(الف ممدودہ)

جلد اول

(الف مقصورہ)

ترقی اردو بورڈ کراچی

اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جِلد اوّل

(الف مقصورہ)

ترقی اُردو بورڈ کراچی

سال اشاعت ۱۹۷۷ء

ناشر ... ... ترقی اردو بورڈ ، کراچی

پریس ... ... محیط اردو پریس ، کراچی

		تعداد		قیمت
آرٹ پیپر ایڈیشن	... ...	۱۰۰	...	پانچ سو روپے
معیاری ایڈیشن	...	[illegible]	...	تین سو روپے
عوامی ایڈیشن	... ...	۲۰۰	...	دو سو روپے

معیاری ایڈیشن کے لیے کاغذ کا عطیہ فورڈ فاؤنڈیشن پاکستان نے دیا ، جس کا اعتراف شکریہ کے ساتھ کیا جاتا ہے

تعارف

ترقیٔ اردو بورڈ ایک خود مختار ادارے کی حیثیت سے حکومت پاکستان کی ایک قرارداد مورخہ ۱۴ جون ۱۹۵۸ء کے ذریعے وجود میں آیا ۔ اس قرارداد کی روشنی میں جو کام بورڈ کو تفویض کیا گیا اس کی دو شقیں ہیں : اول ، لسانیاتی اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے آکسفورڈ ڈکشنری (کلاں) کے نمونے پر اردو کی ایک جامع لغت کی تدوین ، اور دوم ، ایسے مزید اقدامات جو اردو زبان و ادب کی ترقی کے لیے مفید ثابت ہوں ۔ ۵۹ء میں ایک خصوصی کمیٹی مقرر کی گئی ، جس نے شق نمبر ۲ کے تحت سترہ تجاویز پیش کیں ، لیکن حکومت وقت نے تدوین لغت کے علاوہ دوسرے کاموں کو ملتوی رکھنا پسند کیا ۔ بورڈ نے اس کے باوجود اپنے طور پر قدیم اور نایاب مخطوطات اور عورتوں اور بچوں کے لیے مفید لٹریچر کی اشاعت کا پروگرام مرتب کیا ، لیکن حکومت کی جانب سے حوصلہ افزائی نہ ہونے کے باعث یہ پروگرام زیادہ مدت تک نہ چل سکا ۔

بورڈ کا پہلا اجلاس ۳۰ جولائی ۱۹۵۸ء کو ہوا ، جس میں لغت کے منصوبے کی تفصیلات طے کرنے کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی گئی ۔ اس کمیٹی نے جو سفارشات کیں وہ منصوبے کے منشا کے مطابق آکسفورڈ ڈکشنری کی وسعت اور معیار پر مبنی تھیں ۔ بورڈ نے ان سفارشات کو فروری ۵۹ء میں منظور کیا ، اور مارچ ۵۹ء میں مختصر سے عملے کا تقرر بھی عمل میں آیا ۔ ڈاکٹر عبدالحق مرحوم مدیر اعلیٰ اور جناب جوش ملیح آبادی مشیر ادبی مقرر ہوئے ۔ یہ حضرات نہ صرف بورڈ کے بلکہ مجلس ادارت کے بھی رکن تھے ، جس کا کام وقتاً فوقتاً لغت کے مسودات پر نظر ثانی کرنا اور مفید مشورے دینا رہا ہے ۔

آکسفورڈ ڈکشنری (کلاں) کے نمونے پر جو ابتدائی خاکہ تیار کیا گیا اس کا بنیادی تقاضا یہ تھا کہ ابتدا سے لے کر موجودہ دور تک اردو ادب کا ایک ایسے نقطۂ نظر سے مطالعہ کیا جائے کہ ہر لفظ کے ہر معنی بلکہ اس کی ضمنی شقوں کی بھی مثالیں شروع سے لے کر آخر تک ہر دور سے مہیا کی جاسکیں ، کیونکہ کسی لفظ کی قدامت اور عہد بہ عہد استعمال میں ترک و اختیار کی پوری کیفیت اسی صورت سے ظاہر ہو سکتی ہے ۔ بعض الفاظ کسی موڑ پر آکر متروک ہو جاتے ہیں یا ان کا رواج محدود ہو کر رہ جاتا ہے ۔ یہی حال معانی کا ہے ۔ کسی عہد میں کوئی لفظ کسی خاص معنی کا حامل ہوتا ہے اور بعد میں اس معنی کی حد تک متروک یا نا مقبول سمجھا جاتا ہے ۔ اس کے برعکس ایسا بھی ہوتا ہے کہ وقت کے بدلتے ہوئے تقاضوں کے ساتھ ساتھ الفاظ نئے معنی قبول کرتے رہتے ہیں ۔

الفاظ کی ایک سے زائد شکلیں بھی ہوتی ہیں ، جیسے اچنبا اور اچنبھا ، اور تلفظ میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے ، جس کی مثالیں کثرت سے ملتی ہیں ۔ حقیقتاً ان اختلافات کا بخوبی احاطہ اور تعین صرف ادب کے بالاستیعاب مطالعے ہی سے ممکن ہے ۔ معانی میں بعض اوقات نہایت نازک فرق ہوتا ہے ، جس کی وضاحت اسناد یا استشہاد کے بغیر ممکن ہی نہیں ہوتی ۔ بظاہر تو اس کام میں کوئی پیچیدگی اور دقت نظر نہیں آتی ، لیکن اسے شروع کرنے اور اتمام تک پہنچانے میں جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ان پر قابو پانے کے لیے جو طریقۂ کار اختیار کیا گیا اس کو مختصراً بیان کر دینا ضروری ہے ۔

سب سے پہلے تاریخی اعتبار سے اردو ادب کو تین ادوار میں تقسیم کیا گیا ۔ تین دور اس لیے کافی سمجھے گئے کہ اردو کوئی کہنہ سال زبان نہیں ہے ۔ پہلا دور ، جسے عمومی طور پر دکنی اردو کا دور کہنا چاہیے ، ولی اورنگ آبادی پر ختم ہو جاتا ہے ، دوسرا دور غالب پر ، اور تیسرے دور میں غالب اور اس کے ہم عصروں کے بعد سے لے کر آج تک کے مصنفین شامل ہیں ۔ اس بات کا لحاظ بھی رکھا گیا کہ جہاں تک ممکن ہو برصغیر کے ہر علاقے کی اردو تصانیف سے استفادہ کیا جائے ۔ تقسیم ادوار کے لحاظ سے یہ ضروری تھا کہ ہر لفظ کے ہر معنی کی ہر دور سے کم از کم ایک سند یعنی کل تین سندیں درج کی جائیں ، اور جہاں استعمال میں قدرے تنوع ہو وہاں تین سے زیادہ بھی ۔ چنانچہ ممکن حد تک اس کی پابندی کی گئی ۔ البتہ طباعت کے مرحلے پر ہم نے اتنی ترمیم کی ہے کہ جہاں ایک ہی دور کی کئی کئی سندیں درج تھیں ان میں سے جو غیر ضروری سمجھی گئیں وہ قلم زد کر دیں : غیر ضروری اس معنی کر کہ نہ تو ان سے معانی کی کوئی مزید وضاحت ہوتی تھی نہ لغت کے تاریخی پہلو پر کوئی روشنی پڑتی تھی ؛ البتہ ضخامت میں ضرور اضافہ ہوتا تھا ، جس سے ہم نے عمداً احتراز کیا ، کیونکہ وقت اور کاغذ کے ضیاع اور مصارف کے بڑھ جانے کا قوی امکان تھا ۔ اس کے باوجود جہاں کہیں کوئی فائدہ نظر آیا ہے وہاں ایک ہی دور کی ایک سے زائد سندیں باقی رکھی گئی ہیں ، بلکہ حسب ضرورت کہیں کہیں اضافہ بھی کیا گیا ہے ۔

بورڈ کے پاس پہلے سے کوئی لائبریری موجود نہ تھی ، اور ایسی لائبریری کا قیام بھی جس میں جدید و قدیم اردو ادب کا خاطر خواہ سرمایہ اور دوسری زبانوں کی لغات اور کتب حوالہ موجود ہوں کوئی آسان یا چند ہفتوں کا کام نہ تھا ۔ چنانچہ ایک طرف تو بورڈ نے اپنی بساط کے مطابق کتابوں کی خریداری شروع کی اور دوسری طرف خام مواد کی فراہمی کے لیے مقامی کتب خانوں سے بھی بھرپور استفادہ کیا ۔ آگے چل کر فوٹو اسٹیٹ بھی منگوائے اور بعض نسخوں کے مائکرو فلم بھی تیار کرائے ۔ تاہم یہ کام کسی سوچے سمجھے اور مرتب پروگرام کے تحت انجام نہ پا سکا ۔ ابتدا میں فراہمی اسناد کا کام صرف بورڈ کے تنخواہ دار عملے سے لیا گیا ۔ بعد میں بیرونی حضرات کو بھی اس کام میں شریک کر لیا گیا ، اور ایسے اصحاب کی تعداد کم و بیش ۲۵۰ تک پہنچتی ہے جنھوں نے فراہمی اسناد میں رضا کارانہ یا نیم رضا کارانہ طور پر حصہ لیا ۔ ان میں بعض ایسے اصحاب بھی ہیں جو دنیائے علم و ادب میں مستند حیثیت رکھتے ہیں ۔ ہم یہ زحمت اٹھانے کے لیے خاص طور پر ان کے شکر گزار ہیں ۔ فراہمی اسناد کے لیے مطالعۂ کتب کی مہم میں جناب شان الحق حقی نے ایک نمایاں کردار ادا کیا ۔

خام مواد جمع کرنے میں ایک دقت یہ بھی پیش آئی کہ بعض تصانیف کے معتبر نسخے دستیاب نہ ہو سکے ، اور نتیجے میں متن کی درستی بھی جا بجا کرنی پڑی ۔ سند یا مثال درج کرتے وقت یہ بھی ضروری تھا کہ سن تصنیف یا مصنف کا سن وفات درج کیا جائے ۔ چنانچہ طے پایا کہ سن تصنیف اور مصنف کے سن وفات میں سے جو قدیم تر ہو وہ سند کے متوازی سیدھی جانب درج کردیا جائے اور کتاب اور مصنف میں سے جس کا سن درج کیا جائے حوالے میں اس کا نام آئے تاکہ یہ سمجھنے میں مغالطہ نہ ہو کہ تصنیف کا سن ہے یا مصنف کا سن وفات ۔ بہر حال سنین کا دریافت کرنا بھی ایک علمی و تحقیقی اور خاصا طویل کام تھا ، جسے بورڈ نے پوری کاوش سے انجام دیا ہے ۔ جہاں کہیں شک و شبہ کی گنجائش باقی رہی ہے وہاں سوالیہ نشان لگا دیا گیا ہے ۔

خواہ وجوہ و اسباب کچھ بھی ہوں ، حقیقت الامر یہ ہے کہ اندرون و بیرون ملک اہل علم حضرات نے بورڈ سے تعاون میں کما حقہ فراخ دلی کا ثبوت نہیں دیا . ابتدا میں تو ہندوستان اور پاکستان کے بعض اہل علم کی جانب سے ایسی باتیں جن میں حوصلہ افزائی اور خیر سگالی کے جذبات پائے جاتے تھے سننے میں آئیں ، لیکن جوں جوں وقت گزرتا گیا سرد مہری اور بے تعلقی بڑھتی گئی . بورڈ نے ایک نمونۂ لغت بھی شائع کیا . منشا یہ تھا کہ اہل علم اپنی قیمتی رائے سے بورڈ کو مطلع کریں تاکہ بھول چوک اور غلطیوں کی نشان دہی بھی ہو اور ساتھ ہی عملۂ لغت کے حوصلے اور ہمت میں اضافہ بھی . بورڈ کے سہ ماہی مجلے ' اردو نامہ ' میں بھی مستقلاً لغت کی اقساط شائع ہوتی رہی ہیں ، لیکن اہل علم سے صلاح و مشورت کی جو توقع تھی وہ حسب دلخواہ پوری نہ ہوئی . چند اصحاب نے وقتاً فوقتاً مراسلات کے ذریعے اظہار رائے ضرور کیا اور کچھ تبصرے بھی موصول ہوئے ، جو ہم نے نہ صرف شائع کیے بلکہ ان سے استفادہ بھی کیا . لیکن اس علمی و تحقیقی منصوبے میں جیسا کچھ تعاون اہل علم کو کرنا چاہیے تھا بورڈ اس سے محروم ہی رہا . ہمیں خصوصاً ان حضرات سے دوستانہ شکایت ہے جن کے تبحر علمی سے بہرہ ور ہونے والے بھی عالم و فاضل کے القاب سے یاد کیے جاتے ہیں .

ہم نے اپنی پہلی جلد کا آغاز الف مقصورہ سے کیا ہے ، جب کہ تمام دوسری لغات متداولہ ، خواہ فارسی کی ہوں یا اردو کی ، الف ممدودہ سے شروع ہوتی ہیں . دراصل الف ممدودہ دو الف کے برابر اور الف مقصورہ ہی کی ممدودہ شکل ہے . لہٰذا ہمارے خیال میں اردو کا پہلا حرف الف مقصورہ ہی ہے .

اس جلد کے مسودے پر اب سے کچھ مدت پہلے مجلس ادارت کے جلسوں میں نظر ثانی بھی کی جا چکی ہے ، یہی نہیں بلکہ بعض حضرات کے پاس مسودے کی اقساط نظر ثانی کے لیے بھیجی جاتی رہی ہیں تاکہ جو خامی یا سقم نظر آئے وہ اس کی نشان دہی کر دیں . مجلس ادارت میں پاکستانی یونیورسٹیوں کے شعبہ ہائے اردو کے صدر صاحبان کے علاوہ بعض دوسرے اہل علم بھی شریک رہے ہیں . ان میں ڈاکٹر شوکت سبزواری مرحوم ، (جناب) نیاز فتح پوری مرحوم ، جناب مجنوں گورکھپوری ، (جناب) حفیظ ہوشیار پوری مرحوم اور (جناب) جوش ملیح آبادی خاص طور پر قابل ذکر ہیں . بورڈ کے عملے میں (جناب) شان الحق حقی اس مجلس کے معتمد اور ڈاکٹر شوکت سبزواری مرحوم اور مولانا نسیم امروہوی اس کے رکن تھے .

اصحاب عملہ کی مجلس مشاورت میں بھی ، جس کی داغ بیل شروع ہی میں پڑ گئی تھی ، لغت سے متعلق علمی مسائل طے پاتے رہے ہیں اور اس مجلس کے فیصلے ہی مدون شکل میں تدوین لغت کے اصول و ضوابط قرار پائے ہیں . ڈاکٹر شوکت سبزواری مرحوم مجلس مشاورت کے صدر تھے ، اور اس کے جلسوں کی کارروائی ضبط تحریر میں لانے اور اس کے فیصلوں کو ضابطوں کی شکل میں مرتب کرنے کا کام جناب خلیق نقوی بحیثیت معتمد مجلس مشاورت انجام دیتے رہے ہیں . یہ کام شروع میں کچھ مدت تک جناب حمید الدین شاہد نے بھی انجام دیا .

جہاں تک ہندی نژاد الفاظ کی اشتقاق نگاری کا تعلق ہے ، ظاہر ہے کہ ایسے اشخاص جنھیں سنسکرت کا منتہی یا ماہر کہا جاسکے ہمارے یہاں تقریباً ناپید ہیں . شروع میں ڈاکٹر شہید اللہ مرحوم مشرقی پاکستان سے بلائے گئے تھے . موصوف سنسکرت کے عالم تھے ، لیکن کام شروع کرنے کے کچھ ہی دن بعد بعض ذاتی مصالح کی بنا پر ڈھاکہ واپس چلے گئے . اس کے بعد یہ کام ڈاکٹر شوکت سبزواری کے سپرد ہوا . سبزواری صاحب کے انتقال کے بعد ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری نے کافی حد تک اسے آگے بڑھایا . اب آکر ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی (مدیر اعلیٰ) نے اس کی نظرثانی اور تکمیل کی ہے .

چونکہ یہ ایک تاریخی لغت ہے جو جدید لسانیاتی اصول پر مرتب کی گئی ہے ، لہٰذا آکسفورڈ ڈکشنری کی طرح اس میں بھی قدیم و جدید ، متروک و رائج سب ہی قسم کے الفاظ درج کیے گئے ہیں . ایک طرف عوام کی بول چال کے الفاظ ہیں تو دوسری طرف علمی و فنی اصطلاحات کو بھی نظرانداز نہیں کیا گیا . کہاوتوں اور محاوروں کا بڑی حد تک احاطہ کیا گیا ہے . تاہم ہو سکتا ہے کہ بعض خصوصی کہاوتیں درج ہونے سے رہ گئی ہوں ، کیونکہ کہاوتیں کثرت سے مقامی بھی ہوتی ہیں .

ہم نے حتی الامکان جدید اصول لغت نگاری کو اپنایا ہے ، مثلاً : ترکیبات ناقص ہوں یا تام ، ان کی ترتیب میں پہلے جز کا لحاظ رکھتے ہوئے اگلا اندراج اس کے تحت قائم کیا ہے . البتہ اگر کسی مرکب کے اجزا اس طرح باہم گتھ گئے ہیں کہ وہ ایک معلوم ہوتے ہیں ، جیسے گلاب (گل + آب) ، تو اس صورت میں حروف تہجی کی ترتیب کے لحاظ سے اس کا اندراج جہاں ہونا چاہیے وہاں کیا گیا ہے . حرکات کی ترتیب میں زبر کو زیر اور زیر کو پیش پر اولیت دی گئی ہے . چنانچہ پہلے سَر پھر سِر اور اس کے بعد سُر درج کیا گیا ہے . جہاں کہیں تلفظ میں اختلاف پایا گیا ہے اسے بھی واضح کردیا گیا ہے . اردو میں آخری حرف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے ، اس پر کوئی اعراب نہیں دیا گیا ہے . اعرابی نظام کا التزام بھی دہرا رکھا گیا ہے ، یعنی مکتوبی بھی اور ملفوظی بھی ، تاکہ جہاں تک ہو سکے غلطی یا شبہ کا امکان باقی نہ رہے . اس سلسلے میں بعض آوازوں کو ضبط کرنے میں جو مشکلات پیش آئیں انھیں بھی اپنے طور پر حل کرنے کی امکان بھر کوشش کی گئی ہے . قدیم روایت کے خلاف ہائیہ (بھ ، پھ ، تھ وغیرہ) کو جدید لسانیات کی روشنی میں ایک مستقل حرف قرار دیا گیا ہے ، اور ترتیب میں اس بات کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے . مثال کے طور پر حروف تہجی کے لحاظ سے جب ب یا پ سے شروع ہونے والے تمام الفاظ درج ہوچکیں گے تب بھ یا پھ کے الفاظ کی تقطیع شروع ہوگی .

جہاں تک املا کا سوال ہے ، ہم نے یہ رویہ اختیار کیا ہے کہ اگر کسی لفظ کی مختلف املائی شکلیں پائی جاتی ہیں تو ان میں سے جو کثیرالاستعمال ہے اسے ترجیح دی ہے اور ساتھ ہی دوسری شکلوں کو ، خواہ وہ کتنی ہی قدیم کیوں نہ ہوں ، نظر انداز نہیں کیا ہے . انگریزی لغت نویسوں نے بھی اسی طریقے پر عمل کیا ہے . چند ماہرین ، خصوصاً نوح ویبسٹر (Noah Webster) ، نے انگریزی املا کی اصلاح کے لیے بعض تجاویز پیش کیں ، لیکن انھیں بنظر قبول نہیں دیکھا گیا . بیسویں صدی کے اوائل میں جارج برنرڈ شا (George Bernard Shaw) نے انگریزی املا کی اصلاح کی جو معرکہ خیز لیکن ناکام مہم چلائی وہ انگریزی زبان کی جدید تاریخ کا ایک تقریباً بھولا ہوا باب ہے ، لیکن اس سے ایک سبق حاصل

کیا جا سکتا ہے۔ وہ یہ کہ رواج عام کے آگے کوئی بات، خواہ وہ کتنی ہی معقول ہو، منوانا آسان کام نہیں ہے۔ انگریزی املا کی طرح اردو املا میں بھی بہت سی اصول خامیاں پائی جاتی ہیں، لیکن یہاں بھی رواج عام کے آگے سر تسلیم خم کرنا پڑتا ہے۔ انفرادی طور پر ہمارے بعض اساتذہ اس موضوع پر قلم اٹھا چکے ہیں۔ ماضی قریب میں انجمن ترقی اردو نے بھی اس کام کے لیے خصوصی طور پر ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس کمیٹی نے جو تجاویز بالاتفاق منظور کیں انجمن کی مطبوعات میں ان کی بڑی حد تک پابندی بھی کی گئی۔ اس کمیٹی میں ڈاکٹر عبدالستار صدیقی مرحوم بھی تھے، جنہوں نے اردو املا پر نہایت اعلیٰ سطح کے تحقیقی مضامین لکھے ہیں اور بعض بڑی مناسب اور دل کو لگنے والی اصلاحات بھی پیش کی ہیں۔ مرحوم کے نزدیک ہمزہ اور ہائے مختفی کے استعمال میں بڑی بے راہ روی اختیار کی گئی ہے۔ بہر حال ہم نے اپنی تشریحات میں جدید املا کی پیروی کا مناسب حد تک خیال رکھا ہے۔ لغت کے اندراجات میں بھی اختلاف املا کی صورت میں ترجیح اس املا کو دی ہے جو اصولی طور پر زیادہ صحیح یا پھر کثیرالاستعمال ہے؛ باقی شکلیں بھی بیان کردی ہیں۔

اقتباسات کی عبارت من و عن نقل کی گئی ہے۔ ہاں جہاں کہیں کوئی ایسی بدیہی غلطی نظر آتی ہے جو مصنف سے منسوب نہیں کی جاسکتی وہاں واوین میں صحیح شکل دے دی ہے اور اگر کوئی غلطی بد اہۃً کتابت یا طباعت کی نہیں بلکہ خود مصنف کے قلم کی ہے، تو (کذا) لکھ کر چھوڑ دیا ہے۔ دکنی اردو میں بعض الفاظ کا املا ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے جو شمالی ہند کے کسی مصنف کے یہاں نہیں پایا جاتا۔ وہاں ہم نے قدیم کہہ کر اس بات کو واضح کردیا ہے۔

الفاظ کی قواعدی حیثیت متعین کرنے میں بھی خاصی دقتیں پیش آتی رہی ہیں، کیونکہ مروجہ اصطلاحات جلد ہی ساتھ چھوڑ جاتی ہیں۔ ہم نے حتی الوسع وہ قواعدی اصطلاحات استعمال کی ہیں جو ہماری دانست میں سب سے زیادہ معروف ہیں۔

معانی کی صراحت کرتے وقت منطقی تقاضوں کو پیش نظر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے اور اختصار ملحوظ رکھتے ہوئے تشریح یا تعریف حتی الوسع جامع و مانع کی گئی ہے۔ کہاوتوں کے پس منظر بیان کرنے سے عمداً احتراز کیا گیا ہے، کیونکہ اس سے قیاس آرائی اور پھر اختلافات کا دروازہ کھل جاتا، جس سے کوئی مفید نتیجہ برآمد ہونے کی توقع نہ تھی۔

نباتات اور حیوانات کے ذیل میں کوشش کی گئی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو جدید سائنسی اور اصطلاحی نام بھی دے دیے جائیں، کیونکہ محض خصوصیات بیان کر کے کسی پودے یا جانور کو اس کے خاندان کے دوسرے افراد سے بہ آسانی ممیز نہیں کیا جاسکتا۔

میں نے لغت کی تدوین و تسوید کے ضمن میں جن امور کا مجمل سا ذکر اوپر کیا ہے ان کو اور ان کے علاوہ اصول و اسالیب سے متعلق اور بہت سے متجانس امور کو مدیر اول جناب نسیم امروہوی نے اپنے ادارتی نوٹ میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

یہ تعارف اس وقت تک ناقص ہی رہے گا جب تک ان چند اصحاب کا ذکر نہ کیا جائے جو مختلف کلیدی حیثیتوں میں اس ادارے سے وابستہ رہے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے ڈاکٹر ممتاز حسن مرحوم کا نام آتا ہے، جو پہلے دن سے (اتنی مدت چھوڑ کر جب بورڈ معرض تعطل میں رہا) تا دم آخر بورڈ کے صدر رہے اور جن کی نگرانی میں لغت کا منصوبہ پروان چڑھنے کے قابل بنا۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو آج اس تعارف کے لکھنے کی تکلیف بھی انھی کو کرنی ہوتی اور اس کا شرف بھی انھی کو حاصل ہوتا۔ ان کی جانشینی میرے لیے جتنی بڑی عزت تھی اتنی ہی بڑی ذمہداری بھی تھی۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے اس ذمہداری کے ایک اہم مرحلے سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق بخشی۔

۱۹۵۸ ع میں جب اس ادارے کا قیام عمل میں آیا تو جناب عبدالحفیظ کاردار اس کے اعزازی معتمد مقرر ہوئے، لیکن کچھ ہی مدت بعد وہ مستعفی ہو گئے اور ۵۹ ع میں ان کی جگہ جناب شان الحق حقی کا تقرر ہوا، جو بورڈ کے رکن بھی تھے۔ یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ ۵۹ ع سے لے کر ۷۵ ع تک (ایک مختصر مدت کو چھوڑ کر جس کے دوران جناب سید حسام الدین راشدی نے اس عہدے کے فرائض ادا کیے) بورڈ سے متعلق جملہ امور کی باگ ڈور عملاً حقی صاحب کے ہاتھوں میں رہی۔ درمیان میں کچھ مدت کے لیے تو تمام ذمہداریاں سرکاری طور پر انھی کو سونپ دی گئی تھیں۔ حقی صاحب کی سبکدوشی کے بعد اکتوبر ۷۶ ع میں ڈاکٹر ابواللیث صدیقی کا تقرر بحیثیت معتمد ہوا، جنہیں کچھ مدت پہلے مدیر اعلیٰ مقرر کیا گیا تھا۔ موخر الذکر جگہ ڈاکٹر عبدالحق کے انتقال کے بعد سے خالی پڑی تھی۔

اس موقع پر جب ہم آکسفورڈ ڈکشنری کے خطوط پر ترتیب دی ہوئی لغت کی پہلی جلد اردو داں دنیا کے سامنے پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہے ہیں، ڈاکٹر عترت حسین زبیری مرحوم کو کسی طرح نہیں بھلایا جاسکتا۔ انہوں نے سب سے پہلے لسانیاتی اصول پر مبنی اردو کی ایک جامع لغت کی نہ صرف ضرورت محسوس کی، بلکہ اس خیال کو حقیقی جامہ پہنانے کے لیے بحیثیت مشیر تعلیم (حکومت پاکستان) عملی قدم بھی اٹھایا۔ ترقی اردو بورڈ کی تاسیس فی الجملہ انھی کے فکر و عمل کی مرہون منت ہے۔ کاش وہ کچھ دن اور زندہ رہتے تا کہ اسے پروان چڑھانے میں بھی ان کا ہاتھ ہوتا۔

ہماری دوسری جلد الف ممدودہ (آ) اور (ب) سے شروع ہونے والے الفاظ پر مشتمل اور ضخامت میں غالباً اسی جلد کے لگ بھگ ہوگی۔ لغت کی کل مجوزہ جلدیں تیرہ (۱۳) ہیں، لیکن آگے چل کر ہوسکتا ہے کہ اس تعداد میں کچھ اضافہ ہو جائے۔ آخر میں ایک جلد تو محض مآخذ اور مصنفین وغیرہ کی فہرستوں پر مشتمل ہوگی۔

اس وقت تقریباً چودہ لاکھ الفاظ کے کارڈ مع اسناد مرتب شکل میں کیبنٹ میں محفوظ ہیں، جو بورڈ کا بے مثل اور خصوصی سرمایہ ہیں۔ یہ کارڈ تقریباً ڈھائی ہزار کتابوں، رسالوں اور مخطوطوں کے مطالعے کے بعد مع حوالۂ مآخذ تیار کیے گئے ہیں۔

قارئین اور خصوصاً اہل علم سے گزارش ہے کہ چونکہ فروگزاشت، کوتاہی اور خطا انسان کے خمیر میں ہے، لہذا ہمیں اس امکان کا منکسرانہ احساس ہے کہ جو معیار ہمارے پیش نظر تھا ہم خلوص نیت و جہد مسلسل کے باوجود اس پر پورے نہ اتر سکے ہوں۔ ساتھ ہی یہ بھی نہیں بھلانا چاہیے کہ یہ جیسا عظیم منصوبہ ہے اس کی نسبت سے ہمارے وسائل (رقوم، ساز و سامان اور ماہر افراد) شروع سے اب تک محدود ہی رہے ہیں۔

زبان کوئی بھی ہو، زمانے کے ساتھ ساتھ بدلتی اور ترقی کرتی رہتی ہے. لہذا جامع سے جامع لغت میں بھی وقتاً فوقتاً ترمیم و اضافہ کی ضرورت رہتی ہے. چنانچہ اپنی لغت کو اردو لغت نویسی میں حرف آخر کہنے کا خیال بھی ہمارے ذہن میں نہیں آسکتا . بہر حال یہ بات پاکستانی قوم کے لیے یقیناً باعث فخر و مباہات سمجھی جائے گی کہ انگریزی کے علاوہ دنیا کی کسی دوسری زبان میں اب تک اس قبیل اور اس پائے کی لغت شائع نہیں ہوئی . اگر ہم اسے اپنا ایک قومی شاہکار کہیں تو کیا یہ ایک مبالغہ آمیز دعویٰ ہوگا ؟

انتظامی اور ادارتی عملے کے تمام ارکان نے ، جن کی فہرستیں علیحدہ درج ہیں ، لغت کے منصوبے کو موجودہ مرحلے تک پہنچانے میں اپنی اپنی قابلیت اور ہمت کی حد تک حصہ لیا . ان میں سے بعض کی خدمات خاص طور پر قابل اعتراف ہیں ، لیکن ان کا فرداً فرداً ذکر بیجا طوالت کا باعث ہوگا. اس لیے میں مناصب بالا رکھنے والے چند حضرات کے نام لینے پر اکتفا کرتا ہوں جو خاص طور پر مستحق ذکر ہیں . وہ نام یہ ہیں : انتظامی امور میں جناب شان الحق حقی اور ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ؛ ادارتی امور میں ڈاکٹر شوکت سبزواری مرحوم ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی اور مولانا نسیم امروہوی . پریس کاپی کی نظرثانی اور طباعت کے معاملے میں موجودہ جلد ڈاکٹر ابواللیث صدیقی اور مولانا نسیم امروہوی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے . اس لغت کی ایک قابل ذکر خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کی طباعت کے لیے محیط اردو پریس کے نام سے ایک مکمل لیٹر پریس قائم کیا گیا ہے . ایک علمی ادارہ جس حد تک طباعت کے تکنیکی معاملات میں مہارت پیدا کرسکتا ہے اُس حد تک ہم نے اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں اس پریس سے اُس کے فورمین جناب محمد عیسیٰ اور اُن کے ماتحت عملے کے مخلصانہ تعاون کی بدولت خاطر خواہ فائدہ اُٹھایا ہے .

آخر میں میں فورڈ فاؤنڈیشن کے ارباب حل و عقد کا خلوص دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں ، جنھوں نے اس جلد کے لیے عمدہ سفید کاغذ امریکہ سے فراہم کر کے ہمیں بطور عطیہ دیا . مجھے اُمید ہے کہ وہ آئندہ بھی ہم سے تعاون میں دریغ نہ فرمائیں گے .

محمد ہادی حسین

صدر

ترقی اردو بورڈ کراچی

کراچی دسمبر ۱۹۷۷ء

اردو لغات اور لغت نویسی

اب میں مختصر طور پر یہ بتانا چاہتا ہوں کہ موجودہ لغات میں کیا کمی ہے ، اور جدید لغت کس نہج پر لکھی جائے اور اگر کسی ترقی یافتہ شایستہ زبان کی مستند لغت لکھی جائے تو اس کی کیا شان ہونی چاہیے اور اس میں کن امور کو پیش نظر رکھنا ہوگا ۔

ایک کامل لغت میں ہر لفظ کے متعلق یہ بتانا ضروری ہوگا کہ وہ کب کس طرح اور کس شکل میں اردو زبان میں آیا ۔ اور اس کے بعد سے اور اس وقت سے تا حال اس کی شکل و صورت اور معانی میں کیا کیا تغیر ہوئے ۔ اس کے کون کون سے معنی متروک ہوگئے اور کون کون سے اب تک باقی ہیں ، اور اس میں اب تک کون کون سے نئے معانی پیدا ہوئے ۔ ان تمام امور کی توضیح کے لیے زبان کے ادیبوں کے کلام سے نظائر پیش کرنے ہوں گے ۔ ہر لفظ کی اصل کی تحقیق کرنی ہوگی یعنے یہ بتانا ہوگا کہ یہ کس زبان کا لفظ ہے ۔ اس کی صورت وہی ہے جو اصل میں تھی یا بدل گئی ہے ؟ اصل زبان میں اس کے کیا معنی تھے اور اب کیا ہیں اور اگر درمیان میں کچھ تغیرات ہوئے تو وہ کیا تھے ؟ لفظ کی تاریخی حالت معلوم کرنے کے لیے اصل یا اشتقاق کا معلوم کرنا بہت ضروری ہے ۔ اس کے علاوہ یہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے مماثل اور ہم علاقہ الفاظ کے صحیح تعلقات اور ہم شکل مگر مختلف الاصل الفاظ کی تحقیق اور ان میں امتیاز ہوسکتا ہے ۔

ایسی لغت کا مرتب کرنا نہایت دشوار ہے ۔ جب تک کافی سرمایہ ، معقول عملہ اور بہت سے معاونین نہ ہوں ، اس کام کا انجام پانا ممکن نہیں ۔ یہ نہایت محنت طلب اور سالہا سال کا کام ہے ۔ تاہم اگر کوشش اور محنت کی جائے تو بعض ایسے ضروری امور کا اضافہ کیا جاسکتا ہے جن کا تعلق لفظ کی اصل اور معانی سے ہے ۔

ہماری لغات میں عموماً لفظ کی تعریف نہیں دی جاتی بلکہ اکثر ہر لفظ کے سامنے اس کے کئی کئی مترادف لکھ دیے جاتے ہیں ۔ ان الفاظ کے علاوہ معنی مطلوبہ کے کئی کئی مفہوم ہوتے ہیں ۔ ایک ناواقف شخص کے لیے یہ معلوم کرنا دشوار ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر مترادف کہاں تک اس لفظ کا ہم معنی ہے یا سیاق و سباق کی رو سے ان معانی میں سے کون سا ٹھیک بیٹھتا ہے ، اور جو شخص مترادف کے معنی نہیں سمجھتا وہ اس لفظ کے مفہوم کو بھی نہیں سمجھے گا ۔ محض مترادف لکھ دینے سے صحیح مفہوم ادا نہیں ہوتا ۔ اس کی تشریح و توضیح ضروری ہے ۔

ہمارے لغت نویس اس بات پر زیادہ زور دیتے ہیں کہ لغت میں جو لفظ ہو مستند اور فصیح ہو اور کوئی ٹکسال باہر نہ ہو ۔ اس کے یہ معنی ہوئے کہ لغت نویس الفاظ کا جامع اور مورخ ہی نہیں بلکہ نقاد بھی ہے ، لیکن اسے یہ حق حاصل نہیں ۔ دوسرے الفاظ میں اس کا یہ مطلب ہوا کہ وہ صرف اپنے زمانے کے وہی الفاظ جمع کرے جو ادبی اعتبار سے مسلم ہوں اور ان کے معانی اور استعمال بتائے ۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اسے یہ حق نہیں ہے کہ لفظوں کا انتخاب کرے اور نہ اسے اس بات کا فیصلہ کرنے کا حق ہے کہ فلاں لفظ اچھا ہے اور فلاں برا ۔ اس کا کام اچھے برے سب لفظوں کا لینا ہے ، خواہ اس کی رائے میں ذوق کے خلاف ہوں یا موافق ۔ لغت میں سب لفظ ہونے چاہییں ، خواہ وہ رائج ہوں یا متروک اور ان کے تمام معانی اور استعمال درج کرنے لازم ہیں ۔

اب الفاظ کی کئی قسمیں ہیں ۔ ایک تو عام الفاظ ہیں جن میں ادبی اور بول چال کے لفظ آجاتے ہیں ۔ ایک دوسری قسم عامیانہ اور سوقیانہ الفاظ کی ہے ۔ عامیانہ اور سوقیانہ میں بھی فرق کرنا ضروری ہے ۔ پھر عورتوں کے الفاظ اور محاورے ہیں ۔ ان کے علاوہ پیشہ وروں اور علوم وفنون کے الفاظ اور اصطلاحات ہیں ۔ بعض اوقات ان کی تقسیم میں مشکل کا سامنا ہوتا ہے اور یہ فیصلہ کرنا دشوار ہوجاتا ہے کہ فلاں لفظ کو کس قسم کے تحت میں رکھا جائے ، کیونکہ بعض قسمیں ایسی ملتی جلتی ہیں کہ ان میں امتیاز کرنا آسان نہیں ہوتا ۔ بہت سے لفظ ایسے ہیں جو ایک زمانے میں عورتوں سے مخصوص تھے اور اب عام ادب میں داخل ہوگئے ہیں ، اور یہی عامیانہ اور پیشہ وروں کے الفاظ اور محاوروں کا حال ہے ۔ ہماری زبان میں بہت سے ایسے لفظ پائے جاتے ہیں جو ایک وقت میں صرف بعض پیشوں سے مختص تھے لیکن رفتہ رفتہ عام الفاظ میں شریک ہوکر ادب کی زینت کا باعث ہوگئے ۔ ایسے الفاظ خواہ عورتوں کے ہوں یا پیشہ وروں کے ادائے مطلب میں خاص حسن پیدا کردیتے ہیں ۔ ان کے سوا اجنبی زبانوں کے الفاظ ہیں جو اردو زبان میں داخل ہوچکے ہیں یا داخل ہورہے ہیں ۔ ان کا شمار بھی عام الفاظ میں ہونا چاہیے ۔ پھر اعلام ہیں جن کا اگرچہ ایک عام لغت سے کوئی خاص تعلق نہیں لیکن کچھ ان میں ایسے ہیں کہ جن سے ادب میں جگہ جگہ مڈ بھیڑ ہوتی ہے ۔ لہذا لغت نویس کو ان کا خیال رکھنا پڑے گا ۔ لیکن اسے اس کا فیصلہ کرنا بھی ضروری ہوگا کہ کون سے داخل کیے جائیں اور کون سے ترک کیے جائیں ۔ بعض اعلام ایسے ہیں کہ وہ ادب میں (ایسے) گھل مل گئے ہیں کہ ان کا جدا کرنا ممکن نہیں ، یہاں تک کہ ان سے دوسرے اجزائے کلام مثلاً صفات وغیرہ بن گئے ہیں ، جیسے دقیانوسی ، اورنگ زیبی ، وغیرہ ان کا لکھنا لازم ہے ۔ ان کے علاوہ اور بھی ایسے ہیں جن کا جاننا ادیب کو ضروری ہے ، کیونکہ ادب میں ان سے متعلق تلمیحات و استعارات جا بہ جا آتے ہیں ۔ ان کو بھی لغت میں داخل کرنا ہوگا ۔ لیکن ان سے متعلق صرف ایسی ہی معلومات حاصل کی جائیں جو بہت ضروری ہیں ، مستقل مضامین نہ ہوں ۔

متروک الفاظ کا معاملہ اور ٹیڑھا ہے ۔ زندہ زبان ہمیشہ گھٹتی بڑھتی رہتی ہے ۔ آج جو زبان بولی جاتی ہے سو برس پہلے ایسی نہ تھی ۔ اس کے اجزائے ترکیبی میں مسلسل مگر آہستہ آہستہ تحلیل و تجدید کا سلسلہ جاری رہتا ہے ۔ پرانے لفظ متروک ہوتے جاتے اور مرتے جاتے ہیں ، نئے لفظ گھستے چلے آتے ہیں ۔ لفظ کو موت اچانک نہیں آتی ، یہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرتا ہے ۔ کوئی شخص کسی لفظ کی موت کی صحیح تاریخ اور وقت نہیں بتاسکتا ۔ ہمارے لفظ ، یعنی وہ لفظ جو ہم بولتے یا استعمال کرتے ہیں متروک نہیں ہوتے ۔ یہ ہمارے بزرگوں کے لفظ ہیں جو نشانہ اجل ہوتے ہیں ۔ ہم ایک لفظ کا استعمال ترک کردیتے ہیں لیکن وہ مر نہیں جاتا ۔ اس کی یاد باقی رہتی ہے اور اس کے استعمال کا امکان بھی باقی رہتا ہے ۔ مردہ یہ اسی وقت ہوتا ہے جب اس کا کوئی بولنے والا نہیں رہتا ۔ اس لیے لغت نویس کو یہاں مشکل کا سامنا ہوتا ہے ۔ اسے بہت سے ایسے لفظ ملیں گے جو مشتبہ ہیں اور جن کی نسبت یہ فیصلہ کرنا آسان نہیں کہ آیا وہ اب بھی زبان کا جز ہیں یا نہیں ۔ بعض کے نزدیک وہ زندہ ہیں اور بعض کے نزدیک مردہ ۔ اس کے علاوہ بہت سے ایسے ہیں کہ لغت میں داخل ہونے کے مدعی ہیں ۔ اگرچہ وہ بعض کی زبان یا قلم پر جاری ہیں تا ہم وہ فصیح نہیں خیال کیے جاتے اور بعض ثقہ حضرات تو انھیں سرے سے لفظ ہی نہیں مانتے ۔ ایک مستند لغت میں متروک الفاظ کا داخل کرنا اس لیے ضروری ہے کہ قدیم اساتذہ کے کلام سمجھنے میں مدد ملتی ہے ۔ اگر کسی لغت میں ان الفاظ کے مفہوم و معانی درج نہ ہوں تو اساتذہ کے کلام سمجھنے میں بڑی دشواری ہوگی اور جوں جوں زمانہ گزرتا جائے گا یہ دشواری بڑھتی جائے گی ۔

اگر ہم الفاظ کو متروک اور رائج میں تقسیم کرتے ہیں تو ہمیں وہ تمام الفاظ لینے چاہییں جو زبان کی پیدائش سے اب تک ہر زمانے میں مروج رہے ہیں ۔ عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ لغت میں زبان کے پیدا ہونے کے وقت سے دم تحریر تک تمام الفاظ ہوتے ہیں ۔ یہ ناقابل عمل بلکہ ناممکن ہے ۔ اگر یہ اہتمام کیا جائے تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ تمام علوم و فنون ، مثلاً کیمیا ، طبیعیات ، فلکیات ، حیاتیات ، نباتیات ، قانون ، طب ، دینیات ، فلسفہ ، نفسیات ، ریاضی ، موسیقی ، تجارت وغیرہ ، نیز تمام پیشوں کی اصطلاحات و الفاظ اور مختلف بولیوں کے اور صوبائی الفاظ درج کرنے ہوں گے ۔ ایسی صورت میں لغت دفتر پریشان ہوجائے گی اور عام بول چال کے اور ادبی الفاظ اس انبار میں دب کر رہ جائیں گے ۔ اگر صرف عام مستعمل لفظ ہی لیے جائیں تو بھی غیر ممکن نہیں تو نہایت دشوار ہے ۔ وجہ ظاہر ہے کہ ابتدائی زبان کی کتابیں یا تحریریں اگر تھیں بھی تو ناپید ہیں ۔ اردوئے قدیم میں گجراتی یا گجری اور دکنی شامل ہیں ۔ ان کے ہمیں گنتی کے چند نسخے ملتے ہیں ۔ یہ نسخے جس حالت میں ہیں وہ معلوم ہے اور کاتبوں کی عنایت سے وہ جیسے کچھ مسخ ہوئے ہیں وہ بھی پوشیدہ نہیں ۔ پھر اس زبان سے اور اس زبان کے تلفظ سے کامل واقفیت مفقود ہے ۔ پھر کثرت سے ایسے لفظ ہیں جن کی اشکال صرف نحوی یا صرفی اختلاف کی وجہ سے ہے (ہیں). اس لیے ان کا داخل لغت کرنا بے سود ؛ لہٰذا ان مجبوریوں سے لغت کو مکمل بنانے کے لیے یہ ضروری ہوگا کہ کسی خاص زمانے سے اس کا آغاز کیا جائے اور اس وقت سے لے کر اس وقت تک کے تمام لفظ داخل کیے جائیں ۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ لفظ کی تحقیق کی خاطر اس کے ماقبل زمانے میں اس کا سراغ نہ لگایا جائے ۔ لفظ کے تاریخی ارتقا کے لیے ہمیں جستجو کرنی پڑے گی کہ اب تک جو تحریری سامان ہمیں دستیاب ہوا ہے اس میں اول یہ لفظ کب استعمال ہوا اور بعد میں اس کے معانی اور شکل و صورت میں کیا تغیر واقع ہوا ۔

اس تمام مسئلے کے حل کی ایک صورت یہ نکالی گئی ہے کہ ہم اپنی لغت میں ولی سے لے کر اس وقت تک کے تمام الفاظ داخل کرلیں ، اور ولی سے پہلے کے ادب کے الفاظ کی ، جسے ہم قدیم اردو کہتے ہیں ، الگ لغت تیار کی جائے ۔ اس طرح لغت کا یہ کام مکمل اور جامع ہوجائے گا اور ہماری لغات میں جو کمی پائی جاتی ہے وہ پوری ہوجائے گی ۔

اب رہے علوم و فنون ، تو ان کے الفاظ اسی حد تک داخل کیے جائیں جس حد تک ان کی عام ادب میں ضرورت پڑتی ہے یا وہ زبان میں استعمال ہوسکتے ہیں یا ایسے جدید علمی الفاظ ہیں جو اب اردو میں داخل ہوگئے ہیں ۔ ایسے الفاظ کا داخل کرنا مناسب نہ ہوگا جو تشریح کے بعد بھی سمجھ میں نہ آئیں اور جنھیں صرف اس علم کے ماہر ہی سمجھ سکیں ، کیونکہ عام زبان کی لغت کسی خاص علم یا فن کی لغت نہیں ہے ۔

ہماری اردو لغات میں علوم و فنون تو ایک طرف عام پیشوں اور صنعت و دستکاری تک کے معروف لفظ بھی نہیں ملتے ۔ غالباً یہ ٹکسال باہر سمجھے جاتے ہیں ۔ شعرا ، جو ہماری زبان کے ٹکسالی اور ادب کی سند خیال کیے جاتے ہیں ، جب ان کے دیوانوں میں ان کا گزر نہیں تو ہماری لغات میں کیوں آنے لگے ؟ حالانکہ ہماری زبان میں ان کا اچھا خاصا ذخیرہ ہے اور بہت اچھے اچھے اور معقول لفظ اور اصطلاحیں موجود ہیں ، مگر افسوس کہ یہ لفظ روز روز (بروز) مٹتے جاتے ہیں ۔ ایک تو کلوں کے رواج نے پیشہ وروں اور صناعوں کے ہاتھ کاٹ ڈالے ہیں ، ملکی صنعتیں مٹتی جاتی ہیں اور صناع اپنے شریف پیشے چھوڑ چھوڑ کر گھٹیا مزدوری کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں ۔ دوسرے جو لوگ کاریگروں اور مزدوروں سے کام لینے والے ہیں ان کی تعلیم انگریزی زبان میں ہوتی ہے ۔ ہندستان میں ہوئی ہو یا انگلستان یا امریکہ میں ، وہ اپنے ہاں کے لفظ تو جانتے نہیں ، اس لیے ' اپنے ' لفظ (جو انگریزی کتابوں میں پڑھے ہیں) بولتے اور لکھتے ہیں اور کاریگر اور مزدور بھی ' صاحب ' کے سمجھانے یا اس کی تقلید میں اور اکثر از راہ فخر انگریزی لفظ استعمال کرنے لگتے ہیں ۔ اس طرح دیسی لفظ پسپا ہوتے جاتے اور انگریزی دخیل ہوتے جاتے ہیں ۔ ان بھولے بسرے لفظوں میں ، جو کس مپرسی کے عالم میں ہیں ، ایسی اچھی اچھی اصطلاحیں اور محاورے موجود ہیں کہ غیر زبان کے ان لفظوں سے جو ان کی جگہ لے رہے ہیں بدرجہا بہتر ، سلیس اور شیریں ہیں ، اور اگر ان کو رواج دیا جائے تو یقین ہے کہ اپنے دوسرے بھائی بندوں کی طرح ادب اردو کی رونق بڑھائیں گے ۔ مجھے خوب یاد ہے کہ شمس العلما مولوی سید علی بلگرامی نے ' تمدن عرب ' کے ترجمے میں Horse–Shoe Arch کا ترجمہ نعل اسپ محراب کیا ہے ۔ یہ لفظی ترجمہ ہے ، اصطلاح نہیں ۔ دلی کے پرانے استاد معمار سے پوچھا تو اس نے کہا اسے ' گھوڑنال ' کہتے ہیں ۔ بات وہی ہے مگر دیکھیے کتنا فرق ہے ۔ گھوڑنال میں اصطلاحی شان ہے ۔

ایک پیشہ وروں اور صناعوں کے الفاظ اور اصطلاحیں ہی نہیں ، بلکہ ایسی موٹی موٹی چیزوں ، جیسے برصغیر پاک و ہند کی زبانوں اور بولیوں ، معروف پھلوں ، درختوں اور اقوام اور قبیلوں کے نام تک ہماری لغات میں نہیں ملتے ۔ جدید اردو لغت نویس کا فرض ہے کہ وہ ان تمام کمیوں اور فروگزاشتوں کو پورا کرے ۔

ایک بحث اوکسفورڈ ڈکشنری والوں نے یہ پیش کی ہے کہ ڈکشنری انسائی کلو پی ڈیا نہیں ہونی چاہیے ۔ انسائی کلو پی ڈیا میں اشیا کا بیان ہوتا ہے ، ڈکشنری الفاظ کی تشریح ہے ۔ انسائی کلو پی ڈیا میں اس سے بحث نہیں ہوتی کہ اشیا کے الفاظ کس زبان کے ہیں ، ان کی اصل کیا ہے اور ان کے مختلف استعمال کیا ہیں ۔ ڈکشنری میں لفظ کی اصل ، اس کے مفہوم ، مختلف استعمالات اور اس کے تمام اجزا سے بحث ہوتی ہے ، مثلاً انسائی کلو پی ڈیا کا یہ کام نہیں کہ وہ ' فوج ' ، ' گھاٹ ' ، ' البتہ ' ، جیسے الفاظ کا ذکر کرے یا ان کی تاریخ و تشریح بیان کرے ۔ اسی طرح لغت میں جلد سازی کی معلومات یا ہوائی جہاز کی ساخت و تاریخ کا بیان بے محل ہوگا ۔ اوکسفورڈ ڈکشنری انگریزوں کی محنت ، تقسیم کار ، تلاش و ہمت کا عجیب کارنامہ ہے ۔ اس کے مرتب کرنے والوں نے اس اصول کی بڑی سختی سے پابندی کی ہے ، یہاں تک کہ اتنی ضخیم ڈکشنری میں ایک علم بھی نہیں آیا ہے ۔ انھوں نے تمام اعلام کو خواہ تاریخی ہوں یا جغرافی بالکل نظر انداز کردیا ہے ۔ ہاں اگر کسی علم سے کوئی صفت یا کوئی اور جز کلام بن گیا ہے تو اسے لکھ دیا ہے ۔ ان کے خیال میں ایسی لغت جس میں ان دونوں امور کی پابندی کی گئی ہے ایک دوغلی یا مخلوط قسم کی کتاب ہے ۔ اصل یہ ہے کہ اس اصول کی پابندی اس سختی کے ساتھ لغت کے حق میں مضر ہوتی ہے ۔ انسائی کلو پی ڈیا اور لغات میں حدود قائم کرنا بہت دشوار ہے ۔ بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی تشریح کامل طور پر اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک ان اشیا کا جن کا وہ مفہوم ادا کرتے ہیں کچھ نہ کچھ ذکر نہ کیا جائے ۔ علاوہ اس کے اشیا کا بیان اسما کی تعریف میں مضمر ہوتا ہے ۔ اس لیے ڈکشنری کے صحیح طور پر مرتب کرنے کے لیے ان دونوں طریقوں کا امتزاج خاص کر اردو لغت میں ضروری ہے ۔ کیونکہ ہماری زبان میں نہ تو انسائی کلو پی ڈیائیں ہیں اور نہ خاص قسم کی لغات ۔ اگر اس کام کو احتیاط اور صحیح طریقے سے انجام دیا جائے تو ڈکشنری ڈکشنری ہی رہے گی ، انسائی کلو پی ڈیا نہیں ہو سکتی ۔ البتہ اس کا خیال رکھنا ضروری ہوگا کہ اشیا کے بیان میں صرف وہیں تک کام لیا جائے جہاں تک الفاظ کے استعمال اور مفہوم کے متعین کرنے میں مدد ملے اور معروف اور ادبی اعلام کا ، تاریخی ہوں یا جغرافی ، وہیں تک ذکر کیا جائے جہاں تک وہ ضروری عام معلومات ہوں ۔ ان کے کارناموں ، سیرت اور جزیات وغیرہ کے بیان کرنے کی کوشش نہ کی جائے ۔

اردو لغات میں جدید الفاظ کا مسئلہ بھی قابل غور ہے ۔ ایک ایسی ادبی زبان میں جیسی کہ اردو ہے ، جس میں روایات ایک گونہ مستقل اور مسلم ہیں اور جہاں ہر موقع پر نظیر اور سند کا سوال پیش ہوتا ہے اور ہر لفظ اور محاورے کے لیے سند میں کسی مستند شاعر کا شعر طلب کیا جاتا ہے ؛ جہاں ایسے استفسارات معمولی ہیں کہ تم نے یہ لفظ کہاں دیکھا ؟ کیا کسی مسلم الثبوت استاد کی سند پیش کرسکتے ہو ؟ کیا کسی لغت میں ہے ؟ وہاں کسی نئے

لفظ کا بنانا محال نہیں تو دشوار ضرور ہے ۔ یہاں ہر نئے لفظ کو پیدا ہوتے ہی فنا کا دھڑکا لگا رہتا ہے ۔ وہ خود اپنی ہستی سے کھسیانا اور شرمندہ معلوم ہوتا ہے ۔ قوسین یا واوین یا نیچے اوپر کے خط یا جلی خط جو اس کے نئے ہونے کی علامات ہیں خود اس کے وجود کی معذرت کرتے ہیں ۔ لیکن ایک زندہ اور بڑھتی ہوئی زبان میں نئے خیالات کے ادا کرنے کے لیے الفاظ بنانا ناگزیر ہے ۔ حال کے زمانے میں بہت سے نئے الفاظ بنے اور بنتے چلے جاتے ہیں اور آئندہ بنیں گے ۔ وقتی ضرورت کے لیے زبان کی فطری اور نحوی اصول پر یا نقل کے طور پر یا پہلے سے موجود الفاظ جس ترکیب سے بنے ہیں اُسی کے تتبع میں نئے لفظ پیدا ہوجاتے ہیں ۔ ان میں سے بعض دیر سویر عام گفتگو میں اور گفتگو سے اخبارات میں آپہنچتے ہیں اور اخبارات سے انشا اور ادب میں داخل ہوجاتے ہیں ۔ اردو کا لغت نویس ان الفاظ کو نظرانداز نہیں کرسکتا جو لفظ عام طور پر استعمال میں آگئے ہیں اور خصوصاً ایسی حالت میں جب کہ اس مفہوم کے لیے جو وہ ادا کرتے ہیں دوسرے لفظ نہیں ہیں ، ان کا لغت میں داخل کرنا لازم ہے ۔

ایک اور ضروری بات جو لغت نویس کو پیش نظر رکھنی چاہیے یہ ہے کہ ہر لفظ اور محاورے کے لیے سند پیش کرے ۔ محض لغت نویس کی تعریف و تشریح کافی نہیں اور نہ وہ مستند ہوسکتی ہے ۔ اس کی ضرورت اس لیے بھی ہے کہ لغت نویس لفظ کی تعریف اور مفہوم کے سمجھانے میں کتنی ہی کوشش کرے لفظ کا صحیح مفہوم مثال اور استعمال ہی سے معلوم ہوتا ہے ، خصوصاً جب کہ لفظ کے مختلف استعمالوں میں نازک فرق ہوں ۔ لیکن سند مستند ادیب کی ہو ۔ بعض لغت نویس لفظ کے تاریخی یا خاص مفہوم کو پیش نظر رکھ کر بلا امتیاز اسناد پیش کردیتے ہیں ۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ کوئی جملہ یا شعر ایسا مل جائے جس سے کسی لفظ کے تاریخی یا خاص مفہوم کا سراغ لگتا ہے تو بغیر اس خیال کے کہ وہ کسی مسلم الثبوت استاد کا کلام ہے یا نہیں ، سند پیش کردینا چاہیے ؛ ورنہ ہر صورت میں ، جہاں تک ممکن ہو ، ہر سند میں مستند مصنف یا استاد کا کلام پیش کرنا چاہیے ۔ ایک مفہوم یا استعمال کے لیے بلاوجہ بہت سی مثالیں نہ لکھی جائیں ۔ سند ایسی ہونی چاہیے جس سے لفظ کا مفہوم اور استعمال صحیح صحیح اور واضح طور پر معلوم ہوجائے ۔ مثال ایسی نہ لکھی جائے جو مشتبہ ہو ، یعنی مفہوم یا استعمال قطعی طور پر صاف صاف ظاہر نہ ہوتا ہو ۔

ایک اور امر جس کی طرف ہمارے لغت نویسوں نے توجہ نہیں کی وہ صلات ہیں ، یعنی کس مصدر یا لفظ کے ساتھ کون سا صلہ آتا ہے ۔ جن لوگوں کی مادری زبان اردو نہیں انھیں اس میں بڑی دشواری ہوتی ہے ۔ بعض اوقات خود اہل زبان کو بعض الفاظ کے صلوں میں شبہ ہوجاتا ہے یا ان کے استعمال میں غلطی سر زد ہوجاتی ہے ۔ اردو لغت میں تمام ضروری صلات کا درج کرنا ضروری ہے ، مثلاً اس سے کہنا یا اس کو کہنا ، اُس سے متعلق یا اُس کے متعلق ، کسی کے منہ آنا یا کسی پر منہ آنا ۔ ان میں سے کون سا صحیح ہے یا دونوں صحیح ہیں تو ان کے مفہوم میں کیا فرق ہے ، یا کون سا غلط ہے اور کون سا صحیح ؟ اسی طرح وہ اُس سے خفا ہے اور وہ اُس پر خفا ہوا ، کسی چیز سے انکار کرنا اور کسی چیز کا انکار کرنا ، ان کے معانی میں کیا فرق ہے ؟ غرض جہاں جہاں ضرورت ہو الفاظ کے صلات کا بتانا ضروری ہے ۔ بعض اوقات ایک ہی لفظ کے ساتھ مختلف صلات کے آنے سے معانی میں فرق آجاتا ہے ؛ اسے بھی ظاہر کردینا چاہیے ۔

لغت میں الفاظ کے صحیح تلفظ کی طرف بھی توجہ کرنے کی ضرورت ہے ۔ ہماری لغات میں اس باب میں بہت بے توجہی پائی جاتی ہے ۔ اس کی وجہ سے پڑھنے میں غلطی واقع ہوجاتی ہے اور غلط تلفظ رائج ہوجاتا ہے ۔ قدیم طریقہ اچھا تھا ۔ اس میں تلفظ عبارات میں ظاہر کردیا جاتا تھا ؛ اس میں غلطی کا احتمال نہیں ہوسکتا تھا ۔ مثلاً کرشمہ : بہ فتح ک و کسر ر و بہ سکون ش بہ فتح م و سکون ہ ؛ لیکن اس میں طوالت تھی اور پڑھنے میں الجھن ہوتی تھی ۔ اب متروک ہے ۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ اعراب کا اور ان سے جو آوازیں نکلتی ہیں اُن کا تعین کردیا جائے اور انھیں لغت کے شروع میں مثالوں کے ساتھ لکھ دیا جائے اور لغت میں اُن کے مطابق احتیاط سے لفظ کے حروف پر یہ اعراب لگا دیے جائیں ۔ جن الفاظ کے تلفظ میں غلطی کا احتمال ہو ان کو قوسین میں ٹکڑے ٹکڑے کرکے یا الگ الگ حروف میں اعراب کے ساتھ لکھ دینا چاہیے ، مثلاً ' چھے ٹک ' ، بعض اچھے ادیبوں اور شاعروں کو اس کا تلفظ ' چ ٹ ے ک ' کرتے سنا ہے ۔ یا مثلاً ' چھِلنا ' (چھِ ل نا) کو بعض اشخاص ' چھی ل نا ' بول جاتے ہیں ۔

اردو میں اب تک جو لغت کی کتابیں لکھی گئی ہیں اُن میں اکثر یہ ہوا ہے کہ ایک نے دوسرے سے اور دوسرے نے تیسرے سے نقل کرلی ہے اور کچھ اپنی طرف سے بھی اضافہ کردیا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ مثنوی میر حسن اور باغ و بہار (قصۂ چہار درویش) جیسی مقبول و معروف کتابوں کے بھی پورے لفظ کسی لغت میں نہیں ملتے ۔ جدید لغات کو تلاش اور جستجو کی بے حد ضرورت ہے ۔ مثلاً ہمیں وہ تمام مسالا جمع کرنا چاہیے جس پر الفاظ اور اُن کی تعریف اور تاریخ اور ان کے مختلف استعمال اور نازک فروق کی بنیاد ہو ، اور یہ سامان زبان کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ ادب کے مطالعے سے حاصل ہوسکتا ہے ۔ اس غرض کے لیے سارے اردو ادب کو چھاننا اور کھنگالنا پڑے گا ؛ ورنہ محض دوسری لغات سے الفاظ جمع کرکے نئی لغت ترتیب دیدینا کچھ زیادہ مفید نہ ہوگا ۔ جدید لغت کے مقاصد اور وسعت کے لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ تحقیق کا کام زیادہ وسیع ، باقاعدہ اور زیادہ صحیح ہو ۔ مختصر یہ کہ جہاں تک ممکن ہو ہر عہد کی زبان اور ہر قسم کی زبان کا باقاعدہ اور باریکی سے مطالعہ کیا جائے تاکہ زبان کے ہر لفظ اور ہر معنی اور الفاظ کے تمام مفہوم اور شکلیں جو ہر زمانے میں مروج تھیں معلوم ہوسکیں ، اور ان کی سند کے لیے کافی اقتباسات احتیاط اور صحت اور تصدیق کے ساتھ اس طرح دیے جائیں کہ وہ پیش نظر تمام امور پر حاوی ہوں ۔ کتابوں کے علاوہ خاص خاص رسالوں اور اخباروں کا مطالعہ بھی ضروری ہے ۔

یہ کام نہایت دشوار اور کٹھن ہے اور کسی ایک شخص کے بس کا نہیں ۔ اس قسم کے کام کے لیے متعدد اڈیٹروں ، سب اڈیٹروں اور بہت سے معاونوں کی ضرورت ہوگی ۔ نیز ایک اعلیٰ درجے کے ایسے کتب خانے کا ہونا لازم ہوگا جس میں اردو ادب کا کامل ذخیرہ ، اردو فارسی عربی کی مختلف قسم کی تمام لغات ، انگریزی اور دوسری زبانوں کی ڈکشنریاں ، کتب استناد و لسانیات ، مختلف علوم و فنون کی کتابیں اور لغات اور تحقیق زبان و الفاظ کے لیے تاریخ کی کتابیں ، سفر نامے وغیرہ وغیرہ موجود ہوں ۔ معاون اور کام کرنے والے خاص قابلیت و ذوق اور مختلف حیثیت کے ہوں ۔ اس تمام سامان اور عملے کے لیے کثیر رقم درکار ہوگی ۔ مثال کے طور پر اوکسفورڈ انگلش ڈکشنری کا ذکر نامناسب نہ ہوگا ۔ یہ ایک بے نظیر ڈکشنری ہے اور یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ کسی دوسری زبان میں بھی تاریخی اور تحقیقی اعتبار سے ایسی ڈکشنری نہیں لکھی گئی ۔ اس کی تالیف اور تکمیل میں پورے ستر سال لگے اور لاکھوں روپے صرف ہوئے ۔ مطالعہ کرنے والے ۱۳۰۰ اشخاص تھے ۔ انھوں نے پانچ ہزار کتابوں میں سے (۳۵۰۰۰۰۰) اقتباسات انتخاب کیے ۔ تنخواہ یاب کارکنوں کے علاوہ ۳۰ سب اڈیٹروں اور ہزاروں مطالعہ کرنے والوں نے بلا معاوضہ کام کیا ، جن میں سے اکثر نے اس تندہی سے فرض ادا کیا کہ تنخواہ یاب کیا کرے گا ۔ ہمیں یہ توفیق کہاں ؟ ظاہر ہے کہ موجودہ حالات میں ایسے وسیع پیمانے پر جامع ، مستند اور محققانہ لغت کے سامان کا میسر آنا ممکن نہیں ۔ تاہم اگر پوری کوشش اور محنت کی جائے اور جو زیادہ سے زیادہ سامان اس وقت میسر آسکتا ہو اس سے کام لیا جائے اور قابل معاون بھی ایسے مل جائیں جو اسی کام کے لیے وقف ہوں ، مصارف کے لیے بھی کافی رقم مل جائے ، اور ان اصولوں کو پیش نظر رکھ کر جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے جہاں تک امکان میں ہو کام کیا جائے تو اردو لغت میں معقول اور قابل قدر اضافہ ہو سکتا ہے اور اردو کی ایک مستند جامع لغت مرتب ہوسکتی ہے ۔

ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم)

مقدمہ

یہ اردو زبان کی لغت ہے ، جو پاکستان کی قومی ، سرکاری اور ثقافتی زبان ہے اور جس کے بولنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد بھارت میں بھی موجود ہے ۔ یہی زبان ان دونوں ملکوں میں رابطے کی عام زبان ہے اور دونوں ملکوں کے مختلف علاقوں میں بھی جہاں اپنی اپنی علاقائی صوبائی یا مقامی بولیاں بولی جاتی ہیں یہ رابطے کی زبان کا کام دیتی ہے ۔ اس کے بولنے اور سمجھنے والے پاکستان اور بھارت سے باہر بھی موجود ہیں ۔ جن ملکوں یا شہروں میں پاکستانی اور ہندوستانی بڑی تعداد میں موجود ہیں وہاں ان کی عام اور گھریلو بول چال کی زبان یہی ہے ۔ پاکستان اور بھارت کے لیے غیر ملکوں سے نشر ہونے والے ریڈیو پروگرام بھی بیشتر اسی زبان میں ہوتے ہیں ۔ دنیا کے مختلف ممالک میں جہاں جہاں جنوب ایشیا کی تاریخ و تہذیب کے مطالعے کے مرکز ہیں وہاں یہ زبان بھی پڑھائی جاتی ہے اور اس پر تحقیقی کتابیں اور مقالے شائع ہوتے ہیں ۔ (۱)

اس زبان کی ایک ادبی روایت اور تاریخ بھی ہے ، جو کم از کم چھ سو سال پر پھیلی ہوئی ہے ۔ اس روایت کا آغاز ان صوفیائے کرام اور مبلغین اسلام سے ہوتا ہے جو برصغیر میں کلمۂ حق بلند کرنے کے لیے آئے اور جن کی روحانی فتوحات کا سلسلہ سلاطین اور لشکروں کی فتوحات سے زیادہ وسیع ، دیرپا اور دور رس ثابت ہوا اور جن کا فیض آج بھی برصغیر کے شہروں ، قریوں اور بستیوں میں جاری و ساری ہے ۔ پھر اس میں دینی ادب کا سلسلہ شروع ہوا ، شاعری کا آغاز ہوا ، نثر نگاری کی ابتدا ہوئی ، کہانیوں ، داستانوں اور افسانوں کا رواج ہوا ۔ پھر وہ زمانہ آیا جب سر سید کی علمی و ثقافتی تحریک شروع ہوئی اور اردو زبان اپنے علمی دور میں داخل ہوئی ۔ اسے بھی اب ایک صدی ہونے کو آئی ۔ اس دور میں جدید علوم و فنون کے رواج نے اسے ایک نیا اسلوب اور نیا مزاج بخشا ، اور اس طرح اپنی طویل تاریخ میں اس نے ہر دور کے تقاضوں کو پورا کیا اور ہر زمانے میں اس کے امکانات بروئے کار آتے رہے ۔ (۲)

اس زبان کا نام 'اردو' (۳) کوئی بہت پرانا نہیں ۔ اب تک عام طور پر مصحفی کا یہ شعر اردو کے استعمال کی سند میں پیش کیا جاتا ہے :

خدا رکھے زباں ہم نے سنی ہے میر و مرزا کی
کہیں کس منہ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے

سودا کی وفات ۱۱۹۵ھ — ۸۱-۱۷۸۰ء میں ہوئی اور میر کا انتقال ۱۲۲۵ھ — ۱۸۱۰ء میں ۔ اس حساب سے یہ شعر ۱۱۹۵ھ — ۸۱-۱۷۸۰ء سے قبل کا ہوسکتا ہے ۔ اسی زمانے کے ایک اور مصنف مراد شاہ لاہوری ہیں ، جن کی وفات ۱۲۱۵ھ — ۱۸۰۰ء میں ہوئی ۔ ان کا ایک منظوم خط ۱۲۰۳ھ — ۸۹-۱۷۸۸ء کا ملا ہے ، جس میں 'اردو' اور 'اردو زبان' دونوں نام استعمال ہوئے ہیں ۔

یہ اردو کیا ہے یہ ہندی زباں ہے
کہ جس کا قائل اب سارا جہاں ہے
پسند طبع وزرا و شہاں ہے
غرض جو کچھ ہے اب اردو زباں ہے

ان ہی شاہ مراد کی ایک اور تصنیف 'مرادالحبیب' ہے ، جو ۱۲۱۲ھ — ۱۷۹۷ء میں نظم ہوئی ۔ اس میں یہ شعر موجود ہیں :

یہ قصہ جو ہے چار درویش کا — اگر نظم ہو تو بہت ہی بجا
ولیکن ہو اردو زباں میں بیاں — کہ بھاتی ہے ہر ایک کو یہ زباں

اس سے پہلے کی ایک شہادت میر تقی میر کے 'تذکرۂ نکات الشعرا' ۵۱-۱۷۵۰ء (۱۱۶۴ھ) میں ملتی ہے ، جہاں اسے 'زبان اردوئے معلیٰ' کہا گیا ہے ؛ لیکن مختلف شہادتوں سے اس کے قدیم نام بھی ملتے ہیں ، مثلاً قدیم ترین نام اس کا 'ہندوی' ہے ، جس کا حوالہ مسعود سعد سلمان (وفات ۵۱۵ھ — ۱۱۱۱ء) کے 'دیوان ہندوی' کے سلسلے میں ملتا ہے ۔ اس دیوان کا اب تک سراغ نہیں ملا ، اس لیے اس دور کی ہندوی کی نوعیت کے باب میں محض قیاس کیا جا سکتا ہے ۔ یہ مختلف علاقوں کی زبانوں سے ، جن کو علاقائی ناموں 'دہلوی' ، 'گجری' وغیرہ سے موسوم کیا جاتا تھا ، الگ ایک رابطے کی زبان تھی جو کسی ایک علاقے سے مخصوص یا ایک صوبے میں محدود نہ تھی ۔ اس کے بعد 'ہندوی' اور 'ہندی' دونوں اس کے نام ہوئے ۔ اس کے حوالے بکثرت صوفیا کے ملفوظات اور ان کی تصانیف میں ملتے ہیں ۔ اس سلسلے کا قدیم ترین حوالہ خواجہ فریدالدین شکر گنج (وفات ۶۷۰ھ — ۱۲۷۱ء) کے ملفوظات میں ملتا ہے ، جہاں کئی جگہ 'بزبان ہندوی فرمودند' آیا ہے ، اور اس 'ہندوی' سے مراد اس دور کی ایک ایسی زبان ہے جس میں کثرت سے فارسی زبان کی عبارتیں ملتی ہیں ۔ غرض یہ سلسلہ تیرھویں ، چودھویں ، بلکہ پندرھویں صدی عیسوی تک چلتا رہا ۔ اس کے ساتھ 'ہندی' کا نام بھی اردو کے لیے استعمال ہوتا رہا ۔ اس کا ایک حوالہ اوپر نقل ہوا ۔ یہ 'ہندی' ان معنوں میں ہندی نہیں ہے جن میں بھارت میں آج ہندی زبان رائج ہے ۔ بھارت میں جو ہندی رائج ہے وہ سنسکرت کی بے تکلف آمیزش کی بدولت اردو سے ہی وجود میں آئی ہے ۔ اردو سے مختلف کرنے کے لیے سنسکرت عنصر کی آمیزش کے علاوہ اس کا رسم الخط بھی دیوناگری یا برھمی رکھا گیا ہے ، جس کا سلسلہ ہندوؤں کی ویدک تہذیب اور ویدوں کی مقدس سنسکرت زبان سے ملتا ہے ۔ 'ہندی' نام بعض قدیم لغات میں بھی ان ہی معنوں میں استعمال ہوتا ہے ، مثلاً 'اداۃ الفضلا' جس کے مصنف قاضی بدر محمد دھار والی ، نویں صدی ہجری کے بزرگ ہیں ۔ اس لغت میں یہ مثالیں موجود ہیں : (۴)

"پاخرہ . . . با 'بائے فارسی ، نشستگہے کہ پیش در راست کنند ، و 'ہندی' 'اوتہ' گویند ."

"انکرہ . . . دفتر حساب ، انکارش نیز گویند ، و نیز انگرہ بکاف فارسی آنکہ او را پہولی گویند و بہ 'ہندی' دول خوانند ."

مقامی طور پر بول جانے والی اس زبان کے مقامی ناموں کے علاوہ اسے 'ہندی' کے عام نام سے پکارنے کی مثالیں بھی کم نہیں ، مثلاً میراں جی شمس العشاق (وفات ۹۰۲ھ — ۹۷-۱۴۹۶ء) کے رسالہ 'شہادت الحقیقت' کے یہ اشعار دیکھیے :

ہیں عربی بول کیرے — اور فارسی بہتو تیرے
یہ ہندی بولوں سبب — اس ارتوں کے سبب
یہ بھاکا بھلسو بول — پن اس کا بھاوت کھول
عیب نہ راکھیں ہندی بول — معنی تو چک دیکھ ڈھنڈول

کیا کہتے ہیں اور ان کے صاحبزادے شاہ برہان الدین جانم 'ارشاد نامہ' میں کہتے ہیں .

یہ چند حوالے صوفیائے کرام اور شعرا کے کلام سے تھے . نثر کا ادبی دور ذرا بعد میں شروع ہوا . ۱۰۳۵ھ — ۲۶-۱۶۲۵ء میں ملا وجہی نے 'سب رس' لکھی ؛ اس میں فرماتے ہیں :

'کوئی اس جہان میں ، ہندوستان میں ہندی زبان سوں اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملا کر گلا کر یوں نیں بولیا ، اس بات کوں اس نبات کوں یوں کوئی آب حیات میں نیں گھولیا ، یوں غیب کا علم نیں کھولیا'

اور ان کے تقریباً پوری ایک صدی بعد فضل نے 'دہ مجلس' فارسی سے ترجمہ کی (۱۰۴۵ھ ۱۶۳۵ء) تو اس میں فرماتے ہیں : 'اور آج تک ترجمہ فارسی بعبارت ہندی نہیں ہوا مستمع'

اردو شاعری کی تاریخ کے اولین نقوش ان تذکروں میں ملتے ہیں جو پہلے فارسی اور پھر اردو زبان میں لکھے گئے . (۵) ابتدائی تذکروں میں ایک تذکرہ میر تقی میر کا ہے جس کا ذکر کیا جا چکا ہے . اس میں وہ اس زبان کو 'اردوے معلیٰ شاہجہان آباد' کہتے ہیں . ان کی اپنی عبارت یہ ہے :

'پوشیدہ نہ ماند کہ در فن ریختہ کہ شعریست بطور شعر فارسی بزبان اردوے معلیٰ شاہجہان آباد دہلی ، کتابے تا حال تصنیف نہ شدہ کہ احوال شاعران این فن بصفحۂ روزگار ماند بناءعلیہ این تذکرہ کہ مسمی بہ نکات الشعرا است نگاشتہ می شود' . (۶)

اس میں اردو شاعری کو 'بہ زبان اردوے معلیٰ شاہجہان آباد دہلی ، 'ریختہ ، کہا گیا ہے . بعض مورخین کی رائے میں اس سے مراد زبان ہندی کا وہ معیاری نمونہ ہے جو زبان قلعۂ معلیٰ شاہجہان آباد کے محاورے کے مطابق ہو ، اور توجیہ اس کی یوں کی جاتی ہے کہ جب دکھنی دور کے مشہور اردو شاعر 'ولی ، جن کو بعض تذکرہ نویسوں نے اردو شاعری کا باوا آدم بھی بتایا ہے ، دہلی آئے تو ان کی ملاقات شاہ سعد اللہ گلشن سے ہوئی ، اور شاہ صاحب نے ولی کو دو مشورے دیے : ایک تو یہ کہ وہ تمام مضامین جو (بقول شاہ صاحب) فارسی میں پڑے ہیں انھیں اپنی زبان میں لاؤ اور دوسرے یہ کہ اپنے دکھنی محاورے کو ترک کر کے اپنی زبان کو اردوے معلیٰ شاہجہان آباد کے محاورے کے مطابق بناؤ . اگر یہ بیان درست ہے تو اس کے یہ معنی ہوئے کہ کم از کم دکھنی دور تک اردو کا کوئی معتبر معیار یا اس کی سند یا ٹکسال مقرر نہ تھی . اس کی تائید بعض شعرا اور تذکرہ نگاروں کے بیانات سے بھی ہوتی ہے جنھوں نے غالباً دکھنی ادب سے ناواقفیت کی بنا پر اسے قابل اعتنا نہ سمجھا . یہی سبب ہے کہ شعرائے اردو کے تذکروں میں دکھنی شعرا کا حال نہ ہونے کے برابر ہے ، اور قائم ، جو سودا کے شاگرد ضرور ہیں لیکن خود دہلوی نہیں بلکہ چاند پوری ہیں ، فرماتے ہیں:

قائم میں کیا طور غزل ریختہ ورنہ — اک بات لچر سی بہ زبان دکنی تھی

اردو کی اردوے معلّٰی شاہجہان آباد سے اس نسبت نے اس کے نام اور ابتدا کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پیدا کردیں . 'اردو ، کا لفظ اصلاً جس طرح فارسی اور پھر اردو میں آیا وہ ترکی ہے اور اس کے معنی لشکر ، لشکر گاہ ، فوجی کیمپ ، اور پھر دربار شاہی کے ہو گئے . 'اردوے معلیٰ شاہجہان آباد ، کی نسبت شاہجہان سے ہے ، جس نے شہر دہلی کو از سرنو بسایا تو اس کا نام شاہجہان آباد رکھا . روایت یہ ہے کہ اس میں کوئی بازار مسقف بھی تھا جو بازار اردوے معلیٰ کہلاتا تھا ، سو اس کی زبان 'زبان اردوے معلیٰ ، کہلانے لگی ، اور اس کی نسبت بعض لوگ شاہجہان سے ، اور بعض اکبر سے کرنے لگے ، کہ ان سلاطین کے دور میں اس شہر میں مختلف لوگوں کے جمع ہونے سے ، جن کی زبانیں الگ الگ تھیں ، ایک زبان عام بول چال اور افہام و تفہیم کے لیے پیدا ہوئی اور وہی آگے چل کر اردو کہلائی . یہ بات تو یوں ہی غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ اگر اردو ایک مل جل زبان کا نام ہے تو وہ شاہجہان اور اکبر کے عہد سے بہت پہلے وجود میں آ چکی تھی . (۷)

'ریختہ ، کا لفظ میر تقی میر نے اپنے تذکرے میں ایسے شعر کے لیے استعمال کیا ہے جو بطور شعر فارسی ہو لیکن جس کی زبان اردوے معلیٰ کے مطابق ہو . غالباً عرصے تک فارسی اردو کے ملفوبہ شعر کو ریختہ کہتے تھے . عہد اکبری کے ایک شاعر سعدی کاکوروی تھے جن کا ریختہ تذکرہ نگاروں نے نقل کیا ہے جو اس کا قدیم ترین حوالہ ہے :

سعدی کہ گفتہ ریختہ در ریختہ — شیر و شکر آمیختہ ، ہم شعر ہے ہم گیت ہے

اور یہ سلسلہ انیسویں صدی عیسوی کے آخر تک چلتا رہا . مرزا غالب کا شعر ہے :

طرز بیدل میں ریختہ لکھنا — اسد اللہ خاں قیامت ہے

عبدالغفور نساخ نے اپنے ایک رسالے کا نام ہی 'رسالہ در تحقیق زبان ریختہ ، رکھا ہے . اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ پہلے ریختہ کی اصطلاح صرف ایسے کلام کے لیے مخصوص تھی جس میں بقول میر تقی میر ایک مصرعہ فارسی اور ایک ہندی ، یا نصف مصرعہ فارسی اور نصف ہندی ہو ، لیکن بعد میں اردو غزل کو فارسی سے ممتاز کرنے کے لیے اسے ریختہ کہنے لگے اور اس کی مجالس شعر و سخن کو مشاعرہ کی بجائے 'مراختہ ، کا نام دیا گیا . پھر اس زبان کو بھی ریختہ کہنے لگے :

گفتگو ہم سے ریختہ میں نہ کر — یہ ہماری زبان ہے پیارے

یہ بات لکھنوی دور شاعری تک چلی ۔ امام بخش ناسخ نے جہاں اور اصول مقرر کیے وہاں غزل اور ریختہ کو بھی الگ الگ معنی بخشے اور ریختہ صرف زبان کے معنوں میں استعمال کیا ۔

ایک اور نام جو بہت مقبول ہوا ہندوستانی ہے (۸) ۔ مغربی مصنفین ہی نے نہیں بلکہ خود ہندوستانی مصنفین نے بھی یہ نام استعمال کیا ہے ، چنانچہ ملا وجہی اپنی تصنیف ' سب رس ' میں ' آغاز داستان زبان ہندوستان ' استعمال کرتا ہے اور دکھنی میں بھی ہندوستانی کا لفظ اس زبان کے لیے ملتا ہے ۔ گارساں دتاسی نے اپنے ایک مقالے میں وضاحت کی ہے کہ ہندوستانی ہندوستان کی عام زبان کا نام ہے : اگر اسے عربی فارسی کی آمیزش سے فارسی رسم الخط میں لکھیں تو اردو ، اور سنسکرت کی آمیزش سے دیوناگری میں لکھیں تو ہندی کہلائے گی ۔ اول الذکر مسلمانوں اور آخر الذکر ہندوؤں کی عام زبان ہے ۔ ان دونوں کے درمیان وہ کھڑی زبان ہے جو کھری یا خالص زبان ہے ۔ بعض حضرات کا خیال ہے کہ جسے کھڑی بولی کہا گیا ہے وہ بھی کھری زبان ہے ۔ ' کھری ' بگڑ کر ' کھڑی ' بن گیا ۔ بہرحال معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہندوستانی زبان ہی ہے ۔ مغربی مصنفین میں اردو کی قدیم ترین قواعد کا مصنف جان جوشوا کیٹلر ہے جس کی وفات ۱۱۳۰-۱۱۲۹ھ — ۱۷۱۶ء میں ہوئی ۔ اس کی قواعد کا نام لنگوا ہندوستانیکا Lingua Hindustanica ہے ۔ بینجمن شلزے نے ایک قواعد سنہ ۱۷۳۷ء — ۱۱۵۰ھ میں لکھی ۔ (۹) اسے بھی ' قواعد ہندوستانی ' کا نام دیا ہے ۔ اس کی وضاحت نہایت دلچسپ ہے جس سے اردو کے ایک اور نام کی بھی تصدیق ہوتی ہے اور وہ نام ' مورس ' ہے ۔ شلزے اس کی توجیہ یوں کرتا ہے :

' جس زبان کے مبادی میں بیان کرنے لگا ہوں یورپ کے لوگ اسے عموماً ' مورس ' کے نام سے جانتے ہیں ، لیکن اس کا صحیح اور اصل نام ' ہندوستانی ' ہے ۔ جو مغل سب سے پہلے ہندوستان آئے انھوں نے یہاں کے باشندوں کو جو ان کی سی گوری رنگت نہ رکھتے تھے ، اپنے آپ سے ممتاز کرنے کے لیے ' ہندوستانی ' کا نام دیا ۔ ملک کو بھی اور زبان کو بھی انھوں نے اسی نام سے موسوم کیا ' ۔

اسی حوالے سے پتا چلتا ہے کہ غالباً پرتگالی سیاحوں اور سپاہیوں نے اسے اہل یورپ سے ' موریکو ' (Morivco) کے نام سے روشناس کرایا ، اور یہ غلط فہمی غالباً اس لیے ہوئی کہ اسپین کے مسلمانوں کو ' مور ' کہتے تھے ۔ پرتگالیوں نے ہندوستانی مسلمانوں کو بھی ' مور ' سمجھا اور ان کی زبان کو موروں کی زبان قرار دیا ۔ شلزے کے بیان سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اہل مغرب میں اٹھارھویں صدی تک یہ غلط فہمی بھی عام تھی کہ یہ ہندوستانی یا اردو فارسی کی ایک صوبائی یا علاقائی شاخ تھی ۔

شلزے کا بیان اس موضوع پر حسب ذیل ہے :

' یہ فارسی زبان کی ایک صوبائی شاخ ہے ، لیکن تمام صوبوں میں یکساں نہیں ، بلکہ جس جس صوبے میں بولی جاتی ہے وہاں اس میں علاقے کی مخصوص قواعدی غلطیوں کی جتنی آمیزش ہو اور علاقہ ایران کی سرحد سے جتنا دور ہو اتنی ہی وہ فارسی سے بھی اور دوسرے علاقوں کی بولی سے بھی مختلف ہوتی ہے ' ۔

یہ غلط فہمی مغرب کے علاوہ مشرق اور خود برصغیر کے بعض مورخین اور مصنفین کے یہاں بھی ملتی ہے ، کیونکہ اردو اور فارسی کا رسم الخط ایک ہے ، سوائے ان حروف کے جو اردو کی مخصوص آوازوں کو ظاہر کرنے کے لیے ایزادی حروف کے طور پر فارسی حروف تہجی میں شامل کر لیے گئے (۱۰) ۔ اردو شاعری اور نثر دونوں پر فارسی کے اثرات گہرے ہیں ، جن کی تفصیل آگے آتی ہے ۔ اردو اور ہندی کے قضیے نے جو سیاسی صورت اختیار کر لی اور جس کے نتیجے میں سرسید کو ہندوؤں اور مسلمانوں کا کسی بھی کام میں ساتھ چلنا ناممکن نظر آنے لگا ، اس میں ایک مرحلے پر ' ہندوستانی ' پر بظاہر اتفاق ہوتا نظر آتا تھا ، لیکن مسٹر گاندھی نے ' ہندوستانی اتھوا ہندی ' کی تشریح کر کے اتفاق کے تابوت میں آخری میخ ٹھونک دی (۱۱) اور بالآخر اردو مسلمانوں کی اور ہندی ہندوؤں کی زبان قرار پائی ، حالانکہ اردو صرف ہندوؤں یا صرف مسلمانوں یا کسی اور مذہبی فرقے کی زبان نہ تھی ۔ مسلمانوں کی دینی زبان عربی تھی اور آج بھی ہے ۔ قرآن حکیم کی زبان عربی ہے ، جس کی تعلیم و تفہیم دین کی اساس ہے ۔ اسلامی قانون کی اصطلاحات ، جو قرآنی اصطلاحات ہیں ، عربی میں ہیں ؛ احادیث نبوی کا ذخیرہ عربی میں ہے ؛ مسلمانوں کی فکری اور علمی میراث کا بڑا حصہ عربی میں ہے ۔ یورپ تک یونان کے ورثۂ علم کو پہنچانے میں بھی مسلمانوں اور ان کی عربی کا دخل ہے ، اگرچہ اس سے یہ غلط فہمی پیدا نہ ہونی چاہیے کہ مسلمانوں کا کام محض ڈاک خانے کے فرائض انجام دینا تھا اور انھوں نے اپنی عربی میں محض اکثر یونانی کارناموں کو محفوظ کر لیا جو اصل یونانی میں ناپید ہوچکے ہیں ۔ عربی میں مسلمانوں کے اپنے علوم و فنون ، ان کی حکمت اور فلسفے ، ان کی شاعری اور ادب ، ان کے تہذیبی ورثے کی ایک عظیم روایت اور ایک بیش بہا دولت موجود ہے ؛ اور پھر عربی سنسکرت کی طرح نہیں جو مقدس ویدوں کی زبان ہونے کے باوجود ایک مردہ زبان ہو چکی ہے ۔ نہ مقدس پالی کی طرح ، جو آج بدھ مت کے موجود ہونے کے باوجود صرف کتابوں اور کتبات میں محفوظ ہے ؛ نہ عبرانی کی طرح جو یہودیوں کی مردہ زبان تھی اور جسے مصنوعی طور پر دوبارہ ریاست اسرائیل کے قیام کے ساتھ زندہ کرنے کی سعی مسلسل ہو رہی ہے ۔ عربی آج بھی دنیائے اسلام کی ایک زندہ زبان ہے ، جو شمالی افریقہ ، مصر ، اور مشرق وسطیٰ میں روزمرہ بولی جانے والی زبان ہے اور جس کے پڑھنے ، بولنے اور سمجھنے والے دنیا کے ہر اس حصے میں موجود ہیں جہاں اسلام اور مسلمان موجود ہیں ۔ مسلمانوں کے برصغیر پاک و ہند میں داخلے اور ان کی سلطنت کے قیام تک عربی مسلمانوں کی دینی اور علمی زبان رہی ۔ چنانچہ انیسویں صدی کے نصف آخر تک برصغیر میں علمائے اسلام کی عربی تصانیف کا سلسلہ جاری رہا ۔ مسلمانوں کی اور بالخصوص برصغیر میں آنے والے مسلمانوں میں سے اکثریت کی بول چال کی اور تہذیبی زبان فارسی تھی ۔ اس میں بھی مسلمانوں کی صدیوں کی تہذیبی اور فکری کاوشوں کا ذخیرہ تھا ۔ فارسی زبان اس تہذیب کی ایک علامت تھی جو ترکی ، وسط ایشیا اور ایران و افغانستان سے برصغیر پاک و ہند تک مسلمانوں کی تہذیب کہلاتی تھی ۔ اس کے شاعر رومی ، فردوسی ، سعدی و حافظ سے لے کر بیدل ، ناصر علی ، غالب اور اقبال تک اسی تہذیبی ورثے کے علمبردار تھے ، اور برصغیر میں بھی جب تک مسلمانوں کے اقبال کا آفتاب روشن رہا فارسی کی یہ تہذیبی حیثیت قائم و برقرار رہی ۔ اس کے برعکس اردو ایک ایسی زبان تھی جس کی جڑیں اسی ملک کی سر زمین میں تھیں ۔ اسے مسلمان اپنے ساتھ نہیں لائے ، نہ یہ کسی اور اسلامی ملک کی زبان تھی یا ہے ۔ برصغیر کے مسلمانوں نے تو اپنی عربی فارسی اور ترکی کو ترک کر کے اسے اختیار کیا ، سنوارا اور اس کو ایک ثقافتی ، ادبی اور علمی زبان کا اعتبار بخشا اور یہ سب کچھ اسی سر زمین میں ہوا ۔ ہاں یہ المیہ ضرور ہے کہ مسلمانوں کے سیاسی انحطاط کے دور میں جب ان کا تہذیبی زوال بھی ہوا ، تو اس کا اثر عربی فارسی کی تعلیم و تدریس اور رواج پر پڑا اور مسلمان آہستہ آہستہ ان زبانوں سے دور اور بیگانہ ہوتے گئے ۔ بہر حال انھوں نے اردو کا سایہ تلاش کیا اور اردو نے ان کی ملی زبان کا فریضہ بعنوان احسن انجام دیا ۔ مسلمانان پاک و ہند کی نشأۃ الثانیہ میں اردو کا یہی کردار تھا جو ہندوؤں کو قابل قبول نہ تھا ۔ (۱۲) اردو کے تحفظ اور بقا کا مسئلہ برصغیر کے مسلمانوں کے تہذیبی وجود کی بقا کا ایک اہم جزو بن گیا (۱۳) اور اسی لیے قائداعظم نے فرمایا کہ ' اردو اور صرف اردو ہی پاکستان کی قومی زبان ہوگی ' ۔

اس لغت کی بنیاد اردو زبان کے عہد بہ عہد لغات اور ان کی تبدیلیوں پر رکھی گئی ہے۔ اس لیے اردو زبان کے ارتقا کے مختلف مدارج اور منازل کا مختصر سا جائزہ یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یہ بات اب سب کو معلوم ہے کہ اردو، زبانوں کے اس خاندان سے تعلق رکھتی ہے جسے عام طور پر آریائی، ہند آریائی، ہند جرمن ناموں سے پکارا جاتا ہے اور جس کی حدود ایک طرف بر صغیر پاک و ہند اور دوسری طرف ایران اور افغانستان سے یونان ہوتی ہوئی یورپ اور جزائر برطانیہ تک پھیلی ہوئی ہیں اور جس میں قدیم و جدید، مردہ و زندہ سیکڑوں زبانیں اور بولیاں ہیں۔ اب یہ حلقہ انگریزی فرانسیسی وغیرہ زبانوں کے بولنے والوں کی بڑی بڑی نو آبادیوں کی بدولت بر اعظم افریقہ، امریکہ اور کناڈا تک پھیل گیا ہے۔ اس میں سنسکرت، یونانی اور لاطینی جیسی زبانیں بھی شامل ہیں، جو تاریخ میں مذہب اور فکر و فن کی اساسی زبانیں ہیں۔ اس میں فرانسیسی بھی شامل ہے، جو مدتوں یورپ کی اعلیٰ ترین تہذیب کی علامت رہی اور اس میں انگریزی بھی ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ بولی اور سمجھی جانے والی زبانوں میں سے ایک زبان ہے۔ اس میں اوستا اور ژند بھی شامل ہیں، جو ایران کے قدیم مذہب اور اس کی دو ہزار سال سے بھی پرانی تہذیب کے آثار ہیں اور وہ فارسی جدید بھی جو ترکی، قزاغستان، تاجکستان اور ایران و افغانستان سے ہندوستان و پاکستان تک مسلمانوں کی تہذیب کی آئینہ دار ہے۔ اس میں بر صغیر پاک و ہند کی وہ تمام آریائی زبانیں بھی شامل ہیں جو مختلف علاقوں میں اپنا اپنا رنگ اور روپ رکھتی ہیں، یعنی پشتو، بلوچی، سندھی، سرائیکی، پنجابی، پٹھوہاری، راجستھانی، گجراتی، مرہٹی، بنگالی، کشمیری اور وہ ساری زبانیں اور بولیاں جن کو ایک قبیلے میں دردستان کی زبانوں کے نام سے شامل کرلیا گیا ہے۔ (۱۴) ان زبانوں میں بعض صرف بول چال کی زبانیں ہیں جن کو اصطلاحاً زبان نہیں صرف بولی کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ بعض ایسی ہیں جن کو الگ بولی کہا توجاتا ہے، لیکن اصلاً معمولی علاقائی محاورے کی حد سے آگے ان میں فرق نہیں ہے۔ بعض میں قدیم و جدید دور کا کم و بیش ادبی سرمایہ بھی موجود ہے اور بعض ابھی تالیف و تصنیف کے دور میں زیادہ آگے نہیں بڑھی ہیں۔ اردو بھی اسی خاندان کی ایک زبان ہے اور آریائی زبان کے ہند—ایرانی قبیلے کی ہند و پاکستان شاخ کا ایک ثمر ہے۔ قدرتی طور پر اس کے قریب ترین اسی قبیلے کی قدیم اور جدید زبانیں اور بولیاں ہیں۔ ایرانی شاخ کی اوستا اور ژند سے فارسی جدید تک اور ہندوستانی شاخ کی ویدک سنسکرت سے اردو تک یہ متوازی سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔

جس طرح پہلے مسلمان اس ملک کے اصل باشندے نہیں تھے اسی طرح آریا بھی یہاں کے اصل باشندے نہیں تھے۔ یہاں اس بحث کا موقع نہیں کہ وہ کہاں سے آئے، کب آئے؟ تاریخوں میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ یہاں کے باشندے کسی اور ہی اصل نسل سے تعلق رکھتے تھے اور ان کی زبانیں بھی ایک الگ گروہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ کول اور دراوڑ نسل کے لوگ اور ان کی زبانیں دراوڑی، تامل، تلیگو، ملیالم کسی اور ہی منبع اور ماخذ کی نشان دہی کرتی ہیں۔ آریا آئے تو ان کا مقابلہ ان اصل باشندوں سے ہوا۔ اس جنگ و پیکار کی صدائے بازگشت ویدوں میں بھی سنائی دیتی ہے، جہاں آریا، دیوتاؤں سے ان دشمنوں کے خلاف مدد مانگتے اور ان کے تباہ و برباد ہونے کی دعا کرتے ہیں۔

بر صغیر پاک و ہند میں داخل ہونے سے پہلے ان آریوں کی زبان کیا تھی؟ اس کا قطعی تعین دشوار ہے، کیونکہ اس دور کی واضح اور یقینی شہادتیں اب تک بہت کم ملی ہیں؛ البتہ ویدک سنکرت اور اوستائی میں قرب و مماثلت کی کچھ ایسی صورت ملتی ہے جس سے ان دونوں زبانوں کے ایک بالاتر ماخذ کا اندازہ لگا یا جاسکتا ہے اور یہ سلسلہ بعد میں پراکرتوں کے دور سے گزرتا جدید ہندوستان کی زبانوں تک اور اوستا سے ژند کے دور سے ہوتا فارسی جدید تک کچھ اس طرح ملتا ہے کہ صدیوں کی جدائی کے بعد بھی مشترک عناصر صاف نظر آتے ہیں۔

بر صغیر میں آریائی زبان کے قدیم ترین آثار مقدس وید ہیں، جن میں قدیم ترین مجموعہ رگ وید ہے۔ (۱۵) لیکن یہ نہ ایک شخص کی تالیف یا تصنیف ہے، نہ ایک مختصر مدت یا زمانے کی یا ایک علاقے کی۔ اس کی داخلی لسانی شہادتوں سے یہ نتیجہ نکالا گیا ہے کہ اس کی تدوین سنہ ۲۰۰۰ ق م اور سنہ ۱۵۰۰ ق م سے شروع ہو کر تقریباً سنہ ۵۰۰ ق م تک جاری رہی اس کے بعد دوسرے وید اور پھر ویدوں کا تشریحی ادب ہے جن میں چاروں ویدوں کے تلفظ اور صوتیات سے بحث کی گئی ہے۔ اس سلسلے کی سب سے اہم تصنیف پاینی کی ’اشٹا دھیائے‘ ہے یعنی آٹھ خطبات۔ یہ ۴۰۰ ق م کے آس پاس کی تصنیف ہے، اس سے پہلے کسی اور قدیم زبان کی قواعد موجود نہیں اور اس طور پر یہ قواعد کی اولین تصنیف ہے۔ ویدوں کی سنسکرت بالخصوص رگ وید کی زبان کے بارے میں اب یہ قطعی طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے کہ یہ عام طور پر بولی جانے والی زبان نہ تھی، بلکہ ایک پر تکلف اور مصنوعی زبان تھی جو صرف ویدوں کے لیے وضع ہوئی، اور اس کی بنیاد آریائی قدیم پر ہوگی جس کے آثار اب مٹ چکے ہیں، لیکن جدید لسانیاتی بازیافت کے طریقوں کو اختیار کر کے ان کی قیاسی تشکیل کی جا سکتی ہے۔ ایسے بازیافت نمونوں پر لسانی تحریروں میں ستارے کا نشان لگایا جاتا ہے۔ اس مرحلے سے آگے بڑھنے سے پہلے ہم ہند آریائی کے ایک عظیم ماہر لسانیات آر، ایل، ٹرنر کے اہم کارنامے ہند آریائی زبان کے تقابلی لغت کے جزو اول کی ابتدائیہ کی کچھ عبارت کا ترجمہ پیش کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ اس سے ہند آریائی کے ارتقا اور دور قدیم سے دور جدید تک آنے کے مراحل میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں ان کا بھی کچھ اندازہ ہو جاتا ہے (۱۶)۔

پروفیسر میئر ہوفر (Mayerhofer) کی کتاب (Kurzegefates etymologisches Wirterbuch des Altindischen) ’قدیم ہندی الفاظ کے اشتقاق کا مقدمہ‘ پر ایک سرسری نگاہ ڈال جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جب یہ زبان بعد میں سنسکرت کی صورت اختیار کر کے ادبی اظہار کا وسیلہ بنی تو اس حیثیت میں جو طویل تاریخ ہے اس کے دوران اس کے سرمایۂ الفاظ کا ایک بہت بڑا حصہ یا تو اندرونی ارتقا کا نتیجہ تھا یا بیرونی منابع سے آیا، اور یہ واقعہ ایک ایسے عہد میں ہوا جب ویدک زبان سے نکلی ہوئی مختلف بولیاں اس کی صوتی ہیئت اور قواعدی ساخت کو بڑی حد تک تبدیل کر چکی تھیں۔ کلاسیکی سنسکرت کے الفاظ کی طرح اس زبان کے بہت سے بنیادی الفاظ بھی حقیقت میں درمیانی دور کی ہند آریائی زبان کے الفاظ ہیں جنھیں اس مقصد سے پرانا صوتی لباس پہنا دیا گیا ہے۔ کہ انھیں آسانی سے پیش کیا جا سکے؛ مزید بریں دور جدید کی تمام زبانوں میں ان الفاظ کے علاوہ جو انھیں ابتدائی ویدک زبان سے یا سنسکرت میں جو مواد بعد میں شامل کیا گیا ہے اس مواد سے ورثے میں ملے، ایسے الفاظ کی بہت بڑی تعداد ہے جن کی اصل کا کوئی سراغ نہیں ملتا یا جن کے بارے میں کم یا زیادہ امکان صحت کے ساتھ یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ دراوڑی یا منڈا زبان سے آئے ہوں گے‘۔

اس طویل اقتباس کے نقل کرنے سے مقصود یہ تھا کہ قدیم ہند آریائی سے جدید ہند آریائی زبانوں تک تغیر و تبدل، شکست و ریخت، کا جو لسانی عمل جاری رہا ہے اس کے تسلسل اور اس کی نوعیت کا کچھ اندازہ ہوجائے، اور یہ بھی معلوم ہوجائے کہ اردو ہی ایک ایسی زبان نہیں جس میں مختلف زبانوں کے عناصر اور اجزا شامل اور دخیل ہیں: ایسی زبان بھی جسے دیوبانی اور برہمی زبان سمجھا جاتا تھا کہ برہما کے منہ سے نکلی تھی اور جس کا بولنا تو بڑی بات ہے سننا بھی ہر انسان کے لیے ممکن نہ تھا بلکہ شودر اگر سن لے تو اس کے کان میں سیسہ پگھلا کر ڈال دیا جائے، خارجی اور اجنبی اثرات سے محفوظ نہیں۔ سو یہ بات کوئی انوکھی نہیں کہ اردو میں سنسکرت کے علاوہ بر صغیر کی غیر آریائی

زبانوں ، فارسی ، عربی ، ترکی ، انگریزی ، فرانسیسی ، پرتگالی ، اسپانوی کے الفاظ ، بلکہ چند الفاظ چینی کے بھی شامل ہیں اور اس طرح کہ اب یہ اردو کے دخیل ہو کر اردو بن چکے ہیں ، کہیں کہیں یہ جوں کے توں بھی موجود ہیں ، لیکن اکثر صورتوں میں ان میں صوتی تبدیلیاں بھی ہوئی ہیں اور معنوی تبدیلیاں بھی ۔ اس باب میں انشاءاللہ خان انشا نے "دریائے لطافت" میں کیا خوب بات کہی ہے کہ ہر لفظ جو اردو میں مشہور ہوگیا عربی ہو یا فارسی ، ترکی ہو یا سریانی ، پنجابی ہو یا پوربی از روے اصل غلط ہو یا صحیح وہ لفظ اردو کا لفظ ہے (۱۷) بقول مولوی عبدالحق انشا کی اس راے کو پڑھ کر وہ حضرات بہت جزبز ہوں گے جو عربی الفاظ یا فارسی الفاظ کو ان کی اصل صورت اور حالت میں ہی اردو میں استعمال کرنا چاہتے ہیں اور اردو نے ان میں جو تصرف کر کے انھیں اپنایا ہے اس تصرف کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ۔ یہ بات جدید لسانیات کے ماہرین بھی بتاتے ہیں کہ زبان میں اس طرح کی تحریک ایک منفی رجحان کو ظاہر کرتی ہے جو زبانوں کی ارتقا کے اصولوں کے خلاف ہے ۔ انشاءاللہ خان کو داد دیجیے کہ انھوں نے آج سے ڈیڑھ صدی پہلے (تاریخ تصنیف ۱۸۱۶-۱۷ع ۱۲۳۲ھ) ایسا اصول اور لسانی تجزیے کا ایسا انداز اختیار کیا جو بالکل جدید معلوم ہوتا ہے ۔ مولوی صاحب کی یہ راے بالکل درست ہے کہ یہ پہلی کتاب ہے جو ایک ہندی اہل زبان نے اردو صرف و نحو پر لکھی ہے اور جو لوگ اردو زبان کا محققانہ مطالعہ کرنا چاہتے ہیں یا اس کی صرف و نحو یا لغت پر کوئی محققانہ تالیف کرنا چاہتے ہیں ، ان کے لیے اس کا مطالعہ مفید ہی نہیں بلکہ ناگزیر ہے ۔ یہ بات یہاں تفصیل سے اس لیے بیان کی گئی کہ اس سے اردو زبان کے مزاج کا اندازہ ہو جائے ۔ ہر زبان کا اپنا الگ مزاج ہوتا ہے اور جس طرح ایک ہی خاندان کے بچے ، ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہونے کے باوجود مزاج کے اعتبار سے الگ الگ ہوتے ہیں اسی طرح ایک ہی خاندان کی زبانیں اور بولیاں اپنا اپنا مزاج رکھتی ہیں ۔ اس مزاج کا دارو مدار محض اصل و نسل پر نہیں ہوتا بلکہ ان حالات اور اس ماحول پر ہوتا ہے جس میں کوئی زبان پیدا ہوتی ، پروان چڑھتی اور آگے بڑھتی ہے ۔ اردو برصغیر میں مسلمانوں کی آمد کے بعد قدیم بولی جانے والی زبانوں کی اصل پر قائم ہونے کے باوجود اپنا ایک مزاج اور مذاق پیدا کر لیتی ہے ۔ جس طرح ہم ایک اندلمانی (Indo-Muslim) کلچر کی بات کرتے ہیں جو ہندی ہونے کے باوجود ہندو کلچر سے الگ ہے ، اسی طرح ہندی الاصل ہونے کے باوجود یہ زبان بھی اسی اندلمانی کلچر کی پیداوار اور اس کی یادگار ہے اور اس کا مزاج بنانے میں ان تمام عناصر کا عمل دخل رہا ہے جو اس اندلمانی ثقافت کے نمایاں عناصر ہیں ۔

چنانچہ اردو اپنے مزاج اور اصل میں ہند آریائی ہے اور اس میں دوسری قدیم و جدید ہند آریائی زبانوں کے ساتھ بکثرت مشترک عناصر پائے جاتے ہیں ، جو ایک اصل اور منبع کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔ البتہ ان مختلف زبانوں اور بولیوں میں مختلف ادوار میں مختلف مقامی ماحول میں مختلف اثرات کے نتیجے میں تلفظ ، قواعد صرف و نحو ، اور بعض اوقات معنوں میں بھی تبدیلیاں ہوگئی ہیں ، لیکن ان تبدیلیوں کے باوجود اصل خد و خال اب بھی نمایاں ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر و بیشتر افعال ، بلکہ یہ کہنا درست ہوگا کہ صرف چند افعال کو چھوڑ کر جو فارسی سے (بطور جعل مصادر) یا فارسی کے وسیلہ سے عربی سے بنائے گئے ہیں کل افعال کا سرمایہ ہندی الاصل ہے ، یعنی اسی سر زمین کی مشترک زبان سے ماخوذ ہے ۔ یہی حال بیشتر حروف کا ہے ۔ اسما میں البتہ یہ ہوا ہے کہ مسلمانوں کی تہذیب و معاشرت کے اثر سے عربی و فارسی سے اکثر اسما بھی اردو میں آگئے ہیں ۔ بالکل اسی طرح دور جدید میں بعض پرتگالی ، فرانسیسی اور بکثرت انگریزی الفاظ بھی اردو میں آئے ہیں ۔ ان کے تلفظ میں اور بعض اوقات معانی میں بھی فرق پیدا ہوا ہے اور اب اس طرح کے تمام الفاظ اردو میں آکر اردو ہوگئے ہیں اور اردو میں اسی طرح درست ہیں جس طرح اہل اردو نے ، خواہ وہ کسی دور کے ہوں اور کسی علاقے سے تعلق رکھتے ہوں ، ان کا استعمال کیا ہے یا کر رہے ہیں ۔

بعض لوگ اردو کے سلسلے میں سند یا ٹکسال کا سوال اٹھاتے ہیں ۔ یہ درست ہے کہ ہر زبان کا ایک معیار ہوتا ہے اور اس کا تعین مختلف عناصر کی بنیاد پر کیا جاتا ہے ، مثلاً ایک زمانے میں دہلی کی اردوے معلیٰ کو ٹکسالی اور مستند مانا جاتا تھا ۔ (۱۸) سبب اس کا یہ تھا کہ یہ شہر دارالسلطنت تھا اور بقول انشاءاللہ خاں اس شہر میں اصحاب علوم شریفہ اور ارباب فنون لطیفہ کا مجمع اور قیام دوسرے شہروں کی نسبت زیادہ رہا ۔ اس لیے یہاں کی زبان معیاری اور مستند قرار پائی ۔

چنانچہ یہ بات درست ہے کہ ۱۸۵۷ء تک یقیناً دہلی میں سر آمد روزگار علما ، حکما ، اطبا ، صوفیا ، مشائخ اور مختلف علوم و فنون کے ماہر جمع تھے اور ان میں سے ہر ایک کی مجلس گویا زبان کی ایک ٹکسال تھی کہ اس سے سند پانے والا ہر لفظ اور محاورہ معیار اور قبول عام کا مستحق ہو جاتا ۔ لیکن ۱۸۵۷ء سے پہلے ہی خاص طور پر نادر شاہ کے حملے کے بعد جب دہلی کی سلطنت زوال اور انحطاط کا شکار ہوئی اور یہاں کے شعرا اور ارباب کمال نے دہلی اور اس کی محفلوں کو خیر باد کہا تو یہ ٹکسال بھی اجڑ گئی ۔ دہلی سے ہجرت کرنے والوں کے جذبات کا اندازہ لگانا ہو تو میر تقی میر اور غلام ہمدانی مصحفی کا کلام پڑھیے ۔ دہلی کی بہار مٹی تو بعض چھوٹی بڑی ریاستوں میں ان ہجرت کرنے والوں کو پناہ ملی ۔ فرخ آباد ، رامپور ، حیدرآباد اور خاص طور پر پہلے فیض آباد اور پھر لکھنؤ میں وہ محفل دوبارہ آباد ہوئی اور قدرتی طور پر اہل لکھنؤ میں اپنی رفتار ، دستار و گفتار پر فخر کا جذبہ پیدا ہوا اور دہلی اور لکھنؤ کی زبان کی بحث شروع ہوئی ۔ حقیقت یہ ہے کہ دہلی اور لکھنؤ کی اردو میں لسانی اعتبار سے صرف اتنا ہی فرق ہے جتنا کسی بھی زبان کے مختلف علاقائی محاورے میں پایا جاتا ایک قدرتی لسانی امر ہے ۔ بعض محاوروں میں ، بعض الفاظ کی تذکیر و تانیث میں فرق سے زبان کو الگ حیثیت حاصل نہیں ہو جاتی ۔ اس زمانے میں بھی دہلی میں مرزا غالب جیسے باکمال لکھنؤ کی زبان کے قدر دان تھے اور لکھنؤ میں بھی میرانیس اپنی دہلویت پر فخر کرتے اور فرماتے تھے کہ "صاحبو یہ میرے گھر کی زبان ہے ، حضرات لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے ، لیکن لکھنؤ میں کون ہوگا جو انیس کی زبان کو مستند یا معیاری یا ٹکسالی نہ مانے ؟

زمانے نے پھر کروٹ بدلی تو لکھنؤ کی محفل بھی اجڑ گئی ۔ پھر نہ دہلی دہلی رہی نہ لکھنؤ لکھنؤ ۔ انگریزوں نے دہلی کو راجدھانی بنایا ، مگر اب وہاں بھانت بھانت کے بکھیرو جمع تھے اور ہر ایک کو اپنی گفتار پر ناز تھا ۔ پرانی تہذیب کا ورق الٹا ، مغربی تہذیب سامان تجارت اور حکومت سے بڑھ کر دلوں اور دماغوں پر غالب آئی ، فارسی ، عربی ، اردو سب سکے ٹکسال باہر ٹھہرے ۔ انگریزی انگریزوں کی زبان تھی ، ایک ایسی قوم کی زبان جس کی قلمرو میں سورج کبھی غروب نہیں ہوتا تھا ، یہ ایک ترقی یافتہ قوم کی زبان تھی ، حاکموں کی زبان تھی ، جدید علوم و فنون کی زبان تھی ۔ سو اب اسی کا سکہ چلنا تھا اور یہ سکہ چلا اور ایسا چلا کہ اس کے سامنے فارسی اردو سب کے چراغ ماند پڑگئے ۔ اس دور میں سیکڑوں الفاظ ، محاورات اور اصطلاحات انگریزی کی اردو میں شامل ہوگئیں اور اردو نے ان کو بھی اسی طرح خندہ پیشانی سے قبول کیا جس طرح عربی ، ترکی ، فارسی کو گلے لگایا تھا ۔ یہ دروازہ آج بھی کھلا ہوا ہے اور اردو میں ان تمام زبانوں سے جدید دور کے تقاضوں کے مطابق الفاظ آرہے ہیں ۔ اردو اپنے سرمائے میں خود بھی اضافہ کر رہی ہے ۔ آج اس کے ماخذ میں قدیم و جدید زبانوں اور بولیوں کے ساتھ بھارت اور پاکستان کی علاقائی زبانوں کے الفاظ بھی جگہ پا رہے ہیں ۔

اردو زبان یا اس کے شعر و ادب کی تاریخ اس مقدمے کے موضوع سے باہر ہے ، اور یہ داستان ہے بھی اتنی طویل کہ کتنا ہی مختصر کریں اتنی مقدمے کو بیجا طور پر طویل بنادے گی ، تاہم مختصراً اردو کے عہد بہ عہد لسانی ارتقا کا ایک مختصر جائزہ یہاں پیش کیا جاتا ہے ۔

(۱) اس زبان کا قدیم ترین دور وہ ہے جسے ہندی ، اور زبان اہل ہند کا دور کہا جاتا ہے ۔ اس دور میں اس زبان کا سراغ فارسی کی تصانیف میں شامل بعض الفاظ ، جملوں اور فقروں سے ملتا ہے ۔ ان میں فارسی کے بعض لغات بھی شامل ہیں ۔ بعض صوفیائے کرام کے فارسی ملفوظات اور بعض فارسی زبان کی تاریخیں اور دیگر تصانیف ہیں ۔ گویا یہ الفاظ ایک ایسی زبان کی نشان دہی کرتے ہیں جو پورے برصغیر پاک و ہند میں رابطے کی زبان تھی اور مختلف علاقوں میں بولے جانے کے باوجود اس کا ایک ہی نام اور مزاج تھا ۔ (۲۰) تاہم اس وقت تک یہ صرف بول چال کی زبان تھی ، ملک کی تہذیبی ، ادبی اور کسی حد تک علمی زبان فارسی تھی جو سرکاری زبان بھی تھی ۔ ویسے ترک نسل کے لوگ اپنے گھروں میں ترکی بھی بولتے تھے اور دوسرے علاقوں میں ملی جلی علاقائی زبانیں بھی موجود تھیں ۔ اس دور کی اردوے قدیم یا ہندوی / ہندی گویا اردو کا نقش اول ہے ۔ اس کی قواعد متعین و مرتب نہیں ہوئی ہے اور اس کا الگ سرمایۂ لغت جمع نہیں ہوا ہے ، اگرچہ بعض اشعار اور نثر کے بعض فقرے اس دور میں ملتے ہیں ، اور یہ اکثر صوفیائے کرام کے ملفوظات میں ہیں ۔ (۲۱) ان میں سے بعض کی تاریخی سند مشتبہ ہے ۔ اس لیے اس دور کے نمونوں کو احتیاط کے ساتھ ہی تسلیم کرنا چاہیے مثلاً اس دور میں مشہور صوفی فنکار اور شاعر حضرت امیر خسرو دہلوی بھی آتے ہیں ۔ لیکن امیر خسرو سے منسوب جس قدر ہندی یا ہندوی کلام ہے اس کا بہت بڑا حصہ لسانی اعتبار سے بہت بعد کی زبان کا نمونہ ہے ۔ ایک عرصے تک امیر خسرو کو مشہور فارسی ہندی لغت خالق باری کا مصنف بھی سمجھا جاتا رہا اور بعض حضرات کو اس پر اب بھی اصرار ہے کہ کم از کم بعض اجزا خالق باری میں قدیم ہندوی دور کی یادگار ضرور ہیں اور ان کی امیر خسرو سے نسبت ناممکن نہیں ۔ اسی طرح خواجہ فریدالدین شکر گنج سے منسوب بعض اشعار و اقوال ہیں ۔ یہی حال اردوے قدیم کے اس رسالہ کا ہے جس کی تصنیف مشہور صوفی بزرگ اشرف جہانگیر سمنانی سے منسوب کی جاتی ہے ۔ ان حالات میں اس دور کی زبان کے نمونے بہت کم ملتے ہیں ، اور یہی وجہ ہے کہ اردو لغت کی موجودہ جلد میں اس دور کے حوالے اور سندیں کچھ کم نظر آتی ہیں ۔

(۲) اردوے قدیم کا دوسرا دور وہ ہے جس میں شمالی ہندوستان میں کمتر ، اور دکن میں بکثرت اردو نظم و نثر کے نمونے ملتے ہیں ۔ ایک زمانے میں اردو شاعری کا آغاز ہی ولی دکھنی سے کیا جاتا تھا اور ان کو اردو شاعری کا باوا آدم سمجھا جاتا تھا ۔ ولی کی اہمیت اب بھی مسلم ہے ، لیکن اب ان سے بہت پہلے کے دکھنی شعرا کا کلام دستیاب ہوگیا ہے اور اس کا ایک حصہ شائع بھی ہو چکا ہے ۔ (۲۲) چنانچہ اب سترھویں اور اٹھارھویں صدی عیسوی کے اردو ادب سے سندیں اور حوالے آسانی سے مل جاتے ہیں ۔ ہم نے لغت میں جہاں تک ممکن ہوا ہے اس دور کی سندیں فراہم کی ہیں اور وضاحت کے لیے ایسے الفاظ کے سامنے لفظ ' قدیم ' درج کردیا ہے ۔ اس دور میں ہندی الفاظ کی کثرت ہے اور جیسا کہ راقم نے کسی قدر تفصیل سے ایک اور موقع پر لکھا ہے ، (۲۳) یہ الفاظ برصغیر پاک و ہند کی دوسری جدید آریائی زبانوں میں بھی موجود ہیں ۔ عام طور پر ان خصوصیات کو دکھنی دور یا دکھنی ادب کی خصوصیات قرار دیا جاتا ہے ، لیکن سوائے ایک لفظ ' نکو ' بہ معنی ' نہیں ' ، کوئی اور لفظ ایسا نہیں ہے جو قدیم اردو میں خالص دکھنی ہو یا صرف دکھنی اردو میں موجود ہو ۔ ایسے عناصر کو وسطی دور کی ہند آریائی پراکرتوں کے عناصر سمجھنا چاہیے ۔ ایسے الفاظ کی ایک فہرست راقم کی جامع القواعد میں درج ہے ۔ یہاں بطور نمونہ صرف حرف الف کی تقطیع سے چند الفاظ نقل کیے جاتے ہیں :

ابرن	زیور	**اگن**	آگ	**ابلوج**	مصری	**اگھارنا**	نمایاں کرنا
ابال	بادل	**الکھ**	چھپ کر	**اپ**	آپ	**امڈ**	امنڈ
اپ روپ	نادر	**انپڑنا**	پہنچنا	**اپس**	اپنے	**انجھو**	آنسو
اپکار	احسان	**اندھیاری**	اندھیرا	**اتا**	اب ، اتنا	**اندھلا**	اندھا
اتارو	اتارنے والا	**آنگے**	آگے	**اتال**	اب	**اوتاولا**	جلد باز
اتم	اعلیٰ	**اوٹنا**	سر پر ڈالنا (خاک ، پانی وغیرہ)	**اتھا**	تھا	**اور**	طرف
اجال	روشن	**اوکل**	بے کلی ، بیچینی	**اجنوں**	ہنوز ، ابھی تک	**اولاسا**	دلاسا
اچانا	بلند کرنا	**اولالا**	چہل ، شوخی	**اچنا / اچھنا**	ہونا ، رہنا	**اتا**	اتنا
ادار	ادھار ، سہارا	**اتال**	اب	**ادنتری**	معلق	**اکلی**	اکیلی
اساس	سانس	**ابلاڑ**	ادھر	**آکھنا**	کہنا		

اس مختصر فہرست سے ہی یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ پراکرتی عناصر اس دور کی اردوے قدیم میں بکثرت موجود ہیں ۔ ان تک رسائی کا ایک بڑا ذریعہ دکھنی ادب ہے ، لیکن دکھنی ادب کا بڑا حصہ ابھی تک مخطوطات کی شکل میں عام قاری کیا عام محقق کی رسائی سے باہر ہے ۔ جب تک اس دور کے ادب کا تفصیلی مطالعہ نہیں ہوتا اردو کی کوئی لغت مکمل نہیں ہو سکتی ۔ موجودہ جلد کی ترتیب میں جہاں تک ہو سکا ہے قدیم اسناد اور مثالیں فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور ایسے الفاظ کے اشتقاق بیان کرنے میں جہاں جہاں اصل سنسکرت تک رسائی ہو جاتی ہے وہاں سنسکرت میں ان کی شکل اور معنی درج کر دیے گئے ہیں ؛ جہاں ایسا ممکن نہیں ہوا ہے وہاں ' ہ ' ، یعنی ہندی لکھ کر لفظ کو پراکرتی دور کی کسی شکل سے ماخوذ لکھا گیا ہے ۔

زیر بحث الفاظ میں اکثر و بیشتر اب ' متروک ' ہیں یا اردو میں بہت کم استعمال ہوتے ہیں ۔ ' متروک ' ، ' رائج ' ، اور ' نئے الفاظ ' کی اصطلاحیں خود اختلافی ہیں ۔ متروک سے ہماری مراد یہ ہے کہ ایسے الفاظ اگلے دور سے ہمارے دور تک آہستہ آہستہ کم استعمال ہوتے گئے ، یہاں تک کہ یا تو وہ بالکل ہی متروک ہو گئے یا ان کی شکل صوتی یا معنوی اعتبار سے بالکل بدل گئی ۔ یہ صورت اردو کی ہے ، ورنہ ان میں سے بعض اب بھی دوسری جدید ہند آریائی زبانوں اور بولیوں میں موجود ہیں ۔ اردو کی قریبی پڑوسی زبانوں میں ، مثلاً پنجابی اور سندھی میں ، ایسے عناصر بکثرت موجود ہیں ۔ ۲۵ زبانوں میں ترک و اضافہ کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے ۔ جس طرح انسان پیدا ہوتا ، معاشرے میں اپنی ایک جگہ پیدا کرتا اور اپنے فرائض ادا کرتا رہتا ہے ، اسی طرح الفاظ بھی پیدا ہوتے ہیں اور اپنی پیدائش کے بنیادی مقصد یعنی ابلاغ کے فریضے کو پورا کرتے ہیں ۔ یہاں بھی بقائے اصلح

کا فطری قانون کار فرما ہے ۔ جن الفاظ میں زندہ رہنے کی صلاحیت ہوتی ہے وہ زندہ رہ جاتے ہیں ، جو کسی اعتبار سے کمزور ہوتے ہیں مر جاتے ہیں اور ان کے نشانات آثار باقیہ کی صورت میں متروکات کہلاتے ہیں اور اپنے دور کے کلام نظم و نثر میں آثار حجری کی حیثیت سے نظر آتے ہیں ۔ نئی ضرورت کے لیے نئے الفاظ جنم لیتے ہیں اور اس زبان کے بولنے والوں کے تہذیبی ، علمی اور فنی عروج و زوال کے آئینہ دار ہوتے ہیں ۔ مورخ تعصب سے کام لے سکتے ہیں ، تاریخوں میں تلبیس ہو سکتی ہے ، لیکن وہ تاریخ جو الفاظ بیان کرتے ہیں سچی اور صحیح تاریخ ہوتی ہے ۔

اردو کا یہ دور بیشتر مذہبی ، یعنی اسلامی تعلیمات کی نظم و نثر کے ابتدائی نمونوں پر مشتمل ہے ۔ بعض رسالے خود مسلمانوں کی تعلیم کے لیے ہیں ، بعض نو مسلموں کی تعلیم و تربیت کے لیے ، مثلاً روزہ نماز وغیرہ سے متعلق احکامات پر نظم ونثر میں تصانیف و تالیفات ملتی ہیں ۔ کچھ ان میں سے فارسی سے ترجمہ ہیں اور فارسی الفاظ بلا تکلف ان میں استعمال ہوئے ہیں ، بالخصوص ایسے الفاظ اور اصطلاحات جن کا ترجمہ نہیں ہو سکتا تھا ، مثلاً اللہ ، رسول ، نماز ، اذان ، حج ، زکوٰۃ ، نکاح ، طلاق ، وغیرہ ۔ لیکن افعال سوائے چند کے تمام ہندی الاصل یعنی پراکرتی ہیں ۔ البتہ بعض مصادر ، جن کو قواعد نویسوں نے جعلی مصدر کہا ہے ، فارسی یا عربی سے بہ ذریعہ فارسی بنائے گئے ہیں ، مثلاً آزمانا ، فرمانا ، بخشنا ، گزرنا ، قبولنا وغیرہ ۔ بعض قواعد نویسوں نے ایسے جعلی مصادر کی تعداد صرف گیارہ بتائی ہے جو افعال کی کل تعداد کا ایک نہایت قلیل حصہ ہے ۔ یہی حال امدادی افعال کا ہے ۔ عام طور پر کرنا ، دینا ، لینا ، لانا ، ہونا وغیرہ بطور امدادی فعل عربی فارسی الفاظ کے ساتھ لائے جاتے ہیں ۔

یہاں ایک نکتہ پیش نظر رکھنا ضروری ہے ۔ سنسکرت کے جو الفاظ پراکرتوں اور جدید ہند آریائی پاکستانی ہندوستانی زبانوں میں رائج ہیں دو قسم کے ہیں ۔ ایک ایسے الفاظ کی قسم ہے جن کی اپنی اصل سنسکرت شکل صورت ، روپ کسی نہ کسی قدر اب بھی باقی ہے ۔ یہ تت سم کہلاتے ہیں ، جیسے اب بھارت میں ہندی زبان کہا جاتا ہے اور جس میں سنسکرت کی آمیزش کی شعوری کوشش کی جاتی ہے ، یہ آمیزش اکثر اسی قسم کے تت سم الفاظ کی ہوتی ہے ۔ اس کے برعکس بعض الفاظ ایسے ہیں کہ اصلاً تو سنسکرت ہی ہیں لیکن سنسکرت سے پراکرتی دور تک اور پھر اس درمیانی پراکرتی دور سے جدید دور تک آتے آتے ان کی صوتی ، تحریری ، اور بعض صورتوں میں معنوی صورت بھی خاصی بدل گئی ہے اور اصل سے مختلف ہوگئی ہے ۔ ایسے الفاظ تت بھو کہلاتے ہیں ۔ اردو میں اس طرح کے الفاظ بھی بکثرت داخل ہیں ۔ چنانچہ ایسے الفاظ کے اشتقاق میں تت سم سے تت بھو منازل گزرنے تک جو صورت پیش آئی ہے اسے بیان کیا گیا ہے ۔ خود سنسکرت کے الفاظ کے اصل مادہ تک مزید تحقیق کو اس لغت کے موضوع سے خارج سمجھا گیا ہے ، ورنہ پھر عربی ، فارسی ، انگریزی اور دوسری زبانوں کے اردو میں دخیل الفاظ کے لئے بھی یہی اصول اختیار کرنا پڑتا اور یہ کام جو اشتقاقیات (Etymology) کے ایک مستقل شعبہ کی حیثیت سے لسانیات کا موضوع ہے اس لغت کی حدود کو بہت پھیلا دیتا ۔

اردو میں دخیل الفاظ کی بحث نئی نہیں ۔ بعض لوگ تو اسے مختلف زبانوں کا ملغوبہ ہی سمجھتے رہے ۔ انشاء اللہ خاں انشا نے ' دریائے لطافت ' میں تو اردو کی ایجاد کو ایک لطیفہ ہی بنادیا ۔ فرماتے ہیں : ' از زبان ہائے متعدد الفاظ دلچسپ جدا نمودند و در بعضے عبارات و الفاظ تصرف بکار بردہ زبانی تازہ سوای زبانہای دیگر بہم رسانیدند وبہ اردو موسوم کردند ' ۔ اگر زبانوں کا بننا اتنا آسان ہوتا کہ چند زبانوں سے اچھے اچھے الفاظ الگ کرکے اور ان میں کچھ تصرف کرکے ایک نئی زبان بنائی جاسکتی تو نہ معلوم اب تک دنیا میں کتنی زبانیں بن چکی ہوتیں ۔ زبان بننے کا عمل صدیوں کے ایک قدرتی لسانی عمل کا نام ہے ۔ عام طور پر جب دو قومیں جن کی زبانیں ، تہذیب و معاشرت ، مذہب و آئین مختلف ہوتے ہیں ، آپس میں ملتی ہیں اور ان کا یہ ملاپ ایک خاصے طویل عرصے پر پھیلا ہوتا ہے تو وہ ایک دوسرے کی زبان کا اثر قبول کرتی ہیں ۔ عام طور پر جس زبان کے بولنے والوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے وہ بنیادی زبان یا Base Language کی حیثیت رکھتی ہے اور دوسری زبان یا زبانیں گویا اس پر قلم لگنے کی حیثیت رکھتی ہیں ۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ اس عمل سے جو پودا پروان چڑھتا ہے اور بارآور ہوتا ہے اس کے ثمر میں دونوں کا مزاج شامل ہوتا ہے ؛ ہاں مزاج پر غلبہ مختلف ادوار و حالات میں مختلف عناصر کا ہوتا ہے ، مثلاً ایک دور میں اردو کے مزاج میں فارسی اور عربی کا غلبہ رہا ۔ لیکن اصل مزاج زبان کا وہی ہوتا ہے جو اس کی اصل یا بنیاد (Base) کا ہوتا ہے ۔ اس لیے باوجود اس امر کے کہ اردو کا رسم الخط فارسی ہے ، اردو زبان کے سرمائے میں فارسی الفاظ ، تراکیب ، محاورات ، تشبیہات ، استعارات وغیرہ بکثرت شامل ہیں ۔ اردو شاعری اور نثر دونوں کے اسالیب پر فارسی کا اثر بہت گہرا ہے ۔ عروض اور تنقید شعر میں بھی بکثرت اصطلاحات فارسی شعر و ادب کی تاریخ سے لی گئی ہیں ۔ شعری و نثری ادب کی روایات کے پس پردہ فارسی زبان اور شعر و ادب کی روایات کا سلسلہ ملتا ہے اور آج بھی ادبی اور علمی اردو میں ایسی عبارت لکھنا ممکن نہیں جس میں فارسی کا کوئی لفظ نہ آنے پائے ۔ اردو کا مزاج اس کا اپنا مزاج ہے اور جیسے ہی برصغیر میں فارسی کا سیاسی اور تہذیبی اثر کمزور پڑا اردو کے اس اصل مزاج کو ظاہر ہونے کا موقع ملا ؛ لیکن شعوری طور پر یہ عمل بھی ایک منفی لسانی تحریک یا عمل ہے اور بعض ادیبوں اور شاعروں نے اس کی کوشش شعوری طور پر کی ہے ۔ ایک مثال انشاء اللہ خاں ہی کی ہے جنہوں نے ' رانی کیتکی ' کے نام سے ایک کہانی لکھی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اس میں عربی فارسی کا کوئی لفظ نہیں آنے پائے گا ، لیکن اس دعوی کے باوصف عربی فارسی الفاظ اس میں راہ پاگئے ہیں ۔ اسی طرح کی ایک کوشش آرزو لکھنوی نے شاعری میں کی اور غزلوں کا ایک مجموعہ ' سریلی بانسری ' کے نام سے ایسی زبان میں مرتب کیا جس میں فارسی کا کوئی لفظ نہ آئے ۔ یہ سب کاریگری کی باتیں ہیں ۔ آخر لوگوں نے منقوط اور غیر منقوط سیکڑوں صفحات پر مشتمل تفسیریں لکھ ڈالیں تو پھر ایک کہانی یا چند شعر ایسے ڈھب سے لکھنا کیا مشکل ہے ؟ بہرحال اس قسم کی مصنوعی زبان اصل زبان کا روپ نہیں رکھتی ۔ اردو کا اصل روپ وہی ہے جس کے بارے میں خود انشاء اللہ خاں انشا کی رائے یہ ہے کہ جو لفظ اردو میں آگیا وہی اردو ہے اور جس طرح اردو میں بولا جاتا ہے اسی طرح صحیح اور درست ہے ۔ اگر اردو میں درست ہے تو درست ، چاہے از روئے اصل غلط ہو اور اگر اردو میں غلط ہے تو غلط ہے ، چاہے از روئے اصل درست ہو ۔ چنانچہ اس لغت میں بھی ہر اس لفظ کو اردو تسلیم کیا گیا ہے جو اردو میں آیا اور اس کی اسی صورت اور معنی کو درست قرار دیا گیا ہے جو اردو میں ہے ؛ البتہ اشتقاق میں جہاں اصل کی طرف رجوع کیا گیا ہے وہاں اصل کی اپنی صورت اور معنی بھی بیان کردئے گئے ہیں ۔

اردوے قدیم کے اس دور کو عام طور پر دلی پر ختم کیا جاتا ہے اور یہ اس بنا پر کہ اس وقت تک دلی کو اردو زبان کی ٹکسال اور سند کا درجہ حاصل ہو چکا تھا ۔ پراکرتی اور عربی فارسی آمیزش و آویزش نے ایک ایسی راہ تلاش کرلی تھی جس کے امکانات لا محدود تھے ۔ پراکرتوں کی قدیم شکلیں آہستہ آہستہ مٹ رہی تھیں اور خود علاقائی زبانوں پر فارسی عربی کے اثرات اتنے گہرے ہو چکے تھے کہ ان کی قدیم اور جدید شکلوں میں بھی وہی فرق پیدا ہو گیا تھا جو اردوے قدیم اور اردو کے نئے روپ میں ظاہر ہو رہا تھا ۔ اس نئے روپ کی سب سے بڑی خصوصیت زبان کی تراش خراش تھی ، جس میں شعرا نے خاص طور پر نمایاں حصہ لیا ۔ نثر کی کتابیں اردو میں پہلے سے لکھی جارہی تھیں اور ملا وجہی نے ' سب رس ' جیسی نثری تصنیف ولی کے دور سے بہت پہلے تصنیف کی تھی ، لیکن سنجیدہ نثر کے لیے اس وقت بھی فارسی کو ترجیح دی جاتی تھی ۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ انشا نے اردو کے لسانی مسائل پر اپنی بے مثال تصنیف لکھی جس میں اردو زبان اور اس کے محاورات ، اس کی فصاحت و بلاغت پر عالمانہ

بحث کی گئی ہے ، تو اس کے لیے فارسی زبان اختیار کی ۔ اردو شعرا کے تذکرے لکھنا شروع ہوئے تو اردو کی بجائے فارسی میں ہی لکھے گئے ۔ میر تقی میر ، میر حسن حسن ، لچھمی نرائن شفیق اور بہت سے دوسرے تذکرہ نگار اس پائے کے شاعر تھے کہ اپنے زمانے میں بھی استاد مانے جاتے تھے اور آج بھی ان کی یہ حیثیت مسلم ہے ، لیکن انیسویں صدی سے پہلے اردو شعرا کا کوئی تذکرہ اردو زبان میں نہیں ملتا ۔ پہلا تذکرہ اردو شعرا کا جو اردو میں لکھا گیا میرزا علی خان لطف کا تذکرہ ' گلشن ہند ' ہے ۔ میرزا علی لطف کی وفات ۱۲۲۸ھ مطابق ۱۸۱۳ء میں ہوئی ۔ تذکرہ ۱۲۱۵ھ یعنی مطابق ۱۸۰۱ء میں مکمل ہوا اور ۱۹۰۶ء میں پہلی مرتبہ شائع ہوا (۲۶) لیکن اس دور میں اردو شاعری ، بالخصوص غزل ، قصیدہ ، مثنوی ، مرثیہ ، اپنی ترقی کے اعلیٰ ترین مدارج پر پہنچ گئے ۔ ولی کے بعد شمالی ہند کے شعرا میں آبرو ، مضمون ، مرزا جان جاناں مظہر اور سراج الدین علی خان آرزو کے دور میں اردو شاعری کا اعتبار فارسی کے مقابلے میں قائم ہوا اور اگرچہ فارسی پر فخر کا جذبہ اور احساس مرزا غالب سے لے کر ہمارے دور میں علامہ اقبال تک باقی رہا ، تاہم اردو شاعری میں میر تقی میر ، مرزا رفیع سودا اور میر حسن حسن ، خواجہ میر درد اور ان کے معاصرین نے اس روایت کو آبرو بخشی ۔ چنانچہ اس دور میں زبان کی فصاحت و بلاغت کا معیار ان ہی شعرا کا کلام ٹھہرا کہ یہ زبان کے مزاج دان اور اس کی ادبی روایت کے ادا شناس تھے ۔ یہی سبب ہے کہ اتنا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی جب کہ شاعری کے مذاق میں بہت کچھ تبدیلی آ چکی ہے ان کی استادی کے اعتراف میں کوئی کمی نہیں آئی اور میر آج بھی ایک زندہ شاعر ہیں ۔ اس لغت میں شعرائے کرام کے کلام سے سند پیش کرنے کا یہی جواز ہے اور اسی لیے نثر کے مقابلے میں شاعری سے سندیں کچھ زیادہ نظر آتی ہیں ۔ یہاں ایک امر کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے کہ شاعر کے کلام کو بطور سند قبول کرنے میں تھوڑی سی احتیاط کی ضرورت بھی ہے کیونکہ شاعر بعض اوقات ضرورت شعری سے بعض ایسے تصرفات کرلیتا ہے جو اس کے زمانے میں بھی عام طور پر جائز نہیں سمجھے جاتے ؛ پھر ایسے شعرا بھی موجود ہیں جو اپنے کلام میں الفاظ کو نیا روپ اور نئے معانی پہناتے ہیں ۔ ایک بہت قریب کی مثال ہمارے سامنے علامہ اقبال کی ہے جن کے یہاں ' خودی ' اور ' شاہین ' جیسے الفاظ ایک نئی معنویت کے حامل ہیں ۔ اس لیے ایسے الفاظ کو لغت کا جزو سمجھنا چاہیے ، اگرچہ لغت کے لیے شرط یہ ہے کہ اس پر جمہور کا اتفاق ہو ، برخلاف ' اصطلاح ' کے جس پر کسی خاص فن یا علم کے ماہرین کا اتفاق ہو ۔ تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو کسی ادبی ، علمی ، فنی ، فکری ضرورت کے لیے کوئی شاعر ، ادیب یا مصنف وضع اور اختراع کرتا ہے ، یا ایسے الفاظ جو ہیں تو پرانے ، لیکن شاعر نے انھیں نئے معنی بخشے ہیں ۔ اگر اس ایجاد میں زندہ رہنے کی صلاحیت ہوتی تو وہ زندہ رہ جاتا ہے ، مثلاً قوم کا لفظ جن معنوں میں ہم اب استعمال کرتے ہیں ، سب سے پہلے سر سید نے استعمال کیا تھا ؛ لیکن اب یہ ہماری زبان کا ایک کثیر الاستعمال عام لفظ بن چکا ہے ۔ اس لغت میں اس قسم کے تمام الفاظ کو شامل کر لیا گیا ہے جن کے استعمال کی سند کسی شاعر یا مصنف یا کسی ادبی علمی یا صحافتی تحریر میں یا لغت کی کسی مستند کتاب میں مل جاتی ہے ۔ ہماری لغت کا بیشتر سرمایہ اسی دور کی پیداوار ہے جو اٹھارھویں اور انیسویں صدی کا زمانہ ہے ۔

اردو کا دور جدید ، جسے اس ترتیب سے تیسرا دور کہنا چاہیے ، عام طور پر ۱۸۵۷ء کے بعد شروع کیا جاتا ہے ۔ اس کے کئی اسباب ہیں ۔ اول تو یہ کہ ۱۸۵۷ء میں آزادی کی جنگ کے بعد برصغیر پاک و ہند کی تاریخ کا ایک نیا دور شروع ہوا ۔ یہ تبدیلی محض ایک سیاسی انقلاب نہ تھی کیونکہ سیاسی انقلاب تو اورنگ زیب کی وفات (۱۷۰۷ء) کے بعد سے پے در پے گزرتے رہے تھے ۔ یہ نیا عہد ایک تہذیبی دور کے خاتمے کا اعلان تھا ۔ اس دور کی تہذیب وہ تھی جسے عبدالحلیم شرر نے لکھنؤ کے حوالے سے مشرقی تمدن کا آخری نمونہ کہا تھا ۔ (۲۷) یہ دراصل اس تہذیب کا ایک حصہ تھی جو ترکی اور وسط ایشیا سے لے کر برصغیر پاک و ہند تک مسلمانوں کی ایک مشترک میراث کی حیثیت رکھتی تھی اور فارسی جس کی ایک ثقافتی علامت تھی ۔ شعر و شاعری کی اقلیم میں اس تہذیب کے ایک برگزیدہ نمائندہ مولانا رومی تھے جن کا مزار تو قونیہ میں ہے لیکن جن کی مثنوی جس کی نسبت کہا گیا ہے : 'ہست قرآن در زبان پہلوی ' فارسی میں ہے ۔ برصغیر میں اسی تہذیب کے مظہر مرزا غالب اور علامہ اقبال ہیں کہ دونوں اردو کے باکمال شاعر ہونے کے با وصف اپنی اردو شاعری کے مقابلے میں فارسی کو ترجیح دیتے ہیں اور اسے اس تہذیبی خطے میں وسیع تر ابلاغ کے لئے اختیار کرتے ہیں ۔ غرض ۱۸۵۷ء کے تہذیبی انقلاب نے ان روایات کو جو لسانی ، شعری اور ادبی روایات تھیں ان کے منابع اور مآخذ سے منقطع کر کے مغربی تہذیب ، زبان اور روایات کے اثر کے لیے راہ ہموار کردی اور دیکھتے دیکھتے یہ رجحان ایک سیلاب کی صورت اختیار کر گیا ۔ اس کی ایک جھلک سر سید اور ان کے معاصرین کی تحریروں میں دیکھئے ، جن میں سیکڑوں الفاظ انگریزی زبان کے استعمال ہوئے ہیں ۔ حالی کے 'مقدمہ شعر و شاعری ' میں اور ان کے مضامین و مقالات میں یہ عنصر شاید سر سید سے زیادہ ہی ہے ، جن کو اردو میں مغرب کے اثرات لانے کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے ۔ مولانا شبلی نعمانی اپنے مزاج میں خالص مشرقی تھے اور فارسی زبان و ادب کا اعلیٰ درجے کا مذاق رکھتے تھے ؛ اس پر ان کی فارسی شاعری اور ' شعر العجم ' گواہ ہیں لیکن ان کے یہاں بھی انگریزی الفاظ بکثرت ہیں ۔ یہ الفاظ دو طرح کے ہیں : ایک عام الفاظ ہیں جن کے مترادف یا قریب المعنی لفظ اردو میں پہلے سے موجود تھے ، مثلاً ' پوئٹری ' کی جگہ ' شاعری ' ، ' امیجینیشن ' کی جگہ ' خیال ' یا ' تخیل ' ، ' ورس ' کی جگہ ' نظم ' ، ' لا ' کی جگہ ' قانون ' ، ' کری ٹی سزم ' کی جگہ ' تنقید ' ، ' لائف ' کی جگہ ' حیات ' ، ' بایو گرافی ' کی جگہ ' سوانح نگاری ' وغیرہ ۔ لیکن اس سیلاب کے دور میں انگریزی کے ہزاروں الفاظ کتابوں ، اخباروں ، رسالوں کے ذریعے سے اردو میں آئے ۔ دوسرے بعض الفاظ تو نہیں آئے ، لیکن ان الفاظ کے تصورات اردو میں منتقل ہوئے مثلاً ' صحافت ' اور اس کے متعلق الفاظ و اصطلاحات کا ذخیرہ ' مدیر ' ، ' ادارۂ تحریر ' ، ' فکاہیہ ' وغیرہ ۔ اسی طرح کے الفاظ ادبی تنقید کے ذریعہ سے داخل ہوئے ۔ اس طرح کی تحریروں میں اب ملے جلے رجحانات ملتے ہیں ۔ بعض حضرات اب بھی غیر ضروری طور پر انگریزی کے الفاظ استعمال کرتے ہیں جن کی جگہ اردو کے اپنے لفظ موجود ہیں اور استعمال ہوتے ہیں ۔ ایسے الفاظ کو صرف اس صورت میں شامل لغت کرنا مناسب ہے جب ان کے استعمال کی ایک سے زیادہ اسناد موجود ہوں ، ورنہ ان کو صرف شخصی انداز تحریر کے نمونے قرار دینا چاہیے ۔ تیسری قسم کے جدید الفاظ جدید علوم و فنون کی اصطلاحات ہیں ۔

اردو میں اصطلاحات کا مسئلہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے اور اس کی اپنی ایک طویل تاریخ ہے ۔ دنیا میں کوئی زبان مکمل اور جامع علمی و فنی زبان کی حیثیت سے وجود میں نہیں آجاتی ۔ زبان کا ابتدائی نمونہ ہمیشہ بول چال اور روزمرہ کی بولی ہوتی ہے اور اس دور میں اس کے بولنے والوں کی ادبی ، شعری اور علمی زبان کوئی اور قدیم ترقی یافتہ اور مہذب تر زبان ہوتی ہے ، مثلاً خود انگریزی کو آج جو حیثیت حاصل ہے وہ اس زبان کے ابتدائی دور کے بہت بعد کی ہے ۔ اس کے ابتدائی دور میں اعتبار لاطینی کو حاصل تھا اور لاطینی ہی علم و فضل کی زبان سمجھی جاتی تھی ۔ علمی اصطلاحات سب کی سب لاطینی یا یونانی سے اخذ کی جانے لگیں اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے ؛ اور اس طرح ایک ان گھڑ بولی نے وہ حیثیت حاصل کرلی جو اسے آج حاصل ہے ۔ اردو کی نشوونما کے ابتدائی ادوار میں مسلمان حکمرانوں کے اثر سے عربی و فارسی مسلمانوں کی علمی ، ادبی اور تہذیبی زبانیں تھیں ۔ پھر برصغیر کے سیاسی حالات میں قدیم علوم و فنون کی تعلیم ، تحصیل اور تحقیق بھی محدود رہی ۔ اس کے اسباب پر بحث کرنے کی یہاں گنجائش نہیں ؛ سیاسی ، سماجی ، اقتصادی بہت سے امور اس کے ذمہ دار ہوئے ۔ اس نئے دور میں ان علوم کی رہی سہی قدر بھی جاتی رہی اور انگریزی تعلیم کے نام سے ایک بے معنی اور بے مقصد تعلیم شروع کی گئی ۔ اس تعلیم کے باب میں خود اس تعلیم کے سربراہ ایک مغربی ماہر کی یہ رائے دیکھئے : (۲۸)

"He (Dr. G. W. Lietner) describes the Government Educational system as " having little real hold on the people, who in sullen silence felt themselves to be disregarded and their ancient civilization despised. There was indeed, we are told, a system of so-called English Education, consisting chiefly of instruction in Mathematics and random or fragmentary selections of more or less known authors. One of the courses contained portions of Mr. Dixon's 'Life of Bacon', Prescott's 'Essay on Chateaubriand's Eassay on Milton, Camphell's 'Rhetoric' and Rogers' 'Italy,' as a curriculum of English Literature for advanced students, whilst in mental philosophy, Abercrombie, in history, a few notices of the history of Jews and of Rome or Greece were deemed sufficient."

اس قسم کی تعلیم سے تعلیم یا علم کی ترقی تو کیا ہوتی ، تھوڑی بہت انگریزی جاننے والے کلرکوں کی ایک تعداد ضرور پیدا ہوگئی جو انگریزی حکومت کے دفتروں میں نچلے درجے کی خدمات انجام دینے کے لیے درکار تھی ، کیونکہ اعلیٰ عہدیدار تو انگریز ہی ہوتے تھے اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور کی روایت کو ۱۸۵۷ء کے بعد بھی قائم رکھا گیا جس میں اعلیٰ عہدہ دار صرف انگریز ہوتے تھے۔ اس کا اندازہ لگانا ہو تو ڈپٹی نذیر احمد کے ناول میں ایک ہندوستانی ڈپٹی کلکٹر اور ایک انگریز کلکٹر کی ملاقات کا حال پڑھئے ۔ یہ خیال رہے کہ ڈپٹی کلکٹر تو پھر بھی ایک بڑا عہدہ دار ہوتا تھا ، نچلے درجے کا عملہ تعداد میں زیادہ تھا اور ان بیچاروں کو علوم و فنون تو کیا نصیب ہوتے ، انگریزی زبان بھی صرف لنگڑی لولی آتی تھی ، لیکن انگریزی فتحمند اور بلند اقبال انگریز قوم کی زبان تھی اور اس لیے اس کا جادو اس غلام ملک اور قوم کے سر پر چڑھ کر بولا ۔ انگریزی ، جو اس ملک کے لیے اجنبی زبان تھی ، تعلیم کی زبان قرار پائی اور اسی سے علوم و فنون تک رسائی کا راستہ دکھا یا گیا۔ اس کا یہ فائدہ ضرور ہوا کہ یورپ کے خیالات آہستہ آہستہ بر صغیر میں آنے لگے اور ایک طرح کی ذہنی بیداری کی فضا پیدا ہو گئی ، جس نے آگے چل کر آزادی کی مختلف تحریکوں کی صورت اختیار کی ؛ لیکن اردو زبان کو انگریزی کی اس بالادستی سے نفع سے زیادہ نقصان پہنچا ۔ یہ درست ہے کہ بعض جدید علوم اردو میں انگریزی کے واسطے سے ہی آئے ، لیکن چونکہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا ذریعہ انگریزی زبان رہی ، اس لیے اردو زبان کو پوری طرح ترقی کرنے کا موقع نہ ملا اور بالآخر جب انگریزی کے سیاسی اقتدار کا آفتاب غروب ہوا تو اردو بیچاری کے بارے میں یہ غلط فہمی پھیلائی گئی کہ یہ تو صرف شاعری یا افسانوں اور داستانوں کی زبان ہے ؛ اس میں علمی اور فنی اصطلاحات نہیں ہیں ؛ اس کا اسلوب علمی نہیں ہے ؛ اس لیے اعلیٰ تعلیم ، تدریس اور تحقیق کو بدستور انگریزی میں رہنا چاہیے ، حالانکہ اس میں قصور اردو کا نہ تھا اور تجربے نے اس کی تصدیق کردی تھی کہ اردو میں ہر قسم کے مضامین ادا کرنے کی صلاحیت موجود ہے ۔ یہ تجربہ پہلے دہلی کالج میں ہوا (۲۹) اور پھر بہت بڑے پیمانے پر اور نمایاں کامیابی کے ساتھ حیدرآباد دکن میں جامعہ عثمانیہ کی صورت میں ہوا ۔ اس جامعہ میں جدید علوم و فنون جن میں انجینیری اور طب جدید بھی شامل ہیں ، اردو کے ذریعے سے پڑھائے گئے ؛ سیکڑوں کتابوں کے ترجمے ہوئے ، کتابیں تالیف اور تصنیف ہوئیں ، ایک دارالترجمہ قائم ہوا ، سیکڑوں نہیں ہزاروں اصطلاحیں جدید علوم و فنون کی وضع کی گئیں اور اصطلاحات وضع کرنے کے اصول مرتب ہوئے ۔ (۳۰) اگر اس سلسلے کو ترقی ہوتی اور جامعہ عثمانیہ کے طرز پر اور علمی درسگاہوں میں اس نوعیت کا کام ہوتا رہتا تو اردو کے علمی سرمایے میں بڑا اضافہ ہوتا ۔

بہر حال اس دور جدید میں اردو میں بعض اصطلاحیں جدید علوم و فنون کی مغربی زبانوں بالخصوص انگریزی سے لی گئیں اور بعض نئی اصطلاحات وضع کی گئیں ۔ چنانچہ اس لغت میں اردو زبان کے اس نئے ذخیرہ کو جہاں تک ممکن ہوا ہے معتبر اور مستند حوالوں کے ساتھ پیش کیا گیا ہے ۔ یہ سلسلہ برابر جاری ہے اور اردو کے سرکاری اور قومی زبان ہونے کے باعث تعلیم ، تدریس اور تحقیق میں بھی اس کے امکانات روشن ہیں ۔ امید ہے کہ لغت کے آئندہ اڈیشنوں میں اس طرح کے جدید الفاظ کی اور بھی زیادہ تعداد شامل ہو گی ۔

ہم نے یہاں اردو زبان کی تاریخ بیان کرنے کی کوشش نہیں کی ہے ، بلکہ اس لغت میں اردو کے مختلف ادوار کے تعین کے سلسلے میں اردو کے لسانی ارتقا کا ایک خلاصہ پیش کیا ہے ۔ اسی طرح ہم نے قواعد صرف و نحو سے بحث نہیں کی ہے ، کیونکہ یہ لغت کی بحث سے الگ ایک مستقل موضوع ہے ۔ لیکن جن الفاظ کو لغت میں شامل کیا گیا ہے ان کی صرفی حیثیت کی مختصر وضاحت کردی گئی ہے ۔ عربی الفاظ کے اشتقاق میں ان کے مادے کا اندراج کیا گیا ہے اور فارسی الفاظ میں یا تو صرف فارسی لکھ دیا گیا ہے یا فارسی مصدر بتا دیا گیا ہے ۔

اردو میں لغت نگاری کا مختصر جائزہ اس مقدمے کا ایک لازمی جزو تھا اور ارادہ تھا کہ اسے شامل کیا جائے ۔ ڈاکٹر مولوی عبدالحق مرحوم لغت کے منصوبے کے پہلے مدیر اعلیٰ تھے اور منصوبہ بندی کے مراحل میں انہوں نے بورڈ اور مجلس ادارت کی بڑی رہنمائی کی تھی ۔ افسوس کہ لغت کی تسوید ، ترتیب و تنقیح اور اشاعت سے پہلے وہ ہم سے رخصت ہوگئے ۔ لیکن ان کے مسودات سے 'لغت کبیر' کے نام سے لغت کے جو اجزاً الف ممدودہ کے شائع ہوئے ہیں ان کے ساتھ مولوی صاحب قبلہ کا ایک عالمانہ مقدمہ بھی شامل ہے ۔ اس مقدمے میں مولوی صاحب نے دو باتوں کا خاص طور ذکر کیا ہے ۔ ایک تو یہ کہ اردو میں لغت نگاری کا کام کن مراحل سے گزرا اور کن ملکی یا غیر ملکی مصنفین و مؤلفین نے اردو لغت کی جانب توجہ کی ، دوسرے اردو کی ایک مکمل لغت لکھتے وقت کن اصولوں کو پیش نظر رکھنا چاہیے ۔ چنانچہ ہم اس لغت سے قبلہ مولوی صاحب کی ابتدائی وابستگی کے احترام و اعتراف میں ان کا مقدمہ بطور تبرک و از راہ شکر گزاری ، بجنسہ شامل کرتے ہیں اور چند باتیں لکھنے پر اکتفا کرتے ہیں جن کا ذکر مولوی صاحب کے مقدمے میں نہیں ہے ۔

اردو لغت کی تدوین کے مختلف تاریخی ادوار ہیں ۔ پہلا دور اردو کا ابتدائی دور ہے جسے ہم نے ہندوی کا عہد کہا ہے ۔ اس دور میں فارسی کی لغات میں کہیں کہیں ہندوی یا ہندی مترادفات دے دیے گئے ہیں ۔ مولوی عبدالحق صاحب نے اپنے مقدمے میں 'اداۃ الفضلا' 'شرف نامہ' اور 'مویدالفضلا' کا ذکر کیا ہے ، لیکن ان کے بقول ان میں کوئی بھی ایسی نہیں ہے جسے اردو لغت کہا جا سکے اور ان سے صرف اتنا معلوم ہوتا ہے کہ ان کے مدون ہندی سے بھی واقف تھے اور ان کے زمانے میں وہ الفاظ رائج تھے جو انہوں نے اپنی کتابوں میں درج کیے ہیں ۔ یہ بات درست ہے کہ یہ اردو لغت کی کتابیں نہیں ہیں ، لیکن ان میں اردو یا ہندوی / ہندی الفاظ اور ان کے معنی اس کثرت سے ہیں کہ صرف ان کو الگ کرلیں تو اردو کی ایک قدیم لغت مرتب ہو سکتی ہے ۔ مثلاً 'اداۃالفضلا' میں جو ۸۱۲ھ سے قبل کی تصنیف ہے ، صرف الف کی تقطیع میں سے چند الفاظ یہ ہیں :

آماس . . . اہل ہند جمہائی گویند

آسیب . . . اہل ہند آن را دکہ گویند

اشکوب . . . اہل ہند آن را جہات (چھات چھت ؟) گویند

آفتاب پرست . . . اہل ہند کھرکھت گویند

ارغ . . . اہل ہند آن راما خوانند

اروغ . . . اہل ہند آن را دکار گویند

ارون . . . اہل ہند کرچی گویند

آنسہ . . . اہل ہند آن را موتھہ گویند

اشتر خوار . . . اہل ہند آن را جو انسہ گویند

اشنہ . . . اہل ہند آن را جھامیرہ خوانند

افسون . . . کلمات ہندی و غیر آن کہ ساحران و سامران در اعراض بکار برند

الماس . . . و اہل ہند آن را ہیرا گویند

انکارہ . . . دفتر حساب و انکارش نیز گویند

اگر ان کو اردو لغت کی تاریخ سے خارج بھی کردیں تب بھی ان کی ایک تاریخی حیثیت اور اہمیت ہے ۔ ان سے اس عہد کی ہندوی کی ساخت اور کینڈے کا اندازہ ہوتا ہے ۔ اس دور میں ان الفاظ کے معنی ، ان کے تلفظ اور قدیم املا کا سراغ ملتا ہے ۔

اردو لغت نویسی کے دوسرے دور میں جو کام ہوا وہ مشنریوں کی تحریروں پر مشتمل ہے ۔ مولوی صاحب نے مارکوچ کی ' اورینٹل کیٹلاگ ' (مرتبہ ۱۸۸۷ء) کے حوالے سے لکھا ہے کہ ' ان کے پاس ایک قلمی مسودہ ہے جس کی نسبت ان کا قیاس ہے کہ وہ سورت میں ۱۶۳۰ء میں لکھی گئی تھی ۔ یہ فارسی ہندوستانی پرتگالی الفاظ کی لغت ہے جو غالباً سورت کے انگریزی کارخانے کے لیے مرتب کی گئی تھی ۔ فارسی الفاظ اصل رسم خط میں اور رومن حروف میں ہیں اور ہندوستانی الفاظ رومن اور گجراتی رسم خط میں ۔ گریرسن کا بیان ہے کہ یہ کیٹلاگ فروخت ہوگئی اور اس کا سراغ نہ ملا ۔ '

سردست اس لغت کے بارے میں تو کچھ نہیں کہا جا سکتا ، لیکن ہندوستانی فارسی پرتگالی کی ایک اور لغت کا پتہ چلا ہے جو ۱۵۹۹ء سے قبل کی تصنیف یا تالیف ہے ۔ اس کے مصنف یا مولف کا نام جیرو نیمو خاویر (Jeronimo Xavier) ہے ۔ یہ جہانگیر کے دربار میں بھی حاضر ہوئے اور آگرہ میں Company of Jesus میں شریک تھے ۔ ان کے قیام کا زمانہ ۱۵۸۶ء اور ۱۶۱۵ء کے درمیان کا ہے ۔ کتاب کا عنوان :

Hindustani Persisch Portugiesisch یا Vocabularium Portugalico - Hindustano - Persicum اس کا ایک قلمی نسخہ لندن کے King's College کے کتب خانے میں دستیاب ہو گیا ہے اور اس کا مائکرو فلم حاصل کرکے ڈاکٹر جان جوزف ، جن کا تعلق کراچی میں Christ the King Seminary سے ہے اور جو میری نگرانی میں ' اردو میں عیسائیوں کا حصہ ' کے عنوان پر پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لیے تحقیقی کام کر رہے ہیں ، اس لغت کو مرتب اور شائع کررہے ہیں ۔ یہ گویا اردو کی قدیم ترین سہ لسانی لغت ہوگی جو اب دستیاب ہوگی اور اس سے اندازہ ہوگا کہ سولھویں صدی عیسوی میں اردو زبان ہندوستانی کے عنوان سے ایک مستقل زبان کی حیثیت اختیار کرکے اس دور میں داخل ہو چکی تھی اور اس کی لغتیں مرتب کرنے کی ضرورت محسوس ہونے لگی تھی ۔

ایک اور قدیم مشنری انتونیو دا سلدانہ Antonio de Saldanha ہیں جن کی وفات ۱۶۶۳ء میں ہوئی ۔ انھوں نے دعاؤں کی ایک کتاب Rosas کے عنوان سے ہندوستانی میں مرتب کی تھی جس میں ہندوستانی لغات شامل فہرست تھی ۔ اس کا قلمی نسخہ سینٹ لسبوا St: Lisboa کے قومی کتب خانہ میں موجود ہے ۔ اسی دور کا ایک اور مصنف اگناشیو ارکامونے Ignacio Arcamone ہے ۔ اس کی ولادت باژی میں ۱۶۱۵ء میں ہوئی اور ۱۶۳۱ء میں وہ سوسائٹی اوف جیسس (Society of Jesus) میں شامل ہوا اور سالسٹ میں مشنری کی حیثیت سے کام کرتا رہا ۔ اس کی وفات ۳۰ اپریل ۱۶۸۳ء کو ہوئی ۔ اس نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں قواعد کے مسائل ہیں ۔ لاطینی ، کانکنی کی لغت ہے اور اس میں دکنی زبان کی خصوصیات پر ایک مضمون اور دکنی لغات کی فہرست بھی شامل ہے ۔ اس کا قلمی نسخہ بھی سینٹ لسبوا کے کتب خانے میں موجود ہے اور فہرست میں اس کا نمبر B. Nac. L 1-16 ہے ۔ اسی عہد کا ایک اور مشنری جان ڈی۔پیڈروزا Joao de Pedroza S. J. ہے ۔ اس کی ایک تالیف Instruc-San para a confissao sacramental em Lingua Indostani ہے ۔ اس مصنف کا دور ۱۶۴۰ء اور ۱۶۷۲ء کے درمیان کا ہے ۔ اس اعتبار سے یہ کتاب سترھویں صدی کے وسط کی ہندوستانی زبان کی لغت کا ایک نمونہ ہے ۔

اس کے بعد اٹھارھویں صدی آتی ہے ۔ اس دور میں بکثرت مشنری حضرات نے برصغیر پاک و ہند کی مختلف زبانوں میں عیسائی مذہب کے لٹریچر کی اشاعت کے لیے تالیف و تصنیف کا سلسلہ جاری رکھا ۔ ان میں جن حضرات نے قواعد یا لغت پر خاص توجہ کی یا اپنی تصانیف میں لغت کی فہرست بھی شامل کی ان میں سے بعض کا یہاں ذکر کیا جاتا ہے ۔

گیوسپاماریا دا برنینی دا گرگنانو Givsappe Maria de Berninida Gargnano ؛ ولادت : ۱۷۰۹ء ؛ وفات : ۱۷۶۱ء (۱) ؛ ہندی ، لاطینی ، اطالوی لغت ۔

(۲) اطالوی ہندی لغت
فادر کاسیانودا ماسیراتا
Fr. Cassiano da Macerata.
ولادت ۱۷۰۸ء وفات ۱۷۸۵ء ۔
ہندوستانی قواعد
Grammatica Hindustana
قلمی نسخہ ، تاریخ غالباً ۱۷۵۶ء ۔
فرانس ماریا دا تونس
Francois Marie de Tones.

Thesarus Linguae. Indianae. (Hindostannica).

لغت مترادفات ہندوستانی
تاریخ نا معلوم لیکن ۱۷۰۰ء اور ۱۷۹۹ء کے درمیان کا مصنف ہے ۔

Eugenio Trigueiros.

یوجینو ترائی گوئروس
ولادت ۱۶۸۷ء وفات ۲۲ اپریل ۱۷۴۱ء

Fragmento de un Vocabulario de Lingua Indostana.
Stephanus a. ss. Petro et Paulo. C.D.

اجزائے لغت ہندوستانی
اسطفانس ۔ اے ۔ ایس ایس ۔ پٹرو ایٹ پاولو ۔ سی ۔ ڈی.
وفات ۱۷۶۶ء ، مالابار کے مشن سے متعلق تھے ۔
ہندوستانی حروف تہجی جن کے ساتھ قواعد ، لغت اور عیسائی عقائد کی کتاب شامل ہے ۔

Alphabetum Indostanum, cui accedit Grammatica, dictionariolum et doctrina Christiana.

ان کی ایک اور تصنیف اطالوی ہندوستانی ، ہندوستانی اطالوی لغت ہے ۔ Vocabulario Italiano_Indostano ed Indostano_Italiano
اس کا ایک قلمی مسودہ الہ آباد کے مسیحی کتب خانہ میں موجود ہے ۔ مارتنہو دا میلو اے کاسترو Martinho de Melo e castro
وفات ۱۷۸۱ء ؛ ہندوستانی حرف ہجا Alphabeta Indica ، ہندوستانی زبان کا تعارف Introductio ad Linguam Indostanim ہندوستانی زبان میں ان کی کئی اور تصانیف بھی موجود ہیں ۔ اس کے بعد انیسویں صدی کا دور آتا ہے ۔ اس میں بھی مشنری مصنفین کی تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رہا ۔ نمونے کے طور پہ صرف ایک کتاب کا ذکر کیا جاتا ہے ، جس کے مولف سردھنا کے مشہور مشنری ڈبلو کیگان The Rev. W. Keegan تھے ۔ ان کی کتاب کا عنوان ہے ' اردو لاطینی لغات ، جس میں تلفظ رومن حروف میں ہے ۔ یہ تالیف رومن کیتھولک آرفن پریس سردھنا سے ۱۸۸۲ء میں شائع ہوئی ۔ انیسویں اور بیسویں صدی کی اس قسم کی تالیف کا حوالہ مولوی صاحب قبلہ کے مقدمہ میں موجود ہے ۔ ان کا ذکر یہاں تکرار کا باعث ہوگا ، البتہ جان جیشوا کیٹلر کی ہندوستانی لغت و قواعد کے بارے میں یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ ایک اور مصنف شلزے نے ۱۷۴۱ء میں ہندوستانی قواعد کے نام سے Grammatica Indostanica لکھی اور اس کے پیش نظر کیٹلر کی تالیف بھی تھی جسے اس نے اپنی قواعد میں شامل کر لیا ہے ۔ یہ قواعد بھی لاطینی زبان میں تھی ، لیکن ہندوستانی الفاظ اس نے اردو کے اس وقت کے رائج املا کے مطابق اسی رسم الخط میں لکھے تھے اور اردو رسم الخط کے علاوہ دیوناگری ، بنگلہ وغیرہ رسم الخط کے نمونے بھی دیے تھے ؛ لیکن یہ صرف قواعد کی کتاب نہ تھی ۔ اس میں اردو الفاظ کا بھی ایک بڑا ذخیرہ موجود تھا اور اہم لغات کی فہرستیں بھی شامل تھیں ۔ اس کے انگریزی ترجمے کا ایک نسخہ انڈیا آفس میں تھا ۔ اس کی مدد سے شلزے کی ایک اس تالیف کو مرتب کر کے میں نے مجلس ترقی ادب لاہور سے شائع کرایا ہے ۔ اس سے اٹھارھویں صدی میں اردو کے بعض الفاظ کے تلفظ اور املا کے بارے میں اور نیز اس وقت کی ہندوستانی یا اردو کے سلسلے میں مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں ۔ ہم نے اپنی لغت میں اسے بھی بطور حوالہ استعمال کیا ہے ۔

یہاں ہم نے ان کتابوں کا ذکر نہیں کیا ہے جو مغربی مصنفین نے خاص ہندوستانی یا اردو قواعد پر لکھی ہیں اور جن میں ضمنی طور پر اردو لغات بھی شامل ہیں ۔ ان کا ایک مختصر جائزہ راقم السطور نے اپنی جامع القواعد (حصہ صرف) کے مقدمے میں کیا ہے اور اسے اس کتاب میں دیکھا جا سکتا ہے ۔ مولوی عبدالحق صاحب نے ڈنکن فوربس کی ہندوستانی انگریزی ، انگریزی ہندوستانی ڈکشنری کا ذکر کیا ہے جو پہلی بار لندن میں ۱۸۴۸ میں شائع ہوئی تھی ۔ ڈنکن فوربس کی ایک اور اہم تالیف ہندوستانی زبان کی قواعد ہے A Grammar of the Hindustani Language in the Oriental and Roman Characters. اس کا ایک نسخہ جس پر طبع جدید A new Edition درج ہے ، میرے پیش نظر ہے جسے W. M. H. Allen & Co. نے لندن سے ۱۸۵۹ء میں شائع کیا تھا ۔ اس کے دیباچہ میں تاریخ جولائی ۱۸۵۵ء درج ہے ۔ اس میں قواعد کے مختلف ابواب کے علاوہ چالیس صفحات پر مشتمل ' منتخبات مختلفہ زبان ریختہ میں ، کے عنوان سے انتخابات شامل ہیں ، جن میں جملوں کے علاوہ پوری پوری حکایات ، بعض مختصر اور بعض طویل ، درج ہیں اور جو اردو نسخ رسم الخط میں ٹائپ میں ہیں ۔ ان کے ساتھ ہی بعض کہانیوں کو منوہر کے عنوان سے دیوناگری رسم الخط میں بھی لکھا ہے ، لیکن اسے ہندی بولی نہیں کہا ہے ، بلکہ سنگم بولی کہا ہے ۔ اس کے آخر میں چالیس صفحات پر ، ہر صفحہ پر دو کالموں میں اردو الفاظ ، ان کا تلفظ رومن میں اور معنی انگریزی میں درج کئے ہیں ۔ یہ بجائے خود مختصر ہونے کے باوجود ایک دلچسپ لغت ہے ۔ صرف حرف الف کے تحت ایک سو چوہتر اندراجات ہیں ۔ اسی مصنف کی ایک اور تالیف میر امن کی باغ و بہار ہے جسے ڈنکن فاربس نے رومن حروف میں مرتب کیا ہے ۔ اس کا عنوان ہے :

"Bagh o Bahar, consisting of the adventures of the four Darwesh and of the King Azad Bakht in the Hindustani Language by Mir Amman of Delhi one of the learned natives formerly attached to the college of Fort William, Bengal. The Hindustani text carefully printed in the Roman character, to which is added a vocabulary of all the words occurring in the work" .

اس تالیف کے دیباچے میں تاریخ اگست ۱۸۵۹ ء ہے اور کتاب کے آخر میں چوبیس صفحات پر دو کالموں میں باغ و بہار میں استعمال ہونے والے تمام الفاظ رومن رسم الخط میں اور ان کے معنی انگریزی میں درج ہیں اور اس طرح یہ بھی ایک چھوٹی موٹی لغت ہے ۔ اس قسم کی بعض اور لغات بھی ہیں جن سب کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں ۔

مولوی صاحب قبلہ نے اپنے مقدمے میں خود بر صغیر پاک و ہند کے مصنفین کی مختصر کاوشوں کا مختصر جائزہ لیا ہے ۔ ظاہر ہے مولوی صاحب کی فہرست مکمل نہیں اور اس میں صرف چند معروف لغات کا ہی ذکر ممکن تھا ورنہ یہ فہرست بہت طویل ہو جاتی ۔ مولوی صاحب کی فہرست سے ان کوششوں کا کسی قدر اندازہ ہو جاتا ہے جو خود اہل زبان نے اس زبان کی لغت مرتب کرنے میں صرف کیں ۔ مولوی صاحب نے اپنے مقدمۂ قواعد اردو میں بیان کیا ہے کہ سر سید احمد خان نے بھی اردو صرف و نحو پر ایک رسالہ لکھا تھا جس کا قلمی نسخہ اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کی لائبریری میں موجود تھا اور کاتب نے کتاب کے آخر میں سنہ کتابت ۱۲۵۶ھ مطابق ۱۸۴۰ء تحریر کیا تھا ۔ مولوی صاحب کے بیان کے مطابق اس میں صرف و نحو کے معمولی قواعد ہیں اور زیادہ تر مصادر سے بحث کی گئی ہے ۔ سر سید کا ارادہ اردو کی ایک لغت لکھنے کا بھی تھا اور انہوں نے کسی حد تک اس پر کام بھی کیا تھا ، لیکن یہ پتہ نہیں چلتا کہ یہ کام کس منزل تک پہنچا اور اس لغت کا کیا حشر ہوا ۔ ۵ فروری ۱۸۶۹ء کے علی گڑھ کے ایک اخبار (غالباً علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ) میں اس لغت پر جو تنقید شائع ہوئی اس کا ذکر گارساں دتاسی نے اپنے خطبہ دسمبر

۱۸۶۹ء میں کیا ہے ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ غالباً ۱۸۶۸ء میں لغت کے دو زیر بحث اجزا مرتب اور شائع ہو کر مختلف حضرات کے پاس تنقید و تبصرہ کے لیے بھیجے جا چکے تھے ۔ اس سلسلے میں گرسان دتاسی نے اپنے خطبے میں لکھا ہے : (۳۲) (ترجمہ) "سید احمد خان کی اردو لغت کے چار صفحات نمونۃً مجھے بھیجے گئے ہیں ۔ موصوف نے ایس ہاول (S. Howell) اور میری رائے کے مطابق اس لغت کا پرانا یوروپین نام ترک کر کے لغت زبان اردو رکھا ہے ۔ مسٹر ہاول نے میری رائے بھی سر سید کو پہنچادی ہے ۔ اس لغت میں وہی عربی ٹائپ استعمال کیا گیا ہے جو سید صاحب کے مطبع میں ہے اور جس میں موصوف نے انجیل مقدس کی تفسیر شائع کی ہے ۔ اس ٹائپ کا بڑا عیب یہ ہے کہ اس کے حروف بہت چھوٹے ہیں ۔ مسٹر ولیم ہنڈ فورڈ (William Handford) نے افسوس ظاہر کیا ہے اور میں بھی ان کے ساتھ متفق ہوں کہ اس لغت میں الفاظ کی اصل نہیں بتائی گئی ۔ اگرچہ اس سے انکار نہیں کہ الفاظ کے معنی اور مطلب صاف زبان میں بیان کیے گئے ہیں اور ہر لفظ کے بعد اس کے مشتقات لکھے گئے ہیں ، لیکن علی گڑھ کے اخبار مورخہ ۵ فروری ۱۸۶۹ء میں اس لغت پر جو تنقید شائع ہوئی ہے میں اس سے متفق نہیں ، مثلاً یہ اعتراض معقولیت پر مبنی نہیں کہ چونکہ اردو زبان سنسکرت ، عربی اور فارسی سے بنی ہے اس لیے دیسی لوگوں کے لیے ان زبانوں کی علٰحدہ علٰحدہ لغتیں تیار کرنا چاہیں ۔ رہے خالص ہندوستانی الفاظ ، تو ان کے لیے لغت کی کیا ضرورت ہے ۔ اس لیے کہ ہر کس و ناکس انھیں سمجھتا ہے اور روزمرہ استعمال کرتا ہے ۔
یہ بات ایسی ہوئی کہ کوئی یہ کہے کہ بھلا فرانسیسی زبان کی لغت کی کیا ضرورت ہے ۔ لاطینی لغت کافی ہے ، اس لیے کہ فرانسیسی زبان اس سے نکلی ہے ۔ ان الفاظ کے لیے جو عام طور پر استعمال کیے جاتے ہیں اور جن کے معنی ہر شخص جانتا ہے علٰحدہ لغت کی کیا ضرورت ہے ؟ اس طرح انگریزی کی لغت کی بھی ضرورت نہیں ، اس کے لیے سیکسن زبان اور فرانسیسی کی لغت سے کام نکل سکتا ہے ۔

بڑے افسوس کی بات ہے کہ ایسے مفید کام پر اس طرح غیر ذمہ داری کے ساتھ تنقید کی جائے ۔ لوگوں کی عادت ہے کہ وہ دوسروں کی آنکھ کے تنکے کو دیکھ لیتے ہیں لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر انھیں نظر نہیں آتا ۔ بوالو (Bioleau) نے ٹھیک کہا ہے کہ تنقید آسان ہے مگر صناعی (کام کو کر کے دکھانا) مشکل ہے ۔ سید صاحب جیسے جلیل القدر مسلمان کے حوصلے کو پست کرنے کی کوشش کرنا جو تعلیم و تمدن کے سچے دل سے حامی اور قدردان ہیں ، کہاں کی انسانیت ہے ؟ موصوف کے نکتہ چین ، جو خود علم و فضل میں ممتاز درجہ نہیں رکھتے ، انھیں سبق دینے چلے ہیں ! سچے محققوں کا یہ شیوہ ہے کہ وہ ایسی تصنیف کے عیوب سے چشم پوشی کرتے ہیں جو مجموعی طور پر اطمینان بخش ہو اور جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہو ۔

اس وقت لغت کا جو مختصر نمونہ ہمارے پیش نظر ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ سر سید اردو کی ایک مفصل لغت لکھنا چاہتے تھے جس میں الفاظ اور ان کے مشتقات درج کیے جائیں ، ہر لفظ کی قواعد میں حیثیت بیان کی جائے ، الفاظ اور محاورات کی سند میں اساتذہ کے اشعار نقل کیے جائیں ۔ یہ نمونہ مولوی صاحب نے سر سید پر اپنی کتاب میں شامل کیا ہے ۔ سر سید نے الفاظ کے اختصار کے لیے حروف مفرد مقرر کیے تھے اور اعلیٰ درجے کے اشعار سند میں پیش کیے تھے (۳۳) ۔

مولوی صاحب قبلہ نے اپنے مقدمے میں ان اصولوں کی نشان دہی کی ہے جن پر ایک کامل لغت مرتب کرنا چاہیے ۔ ظاہر ہے شرط اول یہ ہوگی کہ اس زبان کا ہر لفظ ، ترکیب ، محاورہ جو اس زبان کا جزو ہے ، خواہ آج بولا جاتا ہے یا متروک ہوچکا ہے ، یا ابھی ابھی نیا نیا زبان میں داخل ہوا ہے ، خواہ وہ روزمرہ کی بول چال کا ہو یا کوئی علمی یا فنی اصطلاح ہو ، اسے لغت میں شامل کرنا چاہیے ۔ اصطلاحات کے معاملے میں البتہ انتخاب کرنا ہوگا ۔ ایسی علمی اصطلاحات جو کسی خاص علم و فن میں صرف ماہرین اور متخصصین استعمال کرتے ہیں ان کی جگہ ان علوم کی اصطلاحات کی الگ الگ لغات ہیں ۔ لیکن جدید علوم و فنون کی جو اصطلاحیں اب عام ہو چکی ہیں یا ہورہی ہیں ان کو اس عام لغت میں شامل کرنا چاہیے ۔ اسی طرح خاص مقامی الفاظ یا محاورے جو اردو میں شامل ہوگئے ہیں اور اردو کے معیاری اور مستند ادب یا بول چال میں آگئے ہیں یا آرہے ہیں ان کو ایسی کامل لغت کا جزو ہونا چاہیے ۔ چنانچہ یہ ہی اصول اس لغت کی ترتیب میں پیش نظر رہا ہے ۔

مولوی صاحب قبلہ دوسری شرط یہ بتاتے ہیں کہ ہر لفظ کے متعلق یہ بتانا ضروری ہوگا کہ وہ کب ، کس طرح اور کس شکل میں اردو زبان میں آیا اور اس وقت سے تا حال اس کی شکل و صورت اور معانی میں کیا کیا تغیر ہوئے ۔ اس کے یہ معنی ہوئے کہ ہر لفظ کے استعمال کی اولین سند یا حوالہ تلاش کیا جائے ۔ یہ ضروری ہے لیکن آسان نہیں ۔ ایک مشکل یہ ہے کہ اردو کا قدیم ادب اب تک بہت کم مرتب ، مدون اور طبع ہوا ہے اور اس ادب کو پڑھنے والے اور سمجھنے والے بھی خال خال ہیں ۔ اس لیے جہاں تک ممکن ہوا ہے ہم نے اس لغت میں اس کا اہتمام کیا ہے کہ جہاں قدیم ترین یا اولین شہادت سند یا حوالہ دستیاب نہیں ہوا وہاں جہاں تک رسائی ممکن ہوئی ہے مثالیں فراہم کی گئی ہیں ۔ عام طور پر تین مثالوں کو شامل کیا گیا ہے ۔ قدیم مثالوں میں قدیم تر اور جدید میں جدید تر مثالوں کو ترجیح دی گئی ہے ۔ ہر لفظ کے تحت اس میں عہد بہ عہد ہونے والی صوتی ، صرفی یا معنوی تبدیلیوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے اور اس کام کے لیے قدیم و جدید مصنفین کے قلمی اور مطبوعہ ذخیرۂ تصنیف و تالیف کا مطالعہ کیا گیا ہے ۔ مطالعہ کرنے والے حضرات نے جن کی ایک طویل فہرست ہے اپنی حد تک لغت میں شامل ہونے کے لائق الفاظ و تراکیب و محاورات کی نشان دہی کی ہے ۔ ان ہی کو لغت کی بنیاد بنایا گیا ہے ۔ ہزاروں کتابوں کے مطالعے کے بعد بھی یہ دعویٰ نہیں کیا جاسکتا کہ ہم نے اردو ادب کو پوری طرح کھنگال ڈالا ہے اور ہر قابل اخذ لفظ ترکیب یا محاورے کو شامل کر لیا ہے ۔ مطالعے کا سلسلہ جاری ہے اور حسب ضرورت بعد کی جلدوں میں نئے دریافت ہونے والے الفاظ کو بھی شامل کر لیا جائے گا ۔

اس کے بعد ایک اہم مرحلہ تشریح نگاری ہے ، جو لغت کا اصل مقصد ہے ۔ ہر لفظ جو زبان میں بولا جاتا ہے اپنے مخصوص معنی رکھتا ہے ۔ بات یہ ہے کہ ہم نے مترادف کی اصطلاح تو بنا لی ہے لیکن حقیقت میں مترادفات کا کوئی وجود نہیں ۔ صرف اتنا ہے کہ بعض الفاظ میں معنی کے چند اجزا مشترک ہوتے ہیں اور ہم ان میں سے بعض کو مترادف قرار دے لیتے ہیں ۔ ہر لفظ نہ صرف معنی کے اعتبار سے بلکہ محل استعمال اور سیاق و سباق کے اعتبار سے بھی منفرد ہوتا ہے اور لغت نگار کو معانی کی ان باریکیوں تک پہنچنا ضروری ہوتا ہے ۔ ممکن ہے بعض تشریحات سے بعض حضرات کو اتفاق نہ ہو لیکن عملۂ ادارت نے بڑی توجہ اور محنت سے تشریحات مکمل کرنے کی کوشش کی ہے اور سندوں اور مثالوں سے اپنے ذوق کے مطابق اخذ معانی کا مشکل ترحلہ طے کیا ہے ۔

اشتقاق کا مسئلہ ایک ٹیڑھا مسئلہ ہے ۔ اردو زبان کے لغات میں سنسکرت ، پراکرت ، عربی ، فارسی ، ترکی ، پرتگالی ، انگریزی وغیرہ کے علاوہ برصغیر کی غیر آریائی زبانوں اور مقامی بولیوں کے الفاظ بھی شامل ہیں ۔ ان سب کی اصل کی تلاش کے لیے ان زبانوں سے محض سرسری واقفیت کافی نہیں کیونکہ اشتقاق لکھنے میں دھوکا کھانے کا خطرہ ہر قدم پر رہتا ہے ۔ اس لغت کے عملۂ ادارت نے دستیاب ہونے والے ماخذات سے پورا استفادہ کیا ہے ۔ عربی و فارسی کے اشتقاق کا بڑا حصہ مدیر اول نسیم امروہوی صاحب نے لکھا ہے ۔ سنسکرت یا پراکرتی الفاظ لکھنے کی داستان خاصی طویل ہے ۔ پہلے یہ کام ڈاکٹر شہید اللہ صاحب کے سپرد رہا ۔ انھوں نے خاص طور پر ٹرنر (Turner) کی نیپالی ڈکشنری کو اپنا ماخذ بنایا ۔ اس کے بعد کچھ عرصے تک ڈاکٹر شوکت سبزواری مرحوم ہی مدیر اور مدیر اول کی حیثیت سے تشریح نگاری کے ساتھ ساتھ سنسکرت کی اشتقاق نگاری بھی کرتے رہے ۔ درمیان میں ایک مختصر عرصے کے لیے رضیہ شریف صاحبہ نے بھی یہ کام کیا ۔ اس کے بعد ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری نے اس طرف توجہ کی ۔ نومبر ۱۹۷۶ ع میں جب جلد اول کی پریس کاپی سامنے آئی تو اس میں اشتقاق میں سنسکرت یا پراکرت کے حوالے یکسر مفقود تھے اور تلاش کے باوجود یکجا نہ ہوسکے ، اس لیے اس جلد کی حد تک سنسکرت اور پراکرتی دور کے الفاظ کے اشتقاق کو مدیر اعلیٰ کی حیثیت سے میں نے اپنی بضاعت بھر مکمل کرنے کی کوشش کی ۔ میرے سامنے ٹرنر کی نیپالی کے علاوہ ان کی ہند آریائی کی تقابلی لغت بھی رہی ہے جو پہلے کام کے بعد شائع ہوئی ہے ۔ اس کے علاوہ پلیٹس (Platts) ، "شبد ساگر" اور دوسرے مآخذ بھی پیش نظر رہے ہیں ۔ جیسا کہ ٹرنر جیسے ماہر اشتقاقیات و لسانیات نے تسلیم کیا ہے ، اس کا امکان ہمیشہ رہتا ہے کہ اشتقاق نگاری میں نادانستہ طور پر سہو ہو جائے ۔ پڑھنے والوں اور خصوصاً اس فن کے ماہرین سے درخواست ہے کہ وہ اگر کوئی اصلاح طلب بات پائیں تو ادارہ کو ضرور مطلع کریں تا کہ آئندہ اس کی اصلاح ہو سکے ۔ سنسکرت اور پراکرت الفاظ کی طباعت کے سلسلے میں دیوناگری ٹائپ کی فراہمی میں پیش آنے والی دشواریوں کی ایک طویل داستان ہے ، جسے یہاں دہرانے کی ضرورت نہیں ۔ بہرحال جس حد تک یہ ٹائپ دستیاب ہوا اسے استعمال کیا گیا ہے ۔ اس ضمن میں یہ بات خاص طور پر عرض کرنا ہے کہ مرکب اور مخلوط حروف ، جن کی تعداد سنسکرت ٹائپ میں خاصی ہے ، پورے کے پورے دستیاب نہیں ہوئے ۔ ایسی صورت میں اس کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا کہ کوئی توضیحی طریقہ اختیار کیا جائے ۔ چنانچہ ایسے مرکب حروف جن میں اگلے حرف سے ملنے والا حرف عموماً نصف شکل میں لکھا جاتا ہے ، ٹائپ کی مجبوری کی بنا پر ہم نے ایسے حروف کو پورا لکھا ہے اور ان کے نیچے ایک آڑی لکیر جو سکون کی علامت ہے لگا دی ہے ، تا کہ یہ پہچان رہے کہ یہ حرف نصف شکل میں آنے والے اگلے حرف سے مل جاتا ہے ۔ اردو میں بھی ایسے الفاظ کا املا اور تلفظ درج ہے ، لیکن ظاہر ہے کہ اردو املا سنسکرت کی صوتی خصوصیات کو ادا کرنے پر پوری طرح قادر نہیں ہے ۔ مخلوط حروف کے علاوہ یہ دقت بعض خاص مفرد حروف اور علامات میں بھی پیش آئی ہے ۔

اس لغت کی تسوید ، ترتیب ، تدوین ، تنقیح ، طباعت اور اشاعت کے مختلف مراحل میں ۱۹۵۹ء سے آج تک جن حضرات نے حصہ لیا ہے ان کی فہرست خاصی طویل ہے ۔ میں ان میں سے کسی کا ذکر کرنا اور کسی کو نظر انداز کرنا ایک علمی خیانت سمجھتا ہوں ۔ کارکنوں کی جو فہرستیں اس جلد کے ساتھ شامل ہیں وہ دیکھی جا سکتی ہیں ۔ ان کے علاوہ کتنے ہی نام اور ہیں جو ان میں شامل نہیں ، لیکن ان کے مشورے اور علمی تائید سے یہ عظیم منصوبہ اب اس صورت میں آپ کی خدمت میں پیش ہے ۔

ہم نہایت عجز اور انکسار سے اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ اس کی توفیق و تائید سے یہ بظاہر دشوار مرحلہ بالآخر طے ہو گیا ۔ ہم اسے ہر اس شخص کی خدمت میں پیش کرتے ہیں جو اردو بولتا ہے اور اسے اپنی زبان سمجھتا ہے ۔ امید ہے کہ یہ کوشش مقبول ہو گی اور اردو زبان کی ترقی اور تاریخ میں یہ عظیم لغت ایک سنگ میل ثابت ہوگی ۔

(ڈاکٹر) ابواللیث صدیقی مدیر اعلیٰ
۱۵ دسمبر ۱۹۷۷ء

(نوٹ : حواشی اگلے صفحے پر دیکھیے)

حواشی

۱. گریرسن کا جائزہ لسانیہ ہندیہ (Linguistic Survey of India) ایک معتبر تاریخی دستاویز ہے جس میں بیسویں صدی کے آغاز میں برصغیر پاک و ہند کی زبانوں کا پہلا اور آخری جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ جائزہ اب صرف تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ مردم شماری کے بعد کے جائزے صحیح صورت حال پیش نہیں کرتے، کیونکہ بالعموم ایسے لوگ بہت کم ہیں جو صرف اردو زبان بولتے ہیں۔ عام طور پر پاکستان اور بھارت دونوں ملکوں میں اکثر لوگ ایک علاقائی زبان کے ساتھ اردو ضرور بولتے اور سمجھتے ہیں اور اس کی حیثیت ثانوی زبان کی نہیں ہوتی۔ تمام مردم شماری کے خانوں میں مادری زبان کے لئے ایک ہی نام لکھا جاتا ہے، اور اس طرح اردو بولنے اور سمجھنے والوں کی صحیح تعداد کے بارے میں قطعی وثوق کے ساتھ اعداد و شمار پیش نہیں کیے جاسکتے۔ تاہم یہ کہنا درست ہوگا کہ دونوں ملکوں میں بولی جانے والی زبانوں میں اردو بولنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ دونوں ملکوں میں اردو کے جس قدر اخبار اور رسالے شائع ہوتے ہیں اورجس تعداد میں شائع ہوتے ہیں ان سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ اردو زبان میں نثر و نظم کی تصانیف کی تعداد بھی برصغیر کی دوسری زبانوں سے زیادہ ہے۔ اس کا کچھ اندازہ 'تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند، (پنجاب یونیورسٹی لاہور) میں شائع کردہ ایک تقابلی خاکے سے ہوتا ہے۔

۲. ادبیات اردو کی بہت سی تاریخیں لکھی گئی ہیں۔ جدید ترین تاریخوں میں 'تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند، (پنجاب یونیورسٹی لاہور) پانچ جلدوں پر مشتمل ایک تاریخ ہے جو سلسلہ کی چھٹی جلد سے شروع ہو کر دسویں جلد پر ختم ہوتی ہے۔ ایک اور جدید تاریخ 'تاریخ ادب اردو (جلد اول) مرتبہ ڈاکٹر جمیل جالبی، شائع کردہ مجلس ترقیٔ ادب، لاہور، ۱۹۷۵ ہے۔ رائج تاریخوں میں ایک عرصہ تک رام بابو سکسینہ کی انگریزی میں اردو ادب کی تاریخ ایک اہم تالیف تھی اس کا اردو ترجمہ (و اضافہ) مرزا محمد عسکری نے 'تاریخ ادب اردو، کے نام سے کیا تھا۔ اردو نثر کی ایک معتبر تاریخ مولانا احسن مارہروی کی 'نمونہ منثورات، ہے۔ ایک اور قابل ذکر تاریخ 'داستان تاریخ اردو، حامد حسن قادری صاحب کی ہے۔ اردو کے علاقائی ادبیات کی بھی بکثرت تاریخیں موجود ہیں۔ 'بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقا، کے عنوان سے اختر اورینوی نے اس علاقہ میں اردو زبان و ادب کا ایک مختصر تاریخی جائزہ پیش کیا ہے۔

حوالے کی ایک اہم تصنیف 'دکن میں اردو، مرتبہ نصیرالدین ہاشمی ہے، جس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ 'پنجاب میں اردو، کے عنوان سے ایک تاریخ حافظ محمود شیرانی لکھی نے ہے۔ دہلی میں اردو شاعری کا ایک جائزہ ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی کی تصنیف 'دلی کے دبستان شاعری، میں ملتا ہے۔ 'لکھنؤ کے دبستان شاعری، پر ڈاکٹر ابواللیث صدیقی کا مقالہ اسی عنوان سے ہے جس کے چار ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ 'سندھ میں اردو شاعری، کے عنوان سے ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ کی کتاب شائع ہو چکی ہے۔

سندھی اور اردو کے لسانی روابط پر ایک اعلیٰ درجے کا تحقیقی علمی مقالہ ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی کا ہے۔ اسے مرکزی ترقیٔ اردو بورڈ، لاہور، نے شائع کیا ہے۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں اردو کی تاریخ، قواعد اور لسانیات پر بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ قدیم تر تاریخوں میں گراہم بیلی کی انگریزی تاریخ ادب اردو ہے، فرانسیسی میں ایک مستند اور معتبر قدیم تاریخ گارساں دتاسی کی ہے جس کے خطبات اور مقالات شائع ہو چکے ہیں۔ تاریخ ادبیات ہندوستانی کا فرانسیسی سے براہ راست ترجمہ ایک فرانسیسی خاتون للیان نذرو نے کیا تھا اور اس پر حواشی اور تعلیقات بھی تحریر کیے تھے۔ اس پر موصوفہ کو کراچی یونیورسٹی نے پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری بھی دی تھی، لیکن اب تک یہ طبع نہیں ہوئی ہے۔ اطالوی میں پروفیسر ایسا ندرو بوسانی نے تاریخ ادبیات پاکستان پر ایک کتاب لکھی ہے جس میں ادبیات اردو کی مختصر تاریخ بیان کی گئی ہے۔ یہ چند نام صرف اشارہ کے طور پر لکھے گئے ہیں اور ان میں وہ کتابیں شامل نہیں جو غیر ملکی زبانوں میں اردو زبان، اس کے قواعد صرف و نحو، اور اس سے متعلق لسانی مسائل کے باب میں لکھی جا چکی ہیں۔

۳. اس بحث کے لیے منجملہ اور مآخذ کے دیکھیے، جامع القواعد، حصہ صرف، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، مرکزی ترقیٔ اردو بورڈ، لاہور، ۱۹۷۱ء، ص ۲۷ و بعد۔

۴. تفصیلات کے لیے دیکھیے 'چند قدیم لغات، مشمولہ ادب و لسانیات، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، اردو اکیڈیمی سندھ، جنوری ۱۹۷۰ء، کراچی۔

۵. شعرائے اردو کے تذکروں کے سلسلے میں ایک معتبر تالیف 'اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، ہے جس کے مولف ڈاکٹر فرمان فتح پوری ہیں، طابع مجلس ترقیٔ ادب لاہور، نومبر ۱۹۷۲۔ ایک اور اچھا حوالہ ڈاکٹر سید عبداللہ کا مقالہ 'شعرائے اردو کے تذکرے، مطبوعہ رسالہ 'اردو، بابت جولائی ۱۹۲۲ء ہے جو بعد میں کتابی صورت میں بھی شائع ہوا۔

۶. نکات الشعرا، مرتبہ مولوی عبدالحق، طابع انجمن ترقیٔ اردو ہند، ۱۹۳۵۔

۷. اردو کی ابتدا کا مسئلہ ہنوز اختلافی ہے۔ بعض حضرات اس کا آغاز مسلمانوں کی ابتدائی فتوحات سندھ سے کرتے ہیں اور عربی اور سندھی اور سندھی اور اردو کے روابط سے نیز مورخین اور سیاحوں کی شہادت سے دلیل لاتے ہیں۔ بعض اس کی ابتدائی نشوونما کا علاقہ پنجاب قرار دیتے اور ثبوت یہ پیش کرتے ہیں کہ اردوئے قدیم کے مختلف علاقوں کے نمونے اگر کسی زبان سے قریب ترین ہیں تو وہ پنجابی ہے، اور یہی زبان کا ابتدائی ہیولیٰ تھا جسے بولنے والے اپنے ساتھ لے کر دہلی گئے اور وہاں سے دکن تک پہنچے۔ چنانچہ قدیم پنجابی، قدیم گجری، قدیم دکھنی میں بہت کچھ لسانی اشتراک موجود ہے۔ ایک نظریہ یہ ہے کہ اردو کی ابتدائی نشوونما دکن میں ہوئی۔ بعض اسے گجرات کی زبان سے منسلک کرتے ہیں۔ ایک عرصے تک اسے برج بھاشا کی ایک شاخ قرار دیا جاتا رہا اور برج سے مراد وہ علاقہ ہے جس کا مرکز متھرا کا ہندوؤں کا مقدس شہر ہے۔ بعض مورخین نے اسے مغربی ہندی کی ایک شاخ بتایا ہے، جس کا علاقہ دہلی کے مغرب شمال سے شروع ہو کر پنجاب کی سرحدوں سے جا ملتا ہے۔ اس علاقے کو بعض حضرات نے کھڑی بولی کا علاقہ بھی بتایا ہے اور اردو کو کھڑی بولی سے ماخوذ بتایا ہے۔ اردو زبان کی جن تاریخوں کا حوالہ دیا جا چکا ہے ان میں یہ بحث دیکھی جا سکتی ہے۔

۸. اس موضوع پر دیکھیے سید سلیمان ندوی کا مقالہ "ہندوستان میں ہندوستانی"، مشمولہ نقوش سلیمانی، اردو اکیڈیمی سندھ، کراچی۔

۹. شلزے کے لاطینی انگریزی ترجمہ کا ایک ہی نسخہ اس وقت دنیا میں موجود ہے، جس میں دو مختلف نسخوں کے متفرق اجزا شامل ہیں۔ ان اوراق کو اسی انگریزی ترجمے کے وسیلے سے مرتب و مدون کر کے راقم (ابواللیث صدیقی) نے اب مجلس ترقی ادب لاہور سے شائع کرایا ہے۔ (۱۹۷۷ء)

۱۰. اردو کے صوتی نظام کی تشریح اور تفصیل کے لئے دیکھیے "اردو کا صوتی نظام"، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، لسانیات شعبہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، شائع کردہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور، ۱۹۶۵ (دسمبر ۱۸)۔

۱۱. اس قضیہ پر خاص طور سے ۱۹۳۸ اور اس کے آس پاس بہت کچھ لکھا گیا۔ انجمن ترقی اردو نے مولوی عبدالحق کی قیادت میں اس لسانی جہاد میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اس قضیے کا ایک تفصیلی جائزہ "ہندی اردو تنازعہ" (ہندو مسلم سیاست کی روشنی میں) مولفۂ ڈاکٹر فرمان فتحپوری میں ملتا ہے، شائع کردہ قومی کمیٹی برائے صد سالہ تقریبات پیدائش قائداعظم محمد علی جناح، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اشاعت اول، ۱۹۷۷ء۔

۱۲. اس داستان کی ایک معتبر تفصیل ڈاکٹر اشتاق حسین قریشی کی کتاب "برعظیم پاک و ہند کی ملت اسلامیہ" (اردو ترجمہ ہلال احمد زبیری) شائع کردہ شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کراچی یونیورسٹی، کراچی، اشاعت اول میں ملتی ہے۔ ایک اور اچھا مطالعہ ڈاکٹر معین الدین کا مقالہ "تحریک آزادی میں اردو کا حصہ"، ہے یہ پی ایچ ڈی کا ایک مقالہ ہے جو راقم السطور (ابواللیث صدیقی) کی نگرانی میں لکھا گیا اور جس پر کراچی یونیورسٹی نے پی ایچ ڈی کی ڈگری دی، شائع کردہ انجمن ترقی اردو، پاکستان، طبع اول، کراچی ۱۹۷۷ء۔

۱۳. اردو میں دینی ادب کی ایک فہرست، "قاموس الکتب"، جلد اول میں مل سکتی ہے۔ مرتبۂ ڈاکٹر مولوی عبدالحق، شائع کردہ انجمن ترقی اردو، پاکستان، کراچی۔

۱۴. دردستان کی زبانوں پر اب بھی سب سے معتبر دستاویز جی۔ ڈبلیو۔ لائٹنر (G. W. Lietner) کی Dardistan ہے۔ اس کے حصہ اول باب اول میں گلگتی، استوری، اربنا، کھجونا، اور کلاشی زبانوں کی متقابل لغات اور افعال کی گردانیں ہیں؛ دوسرے حصے میں شینا کا تفصیلی جائزہ ہے۔ ان زبانوں کا، جدید لسانیاتی طریق کار اختیار کرکے مطالعہ، ایک اہم لسانیاتی ضرورت ہے۔ مگر افسوس کہ ہم ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کرسکے۔ ڈاکٹر لائٹنر نے یہ مواد ۱۸۶۶ء میں جمع کیا تھا۔ ان زبانوں کے متعلق ایک رائے یہ ہے کہ ان کی بعض شکلیں ویدک سنسکرت سے قدیم تر آریائی زبان کے دور کے آثار ہیں۔

۱۵. اس بحث کے سلسلے میں دیکھئیے، راقم (ابواللیث صدیقی) کی کتاب "جامع القواعد" حصہ صرف، شائع کردہ مرکزی ترقی اردو بورڈ، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۱ء۔

۱۶. R. L. Turner. A Comparative Dictionary of the Indo-Aryan Languages. Prefatory note to Fascile 1. University Press, Oxford, 1962.

پروفیسر ٹرنر کا اسی سلسلے کا ایک قدیم تر کارنامہ نیپالی کا تقابلی لغت ہے۔

A Comparative and Etymological Dictionary of the Nepali Language - Ralph, Lilley Turner, with indexes of all words quoted from other Indo - Aryan languages, compiled by Dorothy Rivers. Turner - London - Kegan Paul, Trench, Trubner & Co. Ltd., 1931.

اردو کی اس لغت کی تیاری میں ان دونوں ماخذات سے استفادہ کیا گیا ہے۔

۱۷. "دریائے لطافت" انشاللہ خان انشا، مرتبہ مولوی عبدالحق، طبع اول، الناظر پریس، لکھنؤ، مقدمہ ص ۴۔

۱۸. انشاللہ خان انشا نے، "دریائے لطافت" میں اس پر تفصیل سے بحث کی ہے۔ انہوں نے شاہجہاں آباد میں بھی معیاری اور ٹکسالی اردوئے معلیٰ کی حدود، سڑکوں اور محلوں سے مقرر کی ہیں اور مختلف علاقوں کی اردو کی خصوصیات کے نمونے الگ الگ نقل کئے ہیں۔ ان کے علاوہ شعرائے دہلی اور نثر نگاروں "بالخصوص میر امن" نے دلی کی زبان پر فخر کیا ہے۔ اس کے لیے ضروری قراردیا ہے کہ بولنے والے کی کئی نسلیں اس شہر میں گزری ہوں اور اسے یہاں کے شرفا اور امرا کی صحبت نصیب ہوئی ہو۔

۱۹. "ہندوستانی قواعد" بینجمن شلزے، اردو ترجمہ حواشی و تعلیقات و مقدمہ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، مجلس ترقی ادب، لاہور، کا سابقہ حوالہ دیکھیے، یہ حوالہ قلمی نسخہ کے ورق ۱۳ پر ہے۔

۲۰. اس موضوع کا ایک اچھا جائزہ حافظ محمود شیرانی نے دیا ہے۔

دیکھیے "مقالات حافظ محمود شیرانی" جلد اول، طبع مجلس ترقی ادب لاہور، ۱۹۶۶، نیز راقم السطور کا مقالہ چند قدیم لغات، مشمولہ ادب و لسانیات، طبع اردو اکیڈیمی سندھ، کراچی، جنوری ۱۹۷۰ء۔

۲۱. اس موضوع پر مزید مطالعہ کے لیے حسب ذیل مآخذ سے رجوع کیجیے:

۱. پنجاب میں اردو، محمود شیرانی، طبع لاہور۔

۲. نقوش سلیمانی، سید سلیمان ندوی، طبع کراچی، اردو اکیڈیمی سندھ۔

۳. اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام، ڈاکٹر مولوی عبدالحق، کراچی، ۱۹۵۱ء۔

۴. تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، چھٹی جلد، اردو ادب، جلد اول، ابتدا تا ۱۷۰۷ء۔

۲۲. دکھنی دور کی تفصیلات اب اردو ادب کی عام تاریخوں میں بھی ملتی ہیں تاہم بعض دیگر مآخذ حسب ذیل ہیں :

۱. دکن میں اردو ، نصیر الدین ہاشمی ، طبع ثالث ، کراچی .

۲. یورپ میں دکنی مخطوطات ، نصیر الدین ہاشمی .

۳. اردو شہ پارے ، ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور .

۲۳. جامع القواعد ، ابو اللیث صدیقی ، مرکزی اردو بورڈ، لاہور ، ۱۹۷۱ء .

۲۴. جامع القواعد ، محولہ بالا ، ص ۳۶ و بعد .

۲۵. اس سلسلے میں بعض تحقیقی مقالات قابل توجہ ہیں ، 'اردو اور سندھی کے روابط، مقالہ ڈاکٹر شرف الدین برائے پی ایچ ڈی ، زیر ہدایت ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی ، ناشر مرکزی ترقی اردو بورڈ لاہور ؛ اردو پنجابی کے روابط پر انہیں خطوط پر ایک مقالہ کراچی یونیورسٹی میں منیر فاروقی مرتب کر رہے ہیں . ایک تحقیقی منصوبہ اردو سندھی ، اردو پنجابی کے روابط کا فورڈ فاؤنڈیشن کی تائید سے مرکز تحقیقات لسانیات، کراچی یونیورسٹی میں ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی کی نگرانی میں جاری ہے .

۲۶. اردو تذکرہ پر ایک اچھا مطالعہ 'اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، ہے. مولف: ڈاکٹر فرمان فتحپوری، مجلس ترقی ادب، لاہور، طبع اول، ۱۹۷۲ء .

۲۷. مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، عبدالحلیم شرر .

۲۸. اقتباس از

Dr. Liettner and his contribution to Higher Education & Research in the Indo-Pakistan Sub-continent, Dr. Abu Lais Siddiqui, Oriental College Magazine, Lahore.

Centenary Number, Vol. 50, Nos. 1, 2, 3, 4, 1974, p. 91.

۲۹. تفصیل کے لیے دیکھیے مرحوم دلی کالج ، ڈاکٹر مولوی عبدالحق، طبع کراچی .

۳۰. منجملہ اور حوالوں کے اس سلسلے کے لیے دیکھیے .

وضع اصطلاحات ، وحید الدین سلیم پانی پتی ، شائع کردہ انجمن ترقی اردو .

۳۱. بحوالہ ادب و لسانیات ، ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی ، اردو اکیڈیمی سندھ، کراچی ، ۱۹۷۰ء ، مقالہ چند قدیم لغات .

۳۲. بحوالہ مقالات سرسید، مرتبہ محمد اسماعیل پانی پتی ، حصہ ہفتم، طبع مجلس ترقی ادب ، لاہور ، ۱۹۶۲ ، ص ۲۳۰ و بعد .

۳۳. یہ نمونہ مقالات سرسید، محولہ بالا ۳۲ کے تحت دیکھیے .

کچھ اس لغت کے باب میں

ترتیب لغات کا کام ایک ایسے بر اعظم کی سیر و سیاحت کی حیثیت رکھتا ہے جس میں قدم قدم پر عجائبات کے نمائش کدے واقع ہوں اور دوران سیر ایسے تنگ و تاریک مگر دلنواز راستوں سے گزر ہو جن کے پر معنی پیچ و خم ہر موڑ پر فکر و نظر کی دعوت دیں۔ لغت کا مطالعہ درحقیقت انسانی تفکر کی تدریجی ترقی کا مشاہدہ کرنا اور جائزہ لینا ہے، کیونکہ ایک اعتبار سے نطق اور فکر ایک ہی عمل کے دو نام ہیں۔ جب ہم سوچتے ہیں تو گویا بولتے ہیں اور جب بولتے ہیں تو سوچتے ہیں۔ زیر نظر لغت اردو زبان کی عمر طبیعی کے گزشتہ ساڑھے سات سو سال کی فکر (نطق یعنی لغت) پر محیط ہے۔ الفاظ کے استعمالات اور ان استعمالات میں عہد بہ عہد جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں اور کسی لفظ کے بطن سے جو الفاظ (مشتقات) پیدا ہوتے ہیں، ان پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے اجتماعی شعور میں بتدریج کیا کیا انقلابات رونما ہوتے ہیں، جن کی آئینہ داری اردو زبان کی تاریخی نشو و نما کرتی ہے۔ دنیا کی تمام اہم زبانوں میں اگرچہ اردو سب سے کم عمر زبان ہے، لیکن بزرگی بہ عقل است نہ بہ سال! امر واقع یہ ہے کہ یہ نوخیز زبان (جس کی لغت کا ذخیرہ تقریباً تیرھویں صدی کے اوائل سے بیسویں صدی تک کی مدت پر مشتمل ہے) ثروت مندی کے لحاظ سے دنیا کی بڑی سے بڑی زبانوں کا مقابلہ کرسکتی ہے۔ اس لغت کے مرتبین نے تقریباً آٹھ صدی کے ذخیرۂ ادب کو کھنگال کر ایسے ایسے اسالیب بیان اور وسائل اظہار سے لطف اٹھایا ہے جن کا اظہار و احاطہ لفظوں کی چاردیواری میں نہیں کیا جاسکتا۔ لفظ جامد نہیں، نمو پذیر ہوتے ہیں اور معاشرے کے طرز احساس کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ان کے معانی کی نئی نئی سمتیں واضح ہوتی چلی جاتی ہیں، مثلاً "قوم"، کہ یہ لفظ آج سے دو سو سال پہلے کچھ اور معنی میں استعمال ہوتا تھا، لیکن اجتماعی شعور کی ترقی کے ساتھ اس کے معنی میں وسعت پر وسعت پیدا ہوتی چلی گئی۔ اس لغت میں الفاظ کے ان استعمالات کی متعدد عہد بہ عہد مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ کتاب کو بہترین رفیق کہا گیا ہے؛ لغت رفیق سفر ہی نہیں، خضر کارواں کی حیثیت بھی رکھتی ہے، کیونکہ لغت کا مطالعہ قومی تاریخ کے ایسے شعبوں کی طرف ہماری رہ نمائی کرتا ہے جن کی طرف عام مورخین کے نہ قدم اٹھتے ہیں، نہ آنکھ! لغت نگاری کی مشکلات، مگر لذت آفریں مشکلات، کا اندازہ صرف وہ لوگ کر سکتے ہیں جنھیں اس مرحلۂ مرد افگن سے سابقہ پڑا ہے۔

میں ایک لغت نگار کی حیثیت سے کہہ سکتا ہوں کہ اس لغت کی تدوین کے کام میں بعض اوقات مجھ پر ایک عجیب لطف انگیز سر شاری طاری ہوجاتی تھی، اور یہ سرشاری مجھے معانی و مطالب کی ایسی دنیا میں پہنچادیتی تھی جس کی تصویر کشی نثر میں نہیں، ایسی نظم ہی کے ذریعے ممکن ہے جو آمد ہی آمد ہو اور جس میں آورد کا شائبہ تک نہ ہو۔

اردو لغت کی انگلی پکڑکر جو بھی تاریخ کی دنیا میں سفر باز گشت کرے گا وہ نئے نئے لوگوں، نئے نئے تجربوں اور نئے نئے افکار و نظریات سے لطف اندوز ہوگا۔ کبھی کبھی اسے ایسا محسوس ہوگا جیسے وہ بھی تیرھویں صدی عیسوی کا ایک فرد ہے اور بلا تکلف ایک ایسے معاشرے میں سرگرم سفر جہاں ایک زبان کی تخلیق آہستہ آہستہ، غیر شعوری طور پر ہورہی ہے اور مختلف زبانوں کے اتصال و وصال اور تصادم و تزاحم سے ایک نئی بولی وجود میں آ رہی ہے۔

اس لغت کی داغ بیل کب اور کس طرح پڑی اور اس کی تکمیل کے لیے مرحوم عترت حسین زبیری کی ابتدائی جدوجہد سے لے کر جلد اول کی طباعت اور باقی بارہ جلدوں کی تسوید تک ہمیں کن کن مرحلوں سے گزرنا پڑا اس کا مختصر خاکہ صدر ادارہ نے اپنے تعارف میں پیش کر دیا ہے۔ اب اس کے بعد مجھے اس مقام پر صرف چند باتوں پر روشنی ڈالنا ہے جو مدیر کے دائرۂ کار اور لغات و معانی اور امثلہ و اشتقاق کے طریق اندراج واملا اور تسوید و طباعت سے تعلق رکھتی ہیں۔

دائرۂ کار

سب سے پہلے ایسے الفاظ کے انتخاب کا مرحلہ ہے جو لغت بنائے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، چنانچہ اس لغت میں اردو کے تمام متد اول، متروک، نادر الاستعمال، مفرد اور مرکب الفاظ، محاورات اور امثال درج کیے گئے ہیں، جن کا ماخذ اردو تصانیف کے علاوہ بعض دوسری زبانوں (فارسی وغیرہ) کی کتابیں بھی ہیں۔ ان الفاظ میں وہ مفردات و مرکبات بھی شامل ہیں جن میں حسب ذیل خصوصیات میں سے کوئی خصوصیت پائی جاتی ہے:

(ا) دوسری زبانوں کے ایسے دخیل الفاظ جو اردو بول چال میں رائج ہیں، یا رائج تھے، یا کم سے کم دو مصنفین نے اپنی تصانیف میں استعمال کیے ہیں۔

(ب) پاکستانی زبانوں کے وہ الفاظ جو یوں تو کسی خاص خطے سے مخصوص ہیں لیکن اردو مصنفین کی تحریروں میں ان کے بے تکلف استعمال کی مثالیں موجود ہیں۔

(ج) وہ اعلام جو ہمارے ادب میں کسی خاص مجازی معنی میں مستعمل ہیں، جیسے: "رستم"، (= بہادر)؛ "حاتم"، (= سخی)؛ یا ادبیات میں بطور تلمیح استعمال ہوتے رہے ہیں، جیسے: یوسف، مسیح، طُور، اسد اللہ اور امام اعظم، وغیرہ۔

(د) وہ مصطلحات جن کا مستعارمنہ ادبیات میں اپنے اصل یا مجازی معنی میں مستعمل ہے، بر خلاف ان کے ایسے مصطلحات کو جو اصطلاح کے سوا کسی اور معنی کے لیے ادب اردو میں استعمال نہیں ہوتے، درج لغت نہیں کیا گیا (ایسے مفردات یا مرکبات سے خصوصی دلچسپی رکھنے والے اصحاب عموماً ان کی تشریح و تفصیل لغت میں نہیں، بلکہ متعلقہ علم یا فن کی خصوصی کتابوں میں تلاش کریں گے)۔

(ہ) لگی بندھی ترکیبیں جن سے مفردات کے معنی میں اضافہ ہوتا ہے، یا جن کے اجزائے ترکیب کا مفہوم علٰحدہ علٰحدہ مبہم یا ناقص ہے، انھیں اصل لفظ کے بعد تابعات کے طور پر درج کیا گیا ہے، جیسے: "اب" کے تحت "اب کے"، "اب تب"، "اب جب"، "اب نہ تب"، یا "اب آؤ تو جاؤ کہاں" وغیرہ۔

(و) سابقے اور لاحقے جو مستقل کلمات نہیں ، مگر دوسرے کلموں سے مل کر اپنے اپنے معنی الگ الگ دیتے ہیں ، جیسے : **'اَن'** (سابقۂ نفی) جو **'اَن بَن'** یا **'اَن جان'** وغیرہ میں مستعمل ہے ، یا **'. . . او'** جو ' لگاو اور چاو ، وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے .

چونکہ مرتبین لغت کا منصب وضع الفاظ نہیں ہے اس لیے لغت میں اپنی طرف سے لفظ یا محاورہ وغیرہ وضع کرنے سے پرہیز کیا گیا ہے اور صرف معلوم الفاظ کے احاطے اور ان کی تشریح پر اکتفا کی گئی ہے .

طریق اندراج و املا

(ا) ہر لفظ ترتیب تہجی سے جس مقام پر آتا ہے وہیں درج کیا گیا ہے ، اور کسی مادے سے بنے ہوئے سب لفظ ایک سلسلے میں درج نہیں کیے گئے ، مثلاً : **'شکل'** کے ذیل میں **'اَشکال ، اِشکال ، تشکیل ، مشکّل'** وغیرہ میں اول الذکر دو لفظ ، **'الف'** کی تقطیع میں ملیں گے ، تیسرا لفظ 'ت' میں اور چوتھا 'م' میں .

(ب) جو ترتیب تہجی اختیار کی گئی ہے اس کی تفصیل یہ ہے : ا ، آ ، ب ، بھ ، پ ، پھ ، ت ، تھ ، ٹ ، ٹھ ، ث ، ج ، جھ ، چ ، چھ ، ح ، خ ، د ، دھ ، ڈ ، ڈھ ، ذ ، ر ، رھ ، ڑ ، ڑھ ، ز ، ژ ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، کھ ، گ ، گھ ، ل ، لھ ، م ، مھ ، ن ، نھ ، و ، ہ ، ء ، ی ، ے ، ان میں سے سب حروف کلمے کے شروع میں نہیں آتے ؛ لیکن یہ سب اردو میں مستقل آوازوں کے ترجمان ہیں اور علٰحدہ علٰحدہ صوتیوں (Phonemes) کی حیثیت رکھتے ہیں ، لہٰذا ان میں سے ہر ایک کا مجرد حرف کے طور پر اندراج کیا گیا ہے ، اس کا خاطر خواہ تعارف کرایا گیا ہے ، اور اس کی صوتی وابجدی حیثیت کے علاوہ لسانی (لغوی) حیثیت بھی واضح کی گئی ہے .

(ج) ترتیب الفاظ میں بھی مذکورۂ بالا حروف تہجی کو علٰحدہ علٰحدہ حروف شمار کیا گیا ہے ، چنانچہ **'بڑھ'** اور **'بڑھ'** وغیرہ **'بڑے'** اور **'بڑے'** وغیرہ کے بعد درج ہوئے ہیں ، یعنی جب 'ب ڑ' اور 'پ ڑ' کے تمام الفاظ ختم ہوگئے تو 'ب ڑ ھ' اور 'پ ڑ ھ' کے الفاظ شروع ہوتے ہیں .

(د) ترتیب تہجی کے ساتھ ساتھ اعرابی ترتیب کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے ، چنانچہ فتحہ سب سے پہلے ہے ، اس کے بعد کسرہ اور آخر میں پیش ، یعنی پہلے **'اَن'** درج ہوا ہے ، پھر **'اِن'** ؛ اور پھر 'اُن' اسی طرح واو لین کو واو معروف و مجہول پر اور واو معروف کو واو مجہول پر نیز یا ے لین کو یا ے معروف و مجہول پر اور یا ے معروف کو یا ے مجہول پر تقدم دیا گیا ہے ، یعنی پہلے **'گَول'** درج ہوا ہے پھر **'گُول'** اور پھر **'گول'** اسی طرح پہلے **'سَیر'** پھر **'سِیر'** اور پھر **'سیر'** .

(ہ) جو مختلف المعنی ہمشکل الفاظ ایک مادے سے مشتق نہیں انھیں مستقل لغت کے طور پر الگ الگ درج کیا گیا ہے اور امتیاز کے لیے ان کے ساتھ (۱) ، (۲) ، وغیرہ لکھ دیا گیا ہے ، مثلاً : **'اب'** (= اس وقت) **'اب'** (= باپ) اور **'اب'** (= چراگاہ) ، کو **'اب (۱)'** **'اب (۲)'** اور **'اب (۳)'** کی صورت میں علٰحدہ علٰحدہ درج کیا گیا ہے .

(و) جہاں ایک ہی لفظ اردو میں دو طرح لکھنے کا رواج ہے (عام اس سے کہ دوسرا املا غلط ہو یا صحیح) وہاں اصل لغت کے سامنے (اعراب ملفوظی اور قواعدی حیثیت کے اندراج کے بعد) دوسری شکل درج کی گئی ہے ، مثلاً **'دفعۃً'** کے سامنے **'دفعتاً'** **'مولانا'** کے سامنے **'مولنٰا'** وغیرہ .

(ز) تحتی الفاظ کے اندراج میں بنیادی لفظ کا اعادہ نہیں کیا گیا ، بلکہ اس کی جگہ **چھوٹا** خط کھینچ دیا گیا ہے ، مثلاً 'اَبر' کے اندراج کے بعد اس کے تحتی مرکبات اس طرح درج کیے گئے ہیں :

ـــِ / آزاری

ـــِ / باراں

ـــِ / بہار

ـــِ / بہمن

(ح) لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے تین نقطے اس طرح بنائے گئے ہیں :

. . . وا (دکھاوا ، چڑھاوا) .

. . . ائی (لگائی ، بجھائی) .

یہ نقطے ان کلمات کے جانشین ہیں جو لاحقے سے پہلے لگا کر الفاظ بنائے جاتے ہیں .

(ط) ہمزہ جو اکثر عربی اسما کے آخر میں آتا ہے (جیسے : **ابتداء ، انتہاء**) اسے اصل لغات کے ساتھ درج نہیں کیا گیا : البتہ جہاں املا میں اس کے استعمال کی مثال مل گئی ہے وہاں متبادل شکل کے طور پر ، اور جہاں مثال نہیں مل وہاں اشتقاق میں اصل عربی لفظ ہمزہ کے ساتھ لکھ کر یہ واضح کردیا گیا ہے کہ ہمزہ اس لفظ کا جزو ہے

(ی) اردو کلمات میں جہاں ہمزہ کی آواز پیدا ہوتی ہے وہاں ہمزہ ('ء') لکھا گیا ہے ، مثلاً : 'کئی ، گئی ، آؤ ، دائنہ ، آئندہ ، ملأ اعلی' اور 'جرأت' وغیرہ ؛ لیکن جس کلمے کے بولنے میں ہمزہ کی آواز پیدا نہیں ہوتی وہ کلمہ 'ی' سے درج کیا گیا ہے ، جیسے : 'کیے ، سیے ، لیجیے ، دیجیے ، کہیے' اور **'ہو جیسے'** وغیرہ .

(ک) **'الف'** یا **'واو'** پر ختم ہونے والے عربی اور فارسی الفاظ کے مضاف ہونے کی حالت میں جو بڑی 'ے' علامت اضافت کے طور پر آتی ہے اس پر ہمزہ نہیں بنایا گیا ، جیسے : **'ابتداے کار' 'عدوے حق' 'سراے فانی' 'جوے خوں'** وغیرہ .

(ل) جو کلمات 'الف' یا 'ہ' پر ختم ہوتے ہیں ان کے امالے میں حرف آخر کو بڑی 'ے' سے بدل دیا گیا ہے، جیسے : 'کھڈے پر، بہانے سے' وغیرہ ؛ مگر 'ح' یا 'ع' پر ختم ہونے والے الفاظ میں ایسی کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ؛ البتہ تیسرے حرف کو مکسور کر دیا گیا ہے، جیسے : 'مطلع بیں اور موقِع کو، وغیرہ.

اعراب مکتوبی و ملفوظی

لغت کے اندراج کے بعد اس کے حرفوں پر اعراب لگائے گئے ہیں جن سے لفظ کے صحیح تلفظ میں مدد ملتی ہے. 'الف' سے پہلے حرف پر زبر اور کلمے کے آخری حرف پر سکون نہیں بنایا گیا. 'و' سے پہلے حرف پر ضمہ اور 'ی' سے پہلے حرف پر کسرہ ان کے معروف ہونے کی، اور فتحہ لین ہونے کی علامت ہے. جس 'و' اور 'ی' سے پہلے ضمہ اور کسرہ یا فتحہ نہ ہو، اسے مجہول سمجھنا چاہیے. 'ن' پر الٹا سکون (اس طرح : ٧) اس کے غنہ یا مغنونہ ہونے کی نشان دہی کرتا ہے. تشدید وتنوین اپنی اپنی عام رواجی آوازیں ظاہر کرتی ہیں. 'وا و معدولہ' تلفظ میں نہیں آتا جس کی علامت چھوٹی سی لکیر 'شکل زبر' اس کے نیچے بنادی گئی ہے.

لغت کے سامنے قوسین یا ہلالی بریکٹ میں اعراب ملفوظی کے اشارات درج ہیں جن میں یہ صراحت کی گئی ہے کہ زیر بحث لفظ کے حروف پر جو اعراب لگائے گئے ہیں ان کا تلفظ اردو میں کس طرح کیا جاتا ہے، مثلاً 'مَعقُول' اور 'مَحدُود' دونوں لفظوں کا 'م' مفتوح ہے، مگر تلفظ کے وقت دونوں فتحوں کی آواز میں سامعہ یہ فرق محسوس کرتا ہے کہ 'مَعقُول' کے 'م' کا فتحہ کھینچ کر پڑھنے سے 'الف' کی آواز، اور 'مَحدُود' کا فتحہ کھینچ کر پڑھنے سے یائے لین کی آواز پیدا ہوتی ہے، اس فرق کی بنا پر اعراب ملفوظی میں 'مَعقُول' کے 'م' کی حرکت محض فتحہ اور 'مَحدُود' کے 'م' کی حرکت فتحۂ مجہول درج کی گئی ہے. اسی قسم کا فرق 'شِکار' اور 'شِعار' کے 'ش' کے کسرے کی آوازوں میں، اور 'جُملہ' اور 'جُہلا' کے 'ج' کے ضمے کی آوازوں میں پایا جاتا ہے ؛ جیسے 'شِکار' اور 'جُملہ' کے 'ش' اور 'ج' کی حرکت کو خالی کسرہ اور ضمہ لکھ کر، اور 'شِعار' اور 'جُہلا' کے 'ش' اور 'ج' کی حرکت کو کسرۂ مجہول اور ضمۂ مجہول لکھ کر ظاہر کیا گیا ہے.

اسی طرح 'گنّگا' (= دریا کا نام) اور 'رَنگا' (= رنگ چڑھایا) دونوں میں چار چار حروف لکھے جاتے ہیں، مگر تلفظ کے وقت 'گنگا' میں چار (فِعلن کے وزن پر) اور 'رَنگا' میں تین (فِعَل کے وزن پر) پڑھنے میں آتے ہیں. اس تفاوت کو واضح کرنے کے لیے 'گنّگا' کے 'ن' کو غنہ اور 'رَنگا' کے 'ن' کو مغنونہ لکھا گیا ہے، تا کہ صحیح تلفظ متعین ہو جائے (غنہ سے وہ نون مراد ہے جس کی گنگناہٹ سابق حرف کے بعد اس طرح ادا ہوتی ہے جیسے وہ ایک مستقل حرف ہے اور مغنونہ وہ نون ہے جس کی گنگناہٹ ما قبل حرف میں مخلوط ہو کر ادا ہوتی ہے).

بعض الفاظ ایسے ہیں جن کا تلفظ قدیم و جدید عہد کے فرق سے یا ایک ہی عہد میں دو طرح پر کیا گیا ہے، مثلاً : 'اودھر یا 'ادھر' اول بروزن فِعلن (جیسے میر وغیرہ کے اکثر اشعار ہیں)، دوم بروزن فِعَل (جیسے ہماری آپ کی بول چال میں) ؛ مگر اکثر قدیم ادبیات میں دونوں تلفظات کے املا میں الف کے بعد 'و' اور 'ی' بھی مکتوب ہیں ؛ ایسے لفظوں کے اعراب ملفوظی میں ان کے تلفظ کی دونوں صورتیں اس طرح درج کر دی گئی ہیں کہ اول 'و' یا 'ی' کو معروف، اور اس کے بعد علامت وقفہ بنا کر 'الف' کو ضمہ اور 'و' کو غیر ملفوظ لکھا گیا ہے، اس اندراج میں جہاں وقفے کی علامت نظر آئے یہ سمجھنا چاہیے کہ اس کے بعد تلفظ کی شکل ثانی مندرج ہے.

بعض الفاظ کے املا میں 'واو' اور 'ی' اس طرح شامل ہیں کہ انھیں مستقل حرف کی حیثیت سے نہیں پڑھا جاتا، مثلاً 'کیا' اور (دخیل لفظ) 'کُوالٹی' (= قِسم) ان میں سے 'کیا' لکھنے میں تین حرفوں پر مشتمل ہے، مگر پڑھنے میں (بروزن قَع) دو حرفی ہے ؛ اسی طرح 'کوالٹی' میں چھ حرف لکھے جاتے ہیں، مگر پڑھنے میں پانچ (بروزن فاعلن) پڑھے جاتے ہیں، ایسے الفاظ کا اعراب ملفوظی 'ک ی، مخلوط یا 'ک و، مخلوط، درج کیا گیا ہے. جو ان حروف علت کی نیم خواندگی کی علامت ہے.

جو 'واو' رسم الخط میں 'خ' کے بعد لکھا تو جاتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا (جیسے : 'خود' اور 'خویش' میں)، اسے واو معدولہ درج کیا گیا ہے، یہ تمام اندراجات اشارات میں ضبط کیے گئے ہیں، جو آگے چل کر 'تلخیصات' کے زیر عنوان مندرج ہیں.

تحتی مرکبات میں اصل لغت کے آخری حرف کو اضافی کلمے سے وصل کرنے کے لیے اعراب میں جس جگہ تغیر واقع ہوا ہے وہاں اس تغیر کو ہلالی بریکٹ کے اندر بنائے ہوئے بڑے ڈیش (—) کے بعد درج کیا گیا ہے ؛ مثلاً : 'اول' اصل لغت ہے جس کا آخری حرف 'ل' ساکن ہے. جب اس کے تحت 'اوُل الاوائل' کا اندراج کیا گیا تو اب یہ 'ل' مضموم ہو گیا، اسی 'ل' کا اعراب اس طرح لکھا گیا ہے :

(— ضمۂ ل، غیر ملفوظ ا، الخ).

تشریح اور اس کے متعلقات

اعراب ملفوظی کے بعد اسی سطر میں اول لفظ کی قواعدی حیثیت درج کی گئی ہے، اور چونکہ بنیادی طور پر لغت نگار کا موضوع مفرد الفاظ ہوتے ہیں بنابریں تحلیل صرفی پر اکتفا کی ہے (اور ترکیب نحوی سے صرف نظر کیا گیا ہے). پھر جو لفظ محض قدمائے استعمال کیا ہے اس کے سامنے ہلالی بریکٹ میں (قدیم) لکھ دیا گیا ہے.

اگر کوئی لفظ اپنی موجودہ شکل و اعراب میں دو یا زیادہ قواعدی حیثیتیں رکھتا ہے تو '(الف)، (ب)، اور (ج)'، وغیرہ کے تحت اس کی علٰحدہ علٰحدہ شقیں قائم کی گئی ہیں۔ اول ایک شق (یعنی قواعدی حیثیت) کی (الف) کے تحت صراحت کر کے لفظ کے معنی اور مثالیں درج کی گئی ہیں، پھر (ب) کے تحت دوسری شق کی صراحت کر کے معانی اور امثلہ کا اندراج کیا گیا ہے، پھر اسی طرح (ج) اور (د) وغیرہ۔ قواعدی حیثیت بیان کرنے کے ساتھ لفظ کی تذکیر و تانیث بھی اسی مقام پر درج کر دی گئی ہے۔

اندراج معانی میں کوشش کی گئی ہے کہ مفہوم ایسے لفظوں میں واضح کیا جائے جو جامع بھی ہوں اور مانع بھی، یعنی مفہوم کے پورے اجزا کا احاطہ کر لیں اور مفہوم سے خارج کوئی بات شامل نہ ہونے پائے، مثلاً: '**انعقاد**' کے اصل معنی ہیں: '**بندھنا**' ہم نے یہ معنی اشتقاق یا تشریح میں کسی نہ کسی جگہ درج تو کیے ہیں، لیکن ان پر اکتفا نہیں کی، کیونکہ یہ اردو میں اس لفظ کے استعمال کے اعتبار سے نہ جامع ہیں اور نہ مانع۔ جامع اس لیے نہیں کہ مثلاً '**انعقاد نکاح**' میں تو یہ معنی منطبق ہو جائیں گے کہ '**نکاح بندھا**' مگر '**انعقاد بیع**' (= تجارت یا سودا) یا '**انعقاد جلسہ**' کے مفہوم پر حاوی نہیں ہوں گے، کیونکہ اردو میں '**بیع بندھی**' اور '**جلسہ بندھا**' کوئی نہیں بولتا۔ مانع اس لیے نہیں کہ مثلاً شعر میں جو مضمون بندھتا ہے یا جو لفظ باندھا جاتا ہے اسے ہمارے روزمرہ میں '**انعقاد**' نہیں کہتے۔

تشریح کے موقع پر لغت کا مفہوم ادا کرنے والے ایک لفظ یا فقرے پر اکتفا نہیں کی گئی، بلکہ اکثر و بیشتر متعدد مترادفات (حاشیہ) لکھ کر مفہوم اچھی طرح واضح کر دیا گیا ہے۔ اس مقام پر مفہوم ادا کرنے والے ایک لفظ یا فقرے کے بعد اس کا مترادف لکھنے سے پہلے '**علامت سکتہ**' بنائی گئی ہے جو اس بات کی نشانی ہے کہ یہاں سے مترادف شروع ہوا، ناظرین کو تشریح میں جہاں سکتے کی علامت نظر آئے وہاں یہ سمجھنا چاہیے کہ اب بھی بات دوسرے لفظ یا لفظوں میں ادا کی جا رہی ہے۔

جہاں کوئی ایسا لفظ تشریح میں مزید وضاحت کے لیے لکھا گیا ہے جو کلیتہً سابق کی تشریح کا مترادف تو نہیں، مگر ایک حد تک اسی معنی کو ادا کرتا ہے اور محل استعمال میں نازک سا فرق ہے، جسے مذاق سلیم محسوس کرتا ہے، ایسا مترادف لفظ یا فقرہ لکھنے سے پہلے سکتے کی بجائے وقفے کی علامت بنائی گئی ہے، جس سے یہ مراد ہے کہ یہ مفہوم تو اسی لفظ کا ہے جو زیر بحث ہے مگر سابق معنی سے اس معنی میں خفیف سا فرق ہے۔

مذکورہ تفصیل کے پیش نظر تشریح کی عبارتوں میں '**سکتہ**' اور '**وقفہ**' کسی اور مقام پر (جہاں یہ جدید رسم تحریر کے مطابق ہونا چاہیے) استعمال نہیں کیا گیا، تا کہ تشریح کے سمجھنے میں کسی قسم کا ابہام پیدا نہ ہو۔

کسی لفظ کے متعلق متروک یا شاذ ہونے کا اشارہ نہیں کیا گیا؛ لیکن یہ بات کہ لفظ متروک ہے یا نہیں اس کے استعمال کی مثالوں کے قدیم و جدید ہونے سے اخذ کی جاسکتی ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جدید دور کے بہت سے علمائے ادب عموماً، اور راقم الحروف اور رفقا خصوصاً ترک الفاظ کے حق میں نہیں ہیں؛ کیونکہ اس سے زبان کا دائرہ محدود ہوجاتا ہے۔

تشریح کے آخر میں جہاں ضرورت محسوس ہوئی ہے زیر بحث لفظ کے ساتھ عموماً استعمال کیے جانے والے مفرد یا مرکب افعال بھی درج کیے گئے ہیں۔

اوقاف و رموز و علامات

(الف) **سکتہ** Comma (،)

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد۔
۲. قواعد میں لفظ کی قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد تذکیر و تانیث کے اندراج سے پہلے۔
۳. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے۔
۴. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد۔
۵. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے۔
۶. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان۔

(ب) **وقفہ** Semicolon (؛)

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے۔
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے۔
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً اسم مذکر لکھنے کے بعد، جمع لکھنے سے پہلے)۔
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں۔
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے۔
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے۔

(ج) **رابطہ** Colon (:)

۱. تفصیل، اقتباس، مثال یا بیان سے پہلے۔
۲. مثال کے حوالے میں **صفحہ** نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر، ۲ : ۲۷)۔

حاشیہ: یہاں مترادف سے 'تقریباً مترادف' مراد ہے، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیتہً مترادف نہیں ہوتا۔

(د) ختمہ Full Stop (.)

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے ۔

(ہ) سوالیہ Note of Interrogation (؟)

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے) ۔

(و) قوسین یعنی ہلالی بریکٹ Bracket (small) (   )

۱ ۔ لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے ۔

۲ ۔ لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے ۔

۳ ۔ ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے ۔

۴ ۔ مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) ۔

۵ ۔ اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے ۔

۶ ۔ لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) ۔

۷ ۔ اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے ۔

۸ ۔ اشتقاق میں برائے اندراج علامت تسویہ و کلمۂ مساوی ۔

۹ ۔ دیکھو اوقاف و رموز و علامات : ح (۲) ۔

۱۰ ۔ کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے ۔

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [   ]

اشتقاق اور اس کے متعلق درج کرنے کے لیے ۔

(ح) سیدھا خط Dash (–)

۱ ۔ دیکھیے طریق اندراج و املا (ز) ۔

۲ ۔ جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے ناچ نہ جانوں (– نہ جانے) آنگن ٹیڑھا) ۔

۳ ۔ تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے ۔

(ط) آڑا خط Oblique (/)

۱ ۔ لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سَخُن / سُخَن ؛ یا اصل پر آنا / جانا) ۔

۲ ۔ اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے ۔

۳ ۔ تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے ۔

۴ ۔ جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان ۔

(ی) اقتباسیہ یعنی عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک الٹا واو ، اس طرح : (‘ ’)

اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت

اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ ۔

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >)

’ ماخوذ از ‘ کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دوسرے کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے ۔

(ل) متبادلہ Alternate (~)

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے ۔

(م) علامت تجزیہ Plus (+)

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات‌الجنب ، ذات + ال + جنب) ۔

(ن) علامت تسویہ Equal to (=)

عموماً ہلالی بریکٹ میں ، مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگو (= تعلق ، یا نسبت) .

(س) تین نقطے Three dots (. . .)

۱. دیکھو طریق اندراج و املا (ح) .

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

شواہد و امثلہ

لفظ کے مفہوم کی ہر شق کے ساتھ اس کے استعمال کی مثالیں ہر دور کے مصنفین کی تصانیف سے ، یا اخبارات اور رسائل کے مضامین سے اقتباس کرکے درج کی گئی ہیں . ہر مثال کے نیچے کی سطر میں بائیں جانب کتاب ، مضمون اور مصنف کا نام مع حوالۂ صفحہ ، اور دائیں جانب کتاب کے پہلے ایڈیشن یا مسودے کی تکمیل کا سن درج کیا گیا ہے . اگر یہ دریافت نہ ہوا تو مصنف کا سن وفات لکھ دیا گیا ہے ، ایسی صورت میں مصنف کا نام کتاب سے پہلے درج ہے اور یہ ، اس بات کی علامت ہے کہ یہ مصنف کا سن وفات ہے نہ کہ کتاب کا سن تصنیف . جہاں دونوں کے سن غیر محقق ہیں وہاں سن کی مقرر جگہ میں سوالیہ علامت بنادی گئی ہے . جن کتابوں کی ایک سے زائد جلدیں ہیں ان کے حوالے میں کتاب کے نام اور سکتے کی علامت کے بعد پہلے جلد کا نمبر ، اس کے بعد رابطہ اور پھر صفحے کا نمبر درج ہے (جیسے : کلیات ظفر ، ۲ : ۲۷) . جہاں کسی کتاب کی جلد حصہ اول و دوم پر منقسم ہے وہاں جلد اور حصے کے نمبر کے درمیان آڑا خط بنایا گیا ہے (جیسے : اسفار اربعہ ، ۲/۱ : ۵۳) .

اخبارات و رسائل کی مثالوں میں سب سے پہلے ان کی نوعیت (روز نامہ ، ماہ نامہ وغیرہ) ، پھر اقتباسیہ میں اس کا نام ، پھر جائے اشاعت ، پھر سکتہ ، پھر جلد ، پھر سکتہ ، پھر شمارہ اور پھر رابطے کے بعد صفحے کا نمبر درج کیا گیا ہے (جیسے روز نامہ ' جنگ ، کراچی ، ۲۶ ، ۶۳ : ۲) ؛ لیکن جن رسائل یا اخبارات کی نوعیت تغیرات زمانہ کے ساتھ بدلتی رہی ہے ان کی نوعیت کا اندراج نہیں کیا گیا (جیسے اودھ پنچ) .

جو لغت درج کیا گیا ہے اس کی مثال میں جابجا مغیرہ صورت کا استعمال بھی پیش کیا گیا ہے .

بعض مقامات پر اصل لغت کا اندراج مذکر کے طور پر کیا گیا ہے لیکن بول چال میں اس کی تانیث زیادہ استعمال ہونے کی وجہ سے مثالوں کے سلسلے میں بطور مونث استعمال کی مثال بھی درج کردی گئی ہے ، لیکن رفع ابہام کے لیے اصل لغت کے اعراب اور قواعدی حیثیت لکھنے کے بعد اس کی مونث صورت بھی واضح کردی گئی ہے .

جن لفظوں کے استعمال کی مثالیں مہیا نہیں ہو سکیں اور ان کا مفہوم کسی لغت یا علمی و فنی کتاب سے نقل یا اخذ کیا گیا ہے ان کے معنی درج کرنے کے بعد لغت یا کتاب کا نام تشریح کے خاتمے پر مع حوالہ جلد و صفحہ ہلالی بریکٹ میں درج کر دیا گیا ہے .

لغات کے حوالے میں صرف ان کا نام لکھ دینا کافی ہوتا ہے ، لیکن بعض لغات میں زیر قلم لفظ کی تقطیع کے علاوہ بھی دیگر الفاظ کے ذیل میں ہمارے مطلوب لفظ کی جزوی تشریحات یا مثالیں مل ہیں ، بنابریں ایسے تمام لغات کا حوالہ مع جلد و صفحہ درج کیا گیا ہے . اخذ کردہ مثالوں اور اقتباسات میں اوقاف و رموز کی پابندی نہیں کی گئی اور انھیں اسی طرح نقل کر دیا گیا ہے جس طرح اصل کتاب میں مندرج ہیں . البتہ ایک تبدیلی کی گئی ہے اور وہ یہ کہ جو الفاظ اصل مضمون میں ملا کر لکھے گئے ہیں مثلاً : ' مینے (میں نے) ، یا ایکاشکہ (اے کاش کہ) ، انھیں الگ الگ املا کیا گیا ہے تاکہ مثال صحیح ملفوظ ہو سکے ؛ علاوہ ازیں کئی کئی حرف ملا کر لکھے جانے میں زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ یہ کاتب کی تحریر ہو اور مصنف نے اپنے مسودے میں الگ الگ ہی لکھا ہو .

برصغیر میں جب دفاتر کا کام فارسی زبان میں چلتا تھا اُس عہد کی اکثر فارسی تصانیف نظم و نثر میں اردو کے اکثر الفاظ یہ ظاہر کرتے ہوئے استعمال کیے گئے ہیں کہ یہ اہل ہند کا روز مرہ ہیں . اس ذیل کے صدہا الفاظ کے کارڈ ہمارے لیے مولانا اعجازالحق قدوسی نے اپنی تشریح نگاری کے دوران تزک جہانگیری وغیرہ کے حوالے سے مہیا کیے جو اس لغت میں جا بجا مثالوں میں درج کیے گئے ہیں .

مثالوں کے اندراج میں عموماً قدیم تر اور جدید تر مثالوں کو ترجیح دی گئی ہے تاکہ لفظ کی تاریخ متعین ہو سکے ؛ لیکن بعض مقامات پر ابہام سے بچنے کے لیے یا اور کسی علمی مقصد سے اس کے خلاف بھی عمل کیا گیا ہے .

اگر کسی شاعر کا دیوان کسی خاص نام سے موسوم ہے تو حوالے میں اس طرح اندراج کیا گیا ہے : دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۱۷ ؛ لیکن بعض جگہ یہی اندراج اس طرح بھی ہوا ہے . ریاض مصنف ، اسیر ، ۲ : ۱۷ .

قدامت کے اعتبار سے اس لغت میں تیرھویں صدی عیسوی سے لے کر بیسویں صدی تک کے ذخیرۂ ادب سے مثالیں درج کی گئی ہیں ؛ اس طرح یہ لغت اردو میں الفاظ کے تقریباً سات سو پچاس (یا اس سے بھی زیادہ) برس کی تاریخ مرتب کرتا ہے .

اشتقاق

سب سے آخر میں عمودی بریکٹ کے اندر لفظ کا اشتقاق درج کیا گیا ہے ، جس میں مادے کے بعد ہلالی بریکٹ میں وہ معنی بھی لکھے گئے ہیں جو اردو میں مستعمل نہیں . اسی جگہ عربی کے واحد الفاظ کی متداول جمع اور بالعکس لکھی گئی ہیں . اسمائے تفضیل کے اشتقاق میں معنی کی مزید وضاحت کے لیے وہ صفت بھی درج کی گئی ہے جس کی یہ تفضیل ہے . جو الفاظ سنسکرت وغیرہ سے لیے گئے ہیں اول ان کا تلفظ اردو رسم الخط میں درج کیا گیا ہے اور اس کے سامنے دیوناگری رسم الخط میں اسی کا اعادہ کیا گیا ہے . بعض مقامات پر دو یا زیادہ زبانوں کا تقابلی تعلق بھی ظاہر کیا گیا ہے . ضرب الامثال اور محاورات کا اشتقاق درج نہیں کیا گیا .

طباعت میں تاخیر کے اسباب

جلد اول کی پریس کاپی تیار کرنے کی ذمہ داری بتاریخ ۲۹ جون ۷۱ء بورڈ کی تجویز کے مطابق میرے سپرد کی گئی تھی۔ یہ پریس کاپی ۷۲ء کے آخر میں مکمل ہو چکی تھی، اور اس کے بعض ابتدائی اجزا مجلس ادارت کے سامنے بالاستیعاب پڑھ کر سنادیے گئے تھے۔ یہ مجلس ادارت حسب ذیل ارکان پر مشتمل تھی۔

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری مرحوم
۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی
۳. جناب حفیظ ہوشیار پوری مرحوم
۴. جناب شان الحق حقی (معتمد ادارہ)
۵. راقم الحروف

لیکن دو وجوہ سے طباعت میں مسلسل تاخیر کی جاتی رہی:

اول اس لیے کہ آکسفورڈ کے ماہرین لغت نے اپنے مشورے میں اس بات پر زور دیا تھا کہ جب تک آخری جلد تیار نہ ہو جائے اس لغت کا کوئی حصہ شائع نہ کیا جائے، کیونکہ ان کے تجربے کے مطابق آخری جلد کے آخری لفظ کی تدوین کے وقت بھی مثالوں میں ایسے الفاظ مل سکتے ہیں جن کا اندراج جلد اول میں (یا اس کے بعد کی کسی جلد میں) ہونا چاہیے۔ ہم ماہرین کی اس ہدایت پر عمل کرنا ضروری خیال کرتے تھے، مگر قوم نے نہایت اصرار کے ساتھ طباعت کا مطالبہ کیا اس لیے طباعت ناگزیر ہو گئی۔

دوم یہ کہ اتنی ضخیم اور ذمہ دارانہ فرہنگ کی طباعت، جس کے ہر لفظ کے اندراج میں متعدد قلم یا ٹائپ استعمال کرنا ناگزیر ہے، اتنا آسان کام نہ تھا جو چند ہفتوں یا مہینوں میں انجام پا جاتا۔ اس کے لیے خصوصی انتظامات کرنا تھے جو وسائل کی کمی کے باعث تاخیر پر تاخیر کا سبب بنتے رہے۔ طباعت کا ارادہ کرنے کے بعد مختلف قسم کے تجربے کیے گئے۔ مثلاً ۲۰×۳۰/۸ سائز پر نمونے کے طور پر چند صفحے ٹائپ میں چھپوائے گئے۔ اسی سائز پر نستعلیق میں کتابت کرائی گئی۔ تیس بتیس کاتب بٹھا کر دیدہ زیب خط منتخب کیے گئے۔ دو تین صفحے آفسٹ میں چھپوائے گئے۔ اس کے بعد یہی تجربات ۱۸×۲۳/۴ (موجودہ) سائز پر کیے گئے۔ ان سب کاموں میں کافی وقت خرچ ہوا۔ ۷۵ء میں راقم الحروف ضرورۃً پانچ چھ ماہ کی طویل رخصت پر چلا گیا۔ اس مدت میں پورا مسودہ مزید نوک پلک درست کرنے کے لیے ایسے اصحاب کو تقسیم کردیا گیا جو کماحقہ اس لغت کے مالہ وما علیہ سے باخبر نہ تھے۔ اس کے نتیجے میں مسودے کی شکل و صورت بہت کچھ بگڑ گئی۔ رخصت سے واپسی پر مجھے اس کام کو از سر نو سمیٹنا پڑا۔ اسی دوران سابق معتمد کے استعفے، مدیر اعلیٰ کے تقرر اور نئے بورڈ کی تشکیل کے مرحلے پے در پے سامنے آئے، جن سے چلتے چلاتے کام میں طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ یہ سب واقعات ۷۶ء کے آخر سے ۷۷ء کے آغاز تک ظہور پذیر ہوئے۔ ابھی ۷۷ء باقی ہے، پریس کاپی جو فل اسکیپ سائز کے سات ہزار آٹھ سو ایک صفحات پر مشتمل ہے، نہ صرف از سر نو تیار ہو چکی ہے، بلکہ اس کے بہت سے اجزا چھپ چکے ہیں۔ یہ بات عقل و عادت سے بعید نہیں کہ اس قلیل مدت میں نظریات کی پابندی کماحقہ نہ ہو سکی ہو، اس لیے طے کیا گیا ہے کہ (اگر ضرورت ہوئی تو) جلد دوم کے ساتھ تلافی مافات کے لیے زیر نظر جلد اول کا ایک ضمیمہ بھی شامل کر دیا جائے گا۔

سب سے اہم دو مسائل تھے جو علمی اور فنی زاویۂ نگاہ سے اس مرحلے پر طباعت میں آڑے آتے رہے:

۱. اردو کے جو الفاظ سنسکرت یا پراکرت وغیرہ سے ماخوذ ہیں ان کے اشتقاق کا از سر نو اندراج اور اس کی تکمیل۔ وجہ یہ کہ پاکستان میں سنسکرت کا ٹائپ دستیاب ہونے سے مایوسی کی بنا پر زیادہ تر لفظوں کا اشتقاق دیوناگری رسم الخط کی بجائے نستعلیق میں ضبط کیا گیا تھا۔

اور یہ صراحۃً ایک غیر علمی صورت حال تھی، چنانچہ شب و روز کی ان تھک کوششوں کے بعد مطلوبہ ٹائپ بڑی مشکل سے مہیا کیا گیا، جس کے بعد سنسکرت کے کل اشتقاق مدیر اعلیٰ جناب ڈاکٹر ابواللیث صدیقی نے نئے سرے سے لکھے، جب کہ عربی و فارسی کے کل اشتقاق راقم الحروف نے ضبط کیے تھے۔

۲. لفظوں کے استعمال کی مثالوں کے جو تیرہ چودہ لاکھ کارڈ مرتب کرائے گئے تھے وہ علی العموم ایسی سطح کے لوگوں نے لکھے تھے جنھوں نے املا کی بے شمار غلطیاں کی تھیں اور اقتباسات کی عبارتیں جوں کی توں نقل کرنے کی بجائے جس طرح ان کا جی چاہا نقل کردی تھیں۔ ظاہر ہے کہ از سر نو پریس کاپی تیار کی جانے کی قلیل مدت میں مثالوں کے ہزارہا کارڈوں کا اصل کتابوں سے مقابلہ ممکن نہ تھا۔ بایں ہمہ اسی کم سے کم مدت میں زیادہ سے زیادہ مثالیں ان کے مآخذ سے مقابلہ کرکے درج لغت کی گئیں، جس کے بعد یہ تو اطمینان ہوگیا ہے کہ کوئی مثال غلط درج نہیں ہوئی۔ یہ اور بات ہے کہ کسی مقام پر الفاظ ادھر سے ادھر ہوگئے ہوں۔

اس موقع پر ہم جناب شان الحق حقی، جناب سید یوسف بخاری، جناب خواجہ حمیدالدین شاہد، اور جناب بدر عالم کے بہت بہت شکرگزار ہیں کہ ان کے تیار کیے ہوئے کارڈ ہر اعتبار سے لغت کے معیار پر پورے اترے اور وہ سب وقت بچ گیا جو ان حضرات کی سب سے زیادہ مہیا کی ہوئی مثالوں کا کتابوں سے مقابلہ کرنے میں خرچ ہوتا۔

آخر میں میں اپنے رفقائے کار جناب ڈاکٹر سہیل بخاری (نائب مدیر) اور جناب سید عون و جناب قاسم حسن (پروف ریڈر) اور محترمہ شاہدہ تبسم (معاون مدیر) کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں، جنھوں نے لغت کی طباعت کے آخری مرحلے پر کم و بیش ایک ماہ دفتری اوقات کے بعد کئی کئی گھنٹے روزانہ اپنا قیمتی وقت خرچ کیا اور بڑی پابندی اور انہماک کے ساتھ رفاقت کے فرائض انجام دیتے رہے۔

تلخیصات و اشارات

۰۱ اعراب و حرکات :

فت = فتحہ (جیسے : ' لَب ' ، کے ' ل ' کا فتحہ) .

فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : ' زَہر ' کی ' ز ' کا فتحہ) .

کس = کسرہ (جیسے : ' دِل ' کی ' د ' کا کسرہ) .

کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : ' اِہتِمام ' کے ' الف ' اور ' ت ' کا کسرہ) .

ضم = ضمہ (جیسے : ' کُل ' کے ' ک ' کا ضمہ) .

ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : ' عُہدہ ' کے ' ع ' کا ضمہ) .

سک = سکون (جیسے : ' سبْز ' کی ' ب ' کا سکون) .

شد = تشدید (جیسے : ' ڈبّا ' کی ' ب ' کی تشدید) .

تن = تنوین (جیسے : ' فوراً یا ' اَباًعن جدٍّ ' ، کی ' ر ' ب ' اور ' د ' کی تنوین) .

مخ = مخلوط (جیسے : ' کیوں ' کا ' ک ی ') .

غنہ = نون غنہ (جیسے : ' جنگل ' کا ' ن ') .

مغ = نون مغنونہ (جیسے : ' منگانا ' کا ' ن ') .

معد = واو معدولہ (جیسے : ' خورشید ' کا ' و ') .

لف = الف ملفوف (جیسے : ' . . . اللہ ' (لاحقے) کا ' ا ') .

غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : ' بالکل ' کا ' ا ') .

غم ا ل = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : ' اہل الرائے ' میں ' ال ' کا ' ا ل ') .

غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : ' اوس ' (= اُس) کا ' و ') .

غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے : ' ابدھر ' (=اِدھر) کی ' ی ') .

۰۲ قواعد

ج = جمع عربی .

جج = جمع الجمع عربی .

مج = مجہول .

امذ = اسم مذکر .

امث = اسم مؤنث .

صف = صفت .

مذ = مذکر .

مث = مؤنث .

م ف = متعلق فعل .

ف ل = فعل لازم .

ف م = فعل متعدی .

ف مر = فعل مرکب .

۰۳ زبانیں

ا = اردو .

انگ = انگریزی .

اوستا = اوستائی .

بنگ = بنگلہ .
پ = پراکرت .
پا = پالی .
پر = پرتگالی .
پن = پنجابی .
تر = ترکی .
س = سنسکرت .
سر = سریانی .
ع = عربی .
عبر = عبرانی .
ف = فارسی .
فر = فرانسیسی .
گج = گجراتی .
لاط = لاطینی .
ہ = ہندی .
یو = یونانی .

۳. متفرق

اف = افعال .
د = دیوان .
رک = رجوع کیجیے .
عو = عوام .
عور = عورات .
ف = فعل .
ق = قلمی .
قب = مقابلہ کیجیے .
ک = کلیات .
ہندو = ہنود کی بول چال .

نسیم امروہوی
مدیر اول
۱۷ دسمبر ۷۷ ع

ترقی اردو بورڈ کی مجلس اعلیٰ، مجلس انتظامی اور عملہ ادارت

مجلس اعلیٰ :

۱.	جناب ڈاکٹر ممتاز حسن مرحوم	صدر	۱۹۵۸ - ۱۹۷۳
۲.	جناب محمد ہادی حسین	،،	۱۹۷۵ تا حال
۱.	محترمہ ڈاکٹر شائستہ اکرام اللہ	نائب صدر	۱۹۵۸ - ۱۹۶۸

ارکان :

۱.	مشیر تعلیم حکومت پاکستان (از روے عہدہ)	رکن	۱۹۵۸ تا حال
۲.	جناب ڈاکٹر مولوی عبدالحق مرحوم	،،	۱۹۵۸ - ۱۹۶۱
۳.	جناب ڈاکٹر محمد شہید اللہ مرحوم	،،	۱۹۵۸ - ۱۹۶۲
۴.	جناب ڈاکٹر ابواللیث صدیقی (از روے عہدہ)	،،	۱۹۵۸ - ۱۹۷۲
۵.	جناب ڈاکٹر سید عبد اللہ	،،	۱۹۵۸ - ۱۹۷۷
۶.	جناب رازق الخیری	،،	۱۹۵۸ - ۱۹۶۳
۷.	جناب ڈاکٹر سید شاہ علی (از روے عہدہ)	،،	۱۹۷۲ - ۱۹۷۳
۸.	جناب ڈاکٹر عبد القیوم (از روے عہدہ)	،،	۱۹۷۳ - ۱۹۷۶
۹.	جناب ڈاکٹر ابوالخیر کشفی (از روے عہدہ)	،،	۱۹۷۶ تا حال
۱۰.	جناب جوش ملیح آبادی	رکن و مشیر ادبی	۱۹۵۸ - ۱۹۶۸
۱۱.	جناب ڈاکٹر سید حسام الدین راشدی	رکن	۱۹۵۸ تا حال
۱۲.	جناب شان الحق حقی	،،	۱۹۵۸ - ۱۹۷۶
۱۳.	جناب ایف ۔ اے کریم فضلی	،،	۱۹۵۸ - ۱۹۶۱
۱۴.	جناب قدرت اللہ شہاب	،،	۱۹۵۹ - ۱۹۶۹
۱۵.	جناب پروفیسر حمید احمد خاں مرحوم	،،	۱۹۶۱ - ۱۹۶۸
۱۶.	جناب جمیل الدین عالی	،،	۱۹۶۲ - ۱۹۶۸
۱۷.	جناب مجید ملک مرحوم	،،	۱۹۶۳ - ۱۹۶۸
۱۸.	جناب حفیظ ہوشیار پوری مرحوم	،،	۱۹۷۰ - ۱۹۷۲
۱۹.	جناب سید ہاشم رضا	،،	۱۹۷۰ تا حال
۲۰.	جناب پروفیسر وقار عظیم مرحوم	،،	۱۹۷۰ - ۱۹۷۶
۲۱.	جناب محمد ہادی حسین	،،	۱۹۷۰ - ۱۹۷۵
۲۲.	جناب ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	رکن و مدیر اعلیٰ و معتمد	۱۹۷۶ تا حال

مجلس انتظامی :

۱.	جناب محمد ہادی حسین	صدر	۱۹۷۷ تا حال
۲.	جناب ڈاکٹر سید حسام الدین راشدی	رکن	۱۹۷۷ تا حال
۳.	جناب سید ہاشم رضا	"	۱۹۷۷ تا حال
۴.	جناب ڈاکٹر ابوالخیر کشفی	"	۱۹۷۷ تا حال
۵.	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	معتمد و مدیر اعلیٰ	۱۹۷۷ تا حال

مجلس اعلیٰ و مجلس انتظامی کے معتمد :

۱.	جناب عبد الحفیظ کاردار	معتمد	۱۹۵۹ - ۱۹۵۸
۲.	جناب شان الحق حقی	"	۱۹۷۶ - ۱۹۵۹
۳.	جناب ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	معتمد و مدیر اعلیٰ	۱۹۷۶ تا حال

مدیر اعلیٰ :

۱.	جناب ڈاکٹر مولوی عبد الحق مرحوم	مدیر اعلیٰ	۱۹۶۱ - ۱۹۵۸
۲.	جناب ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	مدیر اعلیٰ و معتمد	۱۹۷۶ تا حال

مدیر اول :

۱.	جناب ڈاکٹر شوکت سبزواری مرحوم	مدیر اول	۱۹۷۲ - ۱۹۶۳
۲.	جناب نسیم امروہوی	"	۱۹۷۳ تا حال

مدیر :

۱.	جناب ہاشمی فرید آبادی	مدیر	۱۹۶۰ - ۱۹۵۹
۲.	جناب ڈاکٹر شوکت سبزواری مرحوم	"	۱۹۶۳ - ۱۹۵۹
۳.	جناب ڈاکٹر محمد شہید اللہ مرحوم	"	۱۹۶۱ - ۱۹۵۹
۴.	جناب نسیم امروہوی	"	۱۹۷۲ - ۱۹۶۳
۵.	جناب اختر حسین رائے پوری	مدیر (اعزازی)	۱۹۷۶ - ۱۹۷۳
۶.	جناب عبدالخالق تقوی	مدیر	۱۹۷۷ تا حال

مشاورتی مجلس ادارت :

۱.	جناب ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	صدر شعبہ اردو کراچی یونیورسٹی (از روئے عہدہ رکن)	۱۹۷۲ - ۱۹۵۸
۲.	جناب ڈاکٹر سید شاہ علی	" " " "	۱۹۷۳ - ۱۹۷۲
۳.	جناب ڈاکٹر عبد القیوم	" " " "	۱۹۷۶ - ۱۹۷۴
۴.	جناب ڈاکٹر ابوالخیر کشفی	" " " "	۱۹۷۶ تا حال
۵.	جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان	صدر شعبہ اردو سندھ یونیورسٹی (از روئے عہدہ رکن)	۱۹۷۴ - ۱۹۵۸
۶.	جناب ڈاکٹر قاضی محمد مرتضیٰ	" " " "	۱۹۷۵ - ۱۹۷۴
۷.	جناب ڈاکٹر سخی احمد ہاشمی	" " " "	۱۹۷۶ - ۱۹۷۵

نمبر	نام	عہدہ	مدت
۸.	جناب ڈاکٹر سید عبد اللہ	صدر شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی (از روے عہدہ رکن)	۱۹۵۸ - ۱۹۷۵
۹.	جناب ڈاکٹر عبادت بریلوی	،، ،، ،، ،،	۱۹۷۳ - ۱۹۷۳
۱۰.	جناب پروفیسر وقار عظیم مرحوم	،، ،، ،، ،،	۱۹۷۳ - ۱۹۷۵
۱۱.	جناب ڈاکٹر وحید قریشی	،، ،، ،، ،،	۱۹۷۵ - ۱۹۷۶
۱۲.	جناب محمد طاہر فاروقی	صدر شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی (از روے عہدہ رکن)	۱۹۵۸ - ۱۹۷۰
۱۳.	جناب ڈاکٹر شمس الدین صدیقی	،، ،، ،، ،،	۱۹۷۰ تا حال
۱۴.	جناب ڈاکٹر عندلیب شادانی مرحوم	صدر شعبہ اردو ڈھاکہ یونیورسٹی (از روے عہدہ رکن)	۱۹۵۸ - ۱۹۶۹
۱۵.	جناب ڈاکٹر آفتاب احمد صدیقی	،،	۱۹۶۹ - ۱۹۷۲
۱۶.	جناب نسیم امروہوی	رکن	۱۹۶۱ تا حال
۱۷.	جناب نیاز فتح پوری مرحوم	،،	۱۹۶۳ - ۱۹۶۶
۱۸.	جناب شریف الحسن	،،	۱۹۶۸ - ۱۹۷۶
۱۹.	جناب حفیظ ہوشیار پوری مرحوم	،،	۱۹۷۰ - ۱۹۷۲
۲۰.	جناب مجنوں گورکھپوری	،،	۱۹۷۳ - ۱۹۷۳

نائب مدیر :

نمبر	نام	عہدہ	مدت
۱.	جناب نسیم امروہوی	نائب مدیر	۱۹۶۱ - ۱۹۶۳
۲.	جناب خواجہ حمید الدین شاہد	،،	۱۹۶۲ - ۱۹۷۵
۳.	جناب عبد الخلیق نقوی	،،	۱۹۶۶ - ۱۹۷۶
۴.	جناب محمد زکریا مائل مرحوم	،،	۱۹۶۶ - ۱۹۶۸
۵.	جناب جون ایلیا	،،	۱۹۶۸ - ۱۹۶۹
۶.	جناب قدرت نقوی	،،	۱۹۷۳ تا حال
۷.	جناب زاہد رفعت	،،	۱۹۷۳ تا حال
۸.	جناب رفیق خاور	،،	۱۹۷۵ تا حال
۹.	جناب ڈاکٹر سہیل بخاری	،،	۱۹۷۶ تا حال
۱۰.	جناب منظور علی	،،	۱۹۷۶ تا حال
۱۱.	جناب انوار الحق گیلانی	،،	۱۹۷۶ تا حال

معاون مدیر :

نمبر	نام	عہدہ	مدت
۱.	جناب بدر عالم	معاون مدیر	۱۹۵۹ - ۱۹۶۳
۲.	جناب عبدالخلیق نقوی	،،	۱۹۵۹ - ۱۹۶۶
۳.	جناب خواجہ حمیدالدین شاہد	،،	۱۹۵۹ - ۱۹۶۳
۴.	جناب محمد زکریا مائل مرحوم	،،	۱۹۵۹ - ۱۹۶۶

	نام		عہدہ			مدت
۵.	محترمہ رضیہ شریف	...	معاون مدیر	...	...	۱۹۶۲ - ۱۹۶۵
۶.	جناب اعجاز الحق قدوسی	...	،،	...	...	۱۹۶۳ - ۱۹۶۸
۷.	جناب سخاوت مرزا مرحوم	...	،،	...	...	۱۹۶۳ - ۱۹۶۶
۸.	جناب ڈاکٹر اطاعت یزدان	...	،،	...	...	۱۹۶۷ - ۱۹۶۷
۹.	جناب زاہد رفعت	...	،،	...	...	۱۹۶۸ - ۱۹۷۳
۱۰.	جناب قدرت نقوی	...	،،	...	...	۱۹۶۹ - ۱۹۷۳
۱۱.	جناب ہدایت اللہ	...	،،	...	...	۱۹۷۳ تا حال
۱۲.	محترمہ شاہدہ تسنیم	...	،،	...	...	۱۹۷۵ تا حال
۱۳.	محترمہ عابدہ ریاست رضوی	...	،،	...	...	۱۹۷۶ تا حال

نائب معاون :

	نام		عہدہ			مدت
۱.	جناب محبوب الحسن ارشدی	...	نائب معاون	...	...	۱۹۵۹ - ۱۹۷۵
۲.	جناب صلاح الدین قریشی	...	،،	...	...	۱۹۵۹ - ۱۹۷۵
۳.	جناب سید یوسف بخاری	...	،،	...	...	۱۹۵۹ - ۱۹۶۸
۴.	جناب غلام اللہ افسوں	...	،،	...	...	۱۹۵۹ - ۱۹۶۶
۵.	جناب سید ابوالمسعود فصیحی	...	،،	...	...	۱۹۵۹ - ۱۹۶۶
۶.	جناب صغیر مرزا مرحوم	...	،،	...	...	۱۹۶۰ - ۱۹۶۶
۷.	جناب قیصر مراد آبادی	...	،،	...	...	۱۹۶۱ - ۱۹۶۶
۸.	جناب سید طہیر حسن	...	،،	...	...	۱۹۶۱ - ۱۹۶۲
۹.	محترمہ ممتاز جعفری	...	،،	...	...	۱۹۶۷ - ۱۹۶۷
۱۰.	جناب ہدایت اللہ	...	،،	...	...	۱۹۶۷ - ۱۹۷۳
۱۱.	جناب اختر نظامی	...	،،	...	...	۱۹۶۸ - ۱۹۷۰
۱۲.	محترمہ شاہدہ تسنیم	...	،،	...	...	۱۹۶۸ - ۱۹۷۵
۱۳.	جناب مرزا نسیم بیگ	...	،،	...	...	۱۹۷۱ تا حال
۱۴.	محترمہ نکہت آفتاب	...	،،	...	...	۱۹۷۳ تا حال
۱۵.	محترمہ عابدہ سلطانہ	...	،،	...	...	۱۹۷۴ - ۱۹۷۴
۱۶.	محترمہ ریحانہ بیگم	...	،،	...	...	۱۹۷۴ - ۱۹۷۴
۱۷.	محترمہ فرحت فاطمہ	...	،،	...	...	۱۹۷۷ تا حال

افسر انتظامی :

	نام		عہدہ			مدت
۱.	جناب سید سعید العظیم	...	افسر انتظامی	...	...	۱۹۵۸ - ۱۹۵۹
۲.	جناب مصور حسین صدیقی	...	،،	...	...	۱۹۵۹ تا حال

لائبریرین :

	نام		عہدہ			مدت
۱.	* جناب واحد	...	لائبریرین	...	...	۱۹۵۸ - ۱۹۶۸
۲.	محترمہ فاطمہ قدسیہ نقوی	...	،،	...	...	۱۹۷۰ تا حال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا

ا (اَلِف) حرف ہجا، امذ.

اردو حروف تہجی کا پہلا حرف جو عربی رسم الخط پر مبنی بعض دوسری پاکستانی اور بیرونی زبانوں میں بھی مشترک ہے؛ اصلاً فینیقی، الف کے نام سے موسوم، عموماً ایک کھڑی لکیر سے شناخت ہوتا ہے. یہ حرف علت (مُصَوِّتَہ) ہے، کبھی الفاظ کے شروع میں، جیسے: آب، اِدھر، اُدھر، ”اولا“ اَوگھٹ، اوپر، آیمن، ایمان، افادہ؛ کبھی درمیان یا آخر میں، جیسے: کار، جا. البتہ عربی سے ماخوذ بعض الفاظ میں درمیان کلمہ تلفظ مختلف ہوتا ہے، جیسے: جرأت، تأثر، تأسل:

۱۷۳۹ قاما مرے تئیں نہ تھا کچھ خیال — کلیات سراج، ۲

متحرک الف کو عربی میں ہمزہ کہتے ہیں.

الف کی دو صورتیں ہیں: مقصورہ اور ممدودہ، آخرالذکر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے اور دو الفوں کے برابر ہوتا ہے، اور اس کے اوپر یہ علامت: (~) ہوتی ہے جسے مد کہتے ہیں. بعض عربی الفاظ اور اسما میں اسے کسی حرف کے اوپر چھوٹے کھڑے خط یا نصف الف کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، جیسے: اعلیٰ، ادنیٰ، اسمٰعیل، اسحٰق، عیسیٰ، موسیٰ، مرتضیٰ، الٰہی، ربٰو، زکوٰۃ، مشکوٰۃ، وغیرہ. املا میں اسے بعد میں آنے والے حرف سے جوڑ کر نہیں لکھا جاتا، البتہ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ و، نیز ان کے ہائیہ کے سوا باقی حروف ماقبل کے ساتھ جوڑا جاتا ہے. یہ حرف ذیل کے الفاظ و امور کے اختصار، اشارے یا علامت کے طور پر مستعمل ہے:

۱. ایک یا اول (شمار یا ترتیب عددی بتانے کے لیے).
۲. اللہ کے لیے، عموماً سرنامے پر (رک: الف).
۳. (تصوف) ذات احدیت کے لیے (فرہنگ مصطلحات عرفاء، ۱).
۴. (فلکیات) برج ثور (= بیل) کے لیے (نجم الحامد عرف سیر الافلاک، ۱۰۲).
۵. (منطق) موضوع (مسند الیہ) کے لیے (منطق ابتدائی، ۱۸۱).
۶. (مفروضات و امثلہ میں) کسی شخص یا شے کے لیے، جیسے: ’ا‘ نے اتنی رقم دی اور ’ب‘ نے اتنی.
۷. جُمل کے حساب سے حرف ’ا‘ عدد واحد کے برابر شمار کیا جاتا ہے.

[فینیقی: الف (= بیل) کے زیر سے ماخوذ، جو قدیم مصری ’آوا‘ یعنی بیل کے سر کے نشان ♉ سے ماخوذ ہے؛ اس نے ہجائی رسم تحریر کے وقت فینیقی اور اس سے ماخوذ حروف ہجا میں الف کا نام پایا اور تخفیف و ترمیم کے ذریعے موجودہ حرف ’ا‘ کی شکل اختیار کی. رومن A اور سنسکرت अ بھی یہی ہیں.]

اَ (۱) (بفت).

مُصَوِّتَہ، جس کے ادا کرنے میں زبان اپنی معمولی حالت یعنی سمت زیریں میں ہوتی ہے، ہونٹوں میں گولائی نہیں ہوتی.

اَ (۲) بطور سابقہ.

۱. نفی کے لیے (سنسکرت سے ماخوذ)، جیسے: اَٹَل، اَچھُوت، اَلگ.
۲. ندا کے لیے (حرف اَے کا اختصار) جیسے: اَبے (= اے، بے)، اَجی (= اے، جی)، اَماں (= اے میاں).
۳. زیادتی کے لیے (س: ’اَت‘ अति کا اختصار)، جیسے: اَجَل (= اَت + جَل).
۴. (مرکبات میں) تابع مقدم کا حرف اول، جیسے: اَنڑ دھَنڑ، اَڑوس پڑوس، اَلم غَلَم، اَنٹ شَنٹ، اَول قَول.
۵. تفضیل کے لیے، جیسے: اَشرَف، اَسفَل، اَکبَر، اَصغَر.
۶. وصفیت کے لیے (صفت مشبہ مذکر)، جیسے: اَخضَر، اَبرَص، اَحمَر.
۷. اشارۂ قریب (خصوصاً زمانے) کے لیے، جیسے: اَب.

اِ (۱) (بکس).

زیر مُنفَتِحَہ مُصَوِّتَہ، اس کی دو آوازیں ہیں: (۱) ایک وہ جس کو ادا کرتے وقت زبان کا اگلا حصہ سخت تالو کی طرف کسی قدر مائل ہوتا ہے، جیسے: اِنسان، اِنکار، اِلٰہی میں؛ اس کی ممدود شکل ’ا‘ کے بعد یائے معروف سے ظاہر ہوتی ہے. (۲) دوسری وہ جس کو ادا کرتے وقت جبڑا کسی قدر نیچے کی طرف جھکتا ہے، جیسے: اِعجاز، اِحسان، اِہانت؛ اس کی ممدود شکل ’ا‘ کے بعد یائے مجہول سے ظاہر ہوتی ہے.

اِ (۲) (بکس) سابقہ.

۱. اشارۂ قریب کے لیے (س: اِدَم इदम से ماخوذ)، جیسے: اِس، اِدھر.
۲. جن مستعار یا دخیل الفاظ کے شروع میں دو حروف صحیح ہوں ان کی تسہیل تلفظ کے لیے اضافی، جیسے: اِسٹیشن، اِسکول، اِسٹری، اِسپنج.
۳. بدل کے لیے (عربی)، جیسے: اِبن، (اصل میں بَنو تھا).

۳. مزید فیہ مصادر کے شروع میں (عربی الاصل الفاظ میں)، جیسے: اِجتناب، اِنحصار، اِستقبال.

اُ (۱) (بضم).

مصوتہ، جس کے ادا کرنے میں زبان سمت زدیں سے دوسرے درجے پر بعنی درمیان میں قائم ہوتی ہے اور ہونٹ گولائی کی طرف مائل. اس کی دو شکلیں ہیں: (۱) ایک وہ جس میں ہونٹوں کی گولائی زیادہ ہوتی ہے؛ اس کی ممدود شکل 'اُ' کے بعد واو معروف سے ظاہر ہوتی ہے. (۲) دوسری وہ جس کے ادا کرنے میں ہونٹوں کی گولائی خفیف ہوتی ہے اور یہ 'اُ' واو مجہول کی آواز کا اختصار ہوتا ہے.

آ (۲) (بضم) سابقہ.

اشارۂ بعید کے لیے (س: اُت उत से ماخوذ)، جیسے: اُس، اُدھر.

اَ

(الف) کلمے کے وسط میں:

۱. تعدیے کے لیے، جیسے: ٹل سے ٹال (نا)، چھن سے چھان (نا)، کٹ سے کاٹ (نا)، نکل سے نکال (نا).

۲. عطف و اتصال کے لیے:

(i) 'اور' کے معنی میں، جیسے: شبا روز (شب اور روز).

کیوں تعجب ہے مری صحرا نوردی پر تجھے
یہ تگاپوے دمادم زندگی کی ہے دلیل

۱۹۲۴ بانگ درا، ۲۹۱

(ii) کثرت، شدت، تواتر یا تسلسل کے لیے، جیسے: رنگا رنگ، گرما گرم، مارا مار، دھڑا دھڑ، کھٹا کھٹ:

روا رو دوا دو صداہاے بوق امڈ آنا افواج کا جوق جوق

۱۸۳۴ جنگ نامہ، اپورب کشن بہادر، ۱۹

(iii) 'تک' کے معنی میں، جیسے: سراپا (از سر تا پا)، سراسر (از سر تا سر)، شبا شب (از شب تا شب).

۳. تشبیہ کے لیے، جیسے: موتیا بند (موتی جیسی بوند)، موسلا دھار (موسل جیسی دھار).

۴. فاعل کے لیے (عربی)، جیسے: قاتل، مائل، عالِم.

۵. اشباع فتحہ سے، جیسے: پیراہن (پیرہن)، داماں (دامن)، کار (کر).

(ب) کلمے کے آخر میں:

۱. تعدیے کے لیے، جیسے:

(i) (لازم الاصل مادہ) اٹھ سے اٹھا (نا)، چل سے چلا (نا).

(ii) (متعدی الاصل مادہ) پڑھ سے پڑھا (نا)، سن سے سنا (نا)، دیکھ سے دکھا (نا).

۲. ان مصادر کے ماضی مطلق کے لیے جن میں علامت (نا) سے پہلے حرفِ علت نہ ہو (واحد مذکر میں)، جیسے: بیٹھا، چلا، دیکھا.

۳. حالیہ تمام کے لیے (واحد مذکر میں)، جیسے: سڑا (= سڑا ہوا)، بسا (= بسا ہوا)، کِھلا (= کھلا ہوا).

۴. تذکیر کے لیے، جیسے: بڑا، چھوٹا، چھوٹا، مرغا.

۵. تانیث کی پہچان:

(i) اردو میں، جیسے: آبلا، رادھا، بسوا.

(ii) عربی الفاظ میں، جیسے: علما، دنیا.

۶. صفت (فاعلی یا مفعولی) کے لیے:

(i) اردو الفاظ میں، جیسے: اچکا، بھاما، ٹھنڈا، سوکھا.

(ii) فارسی الفاظ میں، جیسے: دانا، گوارا، پذیرا.

۷. نسبت کے لیے، جیسے: گُنڈا، زیبا.

۸. حاصل مصدر کے لیے، جیسے: بلاوا، جھگڑا، رگڑا، توڑا (= کمی):

اللہ نام جپو ہر سانسا جو چاہو تم بیکنٹھ باسا

۱۸۵۱ مورک سمجھاؤنی، فقیرا، ۱

۹. تکبیر کے لیے، جیسے: ٹوکرا، ٹھونا، مٹکا، بھنڈارا.

۱۰. تصغیر کے لیے، جیسے: کلو سے کلوا:

دولت تیرے تین نام پرسا، پرسی، پرس رام
(مشہور کہاوت)

۱۱. الحاقی یا ایزادی، جیسے: جوڑا، ڈورا.

۱۲. گاہے کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لیے:

علی جو ہے دونوں جہاں کا امیرا ہمن کوں نئیں اس بن دوجا دستگیرا
مشرف ہو اس کی عنایت نظر سوں شرف جگ میں پایا ہے خمِ غدیرا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۹

۱۳. ندا کے لیے جیسے: ساقیا، ناصحا، پترا.

ظفر کو باز رکھ اعمال بد سے خطا بخشا! کرمگارا! الٰہا!

۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱: ۴۲

انجام ہو بخیر قیامت کا آشنا!

۱۸۴۶ داخل بہشت میں ہو گذر کر صراط سے آتش، ک، ۲۲۹

۱۴. ندبے کے لیے (عربی فارسی الفاظ میں)، جیسے: دریغا، حسرتا، دردا:

کہتی تھی یوں اپس میں ہو کر دلگیر

۱۶۶۵ دریغا سات کاڑ انکھیاں سیتی نیر پھول بن، ۷۶

لاش پر میری منہ سے عالم کے

۱۸۴۵ حسرتا! حسرتا! نکلتا ہے کلیات ظفر، ۲: ۲۷۵

وا حسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ
ہم کو حریص لذت آزار دیکھ کر

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۶۹

۱۵. کثرت کے لیے (فارسی الفاظ میں)، جیسے: بسا (= بہت زیادہ):

بسا جا تمھارا یہ کلیہ منتقض ہو جاوے گا.

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ، ۲: ۱۴

۱۶. یاے متکلم کا بدل جیسے: ربّا (ربی کی جگہ)، ملاذا (ملاذی کی جگہ).

کہیں پیرہن کو قمیص اے ملاذا

۱۷۸۰ نباتات میں سے ہے کچھ سو قصب ہے سودا، ک، ۴۳۸

۱۷. عربی کے چند الفاظ میں 'و' کا بدل، عموماً ندا کے موقع پر، جیسے: اَبا تراب، اَبا القاسم.

سلمان آئے پاس علی کے بصد شتاب بولے کہ یا اباالحسن و یا ابا تراب

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲: ۳۲

۱۸. فعل امر کے آخر یا حرف آخر سے پہلے دعا کے لیے (فارسی الفاظ میں)، جیسے: بادا، مبادا، خدا نکناد.

۱۹. تمیز کے لیے (عموماً تنوین کے ساتھ)، جیسے: فوراً، عمداً، سہواً؛ کبھی بلا تنوین، جیسے: اصلا:

کوئی مختار کہو یا کوئی مجبور ہمیں

۱۷۹۵ ہم تو واقف ہیں کہ اصلا نہیں مقدور ہمیں قائم، د (ق)، ۹۲

۲۰. قسم کے لیے، جیسے: حقّا.

مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کے رقم کا حقا کہ خداوند ہے تو لوح وقلم کا

۱۷۸۴ درد، د، ۱

اَب (۱) (فت ا) امذ.

۱. باپ، پدر، ابّا (بیشتر ترکیب میں).

اب و عم ، مادرو برادر ، سب
۱۸۱۰ خاک افشاں بہ سر و نالہ بہ لب　میر، ک، ۹۳۵

ابھی بھیج نرجس کو اے بنتِ اب
۱۸۶۵ برائے حسن عسکری بے طلب　لوح محفوظ، اثر، ۴۶

جہنم میں ڈالیں گے اعدائے حق کو
۱۸۷۳ ترے جد و اب اے کثیر المناقب　کلیات منیر ، ۳ : ۵۳

در صورت نہ ہونے 'اب' کے حکم 'اب' کا رکھتا ہے.
۱۸۸۹ تسہیل الفرائض، ۱۰

جن کی مادر ہیں رسول عربی کی دختر
۱۹۱۲ اب علی، جد ہیں نبی، عم ہیں عقیل و جعفر　اوج (ق)، ۵

۲. (مسیحی) آسمانی باپ ، خدا.

قائل امّ و آبِ و روح قدس ایک گروہ
۱۸۱۸ ہے، جسے عیسیٰ مریم بھی کہے ہے آنسق　انشا، ک، ۲۲۰
[ع : آبٌ (اصلاً اَبَوٌ)، ج : آباء، اَبون]

— و جد (-ضم ع ب، سک و، فت ج) امذ؛ ~ آبَ وَ جَدّ .

خاندان کے بزرگ ، باپ دادا ، اسلاف ، ہر کھے.

مٹاتا لوح دل سے نقش ناموسِ اب وجد کا
دبستانِ محبت میں سبق تھا مجھ کو ابجد کا
۱۸۵۷ کلیات نعت، محسن، ۴۸

فروغِ دودمانِ ہاشمی آگے نہ ایسا تھا
کیا ہے نام روشن آپ نے اپنے اب و جد کا
۱۸۷۲ مظہر عشق، قلق، ۴۹

غلام کے پاس ایک لوح . . . اب و جد سے ورائۃً چلی آتی ہے.
۱۸۹۰ بوستان خیال، ۶: ۳۶۵

بدن میں گرچہ ہے اک روح ناشکیب و عمیق
طریقۂ آب و جد سے نہیں ہے بیزاری
۱۹۳۶ ضرب کلیم، ۱۵۳
[اب + ف : و، حرف عطف + ع : جَد (رک)، مرکب عطفی]

آب (۲) (فت ا).
(الف) م ف.
(i) زمانۂ حال کے لیے :

۱. اِن دنوں، آج کل، اِس دور میں، اِس زمانے میں، اِس زندگی میں.

عالم ہوا ہے خرم فردوس باغ کی سم
من جیو سدا ہے بے غم اب شاہ ہور گدا کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۶۴

کہا اب منوچہر ہے راج واں
۱۶۸۲ حکومت ہے اُس کی بڑی آج واں　رضوان شاہ و روح افزا، ۱۱۴

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائینگے
مرگئے پر نہ لگا جی تو کدھر جائینگے
۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۱۱

جب اب تب تجھ سا نہیں کوئی
۱۸۸۴ تجھ سے ہیں سب تجھ سا نہیں کوئی　بیوہ کی مناجات، ۱

موت سے ڈرتے ہیں اب، پہلے یہ تعلیم نہ تھی
کچھ نہیں آتا تھا اللہ سے ڈرنے کے سوا
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲: ۴

۲. اِس وقت، اِس دم، اِس لمحے

کن طرفے کا باس اب باد صباہت بھیج منج
اِس دماغ باورے کوں باس دے مسرور تھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۱

مجھے اب دیکھ کر ابر شفق آلودہ یاد آیا
کہ فرقت میں تری آتش برستی تھی گلستاں پر
۱۸۶۹ غالب، د، ۶۱

آج کا ہوتا اب، ابھی، اسی دم ہوجائے
۱۸۹۱ ایامیٰ، ۳۷

۳. اِس حالت میں، اِس صورت میں، (کسی خاص امر یا واقعے کے پیش آنے پر)

سر نہیں گیا چھتّر ڈھل　اب کیوں جیوں کس کے بل
۱۵۰۳ نو سرہار (از سہ ماہی 'اردو ادب، علی گڑھ، ۶: ۲، ۶۵)

کھینچا ہے دل کوں عشق نے اب دل کوں کچھ چارا نہیں
عاشق کوں کوئی کیتا رکھے کس تے رہنہارا نہیں
۱۶۳۵ سب رس، ۴۰

اگر بہوت بھاری ہوا جیوناں　دعا اب یہی مجھ متی سیکھناں
۱۶۷۹ آخر گشت (ق)، رمضان، ۲

اب کیا کروں، بن دیکھے مکان کی طرف کیونکر جاؤں.
۱۸۰۱ آرائش محفل، حیدری، ۱۷

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروے شیوۂ اہلِ نظر گئی
۱۸۶۹ غالب، د، ۲۳۳

رقیب سرٹیفکٹ دیں تو عشق ہو تسلیم
یہی ہے عشق تو اب ترک عاشقی اولیٰ
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۳: ۳۵۳

۴. ہنوز، تاحال، ابھی تو.

کھیتوں کو دے لو پانی، اب بہ رہی ہے گنگا
کچھ کرلو نوجوانو! اٹھتی جوانیاں ہیں
۱۸۹۲ نظم حالی، ۲: ۸۹

۵. اِس نوبت پر، اِس مرحلے پر.

اب تاں یاراں فکر کرو　مرنیں اوپر چیت دھرو
۱۵۰۳ نو سرہار (از سہ ماہی 'اردو ادب، علی گڑھ، ۶: ۲، ۵۶)

یو سن بات ہوئی پھر کے رنجیدہ دل　کبھی اب کریں آؤ یک شرط مل
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۷۰

زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی
اب سنگ مداوا ہے اس آشفتہ سری کا
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۷

اب معلوم ہوا کہ اندر اس ایوان کے میں آپ سے نہیں آیا.
۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا، ۳: ۵۰

اب دوا سے کام کچھ چلتا نہیں بیمار کا
۱۹۳۱ اب تو ہے تیری دعا ہی تیری امت کا علاج　بہارستان، ۳۵

(ii) زمانۂ مستقبل کے لیے :

۱. آئندہ، مستقبل میں.

آیا تحقیق میرا وقت　اب کچھ تدبیر کیا حاجت
۱۵۰۳ نوسرہار (از سہ ماہی 'اردو ادب، علی گڑھ، ۶: ۲، ۵۹)

ہدایت لگ تو آیا ہے، دیکھیں کیا ہوے ہدایت سوں
نظر نے لٹی جفا دیکھیا لگیا اب کام ہمت سوں
۱۶۳۵ سب رس، ۵۲۶

ہوائے ہے کدہ یہ ہے تو فوت وقت ہے ظلم
۱۸۱۰ نماز چھوڑ دیں اب کوئی دن گناہ کریں — میر، ک، ۲۱۲

اب اور سے لو لگائیں گے ہم — جوں شمع تجھے جلائیں گے ہم
۱۸۵۱ مومن، ک، ۹۳

اور اب روحانی طب (علم الاخلاق) کی بھی ضرورت باقی نہ رہے گی.
۱۹۵۶ حکمائے اسلام، ۲: ۳۱

۲. اگلے ہی لمحے (یا لمحات) میں، بہت جلد، ابھی، عنقریب.

یکایک اوتالا نہو تک صبور — دے اب تماشا ہو تیرے حضور
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۴۱

اے عدم جانے والو تم تو چلو — ہم بھی اب کوئی دم میں آتے ہیں
۱۸۱۰ میر، ک، ۲۲۸

امید یہ رحمت سے ہے اس کی ہر دم
اب مجھ پہ کرم کرتا ہے، اب کرتا ہے
۱۸۷۲ مظہر عشق، قلق، ۱۹۶

نہ آیا نامہ بر اب تک، گیا تھا کہہ کے اب آیا
۱۸۷۸ الٰہی! کیا ستم ٹوٹا، خدایا! کیا غضب آیا — گلزار داغ، ۲۳

رخ ادھر سے پھیر کے، پھر جو وہ ادھر پھری
دیکھ کر بدن کا لوچ، شک ہوا کہ اب گری
۱۹۱۳ نیرنگ جمال، شوق قدوائی، ۱۷

(کاغذ) پر ایسی مورت بناتی ہیں کہ اب بولی اور اب بولی.
۱۹۳۶ پریم چند، پریم پچیسی، ۲: ۶۵

۳. دوبارہ، مکرر.

بتخانۂ چیں سہی ترا گھر — مومن ہیں تو اب نہ آئینگے ہم
۱۸۵۱ مومن، ک، ۹۳

بے وفا سے دوستی رکھتے نہیں — اب نہ لینا ہاتھ میں اس کو کبھی
۱۹۲۵ ریاض احمد، ۲۳

۴. اس کے بعد، پھر، بعد ازاں، بعدہ.

غرض قسمت نے یاوری کی، تب زور سے بولا اب مری باری ہے.
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۲۴

بہت کچھ سن چکا ہوں اور اب کب تک سنے جاؤں
بہت کچھ کہہ چکے ہو اور اب کہنا ہے کیا مجھ سے
۱۹۱۹ در شہوار، بیخود، ۱۰۰

اب پنیر خشک پیس کر بیضہ توڑ کر ڈالیں.
۱۹۴۴ ناشتہ، ۳۳

(iii) زمانۂ ماضی کے لیے:

۱. تھوڑی دیر پہلے، گزرے ہوئے قریب زمانے میں.

مجنوں کی بھلی بات لیے پھرتا ہے اپا
۱۷۸۶ سن حال نہ ٹک تازہ حسن کا کہ وہ اب تھا — میر حسن، د، ۱۹

آدم سے بھی پہلے گزرے آدم — یہ آدم، بو البشر تو اب تھا
۱۹۲۵ نادان دہلوی (از گلدستۂ نگارش، سرورق ۳)

۲. اس وقت، تب.

جوانی کے دریا کوں آیا ادھان — محمد قطب شہ ہوا اب جوان
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۲۴

عشق اب مرتبہ اوپر آیا — کس لطافت سوں دل نے سوں کھایا
۱۶۳۵ سب رس، وجہی، ۲۵۷

اب یہ ناچ نچایا کہ مجھ کو اوپر لے گیا.
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۵۵

ان کی امداد کے لیے ملاحوں کی جو کمک آئی اس نے بھی خوب مار کھائی، اب ملاحوں کو کچھ بن نہ پڑا بجز اس کے کہ جوان سے ساز کریں.
۱۹۳۰ اردو گلستان، ۱۲۷

(ب) اسم.

موجودہ وقت، زمانہ یا مدت، زمانۂ حال.

اب کا احوال معلوم نہیں.
۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۳۷

میری وحشت کا وہی عالم ہے اب تک اے پری
کون کہتا ہے کہ اب زنجیر کی حاجت نہیں
۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۱۰۱

میں اکثر سوچا کرتا ہوں اگر اب سے دس برس پہلے ہم ملتے . . . تو مضائقہ نہ تھا.
۱۹۴۴ افسانچے، ۵۰

(ج) حرف.

۱. آخر، بھلا، بارے.

اے قاضی یہ کیا خبر دل سوز، غم اندوز ہمیں سنائی، آہ کیا قاضی ہمارا باپ سچ اب مر گیا، ہم دونوں کو تج بلاؤں میں، یتیم اب کر گیا؟
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۲۰

اب میں اپنے گھر کی تدبیر کون سے وقت کروں گا؟
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۱۳

اب ایک دم تو ہنسنے دے تو اے فلک مجھے
واقف ہوں رنگ گلشن عیش و طرب سے کم
۱۸۴۰ شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۱۷

۲. کسی نکتے یا بیان کی تمہید یا تفصیل کے طور پر.

اب سن زینب پور اک بات — میں من لاگا تجھ سنگھات
۱۵۰۳ نوسرہار (از سہ ماہی اردو ادب، علی گڑھ، ۶: ۲، ۵۴)

امام اب ولایت کا صف کا سچا — خلف نیک شاہ نجف کا سچا
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۲۰

اب رہے عالم سو اتنا سوفتا آن کو کہاں
۱۹۰۳ دین کا پھر کون ہے دنیا میں وہ الجھیں اگر — نظم حالی، ۲: ۱۰۱

اب اس گھر کی رہنے والیاں . . . اس سربند لفافے کا بھید کیا سمجھیں.
۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۹

۳. خلاصۂ کلام کی غرض سے، مترادف: خیر، بس، قصہ مختصر.

کہ اب مہرباں تجھ پہ سبحاں ہوئے — پڑی ہے سو مشکل سب آساں ہوئے
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۲۱

اب دیکھا ہے تونے کہ میں کیسی ہوں اور خدا کے فضل سے میری عصمت کیسی ہے.
۱۸۰۱ طوطا کہانی، ۱۹

اب ہمارا ہی مردہ دیکھے جو منہ نہ دھو ڈالے.
۱۸۹۰ سیر کہسار، ۲: ۵۳

آگے اب آرزوے ہم سخنی کی تقدیر
۱۹۲۶ چل کے بیٹھیں گے کسی بت کے مقابل خاموش — فغان آرزو، ۱۰۲

[قدیم آریا: آ وَ (آ = اشارہ قریب) + (وَ = وقت)؛ یا وید: آ وَتے؛ پ: اے وَیں]

— اَب کر کے م ف.

حال ہی میں، تھوڑے دن سے.

اب اب کر کے سرکاری مدرسوں میں پڑھنا لکھنا بے شک زیادہ ہوگیا ہے.
۱۸۷۴ مجالس النسا، ۱: ۴

پہلے تو وہ ایسے نہ تھے، اب اب کر کے کنجوس ہو گئے ہیں.
۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴

ـــ اللہ ہی اللہ ہے فقرہ.

دنیا سے جی اٹھ گیا، زندگی کی امید نہیں رہی، اب دل میں سوائے اللہ کی یاد کے اور کچھ نہیں.

دم واپسیں بر سر راہ ہے　　عزیزو اب اللہ ہی اللہ ہے

۱۸۶۹　　غالب، د، ۲۱۲

ہمدرد ہے کوئی نہ ہوا خواہ ہے بھائی
تم جاؤ اب اللہ ہی اللہ ہے بھائی

۱۸۹۲　　سجاد رائے پوری (ق)، ۱۱

ـــ آؤ تو جاؤ کہاں فقرہ.

چارۂ کار نہیں، بچنا مشکل ہے.

حضرت اپنے دام لیجیے اور یہاں سے چل دیجیے، مگر اب آؤ تو جاؤ کہاں، آخر دوکان بڑھانی پڑی.

۱۹۲۵　　'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰ : ۱۳، ۵

ـــ بتا (ؤ) فقرہ.

۱. **کلمۂ تہدید.**

کیوں چھوکری، اب بتا تیرا کیا حال کروں.

۱۸۷۷　　طلسم گوہر بار، منیر، ۷۵

خورشید (گھیر کر لکشمی کو پکڑلیتا ہے): اب بتا.

۱۹۴۷　　دھانی بانکیں، ۳۳

۲. **بے بسی کے اظہار یا قائل کرنے کے لیے.**

اب بتائیے کہ ان باتوں سے کیا معلوم ہوتا ہے.

۱۸۴۷　　ماسٹر رام چندر، ۱۲۹

لو یہ اور بھی واقف کار آئی ، اب بتاؤ!

۱۸۹۴　　کامنی، سرشار، ۸۱

شان یزید میں کوئی آیہ ہو تو سناؤ　　'اپنائتا، مرے لیے آیا ہے، اب بتاؤ

۱۹۱۲　　شمیم، بیاض (ق)، ۵۷

اب آپ ہی بتائیے، نوع انسان کے مختلف پیشہ وروں کی تصویریں نہ کھینچے تو وہ پھر کس کی کھینچے؟

۱۹۵۹　　وہی، وزیر حسن، ۲۷

ـــ بول (- بولو) فقرہ.

(تہدید) رک : اب بتا نمبر ۱.

پھر پیٹھ پیچھے تو نہیں پھسلاتے، اب بولو، آگے کہو.

۱۸۸۰　　فسانۂ آزاد، ۳ : ۲۹۷

ابھی بھابھو آئیں گی، تو میں کہہ دوں گا کہ انہوں نے یہ اچکن پھاڑ ڈالی. اب بولو.

۱۹۱۴　　راج دلاری، ۴۲

ایک قمچی مارتے تھے اور کہتے تھے اب بول.

۱۹۳۶　　نادان دہلوی (ق)

ـــ بھی (الف) م ف.

رک : 'اب' جس کی یہ تاکید ہے.

اب بھی توبہ کر، جو قسمت میں تھا سو ہوا.

۱۸۰۲　　باغ و بہار، ۶۰

ابر بہار اب بھی جچتا نہیں نظر میں
۱۸۳۶　　کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں چشم تر میں　　ریاض البحر، ۱۴۷

گو اسیر کنج زنداں ہے اسیر　　آپ کا اب بھی ثناخواں ہے اسیر

۱۸۶۶　　گلدستۂ امامت، ۱۰۱

میں کہتی ہوں شاید یہ اب بھی درست ہو جائے.

۱۸۷۷　　توبۃ النصوح، ۱۱۰

اب بھی اک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا میں باز آیا

۱۹۲۷　　شاد، میخانۂ الہام، ۲۳

(ب) کلمۂ تنبیہ.

سزا دینے یا ڈانٹنے کے موقع پر، توبہ بلوانے کے لیے.

یہیں بولا کہوں گا میں تو مولا کو خدا اب بھی
سزا دے کر نصیری کو علی نے جب کہا: اب بھی!

۱۹۱۲　　شمیم (ق)، ۱

[ا : اب + بھی (رک)]

ـــ بھی سویرا ہے فقرہ.

ابھی موقع ہاتھ سے نہیں نکلا، جیسے : ہاں ہاں اب بھی سویرا ہے، حضرت جائیے جائیے، (فرہنگ اثر، ۱۲۸).

ـــ بھی کچھ نہیں بگڑا / - گیا فقرہ.

ہنوز تلافی یا اصلاح ممکن ہے، ابھی تدارک کا موقع باقی ہے.

اگر سلامت رہنا چاہتا ہے تو اب بھی کچھ نہیں گیا، چپکا چلا جا.

۱۸۰۱　　آرائش محفل، حیدری، ۸۷

ترحم کہ اب بھی گیا کچھ نہیں　　تلطف کہ ہم میں رہا کچھ نہیں

۱۸۱۰　　میر، ک، ۹۸۸

خیر اب بھی کچھ نہیں گیا ہے، خاطر جمع رکھو.

۱۸۹۶　　تورج نامہ، ۲ : ۳۳

میں نے خدا کا شکر کیا کہ اب بھی کچھ نہیں گیا، دن کا بھولا رات کو گھر آجائے تو اسے بھولا نہیں کہتے.

۱۹۲۴　　سرفراز حسین، شاہد رعنا، ۱۸۳

ـــ بھی میرا مردہ اس کے (- تیرے) زندے پر بھاری ہے فقرہ.

(طنزاً) گئی گزری حالت میں بھی میری حیثیت یا طاقت وغیرہ اس سے (یا تجھ سے) بیش ہے (امیر اللغات، ۲ : ۴).

ـــ پچتائے (- پچھتائے) کیا ہوت (ہے) جب (کہ) چڑیاں چگ گئیں کھیت کہاوت.

موقع ہاتھ سے نکل گیا تو پچتانے سے کیا حاصل.

محمد عاقل نوکری پر سے آیا تو سن کر بہت مغموم ہوا، لیکن اب پچھتائے کیا ہوے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت.

۱۸۶۸　　مرآۃ العروس، ۸۷

گزرے ہوئے وقت کا افسوس کرنا فضول ہے . . . کہاوت ہے : 'اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت.

۱۸۹۸　　ماہنامہ 'معارف'، علی گڑھ، ستمبر، ۸۸

کیسی کیسی باتیں بڑھ بڑھ کے بناتے تھے، اب ہاتھ پاؤں پھول گئے. 'اب پچھتائے کیا ہوت جب کہ چڑیاں چگ گئیں کھیت'.

۱۹۰۱　　الف لیلہ، سرشار، ۸۲۶

اب پچتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت. روؤں، پیٹوں، چیخوں، چلاؤں، مگر اما کہاں.

۱۹۳۶　　راشد الخیری، گرداب حیات، ۶۵

ـــ تب (الف) م ف.

چند روز میں، تھوڑی دیر میں، بہت جلد.

زندگی میں یہ تنگ ہوں یا رب　　جان جاتا ہے یار بن اب تب

۱۷۳۹　　کلیات سراج، ۱۱۹

(ب) امث.

۱. (کسی امر کا) مسلسل التوا، ٹال مٹول.

موت اس روز کی اب تب سے تو بہتر ہے اسیر
کب نجف جاؤ گے کب عقدۂ دل حل ہو گا

۱۸۶۶ گلدستۂ امامت، ۲۱

شیخ جی ہاتھ پر دھرالونگی میں نہ مانوں گی آپ کی اب تب

۱۹۲۱ دیوان ریختی، محسن، ۲۲

اف: کرنا، ہونا.

۲. دم شماری، نزع کی حالت.

حال کیا پوچھتے ہو وہاں تو اب تب ہو رہی ہے.

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۳

کچھ تو سنبھلا تھا کل ترا بیمار وہی نوبت ہے آج اب تب کی

۱۹۲۷ شاد، میخانۂ الہام، ۲۳۶

[اب + س : **तावत** تاوت (= وہاں تک)]

ــ تَب ہونا محاورہ.

نزع کے عالم میں ہونا، مرنے کے قریب ہونا.

مہاراج دیوان کا لڑکا اب تب ہو رہا ہے.

۱۸۰۲ بیتال پچیسی، ۴۲

کہ اب تب ہوں ولے چوکھٹ میں میری
نہ تونے پاؤں آ اک بار ڈالا

۱۸۱۸ اظفری، د، ۱

صرف چندر گپت ... آنسو بہانے کے لیے باقی تھا، پر وہ بھی اب تب ہو رہا تھا.

۱۹۲۹ ناٹک کتھا، ۹۲

ــ تک م ف

گزشتہ زمانے سے کام کے جاری رہنے اور آخری حد معین کرنے کے لیے مستعمل : (پہلے سے) اس وقت تک یا ابھی تک .

میری وحشت کا وہی عالم ہے اب تک اے پری
کون کہتا ہے کہ اب زنجیر کی حاجت نہیں

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۱۰۱

نہ آیا نامہ بر اب تک گیا تھا کہہ کے اب آیا
الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدایا کیا غضب آیا

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۳

وضع عالم میں نہ آیا تھا تغیر اب تک
خط قدرت کی وہی شان تھی اور نوک پلک

۱۹۱۴ حالی، مجموعہ نظم حالی، ۳۲

ــ تو ہوں میں آونی آونی جب (میں) ہونگی سب سے دُونی کہاوت.

ابھی کیا ہے، ابھی تو تھوڑی خرابیاں ہیں، آگے چل کر کھل کھیلے گی (نور اللغات، ۱: ۲۲۲؛ نجم الامثال، ۳۷).

ــ تئیں م ف (قدیم)

اب تک (پلیٹس).

ــ جَب م ف.

تامل، التوا، ٹال مٹول.

شاعر ہو، مت چپکے رہو، اب جب میں جانیں جاتی ہیں
بات کرو، ابیات پڑھو، کچھ بیتیں ہم کو بتاتے رہو

۱۸۱۰ میر، ک، ۸۰۵

اب جب، سب واہیات، لڑنے کے لیے کوئی ساعت نکلوائی جاتی ہے.

۱۹۲۲ افسانچے، ۵۰

[اب + س : **यावत** یاوت (= جس وقت)]

ــ جُگ ٹوٹا، پَو ماری جائے گی کہاوت.

چوسر کی دو گوٹیں جب تک ایک خانے میں تھیں پٹ نہ سکتی تھیں اب یہ ساتھ (جگ) ٹوٹ گیا؛ اتحاد ختم ہونے پر ابتری یقینی ہے.

بادشاہ نے اپنی حکمت عملی سے قطب الدولہ وزیر اعظم کو انتظام ملک دکن کے واسطے ... روانہ کیا، اس وقت دہلی میں یہ مثل مشہور ہوئی، ' اب جگ ٹوٹا پو خوانخواہ ماری جائے گی '.

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۳۳

ــ رَنگ لائی گِلہری کہاوت.

اب اصل حقیقت سامنے آئی، اب گن کھلے.

اب رنگ لائی گلہری، ہم نے سنا آپ موہنا رانی پر عاشق ہوئے ہیں.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱: ۸۱

ــ سَتونتی ہوکر بَیٹھی لُوٹ کھایا سَنسار کہاوت.

بہت سی سیاہ کاریوں کے بعد نیکی اختیار کی تو کیا (جامع اللغات ۱: ۸۵).

ــ سے آئے گھر سے آئے کہاوت.

جو ہوا سو ہوا، آئندہ نہ ہوگا.

اگر حور کے ساتھ بھی شادی ہو تو اپی جانب کو گوں نہیں ... اب سے آئے گھر سے آئے، بندہ در گذرا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳: ۲۲۴

بہن اب سے آئے گھر سے آئے، میں نے تو کان امیٹھے، اب کسی کے کہنے سننے میں نہ آؤں گی.

۱۸۹۷ انتخاب طلسم ہوشربا، ۲: ۱۷۳

تم ہی نے کرید کرید کے پوچھا، اتنا زبان سے نکل گیا، اب سے آئے گھر سے آئے.

۱۹۱۵ سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳۵

وہ حسن کا عالم کہ الٰہی توبہ توبہ ہوئی، اب سے آئے گھر سے آئے

۱۹۳۳ ترانہ، مرزا یاس، ۱۶۱

ــ سے دُور م ف.

خدا پھر ایسا سانحہ نہ دکھائے، دور پار.

میں نے کہا کہ ہاتھ تو دیکھوں میں آپ کا
کیسا بخار تم کو میاں 'اب سے دور' تھا

۱۸۲۶ صنعت، ک، ۷

وہ رنج و غم 'اب سے دور' بھولے اپنی بیتی حضور بھولے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۱۳۲

جب اس کی ماں مری تو وہ بہت بیمار ہو گیا تھا، 'اب سے دور' دوبارہ زندگی پائی.

۱۹۲۲ افسانچے، ۵۳

ــ کر کے م ف.

حال میں، اس زمانے میں.

لاٹ صاحب سے میں نے اب کر کے یہ بات سنی کہ 'گول میز کانفرنس' بھی کوئی بلا ہے.

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ'، لکھنؤ، ۱۵، ۱۳: ۹

ــ کہاں جاتا ہے فقرہ.

قابو میں آچکا ہے ، گرفت سے نکل نہیں سکتا (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱).

ــ کی / ــ کے م ف .

۱. اس دفعہ، اس مرتبہ، اس بار؛ نیز امسال .

ہوا اب کے سرسبز بستاں نہایت سخن ناشنو ہے پشیماں نہایت

۱۷۹۸ سوز، د (ق)، ۵

اب کے جنوں میں فاصلہ شاید نہ کچھ رہے
دامن کے چاک اور گریباں کے چاک میں

۱۸۱۰ میر ، ک (فورٹ ولیم) ، ۳۵۷ .

اب کی جاڑے یوں بسر کرتا ہوں کوئے یار میں
خاک کا بستر ہے کمل سایۂ دیوار کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۲ : ۲۶

اب کی صیاد نے طرفہ ستم ایجاد کیا بے پر و بال سمجھ کر ہمیں آزاد کیا

۱۸۷۲ مظہر عشق، قلق، ۱۹۶

دیوانو پری بن کے بہار آئی ہے اب کے
غمزے ہیں قیامت کے تو عشوے ہیں غضب کے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۱۹۶

اب کی تمھاری طبیعت میں کچھ انقلابی جذبہ کروٹیں لیتا ہوا محسوس ہوا.

۱۹۲۲ حرف آشنا، ۳۲

فرہنگ مخزونہ کتب خانۂ استانبول (مرتبہ ۱۶۹۶ ع) میں 'اب کے'، بمعنی، امسال مندرج ہے.

۲. پھر، مکرر، اگلی دفعہ ؛ سال آئندہ .

داؤ پر جب چڑھ چکا اب کی نسیم اب کی بازی گر بچی، اب کی دیا

۱۸۲۲ نسیم، دیا شنکر، د، ۹

قرب مزار شاہ دوعالم نصیب ہو بس کربلا میں اب کی محرم نصیب ہو

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۲۹۳

یقین تھا کہ مرے گر ملائنی اب کی آنکھ
لہو سے دیدۂ جوہر بنے غضب کی آنکھ

۱۹۱۷ رشید، گلزار رشید، ۸۷

اب کی بہار آئے تو اس میں بھی پھول آئیں
شاخ قفس تو شاخ مرے آشیاں کی ہے

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۱ : ۲۷۵

۳. آئندہ فعل کے دہرائے جانے کی نفی کے معنی میں .

اس کی ماں نے کہا . . . بھلا اب کی کہیو.

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی، ۲۸

ــ کی بچے تو گھر گھر نچے کہاوت.

(چوسر) گوٹ اس بار بچ جائے تو پھر سے کھنکے چلتی رہے گی اور ہی ہو جائے گی (بطور خوش فہمی جبکہ چوسر کی گوٹ کسی اڑی پر بیٹھی ہو اور مقابل کھلاڑی کے ہاتھ میں پانسا ہو) (نور اللغات ، ۱ : ۲۲۲).

ــ کے حساب / ــ حسابوں م ف .

آج کے مقابلے میں .

آگے بھی ناتواں تھے مثل کمر نہاں تھے
اب کے حساب لیکن ان روزوں پہلواں تھے

۱۸۵۷ سحر، امان علی ، ریاض سحر ، ۸۷

ــ کیا پوچھنا ہے فقرہ .

مزے ہی مزے ہیں.

مصاحبین کی بن آئی ، اب کیا پوچھنا ہے ، راوی چین لکھتا ہے ، پانچوں گھی میں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۲ .

اب کیا پوچھنا ہے ، چاہے نت نئی ساڑی پہنے ، سیاں بھئے کوتوال ، اب ڈر کاہے کا .

۱۹۳۵ گئودان ، ۲۳۸

ــ کیا تھا فقرہ .

چنانچہ، پس، اس کے ساتھ ہی ، بلا تامل، معاً.

اب کیا تھا ، یار دوستوں نے مبارک باد کی بوچھاڑ کر دی .

۱۹۴۲ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۱۱

نظر اتفاق سے فصیل پر جا پڑی ، دیکھا تو ایک شخص کنگورے کی آڑ میں بیٹھا توڑا سلگا رہا ہے ، اب کیا تھا ، سیکڑوں دوڑ پڑے .

۱۹۰۸ شاہین ودراج ، ۱۱

ــ کیا ہوتا ہے فقرہ.

موقع ہاتھ سے جاتا رہا ، تدارک ممکن نہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۱۴).

ــ کھائی تو (ــ سو) کھائی اب (ــ پھر) کھاؤں تو رام دُہائی کہاوت.

جو کچھ ہوا سو ہوا، آئندہ نہ ہوگا.

میں کوئی عمر بھر رہنے کو تھوڑی آئی ہوں ، جو میرا آنا تمھیں دوبھر ہو گیا ، اب کھائی تو کھائی اب کھاؤں تو رام دہائی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۹

اگر میری جگرکاوی آپ کے پسند آگئی تو میں نے منہ مانگی مراد پائی ، ورنہ اب کھائی تو کھائی پھر کھاؤں تو رام دہائی .

۱۹۲۴ دیباچۂ دیوان بشیر ، ۱۲

اب کھائی سو کھائی ، اب کھاؤں تو رام دہائی ، میں نے قسم کھا لی جو کبھی تیرے ساتھ کہیں جاؤں .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۸۰

ــ گھونگھٹ کیسا فقرہ.

کہاں کی شرم و حیا یا لحاظ .

جب سارے زمانے میں مشہور ہوگیا تو اب گھونگھٹ کیسا .

۱۹۷۱ فرہنگ اثر ، ۱۲۶

ــ نہ تب / ــ جب م ف.

نہ اب نہ پھر، کبھی نہیں.

روپیہ میرے کنے ہرگز نہ ہوگا ، اب نہ تب .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۱۶

ــ وہ پانی ملتان بہ گیا کہاوت.

موقع ہاتھ سے جاتا رہا، وقت گذر گیا، حالت بدل گئی.

تھا ذوق پہلے دلی میں پنجاب کا سا حسن
پر اب وہ پانی کہتے ہیں ملتان بہ گیا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۱

جب کسی امر فوت شدہ کے باب میں کہیں کہ اب وہ پانی ملتان بہ گیا تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ . . . اب نہ ہو سکے گا .

۱۹۱۰ آزاد ، حاشیۂ دیوان ذوق ، ۶۱

اَب (۳) (فت ا) امذ.

چراگاہ؛ خشک یا تر چارہ (عموماً ترکیب میں بشد ب مستعمل).

یہ آبّ و حدائق یہ حبّ و نبات   متاع عوام و متاع ثقات
۱۹۳۲   بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۲

[ع : آبّ (ا ب ب)]

آبا (۱) (فت ۱) امذ.

رک : اب (۱).

ہوا تو دست بقبضہ نہ حرف حق کلمہ
زمیں پہ تو نے رکھا یا ابا تراب قدم

۱۸۲٦   دیوان گویا ، ۴

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم . . . جواب دیں گے اور فرمائیں گے :
لبیک یا ابا بشر .

۱۸۷۳   مطلع العجائب ، ۲۵

[ع : آب (۱) (رک) + ا ، علامت نصب]

آبا (۲) (فت ۱) امذ (قدیم).

رک : آبّا (عموماً نظم میں مستعمل).

سو اس شاہ کا اک عرب بھائی تھا
ابا نیک ہور بھائی دو مائی تھا

۱٦۸۱   جنگ نامہ ، سیوک ، ۱

اگر ہوں دست و پاے ہور مقطوع
نہ ہوں کم دست و پا اس کے ابا کے

۱۸۰۹   شاہ کمال ، د ، ۳۲۵

ابا (کس ۱) امذ، نیز امث.

۱. **حکم ماننے سے انکار، سرتابی، نافرمانی .**

قبولیا حق قبول اس جی پچھانیا   ابا ابلیس نے کیتا سو دانیا
۱٦۸۴   عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۴۷

مری بیعت سے گر ان کو ابا ہے   کرو تفتیش ارادہ ان کا کیا ہے
۱۸۳۸   ناسخ ، شہادت نامۂ آل نبی ، ۱۰

دشمنی اس آدم خاکی سے کفر محض تھی
کی جو سجدے سے ابا ابلیس مرتد ہوگیا

۱۸۵۴   دیوان اسیر، گلستان سخن، ۸۰

راجا سورت نے . . مال مقرری کے ادا کرنے سے ابا کیا .

۱۸۹۷   تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۸۵

تجھ پہ نثار جی کریں ، شوق کی پیروی کریں
تو جو کہے وہی کریں ، ہم کو ابا سے کیا غرض

۱۹۱۷   کلیات حسرت موہانی ، ۱۰۴

۲. **اجتناب ، احتراز ، گریز .**

ناصح ہزار طرح کہے ، مجھ کو عشق سے
ایسا نہیں ، ابا نہیں ، ہرگز نہیں نہیں

۱۸۳٦   صنعت ، ک ، ٦۰

مسلمانوں کی حالت موجودہ، تعلیم زہد سے ویسا ہی ابا رکھتی ہے جیسا کہ ایک بیمار ناتواں کی تنقیہ سے .

۱۸۸۸   لکچر ، نذیر ، ۱ : ۱۱۰

مجھ کو . . . دوستوں کے ساتھ مناظرے سے ابا رہا ہے .

۱۹۴۵   حکیم الامت ، ۳۱

اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ع : اِباءٌ (ا ب ی)]

اَبّا (فت ا ، شد ب) امذ.

۱. **جنم دینے والا ، باپ ، بابا ، نیز اس کو خطاب کرنے کا کلمہ .**

کہا کرتا تھا مجنوں بچپنے میں اپنے والد سے
دکھا لاؤ ہمیں ابا الف چاک گریباں کا

۱۸۹۹   دیوانجی ، ظریف ، ۴

آپ خدا بخشے ابّا کے ملنے والے ہیں ، میرے بزرگ ہیں .

۱۹۵۴   پیر نا بالغ ، ٦۴

۲. **چچا ، ماموں وغیرہ الفاظ کے بعد تعظیم کے طور پر ، گویا باپ کے مرتبے میں ، جیسے : نانا ابّا ، دادا ابا ، (رک) .**

۳. (i) **(مجازاً) خسر ، مخدوم ، آقا یا بزرگ وغیرہ جس سے کوئی تعلق ہو (عظمت یا قربت کے اظہار کے لیے) ، جیسے : بی بی کے باپ سے ابا کہہ کر تخاطب.**
(ii) **کسی بزرگ کے وصفی نام کے ساتھ بطور تعظیم .**

بڑا ہوگا تو کہے گا مولانا ابّا پر پیشاب کر چکا ہے.

۱۹۴۲   گنج ہائے گراں مایہ ، ۳۰

(iii) **گاہے طنزاً جیسے : بڑا آیا کہیں سے شیطان کا ابا (رک : شیطان کا ابا).**

[ع : اب (۱) (رک) یا ا : اے + بابا کی تخفیف]

ــــ جان / ــ جانی / ــ جی / ــ حضور / ــ میاں امذ.

پیارے ابّا (باپ کو پکارنے کا شائستہ کلمہ) .

آواز آئی کہ اچھا ابا جانی لائی .

۱۸۷۷   طلسم گوہر بار ، منیر ، ۲۲۳

نمناک چشم ہو کے لگی کہنے نیک خو
ابّا جی تم کو جانے نہیں دیں گے ہم کبھو

۱۸۷۷   کلیات قلق میرٹھی ، ۲۵۸

کوئی نہیں ہے جاں سے گذرنے کے واسطے
ابا حضور جاتے ہیں مرنے کے واسطے

۱۸۹۴   سجاد راے پوری (ق) ، ۱۱

اس زمانے میں ان کے باپ ابا جان مشہور ہوئے .

۱۸۹٦   سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۱٦

میں نے ابا میاں کی اچکن پہنی ، صافہ باندھا اور لکڑی ہاتھ میں لے باہر نکل گئی .

۱۹۳٦   راشد الخیری ، بیلہ میں میلہ ، ٦۳

ابا حضور کا کنکوا روپئے سیر ایک کی لاگت کا بیٹھتا تھا .

۱۹۵۴   اپنی موج میں ، ۱۲

[اَبّا + ا : جان ، جانی ، جی ، یا میاں (رک)]

اَبابِیْل (فت ا ، ی مع) امث.

سیاہ پر اور سفید سینے کی چھوٹی سی چڑیا ، پرانے گنبدوں ، مسجدوں ، کھنڈروں اور تاریک عمارتوں میں گارے سے پیالے کی طرح کا گھونسلا بنا کر رہتی اور اسے نرم نرم پروں یا روئی سے سجاتی ، غول در غول نکلتی ، فضا میں چکر لگاتی اور اڑتے ہی میں ہوائی کیڑے کھاتی ہے (سیر پرند ، ۱۵م) ، (انگریزی) Hirundo .

ابابیل ہوا میں سیر کرنے والی . . . ہمیشہ صبح و شام دعا و استغفار پڑھتی ہے .

۱۸۱۰   اخوان الصفا ، ٦۸

اس کی مدد سے فوج ابابیل نے کیا   لشکر تباہ کعبہ پہ اصحاب فیل کا
۱۸۴۵   کلیات ظفر ، ۱ : ۴

تھے وقف آشیان ابابیل سقف و در
نکلا وہ مر کے قید ہوا اس میں جو بشر

۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۱ : ۲٦۵

ہم ابابیلوں سے لیکن کس لیے مانگیں مدد
جب کہ تو خود ہے ہماری فتح و نصرت کی دلیل

۱۹۳۱ بہارستان، ۲۰

[ع : اَبابِیل (ا ب ل) جمع جس کا واحد نہیں ہوتا (= غول در غول)]

ـِ جَنگلی کس صف (ـ فت ج، غنہ، سک گ) امث.

ابابیل کی ایک قسم جس کی دم ابابیل کوچی کی طرح اور سر سرخ ہوتا ہے (سیر پرند، ۱۷م).

[ابابیل + جَنگلی (رک)]

ـِ کُوچی / ـ سَیلانی کس صف (ـ و مع / ـ ی لین) امث.

ابابیل کی ایک قسم جس کی گردن سرخ اور دم کے دونوں طرف کے پر عام ابابیلوں سے لمبے ہوتے ہیں؛ سرما کی آمد کے دنوں میں جنگل سے شہر میں آتی اور گرمی شروع ہوتے ہی چلی جاتی ہے (سیر پرند، ۱۹م).

[ابابیل + ف : کُوچ / ـ ع : سَیلان (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اَبابیلیا (فت ا، ی مع، سک ل) امذ.

ابابیل کے رنگ کا کبوتر.

میں نے دو ابابیلیے بھی کوٹھے پر جا کر اڑائے تھے.

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود، ۵۷

[ابابیل (رک) + ا : یا، لاحقۂ نسبت]

اَبّاً جَدّاً (فت ا، تن ب بفت، فت ج، شدد بہ تن فت) م ف.

باپ دادا سے، قدیم سے، کئی پشتوں سے.

اباً جداً جنھوں نے کی خصومت — انھوں نے ابتدا پھر بے تہی کی

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۲۷۰

[ع : عَنْ اَبٍ عَنْ جَدٍّ (= باپ سے، دادا سے) کی تلخیص]

اِباحَت (کس ا، فت ح) امث.

۱. جواز، اجازت، جائز کرنا یا ہونا.

محض اباحت استعمال کی بنا پر یہ حقوق حاصل ہیں.

۱۹۳۳ جنایات بر جائداد، ۱۰۲

۲. شرعی اجازت، جواز یا حِلّت، کسی چیز کا شریعت میں مباح، جائز یا حلال ہونا.

اختلاف ہے علما کا ثیاب معصفر میں پس اباحت کیا ہے ایک جماعت علما اور صحابہ اور تابعین اور من بعدہم نے.

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲: ۵۲۱

دف زنی اور لحن کو . . اباحت کے تحت میں لانا عقل کے نزدیک غیر مستحسن ہے.

۱۹۳۳ 'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۳: ۵

[ع : اِباحَۃ (ب و ح) (= مباح کرنا)]

اِباحَتی (کس ا، فت ح) صف.

وہ شخص جو حرام و حلال کا قائل نہ ہو، فرقۂ اباحیہ (رک) کا پیرو.

جو کوئی ایسے امور کو فسق اور حرام جانے وہ اباحتی ہے اور عندالشرع ترک صحبت اس کا واجب.

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی، ۶۶۸

ان لوگوں کا اصول اخلاق اباحتی تھا.

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۲

[ع : اِباحَت (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اِباحی (کس ا) صف.

رک : اباحتی.

وہ شخص . . . اباحی ہے کیونکہ منخنقہ کا کھانا مباح بتاتا ہے.

۱۸۹۹ حیات جاوید، ۲: ۲۸۷

[ع : اِباح (= اِباحَت (رک)) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اِباحِیَّت (کس ا، ح، شد ی بفت) امث.

فرقۂ اباحیہ (رک) کا عمل یا مذہب.

ہاں اتنی بات اور ہے کہ اباحیت اور زندقہ کو مردود . . سمجھتا ہوں.

۱۸۶۲ خطوط غالب (مرتبہ مہیش پرشاد)، ۳۲۵

[ع : اِباح (= اِباحَت (رک)) + ی، لاحقۂ نسبت + ۃ، لاحقۂ کیفیت]

اِباحِیَّہ (کس ا، ح، شد ی بفت، مخت) امذ.

۱. وہ فرقہ جو حرام و حلال کا قائل نہیں اور جس کا خیال ہے کہ انسان میں نہ گناہوں سے بچنے کی قدرت ہے اور نہ مامورات بجا لانے کی طاقت؛ دنیا میں کوئی کسی چیز کا مالک نہیں، سب لوگ اموال و ازواج میں شریک ہیں.

جتنے تھے فرقۂ اباحیہ — فعل تھے سب کے غیر مرضیہ

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ، نظم طباطبائی، ۴۰

فرقۂ اباحیہ مزدکیہ اور متبعان اپی کورس صرف دنیاوی لذائذ کے قائل تھے.

۱۹۰۶ الکلام، ۳: ۲۳۸

[ع : اباح + یّ (لاحقۂ نسبت) + ہ (علامت تانیث)]

اَبادان (فت ا) صف (قدیم).

رک : آبادان (عموماً نظم میں مستعمل).

ابادان کر ملک میرا سو توں — بسا سو توں دے میرا سن یا سمیع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۶

ادک محنت و درد سوں بے حساب — ابادان تھی او زمیں سب خراب

۱۶۲۵ قصہ بے نظیر، ۳۶

اَبادانی (فت ا) امث (قدیم).

رک : آبادی.

سخن تج داب شاہی کے مراتب برد ماہی کے
پھریں تیری دراہی کے ڈھنڈورے پر ابادانی

۱۶۷۸ غواصی، ک، ۹۷

اُبار (ضم ا) امذ (قدیم).

جھٹکارا، بچاؤ، نجات.

رکھیا کیں نہ غم کی غزاں کا ابار
دکھایا توں جگ میں خوشی کا بہار
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۲۲
[س : اُدوارنْ उद्वारन (= نجات دلانا)]

اُبارنا (ضم ا ، سک ر) ف م.
۱. بچانا ، باقی رکھنا ، جمع کرنا (پلیٹس).
۲. نجات دلانا ، چھڑانا.
تم نے آج مجھے اُبار لیا ، پوری بھائی ! مجھے اب معلوم ہوا کہ میں سنسار میں اکیلا نہیں ہوں.
۱۹۳۵ گئودان ، پریم چند ، ۱۶
[اُبار (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

اُباری (ضم ا) صف (قدیم).
بچا ہوا ، جھوٹن ، پس خوردہ.
مج تیرے لال لب کے چمن سوں سو کام ریت
خوش دل جو ہوگا تت سو اُباری کا جام ریت
۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶
[اُبار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

اُباریا (ضم ا ، سک ر) صف مذ (قدیم).
رک اُباری.
ساقی اُباریا جام دے ہے او مجھے آب حیات
پی کر او جھوٹا میں کروں رقاصی جنت بام پر
۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵
[اُباری (رک) + ا : ا ، الحاق]

اَبازیر (فت ا ، ی مع) امذ؛ جمع نیز واحد.
مصالحے، مسالے.
چائے خطائی اور کتنے نفیس عطریات اور ابازیر یا مصلحات طعام . . . اور ملکوں میں لے جاتے ہیں.
۱۸۵۷ مرآۃ الاقالیم، ۷
اس کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے طعام میں ابازیر شامل کیا جاتا ہے.
۱۹۳۰ شفتالو، ۴۷
[اَبزار (رک) کی جمع الجمع]

اَبازیری (فت ا، ی مع) صف.
اَبازیر (رک) سے منسوب، وہ چیز جس میں مسالے شامل ہوں، مسالے دار.
اس گروہ سے جو دوائیں تعلق رکھتی ہیں وہ اکثر طیران‌پذیر روغن اور ابازیری اشیا ہیں.
۱۹۳۴ علم الادویہ، ۱: ۵۹۵
[ع : اَبازیر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اباسی (ضم ا) امث.
جماہی.

اس دن ناظرین کا سارا وقت آباسیاں لیتے گزرا.
۱۹۶۹ ہفت روزہ 'زندگی، لاہور، ۲۰ اکتوبر، ۳۱
[س : اُشْواس उशवास (= گہرا سانس)]

اِباضیہ (کس ا، ض، شد ی بفت، مخت) امذ.
خارجیوں کا ایک فرقہ جس کا بانی عبداللہ بن اباض تھا، یہ لوگ اپنے تمام مخالفوں کو کافر سمجھتے تھے.
ان کے ساتھ ہی ایک گوری قوم رہتی ہے جو اباضیہ خارجیوں کے مذہب پر ہیں (ہے).
۱۸۹۸ عجائب الاسفار، ۲ : ۴۷۰
اس شخص نے فرقہ اباضیہ کے امام عبداللہ بن اباض سے مسئلۂ جبر وقدر پر مباحثے کیے.
۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۱۲۳
[ع : اِباض ، عَلَم + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَباطِح (فت ا ، کس مج ط) امذ ، ج.
اَبْطَح (رک) کی جمع.
اول قریش اباطح اور فرقۂ دوم . . . ظواہر.
۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص ، ۲ : ۴۲

اَباطِیل (فت ا ، ی مع) امذ ، ج.
باطل (رک) کی جمع.
مناقب صحیحہ . . . آپ کے اس کثرت سے ہیں کہ وہ اکاذیب و اباطیل کے منسوب کرنے سے بے نیاز کرتے ہیں.
۱۸۹۶ تحفۃ السعادت ، ۱۵

اَباعِد (فت ا ، کس ع) امذ ، ج.
اَبْعَد (رک) کی جمع، الاقرب کی ضد.
مری قید و تکلیف و ذلت کے باعث اقارب ، اباعد ، احبہ ، اجانب
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۸

اَبًا عن جَدٍّ (فت ا، تن ب بفت، فت ع، سک ن، فت ج ، شدد بہ تن کس) م ف.
رک : اَباً جَدّاً.
یہ خصائص ایک مدت دراز تک وراثۃً اولاد میں ابا عن جد پہنچتی رہی ہوں.
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۴۲
دوسرے وہ جن کو دولت ورثے میں ابا عن جد ملتی چلی آتی ہے.
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۲ : ۵۲۰
[ع : آب (۱) (رک) + اً، تمیز + عَن، حرف جار + جَدّ (رک)]

اِباق (کس ا) امذ.
(فقہ) آقا کے یہاں سے بالغ غلام یا لونڈی کا فرار.

اس وقت جناب مفتی صاحب اباق کا مسئلہ پیش کریں گے .
۱۸۶۵ رسائل چراغ علی ، ۱۸۱
[ع : (ا ب ق)]

آباک (فت ا) صف .
گونگا ، چپ .
اس طرح کے لچھن دیکھ کر برہمن اباک ہوا .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۴
[س : ا ، سابقۂ نفی + وچن वचन ؛ ٥ : وَچ विच (= کلام)]

آبال (فت ا) امذ (قدیم) ؛ ~ ابھل .
رک بادل.
تو خورشید کی دھوپ کوں لے سنبھال
نبی پر کریں چھاؤں آ کر ابال
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۶۸

اُبال (ضم ا) امذ ؛ ~ اوبال .
۱. (i) کھدبدا کر اوپر اٹھنے کی کیفیت جو ابالنے یا ابلنے سے پیدا ہو ، پک کر جوش کھانے کی صورت ، کھدبدی (عموماً دودھ پانی وغیرہ کے لیے مستعمل) .
آیا تھا دیگ غم کو ابال چھایا تھا الم مانند ابھال
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۸
جب ابال آ گیا اور رنگ کٹ گیا تو چھان کر عرق میں چاول نچوڑ کر ڈال دیے .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۰۶
(ii) کف ، پھین .
کہ یعنی ابال اس کا جاوے ابل تو تندی بغیر اس نہ ہووے دہل
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۲۰۴
وہ اس میں ابال اور جھاگ آتے ہیں ، بس دیکھا کیجیے .
۱۹۳۵ خادم ، ۱۶۳
۲. (مجازاً) (کسی کیفیت یا جذبے وغیرہ کا) اُبھار ، جوش ، ولولہ ، شدت ، وفور .
برہ کے اوبالاں تھے نیں ٹھیر من کوں
کہ میں اپ جنم سب پیاسوں گماتی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۱
غصے کا پہلا ابال ہے سخت کلامی ، اور وہ تو تڑاق سے شروع ہو کر گالی گلوچ اور پھر مارکٹائی .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۵۴
کبھی جی میں ایسا ابال آتا ہے کہ دیوار سے سر پٹک دوں .
۱۹۲۳ روحانی شادی ، ۳۷
اف : اٹھنا ، آنا .
[س : اُدْ उद् (= اوپر) + وَلَن वालन (= اٹھنا)]

اُبال کرنا محاورہ .
۱. گرمی یا آگ کی حرارت سے سیال چیز کا اوپر اٹھنا ، جوش کھانا .
میٹھے دود میں بکر کا وار (آل)
جو سنجا بھر(ے) نہ کرے دود ابال
۱۲۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۵۵
۲. پانی میں ڈوبی ہوئی چیز کا اچھل کر یا اٹھ کر اوپر آنا .
کسی بڑی مچھلی نے ابال کیا ہے تو اس سے حلقہ دار موجیں یعنی مرکز اضطراری پیدا ہوا ہے .
۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱
۳. آنکائی لانا ، متلی پیدا کرنا .
نہ ہاتھ ڈالے کوئی نعمت فقیری پر
نہ ہضم ہوں گے یہ ٹکڑے ابال کرتے ہیں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۷

اُبال کھانا محاورہ .
۱. آنچ پا کر اوپر کو اٹھنا ، جوش میں آنا (پانی وغیرہ کا).
یہ سیال مادہ . . . ابال کھا کر پہاڑوں کی ڈھلان سے نیچے کو بہا ہے.
۱۹۲۱ القمر ، ۷۰
۲. (مجازاً) جوش میں آنا، غصے میں آنا.
کہ سن ناؤں مہدی کا کھا کر ابال نکل بھار آنا زمیں میں تے مال
۱۶۶۵ علی نامہ، ۲۶۲

اُبالا (ضم ا) صف مذ؛ امذ.
۱. بغیر مسالے یا گھی کے ابال کر پکایا ہوا، روکھا پھیکا، بے مزہ (کھانا).
تصدق کرتے ہیں ہم نعمت الوان کو اے انشا
اسی اک جو کی روٹی اور اُبالے ساگ پانی پر
۱۸۱۸ انشا، ک، ۶۱
مرغن کے بدلے اُبالا کھائیں تو کیوں خرچ آمدنی سے زیادہ ہو.
۱۹۲۲ گدڑی میں لعل، ۴۰
[ا : ابالنا (رک) کا حالیہ تمام]
۲. رک : اُبال.
یا پھول ہیں پتیاں میں یا رات میں ہیں جگنے
یا جوہراں کے دریا کوں آتیا اُبالا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، ک، ۵۶
[اُبال (رک) + ا : ا، الحاق یا ایزادی]

ــــ سُبالا (- ضم س) صف، مذ.
رک : اُبالا.
بچے کیوں اُبالا سُبالا کھائیں.
۱۹۲۳ دل کی چند عجیب پستیاں، ۹
[اُبالا (رک) + ا : سُبالا، تابع]

اُبالنا (ضم ا، سک ل) ف م.
۱. رک : اُبلنا، جس کا یہ تعدیہ ہے.
شہ کہتے تھے اے ظالمو مجکو نہ اُبالو
غیظ آیا تو کھینچے گا پھر اب جان علی تیغ
۱۸۷۱ ایمان، اختر (واجد علی شاہ)، ۸۸
کوئی گوشت شتر کا اُبالے اور کوئی پکائے.
۱۸۷۳ مطلع العجائب، ۶۱
پانی میں ترکاریوں کو اُبالا جاتا ہے .
۱۹۲۱ بیماری غذا ، ۲۷
۲. پانی وغیرہ کو نیچے سے اوپر لانا ، نکالنا یا چڑھانا .
کنوئیں میں سے پینے کو پانی ابال لیتا ہے .
۱۸۹۸ سرسید ، حقیقۃ السحر ، ۸
[ا : اُبال (رک) + نا ، علامت مصدر]

اُبالی (ضم ا) صف ، مث.

رک : اُبالا ، جس کی یہ تانیث ہے .

غذا بھی دے گا تو مونگ کی آبالی دال .

فغان بے خبر ، ۲۳۵
۱۸۹۱

ایک شخص . . . موٹے جھوٹے کپڑے پہنتا ، اُبالی دال کھاتا .

انتخاب توحید ، ۶۲
۱۹۱۳

ــ سُبالی (ــ ضم س) صف ، مث.

ابالا سبالا (رک) کی تانیث .

کہلاتی تھیں اماں زمانے کی نعمت   نہ تھی جانتی میں ابالی سبالی

انشاء ہادی النسا ، ۹۴
۱۸۷۵

ــ ہَنڈیا (فت ہ ، مغ ، سک ڈ) امث .

بغیر روغن کے پکایا ہوا سالن (اپ و ، ۳ : ۱۳۳)

[اُبالی + ا : ہَنڈیا (رک)]

ــ (ہی) بھاتی ہے فقرہ .

(طنزاً) محرومی میں خوش ہیں ، یہی حالت پسند ہے .

یہ دوسری بات ہے کہ سننے والے کہیں ہمیں تو آبالی ہی بھاتی ہے .

اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ : ۳ : ۲
۱۹۲۵

اَبالِیس (فتا ، ی مع) امذ ، ج .

ابلیس (رک) کی جمع .

جہاں تک ہے شیاطینوں کا لشکر   ابالیسوں کی ساری قوم یکسر

مثنوی مصباح المجالس ، ۲۲۳
۱۸۵۷

اُبانا (ضما) ف م .

اگنا ، بونا (پلیٹس) .

[ا : اُبھنا (رک) کا تعدیہ]

اَبانِیہ (فت ا ، کس ن ، شدی بفت ، نیز بلا شد ، مخت) امذ .

بحرین میں زنگیوں کا ایک سیاسی گروہ (۸۶۳ء) ، جس کا سرگروہ ایک شخص علی بن ابان زنگی تھا ، اس نے خود کو علوی ظاہر کر کے عباسیوں کے خلاف خروج کیا اور بصرہ و عراق میں اپنی حکومت قائم کر لی ؛ اس کی وفات کے بعد اس گروہ کا جنگی حاکم سردار علی حکمران ہوا اور اس نے نبوت کا دعویٰ کر کے تحریک کو مذہبی رنگ دے دیا . آج بھی بحرین میں اس گروہ کے لوگ اکا دکا پائے جاتے ہیں (فرقے اور مسالک ، ۱۸۷)

[ع : اَبان (عَلَم) + یِ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث .]

اَباہَن (فت ا ، ہ) امذ (ہندو) .

پوجا یا ہَوَن کے وقت دیوتاؤں کو منتروں سے بلانے کی رسم .

پردھان نے . . . جتنے دیوتا تھے ان کو بھی منتروں سے آباہن کر کے بٹھلایا .

سنگھاسن بتیسی ، ۶۵
۱۸۰۱

[س : آواہَن आवाहन (= بلاوا ، دعوت)]

اَبتَث (فت ا ، سک ب ، فت ت) امث .

عربی حروف تہجی کی ترتیب (ابجد کے بالمقابل) جو حسب ذیل ہے :

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ء ی .

یہ اتفاقاً ابتث کی ترتیب میں 'ہ' کے بعد پڑا .

جامع القواعد ، ۱۶۹
۱۸۸۹

دفتر منقبت شاہ نجف کھولتا ہوں
لو میں ابتث سے بھی اب،جد کے شرف کھولتا ہوں

شمیم، بیاض (ق)، ۲۰
۱۹۱۲

[ع : ا + ب + ت + ث]

اِبتِدا (کس ا ، سک ب ، کس مع ت) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. (i) کسی امر کی بسم اللہ ، شروعات ، آغاز .

فرزند مرتضیٰ کے ہوئے ہیں شہید جب
تب تے آساس گھٹ منیں پھر ابتدا ہوا

شاہی ، ک ، ۲۰۶
۱۶۷۲

کتاب الحسن کا یہ مکھ صفا تیرا صفا دستا
ترے ابرو کے دو مصرع سوں اس کا ابتدا دستا

ولی ، ک ، ۴
۱۷۰۷

ہوئے ہیں عشق میں کامل تو اور بھی ، نواب
مگر ہوئی ہے غم دل کی ابتدا مجھ سے

درۃ الانتخاب ، ۱۴۹
۱۸۷۷

غسانیوں کے حملے کی ابتدا جس طرح ہوئی وہ اوپر گذر چکا ہے .

سیرۃ النبی ، ۲ : ۹
۱۹۱۴

(ii) شروع کرنے یا ہونے کا عمل

پریاں اس کی خوبی پو کر جیو فدا   کیاں بات اپس میں اپیں ابتدا

گلشن عشق ، ۹۹
۱۶۵۷

بعض احباب نے مجھے اس امر پر مجبور کیا کہ مکتوبات کی ابتدا استاد مرحوم کے سوانح . . . سے کی جائے .

مکاتیب امیر ، دیباچہ ، ۱۰
۱۹۱۰

بھیگی ہے رات فیض غزل ابتدا کرو
وقت سرود ، درد کا ہنگام ہی تو ہے

زندان نامہ ، فیض ، ۱۰۹
۱۹۵۴

اف : کرنا ، ہونا .

۲. غیرمعین اور نا معلوم قدیم ترین زمانہ ، ازل .

ذات و صفات و کل مخلوقات، ابتدا و انتہا . . . روشن کر دکھلایا ہے.

جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۱
۱۵۸۲

ابتدا میں خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا .

موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱
۱۸۲۲

وہ بفحوائے ہوالاول والآخر مرتبۂ ابتدا کی ہدایت اور درجۂ انتہا کی نہایت .

فغان بے خبر، ۱۱
۱۸۹۱

۳. (کسی چیز یا امر کا) ابتدائی دور، شروع کا زمانہ، اوائل.

اف : کرنا، ہونا.

جوں ابتدا تے، رسول خدا تے، ذکر اشغال کا قاعدہ آتا ہے، تیوں بیان کیا جاتا ہے.

سب رس، ۱۰۶
۱۶۳۵

وہ شخص ابتدا میں بہت غریب تھا، مگر اب وہ . . . بادشاہ کی لڑکی کے ساتھ بیاہا گیا ہے.

الف لیلہ، عبدالکریم، ۳ : ۲۱
۱۸۴۲

مولوی چراغ علی مرحوم نے ابتدا میں ایک معمولی منشی کی طرح دفتر میں ملازمت کی ۔

۱۹۳۵　چند ہمعصر، ۲۶

۴. پہلا سرا ، کسی شے کے شروع ہونے کی طرف کا کنارہ ۔

گنگا کے کنارے پر ابتدا سے انتہا تلک بیشتر مٹھ مرد چھوڑ مفسد راہ زن بستے ہیں ۔

۱۸۰۵　آرائش محفل، افسوس، ۸۴

سنی حکایت ہستی تو درمیاں سے سنی　　نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم

۱۹۲۷　شاد، میخانۂ الہام، ۱۸۲

۵. (عروض) مصرع دوم کا رُکن اول ۔

ازالہ . . . اکثر عروض و ضرب میں واقع ہوتا ہے، حشو میں کم، اور صدر و ابتدا میں بالکل نہیں آتا ۔

۱۹۲۵　بحر الفصاحت، ۱۶۳

۶. مبتدا ۔

موضوع اپنا جانتا منطق کوتس اوپر　　محمول ابتدا ہی کو کہتا تھا بے خبر

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۱۰۲۸

[ع : اِبْتِداء (ب د ء)]

— پڑنا محاورہ ۔

آغاز یا شروعات ہونا، بنا قائم ہونا، داغ بیل ڈالی جانا ۔

کام کی ابتدا یوں ہی پڑی تھی ۔

۱۸۹۲　امیر اللغات، ۲ : ۲

ابتدا ہی بری پڑی میری　　رنج بے انتہا میں رہتا ہوں

۱۹۱۱　نذر خدا، ۹۱

— ڈالنا محاورہ ۔

آغاز کرنا، بنیاد رکھنا، داغ بیل ڈالنا ۔

کر دیا خوگر جفا تو نے　　خوب ڈالی تھی ابتدا تو نے

۱۸۹۳　دیوان حالی، ۱۲۱

جفا سہنے کی عادت یعنی بنیاد وفا ڈالی
کسی سے میں نے راہ و رسم کی یوں ابتدا ڈالی

۱۹۵۰　ترانۂ وحشت، ۱۱۸

— اُلمَرَض (— ضم ء، غم ا، سک ل، فت م، ر) امث ۔

(طب) وہ وقت جس میں مرض کی پہلے پہل تکلیف محسوس ہو، نیز بعض اطباء کے نزدیک مرض کے ابتدائی تین دن (مخزن الجواہر، ۱۱) ۔

[ابتداء + ع : ال (رک : ال (ا)) + مَرَض (رک)]

— ے جُزئی کس صف (— ضم ج، سک ز) امث ؛ ~ ابتداء جزئی ۔

(طب) وہ زمانہ جس میں دورۂ مرض کی علامتیں ظاہر ہونے لگیں، مثلاً نوبتی بخار میں بدن کی پھریری اور کسل وغیرہ (مخزن الجواہر، ۹) ۔

[ابتدا + ف : ے، علامت اضافت + ع : جُزء (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

— ے کُلّی کس صف (— ضم ک ، شد ل) امث ؛ ~ ابتداء کلی ۔

(طب) وہ زمانہ جس میں ہنوز مرض کا مادہ یکجا ہونے کے آثار و علامات ظاہر نہ ہوئے ہوں، جیسے تپ لرزہ میں ابتداءً قارورہ تہ نشیں ذرات سے خالی ہوتا ہے (مخزن الجواہر، ۱۰) ۔

[ابتدا + ف : ے، علامت اضافت + ع : کُلّ (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اِبْتِداع (کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امذ ۔

۱. ایجاد، کوئی نئی چیز بنانا یا پیدا کرنا (پلیٹس) ۔

۲. بدعت، احکام شریعت میں کوئی نئی چیز شامل کرنا جو اصل شرع میں نہ ہو ۔

اگر ان مقامات ... کے طریق استعمال کی عدم مشروعیت و ابتداع کی وجہ سے تعرض کیا گیا تو یہ بات بھی نزاع و خلاف کا ذریعہ بن جائے گی ۔

۱۹۲۸　تبرکات آزاد، ابوالکلام، ۲۷۹

[ع : (ب د ع)]

اِبْتِداءً (کس ا ، سک ب ، کس مج ت ، تن ء بفت) م ف ۔

ابتدا میں، شروع شروع میں، آغاز میں ۔

حق شفع ایک حق ہے جو کہ شرع محمدی کے موافق ابتداءً ہندوستان میں مسلمانوں نے جاری کیا ۔

۱۸۷۶　شرح قانون شہادت، ۵۹

ابتداءً نوکدار ڈھیلے ہوتے ہیں ۔

۱۹۲۲　مٹی کا کام (ترجمہ)، ۷۶

[ع : اِبْتِداء (رک : ابتدا) + ً لاحقۂ تمیز]

اِبْتِدائی (کس ا ، سک ب ، کس مج ت) صف ۔

۱. ابتدا یا شروع کا ، پہلا (شمار یا ترتیب میں) ۔

شوکت کو اپنے کیے کی ابتدائی سزا تو یہ ملی کہ انہیں بائی کاٹ کر دیا گیا ۔

۱۹۲۳　فریب زندگی، ۱۴

۲. شروع زمانے کا، آغاز کا ۔

ابتدائی چھ سالوں میں بچوں کے ذہن میں اس کو پیدا کرنے کا امکان ہے ۔

۱۹۳۵　اصول تعلیم، ۳۲۵

۳. افتتاحی، تمہیدی ۔

اس وقت جو کام ہو رہا ہے وہ بالکل ابتدائی ہے ۔

۱۹۳۵　چند ہم عصر، ۷

۴. نیچے کا یا زیریں (درجے یا منزل وغیرہ کے لحاظ سے) ۔

وہ ابتدائی مدارج طے کرکے ... آگرہ کالج میں داخل ہو گئے ۔

۱۹۵۷　تلامذۂ غالب، ۲۱

۵. پرانے عہد کا، قدیمی ۔

یہ ابتدائی چٹانوں کے ٹکڑوں ... میں پایا جاتا ہے ۔

۱۹۱۰　تربیت الصحرا، ۴۲

۶. بنیادی، اساسی ۔

تک بند ... عروض کے ابتدائی اصولوں سے بھی آگاہ نہیں ہوتا ۔

۱۹۲۲　ناٹک ساگر، ۳۵۲

۷. (تعلیمات) پہلی جماعت سے چوتھی یا پانچویں تک کا، پرائمری، تحتانی ۔

انہوں نے ابتدائی تعلیم کو لازمی قرار دیا ۔

۱۹۵۹　قومی تعلیم کے کمیشن کی رپورٹ، ۲۶۵

[ع : اِبْتِداء (رک : ابتدا) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ رسوم (ـــ ضم ر ، و مع) امث .

(قانون) عدالتی مصارف جو کسی معاملے کے شروع ہی میں ادا کرنے پڑیں، کورٹ فیس، پہلا سرکاری حق؛ پہلا محنتانہ، نذرانہ؛ حق زمینداری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۴ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۳).

[ع : اِبتدائی + رسوم (رک)]

ـــ طبی امداد (ـــ کس ط ، شد ب ، کس ا ، سک م)

کسی حادثے کی صورت میں مریض کو معالج تک پہنچانے سے پہلے فوری علاج تاکہ تکلیف نہ بڑھے .

یہ انجمن ابتدائی طبی امداد کا انتظام بھی کرتی ہے .

۱۹۷۶ اردو کی چھٹی کتاب، ۲۱

[اِبتدائی + طبی (رک) + امداد (رک)]

ـــ عدالت (ـــ فت ع ، ل) امث .

ماتحت کچہری یا اس کا حاکم جس کے روبرو مقدمہ کی سماعت شروع ہو (عدالت اپیل کے مقابلے میں) .

فوجداری کی اپیلوں میں عدالت اپیل کا فرض ہے کہ وہ روئداد پر مثل ابتدائی عدالت کے غور کرے .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۱۸

[اِبتدائی + ع : عدالت (رک)]

اِبْتدائیات (کس ا ، سک ب ، کس مج ت ، کس ہ ، شد ی) امث ، ج .

کسی کام کی ابتدا یا آغاز سے متعلق باتیں یا چیزیں، تمہیدی امور؛ (خصوصاً) وہ کتابیں جو ابتدائے تعلیم میں پڑھی یا پڑھائی جاتی ہیں .

بدو شعور سے پڑھنا شروع کر دیا ، ابتدائیات مختلف جگہ پر پڑھیں .

۱۹۳۸ تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۱۸۱

[ع : اِبْتداء (رک: ابتدا) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اِبْتدائیہ (کس ا ، سک ب ، کس مج ت ، کس ء ، شد ی بفت ، نیز بلا شد) امذ .

کسی کتاب یا رسالے وغیرہ کے اصل مضمون سے پہلے کی تعارفی یا تمہیدی عبارت ، دیباچہ ، پیش لفظ وغیرہ؛ خبر وغیرہ کی سرخی .

تقریر پر مبنی خبر کا ابتدائیہ مندرجہ ذیل طریقوں سے بنایا جا سکتا ہے .

۱۹۶۹ فن ادارات ، ۱۰۹

جب میں نے انھیں اپنی کتاب . . . کا مسودہ دکھایا تو انھوں نے سراہا اور ایک مختصر سا ابتدائیہ بھی لکھا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۴۷۶

[ع : اِبْتداء (رک: ابتدا) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِبْتذال (کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امذ .

۱. **اخلاقی پستی ، کمینہ پن .**

خوشامد ، ابتذال اور دناءت کی باتیں مسلمان سے ہو نہیں سکتیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۸۷

ایکٹری کا پیشہ ابتذال کی انتہائی منزل پر پہنچ گیا .

۱۹۲۴ ناٹک ساگر ، ۳۵۲

۲. (i) **عمومیت یا کثرت استعمال جس سے قدر گھٹ جائے .**

رفتہ رفتہ اس (قصیدے) کے ابتذال کی یہ نوبت پہنچی کہ ادنیٰ ادنیٰ بنیوں . . . تک کی شان میں کہے جانے لگے .

۱۹۲۷ شاد ، فکر بلیغ ، ۱۰۴

(ii) **نظم و نثر کا عامیانہ رنگ ، انداز ، فرسودہ اور پامال مضامین و الفاظ کا استعمال .**

ابتذال سے بچنے کے لیے ضرور ہے کہ جب تک متقدمین کے کلام پر عبور نہ ہو شعر نہ کہے .

۱۹۳۳ نظم طباطبائی ، مقدمہ .

[ع : (ب ذ ل) (= پرانے بوسیدہ کپڑے پہننا)]

اَبْتَر (فت ا ، سک ب ، فت ت) صف .

۱. (i) **منتشر ، پراگندہ .**

نہ ہوتا گر شیرازہ اس کی خلقت ورق ابتر ہو کھاتا پر کہیں لت

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۲۷

وحشت سے حواس خمسہ ششدر چاروں ورق عناصر ابتر

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۸

لکھ دیا ہم نے انھیں اپنی پریشانی کا حال
واہ کیا سمجھا ہے ان کی زلف ابتر کا جواب

۱۹۳۵ ناز ، ک ، ۶۰

(ii) **جس میں ربط یا ترتیب نہ ہو ، بے ترتیب ، انمل بے جوڑ ، نامربوط .**

معانی زخم خوردہ ، لفظ ٹکڑے ، بندشیں ابتر
دل عاشق کی صورت شعر اپنا خستہ ہوتا ہے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۸

بڑھ جاتا ہے جب ذوق نظر اپنی حدوں سے
ہو جاتے ہیں افکار پراگندہ و ابتر

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۹۱

۲. **پریشان و حیران .**

عشق کے پنتھ منے ہلجے ہے مانی منگل
عاقلاں دیکھ انوں کوں ہوئے ہیں سب ابتر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۱

۳. **خراب ، ردی، خستہ ، تباہ و برباد .**

بسر سد آپنی وو احمق خر کیا سب زندگانی اپنی ابتر

۱۶۶۵ پھولبن ، ۶۷

بات تاکید کی اور ہنسی کی ملاکر مت کہیے کیونکہ ہنسی کی کہنے میں تاکید نہ ہوگی اور کام ابتر ہوگا .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۵۸

زمانے کی نیرنگی سے اس طبیب حاذق کا احوال ابتر ہوا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۳۱

احوال تھا ابتر ادھر اس کا ادھر اس کا
میں نے بھی یہ دیکھا کہ برہنہ تھا سر اس کا

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۳۰۲

۴. **اخلاقی طور پر بد ، آوارہ ، بد شعار ، بد چلن .**

آنکھ سے نکلے یہ آنسو کا خدا حافظ یقیں
گھر سے جو باہر گیا لڑکا سو ابتر ہو گیا

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۹

کیسا بیٹے کو ابتر کر رکھا ہے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۱

آپے سے باہر ہوگئیں ، نگوڑیاں ابتر ہوگئیں .

۱۹۰۱ راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۷

۵. (گنجفہ) بے میر کی بازی جو رلا ملا دی جاتی ہے (بانٹ میں میر جب کسی کھلاڑی کے حصے میں نہیں آتا تو پتے ملادیے جاتے ہیں) .

ہے جدائی کا گنجفہ بے میر اس سبب دل کی بازی ابتر ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۵۲

لکھی ہے میر بازی جب کہ اصناف خلائق کی
تو پوچھو عقل سے یہ گنجفہ ابتر ہو یا برہم

۱۷۹۲ محب ، د ، ۲۷۷

جیتوں قمار عشق میں ناصح میں کس طرح
اس گنجفے میں بازی ہے ابتر لگی ہوئی

۱۸۷۱ منتہی ، د ، ۱۷۸

۶. بے اولاد، لاولد، منقطع النسل.

نہ کر ابتر اسے اے مہرباں تو پسر کو جیوتا کر بخش جاں تو

۱۷۲۲/۸۱ مجموعۂ ہندی، ۱۲۹

کہتے تھے ابتر میان خاص و عام دم بریدہ بے پسر ہے اس کا نام

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی، ۲۵۰

۷. ایک مہلک سانپ جو کوتاہ دم ہوتا ہے.

اب نام سانپوں کے جس قدر یاد آتے ہیں حوالۂ قلم کیے جاتے ہیں . . . ابتر، ناسر، اپن . . . الخ .

۱۸۷۳ تریاق مسموم، ۴

۸. (عروض) وہ رکن شعر جس میں بتر (زحاف) واقع ہو، جیسے: فعولن سے فع .

بعض اس کو بجاے ابتر کہنے کے محذوف مقطوع کہتے ہیں .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۱۴۸

[ع : (ب ت ر) (= دم بریدہ)]

اَبتری

(فت ا، سک ب، فت ت) امث.

۱. انتشار، پراگندگی، آوارگی، خرابی، تباہی و بربادی .

مجھ دل کی ابتری کوں اُلٹے کاڑنے تم
کاکل میں اس کی یارو ہر تار سیں کھو جا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۸

جو ماہ سپہر برتری تھا سو ماہی بحر ابتری تھا

۱۸۳۸ گلزار نسیم، ۲۵

ہر شخص میں جوش خود سری ہے سوشل حالت کی ابتری ہے

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۳ : ۲۲۷

۲. وہ دھوکا جو گنجفے یا تاش کی تقسیم میں ہو جائے.

تم جب گنجفہ بانٹتے ہو ابتری ضرور پڑتی ہے.

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۵

اف : آنا ، پڑنا ، دینا ، ڈالنا ، لگنا .

[اَبتَر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دینا **(گنجفہ) گنجفہ یا تاش بانٹنے میں غلط بانٹنے والے کا اپنے حصے کے پتوں میں سے دوسرے کھیلنے والوں کو پتے دینا .**

اب کے ذرا ہوشیاری سے گنجفہ بانٹنا، نہیں تو پھر ابتری دینی ہو گی .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۵

اِبتِسام

(کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امذ .

تبسم ، مسکراہٹ ؛ شگفتگی .

زنجیر پا ہے اس کی، تری زلف غالباً مدت ہوئی نسیم نہیں کرتی ابتسام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۶

غنچۂ تصویر کو بھی مثل گلہائے چمن
ہے نسیم لطف سے تیری ہوائے ابتسام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۵

سر میں سموم سروری ، رخ پہ رقوم دلبری
دل میں ہجوم قاہری ، لب پہ نجوم ابتسام

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۱۱۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب س م)]

اِبتِعاد

(کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امث .

(ہیئت) وہ زاویہ جو زمین پر سورج اور کسی ستارے کے مرکز سے کھینچے ہوئے خطوط سے بنے .

ہر ایک سفلی سیارہ کا ابتعاد ہمیشہ ایک حادہ زاویہ ہوگا .

۱۹۲۰ علم ہیئت ، ۸۴

[ع : (ب ع د) (= دور ہونا)]

اِبتِغا

(کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امذ . ~ ابتغاء .

طلب، خواہش (ترکیب میں مستعمل) .

ولی ہے مست قدح رازدار وحدت کا
نہ حاجت اس کوں صراحی نہ ابتغاے قدح

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۷

یہ رمز وحدت باری ہیں اور وہ شرک جلی
یہ ابتغاے رضا وہ بغاوت ازلی

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۳۰

قرآن مجید نے مطلق کسب کی بجائے ' ابتغاء فضل ' کی اصطلاح اختیار فرمائی ہے .

۱۹۶۲ تجدید معاشیات ، ۱۵۲

[ع : (ب غ ی)]

اِبتِکار

(کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امذ .

جدت ، ایجاد ، تازہ تر کام کرنا .

اردو کی جذباتی شاعری میں ابداع و ابتکار کا دروازہ مدت ہوئی کہ بند ہو چکا ہے .

۱۹۶۹ عندلیب شادانی ، تحقیقات : ۴۱۸

[ع : (ب ک ر) (= منہ اندھیرے یا اول وقت آنا)]

اِبتِلا

(کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امث ، نیز امذ .

۱. آزمائش ، امتحان ، جانچ .

خدا کسی سے کسی دل کو آشنا نہ کرے
یہ ابتلا ہے بری طرح کا خدا نہ کرے

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۲۳

جوہر ترے جہاں پہ کھلے ابتلا کے بعد
تھا تجکو انتظار بلا پر بلا کے بعد

۱۹۴۰ بیخود (موہانی) ، ک ، ۴۷

۲. بلا ، مصیبت ، افتاد .

آشفتہ کوہ و دشت میں مدت پھرا ہوں میں
آوارہ گرد بادیہ ٔ ابتلا ہوں میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۶۶

۴ . . . اس ابتلا و مصیبت میں بھی ہشاش چلے جا رہے ہیں .
١٩٢٠ مضامین رشید ، ٢٣٦

٣. کسی نا خوشگوار حالت میں پھنسنا ، مبتلا یا گرفتار ہونا .
کیا میں نہیں جانتا کہ آپ کو کن کن افکار میں ابتلا ہے .
١٨٩١ فغان بے خبر ، ٨٣

تکلیفات میں ابتلا مفاد عام کے منافی ہے .
١٩٣٢ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٧ : ٧ ، ٩

۴. (حفظان صحت) جسم انسانی میں جراثیم اور کیڑوں کی موجودگی (مبادی صحیات ، ١٦١) .

[ع : اِبْتِلاءٌ (ب ل و)]

اِبْتِلاع (کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امذ .

نگل جانا ، گلے سے اتارنا (مخزن الجواہر ، ١٠) .

[ع : (ب ل ع)]

اِبْتِلائی (کس ا ، سک ب ، کس مج ت) صف .

ابتلا (رک) سے منسوب : مصیبت کا ، آزمائش کا ، آزمائشی .
یہ زمانہ . . . میری زندگی میں ایک سخت ابتلائی دور تھا .
١٩٢٦ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ٢

وہ اپنے بڑے نیک بندوں . . . کو امتحانی و ابتلائی حکمتوں سے بظاہر بڑے بڑے جانی و مالی مصائب و مشکلات میں مبتلا کرتا ہے .
١٩٥٥ تجدید معاشیات ، ٣٢٥

[ع : اِبتلاء (رک : اِبتلا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِبْتِہاج (کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امذ .

محظوظ ہونے کی کیفیت ، خوشی کی حالت ، لطف اندوزی .
دیا دین زردشت کو پھر رواج جہاندار نے از سر ابتہاج
١٨١٠ شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ٣٢٦

یہ مولانا کے ابتہاج و اہتزاز کی خاص علامت ہے .
١٩٣٢ گنج ہائے گراں مایہ ، ١٢٣

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب ہ ج)]

اِبْتِہال (کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امذ .

گریہ و زاری کے ساتھ دعا ، (بارگاہ الٰہی میں) رجوع قلب ؛ نیز اظہار عجز و نیاز .
اگر مستجاب ہوئے دعا ان سب کی فبہا ، نہیں تو ابتہال کرتے ہیں .
١٨٥١ ترجمہ عجائب القصص ، ٢ : ٢٥٣

ہاتھ باندھ کر تعبد و ابتہال اور خشوع و خضوع کے ساتھ کھڑے نہیں رہتے تھے .
١٩٢٨ تبرکات آزاد ، ٣٢٢

اف : کرنا .

[ع : (ب ہ ل)]

اُبْٹَن (ضم ا ، سک ب ، فت ٹ) امذ .

(نرمی نکھار اور خوشبو کے لیے) جسم پر ملنے کا ایک مرکب جو ہلدی ، کھلی ، ناگر موتھا ، بالچھڑ اور بھنے جو کے آٹے وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے .

ملا آبٹن لگایا منہ میں غازہ کیا رخسار جیوں گل برگ تازہ
١٧٩٧ عشق نامہ ، فگار ، ١٠٧

بہت قسم کے روغن اور آبٹن جلد کو ملیّن اور بویا کرنے کے لیے عورتوں میں صرف ہوتے ہیں .
١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ١ : ١٧٣

وہ دن میں دو تین مرتبہ اسے آبٹن ملتی .
١٩٣٣ میر کے بہترین افسانے ، پریم چند ، ٥٢

اف : کرنا ، لگانا ، مَلنا .

[س : उद्वर्तन اُدْوَرْتَن (اُدْ + وَرتِ) (= ملنا)]

— کھیلنا محاورہ .

(شادی کی ایک رسم) دولھا دلھن کے آبٹن لگائے جانے کے موقع پر لڑکے بالوں کا ہنسی دل لگی میں ایک دوسرے کے منہ یا بدن پر آبٹن مل دینا .
آج گوٹے لچکے کے کپڑے پہن کے نہ چلو ، وہاں آبٹن کھیلا جائے گا .
١٨٩٢ امیراللغات ، ٢ : ٦

اُبْٹْنا (ضم ا ، فت ب ، سک ٹ) .

(الف) امذ .

رک : آبٹن .

حمامی باہر چلے گئے ، خواصوں نے پہلے اُبٹنا ملا .
١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ١٢٨

بہنیں . . . اس کے ہاتھ پر آبٹنا رکھتی ہیں تا کہ اس کا بھی نیگ ملے .
١٩٠٥ رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ٦٠

[ابٹن (رک) + ا : ا ، الحاقی یا ایزادی]

(ب) ف م .

آبٹن ملنا (بلیش) .

[ا : اُبٹ ، فعل امر + نا ، علامت مصدر]

— کھیلنا محاورہ .

رک : ابٹن کھیلنا .
ساچق کے دن پہلے آبٹنا کھیلا گیا .
١٩١١ قصۂ مہر افروز ، ٢٥

اُبْٹْوانا (ضم ا ، فت ب ، سک ٹ) فم .

آبٹن ملوانا (بلیش) .

[ا : اُبٹنا (رک : ب) کا متعدی]

اَبِج (فت ا ، کس ب) امذ .

رک : آبیج (اہو ، ٦ : ٣) .

اَبْجَد (فت ا ، سک ب ، فت ج) امث .

١. کسی زبان یا رسم الخط کے مفرد حروف ، حروف تہجی ، اصلاً فینیقی رسم الخط ہجائی کے پہلے چار حرف ا ب ج د .
ترے مکھ صفحے کے خط تھے جتے علماں سو بسریا
پڑن آبجد پٹی سب عالماں مکتب میں بیٹھ
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٣

مٹانا لوح دل سے نقش ناموس اب و جد کا
دبستان محبت میں سبق تھا مجھ کو ابجد کا

۱۸۵۷ کلیات نعت محسن ، ۴۸

اے حضرت آپ عربی کی ابجد وضع ہونے کا زمانہ متعین کیجیے .

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۱ : ۹

۲. حروف تہجی کی وہ ترتیب جس میں حساب جمل کے لیے حروف کے اعداد مقرر ہیں. حروف مع اعداد یہ ہیں : ا = ۱ ، ب = ۲ ، ج = ۳ ، د = ۴ ، ہ = ۵ ، و = ۶ ، ز = ۷ ، ح = ۸ ، ط = ۹ ، ی = ۱۰ ، ک = ۲۰ ، ل = ۳۰ ، م = ۴۰ ، ن = ۵۰ ، س = ۶۰ ، ع = ۷۰ ، ف = ۸۰ ، ص = ۹۰ ، ق = ۱۰۰ ، ر = ۲۰۰ ، ش = ۳۰۰ ، ت = ۴۰۰ ، ث = ۵۰۰ ، خ = ۶۰۰ ، ذ = ۷۰۰ ، ض = ۸۰۰ ، ظ = ۹۰۰ ، غ = ۱۰۰۰ (گاہن تاریخ) ؛ **نیز اس ترتیب کے مطابق بنائے ہوئے آٹھ کلموں میں سے پہلا کلمہ . یہ آٹھ کلمے حسب ذیل ہیں :**

اَبجَد ، ہَوَّز ، حُطّی ، کَلِمَن ، سَعفَص ، قَرَشَت ، ثَخَذ ، ضَظَغ .

گر ہندسہ داں ہے تو سمجھ لے تعداد کتنے ہیں احد کے بحساب ابجد

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۵۲

جدائی اک الف کی دال ہے وحدت پہ شاہد ہے
ملا معشوق سے اپنے مثال حرف ابجد ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۵۴

۳. آغاز ، ابتدا ؛ نیز کسی علم یا فن وغیرہ کے مبادی ، بنیادی یا ابتدائی اصول .

فہم ترا وہ عقل ارسطو بالغہ جس سے جوہر ثانی
عقل تری دے درس فلاطوں فلسفہ جس کی ابجد اولیٰ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۹

ہندوستان قدیم نے علوم کی ابجد عربوں ہی سے سیکھی .

۱۹۲۵ ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۱

[ع : ا + ب + ج + د]

ــ آموز صف .

ابت سیکھنے والا ، ابتدائی درجے کا طالب علم ، مکتب کا مبتدی .

ذکر کیا ہے جن و انساں کا کہ ہیں قدسی بھی
ابجد آموز دبستان در علم نبی

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری (ق) ، ۲

[اَبجَد + ف : آموز ، آموختن ، (= سیکھنا) سے فعل امر]

ــ آموزی امث .

ابجد آموز (رک) کا اسم کیفیت .

اپنے استاد وغیرہ کی نسبت بھی ان باتوں کا ذکر نہیں کیا یا ذلت سمجھ کر ان کی ابجد آموزی کا نام نہیں لیا .

۱۸۷۵ ارمغان ، کنھیالال وحشی (سہ ماہی اردو ۱۹۶۶ (کراچی) ، ۴۲ ، ۳ : ۴۲)

[ابجد آموز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ خواں (و معد ، غنہ) صف .

ا ب ت پڑھنے یا جاننے والا ، حرف شناس ، مبتدی ، نو آموز .

چوب حرف بن الف بے میں نہیں پہچانتا
ہوں میں ابجد خواں شناسائی کو مجھ سے کیا حساب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۷

اس مشہور قانون کی یاد دلاتی جاتی جس سے علم حیوانات کا ہر ابجد خواں واقف ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۴۵

[ابجد + ف : خواں ، خواندَن (= پڑھنا) سے فعل امر]

ــ خوانی (و معد) امث .

ابجد خواں (رک) کا اسم کیفیت .

یہ بندہ عاصی ... ایام ابجد خوانی سے تعلیم یافتہ اس امیر بن امیر ... کا ہے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۳

میں نے ابجد خوانی کے بعد کلام مجید شروع کیا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۱

[ابجد خواں (رک) + ف = ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ داں صف .

رک : ابجد خواں .

رمال ، نجومی ، گھڑیالی ملاّ ، بمّھن ، پنڈت ، عاقل
کیا بید مہندس ابجد داں ، کیا عالم فاضل کیا جاہل

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷

[ابجد + ف : داں ، دانِستَن (= جاننا) سے فعل امر]

ــ شِناس (کس ش) صف .

کم استعداد یا واقفیت رکھنے والا ، ابجد خواں .

نہیں ابجد شناس اغیار اب تک ہو سکے اس کے
ہمیں جس علم پر قدرت تھی جس فن میں مہارت تھی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۳۵

[ابجد + ف : شناس ، شِناختَن (= پہچاننا) سے فعل امر]

ــ کا تالا / ـ قُفْل امذ .

وہ حروف دار تالا جو کنجی کی بجائے متعینہ حروف کے ملا دینے سے کھلے ، قفل ابجد (رک) .

کیا ہوا در پہ ترے گرچہ ہے ابجد کا قفل
کھول دیتے ہیں سکندر کی بھی یاں سد کا قفل

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۲

یا تو چپ تھے یا زباں پر اب ہے بے تے لام کاف
منہ نہیں ان کا کھلا ابجد کا تالا کھل گیا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۶۲

ــ کی پَٹّی (فت پ ، شد ٹ) امث .

' ابجد ' کی ترتیب کے مطابق حروف تہجی کی تقطیع .

چنچل چک چھوڑ میں تیرے مدرس پاس مکتب میں
نہ ابجد کی پٹی پڑتا جو اس میں صاد نا ہوتا

۱۸۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۳

اَبجَدی (فت ا ، سک ب ، فت ج) صف .

ابجد (رک) سے منسوب یا متعلق : ابجد کا ، آغاز کا ، ابتدائی .

کہ بحث علم میں اطفال ابجدی اس کے
ہزار بار فلاطوں کو دے چکے الزام

۱۸۶۹　　غالب ، د ، ۲۶۳

[ابجد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ حُرُوف (ـــ ضم ح ، ومع) امذ .

حروف جو تصویری علامات کی بجائے صوتی بنیاد پر اختیار کیے گئے، یعنی ا ب ج د وغیرہ .

نہایت ابتدائی زمانے میں ہیرو غلیفی . . . میں حروف نہ تھے، . . . تصویریں تھیں جو بالذات یا بالعرض مطالب پر دلالت کرتی تھیں ؛ ۶۶۰ قبل م میں ابجدی حروف ایجاد ہوئے .

۱۹۱۲　　شبلی ، مقالات ، ۱۰۶

[ابجدی + ع : حروف (رک)]

ـــ رَسْمُ الْخَط (ـــ فت ر ، سک س ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ .

تصویری رسم الخط کا دور گزرنے کے بعد علامتی صوتی رسم الخط یعنی ا ب ج وغیرہ .

ابجدی رسم الخط کا تعلق مفاہیم سے براہ راست نہیں، بلکہ آوازوں کی وساطت سے ہوتا ہے .

۱۹۶۴　　زبان کا مطالعہ ، ۱۷۹

[ابجدی + ع : رسم الخط (رک)]

اَبْجَل (فت ا ، سک ب ، فت ج) امث .

(طب) بازو کے اندر کی ایک موٹی رگ کا نام (لغات طبی کاہنی ، م)

[ع : (ب ج ل)]

اُبَجْنا (ضم ا ، فت ب ، سک ج) ف ل .

رک : اپجنا .

ڈوبا بنس کبیر کا جو اُبجے پوت کمال .

۱۹۳۷　　قصص الامثال، ۶۳

اَبُجْھ (فت ا ، ضم ب ، سک جھ) صف .

ناسمجھ ، نادان ، جسے شعور نہ ہو ، کاودی .

تکتا ہے بحیرت کبھی تجھ کو کبھی مجھ کو
اس بوجھ بجھول کی سمجھ کیا ہو ابجھ کو

۱۹۲۴　　شبیر خان ، ق ، ۱

[اَبُوجھ (رک) کی تخفیف]

اَبِچار (فت ا ، کس ب) امذ .

ناسمجھی ، نادانی .

ابچار اس کا نام ہے جس میں شبہ اور شاستر کے موافق کرم نہ ہو .

۱۸۹۰　　جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰

[س : آ ، سابقۂ نفی + بچار विचार (رک)]

اَبِچاری (فت ا ، کس ب) صف .

سوجھ بچار سے خالی ، نا سمجھ ، نادان .

ہمیں تجے دیسے ہیں سو توں ہی تھوڑا ابچاریاں کوں دے .

۱۶۶۴　　میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۵۶

[ابچار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَبْچَھر/اَبْچَھرا (فت ا ، سک ب ، فت چھ) امث ؛ ~ اَپْچَھر، اَپْچَھرا

اَپسَرا ، اَپْسَرا ، اَچھرا .

رک : اَپسَرا .

مجہ دیکھ کر حاذق کہیں اس درد کوں دارو نہیں
اما ملانے یو بکیں ابچھر ستی اوچٹ ہوا

۱۵۶۴　　حسن شوقی ، د ، ۱۴۷

بہشت کا نتیجہ ابچھرا یعنی حوران بہشتی ہے .

۱۸۸۶　　لال چندر کا ، ۸۱

اَبْحاث (فت ا ، سک ب) امذ ؛ امث .

بحث (رک) کی جمع .

آپ کا پہلا سوال ان مسائل دقیقہ اور ابحاث غامضہ سے متعلق ہے .

۱۹۲۳　　ماہنامہ 'نگار، لکھنؤ ، اکتوبر ، ۳۱۰

اَبْحار (فت ا ، سک ب) امذ ، ج .

بحر (رک) کی جمع .

ہزاواں سوں غواصاں لاکھ ابحار　　چوڑی ہن کان یک یک درشہوار

۱۶۸۴　　عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۹۵

تو نم فیض نہ چھڑکے تو میاہ الابحار
اڑ چلیں ابخرۂ ارض سے مثل زیبق

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۲۲۰

[ع : (ب ح ر) بَحْر سے ماخوذ]

اَبْخَر (فت ا ، سک ب ، فت خ) صف .

(طب) گندہ دہنی کا مریض، وہ شخص جس کے منہ سے بو آتی ہو (لغات طبی کاھنی ، م) .

[ع : (ب خ ر)]

اَبْخَرا (فت ا ، سک ب ، فت خ) امذ .

مرطوب زمین ، پانی یا معدے وغیرہ سے (حدت پہنچنے کے بعد) اٹھی ہوئی بھاپ ، بھپکا .

عشق پلاو کا ابخرا ہے بھوک میں عشق کہاں .

۱۹۲۴　　اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ : ۲۰ ، ۳

[اَبْخِرہ (رک) : کا بگاڑ]

اَبْخَرات (فت ا ، سک ب ، فت خ) امذ .

اَبْخَرا (رک) کی جمع .

حتیٰ المقدور مریض کے تنفس کی ہوا یا اس کے ابخرات نہ سونگھیں .

۱۸۶۰　　نسخۂ عملؐ طب ، ۱۶

جڑی بوٹیوں کے پھونکنے کی وجہ سے جو ابخرات ہوئے ان کی وجہ سے ، وہ آشوب چشم میں مبتلا ہوگیا .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۶۵

[اَبخَرا (رک) کی جمع عربی کی تقلید میں]

— دماغ پر (۔ کو) چڑھنا محاورہ .

معدے کے بخارات کا دماغ کی طرف جانا ، دماغ میں گرمی کا اثر کر جانا؛ سودائی ہو جانا .

جہاں ابخرات دماغ کو چڑھے نئی نئی صورتیں نظر آنے لگیں .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۱۰۶

گرمی پیدا کی ، ابخرات دماغ پر چڑھ گئے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ : ۹ ، ۵

اَبخِرَہ (فت ا ، سک ب ، کس مج خ ، فت ر) امذ؛ ج .

رک : اَبخَرات (عموماً اضافت کے ساتھ مستعمل) .

سوے دماغ ابخرۂ دل کا یوں صعود
سجدے سے جیسے رکعت اول صف نماز

۱۸۲۷ کلیات مومن ، ۵۵

وجہ یہ کہ ابخرۂ مائیہ کی بڑی کثرت ہو جائے اور بارش لگا تار برسا کرے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۲۱

[ع : (ب خ ر) بُخار (رک) کی جمع]

اَبخَرے (فت ا ، سک ب ، فت خ) امذ .

اَبخَرا (رک) کی جمع .

دم ، دنبالہ دار ستاروں کی ، مطابق رائے حال والے حکماؤں کے ابخرے نہیں ہیں .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۴۱

مغرب اور مشرق (خاص کر مغرب) کی طرف سے جو بحری ہوائیں ابخرے لیے ہوئے چلتی ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۲۵

— اُٹھنا محاورہ .

(رشک ، حسد ، ملال یا کھٹن وغیرہ سے) پیچ و تاب کھانا ، غصہ آنا ، تاؤ کھانا .

ابخرے اٹھتے ہیں کیا کیا اے قلق حمام میں
یار پر میل طبیعت دیکھ کر دلاک کا

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۲۲

— دماغ پر (۔ کو) چڑھنا محاورہ .

رک : ابخرات دماغ پر (۔ کو) چڑھنا (نور اللغات ، ۱ : ۲۲۶) .

اَبخَل (فت ا ، سک ب ، فت خ) صف .

بہت کنجوس ، از حد بخیل ، مکھی چوس .

کہا ابخل تھا دادا میرا آدم یقین ہے مال آن کا ہضم ہو کم

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۸۸

[ع : بَخِیل (رک) کی تفضیل]

اَبَد (فت ا ، ب) امذ .

۱. وہ زمانہ جس کی انتہا مستقبل میں نہ ہو ، غیر متناہی زمانہ ، (عموماً ازل کے مقابل) .

نہ جانوں کس وضا سوں اس وضا کا نقش لکھیا ہے
کہ ہرگز نئیں لکھیا ہے یوں ابد لگ بھی ازل نقاش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۵

اس فلک سیر کا میدان مقرر ہے گا تگ و پو کے لیے اثنائے ابد اور ازل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۲

ازل اس کے پیچھے ابد سامنے نہ حد اس کے پیچھے نہ حد سامنے

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۷۲

۲. دوام ، ہمیشگی .

توں کر خضر و الیاس کوں یک مدد
دیا ان کوں بخشش حیات ابد

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۳

جوں خضر زندگی ابد ہو اسے نصیب
اک بار دے تو جس کے تئیں بھر کے جام لب

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۹۲

وہ ثمر ہو مثمر عمر ابد کی بیاں تعریف یوں باشد و مد

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل ، ۵۰

نے نصیب مار و کژدم نے نصیب دام ودد
ہے فقط محکوم قوموں کے لیے مرگ ابد

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۶

۳. (تصوف) جس کی انتہا ذات کے لیے نہ ہو جیسے ، کہ ابتدا نہیں ویسے انتہا بھی نہیں (مصباح التعرف ، ۲۲)

[ع : (ا ب د)]

— اُلاَبَد (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ب) م ف .

رک : ابد الآباد جو زیادہ مستعمل ہے .

اس طرح ابد الابد تک یہ خیر جاری ان کے نام سے قائم رہے گی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۹۲

[ابد + ع : ال (ا) (رک) + اَبَد (رک)]

— اُلآباد (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، مدا) .

(الف) امذ .

۱. دوام ، ہمیشگی ، نا متناہی مدت .

وو ابد الآباد کی ٹھار ہے ، یہاں تی وہاں جانے کیا بار ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۵

عالم سیارگان ایک لحظے کے برابر ہے اور ابدالآباد کے مقابلے میں ہیچ .

۱۹۱۰ مقدمہ معرکۂ مذہب و سائنس ، عبد الحق ، ۳۶

۲. قیامت ، آخرت .

اس کا مقام برزخ ہی میں ہوتا ہے ، تا وقتیکہ حشر ابدالآباد کا قائم ہو .

۱۸۹۳ رشحات (ترجمہ) ، ۱۳۲

سال گذشتہ کی ہولناک خونریزی . . . ابدالآباد تک یاد رہے گی .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۳ : ۱۷۲

(ب) م ف .

ہمیشہ ہمیشہ ، ہمیشہ کے لیے .

حق تعالیٰ اس کے تئیں ابدالآباد بہشت میں جاگہ دیوے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۲

یہواہ ابدالآباد سلطنت کرے گا ۔
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۰۷
قیامت اس دنیا پر اثر ڈالے گی لیکن لوح محفوظ ابدالآباد محفوظ رہے گی ۔
۱۹۲۵ قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، عبد الرحیم ، ۱۳
[ابد + ع : ال (۱) (رک) + آباد ، جمعِ ابد (رک)]

— الدہر (— ضم د ، غم ال ، شد د بفت مج ، سک ہ)

(الف) امذ .
۱. ہستی کی انتہا یا آخری حد ، قیامت .
خداوند تعالیٰ حضور کو تا ابد الدہر سلامت و با کرامت رکھے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۷۷
(ب) (i) صف .
رہتی دنیا تک کا ، قیامت تک کا ، ہمیشگی والا .
یہ چشمۂ فیض ابدالدھر عیاں ہے
اک اس کی زکات آب حیات دو جہاں ہے
۱۸۷۵ دبیرہ ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۵۰
(ii) م ف .
ہمیشہ ہمیشہ کے لیے .
منت آبِ بقا خضر تمط میں نہ کروں   زندگی عشق نے بخشی ابدالدھر مجھے
۱۹۲۶ عروس الاذکار ، نصیر الدین بخش ، ۱۶۸
[اَبَد + ع : ال (۱) (رک) + دَہر (رک)]

— قرار (فت ق) صف .
ہمیشہ برقرار رہنے والا ، کبھی فنا نہ ہونے والا .
وکیل سرکار ابد قرار نے کہا .
۱۸۸۸ اختر شہنشاہی، ۹۸
[ابد + ع : قرار (رک)]

— مدت صف .
رک : ابدقرار .
حفظان صحت کے کاموں میں ہندوستان ، بالخصوص ہماری ریاست ابد مدت کیوں اس قدر پیچھے ہے .
۱۹۳۱ آب رسانی ، ۱۴
[ابد + ع : مدت (رک)]

اَبَدًا (فت ا ، ب ، تن بفت د ، نیز بلا تن) م ف .
۱. ہمیشہ ہمیشہ ، ہمیشہ کے لیے ، ابد تک .
نیست ہوں میں زروے ما ہیت   ہست ہے حق حقیقۃً ابداً
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ق ، ۳۵
یہی طبعی صورتیں . . . حق تعالیٰ کے علم میں ازلاً و ابداً باقی ہیں .
۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۱۱۹۲
۲. کلیۃً ، بالکل .
محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی ابداً نہایت عادل نہایت عاقل اور نہایت عالم باللہ ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۹
۳. کبھی بھی ، ہرگز (مستقبل میں تاکید نفی کے لیے) .

جو کسی سے نہ دبی ہے نہ دبے گی ابداً
ہو مبارک یہ مری فطرت آزاد مجھے
۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۴۲
[ع : اَبَد (رک) + اً ، علامت تنکیر]

— مؤبداً (— ضم م ، فت و ، شد ب بفت ، تن د بفت)
رک : " ابداً " جس کی یہ تاکید ہے .
رئیس حال کو خدا بدولت و اقبال ابداً مؤبداً سلامت رکھے .
۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۳۴۰
نصف رقم کربلائے معلی کے مجتہد صاحب . . . کو ابداً مؤبداً ارسال کی جائے .
۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۵۷
[اَبَدًا + ع : مُؤَبَّد (ا ب د) + اً ، علامت تنکیر]

اِبدا (کس ا ، سک ب) امذ ؛ ~ اِبداء .
اظہار ، اعلان .
تفتیح صدر مبارک ہے واسطے . . . دعوت خلق بابراز انوار معارف . . . و ابدائے اسرار کے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۴۸
فقرا کی تصریح اخفا کے ساتھ تو کی لیکن ابداء کے ساتھ نہیں کی .
۱۹۶۴ کیمیائین ، پارہ ۲ : ۲۳
[ع : (ب د ء)]

اَبَدا اَبَد (فت ا ، سک ب ، فت ا ، ب) م ف .
(عوام) ہمیشہ ہمیشہ ، قیامت تک .
ابدا ابد سلامت رہو .
۱۹۲۴ محاورات نسواں ، وزیر بیگم ، ۱۲
[ع : اَبَدا ، اَبَدًا (رک) کی تخفیف + ابد (رک)]

اِبداع (کس ا ، سک ب) امذ .
۱. بغیر کسی نمونے یا مثال کے عدم سے وجود میں لانے کا عمل ، تخلیق .
بیٹھ کر مکتب ابداع میں تو نے کھولے
دفعۃً نسخۂ افلاک کے جوں سات ورق
۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۱۹
ارادے کا ہے لیکن مصلحت نام   نہیں ہے مصلحت ابداع و اعدام
۱۸۵۵ ریاض المسلمین، ۱۵
نگار خانۂ ابداع میں ہے بزم سرور   حریم کن میں بپا مجلس طرب آثار
۱۹۰۷ صحیفۂ ولا، ۱۳
دو چیزوں کے درمیان کبھی ابداع کی نسبت، کبھی خلق کی نسبت، کبھی ظہور کی نسبت پائی جاتی ہے .
۱۹۵۶ مناظر احسن، عبقات (ترجمہ)، ۱۶۲
۲. اختراع ، ایجاد .
نئی نئی تشبیہیں ابداع کرتے ہیں .
۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۲۶
نئے دین کی ایجاد و ابداع کے اصل محرک شیخ مبارک . . . بتائے جاتے ہیں .
۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱ : ۳۷۲

۳. (فنون لطیفہ) خیال یا بیان میں جدت، (نثر یا نظم میں) نئے معنی یا اسلوب کا استعمال .

میرا یہ ماسکہ کہاں تھا کہ ایسے مضامین فائض البرکات . . . کا ابداع کر سکے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل و تہذیب الفضائل ، ۲ : ۳

قوت ابداع ہے ہر شعر میں میرے عزیز
فیض پہنچایا مجھے شیراز اور کشمیر نے

۱۹۲۲ انجم کدہ ، ۵۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب د ع)]

اِبْداعی (کس ا ، سک ب) صف .

ابداع سے منسوب : موضوعہ تخلیق ، (مادے سے) ایجاد یا اختراع کیا ہوا .

رسومات نو احداث ابداعی . . . میں جس قدر زر اندوختہ . . . تھا . . . سب صرف ہو چکا تھا .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۱۴

اشیا کے وجود پر اثر انداز نہیں ہوتے خواہ یہ چیزیں ابداعی ہوں یا کائناتی ، یعنی مادے سے پیدا ہونے والی ہوں یا بغیر مادے کے .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۱۰۲۰

[ع : اِبْداع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَبْدال (فت ا ، سک ب) امذ .

(الف) طور جمع .

۱. اولیاء اللہ کے دس طبقوں میں سے چالیس (اور بعض کے نزدیک ستر یا سات)، اولیا کا ایک گروہ جن سے ہفت اقلیم کی نگرانی متعلق بتائی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ جو شکل چاہتے ہیں بدل لیتے ہیں اور جہاں سے سفر کرتے ہیں وہاں ایک شخص اپنے بدلے اپنی صورت کا چھوڑ دیتے ہیں ، جب ان میں سے کوئی مر جاتا ہے تو خداے تعالیٰ کے حکم سے دوسرا اس کی جگہ مامور ہو جاتا ہے ؛ امام راغب اصفہانی کے نزدیک ان کو ابدال اس لیے کہتے ہیں کہ ان کی برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئی ہیں .

ولیاں میانے نقباو نجبا ہے جان بھی اقبال اوتاد اقطاب پچھان

۱۷۱۸ قصہ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۹

آستاں پر ترے ہر آن کرے ہیں سجدے
غوث اور قطب و ولی، عارف و اوتاد ابدال

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۲۶

کچھ نہ ابدال سے پہنچا ہے نہ اوتاد سے فیض
جس کو پہنچا ہے سو پہنچا ہے تری یاد سے فیض

۱۹۵۱ حسرت ، ک ، ۷۱

۲. (مجازاً) نیک اور صالح اشخاص ، بزرگ لوگ .

ان لوگوں سے صحبت رکھیں گے جو کہ سعید ، حکیم ، فاضل ، ابدال ، . . . صالح ، عارف ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۷۳

سب سے بڑھ کر ہے انہیں کو دشمنی اسلام سے
آج ہے جن کا شمار اقطاب اور ابدال میں

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۳۶

(ب) واحد .

۳. گروہ ابدال کا ایک فرد .

زمانہ کا غوث اور قطب عہد کا وہ ابدال ابرار اوتاد تھا

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۵

ابدال و قطب و غوث و ولی آدمی ہوئے
منکر بھی آدمی ہوئے اور کفر کے بھرے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۸۳

ولادت کے بعد ابدالوں کی وہ جماعت . . . مبارکباد دینے آئی .

۱۹۲۶ سوانح خواجہ بندہ نواز ، ۵۱

۴. افغانوں کے ایک جرگے کا مورث اعلیٰ ، ابدال بن ترین ، جو سلسلۂ چشتیہ کے ابدال (بزرگ) خواجہ ابو احمد کی صحبت اور خدمت کی بنا پر اس نام سے موسوم ہوا (احمد شاہ ابدالی اس کی اولاد میں ہونے کی وجہ سے ابدالی کہلاتا ہے) .

[ع : (ب د ل) بَدِیل یا بَدَل کی جمع (= قائم مقام)]

اِبْدال (کس ا ، سک ب) امذ .

(لفظاً) ایک کو ہٹا کر دوسرے کو اس کی جگہ رکھنے کا عمل ، ایک چیز کو دوسری چیز سے بدلنا ، تبدیلی ، (صرف) کسی لفظ کے ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا .

اکثر ایک قسم میں تصرف کے کئی قاعدے کام آتے ہیں ، چنانچہ مہموز میں چار : ابدال ، حذف ، زیادت ، تسہیل .

۱۹۰۹ فلسفۂ صرف و نحو (حاشیہ) ، ۱۸۲

[ع : (ب د ل)]

ــــ نِسْبَت کس اضا (ــــ کس ن ، سک س ، فت ب) امذ .

(اقلیدس) پہلے عدد کی نسبت تیسرے کے ساتھ (جیسے دو کی چار کے ساتھ) ایسی ہونا جیسے چھ کی بارہ کے ساتھ نسبت ہوتی ہے

(جامع العلم وحدائق الادوار ، ۲۱۲)

[ابدال + ع : نِسْبَت (رک)]

اَبْدالی (فت ا ، سک ب) صف.

ابدال (رک) سے منسوب .

میں نہ عابد ہوں نہ زاہد ہوں نہ ابدالی ہوں
خادم بارگہ بادشہ عالی ہوں

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری (ق) ، ۱۹

ناصر خاں جب کابل میں آیا تو اپنے وعدے سے پھر گیا، شاہ ابدالی اس پر چڑھ آیا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۸۲

شمالی ہند میں . . . نادر شاہ اور ابدالی کے حملوں تک فارسی کا زور بندھا رہا .

۱۹۷۰ ادب و لسانیات ، ۲۰۸

[ع : اَبْدال (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَبْدان (فت ا ، سک ب) امذ .

بدن (رک) کی جمع .

کتاب ادیان و ابدان غیر مروجہ ہر زبان بصرف زر خطیر چھپوائیں .

۱۸۶۸ سرور ، انشائے سرور ، ۳

جو امور ابدان وحفظان صحت کے متعلق تھے وہ علم طب نے سنبھال لیے .

۱۹۱۰ مقدمہ معرکۂ مذہب و سائنس ، عبد الحق ، ۶۱

[ع : (ب د ن)]

ـــ **زاکیہ** کس صف (ـــ کس ک، فت ی) امذ.

(تصوف) وہ آبدان جو آمیزش بشریت سے پاک ہیں جیسے ملائکہ وغیرہ. (مصباح التعرف، ۲۲)

[آبدانْ + ع: زاکیہ (زک و)]

اُبدُج (ضم ا، سک ب، فت د) امذ.

برساتی کیڑے مکوڑے جو بارش کا موسم شروع ہوتے ہی پیدا ہو جاتے ہیں (اپ و، ۶ : ۳).

[س: ابدج (= پانی سے پیدا ہونے والا)]

اَبدَح (فت ا، سک ب، فت د) امذ.

علم رمل کے ایک دائرے کا نام جو چار قسم کی (آتشی، بادی، آبی اور خاکی) سولہ شکلوں سے مل کر بنتا ہے، جن میں فرد آتشی کی قیمت بحساب جمل الف کے مساوی (یعنی ایک)، بادی کی قیمت ب کے مساوی (یعنی دو)، آبی کی قیمت د کے مساوی (یعنی چار) اور خاکی کی قیمت ح کے مساوی (یعنی آٹھ) مقرر کی گئی ہے، یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے.

جا پڑا دائرۂ ابدح ترکیب پہ دھیان
قرعہ تاریخ کا جب رمل میں میں نے پھینکا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۲۸۸

[ع : ا، ب، د، ح کا مجموعہ]

اَبَدی (فت ا، ب) صف.

۱. ابد سے منسوب، جس کی مستقبل میں حد اور انتہا نہ ہو، غیر فانی.

جن کوئی اپس کوں فنا لیتا   ذوق ابدی تمام لیتا

۱۶۷۲ عبد اللہ قطب شاہ، د، ۱۵

عمر ابدی ہے مجھ کوں درکار   دے آب حیات وصل یک بار

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۱۶

دانش کے وسیلے سے عمر ابدی کو پہنچتے ہیں.

۱۸۰۲ خرد افروز، ۴

مقصود ہنر سوز حیات ابدی ہے
یہ ایک نفس یا دو نفس مثل شرر کیا

۱۹۳۶ ضرب کلیم، ۱۱۷

۲. مسلمانوں کا ایک فرقہ جو کائنات کی ابدیت کا قائل ہے.

اسلام میں سے نئی نئی شاخیں پھوٹنی شروع ہوئیں، رافضی، خارجی، ابدی . . . گروہ ہوگئے.

۱۹۲۸ مرزا حیرت دہلوی، سوانح عمری امام اعظم، ۴۵

[ع: اَبَد (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ **الظُّہور** (ـــ شدی بضم، غم ال، شدظ بضم، و مع) صف.

جو ہمیشہ ظاہر رہے اور کبھی غائب یا غروب نہ ہو (عموماً ستارہ).

ستارے جتنا وقت افق سے اوپر رہیں گے اتنا ہی وقت افق سے نیچے رہیں گے، لہٰذا کوئی ستارہ ابدی الظہور نہیں ہوگا.

۱۸۴۳ علم ہیئت، ۲۵

[ع : ابد (رک) + یّ لاحقہ نسبت + ال (۱) (رک) + ظہور (رک)]

اَبِدّیا (فت ا، کس ب، شدد بکس) امث؛ ~ اَوِدیا.

۱. بے علمی، جہالت.

جہاں بچار پیدا ہوتا ہے، وہاں ابدیا نشٹ ہو جاتی ہے.

۱۸۹۰ ترجمۂ جوگ بششٹ، ۲: ۴۵۲

۲. (ہندو فلسفہ) اشیاء کے وجود نفس الامری سے ناواقفیت جو پاتنجلی نامی فلسفی کے یوگ شاستر کے مطابق انسان کے اسباب غم و درد میں سے ایک سبب ہے (آئین اکبری (ترجمہ) فدا علی، ۲ : ۱۲۷).

[س : ا، سابقۂ نفی + وِدیا विद्या (= علم)]

اَبَدِیَّت (فت ا، ب، کس د، شد ی بفت) امث.

بقائے دوام، ہمیشگی.

اس کی ازلیت اسم اول سے ہے اور اس کی ابدیت اسم آخر سے ہے.

۱۸۸۸ مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۰

اہرام کی عظمت سے نگونسار افلاک   کس ہاتھ نے کھینچی ابدیت کی یہ تصویر

۱۹۳۶ ضرب کلیم، ۱۱۵

[ع: اَبَد + یّ، لاحقۂ نسبت + ۃ، لاحقۂ کیفیت]

اَبَدِیَّہ (فت ا، ب، کس د، شد ی بفت).

(الف) صف.

ہمیشہ برقرار رہنے والا، دائمی.

یہی تصوف ہے جو سماوات ابدیہ کے حصول کا وسیلہ . . . ہوتا ہے.

۱۹۲۱ مصباح التعرف، ۱۴

(ب) امذ.

بہتر اسلامی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو حضرت علی کو شریک نبوت کہتا ہے (دقائق الایمان، ۱۲).

[ع : اَبَد + یّ، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]

اَبِدھ (فت ا، کس ب، سک د) صف، م ف.

بے قاعدہ، خلاف قانون، نیز بے قاعدگی سے (پلیٹس).

[س : آ، سابقہ نفی + ودھی विधय (= خلاف ضابطہ)]

اَبُدھ (فت ا، ضم ب، سک د).

(الف) صف.

نادان، جاہل، بے وقوف (پلیٹس).

(ب) امث.

نادانی جہالت، بے وقوفی (پلیٹس).

سوبدھی کرے کام اپنا سبدھ   کو بدھی بسا ہے اپس کام ابدھ

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ، ۱۵۹

[س : آ، سابقۂ نفی + بُدھ (= سمجھ)]

اَبدھُوت (فت ا، سک ب، و مع) امذ.

تارک الدنیا جوگی جو واجب الوجود کے سوا دوسرے کو نہ مانتا ہو، ہندو فقیر، سادھو، سنیاسی.

وہ بھبھوت جو وہ موا نگوڑا، بھوت، مچھندر کا پوت، ابدھوت دے گیا ہے، ہاتھ مڑوڑوا کے چھنوالوں گی.

۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۳۸

فقیروں کی کٹیا میں عورت کا کام   سمجھ لے یہ ابدھوت کا ہے مقام

۱۹۳۶ جگ بیتی، ۵

[س : اَوَدھُوت अव + धू (اَوَ + دھو = ترک کرنا) = تارک دنیا]

اَبَر (۱) (فت ا، ب، نیز شد ر بحالت ترکیب) صف .

۱. **سچا، بہت سچا (قول، قسم وغیرہ) .**

رزق کے تو نے تکفل کی قسم کھائی ہے

ہے قسم تیری تو اوفیٰ و ابر و اوفق

۱۸۱۸ انشا، کلام انشا، ۲۹۲

۲. **بہت نیک، نیز فیاض .**

عابد و زاہد و ابرار و مطیع داور

اشجع و اصلح و خوش خلق و نکوکار و ابر

۱۸۹۴ سجاد رانی پوری، ق، ۳

[ع : اَبَرّ (ب ر ر) تفضیل (اصلاً : اَبْرَر)]

اَبَر (۲) (فت ا، ب) امذ (قدیم).

رک : اَبْر نمبر ۱.

ارائش بزم کوں دینے دیا تشریف پاناں کوں

ابر شربت کے مشکاں کر درختاں تئیں پلایا ہے

۱۶۷۴ شاہی، ک، ۱۰۳

تھے گھوڑے ایسے تیز رو، یک تھا ابر دوجا سو باؤ

پس گھوڑے دونوں کھول کر سب سو گئے کھیلیں یہ داؤ

۱۸۳۷ مجموعۂ ہشت قصہ، روشن میاں سوداگر، ۴۷

اَبْر (فت ا، سک ب) امذ؛ ~ اَبَر (قدیم) .

۱. **بادل، گھٹا، بدلی .**

فوج میں تھے چلیا یوں   ابر میں تھے چندر جوں

۱۵۰۳ نو سر ہار، (از اردو ادب، علی گڑھ، ۶ : ۲، ۵۷)

دے ابر تیریچہ ہمت کی چھاؤں   ہوا میہوں کوں تجھ سخاوت تی ناؤں

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۲

ایک ابر کا ٹکڑا آیا اور دائی کو گھیر لیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۲۰

حضور حق سے چلا لے کے اولوے لالا

وہ ابر جس سے رگ گل ہے مثل تار نفس

۱۹۳۵ بال جبریل، ۲۰۵

اف : آنا

۲. (i) **ہلکی نیلگوں یا دخانی رنگ کی چمکیلی دھوپ چھاؤں یا لہریں جو تلوار خنجر وغیرہ کے پھل، ڈھال کی سطح، بندوق کی نال یا دوسرے فولادی اسلحہ پر صیقل سے پیدا ہوں، جوہر .**

جس طرح پتا نکل آتا ہے شاخ سبز سے   ابر اٹھکر تیغ قاتل سے سپر ہونے گا

۱۸۵۴ دفتر فصاحت، وزیر، ۴۹

(ii) **چمکیلا لہریا جو رنگ یا روغن سے کپڑے یا کاغذ پر ڈالا جائے، جیسا کتاب کی جلد کی ابری میں ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۸۷) .**

(iii) **(تصوف) وہ حجاب جو شہود کے حصول میں حائل، طالبین کے لیے لطف انگیز اور بناہریں محرومی تجلی حق کا باعث ہو (مصباح التعرف، ۲۲).**

[ف : اَبْر؛ اوستا : اَوْرَہ؛ س : اَبْھر अभ्र]

ـــ اُٹھنا محاورہ .

افق سے بدلی نمودار ہونا .

کیا اٹھا ابر ہے اور کیا ہی ہوا ہے ساقی

آج ہے جی میں کہ ٹک جام کو معمور کریں

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق)، ۱۲۵

ادھر سے ابر اٹھ کر جو گیا ہے   ہماری خاک پر بھی رو گیا ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۲۹

جب کبھی ابر اٹھتا ہے، ہوا اڑا لے جاتی ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر، ۱۹۰

ـــ اُمَنڈْنا (- ضم ا، فت م، غنہ) محاورہ .

زور شور کے ساتھ بادل آسمان پر چھانا، گھٹا گھر کر آنا .

ابر ہے امڈا ہوا، گل دے رہے ہیں نکہتیں

آج کی شب ہو جدا منہ سے نہ اے دلبر شراب

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۱۱۵

ـــ آذار کس اضا، (مدا) امذ .

ماہ آذار (چیت یا مارچ کے لگ بھگ) میں اٹھنے والی گھٹا، آغاز بہار کا بادل .

پھر بہار آئی رسول اللہ کے گلزار میں

فصل گل کے ساتھ ہی ساتھ ابر آذار آ گیا

۱۹۳۱ بہارستان، ۳۶۲

[ابر + ف : آذار (رک)]

ـــ آذاری کس صف (مدا) امذ .

رک : ابر آذار .

بزم اقدس میں دود شمع و چراغ   درفشاں جیسے ابر آذاری

۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳ : ۹۴

آہ ! مسلم بھی زمانے سے یونہی رخصت ہوا

آسماں سے ابر آذاری اٹھا، برسا، گیا

۱۹۲۴ بانگ درا، ۱۶۴

[ابر + ف : آذار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ آذَری کس صف (- مدا، فت ذ) امذ .

ماہ آذر (ایرانیوں کے نویں مہینے، لگ بھگ نومبر یا دسمبر) کا بادل، سہاوٹ کی گھٹا .

خزاں بھاگی عمل بدلا نیا عالم ہے گلشن پر

سوار آیا ہے ابر آذری بجلی کے توسن پر

۱۸۷۰ دیوان امیر، ۳ : ۱۳۷

[ابر + ف : آذر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ آنا محاورہ .

گھٹا اٹھنا، بادل کا فضا میں چھانا؛ بادل کا آسمان یا کسی شے کو ڈھک دینا یا نظروں سے چھپا دینا .

گھٹا دیک بوسچھ (کذا) گھٹا ابر آئے

ابے بھی سو بونداں کے رقاس لیائے

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۹۶

گو اس کا لباس ملگجا تھا   خورشید پر ابر آ گیا تھا

۱۸۸۲ تفسیر عفت، ۱۰۸

مجکو بھی انتظار تھا ابر آئے تو پیوں
ساقی اگر یہ سچ ہے کہ بادل اٹھا تو لا

۱۹۳۲ ریاضِ رضوان، ۸۷

ــِ باران کس صف (غنہ) امذ .

برستا ہوا بادل .

برق اُس پر ہنستی ہے روتا ہے اِس پر اک جہان
ابر باران اور ہے اور چشم گریاں اور ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۱۲۱

وہ دو اک روز برسے یہ ہمیشہ رات دن برسے
تقابل ابر باراں کا عبث ہے دیدۂ تر سے

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری، ق

[ابر + ف : باران (رک)]

ــِ برسنا محاورہ .

بوندوں کا بادل سے متواتر زمین پر گرنا، مینہ پڑنا، بارش ہونا .

ابر اکثر اس برس برسا کیا کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۲۶

بھیٹی پہ تری ابر مئے نور کا برسے
رحمت کی پو بوچھار اِدھر اور اُدھر سے

۱۸۹۷ خانۂ خمار، ۳

ــِ بہار کس اضا (ـ فت ب) امذ .

ربیع کی فصل کا بادل جو ایران وغیرہ میں مارچ اپریل کے لگ بھگ آتا اور خوب برستا ہے، (مجازاً) خوب گرجنے برسنے والا بادل .

توں باردار جھاڑ کیا پال کر اسے ابر بہار ہو برس اس باردار پر

۱۶۷۸ غواصی، ک، ۵۹

فاطمہ آنکھ کھول دیکھی، حضرت امیر مثل ابر بہار زار زار روئے .

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۷۷

کیا فائدہ اگر ابر بہار ہیں کہ کسی پر نہیں برستے .

۱۸۰۱ گلستان ہندی، ۲۲۲

پابند حکم گریۂ بے اختیار ہوں میں سیل آبشار ہوں ابر بہار ہوں

۱۹۴۰ بیخود موہانی، ک، ۳۳

[ابر + ف : بہار (رک)]

ــِ بہاران کس اضا (ـ فت ب، غنہ) امذ .

رک : ابر بہار .

سردمہری سے کسی کی آ گے ہی دل سرد ہے
یاں سے ہٹ جا دھوپ اے ابر بہاراں چھوڑکر

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۰۹

بے تردد پا کے کشت آرزوئے قوم کو
رو پڑے ہم جانب ابر بہاراں دیکھ کر

۱۹۰۶ کلام نیرنگ، ۵۰

[ابر + ف : بہاران (رک)]

ــِ بہاری کس صف (ـ فت ب) امذ .

رک : ابر بہار .

بہ گئے عمر ہوئی ابر بہاری کو ولے
لہو برسارہے ہیں دیدۂ خونبار ہنوز

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۹۰

خیمہ زن ابر بہاری زیر چرخ پیر ہے
یا دھواں ہے تیری آہوں کا کہ عالمگیر ہے

۱۹۱۷ نقوش مانی، ۴۵

[ابر + ف : بہار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ بہمن کس اضا (ـ فت مع ب، سک ہ، فت م) امذ .

شمسی سال کے گیارھویں مہینے کی گھٹا (جبکہ آفتاب برج دلو میں ہوتا ہے) ، موسم سرما یا مہاوٹ کا برسنے والا بادل .

طاس قلیاں میں رکھا ہے اس نے ابر مردہ کو
ڈوب مر رو رو کے تو اے ابر بہمن آب میں

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۳۴

[ابر + ف : بہمن (رک)]

ــِ بہمنی کس صف (ـ فت مع ب، سک ہ، فت م) امذ .

رک : ابر بہمن .

ٹھنڈی ہوا ہے رقص میں ہے ابر بہمنی
ہاں دیر کیا ہے ساقی رنگیں! ھوالغنی

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۲۳۹

[ابر + ف : بہمن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

ــِ پھٹنا (ـ فت پھ) محاورہ .

بادل کا چھٹنا .

رحمت کو قطع کرتی ہے تردامنی مری
پھٹتا ہے ابر بھی اگر آتا ہے گور پر

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۹۷

سولھویں دن . . . ابر پھٹا، سورج کا کونا دکھائی دیا.

۱۹۲۷ مضامین فرحت، ۲ : ۱۰

ــِ تر کس صف (ـ فت ت) امذ .

بھیگی بھیگی گھٹا جس کے برسنے کی امید ہو ، برسنے والا بادل .

ہنگامۂ پرہیز و ورع اب بسر آیا
اے بادہ کشاں مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

۱۷۹۰ قدرت دہلوی (از گلشن ہند، ۱۳۹)

یا وہ ڈبوئے گا زمیں یا ہم ڈبوئیں گے فلک
آجائے تو روتے ہیں ہم شرط ابر تر سے باندھ کر

۱۸۵۱ مومن، ک، ۶۲

آتے ہیں یہ مناظر دلکش نظر کہاں
ساون کی اب کے جھڑیاں ہیں اے ابر تر کہاں

۱۹۲۹ مطلع انوار، ۲۶

[ابر + ف : تر (رک)]

ــِ تنک کس صف (ـ ضم ت، ن) امذ.

چھدری گھٹا ، ہلکا بادل جس کا دل کم ہو .

اوڑھنی کے تلے سے وہ یوں تھا نمایاں، جیسے ابر تنک میں برق ہو درخشاں ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر، ۶۳

یوں نمایاں ہے قبا سے تن پرنور کا نور
چاند جس طرح سے ہو ابر تنک میں مستور

۱۹۳۱ محب، مراثی، ۱۲۱

[ابر + ف : تنک (رک)]

ـِ تیرہ
کس صف (ـ ی مع ، فت ر) امذ .

کالی یا گہری گھٹا ، سیاہ رنگ کا بادل .

یوں دود آہ کا مرے گنبد بندھا ہے یاں
چھت جیسے ابر تیرہ کی تحت السما بندھے

۱۸۱۸ انشا، کلام انشا، ۲۴۳

جو گھرا ہے ابر تیرہ یہ جھکا تھا میکدے پر
خم سے ابھی اڑا کر سر کوہسار ہوتا

۱۹۳۲ ریاض رضواں، ۶۹

[ابر + تیرہ (رک)]

ـِ تیغ
کس اضا (ـ ی مج) امذ.

رک : ابر معنی نمبر ۲ (i).

ظلمت جو ابر تیغ عدو کی نظر پڑی
بجلی کی طرح مرکب حیدر چمک گیا

۱۸۶۶ گلدستۂ امامت، اسیر، ۲۳

[ابر + ف : تیغ (رک)]

ـِ جوشاں
کس صف (ـ و مج، غنہ) امذ .

گرجتا برستا بادل ، زور شور سے برستی ہوئی گھٹا .

جوش گریہ یہ دم رخصت یار آئے نظر
ابر جوشاں کا بندھا جیسے کہ تار آئے نظر

۱۸۰۹ جرأت، ک، ۱: ۳۵۲

[ابر + ف : جوشاں (رک)]

ـ چھانا
محاورہ .

فضا میں ہر طرف بادل کا محیط ہونا ، بادلوں سے آسمان کا چھپ جانا .

عالم ڈھانکیے ابر چھائے جیوں جیوں لوڑے نیر بہائے

۱۵۰۳ نو سرہار (از اردو ادب، علی گڑھ، ۲:۶، ۷۷)

نہ اردھنگ سوں سیس اپر ہائے انچل
کہ جیوں ابر چھاتا ہے سور و قمر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۸

تڑپا کیا میں نشہ میں بجلی کی طرح سے
ابر آکے مے کدے پہ نہ چھایا غضب کیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، صبا، ۳۷

ہشیار کہ پھر ابر نہ چھائے گا کبھی
یہ کنج یہ بوستاں نہ پائے گا کبھی

۱۹۳۷ جنون و حکمت، ۱۳۷

ـ چھٹنا
(ـ فت چھ) محاورہ .

بادل کا منتشر ہونا ، گھٹا کا کھلنا ، مطلع صاف ہو جانا .

گیسو تمھارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا
لو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا

۱۸۵۴ دیوان اسیر، ۲ : ۳۹

تھی ہوا دم میں، اٹھی تھی جو بصد شور گھٹا
فوج کا ابر چھٹا، کھل گئی گھنگھور گھٹا

۱۹۱۲ شمیم (ق)، ۵۱

ـِ دریا بار
کس صف (ـ فت د، سک ر) امذ .

ایسا بادل جس کے برسنے سے ندی نالے بھر جائیں ، بہت برسنے والا بادل .

نہ پوچھو عشق میں جوش و خروش دل کی ماہیت
بہ رنگ ابر دریا بار ہے رومال عاشق کا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۲

ہماری لوح دل سے دھوئے گا کیا حرف توبہ کو
اٹھا ہے محتسب کیوں ابر دریا بار کیا باعث

۱۸۸۲ صابر، ریاض صابر، ۹۷

[ابر + ف : دریا (رک) + بار، باریدن (= برسنا، برسانا) سے فعل امر]

ـِ ربیع
کس اضا (ـ فت ر، ی مع)، امذ .

رک : ابر بہار .

یا نبی گلزار اعیاں کو کیا
تازہ تر تجھ فیض کا ابر ربیع

۱۸۰۹ شاہ کمال، د (ق)، ۱۴۴

[ابر + ع : ربیع (=بہار)]

ـِ رحمت
کس اضا (ـ فت مج ر، سک ح ، فت م)، امذ .

۱. ہر وقت برسنے والا بادل ، خوب برسنے والا بادل جس سے کھیتیاں سرسبز ہو جائیں .

چمکتی ہے سر مجنوں پہ بجلی سنگ باراں سے
لگے گی ابر رحمت کی جھڑی اب چشم گریاں سے

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۳۹

ملک میں علم و ہنر وہ اس طرح برسا گئے
ابر رحمت جس طرح کھیتی پہ برسے ٹوٹ کر

۱۹۰۲ جذبات نادر، ۱ : ۳۶

۲. (مجازاً) اللہ تعالیٰ کا بے پایاں کرم، عنایت الٰہی .

جب وو ابر رحمت اس جگ پر ہوا ہے فیض بار
شیعیاں کے تئیں اٹھا وہ دن مگر بہبود کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک ، ۱ : ۶۳

ابر رحمت نے تو سو دفتر عصیاں دھوئے
سامنے اس کے مرا نامۂ اعمال ہے کیا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور، ۲۶

ڈپٹی کمشنر سیتا پور اپنے اخلاقی اوصاف سے ڈپوٹیشن کے لیے ۰۰۰ ابر رحمت تھے .

۱۹۳۶ ریاض، نثر ریاض، ۲۱۳

[ابر + ع : رحمت (رک)]

ـِ رواں
کس صف (ـ فت ر، غنہ) امذ .

چلتا ہوا بادل، وہ بادل جو فضا میں اڑتا ہوا دکھائی دے .

ابر رواں یا ادغنہ* رواں میں حیوانات وغیرہ کی شکلیں متصور ہوتی ہیں ۔

۱۸۳۷ ستہ* شمسیہ، ۲ : ۳۵

کتنا پیارا ہے یہ منظر   ابر رواں کے پردے کے اندر

۱۹۰۱ جذبات نادر، ۱ : ۲۲

[ابر + ف : رَواں (رک)]

ـــ سپہر کس اضا (ـــ کس س، فت پ) امذ ۔

رک : ابر معنی نمبر ۲ (۱) ۔

طالبان زخم دامن دار آب تیغ یار   آرزوے دامن ابر سپر کرتے نہیں

۱۸۶۷ رشک، د، ۳۰۸

[ابر + ف : سپہر (رک)]

ـــ سیاہ / سیہ کس صف (کس س / کس س، فت ی) امذ ۔

۱. گہرا بادل، ابر تیرہ، کالی گھٹا ۔

اوپٹ رات دن خلق نے دود آہ   جمیا تھا ہوا بیچ ابر سیاہ

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۶۳

کب آتا ابر سیہ نظر ہے زمیں سے اونچا فلک سے نیچا
یہ اپنا دود دل و جگر ہے زمیں سے اونچا فلک سے نیچا

۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۴ : ۲

ابر سیاہ کی مہین پھوار اس سانس کے استقبال کو دوڑی ۔

۱۹۲۰ قلب حزیں، راشد الخیری، ۶۵

۲. وہ کھوٹ جو چاندی کو گلاتے وقت کالے دھبے یا جالے کی شکل میں اوپر آ جائے ۔

اس گلی ہوئی چاندی میں جب تک کہ ابر سیاہ ظاہر ہوویں سرب کے ٹکڑے ڈالتے رہیں ۔

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۹۹

[ابر + ف : سیاہ (رک)/سیہ، سیاہ کی تخفیف]

ـــ عالَمگیر کس صف (ـــ فت ل، سک م، ی مع) امذ ۔

وہ بادل جو فضا میں ہر طرف چھایا ہوا ہو، وہ گھٹا جس میں تا حد نظر ہر طرف بادل ہی بادل نظر آئے ۔

جس طرف دیکھو ہماری آہ ہے   بن گئے ہیں ابر عالمگیر ہم

۱۹۰۵ دیوان انجم، ۸۷

[ابر + ع : عالم (رک) + ف : گیر (رک)]

ـــ غلیظ کس صف (ـــ فت غ، ی مع) امذ ۔

گہرا بادل، گھنگھور گھٹا ۔

آفتاب پر مثل ابر غلیظ کے چھا گئے تھے اور اندھیرا ہوگیا تھا ۔

۱۸۸۷ جام سرشار، ۲۱۶

نہ کبھی غروب ہوتا ہے، نہ اس پر کوئی ابر غلیظ محیط ہوتا ہے ۔

۱۹۲۸ مرزا حیرت، سوانح عمری امام اعظم، ۶۷

[ابر + ع : غَلیظ (رک)]

ـــ قبلہ کس اضا (ـــ کس ق، سک ب، فت ل) امذ ۔

مغرب کی جانب سے اٹھنے والا بادل جو عموماً (ان خطوں میں جو مکہ معظمہ کے مشرق میں واقع ہیں) برستا ہے ۔

زور ہوا ہے چل صوفی تک تو بھی رباط کہنہ سے
ابر قبلہ بڑھتا بڑھتا آیا ہے میخانے پر

۱۸۱۰ میر، ک، ۶۹۷

مائل یہ ابر قبلہ نہ برسا تو آج سے
رندوں کے ہم بھی قبلہ* حاجات ہی نہیں

۱۹۳۱ مائل دہلوی، انتخاب دیوان اول، ۱۴

[ابر + ع : قِبلَہ (رک)]

ـــ کَرَم کس اضا (ـــ فت ک، ر) امذ ۔

۱. بادل کی طرح فیض رساں، رحمت کا سرچشمہ، (مراداً) : سخی، فیاض ۔

تر و تازہ ہے اس سے گلزار خلق   وہ ابر کرم ہے ہوا دار خلق

۱۷۸۴ سحر البیان، ۱۷

ابر کرم بتا کہ لگائی کہاں ہے دیر
دل چشم لطف کا تری امیدوار ہے

۱۹۳۲ رونق دہلوی، کلام رونق، ۹۴

۲. فیض، بخشش، رحمت ۔

نہ ہو اس کا شامل جو ابر کرم   اثر ابر نیساں سے ہووے عدم

۱۷۸۴ سحر البیان، ۲۵

پرورش دیوے چمن کو جو ترا ابر کرم
موتیا میں عوض غنچہ ہو پیدا گوہر

۱۸۵۴ ذوق، د، ۳۲۶

۳. رک : ابر رحمت نمبر ۱ ۔

ابر کرم کی راہ تکو اب رحمت حق پر رکھو نظر
گو کہ تم اے مستان مجرم اس غم سے دل کھستے ہو

۱۸۱۰ میر، ک، ۸۰۸

کشت امید کو سیراب کریں تو جانیں
روز لگّے ترے اے ابر کرم اٹھتے ہیں

۱۸۷۰ کلیات واسطی، ۱ : ۱۳۲

اسلام ایک اَبر کرم تھا اور سطح خاک کے ایک ایک چپے پر برسا ۔

۱۹۰۷ شعر العجم، ۱ : ۱

[ابر + ع : کرم (رک)]

ـــ کو دیکھ کر گھڑے پھوڑنا محاورہ ۔

موہوم امید پر نقصان کر بیٹھنا (امیر اللغات، ۲ : ۱۱) ۔

ـــ کوہسار (ـــ کُہسار) / کُہساری کس اضا/کس صف (ـــ و مج، سک (ـــ ضم مج ک، سک ہ/ضم مج ک، سک ہ) امذ ۔

وہ گھٹا جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر چھائے یا ان کی طرف سے اٹھ کر آئے ۔

قیس کے غم میں اڑاتی ہے ہوائے دشت خاک
ماتم فرہاد میں روتا ہے ابر کوہسار

۱۸۲۵ (تقریباً) منتظر (از امیر اللغات، ۲ : ۱۱)

آج تک کوہکن کے ماتم میں   سر پٹکتا ہے ابر کہساری

۱۸۲۴ مصحفی (از امیر اللغات، ۲ : ۱۱)

ہے بلندی سے فلک بوس نشیمن میرا
ابر کہسار ہوں گلپاش ہے دامن میرا

۱۹۰۵ بانگ درا، ۱۱

[ابر + ف : کوہسار (ـــ کہسار) / کہساری (رک)]

— کُھلنا (- ضم کھ) محاورہ .

بادل کا چھٹنا، مطلع صاف ہو جانا .

دہان شیشہ جلدی، کہتے ہیں مے نوش کھل جاوے
مبادا ابر یہ اے ساقی مد ہوش کھل جاوے

۱۸۰۹ جرات، ک، ۱۷۹

— گندہ بہار کس اضا (- فت گ، سک ن، فت، د، فت ب) امذ.

موسم سرما کا گہرا بادل، مہاوٹ کی گھٹا .

یہ ابر گندہ بہار گھر کر آیا ہے، اکثر سنا ہے کہ اس طرف برف خونی پڑتی ہے .

۱۹۰۱ طلسم ہوش ربا، ۷: ۵۸۹

[ابر + ف : گندہ بہار (رک)]

— گوہر (— گُہر) بار کس صف (- ولین، فت ہ، -ضم مج گ، فت ہ) امذ.

موتی لٹانے، یعنی برس کر خوش حال، مالا مال کردینے والی گھٹا ؛ ابر نیساں (رک) .

چشموں سے برستے ہیں مری اشک کے موتی
یہ ابر گہر بار نہ دیکھا تھا سو دیکھا

۱۷۳۷ دیوان زادہ، حاتم (ق)، ۱۹

آنکھ سے گرتی ہے خون دل افگار کی بوند
اس کی ہمسر ہو کہاں ابر گہر بار کی بوند

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۸۶

جوش معنی سے ہے سیراب اکبر اپنا ملک دل
لوٹتا ہوں دولتیں اس ابر گوہر بار سے

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۴: ۶۹

[ابر + ف : گوہر یا گہر (رک) + بار (رک)]

— گِھرنا (- کس گھ) محاورہ .

بادل کا چاروں طرف سے سمٹ کر چھا جانا، گھٹا کا فضا کو گھیر لینا .

لیکن کئی کئی دن ابر گھرا رہتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۵

تیغ غازی کی چمک کر سر پر فرق گری
لاکھ ڈھالیں جو اٹھیں ابر گھرا برق گری

۱۹۱۲ شمیم (ق)، ۵۱

— مُردہ کس صف (- ضم م، سک ر، فت د) امذ.

ایک سمندری جانور کا مردہ، نرم، دبیز اور سوراخ دار جسم، جو پانی جذب کر لیتا ہے اور جسے نچوڑنے سے پانی نکل جاتا ہے، اسپنج یا اسفنج (جو اب عموماً مصنوعی ہوتا ہے) .

آب دریائے کرم سے جو ہو تیرے سیراب
ابر مردہ سے برسنے لگیں کیا کیا گوہر

۱۸۵۴ ذوق، د، ۳۲۶

میل صاف ہو جانے کے بعد ابر مردہ کا ٹکڑا کان میں پھرائیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۲۵

[ابر + ف : مردہ (رک)]

— مِسی کس اضا (کس م) امذ.

مسی کی دھڑی (رک) جو ہونٹوں پر جمتی اور کالی گھٹا سے مشابہ ہوتی ہے.

دیکھ کر ابر مسی کو ترے سمجھیں وہ گھٹا
رقص طاؤس کریں باغ کی دیواروں پر

۱۸۷۲ مظہر عشق، ۳۰۷

[ابر + ف : مسی (رک)]

— مَطِیر کس صف (- فت م، ی مع) امذ.

خوب پانی برسانے والی گھٹا .

جھڑ باندھ دے ہے رونے جو لگتا ہے صبح کو
ہے چشم تر کہ غیرت ابر مطیر ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۸۳۵

ابر مطیر انقلاب سارے جہاں پہ چھا گیا
ہند پہ بھی یہ ابر تر جھوم کے چھا نہ جانے کیوں

۱۹۳۱ بہارستان، ۲۱۲

[ابر + ع : مطیر (رک)]

— نَو بَہار / نَوبَہاری کس اضا / کس صف (- و لین، فت ب) امذ.

ربیع کے آغاز کا بادل جو مارچ یا اپریل کے لگ بھگ آتا اور خوب برستا ہے، ابر بہار .

یہ کہہ کے زار زار مانند ابر نو بہار رونے لگا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب، ۳۳

اے ابر نوبہار برس اس سے دور دور
مرقد کی میری خاک کہیں اور گل نہ ہو

۱۸۲۴ مصحفی، انتخاب رام پور، ۱۸۴

میری آنکھوں کا ایک اک پردہ چادر ابر نوبہاری ہے

۱۹۲۱ انجم کدہ، ۳۷

رات دن مانند ابر نو بہار روتا ہوں .

۱۹۲۰ آغا شاعر، لیلی دمشق، ۲۳

[ابر + ف : نوبہار / نوبہاری (رک)]

— نَیساں کس اضا (- ی لین، غنہ) امذ.

وہ بادل جو موسم بہار یا موسم سرما میں برستا ہے . مشہور ہے کہ اس کی بوند سے سیپ میں موتی، بانس میں بنس لوچن اور دہان اژدہا میں زہر پیدا ہوتا ہے (فرہنگ آنند راج) .

اچنبا سوں سورج ہو ابر نیساں
کیا پر طبع سامع کوں گہر داں

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۹۲

بحر بے پایاں نے مجھ انجھواں سیتی پایا ہے فیض
ابر نیساں عبد ہے مجھ چشم گوہر بار کا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۷

ابر نیساں کی پڑیں بوندیں جو تیری زلف پر
موتیوں کا گردن افعی میں مالا ہو گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۲۰۷

قطرہ ہائے ابر نیساں پر نہیں کچھ منحصر
آبرو جس اشک کو دی ہم نے گوہر ہوگیا

۱۹۳۵ ناز، ک، ۵۲

[ابر + ف : نَیساں (رک)]

اِبَر (کس ا، فت ب) امث.

ابر (رک) کی جمع.

بدر و احد کے زخم سے ان کے لا کلام
رشتہ بنی تھی ان کی رگ جاں، ابر سہام

۱۸۹۲ سجاد رائے پوری (ق)، ۱۱

اِبْر (کس ا، سک ب) امث، اِبْرَہ.

سوئی، ڈنک.

یہ مصور حصۂ جراحت اس وقت میری آنکھوں کو ضیاء بخش رہا ہے جس میں بے شمار آلات جراحت مثلاً منہاس . . . ابر عقفاء . . . وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں.

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ)، ۳۵۱

[ع : (ا ب ر)]

اَبْرا (فت ا، سک ب) امذ.

رک : اَبْرَہ.

یو بید پران سیاستر گیان ابرا اچھو بھرتی آستر گیان

۱۷۰۰ من لگن، ۵۱

استر برہنگی کا نکما پڑا رہا
ابرا جو دیتی خاک تو خاصا لبادہ تھا

۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳ : ۲۱۳

کچھ ایسی غم و رنج کی کہنہ ہے رضائی
ابرا اگر اٹھ آیا تو استر نہ اٹھے گا

۱۹۳۷ ظریف، دیوانجی، ۱ : ۱۳

اِبْرا (کس ا، سک ب) امذ؛ ~ ابراء.

۱. (کسی ذمہ داری سے) سبکدوشی، براء ت، بری الذمہ ہونے کا عمل.

ابرائے کفیل سے ابرائے اصیل ضروری نہیں.

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۵۴

اگر قرضدار اس ابرا کو قبول نہ کرے تو وہ غیر مؤثر ہو جائے گا.

۱۸۸۵ جامع الاحکام، ۲ : ۶۴

ابراء مہر جائز ہے.

۱۸۹۲ اصول نظائر شرع محمدی (ترجمہ)، ۳۸۸

۲. (کسی مرض سے) شفا بخشنے کا عمل.

حضرت عیسیٰ . . . نے ابرائے اکمہ و ابرص . . . کیا تو اب یہ واقعہ تاریخی ہے.

۱۸۹۰ لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۱ : ۲۰۶

۳. اجتناب، پرہیز، بیزاری.

ناصح ہزار طرح کہیے مجکو عشق سے
ابرا نہیں ابا نہیں ہرگز نہیں نہیں

۱۸۳۶ صنعت، ک، ۶۰

آپ کو کامل و بے عیب سمجھ کر مستوجب الترمیم ہونے سے سختی کے ساتھ ابرا کرے.

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (دیباچہ)، ۹۲

۴. (قانون) وہ معاہدہ جس کے ذریعے ایک فریق دوسرے فریق کو اس نقصان سے بری رکھنے کا عہد کرے جو اس کو خود معاہدہ یا کسی اور شخص کے فعل سے پہنچے (قانون معاہدہ سرکار عالی، ۶۰).

[ع : (ب ر ء)]

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ.

(قانون) پروانہ جس کے ذریعے سے کسی کو بری الذمہ یا مستثنیٰ قرار دیا جائے، دستاویز انفساخ، استحقاق یا دعوے سے دست برداری کی سند.

ابرا نامہ . . . قطع نظر مطابق یا خلاف ہونے عرف کے جائز تصور کرنا چاہیے.

۱۸۹۲ اصول نظائر شرع محمدی (ترجمہ)، ۳۸۸

موضع روہٹ و ککروہی جو شاہی تولیت میں ہیں ان کا ابرا نامہ داخل کر کے صاحب کلاں بہادر کے قبضہ میں دے دیے جائیں.

۱۹۳۲ بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۸۶

[ابرا + ف : نامہ (رک)]

اَبْرار (فت ا، سک ب) امذ، ج.

۱. پرہیزگار یا نیکو کار لوگ، پارسا، اصفیا.

کیا جنت ابرار کے واسطے جہنم گنہگار کے واسطے

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۲۳

حور و غلماں مجھے نہیں درکار
آرزو مند ان کے ہوں ابرار

۱۸۹۶ مجموعہ نظم بے نظیر، ۲۴

ہر مذہب و ملت میں ہیں اچھے بھی برے بھی
وہ کونسا فرقہ ہے کہ سب جس میں ہوں ابرار

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱ : ۲۹۱

۲. (تصوف) وہ گروہ اولیا جو صرف تقویٰ اور عبادات ظاہری اختیار کرتا ہے، جس کے متعلق کلام پاک میں آیا ہے "انّ الابرار لفی نعیم" (=بیشک ابرار جنت میں جائیں گے) (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۲۳).

[ع : (ب ر ر) بَرّ (= نیک) کی جمع]

اِبْراز (کس ا، سک ب) امذ.

ظاہر کرنے کا عمل، اظہار.

عارف کوں اشارت ہی نہیں عرض حکایت
اسرار نہاں ہے سو توں ابراز نکو کر

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق)، ۳۶ (الف)

ان کی بے علمی اور فارسی زبان سے ان کی نا آشنائی ایسی نہیں ہے کہ ابراز کی حاجت رکھتی ہو.

۱۸۶۵ لطائف غیبی (از افادات غالب، ۸۷)

[ع : (ب ر ز)]

اَبْرازات (فت ا، سک ب) امذ، ج.

(جسم سے) خارج ہونے والے فاضل مادے.

ان (جراثیم) میں سے زیادہ تر . . . بلغم اور دیگر ابرازات کے ساتھ خارج ہوجاتے ہیں.

۱۹۶۰ مبادی صحیات، ۵۷

[ع : (ب ر ز) بَراز (= پاخانہ) کی جمع (موضوع اردو)]

اُبْرا سُبْرا (ضم ا، سک ب، ضم س، سک ب) صف.

بچا بچایا، برا بھلا، پس خوردہ، آبرن سبرن (مخزن المحاورات، ۲).

[ا : رک : آبرن سبرن]

اُبْرا کر رکھنا (ضم ا، سک ب) محاورہ (قدیم).

(خرچ سے) بچا کر رکھنا، اٹھا رکھنا، سینت کر رکھنا.

آبرا کر رکھیا مال انے بھی نہ رہا.

۱۸۲۴ انوار سہیل، ابراہیم بیجاپوری، ۲۳۳

[رک، اُبْرانا]

اَبْرام (فت ا، سک ب) امذ.

رک: ابراہیم.

تارح سے ستر برس کی عمر میں ابرام . . . پیدا ہوئے.

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ)، ۳۵

[عبر: آب (= باپ) + رام، رہام (= بزرگ، مہربان) کی تخفیف]

اِبْرام (کس ا، سک ب) امذ.

شدت کے ساتھ کسی بات کا مطالبہ، اصرار، تقاضا.

کام ہوئے ہیں سارے ضائع ہر ساعت کی سماجت سے
استغنا کی چوگنی ان نے جوں جوں میں ابرام کیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۶

ترک مے سے ہمیں انکار نہ ہوتا لیکن
اب جو ناصح کو ہے ابرام تو پینا ہے ضرور

۱۹۱۷ کلیات حسرت موہانی، ۱۲۶

اف: کرنا، ہونا.

[ع: (ب ر م) (= بُننا، بخیہ کرنا)]

اُبْرانا (ضم ا، سک ب) ف م.

اُبْرَنا (رک) کا متعدی (پلیٹس).

اِبْراہیم (کس ا، سک ب، ی مع) امذ؛ ~ آبرام، بَراہیم.

سامی پیغمبر، آزر بت تراش کے بیٹے یا بھتیجے، اُر (اُور) کے باشندے، جنھوں نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل کی مدد سے از سر نو خانۂ کعبہ کو تعمیر کیا، آپ خلیل اللہ (= خدا کے دوست) کے لقب سے مشہور ہیں.

توں ابراہیم کا فرزند تجے تج دوستاں سوں مل
جو اسماعیل کوں حق پیارسوں دایم نگہ واں ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۲۰

تجھ سے معمول عطا سب تو کریم ابن کریم
ہووے یعقوب کہ اسحاق کہ ہو ابراہیم

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۹۰

آگ ہے اولاد ابراہیم ہے نمرود ہے
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے

۱۹۲۴ بانگ درا، ۲۹۰

[عبر: اَبْرہام (اب (= باپ) + رہام (= بزرگ، مہربان)]

ـــ اَدْہَم کس اضا (ـ فت ا، سک د، فت ہ) امذ.

ایک مشہور صوفی فقیر جو ادہم (ابن منصور بن یزید) کے بیٹے تھے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابتداءً بلخ کے بادشاہ تھے، خواب میں کسی آسمانی بشارت پر فقیری اختیار کی اور تلاش حق میں نکل کھڑے ہوئے. حلقۂ صوفیہ و فقرا میں داخل ہونے کے بعد شام میں سکونت اختیار کی، محنت مزدوری ذریعۂ معاش تھا، یونانیوں کے خلاف جہاد کرتے ہوئے ۷۸۳ء میں شہادت پائی.

جتا میں دل کوں دیوں دہیر عاجز ہو دے تدبیر
کہ تیرا لطف ہے زنجیر ابراہیم ادہم کا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۴۵

نہیں مذکور شاہاں، درد ہرگز اپنی مجلس میں
کبھی کچھ ذکر آتا ہے تو ابراہیم ادہم کا

۱۷۸۴ درد، د، ۲۲

حکایت ہے کہ ابراہیم ادہم جو اسرار حقیقت کے تھے محرم

۱۸۷۷ ابر کرم، ۹

[ابراہیم (رک) + اَدْہَم، عَلَم]

اِبْراہیمی (کس ا، سک ب، ی مع)؛ ~ براہیمی.

(الف) صف.

ابراہیم پیغمبر سے منسوب: ابراہیم کا، ابراہیم سے متعلق.

(ب) امذ.

اکبر بادشاہ کے زمانے کا ایک سکہ جو چالیس کبیر کے برابر ہوتا تھا اور چودہ کبیر ایک روپے کے برابر (آئین اکبری، ترجمۂ فدا علی، ۱: ۵۹۹).

[اِبراہیم (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اِبْراہیمِیّہ (کس ا، سک ب، ی مع، کس م، شد ی بفت، نیز بلاشد، مخت) امث.

(طب) انگور ترش، یا سرکے میں سنبل، قند، بادام اور گلاب وغیرہ مقرر طریقے سے حل کر کے بنائی ہوئی رقیق غذا (لغات طبی کاہنی، م).

[ع: اِبراہیم (= نام شخصے) + یّ، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]

اِبْرَۃ (کس ا، سک ب، فت ر، سک ۃ) امث.

رک: اِبرہ جو اس کی تخفیف ہے، بیشتر حسب ذیل مرکبات میں مستعمل.

ـــ التَّنْکِیس (ـ ضم ۃ، غم ال، شد ت بفت، سک ن، ی مع) امث.

(جراحی چشم) موتیا بند میں آنکھ بنانے کی سوئی، (انگ) Couching needle (مخزن الجواہر، ۱۰).

[اِبْرۃ + ع: ال (۱) (رک) + تَنْکِیس، (ن ک س) (= اُلٹنا)]

ـــ الْخُزام (ـ ضم ۃ، غم ا، سک ل، ضم خ) امث.

(جراحی) خلال نما سوئی جس کے ذریعے جلد میں ڈورے پرو کر زخم کو تازہ رکھتے ہیں (عموماً یہ عمل علاج دیوانگی میں اخراج مادہ فاسد کے لئے گُدّی پر کیا جاتا ہے)، (انگ) سیٹن نیڈل Seton needle (مخزن الجواہر، ۱۰).

[اِبْرَۃ + ع: ال (۱) (رک) + خُزام (خ ز م) (= پرونا)]

ـــ الْخَل (ـ ضم ۃ، غم ا، سک ل، فت خ) امث.

(جراحی) نشتر دینے کی سوئی، (انگ) Canulated needle (مخزن الجواہر، ۱۰).

[اِبْرَۃ + ع: ال (۱) (رک) + خَلّ (= سوراخ)]

— الذِّراع (— ضم ۃ، غم ال، شد ذ بکس مج) امث.

(طب) کہنی کی ہڈی (لغات طبی کاہنی، ۲) .

[ابرۃ + ع: ال (۱) (رک) + ذراع (ذرع) (= بازو)]

اَبْرَد (فت ا، سک ب، فت ر) صف.

(لفظاً) بہت ٹھنڈا، نہایت سرد، (طب) وہ شخص جس میں جنسی اشتہا و رغبت کی کمی یا فقدان ہو (لغات طبی کاہنی، ۲) .

[ع : (ب ر د)]

اَبْرَش (فت ا، سک ب، فت ر) امذ .

۱ . سرخ و سفید (دو رنگا) گھوڑا ، کمیت گھوڑا .

یہانی و شہری تھے اشہر کہتے سو ابرش و ابلق و اشقر کہتے

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۲۶

سنواریا تھا او رنگ رنگ کے ستور
بھریا دشت، ابرش سوں پور خنگ و سور

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۷۴

مبصر جتنے ہیں کہتے ہیں وہ یوں کہ ہے بعد اس کے ابرش اور کانوں

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگیں، ۸

فریدوں شوکت نے اپنا ابرش برق مثال طلب فرمایا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۹۲

ایک شہسوار ابرش نجدی پر سوار تومڑ توڑ لنگوری اڑاتا چلا جاتا ہے.

۱۹۲۳ دل کا سنبھالا، ۱۰۸

۲ . گاہے محض گھوڑا ، اسپ .

تھا صید کشتہ کون وہ جس کے لہو کو سونگھ
تتھنے پھلا پھلا ترے ابرش نے غش کیا

۱۸۱۸ انشا، ک، ۶

[ع : (ب ر ش) صفت]

اَبْرِشَہ (فت ا، سک ب، کس مج ر، فت ش) امذ ، ج.

ابرش (رک) کی جمع .

ایسے اثاث واقمشہ مطبوع اور اسلحہ و ابرشہ نامسموع کم دیکھے ہیں.

۱۸۵۵ غزوات حیدری (ترجمہ)، ۲۷۴

[موضوع اردو]

اَبْرَص (فت ا، سک ب، فت ر) صف؛ امذ .

۱ . جس کے بدن پر برص کے سفید داغ دھبے ہوں ، مبروص .

وہ ابرص جس کے بدن میں بلا ہے اس کے کپڑے پھاڑے جاویں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۳۲

دیواروں کا کاغذ بھی اس قسم کے دھبوں سے ابرص کی جلد کی طرح بد نما معلوم ہوتا تھا .

۱۹۱۲ یاسمین، ۱۱۳

۲ . چتکبرا گھوڑا جو عام طور سے بہت کم ہوتا ہے (ا پ و، ۲:۰) .

لباس زہد میں زر کا حریص و احرص ہے
نفاق کی یہ دو رنگی سواد ابرص ہے

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری (ق)، ۱۳

[ع : (ب ر ص)]

اَبْرَق (فت ا، سک ب، فت ر) امذ؛ امث؛ ~ ابرکھ، ابھرک .

رک : ابرک .

بیچ نقاب ٹلی ابرق کے نور افزائے دیدہ نظارگیوں کی ہو رہی ہے .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع، تحسین، ۱۰۱

ایک نصف دائرہ خواہ پیتل خواہ کاغذ خواہ ابرق کا ہو، ہر ایک پٹواری کے پاس رہے گا .

۱۸۷۶ مصباح المساحت ، ۲: ۵۳

نکلتا ہے ابرق کسی کسوہ میں
اڑے خوب پولی کے انبوہ میں

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۳۸

ابرق کی ساری دنیا کی کل پیداوار میں سے نصف سے بھی زیادہ ہندوستان میں ہوتی ہے .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی، ۱۷

(لغت مخزونۂ کتب خانہ استانبول (۱۶۹۶ء) میں یہ لفظ اسی معنی میں مندرج ہے) .

اَبْرَک (فت ا، سک ب، فت ر) امذ؛ امث؛ ~ ابرق، ابرکھ ، ابھرک.

شیشے کی طرح شفاف ایک چمکیلی معدنی شے ، جو پرت دار سلوں یا ڈھیلوں کی شکل میں ٹیلوں سے برآمد ہوتی ہے ؛ ملنے یا مسلنے سے بہ آسانی چورا ہو جاتی ہے ؛ اس میں نمی اور بجلی کی رو سرایت نہیں کرتی .

کیا سات ہرتال سوں لاجورد دھریا سیام ابرک میں منسیل زرد

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۵۷

صفائی سوں چندنے کی چارو رخن
جھلکتی تھی بھوئیں صاف ابرک نمن

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۶۷

بوالہوس سوز دل کوں کیا جانے نہ جلے ہرگز آگ میں ابرک

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۰۱

جھاڑ فانوس کے عوض کاغذ اور ابرک کی قندیلیں . . . لٹکتی رہتی ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ۱: ۱۶۷

چونے میں ابرک ملا کر مکان میں قلعی کی گئی تھی .

۱۹۲۸ دہلی کی آخری شمع، ۳۱

[ف : ابرک؛ ع: ابرق (=سنگ یا گل آمیختہ)؛ س: اَبھرک अभ्रक]

— اتارنا محاورہ .

(نقاشی) ابرک کے ورق پر تصویر کا چربا لینا اس طرح کہ ابرک کے ورق کو تصویر کے اوپر رکھ کر اس کے خط و خال کا نشان بنا لیں (اپ و، ۲: ۱۶۸).

— کا جھاڑ امذ .

بانس کے دستے پر شاخ در شاخ سجے ہوئے ابرک کے قمقمے (جو بطور آرائش مکانات وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں) .

جھاڑ ابرک کے نہیں چادر مہتاب کے ہیں
جڑ تلک لپٹے ہوئے نخل گلستان ارم

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۹۱

— کا کَنْوَل (— فت ک، مغنونہ، فت و) امذ .

ابرک کا بنا ہوا کنول کے پھول کی شکل کا فانوس ، دغدغہ .

شجر طور کا جوں وادی ایمن میں ہو نور
شمع ابرک کے کنول میں ہے دکھاتی عالم

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۹۱

ابرک کے کنول، ان میں شمعائیں (کذا) تھیں روشن .
۱۸۸۵ بزم آخر، ۴۷

ــ کی ٹٹی امث .

ابرک اور پنی لگا ہوا کھپچوں کا چوکھٹا جس سے چراغاں کے لیے روشن چوکیاں بناتے ہیں .

وہ ابرک کی ٹٹی وہ مینے کے جھاڑ
کہے تو کہ تنکسے کی اوجھل پہاڑ
۱۷۸۴ سحر البیان، ۱۲۷

ایک طرف رنگ آمیز ابرک کی ٹٹیوں میں چراغاں کی بہار ہے .
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۳۵

اَبْرَکی (فت ا، سک ب، فت ر) صف .

ابرک کی طرف منسوب : ابرک کا ، ابرک کے رنگ کا .

ابرکی اور مٹی کے رنگ برنگے کھلونے بیچنے والے چین اور ارژنگ کے کارناموں پر طعنہ زن تھے .
۱۹۱۴ محل خانۂ شاہی، ۸۶

[ف : اَبرک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

ــ چَوکی (ــ و لین) امث .

رک : ابرک کی ٹٹی .

کاغذی پھولوں سے سجی ہوئی ابرکی چوکی . . . آرائش کے لیے رکھتے ہیں .
۱۹۳۹ اپ و، ۱ : ۱۶۰

[اَبرکی + ۱ : چوکی (رک)]

ــ کَنوَل امذ .

رک : ابرک کا کنول (اپ و، ۱ : ۱۶۰) .

[ابرکی + ۱ : کنول (رک)]

اَبْرَکھ (فت ا، سک ب، فت ر، سک کھ) امذ .

رک : ابرک .

ہے گلال ابرکھ میں ڈوبا وہ رنگیلا سانولا
لالہ اور مہتاب پر ڈالے ہیں دل ہولی کی رات
۱۷۶۰ (تقریباً) عزلت (چمنستان شعرا ، ۴۵۱)

اَبْرَن (فت ا، سک ب، فت ر) امذ؛ اَبرَہَن، اَبھرَن .

زیور، گہنا پاتا، سنگھار کا سامان؛ قیمتی لباس .

ہرنیہ کالا ابرن اوڑ جنگل لیتا سینگ مروڑ
۱۵۰۳ نو سرہار، (سہماہی، اردو ادب، علی گڑھ، ۶ : ۲، ۷۹)

قبول اون کہے تیونچ کیتی او نار دئی ہات اس کے سب ابرن اتار
۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲۰۸

اب رنڈاپا ملے ہے دلہن کوں نوچتی ہے وہ اپنے ابرن کوں
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۶۱

اس کی اس سادگی وضع پہ صدقے کیجے
ہیں غرض جتنے کہ سنگار جہاں تک ابرن
۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۶۷

جسے اگلے وقتوں میں بارہ سو سنگار سولہ سے ابرن کہتے ہیں .
۱۹۳۱ رسوا، خونی راز، ۸۱

[س : آبھرن आभरण (=زیور)]

ــ کرنا محاورہ .

زیور وغیرہ سے سجنا، سجانا، سنگھار کرنا .

مہندی چونتی ہاتھوں لاوے کر یہ ابرن آپ دکھلاوے
۱۵۶۵ علی محمد جیوگم، جواہر اسرار اللہ، ۲۰

پریاں کا جھوما جھوم ہوئے تی تن کھسی تھی سو سنگھار ہور ابرھن
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۶۹۰

اَبْرَنا (فت ا، سک ب، فت ر) امذ .

زیب و زینت، آراستگی، بناؤ سنگھار (زیور، لباس وغیرہ سے) .

ترے تن کے جرت کے ابرنا میں کھاتا ہے، اپس طاطان طرا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، ک، ۵۴

ان کا چنچلا پن جو ہے سو پٹپٹی اور بکیتی کا ہے کہ اپنے کناچھ کے پٹے سے ابرنے کے بانک سے اورو(ن) کوں مارتیں ہیں .
۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۵

[رک : اَبرَن]

اُبَرْنا (ضم ا، فت ب، سک ر) ف ل (قدیم).

اُبارنا (رک) کا لازم .

ایسا معما دیکھ کھاڑا کیونکر کھوجا جائے
کہنے سننے ٹھاؤں نہ اُبرے کھوجیں کھوج سمائے
۱۵۹۱ جانم، وصیۃ الہادی (ق)، ۴۱

تناول گوشت یک بکری کا کرتا کہ اس میں سے ذرا بی نیں اُبرتا
۱۷۹۱ ہشت بہشت، ۷ : ۱۴۴

اَبرَنجن/اَبرَنجین (فت ا، سک ب، فت ر، سک ن، فت ج/ی مع) امذ.

ہاتھ یا پانو کا زیور، جیسے : پہنچی یا پایل وغیرہ (پلیٹس)، (دست برنجن یا پابرنجن کی ترکیب میں مستعمل) .

[رک : ابرن]

اَبرَنجیں (فت ا، سک ب، فت ر، سک ن، ی مع ، غنہ) امث .

(نباتیات) خار دار ساق پر قائم خبازی کی وضع کا ڈیڑھ دو بالشت کا ایک ریگستانی پودا ، پتے چوڑے اور سفید ، دواؤں میں مستعمل (خزائن الادویہ، ۲ : ۹) .

[یو : a، نافیہ + branchia (= بے شاخوں کا)]

اُبْرن سُبرن (ضم ا، سک ب، فت ر، ضم س، سک ب، فت ر) امث.

اُبرا سبرا، بچا کھچا، نکما، ناکارہ (سامان) .

بنیے بقال سو سو پھیرے کرواتے تھے، ہزار ہزار تکتوڑوں سے نگوڑی جہان کی ابرن سبرن گلے منڈھتے تھے .
۱۸۸۳ سگھڑ سہیلی، ۴۸

[۱ : ابرن، ابرنا (رک) + سبرن، تابع]

اَبْرُو (فت ا، سک ب، و مع) امذ، امث ؛ ~ ابھرو .

۱. **آنکھ کے اوپر کی محراب نما ہڈی پر دو طرفہ بالوں کی لکیر، بھوں، بھوِیں .**

ابرو کا اتم دیکھ سو عیدی کا ثمر ہے
او چند دیکھت منج میں غلامی کا ثمر ہے
قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۰۵

۱۶۱۱
نقطۂ خال سے ترا ابرو　　بیت اک انتخاب کی سی ہے
میر، ک، ۲۹۲

۱۸۱۰
کچھ اشاروں ہی سے کہہ دے تری چتون کے نثار
کس پہ تولے ہوئے تلوار ہے ابرو تیرا
شاد، میخانۂ الہام، ۵

۱۹۲۷

۲. (تصوف) (i) وہ تجلی جو الہام غیبی یا کلام کی صورت میں سالک کے دل پر وارد ہوتی ہے (ii) صفات الٰہیہ (iii) قاب قوسین (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۳).

[ف : ابرو ؛ پہلوی : بروک ؛ اوستا : بروت ؛ س : بھرو भ्रू]

ـــ پر (ـــ پہ یا میں) بل (ـــ شکن) آنا/ہونا محاورہ.

ماتھے پر ناگواری، ناپسندیدگی، یا غصے سے شکنیں پڑنا؛ غصہ آنا.

ذرا بھی بل جو ابروے بت بے پیر میں آئے
کمر ٹوٹے کماں کی بل ابھی شمشیر میں آئے
دیوان اسیر، ۲: ۴۱۰

۱۸۵۴
عابس کو غیظ لشکر بدخو پہ آ گیا　　غصے سے بل ہلال کی ابرو پہ آ گیا
انیس، مراثی، ۱: ۴۸

۱۸۷۴
گو لاکھ سپاہ غم و رنج و محن آئے　　ممکن نہیں ابرو پہ ذرا بھی شکن آئے
سجاد راے پوری (ق)، ۲

۱۸۹۴
منہ پہ کھاتے رہے تلوار برابر دیندار
بل نہ ابرو پہ مگر بال برابر آیا
جان سخن، ۴۲

۱۹۱۵

ـــ پر (ـــ پہ) بل (ـــ شکن) پڑنا محاورہ.

رک : ابرو پر بل آنا.

آغاز خط میں بھی نہ ہوا کم غرور حسن
نکلا جو زلف یار سے ابرو میں بل پڑا
کیف (از مہذب اللغات، ۱: ۳۶)

۱۸۶۰
چتون کسی کی شور دہل سے بگڑ گئی
منہ سرخ ہو گیا شکن ابرو پہ پڑ گئی
انیس، مراثی، ۲: ۱۷۲

۱۸۷۴
اس قدر نفرت ہے دشمن کو ہمارے نام سے
جب کوئی بولا سخن بل اس کے ابرو پر پڑے
دیوان سخن، ۱۹۴

۱۸۸۶

ـــ پر (ـــ پہ) بل (ـــ شکن) ڈالنا محاورہ.

رک : ابرو پر بل پڑنا، جس کا یہ تعدیہ ہے.

اگر کوئی بد مزاج شخص تعریف کرتا تو ابرو پر شکن ڈال کر خاموش ہو جاتے.
فرحت، مضامین، ۴: ۲۶۵

۱۹۲۷

ـــ پر (ـــ پہ) میل آنا محاورہ.

چہرے سے ناگواری کا اظہار ہونا، ناگوار گزرنا.

دیں چھوٹے ماموں کو جو تلم شہ دم مصاف
ابرو پہ میل آئے تو پھر دل نہ ہوگا صاف
سجاد راے پوری (ق) ۱۶

۱۸۹۴
ہزاروں گالیاں سنتے رہے مگر ان کے ابرو پر میل نہ آیا.
نور اللغات، ۱: ۲۲۸

۱۹۲۴

ـــ پھڑکانا محاورہ.

بھوں کو معنی خیز طور پر جنبش دینا، اشارے کرنا.

آنکھ کچھ تجھ سے لڑاتا ہے پری رو شیشہ
موج صہبا سے جو پھڑکاتے ہے ابرو شیشہ
نصیر، چمنستان سخن، ۱۷۵

۱۸۴۰

ـــ پھڑکنا محاورہ.

رک : ابرو پھڑکانا جس کا یہ لازم ہے، بھوں کا جنبش کرنا.

کہتے ہیں لوگ یار کا ابرو پھڑک گیا
تیغا سا کچھ نظر میں ہماری سڑک گیا
سودا، ک، ۱: ۳۷

۱۷۸۰

ـــ تاننا محاورہ.

رک : ابرو پر بل ڈالنا.

یہ بھی کوئی ادا ہے یہ بھی کوئی جفا ہے
خنجر کو کھینچ لینا ابرو کو تان لینا
شعاع مہر، ۳

۱۹۳۶

ـــ چڑھانا محاورہ.

رک ابرو تاننا.

ابرو چڑھا کے آگے بڑھے شاہ لا فتا
بھونچال کا سماں نظر آتا تھا جابجا
ریاض شمیم، ۱: ۸۸

۱۸۹۳

ـــ چُننا محاورہ.

بھووں میں افشاں لگانا.

چنوا کے ابرو مجھ سے وہ کیا ہنس کے فرمانے لگے
اس تیغ کے دم کے سدا دکھلائیں گے جوہر بھی ہم
شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۱۳

۱۸۴۰

ـــ کھنچنا محاورہ.

ابرو پر بل پڑنا.

کھنچ گئے ابرو ہوئی ترچھی نگاہ　　میرے دل پر وار جو چاہے کرے
یادگار داغ، ۱۰۷

۱۹۰۵

ـــ مروڑنا محاورہ.

رک : ابرو چڑھانا.

تیغ ستم سے اس کی کبھو منہ نہ موڑیے
سو زخم اگر لگیں تو نہ ابرو مروڑیے
دیوان زادہ حاتم (ق)، ۳۰۶

۱۷۶۴

ـــ ملانا محاورہ.

باہم ساز باز کرنا، اشارے کرنا.

سب سے ملاؤ ابرو ہم سے نفاق رکھو　　اس اپنی دوستی کو بالائے طاق رکھو
نصیر، چمنستان سخن، ۱۵۹

۱۸۴۰

ـــ میں چین کرنا محاورہ (قدیم).

رک : ابرو پر بل ڈالنا.

وہاں تھے او ابرو میں کیتا بی چین   بولیا اے دلیران ساحل زمین
۱۶۴۹   خاور نامہ (ق)، ۳۲۲

— میں چین ہونا محاورہ (قدیم).

رک : ابرو میں بل آنا.

ایا قلب میں شاہ خاور زمین   اتھا کینہ دل میں و ابرو میں چین
۱۶۴۹   خاور نامہ، ۴۸۷

— میں گانٹھ باندھنا محاورہ (قدیم).

رک : ابرو پر بل ڈالنا.

سنیا جوں کہ قنطار غصے بھریا   بندیا گانٹھ ابرو میں پور یوں کہیا
۱۶۴۹   خاور نامہ، ۴۴

— میں گانٹھ کرنا محاورہ (قدیم).

رک : ابرو میں گانٹھ باندھنا.

تو کبھہ تیغ کوں کی سٹیا بر زمیں   توں کی گانٹھ ابرو میں کیتا ز کیں
۱۶۴۹   خاور نامہ، ۲۸۷

— میں گرہ مارنا محاورہ (قدیم).

رک : ابرو پر بل ڈالنا (پلیٹس).

— ہلانا محاورہ .

آنکھ سے اشارہ کرنا .

سر آنکھوں سے کریں سجدہ جدھر ابرو ہلائے وہ
جدا کچھ کفر اور اسلام سے مذہب ہمارا ہے
۱۸۵۳   دفتر فصاحت، وزیر، ۱۹۸

— ہِلنا محاورہ .

ابرو ہلانا (رک) کا لازم .

واں ہلے ابرو یہاں پھیری گلے پر ہم نے تیغ
بات کا ایسا بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے
۱۸۵۴   ذوق، د، ۲۰۴

— ے پیوستہ کس صف (— ی لین، فت و، سک س، فت ت) امذ.

وہ بھویں جو ایک دوسرے سے ملی ہوں ، جٹی بھویں .

مصرع اول کو ہے یہ مصرع ثانی سے ربط
بیت جو میری ہے مثل ابروئے پیوستہ ہے
۱۸۳۱   دیوان ناسخ، ۲ : ۱۴۷

[ابرو + ف : پیوستہ، پیوستن (= ملنا)]

— ے کَشیدہ کس صف (— فت ک، ی مع، فت د) امذ .

وہ بھویں جو قدرے دراز اور نوکدار ہوں .

گر ابرو (ے) کشیدہ ہیں شمشیر کا جواب
مژگاں تیز میں ہے ترے تیر کا جواب
۱۸۶۵   نسیم دہلوی، د، ۱۱۶

[ابرو + ف : کشیدہ، کشیدن (= کھنچنا، کھینچنا)]

اَبروٹا (فت ا، سک ب، و مع) امذ .

ابرو (رک) کی تصغیر .

سیاہی میں ترے ابروٹے دونا کام کرتے ہیں
کیا ہے زنگ میں اس تیغ نیں کام آبداری کا
۱۷۱۸   دیوان آبرو، ۱۱۰

[ف : ابرو (رک) + ا : ٹا ، لاحقۂ تصغیر ، قب : پن : بھروٹا]

اَبرہ (فت ا، سک ب، فت ر) امذ؛ ~ ابرا .

۱. کپڑے وغیرہ کا بالائی پرت جو عموماً نیچے کے پرت کی نسبت اچھے کپڑے کا ہوتا ہے ، استر کی ضد ؛ (مجازاً) : کسی چیز کی اوپری تہ .

استر برہنگی کا نکما پڑا رہا   ابرا جو دیتی خاک تو خاصا لبادہ تھا
۱۸۷۳   کلیات منیر، ۳ : ۲۱۳

لحاف کی تیاری میں کچھ استر سے لیا اور کچھ ابرہ سے اور دونوں کا جھول جھال لے کر برابر کر دیا .
۱۹۱۰   افادات مہدی، ۱۷۰

اف : چڑھانا ، دینا ، ڈالنا ، لگانا .

[ف : ابر > پہلوی : اَوَرْ (= اوپر) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت]

اِبرہ (کس ا، سک ب، فت ر) امث.

سوئی ، ڈنک ، کانٹا .

ان کی جلد میں سوئی نما کانٹے ہوتے ہیں ، جن کو ابرہ کہا جاتا ہے .
۱۹۴۰   حیوانیات ، محشر عابدی، ۱۳

[ع : اِبَر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]

— قُنوِیَہ کس صف (— فت ق، سک ن، کس و، شد ی بفت) امث.

(جراحی) نالی دار یا پولی سوئی جس کے ذریعے استسقا وغیرہ میں پیٹ کا پانی نکالا جاتا ہے، (انگ) Trocar Cannula (مخزن الجواہر، ۱۰) .

[اِبرَہ + ع : قِنو (= نالی) + یٰ، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]

اَبرہن (فت ا ، سک ب ، فت ر ، ہ) امذ (قدیم).

رک : ابرن .

جب دھن انگن کھڑی ہے تن ابرہن پری ہے
تخت حسن کا چڑی ہے دل (دن) مل رہیا رین میں
۱۵۶۴   حسن شوقی ، د ، ۱۶۱

تیرا جمال انسان کی تعریف تھے ہے بہار آج
جن کوں سنواریا ہے خدا اس ابرہن سوں کیا غرض
۱۶۷۸   غواصی ، ک ، ۱۲۲

نظر کر دیکھیا ابرہن پر تمام   ویسا وونیہیں سنگار تھا جس مقام
۱۷۳۶   قصۂ فغفور چین ، صنعتی ، ۹۶

اَبرہہ (فت ا ، سک ب ، فت ر ، ہ) امذ .

یمن کا حبشی سالار جس نے آنحضرت صلعم سے پہلے ، چھٹی صدی عیسوی میں ، کعبے پر ہاتھیوں کا لشکر لے کر چڑھائی کی .

نفس بد ہے ابرہہ مسجد ہے قلب برہمن
جو دل کافر بھی توڑے گا وہ کعبہ ڈھائے گا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۹۰

ہے پھر ابرہہ کی کوشش کہ بنائے کعبہ ڈھا دے
مگر اس میں ہم کو شک ہے کہ مہم یہ سر بھی ہوگی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۳۹

[ع : > حبشی : عَلَم]

آبری (فت ا ، سک ب) .

(الف) امث .

۱. **کتاب کی جلد پر چڑھانے کا چکنا ، رنگین ، منقش (بیشتر لہردار) کاغذ .**

اضطراب دل کو جب میں نے لکھا   موج دریا کاغذ ابری بنا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۸۱

رنگ زرد یا سبز اور اس پر ابری کی طرح کی نقاشی .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۴۳

۲. **کمائے ہوئے چمڑے کی اوپری تہ ، جس پر رنگ اور جلا ہوتی ہے اور چمڑے کی موٹائی میں سے تراش کر الگ کر لی جاتی ہے ، ابری . (ا پ و ، ۲ : ۲۱۰) .**

۳. **(مجازاً) آبرہ .**

خاوند اور بیوی دوہرے کپڑے کی ابری اور استر ہیں .

۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۹۵

(ب) صف .

۱. **(لفظاً) جس میں ابر کی طرح چمک ہو ، (مراداً) : جوہر دار ، صیقل شدہ (تلوار وغیرہ) .**

مینہ پائے نہ برسا تیروں کا اور ان ابری شمشیروں کا
کچھ بس نہ چلا تدبیروں کا یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا

۱۸۲۶ دیوان گویا ، ۲۵

تنکے اے گل چن رہا ہوں آشیانے کے لیے
آ تو ابری تیغ سے بجلی گرانے کے لیے

۱۸۵۳ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۳۰۷

۲. **(قدیم) جھلا بور ، جھل مل کرتا ، زرق برق (لباس) .**

مو ہنیاں تازے طراوت سوں سرنگ انگ رنگ کی ابری
جھوٹے بند چھند سوں لٹکیاں جوبناں لے جوبناں میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰۳

اگر پوشاک ابری پہنے تن میں
چمک بجلی کی پڑنے جیوں کالے کھن میں

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۴

[ف : ابر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کا پتّھر امذ .

دو رنگا پتھر جس میں لہردار دھاریاں یا رگیں ہوں .

ہماری گورنمنٹ کو ہندوستان کی رعایا کے ساتھ ایسا ہونا چاہیے جیسے ابری کا پتھر کہ باوجود دو رنگ کے ایک ہوتا ہے .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۱۶۳

اِبری (کس ا ، سک ب) امث ؛ اِبرِیَّہ .

(لفظاً) **پھوسی جو خشکی کے باعث سر پر جم جاتی ہے ، روئی کے اڑے ہوئے ریشے ، اڑا ہوا رواں ؛ (مراداً) خشک یا تر چیز کی سطح پر دوسری شے کی باریک سی تہ ، جیسے پھسلنی تختی پر پھیلا ہوا خون یا بلغم وغیرہ .**

خون کی ایک ابری کو دو محافظ شیشوں کے درمیان لے کر ان شیشوں کو فی الفور جدا کر کے ہر شیشے پر کی ابری کو جلد ہوا میں خشک کر لو .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۳۴

وہ تائیہ کی بلعومی شاخ ابریہ بلعومیہ . . . یا ابری لامی رباط ہیں .

۱۹۴۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۲۰۸

[ع : (وب ر)]

آبْرَیشَم (فت ا ، سک ب ، ی مج ، فت ش) امذ .

کچا ریشم ، ایک کیڑے کے لعاب دہن کے تار جن سے پکا ریشم تیار کیا جاتا ہے .

جو ابریشم اور عود و مشک تتار   ہزار اشتر سرخ مو کیتے بار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۴۶

سجا ہے دختر رز سی پری نے آج اے ساقی
عجب ابریشم رگ ہائے برگ تاک کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶

ابریشم کو سونے کے پانی یا لوہے کے پانی میں تر کرکے جوش دیں .

۱۸۷۰ قرابادین ذکائی ، ۱۰۴

وہاں شراب و ابریشم بیچ کر بڑی بڑی رقموں کے ہمراہ مغربی تاثرات بھی لے آتے ہیں .

۱۹۴۳ تاریخ الحکماء ، ۱۴

[ف : ابریشم ؛ پہلو : آبریشم ؛ قب : س : آپ (= پانی) + رَشْم (= رسی ، کرن)]

آبْرَیشْمی/آبْرَیشْمِیں (فت ا ، سک ب ، ی مج ، سک ش ، ی مع / غنہ) صف .

رک : ریشمی .

سیہ رنگ بد شکل اس انگ پر   اتھی کسوت ابریشمی خوب تر

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۷

عجب کشتی سیم و دولت نشاں   کہ ابریشمی جس میں تھی ریسماں

۱۸۴۰ معارج الفضائل ، ۲۴۵

لباس ان کا ہے گو کہ ابریشمیں   مگر آدمیت کی بو تک نہیں

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۱۰ : ۳

[ف : ابریشم + ی / یں ، لاحقۂ نسبت]

اِبْرِیق (کس ا ، سک ب ، ی مع) امذ .

۱. **لمبی گردن کا دستے دار لوٹا ، آفتابہ ؛ پیالہ ، ساغر .**

وہی آب ابریق موں تھا تمام   کہ تھا آب کوثر اوسیکاج نام

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۷

قافلے والے قدم ماریں جو راہ جذب پر
چاہ سے یوسف کو ابریق جرس میں کھینچ لیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۲

لیے ہے طشت زرد کوئی ، کوئی ابریق
مؤدبانہ کھڑی ہے ملائکہ کی قطار

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۲

۲. **شیشہ ، قرابہ ، صراحی وغیرہ .**

ہاں چھیڑ بھی رباب کہ ہے گرم اختلاط
حسن مہ دو ہفتہ و ابریق یک منی

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۳۹

۳. پانچ رطل کے برابر پیمانہ، تقریباً ڈیڑھ یا پونے دو سیر کا (رسالہ سالوتر، ۲ : ۸۳؛ کلید عطاری، ۸۳).

[ع : < : ف : آب ریز، کا معرب]

اَبرہن (فت ا، سک ب، فت رہ)، امذ (قدیم).

رک : آبرن.

بیٹھاویں مجے رائے ہستی بھنڈار
بیٹھاویں مجے رائے ابرہن (ابرھن) تکھار

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۸۷

عید مجلس میں کریں آؤ رقیباں کوں سپند
او سپند جالے اوپر سہتا ہے ابرہن (ابرھن) عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۱۰

اَبڑ دَھبڑ (فت ا، ب، سک ڑ، فت دھ، ب) امث.

افراتفری، بھاگ دوڑ، جیسے : ایسی ابڑ دھبڑ میں ریل پر سوار ہوئے کہ بعض ضروری چیزیں چھوٹ گئیں.

[ا : ابڑ، تابع + دھبڑ (دھ + بڑ)، حکایت صوت]

اَبزار (فت ا، سک ب) امث.

۱. (نباتیات) ربیع کی فصل میں سرد اور برفیلے مقامات کی ایک روئیدگی جس کی کمزور ساق کی نوک میں پھول کی جگہ گھنے تنے ہوتے ہیں، مزہ تیز و تلخ، دواؤں میں مستعمل (خزائن الادویہ، ۲ : ۱۰).

۲. مسالے.

[ع : بِزر (= مسالہ، بیج) کی جمع]

اَبَس (فت ا، ب) صف.

جو بس میں نہ آئے، سرکش، باغی؛ بےبس، ناچار (پلیٹس).

[س : آوَش अवश آ، سابقۂ نفی + وَش वश (= فرمان بردار)]

اُبسا (ضم ا، سک ب) صف، مذ.

سڑا بسا، گلا سڑا، (مجازاً) خراب، برا.

خدا کرے خالی خولی محبت جتانے والے . . . اپنا سڑا ابسا مضمون چھپوانے والے ہمدردوں کے علاوہ اسے نقد خریدار مل جائیں.

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳ : ۷، ۶

جنگل کا چاندر صدہا جنگلی سینٹوں، پتاوروں اور گھاسوں کا ایک ابسا اونچا اور گھنا ٹکڑا ہوتا ہے.

۱۹۳۲ رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۲

[ا : ابسنا (رک) کا حالیۂ تمام]

اُبسانا (ضم ا، سک ب) ف م.

سڑانا، بسانا، گلانا، خراب کرنا (پلیٹس؛ مہذب اللغات).

[ا : اُبسنا (رک) کا تعدیہ]

اَبسرا (فت ا، سک ب، فت س) امث.

رک : اپسرا.

گوتم کو ابسروں یعنی حوروں کے جم غفیر نے چاروں طرف سے گھیر لیا.

۱۹۱۳ تمدن ہند، ۲۵۰

اُبسنا (ضم ا، فت ب، سک س) ف ل؛ ~ اوبسنا.

گل جانا، سڑ جانا، خراب یا بودار ہو جانا.

چوتڑ نہ فقط بھبھس رہے ہیں چڑے بھی تمام اوبس رہے ہیں

۱۷۹۵ قائم، د، ۳۱۹

فرق آیا رنگ و بو میں ہوا کو ترس گئے
ایسے بجھے کہ ہند میں مسلم اُبس گئے

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲ : ۱۲۳

[پ : اُبس؛ س : اُپَ وِش उपविष (= زہریلا)]

اَبشرا (فت ا، سک ب، فت ش) امث.

رک : اپسرا.

زنان دیوتایاں ساری مرکر بنیں ہیں ابشرا جنت کے اندر

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر، ۳۲۵

اَبشع (فت ا، سک ب، فت ش) صف.

بہت ضیق میں ڈالنے والا، تنگ اور عاجز کرنے والا، حسب ذیل ترکیب میں مستعمل.

[ع : (ب ش ع)]

~ الاَمراض (~ ضم ع، غم ا، سک ل، فت ا، سک م) صف.

(طب) بہت بڑی بیماری، شدید (تکلیف دہ) مرض (مخزن الجواہر، ۱۱).

[اَبشَع + ع : ال (۱) (رک) + امراض (رک)]

اَبصار (فت ا، سک ب) امث، ج.

آنکھیں، نگاہیں.

گر خاک مری سرمۂ ابصار نہ ہووے
تو کوئی نظر مائل دیدار نہ ہووے

۱۷۸۴ درد، د، ۸۱

رہ رہ کے جو بجلی سی چمکتی تھی وہ ہر بار
محروم ہوئی جاتی تھیں اِبصار سے اَبصار

۱۸۷۵ مونس (ق)، ۲۳

[ع : (ب ص ر)]

اِبصار (کس ا، سک ب) امذ.

نظر آنے کا عمل، رویت، دیدار، دیکھنا.

رہ رہ کے جو بجلی سی چمکتی تھی وہ ہر بار
محروم ہوئی جاتی تھیں اِبصار سے اَبصار

۱۸۷۵ مونس (ق)، ۲۳

ابصار اس طرح ہوتا ہے کہ آنکھ سے شعاع خارج ہو کے مبصر سے ملتی ہے.

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق، ۲۳۲

[ع : (ب ص ر)]

اُبض (ضم ا، سک ب) امذ.

(طب) گھٹنے کی پچھلی جانب، باطن زانو (مخزن الجواہر، ۱۱).

[ع]

اِبطا (کس ا، سک ب) امذ؛ ~ اِبطاء.

موخر کرنے کا عمل، (کسی کام میں) ٹال مٹول یا ڈھیل، سستی و کاہلی، دیر، تاخیر.

وہاں یہ ابطاء و اسراع ہیئت مساوی ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کو تلف کر دیتے ہیں۔

۱۹۳۹ طبیعی مناظر، ۳۲۰

[ع: (ب ط ء) (= دیر کرنا)]

اَبطال (فت ا، سک ب) امذ؛ ج.

۱. **بہادر لوگ.**

نمود صبح سے جیسے فرار فوج نجوم
ہو اس کی ہیبت سرکوب سے صف ابطال

۱۸۵۸ سحر (نواب علی)، قصائد سحر، ۱۹

۲. **(کسی بھی فن کے) نامور اصحاب، مشاہیر، ہیرو.**

قصے کبھو نہ عقل سے ابطال غرب کے
از بر کراؤ سیرت شاہ حجاز کو

۱۹۲۲ فردوس تخیل، ۱۷

[ع: (ب ط ل)]

اِبطال (کس ا، سک ب) امذ.

۱. **باطل کرنا، کسی چیز کی صداقت یا وجود کو غلط ثابت کرنا، بطلان، رد.**

عدالت اس کے ابطال کے لیے شہادت کے پیش کیے جانے کی اجازت نہ دے گی۔

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت، ۲۰

قرآن مجید میں اصل وجود باری (تعالیٰ) کے متعلق بہت کم استدلال ہے، زیادہ تر شرک کا ابطال . . . ہے۔

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۴: ۳۸۲

۲. **ترک، موقوف کر دینا.**

نصاریٰ کی رضاجوئی ہے مقصد اس نبوت کا
اور ابطال جہاد انجاح مقصد کا وسیلا ہے

۱۹۳۱ بہارستان، ۵۶۷

[ع: (ب ط ل)]

اِبطائی (کس ا، سک ب) صف.

ابطا (رک) سے منسوب: دیر تک رہنے والا، دیرپا.

ہوا سے محفوظ رکھنے کی وجہ سے گندیدگی کی رفتار پر معتدبہ ابطائی اثر رکھتی ہے۔

۱۹۳۷ طب قانونی، ۹۳

[ع: اِبطاء (رک: اِبطا) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اَبطح (فت ا، سک ب، فت ط) امذ.

(لفظاً) پانی کی کشادہ گزرگاہ جس میں ریت اور چھوٹی کنکریاں ہوں، فراخ و ہموار زمین، (مراداً) مکۂ معظمہ، بطحا.

کہا جابر نے کہ اہلال کیا ہم نے ابطح سے۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۲۱۳

[ع: (ب ط ح)]

اَبطحی (فت ا، سک ب، فت ط) صف.

(لفظاً) بطحا (مکۂ معظمہ) کا رہنے والا، (مراداً) آنحضرت صلعم.

توں طٰہٰ توں یٰسین توں ابطحی — توں امی توں مکی توں مرسل سہی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۴

ہوئے یثرب کی سمت جب راہی — سید ابطحی کے ہمراہی

۱۸۷۴ حب وطن، مثنویات حالی، ۹۷

شہ والا ہیں در قلزم عالی نسبی — امی و ابطحی و ہاشمی و مطلبی

۱۹۳۱ محب، مراثی، ۱۲۶

[ع: ابطح (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اِبطی (کس ا، سک ب) صف؛ امث.

(طب) بغلی، بغل کا؛ بغل کی رگ جو آگے بڑھ کر باسلیق کہلاتی ہے (مخزن الجواہر، ۱۱).

[ع: اِبط (= بغل) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اَبعاد (فت ا، سک ب) امذ، ج.

فاصلے، دوریاں، جسم کے حدود: طول و عرض و عمق.

بعضے اجرام و ابعاد کی مساحت کے فکر میں رہتے ہیں۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۱۵۳

دو چیز کی دریافت ضرور ہے، ایک پیچوں کے درمیان کے ابعاد اور دوسری درازی ہیرم کی۔

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ، ۱: ۱۱۳

یہ ممکن ہے کہ مکان کے ابعاد تین سے زیادہ ہوں۔

۱۹۳۷ اقبال نامہ، ۲: ۳۲۲

[ع: بُعد (رک) کی جمع]

~ ثلاثہ کس صف (-فت ث، ث) امذ.

(ہندسہ) جسم کے تینوں اطراف: طول، عرض اور عمق.

اگر تم خود اپنے تصور کو غور کرو تو یہ مشکل حل ہو جائے گی اور مادے کو بغیر ابعاد ثلاثہ کے دریافت کروگے۔

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۲۵۱

اس کے ابعاد ثلاثہ... ہمیشہ یکساں طور پر نمودار ہوں گے۔

۱۹۴۳ غبار خاطر، ۱۸۶

[اَبعاد + ع: ثلاثہ/ثلثہ (رک)]

اَبعادی (فت ا، سک ب) صف.

طول، عرض اور عمق رکھنے والا، ابعاد ثلاثہ کا حامل، مادی.

ان کا مقصد روح کی صفائی ہے جو اس عالم ابعادی میں اپنے موقتی سکون کے باعث آلودہ...ہے۔

۱۹۴۴ قرون وسطیٰ کا اسلامی فلسفہ، ۱۳

[ابعاد (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اَبْعاض (فت ا، سک ب) امذ؛ ج .

(مجموعے یا زیادہ تعداد میں سے) چند، کوئی، کچھ (اشخاص یا اشیا کے لیے)؛ اجزا .

آپ نے احباب ابعاض کی خیر و عافیت عموماً لکھی، بالتخصیص حضرت شاہ عالم صاحب کا سلام نہ لکھا .

١٨٥٩ خطوط غالب، ٢٧٥

جملے و مجموعے ابعاض کے سوا ہرگز کچھ نہیں .

١٩٢٥ ملل و نحل، ٣ : ٣٨٣

[ع : بَعْض (رک) کی جمع]

اَبْعَد (فت ا، سک ب، فت ع) صف.

بعید تر، زیادہ دور، بہت پرے .

قریب رشتے والا بہ نسبت دور کے رشتے والے کے بلا شبہ ہم سے زیادہ جزئیت رکھتا ہے اور اسی طرح بعید بہ نسبت ابعد کے .

١٨٩٨ سر سید، مضامین، ٢ : ٢٢

[ع : (ب ع د)]

اَبْغَض (فت ا، سک ب، فت غ) صف.

بہت بغض رکھنے والا، بڑا دشمن .

ناناکا کلمہ گو ہے منافق زبوں سیر   دشمن ہے آل کا الد و ابغض و اشر

١٨٩٢ سجاد رائے پوری (ق)، ١٢

[ع : (ب غ ض) تفضیل]

اِبْقا (کس ا، سک ب) امذ.

باقی رکھنا یا رہنا، بقا، پایندگی .

دم ابقا و افنا میں جہاں کے   نہیں یک طرفۃ العینین کا فرق

١٨٠٩ مخزن العرفان، ١١٥

تحریک نفس پر ہے ابقائے بشر افسر
آتا ہے تو زندہ ہے رک جائے تو بے جاں ہے

١٩٣٩ شہاب تخیل، ٦٢

[ع : اِبْقاءٌ (ب ق ی)]

اَبْقَر (فت ا، سک ب، فت ق) امذ .

(معدنیات) شورہ جو ادویہ اور آتشبازی وغیرہ میں مستعمل ہے (لغات طبی کاہنی، ۴) .

[ع : (ب ق ر)]

اِبْکا (کس ا، سک ب) امذ .

رونے کی ترغیب، رلانا .

کہیں بغرض بکا و ابکا مضامین مبکیہ موزون کر کے شامل مرثیہ کیے .

١٩٠٦ موازنہ انیس و دبیر، ١٩

[ع : اِبْکاءٌ (ب ک ی)]

اُبْکا (ضم ا، سک ب) امذ .

رسی کا پھندا جسے پانی کھینچنے کے لیے کسی برتن کے گلے میں ڈالا جائے (پلیٹس) .

[س : اُد + واہک उद् वाहक (=باہر نکالنے کا عمل)]

اَبْکار (فت ا، سک ب).

(الف) امث .

کنواریاں، بن بیاہی لڑکیاں .

رہی یہ بات کہ شیخ کی رائے فی نفسہٖ کیسی ہے، سو حدیث نبوی سے بھی ابکار کی ترجیح ثیبات پر ثابت ہوتی ہے .

١٨٨٦ حیات سعدی، ١٢٨

(ب) امذ .

١. **(مجازاً) اچھوتے، انوکھے یا نادر افکار و مضامین .**

ابکار مضامین و معانی کے سب اس میں
تھے زادۂ طبع ان کے جو گزرے ہیں مشاہیر

١٧٨٠ سودا، ک، ٢ : ٣٨٩

ابکار افکار سے معجزہ آرائیاں ... پیدا ہوئیں .

١٩٢٥ اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٠ : ١٦، ٦

٢. **وہ روئیدگی جو مادہ کھجور کی شاخوں میں ان کے بلند ہو جانے پر ہوتی ہے اور اس پر نر ڈالنے سے پھل لگتے ہیں** (فلاحۃ النخل، ١٦) .

[ع : بِکْر (=دوشیزہ یا تازہ تر) کی جمع]

اُبْکار (ضم ا، سک ب) امذ .

اُبکار (رک) .

جیسا تو نے ابکار کیا ویسی ہی مجھ سے اسیس لے .

١٨٠١ سنگھاسن بتیسی، ٤٠

اُبْکانا (ضم ا، سک ب) ف ل .

اُبْکنا (رک) کا تعدیہ .

کوئی ڈالے ہے پانی متلا کر   کوئی کھائے ہے خالی ابکا کر

١٨٣٠ نظیر، ک، ٥٨

[س : اُبْکا (رک) + ا : نا، لاحقۂ مصدر]

اُبْکائی (ضم ا، سک ب) امث .

کھایا پیا حلق کی طرف لوٹنے کی تحریک، قے آنے کی حالت، متلی، مالش .

مجھے کھانے کے نام سے ابکائی آتی ہے .

١٨٦٢ گلشن جاں فزا، ١٣٧

کبھی ہچکی آتی ہے کبھی ابکائی .

١٩٣٢ اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٩ : ٣ : ٦

ف : اٹھنا، آنا، لگنا، لینا .

[اُبْکَنا (رک) کا حاصل مصدر]

— آنا محاورہ.

نفرت پیدا ہونا، گھنیانا .

ہوئی باطل دے و بہمن کی وہ تقویم پارینہ
خزاں کے نام سے آتی ہے فوارے کو ابکائی

١٩٣٥ عزیز، صحیفۂ ولا، ١

اَبِکَت (فت ا، کس ب، فت ک) صف .

ان جانا، انوکھا، سمجھ میں نہ آنے والا، غیر معقول .

راجا بل کی تمام سبھا میں رونا مچا کہ بڑا ابکٹ کام اس پرانی نے کیا.
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۸۸
[س : اَوِیکٹ अ + व्यक्त (اَ، سابقۂ نفی + وِیکٹ (=معلوم، مشخص))]

اَبکَم (فت ا ، سک ب ، فت ک) صف.

گونگا ، قوت گویائی سے محروم .

رہی ابکم یوں بیخود ہوئی حیران کھوئی سدھ
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ، ۶ : ۲، ۶۷)

تیرے مکھ پاس عقل ابکم ہے
جب تجھے دیکھوں عیش اس دم ہے
۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۴

ناطقے کا تعلق اس جا بند ہے مولوی ابکم ، اسم آخوند ہے
۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۳
[ع : (ب ک م)]

اُبَکنا (ضم ا ، فت ب ، سک ک) ف ل ؛ ~ اُبھکنا .

۱. **ابکائی لینا ، اگلنا ، قے کرنا** (پلیٹس) .
۲. **خارج کرنا یا ہونا ، باہر نکالنا یا نکلنا ، نیچے یا اندر سے اوپر اچھالنا یا اچھلنا .**

پور پانی میں ابک کر اتھل ہور چتی تیرنے لگی .
۱۸۷۲ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱)

۳. **ڈوبنا ، غروب ہونا ، شور ور ہونا .**

خط کھینچے تو نے مجھ پر تحریر کیا نکالی
زخموں سے خوں میں ابکا تصویر کیا نکالی
۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۲ : ۳۵۶
[آبکانا (رک) کا لازم]

اَبَل (فت ا ، ب) صف .

کمزور ، نحیف ، بے طاقت (پلیٹس) .
[س : ا ، لاحقۂ نفی + ا : بل बल (رک)]

اُبَل (ضم ا ، فت ب) .

ابلنا (رک) کا سادہ اور ترکیبات میں مستعمل .

برا جو کرے سو برائی لہے ابل کاٹھ ہانڈی جو آپیں رہے
۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۹

ـــ اٹھنا محاورہ .

غصے میں بپھرنا ، جوش مارنا .

او پانی نے کی جوش اٹھا ابل کیے کیوں ضعیفاں او شہ کوں قتل
۱۶۱۸ قصہ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۱۲۰

ـــ آنا محاورہ .

۱. ابلنا (رک).
۲. (آنکھ کا) سوجنا ، آشوب کر آنا .

کل دہنی آنکھ میں آشوب تھا آج بائیں آنکھ بھی ابل آئی .
۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۲۲۹

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. **ابلنا (رک) .**
۲. **بے اختیار بول اٹھنا ؛ برس پڑنا ، طیش میں آ کر باتیں سنانا ، آپے سے باہر ہو جانا .**

وہ پہلے ہی سے بھرے بیٹھے تھے ، مجھے دیکھتے ہی ابل پڑے .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۱۵

ان کی شان طبیعت ہی یہی ہے، دیکھتے ہی مجھ پر ابل پڑے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۹

۳. **بھید نہ چھپا سکنا .**

منصور کا یہ ظرف کہاں تھا ابل پڑا
مشکل ہے خوب بادۂ مرد آزمائے عشق
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۱۸۹

ـــ جانا محاورہ .

۱. **ابلنا (رک : نمبر ۱ تا ۵) .**
۲. **بکنے جھکنے لگنا ، دل کی بات نہ چھپا سکنا .**

کف لایا کیا ہی رندوں سے مے پی کے محتسب
کم ظرف تھوڑے جوش میں آ کر ابل گیا
۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۳۸

۳. **انڈے کا گرم پانی میں بستہ ہو جانا** (مہذب اللغات، ۱ : ۳۰) .
۴. تکبر کرنا (پلیٹس) .

ـــ چَلنا محاورہ .

رک : ابلنا، خصوصاً نمبر ۶ .

ساقی معاف رکھ مجھے ساغر کشی سے تو
مے کیا پیے وہ دودھ جو پی کر ابل چلے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۶

اَبْلا (فت ا ، سک ب) ؛ ~ آبھلا .

(الف) امث .

عورت ، استری .

جو نوجوان ہے طوائف وہ بوڑھی بھیلا ہے
جو بوڑھی پھوس ہے بارہ برس کی ابلا ہے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰

ایک ہندو ابلا . . . خاوند کے گھر کو اپنا مندر اور خاوند کی محبت کو اپنی پوجا . . . سمجھتی ہے .
۱۹۱۱ پہلا پیار ، آغا حشر ، ۵۶

(ب) **صف، مث .**

(مجازاً) **نازک ، کامنی ؛ کمزور** (پلیٹس) .

سرد ، سادہ ، سجل ، سہانی صبح
ابلا ، انمول ، ارغوانی صبح
۱۹۲۷ سرود و خروش ، ۱۱۳
[س : ابل (رک) + ا، لاحقۂ تانیث]

ـــ بَلی (-فت ب ی مع) امذ .

(قدیم) **کمزوروں کا حامی ؛ ضعیفوں کا مددگار .**

تجے جد براہیم ابلا بلی   توں سلطاں محمد کا جایا علی

۱۶۵۷   گلشن عشق، نصرتی، ۲۲

[ابلا + ا : بل (= طاقت ور)]

اَبلاپا (فت ا ، سک ب) امذ .

کمزوری ، ناتوانی ؛ نازک اندامی ، نازکی ، کامنی پن ، نسائیت (پلیٹس) .

[ابلا + ا : پا ، لاحقۂ کیفیت]

ــ پری (ــ فت پ) امث .

خوبصورت ، جمیل، نازک حسینہ .

گل کھاتے ہو یہاں ، ہے بنارس میں گل بدن
ابلا پری کا اپنی یہ تم کو خیال ہے

۱۸۷۹   جان صاحب ، د ، ا : ۱۹۶

اپنی میلی کچیلی کوٹھڑی کے سامنے جس میں دن کی دھوپ و روشنی بمشکل آتی ہوگی بیٹھی ہوئی بالکل ابلا پری نظر آتی تھی .

۱۹۶۳   دلی کی شام، ۹۱

[آبلا+ف : پَری (رک)]

اُبلا (ضم ا، سک ب) صف .

جوش دیا ہوا ، ابالا ہوا ؛ بغیر گھی یا مسالے کا (لغت مخزونہ' کتب خانہ استانبول، ۱۶۹۶ء) .

[ا : مصدر ابالنا ، سے حالیۂ تمام]

ــ سبلا (ــ ضم س، سک ب) صف، مذ .

ابالا سبالا (رک) کا لازم .

اس (ابالا سبالا) کی دوسری صورت ابلا سبلا ہے .

۱۹۶۱   فرہنگ اثر، ۱ : ۱۲۷

اِبلاغ (کس ا، سک ب) امذ .

(بات ، پیغام ، خیالات ، عقائد یا علوم وغیرہ) دوسرے تک بھیجنے یا پہنچانے کا عمل (تقریر ، تحریر یا علامات واشارات کے ذریعے) ؛ تبلیغ .

ابلاغ خانساماں کو ہووے اس امر کا
تا یہ کہے بلا کے وہ اپنے بھی پیش کار

۱۷۸۰   سودا، ک، ا : ۳۰۲

آپ کو بعد ابلاغ سلام ، آپ کے خط کے پہنچنے سے آگہی دیتا ہوں .

۱۸۵۹   خطوط غالب، ۲۷۹

انہوں نے الزام لگایا کہ ابلاغ کے تمام ذرائع حکومت کے قبضے میں ہیں .

۱۹۷۳   روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۷ : ۶

[ع : (ب ل غ)]

اِبلاغی (کس ا، سک ب) صف.

ابلاغ (رک) سے منسوب.

زبان کی ابلاغی قدر ہی اسے زبان بناتی ہے .

۱۹۶۲   زبان کا مطالعہ، ۱۸

[ع : ابلاغ (رک)+ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اَبلاک (فت ا، سک ب) امث (قدیم) .

رک : آبلاکھا .

پیر کے فرمانے کا تجھے ابلاک ہے، جے کچھ کام فرماتے ہیں پیر سو اے بڑا رحمت تجھ پر خدا کا ہے .

۱۶۶۳   میراں جی خدا نما، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) (ق) ، ۴۹

اَبلاکھا (فت ا، سک ب) امث (قدیم) .

خواہش، آرزو، تمنا .

میں نے اپنے پتر کا منہ نہیں دیکھا کہ اچت جی نکل جائے تو من میں دیکھنے کی ابلاکھا رہ جائے .

۱۸۰۱   سنگھاسن بتیسی، ۲۷

[س : آبھ لاشا अभिलाषा (= خواہش)]

اُبلانا (ضم ا ، سک ب) ف م .

ابالنا (رک) کا متعدی (پلیٹس) .

اَبلائی (فت ا، سک ب) امث.

کمزوری ، ناتوانی ، نزاکت (پلیٹس) .

[آبلا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

اُبلتی چالنا محاورہ .

تکبر کرنا ، خود رائے ہونا ، (محاورات ہند، سبحان بخش، ۳) .

اَبلَج (فت ا، سک ب، فت ل) صف.

بہت زیادہ ظاہر ہونے والا ، نمایاں ترین ، آشکارترین .

حق رہا ابلج و باطل لجلج   ہو سکا فن نہ کبھی سرکاری

۱۹۶۵   کف دریا، ۳۶

[ع : (ب ل ج)]

اَبلخہ (فت ا، سک ب، فت ل) امذ .

رک : ابلخا .

اگر تم شاعر بننا چاہتے ہو تو ایک طائر کی فریاد سنو خواہ یہ طائر ابلخا ہو یا گلدم .

۱۹۳۱   'اودھ پنچ' ، لکھنؤ، ۱۶ : ۲۲ : ۵۶

اَبلغ (فت ا، سک ب، فت ل) صف .

۱. نہایت بلیغ، بلیغ ترین، جس کا کلام بلاغت کے مطابق ہو.

رحمان اور رحیم دونوں مبالغے کے وزن پر ہیں، مگر رحمان ابلغ ہے .

۱۹۰۶   الحقوق و الفرائض، ۱ : ۲۳

یہ عبارت تینوں درجے کی عبارت سے ابلغ ہے .

۱۹۶۴   کمالین، پارہ، ۷ : ۵

۲. رسائی میں زیادہ قوی ، بالغ تر، کامل تر .

اگر ... اسم الخبیر کو بھی اسی کے ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول مقصود میں یعنی اطلاع حال غائب میں ابلغ و اکمل ہوگا .

۱۸۹۰   جواہر الحروف، ۲۰

[ع : (ب ل غ) بالغ کی تفضیل]

ـــ البُلَغا (ـ ضم غ، غم ا، سک ل، ضم ب، فت ل) صف .

جو دوسرے صاحبان بلاغت سے زیادہ بلیغ ہو، بلاغت میں اوروں سے بڑھا چڑھا ہوا .

وہ بلاغت میں ابلغ البلغا بفصاحت وہ افصح الفصحا
۱۸۱۰ مثنوی ہشت گزار، ۱۰۶

افصح الفصحا، ابلغ البلغا، سحر بیان .
۱۹۲۷ فرحت، مضامین، ۴: ۲۵۳

[ابلغ + ع : ال (۱) (رک) + بلغا (اصلاً : بلغاء)، بلیغ (رک) کی جمع]

اَبْلَق (فت ا، سک ب، فت ل) صف .

۱. دو رنگا، خصوصاً سیاہ اور سفید، چتکبرا .

گائے بھینس ناپید، پر ایک جانور مثل ان کے بہ رنگ ابلق دودھ دیتا ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۶۰

۲. گھوڑا جس کی جلد پر بڑے بڑے سیاہ و سفید یا سرخ و سفید دھبے ہوں، چتلا گھوڑا، چت کبرا گھوڑا .

یمانی و شہری تھے اشہر کہتے سو ابرش و ابلق و اشقر کہتے
۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۲۶

سمجھا نہ جائے یہ کہ وہ ابلق ہے یا سرنگ
خارشت سے زبسکہ ہے مجروح بے شمار
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۲۷۲

سامنے سے غوثا قدم باز ابلق پر چلا آ رہا تھا .
۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود، ۱۳۲

[ع : (ب ل ق)]

ـــِ اَیّام کس اضا (ـ فت ا، شد ی) امذ.

(مجازاً) دن اور رات، جو کہ سیاہی، سپیدی اور تیز روی میں چت کبرے گھوڑے سے مشابہ ہیں .

ہے چرخ جب سے ابلق ایام پر سوار
رکھتا نہیں ہے دست عناں کا بیک قرار
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۳۷۱

لگایا راہ پر ہر طرح اس کو شہسواروں نے
اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر جھٹکا
۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۲۴

قسمت کا تھان آج کل ابلق ایام کے کاوے کی بدولت گردش میں ہے .
۱۹۳۴ 'اودھ پنچ'، لکھنؤ، ۱۹: ۴، ۵

[ابلق + ع: ایام (رک)]

ـــِ چَشْم کس اضا (ـ فت چ، سک ش) امذ .

آنکھ جو سیاہی، سفیدی، تیز گردش کے خصوصیات میں چت کبرے گھوڑے سے مشابہ ہے، آنکھ .

ابلق چشم صنم کس ناز سے گردش میں ہے
خوب کاوے ہوتے ہیں رہوار آنکھیں ہو گئیں
۱۸۵۳ دیوان وزیر، دفتر فصاحت، ۳۶

[ابلق + ف : چشم (رک)]

ـــِ رُوزگار/لَیل و نَہار کس اضا (ـ و مج، سک ز/ی لین، ومج، فت ن) امذ .

رک : ابلق ایام (امیراللغات، ۲ : ۱۵؛ نوراللغات، ۱ : ۲۲۹) .

جمتی نہیں ہے ران کسی شہ سوار کی
کیا شوخیاں ہیں ابلق لیل و نہار کی
۱۸۵۲ دیوان برق، ۵۰۸

[ابلق + ف : روزگار (رک) / + ع: لیل (رک) + و، حرف عطف + نہار (رک)]

اَبْلَقا (فت ا، سک ب، فت ل) امذ؛ ~ اَبْلَقَّہ .

لوے کے برابر اور مینا سے مشابہ ایک خوش آواز چڑیا، جس کے پر سیاہ یا بھورے ہوتے ہیں اور پوٹا سفید، (لاطینی : Linnæus) .

کیا کبوتر کیا ٹٹیری کیا بڑے قمری اور تیتر لوے اور ابلقے
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۳۹۳

کیا بلبل و قمری و چھپے ، پدڑے و پدے
چنڈول، اگن، لال، بئے، ابلقے، طوطے
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۶۸

[ع : ابلق (رک) + ۱ : ۱، لاحقۂ نسبت]

اُبَلْنا (ضم ا، فت ب، سک ل) ف ل ؛ ~ اوبلنا .

۱. جوش کھانا، کھولنا .

دیگ کا قاعدہ ہے کہ منہ بند کرنے سے دونی اوبلتی ہے .
۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب، ۵۶

کر ہی کیا سکتا تھا آنکھوں کا ذرا سا پانی
جب لگی بجھ نہ سکی کھول کے اُبلا پانی
۱۹۳۸ سریلی بانسری، ۹۱

۲. کھولتے پانی وغیرہ میں پکنا، گل جانا .

مردوں کی اسلامتی کی گھنگھنیاں اب تک نہ اُبلیں .
۱۹۳۲ بیلے میں میلا، ۱۲

۳. (گرمی سے) اُپسنا، خمیر اٹھنا .

نان بائی کا کیا کروں تقریر بدن اُبلے ہے اب یہ شکل خمیر
۱۸۰۹ جرأت، مثنوی گرما، ۲۰۲

۴. (i) سطح کے نیچے سے پھوٹ پڑنا ، اندر سے زور کر کے نکل پڑنا .

خزینا دفینا اُبلنے لگیا زمیں تھیں نکل گنج آنے لگیا
۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۱۵

ازل میں مشیت نے تھا جس کو تاکا
کہ اس گھر سے اُبلے گا چشمہ ہدیٰ کا
۱۸۷۹ مسدس حالی، ۱۲

سبزہ اور پھول زمین سے اُبلے پڑتے ہیں .
۱۹۲۷ اردوے مصفیٰ، ۵۱

(ii) اُمنڈنا، ہجوم کرنا، وفور کرنا، زیادتی کے ساتھ پیدا ہونا .

عشق کا سودا ہے اس ٹھار، جاں دو طرف تی اُبلتا پیار .
۱۶۳۵ سب رس، ۲۱۷

یہ اُبلتی عورتیں اس چلچلاتی دھوپ میں
سنگ اسود کی چٹانیں آدمی کے روپ میں
۱۹۳۶ نقش و نگار، ۳۸

۵. لبریز ہو کر گرنا، چھلک پڑنا .

که یعنی اُبال اس کا جاوے اُبل   تو تندی بغیر اس نہ ہووے دخل
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق)، ضعیفی، ۲۰۴

دل کے چشمے پہ کیوں اُبل آئے   اشک کیوں دفعۃً نکل آئے
۱۹۲۰ روح ادب، ۲۷

۶. (مجازاً) (i) **کم ظرفی دکھانا، اترانا، بہت بڑنا .**
دشت وحشت میں جو کم ظرف نہ چلتے پھرتے
آبلے تھوڑی سی پی کر نہ اُبلتے پھرتے
۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳: ۴۱۸

(ii) **طیش میں آنا، غصے میں آنا، پیچ و تاب کھانا، آپے سے باہر ہونا .**
نشے میں شراب کے بلبلا رہا ہے، اُبلا ہوا بیٹھا ہے .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۶: ۳۲۸
اگرچہ شیخ و برہمن ان کے خلاف اس وقت اُبل رہے ہیں
نگاہ تحقیق سے جو دیکھو انہی کے سانچے میں ڈھل رہے ہیں
۱۹۲۱ اکبر، گاندھی نامہ، ۱۹

(iii) **بکنا جھکنا .**
کیا منہ ہے جو اخبار لکھیں تو یہ اُبل جائیں
یا طعن کے الفاظ زبانوں سے نکل جائیں
۱۹۲۳ فروغ ہستی، ۶۳

۷. **(آنکھوں کا) پھولنا، سوجنا، اُبھر آنا .**
وہ تھوتھنی وہ اُبلی ہوئی انکھڑیاں وہ بال
گویا کھلے تھے حور کے گیسو پری کے بال
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱: ۲۹
بڑی بڑی اُبلی ہوئی آنکھیں، لمبا قد شانوں پر سے ذرا جھکا ہوا .
۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۵۴

۸. **مستی، جوش یا جذبے کے اثر میں ہونا، ولولے یا جوش سے بھرا ہونا.**
پریاں جوش میں آ اُبلنے لگیاں   سو دیواں کوں سارے کھندلنے لگیاں
۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر، ۴۳
[ا : اُبالنا (رک) کا لازم]

اُبلوج/اَبلوج
(فت ا، سک ب، و مع) امذ؛ ~ آبلوج، آبلوچ .
قند سفید، مصری .
ابلوج سے بچن سب لب کے طبق بھرا کر
لذت لگا رسن میں چاروں پہر جگاتی
۱۶۷۲ شاہی، ک، ۱۶۹
تری اس آنچ تھے دل ہے جیسا ابلوج کا کلا
کہ جوں نابات توں گھٹ ہے اپس کوں پیگلاوے نا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۴۴
[رک : آبلوج]

اَبلَہ
(فت ا، سک ب، فت ل) صف.
بیوقوف، سیدھا، احمق، سادہ لوح .
مشتاق عاشقی کا عاقل کوئی نہ ہوگا
ابلہ کسو کو ہوگی اس بد بلا کی خواہش
۱۸۱۰ میر، ک، ۷۹۹
آب و گل تیری حرارت سے جہان سوز و ساز
ابلہ جنت تری تعلیم سے دانائے کار
۱۹۳۸ ارمغان حجاز، ۲۲۰
[ع : (ب ل ہ)]

ــ طَرازی
(- فت ط) امث .
بیوقوف بنانا .
وہ ابلہ طرازی . . . اور لوگوں کے مال مارنے سے . . . عوام الناس میں مشہور ہو گیا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۵۰
[ابلہ + ف : طراز (رک) + ی، لاحقۂ مصدر]

ــ فَریب
(- فت ف، ی مج) صف .
بیوقوف بنانے والا، فریبی .
دنیا طلب کو چاہیے ابلہ فریب ہو
دنیا پہ جب تلک کہ مسلط ہے ابلہی
۱۸۹۳ دیوان حالی، ۲۹
غرض یہ کہ اور سیکڑوں ایسی ہی دلفریب بلکہ ابلہ فریب باتیں تھیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین، کائنات، ۲۲
[ابلہ + ف : فریب (رک)]

ــ فَریبی
(- فت ف، ی مج) امث .
ابلہ فریب (رک) کا اسم کیفیت : بیوقوف بنانا .
کبھی ابلہ فریبی کرکے جاہلوں کو پھنساتا ہے .
۱۸۸۰ نیرنگ خیال، آزاد، ۳۵
میں ایسا بچہ نہ تھا کہ بڑے حضور کی ابلہ فریبیوں میں آ جاتا .
۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰: ۲۰، ۶
[ابلہ فریب + ی، لاحقۂ مصدر]

اَبلَہانہ
(فت ا، سک ب، فت ل، ن) صف .
احمقانہ، بے وقوفی یا ناسمجھی کا .
ابلہانہ حزم و احتیاط بھی اکثر بدگمانی کا باعث ہوتی ہے .
۱۸۷۹ تہذیب الاخلاق، ۱: ۳۲
[ع : ابلہ (رک) + ف : انہ، لاحقۂ نسبت]

اَبلَہی
(فت ا، سک ب، فت ل) امث .
بیوقوفی، سیدھا پن .
ولے قدر اس کا سکیا نا پچھان   تری ابلہی کا دیکھیا یاں نشان
۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۹۴
ابلہی سے دعوی عقل و شعور   اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دور
۱۸۵۱ مومن، ک، ۳۷۳
شاکی نہ ہو یہ کہ وقت ہے کم   ہے ابلہی اس طریق کا غم
۱۹۲۸ تنظیم الحیات، ۴۵
[ع : ابلہ + ف : ی، لاحقۂ کیفیت]

اِبلیس
(کس ا، سک ب، ی مع) امذ.
۱. **شیاطین کے سردار کا نام، جو قوم جن سے تھا اور تسبیح و تہلیل کی بنا پر صف ملائکہ میں شامل تھا، جب ملائکہ کو حکم ملا کہ حضرت آدم کو سجدہ کرو تو اس نے سرتابی کی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مردود بارگاہ الٰہی ٹھہرا، سب سے پہلا نافرمان فرد جس نے حضرت آدم کو ورغلا کر جنت سے نکلوایا ، (مجازاً) انسانوں کو بہکانے اور راہ راست سے ہٹانے والا، شیطان، اہرمن .**

پانچواں تن واحد الوجود، اس کا فرشتہ ابلیس، او خدا کے دروازے پر رہتا ہے.
۱۵۰۰؟ معراج العاشقین، ۲۰
اگر ابلیس کا کفر نا ہوتا تو کیوں معلوم ہوتا بھد کی نیک بختی.
۱۶۶۳ میراں جی خدا نما، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۶۰

حریص جرم کیا ہے یہ عفو نے ابھرے
کہ مانگ لوں اگر ابلیس سے گناہ ملے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۲۳۰

۲. (استعارۃً) شیطانی خواص رکھنے والا، خبیث، شریر، سرکش، ملعون و مردود شخص.

افسوس پڑے ہیں کیسے ابلیس کے ہاتھ
دھو ہاتھ پڑا عداوت آدم میں

۱۸۳۲ کربل کتھا، ۱۲۹

رفتہ رفتہ محفل محبوب میں پہنچا رقیب
دخل اس ابلیس کا جنت میں کیونکر ہو گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳: ۷
[ع: (ب ل س) (= جنس شیطان کا نام)]

— پرست
(— فت پ، ر، سک س) امذ.

انیسویں صدی کی داستانوں میں باطل پرستوں کا ایک فرضی گروہ جو حق پرستوں سے لڑتا رہا.
ابلیس پرستوں کی وضع پر آلات سرہنگی سے آراستہ تھا.
۱۸۹۰ بوستان خیال، ۳: ۲۸۶
[ابلیس + ف: پرست (رک)]

— کا پیشاب/موت
امذ.

(خواص) شیطان کا جنا، خبیث، خنّاس، کمینہ، پاجی (مخزن المحاورات، ۲).

ابلیسانہ
(کس ا، سک ب، ی مع، فت ن) صف، م ف.

ابلیس (رک) سے منسوب: شیطانی، خباثت یا شیطنت کا.
اے خدا یہ اس کا قیاس ابلیسانہ ہے.
۱۹۳۹ حکایات رومی، ۱: ۱۲۲
[ع: ابلیس (رک) + ف: انہ، لاحقۂ نسبت]

ابلیسی
(کس ا، سک ب، ی مع)

(الف) صف.
ابلیس (رک) سے منسوب.

اس میں کیا شک ہے کہ محکم ہے یہ ابلیسی نظام
پختہ تر اس سے ہوئے خوئے غلامی میں عوام

۱۹۳۸ ارمغان حجاز، ۲۱۵
(ب) امث.
ابلیسیت، شیطنت.

یہ مکر ورثہ دار خلافت کے سامنے
ابلیسی چل سکے گی نہ صفوت کے سامنے

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۴
[ع: ابلیس (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

ابلیسیت
(کس ا، سک ب، ی مع، کس س، شد ی بہ فت) امث.

شیطنت، بدنفسی، باطل پرستی، سرکشی.
اس ضابطہ کی پہلی دفعہ کلمۂ عبودیت ہو نہ کہ اس کی بنا خود بینی پر ہو کہ یہ تو عین ابلیسیت ہوئی.
۱۹۲۲ مقالات ماجد، ۴۳
[ع: ابلیس + ی، لاحقۂ نسبت + ت (ۃ)، لاحقۂ کیفیت]

ابن
(کس ا، سک ب) امذ.

۱. بیٹا، لڑکا، ولد (عموماً ترکیب میں مستعمل).

اتھا کوئی قاصد ہو ابن العزیز زباں با ادب دست و پائے تمیز

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۱۳

الودا اے الودا شاہ شہیداں الودا
الودا ابن علی دو جگ کے سلطاں الودا

۱۶۷۰ مرزا (تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند، ۱/۶: ۲۷۷)

اللہ کریم اور تو کریم ابن کریم یہ گو کہ گنہگار ہے پر تیرا ہے

۱۷۹۴ اثر (سید محمد میر)، د، ۸۷
صحیح مسلم میں یہ روایت ہے کہ حضرت ابن عباس کے پاس لوگ ایک کتاب لائے
۱۹۰۷ شعرالعجم، ۱: ۶۹

۲. اولاد، یا ذریت کا کوئی فرد (پوتا، نواسا وغیرہ).

برجا ہے اس کوں ابن شیاطیں کہوں اگر
جگ میں جو کئی کیا ہے ولی اختیار بحث

۱۷۰۷ ولی، ک، ۶۶
وہ کہتا ہے "اے ابن عبدالمطلب (مراد حضرت محمد صلعم) میں تم سے نہایت سختی سے سوال کروں گا، خفا نہ ہونا".
۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲: ۲۲۶

۳. (ترکیب میں) بندہ، غلام، پرستار وغیرہ، جیسے: ابن الغرض، ابن الوقت.

[ع: (ب ن و)]

— ابیہ
کس اضا (— کس مج ن، فت ا، ی مع، سک ہ) امذ.

(کنایۃً) جس کے باپ کا پتا نہ ہو، ولد الحرام: اکثر ابوسفیان کے بیٹے زیاد کے لیے مستعمل.

کوفے کا وہ امیر ہے کل تک جو تھا غلام
ابن ابیہ، دشمن حیدر، نمک حرام

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۱۱
[ابن + ع: ابی (رک: ابو جس کی یہ اضافی حالت ہے) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر (= اپنے باپ کا بیٹا)]

— السبیل
(— ضم ن، غم ال، شد س بفت، ی مع) امذ؛ ~ ابن سبیل.

۱. راہگیر، مسافر.

ایسی ہیں عام تیری مسافر نوازیاں
گویا وطن میں اپنے ہر ابن السبیل ہے

۱۸۷۴ کلیات منیر، ۱: ۲۲۱

عشق فقیہ حرم، عشق امیر جنود
عشق ہے ابن السبیل اس کے ہزاروں مقام

۱۹۳۵ بال جبریل، ۱۲۸

۲. جو شخص اپنے مال کا مالک ہو لیکن قبضہ نہ رکھتا ہو (مقالات شبلی، ۱: ۱۶۹).

[ابن+ع: ال(۱) (رک) + سَبِیل (=راستہ)]

— الغَرَض (—ضم ن، غم ا، سک ل، فت غ، ر) امذ.

غرض کا بندہ، مطلبی، اپنی گوں کا یار.

او بدعہد ابن الغرض شاید میری جانفشانی و کارگزاری کا یہی انعام تھا.

۱۸۹۰ بوستان خیال، ۶: ۲۶۷

[ابن+ع: ال(۱) (رک) + غرض (رک)]

— اللہ (—ضم ن، غم ا، شد ل بمد) امذ.

حضرت عیسیٰ کا لقب، جو عیسائیوں کے نزدیک خدا کے بیٹے ہیں.

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ابن اللہ ... سمجھنا عیسائیوں کا عقیدہ ہے.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۷۲

وہ رہبانیت کے عہد کو توڑ کے شہوت پرست ہو گیا اور دربار ابن اللہ سے اسے سزا ملی.

۱۹۱۷ جویائے حق، ۱: ۱۲۹

[ابن +ع: اللہ (رک)]

— اللّٰہی (—ضم ن، غم ا، شد ل بمد) امث.

اللہ کا بیٹا بننا یا ہونا.

نہ انھیں فخر کلاہ شاہی نہ انھیں دعوی ابن اللّٰہی

۱۸۹۶ مثنوی امید و بیم، ۲۴

[ع: ابن اللہ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— الوقت (—ضم ن، غم ا، سک ل، فت و، سک ق) امذ.

۱. وقت کا جنم دیا ہوا؛ وقتی مصلحت کے مطابق عمل کرنے والا، موقع پرست.

مرد وو (وہ) جو اپنے وقت کرے کل وقت، ابوالوقت اچھے نہ ابن الوقت.

۱۶۳۵ سب رس، ۱۵۳

نیچری ابن الوقت ہیں یعنی اس زمانے کی پیداوار.

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۱۸۲

تو نے اپنے آپ کو اس قابل ہی نہیں رکھا کہ ہم تیری کچھ عزت کریں، تو تو پورا پورا ابن الوقت ہے.

۱۹۱۹ مضامین شرر، ۱: ۳: ۱۶۲

۲. (تصوف) وہ صوفی جو وقت کا تابع ہو اور حسب مقتضائے وقت عمل کرے (مصباح التعرف لارباب التصوف ۲۳).

وہ ابوالوقت ہوں نہ ابن الوقت تھے.

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ، ۱۴۷

[ابن+ع: ال (۱) (رک) + وقت (رک)]

— آدم کس اضا (—مدا، فت د) امذ.

انسان، بشر، آدمی.

شیطان سے کہو بھکانا چھوڑ دے اور ابن آدم کے آگے سر جھکائے.

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر، ۱۲

[ابن+ع: آدم (رک)، ترکیب اضافی]

— بجدہ کس اضا (—ضم ب، سک ج، فت د) صف.

کسی کے ظاہر و باطن سے پوری پوری طرح باخبر، کسی شے کا عارف کامل.

میں اس زمین کا ابن بجدہ، کھونٹیا، واقف کار، خبردار ہوں.

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع، ۱۱۹

[ابن + ع: (ب ج د) (=حقیقت امر)]

— دنیا کس اضا (—ضم د، سک ن) امذ.

دنیا دار شخص، جو دیندار نہ ہو.

ادھر نصیحت ناقوس ابن دنیا کو
مکبروں کی صدا اس طرف بصوت حسن

۱۹۳۵ عزیز، صحیفۂ ولا، ۱۳۳

[ابن + ع: دنیا (رک)]

— زیاد کس اضا (—کس ز) امذ.

عبید اللہ بن زیاد جو یزید بن معاویہ کی حکومت میں کوفے کا گورنر تھا اور جس نے یزید کے حکم سے کربلا میں فوج بھیج کر امام حسین اور ان کے اعزہ و رفقا کو (محرم ۶۱ھ میں) شہید کرایا، یہ ابن ابیہ (رک) بھی کہلاتا ہے.

ایک دن ابن زیاد... نے کہا سر حسین کوں نیزے پر رکھ، کوفے کے بازاروں اور محلوں میں پھراویں.

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۲۳۲

منذر ڈرا کہ کہیں یہ قاصد ابن زیاد کا جاسوس نہ ہو.

۱۹۶۵ خلافت بنو امیہ، ۱: ۱۱۷

[ابن + زیاد، عَلَم]

— سَبِیل کس اضا (— فت س، ی مع) امذ.

(رک) ابن السبیل.

گائے کثرت سے دودھ دیتی تھی، وہ مرد جلیل وقف ابن سبیل کر دیتا تھا.

۱۸۴۶ سرور سلطانی (ترجمہ)، ۱۵

[ابن + ع: سبیل (= راستہ)]

— سعد کس اضا (— فت س، سک ع) امذ.

عمر بن سعد جو کربلا میں اس فوج کے سواروں کا سالار تھا جو امام حسین کو شہید کرنے کے لیے یزید کے حکم سے ابن زیاد نے بھیجی تھی.

پھر ابن سعد . . . نے کہا: اے حسین ان باتوں سے فائدہ نہیں.

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۴۳

چلایا ابن سعد سیہ قلب و سخت جاں
نکلیں وہ دس ہزار کماندار ہیں کہاں

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱: ۱۷۹

او ابن سعد رحم کے قابل ہے یہ صغیر
بچے کو تین دن سے نہ پانی ملا نہ شیر
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق)، ۵۷
[ابن + ع : سعد ، عَلَم]

ـــ سینا کس ا ضا (ــ ی مع) امذ .

ابو علی الحسین بن سینا (متوفی : ۱۰۳۷ ء) مضافات بخارا کا مشہور طبیب ، فلسفی ، سائنسداں ، ماہر لسانیات اور شاعر .
ابن سینا نے موجودات کی تین تقسیمیں کی ہیں .
۱۹۰۳ الکلام ، ۱ : ۱۷۰
[ابن + ع : سینا ، عَلَم]

ـــ مادَر کس ا ضا (ــ فت د) امذ .

ماں کا بیٹا جو اس کے دوسرے شوہر سے ہو ، اخیافی بھائی .
بہ تحقیق موسیٰ سے اس نے کہا کہ اے ابن مادر تری قوم کا
۱۸۹۱ لوح محفوظ ، اثر (فیروز علی) ، ۱۵۹
[ابن + ف : مادَر (رک)]

ـــ مریم کس ا ضا (ــ فت م ، سک ر ، فت ی) امذ .

حضرت عیسیٰ ، جو حضرت مریم کے بطن سے پیدا ہوئے تھے ، ابن اللہ .
ہے عشق تھیے زندہ ابن مریم عشقیچ ہے عاشقاں کوں ہمدم
۱۶۸۰ مثنوی چند امین (ق) ، ۶
ابن مریم ہوا کرے کوئی میرے دکھ کی دوا کرے کوئی
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۲
ابن مریم مرگیا یا زندۂ جاوید ہے
ہیں صفات ذات حق ، حق سے جدا یا عین ذات
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۷
[ابن + ع : مریم ، عَلَم]

ـــ مُقَنَّع کس ا ضا (ــ ضم م ، فت ق ، شد ن بفت) امذ .

عطا بن مقنع ، جس نے بروایت قدیم دھات کا ایک مصنوعی چاند بنایا تھا جو ایک کنویں سے نکل کر مقام نخشب اور کش وغیرہ میں میلوں تک اجالا کر دیتا تھا .
ماہ نخشب ابن مقنع سے ناقص رہ گیا .
۱۹۰۰ شرح دیوان غالب ، طباطبائی ، ۳۷
[ابن + ع :مقنع ، عَلَم]

ـــ مُلجِم کس ا ضا (ــ ضم م ، سک ل ، کس ج) امذ .

عبد الرحمٰن نامی گروہ خوارج کا ایک شخص ، جس نے مسجد کوفہ میں حضرت علی کو سجدے میں شہید کیا .
ابن ملجم . . . کوں کہیا ، توں اندر قدم دھر .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۸۶
ابن ملجم نے حضرت علی کو شہید کرنے کا ذمہ لیا .
۱۹۶۲ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۹
[ابن + ع : ملجم ، عَلَم]

اَبْنا (فت ا ، سک ب) امذ ، ج ؛ ~ اَبْناء .

۱. بیٹے ؛ بیٹے بیٹیاں ؛ آل اولاد ، ذریات ، نسل .
سن تو دل کے کان سے اب یہ نکات
سرور عالم کے ابناء و بنات
۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۴۲
قبول کرتا ہے حق تعالیٰ شفاعت آباء حق ابناء میں .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲۵۵
اہتمام کرنا چاہیے کہ بادشاہ ابناء ملوک . . . مجلس سماع میں حاضر نہ ہوں .
۱۹۳۶ سوانح خواجہ بندہ نواز، ۴۸
۲. نسبت رکھنے والے ، ہم جنس ، اہالی ، جیسے : ابنائے دہر (= اہل دنیا) .
نہیں دیکھا کوئی ایسا زمانے کے ان ابنا سے
وہ پانی کا ہو پیاسا ، لوگ اس کے خون کے پیاسے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۱۳
۳. ابنائے آدم ، بنی نوع انسان ؛ انسان .
ہوا ہوں اس قدر ابنا کی شکل سے بیزار
کہ دیکھنا مجھے ہوتا ہے شاق آئنے کا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۳
۴. فارس کے امرا و اشراف جو یمن میں قیام پذیر ہو گئے تھے (سیرۃ النبی ۲ : ۲۸) .
[ع : ، اِبْن (رک) کی جمع]

ـــ السَّبِیل (ــ ضم ء ، غم ال ، شد س بفت ، ی مع) امذ ؛ ج .

ابن السبیل (رک) کی جمع .
ان میں سے کون سی چیز ہے جو غیر مستحق ابناءالسبیل ، فقراء اور مہذب گدا گروں کا تمغائے امتیاز نہیں .
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۶۸
[اَبنا + ع : ال (ا) (رک) + سبیل (= راستہ)]

ـــ ے جِنْس (ــ ی مج ، کس ج ، سک ن) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناء جنس .

۱. نوع انسانی کے افراد ، بنو آدم ، نیز ہم جنس .
تو اپنے ابنائے جنس سے انتقام مت لے .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۶۲
آدمی ابنائے جنس خصوصاً اقران و امثال پر ہر طرح کی برتری اور بہتری چاہتا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۷
۲. ایک قبیل یا گروہ کے افراد ، ہم پیشہ ، ہم مشرب ، ہموطن .
اس (اونٹ) نے کہا کہ تیرے ابنائے جنس پر جو کچھ انسانوں کا ظلم ہوا ہو . . . بیان کر .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۵
کارتوس . . . بنانے والے خود ان کے ابنائے جنس ، ہم مذہب اور ہم عقیدہ لوگ تھے .
۱۹۱۹ بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۱۶۸
[اَبنا + ف : ے، علامت اضافت + ع : جنس (رک)]

ــــ ئے جہاں کس اضا (ــ ی مج ، فت ج) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناء جہاں .

اہل دنیا ، نیز دنیا دار لوگ .

قرب حق سے سبب وہم و گماں دور رہے
کس قدر عقل سے ابنائے جہاں دور رہے

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، صبا ، ۱۶۷

عیش ، ابنائے جہاں ہیں یک قلم
سب کے سب گندم نما و جو فروش

۱۸۷۹ عیش (از مضامین فرحت ، ۲ : ۱۹۷)

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + جہاں (رک)]

ــــ ئے دنیا (ــ ی مج ، ضم د ، سک ن) امذ ؛ ج ~ ابناء دنیا .

رک : ابنائے جہاں .

نہیں ابنائے دنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو
بجا ہے ہم سے روپوشی اگر ہمزاد کرتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۷

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + ع : دنیا (رک)]

ــــ ئے دہر (ــ ی مج ، فت مج د، سک ہ) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناء دہر .

اہل دنیا ، دنیا دار لوگ ؛ آج کل کے انسان ، ہمعصر .

تنگ تر ہے دست حاجت سے دل ابنائے دہر
کس کے آگے ظاہر اپنی تنگدستی کیجیے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۰

ابنائے دہر سمجھے ہیں ناموس ننگ کو
ہر عیب نور چشم کمال و ہنر ہوا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۷۵

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + ع : دہر (رک)]

ــــ ئے روزگار (ــ و مج ، سک ز) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناءِ روزگار .

رک : ابنائے دہر .

تلون ایسا ان ابنائے روزگار میں ہے
کہ صبح ملیے تو ہے چرپری سلام علیک

۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ، ۲

ہے یہ سرد مہری ابنائے روزگار
میں خاک میں ہوں گرمی فریاد گھر میں ہے

۱۹۱۵ وفا ، ک ، ۱۲۵

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + روزگار (رک)]

ــــ ئے زماں (ــ فت ز) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناءِ زماں .

رک : ابنائے دہر .

سودا تجھے کیا سود جو ابنائے زماں کی
نافہمی و بے ربطی سے کرتا ہے تو تقریر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۷

کہوں کیا خوبی اوضاع ابنائے زماں ، غالب
بدی کی اس نے ، جس سے ہم نے کی تھی بارہا نیکی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۳

کہاں تک شکوۂ بے مہری دور فلک لکھیے
کہاں تک قصۂ بیداد ابنائے زماں کہیے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۲۳

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + ع : زماں (رک)]

ــــ ئے زمانہ (ــ فت ز ، ن) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناءِ زمانہ .

رک : ابناء دہر .

بر خلاف ابنائے زمانہ کے کہ منہ پر کچھ اور پیٹھ پیچھے کچھ اور .

۱۸۶۲ مکاتیب سرسید ، ۱۱

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + ع : زمانہ (رک)]

ــــ ئے ظُلُمات (ــ ضم ظا ، سک ل) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناءِ ظلمات .

اس (تاریکی و گمراہی کی) دنیا کے رہنے والے .

اخوان بصیرت وہ ہیں جن کا اجماع و اتفاق ہے تسبیح و تقدیس پر . . . حالانکہ وہ ابنائے ظلمات (اسی دنیا کے رہنے والے) ہیں .

۱۹۲۵ حکمة الاشراق (ترجمہ) ، ۲۴۱

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + ع : ظلمات (= تاریکیاں)]

ــــ ئے عَصْر (ــ فت ع ، سک ص) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناءِ عصر .

رک : ابنائے دہر .

ان میں سے ہر ایک نے سلاطین زمانہ اور ابنائے عصر سے اپنی زباں آوری کی داد آج سے بہتر طریقے پر پائی تھی .

۱۹۲۵ ہندوؤں کی تعلیم ، ۷۰

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + ع : عصر (رک)]

ــــ ئے مُلْک (ــ ضم م ، سک ل) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناءِ ملک .

ایک ملک کے باشندے ، ہموطن .

اہل نظر کی قدر کریں حسب مدعا
ابنائے ملک میں وہ بصیرت کہاں ہے جوش

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۰

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + ع : ملک (رک)]

ــــ ئے وَطَن (ــ فت و ، ط) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناءِ وطن .

رک : ابنائے ملک .

ترکوں نے عباسی خلیفہ کو اس کے بنی اعمام اعزہ اور ابنائے وطن سے چھین لیا .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۴۴

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + ع : وطن (رک)]

ــــ ئے وَقت (ــ فت و ، سک ق) امذ ؛ ج ؛ ~ ابناءِ وقت .

وقت کے سانچے میں ڈھل جانے والے لوگ ، وقت کی مصلحت پر چلنے والے اشخاص .

تکفیر جو کہ کرتے ہیں ابنائے وقت کی
چھوڑے گا وقت انھیں نہ مسلماں کیے بغیر

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۸۰

[ابنا + ف : ے ، علامت اضافت + ع : وقت (رک)]

اُبنا (ضم ا ، سک ب) ف ل ؛ ~ اُبھنا .

۱ گنا ، اُبجنا .

آگن پار ہیں یوں سو چول مجھار
دو کنولیاں کلیاں ہور آپنے انار

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۱)

کرنی کے کانٹے آبے، خوب تن میں کھپے اور جگر میں چبھے .

۱۸۸۶ بارہ ماسہ، ۵

۲. اوپر اٹھنا، گہرائی سے اوپر آنا، ابھرنا .

ایک نازک اندام حسینہ . . . گھبرائی اور آبی ہوئی سانسیں لیتے لیتے زور سے چیخنے اور غل مچانے لگی .

۱۹۱۲ حسن کا ڈاکو، ۲: ۱۲

[س : اُدْ + وَہ उद् + वह (= اوپر اٹھنا، پھولنا)]

اَبِناس/ش

(فت ا، کس ب) امذ .

(تباہی یا زوال سے) امان، سلامتی، بچاؤ (پلیٹس) .

[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + وِناش विनाश (= تباہی)]

اَبِناسی/شی

(فت ا، کس ب) .

(الف) صف .

غیر فانی، لازوال .

تب موت بچار کرنے لگی کہ میں ابناشی ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ، ۱: ۸۳

ارجن کرشن سے کہتا ہے کہ ہے ابناشی ہے نربکار .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۱۲

(ب) امذ .

غیر فانی مادہ (پلیٹس) .

[آبِناس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَبِنْدُو

(فت ا، کس ب، سک ن، و مع) صف .

(وہ حرف) جس پر نقطہ نہ ہو، بلا نقط ، بے نقط (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

[س : آ، سابقۂ نفی + بِنْدُو विन्दु (= نقطہ)]

اُبْنَہ

(ضم ا، سک ب، فت ن، مخت) امث .

اغلام کرانے کی لت، بیس .

دخول فی الدبر والی کے گھر میں اگر بیٹا پیدا ہو، بے شک علت آبنہ میں گرفتار ہوگا .

۱۸۲۵ احوال الانبیا، ۱: ۲۸۴

کہا جاتا ہے کہ وہ علت آبنہ میں بھی گرفتار تھا .

۱۹۳۷ء واقعات اظفری، ۹

[ع : (ا ب ن)]

اِبْنی

(کس ا، سک ب) صف .

ابن (رک) سے منسوب : ابنیت .

صاحب دین اسی عہد امومت کی یادگار ہے یعنی وہ اپنی اضافت ابنی اس گود سے قائم کرتا ہے جس میں اس نے عہد طفل میں ہاتھ پاؤں چلائے ہیں .

۱۹۲۲ مضامین محفوظ علی، ۲۱۸

[ع : ابن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

اَبِنْیت

(فت ا، سک ب، ی مع) صف .

بے شرم؛ بد چلن، زانی؛ بد تمیز، گستاخ (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

[س : ا، سابقۂ نفی + وِنیت (= تربیت یافتہ)]

اِبْنِیَّت

(کس ا، سک ب، کس ن، شد ی بفت) امث .

۱. بیٹا یا ذریت ہونا؛ بیٹا یا اولاد ہونے کی حیثیت، فرزندی .

لاوارث بچوں کا پالنا حکومت وقت کا فرض ہے، لہذا اگر وہ اپنی ابنیت میں داخل کر کے ہندوستانی ترکے سے کچھ دینا چاہے تو اسے اختیار ہے.

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۵: ۳ ، ۹

۲. (مسیحی) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ابن اللہ ہونے کا عقیدہ یا مسلک .

بہر حال مسیحی امت میں ابنیت اور کفارے کے عقیدے صفات الٰہی کے غلط تصور ہی سے پیدا ہوئے .

۱۹۵۹ قرآن آپ سے کیا کہتا ہے، ۳۰

[ع : ابن (رک) + یّ، لاحقۂ نسبت + ت (ۃ)، لاحقۂ کیفیت]

اَبْنِیَہ

(فت ا، سک ب، کس ن، فت ی) امث ؛ ج .

بنائیں، بنیادیں .

وہ جانتا تھا کہ ابنیۂ رفیعہ و امکنۂ منیعہ اپنے خاوند کی علو ہمت اور دولت کو . . . بے زبانی کی زبان سے گفتار میں لاتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۷: ۶۶

مغلیہ ابنیہ میں ایک . . . تسلسل اور . . . تکمیل کی شان پائی جاتی ہے .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر، ۱۲۵

[ع : (ب ن ی) بِنَاءٌ کی جمع]

اَبُو

(فت ا، و مع) امذ .

۱. باپ، والد (بیشتر کنیت میں مستعمل) .

ہے حضرت ابوبکر کا یو شرف
جہاں یک طرف ہور یو یک طرف

۱۶۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۵

سب جگہ سے بہتر فیروزہ نیشاپور کا ہوتا ہے . . . آبو اسحاق نے اس کی کان نکالی تھی .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۸۸

۲. صاحب، (نسبت رکھنے) والا؛ جیسے : ابوالخیر (= نیکی والا)، ابوالمجد (= بزرگی والا) .

[ع : آبٌ (رک : آبْ (۱)) + و، علامت رفع]

ــ الْاَجْساد

(ــ غم ا، سک ل، فت ا، سک ج) امذ .

۱. ابوالبشر ، حضرت آدم .

نورانی سو ابوالارواح ہور روحانی سو ابوالاجساد .

؟۱۵۰۰ معراج العاشقین، ۲۲

۲. **(مجازاً) پارہ، گندھک .**

پارے اور گندھک کو ابوالاجساد کے نام سے یاد کرتے ہیں .

۱۵۹۳ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی)، ۱ : ۱۰۵

[ابو + ال (۱) (رک) + اَجْساد (رک)]

— الْاَجْسام (-غم ا، سک ل، فت ا، سک ج) امذ .

رک : ابوالاجساد نمبر ۱ .

دانا صیاد ازل سٹ جو ائے دام رکھیا
صید سپڑیا دکھت اس نام ابوالاجسام رکھیا

۱۶۷۸ غواصی، ک، ۱۷۵

[ابو + ع : ال (۱) (رک) + اجسام (رک)]

— الْاَرامِل (-غم ا، سک ل، فت ا، کس م) امذ .

محتاجوں اور بیواؤں کا باپ یا سرپرست؛ (مراد) آنحضرت صلعم .

محمود، وحید، ابوالفضائل یٰسین و یتیم ابوالارامل

۱۹۳۵ عزیز، صحیفۂ ولا، ۲۳۰

[ابو + ع : ال (۱) (رک) + ارامل ، اَرْمَل (ر م ل) کی جمع]

— الْاَرْواح (-غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) امذ .

۱. **روحوں کا مبدا، جس کی روح سے تمام روحیں خلق ہوئیں، (مراد) آنحضرت صلعم .**

سو دونوں عالم نورانی ہور روحانی یعنی نورانی سو ابوالارواح .

؟۱۵۰۰ معراج العاشقین، ۲۲

کیا حق اس ابو الارواح خاطر مرتب چار دیوار عناصر

۱۷۰۷ ولی، ک، ۳۷۸

کہتے ہیں اسی واسطے تجکو ابوالارواح
تھا نور ترا مظہر ارضین و سماوات

۱۹۳۵ عزیز، صحیفۂ ولا، ۱۹

۲. **پارہ ، سیماب** (فرہنگ آنند راج) .

[ابو + ع : ال (۱) (رک) + ارواح (رک)]

— الْاَنْبیا (-غم ا، سک ل، فت ا، غنہ، کس ب) امذ .

نبیوں کے باپ ، حضرت ابراہیم علیہ السلام (جن کی نسل میں سلسلۂ نبوت نبی آخرالزمان تک پہنچا) .

حضرت ابراہیم علیہ السلام ... ابو الانبیا . . . کو سب اہل کتاب بالاتفاق مانتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۹۲

[ابو+ع : ال (۱) (رک) + انبیا (رک)]

— الْاَئِمّہ (-غم ا، سک ل، فت ا، کس ء، شد م بفت) امذ .

۱. **اماموں کے باپ، حضرت علی علیہ السلام (جو امام حسن اور امام حسین اور ان کی نسل میں نو اماموں کے باپ اور دادا پردادا تھے) .**

مشرک وہ ہیں جو نومسلموں کو ابوالائمہ کا ہمسر مانتے ہیں .

۱۸۶۲ خطوط غالب، ۷۹

سید علی خادم کے مکان پر مقیم ہوئے اور رات کو ابوالائمہ کی زیارت سے مشرف ہوئے .

۱۹۷۴ سوانح عمری و سفرنامہ، حیدر، ۱۴۴

۲. **حضرت ابو طالب .**

اذابتلیٰ کی خبر کا یہی تتمہ ہیں علی ہیں ان کے پسر یہ ابوالائمہ ہیں

۱۹۷۴ مومن آل ابراہیم، ۲۵

[ابو + ع : ال (۱) (رک) : ال + ائمہ (رک)]

— الْآبا (-غم ا، سک ل، ممدودہ) امذ ؛ ~ ابوالآباء .

۱. **(لفظاً) باپوں کا باپ .**

وزیر بطرک (بطریق) کی طرف گیا . اس لفظ کے معنی ابوالآباء ہیں یعنی باپوں کا باپ .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع، ۶۱

۲. **پردادا ، سکڑ دادا یا اگلی پیڑھیوں میں کوئی اور بزرگ ، جد اعلیٰ ، مورث اعلیٰ .**

اپنے ابوالآبا کے بوڑھے غلام کو آپ نے ... کیوں شرمایا .

۱۸۶۹ غالب، خطوط غالب، ۶۰۸

۳. **(کسی فن یا شعبے کا) بزرگ ترین فرد، سرخیل، امام .**

میر صاحب مرحوم شاعروں کے ابوالآبا تھے .

۱۸۸۰ آب حیات، ۲۴۱

رودکی . . . فارسی شاعری کا ابوالآبا سمجھا جاتا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم، ۱ : ۲۲

۴. **حضرت آدم .**

ثان جو کہا کے کیا احمد مرسل نے ادا
ابوالآباء کا کفارۂ ترک اولیٰ

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۱۹

[ابو+ع : ال (۱) (رک) + آباء ، اب (۱) (رک) کی جمع]

— الْبَشَر (-غم ا، سک ل، فت ب، ش) امذ .

حضرت آدم علیہ السلام .

کیا زمین نے آخر کو پاس جنسیت
سنبھل سکا نہ فلک سے ابوالبشر کا بوجھ

۱۸۷۰ الماس درخشاں، مہر، ۱۸۷

وہ کعبہ عالم امکاں میں ہے جو پہلا گھر
ابوالبشر نے رکھا جس کی نیو کا پتھر

۱۹۱۳ صحیفۂ ولا، عزیز، ۲۲۷

[ابو + ع : ال (ا) (رک) + بشر (رک)]

— الْبَشَرِ ثانی کس صف، امذ .

حضرت نوح علیہ السلام، آدم ثانی (فیروزاللغات) .

— الْحارِث (-غم ا، سک ل ، کس ر) امذ .

شیر کی کنیت، شیر .

اس کے سر اور گردن میں بڑے بڑے بال ہوتے ہیں اور...کنیت ابوالحارث ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق، ۱ : ۱۰۵

قوت و زور یداللہ کا میں وارث ہوں
تو جو حارث ہے تو آ میں بھی ابوالحارث ہوں
۱۹۶۵ مراثی فیض، ۱۷
[ابو + ع : ال (ا) (رک) + حارث (= شیر)]

— الحَکم (- غم ا، سک ل، فت ح، ک) امذ ؛ صف .

فیصلہ کرنے والا، منصف، جج .
آج جو ابوالحکم ہونے کے مدعی ہیں، اس وقت وہ نہ معلوم کیوں خاموش اور دم بخود تھے .
۱۹۷۱ تحدیث نعمت، ۵۰۵
[ابو + ع : ال (ا) (رک) + حکم (= حکم یا فیصلہ کرنے والا)]

— الخَراب (- غم ا، سک ل، فت خ) امذ .

اُلّو، بوم، چغد .
ابوالخراب . . . چڑیوں کا شکار کرتا ہے .
۱۸۹۴ مفتوح فاتح، ۲۲
[ابو + ع : ال (ا) (رک) + خراب (= ویرانہ)]

— الخِطاب (- غم ا، سک ل، کس خ) امذ.

لوگ گروہ در گروہ اس کے عقیدت مندوں میں شامل ہو چکے تھے، اس کا عرف عام ابوالخطاب مشہور ہو گیا تھا.
۱۹۷۳ فرقے اور مسالک، ۱۵۸
[ابو + ع: (رک) ال (ا) + خطاب (= تقریر ، تخاطب)]

— الخَطّاف (- غم ا، سک ل، فت خ، شد ط) امث.

چیل.
ابوالخطاف . . . مرغی کے بچوں کا شکار کرتی ہے.
۱۸۹۴ مفتوح فاتح، ۲۲
[ابو + ع:ال (ا) (رک) + خطاف (= گوشت پر جھپٹا مارنے والا)]

— الدَّوانِیق (- غم ال، شد د بفت ، ی مع) صف .

ایک ایک کوڑی سے محبت کرنے والا، کوڑی کوڑی بچا کر رکھنے والا، بخیل، کنجوس.
ابو جعفر منصور . . . لوگوں کے درمیان بخل میں مشہور تھا، اسی واسطے اس کو ابوالدوانیق کہا کرتے تھے.
جامع العلوم و حدائق الانوار، ۵۷
[ابو + ع : (رک) ال (ا) + دوانیق ، دانق (= کوڑی) کی جمع]

— الشِّفاء (- غم ال، شد ش بکس مج) امذ.

نشہ، مستی، خمار (لغات طبی کاہنی، ۲) .
[ابو + ع: ال (ا) (رک) + شفاء (رک : شفا)]

— القاسِم (- غم ا، سک ل، کس س) امذ.

پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کی کنیت.
بشارت ہو کہ حضرت ابوالقاسم صلعم کے زمین پر ظاہر ہونے کا زمانہ آیا.
۱۹۲۳ سیرۃالنبی، ۳: ۶۸۲
[ابو + ع : ال (ا) (رک) + قاسم ، عَلَم]

— المُحّاج (- غم ا، سک ل، فت م، شد ح) امذ.

ایک مشہور شکاری پرندہ، عقاب.
ابوالمحاج بڑے بڑے طیور کا شکار کرتا ہے .
۱۸۹۴ مفتوح فاتح، ۲۲
[ابو + ع: ال (ا) (رک) + محاج (م ح ج) ، (=بہت گوشت نوچنے والا، بہت تیز چلنے والا)]

— المَنصُور (- غم ا، سک ل، فت م، سک ن، و مع) امذ.

فاختہ، قمری.
عشق دار سرو پر کھینچے تو پھر کیا ہے عجب
ہو ابوالمنصور گر یارو خطاب فاختہ
۱۸۴۰ شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۷۱
[ابو + ع : ال (ا) (رک) + منصور (= جس کی نصرت کی گئی، سعد و مسعود)]

— النَّظّارہ (- غم ال، شد ن بفت، شد ظ) امذ.

عینک لگانے والا شخص (مخزن الجواہر، ۲۲).
[ابو + ع: (رک) ال (ا) + نظارہ (= دیکھنا)]

— الوَقت (- غم ا، سک ل، فت و، سک ق) امذ .

جو وقت اور حالات کو مغلوب کر لے، حاکم وقت ؛ صوفی کامل .
مرد وہ جو . . . ابوالوقت اچھے نہ ابن الوقت.
۱۶۳۵ سب رس، ۱۵۳
ابوالفضل یاں اٹھے سراج کتنے ابو الوقت یاں گزرے حلاج کتنے
۱۸۷۹ مسدس حالی، ۱۰۸
[ابو + ع : ال (ا) (رک) + وقت (رک)]

— الہَول (- غم ا، سک ل، و لین) امذ .

مصر قدیم کا ایک عظیم الجثہ اور مہیب المنظر مجسمہ جس کا دھڑ شیر کا اور چہرہ عورت کا ہے.
خود ابو الہول نے یہ نکتہ سکھایا مجھ کو
وہ ابو الہول کہ ہے صاحب اسرار قدیم
۱۹۳۶ ضرب کلیم، ۱۲۶
[قبط : بلہوب یا بلہوبہ (= عَلَم) سے ماخوذ]

— الہَیجا (- غم ا، سک ل، ی لین) امذ .

حضرت علی کی کنیت.
علی مرتضیٰ ، فاروق اعظم ، سابق الاسلام
ابوالہیجا، امیر النحل، نفس مصطفیٰ، صفدر
۱۹۳۵ عزیز، صحیفۂ ولا، ۶۰
[ابو + ع: ال (ا) (رک) + ہیجا (= جنگ)]

ابو بَکر (- فت ب، سک ک) امذ.

پیغمبر اسلام کے خلیفۂ اول حضرت عبداللہ ابن ابی قحافہ کی کنیت جو بالغ مردوں میں سب سے پہلے اسلام لائے، اور 'صدیق' کے لقب سے مشہور ہیں.

ہے حضرت ابوبکر کا یو شرف
جہاں یک طرف ہور یو یک طرف

۱۶۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۵

رفیق غار حضرت ابوبکر صدیق ہیں.

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن، شاہ عبد القادر، حاشیہ، ۱۷۹

حضرت ابو بکر . . . برسوں سے فیضیاب تھے.

۱۹۱۱ سیرة النبی، ۱: ۱۹۱

ابوتُراب (- ضم ت) امذ.

حضرت علی کی کنیت جنھیں ایک بار زمین مسجد پر محو خواب ہونے کی حالت میں خاک آلودہ دیکھ کر حضرت محمد صلعم نے اس نام سے پکارا تھا.

شیث بن ربیعی اور شمر ذی الجوشن برابر حضرت کے آ کہتے، 'یا بن ابو تراب! بات دراز نہ کر'.

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۲۰۰

باریک ابر میں نظر آتے تھے آفتاب
ہوتے ہیں خاکسار غلام ابوتراب

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۴: ۲۲

مردہ تھی روح قوت حس محو خواب تھی
بغض ابوتراب سے مٹی خراب تھی

۱۹۳۶ مراثی نسیم، ۱۲۵

ـــ تُرَنجَہ (- ضم ت، فت ر، سک ن، فت ج) امذ.

سرخ خرما کی ایک قسم جو قبیلۂ 'ابو ترنجہ' کی کاوش کا نتیجہ اور اسی سے منسوب ہے (فلاحة النخل، ۴۴).

[ابو + ترنجہ، عَلَم]

ـــ جَعدَہ (فت ج، سک ع، فت د) امذ.

بھیڑیے کی کنیت، بھیڑیا.

ابو جعدہ . . . بھیڑ بکریوں کا شکار کرتا ہے.

۱۸۹۴ مفتوح فاتح، ۲۱

[ابو + ع: جعدة (ج ع د) (= نمناک مٹی)]

ـــ جَہل (فت مع ج، سک ہ) امذ.

ابو الحکم عمر ابن ہشام قریش کا با اثر فرد اور پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کا سخت مخالف، جس کی جہالت اور ہٹ دھرمی کی بنا پر حضور صلعم نے اس کو یہ نام دیا.

دوسرے دن میرے اس کافر چچا کے پاس جو بجائے ابو جہل کے تھا گیا.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۲۳

عتبہ اور ابوجہل کے مارے جانے سے قریش کا پائے ثبات اکھڑ گیا.

۱۹۱۱ سیرة النبی، ۱: ۳۰۲

[ابو + ع: جہل (= جہالت)]

ـــ جُہَنہ (- فت مع ج، سک ہ، فت ن) امذ.

ریچھ کی کنیت، ریچھ.

ابو جہنہ ہرنوں کا شکار کرتا ہے.

۱۸۹۴ مفتوح فاتح، ۲۲

[ابو + ع: جہنة، (ج ہ ن) (= ریچھ)]

ـــ حَیّان (- فت ح، شد ی) امذ.

ایک سانپ جس کی عمر بہت طویل بتائی جاتی ہے، ابو یحییٰ (رک).

کنیت اس کی ابو حیان . . . اس کی عمر ہزار برس کی ہوتی ہے.

۱۸۷۳ تریاق مسموم، ۱۰

[ابو + ع: حیان (ح ی ی) (= بہت جینے والا)]

ـــ خَلسا (- فت خ، سک ل) امذ.

(نباتیات) رتن جوت: ایک نبات کی جڑ جس کے پتے سیاہ، مائل بسرخی ہوتے ہیں، اور کہا جاتا ہے کہ اگر شراب کے ساتھ پی لیں تو پیٹ بڑھ جاتا ہے (لغات طبی کاہنی، ۴).

[ابو + ع: خلساء (خ ل س) (= ملے جلے رنگ کا)]

ـــ رَبیع (- فت ر، ی مع) امذ.

ایک سانپ جو سبزے میں رہتا ہے، ہرا سانپ.

نام سانپوں کے جس قدر یاد آتے ہیں حوالۂ قلم کیے جاتے ہیں . . . ابو ربیع.

۱۸۷۳ تریاق مسموم، ۴

[ابو + ربیع (= بہار، سرسبزی)]

ـــ رَسما (- فت ر، سک س) امذ.

(لفظاً) سیلان خون، (مراداً) شریان کے پھٹنے اور زیر جلد خون اور ہوا سے ابھار پیدا ہو جانے کا مرض (مخزن الجواہر، ۲۰).

[ابو + رسما (ر س م)، (= بہنے والا)]

ـــ طالِب (- کس ل) امذ.

پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کے چچا اور حضرت علی کے والد حضرت عمران بن عبد المطلب کی کنیت جو اپنے والد (عبد المطلب) کی وفات کے بعد آنحضرت صلعم کے ولی اور مربی رہے، ہجرت سے تین سال پہلے وفات پائی.

ابو طالب نے وفات پائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہایت غم ہوا.

۱۸۲۵ احوال الانبیا فی تفریح الاذکیا، ۲: ۵۳

ابو طالب کے الفاظ میں صداقت کی ایسی جھلک نظر آتی کہ عبد المطلب نے یہ امانت انھیں کے سپرد کی.

۱۹۲۹ آمنہ کا لال، ۶۳

[ابو + طالب، عَلَم]

ـــ لَہَب (- فت ل، ہ مخت) امذ.

عبد العزّیٰ نام، آنحضرت صلعم کا چچا مگر سخت مخالف، اس کی مذمت اور عتاب الٰہی کے بارے میں ایک سورہ نازل ہوا جو سورۂ لہب کے نام سے تیسویں پارے میں شامل ہے، (مجازاً) دشمن اسلام.

نمرود و فرعون و ابو جہل و ابو لہب . . . آتش خلیل، طوفان نوح،
قحط مکہ اور انشقاق قمر کے معجزوں کے طالب تھے .
۱۹۲۳ ... الدین، ۳ : ۲

[ابو + ع : لہب (= شعلہ)]

ــــ مذعور (ــ فت م ، سک ذ ، و مع) امذ .

ایک سانپ جو زیادہ ڈرپوک خیال کیا جاتا ہے (ترِیاق مسموم، ۲).
[ابو + ع : مذعور (ذ ع ر) (= خوفزدہ)]

ــــ وثّاب (ــ فت و ، شد ث) امذ .

اڑن سانپ کی ایک قسم جو زقند لگا کر چلتا ہے (ترِیاق مسموم، ۲) .
[ابو + ع : وثّاب (و ث ب) (= کودنے والا)]

ــــ یحییٰ (ــ فت ی ، سک ح ، ابشکل ی) امذ .

ابو حیّان (رک) کا مترادف (ترِیاق مسموم، ۲) .
افعی احادیا ، افعوان اور ابو یحییٰ بھی کہتے ہیں .
۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۲ جولائی ، ۶
[ابو + ع : یحییٰ (ح ی ی)]

ــــ یقظان (ــ فت ی ، سک ق) امذ .

ایک سانپ جو بروایت بعضے بہت چوکنّا سمجھا جاتا ہے (ترِیاق مسموم، ۲).
[ابو + ع : یقظان (ی ق ظ) (= مستقل جاگنے والا ؛ چوکنا)]

اَبّو (فت ا ، شد ب ، و مع) امذ .

باپ کے لیے پیار کا لفظ ، ابّا ، ابّاجان .
امی جان اور ابو سب غور سے سنتے تھے .
۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۲۵
[ا : ابّا (رک) سے موضوع]

اَبواب (فت ا ، سک ب) امذ ؛ ج .

۱. (i) دروازے ، کئی یا بہت سے باب .
عیاں کر دل اپر راز طریقت سنے پر کھول ابواب حقیقت
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۳
افتتاح ابواب عدالت . . . کے واسطے اس (شہزادے) سے بہتر دوسرا شخص نہ ملے گا .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۵۰۶
ابواب تھے جو چھوٹے سوا ان کے ایک در
چالیس من سے بھی تھا گرانی میں بیشتر
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق)، ۱۰
(ii) (دروازے کے علاوہ) اندر داخل ہونے اور باہر نکلنے کے دوسرے راستے .
پولیس نے پہلے سے نالیاں، بل اور سوراخہائے موز . . . تمام ابواب ختم کر دیئے تھے .
۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۵ : ۵،۵

۲. روپیہ جو معافی داروں سے نذرانے کے علاوہ لیا جائے .
یہ ابواب بعض جاگیردار مقطعہ داروں سے وصول ہوتے ہیں .
۱۸۹۹ قوانین مال گزاری، ۵ : ۹۰
مستقل ٹیکس ابواب کی آڑ میں رعایا پر باندھ دیے .
۱۹۳۵ 'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰ : ۳، ۵
۳. کتاب کے حصے جو کسی بنا پر ایک عنوان کے تحت آئیں (کاہے تحتی فصلوں پر مشتمل) .
آخر اک بادشہ نے لے کے کتاب غور سے دیکھے اس کے سب ابواب
۱۸۷۳ کلیات قدر، ۷۶
اس کتاب کے ابتدائی ابواب . . . بالاقساط شائع ہو چکے ہیں .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی (دیباچہ) ، ۶
۴. (i) آمدنی کے وسائل، ذرائع .
تجارت، زراعت، پیشہ، نوکری سارے ابواب معاش مسدود تھے .
۱۸۹۱ فغان بے خبر، ۳۵
آمدنی کے ابواب کم ہو جانے سے یہاں کے عام لوگ مشروطے پر لعنت کرتے ہیں .
۱۹۱۲ روزنامچہ سیاحت، خواجہ غلام الثقلین، ۱۷
(ii) خرچ کی مدیں .
تم نے کس قدر جزیہ وصول کیا اور اسے کن ابواب میں خرچ کیا .
۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۱۹۹
۵. (عربی صرف) سہ حرفی اور چہار حرفی مادے کے ماضی و مضارع اور مصدر کے اوزان جو ف ع ل یا ف ع ل ل کی مختلف ترکیبوں (اِفتعال ، اِنفعال وغیرہ) سے مرکب اور معین ہیں .
اس نقشے سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں .
۱۹۰۰ علم الصرف، مشتاق احمد، ۳ : ۶۰
[ع : (ب و ب) بابُ (رک) کی جمع]

ــــ بیجا کس صف (ــ ی مج) امذ .

معاملۂ اراضی خلاف قانون (اردو قانونی ڈکشنری، ۵).
[ابواب + ف : بے (رک) + جا (رک)]

ــــ زمینداری کس اضا (ــ فت ز، ی مع، مغنونہ) امذ .

زمینداری کے حقوق، لگان یا محصول (اردو قانونی ڈکشنری، ۵).
[ابواب + ف : زمینداری (رک)]

ــــ ناجائز کس صف (ــ کس ء) امذ .

وہ محصول آراضی جو بلا استحقاق لیا جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵).
[ابواب + ف : نا (رک) + ع : جائز (رک)]

اُبوانا (ضم ا، سک ب) ف م م .

اُگوانا، کاشت کرانا، بوانا (پلیٹس) .
[ا : اُبنا (رک) کا متعدی المتعدی]

اَبِوایت (فت ا، کس ب /کس ء) صف، امذ .

کنوارا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات، ۱ : ۳۳) .
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + ودایت विवाहित (= شادی شدہ)]

آبواپتا (فت ا، کس ب، ہ) صف، امث .

کنواری (پلیٹس) .

[ابواپت (رک) + ا : ا، لاحقۂ تانیث]

ابوت (ضم ا، ب، شد و بفت) امث .

باپ ہونا، رشتہ پدری .

بسبب حرمت ابوت کے باپ سے قصاص نہیں لے سکتا .

۱۸۶۷ نور الہدایہ، ۴ : ۱۰۲

کنیت (جس سے ابنیت یا ابوت ظاہر ہوتی ہے) جیسے ابوطالب، ابن ہشام .

۱۹۴۰ تمہیدی خطبیے، ۹۱

[ع : اب (۱) رک کا اسم کیفیت]

ابوتی (کس ا، ومع) امث (قدیم) .

جنگلی گائے کے گوبر کی راکھ اور سیل کھڑی کا سفوف جسے ہندو فقیر بدن اور چہرے پر ملتے ہیں، بھبوت .

دھری ہے کان میں مدرے چڑائی ہے آبوتی تن
کہ پتلیاں میانے دستی ہے سو سچلی پتلی جیوں دیوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۰۱

[س : وِبھوتِ विभूति]

ابوتی (ضم ا، ب، شد و بفت) صف .

ابوت (رک) سے منسوب، پدری، ترکیب میں مستعمل .

[ع : ابوت (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ــ خاندان (ــ سک ن) امذ .

(معاشیات) وہ خاندان جس میں کسی بزرگ خاندان کے زیر نگرانی کل آمدنی جمع ہوکر ہر فرد خاندان کی ضرورت پر خرچ کی جاتی ہو اور خاندان کا کلی انتظام و اقتدار بھی اسی بزرگ کے ہاتھ میں ہو .

اس طریقے پر ابوتی خاندان اور اشتراکی سوسائٹی کو اس کے ارکان معاشری و معاشی اکائیاں تصور کرتے ہیں .

۱۹۳۷ اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱ : ۱۴۲

[ابوتی + ف : خاندان (رک)]

ــ نظام (ــ کس ن) امذ .

(معاشیات) خاندان کے ایک بزرگ رکن کی سرپرستی و نگرانی میں پورے گھر کا نظم و نسق چلانے جانے کا طریقہ .

ہندوستان کے مشترک خاندان کا آبوتی نظام . . . یونانیوں اور رومیوں کے نظام سے . . . قریبی مشابہت رکھتا ہے .

۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۶۷

[ابوتی + ع : نظام (رک)]

آبوج (فت ا، و مع) (قدیم) .

(الف) صف .

رک : ابوجھ جس کی یہ تخفیف ہے .

پورے کو پہچانتے ہیں پورے تا ہم سے ابوج ہور ادھورے

۱۷۰۰ من لگن، ۱۵

اس بوج کو تو بوج ستی بوج اے ابوج
کشف و شہود ہے نہ خیال و قیاس بوج

۱۸۰۹ شاہ کمال، د (ق)، ۸۲

(ب) امث .

ناسمجھی ، نادانی ، جہالت .

یہ بوجھ نہیں ابوج ہے رے قدرت سے سبھی عروج ہے رے

۱۸۳۱ من موہن (ق)، ۱۵ ب

آبوجک (فت ا، و مع، فت ج) صف (قدیم) .

بے سمجھ، نادان، بھولا .

کہیا تب اسے اے ابوجک سکی توں کام آپنا کچ تو نئیں کرسکی

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲۶۷

[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + بوج (=بوجھ (رک)) + ک، لاحقۂ صفت]

آبوجی (فت ا، و مع) امث .

ناسمجھی، نادانی، جہالت .

اے قلم کچھ بوجھ بوجھ کا گھر کھوج چل
کھو ابوجی، سوچ کا سٹ بوج چل

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ (ق)، ۸۹

[س : ابوج (رک) + ی، لاحقۂ تانیث]

آبوجھ (فت ا، و مع) صف ؛ ~ آبوج (قدیم) .

۱. جسے بوجھا نہ جا سکے، ناقابل فہم، عقدۂ لاینحل .

وانگ لنگ کے لیے یہ ایک ابوجھ پہیلی تھی .

۱۹۴۱ پیاری زمین (ترجمہ)، ۳۵

۲. نادان، بے عقل، ننھا، بالا، سیانا کی ضد .

یو ہوتا نہیں فام تمنا کوں کوچھ کھڑے دیکتے سب دیوانے ابوجھ

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۱۱۵

[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + بوجھ (رک)]

آبوجھا (فت ا، و مع) صف .

بعیدالقیاس (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

[ابوجھ (رک) + ا، لاحقۂ فاعلی]

آبودھ (فت ا، ومع، سک دھ) امث .

جہالت، حماقت، بے وقوفی .

ایک تدیکھ کے ابودھ سے . . . انبھو ہوتا ہے .

۱۸۹۰ ترجمۂ جوگ بششٹھ، ۱ : ۱۸۵

[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + بودھ बोध (رک)]

آبودہ (فت ا، ومج) صف .

احمق، بے وقوف (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + بودہ (رک)]

اَبول (فت ا، و مج) صف ؛ ~ ابولا.

۱. **جو نہ بولے، خاموش، چپ، گم صم.**

مکھ میں ابول دیکھے، سیورا سر جھول دیکھے، کرت کلول دیکھے، بن کھنڈے بن میں.

۱۷۷۰ نو طرز مرصع، تحسین، ۱۶۲

۲. **جو نہ بول سکے، بولنے پر قادر نہ ہو، گونگا، بے زبان، طفل شیرخوار.**

ابول بول بولے تو بولن نہ پائے — بن (بنا) بول بولیں تو رہیا نہ جائے

۱۵۹۱ جانم، بشارت الذکر (ق)، ۵

[س: آ، سابقۂ نفی (رک) + بول (رک)]

ابولا (فت ا، و مج) صف، مذ.

۱. **رک: ابول.**

ہوا ہے ابولا مرا سائیں بالا

۱۶۱۱ قل قطب شاہ، ک، ۱: ۲۲۸

۲. **(کنایۃً) خود پسند، مغرور** (پلیٹس، مہذب اللغات).

اف: رہنا، ہونا.

[س: آ، سابقۂ نفی (رک) + بول (رک) + ا، لاحقۂ فاعلی]

— پکڑنا محاورہ (قدیم).

چپ سادھنا، خاموشی اختیار کرنا.

ابولا جو پکڑی تھی نا کر کے بات — وہت کچ نکالی چل ہت میں ہات

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی، ۱۵۷

— سٹنا محاورہ (قدیم).

چپ سادھنا.

ابولا سٹے اور کرے پیارے بات

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت، ۱۲)

اَبولی (فت ا، و مج) صف مث.

۱. **ابولا (رک) کی تانیث.**

۲. **نہ کہنے کی (بات)؛ ان کہی، (بات) جو اب تک نہ کہی گئی ہو؛ نادر.**

یو ایسی ابولی بات کیوں آوے تیرے ہات.

۱۷۶۵ چھ سرہار (ق)، ۶۱ ب

[ابول (رک) + ا : ی، لاحقۂ تانیث]

ابوئین (فت ا، و مع، ی مع) امذ؛ ج.

اس عیسائی فرقے کے لوگ جو حضرت مسیح کی انسانی ابوت کے قائل ہیں.

فرقہ ابوئین نے واضح لفظوں میں کہا کہ حضرت مسیح خدا کے بیٹے نہیں، انسان ہیں اور خدائی میں ان کا کوئی حصہ نہیں.

۱۹۷۳ آئینۂ تثلیث، ۱۰۲

[ع: ابو (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت + ن، علامت جمع]

اَبوی (فت ا، ب، نیز سک ب) امذ.

۱. **میرے باپ (عموماً ندا کے موقع پر).**

آخر انھوں نے یہ تدبیر نکالی کہ ایک بڈھے افیمی . . . عرب کو ابوی (باپ) کہنا شروع کیا.

۱۹۲۷ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲: ۶۰۴۳

۲. **باپ سے منسوب، باپ کا.**

خاندان سے مطلب ان تمام حقوق و فرائض کا مجموعہ تھا جو اقتدار ابوی میں جمع تھے.

۱۹۲۹ ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۵۴

مشکوک ولدیت کی یہ روداد اس طرز بادشاہت کے مطابق ہے جس میں ابوی حسب و نسب کی کوئی خاص اہمیت نہیں.

۱۹۶۵ شاخ زریں (ترجمہ)، ۱: ۳۱۱

[ع: ابو (رک) + ی، یائے متکلم]

اَبُوِّیت (فت ا، ب، نیز سک ب، کس و شد ی بفت) امث.

باپ پن، باپ ہونا.

ملت اسلام ہمیشہ کے لیے محفوظ و مصئون ہے ہر دشمن سے، بہ سبب حضور کی ابویت . . . کے.

۱۹۷۳ قصیدۃ البردہ، ۳۲۳

[ع: ابو (رک) + یّ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اَبَوَین (فت ا، ب، ی لین) امذ.

ماں باپ، والدین.

آکل مال یتیم و حق تلف — موذی ابوین و ابن ناخلف

۱۸۲۶ آثار محشر، ۹۲

حیدر و فاطمہ زہرا ہیں ہمارے ابوین
ہم ہیں مخلوق الٰہی میں نجیب الطرفین

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۱۹

[ع: اَبو (رک) + ین، علامت تثنیہ]

اِبْہام (کس ا، سک ب) امذ.

۱. **عدم وضاحت، معنی یا مفہوم میں اشتباہ، مبہم پن.**

ہے صاف گفتگو یہ محبت تری عجب
اوروں کی طرح تو نہ کر ابہام کی تلاش

۱۷۸۲ محبت (ق)، ۸۸

اے اہل نظر ذرے میں پوشیدہ ہے خورشید
ایضاح سے حاصل بجز ابہام نہ ہوگا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ، ۲۲

اپنا نام یا لقب یا کنیت جو مزیل ابہام تھے ان میں سے کچھ ذکر نہیں کیا.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۹۲

۲. **(i) ہاتھ کا انگوٹھا.**

غضب طرفہ ٹوٹا بد انجام پر — ورم آگیا اس کے ابہام پر

۱۸۲۰ معارج الفضائل، ۹۶

تین انگلیوں سے مراد ہیں، ابہام، سبابہ، وسطیٰ.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۹۹

(ii) بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی چھاپ یا اس کی لکیروں کا نقش، جیسے: اپنے ابہام سے مدعا علیہ کیسے انکار کر سکتا ہے.

[ع: (ب ہ م)]

ابہامی (کس ا، سک ب) صف .

ابہام (رک) سے منسوب: گول مول جو واضح نہ ہو، مبہم ؛ انگوٹھے کا .

ابہامی... فرازات کھل جاتے ہیں اور چھپٹے پڑ جاتے ہیں .

۱۹۳۴ عصبیات، ۲۷۶

یہ تصورات ابھی ابہامی صورت میں تھے .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ، ۱ : ۵۷

[ع : ابہام (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ابہت (ضم ا، شد ب بفت، فت ہ) امث .

شان و شوکت، بڑائی، بزرگی .

حق سبحانہ تعالیٰ... آسمان ابہت و جلال کے ان دونوں... ستاروں کو مغرب وبال... سے مامون رکھے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق، ۱۱۱

اے شہنشاہ رسل اشرف نسل آدم　　آفتاب فلک ابہت و جاہ و حشم

۱۹۳۱ مراثی محب، ۲۲

[ع : (ا ب ہ) اُبَّہَۃ یا اُبُّہَۃ، (=نخوت، عظمت)]

ابہرن (فت ا، سک ب، فت ہ، ر) امذ (قدیم) .

رک: ابرن .

وہ پیاری ناری قدرت کی سنواری
سہاتا اس کے تن تھے ابہرن خاص

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۴۳

ابہل (فت ا، سک ب، فت ہ) امذ .

ایک قسم کا سروکوہی اور اس کا پھل جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے، عرعر، انگ : Juniper .

بار خم مے کے دن پورے ہوئے اس کو جنا
عسر ہو اس کو اگر دے چرچتا ابہل سمیت

۱۸۲۶ حافظ ہندی، د، ۱۸

ابہل کا درخت بڑا ہوتا ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ، ۲ : ۱۷

[ع: (ب ہ ل)]

اَبی (۱) (فت ا) امذ .

اضافت کی حالت میں ابو (رک) کی مغیرہ شکل .

جوں محمد بن ابی بکر گزیں　　تھا سہ ماہہ وقت فوت شاہ دیں

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق)، ۲۱

بندۂ علی ابن ابی طالب، آرزومند مرگ، غالب .

۱۸۵۹ خطوط غالب، ۳۹۵

خوف کس کا ہے ہمیں غالب پر غالب ہیں
وارث زور علی ابن ابی طالب ہیں

۱۹۱۳ شمیم، بیاض (ق)، ۷

اَبی (۲) (فت ا) م ف (قدیم) .

رک : ابھی .

ابی رات چت گھونٹ کوتے نگر　　اڑا لے گئے دھرجری جھونٹ کر

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ، ۱۶۳

شہنشہ ابی آکے اترے تھے جاں　　سو یاقوت ریزیاں کی بالو تھی واں

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۵۹

اِبّی (کس ا، شد ب) امث .

(کھیل) گلی پر ڈنڈے کی پہلی ضرب، پہلا آنس ؛ استعارۃً .

بڑے میاں (گاندھی) اپنے ہاتھ کی ابی تیج کے لندن سے تشریف لائیں گے .

۱۹۳۱ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۶: ۳۱، ۵

[ا : اک + بیر (=بار) کی تخفیف]

— دُبی (-ضم د، شد ب) امث .

گلی ڈنڈے کا کھیل ؛ گلی پر ڈنڈے کی ضربیں، پہلی ضرب اِبّی ہے، دوسری دبی، مترادف : پہلا انس دوسرا انس .

ناقۂ جوانی سے ابی دبی کھیلتی اٹھکیلیوں کی چال چلتی آن موجود ہوئی .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۲: ۱۸، ۲

[اِبّی (رک) + ا : د (=دو) + بیر (بار) (=دو بار)]

اَبے (فت ا) حرف ندا .

۱. تحقیر یا بے تکلفی سے مخاطب کرنے کا کلمہ، ارے، او .

جب پکارے ہے وہ ابے او ہوت　　عاشق اپنا خطاب جانے ہے

۱۷۵۵ دیوان زادہ حاتم، ۲۲۵

شور محشر کو یہ کہہ بیٹھے خرام اس کا صاف
دال فے عین، ابے دور، پرے ہو، چل ہٹ

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۲۸

ابے جا سیدھی طرح چلا جا .

۱۹۵۴ پیر نابالغ، ۱۶۰

۲. کلمہ فجائیہ، حیرت وغیرہ کے موقع پر مستعمل، مترادف: ارے، آہی .

گے جب ہاتھ آتے ہیں چرس کے دم لگاتے ہیں
چلم سے اٹھتے ہیں شعلے ابے باوا ابے باوا

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں، ۱۷

[ا : اے، ندا + بھائی > اے بھئی؛ یا س : اوے अवे]

— تَبے (-فت ت) امذ .

بازاری بول چال، ناشائستہ گفتگو، بدتہذیبی کے کلمات، سخت کلامی .

بھلے آدمی بھلے آدمی کو گالی نہیں دیتے، اے تبے سے منع نہیں کرتے .

۱۸۹۱ فغان بے خبر، ۱۱۷

شور، ہو حق، ابے تبے، ہے ہے　　او کھیاں، گالیاں، دھماکے، قے

۱۹۲۸ سرود و خروش، ۱۳۱

اف : کرنا، ہونا .

[ا: ابے + تبے (تابع)]

اَبّے تَبّے (فت ا، شد ب، فت ت، شد ب) امذ .

آن بان، شان و شوکت، ٹھاٹ باٹ .

کروڑوں روپیہ قرض لیا اور یورپ میں ابے تبے دکھانے چلے آئے .

۱۹۳۳ 'اودھ پنچ، لکھنؤ (ضمیمہ)، ۱۸: ۸، ۱۶

[س: آبھا आभा (= آن بان، رونق) + ا: تَبّے (تابع)]

ابیات (فت ا، سک ب) امذ، امث؛ ج .

۱. اشعار ، دو دو ہم قافیہ مصرعے

کیا جنگ ہو مختصر بات میں   کیا آٹھ سو پر چھ ابیات میں

۱۶۱۳   جنگ نامہ (ق)، حیدر (یورپ میں دکنی مخطوطات، ۲۲۷)

اب شاد غزل اور کہو قید روی میں
اس کے تو سب ابیات میں اِبطائے جل ہے

۱۸۶۸   سخن بے مثال، ۱۲۱

میں نے جو ابیات ان کی شان میں لکھی تھیں۔

۱۹۱۲   حالی، مکاتیب، ۱۱۱

۲. ملک فارس کی ایک راگنی کا عربی نام (غنچۂ راگ ، ۴۵) .

[ع : بَیت (رک) کی جمع]

اَبیج (فت ا، ی مع) امذ.

برا بیج، ناقص تخم جو نہ پھوٹے (اپ و ، ۶ : ۲؛ پلیٹس) .

[س: آ، سابقۂ نفی (رک) + بیج बीज]

اَبیر (فت ا، ی مع) امذ.

زعفران کی آمیزش سے تیار کردہ خوشبو دار لال سفوف جو ابرک کے برادے اور سنگھاڑے کے آٹے وغیرہ میں لالی اور خوشبوئیں (صندل وغیرہ) ملا کر بنایا جاتا ہے، عموماً ہولی کے تہوار میں ہندو ایک دوسرے پر چھڑکتے اور چہرے پر ملتے ہیں؛ گلال .

لے لے ابیر و ابرک ہر سو اڑا اڑا کر
ہر شخص بولتا ہے بے اختیار ہولی

۱۸۰۱   جوشش، د ، ۲۳۹

پھول اچھالتے ابیر اڑاتے ناکے تک پہنچے .

۱۹۲۵   داستان عجم، ۱۹

[ہ : آبھری (= باس) ؛ پ : آوَرَ ؛ قب : ع : عبیر]

اَبیر (فت ا، ی مع) امث ؛ ~ اویر .

دیر، تاخیر .

ابھی رسوئی ہونے میں ابیر ہے .

۱۸۱۴   نو رتن، ۶۸

[س : اویلا अवेला (= تاخیر) ، قب : ہن : اویر]

اَبیری (فت ا، ی مع)

(الف) صف .

ابیر سے منسوب : ابیر کے رنگ کا ، سیاہی مائل لال ، جیسے : گلابی کی بجائے تم ابیری کاغذ کیوں لے آئے .

(ب) امث .

(موسیقی) اساوری ٹھاٹھ کی راگنی، آبھری .

بھک منگے بھیک بھی کسی نہ کسی دُھن میں مانگتے ہیں . . . مال سری، کال سری، ابیری، بھنبھیری .

۱۹۲۵   'اودھ پنچ'، لکھنؤ ۱۰، ۲ : ۱۰

[ابیر (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

اَبیَض (فت ا، سک ب، فت ی) .

(الف) صف .

سفید، اُجلا .

کیا چھٹی کیا پستی کیا اخضر و احمر
کیا سوسنی کیا کشمشی کیا ابیض و اصفر

۱۸۳۰   نظیر، ک، ۲ : ۱۷۹

(ب) امذ .

۱. گوری نسل کا، اسود کی ضد .

نہ کچھ تخصیص مذہب کی نہ کچھ تعیین ملت کی
جو اسود کو وہ ابیض کو جو ابیض کو وہ اسود کو

۱۹۰۹   مجموعۂ نظم بے نظیر، ۸۲

۲. (مجازاً) چاندی کا سکہ .

شاید . . . ابیض علیہ السلام کے فیض صحبت سے چہرے کی کلونس چھٹے .

۱۹۲۸   'اودھ پنچ'، لکھنؤ، ۱۳ : ۶۰ : ۲

۳. یک رنگ سفید گھوڑا جس کا رنگ چاندی کی طرح چمکدار ہو ، نقرہ (اپ و ، ۵ : ۲) .

[ع : (ب ی ض)]

ـــِ بَردی کس صف (ــ فت ب، سک ر) صف .

اولے کے رنگ کی سفید آنکھ .

جو آنکھ کہ قابل قدح نہیں ہوے تو اس کی قسمیں بہت ہیں . . . ان میں ایک عامی ہے . . . چھٹی زجاجی ساتویں ابیض بردی .

۱۸۲۰   مجمع الفنون (ترجمہ)، ۸۲

[ابیض + ع : برد (رک) ی : لاحقۂ نسبت]

ـــِ حَقیقی کس صف (ــ فت ح، ی مع) صف .

(طب) وہ قارورہ جس کا رنگ دودھ کے مانند سفید ہو، بول لبنی (مخزن الجواہر ۲۳) .

[ابیض + ع : حقیقی (رک)]

ـــِ مَجازی کس صف (ــ فت م) صف .

رک : ابیض مشف (مخزن الجواہر ، ۲۳) .

[ابیض + ع : مجازی (رک)]

ـــِ مُشَف کس صف (ــ ضم م، فت ش) صف .

وہ صاف و شفاف شے جس میں آر پار دکھائی دے ، جیسے : پانی یا شیشہ (مخزن الجواہر ، ۲۳) .

[ابیض + ع : مُشَفّ (ش ف ف)]

ـــِ مَنقُوش کس صف (ــ فت م، سک ن، و مع) امذ .

چاندی کا روپیہ جس پر ٹھپا ہوتا ہے، روپیہ، کنایۃً دولت .

ان سے ابیض منقوش کس طرح اگلوائے جائیں، اس کی تدبیر ان بڑے میاں سے پوچھی جائے جنھوں نے لاٹری کی .

۱۸۹۵   لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر، ۱ : ۲۵۱

[ابیض + ع : منقوش (رک)]

ـــ نُورانی کس صف (و مع) امذ .

چاندی سونے کا سکہ، روپیہ پیسا، دولت .

بڑے بڑے بزرگوں . . . کی جوتیاں سیدھی کی ہیں، مگر 'ابیض نورانی' کا سب کو محتاج پایا .

۱۸۷۳ مکتوبات سرسید، ۲۲۷

جب کسی امیر یا عہدہ دار سے ملتے ہیں تو اسی غرض سے ملتے ہیں کہ ابیض نورانی ہاتھ آئے .

۱۹۲۳ حیات شبلی، ۴۷

[ابیض + ع : نور (رک) + ف : انی، لاحقۂ نسبت]

اِبیِضاض (کس ا، سک ب، کس مج ی) امذ .

سفید ہو جانا، کسی اور رنگ میں سفیدی کا مل جانا، عموماً مصطلحات طب میں مستعمل، جیسے : ابیضاض الدم، ابیضاض العین (رک) .

[ع : (ب ی ض)]

ـــ الدَّم (ـــ ضم ض، غم ال، شد د بفت) امذ .

(طب) خون میں سفید ذرات کا بڑھ جانا، انگ : Leucaemia (مخزن الجواہر ، ۲۳) .

[اِبیِضاض + ع: ال (ا) (رک) + دَم (= خون)]

ـــ العَین (ـــ ضم ض، غم ا، سک ل ، ی لین) امذ .

(طب) آنکھ میں جالا یا پھولا ہو جانا، پتلی کا سفید پڑ جانا، (مخزن الجواہر ، ۲۳) .

[اِبیِضاض + ع: ال (۱) (رک) + عین (= آنکھ)]

اَبیَضِیَّت (فت ا، سک ب، فت ی، کس ض، شد ی مع بفت) امذ .

رک:ابیض جس کا یہ اسم کیفیت ہے، سفیدی، اجلا پن، (مجازاً) سفید پوشی.

بقول شخصے کہ 'ماچس در جیب' ان کی ابیضیت کے شایاں تھی .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین، ۲۲۵

[ع : ابیض (رک) + یِ، لاحقۂ نسبت + ۃ ، لاحقۂ کیفیت]

اَبیقُورِیَت (فت ا، ی مع، و مج ، کس ر ، فت ی) امث .

یونان کے مشہور حکیم ابیکورس کا فلسفہ اور نظام جس میں حصول لذت کو افعال انسانی کی اصلی غرض بتایا گیا ہے، لذت پسندی، عیش پرستی ، لذتیت .

اس نے نظریہ ذرات کو پیش کیا جو ایک طرح سے ابیقوریت کا احیا تھا .

۱۹۳۱ تاریخ فلسفہ جدید، ۱ : ۲۹۰

[انگ : Epicureanism سے ماخوذ]

اَبیل دَبیل (فت ا، ی لین، سک ل، فت د، ی لین) صف .

مقابلے میں پیٹنا ، دبو ، تابع ، غلام .

ہم ابیل دبیل نہیں جو چپ رہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات، ۱: ۲۳۱

[ا : اَبیل (تابع) + دبیل، دب، 'دبنا، سے فعل امر+یل، لاحقۂ صفت]

اَبیَن (فت ا، سک ب، فت ی) صف .

زیادہ واضح، بہت روشن، نمایاں تر .

عبارت سے ہیں معنی صاف روشن جو عالم ہیں وہ یوں کرتے ہیں ابین

۱۸۵۵ ریاض المسلمین، ۵۱

اف : کرنا، ہونا .

[ع : (ب ی ن)]

اَبھار (فت ا) صف .

کم وزن ، ہلکا (پلیٹس : مہذب اللغات ، ۱ : ۴۲) .

[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + بھار भार (رک)]

اُبھار (ضم ا) امذ .

۱. اٹھان یا اونچا پن جو کسی چیز کے پھولنے یا ابھرنے سے ظاہر ہو، سطح کا ابھرا ہوا حصہ .

گاتی اس طرح سر پر باندھی کہ چھاتی کے ابھار پر سب کی نگاہ پڑے .

۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوشربا ۱ : ۱۰۲

گڑھے بھر دیے جاتے ہیں اور ابھار کاٹ دیے جاتے ہیں .

۱۹۲۴ مٹی کا کام ، ۸۹

۲. نمو یا شباب کا زور ، بالیدگی .

ہوئے رے اون کے اوبھار کے دنوں کا سہانا پن .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۸

قابل دید ہے اشجار کا انداز بہار
عشق پیچے کا وہ پیچ اور وہ غنچوں کا ابھار

۱۹۳۶ مراثی محب ، ۹۲

۳. امنگ ، موج ، ولولہ .

غم و یاس و حسرت و بیکسی کی ہوا کچھ ایسی ہے چل رہی
نہ دلوں میں اب وہ امنگ ہے نہ طبیعتوں میں ابھار ہے

۱۸۷۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۱۸۷

بڑھنے کے لیے اپنے دل میں کوئی ابھار نہیں پاتا تھا .

۱۹۵۹ پردیسی کے خطوط ، ۱۰۱

۴. افزائش ، بڑھوتری ، فروغ .

تہذیب یافتہ ، ہونے کے معنی ہیں ان قوتوں کی ترتیب اور ابھار .

۱۹۳۲ روح تہذیب ، ۴۶

۵. محدب سطح کی بیرونی سمت کا نمایاں حصہ ، جیسے : توے کا ابھار ، عینک کی تالوں کا ابھار .

۶. (کنایۃ) عورت کے پستان .

گدرا چلا ہے حسن نمو ہے ابھار کا
یہ دن امنگ کے ہیں یہ موسم بہار کا

۱۸۹۶ دیوان اکبر (تجلیات عشق) ، ۱۷

چھپتا نہیں چھپانے سے عالم ابھار کا
آنچل کی تہ سے دیکھ نمودار کیا ہوا

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۴۸

[پ : ابھر؛ س : اُدبھر उद्भर (= اوپر اٹھنا)]

ـــ پر آنا محاورہ .

ابھرنے لگنا ، ابھرنا .

دیکھو ابھار پر ابھی آیا ابھی گرا
جوبن ہے ان بتوں کا نمونہ حباب کا

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، نطق ، ۷

— پر ہونا محاورہ .

مسلسل یا بتدریج بڑھوتری ہونا ، ترقی پذیر ہونا .

جوبن غضب نکلا ہے چبھتی ہے دل میں نوک
پستان یار آج ہے کتنے ابھار پر

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۵۷

وہ پیارا سینہ ابھار پر ہے وہ گوری رنگت نکھار پر ہے
وہ گل سا چہرہ بہار پر ہے غضب کا جوبن ہے اک حسین پر

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۴۷

— کرنا محاورہ .

اگنا ، سطح پر نمودار ہونا .

سبزۂ خط نے کیا ہے جب سے اوس رخ پر ابھار
کوہ پر بھاری سمجھتا ہوں میں برگ کاہ کو

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۲۷

— لانا محاورہ .

۱. آمادہ کر کے کسی ترکیب سے کسی کو لے آنا (مہذب اللغات ۱ : ۲۲) .

۲. نکال کر ، بہکا کر یا چرا کر لے آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۲) .

— لینا محاورہ .

وجود میں آنا ، ابھرنا .

سب ملک و مال لٹ کے پڑا جان پر وبال
آفت نے ہر طرح کی لیا ہند میں ابھار

۱۷۶۱ جنگ نامہ پانی پت ، ۷

اُبھارا

(ضم ا) امذ .

۱. ابھارنا نیز ابھرنا (رک) کا حاصل مصدر اور اکثر ترکیبات میں مستعمل .

ابھارا سو کچ تیں دھریا کنک کوٹ
جو آکاس رہیا تجھے دونے بوٹ

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۲۰۹

۲. شہ ، بھرّا .

آزادیوں کے شوق میں ابھرا تھا دل اگر
اس کی خطا نہ تھی وہ ابھارا انھیں کا تھا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۴۸

[ا : ابھار + ا ، لاحقۂ حاصل مصدر]

— دینا محاورہ .

ہمت بڑھانا ، دل بڑھانا .

تو نے دیا آکے ابھارا جہاں   سمجھے کہ مٹھی میں ہے سارا جہاں

۱۹۱۳ حالی ، مثنویات ، ۴۲

— لینا محاورہ .

۱. ڈوب کر سطح پر آنا .

وہ تیغ تھی کہ رواں میں تھا نہ جس کی فرق
ابھارے لیتی تھی دریائے خوں میں ہو کے غرق

۱۹۱۲ فاخر لکھنوی (ق) ، ۹

۲. ابھرنا ، حالت کا درست ہونا ، بننا .

جلو جوبن ابھتا ابھارا جو لیں   جو جوبن اتھیں پرت بیوہ پرہیں

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۹

پچھلے چند سال سے اخباروں کی حالت نے بہ لحاظ چھپائی و مضامین ابھارا لیا ہے .

۱۹۰۳ عصر جدید ، اکتوبر ، ۳۶۳

۳. (مرض کا) عود کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۳) .

۴. سنبھالا لینا ، مریض کی حالت کا بہتر ہونا (مخزن المحاورات ، ۲) .

اُبھارنا

(ضم ا ، سک ر) فم : ~ اوبھارنا .

۱. سطح سے اوپر اٹھانا ، اونچا کرنا .

غوطہ جو لگا کے سر ابھارا   پایا وہی رنگ روپ سارا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶

بے سود ہے کبر، ہیچ سب مستی ہے   سر مہر ابھارتے ہی یاں پستی ہے

۱۹۱۰ کلام مہر ، سورج نراین ، ۲ : ۱۱۶

۲. پھلانا ، تاننا .

تن تن کے ، بن بن کے ، سینے ابھار ابھار کے جمال اپنے افراسیاب کو دکھا رہی ہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۲۳

شاخوں پہ پرندے تھے جھٹکتے ہوئے شہپر
لہروں میں بطیں اپنے ابھارے ہوئے سینے

۱۹۴۰ سیف و سبو ، ۸۶

۳. اکسانا ، شہ دینا ، جوش دلانا .

پھر قدم بھی وہ نہ رکھے کبھی گھر سے باہر
بیٹھ کر غیر اگر اس کو ابھارا نہ کریں

۱۸۱۳ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۳۲۳

مسیحی اسقف میرے خلاف لوگوں کو ابھارتے ہیں .

۱۹۱۹ جویائے حق ، ۲ : ۲۹۲

۴. تقویت دینا ، سہارا دینا .

شوق نے راہ محبت میں ابھارا لیکن
ضعف نے ایک بھی گرنے کو سنبھلنے نہ دیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۶۴

ہمت جواب دیتی ہے جب راہ عشق میں
کیا کیا ابھارتی ہے تری آرزو مجھے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۹۸

۵. پانی کی گہرائی سے سطح پر لانا ، اچھالنا ، ترانا .

ڈوبتی ہوئی ناو کو ابھار لیا .

۱۹۱۱ محاکمہ مرکز اردو ، ۹۶

۶. ترقی دینا ، پست یا دبی ہوئی حالت سے نکالنا .

ہمارے سب کام ایسی پستی کی حالت میں ہیں کہ ان کے ابھارنے کے لیے نہایت زبردست طاقتیں درکار ہیں .

۱۸۷۶ مقالات حالی ، ۲ : ۹

اپنی قوت اور کندھے کے زور سے اپنی قوم کو پستی اور ذلت سے نکال کر دنیا میں ابھارا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۱

۷. ترغیب دینا ، تحریص دلانا ، ورغلانا .

کسی نے کچھ ان کو ابھارا تو ہوتا   نہ آتے نہ آتے یہاں آتے آتے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۹۳

بس اس کو ابھار کے پانچ چار پرچے منگواؤں گا اور مزے سے دیکھوں گا .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۲۴ ، ۹

۸۔ **اغوا کرنا ، بھگا لے جانا ، اٹھا یا اڑا لے جانا ، کھینچ لانا ۔**

پاؤں میں مجنوں کے تو طاقت نہیں اے کودکو
موسم گل کی ہوا تم کو ابھارے شہر سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۷۲

۹۔ **فروغ دینا، چمکانا ۔**

جبہہ سائی نے ابھارا نور دل کو اس قدر
سنگ در پر ان کے لو دے اٹھی پیشانی مری

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی، گلکدۂ عزیز، ۱۴۳

۱۰۔ **نمایاں کرنا، واضح کرنا ۔**

امر زیر بحث ابھار کر دکھایا گیا تھا ۔

۱۹۱۷ مکاتیب مہدی، ۱۲

۱۱۔ **(اٹکی یا دبی ہوئی چیز کو) نکال پھینکنا، باہر کرنا ۔**

چٹکیوں سے بھی تری ، جی کی کھٹک مٹ جاتی
یوں ہی بیٹھے ہوئے کانٹے کو ابھارا ہوتا

۱۹۳۸ سریلی بانسری، آرزو، ۶

[ا: ابھار (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]

اُبھاروں میں آنا

محاورہ۔

بھڑوں میں آنا ، شہ پا کر بہک جانا ۔

وہ شمر ستمگر کے ابھاروں میں جو آئے
میدان کو چلے شیر سے ہتھیار سجائے

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۴۰

اَبھاگ

(فت ا) ؛ ~ ابھاگا ۔

(الف) صف ۔

بد نصیب، قسمت کا ہیٹا، منحوس ۔

راجا... بچار کرنے لگا کہ دیکھوں میرا بھاگ پھرے یا ابھاگ رہوں ۔

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۶۲

اب معلوم ہوگیا کہ ہم ابھاگوں کا مددگار بھگوان کے سوا اور کوئی نہیں ہے ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۱۱۰

(ب) امذ ۔

بد قسمتی، بد نصیبی ۔

نہیں دیہہ ابھاگ توں دیہہ بھاگ نہیں آگ پانی کرے پانی آگ

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۹۷

یہ دیس کا ابھاگ ہے ، بدیا کا دوس نہیں ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۸

[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + بھاگ **भाग** (= قسمت)]

اَبھاگا

(فت ا) صف مذ ۔

بد نصیب ۔

داں کہ بے بخت است ابھاگا و دگر بخت (است) بھاگ
فارسی آمد سرود (و) پسند می‌گویند راگ

۱۶۳۱ خالق باری، ۹۲

اب یہ ابھاگا دیس سے جاتا ہے، کبھی سنی مایہ [معاف] کرنا ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۲۷۶

[ابھاگ (رک) + ا: ا ، لاحقۂ صفت مذکر]

اَبھاگَن

(فت ا، کس گ) صف مث: ~ ابھاگنی ۔

ابھاگا (رک) کی تانیث ۔

لڑکے کا چہرہ دیکھ کر، ماں بہوت غم سے تلملی
میں تو ابھاگن رانڈ ہوں، ٹوٹی غضب کی بیجلی

۱۸۳۷ قصہ ذوالقرنین (مجموعۂ ہشت قصہ)، ۱۵

اس ابھاگن کے باغ تمنا میں بھی ایک پودا تھا ۔

۱۹۳۶ پریم چند، واردات، ۶۱

[ابھاگ (رک) + ا: ن ، لاحقۂ صفت مونث]

اَبھاگْنی

(فت ا، سک گ) صف مث ۔

رک : ابھاگن ۔

ہٹ جا ، مجھے مت چھو ، میں ابھاگنی ہوں ، میں روسیاہ ہوں ۔

۱۹۱۶ بازار حسن، ۲۶۲

[ابھاگ (رک) + ا: نی ، لاحقۂ صفت مونث]

اَبھاگی

(فت ا) صف ۔

۱۔ **بد نصیب، منحوس، سبز قدم ۔**

من سکھی بڑی ابھاگی ہے، جو تجھ سے نردھن کے پلے پڑی ۔

۱۸۶۸ رسوم ہند، ۳۳

دیس سماج سبھی ہیں شترو کوئی ابھاگی کا نہیں لاگو

۱۹۳۶ جگ بیتی، ۴۳

[ابھاگ (رک) + ی، لاحقۂ صفت ؛ لاحقۂ تانیث]

اَبھال

(فت ا) امذ (قدیم) ۔

بادل، گھٹا، ابر ۔

ہو دہائی ابھال ہو چھائے چاند بھوان میں غم کا ماتم کا

۱۵۹۲ شاکر (قدیم اردو مراثی ، ۹۰)

تلملاکر نیم بسمل کے مثال اشک برسا آنکھ سے جیسا ابھال

۱۷۹۱ ریاض العارفین، ۹۴

[س : ابھر **अभ्र** (= بادل)]

ـــ ٹوٹ پڑنا

محاورہ (قدیم) ۔

اچانک مصیبت نازل ہونا ۔

پڑیا ہے جو یوں ٹوٹ مج پر ابھال

۱۷۴۰ تحفۂ عاشق، وجدی (دکنی اردو کی لغت، ۱۲)

اُبھال

(ضم ا) امذ (قدیم) ۔

رک : ابال ۔

بدل کوں جو تھا جس اپتا ابھال روی چند لگ جھانپ لیتا کپال

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۵۳

دیسے گھال اس موج کیرا ابھال کدھیں سوتلیں ہور کدھیں اوپرال

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲

اُبھالا

(ضم ا) امذ (قدیم).

جھلانگ، زقند ۔

سیاہ گوش شرزے کے ابھالے مارے گا۔
۱۶۳۵ سب رس، ۱۳۸
[رک : ابھار]

اُبھانا (ضم ا) ف م.
ڈرانا؛ پریشان کرنا (پلیٹس).
[س : اد، لاحقہ + بھَے भय (= ڈرانا)]

اَبھاو (فت ا، و مج) امذ.
فنا، نیستی؛ فقدان یا کمی.
ہے بہار دواج جب تک جگت کا ابھاو بالکل نہیں ہوتا، تب تک پرم پد نہیں ملتا ہے۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱۶ : ۷
اب رہا شریر کے بہان کا ابھاو، اس کی نسبت تم خود سوچ سکتے ہو۔
۱۹۲۰ یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۲۹۴
[س : آ، سابقۂ نفی + بھاو भाव (=وجود)]

اَبھاونا (فت ا، سک و) امث.
فنا، نیستی، (دل کا) ماسوی اللہ سے خالی ہونا.
ابھاونا ہوا کا جھونکا ہے جو سنکلپ کے بادلوں کو دم کے دم میں اڑا دیتا ہے۔
۱۹۲۰ یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۱۱
[س: ا، سابقۂ نفی (رک) + بھاونا भावना (=ادراک)]

اَبھر (فت ا، سک بھ) امذ.
رک: ابر (نوادر الالفاظ، ۶).

اُبھر (ضم ا، فت بھ).
(الف) امث.
ابھرنا (رک) کا حاصل مصدر اور ترکیبات میں مستعمل، جیسے: ابھر آنا، ابھر جانا وغیرہ.
(ب) م ف.
بھرپور، بے دریغ.
جسے دیہ کرتار دھن مال ابھر ۔ نہ چلنا تسے جگ رگڑ مال کر
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۲۲۱
[رک : ابھرنا جس کا یہ حاصل مصدر ہے]

— اُٹھنا محاورہ (قدیم).
رک: ابھرنا.
ہائے وہ چاند سے مکھڑے دونوں کے نیلے ہوگئے اور نشان انگلیوں کے ابھر اٹھے۔
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۲۵

— آنا محاورہ.
۱. سطح کے نیچے یا اندر سے اوپر کی طرف نمودار ہونا، اونچا ہونا.
شرر یوں ابھر آئے داغ جگر پر ۔ سنہری ہو تاد عل جوں سپر پر
۱۸۱۸ انشا، ک، ۵۹

اس روز گوشت کچھ ابھر آئے گا۔
۱۹۳۳ ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۱۶۲
۲. از سر نو محسوس ہونا.
چوٹ دل کی وہیں ابھر آئی ۔ جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۲۰

— چَلْنا محاورہ.
۱. (چیچک کے دانوں کا) دبنے لگنا.
چیچک کے دانے اگر بیٹھ جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اطمینان ہو گیا، اب دانے ابھر چلے ہیں۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱ : ۴۴
۲. مغرور ہو جانا، گھمنڈ کرنا.
(اب تو وہ) بہت ابھر چلے ہیں۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱ : ۴۴
۳. ترقی کرنے لگنا، حالت سنبھلنا.
شیخ صاحب کچھ ابھر چلے تھے پھر قرضے نے بٹھا دیا۔
۱۹۲۴ نور اللغات، ۱ : ۲۳۰

اُبھْرا (ضم ا، سک بھ) صف، مذ.
اوپر کو اٹھا ہوا، سطح سے کسی قدر اونچا، نیز استعارۃً.
ابھرا جوبن، نرم لب، قد و قامت سروکاسا۔
۱۸۰۱ طوطا کہانی، ۲۷
[ا: ابھرنا (رک) کا حالیۂ تمام]

— پن امذ.
ابھار، ابھرنے کی کیفیت.
دل کے مقام پر ابھرا پن رہنا بھی ممد تشخیص (ہے)۔
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب، ۴۰۹
[ابھرا (رک) + ا: پن، لاحقۂ کیفیت]

اُبھْرانا (ضم ا، سک بھ) ف م.
چھلکانا، لبالب بھر دینا (پلیٹس).
[ا: ابھرنا (رک) کا تعدیہ]

اَبھْرَن (فت ا، سک بھ، فت ر) امذ؛ ~ آبَرَن.
رک: ابرن.
خوباں کے زلف سیتی نسبت ہے اس رین کون
تو اس کوں سوہتا ہے سب تن پہ نورابھرن
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۹۳
کوئی دائرے سے پرن نکال ہاتھوں کا بھرن ابھرن دکھا جاتی۔
۱۸۰۲ نثر بے نظیر، ۱۲
سونا سنار کا ابھرن سنسار کا۔
۱۹۳۷ قصص الامثال، ۱۸۷

اُبھَرنا (ضم ا، فت بھ سک ر) ف ل.
۱. سطح سے نمایاں ہونا، آس پاس کی نسبت اٹھا ہوا یا پھولا ہونا.

ابھرا ہوا نقاب میں ہے ان کے ایک تار
مرتا ہوں میں کہ یہ نہ کسی کی نگاہ ہو

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۹۶

آنحضرت کی پشت پر جو مہر نبوت تھی، ابھری ہوئی تھی ۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲: ۳۷۹

۲. پھولنا، تننا ۔

تصور سے ترے موجیں رہا کرتی ہیں لہروں میں
ہوا بھرکر تری سر میں حباب بحر ابھرتے ہیں

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۲۲

قلۂ کوہ جو ابھرا ہے تو اک شان کے ساتھ
کھڈ جو گہرائی میں اترا ہے تو اک آن کے ساتھ

۱۹۰۶ کلام نیرنگ، ۳۰

۳. بڑھنا، پنپنا، افزائش یا نشو و نما پانا ۔

اس میں شعوری تنقید کا مادہ ابھرتا ہے۔

۱۹۳۷ تعلیمی خطبات، ۴۲

۴. سطح پر آنا، سر نکالنا ۔

ابھریں درود پڑھتی ہوئی مچھلیاں بہم
بولے حباب آنکھوں پہ شاہا ترے قدم

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱: ۲۲

دلیل صبح روشن ہے ستاروں کی تنک تابی
افق سے آفتاب ابھرا گیا دور گراں خوابی

۱۹۲۴ بانگ درا، ۳۰۳

۵. ابھارا لینا، ڈوب کر ترنا ۔

محیط عشق سے ساحل تلک اللہ پہنچاوے
بٹھانے دیتی ہے تہ کو قضا جوں جوں ابھرتے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۹۶

ابھرنے دیتی نہ یاد شراب پھر مجھ کو
شراب چھوڑ کے غرق شراب ہو جاتا

۱۹۲۶ جلیل (مانک پوری)، روح سخن، ۸

۶. اچکنا، قد کشیدہ ہونا، سر یا گردن کو اونچا کرنا ۔

اپنے آپ کو وہاں پہنچایا اور ابھر کر . . . تلوار ماری ۔

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ، ۱۹۶

یہ عذر میں نہیں سنتا کہ قد ہے چھوٹا سا
اڑاؤ تیغ سے گردن، ذرا ابھر کے سہی

۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۱۶۵

۷. عود کرنا، ہرا ہونا (مرض، چوٹ وغیرہ کا) ۔

راستے میں ہوا جو چلی تو چوٹ نے رنگ دکھایا، ابھری اور ان کو بہت ہی پریشان کیا ۔

۱۸۹۴ خدائی فوجدار، ۱: ۲۷

دل کی دبی تو ابھری ہمارے جگر کی چوٹ
یہ دیکھ چارہ گر ادھر آئی ادھر کی چوٹ

۱۹۳۶ شعاع مہر، نراین پرشاد، ۳۵

۸. دبی ہوئی یا پست حالت سے نکلنا، سنبھلنا، ترقی کرنا، سر بلند ہونا ۔

نہ آپ ابھر سکے نہ کسی کی مدد سے ابھرنے کا ارادہ کرے ۔

۱۸۷۵ مقالات حالی، ۲: ۱۳۳

یہ خیال ان کو پنپنے اور ابھرنے نہیں دیتا ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۶۹

۹. غائب ہونا، اڑ جانا، چلتا بننا ۔

حضرت داغ جہاں بیٹھ گئے بیٹھ گئے
اور ہونگے تری محفل سے ابھرنے والے

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۵۴

۱۰. نمایاں ہونا، ظاہر ہونا ۔

آگ پر سیکنے کے ساتھ اس میں — آئیں گے کالے کالے حرف ابھر

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۱۳

داغ دل، داغ جگر، نقش جفا، نقش وفا
نہ مٹائے سے مٹیں گے یہ ابھرنے والے

۱۹۰۵ داغ، انتخاب، ۱۸۸

۱۱. جوش میں آنا، زور کرنا ۔

پتلی کمر بازو بھرے، ابھرا جوبن، نرم لب ۔

۱۸۰۱ طوطا کہانی، ۲۷

بچے فراغ طبع سے اب کھیلتے نہیں
ابھرے ہوئے جوان بھی ڈنڑ پیلتے نہیں

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱: ۳۹۶

تھا اس کے تخیل کا فسوں جس نے سکھایا
سو سال کے سوئے ہوئے جذبوں کو ابھرنا

۱۹۲۱ چمنستان، ۱۷۷

۱۲. اترانا، اکڑنا، تننا، غرور کرنا ۔

فرصت یکدم پہ اس بحر جہاں میں اے حباب
کیا ابھرتا ہے تو اتنا تیری ہستی ہے یہی

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲: ۱۷۵

جو کہ اعلیٰ تر بنا آخر ہوا ادنیٰ تریں
جو ذرا ابھرا یہاں اک دن ہوا وہ تہ نشیں

۱۹۰۲ جذبات نادر، ۱: ۵۷

۱۳. وجود میں آنا، صورت پکڑنا ۔

شیخ صاحب چل بسے کالج کے لوگ ابھرے ہیں اب
اونٹ رخصت ہو گئے پولو کے گھوڑے رہ گئے

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱: ۴۳۴

۱۴. آمادہ ہونا ۔

دل فی الجملہ مائل اصل خیر کا رہتا ہے تو دوسری خیرات پر بھی وقت پر ابھر کھڑا ہوتا ہے ۔

۱۸۶۵ مذاق العارفین، ۲: ۲۹۱

۱۵. (انگلی یا دبی ہوئی چیز کا) نکلنا، جگہ سے جنبش کرنا ۔

بہت زور کیا مگر دیوار سے کیل نہ ابھری ۔

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱: ۲۳۰

۱۶. جوان ہونا، قد نکالنا ۔

ابھی کل تک تھے کیسے بھولے بھالے — ذرا ابھرے ہیں آفت ڈھا رہے ہیں

۱۹۱۰ تاج سخن، جلیل (مانک پوری)، ۱۵۴

[۱ : ابھر (رک : ابھار) + نا، علامت مصدر]

اُبھروان

(ضم ا، فت بھ، غنہ) صف

ابھرا ہوا ؛ ابھرتا ہوا، قدرے ابھرا ہوا ۔

اس نے اپنے کو ابھروان جنبش دی، میں اس کی اس ابھروان جنبش کے معنی نہیں سمجھی ۔

۱۸۹۸ روزا لیمبرٹ (ترجمہ)، ۲۳۲

بیچ والے ابھروان کلس پر . . . تی کھونٹا جھنڈا لگا ہوا ہے ۔

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود، ۲۱۲

[۱ : ابھرنا (رک) سے حالیۂ تمام، نیز ناتمام]

اُبھری چھپائی

(ضم ا، سک بھ، فت چھ) امث

(طباعت) وہ چھپائی جس میں حروف کاغذ کی سطح سے ابھرے رہتے ہیں (اپ و، ۳: ۲۲۲) ۔

[۱ : ابھری، ابھرا (رک) کی تانیث + چھپائی (رک)]

اَبھِش یَندی (فت ا، کس بھ، سک ش، فت ی، سک ن) صف، امث .

(طب) وہ دوائیں جو اپنے چکنے اور بھاری پن سے جسم سے نکلنے والی رطوبتوں کو روک کر جسم کو بھاری کر دیں (یہ فعل عموماً قابض دوا سے صادر ہوتا ہے) (خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۹۹) .

[س : ابھش یند अभिषयनद (= پھیلاؤ) + ، ی، لاحقۂ کیفیت]

اَبھک (فت ا، بھ) صف ؛ م ف .

بہت زیادہ، ان گن، اٹا ٹوٹ .

اگر مشعل ایسا ابھک پینے والا نہ ہوتا اوندھا ہو جاتا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۶ : ۱۱۹

[س : آبھیدھک अभयधिक (= بہت زیادہ)]

اُبھک (ضم ا، فت بھ) امذ (قدیم) .

بہاؤ، روانی .

قطب کے صبر سو انجھواں دیبے دریا کوں اُبھک
کیا کروں عشق نہیں دیتا ہے یو بات چھپن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۰۸

[ا : اُبھکنا، اُبکنا (= اوپر آنا، نکلنا) کا حاصل مصدر، قب : اُبکا]

اَبھگت (فت ا، بھ، سک گ) صف .

بے دین، ملحد، بے ایمان .

بھگتیاں میں مل بھگت سنواریں ابھگت ویسی ہوویں
استوت نندا ایک سریکا تا کس دوس دیویں

۱۵۹۱ جانم، وصیت الہادی، ۸۱

[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + بھگت (رک)]

اَبھلا (فت ا، سک بھ) امث، صف .

رک : ابلا (غرائب اللغات) .

اَبھِلاشا (فت ا، کس بھ) امث .

ابھلاکھا (رک) .

میں تمام دنیاوی خواہشوں سے بالاتر ہو کر ایسے استھان میں پہنچ چکا ہوں جہاں . . . ابھلاشاؤں کا بالکل خاتمہ ہو جاتا ہے .

۱۹۶۵ کف دریا، ۱۰۲

اَبھِلاکھ (فت ا، کس مج بھ) امث ؛ ~ ابھلاکھا .

ابھلاکھا (رک) .

ایسے تن کوں راکھ کیا اچھیکا ابھلاکھ

۱۵۶۵ شہادت الحقیقت (ق)، ۲۱۳

اَبھِلاکھا (فت ا، کس بھ) امث .

خواہش ، آرزو ، تمنا .

کس کی اچھا کرے، کس کی ابھلا کھا کرے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۹۹

اگر اب بھی تجھے مجھ پر دیا نہیں آتی تو آج مجھے مار ڈال، اپنے ہاتھوں سے مار ڈال، بس اب یہی ابھلاکھا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند، زاد راہ، ۸

[س : ابھلاشا अभिलाषा (رک)]

اَبھِمان (فت ا، کس خف بھ) امذ ؛ ~ ابھیمان .

۱. گھمنڈ، غرور، تکبر .

دنیا میں وہی نر جس ابھمان ہے جس ابھمان ہے نہ وہ روح دان ہے

۱۶۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۶۷

تم نے کرشن بلدیو کو اتنا دھن دیا اور انھوں نے مارے ابھمان کے کچھ بھلا نہ مانا .

۱۸۰۳ پریم ساگر، ۱۵۱

یہ روپ مدن کے بھی خطا ہوں اوسان
یہ سچ جو توڑ دے رتی کا ابھمان

۱۹۲۷ روپ، ۱۷۳

۲. خود داری، پاس وضع .

یہ بات تو ہم لوگوں کو اس وقت کرنی کہی ہے جب کہیں کوئی ایسا ہی کام آن پڑے اور کسی کا ابھمان مٹانا ہو .

۱۸۶۸ رسوم ہند، ۶۶

[س : ابھمان अभिमान (= غرور)]

— گلانا محاورہ .

غرور توڑنا، نیز اپنے دل سے غرور نکالنا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات، ۱ : ۴۵).

اَبھِمانی (فت ا، کس بھ) صف .

گھمنڈی، متکبر، مغرور؛ نیز خود دار .

اس کا حاجتمند نربل بھی ہے ابھمانی بھی ہے
جتنا وہ دھن وان ہے اتنا ہی وہ دانی بھی ہے

۱۹۱۱ بھلا پیار، آغا حشر کاشمیری، ۳۷

[ابھمان (رک) + ا : ی، لاحقۂ فاعلی]

اَبھِن (فت ا، کس بھ) صف .

غیر منقسم، ایک، متحد .

وہ گیان گنییہ کے ساتھ ابھن روپ ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۵۱۲

جس گیان سے منشیہ سب الگ الگ پرانیوں میں ایک ہی ابھن ابناشی پرماتما کو دیکھتا ہے وہ ساتوک گیان ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۳۵۵

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + بِھن भिन (=جدا)]

اُبْھنا (ضم ا، سک بھ) ف ل .

رک : ابنا .

جلو جوبن اپتھیا ابھارا جو لیں جو جوبن اتھیں پرت بیوہ پرھیں

۱۶۳۵ کدم راو، پدم راو، ۹۹

اَبھَنگ (فت ا، بھ، غنہ) صف .

مضبوط، طاقتور، اٹوٹ .

دھنیں تاج کا کون راجا ابھنگ کنور شاہ کا شاہ احمد بھجنگ
١٤٣٥ کدم راو، پدم راو، ٧٥
ابھنگ راوت سارنگ چڑ بیرنیسہ کیرا روخ پکڑ
١٥٠٣ نو سرہار (اردو ادب، ٦: ٢، ٨٣)
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + : بھنگ भंग (= ٹوٹ)]

اَبھُو (فت ا، و مع) ظرف (قدیم) .

ابھی (رک) (پلیٹس) .

اَبھُوکْنا (فت ا، و مع، سک ک) امذ .

حواس نہ رکھنے والا، حاسوں سے محروم .

زبان نہیں، پر بولتا ہے، ابھوکتا ہے پر بھوکتا ہوکر بھاستا ہے .
١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ١: ٩٥
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + بھوکتا (अ+भो) क्त (= صاحب حس)]

اَبھُوکَن (فت ا، و مع، فت ک) امذ (قدیم) .

زیور، گہنا پاتا .

سب ابھوکن اس کے تن پر خوشنما تھا دوپٹا بادلے کا پرجلا
١٧١٣ فائز دہلوی، د، ٢٠٥
مزین جسم پر بارہ ابھوکن یہ ہے اک نایکا اگیات جوبن
١٨٦١ الف لیلہ منظوم، شایاں، ٢: ٤٣٦
[س : آبھ अभि + بھُوشن भूषण (= زیور)]

اَبھوگ (فت ا، و مج) امث (قدیم) .

١. لذت سے محرومی، ترک لذات .

یو بھوگ ہی گیان ابھوگ ہی گیان یو جپ ہی تو گیان جوگ ہی گیان
١٧٠٠ من لگن، ٥١

٢. (موسیقی) دھرپد کا چوتھا حصہ جو تارا استھان کے سروں میں گایا جاتا ہے .

پہلی تک کو استھائی ، دوسری کو انترا، تیسری کو بھوگ اور چوتھی کو ابھوگ کہتے ہیں .
١٨٣١ علم و عمل (ترجمہ)، ١: ٣٠٦
رنڈی، استائی، انترا، سنچائی، ابھوگ، نماز میں بھی نہ بھول سکی .
١٩٢٨ اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٣: ١٢، ٩
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + بھوگ भोग (= کھانا ؛ لطف، لذت)]

— پَرَن (فت پ، ر) امث .

(موسیقی) تان کی تیسری قسم، اس کا آچار (آغاز) گندھار اور مدھم سر سے ہوتا ہے (غنچہ راگ، ٥١) .

[ابھوگ (رک) + س : پرن (= پران) पाण (= سانس، نفس)] .

اَبھوگی (فت ا، و مج) صف .

لذت سے محروم، ترک لذات کرنے والا .

سکھ دکھ دونوں جان کر خدا کی یاد میں رہا تو جوں بھوگ کر ابھوگی ہوا .
١٦٨٥ معظم ، وجود العارفین (دکنی اردو کی لغت، ١٢)
[اَبھوگ (رک) + ا : ی، لاحقۂ صفت]

اَبھول (فت ا، و مج) صف (قدیم) .

رک : ابھولا .

جو بھوتیج دنبال لے وو ابھول
کیا تب وو راوتیں نے راتی سوں کھول
١٦٩٥ دیپک پتنگ (ق)، ورق ٢٢ ب

اَبھولا (فت ا، و مج) صف (قدیم) .

غافل، بے پروا، بیخود .

کتیک دن ہو پرن او شاہ بھولا رہیا تھا سب کسی سوں ہو ابھولا
١٦٦٥ پھول بن، ٤٩
[س : ابھاول अभावल ، آ، سابقۂ نفی (رک) + بھاو भाव (=فطرت) + ل ، الحاق]

اَبھُوں (فت ا، و مع، غنہ) ظرف زمان (قدیم)؛ ~ ابی (قدیم)، ابھی .

رک : ابھی (پلیٹس) .

اَبھی (فت ا) ظرف زمان؛ ~ ابی، ابھوں (قدیم) .

١. فی الحال، سردست .

موسم خط میں نہ کر فکر اے گل رنگیں ادا
سبزۂ گلزار خوبی کا ابھی آغاز ہے
١٧٠٧ ولی، ک، ٢٣٠
ابھی ایک گوشے میں چھپ کر حقیقت ان درویشوں کی جاننا چاہیے .
١٨٠٢ باغ و بہار، ١٧
راے صاحب نے سخت تاکید کر دی ہے کہ وہ اپنی بہن کو ابھی کچھ دنوں تک خط نہ لکھا کرے .
١٩٣٣ افسانچے، ١٧٨

٢. حال میں، اس وقت .

دھری ہے کیا ابھی صبح شب ہجر ہنسی ہے کاٹنا کوہ گراں کا
١٨٩٩ دیوان ظہیر، ١: ١٣
حق طلوع صبح تمنا ابھی کہاں
آنکھیں تو کھولیے، ہے اندھیرا بہت ابھی
١٩٥٨ تار پیراہن، ٢٥١

٣. اسی آن، ترت، فوراً .

شہیدان ابھی جائے جنت رہیں طعام اور پانی وہاں کے چکھیں
١٧٦٩ آخر گشت (ق)، ٢٨
اگر اپنا بھلا چاہتا ہے تو الٹا واپس چلا جا، نہیں تو ابھی تکا بوٹی کر لیتے ہیں .
١٨٠١ آرائش محفل، حیدری، ٢٢
رات ابھی دوڑتی آئے جو کرو وعدۂ وصل
کہیے تو چار گھڑی دن سے اندھیرا ہو جائے
١٩٠٥ محسن کاکوروی، ک، ٢٠٠

٤. (i) ذرا دیر پہلے، ماضی قریب میں .

ابھی تو بزم میں آئے ہیں تیری اے ساقی
کوئی دنوں تو مزا لینے دے ایاغوں کا
١٧٩٨ میر سوز، د (ق)، ١٥
سرہانے میر کے کوئی نہ بولو ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے
١٨١٠ میر، ک، ٣٢٩

بات ابھی کی ہے کہ جو سینہ سپر ہوتے تھے
پاؤں پھیلائے ہوئے خاک پہ وہ سوتے تھے

١٩٣٢ خمسۂ متحیرہ، ٥ : ٣٣

(ii) اُس وقت (جبکہ)، جس وقت، ماضی بعید میں .

عروس شب کی زلفیں تھیں ابھی نا آشنا خم سے
ستارے آسماں کے بے خبر تھے لذت رم سے

١٩٢٤ بانگ درا، ١١٥

٥ . ذرا دیر بعد ، ذرا دیر میں .

شیخ بادشاہ عصر کی ملازمت کو گئے ہیں ، ابھی آتے ہیں .

١٨٠٢ خرد افروز ، ١٢٣

سب تھیوری (تھیوڑی) نظروں کا کہیے تو کہہ دوں
ابھی سیدھی سیدھی سناؤگے کیا کیا

١٨٩٩ دیوان ظہیر ، ١ : ٣٤

ابھی آتا ہوں میں بھی پھرپھرا کر ذرا بازار میں چکر لگا کر

١٩٢١ گورکھ دھندا ، ٢٠

٦ . ابھی سے ، اتنی جلدی .

کچھ دیر ہے رہائی مرغ اسیر میں جانے ابھی چمن سے نہ موسم بہار کا

١٨٢٤ مصحفی، انتخاب رام پور ، ٢٥

کیا غرض کیوں وہ سنے وصل کا پیغام ابھی
ٹھوکریں کھائے گا برسوں دل ناکام ابھی

١٩١٩ در شہوار ، بیخود ، ١٠١

٧ . اس وقت سے .

مرغ زریں فلک انڈے سے بھی نکلا نہیں
یہ شب فرقت ہے اے نادان ابھی ہے دور صبح

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ٥٢

٨ . ہنوز ، اب تک ، اس وقت تک .

حضرت ابھی لکھنؤ میں رونق افروز ہیں .

١٨٦٢ خطوط غالب ، ١٩٢

مری نوا سے گریبان لالہ چاک ہوا
نسیم صبح چمن کی تلاش میں ہے ابھی

١٩٣٦ ضرب کلیم ، ١٤٤

٩ . اس کے بعد ، آئندہ بھی .

غرض جب بچھائے گا اس کوں تبھی
کہے گا جبھی ٹک کھڑا رہ ابھی

١٧٦٩ آخر گشت (ق) ، ١٠٥

گو ہاتھ میں جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٢٩

غم عزیزوں کا ، حسینوں کی جدائی دیکھی
دیکھیں ، دکھلائے ابھی گردش دوراں کیا کیا

١٩٢٦ طیور آوارہ ، ٢٧

١٠ . متقابل تکرار کی صورت میں پہلا ابھی ' دم بھر پہلے ' کے معنی میں اور دوسرا ' اس کے فوراً بعد ' کے معنی میں مستعمل = ذرا سی دیر میں ، دیکھتے ہی دیکھتے ، بلا وقفہ ، آناً فاناً وغیرہ .

اس کے کہنے پہ نہ جا دیکھ کہ جس نے تجھ سے
ابھی تیری سی کہی تھی ، ابھی میری سی کہی

١٨٥٤ کلیات ظفر ، ٣ : ١٢٢

ابھی ایک مشرق کا واقعہ بیان ہو رہا تھا ، ابھی مغرب کا ایک دوسرا واقعہ بیان ہونے لگا .

١٨٧٤ مکاتیب حالی ، ٢٠

تم نے انسان کی فطرت پہ کبھی غور کیا
مئے سر جوش ابھی درد تہ جام ابھی

١٩٢٠ نو بہاراں ، اثر لکھنوی ، ٣٣

١١ . اس مقام پر ، اس موقع پر .

ابھی دوسری ہوتی تو آسمان میں تھگل لگاتی .

١٨٩٣ انتخاب طلسم ہوش ربا ، ٣٦١

١٢ . کسی وقت ، کبھی .

اگر ابھی دور پار شیطان کے کان بہرے ایک عضو میں فتور ہو تو چین و آرام دل سے دور ہو .

١٨٧٤ تہذیب النسا ، ٨

١٣ . تاکید کلام کے لیے .

برسوں نہیں جائے گی ابھی بوئے امیری
مفلس ہوں پہ رکھتا ہوں دماغ اہل دول کا

١٨٧٢ مظہر عشق ، قلق ، ٤٣

کہرام ہوا حشر بپا ہو گیا بابا
ہے ہے ابھی اک دم میں یہ کیا ہوگیا بابا

١٩١٢ شمیم ، بیاض (ق) ، ١٧

[اب (رک) + س : ہی हि (= کلمہ تاکید)]

— اَبھی م ف .

١ . ذرا پہلے ، دم بھر پہلے .

لگا ہے تیر اب ان سے دم جدائی ہے
ابھی ابھی علی اکبر کی لاش اٹھائی ہے

١٨٩١ تعشق ، براہین غم ، ٣٦

توڑا ہے دم ابھی ابھی بیمار ہجر نے
آئے ، مگر حضور کو تاخیر ہو گئی

١٩٢٦ روح رواں ، ٨٢

٢ . فوراً ، اسی وقت ، دم بھر میں .

مطلب دل ابھی ابھی کہیے فرق تعمیل ہو جبھی کہیے

١٨٨٥ مثنوی عالم ، ٩٧

میں ابھی اپنے فرشتۂ قدرت کو جو حکم دوں تو وہ ابھی ابھی تم سب کہا جائے .

١٩٠٣ دفتر آفتاب شجاعت ، ٢ : ٢٣٣

— پانی کے (کچّے) گھَڑے بھَرنے ہیں فقرہ .

ابھی بہت مصیبت جھیلنی ہے (لغات النساء (ابھی کچے گھڑے الخ)، ١٢).

— تک / تلک م ف .

اب تک ، اس وقت تک ، ہنوز .

ابھی تلک تو وہ رخ صاف خط سے ہے محفوظ
یہ خاک پاک نہیں ہے گیاہ سے واقف

١٨٥٤ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ٢٠٨

ابھی تک تمہاری روٹیاں نہیں پکیں .

١٩٣٦ پریم چند ، واردات ، ١٠٢

— تو (کچھ نہیں گیا) بیٹی باپ ہی کے گھر ہے کہاوت.

اس وقت تک معاملہ قابو سے باہر نہیں ہوا ، اصلاح حال ممکن ہے .

ابھی تو کچھ گیا نہیں بیٹی باپ ہی کے گھر ہے کل کو کچھ روپیہ پھنس جاتا تو پیر نکالنا مشکل تھا ۔
١٩٥٣ پیر نابالغ ، ١١٧

— تولہ ابھی ماشہ کنایہ ۔

متلون المزاج ، پل میں کچھ پل میں کچھ ۔
مزاج کو قیام نہیں ابھی تولہ ابھی ماشہ ۔
١٩٢٣ انشائے بشیر ، ٢٧٠

— چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا کہاوت ۔

ہنوز نادان بچے ہیں ، کچھ تجربہ نہیں رکھتے ، کم عقل لونڈے ہیں (دریائے لطافت ، ٨٣ ؛ امیراللغات ، ٢ : ١٩) ۔

— دلی دور ہے کہاوت ۔

منزل مقصود نہیں آئی ، منزل تک پہنچنا مشکل ہے ۔ (حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی کے قول " ہنوز دلی دور است " کا ترجمہ) ۔
تم سخاوت کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے ، اس منزل کو کب پہنچوگے ، ابھی دلی دور ہے ۔
١٨٠٣ باغ و بہار ، ٤٢

— دودھ کے دانت (بھی) نہیں ٹوٹے کہاوت ۔

(طنزاً) کچھ تجربہ نہیں ، ہوش نہیں سنبھالا ہے ۔
بچپنا ہے مرے اشکوں سے جو رخ چھوٹے ہیں
دودھ کے دانت ابھی شبنم کے نہیں ٹوٹے ہیں
١٩٢٣ فیضان شوق ، ٩٩

— دیکھا کیا (— کیا دیکھا) ہے فقرہ ۔

١ . دنیا کا تجربہ نہیں ، الھڑ پن و ناتجربہ کاری ہے ۔
ہو گئے غیر کے کہنے سے ہمارے دشمن
حق بجانب ہے کہ تم نے ہے ابھی کیا دیکھا
١٨٥٤ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ٤ : ٢
چشم بددور تمھارا ابھی سن ہی کیا ہے
ابھی کیا لطف اٹھائے ابھی کیا دیکھا ہے
١٩٢٦ روح رواں ، ٦٠
٢ . آئندہ اور بہت کچھ ہوگا ۔
طور پر حضرت موسیٰ جو گرے غش کھا کر
جلوۂ یار پکارا ابھی دیکھا کیا ہے
١٩٢٩ دیوان نادر ، ٩٤

— رو رو کے روٹی مانگتا (— مانگتی) ہے کہاوت ۔

بھولا ہے ، نادان ہے ۔
نہیں آگاہ بحث ہے کیسا شے ابھی رو رو کے روٹی مانگتی ہے
١٩٢٣ عروج (فرہنگ اثر ، ١ : ١٢٧)

— سویرا ہے فقرہ

ابھی کچھ نہیں گیا ، ابھی کچھ نہیں بگڑا ، وقت باقی ہے ۔
تو نہیں چلو گے نا ! صاف صاف بتادو ، ابھی سویرا ہے ۔
١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٧٧

غیر کا عشق ہے کہ میرا ہے صاف کہہ دو ابھی سویرا ہے
١٩٠٣ سفینۂ نوح ، ٢٠١

— سے م ف .

١ . اتنی جلدی (بطور استفہام) .
شکوۂ آبلہ ابھی سے میر ہے پیارے ہنوز دلی دور
١٨١٠ میر ، ک ، ١٨٥
ابھی سے رشک ! ابھی کے دن کے راتیں .
١٨٩٩ ہیرے کی کنی ، ٢٢
٢ . ابتدا ہی میں ، اس عمر میں ، کم سنی میں .
دل کو کرے گا خوب یہ دیوانہ پن خراب
اس کے ابھی سے ڈھنگ برے ہیں چلن خراب
١٨٥٤ کلیات ظفر ، ٣ : ٢٣
ابھی سے آپ کو برجیس ہے خضاب کی فکر
خبر بھی ہے کہ گنہگار بسال بسال ہوا
١٩١١ برجیس ، بیاض شمیم (ق) ، ٥٢
٢ . قبل از وقت ، پیشتر سے .
ابھی سے کہاں جاتے ہو ، وہاں مشاعرہ شروع ہونے میں بہت دیر ہے .
١٨٩٢ امیراللغات ، ٢ : ١٩
٣ . اسی وقت سے ، آج سے .
مناسب ہے ابھی سے اس کی تدبیر نہایت زہر ہے اک دم کی تاخیر
١٨٦٣ طلسم شایاں ، ١١
ہم مرکے بھی اٹھنے کے نہیں اس کی گلی سے
سن رکھیے ذرا شور قیامت یہ ابھی سے
١٩٠٣ نظم نگاریں ، ١٩٨

— کچا برتن (— کچی لکڑی) ہے فقرہ.

(استعارۃً) ناسمجھ ہے ، نادان ہے ، ناتجربہ کار ہے ، کم سن ہے ، کسی بھی راہ پر لگایا جاسکتا ہے (امیراللغات ١٩ : ٢) .

— کچے گھڑے پانی کے بھرنے ہیں فقرہ.

آئندہ بہت سی مشکلیں پیش آنے والی ہیں (امیر اللغات ٢ : ١٩؛ خزینۃ الامثال، ٣٩ ؛ نجم الامثال ، ٣٧) .

— کچھ نہیں بگڑا (— گیا) ہے فقرہ.

ہنوز وقت باقی ہے ، تدارک یا تلافی ہو سکتی ہے .
ابھی کچھ نہیں بگڑا ہے ، ایسا نہ ہو کہ آئندہ ادھر سے بھی شان استغنا ظہور کرے.
١٨٩١ فغان بے خبر ، ١١٣
بھلا چاہو تو لاؤ ، ابھی کچھ نہیں گیا ، نہیں تو دیکھو کیا ہوتا ہے .
١٩١٥ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ٥٥

— کفن بھی میلا نہیں ہوا فقرہ.

(کنایۃً) مرے ہوئے چند دن ہوئے ہیں ، چند روز پہلے مرے ہیں.
ابھی تمھارے باپ کا کفن بھی میلا نہیں ہوا کہ تم ماں کی صورت سے متنفر اور عادتوں سے بیزار ہو گئے.
١٩١٨ سراب مغرب ، ٦

ـــ کلجگ نے انگوٹھا ہی نکالا ہے فقرہ۔

(کنایۃً) بے حیائی ، بے شرمی اور بگاڑ کی شروعات ہے ۔
کنواری بول سکتی ہے بھلا ، ابھی کلجگ نے انگوٹھا ہی نکالا ہے ، ابھی یہ ڈھٹائی کنواری لڑکی میں نہیں۔
۱۸۹۴ کامنی ، ۲۸

ـــ کہاں م ف.

اس وقت نہیں ہے ، آئندہ ہوگا ۔
حقی طلوع صبح تمنا ابھی کہاں
آنکھیں تو کھولیے ہے اندھیرا بہت ابھی
۱۹۵۸ تار پیراہن، ۲۵۱

ـــ کے ابھی (میں) م ف.

کچھ دیر نہیں گذری ، ذرا سی دیر میں ، دیکھتے ہی دیکھتے.
مصیبت زدوں کی طرح نوحہ و زاری کرتا ہوا دروازے پر آیا، بولا یہ فرزند طوطی سا گویا ابھی کے ابھی عالم سکوت میں آگیا.
۱۸۲۴ میر عشرت ، ۲۷
کوئی جھوٹ کی بھی ہے حد نامہ بر ابھی کے ابھی میں گیا آ گیا
۱۹۵۴ صفی اورنگ آبادی ، یادگار صفی ، ۴۵

ـــ کیا دیکھا ہے فقرہ ۔

رک : ابھی دیکھا کیا ہے ۔

ـــ کیا ہے فقرہ۔

ہنوز آغاز ہے ، آئندہ اس سے زیادہ ہوگا ، معاملہ ختم نہیں ہوا ہے ۔
ابھی کیا ہے ، یہ ایک لڑکیوں کا مدرسہ ہی کھلا ہے ، ع: آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا ۔
۱۹۱۲ راج دلاری، ۱۵

ـــ کیا ہے خدا آپ کو بہت سے دن سلامت رکھے فقرہ ۔

بڑے بدذات ہو (دریائے لطافت ، ۴۷) .

ـــ کے دن کے راتیں فقرہ۔

(کنایۃً) تھوڑے دنوں کی بات ہے ، حال کی بات ہے ، زیادہ زمانہ نہیں ہوا.
ابھی سے رشک ! ابھی کے دن کے راتیں.
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲۲

ـــ کے دن ہوئے فقرہ۔

تھوڑا عرصہ ہوا ، زیادہ مدت نہیں ہوئی.
سرسید کے زمانے کو ابھی کے دن ہوئے ، کل کی بات ہے.
۱۹۰۸ افادات مہدی ، ۱۳۱

ـــ منہ دابیے چلو بھر چھٹی کا دودھ نکل پڑے کہاوت.

رک: ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا (دریائے لطافت ، ۸۳؛ امیر اللغات، ۲ : ۱۸).

ـــ منہ سے دودھ کی بو آتی ہے فقرہ.

رک : ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا (امیر اللغات، ۲ : ۱۹).

ـــ منہ سے رال بہتی ہے فقرہ.

بچہ ہے ، ناسمجھ ہے (فرہنگ اثر، ۱۲۶) .

ـــ منہ کی دال نہیں جھڑی کہاوت.

رک : ابھی چھٹی کا دودھ نہیں سوکھا (امیر اللغات ، ۲ : ۱۹) .

ابھی ابھی سانسیں لینا محاورہ.

گھٹی گھٹی یا گھبرائی گھبرائی سانسیں بھرنا ؛ دم گھٹنا ، گھبراہٹ ہونا (امیر اللغات ، ۲ : ۱۹ ؛ مہذب اللغات، ۱ : ۱۲۷).

[س : اوبھنا उभना]

اَبھیاس (فت ا ، شد بھ بکس) امذ.

۱. روحانی ریاضت.
سو گرہستی دھوم کو میں نہ کروں گا ، بلکہ یوگ ابھیاس کروں گا.
۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۵۱
دل کی یکسوئی میں جس کا شغل یوگ ابھیاس ہو
ہے یہی تعلیم داناؤں کی اس کا پاس ہو
۱۹۵۲ دھم پد ، ۸۰

۲. کام کو بار بار کرنا تاکہ عادت یا مہارت ہو جائے ، مشق ، ریاض.
راجہ نے کہا جیموت . . . ذات کا چھتری ہے ، اسے جی دینے کا ابھیاس ہو رہا ہے ، اس سے اسے جان دینی کچھ کٹھن نہ معلوم دی.
۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۳۷
چھوٹ جائے ابھیاس تو ہو میٹھا بھی کھٹا .
۱۹۲۰ پتنی پرتاپ ، ۲۰

[س : اَبھیاس अभयास (=ریاض)]

اَبھیاسی (فت ا ، شد بھ بکس) صف .

ابھیاس (رک) کی صفت .
جو... باسنا کو نہیں رکھتے ہیں ان کو برہم ابھیاسی جان .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۱۱۷

[ابھیاس (رک) + ی لاحقۂ نسبت]

اُبھیانا (ضم ا ، سک بھ) ف ل .

اٹھنا، بھولنا، سوجنا؛ تھکنا، تھکاوٹ محسوس کرنا؛ کراہت آنا (پلیٹس).

[س: اُد+وہ उद्‌+वह (=اٹھنے کا عمل)+ا: نا ، علامت مصدر]

اَبھیمان (فت ا ، ی مع) امذ .

رک : اَبھمان .

کبھوں بات پرتاپ پردھاں کوں   کہ مرناں پڑیا منجہ ابھیہاں کوں
١٤٣٥   کدم راو پدم راو ، ١٥١

گہ یک مستی گہ ہشیاری ایسا رن کا کام
بھیں بھید ابھیہاں نئیں جی بیچ کریں کوئی دام
١٥٩١   جانم، وصیت الہادی (ق)، ٨

اَبھید (فت ا، ی مج) صف .

یکساں، ناقابل امتیاز .
ان کو تم برہمہ اور برہمہ پنا کہہ لو، مگر اصل میں ابھید ہی ہیں .
١٩٢٠   یوگ واشسٹ (ترجمہ) ٦٦
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + بھید، अभेद (= فرق)]

اَبھے روگ (فت ا، ی مج، و مج) امذ .

موشی کی بیماری جس سے زبان پر چھالے اور ان میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں (ا پ و، ٥ : ٩٣) .
[س : اَبھ अभ ، سابقہ + روگ रोग (= بیماری)]

اَپ (١) (فت ا) ضمیر (قدیم) .

١. آپ، خود .
پھر رات گزرے ہوا اپ ورام   نہ سکی کوئی نار کر راے رام
١٤٣٥   کدم راو پدم راو ، ٨١
جیتا میں کہیا سووتا بھیج دے   وگر نیں تو اپ کو رکا میچ دے
١٥٦٤   حسن شوقی، د، ٨٦

سورج ولایت کھن کے پور صاحب سو دنیا دین کے
جگ کے سنگار پور عرش کے اپ گوشوارے ہیں علی
١٦١١   قلی قطب شاہ ، ک، ١ : ١٧

٢. اپنا، اپنی .
پیا کوں بلا لیاے ہوں اپ مندر   دو تن من میں اس تھے ہمن دند ہے
١٦١١   قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٣٢
پرونے لگیا بیس اپ ہات سوں   رنگا رنگ ہاراں بہوت بھانت سوں
١٦٢٥   سیف الملوک ، غواصی، ١٨
[س : آ تْ مَ نْ आत्मन]

— بھاوتا (— سک و) صف، مذ (قدیم) .

خود پسند، اپنی راے پر کام کرنے والا، مغرور .
اپ بھاوتا ہوا ہوں سیھیں بھاوتھیاں کوں چھوڑ
دھن بھاوتے وو کھینچ لے اپنے ادھر منجے
١٦٠٩   قطب مشتری ، ٢٩
[اپ + س : بھاوَت भावत]

— سری (— فت س) امث .

خود سری، سرکشی ، نافرمانی .
کہ ہے اپسری ناسنے کس کی بات
١٦٨٧   یوسف زلیخا، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ١٥)
[ا: اپ+سر (رک)+ی، لاحقۂ صفت]

— سو آپ (— و مج، فت ا) م ف (قدیم) .

خود بخود .
یو منڈاں اپ سو اپ نئیں ہے، بلکہ ایسے ایک آوریدگار ہے .
١٧٧٢   شاہ میر، انتباہ الطالبین ، ٢٣
[آپ + ہ : سو सो (= سے) + آپ (رک)]

— سوارتھی (ضم س ، و مغ ، سک ر) صف .

اپنے مطلب کا ، خود غرض (مخزن المحاورات : ١٦) .
اپ سوارتھی سدا دکھی ، پر سوارتھی سدا سکھی .
مشہور کہاوت
[اپ + س : سْوارتھ सवर्थी (=غرض، مطلب)+ا:ی، لاحقہ نسبت]

اَپ (٢) (فت ا) امث .

کسی مرکزی مقام سے ان کر جانے والی ریل گاڑی، ڈاؤن کی ضد .
[انگ : Up]

اَپ (٣) (فت ا) سابقہ .

اسما کے شروع میں، مترادف : دوری، پستی، بدی، نفی، جدائی، بالکل، قطعی وغیرہ، جیسے : اپ سر (رک) .
[س : اَپ अप]

— بھرنش (— فت بھ، فت ر، سک ن) امث .

١. (لفظاً) بگڑا ہوا لفظ، (مراداً) پراکرت کی شکل، جس سے برصغیر کی بعض جدید آریائی زبانیں نکلی ہیں .
جاننا چاہیے کہ ہماری زبان میں کثرت اپ بھرنش کے الفاظ کی ہے جو پراکرت سے تصرف کے ساتھ لیے گئے .
١٩٥٠   کیفیہ، ٢٩

٢. عام بول چال کی زبان، عوامی بولی .
دوسرے اور تیسرے دوروں کے سنگھم پر ہمیں ادبی اپ بھرنشا زبانیں ملتی ہیں .
١٩٣٢   ہندوستانی لسانیات ، ٥٥
ان پراکرتوں کی ایک خالص عوامی شکل بھی تھی جسے اپ بھرنش کہتے تھے .
١٩٧٠   ادب و لسانیات، ١٨
[اپ + س : بَھرَنْش अपभ्रंश]

— سر (— ضم س) امذ .

گویا جو سروں کا خیال نہ رکھے اور ایک راگ کے سر اور سرتان دوسرے راگ میں ملا دے (غنچۂ راگ) .
[اپ + س : سور सुर (= بے سرا)]

— گھات امث .

خود کشی .

بیٹی رہی بہت بندھائے دھیر مرو تم کیوں ہے آئے
کیوں کرتی اپگھات سوچ تم من میں لائے
۱۸۸۴ سانگ لوٹنگی، ۲۲

[اپ + س : گھات घात]

آپ (۱) (ضم ا) امث .

(نگینہ گری) نگ کی صفائی، جلا اور چمک جو ایک قسم کی سان پر گھس کر پیدا کی جائے (ا پ و ، ۲ : ۴۹) .

[س : اوپ ओप (= چمک ، جلا ، حسن ، نفاست)]

ــ سان امث .

(نگینہ گری) بجے نگوں کو جلا دینے کے لیے عمدہ اور نرم لکڑی کی بنی ہوئی سان (ا پ و ، ۲ : ۴۹) .

[آپ + ف : سان (رک)]

اُپ (۲) (ضم ا) سابقہ .

اسما کے شروع میں قرب، مماثلت، ضمنیت، تحت، وسیلہ وغیرہ مفہوم ظاہر کرتا ہے .

ذائقے کے بالقوہ ... اور آواز بالقوہ کے ملنے سے اپ سالمے پیدا ہوتے ہیں .
۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ، ۱: ۳۷۹

[س : اُپ उप]

ــ اَنگ (- فت ا، غنہ) امذ؛ ~ اُپانگ .

(سازگری) نسترنگ، پاکستان کی شمال مغربی سرحد والوں کا ستار یا سارنگی کی قسم کا ساز (ا پ و ، ۲ : ۱۶۷) .

[اپ + س : آنگ आंग (= حصہ)]

ــ جنتر (-فت ج، سک ن، فت ت) امذ .

(جراحی) پرندوں کی چونچ کی شکل کا جراحی آلہ جو تعداد میں چھوٹی بڑی بھس وضع کی چونچوں کے مشابہ ہوتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۱۱۶) .

[اپ + س : جنتر (رک) जनतर]

ــ ناس / نیاس (- سک ی) امذ .

(موسیقی) وہ سر جس پر راگ کا ایک حصہ ختم ہو. نیاس کے سر پر پورا راگ ختم ہوتا ہے اور اپ نیاس پر راگ کا ایک حصہ (غنچۂ راگ) .

[پ : اُپناس उपनास س : اپ + نیاس नयास]

ــ ناگر (- فت گ) امث .

اپ بھرنش (رک) کی ایک شاخ .

[س : اپ، + ناگر नागर (=شہری)]

ــ نام امذ .

لقب، عرف، تخلص .

ہندی میں اپنا آپ نام (تخلص) مبارک کرتے تھے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۲۲ : ۹

[اپ + س : نام (رک) नाम]

ــ وَن (- فت و) امذ .

خانہ باغ .

زنجیر حیات بحر و بر ہلتی ہے آپ ون، بن میں کلی کلی کھلتی ہے
۱۹۳۷ روپ، ۱۲۷

[اپ + س : وَنٗ वन (=بن)]

ــ وید (- ی مج) امذ .

فرعی علوم و فنون ویدوں سے ماخوذ، جو چار ہیں : تیر اندازی یجر وید سے ماخوذ ، موسیقی سام وید سے ، طب اور فن تعمیر رگ وید اور اتھر وید سے .

اپ ویدوں ، میں وہ (موسیقی) بحیثیت ایک فن کے مرتب کی گئی .
۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی، شرر، ۳

(۱) رگ وید . . . (۹) آپ وید .
۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند، ۲۱

[آپ (= شاخ) + س : وید वेद (= عَلَم)]

. . . اپ لاحقہ .

اسم کیفیت کی علامت جیسے : ملاپ، غڑاپ، سڑاپ .

[س : آپ आप]

آپا (ضم ا) صف ؛ مذ .

سان پر چڑھا ہوا، تیز، چمکتا ہوا (عموماً اسالے کے ساتھ مستعمل).

آپے ہوئے چمکدار چاقو دیکھ کے بیمار کی جان نکل گئی .
۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳ : ۲۰، ۶

[س : آپ (رک)]

. . . اپا لاحقہ .

علامت حاصل مصدر (مادہ فعل یا اسم کے آخر میں) جیسے : جلاپا، بہناپا، رنڈاپا (رک) .

[س : آپا आपा ، لاحقہ]

اَپاپ (فت ا) صف .

بے گناہ، معصوم (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

[ا، سابقہ نفی (رک) + س : پاپ पाप (= گناہ)]

اُپادھ (۱) (ضم ا، سک د) امذ .

ظلم، فساد، جھگڑا، شرارت (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

[س : اُپدرو उपद्रव]

اُپادھ (۲) امذ .

دھوکا، فریب، بہروپ (پلیٹس) .

[س : اُپادِھ उपाधि]

اُپادھی (ضم ا) .

(الف) صف .

ظالم، فسادی، جھگڑالو، شریر (پلیٹس) .

لیک جب لوٹ آپادھی کی ہوئی دور اس سے
وہ ہے بے لوٹ پر اک چیز ہے بھرپور اس سے

۱۹۱۰ کلام مہر، سورج نراین، ۲۶۳

(ب) امث .

ظلم، فساد .

اس گیان یا آتما میں نہ کرم ہے نہ بندھن ہے اور نہ آپادھی ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۲۲۳

[آپادہ (رک) + ہ : ی ، لاحقہ صفت فاعلی]

اُپادھیا (ے) (ضم ا، سک دھ) امذ .

وید کا عالم، معلم، استاد، بید .

اچاری، اپادھیائے سے دس مرتبہ زیادہ واجب التعظیم ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند، ۲۳۷

[س : اُپادھیائے उपधियाय (= مطالعہ کرنے والا)]

اُپادھیانی (ضم ا، سک دھ) امث .

استاد کی بی بی، استانی (پلیٹس).

[اپادھیا (رک) + ا : نی، لاحقۂ تانیث]

اَپار (فت ا) ؛ ~اپارا .

(الف) صف .

ناقابل عبور، جسے پار نہ کیا جا سکے، ناپیدا کنار .

یو اپار غرقاب دریا اسے نہیں پار، ایک نہنگ، اس دریا میں شناوری کرتا اپنی مقدار .

۱۶۳۵ سب رس، ۲۰۹

میں مایا موہ کے اپار سوچ ساگر میں پڑا تھا .

۱۸۰۳ پریم ساگر، ۵

نقاب پوش سلگتی ہوئی سیہ آنکھیں
کنک کنک سے اروج، انگ، اگن، انوپ، اپار

۱۹۶۵ دشت شام، ۲۸

(ب) صف، م ف .

بہت زیادہ، بے حد و شمار .

بھلے اور برے کوں دیا رزق اپار   کہ جیوں نیر برسے بدل ٹھار ٹھار

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۳

ہیں خصائص شہ کی امت کے اپار   لیکن ان کوں میں لکھا با اختصار

۱۷۷۱ ہشت بہشت، ۶: ۹۷

گیان سمدر اتھاہ اتی سوجھسے وار نہ پار
شر ترمنی سب بوند جمی اٹھے لہر اپار

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۲۳۰

(ج) ظرف .

سامنے، روبرو .

خصالت ہے اس کی نظر ایک ٹھار
نہ راکھے چپ و راست دیکھے اپار

۱۵۲۳ بھوگ بل (ق) ، (دکنی اردو کی لغت، ۱۳)

[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + پار पार (= نا محدود)]

اِپار (کس ا) امذ .

(نباتیات) تیز خوشبو کی پتوں کا ایک پودا، پہاڑی پودینہ (مسالے اور دوا میں مستعمل) (پلیٹس).

[ف : ریحان معنبر و خوشبودار]

آپار (ضم ا) ظرف (قدیم) .

رک : اوپر .

جو رانی اتھی سال کی روزہ دار   جرس کی زباں تی صدا سن، آپار

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۵۸

[س : اُپر उपर (= اوپر)]

اَپارا (فت ا) صف، مذ (قدیم).

رک : اَپار .

چلے چندنی میں جب لٹک پیو ہمارا   اونن عکس دیسے چندر تھے اپارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۶

پچھم بھوجن ملے اپارا، یعنی پچھم طرف جو چھینک ہو تو کچھ فائدہ پاوے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۱۲۹

[اپار (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

اُپارجن (ضم ا، سک ر، فت ج) امذ .

کمائی، کمانا، حاصل کرنا .

کچھ لوگ شاستروں کے بچار میں مگن رہتے ہیں اور گیان آپارجن کرتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۱۲۷

اف : کرنا .

[س : اُپارَجن उपार्जन]

اُپارنا (ضم ا) ف م ؛ ~ اوپارنا .

رک : اُباڑنا .

وقت آیا ہے کہ غم کا جڑ اوپاریں پیڑ سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۰

اِپارہ کرنا (کس ا) محاورہ .

صفاچٹ کر جانا ، ختم کردینا .

دونوں بہنوئیوں کا یہ حال ہے کہ کل کی کل (کھجوریں) اپارہ کر گئے .

۱۹۳۵ خادم ، ۱۱۲

[ف : اِپارہ (= درخت خرما کی قطع وبرید) + ا : کرنا (رک)]

اَپاری (فت ا) صف (قدیم) .

رک : اَپار .

اسمان چھچ جالا ہوا سورج اگن والا ہوا
چندر سو جل کالا ہوا ہے دکھ اپاری واے واے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳: ۷۵

[اَپار (رک) + ا : ی ، زائد]

اُپاڑ (ضم ا) امذ .

۱. اپاڑنا (رک) کا حاصل مصدر (پلیٹس) .

۲. بدھی کا نشان ؛ کھال کی تڑاں (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۹۹) .

۳. (i) دانے یا آبلے جو تیز دوا کی مالش سے جلد پر نمودار ہو جائیں .

ایسی دوا کہ جو کرے پیدا اپاڑ ، باندھ

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۹

(ii) ایسی دوا جس سے بدن کی کھال اڑنے لگے .

دنبل کی وجہ سے ہوئی تکلیف جب بہت
بیزار ہو کے میں نے لگایا اسے اپاڑ

؟ حکیم (قران السعدین ، راجہ راجیشور راؤ اصغر، ۱۴)

[س : اُتْ پَٹْ उत्पट (= اکھیڑنا)]

اُپاڑنا (ضم ا ، سک ڑ) ف م ؛ ~ اُپارنا .

۱. جڑ سے اکھاڑنا ، جڑ سمیت ڈھا دینا ، بیخ کنی کرنا ، نیست و نابود کرنا .

اگر سخت پولاد نے بوئے جھاڑ   سٹے پیڑ نے اس کوں تھوں سوں اپاڑ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۴

۲. (مار مار کے) بدھیاں ڈالنا ، کھال ادھیڑ دینا (پلیٹس) .

۳. جڑی یا چپکی ہوئی چیز کو الگ کرنا ، نوچنا ، چھٹانا .

جو پکڑی وہیں رند رانویں اوپر
سو پنجرے میں تے کاڑ اوپاڑ اوس کے پر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰

۴. (مجازاً) بگاڑنا .

خرقہ پہنا تو کیا اپاڑا جی   بھی در در پکارتے ہو بیار

۱۷۹۸ سوز (ق) ، ۱۱۶

سرسبز خط سے دونا ہوا حسن یار کا
آخر خزاں نے کچھ نہ اوپاڑا بہار کا

۱۸۰۰؟ عشاق (مخزن نکات ، ۶۳)

۵. رک : پارنا .

پھر آزاد کل خلق گرویدہ ہو   پھر ایسا کوئی خاص کاجل اپاڑ

۱۹۲۵ معارف جمیل ، ۶۳

[اپاڑ (رک) + نا ، علامت مصدر]

اُپاس (۱) (ضم ا) امذ .

فاقہ ، روزہ ، برت .

کرے گھنٹ دنیاں توں لے اپاس   مرے بھوک پروار اور دان داس

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۰۱

جوگی بولا مہاراج سنگھ اگر سات دن اپاس کرے تو بھی گھاس نہ چرے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۳۶

پانڈے جی دو وقت اپاس کیسے پڑے رہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ : ۹/۵

اف : رکھنا ، رہنا ، کرنا .

[س : اُپ وا سَ उपवास (= برت)]

اُپاس (۲) (ضم ا) امث .

عبادت ، پوجا ، پرستاری ، خدمت (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

اف : کرنا ، ہونا .

[س : اُپاسا उपासा]

اُپاسک (۱) (ضم ا ، فت س) صف .

روزہ دار ، عابد مرتاض ؛ بھوکا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) .

[س : اُپاس (۱) + ک ، لاحقۂ صفت]

اُپاسک (۲) (ضم ا ، فت س) صف .

۱. پوجنے والا ، پرستار ، عقیدتمند ، چیلا ، پجاری .

دوادشی کے دن میں ایک اپنے اپاسک کو آدمی کے روپ میں بھیجوں گی .

۱۸۹۲ کامنی ، ۵۲۹

جو ایمان اور اصول کے اپاسک ہیں ، انھیں دولت لات مارتی ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۵۵

۲. خدمتگار (پلیٹس) .

[اُپاس (۲) (رک) + س : ک ، لاحقۂ صفت]

اُپاسم (ضم ا ، فت س) امذ ؛ ~ آپوسم .

(حیوانیات) اڑنے والے اور دودھ پلانے والے جانوروں کے بین بین مگر تھیلی دار جانوروں کی ایک قسم جن کی مادہ غیر پختہ بچہ جنتی ہے اور وہ اس کے پیٹ میں لگی ہوئی تھیلی میں رہتا ہے اور جب تک پختہ نہیں ہوجاتا ماں چھاتیوں سے دودھ نچوڑ کر اس کے منہ میں چواتی رہتی ہے .

ہماری مراد کنگرو اور اپاسم خاندان کے تھیلی دار جانور ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۹۵

[انگ : Oposum (اصلاً ہند امریکائی)]

اُپاسنا (۱) (ضم ا ، سک س) ف ل .

روزہ رکھنا ، فاقہ کرنا (شبد ساگر ، ۱ : ۳۵۳) .

[اُپاس (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

اُپاسنا (۲) (ضم ا ، سک س) .

۱. (الف) امث .

عبادت ، خدمت ، پوجا ، پرستاری .

"اپاسنا" : پرستش ، . . . عبادت .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۵

اور کوئی کہتے ہیں کہ اپاسنا ہی سے مکت ہوتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱

سال بھر تک جس کی اپاسنا کی . . . اس نے مجھے دولت پر قربان کر دیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۹

(ب) ف م .

۲. پوجنا ، عبادت کرنا ؛ پرستاری کرنا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

[اُپاس (۲) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر یا اسم]

اُپاسی (۱) (ضم ا) صف .

رک : اپاسک (۱) (پلیٹس) .

[اُپاس (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُپاسی (۲) (ضم ا) صف (قدیم) .

رک : اپاسک (۲) .

گھر ترا ہے یہ رشک دیول چیں اس میں مدت سوں دل اپاسی ہے
١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٢٦
[آپاس (٢) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آپالو (فت ا ، و مج) امذ ؛ ~ آپولو .

١. **(یونانی صنمیات) سورج کا دیوتا ، حسن و شباب کا دیوتا .**
اگر میں پرمس یا اپالو ہوتا تو ابھی تجھ سے شادی کر کے تجھے اولمپس پہاڑ پر اٹھا لے جاتا .
١٩٣٠ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ١٥، ٥:٥
٢. **چاند کی تسخیر کے لیے تیار کیے جانے والے دیوہیکل امریکی راکٹ جو سلسلہ وار فضا میں چھوڑے گئے اور نمبر ١١ کامیابی سےچاند پر اترا .**
اپالو نمبر ١٧ کے خلا نورد بحر الکاہل میں اتر گئے .
١٩٧٢ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی، ٣٦: ١/٣٢٣
[انگ > یونانی : Apollo]

اپان (فت ا) امث .
سانس کھینچنے کی طاقت .
اپان کے دب جانے اور پران کے ابھی اوپر کی طرف نہ اٹھنے کا جو وقفہ ہوتا ہے ، اس کو کمبھک کہتے ہیں .
١٩٢٠ یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ٢٢٨
[س : اپان अपान (= سانس باہر نکالنا ، گوز خارج کرنا)]

اُپانا (ضم ا) ف م (قدیم) .
١. **حاصل کرنا ، پیدا کرنا .**
بیچ میں تھیں روکھ اپاو
١٥٠٣ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ١٣)
جن جوت میں گیان کوں اپایا وہ گیان ہوا جگت کوں مایا
١٧٠٠ من لگن ، ٥
٢. **تیار کرنا ، تجویز کرنا ، (تجربۃً) اختیار کرنا (پلیٹس) .**
[س : اپاین اُپایَن उपायन (= پیدا کرنا)]

اُپانگ (ضم ا ، مغنونہ) امذ .
رک : آپ (تحتی الفاظ) (ا پ و ، ٢ : ١٦٧) .

اُپاو (ضم ا ، سک و) امذ .
رک : اُپائے .
سوال : تو میرا رہن کہاں بتاؤ ہور کہاں سہاو .
١٥٩١ جانم ، کلمة الحقائق ، ٣١
تم بھی جو بہت سا اپاو کرتے تو بھی تمھارے ہاتھ نہ آتی
١٨٠١ سنگھاسن بتیسی ، ٣٩
اس کی تپسیا میں بھنگ ڈالنے کا اپاو کیجیے .
١٩٢٩ ناٹک کتھا ، ١٢

اپاہج (فت ا ، ہ) صف .
١. **ہاتھ پاؤں سے معذور، لنجا، لنگڑا، لولا .**
اپاہج : شخصے کہ دست و پائے او از کار رفتہ باشد .
١٧٤٠ نوادر الالفاظ، ٧
سنو کہ میں پاؤں سے لنگڑا اور ایک ہاتھ سے اپاہج ہوں .
١٨٠١ داستان امیر حمزہ، ١٢٢
اپاہج جو تختے کی مدد سے حرکت کریں . . . شاہی محصول سے مستثنٰی ہوں گے .
١٩١٣ تمدن ہند، ٢٣٣
٢. **(ضعف، مرض یا کسی اور وجہ سے) کام کاج یا چلنے پھرنے سے معذور، مجبور .**
اپاہج ہو کر اسی مسجد کی دیوار کے تلے جا پڑا .
١٨٠٢ باغ و بہار، ٢٢
میرے اپاہج بچے، میرا لنگڑا شوہر، میری دکھی ہوئی آتما تجھ کو دعائیں دے رہے ہیں .
١٩١٩ جوہر قدامت ، ٨٧
٣. **سست، کاہل، نکما .**
اسی طرح ہر اپاہج اور نکمے کو اسی کام میں لگانا چاہتا ہے .
١٨٧٩ مسدس حالی، دیباچہ، ٣
ہماری اصطلاح میں 'ہندوستانی شہزادہ' ہر کاہل، مفت خور، ہاتھ پاؤں والے اپاہج کو کہتے ہیں .
١٩٢٧ اودھ پنچ 'لکھنؤ' ١٢: ٢٠، ٣
٤. **مفلوج، از کار رفتہ (عضو یا جسم) .**
تا کہ سارا دھڑ اپاہج ہو جائے .
١٨٩٥ ترجمۂ قرآن مجید، نذیر، ٦٧٩
اف : بننا ، کرنا ، ہونا .
[س : آپادہستی अपादहस्तय اسابقۂ نفی(رک)+پاد(=پاؤں)+ہست (= ہاتھ) + ی، لاحقۂ صفت (= بے ہاتھ پانو کا)]

ـــ پن/پنا امذ .
اپاہج (رک) کا اسم کیفیت، اپاہجی، معذوری .
مہمان ایسے ہیں کہ ذرا ہاتھ تک نہیں ہلاتے یا اپاہج پن سے یا غرور سے ہلنے تک کو گناہ سمجھتے ہیں .
١٨٩٣ صورت حال، ٨٩
اپاہج پن و مفت خوری کے نتائج سوا اس کے کیا ہو سکتے تھے کہ طبیعت ہر وقت بدچلنی پر آمادہ رہے .
١٩١٧ تاریخ اخلاق یورپ، ١: ٢١٩
[اپاہج + ا : پن/پنا، لاحقۂ کیفیت]

اپاہجی (فت ا، ہ، ی مع) امث .
رک : اپاہج پن .
درد اور کرب اپاہجی اور بے چینی، اس پر بھی ان کے ذوق کار کا یہ عالم تھا .
١٩٦٦ فکتۂ راز، ٢١٢
[اپاہج + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اپائنٹمنٹ (فت مج ا، کس ء، سک ن، ٹ، کس مج م، سک ن) امذ .
تقرر، تعین .
یہ تو فرمائیے کہ مسٹر برن بغیر پہلے سے اپائنٹمنٹ کے بھی ملتے ہیں یا نہیں ؟
١٩١٧ خطوط اکبر، ٢: ٥١
اف : کرنا، ہونا .
(انگ : Appointment)

آپائی (ضم ا ، ی مع) امث .

صفائی اور جلا کے لیے نگوں کی سان پر گھسائی .

نگوں کی اپائی بڑی عمدہ ہوتی ہے .

۱۹۴۱ ا پ و ، ۴ : ۴۹

[اُپ (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت]

آپائے (ضم ا) امذ .

تدبیر، چارۂ کار، جتن، حکمت، منصوبہ .

میں نے ایک بات جی میں بچاری ہے کہ اب میں یہاں سے جاؤں اور کچھ اپائے کر آ تجھے بھی یہاں سے لے جاؤں .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۶۸

اس نظم کے بچنے کا نہیں کوئی آپائے
بیٹھے ہیں مگر چارہ گر اک آس لگائے

۱۹۵۹ گل نغمہ، ۲۶۲

اف : کرنا، ہونا .

[س : آپائے उपाय (= ذریعہ ، کوشش)]

اَپباد (فت ا، سک پ) امذ .

رک : ابواد (قران السعدین ، راجیشور راے اصغر ، ۱۴) .

اَپْ بَھرَنْش/بَھرَنْشا (فت ا، سک پ، فت بھ، ر، سک ن) امث .

رک : اب (تحتی الفاظ) .

اَپَت (فت ا ، پ) امث .

بے توقیری ، بے عزتی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۹ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۶) .

[س: ا ، سابقۂ نفی (رک) + پت (رک)]

اَپُتر (فت ا، ضم پ، سک ت) امذ .

حرام کا جنا، ولد الزنا، ناخلف بیٹا .

اپتر پروا دیوانہ دیوے پر جیوں پروانہ

۱۵۰۳ نو سر ہار (اردو ادب، علی گڑھ، ۶ : ۲ ، ۵۴)

[س: ا، سابقۂ نفی (رک) + پُتر (رک)]

اُپَٹ (۱) (ضم ا، فت پ) امث .

(زراعت) پانی خشک ہونے کے بعد سطح زمین کی تڑخن (ا پ و، ۶ : ۲).

اف : آنا، پڑنا .

[س : اُپَتَ उपत (= بویا ہوا کھیت (بونا))]

اُپَٹ (۲) (ضم ا، فت پ) م ف .

(لفظاً) دور، الگ، (مجازاً) بالکل، کلیۃً .

اڑے اوسان آپٹ آکاسیاں کے

۱۶۸۲ اسرار عشق، مومن (دکنی اردو کی لغت، ۱۳)

[یا اُپَتپَتِ उपतपपति (= پریشان ہے، منتشر ہے)]

اُپْٹَن (ضم ا، سک پ، فت ٹ) امذ؛ ~ اُپٹھن .

رک : آبٹن (بلٹس) .

تیرے ماتھے پہ تھا چندن کا لگایا ٹیکا
اپسراؤں نے کیا تھا ترے رخ پر اپٹن

۱۹۱۰ سرور جہان آبادی، خمکدۂ سرور، ۱۳۲

اُپَٹْنا (ضم ا، فت پ ، سک ٹ) ف ل (قدیم) ؛ ~ اوپٹنا .

۱. **امنڈنا، جوش مارنا ، چھا جانا ، ٹوٹ پڑنا .**

ڈھلے تو انجو چک تی ہو سخت جوش
اساساں کا سینے تی اپٹے خروش

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۸۰

پچھیں سارے غلاماں مل اپٹ آئے

۱۷۱۴ روضۃالشہدا ، ولی ولوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۳)

۲. **(مجازاً) (غصے میں) آپے سے باہر ہونا، برس پڑنا .**

کہ غصے سوں منج پر آپٹتی ہے توں   کہ جلتے اپر تیل سٹتی ہے توں

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۸۱

۳. **(مجازاً) لگنا، کھٹکنا .**

درشکاری جو ہیں سو گویا چھڑیاں ہیں کہ دیکھے سے آنکھوں میں اوپٹتی ہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۲

۴. **ضرب یا صدمے کا نشان ابھر آنا .**

اس نے ایسا طمانچہ مارا کہ گال پر انگلیاں اپٹ آئیں .

۱۹۲۹ شبد ساگر، ا: ۳۲۲

[س : اُدْ (رک) + پَتَنْ पतन]

اَپْ ٹُو ڈیٹ (فت ا، سک پ، و مع، ی مج) صف .

۱. **جدید وضع قطع رکھنے والا .**

صرف ایک خوبصورت، رنگین مزاج، اپٹوڈیٹ، شیریں بیان نوجوان دیکھا اور پھول اٹھیں .

۱۹۳۶ پریم چند، پریم چالیسی، ۲ : ۲۱

۲. **(i) عہد حاضر کی ضروریات اور رجحانات کے مطابق .**

دو چار پرانے بادبان بھی لے کر بیسویں صدی کے اس اپ ٹو ڈیٹ جہاز میں لگائے ہوئے ہیں .

۱۹۳۹ تنقیحات، ۱۷۱

۳. **حال تک جملہ متعلقات پر مشتمل، تا حال مکمل .**

فہرست اپ ٹو ڈیٹ ہو نہ کہ تقویم پارینہ .

۱۹۲۱ لخت جگر، ۲۸۷

[انگ : Up-to-date (= آج کی تاریخ تک، تا حال)]

اُپْٹَھن (ضم ا، سک پ، فت ٹھ) امذ .

رک : آبٹن (بلٹس) .

اَپَچ (فت ا ، پ) صف (عوام) .

نہایت پاجی، از حد کمینہ، بد ذات .

سب کے سب گرگے اپچ ، دف ، دائرہ جھانجھ بجتا ہوا .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۱۱۸

بے سرو پا اعتراضوں اور نکتہ چینیوں کے جواب اگر دیے جائیں تو بقول سر سید مرحوم کے پاجی کو اپج بنانا ہے۔
۱۹۲۷ شاد ، فکر بلیغ ، ۶۸
[ا : عربی کے قیاس پر 'پاجی' کی تفضیل)]

— الپواج (— ضم ج غم، ا، سک ل، فت پ، شد و) صف (عوام).

پاجیوں کا پاجی ، بڑا پاجی ، پجوڑا .
بشیرالدولہ تو ایک نالائق پاجی آدمی ہے بلکہ پجوڑا آدمی ، اپج الپواج.
۱۸۸۷ سیر کہسار ، ۲ : ۵۹۸
[اَپج + ع : ال (ا) (رک) + ا : پوّاج (= بڑا پاجی) مبالغہ عربی کے قیاس پر]

اُپج (ضم ا ، فت پ) امث ؛ ~ اُپَج، اوپج .

۱. نمو کی کیفیت ، نمو، اُبھار.
ایسے بیجوں کو منتخب کر لو جن میں اپج کے آثار نمودار ہوگئے ہوں.
۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۴۸

۲. پیداوار ، (کھیتی کا) حاصل .
ذاتی تو نہ جایگا یو سچ ہے   گر کم اچھو یا ادک ، اپج ہے
۱۷۰۰ من لگن ، ۹۷
اتنے ہی کھیت تو ہمارے پاس بھی ہیں ، اتنی ہی اُپج ہماری بھی ہے.
۱۹۳۵ گئودان ، ۶۶

۳. (قدیم) پیدائش ، ورود ، ظہور .
نہ ہووے تل اس طایراں کا اوپج   کہ پیدا کرنہار بن کس سمج
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۰۵

۴. انوکھی بات ، ایجاد ، جدت ، اختراع .
گو ہوں اجنا کے معنی جو چیز اوگے   پر ہے یہ نئی اُپج ، اوپجنا کیسا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۹۲
زبان کے معنوں میں ہندوستانی کا لفظ . . . یورپ والوں کی اپج ہے .
۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۶۵

۵. جو کچھ بے ساختہ طبیعت سے نکلے ، امنگ ، ترنگ، جذبہ ، احساس .
گمانو بولتے کرکے کیا بولوں ہاشمی تمنا
تمہارے دل میں جو تو بھی اُپج ہر یک اپچتی ہے
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۸۹
اُپج سے دل کی از خود ناچتے ہوں مور چلا کر
جو مطلع صاف ہو ٹھنڈی ہوا چلتی ہو اٹھلا کر
۱۹۳۲ نظم طباطبائی ، ۱۹۸

۶. (موسیقی) نئی تان .
غرض اپچیں چلنے لگیں اور پرنیں نکلنے .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۳
ساز گلو چھڑا ہے ہر سمت اک اُپج ہے
لیکن ذرا سنو تو عف عف ہے یا گرج ہے
۱۹۲۱ گاندھی نامہ ، اکبر الہ آبادی، ۳
[س : اُپجَن उप + जन]

— کرنا محاورہ .

ایجاد کرنا.
کرن زندگانی کی راحت اوپج   اتھا سچ سنگار بیسک کا سچ
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۵۵

— کی لینا محاورہ.

۱. انوکھی بات کہنا یا کرنا ، جدت کا اظہار کرنا (اکثر طنزاً) .
کیوں نالہ و فریاد میں بھی لیں نہ اُپج کی
خلقت ہے پٹے عالم ایجاد ہماری
۱۸۶۰ الماس درخشاں ، مہر ، ۳۱۸
ان . . . کی بات ہی نرالی ہے ، روز اُپج کی لیتے ہیں .
۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ : ۷ ، ۵

۲. اترانا ، دون کی لینا ، شیخی بگھارنا .
بہار میں نہ ہماری فغاں سنی افسوس
اُپج کی ہم سے نہ مرغان خوش گو لیتے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۰
ڈاکٹروں نے اُپج کی لی، کہتے ہیں کہ برقی قوت سے خالی ہونے کا نام ہے.
۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۹ : ۲۲ ، ۸

۳. جدت ، اختراع ، ایجاد سے کام لینا .
پس بدون پریکٹیکل سائنس (حکمت عمل) کے ہرگز توقع نہیں کہ ہندوستانی اُپج کی لیں.
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ، نذیر ، ۱ : ۷۱
لارڈ مارلے کا دماغ اس طرف لگا ہوا تھا کہ ہندوستانی ڈیڑھ اینٹ نے اُپج کی لی اور ان کا ہاتھ بٹا دیا .
۱۹۲۷ عظمت اللہ خاں ، مضامین ، ۲ : ۱۷۲

۴. گویے کا نئی تان لگانا .
اُپج کی لگا لینے پر خوش جمال   تو گانے بجانے کا آیا خیال
۱۸۲۹ جلوۂ اختر (ہادی علی بیخود) ، ۱۲

— لینا محاورہ .

رک: **اپج کی لینا .**
بشنو از نے کی اُپج ایسی ہی لی گرما گرم
کہ بس اک آگ گئی سارے نیستاں سے لپٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۸
لنگوٹ میں بھی اکھڑی ان سے اک آفت کی لیتا ہے
اُپج لیتا ہے جب یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۰

— نکالنا محاورہ .

انوکھی بات کرنا یا کہنا .
آپ نے ایک نئی اُپج نکالی ہے کہ لڑکے تادیب سے خراب ہوجاتے ہیں.
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۵

— ہونا محاورہ (قدیم) .

۱. نکلنا ، باہر آنا .
تجھے ڈر اُپج شرزہ ہو نا سکے   متیا ہست ہیبت تی سو نہ سکے
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۲۴

۲. وجود میں آنا ، خلق ہونا.
اُپجہ جگ میں ہوے جب تے یو بوستاں
نہ دیکھے تھے او تب تے باد خزاں
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۸۳

اُپجانا (ضم ا) ف م.
اُپجنا ، (رک) کا تعدیہ .

دکھائی عیش شبرات آکے اپنے حسن جھلکاراں
جیوں کا جوت جگ کے جیو میں اپجائیا سر تھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۹۲
یہ اپجاتے پالتے اور مارتے ہیں۔
۱۸۰۳ پریم ساگر، ۱۹۵
دھن اپجانے والوں کا راج   بن برسانے والوں کا راج
۱۹۵۹ گل نغمہ، ۲۹۶
[اُپجنا (رک) کا تعدیہ]

اُپجانہارا (ضم ا، سک پ، ن) صف، مذ (قدیم) .

پیدا کرنے والا.
نازاں میں کاری، غمزیاں کوں اپجانہاری، باتاں جیسیاں نباتاں.
۱۶۳۵ سب رس، ۲۰۷
[ا: اُپجان، اُپجانا (رک) سے حاصل مصدر + ہارا، لاحقۂ صفت]

اُپجاؤ (ضم ا، سک پ، و مع) صف.

کھیتی باڑی کرنے کے لائق، زرخیز.
بھگوان نے کھیر پور کی دھرتی بڑی اُپجاؤ کی ہے.
۱۸۸۸ ابن الوقت، ۶۸
[ا : اُپج، اُپجنا (رک) سے حاصل مصدر + آؤ، لاحقۂ صفت]

اُپجایک (ضم ا، سک پ، کس ی) صف.

اگنے والا، پیدا کرنے والا (پلیٹس) .
[اُپجا، (رک : اپجانا) + ہ : ی ، اتصال + ک، لاحقۂ فاعل]

اُپجت (ضم ا، سک پ، کس ج) امث.

مخلوق.
ہوا پرگٹ جدھاں تھے دنیا ہور دین قدرت سوں
سکل اُپجت میں توں فاضل نہ کوئی تیرے برابر ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۸۰
[س : اُپجاتَ उपजात]

اَپجس (فت ا، سک پ، فت ج) امذ.

بے عزتی، رسوائی، بدنامی.
کال میرے نکٹ آن پہنچا ہے، اس سے اپجس کا مرنا بھلا نہیں.
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۵۷
یہ جان کر کہ یہ تجویز پوری ہو کر رہے گی اس نے اس کا اختلاف کر کے اپجس لینا مناسب نہ سمجھا.
۱۹۰۵ بیوہ، پریم چند، ۵۷
[سَ، اَ پَ یَ شَ سَ अपयशस (اَپ = نفی + یش = عزت)]

اُپجنا (ضم ا، فت پ، سک ج) ف ل ؛ ~ اُوپجنا .

۱. **اگنا، پھوٹ نکلنا، نشو و نما پانا.**
نہ ہر ایک بن میں چندن اُپجتا ہے، نہ ہر ایک ہاتھی کی مستک میں مکتا ہوتا ہے.
۱۸۰۲ بیتال پچیسی، ۳۵
وہ بیج جو امیر خسرو سے ۸۰ برس پہلے بویا گیا تھا، آپ اپجا کر . . . بے قرینہ پھیلا ہوا تھا.
۱۹۳۰ تاریخ نثر اردو، ۱: ۹

۲. **بیساختہ طبیعت سے نکلنا، جوش جذبے یا احساس وغیرہ سے ابھرنا.**
اس گیان کوں گیان آپیچ بھجتا   اس گیان سوں گیان ہیں آپجتا
۱۵۹۱ من لگن، ۵۲
شاہزادی نے واہ واہ جو کی   خوب پھولی پھلی بہت اُپجی
۱۸۸۴ مثنوی عالم، ۵۶

۳. **جنم لینا، پیدا ہونا، تولد ہونا.**
عقل دلال کا اپجنا عقل مقیم میں تھے ہے.
۱۵۹۱ جانم کلمۃ الحقائق، ۴۰
یک لک اسی پیغمبراں اُپجے جگت میانے ولے
تج پر نبوت ہے ختم سب تھے توں ہی پیارا ہوا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، : ۹
جب بسدیو جی اُپجے تھے تب دیوتاوں نے . . . آنند باجن بجائے تھے .
۱۸۰۳ پریم ساگر، ۸

۴. **طلوع ہونا، نکلنا، برآمد ہونا.**
آوجالے کی ان کوں نہ تھی کچھ خبر   جو نس کاں اُپجتی ہے ہور دن کدھر
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۰۵

۵. **نکھرنا، سنورنا، فروغ پانا.**
غنچۂ دل جب نہیں کھلتا تو نئیں ہوتی بہار
حسن تب اُپجے ترا جب دل مرا خورسند ہو
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق)، ۳۵

۶. **تان اڑانا، گانا.**
دائرہ اور چکارا بجتا ہے   نے سری ایک اک اوپجتا ہے
۱۸۷۳ طلسم الفت، قلق، ۱۲
[ا: اُپج (رک) + نا، لاحقۂ مصدر]

اُپچار (ضم ا، سک پ) امث (قدیم) .

۱. **چلن، وضع، طریقہ.**
یو ایک سوں دو ہے دو سوں دو لاک   اُپچار جگت کی جان اے پاک
۱۷۰۰ من لگن، ۵۸

۲. **(i) علاج، تدبیر.**
بچار دور کیجے جے من اُپچار   دو اُپچار پانکیں تو من کے بہار
۱۵۹۱ جانم، بشارۃ الذکر، ۳

(ii) طبابت (پلیٹس).

۳. **(خیال کی) نمود، (بات کا) پیدا ہونا.**
آدمی کے دل میں اول کچھ اپچار ہوتا ہے.
۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (ق) (دکنی اردو کی لغت، ۱۳)

۴. **تحفہ؛ رشوت (پلیٹس) .**
گھرے کوئی اُپچار ناچار پاپ   نہ بھاوے مجھے وہ جو میراج باپ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۰۵

۵. **نوکری، پیشہ؛ کارروائی (پلیٹس) .**
[اُپچار، उपचार]

اُپچاری (ضم ا، سک پ) امذ.

نوکر، ملازم؛ ماتحت شخص (پلیٹس) .
[اُپچار (رک) + ا:ی، لاحقۂ صفت فاعل]

اپچانا (ضم ا، سک پ) ف م (قدیم).

رک : آپجانا.

ہئے بے عزتی عالم پہ آپچائے نظر تل آئے سونا شرم سوں جائے

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۱۸۰

اپچانہارا (ضم ا، سک پ، ن) صف.

رک : آپجانہارا.

سخن دل میں آپچانہارا تہیں زباں پر اوبے لیانہارا تہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۸

اپچی (ضم ا، سک پ) امذ.

رک : اوپچی.

کہسار جو یوں تنے کھڑے ہیں اپچی ہیں کہ بات پر اڑے ہیں

۱۹۲۱ عروس فطرت، ۲۷

اپچھر (فت ا، سک پ، فت چھ) امث (قدیم).

رک : اپچھرا.

مورت ترنگ کی دیکھ کر اپچھر ہوئے گمنام سب

چنچل کی چپلائی نرک چلا گگن میں جاوڑے

۱۶۷۲ شاہی، علی عادل شاہ ثانی، ک، ۴۵

اپچھرا (فت ا، سک پ، فت چھ) امث ؛ اپسرا، اپچھری، اچّھرا، اچھری.

رک : اپسرا .

چلاؤں منتر گھم پہ گر ہم میں آ اتاروں پتا اندر کے اپچھـــرا

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۸۳

اپچھرا اندر کی سوں تھی خوب تر حسن اس کا تھا پری سوں بیش تر

۱۷۱۴ فائز دہلوی، د، ۲۰۲

فائز، ولا، جوان اور افسوس نے اپسرا ہی کا لفظ استعمال کیا ہے صرف عوامی تلفظ کے مطابق اس کو اپچھرا کردیا ہے .

۱۹۵۶ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۶۸

اپچھری (فت ا، سک پ، فت چھ) امث (قدیم) .

رک : اپچھرا.

اے دنیا کے سرگ کی اپچھری اے گن ونتی گن بھری.

۱۶۳۵ سب رس، ۱۱۸

[رک : اپچھرا]

اپدرو (ضم ا، فت پ، سک د، و لین) امذ.

شور و غل، غل غپاڑا، اودھم.

بقولات کے کھانے والے پنڈو دیکھو تو کیا اپدرو مچا رہے ہیں .

۱۸۸۹ لکچروں کا مجموعہ، نذیر، ۱: ۱۲۵

آج کل رات کو... سیار اور ہرن بڑا اپدرو مچاتے ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۹۲

اف : اٹھانا، ڈالنا، کھڑا کرنا، مچانا .

[س : اپدرو उपद्रव]

ـــ ڈھانا محاورہ .

قیامت برپا کرنا .

تم یہ باتیں کیا جانو دل کا ملنا اپدرو ڈھانا ہے .

۱۸۹۴ کامنی، ۲۶۲

اپدیش (ضم ا، سک پ، ی مج) امذ ؛ ~ اوپدیش .

۱. رائے، مشورہ، صلاح .

اوپدیش مفید عام سب کو پہنچایا جاوے .

۱۸۸۸ اختر شہنشاہی، ۹۵

اب اس قسم کے اپدیش، بے نتیجہ سیاسی مشورے اور فاقے کام نہیں آتے .

۱۹۲۷ اردوے معلٰی، ۹

۲. نصیحت، وعظ، تلقین .

اس کو اپنے گرو کا اپدیش بھلا نہیں لگتا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۸

اپدیش چھوڑ کر آپ یہاں کہاں ٹپک پڑے .

۱۹۳۵ بھلا پیار ، ۳۲

اف : دینا .

[س : اُپ دیش उपदेश (=رائے، نصیحت)]

اپدیشک (ضم ا، سک پ، ی مج ، فت ش) صف .

ناصح، واعظ؛ مشیر؛ معلم .

اقبال بڑا اپدیشک ہے من باتوں میں موہ لیتا ہے

گفتار کا یہ غازی تو بنا کردار کا غازی بن نہ سکا

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۲۶

[س : اپدیش (رک) + ک، لاحقۂ فاعل]

اَپَر (فت ا، پ)

(الف) صف .

۱. (درجے میں) بلند، اعلیٰ (موصوف کے ساتھ مستعمل) .

لڑکا اپر پرائمری کا امتحان پاس کرے .

۱۸۸۹ دستورالعمل مدرسین ، ۵

چوتھی جماعت (اپر پرائمری) مکان کے باہر کے حصے میں بیٹھتی تھی .

۱۹۴۷ فرحت، مضامین، ۳ : ۱۹۹

۲. (سطح میں) اوپر کا، بالائی؛ شمالی .

اپر سندھ اور میرپور بلا تقسیم ایک سردار کی حکومت میں رہا کیا .

۱۸۶۹ عہدنامجات، ۷ : ۳

وہ شادابی کہاں جو اپر انڈیا کو حاصل ہے .

۱۹۲۲ سوانح عمری و سفر نامہ، حیدر، ۱۵۱

(ب) امذ.

(موچی) جوتے کا اوپر کا حصہ، ساز (تلے کا مقابل) .

اس کے اپر میں بیسیوں چیپیاں لگی ہوئی ہیں .

۱۹۲۷ ہم اور تم، ۲۰

[انگ : Upper (= مقابلۃً اونچا)]

اُپَر (ضم ا، فت پ) (قدیم) ؛ ~ اوپر .

(الف) حرف ربط.

پر (رک).

صدقے نبی کے قطب کوں قائم اچھو شاہی
جب لگ دریا میں نیر ہور انبر اپر چند بھان ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۲۲

ہوا ہے مجھ پہ شمع بزم یکرنگی سوں یو روشن
کہ ہر ذرے اپر تاباں ہے دائم آفتاب اس کا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۰

ہے جائے ہر دل میں تری آ ذرگزر کر کے وفا
گوروں کو بھی نیک رکھنے اپر مت ہو دل آزار اس قدر
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۷۹

(ب) طرف، جانب.

رک: اوپر.

پھوندا مری وحشت تل یوں دکھے کہ گھر کھٹ پڑیا پھوٹیں اپر جیوں دے
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۲۱۷

جگج ہے سو وہ تج تے پیدا اہے   اپر ہور تلیں سب ہویدا اہے
۱۶۴۹ خاور نامہ، ۴

جس گرد اپر پانوں رکھیں تیرے رسولاں
اس گرد کو میں کحل کروں دیدۂ جاں کا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۳

تاروں کے وہ انداز نہیں بام فلک پر
جو کرتے ہیں چھتری کے اپر ناز کبوتر
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲۷۲

[پا: اُپری؛ دیو: اُپری (اوپر کے معنوں میں)؛ ق ب: لا ط: S-uper ؛ گوتھ: Ufar؛ جرمن: Uber ؛ انگ: Over]

— آنا محاورہ (قدیم).

نمودار ہونا، ظاہر ہونا، نکل آنا.

ہے سو دھن کے دو کچ پر گھر چھائے ہیں
کہ پھر اس پہ تارے اپر آئے ہیں
۱۶۰۹ قطب مشتری

— واڑی

بالا خانہ، عالم بالا.

کہ مہیتی نے اپر واڑی سوں لایا
۱۶۸۲ اسرار عشق (دکنی اردو کی لغت، ۱۲).

[اپر + ے: واڑی (رک)]

اُپرا (۱) (ضم ا، سک پ) ظرف (قدیم).

رک: اوپر.

پرا اپرا ... بانسے جل پون لار
۱۶۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۲۳۷

اُپرا (۲) (ضم ا، سک پ) صف؛ ~ اوپرا.

جس سے جان پہچان نہ ہو، اجنبی، غیر.

جب اندر آئے اس کے پاس تو بولے سلام، وہ بولا سلام ہے، یہ لوگ ہیں اپرے.
۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۵۰۳

جب اندر پہنچے اس کے پاس تو بولے سلام، وہ بولا سلام ہے، یہ لوگ ہیں اوپرے.
۱۹۲۰ ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۶۷۶

[رک: اوپرا]

اُپراٹا (ضم ا، سک پ) م ف

بالائی حصے میں، اوپری سطح میں؛ سامنے؛ سمت مغرب میں.

تلانے پور اپرانے تمن ہم دو میں ہے سودا.
۱۸۲۴ انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۲)

[س: اپر + ستھا (= جو اوپر قائم ہو) उपरि+आ+स्थ]

اَپراجتا (فت ا، سک پ، فت ج) امث؛ ~ اپراجتی.

(نباتیات) کنگھی سے مشابہ ایک کھردرے پتے کا کوئی آدھے ہاتھ لمبا ایک پودا جو دو طرح کا ہوتا ہے، ایک میں سفید اور دوسرے میں نیلے پھول لگتے ہیں، رنگ اور دواؤں میں مستعمل، انگ: Clitoria ternatea (خزائن الادویہ، ۲: ۱۱)

[س: اپراجتا उपराजिता]

اُپراجنا (ضم ا، سک پ، ج) ف م

پیدا کرنا، اگانا، بنانا.

دکھ کے پھول اپراجتے ہیں.
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۰۵

[س: اُپ رجن उप+रजन]

اَپراد/اَپرادھ (فت ا، سک پ) امذ.

۱. کوتاہی، قصور، جرم.

بڑا اپرادھ ہوا اور میں نے تمہارا مرم نہ جانا.
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۴۴

مجھ سے جو کچھ برادری کا اپراد ہوا ہے، نادانی سے ہوا ہے.
۱۹۳۶ پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۱۴

۲. الزام، اتہام.

لوگ چوری کا اپرادھ لگائیں گے، نہیں مجھ سے یہ بار نہ چاہیے.
۱۹۳۶ پریم چند، خاک پروانہ، ۳۰

[س: اَپرادھ अपराध (= قصور، خطا)]

اَپرادھی (فت ا، سک پ) صف؛ ~ اپرادھن.

قصور وار، مجرم؛ ملزم.

تو اس سنگھاسن پر چرن رکھے گا تو اپرادھی ہوگا.
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۶۲

[س: اپرادھ (رک) + ی (= ن)، لاحقۂ صفت]

اُپراز (ضم ا، سک پ) ظرف (قدیم).

اوپر.

تمہیں رچیا جگ اپراز تل
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۶۵

[رک: اپرال]

اُپرال (ضم ا، سک پ): ~ اوپرال (قدیم).

رک : اوپر.

ہوئے ترک اُپرال بعد وائے تل . کیا گرو برتھم ترنگ پائے تل

١٥٦٤ حسن شوقی، د، ١٤٩

مشقت سیتیں جاکے اُپرال آپ
کہیا گیا ہے دیکھوں پڑے یاں میں چھپ

١٦٠٩ قطب مشتری (ضمیمہ)، ٢٢

الک ڈالی ہے اس تیری الک اُپرال چک میرے
لاہے پھی یوں بلک مارے رکھ جیوں کچھ پھول ڈالی کوں

١٧١٥ بحری، ک، ١٦٨

[: اُپرال؛ س : اُپرستھا उपराल ~ उपरि + आ + स्थ]

اُپرالا (ضم ا، سک پ) (قدیم).

(الف) امذ.

١. معاونت، مدد، حفاظت.

بسر دل نے راہ وروش انس کا منگیا کرنے اُپرالا ہم جنس کا

١٦٦٥ علی نامہ، ٢٥

آج کے دن بیٹا ہوتا تو ہر طرح سے کوشش کر کر اس بات کو تحقیق کرتا اور اپنے باپ کا اُپرالا کرتا.

١٨٠٢ باغ و بہار، ١٢٠

(ب) صف.

٢. رک : اپولا (پلیٹس).

[رک : اُپرال]

اُپرانا (ضم ا، سک پ): ~ اُپراونا.

(الف) ف ل (قدیم).

١. مانوس نہ ہونا، اجنبی معلوم ہونا.

غیر زبان کا لفظ بھی اردو زبان میں آ کر جلد گھل مل جاتا ہے اور اُپراتا نہیں.

١٩٢٨ باتوں کی باتیں، ٣٩

٢. بد دلی کا اظہار کرنا.

استاد کچھ خوش نہیں ہوئے اُپرا کر بولے : پوچھیے کیا پوچھنا ہے.

١٩٦٢ گنجینۂ گوہر، ٦١

٣. حد سے نکل جانا.

خوشی کا راز اس میں ہے کہ اشتیاق اپنے آپے سے نہ اُپرائے.

١٩٥٦ رادھا اور رنگ محل، ٣٦

٤. اٹھنا، اوپر ہونا.

من عشق کا پارک ہوا دل کی انگیٹھی پور کر
تو برہ کے اُپرلیے شعلے سنے میں دھر دھڑے

١٦٧٢ شاہی، عادل شاہ ثانی، ک، ٥٠

(ب) ف م.

اٹھانا، اوپر کرنا.

پیچ اپنے چہرۂ اجلے کوں جوں اُپرا دیا
عاشقاں کو مارنے کھینچا ہے جیوں خنجر سفید

١٧٠٧ ولی، ک (ضمیمہ)، ١٦

[١ : اوپر + آنا]

اُپرس (فت ا، سک پ، فت ر) امذ.

برص سے مشابہ ہاتھوں کی ایک بیماری (فرہنگ اثر، ١٢٨؛ پلیٹس).

والا ایک نسخہ لکھ لو جو اپرس، ایگزیما، داد، چنبل کے لیے اکسیر ہے.

١٩٤٥ ہلکف، الدرر، ٢٠٧

[غالباً : اُبرص (رک) کا بگاڑ]

اُپرلا (ضم ا، فت پ، سک ر) صف؛ ~ اوپرلا (عوام).

بالائی، اوپر کا؛ بیرونی، ظاہری؛ سطحی، اوپری (پلیٹس).

[رک : اُپرال]

اپرم پار/پارا (فت ا، سک پ، فت ر، سک م) صف (قدیم).

لامحدود، جس کی حد اور انتہا نہ ہو.

میرا جاگا نفس نرانکلو ہے دھونڈ کر اپرم پار.

١٥٩١ جانم، کلمۃ الحقائق، ٤٢

پل میں کرے اژدھا چینٹی کوں، پربت رائی کوں
قادر ہے چاہے سو کرے، قدرت میں اپرم پار ہے

١٨٠٨ داستان فتح جنگ (ق)، اعظم، ١٢٥

کی بلت ہے اپرم پارا کیا لکھوں میں بارم بارا

١٨٥١ مثنوی مورک صمجھا وتہ (دہلی اخبار، مارچ، ٢٨)

[س : اَپرم پار अपरंपार]

اپرنا (١) (فت ا، پ، سک ر) صف.

بغیر پتوں کا، نوجا کھسوٹا ہوا.

آہ وہ حد مصائب سے گزرنا اس کا
رکھ دیا نام پرانوں نے اپرنا اس کا

١٩٣٥ کمار سمبھو (ترجمہ)، ٩٥

[س : سابقۂ نفی ا + پرن (= پتا) पर्ण + ا : ا، لاحقۂ صفت]

اپرنا (٢) (فت ا، پ، سک ر) ف ل.

رک : ابھرنا.

سونے میں پیو کوں دیکھی دیدے مرے اپر گئے.

١٦٧٢ عبداللہ قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت، ١٢)

اُپرنا (ضم ا، فت پ، سک ر) امذ.

دوپٹا، اوڑھنی (پلیٹس).

[اُپر (رک) + نا، لاحقۂ نسبت]

اَپرنٹس (فت ا، سک پ، کس مع ر، سک ن، کس ٹ) امذ.

١. امیدوار، کسی اسامی کا خواہاں.

ایک اپرنٹس ہو اور احمد حسین کے پاس ہی رہتا ہے، بعد ل پاس ہے.

١٩٠٢ مکتوبات حالی، ٢ : ٣٢٢

٢. کوئی علم، فن یا ہنر سیکھنے کے لیے بلا اجرت یا بہ اجرت کام انجام دینے والا، کارآموز، نوآموز.

اپرنٹس فائر مینوں کی سو (١٠٠) اسامیوں کے لیے . . . درخواستیں مطلوب ہیں.

١٩٦٨ روز نامۂ جنگ، کراچی، ٣٢ : ٦،٣١٣

[انگ : Apprentice (= کسی صنعت و حرفت کا سیکھنے والا)]

اپروپ (فت ا، سک پ، و مع) صف (قدیم) .

۱. نادر، انوکھا، بے مثل .

منگایا اتم ذات تیزی انوپ ۔ پون سار جلدی میں اپروپ روپ

۱٦۲۵ سیف الملوک، ۳۳

جمال اس کا ہوا یوں نادر اسلوب ۔ کہ ساری عورتاں میں تھی وہ اپروپ

۱۷۹۱ پشت بہشت، ۷ : ۱۵٦

۲. اچھا، خوب، پسندیدہ .

شعر بولنا گرچہ اپروپ ہے ۔ واسے فامنا کہنے تے خوب ہے

۱٦۰۹ قطب مشتری، ۱۸

کہو گر اسے جو اپروپ ہے ۔ مجھسے آبرو جیونا خوب ہے

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ، اعظم، ۱۵۳

[س : اپ (رک) + روپ रूप (=شکل ، صورت)]

اپروٹا (ضم ا، سک پ، و لین) امذ؛ ~ اپروٹھا .

۱. (معماری) اوپر کی منزل، بالا خانہ، کوٹھا، اٹاری (اپو ، ۱ : ۹۷).

۲. (نجاری) چوکھٹ کی اوپر کی لکڑی جو بطور پیشانی ہوتی ہے ، آترنگا (اپو ، ۱ ، ۲۱) .

۳. (پنسہاری) چکی کا اوپر کا پاٹ (اپو ، ۳ : ۱۱۳) .

[س : اُپری + آ + سْتھا उपरि+आ+स्था (= اوپر کا)]

اپرورتنی (فت ا، پ، سک ر، فت و، سک ر، فت ت) صف .

ناقابل تبدیل، غیر متغیر .

ایشور . . . اپدیش دیا ہے کہ آتما نروکار اور اپرورتنی ہے، اگرچہ وہ شریر میں بیٹھا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۱٦۷

[س : ، سابقۂ نفی (رک) + پَرِیورتن अ+परिवर्तन (=تغیر ، تبدیل)]

اپرونا (ضم ا، سک پ، و لین) صف؛ مذ .

اوپر سے ڈھکا ہوا (شبد ساگر) .

[س : اُپر (رک) + ا : و، اتصال + نا، لاحقۂ صفت]

اپرونی کوٹھری (ضم ا،سک پ،و لین،و مع،سک ٹھ) امث .

جوڑے آٹاری دیوار کے کونے میں حسب گنجائش بنائی ہوئی جگہ جس میں معمولی گھریلو سامان رکھ لیا جائے ، بخاری (اپو ، ۱ : ۹۷) .

[اپرونا (رک) کی تانیث + کوٹھری (رک)]

اپری (ضم ا، سک پ) صف، مث .

رک : اُوپری .

اگر ہم اس کو کرتے قرآن اُپری زبان کا تو کہتے اس کی باتیں کیوں نہ کھولی گئیں .

۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۲٦۳

اپریچا (ضم ا، سک پ، ی مع) امذ .

دیوار کا وہ حصہ جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جائیں یا منڈیر بنائی جائے (اپو، ۱ : ۹۷).

[ا : اُپر، اُوپر (رک) کی تخفیف + س : اِیچا इचा (= والا) لاحقہ]

اپریل (فت ا، سک پ، ی لین) امذ .

عیسوی سال (گریگورین کیلنڈر) کا چوتھا مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے (ہندی مہینوں میں چیت بیساکھ اور شمسی مہینے خرداد کے لگ بھگ).

۱۹ تاریخ اپریل کی ۱۷۸۷ عیسوی میں ڈاکٹر ہرشل نے تین آتشی پہاڑ چاند کے ظلمانی حصے میں دیکھے .

۱۸۳۲ علم ہیئت اردو، ۳۲۲

اعلیٰ حضرت کی تشریف آوری کے لیے ۲۱ اپریل موزوں ہوگی .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال، ۱ : ۳۵۲

[انگ : April؛ لاط : Aprilio]

ـــ فول (ـــ و مع) امذ .

اپریل کی پہلی تاریخ کو خوش طبعی کے لیے بے وقوف بنانے کا دستور جو انگریزوں میں رائج ہے اور ان کی دیکھا دیکھی بعض اور لوگ بھی ایسا ہی کرتے ہیں .

آج تو اپریل کی پہلی تاریخ بھی نہیں ہے کہ ہم سمجھیں سب کو اپریل فول بنایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲ : ٦۸

بعض اسے بے وقت کا اپریل فول بھی سمجھیں گے .

۱۹۳۲ جھروکے، ۱۵۰

اف : بنانا، بننا .

[انگ : April+Fool (=اپریل کا احمق)]

اَپْرِیَہ (فت ا، سک پ، کس ر، فت ی) صف .

ناپسندیدہ، ناگوارا .

کبھی پیاری چیزوں کے نہ ملنے اور اپریہ بستو کے دیکھنے سے دکھی ہو کر کرودھ کرتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۱۷٦

[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + پریَہ अ+प्रिय (=پسندیدہ)]

اپڑ (ضم ا، فت پ) امث .

آپڑنا (رک) کا حاصل مصدر اور ذیل کی ترکیبات میں مستعمل .

[(رک : اپاڑ)]

ـــ اٹھنا محاورہ .

رک: اپڑ آنا (۲) .

نقش کس کا اپڑ اٹھا منہ پر ۔ اب تو نقشہ نیا بتھائے ہو

۱۸۱۸ اظفری، د، ۴۵

ـــ آنا محاورہ .

۱. اکھڑنا (پلیشس).

۲. جلد پر نشان پڑنا، یا ابھرنا، نقش ہو جانا .

گردن مبارک . . . پر چادر کے کناروں کے نشان اپڑ آئے تھے .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض، ۳ : ۳۲

آپڑنا (فت ا، پ، سک ڑ) ف ل (قدیم)؛ ~ آنپڑنا .

پہنچنا .

بندے کوں اگر خدا کوں اپڑنے کا طلب ہے تو اسے بی پیر و مرشد ہی یک سبب ہے ۔
۱۶۳۵ سب رس، ۱۱۱

ٹھگاں یوں تو قلیبچ سوں طے کرے — مشقت جو اس ٹھار اپڑے کرے
۱۷۱۶ شمس الدین قادری، علم سلوک، (قومی زبان، کراچی، نومبر ۱۹۶۱، ۵۳)

اُپڑنا (ضم ا، فت پ، سک ڑ) ف ل .

۱. **اکھڑنا .**
موچنیں سے لبیں تو مت لے شیخ — پشم نوچے سے کیا اپڑتی ہے
۱۷۶۱ سجاد (چمنستان شعراء، ۲۸۸)

۲. **نچنا، چھٹنا، نوچا یا چھڑایا جانا (پلیٹس) .**

۳. **ادھڑنا، کھال اتاری جانا** (مہذب اللغات، ۱: ۵۱) .

۴. **ابھرنا، نشان اٹھنا، نقش ہونا، ٹھپا بیٹھنا .**
سزا میں بدن پر بدھیاں اپڑیں .
۱۸۹۵ تہذیب الاخلاق، علی گڑھ، ۲: ۵، ۸۹
ان کے چہرے پر چند اپڑے ہوئے نشان دیکھ کر پوچھا: یہ نشان کیسے ہیں .
۱۹۰۷ امہات الامہ، ۱۴۸
[اپاڑ (رک) کا اسم مصدر]

اَپڑھ (فت ا، پ، سک ڑھ) صف .

ان پڑھ (پلیٹس) .
[س ا، سابقۂ نفی (رک) + ہ : پڑھ पढ़]

اَپس (فت ا، پ) ضمیر (قدیم) .

۱. **خود، اپنے آپ، اپنی ذات .**
نوالا ادھک مکھ لینا (ن) نہ چاہے — نہ جوگت اپس کا کرناں نہ چاہے
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۰۵
سکیا کے کنے جا کے دکھ بولے جو — اپس پر ہنسا لینے منگتا ہے وو
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۵۷
میں کیا ہوں گرچہ عصیاں بے گنت — تو اپس کے فضل سے کر مغفرت
۱۷۹۱ ریاض العارفین، ۵

۲. **اپنا .**
کھڑک کھینچ دھوکیا ہے جس راے پر — ستیا سیس اوس کا اپس پاے پر
۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۱۲
تجھ سے منگتا ہوں دعا اب یارب — دے اپس لطف سوں میرا مطلب
۱۷۷۴ پشت بہشت، ۴: ۴۷
[س آتمن + آس आतमन + आस]

— پانو پر پتھر سٹنا محاورہ (قدیم) .

اپنے پانو میں کلہاڑی مارنا (رک) .
نہ تھا فام مجکوں مرے گا ککر — کہ پتھر سٹی میں اپس پاؤں پر
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۱۰۷
[آپ (رک) + س: س (رک)]

— پر (— فت پ) م ف (قدیم) .

بجاے خود، اپنی جگہ .
آسماں لرزا اپس پر ہوگیا نیلا تمام — جس گھڑی عباس بیکس کا ہوا بھوئیں پر مقام
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۷۲
[اپس + پر (رک)]

— پنا (— فت پ) امذ (قدیم) .

خود کو، اپنے آپ کو، اپنے تئیں .
اپس پنا فنا کر .
۱۵۵۸ سب رس (ق)، شمس العشاق (دکنی اردو کی لغت، ۱۲)
[اپس + ا : پنا، لاحقۂ کیفیت]

— نے آپی/آپے (—فت ا، ی مع) م ف (قدیم) .

خود بخود، آپ سے آپ، آپ ہی آپ .
چھپیں راز یو پیر مرشد بغیر — پچھانیاں اپس نے اپی تئیں بشر
۱۶۱۸ قصہ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۲۲

— نے جانا محاورہ (قدیم) .

بیخود یا مدہوش ہونا .
ترا ہو رہیا ہور اپس تے گیا
۱۶۳۸ مرآۃ الحشر (ق)، فراق (دکنی اردو کی لغت، ۱۲)

— جیو پہ ہوڑ کھیلنا محاورہ (قدیم) .

اپنی جان کی بازی لگانا .
سٹ ہار او کھیل اپس جیو پہ ہوڑ — مخالف کے دل کا طلسمات توڑ
۱۶۶۵ علی نامہ، ۲۴۲

— سوں آپی/آپے (و مع، فت ا) م ف (قدیم) .

آپ سے آپ، خود بخود، بذات خود .
خداے تعالی باقدرت اپس سوں اپے تھا .
۱۵۹۱ جانم، کلمۃ الحقائق، ۲۳
اپس سوں اپے لگا لیا، کسے کیا کہے، کنے کیا کیا .
۱۶۳۵ سب رس، ۴

— کا اپس کوں پڑنا محاورہ (قدیم) .

ہر ایک کو اپنی اپنی پڑنا، نفسی نفسی پڑنا .
دنیا میں جتا دیکھتی ہوں جسے — اپس کا اپس کوں پڑیا ہر کسے
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۸۰

— کا کیا پانا محاورہ (قدیم) .

اپنے کیے کو پانا، جیسی کرنا ویسی بھرنا .
بسر باٹ میں چونکہ آیا یہاں — اپس کا کیا میں سو پایا یہاں
۱۶۸۰ قصۂ ابو شحمہ، ۲۱

— کوں اپس کی پیٹ نہ دسنا محاورہ (قدیم) .

اپنا عیب خود کو نظر نہ آنا .

اپس کون اپس کی نہ دستی ہے بیٹ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۵)

— کے گریبان میں جھانکنا محاورہ (قدیم).

اپنے گریبان میں منہ ڈالنا (رک).

کہ جھانکو اپس کے گریبان میں

۱۶۴۸ مرآۃ الحشر (ق)، فراقی (دکنی اردو کی لغت، ۱۵)

— گوروں انگارے بھرنا محاورہ (قدیم).

خود اپنی عاقبت خراب کرنا.

یو تا لاتے کوں لاتیاں ہیں اپس گوروں انگارے بھر

جہاں دیکھے واں کچھ کچھ کر لگا دو چار چوری سوں

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۱۴۶

— میں آپ (— فت ا) م ف.

اپنے آپ.

دیکھت تیری نچھل بھیورت نورانی ہور شکل نقاش

گنوائے سدھ بدھ ہوتے ہیں (گم) اپس میں آپ سکل نقاش.

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۳۵

— میں آپی/آپے (— فت ا) م ف (قدیم).

آپ یا خود ایک دوسرے کو.

پری ماہتاب، ہور قطب شہ سجان اپس میں اپی کم لیے بھائی بھان

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۶۵

— میں آپے رہنا محاورہ (قدیم).

اپنے آپے میں رہنا.

ولے یو اپس میں اپنے رہیا

۱۸۲۳ انوار سہیل، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۵)

— میں نہ سمانا محاورہ (قدیم).

پھولے نہ سمانا، آپے سے باہر ہونا، جامے میں نہ سمانا.

حسن لگن یو بات آئی، خوشیاں تے لیس میں نہیں سمائی.

۱۶۳۵ اسرار عشق (دکنی اردو کی لغت، ۱۵)

اپس (ضم ا، فت پ) امث.

بدبو، بساند، سڑاند؛ گندگی؛ باسی پن (مہذب اللغات، ۱ : ۵۱).

[س: اَپ (رک)، سابقہ (= بد، برا) + واس अप + वास (= مہک)]

اپسانا (ضم ا، سک پ) ف م.

بھپکا اٹھانا، سڑانا (پلیٹس).

[اپس (رک) + ۱ : ۳، تعدیہ + نا، لاحقۂ مصدر]

اپستا (فت ا، سک پ، فت س) امث (قدیم).

رک : اپستا.

جو ہوتی توں مجنوں نمن اپستا تو میں کچھ نصیحت تجھے لکھتا

۱۶۳۹ طوطی نامۂ غواصی، ۱۸۱

اپستا (فت ا، سک پ، فت س) اصفا (قدیم).

بے خود، جیسے اپنی سدھ بدھ نہ ہو، (مجازاً) عاشق.

کہ ہے سد بور متا ہوں میں

۱۶۳۸ غواصی، ک، ۱۲۶

[س: اپ (رک) + ست (= ہونا) + ا، لاحقۂ صفت]

اپسرا (فت ا، سک پ، فت س) امث؛ ~ اَپسرا، اَپچھری، اَچھرا، اَچھری.

۱. راجا اندر کے درباری رقاصہ؛ پری.

۱۸۸۴ بھول لگے ... معلوم ہوتا کہ اندر ... کوئی اپسرا ...

Clitoria ternatea

۱۹۶۲ (خزائن الادویہ، م : ۱۱) گنجینۂ گوہر، ۱۵۸

۲. (مجازاً) حسینہ، خوبصورت عورت.

راجا صاحب رنواس میں بیٹھے ... منتخب اپسراؤں کا گانا سن رہے تھے.

۱۹۱۲ پریم چند، پریم چالیسی، ۱ : ۱۰۷

[س: अप्सरा آپ + سرا]

— پتی (— فت پ) امذ.

(مجازاً) راجا اندر (مہذب اللغات، ۱ : ۵۱).

[اپسرا + پتی (رک)]

اپسری (فت ا، سک پ، فت س) امث (قدیم).

رک : اپسرا.

کیا اپسری ہے یہ چنچل کان چارہی لیوں بات کیوں.

یوں بول جائے چپ کی مجھے ... شاباش خوں.

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۱۴۲

اپسمار (فت ا، پ، سک س) امذ.

نسیان؛ مرگی، صرع (پلیٹس).

[س: اپس مار अपस्मार (مرگی)]

اپسنا (۱) (ضم ا، فت پ، سک س) ف ل.

رک : اپسنا (پلیٹس).

اپسنا (۲) (ضم ا، فت پ، سک س) ف م (قدیم).

بوجھنا، سنوا کرنا.

انچہ اس سانیاں کے ہت کوئی اپسنا

۱۶۸۲ اسرار عشق (ق)، مومن (دکنی اردو کی لغت، ۱۵)

[اپسنا (رک)]

آپسی (فت ا، سک پ) ضمیر.

اپنا.

تہ کر دین و دنیا میں اپسی زبان

۱۵۲۳ بھوگ بل (دکنی اردو کی لغت، ۱۵)

[اپ (رک) + ا: سی (رک)]

آپسے (فت ا، سک پ) ضمیر.

۱. از خود، آپ ہی، اپنے آپ.

وہ جن کا دیوا کاں تیرا اپ سے جگائے

کہ جیا جگا تے نچرا نوعاں آپ پالے

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۳۳

۲. اپنے آپ کو.

ترا مکھ دیکھ کر اپ سے غلافاں میں چندر مکھیا

جتے ہیں عاشقاں لکھ لے کہ پڑتے ہیں نچھل مطلع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۵۵

[آپ (رک) + ا: سے (رک)]

آپسیں (فت ا، سک پ، ی مج) م ف (قدیم).

۱. آپ سے، خود، آپ.

اپسیں نمازی ہوں ککر چپ بھوئیں پہ ٹکراں مارتی

جو تو مصلا لوگوں میں لا لا بچھاتی ہے ہر روز

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۸۵

۲. اپنے آپ کو، خود کو.

ولے دل میں لتھی اوس نے اوتالی سمجھنے اوس نہ دی اپسیں سنبھالی

۱۶۶۵ پھولبن، ۵۸

[آپ (رک) + سیں (رک)]

اَپکار (فت ا، سک پ) امذ.

ضرر، نقصان.

اگر تو یہ دیدیاں کا پانی کر چھڑکے گا ... اس پر دادار کوں تبی بھی کچھ اپکار نہیں.

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۳۰

[س : اپکار अपकार (= نقصان)]

اُپکار (ضم ا، سک پ) امذ.

۱. احسان، عنایت، مہربانی.

بہوت اس کا اپکار مانیا.

۱۶۳۵ سب رس، ۳۵

کن کھلا کر کے تجھے حسن کا گلزار کیا

کس کی نظروں کے سبب جس نے اپکار کیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق)، ۵۲

سب سے زیادہ اپکار ابھی نندن جی کا ہے

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۵۰

۲. مدد، خدمت، حاجت روائی.

حق میں محققاں کے اے یار منصور کیا کچھ اپکار

۱۸۰۰ من لگن، ۹۲

واسطے اپکار ہر شخص کے ایسے ہوئے کہ جس طرح ابر باراں ہر ایک کا دوست ہے.

۱۸۵۵ بھگت مال، ۲۸۲

میں نے تمہیں اتنا روپ کا دھن دیا کہ تم نے اس سے ایک برہمن کا اپکار بھی نہیں کیا.

۱۹۲۵ گئو دان، پریم چند، ۸۷

[س : اپکار उपकार]

— دھرنا (— فت دھ، سک ر) محاورہ.

احسان جتانا.

احسان کیجیے تو اپکار کا دھرنا نہ ہو.

۱۸۲۴ انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۵)

— گننا (— کس گ، سک ن) محاورہ.

احسان ماننا، اپکار لینا.

اس کا بہت اپکار گنتا ہوں.

۱۸۲۴ انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۵)

اُپکارک (ضم ا، سک پ، فت ر) صف.

مددگار، محافظ، محسن (پلیٹس).

[س : اپکار (رک) + ک، لاحقۂ صفت]

اَپکاری (فت ا، پ، نیز سک پ) صف.

ضرر رساں، آزاری، دشمن (پلیٹس).

[س : اپکار (رک) + ا: ی، لاحقۂ صفت]

اُپکاری (ضم ا، فت پ، نیز سک) صف.

مہربان، مددگار، محسن، فیاض (پلیٹس).

[س : اپکار (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت]

— دھرم دھاری (— فت دھ، سک ر) کہاوت.

فیاض آدمی خدا پرست ہوتا ہے (پلیٹس).

[اپکاری (رک) + س : دھرم धर्म (رک) + دھاری धारी (رک)]

اُپکیٹا (ضم ا، سک پ، ی مج) امث.

کڑھی ہوئی بوٹی، اُبھرواں بیل، جالدانی، پھلکار (ا پ و، ۲ : ۵۰)

[س : اپ (= اوپر (رک)) + کرشٹ करष्ट (= کاڑھنا) ... لاحقۂ حالیۂ تمام]

اَپلا (فت ا، سک پ) ضمیر اضافی، مذ (قدیم).

اپنا، ذاتی.

[رک : اپنا، ("ن" بدل بہ "ل")]

اُپلا (ضم ا ، سک پ) .

(الف) امذ .

گوبر کا پاتھا ہوا ایندھن ، کنڈا ، تھاپی ؛ بغیر پاتھا ہوا گوبر کا سوکھا چونتھ (قب : ارنا اپلا) .

ایک پیالہ اس کے نیچے رکھے اور اوپر اپلے جوڑ کر آگ لگاوے .
۱۸۴۸ مفید الاجسام ، ۴۵

اپلوں کی آنچ دیں .
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۷۰

(ب) صف .

(مجازاً) سوجا ہوا ، پھولا ہوا .

ذرا سا جلا ہے سارا نگوڑا اپلا ہو رہا ہے .
۱۸۸۱ صورت الخیال ، ۱ : ۱۸۵

زخم میں پیپ پڑ گئی ، انگلی بجبجا رہی تھی ، ہاتھ پہنچے تک اپلا ہو گیا .
۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۵۸

[س : اُپوپَ उपप + را रा (لاحقۂ تصغیر)]

— جنگلی امذ .

ارنا اُپلا (رک) .

تین سیر اپلا جنگلی کی آنچ دیں .
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۷۴

[اُپلا + جنگلی (رک)]

صحرائی امذ .

اپلا جنگلی (رک) .

اپلا صحرائی کی راکھ نصف سیر .
۱۹۲۷ سلک الدرد ، ۱۱

[ا : اپلا + صحرائی (رک)]

اُپلانا/اُپلائے پھرنا (ضم ا ، سک پ) ف ل .

۱. سطح سے اوپر تیرنا (پلیٹس) .

۲. کود کر یا گھبرا کر اٹھ کھڑا ہونا ، بیتاب و بیقرار ہونا .

ہمارے گھروں میں کون سی رسمیں ایسی خراب اور بگاڑو ہیں جن کے اکھاڑ پھینکنے کو یہ نئے زمانے کے مردوے اپلائے پھرتے ہیں .
۱۸۹۳ صورت حال ، ۱۰

[س : اُد (رک) + پَلَوَن उद् + पलवन]

اَپلی (فت ا ، سک پ) ضمیر اضافی ، مث (قدیم) .

اپلا (رک) کی تانیث .

اپلی غرض کوں پھسلانے آتے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۲

اُپلی (ضم ا ، سک پ) امث .

اُپلا (رک) کی تصغیر .

اپلیاں جلا کچھ نہ پکا اس راک کون جانے نجس
کہتے نجس اس راک کوں یوسف امام معتبر
۱۶۳۵ تحفۃ النصائح (ق) ، ۹۵

اپلوں یا کوڑے کرکٹ سے جلانے میں راکھ بہت ہوتی ہے .
۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۶۸

اُپلے (ضم ا ، سک پ) امذ ؛ ج .

اپلا (رک) کی جمع ؛ نیز مغیرہ صورت ، حسب ذیل مرکبات میں مستعمل .

— پاتھنا (— سک تھ) محاورہ .

۱. گوبر کو ہاتھ سے تھپکی دے دے کر اپلے گھڑنا ، اپلے بنانا .

تیری جاتی نگوڑی اپلے پاتھتی ہوگی .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۹

۲. حقارت یا افلاس میں زندگی بسر کرنا ، ٹھوکریں کھاتے پھرنا .

ہم نے تو آج تک نہیں دیکھا کہ کوئی بھلے مانس کی بہو بیٹی بگڑ کے بنی ہو، پھر . . . ہم نے تو اپلے ہی پاتھتے دیکھا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۷

۳. پریشانی میں حواس کھو بیٹھنا ، پاگل ہوجانا .

اگر یہی حال رہا تو کچھ دنوں میں اپلے پاتھے گی .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۱۱

— تھاپنا (— سک پ) محاورہ .

رک : اپلے پاتھنا .

گودی غیر ہے تھپوائیے اپلے اس سے
گو خانے میں جو ہر روز ہو گوبر پیدا
۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۱۰

گریباں بار گردن ہوگیا ، اپلے تھاپنے لگے .
۱۹۲۸ 'اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۶۱۱ ،۳

— تھوپنا (— و مج ، سک پ) محاورہ .

رک : اپلے تھاپنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۵۴) .

ماں اپلے تھوپتی ہے یا روٹی پکاتی ہے .
۱۹۴۲ تعلیمی خطبات ، ۱۵۰

— چُننا (— ضم چ ، سک ن) محاورہ .

جنگل میں چلتی پھرتی گایوں بھینسوں کا سوکھا گوبر بیننا / اکٹھا کرنا ، ارنے اپلے اٹھا اٹھا کر جمع کرنا .

خادموں سے معلوم ہوا کہ میاں صاحب اپلے چننے گئے ہیں .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۸۱

اَپلیکیشن (فت ا ، سک پ ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امث .

عرضی ، درخواست . جیسے : آپ نے اپنی اپلیکیشن میں طویل چھٹی طلب کرنے کی وجہ ظاہر نہیں کی .

[انگ : Application]

اُپما (ضم ا ، فت پ) امث (قدیم) ؛ ~ آپہان .

تشبیہ ، تمثیل ، استعارہ .

دیوو جس میں اپما نہیں جوڑ کو
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (ق) ، عبدل (دکنی اردو کی لغت ، ۱۶)

[س : اُپما उपमा]

اَپمان (فت ا ، پ) امذ .

بے عزتی ، ذلت ، توہین .

یہ زندگی جس کے لیے آدمی مان اپمان سب کچھ برداشت کرتا ہے .

١٩٢٠ یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ٣١

دستخط نہ کر کے اس نے ان کا سخت اپمان کیا .

١٩٦٢ معصومہ ، ١٣٢

[س: اپ، سابقۂ نفی (رک) + مان मान (= عزت)]

اُپمان (ضم ا ، فت پ ،) امث (قدیم) .

رک : اُپما .

دکھاوں اُپمان یکس بھیس سوں

١٥٩١ جانم، بشارۃ الذکر (ق) (دکنی آردو کی لغت، ١٦)

لعل خوباں بتب جب اپماں (اپمان) جو پائے
تب تھے ہوئی جگ میں کندوریاں کی عید

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک، ١ : ١٤٣

اَپن (فت ا، پ) ضمیر.

(الف) فاعلی (عوام).

ہم (بطور واحد یا جمع متکلم).

ہمیں کیا ہیں ہور کیا عبادت ہمن جو تکیہ رکھیں بندگی پر اپن

١٦٥٧ گلشن عشق، نصرتی، ٧

اپن کو لاب ہو تو تجکو ماریں.

١٨٢٤ انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی آردو کی لغت، ١٦)

بھئی معاف کرنا اپن تو صاف گو آدمی ہیں.

١٩٦٢ دربار دربار، ٢٣٤

(ب) مفعولی (قدیم)

ہم کو ، خودکو ، اپنے کو .

کہ یعنی چتر ہے مدن کا اپن

١٥٢٣ بھوگ بل (ق) (دکنی اردو کی لغت، ١٦)

وو اولیا حسین علی کوں دیکھو تمھیں
کیوں جانتا کیا ہے اپن کربلا میں ہار

١٧٨٥ اعتقادی (بیاض مراثی، ١٠)

(ج) اضافی (قدیم)

اپنا، اپنی، اپنے .

جوں اس تھے سنیا شاہزادہ ہو بات اپن دل کوں دے پھر آنالی کے ہات

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال، ٥٤

رکھے حصہ نتاوئیں رب فہیم اپن پاس بندوں کو قادرکریم

١٦٦٩ آخر گشت، ١١٢

(د) م ف.

تاکید کے لیے .

تم ہم اپن جب ایک ہیں محبوب من تم مت لڑو

١٨٣٧ قصہ روشن میاں سوداگر، ہفت قصہ، ٥٢

[اپنا (رک) کی تخفیف]

اَپْنا (فت ا، سک پ) مذ؛ ~ اپناں (قدیم).

(الف) ضمیر اضافی.

١. (واحد متکلم کے لیے) میرا، مجھ سے متعلق .

اے چرخ وصل دے گا وہ ماہ یا نہ دے گا
اپنا جو ہے ستارا معلوم ہو رہے گا

١٧٨٢ دیوان محبت، ٢٣

دیکھیے عشق میں انجام ہو کیونکر اپنا
ہائے کمبخت دل اپنا ہے نہ دلبر اپنا

١٨٨٦ دیوان سخن، ٨٨

٢. (جمع متکلم کے لیے) ہمارا، ہم سب کا .

جہد اپنا ہے کہ فاعل مختار کیا ہے .

١٥٩١ جانم، کلمۃ الحقائق، ٢٢

دعویٰ کیا جو دل کا تو بولا بگڑ کے یار
اپنا تھا مال خوب کیا ہم نے کھودیا

١٨٥٤ دیوان اسیر (ریاض مصنف)، ٢٥:٢

٣. (واحد حاضر کے لیے) تیرا .

دیکھت تو لیا اپناں سیر یاراں انکھی کہیا پھیر

١٥٠٣ نوسرہار (آردو ادب، علی گڑھ، ٦:٢، ٥٢)

قطبا بندا ہے ترا دو جگ میں یا محمد
دایم نظر رکھ اُس پر اپنا ادک دیا کا

١٦١١ قلی قطب شاہ، ک، ١: ٣٦

لگ گئی چپ تجھے اے داغ حزیں کیوں ایسی
مجھ کو کچھ حال تو کمبخت بتا تو اپنا

١٨٧٨ گلزار داغ، ٢٧

٤. (جمع حاضر کے لیے) تمھارا .

کہے گا کہو مجکوں اپنا خدا خدا کوں کہو ایک دو اس جھوٹھا

١٦٦٩ آخر گشت، ٢٣

در گزرے ہم ان باتوں سے یہ ہم پہ غضب ہے
پاس اپنے ہی تم رہنے دو لطف و کرم اپنا

١٨٢٤ مصحفی، ک، ١ : ١١٢

جس سہولت کی بناء پر تم نے میرا مضمون بدلوایا تھا اب اسی سہولت کے مدنظر اپنا مضمون بدلو.

١٩٢٤ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ١٧

٥. (واحد غائب کے لیے) خود کا، اس کا .

کہ جے بھید اپناں کہے کھول منج پرایت دوانا کہے لوگ تجھ

١٤٣٥ کدم راو پدم راو، ١٨٣

دیا کس شوق دل سے ہائے پروانے نے جاں اپنا
دکھایا اہل مجلس کو وفا کا امتحاں اپنا

١٧٨٠ عشق، د، ٢٠

شوق تنہائی کا ایسا ہے مرے دلبر کو
کبھی آئینے میں دیکھا نہیں چہرا اپنا

١٨٧٢ عاشق، فیض نشاں، ٦٢

٦. (جمع غائب کے لیے) خود کے، ان کے .

مجھے تو تعزیہ دار اپنا کرگئے اپنے
کہ جو شفیق تھے وہ دوست مرگئے اپنے

١٧٧٢ فغاں، د، ١٢٣

اس شکل سے کعبے کو نہ جا ورنہ مری جاں
سر پیٹ نکل جاویں گے اہل حرم اپنا

١٨٢٤ مصحفی، ک، ١ : ١١٢

باقی بیس کارکن ہیں جو انتظامی قابلیت میں اپنا نظیر نہیں رکھتے.

١٩٠٥ یادگار دہلی، ٢٦

(ب) ضمیر مفعولی.

اپنے کو، خود کو، اپنے آپ کو .

صبح سے شام تلک اپنا بنانا اس کو
کبھی منہ دھونا کسی وقت نہانا اس کو

١٨٥٨ امانت، د، ١٦٠

(ب) م ف .

۱. (تاکید کے لیے ضمیر اضافی کے ساتھ) ذاتی، شخصی .

میرا اپنا جدا معاملہ ہے　　اور کے لین دین سے کیا کام

۱۸۶۹　غالب، د، ۱۳۶

۲. خود، اپنے آپ.

سودا تجھے کہتا ہوں نہ خوباں سے مل اتنا
تو اپنا غریب عاجز و دل بیچنے والا

۱۷۸۰　سودا، ک، ۱: ۳۰

(د) امذ.

یگانہ، رفیق، رشتہ دار، موافق، ہمدرد .

مرد اپنا ہوا تو اپناچہ سب گھر .

۱۶۳۵　سب رس، ۲۴۳

بیگانہ دوئی سے بزم وحدت　　اپنا تھا نہ اس جگہ پرایا

۱۸۷۲　محامد خاتم النبیین، ۱۷۱

ستم ہےاس دل کی روشنی میں طرح طرح کا عذاب دیکھا
جسے ہم اپنا سمجھ رہے تھے اسی کو خانہ خراب دیکھا

۱۹۳۶　گلدستۂ ناز، ۱۳

[س: آتْمَنو आतमान (= خود)]

— اَپْنا
صف.

(ہر شخص کا) جدا جدا، الگ الگ؛ انفرادی، شخصی، ذاتی .

اپنی اپنی طلب اپنا اپنا کام.

۱۶۳۵　سب رس، ۲۲۴

آپ کا ظلم بہت صبر ذرا سا اپنا
آپ ہم بانٹ لیں حصہ یونہی اپنا اپنا

۱۸۷۲　عاشق، فیض نشان، ۶۲

اپنا اپنا ہے مقدر اپنا اپنا ہے نصیب　　ہو گیا کوئی مسلماں کوئی مرزائی بنا

۱۹۳۶　چمنستان، ۱۳

— اَپْنا بھرو اَپْنا اَپْنا پیو
مقولہ .

(دعائیہ) کماؤ اور کھاؤ، دوسرے کی دولت پر نظر مت ڈالو .

بیٹا جیو! اپنا اپنا بھرو اپنا اپنا پیو .

۱۹۵۸　مہذب اللغات، ۱: ۵۳

— اَپْنا کرنا اَپْنا اَپْنا بھرنا
محاورہ .

انسان کو اپنے کیے کی جزا یا سزا ملتی ہے، دوسرے کے اعمال و افعال کا وہ ذمہ دار نہیں ہوتا .

آپ کو تو بھگوان نے حاکم بنایا ہے، اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا .

۱۸۸۸　ابن الوقت، ۲۳۸

— اَپْنا کمانا اَپْنا اَپْنا کھانا
محاورہ .

قوت بازو سے پیدا کر کے کھانا (نوراللغات، ۱: ۲۳۲) .

— اَپْنا گھولو اَپْنا اَپْنا پیو
مقولہ .

رک : ''اپنا اپنا بھرو اپنا اپنا پیو'' (نوراللغات، ۱: ۲۳۲) .

— اَپْنا لَہْنا (اَپْنا اَپْنا بھاگ)
مقولہ .

سب کی قسمت ایک جیسی نہیں، ہر ایک کا مقدر جدا ہے، ہر ایک کا مقدر اس کے ساتھ ہے (فرہنگ اثر، ۱۲۹) .

کس کا ہے کون کیا کسو سے کہنا　　اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا

۱۷۸۵　درد، د، ۸۲

— اَپْنا (ہی) ہے پَرایا پَرایا (ہی) ہے
مقولہ .

عزیز سے لاکھ بگڑ جائے پھر بھی عزیز ہے، غیر کتنا ہی دوستی کا دم بھرے پھر بھی عزیز کے برابر نہیں، جگر جگر ہے دگر دگر ہے (امیراللغات، ۲: ۲۲؛ مہذب اللغات، ۱: ۵۲) .

— اُلّو سیدھا کرنا
محاورہ .

فریب دے کر اپنا کام نکالنا، ذاتی غرض حاصل کرنا .

وہ اسے اگلی پکچر میں ہیروئن کا چانس دینے کا جھانسا دے کر اپنا اُلو سیدھا کر لیتا ہے .

۱۹۶۲　معصومہ، ۷۱

— اُلّو کہیں نہیں گیا
کہاوت .

مقصود ہر طرح حاصل ہے، بات یوں بھی بنتی ہے .

راجا نے کہا کہ اگر تاجر گھوڑے لے آئے؟ واقعہ نویس نے جواب دیا کہ آپ کا نام کاٹ کر تاجر کا نام اس جگہ لکھ دوں گا، اپنا اُلو کہیں نہیں گیا .

۱۹۲۴　نوراللغات، ۱: ۲۳۳

— آپا
امذ .

۱. اپنا جسم .

سابق کفر کے وقت میں . . . اپنا آپا عورتیں دکھاتی پھرتی تھیں .

۱۸۳۴　تذکیرالاخوان ، محمد سلطان، ۱۱۴

کریمن نے اپنے دل میں کہا کہ اتنا تھوڑنے کے بعد کیا اپنا آپا کھائے گا .

۱۹۲۴　خلیل خان فاختہ، ۱: ۱۲

۲. آپ، ذات، نفس، وجود .

اس کی صفات مخصوصہ کا اثر ہم کسی دوسرے وجود سے نہیں پاتے بلکہ خود اپنے آپے میں پاتے ہیں .

۱۸۷۶　تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۱۰

کسی کو کسی کی خبر نہیں، سب اپنا آپا تک رہے تھے .

۱۹۶۲　گنجینۂ گوہر، ۲۳۳

[اپنا + آپا (رک)]

— آپا پیٹ لینا
محاورہ .

اپنے جسم، سر، سینے وغیرہ پر دوہتڑ مارنا (اظہار غم یا بے بسی کے طور پر).

اپنے تئیں پلنگ پر لیٹا ہوا دیکھ کر اپنا آپا پیٹ لیا .

۱۹۱۰　راحت زمانی، ۹۱

— بالا اور کا دھینگ / دھینگڑا/ڈھینگر

اپنے بیٹے، عزیز، اقارب یا دوست وغیرہ نے خطا کی تو وہ قصور وار نہیں اور دوسرے نے خطا کی تو وہ مجرم ہے، اپنی چیز اچھی ہے اور دوسرے کی بری (امیراللغات، ۲: ۲۲) .

— بسم اللہ دوسرے کا نعوذباللہ کہاوت .

لوگ اپنی چیز کی تعریف کرتے ہیں، اور دوسرے کی چیز پر نفرین بھیجتے ہیں .

— بگانہ (کس مج ب، فت ن) امذ .

رک : ''اپنا بیگانہ'' (نوراللغات، ۱: ۲۳۳) .

— بنانا محاورہ .

دوست، حامی یا طرفدار بنانا؛ فریفتہ کرنا .

غیروں کو لیں گے آخر اپنا بنا کے کیا ہم
اپنوں ہی سے ہے حالی کچھ دل مکدر اپنا

۱۹۱۲ حالی، کلیات نظم، ۱: ۶۶

— بوجھ (و مج) امذ .

اپنے مصارف کی ذمہ داری، اپنی خورو نوش یا گھر بار کا خرچ .

بوجھ اپنا کبھی ڈالا نہ کسی پر میں نے
ہوئی تعمیر مری سقف سے دیوار جدا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱: ۵

[اپنا + ۱ : بوجھ (رک)]

— بیگانہ امذ .

۱. ہر شخص، سب، سبھی .

کون ایسا ہے جو مجھ بیکس کی دلداری کرے
در پئے جان دوست دشمن اپنا بیگانہ ہوا

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۲۳

۲. عزیز، قریب .

اپنے بیگانے دوست آشنا پیشوائی کے واسطے گئے .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول، ۱۰۵

۳. دوست دشمن .

پھوٹ بہنا سب کے آگے اس طرح اچھا نہیں
اپنا بیگانہ ذرا اے چشم گریاں دیکھ کر

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۶۲

جب رات فاقے سے گزر جاتی ہے تب جنگل میں جا کر الگ رہتا ہوں اس وقت حضور مجھ کو اپنا بیگانہ نہیں سوجھتا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵: ۳۴۹

[اپنا + ف : بیگانہ (رک)]

— بیل کلہاڑی ناتھیں کہاوت .

اپنی چیز کو جس طرح چاہیں استعمال میں لائیں دوسرے کو اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے .

— بھات پرائے ہاتھ کہاوت .

اپنا مال دوسرے کے حوالے کرنے یا اپنی دولت دوسرے کے لیے چھوڑ جانے کے موقع پر مستعمل .

اے بادشاہ کھا پی، دے لے، ورنہ بعد تیرے مال دوسرے کا ہے . افسوس ہے کہ اپنا بھات پرائے ہاتھ کرنا .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب، ۳۵

— بھی خدا ہے کہاوت .

کوئی ساتھ دے یا نہ دے مضائقہ نہیں ، خدا ہمارا مالک و مددگار ہے (سب کی طرف سے مایوسی ہونے کے موقع پر مستعمل) .

مومن نہ سہی بوسۂ پا سجدہ کریں گے
وہ بت ہے جو اوروں کا تو اپنا بھی خدا ہے

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۲۳

چلو اس کا گلہ شکوہ ہی کیا ہے　　خفا ہو تم تو اپنا بھی خدا ہے

۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲: ۱۶۱

— پانی آپ کھونا محاورہ .

اپنی آبرو یا حیثیت کو ضائع کرنا .

موہن نے درد ناک لہجے میں کہا ''اماں ایشور کے لیے چپ رہو کیوں اپنا پانی آپ کھو رہی ہو .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت، ۲۳

— پرایا امذ .

۱. رک : اپنا بیگانہ .

مدعی ہنستے ہیں ہر دم کا یہ رونا دیکھکر
اک ذرا اے چشم تر اپنا پرایا دیکھکر

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، صبا، ۶۰

نیچی نگہ سے اس نے مجھے دیکھا بعد وصل
واقف ہوا اب اپنا پرایا غضب ہوا

۱۹۲۲ ثمرۂ فصاحت، ۲۹

۲. غیریت، اجنبیت، فرق و امتیاز .

اپنا سمجھو مرا دل شوق سے او　　میری جان اپنا پرایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۱۱۷

بوڑھے کہتے ہیں اس لڑکے میں ابھی سے اپنا پرایا آ گیا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت، ۶۴

اف : کرنا، ہونا .

[اپنا (رک) + ۱ : پرایا (رک)]

— پن امذ .

رک : اپناپت .

اس کے شکوے میں قبضہ اور اپناپن ہے، میرے شکوے میں دل شکستگی اور بے دست و پائی ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت، ۲۸

[اپنا + ۱ : پن، لاحقۂ کیفیت]

— پوت پتنگر دوسرے کا ڈھنگر کہاوت .

رک: اپنا بالا اور کا دھینگ .

روسیوں سے حکومت نے صفائی کی 'اپنا پوت پتنگر دوسرے کا ڈھنگر، اب کوئی نہیں سنتا.

۱۹۲۲ 'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۸: ۹

— پوت اور کا (— پرایا) دھینگ/دھینگرا/ڈھینگرا کہاوت.

رک: اپنا بالا اور کا دھینگ.

انسانیت کے معنی یہ نہیں کہ اپنا پوت اور دوسرے کا ڈھینگرا.

۱۹۱۰ گرداب حیات، ۴۵

— پیٹ اسم.

(لفظاً) ذاتی شکم، (مراداً) اپنی اولاد، اپنا جایا یا جائی.

اگر سعید اس طرح بھوکا سو جاتا تو دل پر کیا گزرتی، اے نادان! بہن کے پیٹ اور اپنے پیٹ میں اتنا فرق!

۱۹۱۰ گرداب حیات، ۴۵

[اپنا + ا: پیٹ (رک)]

— پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے کہاوت.

تن پروری کوئی خوبی نہیں، دوسروں کے کام آنا بڑی بات ہے (نوراللغات، ۱: ۲۳۴).

— پیٹ مارنا محاورہ.

۱. اپنی طلب یا خواہش کو نظر انداز کرنا، ایثار کرنا.

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا　　شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۲۶

۲. خودکشی کرنا.

اگر اسے ہم کچھ کڑی بات کہیں گے تو یہ اپنا پیٹ مارے گا.

۱۸۰۳ اخلاق ہندی، ۱۴۹

اگر تم نے پہل کی میں حضرت شاہ کی قسم اپنا پیٹ ماروں گی.

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب، ۱۲۸

— پیسا کھوٹا تو پرکھنے والے (— پرکھیا) کا (— کو، کی) کیا دوس/دوش/لاگ کہاوت.

اپنی چیز یا اولاد ناقص ہو یا اپنے میں کوئی کمی ہو تو اعتراض کرنے والے کو کیا الزام دیا جائے.

اب دین ہی کا کون سا ادب باقی رہ گیا ہے کہ لوگوں سے مولویوں کے ادب کی توقع کی جائے اور وہی مثل ہے کہ 'اپنا پیسا کھوٹا تو پرکھنے والے کا کیا دوس'.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۲: ۱۰۰

اپنا پھندا دوسرے کے گلے میں ڈالنا محاورہ.

اپنی گلو خلاصی کے لیے دوسرے کو مصیبت میں پھنسانا (فرہنگ اثر، ۱۲۹).

— تو تن پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا کہاوت.

اول اپنے عیب دور کرو دوسرے کو برا پھر کہنا (امیر اللغات، ۲: ۲۳).

— توشا اپنا بھروسا کہاوت.

اپنی محنت اور کمائی کا سہارا ہے، اپنی ذات اور اپنی صلاحیت پر اعتماد کیا جا سکتا ہے (امیر اللغات، ۲: ۲۳).

— ٹینٹ نہ نہارنا (— دیکھنا)، اور (— غیر) کی پھلی نہارنا (— دیکھنا) محاورہ.

اپنے ظاہری عیبوں پر بھی نظر نہیں جاتی دوسروں کے پوشیدہ عیوب بھی نظر آجاتے ہیں.

کانا دیکھے نہ ٹینٹ اپنا واہ　　پھلی اوروں کی تاکتا پھرے آہ

۱۸۱۰ ہشت گلزار، ۱۸۴

اپنا ٹینٹ نہیں نہارتے اور کی پھلی دیکھتے ہیں.

۱۸۹۳ امیراللغات، ۲: ۲۳

— ٹھکانا کرنا محاورہ.

اپنی گزر بسر رہنے سہنے کی تدبیر کرنا، اپنے لیے جگہ تلاش کرنا.

تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانا کر لے
ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہوں گے

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۲۲

— ٹھیک نہیں اور کا نیک نہیں کہاوت.

نہ خود عقل سے کام لیتے ہیں نہ دوسرے کی رائے پر عمل کرتے ہیں (امیر اللغات، ۲: ۲۲؛ نور اللغات، ۱: ۲۳۴).

— جواب آپ ہے فقرہ.

بے مثل ہے (فرہنگ اثر، ۲: ۱۲۹).

— جی روزمرہ.

ہماری مرضی، ہماری خوشی، کسی کو کیا دخل ہمارا جو دل چاہے گا کریں گے.

آپ کو روکنے کی ضرورت نہیں، اپنا جی، جہاں چاہا گئے جہاں چاہا نہ گئے.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱: ۵۵

[اپنا + ا: جی (رک)]

— حساب کرلو فقرہ.

لین دین کے معاملات صاف کر لو کہ حساب سے تمہارا یا ہمارا کیا نکلتا ہے؛ نوکری یا تعلقات منقطع کرلو.

جان باقی ہے اسے لے اور کر اپنا حساب
عشق کے دفتر میں کچھ میرا ہی فاضل ہوئے گا

۱۷۹۸ سوز، د (ق)، ۱۱

میاں وہاں سے اپنا حساب کر لو، خدا کہیں اور آدھ سیر آٹے سے لگا دے گا.

۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۲۳

— خون (— و مع) اسم.

سگا یا نسبتی قرابت دار، ایک جد کی اولاد.

ذلت ہو تو ان کی جو غریب ہیں، چاہے اپنا خون ہی کیوں نہ ہوں .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۳
[اپنا + ف : خون (رک)]

ـــ خُون آپَس سِر بَسانا محاورہ (قدیم) .

خودکشی کرنا .
لیا خون اپنا اپس سر بسا اپیں ہو جو مطبخ میں آوے سسا
۱۶۶۵ علی نامہ، ۲۲۹

ـــ خُون اَپْنی گَرْدَن پر لینا محاورہ .

جان جوکھوں میں ڈالنا، خطرہ مول لینا، خودکشی کرنا .
اپنی ہستی اور حقیقت کو دیکھ، کیوں اپنا خون اپنی گردن پر لیتا ہے .
۱۸۷۷ طلسم گوہربار، ۳۲۳

ـــ خُون پانی ایک کرنا محاورہ .

بہت محنت مشقت کرنا، جان کھپانا (فرہنگ اثر ، ۱۲۹) .

ـــ خُون پِینا محاورہ .

نا گوار بات پر صبر کرنا، تاؤ کھانا اور کچھ نہ کہ سکنا، غم سہنا .
خون اپنا پی کے آپ ہی مایوس رہ گیا
بے چارہ غم ہوا جو کبھی میہمان دل
۱۸۶۰ کیف (نوراللغات، ۱: ۲۳۴)
لینے کو بھائی آئے نہ عموے نیک نام
پیتی ہوں اپنا خون شب و روز یا امام
۱۹۱۳ شمیم (ق)، ۷

ـــ خُون کَرنا محاورہ .

خودکشی کرنا .
میں دم بھر میں اپنا خون کر ڈالوں گی .
۱۸۷۷ طلسم گوہربار، ۳۸۱

ـــ دام کھوٹا پَرَکھنے والے کا کْیا دوش کہاوت .

رک: اپنا پیسا الخ .
اس کو معلوم ہو گیا کہ حارث مجھ سے فرنٹ ہو گیا اور اس نفرت میں ریحانہ شریک ضرور ہے مگر ساتھ ہی یہ بھی سمجھ رہی تھی کہ اپنا دام کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش .
۱۹۲۳ بچے کا کرتہ، ۱۲

ـــ دِل روز مرہ .

رک: اپنا جی .
جو کیا خوب کیا پھر مری رغبت تمھیں کیا
اپنا دل اپنی خوشی اپنی طبیعت تمھیں کیا
۱۸۶۸ واسوخت قلق، شعلۂ جوالہ، ۲: ۷۰۵

ـــ دے، بَلَیّاں لے کہاوت (عموماً بول چال میں مستعمل)

قرض دے اور پھر خوشامد کرے، احسان کرے اور پھر دبے .

ـــ دِیجِیے دُشْمَن کِیجِیے/دے لڑائی مول لے کہاوت .

قرض دینا، دشمن بنانے کے برابر ہے، قرض مقراض محبت ہے (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۱۰۰ ؛ فرہنگ اثر ، ۱۲۹) .

ـــ ڈَھونْسا آپ لے جاؤ اَپْنے ہاتھ بَجاؤ کہاوت .

اپنا کام آپ کرو ہم تمھارے ساتھ شریک نہیں ہوتے (محاورات ہند، سبحان بخش ، ۲۳ ؛ فرہنگ اثر ۱۲۹) .

ـــ راسْتَہ (ـــ رَسْتَہ) لو/لے فقرہ .

۱. دخل اندازی نہ کرو، دخل در معقولات نہ دو .
تم اپنا راستہ لو، تمھیں پرائے جھگڑے میں پڑنے سے کیا مطلب .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۳۵

۲. جاؤ، چلتے بنو (انکار یا زجر و توبیخ کے موقع پر) .
کنیز خانہ نے کہا کہ اس وقت کچھ مہیا نہیں ہے، اپنا رستہ لے .
۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ۴۶
وہ بولی. . .برا حال ہے تو میں کیا کروں، اپنا رستہ لے .
۱۹۲۴ الف لیلہ و لیلہ، ۵: ۳۰۵

ـــ راسْتَہ (ـــ رَسْتَہ) لینا محاورہ .

چلا جانا .
عمرو نے بہت جلد وہاں کا اسباب جو کچھ تھا بار کرا کر اپنا راستہ لیا .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱: ۹۶۸
مجھے دشت طلب میں چھوڑ کر رستہ لیا اپنا
جناب خضر نے کشتی ڈبوئی ناخدا بن کر
۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲: ۳۰

ـــ رَکھ پَرایا چَکھ کہاوت .

اپنا مال رکھنا دوسرے کا مال صرف کرنا ، اپنی چیز محفوظ رکھنا دوسرے کی چیز برتنا ، خود غرضی .
میں تو تمھارے دوست ملاقاتیوں کو خوب جانتی ہوں، اپنا رکھ پرایا چکھ کے سوا کچھ نہیں .
۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۲۶

ـــ رَنْگ کرنا محاورہ (قدیم) .

ہمرنگ بنانا ، اپنا جیسا کر لینا .
عشق . . . اپس باج کوں رکھتا نئیں اپنا رنگ کرتا ہے .
۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۶۱

ـــ سا (الف) صف .

اپنی طرح کا ، اپنی مثل .
کروں درد آشنا کیوں کر دل احباب اپنا سا
بلا سے جیسا میں ہوں ڈھونڈھ لوں بیتاب اپنا سا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۹

آئینہ ہوں میں شاید جو دیکھتا ہے مجکو
ہندو ہو یا مسلماں اپنا سا جانتا ہے

۱۹۰۰ امیر مینائی ، (نور اللغات ، ۱: ۲۳۵)

(ب) م ف .

مقدور بھر ، بقدر وسعت ، تا بہ امکان .

اپنا سا تو حوصلہ نکالا ساری دنیا کو چھان ڈالا

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۵۲

[اپنا + ا : سا ، حرف تشبیہ]

— سا منہ لے کر/کے م ف .

۱. نادم ہو کر ، شرمندہ ہو کر ، نا کام ، بے نیل مرام .

موکل اپنا سا منہ لے کر پھر آئے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱: ۱۸۹

چلا ہے محتسب میخانے سے اپنا سا منہ لے کر
نہ نکلا مے کا قطرہ بھی یہ بیخود کی کرامت ہے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۱۳

۲. بے شرمی سے ، بے حیائی اور ڈھٹائی سے ، کس منہ سے ، کیا منہ لے کر .

کل نکالا جا چکا اے شوق اس کی بزم سے
آج کیوں اپنا سا منہ لے کر وہاں تو پھر گیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۴

۳. لا جواب ہو کر ، قائل ہو کر ، خاموش ہو کر .

گئے جو شکوے کو اپنا سا منہ وہ لے کے پھرے
ہل زبان نہ منہ میں کلام ہو نہ سکا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹

ایسی کٹھ حجتیوں کا جواب نہ تھا ، اپنا سا منہ لے کر چلی گئی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۳۶

— سا منہ لے کر / (— کے) رہ جانا محاورہ .

۱. خفیف اور نادم ہونا .

آئینہ دیکھ ، اپنا سا منہ لے کے رہ گئے
صاحب کو، دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۸

چھیڑ کے پوچھو، پوچھ کے سمجھو، سن کے نہ ایسی بات سناؤ
آس لگا کر کہنے والا ، اپنا سا منہ لیکر رہ جائے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۵۳

۲. جواب بن نہ پڑنا، خاموش ہو جانا، حیران رہ جانا، سٹی گم ہو جانا.

جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تو نے
کہ ظالم رہ گئے منہ لے کے سب احباب اپنا سا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۶

سوسن کی تو اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی ، پھر دم نہ مارا ، اپنا سا منہ لے کر رہ گئی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۵۱

— سا منہ لیے م ف .

رک : اپنا سا منہ لے کر .

جوشش وہ منہ نہیں لگاتا ہم کو اپنا سا منہ لیے پھر آتے ہیں ہم

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۲۸

— سُبیتا (— سُبھیتا) دیکھ کر/کے م ف .

اپنا انتظام کر کے ، اپنی آسانی اور سہولت کے مطابق تدبیر کر کے .

گورنمنٹ کی طرف سے اجازت ہے کہ اپنا سبیتا دیکھ کر اپنے بچوں کو مدرسے میں اپنا مذہب سکھا لیا کرو .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱: ۲۳۵

— سُبیتا (— سُبھیتا) کرنا محاورہ .

اپنے لیے کوئی تدبیر کرنا ، اپنی مرضی کے مطابق انتظام یا بندوبست کرنا .

خیر صاحب یہ جھگڑا تو ہوا ہی کرے گا آپ اپنا سبھیتا کریں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱: ۶۹

دوسری جگہ اپنا سبیتا کرو یہ گھر خالی کرنا ہوگا .

۱۹۱۵ ڈھوکا ، سجاد حسین ، ۱۳

— سَر/سِر کلمۂ انکار یا تنفر .

کچھ نہیں ، خاک ، ہیچ .

جو قافیے تھے وہ سب اس میں آ چکے ہینگے
اب اور قافیہ کیا کوئی اپنا سر باندھے

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۲۰۹

سمجھایا ہے اپنا سر ! تم سمجھاتے اور وہ یونہی چلے جاتے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲: ۷۹

[اپنا + ا : سر (رک)]

— سَر/سِر پیٹنا محاورہ .

۱. ماتم کرنا ، افسوس کرنا .

جب کہ چندن جلا کے ڈالا گھی لگے سر پیٹنے کو اپنا سبھی

۱۷۸۵ حسرت (لکھنوی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۰

حکیم محسن علی خاں نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پیٹ لیا .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۸

۲. اپنا آپا پیٹنا ، اپنے اوپر غصہ اتارنا (مجبور ہونے کی حالت میں) .

پا کے الزام دست خالی سے فلس پیٹتا ہے اپنا سر

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۲۷

یہ بھی خبر ہے او غم دنیا کے دوں تجھے
سر اپنا لاکھ پیٹ ، مگر دل نہ دوں تجھے

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱: ۸

— سَر/سِر کوٹنا محاورہ .

رک : اپنا سر پیٹنا .

سو ہاتھ سے میرے کل گئی ٹوٹ میں نے بھی لیا تھا اپنا سر کوٹ

۱۸۲۵ رنگین ، نظم رنگین ، ۳۲

— سَر/سِر کھانا محاورہ .

کسی کا کچھ نہ بگاڑ سکنا، الٹا اپنا نقصان کرنا، خود ہی پریشانی یا تکلیف میں پڑنا (نصیحت یا فہمائش پر عمل نہ کرنے کے موقع پر مستعمل) .

اس پر بھی نہ سمجھو تو بھاڑ میں جاؤ اور اپنا سر کھاؤ .

۱۸۲۴ ہدایت المومنین ، ۲۷

میں تو سمجھاتے سمجھاتے تھک گیا تم نہیں سمجھتے تو اپنا سر کھاؤ.
۱۸۹۲ امیراللغات، ۲:۲

— سلام ہے
فقرہ .

ہم متفق نہیں ، ہم بے تعلق ہیں ؛ معاف رکھو ، ہم بھر پائے .

جاتے ہیں اب تو کوے بت لالہ فام کو
اپنا تو بس سلام ہے دارالسلام کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۶

زاہد ہمیں تو فرقۂ رندی پسند ہے   اس جبہ اور عمامہ کو اپنا سلام ہے

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۶۹

— سمجھنا
محاورہ .

۱. اپنایت یا عزیز داری میں بے تکلفی برتنا ، عزیز ، قریب ، ساتھی یا ہمراز شمار کرنا .

خبر اس کی نہیں ان خام کاران محبت کو
اسی کو دکھ بھی دیتے ہیں جسے اپنا سمجھتے ہیں

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، جگر ، ۲۷

۲. اپنی چیز تصور کرنا ، اپنی ملکیت سمجھنا .

اپنا سمجھو مرا دل شوق سے لو   میری جاں اپنا پرایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱:۱۱۷

— سوپ مجھے دے تو ہاتھوں پچھوڑ
کہاوت .

اپنی چیز دے کر خود محتاج ہو گئے (جب کوئی کسی کی ضرورت کی چیز مانگے اور اس کے دینے میں ہرج ہو یا جب کوئی اپنی ضرورت کی چیز کسی کو دے دے اور مانگنے پر واپس نہ ملے تو طنزیہ بولتے ہیں) (امیراللغات، ۲ : ۲۴) .

— سوجھتا (— سوجھتا) کرنا
محاورہ .

اپنی فکر کرنا، عاقبت اندیشی کرنا، اپنی سوجھ بوجھ کے مطابق انتظام کرنا.

سوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تو ہے مصلحت
جوش غم سے جیسے نابینا ہے چشم گریہ ناک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۰

اس کی وہ آنکھ اب نہیں، مجروح   جلد کچھ اپنا سوجھتا کیجے

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، د ، ۱۹۱

— سونا کھوٹا پرکھنے والے کو (کا) کیا دوس/دوش/دوکھ
کہاوت .

رک : اپنا پیسہ کھوٹا الخ.

بی مغلانی ٹکے کی آدمی کیا کر سکتیں اگر ہمارے مالک نہ ایسی موم کی ناک ہوتے، اپنا سونا کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۳۶

— عیب معشوق ہوتا ہے
مقولہ .

انسان کو اپنا عیب ناگوار نہیں ہوتا وہ اس کے ساتھ خوب نباہ کرتا ہے (فرہنگ اثر، ۱۱۹) .

— قلہ شجرہ رکھ چھوڑو/سنبھالو/لو
فقرہ .

(خفا ہو کر کسی کی دی ہوئی چیز یا عہدہ واپس کرتے وقت) ہم قطع تعلق کرتے ہیں، تمہارا کام یا تمہاری چیز تمہارے حوالے (امیر اللغات، ۲ : ۳۲) .

— کام دیکھ/دیکھو
فقرہ .

رک : اپنا کام کر/کرو.

بیکس نہیں ہے عشق بہت اے نگاہ یار
کیا تجھ کو میرے درد سے تو اپنا کام دیکھ

۱۹۵۹ گل نغمہ ، ۱۱۴

— کام کر(و)
فقرہ .

۱. ادھر متوجہ نہ ہو، پرواہ نہ کرو ، دخل در معقولات نہ دو .

تڑپتے ہیں اگر بسمل تجھے کیا   تو اپنا کام کر قاتل تجھے کیا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۰۱

تمہیں پرائے معاملے سے کیا مطلب جاؤ اپنا کام کرو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۳۶

۲. جاؤ ہم سے نہ الجھو ، ہٹو دور ہٹو (اظہار برہمی کے موقع پر) .

اجی کوتوال صاحب جائیے، اپنا کام کیجیے، میں نے ایسے بہت سے خواب پریشان دیکھے ہیں .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۱ : ۱۵

شاعر کسی کا قصۂ غم کیا سنو گے تم
جاؤ بھی اپنا کام کرو میرے سر نہ ہو

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۵۵

— کام کرنا
محاورہ .

۱. اثر دکھانا ، خاصیت یا فطرت کے مطابق عمل کرنا یا عمل میں آنا.

قضا نے اپنا کام کیا.

۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص، ۲ : ۹

شراب اپنا کام کر ہی چکی تھی .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ، ۶ : ۶۵

۲. خود کشی کرنا.

کہاں تک کام ناکام اس جفا جو کے لیے مریے
اگر تلوار ہاتھ آوے تو اپنا کام کریے اب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۰۷

۳. رک : اپنا کام کر.

— کتا باندھو ہم بھیک سے باز آئے
کہاوت.

فائدے سے در گذرے یہی غنیمت ہے کہ آپ ہمیں ضرر نہ پہنچائیں (امیراللغات، ۲ : ۲۵؛ نوراللغات، ۱ : ۲۳۶).

— کرنا/کر لینا
محاورہ.

۱. کسی کو دوست یا ہمدرد بنا لینا .

فرمایا : سو خدا کوں بی اپنا کر لیتا سو آدمی.

۱۶۶۳ میرانجی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۶۳

یہ چاہتا ہوں کہ اپنی خدمت کی قوت سے شیر کو اپنا کروں .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۶

اور بیگانہ ہوا بیگانہ خو   جس قدر اس کو جلال اپنا کیا *

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۲۲

۲. (کسی چیز کو) قبضانا .

جب میری ساری دولت اپنی کر لی تب تو مجھے کچھ تاب و طاقت نہ رہی.

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۳۴

۳. کسی شخص کو اثر میں لینا ، خیر خواہ یا مطیع بنانا .

عورت و بچہ . . . جنے رجھا لے کر مرد کوں کرے اپنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۲

ذرا سی بات میں ہوتے ہیں اپنے بیگانے
بڑا کمال ہے اپنا کسی کو کر لینا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۵۷

تمہیں اپنا کرنے کے لیے جو حکم دوگی وہ کرنے کو تیار ہوں .

۱۹۲۰ سجاد حیدر یلدرم ، مطلوب حسینان ، ۶۹

۴. حمایت یا امان میں لے لینا .

اے خدا قبول کرے گا ہور اپنا کر لیوے گا .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، (ترجمہ) ، ۲۲

نسیم دہلوی یہ آرزو ہے   کہیں اپنا مجھے اللہ کر لے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۲

ـــ کَمانا اَپنا کھانا

محاورہ

رک : '' اپنا اپنا کمانا ، اپنا اپنا کھانا '' (نور اللغات ، ۱ : ۲۳۶).

ـــ کَہا کَرنا

محاورہ.

۱. من مانی کرنا ، ضد کرنا ، بات پر اڑ جانا.

اپنا تم نے کہا کیا اے جان   گھر سے رنڈی کے مرتے دم نکلے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۱۴

بی بی . . . جب تک اپنا کہا نہیں کرا لیتی خورونوش چھوڑ دیتی تھی .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۱۷۰

۲. قول نباہنا ، جو کہنا وہی کر دکھانا.

حالی اُٹھا بلا کے محفل کو   آخر اپنا کہا کیا تو نے

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۲۳

ـــ کَہے مُنہ بَند ہوتا ہے ، غَیر کَہے سے مُنہ کُھل جاتا ہے

کہاوت.

یگانہ مانگے تو مروت میں منہ بند ہو کر رہ جاتا ہے ، انکار نہیں کیا جاتا ، البتہ غیر کی فرمائش پر انکار کر سکتے ہیں (قرابت داری میں لڑکی کے لیے لڑکے کا پیام دیتے وقت اپنایت کا دباؤ ڈالنے کے لیے مستعمل) .

دیکھو بیوی اپنا کہے منہ بند ہوتا ہے ، غیر کہے سے منہ کھل جاتا ہے . . . اس صورت میں مٹھاس میں مٹھاس مل جائے تو دوگنی ہوجائے.

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۴

ـــ کے بیری بیڑی دوسرے کے کِھیر پُوڑی

کہاوت (پورب).

اپنے گھر جو آئے اسے ہاں کھلا کر ٹال دے اور خود دوسروں کے گھر جا کر اچھے کھانے کھائے (مہذب اللغات ، ۱ : ۵۸).

ـــ کے جڑے نا اُن کا کے دانی

کہاوت (پورب) .

اپنے پاس تو کچھ ہے نہیں دوسروں کو دینے کا وعدہ ؛ خواہ مخواہ شیخیاں مارتا ہے (مہذب اللغات ، ۱ : ۵۸).

ـــ کِیا اَپی پانا

محاورہ (قدیم) .

رک : اپنا کیا پانا .

اس کے حکم باج کوئی کسی کام میں جاوے اپنا کیا اپی پاوے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷

ـــ کِیا آگے (ـــ اَگَل) آنا

محاورہ (ـــ قدیم) .

اعمال کی سزا پانا .

سزا پائے گا تس گنہ کے بدل   کیا تھا جی کچھ آئیا تس اگل

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۵ ب

نہ کرتے گریہ نہ یوں کھوتے آبرو اپنی
یہ آیا اپنا کیا چشم اشک بار آگے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۵۰

ـــ کِیا بَھرنا

محاورہ .

اپنے اعمال کا خمیازہ بھگتنا (فرہنگ اثر ، ۱۲۹).

ـــ کِیا پانا

محاورہ .

۱. اپنے کرتوتوں کی سزا بھگتنا .

منا کرتی تھی دل کوں میں کہ چت مت دے پرت کی توں
سنا نئیں بات کچ میری تو یوں اپنا کیا پایا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۷

عشق بازی نے تو اس کی ہم کو ہے رسوا کیا
یا الٰہی پاوے یہ دل بھی کہیں اپنا کیا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۳۲

۲. (طنزاً) اس موقع پر جب کوئی کسی کے ساتھ اچھائی کرے اور وہ اس کے عوض بدی کرے یا اس کی قدر نہ کرے.

اچھا کیا وفا کے عوض تم نے کی جفا
جانے دو تم بھی اب کہ کیا اپنا پا چکے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۳

ـــ کھانا اَپنا پَہَننا

محاورہ .

اپنی قوت بازو سے پیدا کر کے گزر بسر کرنا .

اب دونوں بھائی الگ الگ ہیں ، ایک کو دوسرے سے مطلب نہیں ، اپنا کھانا اپنا پہننا .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۳۶

ـــ گوشت کھانا

محاورہ .

دل پر نہایت جبر کرنا .

کھاتا نہیں ہوں اس کو میں کھاتا ہوں اپنا گوشت
دل ٹوٹتا ہے گریۂ چشم کباب سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۵

ـــ گُھٹنا کھولیے اور آپ ہی مَریے لاج/لاجوں مَریے

کہاوت.

۱. اپنوں کے عیب کھولنے سے خود ہی خفت و ندامت اٹھانی پڑتی ہے ، اپنی عزیز چیز کی رسوائی خود اپنی رسوائی ہے.

میں اس باب میں اس سے زیادہ کہنا نہیں چاہتا ورنہ وہی مثل ہوگئی ، ' اپنا گھٹنا کھولیے اور آپ ہی لاجوں مریے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۵۴

رہی یہ بات کہ دوسری بہنیں ان مظالم سے آگاہ ہو جایا کریں اس سے نتیجہ : اپنا گھٹنا کھولیے اور آپ ہی مریے لاج.

۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۴۶

— **گھر بَنانا** محاورہ ۔

رک: اپنا گھر بھرنا ۔

جو نوکر کہنا نہ مانتا ہوئے اور اپنے گھر کے بناونے کی فکر میں ہوئے تس کوں مدعی سے زیادہ جانیے ۔

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۵۱

— **گھر بھرنا** محاورہ ۔

ناجائز طور پر فائدہ اٹھانا یا تمتع حاصل کرنا ۔

اپنا گھر بھرنے کا اس وقت کے حاکم کو ہے دھیان
ملک چھن جاتے ہیں اب ملتی ہے جاگیر کسے

۱۸۷۹ جان صاحب، د، ۱: ۲۰۸

مالک کا یہ ڈھنگ دیکھ کر نوکروں نے اپنا گھر بھرا تو کیا برا کیا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۰۴

— **گھر جاننا** محاورہ ۔

غیریت نہ برتنا، تکلف نہ کرنا ۔

پوچھنے کی نہیں سیلاب بلا کو حاجت
جانتا ہے مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۲۰

— **گھر خوشی بھائے سوکر** کہاوت (قدیم) ۔

رک: اپنا گھر ہگ بھر ۔

نہ کسی کا دھاک نہ کسی کا ڈر، کتیج ہیں کہ اپنا گھر خوشی بھائے سوکر ۔

۱۶۳۵ سب رس، ۲۲۵

— **گھر دُور سے سُوجھتا ہے** کہاوت ۔

۱. گھر کے آرام چین کی قدر گھر میں نہیں ہوتی، مسافرت میں گھر کا آرام چین برابر یاد آتا ہے (فرہنگ اثر، ۱۲۹) ۔

۲. اپنے کام کا انجام پہلے ہی سے نظر آتا ہے ؛ ہر شخص اپنی کسی خوبی یا کمزوری کو خوب جانتا ہے (نجم الامثال، ۳۹) ۔

— **گھر سَو کوس سے نظر آتا ہے** کہاوت ۔

رک : اپنا گھر دور سے سوجھتا ہے ۲ ۔

دوری یار میں ہے حال دل ابتر اپنا
ہم کو سو کوس سے آتا ہے نظر گھر اپنا

۱۸۱۰ میر، ک، ۵۶۳

— **گھر دیکھنا** محاورہ ۔

اپنے فائدے پر نظر رکھنا ۔

یوں نہ دیں گے دل کسو سیمیں بدن زر دوست کو
ابتدائے عشق میں اپنا بھی گھر دیکھیں گے ہم

۱۸۱۰ میر، ک، ۷۰۰

— **گھر ہگ بھر (پرائے گھر تھوک کا ڈر)** کہاوت ۔

اپنی چیز کو چاہے جس طرح برتیں، دوسرے کی چیز کی احتیاط کرنی پڑتی ہے ۔ (رسالہ تصوف ، نور دریا (دکنی اردو کی لغت، ۱۶)) ۔

مکان دار روز روز طعنے دیتے ہیں کہ ہمارا مکان خراب ہوا جاتا ہے، میری وہی مثل ہے کہ اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱: ۵۸

— **گھولو اَپنا پیو** کہاوت ۔

گرہ کا پیسا لگاؤ اور آرام کرو ۔

— **لال گَنوائے (— کے) کے دَر دَر مانگے بِھیک** کہاوت ۔

اپنی پونجی تلف کر کے محتاج ہونا ہے ۔

اپنا لال گنوائے در در مانگے بھیک ۔

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا، ۱۲۳

— **لہو آپے (— آپی) گھٹنا** محاورہ (قدیم) ۔

رک: اپنا لہو (آپ) پینا ۔

مجنوں جیوتی اٹھیا، اپنا لہو آپی گھٹیا، مجنوں کا سینا پھٹیا ۔

۱۶۳۵ سب رس، ۵۵

— **لہو (آپ) پینا** محاورہ ۔

رک : اپنا خون پینا ۔

اپنا بیڑا آپی کھانا، اپنا لہو آپی پینا، تو دنیا میں بھلے آدمی ہوکر جینا ۔

۱۶۳۵ سب رس، ۴۵

مئے گلرنگ ترے ساتھ عدو پیتے ہیں
اور ہم رشک سے یاں اپنا لہو پیتے ہیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۳: ۵۶

— **لینا کیا، پَرایا دینا کیا** کہاوت ۔

بد معاملہ نادہند کے لیے پھبتی کے طور پر مستعمل ، جس کا اپنا تو کسی پر کچھ آتا نہ ہو، دوسروں کا جو آتا ہو وہ دیتا نہ ہو (امیر اللغات، ۲: ۲۶) ۔

— **مارے چھاؤں میں بٹھائے (— ڈالے) غیر مارے دُھوپ میں بٹھائے / ڈالے** کہاوت ۔

اپنے پھر اپنے ہوتے ہیں، غیروں کی بہ نسبت اپنوں کا آسرا لینا بہتر ہے چاہے نا مہربان ہوں ۔

رشتہ دار دشمن بھی ہوگا تو وقت پر کام آئے گا اور بہ نسبت غیر کے زیادہ ہمدردی کرے گا ، مثل مشہور ہے اپنا مارے سائے میں ڈالے غیر مارے دھوپ میں ڈالے ۔

۱۹۳۳ گھر گرہستی، ۴۲۲

— **مارے گا تو پھر چھاؤں میں بٹھائے گا** کہاوت ۔

رک : اپنا مارے چھاؤں میں بٹھائے (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۹؛ نجم الامثال، ۳۹؛ امیر اللغات ۲: ۲۶) ۔

ــ مال جائے اور آپ ہی چور کہلائے کہاوت .

ایک تو نقصان ہو اوپر سے الزام لگے ، نقصان مایہ شماتت ہمسایہ (مہذب اللغات ، ۱: ۶۰) .

ــ مال (اَپنی) چھاتی تلے کہاوت .

اپنی چیز اپنے قبضے میں زیادہ محفوظ رہتی ہے، لعلین در بغلین، مال عرب پیش عرب (نور اللغات ، ۱ : ۲۳۷ ؛ نجم الامثال ، ۳۹).

ــ مَرَن جگّت کی ہانسی/ہنسی کہاوت .

رک: اپنا مال جائے اور آپ ہی چور کہلائے (مہذب اللغات ، ۱: ۵۹ ؛ نجم الامثال ، ۳۹).

ــ مَطْلب نکالنا محاورہ .

کسی نہ کسی طرح کام بنانا، ذاتی مدعا حاصل کرنا .

یہ اپنا مطلب ہزار طرح سے نکال لیتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات، ۲۶۶

ــ مَکان کوٹ سَمان کہاوت .

اپنے گھر کی حیثت قلعے کی سی ہوتی ہے جس میں انسان خود کو زیادہ محفوظ محسوس کرتا ہے .

ــ منہ اُجالا کرنا محاورہ .

سرخروئی حاصل کرنا .

اے بیٹی اگر خاوند بیمار ہو اور عورت کا دل درکار ہو بلا تامل حوالہ کرے دونوں جہان میں اپنا منہ اجالا کرے .

۱۸۷۳ تہذیب النساء ۲۹

ــ منہ بَنواؤ/بَنوائے فقرہ .

(طنزاً) تم اس قابل کہاں، اس لائق تو ہو لو .

منہ پہ منہ رکھا تو بولے کیا خوب   پہلے منہ اپنا تو بنوائیے آپ

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۴۱

پیغامبر سے کہتے ہیں بنوائیں اپنا منہ
وہ اک انوکھے چاہنے والے کہاں کے ہیں

۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲: ۱۰۰

ــ منہ تڑواؤ فقرہ . (پورب)

رک: اپنا منہ بنواؤ (نور اللغات ، ۱ : ۲۳۷) .

ــ منہ دیکھتا ہے فقرہ .

(چراغ کے لیے) بجھنے کو ہے، بجھا سا ہے .

ذرا بتی اکسا دو، چراغ تو اپنا منہ دیکھتا ہے .

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۲۶

ــ منہ (تو) دیکھو/دیکھیے فقرہ .

رک: اپنا منہ بنواؤ .

جب کہا یار سے دکھا صورت   ہنس کے بولا کہ دیکھو اپنا منہ

۱۸۵۱ مومن، د، ۱۸۲

وصل کی خواہش پہ یہ وہ ہنس کے فرمانے لگے
اپنا منہ تو دیکھیے حضرت اٹھا کر آئنہ

۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲: ۱۱۲

ــ منہ گڑھے (ــ گڑھیا) میں دھو رکھو/رکھے فقرہ .

اس خیال سے در گزرو، اس خواہش سے باز آؤ .

اب رہو گے اسی تمنا میں   دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں

۱۸۷۹ شوق لکھنوی (مہذب اللغات ، ۱: ۵۹)

ــ منہ سا منہ لے رہنا محاورہ (قدیم) .

رک: اپنا سا منہ لے کر رہ جانا جو زیادہ مستعمل ہے .

ادعا تھا ہمسری کا جن بتاں کو تیرے ساتھ
لے رہے سب دیکھ آئینے کوں اپنا منہ سا منہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق)، ۳۷

ــ منہ لے کر/کے م ف .

شرمسار ہوکے، نادم ہو کے، (مجازاً) ناکامی کے ساتھ .

وحشیوں نے پیچھا کیا مگر مجھے درخت کے نیچے دیکھ کر اپنا منہ لے کر واپس ہوئے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۸۳

ــ منہ لیے م ف .

رک: اپنا منہ لے کر

غیر سے بوسہ زنی اور ہمیں دشنامیں
منہ لیے اپنا پشیماں سے ہم دیکھتے ہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر، ۵۵۲

ــ منہ لے (ــ کے) رَہ جانا محاورہ .

رک: اپنا سا منہ لے کے رہ جانا جو زیادہ فصیح ہے .

زار روس اپنا منہ لے کر رہ گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲: ۲۰۲

ــ نام بدل دُوں/دیں/ڈالوں/ڈالیں فقرہ .

(کسی شرط یا دعوے پر اصرار کے لیے) ایسا ضرور ہوگا، ایسا ہونا یقینی ہے .

ہم ایسا ضرور کریں گے یا ایسا ضرور ہوگا، اگر نہ ہو تو ہم اپنا نام بدل ڈالیں .

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۲۷

ــ نام نہ رکھوں/رکھیں فقرہ .

رک: اپنا نام بدل دوں .

دیکھ لیں خواب میں اس شوخ کی صورت ناصح
نام پھر رکھیں تو ہم نام نہ رکھیں اپنا

۱۹۱۷ رعد (نور اللغات، ۱: ۲۳۸)

— ہاتھ اَپْنے سَر پَر کہاوت .

کوئی سرپرست اور والی وارث نہیں، کوئی پرسان حال نہیں .

کوئی نہ اس پر سایہ گستر اپنا ہاتھ اپنے ہی سر پر
۱۸۱۰ میر، ک، ۹۵۳

— ہاتھ جگن ناتھ کہاوت .

خود مختاری بڑی بات ہے، اختیار دوسرے کی بجائے اپنے پاس ہونا اچھا ہے . (فیلن ، ۱۶)

— ہاتھ قَلَم کردُوں/کَٹْوادُوں فقرہ .

رک: اپنا نام بدل دوں .

سامنے آئے ابھی تیغ علم کرتا ہوں
ہاتھ اٹھ جائے تو ہاتھ اپنا قلم کرتا ہوں
۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۱/۲۱

— ہارا اَور مِہری کا مارا کَون کَہتا ہے کہاوت .

جواری اپنا نقصان اور جورو سے مار کھانے والا اپنی ذلت بیان نہیں کرتا . ہر شخص اپنی ذلت و خواری پر پردہ ڈالتا ہے (کتاب الامثال) .

— ہَگّا اُٹھانا محاورہ .

(عوام) اپنے کیے کو بھگتنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۶۰)

— بیڑا آپی کھانا محاورہ (قدیم) .

رک: اپنا لہو آپ پینا .

اپنا بیڑا آپی کھانا، اپنا لہو آپی پینا، تو دنیا میں بھلے آدمی ہو کر جینا .
۱۶۳۵ سب رس، ۴۵

— مال جائے آپ ہی چور کَہلائے کہاوت .

اپنے نقصان کا الزام اپنے ہی سر آیا کیا ستم ظریفی ہے (امیراللغات ، ۲ : ۲۷ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۶۰) .

اُپْنا (ضم ا، سک پ) ف ل (قدیم) ؛ ~ اوبنا، اوبھنا، اوپنا .

(نیند) اچٹ جانا .

جو ایسے میں سسرا جو اس نار کا اوٹھیا نیند اوپ گئی سو یکبار کا
۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی ، ۸۳

[ہ : اوبنا، اوبھنا उभना (=بیچین ہونا)]

اَپْناپا (فت ا، سک پ) امذ .

اپنایت، اپناپن ، جیسے : اپناپا تو اس میں تھا کہ بغیر بلائے چلے آئے .

[ا : اپنا (رک)+پا، لاحقۂ اسمیت]

اَپْنات (فت ا، سک پ) امث ؛ ~ اپنایت، اپنائیت .

اپنایت (رک) کی تخفیف .

کنبہ رشتہ، دوستی، اپنات ... غرض جتنی اچھی چوٹی کی چننده باتیں تھیں، ددا کے کوارہٹ میں موجود .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۵

اَپْنانا (فت ا، سک پ) ف م .

۱. کسی کو اپنا کر لینا، اپنے ساتھ ملانا، دوست بنانا، ہم خیال بنانا، اپنے ڈھب پر لانا .

وہ حاضر رہتا تھا اور ہر روز سخنان عجیب اور ہتریائے غریب سے بادشاہ کو اپنایا کرتا تھا .
۱۸۳۸ بستان حکمت، ۲۷۱

بھول کے دوست بنائے نہ ان کو خواب میں بھی اپنائے نہ ان کو
۱۹۵۲ دھم پد(ترجمہ)، ۳۹

۲. (i) اختیار کرنا، قبول کرنا، پسند کرنا .

یہی وہ رائے ہے جسے میں ان خطبوں میں اپناؤں گا .
۱۹۶۳ تجزیۂ نفس، ۱۶۳

(ii) اپنی ذات سے منسوب کرنا .

اہل ثروت سرکاری بے اعتنائی بلکہ مخالفت کی صورت میں ایک تعلیم گاہ کو جس کے کام نے ابھی اپنی ساکھ پیدا نہ کی تھی کیسے اپناتے ؟
۱۹۳۶ تعلیمی خطبات، ذاکر حسین، ۲۳۶

[ا : اپنا (رک) + نا، لاحقۂ مصدر]

اَپْناوا (فت ا، سک پ) امذ .

رک : اپنایت جو زیادہ مستعمل ہے .

وہ گئی گزری باتوں کو بھلا کر اپنے دل میں پریم اور اپناوا بھرے ہوئے بھائیوں کے پاس آیا تھا .
۱۹۳۵ گئودان، پریم چند، ۶۷

[ا : اپنا + وا، لاحقۂ کیفیت]

اَپْنائیت (فت ا، سک پ، کس ء، فت ی) امث ؛ ~ اپنات، اپنایت .

رک : اپنایت جو زیادہ مستعمل ہے .

الٰہی الٰہی ہمارے سینوں کو اپنائیت کے نور سے تابناک کر .
۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد، ۲۵۷

شادی اور خوشی کے موقعوں پر بھی ہمسایوں کو بڑی اپنائیت اور قرب کا ثبوت دینا چاہیے .
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۱۰۱

[ا : اپنا (رک) + ئی، لاحقۂ مصدری + ت، لاحقۂ کیفیت]

اَپْنایَت (فت ا، سک پ، فت ی) امث ؛ امذ (قدیم) ؛~اپنات، اپنائیت .

۱. (i) قرابت، رشتے داری، عزیز داری .

تین شخص کو خزانے کا مختار نہ کیجیے، ایک تو اپنے کو . . . کیونکہ اگر اپنے کو سونپیں گے تو اپنایت جان کر کھا جاوے گا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی، ۷۱

(ii) برادرانہ سلوک، عزیزوں کی سی ہمدردی، بھائی چارا .

ان میں کچھ بھی اپنایت ہوتا تو مجھے ترسائے ترسائے کیوں مارتے .
۱۸۲۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۰۷

تمام اقربا اور حقیقی دوست سنت و جماعت تھے لیکن ان کی اپنایت میں کسی طرح کی دوئی نہ معلوم ہوتی تھی .
۱۸۸۰ آب حیات، ۵۱۲

۲. کنبہ، کٹم، قبیلہ .

جب سیانا ہوا، باپ نے چاہا کہ اپنایت میں کسی کے ساتھ بیاہ اس کا کر دے .
۱۸۰۲ خرد افروز، ۳۹

ان کے کار خیر کی فکر کرو مگر جہاں تک ہو سکے غیر جگہ، اپنایت میں نہیں ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۲: ۱۹۲

[اپنا (رک) + ا : یت، لاحقۂ کیفیت]

اَپنپا (فت ا ، پ، سک ن) امذ (قدیم) .

رک : اپنا آپا نمبر ۲ .

کئی بار ایسی طرح ہو جاتی ہے کہ اپنپا بھول جاتے ہیں ۔
۱۸۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۸۱

[ا : اپن (رک) + آپا (رک) کی تخفیف]

اَپنڈت (فت ا، پ، سک ن، کس ڈ) صف .

جاہل، بے علم .

پنڈت کسہو یا کسہو اپنڈت
وے کس سوں جڑاوتے نہیں چت
۱۷۰۰ من لگن، ۱۰۲

[س: ا، لاحقۂ نفی (رک) + پَنڈِت पण्डित (رک)]

اَپنڈکس (فت ا، فت مع پ، سک ن، کس ڈ، سک ک) امث .

کانی آنت کے ساتھ تقریباً تین چار انچ لمبا کیچوے کی شکل کا ایک زائدہ جس کی ساخت بھی آنتوں کی طرح ہوتی ہے، اور اس کا ایک سرا بند اور دوسرا کانی آنت میں کھلتا ہے، زائدہ (قب : اپنڈ سائٹس) .

ڈاکٹر آیا، اس نے اپنڈکس کا درد تجویز کیا .
۱۹۲۲ مکتوبات نیاز، ۱: ۸۸

[انگ : Appendix]

اَپنڈِ سائٹس (فت ا، فت مع پ، سک ن، کس ڈ، ء، ٹ) امث .

(طب) وہ ورم یا درد وغیرہ جو اپنڈکس یا زائدہ کی نالی میں اتفاقیہ کسی چھوٹی سی شے کے اڑ جانے سے ہوتا ہے .

میری مراد اپنڈی سائٹس . . . سے ہے، ان کی زندگی خطرے میں تھی، اس لیے فوراً جراحی کرنا لازم ہو گیا .
۱۹۳۹ ماہنامہ 'ہمدرد صحت، دہلی، مارچ، ۲۵

[انگ : Appendicitis]

اُپ نشد (ضم ا، سک پ، کس ن، فت ش) امث .

سنسکرت زبان کے مقدس متصوفانہ رسالے، جو ویدوں کا ایک حصہ ہیں اور جن میں ویدوں کی شرح کی گئی ہے، ان رسالوں کا موضوع آتما (خودی) اور پرماتما (خدا) ہے؛ بعض اہل علم ان کی تعداد اٹھارہ بتاتے ہیں، بعض چونتیس، بعض باون اور بعض ایک سو آٹھ .

پھر برمھا کے پوتے منو نے اپنے اپ نشد کو ترتیب دیا، ایک انگ پراسی بید کا ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۳۷

ہیں تیرے چاروں وید کہ ارکان معرفت
ایک ایک اپنشد ہے ترا جان معرفت
۱۹۲۹ مطلع الانوار، ۴۸

[س: اُپ، उप (= ساتھ) سابقہ + نِشَد निषद (= بیٹھنا، پاس بیٹھنا)]

اَپنَک (فت ا ، پ ، غنہ) ضمیر (قدیم) .

خود ، بذات خود ، آپ .

فلک تخت شہ کوں مبارک ہوا — اپنک سایۂ حق تبارک ہوا
گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۱

[اپن (رک) + س : ک ، لاحقۂ اضافی]

اَپَنگ (فت ا، پ، غنہ) صف .

اپاہج، لولا .

اچھے کاٹ کا گرچہ پتلا سرنگ — نہ کام آدمی کے سکے کر اپنگ
۱۶۶۵ علی نامہ، ۳۹

[س:آپ (=بگڑا ہوا) अप + آنگ अङ्ग (=عضو)؛ یا س :آ، لاحقۂ نفی (رک) + پَنگ (= پیر)]

اُپَنگ (ضم ا ، پ ، غنہ) امذ.

ایک قسم کی بانسری جسے بجانے کے لیے اس کے سرے میں ایک پپیری یا پپیا لگا ہوتا ہے .

انھوں نے مردنگ کنگری بین ، بانسری ، روز بین ، اپنگ . . . میں کھرج . . . سروں کو موافق دستور کے باندھا .
۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۳۱

[س : اُپ ، سابقہ (رک) + آنگ अङ्ग (= حصہ)]

اَپنو/اَپنوں (فت ا ، سک پ ، و مع غنہ) ضمیر.

اپنا (رک) کی جمع ؛ نیز مغیرہ حالت.

اس بات کا اپنو کوں کیا فائدہ ہے .
۱۶۶۳ میراں جی خدانما، شرح تمہیدات ہمدانی(ترجمہ) ، ۱۲۲

اپنوں کی ہی ذات سے فساد پیدا ہوتا ہے .
۱۸۹۲ امیرالغات، ۲: ۲۰

غیر سے غیروں کو اخلاقاً نہیں کچھ اجتناب
رہتی ہے اپنوں پہ بھی اپنی نگاہ انتخاب
۱۹۳۲ 'اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۹ : ۱ ، ۵

[اپن (رک) + ا: 'و ، یا 'وں ، لاحقۂ جمع]

اَپنی (فت ا ، سک پ) صف.

اپنا (رک) کی تانیث.

اے محمد ! اللہ نے تجھے اپنی قدرت کا پیشوا کیا .
۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۷

یاد اپنی کیسے ہے کیا حاصل — جب کہ تیرا ادھر نہ ہووے دل
۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۹۶

کچھ اس کی سنیے ، کچھ اپنی سنائیے.
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۷۸

— اپنی صف.

(رک) اپنا اپنا جس کی یہ تانیث ہے .

تجھ کو مسجد ہے مجھ کو مے خانہ — واعظا اپنی اپنی قسمت ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۲

میں خلق کی حالت جانچوں گا تو قد کی بلندی دیکھا کر
ہے یہ تو نگاہ اپنی اپنی میں وزن سے خوش تو ناپ سے خوش
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲ : ۹۸

— اَپنی بولی (— بولیاں) بولنا محاورہ.

کسی گروہ ہجوم یا جھنڈ کا مختلف آوازوں میں یا متنوع انداز سے چلانا، چہکنا، باتیں بنانا یا فقرے اچھالنا، ہم آواز یا ہم خیال ہونا کی ضد.
منہ نہ ہوتا آپ کا ہم کو تو پھر ہم دیکھتے
اپنی اپنی بولیاں اغیار کیوں کر بولتے
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۹۹

— اَپنی پڑنا محاورہ.

ہر ایک کو اپنی جان یا ذات کی فکر ہونا، دوسرے سے بے پروا ہو کر اپنے متعلق سوچنا، نفسی نفسی ہونا.
نفسا نفسی کھڑے گی، اپنی اپنی پڑے گی.
۱۶۳۵ سب رس، ۱۲۴
وہاں اے ہمدمو اپنی ہی اپنی پڑگئی جا کر
کوئی مطلب کی میرے بات فرماتے تو کیا ہوتا
۱۸۰۵ دیوان ریختہ، رنگین (ق)، ۲۷
ملک تباہ ہو رہا ہے اور ان لوگوں کو اپنی اپنی پڑی ہے.
۱۹۲۷ فرحت، مضامین، ۶ : ۱۲۶

— اَپنی جگہ م ف.

الگ الگ، جدا جدا، فرداً فرداً.
غرض اپنی اپنی جگہ سب ہی نے سمجھایا مگر منجھلی بیگم کی سرکار میں کہنا بے سود اور بے کار.
۱۹۰۸ صبح زندگی، ۶۱

— اَپنی ڈفلی اَپنا اَپنا راگ کہاوت.

۱. سب کی باتیں ایک دوسرے سے الگ ہیں، اتحاد عمل مفقود ہے، جتنے منہ اتنی باتیں.
جس طرف کی تان سنیے اک نرالا راگ ہے
شوق اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ ہے
۱۸۸۹ لیل و نہار، شوق، ۴۰
ناصح اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ ہے
ژاژ خائی اور توہم اور حدیث عشق یار!
۱۹۰۳ اعجاز عشق، ۷

۲. سب کی متفرق یا انفرادی آواز، کوشش یا عمل وغیرہ.
اوروں کو بھی نیک مشورہ دیں اور یہ خیال نہ فرمائیں کہ اوہ میاں ہمیں کیا؟ یہ دنیا ہے، یہاں اپنی اپنی ڈفلی اور اپنا اپنا راگ.
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی، باقر علی، ۴۰

— اَپنی راہ پر ہونا محاورہ.

روش اور وضع کا الگ الگ ہونا.
یہ وہ خرابہ ہے سب اپنی اپنی راہ پہ ہیں
کسی کو حال کسی کا سحر نہیں معلوم
۱۸۵۷ سحر (شیخ امان علی)، ریاض سحر، ۵۵

— اَپنی سَمَجھ ہے فقرہ.

بہت احمق ہو، (کسی کی ناسمجھی، خام خیالی یا کج فہمی پر بطور حسن کلام یا تجاہل عارفانہ) (دریائے لطافت، ۴۷).

— اَپنی سی کَہنا محاورہ.

رک : اپنی اپنی کہنا.
اسی کا پس آپس میں چرچا ہوا ہر اک اپنی اپنی سی کہنے لگا
۱۸۹۲ مثنوی اعجاز رقم، ۶۰

— اَپنی طَبِیعَت فقرہ.

رک : اپنا اپنا جی (مہذب اللغات، ۱ : ۶۰).

— اَپنی قِسمَت / تَقدِیر فقرہ.

جو جس کی قسمت میں ہے اسے وہی ملے گا.
تجھ کسو مسجد ہے مجھ کو میخانہ
واعظا ! اپنی اپنی قسمت ہے
۱۸۱۰ میر، ک، ۳۳۳
لازم ہے چشم و دل کو تدبیر اپنی اپنی
پھر عشق جو دکھائے تقدیر اپنی اپنی
۱۹۰۳ نظم نگاریں، ۱۲۲

— اَپنی کَرنی آپ پار اُترنی کہاوت.

جو مصلحت کے خلاف کام کرے گا اس کا نتیجہ بھگتے گا، جیسا کرے گا ویسا پھل پائے گا.
اصغر کو اس کی حسب مرضی شادی کرنے کی اجازت دے دینی چاہیے، اپنی اپنی کرنی آپ پار اترنی.
۱۹۶۳ دلی کی شام، ۲۳۸

— اَپنی کَہنا محاورہ.

۱. ہر شخص کا ایک نئی بات کہنا، سب کا ذاتی سمجھ کے مطابق جدا جدا رائے دینا.
اپنی اپنی سب ہیں کہتے آہ کیا کیجیے ظفر
آہ کہتی اور ہے تاثیر کہتی اور ہے
۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲ : ۱۸۰

۲. ہر شخص کا ذاتی سرگذشت بیان کرنا.
اپنی اپنی محفل جاناں میں کہتے ہیں سبھی
اے ظفر افسوس اس جا اک ہمیں ہوتے نہیں
۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۳ : ۱۰۵

— اَپنی گانا محاورہ.

رک : اپنی اپنی بولی (— بولیاں) بولنا.
رنگ لائی چہرۂ گل پر نسیم نو بہار
اپنی اپنی زمزمہ سنج چمن گانے لگے
۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۲۳

— آپْنی گور آپْنی آپْنی مَنْزِل کہاوت .

کوئی کسی کا شریک حال نہیں، ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمے دار ہے .

منزل ہے اپنی اپنی قلق اپنی اپنی گور کوئی نہیں شریک کسی کے گناہ میں

۱۸۶۲ مظہر عشق ، قلق ، ۱۱۸

حضرت جانے دیجیے ، معاف کیجیے اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ : ۳۷ : ۱۰

— آپْنی نَظَر/نِگاہ فقرہ .

کسی کو کچھ پسند ہے کسی کو کچھ ، کسی کی کچھ رائے ہے کسی کی کچھ .

گہر جوہری کو پسند اشک مجھ کو حقیقت یہ ہے اپنی اپنی نظر ہے

۱۸۵۴ دیوان امیر (ریاض مصنف)، ۲۲۷

میں خلق کی حالت جانچوں گا ، تو قد کی بلندی دیکھا کر
ہے یہ تو نگاہ اپنی اپنی، میں وزن سے خوش، تو ناپ سے خوش

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۹۸

— آپْنی بانْکنا محاورہ .

رک : اپنی اپنی بولی (— بولیاں) بولنا .

یہ بھی ممکن نہیں تھا کہ ایک شخص کی صاف آواز سنائی دیتی ، ہر شخص اپنی اپنی ہانکتا تھا .

۱۸۹۱ حاجی بابا ، ۹۲

— آپْنی ہَنْڈیا کی خَیر مَنانا محاورہ .

ہر ایک کو ذاتی نفع نقصان کی فکر ہونا .

ہر شخص اپنی اپنی ہنڈیا کی خیر مناتا ہے .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر، ۱ : ۵۴۱

— اَڑھائی اِینْٹ کی مَسجِد اَلَگ بنانا محاورہ .

رک : اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹) .

— اَصالَت (— اَصْل یا اَصْلِیَّت) پَر آنا / جانا محاورہ .

برتاؤ یا طرز عمل سے نیچ پن کا اظہار کرنا .

ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل پر اپنی گئی
لوگ شادی کے بھرے تھے اور وہی قوال ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (امیر اللغات ، ۲ ، ۲۹)

آخر آگیا اپنی اصل پر کہ پارہ ۸۰—۸۱ سے ۱۰۹ درجے پر پہنچا .

۱۹۶۶ سہ ماہی ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۲۳

— اَور تیری جان ایک کَر دُوں گی فقرہ .

(دھمکانے کی غرض سے) خود بھی مروں گی تجھے بھی ماروں گی ، میرا تیرا خون ایک ساتھ بہے گا (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹) .

— اَولاد سے پائے فقرہ .

(کوسنے کے طور پر) اس کی اولاد پر میرا صبر پڑے ، اس کی اولاد کے آگے آئے ؛ اس کی اولاد اس کے ساتھ ایسا ہی برا سلوک کرے .

جو میری لگائی بجھائی اما سے کرے وہ اپنی جان جوانی سے پائے دیدے گھٹنوں کے آگے آئے ، اپنی اولاد سے پائے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۳۲

— ایڑی دیکھنا (عو) .

(نظر بد کے اتارے کا ٹوٹکا) کسی حسین صورت کو دیکھ کر بے ساختہ اس کی تعریف منہ سے نکلنے پر نظر بد سے بچانے کے لیے ٹوٹکے کے طور پر اپنی ایڑی کی جانب دیکھنا یا دیکھنے اور تعریف کرنے والے سے ایڑھی دیکھنے کے لیے کہنا .

جوں میں نے کہا کہ ہے کف پا پہ بہار
بولا وونہی ہنس کے اپنی ایڑی دیکھو

۱۸۰۹ جرأت، ک : ۲۲۵

نام خدا میں اپنی ایڑی دیکھوں ، میرا مجی ہوشیار ہوا ، پہننے اوڑھنے کا شعور ہوا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۵

— ایڑی چوٹی دیکھنا

رک : اپنی ایڑی دیکھنا (فرہنگ اثر ، ۱۲۹).

— اَیسی تَیسی کَرانا محاورہ .

اپنا ہی کچھ بگاڑنا ، کسی کو ذلیل کرنے کی کوشش میں خود ذلت اٹھانا ، جیسے : میری شکایت کر کے اپنی ایسی تیسی کرا لی .

— اَیسی تَیسی میں پڑے / جائے فقرہ .

جہنم میں پڑے ، بھاڑ میں جائے ، ہمیں کیا مطلب ، چاہے جو ہو .

پڑے اپنی ایسی تیسی میں وہ مریض اور بادشاہ اور اس کا دربار .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۹۶۸

تمہارا لڑکا بہت ستاتا ہے ، کہنا نہیں مانتا تو میں کیا کروں ، بھاڑ میں جائے ، اپنی ایسی تیسی میں جائے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۶۱

— ایسی

رک : اپنی سی (مہذب اللغات ، ۱ : ۶۱)

— آبرو اَپْنے ہاتھ ہے مقولہ .

انسان کو خود اپنی عزت کا پاس کرنا چاہیے ، دوسرے کو اس بات کا موقع نہ دے کہ وہ اسے ذلیل کرے .

حضرت اپنی آبرو اپنے ہاتھ ہے ، جبراً (مزدوروں سے) کام نہیں لیا جا سکتا .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ : ۱۹ : ۵

— آگ امث .

ذاتی غم ، غصہ ، محبت یا حسد .

جل گیا آگ میں آپ اپنی میں مانند چنار
پیستے رہ گئے دانت ارہ و سوہان کیا کیا

۱۸۴۶ آتش ، ک : ۲۰

اپنی آگ سے زیادہ پرائی آگ نہیں ہوتی .

۱۹۳۱ نوحۂ زندگی ، ۳۲

ـ آنکھ کا شہتیر (نہ) دیکھنا مقولہ .

دوسروں کے چھوٹے عیبوں کے بالمقابل اپنے بڑے عیب پر نظر (نہ) کرنا (انجیل کے مشہور مقولے ” اپنی آنکھ کا شہتیر نہیں دیکھتا اور دوسروں کی آنکھ کا تنکا دیکھتا ہے “ پر مبنی) .

تو اس ذرے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے دیکھتا ہے ، اور اپنی آنکھ میں جو شہتیر ہے اس کو نہیں دیکھتا .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۶۳۳

دوسروں کی آنکھ کا تنکا نہ ڈھونڈھو، اور اپنی آنکھ کا شہتیر دیکھو .

۱۹۲۶ شرر ، مسیح اور مسیحیت، ۳۲

ـ آنی بانی سے نہ چُوکنا محاورہ .

ہتھکنڈے ، چلتر یا حرکت ترک نہ کرنا .

اس کے مارے ناک میں دم تھا ، لڑکیاں بھی خوب دھپیاتی تھیں اور مولوی صاحب بھی قرار واقعی سزا دیتے تھے ، مگر وہ اپنی آنی بانی سے نہ چوکتا تھا .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۷

ـ بات اَپْنے ہاتھ ہے مقولہ .

رک : اپنی آبرو اپنے ہاتھ ہے .

یار اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ہر کسی سے گفتگو اچھی نہیں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، صبا ، ۱۰۷

ـ بات اَپْنے ہاتھ سے کھونا محاورہ .

خود کوئی ایسا عمل کرنا جس سے عزت میں فرق آ جائے .

لکھ کے حال اپنا انھیں ہیہات اپنے ہاتھ سے
کھوئی ہم نے آپ اپنی بات اپنے ہاتھ سے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲

ـ بات بالا کَرنا محاورہ .

اپنی قول کو بہتر اور معتبر سمجھنا یا ٹھہرانا، اپنے قول کو منوانا .

غصہ دکھا کے اپنی بات بالا کرنا چاہتے ہو، بندی ایسی گیدڑ بھبکیوں میں آنے والی نہیں .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر، ۱۳۰

ـ بات پَر آنا محاورہ .

اپنے کہے کی پچ کرنا، ضد کرنا .

وصل کی شب میں بھی مکے لات پر آ ہی گیا
وہ بھی اک کافر ہے اپنی بات پر آ ہی گیا

۱۸۰۵ دیوان ریختہ، رنگین، ۱۶۷

جانتا ہوں مری نہ مانیں گے آ گئے ہیں وہ بات پر اپنی

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۴۲

ـ بات کا ایک (ہی) ہونا محاورہ .

قول پر قائم یا ضد پر اڑا رہنا؛ دھن کا پکا ہونا .

جاتے ہی اس کے آئیو اے مرگ تو شتاب
جانے کہ یہ بھی ایک ہی تھا اپنی بات کا

۱۸۰۹ جرأت، ک، ۳۵

بن آئے ہوئے دو نہ چھوڑوں گا ایک ہوں اپنی بات کا میں بھی

۱۸۰۰ تقریباً نکہت (امیر اللغات، ۲ : ۳۰)

ـ بات کا پکّا (ـ پُورا / دَھنی) ہونا محاورہ .

جو کہنا کر دکھانا .

بسکہ پکا تو ہے اپنی بات کا میں تو قائل ہوں ترے اوقات کا

۱۸۲۹ داستان رنگین، ۲۷

ہماری کچھ نہ پوچھو اپنی باتوں کے دھنی ہیں ہم
وہی کر جائیں گے اک روز جو کچھ دل میں ٹھانے ہیں

۱۹۲۷ شاد، بادۂ عرفاں، ۱۱۹

ـ بانی پَر آنا محاورہ .

اپنے ہتھکنڈے یا چلتر دکھانا، اپنی افتاد، سرشت یا اصلیت کا مظاہرہ کرنا.

اپنی بانی پہ جب یہ آتی ہے بوٹیاں توڑ توڑ کھاتی ہے

۱۷۸۶ میر حسن، مثنویات حسن، ۱ : ۱۶۷

ـ بانی سے باز نہ آنا/نہ چُوکنا محاورہ .

ہتھکنڈے، چلتر یا حرکت کو ترک نہ کرنا .

وہ اپنی بانی سے نہ چوکتا تھا، نہ چوکا .

۱۸۶۴ گلشن جاں فزا، اصغر علی، ۱۱۸

بگھیلا اپنی بانی سے باز نہ آیا، عورت کو اچکا ہی لیا .

۱۹۲۳ بن باسی دیوی، ۴۸

ـ بانی نہ چھوڑنا محاورہ .

رک : اپنی بانی سے باز نہ آنا .

کوئی بتوں سے منہ بھی توڑے گا اپنی بانی مگر نہ چھوڑے گا

۱۸۷۱ شوق (نواب مرزا) (مہذب اللغات، ۱ : ۶۲)

ـ بُرائی دُوسرے پر چھائی کہاوت .

ایک کی بلا دوسرے کے سر جا پڑی (فرہنگ اثر، ۱۳۰).

ـ بَڑائی اَپْنے ہاتھ ہے مقولہ .

رک : اپنی آبرو اپنے ہاتھ ہے .

اپنی عزت اپنے اختیار میں ہے رکھو یا بگاڑو (محاورات ہند، سبحان بخش، ۵؛ نور اللغات، ۱ : ۲۴۰) .

ـ بَلا اَور کے سر ٹالنا / دَھرنا / ڈالنا / مَنڈھنا محاورہ .

دوسرے کو اپنے قصور کا ذمہ دار ٹھہرانا، اپنی مصیبت یا بوجھ دوسرے پر ڈال کر خود سبکدوش ہو جانا .

دل کو رفیق عشق میں اپنا سمجھ نہ ذوق
ٹل جائے گا یہ اپنی بلا تجھ پہ ڈال کر

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۱۱

زلف کے عشق میں بدنام مجھے کرتی ہے
آپ تو اپنی بلا اور کے سر دھرتی ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی (نور اللغات، ۱ : ۲۴۰)

ـ بِیتی (ی مع) امث .

ذاتی سرگزشت، خود پر گزرے ہوئے واقعات (بیشتر مصائب کے)، آپ بیتی.

نیند آتی نہیں کم بخت دوانی آ جا
اپنی بیتی کوئی کم آج کہانی آ جا

۱۸۳۵ رنگین (نور اللغات، ۲ : ۳۱)

یہ سب بے نظیر اپنی بپتی کہی ہے   نہیں یہ کہانی، فسانا کسی کا
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۲۵

— بیر (کو) گھولم گھالا دوسرے کی بیر ٹالم ٹولا کہاوت .

اپنا مطلب پورا ہونے کے بعد دوسرے کا کام پڑنے پر ٹال مٹول کرنا (فرہنگ اثر، ۲۹) .

— بپتی جھونکنا محاورہ .

اپنی مصیبت جھیلنا، اپنے مسائل حل کرنا .
اپنی بپتی جھونکنے سے فرصت ملے تو دوسرے کی مشکلات پر نظر پڑے .
۱۹۶۲ معصومہ، عصمت، ۲۰۹

— بھوک کھانا اپنی نیند سونا محاورہ .

چین سے زندگی بسر کرنا، کسی کا پابند یا محتاج نہ ہونا .
کھاتے تھے اپنی بھوک تو سوتے تھے اپنی نیند
مانا قفس میں تھے ہمیں کھٹکا تو کچھ نہ تھا
۱۹۳۲ ریاض رضواں، ۶۶

— پت اپنے ہاتھوں گنوانا محاورہ .

رک : اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا .
انھوں نے خود اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری اور اپنے ہاتھوں اپنی پت گنوائی .
۱۸۹۲ ماہنامہ 'حسن'، حیدرآباد، ۵: ۲، ۹۸

— پت اپنے ہاتھ ہے مقولہ .

رک : اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے (فرہنگ اثر، ۱۳۰) .

— پرائی صف .

رک : اپنا پرایا جس کی یہ تانیث ہے .
خبر تا کہ لو اس سے اپنی پرائی   نہ کرنی پڑے تم کو در در گدائی
۱۸۷۹ مسدس حالی، ۲۱
وہیں دھیان میں اور بھجن میں سحر تک
نہ ہو ان کو اپنی پرائی خبر تک
۱۹۰۹ مظہر المعرفت، ۶

— پرچھائیں سے بھاگنا/ڈرنا محاورہ .

ذرا سی آہٹ پر گھبرا جانا، بہت زیادہ محتاط ہونا .
اپنی پرچھائیں سے کوسوں بھاگتا ہوں ان دنوں
مجھ کو وحشت نے زمانے سے گریزاں کر دیا
۱۸۶۶ فیض (شمس الدین)، د، ۵۲
محبت زلف پیچاں کی نہ پیدا کر دل ناداں
زمانہ ہے برا، ہم اپنی پرچھائیں سے ڈرتے ہیں
۱۹۱۰ کلیات شائق، ۱۹۵

— پڑی ہے فقرہ .

۱. اپنی ہی فکر ہے، خود غرض ہے .
مجھے اپنی ہی پڑی ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ .
۱۸۶۵ مذاق العارفین، ۲: ۶۸۰
زمیں کو بھی پڑی اپنی فلک کو بھی پڑی اپنی
شب غم جب مرے نالوں کو مانوس اثر دیکھا
۱۹۳۷ شعاع مہر، ۱۹

— پشت نہیں سوجھتی کہاوت .

رک : اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی (محاورات ہند، سبحان بخش، ۱۹) .

— پگڑی اپنے ہاتھ مقولہ .

رک : اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے (نور اللغات، ۱ : ۲۲۰) .

— پنیری جمانا محاورہ .

اپنا مطلب پورا کرنے کی تدبیر کرنا، کسی چیز کو قبضانے کی فکر میں لگنا .
جو دیکھے شیر مال آبی خمیری   جمانے شوق نے اپنی پنیری
۱۸۱۶ رنگیں گفتار، عظمت اللہ دہلوی، ۳۲

— پیٹھ نہیں دکھائی دیتی کہاوت .

انسان کو اپنے عیب نظر نہیں آتے (محاورات ہند، سبحان بخش، ۱۹).

— پیڑ پرائی باتیں کہاوت .

انسان اپنے ہی دکھ درد کو محسوس کرتا ہے دوسرے کی تکلیف کا احساس نہیں کرتا (امیر اللغات، ۲ : ۳۱) .

— تقدیر (— قسمت) کو رونا محاورہ .

برے حال میں ہونا، بدقسمتی کا شاکی ہونا .
ایک کونے میں دبکے سمٹے بیٹھے ہوئے اپنی تقدیر کو رو رہے تھے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۱۸۵

— تو خبر لو پھر دوسرے کی کہنا کہاوت .

دوسرے پر اعتراض کرنے سے پہلے اپنے عیب پر نظر کرنا ضروری ہے (مہذب اللغات، ۱ : ۶۳) .

— تو یہ دیہی بھی نہیں کہاوت .

انسان کا اپنا جسم بھی مالک حقیقی کی ملکیت ہے، سب ملکیتیں عارضی ہیں، ایک دن ان سب کو چھوڑنا پڑے گا، دنیا فانی ہے (جامع اللغات، ۱: ۱۱۶) .

— ٹانگ کھولنا (اور) آپ ہی لاجوں مرنا کہاوت .

رک : اپنا گھٹنا الخ .
ہائے ننھی جس جنجال میں پھنس گئی ہوں میرا ہی جی جانتا ہے، میری وہی مثل ہو رہی ہے، اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجوں مرے .
۱۸۹۶ شاہد رعنا، ۶۵
سنو بھئی، اپنی ہی ٹانگ کھولنا اور آپ ہی لاجوں مرنا، ہم ایک زمانے سے مبتلائے بلا ہیں .
۱۹۳۰ آغا شاعر، ارمان، ۶۹

— ٹکّی لگانا محاورہ ۔

اپنے مطلب کی کہے یا کیے جانا، اپنا رنگ جمانا ۔

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر اپنی ٹکی لگائے جاتا ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۵۲۶

— جان پر کھیلنا محاورہ ۔

جان جوکھوں کا کام کرنا، جان گنوانے کو مستعد ہونا ۔

کسی نے کہا ہم اپنی جان پر کھیلنے والے تھے، کسی نے اپنی تباہی کی درد انگیز کہانی بیان کی ۔

۱۹۰۳ خدائی فوجدار، ۱: ۲۲۶

— جان جوانی سے پائے فقرہ (کوسنے کے طور پر) ۔

میرا صبر اس کی جان یا جوانی پر پڑے، اس کی جان یا جوانی برباد ہو ۔

جو میری لگائی بجھائی اماں سے کرے وہ اپنی جان جوانی سے پائے، دیدے گھٹنوں کے آگے آئے، اپنی اولاد سے پائے ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱: ۶۲۲

— جان سے جانا محاورہ ۔

مرنا ، مر مٹنا ۔

ہم گئے جانی اپنی ہی جاں سے

تجھ کو اب تک بھی کچھ خیال نہیں

۱۷۸۲ دیوان عیش (مرزا علی) (ق)، ۲۹

عیادت کو جو تو آیا، گیا میں جان سے اپنی

اگر مثل قضا عیسیٰ ہوا تیرا گزر تو کیا

۱۹۰۵ دیوان انجم، ۱۱

— جان کو رونا محاورہ ۔

مصیبت بھرنا، جیسی پڑے ویسی بھگتنا ۔

جھڑجھڑاوے ہے کان کو کوئی روے ہے اپنی جان کو کوئی

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۰۴

— جگہ م ف ۔

انفرادی حیثیت میں، بجائے خود؛ اپنے مقام پر، اپنی حد تک ۔

آئنۂ دل نے تماشا کیا اپنی جگہ میں اسے دیکھا کیا

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۴۰

بازو میں سب کے زور شہ قلعہ گیر ہے

اپنی جگہ پر ایک جناب امیر ہے

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۴

— جمانا محاورہ ۔

اپنا اثر بٹھانے کی کوشش کرنا ۔

اشک خوں رنگ لائے جاتا ہے داغ اپنی جمائے جاتا ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۹۰

— جوانی سے (— کے آگے) پائے فقرہ ۔

(کوسنا) جوانا مرگ ہو ۔

نورالدین بندے تو اپنی جوانی کے آگے پائیو ۔

۱۸۷۷ طلسم گوہربار، ۱۸

— چلم بھرنے کو کسی کا جھونپڑا جلانا محاورہ ۔

تھوڑے سے ذاتی فائدے کے لیے دوسرے کا بہت بڑا نقصان کرنا (امیراللغات، ۲ : ۳۲) ۔

— چھاتی پر ہاتھ دھرنا/رکھنا کنایہ ۔

دوسرے کی تکلیف دیکھ کر یہ سوچنا کہ ہم پر ایسی پڑے تو کیا گزرے گی ۔

ہم کو تم چاہتے ہو کتنا کچھ اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو

۱۸۳۵ رنگین (نوراللغات، ۱: ۲۲۱)

دل کی چوٹ اور تم سے ضبط اے شوق

اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو

۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۱۲۰

— چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں بتاتا کہاوت ۔

اپنی چیز کو سب اچھا بتاتے ہیں ؛ اپنی چیز کی خوبی کے بارے میں کسی کا اپنا قول معتبر نہیں ہوتا ۔

لکھی ہیں کہاوت کہن کی یہی کہ کوئی نا کہے چھاچھ اپنی کھٹی

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۴۳

لازم ہے مجھے مصحفی وصف اپنے سخن کا

کہتا نہیں ہرگز کوئی چھاچھ اپنی کو کھٹا

۱۸۲۴ مصحفی، ک، ۵۶

— خبر لو/لیں فقرہ ۔

(طنز) دوسروں پر نکتہ چینی کرنے سے پہلے اپنے حال کو دیکھ لینا چاہیے، پہلے اپنے کو درست کرو پھر دوسرے پر انگلی اٹھاؤ، اپنے گریبان میں منہ ڈالو ۔

اس کے ہاتھوں سے یہی ذلت و خواری ہوگی

غیر اپنی تو خبر لیں مجھے کیا کہتے ہیں

۱۸۸۴ آفتاب داغ، ۵۰

— خبر نہ ہونا محاورہ ۔

بے خود ہونا ۔

آئینہ دیکھنے کا گزرتا نہیں خیال

اپنی خبر نہیں انھیں میری خبر کہاں

۱۸۴۶ آتش، ک، ۹۸

خبر اڑی ہے کہ مرتا ہوں آج میں تم پر

مجھے نہ ہو خبر اپنی تو تم خبر لینا

۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۴۳

— خوشی م ف ۔

رک: اپنا جی ۔

جب کہا میں نے مرے قتل میں اب دیر ہے کیوں

بولے وہ اپنی خوشی آپ کو دعویٰ کیا ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۲۲۷

۲. اپنی مرضی سے، اپنے ارادے سے ۔

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۱۶

[اپنی + ف: خوشی (رک)]

— خوشی کا صف ۔

خود رائے، ضدی ۔

میاں وہ اپنی غرض کے ہیں کسی کی بات کب مانتے ہیں ۔
۱۹۳۹ ۔ شمع، ۲۴

ـــ دانو کو مچھلی دوسرے کی دانو کو کانٹا کہاوت ۔

خود غرض، مطلب آشنا (فرہنگ اثر ، ۱۲۹) ۔

ـــ ڈفلی اپنا راگ کہاوت ۔

رک: اپنی اپنی ڈفلی الخ ۔

اپنی ڈفلی اپنا راگ — اس پر مل کر ڈالو آگ
۱۹۲۶ — اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۱۱ : ۳۰۱

ـــ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا /جمانا/چننا/کھڑی کرنا محاورہ ۔

دوسروں سے بے نیاز ہوکر اپنا مختصر سا ٹھاٹھ قائم کرنا، سب سے الگ تھلگ رہنا، مسلمہ روش سے روگردانی کرنا ۔

اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جدی مسجد — کسی ویرانے میں بنائیے گا
۱۸۱۰ — میر، ک، ۱۳۶

ایک گروہ فلسفیوں کا اس سے پہلے فلسفیوں کے اقوال اور مسائل کو رد کرتا ہے اور ان کی بالکل بیخ کنی کر کے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد جماتا ہے ۔
۱۸۹۹ — ماہنامہ معارف، اعظم گڑھ، اپریل، ۲۹۵

قدرت کے انتظام میں رد و بدل کر، اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ چن لو ۔
۱۹۰۸ — صبح زندگی، ۲۲۵

چند لوگ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ کھڑی کر کے خسرالدنیا والعاقبۃ کے مورد کیوں بنیں ۔
۱۹۳۲ — مشاہدات، ۶۳

ـــ ڈیڑھ چاول کی کھچڑی الگ پکانا محاورہ ۔

رک: اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الخ (فرہنگ اثر ، ۱۳۱) ۔

ـــ رادھا کو یاد کرو/کرے فقرہ ۔

جاؤ کچھ واسطہ نہیں، کچھ پروا نہیں، اپنے گھر خوش رہو، ہوا کھاؤ ۔

رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مال ہے
کون اس سے رادھا نگری کا کرتا سوال ہے
۱۸۷۹ — جان صاحب، د، ۱ : ۱۹۶

جب کرشن جی سے ان کی گوپی کبجا ناراض ہوئی تو اس نے کہا اپنی رادھا کو یاد کرو ۔
۱۹۳۷ — قصص الامثال ، ۵۱

ـــ ران کھولنا آپ لاجوں مرنا کہاوت ۔

رک: اپنی ٹانگ کھولنا الخ ۔

ران کی چٹکی دکھائیں کس کو وہ ہے فی المثل
یونہی لاجوں آپ مریے کھول اپنی ران کو
۱۸۶۲ — ظفر (امیر اللغات ، ۲ : ۳۳)

ـــ راہ لگ / لو / لے فقرہ ۔

جاؤ اپنا کام کرو ، اس بات میں دخل نہ دو۔

قاصد نہیں یہ کام ترا اپنی راہ لے
اس کا پیام دل کے سوا کون لا سکے
۱۷۸۲ — درد ، د ، ۳۷

نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں
۱۸۱۸ — انشا ، ک ، ۹۶

اگر ہو سکے تو اس سودائے خام کو چھوڑو اور اپنی راہ لو.
۱۸۹۳ — نشتر ، ۲۷

ـــ سی (الف) صف ، م ف ۔

۱ . **مقدور بھر ، بقدر وسعت ، تا بہ امکان ، اپنی حد تک ۔**

غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا — ہو گئی رات لیک منہ نہ کھلا
۱۷۸۰ — سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۲

اپنی سی تو سوچتے ہیں سب کچھ — آتا نہیں دھیان میں یہ اب کچھ
۱۸۵۱ — مومن ، ک ، ۲۳۷

ہم اپنی سی کوشش کرتے ہیں ، لیکن امید بہت کم ہے.
۱۹۳۹ — شمع ، ۳۰

۲ . **حسب دلخواہ ، مرضی کے مطابق ، اپنے مطلب کی ۔**

چپ رہو اے مطربو کھٹراگ ہے فرقت میں راگ
کچھ تو میری بھی سنو اپنی سی گانا کیا ضرور
۱۸۷۰ — دیوان امیر ، ۳ : ۱۴۷

آپ کا بہادر سورما نگہبان اپنی سی اڑائے گا.
۱۹۲۷ — 'اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۲ : ۱۹ ، ۳

اف : کرنا ، ہونا ۔

(ب) صف.

اپنی جیسی ، اپنی ایسی ۔

ہمدمو سب کی طبیعت ہو اگر اپنی سی
تو کہے ہم سے نہ ہر ایک بشر اپنی سی
۱۸۲۵ — کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۶

یوں نہ ہمجنسوں سے کرتی تھیں یہ آنکھیں چوریاں
تونے اپنی سی سکھادیں ہم کو تنہا خوریاں
۱۹۱۲ — حالی ، ک ، ۲ : ۵۰

[اپنی + ۱ : سی ، حرف تشبیہ]

ـــ سی پر آنا محاورہ.

رک ، اپنی والی پر آنا.

اپنی سی پر آ جاؤں تو بمبئی میں جینا دوبھر ہو جائے گا.
۱۹۶۲ — معصومہ ، ۲۳۱

ـــ سی صورت لے کر رہ جانا/رہنا محاورہ.

رک : اپنا سا منہ لے کر رہ جانا ۔

پھر چلا آیا ترا شوق زیارت لے کر
مثل موسیٰ نہ رہا اپنی سی صورت لے کر
۱۹۰۶ — تیر و نشتر ، ۲۴

ـــ سی نباہنا محاورہ ۔

وضعداری کا برتاؤ کرنا.

تم نے تو اپنی سی نباہی خوب — بسے بسی نے ہمیں کیا محجوب
۱۸۸۰ — قلق لکھنوی (امیر اللغات ، ۲ : ۳۲)

— طَرَف دیکھ/ دیکھو / دیکھیں فقرہ.

۱. اپنے مرتبے اور حیثیت کو ملحوظ رکھو ، اپنے شایان شان کام کرو .

آئنہ ٹوٹ گیا مجھ سے تو کیا قہر ہوا
دیکھو تم اپنی طرف آؤ ادھر جانے دو

۱۸٦۷ رشک ، د ، ۲۲۲

— عزت اَپنے ہاتھ کہاوت.

رک : اپنی آبرو اپنے ہاتھ ہے .

یہ چھوکری بے تمیز ہے ، بیوی اپنی عزت ... اپنے ہاتھ ہے.

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۹۷

— عقل اور پرائی دولت بڑی معلوم ہوتی ہے کہاوت.

ہٹ دھرم آدمی اپنی رائے کو دوسروں سے بہتر ، اور رشک یا حسد میں دوسروں کو اپنے سے زیادہ دولتمند سمجھتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۵) .

— عمر سے مرنا روز مرہ.

عمر طبعی کو پہنچ کر موت آنا.

شفیق بوڑھے اپنی عمر سے بھی مرتے ہیں تو اتنا ہی صدمہ ہوتا ہے جتنا کسی جوان کی موت کا.

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۳۵

باپ تو جوان ہی مرے بیٹے اپنی عمر سے مرے.

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۲۲۲

— غرض باوْلی کہاوت.

غرض کے پیچھے آدمی پاگل سا بن جاتا ہے ، غرض مندی آدمی کو مجبور کر دیتی ہے .

اپنی غرض باولی ، اس ظلم و ستم پر بھی مصیبت ماریاں کوسوں سے آئیں.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۱

— غرض کو بول چال .

اپنے مطلب سے ، اپنی ضرورت سے .

کیا کروں اپنی غرض کو میں رقیبوں سے ملا
تب کہیں اس کا پتا آج نصیبوں سے ملا

۱۸۷۱ نظم ارجمند ، تسلیم ، ۵۹

— غرض کو گدھے چراتے ہیں کہاوت .

اپنی ضرورت یا فائدے کے لیے ذلیل سے ذلیل کام کرنا پڑتا ہے (امیر اللغات، ۲ : ۳۵) .

— غرض کو لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں کہاوت.

غرضمند کو ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے (امیر اللغات، ۲: ۳۵).

— قصدیں لو فقرہ.

ہوش میں آؤ ، وحشت کا علاج کرو (فرہنگ اثر ، ۱۲۹).

— قسمت کا لے کر اُترنا محاورہ .

جو قسمت میں لکھا ہے اس کا ملنا اس قدر یقینی ہے جیسے آدمی وقت پیدائش اپنے ساتھ لے کر آیا ہے .

کوئی شخص کسی کا محتاج نہیں ، ہر شخص اپنی قسمت کا لے کر اترتا ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱: ۲۲۳

— قسمت کو رونا محاورہ .

رک : اپنی تقدیر کو رونا.

کچھ مجھ کو گلہ نہیں کسی سے اپنی قسمت کو رو رہا ہوں

۱۸۵۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۲۲۳)

— کَر کے نہ رکھنا محاورہ .

ہرجائی ہونا ، (کسی چیز کو) سنبھال کر نہ رکھنا، مال کو بحفاظت نہ رکھنا : وقف عام کر دینا (نوراللغات، ۱ : ۲۲۳)

— کَر گزرنا محاورہ .

رک : اپنی سی (کرنا کے ساتھ)

تجھے لے جاتی ہوں ، اپنی کر گذرتی ہوں ، آگے جو مرضی خدا کی .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، ٦۸

مجھ سے جو جیسی کرے ویسا جواب اس کو میں دوں
سو برس کے بعد موقع ہو تو میں اپنی کروں

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۴۹

— کَرنی امث.

ذاتی فعل ، اپنا کیا ہوا ، نیز اپنے حسب دلخواہ ذاتی کوشش یا کام .

خدائے تعالیٰ کوں جیو بھنایا یوں پیدا کیا سب صفتاں سو حمد یعنی اپنی کرنی پر اپیں خوش ہوا .

۱٦٦۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۱۷

ایسا نہ ہو کہ میں اپنی جگہ سوچتی کی سوچتی ہی رہوں اور یہ لوگ اپنی کرنی کر گزریں .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۳

نہ دشمنوں نے اپنی کرنی میں کوئی کسر اٹھا رکھی نہ دوستوں نے.

۱۹۲۲ نزول رحمت ، ۳۵

[اپنی + ا : کرنی ، مصدر ، کرنا ، کی تانیث ، نیز صفت مفعولی]

— کَرنی اَپنی بَھرنی کہاوت.

جو جیسا کرے گا ویسا پائے گا ، نیک اعمال پر جزا اور برے اعمال پر سزا ملے گی.

اپنی کرنی اپنی بھرنی ، تم بڑی خدا ترس ہو ، کھوڑی جنت میں جاؤگی تو اپنے واسطے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ٦٦

— کَرنی بَھرنا محاورہ .

جیسا کیا ہے ویسا نتیجہ بھگتنا .

جی کو روگ لگا بیٹھا ، جی کے روگ سے مرتا ہوں
اس میں کسی کا شکوہ کیا ، اپنی کرنی بھرتا ہوں

۱۹٦۰ کفر و ایمان ، ہری چند اختر ، ٦۹

— کرنی پار اترنی کہاوت .

اپنا کیا کام آتا ہے، اپنے اعمال نجات کا باعث بنتے ہیں، اپنی ہی محنت سے کام پورا ہوتا ہے (امیراللغات، ۲: ۳۶).

— کرنی پر آنا محاورہ .

کوئی کام کرنے پر تل جانا ، کسی کام کا پکا ارادہ کر لینا .

یہ وہ ہیں اپنی کرنی پر جو آویں — الٹ ڈالیں زمین و آسماں کو
۱۷۹۸ میر سوز، د، (ق)، ۲۳۹

— کرنی پروان کیا ہندو کیا مسلمان کہاوت .

اپنے اعمال کی جزا سزا ہر اچھے برے کو ملے گی (امیراللغات، ۲: ۳۶).

— کملی (— کھال) میں مست ہونا محاورہ .

قانع ہونا ، تھوڑی حیثیت میں بھی خوش و خرم رہنا ، سب سے بےتعلق رہنا .

کسی کی کون لیتا ہے خبر آج — سب اپنی کھال میں ہیں مست بیگم
۱۸۷۲ عبیر ہندی، ۸۱

پرانے خیال کے لوگ تھے ، اپنی کملی میں مست ، اللہ کے سوا کسی کے آگے ہاتھ نہ پسارنے والے .
۱۹۲۲ جھروکے، ۱۵۶

— کوکھ کا پوت نوشادر کہاوت

اپنی اولاد سب کو اچھی لگتی ہے (جامع اللغات، ۱: ۱۱۷).

— کہنا اور کی نہ سننا محاورہ .

خود ہی کہے جانا، دوسرے کی بات کی طرف کان نہ دھرنا .

اپنی کہتے ہو غضب ہے اور کی سنتے نہیں
کان بہرے کر کے صاحب کیا زباں اور بنے
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۲۳

— کہو اور کی سنو فقرہ .

گھبرا نہ جاؤ ؛ برہم نہ ہو ، ٹھنڈے دل سے دوسرے کی بات پر غور کرو پھر بولو .

آدمیت سے بات چیت کرو اپنی کہو اور کی سنو .
۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۳۷

— کہو نہ اور کی سنو فقرہ .

بیکار بک بک لگائی ہے ، نہ مطلب کی بات کہتے ہو نہ سنتے ہو ؛ نازک وقت ہے نہ خود کچھ بات منہ سے نکالو نہ دوسرے کی بات پر کان دھرو (امیراللغات، ۲: ۳۷).

— کہی نہ اور کی سنی فقرہ .

دفعۃً مرگئے ، جٹ پٹ ہوگئے ، مرتے وقت کچھ کہنے سننے کا موقع نہ ملا (امیراللغات، ۲: ۳۷).

— کھچڑی الگ پکانا محاورہ .

رک : اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا .

میرے لیے اس کے سوا اور کوئی تدبیر نہیں ہے کہ اپنی کھچڑی الگ پکاؤں .
۱۹۱۶ بازار حسن، ۲۷۹

— گانا محاورہ .

(دوسرے سے بے نیاز ہو کر) اپنے مطلب کی باتیں کرنا، اپنی داستان سنانا.

کیا گا رہا ہے اپنی او بیچ اے حدی سرا
جس سے کہ قیس لوٹ ہوا اس صدا کو چھیڑ
۱۸۱۸ انشا، ک، ۶۳

ہم نے کیا کیا نہ شب وصل صنم سر پٹکا
اپنی گایا کیے نوبت کے بجانے والے
۱۸۹۳ معیار نظم، اشک، ۲۹۰

— گانٹھ کا پیسا پرایا آسرا کیسا کہاوت .

جو خود کاتا کھاتا ہے دوسروں کا محتاج نہیں ہوتا (فرہنگ اثر، ۱۲۹).

— گانٹھ نہ ہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا کہاوت .

اپنے بھروسے ہر کام کرنا چاہیے (امیراللغات، ۲: ۳۸).

— گرہ کا صف، مذ .

۱. ذاتی جمع جتھا ، اپنی پونجی ، اپنی کمائی کا .

تری آشنائی میں کیا ہم نے پایا — دیا نقد دل اور اپنی گرہ کا
۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۱

وہ روپیہ اڑانے سے باز نہیں آتے ، نہ آئیں ، اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے .
۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۳۸

۲. ذاتی، نج کا ، اپنا .

بعض کو اپنی گرہ کی عقل نہیں ہوتی ، جس طرف لوگوں کو دوڑتے دیکھا آپ بھی دوڑنے لگتے ہیں .
۱۸۸۰ آب حیات، ۳۵۷

— گڑیا سنوارنا محاورہ (عو) .

بیٹی کو بیاہتے وقت حسب حیثیت دان جہیز دینا ؛ معمولی حیثیت کے آدمی کا بیٹی کے فرض سے سبکدوش ہونا (بیشتر انکسار کے موقع پر) .

جس جس چاؤ چرچ سے چاہیں اپنی اپنی گڑیاں سنوار کر اٹھاویں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۲۶

بقول بوا نصیبن کے ، اپنی گڑیا سنوارنی سب کو آتی ہے .
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۱۹: ۵۰۳

— گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے کہاوت .

اپنے علاقے میں ہر شخص کی جرأت و ہمت بڑھ جاتی ہے ، بزدل بھی حمایتی کے بھروسے پر بہادر ہو جاتا ہے (ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو دوسرے کی حمایت کے بل پر دھمکاتے یا اینٹھتے) .

گھر میں رقیب کیوں نہ جتاوے سپہ گری
اپنی گلی میں کہتے ہیں کتا بھی شیر ہے
۱۷۸۶ میر حسن، د، ۱۱۹

بنتا نہیں شیر، اگرچہ کہنے کے لیے   ہوتا ہے گلی میں اپنی کتا بھی شیر
۱۹۲۰   احسن، منظوم کہاوتیں، ۴۰

— گور میں اَنگارے بھرنا محاورہ .

ایسا کام کرنا جس کی سزا مرنے کے بعد بھگتنا پڑے، عاقبت بگاڑنا .

میں کیوں اپنی گور میں انگارے بھروں، اور ناحق صبر سمیٹوں .
۱۹۱۱   قصۂ مہر افروز، ۳۶

— گَوں کا صف، مذ .

خود غرض، مطلب آشنا .

یار تم کو دل نہیں دینے کا بے بوسہ لیے
تم جو اپنی گوں کے ہو میں بھی ہوں اپنی گھات کا
۱۸۳۶   ریاض البحر، ۷

تم اگر اپنی گوں کے ہو معشوق   اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں
۱۸۹۲   مہتاب داغ، ۱۳۸

[اپنی + ۱ : گوں (رک) + کا (رک)]

— گَوں گانٹھنا محاورہ .

(ظاہر داری یا خوشامد سے) مطلب نکالنا، مقصد حاصل کرنا .

اپنی گوں گانٹھتے ہیں ہم بھی میر   نکلا مطلب تو پھر ہے مطلب کیا
۱۸۱۰   میر (نوراللغات، ۱: ۲۲۲)

— گھات کا صف .

رک : اپنی گوں کا .

یار تم کو دل نہیں دینے کا بے بوسہ لیے
تم جو اپنی گوں کے ہو میں بھی ہوں اپنی گھات کا
۱۸۳۶   ریاض البحر، ۷

[اپنی + ۱ : گھات (رک) + کا (رک)]

— لگنا محاورہ .

رک : اپنی پڑی ہے .

تو جسے دیکھتی تھی اس کو لگی تھی اپنی
پڑ گئی تھی غرض اک ایک کو اپنی اپنی
۱۸۹۷   نظم آزاد، ۸۰

— لینا محاورہ .

من مانی کرنا .

اس پر بھی جو تو اپنی لیے جائے تو خیر اب
اس پر بھی جو تو غصہ پیے جائے تو خیر اب
۱۸۸۶   دیوان سخن، ۲۶۰

— مُراد کو پہنچنا محاورہ .

اپنا مقصد پورا ہونا؛ پھل کا خوب پختہ ہونا (امیراللغات، ۲: ۳۸؛ مہذب اللغات، ۱: ۶۶).

— مُرغی بُری نہ ہو تو ہمسائے میں انڈا کیوں دے کہاوت .

نقصان اپنے ہی ہاتھوں ہوتا ہے (فرہنگ اثر، ۱۲۹).

— مَوت مَرنا محاورہ .

طبعی موت واقع ہونا، مبتلائے مرض ہو کر جان دینا .

بیداد گر کو رہ گئی کیا حسرت ستم
جب اپنی موت کوئی دل افگار مر گیا
۱۸۸۱   آفتاب داغ، ۲۴

مرا دشمن خود اپنی موت تو نے تو نہیں مارا
کوئی مرد عمل جھوٹی خوشی پر شادماں کیوں ہو
۱۹۵۷   یاس یگانہ، گنجینہ، ۵۸

— مُونچھ (— مُونچھیں) مُنڈا (— مُنڈوا) دوں کہاوت .

ہار ماننے کا اعتراف کرنا، ہار ماننا (اپنی بات پر زور دینے کے لیے اس موقع پر مستعمل جب یہ کہنا ہو کہ اگر ایسا نہ ہو (یا ہو) تو مجھے مرد نہ سمجھنا) .

گھبراؤ نہیں تمھارا بال بیکا ہو تو مونچھ منڈا ڈالوں .
۱۸۸۰   فسانۂ آزاد، ۱: ۶۶

بیٹا پیدا ہو تو اپنی مونچھیں منڈوا دوں گا .
۱۹۳۵   دودھ کی قیمت، ۴

— ناک کٹی تو کٹی پرائی بد شُگونی تو ہوگئی کہاوت .

اپنا نقصان یا رسوائی ہوئی تو کیا، دشمن کو تو اذیت پہنچ گئی (امیراللغات، ۲: ۳۹).

— ناک چوٹی گِرفتار صف .

خود بیں، بد خو، بد مزاج .

ہے آئینے میں اپنا محو دیدار آپ ہی اب تو
وہ اپنی ناک چوٹی ہے گرفتار آپ ہی اب تو
۱۹۲۵   شوق قدوائی، د، ۱۱۲

— نَوبَت بَجانا محاورہ .

ذاتی کاموں کا ڈنکا بجانا؛ عمر بسر کرنا، وقت گزارنا .

ہر کوئی اس مقام میں دس روز   اپنی نوبت بجائے جاتا ہے
۱۸۱۰   میر، ک، ۵۲۶

— نِیند سونا اَپنی بھُوک کھانا محاورہ .

کسی قسم کی ذمہ داری نہ ہونا، کسی سے کوئی حاجت نہ ہونا، بے فکری سے بسر کرنا .

عشق سے توبہ کر لی اب اُس ظالم سے بے پروا ہوں
اپنی نیند میں سوتا ہوں اور اپنی بھوک میں کھاتا ہوں
۱۹۲۵   شوق قدوائی، د، ۹۷

نہ تھے عاشق تو بار عیش کیوں نکہت اٹھاتے تھے
کہ اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے
۱۸۰۰   نکہت (نوراللغات، ۱: ۲۲۲)

— نِیند سونا اپنی نِیند اُٹھنا / جاگنا محاورہ .

رک : اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا .

جو چاہو کھاؤ، جو چاہو پہنو، اپنی نیند سوؤ، اپنی نیند اٹھو کوئی تمہارا مزاحم نہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا، ۷۷

وہاں مجھ پر کسی ذمہ داری کا بوجھ نہ تھا، اپنی نیند سوتی تھی اور اپنی نیند اٹھتی .

۱۹۲۴ انشائے بشیر، ۲۵۲

ـــ وادی پر آنا محاورہ .

رک : اپنی والی پر آنا .

جو بو اپنی وادی پر آتا ہے تو سب عالم اس میں سماتا ہے .

۱۶۳۴ سب رس، ۱۱۴

پھر وہی شوق دشت و جوش جنوں　　اپنی وادی پہ آ گیا گردوں

۱۸۵۱ مومن، ک، ۲۵۲

ـــ والی

ضد، ہٹ، چال .

اپنی پیش بندی ضرور کر لیتا ہوں، پھر چاہے ہو کچھ، مگر میں اپنی والی سے نہیں چوکتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۲۱

(ب) م ف .

امکان بھر، حتی الوسع، اپنی سی .

اپنی والی تو بہت دوڑ دھوپ کی مگر موت سے کیا چارہ !

۱۸۹۲ امیراللغات، ۲ : ۴۰

روپیہ پانی کی طرح بہا دیا، وہ شفا ہونا نہ ہونا تو خدا کے اختیار ہے باقی اپنی والی تو سب کر گزرے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰ : ۶، ۱۰

[اپنی + والی، س : جْوال **ज्वाल** ؛ پراکرت **वालो** (= بدلہ انتقام)]

ـــ والی (ـــ والیوں) پر آنا محاورہ .

۱. (کسی بات پر) اڑ جانا، ہٹ کرنا .

جب اپنی والیوں پر حسن آتا ہے تب اے رنگیں
اگر پتھر کا دل ہو اس میں بھی تاثیر کرتا ہے

۱۸۰۵ دیوان ریختہ، ۱۴۹

جس وقت وہ اپنی والی پر آئیں تو پھر اولٹی لی جائیں، نہ سیدھی لی جائیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز، ۳۵

۲. اپنی اصالت پر جانا، اپنی اصل، نسل، فطرت یا سرشت کے اقتضا کے مطابق عمل کرنا .

اگر ہم کبھی اپنی والی پر آئیں　　تمہارے فلک کو نہ خاطر میں لائیں

۱۷۵۶ میر حسن، د، ۳۴

مردوے تو مردوے ہیں ماماٸیں اگر اپنی والی پر آئیں، مارے جوتیوں کے کھوپڑی پلپل کر دیں .

۱۹۱۵ طرحدار لونڈی، ۶۳

ـــ والی (ـــ والیوں) پر اُتَرنا محاورہ .

رک : اپنی والی پر آنا .

موئے وحشی کا دل لہرایا، اپنی والیوں پر آترا، بد افعالیوں پر آترا .

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۱۰۱

ـــ ہانی اَور پَر چھائی کہاوت.

رک : اپنی ہانی اور پر گنوائی (نوراللغات، ۱ : ۳۴۴) .

ـــ ہانی اَور پَر گَنْوائی کہاوت .

اپنا قصور دوسرے کے سر منڈھ دیا، اپنی برائی اور پر تھوپ دی .

آپ کی تو وہ مثل ہے کہ اپنی ہانی اور پر گنوائی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۹۷

میں نے کونسی شادی رچائی تھی، یا اللے تللے آڑائے تھے جس میں روپیہ ٹھیکری کر دیا ، اپنی ہانی اوروں پر گنوائی، تمہارے آئے دن کے خرچوں نے میرا بھرکس نکال دیا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر، ۱۷۲

ـــ ہَنْڈیا کی خَیر مَنانا محاورہ .

رک : اپنے قدح کی خیر منانا .

ہر شخص اپنی اپنی ہنڈیا کی خیر مناتا ہے .

۱۸۹۴ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر، ۱ : ۵۴۱

ـــ ہی گانا / گائے جانا محاورہ .

اپنی کہنا، اپنے ہی مطلب کی سننا .

عجیب آدمی ہو، اپنی ہی گائے جاتے ہو دوسرے کی سنتے ہی نہیں (مہذب اللغات، ۱ : ۶۷).

اَپْنے (فت ا، سک پ) ؛ ~ آپنے (قدیم) .

(الف) ضمیر اضافی، مذ .

اپنا (رک) کی جمع ؛ مغیرہ یا ظرفی حالت .

وہیں بات سن شاہ کی گن ندھان　　کتاباں بڑیاں آپنے فن کیاں آن

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۶۳

پنڈت اپنے مکانوں میں بیٹھ کر نجوم دیکھنے لگے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۹

بقدر ظرف سب کو بادۂ دیدار ملتا ہے
نظر نیچی کیے بیٹھے ہیں ہم اپنے مقدر پر

۱۹۳۶ ناز، ک، ۸۴

(ب) ضمیر فاعلی .

۱. خود، آپ .

اے طالب رزاق خدا تعالیٰ ہے اور روزی دینا اس کا کام ہے توں اپنے پر کیوں لیتا ہے .

۱۷۷۴ شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵۷

لیڈی جس ملک کی طرف اپنے کو منسوب کرتی تھیں وہاں جمہوریت کا رنگ ہر مرد و عورت پر بہت گہرا چڑھا ہوا ہے .

۱۹۲۸ خونی جورو، رسوا، ۳۸

۲. زائد بطور تاکید وغیرہ .

واں تم تو اپنے خوش رہے ہوگے پہ کیا کہوں
گزرا ہے میرے جی پہ جو یاں کچھ عذاب رات

۱۷۸۴ درد، د، ۳۸

نا صاحب حضور نہ جائیں گے، آپ اپنے جائیے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۵۴

تم کو اتنا دے سکتے ہیں کہ اپنے چھوٹا موٹا کوئی کاروبار کر سکو .

۱۹۱۵ سجاد حسین، دھوکا، ۱۴

(ج) امذ ، ج .
بیگانے ، عزیز اقارب .
اپنے سو اپنے ، پرائے سو پرائے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۰
چہلم میں اپنے بیگانے چھوٹے بڑے جمع ہوئے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰
فرمانے لگے بیٹا مرض بھی وہ بری بلا ہے کہ اس کی بدولت اپنے بھی بیگانے ہو جاتے ہیں .
۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۰۷
[۱ : اَپَن (رک) + ے ، علامت جمع یا اعراب]

— اَپْنے صف .
۱. **رک ، ''اپنا اپنا'' جس کی یہ مغیرہ حالت ہے .**
چارو تن کے چار محال　　ہر یک اپنے اپنے حال
۱۶۲۰ داول ، کشف الانوار (ق) ، ۸
فصل گل ہے مست ہیں سب اپنے اپنے حال میں
محو ہے نغموں میں بلبل فاختہ کوکو میں ہے
۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۸۲
اپنے اپنے طور پر سب ہی نے سمجھایا .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۸
۲. **فرداً فرداً ، ہر ایک .**
سب گریباں پھاڑیں اپنے اپنے اس خورشید پر
ہے یہی چاک گریباں سے اشارہ صبح کا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ ، ۴۰

— اَپیے (فت ۱) ضمیر ، م ف (قدیم) .
اپنے آپ ، خود .
آنو بھی نماز کرتے اپنے اپیے .
۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۸

— اِخْتِیار میں ہونا محاورہ .
ہوش و حواس میں ہونا .
بس دیکھ کے اس گھڑی کا عالم　　اپنے نہ تھے اختیار میں ہم
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸۶

— اَڑھائی چاوَل (اَلَگ) گَلانا محاورہ .
رک : اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا .
اس ساحرہ نے کہا نگوڑے الگ جا تو نہ اپنے اڑھائی چاول گلا .
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۱۵

— اللہ سے پائے / پاؤ / پاؤں فقرہ (کوسنا) .
خدا سمجھے ، اللہ تعالیٰ سزا دے (بد دعا کے طور پر مستعمل) .
مجھ پہ تہمت جو لگائے سوکن　　اپنے اللہ سے پائے سوکن
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۹۶

— اُوپَر اوڑھ لینا محاورہ .
رک : اپنے اوپر لینا (نوراللغات ، ۱ : ۲۴۵) .

— اُوپَر لے جانا محاورہ .
(کسی کی کوئی بات) خواہ مخواہ اپنے لیے سمجھ بیٹھنا ، (کسی کی بات کو) اپنی ذات پر ڈھال لینا .
جناب اپنے اوپر نہ لے جائیں ، خدا نخواستہ میں آپ کی بابت نہیں کہہ رہی .
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۱۲

— اُوپَر لینا محاورہ .
کسی برائی یا قصور وغیرہ کو اپنے ذمے کرنا ، متحمل ہونا .
اس واسطے میں نے کمر سعی کی باندھی اور اس قدر مصیبت اپنے اوپر لی ہے .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۰

— اوڑ بَنائے وا کی وہ جانے کہاوت .
اپنے کام سے کام دوسروں سے کیا مطلب (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۵۰) .

— آپ
(الف) ضمیر .
خود ، آپ ، اپنی ذات .
اپنے آپ میں تو سکت نہیں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۴
رانی ... اپنے آپ مع دیگر عورات رنواس کے جوہر کر لیتی ہے .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۷۰
(ب) م ف .
۱. **از خود ، کسی خارجی سبب یا محرک کے بغیر .**
اخلاق محسنی کا ترجمہ لے بیٹھا کرو اور اپنے آپ دیکھا کرو .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۳۸
کچھ اپنے آپ تو نہیں تشریف لائے ہیں
لکھ لکھ کے خط جو تم نے بلایا تو آئے ہیں
۱۹۱۲ شمیم ، ق ، ۹
۲. **دل ہی دل میں (خود کلامی کے طور پر) .**
اپنے آپ اس طرح باتیں بھی کرتا جاتا ہے .
۱۹۵۹ وہی ، ۱۶

— آپ کو کھینچنا محاورہ .
۱. **غرور کرنا ، اترانا .**
نازک بہت ہے رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے
اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۱
۲. **کترانا ، اجتناب کرنا .**
وہ خود بھی اپنے آپ کو کھینچتی ہے ، تمام صحبتوں کو چھوڑ دیا ہے .
۱۹۲۶ شرر ، مقدس نازنین ، ۹۸

— آپ میں آنا محاورہ .
بدہوشی کے بعد ہوش و حواس میں ہونا .
وارفتگی شوق میں لذت یہی ہے گر　　بیخود سے اپنے آپ میں آیا نہ جائیگا
۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۲۳

— آپ میں رَہنا محاورہ .

ہوش حواس برقرار رہنا .

سخت اشتعال کی حالت میں کون شخص اپنے آپ میں رہتا ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع، ۱۸

— آپ میں نہ سَمانا محاورہ .

جامے سے باہر ہو جانا (عموماً خوشی میں) .

رانی لچھمی پاس چت چاہی آس پاکر پھولے اپنے آپ میں نہیں سمائے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۲۶

یوں شب وصل ہو بالیدگی عیش و نشاط
آپ اپنے میں خوشی سے نہ سمائے کوئی

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۱۷۸

— آپ میں نہ ہونا محاورہ .

ہوش و حواس میں نہ ہونا .

کوئی شخص ہے کہ میری ایسی حالت میں آتا ہے کہ میں اپنے آپ میں نہیں ہوتا .

۱۹۲۲ تذکرۃالاولیا، مرزا جان، ۱۸۷

— آپے سے باہَر ہونا محاورہ .

اپنی حد سے بڑھ جانا، حواس میں نہ رہنا (کسی جذبے کی شدت سے) .

سلام ہے ایسے دین کو کہ انسان اپنے آپے سے باہر ہو جائے اور دنیا کے نیک و بد پر کچھ نظر نہ کرے .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح، ۱۵۶

— آپے سے گُزَرنا محاورہ .

۱. رک: اپنے آپے سے باہر ہونا .

شادمانی میں گزرتے اپنے آپے سے نہیں
غم میں رہتے ہیں شگفتہ شادمانوں کی طرح

۱۸۹۳ دیوان حالی، ۷۵

جب سماتا ہے ترا اس میں غرور اپنے آپے سے گزر جاتا ہے دل

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۳۰

۲. اپنی ہستی کو بھول جانا، فنا فی اللہ ہو جانا .

ہوش میں جب آسماں آتے ہیں ہم اپنے آپے سے گزر جاتے ہیں ہم

۱۹۰۵ دیوان انجم، ۸۸

— آپے سے نِکَل جانا محاورہ .

رک : اپنے آپے سے گزر جانا .

جب نکلنے نہیں دیتے ہیں مجھے زندان سے
اپنے آپے سے میں ناچار نکل جاتا ہوں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں، ۱۵۲

— آپے میں م ف .

ہوش میں، با حواس .

تھوڑی دیر تک تو چپ سنائے میں بیٹھی رہی ، اس کے بعد اپنے آپے میں آئی .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح، ۱۶۳

خدا سمجھے تم سے ، جھوٹ بولنے کی بھی حد ہو گئی ہے اپنے آپے ہی میں نہیں رہتے .

۱۹۶۱ ہالہ، اے آر خاتون، ۲۷

اف : آنا ، رہنا ، ہونا .

— آگے پائے فقرہ (کوسنا)

رک: اپنے اللہ سے پائے .

تو نہ مانے بھاڑ میں جائے خدا کرے اپنے آگے پائے .

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۶۸

— باپ کا بیٹا ہے فقرہ .

باپ سے شکل و صورت یا سیرت و خصائل ملتے جلتے ہیں، خلف ہے ، (ناخلف نہیں)، جیسے : کلو مستری کے لڑکے نے کیسا عالیشان مکان تعمیر کر دیا ، واقعی اپنے باپ کا بیٹا ہے .

— باپ کا نہیں فقرہ .

۱. کسی سے مروت کی بنا پر کوئی بھلائی نہیں کرتا، جو حق ہوتا ہے ، وہ کرتا ہے، جیسے : اسلم سے کسی رو رعایت کی امید مت رکھو ، وہ حق اور انصاف کے خلاف اپنے باپ کا نہیں .

۲. شرم و حیا سے عاری ہے ، ناخلف ہے ، جیسے : بڑا بیہودہ ہے ، ذرا مروت نہیں کرتا ، اپنے باپ کا نہیں .

— بَچّے کو اَیسا ماروں کہ پڑوسَن کی چھاتی پھٹے کہاوت .

اس موقع پر فقرے کے طور پر بولتے ہیں جب دوسرے کی جلن میں، یا دوسرے کو دکھانے کے لیے کوئی شخص اپنا نقصان کرے (امیراللغات، ۲ : ۳۰).

— بَچھڑے کے دانْت سب کو مَعلوم ہوتے ہیں / سبھی پہچانتے ہیں کہاوت .

اپنے آدمی کے لچھنوں یا گنوں سے سب باخبر ہوتے ہیں .

کہتا تو میں کچھ نہیں پر اے رنگیں، ہیں
اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم

۱۸۳۵ رنگین (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰)

حسن آرا کی والدہ ماجدہ کو ان پر کامل اعتماد ہے ، آپ اس کی فکر نہ کیجیے ، اپنے بچھڑے کے دانت سب ہی پہچانتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۵

— بَچھڑے کے دانْت دُور سے مَعلوم ہوتے ہیں کہاوت .

رک : اپنے بچھڑے کے دانت سب الخ (فرہنگ اثر ، ۲۳).

— بَس م ف .

اپنی طاقت بھر ، تا حد امکان و اختیار .

اپنے بس تو باپ دادا کی لکیر چھوڑی نہیں ، اب زمانہ ہی موافق نہ ہو تو مجبور ہیں .

۱۹۲۳ دلی کی چند ہستیاں، ۶۸

[اپنے + ا : بس (رک)]

— بھانویں/بھاویں / بھائیں م ف .

اپنے نزدیک، اپنے خیال سے .

باغ کو تج بن اپنے بھائیں آتش دی ہے بہاراں نے
ہر غنچہ اخگر ہے ہم کو ہر گل اک انگارا ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۷
وہ اپنے بھاوئیں رعایا کے حق میں اسے عین انصاف اور نیکی سمجھتے تھے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۷
[اپنے + ا : بھاوئیں (رک)]

ـــ پانْو م ف .

۱. از خود ، ارادۃً ، بخوشی .
جاتا تھا اپنے پاوں میں کاہے کو مصحفی
زنداں میں لے گئی مجھے زنجیر کھینچ کر
۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱ : ۴۹

۲. اپنی طاقت سے ، اپنے بل پر .
طفل چلتے ہیں جب اپنے پاوں کہتی ہے قضا
غیر آغوش لحد اب دامن مسادر نہیں
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۲

۳. زبردستی ، کشاں کشاں .
ایک دن گھر میں ایک گھونس آئی اپنے پاوں اجل اسے لائی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۳

ـــ پانْو (پر) آپ یا خود کُلْھاڑی مارنا محاورہ .

خود کوئی ایسی بات یا کام کرنا جس سے اپنا نقصان ہو جائے .
ان کی جان کا قصد کرنا اپنے پاوں پر آپ کلہاڑی مارنی ہے .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۸۳
تم اپنے پاوں آپ کلہاڑی مارو گے اور اپنے ایک خیر طلب کو الگ آزردہ کرو گے .
۱۹۱۴ جذب دل ، ۲۰

ـــ پانْو پر آپ (ـــ خود) تیشَہ مارنا محاورہ .

رک : اپنے پانو پر آپ کلہاڑی مارنا .
ایسا اندیشا اندیشا ، اپی مارتا اپنے پانو پر تیشا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۷
تو نے تیشا اپنے پانوں پر آپ ہی مارا .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۶۴
[اپنے + ا : پانْو (رک)]

ـــ پانْو پر کَھڑا ہونا محاورہ .

دوسروں کی امداد سے بے نیاز ہونا ، خود کفیل ہونا .
بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے پاوں پر کھڑے ہونے یعنی الگ گھر لے کر بیٹھنے کے لائق بنا دیں .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۹۱

ـــ پانْو سے م ف .

رک : اپنے پانو .
اناالحق کیوں کیا تو سب سے اظہار گیا پاؤں سے اپنے بر سر دار
۱۷۷۱ منصور نامہ (ق) ، ۱۰ الف

ابلیس کی طرح پئے مکر و دغل بڑھا
ظالم خود اپنے پانوں سے سوئے اجل بڑھا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۳۶

ـــ پتّوں سے مُولی بھاری کہاوت .

جب اپنے ہی بوجھ میں دبے بیٹھے ہیں تو دوسرے کا بوجھ کس طرح سنبھالیں گے .
چولھے مٹیالے آج گھر گھر ہیں اپنے پتوں سے مولی بھاری ہے
۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۶۱

ـــ پو آپے (ـــ و مج ، فت ا) م ف (قدیم) .

آپ ہی آپ ، بجائے خود .
اپنے پو اپے غم کھاتا ہوں .
۱۸۲۴ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱۶) .
[اپنے + ا : پو ، (قدیم)]

ـــ پُوت کُنوارے پھریں پَڑوسَن کے پھیرے کہاوت (عو) .

عزیز تو محتاج ہیں غیروں کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۳۱) .

ـــ پَیر (ـــ پَیروں) پَر (ـــ میں) کُلْھاڑی مارنا محاورہ .

رک : اپنے پانو پر آپ کلہاڑی مارنا .
رنبھا کیا محبت میں دیوانی ہو گئی ہے ، کیا اپنے ہاتھ سے اپنے پیروں پر کلہاڑی مارتی ہے ؟
۱۹۱۱ پہلا پیارہ ، ۴۸
جنھوں نے اپنے عمدہ موقعے کو ہاتھ سے گنوا دیا انھوں نے ہمیشہ کے لیے اپنے پیر پر کلہاڑی ماری .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۸۳

ـــ پَیر کو مان انشائیہ .

(قسم) تجھ کو تیرے مرشد کا واسطہ ، تجھے اپنے مرشد کی قسم .
مت ستا اے زلف اتنا عاشق دلگیر کر
سرکشی کو چھوڑ کافر مان اپنے پیر کو
۱۸۲۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۷۰

ـــ پَیروں پَر کَھڑا ہونا محاورہ .

رک : اپنے پانو پر کھڑا ہونا .
انہی کا خیال مجھے اس قسم کے کام کرنے سے روکتا ہے ، میں چاہتا ہوں وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہونا سیکھیں .
۱۹۶۰ گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۸۵

ـــ پیش م ف .

کسی اقدام کے بعد جو کچھ پیش آ سکتا ہے ، نتیجہ ، انجام .
آپ جو کچھ کیجیے گا اپنے پیش خود سمجھ لیجیے گا .
۱۸۹۶ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۹۶
[اپنے + ف : پیش (رک)]

ـــ تک (ہی) رکھنا محاورہ .

(کسی امر کو) اپنی ذات تک، دوسرے کی شمولیت کے بغیر رہنے دینا .

میں آپ سے اعتراف کرتا ہوں، مگر اپنے تک ہی رکھیے گا .

۱۹۲۰ سجاد حیدر، حکایت لیلیٰ مجنوں، ۳۲

ـــ تئیں ضمیر مفعول .

اپنے آپ کو، اپنی ذات کو، خود کو .

اپنے تئیں تو کام کچھ خرقہ و جامہ سے نہیں

درد اگر لباس ہے دیدۂ عیب پوش ہے

۱۷۸۲ درد، د، ۶۹

ایسی نادان نہ تھی کہ میاں کو فرماں بردار دیکھکر نخرے میں آ جاتی اور اپنے تئیں کھینچنے لگتی .

۱۸۹۱ ایامیٰ، ۵۹

[اپنے + ۱ : تئیں (رک)]

ـــ تئیں لیے دیے رہنا محاورہ .

خود داری کرنا، محتاط رہنا .

بعض آدمی بی بی کے ابا جان ہوتے ہیں اپنے تئیں لیے دیے رہتے ہیں .

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳ : ۲۶، ۵

ـــ جی سے م ف .

۱. دل سے گھڑ کر، اپنی طرف سے .

قسم خدا کی تجھے قاصدا کہ یہ پیغام

کہا ہے یار نے یا تونے اپنے جی سے کہا

۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۴۸

۲. اپنی زندگی سے، اپنی جان سے .

آخر یہ تو اپنے جی سے ہے تنگ ایسا نہ ہو لائے اور کچھ رنگ

۱۸۳۸ گلزار نسیم، ۴۲

ـــ جی سے گزرنا محاورہ .

مر جانا .

ورنہ اس رنج میں مر جاؤں گی اپنے جی سے میں گزر جاؤں گی

۱۸۸۴ نغمۂ راز، ۲۶

ـــ جیو ہو آدھار ہونا محاورہ (قدیم) .

جان سے بیزار ہونا .

بحث ہوئی ہے کی جیو ہو اپنے آدھار .

۱۷۴۰ تحفۂ عاشقاں (ق)، وجدی (دکنی اردو لغت، ۱۶)

ـــ جھونپڑے کی خیر مانگو کہاوت .

تمھیں دوسروں کی کیا پڑی اپنی تو خبر لو (امیر اللغات، ۲ : ۲۲) .

ـــ چلتے م ف .

مقدور بھر، حتی الوسع .

مگر میں اپنے چلتے تو ایسے اصراف کی رائے نہ دوں گا .

۱۸۹۳ نشتر، سجاد حسین، ۳۰

انسان کے لیے صبر غایت درجے کی اجارہ داری کا نام ہے جسے اپنے چلتے کوئی پسند نہیں کرتا .

۱۹۶۹ مقامات ناصری، ۵۲

[اپنے + ۱ : چلتے ، مصدر 'چلنا' (رک) سے حالیہ ناتمام]

ـــ حساب/حسابوں م ف .

اپنے نزدیک، اپنی طرف سے، اپنی دانست میں .

وہ بے حساب بخش دے یہ بات اور ہے

اپنے حساب ، میں تو گنہگار ہوچکا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۸

لیکن انگریز نے مجھسے اپنے حسابوں راندۂ درگاہ گردانا .

۱۹۶۶ سرگزشت، ۲۳۰

[اپنے + حساب (رک) + وں، لاحقۂ جمع]

ـــ حلوے مانڈے سے کام (مردہ دوزخ میں جائے کہ جنت میں) کہاوت .

اپنے فائدے سے غرض، اپنے مطلب سے مطلب، دوسرے کے نفع نقصان سے غرض نہیں .

ایک مثل بھی مانڈے کے متعلق مشہور ہے، مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں انھیں اپنے حلوے مانڈے سے کام .

۱۹۳۳ فراق (ناصر نذیر)، لال قلعے کی ایک جھلک، ۱۱۹

ـــ خدا سے پائے / پائیں فقرہ .

رک : اپنے اللہ سے پائے .

اب جو منہ موڑیں بندگی سے تری اے بت اپنے خدا سے پائیں ہم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب، ۲۷۲

ـــ خدا کو مان / مانو انشائیہ .

تجھے خدا کا واسطہ، خدا کی قسم .

مان اپنے خدا کو باز آ بہر خدا

اے دشمن دیں بتوں سے یاری کب تک

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱ : ۲۸۴

ـــ دام بناویں کام کہاوت .

جس کو پیسا دیں گے وہی کام کر دے گا (فرہنگ اثر، ۱۳۱) .

ـــ دام کھوٹے (ہوں) تو پرکھنے والے (ـــ پرکھیا) پر (ـــ کا / کو) کیا دوس / دوش کہاوت .

رک : اپنا پیسا کھوٹا الخ .

میں ان کے میاں کو بلانے نہیں جاتی . . . پھر یہ مجکو دکھ کیوں دیتی ہیں وہی مثل ہے کہ اپنے دام کھوٹے تو پرکھیا کو کیا دوس .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۱۰۷

بیگم فرنگی کا رونا کیا روئیں، اپنے آپسے ہی ٹھیک نہیں . . . اور سب سے زیادہ بھی اپنے کلمے کے شریک بھائی ، اپنے دام کھوٹے ، پرکھنے والے کا کیا دوس .

۱۹۲۸ پس پردہ، ۱۳۵

ـــ دعوے پر آنا محاورہ .

رک : اپنی والی پر آنا .

اگر ہم کبھی اپنے دعوے پہ آئیں تمھارے فلک کو نہ خاطر میں لائیں
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۵

ـــ دل کا بادشاہ صف .

مختار و آزاد، من موجی، مولا دولا .

اپنے ہی دل کا بادشاہ ہوں میں شاہ گیتی ستاں نہیں نہ سہی
۱۹۳۲ بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۲۳

ـــ دماغ میں تلنا محاورہ (عو) .

(نخوت سے) بات نہ کرنا .

کیا مقدور جو کسی کی کالی انگلی پہ موتیں، اپنے دماغ میں بیٹھی تلیں .
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز، ۵

ـــ دم سے م ف .

۱. بذات خود، تن تنہا .

مژگاں ہے تیر و خنجر ابرو ہے تیغ براں
کس کس کے سامنے ہوں میں ایک اپنے دم سے
۱۷۷۲ فغاں، د، ۱۳۲

بڑے جتنے زمانے میں ہیں سب ہیں ہم نشیں ان کے
مگر اس بزم میں اک اپنے دم سے وو ہی اچھے ہیں
۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱: ۱۹۰

۲. بجائے خود، اپنے طور سے، اپنی جگہ پر، اپنے مقام پر .

دل میں قاتل کے رکاوٹ ہے تو ہو خنجر اپنے دم سے اچھا چاہیے
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۳۲

ـــ دن پورے (ـــ دنوں کو پورا) کرنا محاورہ .

مصیبت میں دن گزارنا ، بمشکل عمر بسر کرنا(فرہنگ آصفیہ، ۱: ۱۰۱؛ نور اللغات ، ۱: ۲۷۲) .

ـــ دنوں کو رونا محاورہ .

رک: اپنی قسمت کو رونا .

اپنے دنوں کو روئیں نہ کیوں شب سے تا سحر
شب باش وہ ہوئے یہ رقیبوں کو دن لگے
۱۸۰۰ نکہت (امیراللغات، ۲: ۳۳)

بدنام عشق میں ہیں ، یہ نام ہے ہمارا
اپنے دنوں کو رونا، یہ کام ہے ہمارا
۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۴۱

ـــ دہی کو کوئی کھٹا نہیں کہتا/کو کون کھٹا کہتا ہے کہاوت .

اپنی چیز کو ہر شخص سراہتا ہے ، اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں بتاتا (رک) .

اپنے دہی کو اپنے منہ سے کوئی کیوں کھٹا کہنے لگا .
۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ، نذیر ۱: ۱۱۹

اپنے دہی کو کھٹا کون کہتا ہے، ساغر صاحب واقعی ایسے شاعر ہیں کہ ان کی شاعری کے آگے میاں سیماب صاحب کی شاعری ماند پڑ گئی ہے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰: ۹، ۳

ـــ ڈھائی بیگن جھونکنا محاورہ .

ہر معاملے میں دخل دینا (مہذب اللغات ، ۱: ۱۷۰) .

ـــ ڈھائی چاول الگ گلانا محاورہ .

رک : اپنی ڈیڑھ اینٹ کی الگ چننا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۱ ؛ امیر اللغات، ۲ : ۳۳).

ـــ ڈھب کا صف ، مذ .

اپنی روش کا ، اپنی پسند یا مطلب کا (قائل یا مخاطب دونوں کے لیے مستعمل) .

عجب کچھ ہے گر میر آوے میسر گلابی شراب اور غزل اپنے ڈھب کی
۱۸۱۰ میر، ک، ۲۷۳

اس بزرگ نے اپنے ڈھب کی ایک بات کہی .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۱: ۱۰۶

[اپنے+ا: ڈھب (رک)+کا (رک)]

ـــ سایے سے بچنا / بھڑکنا / وحشت کرنا محاورہ .

اعتدال سے زیادہ چوکنا ہونا ، خوفزدہ ہونا .

مدعی کون وہاں دخل کسی کا کیسا
اپنے سایے سے بھی بچتا تھا وہ کیسا کیسا
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۸۹

آئینہ کا سامنا کرے گا کیوں کر اپنے سایے سے جو بھڑکتا جائے
۱۹۵۷ یاس (ترانۂ یگانہ) ، ۵۲

ـــ سر/سر اٹھانا محاورہ .

رک : اپنے اوپر لینا .

ایک رفیق نے میری آفت اپنے سر اٹھائی .
۱۸۷۳ طلسم گوہر بار ، ۳۱۴

ـــ سر/سر اوڑھ لینا محاورہ .

رک: اپنے اوپر اوڑھ لینا .

اس کا فرض ہے کہ بخندہ پیشانی دعوت کا بار اپنے سر اوڑھ لے .
۱۹۳۰ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵: ۲۱، ۴

ـــ سر/سر لینا محاورہ .

رک: اپنے سر اٹھانا .

دنیا میں رنا کہ نام مجنوں سر اپنے پرت کے کام لینا
۱۶۱۱ عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۵

لی ہم نے بلا اپنے ہی سر سب کو بچایا
اے جان ہے اغیار پر احسان ہمارا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۲۲

اکثر سوسائٹی کی ناپسندیدگی اپنے سر لینی پڑی ہے ۔
۱۹۳۲ روحِ تہذیب، ۶۶

— سر/سِر مول لینا محاورہ ۔

رک: اپنے سر اٹھانا ۔
غرض تمھیں جو سنو ان سے غیر کا شکوہ
یہ قصہ مول نہ اے داغ اپنے سر لینا
۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۳۸

— سوں آپے م ف (قدیم) ۔

اپنے آپ، خود سے ۔
کوئی اپنے سوں آپے، اپنے کوں سٹ دیتا ہے ۔
۱۸۲۲ انوار سہیل، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۶)
[اپنے + سوں (رک) + آپے (رک)]

— سوئی (بھی) نہ جانے دو، دوسرے کے بھالے کونچو / گھسیڑ دو کہاوت ۔

خود تھوڑی تکلیف بھی گوارا نہیں دوسرے پر بڑی بڑی آفتیں ڈھائی جاتی ہیں (امیر اللغات، ۲ : ۳۲) ۔

— سے باہر ہونا محاورہ ۔

رک: آپے سے باہر ہونا ۔
نشے کی حالت میں اپنے سے باہر ہو جاتے، آپس میں خانہ جنگی کرتے ۔
۱۸۲۲ سیر عشرت، ۱۱۱

— سے بہتر (— خوب) خدا فقرہ ۔

اس وقت کہتے ہیں جب کسی کے غرور پر طنز کرنا مقصود ہو (نور اللغات، ۱ : ۲۲۸ ؛ نجم الامثال، ۴۰) .

— طور (پر) م ف ۔

بذات خود، بجائے خود ۔
احبار رضی اللہ عنہ یوں کہیے کہ اپنے طور پر ید موسیٰ کی کتاب میں دیکھا ہوں ۔
۱۶۶۳ میراں جی خدا نما، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۸۲
محو تھے ہر اک تماشے میں ہر اپنے طور پر
تم ادھر دیکھا کیے اور ہم ادھر دیکھا کیے
۱۸۰۹ جرأت، د، ۲۷۳
[اپنے + ع: طور (رک)]

— قدح (— قدحے) کی خیر منانا محاورہ ۔

اپنی ہی بھلائی چاہنا، اپنی چیز بچانے اور محفوظ رکھنے کی فکر کرنا ۔
جام مے کی ترنگ میں آ کر مے کش اپنے قدح کی خیر منائیں
۱۸۷۸ سخن بے مثال، ۱ : ۱۵۵

اپنے قدحے کی خیر منانے اور دنیا کی چندیا کورے استرے سے مونڈنے کی فکر ہر ایک کو ہے ۔
۱۹۲۲ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹ : ۲۵، ۴
[اپنے + ع: قدح (رک) / قدح + ا : ی، امالہ]

— کام سے کام رکھنا / ہونا محاورہ ۔

۱. اپنے مطلب سے غرض رکھنا، یکسو ہو کر کام کرنا، اپنے مشغلے سے لگے رہنا ۔
کام رکھتے سب ہیں اپنے کام سے   کام سب کو اپنے ہے آرام سے
۱۸۲۹ داستان رنگین (ق)، ۵
۲. جو کچھ کرنا ہے کیے جانا اور دوسرے کے کہنے سننے یا اس کی ضرورت کا خیال نہ کرنا ۔
گو ننگ اس کو آئے ہے عاشق کے نام سے
ہے میر کام میرے تئیں اپنے کام سے
۱۸۱۰ میر، ک، ۳۲۳
اپنے کام سے کام رکھنا اور رات کے بارہ بجے آنکھیں بند کیے چلے جانا ۔
۱۹۲۳ دہلی کی چند عجیب ہستیاں، ۶۷

— کام (سے) لگنا محاورہ ۔

رک: اپنے کام سے کام رکھنا ۔
مخمور نے کہا، بی اپنے کام لگو، یہ سمجھانا تہ کر رکھو، وہ مسخرہ میرا کیا کر لے گا ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۴۶۱

— کو م ف ۔

خود کو، اپنے تئیں، آپ کو، اپنے آپ کو ۔
مہر افروز نے کہا تو میں نے اپنے کو سنبھالا، اب نہ آہ ہے نہ نالہ ۔
۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب، ۲۱۰
اپنے کو سمجھا کیا ہے تم نے ؟
۱۹۶۲ معصومہ، ۲۳۱
[اپنے + ا : کو (رک)]

— کو گھالم گھولا اور کی بار کو ٹالم ٹولا کہاوت ۔

رک: اپنی بیر گھولم گھالا — الخ ۔
ذاتی فائدے کے وقت بڑی محبت اور دوسرے کے فائدے کے موقع پر بے اعتنائی (امیر اللغات، ۲ : ۳۶) .

— کو لیے (— ہوئے) رہنا محاورہ ۔

رک، اپنے تئیں لیے دیے رہنا ۔
بہت ہی نازک مزاج اور اپنے کو لیے ہوئے رہتی ہیں ۔
۱۸۹۳ نشتر، سجاد حسین، ۲۹
اپنے کو لیے رہتے ہیں گو چاہنے والے
کیا کیجیے کھل جاتا ہے الفت میں بھرم آپ
۱۹۰۳ سفینۂ نوح، ۳۹

— کوں سٹنا محاورہ، (قدیم) .

خود کو ذلیل کرنا ۔

کوئی اپنے سوں اپے اپنے کوں سٹ دیتا ہے۔
۱۹۲۴ انوار سہیلی، ابراہیم بیجا پوری، (دکنی اردو کی لغت، ۲۹)

ـ کَہے کا صف ، مذ .

۱. ضدی، خودرائے، جو کسی کی نہ مانے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۷) .
۲. اپنا یعنی (قائل کا) کہنا ماننے والا، جیسا کہیں ویسا کرنے والا، فرمانبردار ، جیسے : اولاد وہ ہے جو اپنے کہے کی ہو .

ـ کِیے کو (آپ) بَھرنا/بُھگتنا محاورہ .

اپنے اعمال کی سزا پانا، جیسا کرنا ویسا پھل پانا.
راہ چلتوں سے محبت کرنے میں یہی ہوتا ہے، اب پڑی رویا کرو، اپنے کیے کو بھگتو.
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب، ۵۲
اب تو اپنے کیے کو بھرنا ہی ہے.
۱۹۲۷ عظمت، مضامین عظمت، ۲: ۱۲۵

ـ کِیے کو پانا محاورہ.

اپنے فعل کا نتیجہ بھگتنا.
غافل قیامت کے بھتر اپنے کیے کوں پائیں گے
جو کام کیتے یہاں درست ان کوں حشر سوں کام کیا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۳
اس کے پیچھے جو مرے بن جائے گا وہ بہت اپنے کیے کو پائے گا
۱۸۳۵ رنگین، داستان رنگین، ۳۲

ـ کِیے کے پاس بَیٹھنا محاورہ.

اپنی کرنی بھوگنا ، مکافات عمل میں گرفتار ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱:۱۰۱) .

ـ گِریبان میں سَر/سِر ڈالنا محاورہ.

رک : اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھنا.
اے درد مراقبہ تو کرتے ہو ولے ٹک اپنے گریباں میں بھی سر ڈالیے گا
۱۷۸۴ درد، د، ۱۰۲

ـ گِریبان میں مُنْہ ڈال کر دیکھنا/مُنہ ڈالنا محاورہ.

۱. اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا، اپنے کیے پر خفیف ہونا.
زبان طعنے کی نہ کھولے اور اپنے بھی گریبان میں منہ ڈالے .
۱۸۰۳ گنج خوبی، ۶ .
کون اپنے گریبان میں منہ ڈال کر کہہ سکتا ہے کہ وہ اچھوتا انسان ہے.
۱۹۶۲ معصومہ، ۱۱۱
۲. شرمانا.
اپنے گریبان میں منہ ڈال کر اس شعر کو پڑھو.
۱۸۰۳ حسن اختلاط، ۲
چار آنکھیں کرتے ہو اپنے گریبان میں منہ ڈالو.
۱۹۲۴ نور اللغات، ۱: ۲۲۹

ـ گُھٹنے کھولو آپ ہی لاجوں مَرو کہاوت .

رک : اپنی ٹانگ کھولو الخ.
وہی مثل اپنے گھٹنے کھولو آپ ہی لاجوں مرو، اگر سرکار اسی وقت اس سے نکاح کر لیتے تو . . . مٹی پلید نہ ہوتی .
۱۹۶۱ ہالہ، اے آر خاتون، ۲۶۵

ـ گھر سے خوش صف.

خوش حال ، آسودہ حال .
بیگم صاحبہ کو اس کی کیا پروا ہے، وہ اپنے گھر سے خوش ہیں.
۱۹۰۰ ذات شریف، رسوا، ۳

ـ گھر کا م ف.

(ایسا) ہوا کرے ، ہم سے کیا .
جہانگیر احمد خاں ہی کیا بلا ہیں، رئیس ہوں گے تو اپنے گھر کے ہوں گے.
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی، ۵۵

ـ گھر کی راہ لو فقرہ .

جاؤ، یہاں سے چل دو (برہمی یا بیزاری کے موقع پر) .
طلسم کشائی ترک کرو اور اپنے گھر کی راہ لو .
۱۸۷۳ منیر، طلسم گوہر بار، ۲۹۷
خضر سے کہہ دے یہ کوئی اپنے گھر کی راہ لو
دل تو بے رہبر نجف کو اب روانہ ہو گیا
۱۹۳۶ تاز، ک، ۱۶۸

ـ گھر کی ہو جانا محاورہ .

(کسی لڑکی کی) شادی ہو جانا، بیاہا جانا .
اے ہے اپنے گھروں کی ہو جاتیں تو اچھا ہوتا .
۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۱۲

ـ گھر میں کُتّا شیر ہے کہاوت .

رک : اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہے، .
ملکہ بولی سچ مثل ہے کہی شیر ہے اپنے گھر میں کتا بھی
۱۸۸۵ مثنوی عالم، ۵۷

ـ لگے تو پِیٹھ میں اَور کے لگے تو بِھیت (ـ بِچھیت) میں کہاوت.

دوسروں کی تکلیف کا کسی کو احساس نہیں ہوتا (مہذب اللغات، ۱ : ۲۷).

ـ لیکھے م ف.

اپنے حسابوں (رک).
مستغیث کے وکیل نے باوجود اس کے اشارے کے اپنے لیکھے زبردست بحث کی.
۱۹۲۴ افسانچے، کیفی، ۱۹۱
[اپنے + ا: لیکھے ، لیکھ (رک) + ے، امالہ]

ـــ مال کو قاضی کی دُہائی کیا کہاوت.

جو کام اپنے قابو کا ہو اس میں دوسرے کی مدد نہیں لینا چاہیے.

اپنے یار کے گھر میں جانے کو لوگوں کی آشنائی کیا، مثل مشہور ہے کہ اپنے مال کو قاضی کی دہائی کیا.

۱۸۳۵ پچھن مثال (ق)، ۵ ب

ـــ مرے بن سُرگ نہیں ملتا کہاوت.

اپنا کام بغیر اپنی محنت و جانفشانی کے ٹھیک نہیں ہوتا (امیر اللغات، ۲: ۳۸).

ـــ مطلب کا (یار) امذ.

خود غرض، مطلبیا، جو صرف اپنا فائدہ مد نظر رکھے اور دوسرے کے نقصان کی پروا نہ کرے.

وصل ہو تو نثار ہم بھی ہیں　　اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں

۱۸۹۹ شاد (جان پہ) (نور اللغات، ۱: ۲۲۹)

ـــ مطلب کی امث.

ذاتی فائدے کی بات.

اپنے مطلب کی غیر کہتے ہیں　　ان کی باتوں میں تم نہ آ جانا

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۲۰

ـــ منڈن میں دُوسروں کا کھنڈن کہاوت.

اپنے فائدے کے لیے دوسرے کا نقصان کرنا.

اس بحث کو ہم اس لیے نظر انداز کرتے ہیں کہ اس میں دیگر مذاہب پر نکتہ چینی ہو جانے کا احتمال ہے، اور ہمیں اپنے منڈن میں دوسروں کا کھنڈن منظور نہیں ہے.

۱۹۲۵ فضائل اسلام، قاری سرفراز حسین، ۱۷

ـــ مَن سے جانیے پرائے مَن کی بات کہاوت.

رک : اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کر دیکھو (امیر اللغات ، ۲ : ۳۸) .

ـــ منہ پر تپانچے (ـــ تمانچے) مارنا محاورہ.

اپنے کیے پر سخت نادم ہونا، توبہ تلا کرنا.

اپنے منہ پر خود تمانچے مارو منصف ہو اگر
صفحۂ عارض کا خط کیفیت عشاق ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۷۵

ـــ منہ پڑ جانا محاورہ.

اپنی حیثیت کو ملحوظ رکھنا.

منہ نہ لگیے دخت رز کے اپنے منہ پر جائیے
راز کھل جائے گا شیشے کا نہ منہ کھلوائیے

۱۸۵۲ غنچۂ آرزو، صبا، ۱۹۲

ـــ منہ سے دھنّا بائی فقرہ.

رک : اپنے منہ میاں مٹھو.

پہ دھنا بائی اپنے منہ سے کہنا　　اسی سنت پہ اب قائم تو دہنا

۱۸۱۲ برق لامع (ق)، ۹

ـــ منہ سے راجا مہرا فقرہ.

رک : اپنے منہ میاں مٹھو (فرہنگ اثر ، ۱۳۰) .

ـــ منہ (سے) میاں مٹھو فقرہ.

اپنی زبان سے اپنی بڑائی یا تعریف کرنے والا.

تیور چڑھا کر بولیں کہ اپنے منہ سے میاں مٹھو اچھا اس بات کا اثبات بہت آسان ہے، کل کے روز تیرا امتحان ہے.

۱۸۶۲ خط تقدیر، ۱۰۲

اپنے منہ میاں مٹھو، یہ اپنی تعریف خود تو بہت کر چکے ہیں، اب ذرا دل لگا کر اپنی ہجو بھی سن لیں.

۱۹۲۸ دہلی کی آخری شمع، ۶۶

ـــ منہ (آپ) میاں مٹھو بننا محاورہ.

خود ستائی کرنا، ڈینگیں مارنا.

وہی مثل ہے کہ اپنے منہ میاں مٹھو بنوں.

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج، ۲۹

آپ اپنے منہ میاں مٹھو نہ بن　　خود ستائی عیب ہے او خودستا

۱۹۱۱ کلیات اسمعیل، ۱۹۷

ـــ موئے رام نہیں کہاوت.

جب خود مرگئے تو پھر کسی زندہ کے انجام کی کیا فکر، اپنی موت کے بعد زندوں کا حشر جو ہو سو ہو، مترادف: بعد از سر من کن فیکوں شد شدہ باشد.

کچھ ہو انجام ترا اس سے مجھے کام نہیں
اپنے عقبیٰ کی ہے فکر اپنے موئے رام نہیں

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۲/۲۱

ـــ میں م ف.

اپنے آپ ہی، اپنی ذات میں.

جتنے الزام باپ پر لگائے گئے تھے، غور کرتا تو سب اپنے میں پاتا تھا.

۱۸۷۷ توبۃ النصوح، ۴۱

اپنے میں جو اب بھولے سے کبھی راحت کا تقاضا پاتا ہے
حالات پہ میرے کر کے نظر دل مجھ سے بہت شرماتا ہے

۱۹۲۰ روح ادب، ۹۰

ـــ میں آپے م ف (قدیم).

اپنے آپ سے، دل ہی دل میں.

اپنے میں آپے بولنے لگیا کہ یہ کبوتر تو میرا ایکیچ نوالہ ہے.

۱۸۲۲ انوار سہیل، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۷)

[اپنے + ا: میں (رک) + اپے (رک)]

ـــ میں آپے اُلٹ جانا محاورہ (قدیم).

آپے سے باہر ہونا، مغرور ہو جانا.

ہور اپنے میں آپے الٹ جانا کہیں بھی آیا ہے کیا؟

۱۸۲۲ انوار سہیل، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۷)

ـــ میں نہ رہنا محاورہ .

اپنے ہوش میں نہ رہنا .

پھر نظر کیونکہ اسے دیکھوں کہ اپنے میں ذرا
میں تو رہتا نہیں جب وہ نظر آتا ہے مجھے

۱۸۰۹ جرأت، ک، ۱۲۹

ـــ میں نہ سمانا محاورہ .

آپے سے باہر ہونا، از خود رفتہ ہونا، خوشی سے پھولے پھرنا .

نہیں اپنے میں سماتا ہے خوشی سے شاداں
آج ہے شاہ کی شادی ہوئی دن رات شروع

۱۸۴۵ شاداں، د، ۱: ۴۶

ـــ میں نہ ہونا محاورہ .

ہوش و حواس میں یا آپے میں نہ ہونا .

جو بات نری ہے گرچہ ہے نیک   اپنے میں نہیں میں کیا کروں لیک

۱۸۲۳ ہوس، لیلیٰ مجنوں، ۴۹

نہیں اپنے میں کوئی چاہنے والا تیرا
ڈال دی ڈالنے والے نے عداوت ایسی

۱۹۶۸ فردوس صفی، ۱۳۸

ـــ نام کا (ـــ کی) ایک (ہی) صف .

۱. لاجواب، بے مثل .

سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ   ایک ہی اپنے نام کا نکلا

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۵۲

وسواس موت کا ہے نہ ڈر انتقام کا
یہ چرخ پیر ایک ہی ہے اپنے نام کا

۱۹۳۰ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵: ۲، ۳

۲. ضدی، ہٹیلا .

اس قدر بے ننگ خبطوں کو نصیحت شیخ جی !
باز آؤ ورنہ اپنے نام کا میں میر ہوں

۱۸۱۰ میر، ک، ۲۳۸

ظہیرۃ السلطان اپنے نام کی ایک تھی، ہرچند اس بیچارے نے خوشامد کی مگر اس مکار نے جنبش نہ کی .

۱۹۳۶ گرداب حیات، راشدالخیری، ۳۹

ـــ نین گنوا (ے) کے در در مانگے بھیک کہاوت .

اپنی چیز بے احتیاطی سے تلف کر کے دوسروں کا محتاج ہونا.

ان کا بھی کچھ فکر ہے، وقت پر کیا کروگی، کس کا ہاتھ تکوگی، وہی مثل ہوگی، اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز، ۹

ـــ نینا مجھے دے اور تو بہلاتی پھر / تو جھلاتی پھر / تو گھوم پھر کے دیکھ کہاوت .

اپنے کام اور ضرورت کی چیز تمھیں دے دیں تو ہمارا کام کیونکر چلے گا، ہماری ضرورت کی چیز تم لے گئے اب ہم اپنی ضرورت پر کس سے مانگتے پھریں (امیر اللغات ، ۲ : ۳۹ ؛ محاورات نسواں ، ۱۳) .

ـــ والا صف .

اپنی ذات سے تعلق رکھنے والا، یگانہ، عزیز، قریب یا دوست .

دیکھی ہیں اپنے والوں سے وہ بے وفائیاں
ہوتا ہے اپنی چھانو سے بھی اب تو ڈر مجھے

۱۹۱۹ کیفی، کیف سخن، ۸۲

[اپنے +ا: والا (رک)]

ـــ وقت کا صف .

اپنے زمانے کے دوسرے لوگوں یا ماہرین فن کے مقابلے میں .

لگ کے سینے سے ترے کیا پوچھتا ہے کیا بنے
آج اپنے وقت کے ہم بو علی سینا بنے

۱۸۴۰ شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۲۲۱

ـــ ہاتھ پانو سے چھوٹنا محاورہ .

بچہ پیدا ہو جانا ، زمانۂ حمل ختم ہو کر ولادت ہو جانا .

بہو کے شکر ہو گیا بچہ   ہاتھ پاؤں سے اپنے چھوٹ گئی

۱۸۷۱ عبیر ہندی، ۹۵

ـــ ہاتھ سوں آپے جاتا رہنا محاورہ (قدیم) .

اپنے اوپر قابو نہ رہنا .

شیر اس آواز سوں . . . اپنے ہاتھ سوں اپے جاتا رہا .

۱۸۲۴ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۷)

ـــ ہاتھ سے اپنے پانو میں (پر) کلہاڑی مارنا محاورہ .

رک : اپنے پانو پر آپ کلہاڑی مارنا .

جو تکلیف تجھ کو دنیا میں پہنچی اگرچہ تو اپنے ہی ہاتھ سے اپنے پاوں میں کلہاڑی مارا کرتا تھا مگر کیا تو اس کا الزام ہماری ذات مستجمع الصفات پر نہیں لگاتا تھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۱

میری عقل پر پتھر پڑ گئے تھے جو میں نے اپنے ہاتھ سے اپنے پاوں پر کلہاڑی ماری .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۳۶

ـــ ہاتھ کٹا لینا محاورہ .

قول یا تحریر دے بیٹھنا ، معاہدہ کر کے مجبور و بے بس ہو جانا ، جیسے : اب کیا ہو سکتا ہے ، میں نے تو اپنے ہاتھ کٹا لیے .

ـــ ہاتھ کرنا محاورہ .

قبضے میں کرنا ، ہاتھ میں لینا ، ہورنا .

تعلق سے لگے تب بات کرنے   پدر کے دل کو اپنے ہات کرنے

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۲۶

ـــ ہاتھ کے بل بل جائیے جیسا من ہو (ـــ چاہیے) تیسا کھائیے کہاوت .

اپنے ہاتھ کا کام عین مرضی کے مطابق ہوتا ہے (کاریگر پسند کے قابل کام کرنے کے بعد فخریہ کہتا ہے) (امیر اللغات ، ۲ : ۲۰) .

— ہاتھوں م ف

۱. **خود ، بذات خود .**
ان کے انکار سے کیا ہوتا ہے ، میں نے اپنے ہاتھوں روپیہ دیا ہے .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۰

۲. **اپنی چال سے ، اپنے فعل سے .**
اب جو کچھ دیکھتا ہے اپنے ہاتھوں دیکھتا ہے .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۱۶
حفظ صحت . . . کی پابندی نہ کرنے سے اپنے ہاتھوں بیمار پڑنا اور وقت سے پہلے مر جانا ہے .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۲۹
[اپنے + ا : ہاتھ (رک) + وں ، لاحقۂ جمع]

— ہاتھوں اَپنی قَبر کھودنا محاورہ .

جان بوجھ کر ایسا کام کرنا جس کے نتیجے میں اپنا ہی نقصان ہو .
اپنے ہاتھوں قبر اپنی کھودتا ہے کوہکن
فائدہ کیا بیستوں پر ہوگا جوے شیر کا
۱۹۵۸ مہذب اللغات (ناصر)، ۱ : ۶۷

— تَن کا پھوڑا سَتاتا ہے کہاوت .

عزیزوں ، قریبوں سے ہی دکھ پہنچتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۰) .

— ہی گھر سے آگ لگی ہے کہاوت .

اپنوں ہی کا اٹھایا ہوا فساد ہے ، کسی غیر کی شرارت نہیں .
جلا دل آتش داغ جگر سے   لگی ہے آگ یہ اپنے ہی گھر سے
۱۸۹۲ امیراللغات (خلیل) ۲ : ۲۰

اُپنے (ضم ا ، سک پ ، ی لین) امذ .

ہندوؤں کی تین اونچی ذاتوں میں جنیو پہنانے کی رسم، زنار بندی (پلیٹس).
[س : اُپنَی उपनय]

اَپنیں (فت ا ، سک پ ، ی مع ، مغ) (قدیم) .

رک : اپنی .
اپنیں سگلے حشم سات   تجھ پر بھی اب رائے رات
۱۵۰۳ نو سر ہار (ا اردو ادب ، علیگڑھ ، ۶ : ۲ : ۸۴)
جو ہے قطب افسراد معشوق رب   او بولے ہیں اپنیں کتاباں میں سب
۱۶۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۱۳۲

اَپنیوں پَر آنا محاورہ (قدیم) .

رک : اپنی والی پر آنا (منیر البیان ، ۱) .

اَپواد (فت ا، سک پ) امذ .

بد نامی ، برائی .
اپواد ہے برا نہ کرو کام تم برے   ممدوح ہے جہان میں جو نیکنام ہے
؟ ثروت (قران السعدین، راجا راجیشور راے اصغر، ۱۴)
[س : اَپواد अपवाद (= برائی)]

اُپواس (ضم ا ، سک پ) امذ .

روزہ ، فاقہ ، اباس ، برت ، (پلیٹس) .
آج اپواس ہم نے رکھا ہے   کچھ نہیں اب تلک تو چکھا ہے
؟ ضمیر (قران السعدین، راجہ راجیشور راے اصغر ، ۱۲)

اَپُوپوما (فت ا ، و مع ، و مج) امث .

تفرنی جوہر رکھنے والی لکڑی کا ایک درخت جو گرم مقامات میں اگتا ہے اور اس کی چھال چمڑا رنگنے نیز دوا کے کام آتی ہے ، جونک .
ہندوستان میں غالباً اپوپوما ، ببول ، تڑوبراخا اور سفید ببول کی چھال کا استعمال باغراض دباغت سب سے زیادہ ہوتا ہے .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۷۱
[انگ – Opopanax (= ایک پودے سے حاصل ہونے والا گوند، اس کا عرق جو دواؤں ، عطریات اور رنگ سازی میں استعمال ہوتا ہے) لاطینی نام اس درخت کا : Opapanax Chironium]

اَپَوِتر (فت ا اور پ ، کس و ، سک ت) صف .

ناپاک ، نجس .
گئو کا دودھ مہا پوتر ہے پر جو اس کو کتے کی کھال میں ڈالیے تو اپوتر ہو جاتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + پَوِتْر पवित्र (= پاک)]

اَپَوِتْرتا (فت ا اور پ ، کس و ، سک ت ، ر) امث .

ناپاکی ، نجاست .
چیزوں میں اپوترتا دو طرح کی ہوتی ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۷۲
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + پَوِتْرتا पवित्रता (= پاکیزگی)]

اَپُوت (فت ا ، و مع) صف .

خالص ، مصفا، بلا آمیزش (پلیٹس) .
[س : ا ، سابقہ (= قربت) + پُوت पूत (= صاف)]

اَپُور (فت ا ، و مع) صف .

نامکمل ، ناقص ، ادھورا .
مایا میں اپور دیکھے ، پور رہے دھن میں .
۱۷۷۵ نوطرز مرصع ، ۱۶۴
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + پُورَن पूर्ण (= مکمل)]

اَپُورَب (فت ا ، و مع ، فت ر) صف (قدیم) ؛ ~ اپورب .

عجیب و غریب ، انوکھا .
اگر یوسف مصر پورب ہوا   ولے آج توں ات اپورب ہوا
۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۹۲

ترے دھن کی پرن بھان میں پیار کی اپورپ رتن اس کے گل ہار کی
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۷

ہے راجن مرت مورچھا کے بعد کبھی وہ جگت بھاستا ہے ، کبھی اور طرح کا بھاستا ہے اور کبھی پورب اپورب بھی بھاستا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۴

[س : اَپُوَرو अपव ا ، لاحقۂ نفی + پُورو पव (= پہلا) ؛ (= جس کی مثل نہ ہو)]

اَپُورَن (فت ا ، و مع ، فت ر) صف .

رک : اپور .
بھاو کچھ نہیں . . . پورن اپورن . . . انت سے رہت ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵

اَپُورو (فت ا ، و مع ، سک ر ، و) .

رک : اپورب .
میں تیرا اپورو ساہس اور بدھی مانی دیکھ کر تجھ پر ظاہر کردیتا ہوں .
۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۵۲

اُپوسم (ضم مج ا ، و لین ، فت س) امذ .

رک : اباسم .
ہیں نمبر چودہ میں وہ تھیلی والے جانور جن میں
اپوسم گوشت کھاتا ، کانگرو ہے گھاس کو چرتا
۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۲۶
[انگ : Opossum (اصلاً ہند امریکائی)]

اَپولو (فت ا ، و مج ، و مج) امذ .

رک : اپالو نمبر ۱ .
بدھا کی صورت . . . کے سامنے ہزاروں یونانی اپولوں کی جسمانی رعنائیاں اور تناسب ہیچ ہیں .
۱۹۳۵ اجنتا کی نقاشی ، ۴

اُپون (ضم ا ، سک پ ، فت و) امذ .

جھاڑی ، باغ .
بن اپون تھے ، ہر کانٹے سے پنستا پھول کھلایا کس نے
۱۹۵۹ گل نغمہ ، ۳۱۱
[س : اُپ उप ، سابقہ (رک) + وَن वन (= بن)]

اَپی (فت ا) (قدیم) ؛ ~ آپیں .

خود ، خود ہی ، اپنے آپ .
ولے کون جانے کہ توں کاں اپے تمھیں جانتا ہے اپی جان اپے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲
اس نس منے ہے نگہ غیبی کھلتی ہے اپی ہو راہ غیبی
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۹
[۱ : اپ (= آپ) + ی (ہی)]

ـــ پَنا (ـــ فت پ) امذ (قدیم) .

احساس ذاتی ، اپنی ذات یا وجود کا احساس ، آنا .
جوں جاگتا پنا جا کر جوں نیند میں اپی پنا رہتا ہور سب سکھ دیکتا .
۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۱۰۸
[اپی ، + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

آپی (ضم ا ، ی مع) صف ، مث .

سان پر چڑھی ہوئی ، تیز ، چمکتی ہوئی (تلوار وغیرہ) .
چڑھے منہ پر جو اس کے کوئی کیا منہ کھنچا خنجر آپی تلوار ہے دل
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ (ریاض مصنف ، ۲۲۶)
شہزادہ بے اختیار جوشوں میں کھڑا ہو گیا ، خیمے سے آپی تلوار لیے نکلا .
۱۹۳۴ نصیر حسین خیال ، داستان عجم ، ۳۳
[ہ : اوپ (= آب) + ۱ : ی ، لاحقۂ صفت (= چمکیلی ، آبدار)]

اُپّی (ضم ا ، شد پ) امذ .

(نباتیات) قد آدم یا اس سے بھی اونچا ایک ہندوستانی درخت ، جس کی شاخ پر جبل کے ناخنوں کی طرح کانٹے اور موتیا کے پتوں کی طرح پتے ہوتے ہیں ، پھل گول اور سفید موتی کی طرح چار چار دانے برابر برابر لگے ہوئے ، دواؤں میں مستعمل (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳).
[کنائری : آپی (= ایک پودے کا نام جس کے پتے دواؤں میں مستعمل ہیں)]

اَپے (فت ا) ضمیر (قدیم) .

آپ ، خود .
خدائے تعالیٰ یا قدرت اپس سوں اپے تھا .
۱۵۹۱ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۳
کون سمج سکتا خدا کی گت ایک اپے لا ک صفت .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲
دھن دل سوں منجے توں کاڑتا ، تا لایا اپے جھاڑ ، اکھاڑتا ، تا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۵
[۱ : اپ + ہی]

ـــ میں اپے بَھرجانا محاورہ (قدیم) .

آپے سے باہر ہو جانا .
اے دیکھتیچ ایک دفعہ کا اپے میں اپے بھر گئی .
۱۸۲۴ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱۷)

ـــ ہو م ف .

اپنی طرف سے .
اپے ہو تجے کیوں کہوں میں کہ جا
اگر جائے گا شہ تو تیرا رضا
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۰
[اپے + ہو (رک)]

اَپیت (فت ا ، ی مع) صف .

بے وفا ، بے مروت .

اندھی اپیت ہوتی ہیں الھڑ جوانیاں
نردھن کی بیٹیاں ہوں کہ راجا کی رانیاں
۱۹۶۳ جعفر طاہر (اردو نامہ، ۱۱: ۲۹)
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + प्रीत پْرِیت (= پیار)]

اُپک (ضم ا، ی لین) صف.
جس کے آر پار دیکھا نہ جا سکے، دھندلا، غیر شفاف.
اب ایسے لفافے نکلے ہیں جن کے اندر جال بنا ہوا پڑتا ہے اور اُپیک کہلاتے ہیں، ان میں سے مضمون نہیں جھلکتا.
۱۹۳۰ لخت جگر، ۱: ۲۳۰
[انگ : Opaque]

اِپکا (کس مع ا، ی مع) امذ.
(نباتیات) اس خاندان کا ایک پودا جس میں اجوائن وغیرہ شامل ہیں.
انھوں نے سنکونا کی چھال سے خالص کھار ... اپیکا کے پودے سے خالص ایمی ٹین ... دریافت کیے.
۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج، ۳۵
[لاط : Apiace-æ]

ـــ کیوانا (ـ ی مع) امث.
(نباتیات) نیچے یا پھیلنے والے پودوں کے خاندان کے ایک جھاڑی نما جنوبی امریکی پودے کی جڑ جو متلی اور دست آور ہوتی ہے (مختلف دواؤں میں مستعمل)
اپکا کیوانا کے سفوف کے استعمال سے جلد پر خارش ہوتی ہے.
۱۹۳۶ خزائن الادویہ، ۲: ۱۲
[لاط : Cephaelis Ipecacuanha]

اَپیکشا (فت ا، ی مع، سک ک) امث؛ م ف.
نسبت، تعلق؛ بہ نسبت، بمقابلہ.
ایک کی اپیکشا سے دو ہوتے ہیں، دو ہیں تو ایک ہے.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۹۲
اے پہلے جنم میں ابھیاس کی ہوئی ودیا کا سنجوگ ہو جاتا ہے تب وہ پہلے کی اپیکشا زیادہ اوتساہ (جوش) سے مکت پانے کی چیشٹا کرتا ہے.
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۲۰۰
[س : अपेक्षा اَپیکشا]

اَپیل (فت ا، ی مع) امث ؛ امذ.
۱. **درخواست، بر زور استدعا.**
یہ عظیم الشان اور عالی حوصلہ دلوں کو ہلا دینے والا اپیل غور سے سنا.
۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۲: ۳۸۶
آپ نے مہاجرین اور انصار سے چندے کی اپیل کی.
۱۹۶۳ محسن اعظم و محسنین، ۵۷
۲. **(قانون) عدالت ماتحت کے فیصلے کے خلاف بالاتر عدالت سے چارہ جوئی، مرافعہ.**
وکیل نے حق وکالت ایسا ادا کیا کہ جیسا چاہیے مگر اپیل منظور نہ ہوا.
۱۸۶۹ انشائے خرد افروز، ۱۲
فیصلہ کر دیا جاتا ہے، نہ کہیں مرافعہ ہے نہ کہیں اپیل.
۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی، انتخاب فتنہ، ۵۶

اف : کرنا، ہونا.
[انگ : Appeal]

ـــ خاص کس صف، امذ.
جس اپیل میں قانونی سقم ہو اس کے خلاف سپریم کورٹ میں مخصوص ارباد یا مرافعہ (اردو قانونی ڈکشنری، ۷).
[اپیل + ع : خاص (رک)]

ـــ سَرسَری کس صف (ـ فت س، سک ر، فت س) امذ.
(قانون) وہ اپیل جو ایک ہی گواہی پر طے ہو جائے' جیسے شہادت بنواری بابت حق مالکانہ وغیرہ (اردو قانونی ڈکشنری، ۷).
[اپیل + ف : سرسری (رک)]

ـــ عام کس صف، امذ.
واقعاتی اپیل، معمول کے مطابق باقاعدہ اپیل (اردو قانونی ڈکشنری، ۷).
[اپیل + ع : عام (رک)]

ـــ کَرنا ف م.
۱. **(قانون) عدالت ماتحت کے فیصلے کے خلاف حاکم بالا کی عدالت میں مقدمہ لے جانا** (اردو قانونی ڈکشنری، ۷).
میں نے چاہا رضامندی سے فیصلہ کرنا کہ اپیل نہ کر سکیں.
۱۸۹۱ ایامیٰ، ۳۲
ہائیکورٹ ... میں حکم ضبطی کے خلاف جو اپیل کی گئی تھی اس کی تجویز ... بہت دلچسپ ہے.
۱۹۳۰ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵: ۲۱، ۴
۲. **(تقریر یا تحریر سے) اثر ڈالنا، (کسی بات کے کرنے یا نہ کرنے کے لیے) زور دینا.**
سائلین ... درد ناک اپیل کرکے رحم بھی دلاتے ہیں.
۱۹۱۲ روزنامچہ سیاحت، غلام الثقلین، ۴۲
۳. **پسند آنا، دل کو لگنا.**
یہ طریقہ آپ کے ذہن کو اپیل نہیں کرتا.
۱۹۶۳ مکاتیب مولانا مودودی، ۱۱۳

ـــ مُتخالِف کس صف (ـ ضم م، فت ت، کس ل) امذ.
(قانون) (فریقین مقدمہ کا) ایک دوسرے کے خلاف اپیل، ایک فریق کے اپیل کے مقابل دوسرے فریق کا اپیل (اردو قانونی ڈکشنری، ۷).
[اپیل+ع: متخالف (رک)]

ـــ منظُور کَرنا ف م.
(قانون) یہ فیصلہ کرنا کہ اپیل کرنے والے کو مرافعے کا حق حاصل ہے.
ہم اتفاق کرتے ہیں، اپیل منظور کیا گیا.
۱۸۹۰ نظائر قانون ہند، ۱۲: ۱۸۰

ـــ ہونا ف ل.
(قانون) اپیل کرنا نمبر ۱ (رک) کا لازم.
ابھی اس مقدمے کی اپیل ہوگی.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳: ۵۱۳

مشرق و مغرب کے دفتر کو الٹ دیتے تھے ہم
اور ہمارے فیصلے کی ہو نہ سکتی تھی اپیل
۱۹۳۱ بہارستان، ۳۹

اَپِیلانٹ (فت ا، ی مع، سک ن) صف .

اپیل کرنے والا، مرافعہ کرنے والا .
روئداد مسل پر اپیلانٹ ملزم قرار پا سکتا ہے یا نہیں .
۱۸۷۶ شرح قانون شہادت، ۱۸
[انگ : Appellant]

اَپیں (فت ا، ی مج، غنہ) (قدیم) .

رک: اپی (فت ا) .
اپیں ہی چلیا کوچ کر ریس بھر سو یکنہاد بماجیا ہوا سربسر
۱۵۶۲ حسن شوق، د، ۱۰۲
یکایک جوں نکلی وو گھر تے بہار لٹکتی جو آتی اپیں گل عذار
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۱۰۵
اپیں خوب خصلت کا ہو کر مجھے کہا ہے تو بدکار کیا کہوں تجھے
۱۷۹۹ قصۂ قاضی و چور، ۱۰۱

اَپھار (فت ا) امذ؛ ~ اپھارا .

۱. (i) بد ہضمی یا حبس ریاح وغیرہ سے انسان یا حیوان کا پیٹ پھولنے کی کیفیت، نفخ کی بیماری .
اگر دوا نے اثر کیا تو جانور کو فوراً ڈکار آوے گی اور اپھار اور مشکل سے سانس لینا کم ہو جائے گا .
(ii) استعارۃً .
۱۹۲۵ محب المواشی، ۴۴
کانگریس کے پیٹ میں جو اپھار ثقیل قوانین نگلنے کی وجہ سے پیدا ہوا تھا، اب کم ہو گیا ہے .
۱۹۳۰ 'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵: ۲۸، ۱۰
۲. (کاشتکاری) کھلیان بنانے اور گاہنے سے پہلے اناج کی بالیوں اور پولیوں کا انبار، ڈھیر (ا پ و، ۶ : ۵) .
[اپھرنا (رک) کا حاصل مصدر]

اَپھال (فت ا) امذ .

طوفان برق، بجلی کی شدید کڑک اور بادل (پلیٹس) .
وے جو ثمود تھے سو کھپائے گئے اپھال سے .
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۵۲۹
[س: اَبھر अभ्र (= بادل)]

اُپھال (ضم ا) ف م (قدیم) ؛ ~ اُپھالی .

بیخ کنی کرنا، اکھاڑنے کا عمل .
کرے اس جھاڑ کے اوپر اپھالی ہماری عمر کی توڑی وو ڈالی
۱۷۳۰ نیہ درپن، ہنر (دکنی اردو کی لغت، ۱۷)
اف : کرنا
[اُپھالنا (رک) کا حاصل مصدر]

اُپھالنا (ضم ا) ف م .

اکھاڑنا (پلیٹس) .
[س : اُد + پاٹ + نا उद् + पाटना]

آپھان (ضم ا) امذ .

۱. ابال، پھپن، کف .
نپولین کی یہ بات صرف خیالی جوش کا اپھان نہ تھی بلکہ آئندہ کی ممکنات پر خوب عمیق نظر ڈال کر کہی گئی تھی .
۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۱: ۲۱۵
[س، اُدْ سابقہ (رک) + سپھانے सफाय उद् (= پھپن)]

اَپھر (فت ا، پھ) امث .

ابھرنے کی کیفیت، پھولن، نفخ، (مجازاً) اترایٹ، ترکیبات میں مستعمل .
[اپھرنا (رک) کا حاصل مصدر]

— بیٹھنا محاورہ .

رک: اپھرنا نمبر ۳ و ۴ .
اب جو میدان پایا خالی، ایک دم سے سب کے سب اپھر بیٹھے .
۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۱۵

— پھولنا محاورہ (قدیم) .

دھوکا کھانا، فریب میں آنا .
اظفری زور کھا گئے دھوکا
اس کے ظاہر پہ تم اپھر پھولے
۱۸۱۸ اظفری، د، ۷

— چلنا (الف) محاورہ.

مغرور ہو جانا، اترانے لگنا .
نکلا پڑے ہے جامے سے کچھ ان دنوں رقیب
تھوڑے سے دم دلاسے میں کتنا اپھر چلا
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۲۹

اُپھر (فت ا، ضم پھ) صف .

غیر متحرک، نہ ہلنے والا .
اپھر ہے پر پھرتا ہے، بھاستا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۹۵
[س: آ، سابقۂ نفی (رک) + سپھار अ + सफार (= ہلنا، حرکت کرنا)]

اَپھرانا (فت ا، سک پھ) ف ل ؛ ~ ابھرانا (قدیم).

۱. پھول جانا، سوجنا .
ان کے چہرے پرخوری کی وجہ سے اپھرائے ہوئے اور ان کی رگیں خون کے دباؤ سے پھوٹی پڑتی تھیں .
۱۹۲۱ پیاری زمین، ۱۵۲
۲. غرور میں پھرنا، گھمنڈ کرنا .
کیا ہو کیتا میں بھونڈی اپ ابھراتا (اپھراتا) سر مونڈی
۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت، ۱۲)
کثرت کے بھروسے پہ یہ اپھرائے ہوئے ہیں
وحدت کے مٹانے کی قسم کھائے ہوئے ہیں
۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۳۸
[ا: اَپھر (رک)+آنا (رک) لاحقۂ مصدر]

اَپھرائی (فت ا، سک پھ) امث.

سیری، معدے کا غذا سے پھولنے لگنا، (مجازاً) غرور (پلیٹس).

[ا: اپھرانا (رک) کا حاصل مصدر]

اَپھرنا (فت ا، پھ، سک ر) ف ل.

۱. پھولنا، ہوا بھرنے سے تن جانا.

واعظ شہر تنک آب ہے مانند حباب
ٹک ہوا لگتی ہے اس کو تو ابھر جاتا ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۶۲۵

۲. (بد ہضمی یا حبس ریاح سے) پیٹ پھولنا، نفخ ہونا.

بے تکلف عرض کرتا ہوں، اتنے آم کھاتا تھا کہ پیٹ اپھر جاتا تھا اور دم پیٹ میں نہ سماتا تھا.

۱۸۶۰ عود ہندی، غالب، ۵۷

اتنا کھانا یا پینا کہ سانس پھولنے لگے، اس کو بھی "اپھرنا" کہتے ہیں.

۱۹۳۶ ریاض، نثر ریاض، ۱۵۰

۳. (مجازاً) گھمنڈ کرنا، اترانا، اکڑنا.

اس جامے پہ اتنا نہ اپھر بلبلے کی طرح
جامہ یہ ترا پوچ ہے تو غیر ہوا ہیچ

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۵۱

سب سے بڑی بات یہ تھی کہ دولت دیکھ کر اپھری نہیں اور بیوی بن کر بگڑی نہیں.

۱۹۱۹ شب زندگی، ۱: ۲۶

۴. ناخوش ہونا، منہ پھلانا.

رانی کیتکی کا چاہت سے بیکل ہو کر اپھرنا اور مدن بان کا ساتھ دینے سے نہیں کرنا.

۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۳۹

چڑیا اسی طرح پھول اپھری خاموش بیٹھی رہی.

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ، ۱: ۱۲۱

[د: اَپھرنا अफरना (= پھولنا)]

اَپھروکنا (فت ا، سک پھ، و مع، سک ک) امذ.

(موسیقی) کھرج گرام کے ساتویں مورچھنے کا نام جس کی شکل یہ ہے: رے گا ما پا دھا نی سا سا نی دھا پا ما گا رے سا یعنی رکھب سے ٹیپ کی کھرج تک اور ٹیپ کی کھرج سے واپس رکھب تک (غنچۂ راگ).

[س: اپرُ (= اوپر) اُکتُ (= کہا ہوا) उपर+अकत]

اُپھُرنا (فت ا، ضم پھ، سک ر) ف ل.

حرکت نہ کرنا، نہ ہلنا.

جیسے پھرنا اور اپھرنا دونوں بایو کے سوبھاو ہیں.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۶۹

[س: آ، سابقۂ نفی (رک) + سپُھر (= حرکت) सफर + ا: نا، لاحقۂ مصدر]

اَپھَل (فت ا، پھ) صف.

بے ثمر (درخت)، بنجر، کلر (زمین)، بانجھ (عورت) (پلیٹس).

[س: آ، سابقۂ نفی (رک) + پھل (رک)]

اُپھنْنا (ضم ا، فت پھ، سک ن) ف ل.

جوش کھانا، کف لانا.

ایک گوپی نے آ کہا کہ تم تو یہاں بیٹھی ہو وہاں چولھے پر سے سب دودھ اپھن گیا.

۱۸۰۳ پریم ساگر، ۲۳

دودھ یا پانی کے نیچے جب آنچ زیادہ ہوتی ہے تو وہ اپھنتا ہے اور اچھلتا ہے.

۱۹۰۶ جغرافیۂ طبیعی، رائے کدار ناتھ، ۱۲۴

[اپھان (رک) کا مادہ + ا: نا، علامت مصدر]

اَت (فت ا) صف، م ف.

نہایت، بہت، بہت زیادہ (بیشتر ترکیب میں).

سیانا کہیے ات بدھ ونت توں — تجھے نہ کہوں اور کس کوں کہوں

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۱۱

اس گلشن خوبی منے ہے جھاڑ یک ات لاڑ کا
یا رب نہ بارا بھیج دے اس جھاڑ پر آشاڑ کا

۱۷۱۷ بحری، ک، ۱۳۳

اے ات سندر نار ہم پر دیا کر، ہم پیاسے ہیں.

۱۹۲۰ چار چاند، فراق، ۱۰۱

[س: اَتِ अति (= حد سے زیادہ)]

ــ بَل/بَلی (ــ فت ب) صف.

نہایت قوی، بہت طاقتور.

کہ جے دید ہے (دندی) ات بل بت رو
اوے نہ کـــدھیں ٹوٹے بن گھونگھرو

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۱۹

بلونڈ گھوڑا بجلی باو — ات بل بیٹھا راوت راو

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت، ۱۸)

علی شاہ علامہ و ات بلی — کمینہ ہے شاگرد جس بو علی

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۳۷

[ات + بل (رک)]

ــ تِیوَر (ــ ی مع، سک و) امذ.

(موسیقی) وہ سر جو شدھ سر سے دو درجے چڑھا ہوا ہو.

موسیقی میں سروں کے صرف دو ہی درجے تیور اور کومل نہیں ہیں بلکہ بارہ درجے ہیں، مثلاً ات تیور اور ات کومل وغیرہ.

۱۹۳۰ گلشن ترنم، ۲۶

[آت + س: تیور तीव्र (= تیز)]

ــ چَپَل (ــ فت چ، پ) صف.

بہت شوخ، بے حد چنچل، (مراد) تیز رفتار.

سو اس وقت جبرئیل جنت میں آ — دھریا یک براق ات چپل برق سا

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۴

[ات + س: چپل चपल (= چنچل)]

—کا صف .

شدید ، بہت زیادہ ، ترکیبات میں مستعمل .

—کا بھلا نہ برسنا ، اَت کی بھلی نہ دُھپ ، اَت کا بھلا نہ بولنا ، اَت کی بھلی نہ چپ کہاوت .

ہر چیز کی کثرت بری ہوتی ہے ، درمیانی راہ بہتر ہے ، میانہ روی خوب ہے (نجم الامثال، ۴۵) .

—کا بھولا سونْجھنا ڈال پات سے جائے کہاوت .

جو حد سے گذرتا ہے نقصان اٹھاتا ہے (نجم الامثال، ۴۵).

—کومَل کومَلی (— و مج) امذ .

(موسیقی) وہ سر جو شدھ سر سے دو درجے اترا ہوا ہو .

مجال نہ تھی کوئی سر کوملا سے ات کومل ہو جائے .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۷

کومل سر کے تین تین درجے ہیں اول کومل نیچے اتر جائے ، دوم ات کومل نیچے اتر جائے ، سوم سکاری .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۱

[ات + س कोमल : کومَل (= نرم)]

—گَت (— فت گ) صف ، م ف .

۱ . بہت زیادہ ، بے اندازہ ، حد سے سوا (کمیت اور کیفیت میں) .

سکے آج نس توں کرے پار پت
بھرے جگ میں تجھ سکَرت ات گت

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۸۵

تھا ات گت مرا شعر سننے پہ شوق
سنیا نیں زیاد اس سوں رکھ بن میں ذوق

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، اعظم ، ۱۳۷

جو کھانا تو بے حد جو پینا تو ات گت
غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۴۶

۲ . بے شمار ، اَن گنت (عدد میں) .

لارڈ ولزلی مارکوئس بہادر نے تو ات گت پیسا اٹھایا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۳

پھر وہی ان گنت مال ، دولت سب شے ات گت .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۸۳

[ات + س गति : گَتِ (= حالت)]

—گِن (— کس گ) م ف .

بے حساب ، بے شمار .

دس دن کروں زاری یو میں تج غم تے رو رو یا امام
ات گن ہوئے انجھواں مرے تج غم تے رو رو یا امام

۱۶۷۳ شاہی ، ک ، ۲۰۹

[ات + پ : گِنّ गिन]

—گَنْڈ (— فت گ ، سک ن) امث .

(نجوم) چھٹے برج میں چاند کے ساتھ کسی ستارے کا اجتماع .

ات گنڈ جوگ کی پیدائش سے مولود غصہ ور اور بے محبت اور بے درد اور منافق مذہب ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۵۳

[س : آتِی گَنْڈ अति + गंड (= سیاروں کے تین گرہوں میں سے ایک) (= چاند کے چھٹے برج کا ستارہ)]

اِت قدیم .

(الف) اشارۂ قریب .

یہ، اس .

کرے جو اس کا بینکا بال		کس کا ات جگ ایہ مجال

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب، علی گڑھ، ۶ : ۲، ۶۲)

جو ہوتا ہے ات بار توں مہرباں		کہیا مرد کا ٹھیل سوں نا کہ جاں

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۱۵۰

(ب) ظرف .

یہاں، اس جگہ .

جن کو درشن اِت ہے تن کو درشن آت .

۱۶۳۵ سب رس، ۲۲۳

مہاراج جی تم نے یہ سچ کہا		جنھیں درشن اِت ہیں اُنھیں درشن آت

۱۸۱۸ انشا، ک، ۳۱

(ج) م ف صف .

اس قدر، اتنا .

کدم راو سکھی ہوا ات بول		سکھی ہوئے پیٹھا ادردنگ کھول

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۲۵

برت آمن میں سنچرتا نہ کرتا ہے سو سب کرتا
انکھیاں میں کھار لیا بھرتا کہ تیرا روپ ہے ات لونا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۷۰

[س: اِتَّس/اِتَّر इतस/इत्र]

—اُت (— وت) کرنا محاورہ (قدیم) .

غائب کر دینا، ادھر آدھر کر دینا، ڈانواں ڈول کرنا (مخزن المحاورات، ۲۰) .

خدا ہے تج میں اے ورنہ نہ ہو توں بے اجر مطلق
فہم کوں ڈلملا ات وت نہ کر تیرا ہیا زنبق

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی، ۶۱ الف

[رک : ات، نیز آت]

اُت (ضم ا) ظرف (قدیم) .

وہاں، اس جگہ .

جن کو درشن ات ہے تن کو درشن ات .

۱۶۳۵ سب رس، ۲۲۳

[उत :ه]

. . . ات (۱) لاحقہ .

عربی، فارسی، اردو کلمات کے آخر میں جمع کے لیے آتا ہے، جیسے: امتیازات، صفات، فرمائشات، نوازشات، جنگلات وغیرہ .

[ع : لاحقۂ جمع مونث]

... ات (۲) لاحقہ .

ہندی کلمات کے آخر میں حاصل مصدر کی علامت کے طور پر آتا ہے، جیسے، بہتات (بہت + ات)، اپنات (اپنا + ات) .

[س : یتی यति (= لاحقۂ وصفی) کی تخفیف]

اَتا (۱) (فت ا) امذ .

باپ، بڈھ (مجازاً) پیر، شیخ، سردار .

اتا کا لفظ جو ترکی میں باپ کے معنی میں ہے بڑے مشائخ پر اطلاق کرتے ہیں .

۱۸۹۳　ترجمہ رشحات، ۶

[ت : آتا (= باپ، بزرگ) قب: س: तात تات (= باپ)]

اَتا (۲) (فت ا) (قدیم) .

رک : اتھا (= تھا) .

رام اس کوں میں پوچھ کہتا اتا .

قصہ سلطان محمود غزنوی (دکنی اردو کی لغت، ۱۷)

اِتا (۱) (کس ا) ظرف (قدیم) .

اب، اس وقت .

نوا محل ہے کیا ہوا یاں اے
لے کر جاؤں یاں تے اتا کاں اے

۱۶۰۹　قطب مشتری، ۷۷

اتا مقدمہ بیچ بیان رونے اور رلانے مصیبت پائے . . . اہل بیت رسالت پر .

۱۷۳۲　کربل کتھا، ۴۶

[س : اتِ इति (= ابھی)]

— کی اِتا م ف .

ابھی کا ابھی، لمحے بھر میں، ذرا کے ذرا میں .

گئی بھول وو کیوں اتا کی اتا .

۱۷۳۰　تحفۂ عاشقاں، وجدی (دکنی اردو کی لغت، ۱۸)

اِتا (۲) (کس ا) صف؛ م ف، مذ، مث: اتی .

رک : اِتّا جس کی یہ تخفیف ہے (نظم میں مستعمل) .

خدا سے ڈر اتا بھی مت نہ دے سرما تغافل کا
سیہ چشمی میں ہو جاتا ہے ظالم کال عاشق کا

۱۷۱۸　دیوان آبرو (۱)، ۱۰۳

[رک : اتا جس کی یہ تخفیف ہے]

— کُچھ م ف .

رک : اتنا زیادہ .

اِتا کچھ سہیا ہوں اپس سر عذاب　　نہ رہ سی سنن ہار کے دل میں تاب

۱۶۵۷　گلشن عشق، نصرتی، ۱۱۷

اِتّا (کس ا، شد ت) صف؛ م ف، مذ .

رک : اتنا .

نہ اتا گنبد منج کوں نھبجیے　　نہ باہر جتن بال بھیجیے

۱۴۳۵　کدم راو پدم راو، ۲۲۳

[ہ : इतता ؛ س : इतता اِیتّا]

اُتّا (ضم ا، شد ت) صف؛ م ف، مذ .

رک : اُتنا .

جتنا سکے گا اتا دوستی سوں کام کر .

۱۶۳۵　سب رس، ۲۶۱

[ہ : उता]

اَتابک (فت ا، کس ب) امذ .

۱. (امرا یا شہزادوں کا) استاد، اتالیق، نیز اعزازی خطاب .

وہ اتابک، ناصر کا مقرر ہوا .

۱۸۴۷　ترجمۂ ابوالفدا، ۲: ۲۱۸

شاہ سلیمان جاہ . . . اتابک اعظم . . . ابوبکر بن سعد زنگی نے . . . اس پر نظر عنایت فرمائی .

۱۹۳۰　اردو گلستان، ۱۳

[ت : اتا (رک) + بک < بیگ (= صاحب، آقا)]

اَتا پتا (فت ا، پ) امذ .

۱. جائے قیام، مسکن، ٹھور ٹھکانا .

سیٹھ مکھن لال نے اتا پتا بتلایا .

۱۹۳۶　پریم چند، پریم پچیسی، ۲: ۷۷

۲. سراغ، نشان، اثر و علامت جس سے کسی بات کا کھوج لگایا جا سکے .

برف نے سارے اتے پتے چھپا دیے تھے .

۱۸۸۴　قصص ہند، ۲: ۴۹

یہ بھی ممکن ہے کہ شہید کا کوئی اور خط آئے اور محسورا کا کچھ اور اتا پتا معلوم ہو .

۱۹۴۷　فرحت، مضامین، ۷: ۳۱

[ا : اتا (تابع) + پتا (رک)]

اِتار (کس ا) ظرف .

رک : اتال .

دکھا سکھ دنیا میں جفا رک اتار　　بہشتیاں منیں جائے کر مج قرار

۱۶۳۸　چندر بدن و مہیار، ۸۷

[اتار > اتال (ر = ل) (رک)]

اُتار (ضم ا) .

(الف) امذ .

۱. اترنے یا اوپر سے نیچے آنے کا عمل .

دل چڑھا آسان کوہ عشق پر　　اب اتار اس کا ہے مشکل کیا کریں

۱۹۰۵　یادگار داغ، ۱۶۲

۲. (i) نشیب، ڈھلان .

طریق عشق میں اے دل عصائے آہ ہے شرط
کہیں چڑھاو کسی جا اتار راہ میں ہے

۱۸۴۶　آتش، ک، ۲: ۲۵۳

آہستہ آہستہ اتار سے اترنا شروع کیا .

۱۹۲۳　عصائے پیری، ۱۵۳

(ii) دریا کے بہاؤ کا رخ ۔

پس اگر کہا جائے کہ بغداد مقدم ہے بصرے پر، تو یہ اس نسبت سے کہ قصد کرنے والا (مسافر) اتار کی جانب روانہ ہو ۔

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق، ۱۲۰

۳. ازالہ، دفعیہ ۔

کوئی نہ کیا درد اتار   مرے رو رو زار بزار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب، علیگڑھ، ۶: ۲، ۶۱)

باٹ کی ماندگی چڑی تھی، سو اس کا اتار ہوا ۔

۱۶۳۵ سب رس، ۲۶۰

کس قدر تیز تھا ڈیفنس بخار   جیل سے پیشتر ہوا نہ اتار

۱۹۲۲ سنگ و خشت، ۹۱

۴. بڑھنے گھٹنے والی کیفیت کا انحطاط، گھٹاو یا کمی ۔

عشق کے جام تھیے ہے مست جنے   اس کی مستی کو کہیں اتار نئیں

۱۶۷۸ غواصی، ک، ۱۳۱

ساقی شتاب دے مجھے تو بھر کے جام مے
بیٹھا ہوں بےحواس نشے کے اتار میں

۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳: ۸۳

لے آئیں ہوش میں اب مست بادۂ پندار
خمار بننے کو ہے نشۂ خودی کا اتار

۱۹۲۲ خمسۂ متحیرہ، ۲: ۵۲

۵. (دریا کا) جزر، بھاٹا ۔

موت کے دریاو کا ہووے اتار   تم اتارو یا نبی عالم کو پار

۱۸۵۵ قصہ شاہ جمجمہ (اردو کی قدیم داستانیں، ۱: ۳۲۳)

ندیوں کے چڑھاو، اتار... سے محفوظ رہنے کے لیے... ہندووں نے مصنوعی ذرائع آبپاشی کی طرف توجہ کی ۔

۱۹۱۳ تمدن ہند، ۱۳

۶. (i) (کسی چیز یا کیفیت کے اثر کو) زائل کرنے والا عمل ۔

یو عشق ناگ جس کو کاٹے اچھے کہے تو
کوئی کادری ملے تو بس کا اتار کرنا

۱۷۱۰ معظم، د، ۱۹

دے دیا تھا غشی کا اس کو اتار   ایک گھنٹے میں وہ ہوئی ہشیار

۱۹۳۶ جگ بیتی، کیفی، ۱۰

(ii) جادو یا آسیب کا رد ، توڑ یا کاٹ ۔

اس سایے کا اتار بڑی خانم سے محال ہے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲: ۱۴۳

اس کے سر پر جو بھوت چڑھا ہوا ہے اس کا اتار میرے پاس ہے ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۶۸

۷. جو چیز کسی کے سر پر سے وار کے دے دی جائے، صدقہ، نچھاور (نفائس اللغات) ۔

۸. (i) ندی کا پایاب حصہ یا گھاٹ جہاں سے عبور کریں (نوراللغات ۱: ۲۵۲؛ اردو قانونی ڈکشنری، ۷) ۔

یہاں اتار نہیں ہے اور آگے چلو ۔

شبد ساگر، ۱: ۳۲۱

(ii) دریا کے پار جانا (فرہنگ اثر) ۔

۹. مثنیٰ، نقل (پلیٹس؛ نوراللغات، ۱: ۲۵۲) ۔

۱۰. (تعمیرات) کنویں کے گولے کا تہ تک جانا، کنویں کی گلائی ۔

اگر کنویں کے... اتار میں کوئی رکاوٹ ہو جائے تو اس صورت میں بالعموم غواصوں کو کام پر لگاتے ہیں ۔

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی، چنائی، ۱۲۲

۱۱. (زرباقی) تارکشی کا آخری ہاتھ یعنی تار کی تیاری کا عمل جس پر تار کی کھنچائی ختم ہوتی ہے (ا پ و، ۲: ۱۸۲) ۔

۱۲. (بُنائی) دری کے کرگھے کا پچھلا بانس جو بننے والے سے دور ہوتا ہے (شبد ساگر) ۔

۱۳. (موسیقی) گانے میں اصول کے مطابق سر نیچا کرنے کا عمل، (بم کے بعد) زیر ۔

وہ چھوٹ اور سم کی نکہت پر بہار
وہ کنووں کے ہادی سروں کا اتار

۱۸۹۰ کتاب مبین، ۱۵۶

(ب) صف ۔

۱. کمتر، گھٹیا ۔

سنگاروں میں وہ سب سے گو ہے اتار
یہ کہتے ہیں چوٹی کا اس کو سنگار

۱۷۸۴ سحرالبیان، ۶۸

گو کہ سب سنگاروں میں وہ اتار ہے پر اسی سے چوٹی کا سنگار ہے ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر، ۶۴

۲. لڑاکا، بدزبان، بری عورت ۔

چھوری ہے کل کی ہوئی خوں اس نے اتار دستی
کھاتی ہے کیف جو تو اور خوں میں گڑگڑی ہے

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۳۰۳

وہ تو بڑی اتار ہے، اس کے منہ کون لگے ۔

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ، ۱: ۱۰۲

[س : उद + त + र اُدْ تَ رَ (= اترنا)]

— چڑھاو (- فت چ) امذ ۔

رک: اترنا، چڑھنا جس کا یہ اسم کیفیت ہے ۔

کئی اتار چڑھاو کے بعد ایک گنبد نظر آیا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۹۵

پہاڑ کا اتار چڑھاو سخت پیش آیا ۔

۱۹۲۲ سوانح عمری و سفر نامہ حیدر، ۲۳۰

۲. صدقے کرنے یا وارنے کا عمل ۔

چراغ گھی کے روشن کیے اور مورت پر سے اتار چڑھاو کرنے لگے ۔

۱۹۱۱ ظہیر، داستان غدر، ۲۱۷

۳. مد و جزر، جوار بھاٹا؛ استعارۃً ۔

سمندر میں جوار بھاٹا جسے جزر و مد یعنی پانی کا اتار چڑھاو کہتے ہیں ۔

۱۸۱۰ راحت زمانی، ۸۱

لیاقت ایک دریا ہے اور پھر ان کی لیاقت ایک بحر زخار تھا جو ہر وقت متحرک اور متموج تھا، جس کا اتار چڑھاو دید نہ شنید ۔

۱۹۱۷ التماس، مجموعہ نظم بے نظیر، ۳

۴. بلندی و پستی، نشیب و فراز، ناہموار سطح ۔

کوئی ڈانگ اور پہاڑتل کا اتار چڑھاو ایسا دکھائی نہ دے جس کی گود ... بھری بھتول نہ ہو ۔

۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۴۸

اتار چڑھاو کا ہموار کرنا ... سکھایا ۔

۱۸۸۰ نیرنگ خیال، ۱: ۲۸

۵. (i) کمی بیشی، زیادتی اور کمی ۔

ان لوگوں کو مریض کی حرارت کے اتار چڑھاو کی ایسی لگی رہتی تھی کہ آج ایک ایکسچینج کے اتار چڑھاو کی بھی کسی کو نہیں لگی رہتی ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۳۷

جان ایسا فلسفی نہیں کہ رات دن تھرمامیٹر ہاتھ میں لیے محبت کا اتار چڑھاو دیکھتا رہے.

۱۹۱۲ راج دلاری، ۲۸

(ii) **ارزانی و گرانی، بھاؤ کا گھٹنا بڑھنا.**

بتاؤں کیا تمھیں بازار کا اتار چڑھاو
بنا رہے گا یہی بھاؤ دن ڈھلے کیونکر

۱۹۵۷ یاس، گنجینہ، ۴۲

۶. عروج و زوال، انقلاب.

ایک دو اتار چڑھاو کے بعد . . . اہل دربار نے ملک غوروں کے ہاتھ جاتا دیکھا.

۱۸۸۴ قصص ہند، ۲: ۲

اسی اتار چڑھاؤ کی تصویر 'مدرسۂ دروس فطرة' کے عنوان سے ریاست میں چھپی ہے.

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ'، لکھنؤ، ۱۳: ۲۹، ۶

۷. (i) حکمت عملی، پالیسی، جوڑ توڑ.

جو کچھ تو اپنی عقل سلیم سے جنگ کے اتار چڑھاو بیان کرے گا، ہمارا فرض ہے کہ ہم بہت غور سے سنیں.

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری، ۴۲۳

(ii) پالیسی، چالبازی.

ہم سے اتار چڑھاو کی باتیں نہ کیا کرو.

۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۴۳

۸. (i) بحث و تمحیص، رد و کد.

آخر آدھ گھنٹے کے آتار چڑھاو، حجت و تکرار کے بعد وہ چالیس روپے کے تاریخی نوٹ . . نذر ہو گئے.

۱۹۴۴ ایرانی افسانے، ۲۱

(ii) رد و بدل، تغیر و تبدل؛ پالیسی، حکمت عملی (نوراللغات، ۱: ۲۵۲).

(iii) فریب، چال.

بھئی ہم سے اتار چڑھاو کی باتیں نہ کیا کرو.

۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۴۲

ایسے آتار چڑھاو بتاؤں گی کہ عقل چکر میں آ جائے.

۱۹۲۰ حکایات رومی، ۲: ۲۶

اف: بتانا، دینا.

۹. (i) (موسیقی) سر کے مدھم اور اونچے ہونے کی کیفیت، زیر و بم.

اس طرح سات سروں کے آتار چڑھاو سے سولہ سر قائم کیے گئے.

۱۹۳۰ گلشن، ترنم، ۱۵

(ii) کمان یا ستار وغیرہ کو حسب منشا کسنا اور ڈھیلا کرنا.

ہاتھ تیار ہونا درکنار اس کو تو ابھی ستار کا آتار چڑھاو بھی نہیں آیا.

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱: ۲۵۲

۱۰. (ٹھگی) چوری کے قبل سب طرح کی ہوشیاری اور دیکھ بھال (اپ و، ۸: ۱۶۶).

اف: جاننا، دیکھنا، سمجھنا، سوچنا.

[آتار + ا: چڑھاو (رک)]

ــ لی مُنّہ کی لوئی تو کیا کَرے گا کوئی کہاوت.

بے شرم سب کچھ کر سکتا ہے، بے حیا سے کوئی بات بعید نہیں.

آتار لی منہ کی لوئی تو کیا کرے گا کوئی، جب بے غیرتی ہی پر کمر باندھ لی تو پھر کیا علاج.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۳۰

اُتّار (ضم ا، شد ت) امذ.

جواب.

ہنس کے پاربتی کو شیو نے یہ اتار دیا، سب نے پا لیا اپنا اپنا بھاگ، میں چیونٹی کو بھی نہیں بھولا.

۱۹۰۱ جنگل میں منگل، ۳۲۰

[س: اتّر उत्तर (= جواب)]

آُتارا (ضم ا) امذ.

۱. (دریا کے) اس پار سے اس پار جانے کا عمل، عبور کرنا، اترنا.

یوں قطرے مرے خون کے اس تیغ سے گزریں
جوں موج کے پل پر سے ہو دشوار آتارا

۱۸۰۹ جرات، د، ۶۲

بادشاہ نے فرمایا دریاے بحرین سے کل آتارا ہوگا.

۱۹۰۰ طلسم نو خیز جمشیدی، ۱: ۴۸۵

۲. (اوپر سے نیچے) آتارے جانے کا عمل.

سرا کی فکر میں آگے کسے بڑھنے کا یارا ہے
کڑی ہے پہلی منزل قبر میں اپنا آتارا ہے

۱۸۵۸ امانت، د، ۸۸

۳. عارضی قیام، نزول، پڑاؤ کرنا.

صدقے ہیں ایسے بھی آتارے کے سو گئے بخت گھر ہمارے کے

۱۸۱۰ میر، ک، ۹۹۹

بھلا مزرع دل کا اب کیا ٹھکانا یہاں فوج غم کے آتارے ہوئے ہیں

۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲: ۵۷

۴. ازالہ، دفعیہ (مرض اور نشے وغیرہ کا).

عجب تیری پرت کا مست مد ہے کہ نیں مستی کوں اس کی کچ آتارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۵

۵. رد سحر، جھاڑ پھونک.

وہیں کتنے سرسوں کے دانے منگا آتارے کا منتر جو کچھ یاد تھا

۱۸۰۲ بہار دانش، طپش، ۲۷

جادو، ٹونکے کا آتارا کرتے رہے.

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۵: ۳، ۹

۶. (مسافر کے) اترنے یا آتارے جانے کی جگہ، عارضی قیام گاہ، پڑاؤ، منزل، ڈیرا، ٹانڈا.

اندر کا اکھاڑا کہوں یا پریوں کا آتارا.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۸۵

پرانے زمانے میں یہاں ایک پری کا آتارا رہا ہے.

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۳۷۳

۷. گھاٹ جہاں مسافروں کو اتارنے کے لیے ناو لگائی جائے، جس جگہ سے دریا پار کیا جائے.

گنگا کا آتارا تا دیر بند رہنے سے لوگ خود بخود جان جائیں گے.

۱۸۹۶ مصائب غدر، ۱۴۳

۸. گھاٹ یا کشتی کا بھاڑا یا پار آتارے جانے کا محصول (قلن).

۹. مکان کا کرایہ (نور اللغات، ۱: ۲۵۲).

۱۰. (i) وار پھیر؛ وہ چیز جو نچھاور کی جائے، صدقہ، چاول یا آٹا وغیرہ جسے برتن میں بھر کر آسیب زدہ یا بیمار پر سر سے پانو تک (سات مرتبہ) وار پھیر کیا جائے.

منتر اور جنتر سوں سمج اس کی راس
آتارے سنانے لگے بے قیاس

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۵۷

تیرے میدان میں رستم کی حقیقت کیا ہے
ذرہ بن جائے گا مریخ اُتارا ہو کر

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۹۲

متعلق آرا بیگم . . . پبلک ڈھول دمامے کے ساتھ تیل ماش کا اُتارا کرنے والی ہے.

۱۹۳۲ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹ : ۲۶ ، ۳

(ii) بھوت وغیرہ کو پیش کی جانے والی قربانی یا صدقہ .

کر کے صدقہ رکھ دیا یوں دل کو اس کی راہ میں
جیسے چوراہے پہ رکھتے ہیں اُتارے کا چراغ

۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی تحریر، دہلی، ۱/۱ : ۱۱۱)

۱۱. نقل، عکس، مثنیٰ .

تیرا صدقہ ہے جو دنیا میں ہوا ہے مشہور
فتنۂ حشر ترے قد کا اتارا نکلا

۱۹۰۵ گفتار بیخود، ۱۶

۱۲. معافی کی زمین جو سرکار سے حق الخدمت میں ملے (فیلن).

۱۳. وہ زمین جو مندر کے لیے وقف ہو (فیلن، اردو قانونی ڈکشنری).

[س : اُد + تار उद्‌ तार]

— اُتارنا

محاورہ.

آدمی پر سے بھوت کا اثر دور کرنا ؛ صدقہ دینا (نوراللغات، ۱ : ۲۵۳).

— دینا

محاورہ.

دوسرے کی ہے شکایت آپ کو غیر کے سر کا اتارا دیجیے

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۸۰

— ہونا

۱. قتل ہونا، مارا جانا (تلوار، گھاٹ وغیرہ مناسبات کے ساتھ).

وائے محرومی نہ پہنچے چشمۂ مقصود کو
سوکھے گھاٹوں تشنہ کاموں کا اُتارا ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۵

۲. (غصے کی) بھڑاس نکلنا.

وہ غصے میں بھرے بیٹھے تھے، اس کا اُتارا مجھ پر ہوا.

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱ : ۲۵۳

۳. (قدیم) گھٹنا، ماند پڑنا.

نورانی صبا کا جو بارا ہوا چندر کا جھلک تک اُتارا ہوا

۱۶۲۵ سیف الملوک بدیع الجمال، ۶۲

۴. (قدیم) رک : اُتارو ہونا.

بزاں وو دیو سرکش کچکچا کر اُتارا ہو، لیا بنڈا اچا کر

۱۷۳۱ مخزن عشق، وجدی (دکنی اردو کی لغت، ۱۸)

اُتارگی

(ضم ا، سک ر) امث (قدیم)؛ ~ اوتارگی.

آمد، ورود، اُترنا، (مجازاً) پیدائش.

ہے دنیا میں خوش تیری اوتارگی
سہیں جگ میں تج کوں یوچو سارگی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۹۹

[اُتار (رک) + ا + گی، لاحقۂ کیفیت]

اُتارَن

(ضم ا، فت ر) امذ ؛ ~ اوتارن.

۱. اُتارنے کا عمل، اُتارنا.

اُتارن جھوپ لوگ دیستری آمت جن ملیا پید پنچکھری

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ، ۱۸۹

رک : اترن .

غیرت بیگم کا اُتارن پہن، معزز ماما یا داروغہ کا بھیس بنا، بیگم مبتلا کے گھر جا داخل ہوئی.

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۱۹۰

خاصہ نہ سہی بلا سے کھرچن ہے بہت
تن ڈھکنے کو صاحب کا اُتارن ہے بہت

۱۹۳۲ غالب شکن، یگانہ، ۳۲

[ا : اُتارنا (رک) کا حاصل مصدر]

اُتارْنا

(ضم ا، سک ر) ف م ؛ ~ اوتارنا.

اُترنا (رک) کا تعدیہ : اُٹھانا، بڑھانا، چڑھانا، کسنا، لادنا وغیرہ کی ضد.

۱. (i) اوپر سے نیچے لانا.

روانہ ہوا شہ جنازے کوں لے سو منزل پہ لیا رک اُتارے تلے

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۱۱۸

کہیں کیا کم ہور بڑایا ہوں کہیں کہیں اُتاریا ہور چڑایا ہوں کہیں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ، ۳۸۵

مزدور کہیں سامان اُتار رہے ہیں کہیں لاد رہے ہیں.

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب، اسمٰعیل، ۲۴

(ii) گڑھے یا زمین میں پہنچانا یا رکھنا .

زلیخا ہوئی مگر یو حسن ناری کہ دل یوسف کوں کووے میں اُتاری

۱۶۳۵ سب رس، ۲۰۰

لحد کہاں عزیزو مقام وحشت ہے اُتارنا جو مجھے پہلے تم اوتر لینا

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳ : ۵۷

آ ہی گیا وہ مجکو لحد میں اُتارنے غفلت ذرا نہ کی مرے غفلت شعار نے

۱۹۲۵ نغمہ زار، ۹۱

(iii) بندھی ہوئی چق، بردے وغیرہ کو چھوڑنا، لٹکانا .

پھولوں سوں سیج سنوارے، چھپر پلنگ کا پردہ اُتارے.

۱۶۳۵ سب رس، ۲۷

۲. (i) لگی، چپکی یا اٹکی ہوئی چیز کا الگ کرنا، اپاڑنا ؛ اکھیڑنا ؛ قطع کرنا.

منگیا اس گھوڑی جو ستوں اس کوں مار
کرے پارچے دو، سو اس کا اُتار

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲۷

خورشید کو نہ کیونکہ چڑھے تپ جو تفتہ دل
پھاہے کو داغ دل سے اُتارے علی الصباح

۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳ : ۳۳

ساری ملائی اُتار کر بالا ہی بالا چٹ کر جاتی.

۱۹۳۷ قصص الامثال، ۲۰۰

(ii) پہنی ہوئی چیز کو جسم سے جدا کرنا ؛ کسی اور چیز کو جو جسم پر لگی یا سجی ہو الگ کرنا.

تن پر کے کپڑے اُتار دیا.

۱۶۳۵ سب رس، ۸۷

بوقلموں قبا جو وہ پہنے تھا اُتار کے اسے ننگا کیا اور اسے لے کے کوئے میں ڈال دیا.

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۴۷

پہنا دیا شفق نے سونے کا سارا زیور
قدرت نے اپنے گہنے چاندی کے سب اُتارے

۱۹۲۴ بانگ درا، ۱۹۰

(iii) ایک کپڑا وغیرہ جسم سے یا کسی چیز سے جدا کر کے اس کی جگہ دوسرا پہننا، بدلنا، تبدیل کرنا .

کپڑے بہت میلے ہو گئے ہیں اتار ڈالو .

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱: ۲۵۳

مہینوں سے نہ تکیوں کے غلاف اتارے گئے ہیں نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے .

۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۴۴

۳. (i) نازل کرنا، القا کرنا (آسمانی کتاب کا) .

اتاری تھی تورات اور انجیل اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کو .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۴۲

خدا نے ان پڑھ بدووں کے لیے انہی کی زبان میں قرآن اتارا ہے .

۱۸۷۳ تہذیب الاخلاق، سرسید، ۲: ۲۳۸

بھیجے بنے ہدایت مرسل بھی انبیا بھی
نازل کیے صحف بھی قرآن بھی اتارا

۱۹۳۵ عزیز، صحیفۂ ولا، ۳۱۵

(ii) مبعوث کرنا، نبی یا پیغام بر بنا کر بھیجنا .

امی لقب اس سے ہے کہ بھیجا ہے پڑھا کے
دنیا میں اتارا ہے رسول اپنا بنا کے

۱۹۵۱ آرزو، صحیفۂ الہام، ۶۲

۴. پیدا کرنا، ظہور میں لانا .

اتارے تمہارے واسطے چرپایوں کے آٹھ نر مادہ .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۴۴۲

علی کو حق نے اتارا تو عین کعبے میں
کھلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۳: ۱۱۹

۵. (i) کسی جگہ پڑاؤ کرانا، اتروانا، ٹھہرانا .

نوکر چاکر اسی ملکہ کے استقبال کرکر ایک مکان معقول میں آتارے .

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۷۵

جس نے ہم کو اپنی مہربانی سے رہنے کے گھر میں اتارا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۴: ۸۳۸

(ii) سواری کو اترتے وقت مدد کے طور پر یا احتراماً سہارا دینا .

گھوڑے سے اترا اور اتارا وہیں   آہ اس ماہ کو بہ روے زمیں

۱۷۸۵ حسرت، طوطی نامہ، ۱۰۱

ڈیوڑھی میں قنس لگانے تو لگا دی گئی، لیکن اب دلہن کو اتارنے والوں میں سے کون جائے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی، ۵

ساتھی پاتھی دولہا نے ... دلہن کو سواری سے اتارا .

۱۹۳۷ قصص الامثال، ۲۸۷

۶. (کسی چیز کو) حلق سے پیٹ میں پہنچانا، نگلنا .

جو پانیچ حلق میں پل گیا، اسے کوئی کاہے سوں اتارے .

۱۶۳۵ سب رس، ۲۱۵

ہچکی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کے
کیونکر گلے سے گھونٹ اتاریں شراب کے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، صبا، ۱۷۱

نہ پوچھ میں نے جو زہرابۂ حیات پیا
کوئی اتار لے اس کو تو ہڈیاں اڑجائیں

۱۹۵۹ گل نغمہ، ۴۲۹

۷. (i) عہدے یا درجے سے گرانا، تنزل کرنا .

سب لڑکے تیسرے درجے سے اتار دیے گئے .

۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۴۴

تھانے دار صاحب عہدے سے اتار کر حوالدار کر دیے گئے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱: ۸۱

(ii) برطرف کرنا، معزول کرنا، محروم کرنا (گدی، کرسی، تخت، منصب وغیرہ سے) .

اس کو حکومت سے معزول کر کے تخت سلطنت سے اتار دیا .

۱۸۷۲ ستارۂ ہند، ترجمۂ انوار سہیلی، ۱۳۱

۸. (i) بھونکنا، گھونپنا، گاڑنا (نوکدار چیز کا) .

دشمن نے کلیجے تک چاقو اتار دیا .

۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۴۴

نشتر کو اندر سے اندر گہرائیوں میں اتارتا جاتا ہے .

۱۹۲۵ حکیم الامۃ، ۲۵

(ii) داخل کرنا، سرایت کرانا، اندر پہنچانا، حلول کرانا .

پچکاری سے زخم کے اندر دوا اتار دی .

۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۴۳

یہاں سے چل کر نور قدرت اس کے پیٹ میں اتاروں گا .

۱۹۱۷ گلستان باختر، ۳: ۶

۹. (دل یا ذہن وغیرہ میں) بٹھانا، جمانا .

مذہب ایسی چیز نہیں کہ مباحثے اور مناظرے سے کسی کے دل میں اتار دیا جائے .

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۷۱

اس نے اپنے پیش کردہ خیالات کو لوگوں کے دلوں میں اتار کر ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کر دیا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۰۹

۱۰. (i) (جسم کی ہڈی کو) جول یا جوڑ پر سے کھسکانا یا ہٹانا، کسی عضو کا جوڑ الگ کرنا .

زوروں پہ چڑھ چکا ہے ترا او نگار ہاتھ
مرجان کرے کلائی تو اس کا اتار ہاتھ

۱۸۴۳ دیوان رند، ۲: ۲۷۱

پیچ نہ چلا پٹھورے نے کلائی اتار دی .

۱۹۳۰ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵: ۱، ۴

(ii) کھانچے، بھیے یا کھونٹی وغیرہ پر کسی ہوئی زنجیر، تار یا پٹی وغیرہ کو ڈھیلا کرنا، الگ کر دینا، جیسے : سائیکل وغیرہ کی چین اتارنا ، چرخے کی مال اتارنا ، کسی مشین کا پٹا اتارنا ، کمان یا غلیل کی تانت اتارنا ، ستار کا تار اتارنا وغیرہ .

۱۱. (i) بنانا، پکانا، تیار کرنا، ڈھالنا، گھڑنا .

باڑھیے نے جتنی دیر میں دو چاقو اتارے، کمہار اتنی دیر میں دس برتن اتار سکتا ہے .

۱۸۹۲ امیراللغات، ۲: ۴۴

یہ قالین اتار کے ہمارا قالین بھی چڑھا دینا .

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱: ۲۵۳

(ii) دم پخت کرنا .

کیا تیز باورچی ہے دم بھر میں دو دیگیں اتار دیں .

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱: ۲۵۳

۱۲. سر یا آواز کو نیچا کرنا، دھیما کرنا .

باقی پانچ جو ہیں بذاتہ تیور ہیں اور جب ان کو آتارتے ہیں ان کو کونمل کہتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان، ۱۷۳

۱۳. (i) (کسی عبارت کو) ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل یا منتقل کرنا .

چند سطریں تو ہیں، جلدی سے کسی کاغذ پر آتار لو .

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴۳

دو اخباروں کی نقل آتاری جاتی ہے ۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ، ذکاء اللہ، ۲۲۰

(ii) (کسی آواز یا ادا وغیرہ کو) نقل کرنا ۔

اس لڑکے نے چار ہی دن میں، قاری صاحب کا لہجہ آتار لیا ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴۵

(iii) ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا ۔

پر اک جا گہ قصہ ہے فارسی میں   امین اس کوں آتارے گوجری میں

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق)، امین (یورپ میں دکنی مخطوطات، ۳۴۰)

۱۳. عکس یا پرتو لینا، تصویر بنانا، خاکہ یا نقشہ کھینچنا ۔

میرے تائیں جو صورت وہ خوش لگی، سو تصویر میں نے آتار لی ۔

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۶۳

یہ نور عکس رخ یار سے ہوا حاصل
کہ اپنے سینے میں آئینے نے آتارا چاند

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۱۳۹

میرا دل چاہتا ہے کہ شہزادی بیگم کی تصویر آتاروں ۔

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل، ۳۷

۱۵. جو کچھ دیے ہو اس کو ادا کرنا، بے باق کرنا، پورا کرنا، چکانا؛ سبکدوش کرنا یا ہونا، جیسے : احسان اتارنا، بدلہ اتارنا، قسم اتارنا، قرضہ اتارنا وغیرہ ۔

لڑکے کی شادی کیا کی ہے، اک فرض آتارا ہے ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴۴

کبھی بھی آپ کا مات فاضل چھوڑ کر اٹھا ہوں؟ یا تو آتار کر اٹھا ورنہ آپ پر چڑھا کر ۔

۱۹۳۲ روح ظرافت، ۱۲۷

۱۶. وارنا، صدقہ کرنا، نچھاور کرنا ۔

پھسلا ہے میرے آنسوؤں میں پانوں آپ کا
بندے کا سر آتار لیے آج اپنے سر سے آپ

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۴۷

دادی بی اس پر سے صدقہ اتارا کرتی تھیں ۔

۱۹۶۲ معصومہ، ۱۲۹

۱۷. (دریا وغیرہ سے) عبور کرانا، پار لے جانا، لنگھانا ۔

اور پار آتارا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے ۔

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۱۵۲

بحر غم سے پار آتارے گی ہمیں کشتی مے
بادباں ابر اور ساقی ناخدا ہو جائے گا

۱۸۴۶ آتش، ک، ۳۰

ذرا سنبھال کر گھوڑا اتارنا کہیں ناؤ کو بھی نہ لے ڈوبے ۔

۱۹۲۲ نوراللغات، ۱: ۲۵۳

۱۸. (i) کسی کیفیت یا اثر کو رفع کرنا، زائل کرنا ۔

آتارتا ہے کچھ گناہ تمھارے اور اللہ تمھارے کام سے واقف ہے ۔

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۴۲

ان کی لہر آتارنی اس کے آگے ایک بات تھی ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۲۸۲

اگر سانپ نیولے کو کاٹ لیتا ہے تو نیولا منگوس بیل نامی ایک پودے کی پتی کھا کر زہر کو آتار دیتا ہے ۔

۱۹۳۲ عالم حیوانی، ۴۷۴

(ii) جن، بھوت، آسیب وغیرہ کا دفعیہ کرنا ۔

کریں جھاڑئیں گندہ را کس آتار   چھڑاویں سو سر کھنڈ مانس پتھار

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۸۹

پریاں بھی میں نے سر سے آتاری ہیں بارہا
آترا نہ سر سے زلف کا سایہ کسی طرح

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۸۲

(iii) منتر یا عمل کے ذریعے جن، پری یا روح خبیث کو کسی محدود ظرف وغیرہ میں بند کر دینا، قید کرنا (دیکھو بوتل میں اتارنا)، قابو میں کر لینا (دیکھو شیشے میں اتارنا) ۔

(iv) جھاڑ پھونک سے ضرر کو دفع کرنا، جھاڑنا پھونکنا ۔

تم بچھو اتارنا جانتے ہو، بھلا تمھارا جادو کون اتار سکتا ہے ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴۴

۱۹. (ذہن یا دماغ سے) گھڑنا، اختراع کرنا ۔

کیسی کیسی باتیں دماغ سے آتار کے کرتا ہے کہ ہوش جاتے ہیں ۔

۱۹۲۰ آغا شاعر، ارمان، ۴۳

۲۰. پھاڑنا، قطع کرنا، تراشنا (کپڑے وغیرہ کے ساتھ) ۔

لے بس پانچ گز آتار دو، لالہ نے ناک بھوں چڑھا کر پانچ گز مخمل آتار دی ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱: ۴۳

۲۱. (چہرے کا) رنگ آڑانا، مضمحل یا نڈھال کر دینا ۔

چڑھانا ضعف میں مانی کا کب سر پر گوارا ہے
تپ غم نے ترے بیمار کا چہرہ آتارا ہے

۱۸۵۸ امانت، د، ۸۸

۲۲. میدان میں لانا (مقابلے کے لیے) ۔

استاد نے دم خم دیکھ کر چوتھے ہی سال میں میلے کی گھوڑ دوڑ میں آتار دیا ۔

۱۹۶۳ سہ ماہی، اردو نامہ، کراچی، ۱۲: ۱۹

۲۳. (سطح کا) رنگ وغیرہ صاف کرنا، چھڑانا، مٹانا ۔

خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی آتار دی ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴۴

۲۴. منتقل کرنا، بیان کرنا (کسی مفہوم یا خیال وغیرہ کو) ۔

زندگی کے تاثر کو میری تخئیل نے ایک لباس پہنا کر الفاظ میں آتارا ۔

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا، احسن فاروقی، ۳

۲۵. کسی عزیز شے یا خصوصیت سے محروم کرنا، چھین لینا (اکثر آبرو وغیرہ کے ساتھ) ۔

ستم ہیں قہر ہیں لونڈے شراب خانے کے
اتار لیتے ہیں عمامہ ہر نمازی کا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۶۲

تمھاری یہی بدزبانی ہے تو کسی دن کوئی آبرو اتار لے گا ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴۴

۲۶. لا کر رکھنا، ٹکانا ۔

تمام کوٹھی خالی پڑی ہے، آپ جہاں چاہیں اپنا سامان اتارلیں ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴۴

۲۷. ڈانٹ پھٹکار، مار پیٹ وغیرہ کے ذریعے ٹھنڈا کرنا (خصوصاً ایک جگہ کے غم یا غصے کو دوسری جگہ) ۔

یار کا غصہ تہیار پر اتارتی ہے (فیلن، ۱۹).

مارا تو مولوی صاحب نے اور غصہ مجھ پر اتارتے ہو ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴۵

۲۸. ازالہ بکارت کرنا، جیسے : چہرہ اتارنا (فیلن).

۲۹. (ہندو) نجس کرنا، اشدھ کر دینا، جیسے : برتن اتار دینا (فیلن).

۳۰. عمارت کا کوئی بالائی حصہ یا ردا توڑنا، ڈھانا، کم کرنا، گرانا ۔

اوپر سے مندیر کچھ اتار دی جائے تو دباؤ کم ہو جائے ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲: ۴۵

۳۱. ہتھیار یا اوزار کو کند کر دینا، دھار اتارنا (فیلن).

۳۲. استرے وغیرہ سے مونڈنا، (بال) صاف کرنا (فیلن).

۳۳. ناتواں اور بے رونق کر دینا، جیسے : چہرہ یا منہ اتارنا ۔

۳۴. تول پوری کرنا ، جیسے : سیر بھر آم کے دو سیر اتار دیے .
۳۵. (کسی عورت کا مرد کو) صحبت سے فارغ کرنا .
. اس عمر میں بھی ہزار ہزار جوان زبر دست کو میں اتار دیتی ہوں .
۱۸۶۶ ذکی ، طلسم حکیم اشراق ، ۲۲۳ ب
۳۶. (شطرنج) پیادے کو بڑھا کر اس کی جگہ کوئی بڑا مہرہ بساط پر لانا (شہد شاگرد ؛ فیلن) .
۳۷. دودھ کا تھن یا پستان میں بھر لانا یا دوا وغیرہ سے بڑھانا ، جیسے: دودھ اتارنے والی دوائیں .
۳۸. محاورات میں حسب موقع معانی میں مستعمل جیسے : جی سے اتارنا، نظر سے اتارنا، سہاگ اتارنا وغیرہ (رک) .
[اتار (رک) + ا ، نا ، لاحقۂ مصدر]

اُتارُو (ضم ا ، و مع) صف ؛ اوتارو .
۱. کسی کام پر آمادہ، مستعد، تلا ہوا .
یہ عورت پچیس برس سے اس گھر میں تھی اور ہمیشہ لوٹنے پر اتارو تھی .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس، ۱۲۷
دوسرے وہ جو کھلم کھلا بدکاری پر اتارو ہو جاتی ہیں .
۱۸۹۹ ؟ رسوا، امراؤ جان ادا، ۲۱۲
۲. (قدیم) بیڑا پار لگانے والا .
عجب یک درد منج ہے دارو نہیں — سمد پور ہے پور کوئی اتارو نہیں
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۳۱
اف: ہونا .
[ا : اتار + و، لاحقۂ فاعل]

اُتارے (ضم ا) .
رک : 'اتارا' جس کی یہ مغیرہ حالت اور حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل ہے .

— بھرنا محاورہ .
اتارو ہونا، آمادہ ہونا، تل جانا .
پاس کب کرتے کسی کا ہیں ظفر وہ بیباک
شر پہ جو آپ ہی اپنے ہوں اتارے بھرتے
۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۲ : ۱۹۵

— جانا محاورہ .
قتل کیا جانا، مقتول ہونا .
ترے پانچ واں بھائی مارے گئے — تمام لشکری سب اتارے گئے
۱۶۳۹ خاور نامہ، ۶۶۷

— ہونا محاورہ .
۱. رک : اتارے بھرنا .
ہم جو رونے پر اتارے ہو گئے — بہہ کے سب دریا کنارے ہو گئے
۱۸۹۵ گوہر انتخاب، ۳۳۵
۲. پیدل ہو کر جنگ کے لیے تل جانا، مقابلے کے لیے میدان میں آجانا .
جب چڑھ آئی روبرو فوج جنوں — ہم بھی سنمکھ ہو اتارے ہو گئے
۱۷۶۴ دیوان زادہ حاتم (ق)، ۴
مطلب یہ ان کا تھا کہ ابھی سب کنارے ہوں
میدان جنگ میں ہمیں پہلے اتارے ہوں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۸۲

اُتارْیا (ضم ا ، سک ر) صف (قدیم) .
فائق ، بڑھ چڑھ کر .
او سہراب سے کوں آتاریا رہے
۱۶۸۱ جنگ نامہ ، سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ۱۸) .
[آتانا (رک) کے مشتق]

اُتاق (ضم ا) امذ ؛ ~ اوتاق .
کمرہ ، حجرہ .
جو در اوتاق اپنا بند کر لے . . اس کو البتہ امان ہے .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۴۲۷
شاہی مہمان سمجھ کر اوتاق شاہی میں ٹھہرایا گیا .
۱۹۴۰ آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۳۲
[ت : اوتاغ]

آتاقا (ضم ا) امذ ؛ ~ آتاقہ .
کلغی ، کیس ، طرہ .
تجے فوج سد سکندر اہے — آتاقا سو جبریل کا پر اہے
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۲
ترے گھر کی جاروب اے شاہ خوباں
مرے واسطے ہے ہما کا آتاقا
۱۸۷۴ تشید خسروانی ، ۱۴
[ت : (= پروں سے بنایا ہوا تاج وغیرہ)]

اتال (کس ا) ظرف (قدیم) ، ایتال .
اب ، اس وقت ؛ ابھی .
سو بولیا تجھے جو نہ تھا بولنا — اتال ایک سنجری زہیا کھولنا
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۸۵
جسے ہے عقل ووہر بات کوں سنبھال کہے
جو سو برس کو ہوے گا سو وو اتال کہے
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵
وگر نیں تو دے مجھ کو کسب حلال
مرے پر تو کر اس کو آسان اتال
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۶۳
[س : اےتد (= یہ) + کال **काल** (= وقت)] **एतद**

آتال (ضم ا) صف (قدیم) ؛ ~ آوتال .
جلد باز ؛ بے صبر .
اپس میں اپس اہل کشتیاں اوتال — لگی جلدی کرنے کتیں بے مثال
۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری (ق) ، کبیر ، ۲۹
بحریا صبر بہتر اس جا گا
دل کوں رکھ دھیر اگر زباں ہے آتال
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۶۴
[رک : اُتاوَل]

آتالا (ضم ا) (قدیم) ؛ ~ آوتالا .
(الف) صف ، مذ .
۱. جلد باز ، بے صبر ، بے قرار .

پیاری سوں ملنے کا پھانسا پڑیا ہے
سکیاں من پورے ہیں اوسی تھے اوتالے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱

۲. (مجازاً) مشتاق .

منج من آتالا ہے ادک اے نار تج سنگرام کا
لٹ پٹ ہوا ات پیم سوں منج بانہہ کے گلہار خذ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ۲ : ک ، ۱۰۵

(ب) امذ.

۳. جلد بازی ، بے صبری .

اوتالا نکو ہو کہ تج زیاں ہے — اوتالا کرنہار نادان ہے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیعا لجمال ، ۴۲

۴. اشتیاق ، شوق .

متا ہوں میں سدا تیرے ادھر کے مست پیالے کا
پلا منج بیگ وو پیالا جو ہوؤں مست آتالے سوں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۰

[آتال (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

آتالی

(ضم ا) امث (قدیم) : ~ اوتالی .

۱. جلد بازی ، بے قراری ، بے صبری .

جوں اس تھے سنیا شاہزادہ یو بات — اپن دل کوں دے پھر اتالی کے ہاتھ

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۲

۲. (مجازاً) اشتیاق ، شوق .

تمن بن دیس منج نس ہے، تمن سوں رین منج دن ہے
کھڑی اک پانو پر جوں سرو ملنے کی اوتالی میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۵

[آتال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَتالِیق

(فت ا ، ی مع) امذ .

۱. معلم ، استاد ، اخوند .

خوب جو کچھ آتھا خزینے سے — لو اتالیق کے مہینے سے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۵

خود وہ اپنا اتالیق ہوجاتا ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۷

اتالیق اس کی رضائے خدا — ادیب اس کی خود سیرت مصطفیٰ

۱۹۲۳ بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۶۳

۲. (امیر زادوں کی) نقل و حرکت کا نگراں، تربیت دینے والا .

ایک امیر کی طرف جو اس کا اتالیق تھا، اشارت کی کہ اس کے سوا کوئی اس کی صورت سے واقف نہیں .

۱۸۰۳ گل بکاولی، نہال چند، ۴۳

ہم اتالیق ہیں تو ظاہر و باطن اندر باہر کی نگرانی ہمارا فرض ہے .

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۷ : ۳

[ت : اتالیق ، آتا (= سردار ، بزرگ) + لِق ، لاحقۂ کیفیت]

اَتالِیقَہ

(فت ا ، ی مع ، فت ق) امث .

اتالیق (رک) کی تانیث .

معلمہ اتالیقہ کو کسی غیر کی نگاہ میں اس قسم کا اعتبار . . . مخفی نہیں ہے .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۲۳

[آتالیق (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَتالِیقی

(فت ا ، ی مع) امث .

۱. تعلیم و تربیت ، ادب آموزی ، نگرانی .

بڑے بڑے دانا استاد ہر ایک علم اور کسب کے چن کر میری اتالیق کے لیے مقرر کیے تھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۷

مرشد زادوں کی اتالیق . . . تفویض ہوئی .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۸۸

۲. معلمی ، استادی کا پیشہ .

ایک نوجوان لڑکی جو خاصی تعلیم یافتہ ہے . . . اتالیق قبول کرتی ہے .

۱۹۳۶ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۱۷

[آتالیق (رک) + ف : ی، لاحقۂ کیفیت]

اِتام

(کس ا) امذ .

جڑواں بچوں کی تولید ، توام جننا ، ایک وقت میں دو بچے جننا (مخزن الجواہر ، ۲۳) .

[ع : اتام (ت م م) (= توأم جننا)]

اَتان

(فت ا) امذ .

وہ پتھر جس کا آدھا حصہ پانی میں ہو .

اتانوں کا ڈھال کہیں تو تھوڑی دور کے لیے تدریجی ہے اور بعد ، دفعۃً زیادہ ہو جاتا ہے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۹۷

[ع : (ا ت ن)]

ـــ ساز

صف .

پانی میں اونچا پشتہ وغیرہ بنانے والا .

ان اتان ساز مرجانوں کے نشوونما اور زندگی کی حد مختلف ہے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۶۸

[اتان + ف : ساز (رک)]

اُتّان

(ضم ا ، شد ت ؛ بلا شد) صف .

پیٹھ کے بل لیٹا ہوا ، چت ؛ مغرور (پلیٹس) ، ترکیب میں مستعمل .

[س : اُتّانَ उततान]

ـــ پاد آسَن

(ـــ سک د ، ممدودہ ، فت س) امذ .

چت لیٹ کر دونوں پانو تقریباً ایک ہاتھ بھر اوپر اٹھانے کی مشق (آسن پرکاش ، ۶۰) .

[اُتّان + س : پاد पद (= پانو) + آسَن (رک)]

آتانا

(ضم ا ، شدت ؛ بلاشد) صف ، مذ ؛ م ف ؛ ~ اوتانا .

۱. (i) الجھا ہوا ، بل کھایا ہوا .

ہر ایک کی جان کا سوت اوتانا ہوا (الجھا) تو کہیں میں کہیں .

۱۹۳۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ۱۷ ، ۱۷ : ۱۰

(ii) پیچ و تاب کھاتا ہوا ، غم و غصے سے گھٹتا ہوا .

اللہ کرے ہاتھوں میں کیڑے پڑیں ، اسی طرح اوتانے چلے جائیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵۷

۲. پیٹھ کے بل لیٹا ہوا، چت.

پندرویں کبھوں نار آتانی ہو سوے
بھوگ بل (دکنی اردو کی لغت، ۱۸)
۱۵۲۳

کبھی رکھو وہ یک پاؤں دسرے اپر آتانا ہو لیتا ہے اے بیاخبر
۱۷۷۱ ہشت بہشت، ۵ : ۸۴

۳. مغرور؛ کم ظرف.

ابھالاں کے پڑیا چلیاں میں پانی بر شگلا سمجھ ہوتی بھئین آتانی
۱۶۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۱۳۶

[اُتّان (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

آتانی
(ضم ا، شدت : بلاشد) صف، مث : م ف (قدیم). اوتانی.

«آتانا» (رک) کی تانیث.

ہوا سفرہ بھیں پنچیں (کذا) کا پانی بھری رانگیں ہو ات مچھل اتانی
۱۶۷۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۳۲۲

آتانے پڑنا
محاورہ (قدیم).

(غرور سے) آپے میں نہ رہنا، جامے سے باہر ہونا، مغرور ہوجانا.

آتانے پڑ جانا نادانی کا کام ہے.
۱۸۲۴ انوار سہیل، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۸)

اُتاوَل
(ضم ا، فت و)؛ ~ اوتاول.

(الف) امث.

جلد بازی، بے چینی.

ترا مال ہے توں آتاول نہ کر چھٹے اتنے کوں اپسے باول نہ کر
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۹۷

کیے بہت آتاول جو گھسیامیاں بکھیرے ہیں اس واسطے موتیاں
۱۷۸۱ / ۱۷۴۲ مجموعۂ بندی، ۷۸

(ب) صف.

جلد باز، بے قرار، بے چین.

جکوئی پاک عاشق ہے باول نہیں وو سنگین ہے کچ اوتاول نہیں
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۳۷

(ج) م ف.

جلد بازی کے ساتھ.

آتاول جو یہ کام کرتا نہ توں نہ توں دیکھتا دکھ پر گور سوں
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۴۹

[س : اُدّ، سابقہ (رک) + تَوَر तवरि (= جلد باز)]

اُتاوْلا
(ضم ا، سک و) صف، مذ؛ ~ اتاولا.

رک : آتالا.

یونا گ اتاولا اوناڑے یو دھڑ ے اوجا بجا بھڑاڑے
۱۷۰۰ من لگن، ۱۲۵

ایسا شخص اپنے اعمال کے نتائج میں بے فکر ہو جاتا ہے اور وہ اوتاولا اور جلد باز ہو جاتا ہے.
۱۸۹۵ فرنیالوجی یعنی علم کاسۂ سر، ۸۴

[اتاول (رک) + ا : ا، لاحقۂ تذکیر]

ـــ سو باؤلا دھیر سو گمبھیر
کہاوت.

جلدی کرنے والا پاگل ہے اور سوچ سمجھ کر کام کرنے والا عقلمند (امیرالغات، ۲ : ۴۵).

اُتاوْلی
(ضم ا، سک و) امث؛ ~ اوتاولی.

رک : آتالی.

لے جانے کی بیگی اوتاولی کیے لے جا کر دیکھو کیا خرابی کیے
۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی خاں، ۵۴

کماں میں پڑپنا پور اتاولی نا کرنا.
۱۸۲۴ انوار سہیل، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۸)

[اتاول (رک) + ا : ی، لاحقۂ کیفیت]

اَتاہ
(فت ا) صف.

رک : اتھاہ.

شیو نے بڑے سور کی صورت میں اوتار لیا اور اتاہ پانی میں کودا.
۱۸۹۹ ماہنامہ 'معارف'، علیگڈھ، ۱ : ۱۰، اپریل، ۲۹۲

آج مایوسی اور رنج کے اتاہ ساگر میں ڈوبتے ہوئے انھوں نے اسی تنکے کا سہارا لیا.
۱۹۳۶ پریم چند، خاک پروانہ، ۱۶۷

اَتائی
(فت ا) امذ؛ ~ عطائی.

جو کسی پیشے کو باقاعدہ حاصل کیے بغیر اس میں دخل دے، بے استادا (بیشتر طبیب یا موسیقار کے لیے مستعمل).

اس طرح ادا کروں، اتائی کیا اچھے گویے سے بھی نہ ہو سکے.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳ : ۹۹۰

عالم اور اتائی کے درمیان جو حدود فاصلہ سد سکندری کی طرح قائم ہیں وہ مٹ جائیں.
۱۹۳۴ تاریخ فلسفہ جدید، ۲ : ۱

[غالباً ا : ع : عطائی (رک)]

اِتْبار (۱)
(کس ا، سک ت) م ف (قدیم).

اس مرتبہ، اب کے.

قربان ہوئے شہ اپر آئی اہے اتبار عید
عشرت کے پودے لیا رچے مہتر سوں شہ کے وارعید
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۴۴

[ات (رک) + ا : بار (= دفعہ)]

اِتْبار (۲)
(کس ا، سک ت) امذ (قدیم).

اعتبار (رک) کی تخریب.

جگ خون کر بھی خون کرن ٹیلا پشانی لای لال
نا جانو کس عشاق تئیں اتبار پکڑی ہور روش
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۲۱

اِتْبار (۳)
(کس ا، سک ت) امذ.

رک : اتوار.

گیا منگل غرض سچار کے پاں ودھر دوڑا گیا اتبار کے پاں
۱۸۶۰ لواہ غیب (رسالہ علم جوتش) (ق)، ۲

اَتْباع
(فت ا، سک ت) امذ، ج.

۱. (زمانے کے لحاظ سے) بعد میں آنے والے، متاخرین.

بعد اس کے تابعین اور اتباع تبع پر کہ نادیدہ شوق لقائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں جان عزیز دیتے ہیں ۔
۱۸۴۵ احوال الانبیا، ا: ۱۳

۲. کسی رسول، مذہبی پیشوا، امام، عالم یا قائد وغیرہ کی پیروی کرنے والے۔

کہا شہ نے اتباع احمد سے یوں　　کہ آگاہ شرع محمد سے ہوں
۱۸۲۰ معارج الفضائل، ۱۷۶

فیثاغورس اور اس کے اتباع ثابت کرتے تھے ؟ افلاک میں ہوا اور اس کا نکلنا وہاں سے ۔ ۔
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق، ۲۳۷

۳. جو کسی کی کفالت میں ہوں، متعلقین.

تمامی اتباع اور لواحق کو حکم کیا کہ اس کے فرمان بردار رہیں ۔
۱۸۸۳ بستان حکمت، ۳۷۲

معہ اپنے اتباع و اولاد کے ۔ ۔ مخذول اور قتل ہوا.
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی، ۸۳

[ع : (ت ب ع)، تابع کی جمع]

اِتّباع (کس ا ، شدت بکس مج) امذ ؛ امث .

۱. اطاعت، متابعت، پیروی، تقلید.

نئیں کیا گر مرتضیٰ کا اتباع　　نئیں خلافت میں تھا کچھ اس کو نزاع
۱۷۹۳ تحفۃ الاحباب (ق)، ۵۱

رسول مقبول کی اتباع و اطاعت کو ۔ ۔ ۔ مقدم جان کر سب کام دین و دنیا کے شریعت نبوی کے موافق کرتے رہیں ۔
۱۸۳۰ تقویۃ الایمان، ۴۶۷

آنے والی ہے وہ ساعت جب کریں گے اتباع
کابل و ہند و عراق و مصر و شام انگورہ کا
۱۹۳۱ بہارستان، ۳۵۷

۲. پابندی .

ان کا روزہ اتباع رسم کے طور پر ہوتا ہے۔
۱۸۹۱ ایامیٰ، ۹۵

اتباع صفات والا سے　　داغ فخر خاندان تم ہو
۱۹۲۲ ز خ ش، فردوس تخیل، ۲۹

[ع: (ت ب ع)]

اِتبران (کس ا، سک ت، فت ب) م ف (قدیم).

رک: اتبار (۱) .

بسر گئی میں وو بات کچھ یار نئیں　　کتا اتبران جو دھروں یاد میں
۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲۲۲

[ات (رک) + ا: بَران (رک) (= بار)]

اُتپت/اُتپتی (ضم ا، سک ت، فت پ) امذ/امث.

آفرینش، خلق، وجود .

اوس کی قدرت میں کچھ مشکل نیں کہ اس کے من سنگھار و من میں آتپت.
۱۵۸۲ جانم، کلمۃ الحقائق، ۳۰

اس جگ کی اُتپتی کرموں ہی سے ہوتی ہے.
۱۹۲۰ یوگ واشت، ۶۴

[س: اُت پَت उत्पत्ति (= پیدائش)]

اَتَپٹ (فت ا، سک ت، فت پ) صف (قدیم)

غلط ، جھوٹ .

جب عشق کا موسیٰ ید بیضا رخت دکھلائیا
تب عشق کے فرعون کا دعویٰ جتا اتپٹ ہوا
۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۴۷

[رک: اٹ پٹ]

اُتپن (ضم ا ، سک ت ، فت پ) صف، امذ ، نیز امث (قدیم).

۱. آفرینش، خلق، وجود.

یو تو نجس او پلید ہے پن　　اس دو سوں ہے آدمی کی اُتپن
۱۷۰۰ من لگن ، ۴۵

۲. (مجازاً) نقط' آغاز ، مبدأ .

سر جن جانوروں کی آواز سے نکالے ہیں ، انھیں فارسی میں مبدأ اور ہندی میں اُتپن کہتے ہیں .
۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت ، ۱۶

۳. نسل ، کنبہ ؛ پیداوار ، لگان (اردو قانونی ڈکشنری، ۸).

(ب) صف

پیدا ، مخلوق ، موجود .

اس کے پوتے سے منورتھ اور منورتھ سے وشنورتھ اُتپن ہوا .
۱۹۲۰ یوگ واشت ، ۸۱

[س : اُتپن उतपन्न (= مخلوق ، پیدا شدہ)]

اِتنا (کس ا ، سک ت) (قدیم)

رک : اتنا (پلیٹس) .

اُتنا (ضم ا ، سک ت) (قدیم)

رک : اَتنا .

جتا سکے گا اُتنا دوستی سوں کام کر .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۱

اَتِتھ (فت ا ، کس ت ، سک تھ) امذ ، اتیتھ .

اجنبی ، مسافر ، مہمان ، مہمان نوازی کا مستحق (پلیٹس) ؛ **زائر یا مہمان جو اتفاق سے وارد ہوا ہو** (اردو ہندی لغت ، ۳۱).

[رک : اَتیتھ]

اِتّحاد (کس ا ، شدت بہ کس)

(الف) امذ .

۱. دو یا دو سے زیادہ کا مل کر ایک ہونا ، واحدیت ، وصل .

وصل ہو یا ہجر حق میں اس کے دونوں ایک ہے
آبرو کوں ہوگیا ہے یار سیں اب اتحاد
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۷۰

کہتی ہے صاف عقل کہ ایسا نہیں خدا
بہتان ہے اتحاد کا تہمت حلول کی
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۱۲

عیسائی خدا کی ابوت اور حلول واتحاد کے قائل ہیں .
۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۷۵

۲. **دو یا دو سے زیادہ افراد یا اشیا کی ہیئت میں یا وصف میں شرکت ، یکسانی .**

پانی میں بھی کیفیت ایسی ہی کچھ دیکھی جاتی ہے ، ہرچند کہ جنس میں اتحاد رکھتا ہو .

۱۸۰۵ — آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱

۳. **(i) کسی جماعت یا گروہ کی یکدلی و ہمخیالی ، اتفاق ، ایکا .**

عجب معاش ہے ان دوستان یکدل کی
اس اتحاد پہ یہ کچھ بھرے ہیں دل میں فتور

۱۸۲۴ — مصحفی (سہ ماہی ، تحریر ، دہلی ا : ا ، ۱۰۷)

اسلامی ممالک میں . . . اتحاد اور ہمدردی قائم رکھنے والی . . . ایک عربی زبان بھی ہے .

۱۹۳۵ — چند ہم عصر ، ۱۷

(ii) دو یا زیادہ افراد کا میل جول ، ملاپ ، دوستی ، موانست ، الفت .

ہمت کا امداد ہے ، عشق کا اتحاد ہے .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۱۰۶

ہم شاد ہیں کہ شوق سے دینا ہمیں سزا
پر ترک اتحاد نہ کرنا پشے خدا

۱۸۶۸ — واسوخت شکوہ (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۵۹۷)

مولانا جمال الدین پیر بھائی تھے ان سے بہت اتحاد تھا .

۱۹۱۹ — تذکرہ کاملان رام پور ، ۱۶۰

(iii) یک طرفہ دوستی یا انس و محبت .

کہتے ہو اتحاد ہے ہم کو	ہاں کہو اعتماد ہے ہم کو

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۲۲۸

دونوں کو اتحاد نے اک رنگ کر دیا
کھلتا نہیں کہ یار ہے یا پیرہن میں ہم

۱۸۹۶ — تجلیات عشق ، ۱۴۲

۴. **کلیۃً ایک ہوجانا ، دوئی کا نہ رہنا ، موافقت ، توافق (دو بدن کا) .**

نہیں اتحــاد تن و جان سے واقف
ہمیں یــار سے جو جــدا جانتا ہے

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۸۳۹

۵. **(تصوف) وجود مطلق کا اس طرح مشاہدہ کہ اس میں اور موجودات میں غیرت نظر نہ آئے ، سالک کا حق کی ہستی میں مستغرق ہونا ،** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .

(ب) صف (قدیم) .

ملا ہوا ، متحد .

جو رکھے گا دل سے سات ان کے وداد
ہے محبت سے مری وہ اتحاد

۱۹۷۲ — تحفۃ الاحباب (ق) ، ۲۵

[ع : (وح د) (= ایک ہونا)]

ـــ الذّات بالاَسْماءِ والصِّفات

(ـ ضم د ، غم ال ، شد ذ ، کس مج ت ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک س ، کس مج ء ، فت و ، غم ال ، شد ص بکس) عربی فقرہ .

(تصوف) ''مرتبۂ واحدیت ، مرتبۂ ذات کا تفصیل اسماء و صفات کے ساتھ ، اور اس میں صور علمیہ کہ مراد اعیان ثابتہ سے ہے ظاہر ہوتے ہیں اور یہی تمام کثرت کی اصل اور سب کا منشا ہے'' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۲).

[اِتّحاد + ع : ال (رک : ال (ا)) + ذات (رک) + بِ ، حرف جار + ال (رک : ال (ا)) + اسماء (رک) + و ، حرف عطف + ال (رک : ال (ا)) + صفات (رک)]

ـــ الشَّرِیعَۃِ و الحَقِیقَۃ

(ـ ضم د ، غم ال ، شد ش بفت ، ی مع ، فت ع ، کس مج ت ، فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع ، فت ق ، سک ت) عربی فقرہ .

(تصوف) ''یہ اتحاد اس طرح پر ہے کہ شریعت عین حقیقت ہے اس لیے کہ وہ بامر حق واجب ہوئی اور کمال اسمائی و صفاتی کی تفصیل و ترتیب اسی سے ہے اسی طرح حقیقت عین شریعت اس حیثیت سے ہے کہ معرفت اس کے لیے ضروری ہے جیسا کہ تفسیر ابن عباس سے ظاہر ہے کیونکہ جب تک اصل سے واقفیت نہ ہو فروعات پر عبور واقعی غیر ممکن ہے بلکہ ان کی حقیقت و محل نہ پہچاننے سے غلطی میں پڑ جانے کا اندیشہ اور پھر اصرار کی صورت میں ضلالت میں پڑ جانے کا احتمال قوی تر ہے'' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۲) .

[اِتّحاد + ع : ال (رک : ال (ا)) + شریعۃ (رک) + و ، حرف عطف + ال (رک : ال (ا)) + حقیقۃ (رک)]

اِتّحادی

(کس ا ، شد ت بہ کس)

(الف) صف .

اتحاد کی طرف منسوب : اتحاد ، یکجہتی اور دوستانہ طور پر کیا ہوا کام ؛ وہ کام یا تنظیم یا مقصد جسے ایک سے زیادہ افراد متحد ہو کر انجام دیں ؛ اتحاد والا .

تین دن روزہ رکھوا کر اتحادی توجہ دی .

۱۸۸۴ — تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱

مختلف مرکزی ایجنسیاں قائم کی گئی تھیں جو بعد میں ''اتحادی انجمن'' اور ''مرکزی بنک'' کے نام سے موسوم ہوئیں .

۱۹۲۰ — معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۰

(ب) امذ .

وہ لوگ یا قومیں جنھوں نے صلح و جنگ میں ایک دوسرے کی امداد کا معاہدہ کر لیا ہو ، حلیف ؛ خصوصاً دوسری جنگ عظیم کی وہ طاقتیں جو نازیوں یا اتلافیوں کے خلاف متحد ہوئی تھیں (فرانس ، برطانیہ ، روس وغیرہ) .

ترکوں پر ''اتحادیوں'' کا نرغہ ہوا .

۱۹۳۱ — مضامین عبد الماجد دریا بادی ، ۱۹۷

[ع : اتحاد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِتّحادیِین

(کس ا ، شد ت بکس مج ، کس د ، شد ی ، ی مج) امذ ، ج .

اتحادی (رک) کی جمع (عموماً معنی نمبر (ب) میں مستعمل) .

ممکن ہے کہ اتحادیین اپنے تدابیر کے ذرائع سے بالآخر جرمنی پر غالب آجائیں .

۱۹۱۵ — فلسفہ اجتماع ، ۲۰۲

[ع : اِتحاد (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ین ، لاحقۂ جمع]

اِتْحاف

(کس ا ، سک ت) امذ .

تحفہ دینا ، ہدیہ دینا ، پیشکش .

کون کون سا میوہ قابل اتحاف رئیس عالی مرتبت ہوتا ہے .

۱۸۹۷ — مکاتیب امیر ، ۲۲۶

[ع : (ت ح ف)]

اِتّخاذ

(کس ا ، شد ت بکس مج) امذ .

۱. **گردانا یا ٹھہرایا جانا ، قرار دیا جانا ؛ نصب کیا جانا .**

سال ہفتم میں اتخاذ منبر نے وقوع پایا .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲: ۵۵۷
مسلمانوں کو یہود و نصاریٰ کی طرح اتخاذ قبور و آثار، مسجداً و بیعاً سے روکا گیا ہے .
۱۹۲۸ تبرکات آزاد ، ۳۶۶
۲. لینا ، اخذ کرنا .
اتخاذ از مضمون خود 'الماس' جو . . . ایجوکیشنل گزٹ لکھنؤ میں شائع ہوا .
۱۹۳۲ تخت طاؤس ، ۱۰۸
[ع : (ا خ ذ)]

اُتَر
(ضم ا ، فت ت) امذ .
اترنا (رک) کا حاصل مصدر ، بیشتر ترکیبات میں مستعمل .
طبیب عشق یہ کہتا ہے ہجر کی تپ کو
کہ چڑھ تو آتا ہے اس کو اُتر نہیں آتا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۲

ــ کر/کے
صف .
(مقابلۃً) کم یا پست ، کمتر ، پست تر .
کہان لاہور کی اس دیار میں مشہور ہے ، اور اس سے اتر کر فرید آباد و کھجوے کی .
۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۷۲
نہ مثل شمسۂ ایوان بوتراب ملا بہت اتر کے ملا بھی تو آفتاب ملا
۱۹۳۱ محب ، مراثی محب ، ۱۸۲

ــ گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی
کہاوت .
انسان بے حیائی اختیار کر لے تو کسی کا خوف نہیں رہتا، جب عزت اُتر جاتی ہے تو انسان نڈر ہوجاتا ہے (امیر اللغات ، ۲، ۲۷) .

اُتَّر
(ضم ا ، شد ت بفت) امذ ؛ ~ اوتر .
۱. نکلتے سورج کی طرف منہ کر کے کھڑے ہونے پر بائیں طرف کی سمت ، شمال .
مہا پنڈتاں کے کہ کوتر کچھ نہ پورب نہ دکھشن اتربہ پچھم
۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۱۱
دکھن اتر پورب پچھم ہنگامہ ہے سب جاگہ
اودھم میرے حرف وسخن نے چاروں اور مچایا ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۱
شاہ ہند بننے کی ہوس میں دکھن کے پیشواوں نے اتر کی طرف پیش قدمی کی .
۱۹۳۳ خیال ، مغل اور اردو ، ۹۴
۲. سوال کا جواب .
کہ جے راو مع کون کہے کھول کر کہوں بول کا بول دیوں اتر
۱۴۵۷ کدم راو پدم راو ، ۹۱
اگر کچھ بول کڑوے مج سون بولیں گے سریجن جو
پھراوتر نہ دیوں گی کد ہیں بھوں گانٹ بھارس سوں
۱۶۷۲ علی عادل شاہ ، کلیات شاہی ، ۱۵۰
خوب چھپتا ہوا دیا اُتّر جس کی لاٹھی پڑی اسی کے سر
۱۹۲۱ پتنی پرتاب ، ۱۲

اف : دینا .
۳. حساب میں فرق ؛ کمی بیشی (پلیٹس) .
(ب) صف .
دور ، پیچھے ، آخری ، اونچا ، اوپر کا ، آگے یا مذکورۂ بالا ، مقابلۃً ذیل ، بڑھ چڑھ کر ، بہتر ، مستقبل (پلیٹس) .
[س : اُتّر उत्तर (رک) (= جواب ، پیچھے)]

اُتّر جاو کہ دکّھن وہی کرم کے لکّھن/لچّھن
کہاوت .
تقدیر ساتھ نہ دے تو سفر وسیلہ ظفر نہیں ہوتا ، چاہے کہیں جاو کہیں رہو بد نصیبی برابر ساتھ لگی رہتی ہے (جامع اللغات، ۱ : ۱۲۲) .

ــ ہری
(ــ فت ہ) امث .
اُتر کی ہوا ، بادشمال .
تیز اُتر ہری نے اس کی گھگریا اڑا کر آئینہ سیما پنڈلیاں کھولیں .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۶
[اُتر + س : ہری (رک)]

اِتْرا
(کس ا ، سک ت)
رک : اِترا .
یہ ملکہ نے تھا چھوڑنے کو کہا مرے پیچھے اترے تو کیوں پڑ گیا
۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، بہار عشق ، ۲۱
کس قدر اترا ہے ، دو چار سو روپے کیا مل گئے کہ زمین پر پیر نہیں رکھتا .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ا : ۸۶
[ہ : اِتر؛ س : اَتِ + کَرمَن अति इतर करमत (= چاہنے والا)]

ــ یا/پَن/پَنا
(کس ا ، سک ت/فت پ) امذ .
اترانے کی کیفیت ، اترانے کا عمل ، غرور ، ناز ، اتراہٹ .
جس نے لٹکایا اپنا کپڑا اتراپن سے تو نظر نہ کرے گا خدائے تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن .
۱۸۳۴ تذکرۃ الاخوان ، ۲۱۲
امیر زادیوں میں غرور ، تبختر اور اتراپن زیادہ ہوا کرتا ہے .
۱۹۲۶ شرر ، مینا بازار ، ۴۷
[اِترا (رک) + ا : پا ، لاحقۂ کیفیت]

اُتْرا
(ضم ا ، سک ت)
(الف) صف ، مذ .
اُترنا (رک) کا حالیہ تمام .
بخدا حلۂ فردوس سے بھی میں گزرا دیجیے بہر کفن پیرہن اپنا اُترا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳
چمکا کچھ اور چہرۂ ذوق گنہ کا رنگ
توبہ کے اُترے چہرے پہ جس دم نگاہ کی
۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۳۸
۲. وہ ساز جس کے تار ، پردے یا مڑھی ہوئی کھال وغیرہ ڈھیلی پڑ گئی ہو .
اگلا قصہ سنائے جانا اترا ڈھول بجائے جانا
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۳

۳. (دکانداری) تجارتی مال جو ایک مقررہ مدت گزرنے پر خراب قرار دے دیا گیا ہو (اپ و، ۲ : ۳۰).
[رک : ’اُترنا‘، جس کا یہ حالیہ تمام ہے]

— پَن (— فت پ) امذ.

ڈھلاپا، پژمردگی.

چھپاؤ مت کبھی دیتا ہے سب چہرے کا آتراپن
کبھی تو رات کو جاگے ہیں صاحب کیوں مکرتے ہیں
۱۸۰۵ دیوان ریختہ، رنگین، ۹۹

[اترا + ا : پن (رک) لا حقۂ کیفیت]

— چِکارا (— کس چ) امذ .

(کنایۃً) مضمحل، نڈھال.

ہاتھ پاؤں، اعضا اور جوارح اُترے چکارے ہورہے تھے.
۱۹۱۵ سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۲۸

[اُترا + چِکارا (رک)]

— سُر (— ضم س) امذ.

کومل سرو تیور سر کی ضد، جس کی آواز چڑھے سر کے مقابلے میں مدھم معلوم ہو (ترانۂ موسیقار، ۳۱).

[اترا + ہ : سر سُر: س : سُوَرہ स्वर]

— شَحنہ مَردَک نام کہاوت

عہدے یا منصب سے ہٹنے کے بعد وقعت نہیں رہتی.

سب نے کہا جب چھوٹا کام آترا شحنہ مردک نام
۱۸۵۱ مومن، ک، ۲۵۹

لیتے تھے ہم رند اسی کا ڈرتے ڈرتے کل تک نام
آج نہیں یہ محتسب، اب ہے آترا شحنہ مردک نام
۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۸۴

[اترا + ف : شحنہ (رک) + مردک (رک) + نام (رک)]

— شَہنشاہ مَردَک نام کہاوت .

رک : اترا شحنہ الخ .

اترا شہنشاہ مردک نام : اب بنیوں کو کیا ضرورت تھی کہ مروت کرتے اور چپ رہتے .
۱۹۱۷ شام زندگی، ۸۶

[اترا + ف : شہنشاہ (رک) + مردک (رک) + نام (رک)]

— گھاٹی ہوا ماٹی کہاوت .

غذا کا مزا وغیرہ منہ تک ہے پیٹ میں پہنچ کر کچھ نہیں (نجم الامثال، ۲۲).

اُتَّرا (ضم ا، شد ت بفت) (قدیم) : ~ اوترا .

(الف) صف.

شمال کا ، شمالی (پلیٹس) .

(ب) امث .

باد شمال (پلیٹس ؛ مہذب اللغات، ۱ : ۸۶) .

[س : اترا उत्तरा]

— پَد (— فت پ) امذ.

(نجوم) چاند کی چھبیسویں منزل کا نام (جو نقل و تحویل اور تعلیم و ترویج وغیرہ کے لیے مبارک خیال کی جاتی ہے).

ہے پچیسواں پوربہ پد کو مان
اور ایک اوترا پد بھی ہے اس کو مان (جان)
۱۹۰۲ سیر افلاک، ۱۱

[اترا + پَد (= چاند کی ایک منزل) पद]

— پھالگُنی (— سک ل، ضم گ) امذ.

(نجوم) چاند کی ستائیس یا اٹھائیس منزلوں میں سے بارھویں منزل کا نام (جو ملاقات حکام اور ولادت وغیرہ کے لیے مبارک خیال کی جاتی ہے).

اوترا پھالگنی نچھتر صرفہ منزل کی پیدائش سے مولود صاحب فکر اور تدبیر . . . ہووے.
۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۴۹

ان دنوں چاند کو جس گھر میں شرف تھا حاصل
اُترا پھالگنی بھی تھا اسی میں داخل.
۱۹۲۵ کمار سمبھو، ۱۳۳

[اُترا + س : پھالگُنی फालगुनि]

— کھاڈ امذ.

(نجوم) چاند کی اکیسویں منزل (جو امراء کے دربار میں عزت و قدردانی کے لیے مبارک خیال کی جاتی ہے).

اوترا کھاڈ نچھتر کی پیدائش سے مولود ہوشیار اور چالاک ہو.
۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۵۱

جو ہے بیسواں پوربا کھاڈ ہے اور اکیسواں اوترا کھاڈ ہے
۱۹۰۲ سیر افلاک، ۲ : ۱۰

[اترا + کھاڈ (رک)]

— ہری (فت ہ) امث.

رک : اتر ہری (پلیٹس) .

اُتْراق (ضم ، سک ت) امث .

توقف، عارضی قیام، پڑاو .

خسروا رات کو تھا منزل دل میں میرے
کاروان شہر سمر قند کا رکھتا آتراق
۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۷۹

اف : رکھنا، کرنا، ہونا.

[ت :]

اَتْراک (فت ا، سک ت) امذ، ج .

ترکستان کے رہنے والے، ترک لوگ .

غلامان و اتراک باہم کیے سپاہی دلاور فراہم کیے
۱۸۴۰ معارج الفضائل، ۲۶۲

فارابی کی ولادت سے پہلے اتراک عربی شہنشاہت کے دامن دولت سے وابستہ ہو چکے تھے .
۱۹۶۰ گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۲۳

[تُرک (رک) کی (عربی قاعدے سے) جمع]

اُتْران (ضم ا ، سک ت) امث .

رک : اُترائی جو زیادہ مستعمل ہے .

بہت بڑی اُتران پر سکنڈ اسپیڈ میں گاڑی آتارنی چاہیے .

۱۹۲۳ آئینہ موٹر کاری ، ۱۰۷

[ا : اُترنا سے حاصل مصدر]

اِتْرانا (کس ا ، سک ت) ف ل .

۱. (اوچھے پن کی بنا پر) ذرا سی عزت ، دولت یا خوشی میں جامے سے باہر ہو جانا ، شیخی میں آنا ، شیخی مارنا .

اغلب ہے کہ دوستی کرنے کے لیے اترا کر دعوت اور ضیافت کرے گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۸

اپنے پاس چیز نصیب نہیں مگر دوسروں کی لے کر اترانا عام دستور ہو گیا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۴۷

۲. گھمنڈ کرنا ، غرور کرنا ، ("پر" کے ساتھ) .

جو اپنے دھن مال پر اتراوے گا تو لالچی دغا بازوں کے ہاتھ سے دکھ پاوے گا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، میر امن ، ۱۴۸

بت پرست اپنے نسب پر جب سے اترانے لگے
ہم مسلمان زادہ کہلانے سے شرمانے لگے

۱۹۲۱ چمنستان ، ۱۴۱

[ا : اترا (رک) + نا علامت مصدر]

اُتْرانا (ضم ا ، سک ت) ف ل .

پانی کے اوپر تیرنا ، (کسی شے کا) پانی کی سطح پر آجانا .

یار خاطر ہو کے صحبت میں کسی کی رہیے مت
بلکہ یوں رہیے کہ جیسے پانی پر اترائے پھول

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۱۸

بارہ ہزار سے زیادہ ترکوں کی لاشیں خلیج ابوکر کی لال موجوں پر اترا رہی تھیں .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۱۱۹

[ہ : اُترانا उतराना]

اُتْرانگ (ضم ا ، سک ت ، ن غنہ) امث .

(موسیقی) سرگم کی سپتک کے دوسرے حصے (پا ، دھا ، نی ، سا) کا مجموعی نام جو پنچم اور ٹیپ کے کھرج سروں پر مشتمل ہوتا ہے .

یہ راگ مشرمیل کا ہے اور کئی ٹھاٹ ملا کر بنا ہے ، اس کی اترانگ میں کانڑے اور بھیروں کا رنگ دکھلایا ہے .

۱۹۶۰ حیات امیرخسرو ، ۲۶۹

[س : اُتّر (رک) + اَنگ अंग (= پچھلا حصہ)]

اُتْرَاوَن (ضم ا ، سک ت ، فت و) امث .

(کٹھ پتلی) جھلنگے کے آخر میں سرے پر بنائی کے پھندوں میں پڑی ہوئی چوبی موٹی رسی جس میں جھلنگا تاننے کو ادوان کھینچی جاتی ہے (اپ و ، ۱ : ۱۴۶) .

[ہ : اُتّر उत्तर (= اوپر) + وان वान (= رسی) ؟]

اِتْراوْنا (کس ا ، سک ت) صف (قدیم) .

اترانے والا ، شیخی خورا .

رذالوں کی طرح ہوتا ہے یہ اتراونا پر دم
جو صاحب پوش ہے سو ان کے تئیں کیا منہ لگاتا ہے

۱۷۳۳ آبرو ، د (ق) ، ۲۳

[رک : اِتْرانا]

اُتْراوَنْت سُول (ضم ا ، سک ت ، فت و ، سک ن ، ومع) امذ .

(سلوتری) گھوڑے کے معدے میں درد کی بیماری جس میں وہ منہ زمین پر مارتا اور دم اینٹھ اینٹھ کر بدن پر لپیٹتا ہے (رسالہ سالوتری ، ۲ : ۱۳۵) .

[عام : اِتراونت + س : شول शूल (= درد)]

اِتْراہَٹ (کس ا ، سک ت ، فت ہ) امث .

رک : اترانا .

دوسرے دیکھنے والے ان کو اتراہٹ کا خلعت دے دیں گے .

۱۹۲۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ / ۱۶ : ۳

پریم چند میں یہ بات نہیں ہے ، یہ اتراہٹ انہیں چھو کر بھی نہیں گئی .

۱۹۶۲ میزان ، ۲۱۰

[اِترا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ حاصل مصدر]

اُتْراہی (ضم ا ، سک ت) امث .

رک : اتروری (نور اللغات ، ۱ : ۲۵۶) .

اُتْرائی (ضم ا ، سک ت) .

(الف) امث .

۱. ڈھلان ، نشیب ، اُتار .

رخصت ہو کر لشکر سے باہر نکلا اور پہاڑ کی اُترائی کی طرف متوجہ ہوا .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۰۶

یہاں سے ایک خطرناک اترائی شروع ہوجاتی تھی .

۱۹۶۱ برف کے پھول ، ۱۰۹

۲. دریا عبور کرنے کا محصول ، ناؤ کا کرایہ (امیراللغات ، ۲ : ۴۶) .

۳. پہاڑ سے نیچے آنے کا بھاڑا (نور اللغات ، ۱ : ۲۵۶) .

۴. تنخواہ (نفائس اللغات) .

۵. (ذمہ داری سے) سبکدوشی ، (احسان کا) بدلہ ، (قرضے وغیرہ کی) ادائی .

قرضے کی اترائی جو زیادہ مروج و مشہور ہے ، بھول گئے .

۱۹۳۳ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۸ / ۲۵ : ۳

(ب) صف (قدیم)

احسان کا بدلہ چکانے والا ، حق ادا کرنے والا ، بری الذمہ .

عجب تج نے دیکھیا ہوں خوبائی میں نہ ہوسکسوں تیرا سو اترائی میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

اف : ہونا .

[ا : اترنا (رک) کا حاصل مصدر]

اُتْرَاین (ضم ا ، سک ت ، فت ی) امذ .

اتارا ، صدقہ ، چڑھاوا .

وچھنابن اور اترابن کی جو سندھ ہوتی ہیں ان کے بھیتر اور باہر بھید کو جائے . . . اترابن مارگ جوگیشوروں کا ہے

۱۸۹۱ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۱۲۶

[ا : اُترا (رک : اُترنا) + یَن यन : لاحقۂ نسبت]

اَتَرپال (فت ا ، ت ، سک ر) امث ؛ ~ انترپال .

وہ زمین جو پانی گہرا اتر جائے اور اوپر کی سطح بالکل خشک اور بے آل رہنے کی وجہ سے کسی قسم کی کاشت کے لائق نہ ہو (اپو ، ۶ : ۵) .

[س : اَنتَرپالَ अन्तरपाल]

اُتَرنا (ہوا) (ضم ا ، فت ت ، سک ر) صف ، مذ .

۱. **رک : اترنا جس کا یہ حالیہ ناتمام (= تمام) ہے .**

۲. **کم درجے کا ، گھٹیا .**

" سنا ہے چھوٹی بہو صاحب کو بڑا بھاری جہیز ملا ؟ " ماما نے چھوٹتے ہی کہا : " خاک ، بڑی سے بھی اُترنا ہوا " .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۳ : ۱۳۸

آسودہ حال ہوگا تو باہر دیوان خانہ . . . ہوگا . . . اس سے اُترنا غریب ہوگا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۶۰

— پانی امذ .

دریا یا ندی کا پانی جو اتنا کم ہو جائے کہ اس میں کشتیاں نہ چل سکیں ، بن آنار (اپو ، ۵ : ۱۶۴) .

[اترنا + ا : پانی (رک)]

— چاند امذ .

قمری مہینے کا آخری پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا چلا جاتا ہے ، اندھیرا پاکھ ، بدی .

سنا ہے کہ اترتے چاند ان کی شادی ہوگی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۲ : ۴۶

[اترنا + ا : چاند (رک)]

— دم امذ .

باہر کی طرف آنے والی سانس .

چڑھتا دم لا اِلٰہ اُترتا دم اِلّا اللہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۳

اَتُرتا / اَتُرتائی (فت ا ، ضم ت ، سک ر) امث .

جلد بازی ، تیزی ، چالاکی (پلیٹس) .

[ا : ا ، وصل + س : تُورتا (= جلدی)]

اُترتی (ہوئی) (ضم ا ، فت ت ، سک ر) صف مث .

اُترنا (ہوا) (رک) کی تانیث اور ترکیبات میں مستعمل، جیسے : اُترتی ادبات، اُترتی فصل وغیرہ .

جی، جو کی زمین سے بھی اُترتی ہوئی زمین میں بوئے ہیں .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۴۳

— ندی کنارے ڈھائے کہاوت .

جب آدمی کا کچھ بس نہیں چلتا تو غریب کو ستاتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۴۶) .

اُتُرُج (ضم ا ، سک ت ، ضم ر) امذ .

ترنج ، لیمو ، نیبو .

اُترج یعنی ترنج کا درخت زمین گرم پر اگتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو، ۳۲۶

اُترج اسہال صفراوی کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویۃ ، ۲ : ۱۲

[ع :< ف : ترنج]

اَتَرسوں (فت ا ، ت ، سک ر ، و مج) امث .

گزشتہ پرسوں سے پہلا یا آئندہ پرسوں سے بعد کا دن .

کہا آنے کو اے دل اس نے کل پرسوں اترسوں تک
نہ گھبرا ، صبر کر ، دو تین دن کے بعد آئے گا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۹

آج آئیں گے کل آئیں گے اترسوں آئیں گے
کھینچتا ہوں روز میں کیا کیا خیالی صورتیں

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۰۸

[ا (سابقہ) + تر (تیسرا) + سوں (کل کے بعد)]

[س : آتِ (رک) अति + پر पर (= بعد) + شوَس वस (= وقت) (پرسوں کے بعد کا دن، آج سے تین دن پہلے کا دن)] .

اُتَرَن (ضم ا ، سک ت ، فت ر) امث ؛ امذ .

اُتاری ہوئی یا پھٹی پرانی چیز (خصوصاً کپڑا) .

ہاتھ آئے اس کا اُترن بھی اگر خورشید کو
خلعت نور اپنا بدلے یار کی پوشاک سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۲

ان کو لباس کے لیے بھیڑ کی اُترن اون درکار ہوتی ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۴۲

[ا : اُترنا (رک) کا حاصل مصدر]

— پترن / کھترن (— ضم پ، سک ت، فت ر /ضم کھ، سک ت، فت ر) امث ؛ امذ .

رک : اُترن جس کی یہ تاکید ہے .

نئے کپڑے ہیں کہاں مجکو نصیب پہن لیتی ہوں میں اُترن پترن

۱۸۷۲ ؟ عبیر پنڈی ، ۱۰

بھیجو ایسی آخور کی بھرتی ، اُترن کھترن ، صدقہ خیرات اور نام کرو سوغات کا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶

[ا : اُترن + ا : کترن कतरन (کٹا ہوا، کاٹا ہوا)]

اِتَرنا (کس ا ، فت ت ، سک ر) فل .

۱. **رک : اترانا ، جس کا یہ مترادف ہے .**

کوئی چلتی اتر اٹھکھیلیوں سے کوئی بیٹھے ہی جی لیتی دلوں سے
۱۷۷۸ گلزار ارم، ۱۳
۲. (تھکی) چوکنا ہو جانا، تاڑ جانا، بھانپ لینا (ا پ و، ۸: ۱۶۶)

اُترنا
(ضم ا، فت ت، سک ر) ف ل؛ ~ اوترنا.
۱. (i) تدریجاً اوپر سے نیچے آنا یا لایا جانا.
اتراوچنا رکھ بیسے جے چک پری پنکھ دیٹھا پدم راو مکھ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۲۰۳
آئے ہاتھی بھی اتر گر کوہ سے ہو سکے گا کچھ نہ پھر انبوہ سے
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۱۴۳
خانقہ میں جو کبھی طاق سے مینا اُترا
ہم یہ سمجھے کوئی رحمت کا فرشتا اُترا
۱۹۳۲ ریاض رضواں، ۶۷
(ii) رفتہ رفتہ یا کود کر اوپر سے نیچے پہنچنا یا گرنا.
بزاں پانچہ گز زمین کھودے، اس میں اُترکر ہاتھ انپڑائے.
۱۴۲۱ بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، فروری ۶۲ء)
بیٹھنے سے کسو دل صاف کے سرمت تو چڑھے
خوب سا کرلے تامل تو اُتر پانی میں
۱۸۱۰ میر، ک، ۴۵۵
ایڑیاں زمین میں دھنسی ہوئی، پنجے دو دو انگل اندر اُترے ہوئے.
۱۹۵۴ اپنی موج میں، ۶۲
(iii) (مقابلۃً) لٹکا ہونا یا نیچا ہونا.
ایک پائنچہ چڑھا ہوا ایک اُترا ہوا.
۱۸۹۱ انتخاب طلسم ہوش ربا، ۵: ۳۴۴
۲. (i) پہنی ہوئی چیز کا جسم سے جدا ہونا.
بخدا حلۂ فردوس سے بھی میں گزرا دیجیے بھر کفن پیرہن اپنا اُترا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۱۳
(ii) لگی، چپکی یا مڑھی ہوئی چیز کا الگ ہونا، تراشا یا اُدھیڑا جانا.
ٹھوکریں لگ لگ کے ناخن اُتر گئے.
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ، ۴۹
ہارن لگے ہوئے تھے، مگر اُتر گئے ہیں.
۱۹۳۳ ماہنامہ نیرنگ خیال، ۱۳، ۱۰۶: ۱۸
(i) القا ہونا، نازل ہونا، غیب سے آنا.
بغیر دوئی کے پیغمبراں کا آنا، بھیجنا ہور کتاباں کا اُترنا صحیح نہیں ہوتا.
۱۷۷۴ شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۱۷
نہ اے زاہد پہن بنوا کے موٹے سوت کا جوڑا
کہ اُترے گا تجھے استبرق لاہوت کا جوڑا
۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۴
قرآن اس لیے اُترا ہے کہ اچھی عادتیں اور خصلتیں سکھائے.
۱۹۳۰ اردو گلستان، ۲۱۲
(ii) مبعوث ہونا، نبی یا پیغمبر وغیرہ بنکر آنا یا بھیجا جانا.
چلو تم بھی شہیدان محبت کے مزاروں پر
زیارت کو فرشتے آسمانوں سے اُترتے ہیں
۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۹۶
اوج سے قعر مذلت میں جب اجہل اُترے
تب ہدایت کے لیے احمد مرسل اُترے
۱۹۳۷ مراثی نسیم (ق)، ۲۷
۳. پیدا ہونا، ظہور میں آنا.
زمیں سے اٹھی ہے یا چرخ پر سے اُتری ہے
یہ آگ عشق کی یارب کدھر سے اُتری ہے
۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۵۷

محشر حسرت و ارماں ہے مرا دل عثمان
یہ بھی دنیا میں قیامت کا نمونا اُترا
۱۹۱۷ دیوان آصف سابع، ۳: ۲۴
۵. (ایک جگہ سے دوسری جگہ) پڑاؤ کرنا، ٹھہرنا.
شہنشہ ابی آکے اُترے تھے جاں سو یاقوت ریزیاں کی بالو تھی واں
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۵۹
اب اشراف انگریز ولایت سے بہت کم اُترتے ہیں.
۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۴۴
چاندنی چھٹکی ہوئی ہے وادی گلپوش میں
کاروان نور اُترا منظر خاموش میں
۱۹۲۹ مطلع انوار، ۴۳
۶. (کسی سواری کو چھوڑ کر) نیچے قدم رکھنا.
بڑی ہور ہوئی غیب چشمے بہتر چلیا شاہزادہ بھی گھوڑا اُتر
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا، ۱۵
فوراً گاڑی سے اُترایں.
۱۸۷۴ مجالس النسا، ۱: ۷۰
کرنل صاحب گھبراکے گاڑی سے اُترے.
۱۹۲۸ خونی جورو، رسوا، ۲۸
۷. (کسی چیز کا) حلق سے معدے میں پہنچنا، نگلا جانا.
ایک لذت کے واسطے جو گلے سے اُترنے ہی تک ہے، ایک جاندار کا بے جان کرنا روا رکھتے ہو.
۱۸۰۲ خرد افروز، ۲۴۸
دس دن سے اس کے پیٹ میں کوئی دانہ نہیں اُترا.
۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۱۰۷
۸. (i) عہدے یا درجے سے گرنا، تنزل ہونا، جیسے: میں اپنی مرضی سے، نویں جماعت سے آٹھویں میں اُترا ہوں کیونکہ میں کئی مضامین میں کمزور ہوں.
(ii) برطرف ہونا، معزول ہونا، عہدے سے ہٹنا.
اُترا شحنا مردک نام. کہاوت.
۹. (i) (کسی نوکدار یا دھاردار چیز کا) گھپنا، گڑنا، گھس جانا.
وہ نیشتر سہی، پر دل میں جب اُتر جائے
نگاہ ناز کو پھر کیوں نہ آشنا کہیے
۱۸۶۹ غالب، د، ۲۴۸
سوئی ٹکیا کی سطح پر رکھی جانے پر اس کی پوری کمیت کے پار اُترتی رہے.
۱۹۴۸ اشیائے تعمیر، ۱۶۰
(ii) (کسی جسم میں) اثر کرنا، پیوست ہونا.
رگ و پے میں جب اُترے زہر غم تب دیکھیے کیا ہو
ابھی تو تلخی کام و دہن کی آزمائش ہے
۱۸۶۹ غالب، د، ۲۲۵
سطح کا پانی اندرون زمین اتر سکتا ہے.
۱۹۱۰ تربیت الصحرا، ۶۷
۱۰. (دل یا ذہن وغیرہ میں) بیٹھنا، جمنا، متمکن ہونا، راسخ ہونا.
پہلا مقام شیطانی کہنا منزل ناسوت کیری
شریعت کی جب باٹ لگے نا کیونکر اُترے کھیری
۱۵۹۱ جانم، وصیۃ الہادی (ق)، ۲
حجاج کے دل میں یہ بات یوں اُتر گئی.
۱۹۲۵ تاریخ الحکما، ۶۶
۱۱. (i) (جسم کی ہڈی) جول یا جوڑ پر سے کھسک جانا، کسی عضو کا جوڑ سے الگ ہو جانا.
بار دامن سے آکھڑجائے نہ کیوں تیری کمر
آستیں کا یہ ہوا بوجھ کہ شانا اُترا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۱۳

سلیمان زماں گرا، کولہا اتر گیا .

١٨٩٢ طلسم ہوشربا، ٦ : ٢٠٩

(ii) کھانچے، پہیے، یا کھونٹی وغیرہ پر کسی ہوئی زنجیر، تار یا پٹی وغیرہ کا ڈھیلا ہونا، الگ ہونا .

طبع رنگیں مری زوروں پہ چڑھی رہتی ہے
یہ کماں وہ ہے کہ جس کا نہیں چلا اترا

١٨٧٥ مونس، مراثی، ١ : ٢١٧

١٢. (سانچے یا مشین وغیرہ کے ذریعے) تیار ہونا .

یہاں چار قسم کی شراب اترتی ہے، جو مختلف قسم کے غلے سے بنتی ہے .

١٨٨٩ رسالہ حسن، اکتوبر، ٣٨

(ii) دم بخت ہونا .

اب تک ایک دیگ بھی نہیں اتری، مہمانوں کو کھانا کب پہنچے گا .

١٨٩٢ امیراللغات، ٢ : ٤٨

جو کچھ ڈالے اس کا ایسا ٹھیک اندازہ ہونا چاہیے کہ . . . ہنڈیا ہمیشہ درست ہی اترے .

١٩٠٦ نعمت خانہ، ٢

(iii) پھل پھول کا تیار ہونے پر توڑا جانا .

موسم میں ہر روز ان گنت پھول خوشرنگ و پاکیزہ اترتے ہیں .

١٨٠٥ آرائش محفل، افسوس، ٨٧

حد سے جو بڑھ گئیں شاخیں انھیں چھانٹا میں نے
پھل اترتے گئے جوں جوں انھیں بانٹا میں نے

١٩٢٥ دیباچہ حکایات لطیفہ، ١ : ٤

١٣. سر یا آواز کا نیچا ہونا، دھیما ہونا .

متحرک وہ سر ہیں جو تیور اور کومل ہوتے ہیں یعنی وہ اترتے چڑھتے رہتے ہیں .

١٩٠٥ ترانۂ موسیقار، ٣١

١٤. (i) (کسی عبارت کا) ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل یا منتقل کیا جانا .

کہتے تھے بشر دیکھ کے شبیر کا چہرہ
نقل آئی ہے آیت کی یہ دفتر سے اتر کر

١٨٩٦ دفتر ماتم، ضیا، ١٦، ١٥٣

(ii) (کسی آواز یا ادا و انداز وغیرہ کی) نقل کی جانا .

بہت کوشش کرتا ہوں مگر مجھ سے تمھارا لہجہ نہیں اترتا .

١٨٩٢ امیراللغات، ٢ : ٤٨

١٥. عکس یا پرتو لیا جانا، تصویر بننا، خاکہ یا نقشہ کھنچنا .

سامنے روضۂ سرور کے جو میں جا اترا
دل کے آئینے میں فردوس کا نقشا اترا

١٨٧٥ مونس، ١ : ٢١٧

عکس آئینے کے اندر اترا ہی چاہتا ہے .

١٩٢٠ روح ادب، ٣٧

١٦. ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونا، ادا ہونا، بیباق ہونا، چکایا جانا .

فرض کفایت جب ایک کرے سبوں کے سر سے فرض اترے

١٥٠٣ لازم المبتدی، اشرف، ٧

تن سے بار سر آمادۂ سودا اترا شکر ہے خنجر قاتل کا تقاضا اترا

١٨٤٦ آتش، ک، ١٧

ان کے پرچے کے لیے اکبر نے کہہ دی یہ غزل
شکر ہے اترا تقاضا حضرات آزاد کا

١٩٢١ اکبر، ک، ٢ : ٩

١٧. صدقے ہونا، نچھاور ہونا، وارا جانا .

مہ و خور جائے قرص سیم و زر خیرات ہوتے ہیں
نظر ان کو ہوئی ہے رات دن صدقے اترتے ہیں

١٨٣٢ دیوان رند، ١ : ٩٧

پایا چمن دہر میں اوج اس نے ہما کا چھوٹا جو پرندہ سر سرور سے اتر کر

١٨٩٦ دفتر ماتم، ضیا، ١٦ : ١٥٤

١٨. (دریا، پل، سڑک وغیرہ سے) عبور کرنا، پار جانا .

جو پار اتارے اوروں کو اس کی بھی ناو اترتی ہے
جو غرق کرے پھر اس کو بھی ڈبکوں ڈبکوں کرتی ہے

١٨٣٠ نظیر، ک، ٢ : ٣٤٠

پہلے نہر کا پل ہے، اس سے اترتے ہی آپ کو ایک راستہ نظر آئے گا .

١٩٢٦ شرر، فردوس بریں، ١٣٠

١٩. (i) کسی کیفیت یا اثر وغیرہ کا زائل ہونا، رفع ہونا .

ہشیاری اتری مستی چڑھی .

١٦٣٦ سب رس، ٨٢

حضرت سے کہیو پہلے بہت بندگی مری
پھر کہیو اب اترتی ہے شرمندگی مری

١٨١٠ میر، ک، ١٠٥٠

(ii) جن، بھوت، آسیب، سائے وغیرہ کا دفعیہ ہونا .

پریاں بھی میں نے سر سے اتروائیں بارہا
اترا نہ سر سے زلف کا سایا کسی طرح

١٨٣٦ ریاض البحر، ٨٢

٢٠. (تھان وغیرہ سے) پھاڑا جانا، قطع ہونا .

ذرا سنبھال کر کپڑا پھاڑو، کسی اور جگہ سے نہ اتر جائے .

١٨٩٢ امیر اللغات، ٢ : ٤٩

٢١. (چہرے) کا رنگ اڑنا، فق ہونا، مضمحل یا نڈھال ہونا .

ترے جلوے سے ایسا ہر کتابی رو کا منہ اترا
کہ گویا مصحفوں میں ہو گیا عالم حمائل کا

١٨١٦ دیوان ناسخ، ١ : ٢٥

٢٢. میدان یا اکھاڑے میں آنا، یا لایا جانا (مقابلے کے لیے).

وہ دو پہلوان اترے، کپڑے اتار ڈالے .

١٩٦٧ اردو کی پہلی، آزاد، ١٥

تناسب سے آگے پیچھے دوڑانے کا کوئی قاعدہ نہ تھا، سب جانور میدان میں اتر چکے تھے .

١٩٦٣ چڑھتا سورج، اردو نامہ، ١٢ : ٣٨

٢٣. (سطح وغیرہ کا) رنگ روغن وغیرہ صاف ہونا، چھٹ جانا .

انگ اتر سب گیا ہے اس میانے عشق کے غم تھے مکھ پہ چھایاں پڑ

١٦٧٨ غواصی، ک، ١١٨

لکھا جائے ماتھے پہ کافر جبھی سیاہی مکھ اس کے نہ اتری کبھی

١٧٦٩ آخر گشت، ٥٥

اگر ان کی قلعی اتر جائے تو فوراً قلعی کرالینی چاہیے .

١٩٠٦ نعمت خانہ، ١٠

٢٤. (مرد کا) مجامعت کرنا، مباشرت کرنا .

ایک دم سے بیچاری پر چھ سات آدمی اتر گئے .

١٩٥٨ مہذب اللغات، ١ : ٩٠

٢٥. (خون یا دودھ کا) جاری ہونا، بھرنا، آنا .

جب تک وہ تھن میں دو منہ نہ مارے دودھ نہیں اترتا .

١٨٦٩ اردو کی دوسری کتاب، آزاد، ١٥

آنکھوں میں خون اتر آیا .

١٩٢٢ نور اللغات، ١ : ٢٥٧

٢٦. (شطرنج) کسی پیادے کا بڑھ کر کوئی بڑا مہرہ بن جانا، جیسے: زمین اترا اور مات ہوئی (شبد ساگر ١ : ٣٢٠)

۲۷. (i) انحطاط پذیر ہونا ، زوال پر ہونا ، ڈھلنا .

زخم کہن نے آج رلایا بہت لہو آتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۶

سن آترنے پر محمد علی کہا کرتے تھے کہ قبل از وقت ناکارہ سا ہو گیا ہوں .

۱۹۵۴ محمد علی ، ۱ : ۳۵۴

(ii) (کھانے کی چیز کا) رنگ ، مزہ یا بو بگڑنا .

سالن اترنا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۴

اس کے نصیب میں یہ آترے ہوئے آم کیوں لکھے تھے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۹۸

(iii) (کمیت یا کیفیت میں) گھٹنا ، کم ہونا .

ایسے پیار کون کیا اعتبار ، تل میں آترے ، تل میں چڑھے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۹

وزن میں کاغذ تصویر تصور ہے گراں
جب سے وہ دھیان چڑھا کیا بدن اپنا آترا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲

کہیں سے بھی نہیں آترے ، کہیں سے بھی نہیں بگڑے
خدا نے دست قدرت سے یہ بت سانچے میں ڈھالے ہیں

۱۹۰۵ گفتار بیخود (دہلوی)، ۱۲۲

(iv) نرخ گھٹنا ، سستا ہونا ، جیسے : گیہوں کا بھاو آج اتر گیا ہے (شبد ساگر ، ۱ : ۳۲۰) .

جیسے جیسے فرانک آترتا گیا ، ان کی اصل مالیت بھی بہ شکل دولت کم ہو گئی تھی .

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۲۲۵

(v) پانی یا ہوا کے طوفان کا بڑھنے کے بعد گھٹنا .

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی چڑھی ہے یہ آندھی آتر جائے گی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۵

دریا . . . جب آتر جاتا ہے تو تہ پر تہ مٹی کی چھوڑ جاتا ہے .

۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۳

(vi) (منڈی) کم ملنا ، مہنگا ہونا (امیراللغات) .

۲۸. خاتمے پر پہنچنا ، ختم ہونا .

آس نے کہا : سچ جان ، کہ وہ پھاگن آترتے یہیں ہے .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۳۳

۲۹. (حافظے وغیرہ سے) محو ہو جانا ، فراموش ہو جانا (' سے ' کے ساتھ مستعمل) .

چشم یاراں میں مرے بعد نہ خوناب آترا
یاد آیا نہیں پھر دھیان سے جو خواب آترا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲

حضرت مجھے آپ کا نام تو خوب یاد ہے ، مگر صورت ذہن سے آتر گئی ہے .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۱ : ۲۱

۳۰. حملہ آور ہونا ، چڑھائی کرنا ، (' پر ' کے ساتھ مستعمل) .

سواراں آتر آئے اس پر ہزار پڑیاں پھر بھی اس بند میں او سوار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۸

رومی لوگ حلب پر آتر آئے تھے .

۱۸۴۷ ترجمۂ ابوالفدا ، ۲۳۸

۳۰. (کام پر) آمادہ ہونا ، آتارو ہونا ، متوجہ ہونا ، عمل میں لانا (بیشتر آنا ، کے ساتھ) .

اب آتر آئے ہیں وہ تعریف پر ہم جو عادی ہو گئے دشنام کے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۴

۳۲. مرنا ، فوت ہوجانا (بچوں کے لیے مستعمل) .

اس سے پہلے کی دو لڑکیاں کہ ایک دو مہینے کی ہو کر اتر گئی ؛ اور دوسری دو سوا دو برس کی ، بس دونوں آفتاب ماہتاب تھیں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۸

دو لڑکیاں تھیں ، ایک دو مہینے کی ہو کر اتر گئی ، دوسری خدا رکھے زندہ ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۵۷

۳۳. (بطور فعل ناقص) ہونا ، ٹھہرنا ، نکلنا (خصوصاً وزن کے لیے).

نیک و بد دونوں کو یکساں مری آنکھیں سمجھیں
آہن و زر انھیں پلوں میں برابر اترا

۱۸۵۴ دیوان اسیر (گلستان سخن) ، ۲۵

رکھتے وقت پھر جو تولیں تو وہ کم اتریں .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۴

[ا : اتر (رک) + نا (رک) لاحقۂ مصدر]

اُترنگ / اُترنگا

(ضم ا ، سک ت ، فت ر ، غنہ) امذ .

چوکھٹ کی بالائی لکڑی جس کے سرے دروازے کے آثار کے دونوں پاکھوں پر ٹکے ہوتے ہیں ، دروازے کے اوپر کی لکڑی جس میں چوکھٹ کے بازو پروئے ہوئے ہوتے ہیں ، آہروٹا (ا پ و ، ۱ : ۲۱) .

اس کے درمیان تین اترنگے یا لنٹل ہیں .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، محمد مجیب ، ۳۰۰

[س : اُتّرن + گ उत्तरन + ग (= اوپر کا حصہ)]

اُتروان

(ضم ا ، فت ت ، سک ر) صف .

ڈھالو ، ڈھلواں .

پھیردار سلامی کی غیر موجودگی میں اتروان دیوار بنانے کی متبادل صورتیں یہ ہیں .

۱۹۴۹ آبپاشی : (ترجمہ) ، ۲۰۷۵

[آتر (رک) + ا : وان لاحقۂ صفت]

اُتروانا

(ضم ا ، فت ت ، سک ر) ف م (بد و مفعول) .

رک : اتارنا جس کا یہ تعدیہ درتعدیہ ہے .

اژدہے کا چمڑا اتروا کر اس میں گھاس بھروائی .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۶۹

ان کا نوجوان فرزند موجود تھا ، جس نے ہم لوگوں کا اسباب اتروایا .

۱۹۴۴ سوانح عمری و سفرنامہ (حیدر) ، ۱۵۵

[ا : اتارنا (رک) کا متعدی المتعدی]

اُتروائی

(ضم ا ، فت ت ، سک ر) امث .

۱. (سواری یا سامان وغیرہ کو) اتارنے کی اجرت ، کرایہ ، بھاڑا ، جیسے : سامان کو فہرست سے ملا کر قلی کو اتروائی دے دو .

۲. (سواری یا سامان وغیرہ کو) اتارنے کا عمل ، لدائی کی ضد ، (مجازاً) پذیرائی ، جیسے : سواریوں کی اتروائی کے لیے کوئی سامان اصلا بھی نہ تھی .

[ا : اتر + وا ، علامت تعدیہ + ئی ، لاحقۂ اسم معاوضہ یا اسم کیفیت]

اُتّرپری

(ضم ا ، شدت بفت ، سک ر ، فت ہ) امث .

رک : اتر (تحتی الفاظ) .

اُتری (۱) (ضم ا ، سک ت) صف .

اُترنا : رک کا حالیۂ تمام .

سوزش کی ہے اس آبلۂ دل کی کیا دوا
اور ہے تو اس کے پاؤں کی اتری حنا علاج
۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱۷۵
شاید اتری جوانی اور ریش آہن کردہ سے گونہ دور کا تعلق ہو .
۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۸۲

ــ رکھب (ـ فت ر ، کھ) امث .

ساز کا وہ پردہ جس سے کسی سر کی مدھم یا کومل آواز پیدا ہو .

وہ بلبلوں کے ترانوں میں اک خوش الحانی
کہیں یہ اتری رکھب اور کہیں چڑھی گندھار
۱۹۱۷ دیوانجی ، ۳ : ۲۸۷
[اتری (رک) + س : رکھب रखब (= سرگم کا دوسرا سر)]

ــ کمان (ـ فت ک) کنایہ .

زوال آمادہ ، انحطاط پذیر .

تیر اوروں پہ کیا لگائیں گے خود یہ اتری کمان ہیں دونوں
۱۹۲۱ طوفان نوح ، ۲۳۱
[اتری + کمان (رک)]

ــ کمان کا ٹوٹا چلّہ کنایہ .

زوال یا انحطاط کی وجہ سے بے طاقت ، اقتدار یا طاقت جاتے رہنے کے باعث غیر معتبر .

انہی مہمانوں میں بعض ، اتری کمان کے ٹوٹے چلے ، جنڈیل قصہ گو بھی ہیں .
۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ : ۲ ، ۶

ــ کھلی بلدیوں جوگ کہاوت .

(لفظاً) خراب کھلی گھوسی کے کام آئی ہے ، گائے بھینس کی غذا ہوتی ہے ، (مراداً) ناقص ، خراب اور استعمال شدہ چیز کو کوئی آدمی نہیں پوچھتا ، بے قدر ہو جاتی ہے .

اے بی بی تمھیں اب سو بوجھے نہ کوئے
کہ اتری کھل بلدیوں جوگ ہوئے
۱۷۳۲ / ۱۷۸۱ مجموعہ ہندی ، ۶۹

ــ گھاٹی ہوئی ماٹی کہاوت .

رک : اترا گھاٹی ہوا ماٹی .

لذت حلق تک ہے ، وہ کہاوت ہے : اتری گھاٹی ہوئی ماٹی .
۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۰۲

ــ ہوئی پاپوش کنایہ .

نہایت حقیر کم قدر چیز .

نازگی تلووں میں تیرے اس قدر ہے بحر حسن
یہ حباب اتری ہوئی پاپوش ہے بالائے آب
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۴۷

اُتری (۲) (ضم ا ، سک ت) امث .

(تاش ، گنجفہ) بغیر سر ہوئے والا پتا ، بڑا سر پتا (جیسے اکا یا میر) (بیشتر جمع مستعمل ، جیسے اتریاں پہلے پتا لینی چاہیے) .

[س ، اُتَّرِیَہ उत्तरीया (= بالا ، اعلیٰ)]

اُتّری (ضم ا ، شد ت بفت) صف .

اتر (شمال) سے منسوب .

چیلا تو نامرادی اور یخ کر دینے والی اتری سرد ہوا کے سبب وصل گاہ کے پس دیوار مرا پڑا تھا .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۹
[اُتّر (رک) + ا : ی (رک) لاحقۂ نسبت]

اُترِیا (ضم ا ، فت ت ، سک ر) امذ (قدیم) .

اتارا ہوا کپڑا ، اترن پترن .

پیر پینے سو کپڑیاں کوں حرمت دینا ، اگر پرانا کچھ اچھیا تو بی اتریا سو ہور پھاتا سو بی پائمال نا کرنا .
۱۶۶۳ میراں جی ، شرح شرح تمہید عین القضاۃ (دکنی اردو کی لغت ۱۹) .
[اتر (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت مفعولی]

اِتری پھل (کس ا ، سک ت ، فت پھ) امذ ؛ ~ اطریفل .

ہڑ ، بہیڑے ، آملے کی معجون جس میں متاخرین نے کچھ اور دوائیں بھی شامل کر دی ہیں ، تری پھل ، تربھلا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۹۲)

[س : تری त्रि (= تین) + پھل फला]

اُتّڑ (ضم ا ، شد ت بفت) امذ .

ایک چیز پر دوسری رکھنے یا تہ جمانے کا عمل ؛ تہ (پلیٹس) .

[س : اُد ، سابقہ (= اوپر (رک)) + ترا तर + उद् (= انجام دینا)]

ــ کے اُتّڑ م ف .

ایک کے اوپر ایک ، تہ بتہ .

نان کے روٹیاں اتڑ کے اتڑ دھرے ہیں .
۱۸۲۴ ؟ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱۹)

اَتڑی (فت ا ، سک ت) امث .

رک : انتڑی .

ایک چیز سرخ اوس کی اتڑیوں میں نظر پڑی .
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبد الکریم ، ۲ : ۲۲۲
مہا راجا کی آتش محبت کمبخت . . . اتڑیوں میں گھس گئی .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۳ : ۸ ، ۹

اِتِّسار (کس ا ، شدت بکس مج) امذ .

(لفظاً) آسانی ، سہولت ، (بدنیات) ایک احساسی عصبانیے کے تہیج سے دوسرے عصبانیے کے تہیج کو قوت پہنچانے کا عمل .

اتسار کی سب سے اہم مثال وہ ہے جو 'حس عضل' کے احساسی عصبانیوں سے پیدا ہوتی ہے .
۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۳۹
[ع : (ی س ر)]

اتّساع (کس ا، شد ت بکس مج) امذ.

وسعت، پھیلاؤ، پھیل جانا.

بہت ہوا انتفاع ناس ساتھ اس کے اور اتساع پایا دائرۂ اسلام نے.

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲: ۲۰۰

تغلیظ کے مقابلے میں اتساع کے دوران میں تپش بلند تر رہتی ہے.

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان، ۱: ۳۲۲

[ع: (و س ع)]

اُتساہ (ضم ا، سک ت) امذ.

۱. حوصلہ، امنگ.

احباب نے میرے اس ترجمے کو پسند کر کے میرا اتساہ بڑھایا.

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو (تمہید) ۲

۲. خوشی، مسرت؛ جشن.

رام چندر جی کے آنے کا اتساہ سات دن تک ہوتا رہا.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱: ۹

[س: اتساہ]

اُتسب/اُتسو (ضم ا، سک ت، فت س / و لین).

خوشی کا عام مظاہرہ، جشن، تیوہار (پلیٹس).

بدھو اپنے اتسو کا سامان دکھانے لگا، گھی، شکر، میدہ، ترکاری وغیرہ سب کچھ منگوا رکھا تھا.

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے، ۲۰

[س: اُتسو (= جلسہ، تماشا) उत्सव]

اتّصاف (کس ا، شد ت بکس مج) امذ.

۱. موصوف میں صفت کی موجودگی، (کسی میں) کوئی صفت پائی جانا، موصوف ہونا.

اس سخن میں جو کہ رکھتا ہے خلاف
عقل و دیں سے نئیں ہے اس کو اتصاف

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (رک)، ۴۸

اس اتصاف کے واسطے صغریٰ میں سوائے امکان کوئی جہت خاص ہے.

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ، ۹۹

ضعیف کا ضعف کے ساتھ اتصاف ذاتی نہیں.

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی، ۵۰

۲. (تصوف) "ذات اور صفات حق سے متصف ہونا، کیونکہ حقیقۃ ذات اور صفات حق ہی کے لیے ہیں اور بندے کی ذات اور صفات محض اعتباری اور مجازی ہیں اور اس کا وجود اور صفات، حق کے وجود اور صفات کا ظل ہیں" (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۲۲).

[ع: (و ص ف)]

اتّصال (کس ا، شد ت بکس مج) امذ.

۱. (i) پیوستگی، اقتران باہمی، ملا ہونا، ملنا، یکجائی.

ہر جز کو کل کے ساتھ بمعنی ہے اتصال
دریا سے در جدا ہے پہ ہے غرق آب میں

۱۷۸۲ درد، د، ۵۲

ان دونوں دریاؤں نے قلعے کی جانب شرق کے متصل اتصال پایا ہے.

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۹۳

شعر کیا عقل و جنوں کی مشترک بزم جمال
شعر کیا ہے عشق و حکمت کا مقام اتصال

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۵۷

(ii) قرب، نزدیکی.

راجا وہاں کا ... پہاڑ کے اتصال کے سبب امرائے بادشاہی سے اکثر اوقات بگڑا رہتا ہے.

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۲۱۴

اپنے جامہ سے دور ہوں جتنا
دوست سے اتصال ہے مجھ کو

۱۸۹۹ دیوان ظہیر (دہلوی)، ۱: ۱۶۳

۲. پے در پے، یکے بعد دیگرے یا لگاتار ہونے کا عمل، تسلسل.

یہ پہلی فصل اس میں سو تیجے کا ماجرا
اقوال ذوالجناح کے بعد اتصال ہے

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۲۰۹

یہ اتصال اشک جگر سوز کا کہاں
روتی ہے یوں تو شمع بھی کم کم تمام شب

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۶۶

۳. وہ بات جس میں دو چیزیں ملتی جلتی ہوں، یکسانی، مشابہت.

ہوگیا ثابت شکر لب ہوتے ہیں شیریں کلام
اتصال ذائقہ شہد و شکر میں دیکھ کر

۱۸۷۲ دیوان قلق (مظہر عشق)، ۷۶

۴. دو چیزوں کے ملنے کی جگہ، سنگم.

الہ آباد دریائے گنگ و جمن کے اتصال پر دارالحکومت ہے.

۱۸۸۳ جغرافیہ گیتی، ۲: ۱۸

بینک ہوٹل سری نگر کی سڑک اور مری کی سڑک کے اتصال پر واقع ہے.

۱۹۲۴ سوانح عمری و سفرنامہ (حیدر)، ۱۶۶

۵. (اصول حدیث) کسی حدیث کے سلسلۂ سند کا غیر منقطع ہونا یا سلسلۂ سند کے تمام راویوں کا نام بنام ذکر.

اس سے اتصال سند کا رسول خدا صلعم تک ثبوت نہیں ہے.

۱۸۹۸ سر سید، مکتوبات، ۲۰۲

اور عدم سقوط کا نام اتصال ہے.

۱۹۵۶ مقدمۂ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۸

۶. (طب) جسم کے حصوں کا ایک دوسرے سے پیدائشی اور قدرتی طور پر ملا ہونا.

سر کے اتصال طبعی میں فرق آ جانے سے وہ کمزور ہو جاتا ہے.

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی، ۶

۷. (سائنس) کشش یا جذب جس کی وجہ سے اجسام یا ان کے اجزا ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچتے ہیں.

کشش انجماد تمام اجسام میں وہ قوت ہے کہ بہ سبب جس کے اجزا میں اتصال ہوتا ہے.

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ، ۱: ۲۱

جانتے ہو تم کہ کیا ہے اتصال؟
وہ کشش، ہیں جس سے ذرات ایک جا

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ، ۸۰

۸. (صرف) دو ہمجنس حرفوں کو باہم ملانے کا عمل (جو عموماً ان کے درمیان 'ا' لگانے سے ہوتا ہے).

یہ حرف (الف) کئی خواص رکھتا ہے، کبھی اتصال کے لیے آتا ہے، جیسے: لبالب اور دمادم وغیرہ.

۱۸۷۳ عقل و شعور، ۸۱

۹. (نجوم) ستاروں کا ایک دوسرے کو اپنے برج سے دیکھنا، ایک ستارے کا رخ دوسرے کی طرف ہونا (جس کا سعد نحس یا میانہ اثر حالات پر پڑتا ہے).

شرف گھر سے کرتا ہے وہ اتصال
ہے مشہور خانہ جدی میں کمال

۱۹۰۲ سیر افلاک، ۷

۱۰. (لسانیات) زبان کے اصل لفظ کو کسی اندرونی تبدیلی کے بغیر اسی زبان کے فرعی لفظ کے ساتھ جوڑنا اور نئے معنی پیدا کرنا، تالیف، (انگریزی) Agglutism .

پوپ نے اتصال اور اشتقاق یا تصریف جیسی اصطلاحوں کو استعمال نہیں کیا ہے .

۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۵۷

[ع : (و ص ل)]

ــ الاِعْتِصام

(ــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

(تصوف) "حالت تفرید میں شہود حق یعنی شہود منفرد لا بشرط شے" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .

[اتصال + ع : ال (ا) (رک) + اعتصام (رک)]

ــ الاِنْفِصال

(ــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن کس مج ف) امذ .

(تصوف) "مرتبۂ روبت وحدت فی الکثرۃ" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .

[اتصال + ع : ال (ا) (رک) + انفصال (رک)]

ــ اِلْتِحامی

کس صف (ــ کس مج ل ، کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ .

(طب) وہ جوڑ جس میں ایک ہڈی دوسری کے ریشوں کے ذریعے پیوست ہو ، جیسے : نیچے کے جبڑے کے دونوں حصے ٹھوڑی کے پاس پہنچ کر ایک ہو گئے ہیں (مخزن الجواہر ۲۲)

[اتصال + ع : التحام (ل ح م) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ الشُّہُود

(ــ ضم ل ، غم ا ل ، شد ش بضم ، و مع (امذ .

(تصوف) "سقوط حجاب بالکلیہ یعنی حجاب کا بالکل مرتفع ہو جانا" . (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .

[اتصال + ع : ال (ا) (رک) + شہود (رک)]

ــ الوُجُود

(ــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) امذ .

(تصوف) "اتصال وجود حق بالتنزیہ عین تشبیہ میں اس طرح پر کہ وہ تمام معلومات کا عین ہے اس حیثیت سے کہ وہ معلومات اسی کے اور اسی سے ہیں اور پھر عین توجہ الی العلم کی حالت میں بحیثیت عالم ہونے کے ہر معلوم سے ماوراء ہے کیونکہ عالم کا شمار معلومات میں نہیں ہوتا" . (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .

[اتصال + ع : ال (ا) (رک) + وجود (رک)]

ــ لَحْمی

کس صف (ــ فت ل ، سک ح) امذ .

رک : اتصال التحامی (مخزن الجواہر ، ۲۲)

[اتصال + ع : لحم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِتِّصالی

(کس ا ، کس مج ت) .

(الف) صف .

۱. اتصال سے منسوب اور اس سے متعلق .

اتصالی ، اندفاعی ہی کشش سیاروں کو
کچھ بھی ٹکرانے نہیں دیتی ہے آپس میں کبھی

۱۹۱۲ سائنس و فلسفہ ، ۱۲۱

(ب) امذ .

۲. (لسانیات) زبان کے چار ارتقائی دوروں میں سے دوسرے دور کی زبان (جس میں زبان کے اصل الفاظ کسی اندرونی تبدیلی کے بغیر اسی زبان کے فروعی الفاظ کے ساتھ جوڑ دیے جاتے اور نئے نئے معنی پیدا کیے جاتے ہیں)، تالیفی ، (انگریزی) Agglutinative .

دوسرے دور کا نام میکس مولر اختتامی تجویز کرتے ہیں ، بیمز وغیرہ ماہر لسانیات تالیفی یا اتصالی بتاتے ہیں .

۱۹۵۶ اردو زبان کا ارتقا ، ۹

[ع : اتصال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِتِّفاق

(کس ا ، شد ت بکس مج) امذ .

۱. معیت ، ہمراہی ، (دو یا زیادہ چیزوں کا) اجتماع .

راجا صاحب بہادر بہ اتفاق ایجنٹ صاحب بہادر جے پور بسواری فیل نمودار ہوئے .

۱۸۷۲ تاج الاقبال (تاریخ بھوپال) ۲ : ۳۲

۲. دو یا زیادہ افراد میں رائے یا خیال کی موافقت .

کیے سب فقیہاں نے مل اتفاق ہوئے او عدو آن آپر دھر نفاق

۱۶۱۸ قصہ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۶۱

سب کو اس تفسیر پر ہے اتفاق یاد رکھ اس بات کو اے باوفاق

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۲۳

خدا کرے کہ اسے اتفاق ہو مجھ سے
فقیہ شہر کہ ہے محرم حدیث وکتاب

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۲۵

اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

۳. اتحاد ، ایکا .

ملک سب پھوٹیا لشکر کا اتفاق ٹوٹیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۵

کلیلہ نے کہا : توقع آپس کے . . . وفاق اور اتفاق کی زنہار نہ رکھنا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۴۰

ہم دونوں کو اتفاق ویکجہتی سے رہنا چاہیے .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۲۰

اف : کرنا ، ہونا .

۴. اقتران باہمی ، قربت ، موانست .

چاند سے تارے کا ہوتا ہے کبھی جوں اتفاق
اس طرح منہ پر ترے پیارے جھمکتا ہے بلاق

۱۷۶۰ دیوان زادہ حاتم (ق) ۶۲

ازل سے ہے گواہ حسن ایجاد بدن میں اتفاق چار اضداد

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۲

اس سے بڑھ کر اور کیا ہے شان خالق کی دلیل
اتفاق ان چار عنصر کا جو انسان میں رکھا

۱۹۱۸ گلزار بادشاہ ، ۱۰۸

۵. (کسی صفت یا ہیئت میں) مماثلت ، یکسانی .

صورت اور سیرت کا باہم اتفاق ایسا ہوتا ہے بہت کم اتفاق

۱۷۸۰ سودا ، ک ، : ۱۰۴

اس نے جو پکھاوج اس کو دے دی کیفیت اتفاق نے دی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۸۸

صورت میں حسن احمد گردون رواق ہے
اس پر ہے اتفاق کہ بس اتفاق ہے

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۸

۶. بغیر کسی سبب وعلت کے وقوع یا صدور ، لزوم کی ضد .

اوس زلف ورو سے کون سی نسبت ہمیں تھی لیک
یہ بھی اک اتفاق ہے لیبل ونہار کا
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۴
عالم کا وجود محض اتفاق کا نتیجہ ہے .
۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۸۶۳

۷. ناگہانی واقعہ ، غیر متوقع بات .
پھر پھر کے دیکھ ہم کون کیا مسکراوتا ہے
مدت میں آ پڑا ہے یہ اتفاق حسنہ
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، د ، (ق) ، ۵
اگر بنادانستگی ایسی جگہ کسی عورت کو جانے کا اتفاق پڑ جاوے اور بعد پہنچنے کے کوئی امر خلاف شرع وہاں دیکھے . . . تو اس کو مٹا دے .
۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۹۰
اب سنو اتفاق اک دن کا جب کہ طے کر رہے تھے وہ رستا
۱۹۱۰ کلام مہر ، ۲۶۵

اف : بڑا ہونا .
[ع : (و ف ق)]

ــ سے
م ف .
اچانک ، غیر متوقع طور پر ، شاذ ونادر ، اتفاقاً (بغیر کسی سبب وعادت کے) .
گرچہ یہ حسن اتفاق سے ہے اس کے بھی جذب اشتیاق سے ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۳۱
اتفاق سے مڈ بھیڑ ہو گئی تو مرحوم اس خندہ پیشانی سے پیش آئے جو ان کا شیوہ تھا .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۰

ــ کی بات
م ف .
اتفاقاً ، اتفاقیہ .
چار دن میں ، یہ اتفاق کی بات ان سے ایسی ہوئی نفاق کی بات
۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۱

ــ ہونا
محاورہ (" کا " کے ساتھ) .
موقع پیش آنا ، وقوع میں آنا .
معلوم ہم کو ہووے محبت نہ یار کی
جب تک نہ اتفاق ہو بوس وکنار کا
۱۷۸۲ دیوان محبت ، د ، ۱۱
فیل خانہ میں اتفاق تحریر ان اوراق کا ہوا .
۱۸۷۴ محبوب الرمل ، ۲
مراد آباد میں رہنے کا زیادہ اتفاق ہوتا تھا .
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۲۱

اِتِّفاقاً
(کس ا ، شد ت بکس مج ، تن ق بفت) م ف .
۱. بغیر کسی سابقہ ارادے یا قرارداد کے ، اتفاقیہ طور پر ، اچانک .
اتفاقاً ایک فقیر کو چھینک آئی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸
اس نظارے کی خوشی کیا جا رہے تھے وہ کہیں
اتفاقاً پڑ گئے ہم بھی نظر کے سامنے
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۸۴
۲. یکزباں ہوکر ، یکجہتی کے ساتھ ، متفقہ طور پر .
اتفاقاً اور انصافاً فرماوین کہ ہماری تعریف صحیح ہے یا نہیں .
۱۸۸۸ اختر شہنشاہی ، ۶۸
[ع : اتفاق + اً ، لاحقۂ تمیز]

اِتِّفاقی
(کس ا ، شد ت بکس مج) صف .
اتفاق (رک) کی طرف منسوب : اتفاقیہ ، اتفاق سے .
دے نہ وہ شیشہ اب جو باقی ہے حسن ایسا ہی اتفاقی ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۷
اتفاق ہو نہیں سکتا یہ نظم کائنات
کارفرما قاعدے قدرت کے درباروں میں دیکھ
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۵۰
۲. (شماریات) جمیت مختلف اکائیوں میں سے ایک کے منتخب کیے جانے کے مساوی امکان اصول .
اتفاقی نمونہ بندی خوب مخلوط کرنے کا نعم البدل ہے .
۱۹۷۰ اخلاق شماریات ، ۲۶
[ع : اتفاق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ جڑ
(ــ فت ج) امث .
(نباتیات) ثانوی جڑ جو اصل جڑ کے ساتھ افقی سطح میں ترچھی اگتی ہے اور اصل جڑ سے جڑی ہوتی ہے ، جیسے مکئی کے بودے کی جڑیں .
اتفاقی جڑیں . . . سلسلے میں نمودار نہیں ہوتیں .
۱۹۳۸ عملی نباتات ، ۱۵

ــ شَگُوفَہ/کَلی
(فت ش ، و مع ، فت ف/فت ک) امذ/امث .
(نباتیات) وہ کلی جو پتوں کے ڈنٹھل کے سوا چھال کے خراش یا ٹوٹے ہوئے حصے سے پھوٹ نکلتی ہے .
قابلیت مندرجۂ عنوان حسب ذیل اسباب پر منحصر ہوتی ہے : (۱) اتفاقی کلی کے پھوٹنے کی قابلیت .
۱۹۰۳ علم الصحرا ، ۹۷
[اتفاق + ا : کلی (رک)]

اِتِّفاقِیَت/اِتِّفاقِیْت
(کس ا ، شد ت بکس مج ، کس ی ، شدی بفت / فت ی بلا شد) امث .
(لفظاً) کسی شے کا اتفاق طور پر ہونا ، (فلسفہ) کائنات سے بلا سبب وعلت اچانک وجود پذیر ہونے کا نظریہ ، نیز اس نظریے کا مسلک .
اتفاقیت ایک حقیقی ربط و ارتباط درمیان ایسے موجودات کے تجویز کرتی ہے جن میں اصلاً ایسا فرق کرنا ممکن ہے .
۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۱۹۲
[ع : اتفاق (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِتِّفاقِیَّہ/اِتِّفاقِیَہ
(کس ا ، شد ت بکس مج ، کس ق ، شدی بفت / فت ی بلا شد) .
(الف) صف ؛ م ف .
جو اتفاق سے یا اچانک ہو ، اتفاقاً ، بے سان گمان .
فتح علی شاہ ، شاہ ایران نے بھی اس واقعہ کا اتفاقیہ واقع ہونا تسلیم کیا .
۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۱۳
آگ کا تمام گھر پھونک تماشا "اتفاقیہ حادثہ" ہوکر رہ گیا .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۰
(ب) امذ .
(منطق) قضیہ شرطیہ جس میں مقدم وتالی کے درمیان لزوم نہ ہو بلکہ بغیر سبب دونوں کے یکجا ہو جانے کی وجہ سے حکم لگایا گیا ہو ، جیسے : انسان بولتا ہے تو گھوڑا ہنہناتا ہے .

جب متصلہ کے مقدم و تالی میں کوئی علاقہ باعث اتصال ہوگا تو متصلۂ لزومیہ ہے ورنہ اتفاقیہ ۔

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ، ۲۶

۳. (شماریات) رک : اتفاق نمبر ۲ ۔

نمونہ بندی کا طریقہ خواہ کتنا ہی اتفاقیہ ہو لیکن پھر بھی حاصل شدہ نتائج جمعیت کے نتائج کے مساوی نہیں ہونگے ۔

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات، ۷۷

[ع : اتفاق (رک) + ہ (رک)، لاحقۂ تانیث]

— رُخصَت (ـــ ضم ر، سک خ، فت ص) امث ۔

فوری یا غیر متوقع ضرورت پیش آجانے پر کارمنصبی سے غیر حاضر رہنے کی اجازت، (انگریزی) Casual leave ۔

تم فوراً آٹھ دس روز کی اتفاقیہ رخصت کی درخواست کر دو ۔

۱۸۹۶ مکتوبات حالی، ۲ : ۴۲

تم رعایتی یا اتفاقیہ نہیں، بلکہ جبریہ رخصت پر ہو ۔

۱۹۳۱ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶/۱۲ : ۴

[اتفاقیہ (رک) + ع : رخصت (رک)]

اِتِّقا (کس ا، شد ت بہ کس مج) امذ ۔

ممنوعات و محرمات شرع سے اجتناب، زہد، پرہیزگاری؛ خدا کا خوف ۔

اتقا پر خانقہ والے بہت مغرور ہیں
مست ناز ایدھر اسے یک بار لایا چاہیے

۱۸۱۰ میر، ک، ۵۲۲

اتقا اور پرہیزگاری میں کبھی تزلزل واقع نہ ہوا ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۶۳

[ع: اتقاء (و ق ی)] (تکلیف سے بچنا یا بچانا، حفاظت کرنا)

اِتْقان (کس ا، سک ت) امذ ۔

استحکام، استواری؛ مہارت ۔

جس وقت وہ کسی کام کو نہایت اتقان و استحکام کے ساتھ تیار کرکے فارغ و مطمئن ہوتا تو طبیعت فوراً حملہ کرکے اس کو درہم برہم کردیتی تھی۔

۱۹۰۴ المدینہ و الاسلام، ۱۷

[ع: مصدر (ت ق ن)]

اِتْقانی صف ۔

اتقان (رک) سے منسوب؛ پختہ، مستحکم ۔

فطرت کے زیادہ اتقانی علم اور قوانین . . . سے انسانوں کی خوداعتمادی کو تقویت پہنچے ۔

۱۹۳۱ تاریخ فلسفہ جدید، ۱ : ۱۰۳

[اتقان (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اِتِّقائی (کس ا، شد ت بکس) صف ۔

اتقائیت (رک) کے نظریے کو ماننے والا شخص یا گروہ، (انگریزی) Pietits.

ولفی گروہ کے اکثر نہایت مشہور لوگ اتقائی تھے ۔

۱۹۳۲ تاریخ فلسفۂ جدید، ۳۰

[ع : اتقاء (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اتقائیت/اتقائیّت (کس ا، شد ت بکس مج، کس ء، شد ی بفت / فت ی) امث ۔

جرمن کی ایک تحریک جس کا مقصد یہ تھا کہ مذہب کو عام فہم بنایا جائے، (انگریزی) Pietism ۔

اتقائیت نے لفظی اعتقاد اور ادعائی مدرسیت کے خلاف علم بغاوت بلند کیا ۔

۱۹۳۲ تاریخ فلسفہ جدید، ۲ : ۲

[اتقاء (رک : اتقا) + ع : یّ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اَتْقیٰ (فت ا، سک ت، ا بشکل ی) صف ۔

دوسروں سے بڑھ چڑھ کر خدا کا خوف کرنے والا، بہت پرہیز گار ۔

قلب اتقیٰ ہیں پیمبر بالیقیں   اور افجر قلب شیطان لعیں

۱۸۹۰ مثنوی نظم الموحد، ۲۴

گئے وہ دن کہ اکرم کے لیے تھی شرط اتقیٰ کی
شرف سب سے بڑا یہ تھا کہ دل میں حرمت دیں ہو

۱۹۳۱ بہارستان، ۸۱

[ع : (و ق ی) تقی، (رک) کی تفضیل]

اَتْقِیا (فت ا، سک ت، کس مج ق) صف؛ ج ۔

خدا کا خوف کرنے والے لوگ، محرمات و ممنوعات شرعی سے پرہیز کرنے والے اشخاص، اولیا ۔

جو ہیں متقی، اصفیا، اتقیا   کتاباں میں لکھتے ہیں او اولیا

۱۶۱۸ قصہ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۱۳۵

اس نور انبیا پر اس شاہ اولیا پر   سرتاج اتقیا پر بولو درود یاراں

۱۷۰۷ ولی (اردو، کراچی، جنوری ۱۹۶۷ء، ۵۴)

رات دن رہتا ہے سب بت پرستی ہی سے کام
ہم میں اب تو با خدا و اتقیا کہنے کو ہیں

۱۹۲۲ دیوان بشیر، ۵۲

[ع: اتقیاء، تقی (رک) کی جمع]

اِتَک (کس ا، فت ت) م ف (قدیم) ۔

اتنا، اس قدر ۔

یو دو گھرن شیران کوں سر کھائے ہیں
اتک اس کے پھاندے میں پچتائے ہیں

۱۷۱۹ چنگ نامہ عالم علی، ۹

[ہ : इतक ؛ س : اِیَتْ + کَ، इयत + क]

اُتْکا (ضم ا، سک ت) امذ ۔

پرگنہ، زمین، ملک، علاقہ (فرہنگ عثمانیہ، ۱۲۱) ۔

[غالباً ت]

اِتِّکا (کس ا، شد ت بہ کس مج) امذ ۔

۱. تکیہ کرنا، تکیہ، (مجازاً) اعتماد، بھروسا ۔

زہے اتکائے جناب رسول   کہ پھل اس کو حاصل ہوئے اور پھول

۱۸۳۰ معارج الفضائل، ۲۳

پہنچے لینے ان کو وہ اعیان دارالملک سے
دولت عالی کو جن کی ذات پر ہے اتکا
۱۸۹۱ دیوان حالی، ۱۷۰
[ع: اتکاء (و، ک، ء)]

اِتّکائی (کس ا، شد ت بکس مج) صف .

اتکا (رک) سے منسوب : وہ شے جس پر سہارا لیا جائے، ٹیک .
ضعف میں بھی اتکائی آہ ہے ایسا دنیا میں عصا ہوتا نہیں
۱۸۴۶ دیوان مہر، ۲۲۸
[ع: اتکاء (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اُتْکَٹ آسَن (ضم ا، سک ت، فت ک، سک ٹ، ممدودہ، فت س) امذ .

یوگ آسن کا ایک طریقہ جس کی صورت یہ ہے کہ جس طرح کرسی پر بیٹھتے ہیں اس طرح کرسی کے بغیر زانو پر بیٹھا جائے (آسن پرکاش، ۸۲) .
[س : اُتْکَٹ उत्कट (= مشکل، سخت تر) + آسن (رک)] .

اَتْگَہ/اَتْکَہ (فت ا، سک ت، فت ک / فت گ) امث .

انّا، دایہ، دودھ پلانے والی عورت؛ نیز اس کا شوہر (دریائے لطافت، ۴).
قطب صاحب کے نواح میں ماہم اتکہ کی بیٹی اور اکبر بادشاہ کے کوکہ کا یہ مقبرہ ہے .
۱۸۴۶ آثار الصنادید، ۳ : ۵۲
اتگہ کا تگا . . . بولنے لگے .
مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۵
[ت : آتک (= دامن)]

اَتَل (فت ا، ت)

(الف) امذ .
۰۱ پاتال کا پہلا طبقہ، زیر زمین کا پہلا طبق (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۰۷؛ پلیٹس) .
(ب) صف .
۰۲ جس کا پیندا نہ ہو؛ بہت گہرا (پلیٹس) .
(ج) ظرف مکان (قدیم) .
۰۳ نیچے .
پلکھا چھوڑے جان کمل ناک سوہاوے انکھاتل (انکھ اتل)
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب، علی گڑھ، ۶ : ۲ : ۸۷)
[س : اَتَل अतल]

اَتُل (فت ا، ضم ت) صف .

تول اور انداز سے باہر، (مجازاً) بے مثال (پلیٹس) .
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + تُلیَہ तुल्य (رک : تلنا)]

اِتْلاف (کس ا، سک ت) امذ .

ضائع کرنا، کھونا؛ نقصان، بربادی .

چند غارت گر جہاں دیکھے وہیں جانا مجھے
میں سدا سے نقد جاں کے در پئے اتلاف تھا
۱۷۵۵ مفتون، د، ۲۰۵
یہ وہ نقصان ہے جو پورا کسی صورت نہیں ہوتا
بڑی حسرت ہمیں اتلاف عمر بے بہا کی ہے
۱۸۹۶ تجلیات عشق، ۲۸۶
ہمارے نزدیک توانائی کا اتلاف مطلق نہیں ہوتا.
۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان، ۱ : ۳۴۷
[ع : (ت ل ف)]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

جنگی زخمیوں کے رکھنے کی جگہ، فوجی ہسپتال، (انگریزی) Casualty Ward (انگریزی اردو فوجی فرہنگ، ۲۱) .
[اتلاف + ف : خانہ (رک)]

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ .

جنگی زخمیوں اور مقتولوں کی فہرست، لڑائی میں جانی نقصان کے جائزے کی فہرست، (انگریزی) Casualty list (انگریزی اردو فوجی فرہنگ، ۲۱).
[اتلاف + ف : نامہ (رک)]

اِتْلافی (کس ا، سک ت) امذ .

انتشار پسند جماعت، نازی گروہ (جرمنی، آسٹریا، اطالیہ اور ان کے ساتھی)، اتحادی (رک) کا مد مقابل .
تمام اسباب ایسے فراہم ہوگئے تھے کہ اتحادیین (فرانس، برطانیہ، روس) اور اتلافیین (جرمنی، آسٹریا، اطالیہ) کے درمیان تصادم ہوجائے .
۱۹۲۳ نگار، لکھنؤ، ۳ : ۳ : ۱۶۶
[ع : اتلاف (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اَتَم (فت ا، ت) صف .

۰۱ جس میں کسی قسم کی کمی نہ ہو، مکمل، جامع، کُل اجزا و افراد پر حاوی .
شہ کے مرقد اپر نظر کرنا ہے عبادت اتم چلو یاراں
۱۶۴۹ ہاشم علی (از قدیم اردو مراثی، ۲۹۴)
مصر پور شام و یمن پور کل عجم وہ کیے ہیں فتح بروجہ اتم
۱۶۹۲ تحفۃ الاحباب (ق)، ۸
چو طرفہ سناٹا پڑا ہوا مگر ہر سمت لطف اتم ہے، نور کا عالم ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۷
۰۲ شدید تر، (کیفیت کے لحاظ سے) بھرپور، حد درجے کا .
عرفان اتم ہے عجز عرفاں تعریف قصور ہے ثنا کا
۱۶۹۴ اثر (محمد میر)، د، ۱
وہ کمال غم فرقت وہ اتم مایوسی وہ محبت کا خیال آتے ہی تھرا جانا
۱۹۳۶ معارف جمیل، ۱۵۰
[ع : اَتَمّ (ت م م)]

ـــ الاَیّام (ـــ شد م ضم، غم ا، سک ل، فت ا، شدی) صف .

جن دنوں کے عربی ناموں میں عدد کی نسبت شامل ہے ان میں کامل یا بڑے عدد کا دن (جس کی صورت یہ ہے کہ عربی میں اتوار کو یوم الاحد، پیر کو یوم الاثنین، منگل کو یوم الثلثاء، بدھ کو یوم الاربعاء اور جمعرات کو یوم الخمیس کہتے ہیں اس کے بعد جمعہ اور ہفتہ (یوم السبت) کے ناموں میں عدد کی نسبت شامل نہیں ہے) .

جب جمعرات کا دن بلحاظ عدد اتم الا یام تھا ، پیغمبر صاحب کو اسی دن میں سفر کرنا زیادہ پسند تھا ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض (حاشیہ) ، ۲ : ۲۲۲

[اتمّ + ال (ا) (رک) + ایام (رک)]

اُتّم (ضم ا ، شد ت بہ فت) صف : ~ اوتم ۔

۱. **سب سے بڑھ کر ، برتر ، افضل ۔**

چلو پیار ستی جو ہر کور دشٹ　نہ آتم نہ مدھم سپورن کنشٹ

۱۶۳۵ کدم راو پدم راو ، ۹۵

نیچ قوم نہیں اتم ذات کی ہوں ۔

۱۸۹۷ طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۴ : ۲۰۸

ظاہر بظاہر اچھے خاندان ، اتم اور بڑے راج کا مالک تھا ۔

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰/۳ : ۵

۲. **انسب ، بہتر ، بجا ۔**

اب یہی اتم ہے کہ اس کو دھرمی سے اپنے نتھن پھونک کر راکھ بناؤ ۔

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۱۱

[س : اتم उत्तम (= بہت اونچا)]

— سے اتم ملے ، ملے نیچ سے نیچ (پانی سے پانی ملے اور کیچ سے کیچ) کہاوت ۔

شریف آدمی شریف کی طرف مائل ہوتا ہے اور کمین کمینے کی طرف ، کند ہمجنس با ہمجنس پرواز ۔

’اوتم سے اوتم ملے اور نیچ سے نیچ پانی سے پانی ملے او و کیچ سے کیچ‘ حضرت کبیر داس نے کچھ ایسی شخصیت کے انسانوں کے لیے پیشین گوئی کی ہے ۔

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۱۵

— کھیتی مدھم بان (— بنج/بیوپار) نکھد (— نیٹ/نکھت) چاکری بھیک ندار/ندان کہاوت ۔

سب سے اونچا پیشہ کاشت کاری ہے اس کے بعد بیوپار اور نوکری اور بھیک سب سے آخر میں ۔

یہ مثل مشہور ہے اتم کھیتی مدھم بنج پھر وہی کیوں نہیں کرتے جو میں کہتی ہوں ۔

۱۸۵۶ موتی لال و روشن علی ، پند نامہ کاشتکاری ، ۴

ہماری ایک پرانی کہاوت ہے ، اتم کھیتی مدھم بان ، نکھت چاکری بھیک ندان ، غرض ترکی ، لبنان ، شام اور ایران نے ایک ایک اچھا ڈھنگ کھیتی باڑی کا نکالا ۔

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۱۲

— گانا مدھم بجانا کہاوت ۔

ہر کام میں اعتدال ملحوظ رہنا چاہیے (امیر اللغات) ۔

اِتمام (کس ا ، سک ت) امذ ۔

۱. **تمام کرنا ، تکمیل کرنا ، خاتمہ ، اختتام ، انجام ۔**

اتنکے جیو کے طوطی کا ہے چارا　کیا خوشنود نے اتمام سارا

۱۶۳۹ پشت بہشت (ق)، ملک خوشنود (یورپ میں دکنی مخطوطات، ۲۲۴)

ہے روایت کہ ہوا جنگ کا جس دم اتمام
شمر ملعون یہ لگا کہنے کہ اے مردم شام

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۱۸

رائے راجیشور ان کا ہے نام　ہے لفظ بل یہ جس کا اتمام

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۷

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ع : (ت م م)]

— حجت کس اضا (— ضم ح ، شد ج بہ فت) امذ ۔

سمجھانے کی آخری کوشش ، آخری دلیل ، فیصلہ کن بات ۔

اتمام حجت کے واسطے ارشاد فرمایا ۔

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۸۳

تاہم محض اتمام حجت کے لیے دھان کی باریک بھوسی نلی کے ذریعے مریض کے نتھنوں میں پھنکوادیں ۔

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۴۲

[ع : اتمام + حجت (رک)]

اِتمامی (کس ا ، سک ت) صف ۔

اتمام (رک) سے منسوب : جس پر خاتمہ ہو ۔

ان میں . . . اتمامی دور نہیں پایا جاتا، اس لیے ان کو نا تمام فطرے کہا جاتا ہے ۔

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۳۳

[ع : اتمام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِتمامیت/اِتمامیّت (کس ا، سک ت، کس م، شدی بفت/فت بلا شد) امث.

کمال ، (ہر اعتبار سے) کامل ہونا ۔

وہ اپنی . . . طبعی اتمامیت سے . . . دوسری حکومتوں کی مشتبہ نظروں کا آما جگاہ بن چکا تھا ۔

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۳۶۸

[ع : اتمام (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَتماں (فت ا ، سک ت) امث ۔

روح ، آتما ۔

پس آدمی کو چاہیے یہاں تک سعی کرے کہ انا اتماں (ان آتماں) سے اتماں کو جب چاہے جدا کر دے ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۹

[س : آتماں आत्मा]

اُتّمتا (ضم ا ، شد ت بفت ، سک م) امث ۔

بزرگی ، برتری ۔

آگے چل کر گیان کی اتمتا اور بھی دیکھیے ۔

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۵۲

[س : اتم (رک) + ہ : تا ، لاحقۂ کیفیت]

اِتْمیم (کس ا ، سک ت ، ی مع) م ف .

تمام و کمال .

گزارش بعد از تسلیم یہ ہے نگارش مدعا ، اتمیم یہ ہے

۱۸۸۰ کاغذات کارروائی عدالت ، محمد مسیح اللہ خان ، ۶۹

[ع : (ت م م) (موضوع اردو)]

اِتْنا (کس ا ، سک ت) صف ؛ اِتا ، اِتّا ، اِتنان .

۱. اس قدر (خاص ، معین یا غیر معین ، تعداد یا مقدار وغیرہ کے لیے مستعمل) .

اگرچہ خدا سوں مل خدا ہوا ہے ، عشق رکھتا نئیں جدائی ، اما اتنے ہونے پر بی بشریت سوں مل چلتی ہے خدائی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۶

جرم نظارہ پر نہ کہیں صاعقہ گرے
اتنا چمک کے مجھ پہ تو چمکا نہ آئنہ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۳

اتنا مجھے بتا دے پنجے شاہ لافتا یہ لشکر امام ہے یا لشکر جفا

۱۹۶۸ چشمۂ غم ، ۴۷

۲. اس درجہ ، اس حد تک .

(i) اس قدر زیادہ یا بڑا (کثرت ، بہتات یا عظمت کے لیے) .

نہیں خوب اتنا تمھیں اضطراب نصیبوں سے شاید ملے وہ شتاب

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۵۴

میری قسمت میں غم گر اتنا تھا دل بھی یا رب کئی دیے ہوتے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۳

اتنا لکھا مگر معلوم ہوتا ہے کچھ نہیں لکھا .

۱۹۵۰ چہان بین ، ۸۱

(ii) اس قدر کم یا چھوٹا ، کم سے کم اس قدر (قلت ، کمی یا صغر کے لیے) .

وہ نہیں آتا تو لا اس کی خبر اتنا تو ہو
کام میرا تجھ سے اے پیغام بر اتنا تو ہو

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۱۹۸

وہ زیادہ یہ کم الٰہی خیر غم تو اتنا ہے دل مرا اتنا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۶

۳. ایسا ، اس قابل .

خدا نے کی ہے عنایت زباں جو عیش تجھے
کسی نے ہند میں پائی کہاں زباں اتنی

۱۷۸۴ دیوان عیش ، ۱۶۰

کس کو رکھوں نظر میں میں اپنی کوئی اتنا نظر نہیں آتا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۳

جو مجکو آزمانا ہو تو خنجر سامنے رکھ دو
گلا خود کاٹ کر مرجائے اتنا کون ہے ، میں ہوں

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۷۱

۴. (بطور اشارہ قریب جبکہ مشارالیہ مذکور ہو) یہ ، اس .

منجے یاں رہنا بہوت مشکل اہے کہ اتنا کیا سب سو ہو دل اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۸

کہاں مے خانے کا دروازہ غالب اور کہاں واعظ
پر اتنا جانتے ہیں کل وہ جاتا تھا کہ ہم نکلے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۵۰

کمی ہے تو اتنی کہ یہاں کے عوام بے علم اور کمزور ہیں .

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۳/۱۰ : ۴

۵. بقدر ، برابر (اکثر 'کا' وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

کھڑے رہے بزاں جبرئیل ہور براق
نہ تھا ذرے اتنا انو میں نفاق

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۱

واقعی تم . . . کامیاب اور خوش رہو گے ، اور قاضی صاحب مرحوم کے اتنا جیو گے .

۱۹۵۱ گویا دبستان کھل گیا ، ۵۲

ـــ اِتْنا (ـــ کس ا ، سک ت) م ف ، امذ .

رک : "اتنا" (۲) .

ان میں اتنا اتنا فصل رکھا تھا کہ ان کے رہنے والوں کو تنہائی بھی نصیب رہے .

۱۹۴۳ تائیس ، ۵

ـــ اُتْنا (ـــ ضم ا) م ف ، مذ .

تھوڑا ، ذرا سا (پلیٹس) .

ـــ اِتْنا کُچھ امذ .

اس قدر ، فلاں فلاں چیز اس اس قدر مقدار میں .

وہ سب حال بر سر دربار گذارش کیا کہ اتنا اتنا کچھ حضور کا میں نے چرایا ہے .

۱۸۱۹ اخبار رنگیں ، ۸۹

ـــ بَھر (ـــ فت بھ) م ف .

اس قدر ، اس درجہ .

لڑکے کو فارسی پر اتنا بھر قادر کردے گی کہ گلستان سے لے کر . . . قصائد خاقانی وغیرہ سب خوب سمجھ لے گا .

۱۹۰۱ مکتوبات شاد ، ۳۰

ـــ بَھرا کہ چَھلَک گَیا استعارہ .

حد سے زیادہ بدذبانی کی جو چھپ نہ سکی ، بہت نفع لیا جس سے رسوائی ہوئی ، اس قدر چھیڑا یا ستایا کہ بگاڑ ہو گیا ، کسی بھی کام میں اتنی افراط کی جس کا انجام برا نکلا (امیر اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۲۵۸) .

ـــ پَکّا کہ باسی تَھکّا کہاوت .

ہر کام ضرورت کے مطابق ہونا چاہیے (بات بڑھتے بڑھتے ضرورت سے زیادہ ہو جانے کے موقع پر مستعمل) (امیر اللغات ، ۲ : ۵۲) .

ـــ سا صف ، مذ ؛ م ف .

(i) بہت تھوڑا ، قلیل مقدار میں .

برسوں سے تڑپتا ہوں میں بسمل نہیں ہوتا
اتنا سا مرا کام بھی قاتل نہیں ہوتا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۰۰

(ii) بہت چھوٹا ، جسامت یا عمر میں کم .

آتش میں سر جھکا کر ثابت ہو جل مرے ہے
اتنا سا یہ پتنگا پر دل ہے کس بلا کا

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۲۰

نظر میں جو اتنے سے آتے ہیں یہ   بہت دور چکر لگاتے ہیں یہ
۱۹۱۱ کلیات اسمعیل، ۳۰

— سار / سارا صف، مذ؛ م ف.

بہت زیادہ (کمیت یا کیفیت میں).
اتنا سارا پانی دریا میں کہاں سے بڑھ گیا.
۱۸۹۰ جغرافیہ طبعی، ۱: ۳

— سا فِتْنہ صف، مذ.

کم عمری میں نہایت چالاک (امیر اللغات، ۲: ۱۵۲).

— سا مُنْہ نِکَل آنا محاورہ.

(خوف، بیماری، شرم وغیرہ کے باعث) چہرہ اتر جانا، منہ پر لاغری چھا جانا.
ہوئی بلبل ثنا خوان دہان تنگ کس گل کی
کہ فروردیں میں منہ غنچے کا اتنا سا نکل آیا
۱۸۵۱ مومن، د، ۲۴
صبح پیری کی منحوس صورت دیکھتے ہی چہرہ اتر گیا، منہ اتنا سا نکل آیا.
۱۹۲۶ شرر، سفر نامۂ ہستی، ۱: ۱۵

— سا مُنْہ ہونا محاورہ.

رک: اتنا سا منہ نکل آنا (امیر اللغات، ۲: ۵۲).

— کُچْھ صف: م ف.

بہت زیادہ، بے حساب.
تجھے سرکار سے اتنا کچھ ملا پر تو نے اپنی صورت ویسی کی ویسی ہی پریشان بنا رکھی.
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۸
اسباب کا تانتا لگا تھا اتنا کچھ جہیز دیا تھا.
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب، ۲۹

— کھائے جِتْنا آٹے میں نمک کہاوت.

رک: اتنا کھائے جتنا پچے (امیر اللغات، ۲: ۵۲).

— کھائے جِتْنا پَچے / کہ پیٹ پَچائے کہاوت.

زیادہ نفع نہ لے، خیانت ہو بھی تو اتنی کہ چھپ سکے (امیر اللغات، ۲: ۵۲).

— نہ گُد گُداؤ کہ آدمی رو دے کہاوت.

ایسا مذاق نہ کرو کہ ناگوار خاطر ہو (مہذب اللغات، ۱: ۹۶).
نہ گدگدائیے اتنا کہ آدمی رو دے
ہنسا ہنسا کے رلانے کو کون کہتا ہے
۱۸۶۷ رشک (نور اللغات، ۱: ۲۵۸)
انسان کو اتنا نہ گدگدائیے کہ آخر کو وہ رو دے.
۱۹۰۷ سفید خون (آغا حشر)، ۲۹

اُتْنا
(ضم ا، سک ت) صف، م ف؛ ~ اُتّا، اُتّاں.

۱. اس قدر (خاص، معین یا غیر معین تعداد یا مقدار وغیرہ کے لیے مستعمل).
نفل نماز کا نئیں ہے حساب   جتنا پڑھے اتناں ثواب
۱۵۲۸ اشرف بیابانی، لازم المبتدی، ۳
جوگی نے... کہا کہ راجا تو جتنا ورپ چاہے گا اتنا یہ بتوا دے گا.
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۴۵
آرزو آپ عشق سے آئنۂ وفا ہوئے
اتنا چمکتے جائینگے جتنا کوئی مٹائے گا
۱۹۲۶ فغان آرزو، ۶۶

۲. کسی خاص درجے کا، ویسا.
ناقہ بنے تھے ان کی خوشی کو شہ حجاز
اب ہیں وہی حسین پر اتنا نہیں ہے ناز
۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۱۲
[س: اِیَتّا **इयतता** (= اتنا)]

اِتْنوں (کس ا، سک ت، و مج، غنہ).

رک: 'اتنا' جس کی یہ جمع ہے.
ہیں احادیث ایسی بے حد و شمار   میں کیا اتنوں کے اوپر اختصار
۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق)، ۳۶
بیٹھا رہوں کیا منتظر دور، میں ساقی   اتنوں میں کوئی میکدہ آشام نہ ہوگا
۱۸۵۱ مومن، ک، ۴۲
اتنوں کو ایک وار میں فی النار کر گئی
راہیں تھیں بند دشت کو کشتوں سے بھر گئی
۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۶۲

اِتْنی (کس ا، سک ت).

رک: اتنا جس کی یہ تانیث ہے.
کہوں گا شرح کھولا بات اتنیچ   کہ جے تعلیم ہوئی تیری سو جنیچ
۱۶۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۱۵۶
اس سفر دور و دراز سے باز رہیں، اتنی محنت میں اپنے تئیں نہ ڈالیں.
۱۸۰۲ خرد افروز، ۳۶
کمی ہے تو اتنی کہ یہاں کے عوام بے علم اور کمزور ہیں.
۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳: ۱۰، ۴

— تورائی ہوگی جِتنی رائتے میں پڑے کہاوت.

گزارے کے قابل سامان موجود ہے (مہذب اللغات، ۱: ۹۷).

— خاطِر (ــ کس ط) م ف.

صرف اس غرض سے، فقط اس لیے.
ہو کے رخصت اسے دیکھوں یوں بحسرت پھر پھر
اتنی خاطر کہ کبھی اب بھی پھر آنے کے لیے
۱۸۰۹ جرات، د، ۲۲۳

— سی جان سَوا گز کی زَبان/زُبان کہاوت.

اپنی عمر اور حیثیت سے بڑھ کر زبان دراز، تیز طرار.
اللہ ری فتنی تیرا کس گھروا ہے میں نباہ ہوگا اتنی سی جان سوا گز کی زبان.
۱۹۰۰ خورشید بہو، رسوا، ۵۲

— سی فِتنی امث ۔

اتنا سا فتنہ (رک) کی تانیث (امیر اللغات ، ۲ : ۵۲) ۔

— صُورت نظر نہ آنا محاورہ ۔

صورت بگڑ جانا ، تباہ حال ہو جانا ۔

چھیڑ یہ روز بد دکھائے گی اتنی صورت نظر نہ آئے گی

۱۸۲۷ ؟ منتظر (امیر اللغات ، ۲ : ۵۲)

— عقل بھی اجیرن ہوتی ہے فقرہ ۔

بہت زیادہ دیکھ بھال کرنا اور عقل کام میں لانا بھی بسا اوقات نقصان پہنچاتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۵۲) ۔

— ہی تھی / ہی لکھی تھی فقرہ ۔

قسمت میں اتنے ہی دن جینا تھا ، مقدر میں اتنی ہی عمر تھی ۔

صبر کرو کہاں تک روؤ گے ان کی اتنی ہی تھی ۔

۱۸۹۳ امیر اللغات ، ۲ : ۵۳

— ہی لے کر آئے تھے فقرہ ۔

رک : اتنی ہی تھی (امیر اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۲۵۹) ۔

اِتنے (کس ا ، سک ت ؛ ~ اتنیں (قدیم) ۔

۱. رک : اتنا جس کی یہ جمع یا محرف حالت ہے ۔

اتنے لوگ اپنے ساتھ لا کہ درباریوں کر مغلوب کر سکیں ۔

۱۸۹۰ ماہنامہ حسن ، ۳ : ۳۵

خود بے نظیر ہم نے اتنے دنوں میں دیکھا
اجڑی ہوئی زمینیں آباد بستیاں تھیں

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۲۰

۲. اس اثنا میں ، اس مدت میں ۔

میں اتنے ، تمہارے دوپٹے میں توئی ٹانکتی ہوں ۔

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۶۲

تم اتنے کھانا رکھو میں ذرا ہاتھ دھو لوں ۔

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۱۹

۳. جتنا کی جگہ اور اس کے معنوں میں ؛ جتنی دیر ، جتنی دیر میں ، جب (کوئی تک کام ہو یا وجود میں آئے) ۔

آؤ کچھ شغل کریں ، بیٹھے ہیں عریاں اتنے
پھاڑیں سینے ہی کو ہاتھ آئے گریباں اتنے

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۲۲

اتنے بادشاہ کو خبر ہو اور حکم احکام جاری ہوں اتنے وہ ایک بے خطر رستہ لے کر متھرا کو سیدھا ہوا ۔

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۵۵

— اِتنے کُون (— کس ا ، سک ت ، و مع ، غنہ) م ف (قدیم) ۔

ذرا ذرا سی بات پر ۔

اتنے اتنے کون لڑنے کی چٹ خوب نئیں ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۲

— ایک (— ی مج) صف ، م ف ۔

بہت سے ، ضرورت سے زیادہ ۔

اتنے ایک آم کیا ہونگے ، کون کھائے گا ۔

۱۹۵۹ فرہنگ اثر ، ۱۳۳

— تو نہیں ہو فقرہ ۔

اس قدر طاقت یا مقدرت نہیں ہے (مہذب اللغات ، ۱ : ۹۷) ۔

— سارے

بہت سے ۔

بال بچے باہر گئے ہوئے ہیں بس تھوڑے سے آم دے دو ، اتنے سارے کیا ہونگے ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۹۷

— سے اُتنا (— اُتنی) کرنا محاورہ ۔

پال پوس کر چھوٹے سے بڑا کرنا ، بچے سے جوان کرنا ۔

داد طلب اس سے ہیں سب داد خواہ جس نے تجھے اتنے سے اتنا کیا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۴۱

— سے اُتنا (— اُتنی) ہونا محاورہ ۔

اتنے سے اتنا (— اتنی) کرنا (رک) کا لازم ۔

اتنے سے اتنی ہوئی ہوش سنبھالا جب سے
مردوا آج تک ایسا نہیں دیکھا میں نے

۱۸۷۹ جان صاحب (نور اللغات ، ۱ : ۲۵۹)

— کی بڑھیا نہیں جنے کا لہنگا پھٹ گیا کہاوت ۔

تھوڑے فائدے کی امید میں بہت نقصان اٹھانا پڑا ، اصل سے نقصان بڑھ گیا (امیر اللغات ، ۲ : ۵۳) ۔

— کے لیے م ف ۔

اس غرض سے ، اس مقصد سے ۔

اتنے کے لیے یہ قہر ڈھایا خود روئیں ہمیں جدا رلایا

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۴۹

صرف اتنے کے لیے آنکھیں ہمیں بخشی گئیں
دیکھیے دنیا کے منظر اور بہ عبرت دیکھیے

۱۹۲۰ روح ادب ۸۶

— لیے م ف ۔

رک ، اتنے کے لیے ۔

اتنے لیے صاحبو آکے یہ ہم سے اڑے
تا انہیں جانے کوئی یہ بھی ہیں شاعر بڑے

۱۷۸۰ سودا ، ک (نو لکشور) ، ۱ : ۳۲۲

کیا جرم ہے ہم نے جو لیا بوسۂ مژگان
اتنے لیے سولی پہ چڑھاتا نہیں کوئی

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۹۱

— میں م ف .

۱. **اس عرصے میں ، اس اثنا میں .**

اتنے میں توں سیانا ہو غفلت گیری نیند نہ سو

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب علی گڑھ)، ۶ : ۲ ، ۵۵

اتنے میں خدمت گار سپاہی نوکر چاکر سب آن موجود ہوئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ ، ۳۰

اتنے میں ابن زبیر اور اس کے ساتھیوں نے پھر بادل کی گرج کی طرح زور سے نعرۂ تکبیر بلند کیا .

۱۹۱۰ قلپانا ، ۱۶۷

۲. **اس قدر تھوڑی مقدار یا تعداد میں ، اتنی ذرا سی بات میں .**

اتنے میں کام ہوا تو ہوا نہیں تو اس کام تی در گذرنا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۶

موہوم سی امید بھی امید ہے کوئی
خوش اتنے ہی میں عاشق ناکام ہوگیا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۷

— واسطے م ف .

رک : اتنے لیے .

میں اتنے واسطے کہتا ہوں اے دل نادان
سمجھ لے تو نظر آتا ہے خام کار مجھے

۱۷۸۲ دیوان عیش ، ۲۰۱

چیرتا تھا کوہ کو فرہاد اتنے واسطے
تھی اسے چھاتی پہ رکھنے واسطے سل کی تلاش

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۵۸

اُتنے (ضم ا ، سک ت) صف ، م ف .

۱. **رک : اُتنا جس کی یہ جمع یا معرف حالت ہے .**

۲. **اس مدت میں (رک : اِتنے نمبر ۳ ، قصص ہند) .**

اِتنیاں (کس ا ، سک ت ، کس ن ، سک ی ، غنہ) صف ، م ف (قدیم) .

اتنی (رک) کی جمع .

جو اتنیاں اپر جمعہ کچھ فرض نئیں
کرینگی تو مانع کی تئیں غرض نئیں

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۵۴

اِتنیں (کس ا ، سک ت ، ی مج ، غنہ) صف ، م ف (قدیم) .

اتنے (رک) .

اتنیں دن میں غفلت تھا .

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۹)

اُتو / اُتّو (ضم ا ، شد ت نیز بلا شد ، ومع) امذ : ~ اوتو .

وہ شکلیں یا نقوش جو کسی دھات کے ٹکڑے سے کپڑے پر آرائش کے لیے ڈالے جائیں ؛ وہ دھات کا ٹکڑا یا آلہ جو اس کے لیے استعمال کیا جائے (اپ و ، ۲ : ۱۶۴) .

شکست پے بہ پسے ہوں خوش نما ہے دل کوں تنگی میں
کہ جوں سیمیں براں کی قادری اوپر اتو کیجیے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۶

نہ ریگ رواں ہے دھوپ میں ذرے نہ تابندہ
اتو سے ہے جلا بسمے کی کیا دامان ہاموں پر

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۷

مجھے کیلے کی اتو کٹی ہوئی سوزنی پسند آئی .

۱۹۲۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۳

اف : کاڑنا ، کٹنا ، کرنا ، ہونا .

[ت : اتک]

— بنانا محاورہ .

رک : اتو کرنا .

قبائے تن میں جو مژگان کرے نہ سوزن کار
اتو بنائیے دے دے کے تیغ کے چرکے

۱۸۷۸ دیوان شاد ، سخن بے مثال ، ۱۱۲

— ساز صف .

رک : اتو کار (امیر اللغات : ۲ : ۵۳) .

[اتو (رک) + ف : ساز (رک)]

— کار صف .

اتو (رک) کرنے والا کاریگر (اپ و ، ۲ : ۱۶۲) .

[اتو (رک) + ف : کار (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. **دھاریوں سے آراستہ کرنا ، نقش و نگار بنانا .**

وہ چاک اگر لباس بدن ہو تو ہم فقیر
کیا نقش بوریا سے پھر اس کو اتو کریں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۸۳

یوں قدم پھونک پھونک دھرتے ہو گویا اتو زمیں پہ کرتے ہو

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۸۳

۲. **(مار مار کر جسم پر) بدھیاں ڈالنا ، ادھیڑ دینا ، جگہ جگہ سے مجروح کر دینا ، چر کے ، داغ ، زخم لگانا .**

مارے تلواروں کے اتو کردیا سینہ مرا
چاہیے تو اور بھی کچھ دستکاری کیجیے

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۲۱

پنجوں سے لات مارتا ہے چونچ سے حریف کے منہ کو زخمی اور اتو کر دیتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن ، ۱۵۱

۳. **ناک میں دم کر دینا ، اتنی بھرمار کرنا جو گراں گزرے (بات یا چیز کی) .**

انھیں اشارہ کیا ، انھوں نے مارے رباعیوں اور قطعوں کے اتو کر دیا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۸۷

۴. **زمین پر قدموں کے نشان بناتے ہوئے جانا ، چلنا .**

جریب کے سہارے سے زمین پر پانوں سے اتو کرتا ہوا اس لنگڑے پن پر لنبے لنبے قدم دھرتا ہوا آکر مسند پر . . . بیٹھ گیا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۲۴

ایک پاؤں سے اتو کرتی . . . مریض شوہر کی بالین رحلت پر آئی .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ : ۲ : ۱۰۰

۵. **بے وقوف بنانا (بلیش) .**

ـــ کَش/گَر (ـــ فت ک/گ) صف .

رک : **آتو کار .**

وہ آتو کش کا مجھی پر کیا ہے سرگرم جفا
مارے تلواروں کے ان نے بہتوں کو آتو کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۸

[آتو (رک) + ف : کش (رک)]

اَتواپ (فت ا ، سک ت) امذ ، ج .

توپیں .

بگرز و بہ خنجر بہ تیغ و سناں بہ بندوق و اتواپ و تیر و کماں

۱۸۳۲ مثنوی اپورب کش کنور ، ۲۰

زمین صدائے اتواپ سے لرز گئی .

۱۸۹۲ بوستان خیال ، ۹ : ۱۳۶

[ف : توپ (رک) کی عربی قاعدے سے جمع]

اِتوار (کس ا ، سک ت) امذ ؛ ~ ایتوار .

۱. سنیچر اور پیر کے درمیان کا دن ، یکشنبہ ؛ چھٹی کا دن .

نہ اتوار جیسے کو جاتا کدھی غرب کے کدھن ، تا نہ دیکھے بدی

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۶۷ ب

لال ڈگی پر کرے گا جا کے کیا پل پہ چل ، ہے آج دن اتوار کا

۱۸۵۶ قادر نامہ ، غالب ، ۵۳

پادری سے وہ ملے پہلے تو کیا شیخ کو عذر
دیکھیے پیر کا نمبر تو ہے اتوار کے بعد

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۲۷

[س : آدِتْ یَ आदित्य (= آفتاب) + وار वार (= دن)]

اَتول (فت ا ، و مج) صف ، مذ .

(لفظاً) بغیر تولا ہوا ، (مراداً) بیش بہا ، قیمتی ، انمول .

یک یک بول کے خوش صدف میں اتول
معانی کے ہیں در شہوار امول

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۲

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ہ : تول तोल (رک)]

اُتول (ضم ا ، و مع) امذ (قدیم) ؛ ~ اوتول .

آتاولی (رک) ، اتاولاپن .

اوبال پن میں دسیا جوبناں کا ملکا سخت
آوتول سیتیں مودل بھانڈہ کاچ کا بشکست

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۴

[ہ : اُتُّولَن उत्तोलन]

اَتولی (فت ا ، ع) صف ، مث .

اتول (رک) کی تانیث .

جنے بد کی پلے سوں تولیا یقیں اتولی اتھی آسماں پور زمیں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۶۶

اِتہاس (کس ا ، سک ت) امذ .

تاریخ ، تواریخ ؛ تاریخی نظم یا قصہ وغیرہ .

یہ بات بید شاستر اتہاس پران بھا گھا وغیرہ سب میں پائی جاتی ہے .

۱۹۰۶ جوہر معرفت ، ۴۰

[س : اِتِ ہ اس इतिहास (= قصہ ، تاریخ)]

اِتّہام (کس ا ، شد ت بکس مج) امذ .

الزام ، تہمت ، بہتان .

کہیں نہ مانیو بہتان ہے یہ سب اوس پر
ہنسی کے واسطے یہ اتہام میں نے کیا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸

اپنی سلج کے بارے میں اپنی بی بی سے چند ناسزا اتہام رکھے .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ (ضمیمہ) ، ۱۹ : ۳۲ : ۶۲

اف : دھرنا ، رکھنا ، کرنا ، لگانا .

[ع : (و ہ م)]

ـــ التُّوبَہ (ـــ ضم م ، غم ال ، شد ت ، و لین ، فت ب) امذ .

(تصوف) عبد کو اپنے نفس کا حالت صحت توبہ میں کسی خیال کے ساتھ متہم کرنا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .

[اتہام + ع : ال (ا) (رک) + توبہ (رک)]

ـــ الطّاعَۃ (ـــ ضم م ، غم ال ، شد ط ، فت ع) امذ .

(تصوف) خطرات سے توجہ کرنا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .

[اتہام + ع : ال (ا) (رک) + طاعۃ (رک)]

اِتّہامی (کس ا ، شد ت بکس مج) صف .

اتہام سے منسوب : بے بنیاد اور غلط .

تیس برس سے در باب حقیقی اور اتہامی بد عملیاں کہ بذریعہ اخبار کے مشہور ہوئیں ، کوئی . . . ایسا نہ تھا کہ جواب اس کا دے .

۱۸۵۶ نامہ واجد علی شاہ (ق) ، ۵۸

[اتہام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَتی (فت ا) صف (قدیم) .

بہت ، زیادہ ، جیسے : اتی سندر .

و صال ہے اتی اونچرت دو عدد

۱۵۲۳ بھوگ بل (ق) ، قریشی (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰)

[س : अति]

اِتی/اِتّی (کس ا ، شدت نیز بلا شد) صف .

رک : " اتنی " ، جس کی یہ ایک شکل ہے .

خوباں سو بہوت بات کٹی جاتی نئیں
نازک ہے اتی طبع کوں خوش آتی نئیں

۱۶۷۴ نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۸)

تو حسیں جتنا ہے کاہے کو پری اتی ہے
حسن بھی کچھ ہے تو کب عشوہ گری اتی ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۲

اتی جوتیاں ماروں گی کہ بھیجا پلپلا ہو جائے گا .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۴۷

اُتّی (ضم ا، شد ت) صف، مث.

رک: ''اتنی'' جو بول چال میں زیادہ مستعمل ہے (عموماً اتی کے ساتھ، جیسے: اتی اتی چیز (= تھوڑی سی چیز).

اِتّے/اِتے (کس ا، شد ت: نیز بلا شد) م ف، امذ.

رک: اتنے.

کعبہ میں ہوئے تولد مرتضیٰ شیر خدا
کوئی نبی نا پایا اے حرمت اتے چاواں سیتی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۶۸

— میں م ف

رک: اتنے میں.

اتے میں ایک سوداگر بچہ کشتی سے اتر کر میرے پاس آیا.

۱۸۰۳ اخلاق ہندی، ۴۷

اتے میں گلی میں کچھ آہٹ سی ہوئی.

۱۹۲۸ پس پردہ، ۸۴

اَتْیا (— اَتّیا) چار (فت ا، سک ت، نیز شد ت بکس) امذ.

وہ کام جو مذہب یا اخلاق کے خلاف ہو، جور، ظلم، زیادتی، بدعت.

اتیا چار سے پاپی کے بچا لے آجا
گاے کو شیر کے چنگل سے چھڑا لے آجا

۱۹۳۶ حرف ناتمام، ۶۶

دیش پر اتیا چار رہا ہے اب یہ دھرتی کروٹ لے گی

۱۹۵۹ گل نغمہ، ۲۹۲

[س: اتیا چار अत्याचार (ات = بڑھا ہوا + آچار = عمل)]

اَتْیا (— اَتّیا) چاری (فت ا، سک ت، نیز شد ت بکس).

مذہب یا اخلاق کے خلاف کام کرنے والا، ظالم، جابر.

منگلا مکھ ہونے کے ساتھ ساتھ تم تو بڑے اتیا چاری ہو.

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا، ۲۰۷

[اتیار چار (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت]

اِتْیان (کس ا، سک ت) امذ.

۱. (لفظاً) آمد، ورود، آنا؛ (مراداً) صحبت، مجامعت، ہم بستری.

ہم بستری کے لیے ملامست، مس اور اتیان وغیرہ کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں.

۱۸۷۹ مقالات حالی، ۱: ۱۲۹

۲. لانا، عمل میں لانا، بجالانا.

معجزے کو معجزہ اس سبب سے کہتے ہیں کہ خلق اس کے اتیان مثل سے عاجز ہے.

۱۸۴۵ احوال الانبیا، ۲: ۶۱۶

مباح کوئی بھی نہیں، سب فرض ہیں، مگر ایک کے اتیان سے سب سے بری ہو جاتا ہے.

۱۹۶۳ کشکول، ۲۰۲

[ع: (ا ت ی) (= آنا)]

اَتّے پَتّے بکھاننا (فت ا، شد ت، فت پ، شد ت، فت ب، سک ن) محاورہ.

عیب جوئی کرنا، برائی بیان کرنا، عیوب کھولنا.

اتے پتے بکھانیے اوس کے اور رگ ریشے چھانیے اوس کے

۱۷۷۶ خواب و خیال، ۴۷

[ا: اتے (تابع) + پتے (رک) + بکھاننا (رک)]

اَتِیت (فت ا، ی مع)

(الف) امذ.

۱. ہندو فقرا جن کے بال بٹے ہوئے ہاتھ میں فولاد کے کڑے اور منھ پر بھبھوت ملا ہوتا ہے، سادھو، سنیاسی.

سرو بد چھوڑیں اتیت ایک ساک
یہ جگ آپ سیتیں وہی یگ (ایک) راک

۱۵۹۱ جانم، بشارۃ الذکر (ق)، ۴

تھا ایک اتیت آد مورت ات صاف نہ کوپ پور کدورت

۱۷۰۰ من لگن، ۱۰۰

ہوگئے شاید تری شمشیر ابرو پر فقیر
پہنے رہتے ہیں اتیت اکثر کڑے فولاد کے

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳: ۲۲۵

۲. (موسیقی) وہ مقام جو سم کے بعد آتا ہے اور کبھی کبھی سم کا کام دیتا ہے؛ طبلے کے کسی بول یا ٹکڑے کا سم سے پہلے اختتام (شہدسا گر، ۱: ۴۷).

۳. مہمان، وہ مہمان جس کے آنے کا دن یا وقت مقرر نہ ہو، مسافر، سیاح (اردو ہندی لغت، ۳۲).

(ب) ناداز، الگ تھلگ.

سب سوں بن آپ اتیت، سب سوں بن آپ محیط.

۱۶۶۰ کشف الوجود، دادل (قدیم اردو، ۱: ۳۲۴)

[س: اَتیت अतीत]

اَتِیتْنی (فت ا، ی مع، سک ت) امث.

اتیت (رک) کی تانیث.

اور اتیتنیاں اس ڈھب سے کہلاتی تھیں.

۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۲۲

[س: اتیت (رک) + ا: نی، لاحقۂ تانیث]

اَتِیتھ (فت ا، ی مع، سک تھ) امذ.

رک: اتیت نمبر ۳.

ہم تمھارے آشرم میں اتیتھ آئے اور تم ہماری سیوا نہ کرو.

۱۸۰۴ بیتال پچیسی، ۵۲

[س: اَتِتھ، ا، سابقہ نفی (رک) + تِتھ अतिथ (= جس کے آنے کا وقت اور تاریخ مقرر نہ ہو)]

اَتِیتی (فت ا، ی مع) امث.

رک: اتیتنی (حاشیہ رانی کیتکی، ۲۲)

اَتِیس (فت ا، ی مع) امث.

(نباتات) سیدھی اور پتے دار ڈنڈی کے ایک پودے کی گودم ہاتھی کی سونڈ سے مشابہ انگلی کے برابر جڑ، جس کا پتا دو سے چار انچ تک چوڑا اور نوک دار ہوتا ہے، نیلے پردے اور بیجنی دھاری کے پھول لگتے ہیں اس کی ایک قسم زہریلی بھی ہوتی ہے (خزائن الادویہ، ۲: ۱۶).

اتیس کو . . . ناک میں پھوکنا .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲ : ۹۷

اتیس کو قابض و حابس نزف الدم ہونے کی وجہ سے اسہال . . . میں استعمال کرتے ہیں .

۱۹۳۹ کتاب الادویہ، ۲ : ۱۸

[س : اَتِ + وِش अति + विषा (= بہت زہریلا)]

اَتھا (فت ا) مذ .

۱. رک : تھا، جس کی یہ قدیم صورت ہے .

اہے توں اتھا توں اچھے گا تہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ۲

مونہہ زمرد رنگ ہوا الماس سے نیلم مثال
جو اتھا یاقوت سا خوش رنگ مونہہ مسموم کا

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۰۱

کہ تحت الثری میں اتھا انت زیادہ

۱۸۲۲ انوار سہیل، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۹)

ـــ نہ تھا سو فقرہ (قدیم) .

سب کچھ، سب کا سب .

اتھا نہ تھا سو سب چارہ گل جا کو پاش پش ہوگیا .

۱۸۲۲ انوار سہیل، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت، ۱۹)

اَتھار/اَتھارا (فت ا) صف .

جس کا اور چھور نہ ہو، بیکراں، بے حد .

یتھی آرائش ہوئی محل میں ایندر نے دیکھن نیں کیا تن
رنبھاتے جیتی حسن میں آئی بندھے اپس تو برد اتھارا

۱۶۷۲ شاہی، ک، ۱۳۰

دیپک کی بتی جل چکی اتھار اندھیرا لگ رہا ہے .

۱۹۶۵ ادم کھایا امرود، ۹۵

[ا، سابقۂ نفی (رک) + پ : تھور . थोर (= تھوڑا)]

اَتھارٹی (فت ا، کس مج) .

۱. ذمہ دار ادارہ یا شخص .

وہ اتھارٹی پرائیویٹ چندے سے اس کی امداد کرنی مناسب سمجھے تو گورنمنٹ بھی اس امداد میں بحصہ رسدی شریک ہو .

۱۸۸۷ مکاتیب سر سید، ۱۸۹

اتھارٹی کے علم میں ایسی مثالیں لائی گئی ہیں .

۱۹۶۸ رسالہ 'برقاب'، ۶ : ۱۲ ، ۵۱

۲. سند، ذمہ داری، جیسے : تم کس اتھارٹی سے یہاں داخل ہوئے .

(ب) صف .

مستند، ذمہ دار .

اس کے بعد وہ قدیم مصری تاریخ کا بہت بڑا اتھارٹی ہوگیا .

۱۹۲۲ فطرت نسوانی، ۱۲۰

[انگ : Authority]

اُتّھان (ضم ا ، شد تھ) امذ .

بیداری، اٹھنا .

من برہم کی شکست روپ ہے . . . برہم الگ سمجھنا اگیان پنا ہے ، برہم میں ایسا اتھان ہوا ہے ، اس کا نام من ہے .

بوگ بششٹھ ، ۱ : ۲۱۲

[س : اُتّھان उत्थान]

اَتھاہ (فت ا) صف ؛ ~ اتاہ .

۱. جس کی تھا (تہ) نہ ہو، بہت عمیق، بے حد گہرا .

ایدھر ہے پہاڑوں میں راکس کی راہ
ایدھر ہے سمندر میں پانی اتھاہ

۱۷۵۶ قصہ کام روپ وکلا کام، ۳۶ الف

آگے جمنا اتھاہ بہ رہی ہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر، ۱۵

انسان کے پیکر میں اتر آیا ہے ماہ
قد، یا چڑھتی ندی ہے امرت کی اتھاہ

۱۹۲۶ روپ، ۱۸

۲. (مجازاً) بہت زیادہ .

ماں کی اس اتھاہ محبت نے سیٹھ جی کو پھسلا دیا .

۱۹۳۶ پریم چند، پریم پچیسی، ۱ : ۲۵

[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + ستھا सथा (= جس کی تہ نہ ہو، بہت گہرا)]

اَتَھر (فت ا، تھ) امذ .

(قالین بافی) بہرائچ (بھارت) اور اس کے نواح کا بنا ہوا قالین (ا پ و ، ۲ : ۱۰۷) .

[مقامی]

اَتھِرت (فت ا، کس تھ، سک ر) امث .

(موسیقی) گمک کی دسویں قسم جس میں ایک ضرب سے دو مختلف سر ظاہر ہوتے ہیں (نغمات الہند ، ۳۵) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ستھرت सथत (= قرار ، قیام)]

اَتَھرو وید (فت ا ، تھ ، سک ر ، و ، ی مج) امذ .

ہندوؤں کے چار ویدوں میں سے چوتھا وید جو دعاؤں اور مناجاتوں پر مشتمل ہے .

چنانچہ رگ وید میں اسم احمد اور اتھرو وید اور یجر وید میں اسم محمد موجود ہیں .

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات (مقدمہ)، ۱۸

[س : اَتَھرو وید अथर्वेद]

اَتھڑنا (فت ا ، تھ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

چھا جانا ، غالب آ جانا .

عــزیزو حــسن کا زورا پــڑا ہے
جو اتھڑا اس میں ہے شک وے بڑا ہے

۱۶۸۰ علی ، پند نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰)

[س : اَتی ہَرش अति हर्ष (= بے حد خوشی)]

اَتھک (فت ا ، تھ) صف ؛ ~ انتھک .

بہت زیادہ محنت کرنے والا ، جو محنت مشقت سے نہ تھکے .

بیٹھنے میں ہے وہ کوہ اٹھنے میں ہے ابر سیاہ
عرش رفعت میں وہ اور چلنے میں جوں چرخ اتھک

۱۷۸۰ سودا ، ک (نو لکشور) ، ۲۷۳

ہووے نت عمر رواں چلنے پہ اس کے قرباں
کہیں میں عمر میں اپنی نہیں دیکھا یہ اتھک

۱۸۰۲ حسرت ، جعفر علی ، ک ، ۲۸

ان کے بعد کوئی ایسا طالب علم نہیں ہوا جس کا مطالعہ ایسا گہرا ، معلومات ایسی وسیع اور جو کام کرنے میں ایسا اتھک ہو .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۹۲

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ا : سْتھکْ सथग (رک : تھکنا)]

اُتھل / اُتّھل

(ضم ا ، فت تھ / شد تھ بفت ~ ؛ ~ اوتھل .

(الف) صف .

۱. رک : اتھلا (رک) .

ڈونگی دانش کا اوتھل بد کوں جانے کہاں دستا ہے .

۱۹۳۵ سب رس ، ۱۲۹

عورت کا پیڑو بہت پتلا ہے ، مگر بہت وسیع اور اتھل ہے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۲

بچے اتھل نہروں میں کھڑے اودھم مچا رہے ہیں .

۱۹۲۷ مضامین فرحت ، ۲ : ۳۳

۲. الٹا پلٹا ، تہ و بالا ، اوپر نیچے ؛ مضطرب .

تم ہم اپن اب ایک ہیں محبوب من تم مت کڑو
ہو جائے گا جیو کا اتھل جانی میاں یوں کیا کرو

۱۸۳۷ هشت قصہ ، قصہ روشن میاں سوداگر ، ۵۵

(ب) م ف .

۳. پیٹ کے بل .

ہور پانی میں ایک کو اتھل ہور چتی تیرنے لگی .

۱۸۲۲ ؟ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰)

[س : اُد ، سابقہ (رک) + سْ تَ ھْ لْ उद् + सथल (= جگہ سے ہلنا ، ڈگمگانا)]

— پُتھل

(- ضم پ ، فت تھ) .

(الف) صف .

رک : اتھل نمبر ۲ .

میں نے کنجی کی جستجو میں سارا اسباب اتھل پتھل کر دیا تھا .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۹۳

(ب) امث .

۲. تہ و بالا ہونے کی کیفیت ، الٹ پلٹ ؛ کھد بدی ؛ تہیج .

اس اتھل پتھل میں بہت سا پانی پیٹ میں اتر چکا تھا .

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، ۶۳

اف : کرنا ، ہونا .

[اتھل + ا : پتھل ، تابع]

— پڑنا

محاورہ .

ابل جانا ، پھولنا ، (مجازاً) اوچھا پن دکھانا ، حد سے باہر ہونا .

سوچ کر لب اتھل پڑے ایسے   کانچ نکلے ہے گ ... سے جیسے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۶۹

— پَن

(- فت پ) امذ .

رک : اتھل جس کا یہ حاصل مصدر ہے .

ممکن ہے کہ بعض حالات میں زمین کی کمزوری اور اتھل پن کے باعث ہو .

[اتھل + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— رکابی پھیلا بھات ، لو پنچو ہاتھوں ہات

کہاوت .

اچھی چیز کے لینے میں دیر نہیں لگانی چاہیے ورنہ کوئی اور لے جائے گا (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۰۰) .

اُتّھل

(ضم ا ، شد تھ بفت) صف .

رک : اتھل (بلشس) .

اُتھلا

(ضم ا ، سک تھ) صف مذ .

۱. کم گہرا .

سوت دریا کی ہے پر آنکھ ترے گریاں کی
کبھی اتھلا نہیں رکھتا ہے یہ چھاپڑپانی

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۹۵

میں چاہتا ہوں کہ ان کے مسرت کے پیالے کو جو بہت ہی اتھلا ہے ، اپنی توجہ سے لبریز کردوں .

۱۹۳۲ گنج ہائے گراں مایہ ، ۵۲

۲. ابھرا ہوا ، ابھرواں .

چپاتی پکانے کا اتھلا توا ہونا چاہیے کہ اوسے توے پر چپاتی ڈالتے ہی بڑھ جاتی ہے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۷

۳. (مجازاً) سطحی ، جس میں فکر کی گہرائی نہ ہو ؛ ہلکے پیٹ کا ، کم ظرف .

کیا کہتی ہو میں نہ اوچھا ہوں نہ اتھلا .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۷۰

[اتھل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

— پَن

(- فت پ) امذ .

رک : اتھل پن .

بہر حال سمندر کا یہ اتھلا پن بھی برطانیہ کے عین مفید مطلب ہے .

۱۹۳۴ جغرافیہ عالم ، ۱ : ۷۸

[اُتھلا + ا : پَن ، لاحقۂ کیفیت]

اُتھلانا

(ضم ا ، سک تھ) ف م .

رک : اتھلنا جس کا یہ تعدیہ ہے (پلیٹس) .

اُتھلنا

(ضم ا ، فت تھ ، سک ل) ف ل ؛ ~ اوتھلنا .

۱. اچھل کر اوپر آنا ، جیسے : ایسا ڈوبا کہ پھر نہ اتھلا .

۲. ابھرنا ، ظاہر ہونا .

شکر استرہ جیے دھرے کھتری   اتھل جائے ، کیوں نہ وہ ہووے تھتری

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۷۳

۳. (مجازاً) آپے سے باہر ہونا ، اپنے میں نہ سمانا ، بے حیائی پر اتر آنا .

یہ شیطان کی جنی . . . موئی اوتھل گئی ہے ، آپے سے نکل گئی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۶۲

۴. الٹ پلٹ یا تلے اوپر ہو جانا (پلیٹس) ؛ الٹ پلٹ کرنا ۔
میری گٹھری اتھلو نہیں ۔
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۴۶
۵. گر جانا ، پہلو بدلنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۰۰) ۔
[ا : اتھل (رک) + نا ، علامت مصدر]

اُتھلوان (ضم ا ، فت تھ ، سک ل) صف ۔
کم گہرا (یا کم گہری) ۔
ان چیزوں کو ایک اتھلوان برتن میں مریض کے سرہانے رکھ کر اس ے یہ کہتے ہیں 'او اب تمھاری روح آزاد ہوگئی ، تم ضرور اچھے ہو جاؤ گے' ۔
۱۹۱۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۷۶
[ا : اتھل (رک) + وان ، لاحقۂ نسبت]

اُتھلی (ضم ا ، سک تھ) ،
رک : اتھلا جس کی یہ تانیث ہے ۔
چمڑا ملایم ہو اور دہانہ چھوٹا اور آنکھ اتھلی اور اس میں روشنی پائی جاوے ۔
۱۸۴۵ دولت ہند ، ۶۴
اتھلی زمین میں ان کے نکوے بدیر اور بہت کم نکلتے ہیں ۔
۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۹
آرزو ڈوب کے جب تھاہ لگائی تو کھلے
اتھلی ندی میں نہ ہونے پہ ہے کتنا پانی
۱۹۳۴ سریلی بانسری ، آرزو ، ۱۸۴
[اُتھل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

— ڈاٹ امث ۔
(تعمیر) بھلوان منھ کی ڈاٹ جو مکان کے صدر دروازے کو نمایاں بنانے کے لیے دیوار کے پاکھوں سے ذرا آگے کو بڑھا کر بنائی جاتی ہے (اپ و ، ۱ : ۹۷) ۔
[اتھل + س : دَشْٹ दष्ट (= روکنا ، سہارا دینا)]

اَتھوا (فت ا ، سک تھ) حرف تردید یا تفسیر ۔
یا ؛ نیز ؛ یعنی ۔
کچھ لوگ چاند راین وغیرہ ورت کرتے ہیں ، اتھوا مون ورت دھارن کرتے ہیں ۔
۱۹۲۴ بھگوت گیتا اردو ، ۱۲۷
اس نیم کو النگن کرنے کی سزا ایک ہزار روپیے کا جرمانہ اتھوا چھ مہینے کی قید یا دونوں اس سمے تک لاگو رہے گا ۔
۱۹۳۴ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۲۵
[س : اَتھوا अथवा (= مثل ، مانند)]

اَتھی (فت ا) ۔
اتھا (رک) کی تانیث ۔
اتھی بست تاریخ آخر جماد   تولد دوشنبے کی شب را کھ یاد
۱۶۹۶ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ۸۸

اَنھیت (فت ا ، ی مع) امث ۔
رک : اتیت (نغمات الہند ، ۸۹) ۔

اَٹ (فت ا) امث ۔
اٹنا (رک) کا حاصل مصدر اور مرکبات میں مستعمل ۔

— اٹا کر م ف ۔
بھر کر ، پٹ کر ۔
کسی زمانے میں اس کے ضمن میں نہریں اور حوض بنے ہوئے تھے ، اب اٹ اٹا کر ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں ۔
۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۱۹۴

— پڑنا محاورہ ۔
کوڑے کرکٹ یا مٹی کے جمع ہو جانے سے رکاوٹ پیدا ہونا ، پانی وغیرہ کا نکاس بند ہو جانا ۔
چادر اور ندی کے ملانے والے راستے میں اگر کسی حد تک اٹ پڑ جائے . . . تو اس سے خطا واقع ہو جائے گی ۔
۱۹۲۹ آب پاشی ، ۶۳

اَٹا (۱) (فت ا) امث ۔
(نباتیات) ایک بوٹی جو پتھر پر اگتی ہے ، پتھر پھوڑی (خزائن الادویہ ، ۱ : ۵۱) ۔
[س : اٹّک अट्टक (= اوپر)]

اَٹا (۲) (فت ا) صف ۔
گرد و غبار یا سامان وغیرہ سے بھرا ہوا ، پٹا ہوا ۔
اقبال احمد پسینے میں شرابور ، گرد میں اٹے چل دیے ۔
۱۹۵۲ گوری ہو گوری ، ۱۷۳
[ا : اٹنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— اَٹ (فت ا ، ا) م ف ۔
اوپر تک یا سارے کا سارا (بھرا ہوا) ، اچھی طرح (بُر) ، جیسے : تمام میدان تماشائیوں سے اٹا اٹ بھرا پڑا تھا ۔
[اٹ (رک) + ا : ا ، اتصال + اٹ (رک)]

— آٹ (- ممدودہ) امذ (قدیم) ۔
آفت یا مصیبت کا ہجوم ۔
دونو دھیرتے پڑ اٹاآٹ میں   لگے پیسے جانے دونو پاٹ میں
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۱۴
[اٹ (رک) + ا : ا ، اتصال + آٹ (رک)]

— ٹُٹ/ٹُوٹ (- فت ا ، ضم ٹ / و مع) صف ، م ف ۔
۱. ان گنت ، بے حد ، بے شمار ۔
دو چار ہی دن میں گوشت سے پیٹ اور کھالوں سے غار اٹاٹٹ بھر گیا ۔
۱۹۳۲ بن باسی دیوی ، ۱۸۹

کتب خانہ ایسی کتابوں سے اٹا ٹوٹ بھرا تھا ۔
۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۷

۲. بھرا ہوا ، پُر ۔
دل امنگ ، چاؤ سے اٹا ٹوٹ الفت نامہ آیا ۔
۱۸۶۵ انشاء ہادی النسا ، ۱۱۶
[ا : اٹا (رک) + ٹٹ / ٹوٹ (رک)]

... اٹا لاحقہ ۔
علامت حاصل مصدر جو صوت حکائی مادوں کے آخر میں بڑھائی جاتی ہے ، جیسے : سنا ٹا ، خرا ٹا ، غرا ٹا وغیرہ ۔
خرگوش اس کے دم کے سنائے . . . سوں ہوشیار ہو کر بھچک پڑیا ۔
۱۸۲۲ انوار سہیلی ، ابراہیم پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۴۲)
تیغ جرار نے لاشوں سے جہاں پاٹا تھا
جس طرف سن سے چل فوج میں سناٹا تھا
۱۹۲۱ مراثی نسیم (ق) ، ۱۳
[س : آٹ अाट (= بلند آواز)]

اَٹّا (فت ا ، شد ٹ) امذ ۔
۱. بالا خانہ ، کوٹھا ، مکان کی چھت پر بنا ہوا مکان (ا پ ، و ، ۱ : ۹۸) ۔
پر ہیں مندر کے کوٹھے اور اٹے   بوڑے لڑکے جوان اور کٹے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷
۲. انبار ، الم (بلیٹس) ۔
[س : اَٹّک अट्टक (= مچان ، برج ، دیدبان)]

اٹابور (فت ا ، و مج) امذ ۔
آسام کے علاقے کا ایک سدا بہار درخت جس کے گوند سے ربڑ بنتا ہے ۔
اٹابور ایک بڑا سدا بہار درخت ہے ۔
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۰۱
[مقامی]

اَٹاجام (فت ا) امذ ۔
دارچینی کی طرح ایک خوشبودار لکڑی نیز اس کا درخت جو عموماً بنگال میں ہوتا ہے ۔
دوسری اقسام کی لکڑیاں جن میں قدرے خوشبو ہوتی ہے وہ حسب ذیل ہیں : سنڈاوا ، آکولہ ، اوستا بنڈا . . . اٹا جام ۔
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۴
[مقامی]

اَٹاچی (فت ا) امذ ؛ اتاشی ، اٹیچی ۔
۱. سفارت خانے کا عہدہ دار جو سفارت کے گوناگوں فرائض میں سے کوئی خصوصی کام انجام دے ، جیسے : پریس اٹاچی ، تعلیمی اٹاچی وغیرہ ۔
انھوں نے تمام یورپی دولتوں کے جنگی اٹاچیوں کو مدعو کیا تھا ۔
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۸۲
۲. رک : اٹاچی کیس (جس کا یہ پہلا جزو ہے) ۔
[انگ : Attache]

— کیس (ی مج) امذ ؛ اٹیچی کیس ۔
چھوٹا سا دستی صندوقچہ ، عموماً چمڑے کا جس میں ضروری کاغذات اور ضرورت کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھتے ہیں ۔
کاغذات رکھنے کے لیے راہ میں آٹاچی کیس کھولا ۔
۱۹۳۲ غبار خاطر ، ۲۱
[انگ : اٹاچی Attache + کیس (رک)]

آٹارا (فت ا) امذ ۔
رک : اٹالا (پلیٹس) ۔

آٹارنی (فت ا ، سک ر) امذ ۔
رک : اٹرنی ۔
اٹارنی جنرل نے کہا کہ . . . اس ہفتے اپنی تحقیقات مکمل ہوجانے کی امید ہے ۔
۱۹۶۹ جنگ ، کراچی ، ۲۷ اگست ، ۱۰

آٹاری (فت ا) امث ؛ ~ آٹالی ۔
کوٹھا ، بالا خانہ ، چھت پر بنا ہوا کمرہ (سقف دار یا کھپریل سے بنا ہوا) ۔
آٹاری چڑھ گیا وہ لال ان پاس   ہوجائی تینوں کی اللہ نے آس
۱۷۶۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲۷
اس کی کیاریوں میں گیدڑ بولیں گے اور اٹاریوں پر کبوتر اور ابابیلیں گھونسلے بنائیں گی ۔
۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۱
پھر یہ نگریا اجڑ کے ساری   تیری ہی رہ جائے گی اٹاری
۱۸۸۴ مناجات بیوہ ، ۲۶
[س : اٹّالکا अट्टालिका]

آٹال (فت ا) ؛ ~ ٹال (پلیٹس) ۔
(الف) امث ۔
ذخیرہ ، ڈھیر ، انبار ۔
اٹال دور سے آئی نظر کسی شے کی
قریب جاکے جو دیکھا تو گھاس کی تھی گری
? سلام (قران السعدین ، راجا راجیشور راے ، ۱۰)
(ب) م ف ۔
ڈھیروں بہت زیادہ ۔
عشق دولت ہوا ہمن کوں اٹال   غم میں دل بھر رہا ہے مالا مال
۱۷۱۸ آبرو ، د (ق) ، ۱۳۳
[رک : اٹالا]

— بنانا فقرہ ۔
(تعمیر) عالی شان عمارت کھڑی کرنا (جامع اللغات) ۔
اف : کرنا ۔

آٹالا (فت ا) امذ ، اٹالہ ۔
(گھر) اسباب ، کاٹھ کباڑ ، سامان ، (خصوصاً) فوج کا لداوا ، بوجھ ۔
رخت باندھا نہ کس اندوہ و خوشی نے دل سے
اک ترے غم ہی کا اس دل سے اٹالا نہ گیا
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۸
پھر اس نے کہا کہ یہ اٹالا   کس نے خورجی میں ہے ڈالا (کذا)
۱۸۱۲ مثنوی چہار چمن ، رنگین ، ۲۰۲
چمن کو گھٹا کا رسالا چلا   کہ لدکر صبا پر اٹالا چلا
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۳۲

۲. رک : آٹاری .

تھی اٹالے پر دھری رتبہ بڑھا   جوں گنہگاروں کو دیں سولی چڑھا

۱۸۳۹   مثنوی خزانیہ، ۳

۳. (زراعت) کھلیان بنانے اور گاہنے سے پہلے اناج کی بولیوں کا انبار . (اپ و، ۶:۵) .

اف : کرنا .

[س : اَٹّالَک अट्टालक ؛ پ : اٹالا]

اَٹالی (فت ا) امث .

رک : اٹاری .

دیکھا کہ ایک جورو مع اپنی ماما کنیزوں کے اٹالی کے زینے سے مرد کے موے سر پکڑکر اوپر چھت کے کھینچ رہی ہے .

۱۸۹۲   فوائدالنساء، ۵۵

اِٹالی (کس ا) صف .

اٹلی سے منسوب : اطالیہ کا (جو یورپ کے جنوب میں ایک جزیرہ نما ہے)، اٹلی کی زبان، باشندہ یا کوئی اور چیز .

(مالٹا کے) باشندوں کی زبان عربی اور اٹالی ہے .

۱۹۳۳   فراق (ناصر نذیر)، مضامین فراق، ۸

[Italy]

اِٹالِین (کس ا، کس ل، فت ی)

(الف) صف .

رک : اٹالی .

وہ لوگ پابند مذہب تھے، فرنچ اور اٹالین تھے، انگریز نہ تھے .

۱۸۹۲   سفر نامہ روم و مصر و شام، ۱۹

(ب) امذ .

ایک قسم کا گف ریشمی کپڑا جو ابتداءً اٹلی میں بنایا جاتا تھا، اٹلین .

فرنچ شیفون کی اٹالین پنک ساری اور اسی رنگ کے گرم امریکی بلاوز میں وہ بہت خوبصورت اور بہت معصوم معلوم ہورہی تھی .

۱۹۶۹   وہ جسے چاہا گیا، ۱۳۲

[انگ : Italian]

اَٹامِیَت (فت ا، کس م، فت ی) امث .

کسی گیس کے ایک مالیکیول میں ایٹموں کی تعداد یا طاقت (حرارت، ۳۸۹) .

[انگ : Atom + ا : یت، لاحقۂ مصدر]

اَٹان (فت ا) امذ .

۱. (تعمیر) اسباب رکھنے کی (عموماً) تختوں کی بنی ہوئی دو چھتی جو چھت سے کچھ نیچے اور دیواروں کے درمیان کڑیاں رکھ کر (یا پاٹ کر) بنائی جاتی ہے، ٹانڈ، مچان (اپ و، ۱ : ۲۲) .

۲. (کھیتی) کھیت میں رکھوا لے کے بیٹھنے کی پاڑ (اپ و، ۶، ۵) .

[س : سْتھان स्थान (= جگہ)]

اَٹانا

رک : اٹنا جس کا یہ تعدیہ ہے .

کس سے کہوں مژہ کے تیروں کے مارے دیکھو
ابرو کماں نے میرے دل کو اٹا دیا ہے

۱۸۶۹   دیوان عیش، ۱۸۱

آٹانی (ضم ا) امث ؛ ~ آٹھانی .

(آبکاری) بھٹی میں سے شراب نکالنے کا ظرف، چمبو، سبّا (اپ و، ۷ : ۸۹) .

[ا : آٹھا (رک) + نی، لاحقۂ آلہ]

اٹاوے کا کاریگَر (کس ا) صف .

۱. (لفظاً) شہر اٹاوہ (بھارت) کا کاریگر، (مراداً) جو شخص کام میں استادی کا دعوی کرے اور اس میں مہارت نہ رکھتا ہو (امیر اللغات، ۲ : ۵۲) .

آٹائی (ضم ا) امث .

اوٹنی یا چرخی کے ذریعے کپاس سے بنولے جدا کرنے کا عمل ؛ کپاس اوٹنے کی اجرت، جیسے : اس کپاس کی آٹائی کے بعد بنولے تم لے لینا، یہی تمھاری آٹائی ہے .

[ا : اوٹنا (رک) کا اسم کیفیت ؛ اسم معاوضہ]

اَٹائیں سَٹائیں (فت ا، ی مج، فت س، ی مج) م ف .

بے ربط باتیں، ادھر ادھر کی فضول گفتگو (مہذب اللغات، ۱ : ۱۰۱) .

[س : اَٹ अट (= چلنا) + . . . ائیں (رک)]

اَٹ پَٹ (فت ا، پ) صف .

بے تکی، بے ترتیب، اوندھی سیدھی (بات وغیرہ)، عموماً " بولنا " کے ساتھ مستعمل (پلیٹس ؛ منیر البیان، ۱۳ ؛ مخزن المحاورات) .

[س : اٹ अट (= چلنا) + پٹ पट (= کرنا) (= اوندھا سیدھا، کج رفتار)]

اَٹ پَٹا (فت ا، پ) صف، مذ ؛ مث : اٹ پٹی .

انمل بے جوڑ، نا موزوں، ٹیڑھا .

میں تیری اٹ پٹی بات نہیں سنتی .

۱۸۰۳   پریم ساگر، ۲۲

انگریزی میں اس کا نام کچھ اٹپٹا سا ہے .

۱۹۲۳   مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۲ : ۹۸

[اٹ پٹ (رک) + ا : ا، لاحقۂ فاعل]

اَٹ پَٹانا (فت ا، پ) ف ل .

بے تکی باتیں کرنا، بہکنا، لاجواب ہونا، پس و پیش کرنا (پلیٹس) .

[اٹ پٹا (رک) + نا، علامت مصدر]

اَٹْتیس (فت ا، سک ٹ، ی مع) اسم عدد (قدیم) ؛ ~ اٹھتیس .

رک : اڑتیس .

اٹتیس :

۱۸۷۱   شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابوالیث صدیقی، ۴۷)

لایا ہے ایمان جب وہ باکمال   بیشک اس کی عمر تھی اٹتیس سال

۱۸۹۲   تحفۃ الاحباب (ق)، ۱۲۲

اَٹ (فت ا ، ٹ) صف ؛ امذ .

مضبوط یا کھدر کوڑا (پلیٹس) .

[ہ : अट्ट ؛ س : رک : اٹوٹ]

اَٹُ (فت ا ، ضم ٹ) صف ؛ ~ اٹوٹ .

رک : اٹوٹ ، جیسے : مسلمانان عالم میں اخوت اسلامی ایک ایسا اٹ رشتہ ہے جسے دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں مل کر بھی نہیں توڑ سکتیں .

اَٹَرنی (فت ا ، ٹ ، سک ر) امذ ؛ اٹارنی .

سرکاری وکیل یا مختار جو مقدمات کو ترتیب دے کر پیروی کے لیے متعلقہ ذمہ دار افسر کے سپرد کر دیتا ہے .

کوئی سوال بلا وجوہ معقول پوچھا گیا تو اس (عدالت) کو اختیار ہے کہ اگر کسی بیرسٹر یا . . . اٹرنی نے کیا ہو تو کیفیت حالات مقدمہ عدالت ہائی کورٹ یا اور حاکم کو . . . بھیجے .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۲۷۰

کلکتے میں اٹرنی بارسٹر مقدمے کی پوری ذمہ داری اپنے سر لے لیں گے .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۶

[ا : اٹرنی < انگ : Attorney]

ـــ جَنَرل (ـ فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ .

صدر وکیل سرکار جو تمام سرکاری مقدموں کے متعلق قانونی کارروائی کرنے کا مجاز ہوتا ہے .

نہ صرف اٹرنی جنرل بلکہ ہر شخص کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اس استغاثے کو بلا لحاظ مدت جس وقت چاہے پھر زندہ کر کے چلائے .

۱۹۲۵ مبادی قانون فوجداری ، ۲۲

[اٹرنی (رک) + جنرل (رک)]

اَٹْروپِین (فت مع ا ، سک ٹ ، و مج ، ی مع) امث ؛ ~ ایٹروپین .

ایک قسم کا زہریلا ست جو بلاڈونا ، دھتورا اور بنج سیاہ وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے .

تمباکو میں نیکوٹین . . . بلاڈونا میں اٹروپین اور دھتورے میں دھتورین ہوتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، عبدالرشید مہاجر ، ۲۷۹

[انگ : Atropine]

اَٹَرِیا (فت ا ، ٹ ، سک ر) امث .

چھوٹی سی اٹاری ، اٹاری ، مہتابی .

پڑی تھی سونی جب یہ نگریا تیری ہی تھی یاں کھڑی اٹریا

۱۸۸۴ مناجات بیوہ ، ۲۶

[اٹاری (رک) کی تصغیر]

اَٹ سَٹ (فت ا ، سک ٹ ، فت س) امث ؛ امذ .

۱. سازش ، خفیہ کارروائی ، جوڑ توڑ .

کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلیں تو کیا بدلیں
ظفر جاتی نہیں یہ چیز ہے اٹ سٹ کہیں بدلی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۷

صاحب لوگ اس رواج کو اٹھا دینا چاہتے ہیں لیکن لوگوں میں کچھ اس ڈھب کی اٹ سٹ ہے کہ کوئی صورت نہیں نکلتی .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۲۳۲

۲. آشنائی ، یارانہ .

اٹ چھیل چھبیل نے یہیں بیٹھے بیٹھے ایک خوش رو نوجوان سے اٹ سٹ کر لی ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲۳

۳. پریشانی ، تشویش .

رہے مدام سروکار عیش سے اوس کو
نہ پہونچنے پاوے کسی طور کا اوسے اٹ سٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۳

۴. بے تکی بات .

لگ میں ہانکئے اٹ سٹ اگر کہتا تو کیا کہتا
نہ قبضے میں زباں اپنی نہ قابو میں بیاں اپنا

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۲۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ا : اٹ ، تابع + سٹ (رک : سٹنا)]

اَٹ کی سَٹ لڑانا محاورہ .

جوڑ توڑ ملانا ، انمل بے جوڑ باتوں کو بڑی خوبصورتی سے جوڑ دینا .

بڑے اٹ کی سٹ لڑاتے ہیں .

۱۹۳۲ ریزۂ مینا ، ۱۶

اَٹَک (فت ا ، ٹ) امث .

۱. رکاوٹ ، مزاحمت ، اٹکاوا .

کہ سالک کوں تجھ وصل کی بات میں
اٹک ہے ادک خار و خس دات میں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲

گر کام تیرا وہم کے بھٹکاو پر نہیں
تیرے لیے اٹک کسی اٹکاو پر نہیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷۷

۲. تامل ، جھجک .

اٹک یہ کہ دریائے رعب جلیل لیے قطرہ قطرہ میں دریائے نیل

۱۸۹۳ کلیات محسن ، ۱۷۸

تری مڑک نے پہنچنے دیا نہ تجھ کو حیف
تری اٹک سے تری ناو جا پڑی منجدھار

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۷۸

۳. تعلق ، وابستگی ، الجھاوا .

اٹک دل کی ہے بے بری ہے بری جگر پر ہے گویا کہ زہری چھری

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۹۷

[اٹکنا (رک) کا اسم کیفیت]

ـــ مَٹک (ـ فت ، م ، ٹ) امث .

۱. رک : اٹک نمبر ۲ (پلیٹس) .

۲. چٹک مٹک (رک) .

چلنے میں زیب دیتی ہے کیسی اٹک مٹک

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۲۰

[ا : اٹک (رک) + مٹک (رک)]

اَٹکا (۱) (فت ا ، سک ٹ) امذ .

ایک مٹی کا برتن جس میں جگن ناتھ جی کے مندر واقع پوری ، (بھارت) میں یاتریوں کے لیے کھانا رکھا جاتا ہے ، مٹی کا برتن (پلیٹس) .

[अटका : ہ]

اَٹکا (۲) (فت ا ، سک ٹ) امذ .

(لفظاً) اٹکا ہوا ، (جہاز رانی) زمین پر ٹکا ہوا ، خشکی پر چڑھا ہوا ، زمین گیر یا زمین گرفتہ جہاز ، انگریزی : aground (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۹) .

[ا : اٹکنا سے حالیۂ تمام]

ــ بَنیا سَودا دے / کرے کہاوت .

جب تک غرض وابستہ نہ ہو انسان کوئی کام کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا ، مجبور ہو کر انسان کام کرتا ہے ، جو آدمی کسی کام میں پھنس جاتا ہے وہ اسے چارناچار انجام دیتا ہے .

دل ہی پر کیا جو چاہے لے ایسا اس نے گھیرا ہے
اٹکا بنیا سودا دے یہ عشق میں حال اب میرا ہے

۱۹۲۵ شوق ، د ، ۱۶۲

ــ جھالْنا

(ٹھٹھیرا) برتن میں ٹانکا دینا (منیر البیان ، ۱۲) .

[ا : اٹکا (۲) (رک) + جھالنا (رک)]

اَٹکانا (فت ا ، سک ٹ) ف م .

اٹکنا (رک) کا تعدیہ .

گھوڑے کوں تو ایک طرف اٹکا دیا اور آپ رات کے قائیں وہاں رہتا ہے .

۱۴۲۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۰

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا
دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۰

آخر باگ ایک درخت سے اٹکا کر اندر چلا گیا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۸

اَٹکاو (فت ا ، سک ٹ ، و) امذ .

۱. **اٹک کر رکنے کا عمل ، رکنا .**

اک دم میں پہنچ جاتے ہو اے اہل عدم تم
رستے میں کہیں بھی نہیں اٹکاو تمہارا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۹

۲. **رکاوٹ ، مزاحمت ، الجھاوا .**

چھتا شرط سو واں رضایت کوں پوے
نہ اٹکاو کرنا ہے واں کس کوں کوے

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۵۳

(دقتیں) آپ کے قدم کو آگے بڑھنے سے روکتیں ، اور آپ کی راہ میں اٹکاو کا کام دیتی ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۲

۳. **تعلق ، وابستگی .**

پتھر کی مورتیاں بھی . . . رکھ لیں کہ دل کے اٹکاو کا کوئی ٹھکانا تو سامنے رہے .

۱۹۲۳ غبار خاطر ، ۱۵۵

۴. دیر ، التوا (اردو قانون ڈکشنری ، ۱۰ ؛ شبد ساگر ، ۱ : ۶۳).

[ا : اٹکنا (رک) کا اسم کیفیت]

اَٹکاوا (فت ا ، سک ٹ) امذ .

رک : اٹکاو .

کچھ نہ عدالت کا تھا ڈراوا اور نہ مذہب کا اٹکاوا

۱۸۸۴ مناجات بیوہ ، ۱۵

سارا اٹکاوا تو بات ہی نہ کرنے کا ہے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، رسوا ، ۱۲۶

اُٹ کُٹی (ضم ا ، سک ٹ ، ضم ک) امث ؛ ~ اُٹ کُنی .

ڈھیکلی کی شکل کی اوکھلی کا موسل جو داب کے ذریعے اٹھتا اور گرتا ہے (اپو ، ۳ : ۱۰۶) .

[ا : اٹ (اٹھ) + کٹی ، رک : کوٹنا]

اُٹَکَّرلَیس (ضم ا ، فت ٹ ، شد ک بفت ، ی لین) صف ، م ف ؛ ~ اونٹکرلیس .

۱. **اٹکل پچو ، بے قرینہ ، بے سروپا .**

رات کا تیر سراسری اوٹکرلیس مگر مرگ جو درپے ہو گئی جان نہ بچی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۷۹

ہاں شاباش ہے ، گھبرانا نہیں ، ان اٹکر لیس گولیوں سے کچھ ہوتا نہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۵۳

[س : اُدِ + وِتَرک + لالَس उदि + वितर्क + लालस (= بے تکی باتیں کرنے والا)]

اِٹکری (کس ا ، سک ٹ ، فت ک) امث .

اینٹ وغیرہ کا چھوٹا ٹکڑا ، کنکر ، کنکری ، کنکریٹ .

دیکھیے کیا ہیں کہ کوٹھری کے دو گوشوں میں اٹکریاں ڈھیر ہیں .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷/۳۶ : ۹

[ا : اِینٹ + ٹُکڑی (رک) کی تخفیف]

اَٹکل (فت ا ، سک ٹ ، فت ک) امث ؛ م ف .

۱. **حس ذکی ، وجدان ، جبلی صلاحیت .**

اٹکل .

۱۶۴۷ فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۲۳)

دیکھا چشم غور سے تو ہے بدل پر چیز کا
بدلے آنکھوں کے ہے اٹکل کور مادر زاد کو

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۵۴

۲. **قیاس ، عقلی تکا ؛ قرینہ (جس کی بنیاد علم و ادراک پر نہ ہو) .**

اندازہ بر گرفتہ آہو باویزہ آورد ، آں را اٹکل خوانند .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۱۲۸

تو تغافل سوں دل کوں کھینچا ہے بوجھی ہوئی بات میں ہے کیا اٹکل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۷

اٹکل سے معلوم ہوتا ہے کہ گھر ایک بھی نہیں بچا ۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، پریم چند ، ۱ : ۲۳۰

۳. اندازہ ، تخمین (وزن ، شمار اور پیمائش کے بغیر) ۔
اٹکل سے تو سب مال پچاس کا ہوگا ۔
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۶۷

پیمانے کی حاجت نہیں مجھ تشنہ مے کو
اے پیر مغاں تو مجھے اٹکل سے پلادے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۰۴

۴. دریافت ، وقوف ، (جس کی بنیاد ذوق یا فطری تمیز پر ہو) ۔
اکثر چلتے ہیں اٹکل پر سو اٹکل کام نہیں کرتی صحیح بات میں ۔
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن : شاہ عبدالقادر ، ۱۹۷

کن حسینوں سے تم کو نسبت دوں — سب سے اچھے ہو میری اٹکل میں
۱۸۶۷ رشک ، ق ، ۹۶

۵. سواد ، پہچان ، شناخت (تجربے یا تکرار کے بعد) ۔
نیک و بد کی کیا تجھے اٹکل نہیں — راہ سے بے راہ ہرگز چل نہیں
۱۸۱۴ ایجاد رنگیں ، ۲۵

وہ اپنی دیانت مقصد کے باعث اپنے فن کی اٹکل بھی ہاتھ سے کھو بیٹھتا تھا ۔
۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۳۲

اف : لگانا ، ہونا ۔

[ہ : اٹکل अटकल]

— باز صف .

(عوام) قیاس لگانے والا ، تاڑنے والا ۔
وہ تیوروں سے پہچان گئے ، بڑے ہی اٹکل باز ہیں ۔
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۲ : ۵۵

آپ ایسے ہی اٹکل باز ہیں تو بتائیے اس بورے میں کتنا غلہ ہوگا ۔
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۶۱

[ا: اٹکل + ف: باز، باختن (= کھیلنا) سے فعل امر (رک: ... باز))]

— باندھنا محاورہ

صحیح صحیح اندازہ کرکے کسی کام کا ڈول ڈالنا ۔
یہاں سے یہ اٹکل باندھ کے خطا کی طرف کون آڑتا ہے ۔
۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۷

— پچو (- فت پ ، شد چ ، و مع) صف ، م ف ۔

۱. بے جانے بوجھے ، اوٹ پٹانگ ، اندھا دھند ، بے قرینہ ۔
ہم ان کو اٹکل پچو ایک نقش لکھکر دیتے ہیں کہ اس سے بڑا فائدہ ہوگا ۔
۱۸۶۹ جوہر عقل ، ۵۵

اٹکل پچو بات کہنی ہوتی تو اسی وقت کہہ دیتے ۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، پریم چند ، ۱ : ۱۲۲

۲. قیاس سے، اندازے پر مبنی، ظنی ۔
ساری کتاب کو انصاف کی رو سے دیکھتا تو ہرگز اس طرح اٹکل پچو عیب نہ پکڑتا اور اعتراض نہ کرتا ۔
۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۳۲۶

لوگ ہیں کہ اپنی معرفت والوں کا خیالی اٹکل پچو جمع وخرچ لکھتے رہتے اور کسی کو مسرف کسی کو بخیل ٹھہراتے ہیں ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۲۷

(مجازاً) اٹکھڑ ، نا مرتب ، بے ڈھنگا ۔
ایسی اٹکل پچو زبان جو سنے گا تو منہ سے نہ کہے دل میں تو اس کو خیال آئیگا ۔
۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۳۰

[اٹکل + س : پکشُو पक्षु (= اڑنے والا)]

— جانا ف ل (قدیم) .

رک : اٹکلنا ۔
یہ پھر کے دیکھنا ترا مجھ دل پہ گھات ہے
تیری نگہ کے رمز کوں اٹکل گیا ہوں میں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۸

— دوڑانا ف ل

قیاس کرنا ، اندازہ کرنا ، اٹکل سے کام لینا ۔
اللہ کے سوا کچھ نہیں مگر پیچھے پڑے ہیں خیال کے، اور کچھ نہیں مگر اٹکلیں دوڑاتے ہیں ۔
۱۸۲۲ نصیحت المسلمین (ق)، ۱۳

ہر شخص بجائے خود اٹکل دوڑاتا ہے ۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۴۲

— کرنا محاورہ .

اندازہ لگانا ، سوچنا سمجھنا ۔
کہ لے موسی گیا تھا سو تو اک پل — ہوا شیشہ وہ ٹکڑے کرلے اٹکل
۱۸۱۴ غرائب رنگیں ، ۱۰۴

ایسے سودوں میں لوگ اپنے نزدیک پھلوں کی اٹکل کر لیتے ہیں ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۰۰

— کی فاتحہ دینا محاورہ .

بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا ، کبھی کچھ کہنا اور کبھی کچھ ۔
پردۂ زنگاری کے اندر کا حال تمہیں کیونکر معلوم ہوا اٹکل کی فاتحہ دینے سے کیا حاصل ۔
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ : ۱ ، ۳

— لگانا محاورہ .

رک : اٹکلانا ۔
سطحی نظر سے ہر ایک آدمی کچھ نہ کچھ اٹکل لگا لیتا ہے ۔
۱۹۲۵ اسلامی گئو رکشا ، ۱۱

— ملنا ف ل .

اندازہ ہونا ، تخمینہ ہونا ، شناخت پیدا ہونا ۔
تمہیں ابھی ہندوستانیوں کی طبیعت کی اٹکل نہیں ملی ۔
۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳۵ : ۹

اٹکل مٹکل (فت ا ، سک ٹ ، فت ک ، فت م ، سک ٹ ، فت ک) امث .

بچوں کا ایک کھیل : اٹکن بٹکن (رک) (پلیٹس) .
[رک : اٹکن بٹکن (ن ، بدل ل)]

اَٹْکَلْنا (فت ا ، سک ٹ فت ک / سک ل) ف م .

قیاس سے جانچنا ، پرکھنا ، اندازہ لگانا ؛ سوچنا .

شاید کہ پورہے گا کبھی میہمان بھی   پیارے نیں شوق دل کا مرے اٹکلا تو ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۷

کسان قابو اٹکلتا پیچھے اس سانپ کے آہستہ آہستہ پھرتا تھا .
۱۸۰۲ ہفت گلشن ، ۲۸

[ا : اٹکل (رک) + نا ، علامت مصدر]

اَٹْکَلی (فت ا ، سک ٹ ، فت ک) صف .

اٹکل (رک) سے منسوب : قیاسی ، ظنی .

منطقی دلیلیں نہیں اٹکلی باتیں ہیں .
۱۹۷۵ اردو کا روپ ، ۱۰۳

[ا : اٹکل (رک) + ی ، لا حقۂ نسبت]

اَٹْکَن (فت ا ، سک ٹ ، فت ک) امث ؛ امذ (قدیم) .

اٹکنا (رک) کا اسم کیفیت .

زائر اٹکن ترا سلجھ جائے   جاکے زلفوں میں پھنس گیا ہے دل
? زائر (قران السعدین ، راجا راجشیور رائے اصغر ، ۱۵

ـــ بٹکن امذ .

چھوٹے بچوں کا ایک کھیل : سب بچے ایک حلقے میں بیٹھ جاتے اور اپنی انگلیاں اپنے آگے ٹکاتے ہیں، اس طرح کہ الٹا رخ اوپر رہتا ہے، ایک بچہ کلمے کی انگلی سے ہر ایک کے ہاتھ کو چھوتا اور منہ سے یہ الفاظ کہتا ہے: '' اٹکن بٹکن دہی چٹاخن ، اگلا جھولے بگلا جھولے ساون ماس کریلا پھولے ، پھول پھل کی بالیاں ، باوا گئے دلی ، لائے سات پیالیاں ، ایک پیالی پھوٹ گئی ، نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی '' آخری آواز ادا کرتے وقت جس بچے کے ہاتھ پر انگلی پڑتی ہے اس سے پوچھتا ہے: ''چھری ماروں کہ کھنڈا (ـــ کھانڈا) '' ، وہ جواب دیتا ہے '' کھنڈا '' ، اور یہ اس کے ہم قافیہ دعا دیتا ہے کہ تیری '' ماں کا پیٹ ٹھنڈا '' ، اگر اتفاق سے کوئی بچہ کہہ دے '' چھری '' ، تو اس کے جواب میں کہے گا '' تیری ماں مری '' ، اس کے بعد سب کے ہاتھ سینوں پر رکھوا دیے جاتے ہیں اور سب کھڑے ہوکر کہتے ہیں '' چک کھمر کھمر ، آٹا بھسر بھسر '' ، گویا آٹا پس رہا ہے ، آٹا پسنے چھنتے کے بعد جھوٹ موٹ دودھ خریدا جاتا ہے ، اس کی خیالی کھیر پکتی ہے اور سب کو تقسیم کر دی جاتی ہے ، کھیل ختم ہو جاتا ہے .

اٹکن بٹکن کھیلتی ہیں جو لڑکیاں کہتی ہیں ہر آن
اگلا جھولے بگلا جھولے ساون ماس کریلا پھولے
۱۸۰۹ جرات ، د (ق) ، ۴۱۹

نہیں بچوں کا اٹکن بٹکن اشہر   یہ ہے عشق آپ نے سمجھا اسے کیا
? اشہر (قران السعدین ، راجا راجیشور رائے اصغر ، ۱۵)

ان کے کھیل تو یہ رہ گئے تھے کہ گھر میں اٹکن بٹکن کھیل رہے ہیں .
۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۱۳

[ا : اٹک (رک) + ن ، لاحقۂ کیفیت + بٹکن ، تابع س : بکّا बकका (= بھر)]

ـــ بٹکن کھیلنا محاورہ .

بے کار شغل میں لگنا ، فضول کام کرنا .

ماما گھر کے کام میں جی نہیں لگاتی ادھر آدھر اٹکن بٹکن کھیلا کرتی ہے .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۵۷

اَٹَکْنا (فت ا ، ٹ ، سک ک) ف ل .

۱.(i) (ایک چیز کا دوسری میں) الجھنا ، پھنسنا ، گڑنا اور نکل نہ سکنا .

یا دانتاں میں اٹکیا سو جاوے نگل   تو مکروہ ہووے ہو سب کے اگل
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۲۰

مرا ہے اس میں دل زار و ناتواں اٹکا
نہ اپنی زلف کو شانے سے دیجیو جھٹکا
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۶

دانتوں میں اگر کوئی چیز اٹک جائے تو منہ پر ایک ہاتھ رکھکر دوسرے ہاتھ سے خلال کرتے ہیں .
۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۹۷

(ii) حلق میں نوالے کا رکنا اور نیچے نہ اترنا ، پانی وغیرہ حلق سے نہ اترنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۱) .

(iii) (رقم وغیرہ کا) کسی کے پاس رک جانا ، ادائی یا واپسی نہ ہونا ، جیسے : میرا اگلا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہے ، میں اب آگے نہ دوں گا .

(iv) رک رک کر پڑھنا یا بات کرنا ، جیسے : تم لفظ لفظ پر اٹکتے ہو تو پورا صفحہ کیسے پڑھو گے .

۲. (کسی جگہ) ٹھہرنا ، جمنا ، رک جانا ؛ تامل کرنا .

اٹک کوئی گھڑی واں اقامت کیسے   منزہ صفاں کی امامت کیسے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۵

بھاگا مجنوں مری وحشت سے بگولے کی طرح
سامنے میرے ذرا بھی نہ بھگوڑا اٹکا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۴

دنیا کا کوئی کام اٹکا نہیں رہتا ، خدا مسبب الاسباب ہے .
۱۹۰۵ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۲۲

۳. (کام ، مطلب ، غرض وغیرہ) بند یا ملتوی رہنا ، پورا نہ ہونا ، مقصد حل نہ ہونا .

پہلو سے تو جاتے ہو مگر یہ بھی سمجھ لو
اٹکی نہیں رہتی مرے سرکار کسی کی
۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۵۳

۴. تعلق ہونا ، محبت میں مبتلا ہونا ، آشنائی ہونا (عموماً 'سے' کے ساتھ).

میں یوں کہا اٹکا ہوں میں لا دل سوں دل توں بھی اٹک
کی لوگ کیا کینگے سو کو یوں دل سوں دل اٹکا ئے پر
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۲

سانس ٹھنڈی کیا راتوں کو بھرتے ہو عبث
اٹکے کس سے ہو اجی ہم سے مکرتے ہو عبث
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۱

میم صاحب فراق شوہر کا صدمہ سہ نہ سکیں اور کسی دوسرے سے اٹک گئیں .
۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ : ۲۲ ، ۳

۵. موقوف ہونا ، منحصر ہونا (پر کے ساتھ) .

ہندو قوم کی فنا اور بقا کا مسئلہ اب ان کے خیال میں شدھی تحریک پر اٹکا ہوا تھا .
۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۳۶

۶. مقابل میں آنا ، ٹکرانا ، مزاحم ہونا .

اگر ہو کوہ تو ریلے میں اس لشکر کے چل جاوے
کہاں سکتا ہے مجھ انجھواں کی فوجاں میں اٹک دریا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، د (ق) ، ۱۰۲

دیکھ تو ہو نہ گیا شرم سے پانی پانی
ان کے دانتوں سے تو اٹکا درِ شہوار عبث
۱۸۹۶ تجلیات عشق، ۱۰۵

عارضی طور پر لڑکر ہو جانا، مشغول ہو جانا .
آپ سفارش کردیتے تو میں بھی کہیں اٹک جاتا .
۱۹۲۲ نور اللغات، ۱ : ۲۴۱

۷. (مرغ بازی) مرغی کے بچوں کا بطور عادت آپس میں ایک دوسرے سے دو دو چونچیں کرنا، مڈ بھیڑ یا الیل کرنا (اپ و، ۸ : ۱۰۶) .
[اٹک (رک) + ا : نا، علامت مصدر]

اُٹ کُنی (ضم ا، سک ٹ، ضم ک) امث .
رک : اٹ کٹی (اپ و، ۳ : ۱۱۶)

اَٹکَوانا (فت ا، ٹ، سک ک) ف م .
اٹکانا (رک) کا تعدیہ .
مہاجن یا تو بیسیوں پھیرے کرتے تھے کہ کہیں روپیہ اٹکوا دو، یا اب ہم جوتیاں توڑیں اور پتھے پر ہاتھ نہ دھرنے دیں .
۱۹۱۷ طوفان حیات، ۲۸

اَٹکھیل (فت ا، سک ٹ، ی مج)؛ ~ اٹھکھیل .
(الف) صف .
کھلاڑ، شوخ، اٹکھیلیاں کرنے والا .
اٹھاویں کیوں نہ اس کے ناز و نکتوڑے ہزاروں ہم
کہ ہے اٹکھیل اپنا لاڈلا اپنا میاں اپنا
۱۷۱۸ دیوان زادہ حاتم، ۱۶
وہ جھمکڑا اور ادائیں دیکھ اس اٹکھیل کی
مجھ کو انشا آگئی پریوں کی صف کی صف نظر
۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۹۵
(ب) امث .
شوخی، الھلاہٹ .
چار ابرو ہو کے تم کچھ ہو گئے ہو چار ضرب
عاشقوں کے ساتھ یہ اٹکھیل پیارے خوب نئیں
۱۷۱۸ دیوان آبرو، (ق)، ۱۶۱
اف : کرنا .
[س : اَٹ अट्ट + کھیل खेल (= شوخ، کھلاڑی)]

— پن/پنا (- فت پ) امذ؛ ~ اٹھکھیل پن / پنا .
چلبلا پن، چنچل پن، شوخی .
اوس اٹکھیل پنے اور الڑھ پن کے ساتھ دیکھتا بھالتا چلا جاتا تھا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۶
[اٹکھیل + ا : پن/پنا، لاحقۂ کیفیت]

— کھیلنا محاورہ؛ ~ اٹھکھیل کھیلنا .
ناز و ادا دکھانا، شوخی کرنا .
نگوڑی چاہت کو کیوں سیٹا عبث کی جھک جھوری جھیلنے کو
دوگانا بڑھجائے پنگی ایسی تمھارے اٹکھیل کھیلنے کو
۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۰۳

اَٹکھیلی (فت ا، سک ٹ، ی مج)؛ ~ اٹھکھیلی .
الھلائی ہوئی چال، (مجازاً) شوخی، شرارت، ناز و انداز .
جو کچھ دیکھا تجھے، اچھی طرح سے نقش خاطر ہے
وہ اٹکھیلی سے ہنسنا لاڈ سے رونا کہاں بھولے
۱۷۵۵ یقین، د، ۵۵
کچھ ہوا اٹکھیلیوں سے اس کی ایسا خندہ زن
ہنستے ہنستے آنکھ میں شبنم کا آنسو آگیا
۱۹۰۶ کلام نیرنگ، ۲۳
اف : کرنا .
[اٹکھیل (رک) + ا : ی، لاحقۂ کیفیت و تانیث]

— سے چلنا محاورہ .
رک: اٹکھیلیوں سے چلنا جو زیادہ مستعمل ہے (مہذب اللغات، ۱ : ۱۰۲) .

— کی چال امث .
رک : اٹکھیلیوں کی چال جو زیادہ مستعمل ہے .
چل نہیں سکتے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئے گی کبک ایسی ٹھوکر کھائے گا
۱۸۴۶ آتش، ک، ۳۷

اَٹکھیلیاں کَرنا محاورہ؛ ~ اٹھکھیلیاں کرنا .
اٹھلانا، شوخیاں کرنا، چھیڑ کرنا؛ چنک منک دکھانا، جھوم جھوم کر یا ڈگمگا کر چلنا .
بحر اسود میں اس وقت تمھارے ساتھ تھا جب تمھارا جہاز لا انتہا پانی میں اٹکھیلیاں کرتا چلا جاتا تھا .
۱۹۳۵ تیغ کمال، ۳۵
اک ذرا اور بھی اٹکھیلیاں کرتے چلیے
آپ نظروں میں مری لگتے ہیں اس چال سے خوب
۱۸۲۴ کلیات مصحفی، ۱۳۳

اَٹکھیلیوں سے چَلنا محاورہ؛ ~ اٹھکھیلیوں الخ .
اترا کر چلنا، اٹھلانا، ناز و انداز دکھانا .
اٹکھیلیوں سے چلنے کا تجھ کو مزا ملا
تیری بلا سے خاک میں کوئی ملا ملا
۱۸۰۱ جوشش، د، ۳۰
جو باغ تھا کل پھولوں سے بھرا اٹکھیلیوں سے چلتی تھی صبا
اب سنبل و گل کا ذکر تو کیا خاک اڑتی ہے اس جا کوئی نہیں
۱۹۵۱ آرزو، ساز حیات، ۲۲

اٹکھیلیوں کی چال امث؛ ~ اٹھکھیلیوں الخ .
الھلائی رفتار، خرام ناز، شوخی اور ناز وانداز کی چال .
مجھے وہ دیکھ کے اٹکھیلیوں کی چلتے ہیں چال
اڑائے کبک نے طاؤس خاں کے بارے ڈھنگ
۱۸۷۹ جان صاحب، ۲ : ۲۵۷

اَٹگَٹ (فت ا، سک ٹ، فت گ) صف .
رک : اٹگیٹ .

کہا انگٹ خوشی سوں میں ہوئی اب رات راحت کی
خوشی کا دیس ہے خالی برہ کی رات ماضی ہوئی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۰۶

آنگھٹ (فت ا ، سک ٹ ، فت گھ) صف .

بے حد ، بے حساب ، بہت زیادہ .

اسی تے یافت نئیں موں پر ذرا نرمائی کا پانی
دیکھو انگھٹ دھناتی سوں انکھی سوکھکر کھڑک ہوئی ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۶۱

[س : اٹ अट سابقۂ نفی + گھٹ घट]

اٹل (فت ا ، ٹ) صف .

۱. جو اپنی جگہ سے نہ ہلے ، غیر متزلزل ، قائم ، ایک جگہ ٹھہرا ہوا ؛ ثابت قدم ؛ مستحکم .

جدھر دیکھتا ہے تو اڑباٹ سب
ہر یک ٹھار اٹل برف کے گھاٹ سب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۳

وہی قادر مطلق ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں بڑے بڑے اٹل پہاڑ اور دریا بنادیے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۳۹۷

اس کے خیالات کی بنیاد اٹل . . . ہے .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۶۳

۲. اپنی بات سے نہ پھرنے والا ، کسی بات پر جم جانے والا .

اٹل عارف منور مرتبت کا   سبل غواص بحر معرفت کا

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۴۷

وہ اپنے اصول پر اس قدر اٹل ہیں کہ اب اگر میں . . . کوئی لفظ بھی زبان سے نکالوں تو . . . میرے خون کے پیاسے ہو جائیں گے .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۶۰

۳. جو نہ مٹے ، برقرار ، سدا رہنے والا .

وہاں کے ثواب مستقل اور عذاب اٹل ہیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۷۳

۴. جسے ٹالا نہ جا سکے ، ضروری ، یقینی ، قطعی ، ناگزیر .

مزید کارروائی اب اٹل ہو گئی ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۷۹

انجن کے اندر سے کوئی ایسی قوت نہیں نکل سکتی . . . جس میں سے وگڑنے اپنی اٹل کٹوتی نہ کاٹ لی ہو .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۷

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ٹل टल (= حرکت کرنا)]

اُٹل (ضم ا ، فت ٹ) صف ؛ ~ اوٹل .

جو آنکھوں سے اوجھل ہو .

اف : ہونا (منیر البیان ، ۱۲) .

[ہ : اوٹَل ओटल (= پردہ ، حجاب) ؛ س : پَٹَل पटल]

اٹلس (فت مع ا ، سک ٹ ، فت ل) امذ .

کسی ملک یا شہر وغیرہ کے نقشوں کا مجموعہ جس میں جغرافیائی حدود ، مقامات و دیگر خصوصیات کو خطوط و علامات کے ذریعے سے ظاہر کیا جائے .

اسپین کا نقشہ . . . تاریخی اٹلس کے نقشۂ نمبر ۱۵ اور ۱۶ سے تیار کیا گیا ہے .

۱۹۳۵ عبرت نامہ اندلس ، ۲۳

۲. سب سے اوپر کا مہرۂ گردن جو سر کو اٹھائے ہوئے ہے .

گردن کی ہڈیوں علی الخصوص ہنسلی کی ہڈی اور اٹلس . . . کو کچھ ضرب تو نہیں پہنچی .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۱۵۸

[انگ : Atlas]

اٹم (فت ا ، ٹ) امذ .

ڈھیر ، انبار ، (کسی شے کی) کثرت .

دہقان پسر نیں مار کے سب کوں رکھا ہے کھیت
کھلیان کے مثال دلوں کا اٹم ہوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۷

نہ تھی اتنی جاگہ کہ رکھیے قدم   کہ کشتوں کے تھے جا بجا واں اٹم

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۹

کیسی ہی خوش حال ہو . . . جہیز کے اٹم ساتھ لائی ہو لیکن پھر بھی . . . دست گیری کی قدم قدم پر محتاج ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۶۳

اف : لگانا ، لگنا ، ہونا .

[س : اَٹّم अट्टम्]

اٹمبار (فت ا ، ٹ ، سک م) امذ ؛ ~ اٹنبار .

رک : اٹم .

برآمدے کے اندر پتلا سا لمبا کمرہ ، کمرے میں پانچ چھ کرسیاں دو میزیں اور کتابوں کا اٹمبار .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین فرحت ، ۲ : ۳۹

[س : اٹم (رک) + بار वार : لاحقۂ ظرف مکان]

اٹمبر (فت ا ، ٹ ، سک م ، فت ب) امذ ؛ اٹنبر .

۱. رک : اٹمبار (پلیٹس) .

۲. کنبہ ، قبیلہ ؛ ٹبر .

اپنے ذات بھایاں پور اٹمبر میں سب سوں سرس ہو جائینگا .

۱۸۲۲ انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰)

اٹنا (فت ا ، سک ٹ) ف ل .

۱. (کسی چیز سے کسی خالی جگہ کا) بھر جانا ، پر ہونا ، پٹ جانا .

زمیں میں رہے نا ہریالی کی جڑ   ندیاں اٹ ہوجائے پانی چکڑ

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، اعظم ، ۱۳۲

ایک دیوار ڈھئی پڑی ہے جس سے گلی اٹ رہی ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۲

چاہ زمزم جو ایک مدت سے اٹ کر گم ہوگیا تھا ، انھوں نے اس کا پتا لگایا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۵۶

۲. (خاک وغبار وغیرہ سے) آلودہ ہونا ، لت پت ہونا .

مٹی میں بوٹے اٹنے لگے ہیں   اشجار سارے کٹنے لگے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۷

الماری گرد و غبار سے اٹی پڑی ہوتی تھی .

۱۹۳۲ گنج ہائے گراں مایہ ، ۱۱۰

۳. (گرد یا دھویں وغیرہ کا کسی جگہ) بیٹھ جانا ، جم جانا ، جمع ہونا ۔

درد جگر ہمارا ہے یہ اٹا فلک پر
کہتے ہیں لوگ جس کو کالی گھٹا فلک پر
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۴۵

گلے میں . . . تعویذ جن . . . میں میل اٹ کر کالی کالی لکیریں نظر آتی ہیں ۔
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۹

[اٹ (رک) ا : نا ، علامت مصدر]

اُٹنا (ضم ا ، سک ٹ) ف ل (قدیم) .

رک : اٹھنا .

آدمی کدھیں اٹنا کدھیں گرتا ہے ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۷

اٹ واں نے ترنگ کوں بھکیلیا میدان میں لا مکاں کے ٹھیلیا
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰

اَٹَنبار/اَٹَنبر (فت ا ، ٹ ، غنہ ، فت ب) امذ ۔

رک : انبر .

بیٹھا اس اٹمبیر لشنبر کے تئیں
سو ہر چھتر (ہے) میگ ڈنبر کے تئیں
۱۶۵۵ حسن شوق ، د ، ۸۶

خیالی عشق کا دل میں اٹنبر
۱۷۳۱ ؟ مخزن عشق ، وجدی (دکنی اردو کی لغت)، ۲۰

تم سارے اپنے رنج و غم کے اٹنباروں کو بہا سکتے ہو ۔
۱۸۹۰ جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۹

اَٹَنشَن (فت ا ، فت مج ٹ ، سک ن ، فت ش) صف ؛ م ف .

فوجی انداز سے بالکل سیدھے کھڑے ہونا ؛ پریڈ وغیرہ میں مذکورہ انداز سے کھڑے ہونے کی ہدایت کاکلمہ .

وہ جھٹ سے اٹنشن ہو گئے ، کڑک کے سلیوٹ کیا ۔
۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۳۳۱

اف : ہونا .

[انگ : Attention]

اُٹَنگا (ضم ا ، فت ٹ ، غنہ) صف ، مذ ؛ ~ اونٹنگا .

۱. ٹخنوں سے اونچا (پائجامہ وغیرہ) .

عمامہ بر سر و مسواک در جیب اٹنگا پائجامہ ، داق در بر
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۶۲

۲. اوچھا ، سکڑا ہوا ، معمول سے کم نیچا (لباس) .

بڑھتے بڑھتے اپنا طول زندگانی کم ہوا
گھٹتے گھٹتے جامۂ ہستی اٹنگا ہو گیا
۱۸۷۱ منتہی ، د ، ۱۸

لال موتی لال چار خانے کا اٹنگا لہنگا سا پھڑکاتی . . . گھس آتی .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۴

۳. (مجازاً) نا موزوں ، بے ڈھنگا (پلیٹس) .

[س : اُد उद + ٹنگ टङ्क (= ٹانگ کے اوپر)]

اُٹَنگل (ضم ا ، فت ٹ ، غنہ ، فت گ) صف (قدیم) ؛ ~ اٹھنگل .

بے ڈھنگا ، بے شعور ، بھوہڑ .

نوازیا شاہ کے گھر کا ہوا تھا شہ سوں بھر باغی
نہ تھا بن فتنہ انگیزی فن اس گمراہ اٹنگل کا
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۳۶

[س : رک : اٹنگا]

اُٹَنگن (ضم ا ، فت ٹ ، غنہ ، فت گ) امذ .

(نباتیات) ایک خاردار درخت جس کے بیج دھنیے سے مشابہ اور پتیاں کنگرہ دار ہوتی ہیں اور بدن سے چھو جائیں تو خارش ہونے لگتی ہے؛ اس خاردار درخت کے بیج .

اٹنگن اور تخم اٹنگن دونوں اول سوم میں گرم ہیں .
۱۸۸۵ ترجمۂ قانون ، ۲ : ۳۶

"تخم اٹنگن ، بوٹی رتن" . . . اچھا ! سبزی منڈی والے حکیم جی ہیں .
۱۹۶۲ ماہنامہ 'ساقی' ، کراچی ، ۶۵ : ۵ ، ۲۷

[، : اٹنگن उटंगन]

اُٹَنگی (ضم ا ، فت ٹ ، غنہ) صف ، مث .

اٹنگا (رک) کی تانیث .

چشم بد دور شیخ جی صاحب کیا ازار آپ کی اٹنگی ہے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۳

اس نے ایک اٹنگی قمیص پہن لی .
۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۹۰

اُٹی (ضم ا ، سک ٹ) امث (قدیم) .

رک : اونٹنی .

جتے بہشتی اٹیاں جو پہنگی بتام زر و جو پراں سے بھری لے تمام
۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۰

اَٹْواٹ کَھٹْواٹ (فت ا ، سک ٹ ، فت کھ ، سک ٹ) امث .

غم و غصہ وغیرہ کی وجہ سے منہ لپیٹ کر لٹ جانے کی حالت (پلیٹس) .

[ا : اٹواٹ ، تابع + س : کھٹوا खटवा (= چارپائی) + سٹھ सथ (= لیٹنا ، بیٹھنا)]

— لے کر پڑنا محاورہ .

رک : اٹواٹی کھٹواٹی لے کر پڑ رہنا .

اب کی نوچندی جمعرات کو جب بارہ دری میں آئیں ، اٹواٹ کھٹواٹ لے کر پڑ جائیں .
۱۹۵۴ محل سرا ، ۵۱

اَٹْواٹی کَھٹْواٹی (فت ا ، سک ٹ ، فت کھ ، سک ٹ) امث ؛ ~ اٹواٹی کھٹواٹی .

ٹوٹی پھوٹی چار پائی ، بستر وغیرہ (نور اللغات ، ۱ : ۲۶۱) .

[رک : اٹواٹ کھٹواٹ + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— لے کر پڑنا / پڑ رہنا
محاورہ .

(دل برداشتگی سے) منہ لپیٹ کر چارپائی پر پڑ رہنا ، روٹھ کر سب سے الگ تنہائی میں منہ ڈھک کے لیٹ جانا .

غائبانہ بغیر دیکھے بھالے عاشق ہوا کھانا پینا چھوڑدیا اٹواٹی کھٹواٹی لے کر پڑا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۹

دن بھر گھر میں سر منہ اوندھائے اٹواٹی کھٹواٹی لیے پڑے رہتے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۹

— لینا
محاورہ .

رک : اٹواٹی کھٹواٹی لے کر پڑ رہنا .

جب چلنے کا وقت آیا اٹواٹی کھٹواٹی لے ، لحاف اوڑھ ، پلنگ پر لیٹ گئی .

۱۸۹۳ نشتر ، سجاد حسین ، ۹۰

اٹْوانا
(فت ا ، سک ٹ) ف م م .

رک : آٹنا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے .

قاسم جان کی گلی کا کنواں حال ہی میں اٹوا دیا گیا .

۱۹۱۵ مقامات ناصری ، ۵۲۲

اَٹوب
(فت ا ، و مج) امذ (قدیم) .

فطرت ؛ عادت ؛ رواج ؛ ڈھب ، ڈھنگ ، طریقہ .

چنچل کی نا ملے گی کورجھانے کا اٹوب لئی ہے
بچھانت ناز کی تمعنا زنانی بات آئی ہے

۱۶۰۷ ہاشمی ، د ۲۳۶

[ہ : آٹوب आटोव]

اٹُوٹ
(فت ا ، و مع) صف ؛ م ف .

۰۱ جو ٹوٹ نہ سکے ، الگ نہ ہو ، مستحکم .

اس کا اٹوٹ بھنڈارہ ہو .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۲۰

ہر مکان ایک مضبوط گڑھ اور ہر کوچہ ایک اٹوٹ مورچہ کا کام دے گا .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۹۳

۰۲ مسلسل ، لگاتار .

ایک سناٹا اٹوٹ اکثر اور اکثر اے ندیم
دل کی ہر دھڑکن میں صد زیر و بم چنگ و رباب

۱۹۵۹ نغمہ ، ۹۳

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ہ : ٹوٹ त्रुट ٹوٹنا (رک) کا اسم کیفیت ؛ س : آ + ترٹ त्रुट + अ]

— انگ
(— فت ا ، غنہ) صف .

(کسی چیز کا) جدا نہ ہو سکنے والا حصہ ، جزو لازم ، جزو لاینفک .

بھارت کی طرف سے کشمیر میں استصواب نہ کرانے اور اسے اٹوٹ انگ قرار دینے کا اعلان ، خبر ہے .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۲۹

[اٹوٹ + ہ : آنگ आंग (رک)]

اٹوٹی پٹوٹی مارنا
(فت ا ، و مج ، فت پ ، و مج) محاورہ (دکن) .

رک : اٹواٹی کھٹواٹی لے کر پڑ رہنا .

چھوٹے پاشا اٹوٹی پٹوٹی مار کر پلنگ پر پڑ گئے .

؟ کہانی اللہ پاشا زادی (دکنی ہندی ، ڈاکٹر شرما ، ۱۶۴) .

اٹوک
(فت ا ، و مج) .

(الف) صف ؛ م ف .

۰۱ بے روک ٹوک ، کھلے بندوں (شبد ساگر ، ۱ : ۶۵) .

(ب) امث .

۰۲ (قدیم) حجاب ، پردہ ، آڑ .

اوس لالچی نیں شرم کی سب چھوڑ دی اٹوک
جو کوئی کہ نقد خرچ کرے سو رکھے ہے روک

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۲۸

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ہ : ٹوک टोक (رک)]

اٹْوی
(فت ا ، سک ٹ) امذ .

بن ، جنگل ، بیابان .

اس اٹوی میں تم جانے کے جوگ بھی نہیں . . . وہ اٹوی مہا بھیانک ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۹

[س : آٹوی अटवि ~ آٹو अटवी (= جنگل ، ویرانہ]

اَٹّی
(فت ا ، شد ٹ) امث ؛ ~ انٹی ، آنٹی .

۰۱ (تار کی) الجھی ، دھاگے کی پھرکی ، ککری .

اٹی : دھاگے کی پھرکی ، ککری .

۱۶۲۷ فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۳)

ایک سوت کی اٹی لے کر یوسف کی خریداری کو مصر کے بازار میں آئی تھی .

۱۸۹۷ یاد گار غالب ، ۳

آج سر بازار سنا ہے یوسف مصری بکتا ہے
سوت کی اٹی لے کے بغل میں ہم بھی بچارے پھرتے ہیں

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۹

۰۲ بولی ، گٹھا ، گیہوں کی بالیوں کا مٹھا ؛ بگڑی (شبد ساگر ، ۱ : ۶۵) .

[س : آ आ ، سابقۂ (رک) + وَٹّت वट्तित (= لپیٹنا)]

اٹْیا
(فت ا ، سک ٹ) امث .

اٹی (رک) کی تصغیر ؛ جھونپڑی ، کٹیا (پلیٹس) .

اَٹیچی
(فت ا ، ی لین) امث .

رک ، اٹاچی نمبر ۲ .

ٹرنک کے دو تالے اور اٹیچی کا قفل جمعہ کو کھلا ہوا پایا گیا .

۱۹۶۹ روزنامہ ' جنگ ' ، ۲۶ اگست ، ۲ .

— کیس
(— ی مج) امذ .

رک : آٹاچی کیس .

اپنا اٹیچی کیس کھول کر قلم اور پیڈ نکالا .

۱۹۵۲ افشاں ، اے آر خاتون ، ۵۶۹

اٹیرن (فت ا ، ی مج ، فت ر) امذ .

وہ چیز یا آلہ جس پر انٹی بنانے کے لیے سوت لپیٹتے ہیں (جس کی شکل یہ ہوتی ہے کہ آٹھ دس انچ لمبی گول پتلی لکڑی کے اوپر نیچے چھوٹی دو لکڑیاں اس طرح آڑی لگاتے ہیں کہ لمبی لکڑی دونوں کے بیچ میں ہوتی ہے . ان دونوں لکڑیوں کے کنارے اوپر کی طرف خمدار ہوتے ہیں، جن پر انگریزی کے آٹھ کے ہندسے کی شکل میں سوت لپیٹا جاتا ہے) .

اٹیرن : چوبکے کج مختصر کہ ریسمان ریسیدہ را بر آن پیچند .
غرائب اللغات (نوادر الالفاظ ، ۸)
۱۶۹۰

تو کیا جانے کہ تجھ کو کس نے کس چرخے میں کاتا ہے
تو کیا جانے کہ تجھ کو کس اٹیرن میں اٹیرا ہے
نظیر ، ک ، ۱۲۲
۱۸۳۰

داہنے بائیں بکری کی دو دو ہونگیں ایک دوسرے پر اٹیرن کی شکل بنا کے جمائیں .
سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۹
۱۹۱۵

۲. دو گھری پھرت ، دوہرا کاوہ ، گھوڑے کی پھرت کا وہ انداز جو اٹیرن (نمبر ۱) کے لچھے سے مشابہ ہوتا ہے .

قدم کاوہ اٹیرن میٹھی پوٹی دوڑنا جمسنا
ہیں سب راہوں میں ترکی اور تازی اوس کے لاثانی
کلیات قدر ، ۵۷
۱۸۷۳

سمند عمر رواں جب چلا تو تیز چلا
نہ کاوہ ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرت اس کی
یادگار داغ ، ۹۸۶
۱۹۰۵

اف : بھرنا ، پھرنا ، کاٹنا .

۳. (i) (کنایۃً) مدہوش، جس کے ہاتھ پاؤں نشے یا بیہوشی وغیرہ میں اٹیرن کی طرح آلٹے سیدھے ہوجائیں .

مصحفی تھا تو تو دریا نوش واہ — اک ہی پیالے میں اٹیرن ہو گیا
مصحفی، ک، ۷۷
۱۸۲۴

(ii) (مجازاً) خستہ ، ماندہ .

اس مار دھاڑ سے ان کے ہاتھ پانو اٹیرن ہوگئے .
نورتن ، ۸۲
۱۸۱۴

(iii) لاغر انسان جو گویا ہڈیوں کا مالا ہو ، خمیدہ کمر .

ایک تو تھے اٹیرن دوجے کھائی بھانگ .
رنگین ، اخبار رنگین ، ۶۰
۱۸۳۵

۴. ایک کھیل کا نام جس میں بچے چکر لگاتے اور کاوہ کاٹتے ہیں (دریائے لطافت ، ۷۶) .

۵. کشتی کا ایک داو جس میں پے در پے داو پینچ سے حریف کو تھکا دیا جاتا ہے (شبد ساگر ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۴) .

۶. شال دوزوں کی سوئی جس کا ناکا سلائی کی مشین کی سوئی کے مانند ، بیچ میں کٹا ہوا ہوتا ہے ، اندھی سوئی ، توجن (اپ و ، ۲ : ۱۱۱) .

[س : آ आ ، سابقہ (رک) + وَرْتِتْ वर्तित (=لپیٹنا) + کَرَنْ करण (= کرنا)]

— پھرانا / پھیرنا / دینا

(چابک سواری) نئے گھوڑے کو انگریزی کے آٹھ کے ہندسے کی شکل پھرت کرانا جس سے وہ باگ کا اشارہ سمجھنے لگے (اپ و ، ۵ : ۳) ؛ گھوڑے کو کاوہ دینا (نوراللغات ، ۱ : ۳۶۸) .

— کرنا محاورہ .

کسی آدمی کو چکر دینا ، تھکا دینا ، دم نہ لینے دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۴) .

اٹیرن ہونا محاورہ .

دماغ چکرا جانا ، حلیہ بگڑ جانا ، کچومر نکل جانا .

.. ٹیکس دیتے دیتے اپنا تو اٹیرن ہو گیا .
جنگ روس و جاپان ، ۴۲
۱۹۰۵

اٹیرنا (فت ا ، ی مج ، سک ر) ف م .

۱. (کتے ہوئے سوت کو) اٹیرن پر لپیٹنا ، (سوت کی) انٹی بنانا .

تو کیا جانے کہ تجھ کو کس نے کس چرخے میں کاتا ہے
تو کیا جانے کہ تجھ کو کس اٹیرن پر اٹیرا ہے
نظیر ، ک ، ۱۲۲
۱۸۳۰

پھر اس کے سوت کو درود پڑھ پڑھ کر اٹیرا ہے .
فراق (ناصر نذیر) ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۹۵
۱۹۳۳

اٹیرنی (فت ا ، ی مج ، سک ر) امث .

رک : اٹیرن نمبر ۱ .

نالی دار چادر اور اس پر اٹیرنی کی مہرک .
گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۷
۱۹۲۱

[ا : اٹیرن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

اٹیک (فت ا ، ی مج) صف .

بے سہارا ، جس کا کوئی سہارا نہ ہو (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + سْتھایَک स्थायक (= جگہ)]

اٹیلین (کس ا ، ی لین ، سک ل ، فت ی) .

رک : اٹالین .

اٹیلین قوم جو روز افزون ترقی کر رہی ہے . . . اس کی محرک وہی نامور لوگوں کی یادگاریں ہیں .
مقالات حالی ، ۲ : ۹۳
۱۹۰۵

اٹینشن (فت ا ، ی لین ، سک ن ، فت ش) امذ .

سینہ تان کر اور ایڑیاں باہم ملا کر کھڑے ہونے کا فوجی یا سپاہیانہ انداز ؛ اس انداز سے کھڑے ہونے کا حکم دینے کا کلمہ .

سلیوٹ جھاڑیں اور اٹینشن کریں .
قاضی جی ، ۳ : ۱۳۲
۱۹۶۳

[Attention : انگ]

اَٹھ (فت ا ، سک ٹھ) امذ .

آٹھ (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل ، جیسے : اٹھ پہری ، اٹھ روزہ ، اٹھنی ، اٹھواڑا .

رسالے کی تقطیع بڑی آٹھ ورقی، مسطر ۲۰ سطری ہے .
احوال غالب ، ۱۷۵
۱۹۵۳

— پلکا (- فت پ ، سک ل) امذ .

(مرغ بازی) وہ مرغ جس کے پوٹے کو اوپر اٹھا کر اور ریشم کے تار سے ٹانکا دے کر باندھ دیا جائے تاکہ حریف کے مقابل اس کی آنکھ نہ جھپک سکے (اپ و ، ۸ : ۱۰۶) .

[آٹھ + پلک (رک) + ا ، لاحقۂ فاعل]

— پہری/پہریا (- فت مج پ ، سک ہ/سک ر) .

(الف) صف .

۱. آٹھوں پہر کا، ہر وقت کا، ہمہ وقتی (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۱۴) .

۲. مقرر طریقے سے آٹھ پہر میں تیار کیا ہوا .

جو چاہے گھوڑا موٹا ہووے جلدی　　تو دے چالیس دن اٹھ پہری ہلدی

۱۷۹۵　　فرسنامہ ، رنگین ، ۱۱

اٹھ پہری اجوائن کے نام سے اس کا نقوع آٹھ پہر میں تیار کر کے پرانے بخار کے مریضوں کو پلاتے ہیں .

۱۹۲۹　　کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۱

(ب) امث .

۳. شب و روز میں ہر پہر مقرر وقت پر بجائی جانے والی نوبت .

اوروں کی چوپہری باجے چمو کی اٹھ پہری .

۱۳۲۴　　خسرو ، آب حیات ، ۶۷

نوبت خانہ قدم قدم پر　　اٹھ پہریا بج رہی برابر

۱۸۸۱　　مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۲۴

ڈیوڑھی کا وہ طنطنہ کہ در دولت کا سماں آنکھوں میں پھر جاتا تھا، اٹھ پہری بجتی تھی .

۱۹۵۴　　اپنی موج میں ، ۱۲

(ج) امذ .

۱. (گانو میں اسامیوں سے) لگان وصول کرنے والا چپراسی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۱) .

۲. آٹھوں پہر چڑھا رہنے والا بخار (نور اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

[اٹھ (رک) + ا : پہر (= حصہ) + ی/یا ، لاحقۂ صفت (= آٹھ پہر والی)]

— کونسل (- ولین ، مغنونہ ، کس س) امث .

۱. جلسہ ، پنچایت (منیر البیان ، ۱۲) .

۲. صلاح مشورہ ، کانا پھوسی (مخزن المحاورات ، ۱۷) .

[اٹھ + انگ : کونسل (رک)]

— کھمبا (- فت کھ ، سک م) امذ .

آٹھ ستونوں کا خیمہ ، شامیانہ یا مکان (پلیٹس) .

[اٹھ + ا : کھمبا (رک)]

— گنا (- ضم گ) صف ، مذ .

آٹھ مرتبہ زیادہ ، آٹھ حصے بڑھا ہوا .

شب کو گرم پانی میں کہ جو تقریباً وزن ادویہ سے اٹھ گنا ہو بھگو دیں .

۱۹۳۰　　جامع الفنون ، ۲ : ۹۹

[اٹھ + س : گنَ गुण (= ضرب)]

— ماس صف ؛ ~ اٹھوانس .

۱. آٹھ پہلو کا (پلیٹس) .

۲. (سنگ تراشی) پتھر ، گچ یا لکڑی کی تعمیر میں آٹھ پہل بنا ہوا نقش (عموماً پتھر کی ترشی ہوئی ہشت پہل جالی کے لیے مستعمل .) (اپ و ، ۱۰ : ۴۷) .

۳. گنے کی کاشت کے لیے شروع برسات سے موسم بہار تک آٹھ مہینے ہل چلا کر تیار کیا ہوا کھیت (اپ و ، ۵۰۶) .

[اٹھ + س : ماسک मासक (= مہینہ)]

— ماسا امذ : اٹھوانسا .

۱. وہ بچہ جو حمل کے آٹھویں مہینہ پیدا ہو (پلیٹس؛ اپ و ، ۷ : ۵۲).

۲. رک : اٹھ ماس نمبر ۱ و ۳ (پلیٹس) .

۳. جو شخص آئے دن بیمار رہے (پلیٹس) .

[اٹھ ماس (رک) + ا : ا ، لاحقۂ فاعل]

— ماشی امث .

آٹھ ماشے کا باٹ ؛ آٹھ ماشے وزن کی اشرفی (پلیٹس) .

[اٹھ + س : ماشک (رک : ماشا) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ملاری (- فت م) امذ .

ایک قسم کا تمنچا جس میں (گولیوں کی) آٹھ نالیں ہوتی ہیں ، ریوالور (نور اللغات ، ۱ : ۲۲۶) .

[مقامی]

— نال امث .

وہ تمنچہ وغیرہ جس میں آٹھ کارتوس بیک وقت بھرے جاسکتے ہوں .

چلی اٹھ نالیں (نالی) اور ست نالیں (نالی) اور بڑی جنجال چلی بھوبھسات چل بسرچھیوں کے پیلا مرد ولیلا بساہ بلی

۱۸۲۱　　سردار خان (سفر نامہ مخلص ، ۱۱۳) .

[اٹھ + ا : نال (رک)]

— وارا امذ ؛ ~ اٹھواڑا .

۱. پورے آٹھ دن ، ہفتہ .

اسی طرح ایک اٹھوارا گزر گیا .

۱۸۰۱　　آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۰

اٹھواڑا کتنا کیسا ، کئی سال تک خواہ مخواہ نیم کی پتیوں اور نمک کی کنکریوں کا نقصان ہوتا رہا .

۱۹۳۴　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۳ : ۳

۲. اصل قرضے یا سود کی ہفتہ وار قسط جو قرض دار ساہوکار کو دے (اپ و ، ۵ : ۲۳) .

[اٹھ + س : واڑا (رک)]

— وانس (- مغنونہ) صف ؛ ~ اٹھ ماس .

۱. رک : اٹھ ماس نمبر ۱ .

ہشت پہل اٹھوانس کا اور تالاب نہیں .

۱۸۶۱　　فسانۂ عبرت ، ۳۲

ان درختوں کے نیچے مربع ، مثلث ، اٹھوانس کیاریاں بنی ہوئی تھیں .

۱۹۳۳　　فراق ، ناصر نذیر ، مضامین فراق ، ۸۱

۲. رک : اٹھ ماس نمبر ۲ (اپ و ، ۱ : ۴۷) .

[رک : اٹھوانسا]

ـــ وانسا (ـــ مفتوله) امذ : ~ اٹھواسا .

رک : اٹھ ماسا .

چھینک کے ساتھ اس ادہ کچرے اٹھوا سے کی مشکل آسان ہوئی .
۱۹۲۵ 'اودھ پنچ'، لکھنؤ ، ۱۰ : ۲۷ ، ۶
[اٹھ ماسا (رک) ؛ یا ، ا : اٹھواں (= آٹھواں) + سا ، لاحقۂ نسبت]

آٹھ (ضم ا ، سک ٹھ) ف ل .

اٹھنا (رک) کا حاصل مصدر ، نیز امر ، عموماً ترکیب میں مستعمل .
جیسے : اٹھ آنا ، اٹھ پڑنا ، اٹھ بیٹھ ، وغیرہ .

ـــ بیٹھ امث .

۱. بار بار اٹھنے کا عمل ، اٹھک بیٹک ، (مجازاً) بے چینی .
بہت بیقرار ہو کر آٹھ بیٹھ میں لگ گیا .
۱۸۲۴ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰)
نہ آسان تھا اس سمیں بیٹھنا بھی بچاری نے آٹھ بیٹھ میں رات کاٹی
۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۲

۲. انداز نشست و برخاست ، بود و باش کا طور طریق .
رسم و رواج ، دین و روایات ، قیل و قال
آٹھ بیٹھ ، بات چیت ، لب و لہجہ ، چال ڈھال
۱۹۲۵ سنبل و سلاسل ، ۷۷
[ا : آٹھ ، اٹھنا (رک) کا حاصل مصدر یا فعل امر + بیٹھ ، بیٹھنا (رک)
کا حاصل مصدر یا فعل امر]

ـــ کر (ـــ کے) پانی نہ پینا محاورہ .

سست اور کاہل ہونا (امیر اللغات ، ۲ : ۶۳) .

ـــ کر (ـــ کے) پانی نہ مانگنا محاورہ .

صاحب فراش ہونا ، کمزوری کے باعث نہ اٹھ سکنا (امیر اللغات ، ۲ : ۶۳).

ـــ کھڑا ہونا محاورہ .

۱. (مرض ، فتنہ وغیرہ) پیدا ہو جانا ؛ برپا ہونا .
بد پرہیزی کرتے چلے جاتے ہو ، اگر کوئی مرض اٹھ کھڑا ہوا تو کچھ
بن نہ پڑے گی .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۶۳
قامت سے قیامت اٹھ کھڑی ہو سائے سے پری مری پڑی ہو
۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۱ : ۲۶۶)

۲. صحتیاب ہونا .
دو روز ڈاکٹر کا علاج کیا اور اٹھ کھڑے ہوئے .
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۲۶۶

ـــ کھڑنا ف ل (قدیم) .

اٹھنا اور کھڑا ہونا ؛ استعارۃً .
بیٹھی تھی سو جھک کر اٹھ کھڑی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۸۴
بعد اس حالت کے وہ دین کا رئیس اٹھ کھڑا فی الفور با نفس نفیس
۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۹۷

اَٹّھا (فت ا ، شد ٹھ) امذ .

۱. آٹھ کا مجموعہ .
انہوں نے میدان عشق میں بیک وقت آٹھ عدد جوانوں کو . . . اسیر
بنا رکھا ہے ، مگر دوسرے ہموطن ان کے اس اٹھے سے بے خبر تھے .
۱۹۷۰ 'جنگ'، کراچی ، ۵ اپریل ، ۳

۲. تاش کا پتا جس میں کسی رنگ کی بازی کے آٹھ نشان ہوں .
اسی طرح چوا ، پنجا ، چھکا ، ستا ، اٹھا ، نہلا ، دہلا گنتے چلے
جاؤ .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۹۲
[ا : اٹھ ، آٹھ (رک) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

ـــ چمّا (ـــ فت چ ، شد م) امذ .

(تفریحی کھیل) چوسر کی قسم کا ایک کھیل جس کی بساط شطرنج کی سی
کھیل چوسر کا سا ، چار کوڑیوں کا ہاتھ اور چار نردوں کی بازی ہوتی ہے
(اپو ، ۸ : ۱۴۷) .
[اٹھا + ا : چما ، (غالباً) چوّا (رک)]

اُٹھا (ضم ا) ف ل .

اٹھنا (رک) کا حالیہ تمام ، ماضی مطلق اور امر ، اکثر ترکیبات میں
مستعمل ، جیسے : اٹھا بٹھانا ، اٹھا دینا وغیرہ .

ـــ بن (ـــ ضم ب) امذ .

خرچ سے بچا کھچا سامان .
جو . . . بچا دھنیا یا چائے پانی کا اٹھا بن ہے تو اتنا پرانا کہ آدھا
کوڑا آدھا گھن ہے .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۷
[اٹھا + ف : بن (= رخت و سامان)].

ـــ پٹک (ـــ فت پ ، ٹ) امث .

ہاتھا پائی .
ایک دن اسی رام لکھن سے اور رحیم سے اٹھا پٹک ہو گئی .
۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۱۷۰
[اٹھا + ا : پٹک ، پٹکنا (رک) کا مادہ]

ـــ دھری (ـــ فت ، ھ) امث .

بار بار اٹھانے رکھنے کا عمل .
اٹھا دھری کے دھماکوں سے کان پڑی آواز نہ سنائی دیتی تھی .
۱۹۶۸ یاد شاید ، پروین سرور ، ۱۹۹
[اٹھا + دھر ، دھرنا (رک) کا مادہ + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اُٹّھا (ضم ا ، شد ٹھ) ف ل .

رک : اٹھا ، اکثر ترکیبات میں مستعمل ، جیسے : اٹھابیٹھی .

ـــ بیٹھی (ـــ ی لین) امث .

۱. بار بار اٹھنا بیٹھنا ، اٹھ بیٹھ .
نماز کی اٹھا بیٹھی کو تہذیب کے خلاف سمجھ کے صرف گردن جھکالیا
کریں .
۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۷ : ۶

۲. سزا کے طور پر اٹھانا بٹھانا (بیشتر کان پکڑوا کے) ، اٹھک بیٹھک .
بچوں کی والدہ شوہر خان بہادر کو . . . اسی طرح اٹھا بیٹھی کراسکتی ہے .
۱۹۲۲ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹۰۹ : ۹
[اٹھا + ا : بیٹھ ، بیٹھنا (رک) کا مادہ + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ پاجامہ (ــ فت م) امذ .

ٹخنوں سے اونچا پاجامہ .
غرارے دار اٹھے پاجامے کا رواج ہے ، جو پہلے کنجریاں پہنتی تھیں .
۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۸۸
[اٹھا + ف : پاجامہ (رک)]

اُٹھارا (ضم ا) امذ .

ٹھہری ہوئی دو پہیوں کی گاڑی کے سامنے کے سرے کو اوپر اٹھائے رکھنے کی ٹیک ، اٹھکن ، اٹھاونی (اپو ، ۵ : ۱۰۵) .
[اٹھ (رک) + ا : ارا ، لاحقۂ فاعل]

اَٹھّارَہ (فت ا ، شد ٹھ؛ بلا شد ، فت ر) اسم عدد .

۱. **دس اور آٹھ کا مجموعہ ، سترہ اور انیس کے درمیان کا عدد ، (ہندسوں میں) ۱۸ .**
اٹھارا جنس گوڑ پڑھیوا نوار کروں بین قھیں دور سر تھیں سنوار
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۳۱
سورت حجرات مدینے میں نازل ہوئی ، اٹھارہ آیت کی .
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبد القادر ، ۲۹۶
میری ان کی اٹھارہ سال سے دانت کاٹی دوستی ہے .
۱۹۳۵ خانم ، عظیم بیگ چغتائی ، ۲۴۵

۲. **بڑھا چڑھا .**
کس کو ہے اس نے سحر میں مارا
وہ جو ہے پانچ تو میں اٹھارا
۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۱

۳. **(جوا) تینوں پاسوں کا چوسر کے کھیل میں ایسے رخ پڑنا کہ ہر ایک میں چھ دائرے نظر آئیں (اپ و ، منیر لکھنوی ، ۴۶) .**
[० : अष्टादश ؛ س : اَشٹادَش ؛ अठारह ، अट्ठारह]

ــ بابو (ــ و مع) امذ .

سست ؛ بے اصول ؛ بد لوگوں کا گروہ (پلیشس) .
[اٹھارہ + ا : بابو (رک)]

ــ پَنی (ــ فت پ) امث .

اٹھارہ پونڈ کے گولے کی توپ .
انگریزی بیوگل فوج کو ہشیار کرنے نہ پایا تھا کہ ایک اٹھارہ پنی توپ کا گولا آکے پڑا .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۸۳
[اٹھارہ + پن (انگ : پاونڈ) + ا : ی (رک) لاحقۂ صفت]

ــ کَنکَرہ (فت ک ، غنہ ، فت ک ، ر) امذ .

رک : اٹھارہ گوٹی .
[اٹھارہ + کنکر (رک) + ا : ہ (بدل ا) ، لاحقۂ نسبت]

ــ گوٹی (ــ و مج) امث .

ایک کھیل : دو آدمی آمنے سامنے بیٹھ کر ، ایک مقررہ نقشے کی لکیریں کھینچنے اور لکیروں کے کٹنے کے نشان پر اٹھارہ گوٹیں رکھ کر کھیلتے ہیں ، جس کی سب گوٹیں ہٹ جاتی ہیں وہ ہار جاتا ہے ، اٹھارہ کنکرہ .
[اٹھارہ (رک) + ا : گوٹ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَٹھاسی/اَٹّھاسی (فت ا ، خف ٹھ/شد ٹھ) اسم عدد .

اسی اور آٹھ کا مجموعہ ، ستاسی اور نواسی کے درمیان کا عدد ، (ہندسوں میں) ۸۸ .
اٹھاسی .
۱۷۴۱ شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابو الیث صدیقی) ، ۴۸
علامات . . . دوسری جلد میں اٹھاسی صفحے سے پچانوے صفحے تک مندرج ہیں .
۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۹۶
اٹھاسی فی صدی ٹین . . . استعمال ہوتا ہے .
۱۹۲۹ موٹر انجینیر ، ۵۱
[اٹھ (رک) + اَسی (رک)]

اُٹھان (ضم ا) امث؛ امذ ؛ ~ اوٹھان .

۱. **اٹھ جانے ، ختم ہونے یا چلے جانے کا عمل .**
قسم کھاتا ہوں میں رات کی جبکہ اس کا اٹھان ہو .
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبد القادر ، ۷۷۰

۲.(i) **بلندی، اونچان (قد وقامت یا طول والی چیز کی) .**
کوئی چوٹی کی لمبان ناپتا ہے ، کوئی قد کی اٹھان کو تاڑتا ہے .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۱۹
(ii) **(پتنگ بازی) اڑان کی اونچائی .**
یہ پتنگ بڑی اٹھان کا ہے .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۵۹

۳.(i) **تدریجاً بلند ہونے اور بڑھنے کا عمل ، بڑھوتری، نشو ونما، بالیدگی .**
اور اٹھیں گے ابھی تو دو فتنے اور ابھی کچھ اٹھان ہونے دو
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۱۴
پھیلتی دھوپ کا ہے روپ لڑکپن کی اٹھان
دوپہر ڈھلتے ہی اترے گا یہ چڑھتا پانی
۱۹۳۸ سریلی بانسری ۹۰
(ii) **عورت کے سینے کی بالیدگی ، جوبن .**
کس قیامت کی ہے اٹھان تیری یہ قیامت اٹھائے گی اک دن
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۱
(iii) **ارتقا ، عروج .**
مطالعے جنس کے اوٹھانانکی سار پریاں کی جاگے گریزاں کی تہار
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی ، ۴۲
لڑکے جو اس کے ساتھ رہتے ہیں وہ اسی کے قدم بقدم چلیں اور ان کا اٹھان شایستگی کے ساتھ ہو .
۱۸۸۶ دستور العمل مدرسین ، ۳
سرائے کی آبادی جس اٹھان پر ہے وہ حسینوں کو ابھار کر دبا رہی ہے .
۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۲۰۷

۴. **ابتدا ، آغاز :**
(i) **تعلیم تربیت اور اخلاق وغیرہ کے اعتبار سے .**
انھوں نے اتنا تو سمجھ لیا تھا کہ اس کا اٹھان اچھا نہیں .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۶

میری تو یہ رائے ہے کہ بچے کا اچھا یا برا اٹھان ماں ہی پر منحصر ہے ۔
۱۹۰۷ نپولین بونا پارٹ ، ۱ : ۹

(ii) ظہور پذیر ہونے ، معرض بحث یا منظر عام پر لائے جانے کے اعتبار سے ۔
کوئی خفقان ، مراق ، سودے کی اٹھان کہتا ہے ۔
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۱۶

(iii) افادیت ، جاذبیت یا مقبولیت وغیرہ کے اعتبار سے ۔
اردو کی اٹھان ہی کچھ ایسی ہوئی تھی کہ تاڑنے والے اُسی وقت تاڑ گئے تھے کہ یہ نونہال جلد پھبکے گا اور اپنی مراد پر جلد پہنچے گا ۔
۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۵۰

۵. حیات کا طور و طریق اور انداز ، زندگی اور وجود کی ہیئت مجموعی ۔
دیکھو کیونکر شروع کی ہے پیدائش ، پھر اللہ اٹھاوے گا پچھلا اٹھان ۔
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ۳۸۲

۶.(i) نکاس ، فروخت ، بکری ۔
گھی بکتا ہے ، دودھ کا اٹھان نہیں ۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱

(ii) صرف ، خرچ (نوراللغات ، ۱ : ۳۶۴) .

۷. (موسیقی) گویے کی آواز کا بم ، (سُر کی) بلندی ۔
کھرج کی تان الج کی اٹھان ۔
۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۳

[ا : اٹھانا (رک) کا اسم کیفیت]

— باندھنا محاورہ ۔
ڈول ڈالنا ۔
وہ شروع ہی سے ایسی اوٹھان باندھ لیتی ہیں ، کہ کسی بات کی تکلیف نہیں ہونے پاتی ۔
۱۸۹۳ صورۃ الخیال ، ۲ : ۷۵

— کا صف ۔
اونچا اڑنے والا ، اونچا اڑتا ہوا (پلیٹس) .

— ہونا محاورہ (قدیم) .
تعمیر ہونا ، بلند کیا جانا ۔
ولے محل نورس ہوا یوں اٹھان — دے گگن آگن ہو اس کا نشان
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۲۸

اُٹھانا (ضم ا) ف م ۔
۱. اٹھنا (رک) کا تعدیہ ۔
اٹھاتی تو اٹھتی نہیں نار یو — نہ جانے کہ کیا دیکھی اس ٹھار یو
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۷
اس نے اس کو اپنے کاندھے پر اٹھایا ۔
۱۸۲۵ منتخبات ہندی ، ۱ : ۸
جو سنگ رہ گئے موسی انھیں اٹھانے لگے
خضر بھی مخمل زنگا رگوں بچھانے لگے
۱۹۲۵ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۲۲

۲. آغاز کرنا ، شروع کرنا ۔
بٹھلا کے جوئے کا ذکر اٹھا کر — چوسر میں وہ لوٹتی سراسر
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۰

۳. (پانی یا تری کو) جذب کرنا ، کھینچنا ۔
پرانے چاول گھی بہت اٹھاتے ہیں ۔
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۶۱
کیا جراب جاذب ہے ذرا روشنائی نہیں اٹھاتا
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۲۶۵

۴. دے دینا ، بخش دینا ۔
جس پر مہربان ہوئے توڑے کے توڑے اٹھا دیے ۔
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۶۲

۵. اختیار کرنا ، قبول کرنا ۔
خونباری فراق سے گلپوش ہو گئے — کپڑوں نے رنگ داغ جگر کا اٹھالیا
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۹

۶. (شاعر کے شعر کا پہلا مصرع سن کر) بلند آواز سے دہرانا (فرہنگ اثر ، ۱۳۵) .

اَٹّھانْوے (فت ا ، شد ٹھ ، سک ن) اسم عدد ۔
نوے اور آٹھ کا مجموعہ ، ستانوے اور ننانوے کے درمیان کا عدد ، (ہندسوں میں) ۹۸ .
اٹھانوے ۔
۱۷۴۱ شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی) ، ۳۸
سورہ مریم مکی ہے ، اٹھانوے آیت کی ۔
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۹۱

[اٹھ (رک) + ا : ا ، اتصال + نوے ، یا نَوّے (رک) کی تخفیف]

آٹھانی (ضم ا) صف ، مث ۔
معلق چیز کا بوجھ سنبھالنے والی (زنجیر وغیرہ) .
جب اٹھانی زنجیروں پر بوجھ پڑتا ہے تو یہ سوئیاں اپنی جگہ پھنس جاتی ہیں ۔
۱۹۲۸ چنائی ، رسالہ رڑکی ، ۴۹

[ا : آٹھا (رک) + نی ، لاحقۂ آلہ]

آٹھاو (ضم ا ، سک و) امذ ۔
آٹھانا (رک) کا اسم کیفیت ۔
روز مرہ کے اٹھاو کے روپے حساب کر کے مغلانی کو دینے ، مہینے پر ذرا حساب سمجھ لینا ۔
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲۹

اَٹّھاوَن (فت ا ، شد ٹھ ، فت و) اسم عدد ۔
پچاس اور آٹھ کا مجموعہ ، ستاون اور انسٹھ کے درمیان کا عدد ، (ہندسوں میں) ۵۸ .
اٹھاون ۔
۱۷۴۱ شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی) ، ۳۸
آمدنی اٹھاون کروڑ اٹھتیس لاکھ نو ہزار دام ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۱
1951ء میں آبادی سات کروڑ اٹھاون لاکھ تھی ۔
۱۹۶۱ خاندانی منصوبہ بندی ۶۳

[ہ : اٹھاوَن ، अठावन ، اٹھاوَن अट्ठावन ؛ س : اَشٹاپنچاشت अष्टापञ्चाशत्]

اُٹھاونا (ضم ا ، سک و) ف م (قدیم)
رک : اٹھانا (پلیٹس) .

اُٹھاوَنی (ضم ا ، سک و) امث .

۱. (ہندو) مرنے کے تیسرے دن کی تقریب جس میں مردے کی جلی ہوئی ہڈیاں وغیرہ چن کر دریا میں پھینکتے یا گاڑتے ہیں ، تیجا ، پھول .

نائی پہلے ہی برادری کے لوگوں میں سب جگہ پکار آیا تھا ، 'آج اٹھاونی ہے' .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۵

۲. رقم یا پیدا وار کا کچھ حصہ جو آیندہ فصل کی ضرورت پوری کرنے کے لیے بچا کر رکھا جائے؛ پیشگی رقم جو زمیندار یا ساہوکار سے تخم وغیرہ کے لیے لی جائے ، بیع بساو (اپ و ، ۶ : ۵) .

۳. (دوکانداری) تجارتی مال کو منڈی میں بھیجنے کے لیے بیوپاری سے پیشگی رقم حاصل کرنا ؛ اس رقم کے لین دین کا معاہدہ (اپ و ، ۷ : ۳۱) .

۴. (بار برداری) رک : اٹھارا (اپ و ، ۵ : ۱۰۵) .

[ا : اُٹھاون ، اُٹھاونا ، (رک) سے اسم کیفیت + ی ، لاحقۂ نسبت]

اُٹھاوِیس (فت ا ، ی مع) عدد (قدیم) اسم عدد .

رک : اٹھائیس .

سیدھے پگ انگوٹھے اٹھاویس ہے

۱۵۲۳ بھوگ بل (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰)

اُٹھاؤ (ضم ا ، و مع) صف .

اٹھانا ، (رک) کی صفت ، اکثر ترکیبات میں مستعمل جیسے: اٹھاؤ چولھا .

[اٹھا (رک) + ا: ؤ لاحقۂ صفت]

— چُولھا (— و مع) .

(الف) امذ .

وہ چولھا (دیگدان) جسے آسانی کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھا کر رکھ سکیں اور جس کی جگہ بدل لی جاسکے .

جانا اور اٹھاؤ چولھے کی طرح بیٹھنا اور گفتگو اور رخصت سب دو ہی منٹ میں ہو ہوا چکا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۸۰

(ب) صف .

جو ایک جگہ جم کر نہ رہے ، بے ٹھکانا ، نگھرا ، نگوڑا ، نائھا .

ہم عالی خاندان ، سادات ، شریف زادے ، خدا جانے کس اٹھاؤ چولھے کا نام لیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۵۷

بنتا نہیں بے دلہن کے دولھا — بے زن کے ہے مرد اٹھاؤ چولھا

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۸۷

(ج) م ف .

رواروی میں ، تیزی سے .

جاتی ہیں تو ایسی اٹھاؤ چولھا کہ ادھر گئیں اُدھر آئیں .

۱۹۰۰ نوحۂ زندگی ، ۴۹.

[اٹھاؤ + ا : چولھا (رک)]

اُٹھاؤ (ضم ا ، و مج) ف م .

'اٹھانا ، (رک) کا فعل امر ، اکثر ترکیبات میں مستعمل .

— بی بی مَکھنا گھر سَنبھالو اَپنا کہاوت .

شرم دور کرو اور کام کاج اپنے ہاتھ میں لو (اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی جھجھک کی وجہ سے گھر وغیرہ کا انتظام نہ کر پائے) .

دو تازہ حکم وہاں کی حکومت نے جاری کیے ہیں ایک تو یہ ہے کہ . . . 'اٹھاؤ بی بی مکھنا (مقنع) گھر سنبھالو اپنا' .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۹

— (بی بی) کونڈا (— مُونڈھا) کُنبے کا کُنبا بھونڈا کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی ٹولی کے لوگوں میں کوئی برائی یکساں طور سے پائی جائے .

ان پیمانہ کشوں میں جسے نظر بھر کے دیکھیے علم سے کورا نظر آتا ہے ، اٹھاؤ بی بی مونڈھا کنبے کا کنبہ بھونڈا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰/۲ : ۴

اُٹھائی (ضم ا) امث .

'اٹھانا ، سے اسم کیفیت اور ترکیب میں مستعمل جیسے: اٹھائی گیرا (رک) .

— گِیرا (— ی مع) صف .

آنکھ بچا کر پرائی چیز اٹھانے والا ، اچکا .

کسو کا گٹھ کٹی وتیرا ہے — کوئی بھڑوا اٹھائی گیرا ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۹

شیخ حرم مؤذن دونوں چلن کے بد ہیں — یہ صبح خیز یا ہے تو وہ اٹھائی گیرا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۷

میرا موکل بظاہر چور اٹھائی گیرا معلوم ہوتا ہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۴۴

[اٹھائی + ف : گیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

اَٹھائیس (فت ا ، شد ٹھ ، ی مع) اسم عدد ؛ ~ اٹھاویس .

بیس اور آٹھ کا مجموعہ ، ستائیس اور انتیس کے درمیان کا عدد ، (ہندسوں میں) ۲۸ .

اٹھائیس .

۱۷۲۱ شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۲۷)

پر پردے کی لمبائی اٹھائیس ہاتھ . . . ہو .

۱۸۲۸ کتاب مقدس ، ۸۷

بادشاہ . . . اٹھائیس صفر کو تخت سلطنت ہندوستان شہزادۂ شاہجہان کے واسطے خالی کرکے آپ . . . گوشۂ لحد میں سو رہا .

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۱۲۱

[آٹھ (رک : آٹھ) + س : وِشَت विशति (= بیس)]

اُٹھتا (ضم ا ، سک ٹھ) صف ، مذ .

رک : اٹھنا جس کا یہ حالیۂ نا تمام ہے ، جیسے : اٹھتا بادل ، اٹھتی جوانی (ترکیبات میں مستعمل) .

[ا : اٹھ (رک) + تا ، لاحقۂ حالیۂ نا تمام]

— بیٹھتا (— ی لین) صف ، مذ ؛ م ف .

افتاں و خیزاں ، گرتا پڑتا ہوا .

غبار اپنی سواری کا جو دیکھا ان کو یاد آیا — یونہی آتا تھا اٹھتا بیٹھتا اک ناتواں میرا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۱۵

[اٹھتا + ا : بیٹھتا ، بیٹھنا (رک) ، سے حالیۂ نا تمام]

ـــ جوبن (ـــ فت ب) امذ .

جوانی کا آغاز ، عنفوان شباب ؛ سینے کے ابھار کا زمانہ .

مست صہبائے غمزہ و انداز   اٹھتا جوبن شباب کا آغاز

۱۸۸۰ قلق لکھنوی (امیراللغات ، ۲ : ۶۲)

[اٹھتا + ا : جوبن (رک)]

اٹھتالیس (فت ا ، سک ٹھ ، ی مع) اسم عدد .

رک : اڑتالیس .

اٹھتالیس .

۱۷۴۱ شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۴۸

سنہ بارہ سو چونسٹھ ہجری میں موافق اٹھارہ سو اٹھتالیس کے . . . مطبع احمدی میں چھاپا .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، دیباچہ ، ۱

گنا تو اٹھتالیس دینار تھے .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۲۱

[اٹھ (رک) + س : چَتوارِم شَت चतवारिंशत]

اٹھتر (فت ا ، ٹھ ، شدت بفت) اسم عدد .

ستر اور آٹھ کا مجموعہ ، ستر اور اناسی کے درمیان کا عدد ، (ہندسوں میں) ۷۸ .

اٹھتر .

۱۷۴۱ شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۴۸)

صبح کو پارہ اٹھتر اناسی تک رہتا ہے .

۱۹۲۳ سفر حج ، ۹۵

[اٹھ (رک) + س : سَپْتَتِ सपतति]

اٹھتی (ضم ا ، سک ٹھ) صف ، مث .

رک : اٹھتا جس کی یہ تانیث ہے ، جیسے : اٹھتی جوانی ، اٹھتی کونپل (ترکیبات میں مستعمل) .

ـــ پینٹھ/پینٹھ (ـــ ی لین ، مغنونہ / ی مج ، مغنونہ) امث .

(لفظاً) وہ بازار جو اٹھنے کے قریب ہو ، (مراداً) قریب الختم ناپائدار جل جلاؤ چیز .

محمد شاہ بسبب عیاشی کے سنبھل نہ سکے ، ہر چند کہ اس کے وقت بھی اٹھتی پینٹھ کا سا عالم رہا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۱

اب اٹھتی پینٹھ ہے ، کارواں چلنے کے لیے تیار ہے .

۱۹۳۳ ناصر نذیر ، مضامین فراق ، ۱۲۶

[ا : اٹھتی (رک) + پینٹھ (رک)]

ـــ (ہوئی) جوانی امث .

چڑھتا شباب ، آغاز جوانی ، نو جوانی .

کیا بھلی لگتی ہے اٹھکھیل کسی کی واہ وا
اور وہ شام خدا اٹھتی جوانی کی امنگ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

میرن صاحب کا لڑکپن اور اٹھتی جوانی اسی میں بسر ہوئی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۰۹

[ا : اٹھتی + ف : جوانی (رک)]

ـــ (ہوئی) کونپل/کونْپل امث .

نوجوان ، نوخیزی ، شباب یا ابھار کے دن ؛ نوجوان (لڑکا یا لڑکی) .

اٹھتی کونپل اور چاہت بیگما کیا قہر ہے
چاند جیسا لگ گیا ہے ڈول یہ لگ تجھے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۱

ایک نوجوان اٹھتی کونپل ، ہری ٹہنی ، امنگوں والا ، حسین عورت کا نام سنے اور متوجہ نہ ہو .

۱۹۳۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۹ ، ۶ : ۹

[ا : اٹھتی + کونپل (رک)]

اٹھتے (ضم ا ، سک ٹھ) صف .

اٹھتا (رک) کی مغیرہ یا ظرفی حالت اور ترکیبات میں مستعمل .

ـــ بیٹھتے (ـــ ی لین ، سک ٹھ) م ف .

۱. **(i) افتان و خیزاں ، گرتے پڑتے ہوئے .**

نکلا ہے گھر سے آج وہ شاید تجھے ملے
اے دل تو اٹھتے بیٹھتے بازار تک پہنچ

۱۷۹۲ محب ، د ، ۳۲

بہزار خرابی اٹھتے بیٹھتے ایک کوئے (کنویں) کے کنارے پر پہنچا .

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۴۸

(ii) بد قت تمام ، بد شواری .

آگے سو سو شعر اک جلسے میں کہتے تھے امیر
چار مصرعے اب کہے جاتے ہیں اٹھتے بیٹھتے

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۸۵

۲. **ہر وقت ، اکثر و بیشتر .**

کرتے ہیں آہ و نالہ جو ہم اٹھتے بیٹھتے
الفت کا تیری بھرتے ہیں دم اٹھتے بیٹھتے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۷۱

آدھی اسلامی دنیا . . . اٹھتے بیٹھتے ان کا نام لیتی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۸۵

۳. **باتوں باتوں میں ، ذرا سی دیر میں .**

وہ آتے جاتے رقیبوں سے قول ہار گئے
وہ اٹھتے بیٹھتے عہد وصال کر بیٹھے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۶۹

[اٹھتے + ا : بیٹھتے ، بیٹھنا (رک) کی ظرفی حالت]

ـــ جوتی (اور) بیٹھتے لات م ف .

جا بیجا ہمہ وقت تنبیہ کا برتاو ، بات بات پر سرزنش یا سزا وغیرہ .

لونڈی پر پڑنے لگیں بے بھاؤ کی ، اٹھتے جوتی اور بیٹھتے لات .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۲

کسی بد ذات سے پالا پڑا ، اٹھتے جوتی بیٹھتے لات .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۱

اٹھتیس (فت ا ، سک ٹھ ، ی مع) اسم عدد ؛ ~ اٹتیس .

رک : اڑتیس .

اٹھتیس .

۱۷۴۱ شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابواللیث صدیقیؒ ، ۴۷)

جب سے ہم نے رقیم . . . کو چھوڑا اور وادی زاد . . . تک آئے ، اٹھتیس برس ہوئے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۸۸

[اٹھ (رک) + ا : تیس (رک)]

اَٹھراہ
(فت ا ، سک ٹھ) امث .

ایک بیماری جس میں جسم لاغر اور خشک ہوتا چلا جاتا ہے ، سوکھا .

کس طور ابھرتا اس کا جوبن — اٹھراہ کے مارے خشک تھاتن

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترک علی شاہ ، ۸۷

[س : آسْتَر असतर (= غیر مسلح شخص ، بے ہتھیار کا)]

اُٹھک بیٹھک
(ضم ا ، شد ٹھ بفت ، ی لین ، فت ٹھ) امث .

رک : اٹھا بیٹھی .

خدا کی شان یہ اٹھک بیٹھک کر لینے سے حمیدہ کو ایسے بھاگ لگ گئے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۷

بولو تو اٹھک بیٹھک کرے ، ناک پکڑ کر تین سلام کرے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۵۶

[ا : اٹھک + بیٹھک (علی الترتیب) اٹھنا (رک) اور بیٹھنا (رک) سے اسمائے کیفیت]

اُٹھکَن
(ضم ا ، سک ٹھ ، فت ک) امث .

رک : اٹھارا (اپو ، ۵ : ۱۰۵) .

[ا : اٹھک ، ۱اٹھنا ، کا اسم کیفیت + ن ، لاحقۂ صفت]

اَٹھکھیل
(فت ا ، سک ٹھ ، ی مج) امث .

رک : اٹکھیل .

وہ جھمکڑا اور ادائیں دیکھ اس اٹھکھیل کی
مجھ کو انشا آگئی پریوں کی صف کی صف نظر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۵

— پَن/پَنا
(— فت پ) امذ .

رک : اٹکھیل پن .

اوسی اٹھکھیل پنے اور الڑھ پن کے ساتھ دیکھتا بھالتا چلا جاتا تھا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۶

اَٹھکھیلی
(فت ا ، سک ٹھ ، ی مج) امث .

رک : اٹکھیلی .

کیا بھلی لگتی ہے اٹھکھیلی کسی کی واہ واہ
اور وہ نام خدا اٹھتی جوانی کی امنگ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

اٹھکھیلیوں سے چلنا
محاورہ .

رک : اٹھلانا .

اٹھکھیلیوں سے چلتے ہو تم مجکو ڈر یہ ہے
الجھیں کہیں نہ گیسوے خمدار پاؤں میں

۱۸۳۸ دیوان ناسخ ، ۳ : ۱۰۸

جو باغ تھا کل پھولوں سے بھرا اٹھکھیلیوں سے چلتی تھی صبا
اب سنبل و گل کا ذکر تو کیا خاک اڑتی ہے اس جا کوئی نہیں

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲۴

اٹھکھیلیوں کی چال
امث .

رک : اٹھلاہٹ .

کل دو قدم چلے تھے وہ اٹھکھیلیوں کی چال
مردے تڑپ کے قبر سے نکلیں عجب نہ تھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۰

اَٹھلانا/اِٹھلانا
(فت ا ، سک ٹھ / کس ا ، سک ٹھ) ف ل .

۱. تکلف سے چلنا ، شوخی اور ناز سے قدم رکھنا ، مٹک مٹک کر چلنا .

وہ اٹھلا کے چلنا عجب ناز سے — وہ آپس کی چہلیں اک انداز سے

۱۸۲۹ مثنوی جلوۂ اختر ، بیخود (ہادی علی) ، ۱۷

اٹھلا کے کون چال گلستاں میں چل گیا
طاؤس سر جھکا کے چمن سے نکل گیا

۱۹۲۲ ثمرۂ فصاحت ۵۰

۲. نخرا کرنا ، اترانا ، چلبلا بن کرنا .

کبھی اٹھلاتی ہے کبھی ٹھنکتی ہے اور دل سے کہتی ہے آج جو میرے ہے سوراجا کے نہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۳

یہ غرور کیوں ؟ یہ اٹھلاتی کس برتے پر ہیں ؟

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۸

۳. (زبان کا) اٹکنا یا رکنا .

بہلانے کو بول منہ بنا کے — اٹھلاکے بہت چبا چبا کے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۳۷

[ا : اینٹھ (رک) + لانا (رک)]

اَٹھلاہَٹ/اِٹھلاہَٹ
(فت ا ، سک ٹھ ، فت ہ / کس ا ، سک ٹھ ، فت ہ) امث .

رک : اٹھلانا جس کا یہ اسم کیفیت ہے .

کملا بائی . . . آنکھوں میں سرور ، چال میں اٹھلاہٹ ، رستم جی کا ہاتھ پکڑے ہوئے آگے بڑھی .

۱۹۲۹ لال کنھور ، ۲۱۲

[ا : اٹھلا (رک : اٹھلانا) + ہٹ (رک) لاحقۂ کیفیت]

اَٹھلائی/اِٹھلائی
(فت ا ، سک ٹھ / کس ا ، سک ٹھ) امث .

ناز نخرا ، شوخی (بیشتر جمع مستعمل) .

چمن میں جا کے یہ اٹھلائیاں نہ کر بلبل
ادائے گل ہے نئی عندلیب وارے لاڈ

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۳۵۶

[ا : رک : اٹھلانا جس کا یہ اسم کیفیت ہے]

اَٹھلنا/اِٹھلنا
(فت ا ، ٹھ ، سک ل / کس ا ، فت ٹھ ، سک ل) ف ل (قدیم) .

رک : اٹھلانا .

او تو یاں آز کیں گے تو کہوں گی کام کرتی ہوں
اٹھلتی اور مٹھلتی چپ گھڑی دو چار بیٹھوں گی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۲

اَٹھلو (فت ا ، سک ٹھ ، و مج) صف .
اَٹھ (اپو ، منیر لکھنوی ، ۵۵) .
[مقامی (زنانوں کا روزمرہ)]

اُٹھَلُّو (ضم ا ، فت ٹھ ، شد ل ، و مع) امذ .
وہ آدمی جس کا قیام ایک جگہ نہ ہو ، غیر مستقل مزاج شخص (امیر اللغات ، ۲ : ۶۲) .
[ا : اٹھ (رک) + ا : آلُو ، لاحقۂ صفت فاعل]

اَٹھلی/اِٹھلی (فت ا ، سک ٹھ / کس ا ، سک ٹھ) امث (قدیم) .
اٹھلانے کی کیفیت ، ڈگمگاہٹ (عموماً بطور جمع مستعمل) .
کہ وانسوں جو شحمہ چلے دوڑ کان
بھی پاواں میں اٹھلیاں جو آنے لگیاں
۱۶۷۹ قصہ ابو شحمہ ، ۱۷
[ا : اٹھلانا ، سے اسم کیفیت]

اَٹھماس (فت ا ، سک ٹھ) .
رک : اٹھ (تحتی الفاظ) (اپو ۶ : ۵) .

اَٹھماسا (فت ا ، سک ٹھ) .
رک : اٹھ (تحتی الفاظ) .

اَٹھماسی جالی (فت ا ، سک ٹھ) امث .
(سنگ تراشی) آٹھ پہل شکل کی ترشی ہوئی جالی ، زنبوری جالی (اپو ، ۱ : ۴۸) .
[ا : اٹھماس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + جالی (رک)]

اُٹھنا (ضم ا ، سک ٹھ) ف .
۱. (i) (کسی چیز کا) اوپر کو جانا ، بلندی کی طرف مائل ہونا .
نہ چنگی تہیں جانیے ہن کر اٹھے جھونپڑی تھی لگے دو لہر
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۱۹
زمین سے تا بفلک ہے جو یہ غبار اٹھا
میاں ترا کوئی دنیا سے خاکسار اٹھا
۱۷۹۳ محب ، د ، ۷۶
۲. بیٹھے یا لیٹے (یا گرے پڑے) سے کھڑے ہونا یا بیٹھنا .
کدم راو اٹھیا کہ سیوا دھروں کرے کن جے راے بنتی کروں
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۱۳
جاگی مرغ سحر کے غل سے اٹھی نکہت سی فرش گل سے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۹۰
ایک ساغر میں نہ سنبھلا گیا ہم سے ساقی
اور ہوں گے کوئی گر کر جو اٹھا کرتے ہیں
۱۹۱۰ کلام مہر (سورج نراین) ، ۶۰
جنگل کا اوج ہو گیا خیمے کی شان سے
پلہ زمیں کا اٹھ کے ملا آسمان سے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳
(ii) پرواز کرنا ، فضا میں بلند ہونا ، اڑنا .

احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اٹھے گا
ٹکڑی کا کبوتر ہے اکیلا نہ اٹھے گا
۱۸۵۷ سحر ، امان علی ، ریاض سحر ، ۲۶
اٹھا صفت دست دعا راہ طلب میں
تسبیح کے مانند گیا خدمت رب میں
۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۱۱
۳. قائم ہونا ، تعمیر ہونا ، بنا یا جانا (دیوار وغیرہ) .
ادھر دیوار اٹھ گئی ، اب آمدورفت نہیں ہے .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۶۴
جو طالب الفت ہو وہ مضبوط کرے دل
اٹھے گا اسی نیو پر ایوان تمنا
۱۹۲۱ اعجاز نوح ، ۱۸
۴. صحت یاب ہونا ، تندرست ہونا (بیماری وغیرہ کے ساتھ) .
دوسری قسم کی بدمزاجی اگر بیماری سے اٹھنے کے . . . سبب ہو تو چند روز میں جاتی رہتی ہے .
۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۲۱
۵. (برات ، علم اور جنازے کا جلوس کی صورت میں) لے جایا جانا .
سینہ کوبی سے زمیں ساری ہلا کے اٹھے
کیا علم دھوم سے تیرے شہدا کے اٹھے
۱۸۲۷ کلیات مومن ، ۱۴۲
برات کے اٹھنے سے پہلے وزیر کا جنازہ صحن میں رکھا دیکھ لینا .
۱۹۰۷ ماہنامہ مخزن ، اپریل ، ۴۶
۶. (ابر وغیرہ کا) گھر کے آنا .
جب اٹھا ابر وہ ساقی کا کرم یاد آیا
ہائے روتے مجھے گذرا ہے یہ ساون کیسا
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۳۸
اٹھا وہ جھوم کے ساقی چمن میں ابر بہار
چٹک رہے ہیں شگوفے برس رہی ہے پھوار
۱۹۱۰ سرور ، خمکدۂ سرور ، ۴۵
۷.(i) (کسی شخص یا چیز کا) وجود میں آنا ، نمود یا ظہور کرنا .
اٹھے جو بلبلے کی طرح سے بحر حقیقت میں
وہیں پھر کھولتے ہی آنکھ کے اک بار بیٹھے ہیں
۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۴
اس خاک سے ایسے جلیل القدر عالم و فاضل اٹھے جن کے نام . . . ہمیشہ یادگار رہیں گے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۱۵
(ii) خیال میں یا زبان پر آنا ، زیر غور یا بحث میں آنا .
ایک شبہ پھر دل میں اٹھا .
۱۸۹۸ سرسید ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲۵۷
وہاں نماز جنازہ پڑھانے کا سوال اٹھا .
۱۹۴۲ گنج ہائے گراں مایہ ، ۱۱۳
(iii) (زمین سے) نکلنا ، پھوٹنا ، ابلنا .
نہیں ہے خضر کے چشمے سے یہ کم اٹھا ہے جس سے ایسا آب زمزم
۱۷۹۷ یوسف زلیخا ہندی ، ۳۰
نخل لالے کا جب زمیں سے اٹھا شعلہ اک دہ وجب زمیں سے اٹھا
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۱
۸. (کسی غیر معمولی کیفیت یا حالت کا) رونما ہونا ، پیدا ہونا ، محسوس ہونا .
جبکہ پہلو سے یار اٹھتا ہے درد بے اختیار اٹھتا ہے
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۸۷

کبھی دل میں بھی امنگ اٹھتی تو ابا جان کے ڈر کے مارے منہ سے بھاپ نہ نکال سکتے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۵

۹. (ہنگامے ، فتنے فساد وغیرہ کا) برپا ہونا .

جب خرام ناز کو تو اے پری پیکر اٹھا
ہر قدم پر جائے گرد اک فتنۂ محشر اٹھا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲

فساد اٹھتا ہے فتنہ آپ کی محفل سے اٹھتا ہے
عدو پہلو میں ہو لیکن تو وہ مشکل سے اٹھتا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۷۵

۱۰. شور و غل یا آواز وغیرہ بلند ہونا .

اٹھیا ناد از ہاتف غیب تب کہ اے خضر ہو دور راکھے ادب

۱۵۶۴ پرت نامہ (ق)، فیروز، ('اردو ادب' علیگڑھ ، جون ، ۱۹۵۷ ، ۹۸)

عدم میں دھوم اٹھے گی وہ آندھی آ پہنچی
جہان بھر سے یہ گرد ملال لے کے چلے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۰

وہ اٹھا شور ماتم آخری دیدار میت پر
اب اٹھا چاہتی ہے نعش فانی دیکھتے جاؤ

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۱۷۰

۱۱. بیدار ہونا ، جاگنا .

کھولے بے تکلف سوں رحمت کے در اٹھیا خیر ہور شر سوتا سر بسر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۴

بانو ہر صبح کو منہ ڈھانپ کے کرتی تھی یہ بین
دودھ پینے کو نہ ہے ہے مرا بچہ اٹھا

۱۸۷۵ مونس ، ۳ : ۲۸۰

پھر تھوڑی دیر سو رہتے ، اٹھ کر نماز سے فارغ ہوتے .

۱۹۳۴ سوانحعمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۷۷

۱۲. آمادہ ہونا ، ارادے کو عمل میں لانا .

جیو اٹھ بھوڑیا گھر کی دھیر

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۹ ، ۲ : ۷۰)

اٹھ اے قلم اس گھڑی نہ گھر جائیں تک نعت نگر کا سیر کر آئیں

۱۷۰۰ من لگن ، ۸

جو ہمت ہو تو آئیں سامنے ارض و سما اختر
وہ اٹھے ہیں مرا ظرف محبت آزمانے کو

۱۹۲۱ انوار ، ۶۱

۱۳. سرکشی یا بغاوت پر کمر بستہ ہونا ، مقابلے میں آنا ؛ حملہ آور ہونا ، (پر کے ساتھ) .

جو ایک ہزاراں پر اٹھے ، ایسے لوگاں ملے تو دشمن کا منہ ٹٹے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۹

اب وے اٹھیں اور تمہارا چارا کریں اور تمہارے حمایتی ہوں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۸۲۲

مغل ، ترک ، تاتار ، باری باری اٹھے اور اسے پامال کرتے رہے .

۱۹۲۱ مہدی ، افادات ، ۲۳۲

۱۴. (مرتبے اور درجے میں) بلند ہونا ، ابھرنا ، ترقی کرنا .

اٹھنا ہمارا گرکے کھلاڑی کے ہاتھ ہے
منہ تا کتے ہیں پاسے کی صورت پڑے ہوئے

۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۴۵

وہ بڑھتے ہوئے کو گرانا اور اٹھتے ہوئے کو بٹھا دینا چاہتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۴۳

۱۵. (کسی چیز کا) سنبھالا جانا ، سنبھلنا .

لکھے ہے اسے خط میں کہ ستم اٹھ نہیں سکتا
پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اٹھ نہیں سکتا .

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۱

یہ کس سے بوجھ اٹھے یہ گوارا ہم کو کیونکر ہو
گلا کٹوائیں اپنی جان دیں ، احسان سر پر ہو

۱۹۱۹ درشہوار ، بیخود ، ۸۰

۱۶. (کسی امر کا) برداشت ہونا ، جھیلا جانا ، گوارا کیا جانا .

بات جن نازک مزاجوں سے نہ اٹھتی تھی کبھی
بوجھ ان سے سیکڑوں من خاک کا کیونکر اٹھا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲

رہنے دے یہ سر دوش پر اے خنجر قاتل
سب بوجھ اٹھیں گے ترا احسان نہ اٹھے گا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲ : ۸

ہم سے اے بے اثری ، ظلم یہ کیونکر اٹھے
آسماں ٹوٹ پڑے دست دعا گر اٹھے

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۲۲۶

۱۷.(i) (کسی شخص یا شے کا) ہٹنا ، یکسو ہونا ، جگہ خالی کرنا ، رخصت ہو جانا .

طمع داری کے سرق جو اٹھے ہیں وہی ایسے بلایاں سوں چھٹے ہیں

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷

وہ جواب دیویں کہ انشاء اللہ . . . امام حسین کی خدمت سے نہ اٹھیں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۳

کس وقت یہاں چھوڑ کے ملک عدم آئے
جب اٹھ گئے بازار سے گاہک تو ہم آئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳

(ii) (پردے وغیرہ کا) بر طرف ہونا ، (ڈھکی ہوئی چیز سے) الگ ہونا .

اگر اس میں تے یک پردہ اٹھ جاوے تو اس کی آنچہ تے جلوں .

۱۶۸۸ معراج العاشقین ، ۲۸

اٹھ چکا روز قیامت روے قاتل سے نقاب
عرصۂ محشر نگہ کے تیر کی منزل نہ ہو

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۲۸

۱۸.(i) (کسی امر کا) منقطع ہونا ، موقوف ہونا ، معدوم یا منسوخ ہونا .

آنکھوں کے سامنے سیں مت جا صنم تو ہرگز
عشرت اٹھے گی یکسر غم کا وفور ہوے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۹۸۱

ہم سب کے چین اب تہ افلاک اٹھ گئے
ہے ہے جہاں سے پنجتن پاک اٹھ گئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۵

نہ جانے کیا ہوا کہ . . . برکت ہی اٹھ گئی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۷

(ii) (دکان ، مجلس یا دربار وغیرہ کا) برخاست کیا جانا .

اٹھ جاؤں میکدے سے اگر میں تو میرے ساتھ
اٹھ جائے مے فروش کی ساقی دکان تلک

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۱۵

عشق کو حسن حقیقی کا پتا ملتا نہیں
جب سے یہ دکاں اٹھی ہے مصر کے بازار سے

۱۹۳۴ تجلائے شہاب ثاقب ، ۱۵۷

(iii) ملتوی ہونا ، کسی امر پر محمول ہو جانا (بیشتر رہنا کے ساتھ) .

دیدار ہی ہے حسرت دیدار کا علاج محشر پہ اٹھ رہا ترے بیمار کا علاج

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۷۶

فانی کوئی غم اور ابھی اٹھ رہا ہے گیا
دل پر ہنوز بار محبت گراں نہیں

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۱۵۸

۱۹. (کسی جگہ سے) روانہ ہونا ، نکلنا ، چلنا .

جلد اٹھا نہ ترے گھر سے رقیب ہو کے چھاتی پہ مری سل ہی گیا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۲

انھیں منظور اپنے زخمیوں کا دیکھ آنا تھا
اٹھے تھے سیر گل کو دیکھنا شوخی بہانے کی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۳

یہ کوچۂ قاتل ہے آباد ہی رہتا ہے
اک خاک نشیں اٹھا اک خاک نشیں آیا

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۶۶

۲۰. (ایک جگہ سے دوسری جگہ) منتقل ہونا؛ کسی جگہ کو چھوڑ کر چلا جانا .

ایک بارگی اس حوالی سے اٹھ گیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۰۰

جب زیادہ مجبور ہوئے تو پہاڑ گنج میں اٹھ گئے .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۸۵

۲۱. وفات پانا ، انتقال کرنا .

جب اٹھیں گے میرے یاراں میرے بعد
آوے گا امت پہ میری جو ہے وعد

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۳۸

کافر ہے جو نہ رکھے ولا اس حسین سے
اٹھے وہ نا امید پیمبر کے دین سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۰

جوان شیر اٹھ رہے ہیں ، مچمچاتی لاشیں جا رہی ہیں .

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۱۹

۲۲. (مرنے کے بعد) زندہ ہونا ، از سر نو حیات پانا ، حشر نشر ہونا ، روز حشر قبر سے باہر آنا .

کہتے ہیں ہم کو زندگی نہیں مگر یہی دنیا میں ، اور ہم کو پھر نہیں اٹھنا .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبد القادر ، ۱۲۰

۲۳. خرچ ہونا ، صرف میں آنا .

چھالیا جتنی روز اٹھتی ہے رات کو بیٹھ کر کچھ آپ کتر لی ، کچھ انا سے کتروا لی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۸۸

ہاں آج سب پانی اٹھ گیا ، پیاس لگی تو کہیں ایک بوند پانی نہیں .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۸۶

۲۴. ضائع ہونا ، چرا لیا جانا .

بزم ساقی میں ذرا ہشیار بیٹھیں آج مست
کل بھی پہلو سے میرے شیشۂ دل اٹھ گیا

۱۸۸۷ دیوان صفی ، ۹

۲۵. تربیت پانا ، کسی خاص ماحول میں ڈھلنا .

انا تیری بیٹی تو ایسی اٹھی ہے کہ کوئی مرتا ہو تو پانی نہ پلائے .

۱۸۷۵ انشاء ہادی النسا ، ۱۰۸

ایسے باپ کی بیٹی ام المومنین خدیجہ جیسی کچھ بھی اٹھتیں تھوڑا تھا .

۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۴۳

۲۶. (نقش یا حروف وغیرہ کا) ابھرنا ، جمنا ، ثبت ہونا .

دو رو کے لکھا خط جو اسے میں نے تو بولا
اک حرف سر کاغذ تم اٹھ نہیں سکتا

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱

میرے بگاڑنے پہ ہے تقدیر مستعد
اٹھنا ہے نام مہر میں بھی تو مٹا ہوا

۱۹۲۲ ثمرۂ فصاحت ، ۴۴

۲۷. (لفظ کا) ٹھیک ٹھیک پڑھا جانا .

کس طرح اس زلف کے مضموں کو سمجھیں مو بمو
سطر یہ ہم سے الف العالمین اٹھی نہیں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۹۸

مجھ سے تو اٹھتا نہیں ، تم ہی پڑھ کے سنا دو .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۲

۲۸.(i) حاصل ہونا ، ہاتھ آنا ، وصول ہونا .

عشق کے بازار میں بے قدر ہے یہ جنس دل
اک نگہ تک جس کی اب قیمت کہیں اٹھی نہیں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۹۷

ایک دفعہ کام میں آکر بھی اس کی اپنی قیمت عام نیلام میں اٹھ آئے گی .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۶۰

(ii) (لذت یا لطف) ملنا .

چمن کی سیر میں لطف شکار آنکھوں کو اٹھے گا
ترے تیر نگہ کا بلبل اے گرو نشانہ ہے

۱۸۴۶ آتش ، ۳ : ۱۷۲

بے نمکداں نہیں کچھ لطف جراحت قاتل
لذت خستگی زخم جگر کیا اٹھے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۳۰

۲۹.(i) (مکان یا زمین وغیرہ کا) کرایے بٹائی یا لگان پر دیا جانا .

ایک مکان . . . تھا . . . دس روپے ماہوار پر اٹھ گیا .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۵

(ii) بویا جوتا جانا .

آسماں سے ہے توقع کسے سرسبزی کی
ہوں وہ افتادہ زمیں جو نہ اٹھے دہقاں سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۸۲

۳۰. (بال ، خمیر یا اچار وغیرہ کا) تیاری پر آنا ، استعمال کے قابل ہونا .

تین پہر ہو گئے تعجب ہے کہ خمیر اب تک نہیں اٹھا .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۶۴

اچار کل ہی ڈالا ہے ، ابھی اٹھا نہیں .

۱۹۴۷ دہانی بانکیں ، ۷

۳۱. (قدم پیر یا پانو کا) آگے کی طرف بڑھنا .

رہگذار یار سے آگے نہیں اٹھتے قدم
نقش پائے یار کر لیتے ہیں کیا تسخیر پا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۶

گھر کے لٹنے کی یہ غیرت ہے کہ تھراتی ہیں
پاؤں اٹھتا نہیں ہمچشموں سے شرماتی ہیں

۱۹۳۵ فلسفۂ غم ، ۱۴

۳۲. (گھوڑے کو) دوڑایا جانا ، بڑھایا جانا ، ڈپٹایا جانا .

گھوڑے ابھی اٹھیں توشق پائمال ہے
ضیغم جو چپ ہیں شیروہ میموں خصال ہے

۱۹۰۰ مراثی فارغ ، ۶ : ۱۷۶

۳۳. (پانو وغیرہ کا) اکھڑ جانا ، نہ جمنا .

ابرو کی تیغ کھینچ کے آئے ، اگر وہ ترک
اٹھ جائیں معرکے میں ہر اک تیغ زن کے پاؤں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۳۶

تیر انداز چلے برچھیوں والے بھاگے
اٹھ گئے پاؤں رسالے کے رسالے بھاگے

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ۱۷

۳۴. (منہ یا آنکھ وغیرہ کا کسی طرف یکایک) رخ کرنا ، مڑ جانا .

دولت دنیا سے آتش ہم نے جب پھیری نگاہ
جس طرف آنکھ اٹھ گئی تودے لگے اکسیر کے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۹۵

کوفے کو یہ تو شام کو وہ خیرہ سر چلا
منہ اٹھ گیا جدھر کو بھی جس کا اُدھر چلا

۱۹۴۴ مراثی نسیم (ق)، ۴۴

۳۵. (نجوم) سیارے کا صعود کرنا ، اوج پر آنا .

اٹھے ہے مشتری جمعے کے دن سے
چلے ہے بائیں جانب کو وطن سے

۱۸۶۰ لواء غیب ، ۲

۳۶. (لڑکی کا) بیاہ دیا جانا ، رخصتی ہو جانا .

گر مرے سامنے یہ اٹھ جائیں اپنے گھر بار والی کہلائیں

۱۸۸۰ قلق ، (امیر اللغات ، ۲ : ۶۵)

لو بھئی اور سنو کہ چھوٹی بہن تو اٹھ گئی اور بڑی بہن بیٹھی ہے ویسی کی ویسی .

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۳۲۵

۳۷. (آلۂ تناسل کا) نعوظ کرنا ، سخت ہو کر تننا ، جنبش ہونا .

سحر کو ان کا اٹھتا ہے ہمیشہ کروں اس وقت قیل و قال کیسے

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۳۰

۳۸. (ضرب لگانے یا مارنے کے لیے) تانا جانا ، بلند کیا جانا ، عَلَم ہونا کسی شے کا .

دیکھیے کون اب بچے کس کا سفینہ غرق ہو
اس کی تیغ آبدار اٹھی ہے طوفاں کی طرح

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱ : ۱۱۶

تیغ جس پر بھی اٹھی ہاتھوں ہی کو مل کے گرا
کوئی فوراً کوئی دو چار قدم چل کے گرا

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق) ، ۱۸

۳۹. خریدا جانا ، بکنا .

اس کی دکان سے مال بہت اٹھتا ہے .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۶۶

۴۰. (جانور کا) مستی پر آنا ، جیسے: بھینس کا اٹھنا ، گائے کا اٹھنا (نور اللغات ، ۱ : ۲۶۸) .

۴۱. (بطور فعل امدادی) آغاز یا تکمیل فعل کے لیے .

سوز مرتا ہے تجھ پہ میں نے کہا
یک نہ دھک بول اٹھا کہاں کا ہے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۱۵

کیا کہوں کہ کیا میرے دل پر گزری ، گویا مردہ جی اٹھا .

۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۱۹۲

بزم جاناں میں نہیں قابل شرکت دل زار
کہ یہ دیوانہ ہے کیا جانیے کیا کر اٹھے

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۲۲۶

۴۲. سر انجام پانا .

تم جانو تمہارا کام جانے، مجھ سے پوری شادی کا بکھیڑا نہ اٹھے گا .

۱۹۲۴ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۱۶

۴۳. (صداقت کا یقین دلانے کے لیے) کوئی متبرک چیز ہاتھ میں لے کر قسم کھائی جانا (بیشتر تعدیے میں مستعمل) .

کہا اس نے ترابی ہیں وہ بولا ہو ترابی ہیں
ہوئیں با ہمدگر اس بات پر بحثیں، اٹھے قرآں

۱۹۷۴ اردو نامہ ، ۴۸ : ۶

[س : اُدْ ، سابقہ + سْتھا उद् सथा (= اٹھنا)]

— بیٹھنا

ف ل .

۱. میل ملاپ رکھنا ، ملنا جلنا .

اٹھنا بیٹھنا . . . دن رات ایک جگہ ہے .

۱۸۰۲ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۲۱

مجھے کئی سال تک ان کو پاس سے دیکھنے اور ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کا موقع ملا ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۰۲

۲. ہلنا جلنا ، حرکت کرنا .

جو کچھ تاب و تواں ہوتی ترے بیمار فرقت میں
تو اٹھتے بیٹھتے وہ یوں سر بستر نہ کہلاتا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳

ہم پرانے آدمی . . . اٹھنے بیٹھنے کی سہولت و آرام کے لحاظ سے پجامہ ہی کو اچھا کہیں گے .

۱۹۴۲ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۸۰

۳. رہنا سہنا ، طور طریق برتنا ، زندگی گذارنا .

کسی کو شوق ابھرا کہ دیکھیں ان کی عورتیں گھروں میں کیونکر اٹھتی بیٹھتی ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۴۰

[اٹھنا + بیٹھنا (رک)، فعل مرکب]

اُٹھَنْتَری

(ضم ا ، فت ٹھ ، سک ن ، ت) امث .

(قرقی وغیرہ سے) واگزاری ، (ضبطی کی) منسوخی .

یہ عملدرآمد ہے کہ جب رقم جمع کرا دیتا ہے تو گانو کی اٹھنتری کردی جاتی ہے اور قبضہ ٹھکانے کو سونپ دیا جاتا ہے .

۱۹۴۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۴۴

[ا : اٹھان (رک) کی تخفیف + تری (رک)]

اُٹھَنْگَل

(ضم ا ، فت ٹھ ، غنہ ، فت گ) صف .

رک : انگل .

ایسی اٹھنگل چال دیکھ کر ناک چڑھایا .

۱۸۲۴ انور سہیل، ابراہیم بیجاپوری(دکنی اردو کی لغت، ۲۰)

[س : اَوْ+سْتھمن+آلو अव+सथमन+आल (=احمق، بے وقوف)]

اُٹھَنْگَلی

(ضم ا ، فت ٹھ ، غنہ ، فت گ) امث .

بے وقوفی ، حماقت (پلیٹس) .

[اٹھنگل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اُٹھَنْگَن

(ضم ا ، فت ٹھ ، غنہ ، فت گ) امث .

۱. (قبالت) بچے کو جچا کے پیٹ سے کھینچنے کا ایک اوزار .

اول وے ہتھیاراں جن کو جچا اور بچے کی سلامتی کے واسطے استعمال کرتے ہیں . . . اٹھنگن یا بلکن .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۹۵

۲. (گھوڑے وغیرہ کو اڑھکنے سے روکنے کے لیے) پتھر وغیرہ کا اڑھک (پلیٹس) .
[ہ : اُٹھنگن उठंगन]

اَٹھنّی (فت ا ، ٹھ ، شد ن) امث .
رائج الوقت اعشاری نظام کے مطابق پچاس پیسے کا سکہ ، سابق نظام کے مطابق آٹھ آنے کا سکہ (قیمت میں روپے سے نصف) ، دھیلی .
کسی نے روپیہ ، کسی نے اٹھنی ، کسی نے چونی ، کسی نے دونی جمع کر کے . . . سب چیزیں وزن سے منگوائیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۰
خاص چیزیں قیمتیں آن کی تو ہیں افلاک پر
آبخورہ منہ بھلاتا ہے اٹھنی دیکھ کر
۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۱۶۱
[اٹھ (رک) + ا : آنی، آنہ (رک) کی تصغیر]

اَٹھوارا (فت ا ، سک ٹھ) امذ ؛ ~ اٹھواڑا .
رک : اٹھ (تحتی الفاظ) .

— کَٹے (عو) کوسنا ، بد دعا .
آٹھ دن کے اندر موت آجائے .
غارت ہو ، اے مولا تیری لاٹھی میں آواز نہیں ، اٹھوارا کٹے .
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۳۶

اَٹھوارسا (فت ا ، سک ٹھ ، ر) امذ .
رک: اٹھوارا (اٹھ تحتی الفاظ) نمبر ۲ (ا پ و ، ۷ : ۲۳) .
[اٹھوار ، اٹھوارا (رک) کی تخفیف + ا : سا (رک)]

اَٹھواری (فت ا ، سک ٹھ) امث .
ہر آٹھویں روز اسامی کی طرف سے زمیندار کو بیل ہل جوتنے کے لیے دینے کی رسم (شبد ساگر) .
[اٹھ (رک) + ا : وار (رک) + ی لاحقۂ نسبت]

اَٹھواری کَھٹواری (فت ا ، سک ٹھ ، فت کھ ، سک ٹ) امث .
رک : اٹواٹی کھٹواٹی .
میاں بیوی میں جب لڑائی ہوتی ہے وہ اٹھواری کھٹواری لے کر پڑ جاتے ہیں .
۱۹۲۲ حاجی بابا (ترجمہ) ، حیرت ، ۲۴۰

اَٹھواڑا (فت ا ، سک ٹھ) امذ .
رک : اٹھ (تحتی الفاظ) .

اَٹھوالی (فت ا ، سک ٹھ) امث .
پالکی وغیرہ جسے آٹھ کہار اٹھائیں (شبد ساگر) .
[اٹھ (رک) + ہ : वाली]

اُٹھواں (ضم ا ، سک ٹھ) صف .
اٹھا ہوا ، ابھرا ہوا ، جیسے : اٹھواں ایڑی کا جوتا ، اٹھواں ناک وغیرہ .
[ا : اٹھ + واں ، لاحقۂ صفت مفعولی]

اُٹھوانا (ضم ا ، سک ٹھ) ف م .
رک : اٹھانا جس کا یہ تعدیہ ہے .
ناتواں ہوں لوگ اٹھاتے ہیں بٹھاتے ہیں مجھے
ضعف اٹھواتا ہے سر پر بار احسان دمبدم
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۲
مختلف لوگوں سے سفارش اٹھوائیں گے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۲۶۱

اَٹھوانس (فت ا ، سک ٹھ ، مغنونہ) صف .
رک : اٹھ (تحتی الفاظ) .

اَٹھوانسا (فت ا ، سک ٹھ ، مغنونہ) صف ، امذ .
رک: اٹھ (تحتی الفاظ) .

اُٹھوائی (ضم ا ، سک ٹھ) امث .
بوجھ یا تعمیر وغیرہ اٹھانے کی اجرت .
دیوار کی اٹھوائی دینی پڑی ، وہ بھی نقدی کی صورت میں نہیں .
۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، پریم چند ، ۱۷
[ا: اٹھوا (رک: اٹھوانا) + ئی، لاحقۂ اسم معاوضہ]

اُٹھوَیّا (ضم ا ، سک ٹھ ، فت و ، شد ی) صف .
جو بوجھ اٹھانے میں مدد دے ؛ جو اٹھیے ، اٹھ کر چلا جائے ؛ فضول خرچ ، اٹھاؤ (پلیٹس) .

اُٹھی (ضم ا ، شد ٹھ) .
رک : اٹھنا جس کا یہ حالیہ تمام مونث اور ترکیب میں مستعمل ہے .

— پَینٹھ (— پَینٹھ) آٹھویں دِن کہاوت .
کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہیے ورنہ پھر مشکل سے موقع ملے گا (امیر اللغات ، ۲ : ۶۷) .

اَٹھّے (فت ا ، شد ٹھ) م ف .
(پہاڑا) آٹھ بار ، آٹھ مرتبہ ، آٹھ میں ضرب دے کر .
دو آٹھے سولہ .
۱۸۵۶ کتاب حساب ، ۱۵
آٹھ روپے کا حساب کرنا ہے ، چودہ اٹھے ایک سو بارہ .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۲
[ا : اٹھا (رک) کی جمع]

اَٹھیاسی (فت ا ، سک ٹھ) اسم عدد (قدیم) .
اٹھاسی (رک) .
تنفس کی گرمی کا درجہ انیاسی یا اٹھیاسی تک ہوتا ہے .
۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۱۲۷

آٹھیانو (فت ا، سک ٹھ، سک ن، و مج) اسم عدد (قدیم)؛ اٹھیانوں .

اٹھانوے (رک).

اصل گرمی . . . اٹھیانو درجہ کی تجاوز کر جاتی ہے .

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب، ۲

آٹھیانوں (فت ا، سک ٹھ، شد ن، و مج) اسم عدد (قدیم)؛ ~ آٹھیانو .

اٹھانوے (رک).

اس بشارت کے وقت زکریا ۱۲۰ سال کے تھے، ان کی بی بی اٹھیانوں سال کی .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم، ۲۷۵

اٹھیل (فت ا، ی مج) صف .

جو اپنی جگہ سے نہ ہلایا جاسکے، قائم، مستحکم (پلیٹس).

[س: ا، سابقہ نفی (رک) + ٹھیل ठेल]

اَثاث (فت ا) امذ؛ ج .

رک: اثاثہ جس کی یہ جمع اور ترکیب میں مستعمل ہے .

[ع: (ا ث ث)]

ـــ البیت (- ضم ث، غم ا، سک ل، ی لین) امذ، ج .

گھر کا سامان: میز، کرسی، برتن، بھانڈے وغیرہ .

آخر اثاث البیت کی نوبت پہنچی، وہ بھی تاج الملوک کے . . . ہاتھ لگا .

۱۸۰۳ مذہب عشق، نہال چند، ۱۳

لوگ بیویوں کو اثاث البیت یا ذی روح سے زیادہ نہیں سمجھتے .

۱۹۲۲ افسانچے، ۱۹

[اثاث + ع: ال (ا) (رک) + بیت (رک)]

اَثاثہ (فت ا، ث) امذ .

سرمایہ، پونجی، مال و دولت .

اس کی ماں نے کہا: کچھ اثاثہ گھر میں نہیں .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ، ٦

ان کا سامان چھین لیا جاتا . . . ان کا اثاثہ ضبط کر لیا جاتا تھا .

۱۹۶۰ گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۲۹۱

[ع: (ا ث ث)]

اَثارِب (فت ا، کس ر) امذ، ج .

آنتوں کے چربیلے پردے (مخزن الجواہر، ۲۲).

[ع: ثَرْب (= پردے کی چربی) کی جمع الجمع (ج: ثُرُوب و اَثْرُب)]

اِثارت (کس ا، فت ر) امث .

(غیظ و غضب کا) ہیجان .

مردوں کو چاہیے کہ بوقت اثارت ان کے غیظ و غضب کے صبر کریں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲: ۱۱۹

[ع: (ث و ر)]

آثاف (فت ا) امذ .

راس الغول کے مقابل چند ستاروں کا نام، نسرواقع .

ان کواکب کا اس لیے نسر واقع نام رکھا ہے کہ عرب ان کو تشبیہ دیتے ہیں ساتھ کرگس کے کہ دونوں بازو اس طرح سمیٹے ہوئے ہے کہ گویا گرا اور عوام اس کو اثافی کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو، ۴۹

[ع: (ا ث ف) اُثْفِیَّۃ (= ایک پیالے کا دیگ دان) کی جمع]

اِثاق (کس ا) امذ .

ایثاق (رک) کی تخریب .

کہ سمجی اتھی مرد کا وہ اثاق

۱۶۹۸ قدرتی، قصص الانبیا (دکنی اردو کی لغت، ۲۰)

[ع: (و ث ق) (= میثاق میں باندھ لینا، باندھنا)]

اَثاناسیوسی (فت ا، کس س، و مج) امث .

اسقف اعظم 'اثاناسیوس' کا مسلک جو قسطنطین کے عہد میں تھا اور دہریت، وجود خدا سے انکار، زندقیت، بے دینی، خدا ناشناسی اور کفر وغیرہ پر یقین رکھتا تھا (اصطلاحات سیاسیات، ۳۱).

[انگ: Athanasian]

اَثبات (فت ا، سک ث) امذ، ج .

ثقہ اور معتبر لوگ .

اثبات کے بیان سے اثبات ہے یہ بات
ہجرت کی شب یہ چین سے سوئے تمام رات

۱۹۱۲ شمیم، بیاض (ق)، ٦۵

[ع: (ث ب ت) ثَبْت (= ثقہ و معتبر شخص) کی جمع]

اِثبات (کس ا، سک ث) امذ .

۱. ثبوت بہم پہنچانے کا عمل، (دلائل یا قرائن سے) ثابت کرنا، ابطال کی ضد .

عشق کے اثبات کوں عاشق کی خواری ہے دلیل
تب تو یوں سنتا ہے ان سب واعظوں کے قال و قیل

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق)، ۱۳۰

خون کے اثبات کو میرے ہوا بلوہ اور میں
ہوں خجل کافر و دیندار نے کھینچی تصدیع

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۰۷

یہاں تک تونے کوشش کی ہے اثبات تناسخ میں
بنا ہے فکر جسم و روح میں شکل ہیولائی

۱۹۳۵ عزیز، صحیفۂ ولا، ۲۷

۲. (نقش، عکس، تحریر وغیرہ کو) جمانا، ابھارنا، بنانا یا برقرار رکھنا، محو (= مٹانا) کی ضد .

خود اس کے محو و اثبات اور کھوٹی کھری روایات کے پرکھنے پر قادر ہو جائیں گے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش، ۲

۳. ثبوت، دلیل .

وہ بولا . . . کہ اسے کسی اثبات ظاہری سے ثابت نہیں کرسکتا .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۲۱۵

اثبات صفات احدی ذات نبی کی   حقا کہ صلات اس کی ہے صلواۃ نبی کی
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۵

۳. وجود ، ہستی ، ہست یا موجود ہونا ، عدم کی ضد .
جگت قائل ہے تجھ اثبات پر سب   ہے عالم متفق اس بات پر سب
۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۰
عجب قادر پاک کی ذات ہے   کہ سب ہے نفی اور وہ اثبات ہے
۱۷۳۷ کلیات سراج ، ۱۳۲
میری ہستی مٹ گئی اثبات اُس کا ہو گیا
اس میں میں ایسا چھپا وہ مجھ سے پیدا ہو گیا
۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۱۷

۵. اقرار ، ہامی ، ہنکارا ، ہاں (انکار کی ضد) .
مکرر وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے
نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۴
دل میں ہو آہ منہ سے نکلے واہ   نفی و اثبات دونوں اک دم میں
۱۹۳۲ بے نظیر ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۰۰

۶. (i) برقراری ، قائمی .
اپنے اثبات حواس میں اپنے دستخط سے یہ توقیع تم کو لکھ دیتا ہوں .
۱۸۶۸ خطوط غالب ، ۱۰۲

(ii) ثابت قدمی ، استقامت .
باوجود وقوع ایسے امور مولمہ و موذیہ کے اثبات و استقرار اوپر خلق عظیم کے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۵۲

۷. (منطق) کسی شے کی طرف وجود یا ہونے کی نسبت، ایجاب، سلب یا نفی کی ضد .
کہیے سب مل مقرر آخر ہو بات   ہے اول نفی ہور بعد از ہے اثبات
۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۰
نفی اوپر اثبات کے مقدم ہوتی ہے .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۶۶
نفی اور اثبات عقل میں ہیں ، لہذا یہ دونوں ذہنی احکام ہیں .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۴۸

۸. (قواعد) کسی فعل میں حرف نفی کا نہ ہونا .
اثبات اور نفی کے لحاظ سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں .
۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۴۴

۹. (تصوف) احکام عبادات کا قائم رکھنا ؛ بشریتی صفات کی نفی .
ذکر لب پر نفی اور اثبات کا   اور ہو دل میں شغل اسم ذات کا
۱۸۹۱ کنز الآخرۃ ، ۸۷

۱۰. (مجازاً) ثابت ، محقق .
کہیے کیوں کروں تجھ ہو اثبات میں   تجھیے بوجھتا ہوں یقیں ذات میں
۱۶۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۹۷
ثابت سجن کے عشق سوں جیوں حال تھا منصور میں
ہو عشق میرا جگ منیں اثبات اور مثبوت ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۱
اس بات سے ہے سیف خدا کا لقب اثبات
اور مورد الطاف علی تھے یوں ہی دن رات
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۰ : ۶۸
[ع : (ث ب ت) (= پوری طرح پہچاننا یا پہچنوانا، نیز نفی کی ضد)]

— الحقیقۃ
(— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع ، فت ق) امذ .
(تصوف) ' حق کا اثبات عین میں ، اور خلق کا تعین میں ، اس حیثیت سے کہ حق منفرد مع الخلق نہیں اور نہ خلق مع الحق ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .
[اثبات + ع : ال (ا) (رک) + حقیقۃ (رک)]

— الخصوص
(— ضم ث ، غم ا ، سک ل ، ضم خ ، و م) امذ .
(تصوف) ' اثبات حق اور نفی ماسوائے حق ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .
[اثبات + ع : ال (ا) (رک) + خصوص (رک)]

— المواصلات
(— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ص) امذ .
(تصوف) ' احکام عبادت کا قائم رکھنا ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۵) .
[اثبات + ع : ال (ا) (رک) + مواصلات (و ص ل) (رک)]

— کرنا
محاورہ .
۱. ثابت کرنا ، (کسی واقعے یا دعوے پر) دلیل پیش کرنا .
بھیج مولا نے بہت سے آیات   عائشہ کی کیا پاک کی اثبات
۱۷۷۲ پشت بہشت ، ۳ : ۴۹
اسناد و دلائل سے ثبوت حقیقت وغیرہ صاحب رزیڈنٹ سے اطلاع کرکے اثبات کیا جائے گا .
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۵۹

۲. ہست قرار دینا ، ہستی منوانا .
کریں ہم نفی کس کی کس کا اثبات   جہاں سب ایک ہی ہے دوسرا کیا
۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۴۲

— کو پہنچنا
محاورہ .
(کسی امر کا) ثابت ہونا ، (دلائل یا قرائن سے کسی شے کے وجود یا عدم کا) ثبوت فراہم ہونا .
گناہ پہنچیے جو اثبات کو تو رکھیے معاف
کدورت اپنی عبث ایک بار کرچک صاف
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۳۸

— ہونا
محاورہ .
(دلیل سے) ثابت ہونا ، متحقق ہونا .
اثبات ہوا جوہر فرد اس سے بتقسیم
سیف دو زباں ہے جو ترے جد کی وہ شمشیر
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۵۸
اثبات نہ ہو دعوی خوں اس پہ الٰہی
صورت مرے قاتل کی بدل جائے تو اچھا
۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۵
خلا کا بطلان ہوا تو کیا اور اثبات ہوا تو کیا .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۶۶

اِثباتاً
(کس ا ، سک ث ، تن ت بفت) م ف .
بطور اقرار ، اقرار میں ، ہاں میں .

ندوہ کے جلسے کو ظاہر ہے کہ سلطان ابن سعود کی مخالفت یا موافقت سے نفیاً اثباتاً کوئی تعلق نہ تھا ۔

۱۹۲۶ محمد علی ، ۱ : ۳۳۸

[اثبات (رک) + ع : آ ، لاحقۂ تمیز]

اِثباتی (کس ا ، سک ث) صف .

۱. **رک : اثبات جس کی طرف یہ منسوب ہے .**

میں اسے اس کے سوال کا اثباتی جواب دوں .

۱۸۹۸ روزالیسبرٹ ، حیرت ، ۲۱

ضابطے کے معاملوں پر سلامتی کونسل کے فیصلے سات ارکان کے اثباتی ووٹوں سے کیے جائیں گے .

۱۹۶۱ اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۲۶

۲. **اثباتیت (رک) کے نظریے کو ماننے والا شخص .**

اس طبقے کے محققین اکثر اثباتیین کے نام سے موسوم ہیں .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۳۱

[ع : اثبات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِثباتیَّت/اِثباتِیت (کس ا ، سک ث ، کس ت ، شدی بفت؛ بلا شد) امث .

(حکمت) اس شے کے حقیقت اور نفس الامر ہونے کا نظریہ جو مشاہدے یا تجربے یا دلائل سے ثابت ہو .

اثباتیت اور تنقید دونوں مذہبوں کا اس رائے پر اتفاق ہے کہ انسانی علم کی حدیں ہیں اور اس کے یقین کے مدارج ہیں .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۶۷

[اثبات (رک) + ع : یّ / ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَثْبَتُ النّاس (فت ا ، سک ث ، فت ب ، ضم ت ، غم ال ، شد ن) صف .

دوسروں سے زیادہ ثابت قدم اور مستحکم، (اپنے موقف سے) نہ ہٹنے والا .

حماد بن سلمہ ، ثقہ ، عابد اور اثبت الناس فی الثابت ہیں .

۱۸۹۶ تحفۃ السعادت ، قربان علی ، ۵۲

[ع : اثبت، (ث ب ت) ثابت کی تفضیل + ال (۱) (رک) + ناس (رک)]

اِثْخان (کس ا ، سک ث) امذ .

سخت خونریزی ، شدید جنگ .

دشمنوں میں خوب اثخان اور گھمسان ہوچکی .

۱۸۷۵ رسائل چراغ علی ، ۱ : ۵

[ع : (ث خ ن)]

اَثْدی (فت ا ، سک ث ، اِشکلی) امث .

(طب) چھاتیاں ، چوچیاں ، پستانیں (مخزن الجواہر ، ۳۲) .

[ع : (ث د ی) (= پستان والی)]

اَثَر (فت ا ، ث) امذ .

۱. **(کسی امر کی پائے جانے کی) علامت ، نشان .**

اثروں دب جن ہوا نپید   اب کاں اس کوں رہے امید

۱۶۴۰ دادل ، کشف الانوار (ق) ، ۸

دونوں خوزادوں کوں لیجا اور ان میں سے جس کی پیشانی میں اثر صلاح دیکھے ، سونپ .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۱

اس پر . . . سفر کا کچھ اثر دیکھا جاتا تھا .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹

۲. **خاصیت ، وصف ذاتی .**

دھرن پار اکثر اثر مہر کی   رکھیا مج طرف نت نظر مہر کی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ۳۱

برپا تھا شور چار طرف بھاگ بھاگ کا
پانی اثر دکھاتا تھا لوہے کو آگ کا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۲

۳. **تاثیر ، موثر ہونے کی کیفیت .**

وہی ہو پر یک رکھ کے تن میں اثر   متے ہو کے جھولتی تھی ات بے خبر

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۵۵

کسی دن خاک ہو نگسے مستبدان جفا پیشہ
کسی دن یہ اثر بھی دیکھ لینگے آہ سوزاں کا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۶۲

۴. **نتیجہ ، حاصل .**

ملنے میں انسان کے ہیں دو ہی اثر   یا تو ہو کچھ فائدہ یا ہو ضرر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۲

دیکھا اثر کبھی نہ اثر کا نشاں کبھی   سوے فلک دراز ہی دست دعا رہا

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۱۳

اثر باقی نہیں مفلوج پیروں کی دعاؤں میں
جوانان بلاکش کی دعا لیتے تو اچھا تھا

۱۹۳۷ آہنگ ، ۶۰

۵. **(مجازاً) اقتدار ، رسوخ ، دباؤ .**

اس اثر پر مجکو فوقی ہے اثر   جانتا ہے واے اس کے فہم پر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۷

خدا نے مجھ کو تمہارے آگے بھیجا تا کہ تمھارا اثر زمین پر باقی رکھے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۸۴

پست و بلند عشق تو سب کچھ نظر میں ہے
اس دل کو کیا کروں یہ کسی کے اثر میں ہے

۱۹۶۰ آتش خندان ، ۲۴۰

اف : پانا ، جمنا ، دکھانا ، کرنا ، ہونا .

۶. **آسیب ، (جن بھوت یا پری وغیرہ کا) سایہ ، جادو .**

کہیا جا اوس انگوٹھی کوں لے کر آ   دعا جس میں لکھی ہے جو اثر کا

۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۹

میرا دل ان کی موت پر گواہی نہیں دیتا ، یہ بھی آثار طلسم سے کوئی اثر ہے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۹ : ۳۹۲

کسی بھوت پریت کا سایہ ہو گیا ہے یا جن و پری کا اثر معلوم ہوتا ہے.

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۷۵

۷. **(اصول حدیث) حدیث ؛ کسی صحابی یا تابعی کا قول یا فعل ، سنۃ صحابہ ؛ حدیث موقوف یا مقطوع .**

سنن الہدی میں اس کے لیے ایک اثر ضعیف نقل کیا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۵۱

کبھی اثر کا اطلاق مرفوع پر بھی ہوتا ہے .

۱۹۵۶ مقدمۂ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۷

۸. **(قدیم) نشۂ شراب ، مدہوشی ، بیخودی ؛ استعارۃً .**

لاہرت کا جب اثر چڑے دے قربت کا میدان
عاشقاں جانبازی کھیلیں عارف دیکھ حیران

۱۰۹۱ جانم ، وصیۃ الہادی (ق) ، ۱۱

جو بک اونو کی اگر کُئی پڑے   اثرذات کوں بیگ ہن مد چڑے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰

اف : اثر نا ، آنا ، چڑھنا .

۹. (طب) آنکھ کی وہ ہلکی اور ہلکی سفیدی جو طبقہ قرنیہ کی بیرونی سطح پر پیدا ہو جاتی ہے ، بیاض ، غمام ، پھلی (ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۶۲ ؛ مخزن الجواہر ، ۲۲) .

[ع : (ا ث ر) (= بقیہ ، علامت)]

— انداز (— فت ا ، سک ن) صف .

متاثر کرنے والا ، دباؤ رکھنے والا .

اثر انداز ہوں جس پر نہ یہ جذبات نفسانی
جو مثل آئنہ ہو پرتو وحدت سے نورانی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۵

اسم کیفیت : اثر اندازی .

۱۸۸۱ ء میں ریلوے جاری ہوئی ، اس نے اردو زبان کی اثر اندازی کو زیادہ طاقتور بنا دیا .

۱۹۲۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۸۷

[اثر + ف : انداز ، ' انداختن ، (= ڈالنا) سے فعل امر]

— انگیز (— فت ا ، غز ، ی مج) صف .

متاثر کرنے والا .

وفور سوز سے کیا کیا ہوا اثر انگیز   وہ دل کا نغمہ کہ جو بے نیاز ساز رہا

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۱۵

اسم کیفیت : اثر انگیزی .

[اثر + ف : انگیز ، ' انگیختن ، (= اٹھنا ، اٹھانا) سے فعل امر]

— آثار امذ .

علامت ، نشان ، کھوج ؛ بقیہ (جس سے کُل کے سابق وجود کا پتا چلے) .

مکشوف ہوا وہ جبکہ ہم پر اسرار   باقی نہ رہا جہاں کا کچھ اثر آثار

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۵۳

شمالی مسقف کا کوئی اثر آثار نہیں رہا .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۳۷

[اثر + ع : آثار ، جمع اثر]

— آنا محاورہ .

تاثیر ہونا ، موثر ہونا .

جاتی ہیں چند عرش پر نالے   نہیں آتا اثر نہیں آتا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۳۸

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

وہ تعویذ یا نقش جو جادو یا دعا وغیرہ کے عمل کو باطل کردے .

روز آئے نہ کیوں فاتحہ پڑھنے کو وہ دلبر
لوح لحد عاشق صادق ہے اثر بند

۱۸۷۵ دیوان یاس ، ۴۲

[اثر + ف : بند ، ' بستن ، (= باندھنا) سے فعل امر]

— بھرنا (— فت بھ ، سک ر) ، محاورہ .

اچھی طرح تاثیر پیدا کرنا ، خوب موثر بنا نا .

اثر بھرے گی اثر کے لب لگ اثر چڑیا ہے اثر کوں اکثر
اثر کی صحبت اثر ہوئے سو اثر میں میں ہوں اثر سوں واقف

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۰

یا خدا ہے چین ہیں سب عالم ایجاد میں
کوٹ کر اتنا اثر بھرنا نہ تھا فریاد میں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۶۰

خواجہ نے اس غزل کے شعروں کو اثر بھر بھر کے گایا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۹۵

— پذیر (— فت پ ، ی مع) صف .

اثر قبول کرنے والا ، متاثر .

جلد اثر پذیر . . . کے عمل کا طور اور عمل کو بیان کرو .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۶۸

میں اثر پذیر بہت ہوں . . . کوئی مخلوق نہیں جو میری برابر متاثر ہوتی ہو .

۱۹۳۰ سجاد حیدر ، خیالستان ، ۱۰۸

اسم کیفیت : اثر پذیری .

[ع : اثر + ف : پذیر ، ' پذیر فتن ، (= قبول کرنا) سے فعل امر]

— پڑنا (— فت پ) محاورہ .

(کسی امر کی) تاثیر سے حالت کا بدلنا ، پرچھانواں پڑنا .

سوائے اس کے کہ ان کی خراب عادتوں کا اثر تم پر بھی پڑے اور کوئی فائدہ مجھ کو نظر نہیں آتا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۴

— خیز (— ی مج) صف .

رک : اثر انگیز .

گرانا ہے ہمیں کچھ بجلیاں صیاد کے گھر پر
اثر خیز اک نئی طرز فغاں ایجاد کرتے ہیں

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱ : ۲۱۷

اسم کیفیت : اثر خیزی .

[اثر + ف : خیز ، ' خاستن ، (= اٹھنا ، اٹھانا) سے فعل امر]

— دار صف .

۱. موثر ، تاثیر کرنے والا .

میں یہ کہتا نہیں مجھ کو نہ ملے آہ و فغاں
تک اثر دار ملے مجھ کو اگر آہ ملے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۲۷

وہ دونوں جن و پری کبوتر کی آواز میں گونجتے اور ایسا گونجنا کہ سب سازوں سے خوش آواز ، اثر دار ، سریلا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۹۰

مطلب کو بہت اثر دار طور پر بیان کرتا تھا .

۱۹۲۹ تذکرۃ الکاملین ، ۱۲۲

۲. صاحب رسوخ .

کرتی ہیں اثر شخص اثر دار کی باتیں   بخشے ہے سخن صاحب تاثیر سے تاثیر

۱۸۲۳ دیوان شادان ، ۱ : ۳۹

اسم کیفیت : اثرداری .

دلربا نغمۂ رحیم اللہ   نغمہ سنجی میں خوب اثرداری

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۸۶

[اثر + ف : دار ، ' داشتن ، (= رکھنا) سے فعل امر]

ــ دینا
محاورہ .

۱. مؤثر بنانا ، تاثیر پیدا کرنا .

دے گا وہی اثر بھی مری سرد آہ میں
گرمی یہ جس نے دی ہے تمھاری نگاہ میں

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۹۷

ــ ڈالنا
محاورہ .

تاثیر سے حالت کا بدل دینا ، متاثر کرنا .

ایران میں بجائے عورت کے مرد کو معشوق قرار دیتے ہیں اور اس نے ایرانی شاعری پر سخت برا اثر ڈالا ہے .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۲ : ۵۲

ــ گیر
(ــ ی مع) صف .

اثر لینے والا ، متاثر ہونے والا ، جیسے : اثرگیر طبیعت والے اشخاص خوشی اور رنج دونوں کے محرکات سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں .

اسم کیفیت : اثرگیری .

پنجاب میں یہ وصف ہے کہ رنگ پذیری کی تیزی اور اثر گیری کی پھرتی . . . ہے .

۱۹۱۰ مقالات آزاد ، محمد حسین ، ۲۹۲

[اثر + ف : گیر ، ' گرفتن ، (= لینا) سے فعل امر]

ــ لینا
محاورہ .

متاثر ہونا .

اس وقت بھی ہم گویا اثر لے رہے تھے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۹۵

ــ گھُلنا
(ــ ضم گھ ، سک ل) محاورہ (قدیم) .

کسی سبب سے پیدا شدہ کیفیت کا پورے شباب پر ہونا .

رین سب شہ سوں مل جاگی سو چھب نیکا ہے پیاری کا
نین ماتے الک بکھرے اثر گھلتا خماری کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۷

. . . اَثَر
صف (ترکیب میں جزو دوم) .

تاثیر کرنے والا ، (جزو اول کی طرح) اثر انداز ہونے والا .

مسخر کیا جس کو دیکھا نظر بھر لبھانے میں جادواثر بن گئی ہے

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۱

اَثَرَہ
(فت ا ، ث ، ر) امث .

بعض مستحقین کو نظر انداز کر کے بعض کو ترجیح دینے کا عمل ، ایک مستحق کو دینا اور دوسرے کو نہ دینا .

جو چیز فتنوں کو ابتدا میں دباتی ہے وہ لغزش سے در گذر کرنا ہے ، اور عام کرنا خاص لوگوں کو ساتھ اثرہ کے .

۱۸۸۸ تثنیف الاسماع ، ۱۳۱

[ع : (ا ث ر)]

اَثَری
(فت ا ، ث) صف .

۱. اثر کی طرف منسوب .

وہ ان آلام کو گناتا نہیں بلکہ صرف لفظ 'تصویر الم' کہکر ایک اثری . . . طریقے پر ان کے دلوں کی کیفیت پیش کر دیتا ہے .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۲۳۰

۲. آثار قدیمہ سے متعلق ؛ تاریخی .

عرب کے بعض اثری اکتشافات کی بنا پر بعض سبک مغز مصنفین . . . کہتے ہیں .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۵

[ع : اثر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَثَرِیّات
(فت ا ، ث ، کس ر ، شد ی) امذ ، ج .

اثری نمبر ۲ (رک) کی جمع .

آج کل کہ اثریات کا زمانہ ہے . . . ملکہ سبا کا اس حصۂ آبادی سے جانا ممکن خیال کیا جاتا ہے .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۲۵۹

[ع اثر (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اِثْغار
(کس ا ، سک ث) امذ .

دانت نکلنے کا عمل ، دانت نکلنا .

اثغار اولی : پہلی بار دانت نکلنا . . . اثغار ثانوی : دوسری بار دانت نکلنا .

۱۹۲۳ مخزن الجواہر ، ۲۲

[ع : (ث غ ر)]

اَثْقال
(فت ا ، سک ث) امذ ، ج .

متعدد بھاری بوجھے ، گٹھڑیاں ، بنڈل ، اکثر ترکیب میں مستعمل .

وہاں فروکش ہوئے اور احمال و اثقال اپنے وا کیے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۶۱۹

دو چار حرف پڑھ لینے کے بعد حمل اثقال تعلیم سے گردن چرانے لگے .

۱۹۲۳ ضمیمہ 'اودھ پنچ' لکھنو ، ۱۹ : ۳۲ ، ۶۲

[ع : (ث ق ل)]

اَثْقَل
(فت ا ، سک ث ، فت ق) صف .

۱. زیادہ وزنی ، بہت بھاری .

مرد و زن مل کے اٹھا سکتے ہیں وہ اثقل بار
کانپ اٹھا جس سے دل ارض و سپہر دوار

۱۹۲۲ ز ، خ ، ش ، فردوس تخیل ، ۱۲۹

۲. (مجازاً) دیر ہضم ، جو مشکل سے پچے .

پچ گئی دم میں اگر کیسی ہی اثقل تھی دوا .

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۷

یہ بنگالی ہیں جو ثابت ہوئے ہیں اس قدر اثقل
بحمد اللہ کہ غربی پیٹ میں ، میں خوب پچتا ہوں

۱۹۲۱ اکبر ، ۲ : ۸۹

[ع : (ث ق ل) ثقیل کی تفضیل]

اَثْل
(فت ا ، سک ث) امذ .

ایک درخت جس کی لکڑی سے عرب کے باشندے ہنڈیاں اور پیالے بناتے ہیں ، جھاؤ کا درخت (جس کی پتیاں اونٹ بہت کھاتا ہے) .

. یہاں ریتلی زمین میں . . . حنظل کے درخت (بیل) طلع کی چھانو ، اثل کے جھنڈ ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۲

[ع : اسم]

اِثلاث (کس ا ، سک ث) امذ .

تین حصے کرنے کا عمل ، تین حصوں میں تقسیم کرنا .

سارا گوشت ان تینوں اوپر اثلاثاً منقسم ہوگیا .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳

[ع : (ث ل ث)]

اِثلاج (کس ا ، سک ث) امذ .

ٹھٹھر جانے کی کیفیت ، سردی کا اثر ؛ فالج وغیرہ .

سردی کا مقامی اثر بالخصوص عروق دمویہ پر ہوتا ہے اور اس کا نتیجہ اثلاج کی صورت میں رو نما ہوتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۲

[ع : (ث ل ج)]

اِثم (کس ا ، سک ث) امذ .

گناہ ، معصیت ، اخلاقی یا مذہبی جرم .

جسم کو اے کمال اس رو سے — عین حق بولنا نہ اثم ہوا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ورق ۱۳

اثم وعدوان میں ہم زمانے اور اہل زمانہ کا ساتھ نہیں دے سکتے .

۱۹۷۰ تاثرات ، ملا واحدی ، ۱ : ۳۲۵

[ع : (ا ث م)]

اَثمار (فت ا ، سک ث) امذ ، ج .

رک : 'ثمر' جس کی یہ جمع ہے .

او دو اشجار ہیں باغ نبوت — او دو اثمار ہیں ختم رسالت

۱۸۳۰ نور نامہ ، میاں احمد سورتی ، ۹

سایے میں جس درخت کے آرام پائیے
کیا ظلم ہے کہ اس کے ہی اثمار توڑیے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۸

ہیں ساعد شاخ گل غبغب بھی بازو ترازو ہیں
کہ جس میں تولتا ہے حسن کے اثمار وہ دلجو

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۲

[ع : (ث م ر) ثمر کی جمع]

اِثمار (کس ا ، سک ث) امذ .

پھل دینا ، پھل نکالنا .

اس حالت میں اگر مرض انشقاق الطلع لاحق نہ ہوا تو اکثر اثمار کا مرض پیدا ہو جاتا ہے .

۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۱۹۳

[ع : (ث م ر)]

اَثمان (فت ا ، سک ث) امذ ؛ امث ، ج .

قیمتیں .

جدید اصطلاح کے مطابق تمام اثمان . . . کو تبدیل کرنا ہے .

۱۹۵۶ تعارف فلسفۂ جدید ، ۱ : ۱۶۳

۲. وہ چیز جو قیمت کے طور پر دی جائے ، عموماً سونا چاندی .

علامہ کاسانی اثمان . . . اور غیر اثمان میں فرق بیان کرنا چاہتے ہیں .

۱۹۷۳ 'بینات' ، کراچی ، جمادی الثانیہ ، ۳۷

[ع : (ث م ن) ، ثمن کی جمع]

اِثمِد/اُثمُد (کس ا ، سک ث ، کس م/ضم ا ، سک ث ، ضم م) امذ .

ایک قسم کا پتھر جس کو پیس کر سرمہ تیار کیا جاتا ہے ، سنگ سرمہ ، (کیمیا) 'انتیموان' .

حکم کیا آپ نے ، ساتھ لگانے اثمد خوشبو دار کے ، وقت سونے کے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۵ : ۲۰۰

[ع : (ث م د)]

اَثنا (فت ا ، سک ث) امذ ؛ امث .

۱. (وقت ، زمانہ ، کلام ، مقام وغیرہ کا) درمیان ، (مجازاً) ضمن ، سلسلہ ('میں' کے ساتھ مستعمل) .

ناگہ اس اثنا میں اک منعم نے آ اس سے کہا
بندہ خانہ کیا تمہیں تشریف لانا ننگ ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۹

اثنائے راہ میں ان اژدہوں سے کچھ ہمیں ضرر نہیں پہنچا .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبد الکریم ، ۱ : ۱۰۲

محبت کے اثنا میں ہر جور دوست — محبت کے وعدے کی توثیق ہے

۱۹۲۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۵۱

[ع : (ث ن ی) (= تہ ، لپیٹ)]

اِثنا عَشَر (کس ا ، سک ث ، فت ع ، ش) .

(الف) صف عددی

بارہ .

امام اول از اثنا عشر ہے — فضیلت میں سبھوں سے بیشتر ہے

۱۷۲۲ روضۃ الشہدا ، ولی ولوری (اردوے قدیم (ملحقات) ، شمس اللہ قادری ، ۲۶)

سپہر امامت کے بروج اثنا عشر کی منقبت کالملح فی الطعام ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳

ملا طاہر جو بعد کو دکنی مشہور ہوئے . . . ائمۂ اثنا عشر کے فدائی تھے .

۱۹۲۶ حیات فرہاد ، ۱۵۱

(ب) امذ .

رک : بارہ امام .

انہوں سے ہے قائم امامت کا گھر — کہ بارہ ستوں ہیں یہ اثنا عشر

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۲۱

بدل ہوں میں اثنا عشر کا غلام

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۳

جنت کی آرزو ہے نہ خوف سقر مجھے
کافی ہے آستانۂ اثنا عشر مجھے

۱۹۳۵ مراثی نسیم ، ۱ : ۲۵۰

[ع : اثنا (= دو) + عشر (= دس)]

اِثنا عَشَری (کس ا ، سک ث ، فت ع ، ش)

(الف) صف .

۱. **بارہ اماموں کی طرف منسوب (مسلک یا مذہب) نیز بارہ اماموں کا ماننے والا ، جعفری .**

طریقہ سید مرحوم کا اثنا عشری ، اور نسب اس بزرگ کا حسینی ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۷

صاحب بندۂ اثنا عشری ہوں .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۱۳

اثنا عشری ، دودمان علی کرم اللہ وجہہ کی نسل کے بارہ اماموں پر ایمان رکھتے ہیں .

۱۹۶۲ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۹۲

(ب) امث .

۲. **ایک بارہ انگل لمبی آنت جو معدے کے نچلے سوراخ سے شروع ہوکر نچلے والی خالی آنت میں ختم ہوتی ہے ، اور مرارہ اور لبلبہ کی نالیاں متحد ہوکر اس آنت میں کھلتی ہیں ، (انگریزی) ڈیوڈینیم (Duodenum) .**

معدے کے پائلورک سوراخ سے لگی ہوئی نعل کی صورت کی قریب بارہ انچ (انگل) کے لمبی نل جو دکھائی دیتی ہے . . . یہی اثنا عشری ہے.

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۳۸

یہ کیڑا . . . چھوٹی آنت کے بالائی حصوں ، اثنا عشری ، اور صائم کی جھلی میں تعداد کثیر میں چمٹا اور چپکا ہوا پایا جاتا ہے .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۲۰۵

(ج) امذ .

(حساب) پیمائش میں فٹ انچ وغیرہ کو ضرب دینے کا ایک قاعدہ جس میں مختلف درجے نیز وہ ہندسے جو انھیں تعبیر کرتے ہیں سب بارہ سے مربوط ہوتے ہیں .

اکائیوں میں وہ اثنا عشری نظام استعمال کرتے تھے جس سے کسروں کی پیمائش میں سہولت ہوتی تھی .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۸

۳. **(ہندسہ) وہ جسم صحیح جس کو بارہ سطح مخمس صحیح مساوی محیط ہوں .**

اس قسم کے چھے جسم مہندسین نے شمار کیے تھے وہ یہ ہیں : اربعی . . . اثنا عشری ، عشرینی مدوری . . .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳۸

[ع : اثنا عشر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ عشریہ

(- فت ع ، ش ، کس ر ، شد ی بفت) صف .

رک : اثنا عشری (الف) .

طریقہ ان کا اثنا عشریہ ہے .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۷۳

[ع : اثنا عشر (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ۃ (بتخفیف) ، لاحقۂ تانیث]

اَثْنائیت/اَثْنائیّت

(فت ا، سک ث، کس ء، شد ی بفت / بلا شد) امث .

دو متضاد حالات یا اوقات وغیرہ کے درمیان واقع ہونے کی صورت حال (جیسی کہ عبوری وقت میں ہوتی ہے) .

روشیا تمام جرمن مملکتوں کو سیاسی طور پر . . . ضم کر رہا تھا . . . دور اثنائیت (Interim) ختم ہو رہا تھا .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۲۱

[ع : اثناء (رک : اثنا) + یّ / ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اِثْنَین

(کس ا ، سک ث ، ی لین) اسم عدد .

دو ، ایک اور تین کے درمیان کا عدد .

اٹاسن تو یو حکم دن رین کا   کرائے چندر سور اثنین کا

۱۶۸۸ ہدایت ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۶۰

نصف کہ اس کا مخرج اثنین یعنی دو ہے .

۱۸۸۹ تسہیل الفرائض ، ۲۰

ذرع کے لیے اگر واحد، اثنین ، ثلاث ، (ایک، دو، تین) مبدء نہ ہو تو وہ عدد ہی نہ ہوگا .

۱۹۲۵ ملل و نحل (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳

[ع : اثنا (=دو) + ین: لاحقۂ تثنیہ (ا، بوجہ اضافت 'ی' سے بدل گیا)]

اِثْنینیت/اِثْنینیّت

(کس ا ، سک ث ، ی لین ، کس ن ، شد ی بفت / بلاشد) امث .

دو ہونے کی کیفیت ، دو ہونا .

مانع ہے تری انانیت کے اے نار   اوس کے نہیں مرتبے میں اثنینیت

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۱۱

بغیر واحد حقیقی کے اثنینیت اور اکثریت متصور ہی نہیں ہو سکتی .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۱۱۰

[ع : اثنین (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَثِیر (۱)

(فت ا ، ی مع) صف .

فلک الافلاک ، سب سے اونچا اور بڑا کرہ یعنی نواں آسمان (بیشتر چرخ وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ؛ (مجازاً) بلند .

برگ گل ملواں اڑاتے تھے عبیر   تھی ہوا میں گرد تا چرخ اثیر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۰

ایک قصر رفیع الشان ، فراخ و اثیر دیکھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۰۸

[ع : (ا ث ر) (= نواں آسمان)]

اَثیر (۲)

(فت ا ، ی مع) امذ .

ایتھر ، لطیف اور سیال مادہ جو فضا (بالائی طبقہ) میں بھرا ہوا ہے .

ان مسائل سے بھی بڑھ کر اہم اور لاینحل مسائل اثیر ہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ) ، ۳۸

[ع : > یونانی aither (aitho = چمکنا ، جلنا) قب: انگ: ether]

اَثیری

(فت ا ، ی مع) صف .

اثیر (۲) کی طرف منسوب .

اس میں کوئی جسم سیال اثیری ہے یا نہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۰

روحانی شکل کا نام انھوں نے پیکر اثیری ، یعنی ایتھر سے بنی ہوئی تصویر رکھا ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱۳ : ۱۲ : ۶

[ع : اثیر (رک (۲)) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَثیم (فت ا ، ی مع) صف .

گناہ گار ، خطا کار ، مجرم .

شفیع حشر میں ہے آرزو مجھے بخشش
اگرچہ سر سے قدم لگ ہوں پر گناہ اثیم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲۲

دنیا میں چین قصر بہشت آخرت میں دے
یارب یہ مدعا ہے منیر اثیم کا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۶۸

[ع : (ا ث م) (= گناہ)]

اِجابت (کس ا ، فت ب) امث .

۱. **(دعا کی) مقبولیت ، قبول کرنا یا ہونا .**

اجابت کے نشانے پر لگی سود   قبولیت کے شانے پر لگی سود

۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۹

گر تجکو ہے یقین اجابت دعا نہ مانگ
یعنی بغیر یک دل بے مدعا نہ مانگ

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۶

گھبراؤ نہیں در اجابت باز ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۶۸

۲. **(مجازاً) رفع حاجت ؛ پاخانہ ، براز .**

کبھو قبضیت ہوتی ہے اور کبھو اجابت معمول ہوتی ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۷

پھر باب اجابت میں ایسا قفل بواسیری پڑے گا کہ زندگی دشوار ہو جائے گی .

۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۵ : ۶ ، ۱۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ج و ب) (= قبول کرنا ، جواب دینا)]

ــــ امتثال کس اضا (- کس ا ، سک م ، کس مج ت) امث .

خلق کا قبول کرنا جس وقت کہ حق تعالیٰ ان کو اپنی طرف بلاوے (مضامین تہذیب الاخلاق ، ۱۴۱) .

[اجابت + ع : امتثال (رک)]

ــــ امتنان کس اضا (- کس ا ، سک م ، کس مج ت) امث .

خداوند تعالیٰ کا قبول کرنا جبکہ خلق اس کو پکارے (مضامین تہذیب الاخلاق ، ۱۴۱) .

[اجابت + ع: امتنان (رک)]

ــــ کرنا ف مر .

قبول کرنا ، ماننا .

اپنے چچا کو . . . ہر طرف کرکے بغاوت اختیار کی ، سب نے اس کی اجابت کی .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸

ــــ ہونا ف مر .

مقبول ہونا ، مان لیا جانا .

حق سے کیا وصل صنم چاہے نظام   گر دعا اپنی اجابت ہو جائے

۱۸۷۲ کلیات نظام ، ۲۳۴

۳. **پاخانہ ہونا .**

آج رات کو بہت خراب اور پتلی اجابت ہوئی .

مہذب اللغات ، ۱ : ۱۲۴

اَجات (فت ا) صف .

(ہندو) ذات باہر ، ذات سے خارج جس کی کوئی ذات یا قومیت نہ ہو .

ہر کوئی مجھ سے کنارہ کرنے لگا اور میں اجات کردیا گیا .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ‌دار ، ۶۷

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + جاتیّہ जातय (= ذات)]

اَجاتی (فت ا) صف .

(نباتات) اپنی نوع یا صنف کی تولید سے مختلف .

ان کا عام طریقہ تولید اجاتی یا غیر صنفی ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ڈاکٹر عبدالرشید ، ۳۷۸

[اجات (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُجاج (ضم ا) امذ .

کھاری پانی ، بہت کھاری پانی (مخزن الجواہر ، ۲۵) .

[ع : (ا ج ج)]

اِجارا (۱) (کس ا) امذ ؛ ازارا .

سطح فرش سے تین سواتین فٹ بلندی تک دیوار کی سطح سے انچ ڈیڑھ انچ آگے کو نکلی کگر .

کھڑکی یا طاق وغیرہ کی حد تک کی چنائی ، پیکار .

جب اجارے پہ آکے چھت ٹھہری   ہم سبھوں میں یہ مصلحت ٹھہری

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵ : ۱۰

چاروں طرف دیواریں ، اجارہ تک پیک سے لال اور بلغم کی کثرت سے روغنی ہوگئیں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۳

[ع : ازار (= پشتۂ دیوار) سے مورد + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

اِجارا (۲) (کس ا) امذ .

رک : اجارہ .

زمین شعر پر دہقانیو میرا اجارا ہے
ہوئی ہے خشک سالی قحط کس کس کو گوارا ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱ ، ۶۷۸

اُجارا (ضم ا) صف (قدیم) .

روشن ، تابناک .

رواں تھے بھبے پر چندر آجارے   زمیں پر سیر کرتے تھے ستارے

۱۷۱۴ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۲

[ا : ' اجالا ' (رک) (تبدیل ' ر ' ، بہ ' ل ')]

اِجارت (کس ا ، فت ر) امذ (قدیم) .

رک : اجارہ جو اس کی تخفیف اور زیادہ مستعمل ہے .

کروں سیوک چت سوں مد پیر کا میں
کہ میخانے کا منج اجارت دکھایا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۲

اِجارَہ

(کس ا ، فت ر) امذ ؛ ~ اجارا .

۱. **ٹھیکا ، ایک معین مدت تک کے لیے اجرت یا معاوضہ دے کر کسی شے پر تصرف .**

اب کے بہار ہو تو اجارے میں لوں جنوں
مدت سے میرے دل میں ہے ارمان ہو سو ہو

۱۷۵۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۹۰

شانے نے زبس اس کو اجارے میں لیا ہے
زلفوں کو تری ہاتھ لگانے نہیں دیتا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۵۰

ریلوے کے اجارے اگر ہمارے ہم وطنوں کے حوالے کیے جائیں تو ہماری صنعت میں ترقی ہو .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ : ۲۹ ، ۵۷

۲. **(مجازاً) قبضہ ، تصرف .**

ملک دل برباد سارا ہو گیا رنج و محنت کا اجارا ہو گیا

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۳۰

اسٹیمروں سے ان کا ہے بحر پر اجارا
ریلوں سے ہے انھی کے قبضے میں بر بھی سارا

۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۴۰۹

۳. **دعوی ، زور ، اختیار ، زبردستی .**

کچھ اجارہ نہیں بنی نہ بنی کیا شکایت ہے دل ملا نہ ملا

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۵۴

برے ہیں یا بھلے اس میں کسی کا کیا اجارا ہے
کہ ہم اس کے ہیں جس حالت میں بھی ہوں وہ ہمارا ہے

۱۹۲٦ فغان آرزو ، ۲۷۲

۴. **کرایہ .**

اپنا نہ مول کا نہ اجارے کا جھونپڑا پایا یہ تن ہے دم کے گذارے کا جھونپڑا

۱۸۳۰ نظیر ، ۲ : ۲۰۵

اگر اجارہ پر کوئی مکان حاصل کیا جائے تو اس کی ہوا پر بھی وہی حکم ہو گا .

۱۹۳۳ جنایات بر جائداد ، ۹۳

۵. **کسی شخص یا اشخاص کا کسی کاروبار وغیرہ میں بلا شرکت غیرے امتیازی اور مراعاتی عمل دخل ، جس سے دوسرے محروم رہیں (انگریزی) مو نو پلی (Monopoly) .**

جزیرہ فارموسا کی بدولت حکومت جاپان کو ایک قدرتی پیداوار یعنی درخت کا فور کا اجارہ حاصل ہے .

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۲۴

[ع : (ا ج ر) (= عوض ادا کرنا)]

— آجاڑا

(– ضم ا) کہاوت .

ٹھیکے میں دیا ہوا خراب اور ناقص ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۲۷۰) .

[اجارا + ا : اجاڑ (رک) + ا : صفت (مفعولی)]

— باندھنا

(– مغنونہ) محاورہ .

ٹھیکے پر لینا ، (مجازاً) قبضہ کرنا .

آئنے نے رخ انور پہ اجارا باندھا شانے کے حصے میں وہ زلف پریشاں آئی

۱۸۴٦ آتش ، ک ، ۱ : ۲۰۰

— دار

صف .

۱. **(کسی چیز کا) ٹھیکا لینے والا ، ٹھیکے دار .**

تمباکو کو مقرری اجارہ دار بیچتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۴۱

آٹھ سال کے بعد اجارہ دار شخص نے اپنے حقوق . . . کمپنی کے ہاتھ بیچ دیے تھے .

۱۹۱۷ سفر نامۂ بغداد ، ۲۲

۲. **کرایہ دار ، کرایہ پر لینے والا .**

ان مکانوں کے مالک یا اجارہ دار عموماً عیسائی ہیں .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۳۱۰

۳. (i) **(معیشت) وہ شخص یا اشخاص جن کے ہاتھ میں کوئی کاروبار ہو اور دوسرے ان کا مقابلہ نہ کر سکنے کے باعث اس کام سے محروم و معذور رہیں ، (انگریزی) مو نو پلسٹ (Monopolist) .**

اجارہ دار بن جانے کی کوشش تو صنعت کی فطرت میں ضرور ہے .

۱۹۲٦ معاشیات قومی ، ۴۳۲

(ii) **کسی مال کی تیاری کا قانونی حق رکھنے والا (ا پ و ، ۷ : ۳۱).**

چاہیے کہ زمینداروں ، اجارہ داروں ، تحصیلداروں کو . . . فوراً حکم اصدار کرے .

۱۸۴۹ دستور العمل انگریزی (ترجمہ) ، ۳۲۵

اسم کیفیت : اجارہ داری .

ہمیں معلوم ہے کہ برہمنیت نے مذہب کا نام لے کر کس طرح مذہبی علوم کی اجارہ داری حاصل کر لی .

۱۹٦۰ گل کدہ ، جعفری ، (رئیس احمد) ۳٦٦

[اجارہ + ف : دار ، داشتن ، (= رکھنا) سے فعل امر]

— کَرنا

ف مر .

۱. **اجرت پر لینا ، ٹھیکا لینا .**

کیا گلا ہم کو ہے اس کا کہ نہ چاہا اس نے
ملک دل یار کا کچھ ہم نے اجارا نہ کیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳٦

کمر باندھی ہے گلچینوں نے غارت پر گلستاں کے
اجارہ بلبلوں کے خون کا صیاد کرتے ہیں

۱۸۴٦ آتش ، ک ، ۱ : ۱۱۲

۲. **ذمہ لینا .**

غالب ترا احوال سنا دیں گے ہم ان کو
وہ سن کے بلا لیں یہ اجارا نہیں کرتے

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۳۳۴

— لِکھنا

محاورہ .

ٹھیکا لینا .

پینے کا ذوق شوق اگر ہے تو اب کے سال
لکھ بحر بھٹیوں کا اجارہ سوال دے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۷۳

— لَگانا

محاورہ .

چنگی ، محصول یا ٹیکس عائد کر دینا یا باندھ دینا .

ہر ایک نفع جو تم کو ہو گا اس پر ایک اجارہ لگا دیا گیا ہے .

۱۸۹۵ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۹۴

— لینا

محاورہ .

۱. **(کسی چیز کو) ٹھیکے پر لینا .**

سراج اس شمع رو نے ان دنوں میں   لیا ہے سب پتنگوں کا اجارا

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۳۷

جو (شخص) درخواست اجارہ لینے کی ... کرے اس سے لکھوا لیا جائے ۔

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ، ۱ : ۱۶۰

۲. ذمہ دار بن جانا ۔

وہ کہتے تھے کیا ہم نے لیا ہے یہ اجارا
لے جائیں گے جی چاہے گا جس طرح ہمارا

۱۸۷۵ دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۲۷

مصنف کا یہ فرض نہیں ہے کہ ہر ایک کو اپنا مافی الضمیر سمجھانے کا اجارہ لے ۔

۱۹۲۷ عظمت، مضامین عظمت، ۲ : ۱۰۶

— نامہ امذ ۔

وہ اقرار نامہ یا دستاویز جو ٹھیکے، کرایے یا ذمہ داری وغیرہ کے لیے لکھی جائے ۔

عزیزان گرامی مصروفیات کے باعث آپ کا فرستادہ اجارہ نامہ اس عاجز نے نہ دیکھا ہو گا ۔

۱۹۶۶ سرگزشت، ۲۰۱

[اجارہ + ف : نامہ (رک)]

آجاری (ضم ا) امث ۔

دیوتاؤں کا فصل میں حصہ (شبد ساگر، ۱ : ۳۱۰) ۔

[ہ : آجاری उजारी]

اجارے (کس ا)

(الف) امذ ۔

۱. رک : اجارہ جس کی یہ جمع یا مغیرہ حالت اور ترکیبات میں مستعمل ہے ۔

(ب) م ف (اکثر مضاف الیہ سے مل کر) ۔

۲. ذمے یا قبضے میں ۔

میں آشیانہ بلبل چھوڑوں پھولوں سے   مرے اجارے اگر باغ باغباں کر دے

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۱۴۶

۳. برداشت پر، اجابت پر، قرض ۔

گزک کو چوک میں جاکر کباب لیتے ہیں
وہ رند ہیں کہ اجارے شراب لیتے ہیں

۱۸۵۲ دیوان برق، ۲۲۹

— دینا محاورہ ۔

ٹھیکے، کرایے، اجرت یا لگان وغیرہ پر دینا ۔

اگر لونڈی مولیٰ سے جنی تو وہ ام ولد ہو گئی ... بیع اور ہبہ اس کی جائز نہیں ... اجارے دینا اور نکاح کر دینا جائز ہے ۔

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۲

— لینا محاورہ ۔

ٹھیکے، کرایے، اجرت یا لگان وغیرہ پر لینا، کرایے پر حاصل کرنا ۔

دیار عشق کے ہم نے مکان اجارے لیے
یہ جوکھوں سر پہ اٹھائی فقط تمہارے لیے

۱۸۰۹ جرات، ک، ۵۱۸

بلبل وہ ہوں کہ فصل کے پہلے ہی باغباں
لیتا ہے باغ جس کا اجارے الگ تھلگ

۱۸۷۸ سخن بے مثال، ۵۲

— ہونا ف مر ۔

ٹھیکے، کرایے یا لگان وغیرہ پر لیا یا دیا جانا، قبضے میں ہونا ۔

قیس و فرہاد جب سے چھوڑ گئے   کوہ و صحرا مجھے اجارے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۱۰۴

آجاڑ (ضم ا)

(الف) صف ۔

۱. اجڑا ہوا، غیر آباد، مکین سے خالی ۔

معلوم نہیں کہ اجاڑ کیوں پڑا ہے اور یہ نابینا اس محل میں کیوں بستا ہے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۲۷

آپ کو یہاں کربلا کے اجاڑ میدان میں اترنے پر مجبور کیا ۔

۱۹۲۰ فاطمہ کا لال، رحیم دہلوی، ۱۲۰

۲. تباہ، برباد، ویران ۔

وہ شہر آباد کہ برابر ایک مملکت کے تھا تھوڑے دنوں میں اجاڑ ہو گیا ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۳۲۲

اے دین حق نشان ظفر اب زمیں پہ گاڑ
اے کفر و معصیت تری بستی ہوئی اجاڑ

۱۹۲۷ شاد، ظہور رحمت، ۷۰

۳. (مجازاً) بے رونق، بے کیف ۔

اجاڑ ہونٹوں پہ کتنی صدیوں کی راکھ اڑاڑ کے جم چکی ہے ۔

۱۹۶۳ ہفت کشور، ۵۶

تو نہ تھا تو یہ زندگی ثمشان کی طرح سنسان اور اجاڑ تھی ۔

۱۹۲۲ انار کلی، ۱۳۰

اف : کرنا، ہونا ۔

۴. (قدیم) کم بخت، موا (کوسنے کے طور پر) ۔

اجاڑ اور قصائی کٹھن دل تھا ۔

۱۸۲۲ ؟ انوار سہیل، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۲۱)

(ب) امذ ۔

۵. ویرانہ، خرابہ ۔

لیلیٰ نے آکے نجد میں مجنوں سے یوں کہا
کیا آپ نے پسند کیا ہے اجاڑ خوب

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۹

بغیر اس قسم کی صحبتوں کے ... رئیسوں کے دیوان خانے اجاڑ معلوم ہوتے ہیں ۔

۱۹۳۳ ید قدرت، ۶

[ہ : آجاڑ उजाड़ (= ویران)]

— صورت صف ۔

جس کے چہرے میں کوئی جاذبیت نہ ہو، بد شکل، بد نما (محاورات نسواں، ۱۸؛ نور اللغات، ۱ : ۲۷۱) ۔

[اجاڑ + ع : صورت (رک)]

اُجاڑنا (ضم ا، سک ڑ) ف م ۔

۱. (کسی جگہ کو) برباد، مسمار، خالی یا غیر آباد کر دینا ۔

جوں اجاڑا تو گھر مرا اے عشق   خانہ ویران ہو ترا بھی یوہیں
۱۷۹۵ قائم ، ق ، ۱۱۰
سیکڑوں خوش حال اور آسودہ گھروں کو اجاڑ کر اپنا بسیرا بساتی ہے ۔
۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۶۰

ہجوم یاس نے کیسی بھری محفل اجاڑی ہے
ہمیں وہ حسرتیں وہ اپنے ارمان یاد آتے ہیں

۱۹۰۶ کلام نیرنگ ، ۶۱

۲. کسی شخص کو تباہ حال پریشان روزگار کرنا ، سخت رنج پہنچانا ۔
رعیت کو ظلم سے اجاڑ دیتا ہے ۔
۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۶۰

۳.(i) نکال باہر کرنا ۔
ایسا تجکو اجاڑوں کہ پھر اس محلے میں آنا نصیب نہ ہو ۔
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۳۵
تم نے اس محلے سے بھنگیوں کو اجاڑ دیا ۔
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۷۱

(ii) ادھر ادھر پھینک دینا ، ضائع کرنا ۔
ماما بغچی میں سوئیاں جوڑ بٹور کے رکھتی ہے ، تم روز اجاڑ دیتی ہو ۔
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۷۱

۴. (زمین کو) ناقابل کاشت یا بنجر کر دینا ۔
میں تمھاری زمین کو اجاڑوں گا ۔
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۹۹
[ہ : اجاڑ (رک) + نا ، علامت مصدر]

اجاڑو
(ضم ا ، و مع) صف ۔

(فضول خرچی میں روپیہ پیسا) تباہ کرنے والا ، کھاؤ لٹاؤ (نور اللغات ، ۱ : ۲۷۱) ۔
[اجاڑ (رک) + ا : و ، لاحقۂ فاعل]

اجازت
(کس ا ، فت ز) امث ؛ ~ اجازہ ۔

۱.(i) اذن ، پروانگی ، رخصت ، کوئی کام کرنے کی رضا ۔

سرج کوں گر اجازت ہو تو آوے سیس سوں چلکر
کہ اس کوں شوق ہے تجھ آستاں پر جبہہ سائی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲
اجازت ہو تو جا کر دیکھوں ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۰
تمھیں فوراً روانہ ہونے کی اجازت دیتا ہوں ۔
۱۹۱۰ شرر ، فلپانا ، ۱۲

(ii) (ازروے مذہب) جواز ، اباحت ، کسی عمل کا اختیار یا آزادی ۔
قرآن مجید میں اہل کتاب کے ساتھ کھانے کی صریح اجازت موجود ہے ۔
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۸۷

۲.(i) (تصوف) (مرشد کی طرف سے) بیعت لینے کا نیز تلقین اور ارشاد کا مجاز ہونا ۔
ذکر و اذکار و شغل و اشغال طریقۂ علیہ نقشبندیہ مجددیہ میں جاری کیا اور ہر طریقے کی اجازت حاصل کی ۔
۱۸۴۶ تذکرہ اہل دہلی ، ۱۳
اپنے والد ماجد سے سلوک طے کیا اجازت و خلافت سے مشرف ہوئے ۔
۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۹۱

(ii) (اصول حدیث) محدث کا اپنے شاگرد یا کسی معتمد کو روایت حدیث کا اختیار دینا ۔
جس دن باپ مرے یہ خلیفہ ہوئے ، ایک جماعت اہل حدیث نے ان کو اجازت دی ۔
۱۸۸۴ مطالع الدہور ، ۴۳
آزاد نے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر زانوے شاگردی تہ کیا اور کتب حدیث کی اجازت حاصل کی ۔
۱۹۰۵ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۲۰

(iii) کسی بزرگ یا عامل کا کسی شخص کو کوئی وظیفہ بتانا اور اس کے پڑھنے یا کام میں لانے کا اختیار دینا ۔
فی الحقیقت نہایت مجرب تعویذ تھا ، فرمایا کہ تم کو بھی اس کی اجازت ہے ، اس ترکیب سے کر لینا ۔
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۳
اف : پانا ، چاہنا ، دینا ، لینا ، ملنا ، ہونا ۔
[ع : (ج و ز)]

— دینا
محاورہ ۔

فرصت مہیا کرنا ، موقع دینا ۔
اگر افکار اور تعلقات نے ہم کو اجازت دی تو دو ایک بار سیر و سیاحت کا موقع مل جاتا ہے ۔
۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۳۱

— نامہ
(— فت م) امذ ۔

۱. وہ تحریر جس میں کسی امر کی اجازت درج ہو ، نیز مرشد کی دی ہوئی سند ، پٹا ، سند ، پاسپورٹ ، پرمٹ وغیرہ ۔
ایک پٹا یعنی اجازت نامہ ملنا چاہیے ۔
۱۸۶۹ عہد نامجات ، ۷ : ۲۰
شراب کی تجارت سے تعرض نہیں کیونکہ اجازت نامے کی رو سے تو قاعدے کے اندر لایا جا چکا ۔
۱۹۷۳ قطرات شبنم ، ۱۲۳
[اجازت + ف : نامہ (= کاغذ ، تحریر)]

اجازہ
(کس ا ، فت ز) امذ ۔

۱. رک : 'اجازت' جس کی یہ تخفیف ہے ۔
اس قدر جو اشارہ و اجازہ پایا . . . سخن فہم سوداگر زادیوں کے پاس آئی ۔
۱۹۰۵ بوستان خیال ، ۲ : ۱۰۹

۲. درس فقہ و حدیث وغیرہ کی تکمیل کے بعد فتوی دینے یا روایت کرنے ؛ تکملہ طب کے بعد علاج کرنے ؛ (جعفری) جماعت کی نماز پڑھانے یا کسی مجتہد کا فتوی مقلدین کو بتانے کی سند یا اجازت نامہ ۔
آپ کو اجازۂ نماز . . . اس بسط و شرح سے لکھ کر عطا فرمایا ۔
۱۹۱۵ شجرات طیبات ، ۹
اجازہ دینے میں نہایت درجہ احتیاط فرماتے تھے ، جن حضرات کو اجازہ عطا کرتے ان کی حالت پر اچھی طرح اطمینان کر لیتے ۔
۱۹۲۵ تجلیات ، ۲ : ۹۲

اجّاص
(کس ا ، شد ج) امذ ؛

آلو بخارہ ؛ زرد آلو ۔
اجاص یعنی آلو بخارہ : صاحب الفلاحت کا قول ہے کہ اگر آلو کے درخت کو آلو کے پانی سے سینچیں تو اس کا پھل نہایت خوش ذائقہ ہوتا ہے ۔
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۲۷
[ع : > ف : (= زرد آلو ، آلو)]

اجاصیہ (کس ا ، شد ج ، کس ص ، فت ی) صف .

آلو بخارے سے منسوب .

اجاصیہ (آلو بخارا ڈالی ہوئی غذا) رمانیہ (انار والی غذا) لیمونیہ (لیموں سے بنائی ہوئی غذا) وغیرہ غذائیں کہلائیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۲

[اجاص (رک) + ف : یہ ، لا حقۂ نسبت]

آجاغ (ضم ا) امذ ؛ ~ اوجاغ .

چولھا ، آتش دان ، انگیٹھی جس میں کوئلے ڈال کر آگ سلگائی جائے .

پہنچا نہ واں جہاں سے کہ جل کر اٹھا نہ میں
منجھ کو دیے فلک نے یہ شکل اجاغ پسا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳

ہمیشہ ہجر کی آتش میں یہ دہکتا ہے
نہ کر تو آگے مرے دل کے او اوجاغ نمود

۱۸۰۵ دیوان بیختہ ، رنگین ، ۴۸

پر تکلف سارے عالم کو ملے کیونکر طعام
مطبخ افلاک میں ہے اک اجاغ آفتاب

۱۹۲۲ ثمرۂ فصاحت ، ۱۰۳

[ف : اوجاغ (= آتش دان) : ت : اوجاق]

اَجاکَل (فت ا ، ک) م ف (قدیم) .

آج کل .

باجت گاجت سہیل گانویں دے تجھ روپ اجا کل کیری
آج ہماری عید یہی ہے نین سلونی دیکھی تیری

۱۶۷۱ شاہ علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۸۲

[ا : آج + ا ، اتّصال + کل (رک)]

اُجاگر (ضم ا ، فت گ) صف .

۱. روشن .

سارا مکان روشنی کی کثرت سے ایسا اجاگر ہورہا تھا جیسا آسمان تاروں سے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۵۳

۲. ایسا ابھرا ہوا یا واضح کہ صاف نظر آئے ، نمایاں .

تحریر غیر کا پھوہڑ پن اتنا اجاگر نہیں ہوتا جتنا آپ کے ہاں .

۱۹۲۱ مہدی ، مکاتیب ، ۲۱۹

اف : کرنا ، ہونا .

[س : اُدے + کَر उदय + कर (= روشن)]

آجال (۱) (ضم ا) صف (قدیم) .

۱. اُجلا ، روشن ، چمکیلا .

سنا ہور رنگ آمیز کپڑے اجال

۱۵۲۳ بھوگ بل (ق) ، (دکنی اردو کی لغت ، ۲۱)

۲. اجالنے والا ، روشن کرنے والا (ترکیب میں) .

توں صاحب جہاں کا ہے صاحب کمال
جو تیرا فضیلت ہے دو جگ آجال

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۱

[س : مصدر ' اجالنا ' (رک) سے فعل امر]

آجال (۲) (ضم ا) امث .

رک : اُجال .

بھولیا بھولی نے بھولی اپنی چال   جال غم میں پھنس گئی آکر آجال

اُجال (ضم ا ، شد ج) امث .

ایک قسم کی کشتی جو دریا میں جوار کے وقت استعمال ہوتی ہے .

سالتی اجال تھی خوش ڈھال کی   چال اس سے اگلی تھی بھیتال

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۳۱

[س : ا (= اد) + جوار (رک)]

آجالا (ضم ا) ؛ ~ اوجالا ، اجیالا .

(الف) امذ .

۱. روشنی ، نور ، تاریکی کی ضد .

جگا جوت ڈنبر کرے اندھکار   اجالا کیا تیں دھون جرم تہار

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۰۷

تیرے رخ روشن کے تصور سے ہمیشہ
ہے کلبۂ تاریک میں عاشق کے آجالا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲

اک شور ہے مغرب میں اجالا نہیں ممکن
افرنگ مشینوں کے دھوئیں سے ہے سیہ پوش

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۰۶

۲. (i) (مجازاً) رونق ، زیب و زینت .

تمہارا مرا بول بالا رہے   یہ اس گھر کا قائم اجالا رہے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۴۸

کنور اودے بھان . . . سے تمہارے گھر کا اوجالا ہے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۳

تمدن میں ایسی ترقی کی کہ جس سے سارے عالم میں اجالا ہوگیا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۲

(ii) مقبولیت ، شہرت .

رتبہ مہ و خورشید سے بالا رہے تیرا   تا حشر زمانے میں اجالا رہے تیرا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸

اسی میں تیری سلامتی اور ہے اسی میں تیرا اجالا
کہ خامشی سے منائے جا تو ملک معظم کا بول بالا

۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۲ : ۲۲۹

۳. صفایا ، چاندنا .

یزید ان کوں سب زیر بالا کیسے   ایسے مار لشکر آجالا کیسے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۱۵۹

سب لشکر ناری تہ و بالا نظر آیا   جب آگ لگادی تو آجالا نظر آیا

۱۸۷۵ مونس ، ۱ : ۲۲۵

جب چمک کر وہ اٹھی رن میں اجالا دیکھا
جب گری کوند کے لشکر تہ و بالا دیکھا

۱۹۲۲ خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۹۷

اف : کرنا ، ہونا .

۴. وہ رقم جو شادی بیاہ وغیرہ کا حصہ وصول کرنے کے بعد اس برتن میں رکھی جائے جس میں حصہ آیا ہے .

جن کے ہاں لڈو کا حصہ جاتا ہے وہ خالی رکابی واپس نہیں کرتے بلکہ اس میں حسب حیثیت اجالا رکھا جاتا ہے ، یعنی دو چار پانچ روپے .

۱۹۶۹ قیصری بیگم (اردو نامہ ، شمارہ ۳۳ : ۳۱)

(ب) صف .

۵. **روشن ، منور .**

کوت اجالا گھر دیپک   جگ کا پیارا رن دھیرک

۱۵۰۳ نوسرہار ('اردو ادب' علیگڑھ ، ۵ : ۲ ، ۵۷)

اس کے نور جمالی سے گھر اجالا ہوا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۷

تو کرتا ہے جگ کو اجالا تمام   نہیں رہتا دنیا میں ظلمت کا نام

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۲ : ۶

[س : اجرل]

— پاڑنا محاورہ (قدیم) .

روشنی پھیلانا .

حسن آفتاب ہے ، پردے میں نے اجالا پاڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۰

— پاکھ امذ .

چاندنی راتیں .

ساون کا مہینہ اور اجالے پاکھ کی پنچمی اور برسپت یعنی جمعرات کے دن کی چہل پہل بھی یاد گار رہے .

۱۸۹۴ کامنی ، ۵۹

[ا : اجالا + ہ : پاکھ (رک)]

— پڑنا محاورہ (قدیم) .

روشنی یا نور پھیلنا ، (مجازاً) بصیرت ہونا .

اجالا پڑیا آج یوں نور کا   کہ حاجت نہیں چاند پور سور کا

۱۶۰۶ قطب مشتری ، ۲۰

— ڈالنا محاورہ .

۱. **روشن کرنا .**

جہاں کو اجالا ڈالنے والا صبح اندھارے کا پردہ سامنے سیں اٹھا لیا .

۱۸۲۴ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۱)

۲. **پھبتی کرنا .**

دیکھوں تو سہی تم نے اس ہفتے کے بلوں میں اور کیا اجالا ڈالا ہے .

۱۹۵۹ وہمی ، وزیر حسن ، ۱۷

اُجالنا (ضم ا ، سک ل) ف م .

۱. **(صیقل یا قلعی سے) زنگ یا میل کچیل دور کرنا ، چمکانا ، جلا دینا .**

ہر گز غبار دل میں کچھ انشا سے تو نہ رکھ
سینے کی آرسی کو زنانجی اجال ڈال

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

عصیاں کی کدورت سے نہ ہو قلب مکدر
ہوتا ہے یہ میلا تو اجالا نہیں جاتا

۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۵

۲. **روشن کرنا ، منور کرنا .**

مت بخت کی ظلمت پہ تو کر عشق شکایت
کس کس کے شبستاں کو اجالے تھا یہ گردوں

۱۸۱۷ قصۂ لیلی مجنوں (نوائے ادب ، جنوری ۶۲ ، ۳۵)

دشنیت نے اسے آگ کی اس چنگاری کا حامل بنایا ہے جو کبھی دنیا کو اجال دے گی .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ : ڈاکٹر اختر رائے پوری) ، ۱۰۱

۳. **اجاگر کرنا ، (دھندلے) نقوش کو قلم وغیرہ پھیر کر چمکانا ، گہرا یا نمایاں کرنا .**

ہم بھی انھیں نقوش کے مٹے ہوئے حرفوں اور بیل بوٹوں کو اجالنا چاہتے ہیں .

۱۸۹۸ معارف ، نومبر ، ۱ : ۵ ، ۱۳۹

بادشاہ کی ایک دھندلی تصویر کا اجالنا مقصود تھا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۹

[ہ : اُجالنا **उजालना** (= چمکانا)]

اُجالی (ضم ا) .

(الف) امث .

۱. **روشنی ، نور ، چمک دمک .**

کہ فتح کیتے ہیں احد جھگڑا علی سوں مل
تو تن کے کھرگ اجالیاں تھے گئی بھگ فوج اندھاریاں کی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۸

اندھیرا کہاں اور اجالی کہاں   مثل میں کنول تو کٹیل کہاں

۱۷۲۳ تا ۱۷۸۱ مجموعہ ہندی ، ۶۹

بگلے و مدن بان کی کچھ بات نرالی ہے
گل چاندنی کہتی ہے تیری ہی اجالی ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک (ق)، ۲ : ۲۳۸

(ب) صف .

۲. **روشن ، منور .**

اے عزیز اندھاری دیس میں اوجالی رات، یو لطافت پوجنا مشکل دھات.

۱۸۱۰ چونسٹھ گھر ، ۲۲

بسے ان کے اندھیری ہے مجھے رات اجالی
آنکھوں کو اجیرن ہے سہانا بھی سماں آج

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۴۹

[رک : اجالا جس کی یہ تانیث ہے]

— لینا محاورہ .

نمو دار ہونا ، پردے سے باہر نکلنا ، طلوع ہونا .

ان دنوں نیر صاحب اتنے نامی گرامی طبیب نہیں تھے ، ان کی شہرت ابھی اجالی لے رہی تھی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۰۶

اُجالے (ضم ا) امذ .

اجالا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

— اَندھیرے م ف .

رک: اندھیرے اجالے جو زیادہ مستعمل ہے .

ہوا کی طرح سے اجالے اندھیرے   چلے جس طرف وہ اڑاتے پھریرے

۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۳۱

— کا پَہرا امذ .

نور کا تڑکا ، صبح کا وقت جب کہ تاریکی دور ہونے اور روشنی پھیلنے لگی ہے (پلیٹس) .

ـــ کا تارا امذ .

صبح کا تارا (پلیٹس) .

اَجان/اَجان (۱) (فت ا ، شد ج /بلا شد) .

(الف) صف (قدیم) .

۱. معصوم ، سیدھا سادہ ، بھولا ؛ نادان ، بے وقوف .

کالبوہ (و) احمق است نادان   مورک بزبان ہندی اَجان
۱۶۳۱ خالق باری ، ۸۲

ساتھی وہ بات اوس کی اوس پرن
کہ سمجھے اجان اور نہ سمجھے اجان
۱۶۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۶

۲. اجنبی ، نا واقف .

غلط نہ پکڑیں اپوں اجان   درس کہوں وے توں من آن
۱۵۷۸ خوب ترنگ (پنجاب میں اردو ، ۱ : ۱۷۰)

جان کودیت ، اجان کو دیت .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، ۹۳

(ب) م ف .

انجان بن میں ، بھولے سے ، نا دانستہ طور پر .

جس کسو سے اس کا اجان بھی نقصان ہووے . . . کسو طرح سے بات اس کے دل سے نہ نکلے .
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۷

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ء : جان अजान (رک : جاننا)]

ـــ پنا (- فت پ) امذ (قدیم) .

رک : اجان نمبر ۱ ، و ۲ جس کا یہ اسم کیفیت ہے .

یہ سارا جان اجان پناں   پور روز اکورا کہات کہاں
۱۵۶۵ شاہ علی محمد جیو گم ، جواہر اسرار اللہ ، ۴۲

[اجان + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

اَجان (۲) (فت ا) صف .

بے جان ، مردہ .

بل لٹ پٹ ہوئی کر اجت اس اجان
اوڑیا تس قفس تن تے پنکھی پران
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۵ ب

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ف : جان (= روح ، دم)]

اَجان (۳) (فت ا) امذ .

رک : اجاین .

اُجان (ضم ا) امذ .

وہ سمت جدھر سے دریا بہتا ہے ، دریا کے نکلنے کی سمت .

ناو اس سمے اجان جا رہی ہے (شبد ساگر ، ۱ : ۳۱۱) .

[س : ا (= اُد उद् ، سابقہ) + یان यान (= جانا)]

اَجانا (فت ا) صف (قدیم) .

رک : اجان (۱) الف .

تو جان بوجھ اجانا ہوا سو میں بوجھا
کہ زندگی نہیں مقصود زرگری یہ ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸۸

اَجانِب (فت ا ، کس ن) صف .

۱. اغیار ، بیگانے ، جن سے کسی قسم کا تعلق یا رشتہ نہ ہو .

نہیں یہ دیکھتے سوے اجانب   نظر کرتے نہیں غیروں کی جانب
۱۸۷۷ ابر کرم ، ۴۱

کوئی خطہ ایسا نہیں . . . جس کے بسنے والوں کی آزادی کو اجانب کی ہوس جہانگیری پر قربان نہ ہونا پڑا ہو .
۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۷

۲. (مجازاً) مخالفین ، جو حریف ہوں .

ناگاہ جانب اجانب سے اس نظم کے جواب میں کچھ وار چلے .
۱۸۵۴ خطوط غالب ، ۳۳۴

ہوگا شکستہ ساز عیاری اجانب   اچھا ہے گر نہ ٹوٹے قفل دہاں ہمارا
۱۹۲۲ زاہدہ خاتون ، فردوس تخیل ، ۲۴۱

[ع : (ج ن ب)]

اَجانی (فت ا) امث .

بے خبری ، نادانی ، سادگی ، بے پروائی ؛ نادانستگی (پلیٹس) .

[ء : اجانی अजानी]

اَجاین (فت ا ، ی) امذ :

(نباتیات) نیم کے برابر قد ، اور آم کے ایسے مگر اس سے کسی قدر چھوٹے پتوں کا ایک سایہ دار درخت ، جس کی پھلی کوئی آدھ گز لمبی اور پتلی انگلی کے بقدر موٹی ہوتی ہے ، خشک ہونے پر بکھر جاتی ہے اور پولے پرت اترتے ہیں ، جلانے میں تیز شعلہ نہیں اٹھتا ، دواؤں میں مستعمل (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۶) .

[ء : اجان अजान (= ایک درخت کا نام)]

اِجبار (کس ا ، سک ج) امذ .

جبر ، زبردستی ، مجبور کرنے ، ہونے یا کیے جانے کی کیفیت .

یو سرو بالا کاٹ کر سب خاندان کے باغ میں
بہوائے لہو کی ندیاں طوفان اچپا اجبار کا
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۲۴

بلا اکراہ اور اجبار ، اپنی برضا و رغبت ، شرعی قسم کھاتا ہوں .
۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۹

ماں . . . بچوں کو آرام پہنچانے کے لیے زیادہ بے قرار و مضطرب نظر آتی ہے تو یہ اک نوع کا فطری اجبار ہے .
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۲۸

[ع : (ج ب ر)]

اُجبُک (ضم ا ، سک ج ، فت ب) امذ .

۱. رک : ازبک (نور اللغات ، ۱ : ۲۷۲) .

۲. اجڈ ، ناشائستہ ، بے ڈھنگا ، احمق .

بد سلیقہ اجبک ڈاکٹروں کے کرتوت بھی سنے .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۱۹ ، ۴

[ت : ازبک (= ایک قبیلہ ، نیز اس کا فرد جسے اہل ہند ناشائستہ سمجھتے تھے)]

آچپت (فت ا ، ج ، کس پ) صف .

(نجوم) اٹھائیسواں نچھتر ، جس کو اہل ہند ظاہر نہیں کرتے .

مگر بروقت احکام جنگ قلعہ اور بر وقت پیدائش طفل کے اور تمام احکاموں میں اس نچھتر سے احکام کرتے ہیں اور اس کا نام اچپت ہے .

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۹۹

[س : آج अज (= ایک سیارہ جسے انگریزی میں Aries کہتے ہیں) + پتھ पथ رک)]

اَجت (۱) (فت ا ، کس ج) امذ (قدیم) .

سورج ، آفتاب .

شاہد و آرسی کی روشنائی آفتاب تھے آئینہ نہ انپڑتہاری اجت کوں .

۱۵۸۲ جونم ، کلمۃ الحقائق ، ۵۲

سو سنگار کر آئے دھن ساج سوں ستارے نے گم ہوئے اجت لاج سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

اسلام اجت کیا ہو بالا اند کار کوں کفر کے اجالا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۷۰

[س : آدتیہ आदितय (= سورج)]

ـــ پنا (ـــ فت پ) امذ (قدیم) .

سورج سے مشابہت ، سورج کا سا ہونا .

چاند پنا سو محمد کا نور ، اجت پنا سو خدا کا نور .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما، شرح شرح تمہیدات (دکنی اردو کی لغت)، ۲۱

[اجت + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ وار امذ (قدیم) .

اتوار (رک) .

اجت وار سادھے نہ وو سوموار نہ بوجے بجز سار پور سارکار

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۷

[اجت (رک) + س : وار वार (= دن)]

اَجِت (۲) (فت ا ، کس ج) صف .

جسے کوئی نہ جیت سکے ، غیر مغلوب ، سب کو جیتنے والا .

جیو یعنی ذی روح . . . اس کی یاد سے . . . اجت کیوں نہ ہوجائے گا .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۳۰۹

رام راجا کو گدی پر بٹھایا اور . . . قلعے کو بہترین سامان و سپاہ سے اجت بنا یا .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاک و بھارت ، ۱ : ۵۶۵

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) جِت जित (= مغلوب)]

اِجتبا (کس ا ، سک ج ، کس مج ت) امذ .

پسندیدگی ، پسندیدہ ہونا .

شہسوار میدان اجتبا . . . احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ .

۱۸۵۷ مولود شریف ، ۳

عطا فرمائی منزل اجتبا کی تجکو نانا نے

حسن ہے نام تیرا اور لقب ہے مجتبیٰ تیرا

۱۹۵۰ منظور رائے پوری (ق) ، ۱

[ع : (ج ب ی)]

اِجتِماع (کس ا ، سک ج ، کس ت مج) امذ .

۱. یکجائی ، میل ، جمع یا اکٹھا کرنا یا ہونا .

(گریہ سے) موش نے کہا . . . اجتماع میرا تیرا محال ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۲۹

ہے اجتماع علوم جہان کا نام اردو

جو اس زباں میں ہے وسعت کسی زباں میں نہیں

۱۹۶۵ صبح الہام ، ۱۱۷

۲. (i) جمگھٹا ، مجمع ، انبوہ .

اجتماع شاعراں تھا رند کے مرقد پہ آج

فاتحہ خوانی کے بدلے کیا غزل خوانی ہوئی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۰

اس موقع پر ایسا بڑا اجتماع ہوگا کہ اس سے قبل کسی کانفرنس میں نہیں ہوا .

۱۹۲۳ مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۵

(ii) جلسہ ، نشست .

پہلے دوسرے اجتماعات کی طرح یہ تیسرا اجتماع بھی ناکام ہوا .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۴۷

(iii) گروہ ، جماعت ، معاشرہ ، سماج .

ایسے انسان کا ذکر کرنا جو بعض امور میں معاشرے یا اجتماع سے شاید آزاد ہو محض لغو ہے .

۱۹۳۵ علم الا خلاق ، ۱۱۴

۳. اتفاق ، اتفاق رائے .

ہے اس بات پر اجتماع تمام کہ طامع میں فرزند ہے تیرے نام

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۳۲

۴. (نجوم) آفتاب و ماہتاب کا ایک برج ، ایک درجے اور ایک ہی دقیقے میں جمع ہونا (ایسی حالت میں چاند نظر نہیں آتا) ، اماوس (فوائد الصبیان ، ۸۳) .

ایک حالت ہلالی یا اجتماع سے دوسری حالت ہلالی یا اجتماع میں آتا ہے .

۱۸۳۳ مفتاح الا فلاک ، ۶۰

۵. (رمل) سولہ شکلوں میں سے چھٹی شکل کا نام جو عطارد سے منسوب اور ایک زوج ، دو فرد اور ایک زوج پر مشتمل ہے .

اجتماع . . . خانۂ اول میں دلیل ہے اوپر صحت اور خوشی خاطر کے .

۱۸۷۴ محبوب الرمل ، ۵۰

۶. سوشلزم (عموماً یائے نسبت کے ساتھ مستعمل (رک : اجتماعی (ب) امذ)) .

[ع : (ج م ع)]

ـــ سعدین کس اضا (ـــ فت س ، سک ع ، ی لین) امذ .

دو مسعود و مبارک ستاروں (خصوصاً زہرہ و مشتری) کی ایک منزل میں یکجائی جو مبارک سمجھی جاتی ہے .

ایشیائی قدیم نقطۂ نظر اور یورپی جدید نقطۂ خیال کا اجتماع اجتماع سعدین ہوتا .

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۳۱

[اجتماع + ع : سعد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ بحالت مغیرہ]

— الماء فی الراس (– ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس مج ء ، کس ف ، غم ی ا ل ، شد ر) امذ .

(طب) دماغ کا جلندھر (مخزن الجواہر ، ۲۵) .

[اجتماع + ع: ال (ا) (رک) + ماء (= پانی) + فی (= میں) ، حرف ربط + ال (ا) (رک) + راس (= سر)]

— الماء فی النخاع/النخاع/النخاع (– ضم ع، غم ا، سک ل ، کس مج ء، کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ن بفت / بکس / بضم) امذ .

(طب) حرام مغز میں پانی جمع ہو جانے کا مرض (مخزن الجواہر ، ۲۶).

[اجتماع + ع: ال (ا) (رک) + ماء (= پانی) + فی (= میں) حرف ربط + نخاع (بہ تثلیث نون) (= حرام مغز)]

— کرنا ف مر .

(رمل) زائچے کی کل شکلوں پر نظر کر کے نتیجہ اخذ کرنا اور حکم لگانا .

ہم اپنے علم کے طریق سے اجتماع کر کے کہتے ہیں کہ . . . ایک فرزند ارجمند پیدا ہووے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹

— نیرین کس اضا (– فت ن ، شد ی بکس مج ، ی لین) امذ .

(نجوم) چاند اور سورج کا ایک برج میں جمع ہونا .

اگر قمر قران آفتاب سے کرے تو اس کو اجتماع نیرین اور محاق کہتے ہیں .

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۹۹

[اجتماع + ع : نیر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ بحالت مغیرہ]

اجتماعی (کس ا ، سک ج ، کس مج ت)

(الف) صف .

اجتماع (رک) کی طرف منسوب .

دونوں گھنٹے گھڑیال کی . . . حالت اجتماعی یعنی بارہ ساعت سے باہم مل کر چلنا شروع کرتے ہیں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۸۳

اجتماعی قوت کو حسے لیوزیا نے گھیرا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ : ۳۲ ، ۹

(ب) امذ .

سوشلزم کے نظریے کا ماننے والا شخص ، سوشلسٹ .

اگر نہضت ادبی اور نہضت قومی لازم و ملزوم ہیں جیسا کہ آج کل اکثر اجتماعیین کا دعوی ہے تو پھر سوسائٹی کا وہ کون سا مقصد ہے جو ایسے مضامین سے پورا نہیں ہو سکتا .

۱۹۲۳ ماہنامہ نگار ، جنوری ، ۳۷

[ع : اجتماع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اجتماعیات/اجتماعیات (کس ا ، سک ج ، کس مج ت، کس ع ، شد ی مع / بلا شد) امث ؛ امذ .

. انسانی معاشرے سے تعلق رکھنے والے مسائل و مباحث نیز ان سے منسوب شعبۂ علم ، عمرانیات ، علم الاجتماع .

شاید جدید اقتصادیات اور اجتماعیات کی جامع تعلیم دینے کی بھی ضرورت پیش آئے .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۲ : ۲۲۰

[اجتماع + ی/ف: ی، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اجتماعیت/اجتماعیت (کس ا ، سک ج ، کس مج ت ، کس ع ، شد ی بفت / بلا شد) امث .

رک : اجتماع نمبر ۲ (iii) .

اگر اجتماعیت ہوتی تو لوگوں کو یہ مصیبتیں نہ ہوتیں .

۱۹۳۶ ماہنامہ نگار ، ستمبر ، ۲۷

[ع : اجتماع + ی/ف: ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اجتناب (کس ا ، سک ج ، کس مج ت) امذ .

(کسی شخص یا شے سے) پرہیز ، کنارہ کشی ، احتراز ، پہلو بچانا ، بچنا یا دور رہنا .

ہوا منتظر یہ کہ دیویں جواب — گزشتہ دنوں سے کریں اجتناب

۱۷۳۹ کلیات سراج (مثنویات)، ۷۷

جو کرتا نہیں ظلم سے اجتناب — وہ ہوتا ہے آخر اسیر عتاب

۱۸۳۰ نظیر ، ۲ : ۶۷۶

وہاں تو ہر ادا میں مصلحت ہے اور ہم کو ہے
سرور التفات کا ، ملال اجتناب کا

۱۹۲۵ نقوش مانی ، ۱۱۰

۲. (مجازاً) محرمات شرعیہ سے دوری ، تقویٰ و پارسائی .

یہ تصور وہ نہیں تم کو اچھوتا چھوڑ دے
بندہ پرور اجتناب و پارسائی ہے عبث

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۹

اس اجتناب کا زاہد پتا لگے اس وقت
جو آس نگاہ سے دم بھر تری نگاہ ملے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۰۲

اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ج ن ب)]

اجتنابی (کس ا ، سک ج ، کس مج ت) صف .

اجتناب (رک) سے منسوب .

اگر قوت ارادی فطرت قوت اجتنابی سے قوی تر ہے تو انسان اس فعل کا مرتکب ہوتا ہے ور نہ باز رہتا ہے .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۱۹۹

[ع : اجتناب + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اجتنان (کس ا ، سک ج ، کس مج ت) امذ .

ولادت ، پیدائش .

وجود عقل کا نزدیک اجتنان ولد سے ہے ، رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۱۲

[ع : (ج ن ن) (= پوشیدہ رکھنا)]

اجتہاد (کس ا ، سک ج ، کس مج ت) امذ .

۱. (لغتاً) کوشش ، جدوجہد .

مجتہد من عرف ہو بہ ہزاراں طریق
کیتے اپنا اجتہاد تس کا نہیں حدوعد

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق)، ۳۳ (الف)

تابع ہے سعی کے مدد خالق عباد — بے اجتہاد فتح ہوا کب کوئی جہاد

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری (ق) ، ۱۷

۲. رائے ، قیاس (جو غور و فکر اور تحقیق کے بعد قائم ہو).
سر سید اور ان کے دوستوں نے اپنی رائے اور اجتہاد ہی سے کام نہیں لیا بلکہ اپنی زبان میں بیان کیا .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۶۹

۳. جدت ، اپج .
اجتہاد اور اختراع کا مادہ بھی ان میں ہے .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۱۷ ، ۱۰

۴. (فقہ) مقرر اصولوں کے مطابق شرعی حکم کا استنباط .
سویاں ہو حنیفہ کیسے اجتہاد کہ حقنے پنہ کر رکھیا اس کوں یاد
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ضعیفی ، ۱۸۵
ارشاد وہ بجا ہے کہ اللہ شاد ہے خیرالجہاد ان کے لیے اجتہاد ہے
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۵
فقہا کو حکم دیا کہ کسی مجتہد یا امام کی تقلید نہ کریں بلکہ خود اپنے اجتہاد سے کام لیں .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۳
[ع : (ج ہ د)]

اِجْتِہادی (کس ا ، سک ج ، کس مج ت) صف .

اجتہاد کی طرف منسوب ، اجتہاد سے متعلق .
کہ نزاع اس کا اگرچہ تھا خطا یہ خطا ہے اجتہادی اے فتا
۱۷۹۲ تحفۃالاحباب (ق) ، ۵۱
ائمۂ مجتہدین کے مسائل اجتہادی اور قیاسی اصلی مذہب مسلمانوں کا نہیں ہے .
۱۸۶۹ خطوط سرسید ، ۴۷
اگر جملہ اجزائے ترکیبی اجتہادی ہوتے تو اعتراض کی گنجائش تھی .
۱۹۳۳ اسلامی فن تعمیر ، ۴۲
[ع : اجتہاد + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُجَٹ (ضم ا ، فت ج) صف ؛ ~ اوجٹ .

رک : ' اجڈ ' جو زیادہ فصیح ہے .
یہ خلقت اوجٹ اور بے ترتیب تھی .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۳
سپاہی اور صوبہدار آپ کو بہت پریشان کرتے کیونکہ یہ ارگ نرے اوجٹ ہوتے ہیں .
۱۹۳۳ فراق (ناصر نذیر)، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۶۳

اُجّٹ (ضم ا ، شد ج بفت) امذ .

ناتربیت یافتہ پہلوان (ا پ و ، ۸ : ۲۰) .
[رک : اجڈ]

اَجْداد (فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج .

دادا پردادا وغیرہ کا سلسلہ ، بزرگ ، اسلاف .
اپنے مذہب میں قرابت نہیں اجداد کی شرط
تجھ سے نسبت ہے جسے اس سے ہمیں خویشی ہے
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۲۲
سلسلہ انساب اجداد کا تابہ ابوالبشر نہ چاہا .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۹
حضرت مخدوم شاہ مینا جن کا مزار شریف لکھنؤ میں ہے آپ کے سلسلۂ اجداد میں سے تھے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱
[ع : (ج د د) ، واحد : جَدّ]

اَجْدَع (فت ا ، سک ج ، فت د) صف ، امذ .

نکٹا ، بوچا (مخزن الجواہر ، ۲۶) .
[ع: (ج د ع) (= جس کی ناک، کان، ہاتھ یا ہونٹ کٹا ہوا ہو)]

اِجْدِہام (کس ا ، سک ج ، کس مج د) امذ (قدیم) .

رک ، اژدہام .
کہاں بھیڑ ہے اور کہاں اجدہام
۱۷۲۰ فراق، مرآۃالحشر (دکنی اردو کی لغت ، ۲۱)

اُجَڈ (ضم ا ، فت ج) صف ؛ ~ اجڈ .

انگھڑ ، ناشایستہ ، غیر مہذب ، کندۂ ناتراش ، دیہاتی .
یہ اجڈ گنوار اس کو سکھلا کے کشمش بناتے ہیں .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۵۵
اب نوجوان اجڈ سے ضبط نہ ہو سکا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۶۴
[س : ا (= اُد उद) سابقہ ، + جَڈ जड (= احمق)]

— پَن/پَنا (— فت پ) امذ .

گنوار پنا ، ناشایستگی .
پھر وہی اُجڈپن کی بات ، ارے تو پروپوز کیوں نہیں کرتا بھائی .
۱۹۳۳ روحانی شادی ، ۱۴
[اجڈ + ا : پن یا پنا ، لاحقۂ کیفیت]

اَجْذَم (فت ا ، سک ج ، فت ذ) صف .

جس کی انگلیوں کے پور جھڑ گئے ہوں ، جذامی ، کوڑھی (مخزن الجواہر، ۲۶) .
[ع : (ج ذ م)]

اَجَر (۱) (فت ا ، ج) صف .

۱. دایم ، لا زوال (پلیٹس) .
رام چندر جی اتم ستانت ، شدھ ، اجر ، امر ، اور سدا ، اپنے آپ میں استھت ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ، ۱ : ۱۰۰
ہمیشہ جوان ، جو کبھی بوڑھا نہ ہو ؛ طاقتور ، مضبط ؛ خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ، ازلی و ابدی (پلیٹس) .
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + جر जर (= زوال ، فنا)]

آجَر (۲) (فت ا ، ج) امذ (قدیم) .

بھیڑ بکری .
بی‌بی بن کا دیکھے توہے موں پو آب ولے چال چلتی اجر کی خراب
۱۶۸۷ یوسف زلیخا، ہاشمی (اردو قدیم ملحقات ، ۳۸)
[س : اَجْ + رَ अज + र]

اَجر (فت ا ، سک ج) امذ ؛ ~ آجر (قدیم) .

۱. **صلہ ، انعام ، بدلا ، پھل ، اجرت .**

نظر رہاں نیت بدلایا یہاں اس کا اجر پایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۲

چوبھے پانو مومن کے کانٹا اگر گنہ اک جھڑے ایک نیکی اجر

۱۶۶۹ آخر گشت ، ۸۸

۲. **ثواب ، جزائے خیر .**

قبر بیچ تنہا لے کر تم مجے دفن کریو حق بھی اجر دے تجے

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، اسماعیل ، ۱۶

اجر ہوگا تمھیں اشکوں سے جو منہ دھوؤ گی
اس کو یوں روؤ کہ جس طرح مجھے روؤ گی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹

صبر اگر نیت کر کے کیا جائے تو بڑا اجر دلواتا ہے .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱۹۷

ف : پانا ، دینا ، ملنا ، ہونا .

[ع : (ا ج ر)]

ـــ جائز کس صف (کس ء) امذ .

(قانون) وہ محنتانہ ، انعام یا نذرانہ جو قانوناً جائز ہو اور ممنوع نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳) .

اجر جائز میں ہر قسم کا آجر داخل ہے .

۱۹۲۱ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی ، ۱۱۲

[اجر + ع : جائز (رک)]

ـــ غَیرِ مَمنُون کس صف (ـــ ی لین ، کس مج ر ، فت م ، سک م ، و مع) امذ .

وہ ثواب جو ہمیشہ ملے اور اس میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہو .

('سورۂ والتین' اور اس کے تراجم سے ماخوذ ، عموماً مساجد وغیرہ کے مواعظ میں مستعمل) .

[اجر + ع : غیر (رک) + ممنون (رک)]

ـــ کَرِیم کس صف (ـــ فت ک ، ی مع) امذ .

ثواب عظیم ، بے پایاں جزائے خیر .

خشیت الٰہی ذریعہ ہے نجات اور اجر کریم پانے کا .

۱۹۱۷ مقالات شروانی ، ۱۹۸

[اجر + ع : کریم (رک)]

ـــ مِثل کس اضا (ـــ کس م ، سک ث) امذ .

(فقہ) وہ اجرت جو بازار میں اس جیسے کام کی مقرر ہو جو مزدور یا کاریگر نے انجام دیا ہے .

جس شخص نے درزی کو ایک کپڑا دیا کرتہ سینے کو اور اس نے قبا سی ڈالی تو مالک کو اختیار ہے . . . درزی کو اجر مثل دے دیوے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۷

[اجر + ع : مثل (رک)]

ـــ مُسَمّٰی کس صف (ـــ ضم م ، فت س ، شد م ، ا بشکل ی) امذ .

(فقہ) جو اجرت طے ہوئی ہو ، (کسی کام کی) طے شدہ اجرت .

اجر مثل اجر مسمی سے زیادہ نہ دیوے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۷

[اجر + ع : مسمی (رک)]

اِجرا (کس ا ، سک ج) امذ ؛ ~ اجراء .

۱. **(ابتداءً ، یا تعطل کے بعد ، کسی کام کی) صورت پذیری ، عمل میں لانا ، جاری کرنا یا ہونا .**

تنخواہ کے اجرا کا حال ، اور مستقبل میں اس کے وصول کی صورت . . . لکھی گئی .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۳۹۲

بجز جمہوریت کے اور کوئی طریقہ اجرائے کار کا موزوں نہیں ہے .

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۰ : ۴۷ ، ۱۰

۲. **نشر و اشاعت .**

ایسے ایسے مضمون کی کتابیں بنا کر سب جگہ اجرا کریں .

۱۸۵۹ مرآۃالصدق ، ۲

اردو لٹریچر کی ترقی اس انعامی اشتہار کے اجرا کی تاریخ سے شروع ہوتی ہے .

۱۹۰۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۱۲

۳. **بہا ، بہنا .**

جو شہر ان نہروں کے محل اجرا کے مقابل میں واقع ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۸۹

۴. **(قانون) حاکم یا متعلقہ افسر کے دستخط کے بعد کسی حکمنامے کی تکمیل اور اس پر عمل در آمد ، نفاذ ، تنفیذ .**

وہ غزل کیا ہے نہ ہوں جس پر سخنداں کے صاد
پھر اجرا اہل دفتر کی نشانی چاہیے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۳۷۹

قرض خواہوں کے اجرائے ڈگری کے ڈر سے گھر میں بیٹھے رہتے تھے .

۱۹۳۰ غدر کا نتیجہ ، ۵۲

ف : پانا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ج ر ی) (= جاری کرنا)]

اَجراف (فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج .

دریا وغیرہ کے کنارے کے وہ حصے جنھیں پانی نے کھوکھلا کردیا ہو .

تراکم اجراف سے احجار آبی کے جو پرت تلے اوپر جم گئے ان کے انطباق کی سطح ضرور ہے کہ ابتدا میں تقریباً افق السمت ہو .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۶۳

[ع : (ج ر ف) ، جُرُف (= پانی کا کھوکھلا کیا ہوا کنارہ) کی جمع ، عربی میں اَجرُف]

اَجرام (فت ا ، سک ج) امذ .

۱. **اجسام فلکی ، ستاروں ، سیاروں نیز جواہرات کے جسم .**

سرافیل کا ہے رہن پات صور اوچاتا ہے اجرام پورے سو چور

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۹

کیا حاکم افلاک و اجرام کا دیا علم آغاز و انجام کا

۱۸۴۰ معارج الفضائل ، ۱۷۴

اجسام کے فنون کا کرتے ہیں خود عمل
اجرام کے علوم کا دیتے ہیں ہم کو درس

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵۴

۲. (عام چیزوں کے) اجسام ، ابدان .

اجرام ارض اور موالید ثلاثہ سب پانی ہو گئے تھے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۵۶۷

یہ اجرام و آثار و اطوار بھی فلک بھی ثوابت بھی سیار بھی

بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۲۰ ۱۹۳۲

[ع : (ج ر م) ، جرم کی جمع]

ــِ سِفلی

کس صف (- کس س ، سک ف) ، امذ .

زمین پر پائے جانے والے جسم ، وہ اجسام جو خطۂ ارض سے تعلق رکھتے ہیں ، اجرام علوی کی ضد .

اجرام علوی اجرام سفلی کی پرستش چھوڑیں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۵۵

[اجرام + ع : سفلی (رک)]

ــِ سَماوی/سَماوِیہ/فَلَک/فَلَکی/فَلَکیہ

کس صف (- فت س/فت س، کس و، شدی بفت/فت ف،ل/فت ف،ل/فت ف،ل، کس ک، شدی بفت) امذ.

ستارے اور سیارے، سورج چاند وغیرہ .

گرچہ عشاق ہیں حضرت کے بہت جن و بشر

اور اجرام سماوی کے گروہ برتر

۱۸۵۴ داستان صادقان ، ۲

اجرام فلکیہ ایسے مادے سے بنے ہوئے ہیں جس کا کوئی ایک معین مقام نہیں .

۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۸۹

[اجرام + ع : سما (رک) / + و (بدل ہمزہ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت/ + ع: ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث/+ فلک (رک) / + ف: ی ، لاحقۂ نسبت/ + ع : ی ، لاحقۂ نسبت ، ہ ، لاحقۂ تانیث]

ــِ عُلوی/عُلوی

کس صف (- ضم ع ، ل/ضم ع ، سک ل) امذ .

آسمان اور تارے (جو بلندی پر ہیں) ، اجسام فلکی .

تم کو علم ہیئت کے مسائل سے آگاہ کیا چاہتا ہوں جس سے احوال اجرام علوی کا بخوبی پہچانا جاتا ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۴

یہاں تک کہ اجرام علوی بھی اس کے دسترس میں آجائیں .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۳۰۸

[اجرام + ع : علو (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِجران

(کس ا ، سک ج) امث .

زمین جو ہل چلا کر ستانے کے لیے چھوڑ دی جائے اور اس میں کاشت نہ کی جائے (رورل اینڈ ایگریکلچرل گلاسری ، ۱۲۱) .

[ع : (ج ر ن) (= کھلیان میں جمع کرنا)]

اِجرائی

(کس ا ، سک ج) .

(الف) صف .

۱. اجرا (رک) سے منسوب .

یہ لحاظ اپنی شوریت کے اجرائی قوت زیادہ رکھتا ہے .

۱۹۱۱ برقابی ، ۱۶

۲. جاری ، نافذ ، شایع یا مشتہر کیا ہوا .

اجرائی ۱۵ اپریل ۱۸۸۶ .

۱۸۸۲ ہفتہ وار 'اسلام' (اختر شہنشاہی ، ۲۶)

(ب) امث .

جاری یا نافذ ہونے کا عمل ، عملدرآمد .

چند روز بعد اجرائی ہونے اس فاضل کی کتاب مذکور کے تجربہ اس کے قول مذکور الصدر کا خوب معلوم ہوا .

۱۸۵۱ ماسٹر رام چندر ، ۱۱۸

قوانین تعلیم کی اجرائی . . . کے متعلق جو فرائض ہیں وہ مقامی حکم کے سپرد ہیں .

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : اجراء (رک : اجرا) + ف : ی ، لاحقۂ صفت ، یا کیفیت]

اِجرائگی

(کس ا ، سک ج ، کس مج ہ) امث .

(حکم وغیرہ کا) اجرا ، جاری ہونا ، تعمیل .

وہ ڈگریات و احکامات کہ جو عدالت حکومت برطانیہ سے اس حلقے کی واپسی کے قبل جاری ہوئے ہیں ان کی . . . اجرائگی . . . ریاست پذا میں ہووے گی .

۱۹۲۰ جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۲۶۵

[ع : اجراء (رک : اجرا) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

اَجرَب

(فت ا ، سک ج ، فت ر) امث .

(طب) جو خارش میں مبتلا ہو (مخزن الجواہر ، ۲۶) .

اجرب کو اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے .

۱۹۰۲ نجم الغنی ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۸

[ع : (ج ر ب)]

اُجرَت

(ضم ا ، سک ج ، فت ر) امث .

حق محنت ، مزدوری ، صلۂ خدمت ؛ کرایہ ، معاوضۂ استعمال .

پاوے جزا بے حد و بہوت اجرت کوں لیوے ہو اگر

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین (ق) ، ۳۰

لیک پھر اجرت کے اوپر جنگ ہے لات ہے گالی ہے پھر سر چنگ ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ۱۰۴۱

آٹھ سال کے لیے نوکر رکھ لیا اور اس کی اجرت یہ ٹھہرائی کہ وہ اس کی شادی اپنی ایک بیٹی سے کر دیں گے .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۹۹

[ع : (ا ج ر)]

ــِ تَضمیمی

کس صف (- فت ت ، سک ض ، ی مع) امث .

(معاشیات) وہ جائز آمدنی جو ملازم کی تنخواہ کے علاوہ ہو ، جیسے وہ فیس جو اسکول کے مدرس کو نجی کی تعلیم سے ملے (علم المعیشت ، ۱۸۷) .

[اجرت + ع : تضمیم (ض م م) (= اصل شے پر مزید ہونا) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ــِ خالص

کس صف (- کس ل) امث .

کسی کام کا نقد معاوضہ ، نقد مزدوری .

ـــ خاندانی کس صف (ـــ سک ن) امث .

(معاشیات) کسی ایک مکان میں رہنے والے گھرانے یا گھر کی مجموعی کمائی
(علم المعیشت ، ۱۸۸) .
[اجرت + ف: خاندان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ صَحیحہ کس صف (فت ص ، ی مع ، فت ح) امث .

(معاشیات) کسی کام کی وہ اجرت جو مزدور کی ضرورت کے اعتبار سے مقرر ہو ، جیسے ایک بڑھئی کو اپنی اور اپنے اہل وعیال کی پرورش کے لیے دو سیر آٹا وغیرہ چاہیے تو یہ اس کی صحیحہ اجرت ہو گی .
مزدور کی مرفہ الحالی اجرت صحیحہ کے اضافے سے وابستہ ہے .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۸۰
[اجرت + ع: صحیح (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف .

معاوضہ لے کر کام کرنے والا ، مزدور .
آج کل کی طرح اُجرت گیر اور پیشہ ور معلمین نہ تھے .
۱۹۲۵ ہندوؤں کی تعلیم ، ۶۷
[اجرت + ف : ، گرفتن ، (= لینا) سے فعل امر (= رک: . . . گیر)]

ـــ مُتعارَف کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، ر) امث .

(معاشیات) کسی کام کی وہ اجرت جو زر نقد کی صورت میں مقرر ہو اور اس کے تعین میں مزدور کی ضرورت کا لحاظ نہ کیا جائے .
اگر اضافۂ اُجرت متعارف کے ساتھ نرخ ضروریات میں تخفیف بھی ہو تو کیا کہنا .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۸۰
[اجرت + ع : متعارف (رک)]

ـــ مِثل کس اضا (ـــ کس م ، سک ث) امث .

رک: اجر مثل .
اگر ایک شخص نے اہل بازار میں سے دوسرے کا مال بیچ دیا . . . تو عرف کا اعتبار ہو گا یعنی اگر اُجرت لینے کا دستور ہوگا تو اُجرت مثل واجب ہو گی ورنہ نہیں .
۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۸
[اُجرت + ع : مثل (رک)]

ـــ مُختص بِکارکردگی کس صف (ـــ ضم م ، سک خ ، فت ت ، ب ، سک ر ، فت ک ، سک ر ، فت د) امث .

(معاشیات) غیر مساوی کارکردگی والے مزدوروں کی اُجرت جو ہر ایک کو اس کی کارکردگی اور ذہانت کے مطابق دی جائے ، (مثلاً ایک معمار کی اُجرت یومیہ دس روپیے اور دوسرے معمار کی بارہ روپیے ہو) .
جب کہا جاتا ہے کہ مزدوروں کے آزادانہ مقابلے کا نتیجہ مساوات اُجرت ہے تو وہاں پر اُجرت مختص بکارکردگی مراد ہوتی ہے .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۸۳
[اجرت + ع: مختص (رک) + ف: ب ، حرف ربط + کار (رک) + کردگی ، کردن ، (= کرنا) سے اسم کیفیت]

ـــ مُختص بِالزّمان کس صف (ـــ ضم م ، سک خ ، فت ت ، شد ص ، کس ب ، غم ال ، شد ز بفت) امث .

(معاشیات) وہ اُجرت جس کا حساب اس مقدار وقت سے ہو ، جو مزدور کام میں صرف کرے ، جیسے دس روپیے روز ، یا چار آنے گھنٹہ .
ان (مزدوروں) کے آزادانہ مقابلے کا نتیجہ اُجرت مختص بالزمان ونیز مختص بالعمل میں فرق . . . پیدا کرتا ہے .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۸۳
[اجرت + ع : مختص (رک) + ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + زمان (رک)] .

ـــ مُختص بِالعَمَل کس صف (ضم م ، سک خ ، فت ت ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امث .

(معاشیات) وہ اُجرت جو کام کی مقدار کے اعتبار سے مقرر کی جائے ، (مثلاً کپڑا بنوائی دو آنے فی گز ، یا اناج پسوائی ایک روپیہ فی من) .
اُجرت مختص بالزمان ہو یا مختص بالعمل اس کی مقدار کارکردگی کے مطابق اکثر مزدوروں کے حق میں جدا ہو گی .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۸۲
[اجرت + ع : مختص (رک) + ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + عمل (رک)]

اُجرَتی (ضم ا ، سک ج ، فت ر) صف .

۱. اُجرت پر کام کرنے والا ، حمال یا مزدور وغیرہ .

بیچارہ اُجرتی ہے پیامی کا کیا قصور
دشمن نہ آپ کا نہ مرا دوستدار ہے

۱۹۱۱ دیوان ظہیر ، ۲ : ۱۵۹

۲. اُجرت پر کیا ہوا (کام) ، مزدوری کا کام .
اخبارات میں ان کے اجرتی مضامین . . . شایع ہوتے ہیں .
۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۵۵
[ع: اُجرت + ف : ی ، لاحقۂ صفت (مفعولی)]

اَجرَد (فت ا ، سک ج ، فت ر) صف ، امذ .

جس کے سر پر بال نہ ہوں ، گنجا (مخزن الجواہر ، ۲۶) .
[ع : (ج ر د) (= بے بال ، چھوٹے بالوں والا)]

اَجرَک (فت ا ، سک ج ، فت ر) امث .

ایک قسم کی چھپی ہوئی چادر خصوصاً سندھ کی جس کی زمین عموماً گہری نیلی اور اس پر سرخ بیل بوٹے یا بالعکس ہوتے ہیں .
سندھ کی موجودہ اجرک کی طرح ان کی چادریں چھپی ہوئی نہ ہوتی تھیں .
۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۱۰۷
[غالباً ع : ازرق (رک) کی تخریب]

اَجرُکُمُ اللّٰہ (فت ا ، سک ج ، ضم مج ر ، ضم ک ، م ، غم ا ، شد ل بمد) کلمہ تحسین و دعا .

خدائے تعالیٰ تمھیں جزائے خیر دے (عربی جملہ اردو میں مستعمل) .

ناگاہ آئی حیدر کرار کی صدا
کیا کہنا واہ اجرکم اللہ مرحبا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۲۰
[ع : اجر (رک) + کم ، ضمیر جمع مخاطب + اللہ (رک)]

اَجُری (فت ا ، ضم ج ، شد ر) صف .

پختہ اینٹ کے رنگ کا (گھوڑے یا کبوتر کے لیے مستعمل) .

رنگ گھوڑوں کے . . . تحریر ہیں . . . جیسے . . . اجری ، سوتک ، دانی . . . وغیرہ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۹

[ع : (ا ج ر) اُجر (= اینٹ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَجَڑ (فت ا ، ج) صف .

بغیر بنیاد کا ، جس کی جڑ نہو ، قایم بالذات .

پربت کی طرح جو استھت ہے اور اجڑ ہے ، پر جڑ کے سمان استھت ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۹۱

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + جڑ जड़ (= بنیاد)]

اُجَّڑ (ضم ا ، شدج بفت) صف ؛ ~ اوجڑ .

اجڑا ہوا ، ویران ، برباد .

سگرے نگر اجڑ بھئے فریاد ہے فریاد ہے

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۲

[ا : اجڑنا (رک) سے صفت]

ـــ نگری سُونا دیس کہاوت .

ویران ، تباہ ، برباد جگہ .

یہ خاک ملا محلہ تو اجڑ نگری سونا دیس ہے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۲۳

اُجڑا (ضم ا ، سک ج) صف ، مذ ؛ ~ اوجڑا .

۱. **خالی ، سنسان (اکثر مغیرہ حالت میں مستعمل) .**

دل ہے مگر کہاں اب اس میں ہجوم ارمان
گھر رہ گیا ہے لیکن اجڑا پڑا ہوا ہے

۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۷۷

۲. **لٹا ہوا ، برباد ، ویران .**

اس کو فلک نے لوٹ کے ویران کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اسی اجڑے دیار کے

۱۸۱۰ میر (آب حیات ، ۲۰۶)

اس اجڑے شہر میں اب کوئی اتنا بھی نہ رہا کہ دم گھبرائے تو دو گھڑی اس سے باتیں کروں .

۱۹۲۰ مکتوبات شاد ، ۸۵

۳. **بے رونق ، بد حال ، برے حلیے میں ، پریشان .**

پیچھے پیچھے خود بدولت اور کوئی اُجڑا مصاحب .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۵

۴. **(عو) نگوڑا ، کم بخت ، موا (کوسنے کے طور پر) .**

چندریاں کسنبی چھینٹ رنگ لایا رنگارا کا ہے کون
ساقی بغیر میل رہنا اجڑا جھکارا کا ہے کون

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۸

اجڑے کہار نہ جڑے ، آدمی گئے وہ بھی نہ مڑے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۹۱

اجڑا دن کا سونا گیا لیٹتا گیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۶

[ا : حالیہ تمام ' اُجڑنا ' سے]

ـــ پن/پنا (ـ فت پ) امذ .

رک : اجڑا جس کا یہ اسم کیفیت ہے .

مٹ گیا لاکھ مگر غیرت صد گلشن ہے
ہائے اس اجڑے پنے پر بھی وہی جوبن ہے

۱۸۷۹ عیش (فسانۂ دلفریب ، ۹)

[اجڑا + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

اُجڑ گئی (ضم ا ، فت ج ، سک ڑ ، فت گ) امث .

ایک کوسنا ، مترادف : نگوڑی ، موئی ، نکمی .

دیکھو اجڑ گئی شوخڑی راتاں کوں جاتی ہے ہر روز
کیا جانوں ماں کس پر شبہ جا جا کے بھاتی ہے ہر روز

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۲

چھی جانینگے اجڑگئی چھو بڑھا بھی رکھ
بالوں کے دیکھ بوجھ کو اور اپنے کان دیکھ

۱۸۳۰ امتحان رنگین ، ۲۲

[ا : اُجڑ ، اُجڑنا ، (رک) سے فعل امر + گئی ، ' جانا ، سے فعل ماضی]

اُجَڑنا (ضم ا ، فت ج ، سک ڑ) ف ل .

۱. **لوٹا پھوٹا ہونا ، برباد یا خراب و خستہ ہونا ؛ ویران ، خالی یا غیر آباد ہونا .**

اے لوگو یہ ایک پل میں بسا گھر میرا اجڑا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۳

پتھر جگر تھا اس شیشہ جاں کا دیکھا اجڑنا وہی خانماں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۷

گھر کا نام خاک لوں بن کے یہ بگڑ چکا
اس پہ اوس پڑ چکی ، مٹ چکا ، اجڑ چکا

۱۹۲۵ عالم خیال ، ۸

۲. **آوارہ یا بے گھرا ہونا .**

چین کعبے میں بھی دم بھر نہ میسر ہوگا
ایسے اجڑے ہیں کہ تربت میں بس اب گھر ہوگا

۱۸۹۲ سجاد رائے پوری (ق) ، ۹

۳. **(کھیتی یا باغ کا) خشک ہونا ، پامال ہونا .**

مرے دل میں نیل سا پڑ گیا مرے جی سے چین بچھڑ گیا
مرے بھاویں باغ اُجڑ گیا مرے جان نثار نے غش کیا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲

۴. **تباہ حال ، پریشان روزگار ہونا .**

کرتا ہوں جو نالے تو مجھے کوستے ہیں وہ
نالوں کو ترے آگ لگے اور تو اُجڑ جائے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۳۲

پڑے موت کو موت ، اُجڑ جائے وہ مرے بدلے مٹی میں گڑ جائے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۸۲

۵. **غائب ہونا ، آنکھوں سے اوجھل ہونا .**

صب کی سب کہاں اجڑ گئیں ، کوئی دکھائی نہیں دیتی .

۱۹۲۹ نور اللغات ، ۱ : ۲۷۳

[ا : اجڑ (رک) + نا ، علامت مصدر]

ـــ اُجڑانا (ـ ضم ا ، سک ج) ف ل .

اُجڑنا (رک) کا تابع برائے تاکید .

دل ویراں میں ہے وہ اے راسخ   اجڑے اجڑائے گھر میں رہتا ہے
دیوان راسخ دہلوی ، ۲٦۵
۱۸۹۵
امین کی . . . اجڑی اجڑائی طاقت اگر کچھ باقی ہے تو لے دے کے ایک آدھ صورت .
راشد الخیری ، امین کا دم واپسیں ، ۲۹
۱۹۳٦
[اجڑنا + ا : اجڑانا ، تابع]

— پُجڑنا (— ضم پ ، فت ج ، سک ڑ) ف ل .

رک : اجڑنا .
اس سے آگے بڑھے تو دھینور تھے   اجڑے پجڑے انھوں کے کچھ گھر تھے
میر ، ک ، ۱۰۰۵
۱۸۱۰
اگر خدانخواستہ پاکستان نہ رہا تو ہم سب اجڑ پجڑ جائیں گے .
' جنگ ، کراچی ، ۵ اپریل ۳ ،
۱۹۷۰
[اجڑنا + ا : پجڑنا ، تابع]

اُجڑوانا (ضم ا ، فت ج ، سک ڑ) ف م .

اجڑنا (رک) کا متعدی المتعدی .
یہ دو چار چھپر یہاں پڑے برے معلوم ہوتے ہیں ، ان کو اجڑوا ڈالیے .
سیر کہسار ، ۱ : ۴۸
۱۸۸۹
تو خوب . . . اسلامی سلطنتوں کو اجڑوا اور . . . بدامنی پھیلوا .
پس پردہ ، ۹۲
۱۹۲۸
[ا : اجڑ + وا ، علامت متعدی المتعدی + نا ، علامت مصدر]

اُجڑی (ضم ا ، سک ج) صف ، مث ؛ ~ اوجڑی .

رک : اجڑا ، جس کی یہ تانیث ہے .
سات ماواں . . . ششم اوجڑی .
بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ٦۳)
۱۴۲۱
مجکو اجڑی دیکھ کے کہتی ہیں سنورنے کو
سر پہ ہوتی ہیں سوار کنگی چوٹی کرنے کو
عالم خیال ، ۲
۱۹۲۵

— صورت (— و مع ، فت ر) صف ؛ امث .

اترا ہوا چہرہ ، اداس شکل .
اوجڑی صورت کو مہ و مہر سے بہتر سمجھو
پھیکے غمزوں کو سدا قند مکرر سمجھو
واسوخت جلال (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۸۴)
۱۸٦۸

اُجڑے (ضم ا ، سک ج) صف .

اجڑا (رک) کی جمع ، نیز مغیرہ حالت ، عموماً ترکیب میں مستعمل .

— گانو کا (— سے) ناتا کیا کہاوت .

جس چیز کو چھوڑ دیا اس سے کیا واسطہ ، تعلق آبادی سے ہوتا ہے ویران بستی سے کیا تعلق .
مثل ہے بلبلو کیا اجڑے گاؤں سے ناتا   اب آشیانے اٹھاؤ بہار دیکھ چکے
ریاض البحر ، ۱۸۸
۱۸۳٦
گھر میں جنوں نے خاک اڑا دی دشت میں دل بہلانے دو
اجڑے گانو کا ناتا کیا ہے ، ذکر اس کا اب جانے دو
شوق قدوائی ، د ، ۱۲۱
۱۹۲۵

— گھر کا بلینڈا کہاوت .

برباد شدہ ، از کار رفتہ ، بقیہ ، مرے ہوؤں کی نکمی یادگار (امیر اللغات ، ۲ : ۷۳) .

اُجزا (فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج .

۱. (i) کسی مرکب کی لازمی اکائیاں ، بسائط ، مفردات .
ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترک رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہوگئیں
غالب ، د ، ۱۹۲
۱۸٦۹
زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب
موت کیا ہے انھیں اجزا کا پریشاں ہونا
صبح وطن ، چکبست ، ۱۵۰
۱۹۱۱

(ii) ٹکڑے ، حصے .
تمام اعضا اور اجزا بدن کے بو سیدہ ہو کر بند سے بند جدا ہوگئے ہیں .
گنج خوبی ، ۹۵
۱۸۰۲
اجزا بکھیر دوں گا آہ شرر فشاں سے
گن گن کے بدلے لوں گا اک روز آسماں سے
سحر (سراج میر)، بیاض سحر ، ۸۲
۱۹۱۸

(iii) (مختلف) شعبے ، شاخیں .
ہیں ہماری مجلس شوریٰ کے یہ سب شعبہ جات
منحصر ، اے قوم انھیں اجزا پہ ہے تیری حیات
' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ : ۱۱ ، ۲
۱۹۲۵

(iv) متفرق اوراق ، کتاب کے مختلف حصے .
قصہ مختصر وہ اجزا جلد بھیج دو .
خطوط غالب ، ۱۴۸
۱۸۵۸
اس دوران میں اعظم گڑھ سے مسودہ حیات شبلی کے اجزا آتے رہے ، پڑھتا رہا ، بھیجتا رہا .
کاروان خیال ، شروانی ، ۱۰٦
۱۹۴٦

(v) چیزیں (مفرد ہوں یا مرکب) .
کنپٹیوں پر جونک اور سرد اجزا لگانا نادر ہے .
نسخۂ عمل طب ، ٦
۱۹٦۰

۲. (چھاپا خانہ) سولہ سولہ صفحات کے دو یا زیادہ مجموعے ، جیسے : یہ کتاب ٦ اجزا پر (یعنی ۹٦ صفحات پر) مشتمل ہے .

۳. (حساب) وہ اعداد جن کی باہمی ضرب سے کوئی جملہ حاصل ہو ، اجزائے ضربی .
جب ان کے اجزا کی دوری ترتیب تبدیل ہوجائے تو ان کے تھرے حاصل ضرب کی علامت تبدیل ہو جاتی ہے .
مادے کے خواص ، ۲ : ۴۱
۱۹٦۷
[ع : (ج ز ء) واحد : جزء]

— ے دیمقراطیسی کس صف (—ی مع، کس م، سک ق، ی مع)، امذ؛ ~ اجزاء دیمقراطیسی .

اجزاء لا یتجزیٰ (جس کا خیال سب سے پہلے یونانی حکیم دیمقراطیس کے دل میں پیدا ہوا تھا) (رک) .
حرکت ان اجزائے دیمقراطیسی کی فطری خاصیت ہے .
علم الکلام ، ۲ : ۴۴
۱۹۰٦
[اجزاء + یو : دیمقراطیس (Democrities) یونان کا ایک فلسفی + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ے ضَربی کس صف (ـــ فت ض، سک ر) امذ؛ ج؛ ~ اجزاء ضربی.

رک : اجزا نمبر ۳ .

اس کے بہت سے پورے پورے اجزائے ضربی ہوسکتے ہیں .

۱۹۲۳ نگار؛ لکھنؤ، فروری، ۱۱۱

[اجزاء + ع : ضرب (رک (حساب)) + ف : ی ، لا حقۂ نسبت]

ـــ ے لا یتجزیٰ کس صف (ـــ فت ی، ت، ج، شد ز، ابشکل ی) امذ؛ ج؛ ~ اجزاء لایتجزیٰ) .

(فلسفہ) مادے کے چھوٹے سے چھوٹے ذرے جن کی مزید تقسیم نہ ہوسکے ، جواہر فرد ، ایٹم ، سالمے .

دی مقراطیس . . . اجزائے لا یتجزیٰ کا حامی تھا .

۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۲۲

ان کو ہم اجزائے لا یتجزیٰ یعنی ایسے جز جن کے جز نہیں ہو سکتے یا جوہر فرد کہتے ہیں .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۶۲

[اجزاء + ع : لا یتجزیٰ (ج زو)]

اِجزال

(کس ا ، سک ج) صف ؛ ج .

(پہلے کے مقابل) زیادتی ، اضافہ .

آخرت میں ساتھ اجزال مثوبت اور تشفع حضرت کے . . . مقام محمود میں .

۱۵۸۱ ترجمۂ عجائب‌القصص ، ۲ : ۴۸

[(ع : ج ز ل)]

اَجزَم

(فت ا ، سک ج ، فت ز) صف .

(طب) جس کی ناک کٹی ہوئی ہو ، نکٹا (مخزن الجواہر ، ۲۷) .

[(ع : ج ز م)]

اِجزیما

(کس ا ، سک ج ، ی مج) امذ .

رک : ایگزیما جس کا یہ معرب ہے (مخزن الجواہر ، ۲۷) .

اَجس

(فت ا ؛ ج) .

(الف) صف .

بدنام ، برا ، خراب (پلیٹس) .

(ب) امذ .

بدنامی ، بے عزتی (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک)+یَشَس یشس (=شہرت، عزت، نیک نامی)]

اَجساد

(فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج .

۱. دو یا زیادہ جسم یا مادی وجود ، اجسام ، ابدان .

اجساد سوسفل ، علوی کوں میثاق بولتے ہیں .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین، ۲۲

کھول آغوش تک اجساد اسیراں سے لپٹ
کہ اسی دھن میں موئے ہیں در زنداں سے لپٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷

غزالی خیال کرتے ہیں کہ فلاسفہ ، حشر اجساد کے منکر ہیں .

۱۹۰۲ علم‌الکلام ، ۱ : ۱۵۲

کہیں پڑے ہوئے ڈھانچے ستم رسیدوں کے
کھلا تھا دفتر تشریح عالم اجساد

۱۹۰۸ صحیفۂ ولا : ۱۷۷

۲. ساتوں دھاتیں (مطلع‌العلوم (ترجمہ) ، ۲۰۹) .

[ع : (ج س د) واحد : جَسَد]

اَجسام

(فت ا ، سک ج) امذ .

۱. دو سے زیادہ (حیوانی ، نباتی ، حجری یا سماوی) جسم .

صدقے نبی اے عبدلا ازما دلاں کوں دیکھ توں
تج کوں دلاں سوں ہے غرض اجسام سیتی کام کیا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۶۲

آفتاب عالم اجسام میں نور بخشتا ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب‌القصص ، ۲ : ۱۴۷

جتنے اجسام کہ اس نظام میں داخل ہیں ان سب کا مصدر اصلی نور آفتاب ، ہے .

۱۹۲۱ القمر ، ۵۳

۲. (ہندسہ) وہ صورتیں جن میں ابعاد ثلاثہ (طول ، عرض اور عمق) پائے جائیں ، اجسام تعلیمی .

اس سے خطوط و دوائر و سطوح و اجسام مختلفہ کی تقسیم آسانی سے ہو جاتی ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۲

[ع : (ج س م) واحد : جِسْم]

ـــِ اربعہ/توامیہ کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع / ولین فت ا ، کس م ، شدی بفت) امذ .

(طب) چار جڑی ہوئی چھوٹی چھوٹی بلندیاں جو مقدم دماغ میں پائی جاتی ہیں (مخزن الجواہر ، ۲۷) .

[اجسام + ع : اربعہ (رک) / + ف : توام (رک) + ع : یّ ، لا حقۂ نسبت + ہ ، لا حقۂ تانیث]

ـــِ شعریہ کس صف (ـــ فت ش ، سک ع ، کس ر ، شدی بفت) امذ .

(طب) جسم کے باریک روئیں دار چھوٹے چھوٹے اجزا (مخزن الجواہر، ۲۷).

[اجسام + ع : شعر (=بال) + یّ ، لا حقۂ نسبت + ہ ، لا حقۂ تانیث]

ـــِ مضلعہ کس صف (ـــ ضم م ، فت ض ، شد ل بفت ، فت ع) امذ .

(طب) دو چھوٹے چھوٹے دھاری دار ابھار جو دماغ کے بطون جانبی میں پائے جاتے ہیں (مخزن الجواہر ، ۲۷) .

[اجسام + ع : مضلع (ض ل ع) (= پسلیاں) + ہ ، لا حقۂ تانیث]

اَجسامی

(فت ا ، سک ج) صف .

اجسام (رک) سے منسوب .

زمین میں اکثر اجسامی اجزا ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۳۱

[ع : اجسام (رک) + ف : ی ، لا حقۂ نسبت]

اِجْفار (کس ا ، سک ج) امذ .

(طب) اوپر اور نیچے کے اگلے دونوں دودھ کے دانتوں کا گرنا (مخزن الجواہر ، ۲۷) .

[ع : (ج ف ر) (= شے کا غائب ہونا)]

اَجْفان (فت ا ، سک ج) امذ .

پلکیں ؛ وہ کھال جس میں پلکیں جڑی ہوتی ہیں ، پپوٹے .

اجفان یعنی پلکوں سے آنکھ کو پوشیدہ کیا .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۲۷

اجفان . . . ہاتھوں کی تحت الجلد بافت ایسی ساختوں کی مثالیں ہیں .
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۱۹

[(ج ف ن) واحد : جَفْن]

اَجْگَر (فت ا ، سک ج ، فت گ) .

(الف) امذ .

بھاری ، لمبا اور موٹا سانپ جو وزنی ہونے کی وجہ سے آہستہ کھسکتا اور بڑے بڑے ہی شکار کو آنکھوں کی کشش سے مسحور کر لیتا ہے ، اژدر ، اژدہا .

کیتے شیر شرزے کیتے سانپ واں ... کیتے مست ہاتھی کیتے اجگراں
۱۶۸۰ قصۂ ابو شحمہ ، ۳

مارگیری سے زمانے کی نہ دل کو جمع رکھ
چال دھیمی اس کی ایسی ہے کہ جوں اجگر چلے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۳

بڑے بڑے اجگر سانپ اور بچھو زیور کا کام دیتے ہیں .
۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ : ۵ ، ۵

(ب) صف .

۱. (مجازاً) بڑا ؛ وزنی ، بھاری .

پہاڑوں کی صورت کے اجگر بادل روئی کے پھوئے کی طرح ہوا کے جھونکے سے . . . موسلا دھار مینہ برساتے ہیں .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۰۲

تجھ روسیاہ گمراہ کا منہ کالا کرکے اجگر قید خانے میں قید کروں گا .
۱۸۱۲ نورتن ، ۱۲۶

ایک بڑا سا اجگر صندوق رکھا تھا .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ : ۱۰ ، ۲۴

۲. کاہل ، سست ، جیسے : اجگر کے داتا رام (رک) .

[اج अज (= بکرا) + گر गर (نگل جانے والا) ، قب : ف : اژدر]

— کے داتا رام/رام داتا کہاوت .

کاہل اور سست آدمی کو خدا ہی روزی پہنچاتا ہے ، کاہل کا روزی رساں اور رکھوالا خدا ہے .

اپنے تو کوئی ہرگز آیا نہ کام داتا ... سچ ہے نظیر آخر اجگر کے رام داتا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹۳

اَجَل (۱) (فت ا ، ج) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. وقت معین ، مقرر گھڑی .

جو کوئی امید رکھتا ہے خدا کی ملاقات کی پس تحقیق اجل خدائے تعالیٰ کا . . . البتہ آنہارا .

۲. قضا ، موت ، مرگ .

نہ کوئی سکسی آس سات دل سارنے ... اجل کا نہیں کام آسے مارنے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

روئے قاتل کا میں جی بھر کے نظارہ کرتا
وقفہ اتنا بھی نہ تیغ اجل نے دیا
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۸

اجل کا زور کہ بس اب الف سے بے بھی نہ کہہ
زبان کسو دھن کہ رٹے نام حشر تک تیرا
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۷

[ع : (اج ل)]

— رَسِیدَہ (— فت ر ، ی مع ، فت د) صف .

۱. جس کی موت آ گئی ہو ، جس کے سر پر موت سوار ہو ، جو موت کے پھندے میں پھنسا ہوا ہو .

اے اجل رسیدہ تو یہ نہ جانتا تھا کہ یہ بادشاہ کا خاص محل ہے .
۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۶

صاحبقراں . . . پہلے ہی اس موذی اجل رسیدہ کے حال سے آگاہ تھے .
۱۸۹۲ بوستان خیال ، ۹ : ۱۷۶

[اجل + ف : رسیدہ ، رسیدن ، (= پہنچنا) سے حالیہ تمام]

— گِرِفْتَہ (— کس گ ، فت ر ، سک ف ، فت ت) صف .

۱. رک : اجل رسیدہ .

گلی میں اس کی نہ دیکھا کبھو کسو کو مگر
اجل گرفتہ کوئی گاہ گاہ نکلے ہے
۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۲۸

بغیظ و غضب تمام قریب نورالدین کے آکر کہا کیوں او اجل گرفتہ تونے ہمارے صید کو کیوں شکار کیا .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۸۴

۲. جو مر چکا ہو .

اے کمبخت اجل گرفتہ میری بات نہ سنی اور اس شہر میں جاکر مفت اپنی جان دی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۸

[اجل + ف : گرفتہ ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے حالیہ تمام]

اَجَلّ (۲) (فت ا ، ج) صف .

اعلیٰ ، جلیل القدر ، ذی شان ، بڑا (اضافت یا عطف کی حالت میں بتشدید ل) .

وصف تیرے کے ہے شایان زباں تیری ہی
سمجھے تو آپ کوں یا تجکو خداوند اجل
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۳۵

مقصود ازل اجلّ و اعلیٰ ... منظور حضور حق تعالیٰ
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۰

پلا ساقیا وہ شراب ازل ... کہ ہو مست ہو جس کا شیخ اجل
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بےنظیر ، ۳۶۵

[ع : (ج ل ل) جلیل ، کی تفضیل]

اَجْل (فت ا ، سک ج) امذ .

سبب ، وجہ .

بجز امید یہاں اور کیا ہے اجل مراد   امیدوار محبت امیدوار نہیں
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۲۳
[ع : (ا ج ل)]

اِجَل (کس ا ، فت ج) امذ .

(نباتیات) پانی کے پاس یا اس کے اندر اگنے والا لال پھولوں کی بالیوں کا ایک پودا جس کی ڈنڈی لال اور پتے کنیر کے پتوں سے مشابہ مگر اس سے کم لمبے اوپر سے چکنے اور نیچے سے کھردرے ہوتے ہیں ، مزہ چرپرا ، کسیلا اور کڑوا ، بیج دواؤں میں مستعمل، چورا اجوائن (خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۶) .

[س: اجول इजवल ایک پودا جو دواؤں کے کام آتا ہے]

اِجْل (کس ا ، سک ج) امذ .

(طب) ایک عصبی بیماری جس میں ایک قسم کا تشنج چنبر گردن کے عضلات میں پیدا ہوکر ان کو طول میں اگلی یا پچھلی جانب کھینچتا یا اینٹھتا ہے جس کے باعث جسم اکڑکر تیر کے مانند سیدھا یا کمان کی طرح خمیدہ ہوجاتا ہے ، چاندنی ، کزاز (مخزن الجواہر ، ۲۷) .

[ع : (ا ج ل) (= گردن کا درد)]

اُجَل (ضم ا ، فت ج) (قدیم) .

(الف) امذ .

اجالا ، روشنی .

وہ پیو جو یو اجل ہو اندکار   یک نور سوں آپنے کیا بار
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲

(ب) صف .

رک : اُجّل .

جواہر اجل سیس جھر سر نوشت
جو جل گزرے جس سر تے ہو سر گزشت
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۳

[رک : اُجّل (۱)]

اُجّل (۱) (ضم ا ، شدج بفت) صف .

اجلا ، روشن ، چمکیلا .

سو تیرا حسن بیچوں جو ہوا اجل و کر جوں میں
تداں تے برہمن جگ کے صمد سٹ کر صنم پکڑے
۱۵۲۶ حسن شوق ، د ، ۱۷۳

پنہیل ساری کالی کرتی   پہن کے اجل چادر اوڑھی
۱۸۹۰ لاہور پنچ ، لاہور ، ۵ : ۲ ، ۳

یہ سیاہی اس نے میواڑ کی اجل پیشانی پر کیوں مل دی .
۱۹۲۳ قوم پرست ، ۸۶

[س : اد उद (= اوپر) + جول ज्वल (= روشن ہونا)]

— گھر (فت گھ) امذ .

شریف خاندان (لال چندر کا ، ۷۰) .

[ہ : گھر (رک)]

اُجّل (۲) (ضم ا ، شدج بفت) امذ .

(ملاحی) دریا کے چڑھاو کی طرف کشتی رانی جس کے کھینے میں بہاو کا مقابلہ کرنا پڑے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۴) .

[س: اُد उद (= اوپر) + جَل जल (= پانی)]

اُجْلا (ضم ا ، سک ج .

(الف) صف ، مذ .

۱. (i) سفید ، گورا چٹا .

ریشم است ابریشم و کالسیہ ، اجلہ سپید
سرمہ کاجل، مرچ فلفل، سعد موتھ وعود اگر
۱۵۳۷ قصیدہ در لغات ہندی ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی، ۲: ۵۸)

اجلا براق سا بچھونا کیا .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۳

گلے میں ایک لمبا اور نہایت اجلا کرتا تھا .
۱۹۱۲ اسرار دربار حرام پور ، ۱ : ۲۰

(ii) جس کا رنگ میلا نہ ہو ، ستھرا صاف (میلا کی ضد) .

یہ میلا ہے ، اور اجلا لاؤ .
۱۸۲۵ منتخبات ہندی ، ۱ : ۴۸

کپڑے تو سب کے دھوئے اور اجلے تھے .
۱۸۹۸ سر سید ، مضامین ، ۲ : ۵۸۷

۲. (مجازاً) مہذب ، شایستہ ؛ عمدہ ، نفیس .

ان کے نوکر چاکر ، کار خانہ ماشاءاللہ سب اجلا تھا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۸۰

باوجود ایسے اجلے انتظام کے جس قدر کم روپیہ مرادآباد میں خرچ ہوا ایسا کسی ضلع میں نہیں ہوا .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۰۵

۳. کدورت سے خالی ، پاکیزہ ، بے داغ .

جنھوں کے دل اجلے ہیں ان کی طبیعت
نہیں ہوتی آشوب کلفت سے میلی
۱۷۹۲ محب دہلوی، د، ۲۵۰

اپنے دوست . . . کے کیریکٹر کو اجلا ثابت کرنے کے تردد میں سفیر صادق کو اس بات پر مجبور کردیا کہ وہ . . . واقعات الٹ پلٹ کر بتا دے .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۸

۴. امیرانہ ، شریفانہ ، پر تکلف ، باسلیقہ .

اس کا خرچ وافر اور اجلا ہوگا .
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ، نذیر ، ۱: ۱۲۸

ان کا کل سامان آجلا اور خرچ بھی بھلا چنگا تھا .
۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۹۶

۵. بنا ٹھنا ، صاف ستھرے لباس والا (دریائے لطافت) ؛ سفید پوش .

کیا جواں مردوں کو اجلا یہ دقی رکھے گا
اوڑھ لے آپ تو چادر فلک پیر سفید
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱: ۷۰

(ب) امذ .

۶. دھوبی (نوراللغات ، ۱ : ۲۷۵) .

[اُجّل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت (فاعل) مذکر]

— پن (- فت پ) امذ .

رک : اجلا جس کا یہ اسم کیفیت ہے .

صفائی اور اجلا پن اور لباس اور اکل و شرب کے طریقے کو بہت اعلٰی اور عمدہ درجے پر پہنچانا .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۶۳

دھوپ کا اجلا پن ماند پڑنے لگا .
۱۹۲۶ شرر ، ملک العزیز ورجنا ، ۲

[اجلا + پن ، لا حقۂ کیفیت]

ـــ پہل (ـــ فت ہ) امذ .

(عو) بیٹا ، لڑکا (تفاؤل یا دعا کے موقع پر) .
جب نیگ بٹ جاتا ہے تو بہنوں تقسیم کرنے کے واسطے ناریل توڑتی ہیں ، اگر اس کی گری سفید نکلی تو کہتی ہیں اجلا پہل یعنی بیٹا ہوگا .

[اجلا + ا : پہل (رک)]

ـــ کام امذ .

صاف کام جس میں گنجلک اور کسی قسم کی بد نظمی یا ابتری نہ ہو (نور اللغات ، ۱ : ۲۷۵) .

[اجلا + ا : کام (رک)]

ـــ مُنہ (ضم م ، مغ) امذ .

سرخروئی (فرہنگ آصفیہ) .
اف : کرنا ، ہونا .

[اجلا + ا : منہ (رک)]

اِجلاس (کس ا ، سک ج) امذ .

۱. (i) **جلوس ، نشست ، بیٹھنا .**
جب کسی امیر کے پاس جاتے تھے تو دیر تک وہاں اجلاس نہ فرماتے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۹

(ii) **سلطنت کے منصب پر تقرر ، حکمرانی کا عہدہ سنبھالنے کا عمل .**
وزیر ابن وزیر نے . . . مسند حکومت پر اجلاس فرمایا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۷

امیر معاویہ نے . . . دمشق میں تخت سلطنت پر اجلاس کیا .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۵۲

۲. **(بادشاہ یا امیر کا ایوان حکومت میں درشن دینے یا داد رسی کے لیے) دربار .**
بادشاہ سلامت تخت سلطنت پر بیٹھے ہوئے اجلاس فرما رہے ہیں .
۱۸۸۴ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۳۲

اک چتر ہے تخت پر زر افشاں — اجلاس حضرت سلیمان
۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۲ : ۲۸۵

۳. **(مشاورت وغیرہ کے لیے) بیٹھک ، جلسہ ، اجتماع .**
دو چار جو بیٹھتے ہیں مل پاس — ہوتا ہے عجب مزے کا اجلاس
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۴۹

اک بند جگہ پہ کر کے اجلاس — بھیجا خادم کو مولوی پاس
۱۸۸۴ تفسیر عفت ، ۲۰

اسی کانفرنس کے اجلاس میں مسعودہ کی بسم اللہ ہوئی .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۶۵

۴. **کچہری ، عدالت ، تصفیۂ معاملات کے لیے حاکم کے بیٹھنے کی جگہ .**
اس محکمے کے متعلقین سے ایک ایک شخص . . . حکام کے اجلاس و فرماں روائی کے وقت حاضر رہتا ہے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۰۲

میں کتابوں کا پشتارہ بغل میں مار ڈپٹی صاحب کے اجلاس پر پہنچ گیا .
۱۹۲۴ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۱۴

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ج ل س)]

ـــ کامل/کاملہ کس صف (ـــ کس م / فت ل) امذ .

وہ عدالت جس میں تمام جج موجود ہوں ، فل بنچ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۴) .
مدعی اس میں بھی مطمئن نہ ہوا اور اس نے اجلاس کاملہ کو مخاطب کیا .
۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۳۳۷

[اجلاس + ع : کامل / کاملہ (رک)]

ـــ مُنفرِد / واحِد (ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ر / کس ح) امذ .

عدالت کے ججوں میں سے کسی ایک جج کی جداگانہ کچہری ، سنگل بنچ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۵ ؛ اصطلاحات سیاسیات ، ۲۱) .

[اجلاس + ع : منفرد / واحد (رک)]

اَجلاف (فت ا ، سک ج) امذ ، ج .

(الف) طور جمع .
نیچ اشخاص ، نیچ ذاتوں یا پیشوں کے لوگ ، کمینے ، رذالے ، (شرفا کی ضد) .

ہر طرف ہنگامۂ اجلاف ہے — مت کسو سوں مل اگر اشراف ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۳۶

شریفوں کی چرخ دنی کب سنے ہے — مگر اس سے ہے داد اجلاف ملتی
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۳۶

سوائے ان اجلاف بدمعاشوں کے جو روز اول پوربیوں کو ہمراہ لے کر شہر کو لٹواتے پھرتے تھے .
۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۱۳۵

(ب) طور واحد .
رذیل ، کمینہ ، نیچ ذات کا شخص .
نہ میں کسی اشراف کی بہو نہ کسی اجلاف کی بیٹی .
۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۵۰

ان کو نوکروں اور اجلافوں کے بچوں اور اشرافوں کے آوارہ لڑکوں سے ملنے جلنے اور ان کے ساتھ کھیلنے کا کبھی موقع نہیں ملا .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۹۸

[ع : (ج ل ف) واحد : جِلَف]

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ .

رک : اجلاف جس کا یہ اسم کیفیت ہے .
اجلافوں کا اجلاف پن .
۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۴۰

[اجلاف + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

اِجلال (کس ا ، سک ج) امذ .

بزرگی ، عظمت ، شان و شوکت .
وضو کر خود بلند اقبال اجلال — ادا کیتا دوگانہ شاہ در حال
۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۰۸

نہ اٹھاتا ہے کوئی ان میں سے طرف حضرت کے بصر اپنی غایت اجلال اور عظمت اور کبریائی اس کی سے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۶۵
ذات اطہر ہے تری مظہر شان عظمت — نام اقدس ہے ترا مصدر آن اجلال
۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۳۳
[ع : (ج ل ل) (= بڑا گرد اننا)]

اُجْلانا (ضم ا ، سک ج) .

رک : اُجالنا .
آل پتوں کو اُجلانا ایک اور آدمی سے متعلق ہے .
۱۸۶۸ سیاست مدن ، ۱۵۰

اَجِلّاء (فت ا ، کس ج ، شد ل) صف ؛ ج .

رک : اجلہ جو زیادہ مستعمل ہے .
یہاں کے معززین و خاص الخاص باشندے خدمات اجلاء و . . . نوعیت کار کے لحاظ سے حسب ذیل گروہوں میں تقسیم ہیں .
۱۹۲۳ سفر حج ، ۵۳
[ع : (ج ل ل)]

اُجْلائی (ضم ا ، سک ج) امث .

چمک ، صفائی ؛ چمکانے یا صیقل کرنے کی اُجرت (پلیٹس) .
[ا : اُجلا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت یا معاوضہ]

اَجْلَح (فت ا ، سک ج ، فت ل) صف .

جس کے سر کے دونوں طرف کے بال گر گئے ہوں (مخزن الجواہر ، ۲۷) .
[ع : (ج ل ح)]

اُجَلْنا (ضم ا ، فت ج ، سک ل) ف ل .

رک : 'اُجالنا ، جس کا یہ لازم ہے .
زیور اُجل گیا ہو تو سنار سے لے آؤ .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۷۵

اِجْلِواز (کس ا ، سک ج ، کس مج ل) امذ .

سرعت رفتار ، تیز چلنا .
گر یہ ہی زور ضعف قوی ہے عجب نہیں
دشوار ہووے عمر رواں کو بھی اجلواز
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۵۷
[ع : (ج ل و ز)]

اُجَلْوانا (ضم ا ، فت ج ، سک ل) ف م .

رک: 'اُجالنا ، جس کا یہ متعدی المتعدی ہے .
کون ڈورا ڈلوائے اور کون اُجلوا کر لائے .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۹۷
اس دل زنگار خوردہ کو اُجلوانا بھی ہے
۱۹۳۶ لبیب ، آتش خنداں ، ۳۷

اَجِلَّہ (فت ا ، کس ج ، شد ل بفت) امذ ؛ ج .

(لفظاً) جلالت والے ، (مراداً) عمائد ، اعیان ، اُمرا ، اکابر .
اجلۂ سادات کبار سے ہیں .
۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۸۲
[ع : (ج ل ل) واحد : جلیل]

اَجْلیٰ (فت ا ، سک ج ، ا بشکل ی) صف .

زیادہ جلی ، واضح تر ، روشن تر .
بدیہی دو طرح کا ہوتا ہے ، ایک اوضح اور اجلیٰ ، دوسرے کسی قدر چھپا ہوا .
۱۹۳۱ رسوا ، المغالطات ، ۲۷
[ع : (ج ل ی) 'جلی ، کی تفضیل]

اُجْلی (ضم ا ، سک ج) .

رک : 'اُجلا ' جس کی یہ تانیث ہے ، خصوصاً دھوبن .
ان کے سیوک میں رنگ لال پیدا شدہ ، نہ تقسیم پیلے کی نہ اُجلے کی .
۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۵۲
دھوبی ہے دیکھیو ہے طرح سے کیا اُجلی نے
گاج کی میری نئی دے کے مروڑی انگیا
۱۸۳۵ رنگین ، انتخاب رنگین و انشا ، ۲۱
کمرے میں نہایت اُجلی چاندنی کا فرش ہے .
۱۹۲۴ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۳۰

— تُلْسی (— ضم ت ، سک ل) امث .
تلسی کا وہ پودا جس کے پھول یا بیج سفید ہوں (پلیٹس) .
[اُجلی + ا : تلسی (رک)]

— زِنْدَگی/زِنْدِگی (— کس ز ، سک ن ، کس د/فت د) امث .

امیرانہ رہن سہن .
بیس آدمی صبح اور بیس آدمی شام کھانے والے اور یہ مہنگا سماں اور اُجلی زندگی اور کلہم سو روپے مہینے کی آمدنی .
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۱
[اُجلی + ف: زندگی (رک)]

— سَمَجھ (— فت س ، م) امث .

جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی عقل ، فہم رسا .
لاہور کی لفٹنٹی یہاں آجائے تو ہم دکھادیں کہ یہاں کی اُجلی سمجھ والے کیا کچھ کر دکھاتے ہیں .
۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۲
[اُجلی + ا : سمجھ (رک)]

— طَبِیعَت (— فت ط ، ی مع ، فت ع) امث .

نفاست پسند مزاج .
آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی بہت کم ہوں گے .
امیر اللغات ، ۲ : ۷۵
[اُجلی + ع : طبیعت (رک)]

— گُزْران / گُزَرَن (ضم گ ، سک ز / ضم گ ، سک ز ، فت ر) .

اچھی خوراک اور اچھے لباس سے گزر بسر ، معقول گزارہ ، خوش گزران (فرہنگ آصفیہ) .

[اُچل + ا : گزران / گزرن (رک)]

— مِرْچ (— کس م ، سک ر) امث .

سفید گول مرچ ، دکھنی مرچ ، فلفل سفید (پلیٹس) .

[اُچل + ا : مرچ (رک)]

اَجَم (فت ا ، ج) امث .

کچھار ، جھاڑی ، درختوں کا جھنڈ (عموماً شیر وغیرہ کے ساتھ ترکیب میں مستعمل) .

کم قوت ایسے ہم نہیں ، اوقات اپنی یار
پنجہ ہی کرتے گزری ہے شیر اجم کے ساتھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۰

خسرو مملکت جاہ و حشم آتا ہے   ضیغم ملک عرب شیر اجم آتا ہے

۱۹۳۱ مراثی محب ، ۱۱۶

[ع : (ا ج م)]

اِجْماع (کس ا ، سک ج) امذ .

۱. اجتماع ، یکجائی ، جمع ہونا .

جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہیں
اجماع چار عنصروں کا ہے بنائے رنج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

اس اجماع کو عرس کے نام سے پکارتے ہیں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۹۷

۲. مجمع ، جمگھٹا .

کہنے لگا پھر آ کے اس اجماع میں کوئی
مرکب نہ یہ گدھا نہ یہ راکب گناہگار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۲

نا منبر سیاہ نہ اجماع مومناں
نا روشنی نہ مرثیہ خواں نا کتاب خواں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۱۵۶

جب وہ اجماع کثیر دیوان خاص کے صحن میں پہنچا تو دیکھنے میں آیا کہ . . . بجے . . . چلے آتے ہیں .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۱۱۲

۳. اتفاق رائے ، ہم خیالی .

بزرگوں نے بھی کہا ہے کہ مشورت تمام ، اجماع عقول کا ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۳۲

اجتماع بدایوں میں کامل اتفاق و اجماع کے ساتھ کسی بہتر فیصلے پر پہنچیں .

۱۹۲۲ قول فیصل ، ۲۱

۴. جمعیت ، سکون ، اطمینان .

آپ کی صحبت سے ہر شخص کو ایک فیض ملتا ، اور اجماع خاطر اور توجہ الی اللہ حاصل پڑتا .

۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۹

۵. صحابہ یا مجتہدین و علما کا کسی امر شرعی پر اتفاق یا متفقہ حکم .

مرید ہونا اور کرنا اجماع امت سوں ثابت ہوا ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۱۳

جاننا چاہیے کہ جمعہ فرض ہے . . . ساتھ کتاب اور سنت اور اجماع کے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۴

اجماع جیسا کہ اہل سنت سمجھتے ہیں حجت شرعی نہیں ہے .

۱۹۶۰ سرسید احمد خاں ، عبد الحق ، ۱۲

ف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ج م ع)]

اِجْماعاً (کس ا ، سک ج ، تن ع بفت) تمیز ، م ف .

سب (متعلق) لوگوں کے اجماع و اتفاق کی رو سے .

غدر قرآناً وحدیثاً و اجماعاً حرام ہے .

۱۹۳۵ جواز سود ، ۳۵

[ع : اجماع (رک) + آ ، لاحقۂ تمیز]

اِجْماعی (کس ا ، سک ج) صف .

اجماع کی طرف منسوب .

امامت نہ اجماعی ، کلیۃ من اللہ ہے .

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۸۰

جن میں یہ اجماعی ملکیت کا طریقہ جاری ہے وہاں ہر ایک رعیت کو اس امر کا اطمینان رہتا ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۶۴

[ع : اجماع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِجْمال (۱) (کس ا ، سک ج) امذ .

۱. اختصار ، جس کی تفصیل کی جا سکے .

اے طالب ، تفصیل اس اجمال کی یو ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۲۷

میرے ابہام پہ ہوتی ہے تصدق توضیح
میرے اجمال سے کرتی ہے تراوش تفصیل

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۲

تفصیل سے اجمال نکالنا . . . یا اجمال سے تفصیل پیدا کرنا . . . دونوں منطق کی شاخیں ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۶

۲. ابہام ، عدم وضاحت .

بیچ مفہوم ان کے کے اجمال نہیں ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷۷

اجمال کی پھر بعد کو ہوگی تفصیل   گردن تو جھکا دے صورت اسماعیل

۱۹۲۰ جمال امجد ، ۴۲

[ع : (ج م ل) (= مختصر کرنا)]

اِجْمال (۲) (کس ا ، سک ج) امذ (قدیم) .

جمال ، خوبصورتی ، حسن .

کف دست آپ نے ستر سہس سال   دھریا دے رونق اجلال و اجمال

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۶

[ع : (ج م ل) (= خوبصورت بنانا)]

اجمالاً (کس ا ، سک ج ، تن ل بفت) تمیز ، م ف .

مختصر طور پر ، سرسری ، غیر مفصل .

جو اور سلطنتیں تھیں ان کا ذکر بھی ہم اجمالاً کر دیتے ہیں .

۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۱۲

[ع : اجمال (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اجمالی (کس ا ، سک ج) صف .

۱. **اجمال (رک) سے منسوب : مبہم ، گول ، مختصر .**

ہے عقل کو جیسے حالت اجمالی
ویسے ہی نفس کو بھی ہے بس تفصیلی

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۲۸

بساط وسعت کونین کی حقیقت کیا   کسی فسانہ طلب کی نگاہ اجمالی

۱۹۲۵ عزیز ، انجم کدہ ، ۸۹

۲. **(قانون) مشترکہ ، وہ علاقہ وغیرہ جو کئی فریقوں کے قبضے میں ہو** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۵) .

[ع : اجمال (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ محال (ــ فت م) امذ .

(قانون) ترکے کا علاقہ جو غیر منقسم ہو ، مشترکہ جائداد زرعی (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۵) .

[اجمالی + ع : محال (رک)]

اجمع (فت ا ، سک ج ، فت م) صف .

جو تمام اجزا پر حاوی اور بہت جامع ہو .

خدا اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے جو اتم و اجمع ہے تشریف آدم سے بسجود ملائکہ .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۰۶

یہاں اجمع و اشمل طریق سے مناقب ابن شہر آشوب سے نقل ہوتے ہیں .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۷

[ع : (ج م ع) جامع کی تفضیل]

اجمل (فت ا ، سک ج ، فت م) صف .

۱. **بہت حسین ، نہایت خوبصورت ، بڑا صاحب جمال .**

وہاں کے بال تھے کالے اور اجمل   لقب اس کا اغر تھا اے مکمل

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۶

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجمل خلق اور اکرم بشر . . . ہیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۳۲

۲. **عمدہ ، بہت عمدہ ، پسندیدہ (شے یا امر وغیرہ) .**

یہ خاتون قدرت کی تصانیف اجمل پر بہت دل لگا کر متوجہ ہوتی ہیں .

۱۹۳۰ ادبستان ، ۲۰۲

[ع : (ج م ل) جمیل کی تفضیل]

اجمود/اجمودا (فت ا ، سک ج ، ومع) امذ .

ایک پودا جس کے پھول سفید ، پتیاں خوشبو دار ہوتی ہیں اور بیج کالے کلونجی جیسے (یہ بیج بطرز دوا کام میں آتے ہیں ، انھیں اجمود ہندی بھی کہتے ہیں) ، اجوائن کی ایک قسم ، (لاطینی) Apium Involucra Tum .

منجے الک کی اولک ہے سو بس ہے چک سوں چھڑاو
کنہ لاوتے نہیں پیچھو لڑے پر اجمودا

۱۶۱۷ بحری ، گ ، ۱۲۹

پانی اجمود کا اور گلاب اور قدرے سرکہ .

۱۸۷۰ ترجمۂ قرابادین ذکائی ، ۱۵۳

[ف : (= تخم کرفس)؛ س : اجمودا अजमोदा ، اج (= بکری) + مودا (= پسند)]

اجنّا (فت ا ، کس ج ، شد ن) امذ .

رک : اجنہ جو زیادہ مستعمل ہے .

اجنا ملائک نفوس وعقول   بسیط و مرکب فروع و اصول

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۳

اجناس (فت ا ، سک ج) امث ؛ امذ .

۱. **وہ ماہیتیں جو انواع متعددہ پر مشتمل ہوں، وہ چیزیں جن کے تحت انھی کی متعدد قسمیں ہوں .**

دولت بہر طور ممد و مددگار اجناس رذائل کی ہوتی ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۸۹

اس خاندان میں بیس اجناس اور بارہ سو انواع پائی جاتی ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، عبد الرشید ، ۲۰۲

۲. **غلے کی اقسام یعنی گیہوں ، چاول ، چنا ، جوار ، باجرہ ، دالیں وغیرہ .**

بٹائی . . . بابت اجناس ضبطی کے فی بیگہ پختہ . . . تین روپے .

۱۸۴۵ پٹواری کی کتاب، ۵

شاہ صاحب کا زمینداره کافی تھا اور وہ اجناس خود ہی فروخت کرتے تھے .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۵۱

۳. **اشیا ، چیزیں ، سامان .**

بادشاہ اپنے آل و عیال اور اجناس سمیت رہتا تھا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۷

تمام دکانیں وغیرہ اجناس نفیسہ اور اسباب رنگا رنگ سے معمور تھیں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۳۰

۳. **(منطق) جنس (رک) کی جمع .**

[ع : (ج ن س) ، واحد : جِنس]

اجنب (فت ا ، سک ج ، فت ن) صف .

اجنبی (رک) .

اگر تیر بھر کے فاصلے سے کسی شخص اجنب کو شہر پناہ کی دیوار باہر سے دکھا دی جاوے تو یہ سمجھے کہ کسی میدان وسیع میں دیوار کھنچی ہوئی ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳

اپنا نام ایک ایسے اجنب فقیر سے سن کر سخت متحیر و متاثر ہوئے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۳۳

[ع : (ج ن ب)]

اجنبی (فت ا ، سک ج ، فت ن) صف .

۱. **(i) جس سے جان پہچان نہ ہو ، بیگانہ ، نا واقف .**

اتنا مال ایک نا آشنا صورت اجنبی نے ایک پرزے کاغذ پر میرے حوالے کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۰

تکتا ہوں سوے پردۂ در بن کے اجنبی
شوق نظارہ آنکھوں میں پنہاں کیسے ہوئے
۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۴۷

(ii) پردیسی ، بدیسی ، غیر ملکی .
کسی کو گمان بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ یہ اجنبی تاجر کوٹھیاں بناتے بناتے قلعے تعمیر کرنے لگیں گے .
۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۲۹

۲. (مجازاً) نامانوس ، غریب .
یہ اونٹ ہم میں ایک اجنبی محض ہے .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۹۱
ہندوستانی ان باتوں کو مدت سے چھوڑ چکے ، اب ان کے لیے یہ صفات اجنبی ہیں .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۹ ، ۹

۳. (فقہ) ایسا شخص جس سے از روے شرع نکاح جائز ہو، غیر ذی رحم، نا محرم .
علماء میں اس پر نزاع ہوتی کہ عورتیں اپنے ہاتھ منہ اور پاؤں اجنبیوں کے سامنے کھول سکتی ہیں یا نہیں .
۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۵
[ع : اجنب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَجْنَبِیَت

(فت ا ، سک ج ، فت ن ، کس ب ، شدی بفت) امذ .

رک : اجنبی جس کا یہ اسم کیفیت ہے .
ہمیں رکھنا تھا لطف اجنبیت اپنے قاتل سے
تو سر پر زخم کھا کر منہ چھپایا خون کی چادر سے
۱۸۸۲ صابر ، ریاض ، ۲۲۱
رفتہ رفتہ یہ نیا راستہ اس کے پیروں کو لگ جاتا ہے اور اس کی اجنبیت دور ہوجاتی ہے .
۱۹۳۳ نقد الادب ، ۱۹
[ع : اجنب (رک) + یّ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ اسم کیفیت]

اَجْنٹ

(کس مج ا ، فت ج ، سک ن) امذ .

رک : ایجنٹ .
اجنٹ راجپوتانہ خود بھرت پور کے نواح میں ہے .
۱۸۵۱ نادرات غالب ، ۲ : ۹
دین کا دلال آدھا اہل دنیا کا اجنٹ
مولوی بھی ماسٹر بھی واہ رے استاد قوم
۱۹۱۷ دیوانجی ، ۳ : ۲۸۲

اِجْنٹی

(کس مج ا ، فت ج ، سک ن) امث .

رک : ایجنٹی .
دہلی کا اجنٹی دفتر فرد فرد لٹ گیا ، کوئی کاغذ باقی نہیں رہا .
۱۸۶۹ خطوط غالب ، ۴۷۹

اَجْنِحَہ

(فت ا ، سک ج ، کس مج ن ، فت ح) امذ ؛ ج .

پرندوں کے بازو ، شہپر .
مرغان اولی اجنحہ مانند کبوتر
کرتے ہیں سدا عجز سے غوں غوں مرے آگے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷۷

اکلیلچہ میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں ، ایک تو بڑی اور پچھلی . . . دو جانبی (اجنحہ یا پر) .
۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۵۶
[ع : (ج ن ح) واحد : جَناح]

ـــ صغیرہ

کس صف (فت ص ، ی مع ، فت ر) امذ .

(طب) دماغ کے ہبندے کی ہڈی کے دونوں چھوٹے بازو (مخزن الجواہر ، ۲۸) .
[اجنحہ + ع : صغیرہ (رک)]

ـــ کبیرہ

کس صف (فت ک ، ی مع ، فت ر) امذ .

(طب) دماغ کے ہبندے کی ہڈی کے دونوں بڑے بازو (مخزن الجواہر ، ۲۸) .
[اجنحہ + ع : کبیرہ (رک)]

اِجنڈا

(کس مج ا ، فت ج ، سک ن) امذ .

رک : ایجنڈا .
اجنڈا قبل مطلع میں دیے جانے کے . . . بھیجا جاوے گا .
۱۹۰۷ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳۹

اَجْنِسَہ

(فت ا ، سک ج ، کس مج ن ، فت س) امذ ؛ امث ؛ ج .

رک : اجناس جس کا یہ مترادف ہے .
اشیاے نفیسہ و اقمشہ و اجنسۂ عمدہ کا انبار ، ہر چیز نایاب و پر بہار .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۵۶
[ع : (ج ن س) جنس ، کی جمع (عربی میں اجناس)]

اَجِنْسِیائی

(فت ا ، کس ج ، سک ن ، کس س) صف .

(لسانیات) مکرر حروف کو کسی قریب المخرج حرف سے بدلنے کا عمل ، جنسیائی کی ضد ، (انگریزی) Dissimilation .
اجنسیائی لفظوں میں جہاں ایک ہی صورت دہرائی جاتی ہے ، تو ان کے ادا کرنے میں آسانی نہیں ہوتی .
۱۹۰۷ زبان اور علم زبان ، ۲۷
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ع ، جنس (رک) + ف : یائی ، لاحقۂ نسبت]

اَجَنما

(فت ا ، ج ، سک ن) صف .

جس کا فنا ہونے پر مکرر جنم نہ ہو ؛ بے ابتدا و انتہا ، ازلی و ابدی .
آتما پیدا نہیں ہوتا ہے ، وہ شریر کی طرح پہلے نہ ہو کر نہیں ہوتا ، اس سے اسے اجنما کہتے ہیں کیونکہ وہ مرتا نہیں ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۹
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + جنم जनम (رک) + ا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اَجْنُوں

(فت ا ، سک ج ، و مع) م ف (قدیم) ؛ ~ اجھنوں .

آج تک ، اب تک ، اس وقت تک ، ابھی تک .
توں ماراہے کفار کوں آکے جاں ۔ جھری لہو کی اجنوں ابلتی ہے واں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲
[ا: اج (= آج > س: ادی अद्य) + نوں (رک) ، پ : نو (= کو)]

اَجِنّہ (۱) (فت ا ، کس ج ، شد ن بفت) امذ ؛ ج .

دو یا زیادہ جن ، نیز (گاہے) ایک جن .

اس اجنہ کو بھی اکثر اے لئیم   کہتے ہیں سید کہ گھر جس کا ہو نیم

۱۷۸۰   سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۸

ملائک اجنہ نقیبان شاہ   یہ سنتے ہی گویا ہوں کیوں روسیاہ

۱۸۶۵   لوح محفوظ (ق) ، ۱۲۱

اجنہ جنگلوں اور میدانوں میں رہتے تھے ، مسافروں کو اپنی صورتیں یا لباس بدل بدلکر دھوکا دیتے تھے .

۱۹۳۲   سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۵۹

[ع : (ج ن ن) جان (= جن) کی جمع (عربی میں نادرست)]

اَجِنّہ (۲) (فت ا ، کس ج ، شد ن بفت) امذ .

بچے جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہوں (نوراللغات ، ۱ : ۲۷۶) .

[ع : (ج ن ن) جَنین کی جمع]

اَجُو (فت ، و مع) ظرف .

اب ، ابھی (عموماً ' لگ ' کے ساتھ مستعمل) .

اجو لگ نا ہیں اپنے ٹھار   کیوں کر بوجھے گا کر تار

۱۶۲۰   کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۲۲۳)

[ہ : آج < س : آدی अद्य + و (= تاکید)]

اَجْواد (فت ا ، سک ج) صف ؛ ج .

وہ لوگ جو سخی ہوں .

اگر یہ بات صحیح ہو تو اجود اجواد اور سب سخیوں سے زیادہ سخی وہی شخص ہوگا جس کی نیند بہت کم ہوگی .

۱۸۸۸   تشنیف الاسماع ، ۱۵۲

[ع : (ج و د) واحد : اَجْوَد (رک)]

اَجْواف (فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج .

جسموں کے اندر کی خلائیں ، کھوکھلے پن .

چھوٹے اجواف میں جلن دار . . . ریم . . . ہے .

۱۸۶۰   نسخۂ عمل طب ، ۱۸۱

[ع : (ج و ف) واحد : جَوف]

اَجْوان (فت ا ، سک ج) امث .

رک : اجوائن (فرہنگ آصفیہ) .

اگر قبضیت ہو تو تھوڑا . . . اجوان کے پانی میں ملا کر پینا .

۱۸۶۰   نسخۂ عمل طب ، ۲۵۳

اَجْوانی (فت ا ، سک ج) امث .

رک : اجھوانی (ا پ و ، ۷ : ۵۲) .

اَجْوائِن / اَجْوایَن (فت ا ، سک ج ، کس مج ء / فت ی) امث ؛ ~ اجوان .

زیرے سے مشابہ مگر اس سے چھوٹا ایک بیج ، رنگ بھورا سیاہی مائل ، بو تیز ، انیسون سے مشابہ جو دوا میں ، نیز ہاضمے کے لیے اروی وغیرہ کے سالن میں ڈالتے ہیں ؛ اس کا پودا اور پھول سونف کے پودے اور شگوفے کے مانند ہوتا ہے .

نانخواہ ، ہندی اجوائن گویند .

۱۵۹۳   آئین اکبری ، ۱ : ۲۲۰

کیا کروں وصف تیرے اجواین   تو ہے آرام جان و راحت تن

۱۸۲۴   مصحفی ، ک ، ۶۰۱

داروغہ جی خضاب جلد تیار کرو اور اس میں کچھ اجوائن ڈال دینا کہ آج بہت سردی ہے .

۱۹۲۳   خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۲۰

[س : یَوانی यवानी : لاطینی Linguisticum ajowan]

ـــ خراسانی کس صف (ـــ ضم خ) امث .

میتھی کے بیج سے مشابہ ایک تخم جو سیاہ ، سفید یا سرخ رنگ کا ہوتا ہے (سیاہ ایک طرح کا زہر ہے اور سفید و سرخ دوا میں مستعمل) .

لیے اجوائن خراسانی ہی جلدی   منگا لیے اتنی ہی پھر انیہ پلدی

۱۷۹۵   فرسنامۂ رنگین ، ۱۵

خراسانی اجوائن کو انگریزی زبان میں سلیری کہتے ہیں .

۱۸۴۵   دوات پند ، ۱۲۷

اجوائن خراسانی کے پودے کا تنا موٹا روئیں دار ہوتا ہے .

۱۹۲۹   کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹

[اجوائن + ف : خراسان (ایران کا ایک مشہور شہر) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دیسی (ـــ ی مج) امث .

رک : اجوائن .

لہسن ایک پوتھی ، اجوائن دیسی دس ماشہ .

۱۹۳۶   شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۱

[اجوائن + ا : دیسی (رک)]

اَجْوائِنی (فت ا ، سک ج ، کس مج ء) امث .

رک : اجھوانی (پلیٹس) .

اُجوبَن (ضم ا ، و مج ، فت ب) امث (قدیم) .

جوبن والی عورت ، بے مثال حسینہ .

متے ہاتھی سی چلتی تھی اُجوبن   نہ آہٹ پاتے گر بجتی نہ پیجن

۱۷۱۳   فائز دہلوی ، ۲۰۳

[س : آ، سابقہ (= آد (رک)) + جوبن (رک) (= نہایت خوبصورت)]

اَجْوِبَہ (فت ا ، سک ج ، کس مج و ، فت ب) امذ ؛ ج .

جوابات ، سوالات کے حل .

اگر یہ گنہگار اب تشریح اجوبہ اس آثار میں مصروف ہو تو بیان اصل مطلب سے چندے باز رہے .

۱۸۵۵   غزوات حیدری ، ۲۹۵

[ع : واحد : جواب (رک)]

اَجوت (۱) (فت ا ، و مج) امذ .

تاریکی ، اندھیرا (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + جیوتِ ज्योति (= روشنی)]

اَجوت (۲) (فت ا ، و مج) امث .

بغیر جوتی بڑی زمین ، وہ زمین جس پر ہل نہ چلے اور اس لیے بے کاشت رہے (اپ و ، ٦ : ٥) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + یوتکم योक्तं (= جوتنا)]

اَجوتا (فت ا ، و مج) امذ .

۱. **بغیر جوتا بڑا کھیت ، وہ کھیت جس پر ہل نہ چل سکے اور اس لیے بے کاشت رہے .**

۲. **چیت کے مہینے کی چودھویں جس دن بیل نہیں جوتے جاتے** (شبد ساگر) .

۳. **وہ بچھڑا جو گاڑی یا ہل میں نہ جوتا گیا ہو** (اپ و ، ۵ : ۵۰) .

[رک : اجوت (۲) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

اَجُوٹھا (فت ا ، و مع) صف .

رک : اجھوٹھ (پلیٹس) .

اَجْوَد (فت ا ، سک ج ، فت و) .

سب سے زیادہ سخی ، بہت جود و عطا کرنے والا .

(سند کے لیے : رک : اجواد) .

[ع : (ج و د) جواد کی تفضیل]

اُجُور (ضم ا ، و مع) امذ .

(طب) **ٹوٹی ہوئی ہڈی کو ٹیڑھا باندھنے کا عمل ؛ نیز ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑ جانے کے بعد ٹیڑھا ہو جانا** (مخزن الجواہر ، ۲۸) .

[ع : (ا ج ر)]

اُجُورا/اُجُورہ (ضم ا ، و مع / فت ر) امذ .

مزدوری ، حق المحنت ، اجرت .

کوئی سگ ہے پر نہ رکھوں گا میں روا   نام آجورے کا قسم ہے بخدا

۱۷۷۱   ہشت بہشت ، ۴ : ۵۱

اُجورۂ محنت ہے کہ صبح سے شام تک . . . لڑکوں کو گھیرے ہوئے بیٹھے رہتے ہیں .

۱۸۴۵   احوال الانبیا ، ۱ : ۲٦۸

بیکس غربا پہ کیوں ستم ڈھا   مزدور کو کم نہ دے اُجورا

۱۹۲۸   تنظیم الحیات ، ۸۲

۲. **کرایہ ، بھاڑا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

اف : پانا ، دینا ، ملنا .

[ع : (ا ج ر)]

ــــ دار صف .

۱. **مزدور ، اجرت یا تنخواہ پر کام کرنے والا .**

مسلح سپاہ بھی ان کی اُجورہ دار سپاہیوں کی ہے .

۱۹۰۲   آئین قیصری ، ۹۹

جو کوئی نوکر یا اُجورہ دار کسی کا ہوتا ہے ، اور اس سے نقصان . . . ہو جائے تو اسی نوکر کے ذمے عائد ہوتا ہے .

۱۸۵۵   بھگت مال ، ۳۲

۲. **کرایے بھاڑے پر کام کرنے یا سامان وغیرہ دینے والا .**

اس اُجورہ دار نے تب تک صبر کیا کہ امیر نے طواف سے فراغت پاکے مدینے میں اپنے تئیں پہنچایا .

۱۸۲۴   سیر عشرت ، ٦۰

اسم کیفیت : اجورہ داری .

پہلے تو بندہ اس ایماندار آدمی کے مکان پر گیا جس نے اس خط کی اُجورہ داری کی تھی .

۱۸۹۲   خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۹۰

[اُجورہ + ف : دار ' داشتن ' (= رکھنا) سے فعل امر]

اَجوری (فت ا ، و مج) امث .

کھیت میں کام کرنے والوں کی پیشگی مزدوری (لغات قانونی ، ۱۲ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۵) .

[رک : اجولی]

اَجْوَف (فت ا ، سک ج ، فت و)

(الف) صف .

۱. **کھوکھلا ، جس کا پیٹ یا اندرونی حصہ خالی ہو .**

یک یک سے بڑا ہے کون پر ایک   اجوف ہے مدور ایک پر ایک

۱۸۴۷   جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۳۳

(ب) امث .

۲. (تشریح) **وہ بڑی اور سب رگوں سے موٹی جوف دار ورید جو بہ اختلاف تحقیق حکما جگر یا دل سے نکل کر دو رگوں کی شکل میں تقسیم ہوتی ہے جن میں سے ایک اوپر کی طرف جاتی ہے اور دوسری نیچے کی طرف .**

اجوف اعلیٰ اعضائے فوقانی کے خون فاسد کو جمع کرتی ہے اور اجوف اسفل اعضائے تحتانی کے خون فاسد کو .

۱۸۸۸   ماہنامہ ، حسن ، حیدرآباد ، اکتوبر ، ۱۲

اجوف تحتانی ڈایا فرام کے نیچے کے اعضاء کا خون قلب کے دائیں اوتاق تک لے جاتی ہے .

۱۹۳۵   تشریح عروقیات ، ۳۱۲

(ج) امذ .

(**قواعد عربی**) **وہ فعل یا اسم جس کا عین کلمہ حرف علت (ا ، و یا ی) ہو ، جیسے : قول ، بیع وغیرہ .**

[ع : (ج و ف) (= درمیان کا)]

اِجُوکیشَن (کس مج ا ، و مع ، ی مج ، فت ش) امث .

رک : ایجوکیشن .

اَجوگ (فت ا ، و مج) صف .

جس کی جوڑی نہ ہو ، بے جفت .

ان بذروں کو اصطلاحاً اجوگ بذرے یا اچھوت بذرے کہتے ہیں .

۱۹٦۸   الجی ، ۱۹

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + س : یوگ योग (= جوڑ)]

اَجوگی (فت ا ، و مج) امذ .

وہ شخص جو جوگی نہ ہو .

وو جوگیوں میں مل کر اجوگی رہے گا .

۱۸۵۸؟ من سمجھاون ، شاہ تراب (دکنی اردو کی لغت ، ۲۱)

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + جوگی (رک)]

اَجولی (فت ا ، و مج) امث .

اناج کا بکٹ جو کھلیان میں کام کرنے والوں کو مزدوری کے طور پر دیا جائے (اردو قانونی ڈکشنری) .

[س : اَجول अञ्जोल (= لپ) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَجون (فت ا ، و مج ، غنہ) ظرف (قدیم) ؛ اجہوں ؛ اجھوں .

رک : اجنوں .

تجے کیوں لے کر جاوں واں میں سنگات
کہ دور ہور دراز ہے اجوں شہ یو بات

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۸

اجوں دو سے روپیے مجکو دلائے

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ۹۵

اِجہاز (کس ا ، سک ج) امذ .

(طب) اسقاط ، حمل گرنا ، (انگریزی) اباٹشن (مخزن الجواہر ، ۳۰).

[ع : (ج ہ ز) (= بار ڈالنا)]

اَجہر (فت ا ، سک ج ، فت ہ) صف .

آنکھوں کا وہ مرض جسے دن میں نظر نہ آئے ، روز کور (مخزن الجواہر ، ۲۰) .

[ع : (ج ہ ر) (= سورج کی روشنی سے چندھیانے والا)]

اَجہل (فت ا ، سک ج ، فت ہ) صف .

نہایت جاہل ، بالکل ان پڑھ ، بڑا بے وقوف .

شہنشہ تس اپر رخ کر غذا کوں نوکری دیتے
رواج کفر کم کرنے بھنسا کر مہرہ اجہل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۴۶

اہل دانش نہ جائیں اس کے نزیک طلب اس کی نہیں ہے جز اجہل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۵

لطف سلطان علوم ایسا اثر بخش ہوا علم آموز نظر آتے ہیں لاکھوں اجہل

۱۹۳۸ کلیات بیتاب ، ۴۷

[ع: (ج ہ ل) جاہل کی تفضیل]

اَجہوں (فت ا ، سک ج ، و مع) ظرف (قدیم) .

رک : اجھوں .

اجہوں دکھ ما باپوں کا

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۲۲)

اَجی (فت ا)

(الف) ندائیہ .

۱. اے جی ، اے میاں ، بے تکلف دوست یا محبوب (مرد یا عورت) کو خطاب کرنے کا کلمہ .

نہ چھوڑے گا پیارے جی کسی کا تمہارا ہنس کے یہ کہنا 'اجی کا'

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸

منہ پھیر کر چلے ہو اجی پھر کے دیکھ لو
اک ناتواں کا جاتا ہے جی پھر کے دیکھ لو

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۷۳

اجی حضور ، اچھی غریب پرور ، ارے میں مر گئی .

۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۱۲

۲. ہر شخص کو مخاطب قرار دینے کے موقع پر : دوستو ، بھائیو وغیرہ کے معنی میں .

اور اس مکاں کے جوانب میں جو وہ ہیں نہریں
رواں ہے ان میں اجی کیا کہوں وہ آب زلال

۱۷۸۲ دیوان عیش ، ۱۴

مبارک تخت ہو شاہ اودھ کو اجی ہم خوب خوب اپنا ہوں یا خوب

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۸

سنیں کیا ذکر مجنوں کا یہ سب قصہ کہانی ہے
اجی ہم نے بھی اس کوچے میں برسوں خاک چھانی ہے

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۴۲

(ب) فجائیہ .

تنبیہ کے طور پر ، توجہ دلانے کے لیے .

اجی میں پیٹ تے ہوں چھوڑو مری پشواز کا دامن
ہونے گا گھر ظلم مجھ پر جدا برنی سوں ڈرتی ہوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۳۲

کیا کرتے ہو گوشے میں اجی شیخ جی صاحب
ٹک محفل رندان قدح نوش میں آؤ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۲

اجی کوئی ہو ، ہمیں تو جورو سے کام ہے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۱۴

[ا: ا (تخفیف اے) + جی (= جناب)]

اُجیارا (ضم ا ، سک ج) امذ .

رک : اُجالا (پلیٹس) .

اَجیال (فت ا ، سک ج) امذ .

ایک عہد اور زمانے کے لوگ .

پیروان اسلام اس وقت بہت ہی مختلف اقوام اور اجیال کے اشخاص ہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۱۲۲

[ع : (ج ی ل)]

اُجیالا (ضم ا ، سک ج) امذ .

رک : اجالا .

اے محمد اس ظلمات اندھارے میں تیرا نور اُجیارا ہے .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۳

برا کرتے ہو جو گھر سے نکل جاتے ہو حاتم کے
نشے میں مست اُجیالے و اندھیارے میاں صاحب

۱۷۸۲ حاتم ، د (ق) ، ۲۰

یہ وہ ہے خانۂ زہرا کا جو تھا اُجیالا
یہ وہ ہے گود میں تھا جس کو نبی نے پالا
۱۸۷۵ مونس ، ۳ : ۲۷
[س : اُجوّل उज्ज्वल (= روشن)]

اُجیالی (ضم ا ، سک ج) امث .

رک : اجیالا جس کی یہ تانیث ہے .

جب تک اُجیالی رہی ، اُسی کی دھن میں بھٹکا کیا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۶
اندھے حافظوں کی طرح اندھیاری اُجیالی کے گھنٹوں کے حساب سے تولہ ماشہ تیل لالٹینوں میں ڈالتے ہیں .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۱۱ ، ۳

۲. گھوڑے کی اندھیری ، وہ جالی جو گھوڑے کے چہرے پر اس کی آنکھوں کو مکھیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے باندھتے ہیں اور جسے گھوڑے کا ملنع یا مکھنا کہتے ہیں (یہ نام اس کو اکبر بادشاہ نے دیا تھا)(آب حیات، ۲۰).

گیتی خداوند اُجیالی نام نہاد
۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۹۹

اَجیت (۱) (فت ا ، ی مع) صف .

۱. وہ شخص جسے کوئی مغلوب نہ کر سکے، سدا غالب ، ہمیشہ فتحمند .

پان تلک دے کر اس پر بٹھایا کہ تم اجیت ہوئے .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۳
آپ کو ایشور نے اجیت بنایا ہے ، ہمیں اپنے ہاتھوں سے وجے کا بیڑا دیجیے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۴۳

۲. وہ مقام یا امر وغیرہ جس تک رسائی نہ ہو سکے ، جسے جیتا نہ جا سکے ، مضبوط و مستحکم ، نا قابل تسخیر .

ار جو ہے سو چوگان ہے ، تا میں کچ جو ہیں سو کام نسان ہیں ، سو بے نسان کیسے ہیں کہ اجیت ہیں .
۱۷۴۶ مہر افروز و دلبر ، ۴۲
ان پر بھرت پور والوں کو بڑا بھروسا تھا اور قلعے کو اجیت جانتے تھے .
۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۵
[س : ا ، سابقہ نفی (رک) + جیت (رک)]

اَجیت (۲) (فت ا ، ی مع) امذ (قدیم) .

رک : اجت (۱) .

و لیکن جے کج نظر میں خطا کھڑے تو کیا چوک اجیت پر یا نظر پر .
۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۸۲

اَجیٹَن (فت ا ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

بڑے فوجی افسروں کا مددگار جو ان کے احکام کا نفاذ کرتا اور ان کی طرف سے خط و کتابت کرتا ہے .

یہ مہاراج کے زنبور خانے میں اجیٹن تھا .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۹۷۷
وردی پہنی اور اجیٹن صاحب اور کمان افسر صاحب کو سلام کرنے چلے .
۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۱
[انگ : ایڈجوٹنٹ Adjutant]

اَجیجی (فت ا ، ی مع) امث .

ریشمین دھاری دار ململ جو کسی زمانے میں ڈھاکے میں تیار ہوتی تھی ، سراجہ (ا پ و ، ۲ : ۱۷۶) .

[غالباً عزیزی (عزیز نامی شخص کی طرف منسوب) کا بگاڑ]

اَجیَد (فت ا ، سک ج ، فت ی) صف .

سب سے عمدہ ، بہت عمدہ ، حد درجہ خوب (پلیٹس) .

[ع : (ج ی د) جیّد کی تفضیل]

اَجیر (فت ا ، ی مع) .

(الف) صف .

اجرت پر کام کرنے والا .

شاہ بھی بہوت ہوا تھا دلگیر   کہ خدیجہ کا کہیں اس کو اجیر
۱۷۷۲ ہشت بہشت ، ۲ : ۵۲
مضمون نگار آپ تلاش کردیجیے ، مفت کے نہیں بلکہ اجیر .
۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۵ : ۱۰

(ب) امذ .

مزدور ، نوکر .

مرے پاس خسرے کی صفائی میں بہت سے اجیر تھے .
۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ ، ۴۳۷
شہادت شریک کی واسطے دوسرے شریک کے درست ہے ، اور اجیر کی واسطے آقا اپنے کے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ ، ۸۹
[ع : (ا ج ر)]

اُجیرا (ضم ا ، ی مج) امذ .

رک : اجیالا .

ہے رام جی جہاں بچار ہے تہاں دکھ نہیں ہے ، جیسے جہاں اجیرا ہے تہاں اندھیرا نہیں ہوتا .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۷۰
[ہ : اُجیلا उजेला (= روشن)]

اَجیرَن (فت ا ، ی مع ، فت ر) .

(الف) صف .

۱. ہضم نہ ہونے والا ، غیر منہضم .

کیا اجیرن ہوا ہے تجھ کو طعام   تو کرے گا حکیم کو بدنام
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۶۳

۲. (i) دشوار ، دوبھر .

یہ نہیں کہ دن بھر دانتا کلکل کہ پڑھنا بھی اجیرن ہو جائے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱
آنکھیں بند کرنا بھی اجیرن ہو گیا .
۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۲۱

(ii) وبال جان ، جان لیوا ، تکلیف رساں .

ہے ہے وہ حور اجیرن ہو جائے گی .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۲۲۹

سب دل کی تمنائیں نکل جائیں اگر انسان کی زندگی اجیرن ہوجائے

۱۹۳۷ جنون و حکمت ، ۶۰

(ب) امذ .

بدہضمی ، تخمہ (نوراللغات ، ۱ : ۱۰) .

مرگ لگ لگی لوٹ یوں رن ہوا گگن کے گیداں کوں اجیرن ہوا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۸۲ ب

جو لوگ زیادہ کھا جاتے ہیں انھیں اجیرن ، بخار آد روگ ہوجاتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۹۰

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + جیرنٹ जीर्ण (= ہضم ہونا)]

اِچّے کے بِچّے کَرنا

محاورہ .

غیر ضروری تفصیل بیان کرنا جو ناگوار گزرے ، پنڈی کی چندی کرنا .

بھلا ایک قابل کار پرداز سے ایسے اچے کے بچے کرنے سے کیا فائدہ .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۵۲

[ا : اِچّے (بِچّے > ع : بچا) + کے (رک) + بِچّے ، تابع]

اُجیلا

(ضم ا ، ی مج) امذ .

رک : اجالا (پلیٹس) .

اَجِیو

(فت ا ، ی مع) صف .

بے جان ، مردہ ، غیر ذی روح (پلیٹس) .

[س : آ ، سابقۂ نفی (رک) + جِیو जीव (= روح ، جان)]

اَجھارہ

(فت ا ، ر) امذ .

ایک جانور جو نصف انسان نما ہوتا اور کلام کرتا ہے ، آدمی کا سا ایک ہاتھ ایک پاؤں ایک آنکھ اور ایک کان والا ایک جانور ، نسناس (زفان گویا ، سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۶۷ ، ۱۱۵) .

[عوامی]

اُجھالنا

(ضم ا ، سک ل) ف م .

ایک برتن (یا جگہ) سے دوسرے برتن (یا جگہ) میں ڈالنا ، (پلیٹس) .

[उझलना : ٥]

اَجھڑ

(فت ا ، شد جھ بفت) صف .

نہ جھڑنے والا ، نہ گرنے والا ، ٹھہرا ہوا .

ابر دیدہ کا مرے ہو جونہ اجھڑ پانی
پھر کہیں جھڑکی لگائے نہ کہیں جھڑ پانی

۱۸۶۸ سخن بے مثال ، شاد لکھنوی ، ۱۴۹

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ا : جھڑ : 'جھڑنا' (= گرنا ، برسنا) سے فعل امر (رک : ... جھڑ)]

اُجھڑ

(ضم ا ، شد ج بفت) ؛ ~ اوجھڑ .

(الف) صف .

۱. **جھگڑالو ، لڑاکا ، بات بات پر الجھنے والا ، حجتی اور ضدی .**

بیگم صاحب ان کے باوا جان سے یہ بات کہہ نہیں سکتیں ، کیونکہ وہ ایک الٹے ملک کے اجھڑ آدمی ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۸

(ب) امذ .

۱. **جھگڑا ، فساد .**

دیکھو بے جا آج آ وہ لڑ گیا ہم سے آجھڑ کرکے ایک اوجھڑ گیا

۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ۲۳

۲. **' ایک وحشی قوم جو صوبۂ اودھ (بھارت) میں گھاگرا کے کنارے آباد ہے ، خس کھودنی اور شکار پر بسر کرتی ہے** (اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ : ۴۶ ، ۵۵) .

[ا : اجڈ ، س : اد (= بڑا) + جڑ + जड + उद (= بے حس ، احمق)]

اُجھکنا

(ضم ا ، فت جھ ، سک ک) ف ل .

(دیکھنے کے لیے) پاؤں کی انگلیوں پر ابھرنا ، تاکنا جھانکنا .

وہی گندی لڑکی آجھکتی ہوئی سی اندر داخل ہوئی .

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۶۸

[رک : آچکنا]

اُجھلانا

(ضم ا ، سک جھ) ف م .

رک : اُجھالنا (پلیٹس) .

اُجھَلنا

(ضم ا ، فت جھ ، سک ل) ف ل .

ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالا جانا یا پڑنا (پلیٹس) .

اَجھوُن

(فت ا ، سک جھ ، و مع) م ف (قدیم) .

رک : اجنوں .

تج عشق کا میں برہمن ہو کر سو آیا تج کنے
اجھوں کتے ہیں کے منجے منج زلف تھے زنار خذ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۵

اَجھو

(فت ا ، و مع) م ف (قدیم) .

رک : اجو .

دہل رحلت کا بھادو نے بجایا اجھو لگ سانورا کس دیس بھایا

۱۶۳۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی (ق) ، ۵۰

اُجھیلا

(ضم ا ، ی مج) امذ .

کھیتوں کے گڑھوں کی بھرائی کے لیے کھیت سے کھودی ہوئی مٹی (شبد ساگر ۱ : ۳۱۲) .

اُجھیلنا

(ضم ا ، ی مج ، سک ل) ف م (قدیم) ؛ ~ اوجھیلنا .

رک : اجھالنا .

الا یکل شئی ہر چیز پر ہے قسادر
یوسف کو چاہ بھیتر درمیان سے اجھیلا

۱۶۹۱؟ دیوان زائی ، ۱

اُچھینا (ضم ا ، ی مع) امذ .

چولھے میں ایسی ترتیب سے لگا ہوا ایندھن کہ پورا داخل ہوکر آگ سلگ جائے .

ایک اچھینا یوں ہی غارت ہوا ، کچھ نہ تو پانی کی گھڑیا ہی رکھ دو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۱

اف : لگانا .

[س : اپ (سابقہ) + داہی (= جلنے کے قابل) + پ : ا اچھ]

اُچ (ضم ا) (قدیم) .

(الف) صف .

اونچا ، بلند ، (مجازاً) اعلیٰ ، برتر ، اشرف .

نبی صدقے محمد قطب سوں مل اچ گڑی اب توں
چندا ایسی سہیلیاں تئیں سورج سا مکھ دکھاتی ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۸

(ب) امذ .

۱. **وقار ، رفعت ، بلندی .**

جیوں روز کوں اچ ہے اس روی سوں
یوں ہے اے مجاز معنوی سوں

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۶

۲. **سیاروں کے مرکز کا سب سے اونچا نقطہ ؛ ~ وہ برج جس میں کسی سیارے کا اثر غالب ہو (پلیٹس) .**

[س : اچ उच्च (= اونچا)]

— پد (— فت پ) امذ .

اونچا درجہ ، بڑا مرتبہ (پلیٹس) .

[اچ + س : پد पद (= درجہ، مرتبہ)]

— سُور (— ضم مج س) امذ .

اعراب اور حرف علت ملا ہوا ، اشباعی یا لمبا اعراب (پلیٹس) .

[اچ + س : سُور सवर (= سر)]

— شبدی (— فت ش ، سک ب) صف .

اونچی آواز والا (پلیٹس) .

[س : اچ (رک) + شبد शब्द (=آواز) + ا : ی ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اُچاپت (ضم ا ، فت پ) .

(الف) امث .

۱. **ادھار کا لین دین ، اشیا کی قرض خریداری (جس کا حساب مقررہ وقت پر کیا جاتا رہے) .**

مجھ سے تو اور کسی سرکار سے اچاپت بھی نہیں ہے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۶۲

اس اچاپت سے تم اک دن شہر میں ہو گے ذلیل
کیا مصیبت ہے کہ جوشے ہے ادھار آنے کو ہے

۱۹۲۲ سنگ وخشت ، ۲۳۶

۲. **ہنگامہ شرارت ، بدمعاشی .**

یہ کیا اچاپت مچا رکھی ہے .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۷۷

مان لیا کہ چھوٹے اور چھوٹتے ہی انھوں نے اگلی سی اچاپت ملک میں پھیلا دی .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۵ : ۶

۳. **فریب ، دغا بازی (پلیٹس) .**

کیا تمھارے آرڈیننس پاس کرنے سے سودیشی اچاپت مٹ گئی .

۱۹۲۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۵ ، ۱۶ : ۹

(ب) م ف .

قرض کے طور پر، چالو کھاتے میں .

تمام جنس بنیے کے ہاں سے اچاپت لاتا ہے .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۹

[س : اد ، سابقہ (رک) + یا پت यापित (= حاصل شدہ)]

— اٹھانا محاورہ .

رک : اچاپت اٹھنا جس کا یہ تعدیہ ہے .

یہ فقط ہند کے سرمایہ داروں سے اچاپت اٹھاتے رہتے تھے .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۲۳

— اُٹھنا محاورہ .

ادائی کے مقرر و معین وعدے اور سمجھوتے پر قرض سودا لیا جانا .

تمھارے گھر میں کس کی دوکان سے اچاپت اٹھتی ہے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۲۷۶

اُچاپتی (ضم ا ، فت پ) صف .

شوخ ، شریر .

بڑا ہی اچاپتی لڑکا ہے ، دم بھر نچلا نہیں بیٹھتا .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۷۷

[اچاپت + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُچاٹ (ضم ا) .

(الف) صف .

۱. (i) **بیزار ، اکتایا ہوا (بیشتر دل وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .**

ولے شاہ نے دیکھ فرخ کی بات سینا پھاٹ پکڑیا اٹھا دل اچاٹ

۱۶۸۲ رضوان شاہ وروح افزا ، ۱۲۲

دل کو اس کے اچاٹ دیکھ کے اپنے جی میں سوچا .

۱۹۲۵ حکایت سخن سنج ، ۲۸

اس کے چھوٹتے سے تو جی اور اچاٹ تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۸

(ii) **ملول ، افسردہ ، بد دل .**

سکی بہان کی بھان دیکھی نہ بات
گئی سٹ کے بیٹی کوں مادر اچاٹ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۵۶

جہانگیر اس روکھے پن سے بہت اچاٹ ہوا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۰۱

۲. **برخاستہ ، زائل ، معدوم (نیند کے لیے مستعمل) .**

ایک رات فکر سے اس کی نیند اچاٹ ہوگئی .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۳۶

آئے ہیں سو طرح کے سوچ نیند اچاٹ ہونے پر
تکیوں سے باتیں کرتی ہوں لیٹی ہوئی بچھونے پر

۱۹۲۵ عالم خیال ، شوق قدوائی ، ۱۲

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) صف ، م ف .

اوپری دل سے ، اکھڑے اکھڑے انداز میں ، اکتاہٹ کے ساتھ (بات وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

نظر کوں پکڑیا اچاٹ ، بھی اپسے اور اپنی بات .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۹

مت کیجیے روکھی پھیکی ہم سے اچاٹ باتیں
دھیان آپ ان کا رکھیے تیور جدھر لڑے ہوں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۵

(ج) امث (قدیم) .

بیزاری ، اکتاہٹ ، سستی یا کاہلی .

پادشاہاں کوں بہت اچاٹ خوب نئیں ، پادشاہاں کوں بسراٹ خوب نئیں ؛

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۸

[س : اد + چاٹت उद् + चाटित (=ڈر سے بھاگنا ، دور ہونا)]

— کَر / کے
م ف .

(بات) کاٹ کر !

خرد افروز نے اچاٹ کے کہا ، ددا جان جہاں بیری ہوتی ہے وہاں پتھر آتے ہیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۵

— کَرنا
محاورہ .

ہٹانا ، دور رکھنا (طبیعت وغیرہ کو کسی طرف سے) .

اسی روز سے شکار سے بھی طبیعت اچاٹ کی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۸۷

اُچاٹَن
(ضم ا ، فت ٹ) امث .

رک : اچاٹنا ، نیز اچٹنا جن کا یہ اسم کیفیت ہے (پلیٹس) .

اُچاٹنا
(ضم ا ، سک ٹ) .

(الف) ف م .

بیزار کرنا ، (کسی بات سے دل یا طبیعت وغیرہ کو) پھیرنا .

اچاٹے جو تھے ہر دلوں سے شکیب   منتر کر منتر سب کو دینا فریب

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۱۴

شمشیر ہمت سے ہوا و ہوس کا سر کاٹا ہے اور طبیعت کو صحبت احباب سے اچاٹا ہے .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۸۶

(ب) ف ل (قدیم) .

اچٹنا ، اچاٹ ہونا .

مرا دل اچاٹیا ہے سنسار تے   جنگل خوب دستا ہے گھر دار تے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۱

[اچاٹ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

اُچاٹی
(ضم ا) امث (قدیم) .

بیزاری ، اداسی .

ایک دفعہ سیٹھ کے دل کو اچاٹی ہوئی ، ایک جہاز تیار کر کسی بدیس کے جانے کا اس نے ارادہ کیا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۲۲

[اچاٹ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آچار (۱)
(فت ا) امذ .

آم ، لیموں ، شلجم ، گاجر ، بیگن یا مولی وغیرہ کو مقررہ مسالوں کے ساتھ مقررہ طریقے سے سر کے ، تیل یا رائی وغیرہ کے پانی میں ڈال کر یا پکا کر اٹھائی ہوئی ایک خورش جسے کھانے کے ساتھ چٹنی کے طور پر استعمال کرتے ہیں .

سو یک دیس روٹی کباب ہور اچار   بغل مار صحرا میں جا ایک نہار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۳

سرکے میں اس کے بالوں کا بھی کرتے ہیں اچار
اس ہی کو کہتے ہینگے مدائن میں سوسمار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۲

کہنے سے غیر کے ہوئے سرکہ جبیں مگر
شربت کی جا جو بھیجے ہیں بوسام اچار کے

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳:۱۷

اف : بنانا ، بننا ، پڑنا ، ڈالنا ، کرنا .

[ف : آچار (= آمیختہ) ؛ س : आचार آچار]

— اُٹھنا
محاورہ .

پھل کٹنے اور مسالا گھلنے ملنے کے بعد اچار میں مرغوب بو باس اور کھٹاس پیدا ہونا ، اچار تیار ہونا .

کل ہی تازہ (اچار) ڈالا ہے ابھی اٹھا نہیں .

۱۹۲۷ دہاتی بانکیں ، ۷

— بَنانا
محاورہ .

رک : اچار بننا جس کا یہ تعدیہ ہے (پلیٹس) .

— بَنْنا
محاورہ .

مسالے میں ملکر گل جانا ، اٹھنا .

اے شہنشاہ دوڑو میری بہن کے اعضا کو کیا ہو گیا ، سرکہ ملا کر سحر کیا تھا ، سب اعضا گل گئے ، اچار بن گیا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۲۷

— پَڑْنا
محاورہ .

(کسی جگہ) بند محصور یا محبوس کیا جانا ؛ پڑے پڑے عرصہ گزر جانا .

قمرن و عشرت بھی تائب ہو گئیں اور وکیل صاحب ہی کے پاس ان کا بھی اچار پڑا .

۱۹۲۳ سراب عیش ، ۵۲

— ڈالْنا
محاورہ .

کسی چیز کو بے ضرورت کسی جگہ رکھ چھوڑنا ، گلانا سڑانا .

لیتا ہے ترش روئی سے عشاق کے دل
اور جمع کرے ہے کیا یہ ڈالے گا اچار

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک : ۵۶

اس گھوڑے کا تم کرو گے کیا ، کیا اچار ڈالو گے ؟

۱۹۲۲ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۵۱

— ساز
صف .

(کھنوسر) اچار بنانے والا پیشہ ور یا کاریگر ، کھنوسرا (اب و ، ۳ : ۱۸۰).

[اچار + ف : ساز ، 'ساختن' (= بنانا) سے فعل امر (رک : ... ساز)]

— کرنا محاورہ ۔

بہت پیٹنا ، کچومر نکال دینا ۔

ظالم نے مارتے مارتے اچار کر دیا ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۱ : ۸۷

— نکالنا/نکلنا محاورہ ۔

۱. کچومر کرنا ، بھرتا بنا دینا / کچومر ہونا ، بنجانا ۔

آپ سب مل کر ان کا اچار نہ نکال ڈالئے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۵

کچہری کا طواف کرتے کرتے اچار نکل گیا ۔

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۸ : ۵

— ہونا محاورہ ۔

بری گت بننا ، اصلی حالت باقی نہ رہنا ، بے رونق بد ہیئت ہو جانا ۔

جناب رندوں سے ملتے تو ہیں یہ ڈر ہے مجھے
کہ دشمنوں کا کسی دن وہاں اچار نہ ہو

۱۸۱۸ عیش ، د ، ۱۵۰

اَچار (۲) (فت ا) امذ ۔

اخلاق یا کردار (ہندی مرکبات میں مستعمل) ۔

اپنے اصل دھرم ، کرم اچار ۔ ۔ ۔ وغیرہ سے غافل ہوکر ۔ ۔ ۔ برائے نام ہندو رہ گئے ہیں ۔

۱۸۸۸ اختر شہنشاہی ، ۲۸۶

[س : آچار (= چلن ، طور ، طریقہ)]

— بچار (- کس ب) امذ ۔

رک : اچار (۲) ۔

یہ اچار بچار کے پرش اچھے کام کرتے اور برے کاموں سے بچتے ہیں ۔

۱۹۲۰؟ یوگ واشِشٹ ، ۳۲۶

[اچار + و : بچار (رک)]

اُچار/اُچّار (ضم ا / شد چ) امذ ۔

۱. لہجہ ، ادائی کی آواز ۔

پڑھنے والا اگر کسی لفظ کے اچار سے پہلے سے واقف نہیں ہے تو وہ ب کی جگہ واو بولے گا ۔

۱۹۶۶ نقوش ، ۱۰۶ : ۱۳۵

۲. ذکر ، یاد (تعریف کے ساتھ) ۔

ہے تیرا انت نہ پار   کس لاکھوں کروں اچار

۱۴۹۶ شاہ میراں جی ، (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۵)

[س : اُچارن उच्चारण (= بولنے کی ادا ، تلفظ)]

اَچارج/اَچارِج (فت ا ، ر / سک ر) امذ ۔

ہندو مذہبی عالم ، پنڈت ، معلم ، مذہبی رسوم ادا کرانے والا برہمن ۔

ملیا گیانی اچارج کا مروپ سوں ، پور بدیا چند جو ۔

۱۷۳۰ نیہ درپن (ق) ، ہنر ، (دکنی اردو کی لغت ، ۲۲)

ضروری چیزیں خرید کر لایا اور اپنے ساتھ ایک اچارج کو بھی لیتا آیا ۔

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۷۷

اسی کے چیلے شنکر اچارج تھے جو علم و فضل میں اپنے گرو سے بڑھ گئے ۔ یہ سنہ ۷۸۸ء میں ملیبار میں پیدا ہوئے ۔

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲ ، ۶۵

[س : آچاریہ आचार्य (= معلم ، برہمن)]

اُچارن/اُچّارن (ضم ا ، فت ر / شد چ) امذ ۔

حرفوں کی ادائی ، تلفظ ۔

اچارن سبد موک موہن سو جان

۱۵۹۱ جانم ، بشارۃ الذکر (ق) ، (دکنی اردو کی لغت ، ۲۲)

منی نے ۔ ۔ ۔ اوم کے لمبے اچارن سے جھوگ بلاس کی چاہ کو پھونک مارکر اڑا دیا ۔

۱۹۲۰؟ یوگ واشِشٹ ، ۲۱۵

عربی سنسکرت میں شدھ اچارن اور صحیح قراءت پر زور اس پر دال ہیں ۔

۱۹۶۶ اردو ادب ، ۱ : ۵۷

[س : اُچارن]

اُچّارنا (ضم ا ، شد چ) ف ل ۔

تلفظ کرنا ، ادا کرنا ، (زبان سے) کہنا ، بولنا ۔

پتر بواہ نے ایسا آسے تھکا مارا
کہ دل ہی دل میں دکھی ہو کے اس نے اچارا

۱۹۲۱ پتنی پرتاب ، ۹۱

[س : اُچار (رک) + ا : نا علامت مصدر]

اُچارنی کا سُر (ضم ا ، سک ر ، ضم س) امذ ۔

(موسیقی) وہ سر جس سے راگ راگنی کا آغاز ہو ، اکثر اسی سر سے تان بھی لی جاتی ہے ۔

علم موسیقی کی اصطلاح میں سر گرد ، اس سر کو کہتے ہیں جس سے راگ راگنی وغیرہ کا آغاز ہو اکثر اسی سر سے تان بھی لی جاتی ہے ، جس کو اُچارنی کا سر بھی کہتے ہیں (تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۸)

۱۹۳۶

اَچاری (۱) (فت ا) ؛ ~ آچاری ۔

(الف) امث ۔

شیشے ، چینی ، یا مٹی کا وہ ظرف جس میں اچار ، مربا یا سرکہ رکھتے ہیں ، اچار وغیرہ رکھنے کا برتن ، مرتبان ۔

سب مزے اس میں بھرے شیرینیِ معشوق کے
دیدۂ عاشق مربے کی اچاری ہو گیا

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۸۰

مجھے ایک مربے کی اچاری درکار ہے ۔

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۱۰

(ب) صف ۔

۲. اچار (۱) (رک) سے منسوب : اچار کا ۔

شکل کو اپنی گردن ۔ ۔ ۔ اچاری امبیا کی طرح کٹوا ڈالنے میں عذر نہ ہوتا ۔

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۱۳۳

[ا : اچار (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آچاری (۲) / آچاریہ
(فت ا / فت ا ، سک ر ، فت ی) امذ .

۱. **معلم (خصوصاً) ویدوں کی تعلیم دینے والا ، برہمن ، پنڈت .**

اچاری اپادھیائے سے دس مرتبہ زیادہ واجب التعظیم ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۳۷

۲. **رامانج فرقے کا عابد جو پری پوجا میں خاص اہتمام کرتا ہے .**

تجھ بت کا تو بت پوجاری ہو جا   بن قشقہ جبیں اچاری ہو جا

۱۸۳۱ من موہن (ق) ، آزاد ، ۱۸

[رک : اچارج]

آچاغ
(ضم ا) امذ .

دیگ دان ، آتش دان ، اجاغ .

آتش تھا اچاغ داغ دل کا   روغن تھا چراغ داغ دل کا

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۶۸

[ف : > ت :]

آچان
(ضم ا) امث .

رک : اونچان .

بیس ہاتھ کی آچان پر جڑی ہوئی ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۶۳

[اونچا (رک) + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت]

آچانا
(ضم ا) (قدیم) ؛ ~ اوچانا .

۱. **اونچا کرنا ، بلند کرنا .**

آچاسیں باہر کیسے یک نہ بات   نہ یوں کوئی بنوے نہ بن ناگ جات

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۲۳

کرے نازنین ناز سوں منج کرم   عشق بات سوں مو اچایا علم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۹

قدم دو چار رکھ سر کو اچایا   مرصع تخت پر گوہر کو پایا

۱۷۶۴ عاجز ، قصہ لال وگوہر (اردو کی قدیم داستانیں ، ۱ : ۶۳)

۲. **اٹھانا ، لادنا ، بار کرنا .**

بھرے بدرے شہ جودیے مال بھر   سو دھرتی اچائے چلی پیٹ پر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۲

۳. **(مجازاً) جگانا ، بیدار کرنا .**

اندھیارا کرے اور اجالا تہیں   اچارے سلاوے تعالی تہیں

۱۶۳۸ چندر بدن ومہیار ، ۷۵

۴. **حرکت دینا ، جلانا ، ہلانا .**

زبان اچاوں ترے شکر سات اے باری
کہ ہر زبان پہ ترا شکر ہے سدا جاری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۲

۵. **موقوف کرنا ، دور کرنا ، ہٹانا .**

اب دنیا تیں چیت اچاؤ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۶ ، ۲ : ۶۸)

بہشتیاں سنواری گیاں بے حساب   اوچائے گیا دوزخیاں تی عذاب

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۲

۶. **برپا کرنا ، مچانا (شور و غل ہنگامہ فتنہ فساد وغیرہ) .**

بولے محمد مصطفی کاں ہے علی مرتضی
دیکھو تمھاری آل پر کیا دھوم آچاے ہاے ہاے

۱۵۸۱ تقی (قدیم اردو مرائی ، ۲۳)

روئیں سب غل اچا کر اہل حرم   سوگ لیے بیٹھی ہے دلھن تیرا

۱۶۴۹ درس (قدیم اردو مرائی ، ۱)

۷. **آگے بڑھانا ، ہنکانا .**

صفاں جب لڑائی کی مانوں پہ آئے   ہو بل ساربانان ہو گھوڑے اچائے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۲۵

۸. **بنیاد وغیرہ اٹھانا .**

اول جو اچایا بنیاد آخر وہی استاد .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

[ا : 'اونچا' (رک) سے وضعی فعل]

آچانچک
(فت ا ، سک ن ، فت چ) م ف .

اچانک (رک) کا عوامی تلفظ .

سر راہ باتیں وہ کرتے تھے کسو دیکھ آنکھیں ملا ملا
میں اچانچک جونہی آگیا مجھے دیکھ آنکھیں چرا گئے

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱ : ۵۶۷

آچانک
(فت ا ، ن)

(الف) م ف .

یکایک ، دفعۃً ، ناگہاں .

قوی شہ بیک کے سر تھی کھلیے بھاگ
اچانک خواب غفلت تھی اٹھیا جاگ

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۸۵

وصل کی رات اچانک یہ بھلا کیوں آئی
ملک الموت کو پہلے سے خبر کرنا تھا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۶

عام نصیحت ناصح کی تھی لے لی اپنے سر ناحق
جوش میں آکر لے بیٹھا میں اس ظالم کا اچانک نام

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، فیضان شوق ، ۸۴

(ب) صف .

ناگہانی ، اتفاقی .

اپنی مغموم خوشدامن سے بیماری اور اچانک موت کا حال دریافت کیا .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۶۲

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + یاتکم यातकं (= یکایک)]

—پن
(— فت پ) امذ .

یکایک وقوع کی حالت (جس میں تکلف اور آورد کو دخل نہ ہو) ، بے ساختگی .

پلکیں جھپکا رہی تھیں جب ٹھنڈی ہوائیں
آنا ترا اک نرم اچانک پن سے

۱۹۲۷ و ، پ ، ۶۲

[اچانک + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

اُچانک
(ضم ا ، فت ن) امث .

اچھل کود ، شوخی ، چھل بل (گھوڑے کی) .

پامال ہوا جاتا تھا دل کبک دری کا
گھوڑے کی اچانک کہ جھمکڑا تھا پری کا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۵

روش کبک میں یہ بات کہا دیکھو تو
یہ جھگڑا یہ آچانک یہ ادا دیکھو تو
۱۹۳۶ مراثی محب ، ۱۳۷
[ا : آچان (رک) + ک ، لاحقۂ کیفیت]

اُچاوا (ضم ا) امذ .
اچھایا (رک) .
سنے جلتے تھے دن کوں ہر کو آوا بره کا رات کوں داٹے اچاوا
۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۰۸

اُچاوَٹ (ضم ا ، فت و) امث .
اونچائی ، بلندی .
قطع چوکیا عجب گھیر ہے دامن کا طلسم
آستیں چست بہت اور اچاوٹ خاصی
۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۴۹
[ا : اچاو (انچاو) + ٹ لاحقۂ کیفیت]

اُچاوَن (ضم ا ، فت و) امذ (قدیم) .
اچانا (رک) کا حاصل مصدر .
نہ برہے نہ کرجے بن اس کے نروپ دھرت سیس اچاون ندے ایک روپ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۷

اُچاوہ (ضم ا ، فت و) امذ ؛ ~ اچھاوہ ، اُچھایا ، چھاھا ، چھایا .
ایک دیو کا تخیل یا واہمہ جو سوتے میں انسان پر مسلط ہوتا ہے ، سانس رکنے لگتی ہے اور آدمی خواب میں ڈر جاتا ہے ، کابوس کی بیماری (نوادر الالفاظ ، ۱۱) .
[عوامی]

اُچائی (ضم ا) امث (قدیم) .
رک : اونچائی .
تس کے اوپر سو دو سے ہاتھ کی تو چوڑائی ہے اور ایک تیر کی اچائی .
۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵۷

اَچْپَل (فت ا ، سک چ ، فت پ) صف ؛ ~ اچپلا ، اچھپل .
شوخ ، چنچل ، چلبلا .
چنچل ات بیچ تھی اچپل کہیں یکتل ٹھراتی نئیں
جہاں دو تل اہے اس تل وہاں تے نیشکر نکلے
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۷
اچپل ، سبک عناں ، سمن اندام ، دور دم
خوش چشم ، خوش جمال ، پری وش ، غزال رم
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۰۶
الھڑ ، اچپل ، کنواری ، بالی . . . بے بیاہ رچانے کو دیکھیے .
۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ضمیمہ ، ۱۹ ، ۲۹ : ۵۸
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + چَپل + चपल (= شوخ ، بیچین)]

اَچْپَلا (فت ا ، سک چ ، فت پ) صف .
رک : اچپل .

کہاں وو چتر چنچلا من ہرن کہاں وو سگھڑ اچپلا ہے سجن
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۶
بے سبب وہ اچپلا گستاخ حاتم سے نہیں
جان کر عاشق اسے دکھلاوتا ہے اس کو لاڈ
۱۷۳۷ دیوان زادہ (ق) ، حاتم ، ۸۳
ایک لڑکا ان میں اچپلا تھا ، باپ کی غریبی کے کھانے کی چال سے نا خوش رہتا تھا .
۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۵۸
[اچپل (رک) + ا ، زائد]

— پَن امذ .
رک : اچپلاہٹ .
بے قراری سی بے قراری ہے اچپلا پن نے تیرے مارا ہے
۱۸۵۶ دیوان فدا ، ۳۱۱
[اچپلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

اَچْپَلاہَٹ (فت ا ، سک چ ، فت پ) امث .
شوخی ، چلبلا پن ، چنچل پن .
سراپا اچپلاہٹ میں تھی وہ غرق نہ رہتی ایک دم نچلی وہ جوں برق
۱۷۸۲ اسرار محبت ، ۱۱
جب ترا سامنا ہو گرتی ہے مجھ پر بجلی
اچپلاہٹ تری کردیتی ہے بسمل اے شوخ
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۸۰
ان تینوں لڑکیوں میں گلاموں جیسی اچپلاہٹ تھی .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۴
[اچپلا (رک) + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

اَچْپَلائی (فت ا ، سک چ ، فت پ) امث .
رک : اچپلاہٹ .
وہ تری چنچلائیاں پردم وہ تری اچپلائیاں پردم
۱۷۷۶ خواب و خیال ، اثر ، ۶۹
ہر لحظہ آ لپٹنا پھر وو ہیں روٹھ جانا
کس میں بغیر اس کے یہ اچپلائیاں ہیں
۱۸۳۵ رنگین ، دیوان بیختہ (ق) ، ۱۰۱
[اچپلا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

اَچْپَلی (فت ا ، سک چ ، فت پ) : ~ اچھپلی .
(الف) امث .
۱. شوخ ، چنچل معشوقہ .
انگے ہو کے آپنانوں ہر اچپلی سوموہ باغ میں شہ کوں لے کر چلی
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۳
دل تجھے کیوں ہے بے کلی ایسی کون دیکھی ہے اچپلی ایسی
۱۷۸۴ درد ، د ، ۹۰
اچپلی یہ بھی حسن میں تھی خوب کوئی شے وہ نہ رکھتی تھی معیوب
۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۳۱
۲. شوخی ، چلبلا پن ، ناز و انداز معشوقانہ .
چل اچپل سوں جدھر تک نین جنم جگ رہنے کا منگے وانچھہ من
۱۶۸۵ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۹

گھوڑے میدان پا کر ہوا میں بھرے ، اچپل کرنے لگے ۔
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۴۶

جیسے کوئی دلبر خنداں   کرتا نقاب سے ہو اچپلیاں
۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۱۳

(ب) صف ، مث ۔
شوخی رکھنے والی ، چنچل ، طرار ۔
طبیعت تو اچپل پائی ہے مائی ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۲
[اچپل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث یا کیفیت]

اَچِت
(فت ا ، کس چ) صف ۔

بے عقل ، بے شعور ، بے وقوف ۔
اس من کے دو روپ ہیں ، چت اور اچت ، ایک ست ہے دوسرا است ۔
۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۱۰۰
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + چِتّم चित्त (= عقل، شعور)]

اَچُت
(فت ا ، ضم چ) عوام ۔
(الف) صف ۔
احمق ، بے وقوف : بے حس (پلیٹس) ۔
(ب) امث ۔
مجامعت کی شوقین عورت (پلیٹس) ۔
[عوامی]

اَچُّت
(فت ا ، شدچ بضم) صف ۔
(بن باس) نیک ، صالح ، پرہیزگار شخص (اب و ، ۷ : ۱۵۳) ۔
[س : اَچُیُت अच्युत (= غیر فانی وشنو)]

اُچِت
(ضم ا ، کس چ) صف ۔

مناسب ، بہتر ، اصول وغیرہ کے مطابق ۔
جو کچھ شاستر کی ریت سے اچت ہو اسی طرح سے ہمیں کہو ۔
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۳۰
چھری سے تیرے ٹکڑے ٹکڑے کردیے جائیں تو اچت ہے ۔
۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۳۲
[س : اُچِت उचित (= مناسب معقول)]

اَچْتانا پَچْتانا
(فت ا ، سک چ ، فت پ ، سک چ) ف ل ۔
نادم اور شرمندہ ہونا ؛ ملول اور افسردہ ہونا ۔
وہ روز بھی یوں آخر ہوا ، اچتا پچتا اپنے مندر میں گیا ۔
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۹۱
[اچتانا ، تابع + پچتانا (رک)]

اُچْٹا (۱)
(ضم ا ، سک چ) امذ ۔

۰۱ کھیت کے اندر آدمی کی مصنوعی صورت جس کو دیکھ کر جنگلی جانور چمک جائے اور ڈر کر بھاگے ، اچکا ، بجکا ، دھڑکا (اب و ، ۶ : ۵) ۔
اف : بنانا ، گاڑنا ، لگانا ۔

۰۲ (مجازاً) بد ہیئت یا بھیانک شکل کا انسان ۔
یہ ایک معما تھا کہ یہ معشوقچہ اس اُچٹے کا بیٹا کس طرح ہے ۔
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۶
[ا : اچٹ ، اچٹنا (رک) سے اسم کیفیت + ا ، لاحقۂ صفت]

اُچْٹا (۲)
(ضم ا ، سک چ) صف ، مذ ؛ ~ اُوچٹا ؛ مث : اچٹی ۔
رک : ' اچٹتا (سا) ' ۔

بڑی اوچٹی (اچٹی) دشت اک نار پر   اخل گم ہوئی شہ ہوا بے خبر
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۶

ترے خلوص نہاں کا تو آہ کیا کہنا
سلوک اُچٹے بھی دل میں سمائے ہیں کیا کیا
۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۵

اُچْٹانا
(ضم ا ، سک چ) ف م ۔

۰۱ رک : ' اُچٹنا ' جس کا یہ تعدیہ ہے ۔
۰۲ (سلسلے کا) منقطع کرنا ، (کسی بات کو تدبیر یا ٹال مٹول سے) قطع کردینا ۔
جس طرح ہو اس بات کو اُچٹا کر ریحانہ کا نکاح کردیں ۔
۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۷

اُچَٹْتا (ہوا) / اُچَٹْتی (ہوئی)
(ضم ا ، فت چ ، سک ٹ) صف ، مذ / مث ۔

۰۱ (آلۂ حرب وغیرہ) سطح سے قدرے مس ہوتا ہوا ، ذرا سا چھوکر اُچھلتا ہوا ، کار گر نہ ہوتا ہوا ، چھچھلتا ہوا ، ادھورا ۔

بیٹھی جو اُچٹتی کسی بے دین کے اوپر
اسوار تو نیچے گرا سر زین کے اوپر
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۲۵

۰۲ (بات یا خیال وغیرہ) جو بے پروائی یا عدم توجہ کے ساتھ ہو ، اوپری ، سرسری ۔

کہا میں مرا حال تم تک ہے پہنچا   کہا ہاں اُچٹتا سا کچھ میں سنا تھا
۱۸۱۰ میر ، (امیراللغات ، ۲ : ۹۷)

کروروں اربوں تک کا ایک اُچٹتا ہوا اندازہ . . . تھا ۔
۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۳۶۶

۰۳ (دل وغیرہ) اکتایا ہوا ، بیزار ۔

طریقہ بھی نہیں معلوم اطمینان دینے کا
وہی ان کی اُچٹتی بات اُچٹے دل سے ہوتی ہے
۱۹۳۰ اعجاز نوح ، ۲۶۵

۰۴ (کسی شے یا کیفیت کا اثر) برائے نام ، ہلکا ، خفیف ، غیر موثر ۔

بادلوں سے ماہ نو کی اک اُچٹتی سی ضیا
جھانکتا قطرے کے روزن سے عروس بحر کا
۱۹۲۳ فکر و نشاط ، ۱۲
[اچٹنا (رک) سے حالیۂ نا تمام (تمام)]

اُچَٹْنا
(ضم ا ، فت چ ، سک ٹ) ف ل ؛ ~ اوچٹنا ۔

۰۱ (i) (ہتھیار کا) اس ڈھب سے پڑنا کہ پڑتے ہی اُچھل یا پھسل جائے ، بھر پور نہ پڑنا ، اوچھا پڑنا ۔

سنگ دل اس سا نہ ہووے گا کوئی
لگ کے جس کے دل سے اُچٹا تیر آہ
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۵۵

آچٹ جائے نہ خنجر سخت جانی لحاظ خاطر جلاد کرنا
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰

(ii) (نصب العین یا ٹھیک مقام سے) ہٹنا ، خطا کرنا .

پیغمبر کی نظر نہ کسی طرف بہکی اور نہ جگہ سے اُچٹی .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۸۴۳

دائرہ کوئی بڑھے سم کا نہ گھٹنے پائے
بال بھر پانو نشاں سے نہ اُچٹنے پائے
۱۹۳۳ دولھا صاحب عروج ، عروج سخن ، ۲۰۵

(iii) (دل وغیرہ میں) بے اثر رہنا ، راسخ یا متمکن نہ ہونا .

مضمون . . . لغو ہوتا ہے تو گو کیسے ہی فصیح اور شستہ الفاظ میں ادا کیا جائے ، دل میں جگہ نہیں کرتا بلکہ اُچٹ جاتا ہے .
۱۹۱۲ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۳

(iv) ٹھکی کڑی یا بیٹھی ہوئی کیل وغیرہ کا ڈھیلا ہونا یا نکل جانا .

سبب اس کا یہ ہے کہ لکڑی میں یہ دقتیں تھیں کہ پھنے اکثر اوچٹ جاتے تھے اور چول بھی ٹوٹ جاتی تھی .
۱۸۶۴ بیان مٹی کے کام کا ، ۵۲

۲. کسی چیز سے چھو کر یا ٹکرا کر واپس یا اور طرف لوٹنا .

گو اُچٹتا ہے مرا نالہ بتوں کے دل سے
کچھ نہ کچھ کام تو اپنا بھی یہ کر جاتا ہے
۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۰۱

چشم جادو گر سے دل اچٹا تو جا اس میں پھنسا
زلف نے اس کی خدا جانے کہ کیا لٹکا کیا
۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۱

پیالہ ہاتھ سے چھوٹا اور . . . سالن اچٹ کر ایک دو کی آنکھوں میں .
۱۹۲۸ باقر علی ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۳

۳. (دل وغیرہ کا) بیزار ہونا ، اُکتانا ، برگشتہ خاطر ہونا .

مانند سبحہ عقدے نہ دل کے کبھو کھلے
جی اپنا کیونکر اچٹے نہ روزے نماز سے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۹۶

پاس ہی اس کے اس کی کانج تھی کام سے اس کا جب اُچٹتا جی
۱۹۳۶ جگ بیتی ، کیفی ، ۵۲

۴. اڑ جانا ، جاتا رہنا ، غائب ہونا (نیند کے لیے مستعمل) .

زلفوں کے خیالات میں شب نیند جو اُچٹی
معلوم مجھے کیا ہے بڑی رات ہوئی ہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۰

سن کے میرا حال نیند ان کی جو اُچٹی تو کہا
واہ ہم نے یہ کہانی رات بھر اچھی سنی
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳۰ : ۱۷۸

میں سناؤں تجھے کچھ جائے جو دم بھر تری ہٹ
وہ سناؤں کہ معاً جائے تری نیند اُچٹ
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۶ : ۳

۵. بھڑکنا ، اکھڑ جانا ، (کسی معاملے میں) راہ پر آتے آتے کترا جانا یا انحراف کرنا .

کوئی کہہ دے کہ تم نے دل لیا پھر دیکھیے کیا کیا
اُچٹتے ہیں اکھڑتے ہیں پلٹتے ہیں مکرتے ہیں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲۹

دل طے ہوا تھا وعدہ پہ وعدہ کھلا نہ تھا
وہ ایک پختہ کار ہے جم کر اُچٹ گیا
۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۲۵

۶. (کسی چیز یا اس کا) نگاہ یا ہاتھ وغیرہ کے دسترس سے باہر ہونا ، ہاتھ نہ آنا ، دکھائی نہ دینا .

مضمون اس کے موئے میاں کا اُچٹ گیا
دیکھا نہ آنکھ سے نہ سنا ہم نے خواب میں
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۵۵۰

مجرمانہ عناصر کا ایسا باریک جال پھیلا ہے کہ پولیس اور پریس کی نظر اُچٹ جاتی ہے .
۱۹۲۵ موجودہ لندن کے اسرار ، ۳

۷. ابھرنا ، نمایاں ہونا .

بند شلوار سے چسپیدہ سو اس روپ کے ہاتھ
موم پر مہر کوئی گول سی جوں آوے اُچٹ
۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۳۰۸

[س : اُد उद् + چٹنم चटनं (= جدا ہونا ، ڈرنا ، بھاگنا)]

اَچِر

(فت ا ، کس چ) م ف (قدیم) .

جلد ، فوراً .

جو منہ موند آچھے مَرے وہ اچر جو بڑبڑ کرے لیہ چوپھر لبر
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۰۵

[س : अचिर]

اَچْرا

(فت ا ، سک چ) امذ ؛ ~ اچلا ، انچلا .

رک : اچلا (۱) (پلیٹس) .

اَچْرانا

(فت ا ، سک چ) ف ل .

دامن پکڑنا (منیرالبیان ، ۱۵) .

[ا : اچرا (= انچلا) + نا ، علامت مصدر]

اَچْرَج (۱)

(فت ا ، سک چ ، فت ر) .

(الف) امذ .

تعجب ، حیرت ، اچنبھا .

ترے نیناں پہ گر آہو تصدق ہو تو اچرج نئیں
کہ ان کوں دیکھ کر گلشن میں نرگس نے مل انکھیاں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۲

اچرج نہیں مرجاؤں شب وصل اگر میں
تریاق اثر بخشے مرے کام میں سم کا
۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۰

مجھے تو یہی اچرج ہوتا ہے کہ میں اتنی دور کیسے آگئی .
۱۹۳۶ پریم چند ، گئودان ، ۸۲

(ب) صف ، مذ ؛ مث .

حیرت خیز ، تعجب انگیز ، عجیب و غریب ، انوکھا (امر یا شے) .

نہ دیکھوں پیو چھن آدم تمن مج لاگ دوری ہے
رہیا پانسو برس آدم جدا اچرج صبوری ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲

دیدنی ہے قدرت رب ودود ایسی اچرج کم ہی ہوتی ہے نمود
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۶

بتیے پھول پھل سب نیارے اچرج اس کے کام ہیں سارے
من کی آنکھیں کھول کے پیارے دیکھ تو کیا چترائی ہے
۱۹۱۲ جوگن ، نادان (رسالۂ خاتون)
[پا : آچْھری (= تعجب خیز ، تعجب) س : آشْچَرْیہ आश्चर्य (= تعجب)]

اَچْرَج (۲)

(فت ا ، سک چ ، فت ر) امذ .

ایک قسم کا دو پیازہ قیمہ .

اسے دہلی میں دو پیازہ قیمہ اور لکھنو میں اچرج کہتے ہیں .
۱۹۳۰ عصمتی دسترخوان ، ۵۶
[د : अचरज]

اَچُک

(فت ا ، ضم چ) صف .

نہ چوکنے والا ، بے خطا نشانے پر لگنے والا .

مظفر علی شاہ کے ہسات کا اچک تیر لا گیا نشاں سے پلک
۱۶۷۲ شاہی (علی عادل شاہ ثانی)، ک، ۱۴۸
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ا : چک (= چوک) (رک)]

اُچَک

(ضم ا ، فت چ) ؛ ~ اوچک .

(الف) امث .

۱. (i) **آچھل کر بلندی پر جانے کی کیفیت ، جست (جو اوپر کی طرف ہو) ، اچھالا ؛ (مجازاً) ارتقا ، بلندی .**

جو او سلطان مخفی کا دکھا اپ کو عیاں ہونے
آچک اچرج نکت پایا عجائب ہو حدن تازہ
۱۶۷۹ دیوان سلطان (ق)، ۸۶ الف
مرزا کی قوت متخیلہ میں . . . غیر معمولی اچک اور پرواز قدرت نے ودیعت کی تھی .
۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۹۶
گو رفعت کرسی فلک تھی معراج میں اس کی اک اچک تھی
۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۲

(ii) **(بڑھ کر یا آچھل کر) کسی چیز کو جھپٹ لینے کی کیفیت .**

تارے فلک سے توڑ کے لاتا ہے بار بار
اب تک بھی دست فکر میں اتنی آچک تو ہے
۱۸۸۹ رونق سخن ، ۲۷۳

(ب) صف .

آچکا ، چور .

لٹ تری کجلتی، تو کھب ہے گھنور چک تری ات آچک تو چھب تیتال
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۶۳
مجھے اس گھرانے کی چھٹ ، کسی لے بھاگ ، اوچک . . . ٹھگ سے کیا پڑی .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۰
[س : وَچّک वच्चक (= اونچا ہونا ، اچھلنا)]

ـــ پَن/پَنا

(ـ فت پ) امذ .

چوری ، بد معاشی .

ڈریے تجھ سے کیا ترے اطوار ہیں یہ آچک پن سنگ دل کس نے بدا
۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۶۷
[آچک + ا : پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بِلّی

(ـ کس ب ، شد ل) امذ .

(کھیل) دوڑ جھپٹ کا ایک کھیل جس میں قرعہ اندازی کے ذریعے ایک کھلاڑی کو میدان میں بٹھا دیا جاتا ہے اور اس کے گرد ایک مقررہ فاصلے پر دوسرے کھلاڑی گھیرا باندھ لیتے ہیں اور اس کی نگاہ بچا کر جھپٹتے ہوئے اس کو چھونے آتے ہیں ، ان میں سے جو کوئی پکڑا جاتا ہے وہ شکست خوردہ سمجھا جاتا ہے اور علٰحدہ بٹھادیا جاتا ہے ، اسی طرح کھیل ختم ہوتا ہے ، جیل جھپٹا ، جھاڑ بندر (ا پ و ، ۸ : ۹۲) .
[اچک + ا : بلی (رک)]

ـــ پھانْد

(ـ مغنونہ) امث .

کود نے پھاند نے کی کیفیت ، آچھل کود ، جست و خیز .

جسامت میں چھوٹے اور پھرتیلے اور آچک پھاند میں کہیں شیر سے زیادہ ہوتے ہیں .
۱۹۰۴ ہندوستان کے بڑے شکار ، ۶۷
[آچک + ا : پھاند (رک)]

ـــ دَم

(ـ فت د) امث .

آچھل کود ، نچلا نہ بیٹھنے کی کیفیت .

تمھیں بھی تو آچک دم کی بیماری ہے ، آسترہ ہی تو ہے بہک گیا .
۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۲
[آچک + ف : دم (= سانس یا ذات)]

ـــ کَر/کے

م ف .

۱. **پنجوں کے بل اُچھل کر ، اونچا ہوکر اور جلدی سے آگے بڑھ کر .**

رنڈی نے اچک کر ایک دھول جڑی .
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۷۰

۲. **جھپٹ کر ، جھپٹ کر ، اپھار کر .**

قزاق . . . مجھ سے تھیل اچک کر بھاگا تھا .
۱۸۹۸ روزا لمبرٹ ، ۵۲۵

ـــ کُود

(ـ و مع) امث .

رک : ' اچھل کود جو فصیح ہے .

ساری اچک کود بھولے ، گریبان چاک کیے .
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۰
[اچک + ا : کود (رک)]

اُچْکا

(ضم ا ، سک چ) امذ ؛ ~ بچکا .

۱. **پتنگ کی ڈور لپیٹنے کی برجی نما بنی ہوئی چرخی جس پر سے ڈور اچک کر نکلتی ہے .**

بٹیروں کی کابک ، پتنگ ڈور کے گولے ، آچکے ، چانڈو کی نگایان کثرت سے موجود .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۹
آج چار تکلے مانجھے کے آچکے پر چڑھائے .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۲

۲. **(کاشتکاری) کھیت کے اندر آدمی کی مصنوعی صورت ، آجنا** (ا پ و ، ۶ : ۵) .

۳. **کوتاہ ، چھوٹا ، جیسے : آچکا کرتہ .**

[اُچکنا (رک) سے حالیۂ ناتمام]

ــــ ہوا صف ، مذ ؛ مث : اُچکی ہوئی .

۱. بلند ، عالی .

گر رسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج
اے دعا مل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۰

۲. بندش یا تخئیل کے اعتبار سے عالی ، برتر ، بالا ، پرزور .

کیا اُچکے ہوئے مصرعے ہیں ، مسدس کا لطف یہی ہے کہ ٹیپیں خوب اُچکی ہوئی ہوں .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۸۰

[اُچکا + ا : ہوا (رک)]

اُچَکّا

(ضم ا ، فت چ ، شد ک) امذ .

۱. شاطر چور جو دن دہاڑے مال اٹھالے .

جا چوری کر چور اپے ساو ہوے دغا باز اچکے کوں مانے نہ کوے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۷

یہ نہ سمجھتی تھی کہ تو ایسا اُچکا دغا باز ہے .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۸۲

دل نہ رکھ زلف میں اُچکا ہے گانٹھ کترا اُٹھائی گیرا ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۱

۲. بدمعاش ، اوباش (امیر اللغات ، ۲ : ۸۰) .

نٹ بد گہر او لکھن سخت ہیں اُچکے ، نظر باز ، بد بخت ہیں
۱۷۰۸؟ داستان فتح جنگ اعظم ، ۱۴۹

یہ گندم نما جو فروشان ہیں پکے دغل باز عیار جھوٹے اُچکے
۱۸۱۳؟ غیب اللسان ، شاہ ندا ، (اردو ادب ۱۹۶۶ ، ۱ : ۱۵۳)

لقوں والے لچوں والے شہدوں اور اُچکوں والے
۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۱۲

۳. وہ گھٹیا چور جو چھوٹی موٹی چیز جو ہاتھ پڑے لے بھاگے ، اٹھائی گیرا .

دل اڑا کرلے گیا دزد حنا چور کو تم نے اچکا کر دیا
۱۹۳۶ ناز ، گلدستۂ ناز ، ۹

(ب) صف .

اچک لینے والا ، (کسی چیز کو) چھین جھپٹ کے لے بھاگنے والا ، ہاتھ چالاک .

اس راہزن سے مل کر دل کیونکہ کھو نہ بیٹھیں
انداز و ناز اُچکے غمزہ اُٹھائی گیرا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۷

[اُچک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ــــ پَن (ــ فت پ) امذ .

چوری ، بدمعاشی .

کیسی کیسی سزائیں پائیں مگر یہ تیرا اُچکا پن نہ گیا .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۸۰

پرائے مال کو ٹکٹکی باندھ کے دیکھنے سے نگاہوں کا اُچکا پن ضرور عیاں ہوتا ہے .
۱۹۳۳ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳ : ۳

[ا : اچکا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

اُچْکانا

(ضم ا ، سک چ) ف م .

۱. (i) کسی قائم جگہ سے ہلا دینا ؛ دفعۃً اوپر اٹھانا یا ابھارنا .

یہ زبردستی اپنا بوجھ اُچکا اُچکا کر اوپر کی طرف لیے چلا جاتا ہے .
۱۸۷۳ بنات النعش ، ۱۱۳

اپنی اہلیۂ محترمہ کے شانوں پر ہاتھ رکھ رکھ کر اپنے کو اُچکا رہے تھے .
۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۳۲

(ii) (مجازاً) بلند کرنا ، ترقی دینا .

قسمت نے بڑے عہدے پر اُچکا دیا تھا .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸۷

(iii) دیکھتے دیکھتے ادھر سے اُدھر لے جانا .

اس خانے سے اُس خانے میں اُچکا سکتی تھیں .
۱۹۲۱ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، (ضمیمہ) ، ۱۸ ، ۶ : ۱۲

۲. چرانا ، چھیننا ، جھپا کرلے جانا ؛ بھگا لانا یا لیجانا ، اغوا کرنا ، نکال لانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۰) .

[اُچکنا (رک) کا تعدیہ]

اَچْکَری

(فت ا ، سک چ ، فت ک) امث .

شرارت ، مستی ، بد مستی (پلیٹس ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۴۴) .

[س : اَکْشِ अक्षि + کَر कर + اِک इक]

اَچَکْلا

(فت ا ، ج ، سک ک) صف (قدیم) .

جس میں میل وغیرہ نہ ہو ، صاف شفاف ، گدلا کی ضد .

جویں نیر اچھا اچکلا دسے وہیں دور تھیں کیوں گدلا دسے
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۱۷

[س : ا ، سابقہ نفی ، (رک) چِکّھل चिखलल (= کیچڑ)]

اَچْکَن

(فت ا ، سک ج ، فت ک) امث .

چولی دامن کا گھٹنوں سے نیچے تک لمبا لباس جس میں دونوں طرف پردہ اور گریبان سے کمر تونی یا کمر پٹی تک کاج اور بٹن ہوتے ہیں .

داغوں کو کیوں چھپائیے پردے سے فائدہ
جیب قبا کو پھاڑیے اچکن بنائیے
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۵۴

ہم اچکن یا انگرکھے کو اچھا کہیں گے کہ اس سے ستر ڈھکتا ہے .
۱۹۴۴ نواب صاحب کی ڈائری ، ۸۰

[س : کَنْچُکی कंचुकी ، یا کَچُّک कच्चुक (= جسم کے بالائی حصہ سے چپکا ہوا لباس)]

اِچَکْنا

(کس ا ، فت ج ، سک ک) ف ل .

کتے یا بندر کی طرح دانت نکالنا (پلیٹس) .

[ہ : इचकना ؛ س وِچ + ک : विच + क]

اُچَکْنا (۱)

(ضم ا ، فت ج ، سک ک) .

(الف) ف ل .

۱. یکایک اوپر اٹھنا ، ابھرنا .

وہ اس سبز مہرے کے زور سے اُچک کر ہوا پر جاتا رہا .
۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۵۵

دم ناقہ میاں مجنوں اُچک کر تھام لیتے ہیں
شتر غمزوں کا چڈا اپنے سر الزام لیتے ہیں
۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۵۶

۲. (i) چھلانگ مارنا ، پھاندنا ؛ جست کرنا .
جوں گلی میں مجھے آتے ہوئے دیکھا تو وہ شوخ
اپنی چوکھٹ سے اُچک جھٹ سے گیا پٹ سے لپٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۸
ہم تیرھویں صدی سے اُچک حال کی تہذیب میں نہ آ سکتے تھے .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۹۳

(ii) اونچا ہوجانا ؛ اُچھلنا ، پھدکنا .
باگ اس کی جو ٹک اُچک جائے پسارۂ برق سا چمک جمائے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۷
اگر رگ اُچکتی ہوئی محسوس ہو تو یہ بہت بڑی قسم کا ابھار ہوگا .
۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱۸۰

۳. (مجازاً) (i) بلند پروازی کرنا (طبیعت وغیرہ کے ساتھ) .
جب اُچکتی ہے طبیعت بہر مضمون بلند
طائر سد رہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۶
جس شخص کے پیش نظر آفتاب ہے ، ضرور ہے کہ وہ اس شخص سے زیادہ اُچکے گا جس کی مد نظر زمین ہے .
۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۸۶

(ii) ترقی کرنا ، بڑا درجہ یا رتبہ پانا .
دستور ہے، خاندان میں ذرا اُچک جائے پھر حشرات الارض کی طرح اعزہ و اقربا کہ ہم خدا جانے کہاں سے پھوٹ نکلتی ہے .
۱۹۱۵ سجاد حسن ، کایا پلٹ ، ۲۱

(iii) پھڑک جانا ، محظوظ ہونا .
ہے ظہیر اس پہ عمل کل جدید ہے لذیذ
تازہ مضمون پہ طبیعت بھی اوچک اٹھتی ہے
۱۸۹۹ دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۱۰

(ب) ف م .
چھیننا ، جھپٹنا ، اڑا لینا ، لے بھاگنا ، چرا لینا (کسی شے کو) .
یہ درسوں تیرے جو نور چمکا سو اس سوں سارے ہوئے منور
ہو چاند تجھ حسن کا جو نکلا فلک نے تجھ سوں اُچک لیا ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۵
اُچک رنگ پان اس کا دزد حنا یہ چوری کھلی ہے نہ چھلا چھپا
۱۸۵۹ حزن اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۱۳
ساجد نے پیسہ آگے بڑھایا ، زینب نے جلدی سے اسے اُچک لیا .
۱۹۶۱ برف کے پھول ، کرشن چندر ، ۳۶
[اُچک (رک) + ا : نا (علامت مصدر)]

اُچکنا (۲)
(ضم ا ، فت چ ، سک ک) صف .
اُچکنے والا ، اُچھل کود مچانے والا (پلیٹس ۲۶) .
[اُچک (رک) + نا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اُچکّی
(ضم ا ، فت چ ، شد ک) صف .
رک : ' اُچکا ' جس کی یہ تانیث ہے .
چھبیلی رنگیلی رسیلی بھریں اُچکّی چبلی نشیلی بھریں
۱۸۳۲ مثنوی اپوربِ کشن کنور ، ۲۲
اکے تھے مگر وہ اُچکی سواری سمجھی جاتی تھی .
۱۹۲۲ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۲۷

اَچَل
(فت ا ، چ) .
(الف) صف .
۱. (اپنی جگہ سے) نہ چلنے والا ، نہ ہلنے والا ، غیر متحرک ، ساکن ، قائم ، اٹل .
اچل جسے چلیں راے تجھ راے پر کوئی ہے جو تجھ راج تھمبے تھپر
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۶۷
کشتی مدعی کی اور کی میں کیسے کہوں
ہر جوان برج سا پھر کوہ کے مانند اچل
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۱
میں جگہ سے ہل تک نہیں ، مورتی کی طرح اچل بیٹھی رہی .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۸۸
۲. (سپاہ گری) کشتی کا وہ داؤ جس کا کوئی توڑ نہ ہو (اپ و ، ۸ : ۲۰) .
اس میں کوئی اچل داؤں سوجھ گیا ، اٹھا کے پھینکا ، اڑڑا دھڑیم .
۱۹۵۲ اپنی موج میں، ۶۹
(ب) امذ .
دست بدست لڑائی (اپ و ، ۸ : ۲۰) .
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + چل चल (= متحرک)]

— ٹھاٹھ
امذ .
(موسیقی) سات شدہ سروں کا بنیادی سرگم ، بلاول ٹھاٹھ .
ہے ڈھنگ تو ستار کا سارنگی کی صدا
اور بین کی طرح ہے اچل ٹھاٹھ خوش نوا
۱۸۶۷ مسدس بے نظیر ، جان صاحب ، ۲۱
وین کے سر عموماً اچل ٹھاٹھ میں بندھے ہوتے ہیں .
۱۹۶۷ اردو نامہ ، ۲۸ : ۱۲۰
[اچل + ا : ٹھاٹھ (رک)]

— سُر
(— ضم س) امذ .
(موسیقی) سرگم کے وہ سر جو نہ تیور ہیں نہ کومل بلکہ قائم ہیں یعنی سا ، پا .
ہماری راے میں سدھ سر دو ہیں ، یعنی کھرج اور پنچم کہ یہ دونوں سر اچل ہیں .
۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۰
[اچل + س : سور सवर (= سر)]

اَچْلا (۱)
(فت ا ، سک چ) امذ ؛ ~ اچرا ، انچلا .
آنچل (رک) کی تصغیر اور عموماً گیتوں میں مستعمل (اپ و ، ۲ : ۱۱۶) .
[س : اَنْچل अंचल (= آنچل) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر]

اَچْلا (۲)
(فت ا ، سک چ) صف ؛ امث (قدیم) .
(لفظاً) غیر متحرک ، (مراداً) زمین .
اچلا اوپر تل پانوں کی یک ٹھر نہیں رہتی کدھیں
اسپند ہو عاشق دیہ سب برھی اگن دھک تڑتڑے
۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۲۹
[س : اَچلا अचला (= زمین)]

اُچلا چال (ضم ا ، سک چ) ~ اُنچلا چال .

(الف) صف .

۱. **جو شوخی شرارت سے ایک جگہ نہ ٹھہرے ، چنچل .**

چلنے میں آندھی روگ ، وہ اچلا چال کہ توبہ ہی بھلی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۳

(ب) امث .

چنچل پنا ، شوخی ، شرارت .

کہاں کا منصب و جاگیر سب ہے خام خیال
یہ دیکھو بھائی زمانے میں کیا ہے اچلا چال

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۳

تجھ میں انچلا چال ہے ایسی کہ اڑتے ہیں حواس
چال کا بالفرض اگر کبک دری میں لطف ہے

۱۸۶۷ رشک (فرہنگ اثر ، ۱۳۶)

[اُنچلا (رک) + چال (رک)]

اُچلانا (ضم ا ، سک چ) ف م .

اچلنا (رک : (۱)) کا تعدیہ (پلیٹس) .

اِچَل بِچَل جانا (کس ا ، فت چ ، کس ب ، فت چ) ف ل .

کسی چیز کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ، بے ترتیب ہوجانا (فرہنگ اثر ، ۱۳۶) **: بیقرار یا بے چین ہونا .**

[ا : اچل ، تابع + بچل ، بچلنا (رک) سے فعل امر]

اُچَلنا (۱) (ضم ا ، فت چ ، سک ل) ف ل .

ایک چیز کا دوسری سے علٰحدہ ہونا ، پرت اکھڑنا ، چھلکا اترنا ، کھال الگ ہونا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۷۹) .

[س : ا (= اد) سابقہ + ا : چلنا (رک)]

اُچَلنا (۲) (ضم ا ، فت چ ، سک ل) ف ل (قدیم) .

رک : آچھلنا .

کتیاں کے باو پھر زخماں سوں موں کھل پھر پھراتے تھے
رگاں نے لہو اچلنے سوں اٹھا یک نالہ جھل جھل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۷۱

اِچّم (کس ا ، شد چ بفت) امث .

(پتنگ بازی) دونوں حریفوں کا لڑی ہوئی پتنگوں کی ڈور کو تیزی سے کھینچ کر اپنی اپنی پتنگ کو اوپر سے نیچے کی طرف لانا ، ڈھیل کی ضد (ا ب و ۸ : ۱۳۵) .

کہیں اچم ہے ، کہیں ڈھیلیں چلنے لگیں ، کسی نے کاٹا ، کوئی کٹ گیا .

۱۹۲۴ دل کی چند عجیب بستیاں ، ۱۲۷

[ا : اینچ ، اینچنا ، اینچنا کا مادہ + م ، لاحقۂ حاصل مصدر]

اَچَمبا (فت ا ، چ ، سک م) امذ .

رک : اچنبھا ، (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۰)

اَچَمبھا (فت ا ، چ ، سک م) .

رک : اچنبھا .

وہ نا آشنا نکلا جو آشنا تھا   اچمبھا ہے یہ کیا ہوا اور کیا تھا

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۱۹

اَچَمبھِت (فت ا ، چ ، سک م ، فت بھ) صف .

حیران ، متعجب (پلیٹس) .

[اچمبھا (رک : اچنبھا) + س : اِت ، لاحقۂ صفت]

اَچْمَن (فت ا ، سک چ ، فت م) امث .

۱. **ہندوؤں میں شادی کے موقع کی ایک رسم جس میں دولہا کو منڈوے میں بٹھا کر ہاتھ پیر دھلوائے جاتے اور چلو سے پانی پلایا جاتا ہے اور اسے شادی کا قول و قرار سمجھتے ہیں** (ا پ و ، ۷ : ۲۷) .

۲. **ہندوؤں کا پوجا وغیرہ یا کھانا کھانے سے پہلے جل پان کرنا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۰) .

[س : آچمن **आचमन** (= کلی کرنا ، پوجا پاٹھ سے پہلے منہ ہاتھ دھونا)]

اَچْنا (فت ا ، سک چ) ف ل (قدیم) .

رک : اچھنا .

سنگات آتی اپڑاتی شہ توج گھر   جو اچنا نہ ما باپ کا منج کوں ڈر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۰

منگل جو مجھ کے تن میں اچنا   وُ کس او کلول کیوں اپجنا

۱۷۰۰ من لگن ، ۷

اُچْنا (ضم ا ، سک چ) ف ل .

اچانا (رک) کا فعل لازم .

جو قلاب آچنا زمیں کے دنبال   تو اسمان پر اس کو سٹتا اچھال

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

وہیں سے کولے کی انی ایسی مارتا کہ میں گُلّی کی طرح آچ جاتا اور پھرے اکھاڑے میں بھد ہو جاتی .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۸

اَچَنْبا (فت ا ، چ ، م بشکل ن) امذ .

رک : اچنبھا .

اچنبا نہ ہوئے گھنٹ جیے ہوئے مدھر   اچنبا رہے لوگ جیے ہوئے کھتر

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۰۳

پھر لیا کب نہ تمہیں کولی میں   تم نے کب مجھ پہ اچنبا نہ کیا

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۶۸

اس کے تیور بگڑ رہے ہیں اور وہ رستے میں دغا دے تو اچنبا نہیں .

۱۹۳۲ بیاسے میں میلہ ، ۳۲

اَچَنْبَک (فت ا ، چ ، م بشکل ن ، فت ب) صف (قدیم) .

رک : اچنبھا .

اچنبک محل گرچہ چک تل دے   ولے کوئی رھتیاں کا نہ پل چل دے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۳

[س : ستمبھ + ک ، **सतम्भ+क**]

اچنبھا

(فت ا، چ، م بشکل ن):~ اچمبا، اچمبھا، اچنبا، اچنبک، اچھنبا.
(الف) امذ.

۱. تعجب کی بات، عجب بات یا کام.

طمع ہو ے کی رکھنا لب سے تیرے محض بے جا ہے
توقع گالیوں کی بھی ترے منہ سے اچنبھا ہے
۱۷۲۹ دیوان زادہ، حاتم، ۲۶

اچنبھا ہے اگر چپکا رہوں مجھ پر عتاب آوے
وگر قصہ کہوں اپنا تو سنتے اس کو خواب آوے
۱۸۱۰ میر، ک، ۳۲۲

ان کی ساس کا انتقال ہو گیا جو خاصی اچھی بڑھیا تھیں اور ان کی موت کچھ اچنبھا نہ تھا.
۱۹۳۶ راشد الخیری، نالۂ زار، ۶۲

۲. تعجب، حیرت.

عجب چیز اک دیکھ اچنبھا کیا — کہ اک شخص بالوں سیتی ڈھنک رہا
۱۷۶۹ آخر گشت، ۴۷

تم میں تھا یا مجھ میں تھا دل پھر کہو کیا ہو گیا
دل کے جانے کا تو عالم کو اچنبھا ہو گیا
۱۸۵۴ ذوق، د، ۸۱

خاک چھوکر تمھیں اکسیر بنا آتی ہے
کس کو اس پر نہ زمانے میں اچنبھا ہو گا
۱۹۳۱ بہارستان، ۷۵

اف: کرنا، گزرنا، لگنا، ہونا.
(ب) صف (قدیم).

تعجب خیز، حیرت انگیز، عجیب و غریب.

سکیاں منج مستی کیاں ماتیاں عشق کا کھیل منج سہتا
جگت اے عشق کوں دیکھت اچنبھا ہو لبھا یا ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۱۵

سنوں ایک اچنبھا وہاں کی نہر — زمیں پر چلیں اور چلیں کی ادھر
۱۷۶۹ آخر گشت، ۷۵

۳. گلابی جلد پر ننھی ننھی بھوری بندکیوں والا گھوڑا.

کھیرا اور سبزہ اور شام کرن — فاختائی اچنبھا اور ارجن
۱۸۲۱ زینت الخیل، ۱۳

چھپا ہے نہ سبزہ ہے نہ سرخا ہے یہ گھوڑا
نیرنگ نہ ہو کیوں کہ اچنبھا ہے یہ گھوڑا
۱۹۱۲ شمیم، ریاض شمیم، ۶: ۱۸۷

[س: آ، سابقۂ زائد + ستمبھ सतमभ (= عجیب شے، تعجب)]

— آنا

محاورہ.

تعجب ہونا، حیرت ہونا.

یہ اس رنگ کا راگ گاوتا ہے سب — اچنبا مجھے اس پر آوتا ہے سب
۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام، ۵۲

ذری سی بات پر ہے تو بگڑ کر منہ بنا لیتا
ہمیں تو دیکھ کر تیرے اچنبھا منہ کو آتا ہے
۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳ : ۱۱۲

— دانہ

امذ.

ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو سرسوں یا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتی ہے.

خالی لب شیریں دلا گو یا اچنبھا دانہ ہے
نکہت (امیر اللغات، ۲ : ۸۰)

— سا سننا

محاورہ.

اڑتا اڑتا سننا.

کہا میں، مرا حال تم تک بھی پہنچا
کہا تب اچنبھا سا کچھ میں سنا تھا
درد، د، ۳۲

اچنبھے میں پڑنا

محاورہ.

حیران رہ جانا، تعجب کرنا.

یہاں آن کر دیکھتے تو ضرور اچنبھے میں پڑتے.
۱۸۹۰ جغرافیۂ طبعی، ۱ : ۷

یہ داستان سن کر سیف الملوک اور دولت خاتون کا باپ تاج الملوک اچنبھے میں پڑ گئے.
۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۶۰

اچنبھے میں رہ جانا / ہونا

محاورہ.

حیرت زدہ ہونا، مبہوت ہونا.

یہ دیکھ کر میں اچنبھے میں ہوا کہ یہ کیا طلسم ہے.
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۴

جو کوئی اس بات کو سنتا ہے اچنبھے میں رہ جاتا ہے.
۱۹۲۰ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵، ۱۰ : ۹

اَچِنْت/اَچِنْتا/اَچِنْتی/اَچِنْتیں

(فت ا، کس چ، سک ن/ی مع).
(الف) م ف.

۱. بے خیالی میں، بغیر ارادہ، اچانک.

ہری پنکھ کھیا کہ بن راے دھن — اچنتیں نکر دند کاڑھن بکن
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۲۲۹

اچنتی جو کوئی پہنے الشاچ تہ بند
۱۶۸۴ یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی، (از دکنی لغت، ۲۳)

اچنت اس کی پردان کو وشت اس چیری پر جا پڑی.
۱۸۲۴ سیر عشرت، ۷۰

(ب) صف.

۲. بے پروا، بے فکر؛ حیلہ باز (پلیٹس).

وہ تو ادویت اچنت روپ ہے.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۶۸

[س: ا، سابقۂ نفی (رک) + چنت चिनत (= فکر)]

اچنتیہ

(فت ا، کس چ، سک ن، ت، فت ی) صف.

سوچ سے باہر، خیال سے بالا تر.

یہ شاستر ست چت آنند روپ اور اچنتیہ . . . چتیں آتما کو جتا تا ہے.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۶

[اچنت (رک) + یہ لاحقۂ نسبت]

اچنچل

(فت ا، چ، سک ن، فت چ) صف.

جو نہ ہلے، ثابت، قائم، مستقل؛ چپ چاپ، جو کچھ کام نہ کرے؛ جس پر کوئی اثر نہ ہو (پلیٹس).

[س: آ + سابقۂ نفی (رک) + چنچل (رک)]

اَچنگ (کس مع ا ، چ ، غنہ) ؛ ایچنگ .

(لیتھو چھپائی) پتھر (یا پلیٹ) کو گرمانا تاکہ کاپی کے حروف اس پر اچھی طرح جم جائیں (ا پ و ، ۴ : ۲۲۲) .

[انگ : Etching]

اُچنگ (ضم ا ، فت چ ، غنہ) امث .

امنگ ، جوش ، شوخی ، شرارت .

وہ البیلا بیلا جوبن رنگ رنگ   وہ گل سرخ عارض حنا کی اُچنگ
۱۸۹۲ اعجاز رقم ، ۹۳

اف : سوجھنا : لگنا (فیلن ، ۴۵) .

[س : اُچ + انگ अंग (= کسی کیفیت کا جسم سے باہر آنا)]

ــ باز صف .

بے سوچے سمجھے جلد بازی کرنے والا ؛ شوخ ، شریر .

آپ بڑے طماع ، حرصی اور اُچنگ باز ہیں .
۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۸۷

[اچنگ + ف : باز (رک . . . باز)]

اَچنہار (فت ا ، چ ، سک ن) صف (قدیم) ؛ ~ اچھنہار .

رہنے والا ، باقی ، پائندہ .

سنگاتی ، دو جگ میں اچنہار تونچہ   جنم جگ کا یار وفادار تونچہ
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۵

[ا : اَچّن (رک : اَچھنا) + ہار (= والا) (رک)]

اَچوانی (فت ا ، سک چ) امث .

رک : اچھوانی (پلیٹس) .

اَچُوک (فت ا ، و مع) صف .

نہ چوکنے والا ، ٹھیک نشانے پر یا اس مقام تک پہنچنے والا جو مد نظر ہو (شخص یا شے) ، خطا نہ کرنے والا ، یقینی .

کہاں لگ کروں کام تجھ دھوک دھوک
نہ تجھ جوگ کوں کٹ . . . کٹ اچوک
۱۲۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۸۱

اچھے اچھے تیر انداز اور گل چلے اچوک . . . آگے پیچھے رکھے .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۳۶

جوان کے جسم کی گرمی بڑھاپے کی کہانسی کی اچوک دوا ہے .
۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۳۰

[س : اَ ، سابقۂ نفی (رک) + چُوک (رک)]

اَچیت . (فت ا ، ی مع) .

(الف) امذ .

لا شعور .

چیت یا اچیتن سے جو خیال دھاریں خارج ہوتی ہیں ان کا اثر جڑ یا اچیت پر پڑتا ہے .
۱۹۲۰ یوگ واشست ، ۱۰۰

(ب) صف .

بے سدھ ، حواس باختہ ؛ بے پروا ، بھلکڑ ؛ بے واقف (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + چیت चेत (= خیال ، سدھ)]

اَچیُوت (فت ا ، سک چ ، ضم ی) صف .

قائم ، اٹل ، مستحکم ؛ غیر فانی .

وہ تو اَجر ، اگر ، آنند ، اننت ، چت ، سو روپ ، اچیت . . . ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۷

[س : अच्युत]

اُچیلنا (ضم ا ، ی مع ، سک ل) ف م .

اچلنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۸۴) .

اَچھ (فت ا ، سک چھ) امذ .

آنکھ ، ترکیب میں مستعمل ، جیسے : اچھ تارا (= آنکھ کا تارا) (پلیٹس) .

اِچھ (کس ا ، سک چھ) امث (قدیم) .

اِچھا (رک) کی تخفیف .

پلنا چلنا بول انوں کا اپنی اچھ نا بھاگیں
یک رتی کا کام نہیں رے اپنی اچھ نا تاگیں
۱۵۹۱ جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۰

اُچھ (ضم ا ، سک چھ) صف (قدیم) .

رک : اُچ .

تھے پیر ولے نہ پیر تھے وے   پیروں منے آچھ فقیر تھے وے
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵

اَچّھا (فت ا ، شد چھ) ؛ مغیرہ : اچھوں ، اچھے .

(الف) صف .

۱. بھلا لگنے والا ، جو ذوق یا حواس یا طبیعت کو بھائے ، خوب ، عمدہ ، پسندیدہ ، خوشگوار ، برا کی ضد .

تجھے سوں ہے پیدا کرن پار کی   کنا سچ توں ہو بات اچھے سار کی
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۵

بہت دنوں سے پیٹ بھر کر اچھا کھانا نہ کھایا تھا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۷

اردو مترادفات کا کام بہت اچھا ہے ، لیکن یہ ضرور ہے کہ مترادف الفاظ کے معانی میں جو نازک فرق ہیں وہ بھی بتادیے جائیں
۱۹۳۶ خطوط عبدالحق ، ۷۶

۲. عمدہ اوصاف والا ، جس میں مناسب یا موزوں خصوصیات پائی جائیں ، قابل ستائش .

بھلے کہتے تھے کہ ہاں ہے سوز اچھا آشنا
اب لگے کہنے کہ کیسا سوز کس کا آشنا
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۴۵

میرے پاس ایک ایسا اچھا سرمہ ہے کہ کور مادر زاد کو بینا کرتا ہے .
۱۸۹۶ نظم بے نظیر ، ۵۸

۳.(i) تندرست ، بھلا چنگا ، صحت مند .

یہاں بخلاف اپنے خیال کے اس کو اچھا اور خوش حال پایا .

۱۸۴۲ الف لیلہ (عبدالکریم) ، ۱ : ۷

میں سب طرح اچھا ہوں .

۱۹۲۳ خطوط عبدالحق ، ۲۴

(ii) مرض سے نجات پانے والا ، شفایاب .

اگر تم چاندی کے برتن میں پانی پیو ، تو تمہارا ہاتھ اچھا ہو .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۴۲

نہ کبھو مجھ سے وہ آتے ہیں عیادت کے لیے
دل بیمار نہ اس دھوکے میں اچھا ہوجائے

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۲۰۰

۴. مقابلۃً عمدہ ، زیادہ موزوں و مناسب ، بہتر ، خوب تر ، برتر ، افضل ، دوسرے سے بڑھ کر .

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۹

۵. درست ، سالم ، ٹھیک ، صحیح ، خرابی یا عیب سے خالی .

تو شعر جان تم نے کہے وہ بھی سب برے
اچھا بندھا نہ ایک بھی پہلو سے ارتباط

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۲۶)

۶. خاصا ، متوسط درجے یا حیثیت کا ، معمولی سے کچھ بڑھ کر .

کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے اور اچھے خوش حال آدمی تھے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۰

۷. مبارک ، مسعود (دن ، ساعت وغیرہ) .

اس سے اچھا دن اور ایسی نیک ساعت کب ہوگی .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۰۵

کوئی اچھا دن دیکھ کر لے جاتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۹

۸. احترام یا پوجا کے قابل .

ہندو انھیں اچھا جانتے ہیں اور بعض جگہ ان کو مارنے کی ممانعت بھی کرتے ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی دوسری کتاب ، آزاد ، ۹

۹. زوردار ، بھر پور ، خاطر خواہ .

جیسی کالی تھی شب غم کی گھٹا ویسا ہی اشکوں کا مینہ اچھا پڑا

۱۹۳۳ تجلائے شباب ثاقب ، ۷۶

۱۰. خالص ، معیاری ، گراں قدر .

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ
جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۹

دو چار دن تو دودھ اچھا ملتا ، پھر آمیزش شروع ہوجاتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۴۷ .

۱۱. زیادہ ، بہت ، کسی خصوصیت میں نمایاں (خاصا کی بجائے) .

اس صوبے میں ایک عیب تو اچھے پڑھے لکھے لوگوں سے لے کر عوام تک میں ہے .

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، ۱۲

۱۲. (بجائے خود) مناسب ، موزوں ، ٹھیک ، زیبا ، سجتا ، جچتا ہوا .

لوگوں سے کنارہ کرنا ہی اچھا ہے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۶

جلال اس رشک عیسیٰ کے مریضان محبت میں
بہت اچھا ہے جو بیمار اچھا ہو نہیں سکتا .

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۴۶

۱۳. مفید ، موافق ، سزاوار .

ان کے حق میں لکھنؤ جانا اچھا نہ ہوا .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۸۱

یہ تو اچھا ہوا کہ مجھے جلد ہی ہوش آ گیا اور سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا .

۱۹۳۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۶۳

۱۴. (طنزاً) برا ، بے ڈھب ، نا زیبا ، نا مناسب ، غیر موزوں .

تیرا مریض مر ہی گیا تین دن کے بعد
اچھا اثر دوا نے کیا تین دن کے بعد

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۴۱

اچھا مذہب ہے ! ہم مذہب کے دائرے سے باہر کسی سے روحانی تعلق بھی قائم کر سکتے .

۱۹۳۲ میدان عمل : ۱۱۱

۱۵. (قدیم) مفید ، ستھرا .

جوہیں نیر اچھا اچکلا دے وہی دور تھیں کیوں گدلا دے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۱۷

۱۶. بزرگ ، ولی ، حاکم یا سرپرست ، پشت پناہ (صرف للکار ، دشنام وغیرہ میں) .

اجی تم سمجھو اور تمہارا اچھا سمجھے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۷

۱۷. شریف ، نیک ، خوش اطوار (اکثر جمع یا مغیرہ کی صورت میں) .

اگرچہ ساری دنیا میں ہیں ہم بد
ولیکن اچھوں کے ہیں دوست بے حد

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۲

اچھے سے نہ کام اس کو نہ مطلب ہے برے سے
کر جائے ہے اک روز ظفر سب کو قضا چٹ

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۷

اچھوں سے الجھتے ہیں وہ اکثر جو برے ہیں
اچھے تو بروں کی بھی شکایت نہیں کرتے

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۱۲۷

۱۸. حسین ، دلربا ، معشوق (بیشتر جمع یا مغیرہ صورت میں) .

چاہیے اچھوں کو جتنا چاہیے یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۲

اگلے وقتوں میں نہ ہوتی تھیں جفائیں ایسی
اس زمانے میں کچھ اچھوں کا شعار اچھا تھا

۱۹۰۵ گفتار بے خود ، ۴۷

(ب) م ف .

۱. اطمینان ، مسرت یا خیر و خوبی کے ساتھ .

دکان مے فروش پہ سالک پڑا رہا اچھا گذر گیا رمضاں بادہ خوار کا

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۴۹

۲. جزا سے پہلے شرط محذوف کا قائم مقام ، مترادف : اگر ایسا ہے ، اگر یوں ہے ، اگر ٹھیک ہے ، وغیرہ .

اچھا تو آ تجھ سے وہ بھی کہوں .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۱۵

۳. (اتمام حجت کے لیے) مترادف : بس ، خیر ، چلو ، چھوڑو ، یونہی سہی .

اماں کا برا حال ہے پھر آئیے بابا اچھا میں نہ بولوں گی چلے جائیے بابا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۳۲

اچھا ! سوائی پر معاملہ ہوتا ہے ۔
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱ : ۹

۴. خوبی سے ، عمدگی سے ، اچھی طرح ۔
نسیمہ کو جتنا اچھا اٹھاتی کم تھا ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۰

۵. (طنزاً) نا مناسب ، نا زیبا ۔
کیا کیا نہ ریجھیں تم نے پچائیں اچھا رجھایا اے مہرباں آہ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۶
بھئی واہ ، اچھا میاں کا سوگ کرتی ہے ۔
۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۸۳

(ج) فجائیہ ۔
۱. تنبیہ یا تاکید کے لیے عموماً بطور استفہام تاکیدی ، گاہے مکرر ، مترادف : سمجھے ؟ سنا ؟ مانو گے نہیں ، وغیرہ ۔
مجھے اس درد میں لذت ہے اے جوش جنوں ، اچھا
مرے زخم جگر کے ہر گھڑی ٹانکے ادھیڑے جا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷
اب وہاں نہ جانا ، اچھا ! کہہ دینا کہ پرسوں میں آؤں گا ، اچھا ! ۔
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۸۱

۲. ایجاب ، اقرار یا جواب ندا کے طور پر ، مترادف : بہت خوب ، ٹھیک ، سن لیا ، سمجھ گئے وغیرہ ۔
اچھا ، تو جو کہتا ہے بھلا یہ بھی کر دیکھیں ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲
اچھا ، تو اب آپ جسے چاہیں والی بنا کے بھیجیں ۔
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۹۹

۳. اضراب کے لیے ، مترادف : خیر ، بارے وغیرہ ۔
اچھا ، ہوئی سو ہوئی ، اب چلو ، اٹھو ، اپنے راج پر براجو ۔
۱۹۰۳ رانی کیتکی ، ۳۹
اس بے وفا سے قاصد اب کیا پیام کہنا
جاتا ہے تو ، تو اچھا میرا سلام کہنا
۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۳۵

۴. تہدید کے لیے ، مترادف : دیکھا جائے گا ، سمجھ لیں گے ، وغیرہ ۔
یہ سن سن کے وہ نازنیں مسکرا لگی کہنے اچھا بھلاری بھلا
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۷
ہم سے اتنا غرور اچھا سمجھے رہیے حضور اچھا
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۴
جفا و جور کی حد ہو گئی سمجھیں گے ہم اچھا
ستائے جاؤ تم اچھا کیسے جاؤ ستم اچھا
۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۸

۵. استثنائی یا عارضی رکاوٹ کے بعد بات کا سلسلہ ملانے کے لیے ۔
اچھا فرض کیا اسلام جاتا رہا تو کس کا ؟ ۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۱

۶. استعجاب کے موقعے پر استفہاماً (عموماً الف کو کھینچ کر) ، مترادف : ایسا ہے ، یہ بات ہے ، وغیرہ ۔
اچھا ! جہاد کی علی اکبر کو دی رضا
انصاف کیجیے مجھے خلقت کہے گی کیا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۹

۷. استرضا یا طلب اذن کے جواب میں ، مترادف : ہاں اجازت ہے ، تم ایسا کر سکتے ہو ، وغیرہ ۔
نزدیک تھا دل چیر کے پہلو نکل آئے
اچھا تو کہا منہ سے یہ آنسو نکل آئے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰

اجازت دیجیے کہ میں بھی ہم رکاب ہوں ، سرور عالم نے فرمایا ، اچھا ۔
۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۹۴
[س : اَچّھ अच्छ (= صاف ستھرا ، روشن)]

— اَچّھا (– فت ا ، شد چھ) صف ؛ م ف ؛ مغیرہ : اچھے اچھے ۔
اچھا (رک) کے معانی کی تاکید یا توسیع کے لیے مستعمل ، خصوصاً تسلی و تشفی یا تہدید کے موقع پر ۔
بولی وہ گل ذرا ٹھہر جاؤ اچھا اچھا نہ اتنا گھبراؤ
۱۸۸۰ قلق (نور اللغات ، ۱ : ۲۸۰)
اچھا اچھا ہم نے دیکھا ، ٹھہر جاؤ ، ہم ابھی آ کے بتائے دیتے ہیں ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۴۷

— بِچّھا (کس ب ، شد چھ) صف ، مذ ؛ مغیرہ : اچھے بچھے ۔
اچھا خاصا تندرست ، بھلا چنگا ، توانا ۔
کیا اچھا بچھا دل تھا یہ سب رنگوں میں شامل تھا یہ
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۲۸۵
فصل بدلنے کو ہوتی ہے تو قاعدہ ہے کہ اچھے بچھے آدمی کو بھی دو چار دن کے لیے بخار آ ہی جاتا ہے ۔
۱۸۷۳ بنات النعش ، ۵۰
[اچھا + ا : بچھا ، تابع]

— باپ دادا کا نام رَوشَن کِیا / نام نِکالا فقرہ ۔
خاندان کو بد نام کیا ، باپ دادا کی عزت خاک میں ملادی (جامع اللغات ، ۱ : ۱۳۹ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۴۷) ۔

— بُرا (الف) امذ ؛ مغیرہ : اچھے برے ۔
(کسی کام کا) نیک و بد ، نفع نقصان ، بھلائی برائی ، (مجازاً) نتیجہ ، انجام ۔
پھنسایا مفت دل نے کر کے الفت بے وفاؤں سے
معاذ اللہ کچھ تو آدمی اچھا برا سمجھے
۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۳۴۱
ملنے کی اس کے دھن ہے تو چل ہوگا کیا نہ سوچ
کرنا ہے ایک کام تو اچھا برا نہ سوچ
۱۹۳۸ آرزو ، سریلی بانسری ، ۵۱
(ب) صف ، م ف ۔
عمدہ یا خراب ، بڑھیا یا گھٹیا ، موافق یا نا موافق ، ہر طرح کا ۔
ہم غریبوں سے نہ پوچھو نعمت دنیا کا حال
شکر کر کے کھا لیا جو کچھ ملا اچھا برا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۹
گو خفا ہو کر لکھا پھر بھی خدا کا شکر ہے
اس نے بھیجا تو مجھے اچھا برا خط کا جواب
۱۹۰۷ دفتر خیال ، تسلیم ، ۲۶
[اچھا + ا ، برا (رک)]

— بَھلا صف ، مذ ؛ مغیرہ : اچھے بھلے ۔
۱. خاصا ، درست ، سالم ، بے عیب ۔

آئے مٹنے ہند میں اچھے بھلے کاہے کو ہم
آکے دو دن کے لیے بھولے بھلے کاہے کو ہم

۱۸۸۹ لیل و نہار ، ۲۶

اچھا بھلا کاغذ ستیاناس کرتے .

۱۹۳۴ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۶ : ۹

۲. **تندرست ، بھلا چنگا .**

ہم نے کیا دیکھا یہ دیکھا ان کا جلوہ دیکھ کر
مبتلائے درد و غم اچھا بھلا دل ہوگیا

۱۹۳۴ اعجاز نوح ، ۲۵

وہ بسے کل جاتی رہی اور وزیر اچھا بھلا ہوگیا لیکن بول نہ سکتا تھا .

۱۷۴۳ تاریخ الحکما ، ۱۷۲

۳. **صاف صاف ، کھلا کھلا ، نمایاں .**

چاند تو اچھا بھلا موجود ہے ، اب تمھیں نہ دکھائی دے تو کیا کیا جائے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۴۷

[اچھا + ا : بھلا (رک)]

— پَن / پَنا

امذ .

اچھائی ، خوب ہونے کی کیفیت ، خوبی ؛ حسن و خوبصورتی .

کنور اودے بھان کے اچھے پنے میں کچھ چل نکلنا کس سے ہو سکے ؟

۱۸۰۲ رانی کیتکی ، ۵۸

[اچھا + ا: پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— ٹھَہَرنا

محاورہ ،

دوسروں کی نظر میں معقول ثابت ہونا ؛ اپنے آپ کو برائی سے بچالینا (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۴۷) .

— خاصا

صف ، م ف ؛ مغیرہ : اچھے خاصے .

۱. **بھلا چنگا ، تندرست .**

دم نکلنے لگا مرنے لگے اچھے خاصے
کیسا بے موت ہمیں تو نے ستمگر مارا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۷

میں تو مرتا ہوں وہ یہ کہتے ہیں اچھا خاصا ہے بھلا چنگا ہے

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۸۵

۲.(i) **بہت ، کافی ، بالکل ، بہت کچھ .**

ان کا کام اچھا خاصا چل رہا ہے .

۱۹۰۵ ماہنامہ ' عصر جدید ، ستمبر ، ۳۶۰

(ii) **(ہر اعتبار سے) پورا ، مکمل ، بڑی حد تک .**

صاحب تم اچھے خاصے عارف ہو .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۱۷۲

اچھا خاصا پہلوان ہے ، کسی سے دبتا نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۶۵

۳. **بے عیب .**

اچھا خاصا کپڑا ہے ، اس میں برائی کیا ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۸۰

[اچھا + ا : خاصا (رک)]

— راگ لائے

فقرہ .

خوب قبل کیا ، خد کی (فرہنگ اثر ، ۱۳۷) .

— رہْنا

محاورہ ؛ مغیرہ : اچھے رہنا .

(دوسرے کے مقابل) فائدے میں رہنا .

جو رہے اے شیخ دل کے آستانے پر پڑے
چھوڑ کر دروازۂ دیر و حرم اچھے رہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۱

جو مٹ جائے گا ہو کے خاک اس گلی میں
وہ اچھا رہا ہے وہ اچھا رہے گا

۱۹۲۴ کلیات حسرت ، ۲۲۷

۲. **دوسرے کی نگاہ میں پسندیدہ ہونا ، سرخروئی پانا .**

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر
اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھ کو ڈبو آئے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۹

۳. **نیک سلوک کرنا .**

شکر اللہ ہم سے یہ کافر صنم اچھے رہے
حق پرستو بت پرستی میں بھی ہم اچھے رہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۱

— کَرْنا

محاورہ .

۱. **صحت یاب بنانا ، علاج معالجہ کر کے تندرستی بحال کر دینا .**

کاش بیمار ہی رہتا میں وہ آیا کرتے
مجھ کو اچھا جو نہ کرتے بہت اچھا کرتے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۸

کیوں آپ علاج دل شیدا نہیں کرتے
اچھا نہیں کرتے اگر اچھا نہیں کرتے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۲۰

۲. **درست عمل ، مناسب بات کرنا .**

اچھا کیا گر ہم کو برا جان کے چھوڑا
پر حیف کہ غیروں کا کہا مان کے چھوڑا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۵

بیمار پہ لطف آپ مسیحا نہیں کرتے
اچھا نہیں کرتے ہمیں اچھا نہیں کرتے

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۸۹

۳. **خیر کرنا ، آفت و مصیبت سے محفوظ رکھنا یا بچانا .**

آج کوتوال کا سامنا ہوگیا مگر خدا کو اچھا کرنا تھا کہ اس نے کچھ خیال نہیں کیا .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۸۳

— کَہْنا

(الف) ف مر .

۱. **تعریف کرنا .**

غالب برا نہ مان جو واعظ برا کہے
ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۸

(ب) محاورہ .

۲. **ایسا شعر تصنیف کرنا جو پسند آئے .**

اچھا کہنے والوں میں اب دو ایک ہی شاعر رہ گئے ہیں .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۸۳

ـــ کیا خُدا (ـــ رَحمان) نے بُرا کیا بَندے (ـــ شَیطان) نے مقولہ.

نیکی خدا کی توفیق سے ہے اور برائی اپنے کام کا نتیجہ.

بندے میں اور خدا میں بس اتنا ہی فرق ہے
اچھا کیا خدا نے برا بندے نے کیا
نکہت (مہذب اللغات، ۱ : ۱۴۹)

?

ـــ لَگنا محاورہ.

بھلا معلوم ہونا.

ہے تم کو تو یہ ہی شغل دن رات اچھی نہیں لگتی مجھ کو یہ بات
۱۸۲۷ کلیاتِ مومن، ۲۹۹

ہزار پانسو روپیے ماہوار دیتے تو کہتے ہوئے بھی اچھے لگتے.
۱۹۲۲ انشائے بشیر، ۱۰۳

ـــ ہونا محاورہ.

رک: 'اچھا کرنا' جس کا یہ لازم ہے.

فرہاد و مجنوں وں گئے ہم اور وامق یوں چلے
اس عارضے سے چاہ کے وو کون سا اچھا ہوا
۱۸۱۰ میر، ک، ۳۷۹

اچھا ہوا یہ کشتۂ سیماب ہوگیا
کچھ رنگ لے اڑا تھا مرے اضطراب کا
۱۹۱۱ تسلیم، د، ۳۵

اِچّھا (کس ا، شد چھ) امث؛ ~ اچھیا.

۱. خواہش، آرزو، طلب.

آپ کی کتھا میں نے ایک برہمن سے سنی تھی، مجھے آپ کے درشن کی اچھا ہوئی.
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۲۸

میرے راج میں ایسا کون ہے جو دل سے میرے جینے کی اچھا نہ رکھتا ہو.
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۳۲

۲. ارشاد، فرمائش، حکم.

نمبردار بولا "مہاراج کچھ کہیے، کیا اچھا ہے".
۱۸۶۸ رسوم ہند، ۳۰

میں نے بخیال دوستی قبول کر لیا اور رات کا وقت مقرر کر کے ان کی اچھا پورن کرنے لگا.
۱۹۳۳ اودھ پنچ، لکھنو، ۱۸، ۲۰ : ۵

۳. ارادہ، نیت، مرضی.

اب آپ کی کہاں جانے کی اچھا ہے.
۱۸۶۸ رسوم ہند، ۲ : ۵۷

آپ ان دکھوں کے لیے نہیں بنی تھیں، ہری اچھا.
۱۹۱۲ راج دلاری، ۱۶۳

[س : اِچّھا (= خواہش) इच्छा]

ـــ بھوجَن (ـــ و مع، فت ج) امذ.

حسب خواہش اور بہتات سے پکا ہوا کھانا، عمدہ طعام (پلیٹس).

[اچھا + ا : بھوجن (رک)]

ـــ چاری صف.

جو اپنی مرضی کے مطابق کام لے (پلیٹس).

[اچھا + ا : چار (= کام) चार + ی، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ـــ مارْنا محاورہ.

نفس کشی کرنا (پلیٹس).

اُچھا (ضم ا) صف (قدیم).

اونچا (رک).

مکھ دکھایا اہے رنگ روپ عجب لالی تھے خوب
قد اوچایا ہے پریا سرو تھے بھی اچھا علم
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۷۱

اُچھال (ضم ا) امذ؛ ~ اوچھال.

۱. رک: 'اچھلنا' نیز 'اچھالنا' جن کا یہ اسم کیفیت ہے: اچھلنے، اچھالنے یا اچھالے جانے کی کیفیت.

آب رواں کی پشوازمیں ساق سیمیں شفاف پانی میں نقرئی مچھلی کا اچھال دکھا رہی تھیں.
۱۹۶۷ عشق جہانگیر، ۱۷۷

۲. وہ زور جو کسی چیز کے ابھار یا دباؤ سے کسی دوسری چیز پر پڑے.

جب تک دونوں اچھال (سانس کا اندر آنا اور باہر جانا) برابر ہیں، زندگی کانٹے کی تول ہے.
۱۹۰۳ مکاشفات آزاد، ۲

۳. متلی، قے، استفراغ (امیر اللغات، ۲ : ۸۳).

۴. (مجازاً) اتراہٹ.

اچھل خزانے پہ اپنے نہ مثل فوارہ
کرے گا دیکھ یہ تیرا تجھے اچھال خراب
۱۸۷۹ عیش (آغا جان) (مضامین فرحت، ۲ : ۲۲۳)

[ا : उछाल]

ـــ پَھاند (ـــ مغ) امث.

جست و خیز، اچھل کود (مجازاً) شرارت.

بہت اپنی تاک بلند تھی، کوئی بیس گز کی کمند تھی
پر اچھال پھاند وہ بند تھی ترے چوکیداروں کی جاگ سے
۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۶۵

[اچھال + پھاند (رک)]

ـــ جانا محاورہ (قدیم).

(بات کو سن کر) ٹال جانا.

قبول صورت اپسے سب تھے ہے کہ کس کو اس تھے
نہ سن کے بات کوں میری اچھال جاتی ہے
۱۶۷۸ غواصی، ک، ۱۵۸

ـــ چَھکّا (ـــ فت چھ، شد ک) صف، مث.

آوارہ مزاج، اوباش، بد چلن عورت.

جب یہ قول و قرار ٹھہرا تب اس اچھال چھکا نے طرفۃالعین میں وہ بھی بازی جیت لی.
۱۸۰۳ گل بکاولی، نہال چند، ۹۰

سنگار بناؤ کی تو ہوا بھی نہیں لگی بنوں کو ، کیا جانیں آد ماق آچھال چھکائیں .

۱۹۵۲ اپنی موج میں ، ۱۰۸

[ا: آچھال + س: چَکشُو चक्षु (= آنکھ) + ا ، لاحقۂ تانیث (= آنکھیں مٹکانے والی عورت)]

ــ چھکا پن (ــ فت چھ ، شد ک ، فت پ) امذ .

اچھال چھکا عورت کا کام ، برتاو یا طریقہ .

آچھال چھکے پن کو جی چاہتا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۴۰

[آچھال چھکا + ا: پن ، لاحقۂ کیفیت]

ــ سِٹّی (ــ کس س ، شد ٹ) صف ، مث .

رک : اچھال چھکا (پلیٹس) .

[اچھال + د : سٹی सिट्टी (رک)]

ــ کُود (ــ و مع) امث .

ٹانگوں کو حرکت دے کر اوپر کی طرف آچھلنے کی کیفیت یا صورت حال ، کود پھاند ، کھیل کود ، کم سنی کے حرکت .

پہلے پہلے تو بچھڑے نے بڑی آچھال کود دکھائی .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۱۱

[آچھال + ا : کود ، کودنا ، (رک) کا مادہ]

آچھالا (ضم ا) امذ .

۱. رک : ' آچھالنا ، جس کا یہ اسم کیفیت ہے .

نا جائز و نا ممکن معراج یا اچھالا دینے میں یہ مبالغہ کیا جاتا ہے .

۱۹۳۲ غالب شکن ، ۶

ف : دینا .

۲. بد هضمی یا شدت گرما سے غثیان کی کیفیت (بغیر کسی خارجی تحریک کے) ، متلی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۱) .

۳. (i) (تعمیر) کڑی ، الّی ، شہتیر یا پتھر کی سل وغیرہ کے کسی ایک سرے کے نیچے کو دبنے پر دوسرے کا اوپر کو ابھار (ا پ و ، ۱ : ۹۱).

(ii) وہ رسی جس سے لکڑی کی سیڑھی چھت سے باندھ دی جاتی ہے تاکہ اسے جنبش نہ ہو (امیراللغات ، ۲ : ۸۳) .

[ا : آچھال (رک) + ا ، لاحقۂ کیفیت]

ــ باندھنا

(تعمیر) کسی چیز سے باندھ کر آچھالا نمبر ۳ کی روک کرنا (ا پ و ، ۱ : ۹۱) .

ــ دینا محاورہ .

بھڑکانا ، ابھارنا ، ورغلانا (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۲) .

اُچھالنا ف م .

۱. (i) پستی سے بلندی کی طرف پھینکنا ، فضا میں نیچے سے اوپر کی طرف دھکیلنا یا اڑانا .

جو قلاب اچا زمین کے دنبال تو اسمان پر اس کو سٹنا آچھال

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

عمرو نے ٹوپی ہوا پر آچھالی .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۲۵۵

زنجیر کمر میں دست زبردست ڈال کر سر سے بلند کیا اور اوچھال کے چورنگ ہوائی کیا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۲ ، ۵۱۶ :

(ii) اس طرح یا اس لیے اوپر پھینکنا کہ نیچے آرہے ، اڑاکر اور لپکنا .

سونا آچھالو عیش کا نئیں ڈر سفر میں عشق کے
اے ہاشمی ترن چل سیدھا میرا ہے مارگ مانگ کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۷

ایک ناریل لیے اس کو دم بدم آچھالتی روانہ ہوئی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا (انتخاب) ۱ : ۱۱۹

(iii) ادھر سے آدھر یا ایک طرف سے دوسری طرف کو اٹھا پھینکنا ، پھینک.

ایک ، سینگوں پر اٹھا کر دوسرے کی طرف پھینک دیتا ہے ، اور دوسرا اسی طرح اس کی طرف آچھال دیتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰

(iv) منتشر کرنا ، بکھیرنا ، اڑانا ، نچھاور کرنا .

عجائب دیکھت آرائش تری مجلس کی تج شہ پر
آچھالن پھول تاریاں کے فلک چنگیریاں پکڑے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۷۸

جب ہاتھی تھان پر ہو تو سر پر مٹی آچھال کر کھیلتا ہے .

۱۸۶۹ اردو کی درسری کتاب ، آزاد ، ۲۹

اچھوانی گھٹی کے برتن آچھالے مینھد ھی . . . کا طباق توڑا .

۱۹۲۷ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۳ : ۹

۲. بالائے سطح لانا ، آچھالا دینا (پانی ، دریا وغیرہ کے ساتھ مخصوص).

ذقن سے ہو کے رہا گیسوؤں میں دل پھنستا
آچھالتا جو کنواں اژدہے نگل جاتے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۷۹

۳. (مجازاً) شہرت دینا ، نمایاں کرنا .

زمانے نے جن کا کلام آچھالا وہ مشہور ہوئے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۹۱

۴. بڑھانا ، سر بلند کرنا ، ترقی دینا .

جو آچھالے اوج تک ہم کو وہ طاقت چل بسی
جس کے چلتے نام چمکے وہ لیاقت چل بسی

۱۸۸۹ لیل و نہار ، ۳۱

وہ بھی اپنے آپ میں سے ایک کو اچھالتی ہے اور اسے بادشاہ بنا دیتی ہے .

۱۹۲۵ بادشاہ ، محمود حسین خان ، ۸۶

۵. بار بار ایک برتن سے دوسرے برتن میں اوپر سے نیچے ڈالنا ، (دودھ وغیرہ کے لیے مختص) .

جب کئی دفعہ کے بلوئے یا آچھالنے سے چاء کا تیز رنگ نکل آئے . . . تو آچھالنا چھوڑ دو .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۷۲

۶. (دبی ہوئی کیفیت کو) ابھارنا ، انگیختہ کرنا .

جسے عشق آچھالے وو کیوں چپ رہے
سو اس ماولی پاس شہ یوں کہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

کس سے ترا پڑگیا تھا پالا جس نے یہ ترا جنوں آچھالا

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترک ، ۱۷

[ا : آچھال (رک) + نا ، علامت مصدر]

آچھالی (ضم ا) امث (قدیم) .

ہرن کی چوکڑی .

کنچن کا رس کیا ہے استاد کیمیا کا
پیالے کے لے الا لاں اچھلیں ہرن آچھالیاں
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۰

آچھانا (۱) (ضم ا) .

رک : آچانا .

علم یوں دسیں شاہ کے ساز سوں   کہ خوباں لیسے دور اچھا ناز سوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۸

آچھانا (۲) (ضم ا) صف ؛ ~ آچھاونا .

اوچھا ، گھٹیا ، کم ظرف ، اوچھی طبیعت والا .

[س : اُتسو उत्सव یا اُتساہ उत्साह (= شیخی خور ، چھوٹا ، کمتر)]

اُچھایہ (ضم ا ، فت ہ) امذ ؛ ~ آچھایا ، چھایا ، چھایا .

سایہ یا ہیبتناک شکل جو خواب میں نظر آئے اور اس کا خوف کچھ اس طرح مسلط ہو جائے کہ آدمی کسی عضو کو ہلانا چاہے تو نہ ہلے اور چیخنا چاہے تو آواز پوری طرح نہ نکلے ، مرض کابوس .

اچھایہ / آچھایا : سیاہی کہ آدمی را در خواب بگیرد و نفس تنگی کند . . . کابوس .
۱۶۹۰ غرائب اللغات (نوادالالفاظ ، ۲۱)

[س : آد (رک) (= اوپر) + چھایہ छाया (= سایہ)]

اَچھائی (فت ا ، شد چھ) امث .

اچھا (رک) کا اسم کیفیت : خوبی ، نیکی ، بھلائی .

یوں ری اچھائی تیری ساتھی   اپنس ہدائمدوں تجھ سنگھاتی
۱۵۶۵ علی چد جیوگم دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۵۴

ابا جان کو انت سمے تک انسانیت کی آخری اچھائی پر اعتماد رہا ہے .
۱۹۵۲ سفینۂ غم دل ، ۱۷۳

[ا : اچھا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بَھلائی (فت بھ) امث .

۱. **رک : اچھائی .**

۲. **(دیہات) خیر و عافیت ، خیریت .**

اتنی رات گئے ... آئی ؟ وہاں تو سب اچھائی بھلائی ہے .
۱۹۳۵ گئو دان ، پریم چند ، ۲۹۴

[اچھائی + ا : بھلائی (رک)]

آچھایا (ضم ا) امذ .

رک : اچھایہ (غرائب اللغات (نوادرالالفاظ ، ۱۱)) .

اَچھپل (فت ا ، سک چھ ، فت پ) صف (قدیم) .

رک : اچپل .

بلا لیا بجایاں نے اچھپل ترنگ   کہ تا سات گڑھ فتح کر بے درنگ
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۴

کھڑی تھی او عمارت سحر کے بل   وہاں رہتی تھی پیرا نام اچھپل
۱۷۶۴ عاجز ، قصۂ لال و گوہر ، ۱۷

اَچھپلی (فت ا ، سک چھ ، فت پ) صف ، مث .

رک : اچپلی .

بکھایاں پھوی سوں چولے سب . . . کے بیس ہنڈوہے سب
لگیاں کھانے کوں جھولے سب نویلیاں اچھپلیاں بالیاں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۸

کہیں یوں دیکھ کر اس چنچل کو   کہاں کھینچیں جو سب کی اچھپل کو
۱۷۳۷ طالب و موہنی ، والہ ، ۳۵

گھروں سے سانوری اور گوریاں نکل چلیاں
کسنبی اوڑھنی اور مست کرتی اچھپلیاں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵۹

اَچھُت (فت ا ، ضم چھ) صف م ف .

۱. **جسے چھوا نہ گیا ہو ، غیر مستعمل ؛ (مجازاً) نیا ، انوکھا ، بے مثال .**

غزل لکھ اب انشا تو ایک اور بھی
کہ یہ قافیے ہیں انوکھے اچھت
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۱

جہاں تھے اور کشتے ان میں لاش اپنی بھی گڑ جاتی
اچھت قاتل کے کوچے میں نہ اتنی بھی زمیں نکلی
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۱۳۲

۲. **خالص ، بے میل ، ٹھیٹھ .**

یہ مرغ سالار جنگی ہیں ان میں کوٹھی والوں کا میل ہے . . . کہیں اچھت دلی والے ہیں .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، سرور ، ۳۲

۳. **صاف ، نلوہ ، بے تکان ، بلا کسی رکاوٹ کے .**

ہم نہ سمجھے تھے ترا جی ہم سے یوں پھٹ جائے گا
اور اچھت ایدھر سے غیروں کی طرف پٹ جائے گا
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۰

[س : آ ، سابقۂ نفی (رک) + چھُپتا छुपता (= چھونا ، چھوت) + آت ، لاحقۂ کیفیت]

اَچھّت (فت ا ، شد چھ بفت) .

(الف) صف .

۱. **ثابت ، پائدار ، استوار .**

چھت کی دھنی اچھت نہیں ، سب میں اڑواڑیں ، ایک گھنی تو دوسری ٹوٹی .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، سرور ، ۱۳۸

۲. **جو غلطی نہ کرے (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۵۰) .**

(ب) امذ .

۱. **اناج کا پورا دانہ ، خصوصاً سالم چاول (جو مذہبی رسوم میں استعمال کیے جاتے ہیں) .**

پوجا کا سامان . . . بیل پتر ، پھول چندن ، اچھت ، رتن زیب . . . لے کر مندر گئی .
۱۸۹۴ کامنی ، ۲۶۴

۲. **بھنا ہوا اناج (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۵۰) .**

[س : آ ، سابقۂ نفی (رک) + کشَت क्षत (= ٹوٹا ہوا)]

ـــ تِلک (ـ کس ت ، فت ل) امذ .

(ہندو) بت یا برہمن کے سر پر چاول وغیرہ ڈالنے کی تقریب (پلیٹس) .

[اچھت + س : تِیلک (رک)]

اَچھتانا پَچھتانا (فت ا ، سک چھ ، فت پ ، سک چھ) ف ل .

رک : اچتانا بچتانا .

جوگی جو آیا اور اس سندری کو نہ پایا ، اچھتا پچھتا من مار مرجھا رہ گیا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۳۲

الغرض اچھتا پچھتا کے باسی روٹیاں کھائیں .

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۹

[ا : اچھتانا (تابع) + پچھتانا (رک)]

اُچھٹنا (ضم ا ، فت چھ ، سک ٹ) ف ل .

رک : اچٹنا .

مری نیند اُچھٹ گئی .

۱۸۳۶ قصۂ گل وصنوبر ، ۲۱

خدا کرے تمھاری دلھن اس سے نہ اُچھٹیں .

۱۹۲۹ بہار عیش ، سرفراز حسین ، ۲۷

اَچھر (۱) (فت ا ، چھ) امذ (قدیم) .

رک : اَچّھر .

نین پتلی لکھن ہارے سیاہی کاجل انکھیاں لے
اچھر تج حسن کے اس کوں سفیدی سو نین کاغذ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۳

اَچھر (۲) (فت ا ، چھ) امذ (قدیم) .

جادو ، منتر .

جو انسان گر اس کوے پرتے جائے — تو تھنڈ تاپ کالے اچھر اس کو آئے

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی (دکنی اردو کی لغت ، ۲۳)

ـــ کھولنا محاورہ (قدیم) .

تعبیر بیان کرنا .

کبھی بھاٹ چاروں سوں جس بولتے — کہ مہ پنڈتاں سو اچھر کھولتے

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی (دکنی اردو کی لغت، ۲۳)

اَچّھر (فت ا ، شد چھ بفت) امذ ؛ اَچھر ، اَنْچھر .

کلمہ ، لفظ ، حرف .

اچھر کسی کے مکتب نا لیکھیا بت پرست او
دل گھر میں چتر کر کر صورت دکھائے طالب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۵

اچھر کو توں چھوڑ انت کوں دیکھ
مت توڑ بچن توں پرت کوں دیکھ

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲۸

یہ انگوٹھی اس کی انگلی میں پہنا کر میں نے کہا کہ اس میں جتنے اچھر ہیں انھیں تم ہر روز ایک ایک کرکے گنا کرنا .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین رائے پوری ، ۱۵۳

[س : اَکْشَر अक्षर (= حرف)]

اَچّھرا (فت ا ، شد چھ بفت) امث (قدیم) .

رک : اپچھرا .

تھے چشمے اوس میں جیرں نیناں پریاں کے
دسے طاقاں بھنواں جیوں اچھراں کے

۱۶۶۵ پھول بن ، ۹۵

اَچْھَروٹ / اَچْھَروٹا (فت ا ، سک چھ ، ولین) امذ .

تاروں کے ساز کا راگ جو گتوں کے بول کے مطابق نکالا جائے؛ ایک قسم کا ترکی ستار .

لیے تھا ہاتھ سارنگی کو وہ مرد — بجاوے اس میں اچھروٹے تھا پر درد

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲۹

[س : اَکْشَر (رک : اَچّھر) + وَت वत]

اَچْھَروٹی (فت ا ، سک چھ ، ولین) امث .

۱. ستار پر بجانے کا ایک راگ ، نیز ستار سے ملتا جلتا ایک ساز .

اچھروٹی اور طنبورہ بھی اچھا بجاتے ہیں .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۱۸

۲. علم حروف (پلیٹس) .

[اچھروٹ (رک) + ہ : ی ، لاحقۂ تانیث]

اَچّھری (فت ا ، شد چھ بفت) امث (قدیم) .

رک : اپچھرا .

یہی دیکھ منجہ من بگھیا تیری نانو — کہ جے اچھریاں ہوے بھی نا پتیاو

۱۶۵۷ کدم راو پدم راو ، ۹۳

نہ جانے آدمی ہے یا پری ہے — نہ جانے سرگ کی یا اچھری ہے

۱۶۶۵ پھول بن : ۱۰۰

اَچَھل (فت ا ، چھ) صف (قدیم) .

صاف شفاف ، نتھرا ہوا ، خالص ، بے میل پانی یا مشروب .

بھریا جا آسماں کو نیر سارا — لگیا ترنے اچھل پر ہر ستارہ

۱۶۸۲ عشق نامہ (ق) مومن ، ۱۳۶

تم پیسے ہو نیر امرت کا اچھل — آس کرتے ہو بہت جیتے بدل

۱۷۳۳ پنچھی باچھا ، ۲۷

[س : آ ، سابقۂ نفی (رک) + چھالا छाला (= چھاننا، صاف کرنا، نتھارنا، متھنا)]

اُچَھل (ضم ا ، فت چھ) امث .

'اچھلنا' (رک) کا اسم کیفیت اور مرکبات یا افعال مرکبہ میں مستعمل ، جیسے : اچھل آنا ، اچھل پڑنا ، اچھل کود وغیرہ .

ـــ پڑنا ف ل .

۱. (i) اچانک اوپر کی طرف جنبش کرنا ، دفعۃً یا اضطراری طور پر اوپر اٹھنا ، یکایک اچک جانا .

یکایک پری روح افزا اُچھل   دسیا زرد ہو رنگ اس کا نچھل
رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۰
۱۶۸۲

صفرا جو دیکھے باپ کی شکل اپنے خواب میں
کس طرح سوتے سوتے نہ شب کو اُچھل پڑے
کلیات ظفر ، ۳ : ۱۴۳
۱۸۵۴

(ii) دفعۃً سطح سے اڑ کر اوپر جانا ، اچٹنا ، جست کرنا .
مذکور میری سوختگی کا جو چل پڑا
مجلس میں سن سپند یکایک اچھل پڑا
میر ، ک ، ۳۹۱
۱۸۱۰

میں تو ایک دم سے اُچھل پڑا ، اور وہ حضرت ہیں کہ ہنس ہنس کر ادھر منہ کرکے . . . سلام کررہے ہیں .
مذاکرات نیاز ، ۱۷۳
۱۹۳۲

۲. (خوشی وغیرہ کے مارے) بیٹھے سے اٹھ کھڑا ہونا ، نیم قد اٹھ کھڑا ہونا ، کود پڑنا یا دفعۃً اچکنا ؛ (مجازاً) شدید جذبے کا اظہار کرنا .
تمنا کوں دیکھ زاہد تسبیح مصلیٰ سٹ کر
عاشق ہو جوش میں آکھس کھس اُچھل پڑے گا
ہاشمی ، د ، ۸
۱۶۹۷

حسن بیاں پہ جتنے جواں تھے اُچھل پڑے
جو جو مسن تھے ان کے تو آنسو نکل پڑے
مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۷۹
۱۸۷۵

یہ ایسی خوشخبری تھی کہ محمد علی مرحوم اپنی اس کامیابی پر اُچھل پڑے .
حیات شبلی ، ۶۵۸
۱۹۴۳

— بھاند امث .
رک : اُچھل کود .
اُچھل بھاند کے بعد . . . بلے صاحب روٹھ کے خدا جانے کہاں چلے گئے .
'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۷ ، ۴ : ۵
۱۹۳۲
[اُچھل + ا : بھاند (رک)]

— جانا ف م .
۱. رک : اُچھلنا جس کی مفاجات کے لیے یہ مستعمل ہے .
وجد میں دس دس ہاتھ اوپر اُچھل جاتے اور پھر زمین پر آتے .
یادگار دہلی ، ۲۳۴
۱۹۰۵

۲. اُچھال دیا جانا (پگڑی وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .
نہ جایا کرو بزم رنداں میں شیخ   یہ مندیل اک دن اچھل جائے گی
دیوان رند ، ۱ : ۱۵۷
۱۸۳۲

— چال امث (قدیم) .
وہ رفتار جس سے غرور اور اکڑ ٹپکے ، ناز و ادا کی چال .
اشارت امولک ادا بے بدل   اچک چک اچھل چال چالے چنچل
بحری ، ک ، ۲۴۷
۱۷۱۷
[اُچھل + ا : چال (رک)]

— رہنا ف م (قدیم) .
اچھلنا ، کودنا .
لڑیک میں دوڑ جانے کوں خوشی سوں چپ اُچھل رہونگی
ولے لوگاں میں دکھلانے کوں ہو بیزار بیٹھوں گی
ہاشمی ، د ، ۲۴۴
۱۶۹۷

— کر چلنا محاورہ .
سر اٹھا کر ، غرور سے (ابھر ابھر کر) چلنا .
فرصت ہے اک صدا کی یہاں سوز دل کے ساتھ
اس پر سپند وار نہ اتنا اچھل کے چل
کلیات ظفر ، ۱ : ۱۴۶
۱۸۴۵

— کود (— و مع) امث .
۱. اچکنے بھاندنے کا عمل ، دھما چوکڑی ؛ اٹکھیلیاں .
جنگل کی کیفیت جی بے کل کرنے والی ، جانوروں کی اچھل کود کی دیکھا بھالی .
فسانۂ عجائب ، ۴۵
۱۸۳۵

یاد آئی حسینوں کے لڑکپن کی اچھل کود
جنگل میں جو اے شوق چکارے نظر آئے
شوق قدوائی ، د ، ۱۴۸
۱۹۲۳

۲. (مجازاً) دوڑ دھوپ ، کوشش ، جدو جہد (طنزاً) .
جب حکم ہی ہے کوشش بے سود کیجیے
کوے بتاں میں خوب اچھل کود کیجیے
اکبر ، ک ، ۳ : ۳۰۱
۱۹۲۱
[اچھل + کود ، مصدر 'کودنا' کا مادہ]

اُچھلا پڑنا

(ضم ا ، سک چھ) ف ل .
(بے چینی کے مارے) ہاتھوں سے نکلا جانا ، بیہوش یا نیند میں چونک کر اچکنا یا اچھلنا .
ایک ذرا ادھر کا کواڑ بھیڑ دیجیے کہ ہوا بہت تیز ہے اور میرا بخار زدہ بچہ اچھلا پڑتا ہے .
جوہر قدامت ، ۳۲
۱۹۱۹

اُچھلانا

(ضم ا ، سک چھ) ف م .
اچھلنا (رک) کا تعدیہ .
میں نے ا . . . گدگدیاں اٹھا کر اسے اچھلانے کی کوشش کی .
ادھ کھایا امرود ، ۶۹
۱۹۶۵

اُچَھلنا

(ضم ا ، فت چھ ، سک ل) ف ل ؛ ~ اوچھلنا .
۱. (i) اچھالنا کا لازم : اچانک پستی سے بلندی کی طرف اٹھنا ، فضا میں دفعۃً بلند ہونا ، اوپر کی طرف جست کرنا .
سکیا نئیں لگ ہے قوت پا کہ چلنے   لگیا بالغ ہو تاریاں میں اچھلنے
عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۶۸
۱۶۸۴

موجیں بڑھیں برائے قدمبوسی جناب
اُچھلیں علم کے چومنے کو ماہیان آب
انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۸
۱۸۷۴

خبر فرشتوں کی لیتے ہیں کاگ بوتل کے
یہ آسمان سے اونچے اچھل کے جاتے ہیں

(ii) کودنا پھاندنا ، اٹکھیلیاں کرنا .
بدل رنگ سیام کھن کنتل نین ابلق نٹ اچپل
کہ کالے ڈونگراں کے تل بچے ہرناں کے اوچھلتے
قطب مشتری ، ۳۹
۱۶۰۹

یہ پری سی تھی جو خرام کرے   وہ جو اچھلے تو دھوم دھام کرے
میر ، ک ، ۱۰۰۱
۱۸۱۰

۲. (i) گرانے یا لپکنے کے لیے اوپر پھینکا یا اڑا یا جانا .
ٹینس اور بیڈ منٹن کے گولے اچھلتے رہتے ہیں .
۱۹۲۲ انشاے بشیر ، ۲۸۵

(ii) منتشر ہونا ، بکھرنا .
ہے وجد میں رہ گزر یہ گاتی ہوئی چال
لپکے ہوئے روپ سے اچھلتا ہے گلال
۱۹۴۷ روپ ، ۸۷

۳. خوشی ، رنج ، تکلیف ، خوف وغیرہ سے یکایک اور بے اختیار اٹھ اٹھ بیٹھنا یا اچک پڑنا .
جیسے زنبور زرد ایسے ڈانس کاٹ کھاویں تو اچھلو دو دو بانس
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۳

۴. (i) (کسی شے کا) پانی کی تہ سے سطح پر آنا .
تیرے بیخود جو ہیں سو کیا چیتیں ایسے ڈوبے کہیں اچھلتے ہیں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

(ii) چھلکنا ، کناروں سے نکل پڑنا ، موجزن ہونا (پانی اور دریا وغیرہ سے مختص) .
دریاؤں کا پانی اچھل کر کسی طرف کو بہ جائے گا .
۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۳۱

(iii) ابلنا ، بہاو کے زور میں اوپر جانا .
نہروں میں پانی کا موجیں مارنا اور فواروں کا اچھلنا .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹۲

۵. جوش یا جذبے کے اثر سے جسم کو حرکت دینا ، وجد کرنا .
نا فہم اچھلنے لگے چپ ہو گئے پاک
اشکوں نے بھی رک کر کہا یہ عین خطا ک
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۷
اس سوچ میں ہمارے ناصح ٹہل رہے ہیں
گاندھی تو وجد میں ہیں یہ کیوں اچھل رہے ہیں
۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۱۵

۶. (i) اندرونی حرارت وغیرہ کے باعث حرکت کرنا ، جولاں ہونا ، گرمی وغیرہ سے متاثر ہو کر ابھرنا یا حرکت میں آنا .
یو کرتے تھے باتاں اچھلتا تھا لہو دیکھے تلک تالہو انو کا تھا جیو
۱۶۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۱۰۵
نبضیں جو ان کی جل رہی تھیں سب دل کی طرح اچھل رہی تھیں
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۲۲

(ii) دھک دھک ہونا ، دھڑکنا (دل وغیرہ سے مختص) .
طپش ہے درد جدائی کی میرے پہلو میں
اچھلتا ہے دل پر اضطراب دو دو ہاتھ
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۰

۷. (i) ابھرنا ، انگیختہ ہونا ، یکایک زور کرنا یا نمودار ہونا (مرض وغیرہ کا) .
کوئی مرض نیا ہو گیا ، کیا خفقان اچھلا .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۱

(ii) کسی کیفیت میں ابھار یا شدت رونما ہونا ، نکھرنا .
ہوئی سرخروئی کی پیدا امنگ اچھلنے لگا فرط شادی سے رنگ
۱۸۲۹ جلوۂ اختر ، بیخود (ہادی علی) ، ۱۶

۸. اکڑنا ، اترانا ، فخر و ناز کرنا .
اس حیات پر اپنا کیا اچھلنا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۵
فوارہ نمط اچھلیں ہیں سب اہل خزانہ آتا نہیں اندیشۂ انجام کسی کو
۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۶۸

یہ نگوڑے ، خرمستے چاندی ہی کے بل اچھلتے ہیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۰

۹. ابھر آنا ، پیدا ہونا ، نمایاں ہونا .
اوچھل ہوئی ورزش سے ترے ڈنڈ پہ مچھلی
ہے نام خدا جیسے سقنقور کی گردن
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۲
رہی اچھل .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۸۴

۱۰. سر بلند ہونا ، ترقی ملنا ، شہرت پانا .
وہ ساحل مقصد پہ ہوئے گور کنارے
اچھلے جو تھے اغیار کی طاقت کے سہارے
۱۸۹۴ سجاد راے پوری ، ورق (ق)
باطل پرستیوں سے کہاں حق ادا ہوا
بد نام ہو کے نام جو اچھلا تو کیا ہوا
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۵۷

۱۱. دو متضاد سمتوں میں مسلسل حرکت دی جانا ، ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالا جانا ، جیسے دودھ وغیرہ کا (پلٹیس) .
[اچھل (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

— کُودْنا
ف ل .

۱. اچکنا پھاندنا ، دھما چوکڑی مچانا ، اٹکھیلیاں کرنا .
ساقیات کی زیادہ تعداد اس مے خانے میں حواس باختہ اچھلتی کودتی نظر آئے گی .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲ : ۶

۲. غصے میں اعضا کو حرکت دینا ، برا ماننا ، بگڑنا .
ذری مدرسے کے لڑکوں کو برا کہا تو اس پر اتنے اچھلے کودے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۰
[اچھلنا + ا : کودنا (رک)]

اَچّھن
(فت ا ، چھ) امذ (قدیم) .
اچھنا (رک) کا اسم کیفیت، ترکیب یا فعل مرکب میں مستعمل .

— دینا
محاورہ (قدیم) .
ہونے دینا .
خاطر جمع اچھن دیو بولیں گے لاکھ کوئی تو
ظاہر تو لیا ہے جیو میں پھر کر بگڑ پڑوں گی
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۰۹

— بَچّھن
(— فت ب ، چھ) امذ (قدیم) .
ٹیڑھ کی بات ، سخن سازی ، بتولے .
سادے لوگوں سے مکر و فن نہ کرو ہم سے ایسے اچھن بچھن نہ کرو
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۷
[ا : اچھن ، تابع + بچھن (رک)]

اَچّھن بِچّھن
(فت ا ، شد چھ بفت ، کس ب ، شد چھ بفت) امذ (قدیم) .
چنک مٹک ، بانکپن .
ہوئے رے اون کے اوبھار کے دنوں کا سہاراپن اور چال ڈھال کا اچھن بچھن .
[ا : اچھن ، اچھا (رک) سے اسم + بچھن ، تابع]

اَچْھنا (فت ا ، سک چھ) ف ل (قدیم) : ~ اچنا .

۱. رہنا ، ٹھہرنا ، قیام کرنا .

کر اے اشرف کچھ شعرے — اچھے بارے یادگارے

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۵۰)

اپے توں، اتھاتوں، اچھے گا تہیں — رچے توں، رچیاتوں، رچیگا تہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲

تب کہیے سب متفق ہو خاص و عام — کہ خضر آئے اچھینگے ہو امام

۱۶۹۱ ریاض العارفین ، ۱۱۳

۲. ہونا .

نہیں کئیں تج ایسی سہیل چھبیل — تج ایسی نہ اچھے جگت میں رنگیل

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۳

سخن کی انجمن میں ہوئے تب ہر یک طبع روشن
ولی چرچا اچھے مجلس میں جب طبع آزمائی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲

[س : اس अस (= ہونا) + ا : نا ، علامت مصدر]

اَچَھنْبا (فت ا ، چھ ،) (قدیم) .

رک : اچنبھا .

اچھنبا ہوا لوگ پرواز گوت — کدم راو گھر میں دھریا ہیم اوت

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۴۱

اچھنبا کیے کام شہ جگ ادھار — پریاں ہور حوراں ملیاں ایک ٹھار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۲

اوس کے کنگوروں کے اونچے ہونے کا اچھنبا نہیں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۸۱

اَچَھنْہار (فت ا چھ ، سک ن) صف (قدیم) .

رک : اجنہار .

ترے ہاتھ میں ہر گھڑی دم بدم — اچھنہار ہے گیند تازا ہو جم

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۸

اُچُّھو (ضم ا ، شد چھ ، و مع) امذ .

وہ پھندا جو حلق میں غذا وغیرہ پھنس جانے سے بڑے ، سانس کی نالی کے سرے پر خفیف الکاو کی وجہ سے سانس رُکنے اور گلے میں خراش سا آجانے کی کیفیت ، پھندا ، حلق میں سانس کا پھنساو ، نیز کھانسی جو اس کی وجہ سے اٹھے .

اچھو .

۱۶۹۰ غرائب اللغات (نوادر الالفاظ ، ۲۱)

مصحفی اس نے مرے ہاتھ سے پانی نہ پیا
ناگہاں اس کو بہانہ جو ہوا اچھو کا

۱۸۲۴ مصحفی ، تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۵

حلق میں پانی ٹپکانے وقت آکر بیٹھا میرے پاس
موت کی ہچکی آئی مجھ کو تو بولا یہ آچھو ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۵۳

اف : آنا ، لگنا .

[س : اُد ، سابقہ ، شواس शवास (= سانس)]

اَچْھوانا (فت ا ، سک چھ) ف م .

صاف کرنا ، میل چھڑانا .

اچھوایا کپڑا (رک) .

[س : اچھ अच्छ (= صاف) + ا : وا ، علامت تعدیہ + نا ، علامت مصدر]

اَچْھوانی (فت ا ، سک چھ) امث .

چھ دوائیں جو زچہ کو وضع حمل کے بعد جوش دے کر پلاتے ہیں (دریائے لطافت ، ۱۸۰۸ء) ، اجوائن ، سونٹھ ، خشک میووں ، گھی اور شکر وغیرہ کا حریرہ جو زچہ کو پلایا جاتا ہے .

اچھوانی .

۱۶۹۰ غرائب اللغات (نوادر الالفاظ ، ۱۱۷)

چچا کو سنہورا اچھوانی کہاں سے پلاؤں گی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۱

اچھوانی اور پنجیری سب عزیزوں میں تقسیم ہوئی .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۵۲

[س : اجوان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت (= اجوان سے تیار کیا ہوا)]

اَچھوایا کَپْڑا (فت ا ، سک چھ) امذ .

(دھلائی) کم میلا کپڑا ، وہ کپڑا جس پر زیادہ میل نہ چڑھا ہو (اپ و ، ۲ : ۲۸) .

[اچھوایا ، اچھوانا (رک) کا حالیۂ تمام + ا : کپڑا (رک)]

اَچھو بَنی (فت ا ، شد چھ ، و مع ، فت ب) کلمۂ تخاطب (قدیم) .

(عو) جوان عورت کو مخاطب کرنے کا کلمہ ، اچھی پیاری .

اے ہاشمی کیں گے مجھسے کس کی بدی کرتی ہے کر
اچھوبنی ہوکر بنی اپیس بناتی ہے ہر روز

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۵

[اچھ (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت مونث + بَنی (= دلہن ، پیاری)]

اَچھوبھ (فت ا ، و مع ، سک بھ) صف .

ساکن ، غیر متحرک .

سمدر اچھوبھ ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۳۸

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کشوبھ क्षोभ (= حرکت، جوش، ہیجان)]

اَچھُوت (فت ا ، و مع) .

(الف) امذ .

کمین ذات کا آدمی ، شودر .

کھلادوں گا میں بھوجن مالوی جی کو اچھوتوں سے
غلط اس میں مرے زور قلم کی آزمائش ہے

۱۹۳۷ چمنستان، ظفر علی خان، ۱۵۵

(ب) صف .

جسے چھونے یا پاس بٹھانے سے گریز کی جائے ، نجس ، ناپاک .

بھنگی تو شدھی کر کے جنیو پہننے لگے اور اچھوت سے پوتر بن گئے .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۰ : ۵

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + چھپ छुप + इत (= چھونا) + ات ، لاحقۂ حالیۂ تمام]

— **اُدّھار** (- ضم ا ، شد دھ) امذ .

اچھوت قوموں کی ترقی ؛ ان کی ترقی کے کام .

اس اچھوت ادھار پر لوگ چراغ پا ہوئے .

۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۱۷ : ۲

[اچھوت + س : ادھار (رک)]

— **پَن** (- فت پ) امذ .

اچھوت ہونے یا سمجھے جانے کی کیفیت ، وہ بات جس کی بنا پر کسی کو اچھوت سمجھا جائے .

باہمی نفرت جیسی برائی صرف اچھوت پن کا مادہ دور ہونے پر معدوم ہو سکتی ہے .

۱۹۳۳ گیتا امرت ، ۶۵

[اچھوت + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— **پَیدائش** (- ی لین ، کس ء) امث .

(نباتیات) باروری کے بغیر پھل کی تولید .

اعلیٰ پودوں میں اس کا کچھ پتا غالباً اچھوت پیدائش سے چلتا ہے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات، سعید الدین، ۲ : ۷۵۳

[اچھوت + ف : پیدائش (رک)]

— **پَیدائشی** (- ی لین ، کس ء) صف .

(نباتیات) وہ پھل جو بغیر باروری کے پیدا ہوا ہو .

باروری نہ ہونے کے باوجود پھل تیار ہوتا ہے . . . اس طرح سے جو پھل تیار ہوتے ہیں ان کو . . . اچھوت پیدائشی پھل کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، عبد الرشید مہاجر ، ۱۶۲

[اچھوت پیدائش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— **پَیدائی** (- ی لین) امث .

(نباتیات) رک : اچھوت پیدائش .

یہ اچھوت پیدائش . . . یا اچھوت پیدائی انمل زواجیت ہے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، سعید الدین ، ۲ : ۶۰۲

[اچھوت + ف : پیدائی (رک)]

— **سُدھار** (ضم س) امذ .

رک : اچھوت ادھار .

یہ دیکھ کر بڑا اچنبھا ہوتا ہے کہ اس اچھوت سدھار کے زمانے میں . . . اور کوئی صدا سننے میں نہیں آتی .

۱۹۳۲ منشورات کیفی ، ۱۳۵

[اچھوت + سُدھار (رک)]

— **کَرنا** محاورہ .

(کسی کی) چھوئی ہوئی چیز کو نجس سمجھنا ، چھوت چھات کی رسم کے مطابق برتاو کرنا .

ان بھائیوں کے ساتھ اچھوت کرنا برائی ہے .

۱۹۳۳ گیتا امرت ، ۶۵

اَچھُوتا (فت ا ، و مع) .

(الف) صف ، مذ ؛ مث : اچھوتی .

۱. (i) **وہ کھانا پینا وغیرہ جو کسی کا جھوٹا نہ ہو .**

اچھوتا تھا توحید کا جام اب تک
خم معرفت کا تھا منہ خام اب تک

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۷

ساقی کبھی دیتا ہے تو اغیار کی جھوٹی
اب ہم کو اچھوتا کوئی ساغر نہیں ملتا

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۶۰

(ii) **وہ چیز جسے پہلے کبھی دیکھا یا چھوا نہ ہو .**

کہ جے درب منجہ دین ہے تجہ دھیان
اچھوتا اچھو منجہ تجہ آستان

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۱۱

۲. **خوبی میں سب سے الگ یا بڑھ چڑھ کر ، انوکھا ، نادر ، نرالا .**

ہر قصہ یا مثنوی میں ایک اچھوتی اور نرالی بات پیدا کی جاتی ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، حالی ، ۸۵

ترے قدم پہ نظر آئے محفل انجم وہ بانکپن وہ اچھوتا شباب پیدا کر

۱۹۳۷ آہنگ ، مجاز ، ۵۷

۳. **محفوظ و مصئون ، بچا ہوا .**

جناور ہوئے کر پھر کے میں سوتا تو صافی سوں اہے سوتا اچھوتا

۱۶۸۹ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۶۵

جس کو زخموں سے حوادث کے اچھوتا سمجھیں
نظر آتا نہیں ایک ایسا گھرانا ہرگز

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۸۲

۴. **(مضمون یا خیال وغیرہ) نیا ، تازہ تر ، جدید ، ان سنا ، غیر شائع شدہ .**

بعض اسٹائل اچھوتے اور شارع عام سے بعید ہوتے ہیں .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۲۲۳

اس میں خیال اور انداز بیان دونوں اچھوتے ہیں .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۴۱

۵. **جسے کسی کے ذہن و خیال نے چھوا نہ ہو ، جس کی جانب پہلے توجہ نہ کی گئی ہو ، جو پہلی بار منظر عام پر یا میدان عمل میں لایا جائے ، سابق کا نا آزمودہ .**

پہلے ہی مرجاؤں گا میں رشک خون غیر سے
ذبح کرنے کو مرے خنجر اچھوتا چاہیے

۱۸۷۱ کلیات تسلیم ، ۱۸۶

تابڑ توڑ ایسے اچھوتے ہاتھ مارے کہ ٹیورا سا گیا .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۱۵

۶. **کنوارا ، ناکتخدا (بیشتر تانیث میں مستعمل) .**

اتو سات مل کر تو سوتی ہوں میں ولے بکر سوں ووتچ اچھوتی ہوں میں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸۸

کیا ممکن تھا کہ ان لوگوں میں رہ کے میں اچھوتی رہ جاتی .

۱۸۹۳ نشتر ، ۱۱۳

شیخن ماما بن بیاہا ہونے پر بھی ترے ، اچھوتے ، نہیں رہے تھے .

۱۹۲۹ پیارا گاؤں ، ۲۸

۷. **عفیف ، پارسا ، خطا سے بری .**

یہ تصور وہ نہیں تم کو اچھوتا چھوڑ دے
بندہ پرور اجتناب و پارسائی ہے عبث

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، ۱۲۹

کون اپنے گریبان میں منہ ڈال کر کہہ سکتا ہے کہ وہ اچھوتا انسان ہے .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۱۲

۸. جس میں ملاوٹ نہ ہو ، مصفّا ، خالص ، ٹکسالی .
بہت سے اچھوتے لفظ ایسے ہیں کہ عورتیں ہی بولتی ہیں .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۳۲

۹. قابل احترام ، مقدس ، پاک و پاکیزہ ، خصوصاً نذر نیاز یا منت وغیرہ کا کھانا پینا جس کو بغیر طہارت کھائے اور چھوئے نہیں .
اچھوتے جام ہیں منت کے کچھ الگ رکھے
کسے پلائیں کسوئی پارسا نہیں ملتا
۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱ : ۵۴

تم وہاں نہیں جا سکتی ہو ، یہ مکان اچھوتا ہے .
۱۹۰۱ سیتا ، ۲ : ۳

۱۰. (برتن وغیرہ) کورا ، بن برتا .
مرے کاسۂ سر میں کیوں بھردیا خون
یہ تم نے اچھوتا پیالہ بگاڑا
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۹

باطن کی طرح پاک ہے خم خانہ ہمارا
کیونکر نہ اچھوتا رہے پیمانہ ہمارا
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۴۲

۱۱. (قدیم) تنہا ، اکیلا .
نین بت خانہ پتلیاں کوں اچھوتا کرتا ہوں سیوا
سندور ٹیلا پشانی را کھے تل تل ربت ادے تیوا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۰۰

(ب) امذ .
بھونرا ، خلوت خانہ .
گھر میں گھسے رہتے ہو ، اچھوتے میں رہتے ہو .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵۶۰

(ج) م ف .
صاف ، نلوہ ، ہر قسم کے تصرف یا آسیب وغیرہ سے بچ کر ؛ ہضم ہوکر .
کہ کوئی کس امیر دات آ نا سکے گر آوے اچھوتاچہ جا نا سکے
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱

خوراک . . . اس کے پیٹ میں سے اچھوتی نکل جاتی اور پھر وہ خالی کا خالی رہ جاتا .
۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۷
[اچھوت + ا : ا ، لاحقۂ فاعل]

ــــ پَن (ــــ فت پ) امذ .
اچھوتا ہونے کی کیفیت یا صورت حال .
ہم نے اپنی پرانی روایات کو خیر باد کہہ دیا اور حد درجہ اپنے اچھوتے پن کو سخت کر لیا .
۱۹۲۸ خطبۂ صدارت ، جسٹس سر شاہ محمد سلیمان ، ۱۲
[اچھوتا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ پِنڈا (ــــ کس پ ، سک ن) امذ .
۱. کنوار پن (نور اللغات ، ۱ : ۲۸۴) .
۲. بدن جس پر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہوں (امیر اللغات ، ۲ : ۸۵) .
[اچھوتا + ا : پنڈا (== جسم ، بدن)]

اَچھوتنی (فت ا ، و مع ، سک ت) امث .
رک : '' اچھوت '' جس کی یہ تانیث ہے .
وہ اب ایک اچھوتنی سے بد تر ہے .
۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۴۵ : ۹
[اچھوت + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

اَچھوتی (فت ا ، و مع) .
(الف) صف ، مث .
رک : ' اچھوتا ' جس کی یہ تانیث ہے .
(ب) امث .
۱. امام مہدی آخرالزمان یا ائمۂ اثنا عشر میں سے کسی ایک کی (نامزد اور مفروضہ) حرم جس کے نامزد ہونے کی صورت یہ تھی کہ نصیرالدین حیدر باد شاہ لکھنؤ کے عہد میں چند بن بیاہی عورتیں کسی امام کی حرم کے نام سے ملازم ہوتی تھیں وہ ' اچھوتیاں ' کہلاتی تھیں ، بادشاہ ہر روز صبح انھیں سلام کرتے تھے (بیشتر طور جمع میں مستعمل) .
نصیرالدین حیدر کی اچھوتیوں کی . . . خوب خوب سیر دیکھی .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۸

ائمۂ اثنا عشر کی فرضی بیبیاں ، اچھوتیاں اور ان کی ولادت کی تقریبیں جو ان کی ماں نے قائم کی تھیں ، ان کو اور زیادہ ترقی دی .
۱۹۲۶ شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ۱۱۹

۲. عیسائی نن ، راہبہ جو ترک دنیا کر کے گوشہ گیر ہو جائے .
حور شمائل اچھوتیاں . . . اس کے قریب سے گزرنے لگیں .
۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۱۷۲

ــــ صَحْنَک (ــــ فت مع ص ، سک ح ، فت ن) امث .
بی بی فاطمہ زہرا کی نذر کا کھانا جسے بڑی احتیاط اور دیکھ بھال سے صرف پاک اور نمازی پرہیزگار بی بیاں (بیشتر سہاگنیاں) چکھتی ہیں .
تو ، اچھوتی صحنک . . . میری ، اور صرف میری ہے .
۱۹۱۴ افادات مہدی ، ۲۴۶
[ا : اچھوتی + ف : صحنک (رک)]

ــــ کا ٹَکا (ــــ فت ٹ) امذ .
نیاز کا ٹکا جو الگ رکھا جاتا ہے اور کوئی اسے ہاتھ نہیں لگاتا ، (کنایۃً) سب سے الگ تھلگ رہنے والا .
یہ ایسی اچھوتی کا ٹیکا (ٹکا) ہیں کوئی ان کو ہاتھ نہ لگائے .
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۴۶

ــــ کوکْھ (ــــ و مع ، سک کھ) امث .
وہ عورت جس کا کوئی بچہ نہ مرا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۱ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۲۸۴) .
[اچھوتی + ا : کوکھ (رک)]

اَچھوں (فت ا ، و مع) قدیم .
اچھوں (رک) : ابھی .
کپاس اچھوں کھیت میں ہے ، تو گھر میں سیلے بٹتے .
۱۴۹۶ شمس العشاق ، سب رس (ق) (دکنی اردو کی لغت ، ۲۴)

وفا نئیں کرے ہو اچھوں کس ستی که ہرگز وفا نئیں ہوا اس ستی
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۰

اَچّھوں (فت ا ، شد چھ ، و مج) صف .

' اچھا ' (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت اور عموماً ترکیبات میں مستعمل .

کس کس پہ زمانے نے جفا کی نہیں صاحب
اچھوں سے کبھی اس نے وفا کی نہیں صاحب

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶

ـــ اَچّھوں (ـــ فت ا ، شد چھ ، و مج) صف ، امذ .

بڑے بڑے معتبر ، معقول ، ذی اثر ، با وقار ، با اقتدار لوگوں .

اس جرات کی حالت اور اس کی بدولت علماء کے ساتھ اچھوں اچھوں کی تحقیر و تذلیل کے معاملے کی نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ اپنا ہی ایک تجربہ اور واقعہ بیان فرماتے ہیں .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۱۷۷

ـــ کا اَچّھا صف .

بہت اچھا ، سب سے اچھا ، اچھے لوگوں میں منتخب .

جس کی خو اچھی ہو اچھوں کا وہی اچھا ہے
یوں تو معشوق زمانے میں پری زاد ہیں سب

۱۹۰۲ سفینۂ نوح ، ۳۶

ـــ کی سبھی اَچّھی ہوتی ہے کہاوت .

حسینوں یا دولت مندوں کی بری بات کو بھی لوگ اچھا ہی کہتے ہیں .

تمھاری تو برائی بھی بھلائی ہو کے لگتی ہے
مثل مشہور ہے اچھوں کی ہوتی ہے سبھی اچھی

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۴۶

ـــ کے اَچّھے ہی ہوتے ہیں فقرہ .

اچھے آدمی کی اولاد اور ذریات بھی اچھی ہی ہوتی ہے .

وہ خوش ہوا اور کہنے لگا کہ بیٹا ! مرحبا ! اچھوں کے اچھے ہی ہوتے ہیں .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۰۵

اَچّھی (فت ا ، شد چھ) صف ، مث .

۱. رک : ' اچھا ' جس کی یہ تانیث ہے .

۲. بے تکلفی میں عورتوں سے تخاطب کا کلمہ (منادی مذکور ہو یا محذوف) مترادف : پیاری ، مہربان .

اچھی ددا ! میرا سیپارہ لائیو ، میں آپا جان کو دکھاؤں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۷۵

اچھی کیا گھر کے گھٹا آئی ہے دیکھا تم نے
میں تو کہتی ہوں برستا ہے تو کھل کر برسے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۹۳

ـــ بات ہے فقرہ .

۱. کسی امر سے بہتر نتیجہ نکلنے کی توقع ظاہر کرنے کے موقعے پر ، مترادف : ٹھیک ہے یا انجام بخیر ہوگا ، وغیرہ .

وہ شہر بیگانہ ہے ، ان کو تمھاری خدمت میں شناسائی رہے گی تو اچھی بات ہے .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۴۲

۲. جارو ناچار اظہار رضامندی پر مجبور ہونے کے موقع پر ، مترادف : خیر نہیں مانتے تو یوں ہی سہی ، وغیرہ .

مری ہوئی اور گری ہوئی آواز میں ، اچھی بات ہے ، جو چاہے کرو .

۱۸۹۸ روزا لمبرٹ (ترجمہ) ، ۳۰۰

کرشن چندر نے مایوسانہ انداز سے کہا ، اچھی بات ہے ، دائر کردو .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۲۴

۳. ناراضی برہمی ظاہر کرنے کے موقعے پر انتہاً ، مترادف : اچھی بات نہیں ، نا مناسب بات ہے .

اچھی بات ہے ، اپنا گھر لو میری جان چھوڑو ، اس طرح محتاج بن کر رہنا مجھے منظور نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۲۱

ـــ بِچّھی (ـــ کس ب ، شد چھ) امث .

رک : اچھا بچھا جس کی یہ تانیث ہے .

اپنی اچھی بچھی جان . . . کو کون خاک میں ملائے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۹

اچھی بچھی جیتی جان کو خواہ مخواہ کا آزار لگایا ہے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۳

ـــ بُری

رک : ' اچھا برا ' جس کی یہ تانیث ہے .

روتی ہے پھوٹ پھوٹ کے دن رات ہجر میں
اچھی بری یہ سوجھی ہے اس چشم تر کو اب

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، ۳۶

مجھ سے ضرور ملتا تھا اور گھر کی اچھی بری جو ہوتی مجھ سے آکر ضرور کہتا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۲

ـــ بھَلی گُڑ سَترہ سیر کہاوت .

بہت سستی چیز کے لیے مستعمل ، خصوصاً ہنود کا روزمرہ (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۵۴) .

ـــ خاصی (طرح)

رک : ' اچھا خاصا ' جس کی یہ تانیث ہے .

اچھی خاصی طرح دندناتے ہوئے دروازے کے باہر جا موجود ہوئے .

۱۸۱۸ ابن الوقت ، ۳۹

اس جہاز کا کپتان . . . جہاز رانی میں کامل اور بحری جنگ میں اچھی خاصی شہرت رکھتا ہے

۱۹۲۸ خونی جورو ، رسوا ، ۳۲

ـــ دل لَگی کی فقرہ .

نازیبا مذاق یا دھوکا دینے ، نقصان پہنچانے کے موقع پر مستعمل (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۵۴) .

ـــ راہ لَگانا محاورہ .

نیک مشورہ دینا .

حال سچ سچ سناتی ہوں تم کو راہ اچھی لگاتی ہوں تم کو

۱۸۸۱ منیر ، ک ، ۵۶۰

— رہی (ـــ فت ر) فقرہ .

۱. خلاف امید کام ہوا ، غیر متوقع فائدہ ہو گیا .

بھوپال میں کھرے سودے کی اچھی رہی ، تین ہزار مل گئے .

۱۹۱۸ مکاتیب مہدی ، ۲۷

۲. کسی بات یا کام یا دخل اندازی سے نا گواری یا رضامندی کے اظہار کے موقعے پر ، مترادف : ہمیں یہ بات ہرگز پسند نہیں ، ہم اس کے لیے تیار نہیں ، انھیں اس بات کا کیا حق ہے ، انھیں اس میں کیا دخل ہے ، وہ کون ہوتے ہیں ، وغیرہ ، جیسے : کیا کہا آپ نے ؟ انھوں نے کہا ہے کہ میں وہاں نہ جاؤں ؟ اچھی رہی ! میں تو ضرور جاؤں گا .

— طرح (سے / پر) م ف .

۱. خوب ، خاطر خواہ ، جیسا چاہیے ، پورے طور پر .

جب میں نے اچھی طرح سے اس گھونسلے کو دیکھا تو اپنی دستار کو پہچانا .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۴۲۰

پہلے انڈوں کو اچھی طرح پر ہاتھ سے لتھ لیں .

۱۹۲۴ ناشتا ، ۲۱

۲. بعافیت ، بخیر ، آرام چین یا عزت آبرو کے ساتھ .

آپ کا بندۂ بے دام و درم خریدہ اچھی طرح ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۳۶۸

کیسا ہے شہ کی خواہر غمخوار کا مزاج
اچھی طرح ہے عابد بیمار کا مزاج

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۴

۳. مزاج پرسی کے لیے ، مترادف: خیریت سے ہو .

دیکھ کر کہتی ہے مجکو نجد میں مجنوں کی روح
تم کہاں تھے آج تک اے مہرباں ! اچھی طرح

۱۸۷۱ کلیات تسلیم ، ۱۱۰

[اچھی + ع : طرح (رک)]

— کہی (ـــ فت ک) فقرہ .

۱. یہ بات ٹھیک نہیں ! غلط کہتے ہو ، ہمیں اعتراض ہے ، منظور نہیں ، پسند نہیں (طنزیہ) .

اچھی کہی ! برسوں کا ناتواں اور روج (روز) کی ٹال مٹول .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۳۲

ہونہہ ! اچھی کہی ! ہم ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہیں .

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۱۰

۲. خوب پھبتی کہی .

کالی رنگت اور ماتھے پر آبنوس کے کندے کی اچھی کہی .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۱ : ۸۶

لے کے دل اب پھیرتے ہو ایں گل دیگر شگفت
پھینک دو چاہو جہاں لو واہ وا اچھی کہی

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۴۳

— لگنا (ـــ فت ی ، سک گ) محاورہ .

رک : 'اچھا لگنا' جس کی یہ تانیث ہے .

تو اس باغ میں اکیلی سیر کرتی ہے سو اچھی نہیں لگتی .

۱۸۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۹

— نظر سے دیکھنا محاورہ .

پسند کرنا ، عزت کرنا ، دل میں کسی کے کمالات کا اعتراف کرنا .

دی ہے خدا نے عشق میں وہ آبرو مجھے
اچھی نظر سے دیکھتے ہیں خوبرو مجھے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۹۸

اَچّھے (ـــ فت ا ، شد چھ) صف .

رک : 'اچھا' جس کی یہ جمع ؛ نیز مغیرہ حالت ہے ، عموماً ترکیبات میں مستعمل .

ہوں جس کا دوست دشمن جانی ہے وہ مرا
اچھے نصیب مجکو بھی اے دوستاں ملے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۴۹۵

۲. ہمارے ، محبوب (کبھی ، میرے ، یا ، ہمارے ، کے ساتھ تخاطب کے موقع پر) .

ہو جائے گا تیرہ مری آنکھوں میں زمانہ
اچھے مرے بابا مجھے چھاتی پہ سلاتا

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۲۵

مرے اچھے ساقی نہ کر اب تو دیر　پلا کر مٹا سب کی عقلوں کا پھیر

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱ : ۱

— اچھوں (ـــ فت ا ، شد چھ ، و مج) صف ، م ف .

رک : 'اچھے' جس کی یہ تکرار اور حرف ربط یا علامت اضافت کے ساتھ مستعمل ہے .

جہاں زبان کھولی ، اچھے اچھوں کو بند کردیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱۸

الحذر شیخ برے ہوتے ہیں پینے والے
اچھے اچھوں کو یہ دھوکے سے پلا دیتے ہیں

۱۹۳۱ رسوا ، رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۱۱۹

[اچھے + اچھوں (رک)]

— آئے فقرہ .

کسی کے قول یا فعل سے اظہار نا پسندیدگی، انکار یا تردید کے موقعے پر ، مترادف : سبحان اللہ ، کیا خوب (طنزیہ) .

جاتی ہے جان ہائے ہائے اس کو لکھوں تو یہ سنائے
گھر پہ میں جاؤں اچھے آئے میری وہاں بلا چلے

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۹۱

جانے والے نہ ہم اس کوچے میں آنے والے
اچھے آئے ہمیں دیوانہ بنانے والے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۹۱

— بچھے (ـــ کس ب ، شد چھ) صف .

رک : 'اچھا بچھا' جس کی یہ جمع یا مغیرہ حالت ہے .

تمہارے دیکھتے کیسے کیسے لوگ ، پٹے کٹے ، توانا ، اچھے بچھے . . . ہدف تیر قضا ہوگئے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۷۹

— پڑ رہنا محاورہ .

نفع میں رہنا ، قدر و قیمت پانا .

تیرے جوہر گو نہیں موجود اپنی ذات میں
تجھ سے اے الماس لیکن اچھے پڑ رہتے ہیں ہم

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۲۰

ــ جی سے م ف .

برضا و رغبت ، بخوشی ، بلا اکراہ .

اچھے جی سے میرا حصہ الگ کردیں تو کیا مضائقہ ہے .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۸۵

ــ حالوں م ف .

فراغت کے ساتھ ، آرام سے .

اچھے حالوں گزرتی ہے اس کی جو خرابات میں خراب ہوا

? جلیل (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۲)

ــ خاصے صف ، م ف .

رک : ' اچھا خاصا ' جس کی یہ جمع یا مغیرہ حالت ہے .

دم نکلنے لگا مرنے لگے اچھے خاصے
کیسا بے موت ہمیں تو نے ستمگر مارا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۷

اچھے خاصے نامی طبیبوں میں ان کا شمار تھا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، رسوا ، ۵

ــ دام امذ .

معقول ، مناسب یا اندازے اور توقع سے زیادہ قیمت یا نقدی .

دام کیوں اچھے لگاتی ان کی زلف دل ہمارا مال تھا نیلام کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵۲

[اچھے + ف : دام (رک)]

ــ داموں (سے یا میں) م ف .

دعا کیجیو کہ اچھے داموں سے بک جائے .

۱۹۲۰ پریوں کی پنڈیا ، ۷

ــ دِل (ــ دِلوں) سے م ف .

۱. محبت و خلوص کی جگہ .

چند روز کے واسطے میں آئی ہوں ، کیوں اچھے دلوں سے برے دل کیے .

۱۹۳۰ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۵۲

۲. خوشی اور رغبت سے .

ہم اک اک سے اور آس کے اچھے سے لیں گے
برے دل سے دے یا کہ اچھے سے ، لیں گے

۱۸۹۴ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۷

[اچھے + ف : دل (رک) (ا : وں ، لاحقۂ جمع)]

ــ دِن صف .

خوش حالی یا خوش اقبالی کا زمانہ ، عیش و آرام یا فلاح کے ایام .

جب اچھے دن آتے ہیں تو بچھڑے مل جاتے ہیں .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۸۵

مسند لگانے والی رانیاں جب گریبوں (غریبوں) کا درد سمجھنے لگیں تو ان کے اچھے دن آنے میں دیر نہیں ہے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۹۹

[اچھے + ا : دن (رک)]

ــ رَہے فقرہ .

۱. رک : ' اچھا رہا ' ، جس کی یہ جمع ہے .

۲. رک : اچھے آئے .

ہم آپ کے گھر آکر فرمائے ہی جائیں گے
اچھے رہے لو سنیے مہماں کسے کہتے ہیں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، صبا ، ۱۱۱

ــ کو م ف .

مترادف : خیرت گذری ، اچھا ہوا ، بھلے کو ، جیسے : اچھے کو میں نے کسی سے ذکر نہیں کیا .

[اچھے + ا : کو (رک)]

ــ کی صُحبَت بیٹھے کھائے ناگر پان ، بُرے کی صُحبَت بیٹھے کٹائے ناک اور کان کہاوت .

اچھی صحبت مفید ہے اور بری صحبت مضر ، جیسی سنگت ویسا ہی اس کا پھل ملتا ہے .

اس میں وعظ کی کیا بات ہے یہ ہر شخص جانتا ہے کہ اچھے کی صحبت بیٹھے کھائے ناگر پان ، برے کی صحبت بیٹھے کٹائے ناک اور کان .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۳۵

ــ گھر بَیانا (ــ بیعانَہ/بَینا) دیا (ہے) کہاوت .

(طنزیہ) مناسب اور موزوں شخص سے معاملہ نہیں کیا .

خو جی بے چارے البتہ پریشان تھے کہ اچھے گھر بیعانہ نہیں دیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۹

زسل نے اچھے گھر بینا دیا ہے .

۱۹۲۴ خوف راز ، رسوا ، ۵۷

ــ وَقت (فت و ، سک ق) روز مرہ ، م ف .

۱. عین ضرورت کے وقت ، ٹھیک موقعے پر .

پہنچے ہے شربت دیدار تھے مرنے کے قریب
تو جو آیا تو ہوئی اپنی دوا اچھے وقت

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۳۴

۲. (طنزیہ) محل اور موقعے یا ضرورت کے خلاف ، بے موقع .

ہے مری جان تو جانے کو سر بالیں سے
نام جانے کا صنم تم نے لیا اچھے وقت

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۳۲

۳. نیک اور مسعود ساعت میں .

راہ بتلا دی عدم کی خضر منزل مل گیا
گھر سے اچھے وقت نکلا تھا کہ قاتل مل گیا

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، امیر ، ۲۲۵

[اچھے + ع : وقت (رک)]

— ہیں فقرہ .

تندرست ہیں ، صحیح سالم ہیں .

آپ پریشان نہ ہوں ہم اچھے ہیں ، کوئی خاص بات نہیں ہے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۵۶

— ہیں پر خُدا کام نہ ڈالے فقرہ .

خدا ان کا حاجتمند نہ کرے ، ظاہر میں اچھے ہیں مگر حقیقت میں برے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۷ ؛ نجم الامثال ، ۴۵) .

اِچھیا (کس ا ، سک چھ) امث .

رک : اِچھا .

کسی چیز کی اچھیا تو ہے نہیں مانی ، پرنتو جو دیدو .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۰

ان میں کرموں کے پھل کی اچھیا نہیں ہوتی .
۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۶۹

اَچھیا بَچھیا (فت ا ، سک چھ ، فت ب ، سک چھ) امث .

بچوں کو ہنسانے اور بہلانے کا ایک کھیل ، جو مختلف مقامات پر مختلف طریقوں سے کھیلا جاتا ہے ، ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بچے کی ہتیلی پھیلا کر اس پر اپنی انگلیوں کے سرے ملا کر رکھتے اور اس کی بغل تک یہ کلمات کہتے ہوئے لے جاتے ہیں " اچھیا ، بچھیا ' کھل کھاتی بانی ہیتی ، کھو گئی ہے ، کسی نے دیکھی ہو تو بتا دینا ،، یہ کہتے کہتے بچے کی بغل میں گد گدی کر کے کہتے ہیں " یہ بانی ، یہ بانی ، یہ بانی " بچہ ہنس پڑتا ہے .

[ا : اچھیا ، تابع + بچھیا (رک)]

اِچّھیا رہِت (کس ا ، شد چھ بکس ، فت ر ، کس ہ) صف .

خواہشات سے خالی .

جوں جوں من . . . اچھیا رہت ہوتا جاتا ہے ، توں توں شریر . . . مکت ہونے لگتا ہے .
۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۵۷

[اچھیا + س : رَہِتْ रहित (= خالی ، ویران ، آزاد)]

اَچّھیاں (فت ا ، شد چھ بکس) صف ، ج (قدیم) .

رک : ' اچھی ' جس کی یہ جمع ہے .

ماہی چرخ ان کو پاکر اچھیاں   دور سے لیتی تھی ان کی مچھیاں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۷

اَچّھیں (فت ا ، شد چھ ، ی مع) صف ؛ ج .

رک : ' اچھی ' جس کی یہ جمع ہے .

نہایت بزدلے اور بے عزت اور بے شرم ہو تم سے تو ہم عورتیں اچھیں ، تم کو شرم نہیں آتی .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی : داستان غدر ، ۷۸

اُح اُح (ضم خف ا ، سک ح ، ضم خف ا) امث ؛ امذ .

کھانسی کی آواز .

اگر کوئی اح اح کرے گا تو معلوم ہو گا کہ یہ کھانستا ہے .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۹۰

اف : کرنا .

[حکایت الصوت]

اَحاد (فت ا) صف ؛ ج .

اکائیاں ، ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے .

گر محاسب تجھ ثنا میں اب اوّل مرتبہ
پر احاد اوپر بڑھا کر صفر ذرات جہاں
۱۸۰۶ ایمان (شیر محمد خان) ، ایمان سخن ، ۳۶

ایک سے نو تک کے ہندسوں کو اکائیاں کہتے ہیں اور انہیں کو احاد بھی کہتے ہیں .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۵۷

[ع : (ا ح د) واحد : اَحَد]

اَحادیث (فت ا ، ی مع) امث .

رک : ' حدیث ' جس کی یہ جمع ہے .

یہ شخص راوی ان احادیث کا ہے جو کہ احادیث غیلانیہ مشہور ہیں .
۱۸۴۷ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۵۹

احادیث و مسانید کی طرف . . . توجہ دلائی .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۴۵۱

[ع : (ح د ث)]

اِحاطَت (کس خف ا ، فت ط) امث ؛ امذ (قدیم) .

رک : ' احاطہ ' جو اس کی تخفیف ہے .

اس کی ذات کا احاطت جو ہر شے میں ہے اسے پاتا ہے .
۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۳۶

عقل میں تیری احاطت نہ کبھی ہو محدود
مل رہا ہے سر آغاز سے پایاں تیرا
۱۸۹۷ خانۂ خمار ، میکش ، ۱۵

اِحاطَہ (کس مع ا ، فت ط) امذ ؛ حاطہ (عوام) .

۱. چار طرف حد بندی کے لیے کھنچا ہوا حصار ، چار دیواری ، باڑہ ، خط یا نشان جس سے کوئی جگہ یا شے محدود ہو (اصلی یا مجازی) .

نظر پڑا مجھے بلور کا احاطہ ایک
مکان سارے مرصع عجیب اک جمگھٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۱

ان میں سے کچھ بھیڑیں احاطے (باڑہ) سے نکل کر فرانس اور سوئٹزر لینڈ میں جائے پناہ تلاش کر رہی تھیں
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۸۷

۲. (i) چار دیواری سے گھری ہوئی جگہ (میدان یا مکان وغیرہ) ، محصور رقبہ ، محدود علاقہ (اصلی یا مجازی) .

بنا اس پہ پھر گنبد آسمان   احاطے میں اس کے دیا سب جہان
۱۷۸۶ حسن ، مثنویات ، ۱ : ۲۲۹

چار عنصر کے احاطے میں ہے کچھ جلوہ عجیب
دیرو مسجد کی الگ یہ چار دیواری ہے اور

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۲

آئندہ احاطۂ عدالت میں یہ نہ آنے پائے ۔

۱۹۳۳ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲۳ : ۲۶

(ii) محلہ ، بستی ، باڑا ، جیسے: احاطہ کالے صاحب (دہلی) ، کچا احاطہ (لکھنؤ) ، وغیرہ ۔

امیر احمد محمد جان کو ٹامس صاحب کے احاطے سے بلوائے لیتا ہوں ۔

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۳۰

(iii) آنگن ، صحن خانہ ، تعمیر کے اطراف کھلی ہوئی جگہ جو اس عمارت کا جزو سمجھی جاتی ہے ۔

کچہری کے احاطے میں داخل ہوئے تھے کہ سنا ایک چپراسی آواز دے رہا ہے ۔

۱۹۱۰ دیباچۂ مکاتیب امیر ، ۱۵

۳. دائرۂ عمل و اختیار ، عملداری ، میدان کار ، دسترس کی حد (اصلی یا مجازی) ۔

بعضے کہتے ہیں کہ عقل کے احاطے میں ذات حق تعالیٰ کماحقہٗ نہیں آسکیا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

طرفین کے بہادروں کی . . . تعریف و توصیف احاطۂ تحریر و تقریر سے باہر ہے ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۳

ورزش اور نیند بھی ضروری ہیں جن کا ذکر اس کتاب کے احاطے سے باہر ہے ۔

۱۹۲۱ ہماری غذا ، ۷

۴. زمین کا وہ حصہ یا خطہ جو انتظامی ، طبعی خصوصیات یا کسی اور لحاظ سے ایک وحدت قرار دیا جائے (جیسے صوبہ ، ضلع ، پرگنہ وغیرہ) ، علاقہ ، خطہ ، سر زمین ۔

وہیں ایک احاطہ برف کا ہے کہ ہمانچل اس کو کہتے ہیں ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۲

نہایت تعجب ہوا کہ احاطۂ مدراس میں ایسی صاف اور فصیح اردو ۔

۱۹۰۸ مکاتیب حالی ، ۹۳

۵. (i) (ایک شے کے کل اجزا) گھرنے یا گھیرے جانے کا عمل ، محیط یا حاوی ہونے کی کیفیت ، حصر ، جامعیت ، گھیرنا ، محیط ہونا ۔

اگر وہ نسبت احاطہ ہے ، ایک چیز دوسری چیز کو محیط ہے . . . تو اسے ملک کہتے ہیں ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۱

میں نے علوم عربیہ میں ان سے بڑھ کر کسی کو صاحب رسوخ و احاطہ نہیں پایا ۔

۱۹۴۰ کاروان خیال ، ابوالکلام آزاد ، ۴۷

(ii) پورے اثر و رسوخ سے مسلط ہو جانا ۔

مبتلا کے پرانے یار دوستوں کو اس پر احاطہ کرنے کا موقع نہ ملا ۔

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۳۲

(iii) وسعت ، پھیلاو ، سمائی ۔

جب کہ عشق و محبت میں اس قدر احاطہ اور جامعیت ہے . . . تو کیا ضرور ہے . . . کہ عشق کو . . . محدود کر دیا جائے ۔

۱۸۹۳ مقدمۂ حالی ، ۱۲۳

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ع : (ح و ط) (= نگہبانی کرنا ، گھیر لینا)]

— چھوڑنا

محاورہ ۔

عمارت کے اطراف کھلی زمین رکھنا (اپ و ، ۱ : ۹۸) ۔

— کرنا

محاورہ ۔

۱. (i) چاروں طرف سے گھیرنا ، محصور کرنا ، نیز استعارۃً ۔

خوشی پر خوف کی ظلمت نے احاطہ کیا ۔

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۲۶

(ii) کل اجزاء کو سمیٹ کر اپنے دائرۂ اثر یا عمل میں لے آنا ، استقصا کرنا ۔

یونانیوں کے کل علوم پر احاطہ کر لیا گیا ۔

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۳۴۸

(iii) کسی شے کی انتہائی حدوں کو پہنچ جانا ۔

حرام زادوں . . . کے اوصاف کا صرف حضرت ابلیس ہی احاطہ کرسکتے ہیں ۔

۱۹۲۷ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۶

(iv) چاروں طرف پھیلانا یا بچھا دینا ۔

مثل خورشید احاطہ کیے ہیں نور جمال
کوئے جاناں میں کبھی سایۂ دیوار نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۵

۲. کلیات و جزئیات کو پورے طور پر جاننا یا سمجھنا (بیشتر عقل وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ۔

بلندی و خوبی اس کی عقل احاطہ نہیں کر سکتی ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۶

ہر شے کے خواص پر بتمامہا احاطہ کر لیتے ہیں ۔

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۲۲

— کِھنچنا

محاورہ ۔

گردا گرد چار دیواری بنائی جانا ، کسی جگہ کو نشان تار یا دیوار وغیرہ سے گھیرا جانا ۔

عمارت کی صورت ایک بڑے گنبد کے مشابہ ہے جس کے گرد احاطہ کھنچا ہوا ہے ۔

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۷

— کھینچنا

محاورہ ۔

احاطہ کھنچنا (رک) کا تعدیہ ۔

پہلے احاطہ کھینچ کر زمین اپنے قبضے میں کر لو ، پھر عمارت بنتی رہے گی ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۸۴

آحَب

(فت ا ، ح) صف ۔

۱. جس سے بہت زیادہ محبت ہو ، زیادہ محبوب ، محبوب تر ۔

رقیبوں کے سخن کا پاس تم کو ۔ مگر حب محبان سے احب ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۳۲۲

آپ رسول اللہ صلعم کے نزدیک سب لوگوں سے احب تھے ۔

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۲۷

۲. پسندیدہ تر ، زیادہ مستحسن ۔
جہاں م ہی ہو اس جگہ وقف کرنا احب ہے ۔
۱۹۲۲ علم تجوید ، ۲۲
[ع : احب (ح ب ب) ، حبیب ، کی تفضیل]

اَحِبا (فت ا ، کس ح ، شد ب) امذ ، ج ؛ ~ احبہ ۔

دوست احباب ، رفقا ۔
عدو مجروح ہے اس کا احبا کا ہے وہ مرہم
رہیں گے نا امید رستگاری اس سے کیونکر ہم
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۴۸
جن احبا و اقربا نے ان منظومات کی فراہمی اور اشاعت کے انتظام میں . . . حصہ لیا ہے ان کا منت پذیر ہوں ۔
۱۹۲۱ صبح بہار ، ۵
[ع : (ح ب ب) واحد : حبیب]

اَحْباب (فت ا ، سک ح) امذ ؛ ج ۔

۱. رک : احبا جس کا یہ مترادف ہے ۔
دست تہی ہے مانع دیدار دوستاں
کیا جاؤں اس طرح سے میں احباب کے حضور
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۵۹
آساں صحبت احباب سے کب خالی ہے
نالے رہتے ہیں ہمارے فلک ثانی پر
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۸
سوائے چند ہم مذاق احباب کے کسی سے زیادہ باتیں نہیں کرتے تھے ۔
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۴۵
۲. وہ بیگانے جنھیں اخلاقاً دوست کہہ دیا جائے ، ہم مشرب یا ہمعصر لوگ ۔
ہو وہیں آگاہ جس سے کم احباب ہاں مگر ہو جسے عبور کتاب
۱۸۵۵ ضمیر (سہ ماہی ' تحریر ، دہلی ، ۱ : ۱ ، ۱۷)
ہمارے عیسائی احباب اس ضعیف روایت پر اپنے شکوک و شبہات کی . . . عمارت قائم کرتے ہیں ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۸۴
[ع : (ح ب ب) واحد : حبیب]

اَحْبار (فت ا ، سک ح) امذ ؛ ج ۔

توریت (رک) کے معانی و مطالب جاننے والے یہودی پیشوا اور زہاد ، علما و زاہدان یہود ۔
عبد اللہ بن سلام کہ احبار و اشراف یہود . . . سے تھا ، ایمان لایا ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۸۸
اس نے بنی اسرائیل کے امرا ، احبار . . . اور رہبانوں کو بلا کر انھیں اس کتاب سے آگاہ کیا ۔
۱۹۴۳ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۶۱
[ع : (ح ب ر) واحد : حِبر (= نیک عالم)]

اَحْباری (فت ا ، سک ح) صف ۔

احبار (رک) سے منسوب ۔
ان جلسوں کے ذکر میں جو چیز سامنے آتی ہے وہ لیڈروں کے ایک احباری و رہبانی اقتدار کے طلائی بت کا پارہ پارہ ہونا ہے ۔
۱۹۴۵ صبح امید ، ابو الکلام آزاد ، ۱ : ۱۶۰
[ع : احبار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِحْباس (کس ، مج ا ، سک ح) امذ ۔

مقدس کاموں کے لیے وقف کرنا ؛ قید میں رکھنا (جامع اللغات ، ۱ : ۱۴۳) ۔
[ع : (ح ب س)]

اَحْبال (فت مج ا ، سک ح) امذ ؛ ج ۔

رسیاں ، تار یا ڈوریاں ۔
آوازوں کے زیر وبم کا انحصار احبال کے تناؤ پر ۔
۱۹۲۱ تجربی فعلیات ، ۲۸۲
۲. رگیں ، اعصاب ۔
یہ غشائے مخاطی صادق صوتی احبال سے مضبوطی سے پیوستہ ہوتی ہے ۔
۱۹۳۷ جراحی اطلاق تشریح ، ۲۱۴
[ع : (ح ب ل) واحد : حَبل]

اَحِبّہ (فت ا ، کس ح ، شد ب بفت) امذ ؛ ج ۔

رک : احبا ۔
مری قید و تکلیف و ذلت کے باعث اقارب اباعد احبہ اجانب
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۸

اِحْتبا (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ ؛ ~ احتباء ۔

بیٹھ اور پنڈلیوں کو کپڑے میں لپیٹ کر بیٹھنے کی صورت حال ، اکڑوں بیٹھ کر پنڈلیوں اور کمر کو ایک ساتھ کپڑے میں لپیٹ لینے کا عمل ۔
کبھی احتبا کر کے وہ پاک ذات
بیٹھے مسجد و گھر میں یاراں سنگات
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۸۳
نشست حضرت کی اکثر بوضع احتباء تھی ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۳۶
میں نے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم کو صحن کعبہ میں بیٹھے دیکھا بوضع احتبا ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۷۵
[ع : (ح ب ی)]

اِحْتباس (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ ۔

۱. (ہوا بند ہونے سے) دم گھٹنے کی کیفیت ، حبس ، اُمس ، گھٹن ، گھمس ، (ہوا کا) بند ہونا اور اس سے دم گھٹنے لگنا ۔
گرمی کی فصل اور ہوا کا وہ احتباس
وہ ضیق اس مکان کی اور قید کا ہراس
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۵
گرمی کی کچھ حد نہیں ، ہوا نہ ہو تو ٹٹیاں کیا کریں ، اور بھی احتباس ہو جاتا ہے ۔
۱۹۱۳ اتالیق خطوط نویسی ، ۸۶

٢. (i) سانس ، ریاح ، پیشاب یا خون وغیرہ کے جسم میں رک جانے اور نہ نکلنے کی کیفیت ، خصوصاً حیض یا نفاس وغیرہ بند ہونے کی صورت حال .

جاری ہونا طمث کا استفراغ میں شمار کیا جاتا ہے اور احتباس اس کے خلاف ہے .

١٨٢٥ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٢٩٨

ایک صاحب جو مسجد میں رہتے تھے ، اتفاقاً سوء ہضم اور احتباس کی بیماری میں مبتلا ہوئے .

١٩٣٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٢٢ : ٦

(ii) ہوا ، دخان ، بھاپ یا گیس کے کسی محدود مقام میں گھر جانے کی کیفیت .

اس میں دخان کا احتباس ہوتا ہے .

١٩٢٥ حکمۃ الاشراق ، ٣٧٠

٣. (نفسیات) کسی احساس یا تکلیف دہ یاد کو عمداً حلقۂ شعور سے خارج کر دینا ، بھلا دینا .

خواب خرامیوں کے عرصے بھی احتباس کی میکانیت موثر رہتی ہے .

١٩٢٥ نفسیات جنون ، ٧٠

[ع : (ح ب س) (= رک جانا ، روک رکھنا)]

ـِ اَسفَل

کس اضا (ـ فت ا ، سک س ، فت ف) امذ .

رک : اپنڈی سائیٹس .

میری مراد اپنڈی سیٹیٹس (احتباس اسفل) سے ہے ، ان کی زندگی خطرے میں تھی ، اس لیے فوراً جراحی کا عمل کرنا لازم ہوگیا .

١٩٣٨ ہمدرد صحت 'دہلی ، مارچ ، ٢٥

[احتباس + ع : اسفل (= نیچے کا ، سب سے نیچے کا)]

ـُ الطَّمْث / ـِ طَمْث

(ـ ضم س ، غم ال ، شد ط بفت ، سک م / ـ کس اضا ، فت ط ، سک م) امذ .

ماہواری کا بند ہو جانا ، حیض کا (مطابق عادت) نہ ہونا .

علم امراض النسا . . . کے ضمن میں احکام طمث ، احتباس طمث . . . وغیرہ تمام امراض نسواں پر نہایت قابل قدر فنی ذخیرہ موجود ہے .

١٩٥٣ طب العرب (ترجمہ) ، ٢٠٦

[احتباس + ع : ال (١) (رک) + طمث (= خون حیض)]

اِحتِباسی

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) صف .

احتباس (رک) سے منسوب .

گرہ معدوم نہیں ہوتی . . . یہ ذہن کی عمیق تر تہوں میں باقی رہتی ہے، اگرچہ اسے سطح پر آنے نہیں دیا جاتا اور احتباسی عمل ہر آن اس کی مخالفت کرتا رہتا ہے .

١٩٢٥ نفسیات جنون ، ٦٨

[احتباس + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِحتِجاب

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

١. پردہ نشینی ، چھپنا ، خصوصاً عورتوں کا نا محرم سے پردہ .

صدق و اخلاص تمہارے نے مجکو احتجاب اس کے پر مہلت نہ دی .

١٨٥٥ غزوات حیدری (ترجمہ) ، ٢٧٨

طاعونیوں کو زحمت نقل مکان نہ ہو
عورات گھر میں بیٹھی رہیں احتجاب سے

١٨٩٨ نظم بے نظیر ، ١١٥

٢. رسائی میں حائل اور مانع ہونے کی کیفیت ، پردہ ، حجاب .

مدار اس محبت کا اوپر ترک شہوات اور عدم احتجاب غفلات کے ہے .

١٨٥١ ترجمۂ عجائب القصص ، ٢ : ٢٥٣

خلوت دل میں ذرا سجادۂ عرفاں بچھا
بند کر آنکھیں نظر آجائے راز احتجاب

١٩١٠ صحیفۂ ولا، عزیز لکھنوی ، ١٥٣

٣. (نجوم) کسی ستارے کا چاند کے پیچھے یا کسی جرم فلک کا دوسرے جرم فلک کے پیچھے چھپ جانا .

وہ زباں جس سے عیاں قدرت کے تھے جر ثقیل
وہ زباں جو تھی کلید گنج علم احتجاب

١٩١٠ صحیفۂ ولا، عزیز لکھنوی ، ١٥٠

[ع : (ح ج ب)]

اِحتِجاج

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

١. استدلال ، حجت یا دلیل پیش کرنے کا عمل .

ایک امام کے نزدیک ایک حدیث قابل حجت ہے ، دوسرے کے نزدیک وہ قابل احتجاج نہیں .

١٨٩٠ سیرۃ النعمان ، ٢٦١

براہ عنایت یہ بھی فرمادیں کہ ان کے اقوال سے احتجاج اور ابن عبدالوہاب نجدی کے اقوال سے احتجاج میں کوئی فرق ہے یا نہیں .

١٩٢٣ تبرکات آزاد ، ٢٩٢

بالادست یا کسی خاص گروہ یا فرد کی کسی نا پسند بات کے خلاف تقریراً یا تحریراً ناراضی کا اظہار (انگریزی) Protest .

اس پر احتجاج کرنا کچھ لازمی نہیں ہے .

١٨٩٨ سر سید ، مضامین ، ٨٦

برائی کے خلاف بہ آواز بلند احتجاج . . . کرتا رہے .

١٩٥٨ ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ١١

ف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ح ج ج) (= دعویٰ کرنا اور دلیل پیش کرنا)]

اِحتِجاجاً

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت ، تنو ج بفت) م ف ، تمیز .

احتجاج (رک) کی غرض سے ، بطور احتجاج ، احتجاج کے لیے .

بیگم سوئیں تو نہیں مگر احتجاجاً خاموش ہوگئیں .

١٩٣٧ دنیائے تبسم ، ٨٨

[ع : احتجاج (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اِحتِداد

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

حدت کی شدت ، گرمی اور آنچ کی زیادتی اور تیزی .

برد تن مائیت قارورہ فقدان عطش
یہ دلائل ہیں حرارت میں جب آئے احتداد

١٩١٩ رعب ، ک ، ٣٠٢

[ع : (ح د د) (= تیزی پکڑنا ، غضبناک ہونا)]

اِحتِراز

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

١. اجتناب ، پرہیز ، کنارہ کشی ، بچنا .

زمانہ بھی جس کس کوں آگا فراز بلا تھے نہ کرسکے او احتراز

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٣٧٩

کہنہ ور آدمی سے احتراز کرے اور اس کی خوشامد پر نہ پھولے .

۱۸۰۲　خرد افروز ، ۳۲

یہ تو نہیں کہ رونے کی حسرت نہیں رہی
اشکوں کو اب مژہ سے مری احتراز ہے

۱۹۲۰　نو بہاراں ، اثر ، ۹۱

۲. تکلف ، جھجک ، کھنچنے اور دور رہنے کی صورت حال .

آئے لیکن ہزار ناز کے ساتھ　　ملے مجھ سے تو احتراز کے ساتھ

۱۸۸۴　فریاد داغ ، ۱۲۰

اف : آنا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ح ر ز) (= بچنا)]

اِحْتِرازاً

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت ، تن ز بفت) م ف ، تمیز .

بچنے کی غرض سے ، بچے رہنے کے لیے .

احترازاً عن‌الاطناب دو قسطوں پر . . . قناعت کرتا ہوں .

۱۸۴۶　تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۴

[ع : احتراز (رک) + اً ، لا حقۂ تمیز]

اِحْتِرازی

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت)

(الف) صف .

احتراز (رک) سے منسوب .

یہ تمام اجتنابی رسوم یا احترازی نوعیت کے دستور سلبی . . . کی مثالیں ہیں .

۱۹۶۵　شاخ زریں ، ۱ : ۶۷

(ب) امث .

(قدیم) رک : احتراز .

یکایک دل کی باتاں کوی نہ کہتا سوں کہیا میں اس
جکچ ہوتا سو ہو لیو نبوے سوں احترازی رے

۱۶۷۸　غواصی ، ک ، ۱۶۳

[ع : احتراز (رک) + ا : لاحقۂ نسبت ، یا زائد]

اِحْتِراس

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

حفاظت ، نگہبانی ؛ تحفظ ، محفوظ رہنا .

تو اپنی تدبیر سے حراست و حفاظت کر . . . جیسے تو اس (دشمن) کی تدبیر سے احتراس کرتا ہے .

۱۸۸۸　تشنیف‌الاسماع ، ۳۲

[ع : (ح ر س)]

اِحْتِراق

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

۱. (i) سوختہ ہونے یا جل جانے کی کیفیت یا عمل ، جلنا .

بل ہے جگر کی آگ کہ سب ہوگیا سیاہ
سودائیوں کا تیرے لہو احتراق ہے

۱۸۵۴　کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۷

احتراق طور نے کھولے سب اسرار نہاں
اس سے پہلے تو کتاب حسن بے تفسیر تھی

۱۹۲۹　شباب تخئیل ، ۲۶

(ii) سوزش ، جلن ، ہوک .

جب وہاں احتراق کی شدتیں ہیں تو یہاں اس کا ظہور کیونکر نہ ہو .

۱۸۵۰　نادرات غالب ، ۲ : ۵

کرۂ ارض بھی انسانی معدہ ہے جس میں کبھی احتراق ہوتا ہے .

۱۹۳۴　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲ : ۶

۲. (طب) حرارت وحدت کے باعث کسی خلط کے اجزائے لطیف و رقیق کا تحلیل و فنا ہونا اور مابقی کا اس قدر کثیف ہوجانا کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہو جائے (اور سودائے غیر طبعی بن جائے) نہ یہ کہ جل کر خاکستر ہوجائے ، خلط کی جنس کا استحالہ (بیشتر خلط یا خون وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

اگر دیکھے اس نظم کا طمطراق　　تپ دق سے سودا کو ہو احتراق

۱۷۹۵　گلزار عشق (ق) (یورپ میں دکنی مخطوطات ، ۲۶۲)

ہوگیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق
لالہ بے داغ سیہ پائے لگا نشو و نما

۱۸۵۴　ذوق ، د ، ۳۰۸

عفونت ، تخمیر اور اشتعال و احتراق میں محض استحالے کی رفتار کا فرق و امتیاز ہے .

۱۹۳۳　بخاروں کا اصول علاج ، ۲۳

۳. (نجوم) چاند کے علاوہ کسی ستارے کا سورج کے ساتھ کسی برج میں ایک درجے اور ایک دقیقے میں اجتماع (جس سے اس ستارے کی شعاعیں چھپ جاتی ہیں) .

جو ساتھ شمس کے کوکب ہو احتراق میں ہے
سوائے ماہ کہ ہو مجتمع وہاں مشہور

۱۸۲۷　کلیات پروانہ ، ۴۴

عطارد اور زہرہ کا قران ہوا ہے اور یہ دونوں بمقابلہ شمس کے احتراق میں ہیں .

[ع : (ح ر ق)]

ـــِ اَخْلاط

کس اضا (ـــ فت ا ، سک خ) امذ .

رک : احتراق نمبر ۲ (مخزن الجواہر ، ۳۰) .

[احتراق + ع : اخلاط (رک)]

ـــِ شَمْس

کس اضا (فت ش ، سک م) امذ .

(طب) دھوپ کی شدت سے بدن کی کھال جھلس جانا (مخزن الجواہر ، ۳۰) .

[احتراق + ع : شمس (رک)]

اِحْتِراقی

(کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) .

(الف) صف .

۱. احتراق (رک) سے منسوب .

تکوین شدہ حرارت کا بڑا حصہ احتراقی حاصلات کے ساتھ دود راہ کے ذریعے سے نکل جاتا ہے .

۱۹۱۷　رسالۂ تعمیر عمارت ، ۱۰۵

۲. (طب) بخار کی ایک قسم جس میں گرمی اور سوزش زیادہ ہوتی ہے .

وہاں تو سازج ، مادی ، احتراقی . . . اور خدا جانے کون کون سی قسمیں بخار کی لکھی ہوئی ہیں .

۱۹۳۰　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱ : ۴

(ب) امث .

(طب) آنکھوں کی ایک بیماری جس میں طبقہ قرنیہ کی بیرونی سطح پر سفید اون کا ٹکڑا سا رکھا ہوا اور اس کی شاخیں چاروں طرف پھیلی ہوئی نظر آتی ہیں (ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۶۰) .

[ع : احتراق + ف : ی ، لا حقۂ نسبت]

اِحْتِراقیَہ / اِحْتِراقِیّہ (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت ، کس ق ، فت ی / شد ی بفت) صف .

رک : احتراق (الف) .

اقسام تپ دمویہ و احتراقیہ اور باد طاعون وغیرہ کے لیے مفید ہے .

کلید عطاری ، ۱۷۹۰

[ع : احتراق (رک) + یّ/ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِحْتِرام (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

عزت ، حرمت ، توقیر .

جلنا عاشق کا احترام .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸

ان کے اکثر ہم عصر اور ہم رتبہ لوگ ان کا بہت احترام اور ادب کرتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۵۰

اف : کرنا .

[ع : (ح ر م)]

اِحْتِساب (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

۱. **حساب کتاب ، شمار ، گنتی .**

مرے گنہ ہیں شمار و حساب سے باہر
دم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۲۵۸)

کدھر ہے ساقی گلرو شراب ناب پلا
جو احتساب کا ڈر ہے تو بے حساب پلا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۱

۲. **عیب و صواب کی جانچ پڑتال ، باز پرس ، دیکھ بھال ، جائزہ ، محاسبہ .**

اللہ رے پاس داری اسلام و پاس شرع
اللہ رے تیری مصلحت اللہ رے احتساب

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۳

ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں
ہے حقیقت جس کی دین احتساب کائنات

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۸

۳. **(مجازاً) روک ٹوک ، ممانعت (بری باتوں سے) .**

توبہ مے سے بہار میں نہ کروں گو کرے شیخ احتساب بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۹

میں جانتا ہوں چھلکتا ہوا گناہ ہے یہ
تو اس گناہ کو بے احتساب پینے دے

۱۹۴۶ طیور آوارہ ، ۱۵۱

۴. **(تصوف)"محاسبہ کرنا نفس عارف کا تفصیل تعینات سے یعنی ڈھونڈھنا ان میں حقائق کونیہ و شیون الٰہیہ کو"** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۷) .

[ع : (ح س ب) (= گمان کرنا ، شمار کرنا)]

اِحْتِساباً (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت ، تن ب بفت) م ف ، تمیز .

احتساب (رک) کی غرض سے ، احتساب کے لیے .

ان سے بڑھ کر کوئی کیا زہد کرے گا جنہوں نے احتساباً اپنی حاجتوں پر دوسروں کی حاجتوں کو مقدم رکھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵۳

[ع : احتساب (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اِحْتِسابی (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) صف .

احتساب (رک) سے منسوب .

بادشاہی یا مختار کار کے عہدے کی طرح اس قسم کے احتسابی حقوق بھی جمہوری حکومت کی علانیہ بیخ کنی کر دیتے .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۴۹

[ع : احتساب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِحْتِساس (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

رک : احساس .

(میخ صحیح سمت میں چلے جانے کے) دو بڑے آثار . . . ہیں ، اول . . . جو احتساس کاریگر کے ہاتھ میں پیدا ہوتا ہے ، اور دوسرے جو آواز اس سے نکلتی ہے .

۱۹۰۵ دستور العمل تعلیمی انپان ، ۱۶۲

[ع : (ح س س) (= چھونا)]

اِحْتِساسی (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) صف .

احتساس (رک) سے منسوب .

جب انسان احتساسی منزل سے تعلق کی طرف بڑھتا ہے تو اس کا یہ نفسی سفر لسانی تغیرات کا موجب ہوتا ہے .

۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۵۷

[ع : احتساس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِحْتِشام (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

کر و فر ، دبدبہ ، شان و شکوہ .

فدا ہونا ہمارا احتشام ، کیا تھا ، کیا ہے ، کیا پڑے گا ، ان باتاں سوں ہمنا کیا کام .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱

شاہا تیرے گدا کا ہے مشہور احتشام
شاہان سرفراز ہیں سب اس کے پائے نام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۷

غرہ دنیا کی حکومت پر تو کرتے ہو مگر
یاد ہے اسلام کا تم کو جلال و احتشام

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۸۴

[ع : (ح ش م) (= غضبناک ہونا)]

اِحْتِشامی (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) .

(الف) صف .

احتشام (رک) سے منسوب .

احتشامی توپ خانے کی اکیس توپوں کی آوازیں ہوئیں .

۱۹۰۸ مقامات ناصری ، ۲۹۶

(ب) امث (قدیم) .
رک : احتشام .

بڑے ہیں تمہیں نیک نامی میں آج دسیں ہیں بدل احتشامی میں آج

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۳

[ع : احتشام + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا زائد]

اِحتِصار (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

(نفسیات) کسی امر کی عدم صحت کا یقین ہونے کے باوجود ذہن و خیال میں بار بار اس کے گزرنے اور مسلط رہنے کا مرض .

اس کی تمام فرحت اور توانائی احتصار سے بے سود کشمکش کرنے میں ضائع ہو جاتی ہے .

۱۹۲۵ نفسیات جنون ، ۳۶

[ع : (ح ص ر) (= حصار میں ہونا ، محصور ہونا)]

اِحتِضار (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

نزع کا عالم ، موت کا وقت ، دم توڑنے کی کیفیت .

زاہد کے احتضار کا وقت آیا ، حاضرین نے کلمۂ طیبہ کی تلقین کی .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰

نگاہ مڑ کے دم احتضار کرتا جا تلافی ستم روزگار کرتا جا

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۸

[ع : (ح ض ر) (= حاضر ہونا ، یا کرنا)]

اِحتِظاظ (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

۱. حظ ، لذت ، لطف ، باطن میں محظوظ و مسرور ہونے کی کیفیت .

خدا نے ان کو دولت دی ہے تو اس کا اظہار وہ کرتے ہیں اور احتظاظ اٹھاتے ہیں .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۰

سالک اپنے مرشد کی صحبت میں . . . زیادہ روحانی احتظاظ حاصل کرتا ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، حیات طیبہ ، ۱۱۸

[ع : (ح ظ ظ)]

اِحتِفال (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

۱. محفل ، مجلس ؛ انعقاد مجلس .

کوشش کروں گا کہ کسی بڑے شہر میں ایک احتفال عظیم اسی غرض سے منعقد ہو .

۱۹۵۸ آزاد (ابو الکلام) ، رسول رحمت ، ۲۸

۲. جلسہ ، وہ اجتماع ، جو قومی یا سیاسی مسائل کے لیے ہو یا منعقد کیا جائے (اصطلاحات سیاسیات ، ۵۷) .

[ع : (ح ف ل)]

اِحتِقار (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

حقارت ، تحقیر ، حقیر جاننا .

کوئی ہے دل سے فدا تم پہ اس زمانے میں
یہ امر مستحق چشم احتقار نہیں

۱۹۲۲ ز ، خ ، ش ، فردوس تخیل ، ۲۸۳

[ع : (ح ق ر)]

اِحتِقان (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

مبرز کے ذریعے پیٹ میں دوا یا پانی پہنچانے کا عمل ، حقنہ ، عمل ، انیما.

یہی حکم ہے احتقان میں کہ حقنہ کرنے والا مقام حقنہ کو دوسرے مرد کے دیکھ سکتا ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۷۱

۲. (طب) جسم میں مواد یا رطوبات کا رکنا یا بند ہوجانا (مخزن الجواہر ، ۳۱) .

دفع احتقان منی کا ساتھ استفراغ اس کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۲۲

امتلاء وریدی مزمن یا احتقان وریدی مزمن . . . کی حالتوں میں . . . نمایاں تضخم کی حالت پیدا ہو سکتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱۰

[ع : (ح ق ن) (= پیشاب رکنا ، جسم کے اندر دوا پہنچانا)]

ــــ جِلدی کس صف (- کس ج ، سک ل) امذ .

سوئی کے ذریعے دوا پہنچانے کا عمل ، انجکشن .

احتقان جلدی . . . کا بھی طب قدیم میں . . . طریق موجود ہے .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۲۲۵

[احتقان + ع : جلد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ مَصلی کس صف (- فت م ، سک ص) امذ .

(طب) آب ، خون یا سیرم کا کسی عضو کی ساخت میں جمع یا بند ہو جانا جس سے ورم پیدا ہوتا ہے، (انگریزی) سیرس انفلٹریشن Serous Infiltration (مخزن الجواہر ، ۳۱) .

[احتقان + مصل (= ٹپکا ہوا پانی) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِحتِکار (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

(کسی شے خصوصاً غلے کو) آئندہ مہنگا بیچنے کے لیے روک رکھنے کا عمل ، ذخیرہ اندوزی .

ان دنوں بہ شدت قحط تھا و نمرود نے غلات (غلہ) بطریق احتکار بھرا تھا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۹۶

پیشہ وری تین طرح کی ہوتی ہے . . . عام آدمیوں کی مصلحت کے منافی جیسے احتکار .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۷

یہی وہ خود غرضی تھی جس نے احتکار یا اختصاصی تجارت کی طرح دنیا میں ڈالی .

۱۹۲۳ ماہنامۂ نگار، لکھنؤ ، اگست ، ۸۴

[ع : (ح ک ر)]

اِحتکاک (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

(دو چیزوں کی) رگڑ ، باہم ٹکراو .

کبھی آتش شعلہ زن ہوتی ہے اس سختی احتکاک باہمی سے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۵

عصبی توانائی کے عمل انتقال میں احتکاک کم ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی نفسی اثرات کی شدت (جو کسی نہ کسی طرح مغلوبہ درجۂ احتکاک کی نسبت سے ہوتی ہے) بھی گھٹ جاتی ہے ۔

۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۱۷۷

[ع : (ح ک ک) (= کھجلانا ، باہم دو چیزوں کا رگڑ کے ساتھ مس ہونا)]

احتکاکی (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) صف .

احتکاک (رک) سے منسوب ، ٹکراو سے پیدا ہونے والی کیفیت وغیرہ .

ادھر سے ادھر رگڑنے کے باعث احتکاکی اصوات بھی پیدا کر دیتا ہے ۔

۱۹۳۳ احشائیات ، ۳۶

[ع : احتکاک + ف : ی ، لاحقۂ نسبت)]

احتلال (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

(ایک شخص یا قوم کا دوسرے شخص یا قوم کے پاس) نزول ، ورود .

مصر میں برطانیہ کا استمراری احتلال دولت معظمۂ برطانیہ کی بربادی کا باعث ہوگا ۔

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۵۱

[ع : (ح ل ل)]

احتلام (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

سوتے میں منی کا اخراج ، بد خوابی .

کہا او پلیتی کہ ہے احتلام — اونے بہار آوے اپس سٹ مقام

۱۷۴۶ قصۂ فغفور چین ، صنعتی ، ۵۳

صورت پذیر ہو حرکت بے خبر کی کیا
پتلا بنا سکے نہ منی احتلام کی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۷۷

بیدار ہوں تو پائیں سزا احتلام کی
دروں کی ، سنگسار کی ، حبس دوام کی

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲ : ۵

ف : ہونا .

۲. **(مجازاً) نطفہ ، منی .**

وہ شخص تو آپ کے غلام کا غلام بلکہ تلام اور تلام کا احتلام ہے ۔

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۱۶

[ع : (ح ل م) (= خواب دیکھنا)]

احتما (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

فاقہ ، ترک غذا ؛ مضر چیزوں سے پرہیز (مخزن الجواہر ، ۳۱) .

[ع : (ح م ی) (= اپنے آپ کو کسی چیز سے بچانا)]

احتمال (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

۱. **امکان ، گنجائش ، ممکن یا متوقع ہونے کی صورت .**

جب گواہی سوں دلوں کی ہو چکی ثابت غرض
تب نہیں رہتا ہے ہرگز احتمال دوستی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۵

برگ گل ہے جو چیز نازک ہے — واں کہیں احتمال ہوے گا

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۲۲

جواز میں دونوں احتمال برابر ہیں .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۵۰

۲. (i) **شک ، شبہ ، گمان .**

بغل میں بیٹھ کے دل لے گئے کوئی صاحب
کسی کو ان کی طرف احتمال بھی نہ ہوا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۰

بنائیں کیاریاں اس میں لگائے اس میں درخت
تب اس زمین پہ جنت کا احتمال ہوا

۱۹۲۷ شاد ، سروش ہستی ، ۸

(ii) **اندیشہ .**

اس کی وجہ کو انھوں نے خواہ خوف ورود مشکلات کے سبب سے خواہ صدور اغلاط کے احتمال سے کبھی نہیں لکھا ہے ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۵۸

اس کے افعال سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے ۔

۱۹۴۴ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۳۷

۳. **فرضی، خیالی، وہمی یا قیاسی بات .**

صفات سن کے کروں کس طرح تصور ذات
مرا قیاس تو اعمیٰ کا احتمال نہیں

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۱۷۱

ایسی دنیا میں کیوں رہوں مضطر — جس کو سب احتمال کہتے ہیں

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۹۳

۴. **(منطق) امکانی صورت ، نکتہ شق یا پہلو .**

انسان کی فطرت کے متعلق چار احتمال پیدا ہو سکتے تھے ۔

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۶۳

ف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

۵. **باربرداری ، برداشت ، بوجھ کو اٹھانا یا برداشت کرنا .**

تجھ امانت کے بار کا مجکوں — قوت احتمال دے یا رب

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۵۵

[ع : (ح م ل) (= برداشت کرنا ، اٹھانا)]

— تکرار کس اضا (— فت ت ، سک ک) امذ .

(قانون) مصالحت کے ٹوٹنے کا خوف ، فوجداری کا اندیشہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۶) .

[احتمال + ع : تکرار (رک)]

— رکھنا محاورہ .

ممکن یا قابل یقین ہونا .

مجھ سے ہو تیرے جور کا شکوہ — یہ بھلا احتمال رکھتا ہے

۱۷۹۸ بیدار ، د ، ۹۲

— قانونی کس صف (— و مع) امذ .

(قانون) قانون کی روشنی میں قیاس ، وہ بات جو قرین قانون ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۶) .

[احتمال + ع : قانون (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— کرنا محاورہ .

خیال آرائی کرنا ، نکتے پیدا کرنا .

منظور ہوتی ہم کو حجت جو اس دہن میں
اندیشے کو نہ سوجھیں وہ احتمال کرتے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۴۷

اِحْتِمالاً (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت ، تن ل بفت) تمیز ، م ف .

شک کے طور پر (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۸۵) .

[ع : احتمال (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اِحْتِمالی (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) صف .

۱. **احتمال کی طرف منسوب : ممکن ، مفروضہ ، متوقع .**

شام تک تھا وہم اب ہے صبح بولے شاہ دیں
ہے یقین مرگ لفظ احتمالی چھٹ گئی

۱۸۷۱ ایمان ، واجد علی شاہ اختر ، ۱۷۵

احتمالی وقوف میں بھی یہی صورت ہوتی ہے جیسی اس مثال میں کہ ' آیا یہ انسان ہے یا ستون ہے ' .

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۶۳

۲. **(صرف) وہ فعل ماضی جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے متعلق شک پایا جائے .**

ماضی شکی . . . اس ماضی کو احتمالی اور موہوم بھی کہتے ہیں .

۱۸۶۲ قواعد اردو ، مولوی محمد احسن ، ۱۸

ماضی احتمالی . . . میں احتمال پایا جاتا ہے .

۱۹۶۱ قواعد اردو ، عبدالحق ، ۱۶۴

[ع : احتمال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِحْتِمالِیَت/اِحْتِمالِیّت (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت ، کس ل ، فت ی / شد ی بفت) امث .

احتمال (رک) کی کیفیت .

عدم صحت کے سلسلے میں اتنے مختلف ملحوظات اہم ہوتے ہیں کہ احتمالیت کا ہونا بہت مشکل ہے .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۴

[ع: احتمال (رک) + یّ/ف: ی ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اِحْتِمام (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

خون نکالنے کے لیے قدح کرنا ، فصد کھولنا یا کھلوانا .

ترکش کمر میں باندھا ہے ، ترکش کی جا نیام
سودا ہوا ہے اب تجھے کر فکر احتمام

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق)، ۲۳

[ع : (ح م م)]

اِحْتِوا (کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) امذ .

(لفظاً) تمام اجزا یا افراد کو گھیرنا ، جمع کرنا ، (مراداً) کوئی بات سب پر یکساں منطبق یا حاوی کیے جانے یا ہونے کا عمل .

جس جماعت پر اس کا احتوا یا اطلاق کیا جاتا ہے ، وہ جماعت اسی دائرے کے اندر رہتی ہو جس میں وہ رواج پایا جاتا ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۸۷

[ع : (ح و ی) (= جمع کرنا)]

اِحْتِیاج (کس مج ا ، سک ح ، کس ت) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. (i) **حاجت ، ضرورت .**

مو خاک کوں تمھاری محبت سیتیں گھڑے
ہم تم میں اس تھیے نئیں اپے پیماں کا احتیاج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۷

محتاجوں کی احتیاج روا کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۷۰

حباب مے کے لیے احتیاج موج کہاں
یہ خیمہ نصب ہوا ہے طناب شیشے میں

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۴۶

(ii) **(کسی کی) محتاجی ، حاجت مندی ، محتاج ہونا .**

اگر حق تعالیٰ کا وجود غیر ذات حق ہوا تو لازم آتا ہے احتیاج خدائے تعالیٰ موجودیت میں وجود سوں .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۸۱

تیرا سائل کچھ نہیں بندوں کی رکھتا احتیاج
دل میں کچھ اس کے ہوس باقی نہیں یا احتیاج

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۲۶

یورپین مصنف . . . ترکی حکومت کے ذکر میں . . . تعلیم کی عدم وسعت ، آلات و اسلحہ میں یورپ کی احتیاج ، ان تمام امور کو بالکل راست راست لکھتا ہے .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۲۰

وہ نفع پہنچاؤں گا کہ احتیاج قریب نہ آئے گی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۳۲

آخر کو شیخ شہر بھی جاسوس بن گیا
یا رب تری پناہ ! بری شے ہے احتیاج

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۳۷

۲. **جو بات ضروری ہو ، ضروری .**

لیکن دیکھنا جہیز کا کیا احتیاج ، کیونکہ ہمارا بادشاہ یہ ناتا کچھ مال کے لیے نہیں کرتا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۵

۳. **پیشاب یا پاخانے کی ضرورت .**

ان عورتوں میں سے ایک عورت کو رفع احتیاج کی ضرورت ہوئی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹

اف : رکھنا ، ہونا .

[ع : (ح و ج)]

ــــ پَڑْنا محاورہ (قدیم) .

(وجود ذات یا صفت کے لیے) ضروری ہونا ، لازم ہونا .

نباتات کو قبول کرنا کسی نفس کا جو پرورندہ اس کا ہووے ، احتیاج پڑے .

۱۸۴۵ ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۶۵

ــــ دَھرْنا/رَکْھنا محاورہ .

(کسی شخص یا شے کا) محتاج ہونا .

فقیر نہ اپنے نفس کا محتاج ، نہ خدا کا محتاج کیوں ہوئے کہ اس میں رہیاچہ نہیں خدا باج ، ایسے ہوئے تو احتیاج کچھ کس سوں دھرے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۰

حیوانوں سے بہت سی احتیاج رکھتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۳۳

جلوہ وہاں بھی آپ کا ہے یاں بھی آپ کا
کب احتیاج رکھتے ہیں دیرو حرم سے آپ

۱۸۹۳ دفتر حسن ، ۳۴

— لانا محاورہ .

کسی کے پاس جاکر اپنی ضرورت پیش کرنا .

انشا سے اپنے اور یہ انکار حیف ہے لایا ہے وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۲

— مَنْد (- فت م ، سک ن) صف .

محتاج ، صاحب ضرورت .

جرات کہیں ہے سب کہ گنوائی متاع دل
تھا احتیاج مند ولے جنس تول دی

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۴۲۳

[ع : احتیاج (رک) + ف : مند (رک)]

اِحْتیاز

(کس مج ا ، سک ح ، کس ت) امذ .

(منتشر چیزوں کو) یکجا کرنے یا سمیٹنے کا عمل ، اکٹھا کرنا .

کس کے خیال میں یہ پراگندگی ہوئی احساس کو ذرا نہیں وسواس احتیاز

۱۸۲۷ کلیات مومن ، ۵۵۷

غافل نہ تھا امیر سپاہ ستم شعار فوجوں کے احتیاز سے با وصف انتشار

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۷ ، ۲

[ع : (ح و ز)]

اِحْتیاط

(کس مج ا ، سک ح ، کس ت) امث .

۱. **(i) ہوش و حواس سے سمجھ سوچ کر اقدام یا فیصلہ ، اقدام عمل سے پہلے پوری پوری توجہ ، غور و تامل ، ہوشیاری ، سوجھ بوجھ .**

احتیاط کیجیو کہ بعد میرے ان دو امر سے کیسا سلوک کرو گے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۶۰

مرگ عاشق کی خبر جب تک مکرر سن نہ لی
وہ نہ آئے دیکھنا اس بے خبر کی احتیاط

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۶

مولوی چراغ علی نے اپنی کتاب کے تاریخی . . . حصے میں بڑی محنت اور احتیاط صرف کی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۴۳

(ii) انجام کار کی بصیرت ، دور اندیشی .

خط بچایا آپ خط کی طرح سے ٹکڑے ہوا
اللہ اللہ رے ہمارے نامہ برکی احتیاط

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۶

یہ طرز احتیاط کے خلاف ہے .

۱۹۱۰ قلپانا ، ۸۷

۲. **نقصان یا ضرر سے بچانے یا بچنے کا خیال و لحاظ ، حفاظت ، نگہبانی .**

احتیاط اس قدر اس کی تو عبث کرتا ہے
جسم آخر ہے ترا خاک ، کچھ اکسیر نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۳

۳. **لوگوں کی نظر یا اطلاع سے بچ کر کسی کام کا اہتمام ، ہچکچاہٹ اور تحفظ کی پیش بندی کے ساتھ اقدام عمل .**

جب وہ خوب احتیاط کر چکا اور سمجھا کہ یہاں کوئی بھی نہیں ، مسجد کا دروازہ بھیڑ دیا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۰۵

اس احتیاط کی ضرورت تھی ، اگر کوئی بھی دیکھ لیتا تو غل مچا دیتا .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۲۲

۴. **(i) کسی مصلحت کی بنا پر اقدام عمل سے باز رکھنے یا رہنے کا عمل ، روک تھام ، ضبط .**

کرتا رہا میں دیدۂ گریاں کی احتیاط
پر ہوسکی نہ اشک کے طوفاں کی احتیاط

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۹

پھر وضع احتیاط سے رکنے لگا ہے دم
برسوں ہوئے ہیں چاک گریباں کیے ہوئے

۱۸۶۸ غالب ، د ، ۲۲۵

صبر کر اے دل خدا کے واسطے ہائے ظالم اک ذراسی احتیاط

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۲۹

(ii) مفید مقصد کے تحت کسی سے دور رہنے کا عمل ، پرہیز ، اجتناب ، دوری ، بچنا .

سیکڑوں محتاط ، ہوکر دختر رز سے خراب
کھو گئے اس میکدے میں عمر بھر کی احتیاط

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۶

انجم ڈبو نہ دے یہ کہیں آبرو تری لازم ہے تجکو دیدۂ پرنم سے احتیاط

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۷۰

(iii) بیگانہ پن ، کنارہ کشی ، پہلوتہی کا برتاو .

دامن بچا کے چلتے ہو میرے غبار سے کیا احتیاط آپ کو اللہ ہو گئی

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۳۹۱

ہم نے تو کی نہ تھی الم و غم سے احتیاط
پھر کیا سبب کہ ان کو ہوئی ہم سے احتیاط

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۷۰

۵. **(فقہ جعفری) فروعی مسائل میں اجتہاد اور تقلید کے علاوہ تیسری راہ عمل جس میں فی نفس الامر حکم شارع کے مطابق عمل ہو جانے کا یقین ہو جائے** (توضیح المسائل (ترجمہ) ، ۳) .

۶. **(سپاہ گری) وہ فوج جو میدان جنگ کے علاوہ مقامی ضرورت کے لیے محفوظ ہو ، (انگریزی) رزرو فوج .**

بیس برس تک مصروف خدمت رہتے ہیں ، ۶ برس فوج نظام اور احتیاط (رزرو) میں ، ۸ برس رولف میں ، اور ۶ برس تک مستحفظ میں .

۱۸۸۸ ماہنامۂ 'حسن' ، ۱ : ۵ : ۲۲

اف : برتنا ، رکھنا ، کرنا .

[ع : (ح و ط) (= ہوش و حواس سے کام کرنا)]

اِحْتیاطاً

(کس مج ا ، سک ح ، کس ت ، تن ط بفت) م ف ، تمیز .

احتیاط پر عمل کرنے کے خیال سے ، از روے احتیاط ، حفظ ما تقدم کے طور پر .

ابھی مرجائیں گے گھبرا کے دوانے تیرے
احتیاطاً در زنداں کو اگر بند رکھا

۱۸۰۹ جرأت ، ک (ق) ، ۵

حسن مطلق کا نشاں کعبے میں تو ملتا نہیں
احتیاطاً آؤ چل کر دیکھ لیں، بت خانہ ہم
۱۹۳۲ اعجاز نوح، ۹۸
[ع : احتیاط (رک) + اً، لاحقۂ تمیز]

احتیاطی (کس مج ا ، سک ح ، کس ت) صف .

احتیاط سے منسوب : جس میں احتیاط پر عمل کیا جائے ، وہ عمل جو احتیاط کی غرض سے ہو .
اس قسم کے مسائل احتیاطی بہت ہیں .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۵۳
[ع: احتیاط (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

احتیال (کس مج ا ، سک ح ، کس ت) امذ .

۱. مکر ، فریب .
میں نے یہ کب کہا ہے کہ دشمن کے مکر واحتیال پر امنت کرتا ہوں .
۱۹۲۰ برید فرنگ، ۹۳
مکر و احتیال پر آمادہ ہو سکتا ہے .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۱۳۲
مہر و محبت . . . کا اس مکر و احتیال اور ریا و نمود کے زمانے میں کال ہے .
۱۹۵۸ پردیسی کے خطوط، ۳۱
۲. حیلہ اور سبب .
عہد اول کے اطبا تین گروہوں میں منقسم تھے : ارباب احتیال ، اہل تجربہ اور اصحاب قیاس .
۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ)، ۲۲۲
[ع: (ح و ل)]

احتابحثی (فت مج ا ، سک ح ، فت مج ب ، سک ح) امث .

ایک دوسرے کی کاٹ پر کچھ کہتے یا کرتے رہنے کا عمل، بحث و مباحثہ، باہم تکرار ، بحثم بحث .
اب تو بیوی کے اوسان خطا ہوے ، اس احتابحثی میں دن بھی نکل آیا تھا .
۱۹۱۷ مراری دادا ، ۳۶
[ا: احث، تابع + ا، اتصال ، + ع: + بحث + ف: ی، لاحقۂ کیفیت]

احجار (فت مج ا ، سک ح) امذ ؛ ج .

حَجَر (رک) کی جمع .
فرمایا حضرت نے جا اور کہہ ان نخلات کو کہ رسول خدا امر کرتا ہے تمہیں کہ آؤ . . . اور احجار سے بھی مانند اس کے کہہ .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲ : ۳۰۶
اگر ہم احجار آبی کے طبقے کو جانچیں تو معلوم ہوگا کہ اس کا دل کتنی میل کا ہے .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب وسائنس، ۲۶۲
[ع : (ح ج ر)]

اَحَد (فت ا ، ح)

(الف) صف (عددی) .

۱. ایک، عدد واحد ، ہندسوں میں "۱" .
نہیں باہم عشرات واحاد میں تکرار
اگر مئات الوف آویں ہے احدہی بکار
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۲۶
۲. یکتا ، جس کا ایسا کوئی نہ ہو ، بے مثال ، لاشریک ، بسیط ، (خدائے تعالی کی صفت کے طور پر مستعمل) .
تہیں واحد ہے پور توں ہیں احد
تہیں مقسط ہے پور توں ہیں صمد
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۲
دنیا میں بھی نور خداوند احد ہیں
محبوب خدا جو ہیں انہیں کے تو وہ جد ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۳۲
والی و رزاق ، احد ، رب الرحیم اس کو سچا جان ، کر حمد حکیم
۱۹۵۶ خیابان پاک، ۲
(ب) امذ .
۱. اللہ تعالی کے ننانوے ناموں میں سے ایک نام ، خدا وند عالم (بطور اسم) .
حمید و مجید و شہید و احد ودود و معید و رشید و صمد
۱۵۶۴ حسن شوقی، د ، ۹۳
جوشش قلزم احد دیکھو دیکھو دیکھو نہ جزرومد دیکھو
۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۱۱
اسی کی ذات ہو اللہ اسی کا نام احد
وہی صمد ہے وہی لم یلد ولم یولد
۱۹۱۲ شمیم، ریاض شمیم، ۵ : ۳
۲. (تصوف) (تمام اسمی اور وصفی تعینات سے ہٹ کر) خالص ذات باری تعالی ، وجود محض .
چوتھا ہرن تن لطیف یعنی احد ذات حق ہے .
۱۲۲۱ خواجہ بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، ۲، ۱۳ : ۲۵)
صورت عابد ، معنی معبود ، ظاہر ساجد ، باطن مسجود ، شریعت احمد ، حقیقت احد .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳
ظل احد پیدا ہوا نور صمد پیدا ہوا
۱۹۲۸ سلیم پانی پتی، افکار سلیم، ۶۱
۳. ایک شخص یا شے ، فرد واحد (بیشتر ترکیب عربی میں مستعمل).
رعیت کوں لشکر کوں لئی سکھ دیا
احد کے بی دل کوں نہ تل دکھ دیا
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۲۱
تفاوت ان کے درمیان چار کا ہے ہر دو کہ احدالمتفاوتین ہے دو چند کرنے سے چار ہوتے ہیں .
۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۹۱
[ع : (وح د)]

ـــ الارزلین (ـــ ضم د، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر، فت ز، ی مع) امذ.

نوے برس کا آدمی جو لغو اور بے کار ہوتا ہے (ایام عرب، ۱ : ۱۳۳) .
[احد + ع : ال (ا) (رک) + ارزل (رک) + ین ، لاحقۂ جمع]

ـــ الامرین (ـــ ضم د، غم ا، سک ل، فت ا، سک م، ی لین) امذ.

(بیان کیے ہوئے) دو امور میں سے ایک ، دو باتوں میں سے ایک بات .
(اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۶) .
[احد + ع: ال (ا) (رک) + امر (رک) ین ، لاحقۂ تثنیہ]

ــ الفَرِیق/الفَرِیقَین (ــ ضم د، غم ا، سک ل، فت ف، ی مع/ی لین) امذ.

مقدمے کا ایک فریق، دو پارٹیوں میں سے ایک پارٹی، مدعی یا مدعا علیہ (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۶).

[احد + ع: ال (ا) (رک) + فریق (رک) / + ین، لاحقۂ تثنیہ]

ــ المُتخاصِمین (ــ ضم د، غم ا، سک ل، ضم م، فت ت، کس مع ص، ی لین) امذ.

دو جھگڑا کرنے والے اشخاص یا پارٹیوں میں سے ایک شخص یا پارٹی، مقدمے کا ایک فریق، مدعی یا مدعا علیہ (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۶).

[احد + ع: ال (ا) (رک) + متخاصم (خ ص م) (= باہم لڑنے والا) + ین، لاحقۂ تثنیہ]

اَحداث (فت مع ا، ف ا، سک ح) امذ؛ ج.

(لفظاً) ایسی باتیں جو ماضی سے مختلف ہوں، اختراع کیے ہوئے امور، (دین میں) خلاف سنت نبوی نئی باتیں.

خلق کو... توفیق اختیار سنت نبوی اور ترک بدعات و احداث کی ہونے.

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی، ۹۷

اس کے معانی کی صحیح تشریح اور بدعات و احداثات کے انسداد کے لیے... علمائے راسخین پیدا ہوتے رہے ہیں.

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۲: ۶۰۲

[ع: (ح د ث) (= جدتیں، بدعتیں)]

اِحداث (کس مع ا، سک ح) امذ.

۰۱. کسی شے یا بات کو عدم سے وجود میں لانے کا عمل، اختراع و ایجاد، تخلیق، نئی بات نکالنا یا پیدا کرنا.

خداوندی اے سہتی دو جگ کی کیا اپ پیار سوں سنسار احداث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۵۶

جو ہوا کہ اس علت سے احداث کی گئی ہو اس کے چلنے کا آغاز بلندی سے ہوتا ہے.

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۵۹

تدبیریں نہاں‌خانۂ دماغ... سے احداث و ایجاد فرما کر زیب قرطاس فرماتے ہیں.

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۵، ۷: ۶

۰۲. کسی جگہ کی بنیاد ڈالنے یا بنوانے کا کام، تاسیس، تعمیر.

اس نے باغ و بوستان و صباب کے احداث میں کوشش کی.

۱۸۹۰ تاریخ ہندوستان، ۲: ۶۳۵

۰۳. کسی ایسی شے یا بات کے دریافت ہونے کا عمل جو نفس‌الامر میں پہلے سے موجود ہو مگر معلوم نہ ہو، دریافت.

اس حکیم نے بنا بر تعظیم اس سیارۂ نو احداث کو اسی کے اسم سے موسوم کیا ہے.

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ، ۲: ۱۳۵

۰۴. (دینیات) احکام یا اعمال میں کوئی ایسی بات شامل کرنا جو شارع سے مروی نہ ہو، بدعت.

مولانا تصوف کے متعلق کہتے تھے کہ... اسلام سے اس کو تعلق نہیں ہے احداث فی‌الدین اور تکلف ہے.

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۸۲

اف: کرنا، ہونا.

[ع: (ح د ث) (= وجود میں لانا)]

اَحداثی/اِحداثی (فت ا، سک ح/کس ا) صف.

اختراع کے ہوئے یا خلاف سنت نبوی امور، یا اختراع و ایجاز سے منسوب (جامع اللغات، ۱: ۱۶۷).

[ع: اَحداث/اِحداث (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اَحداق (فت مع ا، سک ح) امذ.

۰۱. آنکھوں کے سیاہ تل، پتلیاں.

دیکھتے دیکھتے راہ آنکھیں پڑی جلتی ہیں
دوستوں کے ہرنے عینین کے احداق آتش

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۲۳

۰۲. (مجازاً) آنکھیں.

جب سے دیکھے ہیں یار کے احداق ہوگیا ہوں میں وقف استغراق

۱۹۲۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۷، ۹: ۶

[ع: (ح د ق) (= آنکھ کی پتلی)]

ــ المَرضیٰ (ــ ضم ق، غم ا، سک ل، فت م، سک ر، ی ایشکل ی) امذ.

بابو نہ، کنول کا پھول (لغات طبی کاہنی، ۵).

[احداق + ال (ا) (رک) + مرضیٰ (رک)]

اَحدَب (فت مع ا، سک ح، فت د) صف.

جس کی پیٹھ باہر کو نکلی ہوئی اور سینہ اندر کو دبا ہوا ہو، کوز پشت، کبڑا (مخزن الجواہر، ۳۲).

[ع: (ح د ب) (= کبڑا پن)]

اَحدی (فت مع ا، سک ح) امذ.

۰۱. رک: آحدی (الف).

گیا حکم احدی نے لے شاہ کا بجالیا منہا داب درگاہ کا (کذا)

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق)، ۱۵۵

احدی کی طرح کب تک تنہا رہوں وطن میں
عالم میں پھر کے اے شاد کچھ تجربہ بڑھاؤں

۱۹۲۷ شاد، سروش ہستی، ۱۳۷

۰۲. (مجازاً) سست، کاہل، نکما جو کام سے جی چرائے.

ہل نہیں سکتے ہیں مسند سے ذرا بھی منعم
احدیوں میں نہ گنیں جائیں یہ آرام پسند

۱۸۵۴ دیوان اسیر، گلستان سخن، ۱۲۵

نگوڑے سب کے سب بادشاہی احدی ہوگئے کہ پلاؤ نہ جلاؤ ٹکڑے مانگ مانگ کھلاؤ.

۱۹۲۸ پس پردہ، ۱۸

[ع: آحدی (رک) کا بگاڑ]

ــ بَیل (ــ ی لین) صف.

جگہ سے نہ ہلنے والا، ٹھس، مٹھا، نہایت کاہل وجود (فرہنگ آصفیہ، ۲: ۱۲۲).

ــ پَن (ــ فت پ) امذ.

سستی، کاہلی، بے کار پڑے رہنے کی عادت.

اے صلاحیت بکف بے حد و عد تیرے احدی پن سے بر ہم ہے احد
۱۹۲۹ اختر لکھنوی ، د (ق) ، ۲

اَحَدی (فت ا ، ح)
(الف) امذ .
اکبری دربار کا ایک خاص عہدہ نیز عہدیدار ، جو کسی فوج کا افسر یا سپاہی تو نہیں ہوتا تھا ، مگر اسے بادشاہ اس کی جرأت اور لیاقت کی بنا پر اچھی طرح جانچنے پرکھنے کے بعد خاص شاہی امور کے لیے خود منتخب کرتا اور دوسروں کی ماتحتی سے مستثنیٰ کر دیتا ، گھر بیٹھے تنخواہ پاتا ، عموماً سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کا کام اس سے لیا جاتا تھا ؛ ایک گھوڑا رکھنے والا سپاہی جو مہم کے وقت طلب پر حاضر ہوتا ؛ اکا (دربار اکبری ، ۶۹) .
یوں ست پلنگ پر لٹی پھریں مجھ بیکل سون گھر میں ست
احدی جیوں اورنگ زیب کا دن راج چلتا گھاٹ پر
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۶۲
یساول ، گرز بردار ، احدی ، چیلے ہاتھ باندھے کھڑے ہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۴
علالت اور موت احدیوں کی تصحیحہ . . . . اسی کے دفتر میں . . . موجود رہتی تھیں .
۱۹۶۰ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۸
(ب) صف .
۲. اللہ تعالیٰ سے تعلق یا نسبت رکھنے والا ، خداوندی ، الوہی .
ہے بہم وحدت و کثرت سے وہ ذات احدی
اس سوا رب کوئی ہوسکتے ہیں پر لاکھوں ایک
۱۸۱۰ جرأت ، ک ، ۱ : ۳۷۲
تیری کیا بات ہے کیا شان ہے اللہ غنی
تو ازل سے ہوا گنجور رموز احدی
۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۱۵
۳. یکہ و تنہا (ترکیب عربی (شدی بضم) ہی مستعمل) .
انسان حقائق مختلفہ کے جہت سے کثیر ہے ، اور وہ احدی العین نہیں ہے .
۱۸۸۸ ترجمۂ فصوص الحکم ، ۱۶۰
ایسی شے جو اپنی ذات میں بالکل یکہ و تنہا یعنی احدی الذات ہو .
۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۷۷۷
[ع : احد (= واحد) + ف : ی ؛ ع : یّ ، لاحقۂ نسبت]

اِحْدیٰ (کس مع ا ، سک ح ، ابشکل ی ؛ (ترکیب میں) فت د ، ضم ی)
صفت عددی
رک : احد (الف) جس کی یہ تانیث اور ترکیب عربی ہی میں مستعمل ہے ، جیسے : اِحدی الکبائر (= بڑے گناہوں میں سے ایک) ، اِحدی الامم (= امتوں میں سے ایک) .
[ع : احد (رک) کی تانیث]

اَحَدے (فت ا ، ح) ، امذ .
کوئی بھی ایک شخص یا چیز ، مترادف : یکے ، شخصے وغیرہ (بطور مضاف الیہ مستعمل) .
برضامندی باہمی . . . بلا اکراہ واجبار احدے . . . اسی طور سے تبادلہ قرار پایا .
۱۸۹۲ تبادلہ نامہ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۸۰)
گڑگاؤں میں بیوہ بلا رضامندی احدے متبنیٰ لے سکتی ہے .
۱۹۲۱ قانون و رواج پنجاب ، ۱ : ۲۲۷
[ع : احد (رک) + ف : ے ، لاحقۂ تنکیر]

اَحَدِیَّت (فت ا ، ح ، کس د ، شدی بفت)
(الف) امث .
اللہ تعالیٰ کی یکتائی ، توحید ، خدا کا لاشریک ہونا .
ایسا صمد کہ شاہد احدیت اس کی کا ؟ لم یکن لہ کفوا احد ، ہے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱
وحدت ہے لا بشرط احدیت بشرط لا شاہد بشرط شے ہے کمالا وجود عام
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۲۰۹
احمد ہے احد پر تو نور احدیت ہر رخ سے ہے اک مظہر شان صمدیت
۱۹۳۵ مراثی نسیم (ق) ،
(ب) امذ .
۱. (مجازاً) خدا ، باری تعالیٰ (بیشتر جناب ، بارگاہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .
کافۂ رعایا کے تئیں ودیعت جناب احدیت و صمدیت کا کہتے ہیں .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۳۷
الحق کہ سوائے جناب احدیت کے . . . قدر و منزلت اس کی کون جانتا ہے .
۱۸۵۵ غزوات حیدری (ترجمہ) ، ۵۱۲
جناب احدیت کی طرف رجوع کی .
۱۹۲۵ تجلیات ، ۲ : ۲۵
۲. " اعتبار ذات بلا اسماء و صفات ، نہ اس طرح پرکہ وہ ذات اسماء و صفات سے عاری ہو بلکہ اس طرح پرکہ اس مرتبے میں اسماء و صفات پر نظر نہ کی جائے ، اگر چہ وہ سب ذات میں مند مج ہیں " (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۶) .
۳. یکسانیت ، ایک ہونا .
تاریخ کی اس احدیت کا ایک روشن اور مکمل تصور قائم کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم ماضی و حال کو جوڑ دیں .
۱۹۲۹ ارتقائے نظم حکومت یورپ ، ۵۰
[ع : احد (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ اَسْمائِیَّہ / اَسْمائِیَہ (ـــ فت ا ، سک س ، کس ء ، فت ی / شدی بفت) امث .
رک : احدیت صفاتیہ (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۶) .
[احدیت + ع : اسماء (رک) + یّ / ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ اُلْجَمْع (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م) امث .
(تصوف) " مرتبۂ وحدت اور حقیقت محمدی اور ابو الارواح اور اسم اعظم اور آدم حقیقی کو کہتے ہیں ، اور یہ مرتبہ باعتبار اجمال صفات کے ہے بلا اسقاط اور بلا اثبات صفات کے اور یہ مرتبہ جامع ہے احدیت اور واحدیت کا " (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۶) .
[احدیت + ع : ال (ا) (رک) + جمع (رک)]

ـــ اُلْعَیْن (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث .
" خلق کو حق میں اور حق کو خلق میں دیکھنا اور اسی کو جمع الجمع بھی کہتے ہیں " (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۶) .
[احدیت + ع : ال (ا) (رک) + عین (رک)]

— الکثرت (– ضم ت، غم ا، سک ل، فت ک، سک ث، فت ر) امث.

(تصوف) "وہ واحد جس میں کثرت نسبیہ کا تعلق ہوتا ہے اور اسے حضرت جمع اور واحدیت الجمع بھی کہتے ہیں" (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۲۶).

[احدیت + ع : ال (ا) (رک) + کثرت (رک)]

— ذاتیہ/ذاتیّہ کس صف (– کس ت، فت ی بفت / شد ی بفت) امث.

(تصوف) "اعتبار کرنا ذات کا اس طرح کہ اس کو کسی شے کی طرف بالکل نسبت نہ ہو، اسی کو مرتبۂ لا بشرط شی کہتے ہیں" (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۲۶).

[احدیت + ع: ذات (رک) + یّ / ف: ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]

— صفاتیہ/صفاتیّہ – کس صف (کس ص، ت، فت ی/شد ی بفت) امث.

(تصوف) "ذات کا کثرت اسماء و صفات میں ایک ہونا اور اسی کو واحدیۃ الذات اور احدیۃ اسمائیہ بھی کہتے ہیں" (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۲۶).

[احدیت + ع: صفات (رک) + یّ/ف: ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]

— فعلیہ/فعلیّہ – کس صف (کس مج ف، سک ع، کس ل، فت ی/شد ی بفت) امث.

(تصوف) "کل افعال کو حق کا فعل سمجھنا اور اسی نظر سے دیکھنا" (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۲۶).

[احدیت + ع: فعل (رک) + یّ/ف: ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]

اَحَر (فت ا، ح) صف.

دوسری شے کے مقابلے میں زیادہ گرم، بہت گرم.

جنگلی مرغ . . . بخلاف اہل احر ایسی ہوتا ہے.

۱۸۷۳ تریاق مسموم، ۵۵

[ع: (ح ر ر) حارّ کی تفضیل]

اَحرار (فت مج ا، سک ح) امذ؛ ج.

۱. (i) وہ قوم یا گروہ جو کسی قوم یا گروہ کی غلامی میں نہ ہو یا غلامی کو قبول نہ کرے، آزاد لوگ، جن کی روش، منش، یا خیال کسی کا پابند نہ ہو.

صوفیہ ہیں گو عبید ظاہر میں ولے — احرار یہ باطن میں ہیں واللہ باللہ

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار، ۳۶

ہم بھی اپنے کو احرار میں سمجھتے تھے مگر اب سمجھے کہ حریت صرف عبدیت سے حاصل ہو سکتی ہے.

۱۹۱۷ خطوط محمد علی، ۷

(ii) وہ اشخاص جو کسی شخص کے زر خرید یا موروثی غلام نہ ہوں.

موالی اور احرار میں (بجز طبقۂ اعیان کے) باہم ازدواج کی سہولتیں پیدا کیں.

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما، ۸۹

۲. (مجازاً) شرفا، اعیان، نیک لوگ.

اک مسکن اشرار و آزار ہے یہ دنیا — اک مقتل احرار و ابرار ہے یہ دنیا

۱۸۴۱ صبح بہار، ۶۷

۳. پرندے، خصوصاً شکرا، باز اور کبوتر وغیرہ (بیشتر 'ہوا' کے ساتھ).

اس شعر میں عنقا کا اگر ذکر نہ آتا — احرار ہوا پاتے کسی طرح نہ توقیر

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲ : ۳۴۸

جنات ہوں احرار ہوا ہوں کہ دد و دام
دم بھرتے ہیں مولا کی عطا کا سحر و شام

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۳۱ : ۸

احرار ہیں ہوا پہ زیارت کو بے قرار
حوریں لیے کھڑی ہیں جواہر پئے نثار

۱۹۲۷ شاد، مراثی، ۲ : ۵۵

۴. مسلمانان ہند کی ایک سیاسی جماعت جو برطانیہ سے برصغیر کو آزاد کرانے کی جدو جہد میں مسلم لیگ کے خلاف اور کانگریس کے ساتھ تھی.

ابد تک جو بجے گا طبل ہے وہ ہم غریبوں کا
جو پھٹ جاتا ہے وہ احرار کا نقارہ ہوتا ہے

۱۹۳۶ چمنستان، ظفر علی خاں، ۸۶

[ع: (ح ر ر) واحد: حُر (= آزاد، خالص)]

— البقول (– ضم ر، غم ا، سک ل، ضم ب، و مع) امث.

وہ ترکاریاں جو کچی کھائی جائیں جیسے گاجر، مولی وغیرہ (مخزن الجواہر، ۳۲).

[احرار + ع: ال (ا) (رک) + بقول (= ترکاریاں) واحد: بقل]

اَحراری (فت مج ا، سک ح) صف.

احرار، (رک) سے منسوب.

محض پولیٹکل عقیدے کی بنا پر احراری و استبدادی دو فریق ہو گئے.

۱۹۱۴ ملفوظات ناظر، ۱

[احرار (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اِحراز (کس مج ا، سک ح) امذ.

(کسی شے کو) ذخیرہ، اندوختہ یا جمع کرنے یا محفوظ رکھنے کا عمل؛ (منفعت کے طور پر) حصول، حاصل یا جمع کرنا.

طریق سلوک راہ خدا اور احراز سعادت عقبیٰ اختیار کیا.

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۱۱۲

مال وہ ہے جس پر قبضہ ہو سکے اور اس کا احراز ممکن ہو.

۱۹۳۳ جنایات بر جائداد، ۹۱

[ع: (ح ر ز)]

اِحراض (کس مج ا) امذ.

(مرض وغیرہ سے) بدن کے گھل جانے کی کیفیت، حد درجہ لاغری.

اوس دہان تنگ کی الفت میں اے رشک مسیح
عالم اپنے جسم نے پیدا کیا احراض کا

۱۸۷۰ چمنستان جوش، ۲۱

[ع: (ح ر ض)]

اَحراف (فت مج ا، سک ح) امذ؛ ج (قدیم).

حروف.

تنافر ہور صفا تہجی احراف — صنوبر سرو ہور تقسیم اصراف

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۵۸

[ع: (ح ر ف) واحد: حرف (عربی میں نا درست)]

اَحراق (فت مع ا ، سک ح) امذ : ج .

جلا دینے والی چیزیں .

کیوں تپ محرقہ دشمن کو نہ ہووے اس کے
پھونک دینے میں ہے از زمرۂ احراق آتش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۲

[ع : (ح ر ق) (= جلن) ، واحد : حرق (عربی نا درست)]

اِحراق (کس مع ا ، سک ح) امذ .

۱. **جلن ، سوزش ؛ حدت ، شدت حرارت .**

بار فراق سے ہے جوں شمع دل کو ہر شب
احراق وداغ وگریہ ، سوز و گداز پانچوں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۷

حرارت نہ اتنی زیادہ ہو کہ باعث احراق بن جائے اور نہ اتنی کم ہو کہ بدن کے تغیرات کے لیے کافی نہ ہوسکے .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۹

۲. **کسی چیز کو جلا دینے ، نیز کسی مادے کو جلا کر خشک ، زائل یا فنا کر دینے کا عمل یا کیفیت ، جلانا ، سوختہ کرنا .**

گرچہ افلاک کے سب پھونک دے اطباق آتش
منہ تو دیکھو کہ کرے آ مجھے احراق آتش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۱

آب میں سیلاب کی صورت بنی نار میں احراق کی علت بنی

۱۹۳۱ رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۱۴۲

اف : کرنا .

۳. **(نجوم) چاند کے علاوہ کسی ستارے کا سورج کے ساتھ کسی برج میں ایک درجے اور ایک دقیقے میں اجتماع (جس سے اس ستارے کی شعاعیں چھپ جاتی ہیں) .**

جلا دیا مرا خط اس نے جوش غصہ سے
ضرور تھی دم تحریر ساعت احراق

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۵۲

ہو احراق سورج سے یا ہو ہبوط وبالی ملے ہوں اسے یا خطوط

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۶۱

[ع : (ح ر ق)]

اِحرام (کس مع ا ، سک ح) امذ .

(فقہ) (i) عازمین حج یا عمرہ کا (فقہ میں بتائی ہوئی تفصیلات کے مطابق) نیت کر کے بن سلا کپڑا پہن لینے اور خوشبو وغیرہ ترک کردینے کا عمل ، (حج یا طواف کعبہ ادا کرنے کا پہلا رکن) .

طواف ہور وقوف اس میں ارکان ہے
بھی احـــرام سو شرط ہمنا کہے

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، شعیق ، ۱۹۳

کس کا کعبہ کیسا قبلہ کون حرم ہے کیسا احرام
کوچے کے اس کے باشندوں نے سب کو یہیں سے سلام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶

آپ اس شخص کے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں جس نے کپڑے میں خوشبو مل لینے کے بعد احرام کی نیت کی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۰۷

(ii) حاجیوں کے پہننے کا بن سلا کپڑا .

سفر ہے کس حج کا یہ انتقال کفن جس کو کہتے ہیں احرام ہے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۶۹

جب کعبے کا حج کر کے آتے تھے تو احرام یہیں اتارتے تھے .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۱۵

(iii) بڑی چادر (بیشتر گیروا رنگ کی) جو صوفی اور فقرا وغیرہ نصف تہمد کے طور پر باندھتے اور نصف اوپر کے حصۂ جسم پر لپیٹتے ہیں (عموماً وارثی) .

وہ علائیہ طوائفوں کو مرید کرتے ، ان کے احرام قبول کرتے اور پہنتے تھے .

۱۹۱۵ الوارث ، ۶۸

۲. **(کسی جگہ جانے کا) قصد ، نیت .**

وطن میں وقفہ یہ ہے کوئی دم تھا کہ احرام سفر سوئے عدم تھا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۱۳

اف : کرنا ، ہونا .

۳. **نماز کی نیت باندھ کے تکبیر کہنا ، تحریمہ بجا لانا .**

بزاں توں احرام پکڑینگا یعنی نماز کوں ہات جوڑینگا .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۴۴

[ع : (ح ر م) (= ماہ حرام میں داخل ہونا)]

ـــ باندھنا (ـــ غنہ ، سک دھ) ف مر .

۱. **حج یا عمرے کے لیے فقہ میں بتائی ہوئی تفصیلات کے مطابق نیت کر کے بن سلا کپڑا پہننا اور دیگر مقرر شرائط بجا لانا .**

نہ تجاوز کرے کوئی میقات سے مگر احرام باندھ کے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۲

آنحضرت صلعم نے . . . عمرے کا احرام باندھا اور قربانی کے اونٹ ساتھ لیے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۱۳

۲. **(مجازاً) کسی خاص کام ، یا سفر کی تیاری کرنا .**

باندیا احرام کہ تیرا کروں گا جیوں سوں طواف
لعل رنگ انجھو ہمن کوں نئیں ہوتا ناصر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۹

قسمت میں داخلہ ہو تو احرام باندھیے
حج سے زیادہ گشت دیار وطن کی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۵

راتی صاحب نے رخصت کا احرام باندھا .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۴ : ۹

ـــ بندھنا (ـــ فت ب ، غنہ ، سک دھ) ف مر .

احرام باندھنا (رک) کا لازم .

ساقیا بندھ گیا احرام کہ اٹھی ہے گھٹا
طوف میخانہ ہوا فرض ترے مستوں پر

۱۸۹۷ خانہ خمار ، ۱۴

ـــ پوش (ـــ و مع) صف .

عازم حج یا عمرہ .

آپ تقریباً ۱۴۰۰ احرام پوشوں کی جماعت کے ساتھ طواف کعبہ کے لیے روانہ ہو گئے .

۱۹۵۲ حیوانات قرآنی ، ۱۶۳

[احرام + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے فعل امر (رک : . . . پوش)]

ـــ سفر باندھنا ف مر .

(مجازاً) سفر کا ارادہ کرنا .

پر جو سچ پوچھو تو ہم اب تک اسی منزل میں ہیں
باندھ کر اٹھے تھے جس منزل سے احرام سفر
۱۸۷۹ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۰۳
اس خیال سے احرام سفر باندھا گیا تھا .
۱۹۲۸ خطوط محمد علی ، ۷۷

ــ کَرْنا

محاورہ .

رک : احرام باندھنا .

مجھ مرید نے نہایت آرزو مندی سے کعبۂ مقصود کا احرام کیا تھا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۶
بت خانے میں رہ کے عشق اصنام کیا
کعبے گیا شیخ بن کے احرام کیا
۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۷۹

اِحْرامی

(کس مج ا ، سک ح) صف .

احرام سے منسوب (لباس وغیرہ) .

ہے طالب الدنیا بدل ہور زاہدی رکھتا ہے توں
سو یوں سمج تج خواب میں باندا ہے احرامی حرم
۱۶۷۹ دیوان سلطان (ق) ، ۲۷ الف
چومتا ہے کوئی آنکھوں سے لگاتا ہے کوئی
ہے لباس آپ کا یا جامۂ احرامی ہے
۱۸۹۳ زیبا ، مرقع زیبا ، ۱۱۱
[ع : احرام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِحْرِیض

(کس مج ا ، سک ح ، ی مع) امث .

کپڑے کو شہابی رنگ دینے والی ایک بوٹی ، گل عصفر ، کسمب (جامع اللغات ، ۱ : ۱۴۳) .

[ع : (ح ر ض)]

اَحْزاب

(فت مج ا ، سک ح) امذ ، ج .

رک : حزب جس کی یہ جمع ہے .

ان خدمات کا اعتراف کیا جاتا ہے جو احزاب سیاسیہ کی خاطر انجام دی جاتی ہیں .
۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۲۵۵

۲. غزوۂ احزاب جس کو غزوۂ خندق بھی کہتے ہیں (پانچ ہجری میں کفار عرب کے تمام مختلف احزاب (گروہوں) نے یہود کے ساتھ مل کر مدینۂ منورہ پر حملہ کیا تھا ، حضور نے شہر کے گردا گرد خندقیں کھدوا کر مدافعانہ جنگ کی اور فتحیاب ہوئے) .

آنحضرت صلعم نے احزاب سے فارغ ہو کر حکم دیا کہ لوگ ابھی ہتھیار نہ کھولیں .
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۹۹

۳. قرآن پاک کی ایک سورۃ کا نام جو اکیسویں پارے میں ہے اور جس میں کفار مکہ کے مدینۂ منورہ پر چڑھائی کرنے کا حال مذکور ہے .

اس معرکے کی تصویر خود خدا نے کھینچی ہے . . . (سورۂ احزاب) .
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۸۹
[ع : (ح ز ب)]

اَحْزان

(فت مج ا ، سک ح) امذ ؛ ج .

پریشانیاں ، رنج ، افکار .

کس کو طاقت ہے لکھے یہ احزان
جس سے اڑتے ہیں قلم کے اوسان
۱۷۷۲ ہشت بہشت ، ۴ : ۶۱
پنجم ماہ محرم کی ولادت ہے فدا
ہوں لڑکپن سے میں زیر بار احزاں اس لیے
۱۸۵۶ دیوان فدا ، ۳۱۵
حیات انسانی آلام و احزان کا مجموعہ ہوتی ہے .
۱۹۳۴ ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۰۴
[ع : (ح ز ن) ، واحد : حُزْن (رک)]

اَحْزَم

(فت مج ا ، سک ح ، فت ز) صف .

بہت دور اندیش ، نہایت محتاط اور ہوشیار .

ایک ان مچھلیوں میں احزم یعنی بہت احتیاط والی تھی .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۰۳
[ع : (ح ز م) ، حازم کی تفضیل]

اَحْسا

(فت ا ، سک ح) امث .

(طب) ایک غذا جو بالعموم سبوس ، شکر اور روغن بادام وغیرہ کی ترکیب سے بنائی جاتی ہے ، ایک طرح کا حریرہ ، دودھی (مخزن الجواہر ، ۳۲) .

[احساء ، (ح س و) واحد : حَسْو (= رقیق غذا)]

اِحْساس

(کس مج ا) امذ .

۱. (حواس خمسہ میں سے) کسی حس کے ذریعے دریافت یا علم .

احساس نہیں خلق کی نظروں میں وگرنہ
جوں شمع یہ سب بزم نمودار ہے مجھ سے
۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۲۵۸
شاید احساس نظر سے ہم یوں سمجھتے ہیں کہ اسے دیکھتے ہیں .
۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۷
بے حس کو بخشا احساس تونے دی مشت گل کو بو باس تونے
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۷

۲. ماحول سے اعصاب کی اثر پذیری جس سے غم و غصہ ، خوشی ، رقت قلب یا ندامت وغیرہ پیدا ہو ، محسوسات سے متاثر ہونا ، جذبہ ، جوش ، جذباتی تاثر .

یہی قوت جس کو احساس ، انفعال یا فیلنگ سے تعبیر کر سکتے ہیں ، شاعری کا دوسرا نام ہے .
۱۹۱۲ شعر العجم ، ۴ : ۲
بس نہ سہی احساس تو ہے ، کوئی ترس جب کھاتا ہے
اپنی بگڑی حالت پر میرا دل بھر آتا ہے
۱۹۲۷ قمر بدایونی ، د ، ۲ : ۱۶۱

۳. (کسی بات کا) شعور ، وجدان ، اندازہ یا قیاس وغیرہ (جو ذہنی تجربے یا فطری ذوق کے ذریعے ہو) .

قدرت الہ الناس کا رکھ معرفت کی آنکھ سوں
اسہان کیا ہے سو سمج گر تج میں کچ احساس ہے
۱۶۷۸ غواصی (دکنی ادب نمبر ، مجلۂ عثمانیہ)

ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت
احساس مروت کو کچل دیتے ہیں آلات

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۴۷

۳. (مجازاً) تصور ، خیال .
اسے کبھی یہ احساس نہ ہوا کہ کوئی نیک کام کر رہا ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۹۹

[ع : (ح س س)]

ـــ برتری کس اضا (ـــ فت ب ، سک ر ، فت ت) امذ .

(نفسیات) افتخار اور تفوق کا جذبہ جو دوسرے سے بالا تر ہونے کے صحیح یا غلط تصور کی بنا پر پیدا ہوتا اور اپنے قول و فعل کے بالمقابل دوسرے کے قول و فعل پر غور کرنے سے مانع ہوتا ہے ، اپنی بات اونچی رکھنے کا جذبہ ، احساس کمتری کی ضد .
مولانا کی جو ذہنی کیفیت نمایاں ہوتی ہے اس کے بہت سے نام رکھے جاسکتے ہیں ، خود داری ، انانیت ، احساس برتری .

۱۹۲۹ آثار ابو الکلام ، ۱۲۶

[احساس + ف : برتری (رک)]

ـــ کمتری/کہتری کس اضا (ـــ فت ک ، سک م ، فت ت / کس مج ک ، سک ہ ، فت ت) امذ .

(نفسیات) مرتبے یا دولت وغیرہ میں اپنے پست ہونے کا تصور جو بالا تر کے بالمقابل اپنے ذہن کی جودت کو دبائے رکھتا ہے ، احساس برتری کی ضد .
اس طرز کو صرف وہی افراد پسند و اختیار کرتے ہیں جو احساس کمتری کی بیماری میں گرفتار ہوتے ہیں .

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۸

[ع : احساس + کمتری / کہتری (رک)]

ـــ محرومی کس اضا (ـــ فت مج م ، سک ح ، و مع) امذ .

(نفسیات) جارحیت کا وہ جذبہ جو ناکامی یا خاطر خواہ مقبولیت نہ ملنے کی بنا پر پیدا ہو جاتا ہے .
اس سنگین شرارت (آتشزنی) کی وجہ بچپے کا احساس محرومی ہے .

۱۹۶۵ کاروان سائنس (سہ ماہی) ، ۲ ، ۳ : ۴۷

[احساس + محرومی (رک)]

احساسات (کس مج ا ، سک ح) امذ .

(لفظاً) احساس (رک) کی جمع ، (مراداً) محسوسات ، محسوس کی ہوئی باتیں .
اختباطات غلط احساسات نہیں بلکہ غلط ایقانات ہوتے ہیں .

۱۹۲۵ نفسیات جنون ، ۲۳

احساساتی (کس مج ا ، سک ح) صف .

احساسات (رک) سے منسوب .
سمجھ میں یہی آتا ہے کہ یہ فن نرم و نازک اور احساساتی نہیں ہو سکتا .

۱۹۶۳ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۱۳

[احساسات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

احساسی (کس مج ا ، سک ح) صف .

احساس (رک) سے منسوب : محسوس یا معلوم کیا ہوا .
یہ گروہ مدعی ہے کہ ہم پر ارادے کی تحلیل ، کیفیات وقوفی اور احساسی میں کر سکتے ہیں .

۱۹۱۴ فلسفۂ جذبات ، ۴۷

[ع : احساس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

احساسیت/احساسیّت (کس مج ا ، سک ح ، کس س ، فت ی / شد ی بفت) امث .

(نفسیات) یہ نظریہ کہ انسان کے احساسات اس کے علم کے محرک ہیں .
اس نے لاک کی مادیت اور احساسیت کا قلع قمع کرکے تصوریت اور روحانیت کا جھنڈا بلند کیا .

۱۹۳۰ شوپن ہار ، مجنوں ، ۱۶

[ع : احساس (رک) + یّ/ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

احسان (کس مج ا ، سک ح) امذ .

۱. (کسی کے ساتھ) نیکی کا عمل ، اچھا سلوک ، مہربانی کا برتاو .
اس شاہ کی سو دوراں دنیا و دیں کو رجھا
خوان خلیل احسان اپ عہد میں دکھایا

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۵

غربا فقرا پر احسان بہت سے کیے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۹

۲. اچھے سلوک کا بار (جسے سلوک کرنے والا یا وہ شخص جس کے ساتھ سلوک کیا گیا ، محسوس کرے) .
تربت پہ مری برگ گل تازہ چڑھائے
احسان ہے مجھ پر یہ نسیم سحری کا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱

اردو شاعری پر ان کا بڑا احسان ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹۹

۳. نیکی ، عمل خیر .
احسان اسے کہتے ہیں کہ مرہم آرام کا ، گھاؤ پر ظلم کے . . . رکھیے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۲

اس نے پھر دریافت کیا کہ " احسان کس کو کہتے ہیں ، ارشاد ہوا کہ " خدا کی اس طرح عبادت کرو ، گویا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو . . . . "

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰۴

۴. (اچھا سلوک کیے جانے پر) شکریہ ، شکر ، ممنونیت کا اعتراف .
محتاج نہیں قافلہ آواز درا کا سیدھی ہے رہ بت کدہ ، احسان خدا کا

۱۸۶۱ دیوان ناظم (نواب یوسف علی) ، ۱۰

۵. (تصوف) " نور بصیرت سے حق کا مشاہدہ ، صفات کے پردے میں ذات باری تعالیٰ کا دیدار ، مشاہدۂ صفاتیہ جس کو عین الیقین کہتے ہیں " (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۶) .
اِف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ح س ن)]

ـــ اُتارنا محاورہ .

سلوک کے بدلے خود بھی سلوک کرنا .
ان کے گھر شادی ہوگی تو ہم بھی ان کا احسان اُتاردینگے .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۸۹

ـــ اترنا
محاورہ .

رک : احسان آتارنا جس کا یہ لازم ہے .

تھوڑا سا روپیہ خرچ ہوگیا تو بلا سے ، اوچھے کا احسان تو اتر گیا .

۱۹۱۰ دیباچہ ، مکاتیب امیر ، ۱۰۵

ـــ اٹھانا
محاورہ .

کسی کے نیک سلوک کا بوجھ اپنے سر لینا ، زیر بار منت ہونا .

احسان ناخدا کے اٹھائے مری بلا
کشتی خدا پہ چھوڑدوں ، لنگر کو توڑ دوں

۱۵۸۴ ذوق ، د ، ۱۳۰

اٹھا نہ شیشہ گران فرنگ کے احسان
سفال ہند سے مینا و جام پیدا کر

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۹۸

ـــ اٹھنا
محاورہ .

رک : احسان اٹھانا جس کا یہ لازم ہے .

رہنے دے یہ سر دوش پر اے خنجر قاتل
سب بوجھ اٹھیں گے ترا احسان نہ اٹھے گا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۸

کیا جو کہنے سے کسی کے وہ بنے دوست جلال
کبھی دشمن کا نہ اٹھے گا یہ احسان ہم سے

۱۹۰۳ نظم نگاریں : ۱۶۰

ـــ جتانا
ف مر .

(اپنی بڑائی دکھانے کے لیے) ، سلوک کر کے اس کا اظہار کرنا ، اظہار احسان .

تم پیار ہو کیا مجھ کو مری جان جتاتے
دیتے جو ہو بوسہ تو ہو احسان جتاتے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۳

میرے رفیق کی پڑھائی کا احسان نہ جتایا کیجیے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۵

ـــ دھرنا
محاورہ .

کسی کے ساتھ نیک سلوک کرنا : احسان جتانا (رک) .

کہ جھوں آئے ہو تیو نچہ پھرنا بھلا   یو احسان مجھ سر پہ دھرنا بھلا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

شب وعدہ آجاؤ ورنہ قضا   مرے سر پہ احسان دھر جائے گی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۶

قاتل کے ہاتھ سے نہ سبکدوش ہم ہوے
سر تیغ سے اتار کے احسان دھرگیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۲

ـــ رکھنا
محاورہ .

۱. رک : احسان دھرنا .

جو کوئی کہ حسین مظلوم پر رویا . . . احسان حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رکھا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۳

اگر سب کسی درویش کو دیتے اس پر احسان نہ رکھتے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰

ادھر تو قضا ہے ادھر ان کے غمزے
مرے سر پہ رکھتے ہیں احسان دونوں

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۲۵

ـــ رہنا
ف مر .

کسی کے نیک سلوک کا بار بغیر اس کی کچھ جزا دیے ہوئے ذمے عائد ہونا یا باقی رہنا (اعتراف کے موقع پر مستعمل) .

حسرت پابوس قاتل دل سے نکلی وقت قتل
تیغ کا ناسخ مرے سر پر یہ احسان رہ گیا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹

لا دے خبر یار رہے گا ترا احسان
تجھ سے یہی مطلب مرا اے باد صبا ہے

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۶۰

ـــ شناس
(– کس ش) صف .

محسن کے احسان کو یاد رکھنے والا ، اس کا لحاظ رکھنے والا کہ کون شخص میرا محسن ہے .

آدمی کی طبیعت احسان شناس واقع ہوئی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴۲

اسم کیفیت : احسان شناسی .

[احسان + ف : شناس ، شناختن ، (= پہچاننا) سے فعل امر (رک : . . . شناس)]

ـــ فراموش
(– فت ف ، و مج) امث .

محسن کو نظر انداز کرنے کا عمل ، احسان کرنے والے سے بے رخی .

ہندوستان کے مسلمان بڑے احسان فراموش ہیں .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۱۷

ایسا احسان فراموش آدمی میں نے نہیں دیکھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۸

اسم کیفیت : احسان فراموشی .

احسان فراموشی اسی کا نام ہے ، محسن کشوں کا یہی کام ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶ .

[احسان + ف : فراموش (رک : . . . فراموش)]

ـــ کا چھپر رکھنا
محاورہ .

بہت احسان جتانا (فرہنگ اثر ، ۱۳۷) .

ـــ کھینچنا
محاورہ .

رک : احسان اٹھانا .

سبک وضعوں کا احسان کھینچنا ہے داغ پیشانی
نشاں مٹتا ہے روے زخم سے کب تار سوزن کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱

ـــ لیجیے جہان کا نہ لیجیے شاہجہان کا
کہاوت .

۱. اپنوں سے غیروں کا احسان لینا بہتر ہے (خزینۃ الامثال ، ۲۰ ؛ نجم الامثال ، ۳۶) .

۲. کسی کا احسان لینا اچھا نہیں ، استغنا عجب چیز ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۹۰) .

ـــ لینا محاورہ .

رک : احسان اٹھانا .

دینے والے کا کب احسان گدا لیتے ہیں
آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۳۱

ـــ ماننا محاورہ .

شکر گزار ہونا ، ممنون ہونا .

احسان مانو حسن خداداد کا بتو
پتھر تھے تم کو شیشے سے نازک بنادیا

۱۸۴٦ آتش ، ک ، ٦۲

آئی مشکل میں ہمارے کام تو آئی بھی
مانتے ہیں آپ کی تلوار کا احسان ہم

۱۹۳٦ شعاع مہر ، ۲۱٦

ـــ مَنْد (ـــ فت م ، سک ن) صف .

۱. کسی کے نیک سلوک کے بوجھ میں دبا ہوا ، زیر بار احسان .

یہ یقین ہے کہ جو کوئی احسان مند ہوگا تو نوکری دل و جان سے کرے گا .

۱۷۴٦ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۹

خدا کا احسان ہے کہ میں احسان مند بھی ہوا تو اپنے خداوند کے پوتے کا .

۱۸٦۵ خطوط غالب ، ۴۱۲

پرانے یار تھے دونوں کا کچھ نہ کچھ احسان مند تھا .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۵

۲. کسی نیک سلوک کا معترف ، شکر گزار ، ممنون .

جو ٹک بھی سایہ گستر ہوگا تو اس خشک مزرع پر
بہت ہم ہوں گے احسان مند اے ابر کرم تیرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۲۸

اسم کیفیت : احسان مندی .

میری وہ احسان مندی جس کا میں نے اوپر ذکر کیا بہت ہی زیادہ ہو جاتی ہے .

۱۸۷۳ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۸۷

فاضل مصنف نے اپنی احسان مندی کے اظہار میں نواب صاحب مرحوم کے نام سے اسے منسوب کیا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۴۳

[احسان + ف : مند ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

ـــ ہونا محاورہ .

باعث شکر گزاری ہونا (فرہنگ اثر ، ۱۳۷) .

اے اجل ایک دن آخر تجھے آنا ہے ولے
آج آتی شب فرقت میں تو احسان ہوتا

۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰

اِحْسان ہے

فقرہ .

خدا کا شکر ہے (فرہنگ اثر ، ۱۳۷) .

اِحْسانی

(کس مع ا ، سک ح) صف .

۱. احسان سے تعلق رکھنے والا (امر یا معاملہ وغیرہ) .

قرآن مجید نے نزول من و سلویٰ کا ذکر جو کیا ہے وہ واقعہ کی اعجازی حیثیت سے نہیں ، صرف اس کی احسانی و انعامی حیثیت سے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۹۳

۲. ممنون ، شکر گزار ، احسان مند .

تیرے احسان کے ہیں احسانی تمام — مانتے ہیں تیری منت عام و خاص

[ع : احسان (رک) + ف ، لاحقۂ نسبت]

اَحْسَن

(فت مع ا ، سک ح ، فت س) صف .

۱. جو بہت اچھا یا سب سے اچھا ہو ، بہت خوب ، نہایت عمدہ .

اگر تجھے خواہش جوڑے کی ہو بوجہ احسن ہو سکے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۹۲۸

المختصر کام دونوں اچھے اور احسن تھے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۵۱

۲. بہت خوبصورت ، نہایت حسین .

ہونٹ حضرت کے . . . احسن اور الطف سب آدمیوں کے ہونٹوں سے تھے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۹٦

[ع : (ح س ن) حَسِین کی تفضیل]

ـــ الْخالِقِین (ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، کس مع ل ، ی مع) امذ .

سب پیدا کرنے والوں سے اچھا پیدا کرنے والا ، خداوند عالم (جس سے بہتر کوئی خلق نہیں کرسکتا) .

لکھ اے خامہ تو صیف حسن آفرین — کہ ذات اس کی ہے احسن الخالقین

۱۸۲۹ جلوۂ اختر ، بیخود ، ۲

غالباً تخلیق کا یہی بلند معیار ہے جو انسان کو زمرۂ خالقین میں شمار کر کے احسن الخالقین کا تلمیذ کامل بنادیتا ہے .

۱۹٦۵ مقام غالب ، ۱۹۹

[احسن + ع : ال (۱) (رک) + خالقین ، واحد : خالق (رک)]

ـــ تَقْوِیم کس صف (ـــ فت ت ، سک ق ، ی مع) صف ، مذ .

۱. کل مخلوقات سے بہتر مادہ ، صورت ، مزاج یا صلاحیت (جو انسان کو عطا ہوا ہے) .

ہوئی تقدیم احسان احسن تقویم سے ثابت
نہ ہو مشکور پھر کیوں بندہ لطف کبریائی کا

۱۸۹۵ دیوان رکی ، ۱۰

پیدا ہوا ہے احسن تقدیم میں کوئی
تصدیق اولویت انسان کیسے ہوئے

۱۹۰۹ صحیفۂ ولا ، عزیز لکھنوی ، ۱۰۳

۲. انسان .

'اے احسن تقویم' سمجھ راز اپنا — تجھ میں ہے خدا اور تو اتنا غافل

۱۹۴۷ لالۂ و گل ، ۱۰

[احسن + ع : تقویم (رک)]

اَحْسَنْت

(فت مع ا ، سک ح ، فت س ، سک ن ، سک ت) فجائیہ .

(الف) کلمۂ تحسین .

واہ واہ ، بہت خوب ، سبحان اللہ ، کیا کہنا ، آفرین ، شاباش ، مرحبا .

جو آپلے رتن دل کے سمد ور تے — جو احسنت بولیں ملک دور تے

۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱

کی حر دلاور نے جو بھائی سے یہ تقریر
احسنت اسے کہنے لگے حضرت شبیر

۱۸۳۱ دلگیر ، مراثی ، ۱۵

مجمع کی طرف سے ایک شور احسنت و مرحبا بلند ہوا .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۶ : ۶

(ب) امث .

(مجازاً) حسن و خوبی (جو قابل داد ہو) .

طبع میں یہ زور ہے احسنت ہے سچ تو یہ ہے فکر بھی ساونت ہے

۱۸۵۸ مثنوی قضا و قدر ، ۳۲

باعتبار احسنت اور خوبی کے ہر خلق ، خلق حسنہ ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۰۵

[ع : (ح س ن)]

آحشا

(فت مع ا ، سک ح) امذ ؛ امث ؛ ج .

گردن کے نیچے سے ناف تک کے اندرونی اعضا ، پیٹ اور سینے کے اندر کا ہر عضو ، (خصوصاً) آنتیں .

درد احشا یعنی سینہ و شکم وغیرہ کے درد کو اور پشت کے درد کو مفید ہوتی ہے .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۳

جب سکون تام آجائے جمیع امراض میں
جانیے اورام احشا کو ہے میل ازدیاد

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۰۲

[ع : آحشاء (ح ش و)]

آحشام

(فت مع ا ، سک ح) امذ ؛ ج .

جان چھڑکنے والے اعزہ ، احباب اور ملازمین ؛ خصوصاً فوج کے سپاہی اور پولیس .

لیے ساتھ احشام چوسٹھ ہزار
یک یک کس شجاعت میں سب نامدار

۱۷۱۹ جنگ نامۂ عالم علی ، ۶۳

قبائل اطراف اور احشام اکناف اپنے سے مدد طلب کرتا ہے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری (ترجمہ) ، ۲۰۱

[ع : (ح ش م) (= نوکر چاکر)]

ـــِ عملہ

کس اضا (ـــ فت مع ع ، سک م ، فت ل) امذ .

سرکاری عہدہ داروں کی جماعت (بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۱۶۷) .

[احشام + ع : عَمَلہ (رک)]

آحشائی

(فت مع ا ، سک ح) صف .

احشا (رک) سے تعلق رکھنے والا .

اندرونی یا احشائی دیوار کے محاذ میں واقع ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۰۳

[ع : احشاء (رک : احشا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آحشائیات/آحشائیّات

(فت مع ا ، سک ح ، کس ء/شد ی) امذ ؛ امث .

وہ علم جس میں اندرونی اعضائے جسم خصوصاً انتڑیوں وغیرہ کی تشریح سے بحث کی جاتی ہے .

جگر کی تشریح کے ساتھ احشائیات . . . میں بتایا گیا ہے .

۱۹۳۵ تشریح عروقیات ، ۱۸۸

[ع : احشاء (رک : احشا) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اِحصا

(کس مع ا ، سک ح) امذ .

۱. **(چیز یا مفہوم کے) کل جزئیات اور متعلقات کو (بیان وغیرہ میں) گھیر لینے کا عمل ، حصر ، احاطہ .**

اس زبدۂ جہان و جہانیاں کی صفات کا احصا محالات سے اور کمالات کا حصر مرتبۂ متعسرات سے ہے .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۸

خدا نے جو فضل اس کو بخشا بھلا ہو کس طرح اس کا احصا
کسی طرح سے نہیں ہے ممکن شمار جود و عطا و احسان

۱۹۳۳ نظم طباطبائی ، ۲۱۲

۲. **چیز یا مفہوم کے کل اجزا و متعلقات کو ایک ایک کر کے گنانے اور بیان کرنے کا عمل ، شمار ، گنتی .**

حد و احصا سے باہر ہیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۲۹

یہاں کی آبادی بموجب احصاء . . . اسی ہزار نفر اور آٹھ ہزار مکان کہی جاتی ہے .

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، غلام الثقلین ، ۸۴

۳. **(ریاضی) ہند سے کے وہ اصول جن سے اہتزازی یا رقاصی حرکت نیز وقت کے چھوٹے سے چھوٹے وقفے کا حساب لگایا جاتا ہے ؛ اس طرح حساب لگانے کا عمل ، تفاضل و تکامل .**

سیاروں کی حرکت کے سلسلے میں ریاضی کی ایک نئی شاخ ایجاد ہوئی جو احصا کہلاتی ہے .

۱۹۲۵ داستان ریاضی ، ۲۸

[ع : احصاء ، (ح ص ی) (= شمار کرنا)]

ـــِ الاَسْماءُ الاِلٰہِیّہ

(ـــ ضم ء ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک س ، کس ء ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، ل مد ، کس ہ ، شد ی بفت) امذ .

(تصوف) " تحقق اور ثبوت عبد کا اسماء الٰہیہ کے ساتھ حضرت واحدیت میں اور عبد کا فانی ہونا ، سواء نفسانیہ اور خلقیہ سے اور باقی رہنا حضرت احدیت کے ساتھ ، نیز عبد کا اسماء الٰہیہ کو باعتبار تحقق احصا کرنا " (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۷) .

[احصاء + ع : ال (ا) (رک) + اسماء (رک) + ال (ا) (رک) + الٰہ (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــِ تَفَرُّق

کس اضا (ـــ فت ت ، ف ، شد ر بضم) امذ ؛ ~ احصاء تفرق .

(ریاضی) ان قواعد و ضوابط پر مشتمل علم جن میں اعداد کی قیمتوں میں تبدیلی کی نسبت اور شرح دریافت کرنے کے اصول سے بحث کی گئی ہے .

امتحان کے مضامین دونوں شعبوں میں تقریباً یکساں تھے ، مثلاً احصائے تفرقات ، علم مثلث ، اقلیدس .

۱۹۳۳ مرحوم دلی کالج ، ۴۲

[ع : احصاء + ف : ے ، اضا + ع : تفرق (ف ر ق)]

اِحصار

(کس مع ا ، سک ح) امذ .

۱. **منحصر یا محدود و محصور کرنے کا عمل ، حد بندی ، حصر کرنا .**

تناسبات کی مختلف صورتیں ہیں اور ان صور کا احصار استقرائی اصول کے تابع ہے ۔

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۱۱

۲. (فقہ) وہ رکاوٹ جس کی وجہ سے عازم حج یا محرم سفر ملتوی کردے (جیسے مرض یا دشمن وغیرہ) ۔

جب احصا راس کا مٹ جاوے اور ممکن ہو ۔ ۔ ۔ حج کا پانا تو جاوے ۔

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۶

[ع : (ح ص ر)]

اِحْصان

(کس مج ا ، سک ح) امذ .

۱. **مجرد اور غیر شادی شدہ ہونے کی کیفیت ، کنوار پن ، پاک دامنی (عموماً عورت کے لیے مستعمل) ۔**

یہاں مباح کرنا احصان کی شرط پر موقوف تھا ، تو جب احصان نہ پایا جاوے گا تو اباحت بھی نہ رہے گی ۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۷

۲. **شادی بیاہ ، بیاہا جانا ، شادی ہونا ۔**

نہ کفر ہو گا ہرگز بعد ایماں   نہ زانی ہو گا ہرگز بعد احصان

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۹۷

۳. **برائیوں (بدکاریوں) سے نگہداشت** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۷) ۔

[ع : (ح ص ن)]

اِحْصائی

(کس مج ا ، سک ح)

(الف) صف .

احصا (رک) سے منسوب .

اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کی شماریات اور احصائیات سے بخوبی واقف ہونا چاہیے ۔

۱۹۶۸ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱۰۵ : ۱۰۱

(ب) امث .

رک : احصا نمبر ۱ .

اس ہی کی طرف تمام منسوب   احصائی میں اس کی سب ہیں منسوب

۱۸۷۴ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۲۷

[ع : احصاء (رک : احصا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

اِحْضار

(کس مج ا ، سک ح) امذ .

۱. **حاضر یا موجود کرنے یا کیے جانے کا عمل ، حاضر کرنا یا کیا جانا .**

روشن ضمیر نے واسطے احضار شہزادے کے اشارہ کیا .

۱۸۵۱ بہار دانش اردو ، ۲۶

ایسا معروض جس کا احضار کسی شعور نے اپنے لیے نہ کیا ہو معروض ہی نہ ہو گا ۔

۱۹۲۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۱۹

۲. **حاضری ، موجود گی .**

معتمد از بس تھا وہ شاپور کا   حکم احضار اس کو واں صبح و مسا

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۲۷

[ع : (ح ض ر)]

اِحْضاری

(کس خف ا ، سک ح) صف .

جو موجود ہو ، موجود .

ایجابی عمل جو بعد کے لمحوں میں واقع ہوتا ہے ، پہلے لمحے کے احضاری عنصر سے متعین ہوتا ہے ۔

۱۹۴۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۹۷

۲. **(ادب) وہ ادائے مطلب جو استعارے یا علامت کے ذریعے کیا جائے .**

ارنبن ۔ ۔ ۔ کے نزدیک زبان کا ایک اور عمل بھی ہے یعنی 'احضاری عمل جو وجدانی یا علامتی ہوتا ہے ۔

۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۱۷۱

[ع : احضار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِحْظاظ

(کس مج ا ، سک ح) امذ .

۱. **متلذذ ہونے کی کیفیت ، لذت یابی ، التذاذ ، لطف اندوزی .**

تفریحوں پر جان دینے والا شخص احظاظ نفس کی ایک خاص صورت پر وارفتہ نہیں ہو سکتا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۵۸

۲. **مزہ ، حظ ، لذت .**

ان صورتوں میں محض کسی رجحان یا قیاس کی زیادہ حدت ہی مخصوص ہوتی ہے کہ جو الحان یا چگو نگی کے ذریعے احظاظ حاصل کرنا چاہتی ہے .

۱۸۹۵ قرنیالوجی ، ۱۲۵

[ع : (ح ظ ظ) (= خیر و فضل یا نصیب والا ہونا)]

اَحْفاد

(فت مج ا ، سک ح) امذ ؛ ج .

۱. **پوتے نواسے ، ذریات (مع خویشان و اصہار) .**

اولاد احفاد تمامی اپنے کو جمع کیا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۶

اس نام کا چوہان راجا پرتھی راج کے احفاد میں سے رنتھنبور کا فرمانروا تھا .

۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۱۲۶

۲. **اصحاب ، انصار ، دوست .**

کافی ہے یہ اک بات جو ہے ظاہر و اظہر   اولاد مقدم ہے اور احفاد موخر

۱۹۱۵ سجاد رائے پوری، مرثیہ (ق)، ۱۱

[ع : ح ف د)]

اِحْفاظ

(کس مج ا ، سک ح) امذ .

حفاظت ، نگہبانی ، پاسداری .

اخلاق مجموعے کی بڑی یا اعلیٰ غرض احفاظ حقوق ہی ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۰۳

[ع : (ح ف ظ)]

اَحْفَظ

(فت مج ا ، سک ح ، فت ف) صف .

زیادہ یاد رکھنے والا ، جس کا حافظہ زیادہ قوی اور مستحکم ہو ، جو سہو و نسیان کا عادی نہ ہو .

بحث تفتیش حاصل کی ، تا پہچانا احفظ و اضبط کو مرتبے میں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۱

[ع : (ح ف ظ) ، حافظ کی تفضیل]

احق (فت ا ح) صف .

۱. **زیادہ حق دار ، بہت مستحق .**

پلۂ اعمال ہوں گے جس کے سنگین و گراں
باغ جنت کا سزاوار و احق ہو جائے گا

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۹۷

۲. **زیادہ حق ، درست اور صحیح .**

علم تصوف احق اور ادق اور انفس علوم ہے .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۲۲۶

جو برج آسمان میں دیکھ رہا ہوں اگر اس سے آسمان کی عزت افزائی کرنا چاہتا ہوں تو کف گیر کے بجائے چارلس کی چوپہیا گاڑی کہنا احق ہوگا .

۱۹۳۷ فلسفۂ نتائجیت ، ۱۲۸

[ع : احق (ح ق ق)]

ـــ خصبۃ الارض (- شد ق بضم مج ، کس خ ، سک ص ، فت ب ، کس ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ .

(جغرافیہ) وہ دائرہ جو وسط زمین میں جہاں خط استوا واقع ہے ، شرقاً و غرباً فرض کیا گیا ہے جس سے کرۂ زمین چار حصوں میں منقسم ہوا (ان میں سے ایک حصے کو ربع مسکون کہتے ہیں) .

اس دائرہ کو دائرۂ احق خصبۃ الارض کہتے ہیں .

۱۸۰۳ رسالہ کائنات جو ، خلیل خان اشک ، ۴۷

[احق + ع : خصبۃ (خ ص ب = سر سبزی) + ال (ا) (رک) + ارض (رک)]

احقاب (فت ا ، سک ح) امذ ؛ ج .

بہت سے سال ، مدت طویل ؛ درپے زمانۂ دراز .

جمع ہے احقاب حقبہ کی یہاں یعنی ایام و زمان بیکراں

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۵

[ع : (ح ق ب) (= اَسّی سال یا اس سے زیادہ ؛ طویل مدت)]

احقاق (کس مج ا ، سک ح) امذ .

۱. **(دلائل اور براہین سے) ثابت کرنے کا عمل ، ثبوت دینا ، اثبات .**

احقاق باطل اور ابطال حق ہمارا شعار نہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۰

اساتذہ کے مقاصد خاص ہیں ، جن کو عالمانہ تحقیق اور احقاق حق کے ظاہری طلسم میں چھپایا جاتا ہے .

۱۹۳۷ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۹۸

۲. **حقدار کے حق کو تسلیم کرنا .**

احقاق حق اور فریاد رسی عباد اور عدل و انصاف ، افضل عبادت ہے .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۹

[ع : (ح ق ق)]

احقر (فت مج ا ، سک ح ، فت ق)

(الف) صف .

۱. **پست درجے کا ، نہایت حقیر ، ذلیل ترین .**

یہ ولی بندہ ہے ترا کم تر بلکہ ہے کمتراں منیں احقر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸۶

بحق آل احمد ہو دعا مقبول عاجز کی
یہ عبداللہ بھی یارب ترا اک عبد احقر ہے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۲

۲. **چھوٹا ، نہایت چھوٹا ، بے وجود سا .**

اک لگہ فضائے آسماں پر ہو لاکھ حقیر بلکہ احقر

۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۲ : ۳۰۵

(ب) امذ .

۲. **خاکسار ، ناچیز ، راقم الحروف یا متکلم (ضمیر واحد متکلم یا نام کی جگہ بطور انکسار اپنے لیے مستعمل) .**

محسن اس احقر کے تھے وہ سید عالی مقام
داغ جن کا ہے دلوں پر خود بہ گلزار جناں

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۹۶

پچھلے اتوار کو احقر ... خارا شگاف میدان میں اترا تھا .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۳

[ع : (ح ق ر) ، حقیر کی تفضیل]

ـــ الافراد (- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ف) صف ؛ امذ .

سب اشخاص سے کمتر یا پست .

اہتمام ... احقر الافراد ... سے بیچ دارالسلطنت لکھنؤ کے ، کشمیری محلے میں چھاپی گئی .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۵۷ (اردو نامہ ، ۳ : ۳۸)

[احقر + ع : ال (ا) (رک) + افراد (رک)]

ـــ الانام (- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا) صف ؛ امذ .

تمام مخلوق سے کمتر یا پست .

گمنام ، نا کام ، نظام ، احقر الانام مدعا طراز ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۰

[احقر + ع : ال (ا) (رک) + انام (رک)]

ـــ العباد (- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ع) صف ؛ امذ .

تمام بندوں سے کمتر یا پست .

اس احقر العباد نے حسب الارشاد واجب الانقیاد جناب عم معظم مد ظلہ کے اس چند اوراق کو بعجلت لکھا .

۱۸۲۵ خلاصۃ الاعمال ، ۳

عرضی گزار شاہ ہے یہ احقر العباد
آئیں نہ اس طرف کو امام فلک نہاد

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۳۶

[احقر + ع : ال (ا) (رک) + عباد (رک)]

احکاک (کس مج ا ، سک ح) امذ .

دو چیزوں کو ایک دوسری سے ملا کر گھسنا ، رگڑنا ، چھیلنا ، احتکاک (رک) .

احکاک ... سے لذت تمام کبھی حاصل نہ ہوتی .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۳

[ع : (ح ک ک)]

اَحکام (فت مع ا ، سک ح) امذ .

(الف) طور جمع .

۱. (i) **حکام بالا دست یا بزرگوں کی تقریری یا تحریری ہدایات جن میں کسی کام کا کرنا یا نہ کرنا لازم یا مستحسن قرار دیا جائے .**

فلک پر آ کے شاہ روم تا شام کیا جاری سکل اطراف احکام

۱۶۶۵ پھول بن ، تتمہ ، ۲۱

در محروطۂ لا الہ الا اللہ رسول کا واد عم و حاکم احکام

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۹۷

سب دھرے رہ جائیں گے صیاد کے احکام ضبط
چیخ اٹھا گر کوئی مجبور فغاں میری طرح

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۶۷

(ii) **وہ کام جن کے متعلق برابر والوں یا چھوٹوں کی طرف سے اصرار ہو ، فرمائشیں (بیشتر طنزیہ) .**

اب ہم صرف اس مرض کی دوا ہیں کہ ان کے احکام کی تعمیل کریں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶۸

۲. **ضابطے ، قاعدے ، قوانین .**

بعیش گہ جہاں خوش ہو خرمی نے آج
کیسے بدل بمباحت مناہی کے احکام

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۹

رجسٹر داخل خارج ، رجسٹر نقول احکام و عرائض .

۱۸۸۶ دستور العمل مدرسین ، ۶

اظلم نہ کہیں کیوں کہ وہ بدعت کا ہے بادی
احکام شریعت میں بھی تحریف کا عادی

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۲۷

۳. **(دینیات) اعمال و عبادات نیز ان سے متعلق ہدایات جن پر عمل کرنے کا شریعت نے حکم دیا ہے اور جن کی تعمیل موجب ثواب اور جن سے سرتابی باعث گناہ قرار دی ہے ، دینی اوامر یا نواہی .**

نماز کے ارکان و احکام سکھائے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۲

قانون الٰہی کے منشا اور احکام کے خلاف جہاں ایک برائی بھی نظر آئے معاً ہر شخص پر لازم ہے کہ اپنے زور بازو سے اس کو مٹانے کی کوشش کرے .

۱۹۱۳ ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۱۱

۴. (i) **وہ پیشگوئیاں یا غیب کی باتیں جو نجوم ، رمل جفر یا تعبیر خواب وغیرہ کے اصول کے مطابق استخراج پر مبنی ہوں .**

یہ دور اور نوبتیں ہیں کہ موافق احکام نجوم کے آدمیوں میں جاری ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۰

انہوں نے ان کے چند احکام متعلق بہ نجوم لکھ کر بھیج دیے ہیں .

۱۹۱۲ حالی ، مکاتیب ، ۱۹

(ii) **وہ پیشگوئیاں جو بنا بر تجربہ قیاساً کی جائیں .**

احکام و آثار کے لحاظ سے (باوجود صادر ہونے کے) بالفعل کسی قسم کا امتیاز صادر مصادر میں نہیں ہوتا .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۱۰۶

۵. (مجازاً) کسی امر کے **خصوصیات اور لوازم جو دوسرے امر پر منطبق کیے جائیں .**

پچھلوں نے رفتہ رفتہ اس پر تمام احکام حقیقی صیاد کے مترتب کردیے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، حالی ، ۱۰۱

(ب) واحد .

حکم ، فرمان ، ہدایت .

رنڈی نہ کربلا میں کوئی جائے اے ہوا
حاکم کا لکھنؤ کے یہ احکام ہوگیا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۱۱

اف : دینا ، کرنا ، لگانا ، ہونا .

[ع : (ح ک م) واحد : حُکْم]

ـــ دَرمِیانی کس صف (ـــ فت د ، سک ر ، کس م) امذ .

(قانون) وہ حکم جو حاکم اختتام مقدمہ سے پہلے وقتاً فوقتاً مسل میں لکھوائے ، اخیر فیصلے سے پہلے جزوی حکم (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۷) .

[احکام + ف : درمیان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ عَشَرَہ کس صف (ـــ فت ع ش ر) امذ .

دین موسوی کے دس بنیادی قوانین جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اس وقت نازل ہوئے جب وہ کوہ طور پر خدا کی ہم کلامی سے مشرف ہوئے تھے .

موسوی شریعت ہے جس کا لب لباب دس حکم ہیں جو احکام کے نام سے مشہور ہیں .

۱۸۹۰ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۲۰۷

موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر خدا کی ہمکلامی نصیب ہوئی اور احکام عشرہ عطا ہوئے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۲۹

[احکام + ع : عشرۃ (رک)]

ـــ کَرْنا

(نجوم) ستاروں کی گردش کے اثرات سے حکم لگانا .

ہم تو کہتے ہیں وہ ہوگا جو خدانے چاہا
وہ بھی سنتے ہیں منجم جو کچھ احکام کریں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۴۱

ـــ مُسْتَزاد کس صف (ـــ ضم م ، سک س ، فت ت) امذ .

(قانون) غیر ضروری حکم ، وہ حکم یا ہدایات جن کے بغیر کام چل سکے (اردو کی قانونی ڈکشنری ، ۱۷) .

[احکام + ع : مستزاد (رک)]

ـــ ناطِق کس صف (ـــ کس ط) امذ .

(قانون) قطعی اور آخری حکم جن کا نفاذ ضروری ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۷) .

[احکام + ع : ناطق (رک)]

ـــ نِکالْنا محاورہ .

نجوم ، رمل جفر وغیرہ کے مقرر اصول و قواعد کے ذریعے واقعات و حالات وغیرہ دریافت کرنا .

اسی وقت قرعہ ڈالا اور احکام نکال کر بادشاہ سے عرض کیا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۲۰۷

اِحْکام
(کس مع ا ، سک ح) .

(لفظاً) مضبوط کرنا ، (تعمیرات) وہ ستون وغیرہ جو عمارت کے کسی حصے کو مستحکم اور مضبوط کرنے کے لیے بنایا جائے .

جہاں بنیادی طبقات غیر یقینی تھے ، استعمال احکام کامیابی کے ساتھ کیا گیا ہے .

۱۹۲۸ چنائی (رسالۂ رڑکی) ، ۱۵۷

[ع : (ح ک م) (= محکم کرنا)]

اِحْکامی
(کس مع ا ، سک ح) صف .

(تعمیر) وہ سلاخ یا پتھر وغیرہ جو عمارت کو محکم اور مضبوط کرنے کی غرض سے لگائی جاتی ہے .

چار یا زیادہ انتصابی احکامی سلاخیں پٹواں لوہے یا نرم فولاد کی ہوا کرتی ہیں .

۱۹۱۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۳۸

[ع : احکام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَحْکامیہ/اَحکامیّہ
(فت مع ا ، سک ح ، کس م ، فت ی/شدی بفت) صف .

احکام سے متعلق یا منسوب .

قرآن مجید کی آیات احکامیہ پر غور فکر کرنے کی ضرورت پڑی .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ ، ۲۷

[ع : احکام (رک) + یّ/ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَحْکَم
(فت مع ا ، سک ح ، فت ک) صف .

۱. بڑا حاکم ، سب سے بڑا حکمراں .

کب نہ تھا وہ کب خدائے احکم و اعدل نہیں
آخر آخر تمہیں یا اول اول تمہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۷

۲. بہت زیادہ مستحکم .

کوئی مسئلہ اس مسئلے کی حقیقت سے اقوی اور اعلیٰ ارر اتم اور احکم نہیں ہے .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۰۷

[ع : (ح ک م) حاکم کی تفضیل]

ـــ الحاکِمین
(ـــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس ک ، ی مع) .

(الف) صف .

سب (دنیاوی و دینی) حاکموں پر حکمراں اور ذی اقتدار ، جس کا حکم ہر حاکم کے حکم پر فائق اور غالب ہے (خدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل) .

داور اکبر خدا ہی کو کہہ سکتے ہیں جس کا ترجمہ احکم الحاکمین بھی ہے .

۱۸۷۳ عطر مجموعہ ، ۱ : ۳

یہ مانا کہ آقا و حاکم ہو لیکن
کوئی تم پہ بھی احکم الحاکمیں ہے

۱۹۳۰ اردو گلستاں ، ۱۷۸

۳. بہت اچھا یا بہتر جج ، اپنی عمر اور تجربے کی بنا پر سب حاکموں سے بہتر فیصلہ کرنے والا قاضی یا منصف .

عرب کا یہ عمروں کا حساب یاد رکھنے کے قابل ہے کہ وہ ستر سال والے کو احکم الحاکمین یعنی بہت اچھا جج کہتے تھے .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۱۴۳

(ب) امذ .

باری تعالیٰ ، خداوند عالم (وصفی نام کے طور پر مستعمل) .

خدا ظاہر با قدرت ، و خدا باطن با نور عجب حکمت احکم الحاکمین .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃالحقائق ، ۶۰

مرگئی تو احکم الحاکمین کے حضور میں سر خرو حاضر ہونگی .

۱۹۳۱ شہید مغرب ، ۴۳

[احکم + ع : ال (ا) (رک) + حاکمین ، واحد : حاکم (رک)]

اَحْلام
(فت مع ا ، سک ح) امذ .

خواب جو سوتے میں نظر آتے ہیں (بیشتر اضغاث کے ساتھ مستعمل) ، خواب پریشاں .

ایسے خواب احلام کا حکم رکھتے ہیں اور مطلق قابل توجہ متصور نہیں ہوتے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۴۰۹

اس حالت میں وہ سب خواب اضغاث احلام ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۲۰

[(ح ل م) واحد : حُلُم (= خواب)]

اَحْلَم
(فت مع ا ، سک ح ، فت ل) صف .

غصے کو بہت ضبط کرنے والا ، بردبار (بیشتر ترکیب عربی میں) .

ام الخیر نے کہا : اے معاویہ ! تو قریش میں احلم الناس مشہور ہے .

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۲۵۸

[ع : (ح ل م)]

اِحْلِیل
(کس مع ا ، سک ح ، ی مع) امذ .

وہ سوراخ جس میں سے پیشاب یا نطفہ نکلتا ہے .

رہزن نطفۂ بد خواہ ہو اول ہی قضا
آسکے پشت پدر سے نہ کبھی تا احلیل

۱۸۵۴ ذوق ، قصائد ، ۳۷

بچہ اس وقت تک آگے کی طرف پیشاب نہ کر سکتا ہو جب تک اس کے احلیل کو اوپر نہ اُٹھایا جائے .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱۰۳

۲. پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ (فرہنگ آنند راج) .

[ع : (ح ل ل) جمع : احالیل]

اَحْمال
(فت مع ا ، سک ح) امذ .

سامان و اسباب کے بوجھ ، گٹھریاں ، صندوق وغیرہ (جن میں سامان بار ہو) ، ساز و سامان (عموماً اثقال کے ساتھ مستعمل) .

آں حضرت وہاں فروکش ہوئے اور احمال و اثقال اپنے وا کیے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۹

میری چھوٹی بہن کوجو بیرون قلعہ چیلوں کے کوچے میں رہتی ہیں مع احمال و اثقال قلعے میں لوا لاؤ .

۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۲۰

[ع : (ح م ل) واحد : حَمْل + (= بوجھ جسے لادا جائے)]

احمال (کس مج ا ، سک ح) امذ .

(لدے ہوئے) بوجھ کی برداشت اور سہار .

بار احسان قابل احمال ہم عاجزان ناتواں کے ، دوش ہمارے پر رکھیے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری (ترجمہ) ، ۳۸۰

[ع : (ح م ل)]

احمد (فت مج ا ، سک ح ، فت م) .

(الف) .

۱. پیغمبر خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا علم (تنہا ، نیز مجتبیٰ ، مختار ، مرسل وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

کہ ہیں احمد نبی پیارے خدا کے
وہ ہیں سردار سارے انبیا کے

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳

رکھیے آپ میں جس کی آمد مجھے
کہ در پیش ہے نعت احمد مجھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۶۰

جمے یہ دل میں الٰہی خیال احمد کا
کہ روز خواب میں دیکھوں جمال احمد کا

۱۹۲۷ معراج نعت ، ۲

(ب) صف .

۲. بہت زیادہ یا سب سے زیادہ تعریف کرنے والا .

حمد کے لائق خدا ہے نعت کے قابل رسول
حامد و محمود و احمد جس نے پائے ہیں خطاب

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۱۰۴

[ع : (ح م د)]

ــ ثانی کس صف ، امذ .

امام حسین کے صاحبزادے حضرت علی اکبر کا لقب جو سراپا حضور صلعم کی شبیہ تھے اور کربلا میں اٹھارہ برس کی عمر میں شہید ہوئے .

ارشاد کیا احمد ثانی نے یہ سب سے
ایسا نہ ہو تم عذر کرو حشر میں رب سے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۲۰

اے احمد ثانی تجھے کیا کہہ کے میں روؤں
ہم شکل رسول دوسرا کہہ کے میں روؤں

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۲۳

[احمد + ع : ثانی (رک)]

ــ کی بلا محمود کے سر کہاوت .

خطا کسی کی مواخذہ کسی سے (فرہنگ اثر ، ۱۳۷) .

ــ کی پگڑی محمود کے سر کہاوت .

۱. اس موقعے پر مستعمل جب کسی چیز یا بات کی ذمہ داری دوسرے کی طرف منسوب کردی جائے ، کسی کا کام کسی کے سر ، کلاہ نقی بر سر تقی .

دنیا میں کسی مشہور پر دل عزیز تصنیف اور کام کے واسطے احمد کی پگڑی محمود کے سر کرنے کی بہار دیکھنے کا لطف تو . . . ہوتا ہی ہے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۷۷

۲. خلاف قاعدہ اور بے ترتیب کام کرنے کی جگہ مستعمل (امیر اللغات ، ۲ : ۹۰) .

ــ کی داڑھی بڑی یا محمود کی کہاوت .

اس موقعے پر مستعمل جہاں یہ مقصد ہو کہ بے فائدہ بحث و تکرار سے کیا حاصل ، کام سے کام ہے حجت سے کیا غرض (نجم الامثال ، ۳۶ ؛ محاورات ہند ، ۷ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

ــ محمود (ــ فت مج م ، سک ح ، و مع) امذ .

کوئی ہو ، کسے باشد (بلا امتیاز ادنیٰ یا اعلیٰ و شناسا یا ناشناسا وغیرہ).

احمد محمود کسی کا مال ہو انہیں ہضم کرلینے سے مطلب ، احمد محمود کوئی ہو انہیں سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۹۰

احمدی (فت مج ا ، سک ح ، فت م)

(الف) صف .

احمد (حضرت رسول کریم) سے منسوب ، محمد صلعم سے نسبت رکھنے والا .

تیرا ہرن تن بقا یعنی احمدی .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز فروری ، ۱۹۲۲)

عیسوی بولے کہ عیسیٰ سور تھے احمدی بولے کہ احمد نور تھے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۶۶

دوسرا منظر یا تماشا احمدی محمدی ہے کہ راگ تعریف محمد صلعم سے شروع ہوتا ہے .

۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ) ، ۲۶۲

(ب) امذ .

۱. مرزا غلام احمد قادیانی (بانی فرقۂ احمدیہ) کا پیرو ، قادیانی .

قادیان کے احمدیوں میں خانہ جنگی ہو رہی ہے .

۱۹۳۷ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۲۶

۲. سونے کا سکہ (ضرب ٹیپو سلطان ، میسور) (فرہنگ قانون ، ولسن ، ۲۰)؛ احمد شاہ ابدالی کا سکہ جو دہلی میں رائج تھا (نور اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

[ع : احمد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

احمدیت (فت مج ا ، سک ح ، فت م ،کس د ، شد ی بفت) امث .

فرقۂ احمدی یا قادیانی کا مسلک .

کتاب آئینہ احمدیت صفحۂ ۸ مصنفہ دوست محمد صاحب قادیانی جو ۱۹۳۲ء میں احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے شائع کی .

۱۹۳۴ قادیانی مذہب ، ۱۵۳

[ع : احمد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

احمدیہ (فت مج ا ، سک ح ، فت م ، کس ی ، شد ی بفت) امذ .

۱. فرقۂ جعفری کا ایک گروہ (۸۰۲ ء) ، جو ساتویں امام ، حضرت موسیٰ کاظم کے بعد ان کے بڑے بیٹے حضرت احمد کو امام برحق مانتا تھا اور امام علی رضا کی امامت کا منکر تھا .

موسوی شیعوں میں ایک گروہ احمدیہ کے نام سے ابھرا .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۱۷۷

۲. فرقۂ احمدی یا قادیانیوں سے منسوب ، جیسے : احمدیہ کالج ، احمدیہ ہسپتال ، وغیرہ .

[ع : احمد ، علَم + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَحمَر (فت مج ا ، سک ح ، فت م)

(الف) صف .

سرخ ، لال رنگ کا ، زیادہ سرخ ، لال بھبو کا .

اے یک رنگ سب لیکن ترے چک میں ہے بو قلموں
تو دستانچ کہیں احمر ، کہیں اصفر ، کہیں ازرق

۱۶۷۹ دیوان سلطان ، ۶۱ (الف)

فی الحقیقت گوگرد احمر کو گنوایا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۸

قطرۂ شبنم رخ گل سے ڈھلک کر گر پڑے
جیسے ساغر سے مئے احمر چھلک کر گر پڑے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۸۰

(ب) امذ .

سرخ رنگ کی قوم یا اس کا فرد .

بتاتی ابیض و اصفر کو ہے آداب دنیا کے
سکھاتی اسود و احمر کو ہے ارکان دیں مسجد

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۲

[ع : (ح م ر)]

ــ اَقتَم کس صف (ــ فت ا ، سک ق ، فت ت) صف .

سرخ سیاہی مائل رنگ ، زیادہ سیاہی مائل سرخ رنگ (مخزن الجواہر ، ۳۳) .

[احمر + ع : اقتم (ق ت م)]

ــ ذَہَبی کس صف (ــ فت ذ ، ہ) صف .

سنہرا سرخ ، خصوصاً آنکھ کی پتلی کے لیے مستعمل .

جو آنکھ کہ قدح کے قابل نہیں ہو وے اس کی قسمیں بہت سی ہیں . . . دسویں احمر ذہبی .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۴

[احمر + ع : ذہب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ قانی کس صف .

گہرا سرخ جو تقریباً سیاہی مائل ہو .

نہا کر خون میں دشمن کے وہ تیغ اور بھی نکھری
کہ پہلے حصرمی تھا رنگ اب ہے احمر قانی

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۴۲

ــ ناصِع کس صف (ــ کس مج ص) صف ؛ امذ .

(لغتاً) ہلکا سرخ ، سرخ زردی مائل ، (طب) زردی مائل ہلکا سرخ قارورہ (مخزن الجواہر ، ۳۳) .

[احمر + ع : ناصع (ن ص ع) (= خالص)]

اِحمِرار (کس مج ا ، سک ح ، کس مج م) امذ .

(لغتاً) سرخ ہو جانا ، (طب) جلد پر سرخ سرخ دھبے یا داغ پڑنا ، سوزش جلد (مخزن الجواہر ، ۳۳) .

[ع : (ح م ر)]

ــ الجِلد (ــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ج ، سک ل) امذ .

(طب) رک : احمرار (طب) (مخزن الجواہر ، ۳۳) .

[احمرار + ع : ال (ا) (رک) + جلد (رک)]

اَحمَران (فت مج ا ، سک ح ، فت م) امذ .

(لغتاً) دو سرخ چیزیں ، (طب) شراب اور گوشت (لغات طبی کاہنی ، ۵) .

[ع : احمر (رک) + ان ، لاحقۂ تثنیہ]

اَحمَری (فت مج ا ، سک ح ، فت م) صف .

سرخ رنگ رکھنے والا ، سرخ رنگ کا .

رہے بیچہ چمن پھول احمری (کذا) کہ ہنستی ہے خوشحال ہو دھرتری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

زخموں کے ، جسم پاک پہ گل ہائے احمری
ایک ایک شاخ نخل شہادت ہری بھری

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۷

[ع : احمر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ یاقُوت (ــ و مع) امذ .

سرکے کے رنگ سے مشابہ سیاہی مائل سرخ یاقوت جس کی آب رنگ کی تیزی سے دبی ہو ، دوسرے درجے کا یاقوت (ا پ و ، ۲ : ۴۹) .

[احمری + ع : یاقوت (رک)]

اَحمَش (فت خف ا ، سک ح ، فت م) صف .

جس کی پنڈلیاں پتلی اور باریک ہوں (مخزن الجواہر ، ۳۳) .

[ع : (ح م ش)]

اَحمَق (فت مج ا ، سک ح ، فت م) صف .

۱. **جس میں بات کو سمجھنے کی صلاحت کم ہو یا نہ ہو ، بیوقوف ، ناسمجھ (مرد یا عورت) .**

اندلیاں پور احمقاں کے باتاں کوں کیا اعتبار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۳

میں ایسی احمق ہو گئی تھی کہ جو وہ نگوڑا کہتا سو میں مان لیتی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۵

اگر میں اس لفظ کو ان معنوں میں استعمال کروں جن میں وہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتا تو میں یقیناً احمق ہونگا .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۳۹

۲. **کلمۂ زجرو توبیخ ، مترادف : جاہل ، الو ، گدھا ، پاگل ، نالائق وغیرہ .**

کہو زلف طویل القد کوں اپنے کہ اے احمق
کبھی کوں چھوڑ دے تو جو بڑی سب سے کہاتی ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۷

ترا ہی منہ پھوڑ نے کو احمق ملا دیا تجھ میں کھوٹ ہم نے
غرور تیرا ہی توڑ نے کو چلائے کاغذ کے نوٹ ہم نے

۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۲ : ۲۲۵

[ع : (ح م ق)]

ــ الَّذی/الَّذین (ــ ضم ق ، غم الف ، شد ل بفت/ی مع ، اعلان ن) صف .

بہت بے وقوف ، نہایت درجہ احمق (مرد نیز عورت) .

یہ آپ کا احمق الذی شہزادہ ہے ۔
١٨٢٢ فسانۂ عجائب ، ١٥٣
احمق الذی گاودی عورتیں کاونٹس کی پوش مندی کو نہ پا سکتی تھیں ،
١٩٥٨ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، حیدر ، ٢٣٩
[احمق + ع : الذی / الذین ، ضمیر موصول ، واحد / جمع]

ـــ بنانا محاورہ ۔

چالاکی سے کسی کو اپنی نیک نیتی باور کرا کے فریب دینا اور مطلب نکالنا ، گفتگو یا برتاؤ سے کسی کو مسخر کر کے اپنے حق میں وہ کام کرا لینا جسے وہ عقل سے کام لینے کی صورت میں ہر گز نہ کرتا ۔

اس تیز ہوش نے اس نادان کے گریبان میں ہاتھ ڈالا کہ . . . مجھے احمق بناتا ہے ۔
١٨٣٨ بستان حکمت ، ١٣٥
اس قسم کا آدمی اپنے آپ کو خود احمق بنا رہا ہے ۔
١٩٥٦ مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ)، ١٣

ـــ بننا محاورہ ۔

احمق بنانا (رک) کا لازم ۔

اس بے مثال شکل و شمائل کو دیکھ کر
احمق بنے کوئی مہ کامل کو دیکھ کر
١٨٧٠ الماس درخشاں ، ٩٨
تم جو پروا نہ کرو گے مطلق آپ دنیا میں بنو گے احمق
١٩١٠ کلام مہر (سورج ناراین) ، ٩٦

ـــ پن/پنا (ـــ فت پ) امذ ۔

بیوقوفی ، حماقت ، نا سمجھی ، جہالت (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٢) ۔
[ع : احمق + ا : پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت]

اَحمقا پن (فت مج ا ، سک ح ، فت م ، پ) امذ ۔

احمق پن (رک) ۔

احمقا پن خوب اے رنگیں نہیں
دیکھ مت اس جال میں پھنسنا کہیں
١٨١٢ ایجاد رنگیں ، ٣٦
[ع احمق (رک) + ا: ا ، اتصال + پن ، لاحقۂ کیفیت]

اَحمقانہ (فت مج ا ، سک ح ، فت م ، ن) صف ۔

جو حماقت پر مبنی یا بیوقوفی کی بنا پر ہو ، جاہل اور بیوقوفوں کا سا (کام یا بات) ۔

آپ حکومت کی احمقانہ . . . حکمت عملی کے خلاف برطانوی رائے عامہ کو بیدار کرنے میں کامیاب ہوں گی ۔
١٩٣٣ مکاتیب اقبال ، ٢ : ٢٩٠
[ع : احمق (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

اَحمقائی (فت مج ا ، سک ح ، فت م) امث (قدیم) ۔

رک : احمقی ۔

نہ پھول اب اس قدر بلبل گلوں کی آشنائی پر
کہ سب اہل چمن ہنستے ہیں تیری احمقائی پر
١٨٣٣ دیوان زادہ ، حاتم ، ٢٠

احمقائی سے تو مرنا ہے بھلا اس جہاں سے ہی گزرنا ہے بھلا
١٨١٢ مثنوی ایجاد رنگیں ، ٣٢
[ع احمق + ا : ا ، اتصال + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

اَحمقی (فت مج ا ، سک ح ، فت م) امث ؛ احمقائی ۔

عقل یا تہذیب کے خلاف حرکت ، بے وقوفی ، حماقت ۔

اس ملک کوں من لگن کے والی اس باغ کوں احمقی کے مالی
١٧٠٠ من لگن ، ٣٩
بس اپنے کو دانا وہی جانتا ہے کہ جو احمقی سے سراسر بھرا ہے
١٨٧٣ تہذیب النساء ، ٣٣
طرف افراط میں سفاہت ہے اور طرف تفریط میں بلہ یعنی احمقی ہے ۔
١٩٢٥ حکمۃ الاشراق ، ٢١٥
[ع : احمق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَحناف (فت مج ا ، سک ح) امذ ، ج ۔

١. حنفی عقیدے کے مسلمان ، فقہی مسائل میں امام ابو حنیفہ اور ان کے اصحاب کی تقلید کرنے والے ۔

بہ نسبت اور فرقوں کے احناف یعنی حنفی مذہب لوگ بکثرت ہیں ۔
١٨٨٥ جامع الاحکام ، ١ : ٢١
امام نووی نے جو تعریف مقرر کی ہے اس کو فقہاء احناف کی مقرر کردہ تعریف پر بھی فوقیت حاصل ہے ۔
١٩٣٣ جنایات بر جائداد ، ٢٨

٢. وہ لوگ جنھوں نے قبل اسلام بت پرستی ترک کر دی تھی اور ملت ابراہیم کا اتباع کرتے تھے ، دین حنیفی کے پیرو ، حنفاء ۔

مہک اس نافۂ طیب کی جو تھا عبد مناف
گہر درج شرف شامل سلک احناف
١٨٩٣ سجاد رائے پوری ، مولود نامہ ، ٣
احناف کی تعلیم ، عابدانہ ریاضتیں اور کوہ حرا کے مراقبے آپ کی فطرت بلند . . . کے لیے ضرور مفید ثابت ہوئے ہوں گے ۔
١٩٦٣ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ٣٣
[ع : (ح ن ف)]

اَحنَسِیہ (فت مج ا ، سک ح ، فت ن ، کس س ، شد ی بفت) امذ ۔

خوارج کا ایک فرقہ جو اخنس بن طراب (سنہ ٥٧٥ء) کی طرف منسوب ہے، اس کا خاص عقیدہ یہ ہے کہ جس مسلمان کے صالح یا بدکار ہونے کی شرعی شہادت نہ ملے اس پر بنا بر شہرت عام کوئی حکم نہیں لگایا جا سکتا (فرقے اور مسالک ، ١١٥) ۔
[ع : احنس ، عَلَم + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَحنَف (فت مج ا ، سک ح ، فت ن) صف ۔

ٹیڑھے یا جھوٹے پانو والا ، قلع (مخزن الجواہر ، ٣٣) ۔
[ع : (ح ن ف)]

اَحوال (فت مج ا ، سک ح) امذ ؛ ج ۔

(الف) طور جمع ۔

١. رک : " احوال (طور واحد) " جس کے کل معانی میں یہ بطور جمع بھی مستعمل ہے ۔

نزدیک ہو اس رین کے احوال   آپس کے ملول من کے احوال

۱۷۰۰   من لگن ، ۱۲۳

صوفیا کی کرامت . . . اور ان کی درگاہوں کے احوال و تصریفات جو ثبت کیے ، فقط کتاب مذکور کی مطابقت کے لیے .

۱۸۰۵   آرائش محفل ، افسوس ، ۶

احوال و مقامات پہ موقوف ہے سب کچھ
ہر لحظہ ہے سالک کا زماں اور مکاں اور

۱۹۳۵   بال جبریل ، ۲۰۸

۲. (فلسفہ) شرائط و عوارض .

ہر علم میں احوال (شرائط) ، قوانین ، قوی امکانات ، حقائق وغیرہ سے کام لیا جاتا ہے .

۱۹۲۹   مفتاح الفلسفہ ، ۱۶

(ب) طور واحد .

۱. کیفیت ، حالت ، صورت حال (جو تھی ، ہے ، یا ہوگی) .

کہ دیکھا شاہ نے جب وہ نظارا   لگا تب پوچھنے احوال سارا

۱۵۹۱   گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۱۶۰

وہ جنوں جو فرط محبت میں بہم پہنچا اس نے اس احوال کو پہنچایا .

۱۸۵۹   خطوط غالب ، ۲۷۲

نہ کہنے کی مجھسے عادت نہ سننا خلق کا شیوہ
کوئی جانے تو کیا جانے کہ ہے احوال کیا میرا

۱۹۵۰   ترانۂ وحشت ، ۱۵

۲. (واقعے یا ماجرے وغیرہ کا) بیان ، ذکر .

ارادہ ہے میرا لکھوں اک کتاب   قیامت کا احوال ہندی جواب

۱۷۶۹   آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۲

آپ سنتے ہی نہیں ہائے مرا افسانہ
سو طلسموں میں یہ احوال عجیب اچھا ہے

۱۸۷۸   گلزار داغ ، ۲۶۵

۳. کسی پر گزرے ہوئے (کل یا جز) واقعات ، ماجرا ، سرگزشت ؛ سوانح حیات .

کیا کھول احوال وصل و فراق   ہوا دکھیا وو ما باپ کا اشتیاق

۱۶۵۷   گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۷

لا چار ہو سارا احوال بیان کیا .

۱۸۳۵   نغمۂ عندلیب ، ۱۹

بعض کتب احوال سری کرشن میں بہت اچھی شائع ہوئی ہیں .

۱۹۱۷   کرشن بیتی ، حسن نظامی ، ۲۲

۴. حقیقت امر ، اصلیت (معاملے یا شے وغیرہ کی) .

مرے پاس احوال سب کئی اہے   اسی آس سوں چوپ کر رہئی اہے

۱۶۰۹   قطب مشتری ، ۸۸

جناب خاتون قیامت نے عرض کی کہ بابا جان یہ احوال خدا اور رسول پر روشن اور مبرہن ہے .

۱۸۱۲   گل مغفرت ، ۱۲

نہ پوچھو مرنے والے دل کا احوال   خدا بخشے ذرا دیوانہ خو تھا

۱۹۲۷   شاد ، میخانۂ الہام ، ۸۷

۵. (i) خیر خبر ، اطلاع .

بہار آئی خدا جانے کہ کیا گزری اسیروں پر
نہیں معلوم کچھ اب کے برس احوال زنداں کا

۱۸۲۴   مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲

(ii) خیریت ، خیر و عافیت .

اس وقت لازم ہے کہ اپنے یار کا احوال پوچھو اور خوشی و خرمی کی باتیں آپس میں کہو .

۱۸۰۰   قصۂ گل و ہرمز ، ۳۶ ب

۶. (تصوف) روحانی احتظاظ ، وجد اور سرمستی و سرشاری کی کیفیت جو حسن عمل کے اجر میں یا بطور الطاف خفی خداوند عالم کی طرف سے انسان پر وارد ہو .

حقیقت ہے احوال ان پر مدام   دیکھو معرفت سب کھو لیا ہے تمام

۱۷۷۵   معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۱)

ہوا ہوں نشۂ احوال سے مست   نہ تنہا قہوۂ اقوال سے مست

۱۸۰۹   شاہ کمال ، د ، ۷۳

احوال مجسم ہیں کیا سحر ہے قرب ان کا
مس کیجیے مدہوشی ، چھو لیجیے رعنائی

۱۹۲۷   سہا (ق) ، ۱۰

[ع : (ح و ل) واحد : حال (= کیفیت اور حالت)]

— پرسی (ــ ضم پ ، سک ر) امث .

خیر و عافیت یا تکلیف و راحت سے متعلق حالات کی دریافت .

غریبوں اور عاجزوں کو دیکھیں اور ان کی احوال پرسی . . . میں مشغول رہیں .

۱۸۰۳   گنج خوبی ، ۷۳

[احوال + ف : پرسی ، پرسیدن (= پوچھنا) سے اسم کیفیت (رک : . . . پرسی)]

— گیر (ــ ی مع) صف .

دکھ درد خصوصاً بیماری میں خبر خبر لینے والا ، تیماردار .

بیمار عشق بیکس جیتا رہے گا کیونکر
احوال گیر کم ہو پہنچیے بہم دوانہ

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۸۰

[احوال + ف : گیر ، گرفتن ، (=لینا) سے فعل امر (رک : . . . گیر)]

— نامہ (ــ فت م) امذ .

(فوج) وہ خفیہ یادداشت جس میں کسی سپاہی یا ملازم کا کچا چٹھا روز ملازمت سے آج تک درج ہو ، ہسٹری شیٹ (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۷) .

[احوال + ف : نامہ (رک) ، فک اضافت بہ اضافت مقلوب]

— نئیں ہونا محاورہ (قدیم) .

سکت نہ ہونا ، تاب و طاقت نہ ہونا .

لوگاں کے سریکا کرنے کو تو تیرے میں کچھ احوال نئیں ہے .

۱۸۲۴   انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۲)

احوالات (فت مع ا ، سک ح) امذ ؛ ج ج .

احوال (رک) کی جمع الجمع .

خام مضموں مرثیہ کہنے سوں چپ رہنا بھلا
پختہ درد آمیز عزلت نت نوں احوالات بول

۱۷۷۵   عزلت (اردو شہ پارے ، زور ، ۱۵۳)

نہایت عمدہ تاریخ ہند کی اور احوالات اس کی علم و حکمت کے اس میں موجود ہیں ۔
۱۸۶۷ مقالات آزاد (محمد حسین) ، ۱۳۲
[ع : احوال (رک) + ات ، لاحقۂ جمع (عربی میں نادرست)]

اَحوَج (فت مع ا ، سک ح ، فت و) صف ۔

۱. جیسے دوسرے کی مدد زیادہ درکار ہو ، زیادہ صاحب احتیاج ۔
مردوں کی بہ نسبت عورتوں کے احوج ہونے کی طرف اشارہ ہے ۔
۱۹۲۲ کمالین ، قسط ۳ : ۱۰

۲. نا گزیر ، نہایت ضروری ۔
فہم اس سر کا ہے تجھے احوج
۱۶۷۸ قربی ، د (دکنی اردو کی لغت ، ۲۲)
[ع : (ح و ج)]

اَحوَط (فت مع ا ، سک ح ، فت و) صف ۔

۱. دو یا زیادہ باتوں میں جو احتیاط سے اقرب تر ہو ، جس میں غلطی سے بچنے کا زیادہ امکان ہو ، زیادہ احتیاط پر مبنی عمل ۔
مگر طریق احوط یہ ہے کہ آپ کے خطوط بھی بیرنگ روانہ ہوا کریں ۔
۱۸۶۶ خطوط غالب ، ۶۲۵
احوط ہے کہ ان سے اجتناب کیا جائے ۔
۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۱۸

۲. (فقہ) رک : احتیاط (فقہ) جس کی یہ صفت ہے ۔
اگر عورت اجتناب کرے احوط ہے ۔
۱۸۲۵ خلاصۃ الاعمال ، ۱۰۵
عید کی رات جو مہمان صاحب خانہ کی رضامندی کے بغیر آئے . . . اس کا فطرہ میزبان پر واجب ہونا مشکل ہے ؛ اگرچہ احوط یہ ہے کہ دیدے ۔
۱۹۷۰ ترضیح المسائل (ترجمہ) ، ۱۹۵
[ع : (ح و ط)]

اَحوَل (فت مع ا ، سک ح ، فت و) صف ۔

۱. وہ شخص جس کی ایک پتلی ایک طرف بھری ہوئی ہو جس کے سبب ایک کے دو نظر آئیں ، کج نظر ، بھینگا ۔
خدا کی ذات میں ہور اس تو کچ جدائی نئیں
جدا خدا تھے جن اس دیکھیا سو ہے احول
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۲
احول ہیں ایک جسم کو دو دیکھتے ہیں وہ
قائل جو اس کے ہیں کہ تمھارے کمر نہیں
۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۵۴
ایک احول . . . اس کی سخاوت کا شہرہ سن کر گیا ۔
۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۲۱

۲. (مجازاً) ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ یا نگاہ ۔
وقت وہ ہے کہ زبس شوق سے چشم بلبل
خوبی دلکش گل دیکھنے کو ہو احول
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۷۹
شوق کی احول نگاہوں میں تھے روشن سو چراغ
غور سے دیکھا تو جز داغ تمنا کچھ نہ تھا
۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۷
[ع : (ح و ل)]

ـــ چَشم (ـــ فت چ ، سک ش) صف ۔

جو سیدھی پتلی سے نہ دیکھ سکے ، بھینگا ۔
شیخ کلن . . . احول چشم ، دبلے پتلے ، منحنی آدمی . . . تھے ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۳
[احول + ف : چشم (رک)]

اَحوَلی (فت مع ا ، سک ح ، فت و) امث ۔

بھینگا پن ۔
احولی سوں صاف دھر تکہ دید کوں ہے موحد بوجھ توں توحید کوں
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۵۷
[احول (رک) + ف ، ی + لاحقۂ کیفیت]

اَحیا (فت مع ا ، سک ح) امذ ؛ ج ۔

۱. بقید حیات لوگ ۔
بھی تکفیں کرو اس میں موتی کتنیں پہناؤ اسے اپنے احیا کتنیں
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۸۰
تم مرے ساتھ وہ معاملے کرتے ہو جو احیاء سے مرسوم و معمول ہیں ۔
۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۸۳

۲. قبیلے ، خانوادے ۔
وہ بھاگ کر بعض احیاء عرب میں چلا گیا ۔
۱۸۸۳ مطالع الدہور ، ۸۷
[ع : احیاء (ح ی ی) واحد : حَیّ]

اِحیا (کس مع ا ، سک ح) امذ ۔

مرے ہوئے جسم میں از سر نو روح پھونکنے کا عمل ، زندہ کرنے یا جِلانے کا کام ، زندہ کرنا ۔
عالم کوں عین حق کہیے تو گویا حق تعالیٰ کی آلوہیت کے صفات . . . احیا ہور اماتت سوں انکار کیا ۔
۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۹۷
نہیں تعلیم بے علموں کی کم احیاء موتیٰ سے
جہاں تک تجھ میں دم باقی ہے مردوں کو جلا تازہ
۱۸۸۹ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۶۲

۲. (کسی خیال ، عقیدے ، جذبے وغیرہ کو) نئے سرے سے ابھارنے کی تحریک ، تازہ قوت بخشنے یا سر نو رواج دینے کا کام ، قائم و برقرار رکھنا ۔
احیاء مراسم ملت ابراہیمی میں شرط التفات اور حسن اہتمام بجا لاوے ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۳
کانگریس کے بعض گوشوں میں فرقہ پرستی . . . اور احیائے ماضی کے جراثیم متحرک ہو رہے تھے ۔
۱۹۲۹ آثار ابو الکلام ، ۱۷۶
اف : کرنا ، ہونا ۔
[ع : احیاء (ح ی ی)]

ـــ ئے شَب کس اضا (ـــ فت ش) امذ ؛ ~ احیاء شب ۔

رات کو عبادت کی غرض سے جاگنے کا عمل ، شب بیداری ، رات بھر کی عبادت گزاری ۔

وقف تھے ترتیل قرآں میں فصیحان حجاز
محو تھے احیائے شب میں عابد شب زندہ دار
١٩١٦ نظم طبا طبائی ، ۲۵
[احیا + ف : شب (رک)]

آحیاز

(فت مج ا ، سک ح) امذ .

حیز (رک) کی جمع .

پہلی شق سے لازم آتا ہے کہ ایک ہی جسم جمیع احیاز میں ہو .
١٩٢٥ حکمۃ الاشراق ، ١٩٢
[ع : (ح و ز) (یہ جمع عربی میں نا درست)]

آحیان

(فت مج ا ، سک ح) امذ ؛ ج .

اوقات ، ساعات .

تقاضائے موفور احیان مختلفہ میں حکام کی طرف سے وقوع میں آیا .
١٨٣٦ تذکرۂ اہل دہلی ، ٢٠
[ع : (ح ی ن) ، واحد : حین]

آحیاناً

(فت مج ا ، سک ح ، تن ن بفت) م ف .

١. اتفاقاً ، اتفاق سے ، بھولے سے .

اگر احیاناً خلاف تیری مرضی کا ہوا ، تو تیرے سامنے آکر پشیمان اپنے کیے پر ہوئے .
١٧٧٢ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ٥٢

احیاناً ہم نے تین ماشے سمجھ کر آدھ آنے کا اسٹامپ لگا دیا .
١٨٥٣ نادرات غالب ، ٢ : ٦٥

اگر احیاناً مجھسے اپنی بنی نوع کا یا خاص اپنی ذات کی عزت کا لحاظ کبھی نہیں رہا تو میں بہت ہی پشیمان ہوا .
١٩٣٠ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ١٥ ، ٦ : ٣

٢. کبھی ، گاہے ؛ کبھی کبھی .

گر احیاناً اس کے جلیں بال و پر   تو گلگیر لے شمع کا کاٹ سر
١٧٨٤ سحرالبیان ، ٢٢

نگہ گرم سے دیکھے وہ اگر احیاناً
موم کی طرح سے ہو نرم دل روئیں تن
١٨٧٢ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ٦

اگر احیاناً اس کے ترجمے میں . . . کچھ بھی جودت طبع کی جاتی حسن قصہ ہرگز باقی نہ رہتا .
١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٢ : ٢٣٧
[احیان (رک) + اً ، لاحقۂ ظرف زماں)]

آخ (١)

(فت ا ، سک خ) .

(الف) امذ .

١. بھائی ، باپ ماں چچا ماموں یا خالہ کا بیٹا .

اے شیر خدا اخ رسول الثقلین   اے فاتح جنگ احد و بدر وحنین
١٨٠١ جوشش ، د ، ٢٢٥

٢. ساتھی ، دوست ، عزیز ، ہر شخص جس سے تخاطب کیا جائے .

حق کے نزدیک زہد سے اے اخ   معرفت کا مقام ہے اشمخ
١٨٠٩ شاہ کمال ، د ، ٨٢

(ب) صف .

٣. (مجازاً) اوصاف یا شکل و صورت میں ملتا جلتا ، ہمجنس ، ہم صورت .

سند کے لیے : رک : اخت .
[ع : (اخ و)]

ــ المَوت

(ــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، ولین) صف .

(لفظاً) موت کا بھائی ، (مراداً) موت کے برابر ، موت کی طرح انسان کو بے خبر بنا دینے والا ، نیند یا بیہوشی .

اپنی نیند سے جو اخ الموت تھی اٹھے تھے .
١٨٦٩ اصحاب الکہف و الرقیم ، ١٠٠
[اخ + ع : ال (ا) (رک) + موت (رک)]

آخ (٢)

(فت ا) : ~ آخ .

(الف) امث : فجائیہ

١. گلا صاف کرنے یا کھنکارنے کی آواز (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل).

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسواک اس قدر کرتے تھے کہ آپ کے دہن مبارک سے آواز ' اخ اخ ' کی آتی تھی .
١٨٤٣ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ٣٩

٢. نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ ، مترادف : تف ، تھو ، لعنت وغیرہ (' ہے ' کے ساتھ مستعمل) .

تف ہے تیری بد عقلی پر اور اخ ہے تیری نا معقولیت پر .
١٨٩٢ عمر و عیار کی سوانح عمری ، ٩٩

تف ہے ہماری اس حمیت پر اور اخ ہے ہماری اس مسلمانی پر .
١٩٢٨ حیرت دہلوی ، حیات طیبہ : ٣٩

(ب) امذ .

(مجازاً) کف ، تھوک .

اپنی صورت کا نظارہ سیر دنیا کی سبیل
اخ حباب بحر احمر مانگ موج رود نیل
١٨٨٩ لیل و نہار ، ٢٦
[ا : حکایت صوت]

ــ تھو

(ــ و مع) : ~ آخ تھو.

(الف) کلمۂ فجائیہ امث .

کھنکارنے اور تھوکنے کی آواز (امیر اللغات ، ٢ : ٩٥) .

(ب) امث ، م ف .

١. کھانے پینے کی چیز سے اظہار کراہت کے مقام پر .

اخ تھو دوا میں مکھی نکلی .
١٨٩٢ امیر اللغات ، ٢ : ٩٥

لوگ لڈو لیتے اور منہ میں رکھتے ہی اخ تھو اخ تھو کرنے لگتے .
١٩٢٥ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ١٠ ، ١٣ : ٥

٢. نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ ، مترادف : تف ، تھو ، لعنت ، پھٹکار .

منہ ہے سنڈاس کی طرح بد بو   لوگ کرتے ہیں دیکھ کے اخ تھو
١٧٧٩ خواجہ امین (گلشن ہند ، ٢٦)

دو چار ہی باتیں کر کے بر رو   کہہ دوں گی صاف منہ پہ اخ تھو
١٨٨١ مثنوی نیرنگ خیال ، ١٦١

جھوٹ کی بھول کر نہ ڈالو خو   جھوٹ ذات کی بات ہے اخ تھو
١٩١١ کلیات اسماعیل ، ٦٢

اف : کرنا ہونا .
[اخ + ا : تھو (تھوکنے کی آواز)]

— تھو / کھٹے ہوتے ہیں کہاوت .
کسی چیز کے ملنے سے مایوس ہوکر بات بنانے یا خجالت مٹانے کے لیے اس چیز میں عیب نکالنے کے موقع پر مستعمل .
ایک لومڑی انگور کے باغ میں پکے پکے انگور دیکھ کر بہت اچھلی کودی مگر کوئی انگور ہاتھ نہ لگا . . . تو یہ کہتی ہوئی چل گئی . اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں .
۱۸۹۲ امیر اللغات (حاشیہ) ، ۲ : ۹۵

اَخا (فت ا) امذ .
رک : 'اخ' (۱) جس کی یہ مغیرہ حالت ہے (ترکیب عربی میں مستعمل) .
پاس جاکے پوچھا یا اخا العرب تمہارے پیچھے کیا ہے .
۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۵۸
[اخ (۱) (رک) + ع : ا ، علامت نصب]

اَخّاذ (فت ا ، شد خ) صف مذ .
(لفظاً) تیزی یا افراط سے حاصل کرنے ، کھینچنے ، بٹورنے یا لینے والا ؛ (مجازاً) ذکی الفہم ، تیز و طباع .
کہنے لگا وہ مجھ سے کہ سودا ہزار حیف
اخاذ ؟ نے تجکو نہ سمجھا تھا یاں تلک
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۶۶
طبیعت تھی اخاذ ، حرفوں کا پہچانتا تھا کہ چند روز میں انگل سے سوالات کا طریقۂ حل سمجھنے لگا .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۷
حافظ صاحب جیسی اخاذ طبیعت کا ذہین و ذکی شاعر .
۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۱۷
[ع : (ا خ ذ)]

اَخّاذَہ (فت ا ، شد خ ، فت ذ) صف .
(لفظاً) اخاذ (رک) کی تانیث ، (مراداً) بیشتر اس قوت کے لیے مستعمل جو حالات و اسباب وغیرہ کے نتائج یا مطالب اخذ کرتی ہے .
بقدر اپنی قوت اخاذہ کے مطالعے کا نتیجہ نظم کرتے ہیں .
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۲ : ۶
[ع : اخاذ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَخّاذِیت (فت ا ، شد خ ، کس ذ ، فت ی) امث .
آثار و اسباب وغیرہ سے نتائج یا مطالب اخذ کرنے کی صلاحیت ، نیز اخذ کرنا .
حیرت ناک صلاحیت و اخاذیت ایک نادر صفت ہے .
۱۹۸۷ یادوں کی برات ، ۳۲۲
[ع : اخاذ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَخّاہ (فت ا ، شد خ) فجائیہ ، اخوہ .
کسی غیر متوقع امر پر حیرت یا مسرت کے اظہار کے لیے مستعمل ؛ گاہے طنزیہ .
اخاہ بڑے دماغ ہیں .
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۹
اخاہ بھئی خوب . . . بہت ملے .
۱۹۵۲ محل سرا ، ۵
[ا : حکایت صوت]

اِخبات (کس ا ، سک خ) امذ .
۱. تواضع ، انکسار .
تواضع اور انکسار کو بھی اخبات کہتے ہیں اور اس لحاظ سے کہتے ہیں کہ تواضع کرنا ، گویا پستی میں آنا ہے .
۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۹۵
۲. (تصوف) سکون ، کلام مجید میں ہے : و اخبتوا الی اللہ * "سکون حاصل کرو اپنے رب کی طرف" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۸) .
[(ع : (خ ب ت) (= گرنا ، پستی میں آنا)]

— البالغین (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس مج ل ، ی مع) امذ .
(تصوف) "شہود حق میں سالک کا مستغرق ہونا" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۸) .
[اخبات + ع : ال (ا) رک + بالغین ، واحد : بالغ (رک)]

— الخواص (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ .
(تصوف) "وہ حالت جس میں انسان کے نزدیک مدح وذم دونوں یکساں ہوں اور لومۃ لائم کی پروا نہ رہے" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۸).
[اخبات + ع : ال (ا) (رک) + خواص ، واحد : خاص (رک)]

— العوام (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ع) امذ .
(تصوف) "اخلاق ذمیمہ میں سکون نفس" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۸) .
[اخبات + ع : ال (ا) (رک) + عوام ، واحد : عام (رک)]

— المتوسطین (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ت ، و ، شد س بکس مج ، ی مع) امذ .
(تصوف) "سکون قلب کا خطرات وغیرہ سے اور سکون نفس کا ترک ذمیمہ و اخذ اخلاق حسنہ میں" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۸) .
[اخبات + ع : ال (ا) (رک) + متوسطین ، واحد : متوسط (رک)]

اَخبار (فت ا ، سک خ) امذ ؛ امث .
(الف) جمع .
۱. خبریں ، واقعات .
تصریح کرنے حکایتوں اخبار حضرت امام حسین علیہ السلام کی میں ، مائل و راغب رہتا تھا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۶
سلاطین کے اخبار و آثار اسی سے معلوم ہوتے ہیں .
۱۸۹۷ البرامکہ ، ۳۳
۲. رک : احادیث .
کردیا یوں وزن ہر ہر کا جدا ہے خلاصہ ان منے اخبار کا
۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۹

یہی قول ابی حنیفہ کا ہے اور اس میں بہت اخبار آئی ہیں ۔
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۳۷

یہ بات علما میں قریب قریب متفق علیہ ہے کہ اخبار احاد سے احکام ثابت ہوتے ہیں ، عقائد ثابت نہیں ہوتے ۔
۱۹۶۳ مکاتیب مولانا مودودی ، ۱ : ۴۴

۳. روایات ، قصص ۔

حکایات بیماری حضرت ایوب پر تفصیلاً کوئی دلیل صریح کتاب اللہ و حدیث رسول اللہ میں نہیں ہے بلکہ یہ سب اخبار یہود ہیں ۔
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۵۵

ان کے آثار و اخبار کو ملیا میٹ کر دیا ۔
۱۹۰۴ مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۵

(ب) واحد ۔

۱. خبروں کی اشاعت کے لیے چھاپ کر تقسیم کیا جانے والا پرچہ ، روزانہ یا مقرر وقفے سے شائع ہونے والا ورق یا اوراق کا مجموعہ جو خبروں نیز دیگر مضامین پر مشتمل ہوتا ہے ۔

ہے چار طرف شور مری بے خبری کا
کیا کیا خبریں آتی ہیں اخبار میں صاحب
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۷۴

صبح کے اخباروں میں عجیب و غریب عنوانوں کے تحت . . . مضمون نکلے ۔
۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۹۴

۲. تاریخ پر مبنی بات ، تاریخ ، گزرا ہوا حال ، سرگزشت ۔

پر اس احوال کو راوی نے یوں اخبار میں لکھا
کہ جب تک پہنچے ہی پہنچے سرور سینۂ زہرا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۱

سر دربار کہا شمر سے یہ حاکم نے
ہاں سنا مجھ کو اب اخبار امام مظلوم
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۱۷۸

تاریخ و اخبار سے اس قول کی بنا سوائے بغض اور حسد کے دوسری نہیں پائی جاتی ۔
۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۲۱

۳. (پرچہ نویس مخبر یا جاسوس وغیرہ کا) پرچہ ، روزنامچہ (جو ڈاکخانے کے نظام سے پہلے خبر رسانی کا ذریعہ تھا) ۔

ایسے احوال کی اخبار کہ جس سے بادشاہ کو اپنی حرکتوں پر آگاہی ہو . . . چین میں معمول نہیں ۔
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۹۳

پرچہ اخبار شنکل کو گزر چکا تھا ۔
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۰۹

۴. وقوعے کی اطلاع ، خبر ، وقوعہ ۔

بھیجا تورت کوئی بار کہ یوں اٹھ دھر یہ اخبار
۱۵۰۳ نو سر ہار ، ۵۱ ب

ملکہ رنگ افروز اس اخبار وحشت ناک سے زیادہ تر پریشان حال و خستہ خاطر ہوئی ۔
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ ، ۲۶۶

[ع : (خ ب ر) واحد : خَبَر]

ــ بِینی
(ــ ی مع) امث ۔

روزنامے یا ہفتے وار وغیرہ کا مطالعہ ، اخبار کی خبریں اور مضامین وغیرہ پڑھنے کا شغل ۔

سر دست آپ ہی کی ڈاک سے ذوق اخبار بینی کی داڑھ گرم کروں گا ۔
۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۷ ، ۴۴ : ۶

[اخبار + ف : بین ، دیدن (=دیکھنا) سے فعل امر (رک : . . . بیں) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ چی
صف ۔

اخبار سے تعلق رکھنے والا نمایندہ ، کالم نویس ، ایڈیٹر وغیرہ ، (بیشتر طنزیہ) ۔

انگریزی خبر والے اخبار چی ! مجھ سے کیا مانگتا ہے ۔
۱۹۱۴ سی پارۂ دل ، ۱۱۵

[ع : اخبار + ت : چی (رک)]

ــ دیکھنا
روزمرہ ۔

رک : اخبار بینی ۔

پہنچی مری رسوائی کی کیونکر خبر اس کو
اس شوخ نے تو دیکھنا اخبار بھی چھوڑا
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶

ــ کا پرچہ
(ــ فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ ۔

کسی اخبار کی کوئی اشاعت ، چھپا ہوا اخبار ، (انگریزی) نیوز پیپر ۔

وہ شہ حسن کیا سزا دے گا پرچہ اخبار کا تو ڈاک میں ہے
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۶۷۶

ــ کا ہرکارہ
(ــ فت ہ ، سک ر ، فت ر) امذ ۔

ڈاک خانے کے نظام سے پہلے محکمۂ خبر رسانی کا پیک جو اخبار نویس (نمبر ۲ : رک) کے ماتحت ہوتا تھا ۔

خواب میں بھی یار تک ممکن نہ تھا دخل رقیب
جن دنوں اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۸

ــ گُزار
(ــ ضم گ) صف ۔

خبریں پہنچانے والا ، پرچہ نویس ، جاسوس ، مخبر ۔

اخبار گزاروں اور وقائع نگاروں کی ہمت اور جرات سے یہ خبریں دور دراز کے رئیسوں تک پہنچ گئیں اور مخفی نہ رہ سکیں ۔
۱۹۳۷ واقعات اظفری (ترجمہ) ، ۱۰

اسم کیفیت : اخبار گزاری ۔

[اخبار + ف: گزار ، گزاشتن ، (=گزارنا) سے فعل امر (رک: . . . گزار)]

ــ نکالنا
روزمرہ ۔

روزانہ یا مقررہ وقفے سے شائع ہونے والا اخبار جاری کرنا ، اخبار کی اشاعت کا کاروبار کرنا ۔

قاہرہ میں بیٹھا ہوا ترکی اصلاحات کی تائید میں اخبار نکال رہا ہے ۔
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۷

ــ نِکلنا
روزمرہ ۔

اخبار نکالنا (رک) کا لازم ۔

یہ اخبار جب سے نکلا روز بروز ترقی ہی کرتا گیا ۔
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۳ : ۹۲

— نگار (- کس ن) صف .

اخبار نویس (رک) .

پرچہ نویسی کی رت خوب چمکی ، اخبار نگاروں کی بن آئی .

شباب لکھنؤ (مقدمہ) ، ۲۸

اسم کیفیت : اخبار نگاری .

[اخبار + ف : نگار، نگاشتن (= لکھنا) سے فعل امر (رک : . . . نگار)]

— نویس (- فت ن ، ی مع) صف .

۱. روزنامے وغیرہ میں تحریر و انشا کا کام کرنے والا ، اڈیٹر یا نامہ نگار ، صحافی ، رپورٹر .

تمام ہندوستان سے اخبار نویس . . . شکایت کی نوبت حد کمال تک پہنچا چکے .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، ۵ جنوری ، ۲۱

کوئی اخبار نویس بھی اتفاق سے ان کا دوست ہوا . . . تو انھوں نے اپنے دل کے غصے کو جھوٹ سچ باتیں چھپوا کر ٹھنڈا کر دیا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۱۲

ترک اخبار نویسوں کا جو وفد دلی آیا تھا وہ بار بار بڑے فخر سے اپنے آپ کو یوروپین فیشن کہتا تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۳۳

۲. خبر رساں یا پیک جو ڈاک خانے کے نظام سے پہلے خبریں بھیجنے پر مامور ہوتا تھا ، پرچہ نویس .

یمن میں اخبار نویسوں نے یہ حال لکھا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۳۹

فرمان اعتراض آمیز اور احکام تہدید آمیز تمام اخبار نویسوں کو لکھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۱۵

اسم کیفیت : اخبار نویسی .

محمد ریحان علی خان کے خطاب سے سرفراز فرما کر اپنی اخبار نویسی کی خدمت سپرد کی .

۱۹۱۴ محل خانہ شاہی ، ۵۵

[ع : اخبار + ف : نویس ، نوشتن (= لکھنا) سے فعل امر (رک : . . . نویس)]

اِخبار (کس ا ، سک خ) امذ .

خبر دینے یا پہنچانے کا کام ، خبر رسانی ، پرچہ نویسی ، نامہ نگاری .

قاصد اس سے حال میرا کہیو بے خطرہ ہو سب
کام ہے تیرا یہی پیغام اور اخبار کا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۲

[ع : (خ ب ر)]

— بالغیب (- کس ا ، ضم ا ، سک ل ، ی لین) امذ .

(کشف و کرامات کی بنا پر) ان دیکھی چیزوں کے حالات بتانا ، ماضی کا حال سنانا ، مستقبل کی پیش گوئی کرنا .

اخبار بالغیب اور تصرف فی الکائنات . . . کو اجزائے نبوت کے ساتھ ربط و اتحاد ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۳

[اخبار + ع : ب ، حرف جار + ال (۱) (رک) + غیب (رک)]

اَخباری (فت ا ، سک خ)

(الف) صف .

اخبار (روزنامہ وغیرہ) کی طرف منسوب ، جیسے : اخباری کاغذ ، اخباری عملہ .

اس زمانے میں جو رائج ہے یہاں
ہے قلم پر اردو اخباری زباں

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۲۶

اخباری کاغذ میں آنکھ مل مل کے دیکھا کہ شاید بچت اور بجث میں . . . کاتب صاحب نے غلطی فرمائی ہو .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۹ : ۹

(ب) امذ ، صف .

(جعفری) غیر مقلد فرقہ جو صرف قرآن و احادیث کو قابل استناد سمجھتا ہے اور اجتہاد و تقلید کا قائل نہیں ، نیز اس فرقے کا فرد یا افراد .

اخباری وہ ہیں جو مسائل شرعیہ میں مجتہدین کی رائے کو بالکل دخل نہیں دیتے .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲ : ۱۲

مولوی مرزا جعفر علی بنارسی جو شیعہ اخباری تھے ، عظیم آباد آئے ہوئے تھے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۷۶

[اخبار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— کاغذ (- فت غ) امذ .

۱. رک : اخبار (نمبر (ب) ۱) ، نیوز پیپر .

اخباری کاغذ آنکھ مل مل کے دیکھا کہ شاید بچت اور بجث میں تجنیس خطی تو ہے ہی ، کاتب صاحب نے غلطی فرمائی ہو .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۹ : ۹

۲. کاغذ کی ایک قسم جس پر اخبار چھپتا ہے ، نیوز پرنٹ .

حکومت اخباری کاغذ کی تقسیم میں کوئی منافع حاصل نہیں کرتی .

۱۹۷۴ جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۱

[اخباری + ف : کاغذ (رک)]

اَخبَث (فت ا ، سک خ ، فت ب) صف .

خباثت اور شرارت سے بھرا ہوا ، حد کا خبیث .

اوبد ذات شریر شیطان اخبث کیا تیری جواں مردی اور اولو العزمی کا یہی تقاضا تھا .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۲۳۷

جو آپ کی صاحبزادی کا ہاتھ پکڑنا چاہتا ہے سو اخبثوں کا ایک اخبث ہے .

۱۸۹۸ روزا لمبرٹ ، ۱۳۷

[ع : (خ ب ث) خبیث کی تفضیل]

اَخبَخ (فت ا ، سک خ ، فت ب) امذ .

سمجھ ، عقل ، دانشمندی (پلیشس) .

[ف : (= ذہانت)]

اُخت (ضم ا ، سک خ) امث .

رک : اخ جس کی یہ تانیث ہے .

ہمخوابہ کیوں نہ شیخ جی کی اونگھتی رہے
جو اخ موت نوم ہے یہ اخت نوم ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۲

— بند (— فت ب ، غنہ) (قدیم) .

وہ گرہ جو بھاپا جوڑ نے وقت لگائی جائے ، بہن بنانے کی رسم یا تعلق ، بھاپا .

بھن مل ملا میت کوں میت سات   آخت بند لے ہندوی ریت سات

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۵۵ الف

[آخت + ف : بند (رک)]

اختبار (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

امتحان ، آزمائش ، جانچ ، پرکھ .

اختبار و امتحان ہی سے علت کی غلطی یا صحت کا ادراک ہوتا ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۴۷ : ۹

[ع : (خ ب ر) (= حقیقت حال سے واقف کرنا یا ہونا ، آزمانا)]

اختباری (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) صف .

اختبار (رک) سے منسوب : حقیقت حال سے باخبر کرنے ، یا خبر دینے والا .

بعض خواب ایسے بھی ہوتے ہیں جو اختباری یا انتباہی کہلاتے ہیں .

۱۹۳۶ ماہنامہ ' نگار ، ۳۰ ، ۳ : ۶۶

[ع : اختبار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اختباط (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

(لفظاً) دیوانگی ، (نفسیات) کسی واہمۂ محض کا ذہن پر تسلط ، دل و دماغ میں سمایا ہوا خبط ، غلط بات کا یقین .

جس مریض سے . . . ایذائی اختباط کا اظہار ہوتا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ مجھے نقصان یا ایذا پہنچانے کی عمداً کوشش ہو رہی ہے .

۱۹۲۵ نفسیات جنون ، ۲۴

ہمیں بارہا وہ غالب بھی سرگرم عمل نظر آتا ہے جو اختباط عظمت کے وہم اور مرض میں مبتلا ہے .

۱۹۶۹ نقوش، لاہور ، غالب نمبر ۱ ، ۱۳۷

[ع : (خ ب ط)]

اختباطی (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) صف .

اختباط (رک) سے منسوب .

مریض کے تجربے کا ہر واقعہ اس قدر مسخ ہو جاتا ہے کہ یہ اختباطی خاکے کے اندر اپنی جگہ لے سکے .

۱۹۲۵ نفسیات جنون ، ۲۴

[ع : اختباط (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اختتام (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

تمام ہونے کا عمل ، خاتمہ ، ختم ، آخر .

امیں نے رکھا تھا اسے نا تمام   ہزاں اس کو دولت کیا اختتام

۱۶۴۰ بہرام گور اور حسن بانو، دولت (تاریخ زبان اردو، ۲۹)

ہو الاول ہو الآخر الحمد للہ کہ اس کتاب کا اختتام ہوا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۸۳

افسوس ہے کہ وہ اس کے اختتام سے قبل راہی ملک بقا ہوگئے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۳ .

اف : پانا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (خ ت م)]

— پر آنا/پہنچنا ف مر .

قریب الختم ہونا .

مرتا ہوں کوئی دم میں سنو اب تو حال دل
پہنچی ہے داستان مری اختتام پر

۱۸۶۰ کیف (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۹)

ہنوز . . . چھٹی جلد اختتام پر نہیں آئی آپ کو ساتویں کی فکر پڑ گئی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۸۹

— روئداد کس اضا (— و مع ، کس مج ء) امذ .

(قانون) مقدمے کی تحقیقات مکمل ہو جانے کے حکم کا اندراج جس کے بعد کوئی فریق بیان یا دستاویز از روئے قانون پیش نہ کرسکے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۸) .

[اختتام + ف : روئداد (رک)]

— کو پہنچنا ف مر .

پورا ہونا ، ختم یا مکمل ہو جانا .

دس سال کی محنت میں ترتیب لغت کا کام اختتام کو پہنچا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۸۹

— نیلام کس اضا (— ی مع) امذ .

(قانون) آخری بولی کے بعد نیلام کا خاتمہ جس کے بعد قیمت میں زیادتی یا کمی نہ ہو سکے اور مال بولی بولنے والے کا ہو جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۸) .

[اختتام (رک) + نیلام (رک)]

اختتامی (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) صف .

اختتام (رک) سے منسوب .

چونکہ وہ ویدوں کے اختتامی حصے ہیں اس لیے ان کے ویدک نام قائم رہے .

۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۴۵

[اختتام + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اختتامیہ/اختتامیہ (کس ا ، سک خ ، کس مج ت ، کس م ، فت ی / شد ی بفت) امذ .

۱. اختتام (رک) سے منسوب : آخری ؛ موضوع بحث سے متعلق وہ کلمات جو کسی تقریر یا تحریر وغیرہ کے خاتمے میں ہوں ، جیسے : اختتامیہ تقریر ، کتاب کا اختتامیہ .

۲. وہ لاحقہ جو کسی نحوی رشتے کا مظہر ہو .

وہ اختتامیے جو آج افعال کے اجزائے لاینحل ہیں اصلاً مستقل لفظ تھے .

۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۵۳

[ع : اختتام (رک) + ی/ ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

اختر (فت ا ، سک خ ، فت ت) امذ .

۱. ان چھوٹے چھوٹے نقطوں میں سے ہر ایک جو شب میں آسمان پر چمکتے نظر آتے ہیں ، ستارہ یا سیارہ ، تارہ .

صفا مکھ تھے پیتا ہوں مے ارغوانی
تو دنڈیاں سوں لڑتا ہے مریخ اختر

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲

یہ زخم ناوک دل دوز ہیں ترے تن پر
کہ نہ فلک پہ نہ ہوئیں گے اس قدر اختر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۰۴

ثابت جو اختروں پہ نشان سحر ہوا
ہر شمع گل ہوئی یہ فضا کا اثر

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۰

۲. ستاروں کی گردش کے مقرر حساب سے معلوم کیا ہوا طالع ، تقدیر ، نچھتر ، نصیب .

ہے مصحفی کبھیں کا کبھیں گرد کی طرح
جب سے ہوا ہے اختر ہندوستاں غلط

۱۸۲۴ مصحفی ، تحریر ، دہلی ، ۱۰۱ : ۱۰۰

۳. فال ، شگون (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۹ ؛ پلیٹس) .

[ف : اختر]

ـــ چمکنا محاورہ .

نصیب پھرنا ، قسمت کا یاوری کرنا ، خوش بختی کے دن آنا .

یا شاہ دیں یہ آپ کی دلبر کا نور ہے
اختر چمک رہا ہے کہ دختر کا نور ہے

۱۸۹۳ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۲

ـــ سوختہ کس صف (ـــ و مج ، سک خ ، فت ت) امذ .

بد قسمتی ، بد بختی ، بد نصیبی .

خال سرمے کا تمھیں چاہیے زیبائش کو
اختر سوختہ ہے اپنا ہی زیبا ہم کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۱

[اختر + ف : سوختہ ، 'سوختن' (=جلنا) سے حالیۂ تمام (رک : ... سوختہ)]

ـــ شمار/شمر (ـــ ضم ش / فت م) امذ .

رک : اختر شناس .

ہنر مند عاقل تھا اختر شمار انے جواب یوں دیتا یا کامگار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۶۷

شماری/شمری (ـــ ضم ش / فت م) امث .

(لفظ) تارے گنتے رہنا ؛ (مجازاً) شب بھر جاگنا ، بے چینی میں کروٹیں بدلتے رہنے کی کیفیت ، اضطراب .

عجب حالت رہی ان سب پہ طاری
نہ تھا کچھ کام جز اختر شماری

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۹۴

تھا روز نخستیں غم شب ہائے دراز آہ
طفل سے ہے اختر شمری مشغلہ اپنا

۱۸۲۷ کلیات مومن ، ۳۳

نہ آہ و زاری کی ضرورت نہ اختر شماری کی حاجت .

۱۹۲۶ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۵۹

[اختر + ف : شمار ، شمر ، شمردن (=گننا) سے فعل امر (رک : ... شمار ، ... شمر)]

شناس/شناس (ـــ فت ش / کس ش) صف ؛ امذ .

ستاروں کی گردش کے مقرر حساب سے حالات و واقعات پر حکم لگانے والا ، نجومی ، جوتشی .

میں دل کے اپر دھرتا ہوں بھی ہراس
جو بولیا ہے او مرد اختر شناس

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۳۲

ان نصیبوں پر کیا اختر شناس آسماں بھی ہے ستم ایجاد کیا

۱۸۲۷ کلیات مومن ، ۲۱

اسم کیفیت : اختر شناسی .

[اختر + ف : شناس ، (رک)]

اخترا بخترا (فت ا ، سک خ ، فت ت ، ب ، سک خ ، فت ت) امذ .

رک : اختر بختر .

ایک شخص دنیا سے منہ موڑ ، اعمال کا اخترا بخترا سمیٹ سماٹ ، سیدھا جنت کی راہ لیتا ہے .

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۷ : ۶

اختراع (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

۱. ایسی چیز دریافت یا ایجاد کرنے کا عمل جو پہلے سے خیال میں نہ ہو ، (کسی نئی بات یا چیز کی) تخلیق .

ہے سحر سامری تری آنکھوں کا اختراع
تیرا حریف تو کوئی کاہن نہ ہو سکے

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۱۸۰

ہر مشہور حکیم نے وجود عالم کے متعلق ایک جدید نظریے کا اختراع کیا .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، عبدالماجد ، ۲۳

فنکارانہ ایجاد ، جدت ، اپج .

اس شعر کی یہ طرح نکالا ہے جب ولی
یو اختراع سن کے رہے دل میں سب عجب

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۷

یہ سادگی یہ وضع بھلا ہے تو کون شخص
جس بات میں کہ دیکھیے ہے تازہ اختراع

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷

آرٹ کی تکمیل بغیر قوت ابداع و اختراع ہوہی نہیں سکتی .

۱۹۶۰ چھان بین ، ۵۵

۳. (مجازاً) من گھڑت ، جھوٹ .

سلطان علاؤالدین خلجی ، سلطان دہلی سے پدمنی کی آرزو کو منسوب کرنا سرتاپا افترا اور اختراع ہے .

۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۱۳۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (خ ر ع)]

— فائقہ کس صف (- کس مج ء ، فت ق) امث .

وہ ایجاد جو فن یا سائنس وغیرہ میں شاہکار ہو ، (انگریزی) ماسٹر پیس (Master piece) .

ایک مضمون خالص فلسفیانہ رنگ ہو جسے جامعیت اور رکھ رکھاو کی حیثیت سے آپ اختراع فائقہ کہہ سکیں .

۱۹۲۱ مہدی ، مکاتیب مہدی ، ۹۹

[اختراع + ع : فائق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اختراعی
(کس ا ، سک خ ، کس ت) صف .

۱. ' اختراع ' سے منسوب یا متعلق .

جو قدرت اختراعی ... ملک انگلستان میں دیکھی ہے یہاں عشر عشیر بھی اس کی نہیں پائی جاتی .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۶۶

ایسی صورت میں یہ اختراعی معلوم ایک کلی مبہم شے ہونے کی نوعیت اختیار کرلے گا .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۱۰۸

۲. (سیاسیات) کسی اختراع یا ایجاد کے حقوق کی حفاظت سے متعلق (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۱۱) .

[ع : اختراع + ی ، لاحقۂ نسبت]

اختراعیت/اختراعیّت
(کس ا ، سک خ ، کس مج ت ، کس ع ، کس ی / شد ی بفت) امث .

۱. ایجاد شدگی ، ایجاد شدہ ہونے کا عمل .

اس نے اختراعیت کو ایک طریقہ سمجھا اور محض ایسے اختراعات جمع کیے جو علم کے مختلف دائروں میں خاص قیمت و اہمیت رکھتے ہیں .

۱۹۲۱ مقدمۂ فلسفۂ حاضرہ ، ۳۹۳

۲. (سیاسیات) کسی اختراع یا ایجاد کے حقوق محفوظ کرائے جانے کا عمل ، حقوق محفوظ ہونے کی صورت حال (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۱۱) .

[ع : اختراع (رک) + یّ/ی : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اختر بختر
(فت ا ، سک خ ، فت ت ، سک ر ، فت ب ، سک خ ، فت ت) امذ ؛ ~ اخترا بخترا .

ساز و سامان ، اسباب ، برتن بھانڈا اور کپڑا لتا وغیرہ .

وہ آکر اپنا اختر بختر لے کر کوہ جود پر روانہ ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۲۲

اگلے اسٹیشن پر اپنا اختر بختر لے کر اس درجے سے باہر چلا گیا .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۹۶

[س : آستر अस्तर (ستر = بچھانا) + وستر वस्तर (= کپڑا)]

— اٹھانا/سنبھالنا محاورہ .

روانہ ہونا ، چل دینا ، روانگی کی تیاری کرنا .

اس نے مجھے آتے دیکھا اور اپنا اختر بختر سنبھالا .

۱۸۹۳ امیر اللغات ، ۲ : ۹۲

ادھر بہار رخصت ہوئی ادھر اس نے بھی اپنا اختر بختر سنبھالا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۶۶۷

اختری
(فت ا ، سک خ ، فت ت) امث (قدیم) .

(قدیم) نیک بختی ، خوش قسمتی .

دھروے غروری مغز میں سر لشکری کی فوج لے
سوندل ہو آیا سور سوں دکھلا کہ آپس اختری

۱۶۱۵ علی نامہ ، ۱۰۳

[ف : اختر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

... اختری
(فت ا ، سک خ ، فت ت) امث .

(اچھی یا بری) قسمت ہونا ، (خوش یا بد) قسمتی ، (ترکیب میں مستعمل) .

بحق امام حسن عسکری — چراغ شبستان خوش اختری

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۹۶

[ف : اختر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اختزال
(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

علامتوں میں الفاظ کو لکھنے کا عمل ، مختصر نویسی ، (انگریزی) شارٹ ہینڈ (مضامین سلیم ، ۳ : ۱۳۵) .

[ع : (خ ز ل) (= کاٹنا)]

اختصار
(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

۱. کم یا کوتاہ ہونے یا ہوجانے کی کیفیت ، گھٹاو ، کمی ، قصر ، کوتاہی ، طول کی ضد .

ہیں احادیث ایسی بے حد وشمار — میں کیا ان کے اوپر اختصار

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۳۶

وعدہ ہے وصل یار کا واہ رے بخت نارسا
اول شام سے ہوا پہلے ہی اختصار شب

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۷

دماغ کے اختصار اور بھیجے کی کمی ان کی گفتگو کو بے معنی سا کر دیتی تھی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۱

۲. (i) نسبتاً کم الفاظ میں مطلب کی ادائی ، اجمال ، کم لفظوں میں زیادہ مطلب ادا کر دینا .

تیری دعا سوں بول قصیدا ہو بات کوں
تا کر دراز ختم کیا اختصار پر

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۰

چند کلمے بطریق اختصار کہ عجیب و غریب اشعار ہیں اور تحفہ تحفہ حکایتیں .

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۷

جو اختصار اور صفائی اس موازنے میں پائی جاتی ہے وہ موجودہ موازنے میں نہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۲

(ii) رموز و علامات میں کتابت ، شارٹ ہینڈ (عموماً ترکیب میں مستعمل ، رک : اختصار نویس ، اختصار نویسی) .

۳. ما حصل ، خلاصہ .

ہے مری طول شب فرقت کا اتنا اختصار
ایک دل تھا وہ بھی صرف آہ سوزاں ہوگیا

۱۹۴۷ نوائے دل ، ۳۲

۳. (حساب) شمار کنندہ اور نسب نما کو ان کے عاد اعظم پر تقسیم کر کے مختصر صورت میں لانے کا عمل ، جیسے : ۷۵ بٹا ۲۵ کو ۲۵ پر تقسیم کریں تو ۱ بٹا ۳ آجاتے ہیں ؛ حسابی عمل میں مختلف مدارج کی تحلیل ، (انگریزی) Simplify ؛ وہ علامات جو اختصار کے لیے مستعمل ہیں (جمع ، تفریق ، ضرب وغیرہ کی علامتیں) .

اختصار کرو ان کسروں کا .

۱۸۵۴ تحفۃ الحساب ، ۱۹

تحویل و اختصار کے بعد . . . صورت عامہ یہ ہے .

۱۹۱۹ جبر و مقابلہ ، ۱ : ۱۳۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (خ ص ر)]

— نویس (— فت ن ، ی مع) امذ .

مقرر رموز و علامات میں لکھنے والا ، شارٹ ہینڈ جاننے اور برتنے والا ، جیسے : وہ اپنے لکچر حرف بحرف محفوظ کرنے کے لیے ہر مجلس میں ایک ماہر اختصار نویس بھی اپنے ساتھ لے جاتے تھے .

اسم کیفیت : اختصار نویسی .

اختصار نویسی کے واسطے خط ایجاز بہت مفید ہنر ہے .

۱۸۷۴ حافظۂ احمدی ، ۹۸

[اختصار + ف : نویس ، نوشتن (= لکھنا) سے فعل امر (رک : نویس)]

اختصاراً (کس ا ، سک خ ، کس مج ت ، تن ر بفت) م ف ، تمیز .

بطور اختصار ، اختصار کے لیے .

مذکورۂ بالا الفاظ میں اس محرک قوت کی کیفیت اختصاراً پیش کر دی ہے .

۱۹۶۷ ؟ کتاب ، لاہور ، دسمبر ، ۲۵

[ع : اختصار (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اختصاری (کس ا ، سک خ ، کس مج ت)

(الف) صف .

اختصار (رک) سے منسوب : مختصر کیا ہوا ، مختصر .

لیتھم کے اساسی سلسلے کا اختصاری ضابطہ ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۴۷

(ب) امث (قدیم) .

رک : اختصار .

یہاں دے اس سخن کو اختصاری کروں دیگر بیاں سے زر نگاری

۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۲۷۸

[ع : اختصار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ یا : ا : ی ، لاحقۂ زائدہ]

اختصاریہ/اختصاریہ (کس ا ، سک خ ، کس مج ت ، کس ر ، فت ی/شد ی بفت) امذ .

وہ یاد داشت جو تفصیل کا لب لباب یا خلاصہ ہو ، کسی کیفیت یا احوال کا مختصر نوٹ .

اس نے اپنے کوائف پر مشتمل ایک اختصاریہ (Resume) مرتب کیا .

۱۹۲۹ ؟ سیرین ، ۲ ، ۱۵ : ۳۷

[ع : اختصار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

اختصاص (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

۱. کسی شخص یا چیز سے خصوصی وابستگی ، تعلق ، نسبت یا ربط ، دوستی ، تقرب .

رکھے اس سے تھا نوح جب اختصاص
ہوا تب ہو طوفان سیتی خلاص

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵

بادشاہ . . . انھیں کو اپنی خدمت میں اختصاص دیتے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۷

حضرت شیخ جیلانی بلکہ ان کے مرید یا اختصاص . . . تک کی تصانیف میں یہ . . . رنگ غالب ہے .

۱۹۲۴ تصوف اسلام ، ۲

۲. (کسی بات میں) خاص امتیاز ، برتری .

ہلال کو ، پردۂ شفق میں نمود ہونا نہایت اختصاص ہے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری (ترجمہ) ، ۱۴۰

غصب تو ہو لیکن اس میں نہ تو گناہ ہو اور نہ ہرجہ کی ادائی لازم قرار پائے مثلاً محض اختصاص کا غصب .

۱۹۳۳ جنایات بر جائداد ، ۲۷

اف : برتنا ، دینا ، رکھنا ، ہونا

[ع : (خ ص ص)]

اختصاصی (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) صف .

۱. اختصاص کی طرف منسوب یا اس سے وابستہ : خاص ، مخصوص .

آئینسٹائن کا اختصاصی نظریۂ اضافیت جس کا اوپر ذکر کیا گیا . . . مادے سے خالی فضا سے تعلق رکھتا ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۱۵

۲. ماہر خصوصی ، کسی فن یا شعبے میں خاص طور سے مہارت رکھنے والا ، (انگریزی) اسپیشلسٹ (Specialist) .

اس کی تقلید کی گئی اور اختصاصی کامل الفن علماء کے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۳۱

[ع : اختصاص (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اختصام (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

(صفات یا حالات وغیرہ میں) باہم مختلف اور متضاد ہونے کی کیفیت ، اختلاف ، تضاد .

اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے ان کو . . . اختصام سے موصوف کیا ہے .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۲۲

وجود طبعی کی جہت سے ، جو تدریجی ترقی کرتا ہے ، عالم ہستی میں ، مخالفت اور اختصام ہے آن کے درمیان .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۶۰

[ع : (خ ص م) (= جھگڑا کرنا)]

اختفا (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

۱. چھپا ہونے یا چھپ جانے کی صورت حال یا کیفیت ، پوشیدگی .

جب مدینے کی طرف ہجرت کیا نئیں کیا الّا بطور اختفا

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۱۳۵

موسم سرما میں کہ وقت اختفائے آفتاب کا انھوں کی نظروں سے ہے .

۱۸۳۷ سنۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۱۶

۲. پوشیدہ رکھنے یا چھپانے کا عمل یا کیفیت ، چھپانا .

چڑھے گو کہ الفت کی مے بن پیے　　تو پردے پئے اختفا سب لیے

۱۸۹۲ مثنوی اعجاز رقم ، ۱۰۲

[ع : اختفاء (خ ف ی)]

ـــ کَرنا

ف مر .

چھپانا ، پردے میں رکھنا ، پردہ ڈالنا (کسی امر پر) .

وہ شے بھی ہے کھلی ہوئی فہم حضور پر
تقدیر اپنے دل سے کرے جس کو اختفا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۸۳

ـــ ءُ الْعَیْنَیْن

(ـــ ضم ء ، غم ا ، سک ل ، ی لین ، ی لین) امذ .

ایک مرض جس میں (ورم کے باعث) ابرو سے لے کر رخساروں تک کھال لٹک آتی ہے اور اس سے آنکھ بالکل ڈھک جاتی ہے (کتاب العین ، ۲۵۷) .

[اختفاء (رک : اختفا) + ع : ال (ا) (رک) + عین (= آنکھ) + یْن ، لاحقۂ تثنیہ بحالت مغیرہ]

اِخْتِلاج

(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

۱. پھڑکنے یا دھڑکنے کی کیفیت یا عمل ، (نبض اور دل وغیرہ کی) حرکت .

یاس نے کیا بجھادیا دل کو　　کہ تڑپ کیسی ، اختلاج نہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۲۱

۲. (طب) ایک مرض کا نام جس میں دل کی حرکت بہت تیز ہو جاتی ہے اور اس میں نظم و ترتیب نہیں رہتی ، دل کی غیر معمولی دھڑکن یا گھبراہٹ .

کر نہ جرأت تو اے طبیب کہ یہ　　دل کا دھڑکا ہے ، اختلاج نہیں

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۱۶

خفقان اختلاج ہوجائے　　کل جو ہونا ہے آج ہو جائے

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۴

گولیوں کا استعمال جاری ہے اور لسی بھی استعمال کرتا ہوں ، جس سے اختلاج میں ضرور افاقہ ہے .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۸۶

اف : ہونا .

[ع : (خ ل ج) (= حرکت کرنا)]

ـــ قَلْب

کس اضا (ـــ فت ق ، سک ل) امذ .

رک : اختلاج نمبر ۲ .

اختلاج قلب کا میرے نہ کہنا اس سے حال
تو جو اے قاصد مزاج یار برہم دیکھنا

۱۸۶۶ پزہر ، د ، ۱۲

میں بیمار ہوگیا ، بیماری بھی اختلاج قلب ؛ توحش ، بد دماغی ، چڑچڑاپن بہت بڑھ گیا .

۱۹۰۳ انتخاب فتنہ ، ۹۷

[اختلاج + ع : قلب (رک)]

اِخْتِلاجی

(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) صف .

اختلاج سے منسوب : جس کو دل دھڑکنے کی بیماری ہو .

محض اختلاجیوں کا دل دھڑکنے لگا .

۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۶

[ع : اختلاج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِخْتِلاط

(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

۱. (i) میل جول ، ربط ضبط ، خلا ملا ، تعلقات .

اختلاط اہل آبادی سے دل آیا ہے تنگ
اے خوشا وقتے کہ تنہا ہم تھے اور ویرانہ تھا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴

کس رو نہ چمکے آہ مری برق ساں کہ ہے
اس حسن کو ہی آتش سوزاں سے اختلاط

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۲۱

مبارک اختلاط حسن و الفت　　سلامت جذب دل کی کامگاری

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۵۴

(ii) دوستی ، اخلاص ، یارانہ ، دوستانہ صحبت .

مت خدا کے واسطے کر دلبراں سے اختلاط
کفر ہے حق میں مسلماں کے بتاں سے اختلاط

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۲۱

یہاں دونوں بادشاہوں میں صحبت گرم ہوئی اور باتیں اختلاط کی ہونے لگیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۲

تو آدمی غیر معقول ہے ، تجھ سے اختلاط فضول ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳

۲. (i) چھیڑ چھاڑ ، بے تکلفی کی گفتگو یا اشارات وغیرہ .

کرتی ہے بوئے گل تو میرے ساتھ اختلاط
پر آہ میں تو موج نسیم وزیدہ ہوں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۸

منہ سنبھالو گالیاں مت دو بس اب چپکے رہو
اپنی چڑ ہے اس طرح کا یار پر دم اختلاط

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۰

بے تحاشا یوں نہ احمق سے برتیے اختلاط
وہ ابھی اس قسم کے ماحول کا عادی نہیں

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۸۳

(ii) بوس و کنار .

میں کسی بادشاہت میں گیا ہوں اور وہاں کی شہزادی سے اختلاط کرتا ہوں .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۷۰

(iii) مجامعت ، ہم بستری ، جفتی .

اور جو اختلاط منظور ہوا تو اس کا دلدر دور ہوا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸

جس جان کے غم میں میری راج گھل گھل کر مر رہی ہے وہ یہاں ایک شیدی چڑیل سے اختلاط کر رہا ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۸۱

۳. خلط ملط ہونے کی کیفیت، آمیزش، گڈ مڈ (جس سے شے یا بات مشتبہ ہو جائے) .

بہ سبب اختلاط خوشبو کے ایسے دکھائی دیتے تھے ، کہ گویا مخضوب ہیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۳ : ۱۰۰

۳. (حدیث) رک : ' تخلیط ' جو زیادہ مستعمل ہے .
ابوالحسن بن القطان نے کہا اس کو اختلاط ہوا ، سو کچھ سمجھتا نہیں تھا ، اس لیے اس کی حدیث ضعیف ہوئی .
۱۸٦۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۸۲۳
اکثر روایتوں میں تغیر اور اختلاط ہو جاتا تھا .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۱
اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .
[ع : (خ ل ط)]

ـــ العَقل (ـــ ضم ط ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) امذ .

(طب) عقل خراب ہو جانے کی کیفیت ، بے عقلی جو جنون کی حد تک نہ پہنچی ہو ، خبطی پن (مخزن الجواہر ، ۳۴ ؛ بحر الجواہر ، ۹) .
[اختلاط + ع : ال (ا) (رک) + عقل (رک)]

ـــ زیادہ بر آشنائی مقولہ .

ربط و راہ سے زیادہ بے تکلفی (امیر اللغات ، ۳ : ۹۴) .
لڑیں جو آنکھیں تو دل میں گھس آئے تیر نگاہ
یہ اختلاط ' زیادہ بر آشنائی ' ہے
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۵۰

ـــ کی خوبی امث .

وہ بے تکلفی جو تکلیف دہ ہو جائے (فرہنگ اثر ، ۱۳۸) .
لگا یہ کہنے کہ خیر اختلاط کی خوبی
حوالے یار کے خالی جو جام میں نے کیا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸

اِختِلاطی (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) صف .

اختلاط (رک) سے منسوب .
بول چال پر طبعی ، جغرافیائی ، نسل ، باہمی اختلاطی و ارتباطی ، سیاسی ، اقتصادی اور معاشرتی اثرات .
۱۹٦۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۲۹
[ع : اختلاط (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِختِلاف (کس ا ، سک خ ، کس مج ت)

(الف) امذ .
۱. (i) (قول فعل یا نظریات وغیرہ میں) ناموافقت ، عدم تطابق ، تضاد .
دیکھنے میں ہر یکس کے اختلاف　　تا حق پر کوئی مارنے اس بات لاف
۱۲۲۱ بندہ نواز ، رموز الکاسبین (ق) ، ۵
اس کی ولادت کے احوال میں اختلاف بہت ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۱۴
مسلمانوں اور عیسائیوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کچھ اختلاف ہے .
۱۹۳۲ قرآنی قصے ، ۱۳۹
(ii) الگ الگ ہونے کی کیفیت ، جدائی ، علٰحدگی (جس سے حال یا محل میں فرق یا دوئی پیدا ہو جائے) ؛ تنوع .
موجیں جدا ہیں بحر سے پر ہیں شریک بحر
ہے عین اتفاق یہاں اختلاف میں
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲٦۲

جب آدمی دوسرے کا محتاج ہوا تو بباعث اختلاف مشرب کے باہم نزاع ہو گی .
۱۸۷۲ ستارۂ ہند (ترجمۂ انوار سہیلی) ، ۵۰
(iii) صورت یا وصف میں یکسانیت نہ ہونے کی کیفیت ، فرق ، تفاوت .
یورپ کی تحریروں . . . سے میرے سفر نامے کا مختلف ہونا ، لازمی بات تھی ، اگرچہ اس اختلاف کے اسباب بیان کرنے میں اطناب . . . موزوں نہ تھا .
۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و شام ، شبلی ، ۸۰
میرے دل کی آیتوں سے ہے بہت کچھ اختلاف
یوں تو سب پر یہ صحیفہ عشق کا نازل ہوا
۱۹۳۳ انجم کدہ ، عزیز لکھنوی ، ۴۷
۲. باہم جھگڑا ، مخالفت ، مخاصمت ، ان بن .
باہم کچھ اختلاف ہے گا ہے لڑائی ہے
لیکن خیال ہے کہ ہمارا یہ بھائی ہے
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۸۸
۳. (i) تنوع ، رنگا رنگی .
اختلاف الالوان ، آشنائی ، پیدائش کا بوجھنا کچھ تہنا کام نئیں .
۱٦٦۳ میراں جی خدا نما ، ترجمۂ شرح تمہیدات ، ۲۵۳
گل ہائے رنگ رنگ سے ہے زینت چمن
اے ذوق اس چمن کو ہے زیب اختلاف سے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۹۱
شراب ناب دینا مختلف اقسام کی ساقی
نظر لازم ہے آخر اختلاف وضع رندان پر
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۰٦
(ii) ادل بدل ہوتے رہنے کی کیفیت ، تغیر ، انقلاب .
کل موسموں کے اختلاف کا سبب سمجھانے میں آئے گا .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۹۷
اف : کرنا ، ہونا .
۴. (طب) معدے کی خرابی کے دست ، غذا کا معدے میں نہ ٹھہرنا اور دستوں کا آنا (مخزن الجواہر ، ۴۳ ؛ بحر الجواہر ، ۸) .
(ب) صف ، م ف (قدیم) .
مختلف ، الگ الگ .
کہے ہیں اماماں جو کچھ اختلاف　　سو رحمت سمجھنا ہے توں بے خلاف
۱٦۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۴۷
[ع : (خ ل ف) (= دوسرے سے موافقت نہ کرنا ، کسی کے پیچھے آنا)]

ـــ الدَّم (ـــ ضم ف ، غم ال ، شد د بفت) امذ .

(طب) خون کے دست آنا ، اسہال خونی (بحر الجواہر ، ۸ ؛ لغات طبی کاہی ، ۵) .
[اختلاف + ع : ال (ا) (رک) + دم (= خون)]

ـــ بَیانی بلا اضا (ـ فت ب) امث .

غلط بیانی ، کذب ، جھوٹ ، بیان کا اصلیت اور حقیقت کے خلاف ہونا .
تحصیلدار . . . نے تعلقدار سے جو خراج کہ بیس برس سے برابر چلا آتا تھا ، اس سے کچھ زیادہ طلب کیا کہ سبب شورش کا ہوا ، صریح اختلاف بیانی ہے .
۱۸۵٦ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۳۸

انجیلوں کی اس اختلاف بیانی نے مسئلے کو بگاڑ دیا .
۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۵۴
[اختلاف + ع : بیان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پڑنا محاورہ .

باہم بحث و تکرار ، مخالفت ، جھگڑا یا عداوت ہونا .
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و سلم کے عہد میں ہی ، ایمان لانے میں خلاف پور اختلاف پڑیا تھا .
۱۶۹۷ پنج گنج (ق) ، ۶۵
آپس میں اختلاف پڑا ، بعضے کہتے تھے طلسم میں گئے ، اکثر نوع دیگر بیان کرتے تھے .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۳۵۲
اسلام کے علمائے سلف میں اختلاف پڑا ہوا ہے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۲۲

اِخْتِلافی
(کس ا ، سک خ ، کس مج ت)

(الف) صف .
منسوب بہ اختلاف : وہ امر جس میں دو نظریے یا قول ہوں .
ایسے بیانات اختلافی پر کیوں اعتماد کرنا چاہیے .
۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۳۸۷
میں نے اختلافی معاملات میں انتہائی احتیاط سے کام لیا .
۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۶
(ب) امث (قدیم) .
رک : اختلاف .
اس لیے ان میں اختلافی ہے ان میں ضداں میں سینہ صافی ہے
۱۸۱۳ مثنوی شاہ ندا (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۱ : ۱۲۸)
[ع : اختلاف (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ یا ، ا : ی ، لاحقۂ زائدہ]

اِخْتِلاق
(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

۱. **جھوٹ گڑھنے کا عمل ، افترا ، بہتان .**
مگر بے شک نفاق ان ہندوؤں کے سراسر اختلاق ان ہندوؤں کے
۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۲۳
۲. **کہنگی ، بوسیدگی ، پرانا ہو جانا .**
مجہولیت اور اختلاق کے آثار ان پر اس قدر ہویدا ہیں کہ کسی برہان یا حجت کی ضرورت نہیں .
۱۹۵۱ نوادر ، ۶۶
[ع : (خ ل ق) (= پیدا کرنا ؛ پرانا ہونا)]

اِخْتِلال
(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

۱. **نظم و نسق کے بگاڑ سے پیدا ہونے والی صورت حال ، امور و معاملات میں بد نظمی ، ابتری ، خلل پڑنا یا ڈالنا .**
اس کی غفلت کا تمام شہر میں چرچا ہونے لگا اور ضعف و اختلال امور مملکت میں شروع ہوا .
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۲۳
سلطنت میں ایسا غیر معمولی اختلال پیدا ہو چکا تھا کہ اس کا تدبر اس کے کام نہ آیا .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک ، ۲۹۲

۲. **(دل ، دماغ یا مزاج و حواس وغیرہ کا) فتور ، عدم اعتدال ، بگڑ جانا .**
تو ہے کہ تیرے عدل کی نظم و نسق کو سن
اٹھ جائے دفعۃً ہی مزاجوں سے اختلال
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۲
حکیم علم عناصر جو زندۂ جاوید
خود اختلال عناصر سے اس کی جاں کو ضرر
۱۹۶۳ الف ، رئیس امروہوی ، ۹۸
۳. **ہنگامہ آرائی ، جھگڑا فساد ، بدامنی .**
ادھر سے تھانبا اسے اور آدھر سے اس کو کہ 'ہاں،
تم اس قدر نہ کرو اختلال ہولی میں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۰
تقریباً دو سو سال تک انتشار و اختلال رہا .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد و سطیٰ کی ایک ایک جھلک ، ۲۲
[ع : (خ ل ل)]

اِخْتِمار
(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

خمیر اٹھنے کی کیفیت یا عمل ، خمیر اٹھنا .
شکر کے محلول سے آکسیجن کو نکال دینے کے بعد بھی اس میں اختمار ہو سکتا ہے اور خمیر اٹھنے کے بعد یہ سر سبز بھی ہو سکتا ہے .
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۳
[ع : (خ م ر)]

اِخْتِماری
(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) صف .

اختمار (رک) سے منسوب .
حامل زندگی اختماری خلیات اپنی زیست اور پیدائش کے لیے توانائی کیمیائی عمل سے حاصل کرتے ہیں .
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۴
[ع : اختمار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِخْتِناق
(کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ .

دم گھٹنے یا بند ہونے کی کیفیت ، اعضائے حلق کا ورم ، مرض خناق .
اختناق کی صورت میں یہ اکثر چھ گھنٹے کے بعد شروع ہوتی ہے .
۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۲۷
التصاق وہی التصاق ہے جو صحیح قلفہ والے شخص میں ہوتا ہے اس میں اختناق نہیں ہوتا .
۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۰۲
[ع : (خ ن ق) (= گلا گھٹنا)]

ـــ الرَّحِم/الرَّحْم (ضم ق ، غم ال ، شد ربفت ، کس ح / کس ر ، سک ح) امذ .

ایک عصبی مرض جو عموماً نظام رحم کے خلل مشارک سے عارض ہو جاتا ہے ، اور اس میں مرگی کے مانند دورے بھی پڑتے ہیں ، (انگریزی) ہسٹیریا .
ہسٹیریا یعنی اختناق الرحم کا بیان .
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۵۷

بیچاری آج کل اختناق الرحم کے سخت دوروں میں مبتلا ہیں ۔
۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۱۲۵
[اختناق + ع : + ال (۱) (رک) + رحم (رک)]

اَختو بختو (فت ا ، سک خ ، و مج ، فت ب ، سک خ ، و مج) امث ۔
پتلیوں کی لڑائی اور ملاپ کا تماشا جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ بازیگر دو کاٹھ کی پتلیاں ہاتھ پر چڑھا کر آپس میں لڑاتے اور پھر ان میں ملاپ کراتے ہیں اور یہ فقرے کہتے جاتے ہیں : " اختو نے بکائیں بڑیاں بختو نے بکائی دال ، اختو کی بڑیاں جل گئیں بختو کا برا حال ، چنیاں لال ساوں گی " (فرہنگ اثر ، ۱۳۸) ۔
آج کل دنیا بھر اختو بختو کا تماشا ہو رہا ہے ۔
۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ : ضمیمہ ، ۶۲
[اختو ، تابع + ف : بخت (= قسمت) + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت (فاعل مونث) (= بخت والی ، خوش قسمت)]

اَختہ (فت ا ، سک خ ، فت ت) صف ، مذ ؛ ~ آختہ ۔
۱. وہ چوپایہ جس کے خصیے نکال دیے یا مسل کر بیکار کر دیے جائیں ، خصی ، بدھیا ۔
بہ ظاہر تو نظر آوے وہ العز | یہ باطن میں وہ اختہ ہو مقرر
۱۷۹۵ رنگین ، فرسنامہ ، ۱۹
جانوروں کو اختہ کرکے یعنی ان کے انثیین نکال کر بآسانی مختلف تجربے کیے جا سکتے ہیں ۔
۱۹۲۲ ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۲۲
۲. خواجہ سرا ، حرم سرا کا خادم (جو عموماً خصی ہوا کرتا تھا) ؛ (مزاحاً یا طنزاً) نامرد (امیراللغات ، ۲ : ۹۵) ۔
اف : کرنا ، ہونا ۔
[ف : یا ت : آختہ]

ـــ بیگی (ـــ ی مج) صف ۔
جانوروں کو اختہ کرنے والا ، اختہ کرنے پر مامور ۔
ہر روز اختہ بیگی کچھ گھوڑے . . . آراستہ کر کے روبرو کرتا ہے ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۸۳
[اختہ + ت : بگی (= صاحب)]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ ۔
وہ مقام جہاں جانور اختہ کیے جائیں (نوراللغات ، ۱ : ۲۹۱) ۔
[اختہ + ف : خانہ (رک)]

ـــ مرغ (ـــ ضم م ، سک ر) امذ ۔
خصی مرغ ، وہ مرغا جس کی نرینہ طاقت مقرر طریقے سے معطل کر دی جائے (تاکہ وہ فربہ ہو جائے) (پلیٹس) ۔
[اختہ + ف : مرغ (رک)]

اِختیار (کس ا ، سک خ ، کس ت) ۔
(الف) امذ ۔
۱. (i) حکم چلانے کی اہلیت ، کسی بات یا معاملے پر پورا پورا تصرف حاصل ہونے کی حیثیت ، آئینی طور پر حل و عقد یا تصرف کا استحقاق ، اقتدار حاکمیت ۔

بادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ کے ہاتھ میں ہے اس کا اختیار ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۶۷
کہیں ہیں چھ ، مجھیں اختیار | دیا ہے خدا پاک پروردگار
۱۷۶۹ آخر گشت ، ۱۰۵
یہ ساری دولت تمہارے اختیار میں ہوگی ۔
۱۹۱۲ چھلاوہ ، ۵۲
(ii) اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے کی قدرت ، حسب دلخواہ اثر و نفوذ کی طاقت ، بس ، قابو ، غلبہ ، قبضہ ۔
دل کوں رکھنا کہ میں تو کہتا ہوں | کیا کروں منع میں اختیار نئیں
۱۶۸۷ غواصی ، ک ۱۳۱
کیونکہ ملنا صنم کا ترک کروں | دلبری اختیار کھوتی ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۵
بات چھپتی ہوتی ترے منہ پر | دل ہو گر اختیار میں کہدوں
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۶
۲. اپنے قصد و ارادہ سے کام کرنے کی قوت ، ہوش و حواس سے کام لینے کی حالت ، آزادی قول وعمل ، اضطرار کی ضد ۔
عشق کے دروازے پر سب کس کوں سر دھرنانچہ ہے
جو عشق فرمائے آپے اختیار ہو کرنانچہ ہے
۱۶۳۵ سب رس ، ۶۷
مجبور ہم ہیں صبر میں ہوتے ہو کیوں خفا
انسان سے مواخذہ تا اختیار ہے
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۱
نہ وہ اپنے اختیار سے معجزہ دکھا سکتے تھے ۔
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲
۳. (i) مرضی ، خوشی ۔
کتا تھا سو کہیا تجے میں بچار | اتال اے شہنشہ ترا اختیار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲
جبر اختیار ہم نے کیا عشق میں اسیر
اس پر بھی وہ ملیں نہ ملیں اختیار ہے
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۱
(ii) حق ، منصب ۔
پھنس گیا ہرن دام میں صیاد کو ہے اختیار
اب گلا میرا دبائے خواہ ، اڑائے خواہ پر
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۲۵
مجکو مطعون کرنے کا کوئی حق ، کوئی اختیار ، کوئی قدرت نہیں رکھتی ۔
۱۹۳۶ راشدالخیری ، منظرطرابلس ، ۵
۴. طاقت (جو دائرۂ عمل کی رو سے حاصل ہو) ، امکان ، مقدور ۔
اگر کچھ اختیار اس ٹھار ہوتا | تو نسدن کائیکوں اس دھات روتا
۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۰۶
ان کے اختیار میں جو بات ہوگی پہلو تہی نہ کریں گے ۔
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۱
۵. پسند کرنے یا چن لینے کا عمل ، پسند کرنا ، چن لینا ۔
تمہارا اخلاص و اختیار اطاعت و صدق ارادت ظاہر ہوا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۱۲
اختیار احدالامرین کا قاعدہ معاوضے کے اصول پر مبنی ہے ۔
۱۹۲۵ قانون انتقال جائداد ، ۱۸
۶. (علم کلام) یہ نظریہ کہ انسان اپنے افعال کو اپنے ارادے سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور قدرت کی طرف سے مجبور محض نہیں ، جبر کی ضد ۔
ہم ہیں مختار کہتے ہیں باتاں | جبر میں پھر یہ اختیار کہاں
۱۷۵۵ یقین ، ۳۰۰

اس جگہ میری مراد وہ اعتراض ہے جو نام نہاد مسئلۂ اختیار پر مبنی ہے ۔

۱۹۳۵ علم اخلاق ، ۱۰

(ب) صف (قدیم) .

۱. تیار ، آمادہ ، راضی .

تنوں جس ملک جانے کوں ہے اختیار
پری دیو جن پنت نئیں ٹھار ٹھار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۰

۸. پسندیدہ ، پسند .

دل جاں سوں ہو کے اختیار کبد نا ہوئیں وہ بیزار

۱۶۴۰ داول ، کشف الانوار (ق) ، ۴

اف : پانا ، دینا ، رکھنا ، سنبھالنا ، سونپنا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (خ ی ر) (= انتخاب خیر)]

ـــ بدستِ مختار (ـــ فت ب ، د ، سک س ، کس مج ت ، ضم م ، سک خ) فقرہ .

ہمیں جو کچھ سمجھانا تھا سمجھا چکے اب عمل کرنے نہ کرنے کا تمہیں اختیار ہے ، اس سے زیادہ اور کچھ ہمارے اختیار میں نہیں (عموماً آئندہ کے ساتھ مستعمل) .

اگر دب کے بھاگ گئے تو دیکھتا کون ہے ، کوئی بز دل نہ کہیے گا ، آئندہ اختیار بدست مختار .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۱۹

[اختیار + ف : ب ، حرف ربط + دست (رک) + ع : مختار (رک)]

ـــ تمیزی کس صف (ـــ فت ت ، ی مع) امذ .

۱. وہ حق یا قدرت جو دوسرے کو نہ ہو .

کنٹرولر کا اختیار تمیزی صرف ان امور کا فیصلہ کرنے تک محدود ہے .

۱۹۶۶ روزنامہ 'انجام' ۲۵ اپریل ، ۲

۲. (متضاد یا مختلف باتوں میں سے ایک کو پسند کرنے سے متعلق حق یا منصب رکھنے والے کے) ذوق سلیم یا تجربے کا فیصلہ .

بعض مثالیں محاورے کا حکم رکھتی ہیں ، انھیں بجنسہ انگریزی میں لکھدیا جائے . . . یہ آپ کے اختیار تمیزی پر ہے .

۱۹۶۱ عبد الحق ، خطوط ، ۱۶۲

[اختیار + ع : تمیز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ چلنا محاورہ .

بس چلنا ، قابو ہونا .

اس کی قدرت کے کارخانے میں کسو کا اختیار نہیں چلتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۹

ـــ سماعت کس اضا (ـــ فت س ، ع) امذ .

(قانون) وہ حق جو عدلیہ کے قانون کے مطابق کسی حاکم کو مقدمہ سننے اور اس کا فیصلہ کرنے سے متعلق حاصل ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۹) .

[اختیار + ع : سماعت (رک)]

ـــ کرنا ف م .

۱. منتخب کرنا ، پسند کرنا ، چن لینا ؛ ترجیح دینا .

اگر عشق دنیا کا ہے تج پہ بار یکس تئیں ہمن میں تی کر اختیار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۵۳

حضرت امیر علیہ السلام فرماتے کہ حق تعالیٰ . . . ہمیں جمیع خلائق سے اختیار کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۲

کرو میر، بحر اور اب اختیار مگر اس سے نکلیں در آبدار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰۵

۲. عمل میں لانا ، معمول بنانا ، کسی امر کو عملی صورت دینا .

اے بلبل زباں تو نہ کر اختیار بحث
ہے باغ دہر میں گل آتش بہار بحث

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۶

چاہیے کہ نیکوں کے چلن اختیار کرے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۰

ان کاموں میں مصروف رہے جن کے لیے یہ سفر اختیار کیا تھا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۳۷

۳. (قدیم) قابو میں کر لینا .

کرلیا فی الفور پس نفس اختیار سات دن تک لے مصیبت ہے شمار

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۶۸

اختیارا (کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امذ (قدیم) .

رک : اختیار .

کیا امر حق میں اجارا نہیں سوا صبر کے اختیارا نہیں

۱۸۹۲ مثنوی اعجاز رقم ، ۴۵

[ع : اختیار + ا : ا ، زائد]

ـــ ابتدائی کس صف (ـــ کس ا ، سک ب ، کس مج ت) امذ ؛ ج .

(قانون) عدلیہ کے قانون کے مطابق مقدمے کی ابتدائی سماعت کے حقوق جو کسی حاکم کو حاصل ہوں ، حاکم عدلیہ کے اعلیٰ اختیارات سے نیچے کے اختیارات (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۹) .

[اختیارات + ع : ابتدائی (رک)]

ـــ آمدورفت کس اضا (ـــ مد ا ، فت م ، و مج ، فت ر ، سک ف) امذ ؛ ج .

(قانون) عدلیہ کے قانون کے مطابق کسی راستے سے گزرنے کے حقوق ، حق گزر ، حق آسائش (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۹) .

[اختیارات + ف : آمد (رک) + و ، حرف عطف + رفت (رک)]

ـــ سرسری کس صف (ـــ فت س ، سک ر ، فت س) امذ ؛ ج .

(قانون) وہ حقوق جو عدلیہ کے قانون کے مطابق کسی حاکم کو مقدمے کے سلسلے میں بلا قید و شرط حاصل ہوں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۹) .

[اختیارات + ف : سرسری (رک)]

اختیاری (کس ا ، سک خ ، کس ت) .

(الف) صف .

۱. جو امکان میں ہو ، بس کا ، قابو کا ، جبری یا اجباری کی ضد .

خدا نے حسن دے کر کردیا سب پر تجھے غالب
نہیں کچھ اختیاری امر یوں شہ زور ہو جانا
۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۳۶

که تعیین سب اعتباری ہے یہ　　کسی اور کی اختیاری ہے یہ
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۱

۲. جو اپنے ارادے سے انجام دیا جائے ، ارادی ، اضطراری کی ضد .

دل خواہ ملاپ ہوتا تو تو ملتے　　اے کاش که عشق اختیاری ہوتا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۷۰

انسان جو نیکی یا بدی کرتا ہے تو یہ اس کا اختیاری فعل ہے یا اضطراری ؟
۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۴۷

۳. مرضی یا پسند پر منحصر ، غیر لازمی ، (انگریزی) آپشنل (Optional) .

فارسی زبان اختیاری حیثیت سے برائے نام کچھ باقی ہے .
۱۹۳۰ اردو گلستان (مقدمه) ، ۲ : ۵

[ع : اختیار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

(ب) امذ (قدیم) .

رک : اختیار .

ہمارے کام میں خدا کے کام نئیں که اولیچ اختیاری دیا .
۱۵۸۲ جانم ، کلمة الحقائق ، ۸۲

دکھ آگ سوں جگ بن جلے آکاس تا دھرتی ہلے
گھن پر فرشتے کھلبلے سٹ اختیاری واے واے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۸

[ع : اختیار + ا : ی ، زائد]

— کرنا
ف م (قدیم) .

خواہش کرنا ، مانگنا .

نماز میں خداج سنگات اچھنا ، خداج سوں بات اچھنا ، خدا سوں اختیاری کرنا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۳

اَخ تھو
(- فت ا ، سک خ ، و مع) امث .

رک : اخ (تحتی الفاظ) .

اَخذ
(فت ا ، سک خ) امذ .

۱. حاصل کرنے یا لینے کا عمل ، حصول ، کسب ، اکتساب .

کرے جور ان بتوں سے آسماں اخذ
ستم کرتے ہیں دل سے یہ بتاں اخذ
۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۰۸

تدبیر اخذ مال میں اہل دول مصروف ہیں
ہے کون جو طالب نہیں کس کو یہاں حاجت نہیں
۱۸۶۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۵۹

بلا سبب شرعی دوسرے کے مال کا اخذ کسی کے لیے جائز نہیں ہے .
۱۹۳۳ جنایات بر جائداد ، ۱۰

۲. معلوم باتوں سے یا فراست سے نتیجہ نکالنے کا عمل ، استنباط .

شاباش یہ نتیجہ تم نے خوب اخذ کیا .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیه ، ۱ : ۱۱۲

اس اشارے سے ہم اس قدر اخذ کرتے ہیں که وہ ایک شریف . . . خاندان سے تعلق رکھتے ہیں .
۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۷۸

۳. (کسی مضمون یا خیال وغیرہ کو) اپنانے یا اس سے فائدہ اٹھانے کا عمل ، استفادہ .

شاہ صاحب نے وہ بیان کہاں سے اخذ کیا ہے .
۱۸۹۸ سر سید ، مضامین ، ۱۰۷

مثنوی سے . . . مضامین ضروری حک و اصلاح کے ساتھ اخذ کر کے راسا میں چسپاں کیسے گئے .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۳۰

۴. سیکھنے یا دیکھا دیکھی اختیار کرنے کا عمل .

طریقه دوستی کا اخذ کریں اور آپس میں محبت رکھیں .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۶۷

اہل پنجاب میں مادۂ اخذ خدا داد ہے .
۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۱۵

۵. (طب) آشوب چشم میں مبتلا ہونا (مخزن الجواہر ، ۳۶) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ا خ ذ)]

— البرد
(- ضم ذ ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ر) امذ .

(طب) زکام ، سرد ہوا لگنا (مخزن الجواہر ، ۳۶) .

[اخذ + ع : ال (ا) (رک) + برد (= ٹھنڈک)]

— الشمس
(- ضم ذ ، غم ال ، شد ش بفت ، سک م) امذ .

(طب) لو لگنا (مخزن الجواہر ، ۳۶) .

[اخذ + ع : ال (ا) (رک) + شمس (رک)]

اَخذَریه
(فت ا ، سک خ ، فت ذ ، کس ر ، شد ی بفت) صف .

اردشیر کسریٰ کے 'اخذر' نام گھوڑے کی نسل جو مادۂ گور خر سے چلی ، اخذر کی نسل کا (گھوڑا یا گھوڑی) .

اخذر نام ایک گھوڑا اردشیر کسریٰ کے پاس تھا ، اتفاقاً وہ وحشی ہوکر جنگل کو چلا گیا اور گور خروں میں جا ملا ، پس اس سے جو نسل بڑھی وہ 'اخذریه' کہلائی .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۹۲

[ع : اخذر ، عَلَم + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَخراج
(فت ا ، سک خ) امذ ؛ ج .

خرچے ، صرفے ، مصارف .

کاموں کے اخراج میں اعتبار حیثیت کا کیا جاوے .
۱۹۰۴ عصر جدید ، میرٹھ ، جون ، ۲۶۲

[ع : (خ ر ج)]

اِخراج
(کس ا ، سک خ) امذ .

۱. (i) (کسی چیز یا شخص کو) نکال دینے یا خارج کردینے کا عمل ، نکال باہر کرنا .

عشق جب دخل کرے ہے دل انساں میں محب
واہمے سب بشریت کے کرے ہے اخراج
۱۷۹۴ محب ، د (ق) ، ۱۲۹

سودائے سر زلف کا اخراج ہے مشکل
یہ مادہ ایسا نہیں جو بڑھ کے نکل جائے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۰

فلسطین سے یہودیوں کا جبری اخراج کبھی بھی عمل میں نہیں آیا ۔
۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۳۶

(ii) نکلنے یا خارج ہونے کا عمل ، خروج ۔
مواد خوب اخراج ہوا ۔
۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۲۷۳
چھینکیں آئیں گی اور رطوبت کا اخراج ہوگا ۔
۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۱

۲۔ (مجموعے میں سے کسی چیز کو) الگ کرنے کا عمل ، تفریق ۔
اخراج خمس کے بعد مابقی پر تصرف صحیح ہے ۔
۱۹۳۵ جواز سود ، ۲۸

۳۔ اخذ و استنباط ۔
ایک شرعی حکم سے دوسرے حکم کا اخراج کرنے کو قیاس کا نام دیا گیا ہے ۔
۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین چشتی ، ۳۶

۴۔ (حدیث) کسی روایت کا سلسلے کے ساتھ حدیث کی کتاب میں اندراج ۔
اخراج کیا اس کا امام احمد نے اور صحیح کیا اس کو ابن حبان نے ۔
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۶
اف : کرنا ، ہونا ۔
[ع : (خ ر ج)]

ـــ پانا ف مر ۔
رک : خارج ہونا ۔
بثور کے نکلنے پر ۔ ۔ ۔ بحرانی ریزشات کا اخراج پانا ۔
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۸۸

ـــ دینا ف مر ۔
نکالنا ، خارج کرنا ۔
ان حالات میں سینے کی دیوار چھید کر ہوا کو اخراج دینا ۔
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۰۳

ـــ قَومی کس صف (ـــ ولین) امذ ۔
حقہ پانی بند کیے جانے کی صورت حال ، سوشل بائیکاٹ ۔
بانیان اصلاح کو ۔ ۔ ۔ سخت سزا دی جاتی ہے ۔ ۔ ۔ اور وہ سزا اخراج قومی کی ہے ۔
۱۹۲۶ مضامین چکبست ، ۳۲۹
[اخراج + ع : قوم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِخْراجات (فت ا ، سک خ) امذ ؛ ج ۔
آخراج (رک) کی جمع : وہ رقم جو خرچ کی جائے ، مصارف (عوام بکسر الف بھی بولتے ہیں جو نا درست ہے) ۔
صاحبان عالی شان نے بھی اخراجات اس کے بدستور جاری رکھے ہیں ۔
۱۹۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۱
تم میں اتنی سکت کہاں ہے کہ دارالسلطنت میں رہ کر وہاں کے اخراجات برداشت کر سکو ۔
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۲
[ع : اخراج + ات ، لاحقۂ جمع]

اِخْراجی (کس ا ، سک خ) صف ۔
اخراج سے متعلق اور اس کی طرف منسوب ۔
اخراجی تموج سے جسم کے تمام حصوں میں حرکت رونما ہوجاتی ہے ۔
۱۹۴۰ اصول نفسیات ، ۳ : ۱۲۵
[ع : اخراج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِخْراجِیَت/اِخْراجِیّت (کس ا ، سک خ ، کس ج ، فت ی / شد ی بفت) امث ۔
(لفظاً) خارج کرنے یا ہونے کی کیفیت ، (طبعیات) شعاعی توانائی خارج کرنے یا ہونے کی صلاحیت ؛ اخراج کا یہ عمل ۔
جب کسی سطح کا ٹمپریچر اس کے ماحول سے ۔ ۔ ۔ اونچا ہو تو اس سطح کا ایک مربع سنٹی میٹر رقبہ شعاعی توانائی خارج کرتا ہے اسے اس سطح کی سطحی اخراجیت یا محض اخراجیت کہتے ہیں ۔
۱۹۶۶ حرارت ، ۹۰۲
[ع : اخراج (رک) + ی / ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ اسمیت]

اَخْرَب (فت ا ، سک خ ، فت ر) صف ۔
(لفظاً) کن کٹا ، (عروض) ہفت حرفی رکن جس میں زحاف خرب (کف و خرم) واقع ہو ، جیسے : مفاعیلن سے مفعول ؛ وہ بحر جس میں یہ رکن ہو ۔
قمریوں کے سر پہ آتی ہے خرابی رات دن
رکن اخرب بھی ہے شاید مصرع شمشاد میں
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۳۶۳
پہلے شعر کے صدر و ابتدا میں موفور اور اخرب جمع ہوگئے ہیں ۔
۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۷۴
[ع : (خ ر ب) (= پھٹے یا چھدے ہوئے کان والا)]

اَخْرَج (فت ا ، سک خ ، فت ر) صف ۔
بہت بڑا خارجی (اکثر ترکیب میں مستعمل) ۔
اس وقت اشعث بن قیس اخرج الخوارج حاضر تھا ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۶۰۶
دم کژدم کی طرح اس کی طبیعت کج ہے
شمر کو پوچھتے کیا ہو وہ بڑا اخرج ہے
۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۹
[ع : (خ ر ج)]

اَخْرَساج (فت ا ، خ ، سک ر) امذ ۔
(نباتیات) گرم و خشک مقامات کا قد آدم سے کسی قدر بلند ایک درخت ، جس کی لکڑی اوپر سے کھردری اور نرم اور اندر سے کھوکھلی ، پے انجیر کے پتوں کی طرح مگر اس سے ذرا بڑے اور چکنے ، پھل کچھ میٹھا اور کچھ پھیکا ہوتا ہے ، شاخوں اور جڑ پر مکڑیاں پیدا ہو کر سفید جالے تن دیتی ہیں ، پھل اور پتے دواؤں میں مستعمل (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶) ۔
[ف : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶]

اَخْرَف (فت ا ، سک خ ، فت ر) صف ۔
بہت بوڑھا شخص ، سٹھیایا ہوا آدمی ۔
میری تہتر برس کی عمر ہے ، پس میں 'اخرف' ہوا ۔
۱۸۶۷ خطوط غالب ، ۲۶۳
[ع : (خ ر ف) (= بڑھاپا ، فساد عقل)]

اَخرم (فت ا ، سک خ ، فت ر) .

(الف) صف .

نکٹا ، نکٹا نکال (مخزن الجواہر ، ۳۶ ؛ غیاث ، ۲۲) .

(ب) امذ .

۱. شانے کی ہڈی کا وہ ابھار جو مونڈھے کی بلندی بناتا ہے ، کندھے کی ہڈی کا چھوٹا ابھار (مخزن الجواہر ، ۳۶) .

۲. (عروض) وہ رُکن جس کے ابتدائی وتد کا پہلا حرف حذف کردیا جائے ، جیسے : فعولن سے عولن (= فعلن) اور مفاعلین سے فاعلین (= مفعولن) ؛ وہ بحر جس میں یہ رُکن واقع ہو (بحر الفصاحت) .

ویسے ہی کہنے کی بجائے ہزج کے اخرب اور اخرم کے اوزان میں لکھدیے .

۱۹۷۱ بیاض صادقین ، ۱۱

[ع : (خ ر م)]

اَخرمی (فت ا ، سک خ ، فت ر) صف .

اخرم (رک) سے منسوب .

اس کا جو اگلا ابھار ہوتا ہے ، اخرمی ابھار کہلاتا ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۳

[ع : اخرم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَخروٹ (فت ا ، سک خ ، و مج) امذ .

گولائی لیے ہوئے ایک قسم کا میوہ جس کا دبیز چھلکا کسی قدر سخت اور اندر کی گری اوپر تلے رکھے ہوئے دو بھیجوں کی طرح اینڈی بینڈی ہوتی ہے ؛ اس میوے کا درخت ، (انگریزی) Walnut

ایک خرما اور اخروٹ نکال کر اسے دیے .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۹۹

بندوق کے کندوں کے لیے بہترین لکڑی اخروٹ کی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۶۶

[س : آکشروٹ : अखोट]

اَخروٹی (فت ا ، سک خ ، و مج) صف .

اخروٹ کے رنگ ، شکل یا صورت کا ، اخروٹ جیسا .

کوئی اس کی آنکھیں سیاہ بتا رہا تھا ، کوئی اخروٹی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۸

[اخروٹ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت)]

اُخروی (ضم ا سک خ ، فت ر) صف .

آخرت (عقبیٰ) سے منسوب ؛ قیامت سے متعلق .

عذاب آخروی کی کس کو طاقت — کہ تیز آتش ہے دوزخ کی نہایت

۱۸۷۷ ابر کرم ، ۲۰

عباسیوں کا قتل کرنا موجب ثواب اخروی تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۲۳

[ع : اخریٰ (رک) + ف : وی (بحذف یٰ) ، لاحقۂ نسبت]

اُخریٰ (ضم ا ، سک خ ، ا بشکل یا)

(الف) امث .

عاقبت ، عقبیٰ ، دنیا کا مقابل ؛ قیامت کا دن .

مثل اسداللہ ہیں یہ والی و مولا
سب ان کے ہی قبضے میں ہے دنیا ہو کہ اخریٰ

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، بیاض (ق) ، ۷

قربت ہے بادشاہ کی تم دور ہی رہو
گر کچھ بھی تم کو دین کا اخریٰ کا خوف ہے

۱۹۲۵ فلسفہ اخلاق ، ۴۸

(ب) صف .

دوسری ، دیگر ، اول یا سابق سے مختلف .

بعبارت اخریٰ ، جہاں ایام بارش کے کم ہیں وہاں مقدار بارش کی زیادہ ہے .

۱۹۱۱ مقدمات الطبعیات ، ۲۵

[ع : (ا خ ر)]

اَخزر (فت ا ، سک خ ، فت ز) صف .

کنکھیوں سے دیکھنے والا (مخزن الجواہر ، ۳۷)

[ع : (خ ز ر)]

اَخس (فت ا ، خ : شد س بحالت اضافت و عطف) صف .

۱. بہت خسیس ؛ نہایت ذلیل .

ایک شب اس اخس عرب نے با دل دلگیر پاس بیہودان آل نضیر کے بسر کی .

۱۸۵۵ غزوات حیدری (ترجمہ) ، ۱۳۳

۲. کمتر ، گھٹیا درجے کا .

نتیجے کے باب میں یہ قاعدۂ کلیہ یاد رکھو کہ ہمیشہ اخس ، ادون کا تابع ہوتا ہے .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۹۱

مبدء اول سے ایک ظلمت پیدا ہوتی ہے کیونکہ اخس سے اشرف کا پیدا ہونا ممتنع ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۷۰

[ع : (خ س س)]

اَخشم (فت ا ، سک خ ، فت ش) صف .

وہ مریض جو کسی چیز کی بو باس محسوس نہ کر سکے ، جس کی قوت شامہ جاتی رہے ، جسے خوشبو بد بو کی تمیز نہ ہو (مخزن الجواہر ، ۳۶) .

[ع : (خ ش م)]

اَخص (فت ا ، خ : شد ص بحالت اضافت و عطف) صف .

زیادہ خاص ، خاص الخاص .

او مرگ ہے تیسری اخص کی — محبوب ہے مشتری اخص کی

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۱

پیرشہ میر کو ہوجہ اخص — حق شناسوں میں افضلیت ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۳۸

دعوت نامے بہت ہی محدود تعداد میں جاری ہوئے تھے مخصوصین کے نام نہیں بلکہ مخصوصین میں جو اخص تھے صرف انہی کے نام .

۱۹۳۰ محمد علی ، ۲ : ۱۳۲

[ع : (خ ص ص)]

اِخصا (کس ا ، سک خ) امذ .

خصی کرنے کا عمل ، بدھیا کرنا (مخزن الجواہر ، ۳۶) .

[ع : اخصاء (خ ص ی)]

اِخْصاب (کس ا ، سک خ) امذ .

نباتات یا حیوانات کا باردار ہونا ، حمل (مخزن الجواہر ، ۳۶) .

[ع : (خ ص ب)]

اَخْصاص (فت ا ، سک خ) امذ ؛ ج .

اثرات .

یہ ہے اس نام کا خاصہ و اخصاص دیا میرا مکان اس سے پلا خاص

۱۸۳۳ مصباح المجالس ، ۸۶

[ع : (خ ص ص) واحد : خاصّہ (عربی میں نادر مت)]

اَخْضَر (فت ا ، سک خ ، فت ض) صف .

سبز ، ہرا ؛ نیلا ، نیلگوں .

تھا او سرور سفید صوف بہتر نیچے اس کے حریر تھا اخضر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۳۹

جو آنکھ قابل قدح نہیں ہوے تو اس کی قسمیں بہت ہیں . . . ساتویں ابیض بردی آٹھویں اخضر نویں اصفر .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۴

وہ صفائے آب اخضر میں چراغوں کی بہار
دیکھ کر جن کو یہی کہتا تھا دل بے اختیار

۱۹۴۹ جوے شیر ، آنند نراین ملا ، ۶

[ع : (خ ض ر)]

اَخْضَری (فت ا ، سک خ ، فت ض) صف .

اخضر رک کی طرف منسوب .

ہمت کے رخش پر ہے اگر توں سوار آج
میدان ہے کہ جان ترا چرخ اخضری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۱

تھا چرخ اخضری پہ یہ رنگ آفتاب کا
کھلتا ہے جیسے پھول چمن میں گلاب کا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۳

ہر برگ اخضری سے عیاں جلوۂ حسن
گل ہاے احمری کا حسینی ہے پیرہن

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۳۰

[ع : اخضر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَخْضَع (فت ا ، سک خ ، فت ض) صف .

پست گردن ، کوتاہ گردن، ٹھنگنا (مخزن الجواہر ، ۳۷) .

[ع : (خ ض ع)]

اَخْطَم (فت ا ، سک خ ، فت ط) صف .

دراز بینی ، لمبی ناک والا (مخزن الجواہر ، ۳۷) .

[ع : (خ ط م)]

اِخْفا (کس ا ، سک خ)

(الف) امذ .

۱. (i) **چھپانے کی کیفیت یا عمل ، چھپانا ، مخفی رکھنا .**

گو عشق کا اخفا تو کرے ہم سے پہ قائم
چھپتی ہے اس آواز کے بیمار کی کب نبض

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶۹

کسی کو اخفائے راز میں اس قدر احتیاط ضرور نہیں ہے جس قدر شاہوں کو .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۷۱

فکر اخفا رائگاں ہے راز افشا ہوچکا
جس کی قسمت میں تھی رسوائی وہ رسوا ہو چکا

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۵

اف : کرنا ، ہونا .

(ii) **چھپنے کی کیفیت یا عمل ، پوشیدگی .**

اودھ کے محروم القسمت آخری تاجدار کے حالات روز بروز پردۂ اخفا میں آتے جاتے ہیں .

۱۸۸۷ جان عالم ، شرر ، ۱۱

جو بھی اسرار پردۂ اخفا میں ہوں انسانی ذہن کو ان کی کرید رہتی ہے .

۱۹۶۵ موسیقی ، ۱۰۷

۲. **(فقہ) دھیمی آواز سے قراءت کہ پاس کھڑا ہوا شخص بھی نہ سن سکے .**

جب تک مبالغہ نہ کرے اخفا میں تب تک سنائی دیتا ہے ، خصوصاً پاس والے مقتدی کو .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹

اخفا ہے ظہر و عصر میں واجب دم قیام
باقی ہر اک نماز کرے جہر سے تمام

۱۹۳۷ سلیم (اولاد حسن) ، بیاض (ق) ، ۱۹۰

۳. **(تجوید) حرف 'ن' یا تنوین کے اظہار و ادغام کی درمیانی حالت (یعنی ناک میں آواز پوشیدہ کر کے پڑھنا) (علم التجوید ، ۳۷) .**

(ب) صف .

مخفی ، پوشیدہ .

حلاوت یاں کہاں جب ہوئے آب شور کا دریا
زلال خضر کا اک چشمہ سو بھی سب سے اخفا ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۸

(ج) م ف .

چھپ کر ، پوشیدہ طور پر .

نہ تھا حکم افشا عبادت کا جب بجا لایا اخفا وہ سب حکم رب

۱۸۴۸ ہیبت حیدری ، ۱۱۸

[ع : اخفاء (خ ف ی)]

ــــِ شَفَوی کس صف (ـــ فت ش ، ف) امذ ؛ اخفاء شفوی .

(تجوید) میم ساکن کے بعد 'ب م' کے علاوہ کوئی اور حرف آئے پر میم کو اس کے مخرج سے ظاہر کر کے پڑھنا (علم التجوید ، ۴۱) .

[اخفاء + ع : شفہ (= ہونٹ) + (بحذف ہ) ف : و ی ، لاحقۂ نسبت]

اَخْفیٰ (فت ا ، سک خ ، ا بشکل یا) صف .

بہت زیادہ خفی ، سب سے زیادہ چھپا ہوا .

پیران مریدان کو شرک جلی اور شرک خفی اور شرک اخفی سوں پاک کرتے ہیں .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۱۶

خفی اخفیٰ سے تیز القصہ ذات حق کا ہے رتبہ فوقانی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۷۰

[ع : (خ ف ی)]

آخفیا (فت ا ، سک خ ، کس فت) امذ ؛ ج .

(تصوف) وہ لوگ جو بحکم الٰہی لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہیں ، اگر سامنے آتے ہیں تو لوگ انھیں نہیں پہچانتے اور اگر غائب ہوتے ہیں تو انھیں یاد نہیں کرتے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹) .

[ع : (خ ف ی) واحد : خَفِیّ (عربی میں نادرست)]

اخفات (کس ا ، سک خ) امذ .

آواز کا دھیما پن ، جہر کی ضد .

آخر چپ کھڑا ہوکے بہ نہایت اخفات و راز داری نماز کو منفذ سے اس طرح خارج کرتا ہے کہ نہ زمین کو خبر ہوتی ہے نہ آسمان تک سن گن پہنچتی ہے .

۱۹۳۲ 'اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۷ : ۹

[ع : (خ ف ت)]

اَخفش (فت ا ، سک خ ، فت ف)

(الف) امذ .

۱. عربی علم نحو کا مشہور عالم ابوالحسن سعید ، سیبویہ نحوی کا شاگرد ، بلخ میں پیدا ہوا ، ۹۲۰ ء میں وفات پائی ، آنکھیں بہت چھوٹی تھیں اس لیے اخفش کہلاتا تھا ، کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے بکرے کا کان پکڑ کر علمی مسائل اسے سناتا اور جب تک بکرا گردن نہ ہلاتا سناتا رہتا ، بزاخفش اسی سے منسوب ہے (سیبویہ کے عہد میں دو اخفش ، اور بھی تھے ، ایک سیبویہ کا استاد ، دوسرا ہمعصر) .

کیا رجز کو کر مقطوع ومرفل تم نے غزل لکھی ہے یہ
ذوق اس بحر کو سن کر شادان روح خلیل و اخفش ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۷

(ب) صف .

۲. ضعیف چشم ؛ چندھا ؛ (مجازاً) چھوٹی آنکھ والا ، جسے دن میں کم دکھائی دے (مخزن الجواہر ، ۳۷) .

[ع : (خ ف ش) : قب : خُفّاش (= چمگادڑ)]

اخگر (فت ا ، سک خ ، فت گ) امذ .

جلتا ہوا کوئلہ ، انگارہ ؛ چنگاری .

نکلتی تھی جو گھر جو گھر گھر سب ٹھنڈی ہوئی آگ فتنے کی
بجایا کھڑک کا جل سٹ جو نہ فتنہ کی اخگر کوں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۹۵

ملیں موسیٰ کف افسوس باوصف ید بیضا
رکھے گر ناز سے عاشق کے تو اخگر ہتیل پر

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۵۳

ناگہ چمکا جو کرم شب تاب اخگر اسے جان کر لیا داب

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۴۴

[ف : اخگر]

اَخگریہ (فت ا ، سک خ ، فت گ ، کس ر ، فت ی) امذ .

(سالوتری) وہ گھوڑا جس کے جسم سے خرخرے (کھور برے) میں اخگر کی طرح آگ نکلتی ہے (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۱) .

[ف : اخگر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اَخل (فت ا ، خ) امث (قدیم) .

عقل (رک) کا قدیم تلفظ .

بڑی اوچتی دشت اس نار پر اخل گم ہوئی شہ ہوا بے خبر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۶

ــ وَند (ــ فت و ، سک ن) صف (قدیم) .

رک : عقلمند .

جوانی دیوانی اخل‌وند نئیں جوانی ہو بے بند اسے بند نئیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۰

اَخِلّا (فت ا ، کس خ ، شد ل) امذ .

رک : ' خلیل ' جس کی یہ جمع ہے .

بعض اخلاے روحانی و اصدقاے ایمانی دارالملک شیراز سے . . . وارد ہوئے .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیاء ، ۴۸۲

[ع : اخلاء (خ ل ل) ، واحد : خلیل]

اخلاص (کس ا ، سک خ) امذ .

۱. (دینی یا دنیوی عمل میں) بے لوثی ، نیک نیتی ، خلوص ، غرض کے شائبے سے نیت کا پاک و صاف ہونا .

پڑے گا جکوئی یاں نظر منج کوں کروں گا اوسے خدمت اخلاص سوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۶

اخلاص دل سے چاہیے سجدہ نماز میں
بے فائدہ ہے ورنہ جو یوں وقت کھوئیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۵

اخلاص کا انعام دنیا میں بھی غازیوں کو مل گیا .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاک و بھارت ، ۱ : ۱۳۳

۲. سچی دوستی ، ربط ضبط ، میل ملاپ .

خلاصا انے اس سوں ہی خاص تھا
کنور کا بی تس سات اخلاص تھا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۴

سیکڑوں افسوس پڑھے پھر نفاق اب ہم نے پر
یار اور اغیار کا اخلاص باہم اور ہے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۴۳۳

ہمارے مخالفوں سے اس کا بہت اخلاص ہے .

۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۳۸۶

(ii) سچی محبت ، لگن ، عشق .

دل کوں کرتا ہے بیقرار اخلاص تن و جان کوں نزار و زار اخلاص

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۳

اپنے خالق کا وہ بندہ خاص ہے اپنے خالق سے اسے اخلاص ہے

۱۸۲۳ داستان رنگیں ، ۵

اک طرف مستغنی عالم ہے جان دردمند
اک طرف دامن کشاں بچوں کا اخلاص اور پیار

۱۹۲۶ روح رواں ، ۲۳

۳. بے تکلفی یا بے حجابی کی باتیں ، چھیڑ چھاڑ .

پہلے تو اس سے جاکر بہت سا اخلاص پیار کرو .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۱

باہم پیار اور اخلاص کی باتیں ہو رہی تھیں ۔
۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۲۱

۳. **سورۂ قل ہو اللہ احد کا نام (بیشتر 'سورہ' کے ساتھ مستعمل) .**
پڑھ سورۂ اخلاص و فاتحہ تمام .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۲

تا بنے اور بسنی میں رہے اخلاص بہم
گوندھیے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا
۱۸۶۳ ذوق ، د ، ۲۵۸

حاصل ولا سے منزلت خاص ہوگئی   سورت میں شان سورت اخلاص ہوگئی
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۷

۶. **(تصوف) ما سوی اللہ کی محبت اور خیال سے نیز شرک سے دل کا پاک و صاف ہونا** (انتباہ الطالبین ، ۱۶) .
[ع : (خ ل ص)]

— انگیز
(— فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .
مخلص ، سچا ، خلوص رکھنے والا .
کہاں ہے ساقی اخلاص انگیز   محبت کی کرے مے مجھ اپر ریز
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۸۱
[اخلاص + ف : انگیز (رک : . . انگیز)]

— جوڑنا
ف مر .
دوستی کرنا ، یارانہ کرنا .
قوی رابطہ شاہ عادل سوں توڑ   ملیا بات میں اس کی اخلاص جوڑ
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱۸

جنوں نے جو اخلاص جوڑا ہے مجھ سے
تو جامے میں میرے رفو پر رفو ہے
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹۸

— چارگانہ
کس صف (— سک ر ، فت ن) امذ .
ترک مال ، ترک جان ، ترک ناموس اور ترک دین جو اکبر اعظم کے دین الٰہی میں شمولیت کی شرط اول تھی (دربار اکبری ، ۹۰) .
[اخلاص + ف : چار (رک) + گانہ ، لاحقہ (رک)]

— رکھنا / دھرنا
ف مر .
محبت کرنا ، معتقد ہونا .
یکٹ شاہ پور شہ کی رانی سندر   ادک شاہزادے سوں اخلاص دھر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۳۳

الٰہی تیرے بندے جتنے ہیں خاص
جناب ان کی میں رکھتا ہوں میں اخلاص
۱۸۱۲ دیوان جہاں ، ۱

— لانا
محاورہ (قدیم) .
یقین رکھنا ، سچے دل سے ایمان لانا .
نبی پر صدق دل سے لا کے اخلاص
کیا ایماں سے حاصل رتبۂ خاص
۱۸۵۷ مصباح المجالس ، ۳۸۲

— مند
(— فت م ، سک ن) صف .
۱. **سچا دوست ، مخلص .**

تمن طبع دائم ملوکاں پسند   سنیاہوں کہ خالص ہے اخلاص مند
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۹۹

اخلاص مند غلاموں سے صرف کوشش ہو سکتی ہے .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۷

اخلاص مند اور بے غرض اور بامروت دوست چاہتا ہوں .
۱۹۲۲ گاندھی نامہ ، حسن نظامی ، ۵

۲. **پر خلوص ، بے غرض ، بے لوث (طبیعت یا مزاج وغیرہ) .**
طبیعت اخلاص مند جادۂ اعتدال سے منحرف ہے .
۱۹۰۶ مخزن ، لاہور ، جون ، ۲۱
[ع : اخلاص + ف : مند ، لاحقۂ فاعلی]

اخلاط
(فت ا ، سک خ) امذ ؛ ج .
۱. **(طب) بدن کی چار رطوبتیں جو غذا کے تحلیل ہونے سے پیدا ہوتی ہیں: سودا ، صفرا ، بلغم اور خون .**
غور اخلاط کی کیفیت وکمیت پسر
ہو نہ منظور جسے ، اس کی دوا ہوتی ہے سم
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۸

غرض ہیجان بحر مانند ہیجان اخلاط بدن آدمی ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۵

جن کے محل در اصل وہ لطیف اجسام ہوتے ہیں جو اخلاط اور حیوانی ارواح سے پیدا ہوتے ہیں .
۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۸۱۶

۲. **(مجازاً) کسی شے کے وہ تمام جزو جن سے مل کر وہ بنی ہو ، اجزائے ترکیبی .**
دیوان کے ضروری اخلاط میں سے ایک خلط کم نہ ہو جائے .
۱۸۹۳ مقدمۂ دیوان حالی ، ۲۱۰

پوری کائنات ہستی کو لیجیے ، اس کو خلاق عالم نے انھیں متضاد عناصر واخلاط پر قائم فرمایا ہے .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۶۹۱
[ع : (خ ل ط) واحد : خِلْط]

— اربعہ
کس صف (— فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امذ .
رک : اخلاط نمبر ۱ .
پہلی صورت کی مثال اخلاط اربعہ میں سے ایک ہو سکتی ہے .
۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۷۴۶
[اخلاط + ع : اربعہ (رک)]

اخلاف
(فت ا ، سک خ) امذ ؛ ج .
اولاد ، بیٹے پوتے پر پوتے وغیرہ ، اسلاف کا مقابل .
کیوں خفا ہوتے ہو ؟ ہمیشہ سے اسلاف واخلاف ہوتے چلے آئے ہیں .
۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۵۸

یہی رنگ نکھرکر ان کے اخلاف میں نمایاں تھا .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۴۲
[ع : (خ ل ف) واحد : خَلَف]

اخلاق
(فت ا ، سک خ) امذ .
(الف) طور جمع .
۱. **عادتیں ، خصلتیں ، طور طریقے (اچھے یا برے) .**

تمہارے صاحب کے اوصاف حمیدہ اور اخلاق پسندیدہ سن کر آیا ہوں۔
۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۴

اس خاکدان کو اخلاق ذمیمہ کے خس وخاشاک سے پاک کر کے گل و ریحان سے آراستہ کیا جائے ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷

۲. پسندیدہ عادتیں ، اچھے طور طریقے یا برتاو ، وہ سلوک جو مروت پر مبنی ہوں ۔

آپ کے اخلاق اور خوبیوں کا جو شور ہے محض صاحب کی ملاقات کی آرزو میں یہاں تک آیا ہوں ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲

عقل حیران ہے کہ یہ اخلاق اس جانور میں کہاں سے آئے ۔
۱۹۲۸ باقر علی ، باتوں کی باتیں، ب

(ب) طور واحد ۔

۱. رک : اخلاق (طور جمع نمبر ۱ و ۲) .

کیا کہوں اخلاق کا اس کے بیاں شرح کی اس کی مجھے طاقت کہاں
۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۳۷

کپتان اس جہاز کا بہت اخلاق سے میرے ساتھ پیش آیا ۔
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۱۴

۲. (فلسفہ) حکمت عملی جس کی تین قسمیں ہیں : تہذیب نفس ، تدبیر منزل اور سیاست مدن ، علم الاخلاق ، اخلاقیات ۔

اخلاق کی جو کتاب ہے اس میں یہ حکایت لکھی ہے ۔
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۲۸

علمائے اخلاق تقریباً بالکل متفق ہیں ۔
۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۱

۳. (تصوف) تکمیل عبودیت جس کے دس مرتبے ہیں : صبر ، شکر ، رضا ، حیا ، صدق ، ایثار ، خلق ، تواضع ، فتوت ، انبساط (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۸) ۔

[ع : (خ ل ق) واحد : خُلُق]

ــــ سوز (ـــ و مج) صف ۔

مروت اور شرافت کے منافی ، جس سے بے حیائی یا بے شرمی ظاہر ہو ۔

یہ عادت ، اور ساری مذمومہ عادات سے اخلاق سوز . . . ہے ۔
۱۹۰۸ اساس الاخلاق، ۹۲

[ع : اخلاق + ف : سوز ، سوختن (= جلنا ، جلانا) سے فعل امر (رک : . . . سوز)]

ــــ کَرنا محاورہ (قدیم) ۔

مروت اور شرافت سے پیش آنا ، خاطر تواضع کرنا ۔

کرتے تھے اخلاق دل لینے کو سو دل لے چکے
کیا بتاؤں میں کہ ان کا پیار کیا تھا، کیا ہوا
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۰

اَخلاقاً (فت ا ، سک خ ، تن ق بفت) م ف ۔

مروت یا شرافت کی راہ سے ، حسن سلوک کی بنا پر ، بطور تواضع ۔

غیرے غیروں کو اخلاقاً نہیں کچھ اجتناب
ربتی ہے اپنوں پہ بھی اپنی نگاہ انتخاب
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱ : ۵

[ع : اخلاق (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اَخلاقی (فت ا) صف ۔

اخلاق سے منسوب یا متعلق : اخلاق کا ۔

میرے اس اخلاقی جرم کو وہ معاف کر دیں گے ۔
۱۹۱۷ بابک خرمی ، شرر ، ۱ : ۶۰

[ع : اخلاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ جُرأت (ـــ ضم ج ، سک ر ، فت أ) امث ۔

جھجک کے بغیر اپنا مدعا کہہ دینے کی ہمت یا حوصلہ ۔

اس سے اخلاقی جرأت اور راستبازی کا پورا اندازہ ہو سکتا ہے ۔
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۵

[اخلاقی + ع : جرأت (رک)]

اَخلاقیات/اَخلاقیّات (فت ا ، سک خ ، کس ق / شد ی بفت) امذ؛ امث ؛ ج ۔

اخلاق (رک) خصوصاً (ب) نمبر ۲ سے منسوب امور و مسائل ۔

آپ مہربانی فرما کے اخلاقیات کو لیجیے اور تربیت پر نفسی حیثیت سے نظر ڈالیے ۔
۱۹۲۰ مکاتیب مہدی ، ۹۲

[ع : اخلاق (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اَخلاقیاتی/اَخلاقیّاتی (فت ا، سک خ، کس ق / شد ی) صف ۔

اخلاقیات (رک) کی طرف منسوب ۔

فکر کے انتہائی مسائل سے اخلاقیاتی مباحث پیدا ہوتے ہیں ۔
۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۳

[ع : اخلاقیات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَخلاقیت/اَخلاقیّت (فت ا، سک خ، کس ق فت ی/شد ی بفت) امث ۔

اخلاقی اصول کا برتاو ، معیار اخلاق ۔

عبدیت کو نصب العین بنانا چاہیے اور اخلاقیت کو درست کرنا چاہیے ۔
۱۹۲۶ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۵ : ۴

[ع : اخلاق (رک) + یّ / ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ۃ، لاحقۂ کیفیت]

اِخلال (کس ا ، سک خ) امذ ۔

۱. (لفظاً) " خلل اندازی ، تباہ وبرباد کرنا ، (بلاغت) نظم میں بر محل لفظ چھوڑ کر دوسرا لفظ اس کی جگہ لانے کا عیب، جیسے : (شعر) اثر فیض عام سے اس کے ، کعبہ آباد میکدہ معمور (حالی) میں " میکدہ " کی جگہ " بتکدہ " مناسب ہے " (بحر الفصاحت ، ۲ : ۱۱۷) ؛ اختصار کا اس حد تک پہنچ جانا کہ نفس مضمون کی متعدد کڑیاں غائب ہو جائیں اور اصل مضمون خبط ہوجائے (بنیادی اسالیب بیان ، ۲۲) ۔

یہ عیب فن بلاغت میں اخلال کے نام سے موسوم ہے ۔
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۵ : ۵

[ع: (خ ل ل) (= عیب یا خلل پیدا کرنا)]

اَخْلَق (فت ا ، سک خ ، فت ل) صف .

بہت پرانا ، (دوسری شے کے) مقابل پرانا .

مجھ سے کہا کہ یہ ابن حرب کی طیلسان یعنی چادر سے اخلق اور بوسیدہ تر ہیں .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۵۹

[ع : (خ ل ق)]

اَخْمار (فت ا ، سک خ) امذ ؛ ج .

نشہ آور چیزیں ، شرابیں .

اخمار یا شرابیں کمزور صبغیات ہیں.

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۶

[ع : (خ م ر) واحد : خَمْر (عربی میں نا درست)]

اَخْنی (فت ا ، سک خ) امث (قدیم) .

رک : یخنی .

میٹھے پن کی دیتی لذت اپس گن کے دیکھا تیرے
مٹھائی لے کھلا قلیہ برنج اخنی چکھائی خل

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۰

اخنی پلاؤ .

۱۸۸۴ پلیٹس ، ۳۰

اَخْنی پَخْنی (فت ا ، سک خ ، فت پ ، سک خ) امث .

۱. جھک جھک کرنے والی عورت .

ایسی اخنیاں پخنیاں بہتیری ماری ماری پھرتی ہیں

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۲۹۳

۲. بد چلن عورت (پلیٹس) .

[(غالباً) : اخنی < ف : خُنْیا (= سرود و نغمہ) سے ماخوذ + ا : پخنی ، تابع]

اَخُو (فت ا ، و مع) امذ .

رک : اخ (۲) .

زہر دغا سے آج ہوا آہ تو شہید   مسموم دہر ، ابن شہید واخو شہید

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۳

اَخُّو (فت ا ، شد خ ، و مع)

رک : اخ (۲) (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل) .

اخو اخو کی آواز سننے میں آ جاتی ہے .

۱۹۳۳ زندگی ، رموزی ، ۱۲۱

[حکایت صوت]

اَخَوات (فت ا ، خ) امث .

۱. اُخت (رک) کی جمع .

کہا ویسے میں خواہر بوجہل نئیں   کہ اے اخوات سنو کہتی ہوں تم سیں

۱۸۳۰ نور نامہ (ق) ، میاں احمد ، ۳۷

۲. ہم جنس یا ہم نوع اشیا یا کلمات وغیرہ .

اردو زبان میں "اب" اور اس کے اخوات ، جب ، تب ، کب ، طرف زماں ہیں .

۱۹۶۲ غضنفر امروہوی (اردو نامہ ، ۹ : ۸۹)

اَخْوال (فت ا ، سک خ) امذ .

خال (= ماموں) (رک) کی جمع .

کسی کتاب میں مذکور اخوال و خالات و اخوات حضرت صلعم کا نظر سے نہیں گزرا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۲۰۰

اِخْوان (کس ا ، سک خ) امذ ؛ ج .

۱. (i) اخ (۱) (رک) کی جمع .

میں اسی رات واقعہ میں دیکھتا ہوں کہ گویا ایک طرف بمعہ اخوان ذی شان . . . سیر کوں جاتا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۹

اے پردہ کشائے روح پنہاں   وے داغ نمائے پشت اخوان

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۰

(ii) احباب ، اعزہ ، متعلقین .

میرے سب اخوان و احباب تم کو سلام کہتے ہیں .

۱۸۵۱ نادرات غالب ، ۲ : ۱۷

علی اور اس کے اعوان ایک بھی میدان نہیں جیتے
سعود اور اس کے اخوان ایک بھی بازی نہیں ہارے

۱۹۲۵ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۵۴

۲. اہل یا صاحب کی جگہ اور اسی کے معنوں میں .

معیشت ہم فقیروں کی سی اخوان زماں سے کر
کوئی گالی بھی دے تو کہہ بھلا بھائی بھلا ہوگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱

ـــ الشَّیاطِین (ـــ ضم ن ، غم ال ، شد ش بفت ، ی مع) امذ ؛ ج .

۱. شیطان کے بھائی بند ، شیطان کی سی خصلت والے ، مفسد ، شریر ، بد معاش لوگ .

زمانے کے اخوان الشیاطین پر از کید آمادۂ کین ہیں .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۲۲

شاہی خزانہ مساکین کے لیے ہے نہ کہ اخوان الشیاطین کے لیے .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۴۳

[اخوان + ع : ال (ا) (رک) + شیاطین (رک)]

ـــ الصَّفا (ـــ ضم ن ، غم ال ، شد ص بفت) امذ ؛ ج .

۱. پرخلوص اور سچے احباب .

تم اخوان الصفا میں سے ہو .

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۳۲۹

۲. جن کا ضمیر لوث دنیا سے پاک و صاف ہو ، اہل تقویٰ .

پہلے لوگوں نے اخوان الصفا یعنی اصحاب تقویٰ کے مرادف سمجھا تھا .

۱۹۲۲ قرون وسطیٰ کا اسلامی فلسفہ ، ۱۳

۳. چوتھی صدی ہجری کے وسط میں اسلام کے علماء اور دانشمندوں کی ایک جماعت کا نام جو بغداد اور بصرے میں خفیہ طور پر تشکیل ہوئی تھی ، اس جماعت کے قیام کی غرض یہ بتائی گئی تھی کہ اسلامی ادبیات اور معاشرہ یونانی فلسفے کی خرافات اور اوہام وغیرہ سے پاک ہو جائے ، جماعت کے ارکان مختلف علوم وفنون اور مسائل سے متعلق باہم بحثیں کرتے اور غور و خوض وبحث وتمحیص کے بعد اپنے نظریات رسائل کی صورت میں شائع کر دیتے . ان رسائل کی تعداد اکاون ہے جن میں سے ایک میں ان تمام مباحث کی فہرست ہے جن سے

باقی پچاس رسالوں میں بحث کی گئی ہے ، اور اخوان صفا میں داخلے کے شرائط اور زکنیت کے قواعد و ضوابط درج ہیں ؛ ظاہرا ان رسالوں کے مضامین اپنی الادبت کی بنا پر دنیاے اسلام میں بہت مقبول ہوئے خصوصاً معتزلہ نے انھیں ہاتھوں ہاتھ لیا اور نشر کیا ۔ اگر باطناً اس تحریک کے کچھ اور مقاصد بھی ہوں تو ان کا اظہار جماعت کی کسی تحریر یا تقریر سے نہیں ہوتا (قب : رسائل اخوان الصفا) (دہخدا ، ۱۵۳۰) .

[اخوان + ع : ال (ا) (رک) + صفا (رک)]

— المسلمون/المسلمین (– ضم ن ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک س ، کس مج ل ، و مع/ی مع) امذ ؛ ج .

مصر کی ایک سیاسی و مذہبی جماعت جو حسن بنا نے (۱۹۲۸ء میں) قائم کی ، اس کی غرض یہ تھی کہ اجتماعی ، ثقافتی اور دینی وحدت قائم کی جائے ، بعد میں اعادۂ خلافت کی طرف میلان ہو گیا (المنجد) .

[اخوان + ع : ال (ا) (رک) + مسلمون / مسلمین ، واحد : مسلم (رک)]

— شیاطین کس اضا (– فت ش ، ی مع) امذ ؛ ج .

رک : اخوان الشیاطین .

اخوان شیاطیں تو بہت کم ہیں جہاں میں
انساں کے انساں ہی شیطان بہت ہیں

۱۹۱۱ دیوان ظہیر ، ۲ : ۸۶

[اخوان + ع : شیاطین ، (رک)]

اِخوانی (کس ا ، سک خ) صف .

۱. اخوان (رک) کی طرف منسوب اور اس سے متعلق : برادرانہ ، برادری کا ، اجتماعی .

وہی ہم تھے کہ ہمدرد بنی آدم تھے عالم میں
وہی ہم ہیں نہیں خود ہم میں ہمدردی اخوانی

۱۹۱۲ ریاض شفق : ۴۵

۲. (نفسیات) جو نوع انسان کے ہر فرد سے ایسی محبت رکھتا ہو جیسی اپنی ذات سے ، جو اپنی جان مال صحت وغیرہ سب کچھ ہمجنسوں پر قربان کر دے .

سڈنی ، جس نے مرتے وقت اپنی تشنگی بجھانے کی بجاے کوزۂ آب زخمی سپاہی کو دیا تھا ؛ تو وہ اخوانی تھا .

۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۱ : ۲۶۸

[اخوان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِخوانیت/اِخوانیّت (کس ا ، سک خ ، کس ن ، فت ی/شدی بفت) امث .

(نفسیات) ہمجنس کی تکلیف یا ضرورت کی خاطر اپنی تکلیف یا ضرورت کو بھلا دینے کا جذبہ ، بھائی چارا ، اجتماعیت .

جس طرح سے ہمدردی کی تشریح کی گئی ہے ، اس سے یہ اخوانیت کے مطابق معلوم نہیں ہوتی .

۱۹۳۵ علم اخلاق ، ۲۸۵

[ع : اخوان (رک) + ی/ ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِخوت (کس ا ، سک خ ، فت و) امذ .

' اخ ' (۱) (رک) کی جمع .

مگر میں ہی اخوت کے لائق نہ تھا
کسی کی محبت کے لائق نہ تھا

۱۸۳۲ مثنوی ناسخ ، ۱۷

اُخُوَّت (ضم ا ، خ ، شد و بفت) امث .

۱. بھائی ہونے کا رشتہ (نسب یا رضاعت کے اعتبار سے) .

ان میں اخوت رضاعی ثابت ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۷۷

۲. برادرانہ تعلق جو رشتے کے علاوہ کسی اور نسبت سے ہو ، بھائی چارہ ، دوستی .

اس اخوت کو جس کو خدا نے قائم کیا ہے قائم رکھنا چاہیے .

۱۸۸۳ مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۹۷

وہ اخوت جس کا ہے معیار ایثار و خلوص
اس کا کلمہ خود بھی پڑھنا اور پڑھوانا بھی ہے

۱۹۲۹ نوبہاراں ، اثر لکھنوی ، ۱۲۹

۳. بھائی بنانے کا عہد ، باہم بھائی چارہ کا قول و قرار ، بھائی بنانا (جس کا صدر اسلام میں خاص طور سے رواج تھا) .

تو مجھ سے ہے میں تجھ سے ہوں یا علی
اخوت میں کس سے کروں یا علی

۱۸۳۲ مثنوی ناسخ ، ۱۷

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ا خ و)]

اَخورا (فت ا ، شد خ ، و مع) امذ .

رک : آبخورہ .

لو تم یہ اخورا لو .

۱۹۶۲ ساقی ، شاہد احمد ، جولائی ۴۸

اَخُونْ (فت ا ، ضم خ ، غم و ، سک ن) امذ ؛ ~ آخون .

رک : ' آخوند ' جس کی یہ تخفیف ہے .

مرزا صاحب کی لڑکی اخون زادہ سعدالدین خاں باجوڑی کو منسوب تھیں .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۸۹

اَخوں (فت ا ، و مع ، غنہ) کلمۂ تخاطب (قدیم) .

اجی ! بھئی ! (گفتگو کے دوران برابر والے کو مخاطب کرنے کا کلمہ) .

بازندہ پھر بولنے لگیا ، اخوں! سنو .

۱۷۳۲ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۲)

— نے اری نئیں کنا محاورہ (قدیم) .

' تم ' سے ' تو ' نہ کہنا ، (گفتگو میں) آداب اخلاق ملحوظ رکھنا .

اسی نے کتے نئیں اخوں نے اری

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق) (دکنی اردو کی لغت ، ۲۲)

— ماں کلمۂ تخاطب (قدیم) .

گفتگو کے دوران اپنے سے بڑے یا چھوٹے کو مخاطب کرنے کا کلمہ .

اخوں ماں رانڈ کے دیدے سے ڈرنا .

۱۸۵۸ تراب ، قصہ ملا (ق) (دکنی اردو کی لغت ، ۲۲)

اَخُونْد (فت ا ، ضم خ ، و معد ، سک ن) امذ ؛ ~ آخونْد .

۱. **استاد ، معلم ، اتالیق .**

بخت جمال کے شاگردوں میں اخوند تھا .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ٦

او اخوند بھاگ نہیں میرے بیٹے کا یہ پہلا ہی وار ہے ، ایسا نہ ہو خالی جائے .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۹۵

۲. **سردار ، آقا ، حاکم .**

بادشاہ اور سوات کے اخوند سے خط و کتابت نہیں ہوئی .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۵۸

[رک : آخونْد]

اُخُوَّہ (ضم مج ا ، شد خ ، و مج) ؛ ~ اوخوہ .

رک : **اخاہ .**

اخوہ پھر تمہارے گھر والے کہ ہمیشہ کے عاشق زار .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۹۲

اَخَوی (فت ا ، سک خ) امذ .

۱. **میرا بھائی ، میرے بھائی ، جیسے : اخوی مرحوم فرمایا کرتے تھے .**

۲. **بھائی کا ، برادرانہ** (پلیٹس) .

[ع : اخو (رک) + ی ، ضمیر متکلم (عربی میں نا درست) ؛ یا + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَخَوِیَت (فت ا ، سک خ ، کس و ، فت) امث .

رک : **اخوت .**

یہ قویلہ خان کا حقیقی برادر ہے ، بہ سبب بے اولادی اس کی بحقیت اخویت تخت نشین ہوا .

۱۸۵۹ مرآۃ گیتی نما ، ۱۳

[ع : اخو + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَخَوَیْن (فت ا ، خ ، ی لین) .

اخ (۱) (رک) کا تثنیہ .

ہر چند لوگوں نے سعی کی کہ افتراق اخوین حاصل ہووے میسر نہ ہوا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۱

[ع : اخو (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

اَخی (فت ا) امذ .

۱. **بھائی ؛ عزیز ؛ دوست .**

ترا اخی جو ہے کہہ اس کے ساتھ ملواؤں
ملاپ چاہے جو تو اس شہ مکرم کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۱

عزیز رکھتے نبی اس کو بھی اخی کی طرح
اکھاڑتا در خیبر کو جو علی کی طرح

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۵٦

نام ہے جن کا محمد اور حسین ہیں اخی نو شاہ کے فرخندہ فال

۱۹۱۹ گلزار بادشاہ ، ۱۲۹

۲. **میرا بھائی ؛ میرا عزیز ؛ میرا دوست .**

پیار سوں حضرت کہے بیٹھو اخی ' کر ، جبرئیل
تب کہے خدمت تمن کرنے تھے پاؤں کا رواج

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷

تم کو وقفہ نہ دیا ہائے اخی ہائے اخی
جلد سر کاٹ لیا ہائے اخی ہائے اخی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۹۱

بہن پکاری یہ سر پیٹ کر کہ ہائے اخی
ہمارے واسطے تم نے یہ غم اٹھائے اخی

شمیم ، بیاض (ق) ، ۴

[ع : اخ (رک) + ی ، بدل 'و' یا ضمیر متکلم]

اَخْیات (فت ا ، سک خ) امث ؛ ج .

آوازیں ، غیبی صدائیں .

(حق تعالیٰ) کی محبت اور خشیت و خوف کی کیفیتیں . . . اب اخیات بن جاتی ہیں .

[ع : (خ ی ت) واحد : خَیْت]

اَخْیار (فت ا ، سک خ) .

(الف) صف ؛ ج .

۱. **نیک ، پارسا ، برگزیدہ لوگ .**

رحمت خدا کی نازل ہوجیو اس پر اور اس کی آل پاک و وصی برحق اور اصحاب اخیار پر .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۴

اک ترے عشق کی دولت ہے مرے پاس وہ شے
جو نہ اخیار کے ہے پاس نہ ابرار کے پاس

۱۹۱٦ کلیات حسرت موہانی ، ۷۰

۲. **خیر پسند ، شر سے بچنے والے لوگ ، اشرار کی ضد .**

جو سب سے نڈر ہیں وہ ڈرتے ہیں اس سے
سب اخیار بچ کر گزرتے ہیں اس سے

۱۸۹٦ تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۰۱

اچھلوایا گیا اخیار پر اشرار پر کیچڑ
برسوائے گئے احرار پر پتھر لفنگوں سے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۱۷

(ب) امذ .

۳. **(تصوف) تین سو چھپن یا ساتوں مردان غیب ہیں کے سات افراد جنھیں ابرار کہا جاتا ہے** (فرہنگ مصطلحات عرفاء ، ۲۲) .

طبق فردوس کے پھولاں سے کر بار
چلے سر دھر سرب اوتار ، اخیار

۱٦۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۲۲٦

اخیار ہیں ہفت تن کروں تجھ سے بیان
ہر یک کا حسین اسم ہے یہ تو جان

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۱۰۱

[ع : (خ ی ر) واحد : خَیِّر]

اَخْیاف (فت ا ، سک خ) امذ ؛ ج .

وہ بہن بھائی جن کی ماں ایک اور باپ مختلف ہوں (پلیٹس) .

[ع : (خ ی ف) واحد : اَخْیَف (= مختلف)]

اَخیافی (فت ا ، سک خ) صف .

اخیاف (رک) سے منسوب : سوتیلے یا سوتیلیاں جن کی ماں ایک ہو .

بہن اخیافی کہ ایک ما اور دوسرے باپ سے ہو .
۱۸۳۵ علم الفرائض ، ۱۶

وارثان کلالہ کی تین صورتیں ہیں ، عینی ، علاتی ، اخیافی .
۱۹۲۶ احکام نسواں ، ۹۶

[ع : اخیاف (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَخیر (فت ا ، ی مع) .

(الف) صف .

۱. جس کے بعد کوئی دوسرا نہ ہو ، آخر کا ، آخری (ترتیب زمانی یا مکانی کے لحاظ سے) .

ہے مروی روایت ہے کہ وہ روشن ضمیر
ہوگیا بے ہوش در وقت اخیر
۱۷۹۲ تحفۃالاحباب (ق) ، ۱۲۶

وہ اخیر دروازہ پر ، کہ اس طرف باغ تھا ، پہنچی .
۱۸۲۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۸

عقل ہیولانی اخیر درجے پہنچ کر روحانیات محض کا ادراک کر سکتی ہے یا نہیں .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۸

۲. (مقابلۃً) بعد کا ، سابق سے لاحق ، مقدم کے بالمقابل .

لاحق ہو سابقاں سے فائق ہے یوں تو قدرا
سنت ہے جوں مقدم اور فرض اخیر صاحب
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۶۹

اخیر مصرعے مقفیٰ ہوں یہ کچھ ضرور نہیں .
۱۹۳۱ رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۹۷

۳. جو حرف آخر کا حکم رکھتا ہو ، قطعی ، اٹل ، (انگریزی) فائنل .

حکم اخیر کی تھی توقع بروز حشر
باقی رہا نہ دن ہی جب اظہار ہو چکا
۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۶

(ب) م ف .

آخر کو ، انجام کار ، بالآخر .

پاگئی جب قرار یہ تدبیر آئی نوچندی بھی رجب کی اخیر
۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۸

اخیر یہ کہ ستم پر ستم ہوا ہیہات
علی کے لال کا بازو قلم ہوا ہیہات
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۵

(ج) امذ .

۱. انتہا ، حد ، خاتمہ .

آ نکلے تھے کدھر سے کہاں یاں سے جائیں گے
اول کی کچھ خبر ہے نہ ہم کو اخیر کی
۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۲۵

خیال نیم شبی آرزوے بیتابی
وہ آرزو کہ ہے جس کی نہ انتہا نہ اخیر
۱۹۵۵ دونیم ، ۲۹

۲. آخری حصہ ، اواخر ، زمانۂ اختتام .

موسم بہار کے اخیر کا پالا بہت ہی خراب ہوتا ہے .
۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۱۷

۳. انجام ، نتیجہ .

اخیر الفت یہی نہیں ہے کہ جل کے آخر ہوئے پتنگے
ہوا جو یاں کی یہ ہے تو یارو غبار ہوکر اڑا کرو گے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۷

[ع : (ا خ ر)]

ـــ دان امذ .

بیاہی بیٹی کے کفن و دفن کا خرچ جو اس کے والدین یا بھائی (سگے یا سوتیلے) کے ذمے ہوتا ہے (رسوم دہلی ، ۱۱۲) .

[اخیر + ہ : دان (= جہیز)]

ـــ کَرنا ف م .

رک : " اخیر ہونا " جس کا یہ تعدیہ ہے .

پہونچا دیا سرور نہ مجھ بادہ خوار کو
ساقی اخیر کردیا دورہ شراب کا
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۲۳

ـــ کو م ف .

رک : " آخر کو " جو زیادہ مستعمل ہے .

اخیر کو ایسا ہوا کہ جب کسی فغفور نے شرارتیں شروع کیں ، تب خواجہ سرا . . . فغفور کو ایک معتاد اکسیر کی پلاکر رخصت کر دیتے تھے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۰

اگر سو مرتبہ کوئی دانہ چھوٹ کر اس (چیونٹے) کے منہ سے نیچے گر جاتا ہے تو سو ہی دفعہ اترتا ہے اور اسے لے کر اخیر کو چڑھ جاتا ہے .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۸۹

ـــ میں م ف .

تمام مرحلوں کے بعد ، سب کے بعد .

علی نے پہلے میان حرم کیا سجدہ اخیر میں تہ تیغ دو دم کیا سجدہ
۱۸۸۵ میر عشق ، مراثی ، ۹۶

ـــ وَقت (ـــ فت و ، سک ق) .

(الف) امذ .

مرنے کا دن : نزع کا عالم .

میرا اب اخیر وقت ہے .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰

(ب) م ف .

آخری گھڑی میں ، مرتے وقت .

کچھ اپنی فکر نہ کی نفس سے جہاد کیا
اخیر وقت بھی امت کوشہ نے یاد کیا
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

ـــ ہونا محاورہ .

ختم ہونا ، تمام ہونا .

ایک دم تھی نمود بود اپنی یا سفیدی کی یا اخیر ہوئے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

آخر ہے شب فراق کی بجھتی ہے شمع عمر
نالے بھی اب اخیر ہیں ہم بھی اخیر ہیں
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۳۱

اَخیرُوس (فت ا ، ی مع ، و مع) امذ ؛ ~ آخینُوس .

(نباتیات) بیابانی گیہوں جو بویا اور کاٹا نہیں جاتا عموماً پانی کے کنارے پر پیدا ہوتا ہے ، چینا کے پودے سے مشابہ ، پھول سفید ، پھل سیاہ ، آنکھ اور کان کی دواؤں میں مستعمل (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶ ؛ لغات طبی کا پنی ، ۵ ؛ دہ خدا ، ۱۵۳۵) .

[ف : (= گندم دشتی)]

اَخیرَہ (فت ا ، ی مع ، فت ر) صفت ، مث .

اخیر (رک) کی تانیث .

اس کو ایک جز ، جزء الکعب کا جان کر نقطۂ اخیرہ پر لکھو .

۱۸۹۴ تسہیل الحساب ، ۲۳

[ع : اخیر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَخیری (فت ا ، ی مع) صف .

رک ، آخری .

کہہ دیا کیوں تو نے ظالم لو اخیری جام ہے
اور دے ساقی ابھی میرا تو نشہ خام ہے

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۴۲

[ع : اخیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَخیَل (فت ا ، سک خ ، فت ی) امذ .

(حیوانات) ایک سیاہ رنگ کا پرند جس کے پروں پر سبز و سرخ و سیاہ و سفید رنگ کے تل ہوتے ہیں ، صرد ، لٹورا ، (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۷) .

[ع : (خ ی ل) (= وہ شخص جس کے چہرے پر بہت سے تل ہوں)]

اَخینُوس (فت ا ، ی مع ، و مع) امذ .

رک : اخیروس (دہ خدا ، ۱۵۳۵) .

اَد (فت ا ، سک) .

رک : '' ادہ'' (مع تحتی الفاظ) جس کی یہ تخفیف ہے ، جیسے : اد کچرا ، ادموا وغیرہ .

بھی ادمن سوں موں ہات کونیاں تلک
بھی ادمن سو دھو پاؤں گھوٹنیاں تلک

۱۶۶۶ خزانۂ عبادت (ق) ، شاہ جہ (دکنی اردو کی لغت ، ۲۲)

آد (ضم ا) .

رک : آت (پلیٹس) .

آدا (۱) (فت ا) امث .

۱. نقل و حرکت کا عام انداز ، روش ، ڈھنگ .

جو عاقل ہے یو بات مانے وہی قدر اس ادا کی پچھانے وہی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۶

ہر اک کام میں اپنے مشغول ہے ادا اس کی جو ہے سو مقبول ہے

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲

دیوانگی میں بھی دانائی کی ادا موجود ہے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۵۹

۲. (i) دل لبھانے والی حرکت یا اشارہ ، انداز معشوقانہ ، آن ، ناز نخرہ ، غمزہ (عموماً شاعرانہ نظم یا نثر میں مستعمل) .

بادشاہ اسے دیکھ کر اس کی ادا دیکھ کر . . . بہوت خوش ہوا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۳

دل چلے جاتے ہیں خرام کے ساتھ دیکھی چلنے میں ان بتاں کی ادا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۱

دیکھیے کیا حشر ڈھائے ان کا انداز ستم
شوخیوں سے کہہ رہی ہے کچھ ادا بگڑی ہوئی

۱۹۳۲ رونق ، کلام رونق ، ۱۸

(ii) (کسی چیز کی) پسندیدہ وضع ، خوبی یا طرحداری کا انداز ، دلکش پیرایہ .

ٹک اے مدعی چشم انصاف واکر کہ بیٹھے ہیں یہ قافیے کس ادا سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۸

باپ دادا کی کوئی ادا نہ رہی ، وہی نتھو خیرا ان کے ہمجولی تھے .

۱۹۶۰ ہنگامے پر ، ماہ نو ، مئی

۳. (تصوف) '' تجلیات اسمائی و صفاتی میں سے کیفی ذات کا انعکاس جس کو خود بینی اور خود نمائی کہتے ہیں اور منشا اس خود بینی و خود نمائی کا ' فَاَحبَبتُ اَن اُعرَف ' (= میں چاہا میں نے یہ کہ پہچانا جاؤں) ہے '' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۱) .

[ف : ادا (= حرکات معشوق کا حسن)]

ــ بَند (ــ فت ب ، سک ن) صف .

لفظوں میں کیفیت حسن کی تصویر کھینچنے والا ، ناز و انداز معشوقانہ کو بیان کرنے والا ، (بیشتر) غزل گو شاعر .

یہی انداز باندھے ہیں یہی ناز قیامت میر صاحب ہیں ادا بند

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۷

اسم کیفیت : ادا بندی .

شاید ہو معشوق کے رخ پر غصے کا اتنا ہی رنگ
شوق ادا بندی میں جتنا گہرا رنگ جرأت ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۷۰

رک : ادا (۲) (تحتی الفاظ) .

[ادا + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے فعل امر (رک : . . . بند)]

ــ دار صف .

جس کی حرکات و سکنات دلکش ہوں ، ناز و انداز والا ، طرحدار .

ادادار مطبوع نازک بدن خجل جس کو ہو دیکھ سرو چمن

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۴۳

اسم کیفیت : ادا داری .

اے تجلاے صنم میں صدقے تیری شان کے
تیری شان حسن میں طرز ادا داری ہے اور

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۲

[ادا + ف : دار ، داشتن ، (= رکھنا) سے فعل امر (رک : . . . دار)]

ــ سَنج (ــ فت س ، سک ن) صف .

مزاج یا روش کو پہچاننے والا ، موقع اور مصلحت کو سمجھنے والا .

عزم کر بیٹھے ہے معصوم چند ادا سنجان وقت
قوم کو اک بزم اصلاح تمدن چاہیے
۱۹۲۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۹۲

اسم کیفیت : ادا سنجی .
حر کے رخ سے جو ٹپکتا تھا ہجوم آلام
سخت مضطر تھا ادا سنجی مالک سے غلام
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۲۲
[ادا + ف : سنج ، سنجیدن (= تولنا) سے فعل امر (رک : ... سنج)]

ــ شَناس/شِناس (- فت ش / کس ش) صف .

اشارے یا عندیے کو سمجھنے والا ، آثار سے صورت حال پرکھنے والا ؛ غمزے یا ناز معشوقانہ کو پہچاننے والا .
جگ کے ادا شناساں ہے جن کی فکر عالی
تجھ قد کوں دیکھ بولے یو ناز ہے سراپا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰
قاتل بھی لوٹنے پہ مرے لوٹنے لگا شاید ادا شناس ہے غم آشنا نہیں
۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۵۶
ادا شناس کی اپنے ادا سمجھتے ہیں کہ بے کہے وہ مرا مدعا سمجھتے ہیں
۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱ : ۲۰۹

اسم کیفیت : ادا شناسی .
سلطان کی ادا شناسی اور مزاج دانی کو بھی تباہ دیا .
۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۱
[ادا + ف : شناس ، شناختن (= پہچاننا) سے فعل امر (رک : ... شناس)]

ــ فَہم (- فت مع ف ، سک ہ) صف .

ادا شناس (رک) .
راست کہتا ہوں کہ ان کج نظروں سے مت مل
اے ادا فہم مری بات سیں دلگیر نہ ہو
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۹
میں روش داں حکم برجیسی میں ادا فہم سیر کیوانی
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۵

اسم کیفیت : ادا فہمی .
نہ تنہا حسن خوباں دل ربا ہے ادا فہمی سخن دانی بلا ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۱
[ادا + ف : فہم ، 'فہمیدن' (= سمجھنا) سے فعل امر (رک : ... فہم)]

ــ کار امذ .

ڈرامے وغیرہ میں کام کرنے والا کردار ، تمثیل میں کسی فرد کے طور پر پیش ہونے والا ممثل ، ایکٹر .
اداکار اور فنکار علحدہ علحدہ مشق کرتے ہیں .
۱۹۶۹ ٹیلیویژن کی کہانی ، ۵۷

اسم کیفیت : اداکاری .
اس پر ہر اچھی صورت نے اداکاریاں بھی کیں .
۱۹۲۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۸۰
مٹے جاتے ہیں باہم عاشق و معشوق الفت میں
مگر اسٹیج پر جس طرح کرتے ہیں اداکاری
۱۹۵۵ حرف تمنا ، ۱۶۹
[ادا + ف : کار (رک : ... کار)]

ــ کارَہ (- فت ر) امث .

اداکار (رک) کی تانیث .
ایک اداکارہ کے لیے اس کا رنگ روپ کتنا اہم ہوتا ہے .
۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۳ ، ۱۸۲ : ۵
[اداکار (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ تانیث (عربی قیاس پر)]

ــ کَرنا ف م (قدیم) .

۱. معشوقانہ ناز و انداز دکھانا .
وو چھند بھری ، اس ٹھار ایک اداکری .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۹
گگریا چھوٹی میں اس کی ادا کر دیا کرنے لگی وہ منہ چھپا کر
۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳
اس ادا سے وہ ادا کرتے ہیں جان تک لوگ فدا کرتے ہیں
۱۸۶۶ دیوان پزیر ، ۵۷

۲. رک : ادا (۲) تحتی الفاظ .

ــ نِکالنا محاورہ .

نیا انداز یا روش اختیار یا ایجاد کرنا .
جب مجھے دیکھے ہو گال دے کے چھپ جاتے ہو تم
یہ ادا اب کچھ نئی تم نے نکالی واہ واہ
۱۷۴۸ تاباں ، د ، ۴۵
یہ وضع مجھ کو نہیں ہے پسند جاؤ بھی
ادا نکالی ہے تیوری چڑھا کے آنے کی
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۹۸

ــ نِکَلنا محاورہ .

ادا نکالنا (رک) لازم .
بناوٹ وضعداری میں ہو یا بیساختہ پن ہو
ہمیں انداز وہ بھاتا ہے جس میں کچھ ادا نکلے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۱

ادا (۲) (فت ا) امث ؛ امذ .

۱. (i) (کسی امر کی) انجام دہی ، تکمیل .
اکثر امور کی ادا اس کے ذریعہ سے ممکن نہیں ہے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۵۶

(ii) (قرض وغیرہ کی) بے باقی ، چکتا .
اس رقم کو قرضے کی ادا میں خرچ میں ڈال لیجیے .
۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۹۹

۲. (کسی مضمون یا خیال وغیرہ کا) بیان یا اظہار ؛ بیان یا اظہار کا اسلوب .
مبتلا کے اوائل عمر کا کلام ، غالب ہے کہ حسن ادا . . . سے خالی نہ ہو .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۶

۳. (فقہ) عبادات کی مقرر وقت پر انجام دہی ؛ وہ عبادت جو مقرر وقت پر انجام دی جائے .
ادا پڑھنے کے وقت قضا یاد نہ رہی .
۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۶

عصر و مغرب کی قضا اور عشا کی ادا ریواڑی میں پڑھی ۔
۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۳۹
[ع : اداء (ادی)]

— بدا ہونا (— کس ب) محاورہ ۔

قرض ادا ہونا ، بیباق ہونا (فرہنگ اثر ، ۱۳۸) ۔
[ادا + بدا (رک)]

— بندی (فت ب ، غنہ) امث ۔

۱. رقم قرضہ کو مقرر اوقات پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ادا کرنا ، قسط بندی (اپ و ، ۷ : ۲۳) ۔
۲. ٹھیکے کے کام کی تکمیل کے لیے وقت کا تقرر (پلیٹس) ۔
[ع : ادا + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے فعل امر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— شدنی (— ضم ش ، فت د) صف ۔

ادا کیے جانے کے قابل ، واجب الادا ۔
وہ کونسی جوہری چیز دیتا ہے جس کی ایک مالی قیمت اور وہ بھی ماہ بماہ و سال بسال ادا شدنی قیمت مانگنے کا اسے حق پہنچتا ہو ۔
۱۹۶۱ سود ، مودودی ، ۳۷
[ادا + ف : شدن ، (= ہونا) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

— کاری امث ۔

انجام دہی ، بجا لانا ، تکمیل ۔
بعد انجام معاہدہ کے آپ (صلعم) نے ہدی کی ادا کاری کا حکم حدیبیہ میں دیا ۔
۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۴۳
[ع : ادا + ف : کار (رک : . . . کار) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا محاورہ ۔

۱. (i) قرض یا قرض کو چکانا ، پورا کرنا ، بیباق کرنا ۔
زکاتاں ہمیشہ کرے جو ادا کبھی دینہ ظاہر کبھی دیں چھپا
۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۲۹
لوں وام بخت خفتہ سے یک خواب خوش ولے
غالب یہ خوف ہے کہ کہاں سے ادا کروں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۷
ہم قرض اپنا ادا کر چکے ۔
۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۴۳
(ii) سبکدوش کرنا ، ذمہ داری سے نجات دینا ۔
جیتی رہے حسین کے سائے میں چین سے
خالق اسے ادا کرے صغرا کے دین سے
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۲
۲. (i) زبان سے نکالنا ، کہنا ، پڑھنا ۔
یہ نا مہذب اور مکروہ فقرے تھے جو ایک پندرہ سولہ برس کی لڑکی عالم خیال میں ادا کر رہی ہے ۔
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲
(ii) مفہوم کے مطابق لہجے میں اتار چڑھاو اور حرکات پیدا کرنا ۔
اشعار اس نے گائے نہیں تھے ، بلکہ غیظ اور ادعا کے لہجے میں ادا کیے تھے ۔
۱۸۹۴ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۹۲

انیس صرف چشم و ابرو کے اشارے سے جذبات کو ادا کرتے تھے ۔
۱۹۴۲ خطبات مشران ، ۱۹
(iii) مقرر قاعدے سے قرامت کرنا ، زبان سے الثنا ۔
اے بی سی ڈی کا تلفظ بھی ادا نہیں کر سکتے ۔
۱۸۹۸ سر سید ، مضامین ، ۷۷
۳. (کسی خیال یا مضمون کو) لفظوں میں باندھنا ، اپنے لفظوں میں کہنا یا لکھنا ، وضاحت سے بیان کرنا ۔
انہوں نے اس خوبی سے اس مسئلے کو سلجھا کر ادا کیا کہ سب مان گئے ۔
۱۹۰۷ شعر العجم ، ۲ : ۳۷
۴. (قانون) معاہدہ کرنا (ولسن ، ٦) ۔

— کنندہ (— ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف ۔

۱. چکانے والا ، جو ذمے ہے اس کا دینے والا ، سبکدوشی حاصل کرنے والا (قرض یا فرض سے) ۔
ٹکس کی دو قسمیں قرار دی گئی ہیں ، ایک یہ کہ ٹکس کا ادا کنندہ اور مورد ایک ہی شخص ہو ۔
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۲۷
۲. بجا لانے والا ، انجام دینے والا ۔
دل اس شقی کا ہے مردہ اگرچہ زندہ ہے
رسوم جہل کا اب بھی ادا کنندہ ہے
۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۷
[ادا + ف : کنندہ ، کردن (=کرنا) سے اسم فاعل قیاسی]

— ہونا محاورہ ۔

' ادا کرنا ' (رک) کا لازم ۔
ادا ہوئے نہ حمد احد کے بچن نرا کھیے جلگ مدح احمد میں من
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰
ادا کس کی زباں سے ہوسکے شکر اس کی نعمت کا
دو عالم ریزہ چیں حق نے کیا قاب محمد کا
۱۷۹۷ میر سوز ، د ، ۲
نماز عشق یہاں ہے نفس نفس جاری
کبھی ادا ہی نہ ہوتی اگر قضا کرتے
۱۹۳٦ شعلۂ طور ، ٦۱

آدا (۳) (فت ا) صف (قدیم) ۔

رک : آدھا ۔
ادا موں چھپا ہور آدا کھلا لگی دیکھنے خلق سٹ غلبلا
۱٦۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج ، ۱۱۳
ادا تمیں لیو ہور ادا تمیں لیو کر کھیا ۔
۱۷٦۵ چھ سر پار ، ۴۷ ب

آدات (فت ا) امذ ۔

۱. آلات ، اوزار ، اسباب ۔
نا واقف لوازم حرب و صفات حرب
نکلا بڑے شکوہ سے سج کو ادات حرب
۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۹
۲. ساخت (صفت نسبتی میں مستعمل (رک : اداتی)) ،

۰۳ . (قواعد وغیرہ) حرف ، حروف .

اس میں غلطی یہ ہے کہ معرب کرنے والوں نے اصل لفظ کی بناوٹ پر غور نہیں کیا اور ادات نسبت کو بھی تعریب میں شامل کرلیا .

۱۸۹۸ 'معارف ' علیگڑھ ، نومبر ، ۱۵۲

حروف تشبیہ کو ادات بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۴ منشورات ، ۱۰۱

[ع : (ادو) (= آلہ)]

اُدات (ضم ا) امذ .

(قراءت کا) لہجہ ، اونچا یا تیز سر .

چھاندسی زبان میں ادات انُدات کا انداز اور عربی سنسکرت میں شدہ اچارن اور صحیح قراءت پر زور اس پر دال ہیں .

۱۹۶۶ 'اردو ادب ' علیگڑھ ، ۱ : ۵۷

[س : اُدّات उदात्त]

اَداتی (فت ا) صف

(جدید) میکانیکی .

اگر سمندر کا پانی ساکن ہوتا تو اس سے کوئی اداتی تحلیل واقع نہ ہوتی .

۱۹۱۱ مقدمات الطبیعیات ، ۱۰۸

[ع : آدات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُدار (ضم ا) .

(الف) صف .

۱ . فیاض ، سخی ، مخیر .

گسائیں تہیں اک دنہ جگہ ادار
برو بر دنہ جگ تہیں دیتہار

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۵

اس راجا میں لوبھ اور کھٹل پنا نہ تھا اور بدھمان اور اُدار تھا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۸

۲ . شریف‌النفس ، سیدھا سادہ ، حلیم ، نیک .

وہ ایسی سیدھی سادی اُدار البیل ہے کہ آتے ہی ... گھل مل جائے گی .

۱۹۲۱ پتنی پرتاب ، ۲۶

(ب) امث .

سخاوت ، شرافت ، نیز اسراف (پلیٹس) .

[س : اُدار उदार]

اُدارتا (ضم ا ، سک ر) امث .

دریا دلی ، فیاضی ، سخاوت (پلیٹس) .

[س : اُدارتا उदारता]

اِدارات (کس ا) امذ .

ادارہ (رک) کی جمع .

سرکاری طور پر منظور شدہ یونیورسٹیوں کے علاوہ بعض دیگر ادارات بھی موجود ہیں .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۳۸۵

اِدارت (کس ا ، فت د) امث .

۱ . اخبار یا رسالہ کی ترتیب ؛ (عموماً) اس کی نگرانی کا کام ، مدیری ، ایڈیٹری .

یہ ایک قابل ایڈیٹر کے زیر ادارت شائع ہورہا تھا .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ۱۹۱

۲ . کسی دوسرے کی کتاب کے مسودے یا دیگر مواد و معلومات وغیرہ کو ترتیب دینے ، تصحیح کرنے ، نیز اس پر حواشی وغیرہ لکھنے کا کام ، ترتیب و تدوین .

'ذکر میر ' کی ادارت میں انہیں بھی شامل کر لیا جائے .

۹۲۶ اردوے مصفیٰ ، عبدالحق ، ۳۷

[ع : (دور) (= الٹنا پلٹنا ، (مجازاً) نظم و نسق کرنا)]

اِدارجات (کس ا ، فت ر) .

ادارہ (رک) کی جمع .

افسران ادارجات . . . اور حکام . . . کو معقول تنخواہیں مشروطہ میں ملتی تھیں .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، خواجہ غلام الثقلین ، ۲۲۶

[ع : ادارہ (رک) + ف : ج ، بدل ہ + ع : ات ، لاحقۂ جمع (موضوع اردو)]

اِدارہ (کس ا ، فت ر) امذ .

۱ . وہ تنظیم جو کسی مقصد کے حصول کے لیے قائم ہو، مجلس، انجمن ؛ اس کا دفتر .

بنا ہی دائرہ ہم نے لیا معارف کا محال ہے کہ ہمارا کوئی ادارہ نہ ہو

۱۹۱۷ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۲۲

۲ . محکمہ ، احاطہ (مہذب‌اللغات ، ۱ : ۱۴۳) .

[رک : ادارت جس کی یہ تخفیف ہے]

ــــ کَرنا محاورہ .

منظم کرنا ، اصول و آئین کے تحت چلانا .

علمائے دین کا حال یہ ہے کہ دنیاے اسلام . . . کو ادارہ کرنے . . . کی لیاقت تو کجا . . . ایک گاؤں کے محکمہ عدالت کا کام . . . نہیں کرسکتے .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، خواجہ غلام الثقلین ، ۳۰۵

اِداریہ (کس ا ، ر ، فت ی) امذ .

اخبار یا رسالے کے مرتب کا یا اس کے زیر ہدایت لکھا ہوا مقالۂ افتتاحیہ ، ایڈیٹوریل .

میں نے ' لندن ٹائمز ' کو ٹٹول کر اٹھایا اور اس کے ' اداریہ ' کو اپنی نظر کے سامنے رکھا .

۱۹۲۲ چھو ، ۲۸۷

[ع : ادارت (بحذف تاے زائدہ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ اسمیت]

اُداس (ضم ا) اداسا ، اوداس ، وداس .

(الف) صف .

۱. (i) ملول ، غم زدہ ، دکھی .

آ شتابی ، نئیں تو جاتا ہوں   کیا کروں جی اداس ہوتا ہے

۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۲۱۳

نے وہ تعظیم و خلق نے وہ پاس   بولے کچھ زیر لب اداس اداس

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۳۸۰

نصیرہ آج بہت اداس تھی .

۱۹۲۱   فغان اشرف ، ۲۶

(ii) بیزار ، اچاٹ ("سے" کے ساتھ) .

دیکھ تجکوں اداس اے جاناں   دل مرا مجھ ستی ہوا ہے اداس

۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۹۵

پھر اداسا وہ کب لگائے وہاں   ہوئے آزاد جس مکاں سے اداس

۱۸۵۸   تراب ، د ، ۱۰۱

(iii) پژ مردہ ، افسردہ ، مضمحل ، نڈھال (تکان ، محنت یا پریشانی وغیرہ سے) .

سب کاموں ہوویں اداس   تو دیسیں پنج بلاس

۱۵۸۲   جانم ، میراں جی خدا نما ، ۸۹

اس دن بہت اداس تھا زہرا کا یادگار
زردی تھی رخ پہ گیسوؤں پر راہ کا غبار

۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲

جان جان کس فکر سے ہے پھول سا چہرہ اوداس
آپ کو ہم نے کبھی دیکھا نہیں ایسا اوداس

۱۹۰۰   دیوان حبیب ، ۱۰۳

۲. جس کا رنگ اڑ جائے یا پھیکا پڑ جائے ، ماند .

کر لیں مقابلہ رخ رنگیں سے بلبلیں
آگے تمہارے رنگ گلوں کا اداس ہے

۱۸۷۲   دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۵۸

۳. سونا ، ویران ، اجاڑ (مکان و زمان وغیرہ کے لیے) .

ہر یک مکان کو ہے مکیں سے شرف اسد
مجنوں جو مرگیا ہے تو جنگل اداس ہے

۱۸۶۹   غالب ، د ، ۲۰۵

عشرت کدے کا نام بھی باقی نہیں رہا
مے خانہ ہے اداس کہ ساقی نہیں رہا

۱۹۲۱   آیات و نغمات ، ۲۴

۴. (قدیم) آزاد ، مختلف .

تینھو کالے بارہا ماس   اپنی اپنی روت اداس

۱۵۰۳   نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۲۴)

(ب) امث (قدیم) .

روگردانی ، بیزاری ، بے پروائی .

کریں بے سمجھ یا جو حاسد اوداس
تو دونو ہی معذور ہیں میرے پاس

۱۶۵۷   گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۲۱

[س : اداس उदास (= بے پروا ، بے تعلق ، محزون)]

اُداسا (۱) (ضم ا) اوداسا .

(الف) صف ، مذ .

۱. رک : اداس .

گدھا کیوں پیاسا مسافر کیوں اداسا .

۱۳۲۴   خسرو (مشہور کہاوت)

کتیک بارکوں جون وو پیاسا ہوا
سمج بات ناسک اداسا ہوا

۱۶۳۹   طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۳

کنور اودے بھان بھوکھا ، پیاسا جمائیاں اور انگڑائیاں لیتا ہکا بکا ہو کے لگا آسرا ڈھونڈھنے .

۱۸۰۳   رانی کیتکی (حاشیہ) ، ۷

[اداس (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

اُداسا (۲)

(الف) امذ .

۱. (فقرا) وہ ڈوری جو آزاد درویش کاندھے پر لٹکا لیتے ہیں؛ بوریا بستر ، اوڑھنا بچھونا .

اوداسا ، تونبا ، بیمنتا دھرا ، ایک سمت بھوانی کا مٹھ تلسی کا پیڑ ہرا بھرا .

۱۸۲۴   فسانۂ عجائب ، ۱۴۷

۲. بے تعلقی ، بے پروائی ، بے نیازی .

ہر ایک کے دروازے پہ کس واسطے آؤں
ہے سب سے اداسا مجھے جز حضرت سرمد

۱۸۱۵   قصۂ لیلیٰ مجنوں ، مبتلا (نوائے ادب ، جنوری ، ۱۹۶۴ء ، ۳۳)

(ب) صف (قدیم) .

آمادہ ، تیار (قدیم) .

ہر یک بھل جہاز یوں اوداسا ہوا
فلک جس انگے لاج آدا ہوا

۱۶۵۷   گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۳

[س : اداسا उदासा]

— کَسْنا

محاورہ .

سفر کرنا ، سفر کے لیے آمادہ ہونا ، رخت سفر باندھنا .

لو مولا ، اداسا کسو .

۱۸۱۸   انشا ، سلک گوہر ، ۷

— کھینچنا

محاورہ .

تنہائی میں بیٹھ کر حبس دم کرنا ، (عبادت کے طور پر) گوشہ گیر ہونا .

ہے یاد میں تمہاری بیٹھا ہوا مراقب
چارم فلک پہ عیسیٰ کھینچے ہوئے اوداسا

۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۱۶

— لگانا

محاورہ .

بوریا بستر جمانا .

پھر اداسا وہ کب لگائے وہاں   ہوئے آزاد جس مکاں سے اداس

۱۸۵۸   تراب ، د ، ۱۰۱

اُداسی (۱) (ضم ا) ~ اوداسی .

(الف) امث .

اداس (رک) کا اسم کیفیت .

پی کے بیراگ کی اداسی سوں   دل پہ میرے سدا اداسی ہے

۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۲۲۶

اس بی بی سے دونوں بھائیوں کی اُداسی کا مذکور کیا اور اپنا ارادہ بھی کہا ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۵

قدم رکھا الٰہی کس چمن آرائے فطرت نے
اُداسی پھول برسانے لگی گور غریباں پر
۱۹۳۳ عزیز لکھنوی ، انجم کدہ ، ۱۳۲

(ب) صف .
رک : 'اداس' .

ملک کو نہیں صاحب تخت و تاج
رعیت اُداسی ہے سب شاہ بباج
۱٦۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۲٦

ہوا ہوں سب طرف سے میں اُداسی — نہ کر ایسے نراسی کوں نراسی
۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۸

[س : اُداس (رک) + ا : ا ، لاحقۂ کیفیت ؛ صفت]

— برسنا محاورہ .
ایسی فضا ہونا جس سے دل کو غم رنج افسردگی ویرانی یا بیزاری محسوس ہو ، غمگینی افسردگی یا بے رونقی کا سماں ہونا .

گیا یار آفت پڑے اس سحر پر — اداسی برسنے لگی بام و در پر
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ٦۰

ہر ایک چیز پر غیر معمول اداسی برس رہی تھی .
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ٦۳

— پھیلنا محاورہ .
بے رونقی اور سناٹا چھانا .

زوال حسن جاناں سے ہوئے افسردہ دل عاشق
اداسی بزم میں پھیلی چراغ صبحگاہی سے
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۲۸

— چھانا محاورہ .
حزن ، ملال ، افسردگی ، پژمردگی کا مسلط ہونا ، اُداسی برسنا .

عجب طرح کی اُداسی دل پر چھا گئی ، عقل و ہوش رخصت ہوا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۳

اُداسی چھا گئی چہرے پہ شمع محفل کے
نسیم صبح سے شعلے بھڑک اٹھے دل کے
۱۹۲۷ آیات و جدانی ، یگانہ ، ۲۵٦

اُداسی (۲) (ضم ا) صف .
۱. سنیاسی ، فقیر ، بیراگی .

سبھوں میں مکھ موڑ کر مرا دل پرت کے فن میں ہوا اداسی
نماز جی میں نیاز کی پڑھ صف جنوں کا امام دستا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۲

ایسے اداسیوں کو تو آوارہ مزاج عورت چاہیے ، جو انہیں تھگنی کا ناچ نچائے .
۱۹۳٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۷۹

۲. نانک شاہی سادھو جو عموماً لنگوٹ باندھتے ہیں .

سنیاسیوں میں تھا وہ اداسی کتے
۱٦۸۰ شجرة الاتقیا (ق)، معظم (دکنی اردو کی لغت ، ۲۴)

اداسی بھی یہی کہلاتے ہیں ، سر گروہ ان کا بابا نانک .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۰

[س : اُداسی **उदासी** (= تارک الدنیا)]

اُداسی (۳) (ضم ا) امذ .
(موسیقی) نجلاسر .
[س اُداسی **उदासी** (= سُر)]

— باجا امذ .
ایک طرح کا باجا جو پھونک کر منہ سے بجایا جاتا ہے (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .
[اُداسی + ا : باجا (رک)]

اُداسِین (ضم ا ، ی مع ، اعلان ن) .
(الف) صف .
۱. علائق دنیا سے دور اور بیزار ، تارک الدنیا ، گوشہ نشین ، سنیاسی .

آتما اداسین کی طرح ان اچھت استھت ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۳

سنسار کے بھوگ باسنا کی چاہ بھی کم ہوتی چلی گئی اور وہ اُداسین ہونے لگے .
۱۹۲۰ یوگ واششت ، ۲۷۲

(ب) امذ .
۲. نانک پنتھی فقیر نیز ان کا گروہ (پلیٹس) .
[س : اُداسین **उदासीन** (= تنہا نشین ، تارک الدنیا)]

اِدام (کس ا) امذ .
سالن جو روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں .

اگر حلف کی کہ ادام نہ کھاؤں گا ، تو اگر نانخورش شوربادار کھاوے . . . یا نمک کھاوے تو حانث ہوگا .
۱۸٦۷ نور الہدایہ (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۸

[ع : (ادم)]

اَدامَ اللّٰہ (فت ا ، م ، شد ل بمد) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .
اللہ ہمیشہ جیتا یا باقی رکھے ، دعائیہ کلمہ جو کسی نام یا القاب کے ساتھ خصوصاً خطوط میں مستعمل (عموماً اس کے بعد اقبالہٗ ، برکاتہٗ ، ظلہٗ ، فیوضہٗ ، مجدہٗ ، یا ہٗ کی بجائے 'ہم' ، مذکور ہوتے ہیں) .

اے نیاز اپنے تو جو کچھ ہو تمھیں ہو بس فقط
حضرت عشق آپ ہو اور آپ ادام اللہ ہو
۱۸۳۴ شاہ نیاز ، د ، ۲۱۱

نواب میر محبوب علی خاں ادام اللہ اقبالہم .
۱۹۰٦ خلاصة النحل ، ۵

[ع: ادام (دوم) + اللہ (رک)]

آدان (ضم ا) امث .
تن یا بانچ صحت بخش ہواؤں میں سے ایک جو گلے میں پہنچکر دماغ کو چڑھتی اور تازگی بخشتی ہے (پلیٹس) .
[س : آدان **उदान**]

اَدانت
(فت ا ، سک د ، فت ا ، سک ن) امذ .

سدا ، ہمیشہ ، ابتدا سے انتہا تک .

جنم کے دکھی دیکھیے ، ادانت کے سکھی دیکھیے .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۶۳

[س : آدت (= ابتدا) + آنْت अनत (= آخر) آदित]

اَدانی
(فت ا) امذ ؛ ج .

ادنیٰ درجے کے لوگ ، کم مرتبہ اور کم حیثیت اشخاص ، اعالی کی ضد .

مرتقی مدارج درجات عالی ، پیشوائے ادانی و اعالی .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۷۷

چمن میں اب نہ پتا ہے ڈالی مٹے یکساں ادانی و اعالی

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۵۰

۲. وہ لوگ جو قریب ہوں ، قریبی اشخاص ، یگانے ، اقاصی کی ضد .

اقاصی اور ادانی نے کمر متابعت ان کی باندھی .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۴۷

انھوں نے بہت جلد خدا اور روح انسانی کے متعلق اپنے تجسیمیہ عقائد کو ادانی و اقاصی کے لیے چھوڑ دیا ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ظفر علی خان ، ۱۷۷

[ع : (د ن ی) ، واحد : ادنیٰ (رک)]

اَداہ
(فت ا) صف .

(دوسرے سے) نہ جلنے والا ، جو حاسد نہ ہو .

ہم اچھید اور اداہ ، اشوک ، نت ، سرب ، گت ، استھر ، اچل اور سناتن ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۲۰۷

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + دَہ दह (= جلنا)]

اُداہَٹ
(ضم ا ، فت د) امث ؛ اوداہٹ .

رنگ کی وہ کیفیت جو سرخی اور سیاہی ملنے سے پیدا ہو ، اودا پن .

صرف ایک دفعہ دبانے سے رنگ کو اس قدر پختگی ہوتی ہے کہ کپڑے کے لتے ہو جاتے ہیں لیکن آداہٹ نہیں جاتی ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۳۷

چشم سیہ تبسم پنہاں لیے ہوئے پو پھوٹنے سے قبل افق کی آداہٹیں

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۸۳

[ہ : اُداہَٹ उदाहाट]

اُداہَرَن
(ضم ا ، فت د ، ر) امث .

مثال .

آگے بھگوان آداہرن دے کر یہ سمجھاتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۰۸

[س : اُداہَرَن उदाहरण (= مثال ، تشبیہ ، موازنہ ، (منطق) دلیل کی پانچ شکلوں میں سے ایک)]

اَدائِگی
(فت ا ، کس مج ء) امث ؛ ~ ادائیگی .

رک : ادا (۲) .

حقوق کے ساتھ ایفاء اور ادائگی لازمی عمل ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۱۵۸

[ع : اداء (رک : ادا (۲)) + ف : گی ، لاحقۂ اسم کیفیت]

اَدائی
(فت ا) امث .

رک : ادا (۲) .

واسطے ادائی مبلغ دو سو روپے . . . اوپر نام نامبردہ کے جاری ہوا تھا .

۱۸۴۹ دستور العمل انگریزی (ترجمہ : منّن لال) ، ۲۲۳

حق ہے امت پہ بڑا عترت پیغمبر کا
وقت اس حق کی ادائی کا یہی ہے بخدا

۱۹۳۲ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۴۷

[ع : اداء + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَدائِیات
(فت ا ، کس ء) امث .

ادائی (رک) کی جمع .

کس قدر رقم . . . اور کس قدر ادائیات زر امانت کی بابت درکار ہوگی .

۱۸۸۸ ماہ نامۂ 'حسن' اگست ، ۴۷

[ادائی (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

اَدایات
(فت ا) امث .

ادا (۱) (رک) کی جمع (شاذ) .

ناز و انداز ادایات غمزہ و عشوہ و سحر و کرامات . . . امیروں کے ہاتھ بیچ ڈالتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۸

[ف : ادا (رک) + ی ، لاحقۂ الحاق + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

اُدآد
(ضم ا ، سک د ، مدا) امذ (قدیم) .

آغاز ، ازل .

جو آد آد تھیں (ہوں) کیا پاپ بھول سو وہ پاپ منج سر چڑھیا رچ کول

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۱۳

[س : یَداتِ यदाति]

اَدَب
(فت ا ، د) امذ .

۱. (i) اخلاق یا معاشرتی اصول کی پابندی ، شایستگی ، تہذیب ، تمیز ، عادات و مذاق کا اعلیٰ معیار .

دونوں میں ادک دیکھ ادب ہور تمیز
دھریں خلق سوں خلق جیو تی عزیز

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۸

ادب سے ہوتی ہے انساں کی ہر جگہ وقعت
گرا نگاہوں سے فوراً ہوا جہاں گستاخ

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰۰

شایستگی بھی ان میں ہے غیظ و غضب کے ساتھ
غصے میں ہیں بھرے ہوئے لیکن ادب کے ساتھ

۱۹۷۲ ۷۲ء کے جدید مراثی ، ۹

(ii) کسی کی عظمت یا بزرگی کا پاس و لحاظ ، حفظ مراتب ، احترام ، تعظیم .

اس پانی کا بہوت ادب دھرنا ، اس پانی سوں بے ادبی نا کرنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۱

گرداب تک پہنچ کے شناور ہوئے ہیں غرق
ٹک رہ ادب سے آن کے سر گشتگاں تلک

۱۷۸۰ سودا ، ک ۱ : ۲۲۷

ڈر نہ ہو ترک ادب کا تو یہ واعظ سے کہوں
حامل ریش کو لازم ہے مسلماں ہونا

۱۹۲۲ سنگ وخشت ، ۱۹

(iii) پسندیدہ طریقہ ، ضابطہ یا سلیقہ .

حلق سے پانی کے اترنے کی آواز نکلنا نہ چاہیے کہ خلاف ادب ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۰۵

اس حدیث میں کھانے کے متعلق تین ادب سکھائے گئے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ۳ : ۱۹۲

(iv) تہذیب جو ایک گروہ یا قوم کو دوسرے گروہ یا قوم سے ممتاز کرے .

کہتے ہیں وہ ادب کی بناؤں کو توڑ دو
یہ تو نہ ہو سکے گا شریفوں کے ہاتھ سے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ۲ : ۶۳

(v) قاعدہ قرینہ ، طریقہ .

میز اور چھری کانٹے کا پورا پورا ادب سنا ہے محتاج تعلیم و مشق ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ۳ : ۱۹۵

۲. نظم و نثر اور ان کے متعلقات (معانی ، بیان ، بدیع ، عروض ، قافیہ وغیرہ) ، لٹریچر ؛ زبان .

معانی و منطق ، بیان و ادب   پڑھا اس نے منقول ومعقول سب

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۱

اس وقت تک علم جس چیز کا نام تھا وہ ادب . . . تھا .

۱۸۹۰ سیرۃالنعمان ، ۲۷

جب تک ادب میں یہ زاویۂ نگاہ نہ ہو اس کی . . . قدر و قیمت کا تعین دشوار ہے .

۱۹۵۰ جہان بین ، اثر ، ۳۶

۳. دھتکارنے کی آواز (خصوصاً کتے کو) ، دور ہو ، پرے ہٹ .

ادب کتے ادب .

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۱۳۰

۴. حیا ، شرم ، جیسے : باپ کے سامنے بی بی سے ہنستا بولتا ہے ، ذرا ادب نہیں .

۵. عجز و نیاز ، فروتنی ، خاکساری .

فقیر نے مارے خوشامد کے ادب سے سلام کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۶

۶. (تصوف) نگہداشت عبودیت (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹).

[ع : (ادب) ج : آداب]

— الشیوخ (— ضم ب ، غم ال ، شد ش بضم ، و مع) امذ .

(تصوف) " تربیت باطن جس کے بعد دل میں دوئی کے خیال تک کی گنجائش نہ رہے" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹) .

[ادب + ع : ال (ا) (رک) + شیوخ (رک)]

— الصبیان (— ضم ب ، غم ال ، شد ص بکس ، سک ب) امذ .

(تصوف) اوامرحق پر قیام کرنا (جو سلوک کی سب سے پہلی تعلیم ہے) . (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹) .

[ادب + ع: ال (ا) (رک + صبیان (رک)]

— العالیہ (— ضم ب ، غم ا ، کس ل ، فت ی) امذ ؛ ~ ادب عالیہ .

کسی زبان کا پائندہ ادبی سرمایہ ، اعلیٰ ادب ، کلاسیکل لٹریچر .

اس خیال کے ساتھ ہی وہ 'ادب العالیہ' یعنی 'کلاسیکل' مجموعۂ زریں پیش نظر ہوگیا ، جسے 'نامی پریس' نے وقتاً فوقتاً شائع کیا ہے .

۱۹۰۶ افادات مہدی ، ۱۱۲

[ادب + ع : ال (۱) (رک) + عالیہ (رک)]

— القدما (— ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، فت د) امذ .

قدیم دور کی نظم ونثر ، ادب عالیہ (رک) .

باعتبار وسعت معلومات اور مذاق 'ادب القدما' . . . دنیا کے سب سے بڑے "شاعر" کا گویا مد اعلیٰ تھا .

۱۹۱۰ افادات مہدی ، ۱۵۷

[ادب + ع: ال (ا) (رک) + قدماء (رک)]

— آداب (— مد آ) امذ ؛ ج (عموماً بطور واحد مستعمل) .

۱. طور طریقے ، دستور اور قاعدے (بیشتر تہذیب و شایستگی سے متعلق).

جس کہتے ہیں یہ اسی کا سب ادب آداب ہے
یہ نہیں اور زندگی ، تو پھر خیال وخواب ہے

۱۸۲۰ نظیر ، ک ، ۲۷۸

چال ڈھال ، وضع قطع ، ادب آداب . . . کا معیار یہی ہوتا ہے .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۴۱۳

۲. کسی کی عظمت یا بزرگی کا پاس و لحاظ ، حفظ مراتب ، احترام .

خاطر عشق ہے اب خاطر احباب کہاں
جوش وحشت میں کسی کا ادب آداب کہاں

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر ، ۶۰

[ادب + ع : آداب (رک)]

— آموز (— مد آ ، و مع) صف :

تعلیم و تربیت دینے والا ، تادیب کرنے والا ، استاد .

کی ہے تعلیم حیا تیغ ادب آموز نے
اس لیے منہ کھولتے میں زخم شرماتے ہیں آج

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۱

ادب آموز بلا کا ہے تغافل ان کا
شوق پر حوصلہ نے خوب سزا پائی ہے

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۱۰۷

۲. وہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو ، شاگرد ، مؤدب .

ادب آموز ہے ہر ایک ذرہ اپنی وادی کا
نہیں ممکن کہ گرد اڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۰

ہماری ادب آموز نگاہیں یکایک اس عظیم الشان بزرگ کی خیالی تصویر کی جانب اٹھتی ہیں .

۱۹۰۷ مضامین چکبست ، ۲۸۲

اسم کیفیت : ادب آموزی .

ادب آموزی دست جنوں طرفہ تماشا ہے
جھکا آتا ہے سوئے پائے دامن سرگریباں کا

۱۸۷۱ کلیات تسلیم ، نظم ارجمند ، ۳۰

فدوی . . . اس ادب آموزی پر دل و جان سے بندگان خسروی کا شکر گزار ہے .

۱۹۲۵ مینا بازار ، شرر ، ۱۱۵

[ادب + ف : آموز ، آموختن (= سیکھنا) سے فعل امر (رک : . . . آموز)]

— برائے ادب فقرہ .

(ادبیات) یہ نظریہ کہ ادب کا مقصد کلام میں محاسن لفظی و معنوی پیدا کر کے لطف اندوز ہونا ہے اور ادب بجائے خود اپنا مقصود ہے ، جس سے ذہن کا شعور نشو و نما پاتا ہے .

ادب برائے ادب کا وقت وہ ہوتا ہے جب ملک میں آسودگی اور خوشحالی ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۱۲۱

[ادب + ف : برائے (رک) + ع : ادب (رک)]

— برائے زندگی فقرہ .

(ادبیات) یہ نظریہ کہ ادب کا مقصد زندگی کی عکاسی اور ہر شعبۂ زندگی کے سماجی تقاضوں کے مطابق بحث کرنا ہے . انگریزی نقاد میتھو آرنلڈ سے منسوب ادب کا افادی نظریہ .

اس منزل پر آ کر ادب برائے ادب اور ادب برائے زندگی کی بحثیں سہل معلوم ہونے لگتی ہیں .

۱۹۵۲ ادبی تنقید ، ڈاکٹر محمد حسن ، ۹

[ادب + ف : برائے (رک) + زندگی (رک)]

— پارہ (- فت ر) امذ .

ادبی قدر و قیمت رکھنے والی نثر یا نظم .

ادب پاروں اور انشا پردازی کے نمونوں . . . کی تعلیم اور درجہ بندی کی جاتی ہے .

۱۹٦۲ زبان کا مطالعہ ، ۱٦۹

[ادب + ف : پارہ (رک)]

— پانا/پکڑنا ف مر .

۱. (i) **شایستگی حاصل کرنا ، تہذیب سیکھنا .**

استانی . . . کی صورت دیکھنے سے آدمی بن جائے . . . ہوا لگ جانے سے ادب پکڑے .

۱۸٦۸ مرآۃ العروس ، ۱۹۵

(ii) **نصیحت حاصل کرنا ، عبرت پکڑنا .**

خدا کا عالم ہے نا تو نا کہا جائے ، ولے ہمیں تو اس طلب تی بہوت ادب پائے .

۱٦۳۵ سب رس ، ۹۷

۲. **سزا بھگتنا .**

دو دیس ادب پاوے تک ڈرے .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۷۲

— حق کس اضا (- فت ح) امذ .

(تصوف) خدائے تعالیٰ اور اس کے صفات وغیرہ کو پہچاننا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹) .

[ادب + ع : حق (= خدائے تعالیٰ)]

— حقیقت کس اضا (- فت ح ، ی مع ، فت ق) امذ .

(تصوف) حق کو حق اور خلق کو خلق سمجھنا اور یہ پہچاننا کہ مخلوق کو اپنے مخلوق ہونے میں حق سے کیا علاقہ ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹) .

[ادب + ع : حقیقت (رک)]

— خدمت کس اضا (- کس خ ، سک د ، فت م) امذ .

(تصوف) اپنے کو رویت حق میں مبالغے کے ساتھ فنا کرنا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹) .

[ادب + ع : خدمت (رک)]

— خلق کس اضا (- فت خ ، سک ل) امذ .

(تصوف) ہر مخلوق کو بشہود حق مشاہدہ کرنا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹) .

[ادب + ع: خلق (رک)]

— دار صف .

شایستہ ، مہذب ، مؤدب ؛ سمجھدار .

ہر یک ٹھار اوپر اسے ٹھار تھا کہ خوش طبع مسکیں ادب دار تھا

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۳۵

گھر کے اندر ادب دار لوگوں کو بلایا اور اپنا خواب بیان کر کے کہا .

۱۹۱٦ میلاد نامہ ، ۵

[ادب + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر ، رک : . . . دار]

— دان صف .

زبان کے علوم سے واقف ، ادیب ، عالم .

کبھی میں شاعر غرا و ادب دان بلیغ
نظم میں نام مرا ، نثر میں میری شہرت

۱۸۵۲ ذوق ، د ، ۳۱۲

اسم کیفیت : ادب دانی .

ادیب ایسے کہ بزم صاحبان علم و دانش میں
موثق ہے ادب فہمی ، مسلم ہے ادب دانی

۱۹۴۳ محشر لکھنوی ، شفیع محشر ، ۱۵۷

[ادب + ف : دان ، دانستن (= جاننا) سے فعل امر ، رک : . . . دان]

— دینا محاورہ .

۱. **تہذیب و شایستگی سکھانا .**

اوس عالم میں اپنے دوستاں کو ادب دینے کوں لیایا اس تن میں .

۱٦٦۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۲۲۷

حضرت نے ادب دینے کی نگاہ سے ، نہ سزا دینے کی راہ سے ، اُس کی طرف دیکھا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ٦۷

۲. سزا دینا ، گوشمالی کرنا .

آداب ناز جن نے سکھائے تمھیں ہیں شوخ
مقدور ہو تو دیجیے ادب اس ادیب کو

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۷۲

اگر یہ شروع سے مجھ کو ادب دیتی تو میں کیوں چوری کی عادت ڈالتا ؟

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۲۶

— دَھرنا ف مر (قدیم) .

رک: ادب کرنا .

اس پانی کا بہت ادب دھرنا ، اس پانی کوں بے ادبی نا کرنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۱

— راکھنا/رَکھنا ف مر (قدیم) .

رک: ادب کرنا .

جو اس کایتا میں ادب راکھنا   چھپایا سو کی منجہ تھے آکھنا

۱۵۶۴ پرت نامہ (اردو ادب، علیگڑھ، جون ۱۹۵۷ ، ۹۸)

بڑیاں کی ادب رکھنا اپنی بڑائی ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۳

— سَنبھالنا محاورہ (قدیم) .

ادب کو ملحوظ رکھنا ، عظمت اور برتری کا پاس و لحاظ رکھنا .

ہو ادب سنبھالنا تھا پیغمبر کا جو خدا باج کسی طرف نظر نئیں کیے .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (ق)، میراں یعقوب (دکنی اردو کی لغت، ۲۲)

— شَرِیعَت کس اضا (— فت ش ، ی مع ، فت ع) امذ .

(تصوف) رسوم حق سے واقفیت ، شعائر الٰہیہ کی عظمت کو سمجھنا ، دل کو پرہیزگاری کے ذریعے پاک و صاف کرنا (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۲۹) .

[ادب + ع: شریعت (رک)]

— عالِیَہ کس صف (— کس ل ، فت ی) امذ .

رک: ادب العالیہ .

— قاعِدہ (— کس مج ع ، فت د) امذ .

رک: ادب آداب .

بعض لوگ ملک فارس کے بادشاہوں کا ادب قاعدہ دیکھ کر آئے تھے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۵

[ع: ادب + قاعدہ (رک) اضا فت مقلوب]

— کَرنا ف مر .

۱. شائستگی سے پیش آنا ، تعظیم بجا لانا ، احترام کرنا .

یک بھاو سوں پاں ادب کر اس کا
جسے امر اچھے سو سب کر اس کا

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۰

یوں ادب کیجیے فقیروں کا   جیسے آداب ہو امیروں کا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۲۴

بعض اوقات وہ اپنے سے چھوٹوں کا بھی ادب کرتے تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۳۲

۲. (قدیم) سزا دینا ، گوشمالی کرنا .

دنیا کا کام ہے ، ادب کیے باج نہیں چلتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۱

— گاہ امث ؛ امذ .

۱. تعلیم و تربیت کی جگہ ، مدرسہ .

یہ مقام تمام یورپ اور تمام اسلامی و عیسائی دنیا کا ادب گاہ ہے .

۱۹۱۱ روزنامۂ سفر ، حسن نظامی ، ۱۲۷

۲. جہاں کسی کو سزا و تنبیہ کے لیے رکھا جائے .

دل اور دھڑکتا ہے ادب گاہ قفس میں
شاید یہ زباں تشنۂ فریاد رہے گی

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۸۱

[ادب + ف : گاہ (رک) (باضافت مقلوب بفک اضافت)]

— لحاظ (— کس مج ل) امذ ؛ ~ ادب و لحاظ .

عزت و احترام ، حفظ مراتب ، شرم و حیا .

جس وقت نام لیجیے پڑھیے درود بھی
پیر مغاں کا چاہیے کچھ تو ادب لحاظ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۹

دنیاوی معاملات میں ان (والدین) کا ادب ولحاظ ملحوظ رکھنا چاہیے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی، ۱ : ۲۲۴

[ادب + ع : لحاظ (رک)]

— لَطِیف کس صف (— فت ل ، ی مع) امذ .

وہ انشا جس میں تخئیل اور جذبات سے کام لیا گیا ہو اور اسلوب بیان کی خوبی نمایاں ہو ، جس میں اسلوب موضوع پر مقدم ہو ؛ نظم منثور ؛ رومانیت اور شگفتہ نگاری پر مشتمل لٹریچر .

یہ ہلکے پھلکے افسانے اس نوع کے ہیں جن کا شمار ادب لطیف میں کیا جاتا ہے .

۱۹۶۳ نقد ادب (ترجمہ) ، ل احمد ، ۱۷

[ع: ادب + لطیف (رک)]

اَدَباً (فت ا ، د ، تن ب بفت) م ف ، تمیز .

تعظیم ، احترام ، پاس مراتب یا شرم و حیا کی وجہ سے .

قبلہ وکعبہ سے ادباً نہ عرض کرسکا ورنہ جو میں کہہ رہا تھا وہی صحیح تھا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱ : ۱۷۷

[ع: ادب + اً ، لاحقۂ تمیز]

اُدَبا (ضم ا ، فت د) امذ .

'ادیب' (رک) کی جمع .

علما و فضلا اور شعرا وادبا کا بڑا بھاری مربی بن گیا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین، ۳ : ۲۲۳

اَدبار (کس ا ، سک د) امذ .

۱. **بد نصیبی ، نحوست ، تنزل ، پستی ، اقبال کی ضد .**

کہاں تلک وہ کرے روزگار کا شکوہ
کہ جس کے بخت کی سوگند کھائے ہے ادبار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۳

تیرا ستارۂ نحس تجھ کو اس اوج اقبال سے حضیض ادبار پر گرائے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۸۹

دنیا کے نشیب و فراز اور ادبار و اقبال کے تماشے نہیں دیکھے تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۸۹

۲. **مفلسی ، فلاکت ، ناداری .**

ادبار سے نکل کر ایک خاصی فارغ البال حالت میں ہو گیا ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۹

طبیعت سے زیادہ ادبار و افلاس مدبر بدن ہے .

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۱۰

۳. **ہزیمت ، شکست ، پیٹھ دکھانا** (فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۱۳۰) .

[ع : (د ب ر) (= پیٹھ موڑنا)]

— آنا محاورہ .

تباہی نحوست یا مفلسی میں مبتلا ہونا ، ستارہ زوال میں آنا .

اے جہاندار تیرے دشمن کو دیکھ تو کیا ہے آگیا ادبار

۱۷۸۸ جہاندار ، د ، ۱۰۰

جب ان کا اقبال چمکا ہے تو خلافت کا ادبار آچکا تھا .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۱۲

— پڑنا محاورہ .

نحوست میں مبتلا ہونا (کسی بد عملی خصوصاً ظلم کی سزا میں) ، شامت اعمال میں گرفتار ہونا .

اگر . . . تاج شاہی اس کے فرق نا مبارک پر رکھا گیا ، بے شک ادبار اس دیار کے سر پر پڑے گا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۲۸

— چڑھنا محاورہ (قدیم) .

گردش میں مبتلا ہونا ، نحوست آنا .

چڑھا تھا بدر کے سر پر جو ادبار ہوئی سب عقل اور تدبیر بیکار

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۶۶۳

— چھانا محاورہ .

نحوست کا گھیر لینا .

یہ ادبار کہ تم پر چھا رہا ہے . . . شاید دور ہو جائے .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۵۷

اَدبُد (فت ا ، سک د ، ضم ب) صف .

انوکھا ، عجیب ، حیرت انگیز .

جن کی طبیعتیں بدی کی طرف مائل ہیں وہ انہیں عجیب الخلقت اور خرق عادت قرار دیتے ہیں ، اپنے سے الگ ، انوکھا اور ادبد خیال کرتے ہیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۲۲

[رک : اَدبُھت]

اَدبَدا (فت ا ، سک د ، فت ب) م ف .

' ادبدا کر ' (رک) کی تخفیف .

کیا ہی بے دید ہیں محبوب جہاں کے اے سوز
ادبدا ، مجھ ہی سے ہر بار نظر پھیریں گے

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۲۰۵

مجھ کو پکاتے ہیں سبھی ادبدا کھاتے ہیں سب شاہ سے لے تا گدا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۰۲

— کَر/کے م ف .

۱. **ہر پھر کر ، لازماً ، ضرور بالضرور .**

ہر بی بی ادبدا کر عمر میں تھوڑی یا بہت اپنے میاں سے چھوٹی ہوتی ہی ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۰

جو عورتیں گھر میں خالی بیٹھی رہتی ہیں وہ ادبدا کر ایک نہ ایک گھر کا حال لے بیٹھتی ہیں .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۸۲

۲. **(i) جان بوجھ کر ، عمداً ، دانستہ .**

دوسروں کو چھوڑ کے ادبدا کے مجھی کو صاف کریں گے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۲۵

ضدی بچے کو جس کام سے باز رکھنا چاہو ، ادبدا کے وہی کرتا ہے .

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴ : ۵

۳. **(i) بے اختیاری سے ، بے ساختہ .**

بے خیالی میں ادبدا کر چچا کے سامنے اس سے کوئی نہ کوئی حرکت ایسی سرزد ہو جاتی تھی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۰۵

(ii) بے چینی ، اشتیاق کے ساتھ .

دریائی جانوروں کو کتے کا گوشت بہت پسند ہے اور وہ ادبدا کر کتوں کا شکار کرتے ہیں .

۱۹۳۳ مضامین فراق ، ۱۰

[ا : رک : ' ادبدانا ']

اَدبَدانا (فت ا ، سک د ، فت ب) ف ل .

اضطراب دکھانا ، بے چین ہونا (نفائس اللغات ، ۱۸۶۹ء) .

[س : آت + پَت अति + पत]

اَدبَلّا/بِلولا (فت ا ، سک د ، کس ب ، فت ل ، شد ل / کس ب ، و مج) صف ، مذ ؛ مث : ادبلی ، ادبلولی .

ناقص ، نامکمل (مخزن المحاورات ، ۲۲ ؛ منیر البیان ، ۱۱) .

[اد (رک) + ا : بِلّا/بِلولا (رک)]

اَدَبی (فت ا ، د) صف .

' ادب ' سے منسوب اور اس سے متعلق (معنی نمبر ، میں عموماً ' بے ' (نافیہ) کے ساتھ مستعمل ، جیسے : بے ادبی) .

ملک میں ادبی (لٹریری) مذاق کا رنگ اگر عام طور پر رچ گیا تو وہ حالت ہم پر طاری ہو کر رہے گی .

۱۹۰۸ افادات مہدی ، ۱۳۱

[ع : ادب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَدَبیات (فت ا ، د ، کس ب ، شد ی) امذ ؛ امث ؛ ج .

۱. **اقسام نظم و نثر ، لٹریچر .**

نہ معلوم کس اثر نے اس کے قلم سے اس برے مذاق کی تعریف کروائی جو نہ ملک کے واسطے مفید ہے نہ ادبیات کے لیے ۔
۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲ : ۹

۲. وہ مسائل (یا علوم) جن کا ادب سے تعلق ہے ، ادب کے مبادی اور متعلقات .

عشاق عام میں بھی کسی کو ادبیات سے لگاؤ ہے ، کسی کو عقلیات کا چسکا ہے ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۲

[ع : ادب + یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اَدَبِیَّت

(فت ا ، د ، کس ب ، شد ی بفت) امث .

ادب کا حسن ، شان ، خصوصیت یا اہمیت ، نیز ادبی ذوق .

کلام کو عیوب سے پاک رکھنا اور محاسن سے مالا مال کرنا اسی کو ادبیت کہتے ہیں ۔
۱۹۲۵ تجلیات ، ۱ : ۲۱۲

[ع : ادب (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَدَبِیَّہ

(فت ا ، د ، کس ب ، شد ی بفت) صف ، مث .

رک : ' ادبی ' جس کی یہ تانیث ہے (جمع یا مونث موصوف کے ساتھ مستعمل) .

ابو الہذیل کو معقولات کے علاوہ علوم ادبیہ میں بھی کمال تھا ۔
۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۳۶

ان سب تفریعات کا مفہوم اعظم حکمت ادبیہ . . . ہے ۔
۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۷

[ع : ادب + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَدْبُھُت

(فت ا ، سک د ، ضم بھ) صف .

انوکھا ، عجیب ، حیرت انگیز .

ان کا سپھا . . . ایک دیت نے ایسا ادبھت عجیب و غریب بنایا جیسا نہ کبھی پرتھوی پر بنا اور نہ آیندہ بنے گا ۔
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲

[س : اَدبُھت अद्भुत]

اُدِت

(ضم ا ، کس د) .

(الف) امذ .

سورج ، آفتاب .

دوسرا فرقہ . . . ادت بھگتی ، یعنی سورج (ادت) پوجنے والے ۔
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۰۵

(ب) صف .

۱. روشن ، جلی ، واضح ، نمایاں .

اس کے دیس میں مہا اُدت پاپ ہوا ۔
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۷

۲. ممتاز ، مشہور ، عظیم .

سو کیسا اُدت راو اس ورت مان جو پردیسین تھی ڈرے وہ ندان
۱۲۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۱۷

[س : اُدِت उदित (= چڑھنے والا سورج)]

اِدْخال

(کس ا ، سک د) امذ .

۱. (i) شگاف یا کشادگی وغیرہ میں داخل کرنے یا گھسانے کا عمل ، گھسانا ، ڈالنا .

دعوے چاہت کے اور آزار رسانی کی یہ حد
بے سبب رخنۂ مو ہوم میں ادخال وتد
۱۸۹۶ واسوخت شمیم ، (ق) ، ۷

طرفین پر و جوب غسل کے لیے ادخال حشفہ کافی ہے ۔
۱۹۲۵ سلسلۂ دینیات ، ۳ : ۱۷

(ii) بے روزن کی ہموار جگہ میں گھونپنے کا عمل ، جیسے : جسم میں سوئی یا نشتر وغیرہ کا ادخال .

۲. (i) شامل یا درج کرنے کا عمل ، شامل یا درج کرنا .

آب بہ معنی رونق اور دست بہ معنی مسند کا یہاں ادخال محض جہل اور صرف اہمال ۔
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۲۳

قانون شہادت ہند کی رو سے کوئی بیان قابل ادخال شہادت نہیں ہوسکتا ۔
۱۹۲۲ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۳۵

(ii) کسی جگہ پہنچانے یا داخل کرنے کا عمل ، داخلہ کرانا یا کرنا .

ادخال مریض کے لیے احکام ، نجی درخواست کے لیے کسی عدالتی حاکم سے حاصل کرنے پڑتے ہیں ۔
۱۹۷۳ طب قانونی ، ۶۶۷

۳. ادا کرنے یا جمع کرانے کا عمل .

تکٹ آبادی درون شہر دہلی بشرط ادخال جرمانہ ۔
۱۸۵۸ غالب کا روزنامچۂ غدر ، ۴۹

دوسری مہر خراج اور مال کے ادخال کی تھی ۔
۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۴۵

۴. دخل پانے یا دخیل ہونے کا عمل .

ادخال سرور کو تاثیر عجب ہے ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۲۷

۵. داخل ہونا ، پہنچنا .

عجب کافر تھے کوئی مال دنیا سے ہوئے بے دیں
مٹا ہرگز نہ تا ادخال دوزخ داغ در ہم کا
۱۸۷۱ ایمان ، واجد علی شاہ ، ۲۱

[ع : (د خ ل)]

اِدْخالی

(کس ا ، سک د) صف .

اندر سے تعلق رکھنے والا ، اندرونی ، داخلی .

دو جہازوں میں سلسلہ پیام رسانی قائم کرنے کے لیے ایک ادخالی طریقہ تجویزا ۔
۱۹۱۱ برقابی ، ۱۰

[ع : ادخال (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَدَخْچَہ

(فت ا ، د ، سک خ ، فت چ) امذ .

رک : ادقچہ .

اور ادخچوں کے دل میں بیٹھا چور لگ گئے خود بخود فرنگی قور
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۶

اَدْخِنَه (فت ا ، سک د ، کس مج خ ، فت ن) .

دخان (رک) کی جمع .

ابر رواں یا ادخنۂ رواں میں حیوانات وغیرہ کی شکلیں متصور ہوتی ہیں .
۱۸۳۷ منۂ شمسیہ ۲ : ۳۵

اَدَر (فت ا ، د) امذ (قدیم) .

عزت ، توقیر .

انگوٹھے کا دسا سرکر نکو خاوند سوں کرکھٹ کھٹ
اپیں اپنا گنواتی ہے ادر اور مان چپ رس رس
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۷

سو چلتے وقت دیویں خلعت وزر   حضوری میں بانو کی دے مان ادر
۱۸۵۵ گلشن احسان (ق) ، (دکنی اردو کی لغت ، ۲۵)

[رک : آدر]

اِدَر (کس ا ، فت د) ظرف (قدیم) .

رک : ادھر .

سردار نام آور ادر مسعود خاں تھا پور اٹل
شہ کی حکومت کاہی صف ہمدست اسی سردار کا
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶۲

اُدَر (فت ا ، د) امث .

پیٹ ، رحم ، (مجازاً) مامتا .

ماں ہی کی ادر ہوتی ہے کہ دکھ بھرتی اور رنج سہتی دنیا سے گئیں .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۸۷

[س : اُدر उदर (= پیٹ)]

اَدْراج (فت ا ، سک د) امذ ؛ ج .

راہیں ، درجے ، سیڑھیاں .

منحنیوں کے درمیان یعنی ادراج کے ذریعے نقطہ معلوم کرکے افقاً چلو .
۱۹۲۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۵۰۷

[ع : (درج) واحد : دَرَج]

اِدْراج (کس ا ، سک د) امذ .

۱. خلط ملط کیے جانے یا ایک کو دوسرے میں ملا دینے کا عمل جس سے اصل شے خصوصاً مفہوم مشتبہ ہوجائے ، خلط مبحث .

ہمیشہ کام جس کا مکر و تلبیس   کہاں اس کو غم ادراج و تدلیس
۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۳۲

۲. (حدیث) متن حدیث میں اپنے راوی کی بجائے اس سے اوپر کے راوی کا نام لینا اور لفظ ایسا اختیار کرنا جس سے سماع کا احتمال ہو .

غایت ادراج یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہوگئی ، اور موقوف اس کے مثل حکم رفع میں ہے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵

۳. (طبعیات) الحاق ، (انگریزی) انٹرپولیشن Interpolation (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۰۹) .

[ع : (د ر ج) (= لپٹنا)]

اُدْراج (ضم ا ، سک د) امذ ؛ ~ رُدراج .

۱. کانوں میں پہننے کا ایک طلائی زیور جس کا رخ رخساروں کی طرف رہتا ہے .

جس روز تک نہ پہنے اُدراج اس صنم نے
حسرت سے در غلطاں تڑپا کیے عدن میں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۸

۲. ایک درخت کے دانے جس کی تسبیح یا مالا بنائی جاتی ہے (اکثر سادھو یہ دانے کانوں میں بھی پہنتے ہیں) .

پوتھی بغل میں دابے ادراج کا مالا پہنے باآواز بلند ہانک لگاتا جاتا ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹

[س : رُدراکش रुद्राक्ष رُدر रुद्र (=شِو) + اَکش अक्ष (=آنکھ)]

اَدْراجی (فت ا ، سک د) صف .

ادراج (رک) سے منسوب : راستے کا ؛ درجات یا سیڑھیوں کا .

یہ طیف پینا کے منشور کا ادراجی منحنی . . . کہلاتا ہے .
۱۹۲۲ طبعیات عملی ، ۱ : ۱۷۱

[ع : ادراج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِدْرار (کس ا ، سک د) امذ .

۱. (i) بہنے یا بہانے کی کیفیت یا عمل ، سیلان ، جاری کرنا یا ہونا .

اس کا پانی یرقان کو دور کرتا ہے اور پیشاب و حیض کا ادرار کرتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۷۶

ہر قسم کے ادرار منی و مذی کے لیے آب حیات کا کام دیتا ہے .
۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۷۷

(ii) پیشاب ؛ (بار بار) پیشاب آنا .

میخانے میں ہوا مجھے ادرار اس قدر
ریلے میں موت کے بہی بوتل شراب کی
۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۲۹

ایک ٹانگ میں درد پیدا ہوگیا جس سے سخت تکلیف ہے ، ادرار بہت بڑھ گیا ہے .
۱۹۰۲ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۰

(iii) حیض ، استحاضہ یا نفاس کے خون کا اخراج ، ماہواری .

دموی مزاج کی عورات کو اکثر کثرت سے ادرار شروع ہو جاتا ہے .
۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۶۰

اف : کرنا ، ہونا .

۲. وظیفہ ، روزینہ .

دے دیوان تھے اپنے ادرار مجھ   دے مج کوں جکچ ہے سزا وار مجھ
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۳۵

وظائف اور ادرار اسی کے ذریعے سے ان کو دیے جاتے تھے .
۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، سرسید ، ۸

[ع : (د ر ر)]

اِدْرافُوس (کس ا ، سک د ، و مع) ، امذ ؛ ~ ارار فیس (ہفت قلزم) .

جمے ہوئے جھاگ سے مشابہ ایک ہلکی ، ملائم ، معدنی شے (آبی میگنیشیم سلیکا) جس میں اسپنج کی طرح سوراخ یا آنکھیں ہوتی ہیں ، سمندر جھاگ ، بھین ، دریا کا بھین ، کف دریا ، (عربی) زبدالبحیرہ (عموماً آنکھوں کے علاج میں مستعمل) .

نگہبانی عصمت ہے وہ رواج حیا
کہ چار چشم نہ ہوں نرگس اور ادرافوس
[ع : < یونانی لفظ ادرافیس کی تعریب]

اِدْراک (کس ا ، سک د) امذ ؛ امث .

۱. (i) کلیات کو سمجھنے کی قوت ؛ حقائق کو جاننے کی ذہنی صلاحیت ، عقل ، فہم ، شعور .

فلاطوں کیوں جس کی ہے ادراک ادق
حقیقت میں حکمت سوں دیوے سبق

گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۳
۱۶۵۷

اس کے کھانے سے فہم و ادراک بڑھتا ہے .

مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۹۶
۱۸۷۳

مرے لیے ہے فقط زور حیدری کافی
ترے نصیب فلاطوں کی تیزی ادراک

ضرب کلیم ، ۱۲۲
۱۹۳۶

(ii) حواس باطنی سے دریافت یا علم ، درک (احساس کے بعد کی منزل) .

ذات منزہ سب تھے پاک   کون کرے اس کا ادراک

داول ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰) ۱۶۴۰

علمائے دقیقہ شناس ادراک معانی سے دقائق معارف الٰہی کا حظ اٹھاتے ہیں .

اخوان الصفا ، ۳
۱۸۱۰

ادراک و احساس کا کام کرنے والی قوتوں کا یہی حال ہے .

مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۲۰۷ ۱۹۵۶

۲. (i) خیال ، تصور .

نہ آوے کسی کے جو ادراک میں
سو رکھ جائے وہ اس کف خاک میں

میر ، ک ، ۹۵۹ ۱۸۱۰

(ii) واقعات ، حالات ، کیفیات وغیرہ سے آگاہی ، جاننا ، معلوم ہونا .

خدا کی نظر ادراک کرنہاری ہے جملہ مخلوق پر .

جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۰ ۱۵۹۱

بادشاہ نے . . . بعد ادراک خیر و عافیت مطلب شروع فرمایا .

تہذیب الخصائل ، ۲ : ۶ ۱۸۸۵

۳. (نفسیات) (i) وہ ذہنی عمل جس کے ذریعے محسوسات کا علم حاصل ہوتا ہے ، وقوف جو احساسات پر مبنی ہو .

صرف قوت شامہ ہی اس کی برائی بھلائی کا ادراک کرتی ہے .

اردو کی پانچویں ، اسماعیل ، ۱۳۲ ۱۸۹۴

ہم مہیجات کا متفرق ٹکڑوں کی صورت میں نہیں ، بلکہ انھیں جوڑ کر کل کی صورت میں ادراک کرتے ہیں .

نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۸۵ ۱۹۶۹

(ii) مہیجات کا حواس پر ردعمل ؛ حواس کے ذریعے پہچاننا .

سونگھتے ہیں تو خوشبو کا ادراک ہوتا ہے .

فلسفیانہ مضامین ، ۸ ۱۹۲۵

۴. مادی طور پر پانا ، رسائی ، پہنچ .

جو کوئی ان میں ادراک زمان حضرت کا کرے ایمان لاوے اس پر .

ترجمۂ عجائب القصص ۲ ، ۱۹۵ ۱۸۴۱

۵. سمجھ بوجھ .

جسے کچھ سمجھ بوجھ ادراک ہے
دنیا کی آلائش سوں وہ پاک ہے

جنگ نامۂ عالم علی ، ۲۶ ۱۷۱۹

مستی نہ کر اے میر اگر ہے ادراک
دامان بلند ابر نمط رکھ تو پاک

میر ، ک ، ۱۱۶۴ ۱۸۱۰

۶. (تصوف) دریافت وجود حق .

ادراک کے وقت صاحب قوت قدسیہ کی باطنی اور ظاہری حس اوپر کی طرف متوجہ ہوتی ہے .

علم الکلام، ۱ : ۱۲۲ ۱۹۰۲

اف : کرنا (کرانا)، ہونا .

[ع : (درک)]

ـــ بَسِیط کس صف (- فت ب ، ی مع) امذ .

(تصوف) ''ہستی حقیقی کے ادراک کا ایک درجہ یا کیفیت ، وجود حق کا ادراک موافق ادراک حق کے ، کیونکہ جو چیز کہ ادارک کی جائے گی سب سے پہلے ، ہستی حق مدرک ہوگی ، اگرچہ اس ادارک سے غائب اور بوجہ غایت ظہور کے پوشیدہ کیوں نہ ہو'' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹) .

[ع : ادراک + بسیط (رک)]

ـــ مُرَکَّب کس صف (- ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) .

(تصوف) '' وجود حق کا ادراک مع الشہود '' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۰) .

ادراک مرکب وبسیط رحمان   غمگیں تو واحدیت و وحدت جان

مکاشفات الاسرار ، ۲۳ ۱۸۳۹

۲. (نفسیات) سمجھنے یا جاننے کا وہ عمل جس میں کئی حواس بروئے کار آتے ہیں ، اور اس کا حاصل ان کے مجموعی عمل سے بیش ہوتا ہے : '' اس مرکب (ادراک) کا تجزیہ اس کے مفردات (حس) میں نہیں کیا جاسکتا '' (اختیاری نفسیات ، ۱۰۹) .

[ع : ادراک + مرکب (رک]

ـــ میں آنا ف ل .

سمجھا جانا ، سمجھ میں آنا ، تسلی بخش طور پر مفہوم ہونا .

ہو گیا دنیائے دوں کا تجربہ مرنے کے بعد
آگئے اسرار مرگ و زیست اب ادراک میں

اعجاز نوح ، ۱۳۳ ۱۹۳۲

اِدَّراک (کس ا ، شد د بکس مع) امذ .

سمجھ بوجھ .

بعض ماہرین اب بھی ادّراک کی اصطلاح کا استعمال کرتے ہیں .

نفسیاتی اصول ، ۴۲۸ ۱۹۳۱

[ع : (رک)]

اِدْراکات (کس ا ، سک د) امذ ؛ ج .

۱. (مجازاً) وہ چیزیں جن کا انسان نے ادراک یا احساس کیا ہو ، مدرکات ، دریافت شدہ اشیا .

تمام محسوسات، کل ادراکات اور ساری کائنات آنکھوں کے سامنے تھی.

سجاد حسین، کائنات، ۳۴ ۱۹۱۵

۲. (مدرکات کا) علم ، معارف اور علوم .

روح جسم سے جداگانہ ایک چیز ہے اور اس کے قویٰ اور ادراکات بالکل الگ ہیں .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ ، ۱۱۹

[ع: ادراک + ات ، لاحقۂ جمع]

اِدراکی (کس ا ، سک د) صف .

ادراک (رک) سے منسوب : قوت مدرکہ یا مدرکات سے تعلق رکھنے والا .

ادراکی آلات اور قویٰ میں صورت کے حصول کی نوعیت وہ نہیں ہوتی.

۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۱۳۴۸

[ع: ادراک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِدراکِیَہ (کس ا ، سک د ، کس ک ، فت ی) صف ؛ امذ .

(لفظاً) ادراک کی طرف منسوب ، (اصطلاحاً) وہ عبارت جو خط میں مکتوب الیہ کے مضمون سے باخبر ہونے اور اس پر اطلاع پانے کے اظہار میں لکھی جائے، مثلاً: آگاہی حاصل ہوئی یا حال دریافت ہوا وغیرہ .

خط کے مطلب سمجھنے کی عبارت جو لکھتے ہیں اس کو ادراکیہ کہتے ہیں .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۳۰

[ع: ادراک (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَدَرسا/اَدَرسَہ (فت ا ، د ، سک ر / فت س) امذ ؛ ~ اندرسا .

۱. ایک قسم کا سوتی سفید کپڑا جس کے تار باریک اور بناوٹ میں جھرجھراپن ہوتا ہے .

نہیں ملبوس بہتر کوئی اس عریاں تنی سے بھی
یہی ہے اپنی محمودی یہی اپنا ادرسا ہے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱۵

ہر ہر در اور ہر ہر کھم کو سوہا ململ اور سوہا ادرسہ لگا ہوا .

۱۸۱۸ انشا ، سلک گوہر ، ۳۸

۲. رک : اندرسا .

[س : اَ ، لاحقۂ نفی (رک) + درش दृश (= ظاہر) (= جو باریکی اور نازکی کے باعث نظر نہ آئے)]

اَدرَک (فت ا ، سک د ، فت ر) امث .

ایک زردی مائل زمین کے اندر پھیلنے والی جڑ جس کا ٹھوس ریشے دار گودا مزے میں چرپرا ہوتا اور عموماً مسالے میں استعمال کیا جاتا ہے، (سکھا لیا جائے تو اس کو سونٹھ کہتے ہیں) .

ادرک منہ جب کھائڈ میلائے کیری منہ جب ساگر بہائے

۱۵۶۵ علی چند جیوگام ، جواہر اسرار اللہ ، ۴۸

کیا کہوں مرچ تھی نہ ادرک تھی
اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک تھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۶

نمک دھنیا ادرک لہسن بقدر ضرورت .

۱۹۲۷ شاہی دسترخوان ، ۳۳

[س : اردرک आर्द्रक]

— کا لَچّھا (— فت ل ، شد چھ) امذ .

ریشوں کی طرح باریک کتری ہوئی یا کدوکش میں کسی ہوئی ادرک .

ادرک کا لچھا میاں خیر اللہ کی دکان کا ، بال سے باریک کترا ، ہاضم نایاب .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵

اَدرِکنی (فت ا ، سک د ، کس ر ، سک ک)(عربی فقرہ، اردو میں مستعمل)

میری مدد کرو ، میری مدد کو آؤ ، مجھے سنبھالو .

خدا کے واسطے ادرکنی اے مرے مولا
کہ جیتے جی مجھے ان روزوں قبر کا ہے فشار

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۳۵۵

گر کے چلائے کہ یا شاہ زماں ادرکنی
عالم نزع ہے عیسی جہاں ادرکنی

۱۹۲۳ مراثی نسیم، ۳ (ق)، ۳۷

[ع : ادرک (درک) + ن ، وقایہ + ی ، لاحقۂ متکلم]

اَدرَکی (فت ا ، سک د ، فت ر) .

(الف) امث .

۱. گڑ میں پکائی ہوئی باریک کتری ہوئی ادرک کی قاش یا ٹکیا ، ادرک کی مٹھائی (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۳۰ ؛ نور اللغات، ۱ : ۲۹۶) .

۲. ادرک کا مربہ (پلیٹس) .

(ب) صف .

ادرک سے منسوب ، جیسے : ادرکی پیاز (رک) .

[ا : ادرک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— پِیاز (کس پ ، ی مخ) امث .

وہ پیاز جس میں ترہ نہ ہو اور پیاز ہی پیاز ہو (مہذب اللغات، ۱ : ۱۷۸).

اُدرَہ (ضم ا ، سک د ، فت ر) امذ .

فوطوں کے بڑھ جانے یا پھول جانے کا مرض، فتق (مخزن الجواہر ، ۳۸).

ایک جماعت نے آپ پر ادرہ . . . کے عیب کا طعنہ دیا .

۱۹۶۹ قصص انبیا کے رموز اور ان کی حکمتیں ، ۱۰۷

[ع : ادرۃ (ادر)]

— ۃُ المائی (— ضم ۃ ، غم ا ، سک ل) امذ .

(طب) رطوبت کی وجہ سے فوطوں کا بڑھ جانا ، فوطوں میں پانی اتر آنا (مخزن الجواہر ، ۳۸) .

[ادرۃ + ع: ال (ا) (رک) + ماء (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

— ۃُ الدَّوالی (— ضم ۃ ، غم ال ، شد د بفت) امذ .

(طب) فوطوں کی رگوں کا موٹا اور پیچدار ہو جانا ، حبل المنی کی رگ میں موٹاپا اور پیچ پیدا ہو جانا (مخزن الجواہر ، ۳۸) .

[ادرہ + ع: + ال (ا) (رک) + دوالی (دول) (= رگیں پھول جائے کا مرض)]

— ۃُ اللَّحم (— ضم ۃ ، غم ا ، شد ل بفت ، سک ح) امذ .

(طب) خصیوں میں مادۂ غلیظ سوداوی کے اترنے سے ان کے ارد گرد گوشت پیدا ہو جانے کا مرض (جس میں فوطے پھول جاتے ہیں) (مخزن الجواہر ، ۳۸ و ۶۶۵) .

[ع: ادرہ + ع: ال (ا) (رک) + لحم (= گوشت)]

اَدِشْت (فت ا ، کس د ، سک ش) صف .

جو دکھائی نہ دے ، مخفی .

سٹیا روشنی جا ادشٹ ہو ڈریا
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (ق)، عبدل (دکنی اردو کی لغت، ۲۵)

رک : اَدِیٹھ .

مرہم نہ بوجھ پیٹھ پہ پھوڑا ادشٹ ہے
۱۸۵۸ کلیات تراب، ۲۳۶

[س : ا ، لاحقۂ نفی (رک) + درشٹ दृष्ट (= جو دکھائی دے)]

اِدّعا (کس ا ، شد د بکس مج) امذ .

۱. (i) دعویٰ ، دعوے کا وقوع یا عمل (تقریراً یا تحریراً) ، دعویٰ کرنا ، دعویدار یا مدعی ہونا .

بعد مدت کے کرینگے ادعا ہینگے ہم از صحب خاص مصطفیٰ
۱۶۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۱۳

نصرت کا ادعا تھا کہ میں کامیاب ہوں
دعویٰ تھا قہر کا کہ علی کا عتاب ہوں
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۲۰۱

اس ادعا کو مثنوی کے ژرف بیں ناظرین نہیں مان سکیں گے .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۶

۲. تحکم غرور مبالغہ کذب شیخی یا غلط فہمی پر مبنی گفتگو ، دعویٰ بلا دلیل .

ادعا تھا ہمسری کا جن بتاں کو تیرے ساتھ
لے رہے سب دیکھ آئینے کوں اپنا مو نہ سامہ
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۷

جھوٹ ، مبالغہ . . . خوشامد ، ادعاے بے معنی . . . اسی قسم کی باتیں . . . ہماری شاعری کے قوام میں داخل ہو گئی ہیں .
۱۸۹۲ مقدمۂ دیوان حالی ، ۹۳

کوئی بار عشق اٹھا سکتا بھی ہو ادعا ہی ادعا ہے اور بس
۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۶۶

۳. (شاذ) استدعا .

امر قبول کر کے مع اپنے وزیر کے اس جوگی کے پاس گیا اور ادعا جوگ کی کی .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۴۷۷

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : ادعاء (د ع و)]

اِدّعائی (کس ا ، شد د بکس مج) صف .

۱. ادعا (رک) کی طرف منسوب اور اس سے متعلق : خیالی ، مفروضہ ، واقعی کی ضد .

گھر سے نکل جانے کی اس نے یہاں تک مشق بہم پہنچائی تھی کہ ذرا ذرا سی ادعائی نا خوشی پر وہ آئے دن بھاگ کرتا تھا .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۰

یہ ترجمے اسی قسم کے ادعائی مضامین اور بلا دلیل دعووں سے بھرے ہوئے ہیں .
۱۹۱۶ مقالات شروانی ، ۱۸۶

۲. مدعی ، دعویدار .

یہ تمام موضوع مشکلات سے بھرا ہوا ہے اور اس مسئلے سے متعلق کوئی شخص ادعائی نہیں ہو سکتا .
۱۹۳۸ مدرسہ میں پس افتادگی (ترجمہ) ، ۵۶

[ع : ادعاء (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِدّعائِیَت/اِدّعائیّت (کس ا ، شد د بکس مج ، کس ء ، فت ی / شد ی بفت) امث .

معقول دلیل کے بغیر کسی چیز کے مسلم ہونے کا دعویٰ .

ہربرٹ کے طرز بیان میں عجلت اور ادعائیت بہت ہے .
۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۷۷

[ع : ادعاء (رک) + یَ/ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَدْعَج (فت ا ، سک د ، فت ع) صف .

بڑی اور سیاہ آنکھوں والا .

ہے ادعج کا معنی سیہ چشم جان بلا سرمہ یوں تھے او انکھیاں پچھان
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۶۵

[ع : (د ع ج)]

اَدْعِیات (فت ا ، سک د ، کس مج ع) امذ .

ادعیہ (رک) کی جمع الجمع .

بعد ادعیات بے غایات معلوم ہو .
۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۶۷

اَدْعِیَہ (فت ا ، سک د ، کس مج ع ، فت ی) امذ ؛ امث .

۱. دعا و مناجات کے مضمون پر مشتمل فقرے یا عبارات جو آنحضرت (صلعم) یا دیگر بزرگان دین کی طرف منسوب ہوں ، اوراد ، وظائف .

قطار قطرۂ شبنم سوں آج سبزۂ خضر
لے سبحہ ہاتھ میں کرتا ہے ادعیہ خوانی
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۹

بہترین ادعیہ دعاے صحیفۂ کاملہ ہے .
۱۸۴۵ خلاصۃ الاعمال ، ۱۸۶

ان اذکار و ادعیہ کے ساتھ ساتھ زیر لب تقریباً یہ مناجات بھی جاری رہی .
۱۹۴۱ انشاے ماجد ، ۲ : ۳۲۵

۲. دعائیں جو کسی کو دی جائیں ، جیسے : جیتے رہو ، پھولو پھلو .

بعد ادعیۂ واقیہ معلوم ہو کہ شکر خدا کا یہاں خیریت ہے .
۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۴۴

[ع : (د ع و) واحد : دعاء]

اِدْغام (کس ا ، سک د) امذ .

۱. ایک جنس یا قبیل کی دو یا زیادہ چیزوں کو باہم ملا دینا ، خلط ملط کرنا .

ایک مرتبہ احاد کا مرتبہ عشرات میں ادغام کریں .
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۶

جب تک شوہر کا ادغام اس میں نہ ہو تب تک تکمیل ناممکن .
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۶۳

۲. (صرف) ہم جنس یا قریب المخرج دو حرفوں کو ایک کرنا اور ملا کر پڑھنا جیسے : ذرر سے ذرّ اور اِدتعاء سے ادّعاء .

جہاں قصر ہو وہاں قصر اور . . . جہاں ادغام ہو وہاں ادغام . . . لازم پکڑے .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۲۵۰

ربط ہے اس کو گورمنٹ سے بھی ملک سے بھی
جس طرح 'صرف' میں اک قاعدہ ادغام بھی ہے

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۶۷

۳. (تجوید عربی) نون ساکن یا نون تنوین کے بعد 'ر ل م ن و ی' میں سے کوئی متحرک حرف آنے پر 'ن' کو بعد کے متحرک سے اس طرح ملانا کہ وہ متحرک حرف مشدد پڑھا جائے (ر ل میں بلا غنہ اور باقی حروف میں با غنہ) ، جیسے : غفور رحیم ، رزقاً لکم ، کثیراً یّن ، سلطاناً نصیرا ، صبغۃً واحدۃ ، رجل یسعٰی (علم التجوید ، ۳۶) .

۴. (طب) غذا کو بغیر چبائے کھانا یا نگلنا (مخزن الجواہر ، ۳۸).

[ع : (د غ م) (= سردی گرمی کا بیک وقت کسی کے چہرے کو دبا لینا ، بے چبائے نگلنا ، دوہمجنس یا قریب المخرج حرفوں کو ملا کر ایک کر دینا)]

—شفوی کس صف (— فت ش ، ف) امذ .

(تجوید عربی) میم ساکن کے بعد میم متحرک آنے پر پہلی میم کو دوسری میم میں مد غم کرنا ، جیسے وکم مِن (علم التجوید ، ۲۱).

[ادغام + شفہ (= ہونٹ) + وی (بحذف ہ) لاحقۂ نسبت]

—متجانسین کس اضا (— ضم م، فت ت، کس ن ، ی لین) امذ.

(تجوید عربی) دو اقرب المخرج حرف (جن میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو) ایک جگہ جمع ہونے پر پہلے کو دوسرے میں مد غم کرنا ، جیسے : 'عبدتم' میں 'د' اور 'ت' جن کا مخرج ایک ہے ، یکجا ہیں تو اس میں دال نہ پڑھنا اور ت کو مشدد پڑھنا (علم التجوید ، ۲۱) .

[ادغام + ع : متجانس ، (ج ن س) (= ہمجنس) + ین ، لاحقۂ تثنیہ (مغیرہ حالت میں)]

—مثلین کس اضا (— کس م ، سک ث ، ی لین) امذ ،

(تجوید عربی) ایک ہی حرف (پہلا ساکن دوسرا متحرک) ایک جگہ جمع ہونے پر پہلے کو دوسرے میں مد غم کر کے (مشدد) پڑھنا ، جیسے : ءالله (علم التجوید ، ۲۰) .

[ادغام + ع : مثل (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ (مغیرہ حالت میں)]

اَدَق

(فت ا ، د ؛ (شد ق بحالت عطف و اضافت) صف .

۱. (لفظاً) بہت دقیق یا باریک ، (مراداً) جو بہت دقت نظر اور باریک بینی سے سمجھ میں آئے ، بہت مشکل ، نہایت دشوار ، سخت پیچیدہ (مفہوم وغیرہ) .

کیجیے گر نظر غور بہ انواع صفات
خیرہ ہو ذہن کہے ہے یہ مسائل ہیں ادق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۹

مرزا حیرت . . . آسان اور نہایت میٹھی زبان میں ہجو کرتے ہیں اور ظفر علی خاں ادق اور مشکل عبارت میں .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گد گدیاں ، ۶

۲. مفہوم کی گہرائی باریکی اور تہ تک پہنچنے والا .

فلاطوں کون جس کی ہے ادراک ادق
حقیقت میں حکمت سوں دیوے سبق

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۳

نظر رکھتے ہیں سیارے کسی پر ایک دو ناقص
مرے اوپر تو رکھتے ہیں یہ انظار ادق ساتوں

۱۸۶۵ دیوان حافظ ہندی ، ۶۷

[ع : (د ق ق)]

اَدَقچہ

(فت ا ، د ، سک ق ، فت چ) امذ .

کارچوبی اور کلابتوں کے حاشیے کی چادر جو پلنگ پر بچھونے کے نیچے اس طرح بچھائی اور ڈوریوں سے پایوں میں کسی جائے کہ اس کے حاشیے چاروں طرف لٹکتے رہیں .

سراسر ادقچے زری باف کے   کہ تھے رشک آئینۂ صاف کے

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۴۹

سوزنیاں ، دستر خوان ، ادقچے ، خوان پوش وغیرہ نہایت صفائی و خوبی کے ساتھ بناتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۷

پردے اور ادقچے عمدہ سے عمدہ ڈوریوں سے کسے ہوئے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۴۰

[ع : ادق (= باریک) + ت : چہ (رک)]

اَدِک

(فت ا ، کس د) صف ، م ف (قدیم) ؛ ~ ادکھ ، ادھک .

بڑھکر ، بیش تر ، زیادہ .

کون موہ بن قد اپنی درشٹ   مُشالا ادک سور اچایا سرشٹ

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۵

قطبا بندا ہے تیرا دوجگ میں یا نبیؐ
دائم نظر رکھ اس پر اپنا ادک دیا کا

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۶

پربت میں ادک نہ کم پتی میں   یکسار ہے راس پور رتی میں

۱۷۰۰ من لگن ، ۱

[س : ادھک अधिक]

اَدکاری

(فت ا ، سک د) امذ .

وہ کسان جو اپنی اراضی جملہ حقوق کے ساتھ دوسرے کسان کو منتقل کر دے (اپ و ، ۶ : ۵) .

[رک : ادھکاری]

اَدَک دار

(فت ا ، شد د بفت ، سک ک) امذ .

گاؤں کا افسر جو مزارعین کی نگرانی کرے اور غیر مستحق کو پیداوار اٹھانے سے باز رکھے (فرہنگ اصطلاحات مال گزاری ، ۸) .

[س : اَدھیکار अधिकार (= اختیار ، طاقت)]

آدکھ (فت ا ، کس د ، سک کھ) صف ، م ف (قدیم) .

رک : ادک .

مبارک بـاد دینے آئیا نوروز تج دوبار
ادکھ سکھ تھے کریں نارے قران ہم عید وہم نوروز
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک، ۳ : ۲۲

کہ اے عبر خواہاں ادکھ فام کے تردد کسرن ہار ہو کام کے
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۲

آدگدرا

رک : اد (تحتی الفاظ) .

آدل (۱) (فت ا ، د) صف .

۱. بہترین رہنمائی کرنے والا ، راستے سے بہت واقف ، قائد ، سالار .

تیغ غازی جو چمکتی ہے بسان مشعل
شمع کا راہ جہنم میں بدل ہے یہ ادل
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۲۲

۲. جو واضح طور پر یا بلا اشتباہ ہو ، نمایاں ، واضح .

کوئی دلال نہیں جو ترے در تک ہو دلیل
کوئی گوہر نہیں ہے جوہری مقبول ادل
۱۸۷۷ کلیات قلق میرٹھی، ۳۲۸

[ع : (د ل ل)]

ـــ پہچان (فت پ مع ، سک ہ) صف .

وہ چیز جو بلا تامل پہچانی جا سکے ، وہ امر جس کی شناخت میں کچھ اشتباہ نہ ہو ، نمایاں شناخت رکھنے والی شے .

لاکھ دل میں گر چھپا دیجیے تو میں پہچان لوں
داغ خوردہ دل تو نکہت کا ادل پہچان ہے
؟ نکہت (امیراللغات، ۲ : ۱۰۳)

[ادل + ا : پہچان (رک)]

آدل (۲) (فت ا ، د) .

' بدل ' (رک) کا تابع .

ـــ بدل (- فت ب ، د) امذ ؛ امث .

۱. ایک چیز دے کر دوسری چیز لینا ، لین اور دین ، تبادلۂ اشیا وغیرہ .

ہمارے دل کے جو بدلے ہمیں وہ دیں بوسہ
نہیں ہے کوئی بھی ایسی ادل بدل میں بگاڑ
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۵۰

۲. رد و بدل ، تغیر و تبدل ، الٹ پلٹ ، ترمیم .

دوسرے خط کوفی میں نقل ہونے پھر خط ثلث میں نقل ہونے اور پھر موجودہ خط عربی میں نقل ہونے سے الفاظ کا الٹ پھیر و تلفظ کا ادل بدل ہوا .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ، ۵۲۹

سیاسی ادل بدل ہوتے رہیں گے مگر بنیادی تعلیم کا کام چلے گا .
۱۹۲۰ تعلیمی خطبات ، ۹۸

ف : کرنا ، ہونا .

۳. بدلہ ، انتقام .

کیا خوب ادل بدل نکالی کیا اچھی دغل فصل نکالی
۱۸۸۲ تفسیر عشق ، ۲۳

[ا : ادل (تابع) + بدل (رک)]

اُدل (ضم ا ، فت د) صف ، ا .

بدمست ، پر شہوت .

مرر استری وہ جو پُر پرکھ ٹل کدل دیس کر ہوئے تس ٹل ادل
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۰۷

[ہ : اُدھل उधली (= شہوت پسند)]

آدلا (۱) (فت ا ، سک د) امذ .

نلیوں کے اوپر منڈھا ہوا باریک ریشے کا گوشت (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

جب مسالے میں جالی پڑ جاتی ہے تو گوشت کے پارچے خصوصاً ادلے ڈال کر انھیں بھونا جاتا ہے .
۱۹۶۷ اجڑا دیار ، ۲۷

[ع : (ع ض ل) عَضَلَة (= پٹھے والا گوشت) کی تخریب]

آدلا (۲) (فت ا ، سک د) .

' بدلا ' (رک) کا تابع .

ـــ بدلا/بدلی امذ / امث .

رک : ادل بدل .

میں نے اپنے دل میں یہ تجویز کی کہ ادلا بدلی کی ٹھہراؤں .
۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۹۱

بھلے مانس ! ہنڈیا اور گاٹے کا بھی آج تک کسی نے ادلا بدلا کیا ہے .
۱۹۲۰ پریوں کی ہنڈیا، ۱۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ا : ادلا ، تابع + بدلا (رک : بدلا)]

اِدلاع (کس ا ، سک د) امذ .

(لغۃً) زبان کا باہر نکل پڑنا ، (طب) ایک مرض جس میں زبان پھول کر اتنی بڑی ہو جاتی ہے کہ منھ میں نہیں سماتی (اسے ادلاع اللسان بھی کہتے ہیں) (مخزن الجواہر ، ۳۸) .

[ع : (د ل ع)]

اِدلال (کس ا ، سک د) امذ .

۱. ہدایت ، رہنمائی ، راہ دکھانا .

ارشاد میں ہے مثل ہدایت میں یگانہ ادلال رہ خلد میں یہ، خضر زمانہ
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۴۸

۲. دلیل ، استدلال ، حجت و تکرار .

جاہل کی طرح بحث نہ ادلال چاہیے
عامی کو اعتقاد بہ اجمال چاہیے
۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت، ۱۱۴

۰۳ ناز ، نخرہ .

ادلال کا مرتبہ عجب کے بعد ہے ، ادلال وہی کرے گا جو عجب کرے گا .
۱۸۶۷ مذاق العارفین ، ۱ : ۲۳۸
[ع : (د ل ل)]

اِدمال

(کس ا ، سک ر) امذ .

زخم کا بھر آنا ، اچھا ہو جانا ، اندمال زخم ، (مخزن الجواہر ، ۳۸) .
[ع : (د م ل)]

اُدلْنا

(ضم ا ، فت د ، سک ل) ف م (قدیم) : ~ ادھلنا .

برباد کرنا ، تباہ کرنا .

ہو کر اجل نظر میں ادلتا ہے رات دیس
۱۶۴۰ سلطان ، د (دکنی اردو کی لغت ، ۲۵)
[رک : ادھلنا]

اَدلْنا بَدَلْنا

(فت ا ، د ، سک ل ، فت ب ، د ، سک ل) ف م .

۰۱ **رک : ادل بدل .**

جب . . . آدمی کی ادلتی بدلتی حالت کا تصور کیا تو مجھے انواع و اقسام کے خیال گذرے .
۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، آزاد ، ۱ : ۵۴

آبادی ادلتی بدلتی ، لیکن ہر صوبے کے صدر مقام میں اس قدر تعداد ضرور موجود رہتی تھی .
۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۸۰
[ا : ادلنا ، تابع + بدلنا (رک)]

اَدِلَّہ

(- فت ا ، کس د ، شد ل بفت) امذ .

'دلیل' (رک) کی جمع .

لوگوں کو اس ہیئت کے مسائل مضبوطہ اور ادلۂ قویہ سے . . . بالکل آگاہی نہیں ہے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۲۲

ادلہ اس مطلب کے جواہر الکلام میں ملاحظہ ہوں .
۱۹۳۵ جواز سود ، ۲۸
[ع : (د ل ل) واحد : دلیل]

ـــ ء اربعہ

کس صف (- فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امذ .

(اصول فقہ) چار حجتیں یا دلیلیں جن سے شرعی مسائل استنباط کیے جاتے ہیں : کتاب ، سنت ، اجماع اور قیاس (اہل سنت)، یا عقل (جعفری) .

ادلۂ اربعہ سے مراد ہے قرآن ، حدیث ، اجماع اور عقل .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۱۰
[ع : ادلہ + اربعہ (رک)]

اَدْلی بَدْلی

(فت ا ، سک د ، فت ب ، سک د) امث .

رک : ادلا بدلا .

پھر وہ آجائیں گے اور میں چلی جاؤں گی ، غرض اسی طرح ادلی بدلی ہوتی رہے گی .
۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۲۷

اَدْلے کا بَدْلا

امذ .

انتقام ، قصاص ؛ کیسے کا پھل ، جیسے کو تیسا .

ادلے کا بدلا ہے صاحب .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۳

ادب کی (تمام) چیزیں ادلے کا بدلا . . . تو جو تم پر (کسی قسم کی) زیادتی کرے . . . ویسی ہی زیادتی تم بھی اس پر کرو .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۲

اَدْلے کی بوٹی

(فت ا ، سک د ، و مج) کنایۃً .

عضو تناسل .

عوام ادلے کی بوٹی بول کے عضو تناسل بھی مراد لیتے ہیں ، جیسے : لے یہ ادلے کی بوٹی کھا لے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۷۹

اُدم/اُدّم

(ضم ا ، فت د / شد د بفت) امث .

کوشش ، جد و جہد .

ادم اتال چلے جو ہریاں کی کیا پھترے
کہ جوت نئیں رہی جو ہر کوں تجھ ادھر کے انگے
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۳

ادّم سے دلدر گھٹے .
۱۹۲۱ نجم الامثال ، ۴۶
[س : ادیم उदयम]

اَدْما

(فت ا ، سک د) امذ ؛ ~ ادمہ .

جلد جسم کی زیریں سطح .

ادمہ بےحد مضبوط اور لچکدار حصہ ہے ، یہ جسم کی چربی اور رگوں وغیرہ کو باہر گرنے سے روکتا ہے .
۱۹۷۲ روز نامۂ جنگ ، کراچی ، ۲۱ نومبر : ۳

۰۲ **(دباغت) بھینس وغیرہ کا کچا یا معمولی رنگا ہوا چمڑا (اپ و ، ۲ : ۲۱۰) .**
[ع : (ادم) (= چمڑے کا ظاہری یا اندرونی حصہ)]

اُدمات

(ضم ا ، سک د) امذ ؛ ~ آدماد .

۰۱ **مستی ، شہوت پرستی .**

جسے ایک تل ہووے ادماد سکھ   تسے تل بسر جائے سو برس دکھ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۹۵

۰۲ **گھمنڈ ، غرور ، تکبر .**

ہر دم شیطانی ادماد   بسرے سب خدا کا یاد
۱۶۵۰-۱۷۰۰ لوری نامہ (ق)، دائم (دکنی اردو کی لغت ، ۳۵)

۰۳ **جنون ، دیوانگی (پلیٹس) .**
[س : اُد ، سابقہ + مَد मद (= مستی ، خواہش)]

ـــ لگنا

محاورہ .

مستی سوجھنا ، مست ہونا .

جوے شیر پہاڑوں میں سے لائے جو فرہاد لگا
شیریں نے خسرو سے کہا ، لو اس کو بھی ادماد لگا
۱۸۳۵ رنگین ، (نور اللغات ، ۳ : ۲۹۷)

اُدماتی (ضم ا ، سک د) صف ، مث ؛ ~ آدماری .

شہوت پرست، بد مست، مغرور ؛ مجنون (عموماً عورت کے لیے مستعمل) .

نشے میں کوئی ادماتی پھرے ہے کوئی مستی سے مستوں پر گرے ہے
۱۷۸۲ حاتم، دیوان زادہ (ق)، ۲۱۷
اشتیاق نامہ پہنچتے ہی نگوڑی ادماتی کی رگ پھڑکی .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳۲ : ۴
[ادمات (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

اِدمان (کس ا ، سک د) امذ .

کسی کام (خصوصاً شراب نوشی) پر مداومت ، کثرت ، ہمیشہ بجا لانا .

ادمان سکر موجب ہے سقوط عدالت کا .
۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۹۰
[ع : (د م ن)]

اِدماء (کس ا ، سک د) امذ .

خون جاری ہونے کا عمل ، جریان خون .

یہ علقی گزیدگیوں ، زخموں اور اوپری کاٹوں سے واقع شدہ ادماء کو موقوف کرتی ہے .
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۶۲
[ع: (د م ی)]

اَدمڑا (فت ا ، و ، سک م) صف ، مذ ؛ مث : ادمڑی .

(کوستا) موا ، مردہ (پلیشں) .

[س: ا ، سابقۂ نفی (رک) + ف: دم (=سانس) + ا: ڑا ، لاحقۂ تحقیر]

اَدمغہ (فت ا ، سک د ، کس م ، فت غ) امذ .

' دماغ' (رک) کی جمع .

یار مومن سے بھی ہیں مدعی طبع رواں
واہ افکار تر ان ادمغۂ یابس کے
۱۸۲۷ کلیات مومن، ۱۲۸
[ع: (د م غ)]

اَدمہ (فت ا ، سک د ، فت م) امذ .

رک: ادما .

اَدمی (فت ا ، سک د) امذ ؛ = آدمیں (قدیم) .

' آدمی' (رک) کی تخفیف .

نہیں جانتی ہوں میں ادمی سو کیا کہ نیں فام ہوتا مجے توں دکھا
۱۶۰۹ قطب مشتری، ضمیمہ ، ۲۳

اَدمیت (فت ا ، سک د ، کس م ، فت ی) امث (قدیم) .

(لفظاً) آدمی ہونا ، (مراداً) طفل سے آدمی ، بچے سے بڑا ہونا .

او جیوں جیوں زیادہ ہوا ادمیت پروہو مقید کسریں تربیت
۱۶۱۸ قصہ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۱۸

اَدمیں (فت ا ، ی مع ، غنہ) امذ .

رک : آدمی .

دوا کرنے یاں آدمی کام نئیں کہ یو درد ادمیں کوں کچ فام نئیں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۱

اَدمیہ (فت ا ، سک د ، کس م ، شد ی بفت) صف .

درون پوست کا ، جلد کے اندر کا ، جسم کی کھال کے نیچے کا (مخزن الجواہر ، ۳۹) .

[ع : ادم (= چمڑے کا ظاہری یا اندرونی حصہ) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ اسمیت]

اَدنا (فت ا ، سک د) صف (قدیم) ؛ ~ آدناں .

رک : ادنیٰ .

ادناں اچھیے یا افزوں .
۱۵۰۳ نوسرہار ، ق، (دکنی اردو کی لغت، ۲۵)
یو ادنا تو دستا ہے اعلیٰ دسے صبا او دسے گا یہاں پر کے
۱۶۱۸ قصہ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۱۰۶
جو کوئی کہ جانتا نہ ہو ادنا کو سمجھائیے کس طرح اسے اعلیٰ کو
۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۳۲

اُدنا (ضم ا ، سک د) ف ل (قدیم) .

طلوع ہونا .

عیدی کا سد ہا کر اُدیا کر نہ کہو کوئی
او صوم تجلی کی گھر سے گھر میں خبر ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۵

[س : اُدے उदय (= طلوع) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

اَدّن پَدّن (فت ا ، شد د بفت ، سک ن ، فت پ ، شد د بفت) امذ .

ایک طفلانہ مشغلہ ، جبکہ چند بچوں میں اتفاقاً کسی کی ریح خارج ہوجاتی ہے ، اور پتا نہیں چلتا تو ان میں سے ایک بچہ کہتا ہے : — "ادن پدن نون چیدن کالی چڑیا (— پونی) کالا سوت ، پادنے والا بڑا مضبوط ، جب تک ہم نہ بولیں کالی چڑیا نہ بولے ، جو بولے وہ راجا کا پتلا پتلا گو کھائے ، جو نہ بولے وہ ٹھنڈی صراحی کا پانی پیے" اور پھر سب چپ سادہ کر بیٹھ جاتے ہیں ، پھر جو پہلے بول پڑتا ہے ، اسے چور سمجھا جاتا ہے ، (مجازاً) چپ سادھنے کا عمل ، خاموشی ، مکمل سکوت .

سخن گوئی کو کر کے ترک ادن پدن اب کیجیے
نہیں دنیا میں اے چرکین کوئی قدر داں اپنا
۱۸۳۳ چرکین ، د ، ۲
گاتے کیا ہیں آپھال چھکا چھوکریوں کی طرح ادن پدن کیسے بیٹھے ہیں .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۴

اف : کرنا .

[ا : ادن ، تابع + پدن ، پادنا (رک) سے اسم کیفیت]

اَدَنتری (فت ا ، د ، سک ن ، فت ت) صف (قدیم) ؛ ~ ادھنتری .

ادھرمیں رکا ہوا ، معلق ، خام ، نا تمام (کام) .

کام نا تمام ، ادنتری سکھیا سو کام .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۸
[س : ادہ (رک) + اَنتَر अनतर (= بیچ درمیان ، وقفہ)]

اَدْنیٰ
(فت ا ، سک د ، ابشکل ی) صف ؛ ~ ادنا (قدیم) .

۱. قریب ، قریب تر ، نزدیک تر ، اقصیٰ کی ضد .
مشرق ادنیٰ و اقصیٰ میں صرف اسی ہی کی سیادت قائم ہوجائے .
۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۱۰۵
۲. (i) کم رتبہ ، کم حیثیت ، چھوٹے درجے کا ، نیچ ، گھٹیا ، اعلیٰ کی ضد .
مئے لعل مانند خون حمام   کہ یاقوت جس کا ہے ادنیٰ غلام
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۱ : ۵۷
مہر داروں میں ہے دربار کے گر نام عقیق
آبداروں میں ہے سرکار کے ادنیٰ گوہر
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۷
ادنیٰ اعلیٰ سب ان عزت کرتے تھے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۳
(ii) تھوڑا ، معمولی سا ، خفیف سا ، چھوٹا سا .
جوابوں میں غزل کے آبرو کیوں کسل کرتا ہے
تو اک ادنیٰ توجہ بیچ کم لیتا ہے مت کہلا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷
اس حقیر جانور کی ادنیٰ حکمت دیکھ معترف بہ قصور ہوئے .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱
یہ ادنیٰ تصرف ہے پیر مغاں کا   کہ پیری میں ہمت جواں ہورہی ہے
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۹
۳. نچلے حصے سے تعلق رکھنے والا ، نیچے کا .
ان کی روح کا اعلیٰ نصف ، خدمت . . . سے بنا ہوا تھا اور ادنیٰ نصف ، خود غرضی . . . سے .
۱۹۳۵ گئو دان ، ۱۷۲
[ع : (د ن و) دنی کی تفضیل]

اُدو
(ضم ا ، ومع) امذ (قدیم) .
(لفظاً) طلوع ، (مراداً) سورج کا طلوع .
کہیا سوں گون چند ماس ایک لگ
ادو بباج تھا جگ جوں پنک لگ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۵۲
[س : ادے उदय (= طلوع)]

اَدوات
(فت ا ، د) امذ .
' ادات ' (رک) کی جمع .
اصل دسویں : آلات اور ادوات کے دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں .
۱۸۴۷ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۶
آلات ، ادوات ، مشینیں ، کلیں تو لائیں یورپ سے . . . اور ان سے کام لیں ہندوستان میں .
۱۹۰۰ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۵۲۹

اَدّو اَدّو ہونا
(فت ا ، شد د ، و مع ، فت ا ، شد د ، ومج) محاورہ .
بدنام اور رسوا ہونا (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۱) .
[رک : اَدّو اَدّو ہونا]

اَدْوار
(فت ا ، سک د) امذ .
' دور ' (رک) کی جمع .
مطالعہ اس کا کون و فساد روزگار سے آگاہ کرتا ہے اور مشاہدہ انقلاب ادوار سے .
۱۸۴۶ مقدمۂ آثار الصنادید ، ۶
ادوار کے لحاظ سے خطوط کے نمونوں کو دو حصوں میں . . . منقسم کردیا ہے .
۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۶۱۰

اَدْوان
(فت ا ، سک د) امث ؛ ~ ادوائن .
پلنگ کی پائنتی کسنے کی رسی .
کسی مطلب سے میں بیٹھا ہوں ڈھکیلو نہ مجھے
آپ کی چھوڑوں گا ادوان بڑی مشکل سے
۱۸۸۹ دیوان عنایت ، ۹۰
چارپائی کی کھول کر ادوان   باندھنا سیروے سے تھا آسان
۱۹۳۶ جگ بیتی ، کیفی ، ۲۶۷
اف : ڈالنا ، کسنا ، کھینچنا .
[س : اَدْھَس अधस (= نیچے) + وَنْدھ वनध (= بندھن) یا س : अध (= نیچے) + دام दाम (= رسی)]

اَدْوائن
(فت ا ، سک د ، کس مع ء) امث .
۱. رک : ادوان .
ادوائن .
۱۲۱۹ ادات الفضلا (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۲۷، ۲۷)
ادوائن کے نیچے آپ کے میلے کپڑے . . . موجود ملیں گے .
۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۲۶۵
۲. وہ بان جس سے چرخے کے دونوں حلقوں کو کسا جاتا ہے (نوراللغات ، ۳ : ۲۹۷) .

ــــ کا توتا
امذ .
(کنایۃً) ٹانگیں گھسیٹ گھسیٹ کر آہستہ آہستہ چلنے والا شخص ، سست رفتار شخص (جو اس طرح آڑا آڑا چلے جیسے توتا ادوائن کی رسی پر ایک پنجے سے دوسرا جوڑ کر چلتا ہے) .
رفتار میں تیزی ہے نہ پرواز بلند   شاعر تو نہیں توتے ہیں ادوائن کے
۱۹۳۳ یاس عظیم آبادی ، ترانہ ، یگانہ ، ۲۰۲

اَدوسی
(فت ا ، و مج) صف (قدیم) ؛ ~ ادوشی .
بے گناہ .
وہی دوس میرا منجھے دیہہ دان   ادوسی ہوا ہوں پھروں سکھ آن
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۲۷
[س : اَدوسی अ + दोसी (= بے گناہ)]

اُدوکھی (ضم ا ، سک د ، کس مج و) امث ؛ ~ ادوکھائی .

رک : ڈکڈگی (اپ و ، ۲ : ۱۳۱) .

[غالبا : حکایت صوت ، ڈُگ + ڈگ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَدوَن (فت ا ، سک د ، فت و) صف .

نیچے درجے کا ، کم رتبہ ، گھٹیا ، فرو تر .

بولا کہ وہ زشت کیش ادون لائق ہے کہ ماریں اس کی گردن

۱۷۹۲ ہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۴

غربا اور ادون خلائق ختا میں . . . بچوں کی لاشوں کو . . . رستے کے کنارے پر پھینک دیتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۰۷

ایک طبقہ سب سے ادون وہ ہے جو محض خبث باطن سے اہل کمال کی راہ میں کانٹے بویا کرتا ہے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۰

[ع : (د و ن)]

اَدوِیات (فت ا ، سک د ، کس و) امث .

ادویہ (رک) کی جمع الجمع .

دوسرے ممالک سے کلیں ، سوتی اونی کپڑا ، کھانڈ ، ادویات آتی ہیں .

۱۸۹۳ اردو کی پانچویں ، اسماعیل ، ۲۵

ان کے ادوات ، ان کی ادویات ، کیمیائی تحقیقات کی تفصیل کو دفتر چاہیے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۵۱

[ع : (د و ی) عربی میں نادرست]

اَدوَیت (فت ا ، سک د ، ی لین) صف .

جس میں دوئی نہ ہو ، یکتا ، بے مثال .

اسی طرح جیو کے بیان میں اختلاف لفظی ہے کہ کوئی دویت کہتا ہے اور کوئی ادویت .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۶۶

ویدانت فلسفہ . . . کا اصلی تصور ادویت (غیر ثنوی) ہے اور جس کی تعلیم شنکر کے مذہب نے دی ہے .

۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۶۳۵

[اَدوَیت : अद्वैत]

اَدوِیَہ (فت ا ، سک د ، کس و ، فت ی) امث .

' دوا ' (رک) کی جمع .

نارنگی کے چھلکے تھے مگر عطر میں ڈوبے

بوباس یہ تھی ادویۂ غازہ سے باہر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۴

ایک کتاب ادویۂ مفردہ پر ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۸

اَدہان (فت ا ، سک د) امذ .

' دُہن ' (رک) کی جمع .

یہ تحائف بارہ اجناس میں منقسم ہیں یعنی . . . ادہان ، عطر . . . وغیرہ .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۱۳۱

اَدہَم (۱) (فت ا ، سک د ، فت ہ) امذ .

۱. سیاہ گھوڑا ، مشکی .

سیل ادہم قوی رخش سبک پا جلد ابرش کمیت و برق آسا

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۲۷

دو گھوڑے کی چوکی ہے پئے عمر رواں

ابلق ہے شیب اور ادہم ہے شباب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸۱

حضور ادہم اور اشہب . . . پر سوار ہوتے ہیں .

۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۸ : ۶

۲. گھوڑا .

اس تیز قدم سے چلا کہ ادہم صبا کی ڈپٹ پر قدم پر نثار تھی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۵۱

ہاتھ میں تیغ علی دوش مبارک پہ علم

منتظر تھا در دولت پہ جری کا ادہم

۱۹۳۱ محب ، مراثی محب ، ۱۱۲

[ع : (د ہ م)]

اَدہَم (۲) (فت ا ، سک د ، فت ہ) امذ .

ابراہیم ادہم (رک) .

با یزید شبلی ، جنید ہم ادہم ، انو کے حضور کوئی نہیں اچاتے تھے دم .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۹

بس چھوڑ دی کوچے کی ترے خاک نشینی

جو ہم سے ہوا حضرت ادہم سے نہ ہوگا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۵۳

اَدہَمی (فت ا ، سک د ، فت ہ) امث .

مشہور صوفی جناب ابراہیم ادہم کے والد شاہ ادہم کی خاص وضع کی ٹوپی (کشاف اسرار المشائخ ، ۸۱۳) .

[ع : ادہم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِدے (کس ا) کلمۂ تخاطب (قدیم) .

مترادف : یہ دیکھو .

نین بت خانہ پتلیاں کوں اچھوتا کرتا ہوں سیوا

سیندور ٹیلا پشانی را کھے تل تل ریت ادے نیوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۰

[س : اِدَم (= یہ) इदं]

اُدَے (ضم ا ، ی لین) امذ ؛ ~ اودے .

۱. طلوع ، نکلنا .

آج سورج نراین کوٹھری میں ادے ہوئے ہیں .

۱۸۸۲ پولیس ڈراما ، ۸

جہاں گیان کا سورج ادے ہوا پھر اندھکار کا پتا بھی نہیں ملے گا .

۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۱۵۶

۲. (مجازاً) مشرق ، مغرب .

اپوبل راجا ایک راجا ہے ، ادے سے است تک اس راجا کا راج ہے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۱

[س : ادے उदय (= طلوع)]

اَدیان
(فت ا ، سک د) امذ .

' دین ' (رک) کی جمع .

دین اگر ہووے ایک ، جمع نہ ادیان ہو
دو ہی نہ سمجھے اسے ، ان سا جو نادان ہو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۱

کہ مجھے دین محمد میں کیا تونے خلق
ورنہ تھے اور بھی انواع کے ادیان و فرق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۰

ایک نبی پیدا ہوں گے جن کا دین دوسرے تمام ادیان کو باطل کرے گا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۷۴

اَدیب
(فت ا ، ی مع) صف .

۱. علم ادب و لغت کا عالم ، لغوی ، زبان داں ، نظم و نثر اور ان کے متعلقات کا ماہر .

مرے کلام سے ہیں گونہ گونہ فائدہ مند
ادیب و نبض شناس و منجم و فاضل

۱۸۲۷ کلیات مومن ، ۲۰۲

ان کے والد اور دادا دونوں فارسی اور اردو کے پر گو شاعر اور ادیب تھے .

۱۹۷۴ اردو نصاب لازمی (بارھویں جماعت کے لیے) ، ۱۲۲

۲. معلم ، استاد ، اتالیق ، ادب اور تہذیب سکھانے والا .

دیکھ کر تیور مرے طفلی میں کہتا تھا ادیب
ایک دن مجنوں صفت یہ سر بصحرا ہوئے گا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۸

انسان پر کھلے جو نصیحت کا ذائقہ
نعمت سمجھ کے کھائے طمانچہ ادیب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵

دادا بھائی کا رتبہ ایک ادیب کا ہے جو . . . فرمانروایان ملک کو بھی سبق دے سکتے ہیں .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۲۳۷

۳. انشا پرداز ، ادبی مضامین اور مقالے لکھنے والا ، نثر نگار .

ضرور نہیں کہ جو بڑا منشی یا ادیب ہو وہ بڑا لیکچرار بھی ہو .

۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، نذیر ، ۱ : ۲

یہ آج کل کا وہ مروج طرز نقد ہے جس میں ناقد ، ادیب و شاعر سے تقریباً بے نیاز ہو کر صرف اپنی جانب متوجہ رہتا ہے .

۱۹۳۴ سیف و سبو (مقدمہ) ، ۷

۴. (تصوف) عارف ربانی (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۹).

[ع : (ا د ب)]

اَدیبانہ
(فت ا ، ی مع ، فت ن) م ف .

ادیب سے منسوب : ادیبوں کی طرح کا .

ابن مبرد نے اپنی . . . ادیبانہ سخن آفرینی پر سفیان کی طرف داد طلب نگاہوں سے دیکھا .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۶

[ع : ادیب (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

اُدیت
(ضم ا ، ی مع) صف .

جوشاستر کے مطابق ہو .

سنسکار کا بھرم چھوٹ جاتا ہے کیول آدویت (ادیت) تتو . . . اس کو پراپت ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۰

[س : اُدیت उद्यत (= شاستروں کے مطابق)]

آدیس
(فت ا ، ی مج) امذ ؛ ~ آدیس .

وعظ و پند ، دعا ، سلام .

ایک جوگی آیا اور راجا کو ادیس سناکر ایک پھل اس کے ہاتھ میں دیا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بیتسی ، ۱۸

[س : آدیش आदेश (= ہدایت اطلاع ، خبر ، پیشینگوئی)]

آدیس
(ضم ا ، ی مج) امذ (قدیم) .

پردیس .

گیا اس لڑائی تے جب خان آدیس — اتھی دھوپ کا لے کی تب عین دیس

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱۹

[س : آدیش उद्देश (= علاقۂ غیر)]

آدیک
(فت ا ، ی مع) صف ، م ف (قدیم) .

رک : ادک .

جو اتریا سو اس شہر کے آ نزیک
دیوانے کے دل کوں دھڑک ہوئی ادیک

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۸

آدیک
(فت ا ، ی مج) امث (قدیم) .

رک : ادیکھ (دکنی اردو کی لغت ، ۳۶) .

آدیکیا
(فت ا ، ی مج ، ک ی مخ) صف (قدیم) .

رک : ادیکھ .

دیکھو کیا فلک ہے ادیکیا کبل — بچاری کے جائے کوں کیتا خال

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی (اردوے قدیم ، قادری ، ۳۷)

آدیکھ/آدیکھا
(فت ا ، ی مج) صف ، مذ ؛ مث : ادیکھی .

حاسد شخص ، جل ککڑا .

محبت بھوت منج پر دیکھ تیرا — ادیکھاں کے سلے سینے کتارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶

[س : ا ، لاحقۂ نفی (رک) + دیکھا ، دیکھنا سے فعل ماضی (= جو کسی کی خوبی نہ دیکھ سکے)]

ــ پَن/پَنا (ــ فت پ) امذ (قدیم) .

حسد ، جلن ، ڈاہ .

جو وا موگریل لاہاراں پھولوں کے لئی پنائی چپ
ادیکھی کوئی ادیکھ پن سوں سوگند دیکھے تو ہے مشکل

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۲

[ادیکھ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

اَدِیم (فت ا ، ی مع) امذ .

۱. (i) چمڑا ، کھال .

دل اس غم سے بے نور کا مستہام   کہ اپنی ادیم ان کو آئی نہ کام

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۸۱

(ii) دباغت کیا ہوا چمڑا ، کمایا ہوا چمڑا .

چارپائی کو منگا ان نے وہیں بچھوائی
سورہا اس پہ وہ ملعون بچھا فرش ادیم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۱۳

یہ جو دیوان چھپوں اس کے ہیں مانند سہیل
بزم شاہاں میں لباس ان کا رہے جلد ادیم

۱۸۲۲ مصحفی (ق) ، ۱۴۱

پہلے قرآن قطعات ادیم یعنی چمڑے پر لکھا جاتا تھا .

۱۹۱۰ یورپ اور قرآن ، ۱۹

۲.(i) دستر خوان .

اس کے ادیم حشمت و مائدۂ جلال پر
خستہ ذباب کی طنین ، طنطنۂ سکندری

۱۸۲۷ کلیات مومن ، ۲۲۹

ادیم دہر پر ہوں نان درویش   صدا مل بانٹ کر کھایا گیا ہوں

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۹۴

(ii) سطح (خصوصاً زمین کی) .

قالب ان کا ادیم زمین سے بنا ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۵

یہ بھی ایک قول ہے کہ . . . زمین کی ادیم یعنی پپڑی سے پیدا کیا گیا .

۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۵۳۲

۳. (کمبل بافی) پہاڑی گائے کے بالوں کا بنا ہوا کمبل کی وضع کا کپڑا جو سرد علاقوں میں استعمال کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹) .

[ع : (ادم) (= چمڑا)]

ــ یَمَن کس اضا (ــ فت ی ، م) امذ .

یمن کا خوشبو دار ، رنگین اور دھاری دار چمڑا (کہا جاتا ہے کہ جب سہیل ستارہ یمن میں نمودار ہوتا ہے تو اس کے پرتو سے چمڑے میں رنگین دھاریاں اور خوشبو پیدا ہو جاتی ہے) .

اس روشن ستارے کے پرتو سے . . . وہ حب قومی کی خوشبو سے ادیم یمن کی طرح مہک رہے ہیں .

۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، سرسید ، ۲۱۲

[ادیم + ع : یمن ، عَلَم]

اَدِینَہ (فت ا ، ی مع ، فت ن) .

وک : آدینہ .

مکی کوئی سو شب ادینہ   جاوے بزیارت مدینہ

۱۸۷۴ جامع المظاہر ، ۵۱

اُدْیوگ (ضم ا ، سک د ، و مج) امذ ،

کوشش ، محنت .

منشیہ میرے پاس ٹیڑھی یا سیدھی چاہے جس راہ سے پہنچنے کا ادیوگ کرے میں انھیں ضرور ملتا ہوں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۳۳

[س : آدیوگ उद्योग]

اَدْھ (فت ا ، سک دھ) : ~ اد ، آدھ .

آدھا (رک) کا مخفف ، بیشتر بطور سابقہ مرکبات میں مستعمل ، جیسے : ادھ سیری ، ادھ کچرا ، ادھ گلا ، ادھ موا .

مرے کام کو لگتی دیر و فکر (کذا)
ہو وے ادھ گھڑی تو لگے دوپہر

۱۷۴۲ — ۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۱۱۷

[س : اردھ अर्ध (= آدھا)]

ــ اَنْگ (ــ فت ا ، غنہ) امث .

آدھے جسم کا فالج یا جھولا (پلیٹس) .

[ادھ + انگ अंग (رک)]

ــ اَنْگی (ــ فت ا ، غنہ) امذ .

۱. آدھے جسم کے فالج یا جھولے کا مریض .

فصل چودھویں ادھ انگی کا بیان .

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۱۶

۲. جس کے آدھے جسم کی جنس بقیہ آدھے سے مختلف ہو .

دوسرا ادھ انگی کا روپ ، سر سے پیر تک آدھا جسم مرد کا اور آدھا عورت کا .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۳۸

[ادھ + انگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ بار امذ .

مزدور جو آدھے دن کھیتی باڑی اور آدھے دن گھر بار کا دھندا کرے (ا پ و ، ۶ : ۶) .

[ادھ + س : وار वार (= وقت)]

ــ بَٹائی (ــ فت ب) امث .

کھیت کی پیدا وار میں زمیندار اور کاشتکار کا نصفا نصفی حصہ ، فصل کی نصفا نصف تقسیم (ا پ و ، ۶ : ۶ ؛ فیلن ؛ پلیٹس) .

[ادھ + ا : بٹائی (رک)]

ــ بَچّہ (ــ فت ب ، شد چ بفت) امذ .

نا مکمل جنین ، بچہ جو پیٹ میں نا مکمل ہو (فیلن) .

[ادھ + بچّہ (رک)]

— بر (ـــ فت ب) م ف ؛ امذ .

نصف راہ ، درمیان میں ؛ راستے کا بیچ (فیلن ؛ پلیٹس) .

[س : ادھ + بر वर (= چوڑائی ، عرض)]

— بگڑا (ـــ فت ب ، سک گ)

(الف) امذ .

آدھی صاف کی ہوئی جنس خصوصاً چاول (فیلن ؛ پلیٹس) .

(ب) صف .

جو چھوٹے چھوٹے ٹکروں کی صورت ہو ، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا ، در درا .

سر کو منڈوانا اور ریخ کو ادبگڑا کوٹ کر اس پر لگانا .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۲۲

[س : ادھ + بگڑا वगड़]

— بلّلا/بلولا (ـــ کس ب ، ضم ل ، شد ل / کس ب ، و مع) صف ، مذ ؛ مث : ادھ بلّلی / بلولی .

ناقص ، نا مکمل (مخزن المحاورات ، ۲۲ ؛ منیر البیان ، ۱۱) .

[س : ادھ + بلّکا वि + लट + का (= نیم پاگل ، احمق)]

— بنا (ـــ فت ب) صف .

نصف بنا ہوا ، نامکمل (پلیٹس ؛ فیلن) .

[ادھ + ا : بنا ، بننا (رک) سے حالیۂ تمام)]

— بیچ (ـــ ی مع)

(الف) امذ .

وسط ، درمیان ، بیچ .

مگر اک سٹیشن تھا ادھ بیچ میں   مسافر جو ہوں آگرے کے انھیں

۱۹۳۶ جگ بیتی ، کیفی ، ۴۸

(ب) م ف .

تکمیل کے دوران ، ادھر میں (پلیٹس ؛ فیلن) .

[ادھ + ا : بیچ (رک)]

— پاو (ـــ و مج) امذ .

۱. آدھا پاو ، دو چھٹانک (فیلن ؛ پلیٹس) .

۲. (پیمائش) پاو یا چہارم کا آدھا ، آٹھواں حصہ .

چار انگل ادھ پاو کی لمبان رہتی ہے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۲۲

[ادھ + پاو (رک : پاو (۱))]

— پکا (ـــ فت پ ، شد ک) صف ، مذ ؛ مث : ادھ پکی .

آدھا پکا اور آدھا کچا ، ادھ کچرا .

بھوک کی جھانج میں پکا ادھ پکا کچھ نہیں سوجھتا .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۲۹۷

[ادھ + ا : پکا ، پکنا (رک) سے حالیہ تمام]

— پوّا (ـــ فت پ ، شد و) امذ .

ادھ پاو (رک نمبر ۱) (پلیٹس) .

[ادھ + پوّا (رک)]

— پئی (ـــ فت پ)

(الف) امث .

آدھ پاو کا باٹ (پلیٹس) .

(ب) صف .

آدھ پاو وزن کی چیز .

ادھ پئی روٹیاں پکالو .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۲۹۷

[ادھ + ا : پ ، (= پاو (رک) کی تخفیف + ئی ، لاحقۂ نسبت]

— پیٹ (ـــ ی مج) م ف .

جس سے آدھا پیٹ بھرے ، نا مکمل غذا ، کم یا ناکافی کھانا .

ادھ پیٹ کھانا ملتا ہے (فیلن ، ۵۲) .

[ادھ + ا : پیٹ (رک)]

— جل (فت ج) صف .

جو پانی سے پوری طرح بھرا ہوا نہ ہو ، جس کا نصف حصہ پانی سے پر ہو اور نصف خالی .

یہ سمجھے بھی کہ چھلکے گی وہی گاگر جو ادھ جل ہو
خرد افروز ہے نظارہ کاشی جی کے پنگھٹ کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۹۶

[ادھ + ا : جل (= پانی)]

— جلا (ـــ فت ج) صف ، مذ ؛ مث : ادھ جلی .

جو آدھا جل گیا ہو ، کچھ جلا ہوا کچھ بغیر جلا (پلیٹس ؛ فیلن) .

ادھ جلی چیزیں خصوصیت سے عبرت کا مقام
ایک وہ کرتہ جو پہنے تھی سکینہ وقت شام

۱۹۶۷ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۷

[ادھ + ا : جلا ، جلنا (رک) سے حالیہ تمام]

— جل گگری چھلکت جائے کہاوت .

کم ظرف آدمی تھوڑا سا مقدور ہونے پر اترانے لگتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

— چڑھی (ـــ فت چ) امث .

بندوق کے گھوڑے کا آدھا چڑھا ہونے کی حالت ؛ وہ بندوق جس کا گھوڑا آدھا چڑھا ہوا ہو (فیلن) .

[ادھ + ا : چڑھی ، چڑھنا (رک) سے حالیۂ تمام مونث]

— چکّر (ـــ فت چ ، شد ک بفت) امذ .

نصف دائرہ (پلیٹس ؛ فیلن) .

[ادھ + چکر (رک)]

ــ چَنا (ــ فت چ) صف .

(کاشتکاری) رک : ادھ گوان (ا پ و ، ٦ : ٦) .

[ادھ + ا : چنا (رک)]

ــ چَنْدر (ــ فت چ ، سک ن د) امذ .

نصف دائرہ ؛ آدھا چاند (فیلن) .

[ادھ + س : چندر चन्द्र (= چاند)]

ــ چوٹ (ــ و مع) صف .

تھوڑا سا زخمی ، جس کے اچٹتی ہوئی یا ہلکی چوٹ لگے .

سانپ ادھ چوٹ نکل گیا .

فیلن ، ٥٣

[ادھ + چوٹ (رک)]

ــ رَتیا (ــ فت ر ، سک ت) امث .

آدھی رات ، نصف رات .

میں نگوڑی کہتی تھی کہ اے ملکہ اس ادھ رتیا کو مجھے غیر مرد کے پاس اکیلے میں نہ بھیجیے .

١٨٨٨ طلسم ہوشربا (انتخاب)، ٣ : ٢٢٥

جاؤ ادھ رتیا تک جہاں رہے وہیں آرام کرو .

١٩٣٥ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ١٢ : ٥

[ا : ادھ + رتیا (= رات)]

ــ رَہْنا محاورہ .

نا مکمل یا ادھورا رہ جانا (فیلن) .

ــ سَسا/سَسی (ــ فت س) صف ، مذ/مث .

نیم مردہ جس کی سانس رک رک کر چلے .

کسو کی زور سے چول چسی ہے کوئی جھٹکوں کے مارے ادھ سسی ہے

١٧٣٢ حاتم، دیوان زادہ ، ٣١٨

[ادھ + س : شواس श्वस + स (= سانس) + ا/ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ سیرا/سیری (ــ ی مع) .

(الف) امذ / امث .

آدھ سیر وزن کا باٹ .

ادھ سیرے کو ہاتھ پر سہارا دینے سے جتنا زور آپ کو لگانا پڑتا ہے اتنے ہی زور سے یہ دونوں چانیں ایک دوسرے کو اپنی جانب کھینچیں گی.

١٩١٨ تحفۂ سائنس ، ١٨٨

(ب) صف .

١. آدھے سیر وزن کا ، جیسے : ادھ سیری شیر مال .

بھوک کچھ کم ہے ان دنوں میری روٹیاں سو پچاس ادھ سیری

سودا ، ک ، ١ : ٣٣٢

٢. جس میں آدھ سیر وزن کی چیز سما سکے .

ادھ سیری دیگچی .

١٩٢٣ نور اللغات، ١ : ٢٩٧

[ادھ + سیر (رک) + ا : ا/ ی ، لاحقۂ صفت]

ــ کار/کاری امذ .

آدھا مال ؛ آدھا ٹیکس ؛ آدھا کرایہ ، روپے میں آٹھ آنے کی شے (فیلن) .

[ادھ + کار (رک)]

ــ کُب (ــ ضم ک) صف ؛ امذ .

معتدل ؛ آسمانی خط استوا (فیلن) .

[ادھ + کب (رک)]

ــ کَپاری/کَپالی (ــ فت ک) .

(الف) امذ .

آدھے سر کا درد ، درد شقیقہ (فیلن) .

(ب) امث .

دو جڑی ہوئی چھالیا (فیلن ؛ پلیٹس) .

[ادھ + س : کَپال कपाल (= کھوپڑی)]

ــ کَٹ (ــ فت ک) صف .

١. آدھا کٹا ہوا .

ادھ کٹ یا پورے نام زبانوں پر جاری ہوتے ہیں .

١٩٢٩ تاریخ نثر اردو ، ١ : مقدمہ ، ٦

٢. ٹیڑھا ؛ ترچھا ؛ وتر ؛ قطر (فیلن ؛ پلیٹس) .

[ا : ادھ کٹا (رک) کا مخفف]

ــ کَٹا ــ (فت ک) صف ، مذ .

جس کا آدھا حصہ کٹ گیا ہو (مجازاً) ادھورا ، ناقص .

ادھ کٹا چاند افق مشرق سے بلندی پر چمک رہا تھا .

١٩١٧ جویائے حق، ١ : ١٩

[ادھ + کٹا ، کٹنا (رک) سے حالیہ تمام]

ــ کَٹی (ــ فت ک) صف ، مث .

ادھ کٹا (رک) کی تانیث .

کچھ خلاصہ تو کہو ، ادھ کٹی بات مجھ کو نہیں بھاتی .

١٩١٥ سجاد حسین، طرحدار لونڈی ، ١٦٥

ــ کَچّا (ــ فت ک ، شد چ) امذ .

(پہاڑ کے دامن میں) نشیبی قطعۂ آراضی جو پانی کے ٹھہرے رہنے کی وجہ سے گیلا رہے اور عام قسم کی پیداوار کے لائق نہ ہو (ا پ و ، ٦ : ٦) .

(ب) صف .

آدھا کچا اور آدھا پکا ، کچا پکا (پلیٹس) .

[ادھ + ا : کچا (رک)]

ــ کَچْرا (ــ فت ک ، سک چ) صف ، مذ .

١.(i) پکی ہوئی چیز جو پوری طرح گلی نہ ہو .

سالنوں میں ابلا ہوا بساندا ادھ کچرا گوشت .

١٨٨٧ موعظۂ حسنہ ، ١٦٦

کچا یا ادھ کچرا گوشت کھاتے تھے .

١٩٢٣ ویدک ہند ، ٦٩

(ii) گدر پھل .
باغبان نے آکر دیکھا کہ سب پھل چٹ ہو گئے اور کچھ ادھ کچرے بچے .
۱۸۲۴ سیر عشرت، ۲۱
ادھ کچرے یعنی ثمر خام کی ضرورت نہیں .
۱۹۱۰ افادات مہدی ، ۱۵۱
(iii) غیر منہضم ، جو اچھی طرح ہضم نہ ہوا ہو .
لید میں دانہ ادھ کچرا نکلتا تھا .
۱۸۹۵ مکتوبات حالی، ۲: ۲۱۳
۲. (مجازاً) (i) ادھورا، نا تمام، ناقص، جو پورا بنا نہ ہو (چیز یا کام).
چھینک کے ساتھ اس ادھ کچرے اٹھوائے (اٹھ ماسے) کی مشکل آسان ہوئی .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۷: ۶
(ii) نا پختہ کار ، مبتدی .
ابلیس صاحب . . . اس جشن جوبلی میں شریک نہ ہو سکے ، کسی ادھ کچرے شاگرد . . . کو اپنی نیابت میں بھیج دیا .
۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱، ۲۷: ۶
[ادھ + ا: کچرا (= کچا)]

— کَچری (— فت ک ، سک چ) صف ، مث .
رک : ادھ کچرا جس کی یہ تانیث ہے .
غذا اچھی طرح پکائی جائے ، ادھ کچری نہ رہے .
۱۹۰۹ حزر طفلاں ، ۸۳

— کُچلا (— ضم ک ، سک چ) صف .
آدھا کچلا ہوا ، جو پوری طرح نہ کچلا جائے .
تم نے سانپ کو ادھ کچلا چھوڑ دیا .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱: ۲۹۸
[ادھ + ا : کچلا ، کچلنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— کَر/کَری (— فت ک).
۱. مزروعہ اراضی جس پر آدھا لگان لگایا اور وصول کیا جائے (پلیٹس ؛ اپ و ، ۶: ۶) .
۲. آدھی مال گزاری ، ٹیکس یا کرایہ .
حضور یہ گنہگار سرکار ہے ، تحصیلدار صاحب کے سامنے سے بھاگا ، ادھ کری باقی ہے .
۱۸۹۷ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۲۱۰
۳. نصف جمع کی ہوئی چیز (پلیٹس) .
[اد + س : کری (करी) (= ہاتھ)]

— کَڑ (فت ک) امث .
عمر رسیدہ عورت (جامع اللغات، ۱ : ۱۵۴) .
[عوامی]

— کَڑی امث .
نصف مال گزاری .
تحصیلدار کے چپراسی مجھ کو ڈھونڈھتے ہوں گے ادھ کڑی مجھ پر باقی ہے .
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۸۰
[رک : ادھ کری]

— کِھلا (— کس کھ) صف ، مذ
جو پوری طرح شگفتہ نہ ہو ، نیم شگفتہ .
پیاس میں وقت تبسم خشک اصغر کا دہن
ادھ کھلا غنچہ تھا بے آبی سے مرجھایا ہوا
۱۹۱۱ برجیس ، سلام (ق)، ۱۷
[ادھ + ا : کھلا ، کھلنا (رک) کا حالیۂ تمام]

— کِھلی (— کس کھ) صف ، مث .
ادھ کھلا (رک) کی تانیث .
کیونکہ کالے ہیں آپ لو ہو لال ادھ کھلی جس طرح سے ہو کچنال
۱۸۱۸ انشا ، ک، ۳۶۴

— کُھلا صف ، مذ .
نیم برہنہ ، جو پوری طرح ڈھکا ہوا نہ ہو ، جیسے : ادھ کھلا جسم ، ادھ کھلا برتن .
[ادھ + ا: کھلا ، کھلنا (رک) کا حالیہ تمام]

— کُھلی (— ضم کھ) صف ، مث .
ادھ کھلا (رک) کی تانیث .
ادھ کھلی چھاتیوں سے ایک بچہ چسر چسر دودھ پی رہا ہے .
۱۹۶۰ اخبار جہاں، کراچی، ۲۲ نومبر ، ۲۰

— گَدرا (— فت گ ، سک د) صف .
گدرا پھل ، وہ پھل جو کچھ کچھ پک گیا ہو (جامع اللغات) .
[ادھ + ا گدرا (رک)]

— گَڑا (— فت گ) صف .
آدھا گڑا ہوا (فیلن) .
[ادھ + ا: گڑنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— گَڑا امذ .
منھ سے پھونک کر بجایا جانے والا ایک ساز .
گڑے اور ادھ گڑے وغیرہ میں اسی طرح آٹھ سوراخ ہوتے ہیں .
۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت، ۲۹۲
[ادھ + گڑ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت مذکر]

— گَلا (— فت گ) صف ، مذ .
کم گلی ہوئی غذا .
گاجروں کو ادھ گلا کر کے مع چاولوں کے شیرے میں ڈال دو .
۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۱۸
[ادھ + ا : گلا ، گلنا (رک) سے حالیۂ تمام)]

— گَلی (— فت گ) صف ، مث .
ادھ گلا (رک) کی تانیث ، جیسے : ادھ گلی دال .

— گول (— و مج) صف .

جس کا نصف حصہ گولائی لیے ہوئے ہو (فیلن) .

[ا: ادھ (رک) + گول (رک)]

— گیُہواں/گیہواں (— ی مج/ی مج ، ضم ہ) امذ ؛ صف .

۱. (کاشتکاری) وہ کھیت جس میں گیہوں اور چنا (یا جو) برابر ملا کر بویا جائے ؛ گیہوں اور چنے کی ملواں بوائی (ا پ و ، ۶ : ۶) .

۲. جس میں آدھے گیہوں ہوں اور آدھا آٹا ، آدھا باریک آدھا موٹا ، دردرا .

انھوں نے بھی ادھ گیہواں پیس کے رکھ دیا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱ : ۶

[ادھ + ا: گیہوں (رک) + واں ، لاحقۂ نسبت]

— گھوڑا (— د مج) امث .

ادھ چڑھی (رک) (فیلن) .

[ادھ + گھوڑا (رک)]

— مانس (— فت ن) امذ ، صف .

کمزور ، منحنی یا کم طاقت آدمی (فیلن ؛ پلیٹس) .

[ا: ادھ + مانس (رک)]

— مرا صف ، مذ .

رک : ادھ موا .

مختلف عوارض نے ان کو . . . ادھ مرا کر دیا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۶

ادھ مرے بوڑھے ، ٹھٹھریاں لیے ، منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت .

۱۹۳۵ گئودان ، ۲۳۰

[ادھ + ا: مرا ، مرنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— مرجائی صف ، مث .

(کاشتکاری) جو پانی کی کمی کے باعث نشوونما نہ پائے یا مرجھا جائے (ا پ و ۶ : ۶) .

[ادھ + ا: مرجائی (= مر جانے والی)]

— مرن (— فت م ، ر) صف .

رک : ادھ موا (پلیٹس) .

[ادھ + مرن ، مرنا (رک) سے اسم کیفیت]

— مری (— فت م) صف ، مث .

ادھ مرا (رک) کی تانیث ، جیسے : ناگن ایک ہی لاٹھی میں ادھ مری ہو کے بہ گئی .

— منا (۱) (— فت م) امذ .

آدھ من یا بیس سیر کا باٹ .

[ادھ + ا : من (= ۲۰ سیر) + ا ، لاحقۂ صفت مذکر]

— منا (۲) (— فت ا) صف .

۱. (عو) جس مرد کا آدھا دل اِدھر اور آدھا اُدھر ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۲) .

[ادھ + من (= دل) + ا ، لاحقۂ صفت مذکر]

۲. (بیماری وغیرہ کے باعث) بد مزاج ، چڑ چڑا ، من منا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۲) .

[ادھ + من (رک) + ا ، لاحقۂ صفت مذکر]

— موا (— ضم م) صف ، مذ .

نیم جان ، مرنے کے قریب .

مرنے کو تو مریں گے کبھو اس میں کیا ہے شک
مر تو نہ گئے پر آپ کو ہم ادھ موا کیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۲۷

جی میں ادھر ٹھنی ہوئی ادھ موے ہو کے کیا جئیں

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۷

۲. (مجازاً) تباہ حال ، کمزور (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ادھ + ا : موا ، مرنا (رک) سے حالیۂ تمام (= مرا ہوا)]

— موئی (— ضم ، وسعد) صف ، مث .

ادھ موا (رک) کی تانیث .

میں نے الٹی اجگروں کی دم میں صف ادھ موئی سی چھپکلی کیا ہو طرف

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۵

محمد شاہ کی ٹوڑی ، جس کے شوق میں سلطنت ادھ موئی کر چھوڑی .

۱۹۱۲ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۹

— وار صف ؛ امذ .

کسی چیز کا نصف ، خصوصاً کپڑے کا آدھا تھان (پلیٹس) .

[ادھ + س : ور वर]

— واڑ امث .

۱. بیچ ، وسط .

نام اس کا ساڑی ہے ، اس طور سے کہ ایک ادھ واڑ اس کی ناف سے لے پنڈلیوں تک لپٹتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۲

جس قدر رقم میں نے اس کی تصویر بنانے میں لی ابھی تک اس کی ادھواڑ بھی اسے نہیں دی .

۱۹۲۲ نقش و نقاش ، ۱۸

۲. رک : ادھواڑ چپ (نور اللغات ، ۱ : ۲۰۳).

[ادھ + (رک) واٹ वाट (= سرا ، کنارہ بیچ)]

— واڑ چپ (— فت چ) امذ .

دو رنگا کبوتر یا کنکوا (نور اللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

[ادھ + واڑ (رک)]

آدھا (فت ا) صف .

' ادھا ' (رک) کی تخفیف اور حسب ذیل ترکیب میں مستعمل .

— دھند (ــ ضم د ہ ، سک ن) صف ، مذ ؛ م ف .

رک : **الدھا دھند جو زیادہ مستعمل ہے .**

ہندوستان میں تو ایسا ادھا دھند نہیں ہے جس طرح کہ اس ملک میں .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۹۵

آدّھا (فت ا ، شد د ہ) امذ .

۱. **(i) کسی مقدار کا آدھا ، نصف .**

مگر اس بچاری کی سنتا ہے کون — سوایا نہ ڈیوڑھا نہ ادھا نہ پون

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۲۱۳ ، ۲ : ۳

(ii) وقت متعین یا معلوم کا نصف .

دیوان خانہ کی کلاک میں تین کے بعد ادھا بجا ہے .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، رسوا ، ۱۶

۲. **شراب عرق یا تیل وغیرہ کی چھوٹی بوتل .**

بوتل کو بڑی عنایت کی نظر سے دیکھا 'سینٹ جولین' پڑھ کر کہا خوب صورت ادھا ہے .

۱۸۹۴ بشو ، ۶

ساقیا ایک ادھا تو لادے — اور گزک کو کچالو منگا دے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۸۷

۳. **بوچے یا ہوادار کی قطع کی دو پہیوں کی گاڑی .**

فٹن اور پالکی گاڑی اور ادھے کی یہاں صورت بھی دیکھنے میں نہیں آتی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۸۵

ڈیوڑھیوں میں جو پہلے ، پالکیاں اور ادھے کھڑے رہتے .

۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۹۲

۴. **جوڑیوں کے بورے جوڑے یا کپڑے کے تھان ، یا پانوں کی ڈھولی کا نصف** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۴) .

۵. **جوتی کا نصف تلا (پنجے کی طرف کا) .**

پھٹے ہوئے تلوں میں ادھے چڑھائیں گے .

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۶ : ۴

۶. **آدھے تاو کا کنکوا** (فرہنگ اثر ، ۱۳۸) .

سب ہی طرح کی پتنگیں یعنی پونے بھی اور ادھے بھی .

۱۹۶۲ دلی کی شام ، ۵۰

۷. **(موسیقی) طبلے اور پکھاوج کی تالوں میں سے ایک تال .**

بایاں ساتھ مل رہا ، ٹھیکے میں ادھا بجتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۳

۸. **(تعمیر) چھوٹی اینٹ ؛ برابر دو حصوں میں ٹوٹی ہوئی اینٹ** (اپ و ، ۱ : ۷۷) .

۹. **بچوں کا ایک کھیل (رک : ادھا بدنا) .**

[س : اردھک अर्ध + क]

— بدنا (فت ب) ف م .

(کھیل) کھانے کی ہر چیز آدھی بانٹ کا قول قرار کرنا (بچے آپس میں طے کر لیتے ہیں کہ جب کوئی کھانے کی چیز پائیں گے تو بانٹ کر کھائیں گے ، جب ایک دوسرے کو اکیلا کھاتا دیکھتے ہیں تو پکار اٹھتے ہیں : ' ادھا ' اور وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہیں) .

آپ ادھا بد کے یاری کا خفا ہوتے اگر
گالیاں کھانے کے بھوکے پیٹ بھر کر کھاتے

۱۸۸۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۰

اَدھات (فت ا) امث .

دھات کے علاوہ کوئی مادہ ، جو دھات نہ ہو ، (انگریزی) non-metal .

ادھاتیں گہرے رنگ سے اور دھاتیں ہلکے رنگ سے ظاہر کی گئی ہیں .

۱۹۷۱ کاروان سائنس ، ۳۷

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + دھات (رک)]

اَدھار (فت ا) امذ ، ادھارا ، آدھار .

۱. **ناشتا ، غذا ؛ محض پیٹ کا کچھ بھرنا .**

سالن اس وقت کچھ نہیں درکار — روکھیوں سے بھی کچھ تو ہوگا ادھار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۴

میری سرکار ! آپ کا آگال میرا ادھار ہے .

۱۸۷۵ انشاء ہادی النسا ، ۱۰۶

۲. **سہارا ، بھروسا .**

تہیں اونچہ انبر سریا باج ادھار — دھرت مارگ آسن دھرے ٹھار ٹھار

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۵

اے صاحبزادی اپنی خیر کچھ ٹکڑا پارچہ دلا تو اس کو پانی پینے کا ادھار ہو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۱

اور وہ کہاں ہیں میرے مالک میری زندگی کے ادھار .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۹۵

[س : آدھار आधार (= وسیلہ ، سہارا)]

— دھُورا (ــ ومع) امذ .

دریا کے دہانے کے قریب کی آراضی مزروعہ جو پانی کے اتار چڑھاو سے گھٹتی بڑھتی رہے (ایسی زمین کا لگان متعین نہیں ہوتا) (اپ و ، ۶ : ۶) .

[ا : ادھار + دھورا (رک)]

اُدھار (ضم ا) ~ اودھار .

(الف) امذ .

۱. **آئندہ ادائی کے وعدے پر لین دین ، اچاپت ، قرض ، وام .**

میں نے آدھار کا کام ہی نہیں رکھا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۹۷

ہے بات کچھ بنی ہوئی بازار حسن میں
مجھ کو گراں ہے مفت بھی سودا ادھار کا

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۲۵

۲. **وہ شے خصوصاً رقم جو وصول طلب اور واجب الادا ہو ، قرضہ ، دین .**

صرف ساقی کا قرضدار ہوں میں — اور مجھ پر ادھار کس کا ہے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۸۸

۳. **(مجازاً) آئندہ حاصل (یا وصول) ہونے والی چیز یا عمل ، موعود ، متوقع ، آئندہ ہونے یا کیا جانے والا حساب کتاب .**

چاروں طرف سے گھیر کے لی خوب ہی خبر
لوگوں نے مار پیٹ میں رکھا نہ کچھ ادھار

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں ، اسماعیل ، ۳۹

ساقی ہے مغنّی ہے چمن ہے مے ہے — اس نقد پہ سو آدھار قربان کردے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۶۲

اف : (اکثر) رکھنا .

(ب) صف ، م ف .

عارضی طور پر ، مستعار ، مانگے کا .

ہتا خوب تھا وو پہوادار ٹھار
کہ جنت لیوے واں تے رونق ادھار
1609 قطب مشتری ، ۵۹

وہ چھیتنا نہیں ہے کبھی دے کے ایک بار
شایاں اسے نہیں ہے کہ بندوں کو دے ادھار
1888 مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۷۳

[س : اُدّھار उद्धार]

— آنا محاورہ

۱. **(کسی چیز کا) احتیاج پر خریدا جانا .**
میرے یہاں کبھی کوئی چیز آدھار نہیں آتی .
1922 نوراللغات ، ۱ : ۲۹۸

۲. **وصول طلب اور واجب الادا ہونا .**
بولے وہ بوسے کے تقاضے پر   کچھ تمہارا آدھار آتا ہے
? مسرور ، (نوراللغات ، ۱ : ۲۹۸)

— بیوہار (ـ ی مج ، سک و) امذ .

رک : ادھار (الف) نمبر ۱ .
اس وقت تو ادھار بیوپار سے کام چلا او پھر دیکھا جائے گا .
1892 امیراللغات ، ۲ : ۱۰۵

[ادھار + ا : بیوپار (رک)]

— کرنا ف م .

قرض لینا ، قیمت کی ادائی کے وعدے پر کوئی چیز لینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۲) .

— کھانا محاورہ .

۱. **قرض لے کر گزر بسر کرنا ، احتیاج رکھنا .**
آپ کا بندہ اور پھروں ننگا   آپ کا نوکر اور کھاؤں ادھار
1869 غالب ، د ، ۱۲۷
دکان کی آمدنی بند ہے مجھ کو ادھار کھانا پڑتا ہے .
1922 نوراللغات ، ۱ : ۲۹۸

۲. **(کسی چیز پر) تل جانا ، (کسی کام پر) تکیہ کرنا ، آمادہ ہونا .**
نقد دل لے لیا تو چھوڑی جان   خوب کھایا ادھار کیا کہنا
1905 دیوان انجم ، ۲۰

— کھائے (ہوئے) بیٹھنا / پھرنا / ہونا

رک : ادھار کھانا نمبر ۲ .
باغ کرم کو دیکھتے ہی لوٹ میں پڑے
کیا کھائے بیٹھے تھے زرگل پر آدھار ہاتھ
1873 کلیات منیر ، ۳ : ۱۱۰
پیرس کا طوفان بد تمیزی تو بلوہ کرنے کو ادھار کھائے پھرتا ہی تھا .
1907 نپولین اعظم ، ۱ : ۷۹

اُدّھار (ضم ا ، شد د ھ) امذ .

سدھار ، نجات .
جونہی ان کا پیر اس گرگٹ کے بدن سے لگا وہیں ادھار ہوگیا .
1868 رسوم ہند ، ۵۸

جتنی میرے ساتھ لو لگی ہے ، اگر یہ لو سری کرشن بھگوان کے ساتھ لگی ہوتی تو تیرا ادھار ہوجاتا .
1911 آنا حشر ، پہلا پیار ، ۶۱

[س : اُدّھار उद्धार (= چھڑانا ، نجات)]

آدھارا (فت ا) امذ .

رک : ' آدھار ' نمبر ۲ .
ایسے رتن رسن سوں دریا تھے قطب کاڑے
دو جگ میں اس کوں دائم ہے مرتضا ادھارا
1611 قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲۳

آدھارنا (فت ا ، سک ر) ف م .

بے سہارا کر دینا ؛ درہم برہم کردینا .
کام ادھارا سڑ تو پاہ
1503 نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۲۵)

[س : آدھار आधार (= سہارا)]

اُدھارنا (ضم ا ، سک ر) ف م .

رہائی دینا ، آزاد کرنا ، نجات دلانا (پلیٹس) .

[س : اُد + دھارَن उद् + धारण]

اُدھارُو (ضم ا ، و مع) امذ .

آمادہ ، مستعد ، تلا ہوا .
تم کو کیا ہوگیا ہے . . . میرے ماتھے پر کلنگ کا ٹیکا لگانے پر ادھارو ہوگئی ہو .
1923 جنت نگاہ ، فدا علی خنجر ، ۹۵

اف : ہونا .

[ا : آدھار (رک) + و ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

آدھاری (۱) (فت ا) .

(الف) امذ .
بیل جس پر بوجھ ابھی نہیں لادا گیا (پلیٹس) .

(ب) صف .
سہارا رکھنے والا .
حنف شاہ خوشحال بھاری ہوئے   بن ادھار تھے سو ادھاری ہوئے
1681 جنگ نامۂ سیوک ، ۴۴
من کی بنا کے تونبی گیت اس کے گا رہے ہیں
رہتے ہیں یوگیوں میں بھگوان کے ادھاری
1908 ماہنامۂ مخزن ، مارچ ، ۶۰

[س : آدھارن अ + धार + इन]

آدھاری (۲) (فت ا) امث (قدیم) .

اندھیاری ، تاریکی .
ادھاری کہ جے منجہ بھائے کہیں   ڈنوں تھیگلی چندر سورج تئیں
1435 کدم راو پدم راو ، ۱۳۱

[س : اندھ کارک अन्ध + कार]

اَدھارْیا (فت ا ، سک ر) امث .

بیل گاڑی میں گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ (شبد ساگر) .

[س : آد (= اوپر) + پاریا (رک : پاری)]

آدھال (ضم ا) امث .

بد چلن ، آوارہ (عورت) ؛ داشتہ .

لوگ بھاگی ہوئی بیویوں کو گھر میں لے آتے ہیں ، آدھال بھی رکھتے ہیں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۳۰

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + دھَوَل धवल (= سفید ، صاف ، پاک)]

اَدھان (۱) (فت ا) (قدیم) .

(الف) امذ .

جوش ، طغیانی ، پانی وغیرہ جو ابلنے لگے ؛ ادھن (رک) .

جوانی کے دریا کوں آیا ادھان ۔ قطب شہ ہوا اب جوان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۴

(ب) م ف .

طغیانی یا زور شور کے ساتھ .

سنیا پہاٹ سوں جو یوسب بیان (کذا) ۔ کیا گھر جنوں اس کے سر میں ادھان

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۸۰ الف

[رک : ادھن]

اَدھان (۲) (فت ا) امذ (قدیم) .

مسلک ، مشرب .

بت خانہ نین تیرے ہور بت نین کیاں پتلیاں
مجھ نین ہیں پوجاری پوجا ادھان ہمارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲

[س : آدھان आधान (= پوجا کی غرض سے آگ روشن کرنا)]

اَدھانا (فت ا) امذ .

(موسیقی) چھتیس راگنیوں میں سے وہ راگنی جو رات کے دوسرے پہر خیال کے طرز پر گائی جاتی اور تلواڑا تال پر بجائی جاتی ہے (فیلن ؛ شبد ساگر) .

[س : اڈان अडाना]

اَدِھ بُھوت (فت ا ، کس مج د ھ ، و مع) صف .

مادّی .

وہ پیدا ہونے والی اور ناش ہونے والی چیزوں سے بنا ہے ، اس لیے پریر آد جو جو ناشمان پدارتھ ہیں وے سب ادھ بھوت کہلاتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۲۰

[س : ادھ + بھوت भूत]

اَدھُتْرا (فت ا ، ضم د ھ ، سک ت) صف ، مذ ؛ مث : ادھتری (قدیم) .

ادھورا ، جو بیچ میں معلق ہو ، نا تمام .

گھرے گھر چپ کے پھرتی جو برے کاماں نٹی کرتی ہوے
ہمیں بھی سب سمجھتیاں ہیں ادھتری چال بیگانی

۱۶۹۰ ہاشمی ، د ، ۲۲۲

[س : آدھر अधर + اَنتَر अनतर + اِن इन]

اَدَھر (۱) (فت ا ، د ھ) امذ .

۱. ہونٹ ، لب (خصوصاً نیچے کا) .

کہ یہ بول نہ اور جیے ہوئے بول ۔ نہ کہنا نہ کرناں آدھر لکھ کھول

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۳۹

ادھر اس کے یا قوت سیتی ہیں بیش ۔ بدخشان ہے اس لعل سوں سینہ ریش

۱۷۱۴ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹

ادھروں پر ہنسی کو دھر کر ۔ ایک مچلتی تان اڑاؤ

۱۹۵۵ دو نیم ، ۱۵۴

[س : ادھر अधर]

— رس امذ (— فت ر) (قدیم) .

لعاب دہن .

ستی نیر داوات میں آٹ کر ۔ نچوڑے ادھر رس بھری ڈاٹ کر

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۶۳ ، ورق الف

[ادھر + س : رس (رک)]

اَدَھر (۲) (فت ا ، د ھ)

(الف) صف ، م ف .

۱. (i) بغیر کسی ٹیک یا سہارے کے ، معلق ، سطح سے اٹھا ہوا ، لٹکا ہوا .

تصور میں ترے موے کمر کے ۔ ادھر اب تک لٹکتا ہے مرا دل

۱۷۵۱ دیوان زادہ ، حاتم ، ۱۲۳

نہ وہ بیوہ ہے نہ اس کا شوہر اس کے پاس ہے ، جیسے کوئی چیز معلق یعنی ادھر رہتی ہے ، نہ آسمان پر ہے نہ زمین پر .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۷۷

ابخرے . . . ہوا میں ادھر رہتے ہیں .

۱۸۹۴ اردو کی تیسری ، اسماعیل ، ۵۳

(ii) الگ ، جدا .

پہاڑ کا ٹکڑا زمین سے ادھر رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۲۶۸

(iii) جو امید و بیم کی حالت میں ہو ، کشاکش میں مبتلا .

لڑکپن ہمارا گزر گیا ، جوانی کی لن ترانی ہماری مٹ گئی ، اب ہم ادھر میں پڑے تھے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۸۷

۲. بے سہارا ، بے آسرا ، کس مپرسی کی حالت میں .

دل کی میلان ایک عورت کی طرف بہت رہتی اور ایک عورت کی طرف کم رہتی ہے ، سو اس سے تم کو ممانعت نہیں . . . اس کو ادھر چھوڑنے سے منع کرتا ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۷۷

(ب) ظرف .

۱. اس سرے نہ اس سرے ، درمیان ، بیچ ، ادھم (بیشتر ' میں ' کے ساتھ) .

ادھر مت نہ دے کام توں کر تمام ۔ کہ تیری بزرگی ہے میرا سو کام

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۷

جب سے جناب عشق حضر اور سفر میں ہیں
دنیا کے ہیں نہ دین کے ہیں ہم ادھر میں ہیں

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۲۷

اب تک نہیں ملا یا کیوں خاک میں فلک کو
کیا رہ گیا ادھر میں اڑکر غبار اپنا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۶

۲. دنیا اور بہشت کے بیچ کی جگہ ؛ فضا ، خلا ، کرۂ ہوائی .

جب چاہتا تھا ادھر میں سنگھاسن پر بیٹھ کے اڑائے پھرتا تھا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۲

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + دھر धर (= سہارا دینا ، دھرنا)]

— اُٹھانا محاورہ .

اس طرح پکڑ کے اونچا کرنا کہ لٹک جائے ، سطح سے بلند کرنا .

ادھر اُٹھا کر اتنی چک پھیریاں دیں کہ یاد ہی کرتا ہوگا .

۱۹۰۱ زلفی ، ۳۵

— چلنا محاورہ .

زمین پر پانو نہ دھرنا ، پنجوں کے بل راستہ طے کرنا ، (مجازاً) اترا کر چلنا .

زمیں پر ادھر چلتے ہیں ناز سے — چلن اک جہاں سے جدا ہوگیا

۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۱۸

— دھرا (— فت د ھ) صف ، مذ ؛ مث : ادھر دھری .

جو زمین پر پانو نہ رکھے ، (مجازاً) تن آسان ، راحت طلب ؛ نخوت زدہ .

میں بڑھاپے میں پان سیر آٹا بھی پکاؤں ، جھاڑو بھی دوں . . . تمہاری لاڈو ایسی ادھر دھری ہیں کہ پلنگ کے نیچے ان کا پاؤں تک نہیں اترتا .

۱۹۱۷ بیوی کی تعلیم ، ۷۰

[ادھر + دھرا ، دھرنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— میں پڑا ہونا محاورہ .

نہ ادھر کا ہونا نہ اُدھر کا ، کشمکش یا امید و بیم کی حالت میں ہونا ، تکمیل کو نہ پہنچنا ، بیچ میں لٹکا ہونا .

وہ حال غم سنا کیا چپ سن کھڑا ہوا
دل کا معاملہ ہے ادھر میں پڑا ہوا

۱۹۲۲ دیوان شوق قدوائی ، ۵۹

— میں چھوڑنا محاورہ .

نہ ادھر کا رکھنا نہ اُدھر کا ، (مراد) کشمکش یا امید و بیم میں ڈال دینا ، تکمیل کو نہ پہنچانا ، بیچ میں لٹکا دینا .

جے چند اور راٹھور راے پتھورا کو ادھر میں چھوڑکر تماشا دیکھتے رہے .

۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۳

— میں لٹکانا محاورہ .

رک : ' ادھر میں چھوڑنا ' .

افسوس میرے اس کمبخت باپ پر جس نے نہ اِدھر کا رکھا نہ اُدھر کا ، اور ادھر میں لٹکا دیا .

۱۹۰۷ ماہنامۂ مخزن ، لاہور ، اکتوبر ، ۳۱

— میں لٹکنا محاورہ .

' ادھر میں لٹکانا ' (رک) کا لازم .

کبھی نہ کرو پوری ، یہاں تک کہ ڈال رکھو ایک کو جیسے ادھر میں لٹکنے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۶۷

ابھی اس کو تھوڑے دن ذرا ادھر میں لٹکنے دو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶

— ہونا محاورہ .

(جانک سواری) گھوڑے کا الف ہونا (ا پ و ، ۵ : ۳) .

اِدھر (کس ا ، فت د ھ) ؛ ~ ایدر ، ایدھر .

(الف) ظرف مکان .

۱. (i) اس جگہ ، اس مقام میں ، یہاں .

جیو لگیا ادھر ، بچارے ماں باپ اتال کدھر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰

کہنے لگا کہ میرا بھی اب چاہتا ہے جی
آؤں کبھی کبھی تو ادھر جام کے لیے

۱۷۸۲ دیوان محبت ، د ، ۱۶۶

ادھر اب صاحب لوگ کم آیا کرتے ہیں .

۱۹۲۲ افسانچے ، کیفی ، ۲۰۸

(ii) اس طرف ، ورے .

کوٹھی پر سیڑھیوں میں یا کہ منڈیروں سے ادھر
صحن میں ڈھورے میں یا اور کہیں منہ سے پھوٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۰

(iii) (متکلم کی نسبت سے) قریب ، پاس .

اے پری اے پری ذرا ادھر آنا — دیکھو آیا ہے ایک دیوانا

۱۸۶۳ طلسم الفت ، ۸۱

(iv) ایک جانب (اُدھر یا دوسری جانب کے بالمقابل) .

اِدھر کنیزیں تھیں ، اُس طرف مصور (ایک جادوگر) لیٹا تھا .

۱۸۸۳ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۵

اِدھر تو میرا یہ حال اور اُدھر یہ معاملہ کہ گھر کا گھر اللہ رکھے گھوڑ دوڑ کا عاشق زار .

۱۹۳۵ خانم ، ۱۹

۲. میری یا ہماری طرف ، میرے یا ہمارے پاس ؛ مجھے یا ہمیں .

برہا زہر پئی ہوں مرنا ہوا ہے نیڑے
دلبر طبیب آپیں امرت ادھر نہ بھیجا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۴۲

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ بر انداز چمن کچھ تو ادھر بھی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۷

یہ عجب جنگ ہے اس دور زمانہ میں رواں
اس طرف توپ ادھر ڈھال ہے ایمانوں کی

۱۹۲۷ روح رواں ، ۹۷

(ب) ظرف زماں .

۱. (i) ان دنوں ، اس زمانے میں ، اس وقت .

ادھر اتنی باتیں جمع ہوگئی ہیں کہ اب ضبط نہیں کرسکتا .

۱۹۱۸ مکاتیب مہدی ، ۲۰

(ii) اب ، ابھی ، کچھ وقت پہلے ، ماضی قریب میں .
امداد باہمی کو کچھ سال ادھر سے . . . احساس ہوا ہے .
۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۷
ادھر بھی ایک خط آیا تھا .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۹۷
۰۲ مقررہ وقت سے پہلے ، معینہ ساعت یا مدت سے قبل .
وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر
مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہو گا
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۶
بارہ بجے سے ادھر کبھی چھٹکارا ہوا ہی نہیں .
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۷۷
۰۳ اتنی دیر میں ، اس دوران میں .
وہ باتیں ہائیں کرتے رہے اور ادھر سب پیالے اور قابیں شہید ہوگئیں.
۱۹۳۴ چند ہمعصر ، ۲۰۵
(ج) عاطفہ .
۰۱ جیوں ہی ، جیسے ہی (بیشتر اُدھر کے بالمقابل) .
اِدھر خط پڑھا اُدھر جواب لکھ کر ڈاک میں بھیجا .
۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۸۴
یہ پرسش حال کوئی دیکھے کہ بات اِدھر کی اُدھر چلے وہ
ابھی مرے ناشگفتہ ہونٹوں پہ کانپتا تھا جواب میرا
۱۹۲۱ انوار ، علی اختر ، ۱۶
۰۲ مزید براں ، اس کے علاوہ (تنبیہ اور توجہ کی غرض سے) .
اب رومیوں کو . . . ایسے جنگلوں میں سفر کرنا پڑا جہاں نہ کوئی لیک تھی نہ بیٹا، ادھر بوجھ بھار . . . کے ساتھ ہونے سے ان کی دشواریاں اور بھی زیادہ ہو گئیں .
۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۱۹۸
۰۳ ابتدائی درجے میں ، اولاً ، ایک تو .
ادھر گوٹی کھو بیٹھے اور اُدھر ڈیڑھ سو روپے تاوان کے بھرے .
۱۹۳۵ گئو دان ، ۳۲۹
[س : اِتَس इतस]

ــ اِدھر (ــ ضم ا ، فت د ھ) .

(الف) ظرف .
۰۱ دونوں طرف ، جانبین ، دائیں بائیں ، آمنے سامنے .
کہیں اِدھر اُدھر سے فوجیں نکلتی ہیں اور آپس میں لڑتی ہیں .
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۹
اِدھر اُدھر تلنگے وردیاں ڈاٹے سنگینیں چڑھائے ڈٹے کھڑے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۹
۰۲ ہر چہار طرف ، ہر طرف ، آس پاس ، اردگرد .
اِدھر اُدھر دیکھکر کیا ہوتا عجب ، اپس میں دیکھ کہ تجھ میں‌چھپ ہے سب .
۱۶۳۵ سب رس ، ۹۹
سانپ نے اِدھر اُدھر نگاہ کی .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۳
آثار سوگ کے نظر آئے اِدھر اُدھر
ماتم میں تین بار بجا موت کا گجر
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۸۲

۰۳ (i) مختلف غیر معین مقامات میں ، یہاں وہاں ، جگہ جگہ .
جاگنے کے خاطر اِدھر اُدھر ٹہلنے لگا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴
وہاں تو عورتیں بے پردہ کھلے بندوں اِدھر اُدھر پھرتی رہتی ہیں .
۱۹۱۶ معلمہ ، ۹۵
(ii) کسی نا معلوم مقام پر ، کہیں ، کسی جگہ .
ایک آدمی اپنا مال اِدھر اُدھر چھپا کر اسقل بیوس کے پاس آیا .
۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۳۲
(iii) ایسی ویسی جگہ ، غیر محفوظ مقام پر .
یہ میرا ضروری خط ہے اِدھر اُدھر مت ڈال دینا .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۸۳
(ب) اسم .
ردو بدل ، تبدیلی ، تحریف .
مجھے اپنی آنکھوں کی قسم اس میں بال برابر اِدھر اُدھر نہیں .
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۹
[اِدھر + ا : اُدھر (رک)]

ــ اِدھر اُدھر پھِرنا محاورہ .

ہرزہ گردی ، آوارگی .
بیٹھوں گھر میں یہ ہو نہیں سکتا روز پھرنا اِدھر اُدھر مجھ کو
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۰

ــ اِدھر اُدھر کا صف ، مذ .

۰۱ مختلف نوعیتوں کا ، مختلف مقامات کا ، متفرق جگہوں سے تعلق رکھنے والا ، متفرق .
مری طرف سے تو اس گل کے کان بھرنے کو
لگے ہی رہتے ہیں غماز اِدھر اُدھر کے پاس
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۲
ان کے اِدھر اُدھر کے بہت سے کام نکلوا دیتے .
۱۹۴۶ آگ ، ۲۸
۰۲ ایسا ویسا .
ممکن نہیں ہوتے ہوئے ایسی حسین کے ، گرد برے کاموں کے پھریں یا اِدھر اُدھر کا دھیان اپنے دل پر دھریں .
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۲۴۰
[ادھر + ا : اُدھر (رک) + کا (رک)]

ــ اِدھر اُدھر کَرنا

رک : ' ادھر اُدھر ہونا ' جس کا یہ تعدیہ ہے .
جہاں آنکھ بچی چیز اِدھر اُدھر کردی .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۱۰۷
تم نے سب ورق اِدھر اُدھر کردیے .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۹۹

ــ اِدھر اُدھر کی صف .

رک : ادھر اُدھر کا جس کی یہ تانیث ہے (خصوصاً باتوں کے لیے مستعمل).

ہمت نے لئی باتاں اِدھر اُدھر کیاں جدھر تدھر کیاں سنایا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۲

ہر کہیں کی باتیں اور زٹلیں واہی تباہی اِدھر اُدھر کی کرنے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰

پاس بیٹھ گیا اور لگا اِدھر اُدھر کی دلچسپ کہانیاں سنانے ۔

۱۹۲۲ تاریخ الحکما ، ۱۵۸

[اِدھر + اُدھر (رک) + کی (رک)]

ــ اُدھر میں رہنا محاورہ ۔

مختلف النوع امور میں لگے رہنا ۔

دم حساب نہ جانے کہ کیا کا ہوگیا کیا
یہاں یہ حشر ہوا آپ اِدھر اُدھر میں رہے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۳۳۰

ــ اُدھر ہونا محاورہ ۔

۱. غائب ہونا ، ضائع ہونا ، بے جگہ ہونا ۔

دل ویران میں دم رہا قائم کبھی یہ شے اِدھر اُدھر نہ ہوئی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳۵

چھٹانک آدھی چھٹانک چھیچھن کے اِدھر اُدھر ہوگئے تو جانے دو ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۶

۲. ڈانواں ڈول ہونا ، مطمئن نہ ہونا ۔

مجھ سے تو قطع ربط ہے غیروں پہ لطف ہے
پھر کیوں ہے میری جان ترا دل اِدھر اُدھر

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰۷

۳. تتر بتر ہونا ، پراگندہ ہونا ۔

طائفے کا وجود باقی نہ رہا اور سب مثل اوراق پریشان کے اِدھر اُدھر ہوگئیں ۔

۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۳۳

ــ بائیں اُدھر کرا محاورہ (قدیم) ۔

دو بڑی مصیبتوں کے درمیان ہونے کی حالت ۔

اِدھر بائیں اُدھر کوا ہے ، اس بیچارے کوں بہت مشکل ہوا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۳

ــ آنا اُدھر جانا / روانہ ہونا کنایہ ۔

آتے ہی چلا جانا ، ذرا توقف نہ کرنا ؛ ناپائدار ہونا ۔

چمن میں موسم گل کا نہ کچھ زمانہ ہوا
ہوا کی شکل اِدھر آیا اُدھر روانہ ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۷

ندی کی طرح کہ چڑھی گھی اتر گئی
پانی کی موج تھی اِدھر آئی اُدھر گئی

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۵۷

ــ دال اُدھر چاول بیچ میں کھٹ کہاوت ۔

بچوں کا روزمرہ : کھیل میں کسی رفیق سے اظہار ناراضی کے موقع پر مستعمل (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۸۳) ۔

ــ سے اُدھر (اور) اُدھر سے اِدھر کنایہ ۔

ایک مقام پر دم نہ لینے اور نچلا نہ بیٹھنے کی جگہ مستعمل ۔

عجب لڑکا ہے ایک جگہ قرار ہی نہیں اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر ۔

۱۸۹۳ امیراللغات ، ۲ : ۱۰۷

ــ سے اُدھر ہونا محاورہ ۔

۱. منقلب ہونا ، بدل جانا ، منحرف یا مخالف ہوجانا ۔

امیر لاکھ اِدھر سے اُدھر زمانہ ہوا
وہ بت وفا پہ نہ آیا میں بے وفا ہوا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۶۶

تعزیرات ہند کا ترجمہ جوں کا توں ہے ، ایک لفظ اِدھر سے اُدھر نہیں ہوا ۔

۱۹۲۲ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۶۴

۲. غائب ہونا ، گم ہونا ۔

ایک پیسا اِدھر سے اُدھر نہیں ہو سکتا ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۲

۳. جگہ سے بے جگہ ہونا ۔

ذرا نسیمہ اِدھر سے اُدھر ہوئی اور اس نے چیخنا شروع کیا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۲

ــ قبلہ اُدھر قبر (ــ قطب) بی خدیجہ سورے (ــ موتے) کدھر کہاوت (عو) ۔

یوں بھی مشکل ووں بھی مشکل ، کوئی بات کرتے نہیں بنتی ، معاملے کے دونوں پہلو اہم ہیں اور کسی ایک کو اختیار یا ترک کرنا خلاف مصلحت ہے (محاورات نسواں ، ۱۹ ؛ نجم الامثال ، ۲۶) ۔

ــ کانٹے اُدھر پلٹ (ــ الٹ) جانے کہاوت ۔

ستانے اور مکر جانے (امیراللغات ، ۲ : ۱۰۷ ؛ نجم الامثال ، ۲۶) ۔

ــ کا (رہنا) نہ اُدھر کا صف ، مذ ؛ مث : اِدھر کی نہ اُدھر کی ۔

جیسے کسی پر اعتماد نہ ہو ؛ جس پر کسی کو اعتماد نہ ہو ، جیسے بکسوئی نہ ہو ؛ جو کسی شمار میں نہ ہو ؛ ہر طرف سے محروم ، مردود خلائق ، راندۂ درگاہ (بیشتر رہنا ، کے ساتھ) ۔

خود مرد ہو یا پیرو مردان ہو وگرنہ
غفلت میں تو اے یار اِدھر کا نہ اُدھر کا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۱۹

اس طرح سے بے موت مارا گیا کہ اِدھر کا رہا نہ اُدھر کا رہا ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۶۷

— کنواں اُدھر کھائی کہاوت .

ہر طرح نقصان ، ہر صورت میں دشواری ، کچھ کرتے نہیں بنتی (امیراللغات ، ۳ : ۱۰۷) .

— کی (باتیں) اُدھر کرنا محاورہ .

لگائی بجھائی کرنا ، چغلی کھانا .

تیرے غماز ترے نالۂ دل ہی ہیں جلال
کہ اِدھر کی یہی کم بخت اُدھر کرتے ہیں

۱۸۸۸ مضمونہائے دلکش ، ۴۸

باہر جاؤ انتظام کرو لوگوں کا کیا ہے یوں ہی اِدھر کی اُدھر کرتے ہیں .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۶۹

— کی اُدھر لگانا محاورہ .

رک : اِدھر کی اُدھر کرنا .

یہ اِدھر کی اُدھر لگائیں بجھائیں .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۷۱

— کی اُدھر ہونا محاورہ .

رک : اِدھر سے اُدھر ہونا .

پھرے زمانہ اِدھر کی اُدھر ہو سب خلقت
نہ لے یہ طالع خوابیدہ نام کروٹ کا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۷۰

— کی دُنیا اُدھر کردینا محاورہ .

انقلاب برپا کردینا ، قیامت مچا دینا ، ہلچل ڈال دینا (بیشتر دعوے اور ضد کے موقع پر مستعمل) .

تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا
قاتل اِدھر کی دنیا کوئی اُدھر نہ کرتا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۸

— کی دُنیا اُدھر ہونا محاورہ .

۱. زمانے کا درہم برہم ہونا ، انقلاب آنا ، عالم کا تہ و بالا ہو جانا .

ہے جو منظور اُدھر ہو اب اِدھر کی دنیا
اجڑی جاتی ہے یہ بستی وہ نگر بستا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۱

جب وہ بالیں پہ ہیں تو اب دنیا
کیوں اِدھر کی اُدھر نہیں ہوتی

۱۹۲۴ نقوش مانی ، ۱۰۷

۲. جو کچھ بھی ہو گزرے ، کچھ بھی سہنا یا بھگتنا پڑے ، کچھ ہی ہوجائے (چاہے یا اگر وغیرہ کے ساتھ) .

یونہی نباہیں گے دوستی ہم اِدھر کی دنیا اگر اُدھر ہو
کریں گے الفت نہ یہ کبھی کم اِدھر کی دنیا اگر اُدھر ہو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۵

چاہے اِدھر کی دُنیا اُدھر ہوجائے یہ نہ ہوسکے گا .

۱۹۱۷ جویائے حق ، ۱ : ۱۶۴

— کی (رہنا) نہ اُدھر کی (رہنا)

رک : ادھر کا (رہنا) نہ ادھر کا ، جس کی یہ تانیث ہے .

کہیں ایسا نہ ہووے کہ میں بے بس اِدھر کی رہوں نہ اُدھر کی رہوں .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۷۰

— گرو (— گروں) تو کنواں اُدھر گرو (— گروں) تو کھائی کہاوت .

رک : ادھر کنواں اُدھر کھائی .

اے کیا کہوں کم بخت اِدھر گروں تو کنواں اُدھر گروں تو کھائی .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۲۴

— نہ اُدھر یہ بلا کدھر کہاوت .

کسی قابل نہیں ، اس کو کوئی نہیں پوچھتا ، بے سروپا آدمی ہے (دریائے لطافت ، ۱۸۰) .

دوالی کی مورت ہے ڈول بد صورت مثل ہے اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۸

— یا اُدھر کرنا (— ہونا) محاورہ .

۱. یکسو کرنا (— ہونا) ، طے کرنا (— ہونا) .

تیری زباں پہ فیصلۂ مرگ و زیست ہے
کچھ کہہ کے آج کردے اِدھر یا اُدھر مجھے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۵۳

اُدھر (ضم ا ، فت د ھ) : ~ اودھر .

(الف) م ف .

۱. (i) اُس جگہ ، اُس مقام میں ، وہاں .

جدھر توں دیکھتا ہے اودھر خداچ ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۰

یہ کہدو کوچۂ جاناں کے جانے والوں سے
اُدھر جو کوئی گیا پھر اِدھر نہیں آتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱

اب کے ، اُدھر آم بالکل نہیں ہوئے ، آپ فرمائیں تو میں یہاں سے کچھ بھیجوں .

۱۹۳۲ مکتوبات عبد الحق، ۱۱۳

(ii) اُس طرف ، اُس سمت میں ، پرے .

ایدر تے شہنشہ اودھر تے وو نار دونوں سعد وقت آ ملے ایک بار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۳

ہرن نے مکروہ آواز سن کر اپنا چرنا چھوڑ کے کان اُدھر رکھا .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ۱۰۴

تیرے چہرے کے اُدھر ایک اندھیرا سا ہے
پاس آنے سے ہٹی کیوں جو مری شام نہیں

۱۹۳۲ تجلائے شہاب ثاقب، ۱۰۳

۲.(i) دور (متکلم یا مقرر کی جگہ کی نسبت سے) .
ہم موٹر کو ایک میل اُدھر چھوڑ دیں گے .
۱۹۱۲ شرر ، دربار حرام پور ، ۱ : ۱۷

(ii) دوسری جانب (ایک جانب کے بالمقابل) .
لگا تیر مستک پہ اس کا اگر تو نکلا وہ ہاتھی کی دم سے اُدھر
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۹
اُدھر اہل ملک کی ایک بڑی تعداد ایسی تھی جس کا تعلق دفاتر اور دربار امرا وغیرہ سے تھا .
۱۹۳۳ خطبات عبد الحق ، ۳

(iii) کسی حد سے آگے ، کسی مقام سے گزر کر ، اس پار .
فریاد خاکیوں کی آسمان پر پہنچی بلکہ عرش کے بھی اُدھر گزری .
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۳۷
یہ رقص حیات اور دریا کے اُدھر
ٹوٹی ہوئی قبروں پہ ستاروں کا وہ نور
۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۲۹۹

۳.(i) اس کی یا ان کی طرف ، اس کے یا ان کے پاس .
نبھ سکے یہ تو عجب چیز ہے خود داری عشق
ہم کھنچیے ہیں تو لگاوٹ ہے اُدھر سے کیا کیا
۱۹۲۲ ریاض رضوان ، ۱۲

(ii) اسے ، ان کو ، کسی اور شخص معین کو .
اُدھر وہ بد گمانی ہے اِدھر یہ نا توانی ہے
نہ پوچھا جائے ہے اس سے نہ بولا جائے ہے مجھ سے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۶۵

۴. وہیں ، اسی نقطے پر ، اسی منزل یا موقف میں (جدھر کا جواب بطور جزا) ، جیسے : جدھر تم جاؤ گے اُدھر میں بھی جاؤں گا .

۵. فریق مخالف یا مد مقابل کی طرف .
دماغ و جگر دل مخالف ہوئے ہیں ہوئی متفق اب اُدھر رائے سب کی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۳
اُدھر حریف بھی نوک پنجے سے درست ہاتھی پر بیٹھا دونوں لشکروں کو غور سے دیکھ رہا تھا .
۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۴
ہر کام میں کیونکر نہ خدا میری طرف ہو
میں بھی تو اُدھر ہوں ہیں جدھر حیدر کرار
۱۸۶۶ گلدستۂ امامت ، اسیر ، ۳۸

۶. بیشتر ، سابق میں ، پہلے .
تیسرا اصول تخئیل کو متاثر کرنے کا وہی ہے ، جسے ہم ایک ہی آدھ صفحہ اُدھر بیان کر چکے ہیں .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۶۶

(ب) عاطفہ .
۱. دوسرے ، ثانیاً ، اوپر سے ، اس کے علاوہ ، مزید برآں ، اِدھر (= ایک تو) کے بالمقابل .
نہ کیوں بہار میں آتش مزاج ہو ہر رند
اِدھر کباب میں گرمی ، اُدھر شراب میں آگ
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۹۳

۲.(i) ویسے ہی ، تیوں ہی ، اسی دم ، فوراً ، اُدھر (= جیسے ہی یا جونہی) کے بالمقابل .
یہ کہہ کے ہم نے سنایا کسی کو قصۂ ہجر
اِدھر شروع کیا اور اُدھر تمام کیا
۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۳

(ii) جوں ہی ، جیسے ہی .
جی تڑپ جاتا ہے بجلی جو چمک جاتی ہے
ابر اِدھر آیا اُدھر میکدے میخوار چلے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۸

(ج) امذ (قدیم) .
طرف ، جانب .
شہنشہ سنیا بات یو سربسر چلیا فکروند ہو حرم کے اُدھر
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۱
وقت پر خدا تھوڑیاں کے اُدھر ہوتا ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۲
[س : تتس ततस ؛ یا آ (= اشارہ بعید) + دھر > تر तर (= طرف)]

— ڈھل گئے فقرہ .
اس کے ، یا فریق مخالف کے طرفدار ہو گئے (فرہنگ اثر ، ۱ : ۱۴۰) .

— ہی اُدھر م ف .
بالا ہی بالا ، پرے ہی پرے ، باہر ہی باہر ، ہماری طرف رخ کیے بغیر .
ثابت ہوا اُدھر ہی اُدھر مرنے جائیں گے
میں مر بھی جاؤں گی تو وہ یاں تک نہ آئیں گے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۷
کہا نہ سنا چھوٹے دروازے پر ڈول منگا اُدھر ہی اُدھر اپنے گھر آ پہنچی .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۰

اَدھراج (فت ا ، کس د ھ) امذ .
راجاؤں کا راجا ، مہاراجا ، شہنشاہ (پلیٹس) .
[س : अधिराज]

اُدھراج (ضم ا ، سک د ھ) امذ .
رک : ادراج .
ادھراج جو کان میں پہننے کا ایک مشہور زیور ہے اسے 'پلی' بھی کہتے ہیں .
۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۹ ، ۲ : ۹

اَدھراجیہ (فت ا ، کس د ھ ، ج ، فت ی) امث .
راجاؤں اور بادشاہوں سے اعلیٰ بادشاہت ، شہنشاہیت (پلیٹس) .
[ادھراج (رک) + س : یہ ، لاحقۂ نسبت]

اَدھر ہو اُڑنا (فت ا ، د ھ ، سک ڑ) محاورہ (قدیم) .
ہوا ہو جانا .
تو ادھر ہواڑتا چلے جا .
۱۷۲۴ انوار سہیل (ق) ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۶) .

اَدھرم (فت ا ، د ھ ، سک ر) امذ .
بے دینی ، مذہب کی خلاف ورزی ، اصول سے انحراف ؛ بد کاری ، گناہ .
دھرتی پہ ادھرم ادک ہوا ہے امرت کے بجائے بک ہوا ہے
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۳

مرد کیسا ہی بد کار کیوں نہ ہو پر اسے دھرم ادھرم کا بچار رہتا ہے ۔
۱۸۰۳ بیتال پچیسی، ۲۳

جس تجویز میں ہمارا یقین نہ ہو اس میں کسی طرح کی امداد دینا واقعی ادھرم ہے ۔
۱۹۳۵ گئودان ، ۳۸۹

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + دھرم (رک)]

اَدھرمی (فت ا ، د ھ ، سک ر) صف .

بے دین جس کا کوئی اصول یا مسلک نہ ہو ، بد عقیدہ ، بد کار .

ستم پیشہ اپنا نہ کر دہر میں — ادھرمی کہاوے گا تو شہر میں
۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۱۱

صاحب زائچہ ادھرمی و مالدار و بخیل ہو .
۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۶۷

میں تو اپنے لڑکے کو ایسی بدیا کبھی نہ پڑھاؤں جو اسے ادھرمی بنادے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۸۰

[ادھرم (رک) + ا: ی ، لاحقۂ صفت]

اَدھرنا (فت ا ، د ھ ، سک ر) ف ل .

(لیتھو یا آفسٹ) داب میں کاپی کا مسک جانا جس کی وجہ سے حروف پتھر پر صاف نہ جمیں اور پروف میں کٹے کٹے یا پھیلے ہوئے اتریں (اپ و، ۲ : ۲۲۲)

[رک : اُدھڑنا]

اَدھرنگ (فت ا ، سک د ھ ، فت ر ، غنہ) امذ .

آدھے جسم کا فالج .

کردوں میں اس زبان کو رواں جس زبان کا
مارا ہوا ازل سے ہو ادھرنگ رنگ ڈھنگ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۷

[س : اردھ अर्ध (= نصف) + آنگ अंग (= جسم) ؛ یا
س : آدھر अधर (= نیچے کا) + انگ अंग (= جسم)]

اَدھرنگا (فت ا ، سک د ھ ، فت ر ، غنہ) امذ .

دورنگا پتنگ ؛ ایسا پھول جس میں دو رنگ ہوں (شبد ساگر) .

[ا: ادھ + ف: رنگ (رک) + ا: ا ، لاحقۂ صفت]

اَدھرنگی (فت ا ، سک د ھ ، فت ر ، غنہ) امث .

ایک طرح کا سوانگ جس میں اداکار کا آدھا بھیس مردانہ اور آدھا زنانہ ہوتا ہے .

سوانگ اک اس کو سمجھ لیجیے ادھرنگی کا
کہ زنانوں کا کبھی پاٹ کبھی جنگی کا
۱۹۳۱ دیوانجی ، ۳ : ۲۱۵

[س : اردھ अर्धी + آنگ अंग + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِدھری (کس ا ، سک د ھ) م ف .

' ادھر ہی ' (رک) کا مخفف (بول چال میں مستعمل) .

یہ نہیں کہتا کہ تم راہ چلو ادھری سے
گھر بنایا ہے سر راہگزر دیکھ تو لو
۱۹۰۵ دیوان انجم، ۱۲۱

[ا: ادھر (رک) + ہی (رک)]

اُدھری (ضم ا ، سک د ھ) م ف ، اودھری .

' اُدھر ہی ' کا مخفف (بول چال میں مستعمل) .

باقی جدھر سے آئے تھے ادھری بھاگے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ۲ : ۲۲۳

[ا: اُدھر (رک) + ہی (رک)]

اَدھریا (فت ا ، د ھ ، سک ر) امث .

رک : **ادھوڑی** (اپ و ، ۲ : ۱۲۰)

[ا: ادھوڑ (رک) + یا (رک)]

اَدھرے اَدھر (فت ا ، سک د ھ ، فت ا، سک د ھ) م ف (قدیم) .

بالا بالا ، بچا بچا .

اچھے اچھے باغاں کا تماشا دیکھتا ادھرے ادھر چلا جاتا تھا .
۱۸۲۴ انوار سہیل (ق)، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۲۶)

اَدھڑ (۱) (فت ا ، د ھ) .

رک : **اَدھر .**

دم لے کے اجل بھاگ گئی بیچ ادھڑ سے
دو ٹکڑے گرے خاک پہ اک جسم کے دھڑ سے
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم، ۷ : ۲۸

دوسرا ہوتا تو بیچ ادھڑ میں رہ جاتا .
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۳۱

اَدھڑ (۲) (فت ا ، د ھ) صف (قدیم) .

رک : **آدھیڑ .**

ادھڑ ہے او عورت سو تو نوجوان
۱۶۸۷ یوسف زلیخا(ق)، ہاشمی (دکنی اردو کی لغت، ۲۶)

اُدھڑنا (ضم ا ، فت د ھ ، سک ڑ) ف ل .

۱. **سلائی، بخیے یا سیون کا کھلنا ، ٹانکے ٹوٹنا (سلے کپڑے یا زخم کے).**

ادھڑگئی اوڑھنی کی سب کناری گھر سوئی ہوئیگی
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۹۲

واں اس نے گر لیا ہے خمیازہ منہ پھرا کر
یاں میرے چاک دل کے ٹانکے ادھڑگئے ہیں
۱۸۲۲ مصحفی، ک ، ۱ : ۳۲۱

مرے رشتے کا رشتہ کاٹتے مقراض بن بن کے
نہ ادھڑیں گے مگر ٹانکے یہ چولی اور دامن کے
۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۲۷

۲. (i) **سطح کے بالائی پرت کا اکھڑنا .**

محراب کے نیچے کی مرمت ہوتے کبھی نہیں دیکھی گئی ، اندر سے پلستر جگہ جگہ سے ادھڑ گیا ہے .
کالا سورج ، ۲۶۲

(ii) پوشش کھلنا ، بناؤ الگ ہونا .
چھت اُدھڑ گئی .
۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲ : ۱۰۹

۳.(i) جسم پر سے بال یا کھال کا جدا ہونا .
اگن باد اس کو سب کہتے ہیں اے دوست
اُدھڑ جاتے ہیں جس کے بال اور پوست
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین، ۱۷
گئے ہم جو ان کے گلے لپٹ تو چمٹ کے سینے سے بولے جھٹ
کروں صدقے ایسی چمٹ کو ہٹ ، مری چھاتی جس سے اُدھڑگئی
۱۸۱۸ انشا ، ک، ۱۴۸

۴. (مجازاً) (کسی امر یا نظام وغیرہ کا) برقرار نہ رہنا ، فسخ ہونا ، ٹوٹنا ، الٹ ہونا .
نکاح اُدھڑنا .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۳۶
دم میں سپاہ شام کی قسمت بگڑ گئی
سب بخیے ڈھیلے ہو گئے ، نخوت اُدھڑ گئی
۱۹۶۸ منظور رائے پوری، مرثیہ (ق)، ۱۳

۵. تباہ حال ہونا ، مفلس ہونا .
اسٹامپ اور طلبانوں اور محنتانوں اور شکرانوں کے خرچوں کے مارے فریقین اُدھڑ جاتے ہیں .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۵۷
غریب عورت تو ادھڑ گئی اور اس کا تو ہمیشہ ہی کے لیے ستیاناس ہوگیا .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۸۵
[س : اد उद् + دھرنٔ + धरणं +]

اُدھڑوانا
(ضم ا ، فت د ھ ، سک ڑ) ف م .
اُدھڑنا (رک) کا تعدیہ .
مکان کی کڑیاں بدلوانے کے لیے اس کی چھت اُدھڑوادی گئی تھی .
۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۲
[ادھڑ (رک) + ا : وا ، علامت تعدیہ + نا ، لاحقۂ مصادر]

اَدَھس
(فت ا ، دھ) امث .
رک : ' ادوان ' (اپ و ، ۱ : ۱۷۶) .
[س : ادھ (= نیچے) (رک) + س، لاحقۂ ظرف]

اَدَھک
(فت ا ، دھ) صف .
(کسی چیز کا) جزو ، حصہ ؛ آدھا (پلیٹس) .
[س : اَردھک अर्धक]

اَدھک
(فت ا ، کس دھ) م ف ؛ ~ ادک ، ادکھ .
زیادہ ، بیش .
رتن سرجیا تئیں جلانکور تھیں کیا جگمگاتا ادھک سور تھیں
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۵
جوں جوں چھیل چھیل کاٹ ٹکڑے کرتے ہیں توں توں ادھک سواد دیتا ہے .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۶۴
سچ پوچھو تو وہ ہم سے بہی ادھک دکھی ہیں .
۱۹۳۵ گئو دان ، ۲۷
[پ : ادھک अधिक (= زیادہ)]

اَدھکار
(فت ا ، کس دھ) .
(الف) امذ .
۱. اقتدار ، وقار ؛ حق ، اختیار .
انھوں نے کہا : مائی تیرے بیٹے کو بڑا ادھکار ہوگا . . . وہ راجا بن کر اچل راج کرے گا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۳
اس وشے میں سبھا پتی جی نے دے دیا منتری کو سب ادھکار
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۹۱
(ب) صف .
۲. (تیاگ) نیکوکار شخص ، زاہد ، اللہ والا (اپ و ، ۷ : ۱۵۳) .
[س : ادھیکار अधिकार]

اَدھکاری
(فت ا ، کس دھ) .
(الف) صف .
۱. بااختیار ، اختیار رکھنے والا ، مجاز .
جو لڑکا ہوگا وہ شش کے ہی کرپا کرم کا ادھکاری ہوگا .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۳
یہ صرف ان اوسط درجے کے . . . ادھکاریوں کے لیے ہے جو سنسار کے دکھوں سے پریشان ہو رہے ہیں .
۱۹۲۰ جوگ واششٹ ، ۲۲
(ب) امث .
حکومت ؛ ملکیت (پلیٹس) .
[س : ادھکار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَدھکَر
(فت ا ، سک دھ ، فت ک) امذ .
رک : ادھ (تحتی الفاظ) (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲) .

اُدھل
(ضم ا ، فت دھ) صف ؛ ~ اودھل .
رک : آدھال (پلیٹس) .

— پڑنا / جانا
رک : ادھلنا .
مغاں میں کیا کہوں زاہد پسر کی کیفیت
کہ جس کو دختر رز دیکھ کر اُدھل جاوے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۹
یہ بے شرم بے حیا دیوانی ہوگئی دیوانی بلکہ اودھل پڑی .
۱۹۲۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۲۰

اُدھلا
(ضم ا ، سک دھ) صف ، مذ ؛ مث : اُدھلی .
مستی بھرا ، جوشیلا .
کچھ نظر آتی ہے ادھلی تری چتون کوکا
ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کوکا
۱۸۳۵ رنگین (امیر اللغات ، ۲ : ۱۰۹)
[رک : ' اُدھلنا ' جس کا یہ حالیہ تمام ہے]

— پڑنا ف ل .

رک : اُدھلنا .

رام جنیاں اور ڈومنیاں . . . اودھل پڑتیاں تھیں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۲

اُدھلنا (ضم ا ، فت دھ ، سک ل) ف ل .

بد مست ہونا ، بیباک ہونا ، چل نکلنا ، بد کار ہوجانا .

اُدھلے پرائی دھی پھنسیں بتاؤ لوگ .

مشہور کہاوت

جہاں پیٹ میں پڑی اور اُدھلیں ، وہ دن بھول گئی جب جوتیاں چٹخاتی آئی تھی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲۲

[رک : ادھڑنا]

اَدھم (فت ا ، دھ) صف .

حقیر ، کم درجے کا .

اتم کھیتی مدھم بان ، ادھم چاکری بھیک ندان .

مشہور کہاوت

بھی ادھم رہیں صحبتاں جنس چار

۱۵۲۳ بھوگ بل (ق) ، دکنی اردو کی لغت ، ۲۶

جو ماتا پتا کی نندا کرتے ہیں سو ادھم نر ہیں .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۵۰

[س : اَدَھَم अधम]

اُدھم (ضم ا ، فت دھ) امذ ؛ ~ اودھم .

۱. دھما چوکڑی ، ہنگامہ ، شور و غل .

آنکھیں دوڑیں خاق جا اودھر گری اٹھ گیا پردہ کہاں اودھم ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۶

مچتا ہے پھر تو ادھم غضب کا بجتا ہے ڈنکا عیش و طرب کا

۱۹۱۱ کلیاتِ اسماعیل ، ۲۷

۲. (مجازاً) چرچا ، شہرت .

جو مخاطب تھا کہا ان نے کہ ہاں اس خبر کا اب نہیں اودھم کہاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۹

اف : اٹھانا ، جوتنا ، ڈھانا ، کرنا ، مچانا .

[س : اُد (رک) + دَھَم धम (= آواز شور)]

اَدّھم (فت ا ، شد دھ بفت) صف ، م ف .

درمیان ، بیچ میں ، وسط .

اس سرے نہ آس سرے ، ادھم .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۵

[ا : آدھ (رک) + م ، لاحقۂ ظرفیت]

اَدھما دھم (فت ا ، سک دھ ، فت د) صف .

ازحد کمینہ ، نہایت نابکار (پلیٹس) .

[س : اَدَھم (رک) کی تکرار]

اُدھمی (ضم ا ، فت دھ) صف ؛ ~ اودھمی .

ادھم مچانے والا ، فسادی (امیرالغات ، ۲ : ۱۱۰) .

[ا : اُدھم + ی (رک) لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اَدھن (فت ا ، دھ) امذ .

۱. پانی جو چاول دال یا کھچڑی وغیرہ پکانے کے لیے کھولایا جائے .

اِدھر تو ہوا بند ، ادھر پسو و مچھر
پانی کوئی پیوے تو ادھن سے بھی وہ بدتر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۷

بیوی نے دال کی ہنڈیا ابھی چولھے پر چڑھائی تھی ، یہ بگڑے کہ اتنی دیر ہوگئی اور ابھی تک تم نے ادھن ہی چڑھایا ہے .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۱۵۸

۲. تتا پانی ، گرم پانی .

پانی کھاری یا گدلا یا بوجھل یا ادھن ہوگا .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۵۵

پانی مٹکے میں ادھن ، صراحی میں میل ہوتا تھا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۷

اف : چڑھنا ، رکھنا .

[س : ادھن आदहन (= کھولتا ہوا پانی)]

اَدَھنّا (فت ا ، دھ ، شد ن) امذ .

دو پیسے یا آدھ آنے کا تانبے کا سکہ (جو اب سے کوئی پچاس سال پہلے تک برصغیر میں رائج تھا اور دیکھنے میں روپے کے برابر ہوتا تھا) .

[آدھ (رک) + ا : آنہ (رک)]

اَدَھنت (فت ا ، دھ ، سک ن) امذ .

بھیڑ بکرا وغیرہ زیادہ سے زیادہ ایک سال کی عمر کا (اپو ، ۳ : ۹۷) .

[ادھ (رک) + ا : دانْت (رک) ، کی تخفیف]

اَدَھنتَر (فت ا ، دھ ، سک ن ، فت ت) صف (قدیم) .

معلق ، خلا میں لٹکا ہوا .

ادھنتر باو اوپر گانٹھ بھانئے
تیہ دربن (ق) (دکنی اردو کی لغت ، ۲۶)

[س : اردھ + انتر अन्तर + अंध]

اَدھواز (فت ا ، سک دھ) امذ ؛ امث .

رک : ادھ (تحتی الفاظ) .

اَدھوتَر (فت ا ، و مج ، فت ت) امذ ؛ ~ دھوتر .

ایک قسم کا سوتی کپڑا جو گزی اور گاڑھے سے زیادہ گف اور موٹا ہوتا ہے . اس کی مختلف شکل دھوتر زیادہ عام اور فصیح ہے .

ادھوتر کا دوپٹا سر پہ تھا ایک
یہ سگھڑاپے سے حالت اس کی تھی لیک

۱۸۲۹ پنجۂ رنگیں ، ۲۴۲

ادھوتر بھی الھیں اک دن میسر ہو نہیں سکتا
یہ جتنے گلبدن ہیں آج کل کمخواب و اطلس میں
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۲۰۶
[س : ادہ (رک) + وستر बसतर ؛ یا س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + دھوت धुत (= دھلا ہوا) + ر ، لاحقۂ صفت]

ادھور (فت ا ، و مع) امذ .
(ٹھگی) مارے جانے والے مسافروں میں سے بچ کر نکل جانے والا مسافر ، ابھور (اپ و ، ۸ : ۱۶۷) .
[س : اردہ + ورت वरति (= بیچوں بیچ رہنے والا)]

ادھورا (فت ا ، و مع) صف مذ ؛ مث : ادھوری .
۱. آدھا ، نصف .
جو کھینچا نیمچہ بھی تو ادھورا   جفا میں بھی اسے پورا نہ پایا
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۷
یہ ہوش کب محو دید کو تھا کہ کیا تقاضا ہے شوق دل کا
گنہ کیا ہے مگر ادھورا بھرا تو ہے جام ہی نہیں ہے
۱۹۵۱ آرزو ، سازحیات ، ۵۰
۲. ناتمام ، نامکمل ، ناقص جو ابھی پایۂ تکمیل کو نہ پہنچا ہو .
زمانے میں جو تھے عاشق ادھورے   ہوئے سب جام تیرا پیک پورے
۱۶۸۲ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۵۱
تو اپنے جی میں سوچ کہ تیرا کام ادھورا رہا .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۷۷
اس نے جو کام کیا تھا ادھورا رہ گیا .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۳۹
۳. (i) کمتر ، پست درجے کا .
شکر کا جن کے حلوا ہوا وہ تو پورے ہیں
گڑ کا ہوا ہے جن کے وہ ان سے ادھورے ہیں
۱۸۳۰ نظیر ، گلزار نظیر ، ۲۹
(ii) خام کار ، نا تجربہ کار ، نا واقف .
پورے کو پچھانتے ہیں پورے   نا ہم سے ابوج ہور ادھورے
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵
یورپ کی بہت سی زبانیں . . . اگر ہم ان کو حاصل بھی کریں تو ضرور ہم اس میں ادھورے رہیں گے .
۱۸۸۴ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، سر سید ، ۲۵۴
[س : ادہ (رک) + پورک (رک : پورا)]

— پن (— ف پ) امذ .
رک : " ادھورا " جس کا یہ اسم کیفیت ہے .
ایک درجن کام ادھورے پن سے انجام دینے پڑتے تھے .
۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۲۱
[ادھورا + ا : پن (رک)]

— سدھورا (— فت س ، و مع) امذ ؛ امث : ادھوری سدھوری .
رک : ادھورا .
ان کی کئی نظمیں خاص انہی کی لکھی ہوئی ہیں ، جو ادھوری سدھوری مجھے یاد رہ گئیں .
۱۹۷۱ اردو نامہ ، ۳۹ : ۱۰۵
[ادھورا + ا : سدھورا ، تابع]

— کرنا محاورہ .
کمزور کرنا ، طاقت کو توڑدینا ، بے طاقت بنا دینا .
اب آ گے بڑھاپے نے کیسے ایسے ادھورے
پر جھڑ گئے دم اڑ گئی بھرتے ہیں لنڈورے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۳

ادھوڑی (فت ا ، ولین) امث .
۱. گائے یا بھینس کا کمایا ہوا موٹا چمڑا ، نری کی ضد .
ادھوڑی کا تھیلا بھرکر اشرفیاں لانے میں آپ بیبیاں اور باندیاں کو بانٹنے .
ترجمۂ مشکوٰۃ (ق) ، ۲ : (دکنی اردو کی لغت ، ۲۶)
اوپر نری کا چمڑا ہوتا ہے اور نیچے ادھوڑی .
۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۱۷۳
۲. کمائے ہوئے چمڑے کا گوشت کی طرف کا رخ جو چمڑے کی موٹائی سے تراش کر الگ کیا گیا ہو (یہ نہ رنگائی میں اچھا ہوتا ہے نہ مضبوطی میں) (اپ و ، ۲ : ۲۱۰) .
[ادہ (رک) + ا : اونٹی (= اوٹائی یا ابالی ہوئی چیز)]

— استر (— فت ا ، سک ک ، فت ت)
(الف) امذ .
تلے میں لگانے کے قابل چمڑا ، موٹا چمڑا ؛ اس سے بنا ہوا جوتا جو گھٹیا اور ادنیٰ درجے کا ہوتا ہے .
یہ بھی غلط ہے ، چمڑا بکتا ہے ، ادھوڑی استر کی عینک لگاؤ .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۵۸
برون (براؤن) لیدر یا ادھوڑی استر ، کچھ تمیز نہیں ہو سکتی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۹
(ب) صف .
(مجازاً) جس پر کسی بات یا حالت کا اثر نہ ہو ، بے حس ؛ غیر شائستہ .
کسی ادھوڑی استر سے نکاح کر لے .
۱۹۲۹ بہار عیش ، ۲۲
[ادھوڑی + ا : استر (رک)]

— استر کا چور امذ .
(جوتیاں چرانے والا) گھٹیا چور ؛ پست اور گھٹیا آدمی .
لینا لینا چور ہے ، ادھوڑی استر کا چور ہے .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۳۹

— استر تاننا محاورہ .
(عوام) خوب کھانا ، اتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے (منیر البیان ، ۱۶) .

ادھوکا (فت ا ، و مع) امث .
(کھنساری) ایک مرتبہ کی صاف کی ہوئی کچی کھانڈ (اپ و ، ۳ : ۱۸۸) .
[ادہ (رک) + ا : اوک (= اوکھ) + ا ، لاحقۂ صفت]

آدھی (فت ا ، شد د ھ) امث .
۱. ایک بسہ کا آٹھواں حصہ ، دمڑی کا نصف ، بارہ کوڑیوں کے برابر رقم وغیرہ .

مجھ کو اتنی وسعت نہیں کہ ادھی کا تیل چراغ میں جلاؤں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۱

وہ تو کبھی ادھی بھی نہیں اٹھاتی ، میں خود ہی دو پیسے روز کا سودا منگا دیتی ہوں .

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۲۸

۲. ایک قسم کا عمدہ اور بارنک سفید سوتی کپڑا .

کسی نے ادھی یا محمودی کا دیا . . . کسی کو گزی گاڑھا میسر ہوا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب، ۱۴۵

۳. رک : ادھی بدھی (ا پ و ، ۲ : ۱۲) .

[قدیم آریا : اردھک अर्धक (= نصف والا)]

— بدھی (فت ب ، شد د ہ) امث .

چھوٹا ہار جو ناف سے اوپر صرف چھاتی تک آئے (ا پ و ، ۲ : ۱۲) .

[ادھی + ا : بدھی (رک)]

— کی چوں چوں (— و مع ، غنہ ، و مع غنہ) امث .

بچوں کا کم قیمت کھلونا جو دمڑی ادھی کو بکتا اور چوں چوں بولتا ہے؛ (مجازاً) کم قیمت حقیر شخص یا شے .

کب دھیان میں آتا ہے کوئی شاعر مغرور
اے مصحفی ادھی کی ہے چوں چوں مرے آگے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۳۱۹

بڑے بڑے اس ادھی کی چوں چوں کا لوہا مان گئے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۳

— کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں کہاوت .

کسی بڑے معاملے میں بے سوچے سمجھے فیصلہ نہیں کیا جاتا .

عشق کا سودا بے جانچے ناداں اپنے سر لیتے ہیں
ہم تو ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں

۱۹۲۴ دیوان شوق قدوائی، ۱۱۱

— کے بیر بھی آس کے ہاتھ کے نہ کھاوے کہاوت .

بڑا ذلیل شخص ہے (فرہنگ اثر ، ۱۲۰) .

— کے واسطے پیسے کا تیل جلانا محاورہ .

تھوڑے سے نفع کے لیے زیادہ خرچ کرنا یا نقصان اٹھانا .

ادھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا ، تھوڑے سے نفع کے لیے حماقت کرنا .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۰ : ۳

اَدّھے (فت ا ، شد د) .

آدھا (رک) کی مغیرہ حالت؛ جمع ؛ ترکیبات میں مستعمل .

— کا بستہ امذ .

(تعمیر) رک : ادھے کی ڈاٹ (ا پ و ، ۱ : ۲۲) .

— کا نیچا امذ .

(بھنڈے برداری) معمول سے چھوٹی نے کا نیچا (ا پ و ، ۷ : ۹۵) .

— کی باج امث .

وقت بتانے کے لیے ہر آدھے گھنٹے پر بجنے والے گھنٹے کی آواز (ا پ و ، ۱ : ۱۶۳) .

— کی ڈاٹ امث .

نصف دائرے کی شکل کی ڈاٹ ، گول ڈاٹ (ا پ و ، ۱ : ۹۸) .

اَدّھیا (فت ا ، شد د ہ بکس) امث .

(الف) امث .

(زراعت) دو برابر کے حصوں میں پیداوار کی بانٹ (اردو قانونی ڈکشنری، ۲۳) ؛ نصف لگان یا مالگزاری جو کاشتکار گورنمنٹ کو سال میں دوبار ادا کرے (پلیٹس) .

(ب) امذ .

(زرباقی) تارکش کے ہاتھ تلے مقررہ مزدوری پر کام کرنے والا کاری گر (ا پ و ، ۲ : ۱۸۲) .

[س : آدھ : (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت]

— بھاوْلی (— سک و) امث .

(زراعت) آدھی بٹائی (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۳) .

[ا : ادھیا (رک) + بھاولی : (رک)]

اَدھْیاتْم (فت ا ، سک د ہ ، ت) امث .

روح ، جان ، روح اعلیٰ .

شریر میں رہنے والے جیو کو ادھیاتم کہتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۲۰

[س : ادھیاتم अध्यात्म]

اَدھْیاتْمَک (فت ا ، سک د ، ت ، فت م) صف .

روحانی .

جو منشیہ ادھیاتمک ادھی بھوتک اور ادھی دیوک کسی بھی پرکار کے دکھ کے آ پڑنے سے من میں دکھی نہیں ہوتا . . . وہ منشیہ استھت دھی ومنی کہلاتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۳

[س : ادھیاتم (رک) + ک ، لاحقۂ نسبتی]

اَدھْیار (فت ا ، سک د ہ) امذ .

وہ کسان جو اپنا آدھا وقت ایک گانو میں گزارے اور آدھا دوسرے گانو میں، دو گانووں میں کھیتی کرنے والا کاشتکار ، ادھیلیا ، باہی (ا پ و ، ۶ : ۶) .

[ادھیا (رک) + س : ر ، لاحقۂ نسبت]

ادھیاری (فت ا ، سک د ہ) .

(الف) امث .

۱. (زراعت) کاشتکار اور زمیندار کے درمیان فصل کی برابر تقسیم ، بٹائی ؛ (پر جائداد میں) برابر کا حق (ا پ و ، ۶ : ۶) .

(ب) امذ .

۲. بٹائی پر کام کرنے والا کاشتکار (ا پ و ، ۶ : ۷) .

[ادھیار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَدھیانا (فت ا ، سک د ہ).

(الف) ف ل .

۱. **نصف رہ جانا ، آدھا ہو جانا ، دو حصوں میں بٹ جانا .**

دو مہینے کے قریب وہ آفت شہر میں رہی مگر اتنے ہی دنوں میں شہر کچھ ادھیاسا گیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰

جینا ہی تھا وہ کتنا سب جس کے تین دن تھے
ادھیا چلے ہیں وہ بھی سونے میں رات بھر کے

۱۹۵۱ آرزو ، سریلی بانسری ، ۱۲۱

(ب) ف م .

۱. **نصفا نصف کرنا ، بانٹ کر آدھا لے لینا .**

نجد میں لیلیٰ ادا ہم کو بھی اب جانا پڑا
دشت وحشت حضرت مجنوں سے ادھیانا پڑا

? منتظر (امیراللغات ، ۲ : ۱۱۱)

۲. **آدھا ختم کر دینا ، نصف باقی چھوڑنا .**

ایسی آگ کا چند مہینے بھی قائم رہنا دنیا کی آبادی کو ادھیا دے گا .

۱۹۱۵ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۱۸

[ادھ (رک) + ا : یانا ، لاحقۂ تعدیۂ فعل]

اَدھیائی (فت ا ، سک د ہ) امث .

کسی چیز کا نصف حصہ .

یہ تھیٹر . . . پیرس کے ناچ گھر کے مقابلے میں ادھیائی چوتھائی بھی نہیں .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۸۳

[ادھ (رک) + ہ : ی ، الحاق + ائی ، لاحقۂ صفت (مفعولی)]

اَدھیائے (فت ا ، شد د ہ بکس) امذ .

باب ، فصل .

پہلی کتاب کے سترہ ادھیائے میں بلا ترتیب ۳۴۰ اشلوک مندرج ہیں .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۴

وہ . . . شانتا کو تلقین کرتا کہ وہ گیتا کا دوسرا ادھیائے پڑھائے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۴۸۵

[س: ادھیائے अध्याय (= باب ، فصل)]

اَدھی بھوتک (فت ا ، و مع ، کس ت) صف .

مادی ، عنصری ، فانی .

اب تو چونکہ باسنا رہت ہو گئی ہے ، تجھ کو ادھی بھوتک شریر سے کیا لینا ہے .

۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۸۶

[س : اَدھ بھوتک अधिभौतक]

اَدھیٹ (فت ا ، ی مع) صف (قدیم) .

رک : ڈھیٹ .

بری ایسی تو نئیں ہے کچھ زباں کی چربری ہے پور
ادھیٹ تک چلبل کرو و قبیلے کون ہے الکھائی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۲

[ا : ا ، آ کی تخفیف ، سابقہ + دھیٹ (رک) س : دھرشٹ धृष्ट]

اَدھیراج (فت ا ، ی مع) امذ .

مہاراجا ، شہنشاہ .

کیسے پاؤ گے مہاراج ستی ہے وہ ادھیراج .

۱۸۹۷ چندراولی ، ۸

بھارگو قوم کا اس دیش میں سرتاج ہے تو
قابل فخر مہاراجا ادھیراج ہے تو

۱۹۳۶ حرف نا تمام ، ۴۸

[س : ادھی अधि (= بڑا) + راج (رک) (= راجاؤں کا راجا ، شہنشاہ)]

اَدھیڑ (فت ا ، ی مع) صف .

۱. **جس کی جوانی ختم اور بڑھاپا آغاز ہو ، میانہ سال ، نہ بوڑھا نہ جوان .**

ہوا اس فکر کے فکر تھے ادھیڑ
لیا دوکھ بچارے کوں چوندھر تے گھیر

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۰

جب ادھیڑ ہو اور بیٹا صاحب اولاد تب گھر بار چھوڑ کر جورو سمیت جنگل میں جاوے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۲

دونوں ساس بہوؤں کو دیکھو وہ بڑھیا یہ ادھیڑ .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۹۸

۲. **جوانی اور بڑھاپے کے بیچ کا (سن یا عمر) .**

جب ادھیڑ عمر ہو جاتی ہے ، بدن عموماً دبلا ہونے لگتا ہے .

۱۸۹۵ فرفیا لوجی ، ۱۱

آپ نے ان کی ادھیڑ سن بیوہ سے عقد کی ٹھانی .

۱۹۳۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۲

[س : اردھ अर्ध (= نصف) + وردھ वरद्ध (= بوڑھا)] .

— پن امذ .

جوانی اور بڑھاپے کے درمیان کی عمر .

اس بعد ادھیڑ پن پر آوے اس بعد یو بڈپنا بساوے

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۲

[ادھیڑ + ا : پَن ، لاحقۂ اسمیت]

اُدھیڑ (ضم ا ، ی مج)

(الف) امث .

اُدھیڑنا (رک) کا حاصل مصدر یا امر .

(ب) امذ .

(جھلائی) برتنوں کے کھردرے پن کو نکالنے اور ان کی سطح ہموار کرنے کے لیے ابتدائی موٹی جھلائی کرنے کا عمل ، برتن کا کھردرا پن چھیلنا (اپ و ، ۳ : ۱۰) .

[رک : اُدھیڑنا]

— بُن (— ضم ب) امث .

۱. **(لفظاً) اُدھیڑنے اور بننے کا عمل .**

ادھیڑ کی ادھر نئی نئی طور پر دھن ہے ادھر حیات کے جامے کی ادھیڑبن ہے .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۷۱

۲. **لگاتار سوچ بچار ، تامل ، فکر و تردد .**

اس کی بافت کو صنعتیں . . . پانہ سکیں ، ہر چند ایک عمر ادھیڑ بن میں رہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۵

میں اس ادھیڑ بن میں تھی کہ پانچ بجے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۴۳

۳. (مجازاً) تفکر یا تحقیقات کا نتیجہ ، دریافت .

مرد کو کس نے جنا ، کس کے پیٹ میں بنا ، لیے مجھ سے سن یہ ادھیڑ بن .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۶۱

[ا : ادھیڑ + بن (رک)]

اُدھیڑنا (ضم ا ، ی مج ، سک ڑ) ف م ؛ ~ اودھیڑنا .

۱. **بخیے یا سیون کو کھولنا ، ٹانکے توڑنا .**

مجھے اس درد میں لذت ہے اے جوش جنوں اچھا
مرے زخم جگر کے ہر گھڑی ٹانکے اُدھیڑے جا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷

قدم قدم پہ مرا ہاتھ بھی چلا کرتا ادھیڑ ادھیڑ کے زخم جگر سیا کرتا

۱۹۱۸ سحر ، سراج میر خان ، بیاض سحر ، ۶۸

۲. (i) **سطح کا (بالائی) پرت اتارنا یا اکھاڑنا .**

میں نے بھی پیاز پیش کی کہ چھلکے ادھیڑ کے رکھ دوں گا .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۱ : ۶

(ii) **(چھت وغیرہ کا) پٹاؤ الگ کرنا ، ہو شش کھولنا .**

سینہ صد چاک نظر آیا ترے عاشق کا
اس کی تربت کے جو ہیں جا کے ادھیڑے پتھر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۳

۳. **(ضرب سے) کھال اتارنا ، جسم سے بال یا پوست کا جدا کرنا ، (مجازاً) بہت مارنا ، سزا دینا .**

اگر شاہ خنجر لیوے ہات میں ادھیڑے پکڑ باگ کوں بات میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۴

جس دن تم نے سبق یاد نہ کیا کھال ہی ادھیڑ کے پھینک دوں گا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۸۷

زلف نے اس کی مار کر کوڑے دل عشاق کو ادھیڑ دیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۶

۴. **تباہ حال کرنا ، مفلس کر دینا .**

مجھ کو تو آئے دن کی بدلی ادھیڑے ڈالتی ہے ، ور نہ خدا کا فضل ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۷

جس کو بے وارثا اور بے والی سمجھ کر تو اس بیدردی سے ادھیڑ رہا ہے ، اس کی آہ خالی نہ جائے گی .

۱۹۲۵ خدائی راج ، ۳۳

[اُدھڑنا (رک) کا تعدیہ]

اَدھیل (فت ا ، ی مج) امذ ؛ ~ ادھیلیا .

(لفظاً) آدھے سے نسبت رکھنے والا ، (مجازاً) :

۱. **کسی گانو کے نصف حصے کا مالک** (زرعی فرہنگ ، ۳) .

۲. **وہ کسان جو در گانو میں کھیت رکھتا اور کھیتی کرتا ہو ، دو باہی** (اپ و ، ۶ : ۶) .

۳. **ایک تختے کے آٹھویں حصے سے بنا ہوا پتنگ** (اپ و ، ۸ : ۱۳۶) .

[ا : ادھ (رک) + یل ، لاحقۂ صفت]

آدھیل (فت ا ، سک د ھ ، فت ی)

(الف) صف .

آدھی کا ، (مجازاً) معمولی (پلیٹس) .

(ب) امذ .

آدھی پائی کی کوئی چیز (پلیٹس) .

[ہ : آدھی अद्धय + ال ، لاحقۂ صفت]

اَدھیلا (فت ا ، ی مج) امذ ؛ ~ دھیلا .

آدھے پیسے کی قیمت کا سکہ یا کوڑیاں ، دام کا آدھا .

کیا ادھیلے کو دو چڑیاں نہیں بکتیں .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۲۶

[ادھیل (رک) + ا : ا لاحقۂ اسمیت]

ـــ نہ دے اَدھیلی دے کہاوت .

تھوڑے نقصان سے بچنے کے لیے بڑا نقصان اٹھانے والے کے لیے مستعمل ، گڑ نہ دے بھیلی دے (امیر اللغات ، ۲ : ۱۱۲) .

اَدھیلچہ (فت ا ، ی مج ، سک ل ، فت چ) امذ ؛ ~ دھیلچہ .

۱. **آدھے ڈبل کا سکہ (جو برصغیر میں انگریزی راج میں رائج تھا ، ڈبل دھیلا** (امیر اللغات ، ۲ : ۱۱۲) .

۲. **دھیلے کا کنکوا** (نور اللغات ۱ : ۳۰۳) .

[ا : ادھیلا + ت : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

اَدھیلی (فت ا ، ی مج) امث ؛ ~ دھیلی .

(عوام) آدھا روپیہ ، آٹھ آنے (امیر اللغات ، ۲ : ۱۱۳) .

[ا : ادھیل (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

اَدھیلیا (فت ا ، ی مج ، کس ل) امذ .

رک : ادھیل نمبر ، (اپ و ، ۶ : ۷ ؛ زرعی فرہنگ ، ۳) .

[ا : ادھیل + یا ، لاحقۂ نسبت]

اَدھین (فت ا ، ی مع) امذ ؛ صف .

تابع ، خادم ، غلام ، رعیت .

من راجا ہے تمام سریر کا اور جتنے انگ ہیں سو من کے ادھین ہیں .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۰

راجا کی ادھین بن کر رہ ہے .

۱۹۲۴ پنجاب میل ، ۳۷

[س : آدھین अधीन]

اَدھینی (فت ا ، ی مع) امث .

بچ بونی کواڑ کے روکاری جو کٹنے کی آدھی پٹی یا پٹیاں (اپ و ، ۱ : ۲۳) .

[ادھ (رک) + ہ : ینی ، لاحقۂ نسبت]

آدھی واہک (فت ا ، ہ) صف .

رک : آدھی بھوتک .

اگر تو ادھی واہک شریر کو گھنا بنا کر یہاں کا بیوپار کرے گی تو لوگوں کو تعجب ہو گا .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۸۶

[غالباً س : آدیا अदय (= اولین نمایاں) + واہک वाहक (= لادنے والا ، حمال سوار)]

آڈ (فت ا) امث .

جھگڑا ، مخالفت (اردو ہندی لغت ، ۳۹) .

[ا : اڑ (رک)]

اَڈّا (فت ا ، شد ڈ) امذ ؛ ~ اڈہ .

۱.(i) کرایے کی سواریوں گاڑیوں ، بسوں ، ٹیکسیوں اور ڈولیوں وغیرہ کے کھڑے ہونے اور جمع ہونے کی جگہ .

ڈولیوں کو تو اڈے پر اسی وقت کہلا بھیجو .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۲۸

جہاں سری نگر میں اب پوسٹ آفس ہے وہاں دھنجی بھائی کے تانگوں کا اڈا تھا .

۱۹۲۶ آگ ، ۵۹

(ii) (سڑک پر چلنے والی سواری کے) مسافروں کے اترنے یا سواری وغیرہ کے انتظار میں جمع ہونے کا مقام .

اپنے لڑکے اسد کے ساتھ دونوں گلفاموں کو قافلے کے اڈے پر بھیجا .

۱۹۳۶ راشد الخیری، فاطمہ کا لال، ۸۷

(iii) وہ میدان جہاں سے ہوائی جہاز اڑان لیتے یا آکر اترتے ہیں ، (ہوائی جہازوں کے) جانے اور اترنے کا اسٹیشن .

اس میدان میں ہوائی جنگی جہازوں کا اڈا بناؤں گا .

۱۹۲۰ مضامین رموزی ، ۴۹

۲.(i) پالتو پرندوں کے لیے گھر یا پنجرے میں لکڑی یا دھات کی بیٹھک یا چھتری وغیرہ .

بیچ میں ایک اڈا مینا کار ، اس پر ایک طوطا .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۲۷

کسی کا طوطی پر سو بولتا ہے یہاں اڈے پہ مٹھو بولتا ہے

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۴۳ : ۵

(ii) (کھیل کھلونا) وہ نصب کی ہوئی لکڑی جس پر مصنوعی جانور ڈور یا پینچ کے ذریعے دوڑاتے ہیں .

جیسے کاٹ کا لنگور اڈے پر کودتا ہے .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۵۲

۳.(i) کسی شخص کے عادۃً مستقلاً بیٹھنے ، کام کرنے یا مقیم ہونے کی معین جگہ .

خلقت بھی آ کے ٹوٹی ، چھوڑ اپنا اپنا اڈا
کڑکی کسی کی پسلی ٹوٹا کسی کا پڈا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷

رات کے گیارہ بج گئے ، درویش اپنے اپنے اڈوں پر آ گئے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۶

(ii) ہم مشرب یا ہم جنس اشخاص کے جمع ہونے یا اپنے مشاغل میں سر گرم رہنے کا مرکز ، کسی خاص کام کے سر انجام دیے جانے کی مرکزی جگہ .

ایک پیپل کا درخت تھا ، مشہور تھا کہ وہاں بھوتوں کا اڈا ہے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۶۲

(iii) کاریگر (خصوصاً گوٹا بننے والے) کی تپائی جس پر بیٹھ کر وہ اپنا کام کرتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۰۳) .

۴.(i) کپڑا تان کر زردوزی یا بیل بوٹے بنانے کا چوکھٹا ، کارچوب (اپ و ، ۲ : ۲۰۶) .

جوزفین کے سامنے اڈا رکھا ہوا تھا اور وہ کارچوب بنا رہی تھی .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۲۹

(ii) وہ چوکھٹا جس میں دھاگے تان کر کھونٹیوں وغیرہ سے کستے اور پھر رومال ، شال ، کمر بند ، یا جالی وغیرہ بنتے ہیں .

اسی کرتی کے غم میں جب ہمارا روز بد ہوگا
تری جالی کا اڈا قالب خشت لحد ہوگا

۱۸۴۶ دیوان مہر ، آغا علی ، ۲۷

یہ بننے کا اڈا ان لمبی راتوں میں میرا رفیق تھا .

۱۹۴۵ پرانا خواب ، ۳۶

(iii) تانا پھیلا کر صاف کرنے کی لینجیاں ، بنڈی ، لکٹی (اپ و ، ۲ : ۵۰) .

(iv) (دباغت) کھونٹے گاڑ کر تانت صاف کرنے کا ٹھکانا (اپ و ، ۲ : ۱۱۱) .

۵. گوٹے کناری وغیرہ کا تھان جو مختلف پیمائش کا ہوتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۱۱۲) .

۶.(i) بائیسکل کی گدی کے نیچے کی آہنی کہنی جس پر گدی کسی جاتی ہے (اپ و ، ۵ : ۱۰۵) .

(ii) (ارّہ کشی) موٹی بھاری اور لمبی لکڑی چیرنے کا مثلث نما اٹکوا ، اڈی (اپ و ، ۱ : ۱۸) .

ایک نہایت موٹا اور لمبا درخت ارہ کشوں نے اڈے پر چڑھا رکھا ہے .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۱۹

(iii) (تیلی) کولھو کی لاٹ کی داب رکھنے کی جگہ جس پر چلانے والا بیٹھ سکتا ہے (اپ و ، ۳ : ۹۷) .

(iv) کسی بھی کل یا مشین وغیرہ کے پرزوں کو سنبھالنے کی کھونٹی یا سلاخ وغیرہ .

کاتنے کے چرخوں کے اڈے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۷۱

۷. جوتی کا پچھلا حصہ جس میں اندر لنگوٹ اور باہر بان ہوتا ہے ، جوتے کی ایڑی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸) ، اڈی .

۸. زینے کی سیڑھی .

میں نے اپنا بھالا سنبھالا اور زینے پر چڑھنے لگا . . . ابھی میں نے پہلے ہی اڈے پر قدم رکھا تھا کہ . . . میرے کان ایک گرج کی آواز سے بہرے ہوگئے .

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن'، لاہور : جنوری ، ۵۴

۹. (مشاطہ گری) کسبیوں کا ٹھکانا .

رات کے وقت غلام کا بھیس بدل کے اڈوں اور چکلوں کی خاک چھانتا پھرتا .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۴۲۱

۱۰. (آبپاشی) ایک کنوئیں سے سیراب کیے جانے والے دو یا زیادہ قطعات آراضی میں سے ہر ایک قطعہ (پلیٹس) .

۱۱. (زراعت) وہ مچان جس پر کھیت کا رکھوالا بیٹھتا ہے (قب : اڈیانی).

[س : آٹّ + अट्ट + क + ک]

ـــ جمانا محاورہ .

کسی جگہ جم کر بیٹھ جانا ، قبضہ کر لینا .

بڑی مشکل سے کوچے یار میں اڈا جمایا تھا
مگر قسمت میں چکر تھا جو نکلے چشم تر ہو کر

۱۹۲۴ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۱۰

اَڈاسَن (فت ا ، س) امث .

(آبپاشی) چرس یا ڈول کا پانی گرنے کے لیے کنوئیں کے برابر بنی ہوئی ہودک ، چوبچہ (اپ و ، ۶ : ۱۴۷) .

[ا : اڈا + آسن (رک)]

آڈانا (فت ا) امذ .
(موسیقی) چھتیس راگنیوں میں سے وہ راگنی جو رات کے دوسرے پہر خیال کے طرز پر گائی جاتی اور تلواڑا تال پر بجائی جاتی ہے (فیلن ؛ شبد ساگر) .
اڈانا ایک راگ ہے جو آدھی رات کے بعد گایا جاتا ہے .
۱۹۳۲ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۱۶ : ۶
[س: اردھ + ا: انا ، لاحقۂ نسبت]

اُڈانہ/اُڈانی (ضم ا ، شد ڈ ، فت ن/ضم ا ، شد ڈ) امذ/امث .
اکبری دور کا ایک ہتھیار جو آٹھ آنے سے پانچ روپے تک قیمتی ہوتا تھا، آڈانہ .
۱۵۹۳ ترجمہ آئین اکبری ، فدا علی، ۱ : ۸۷
سکھی چھتری و آڈانی و بلم اری پنکھا و برچھا اور لیزم .
۱۸۷۴ تیرہ ماسہ طالب شاہ ، معروف بہ رموز العاشقین ، ۲۵

اَڈَٹ (فت ا ، کس ڈ) امذ .
رک : اڈیٹھ .
نامراد نبازو کی کھٹیا کٹ رہی ہے اور پیٹھ میں اڈٹ نکلا ہے .
۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۲۹
[پ: آدٹھ ، س: اَدرشٹ (ا + درشٹ) = زخم جو نظر نہ آئے]

اَڈَر/اُڈَر (فت ا ، ڈ ، ضم ا ، فت ڈ) امذ .
دو کھیتوں کی درمیانی حد پر کنویں کے پانی کی کچی نالی یا اس کا ابھرا ہوا کنارہ (پلیٹس) .
[عوامی]

اَڈْریس (فت مج ا ، سک ڈ ، ی مج) امذ ؛ امث ؛ ~ ایڈریس .
۱. کسی شخص کے کارہائے نمایاں پر مشتمل یاد داشت جو اس کی خدمت میں پیش کی جائے (عموماً کسی جلسے میں جو اس شخص کے اعزاز میں منعقد ہوا ہو) ، سپاسنامہ .
بہت سی اڈریسیں پیش ہوتیں .
۱۸۸۴ سفر نامہ پنجاب، سر سید ، ۲
جواب اڈریس میں . . . یہ الفاظ خدا جانے کتنی روحوں میں تازگی اور بالیدگی . . . کا سبب بنے ہوں گے .
۱۹۲۳ مضامین عبد الماجد دریا بادی ، ۱۹۴
۲. خطبہ ، تقریر ، تحریری خطاب .
سید حسین بلگرامی نے اپنے فصیح ایڈریس میں جو علی گڑھ ایجوکیشنل کانفرنس میں دیا گیا تھا نہایت صحیح فرمایا تھا .
۱۹۱۳ افادات مہدی، ۱۹۸
۳. پتا (جو خط وغیرہ پر لکھا جاتا ہے) .
آپ مضطر نہ ہوں ، اڈریسوں کے لکھنے سے کچھ اور اپنی نیت نہیں ، ان کا لکھنا کچھ تفنن کی راہ سے تھا .
۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۵۷
[انگ: Address]

ـــ دینا ف م .
کسی کے اعزاز میں سپاسنامہ جلسے میں پیش کرنا .
ان کو ایک الوداعی اڈریس دیا گیا .
۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۹۷

ـــ کرنا ف م .
خطاب کرنا ، مخاطب اصحاب کے سامنے تقریر کرنا .
جب وہ سب جمع ہو گئے میں نے ان کو یہ اڈریس کیا .
۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۲۱۴

اَڈْسٹا (فت ا ، سک ڈ ، فت س ، شد ٹ) امذ .
اٹکل پچو ، جانچ یا اندازہ ، تشخیص خام (پلیٹس) .
[س : ارتھ अर्थ + سم सम + گھٹ घट्ट + ک क]

اَڈَگ (فت ا ، کس ڈ) صف .
نہ ہلنے والا ، قائم ، اٹل (پلیٹس) .
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ڈگ]

اَڈْلنا (فت ا ، ڈ ، سک ل) ف م (قدیم) .
پانا .
لب پور تھنڈی پسر تے تسرے پیو میب پتے وارنا
میرا کوئی اڈلیا نئیں مجھے اے دہن ترے چھب سوں لذیذ (کذا)
۱۶۹۷ ہاشمی، د ، ۵۸
[ا + سابقہ نفی + ٹولنا टोलना]

اُڈنا (ضم ا ، سک ڈ) ف ل (قدیم) .
اڑنا ، ادھر ادھر گھومنا پھرنا (پلیٹس) .
[س : آڈینم उद + डयनं]

اَڈَنْڈ/اَڈَنْڈی (فت ا ، ڈ ، سک ن) امذ .
بلا لگان اراضی ، وہ زمین جس پر کسی قسم کا محصول یا لگان نہ ہو ، جیسے : جھاڑی ، معافی وغیرہ (اپ و ، ۶ : ۷) .
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ڈنڈ दण्ड (= لگان) + ی، لاحقۂ نسبت]

اُڈّو (ضم ا ، شد ڈ ، و مع)
(الف) صف .
آوارہ گرد (آدمی) (پلیٹس) .
(ب) امذ .
طبلے وغیرہ کی طنابوں کو تنگ اور ڈھیلا کرنے کی چوبی کھونٹی ، گٹا (اپ و ، ۲ : ۱۳۱) .
[ا: آڈ (= آڑ) + و (مع)، لاحقۂ صفت (فاعل) مذکر]

ـــ ہونا محاورہ .
رسوا ، بدنام یا نکو ہو جانا (اکثر اڈو ، کی تکرار کے ساتھ) .
وہ انھیں باتوں سے سب میں اڈو اڈو ہو رہی ہے .
۱۸۷۴ انشاء ہادی النسا ، ۲۶
[ا: اڈو (رک) کی تکرار]

اُڈّو (ضم ا ، شد ڈ ، و مج) صف .
آوارہ پھرنے والی (عورت) (پلیٹس) .
[ا: آڈ (= آڑ) + و (مج) ، لاحقۂ فاعل مونث]

آڈوکیٹ (فت مج ا ، و مج ، ی مج) امذ ؛ ~ ایڈوکیٹ .

وکالت کا سند یافتہ ، وکیل جو عدالت میں پیروی کا مجاز ہو .

ہم اڈوکیٹ فنڈا سے بھی مشورہ کیوں نہ کر دیکھیں .

۱۹۵۹ وہمی ، وزیر حسن ، ۲۷

[انگ : Advocate]

آڈول (فت ا ، و مج) صف .

محکم ، سخت .

چھاتی جو اس کی سوہنی ہے ، سو کیسی ہی موہنی ہے . . . اڈول ہیں اور گوری ہیں و گول ہیں .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۱

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ڈول، ڈولنا (= ہلنا جلنا) کا حاصل مصدر]

آڈونی (ضم ا ، و مج) امث .

(نباتیات) سبز چمکیلی پتیوں اور باریک ریشوں کی تقریباً دس انچ بلند ایک بوٹی جس میں سنہرے اور سرخ پھول لگتے ہیں ، اس کا جوہر " اوڈونائی ڈین " کہلاتا ہے ، اور اکثر مغربی علاقوں میں گھریلو دوا کے طور پر مستعمل ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۹) .

[انگ : Odonto - Glossum]

اڈّہ (فت ا ، شد ڈ بفت) امذ .

رک : اڈا جو املا کے اعتبار سے زیادہ درست ہے .

اڈہ .

۱۵۱۹ موید الفضلا ، ۱ : ۱۳۸

اڈّی (فت ا ، شد ڈ) امث .

۱. (جفت سازی) جوتی کا وہ حصہ جو ایڑی کو چھپائے رہتا ہے ، جوتے کا پچھلا حصہ .

گول پنجے کی پرانی کنے کٹی پنجہ گھسی اڈیاں .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۲۹

۲. کپڑے کی وہ کلی جو عورتوں کے شلوکے میں کٹوری اور آستین کے بیچ میں ہوتی ہے (امیراللغات ، ۲ : ۱۱۲) .

۳. (کھرادی) لکڑی کھرادنے کے وقت اوزار کو سہارا دینے والی آہنی پٹی (اپ و ، ۱ : ۱۷۲) .

۴. (سلائی بنائی) ریشم کی چرخیاں (نھاریاں) لگانے کا چوبی جوکٹا (اپ و ، ۲ : ۲۱) .

۵. (ملمع کاری) ورق ساز کے کام کرنے کی تپائی (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

۶. (تیاری زیور) سونا پکانے کی بھٹی نما بنی ہوئی جگہ ، (مجازاً) وہ ظرف جس میں سونا صاف کرنے کو تیزاب میں گلایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱) .

۷. (منبھاری) تہ خطی کی تینوں شاخوں کو کھلا رکھنے والی آڑ جو اس کی تہ پر جمادی جاتی ہے (اپ و ، ۲ : ۸۲) .

۸. (بھٹے برداری) حقے کی نے کو صاف کرنے کا کانٹے دار گز ، آری (اپ و ، ۷ : ۹۴) .

[ہ : ایڑ एड़ी]

ـــ دار امث .

وہ کرتی جس میں کٹوری اور آستین کے بیچ میں کلی پڑی ہو .

وہ سولی پر بھی کھینچیے گا تو ہنس ہنس کر مروں گا میں
کہ اس ظالم کی اڈی دار کرتی زعفرانی ہے

۱۸۹۷ دیوان مائل ، احمد حسین ، ۲۱۴

[اڈی + ف : دار ، داشتن (رک) سے فعل امر (رک . . . دار)]

اڈْیانی (فت ا ، سک ڈ) امث .

کھیت کے رکھوالے کے اڈے کے اوپر دھوپ سے بچاؤ کے لیے پھوس وغیرہ کا چھپر یا آسارا (اپ و ، ۶ : ۷) .

[ا : اڈا + یان ، لاحقۂ اسمیت]

اَڈِیٹر/اڈیٹر (فت ا ، ی مع ، فت ٹ / کس مج ا) امذ ؛ ~ ایڈیٹر .

اخبار یا جریدے کا مدیر ؛ کتاب یا علمی مواد کا مرتب و حاشیہ نگار .

اخبار کے اڈیٹر دن بھر دماغ سوزی کرکے اگر شب کو . . . ذرا سی برانڈی یا وسکی پی لیتے ہیں تو کوئی ہرج نہیں .

۱۸۹۴ کامنی ، ۹۲

رسالہ ' امریکن مشینسٹ ' کا اڈیٹر لکھتا ہے .

۱۹۲۲ آدمی اور مشین ، ۲۲۲

[انگ : ایڈیٹر Editor (= مرتب)]

اَڈِیٹری/اڈیٹری (فت ا ، ی مع ، سک ٹ / کس مج ا) امث ؛ ~ ایڈیٹری .

اڈیٹر کا کام یا پیشہ .

اخبار انجمن پنجاب کی اڈیٹری ان سے متعلق ہے .

۱۸۸۲ مقالات حالی ، ۲ : ۱۵۲

ہم بوجہ کثرت کار اڈیٹری کے سخت عدیم الفرصت ہیں .

۱۹۰۹ اپریل فول ، ظفر علی خاں ، ۲۳

[انگ : اڈیٹر + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَڈِیٹوریَل/اڈیٹوریل (فت ا ، ی مع ، و مج ، سک ر ، فت ی / کس مج ا) امذ ؛ ایڈیٹوریل .

اڈیٹر کی رائے جو اپنے اخبار کے مقررہ کالم میں درج کرتا ہے ؛ وہ ادارتی عملہ جو اڈیٹر کی نگرانی میں کام کرے .

انگریزی اخبار پائنیر میں اڈیٹوریل تو ۲۶ مارچ کو شائع ہوگیا .

۱۸۹۱ مکاتیب امیر مینائی ، ۱۰۸

ریویو . . . اکثر ملک کے ان مشہور اہل قلم کے ہوتے ہیں جنھیں ایڈیٹوریل اسٹاف سے کوئی تعلق نہیں ہوتا .

۱۹۲۳ محفوظ علی ، مضامین ، ۴۲

[انگ : Editorial]

اَڈیٹھ (فت ا ، ی مع) امذ ؛ ~ اڈیٹ .

(جراحی) رگوں یا نسوں میں پیدا ہونے والا ایک زہریلا پھوڑا جس کی سبز و سرخ رگیں کیکڑے کی ٹانگوں سے مشابہ ہوتی ہیں ، سرطان ، راج پھوڑا ، کینسر (مخزن الجواہر ، ۴۳۴) .

اڈّے دار (فت ا ، شد ڈ) صف .

اڈے کا مالک یا چوکیدار (جامع اللغات) .

[اڈے ، اڈّا (رک) کی مغیرہ حالت + ف : (دار ، داشتن سے فعل امر (رک : . . . دار)]

اَڈیڈ
(فت ا ، ی مع) امذ .

بشت کے بیچ میں چار پھوڑوں کے درمیان بہت بڑا سرطان جیسا ایک پھوڑا.
ایک پھوڑا پشت میں ہوتا ہے اور اس کو اڈیڈ کہتے ہیں .
۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۲۶
[رک : اڈیٹھ]

اَڈیشَن/اَڈِیشَن
(فت ا، ی مع، فت ش/کس مع ا) امذ؛ ~ ایڈیشن .

کسی مطبوعہ (کتاب وغیرہ) کی ایک اشاعت .
اس کو چاہیے کہ اردو ایڈیشن کا مطالعہ کرے .
۱۸۹۸ مقالات حالی، ۱ : ۲۲۰
آج سے دس یا پندرہ سال قبل کے اڈیشنوں میں اس کا ذکر تک نہیں .
۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۱۳۵
[انگ : Edition]

اَڈیشنَل/اَڈِیشنَل
(فت ا ، ی مع سک ش ، فت ن/کس مع ا) صف؛ ~ ایڈیشنل .

اضافی ، زائد ، جیسے: اڈیشنل جج وغیرہ (نوراللغات، ۱ : ۳۰۲) .
[انگ ، Additional]

اَڈَیل
(فت ا ، سک ڈ ، فت ی) امذ .

(سواری) گاڑی کھینچنے سے جی چرانے والا بیل ، اڑیل بیل (اپ و، ۵ : ۵۰) .
[اڑیل (رک) کا بگاڑ]

اَڈھال
(فت ا) صف (قدیم) .

جس کے برے چلن ہوں ، بد چلن .
کتی نار چنڈال ناگر اڈھال   برانا پرکھ چھوڑ ، اپناں سنبھال
۱۴۳۵ مثنوی کدم راو پدم راو ، ۸۱
[س : ا ، لاحقۂ نفی (رک) + ڈھال (رک : چال ڈھال)]

اَڈَھل
(فت ا ، ڈ ھ) صف (قدیم) .

نہ ڈھلکنے والا ، مضبوطی کے ساتھ مربوط ، مستحکم .
فلک لیہ چو ڈول کھنڈ آپ چل
اڈھل راکھ کھنڈ آپ چو ڈول تل
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۳۷
[س : ا ، لا حقۂ نفی (رک) + ڈھل ، ڈھلنا (رک) سے فعل امر]

اَذا
(فت ا) امث (قدیم) .

رک : اذیّت .
دے صدقہ توں حق دوستی   ابکار تا کر پور اذا
۱۶۳۵ تحفۃالنصائح (ق)، رازی ، ۴۳
میں اٹھا کر اس کو سر پر لے لیا   تا نہ پاوے کوئی تیرے سے اذا
۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۶۵

اِذابَت
(کس ا ، فت ب) امث .

پگھلنے کا عمل ، پگھلاو ، پگھلنا .
چونے کی زیادہ تعداد (مقدار) کے استعمال سے اس کی اذابت ایک بڑی حد تک رک سکتی ہے .
۱۹۲۱ فلزیات ، ۲۱۰
[ع : (ذوب)]

اِذالَت/اِذالَہ
(کس ا ، فت ل) امذ .

(لفظاً) دامن لمبا کرنا؛ دامن کا طویل ہونا ، (مراداً) (عروض) جو وتد مجموع رکن کے آخر میں ہو اس کے دوسرے حرف کے بعد الف کا اضافہ (یہ عموماً اس وقت ہوتا ہے جب کہ یہ رکن شعر کے عروض ، ضرب یا حشو میں واقع ہو) .
جب مستفعلن . . . میں حرف ساکن بہ اذالت زیادہ ہوا ، مستفعلان ہوا .
۱۸۱۸ اسیر ، زر کامل عیار ، ۹۲
اس شعر میں تین قوافی غیر قافیہ اصلی قصیدہ ہیں ، تب اذالہ حشو میں صرف کیا ہے حالانکہ اذالہ بھی عروض و ضرب سے مخصوص ہے .
۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، لاہور ، نومبر ، ۴۴
[ع : (ذ ی ل)]

اَذان
(فت ا) امث .

۱. نماز کا وقت آجانے پر نمازیوں کو آگاہ کرنے، یا مسلمانوں کو نماز کے لیے مسجد میں بلانے کے مقررہ کلمات جو موذن باآواز بلند مقرر طریق سے ادا کرتا ہے، بانگ نماز (گاہے یہ کلمات نو مولود کے داہنے کان میں اورکبھی آفات ارضی یا سماوی کے دفعیے کے لیے بھی مقرر طریقے سے کہے جاتے ہیں) .
اذاں سن دعا یہ پڑھے مرد خوب   شفاعت ہووے ان کی مجھ پر وجوب
۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۰۷
ایک گنبد ہے . . . موذن اسی پر کھڑا ہوکر اذان دیتا ہے .
۱۸۴۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۲۳۸
اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ
۱۹۳۸ اقبال ، ضرب کلیم ، ۸
۲. مرغ کی بانگ ، مرغ کی صدا .
مرغ اذان کہنے والا یہ ہے کہ تاج سر پر رکھے ہوئے دیوار پر کھڑا ہے .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶۴
مرغیوں نے مرغ کی اذانوں سے دق ہوکر مسجد کے موذن سے فریاد کی .
۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱۹۶
اف : دینا ، کہنا ، ہونا .
[ع : (ا ذ ن) (= اعلان)]

ـــ پڑْھنا
ف م .

اذان دینا .
قمری نے کیا اذان پڑھی منار سرو پر
ہر شاخ نخل بہر دعا ہے جھکائے سر
۱۹۱۱ خورشید بدر ، ۳

ـــ پُکارْنا
ف م .

اذان دینا .

شوخی و ظرافت کی پھلجھڑیاں بھی چھوڑتے ہیں لیکن ادھر وقت آیا اور ادھر اذان بھی پکار دیتے ہیں ۔

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۹۳

— چی صف ۔

اذان دینے والا ، موذن ۔

ایک اذانچی مقرر ہے وہ اذان دے دیا کرتا ہے ۔

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، خواجہ غلام الثقلین ، ۱۴۱

[ا : اذان (رک) + چی (رک)]

اِذْخِر (کس ا ، سک ذ ، کس خ) امذ ۔

(نباتیات) سرکنڈے سے مشابہ ایک گھاس کا پودا جسے سانپ اور بچھو کا ٹھکانا سمجھا جاتا ہے ، جڑ کے پاس بہت سی پتلی شاخیں جتے سرخ اور زردی مائل ، سفید گچھے دار پھول ، خوشبو تیز ، چبانے سے زبان میں سوزش ہوتی ہے ، شگوفہ اور جڑ دوا میں مستعمل ، مرچیا گندہ ، گندھیل ۔

درختوں کی پتی بھی کوئی توڑتا نہیں مگر اذخر و سنا کبو بضرورت دوا ۔

۱۸۴۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۲۵۰

حضرت عائشہ نے آپ کو نہیں پایا تو اپنے پاؤں کو اذخر . . . کے درمیان لٹکا کر کہنے لگیں ، خداوندا کسی بچھو یا سانپ کو متعین کر جو مجھے ڈس جائے ۔

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۰۹

[ع : (ذ خ ر)]

اِذْعان (کس ا ، سک ذ) امذ ۔

۱. **یقین ، وثوق ۔**

اذعان مرگ کے ساتھ پہلا قلق اس کو دنیا کی مفارقت کا تھا ۔

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۷

خوب وہی ہے کہ اس پر اذعان ہو ، یہ بے شبہ ، شاید جہاں یہ ہے وہاں کچھ بھی نہیں ۔

۱۹۱۰ آزاد ، جانورستان ، ۵۹

۲. **اطاعت ، فرمانبرداری ، (بیشتر ترکیب میں) ۔**

نظر جو نہ آیا تھا ان کو وہ شیر ہوئی ان کے اذعان فرماں میں دیر

۱۸۴۰ معارج الفضائل ، ۱۵۱

[ع : (ذ ع ن) (= اقرار کرنا ، اطاعت کرنا)]

اِذْعانی (کس ا ، سک ذ) صف ۔

۱. **یقینی ۔**

اذعانی ہے یہ امر کہ وہ بھی قافلے کے ساتھ ہوگا ۔

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۳۷۳

اس سے ذہن میں کوئی اذعانی کیفیت نہیں پیدا ہوتی ۔

۱۹۱۴ فلسفۂ جذبات ، ۹۷

۲. **جس کا بجالانا ضروری ہو ، واجب العمل ۔**

کچھ زمانہ گزر گیا تو ایک قطعی اذعانی حکم دیا گیا ۔

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۲۳

[ع : اذعان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِذْعانِیَت/اِذْعانِیّت (کس ا ، سک ذ ، کس ن ، فت ی/شدی بفت) امث ۔

(لفظاً) اذعانی (رک) کا اسم کیفیت ، (مراداً) تعبد کی کیفیت یا صورت حال ۔

کوئی اذعانیت اور دھاندل نہ ہو ۔

۱۹۷۳ اساسیات اسلام ، محمد حنیف ندوی ، ۲۰۶

[ع : اذعانی (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَذْفَر (فت ا ، سک ذ ، فت ف) صف ۔

تیز خوشبو والا (بیشتر مشک کے لیے مستعمل) ۔

لطافت میں تھا لو لوء تر سو خوب تھا خوشبو منے مشک اذفر سو خوب

۱۷۷۱ پشت بہشت ، ۵ : ۶۹

بوباس ہر برگ و گل کی رشک مشک اذفر ۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۰۷

مدتوں ہم نے لپٹ کر سونگھے ہیں گیسوے یار
مشک اذفر سے پریشاں کیوں نہ ہو اپنا دماغ

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، تسلیم ، ۱۸۲

[ع : (ذ ف ر)]

اَذْفَری (فت ا ، سک ذ ، فت ف) صف ۔

اذفر (رک) سے منسوب ۔

بتی عود کی بید مشک اذفری سو ریحان شمامہ ہوا عنبری

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۳۸

[ع : اذفر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَذْکار (فت ا ، سک ذ) امذ ؛ ج ۔

(الف) طور جمع ۔

۱. **وظائف ، دعائیں ۔**

بعض اذکار اور اعمال پڑھنے کے ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی تاثیرات سے بلا عمل مقناطیسی موت واقع ہو جاتی ہے ۔

۱۸۷۷ رسالۂ تاثیر الانظار ، ۲۵

ان اذکار و ادعیہ کے ساتھ ساتھ زیر لب تقریباً یہ مناجات بھی جاری رہے ۔

۱۹۳۱ انشائے عبد الماجد ، ۲ : ۳۲۵

۲. **حکایات ، چرچے ، باتیں ۔**

تو ویسے کے اذکار کو از بسکہ ہر اک جا
بے موجب و تقریب جو لاتا ہے بہ تحقیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۳

رات دن اسی کے اذکار میں ٹاو کے گروہوں کے ساتھ بیٹھا رہتا تھا ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۸۱

نہ اذکار دنیا نہ افکار دیں حدیث مے و جام ہے اور بس

(ب) طور واحد ۔

گفتگو ، ذکر ، چرچا ۔

سخن کو زادۂ طبع سخنور کہتے ہیں اس کا
زبانوں پر بخوبی چاہیے اذکار ہو پیدا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۷

[ع : (ذ ک ر) واحد : ذِکْر]

اذکار (کس ا ، سک ذ) امذ .

حمد النبی ؛ تسبیح ؛ یاد دہانی ، ہدایت (پلیٹس) .
[ع : (ذ ک ر)]

اذکیا (فت ا ، سک ذ ، کس ک) امذ ؛ ج .

تیز طبع ، ذہین لوگ .
بعض اذکیا . . . علم منطق میں مشتغل ہوئے .
۱۸۹۲ تہذیب الاخلاق ، ۱ ، ۶ : ۱۱۱
خود جناب جج صاحب . . . کی لغت اے سبحان اللہ کیا کہنا ! دنیا بھر کے فصحا ، بلغا ، اذکیا طلقا ہیچ نظر آئینگے .
۱۹۶۸ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۰ : ۹
[ع : اذکیاء (ذ ک و) ، واحد : ذکی]

اذل (فت ا ، ذ (شد ل بصورت ترکیب)) صف .

۱. ذلیل ، حقیر ، مقابلۃً زیادہ ذلیل .
مدح خدام میں ہے معترف عجز منیر
ختم کرتا ہے قصیدے کو یہ محتاج و اذل
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۲
یہ احقر افقر اذل ارذل کام کا اکثف نام کا اشرف '
۱۹۲۵ حکیم الامۃ ، ۴۴
[ع : (ذ ل ل) ذلیل کی تفضیل]

اذلاق (کس ا ، سک ذ) امذ .

(لفظاً) پھسلنا ، پھسلانا ، (تجوید) حروف کا ہونٹوں یا دانتوں کے کناروں سے پھسل کر بسہولت ادا ہونا (ایسے حروف ب ، ر ، ف ، ل ، م ، ن ہیں) (علم التجوید ، ۲۹) .
[ع : (ذ ل ق) (= پھسلنا)]

اذلال (فت ا ، سک ذ) .

ذلیل لوگ ، کمینے ، شرفا کی ضد .
بہت سے . . . اذلال شرفا پر مسلط ہو گئے ہیں .
۱۹۶۷ اخبار جہاں ، ۱۶ اگست ، ۱۲
[ع : (ذ ل ل) واحد : ذلیل (عربی میں نادرست)]

اذلال (کس ا ، سک ذ) امذ .

(کسی کو) ذلیل کرنے کا عمل ، تحقیر .
اذلال کے درپے ہیں عبث اہل ضلالت
گھٹتی نہیں اللہ کی بخشی ہوئی عزت
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۵۳
[ع : (ذ ل ل)]

اذلہ (فت ا ، کس ذ ، شد ل بفت)) امذ ؛ ج .

ذلیل (رک) کی جمع (کمالین ، پارہ ۲ : ۳۶) .

اذن (کس ا ، سک ذ) امذ .

۱. اجازت ، رخصت ، ممانعت کی ضد .
بھی دائم اچھے نار فی مرد گھر — نہ جاوے بجز اذن بھی کس کے در
۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۵۱
شرائط صلح میں وہاں کی تجارت کا اذن اپنی مرضی کے موافق قبول کروایا .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۴۵
آپ اٹھ کر عرش کے پاس آئیں گے اور اذن طلب کرینگے .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۹۲

۲. حکم .
لچھل جل آرسی تج مکھ میں توٹ روح دے
ہوں حیات سو جاگ کیا بہ اذن غفور
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۴
اگر کہوں میں یا رب اذن دے مجھ کو حق میں اوس کے کہ کہا لا الٰہ الا اللہ .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۴۲
جب وہ آئے تو پیشتر سب سے — میری آنکھوں کو اذن خواب ہوا
۱۹۳۶ جگر ، شعلہ طور ، ۱۰

۳. (نکاح پڑھائے جانے کے وقت) لڑکے یا لڑکی کا وکیل سے اس عقد پر رضامندی کا اظہار ، جیسے : اذن کے وقت مہر کی صراحت ضروری ہے .
اف : دینا ، لینا ، مانگنا .
[ع : (ا ذ ن)]

ـــ پڑھنا ف م .

حضرت رسالتمآب صلعم یا ائمہ و اولیا کے مزارات میں داخل ہونے کے وقت خاص مقرر کلمات منہ سے ادا کرنا .
بارگاہ جگر و جان علی میں پہنچے
اذن پڑھ کر حرم سبط نبی میں پہنچے
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۷

ـــ پھرانا محاورہ .

اعلان کرنا ، منادی کرنا .
جماعت اذن پھرا دے .
۱۸۸۴ ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۱۱

ـــ عام کس صف ، امذ .

۱. (i) (بادشاہ وغیرہ کے دربار میں یا کسی متبرک مقام پر) ہر شخص کو بے تکلفی حاضری کی اجازت ، داخلے سے روک ٹوک کی ممانعت .
کم نصیب ایسا ہوں گر ہو خرمی کو اذن عام
ہو نہ شادی مرگ ہونے کے سوا شادی مجھے
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۴۷

(ii) سب لوگوں کو یکساں حیثیت سے کسی عمل کا یا کسی جگہ آنے جانے کا حکم یا رخصت .
پھر پرنداں اور چرنداں کوں تمام — دیو پیئے آب ، سب کوں اذن عام
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۶۰
حکومت کی طرف سے لوٹ مار کا اذن عام تھا .
۱۹۱۸ ویڈیا کی سرگزشت ، ۴

اف : دینا ، لینا ، مانگنا ، ہونا ۔

۲۔ نماز جنازہ کے بعد صاحب میت کی طرف سے یہ اعلان کہ جو صاحب چاہیں واپس جاسکتے ہیں ۔

جب تو چلیے جنازۂ عاشق کے ساتھ ساتھ
پھر کون وارثوں کے سنے اذن عام کو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۷

جب نماز جنازہ پڑھ چکتے ہیں تو میت کا وارث یا کوئی بڑا بوڑھا خواہ رشتہ دار اذن عام دیتا ہے ۔

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۰

[ع : اذن + عام (رک)]

— نامہ

(ــ فت م) امذ ۔

ترکے کی تقسیم کے متعلق موصی کا وصیت نامہ (پلیٹس؛ اعظم اللغات ، ۱۲) .

[ع : اذن + ف : نامہ (رک) (با ضافت مقلوب)]

اُذُن

(ضم ا ، سک ذ) امذ ۔

۱۔ کان ، جسم انسانی میں سماعت کا آلہ ، گوش (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) ۔

۲۔ (تشریح) رک : اذن القلب ۔

واضح ہو کہ دہنے اذن کے سکڑنے سے خون دہنے بطن میں آجاتا ہے ۔

۱۸۷۷ علم قرنیا لوجی ، ۵۵

بالائی دونوں خانے چھوٹے ہیں جو اذن کہلاتے ہیں ۔

۱۹۲۰ رسالہ مساع الصدر ، ۱۵

— القلب

(ــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ ۔

دل کے بالائی حصے کے دو چھوٹے خانوں میں سے ہر ایک ، جن میں سے داہنے اذن میں جسم کا کثیف وریدی خون اور بائیں میں پھیپھڑوں سے لطیف خون آتا ہے (مخزن الجواہر ، ۱۹) ۔

[اذن + ع : ال (ا) (رک) + قلب (رک)]

اُذُنک

(ضم ا ، سک ذ ، فت ن) امذ ۔

بہروں کے سننے کا آلہ ۔

غالباً لیڈی صاحب نے دکان پر آذنک (. . . آلۂ نقل سماعت) بھی دیکھ لیا ۔

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۵۲ : ۱۰

[ع : آذن + ف : ک (رک)]

اِذْنی

(کس ا ، سک ذ) امذ ۔

ڈھنڈورچی ، اعلان کرنے والا شخص ۔

اچھا تو جا کے اذنی سے کہہ دے کہ جماعت میں اذنی پھرا دے ۔

۱۸۸۴ ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۱۱

[ع : اذن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— پھرانا

محاورہ ۔

اعلان عام کرنا ، ڈھنڈورا پیٹنا ۔

(سند کے لیے) رک : اذنی ۔

اُذُنی

(ضم ا ، سک ذ) صف ۔

اذن (رک) سے منسوب ، کان سے تعلق رکھنے والا ؛ کان سے سنا ہوا ۔

اگر عینی اور اذنی مشاہدے ایک ساتھ کیے جائیں تو ایک حد تک یہ مشکل رفع ہو سکتی ہے ۔

۱۹۳۱ طبعیات عمل ، ۳۲

[ع : اذن + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَذْوا

(فت ا ، سک ذ) امذ ؛ ج ۔

یمن کے وہ سلاطین جن کے نام ' ذو ' سے شروع ہوتے ہیں ، جیسے : ذو نواس ، ذو نیزن ، ذو رباش وغیرہ ۔

جنوبی عرب میں حمیری اذواء . . . کی چھوٹی چھوٹی ریاستیں تھیں ۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲ : ۱

[ع : اذواء ، ذو (= صاحب و مالک) کی جمع]

اَذْواق

(فت ا ، سک ذ) امذ ؛ ج ۔

۱۔ طبیعتوں کے فطری جھکاؤ ، رجحانات اور دلچسپیاں ، قدرتی ذوق شوق ؛ مذاق سلیم کے حاصل شدہ حظ اور لذتیں ۔

ان مکاتیب سے مولانا آزاد کے اخلاق ، عادات ، افکار ، عقائد ، اذواق اور رجحانات پر روشنی پڑتی ہے ۔

۱۹۶۸ مکاتیب ابوالکلام آزاد (دیباچہ)، ۲۸

۲۔ منازل تصوف ، مراحل مراقبہ ۔

جل ترنگ ایسی بجاتا تھا کہ سب وجد میں تھے
لعبتان فلکی صورت اہل اذواق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۸

[ع : (ذوق)]

اَذْوُقَہ

(فت ا ، و مع ، فت ق) امذ ؛ ~ آذوقہ ۔

روزی ، روزینہ ، نان نفقہ ، غذا ، کھانا کپڑا ۔

قحط سالی کے ایام میں انبار خانے کے دروازے وارہتے ہیں اور لوگ فکر اذوقہ سے رہا ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷

اس میں باشندوں کی ضروریات کے لیے کافی اذوقہ پیدا ہو سکتا ہے ۔

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۶

[ع : (ذوق)]

اِذْہاب

(کس ا ، سک ذ) امذ ۔

ازکار رفتگی ، جاتا رہنا (ترکیب میں مستعمل) ۔

مولانا مبارک لاہوری کے اذہاب بصر کے بعد . . . تین سال تک ممدوح کے شریک کار رہے ۔

۱۹۳۸ تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۲۲۸

[ع : (ذ ہ ب) (= جانا)]

اَذْہان

(فت ا ، سک ذ) امذ ، ج ۔

سمجھ ، عقل یا حافظے کی قوتیں ۔

مصنوعات ایزد جہان آفریں . . . ادراک و احاطہ وہم و قیاس انسانی سے باہر ہیں ، اذہان مقربان ملاء اعلیٰ اسی مقام پر قاصر ہیں ۔

۱۸۶۸ سرور ، انشائے سرور ، ۲

ہم اپنے اذہان سے باہر کسی چیز کے متعلق بھی کبھی با شعور نہیں ہو سکتے ۔

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس، ۱۰

[ع : (ذ ہ ن) واحد: ذِہْن]

اَذیٰ (فت ا ، ا بشکل ی) امث .

(لفظاً) اذیت ، (مراداً) اذیت رساں بات ، ایسی بات یا عمل جس سے (خود کو یا دوسرے کو) تکلیف پہنچے .

سب سے بڑی بات خیرات دینے میں یہ ہے کہ من و اذیٰ نہ ہو .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق، ۱۴۸

اذیٰ بالاجماع حرام ہے .

۱۹۷۳ شرح قصیدۃ البردہ ، ۱۴۴

[ع : (ا ذ ی) (= ایذا)]

اَذِیَّت (فت ا ، کس ذ ، شد ی بفت) امث .

۱. **جسمانی تکلیف ، دکھ .**

حمل جو درد تی اذیت سہوں وقت جننے کا آیا تم سیں کہوں

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۵

سختی اس کی زبان و دندان کو اذیت دیتی ہیں (کذا) .

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۹

میدان جنگ میں شمار سے خارج آدمی ہر ہر طرح کچل کر اور اذیت جھیل کر مرے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۱ : ۵

۲. **ذہنی کوفت ، روحانی صدمہ .**

خوف رقیب وحسرت ، عجز و نیاز و منت
جیوڑے پہ یہ اذیت آفت اٹھائیں کیا کیا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۷

بے چین یہ ہوگا تو اذیت مجھے ہوگی
راحت اسے پہنچے گی تو راحت مجھے ہوگی

۱۸۷۴ انیس، مراثی ، ۴ : ۲

اس حادثے سے سر سید کو سخت اذیت اور رنج و ملال پہنچا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۸۳

اف : اٹھانا ، بھگتنا ، پانا ، پہنچانا ، دینا ، سہنا ، ہونا .

[ع : (ا ذ ی)]

اَر (۱) (فت ا) امذ .

۱. **ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی ہلکی ہوتی ہے**(نوراللغات، ۱ : ۳۸۵)

۲. **انکس ، کانٹا** (نوراللغات ، ۱ : ۳۰۵) .

[س : آرنڈ आरणड]

اَر (۲) (فت ا) امذ .

۱. **دشمن .**

اری باوری ار کو کیا تیری پیت مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت

۱۸۹۴ کامنی، سرشار ، ۳۰۷

۲. (**فلکیات و نجوم) چھٹے نچھتر کا نام (پلیشس)** .

[س : ار अरि (= دشمن)]

اَر (۳) (فت ا) حرف شرط (قدیم) .

اگر (عموماً نظم میں مستعمل) .

دشمن ار منج پر کرے گا دشمنی کی جب نظر
مرتضیٰ کے کھرگ تھے گھر بار اس ہوگا تباہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲۲

جواب ار نہ دے خون اور اس کا مال
سمجھتی ہوں میرے اوپر یو حلال

۱۷۴۶ قصۂ فغفور چین، صنعتی، ۱۵

[ف : اگر کی تخفیف]

اُر (ضم ا) امذ (قدیم) .

سینہ ، دل .

پرم کی رتیہا اُر بسے ہنس ہنس کلیاں نیم کی سب کہلاتے اہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک، ۲ : ۱۸۶

[س : اُرَس उरस (= چھاتی ، دل)]

... ار (۱) لاحقہ .

۱. **ظرفیت کے لیے ، جیسے: نونار (= نمک بنانے کی جگہ) .**

۲. **فاعلیت کے لیے ، جیسے : چمار، لوہار .**

[س : आर]

... ار (۲) لاحقہ .

۱. **اسمیت کے لیے ، جیسے: گفتار ، رفتار ، کردار .**

۲. **فاعلیت کے لیے ، جیسے: خریدار ، نمودار ، پرستار .**

[ف :]

... ارا لاحقہ .

۱. **وصفیت کے لیے ، جیسے : بھٹیارا ، بنجارا .**

سب ٹھاٹ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۰۷

۲. **اسمیت کے لیے ، جیسے : بچارا ، چمکارا ، جھمکارا .**

[ہ : آرا आरा]

آرّا (۱) (فت ا ، شد ر) امذ .

۱. **پہیے کے مرکز اور محیط کے درمیان لگی ہوئی (لکڑی یا لوہے کی) تانوں میں سے ہر ایک ، جو مرکزی حصے کو گھیرے کے ساتھ مرکز میں جوڑے اور تانے رکھتی ہیں ، آرن ، جھنی ، سال** (اپ و ، ۵ : ۱۰۶) .

ایک کیڑا مستقل رفتار کے ساتھ ایک گاڑی کے پہیے کے آرے پر چل رہا ہے .

۱۹۳۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۸۷

اف: بٹھانا ، پہنانا ، ڈالنا .

۲. (**گھڑی سازی) گھڑی کے چکر کی تان جو گاڑی کے پٹے کے مانند چکر محیط اور مرکزی حصے کے درمیان بندش ہوتی ہے** (اپ و ، ۱ : ۱۶۳).

[س : آر आर (= آرا)]

آرّا (۲) (فت ا ، شد ر) امذ ؛ ~ ارہ ، آرا .

۱. (**نجاری) درختوں کے بڑے بڑے تنے اور موٹی لکڑی چیرنے کا نیم کے پتے کا ہم شکل تقریباً چار پانچ فٹ لمبا آردار فولادی اوزار .**

ادھر کا دھیان دھن تیرا رنگیا کاو میں کپڑے
دسن کا ذکر جیوں ارا ہوا ہے منج جلالی کوں

۱۷۱۷ بحری ، ک، ۱۶۸

کس باغ میں فرقت نے تری گل نہ کھلایا
ارا ذکریا کے کلیجے پہ چلایا

۱۹۳۳ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۵۱

۲. (نان بائی) تنور سے روٹی نکالنے کی آنکڑے دار سلاخ (اپ و ، ۲ : ۱۲۰) .

۳. (ماہی گیری) آری کی شکل کی لمبی تھوتھنی والی مچھلی ، تیغ ماہی (اپ و ، ۳ : ۵۱) .

[س : آرا (رک)]

آرا (۳)

(فت ا ، شد ر) امث .

۱. ست نجا ، ملا جلا اناج جو بیشتر کھلیانوں کے بکھرے ہوئے دانے سمیٹ کر جمع کر لیا جائے (اپ و ، ۶ : ۵۷) .

۲. ترئی کی خراب قسم (جس کا چھلکا کھردرا اور اس پر لمبائی میں ابھری ہوئی لکیریں ہوتی ہیں) (نور اللغات ، ۱ : ۳۰۵) .

[غالباً ع : اردا (زیادہ ردی یا خراب) کا بگاڑ]

آرابا

(فت ا) امذ ؛ ~ ارابہ .

۱. سامان خصوصاً توپ اور گولہ بارود لادنے کی دو پہیا گاڑی ؛ آدمیوں کے سوار ہونے کا دہوڑو .

عجب شہر دستا ارابا نگار

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (ق) ، عبدل (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

لوگوں کو . . . ارابے سے . . . گرنے کا خطر ہو تو اس قاعدے پر عمل ضرور ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۴۸

ارابے قیمتی اسباب تجارت . . . سے بھرے ہوئے جو ماسکو میں ہاتھ آئے تھے ساتھ آرہے تھے .

۱۹۰۷ نپولین بونا پارٹ ، ۲ : ۶۹

۲. توپ جو چھکڑے پر لدی ہو .

سات سو ارابے (یعنی توپیں) تیار ہوئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۷

قلعہ شکن ارابے تیار کرنے شروع کیے .

۱۹۱۲ محاربات صلیبی ، ۳۸

[ف : ارابہ ؛ ہونا : آرَم ؛ ع : (معرب) عربہ]

آرابچی

(فت ا ، سک ب) صف .

ارابہ (رک) چلانے والا .

بہت سے محنت کرنے والے محض اسی کام میں مصروف رہتے ہیں ، مثلاً حمال اور ارابچی اور ملاح .

۱۸۶۸ سیاست مدن ، ۵۸

[ف : ارابہ + ت : چی (رک)]

آرابہ

(فت ا ، ب) امذ .

رک : ارابا .

ـــ دستی

کس صف (ـ فت د ، سک س) امث .

ایک پہیے کی ہاتھ سے چلائی جانے والی گاڑی ، ٹھیلا .

ارابۂ دستی ... کو آدمی اینٹیں وغیرہ سے بھر کر دھکیلتے لے جاتے ہیں .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۹۰

[ارابہ + ف : دست (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آراٹا

(فت ا ، شد ر) امذ .

۱. کسی عمارت وغیرہ کے یکایک گرنے ، شق ہونے ، باجوں وغیرہ کے گونجنے ، توپ سر ہونے یا ہوا کے تیز چلنے کی زوردار آواز .

جنگل کا سناٹا ، ہوا کا اراٹا .

۱۸۶۴ گلشن جاں فزا ، اصغر علی ، ۱۱۸

گولوں کے صدمے سے بڑے بڑے درختوں کے پھٹنے اور گرنے کے اراٹے بے شمار سواروں کا . . . پریشان ہو کر باہم گڑ بڑ ہو جانا . . . دنیا میں اس سے قبل کبھی پیش نہ آیا ہو گا .

۱۹۰۷ نپولین بونا پارٹ ، ۲ : ۳۰۸

شور قرنا کا نہ تاشوں کا وہ اراٹا ہے
باجے بجتے تھے جہاں اب وہیں سناٹا ہے

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۱۲۲

۲. (i) ہوا سے پتنگ کے ٹکرانے کی آواز (اپ و ، ۸ : ۱۳۶) .
(ii) ڈور کی کھینچ یا ڈور سے ڈور کی رگڑ .

جب چاہا ڈور سے ڈور ملائی اور ایک اراٹے میں حریف کا کنکوا قلم کردیا .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۲

اف : بھرنا ، دینا ، لینا .

[ا : حکایت صوت]

آراجیز

(فت ا ، ی مع) امذ ؛ ج .

رجزوں کے اشعار جو عموماً میدان جنگ میں پڑھے جاتے ہیں .

اس کے بعد تین قصائد اور تیرہ اراجیز درج ہیں .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، فروری ، ۶۵

[ع : (ر ج ز) واحد : رَجَز (عربی میں نا درست)]

اراخت

(کس ا ، فت خ) امذ (قدیم) .

رک : اراقت (جس کا یہ دکنی تلفظ ہے) .

ہیلوں کوٹھری میں تے نکلی بہار
اراخت کوں بیٹھی آنیدی کی سار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۰

ـــ فراخت

(ـــ فت ف ، خ) امث (قدیم) .

بول و براز .

رلے اس تن کے نار مرنا ، جینا . . . ہور اراخت فراخت نئیں .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہید عین القضاۃ (ق) (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

[اراخت + ع : فراخت ، رک : فراغت (جس کا یہ دکنی تلفظ ہے)]

ارادت

(کس ا ، فت د) .

(الف) امث .

۱. مریدانہ اطاعت کا جذبہ ، اعتقاد ، عقیدت .

ایک بار خدایا ارادت کر مج پر اپنی تے تاکہ تیری احد ذات میں فنا ہوں .

۱۷۳۰ ارشاد السالکین ، ۴۳

پیالہ بخشا ہے پیر مغاں نے بھر کے صہبا سے
ارادت مجھ کو ہے جامی سے بیعت شاہ مینا سے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۳۳

شاید کسی مرید کو بھی اپنے مرشد سے ایسی عقیدت اور ارادت نہ ہوگی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۸۷

۲. بیعت ، اقرار یا اظہار عقیدت .

شیخ ممدوح کی ارادت کا سررشتہ بعد چار واسطوں کے شیخ شبلی سے ملتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۷

۳. ارادہ ، قصد .

اے عزیز نہیں جانتا کہ تجھے ارادت کرنہارا کون ہے .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃالحقائق ، ۵۰

دارو درماں سے کیا ہوتا ہے . . . جب اس کی توفیق یار اور ارادت لم یزلی نہ مدد گار ہوگی .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۶۸

ان میں سے دو قوتیں تمام افعال اور ارادت کا سرچشمہ ہیں .

۱۹۱۲ شعرالعجم ، ۴ : ۲

[ع : ارادۃ (رود)]

ـــ کیش (ــ ی مج) صف .

کسی کی مریدانہ اطاعت کا جذبہ رکھنے والا ، عقیدت مند .

ایسے لوگ پورے ارادت کیش بھی ہو سکتے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین : ۳ : ۲۶

[ارادت + ف : کیش (رک)]

ـــ گُزیں (ــ ضم گ ، ی مج) صف .

جو اپنے پیر کے تکیے میں گوشہ نشین ہو ، مرید .

وہ گورستان کو شہر سے باہر مغرب رویہ اور ارادت گزینوں کو سوگواری میں کبود پوشی سے منع کرتا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۷۸

[ارادت + ف : گُزیں ، گُزیدن (= قبول کرنا) سے فعل امر ، رک : . . . گزیں]

ـــ مَنْد (ــ فت م ، سک ن) صف .

کسی پیر یا بزرگ کے متعلق دل میں جذبہ خدمت رکھنے والا ، عقیدت مند ، مرید .

میں ان میں اس وقعت کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا جیسے . . . حلقۂ مریدان ارادت مند میں کوئی پیسرو مرشد .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۳۶

وہ دیوانے تھے کہ بڑے بڑے ان کے ارادت مند تھے .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۹۵

اسم کیفیت : ارادت مندی .

[ارادت + ف : مند (رک)]

ـــ نامَہ (ــ فت م) امذ .

دوستانہ خط جو خورد یا مرید کی طرف سے کسی بزرگ یا پیر وغیرہ کو لکھا جائے (وضع اصطلاحات ، ۲۸۰) .

[ارادت + ف : نامہ (رک)]

اِرادَۃً / اِرادَتاً (کس ا ، فت د) م ف ، تمیز .

بالقصد ، عمداً ، ارادے سے .

دو ٹکڑے . . . تم سہواً یا ارادتاً (ارادۃً) چھوڑ گئے ہو .

۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۵

[ع : ارادۃ + اً ، لاحقۂ تمیز]

اِرادَہ (کس ا ، فت د) امذ ؛ ~ ارادا (قافیے میں) .

(اقدام عمل کا) قصد ، عزم ، نیت .

جب وہ ملعون قبر کھود چکا ، ارادہ حضرت کے مارنے کا کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۱

کوئی دن میں یہ ارادہ رکھتا ہوں کہ سب چھوڑ چھاڑ کر جنگل اور پہاڑوں میں نکل جاؤں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲

قریب تھا کہ میں خود ہی ارادۃ تقلید کرتا کہ ایک ریلا آیا .

۱۹۱۵ پیاری دنیا ، ۵

۲. (مجازاً) خواہش ، طلب .

بتوں کی دید کو جاتا ہوں دیر میں قائم
مجھے کچھ اور ارادہ نہیں خدا نہ کرے

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۲۵

موسم پیری میں اپنا کچھ عجب عالم ہوا
جس قدر بڑھتا گیا سن ہر ارادہ کم ہوا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۷

اصحاب یہ چلائے کہ شاباش سوادہ
مقبول یہ حسرت تھی مبارک یہ ارادہ

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۴۱

ف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

۳. مرضی ، منشا .

مخلوق اپنی خلقت میں خالق کے ارادے کے آگے بے مقدور ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۸

اونگھتا ہے کبھی نہ سوتا ہے   سب ارادے سے اس کے ہوتا ہے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۵

۵. (تصوف) " مرادات نفس کا قطع اور امر حق کی طرف توجہ اور اس پر رضا ؛ نیز آتش محبت کی ایک چنگاری قلب طالب میں جو مقتضی ہے واسطے اجابت دواعی شوق حقیقی کے " (مصباح التعرف لارباب التصوف) .

[رک : ارادت]

ـــ اُٹھنا محاورہ (قدیم) .

کسی کام کے کرنے کا مقصد یا نیت ہونا .

جب ارادہ اٹھتا ہے تو قدرت اعضا کی حرکت دینے کو تیار ہوجاتی ہے .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۲۸۰

ـــِ اُولیٰ کس صف (ــ و مع ، ابشکل ی) امذ .

(**لفظاً**) پہلا ارادہ ، (تصوف) **وجود عالم** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۱) .

[ارادہ + ع : اولیٰ (رک)]

ــ باندھنا (ــ غنہ ، سک د ھ) محاورہ .

(کسی کام کا) قصد یا نیت کرنا ، (کسی اقدام کے لیے) کمر بستہ ہونا .

ہم نے جب قطع علائق پہ ارادہ باندھا
پھاڑکر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

ارادہ باندھ کے پٹنا نہ جس نے سیکھا تھا
قدم بڑھا کے پلٹنا نہ جس نے سیکھا تھا

۱۹۲۶ روح رواں ، ۲۳

ــ بَندھنا (ــ فت ب ، غنہ ، سک د ھ) محاورہ .

ارادہ باندھنا (رک) کا لازم .

کوچۂ یار میں ٹکرائیں سر اپنا کب تک
چل کھڑے ہوں جو ارادہ سوے کہسار بندھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵

ــ کَرنا ف م .

(کسی لفظ سے کوئی خاص مفہوم) مراد لینا .

'انتم منتظرون ، کا جملہ صاعقے سے موت کا ارادہ نہ کرنے کا قرینہ ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۶۶۷

ــ کُلِّیَہ کس صف (ــ ضم ک ، شد ل بکس ، شد ی بفت) امذ .

(تصوف) رک : ارادہ اولیٰ (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۱) .

[ارادہ + ع : کل (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِرادی (کس ا) صف .

ارادے سے متعلق : وہ کام جو اپنی خواہش یا نیت وقصد سے ہو ، اختیاری ، اتفاق یا اضطراری کی ضد .

بعض ان میں سے ارادی ہیں بعض غیر ارادی .

۱۹۳۲ عصاے پیری ، ۸۰

[ع : ارادہ (بحذف ہ (زائد)) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِرادیہ/اِرادِیَّہ (کس ا ، د ، فت ی/شد ی بفت) صف .

رک : ارادی (ترکیب میں مستعمل ، جیسے : افعال ارادیہ) .

صوبۂ مذکور کو احمد خاں نے اس کو بطور قبضۂ ارادیہ کے عطا کیا تھا .

۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ : ۸۸

[ارادی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

آرادَھنا (۱) (فت ا ، سک د ھ) امث ؛ ~ آرادھنا .

پرستش ، پوجا .

میں اب اس کے لیے سرسوتی کی پوجا اور ارادھنا کرونگی .

۱۹۳۰ یوگ واشِشٹ ، ۲۷

[س : آرادھنا आराधना]

آرادَھنا (۲) (فت ا ، سک (ھ) ف م ؛ ~ آرادھنا .

پوجنا ، پوجا کرنا (پلیٹس) .

[س : آرادھَنَم आराधनं]

اَراذِل (فت ا ، کس ذ) امذ ؛ ج .

(کردار کے اعتبار سے) رذیل یا بازاری لوگ ، پست اخلاق والے ، سفلے ، کمینے .

سجاد نے غضب سے کہا ہو کے چشم تر کشتی کا لڑ نا کار اراذل ہے بیشتر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۸

اس فن شریف کو شرفا اختیار کرتے تھے ، اب پواج و اراذل بھی شاعر ہو گئے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۱۱

دشمنوں کے حوصلے یہاں تک بڑھ گئے کہ قیصر کی سواری پر اراذل . . . روز روشن میں اینٹ پتھر برسانے لگے .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۹۱

۲. (ذات ، ثروت یا طبقے وغیرہ کی حیثیت سے) کم حیثیت یا ادنیٰ لوگ .

آم اس افراط سے پیدا ہوتے تھے کہ بیان نہیں ہو سکتے ، اراذل عوام ان کو بجاے طعام کھاتے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۹۰

ادنیٰ طبقے کے اراذل شرفا و معززین پر چیرہ دستی کرنے لگے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۳۱

[ع : (ر ذ ل)]

آرار (فت ا) امذ .

جنگل میں چرواہوں کے آرام کرنے کا جھونپڑا (پلیٹس) .

[ا : آر आर (رک)]

آرارا (فت ا) امذ .

کیڑے مکوڑے کے کاٹنے کی سوجن ؛ ناخن کی خراش ؛ دریا کا اونچا کنارہ ، کرارا (پلیٹس) .

[ہ : آرارا आरारा]

آرارا (را) دُوں/دَھم (فت ا ، ومع ، غنہ / فت د ھ) امث ؛ م ف (فجائیہ) .

کسی عمارت یا بھاری چیز کے یکایک زور سے گرنے کی آواز ؛ یکایک دھماکے کی آواز کے ساتھ .

دوڑتے دوڑتے ٹھوکر جو کھاتے ہیں تو ارارارادوں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۵

جب وہ کنویں پر پہنچتی تو پیچھے سے ایسا دھکا دیتا کہ وہ ارارادھم کنویں میں جا گرتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۰

[ا : حکایت صوت]

آراراط
(فت ا) امذ .

وہ پہاڑوں کا سلسلہ جس کی ایک چوٹی (جودی) نام پر حضرت نوح کی کشتی طوفان کو عبور کر کے ٹھہری تھی .

سترھویں تاریخ کو کشتی اراراط کے پہاڑوں پر ٹک گئی .
۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱۰

[یو : عَلَم]

ارارا کے
(فت ا ، سک ر ، فت ا) م ف ~ : اڑ اڑا کے .

دفعۃً اراٹے کے ساتھ (بیشتر بڑے درخت یا عمارت وغیرہ کے گرنے کے موقع پر مستعمل (نور اللغات ، ۱ : ۳۰۵) .

ہلچل میں تو ستون سے ہزاروں جواں گرے
جس طرح ارارا کے پرانا مکاں گرے
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۹

[ا : حکایت صوت]

ارارَاہٹ
(فت ا ، سک ر ، فت ا ، ہ) امث .

رک : اراٹا .

اس اراراہٹ میں بھی جھن جھن کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی .
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۶۵

اَراروٹ
(فت ا ، و مع) امذ .

ساگودانے کی قسم سے ایک سفید دانے دار سفوف جو ایک درخت کی جڑ سے بنا یا جاتا ہے اور لطیف و زود ہضم غذا ہے (کھیر کے علاوہ اس کی لیبی وغیرہ بھی بکائی جاتی ہے) .

اراروٹ کی قیمت بھی تمہارے پاس نہیں پہنچی .
۱۸۸۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲

بجائے گوند کے اراروٹ کا کلف پکا کر . . . ملا نے سے چھپائی بآسانی ہوتی ہے .
۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۳۷

[انگ : Arrouroot]

اَراضی
(فت ا) امث .

۱. قطعۂ زمین ، پلاٹ ، (بیشتر) وہ زمین جس میں کاشت کی جائے ، زرعی زمین ، دیہی جائداد ، کھیت .

جوتنے کو اراضی ، کھانے پینے کو مویشی ، رہنے سہنے کو زمین .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، منظر طرابلس ، ۱۵

پانسو روپیہ نقد اور کچھ اراضی . . . اس کو دی .
۱۸۵۹ مرآۃ الصدق ، ۲۹

۲. سر زمین .

نعرہ جو کیا شہ نے ہلا گنبد دوار
طبقوں کو اراضی کے تزلزل ہوا اک بار
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۸۶

بندوبست کا محکمہ بھی انہی کا قائم کیا ہوا ہے جس نے اراضی کی پیمائش کا کام کیا .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۹

۳. (قانون) وہ زمین جس پر مال گزاری مقرر ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲) .

[ع : (ا ر ض) واحد : اَرض (اردو میں جمع بطور مفرد مستعمل)]

ـــ اُفتادہ
کس صف (ـــ ضم ا ، سک ف ، فت د) امث .

گانو کی وہ اراضی جو بے جوتے بوئے یوں ہی پڑی ہو ، غیر مزروعہ یا غیر آباد زمین (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲) .

[اراضی + ف : افتادہ ، افتادن (= گرنا ، پڑنا) سے صفت (مفعولی)]

ـــ اُملی
کس صف (ـــ ضم ا ، سک م) امث .

موضع یا مزروعہ جو زمیندار کو سرکار کی طرف سے برائے معاش مع قبضہ دیا جائے اور جس کا دو ثلث محاصل حق سرکار اور ایک ثلث حق زمیندار ہو .

اراضی امل کا رواج ضلع کرنا تک سے ہوا ہے .
۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۵۲

[اُملی < غالباً : عُمل (= صلۂ خدمت) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اوپر وار
بلا اضا (ـــ و مع ، فت پ) امث .

اونچی زمین ، بالائی زمین ، بیرونی زمین ، بانگر کی زمین (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲) .

[اراضی + ا ـــ اوپر (رک) + ہ : وار (رک)]

ـــ آبادی
کس اضا ، امث .

گانو کی زمین جہاں آبادی ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲) .

[اراضی + ف : آبادی (رک)]

ـــ بَسکَت
بلا اضا (ـــ فت ب ، ک س ، فت ک) امث .

گانو کی بستی کے اندر کی وہ زمین جس کا رقبہ لگان والی زمین سے خارج کیا جانے کو ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲) .

[س : واس वास + کَرتَ कत]

ـــ بَندوبستی
کس صف (ـــ فت ب ، سک ن ، و مع ، فت ب ، سک س) امث .

جس زمین کی پیمائش وغیرہ محکمہ بندوبست نے کی ہو یا لگان مقرر ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

[اراضی + ف : بندوبست (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بِہن
بلا اضا (ـــ کس ب ، فت ہ) امث .

وہ زمین جس میں پودے لگانے کے لیے بیج بویا گیا ہو ، باہی ہوئی زمین ، (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

[س : وِیجانِ वजानि (= بوئے جانے والا بیج)]

ـــ تابع
کس صف (ـــ کس مج ب) امث .

وہ زمین جس پر حق آسائش کی ذمہ داری ہو (قانون حقوق آسائش ہند ، ۳) .

[اراضی + ع : تابع (رک)]

ـــ جریبی
کس صف (ـــ فت ج ، ی مج) امث .

وہ دیہی زمین جو پیمائش کے اصول کے مطابق جریب سے ناپی گئی ہو ، (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

[اراضی + جریب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— جل کر بلا اضا (ــ فت ج ، ک) امث .

وہ زمین جس میں بارش کا پانی اسی کی آب پاشی کے لیے اکٹھا کیا جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

[ہ : جل जल + کر ، لاحقۂ نسبت]

— خالصہ کس صف (کس مج ل ، فت ص) امث .

وہ سرکاری زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

[اراضی + ع : خالص (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

— خراجی (ــ کس خ) امث .

وہ زمین جس کا خراج یا محصول سرکار کو دیا جاتا ہو ، جس کا خراج لیا جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

[اراضی + خراج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— دار بلا اضا ، امذ .

وہ زمیندار جس کی زمین کا لگان مقرر ہو ، زمین پر قابض ہو اور اس کے انتقال کے اختیارات رکھتا ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

[اراضی + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر (رک : . . . دار)]

— دریا برار کس صف (ــ فت د ، سک ر ، فت ب) امث .

ندی یا نالے سے گھری ہوئی زمین (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

[اراضی + ف : دریا (رک) + برار ، برآوردن (= نکالنا) سے فعل امر]

— دریا برآمد کس صف (فت د ، سک ر ، فت ب ، سک ر ، ممدودہ ، فت م) امث .

وہ حصہ زمین جو دریا کے سرک جانے سے نمایاں ہو ، دریا سے نکلی ہوئی زمین ، زمین کا وہ قطعہ جو دریا کے جگہ چھوڑ نے سے بنے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

[اراضی + ف : دریا (رک) + برآمد ، برآمدن (= نکلنا) سے اسم کیفیت (رک : . . . برآمد)]

— دریا برد کس صف (ــ فت د ، سک ر ، ضم ب ، سک ر) امث .

زمین کا وہ حصہ جو دریا کی طغیانی میں ڈوب گیا ہو (فرہنگ اصطلاحات آصفیہ ، ۱ : ۱۳۹) .

[اراضی + ف : دریا (رک) + برد ، بردن (= لینا ، لے جانا) سے فعل ماضی (رک : . . . برد)]

— دیارہ کس صف (ــ کس د ، فت ر) امث .

آراضی دریا برار (رک) (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

— سکنی کس صف (ــ فت س ، سک ک) امث .

بود و باش کے مکانات کی اراضی ، سکونتی زمین . نیشنلسٹ . . . کا مقصد یہ ہے کہ اراضی سکنی و زرعی کی ملکیت و پیداوار کو شخصی قبضے سے نکالا جائے .

۱۹۱۲ رحمۃللعالمین ، قاضی محمد سلیمان ، ۲۰۶

[اراضی + ع : سکن (= بود و باش) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— سیر بلا اضا (ــ ی مع) امث .

وہ دیہی زمین جو پچھلے بندوبست میں زمیندار کی خود کاشت دکھائی گئی ہو چاہے اپنے ہاتھ سے آباد کی ہو یا ملازموں سے آباد کرائی ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶) .

[اراضی + ہ : سیر सीर (رک)]

— شاملات کس صف (ــ کس مج م) امث .

وہ مشترکہ زمین جو تقسیم نہ ہوئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶).

[اراضی + ع : شامل (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

— غالب کس صف (ــ کس ل) امث .

جس اراضی کے نفع بخش تصرف کے لیے حق آسائش حاصل ہو (قانون حقوق آسائش ہند ، ۳) .

[اراضی + ع : غالب (رک)]

— گورہ/گوبرہ بلا اضا (و مج ، فت ر/ سک ب ، فت ر) امث .

بستی کے ارد گرد کی زمین (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۷) .

[س : گوشٹک गोष्टक (= گاؤں کی بستی کے قریب کھیت)]

— لا خراج کس صف (ــ کس خ) امث .

وہ زمین جس کا لگان نہ ہو یا معاف ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶) .

[اراضی + ع: لا ، حرف نفی + خراج (رک)]

— لاوگ بلا اضا (ــ فت و) امث .

دھان کی بود کا قطعہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶) .

[س : لاجا लाजा (= کھیل ، بھنا ہوا اناج) ؛ یا س : لاو लाव (= چرس ، ڈول) گ ، + لاحقۂ ظرفی (= وہ قطعۂ زمین جو ایک دن ایک لاو سے سیراب ہو)]

— معافی کس صف (ــ فت م) امث .

جس زمین کا لگان معاف کردیا گیا ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶) . جائداد دو قسم کی ہوگی اول از قسم اراضی معافی یا دوامی . . . دویم گورنمنٹ پرامیسری نوٹ .

۱۸۷۳ مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۲۵

[اراضی + ع: معاف (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

— منضبطہ کس صف (ــ ضم م ، سک ن ، فت ض ، کس مج ب ، فت ط) امث .

وہ زمین جو سرکار نے ضبط کر لی ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶) .

[اراضی + ع : منضبط (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ نو برآمد کس صف (ـــ واین ، فت ب ، سک ر ، ممدودہ ، فت م) امث .

رک : اراضی دریا برآمد (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲٦) .

[اراضی + ف : نو (رک) + برآمد (رک : اراضی دریا برآمد)]

ـــ نو تردد / نوتوڑ کس صف (ـــ واین ، فت ت ، ر ، شد د بضم/ واین ، و مج) امث .

نئی کاشت کی ہوئی زمین (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲٦) .

[اراضی + ف: نو(رک) + ع : تردد (=کاشتکاری)/ا: توڑ ، توڑنا (رک) سے اسم کیفیت]

اَراضیات (فت ا ، کس ض) امث ؛ جج .

اراضی (رک) کی جمع الجمع .

صوبۂ بغداد کی نصف اراضیات سلطان المعظم کے ہاتھ میں چلی گئی ہیں.

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت، ۱۹۸

[ع: اراضی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع (عربی میں نادرست)]

اِراقات (کس ا) امذ ؛ ج (قدیم) .

اراقت (رک) کی جمع ،

یوں پر اچھتیں ایکچہ رات   معوری کیتیے ، اراقات

۱۵۰۳ نوسرہار (ق)، (دکنی اردو کی لغت، ۲۷)

منیا مہدی عظیمت سوں جو یو بات

کہیا کیتا ہے یو مستی اراقات

۱٦۸۴ عشق نامہ (ق)، مومن، ۱۸۲

اِراقت/اِراقہ (کس ا ، فت ق) امذ .

۱. خون پیشاب آنسو وغیرہ بہانا یا بہنا .

حضرت نے ذبح کرنا خواب میں دیکھا تھا، اراقت دم نہیں دیکھا تھا.

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ ، ۲۱۹

اس بنا پر صب جو بمعنی اراقہ یعنی آنسو بہنے کے مستعمل ہے ، عاشق کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے .

۱۹۷۳ شرح قصیدۃالبردہ ، ۴۵

۲. پیشاب ، پیشاب کرنا .

ہور اراقت کا جاگا .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ('شہباز' فروری، ۱۹٦۲ ، ۲۴)

غصے دار کسوت سو میلے کرے   ترنگ کے اراقت کی باسن دھرے

۱٦۱۴ بھوگ بل (ق)، قریشی ، ۲۵

[ع: اراقۃ (روق) (= بہانا)]

اَراک (فت ا) امذ .

پیلو کا درخت پیلو کی لکڑی .

مستحب یہ ہے کہ مسواک اراک کے درخت سے ہو .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۰۰

[ع: (ارک) (= پیلو)]

اَراکِنَہ (فت ا ، کس مج ک ، فت ن) امذ ؛ ج .

کانو کے ملازم کا کاشتکار .

اس کو خبر دی کہ وہ اراکنۂ ہند سے ایک بڑا شخص ہے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۰۲

[ع : (رک ن) واحد : اُرْکُونٌ (= بڑا اور مالدار کسان)]

اَراکِین (فت ا ، ی مع) امذ ، جج .

۱. کسی جماعت وغیرہ کے رکن یا ممبر ، ارکان .

و یا اس کے ہاں بھی کوئی کونسل ہے

تم اس کونسل کے اراکین و ممبر

۱۸۹۳ نظم بے نظیر ، ۴۱

یہ دیکھ کر مجھے نہایت خوشی ہوتی ہے کہ آپ کی انجمن کے اراکین ان دونوں قوموں کے افراد ہیں .

۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۱۹ ، ۴ : ۴

۲. حکومت کے با اقتدار لوگ ، امرا ، عمائدین .

اپنے اراکین سے کہا کہ میدان ہموار کرو اور کل صبح کو مسلح ... کھڑے رہو .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱٦۷

جمع کیے خسرو نے اراکین اور ان سب سے رائیں لیں

یعنی کیا تدبیر ہے جس سے سر نہ اٹھائے یہ فتنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۰۷

[ع: (رک ن) واحد: رکن (عربی میں یہ جمع نادرست، صحیح ارکان وأرکُن)]

اَرامِل (فت ا ، کس م) امذ ، ج .

مساکین ؛ رنڈوے (مرد) ؛ بیوہ (عورتیں) .

ایتام وارامل . . . اس غایت کمال کو پہنچے تھے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۱۱۹

[ع : (رم ل) واحد : اَرْمَل]

آرامی (فت ا) امث .

زبان سریانی .

مغربی ایشیا کی اقوام کے رسم الخط سے ثابت ہوتا ہے کہ ان پر ارامی (سریانی) بولنے والوں کا بہت اثر تھا .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ)، ۳۳

[Aramic]

آرّانا (فت ا ، شد ر) ف ل .

۱. (جانور کا) بے چینی کی حالت میں درد ناک بلند آواز نکالنا ، ڈکرانا .

گائے بھی تب اراتی ہے   بچھڑے سے جو چھٹ جاتی ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک، ۲ : ۳۲۳

اس کی آواز سے عمرو کو خوف آتا ہے گویا بھینسا اراتا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ٦ : ۱۹٦

وہیں پر آن کی گوری گائے کھڑی اراتی تھی .

۱۹۵۴ گوری ہو گوری ، ٦۷

۲. کریہہ آواز میں چیخنا ، ٹرٹرانا ، ٹر ٹر کرنا .

کسی کی جان جائے اور کوئی ارائے .

۱۸۹۷ طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲ : ۱۲٦

لڑکی نے جو کلّے مارنا شروع کیے تو دو گھنٹے ارایا کی ۔
۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۸۷
[حکایت صوت]

ـــ برّانا (شد ر) محاورہ ۔
نا گوار آواز نکالنا (عموماً گائے وغیرہ میں) ۔
طنبورہ اٹھایا ارانے برانے لگی ۔
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری، ۲ : ۲۹
[آرانا + برّانا (رک)]

آرانب (فت ا ، کس ن) امذ ؛ ج ۔
(متعدد) خرگوش ۔
گوزنوں کی شاخیں اگر قطع کر دے
تو ہوں کرگدن ڈر کے شکل ارانب
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۶
[ع: (ر ن ب) واحد: اَرْنَب]

اراءت (کس ا ، فت ء) امذ ۔
۱۔ (راستہ) بتانا یا دکھانا ۔
دوسری شرح ، بیخود صاحب لکھنے بیٹھے تو حضرت نے پہلی شرح سے فیض حاصل کیا مگر اس وقت اراءت طریق کے حق کو فراموش کرنے کے بعد لگے ادھر اُدھر کی اَڑن گھائیاں دکھانے ۔
۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۹ : ۵
۲۔ (مجازاً) رہنمائی ، ہدایت ۔
مقدمات کے فیصلوں میں آپ کو اراءت الٰہی ہوتی تھی ۔
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۱۳۸
[ع: (ر ء ی)]

آرائش (فت ا ، کس ء) امث (قدیم) ۔
رک : آرائش ۔
لے عالم کوں ارباب دولت سب آئے
محل محل سب ارائش کرائے
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی ، ۶۰

آرائک (فت ا ، کس ء) امذ ؛ ج ۔
آراستہ و مزین تخت ۔
ارائک . . . پر حجلے ترتیب دیے گئے ہیں ۔
۱۸۸۷ نہر المصائب ، ۶۹۹
[ع: (ا ر ک) واحد اَرِیکَہ]

ـــ التَّوحِید (ـــ ضم ک ، غم ال ، شد ت ، ولین ، ی مع) امذ ۔
(تصوف) " اسماء ذاتیہ بسبب ان اسماء کے حضرت واحدیت میں مظاہر ذات ہونے کے " (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۲) ۔
[ارائک + ع : ال (ا) (رک) + توحید (رک)]

آرائی سَرائی (فت ا ، س) امذ ۔
(گاڑی بانی) گاڑی کے پہیے میں اروں کی قینچی دار جڑائی جیسی کہ موٹر اور بائیسکل کے پہیوں کی ہوتی ہے (اپ و ، ۵ : ۱۰۵) ۔
[س : آر अर (= قینچی) + ئی ، لاحقۂ نسبت + سرائی س : شَلیَہ शल्य (= سوراخ)]

اَرَب (فت ا ، ر) صف ۔
سو کرور ۔
اگر سو کڑوروں کی گنتی کریں اَرب ایک اس کا سنوں تم ہنیں
۱۶۷۹ آخر گشت ، رمضان ، ۹۳
جس کی جمع نو ارب چوبیس کرور ساٹھ لاکھ سولہ ہزار بیاسی دام ہے ۔
۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۰۰
اربوں کے ہیں وارے نیارے دانتوں بھی ہیں دوہرے دوہرے
۱۹۵۹ گل نغمہ ، ۳۲۸
[س : اَربُد अर्बुद (= دس کروڑ)]

ـــ کَھرَب صف ۔
۱۔ بے شمار ، لا محدود ۔
خزانے اس کے ارب کھرب سے بھرے پڑے ۔
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳
۲۔ شان و شوکت، ٹیم ٹام اور سامان ظاہری (محاورات نسواں، ۱۹) ۔
[ارب + کھرب (رک)]

اَرباب (فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج (عموماً اضافت کے ساتھ مستعمل) ۔
۱۔ (کوئی وصف یا شے رکھنے) والے ، صاحبان ، مالکان ۔
وہاں بیٹھے اہیں ارباب طاعت ملے ایک ٹھار سب اہل عبادت
۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۰
علی کو محبت مساکین سے تھی بہت نفرت ارباب تزئین سے تھی
۱۸۳۲ مثنوی ناسخ ، ۴۷
دوسرے میں بادشاہ اور ارباب حکومت رہتے تھے ۔
۱۹۳۵ عربوں کی جہاز رانی ، ۱۴۷
۲۔ (i) پرورش کرنے والے ، پالنے والے (ترکیب میں مستعمل) جیسے : رب الارباب (= تمام پالنے والوں کا پالنے والا) ۔
(ii) بت ، اصنام ، جیسے : ارباب پرستی (= بتوں کی پرستش) ۔
[ع : (ر ب ب) واحد : رَبّ (= پالنے والا ، مالک)]

ـــ باطِن کس اضا (ـــ کس ط) ، امذ ۔
روحانی تصرف رکھنے والے ، معرفت کے ایسے درجے پر فائز اصحاب جو اسباب ظاہر کی پابندی سے آزاد ہوں ۔
زبان چرب کیا درکار ہے ارباب باطن کو
چراغ معنی روشن نہیں محتاج روغن کا
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۳۶
یہ امر کہ یہ عالم ارباب باطن کے ساتھ مخصوص ہے خواجہ صاحب اس کو اس طریقے سے ادا کرتے ہیں ۔
۱۹۱۳ شعرالعجم ، ۵ : ۴۲
[ارباب + ع : باطن (رک)]

ــــِ ظاہر کس اضا (- کس ظ) امذ .

علما کا وہ گروہ جو اسباب ظاہر کو حجت سمجھتا ہے اور روحانیت ، کشف و الہام وغیرہ کا قائل نہیں ؛ فلسفی .

اس اعتراض سے بچنے کے لیے ارباب ظاہر نے یہ پہلو اختیار کیا ہے کہ خدا کا ارادہ یا اس ارادے کا تعلق حادث ہے .

۱۹۰۶ سوانح عمری مولانا روم ، ۲۱۸

[ارباب + ع : ظاہر (رک)]

ــــِ نشاط کس اضا (- فت ن) امذ ؛ امث .

گانے بجانے اور ناچنے والے ، نچنیے ، ڈوم ڈھاڑی ؛ طوائفیں .

بزم آراستہ بلواکے کر ارباب نشاط
پاس لے بیٹھ ہمیں ، سب کو جھکا آپ بھی چھک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۸۰

کرتا تھا سدا وہ عیش و عشرت ارباب نشاط سے تھی صحبت

۱۸۲۱ دریائے تعشق ، ۵

خاص باغ میں جلسہ مقرر ہوا ارباب نشاط بلائے گئے .

۱۹۲۳ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۹۱

[ارباب + ع : نشاط (= خوشی)]

اَربَد (فت ا ، سک ر ، فت ب) امذ .

ایک زہریلا سانپ جس کے کاٹنے سے آدمی کا منہ خاکستر گوں ہو جاتا ہے (تریاق مسموم ، ۱۲) .

جب عام قصد پر سرور کے آتا تو آژ اس شاہ کے اربد کوں پاتا

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۰

[ع : (ر ب د) (= خاکستر)]

اَربُد (فت ا ، سک ر ، ضم ب) .

(الف) صف .

سو کڑوڑ ، ایک ارب (پلیٹس) .

(ب) امذ .

دو مہینے کا حمل (پلیٹس) .

[س : اربد अर्बुद]

اُربَرا (ضم ا ، سک ر ، فت ب)) امث .

زرخیز زمین ، وہ زمین جس میں ہر قسم کی فصل ہو (پلیٹس) .

[س : اُربرٗ उर्वरा]

اَربَرانا (فت ا ، سک ر ، فت ب) ف ل .

بڑبڑانا ، بوکھلانا ، گھبرانا ؛ جلد بازی کرنا ، نیند سے گھبرا کر اُٹھنا ؛ انتڑیوں کا بولنا (پلیٹس) .

[بڑبڑانا (رک)]

اُربَسی (ضم ا ، سک ر ، فت ب) امث .

۱. گلے میں ہنسلی کی ہڈیوں کے جوڑ کے اوپر پہننے کا زیور جسے اودھ میں 'جگنی' پنجاب میں دگدگی (- دھگدھگی) اور بعض دوسرے مقامات میں چوکی کہتے ہیں ، شکل میں ستارے کی وضع اور ڈیڑھ دو انچ قطر کا ، عام طور سے جڑاؤ ہوتا ہے اور اس میں ایسے شوخ رنگ اور چمکیلے نگ (ہیرے وغیرہ) لگاتے ہیں جو اندھیرے میں روشنی پڑنے سے جگمگائیں (ا پ و ، ۲ : ۲۶) .

ایک ایک ہیرے کی اربسی کہ نپٹ شفاف و خوش تراش ہے . . . سو پہنتا ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۶

۲. اندر لوک کی ایک پری جو ہندو روایت کے مطابق نارائن کی جانگھ سے پیدا ہوئی تھی .

ناچے رنبھا ، اربسی میکا ، پاتراں آ کر ناچے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۲

اس کے یہاں کام کندلا ایک پاتر تھی وہ گویا اربسی اور تارگندھرپ بدیا میں اتی چتر تھی .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۶

[س : اُرو उर + وشی वशी (سینے کا زیور نیز ہندو اساطیر کی ایک مقبول اپسرا)]

اَربَع (فت ا ، سک ر ، فت ب فت ع) صف اربعہ .

۱. چار ، تین اور ایک کا مجموعہ ، (ہندسوں میں) ۴ .

اربع سوں یو سال ہے ماہے کیوں شوال ہے

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃالحقائق ، ۵

سب اعتدال سے ہیں اب عناصر اربع
سب اتفاق سے ہیں آب وخاک وآتش وباد

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۵۴

۲. (حساب) تین عددوں یا رقموں کی مدد سے چوتھا غیر معلوم عدد یا رقم دریافت کرنے کا قاعدہ ، اربعہ متناسبہ .

ان طریقوں سے جو مدرسوں میں سکھائے گئے تھے اور جن کے لیے تختی یا سلیٹ پر اربع جمانے کی ضرورت ہے .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۲۲

[ع : (ر ب ع)]

ــــِ عناصر کس صف (- فت ع ، کس ص) امذ .

چار بسائط جو قدیم یونانی حکما کے نزدیک بنیادی طور پر نا قابل تحلیل تھے (وہ یہ ہیں : مٹی ، پانی ، ہوا ، آگ) ، اُمہات سفلی .

چار وزیر مثل اربع عناصر کے ہمدم اور مشیر .

۱۸۴۶ قصۂ اگر گل ، ۳

مادہ کی ابتدائی بنیاد چاہے اربع عناصر کو بتاؤ یا جواہر فردہ کو .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۵

[اربع + ع : عناصر (ع ن ص ر) واحد : عُنصُر (= اولین مادے)]

اَربَعا (فت ا ، سک ر ، فت ب) امذ (قدیم) .

چہار شنبہ ، بدھ .

ہرگز سہ شنبہ اربعا نا سامنے جا قطب کے

۱۹۳۵ تحفۃ المومنین (ق) ، ۲۰

[ع : اربعاء (ر ب ع) اسم]

اَربَعَہ (فت ا ، سک ر ، فت ب ع ، مخت) صف .

رک : اربع .

عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : کتب اربعہ (= چار کتابیں یعنی توریت ، انجیل ، زبور ، قرآن) .

[ع : اربع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

— ستہ (— کس س ، شد ت بفت) امذ .

۱. **(لفظاً) چار اور چھ، (مراداً) پورا حساب، مکمل صورت حال یا خاکہ.**
اہل حدیث کے مسلک اور رکعت تراویح پر ان کے اعتراضات کا اربعہ ستہ پیش کرتا ہے .
۱۹۶۱ ماہنامہ تجلی ، فروری ، ۲۶

۲. **رک اربع نمبر ۲ .**
انگلیوں پر گن گن کر مہینوں اٹھواروں اور دنوں کا اربعہ ستہ سا لگاتیں .
۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۵۶
[اربعہ + ع : ستہ (= چھ)]

— متناسبہ کس صف (— ضم م ، فت ت ، کس مع س ، فت ب) امذ .

رک : اربع نمبر ۲ .
اربعۂ متناسبہ کے قاعدے سے جیسی نسبت لکڑی کی ثقل و خفت پانی کی ثقل و خفت سے رکھتی ہے ویسی نسبت ۳۶ کو . . . ساٹھ سے ہوگی .
۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۹۰
اس کے بعد اربعۂ متناسبہ کے قاعدے سے رقبۂ مجہول کی قیمت دریافت کرلی جاتی ہے .
۱۹۳۱ طبیعیات عملی ، ۴۷
[اربعہ + ع : متناسب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَربَعی (فت ا ، سک ر ، فت ب) امذ .

(ہندسہ) جسم صحیح کی چھ قسموں میں سے ایک ، وہ جسم جس کو چار سطح مثلث متساوی الاضلاع احاطہ کیے ہوں .
چھ جسم مہندسیوں نے شمار کیے تھے ، وہ یہ ہیں ، اربعی ، مثنی یعنی مکعب ، ثمانی ، اثنا عشری ، عشرینی ، مدوری .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳۸
[ع : اربع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَربَعین (فت ا ، سک ر ، فت ب ، ی مع) امذ .

۱. **(لفظاً) چالیس ، (مراداً) چالیس دن کا ورد یا وظیفہ ، چلہ .**
یہ خاطر جمع واسطے تسخیر جنوں کے بیچ اربعین کے بیٹھا .
۱۷۷۵ نور طرز مرصع ، تحسین ، ۲۰۳
بعض اوقات چالیس روز متواتر فاقہ کرتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں ، اس کو وہ اربعین کہتے ہیں .
۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ ، ۲۷۳

۲. **چالیسواں ، خصوصاً حضرت امام حسین کا چہلم ، صفر کی بیسویں تاریخ جو حضرت امام حسین کے چہلم کا دن ہے .**
اربعین تک عزاداری ہوتی ہے ، خلق خدا ماتم حسین میں روتی ہے .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۲
قریب اربعین ایک بزرگ . . . دفعۃً غریب خانے میں وارد ہوئے .
۱۹۱۹ مکتوبات شاد ، ۸۷
[ع : اربع + ین ، علامت جمع]

اَربَل (فت ا ، سک ر ، فت ب) امث .

(سالوتری) بھوتری (یا بھونریاں) جو گھوڑوں کے کانوں کی جڑ میں اوپر کے رخ کھوپڑی کی طرف ہو .
تو نام ان کا ہے اربل ان کو پہچان — وگر ہے ایک تو بد اس کو تو جان
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۵
آنسو ڈھال اربل سنگھن تینوں بھونری ایک جگہ ہیں .
۱۸۲۱ زینت الخیل (حاشیہ) ، ۵۸
[س : ار (= چکر ، پہیا) + بل (= بال) (رک)]

اَربَن (فت ا ، سک ر ، فت ب) صف عددی .

ارب (رک) سے منسوب .
دہن . . . کڑوڑن ، دہ کڑوڑن ، اربن . . . اسی قاعدے کی طرف اشارہ ہے .
۱۸۲۶ پیمۂ ملخصات حساب ، علم الفرائض ، ۳۷
[ارب (رک) + ا : ن ، لاحقۂ نسبت]

اَربِند (فت ا ، سک ر ، کس ب ، سک ن) امذ (قدیم) .

کنول کا پھول .
تس کوں سرنگ رنگنے بدل مینڈی کی پکڑے پات رنگ
مدھکر سو آکر تیہ سوں بیٹھا ہے جوں اربند سومل
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۲۸
[س : اراوند अरविन्द]

اَربَہ (فت ا ، سک ر ، فت ب) امذ .

رک : ارابا .
بیوپاریوں سے فی گاؤں آٹھ آنے اور فی اربہ ایک روپیہ لیتے .
۱۸۹۷ شام سلطنت تیموریہ ، ۱۳۷

اَربھئی (فت ا ، سک ر ، فت بھ) ندائیہ فقرہ .

' ارے بھائی ' کا مخفف .
اربھئی کیا خراب گھوڑا ہے .
۱۹۳۳ زندگی ، رموزی ، ۱۲۰
[ا : ار (= ارے) + بھئی (= بھائی)]

اَرپَن (فت ا ، سک ر ، فت پ) امذ .

(ہندو) بھینٹ ، نذر ؛ فلاحی کام کے لیے وقف .
کالیداس نے کہا مہاراج میں نے تو یہ زیور ، دکان اور بیوی سب آپ کو ارپن کردیے ہیں .
۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۳۲۲
[س : ارپڑ अर्पण]

— نامہ (— فت م) امذ .

ارپن (رک) کے عطیے کی دستاویز ، خصوصاً کسی مندر یا بت کے لیے ، وقف نامہ (پلیشس) .
[ارپن + ف : نامہ (رک)]

اِربھر (کس ا ، سک ر ، کس بھ) م ف .

رک : پر بھر .
اربھر کے وہیں پر آتا ہے انساں ہے رہ باطل پہ ابھی
صدیاں گزریں چلتے چلتے لیکن ہے اسی منزل پہ ابھی
۱۹۲۵ جوئے شیر ، ۲۹۱
[ا ، تابع + بھر ، بھرنا (رک) سے فعل امر]

آرت / آرت (فت ا ر/ سک ر) امذ (قدیم) : ~ ارتھ .

۰۱ **معنی ، مفہوم ، مطلب ، بیان .**

ہر ہر مصرے کسے لڑ   رتن پت ارت مانک جڑ

۱۵۰۳   نوسرہار ، ق ، (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

نبی صدقے عبداللہ سلطان غازی   پرت کی ارت کہہ جگت سب رجھایا

۱۶۷۲   عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۵

۰۲ **(رقص میں) ہاتھ ، چہرہ آنکھوں اور انگلیوں کے اشارے ، بھاو (بتانا) .**

عشق کے طبلاں بجے دائم بہشتی عدن میں
بھید اولیٰ کر دکھاتے ہیں ارت اپنے نین

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۰

ارت دکھلائے ادا سے ناچتے   تھے سواری میں سواری باجتے

۱۸۳۷   مثنوی بہاریہ ، ۲۵

[س : ارتھ अर्थ (= مطلب)]

— بندنا (- فت ب ، مغنونہ ، سک د مج) ف م (قدیم) .

معنی پیدا کرنا ، معنی پہنانا .

بندیا ارت کئیں ہر کسی فہم کا   رکھیا بھاو کئیں پادشہ وہم کا

۱۶۵۷   گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۲۰

— کرنا محاورہ (قدیم) .

تشریح کرنا ، معنی سمجھانا .

اللہ کے بچن نبی کیے ارت   تس ارت اپر بندے ہیں یک برت

۱۷۰۰   من لگن ، ۳۰

. . . ارت لاحقہ .

اسمیت کے لیے جیسے : بجھارت (= چیستان ، بوجھنا سے) ، سگارت (= سگا (رشتہ‌دار) سے) .

[س : رت रत]

ارتباط (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

۰۱ (i) **ربط ضبط ، میل ملاپ ، خلا ملا ، دوستی .**

پیر فاسق سے نہ کر تو ارتباط

۱۷۱۷   پند نامہ لقمان ، ۱۰

محبت شفقت اختلاط ارتباط آپس میں دن بدن بڑھتا جاتا تھا .

۱۸۰۵   آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۷

دونوں پرانے ملاقاتیوں کی طرح ارتباط سے ملے .

۱۹۰۷   نپولین اعظم ، ۳ : ۲۶۹

(ii) **تعلق خاطر ، محبت و مودت (جو عقیدت مندی کی بنا پر ہو) .**

اسی ارتباط کے سبب سے پیغمبر خدا نے بھی مسلمانوں کو حکم دیا کہ تم حبشے کو . . . چلے جاؤ .

۱۸۶۸   رسوم ہند ، ۲۰۹

جو روحانی ارتباط مجھ کو اس سردار دوجہاں سے ہے . . . اس ظاہری ارتباط سے معزز ہو جائے .

۱۹۰۱   حیات جاوید ، ۲ : ۱۸۱

۰۲ **(دو چیزوں میں باہمی :**

(i) **رابطہ ، نسبت ، لگاؤ .**

ہم میں عدو میں شعلہ و خس کا ہے ارتباط
بڑھ جائیں گے ہم آپ جو اس کو جلائیں گے

۱۸۸۲   صابر ، ریاض صابر ، ۲۲۷

ظاہر ہے حسن و عشق کا آپس میں ارتباط
میرا تن نزار جواب اس کمر کا ہے

۱۹۱۹   رعب ، ک ، ۱۵۸

(ii) **تناسب .**

کوشش کی گئی ہے کہ جو اعداد و شمار فراہم ہو سکے ہیں ان کی بنیاد پر منصوبے میں داخلی طور پر ارتباط قائم رکھا جائے .

۱۹۶۰   دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۶۱

[ع : (ر ب ط)]

ارتباع (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

فصل بہار کے دوران سبزہ زاروں میں یا کھجور کے باغوں میں قیام .

ان دونوں مہینوں (ربیع الاول و ربیع الثانی) میں چونکہ ارتباع خصب کیا کرتے ہیں ، یوں اول و ثانی کہتے ہیں .

۱۹۷۳   قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ۲۱۸

[ع : (ر ب ع)]

ارتجاج (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

حرکت شدید ، لرزش ، ہیجان ، جھٹکے کے ساتھ ہل جانا .

ارتجاج دماغ ایک اور طریقہ کہ جس سے بیرونی تشدد جمجمہ کا کسر پیدا کیے بغیر موت کا موجب ہو سکتا ہے .

۱۹۳۷   طب قانونی ، ۴۹۱

[ع : (ر ج ج) (= موج مارنا)]

ارتجاع (کس ا ، سک ر کس مج ت) امذ .

سابق حالت اور خیالات کی طرف پلٹ جانا ، رجعت پسندی ، (انگریزی) ری ایکشن (Reaction) .

دور حاضر کے عالمگیر ارتجاع سے نجات دلانے کے لیے امام ولی اللہ دہلوی نے . . . عملی اصول . . . واضح کر دیے ہیں .

۱۹۷۲   ہفت روزہ خدام الدین ، لاہور ، ۱۸:۴۸ ، ۶

[ع : (ر ج ع)]

ارتجاعی (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) صف .

ارتجاع (رک) سے منسوب .

وہ لوگ جو پہلے مشروطہ اور آزادی طلب تھے مگر اب حالات خراب دیکھکر پچھلے پاؤں ہٹ گئے ہیں ان کو ارتجاعی کہتے ہیں .

۱۹۱۲   روز نامچۂ سیاحت ، غلام الثقلین ، ۱۸۳

[ع : ارتجاع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ارتجال (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

بغیر فکر و تامل کوئی فقرہ یا شعر تصنیف کرنے کا عمل ، فی البدیہہ شعر کہنا یا مضمون انشا کرنا .

(وہ) اس بات میں اس شخص کی مثل ہے جو کہ فصاحت و خوش بیانی و قوت بدیہہ و حسن ارتجال پر اعتماد کرتا ہے .

۱۸۸۸   تشنیف الاسماع ، ۷

دیکھ لے منظور ہو جس کو کمال ارتجال
میرے یہ اشعار گوہر بار ہیں اس کا ثبوت

۱۹۳۹   چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۳۵

[ع : (ر ج ل)]

اِرْتجالاً (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) م ف ، تمیز .

بغیر فکر و تامل کے ، فی البدیہ (شعر کہنا یا نثر لکھنا) .

اس نے ڈھائی سو شعر کا قصیدہ اسی وقت ارتجالاً کہہ کر پڑھا تھا .
۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۳۶

اس برات میں بعض بزرگان دین شریک تھے ، نوشہ کے ایما سے ارتجالاً یہ سہرا لکھا گیا .
۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۲۵

[ع : ارتجال (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اَرْتَجَک (فت ا ، سک ر ، فت ت ، ج) امث .

روشنی ، چمک ، بجلی کی چمک .

تیرے جمال پاک سے ہیں یہ ہمیشہ مقتبس
ضو و صفا و نار و نور لمعہ و برق و ارتجک
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰

[ف : ارتجک (= بجلی)]

اِرْتِحال (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

۱. کوچ ، سفر .

آنحضرت (صلعم) نے . . . طایف سے ارتحال فرمایا .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۵۷

۲. رحلت ، وفات ، موت .

اس صدمۂ ارتحال سے جناب خاتون قیامت قریب ہلاکت کے پہنچیں گی .
۱۸۱۲ مغفرت ، ۱۸

ان کے حادثۂ ارتحال کو وہ اصحاب کبھی نظر انداز نہیں کرسکتے .
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱

[ع : (ر ح ل)]

اِرْتِداد (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

اسلام کے بعد کفر ، اسلام سے انحراف ، مرتد ہونا .

حالت اسلام اور ارتداد دونوں میں جو کسب اس کا ہے اس کے وارثوں کو ملے گا .
۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۲

حکمت نص ، و لکنّ ، پر نہ کیا جنھوں نے غور
بیٹھ کے رو رہے ہیں آج فتنۂ ارتداد کو
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۷۲

[ع : (ر د د) (= اُلٹے پاؤں لوٹ جانا)]

اِرْتِسام (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

۱. کندہ کیے جانے یا ہونے کا عمل ، نقش ہونا ، تصویر یا عکس اترنا .

سب صور اشیا اس میں ارتسام پاتے ہیں .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۱

جب افعال حسیہ میں سے کوئی فعل انجام دیا جاتا ہے تو تصور کا ارتسام ہوتا ہے .
۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۸۲

اف : پانا ، ہونا .

۲. نقش ، پرتو (مجازاً) اثر .

انگلیاں یہ فعل نہیں کرتی ہیں کہ . . . مطابق علم مناظر و مرایا کے دماغ تک اس ارتسام کو لے جاویں .
۱۸۷۷ رسالہ تاثیر الانظار ، ۸۱

ہم یہ دریافت کرتے ہیں کہ آیا کوئی ارتسام حقیقی ہے یا کسی حقیقی اور خارجی شے کو ظاہر کرتا ہے .
۱۹۲۷ مقدمۂ اخلاقیات (ترجمہ) ، ۲۱

[ع : (ر س م) (= نقش ہونا)]

اِرْتِسامی (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) صف .

ارتسام (رک) سے منسوب : عکس قبول کرنے والا ، اثر لینے والا .

ذہن کی ارتسامی قوت ایک لطیف اور سریع التاثیر لوح (پلیٹ) کی طرح ہے جس پر صوتی سلسلے کی ہر آواز ، واضح ہو یا غیر واضح ، نقش ہوتی چلی جاتی ہے .
۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۵۲

[ع : ارتسام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِرْتِشا (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

۱. فرض منصبی کی انجام دہی کے لیے غیر قانونی اور ناجائز طور پر کسی سے کچھ فائدہ حاصل کرنا ، رشوت (لینا) .

دربار شاہی کی خواتین کے رسوخ بلکہ ارتشا بلکہ دھینگا مشتی سے کام لیا جاتا تھا .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۸۳

[ع : ارتشاء (ر ش و)]

اِرْتِشاح (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

ٹپکاو ، ٹپکنا .

اس رنگ پر سرخ دھبے ہوتے ہیں ، جو کہ آبی ارتشاح سے پیدا ہوتے ہیں .
۱۹۳۷ طب یونانی ، ۳۹۸

[ع : (ر ش ح)]

اِرْتِصاد (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

مشاہدہ ، دیکھنا گھات یا تاک میں بیٹھنا .

اپنی رصد گاہ سے تمام ارتصادات قابل اطمینان (طور) پر انجام دیے .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۲۰

[ع : (ر ص د)]

اِرْتِعاش (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

۱. لہر دوڑنے کی کیفیت ، لہر ، پھریری .

میں چونک ضرور پڑا اور میرے دل میں ایک ارتعاش سا ہونے لگا .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۸۷

۲. رعشہ ، کپکپی ؛ ایک عصبی بیماری جس میں عضو بے ارادہ حرکت کرتا اور بے اختیار لرزتا اور کانپتا ہے .

بسلا ارتعاش تن زار ہے پر اک عضو چلنے کو تیار ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۶

تمام اعصاب میں . . . زلزلہ خیز ارتعاش پیدا ہو گیا .
۱۹۳۳ ید قدرت ، ۲۰

[ع : (ر ع ش)]

ارتعاشی (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) صف .

ارتعاش (رک) سے منسوب .
ہاتھوں میں کچھ ایسی ارتعاشی کیفیت پیدا ہوئی کہ چائے کی پیالی ہمارے ہاتھ سے چھوٹ پڑی .
۱۹۳۷ دنیائے تبسم، ۱۷۶
[ارتعاش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ارتفاع (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

۱.(i) زمین یا سمندر یا اور کسی سطح سے کسی چیز کی بلندی، اونچائی .
ہرگز جہاں پہنچ نہ سکے طائر خیال
ہے کاخ فضل کا ترے یہ عظم و ارتفاع
۱۸۱۸ انشا، ک، ۷۱
مینار مسجد کا ارتفاع اسی گز کا ہے .
۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۵۵
(ii) سطح زمین ، افق یا کسی اور مقام سے بلندی پر جانا ، مرتفع ہونا، بلندی کی طرف اٹھنا یا اٹھایا جانا .
کل بعد ارتفاع آفتاب کے یہ مقدمہ ساتھ اصلاح کے رو دیتا ہے یا ساتھ نزاع کے .
۱۸۵۵ غزوات حیدری (ترجمہ)، ۵۱۷
۲.(i) پہاڑ یا درخت وغیرہ کا بلند ترین حصہ ، چوٹی .
چلتے چلتے اوپر ارتفاع پہاڑ کے پہنچ کر چاہتا ہوں کہ . . . اپنے تئیں ضائع کروں .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع، تحسین، ۱۴۷
بعض پہاڑ اس میں اتنے بلند ہیں کہ جن کا ارتفاع قریب پچیس میل کے ہے .
۱۹۲۱ القمر ، ۳۲
(ii) بلند درجہ ، عظمت کی اعلیٰ منزل .
ہاں اے زباں مرقع قدرت دکھا مجھے
اے ذہن ارتفاع نبوت دکھا مجھے
۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت، ۱۱۶
۳. درجہ یا حیثیت کی بلندی ، ترقی .
روز بروز ترقی مدارج اور ارتفاع مناصب ظہور میں آنے لگا .
۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۴۷
بلال آسا نقیب ارتفاع نام حق ہوکر — حبیب آسا شہید اقتدار جاہلیت ہوں
۱۹۲۲ ز - خ - ش، فردوس تخیل، ۱۶۲
اوقاف کی بہبود و ارتفاع کے لیے بھی کوشش فرماتے ہیں .
۱۹۳۲ مشاہدات ، ۲۶
۴. (کسی متقابل یا ضد کا) معدوم ہو جانا ، اٹھ جانا ، مٹ جانا ، اجتماع کی ضد .
جب عینین میں تناقض نہیں تو ان کی نقیضوں کا ارتفاع جائز ہوا .
۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۳۳
۵. (ہیئت) ستارے کا افق سے سمت الراس (نوے درجے) تک مسافت طے کرنا .
تا کرے معلوم اصطرلاب سے اختر شناس
ارتفاع ہر ستارہ روز و شب یا صبح و شام
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۲
اصطرلاب لے کر پھر ارتفاع شمس دیکھنے دھوپ میں گیا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۳

۶. (ہندسہ) مثلث کی بلندی ، قاعدے سے نقطۂ مماس تک کا اقل فاصلہ : وہ خط جو قاعدے سے نقطۂ مماس تک عموداً کھینچا جائے .
اگر ارتفاع اسطوانہ کو اس کے قاعدے کے محیط میں ضرب کریں تو حاصل اس کی سطح بیرونی ہوگی .
۱۸۹۴ تسہیل الحساب ، ۷۶
۷. (بدیع) شعر میں کسی چیز کا ذکر کریں اور مسلسل اس کی ترقی کے درجے بتاتے چلے جائیں (بحر الفصاحت) .
۸. (لسانیات) صدائی یا صوتی لہروں کی بلندی ، صدائی لہروں کے تین عناصر (تواتر ، محل اور ارتفاع) میں سے ایک ، (انگریزی) Amplitude .
اس میں تین عناصر خاص طور پر قابل لحاظ ہوتے ہیں : (۱) ارتفاع، یعنی مقام صفر سے انحراف .
۱۹۷۰ ادب اور لسانیات ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۲۲۹
[ع : (ر ف ع) (= بلند ہونا ، اٹھ جانا)]

— دینا
ف م .
دور کرنا ، زائل کرنا ، ہٹانا .
وہ شہریار کے رتبہ جاہ و اعتبار کو بڑھا کر ملال و نزاع کے غبار کو ارتفاع دیتے تھے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۶ : ۱۷۱

— النقیضین/— نقیضین (— ضم ع، غم ال ، شد ن بفت ، ی مع ، ی لین/— کس اضا، فت ن، ی مع، ی لین) امذ.
(منطق) ایسے دونوں امور کا نہ ہونا جو باہم نقیض ہیں (اہل حکمت کے نزدیک یہ محال ہے ، جیسے : اندھیرا اور روشنی ، وجود اور عدم وغیرہ) .
یہ تو ظاہر بات ہے کہ اجتماع نقیضین اور ارتفاع نقیضین دونوں محال ہیں .
۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۲۹
دونوں کا ہونا دونوں کا نہ ہونا اجتماع النقیضین اور ارتفاع النقیضین ہے .
۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۹۱
[ارتفاع + ع : ال (ا) (رک) نقیض (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ]

ارتفاعی (کس ا ، سک ر ، کس خف ت) صف .
ارتفاع سے منسوب اور اس سے متعلق .
اس واسطے کہ فاصلۂ ارتفاعی ایک دو میل کا . . . ہماری دانست میں زیادہ ہے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۹
ہمالیہ کے جنگلی خطے کے بعض حصے اس امر میں دلچسپ ہیں کہ ان میں درختوں کی ایک نمایاں ارتفاعی منطقیت . . . نظر آتی ہے .
۱۹۴۳ مبادی نباتیات، ۲ : ۱۰۷
[ع : ارتفاع + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— نقشہ (— فت ن ، سک ق ، فت ش) امذ .
(مصوری) کسی چیز کا قامتی یعنی کھڑا نقشہ جس میں اس کی بلندی اور وضع ظاہر ہو (اپ و ، ۲ : ۱۶۸) .
[ارتفاعی + ع : نقشہ (رک)]

ارتفاق (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

(لفظاً) باہم ساتھی ہونا (خصوصاً تہذیبی و تمدنی امور میں) ، (تشریح) دو ہڈیوں کے ملنے کا خط اتصال جیسے ہیڑو کی دونوں ہڈیوں کے ملنے کا خط، یا ٹھوڑی کے مقام پر نیچے کے جبڑے کی ہڈیوں کا خط (مخزن الجواہر ، ۴۲) .

[ع : (ر ف ق)]

ارتفاقات (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ ؛ ج .

باہم رفاقت کے لوازم ، کسی قوم کے تمدنی و تہذیبی امور و معاملات .

ارتفاقات میں شاہ صاحب کی تشریح کے مطابق تمام تدابیر جو سوشل اعتبار سے نافع ہوں داخل ہیں .

۱۹۲۹ مکاتیب اقبال، ۱ : ۱۶۰

[ع: ارتفاق (رک) + ا ت ، لاحقۂ جمع]

ارتقا (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ ؛ امث .

۱. (i) **(مرتبے درجے مقام یا حیثیت کی) بلندی ، بلند ہونا، ترقی کرنا .**

داخل ہوے قصر لا مکاں میں اللہ رے ارتقاے احمد ﷺ

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۷۲

میری خرافات نے مجلس علما وفقہا سے داد پائی ، اس کو اپنی ارتقا سمجھتا ہوں .

۱۹۱۶ رقعات اکبر ، ۱۷

(ii) **درجہ بدرجہ ، ترقی ، زینہ بزینہ اوپر چڑھنا .**

کسی کے ذہن میں گر ہے بلند پروازی
تو علم فلسفہ سلم ہے ارتقا کے لیے

۱۹۰۳ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۲۰

حبذا ارتقاے وجدانی چتر ہمت ہے ظل سبحانی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۱

۲. (i) **قانون ارتقا (عموماً ڈارون سے منسوب) جس کی رو سے انسان حیات کے ابتدائی درجے سے ترقی کرکے بہت سی تبدیلیوں کے بعد موجودہ صورت اور حالت تک پہنچا ، (انگریزی) ایوولوشن (Evolution) .**

ان روزوں زور شور یہ ہے ارتقا کی بحث
لاتے ہیں بیچ میں حکما ابتدا کی بحث

۱۸۹۱ فروغ ہستی ، ۶۶

ارتقا کے نظریے . . . کو ڈارون نے بڑی عمدگی سے زندہ مخلوقات میں ثابت کیا ہے .

۱۹۰۰ سلیم ، مضامین ، ۱ : ۲۷

(ii) **مرورایام یا زمانے کے ادلنے بدلنے سے کسی شے کی خصوصیات میں ترقی پذیر تغیر و تبدل .**

ماہر لسانیات جانتا ہے کہ ارتقاے زبان کی رفتار یہی ہوتی ہے .

۱۹۴۰ مقدمۂ انشاے بیخبر، حامد حسن قادری ، الف

[ع : ارتقاء (ر ق ی) (= چڑھنا)]

ارتقائی (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) صف .

۱. **ارتقا (رک) سے منسوب امر یا شخص وغیرہ .**

سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اخلاق کی ارتقائی اور انحطاطی حالتوں یا تاثرات اور جذبات سے آگاہ کرے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۲۰

۲. **قانون ارتقا (رک) کا ماننے والا .**

ہمارے زمانے کے ارتقائیوں نے اخلاقی تحقیقات کو بالکل ایک نیا جامہ پہنادیا .

۱۹۲۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۹

[ع : ارتقاء + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ارتقائیت/ارتقائیّت (کس ا، سک ر، کس مج ت، کس ء فت ی/شدی بفت) امث .

ارتقا نمبر ۲ (i) کے نظریے کا مسلک ؛ اس نظریے پر یقین رکھنا .

اس اخیر راے کی خاص صورت ارتقائیت کہی جاتی ہے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۹۱

[ع : ارتقاء (رک : ارتقا) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ارتَک (فت ا ، سک ر ، فت ت) امث .

ایک قسم کی زرہ جس کو سپاہی جنگ کے وقت سر اور چہرے پر ڈال لیتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۳۸) .

[غالباً س : ارتھ अर्थ + پالک पालक (= محافظ ، پاسبان)]

ـــ گجم (ـــ فت گ ، ج) امث .

رک : ارتک ، (ا پ و ، ۸ : ۳۸)

[ارتھ (رک) + س : گجم गज (رک)]

ارتُک (ضم ا ، سک ر ، فت ت) امذ

۱. **(سواری) گھوڑے کو اڑھانے کا ایک باریک قسم کا جال ، یا کپڑا جو مکھیوں سے بچاؤ کے لیے اس پر ڈال دیا جاتا ہے ، جالک ، جھول** ، (ا پ و ، ۵ : ۳) .

۲. **چراگاہ میں مویشیوں کے پانی پلانے کی جگہ ، ا ڑنک** (ا پ و ، ۵ : ۸۷) .

[غالباً س : ارتھ अर्थ (= حفاظت) + ک علامت ظرف]

ارتکاب (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

۱. **کسی کام کا اصدار یا صدور ، کوئی کام کرنا ، عمل میں لانا (بیشتر برا) .**

اس کے بعد تفصیل کے ساتھ ان مسامحات کے ارتکاب کرنے کے عذروں کی تمہید کا بیان ہوگا .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۳۷

زہد و اصرار اجتناب گناہ جس سے پیدا ہیں ارتکاب کے رنگ

۱۹۱۶ کلیات حسرت موہانی ، ۴۷

۲. **(مجازاً) شغل ، مشغلہ .**

دن لگے شیخ کو بھی اب کہ سدا مے کے کاٹے ہے ارتکاب میں رات

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۴۴

کیسا ہی مے پرست ہو مانند چشم یار
مقدور کیا کرے قدح مے کا ارتکاب

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ر ک ب)]

ارتکاز (کس ا ، سک ر ، کس ت) امذ .

۱. (طبیعت وغیرہ کا) کسی جانب رجحان ، میلان ، توجہ مرکوز یا مبذول ہونا .

تکان سے یہ زمانہ طویل ہو جاتا ہے ، ارتکاز توجہ اس کو مختصر کردیتا ہے .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱ : ۱۰۶

۲. (کسی چیز کا کسی جانب) جھکاو ، اثر ، دباو ، مرکزیت .

انہیں کمزور نقاط پر باہر کی جانب مجموعی دباو کا ارتکاز ہوتا ہے .

۱۹۱۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۹

[ع : (ر ک ز) (= رگ کا حرکت کرنا)]

ارتکازی (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) صف .

کسی امر کی جانب پوری طرح متوجہ ہونے والا (دماغ وغیرہ) .

جب ہمارا دماغ ارتکازی نہیں ہوتا تو منتشرالدماغ ہوتا ہے .

۱۹۴۰ اصول نفسیات ، ۳ : ۱۱۶

[ع : ارتکاز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ارتکاس (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

الٹا ہوجانے کا عمل ، الٹ جانا .

پپوٹے کا خارجی ارتکاس (Evesion) جو ایکٹروپیان (Ectropion) کے نام سے مشہور ہے ، پیدا ہونا ممکن ہے .

۱۹۳۲ عصبیات ، ۳۹۷

[ع : (رک س)]

ارتکاض (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

(لفظاً) دوڑنا ، (طب) بچے کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا (مخزن الجواہر ، ۴۲) .

[ع : (رک ض)]

اَرتَکان / اَرتَکَن (فت ا ، سک ر ، فت ت ، فت ک) امذ .

(معدنیات) ایک قسم کا سرخ و زرد پتھر جو جلادینے سے سرخ ہوجاتا ہے (اورام و جراحات کے علاج میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۳) .

[ف : (خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۳)]

اَرتَلا (فت ا ، سک ر ، فت ت) امذ ؛ ~ اڑتلا .

حامی ، پشت پناہ ، سرپرست .

چلے آہ اگلوں کے قافلے رہے اب جنوں کے ہم ارتلے
پڑے اپنے پاؤں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ رپڑ گئی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۸

[س : ارتھ अर्थ + پالک पालक]

— کرنا ف ، م .

طرفدار یا محافظ بننا ، بچ کرنا (فرہنگ اثر ، ۱۴۱) .

کچھ دوڑ تجھ سے بھی نہ ہوئی چل چخی ددا
وہ اڑ گئی جو کوئی ترا ارتلا کرے

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۲۳۲

ارتماس (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

پانی میں غوطہ لگانے یا کسی عضو کو غوطہ دینے کا عمل ، عموماً یائے نسبت کے ساتھ مستعمل : ارتماسی (رک) .

[ع : (ر م س)]

ارتماسی (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) صف .

(وہ غسل یا وضو) جو پورے جسم یا اعضائے وضو کو غوطہ دے کر کیا جائے .

اگر غسل ارتماسی کرے تو جس طرح روزے میں خلل ہوتا ہے اسی طرح غسل بھی باطل ہو جاتا ہے .

۱۸۵۷ تحفۃالعوام ، ۹۹

ارتماسی وضو میں یہ بھی شرط ہے کہ منھ اور ہاتھ اوپر سے نیچے کی طرف دھوئے جائیں .

۱۹۷۲ توضیح المسائل (ترجمہ) ، ۲۶

[ارتماس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَرتَن بَرتَن (فت ا ، سک ر ، فت ت ، ب ، سک ر ، فت ت) امذ .

برتن بھانڈے ، ظروف ، (مجازاً) گرہستی کا سامان .

بیٹی باپ کے گھر سے . . . خوش اخلاق . . . کا جہیز لے کر وداع ہو ، ارتن برتن ، کاٹ کباڑ . . . یہ سب دکھاوے کی باتیں ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱۱

[ا : ارتن ، تابع + برتن (رک)]

اَرتَنگ (فت ا ، سک ر ، فت ت ، غنہ) امذ .

رک : ارژنگ .

اس نے تصویروں کا مجموعہ تیار کیا تھا . اس کو ارتنگ یا ارژنگ کہتے ہیں .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات ، ۱۳۹

اُرتُو (ضم ا ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : اتو (پلیٹس) .

اَرتُوزی کُنواں (فت ا ، سک ر ، ضم ت ، ک ، مغنونہ) .

وہ گہرا کنواں جس میں دو ناقابل نفوذ طبقات کے درمیان کے حامل آب طبقے میں کا جمع شدہ پانی فوارے کے ذریعے آتا ہے (ایسا کنواں سب سے پہلے فرانس کے ضلعے Artois میں بنایا گیا) .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ۹۲

ارتوازی کنویں کا دہانہ جس سے پانی کا فوارہ نکل رہا ہے .

[فر : ا رتوئز Artois (= مقام جہاں یہ کنواں تعمیر ہوا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ا : کنواں (رک)]

ارتہان (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

گروی یا رہن رکھنے کا عمل ، گروی رکھنا ، رہن کرنا (پلیٹس) .

دین کو امانت اس لیے کہا کہ ترک ارتہان اس پر مبنی ہے .

۱۹۶۲ کمالین ، قسط ۲ : ۳۸

[ع : (ر ہ ن)]

ارتیاب (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ ۔

۱. **شک ، شبہ ۔**

قاذف ان کا ہے سزاوار عذاب   حکم اس کا قتل ہے بے ارتیاب

۱۷۷۱   ہشت بہشت ، ۶ : ۹۲

رحمت خدا ہونا حضرت رسالت مآب (صلعم) کا مقام شک و ارتیاب نہیں ۔

۱۸۷۰   آیات بینات ، ۱ : ۱۱۱

جو پیشگوئی قرآن حکیم کی آیات . . . میں درج ہے ، وہ رمز سے عاری ، کنایے سے مبرا ، اور ارتیاب سے پاک ۔

۱۹۲۶   غلبۂ روم ، ۳

۲. **(کلام) موجودات خارجیہ کے وجود میں شک ۔**

تشکیک ، ارتیاب ، عقلیت و لا ادریت کے بادل سب چھٹتے چلے جائے ۔

۱۹۲۳   مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۲۱

[ع : (ر ی ب) (= شک میں پڑنا)]

ارتیابی (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) ۔

(الف) صف ۔

۱. **ارتیاب (رک) سے منسوب : مشکوک ۔**

دیگر تمام ارتیابی مفروضات . . . کی طرح یہ منطقی حیثیت سے معقول و مستحکم ہے ۔

۱۹۶۳   تجزیۂ نفس ، ۱۸۲

(ب) امذ ۔

۲. **ہر حقیقت کو شک کی نگاہ سے دیکھنے کا مسلک رکھنے والا شخص ۔**

میں اپنی جانب سے تو ایک ارتیابی کے حق کو استعمال کرتا ہوں ۔

۱۹۳۷   اصول نفسیات ، ۱ : ۲۰۲

[ع : ارتیاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ارتیاح (کس ا ، سک ر ، کس مج ت) امذ ۔

خوشی ، مسرت ، خوش ہونا ، شادمانی ، (جس سے نفس کو راحت پہنچے) ۔

مقام آٹھواں رضا ہے اور وہ ارتیاح قلب ہے یعنی شاد ہونا دل کا ہے امید کرم الٰہی سے ۔

۱۸۴۵   مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۸۹

کیا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اس آرزومند کی افراط انبساط و فراوانی ارتیاح کا ۔

۱۹۲۲   اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۸ : ۶

[ع : (روح)]

ارتھ (فت ا ، سک ر ، تھ) امذ ۔

رک : آرت ۔

تم کس دیس سے آئے ہو تمھارا کیا نام اور تمھارا ارتھ کیا ہے سب سناؤ ۔

۱۸۰۱   سنگھاسن بتیسی ، ۴۲

اس مضمون میں "علم الرقص الفلا متی" کے "ارتھ" اور "ٹھاٹھ" سکھائے اور دکھائے گئے ہیں ۔

۱۹۲۸   اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۳

ـــ بچارنا (- کس ب ، سک ر) ف م ۔

شرح بیان کرنا ، توضیح کرنا (پلیٹس) ۔

ـــ بودھک (- و مع ، فت د ھ) صف ۔

پر معنی ؛ واضح و نمایاں (پلیٹس) ۔

[ارتھ (رک) + س : بھوت भूत (= رہنا) + ک ، علامت مصدر]

ـــ بھاو امذ ۔

(شعر یا گانے وغیرہ کے) مفہوم کی ہاتھ پانو اور آنکھ کے اشاروں سے تصویر کشی ، ادائی ۔

اپنا اپنا مطلب شعروں اور دوہوں میں گا گا کر ادا کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ ناچتے اور ارتھ بھاو کرتے جاتے ہیں ۔

۱۹۵۷   لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۰۱

[ارتھ + ا : بھاو (رک)]

ـــ بھید (- ی مج) امذ ۔

الفاظ یا معانی میں فرق ؛ شناخت ، امتیاز (پلیٹس) ۔

[ارتھ + ہ : بھید भेद (رک)]

ـــ دینا محاورہ ۔

تشریح ماننا یا منوانا ؛ واضح کرنا (پلیٹس) ۔

ـــ سدھی (- کس س ، شد د ھ) امث ۔

ارادے میں کامیابی (پلیٹس) ۔

[ارتھ + س : ست सत (رک)]

ـــ شاستر (- سک س ، فت ت) امذ ۔

تہذیب اخلاق یا سیاست مدن کے مضامین پر مشتمل کتاب (پلیٹس) ۔

[ارتھ + س : شاستر (رک)]

ـــ کار صف ۔

نکتہ شناس ، رمز شناس ۔

سنیا تھا کہ تو راوے ارتھ کار   تو میں تاک آیا جوں چمت کار

۱۴۳۵   کدم راو پدم راو ، ۱۳۹

[ارتھ + کار (رک)]

ـــ لوبھی (- و مع) صف ۔

ذاتی فائدے کا خواہشمند ، خود غرض (پلیٹس) ۔

[ارتھ + ہ : لوبھ लोभ (= نفع) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ نکالنا محاورہ ۔

نکتہ پیدا کرنا ، (کسی بات سے) عجیب مفہوم پیدا کرنا ۔

ہر ایک منصف مزاج یہی کہتا تھا کہ چشتی نے خوب ہی ارتھ نکالے ۔

۱۸۶۲   تحقیقات چشتی ، ۸۰۷

ـــ ودیا (- کس و شد د بکس) امث ۔

نغمے یا راگ کی حقیقت کا علم ۔

ہندی موسیقی کے ارتھ ودیا کو . . . جانتے تھے .
۱۹۳۳ فراق (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۱۱۱
[ارتھ + ودیا (رک)]

ارتھات (فت ا ، سک ر) م ف .

حقیقت میں ؛ مثلاً ؛ یعنی .
گیانی صرف مارنے ہی کا کام نہیں کرتا بلکہ اور بھی کوئی کام نہیں کرتا ارتھات نہ وہ مارنے کا کام کرتا ہے اور نہ کوئی دوسرا کام کرتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۵۱
[س : ارتھات अर्थात]

ارتھمیٹک (فت ا ، سک ر ، تھ ، ی مج ، کس ٹ) امث ؛ امذ .

۱. علم الحساب ، اعداد کا علم .
ارتھمیٹک منسوریشن یہ سب کمزور ہوتا چلا جاتا ہے .
۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۰۲

۲. (مجازاً) حساب کی کتاب .
سوال لڑکوں سے مثل ارتھمیٹک حصہ اول و دوم کے کیسے جائیں .
۱۸۸۶ دستور العمل مدرسین ، ۲۲
ایک کتاب بیچنے گیا جو چکرورتی کی بنائی ہوئی ارتھمیٹک کی شرح تھی .
۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۲۴
[انگ : Arithmetic ؛ لاط : آرتھ میٹکا ؛ یونا : آرتھ میٹکے (ارتھ موس = عدد)]

ارتھی (فت ا ، سک ر) امث .

۱. ہندو کا مردہ یا جنازہ (جو بانسوں کے ٹھٹر پر لے جایا جاتا ہے) .
ہندو و مسلماں کو پھر اس پالکی اوپر
ارتھی کا توہم ہے جنازے کا گماں ہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۲
ایک رنڈی اپنے خصم کی ارتھی کے ہمراہ آکر ہنسی خوشی اس کے ساتھ جل کر راکھ ہو گئی .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۰

۲. بانسوں کا ٹھٹر (جس پر ہندو کے مردے کو دفن کرنے یا جلانے کے لیے لے جاتے ہیں) .
بانسوں کی ارتھی بنائی اور اس کے اوپر بولا بچھا کر لال کپڑا ڈال دیا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۷۷
گل اندام نے حکم دیا ارتھی بن کر تیار ہوئی لاشۂ معمار ارتھی پر اٹھایا .
۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۸
اف : بنانا ، نکالنا .
[س : آ ، سابقۂ نفی (رک) + رتھ (رک) + ایکا इका لاحقۂ کیفیت (= وہ رتھ یا سواری جس میں سوار نہ ہو (مجازاً) تابوت)]

ـــ نکلے

(ہند) (پرماتما کرے) مر جائے ، موت آئے .
تمھاری اماں ہائے ہائے کر کے روئے تمھاری ارتھی نکلے .
۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۸۵

ارث (کس ا ، سک ر) امث ؛ امذ .

۱. مرنے والے کا مال و متاع جو وفات کے بعد وارثوں کے حصے میں آئے ، میراث ، ترکہ .
بیچ پنجرۂ فولادی کے محبوس اور ارث سے مایوس .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۲۳
جو کچھ مال بطور ارث کے پاؤں ، کھاؤں اور کھلاؤں .
۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۲۵
محروم کر کے ارث سے اس نابکار کو
سب جائداد معتبروں کے سپرد ہو
۱۹۳۶ جگ بیتی ، کیفی ، ۳۰

۲. (مجازاً) باپ دادا کے اخلاق و آداب جو اولاد میں منتقل ہوں ، آباء و اجداد کی خصوصیت (جو اولاد پائے) .
شیخ جی کیونکہ معاصی سے بچیں ہم کہ گناہ
ارث اپنی ہے ، ہم آدم کے اگر ہوتے ہیں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۲
فاقہ کشی ہے ارث عزیزان مصطفیٰ
دنیا کے مال و زر سے بھلا ہم کو کام کیا
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۳
اس پیکر درشت پہ تکیہ کیے ہوئے
انسانیت جو ارث سے محروم ہوگئی
۱۹۳۲ رنگ بست ، اثر ، ۲۵
[ع : (ورث)]

ارثاً (کس ا ، سک ر ، تن ث بفت) م ف ، تمیز .

بطور ترکہ ، میراث کے طور پر .
ہمیں خواص اشیاء کا علم ایک بڑی حد تک ارثاً نہ حاصل ہو جاتا ، تولا محالہ ہمیں . . . حاصل کرنا ہوتا .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۳۰
[ع : ارث (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

ارثم (فت ا ، سک ر ، فت ث) امذ .

وہ گھوڑا جس کی ناک کے کنارے پر سفید داغ ہو .
ایک اقرح ہے دوسرا ادہم اک محجل ہے ایک ہے ارثم
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۵
[ع : (ر ث م)]

ارثماطیقی (فت ا ، سک ر ، ث ، ی مع) امث .

رک : '' ارتھمیٹک '' جس کا یہ معرب ہے .
الخوارزمی ہی کے زمانے میں یونانیوں کی ارثماطیقی (ارتھمیٹک) عربی میں منتقل ہو چکی تھی .
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۳۶
[ارثماطیق (رک : ارتھمیٹک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ارثی (کس ا ، سک ر) صف .

ارث (رک) سے منسوب : پشتینی ، جو باپ دادا سے ترکے میں ملا ہو .

ایسا سمجھنا چاہیے کہ موروثی سبب ارثی اور کمزوری اور سردی یہ تینوں اسباب سل کے ہیں ۔

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۹

[ع : ارث (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُرثی (ضم ا ، سک ر) امذ .

روم کے کلیسا سے تعلق رکھنے والے مشرقی علاقوں کے نصاریٰ کا وہ گروہ جس نے اسقف اعظم (میخائیل کیرو لاریوس) کے زمانے (۱۰۵۴ء) میں رومن کیتھلک سے الگ ہو کر اپنا مستقل گرجا قائم کر لیا تھا ۔

نصاریٰ سب اول پاپا کے جو روم کا آسقف تھا تابع تھے ، بعد ان میں اختلاف ہوا ، سو ان کے چھ فرقے ہوئے ، ازانجملہ . . . ارثیون اور قویقریون ہیں .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۸۵۲

[ع : اُرث < یو : اَرثوڈکس (= مستقیم الاعتقاد) کی تلخیص + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ قب : انگ Orthodox]

اَرجاب (فت ا ، سک ر) امذ .

آنتیں ، احشا (مخزن الجواہر ، ۴۲) .

[ع : (رج ب) اسم جمع (واحد نہیں آتا)]

اَرجا پَرجا (فت ا ، سک ر ، فت پ ، سک ر) امث .

رعیت ، عوام ، عام باشندے یا لوگ .

خرمون کا ادھ سیری حصہ برادری بھر میں تقسیم ہوا ، ارجا پرجا اور میاں جی نے جوڑے باگے پائے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۹

[ا : ارجا ، تابع + پرجا (رک)]

اِرجاع (کس ا ، سک ر) امذ .

۱. **رجوع ، توجہ ، (کسی امر کی طرف) لو لگانا .**

صرف ارجاع دل اور اطمینان خاطر شرط ہے .

۱۹۱۵ آئینۂ مذہب ہنود ، ۱۱

۲. **حاضر کرنا ، رجوع کرانا .**

اگر کوئی رجوع عدالت سے انحراف کرے تو اہالی سرکار اس کے ارجاع عدالت میں مدد و معاون رہیں .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱۵۹

۳. **نالش ، (دعویٰ) دائر کرنا (عدالت میں) .**

قاضی شہر موجود نہ تھا اور اس سبب سے ارجاع خصومت میں توقف ہوا .

۱۸۹۲ اصول نظائر شرع محمدی ، ۲۰۸

[ع : (رج ع)]

ــ نالش کس اضا (ــ کس ل) امذ .

(**قانون**) (**عدالت یا کچہری میں**) **نالش (رک) دائر کرنا .**

قبل ارجاع نالش قانونی مشورہ حاصل کرلینا چاہیے .

۱۹۲۹ قانون وراثت ، ۱۶

[ع : ارجاع (رک) + ف : نالش (رک)]

اِرجاء (کس ا ، سک ر ، ء) امذ .

(**کلام**) **فرقۂ مرجیہ کا یہ عقیدہ کہ ایمان کے ہوتے کوئی گناہ موجب سزا نہیں .**

ارجاء بہت سے علمائے کبار کا مذہب ہے اور اس مذہب کے قائل پر مواخذہ نہ کرنا چاہیے .

۱۸۹۲ سیرۃ النعمان ۱۲۳

[ع : (رج و)]

اَرجَح (فت ا ، سک ر ، فت ج) صف .

قابل ترجیح ، پسندیدہ .

قول اول ارجح ہے .

۱۸۲۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۱۰

جو صورت ارجح ہو اختیار کی جائے .

۱۹۳۸ تبرکات آزاد ، ۶۷

[ع : (رج ح) راجح کی تفضیل]

اَرجَل (فت ا ، سک ر ، فت ج) امذ .

گھوڑا جس کا پچھلا دایاں یا بایاں پیر گھٹنے تک سفید اور جسم کا بقیہ حصہ کسی اور رنگ کا ہو (یہ منحوس سمجھا جاتا ہے) .

سورج بھی تیغ لے نکلیا صبا کا بوز نیلا چڑ
مقابل رہ نہ سک بھاگیا چندر اسوار ارجل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۵۶

جو ہے ارجل تو ہے بد یمن لا ریب   وگر ہے بد رکابی تو وہ ہے عیب

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگیں ، ۶

شور پشت ، کٹر ، اڑیل ، ارجل اور بد ذات رہوار .

۱۸۸۰ خیالات آزاد ، ۸

[ع : (رج ل) (= ایک ٹانگ میں سفید داغ والا جانور)]

اَرجُمَند (فت ا ، سک ر ، ج ، فت م ، سک ن) صف .

(**لفظاً**) **قدر و قیمت والا** ، (**مجازاً**) **اس سے ملتے جلتے متعدد مترادفات کے مفہوم میں مستعمل ، مثلاً :**

(i) **باوقار ، عالی مرتبہ .**

جھیلوں میں ہیں درند درختوں پہ ہیں پرند
ہے دھوپ میں رسول کا فرزند ارجمند

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲

از سر نو کیا گیا دودۂ عالم ارجمند
اٹھ گئی قید خون و رنگ مٹ گئے فرق نسل و ذات

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۸

(ii) **دانا ، عقلمند .**

غرض ہے وزیر جہاں ارجمند   رئیس کلاں کار عالم پسند

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۵

(iii) **دلپسند ، محبوب ، پسندیدہ .**

پیاکوں سچا نیہ بھاتا رہے   دوتن اس کے نئیں پیو انگے ارجمند

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۵

یہ ہمارے استاد کے فرزند ارجمند ہیں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشید ، ۳ : ۲۹۶

اڑنا لنگوٹیے کا ہے ایسا کچھ ارجمند
گوشے سے جس کو دیکھنے آوے لنگوٹ بند

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۳

(iv) **کامیاب ، با مراد ، بہرہ مند .**

جس نے کہ علم محنت بلند کیا آخر تاج دولت سے ارجمند ہوا .
۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۴۸

(v) **نیک بخت ، خوش قسمت .**

جو ارجمند ہے وہ کامیاب ہے تہ آب
صدف کے بطن میں درخوش‌آب ہے تہ آب
۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۶۴

ارجمندان جہاں سے ارجمند واہ بخت دوستدار حسن دوست
۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۵

(vi) **بلندی پر فائز ، بلند .**

کن چڑ سکے یو بلند ایوان یو چرخ ہو ارجمند کیواں
۱۷۰۰ من لگن ، ۷۷

[ف : > پہلو : ارج ؛ اوستا : ارِج (= قیمت) + ف : مند (رک)]

ارجمندی
(فت ا ، سک ر ، ج ، فت م ، سک ن) امث .

ارجمند (رک) کا اسم کیفیت .

عشق سے دل کی ارجمندی ہے عشق معراج سر بلندی ہے
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۲۱

کمند دوستی خارج نہیں کچھ ارجمندی کو
نہ الجھا عیسی گردوں نشیں سے رشتہ مریم کا
۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۱۳

مائل ہو جا سوے بلندی حاصل کر اوج ارجمندی
۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۵۹

[ف : ارجمند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَرجَن/اَرجُن
(فت ا ، سک ر ، فت ج / ضم ج) امذ .

۰۱ . **(نباتیات) اسّی سے سو فٹ تک اونچا ایک درخت جس کا تنا دس بیس فٹ گولائی والا اور ٹیڑھا ، شاخیں سبزی لیے ہوئے سفید ، خاکی ، بھوری یا بینجنی اور صاف ہوتی ہیں ، چیت بیساکھ میں پھول اور جاڑے میں پھل لگتے ہیں ، لکڑی میں سے ایک قسم کا صاف ، سنہرا ، بھورا اور شفاف کھانے کا گوند نکلتا ہے ، راکھ رنگائی کے کام آتی ہے ، چھال وغیرہ دواؤں میں مستعمل (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۹)، (لاطینی) Nerminalia alata glolira .**

ہوا کے جھونکے . . . قدم (کدم) ، سرجا ، ارجن ، نیب اور کینکی کے درختوں کو جھلاتے اور ان کی خوشبوؤں کو چاروں طرف پھیلاتے ہیں .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۲/۱ : ۲۰۳

۰۲ . **ہندوستان کا مشہور تیر انداز سورما ، راجا پانڈو کا لڑکا جس نے مہابھارت کی جنگ میں نمایاں کردار ادا کیا .**

دھنک سوں تیراں چھوٹ لیتے پران
پراں کھول اڑتے جیوں ارجن کی بان
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، عشرتی ، ۱۰۳ الف

تیر و کماں بہت ہوں تو ہوں خوف کچھ نہیں
تیر افگنی سے اپنی تو ارجن ہے سہمگیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۱۰

ارجن کے اور بھیم کے گھر سے مقابلہ
پھر خاندان سرور کون و مکاں سے جنگ
۱۹۳۲ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۰۲

۰۳ . **سفید رنگ کا .**

کھیرہ اور سبزہ اور شام کرن فساختائی اچنبھا اور ارجن
۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۱۳

[س : اَرجُن अर्जुन (= ایک درخت کا نام)]

اَرجنا
(فت ا ، سک ر ، ج) ف م .

کمانا ، حاصل کرنا ، لینا ، فائدہ اٹھانا (پلیٹس) .

[س : اَرجَن अरजन (= کمائی)]

اَرجنٹ
(فت ا ، سک ر ، فت ج ، سک ن) صف .

اہم ، ضروری ، غیر معمولی .

کل ایک ارجنٹ تار نواب محمد اسحاق خان صاحب کا آیا ہے کہ ہزہائنس تم کو بلاتے ہیں .
۱۸۹۶ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۲۸

انھوں نے وہ پیغام لکھ کر فوراً ارجنٹ تار اس امر کے دے دیے .
۱۹۲۰ آغا شاعر ، پر پرواز ، ۳۰

[انگ : Urgent]

اُرجُوحہ
(ضم ا ، سک ر ، و مع ، فت ح) امذ .

جھولا ، گہوارہ .

بچے آٹھ دس فٹ لمبا تختہ . . . کسی نوک یا چول پر رکھ لیتے ہیں اور اس کے دونوں سروں پر بیٹھ جاتے ہیں ، تاکہ اسے ارجوحہ بنایا جاسکے .
۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۱ : ۱۲۶

[ع : (ر ج ح)]

اُرجُوزہ
(ضم ا ، سک ر ، و مع ، فت ز) امث .

بحر رجز کا قصیدہ ؛ رجز پر مشتمل (مضمون وغیرہ) .

علی بن جہم نے اپنی اُرجوزہ تاریخ میں درباب معاویہ بن یزید یوں لکھا ہے .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۸۱

[ع : (ر ج ز)]

اُرجھاسن
(ضم ا ، سک ر ، فت س) امذ .

(سلائی بنائی) سن کے پودے کی چھال جس کے ریشوں کا تار بنایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۲۱) .

[غالباً س : اُرجھا उरझा (= اُلجھا) + سن (رک)]

اُرجھنا
(ضم ا ، فت ر ، سک جھ) ف ل (قدیم) .

رک : الجھنا (پلیٹس) .

اَرچنا
(فت ا ، سک ر ، چ) ف م (قدیم) .

پوجنا ، عبادت کرنا ، پرستش کرنا .

پوجتے ہیں رام اسی کے سیوا کرے جو کوئی
پوجیے ہے آس اس کو جن نیں بتاں کو ارچا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ق ، ۱۰۷

[س : اَرچ अर्चा (= پوجا) + ا : نا ، علامت مصدر]

اَرْچھائیں پَرْچھائیں (فت ا ، سک ر ، ی مع ، غنہ ، فت پ ، سک ر ، ی مع ، غنہ) امث .

پرچھائیں ، سایہ ؛ (مجازاً) بھوت پریت وغیرہ کا اثر .

لڑکی کو ارچھائیں پرچھائیں سے بچائے رکھو .

۱۸۹۳ صورت الخیال ، ۲ : ۱۲۱

[ا : ارچھائیں ، تابع + پرچھائیں (رک)]

اَرْحا (فت ا ، سک ر) امث ؛ ج .

(لفظاً) چکیاں ، (طب) داڑھیں جو غذا کو پیسنے میں چکی کا کام دیتی ہیں ؛ اوپر نیچے کے بارہ دانت جو ضواحک کے پیچھے ہوتے ہیں (مخزن الجواہر ، ۴۲ ؛ بحرالجواہر ، ۱۱) .

[ع : اَرْحاءٌ (رح ی) واحد : رَحًا (= چکی)]

اَرْحام (فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج .

ماؤں کے رحم ، بطن یا پیٹ ، (مراد) مائیں .

کرتا تھا یوں وہ نور سفر اصلاب ستی ارحام بھتر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۱۱

اصلاب طیبہ سے یونہی نور مصطفیٰ ارحام طاہرہ کی طرف منتقل رہا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، ظہور رحمت ، ۶۶

[ع : (رح م)]

اَرْحَم (فت ا ، سک ر ، فت ح) صف .

بہت رحم کرنے والا ، بڑا رحیم .

سو رحیاں کوں یوں عجز جب فہم ہوا اسی تل میں راحم کر ارحم ہوا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۷

شان سے اس اکرم و ارحم کی ممکن ہے محال

نئیں عطائے درجۂ اعلیٰ زبعد عفو خوب

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۰

قب : ارحم الراحمین .

[ع : (رح م) راحم کی تفضیل]

ـــ الرّاحِمین (ـــ ضم م ، غم ال ، شد ر ، کس مج ح ، ی مع) صف ؛ امذ .

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم ، خدائے تعالیٰ .

ترا ناؤں ہے اکرم الاکرمین ترا وصف ہے ارحم الراحمین

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۷

اگر ارحم الراحمین نے اس قید سے نکالا ، دیکھیے گا کہ کیا خدمت بجا لائیں گے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۸۷

یا ارحم الراحمین . . . میرے گناہ بے حد اور بے حساب ہیں .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۸ : ۳

[ارحم + ع : ال (ا) (رک) + راحم (رح م) + ین ، لاحقۂ جمع بحالت مغیرہ]

اَرَخ (فت ا ، ر) امذ .

رک : ' عرق ' جس کی یہ تخریب ہے .

اس میں ایک ارخ [عرق] کا آبخورہ تھا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۶

ـــ چِیْن (ـــ ی مع) امث .

نازک اور باریک کپڑے کی ٹوپی جسے پگڑی یا ٹوپی کے نیچے پہنتے ہیں (تاکہ پسینہ اس میں جذب ہوتا رہے) .

اس ٹوپی کے علاوہ ارخ چین [عرق چین] ٹوپی کا بھی بہت رواج ہے .

۱۹۲۸ دل کی آخری شمع ، ۳۹

[ارخ + ف : چین ، چیدن (= چننا) سے فعل امر (رک : . . . چین)]

اَرْخا (فت ا ، سک ر) امذ .

(قصائی) وہ مچھلی کی شکل کا گوشت جو ریڑھ کی ہڈی کے بالائی حصے کے ساتھ پیوست ہوتا ہے ، مغزی ، مور (اپ و ، ۳ : ۸۰) .

[ت : ارقا ، ارقہ (= پشت ، پیٹھ)]

اَرْخالِق (فت ا ، سک ر ، کس ل) امذ .

رک : الخالق .

خلعت . . . ان کو عنایت ہوئی تفصیل اس کی یہ ہے : . . . دوشالا یک زوج ، ارخالق ایک .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۳۵

اُرَد (ضم ا ، فت ر) امذ ؛ اُرْد ، اُرْدھ ، اُڑَد .

سیاہ یا ہرے رنگ کا دانہ (بیج) جس کے منھ کے کنارے پر تھوڑی سی سفیدی ہوتی ہے اور اس کی دال پکا کر روٹی سے کھاتے ہیں ، صدقے اتارے وغیرہ میں دیتے ہیں ، چاول کے ساتھ ملا کر کھچڑی پکاتے ہیں اور پاپڑ بناتے ہیں ، ماش .

رائی ، سرسوں ، آرد ، بنولے ، ماش ، مٹر کے دانے سامنے رکھ کے تلسی کا مالا لے کر کچھ پڑھنا شروع کیا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۲۷۲

[غالباً س : اُڑَد उड़द]

اُرْدا بیگْنی (ضم ا ، سک ر ، ی مج ، سک گ) امث ؛ ~ اردہ بیگنی ، آوردا بیگنی .

مردانہ لباس کی ہتھیار بند عورت جو شاہی محلات میں پہرہ دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہے ، شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی ، سپاہی عورت .

سہیلیاں اور خواصیں اور آردا بیگنیاں . . . عہدے لیے کھڑی ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۵

[ت : اوردہ (= حرم) + بیگ (رک) + ا + : نی ، لاحقۂ تانیث]

اَرْدابَہ (فت ا ، سک ر ، فت ب) امذ : اردابا .

دلا ہوا دانہ ، موٹا آٹا ، دلیا ، پسے ہوئے جو اور چنے جو بیشتر پانی میں بھگو کر گھوڑے کو کھلاتے ہیں .

۱۶۹۰ غرائب اللغات (نوادرالالفاظ ، ۱۷)

[ف : ارد + آب + ہ ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اَرْدا پَرْدا (فت ا ، سک ر ، فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پردہ .

اے لو وہ بیگم صاحب کی سکھپال بھی آگئی ، ان کے اردے پردے کا کیا ہوگا .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۸۶

[ا : اردا ، تابع + ف : پردہ (رک)]

آرداس / آرداش (فت ا ، سک ر) امث .

۱. **عرض داشت ، درخواست ، معروضہ .**

تمے گنئے یہ تنہای سوں میں مروں اسی تھے یک ارداش تم سو کروں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۲۲

اس بخشش کے اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گرو

سب سیں نوا ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو

۱۸۳۰ نظیر ، گلزار نظیر ، ۳۵

لکشمن : ایک اور ارداس !

سیتا : وہ کیا ؟

۱۹۶۷ ’ اردو ‘ کراچی ، ۴۳ : ۳۰۲

۲. **خوشامد ، منت ، التجا .**

ماتا سے ارداس کرکے کہا تھا کہ ماتا رانی اپنے غلام پر دیا کرو .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۸

[ف : عرضداشت سے بگڑا ہوا]

اُردانا (ضم ا ، سک ر) ف م .

(کسی اور زبان کے لفظ کو) اردو بنانا (افادات سلیم ، ۱۷) .

اکنگ کو فارسی یکنگ سے آردالیا ہے .

۱۹۶۶ اردو نامہ ، کراچی ، ۲۲ : ۲۸

[ا : ارد ، اردو کی تخفیف + ا ، لاحقۂ تعدیہ + نا ، علامت مصدر]

اَرداوا (فت ا ، سک ر) امذ .

رک : اردابہ .

چنے اور جو مساوی جو بھنواے اور ان کا موٹا اردوا پساوے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگیں ، ۱۱

موسم تابستان میں . . . ارداوا کھلانا بہتر ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۶۸

اَردَب (فت ا ، سک ر ، فت د) امذ ؛ ~ اڑداب .

(شطرنج) کسی مہرے کا مخالف شہ روکنے کے لیے بادشاہ کی سپر بن جانا اور حرکت کرنے کے قابل نہ رہنا ؛ ہل نہ سکنے کی کیفیت ؛ معذوری ، بیچارگی ؛ روک ، آڑ .

کہا افسوس دو مہروں کا بیڈھب پڑا ہے درمیاں اردب غضب اب

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۱۶

خوف و شرم وحجاب یہ سب گویا کہ ہیں اس کی شہ کے اردب

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۱۴

اف : پڑنا ، کرنا ، ہونا .

[غالباً ا : اڑ + داب ؛ یا ف : اردب (= جنگ وجدال) ؛ یا ع : (ردب) (= بند کوچہ)]

— میں آنا / پڑنا محاورہ .

دب جانا ، مرعوب ہونا (فرہنگ اثر ، ۱۴۰) .

فرض کے اردب میں آنا بھی نسبی شرافت . . . کی نشانی ہوتی ہے .

۱۹۷۲ پوشکن ، شعر و شاعری ، ۷

— میں ڈالنا

اردب میں پڑنا (رک) کا تعدیہ .

دل میں سوچ لیا تھا کہ پوری کو کسی اردب میں ڈال کر گے اڑا لینی چاہیے .

۱۹۳۶ پریم چند ، گئو دان ، ۱۶۸

اِردَب (کس ا ، سک ر ، فت د) امذ .

۰۲۳. **وزن کا ایک مصری پیمانہ (تقریباً ۲ سیر ۱۳ چھٹانک ۳ تولے کے برابر) ، صاع .**

بیس جہاز ساٹھ ہزار اردب غلہ لے کر نیل سے بحر قلزم میں داخل ہوئے .

۱۹۳۵ عربوں کی جہاز رانی ، ۴۵

[ع : اِردَبّ > یونا : آرتھبے سر]

آرْدْگان (فت ا ، سک ر ، د) امث .

علم نجوم کی ایک جدول جو استخراج نتائج میں کام دیتی ہے .

گگن سار کے منج کنک اردگان ڈنب راہ دو چند تارے سمان

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۸۷

[ف : آرْدْگان ؛ تعریب : آرْدجان]

اِرْد گِرْد (کس ا ، سک ر ، د ، کس گ ، سک ر) م ف ، ظرف .

۱. **چاروں طرف ، گردا گرد .**

کسی درمیانی کھیت کے ایک کونے پر تختہ نصب کرکے اس کے ارد گرد کے کھیتوں کے کونوں کے فاصلے جریب سے ناپ کر کاغذ پر خطوں کو اس کے مطابق پیمانے سے قطع کرو .

۱۸۷۶ مصباح المساحت ، ۲ : ۶۱

ایک بڑی میز بچھے گی اس کے ارد گرد بڑے بڑے داڑھی مونچھ والے عقل مند لونڈے بیٹھیں گے .

۱۹۳۰ ’ اودھ پنچ ‘ لکھنؤ ، ۱۵ ، ۳ : ۹

۲. **پاس پڑوس میں ، آس پاس ، قریب ، نزدیک ، قرب و جوار میں .**

ایک اونچے ٹیکرے پر ایک درویش شبخوخت دستگاہ اور ارد گرد دس پانچ آدمی بیٹھے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۴

ارد گرد یار دوست کرسیوں پر موجود ہیں اور گپ شپ ہو رہی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۷۹

[ف : ارد ، تابع + گرد (رک)]

اَرْدَل (۱) (فت ا ، سک ر ، فت د) امذ ؛ ~ اردال .

ٹھگوں کے ہاتھ سے بچ کر نکل جانے والا مسافر جس کے اور ساتھی مارے گئے ہوں (اپ و ، ۸ : ۱۶۷) .

[غالباً س : آرْدَم अर्दम (= دشمنوں پر فتح پانے والا)]

اَرْدَل (۲) (فت ا ، سک ر ، فت د) امذ .

رک : اردلی .

موہنگ دلتا ہے میری چھاتی پر کیا بری خو ہے ان کے اردل میں

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۱۹۰

جہاں مہاراج سوار ہوتے تھے ہم لوگ اردل میں ساتھ رہتے تھے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۶

اردلی
(فت ا ، سک ر ، فت د) .

(الف) امذ .

۱. (i) چپراسی ، کسی حاکم کا چپراسی ، پیش خدمت ، پیادہ .

تخت کی ہم کو تمنا ہے نہ حرص تاج ہے
اردلی صاحب کے ہیں اپنی یہی معراج ہے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۵۸

(ii) (کسی حاکم کا) حکم احکام لانے لے جانے والا ملازم (پیدل ہو یا سوار) .

اس اردلی کے سوار کو جو یہ مراسلات لایا ہے ، میرے سامنے لاؤ .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۲۰۹

(ب) امث .

۲. (i) سواری کے ساتھ چلنے یا رہنے والے سپاہیوں یا باڈی گارڈ کی جماعت.

جو پلٹن وہاں اردلی کی تھیں سات   بڑی جانتی تھیں لڑائی کی گھات

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۴۴

ابتدائے عملداری سرکار میں صاحب رزیڈنٹ کی اردلی کا جمعدار تھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۳

(ii) سواری کا جلوس .

چندر گپت کی اردلی میں چلتے تھے .

۱۹۵۵ مدرا راکشش ، ۱۱۰

اردلی میں کئی سو سوار ہیں ، ہاتھوں میں جھنڈیاں ہیں .

۱۸۶۷ اردو کی پہلی ، آزاد ، ۶۷

۳. (حکام و اُمرا کی) حضوری ، خدمت ، پیادگی .

چار برس سے رہتک کے جنٹ مجسٹریٹ نوبل صاحب کی اردلی میں ہوں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۴

اچھے اچھے رئیسوں کو اردلی کے ایک چپراسی کے آگے جھکنا پڑتا ہے.

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۱۴

۴. (مجازاً) معیت ، پہلو ، جلو .

عجب ترک سے اٹھی لاش تیرے عاشق کی
ہے اردلی میں تمنا جلو میں حسرت ہے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۳۷۴

[انگ : آرڈرلی Orderly (= محکوم ، تابع)]

— اترنا
محاورہ .

ایک ہی عورت کے ساتھ چند مردوں کا یکے بعد دیگرے جماع کرنا (فرہنگ اثر ، ۲۰) .

سخت حماقت ہے کہ تجھ ایسی مردار سے ارادہ کروں ، تجھ پر اردلی اُترواؤں گا .

طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۹

— (کا) بازار
امذ .

ضروریات بہم پہنچانے کے لیے لشکر کے ساتھ چلنے والا بازار جو عموماً پڑاؤ پر لگایا جاتا تھا ، اردو بازار ، کمپو کا بازار .

اے بت ترسا ہجوم عاشقاں سے ہوگیا   اردلی بازار کا عالم کلس بازار میں

۱۸۴۶ دیوان مہر ، آغا علی ، ۲۰۰

اردلیاں
(فت ا ، سک ر ، فت د ، سک ل) م ف (قدیم) .

اردلی (رک) کے طور پر ، اردلی بنا کر .

فرنگستان ملک عشق میں رکھتے ہیں ساتھ اپنے
دلوں کو عاشقاں کے صاحبان حسن اردلیاں

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۲۹۳

اردماتر
(فت ا ، سک ر ، د ، فت ت) امذ (قدیم) .

آدھی ماترا .

جو لکھنے سوں نقطہ نکل بہار آیا   اوہی سوکچھم اردماتر کلایا

؟ من سمجھاون ، تراب (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

[س : اردھ (رک : ادھ) + ماتر (رک : ماترا]

اردنگ
(فت ا ، سک ر ، فت د ، غنہ) امذ .

رک : اردھنگ .

اردنگ ہوں میں پیا کی دستی ہوں چھاؤں سم ہو
کی بھاوے ریجھا کبر بستی ہوں من میں جم جم

۱۶۷۴ شاہی ، ک ، ۱۴۹

اردو
(ضم ا ، سک ر ، و مع) .

(الف) امذ .

۱. لشکر ، سپاہ ، فوج .

لشکر میں ، جسے اردو کہتے تھے ہر قوم کے آدمی جمع ہوئے .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۳

اکثر قبائل کو اپنے اردو میں شامل کیا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۲۱۸

۲. لشکر گاہ ، چھاؤنی ، کمپو .

پوماپہ یہ بیٹھے ہے ولے پانسو ہے خرچ
اور زر کے اجارے کا بھی اردو میں نشاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۶۵

اردو میں دکانیں جو لگاتے تھے دکاندار
آراستہ ہو جاتا تھا اک چھوٹا سا بازار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳

۳. بازار ، صدر بازار ، بڑا بازار .

او جان کے گاہک ترے اردو میں جو آئے
سودائی ہوئے حسن کا بازار سمجھ کر

۱۸۶۶ بز بر ، د ، ۴۶

(ب) امث .

۴. برصغیر پاک و ہند کے اکثر علاقوں میں بولی اور سمجھی جانے والی زبان جس کے لغات میں پراکرت نیز غیر پراکرت دیسی لفظوں کے ساتھ ساتھ عربی فارسی ترکی اور کچھ یورپی زبانوں کے الفاظ بھی شامل ہیں اور جس کی قواعد میں عہد بعہد تصرفات اور مقامی اختلافات کے باوجود آریائی اثر غالب ہے.

(ابتداءً ہندوی یا ہندی کے نام سے متعارف رہی. ابتدا یا آغاز کے بارے میں مختلف نظریات ہیں : بعض لوگ سورسینی اب بھرنش کی جدید ترقی یافتہ یا ترمیم شدہ شکل بتاتے ہیں ، جس نے عہد غزنوی کے لگ بھگ نیا روپ نکالنا شروع کیا اور جو تقریباً چودھویں صدی سے ضبط تحریر میں آئی . منظوم آردو کو ریختہ کہتے تھے . دہلی کے محاورے کے مستند ہونے کی سند قلعہ معلیٰ کی زبان ہوئی ؛ اس بنا پر زبان 'اردوے معلیٰ' کہلائی جو کثرت استعمال سے اردو ہو گئی . بعض مغربی مصنفوں ، نے اسے 'موُرز' کا نام بھی دیا . جدید ہندی سے عربی فارسی الفاظ کی فراوانی تدبھو کے رجحان اور عربی رسم الخط کی بنا پر متمیز ؛ عربی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے جس میں آردو کی مخصوص آوازوں کے لیے کچھ اضافے

کر لیے گئے ہیں ۔ کئی سو سال کا ادبی اور علمی ذخیرہ اس میں موجود ہے ، خصوصاً بیسویں صدی میں جدید علوم و فنون کی بکثرت کتابیں اس میں تصنیف و تالیف اور ترجمہ ہوئیں اور بے شمار علمی اصطلاحات وضع ہوئیں ؛ اس طرح یہ اعلیٰ تعلیم کے مختلف درجات میں انگریزی کی جگہ تعلیم و تدریس کی زبان بن گئی ۔ ۱۸۳۵ء سے فارسی کی جگہ بر صغیر کے دفتروں میں رائج ہوئی ۔ بیسویں صدی کے آغاز سے کچھ پہلے اردو ہندی کا قضیہ شروع ہوا اور ایک نئی زبان ہندی بنائی گئی ۔ برصغیر پاک و ہند کی سیاسی جدوجہد آزادی میں اردو کا بڑا حصہ ہے) ۔

در زبان اردو چنیں حکم شد زنہار ایسی حرکت نہ کیا کیجیے ۔
۱۷۹۷ لطائف السعادت ، ۵۶

قصہ گل و ہرمز جو کسی شاعر نے فارسی نظم میں لکھا تھا اب اردو میں لکھنا چاہیے ۔
۱۸۲۵ نغمۂ عند لیب ، ۲

"اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام" (کتاب کا نام) .
۱۹۶۱ مولوی عبدالحق

[ت : (= لشکر ، چھاونی)]

— بازار امذ .

(i) **چھاونی کا بازار .**

میوہ اور شیرنی ہے سب اقسام آردو بازار ہی گیا ہے تمام
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۵

بادشاہی لشکر میں دارا شکوہ کے قراول . . . اور نوکر اس کے أردو بازار کے علم لائے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۶۲

(ii) **دہلی میں قلعے کے لاہوری دروازے کے سامنے کا بازار (جو شاہ جہاں کی بڑی بیٹی جہاں آرا نے قائم کیا تھا ؛ اس بازار کی لمبائی پانچ سو گز اور چوڑائی چالیس گز تھی) .**

او میاں . . . ڈھئے ہوئے آردو بازار کے رہنے والے .
۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۲۹۲

لال قلعہ کے لاہوری دروازے سے شہر کے لاہوری دروازے تک اردو بازار ٹٹیوں اور جھونپڑیوں میں لگ دیا جاتا تھا .
۱۹۳۳ فراق ، ناصر نذیر ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۱۱

[آردو + ف : بازار (رک)]

— پن (— فت پ) امذ .

(فقرے جملے عبارت یا لہجے وغیرہ میں) اردو زبان کی خصوصیات ہونا ، اردو ہونا ، اردویت .

یہ دونوں باتیں اچھی نہیں، ان سے آردو پن نہیں رہتا .
۱۸۲۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۶

[آردو + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— ے معلّی کس صف (— ضم م ، فت ع ، شد ل ، ا بشکل ی) .

۱. **شستہ اور شیریں زبان (آردو) جو (شاہجہاں کے وقت سے بہادر شاہ ظفر کے وقت تک) دہلی کے قلعہ معلی میں بولی جاتی تھی ، (مجازاً) فصیح و بلیغ اردو .**

اردوے معلیٰ کی زبان کو . . . بادشاہ سے لے کر امرا اور ان کے ملازم بولتے ہیں .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶

کس طرح حسن زباں کی ہو ترقی وحشت
میں اگر خدمت اردوے معلیٰ نہ کروں
۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۵۳

۲. **شاہی لشکر ؛ چھاونی کا بازار .**

اس مقام فرحت انجام کو جتنا سراہیے بجا ہے لیکن اردوے معلیٰ کا عالم ہی جدا ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۷

[اردو + معلّیٰ (رک)]

اردوانا (ضم ا ، سک ر ، ضم د) ف م .

کسی زبان کے لفظ کو تصرف کر کے اردو بنالینا (وضع اصطلاحات، ۲۱۶).

اردہ بیگنی (ضم ا ، سک ر ، فت د ، ی مج ، سک گ) امث .

رک : اردا بیگنی .

جشنیں ، اردہ بیگنیاں وغیرہ انتظام کناں دروازے تک آئیں .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲۰

حرم سرا کی بیگموں ، کنیزوں اردہ بیگنیوں . . . خواجہ سراؤں کا شمار نہیں .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۲

اردی (ضم ا ، سک ر) امذ .

۱. **آردی بہشت ، آمد بہار کا مہینہ ، قدیم ایرانیوں کے سال (شمسی) کا دوسرا مہینہ (تقریباً ہندی جیٹھ اور انگریزی مارچ کے مطابق) .**

اٹھ گیا بہمن و دے کا چمنستاں سے عمل
تیغ اردی نے کیا ملک خزاں مستاصل
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۱

شروع ماہ اردی ، موسم گل ، جیٹھ کا اول
کرے تھی چہچہے بلبل ہر اک پھولوں کی ڈالی میں
۱۸۰۱ گلستان ہندی (باغ اردو) ، ۱۱

۲. **(مجازاً) بہار .**

شادی سے گزر کہ غم نہ رہوے اردی جو نہ ہو تو دے نہیں ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

[ف : اردی بہشت]

— بہشت (— کس ب ، ہ ، سک ش) امذ .

۱. **رک : اردی .**

باغوں کو پھر جناں کیا آردی بہشت نے
پایا فروغ شمع ہر اک سنگ و خشت نے
۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۰۹

آردی بہشت کا مہینہ خوبصورتی اور زیبائی میں بہشت کا نمونہ ہوتا ہے .
۱۹۶۷ اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۲ جولائی ، ۱۹

۲. **(آتش پرست) آگ کا رب النوع (حکمائے اسلام ، ۲ : ۸۱) .**

[ف : اردی + بہشت]

اردہ (فت ا ، سک ر ، د) صف .

آدھا ، نصف .

جب سے اس دوہے کا اردہ ماترا بطور کہاوت کے بولا جانے لگا .
۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۳۲

[س : اردہ (अर्ध = نصف)]

— اَشلوک (ـــ فت ا ، سک ش ، و مج) امذ .
نصف بیت ، مصرع ؛ وزنیہ نظم کا کوئی شعر یا مصرع (پلیٹس) .
[اردھ + اشلوک (رک)]

— پَدَم آسَن (ـــ فت پ ، د ، سک م ، ممدودہ ، فت س) امذ .
ایک آسن کا نام جس کی صورت یہ ہے کہ پہلے بائیں پانو کو داہنی ران پر جمائیں اور دائیں پانو کو مقعد اور فوطوں کے بیچ کی جگہ پر زور سے دبائیں (آسن پرکاش ، ۳۷) .
[اردھ + س : پدم (رک) + آسن (رک)]

— چَنْدَر (ـــ فت چ ، مغنونہ ، فت ر) امذ .
آدھا چاند .
سو اس وجہ جوبن پہ پور گی آپر   تیہوں مارے تو نام اردھ چندر
۱۶۱۴   بھوگ بل (دکنی اردو کی لغت ، ۲۸)
[اردھ + چندر (رک)]

— چوپائی (ـــ ولین) امث .
رباعی کا ایک وزن ، چاربیتی کی ایک بحر (پلیٹس) .
[اَردھ + چوپائی (رک)]

— کُمْبھ / کُمْبھی (ـــ ضم ک ، سک م ، بھ) امذ .
(ہندو) چھٹے سال کا میلہ جو الہ آباد میں گنگا اور جمنا کے سنگم پر ہوتا ہے .
کیوں بھائی ! اس بار اردھ کمبھی پر نہ جاؤگے .
۱۹۲۳   دانہ و دام ، ۱۶۲
[اردھ + کمبھ/کمبھی (رک)]

— مَگْدھی (ـــ فت م ، سک گ) امث .
جین مذہب کی مقدس کتابوں کی زبان (لفظاً = نصف یا گدھی ، مگدھ کی زبان) .
اردھ مگدھی . . . میں سنسکرت (ر) کی (ل) اور سنسکرت فاعل لاحقے (اح) کی (اے) ہو گئی تھی .
۱۹۲۲   آریائی زبانیں ، ۵۵

اَردھا (فت ا ، سک ر) امث .
وہ عورت جس کی عمر چالیس سال ہو چکی ہو .
کہ پاپرو اترتی پروردھا اہے   سوچوتھی کرا ناؤں اردھا اہے
۱۶۱۴   بھوگ بل (ق) ، ۷
[غالباً س : اردھا अर्धा (= نصف)]

اَرَدھَنگ (فت ا ، سک ر ، فت دھ ، غنہ) امذ (قدیم) .
۱. آدھا جسم ، اوپر کا دھڑ ؛ فالج جس میں آدھا جسم رہ جائے .
نہ اردھنگ سون سیس اپر باے انچل
کہ جیون ابر چھاتا ہے سو روقمر
۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸
۲. لقوہ (جامع اللغات) .
[س : اردھ (= نصف) + انگ अर्धांग (= عضو)]

اَردھَنگی (فت ا ، سک ر ، فت دھ ، غنہ) امث (قدیم) .
(الف) صف .
مفلوج ، لقوہ زدہ (جامع اللغات) .
(ب) امث .
بیوی ؛ پھوہڑ عورت جسے اپنے لباس کا ہوش نہ ہو ؛ فالج گرنا یا لقوہ ہونا (جامع اللغات) .
[اردھنگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَردھو پَدَم (فت ا ، سک ر ، و لین ، فت پ ، د) امذ .
ایک آسن کا نام جس کی صورت یہ ہے کہ شرش آسن کرکے پانو سے پدم آسن کیا جائے (آسن پرکاش ، ۲۶) .
[اردھ (رک) + پدم (رک)]

اَردھوسَروانگ (فت ا ، سک ر ، و لین ، فت س ، و مج ، فت ا ، غنہ) امذ .
ایک آسن کا نام جس کی صورت یہ ہے کہ زمین پر لیٹ کر آہستہ سے دونوں پیر اٹھائیں کہ جسم کا سارا بوجھ گردن اور کندھوں پر آ پڑے (آسن پرکاش ، ۶۲) .
[اردھ (رک) + سرو (= سب) + انگ (رک)]

اَرڈانا (فت ا ، سک ر) ف ل (قدیم) .
(جانور کا) چیخ کر رونا ، ڈکرانا ، چلّانا .
سٹیا کہاں پانی و سونے کوں بھی   لگیا بھوت ارڈاکے رونے کوں بھی
۱۶۳۸   چندر بدن و مہیار ، ۹۰
[ا : ارانا (رک)]

اَرذال (فت ا ، سک ر) امذ .
اراذل (رک) .
یہ علامت ارذال کی ہے کہ وہ انعام و اکرام دیکھنے کی تاب نہیں رکھتے .
۱۸۳۸   بستان حکمت ، ۲۷۱
ارذال تملک ہوگئے تعلیم کے شیدا
جاؤ کسی آفس میں تو ہو تم پہ پودا
۱۹۲۳   فروغ ہستی ، ۶۱
[ع : (رذل) واحد : رَذْل]

اَرذَل (فت ا ، سک ر ، فت ذ) صف .
کمینہ ، ذلیل ، حقیر ، نچلے طبقے کا ، چھوٹا (اکثر حسب و نسب وغیرہ کے لحاظ سے) ؛ سب سے زیادہ حقیر .
ہم آپ کی ادنٰی اور ارذل تر رعیت ہیں .
۱۸۹۲   عمر و عیار کی سوانح عمری ، ۳۱۲
عروج ارذل کی دولت کو جو ہو سمجھو زوال آیا
قضا چیونٹی کی آتی ہے جب اس کے پر نکلتے ہیں
۱۹۳۱   محب ، مراثی ، ۱۸۷
[ع : (ر ذ ل) رَذِیل کی تفضیل]

— السِّن (غم ال ، شدس بکس) امذ .

رک ارذل العمر .

ارذل السن کے سبب جسم نہیں جھک کے کمان
جھک کے چلتے ہیں کہ یہ اہل تواضع کی ہے شان

شمیم ، بیاض (ق) ، ۲۵

[ارذل + ع : ال (ا) (رک) + سن (رک)]

— العُمر (— غم ا ، سک ل ، ضم ع ، سک م) امذ .

بڑھاپا ، پیرانہ سالی (جو عمر کا بد ترین حصہ ہے) .

ابھی ارذل العمر کے دائرے میں داخل ہونے کو پندرہ بیس برس باقی .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۵۰

[ارذل + ع : ال (ا) (رک) + عمر (رک)]

— سن / عمر کس اضا (— کس س / — ضم ع ، سک م) امذ .

رک : ارذل السن .

اگر ابتداءً بارہ سو دیں گے اور ارذل عمر کے لیے سامان کردینے کا وعدہ فرمائیں گے تو انشاءاللہ جاؤں گا .

۱۸۷۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۰۲

اَرَرَر (فت ا ، ر ، ر ، ر) کلمۂ حیرت و استعجاب .

یکایک حیرت اور تعجب کی بات وقوع پذیر ہونے کے موقع پر مستعمل .

اررر ! یہ کونی اور گل کھلا .

۱۸۷۸ دلفروش ، ۲۸

[حکایت صوت]

اَرڑانا (فت ا ، سک ر) ف ل : (قدیم) .

رک : اڑانا .

نعرے مارے ارڑاوے بجلی لوہو گرراوے

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ۲ ، ۶ : ۸۷)

سوما کو بول یوں ارڑا کو رویا
مکھ اپنا اس گھڑی انجواں سوں دھویا

۱۶۸۸ قصۂ کفن چور ، ضعیفی ، ۵

اَرز (فت ا ، سک ر) امذ .

قیمت ، قدر و قیمت ، حیثیت ، مقدار ، (انگریزی) ویلیو (پلیٹس) (عموماً ترکیبات میں مستعمل جیسے : ارزیابی ، ارز بازار وغیرہ) .

انھوں نے علامۂ شبلی رح اور مولانا حمیدالدین کی علم پرور صحبتوں سے جو متاع گراں ارز حاصل کی ہے اس کو کس طرح صرف کیا جائے .

۱۹۶۸ مقالات احسان ، ۹۷

[ف : ارز ، ارزیدن (= بکنا ، قیمت لگنا) سے فعل امر]

— ارسال کس اضا (— کس ا ، سک ر) امذ .

بیجک ، چالان ، (پلیٹس) .

[ارز + ع : ارسال (رک)]

— بازار کس اضا ، امذ .

منڈی کا بھاؤ ، رواجی نرخ یا قدر و قیمت (پلیٹس) .

[ارز + ف : بازار (رک)]

— یابی امث .

قدر و منزلت جو علم اور فن کی بنا پر ہو ، معیار علم و فن .

کسی دانشگاہ کے رشتے سے ہمعصروں کے درمیان جو تشخیص و تعارف وجود میں آتا ہے ، اس کی نوعیت کسی شخص کے اس عرفان سے بہت مختلف ہوتی ہے جو اس کی ادبی اور فنی ارزیابی کا لازمی نتیجہ ہوتا ہے .

۱۹۷۳ منظور حسین شور ' الشجاع ' کراچی ، فروری

[ارز + ف : یابی ، 'یافتن' سے فعل امر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اُرز (ضم ا ، ر) امذ .

(لفظاً) چاول (پلیٹس) ، (طب) دو یا چار رائی بھر وزن کا چاول جسے تولنے میں باٹ کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے (مخزن الجواہر، ۳۳).

[ع : (ارز)]

اَرزاق (فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج .

غذائیں ، روزیاں ، کھانے پینے کی چیزیں .

بطن حساد سدا نار جہنم سے بھرے
دے انھیں رزق کی جا قاسم ارزاق آتش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۳

وہ کون ساقی تسنیم قاسم ارزاق وصی احمد مرسل سخی دریا دل

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا ، ۱۱۷

[ع : (رزق) (= عطا)]

اَرزال (فت ا ، سک ر) امذ .

رک : اراذل جو درست ہے .

اکثر لوگ ان کو مانتے ہیں ، خصوصاً عوام ، بیش تر ارزال اور فقیر بھی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۹

اَرزاں (فت ا ، سک ر) صف .

۱. **کم بہا ، کم قیمت ، سستا .**

جوں کرنی سو کر میں تو رضا مند ولے سوں
ارزاں ہے ترا لب کا گراں قند تکو کر

۱۶۷۹ دیوان سلطان ، ۳۶ ب

گر خریدار ملے کوئی متاع دل کا
بیچ ڈالیں اسے ارزاں ہی سے ارزاں ہم تم

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۹۲

اس نے ضروریات زندگی کو ارزاں بنا یا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک جھلک ، ۱۵۴

۲. **(مجازاً) کثیر ، فراواں ، وافر .**

رہنماؤں کا نہیں اگلا سا قحط اب تو لیڈر سخت ارزاں ہوگئے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۳۰

[پہلو : ، ارز (= قیمت) + ان ، لاحقۂ صفت (فاعل) (= قیمتی)]

ـــ بعلت (ـــ فت ب ، کس ع ، شد ل بفت) کہاوت .

چیز اگر سستی ہے اس میں ضرور کچھ نہ کچھ خامی ہوگی (کبھی اس کے ساتھ گراں بحکمت بھی کہا جاتا ہے) .

اور جگہ کی تعلیم ارزاں ہے تو وہاں ارزاں بعلت ہے .
۱۸۹۶ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۱۱۰
دیسی چیز کی ہے علت ، ارزاں بعلت .
۱۹۵۲ پیر نا بالغ ، ۹

ارزانی (فت ا ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. **قیمت کی کمی ، سستاپن .**
غلہ . . . بہ کثرت ہوتا ہے ، بیش تر ارزانی رہتی ہے اور دودھ نہایت گاڑھا چکنا . . . بہتات سے بہم پہنچتا ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۶
کھانے پینے کی ارزانی کا حال بالکل عیاں ہے .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۳ : ۱۰

۲. **کثرت ، افراط ، فراوانی ، بہتات ، عام ہونا .**
ستمگراں کے اُپر فخر ہے ترا بر جا
کہ تجھ عہد میں ہے جور و جفا کی ارزانی
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۶
ہوئی ہے کس قدر ارزانی مے جلوہ
کہ مست ہے ترے کوچے میں ہر در و دیوار
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۷
جہاں میں دانش و بینش کی ہے کس درجہ ارزانی
کوئی شے چھپ نہیں سکتی کہ یہ عالم ہے نورانی
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۷۹

۳. **گوارا ، مسعود ، مبارک .**
دل کوں ملیا جیو کا جانی ، یو وصال مبارک یو خوشی ارزانی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۳
سکھی تمنا کوں ارزانی یہ کسوت اور زرینہ سب
ولے جو جیون سوں بیزار اسے سنگھار کرنا کیا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۸
[ارزاں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کرنا/فرمانا محاورہ .
عطا کرنا ، بخشنا ، دینا .
آل عبا کی راہ روش پور سلوک کون
ارزانی اس کوں خالق کون و مکاں کیا
۱۶۷۸ ؟ غواصی ، ک ، ۳۴
نعمتیں کونین کی مجھ بیکس پر ارزانی کر .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۴
قدرت نے جو صلاحیتیں . . . اسے ارزانی فرمائی ہیں ، ان کے بے ترتیب انبار میں نظم و ترتیب پیدا کرے .
۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۲۰۷

ـــ ہونا محاورہ .
۱. **عطا ہونا ، دستیاب ہونا ، ملنا .**
گر کریں گے عدل یک ساعت تمیں بر حکم شرع
بے حساب ارزانی ہووے گا تمن کوں بخت و جاہ
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳
ہم تو گمراہ جوانی کے مزوں پر ہیں میر
حضرت خضر کو ارزانی ہو پیری کا مزا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۶
یہ سعادت گر ہو ارزانی سعید الدین کو
میں یہ سمجھوں فرض پورا ہو گیا پنجاب کا
۱۹۳۶ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۴۹

۲. **مبارک ہونا ، راس آنا .**
وصال عاشق تازہ ہو تم کو ارزانی
حسین اور بہت ہیں جہان میں کال نہیں
۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۳

ارزب (فت ا ، سک ر ، فت ز) امذ .
ایک قسم کا سانپ جس کی بابت روایت ہے کہ چمٹ جاتا ہے .
عرب میں سانپ کے سو نام ہیں . . . اور ایک ارزب ہے ، اس پر بال ہوتے ہیں .
۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۴
[ع : (ر ز ب) (= چمٹ جانے والا)]

ارزش (فت ا ، سک ر ، کس ز) امث .

۱. **قیمت ، عوضانہ .**
نہ رہیں جو ہوش ترے بجا ، سمجھ اس کو ارزش یک نظر
اگر ان کے جلوے پہ مرگیا تو جزائے دید ہوئی ادا
۱۹۱۷ نقوش مانی ، ۴۲

۲. **(مجازاً) قدر و قیمت ، وقعت .**
بے تابی کو ذرے کی ہو واں کونسی ارزش
مہر آپ کو گنتا ہے جہاں نعل درآتش
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۱۰
قصیدہ و غزل میں صلہ و تحسین بہ اقتضائے بخت و قسمت ہے ، نہ باندازۂ ارزش کلام .
۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۲۵۳

۳. **فروختگی ، بکنا ، قیمت لگنا .**
نہیں ہے مشتری جس کا وہ جنس نارواہوں میں
رہا محتاج ارزش ، میں متاع کارواں ہو کر
۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۵۴
[ف : ' ارزیدن ' (= بکنا ، قیمت لگنا) کا حاصل مصدر]

ارزن (فت ا ، سک ر ، فت ز) امذ .
ایک چھوٹی قسم کا اناج جس کے دانے ساگو دانے سے مشابہ سفیدی مائل ہوتے ہیں ، اکثر پالتو پرندوں کو کھلایا جاتا ہے ، چینا .
منقار مرغ عظمت باری میں آسمان
کم وزن تر ہے دانۂ ارزن کے بوجھ سے
۱۸۲۴ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۱۰۷
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب اور جوے اور شطرنج اور آب ارزن سے منع فرمایا .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۴
[ف : ارزن < پہلو : آرزن]

ارزندہ (فت ا ، سک ر ، کس ز ، سک ن ، فت د) صف .
لائق ، مناسب ، نبھنے کے قابل .

وہ تو مردہ ہے اور تو زندہ کب ہے یہ اختلاط ارزندہ
۱۸۲۸ سراپا سوز ، ۵۲
[ف : ' ارزیدن ' (= بکنا ، قیمت لگنا) سے اسم فاعل قیاسی]

ارژنگ (فت ا ، سک ر ، فت ز ، غنہ) امذ.
رک : ارژنگ .
نقاش میں تو وہ ہوں سخن کا کہ سیکھتا
شاعر ہو مجھ سے مانی ارژنگ رنگ ڈھنگ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷
بحر ارژنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو
جن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۲
ابرکی اور مٹی کے رنگ برنگ کھلونے بیچنے والے چین اور ارژنگ کے کارناموں پر طعنہ زن تھے .
۱۹۱۴ محل خانۂ شاہی ، ۸۶

ارزہ (ضم ا ، ر ، شد ز بفت) = امذ .
اوز (رک) .
ارزہ . . . سے چاول متوسط مراد ہے کہ دو رائی بھر ہو .
۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۸۳

ارزیز (فت ا . سک ر ، ی مج) امث .
قلعی ، رانگ .
فراق نے دل کو کرکے مردہ جلادیا اور گلا دیا یوں
کہ جاے ارزیز کشتہ جوں مل گھیے بہ آب و گھیے بہ آتش
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۳۶۶
[ف : ارزیز]

ارزیہ (ضم ا ، سک ر ، کس ز ، شد ی بفت) امث .
(لفظاً) چاول سے منسوب ، (طب) پکے ہوئے دودھ چاول (مخزن الجواہر ، ۴۲) .
[ع : ارز (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ارژنگ (فت ا ، سک ر ، فت ژ ، غنہ) امذ ؛ ارتنگ ، ارزنگ .
۱. چین کے مشہور مصور مانی کی شاہکار تصاویر کا مرقع .
صفا دار صوفے رنگا رنگ ہوئے نمودار جانے کہ ارژنگ ہوئے
۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۲۲

ارژنگی (فت ا ، سک ر ، فت ژ ، غنہ) امث .
' ارژنگ ' (رک) سے منسوب .
توجہ صاحبی کی گر کرے ٹک اس کو آرائش
تو یہ ہو جاوے رشک خانۂ چیں نقش ارژنگی
۱۸۲۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۸
جو لطف شاہی سے دیکھیں گے وہ تو ہے یہ چیز
نگار خانۂ چینی و نقش ارژنگی
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۹
[ف : ارژنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَرَس (فت ا ، ر) امذ (قدیم) .
آئنہ .
دل ارس دیکھ مثل جی نہ دیجی اس صیقل
۱۴۴۰ شمس العشاق ، بشارة الذکر ، ۲۸۱
کن ناگ ہو رہیا ہے امانت کے گنج پر
کن اس جمالیت کے نگر کا ارس ہوا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۷
[س آ आ + سابقہ نسبت + دَرَش दृश (= دیکھنا)]

اِرسال (کس ا ، سک ر)
(الف) امذ .
۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے یا بھیجے جانے کا عمل ، بھیجنا ، روانہ کرنا .
کیا میں زیرے کو کروں ارسال کرماں کی طرف
کیا میں بھیجوں تحفۂ طوطی سوے ہندوستاں
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۳۷
یہ بھی نہیں لکھا کہ یہ ارسال قیمت منگوائی ہیں .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۱۷۳
۲. پیغمبر بنا کر بھیجنا ، بعثت .
کس پہ انزال کتب اور کس پہ ارسال رسل
کس کو جنت کس کو دوزخ کس پہ رحمت کس پہ قہر
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۹۸
بعد ان کے جو ارسال رسل چھوڑ دیا ہے
گویا یہ قدرت نے قلم توڑ دیا ہے
۱۹۳۵ رموز غیب ، ۵
۳. (طب) فاسد خون نکالنے کے لیے جونک لگوانا .
یہ ہو گزری ہیں تدبیرات قے اور منضج و مسہل
تبارید و حجامت ، فصد و ارسال علق ساتوں
۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۶۷
۴. (اصول حدیث) تابعی کی اس حدیث ہیں جو اس نے آنحضرت صلعم سے روایت کی ہو کسی صحابی کا ذکر نہ ہونا ، حدیث کا مرسل ہونا .
عطا سے جو لوگ روایت کیے ہیں اس کے وصل و ارسال میں اختلاف کیے ہیں .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۵۵۳
۵. (اوپر سے نیچے) چھوڑنا ، لٹکانا ، نیز لٹکانا .
عمر دراز چاہیے فکر دراز کو
تا چند رکھوں زلف کے ارسال کا خیال
۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۲۰
۶. مجاز مرسل (رک) کے انیس علاقوں میں سے کسی علاقے کا وجود .
دوسری قسم کے محاورے میں ارسال پایا جاتا ہے ، جو مجاز کی ایک قسم ہے .
۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۱۴۵
(ب) امث .
مال گزاری یا کرایہ وغیرہ جو وصول کرکے مالک کو یا سرکار کو بھیجا جائے .
ہر قنداز تھانے کے بھی ہر وقت اطلاع کسی عملۂ تحصیلدار ہمراہ ارسال خزانہ روانہ ہوتے ہیں .
۱۸۴۹ دستور العمل انگریزی ، ۱۶۶

جس دن آپ کی ارسال لئی ہے حضور اس دن میں نے رنج سے کھانا نہیں کھایا ۔

۱۹۰۱ قمر (احمد حسین) ، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۲ : ۱۶۲

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ع : (ر س ل) (= بھیجنا ، چھوڑنا)]

ـــ العَلَق (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ل) امذ ۔

جونک لگانا ، کسی عضو پر کیریاں لگانا (مخزن الجواہر ، ۳۳) ۔

[ارسال + ع : ال (ا) (رک) + علق (= جونک) واحد : عَلَقَہ]

ـــ دفتر بلا اضا (ـــ فت د ، سک ف ، فت ت) امذ ۔

مراسلات بھیجنے اور وصول کرنے کا دفتر ، (انگریزی) ڈسپیچ آفس (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۳۱) ۔

[ارسال + ع ، دفتر (مقلوب بفک اضافت)]

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ ۔

بیجک ، بلٹی یا بھیجے ہوئے سامان کی تفصیل (پلیٹس) ۔

[ارسال + ف : نامہ (رک)]

اُرسانا (ضم ا ، سک ر) ف م ۔

اکسانا ، ابھارنا ، خواہش کو برانگیختہ کرنا (پلیٹس) ۔

[س : آرس उरस (= ابھار سینہ یا چھاتی کا)]

اَرَس پَرَس (فت ا ، ر ، سک س ، فت پ ، ر) امذ ۔

رک : ارس برس (فیلن ؛ پلیٹس) ۔

اَرَسَٹّا (فت ا ، سک ر ، فت س ، شد ٹ) امذ ۔

۱۔ **ماہانہ جمع خرچ ، نقدی کا حساب ، آمد و خرج ، جیسے : ارسٹانویس (= محاسب ، منیب)** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۸ ؛ پلیٹس) ۔

۲۔ **(قیمت وغیرہ کی) آنکائی ، تخمینہ ؛ دلال** (پلیٹس) ۔

[ا : (غالباً) آٹھ سات (= (مجازاً) جمع خرج ، حساب)]

اَرَسطاطالِیس/اَرَسطُو (فت ا ، ر ، سک س ، ی مع / فت ا ، ر ، سک س ، و مع) امذ ۔

مشہور یونانی حکیم اور فلسفی جو حکمائے مشائین کا امام سمجھا جاتا ہے ، سکندر بادشاہ کا وزیر و مشیر تھا ؛ مسلمان فلسفی اس کو معلم اول کے نام سے یاد کرتے ہیں (۳۲۲ تا ۳۸۳ ق م) ، (مجازاً) دانا ۔

صدر شاہی پر جو بیٹھے ہیں سو دانایاں کوں میں
جیوں فلاطوں جیوں ارسطو جیوں کہ لقماں پائیا

۱۶۷۲ عبد اللہ قطب شاہ ، د ، ۸۳

دانائی میں، یونان کے فلاسفۂ عظام ارسطاطالیس وفلاطون وغیرہ سے . . . سبقت لے گیا ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ۱: ۵۲

اس سے تو اس صدی میں نہیں ہم کو کچھ غرض
سقراط بولے کیا اور ارسطو نے کیا کہا

۱۹۲۱ اکبر ، ک، ۳ : ۲۱۳

[ع : ارسطاطالیس > یونا : آرِسٹو ٹیلیس]

اُرَسنا (ضم ا ، فت ر ، سک س) ف م ۔

رک: " آڑسنا " جو زیادہ مستعمل ہے ۔

میں نے اٹھے ترکوں کو اپنی سنگین میں آرس لیا ۔

۱۹۲۱ تقاریر مولانا ظفر علی، ۲۳

اَرسَنک (فت ا ، سک ر ، کس س ، غنہ) امذ ۔

سنکھیا (رک) ، سم الفار (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۸) ۔

[انگ: Arsenic]

اَرسی (فت ا ، سک ر) امث (قدیم) ۔

رک : آرسی ۔

اودک جل تھل بھرے حوضاں نثیں ہے جاتو بھومیں پر
چندر کا مکھ دیکھانے تیں سرج ارسیاں منگایا ہے

۱۶۷۲ شاہی ، علی عادل شاہ ثانی ، ک، ۱۰۳

اِرسی (کس ا ، سک ر) امث ۔

بھیے کا دھرا (پلیٹس) ۔

[س : اِرشا ईषा]

اَرسِیلا (فت ا ، سک ر ، ی مع) صف ۔

گیلا ، نمناک ؛ رسیلا (پلیٹس) ۔

[ا : سابقۂ زائد + رس (رک) + سیلا ؛ لاحقۂ نسبت]

اَرسِیلے نَینا (فت ا ، سک ر ، ی مع ، ی لین) صف ۔

وہ شخص جس کی آنکھیں رسیلی ہوں ، رسیلی آنکھوں والا (پلیٹس) ۔

[س : ارسیلا (رک) + نین رک]

اَرَش (فت ا ، ر) امذ ۔

ہاتھ کی درمیانی انگلی کے سرے سے کہنی تک کا فاصلہ ، نیز بعضوں کے نزدیک دونوں ہاتھ دائیں بائیں پھیلانے پر ایک ہاتھ کی درمیانی انگلی کے سرے سے لے کر دوسرے ہاتھ کی درمیانی انگلی کے سرے تک کا فاصلہ ۔

کشتی طول میں بارہ سو ارش کی اور عرض میں ساٹھ ارش کی تھی ۔

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ)، ۶۸

جس مقام پر ارش کا فارسی اور سنسکرت ترجمہ تحریر فرمایا ہے ، وہاں یہ لحاظ بھی رہتا ۔

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۷ : ۳

[ف : آرَش (= درمیانی انگلی کے سرے سے کہنی تک)]

آرش (۱) (فت ا ، سک ر) امث .

(ہندو) وہ شادی جس میں لڑکی کا باپ دولھا سے شاستر کی مقرر کردہ دو گائیں یا دو جوڑی گائیں لے کر بیٹی دے دیتا ہے (دھرم شاستر ، ۱۰۸) .

[س : آرش आर्श]

آرش (۲) (فت ا ، سک ر) امث .

وہ رقم وغیرہ جو مقتول کے ورثاء یا مجروح کو بدلے میں دی جائے ، دیت .

عام زخموں کی طرح اس کا قصاص ارش اور ضمان آئے گا .

۱۹۶۴ کمالین ، پارہ ۶ : ۶۷

[ع : (= دِیَت)]

آرشا (فت ا ، سک ر) امث .

(نباتیات) قد آدم تک بلند ایک ہندوستانی پودا جس کی شاخیں گھاس کی طرح گرہ دار ، پتے بھی گھاس کی طرح ، پھول گل بنفشہ کے مانند مگر رنگا رنگ اور بیچ میں ایک بال ، اور پھل الائچی کی طرح سہ پہلو ہوتا ہے ، دواؤں میں مستعمل (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۸) .

[س : اٹ ر ش (=دوا میں کام آنے والا ایک پودا)، ، : اڑسا अडसा]

ارشاد (کس ا ، سک ر) امذ .

۱. حکم ، فرمان .

البتہ سر آنکھوں سے کروں گا اسے منظور
جو عشق کا ہادی مجھسے ارشاد کرے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۲

جو کچھ ارشاد ہوتا ہے ہم نے قبول کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸

مسلمانوں نے تعلیم کے متعلق حضور اکرم کے ارشاد کو ہمیشہ سر آنکھوں پر رکھا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۲۸

۲. ہدایت ، رہنمائی .

تجے سواد ارشاد نہیں کہ امر بجالیاتا و نہی تھے منکر ہوتا .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃالحقائق ، ۸۰

نہیں ممکن کہ ہم کعبہ کو جائیں چھوڑ بت خانہ
کرے واعظ ہمیں ارشاد جتنا اس کا جی چاہے

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۵۹

دعوت اور ارشاد سے توڑیں طلسم ارتداد
فتنہ شدھی کا جو اٹھا ہے اسے چلتا کریں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۴۷۳

۳. (مجازاً) نصیحت ، وعظ و پند ، سمجھانا بجھانا .

آبرو کس کو ہے دوبھر جو کرے ان سے کلام
گالیاں بھی وہ دیا کرتے ہیں ارشاد کے بعد

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۱۲۶

۴. کہی ہوئی بات ، قول .

میں نے عرض کی کہ جناب والا کا ارشاد بالکل صحیح ہے .

۱۹۲۴ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۲۲

۵. بیان کرنے یا فرمانے کا عمل ، کہنا (کرنا ، ہونا کے ساتھ) .

کچھ تو کیا ہے اس نے ارشاد اس طرح کا
جو اس کے غم میں ہے دل ناشاد اس طرح کا

۱۸۰۹ کلیات جرأت ، ۱۳۴

کیا خوب شعر کہا ہے پھر ارشاد ہو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۱

[ع : (ر ش د)]

ـــ ہونا ف م .

ارشاد کرنا (رک) کا لازم .

ابھی کہتے تھے صاحب ہو رہے غصے سے کیوں چپکے
جو کچھ کہنا ہو اس بندے کو ہو ارشاد سنتا ہے

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۰

پوچھے جو کوئی مجھ کو تو ہوتا ہے یہ ارشاد
سر گشتہ و وارفتہ و حیران ہے ہمارا

۱۹۲۷ معراج سخن ، ۷

ارشادات (کس ا ، سک ر) امذ ؛ ج .

ارشاد (رک) کی جمع .

خاوند کے ارشادات پر غالب آوے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۹

جن اجمالی ارشادات کا درج کرنا مقصود تھا وہ یہی تھے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ)، ۳۵۲

[ع : ارشاد + ات ، لاحقۂ جمع مونث (اردو میں مستعمل ، عربی میں نا درست)]

ارشاش (کس ا ، سک ر) امذ .

فوارے کی طرح پانی نکلنے کی کیفیت ، پھوار برسنا ، چھڑکاو .

دباو کے تحت بھاپ یا ہوا کے فوارے کے ذریعے تیل کا ارشاش ہوتا ہے .

۱۹۴۱ فلزیات ، ۱۵۲

[ع : (ر ش ش)]

آرش پَرش (فت ا ، سک ر ، فت پ ، سک ر) امذ .

ملنے یا متصل ہونے کا عمل ، چھوت ، لمس ، چھونا ؛ تھوڑا سا پانی چھڑکنا ، تھوڑا پانی سر پر ڈالنا ، جزوی طور پر نہانا (پلیٹس) .

[س : آرش پرش आर्श पर्श]

ـــ ہونا محاورہ .

(ہندو) کسی ناپاک چیز کے چھونے سے ناپاک ہو جانا (پلیٹس) .

اَرشَد (فت ا ، سک ر ، فت ش) صف .

مقابلۃً زیادہ ہدایت یافتہ ، بہت ہدایت یافتہ ؛ نہایت سعید (بیشتر شاگرد کے لیے مستعمل) .

دونوں شاگرد ارشد شیخ ناسخ صاحب کے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۹

سرسید نہ سہی پر ان کے ارشد حواریین تھے .

۱۹۱۸ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر (دیباچہ) ، ۱ : ۱۵

[ع : (ر ش د) راشد (رک) کی تفضیل]

اَرشَدَکَ اللہ (تعالیٰ) (فت ا، سک ر، فت ش، د ، ک، ضم ا ، شد ل) (ضم مج ہ ، فت ت ، ابشکل ی) دعائیہ عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

خدائے تعالیٰ تجھے (مزید) نیک ہدایت سے سرفراز کرے .

شاباش دلا ارشدک اللہ تعالیٰ پہچانا اسے تونے جسے دیکھا نہ بھالا
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱
کرنا نہ فراموش ہمیں ارشدک اللہ اے موت ہے تو میرے لیے تیرے لیے ہم
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۷۹
[ع : ارشد (ر ش د) + ک ، ضمیر واحد مخاطب + اللہ (رک) + تعالیٰ (رک)]

اَرشَق (فت ا ، سک ر ، فت ش) صف .

خوش قامت ، راست قد ، سیدھے اور موزوں قد والا .
ایک خورشید لقا طرفہ جوان ارشق تاب رخسار فلق سرخی رخسار شفق
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۰
[ع : (ر ش ق)]

اَرشوگھن (فت ا ، سک ر ، ش ، کس و ، سک گھ) صف ، مث .

(طب) وہ ادویہ جو بواسیر کو دفع کرتی ہیں ، دافع بواسیر دوائیں (خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۹۳) .
[س : ارش अर्श (= بواسیر) + وِگھن विघन (= رافع ، قاطع)]

اَرشیا (فت ا ، سک ر ، کس ش) امذ .

محاسب ، حساب داں .
ہر شہر میں ایک اندازہ گیر (مہندس) اور ایک ارشیا (محاسب) وزیر ہوتا تھا .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۷
[ف : ارش + ا : یا ، لاحقۂ فاعلی]

اَرصاد (فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج .

رصدگاہیں ، (بلندی پر) بیٹھ کر دوربینوں وغیرہ سے ستاروں کا حال معلوم کرنے کے لیے بنائے ہوئے مقامات .
اصفہان و مراغہ و بغداد مصر اور شام سب میں تھے ارصاد
۱۸۸۷ ساقی نامۂ شقشقیہ ، ۳۳

۲. ملاحظے ، مشاہدے ، جیسے : ارصادات جَوِّیہ (= کرۂ ہوا کے متعلق مشاہدات) ، ارصاد طبقی (= آلۂ طبق آزما کے ذریعے مشاہدے) (جامع اللغات ، ۱ : ۱۶۹) .
[ع : (ر ص د) (= دربان)]

اِرصاد (کس ا ، سک ر) امذ .

۱. دیدبانی ، گھات میں بیٹھنا ، رصدگاہ میں بیٹھکر ستاروں کا حال دریافت کرنا .
اسلام سے پہلے ارباب ارصاد نے اس فن کو لیا تھا .
۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۰۵

۲. (بدیع) نثر کے فقرے اور نظم کی بیت میں کلمۂ آخر سے پہلے ایسا لفظ لانا کہ اگر سجع یا قافیہ معلوم ہو تو پتا چل جائے کہ آخری کلمہ (یا قافیہ) کیا ہوگا (دوسرا اصلاحی نام ؛ تسہیم) (بحر الفصاحت ، ۱۰۳۸) .
[ع : (ر ص د)]

اَرض (فت ا ، سک ر) امث ؛ ~ آرَض (قدیم) .

۱. زمین ، دھرتی .
سماتا ارض میں جو پیدا اچھے زنعت محمد میں شیدا اچھے
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۷
ہمارے حال کا بستار ہرگز نئیں سمانے کا
اگر سب ارض کے دریا سیاہی ہوں سما کاغذ
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۷
طلا و نقرہ بہ عنوان سنگ و خشت کہاں
بساط ارض پہ شداد کی بہشت کہاں
۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۶۵

۲. سرزمین ، علاقہ .
ناگن تھی اک کہ جس پہ گئی اس کو ڈس گئی
غل تھا کہ ارض ماریہ لاشوں سے بس گئی
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۹۵
ان رؤساء کے وجود سے ارض حرم کو پاک کیا جائے .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۷۱
[ع : (ارض) جمع : اَرَضُون و آراضِی (جسے اردو میں "اراضی" بولتے ہیں)]

~ تسعین کس اضا (~ کس ت ، سک س ، ی مع) امث .

(لفظاً) نوے سے منسوب ، (مراداً) وہ علاقہ جہاں نوے دن مسلسل اجالا رہتا ہے اور پھر اندھیرا ، قطبین .
ارض تسعین کے رہنے والے بہت کثیر مقدار میں وھیل مچھلی کا تیل اور چربی کھاتے ہیں .
۱۹۰۹ تاریخ تمدن ، ۱۹۴
[ارض + ع : تِسعٌ (= ۹) + ین ، لاحقۂ جمع]

~ غبر کس صف (~ ضم غ ، سک ب) امث .

غبار کے رنگ کی زمین ، مٹیالی زمین (جامع اللغات ، ۱ : ۱۶۹)
[ارض + غبر (غ ب ر) واحد : آغبَر]

~ مقدس کس صف (~ ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امث .

پاک سرزمین ، مکۂ معظمہ یا مدینۂ منورہ ، (مجازاً) کل سرزمین حجاز ، عرب .
ہے صحن مکان ارض مقدس کے برابر
ایوان ہے ترا چرخ مقرنس کے برابر
۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۱۰۸
کبھی ہندوستان کے بد بخت مسلمانوں کو اتنی توفیق بھی ہوتی کہ ارض مقدس کے ان انقلابات پر ایک نظر کرتے .
۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۲۶
[ارض + ع : مقدس (رک)]

اِرضاع (کس ا ، سک ر) امذ .

(ماں یا دایہ کا بچے کو) دودھ پلانا .
غیر انسان تمام موجودات اس کے ارضاع میں کیسے سورات
۱۷۷۴ ہشت بہشت ، ۳ : ۳۹
عورت کے پیچھے حمل اور ارضاع وغیرہ کے عوارض بھی لگے ہیں .
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۲
[ع : (ر ض ع)]

اَرضَہ (فت ا ، سک ر ، فت ض) امث .

دیمک .

ارضہ . . . کو فارسی میں چوب خوار کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۴۶۴

[ع : (ا ر ض)]

اَرضی (فت ا ، سک ر) صف .

۱ . ارض (رک) کی طرف منسوب .

شکوۂ آفت ارضی و سماوی نہ کیا
رنج دوراں کو میں ماں باپ کی شفقت سمجھا

۱۸۳۶ دیوان مہر (آغا علی)، ۱۲

بنیادی نقشے پر ہی ارضی خطوط اور چنائی کے خطوط بنادینے چاہییں .

۱۹۴۸ چنائی ، ۱۲

۲ . (مجازاً) جسمانی ، مادی ، سفلی .

میری ارضی طبیعت اس کی سماوی علویت کی تاب نہ لا سکی .

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۷

[ع : ارض + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَرضِیات/اَرضِیّات (فت ا ، سک ر ، کس ض/شد ی) امث .

زمین کے بالائی خول اور اس کی مختلف تہوں اور طبقوں کی تشکیل و تاریخ ؛ قدیم‌الایام سے زمین پر بسنے والے حیوانات و نباتات کی پیدائش اور ماحول وغیرہ سے تعلق رکھنے والے مباحث کا علم ، علم طبقات الارض، جیالوجی .

مظاہر قدرت اس قدر وسیع ہیں کہ طبعیات . . . ارضیات وغیرہ تمام علوم ان کے لا نہایت دائرے میں آجاتے ہیں .

۱۹۱۷ مقالات شروانی ، ۱۹۸ ب

[ع : ارض (رک)+ف: ی/ع: یّ ، لاحقۂ نسبت+ا ت ، لاحقۂ جمع]

اَرضِیاتی/اَرضِیّاتی (فت ا ، سک ر ، کس ض / شد ی) صف .

ارضیات (رک) سے منسوب .

ارضیاتی نقطۂ نظر سے زمین کڑوڑوں برس . . . ہونے کو آئی .

۱۹۲۵ مضامین عظمت ، ۲ : ۳

[ع : اَرضِیات / اَرضِیّات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَرضِیَت/اَرضِیّت (فت ا ، سک ر ، فت ی / شد ی بفت) امث .

(لفظاً) زمین سے وابستگی ، جسمانیت ، (مجازاً) انسان کی مادی خواہشیں اور سفلی جذبات، مثلاً : وطن یا سرزمین سے انس، علاقائیت کا احساس وغیرہ .

آدمی مٹی سے بنا ہے پس یہی ارضیت کھینچ لائی ہے .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۳

شاعر مشرق نے . . . ارضیت اور زمین پرستی پر شدید احتجاج کیا تھا .

۱۹۶۷ "قومی زبان" ، اپریل ، ۷

[ع : ارض (رک) + ف : ی/ع : یّ، لاحقۂ نسبت + ۃ، لاحقۂ کیفیت]

اَرضِین/اَرَضِین (فت ا ، ر ، ی مع/سک ر ، ی مع) امث ؛ ج .

ارض (رک) کی جمع .

سنو معجزے جعفر پاک کے وہ حاکم ہیں ارضین و افلاک کے

۱۸۴۰ معارج الفضائل ، ۱۸۲

کہتے ہیں اسی واسطے تجکو ابوالا رواح
تھا نور ترا مظہر ارضین و سماوات

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۹

[ع : ارض (رک) + ین ، لاحقۂ جمع بحالت مغیرہ]

اَرطال (فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج .

رَطْل یا رِطْل (رک) کی جمع : متعدد اوزان (پلیٹس) .

اِرغام (کس ا ، سک ر) امذ .

ناپسندیدگی ؛ تذلیل و تحقیر .

طاق ارغام فروشان سروری ننگ و نام
عربدہ رہن تقدم تابع سرکار عشق

جرات ، ک (مجلس ترقی ادب) ، ۳۷۱

[ع : (ر غ م)]

اَرَغَن (فت ا ، سک ر ، فت غ) امذ ؛ ارغنوں ، ارغوں ، ارگن .

ایک قسم کا ساز جس میں ایک سے زیادہ نلکیاں ہوتی ہیں اور ہوا تھیلیوں کے ذریعے سائی جاتی ہے (آواز کو اونچا نیچا کرنے کے لیے چابیاں ہوتی ہیں . سروں کے لیے وقفے یا مدارج مقرر ہیں . قدیم الایام میں یہ ساز خالی کدو سے بنتا اور زیادہ تر روم میں رائج تھا) .

قلم بھی نالہ کش رہتے ہیں عشق خط جاناں میں
قلمداں کو وفور شوق نے ارغن بنایا ہے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۴۵۲

[رک : ارگن]

اَرغَنُوں (فت ا ، سک ر ، فت غ ، و مع ، غنہ) امذ .

رک : ' ارغن ' .

جسے جشن افروزیں راگ رنگ
بجیں ارغنوں پوردف و نائے و چنگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۵

ارغنوں کی کہیں آواز کہیں ناچ کی ہے
خفقاں جس سے کہ جاتا رہے اور گھبراہٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۹

اک محفل نشاط ہے قید فرنگ بھی
از بسکہ ہے صریر قلم ارغنوں مجھے

۱۹۳۱ بہارستان ،ظفر علی خان ، ۶۴۱

ــــنواز (فت ن) صف .

ارگن باجا بجانے والا .

کسی کے ہاتھ میں قانون ہے ، کوئی ارغنوں نواز ہے .

۱۸۸۶ ذکی ، طلسم حکیم اشراق ، ۱۸

[ارغنوں + ف : نواز (رک . . . نواز)]

ارغوان (فت ا ، سک ر ، فت غ ، غنہ)

(الف) امذ .

مہین شاخوں اور سرخ بنفشئی پھولوں کا ایک ایرانی پودا (موسم بہار میں پھولوں سے لد جاتا ہے اور پتیاں نہیں رہتیں . دوسرے موسم میں پتیاں لگتی ہیں) ؛ اس پودے کا پھول .

ہمارا ہوا ارغوان بھی رواں — چمن کام کیا آئے اب ارغوان

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۳۶

چمن کے چمن ریحان و ارغوان کے ، تختے کے تختے لالہ و نافرماں کے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲

ارغوان کا پھول تیز شہابی رنگ کا ہوتا ہے .

۱۹۲۲ فتح بیت المقدس ، ۳۳

(ب) صف .

ارغوانی ، سرخ رنگ کا .

نین کی بنداں تھے چوتا ہے شراب ارغوان

غم کے کپڑے پھاڑ سٹ کر میں ہواسر تھے جوان

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۱

دس روز کے عرصے میں رنگ رخسار ارغوان مثل زعفران زرد ہو گیا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۴۰۴

[ف : ارغوان]

ارغوانی (فت ا ، سک ر ، فت غ) .

(الف) صف .

ارغوان کی طرف منسوب : ارغوان کے رنگ کا ، سرخ .

عاشقاں مل عاشق سوں سب نوے غمزے دکھاویں

ساقیاں پھراؤ تم مجلس منے مے ارغوانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ ، ۲۸

رہے جوں گل لالہ تجھ زخم کھل کے — ملا ماٹی موں چہرۂ ارغوانی

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۰

ہے نرالی سبز کی بھی روے روشن پر بہار — اوڑھنی بہتر تھی لیکن ارغوانی آپ کی

۱۹۲۱ کلیات حسرت ، ۳۰۶

(ب) امذ .

جنگلی خشخاش کے پیڑ کی طرح کا ایک پودا جو زمین پر بچھا رہتا ہے . (پھول سرخ جس کی پتیوں کے سرے خشخاش کے پھولوں سے مشابہ مگر ان سے کسی قدر لمبے ، بو تیز ، مزہ تلخ) ، مامیشائے سرخ ، بن پوستہ (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۱۳) .

[ف : ارغوان + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ یاقوت (ــ مع) امذ .

(مرصع کاری) درجۂ سوم کا بے آب گہرا سیاہی مائل سرخ رنگ یاقوت ، نامڑا (ا ب و ، ۳ : ۹۳) .

[ارغوانی + ع : یاقوت (ر ک)]

ارغوں (فت ا ، سک ر ، و مع ، غنہ) امذ .

رک : ارغن .

ہوئی بزم طرب ماتم سرا ، سرخوش ہیں سب محزوں

ہے نالۂ چنگ و نے مویہ گر اور سینہ خراش ارغوں

۱۸۵۸ بیاض سحر ، سحر (نواب علی) ، ۲۵۳

اُرفاہ (کس ا ، سک ر) امذ .

فائدہ پہنچانا ، دولت عطا کرنا ؛ تشفی دینا (پلیٹس) .

[ع : (ر ف ہ)]

ارفض (فت ا ، سک ر ، فت ف) صف .

سخت قسم کا رافضی : قائد سے منحرف ، مسلک کو چھوڑ دینے والا .

گیا رفاض میں یعنی وہ ارفض

گرا جاکر مریضوں میں وہ امرض

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۲۴

[ع : (ر ف ض)]

ارفع (فت ا ، سک ر ، فت ف) صف .

۱. (i) **بلند تر (جگہ) ، مقابلۃً اونچا .**

بڑا درجہ ابھی پا جائے تہ خانہ مرے دل کا

تری نظروں میں چڑھ کر سقف ابرو پر جو ارفع ہو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۰۳

ارفع ہے انبیا سے مراتب کا ان کے بام

اعلیٰ ہے قدسیوں سے بھی یہ آسماں مقام

۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت ، ۷

(ii) **(درجے ، مرتبے ، با حیثیت وغیرہ میں) برتر ، بالا تر ؛ با وقعت .**

آدمی سے ملک کو کیا نسبت — شان ارفع ہے میر انساں کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۹۲

نبی کا درجہ سب سے ارفع تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۸۲

۲. (i) (مجازاً) **پاک ، بری ، منزہ (سے کے ساتھ) .**

میں تو جناب میر صاحب کی شان کو اس سے بہت ارفع سمجھتا ہوں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۳۶

ایسے شطحیات و سطحیات سے میری طبیعت ارفع و اعلیٰ ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۶ : ۶

(ii) (مجازاً) **ستھرا ، سلیقے کا ، اچھی قسم کا .**

ہندوستان میں ڈراما نویسی کا مذاق کس قدر اعلیٰ اور ارفع تھا .

۱۹۰۸ مضامین پریم چند ، ۱۸۸

[ع : (ر ف ع) رفیع کی تفضیل]

ارفق (فت ا ، سک ر ، فت ف) صف .

رواداری میں محبت رفاقت اور مہربانی کا برتاؤ کرنے والا ، (باہم) مل جل کر رہنے والا .

جوہر صنع سے ہیں تیرے مقولات عشر

سب امورات ہیں پر آں رفیق و ارفق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۰

[ع : (ر ف ق) (= رفیق)]

آرق (فت ا ، ر) امذ .

جاگنے کی بیماری ، غیر طبعی بیداری کا مرض (مخزن الجواہر ، ۴۲) .

[ع : (ا ر ق)]

اَرقام (فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج .

۱. ہندسے ، اعداد و رقومات ؛ ان کے لکھنے کا طریقہ اور علامات ، (خصوصیت کے ساتھ) روپیوں کی تعداد بیان کرنے کی علامات ، جیسے : عہ (= ایک روپیہ) ، ے (= تین روپے) ، وغیرہ .

اسی لیے اہل عرب اس کو حساب ہندی یا ارقام ہندیہ کہتے ہیں .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۲۴

[ع : (ر ق م) واحد : رَقَم]

اِرقام (کس ا ، سک ر) امذ .

۱. لکھنے کا عمل ، نگارش ، لکھنا یا لکھا جانا .

یہ قصد خامہ ہے اب اس کی مدح غائب سے
کرے یہ مطلع انور حضور میں ارقام

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۰

وصف اس رقاصہ کی شوخی کا جب لکھتے ہیں ہم
کرتے ہیں سب حرف کاغذ پر دم ارقام رقص

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۱۱۴

۲. (i) (مجازاً) لکھے ہوئے الفاظ اور ان کا مفہوم ، عبارت جو لکھی جائے .

دل اس کے جوہر صمصام سے نہیں واقف
نصیب کے کوئی ارقام سے نہیں واقف

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۲۳۷

تیرے توقیع سلطنت کو بھی دی بدستور صورت ارقام

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۸

(ii) کاغذ جس میں کچھ تحریر ہو ، خط ، تحریر ، نوشتہ .

تم نے تو کبھی پرچۂ قرطاس نہ بھیجا
ہم بھیجتے ہی رہتے ہیں ارقام محبت

۱۸۷۹ دیوان بیگن ، ۱۰۰

اف : بھیجنا ، دینا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ر ق م)]

اَرقان (فت ا ، سک ر) امذ .

یرقان (رک) ؛ نباتات پر پالے یا لو کا اثر جس سے ان کا رنگ سیاہ یا زرد ہو جائے (پلیٹس) .

[ع : (ا ر ق)]

اَرقَب (فت ا ، سک ر ، فت ق) صف .

بڑی گردن والا ، لمب گردنا (مخزن الجواہر ، ۴۲) .

[ع : (ر ق ب) (= گردن کی موٹائی)]

اَرقَش (فت ا ، سک ر ، فت ق) امذ .

سفید و سیاہ چتیوں کا سانپ .

اب نام سانپوں کے جس قدر یاد آتے ہیں حوالۂ قلم کیے جاتے ہیں . . . افعی ، افعوان ، ارقش الخ .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۲

[ع : (ر ق ش)]

اَرقَط (فت ا ، سک ر ، فت ق)

(الف) صف .

سیاہ پر سفید داغوں یا سفید پر سیاہ داغوں والا ، چتکبرا .

اس کے انڈے لمبے لمبے مٹی کے رنگ کے اور نیلے سے کچھ سیاہ و سفید غرض ارقط ہوتے ہیں اور چمک ہوتی ہے .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۸

(ب) امذ .

چتکبرا سانپ .

نام سانپوں کے . . . ازعر ، ابتر . . . ارقط الخ .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۲

[ع : (ر ق ط)]

اَرَق فَرَق (فت ا ، سک ر ، ق ، فت ف ، سک ر) امذ .

فرق (رک) ، تبدیلی .

اس میں جو کچھ دیا گیا ہے اس میں ارق فرق ممکن نہیں .

۱۹۷۰ تاثرات ، ملا واحدی ، ۳۳۵

[ا : ارق ، تابع + ع : فرق (رک)]

اَرقَم (فت ا ، سک ر ، فت ق)

(الف) صف .

دو رنگا ، جس میں سیاہی کے ساتھ ساتھ سرخی یا سفیدی بھی ہو .

تھا سیہ رو جو عدو اس کو کیا خون میں تر
کیا تماشا ہے کہ اسود کو بنایا ارقم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۷

(ب) امذ .

ایک قسم کا زہریلا سانپ جس کی جلد پر چتیاں ہوتی ہیں ، کوڑیالا یا چتکبرا سانپ .

اژدہے کی سی سمیٹ اور لپیٹ اس کی دیکھ
بعضے موسیٰ کا عصا کہتے ہیں بعضے ارقم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵۷

[ع : (ر ق م)]

اَرقیطُون (فت ا ، سک ر ، ی مع ، و مع) امث .

(نباتیات) ایک اکلیل دار نبات جس کے رونگٹے دار پتے کدو کی طرح مگر اس سے بڑے اور سخت ، رنگ سیاہی مائل ، ساق مربع اور ایک ہاتھ سے کم ، اور بیج زہرۂ سیاہ کی طرح ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۲) .

[ع : ارقیثون > لا ط : آرکتو لایا]

آرک (۱) (فت ا ، سک ر) امذ .

قصر ، محل ؛ گڑھی ، چھوٹا قلعہ .

قلعہ ارک اور کتنے مکان بادشاہی امیروں کے اسی کے کنارے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۱

مسلمانوں کی بد اقبالی نے لال قلعہ جیسے بہت سے قلعے اور قصر اور حصار اور ارک ویران کر دیے ہیں .

۱۹۳۳ فراق (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۸۵

[ف : ارک (= قلعہ ، گڑھی)]

اَرَک (۲) (فت ا ، سک ر) امذ .

پیلو کا درخت .
کبوتر کے جوڑے ارک کے درختوں پر بیٹھے باہم اظہار عشق و محبت کر رہے ہیں .
۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۱۳۲
[ف : > ع : آرَاکَۃٌ (= پیلو)]

اَرَک (۳) (فت ا ، سک ر) امذ .

آک ، مدار ، آگ کا پودا ؛ (لاطینی) Calotropis gigantea .
ارک ، آگ یا مدار .
۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۱۲۹
[س : آرک श्रारक]

اَرکاٹی (فت ا ، ر) صف .

صوبۂ مدراس (بھارت) کے مقام ارکاٹ کا باشندہ (جہاں کے لوگ قدیم الایام سے جہاز رانی میں مشاق تھے) ؛ جہاز کا رہنما (پلیٹس) .
[ارکاٹ ، عَلَم + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَرکان (فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج .

۱. کئی ستون ؛ میخیں (جن کے جڑے ہوئے سے کوئی چیز قائم یا نصب ہو) .
او نعرا کھیلایا عرش بریں کوں ہلاتا تھا سب ارکان زمیں کوں
۱۷۱۸ روضۃ الشہدا ، ولی ویلوری (یورپ میں دکنی مخطوطات ، ۳۵۹)
ارکان جو تھے کعبہ کے کندیدہ ہوئے سب
سجدہ جو انھوں نے کیا حیران میں ہوا تب
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۵
۲. (کسی تنظیم وغیرہ کے) بنیادی یا ضروری اجزا ، اصول .
جتی بات میں جسم اتھا جان توں
کیا ضبط شاہی کے ارکان توں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۲
خط کے ارکان جو فارسی والوں نے مقرر کیے ہیں ، وہ سب قریب چوبیس پچیس باتوں کے ہیں .
۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۶
تمہارے دیں کے ارکان میں خلل کیا اس سے پڑتا ہے
بجایا سنکھ گر ہندو نے یا سکھ نے کیا جھٹکا
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۵۸
۳. عناصر اربعہ : آگ ، ہوا ، پانی ، مٹی .
قوت نہوض کی ارکان ومولدات وغیرہ میں پیدا کرتے ہیں .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۹۰
نقوش مثبتہ اعیان ثابتہ میں عیاں مجلۂ ملکوتی عناصر و ارکاں
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۷
۴. عمائدین ، اعیان ، بڑے با مستند لوگ .
سب ارکان اور اکابر یہاں کے میری قدر کرتے ہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۵
اعیان و ارکان جو کسی دوسری جگہ مشاعروں میں کبھی شریک نہیں ہوئے ، ہمارے ہاں بہت آئے .
۱۹۶۲ حیات فرہاد ، ۵۸

۵. (اسلامیات) فرائض و واجبات .
میں نے اسے ارکان مسلمانی کے سکھا کر کلمہ پڑھایا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۰
کیا زمانے کے اختلاف سے فرائض اور ارکان بھی بدل سکتے ہیں .
۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۹۷
۶. (کسی جماعت کے) ممبران ، افراد .
ارکان سفارت میں اقرع بن حابس عرب کا مشہور حَکَم تھا .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۷
۷. (عروض) افاعیل ، وہ اوزان جن کی مختلف ترکیبوں سے بحریں بنتی ہیں اور وہ بنیادی طور پر آٹھ اور تشکیل میں دس ہیں : فعولن ، فاعلن ، مفاعیلن ، متفاعلن ، مفاعلتن ، مفعولاتُ ، مستفعلن ، مستفع لن ، فاعلاتن ، فاع لاتن ؛ شعر میں بحر کے اجزا جو تقطیع سے حاصل ہوتے ہیں .
کم سے کم دو اجزائے اول اور زیادہ سے زیادہ تین کے مرکب ہونے سے جو لفظ بنے اس کا نام رکن ہے اور رکن کی جمع ارکان ہے .
۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۲۱
خواجہ صاحب . . . شعروں کے ارکان اور ان کے ٹکڑے ایسے لائے ہیں جو تال اور سم کا کام دیتے ہیں .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۲۸۷
[ع : (رک ن) واحد: رُکْن]

ـــ اِیمان کس اضا (– ی مع) امذ .

(اسلام لانے کے بعد) حسب ذیل چھ باتیں جن پر تہ دل سے یقین رکھنا ضروری ہے اور ان کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا : (۱) اللہ تعالیٰ عزاسمہ ، (۲) ملائکہ ، (۳) کتب آسمانی (توریت ، زبور ، انجیل اور قرآن پاک) ، (۴) انبیا و رسل ، (۵) قیامت ، (۶) تقدیر (یا قضا و قدر) (اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۲) .
[ارکان + ع : ایمان (رک)]

ـــ دَولَت کس اضا (– و لین ، فت ل) امذ .

وزرا ، امرا ، بڑے بڑے اہل کار اور افسر .
ارکان دولت ، ندیم . . . سب حاضر مجلس تھے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۳۵
خالد برمکی اور دیگر ارکان دولت جمع رہتے تھے .
۱۸۹۷ البرا مکہ ، ۱۵۶
[ارکان + ع: دولت (= سلطنت)]

ـــ سَلْطَنَت کس اضا (– فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ .

رک : ارکان دولت .
نذر دی خلعت مرحمت ہوا ، یہاں تو ارکان سلطنت اسی دن کے منتظر رہتے تھے .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۲
[ارکان + ع: سلطنت (رک)]

ـــ کَعْبَہ کس اضا (– فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ .

کعبے کے چار پتھر جن کے نام یہ ہیں: رُکن یمانی ، رُکن عراقی ، رُکن حطیم (حجر اسود) ، رُکن شامی .
[ع : ارکان + کعبہ (رک)]

ــِ کمال کس اضا (ــ فت ک) امذ ؛ ج .

(تصوف) معرفت حق اور اس پر عمل اور معرفت باطل اور اس سے اجتناب (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۲) .
[ارکان + ع : کمال (رک)]

ــِ ہشت گانہ (ــ فت ہ ، سک ش ، ت ، فت ن) امذ .

(عروض) آٹھ بنیادی رُکن (فاعلن ، فعولن ، فاعلاتن ، مستفعلن ، مفاعیلن ، متفاعلن ، مفاعلتن ، مفعولات) جن سے بحروں کے اوزان مرکب ہیں .
ارکان ہشت گانہ کے بیان میں یاد رہے کہ بحروں کے آٹھ ارکان ہیں .
۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۵۱
[ارکان + ف : ہشت (رک) + گانہ (رک : . . . گانہ)]

اَرَکنیڈا (فت ا ، ر ، سک ک ، ی مع) امذ .

چار جوڑوں کی ٹانگوں کے کیڑوں کا خاندان جس کے شاخہ نہیں ہوتا ، جیسے : مکڑی ، بچھو وغیرہ .
ارکنیڈا . . . بیشتر خشکی کے آرتھروپوڈا ہیں جن میں خیشوم نہیں پائے جاتے ، لیکن اندرونی ہوائی فضائیں موجود ہوتی ہیں .
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۴۲۶
[انگ : Arachnida ؛ یونا : Arachne (= مکڑی)]

اَرکوک (فت ا ، سک ر ، و مع) امذ .

گھوڑے نیز کبوتر کا ایک رنگ جو تانبے سے مشابہ ہوتا ہے ؛ اس رنگ کا گھوڑا یا کبوتر .
رنگ گھوڑوں کے . . . بہت سے ہیں ارکوک ، پنگت ، ٹپاک .
۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۱ : ۴۳
رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . ارکوک ، پیازی .
۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۵۱
نیلا، ارکوک، پنگت اور ٹپاک دھیر ، قلا ، مثیبھر ، اے بیباک
۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۱۳۱
[س : ارک अर्क (= تانبا) + آوک (رک)]

اَرَکہ (فت ا ، سک ر ، فت ک) امث .

جنگلی بھیڑ بکری یا گائے وغیرہ .
میش دشتی و گوسپند کوہی . . . کہ . . . ہندوی ارکہ گویند .
۱۹۳۳ زفان گویا (سہ ماہی اردو ، کراچی ، جولائی، ۱۹۶۷ ، ۱۱۰)
[ا : > ف : > ع ارخہ (= گو دشتی)]

اَرکھا (فت ا ، سک ر) امذ .

(ہندو) دیوتا پر چڑھانے کے پھول رکھنے کا پیالہ (ا پ و ، ۷ : ۱۳۷).
[س : ارگھ अर्घ (= دیوتا یا کسی بزرگ کا چڑھاوا)]

اَرگ (۱) (فت ا ، سک ر) امث .

رک : ارگھ .
روزہ . . . چندرماں کو ارگ دینے کے بعد یعنی پہر رات گئے کھولا جاتا ہے .
۱۹۰۸ مخزن ، دہلی ، اپریل ، ۴۳

اَرگ (۲) (فت ا ، سک ر) امذ .

(طبیعات) کام کی وہ مقدار جو ایک گرام حجم پر کسی قوت کے ایک ثانیہ بھر وقت میں عمل کرنے سے ایک سینٹی میٹر رفتار پیدا کرتی ہے .
کام کی نظری اکائیاں فٹ پونڈل اور ارگ . . . ہیں .
۱۹۳۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۱۲
[انگ : ارگ (Erg)]

اَرگَٹ (فت ا ، سک ر ، فت گ) امذ .

(نباتیات) رائی یا جودار غلے کا وہ دانہ جس میں پھپھوندی کی ذات کا ایک خاص جرثومہ (کیڑا) لگنے سے اس کی ہیئت اور ماہیت بدل گئی ہو .
زہریلے مادے موجود ہوتے ہیں جو ارگٹ کے خصوصی خواص کے حامل ہیں .
۱۹۲۳ مبادی نباتیات، سعید الدین ، ۲ : ۸۰۶
[انگ : > فر : Ergot]

اَرگَج (فت ا ، سک ر ، فت گ) امذ (قدیم) ؛ ~ ارگجا ، ارگچ .

رک ، ارگجا .
پرم پھول بن میں سگند باس مہکا پرم آپنے پات ارگج گلایا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۷
[س : ارگجا अरगजा (=دیوتا پر چڑھانے کے لیے مختلف چیزوں کا مرکب)]

اَرگَجا (فت ا ، سک ر ، فت گ) امذ ؛ ~ ارگج ، ارگجہ.

۱. صندل ، اگر ، بنفشہ ، کافور ، گلاب وغیرہ خوشبوؤں کا مرکب (جو عموماً پان کے ساتھ مہمان کے سامنے پیش کیا جاتا تھا) ؛ (دکن) ایک منجمد خوشبودار زرد رنگ مرکب (جو عطر کی طرح کپڑوں پر اور وسلین کی طرح جسم پر ملتے ہیں) ، مرکب عطر ، غالیہ .
مرصع ہوئے کیف چوں ارگجا رحیقے میان جاودانی میں جا
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۲
بلائیں لیتے لیتے مست ہوجاتی ہے مشاطہ
وہ چوٹی ارگجے کے عطر میں جس وقت بستی ہے
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲
نرمل جل سے نہا کے رس کی پتلی بالوں سے ارگجے کی خوشبو لپٹی
۱۹۲۷ روپ ، ۱۶۶
۲. حل شدہ گلاب ، برادۂ صندل ، مشک ، کافور ، عنبر کا ایک مرکب جو فاتحۂ سوم کے روز ایک پیالے میں رکھ کر پر فاتحہ خواں کے سامنے پھول ڈلوانے کو پیش کیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .
[رک : ارگج]

ــ دان امذ.

ارگجا (رک) رکھنے کی پیالی یا تشتری وغیرہ .
ہر ایک کے آگوں خوان جڑاؤ . . . اور ارگجا دان جواہر بمعارگجا.
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۲
[ارگجا + (رک) ف : دان ، لاحقۂ ظرف]

اَرگَجی (فت ا ، سک ر ، فت گ) صف .

ارگجے سے منسوب : ارگجے میں بسا ہوا ، ارگجے کی طرح خوشبودار ، ارگجے کے رنگ کا .

پوچھیں گے کرکے ڈرتی نئیں کری ہے ارگجی چولی
بدھی ہے پوت اور گلسر اجزگئی کون ہوا کیا خون
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۶
ہے گی تمھاری بو یہ ہمارے دماغ میں
اس ارگجی عبیر کے جویا ہوئے اتال
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ضمیمہ ، ۱۲
[ا : ارگج (رک) + ی، لاحقۂ صفت]

آرگَن (فت ا ، سک ر ، فت گ) امذ .

۱. رک : ارغن .
کھینچ کر تار رگ ابر بہاری سے کئی
خود نسیم سحر آوے گی بجانے ارگن
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۳
گھنٹوں کے بجنے اور حمد کے راگ اور ارگن باجے کی گونج سے اس کی وجد کی حالت ہوگئی تھی .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۳۶۷

۲. **خیالات و افکار کے اظہار کا ذریعہ یا آلہ (عام طور سے رسالے یا اخبار کے لیے) .**
علی گڑھ کا اخبار تمام ہندوستان کے تعلیم یافتہ اور سمجھدار مسلمانوں کے خیالات کا ارگن ہے .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۳۰
[انگ : آرگن Organ ؛ یونا : آرگنون Organon > ف : ارغنون ؛ قب : لاط : ارگنم]

اَرگَند (فت ا ، سک ر ، فت گ، سک ن) امث .

۱. **پیلے رنگ کا ایک خوشبودار مرکب جسے ہندو پیشانی پر ملتے ہیں ، چندن.**
کھلے مکھ پو ارگند سوں سینوتی پھلے جانئے جوتی سو مل ریتوتی
۱۶۲۵ قصہ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۲

۲. رک : اگر .
وو بسرے باغ میں اس دن بی بی کوں جاکے کیوں بولیاں
چنبیلی رائے بیل ارگند سوسن کوں ہاتھ لانے پر
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۷
[س : اگرو अगरु + گندھ गन्ध (= اگر کی خوشبو دینے والا)]

اَرگَنس چَراغ/چِراغ (فت ا ، سک ر ، فت گ ، سک ن ، فت چ / کس چ) امذ .

شیشے کی نلی سے ڈھکی ہوئی سوت کی پرتی‌دار روشن بتی (جو معمولی بتی سے زیادہ اور بے دھواں روشنی ہے)
ایک گلدستہ 'س، کی جائے الٹا رکھا جاوے اور اس طرف پر روشنی ارگنس چراغ سے گرانا .
۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۸۳
[انگ : Argon (= ایک گیس جو ہوا کی ترکیب میں شامل ہے)]

اَرگوٹائن/اَرگوٹین (فت ا، سک ر، و مج، کس ء/و مج، ی مع) امذ.

(طب) ارگٹ کے سفوف کا کیمیا وی طور پر حاصل کیا ہوا خلاصہ یا جوہر (مخزن الادویہ ڈاکٹری ، ۲ :)
[انگ : Ergotin ؛ قب : ارگٹ]

اَرگھ (فت ا ، سک ر) امث ؛ ارگ .
(ہندو) مقرر طریقے سے کسی دیوتا کو نذریا بھینٹ دینے کا عمل ، چڑھاوے کی کوئی چیز پیش کرنا .
روزہ چاند دیکھنے ، گنیش پوجا کرنے اور چندر ماں کو ارگ دینے کے بعد یعنی پہر رات گئے کھولا جاتا ہے .
۱۹۰۸ 'مخزن ، دہلی ، اپریل ، ۴۳
[س : ارگھ अर्घ (= چڑھاوا)]

چڑھانا محاورہ (ہندو) .
چاند یا سورج کو جل دینا ، چڑھاوا کسی دیوتا کی نذر کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۷) .

اَرگھا (فت ا ، سک ر) امث .
(ہندو) وہ کشتی نما ظرف جس میں پوجا کے وقت پانی ڈال کر دیوتاؤں پر چھڑکتے ہیں .
ارگھا میں پھول تیرتے ہیں ، نادیا سامنے بیٹھا ہے .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۲۳۸
[ارگھ (رک) + س : ا ، لاحقۂ ظرفی (= وہ ظرف جس میں چڑھاوا چڑھایا جائے)]

اَرگھاں (فت ا ، سک ر) امذ .
(ہندو) ارگھا (رک) کے پانی کا چھینٹا .
آپ نے 'عطر فتنہ، کے 'ارگھانوں، سے دماغ اہل سخن بسا رکھا ہے .
۱۹۰۲ انتخاب فتنہ ، ۱۰۵
[ارگج (رک) + س : آن ، لاحقۂ نسبت یا وصفی]

اَرگھیہ (فت ا ، سک ر ، کس گھ ، فت ی) امذ .
دیوتا وغیرہ کے شایان شان نذرانہ یا بھینٹ .
پھول پھل نذرانہ گزرانتے اور ونڈ پرنام کرتے ہوئے ، ارگھیہ پیش کیا.
۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ، ۲۲۲
[س : ارگھ (رک)]

اَرل (فت ا ، سک ر) امذ .
انگلستان میں تیسرے درجے کے امیر کا خطاب ، نواب.
امرائے دنیاوی کے کئی درجے ہیں ، ڈیوک . . . ارل (ملک) .
۱۸۸۹ حسن ، حیدرآباد ، اگست ، ۲۷
ارل رسل نے ابھی ہندوستان کی برسات نہیں دیکھی ہے .
۱۹۳۰ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱ : ۱۰
[انگ : Earl]

اُرلا (ضم ا ، سک ر) صف ؛~ ورلا .
اس طرف کا ، ادھر کا ، ورلا ، ' پرلا ' کی ضد .
مسلمان میدان جنگ کے ارلے سرے پر تھے اور کافر پرلے سرے پر .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۲۸۹
[س : آ उ (اشارۂ بعید) + لا، لاحقۂ ظرف مکانی]

اِرَم (کس ا ، فت ر) امذ .

۱. عرب کے شہر عدن میں شداد (نسل عاد) کی بنوائی ہوئی جنت (جسے اس نے نہایت عالی شان، خوبصورت ، آرام دہ عمارتوں اور دلکش و رنگین باغات وغیرہ سے آراستہ کیا تھا . اس کی نظر میں یہ خدائے تعالیٰ کی جنت کا جواب تھا).

ہر روش باغ ارم شداد سے بہتر ہے .

۱۸۵۹ تاریخ ممتاز ، اکلیل محل بیگم واجد علی شاہ ، ۲۸

مگر شداد کی تقدیر میں بیگار لکھی تھی
عدم سے جو بنا نے مفت گلزار ارم آیا

۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۸۱

۲. (مجازاً) بہشت ، باغ بہشت .

ترے مکھ کے پھل بن کون دیکھ لاج تھے
چھپایا ہے مکھ آپنے کوں ارم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۰

گر تو نہ ہو تو پھر کسی کافر کا دل لگے
دوزخ میں آرمیدہ ارم سے رمیدہ ہوں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲۸

نہ میں دیر و حرم سمجھوں نہ میں عرش و ارم جانوں
جہاں سجدے کو دل جھک جائے تیرا آستاں ہو گا

۱۹۲۰ بیخود (موہانی) ، ک ، ۷

[ع : (ا ر م) (= وہ پتھر جو جنگل میں علامت کے طور پر نصب کیا جائے ؛ باغ شداد)]

اَرما (فت ا ، سک ر) کلمۂ ندا؛ ~ ارماں.

' ارے میاں ' کا مخفف .

جمعدار نے کہا ارما اس کو جانے دو .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۶۵

اُرماد (ضم ا ، سک ر) امذ (قدیم) .

تیز نشہ جو بدہوش کر دے .

نہ لیکھو تسے (ایکھوتسے) متّ جو دوے (دوئی) من
سراپے (سدا ہے) دھن آرماد من اوب دھن

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۰۹

[س : آر (= اعلیٰ) उर + مدہ मद्य (= نشہ)]

اَرمال (۱) (فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج .

سیاہ دھاریاں .

کھانڈے بجلی تیغ ارمال فوجا چلیں جیونکی اُبھال

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۹ ب

[ع : (ر م ل) واحد : رُمْلَۃ (= کالی دھاری)]

اَرمال (۲) (فت ا ، سک ر) امث .

(نباتیات) خرفے کی طرح کی ایک خوشبو دار لکڑی جس کا پودا ایک گز کا ، پتے خاکی اور دبیز اور پھول کا رنگ آسمانی ہوتا ہے (دواؤں میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۶۱) .

[ف : (= دار چینی سے مشابہ ایک لکڑی)]

اَرمان (فت ا ، سک ر) امذ .

۱. آرزو ، تمنا ، خواہش .

تری راہ میں دیویں پھر جان ہم یہی دل میں رکھتے ہیں ارمان ہم

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۲۸

یہی ارمان جی میں باقی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹

کس جلوے کا یہ دھیان ہے کس نور کا ارمان ہے

۱۹۲۸ سلیم ، افکار سلیم ، ۵۷

۲. چاو ، لاڈ ، پیار .

لوگوں سے اولاد کی ایک بڑی ظالمانہ حق تلفی یہ ہوتی ہے کہ مارے ارمان کے چھوٹی سی عمر میں ان کا بیاہ کر دیتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۷

۳. (محرومی وغیرہ پر) افسوس ، تاسف .

ہاتھ آیا نہ بوسہ لب شیریں کا تو ہم ہاتھ
ملتے رہے مثل مگس ارمان سے بیٹھے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۴۶

سسرال کو چھوڑنا پڑا ، میکے سے رشتہ جوڑنا پڑا . . . رنگ زرد زرد ، کلیجے میں درد ، . . . خیال کہیں ، دھیان کہیں ، اپنے دالان میں کھڑی ، کسی ارمان میں کھڑی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴

اف : کرنا ، ہونا .

[غالباً ت : ارمان (= حسرت ، افسوس)]

— بھَرا (ـــ فت بھ) صف .

۱. حسرتوں اور تمناؤں سے پر آرزو مند (جیسے : ارمان بھرا دل).

وہ اپنے تصور سے یہاں پیشتر آئے ارمان بھرے دل میں الٰہی اتر آئے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶۸

۲. تمنا بر آنے سے محروم ، نا کام تمنا .

ارمان بھرے محفل ساقی سے چلے ہم
جز دیدۂ تر جام کسی روز نہ چھلکا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲

۳. بن بیاہا (عموماً جوانا مرگ کے لیے مستعمل) .

اے میری بلا نصیب سلما ارمان بھری غریب سلما

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۴۳

— کو پہنچنا محاورہ (قدیم) .

آرزو پوری ہونا ، تمنا نکلنا .

خدا کی مہر کے بغیر اپنے ارمان کو نہ پہنچے گی .

۱۸۲۴ انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۸)

— لگنا محاورہ .

آرزو مند ہونا ، خواہش مند ہونا .

کہتے ہیں جسے ہم کو یہ ارمان لگا ہے
کہتا ہے وہ کیا بوڑھے کو شیطان لگا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۵

— نکالنا محاورہ .

دلی خواہش کو عملی جامہ پہنانا ، حسرت پوری کرنا ، آرزو بر لانا .

حسرت وصل ہے جرات کو کمال لو یہ ارمان نکالو صاحب
1809 جرأت ، ک ، 1 : 229
تم نے ارمان ہمارا نہ نکالا نہ سہی اپنے خنجر کا تو ارمان نکالا ہوتا
1915 جان سخن ، 43

ــــ نِکلنا

تمنا پوری ہونا ، آرزو بر آنا .
ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے
1869 غالب ، د ، 229

اَرمان

(فت ا ، سک ر ، مغنونہ) کلمۂ ندا .
' ارے میاں ' کا مخفف .
کوئی ان کا ساتھی یہیں کھڑا تھا ، اس سے پوچھا ارمان مقصود کیا ہوا ؟
1893 دلچسپ ، 2 : 139
ارماں ! اللہ اللہ کرو ، ان کو یہاں دکان کیسے ہوئے چار برس سے کچھ دن اوپر ہوئے ہوں گے .
1900 ذات شریف ، 11

اُرمانا

(ضم ا ، سک ر) ف م .
کنارے سینا ، سی کر جوڑنا (پلیٹس) .
[س : اُرمِ उर्मि (= تلہ)]

اَرمانی

(فت ا ، سک ر) صف .
تمنائی ، خواہشمند (پلیٹس) .
[ف : ارمان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَرَمبھ

(فت ا ، ر ، سک م ، بھ) امذ ؛ ~ ارنبھ ، آرمبھ .
آغاز ، ابتدا .
پرآتما تو ادویت ، اچت اور نرگن ہے اس میں ارمبھ کیسے ہو .
1890 جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، 2 : 328
[س : آرمبھ आरम्भ]

اَرمَد

(فت ا ، سک ر ، فت م) صف .
جس کی آنکھیں دکھتی ہوں ، آشوب چشم کا مریض (مخزن الجواہر ، 25).
[ع : (ر م د)]

اَرمَزاد

(فت ا ، سک ر ، م) صف .
آرزو مند .
یوں ایسے سودے کا ارمزاد تھا .
1822 انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، 28).
[غالباً آرزومند (رک) تخفیف یا تحریف]

اُرمُزد

(ضم ا ، سک ر ، ضم م ، سک ز) امذ ؛ ~ ہرمز .
وہ طاقت جو نظام شمسی کی ذمہ دار ہے .
خدائے تعالیٰ ہے ارمزد جس نے یہ دھرتی بنائی یہ آکاش پیدا کیا .
1962 ہفت کشور ، 216
[ف : اصلاً : اہور مزد ، یا اہورا مزدہ ، اوہو مزد ، اور مزد ، ہر مزد ، ارمزد) (= خدائے بزرگ)]

اَرمُغان/آرمُغان

(فت ا ، سک ر ، ضم م / فت م) امذ .
ہدیہ ، تحفہ ، سوغات .
ارمغان : تحفہ و سوغاتے کہ برائے دوستاں ازجائے بیارند یا بفرستند (= وہ تحفہ و سوغات جو دوستوں کے لیے کہیں سے لائیں یا بھیجیں) .
1519 مویدالفضلا ، 77
جراحت تحفہ الماس ارمغاں داغ جگر ہدیہ
مبارک باد اسد غم خوار جان درد مند آیا
1869 غالب ، د ، 142
لالہ جی یورپ گئے اور لیتے آئے ارمغان
افترا ہائے صریح اور عذر ہائے لنگ کا
1932 بہارستان ، ظفر علی خان ، 505
[ف :]

اُرمُک

(ضم ا ، سک ر ، ضم م) امذ .
(شال سازی) موٹا اور خود رنگ اونی کپڑا جو ہاتھ سے بنا جاتا ہے ، کابل کے علاقے کی بٹ نام بکری کے اون کا کپڑا (یہ اون نہایت نرم ہوتا ہے) ، بٹ پشمینہ ، پٹو (اپ و ، 2 : 92) .
[ف :]

اَرمَن

(فت ا ، سک ر ، فت م) امذ .
کوہستان آذربائیجان (کوہ قاف) کا ایک علاقہ جس کا حسن و جمال ضرب المثل ہے ، ارمینیا (کہا جاتا ہے کہ فرہاد کی محبوبہ شیریں یہیں پیدا ہوئی تھی (اردو ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .
اس نے اس حسن کا تعمیر کیا قیصر باغ
کہ نظیر اس کا نہیں روم سے لے تا ارمن
1858 سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، 63
فلسطین و شام اور عراق اور ارمن پرانے بنی نوع انسان کے مسکن
1937 نغمۂ فردوس ، 2 : 65
2. علاقہ ارمن کے عیسائی جو اسقف روم کے تابع تھے ، ارمنی (رک) .
وہاں گیارہ فرقے ہیں : مسلمان . . . ارمن اور یہود اور سامرہ .
1870 رسالہ علم جغرافیہ ، 3 : 27
[ف :]

اَرِمنا

(فت ا ، کس ر ، سک م) ف م .
(تارکشی) تارکشی یا کندے کشی کے تار کو دھیمے دھیمے (بتدریج) گرم اور ٹھنڈا کرنا (اس عمل سے تار نرم ہو جاتا ہے اور اس کی کھنچائی میں سہولت ہوتی ہے) (اپ و ، 2 : 182) .
[غالباً س آرِم (= ارمانا (رک)]

اَرمَنی

(فت ا ، سک ر ، فت م) صف .
ارمن (رک) سے منسوب .

کبھی سرخ و سفید نکلی تھی ... سے مگر دختر ارمنی کی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۸۷

بیرم خان ایک ترک ارمنی ہے جو چند سال قبل رشت میں آیا تھا .

۱۹۱۳ فغان ایران ، ۱۳۹

[ف : ارمن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— مٹی/مِٹّی (— فت م ، شد ٹ / کس م) امث .

ایک سرخ رنگ مٹی ، گیرو ، گِل ارمنی .

ماش . . . میدہ . . . ارمنی مٹی کو کوٹ چھان کر جھاو کے پانی میں یا انڈے کی سفیدی میں ملاؤ .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۹۳

[ارمنی + ا : مٹی (رک)]

اَرمَنِیں (فت ا ، سک ر ، فت م ، ی مع) امث .

(نباتیات) ایک بستانی روئیدگی جس کے پتے فراش کے سے ، ساق مربع اور آدھے ہاتھ کی ہوتی ہے (اس میں لوبیے سے مشابہ پھلیاں لگتی ہیں جن میں لمبے سیاہ بیج ہوتے ہیں)، جنگلی انار . (دواؤں میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۶۱) .

[یو :]

اَرمَئی (فت ا ، سک ر ، فت م) امث .

قدیم شام اور عراق عرب کی ایک زبان . آرمی (ماہنامۂ حسن ، حیدرآباد، اگست ، ۱۸۸۸ ء ، ۲۰).

[Aramaic]

اَرمِیاں (فت ا ، سک ر ، کس م) کلمۂ ندا .

ارے میاں کا مخفف

ارمیاں اب تقریریں نہ کرو .

۱۹۵۱ گلدستہ پنچ ، ۷۶

اَرُن (فت ا ، ضم ر) امث (قدیم) .

سرخی ، سرخ رنگ .

ارن صندل شفق کاں سے لگاوے جشن کے کارن
گلاں میں یو بھنور دستے مشک پیالے بھرایا ہے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۰۲

[س : اَرُن अरुण]

اُرِن (ضم ا ، کس ر) صف ؛ م ف (ہندو) .

(قرض اور فرض سے) سبکدوش ، عہدہ برآ .

بھر کے آنسو آنکھ میں تب رام جی نے یوں کہا
زندگی بھر اب ارن کیا تم سے ہونگا میں بھلا

۱۹۲۱ سیتارام ، ۸۹

[س : اُورِنٗ उरिण (= قرض سے سبکدوش)]

اَرنا (۱) (فت ا ، سک ر) امذ .

(الف) امذ ؛ مث : ارنی .

جنگلی بھینسا ، قوی موٹا اور توانا بھینسا .

کہیں خرس ہور شرزہ شیر و پلنگ ... کہیں گرگ ہور گرگ ارنے کڈھنگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۵

رہتا تھا وہ جس پیڑ پہ وہ پیڑ تھا برنا
آنے کہیں اس دشت میں اک ارنی و ارنا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۲

اس حصے کی 'ارنا' ایک خاص نوع ہے جو ہندوستان ہی کا باشندہ ہے .

۱۹۲۳ عالم حیوانی ، ۳۰۲

(ب) صف .

جنگلی ، صحرائی ، جیسے : ارنا اپلا (رک) .

[س : آرنٗ یک आरण्यक (= جنگلی)]

— اُپلا (— ضم ا ، سک پ) امذ .

جنگل وغیرہ میں پڑے پڑے سوکھا ہوا گوبر جو جلانے کے کام آتا ہے ، ان بنھا اُپلا .

نظر آتی تھیں اوس میں چھاتیاں یوں ... کہ ارنے اوپلے جالی بیچ ہوں جوں

۱۸۱۳ شش جہت ، رنگین ، ۲۷۲

آٹا خشک ہونے کے بعد ۲۰ سیر ارنے اوپلوں کی آگ احتیاط سے دو .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۲۱۰

[ارنا + ا : اَپلا (رک)]

— آوت (— و مع) امذ .

سنڈا مسنڈا ؛ جرائم پیشہ .

چند ارنا آوتوں کے کوڑے مارے گئے اور دو کو گولی ماردینے کا حکم دیا گیا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱۴۳

[ارنا + آوت (رک)]

— بھینسا (— ی لین ، مغنونہ) امذ .

۱. جنگلی بھینسا جو موٹا تازہ اور بہت ظالم اور خطرناک ہوتا ہے .

چین کے جنگلوں میں ہاتھی ، شیر ، گینڈے ، ارنے بھینسے . . . بہت ہوتے ہیں .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۹۵

جنگلی ہاتھی اور ارنا بھینسا . . . وغیرہ کے شکار کی مشق اور عادت پیدا کرے .

۱۹۳۲ افسر جنگ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۷۷

۲. (گلہ بانی) افزائش نسل کے لیے بھینسوں کے گلے میں آزاد چھوڑا ہوا بھینسا جو جنگل میں بھینسوں کے ساتھ رہے (اب و ، ۵ : ۸۷) .

[ا : ارنا + بھینسا (رک)]

اَرنا (۲) (فت ا ، سک ر) امذ .

(کاشتکاری بیج بونے کا نلوا جو ہل کے ساتھ کھوڑا باندھ دیا جاتا ہے ، اکری ، ہالا (ا ص پ و ، ۶ : ۷) .

[آر (رک) + نا لاحقۂ وصفی]

— اُچھال (— ضم ا) امذ .

(بانک) بانک کا ایک داؤ : جب حریف ایک دوسرے کا چھری کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے تو جو چالاک اور پھرتیلا ہوتا ہے وہ پلٹا کھاکر اپنے شانے سے حریف کے ہاتھ کو لھوکا دیکر ہاتھ چھڑا لیتا ہے اور فوراً وارکرتا ہے (یہ داؤ دائیں طرف سے کیا جائے تو سیدھا اور بائیں جانب سے کیا جائے تو الٹا ارنا اچھال کہلاتا ہے) (اب و ، ۸ : ۳۸) .

داہنی طرف کے بائیس پیچ یہ ہیں : کاٹھا . . . ارنا اچھال . . . چھلاوا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳۶

جس وقت حریف ارنا اچھال کرنے کو چت لیٹے تو یہ فوراً اپنا سر ٹیک کے اس کے سامنے پلٹ کر دونوں پاؤں سے حریف کے سر کو داب کر بیٹھ جائے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۱۷

[ارنا + ا : اچھال (رک)]

ارنا پھرنا (کس ا ، سک ر ، کس پھ ، سک ر) ف ل .

ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا یا گردش کرنا .

دولت وہ مال جو ہاتھوں ہاتھ ارنا پھرتا ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۶۴

[ا : ارنا تابع + پھرنا (رک)]

ارناس (فت ا ، سک ر) امذ .

(لفظاً) زوال دشمن ، (مراداً) سپاہ کے لیے طلب اجناس (تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲.۷) .

[س : ار (= دشمنی) + ناش (= زوال، تباہی)؛ یا ع : اجناس (رک)]

ارناس (ضم ا ، سک ر) امث (ہندو) .

(بن باس) جوگیوں کی اونی گدی جس پر بیٹھ کر تپسیا (عبادت) کی جاتی ہے (اپ و ، ۷ : ۱۵۳) .

[س : اورنئ (اورن) ऊर्ण + آسن (= بیٹھک) (رک)]

ارنب (فت ا ، سک ر ، فت ن) امذ .

۱. خرگوش ، ایک جانور جس کے کان بڑے بڑے ہوتے ہیں اور بہت تیز دوڑتا ہے .

نہ ارنب ہے جنگل میں نے سوسمار — کوئی بدوی کیا کھاوے پروردگار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۳

۲. بارہ ستاروں کی ایک شکل جو خرگوش سے مشابہ ہے (مطلع العلوم).

عجائب المخلوقات اردو ، ۵۰۷

[ع : (رن ب)]

~ البحر (- ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ب) امذ .

ایک مچھلی جس کا سر خرگوش سے مشابہ ہوتا ہے .

ارنب البحر . . . کا سر مانند خرگوش کے ہوتا ہے باقی بدن مچھلی کے طور پر ہوا کرتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۹۶

[ارنب + ع : ال (۱) (رک) + بحر (رک)]

ارنبیہ (فت ا ، سک ر ، فت ن ، کس ب ، شدی بفت) امث .

(طب) ایک بیماری جس میں اوپری پلک سکڑ کر چھوٹی ہوجاتی اور نیچے کو لوٹ جاتی ہے جس کے باعث دونوں پلکیں باہم نہیں مل سکتیں اور مریض کی آنکھیں سوتے میں خرگوش کی طرح نیم وا رہتی ہیں : وہ آنکھ جو اس بیماری میں مبتلا ہو (مخزن الجواہر ، ۱۳۵ ؛ بحرالجواہر ، ۱۲) .

[ع : ارنب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ارنبھ (فت ا ، ر ، سک م بشکل ن ، سک بھ) امذ ؛ ~ آرنبھ .

رک : ارمبھ .

تم . . . جاکر ہماری ڈنڈوت کہو اور نویدن کرو کہ راجا نے جگ ارنبھ کیا اور آپ کو منتی کرکر بلایا ہے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۲۷

[س : آرنبھ आरम्भ]

ارنج (فت ا ، ر ، سک ن) امذ .

کہنی سے لیکر سر انگشت تک ، کائی ، مرفق (عموماً ناپنے میں مستعمل).

ایک سو پچانوے ارنج کا قد لقا کا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۸

ایک ساحر مرا ہوا پڑا ہے کہ جس کا قد کوئی پچاس ارنج کا ہوگا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۹

[ف : آرنج (رک)]

ارنڈ (فت ا ، ا ، سک ن) امذ .

جوڑے جوڑے اور جرواں پتوں کے ایک درخت کا نام جس کے بیج کی گری سے ارنڈی کا تیل (کاسٹر آئل) نکالا جاتا ہے (اس کی لکڑی بہت بودی ہوتی ہے ، مہندی لگا کر اس کے پتے عورتیں ہاتھوں پر اور مرد سر اور داڑھی پر باندھ لیتے ہیں) ، بیدانجیر ؛ لاطینی Palmachristi یا Ricinus commanis .

کرتا ہے حاتم بدی رکھتا ہے نیکی کی امید
کھائے امرت پھل کہاں سے جن نے بویا ہے ارنڈ

۱۷۲۵ دیوان زادہ ، حاتم ، ۳۹

مہندی لگا کے پتے نہ باندھو ارنڈ کے
ہم بدگماں یہ سمجھیں گے ہے ہاتھ ہاتھ میں

۱۸۲۶ دیوان مہر ، آغا علی ، ۱۸۱

قدرے سینک کر اوپر پان یا ارنڈ یا مدار کے پتے باندھ کر لنگوٹ باندھ لیں .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۳۲

[س : ایرنڈ एरण्ड]

~ خربوزہ (~ فت خ ، سک ر ، و مع ، فت ز) امذ .

پپیتا (جس کا درخت ارنڈ سے مشابہ ہوتا ہے).

ارنڈ خربوزہ ایک درخت کا پھل ہے جو چھوٹے خربوزے کے مانند ہوتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۵

[: ارنڈ + خربوزہ (رک)]

~ کی جڑ چاکری کہاوت .

نوکری کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا خدا جانے کب چھوٹ جائے (جیسے ارنڈ کی جڑ جو اتنی بودی ہوتی ہے کہ ذرا سی تیز ہوا چلی اور درخت گرا) (محاورات نسواں ، ۸ ؛ نجم الامثال ، ۲۷) .

ارنڈی (فت ا ، ر ، سک ن) امث .

۱. ارنڈ (رک) کا بیج ، تخم بید انجیر ، انڈی ، ونڈی (جس کا تیل جلاب کے لیے کام آتا ہے) .

من بھر ارنڈی میں اٹھارہ سیر تیل نکلتا ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۸

۲. ارنڈ کا درخت .

ایری کا کیڑا صرف آسام میں پایا جاتا ہے ، جہاں اس کی مخصوص غذا ارنڈی کا پتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۲۷

۳. ارنڈ کے پھل کی گری .

جب یہ خوب گرم ہو جائے اس میں آٹھ گیلن ارنڈی کا تیل خوب مخلوط کریں .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۸۲

۴. ' ریشم کی قسم کی ایک جنس جو غلطی سے ریشم سمجھی جاتی ہے لیکن درحقیقت وہ ریشم نہیں ہوتی بلکہ ریشم کے کیڑے کی نوع کا ایک کیڑا ہوتا ہے جو ارنڈ کے درخت پر پرورش پاتا ہے . (اس کے کوے کے مادے سے جو تار حاصل ہوتا ہے وہ ارنڈی کے نام سے موسوم ہے) (اپ و ، ۳ : ۲۱).

[ا : ارنڈ + ی ، لاحقۂ تانیث]

آرن کنڈا (فت ا ، ر ، ک ، سک ن) امذ .

ارنا اُپلا (اپ و ، ۳ : ۱۰۳) .

[ارن ، ارنا (۱) (رک) کی تخفیف + کنڈا (= اپلا)]

ارنگے برنگے (فت ا ، ر ، غنہ ، فت ب ، ر ، غنہ) امذ ؛ ~ اڑنگے بڑنگے .

انجر پنجر ، تختے کڑیاں وغیرہ .

حضور غلام نے شعر کے انجر پنجر ڈھیلے کر دیے ، اصلاح تو حجام کا حصہ ہے . بندہ شعر کے ارنگے برنگے پلا دیتا ہے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۲۵

[ارنگ = ایک رنگ ، برنگ = دو رنگ]

ارنہ (۱) (فت ا ، سک ر ، فت ن) امذ .

رک : ارنا (۱) و (۲) .

بھینسے کو ارنہ کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۷۰

ارنہ (۲) (فت ا ، سک ر ، فت ن) حرف شرط .

ورنہ ، وگرنہ .

عشق کو حوصلہ ہے شرط ارنہ بات کا کس کو ڈھب نہیں آتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷

[ف : ار (= اگر) + نہ (= نہیں)]

آرنی (۱) (فت ا ، سک ر) امث .

رک : ' ارنا ' جس کی یہ تانیث ہے .

رہتا تھا وہ جس پیڑ پہ وہ پیڑ تھا برنا
آئے کہیں اس دشت میں اک ارنی و ارنا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۲

— بھینس/بھینسی (ـــ ی لین ، مغنونہ) امث .

رک : ارنا بھینسا جس کی یہ تانیث ہے ؛ بد مست ، ادھل .

ہاں جمیلہ ، یہ عورت بے شرم ، بے غیرت ، نگوڑی ایسی ہے ، ارنی بھینسی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۶۱

آرنی (۲) (فت ا ، سک ر) امث .

۱. ہمالیہ اور اس کے دامن کا ایک چھوٹا پھلدار درخت جس کی لکڑی سے چرخے کا چکر اور ڈوئی وغیرہ بناتے ہیں (شبد ساگر) .

۲. ایک لکڑی جس کے ٹکڑے آپس میں رگڑ کر جگیہ کے لیے آگ نکالی جاتی ہے .

دیکھو ارنی کے رگڑنے کا وقت آگیا . . . ارنی کو لے آؤ اور ہم معمول کے موافق اس کے بیٹے کو اس میں سے نکالیں .

۱۹۱۲ تمدن ہند ، ۲۰۰

۳. (نباتیات) آڑو کے برابر ایک گھنی شاخوں کا درخت . (جس کی تمام شاخیں تنے سے اس طرح پھوٹتی ہیں کہ پھر وہ دکھائی نہیں دیتا . پھل گول اور بادامہ ، جو پکنے کے بعد سرخ پڑ جاتا ہے . لکڑی سے حقے کی نے بناتے ہیں . دواؤں میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۸) .

[س : ارنی अरणि (= ایک درخت کا نام)]

— بڑی (ـــ فت ب) امث .

(نباتیات) کنگرے دار کٹے ہوئے کناروں کا کم و بیش تیس فٹ اونچا ایک درخت . (پرانی شاخوں میں آمنے سامنے مضبوط کانٹے ، کچھ نیلے سفید رنگ اور موٹی پنکھڑیوں کے بدبو پھول ، جن کے گرنے پر کالے رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھل لگتے ہیں ، سفید رنگ مضبوط لکڑی جس پر بینجنی دھاریاں) . (عموماً جڑ اور پتے دواؤں میں مستعمل) (خزائن الادویہ ۲ : ۴۸).

[ارنی + ا : بڑی (رک)]

— چھوٹی (ـــ و مع) امث .

(نباتیات) ایک سے دو انچ تک لمبے پتوں کا دو تین گز اونچا ایک درخت جس میں بارہ مہینے سفید خوشبو دار پھول اور کالے رنگ کے پھل لگتے ہیں (جن میں چار مینگیں نکلتی ہیں ، جڑ موٹی ، بھوری ، کڑوی اور قدرے خوشبو دار ہوتی ہے . (دواؤں میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۸) .

[ارنی + ا : چھوٹی (رک)]

— کا نیچہ (ـــ ی لین ، فت چ) امذ .

حقے کی آب نے اور سالمنی کا وہ ڈھانچا جو بانسری بنانے کے ترکل سے تیار کیا جائے .

ایک طرف مٹی کا حقہ جس پر ارنی کا نیچہ بندھا ہوا . . . (بھٹیارا) کھانس کھانس کر دم لگا رہا ہے .

۱۹۰۸ مخزن، دہلی ، ستمبر ، ۴۰

— لکڑی (ـــ فت ل ، سک ک) امث .

رک : ارنی (۲) نمبر ۲ .

کوئی سزا بدآدمیوں کو نہ دی جاتی تھی ، بلکہ ارنی لکڑی کے لیے اٹھا رکھی جاتی تھی .

۱۸۸۸ حسن ، حیدرآباد (دکن) ، دسمبر ، ۸۵

اَرِنی/آرنی (فت ا ، کس مج ر / سک ر) کلمۂ عربی، اردو میں مستعمل.

مجھے (اپنا جمال) دکھا دے (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر خدائے تعالیٰ سے درخواست کی تھی : رب ارنی انظر الیک (= اے خدا میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں مجھے اپنا جمال دکھا دے) ، جواب میں ایک

درخت سے آواز آئی ' لن ترانی ' (= تم مجھے دیکھنے کی تاب نہیں لاسکتے) اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام کے اصرار پر ایک بجلی چمکی ، جس کی جلالت سے حضرت موسیٰ بیہوش ہوگئے) .

پوس جمال حبیب ہو تجھے کچھ دلا تو کلیم وش
نہ وہ لن ترانی آدھر کی سن ارنی ہی کہنے پہ جی چلا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲

نہیں ہے اگر صبح کو رب ارنی   اگر شام کو لن ترانی نہیں ہے

۱۹۲۱ عرش و فرش ، جوش ، ۴۷

[ع : ار (ر ء ی) (= دکھا) + ن ، وقایہ + ی (= مجکو)]

— گو (- و مج) صف .

(لفظاً) ' ارنی ' (رک) کہنے والا ، (مراداً) حضرت موسیٰ کلیم اللہ جنھوں نے طور پر خدا سے اُس کا جمال دیکھنے کی درخواست میں ' ارنی ' کہا تھا .

ہم وہ ارنی گو ہیں کہ وحشت میں جو آجائیں
اک دم میں اڑائیں جبل طور کے ٹکڑے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۹۲

دے کر جواب صاف ارنی گوے طور کو
تم جلوہ گر پھر اے مہ تاباں ہوئے تو کیا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۱

[ارنی + ف : گو ، گفتن (= کہنا) سے فعل امر]

اَروا (۱)
(فت ا ، سک ر) امذ .

چاول جو پھٹکنے اور صاف کرنے سے پہلے ابالا نہ گیا ہو (شبد ساگر ، ۱ : ۱۵۶) ، جوشی کی ضد ؛ اوسط درجے کے دھان کی ایک قسم (اپ و ، ۶ : ۷) .

گھی کا چراغ اور گوبر اور کپڑے کی پوٹلی یا آٹا گندھا ہوا ، کچھ اروا چاول ایک نئے سوپ پر رکھا ہوا ہے .

۱۸۹۳ صورت حال ، ۱۳۹

[ہ : اروا अरवा]

اَروا (۲)
(فت ا ، سک ر) امث (قدیم) .

خواہش ، رغبت .

یہ کچھ سبب ہے کر ہی بیان پوچھتیاں کہ جیو ہے کا ہے پر
میں جیو میں کوں نئیں ساقی یاں میوے پہ اروا کیا کروں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۱

[غالباً : ' ارواح ' ، (رک) کا مخفف]

اَروا (۳)
(فت ا ، سک ر) امذ (قدیم) .

استقرار حمل کے بعد امتلا وغیرہ کی کیفیت جو علامات حمل میں سے ہے .

بفضل الٰہی سمجھتی ہوں میں   یہ سب طور اروا کے ہیں اس کنتیں

۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب (ق) ، مذنب (دکنی اردو کی لغت ، ۲۸)

[غالباً ع : (اری) (= زنبور عسل کی قے)]

اَرواح
(فت ا ، سک ر)

(الف) طور جمع ؛ امث ؛ امذ .

۱. روحیں ، جانیں ، نفوس ؛ پاک روحیں .

شہید ہووا سید شاہ   حاضر آئے فرشتے ارواح

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۵)

وہاں انبیا علیہم السلام کی ارواح کرام کے امام ہوکر نماز کی دو رکعتیں پڑھیں .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۸

۲. فرشتے ، ملائک .

پانے ہیں لطافت ترے مکھ تھے ارواح
جیے تھے اپیں تج جیو جیون تھے اسباح

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۲

ارواح کا ہجوم ہے پروانوں کی طرح
بزم جہاں میں شمع شبستاں یہی تو ہیں

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۹۳

بھر گیا قدسیوں کی فوج سے بازار منا
پر ہیں ارواح و اجنہ سے بلاد و صحرا

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۲۸

(ب) طور واحد ؛ امث .

روح ، جان ، نفس ، پاک روح .

لیا کر آگ میں یا ان کوں جلانوں
برادر کی ارواح کوں خوش کرانوں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۲

پس مدد منگ شیخ کی ارواح سوں   التجا کر عجز پور الحاح سوں

۱۷۱۹ پنچھی باچھا (یورپ میں دکنی مخطوطات ، ۲۶)

گئے پھر اس مکاں کی کر کے صلاح   کہ نکل جاوے جس کو دیکھ ارواح

۱۸۲۹ قصۂ شیریں فرہاد ، مسکین ، ۲۱

حضرت بابر کی ارواح پاک کی قسم ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۱۸

۲. بھوت ، پریت ، آسیب .

اس لڑکی کے اندر کوئی عجیب و غریب ارواح تھی اور یہ مجھے اپنی طرف کھینچ رہی تھی .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۸۵

۳. (مجازاً) فرحت ، طراوت .

جس کے دماغ میں پھول کی باس جاوے گی ، تازی ارواح تن میں آوے گی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

[ع : (روح)]

— بھٹکنا
محاورہ .

کسی شے کی حسرت میں نامراد مرے ہوئے شخص کی روح کا ادھر ادھر ڈانواں ڈول پھرنا (نور اللغات ، ۱ : ۳۱۱) .

— بھرنا
محاورہ .

نیت سیر ہونا ، رغبت نہ رہنا .

ایسا ندیدہ ہے ، دن بھر کھایا کرتا ہے ، مگر ارواح نہیں بھرتی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳۱۱

— پھڑنا
محاورہ .

بیزار ہونا ، رغبت نہ ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹) .

اب آم نہیں کھائے جاتے ارواح پھر گئی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳۱۱

ـــ تازی رَکْھنا محاورہ (قدیم) .

روح یا دل کو خوش رکھنا ، ایسا کام کرنا جس سے روح یا دل خوش ہو .
اپس پیو کی ارواح تازی رکھو .
۱۶۹۸ نامہ علی ، شاہ عبدالعلی (دکنی اردو کی لغت ، ۲۸)

ـــ ثلاثہ کس صف (ـ فت ث ، ث) امث .

(طب) تین قسم کی روحیں جو حسب ذیل ہیں : روح حیوانی (جو قلب میں پیدا ہوتی اور شرائین کے ذریعے اعضا میں پہنچ کر ان کو قوت حیات عطا کرتی ہے) ، روح نفسانی (جو دماغ میں پیدا ہو کر اعصاب کے ذریعے جسم کو قوت حس و حرکت بخشتی ہے) ، روح طبعی (جو جگر میں پیدا ہوتی اور جسم کو قوت ہضم و تغذیہ عطا کرتی ہے) (مخزن الجواہر ، ۴۵) .

جب تک ارواح ثلاثہ ہوں قویٰ کے محکوم
دولت و ثروت و اقبال رہیں تیرے غلام
۱۹۱۵ وفا رامپوری ، ک ، ۱۷
[ارواح + ع : ثلاثہ (رک)]

ـــ کُوں خَبَر نَئِیں آنا محاورہ (قدیم) .

فرشتوں کو بھی خبر نہ ہونا ، کانوں کان پتا نہ چلنا ، کسی کو معلوم نہ ہونا .
زلف دل کوں کلف ہو کر اس چھجے پر یوں کھینچ لیائی کہ دل کی ارواح کوں خبر نئیں آنا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۹

ـــ لَگی رہنا / ہونا محاورہ .

(کسی چیز کو) جی چاہتے رہنا (بیشتر کھانے کی چیز کے لیے مستعمل) .
ایسا لالچی لڑکا ہے کہ جب تک چیز مل نہیں جاتی اس کی ارواح لگی رہتی ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۱

ـــ نہ شَرْمائے فقرہ .

(دعا) خدا اسے معاف کرے (کسی مردے کا برائی کے ساتھ ذکر کیے جانے کے وقت مستعمل) .
بیچاری کی ارواح نہ شرمائے ، بلا کی طرح ہاتھ جھاڑ کے پیچھے پڑ جاتی تھی .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۶

اَرْوار (فت ا ، سک ر) امذ .

رک : اُڑواڑ .
یہ بھی اگر گرے تو تم کیا اروار بن جاؤ گے .
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۲۳

اَرْواں (فت ا ، سک ر ، غنہ) امث ؛ ج (قدیم) .

ارواح (رک) .
خرچ کھانا کھنڈیاں پو کھنڈیاں کیسے
شہیداں کے ارواں کوں ٹھنڈیاں کیسے
۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک ، ۱۶

اَرُوپ (فت ا ، و مع) صف .

۱. (لفظاً) جس کا کوئی روپ اور شکل نہ ہو (مراداً) ذات باری تعالیٰ (جو شکل و صورت سے مبرا ہے) .
باعتبار سنکلپ روپ ہے اور باعتبار نرسنکلپ اروپ .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۲
۲. بدشکل ، بھونڈا (پلیٹس) .
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + روپ (رک)]

ـــ لوک (و مج) امذ .

غیر مادی حیات کا طبقہ (تاریخ ہندی فلسفہ ، ۲۰۰) .
[س : اروپ + لوک (رک)]

اَرَوٹی (فت ا ، و لین) امث .

چھوٹا سا راوٹی یا خیمہ جس میں آدمی کام کاج سے نبٹ کر دم لینے کے لیے آرام کرے .
پھر دو ایک گھنٹے اروٹی میں آرام کرنے کو لیٹ رہتا .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۶۹
[ہ : آڑ + اوٹ + ی ، لاحقۂ تصغیر]

اَرورنا (فت ا ، و مج ، سک ر) ف م .

اناج کو ہاتھوں سے صاف کرنا (فرہنگ اثر ، ۱۴۱) .
[ہ : ارورنا अररना]

اِروڑ (کس ا ، سک ر ، ضم و) امذ .

(نباتیات) گول اور طوطے کی چونچ کی طرح کے سرخ پھول کا ایک گہرا سیاہ درخت (دواؤں میں کارآمد) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۳) .
[ہ : مقامی]

اَروڑھ (فت ا ، و مع) صف .

۱. متمکن ، مسندنشین ، قائم .
اگر اس وقت اسے برہم گیان کا اپدیش دیا جائے تو یہ پھر اپنے چھتری اچت دھرم پر اروڑھ ہوسکتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶۰
۲. ہندوؤں کی ایک ذات (جامع اللغات) .
[س : اروڑھ आरूढ़ (= بلند ہونا ، چڑھنا)]

اَروسا (فت ا ، و مع) امذ ؛ ~ اڑوسا .

(نباتیات) دو تین ہاتھ لمبا ایک پودا جس کا پتا ابتدا میں بید سادہ کے پتے کی طرح مگر اس سے قدرے چوڑا ، لمبا اور نوکدار ہوتا ہے . (درخت کے بڑھنے پر پتے جامن کے پتے کی طرح ہو جاتے ہیں . شاخیں گونی ، جڑ کے پاس سے نکلی ہوئی اور گرہ دار ، اور لکڑی سفید اے ریشہ ہوتی ہے) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۶۵) .
[ہ : آرسا ، س : اٹ رس]

اِروسا / اِروسہ (کس مج ا ، و مع / فت س) امذ .

بانس کا پیڑ ، بانسا .

کاجل کو ایک کپڑے میں باندھ کر برگ اروسہ اور برگ نیب اس پر لپیٹ کر . . . دو گھڑی تک جوش کریں .
۱۸۶۳ ارژنگ چین ، ۱۶
[پ : اڈروس ، س : اٹ روپ]

آروغ (فت ا ، و مج) امث .
ڈکار .
کل اک حریص پیے تخفیف وقت پر خواری
عجب کیا ظفر آروغ پر اروغ کیا
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۶
لعاب دہن کثرت اروغ کے لیے بھی منفعت بخش ہے .
۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۶۵
[ف : آروغ]

اَروگ (فت ا ، و مج) .
(الف) صف .
بغیر بیماری کا ، تندرست (پلیٹس) .
(ب) امذ .
تندرستی ، بیماری سے بچاو (پلیٹس) .
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + روگ (رک)]

اَروگن (فت ا ، و مج ، فت گ) امث (قدیم) .
ضیافت ، مہمانی .
کہیا ناگ دھرتن کپٹ بھاؤپن   کہ پوں لوڑنے تھی اروگن کرن
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۸۱
[اروگ (رک) + ا : ن ، لاحقۂ صفت ، مث]

اَروگی (فت ا ، و مج) صف .
رک : اروگ (پلیٹس) .
[اروگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

اَروَلی (فت ا ، سک ر ، فت و) صف ، امذ .
۱. مقام ارول سے منسوب ، ارول (ضلع گورکھپور : بھارت) کا ، خصوصاً ایک طرح کا موٹا اور میلا کاغذ (جو ارول میں بنایا جاتا تھا) .
اروَلی سفید کاغذ پر حرف بحرف اس کی نقل کرکے . . . مجھے بھیج دیجیے .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۹۹
عمدہ سے عمدہ اروَلی کاغذ لگایا جاتا .
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۲۱
[ا: ارول ، علَم + ی ، لاحقۂ نسبت (= ارول ، نامی جگہ کا بنا ہوا) .]

اَرونْد (فت ا ، و مج ، مغنونہ) امث : ~ اروندہ .
اروندھنا (۱) (رک) کا حاصل مصدر (پلیٹس) .

اَروندھنا (۱) (فت ا ، و مج ، غنہ ، سک د ھ) ف ل .
کیڑوں سے بھونا ، حالت حبس میں ہونا (پلیٹس) .
[س : اروندہ अरौंद + ا : نا ، علامت مصدر]

اَرونْدھنا (۲) (فت ا و ، مج ، مغنونہ) ف م ; ~ ارونْدنا .
گلا گھونٹنا ، کسی کو اس کا سانس بند کر کے مار ڈالنا (پلیٹس) .
[س : ا سابقہ نفی + رودھن अरोधन]

اَرّوں گَھرّوں (فت ا ، شد ر ، و مج ، غنہ ، فت گھ ، شد ر ، و مج ، غنہ) امذ .
ایک کھیل کا نام ، جس میں کم سن بچے باہم بیٹھ کر برابر برابر پاؤں پھیلا کے ہاتھ اِدھر اُدھر گھماتے یا پانْو پر ہاتھ پھیرتے اور یہ الفاظ بار بار کہتے ہیں ” اروں ، گھروں ، گھی کی جَروں “ .
دونوں نے بالو سمیٹ کر گھروندا بنایا اور اروں گھروں پانوں پھیلاکر کھیلنے لگے .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۹۹
پیٹھ دونا بن گئی ، پاؤں اروں گھروں کھیلنے لگے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱۰ ، ۲ : ۳
[۱ : آرّوں تابع + گَھرّوں (= گھر)]

اَرُونی (فت ا ، و مع) امث .
(چھپر بندی) کھپریل یا چھپر کی اولتی کے نیچے جڑی ہوئی چوبی جھالر جو ادنیٰ قسم کے کام میں معمولی تختے کی اور اعلیٰ کاموں میں خوشنما اور منبت کاری کے کام کی ہوتی ہے (اپ و ، ۱ : ۸) .
[غالباً آڑ (رک) + نی ، لاحقۂ نسبت (مقامی)]

اَرُوئی (فت ا ، و مع) امث
حمل کے باعث جی متلانا (اردو ہندی لغت)
[رک اروا (۳)]

اَرْوی (فت ا ، سک ر) امث
ایک قسم کی گانٹھ والی جڑ جو ترکاری کے طور پر پکائی کھائی جاتی ہے (بے جوڑے اور بڑے جن کے بتوے پکاتے ہیں) ، گُھیّاں ، Arum Colocasm .
۱۳۹۲ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ۱ : ۱۲۹)
بھنڈی بیگن کے ناتوں ڈھینڈس تھا   اروی توری بغیر جی بس تھا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۳
نہ آلو نہ اروی نہ بیگن کی بھاجی   نہ بونٹوں کی ٹہنی نہ گیہوں کی بالی
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱ : ۳
[غالباً س : آلو + اِک आलुक (= زمین)]

اَرْوے کھانا محاورہ .
(قبالت) ہر وقت متلی ہونا ، قے کرنے کو جی چاہنا .
اروے کھانا سو حمل حالت کی پہلی تکلیف ہے ، جس سے بہت تصدیع ہوتی ہے .
۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۴۹
[رک : اروا (۳)]

ـــ لَگْنا محاورہ .
حمل کے ابتدائی زمانے میں عورت کی بعض اشیا کی جانب رغبت یا نفرت ، نیز متلی وغیرہ جو آثار حمل سے ہے .

مہینے تین بعد از جو اروے لگے قبیلے کے لوگ اس کو کڑوے لگے
۱۶۷۹ قصہ ابو شحمہ (ق)، اولیا (دکنی ارد وکی لغت، ۲۸)
[رک : اروا (۳)]

آرہ (۱) (فت ا ، شد ر بفت) امذ ؛~ آرا .

۱. لکڑیاں چیرنے کا آری سے بڑا (عموماً ہلالی شکل کا) آلہ جس میں دندانے ہوتے ہیں اور دونوں طرف دو قبضے جنھیں پکڑکر دو آدمی چلاتے ہیں .

کہاں ہوئے کودن تے شعر سلیم کرے کاٹ کان ارۂ برگ نیم
۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ،صنعتی ، ۱۷

ہو اس کا حکم عام جو بر منع انقطاع
رہ جائے ارہ چوب پہ دندان نکال کے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۹

جب آیا قطع رہ و رسم ماسوا کا مقام
تو زیر ارہ یہ دیکھا کہ آہ تک نہی حرام
۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۶۹

۲. (تصوف) ایک قسم کا ذکر جس میں آرا چلنے کی سی آواز آتی ہے .

زیر شجرۂ پوست بیٹھا ہے ذکر ارہ کر رہا ہے .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۳۲
[ف : آرہ]

ــءِ پُشتِ نہنگ کس اضا (ـضم پ ، سک ش ، کس مج ت ،کس ن ، فت ہ ، غنہ) امذ .

(قدیم لڑائیوں میں) گھڑیال کی پشت کی وضع کا ایک ہتھیار جو آرے کی طرح دندانے دار ہوتا تھا .

دریا کا بھی سفر سفر خارزار ہے چلتا ہوں راہ ارۂ پشت نہنگ پر
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵۱

دیو نے ارۂ پشت نہنگ کا وار کیا .
۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہو شربا ، ۷ : ۵۰۰
[ارہ+ف : پشت (رک) + نہنگ (رک)]

ــزَباں/زُباں (- فت ز/ ضم ز) صف .

تند زبان جس کی زبان آرے کی طرح تیز چلتی ہو (وضع اصطلاحات ، ۲۷۴).
[ارہ + ف : زبان (رک)]

ــکَش (ـفت ک) امذ .

آرا چلانے والا شخص ، لکڑی کو آرے سے چیرنے والا .

تیغ ابرو کھینچ مت اس دل کو رکھ کر زیرپا
ارہ کش رکھتا ہے چوب خشک دلبر زیرپا
۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲

اسم کیفیت : ارہ کشی .

کرو ارہ کشی یا مٹی کھودو چکیاں پیسو
اگر ہو جاں بلب منہ میں نہ ٹپکائے کوئی پانی
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۲
[ارہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے فعل امر]

آرہ (۲) (فت ا ، شد ر بفت) امث .

رک : آرا (۳) نمبر ۲ .

ارہ توریٔی : اس پر لمبائی میں اُبھری ہوئی لکیریں ہوتی ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲۸

اِرہاص (کس ا ، سک ر) امذ .

(اسلامیات) رسالت کے تمہیدی آثار ، پیغمبری ملنے کا وقت قریب آنے کی علامت (جیسے فرشتوں کا نظر آنا ، غیب کی آوازیں سننا وغیرہ) .

دوسری قسم کی بھی چھ قسمیں ہیں : معجزہ ، ارہاص ، کرامت الخ .
۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۱

زمانۂ بعثت سے کچھ پہلے . . . ارہاصات . . . مترتب ہو چلے تھے .
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۶۱
[ع : (ر ہ ص) (= بنیاد رکھنا ، خدائے تعالٰی کا کسی کو مرکز خیر بنانا)]

اَرہَٹ (فت ا ، سک ر ، فت ہ) امذ .

پانی نکالنے کا پہیا جو کنوئیں پر لگاتے ہیں ، رہٹ (پلیٹس) .
[س : ار अर + گھٹ घट्ट]

اَرہَر (فت ا ، سک ر ، فت ہ) امذ ؛ ~ ارھر .

چنے سے ذرا چھوٹا اور رنگ میں اس سے ملتا جلتا ایک غلہ جس کو دل کر دال بناتے ہیں ؛ اس غلے کی دال .

ارہر .
۱۲۱۹ ادات الفضلا (اردو ، کراچی ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱ : ۱۰۳)

گاس میں ارہریں سی پھول گئیں ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۵

روٹی کے ساتھ کھانے کے لیے دوپہر کو ابلی ہوئی بے دل ارہر عموماً اور بے روغن و مرچ ملتی ہے .
۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۱۲۸
[س : آڈھکی आढकी]

ــکی ٹٹی گُجراتی تالا کہاوت .

متضاد چیزوں یا موزوں اور ناموزوں چیزوں کو ملانا (فرہنگ اثر ، ۱۴۰) .

اَرہَنت (فت ا ، سک ر ، فت ہ ، سک ن) امذ .

جینی پیشوا یا دیوتا (جیسے آدم کی طرح اولین انسان کہا گیا ہے) .

جس طرح بدھ مذہب کے لوگ بدھ کو مانتے ہیں ، اسی طرح جین مذہب والے ارہنت کو پوجتے ہیں .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۱
[س : ارہنت अर्हन्त (= جین مذہب کا مقدس دیوتا)]

آرٹی (فت ا ، ر) امث .

۱. بیل وغیرہ کو ہانکنے کا ڈنڈا جس کے ایک سرے پر تیز اور نوکیلا لوہا یا کیل لگی ہوتی ہے ، پینا (نفائس اللغات) .

۲. اروی ؛ دودھ بلونے کا برتن ، رئی ؛ ایک قسم کی گھاس جو مویشی کو کھلائے اور جھت باندھنے کے کام آتی ہے (پلیٹس) .
[س : رب रब + اِکا इका]

آری (فت ا) حرف ندا .

رک : ' ارے ' جس کی یہ تانیث ہے .

اری مائی جوبن چلا جائے رے — چہ چارہ کنم ہائے رے ہائے رے
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۷٦

اری میں نے تاڑا تو علامہ بڑی ہی کٹنی ہے ، چل دور ہو .
۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۹

اری نادان ! یہ پاکستانی فوجی ہیں .
۱۹٦۱ ہالہ ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۲۳

— پری اڑا دینا محاورہ .

کمزور کر دینا .
ڈنگو کی بیماری نے اری پری اڑا دی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (فرہنگ اثر ، ۱۴۱)

— (اور) تری (ــ ضم ت) کلمۂ خطاب ، مث .

رک : ارے ترے جس کی یہ تانیث ہے .
کہیں اپنے پٹے سنوارے کوئی — اری اور تری کہہ پکارے کوئی
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۲۱

آری (فت ا ، شد ر) امث .

رک : آرہ (۱) جس کی یہ تصغیر ہے (ا پ و ، ۷ : ۹۲)؛ آری (رک).

. . . اری (۱) لاحقۂ مصدری .

اسمیت کے معنی میں .
پرستاری کی کشش تھی جس نے اسے کھینچ لیا .
۱۹۲۳ ' نگار ، لکھنؤ ، اپریل ، ۲٦۹
[ف : . . . ار (رک : . . . ار (۲)) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

. . . اری لاحقۂ صفت .

وصفیت کے معنی میں ، جیسے : بھاری ، بھکاری وغیرہ .
[س : ہاری हारी ، کاری कारी ، لاحقۂ صفت]

ارے (فت ا)

(الف) کلمہ تعجب یا ندا وغیرہ .

۱. (شخص معین کے لیے) اے فلاں شخص !
ارے نصرتی ہے ہو درگہ بلند — پڑے عرض کیوں ہے وسیلہ پسند
۱٦۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰

ارے اے جنون جہاں کشا مجھے اس کی ٹاپ سے مت ڈرا
یہ ترا جو توسن شوق ہے اسے اپنے اور کہیں کدا .
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰

تو اپنا کے جی کو بدلتا ہے چنون — میں سب جانتا ہوں ارے چالیے جا
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹

۲. (شخص غیر معین کے لیے) اے کوئی جانے والے یا سننے والے ، وغیرہ .
ارے دوڑو چور آیا .
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۸٦

ارے کیا کرتے ہو وہ اب تو نہیں لڑتا ہے
ہاتھ روکو مرا مظلوم گرا پڑتا ہے
۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) گلزار رشید ، ۱ : ۱۱۱

۳. تنبیہ کے لیے یا توجہ دلانے کے موقعے پر .
کہنے لگی ارے ! کوئی ہے .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۳٦

ارے کیسی سزا کہاں کی خبر — ہچکچاتا تو کام کیا کرتا
۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱

(ب) فجائیہ .

۱. (i) تحیر ، استعجاب یا تأسف کے لیے .
ارے ہائے کیسے ہیں یو بیکثر — نہ کچھ عاریت ہے نہ محشر کاڈر
۱٦۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ٦۵

زمین پہ روندی ہوئی پڑی ہے جو دل کا غنچہ کھلا رہی تھی
ارے ! کل کو یہ ہو گیا کیا ؟ ابھی تو یہ مسکرا رہی تھی
۱۹۲۵ فکر و نشاط ، ۱۷

(ii) تکلیف و درد میں کراہتے وقت (مہذب اللغات ۱ : ۲۰۷) .

۲. پناہ مانگنے کے موقعے پر .
انکھیاں مل اٹھے نیند ستے تمام — لگے ڈر کو کہنے ارے رام رام
۱۷۸۵ فتح نامۂ ٹیپو سلطان (یورپ میں دکنی مخطوطات ، ۲۱۰)
[س : अरे]

— آرے (ــ فت ا) .

رک : ارے جس کی یہ تکرار ہے .
مرتا تھا میں تو باز رکھا مرنے سے مجھے
یہ کہہ کے کوئی ایسا کرے ہے ارے ارے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۷

— ارے ہونا محاورہ.

تشہیر ہونا ، رسوائی ہونا ، انگلیاں اٹھنا .
ابھی تو بات اس کمپونڈ تک ہے اور سہ پہر تک سارے شہر میں . . . ارے ارے ہو جائے گی.
۱۹٦۳ چڑھتا سورج (اردو نامہ ، کراچی ، ۱۲ : ۳۵)

— او (ــ و مج) حرف ندا.

رک : ارے (الف) ۱ .
چھپایا ہے قفس میں رہ کے بھی راز نہاں برسوں
ارے او باغباں کھولی نہیں میں نے زباں برسوں
۱۹۳۹ نگارستان مانی ، ۹۲
[ارے + ۱ : او (= ندا)]

— باپ رے باپ کلمۂ تعجب .

اظہار تعجب و حیرت کے لیے .
ارے باپ رے باپ یہ چھچھورا ملچھ تو آپے سے باہر ہو گیا .
۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۵
[ارے + ۱ : باپ (رک) + رے (رک) + باپ (رک)]

— بھئی (ــ فت بھ) کلمۂ تخاطب .

اے میاں ، اے شخص ، وغیرہ .
ارے بھئی کون ہے ؟ ملازمہ نے اندر سے کہا .
۱۹۲۷ خان صاحب ، ظریف دہلوی ، ۱۹۱
[ارے + ۱ : بھئی (رک)]

ـــ پَرے (ــ فت پ) م ف .

اس طرف یا اُس طرف ، دائیں یا بائیں (پلیٹس) .

[ارے + ا : پرے (رک)]

ـــ تُرے (ــ ضم ت) کلمۂ خطاب ، مذ .

بے تکلفی ، بے ادبی اور گستاخی سے تخاطب کا کلمہ ، ابے تبے .

ہم سے ارے ترے نہ کرو بات بات پر
ہو جائے یوں حضور نہ اچھی زباں خراب

۱۸٦۸ حزیں (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۲)

[ارے + ا : ترے ، تابع]

ـــ تَوبَہ (ــ و لین ، فت ب) فجائیہ .

کسی کیفیت یا حالت کی غیر متوقع کثرت ظاہر کرنے کے لیے .

کشش لکھنؤ ارے توبہ ! پھر وہی ہم وہی امین آباد

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۳۴

[ارے + ع : توبہ (رک)]

ـــ جا/چَل کلمۂ زجر و توبیخ .

کسی کی بات ٹھکرانے کے موقع پر جھڑکنے کے لیے .

کہا اس نے سوال وصل سن کے ارے جا ہوش کی اپنے دوا کر

۱۹۰۳ دیوان حفیظ جونپوری ، ۵۰

[ارے + ا . جا/چل ، جانا/چلنا (رک) سے فعل امر]

ـــ رے (رے) فجائیہ .

رک : ارے (ب) جس کی یہ تاکید ہے .

اوہو ارے رے یہ پھول تو مر چلے .

۱۹۰۱ زلفی ، محمد عنایت اللہ ، ۴۲

[ارے + ا : رے (رک)]

ـــ مارْ ڈالا فقرہ .

بڑا دھوکا دیا (فرہنگ اثر ، ۱۲۱) .

بناوٹ کو چاہت کے سانچے میں ڈھالا
بڑی چوٹ کھائی ارے مار ڈالا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۲۴

ـــ مِلے کرنا محاورہ .

او پری دل سے ہاں میں ہاں ملاکر ٹالنا .

پہلے تو میں ان سے ارے ملے کرتا رہا . . . لیکن اب آپ سے کیا چھپاؤں ، مجھے ان دنوں روپے کی ضرورت تھی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۶۳

ـــ میرے کَرَم جَہاں ٹَٹولا وَہیں نَرْم کہاوت .

آج کل تو ہر کام میں قسمت یاوری پر ہے (نجم الامثال ، ۸۰) .

ـــ واہ فجائیہ .

رک : ارے (ب) .

ارے واہ ! صلح ہوئی تو کیا وہی آگ دل میں بھری رہی
وہی خو رہی وہی بو رہی وہی فطرت بشری رہی

۱۹۵۷ یاس ، گنجینہ ، ۸۷

[ارے + ا ، واہ (رک)]

ـــ ہاں فجائیہ .

چونکنے یا بھولی ہوئی بات نکایک یاد آنے یا تنبیہ کے موقع پر ؛ بطور کلمۂ فضول (لہجے کے فرق سے مختلف معنی کے اظہار کے لیے مستعمل).

ارے ہاں ! خوب یاد آیا ، یہ تم سے کس نے کہہ دیا کہ . . . مسئلۂ تعلیم کا بڑا اکسپرٹ ہے .

۱۹۱٦ خطوط مولانا محمد علی ، ۳۰۰

[ارے + ا : ہاں (رک)]

آرے (ضم ا) ظرف .

اِس طرف ، اِدھر ، مخاطب کے نزدیک ، پرے کی ضد ، جیسے : پرے مت جاؤ آرے آؤ .

[س : آوار आवर]

اُرْیا (۱) (ضم ا ، سک ر) امث .

۱. تانے کی بھری ہوئی کنّوں میں سے ہر ایک ، جو کرگے کے سامنے ایک تختے پر قطار در قطار لگی رہتی ہیں (تاکہ کاری گر کپڑا بنتے وقت حسب ضرورت لمبا تانا کھول سکے) (اپ و ، ۲ : ۵۰) .

۲. نال کے اندر کی نلی جس پر بانا لپٹا ہوتا ہے (اپ و ، ۲ : ۵۰) .

[غالباً س : उरया (= ظرف)]

اُرْیا (۲) (ضم ا ، سک ر / ضم ا ، سک ر ، فت ی) امذ ؛ ~ آریل .

ایک ہلکے بھورے رنگ کا پرندہ جس کے نر کے گلے اور سینے پر لمبے سیاہ بال ہوتے ہیں . (ہزار دو ہزار فٹ کی بلندی پر رہتا اور عموماً پنجاب کے پہاڑوں پر اور کوہ سلیمان ، نیز تبت میں پایا جاتا ہے . تبت میں ' شا ' کے نام سے موسوم ہے) (عالم حیوانی ، ۲۸۴) .

[لاطینی Oriolus oriolus یا Oriolus Xanthornus]

اَرْیا پَرْیا (فت ا ، سک ر ، فت پ ، سک ر) م ف .

رک : ارے پرے (پلیٹس) .

اُرْیان (۱) (ضم ا ، سک ر) امث ؛ ج .

رک آریا(۱) جس کی یہ جمع ہے (اپ و ، ۲ : ۵۰) .

اُرْیان (۲) (ضم ا ، سک ر)) ظرف ؛ ج .

آرے (رک) کی جمع .

پھٹکتے نہیں بھول کر پھرے آریان
یہ کیسی بپت ہم پہ ڈالی ہے گیان

۱۸۹۴ کامنی ، سرشار ، ۲۸۳

اَرِیب (فت ا ، ی مع) صف .

دانشمند ، عاقل .

اچھے اچھے حکیم اریب اور علمائے ادیب اس کے سامنے زانوئے ادب تہ کرتے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵٦

فاضل و کامل و ادیب اریب ناظم و ناثر وبدیع طراز

۱۹۰٦ مخزن ، لاہور ، نومبر ، ۵٦

[ع : (ا ر ب)]

اُریب (ضم ا ، ی مج) : ~ اوریب .

(الف) صف .

۱. آڑا ، ترچھا .

چھپا یوں جوہر میں نظر رک اریب
تب ایسی ٹھگاں کوں دیا یوں فریب

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۹۹

۲. آڑی تراش کا (کرتہ ، پاجامہ وغیرہ) .

مہین شربتی کا انگرکھا ، ولایتی چکن کا کرتہ ، اُریب چست گھٹنا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۲۵

(ب) امذ .

۱. ترچھا پن ، آڑا پن ، جھک کر ہٹنے کا عمل .

دیکھت جھلک موں کا ترے تڑپی نظر یوں تاب سوں
سورج کے تیں جیوں دیکھ کر کرناں لگے نظراں اریب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۷

۲. مکر ، فریب ، دھوکا .

خیاط پسر اریب کی باتیں چھوڑ اتنا بھی کتر بیونت نہ کر منہ کو موڑ

۱۷۸۶ میر حسن (نوراللغات ، ۱ : ۳۱۲)

کیا کروں آگئی اوریب میں ، اپنا کیا اپنی آنکھوں اور گھٹنوں کے آگے آیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲

[س : اَوَریپ अव + रेप]

— چیرا (— ی مع) امذ .

(جراحی) نشتر کا ترچھا شگاف (اپ و ، ۷ : ۱۱۶) .

[ا : اریب + چیرا (رک)]

— دار صف .

(خیاطی) ترچھی کاٹ کا (پاجامہ) (اپ و ، ۲ : ۱۱۶) .

[اُریب + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر]

— سریب (— ضم س ، ی مج) امث .

(خیاطی) کپڑے کی کلی نما تراش جس کا ایک پہلو سیدھا اور دوسرا ترچھا ہو (اپ و ، ۲ : ۱۱۶) .

[اریب + ا : سریب ، تابع]

اُریبواں (ضم ا ، ی مج ، سک ب) صف ، م ف .

اوپر ایک طرف کے کنارے سے لے کر نیچے دوسری طرف کے کنارے تک ترچھا .

داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹ دیا جائے کہ سارا دھڑ بے کار ہو جائے ، اسی کو اردو کے محاورے میں آریبواں کہتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۲۶

[اریب (رک) + واں ، لاحقۂ صفت]

اُریبی (ضم ا ، ی مج) صف : ~ اوریبی (رک) .

رک : اریب ا .

سکھ لوگ ایک نئی قسم کا اریبی یعنی ترچھی کاٹ کا تنگ اور چست پائجامہ پہنتے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۸۲

[اریب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

اُریری (ضم مج ا ، ی لین) امث .

(ہیئت) ایک رصدی آلہ جس سے آفتاب کے گرد ستاروں کی گردش معلوم کی جاتی ہے .

نوک سے ایک ایسی ٹھنڈی ہوا آئے گی کہ اگر پون چکی کی ہلکی پھرکیوں اور چرخیوں اور اریری وغیرہ کو اس کی ہوا پہنچادیں تو وہ ان کو بہت تیزروی سے پھرائے گی .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۰۸

[انگ : Orrery]

اَریکہ (فت ا ، ی مع) امذ .

۱. تخت ، (سجی ہوئی) مسند .

زیب دہ اریکۂ جہانبانی ، رونق بوستان سلطنت ، ظل سبحانی .

۱۸۴۶ سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ۳

سعداللہ خان صاحب کو اریکۂ حکمرانی پر بٹھاکر ان کو اپنا فرماں روا سمجھا .

۱۹۲۵ مقدمۂ سفر نامۂ مخلص ، ۸۳

۲. (طب) زخم کا انگور ، صالح گوشت جو زخم میں بھر آئے (مخزن الجواہر ، ۴۸) .

اریکہ دار سطحوں کو خشک گاز کے پھاروں سے رگڑ کر اچھی طرح صاف کر ڈالنا چاہیے .

۱۹۲۸ عمل طب (ترجمہ) ، ۲۵۹

[ع : (اَرَک) (= تخت)]

اَرِنڈی (فت ا ، ی مج ، مغنونہ) امث .

رک : ارنڈی .

آپ کو ارنڈی کا تیل ڈال کر فتیل سوز روشن کرنا یاد ہوگا .

۱۹۲۶ سرگزشت ہاجرہ ، ۵۶

اَریوی (فت ا ، سک ر ، فت ی) امث .

آریائی زبان ، پراکرت ، وہ بھاشائیں جو سنسکرت کے انحطاط سے پیدا ہوئیں : مہاراشٹری ، شور سینی ، ماگدھی اور پشاچی وغیرہ .

یہ امر عموماً معلوم ہے کہ اردو بھی اس خاندان کی زبان ہے جس کو خاندان اریوی کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب (دیباچہ) ، ۶۰

[آریا > آریا (رک) + وی (رک) لاحقۂ نسبت]

اَڑ (فت ا) امث .

آڑنا (رک) سے امر کا صیغہ اور اس کا مادہ و ماخذ . حسب ذیل معانی میں مستعمل :

۱. کسی بات پر بے جا اصرار ، ضد ، ہٹ .

نہ بوجھو خود بخود موہن میں اڑ ہے رقیب روسیہ فتنے کی جڑ ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۸

’ نہیں ، کا چو چلا پرے رکھو دیکھو گاہک نہیں ہم اس اڑ کے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۳

مگر ان کی یہ اڑ ہے کہ نوکر ہوکر ہی مجھ میں کیا سرخاب کا پر لگ جائے گا .

۱۹۲۹ خمار عیش ، ۸۷

اف : کرنا ، ہونا .

۲. **خلل معدہ جو ثقالت غذا کے باعث ہوجائے ، قبض ، خصوصاً بچے کے پیٹ میں غذا کی گرہ ، سدہ .**

تم جانتے ہو کہ پیٹ کا درد کیوں ہوتا ہے . میں نے کہا کہ اڑ ہو جانے سے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۲

اف : ہونا .

۳. **(i) پشتہ ، بند جو مچھلیاں پکڑنے کے لیے بہتے پانی کے وار پار بنایا جائے** (اردو قانونی ڈکشنری ؛ فیلن ؛ پلیٹس) .

(ii) خندق ، کھائی (پلیٹس) .

۴. **آڑ ، روک** (مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل ، جیسے : اڑ بند ، اڑ ڈنڈا (رک) وغیرہ) .

۵. **آڑا کی تخفیف ، جیسے : اڑباٹ ، اڑبنگا (رک) .**

۶. **مخالفت ، دشمنی ؛ بحث و تکرار** (پلیٹس) .

[س : ہٹھ (= مخالفت) ؛ یا اڈّ (= بحث ، روک)]

— باٹ امث (قدیم) .

آڑا راستہ ، ٹیڑھا رستہ ، وہ راستہ جو عام راستے سے الگ ہو .

جو منگتا ہے شہ یوں کہ مقصود پائیں
تو باٹ اب ہمیں سٹ کو اڑ باٹ جائیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

[اڑ + ہ : باٹ बाट (= راستہ)]

— بال امذ .

دور کا رشتہ دار ، جو بناوٹی طور پر رشتہ داری کا مدعی ہو (فیلن) .

[اڑ + ا : بال (رک)]

— بڑ (– فت ب) امث ؛ صف .

۱. **راہ کی ناہمواری ، نشیب و فراز** (فیلن ؛ شبد ساگر) .

۲. **(مجازاً) مہمل اور بے محل (الفاظ) ، بکواس ، اڑنگ بڑنگ .**

اڑ بڑ ، شبد گڑھے کچھ ایسے جن کو جنتا سیکھ نہ پائے

۱۹۵۹ گل نغمہ ، ۳۰۲

[اڑ + بڑ > س : بنکا वक्कड़ा (= ٹیڑھا)]

— بڑنگ (– فت ب ، ڑ ، غنہ) امث .

رک : اڑ بڑ (پلیٹس)

[اڑ + بڑنگ (رک)]

— بند (– فت ب ، سک ن) امذ .

(زراعت) ہل کے جوے کو حسب ضرورت آگے پیچھے کرنے کی غرض سے ہرس میں بنے ہوئے کناو جن میں میخ باندھ دی جاتی ہے (اپ و ، ۲ : ۷) .

[اڑ ، آڑ (رک) کی تخفیف + ف : بند (= بندھن)]

— بنگا (– فت ب ، غنہ) .

(الف) امذ .

جھگڑا لٹنا ، جھمیلا ؛ روک ، آڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۱) .

(ب) صف .

ٹیڑھا ، بانکا .

۱۹۲۲ یہ ڈنڈا اڑ بنگا ہے . نوراللغات ، ۱ : ۳۱۲

[اڑ + ا : بانکا یا بنگا (= بانس)]

— بیٹھنا محاورہ .

۱. **کسی بات پر جم جانا اور نہ ہٹنا ، ضد یا اصرار سے نہ ٹلنا .**

ہر ایک بات پر اڑ بیٹھتی ہیں ، اور ہر ایک معاملے میں یہ چاہا کرتی ہیں کہ کچھ ہو مگر ہمارا کہنا ہو .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۱۸

ایسا بے عقل نہ تھا کہ بے سوچے سمجھے اڑ بیٹھتا .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۹

۲. **(کسی جگہ) جم جانا اور ہٹنے یا ٹلنے کا نام نہ لینا ، دھرنا دینا .**

جس کے دل میں کہ ستمگر ترا تیر اڑ بیٹھے
وہ ترے کوچے میں آرام سے کیونکر بیٹھے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۴۴

جہانگیر یہ سن کر کہ نور جہاں پھر نہیں ملے گی ، اڑ بیٹھا اور جانے سے انکار کردیا .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۵۰

— پردہ (– فت پ ، سک ر ، فت د) امذ .

گاڑی بان کی نشست اور سواریوں کے بیٹھنے کی جگہ کے درمیان کی آڑ یا پردہ (اپ و ، ۵ : ۱۰۶) .

[اڑ + ف : پردہ (رک)]

— پکڑنا محاورہ .

(کسی کام کے) پیچھے پڑ جانا ، کسی دھن میں رہنا .

دنیا میں صرف اڑ پکڑ لینا یعنی کسی خواہش کو پورا کرنے پر جم جانا . . . ایک ایسی خاصیت ہے جو ہمیشہ نہیں تو اکثر ضرور سچائی اور خوبی پر غالب آسکتی ہے .

۱۸۹۸ معارف ، اعظم گڑھ ، جولائی ، ۵

— دینا محاورہ .

شرط بدنا (جامع اللغات) .

— ڈنڈا (– فت ڈ ، سک ن) امذ .

دروازہ بند کرنے کے لیے لکڑی کا ڈنڈا ، بلائی ؛ روک ، مورچہ (پلیٹس) .

[اڑ + ڈنڈا (رک)]

— ذات امث .

نیچ یا کمینہ ذات (جامع اللغات) .

[اڑ + ذات (رک)]

— رہنا محاورہ .

۱. **زبردستی رکنا یا ٹھہر جانا .**

تو چپکا چلاجانا ، کسی جگہ زور کرکے اڑ نہ رہنا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۰

۲. پھنس کر رہ جانا ، باہر نہ نکل سکنا .

اور نہیں جس کے پرون سو پڑ رہے   بس پٹاری میں جفا کی اڑ رہے

۱۷۳۳   پنچھی نامہ ، ۶۵

ــ رہیا (ــ فت ر ہ ،) صف (قدیم).

پھنسا ہوا ، درماندہ ، عاجز ، لاچار .

ٹپٹ اڑ رہیاں کا مددگار تونچ   ادک جس پہ مشکل ہے تس یار تونچ

۱۶۵۷   گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۵

[اڑ + ا : رہیا ، رہنا (رک) سے حالیہ تمام (قدیم)]

ــ ضامنی (ــ کس مع م) امث .

مشترکہ ضمانت ؛ ضمانت کے مقابلے پر ضمانت (پلیٹس)

[اڑ + ضامنی (رک)]

ــ کسب (ــ فت ک ، سک س) امذ .

وہ شخص جو اپنے آبائی پیشے کو چھوڑ کر دوسرا پیشہ اختیار کرے (پلیٹس)

[اڑ + کسب (رک)]

ــ ماپ امذ .

مقرر ناپ سے بڑا پیمانہ (پلیٹس)

[اڑ + ماپ (رک)]

ــ مان امذ .

ضمانت ؛ امانت (پلیٹس)

[اڑ + مان (رک)]

اُڑ (ضم ا).

'اڑنا' سے امر کا صیغہ اور اس کا مادہ و ماخذ . حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل :

[س : اُدڈینم उद् + डयन (= اُڑنا)]

ــ بھاگنا محاورہ .

ناخوش ہونا ، مزاج کا متغیر ہونا .

تم بہت نازک مزاج ہو ذرا سی ہنسی میں اڑ بھاگے .

۱۸۶۲   شبستان سرور ، ۲ : ۱۲۶

ــ بھنبھیری ساون آیا کہاوت .

۱. برے دنوں کے بعد اچھے دن آئے ، موجیں اڑانے کا وقت آیا ، رنج دور ہوا ، خوشی کا دور آیا (امیر اللغات) .

۲. زمانۂ برطرفی آیا. (شاہی میں ناظم چکلہ دار جو مذکوری سپاہی اپنی ضرورت سے رکھتے تھے انھیں بیکار تنخواہ دینے کی وجہ سے اساڑھ ، ساون ، بھادوں میں برطرف کر دیتے تھے . ان کی زبان پر یہ مستعمل تھا) (فرہنگ اثر) .

ہو کے مضطر لگے ہیں کہنے سب   اڑ بھنبھیری کہ ساون آیا اب

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۰۱۰

ــ پہیا (ــ فت پ ، سک ہ) امذ ؛ ~ اڑ پیّا .

مشین کی رفتار کو باقاعدہ رکھنے اور اس کی قوت کو محفوظ کرنے کا دندانے دار پہیا .

پیش جیسی لختوں کا ایک معتدبہ حصہ ایک اڑ پہیا (Flywheel) کے پھوٹنے سے الگ ہو گیا .

۱۹۳۷   طب قانونی ، ۲۹۶

[اڑ + ا : پہیا (رک)]

ــ جائے فقرہ .

(خدا کرے) ملیا میٹ ہو جائے ، تباہ و برباد ہو جائے (کوسنے کے طور پر) .

یکبار عقل و ہوش کا سب ڈھنگ اڑ گیا
اڑ جائے عشق جس سے سبھی ننگ اڑ گیا

۱۸۰۹   جرأت ، ک ، ۱ : ۱۳۸

ــ چلنا محاورہ .

بدچلن ہونا ، بدکرداری اختیار کرنا ، آوارہ ہونا ، اترانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۳ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۳۱۵ ؛ پلیٹس) .

ــ کر/کے م ف .

۱. زیادہ سے زیادہ ، بہت سے بہت ، بڑھ کر .

ایسے گھر میں دھوبی کو بہت اڑ کر ملتا تو سوا روپیہ ڈیڑھ روپیہ .

۱۸۹۹   رویائے صادقہ ، ۱۲

یہ سونا اڑ کے ماشہ بھر ہو گا .

۱۹۲۲   نور اللغات ، ۱ : ۳۱۵

۲. بڑھ چڑھ کے .

اللہ رے وفائے کبک و بلبل
کیا ان سے اڑ کے حوصلہ ہو

۱۸۶۷   رشک ، د ، ۲۲۸

۳. تیزی سے ، جلدی سے ، فوراً .

اے صبا جذب پہ جس دم دل ناشاد آیا
اپنی آغوش میں اڑ کر وہ پریزاد آیا

۱۸۵۴   دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲

سب اسباب باندھے ہوئے تیار بیٹھی تھی ، کہتی تھی کسی طرح اڑ کر پہنچ جاؤں .

۱۹۳۰   حیات صالحہ ، ۴۵

۴. بے ارادہ ، خود بخود .

تقصیر مے فروش کی اے محتسب نہیں
یہ چیز اڑ کے جاتی ہے مے خوار کی طرف

۱۸۷۸   گلزار داغ ، ۱۱۷

۵. بچ کر ، (گرفت سے) نکل کر .

گرچہ ہوں مور ولے رتبۂ بربادی میں
اڑ کے جائے گا کہاں تخت سلیمان مجھ سے

۱۸۱۶   دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۱

تمھیں ہم خوب سمجھے ہیں جہاں تم ہو وہیں ہم ہیں
کہاں جاؤ گے اڑ کر ہم سے گر اڑتی ہوا تم ہو

۱۹۱۱   ظہیر ، د ، ۲ : ۱۰۹

ــ کر (ــ کے) لگنا محاورہ .

(بیماری کا) ایک سے دوسرے تک پہنچ کر اس کو متاثر کرنا ، (مجازاً) کسی خوبی یا برائی کا ایک سے دوسرے تک اس طرح پہنچنا جیسے متعدی بیماری لگ جاتی ہے .

بعض بیماریاں اُڑ کر لگتی ہیں ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۸۶

اچھے معلم کی پہچان یہ بتائی گئی ہے کہ اس کا علم متعدی ہو یعنی طالب علم کو اُڑ کر لگے ۔

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۲۷

— کر (— کے) لینا
محاورہ ۔

بلا توقع کسی چیز کے لینے کے لیے آبڑنا (محاورات نسواں ، ۲۰) .

— کر (— کے) مِلنا
محاورہ ۔

از خود پہنچ جانا ، بغیر وسیلہ کے پہنچ جانا ۔

تقدیر میں لکھا ہے تو وہ اڑ کے ملے گا
ہوگا نہ کہسار اگر دانہ ہمارا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۲۲

— کر (— کے) منھ میں دانہ (— کھیل) نہ جانا
محاورہ ۔

کچھ نہ کھانا ، بھوکا ہونا ، بے غذا رہنا ، بالکل نہ کھانا ۔

صیاد خبر لے کئی دن سے نہیں اُڑ کر
دانہ بھی گیا مرغ گرفتار کے منہ میں

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷۵

کڑاکے کے فاقے گذر جائے اور اُڑ کر دانہ منہ میں نہ جاتا ۔

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۲۷

— گیا
(— فت ۱) ، صف ، مذ ۔

بدبخت ، منحوس ، غارت گیا ، مرگیا ، موا (کوسنے کے طور پر) ۔

کوئی چمگادڑ سا حاجی ہو نگوڑا اُڑ گیا
اے ددا جو اب دکھاوے کاٹ کا مکّا تجھے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۱

اے ہے یہ اُڑ گیا نگوڑا چوکیدار کس کام کا ہے ۔

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۱۶

[اُڑ + گیا ، جانا (رک) سے فعل ماضی مطلق]

— گئی
(— فت گ) صف ، مث ۔

اُڑ گیا (رک) کی تانیث ۔

کیوں مرا مغز پھراتی ہے اری مینا چپ
اُڑ گئی دور بھی ہو جیسے گنواری مت چیخ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۳

— لاگ
امث ۔

اُڑ کر لگنے کی خاصیت ، مرض وغیرہ کے متعدی ہونے کا وصف ۔

یہ خاصیت ہے ان آنکھوں کی جوں ہو آتشی شیشہ
کسی نے ہے کہیں دیکھا بھی اس اڑ لاگ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵

[اڑ + ا : لاگ (رک)]

— لگنا

(الف) صف ، مذ ۔

اُڑ کے لگنے والا ، متعدی (مرض) ۔

عشق اُڑلگنا ہے مت چھو مجکو ورنہ اے طبیب
دیکھتے ہی نبض تجکو یہ مرض ہو جائے گا

۱۸۸۲ دیوان محبت ، ۲۳

وہ نہیں جانتے کہ آتشک کیسا اُڑ لگنا مرض ہے اور کس شدت سے متعدی ہے ۔

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۱۲۳

[اُڑ + ا : لگ ، لگنا (رک) کا مادہ + ا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

(ب) ف مر ۔

اُڑ کے لگنا (رک) ۔

[اُڑ (= اُڑ کر) + ا : لگنا (رک)]

— لگنی
صف ۔

اُڑ لگنا (رک : (الف)) کی تانیث ۔

شمو نے میری طرف دیکھا اور کہا اس سے بچنا یہ اُڑ لگنی ہے ۔

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۸۳

— ناگن/ناگنی
(فت گ/سک گ) امث ۔

اُڑ کر کاٹنے والی سانپن ۔

زندان سے ترے دیو نکل بھاگے تو ڈس لے
اُڑ ناگنی بن کر اسے زنجیر ہوا پر

۱۸۲۴ مصحفی (نور اللغات ، ۱ : ۳۱۷)

[اُڑ + ناگن/ناگنی (رک)]

. . . اڑ
لاحقہ ؛ ~ . . . وڑ ۔

وصفت کے معنی میں ، جیسے : کھلاڑ (کھیل سے) ۔

[س : आड]

اَڑا
(فت ا) .

(الف) امذ (قدیم) ۔

اَڑ ، لیک ، ستون ، اڑواڑ ۔

بچ نیر کوی نا آنے کر ، کوی آگ پھرنا جانے کر
باڑی سو پلکاں لائے کر سوکا کرے اَڑا اَڑا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۵

(ب) صف ، مذ ۔

۱. مشکل ، تکلیف دہ ؛ روکاہوا ، پھنسا ہوا (پلیٹس)

۲. مصیبت کا ، مشکل کا ؛ سخت ضرورت کا (عموماً وقت کے ساتھ) ۔

اڑے وقت میں کمیشن لینے میں تو حرج نہیں ۔

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، غلام الثقلین ، ۱۸۲

[س : آڑا (رک) کی تخفیف]

— پھڑا
(— کس پھ) صف ۔

اڑا (رک) کی تاکید ۔

اڑے بھڑے وقت میں خدا کو چھوڑ کر کوئی اللہ بخش کو مانتی ہے ، کوئی شیخ سدو کا بکرا دیتی ہے ۔

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۶

[اڑا + پھڑا (رک : پھڑنا)]

— تھُڑا (ضم تھ)

(الف) صف .

مفلسی کا ، عسرت اور تنگی کا (وقت) .

اپنے بزرگوں کی جمع کی ہوئی دولت کو جو انہوں نے اپنی اولاد کے اڑے تھڑے وقت کے لیے رکھی تھی . . . دوسرے کے حوالے کر دینا بے وقوفی کی نشانی ہے .

۱۹۳۴ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۱۶

(ب) امذ .

ناداری ، ضرورت ، حاجت .

کریں نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں
اڑے تھڑے میں ہمارے یہ کام آتا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۲

[اڑا + ا : تھڑا (= تھوڑا)]

— کر (— کے) لینا محاورہ .

دھرنا دے کر زبردستی لے لینا ، کھڑے کھڑے وصول کرلینا ، راستہ روک کر لینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۱) .

— وَقت امذ .

آڑا وقت ، مشکل ، مصیبت ، درماندگی (عموماً مغیرہ حالت میں مستعمل) .

روپیہ پیسہ . . . ہماری اولاد کے اڑے وقتوں میں کام آئے .

۱۸۴۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۶

جس دماغ میں حق تلفی اور کمزور آزاری کے نقش ہوتے ہیں وہ دماغ اڑے وقت میں کام نہیں آتا .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۶۵

[اڑا + وقت (رک)]

آڑا (ضم ا) .

(الف) صف ، م ف ، مذ ؛ مث : آڑی .

۱. **تیزی کے ساتھ ، جلدی (آنا ، پھرنا اور جانا (رک) کے ساتھ ترکیب میں مستعمل) .**

۲. **پٹا ہوا .**

راجا کا دھیان دان [رانی] کی طرف سے کچھ اڑا سا معلوم ہوتا ہے .

۱۹۰۸ ماہنامہ 'صلائے عام' ، دہلی ، ستمبر ، ۲۵

۳. **نایاب ، کمیاب** (نوراللغات ، ۱ : ۳۱۲) .

[ا : 'اڑنا' ، (رک) سے حالیہ تمام]

— آنا محاورہ .

بہت جلد آنا ، تیز روی سے آنا .

کیا اڑا آتا ہوں تیرے باد پا کے ساتھ ساتھ
آج خاک و آب و آتش بھی ہوا سے کم نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۶

— بازی امث .

توڑا ، کمی .

آج کل آدمی جنوں کی تراڑا بازی ہے ، بلکن پڑھے لکھے آدمیوں کی کمتی (کمی) نہیں .

گناہ کا خوف ، ۱۲۹

[اڑا + ا : بازی (= مکان ، جگہ)]

— پُڑا (— ضم پ) صف .

اکھڑا اکھڑا سا ، اٹکل سے جوڑ باتوں پر مشتمل ؛ غیر دلچسپ .

اجلاسوں کے چوکور رقبے کی پیمائش کا پیمانہ بنے ہوئے وکلا کا اڑا پڑا لکچر سنا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۵

[اڑا + پڑا ، تابع]

— پڑ جانا محاورہ .

چیز کا دستیاب نہ ہونا ، قحط پڑ نا ، کال ہونا .

ایسا کیا بازار میں اڑا پڑگیا ہے جو کوئی چیز ملتی ہی نہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۲

— پھرنا محاورہ .

نچلا نہ بیٹھنا ، پھرتے رہنا ، جلد جلد یا عالم پرواز میں گشت کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۳۱۲ ؛ جامع اللغات) .

— جانا محاورہ .

۱. **تیز تیز جانا ؛ اڑتے ہوئے جانا .**

آڑا جاتا ہوں اس کوچے کو میں بے اختیاری میں
دھواں ہوں میں سیہ بخت اور جذب یار صرصر ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۸

۲. **ٹال جانا ، نظر انداز کرنا ؛ جھوڑ دینا ، گول کر دینا .**

کہیے مطلب کی جو اس سے تو امیر سن کے وہ صاف آڑا جاتا ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۴۹

۳. **جلدی سے کھا پی جانا** (نور اللغات ، ۱ : ۳۱۲) .

— مارنا محاورہ .

۱. **بدہوش کرنا ، بدمست بنانا .**

نشے نے بزم ساقی میں جو مستوں کو اڑا مارا
لب ساغر پہ منہ شیشے نے دھر کر قہقہہ مارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ۲ : ۵

۲. **اچک لینا ، اُبھار لینا .**

رشک آتا ہے اسے تم نے اڑا مارا بحر
ہم سے شیشے میں نہ اترا وہ پری کا ٹکڑا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۹

آڑاڑا (۱) (فت ا) امذ .

درنا کا کڑاڑا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۱ ؛ فیلن ؛ پلیٹس) .

[غالباً س : اڑانگ अट्टालक]

آڑاڑا (۲) (فت ا) امذ .

دیوار وغیرہ کے گرنے کا دھماکا ، دھم سے گرنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۱) .

[ا : حکایت صوت]

— (ڑا) دُوں/دھوں (ــــ و مع، غنہ) امث؛ م ف .

رک : اڑاڑا (۲) ؛ یکایک کوئی ایسی آواز جس سے درودیوار ہل جائیں .

کچے پکے گھروں کی اکثر دیواریں اڑاڑادھوں کر کے گر رہی ہیں .

۱۸۷۴ انشاے ہادی النسا ، ۹۰

ایک دفعہ ہی اڑاڑا ڑا دوں کر کے شیر دہاڑا .

۱۹۰۱ زلفی ، ۱۰۰

[اڑاڑا (۲) (رک) + دوں / دھوں ، حکایت صوت]

— دَھڑیم/دھڑیم (ــــ فت دھ، ی مج/ضم دھ، ی مج) امث؛ م ف .

رک : اڑاڑا (۲) .

اس اثنا میں اڑاڑا دھڑیم سے وہ قصر معلق لشکر فرعون پر آرہا .

۱۸۹۶ تورح نامہ ، ۷ : ۲۰۶

ہر دم یہ محسوس ہوتا ہے کہ اب پاؤں پھسلا اب بانس ٹوٹا اب اڑاڑا دھڑیم گرے .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۲۱

[اڑاڑا + دھڑیم ، حکایت صوت]

— دَھم (ــــ فت د ھ) امث؛ م ف .

رک : اڑاڑا (۲) .

ایک دھکا دیا اور اڑا ڑا دھم گری .

۱۹۲۴ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۳۶

[اڑاڑا + دھم ، حکایت صوت]

اَڑاڑا کر/کے م ف .

دھم سے ، دھماکے کے ساتھ (دیوار وغیرہ کے لیے مستعمل) .

میں جو رونے کو غم ہجر میں کل بیٹھ گیا
اڑاڑا کے وہیں گردوں کا محل بیٹھ گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۰

قریشی صاحب کی کوٹھی . . . اڑاڑا کر بیٹھ گئی .

۱۹۲۴ رفیق حسین، گوری ہو گوری ، ۱۲۱

اَڑاڑانا (فت ا ، سک ڑ ، فت ا) ف ل .

چیخنا ، چلانا .

کھڑے شیراں لے سیفاں اڑ اڑاتے

? روضۃ الشہدا ، ولی ویلوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۹)

[اڑانا (رک)]

اَڑاس (فت ا) امث .

تنگ جگہ ، وہ مقام جہاں آدمی وغیرہ تنگی سے نکلے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۱) .

[اڑا (رک) + س (رک) ، لاحقۂ اسم کیفیت]

اُڑاک (ضم ا) صف .

اڑنے والا ؛ اڑنے کے قابل .

وے چڑیاں بچے نکالتیں اور وے بچے اڑاک ہوتے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۶۸

[اڑ (رک) + ا : . . . اک ، لاحقۂ صفت]

اَڑان (فت ا) امث .

کشتی کا ایک داؤ : بایاں پیر حریف کے داہنے پیر میں اندر سے ڈال کر اور داہنے ہاتھ سے اس کا بایاں پہنچا کھینچ کر ٹانگ اڑانا (رموز فن کشتی ، ۱۱۱) .

ایک طرف دس بارہ . . . استاد ہر فن کے بیٹھے گھانیاں، اڑانیں . . . تعلیم کرتے جارہے ہیں .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۷

[ا : اَڑانا (رک) سے اسم کیفیت]

اُڑان (ضم ا) .

(الف) امث .

۱. **(i) پرواز ، اڑنے کا عمل ، اڑنا .**

لیکن اپنے مسکن سے ایک دو اڑان سے زیادہ نہیں اڑتا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۲

سیلون تک یہاں سے تو اس کی ہے اک اڑان
ہشیار رہ بڑی ہی وہ لنکا ہے میری جان

۱۹۲۵ سنبل و سلاسل ، ۵۲

(ii) اڑنے کا انداز ، طریقہ ، خصوصاً کبوتر کا .

اڑنے والوں کی اڑانوں میں بھی فرق ہوتا تھا .

۱۹۶۲ ماہنامہ 'ساقی' ، کراچی ، جولائی ، ۲۲

۲. **(پھریرے وغیرہ کی) فضا میں حرکت ، (ہوا میں) لہراہٹ .**

جس میں نہ ہوگا آدمیوں سے جانوروں کا سا برتاو
جس کی فضا میں دیکھے گی دنیا پرچم اسلامی کی اڑان

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۷۸

۳. **جانور کی دوڑ یا تیز رفتاری ، خصوصاً گھوڑے کی وہ چال جس میں اس کے پاؤں زمین سے لگتے نظر نہیں آتے .**

کتنے ہرناں ہوویں کیتے اڑاناں اگن کے جس روش اڑتے ہیں باناں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۶

گہ سرپٹ گہ اڑان اور گہ میٹھا ہوئیا
گہ دلکی ابیہ اور گہ جائے شاہ گم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۷

۴. **(مجازاً) فکر کی بلند پروازی ، علو تخیل .**

تمہاری اڑان ، تمہاری نظر کو عنقا بھی نہیں پا سکتا .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۳۳

۵. **نقطۂ عروج ، (انگریزی) Climax .**

پوری اڑان اس ڈرامے کی وہ گیت ہے جیسے کسی کا یہ دوہا .

۱۹۵۶ رادھا اوررنگ محل ، ۲۱

(ب) صف .

اڑا اڑا سا ، اڑا ہوا (عموماً تکرار کے ساتھ) .

جب ہی تو پھوپھی بندی کا دل اڑان اڑان رہتا ہے .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۹۳

[ا : 'اڑنا' سے اسم کیفیت]

— بَھرنا محاورہ .

اڑنے کی شان یا طاقت دکھانا (خاص کر کبوتر کا) ، اڑنا .

اپنی اپنی اڑان آ آ کر بھر گئے دو دو دن سب لوگ
دنیا احمق کیا تھی گویا ایک کبوتر خانہ تھا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۶۱

— جھلّا (ـــ فت جھ ، شد ل) امذ .

بچوں کا ایک کھیل جو زمین پر نشان ڈال کر کوڑیوں کو ایک دائرے میں رکھ کر کھیلا جاتا ہے .

غدر سے پہلے لڑکے جیسے کوڑیوں سے اڑان جھلا . . . کھیلا کرتے تھے .

۱۹۰۸ ماہنامہ 'صلائے عام' دہلی ، ستمبر ، ۳۶

[اُڑان + جھلّا (رک)]

— سَنگ (ـــ فت س ، غنہ) صف .

تیز رفتار ، دوڑنے والا ، دوڑاک (گھوڑا) .

سوداگر ایک گھوڑا پری پیکر نیکو منظر نپٹ خوش اسلوب و خوش رنگ بڑا دوڑاک اڑان سنگ . . . در دولت پر لایا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹۲

[اڑان + ہ : سنگ (= ساتھ ، معیت ، شرکت (= اڑان جس کے شریک مزاج ہو)]

— کا صف .

اڑنے والا ، جو اڑنے میں اچھا ہو (کبوتر کے لیے مستعمل) .

اب ذرا اڑان کے کبوتر کی جان میں جان آئی اور بے چارہ پر پرزے جھاڑ کر درست ہوا .

۱۹۲۵ پر پرواز ، ۵۸

[اُڑان + کا (رک)]

— گھائی امث .

۱. جواری کا دھوکا دینے کے لیے انگلیوں کی گھائی میں کوڑی کو دبا کر چھوڑنے کا عمل ، (مجازاً) مکر و فریب ، چھل بل ، دھوکا دھڑی .

مدن بان اس رکھائی کو اڑان گھائی کی انٹیوں میں کر بولی .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۵

حضور کے لانے میں کون سے ہاتھی گھوڑے درکار تھے . وہ تو مرید صاحب کی اڑان گھائیاں تھیں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۶۰

۲. داؤں ، چال ، گھات ، حکمت عملی .

ایک کوا کسی درخت کی ڈال پر بیٹھا ہوا اپنے کگیلے کو کچھ اڑان گھائیاں سکھلا رہا تھا .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۰۵

[اڑان (رک) + ا : گھائی (= انگلی کی جڑ یا داؤں)]

— گھائی (ـــ گھائیاں) بتانا محاورہ .

فریب دینا ، فقروں میں اڑانا .

کیا اڑان گھائیاں بتاتے ہیں استاد شہید مردوں سے بھی دل لگی !

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۵

آنے کو کہہ گیا تھا کوئی مگر نہ آیا
یہ تو ہمیں بتائی اچھی اڑان گھائی

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۹

اُڑانا (۱) (فت ا) .

(الف) ف م .

۱. (i) پھنسانا ، اٹکانا ، اڑواڑ کی طرح لگانا .

دھنی کو دیوار میں اڑایا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۳

(ii) ٹھونسنا ، داخل کرنا ، شامل کرنا .

کسی شاعر کے دو چار شعر لکھ ، اپنا تخلص اڑا ، حوالے کیا .

۱۹۰۳ ماہنامہ 'عصر جدید' ستمبر ، ۳۴۴

۲. (جسم کے کسی حصے میں) پہننا .

بالوں کا جوڑا باندھا مونچھوں پر تاؤ دے کر چڑھواں جوتا اڑایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۷

جس کو دیکھو 'برجس' اڑائے ہوئے ہے .

۱۹۲۳ تربیت نسواں ، ۵۶

۳. رکھ کر زور سے دبانا ، (مدافعت کے لیے) حائل کرنا .

اپنا سر اس کے سینے پر اڑا کر زور کرکے اسے چت گرا دیا .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۱۷

(ب) امذ .

لکڑی جو روک یا ٹیک کے طور پر ستون کی طرح چھت میں یا دیوار کے برابر نصب کی جائے ، ٹیک ، اڑواڑ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۳) .

[ا : (الف) 'اڑنا' (رک) کا متعدی ؛ (ب) 'اڑ' سے اسم آلہ]

اڑانا (۲) (فت ا) امذ ؛ ~ آدھانا ، اڑنا .

(موسیقی) خیال کا ایک بھید جو تلواڑا تال پر بجایا جاتا ہے .

لگے لینے اپچیں خوشی سے نئی ۔ اڑانا لگا بجنے اور سگھڑئی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۵

[رک : ادھانا]

اڑانا (۳) (فت ا) ف ل (قدیم) ؛ ~ آڑانا .

ڈکرانا ، چلانا (جانور کا) .

دل تال باجتا ہے ہوتی ہے جب سواری
لشکر میں راگ شب کوں اونٹوں کا ہے اڑانا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۰

[اڑانا (رک) کی تخفیف]

اڑانا (۱) (ضم ا) .

(الف) ف م .

۱. (i) اڑنا (رک) کا متعدی : (کسی پرند کو) پرواز میں لانا .

دیکھو تو میں اس شہر میں کیا تماشا کرتی ہوں ، آدمیوں کوں جانور کر کے اڑائے دیتی ہوں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۴۲

لایا ہوں تصدق کو ترے مرغ دل اپنا
کیا خوب ہو پر اس کے اگر کھول اڑا دے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۹

(ii) تیزی سے پہنچانا ، لانا یا لے جانا .

مشتاق پرستاں نہیں دیوانۂ ساقی ۔ اللہ اڑا دے سوئے کاشانۂ ساقی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۳ : ۲۷

(iii) فضا میں بلند کرنا ؛ (ادھر ادھر) پھیلانا ، منتشر کرنا .

اڑایا ستاروں کو جو آگ نے ۔ تو ہاتھی لگے بن کو پھر بھاگنے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۸

دو مبارکباد اک مژدہ مجھے بھیجا ہے آج
خاک غیروں کی وہاں سے اب اڑاتی ہے ہوا

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۷

کنکوا اڑانے کوٹھے پر گئے تھے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۳

(iv) (پردار کیڑے وغیرہ کو) بھگانا .

ہر چند مکھیوں کو ادھر سے اڑاتا ادھر سے جمع ہوتی تھیں .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۰۳

۲. رونق بخشنا ، حسن یا جاذبیت وغیرہ دو بالا کرنا .

اڑایا پان کی تحریر نے اور اس کے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈاک کندن کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱

سینٹ کی خوشبو نے اور اڑا رکھا تھا .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۱۸

۳. (پرندے کو) چھوڑ دینا ، رہا کرنا .

یوں وہ طائر اڑاتا ہے صیاد   صدقے سر پر مرے پھرا کر کے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۹

۴. بے وقوف بنانا ، چکمہ دینا ، فقرے بتانا ، چال کرنا .

سچے کوں اڑانے ، سچے پر بولاں دھرتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۵

یہ کیا کہا کہ وہ خط کا جواب لکھیں گے
مجھے اڑاتا ہے نقرے یہ نامہ بر کے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۳

کیوں یہ چال چل کر مجھے اڑاتے ہو .

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۸۰

۵. (i) (نیند وغیرہ) دور کرنا .

کسی سے وقت خواب افسانۂ الفت نہ سننا تم
اڑا دیتی ہے نیند الٹا اثر ہے اس کہانی کا

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۲۹

(ii) موقوف کرنا ، ترک کرنا .

اردو کو اڑا کر ہندی ناگری کا (کو ؟) رواج دیا .

۱۹۰۹ اپریل فول ، ۴۷

۶. نقل کرنا ، چربا اتارنا ، (کسی کی صفت) اپنے میں پیدا کرنا ، (دوسرے کی وضع) سیکھ لینا .

ہوا اس کی گلبانگ سے ہم کو ظاہر   اڑایا ہے بلبل نے نالہ ہمارا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۵

پردوں کا ڈھنگ ممکن ہے کہ ہارمونیم کے پردوں سے اڑایا گیا ہو .

۱۹۲۶ محمود شیرانی ، مقالات ، ۲۱

۷. خرچ کرنا ، صرف میں لانا (بیشتر اسراف کے لیے مستعمل) .

گرہ میں غنچہ صفت زر کرے دنی گو جمع
ولے سخی ہی اڑاویں گے اس کو مثل صبا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۲

اس بے حیا بد معاش بھکاری کو جس نے اتنی نعمت کو تین چار دن میں اڑایا ، یہاں سے نکال دو .

۱۸۲۲ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۲۲

آپ تو لاکھوں اڑائے اور قریبی رشتہ داروں کی بات بھی نہ پوچھے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۸

۸. (i) چھیننا ، لے بھاگنا ، غائب کر دینا ، چرانا .

مرا دل اڑا کر تو چلتا رہا   میں منھ دیکھتا ہاتھ ملتا رہا .

۱۷۹۴ اثر ، د ، ۶

کچھ فسوں سیکھو ایسا حضرت دل   اس پری کو اڑا کے لے آؤ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۲

مسٹر موریسن کا خط یار لوگوں نے کسی ترکیب سے اڑا کر شائع کر دیا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۷۲

(ii) (کسی کا) اغوا کرنا ، بھگا لانا .

آزاویں ابھی دختر رز کے تئیں   جو پاویں کبھی دختر رز کے تئیں

۱۷۸۲ دیوان زادہ (ق) ، حاتم ، ۳۷۸

ایسی پساردی سے اڑا لائیں   کہ وہ سب مل کے ہاتھ رہ جائیں

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۲ : ۱۲۳)

۹. (i) جھوٹی خبریں گھڑنا ، افواہ پھیلانا .

بری خبریں جن کو سن کر خاص یا عام لوگوں کو رنج ہو نہایت خوشی سے اڑاتا ہے .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۶

اور خلوت میں شب و روز عدو سے ملیے
سن بھی لی آپ نے جو اس نے اڑا رکھی ہے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۶۸

(ii) شہرت دینا ، مشہور کرنا .

اللہ مریدوں کو سلامت رکھیے   جیتے رہیں پیروں کے اڑانے والے

۱۸۷۵ مراثی عشق ، ۷

۱۰. گرانا ، اٹھا کر پھینکنا .

اس نے ٹانگ پر باندھ جو آڑایا تو میاں 'پل' چاروں خانے چت جا پڑے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۴۸

۱۱. (i) تباہ کرنا ، برباد کرنا .

تھا مجھ کو اڑانا جو نہ منظور تو اے جان
کیوں نقش مرا تو نے سرچنگ پہ کھینچا

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۲۶

وہ آیا کہاں کاٹنے میری ناک   خدا یوں اڑائے ، اڑے جیسے خاک

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۶

(ii) مٹانا ، سرے سے غائب اور ختم کر دینا .

اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہے کہ سطریں کی سطریں اڑا دیتی ہے .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۱۲۲

بالوں کو صفا کر دیتا ہے یعنی بالکل اڑا دیتا ہے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۶

۱۲. (i) مغرور یا بیخود بنانا ، جامے سے باہر کرنا .

نوروز کی رنگینی بلبل کو اڑائے گی
پھر پھولوں کا گلشن میں جامہ جو گلابی ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۰۸

(ii) بیجا تعریف کرنا .

آپ اتنا نہ اڑائیے کہ ان کو بھی شرم آئے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۳

۱۳. (i) مزے سے کھانا ، لطف کے ساتھ تناول کرنا .

گھر چل کر توری پھلکے اڑاؤ .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۷۸

یہ دعوتیں اڑا جانے میں آپ بڑی مشاق ہیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۵۲

(ii) (شراب وغیرہ) بے روک ٹوک پینا .

زاہد کو ایک قطرۂ زمزم پہ ناز ہے
یاں خم کے خم اڑائے ہیں پیر مغاں کے ساتھ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۴

خوب دل کھول کر اڑا زاہد   میرے ذمے ترا حساب رہا

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۴۲

۱۴. (مار کر کھال) ادھیڑنا ، (گوشت) نوچنا (جسم یا عضو جسم کے ساتھ) .

پیغام وصل پر وہ مری بوٹیاں اڑائیں
دانتوں سے دیں جواب زباں کے سوال کا
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۱

میں تو اس کی کھال اڑادوں گی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۹

۱۵. قطع کرنا ، کاٹ کر الگ کرنا .
کیا تیز اس کی تیغ نگہ ہے کہ دشت میں
چاروں اڑا دیے ہیں غزال ختن کے پاؤں
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۳۵

۱۶. تیز دوڑانا .
سب ہتھیار اپنے لگائے ہوئے　　پھریں اپنے گھوڑے اڑائے ہوئے
۱۸۸۰ قمقام الاسلام ، ۲۰

سیر عدم کر آیا میں اسپشل اڑاتا　　گزرا صراط پر سے بائیسکل اڑاتا
۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۲ : ۱۳۰

۱۷. حرکت دینا ، ہلانا ، لہرانا ، جھلنا .
دوجے ہات سوں کر انچل کا چنور
اڑاتی ہے ہر ہر گھڑی تس اوپر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۲

آئے جو لب نہر اڑاتے ہوئے پرچم
پٹھے پہ رکھا گھوڑے کے ہاتھ اور کہا تھم
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۸

۱۸. مسمار کرنا ، ملیا میٹ کرنا ، ہلاک کردینا .
اورنگ زیب بس کہ اس کے ہاتھ سے بہ تنگ تھا ، توپ کے منہ دھر کر اڑا دیا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۲

سرنگ سے مکان اڑایا .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۳

۱۹. (کسی لفظ یا عبارت کو) حذف کرنا ، ساقط کرنا ، قلمزد کرنا .
فہرست سے ان کا نام اڑادیا گیا .
۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۱۲۴

اگر دوسرا حرف دیجیے اڑا　　تو سر اور آنکھوں پہ ہے اس کی جا
۱۹۳۱ گرفتار قفس ، ۲۳

۲۰. بجانا ، طرح دینا .
مشکل ہے بچنا جان کا ایسے پھکیت سے
سر پر پڑی اڑائی جو ہم نے کمر کی چوٹ
۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۳۲

۲۱. گانا .
اور خود ہی یہ بولی اڑانے لگی .
۱۸۹۳ نشتر ، ۱۱۶

وہ ہر شاخ پر کوئلیں بار بار　　اڑاتی ہیں بیٹھی ہوئی کیا ملار
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ۲۹۹

۲۲. لگائی بجھائی کرنا ، چغلی کھانا (سے کے ساتھ) .
موقع پاتے ہیں تو افسروں سے اڑاتے ہیں ، خیر آزاد بھی پرواہ نہیں کرتا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۷۴

۲۳. (بات کو) ٹالنا ، گول کرنا ، آنا کانی کرنا .
گریباں چاک ہیں اب تک سنا تھا میرا اک نالہ
ہنسی میں گل اڑاتے ہیں بلبل تیرے شیون کو
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۹

غیروں کا وہ مذکور اڑاتے ہیں یہ کہہ کر
کیا پوچھتے ہو ان کو اجی وہ تو ینہیں ہیں
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۵۱

۲۴. (کاشتکاری) دائیں چلے ہوئے اناج کو بھوسے سے جدا کرنے کے لیے ہوا میں اوپر اٹھا کر گرانا تاکہ بھوسا دانوں سے علٰحدہ کرے ، آسانا (اپ و ، ۶ : ۷) .
(ب) امذ (قدیم) .
الاہنا ، طعنہ ، طنز .
آڑانے ملیں اس کوں چوندھیرتے　　فضیحت کریں پانو لگ سیرتے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۸
[آڑنا (رک) کا تعدیہ]

آڑانا (۲) (ضم ا) ف م (قدیم) .
رک : آڑھانا .
خلاصے کا سرپوش اڑا کو محمد رسول اللہ کے نزدیک بھیجے .
۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۴

گنگھٹ کر اوڑا بھر کے چادر منجے
مرے گھرکوں چل یاں تے لے کر منجے
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۷

ــ بچھانا (ـــ ضم ا ، کس ب) امذ (قدیم) .
اوڑھنا بچھونا .
اڑانا بچھانا کر اس دھات تب
۱۶۹۸ ؟ قصص الانبیا ، قدرتی (دکنی اردو کی لغت ، ۲۹)

آڑانا (۳) (ضم ا) امذ (قدیم).
باڈنٹی .
کسی کا سرانا پور آڑانا اسے برابر اچھے .
شمائل الاتقیا ، معظم (دکنی اردو کی لغت ، ۲۹)
[س : آڑا (رک)]

اَڑانا (فت ا ، شد ڑ) ف ل .
۱. بلند آواز میں لگاتار شور و غل مچانا ، چیخنا ؛ چلانا ؛ زبردستی گھسا چلا آنا ، اڑانا (پلیٹس) .
ایک دن مذاق ہی مذاق میں احمد بھائی کے ایسی جگہ لات ماردی کہ وہ ذبح کیے ہوئے بکرے کی طرح اڑانے لگے .
۱۹۶۲ مجموعہ ، ۷۶
[अड़ड़ाना حکایت صوت]

اَڑانی (فت ا) امذ .
۱. بڑا پنکھا ؛ جھانا ، جھتری (پلیٹس) .
۲. کشتی کا ایک پیچ : حریف کی ٹانگ میں ٹانگ اڑاکر پنکنے کا کام (شبد ساگر) .
[اَڑان (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

اُڑانی (۱) (ضم ا) صف .
اڑان (رک) سے منسوب .

پر کا اڑائی حصہ خانوں میں تقسیم ہوجاتا ہے ۔
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۲۳
[آڑان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آڑائی (۲) (ضم ا) (قدیم) .
(الف) امث .
تحقیر ، تذلیل .
کیا اوں گی میں تمھارا پر کوئی کرے آڑائی
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۸
اف : کرنا ، ہونا .
(ب) صف .
اجڑا ، اجڑ گیا ، اجڑ گئی (کوسنے کے طور پر) .
آئیں انکھیاں دو اکیاں مطبخ میں پڑ رہی ہے
دروان ہے بوڑھا سا بوڑا موا اڑائی
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۷
[س : آڑانا उड़ाना]

اُڑاؤ (ضم ا ، سک و) امذ .
اڑنے کی کیفیت ، اڑنا (رک) .
اسی سبب اڑاو زیادہ قوی ہوگا .
۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۵۶
[ا : ' آڑانا (رک) کا اسم کیفیت]

آڑاوا تڑاوا (فت ا ، ت) امذ .
آوازہ ، طنز ، چھیڑ چھاڑ ؛ بےعزتی (پلیٹس)
[ہ : अड़ावा तड़ावा]

اُڑاوَٹ (ضم ا ، فت و) امث .
اڑائے جانے کی کیفیت یا صورت حال .
چنچل اچپل مٹکے چٹکے سر کھولے ڈھانکے ہنس ہنس کے
قہ قہ کی ہنساوٹ اور غضب ٹھٹھوں کی اڑاوٹ ویسی ہی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۹
[اڑا (رک) + ا : وٹ ، لاحقۂ اسم کیفیت]

آڑاپا (فت ا) امذ ؛ ~ اڑاھاپا .
(کھیتی) وہ گھاس وغیرہ جو فصل کو پوری غذا ملنے میں حائل ہو .
کسانیاں کھیت نلاتی اور اڑاپا اکھاڑ اکھاڑ کر پھینکتی جاتی ہیں .
۱۹۰۸ 'مخزن' دہلی ، اکتوبر ، ۱۸
[عوامی : اڑ (رک) + آپا ، لاحقۂ کیفیت]

اُڑاؤُ (ضم ا ، و مع) صف .
اڑانے والا ، بیجا خرچ کرنے والا .
مجھ پر تمھارا بہت احسان ہے ، لیکن مانند ایک اڑاؤ جوان کے جو میں نے لیا ہے سو گویا تلف ہوا ہے .
۱۸۸۳ تاجر وینس (ترجمہ) ، ۹۰
لڑکا سمجھدار ہے ، اور لڑکوں کی طرح اڑاؤ نہیں ہے .
۱۹۳۵ گئو دان ، ۲۳۱
[ا : آڑا ، ' آڑانا ' (رک) کا مادہ + ؤ ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

آڑائی (فت ا) صف (قدیم) .
رک : اڑھائی .
برس میں مہینا روزے دھرناں سو کی اڑائی زکٰوۃ دیناں
۱۵۰۳ لازم المبتدی ، اشرف ، ۱۰

آڑائی (ضم ا) امث .
۱. **(تعمیر) بارود کے ذریعے پہاڑی وغیرہ کو توڑنے کا عمل .**
اڑائی کے عمل : برما کرنے ، بار بھرنے اور آگ دکھانے کے ہیں .
۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۲۰
۲. **ہوا وغیرہ سے آڑائے جانے کی صورت حال ، آڑانا .**
سپور فصل کی گہائی اور اڑائی کے وقت خوشوں سے الگ ہو کر بکھر جاتے ہیں .
۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۵۷
[ا : آڑانا (رک) کا اسم کیفیت]

اَڑباٹ (فت ا) .
رک : اڑ (تحتی الفاظ) .

اَڑبا کَھڑبا (فت ا ، سک ڑ ، فت کھ ، سک ڑ) امذ .
مختلف قسم کا اسباب یا سامان ، گٹھری مٹھری ، استر بستر .
وہ گرپڑ کے رہنے والے ہوں گے ، یہاں ذرا سی آنکھ ٹیڑھی دیکھی اور اپنا اڑبا کھڑبا اٹھا کے چلتے ہوئے .
۱۹۲۴ نورالّغات ، ۱ : ۲۱۴
[غالباً آڑا (رک) + کھڑا (رک) کی تحریف]

اَڑبَڑ (فت ا ، سک ڑ ، فت ب) .
رک : اڑ (تحتی الفاظ) .

اَڑبَڑنگ (فت ا ، سک ڑ ، فت ب ، ڑ ، غنہ) امث .
رک : اڑ (تحتی الفاظ) .

اَڑبَند (فت ا ، سک ڑ ، فت ب ، سک ن) امذ .
رک : اڑ (تحتی الفاظ) .

اَڑبَنگا (فت ا ، سک ڑ ، فت ب ، غنہ) .
رک : آڑ (تحتی الفاظ) .

اَڑَپ جَھڑَپ (فت ا ، ڑ ، جھ ، ڑ) امث .
چھینا جھپٹی ، دھکم دھکا ، دھینگا مشتی (پلیٹس) .
[ا : اڑپ ، تابع + جھڑپ (رک)]

— میں ہونا محاورہ .
غربت اور تنگی میں مبتلا ہونا (پلیٹس) .

اَڑ پردہ (فت ا ، سک ر ، فت پ) امذ ؛ ~ آڑ پردہ .
رک : اڑ (تحتی الفاظ) .

اڑ پوپوں (فت ا ، سک ڑ ، و مج ، و مج) صف .

جھگڑالو (شخص) .

کیا کسی اڑپوپوں سے پلا پھڑایا کوئی نورچوں سیلر ملا تھا رستے میں .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۲۱

[اڑ (رک) + ا : پوپوں ، حکایت صوت]

اڑتالیس (فت ا ، سک ڑ ، ی مع) صف ؛ ~ اٹھتالیس .

چالیس اور آٹھ ، آٹھ اوپر چالیس ، (ہندسوں میں) ۴۸ .

سوائے تالاب مذکورہ کے اڑتالیس کوس تلک جتنی جھیلیں تالاب اور حوض . . . ہیں ان سب کو تیرتھ جانتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۷۹

ہجری سن تیرہ سو اڑتالیس ہیں   عیسوی انیس سو انتیس ہیں

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۲۶

[ا : اڑ > س : اَشْٹَ अष्ट + تالیس (= چَتوارنْشَت चत्वारिंशत् (= چالیس)]

اڑتا ہوا (ضم ا ، سک ڑ) صف .

(لفظاً) اڑنا (رک) سے حالیہ نا تمام ، (مراداً) :

۱. ترازو کے دوسرے پلے کی چیز یا باٹ کے وزن سے کم ، تول میں کم .

آنا آڑتا پورا کیوں ہوتا ہے .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۴۵

۲. جو دل کو نہ لگے ، ہلکا ، خفیف ، سطحی .

تم اپنی کسی بات کا اڑتا پورا ثبوت بھی نہ دے سکیں .

۱۸۹۸ روزا لیمبرٹ ، ۵۲۳

[ا : مصدر ' اڑنا ' سے حالیہ نا تمام]

اڑتلا (فت ا ، سک ڑ ، فت ت) امذ ؛ ~ آڑتلا .

۱. آڑ ، پناہ .

جاسوسوں کو آگے دھرے ہوئے پیچھے پیچھے چلے چلیے جب کہ دروازہ قریب رہے تب کسی چیز کا اڑتلا پکڑ ٹھہر رہیے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۸

۲. آسرا ، سہارا .

پانوں پر یک ہو کھڑے وہ مبتلا   پات دھر دیوار پر لے اڑتلا

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۸۳

ایک گڑھی . . . نہایت مستحکم بنائی تھی اس کے اڑتلے سے فوج بادشاہی سے بھی کتنے دنوں لڑا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۲

۳. پشت پناہی ، حمایت ، مدد .

بسبب اس کے اڑتلے کے زمیندار وہاں کے بادشاہوں سے نہیں دبتے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۰

۴. پرچھائیں ، (مراداً) واہمے ، وسوسے .

نہیں انتظار کے حوصلے مجھے سوجھیں سیکڑوں اڑتلے

قسم ان کی کھائی تو ہے ولے مرا جی ڈرے ہے اوپر سے

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۲۵۵

۵. (جوہر سازی) دو پلیا جوہر یا کھپریل کی درمیانی روک یعنی مگری کی بلی جس پر دونوں طرف کے پلوں کے چڑھاؤ لگے رہتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۸) .

۶. حیلہ ، بہانہ ، عذر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۲) .

اف : پکڑنا .

[ا : اڑ ، آڑ + تلا > س : तला (= نیچے ، تلے)]

ــ کرنا .

پناہ لینا ، آڑ پکڑنا (پلیٹس) .

اُڑتی (ضم ا ، سک ڑ) صف ، مث .

' اڑنا ' (رک) سے حالیہ نا تمام ، ترکیبات میں مستعمل : جیسے : اڑتی اڑاتی ، اڑتی بیماری وغیرہ .

[اُڑنا (رک) سے حالیۂ ناتمام]

ــ آڑاتی (ــ ضم ا) صف مث .

سنی سنائی ، غیر مصدقہ (خبر وغیرہ) .

کوئی بیٹھی اڑتی اڑاتی خبریں اور لطیفے سنا رہی ہیں .

۱۹۲۲ انارکلی ، ۱۰۲

[اڑتی + اڑاتی ، اڑانا (رک) سے حالیۂ ناتمام]

ــ بیماری (ــ ی مج) امث .

وہ مرض جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے ، مرض متعدی ، چھوت کی بیماری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۲) .

[اڑتی + ف : بیماری (رک)]

ــ پڑتی خبر (ــ ضم پ ، سک ڑ ، فت خ ، ب) امث .

افواہ (نوراللغات ، ۱ : ۳۱۵) .

[اڑتی + ا : پڑتی ، تابع + ع : خبر (رک)]

ــ تول (ــ و مج) امث .

وزن میں کچھ کم (نوراللغات ، ۱ : ۳۱۵) .

[اڑتی + ا : تول (رک)]

ــ چڑیا (کو) پرکھنا امث .

کسی کے دل کا منصوبہ یا ارادہ بھانپنا .

اڑتی چڑیا کو ہم پرکھتے ہیں   کیسے باتوں میں تم اڑاتے ہو

۱۸۱۸ اظفری ، د ۴۰

ــ چڑیا پکڑنا محاورہ .

رک : اڑتی چڑیا پہچاننا .

ہم اڑتی چڑیا پکڑتے ہیں ، راج کی شادی کا خط ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۶

ــ چڑیا پہچاننا محاورہ .

دور کی بات تاڑ لینا ، آثار اور قیافے سے بھانپ لینا ، کسی کے دل کی بات سمجھ لینا ؛ نہایت ہوشیار اور چالاک ہونا (دانائی یا فراست ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) .

مگر ملکہ اڑتی چڑیا پہچانتی ہے .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۴۸

وہ بڑا ہوشیار آدمی ہے اڑتی چڑیا کو پہچان سکتا ہے .

۱۹۲۲ خونی راز ، ۹۶

ـــ چڑیا پھانسنا
محاورہ .

دسترس سے باہر بات کو گرفت میں لانا .

صیاد اجل نے اڑتی چڑیا پھانسی ، روح رواں بھی بھاگنے نہ دی .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۹۴

ـــ چڑیا کے پر کاٹنا
محاورہ .

بہت چالاک اور عیار ہونا ؛ (لوگوں کو) عاجز کردینا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱٦) .

ـــ چڑیا کے پر گننا .

رک : اڑتی چڑیا پہچاننا .

ہمیں اڑتی چڑیا کے گنتے ہیں پر — انہاں کی رگاں رگ کو پہچانتے
۱۷٦۱ دیوان زادہ ، ۴۴

دانائی تھی ختم اس پری پر — اڑتی چڑیا کے گنتی تھی پر
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۳۱

ہم سے نہ اڑیے ، ہم اڑتی چڑیا کے پر گن لیا کرتے ہیں .
۱۹٦۲ معصومہ ، ۳۳۸

ـــ سی .

(الف) امث .

افواہ ، غیر مصدقہ خبر .

کیا جو اڑتی سی سنی آتے ہیں گل — ہم اسیروں کے تو بال و پر گئے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ٦۵٦

(ب) صف ، مث .

ناقابل اعتبار ، سنی سنائی (خبر وغیرہ) .

آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ سنج
اڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی
۱۸٦۹ غالب ، د ، ۲۲۳

[اڑتی + ا : سی (رک)]

ـــ ہوئی
صف .

رک : اڑتا ہوا نمبر ۱ و ۲ .

دوسرے کا دینا ہو تو اڑتی ہوئی دے .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ٦۹

شردھا نے اسٹیج پر آکر ایک اڑتی ہوئی نگاہ سے مجمع کو دیکھا .
۱۹۳٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۸

اڑتے
(ضم ا ، سک ڑ) .

' اڑتا ' (رک) کی جمع اور اس کی مغیرہ یا ظرفی حالت ، حسب ذیل تراکیب میں مستعمل :

ـــ اڑتے
م ف .

۱. **افواہاً .**

سنی جب اڑتے اڑتے یہ حکایت — ہوئی وہ سادہ رو حیران نہایت
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۰۳

۲. **رفتہ رفتہ ، آہستہ آہستہ .**

اڑتے اڑتے کہیں صیاد کو پہنچے نہ خبر
گل سے کچھ حال میں کہتا جو صبا ٹل جاتی
۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۹۷

بلبل و گل ہوں ایک باغ میں گر — اڑتے اڑتے سنیں گے ہم بھی خبر
۱۹۲۰ عروج (باقر علی) ، شاہد نامہ (ق) ، ٦۱

ـــ بختوں کی
صف

(قدیم) بد بخت ، نصیبوں جلی .

مجھے ایسی جو دستی تی اجڑ گئی اڑتے بختوں کی
ٹک یک سیانی تھی بی ائی گئی ہوں بات حقانی
۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۲

اڑتیس
(فت ا ، سک ڑ ، ی مع) صف ؛ ~ اڑھتیس .

تیس اور آٹھ ، آٹھ اوپر تیس ، (ہندسوں میں) ۳۸ .

آپ بندوق سے ماریں گے . . . اڑتیس روپے کی مرغی کو .
۱۹۳۵ خانم ، ۲۵۲

[ا : اڑ > س : اَشٹ अष्ट + تیس = س : تِرشت तिरशत्]

اڑچن
(فت ا ، سک ڑ ، فت چ) امث .

ہوتے ہواتے کام میں رکاوٹ .

ہتیاں پرہتی ملک راین ہوا — اورگرا پڑا بہوت اڑچن ہوا
۱٦۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۸۹

کل تمام بے منٹ ہو جانے چاہییں ، عین وقت پر کوئی اڑچن نہ پڑے .
۱۹٦۲ معصومہ ، ۲۱۱

[اڑ (رک) + ا : چن (ن > ل)]

اُڑد
(ضم ا ، فت ڑ)

رک : اُرد .

موٹھ ، ماش مونگ سے بدتر و اڑد سے بہتر .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ٦۰۷

دالیں سات قسم کی ہوتی ہیں : ارہر ، مسور . . . اور اڑد .
۱۹۲۱ ہماری غذا ، ۱۰٦

[س : اُڑد उड़द (= ماش کی دال)]

اُڑدا بیگنی
(ضم ا ، سک ڑ ، ی مج ، سک گ)

رک : اردا بیگنی.

دفعۃً اڑدا بیگنی نے خبر دی .
۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۴۰

چوتی ، جمع مسجد کی سیڑھیوں پر کی شہدن ، اڑدا بیگنی .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۹۰

اُڑذات
(ضم ا ، سک ڑ) صف .

چھوٹی ذات کا ، نیچ .

اڑ ذات کو پالنا اپنے مان پان سوں ہات دھونا ہے .
۱۸۲۴ ؟ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۹)

[اڑ (رک) + ذات (رک)]

اڑرانا
(فت ا ، سک ڑ) ف ل .

رک : اڑانا ،

سو دریائے قلزم کوں ہیبت چھوٹی — زمیں کے تلے گاۓ اڑرا اٹھی
۱٦۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱٦۰

اُڑراونا (فت ا ، سک ڑ ، و) ف ل .

رک : اڑانا .

لوح پور قلم ، کرسی ، عرش ، قدسیاں ، ملک ، غلمان سب
بجلیاں بدل اڑراوتے ہیں رات ساری وائے وائے
۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۷

اَڑڑانا (فت ا ، سک ڑ) ف ل .

۱. رک : اڑانا .

وہیں اڑڑا درد سات سر جہاز جہاز نہ ہل سک کھڑا ہو رہا جیوں پہاڑ
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۳

اوٹھے جاگے سوں اور اڑڑا کے روئے
کبھی لڑنے سوں بے سد ہو کے سوئے
۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۳۶

۲. دھماکے کے ساتھ گرنے کی آواز پیدا ہونا .

اندھارے بھرے گھر منے جائے کر پڑیا دھرتری پر سو اڑڑائے کر
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۴

[بصورت معنی نمبر ۲ ، اَڑڑا ، (حکایت صوت) سے وضعی فعل]

اُڑس (ضم ا ، فت ڑ) امذ .

کھٹمل (پلیٹس) .

[س : اد उद् (رک) + دَنشن दंशन]

اَڑسٹ/اَڑسٹھ (فت ا ، سک ڑ ، فت س) صف .

اڑسٹ ساٹھ اور آٹھ ، آٹھ اوپر ساٹھ ، (ہندسوں میں) ۶۸ .

۱۷۴۱ شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی) ، ۴۸

اڑسٹھ تیرتھ کو آئی تمری تو بھی نہ گئی کڑواہٹ . . . مشہور کہاوت میری ان کی اڑسٹھ سال نبھی .
۱۹۶۹ میرا افسانہ ، ۲۳

[آڑ = آٹھ ، آٹھ (رک) + ا : سٹھ ، ساٹھ (رک) کی تخفیف]

اُڑسنا (ضم ا ، فت ڑ ، سک س) ف م .

کسی تنگ جگہ یا کسی ہوئی چیز میں کسی چیز کو موڑ کر یا دبا کر گھسانا ، ٹھونسنا ، کھونسنا ؛ اٹکانا ، پھنسانا .

دل پیچ کھب گیا ہے تیری کمر کا کسنا
پٹکے کے آنچلوں کا یہ اس طرح اڑسنا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۵

پھولوں کی پگڑیوں میں ہیں شاخیں اڑس لیاں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۹

میں نے خود آپ دیکھا ان ساری پوہڑوں کو
جو چیز گھر میں آئی دیوار میں اڑس دی
۱۸۷۳ عبیر پندی ، ۶۷

پشت پر ترکش لگی ہوئی سینے میں کٹار اڑسی ہوئی .
۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۳۹

تہمد (تہ بند) باندھتے تھے ، اس کے پلو اڑسنے کی بجائے ادھر ادھر ڈال لیتے تھے .
۱۹۲۴ نواب صاحب کی ڈائری ، ۲۶

[ہ : اُڑسنا > س : اُد उद् + دَنش दंश (= کاٹنا)]

اُڑفاختہ (ضم ا ، سک ڑ ، خ ، فت ت) صف .

(دکن) بیوقوف ، احمق (پلیٹس) .

[اڑ (رک) + ف : فاختہ (رک)]

اَڑک (فت ا ، ڑ) امث (قدیم) .

رکاوٹ جو سد راہ ہو .

چل اس بہانت پر روز تھوڑاچ لگ یکھا دیچھ جاگا پڑیں جب اڑک
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۱۵

[اڑ (رک) + ا : ک ، لاحقۂ اسم کیفیت]

اَڑکا (۱) (فت ا ، سک ڑ) امث .

حریف کی ضرب یا گرفت سے بچنے کے لیے پینترا بدل کر ہتھیار اس کے سامنے کر دبنے کا عمل تاکہ اس کا وار خالی جائے یا رک جائے (ا پ و ، ۸ : ۳۸) .

حریف کے پیچ کو رد کرنے کے واسطے سات باتیں مقرر ہیں : ایک بگاڑ . . . تیسرے اڑکا .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳۶

[ا : اڑ = آڑ (رک) + کا (رک)]

اَڑکا (۲) (فت ا ، سک ڑ) امذ .

پیتل یا تانبے کا چھوٹا سکہ (دس کاس یا مدراسی سکے قسم کے آٹھویں حصے کے مساوی) جو جنوبی ہند میں کچھ عرصے پہلے تک رائج تھا (جب کہ ایک کاس روپے کے ۹۸۰ ویں حصے کے برابر ہوتا تھا) (پلیٹس) .

اگر جیوتن میں نہ آتا اسے تو اڑکے کون ناکام آتی کسے
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۹

[اڑ > س : اردھ अर्ध (= نصف) + ا : کا (رک)]

اَڑگڑا (فت ا ، سک ڑ ، فت گ) امذ .

۱. گھوڑوں کو سدھانے اور دوڑنا سکھانے کا میدان .

گرنا سمند عمر سے ہے موت کا نشان
گویا کہ مرقدوں کے گڑھے اڑگڑے ہوئے
۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۵۰۶

۲. وہ لکڑی جس میں گاڑی کے گھوڑے جوت کر سدھانے کے لیے نکالے جاتے ہیں .

ابھی چار دن اڑگڑے میں جوت دو آپ سے آپ درست ہو جائے گا .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۱۲۷

قاعدہ ہے کہ نئے گھوڑے اور شہ زور بچھیرے کے لیے اڑگڑے کی ضرورت ہوتی ہے .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۲۸ : ۳

۳. گلے یا جانور کو بند کرنے کے لیے جنگل (وغیرہ) میں لکڑیوں کا بنایا ہوا احاطہ (ا پ و ، ۵ : ۸۷) .

ایک میل لمبا اڑگڑا باندھ کر چھوڑ دیتے ہیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۳۲

تینوں گھوڑے اپنے اپنے وسیع مربع اصطبل کے کمروں میں موٹے موٹے بانس کے اڑگڑوں کے پیچھے کھلے رہتے .

۱۹۶۳ چڑھتا سورج (اردو نامہ ، ۱۲ : ۹)

۳. وہ جگہ جہاں گاڑیاں اور بگھیاں کرایہ پر لے جانے کے لیے کھڑی کی جاتی ہیں ، اڈا (ا پ و ، ۵ : ۱۰۶) .

اسی کے تھا پہلو میں اک اڑگڑا کہ تھا گاڑیوں کا جہاں جمگھٹا

۱۸۷۵ ہادی النسا ، ۱۸۵

[تلیگو : ار گڑمو (= رکاوٹ) یا س : اَڈّ (= اَڈّا) अड्डा]

آڑ گڑے میں نکالنا محاورہ

(لفظاً) گھوڑے کو اڑ گڑے میں پھیرنا ، (مراداً) تربیت دینا ، سدھانا .

سب سے پہلی حکومت جس کے اڑگڑے میں آدمی نکالا اور سدھایا جاتا ہے رب البیت اور ربۃ البیت یعنی والدین کی حکومت ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۸۴

اُڑگَن (ضم ا ، فت گ) امذ .

(قدیم) ستارے ، تارے ، تاروں کا جھرمٹ .

اس کی ہے انا اجت تے روشن ہے ان کی انا تو جیوں کہ اڑگن

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۲

[س : اُڈ उडु (= ستارہ) + گنڑ गण (= جھرمٹ)]

اُڑ گیا/اُڑگئی رک : آڑ (تحتی الفاظ) .

اُڑلاگ (ضم) امث .

رک : اُڑ (تحتی الفاظ) .

اُڑ لگنی رک : آڑ (تحتی الفاظ)

اَڑم (فت ا ، ڑ) امذ .

رک : اَٹَم .

گیلے اور تر بتر کپڑوں کا ایک اڑم سامنے ہوتا ہے .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، عبدالماجد ، ۵۹

اف : لگنا ، ہونا .

[س : اٹم अट्टम]

اُڑَن (ضم ا ، فت ڑ) امث.

اڑان کا مخفف ، ترکیبات میں مستعمل .

[رک : اڑان]

ـــ انار (ـــ فت ا) امذ .

آتش بازی کے انار کی ایک قسم جو پٹاس کے مرکب سے بنایا جاتا اور آگ دیے جانے پر اپنی قوت کی حد تک فضا میں اڑا چلا جاتا ہے ، ہوائی (ا پ و ، ۸ : ۲۷).

[اڑن + ف : انار (رک)]

ـــ پٹاخا (ـــ فت پ) امذ .

ایک قسم کا تیز بارود کا سانس بند پٹاخا جو شتابہ لگاتے ہی قوت سے اڑ جاتا اور اوپر جاکر پھٹتا ہے (ا پ و ، ۲۷ : ۸).

[اڑن + ا : پٹاخا (رک)]

ـــ پَردہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت د) امذ .

(کہار) پالکی یا ڈولی کا پردہ جو بوقت ضرورت پورا یا اس کا کچھ حصہ اٹھا دیا جائے (یعنی چھتری پر الٹ دیا جائے) (ا پ و ، ۵ : ۱۲۷).

[اڑن + ف : پردہ (رک)]

ـــ جوگا (ـــ ومج) امذ .

(کوسنے کے طور پر) مٹ گیا ، موا .

ابھی کیا گیا نہ اس سے شر ہوگا کہیں اڑ جائے یہ اڑن جوگا

۱۸۹۲ مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۲۱۷)

[اڑن + ا: جوگا (= لائق ، سزاوار)]

ـــ چھو (ـــ ومع) صف .

غائب ، رفو چکر ، نظر سے اوجھل .

نہ بتولے مجھے دو یاں سے اڑنچھو ہوجاؤ
کس کو کہتے ہیں محبت اجی کیسا اخلاص

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۷

مسافر سو جاتا ہے اور ہم مال باندھ کر اڑنچھو ہو جاتے ہیں .

۱۹۲۳ فراق دہلوی (ناصر نذیر) ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۹۲

اف : ہونا .

[اڑن + چھو ، حکایت صوت]

ـــ کَھٹولا (ـــ فت کھ ، و مج) امذ .

جادو کا پلنگ یا پیڑھا جو داستانوں کی روایت کے مطابق فضاؤں میں پرواز کیا کرتا تھا ، دیوؤں پریوں کی سواری کا تخت .

تب وہ ایک اڑن کھٹولا لائے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۵۰

تیرے اڑن کھٹولے میں بیٹھ کے ہم وہاں تک تو ہو آئے ہیں جہاں تک حضرت رسول اکرم(صلعم) شب معراج کو پہنچے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۲۶۵

[اڑن + ا : کھٹولا (رک)]

ـــ گولا (ـــ ومج) امذ .

۱. اڑ کر دور جائے اور پھٹ کر بکھرنے والا بارودی خول ، اڑن پٹاخے کی قسم کی ایک آتش بازی جس میں جنگی ضرورت کے لیے لوہے کے ٹکڑے اور بعض دوسری ضرر رساں چیزیں بھر دی جاتی ہیں (اور وہ گولے کے پھٹتے ہی بکھر کر ضرر پہنچاتی ہیں) ، اگن گولا. (ا پ و ، ۸ : ۲۷)

۲. بندوق کی گولی جو انگل سے چلائی جائے (شبد ساگر).

[اڑن + ا: گولا (رک)]

ـــ گھائی/گھائیاں (ـــ ا کس ء) امث .

۱. رک : اڑان گھائی / گھائیاں .

ہم نے بھی ایک اڑن گھائی کے کرتب دکھانے والا مضمون 'معیار' میں لکھ کے چھپوایا تھا ۔

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳، ۱۱ : ۹

۲. بندھی ہوئی چوٹیں .

اس لیے یہ اڑن گھائیاں دور دور کی چوٹیں ہونے لگیں ۔

۱۹۵۹ نشتر ، ۲۳

اف : بتانا ، دکھانا .

[اڑن + ا : گھائی (رک)]

ــــناگن (ــفت گ) امث .

اڑنے والی سانپن ، (مجازاً) تیز رفتار عورت .

وہ اڑن ناگن نامہ لے کر اسی وقت اُڑی ، ایک دم میں تاج الملوک کے محل میں آ پہنچی ۔

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۷۳

[اڑن + ناگن (رک)]

اَڑنا (فت ا ، سک ڑ) ف ل .

۱. کسی جگہ جم جانا ، جگہ سے نہ سرکنا ، ٹس سے مس نہ ہونا ، دھرنا دینا .

دکھلا کے سب زربتہ کیا جانے کیا کرے گی
دیکھت اڑا ہے ہلنا نتھ کی تری لڑی کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۸

کیسے ہی کھیت کا گھوڑا اچھا ہو ، بعضے وقت جو اڑتا ہے تو کیا برا معلوم ہوتا ہے ۔

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۲۰

دعا پھرکر نہیں آئی فلک سے در ایجاب پر اب تک اڑی ہے

۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۵۲

۲. کسی بات پر اصرار کرنا ، جمے رہنا ، ضد کرنا .

اندھارے میں کارنہارا اڑتا ، تر پھرتا ، بڑ بڑتا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵

شداد کو خدا کی طرف بلایا نہ مانا کفر پر اڑا رہا ۔

۱۸۸۳ طلائع المقدور ، ۱۰

وہ نہ مانے اور اپنی بات پر اڑے رہے ۔

۱۹۳۲ اردوے مصفی ، ۲

۳. پھنسنا ، اٹکنا ، نکل نہ سکنا .

گر عشق کے پیچاں منے آ بو علی الجھے کدھیں
نا کھول سکے اس گرہ کوں بےتاب ہو اکثر اڑے

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۵۲

اڑی ہے سینے میں سانس آئے تا بہ لب کیونکر
ہجوم غم سے نکلنے کا راستہ بھی ہے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۰۳

سلجھ لی نہ جب تک تری چپ کی گتھی
کلیجے میں سانس آتے جاتے اڑی ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۶

۴. مزاحم ہونا ، سد راہ ہونا ، حائل ہونا .

در پر ترے میں بھی اب تو اے بت پتھر سا اڑا ہوا کھڑا ہوں

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترک ، ۱۳

نہ اڑ او نگوڑے نہ رستے میں پڑ جہاں گھر وہاں مرگلی میں نہ سڑ

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۲

۵. (کسی کا کام) رک جانا اور حل نہ ہوسکنا .

مقصد اگر آکے کسی کا اڑے حل نہیں ہوتا ہے بجز ان کے ہاں

۱۸۳۲ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۴

۶. (کسی سے) بھڑنا ، ٹکرانا ، جھگڑنا ، بحث یا بیر باندھنا .

تجھ غمزۂ خوں ریز سوں اڑ کون سکے گا
تجھ ناز ستمگر سوں جھگڑ کون سکے گا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵

اپنی شکوہ میں آکر ان دونوں بھائیوں سے بھی جا اڑا ۔

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۱۷

۷. گڑنا ، اندر بیٹھ جانا ، ٹھنسنا .

رہ جاتی تھی برچھی کوئی سینے میں جو اڑ کر
جھک جاتے تھے ہر بار کلیجے کو پکڑ کر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۱

پہاڑی مزدور پتھر توڑ رہے ہیں ، مگر پگڑیوں میں پھول اڑے ہوئے ہیں .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۲۷

۸. دخل دینا ، بیچ میں پڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۳)؛ جیسے: تم ان کے جھگڑے میں کیوں اڑتے ہو .

[س : آ ، سابقہ (رک) + وَرَتّم वरतं]

اُڑنا (ضم ا ، سک ڑ) ف ل .

اڑانا (رک) کا لازم :

۱. فضا میں تیرنا خصوصاً پروں پر .

اپیں گرد ہو شہ کوں میانی دھریاں وہاں تی ہوا میں چلیاں اڑ پریاں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۵۴

اڑتا ہے جب غبار در بو تراب کا ہوتا ہے سرمہ چشم مہ و آفتاب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳

کیا تاب جو اڑنے میں براق اس کا ہو دمساز
وہ تخت سلیماں ہے یہ جبریل کی پرواز

۱۹۳۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۷۲

۲. اصل حقیقت چھپانا (سے کے ساتھ) .

بھلا مجھ سے اڑ سکتی تھی ، سمجھ گئی حضرت عشق آئے ۔

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸

۳. کھنچنا ، کشیدہ ہونا ، دامن بچانا (تمکنت وغیرہ کی وجہ سے).

تو تو کیا مال ہے کیا چیز ہے اور کون بلا
گر پری ہم سے اڑے چھوڑ دیں اس کا سایہ

۱۸۶۲ واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۲۳۸)

چھپتی ہے کوئی بات چھپائے سے سر بزم
اڑتے ہو جو تم ہم سے تو اڑتی ہے خبر بھی

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۰

۴. (آنکھ کا) پھڑکنا .

کس ماہ وش کے شوق میں اڑتی ہے اس کی آنکھ
گردوں کی آنکھ پر پرکاہ ہلال ہے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۶۱

۵. تیزرفتاری کے ساتھ جانا ، بہت جلد چلنا ؛ دوڑنا .

اڑکے آیا جو سمند شہ والارن میں سب یہ سمجھے کہ ہما جوڑ کے شہپر آیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۳۱

[س : اُڈی (= اڑنا)]

اڑناٹی (فت ا) امذ .

لوہے یا لکڑی کے فریم میں کنکریٹ وغیرہ بھر کر بنائی ہوئی بنیاد ، (انگریزی) Grillage .

اس طرح کے اڑناٹی ذیل کے قواعد کے مطابق تجویز کیے جاتے ہیں .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۶۷۷

[اڑنا (رک) + ٹی ، لاحقۂ صفت]

اُڑناگن/ناگنی (ضم ا ، سک ڑ ، فت گ/سک گ) امث .

رک : آڑ (تحتی الفاظ) .

اِڑنانو/اِڑنانوں (کس ا ، سک ڑ ، مغ ، و مج) امذ (قدیم) .

پیار کا نام ، عرفیت .

یکس کوں بلا ایک اڑ نانوں سوں
گلے لگتے تھے مست ہو چھانوں سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۵

[س : آسِتّ असितत (= پسندیدہ) + ۰ : نانو नांव (= نام)]

اُڑن چھو (ضم ا ، فت ڑ ، سک ن ، ومع)

رک : آڑن (تحتی الفاظ) .

اَڑنگ (فت ا ، ڑ ، غنہ) امذ .

۱. ڈھیر ، انبار .

کر آ کے چار سوے طبیعت کو میری سیر
ہر گوشے یاں متاع فصاحت کے ہیں اڑنگ

۱۸۲۴ مصحفی (نور اللغات ، ۱ : ۳۱۷)

۲. تھوک فروشی کا بازار ؛ منڈی ؛ کارخانہ، جہاں چیزیں بنائی جائیں (پلیٹس) .

[س : آوڈنگ अवड्डग]

ـــ بڑنگ (ـ فت ب ، ڑ ، غنہ) .

(الف) م ف .

مہمل اور بے سر و پا باتیں .

جب چڑھا اس کو خوب نشۂ بنگ اور بکنے لگا اڑنگ بڑنگ

? منتظر (شاگرد مصحفی) (امیراللغات ، ۲ : ۱۳۱)

اف : بکنا ، ہانکنا .

(ب) امذ .

بازاری لڑکوں کا ایک کھیل (جس میں ایک لڑکا اپنی مٹھی میں ٹھیکریاں لے کر دوسرے لڑکے کے مقابلے میں کھڑا ہوتا اور دونوں ہاتھ پیچھے لے جا کر ٹھیکریوں کو مٹھیوں میں ادبر پھیر کرتا ہے . پھر دونوں مٹھیاں دوسرے لڑکے کے سامنے کر دیتا ہے . یہ لڑکا اس کی دونوں مٹھیوں پر نمبر وار انگلی رکھ کر یہ الفاظ کہتا ہے : اڑنگ بڑنگ تیتی تڑنگ ، مائی جی کا تھان ، کھیلے جوگان ، ہربا بدبا ، تو یہ دس" . جس مٹھی پر دس کا لفظ آتا ہے اس مٹھی پر ہاتھ مارتا ہے . اگر ٹھیکریاں اس میں نکل آتی ہیں تو " ساہ " ہوکر اب یہ اسی طرح بجھاتا ہے ، ورنہ بدستور چور رہتا اور اس وقت تک بوجھتا رہتا ہے جب تک " ساہ " نہ بنے (امیراللغات ، ۲ : ۱۳۱) .

(ج) صف .

ٹیڑھا ؛ الٹا سیدھا ، اوٹ پٹانگ .

ان چٹکلوں کو اڑنگ بڑنگ زبان میں بے مزہ عبارت آرائی کے ساتھ لکھ دینا کسے نہیں آتا .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۷ : ۶

اف : بکنا ، ہانکنا .

[اڑنگ + بڑنگ ، تابع]

ـــ بڑنگ ہونا محاورہ .

(عو) جگہ سے ہٹ جانا ، بے ترتیب ہو جانا .

ناف تلے اڑنگ بڑنگ ہو گئے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳۱۸

ـــ تڑنگ (ـ فت ت ، ڑ ،)

مہمل بکواس ، بے معنی گفتگو .

کیوں اڑنگ تڑنگ بکتا ہے .

۱۸۸۳ فیلن ، ۸۷

[اڑنگ + تڑنگ ، تابع]

اَڑنگا (فت ا ، ڑ ، غنہ) امذ .

۱. کشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کی ٹانگ میں ٹانگ پھنسا کر گرا دیتے ہیں .

چال بینڈی دیکھتے ہی میں نے کھائی ہے پچھاڑ
اس کا اٹھلانا مرے حق میں اڑنگا ہو گیا

۱۸۶۶ فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۳

۲. (بندھائی) باڑ کی کھڑی لکڑی کا جھوک روکنے اور سہارنے والی ترچھی بندھی ہوئی لکڑی (اپ و ، ۱ : ۹۰) .

۳. (عمارت) دروازے کے پٹ یا پٹوں کو کھلا رکھنے کی روک یا آڑ (جو عموماً چوکھٹ کے بازوؤں کے وسط میں یا سروں پر کنگنے کی شکل میں ہوتی ہے) ، آڑی ، گنکا (اپ و ، ۱ : ۲۲) .

۴. ٹیک ، سہارا .

اڑنگا لگا دینے سے چھت نہیں گری .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۸

۵. (مجازاً) مزاحمت ، رخنہ ؛ جھمیلا .

اس اکھاڑے میں اڑنگے دیکھ کر قانون کے
شیخ نے تہمد سے ہجرت کی طرف پتلون کے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۰

۶. (ماہی گیری) مچھلی پکڑنے کے کانٹے کے نوک دار سرے پر اندر کے رخ ذرا الٹا ہوا نکیلا آنکڑا جو کھال میں چبھ جانے کے بعد کانٹے کی نوک کو باہر نکلنے نہیں دیتا (اپ و ، ۳ : ۵۱) .

۷. کھڑی گاڑی کے پہیے کے نیچے لگانے کی کوئی روک جس سے گاڑی اپنی جگہ قائم رہے (اپ و ، ۵ : ۱۰۶) .

[اڑ = آڑ (رک) + انگ (= حصہ) + ا : ا ، لاحقۂ صفت (نا علی)]

ـــ دینا محاورہ .

۱. (کشتی) حریف کی ٹانگ میں ٹانگ پھنسا کر اسے گرا دینا .

دونوں ٹانگوں کے درمیان اپنا پیر ڈال کر اڑنگا دے کر پیچھے کو لوٹ دے .

۱۸۳۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۷

کہنی سے بات کا اڑنگا دے دیا ، بہتیرے آسن بدلے بھائی نے ، مگر توڑ نہ کر سکے .

۱۹۵۲ اپنی موج میں ، ۶۸

۲. رخنہ ڈالنا ، (ہوتے ہوائے کام میں) رکاوٹ پیدا کرنا .

کوئی بات ہو اس میں دیں گے اڑنگے
کوئی کام ہو اس میں مذہب کی پچر

۱۸۹۳ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۴۰

ـــ ڈالنا محاورہ .

(پہلوانی) رک : اڑنگا دینا (ا پ و ، ۸ : ۲۱) .

ـــ لگانا محاورہ .

۱. رک : ' اڑنگا دینا ' نمبر ۱ و ۲ .

جنوں میں اس پریرو سے نکالا سلسلہ دل نے
اڑنگا پھر لگایا زلف پیچاں کے سلاسل نے

۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۳۱

یہ تجویز بھی کسی قانون کی دفعہ سے متعلق کردی جائے تا کہ . . . مولوی سمیع اللہ خانصاحب کو وقت پر اڑنگا لگانے کا موقع نہ ملے .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۲۱۰

ـــ مارنا محاورہ .

رک : ' اڑنگا دینا ' ، و ۲ .

اس کا نام یعقوب موقع سے نہیں ہوا ، کیونکہ اس نے دوبارا مجھے اڑنگا مارا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۰۰

ابھی داؤ یاروں نے لے ہی لیا وہ مارا اڑنگا وہ دھم چت کیا

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۳۸

اَڑَنگے (فت ا ، ڑ ، غنہ) امذ .

اڑنگا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت ، حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل.

ـــ پر چڑھانا محاورہ .

۱. رک : اڑنگے پر لانا .

اڑنگے پر چڑھا جو ایک پٹخنی دیتا ہوں چاروں شانے چت .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۹۰

۲. جُل دینا ، جھانسا دینا .

وہ چاہتی تھی کہ کسی طرح ان کے بھائی (بچن صاحب) کو اڑنگے پر چڑھائے .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۸۴

ـــ پر چڑھنا محاورہ .

اڑنگے پر چڑھانا (رک) کا لازم .

زور سے ، دباو سے ، خوشامد سے ، ناک رگڑی سے کسی نہ کسی طرح ان کے اڑنگے پر چڑھ جائے .

۱۹۲۵ پر پرواز ، ۶۰

ـــ پر لانا محاورہ .

(کشتی) ٹانگ میں ٹانگ پھنسانا ، کشتی کا داؤں کرنا .

اس پر بھی وہ اکڑے تو اڑنگے ہی پہ لا کر
دوں پٹخنی ایسی کہ تڑپا ہی دکھاؤں

۱۹۱۷ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۷۵۵

ـــ میں آنا محاورہ .

کسی جھمیلے میں پڑ جانا ، کسی الجھاوے میں مبتلا ہونا ، داؤں میں پھنس جانا ، قبضے میں آ جانا .

واہ رے قسمت برسوں کٹی کاٹی بھاگ کتراتی ، مگر آخر کار یاروں کے اڑنگے میں آئی .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۸

ـــ میں پھانسنا محاورہ .

کسی جھگڑے یا جھمیلے میں مبتلا کرنا ، کسی قانونی گرفت میں لانا .

آپ کو کسی اڑنگے میں پھانس کر سپرد فوجداری (احتساب) کردینے کی فکر میں تھا .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۰۹

آڑَنہار (ضم ا ، فت ڑ ، سک ن) صف .

اڑنے والا ، اڑ جانے والا .

تا چند کئی عشوہ بریں رنگ گلابی
یہ رنگ پتنگی سا اڑنہار جو ہے سو

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۶۳

[آڑن (رک) + س : ہار हार (= والا)]

اَڑْوا (فت ا ، سک ڑ) امذ .

صندوق کا بغلی یا کھا (ا پ و ، ۱ : ۱۷۷) .

[اڑ (رک) + س : اوا अवा ، لاحقۂ صفت]

اَڑْواڑ (فت ا ، سک ڑ) امث .

چھت یا دیوار وغیرہ کے کسی حصے کا بوجھ سہارے رہنے والا ٹیکا ، کسی وزنی چیز کو سہارا دینے اور اوپر کو اٹھائے رکھنے والی آڑ ، مدد .

ستوں اس کے تلے یہ پانؤں ہیں چار رہے دو دانت آگے سو ہیں اڑوار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۷

کھڑا ہو سہارے اک اڑواڑ کے گھر
پٹی وہ جہاں ، آرہا یہ زمیں پر

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۶

دیکھنا یہ ہے کہ جس وقت وہ دھچکا لگا تو مکان کے حوالہ دار نے اڑواڑ لگائی یا نہیں .

۱۹۲۰ ہم اور وہ ، ۸۵

۲. پشتہ (نفائس اللغات) .

۳. (نجاری) دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کا جدید وضع کا کھٹکا ، بولٹ ، چٹخنی (ا پ و ، ۱ : ۲۳) .

اف : دینا ، لگانا .

[ہ : اڑوار अड़वाड़]

اڑواڑا (فت ا ، سک ڑ) .

رک : اڑواڑ نمبر ۲ .

پھر اس کے گرد نہایت جسیم لٹھے شہتیر اور اڑواڑے لگا کر بنیادیں چن دیں .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹۴

[رک : اڑواڑ]

اڑوسا (فت ا ، و مع) امذ ؛ آڑوسہ .

ایک بوٹی جس کا گرہ دار بودا اونچا پھول سفید اور پتے آم کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں (عموماً دوا میں مستعمل) (لاطینی) justicia Adhenatoda.

بن آک ترنی ٹیسو کیا پھول رہے بن بن

سرسوں ہے اڑوسا ہے پھر اور ہی ہے سن بن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۹

بانسہ (اڑوسہ ، بسونٹا) . . . یہ سعال (کھانسی) کے لیے نہایت مفید بوٹی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۰

[• : اڑوسا अडूसा]

اڑوس پڑوس (فت ا ، و مع ، فت پ ، و مع) .

(الف) م ف .

پاس پڑوس میں ، ہمسایگی میں .

جو محلے میں تھے اڑوس پڑوس بھاگے نالوں سے میرے سو سو کوس

۱۸۹۲ مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۱۳۸)

(ب) امذ .

قریب کی جگہ ، آس پاس کا مقام ، ہمسایگی میں واقع جگہ .

سمندر اگر باغ میں آ جائے تو شاید ایک ہی لہر باغ کے اڑوس پڑوس کا خاتمہ کر دے .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۸۲

[ا : اڑوس ، تابع + پڑوس (رک)]

اڑوسی پڑوسی (فت ا ، و مع ، فت پ ، و مع) صف .

ہمسایہ ، پاس پڑوس میں بسنے والا یا بسنے والے .

ایرے غیرے پچکلیانوں اڑوسیوں پڑوسیوں ، اہل محلہ ، راہ چلتوں کو لیتے آؤ .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۴

جھک جھک بک بک سن کر . . اڑوسی پڑوسی اور راہگیر جمع ہو گئے .

۱۹۶۴ 'انجام' کراچی ، ۲ مارچ ، ۶

[ا : اڑوس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + پڑوس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

اڑی (فت ا) .

(الف) امث .

۱. مصیبت ، مشکل .

جوں ہمیں اپنی محبت میں اڑی تھی تیوں وو اڑو .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۷

شاید تو حاتم ہے جو ایسے وقت میں اس کی اڑی آسان کرنے آیا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۲۱

نہ آسان ہوئی لیکن اپنی اڑی یہ مشکل میں اک اور مشکل پڑی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۰

۲. شدید ضرورت، (کسی چیز کی) حاجت (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۵۴).

۳. (چوسر) گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہاں سے نکلنا مشکل ہو .

مصیبت جھیلنی مجکو پڑے گی اڑی میں نرد عشرت کی اڑے گی

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۷۳

۴. (پہلوانی) کشتی کا ایک پیچ : حریف کی گردن پر داہنا ہاتھ رکھ کے مقرر طریقے سے جھٹکا دینا (اکثر ، مارنا ، کے ساتھ) .

رکھ کے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہوں کس طرح کی کشتی اڑی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۸

داہنی طرف کے بائیس پیچ یہ ہیں : کاٹھا ، بیٹھک ، اڑی .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۶

(ب) صف ، مث .

(لفظاً) اڑی ہوئی ، (مراداً) **سخت ، ناقابل حل .**

دم رکا تھا تو نے آ کر اے اجل یہ اڑی مشکل مری آسان کی

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۱۷

[اڑ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت یا لاحقۂ صفت]

ـــ اَڑی کَر کے (ـــ فت ا) م ف .

دھماکے کے ساتھ ، زور کی آواز کے ساتھ .

محتاج خانے گرتے تھے کر کے اڑی اڑی

مامور کار پیٹتے سر کو دھڑی دھڑی

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، برق ، ۲۱۶

ـــ بھِڑی کو (ـــ کس بھ) م ف .

وقت بے وقت کے لیے ، شدید ضرورت کے لیے .

تو بد گماں نہ ہو ساقی صراحی مے سے

اڑی بھڑی کو لگا رکھی ہے وضو کے لیے

۱۹۱۳ دیوان پروین ، ۱۳۴

[اڑی + ا : بھڑی ، رک : بھڑنا + کو (رک)]

ـــ پَڑی (ـــ فت پ) امث .

رک : اڑی نمبر ۱ .

ہے معاون اڑی پڑی میں تو سب کا حامی لگی لگائی میں

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۰۶

[اڑی + پڑی، رک : پڑنا]

ـــ دَڑی (ـــ دھڑی) قاضی کے سر پڑی کہاوت .

مصیبت کس کی کس کو اٹھانا پڑی (نور اللغات ، ۱ : ۳۱۹) .

دس دس پانچ پانچ میل تک ناد پندی کا سبق پہنچ گیا تھا . . . اڑی دھڑی سب قاضی کے سر پڑی ، خیر بیچارے صلابت خان تو چار چھ ہزار بھگت کر اپنی اراضی بچا لے گئے .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۶۲

ـــ سِل (ـــ کس س) صف .

اڑیل ، جم کر لڑنے والا .

اڑی سل کوئی گینڈا ہو وہیں لے آپ سے ٹکر
کہ جوگی جی یہ جوڑا ہے اسی کے گھاگ کا جوڑا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵
[اڑی + سِیل > س : शील شِیْل (= فطرت)]

— کَرنا محاورہ .
۱. کشتی میں اڑی کا داؤں چلانا ، اڑی مارنا .
جس وقت کہ حریف اڑی کرے تو یہ تسما کر جاوے .
۱۸۳۶ معرکہ آرا رسالۂ بانک بنوٹ ، ۱۷
۲. تکرار کرنا ، اکڑ تکڑ دکھانا .
دیکھو پولیس والوں سے اڑی نہ کرو .
۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۱۰۲

— کَڑی (— فت ک) امث .
رک : اڑی نمبر ۱ .
ارشاد ہوا کہ اڑی کڑی میں اطاعت کا دم بھرنا ، جان سے درگزرنا .
۱۸۳۶ سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ۱۳۴
[ا : اڑی + ا : کڑی (رک)]

— مار صف .
مکار ، فریبی ، پجیت .
یہ حضور کے مصاحب اللہ جانتا ہے کہ ایک ہی اڑی مار ہیں جن کے کاٹے کا منتر ہی نہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۳
[اڑی + مار ، ؛مارنا، (رک) سے فعل امر)]

— مارنا محاورہ .
(کشتی) حریف کی گردن پر داہنا ہاتھ رکھ کر مقرر طریقے سے جھٹکا دینا .
رکھ کے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہوں کس طرح کی کشتی لڑی
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۸

آڑی (ضم ا) .
۱. ؛اڑنا؛ (رک) سے حالیۂ تمام اور ترکیبات میں مستعمل .
۲. (قدیم) طرز ، انداز ، ادا .
اجڑی میں گن ہیں کیا سو نیٹ کچھ سمجھتے اس پر
مرداں ہوں کیوں نہ عاشق عورتاں کی نت اڑی ہے
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۰۲

— آڑی طاق (پر) بیٹھی کہاوت .
(کوئی بات) چرچا ہوتے ہی عوام میں پھیل گئی ، رفتہ رفتہ کہاں سے کہاں جا پہنچی .
خلوت میں بھوں چڑھاؤ نہ اہل وفاق پر
دیکھو اڑی اڑی کہیں بیٹھے نہ طاق پر
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۴
اڑی اڑی طاق بیٹھی ، اس اچھوت ادھار پر لوگ چراغ پا ہوئے .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۲

— پڑی (ضم پ) صف .
سنی سنائی ، نا قابل اعتبار .
اے شاد خیریت ہو بلبل کے مشت پر کی
باد صبا بھی آئی سن کر اڑی پڑی بات
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۳۱
کچھ اڑی پڑی خبریں اُدھر کی اس کیمپ میں بھی آ جاتی تھیں .
۱۹۵۲ محمد علی ، ۱ : ۳۱۳
[اڑا پڑا (رک) کی تانیث]

— سٹنا (— فت ، س ، سک ٹ) ، محاورہ (قدیم) .
چھلانگ مارنا ، جست لگانا .
گرناں ہے نیر میں تو در حال سٹنا ہے اڑی تو جوں کہ گوڑیال
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲

— مارنا (— سک ر) محاورہ (قدیم)
رک : اڑی سٹنا .
وہیں صف پہ دشمن کی پڑنے خوڑی ترنگ پرتے شرزے نے ماریا اڑی
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۳۰
ایک انبیکار کنارے سوں دریا میں اڑی ماریا .
۱۸۲۲ انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۳۰)

— میلنا (— ی مج) محاورہ (قدیم) .
رک : اڑی سٹنا (دکنی اردو کی لغت ، ۳۰)
یکایک کیل آ کہ بازی گھوڑی سوویں جھاڑ اوپر تے میلیا اڑی
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال

آڑے اڑا (رک) کی مغیرہ حالت اور ترکیبات ذیل میں مستعمل :

— تھڑے (— ضم تھ) .
(الف) امذ .
۱. تھوت کا وقت ، تنگی یا تنگدستی کا زمانہ ، مصیبت کے دن .
کریں نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں
اڑے تھڑے میں ، ہمارے یہ کام آتا ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۲
(ب) صف .
تھوت کا ، مصیبت کا (زمانہ) .
بزرگوں کی جمع کی ہوئی دولت . . . انھوں نے اپنی اولاد کے اڑے تھڑے وقت کے لیے رکھی تھی .
۱۹۳۳ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۱۶
(ج) م ف .
۲. تھوت میں ، ہاتھ تنگ ہونے کے وقت .
بڑے میر صاحب زندہ تھے تو اڑے تھڑے ، وقت بے وقت پیسے دھیلے سے سلوک تو کر دیتے تھے .
۱۹۰۷ " مخزن ،، ، دہلی ، اکتوبر ، ۳۵
[اڑے + ا : تھڑے ، تھڑنا (= تھوڑا ہونا) سے فعل مضارع]

— دڑے قاضی کے سر پڑے کہاوت .
رک : اڑی دڑی قاضی کے سر پڑی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۸) .

ـــ وقت کا گہنا کنایۃ .

وہ چیز جو سخت ضرورت کے وقت کام آئے (نور اللغات ، ۱ : ۳۱۹) .

آڑے (ضم) .

رک : آڑ جانے .

یہی کاش رکھتا مجھے آڑ میں　　آڑے میرا آنچل، پڑے بھاڑ میں

۱۹۱۰　　قاسم اور زہرہ ، ۹

۲. ' آڑا ' کی ظرفی یا مغیرہ حالت اور حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل:

ـــ آڑے پھرتے ہو فقرہ .

دکھائی نہیں دیتے ، ملتے نہیں (امیراللغات ، ۲ : ۱۳۲)

اَڑیا (فت ا ، سک ڑ) صف .

(قدیم) گرفتار مصیبت ، مبتلائے بلا .

اڑیا کیا منگتا ہے امداد .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۱۲۹

[اَڑی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اَڑیا پڑی رہنا محاورہ .

نہوت ہونا ، کھانے پینے کو کچھ نہ ہونا .

تمہارے گھرواہے میں تو آئے دن اڑیا پڑی رہتی ہے .

۱۹۲۵　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۵

اَڑیالُو (فت ا ، سک ڑ ، و مع) صف .

اڑیل (رک) .

جانور اڑیالو اگر اس کو مارا تو تجھ کو تعب میں ڈالتا ہے نہ مارے تو ساتھیوں میں لے جا کے نہیں پہنچاتا .

۱۸۶۰　　فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۵۲۲

[اڑی (رک) + الو ، لاحقۂ صفت]

اُڑیسنا (ضم ا ، ی مج ، سک س) ف م .

رک : ' اڑسنا ' .

پیشانی پر زرتار طرہ اڑیسا ہوا ہے .

۱۹۳۶　　شیرانی ، مقالات ، ۲۲

اَڑے سَو (فت ا ، ی لین ، و لین) صفت عددی (قدیم) .

ڈھائی سو ، اڑھائی سو .

جے کوئی سورۃ اخلاص آڑے سو بار پڑھے .

?　　شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۳۰)

[اڑے ، اڑھائی (رک) کی تخفیف + سو (رک)] .

اُڑیک (ضم ا ، ی مج) امث : ~ آڑیکھ .

(گاڑی بانی) بیل گاڑی یا جھکڑے کے بغلی باکھوں کے سنبھال کی آڑ جو ان کو باہر کی طرف جھکنے سے روکے ، جھوک ، جھونک (اپ و ، ۵ : ۱۲۶) .

[۔ : آڑھیکن उढीकन]

اَڑیکا (ضم ا ، ی مج) امذ .

(بنائی) دری کے تانے کی بلی کو کھینچے رکھنے والے رسی کے بند کو الٹ دینے والا چوبی ڈنڈا (اپ و ، ۲ : ۱۰۲) .

[غالباً ۔ : اڑکن (= روک ، سہارا) ، اڑکا (اڑھکنا) کا حاصل مصدر]

اُڑیکھ (ضم ا ، ی مج) .

رک : اڑیک (اپ و ، ۵ : ۱۲۶) .

اَڑیَل (فت ا ، سک ڑ ، فت ی) صف .

۱. آڑ جانے والا ، منہا ، جو چلانے نہ چلے (گھوڑا ، ٹٹو یا بیل وغیرہ) .

گراں گیر کہ جس کو ہندی میں اڑیل کہتے ہیں اور وہ ایک گھوڑا ہے کہ اپنی جگہ سے جنبش مطلق نہیں کرتا .

۱۸۴۵　　مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۸

اب کیا میں پوری قطار بھر میں کالے ناگ کو لے جا لے جا کر ہر ایک اڑیل ہاتھی کا بل نکالا کروں گا .

۱۹۰۱　　جنگل میں منگل ، ۳۱۲

۲. (وہ شخص) جو اپنی ضد پر اڑ جائے ، ضدی .

میر صاحب سے بولے : یار بڑا ہی اڑیل دکان دار ہے .

۱۹۵۴　　پیر نا بالغ ، ۲۱

۳. ساکن ؛ سست رفتار .

ہجر میں رات ہو گئی اڑیل　　وصل میں بھر گیا طرارے دن

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۱۶۴

۴. (مجازاً) جس کی حیثیت مسلم ہو اور نہ گھٹ سکے ، بڑا ، زبردست .

خرید لے جو ستمگر ہو جان کا گاہک
وہ دلفروش ہیں، اڑیل دکان رکھتے ہیں

۱۸۷۸　　سخن بے مثال ، ۷۰

اڑیل تاجر ، بڑھیا بزاز ، اعلیٰ سے اعلیٰ تحفہ پیش ہیں .

۱۹۲۴　　ضمیمہ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۵ : ۵۰

[اڑ (رک) + یل ، لاحقۂ صفت]

اُڑینچ (ضم ا ، ی مج ، مغ) امث ؛ ~ اوڑینچ .

عداوت ، دشمنی ، کینہ .

دوں دم میں لمدہ باندھا ہے چاندنی کو سونپ
رکھے اڑینچ جو کہ امام امم کے ساتھ

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۱۲۱

[اڑ (رک) + اینچ (رک)]

ـــ کھڑینچ (ـــ ضم کھ ، ی مج ، مغ) امث .

رک : اڑینچ .

فتنہ پیدا کرنے کے لیے خواہ مخواہ کے بہانے .

رہیں سرکار کے ملک میں اور نکالیں ان سے اوڑینچ کھڑینچ .

۱۹۲۸　　پس پردہ ، ۶۰

اف : نکالنا .

[اڑینچ + کھڑینچ ، تابع]

ـــ نکالنا محاورہ .

نکتہ چینی کرنا ، عیب نکالنا .

بات بات میں اڑینچ نکالتے ہو (فیلن ، ۷۸) .

اُریوا (ضم ا ، ی مج) امذ .

پونجی ، سرمایہ .

کہو جی ! کتنا ایک آڑیوا کر لیا .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، چرونجی لعل ، ۳۲

[س : آڈھیا आढ्या (= سرمایہ)]

آڑھانا (ضم ا) ف م ، اوڑھانا .

اوڑھنا (رک) کا تعدیہ .

نامحرموں سے اپنی بہن کوں چھوپایا اور اس کے سر پر ایک کپڑا گزی کا اوڑھا یا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۰

بات بھی اب تو زباں سے نہیں کی جاتی ہے
کچھ اڑھا دیجیے مولا مجھے نیند آتی ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۳

خلوت سے بن کے دلہن نکل حیا جو تیری
آبِ رواں کی چادر ہلکی سی اک اڑھائی

۱۹۱۰ سرور ، خمکدۂ سرور ، ۳۱

اَڑھائی (فت ا) صف .

ڈھائی ، دو اور نصف ، (ہندسوں میں) ۲½ .

ایک قلعہ ہے پہاڑ کے ایک بلند ٹیکرے پر چڑھائی اس کی اڑھائی کوس کی .

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۷۶

چار آنے کا اسٹام . . . اور اڑھائی آنہ لکھائی .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۶۶

[س : آردْ आर्द + دیَ दय]

ـــ اَنَچَھر (- فت ا ، سک ن ، فت چھ) امذ .

(لفظاً) ڈھائی لفظ ، (مراداً) مختصر اور پر تاثیر باتیں .

وہ اڑھائی انچھر جو اس کارخانے کا اصل مطلب اور مغز سخن ہے چپکے سے اس کے کان میں پھونک دیتے ہیں ، اس وقت یہ شخص فریمیسن ہو جاتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۹۲

شاہ صاحب کا کیا کہنا ، جس پر اڑھائی انچھر پھونک دیے ، ان کا مرید ہوگیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۸

[اڑھائی + انچھر (رک)]

ـــ اِینٹ کی مَسجد اَلَگ بَنانا

سب سے الگ رائے رکھنا، اکل کھرا پن اختیار کرنا ، اکھڑ مزاجی کے باعث کسی کے ساتھ متفق نہ ہونا .

ان کی مخالفت کی پروا نہ کیجیے ، وہ تو اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ ہی بناتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۸

ـــ بکاین میاں باغ میں ، کانی حرم محل خانے میں کہاوت .

کم ظرف ہے ، اوچھا ہے ، زمین پر پاؤں نہیں رکھتا (بے حقیقت آدمی کے شیخی مارنے کے موقعے پر مستعمل) (نور اللغات، ۱ : ۳۱۸) .

ـــ بول (- و مج) امذ .

مختصر بات .

وان مجکو اڑھائی بول فرمائے میرے کو مرے سے صاف بتلائے

۱۸۳۱ من موہن ، ۳۹ ب

[اڑھائی + بول (رک)]

ـــ اڑھائی چاول (اَلگ) گلانا محاورہ .

رک : اڑھائی اینٹ کی مسجد الخ .

ایسا نہ ہو کہ جب اس پٹارے میں سے عورت نکلے تو لوگ اپنے اڑھائی چاول گلائیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۰

برہما اپنے اڑھائی چاول الڈیا کی ہنڈیا سے الگ تھلگ گلائے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۷ : ۳

[اڑھائی + ا : چاول (رک)]

ـــ چلو لہو پی جاؤں پی لوں فقرہ .

(عو) تباہ کر دوں ، مار ڈالوں (دریائے لطافت ، ۸۳) .

ـــ دِن سقّے نے بھی بادشاہت کی ہے کہاوت .

چند روزہ اقتدار قابل فخر نہیں ، انقلاب زمانہ سے کبھی ادنیٰ بھی اعلیٰ رتبے پر پہنچ جاتا ہے (کہتے ہیں کہ ہمایوں بادشاہ شیرشاہ سے شکست کھاکر بھاگا ، تو دریا میں گھوڑا ڈال دیا . نظام سقے نے ، جو مشک کے ذریعہ پیرتا تھا ، جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا ، تو سہارا دیکر اس پار پہنچا دیا . جب ہمایوں نے تسلط پایا تو نظام کو صلے میں اڑھائی دن کی بادشاہت عطا کی . نظام نے مشکیں کٹواکر اپنے نام کا سکہ چمڑے کا جاری کیا) (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۱) .

۱۸۲۲

ـــ دِن کی بادشاہت امث .

چند روزہ عیش ، عارضی یا ناپائدار خوشی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۲).

تب : اڑھائی دن سقے الخ .

ـــ گھڑی کی موت آئے کوسنا .

جلد مر جائے ، فوراً مر جائے .

ارے مردود ! تمھیں کیا کوسوں الٰہی کرے اڑھائی گھڑی کی موت آئے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت، ۱ : ۱۱۲۷

ـــ ہاتھ کی کَکڑی نو ہاتھ کا بیج کہاوت .

بچہ تیزی اور شرارت میں ماں باپ سے بھی بڑھا ہوا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۱۳۲) .

آڑھتالیس

رک : " اڑ تالیس " جو زیادہ مستعمل ہے (نوراللغات، ۱ : ۳۱۹) .

اُڑہری (ضم ا ، کس ڑ ، سک ہ) امث .

غیر کفو کی جورو (عام اس سے کہ منکوحہ ہو یا مد خولہ) .

بیاہتا کا بڑا مرتبہ ہے ، اڑہری ان کو کون پوچھے گا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۵۷

[س : اُوڈھا ओढा (= بیوی) + ل ली (= لاحقہ)؛ یا بھوجپوری : اُڈ]

اُڑھنا (ضم ا ، سک ڑ) ف ل .

(قدیم) اڑنا (رک) .

آڑھا ہے اس کے منہ کا رنگ سارا — پرا ہل چل کو تج جوں سنگ خارا

۱۷۹۱ پشت بہشت ، ۷ : ۱۹۱

اڑھنے کو نہ پکھ نہ پاے رفتار — ناجہت نہ رہ نہ منزل و یار

۱۸۷۴ جامع المظاہر ، منتخب الجواہر ، ۱۱

اُڑھنیا (ضم ا ، فت ڑ ، سک ن) امث .

' اوڑھنی ' (رک) کی تصغیر .

ان کے خوش کرنے کے لیے . . . گانے اور اڑھنیا اوڑھ کے ناک پر انگلی رکھتے ہو .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۶ : ۹

اَڑھیّا (فت ا ، ڑ ھ ، شد ی) امث .

ڈھائی سیر کا باٹ .

تم سے اڑھیا بھی نہیں اٹھتی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۱۹

[اڑھی ، اڑھائی (رک) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ کیفیت]

اُڑھیکَن (ضم ا ، ی مع ، فت ک) امث .

رک : اڑیک .

اَز (فت ا) حرف ربط .

'سے' کا ہم معنی (ترکیب میں مستعمل) :

(i) ابتدا ، منبع ، مخرج ؛ ملکیت . جیسے : از لاہور ، از کجا ، از ابتدا تا انتہا ، از آدم تا این دم ، از خود ، از بندہ وغیرہ .

پوں از سر نو ستم رسیدہ — جیتا ہے کوئی وصال دیدہ

۱۸۱۲ لیلیٰ مجنوں ، پوس ، ۵۷

واقعات از الف تا ے ان سے بیان کر کے جو مال اس جنگ میں ملا تھا سامنے رکھ دیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۵

(ii) سبب ، علت ، واسطہ ، وسیلہ ظاہر کرنے کے لیے ، جیسے : ازیں (= بنا بریں ، اس سبب سے) ، از بہر خدا (= خدا کے لیے) ، از بس کہ (= چونکہ) .

از بسکہ اس پر شیفتہ اور فریفتہ ہو رہا تھا کہنے لگا اچھا اگر تم نہیں رہتے ہو تو میں ہی تمہارے ساتھ چلتا ہوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۹

مومن از بس ہیں بے شمار گناہ — غم روز حساب نے مارا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۴

(iii) شمولیت ، اشتراک ظاہر کرنے کے لیے ، جیسے : ازانجملہ (= منجملہ ان کے) ، ازان قبیل (اسی قسم سے) .

اس نے حصول رزق کے بہت سے ذریعے پیدا کر دیے ہیں ، ازاں جملہ ایک وسیلہ زکوٰۃ کا ہے .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۵۹

(iv) تصنیف یا تالیف کی نسبت ظاہر کرنے کے لیے ، جیسے : از راقم ، از غالب .

(v) تجاوز ، زیادتی ظاہر کرنے کے لیے ، جیسے : ازحد ، ازبس ، ازبسکہ (رک) .

[ف : از ؛ پہلو : ہچ ؛ اوستا : ہچا]

ــ ان جا (ـ مغنونہ) حرف شرط ؛ ~ ازانجا .

چونکہ .

ازانجا کہ دل کی زندگی اور آسائش بدون اس کی زکوٰۃ اور طہارت کے ممکن نہیں اس لیے ہم کو اس کا ذکر کرنا بھی ضرور ہوا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۲

[از + ف : آن (= اُس) ، اسم اشارہ + جا (= جگہ ، مقام)]

ــ ان جُملَہ (ـ مغنونہ ، ضم ج ، سک م ، فت ل) م ف ؛ ~ ازانجملہ .

ان میں سے ، منجملہ ان کے .

کیسے کیسے مکان ہیں ستھرے — اک ازاں جملہ کربلا ہے یاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۹

میرے لیے دلچسپی کی کچھ باتیں رہ گئی ہیں تو ازانجملہ آپ کی حضوری بھی ہے .

۱۹۱۷ رقعات اکبر ، ۶۴

[از + ف : آن (= اُس) ، اسم اشارہ + ع : جملہ (= تمام)]

ــ ان قَبِیل (ـ مغنونہ ، فت ق ، ی مع) م ف .

اسی قسم سے ، اسی طرح کا ، ازاں جملہ .

اگر یہ کہا جائے کہ حرص و ہوس سب کو ہوتی ہے ، ازاں قبیل ان کو بھی حسب دستور خلائق حرص پیدا ہوئی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۴ : ۱۱۱

[از + ف : ان (= اس) ، اسم اشارہ + ع ، قبیل (رک)]

ــ آدَم تا اِیں دَم فارسی فقرہ (اردو میں مستعمل) .

ابتداے خلقت سے لے کر آج تک .

ان الفاظ میں جس قدر لوگ از آدم تا ایں دم دنیا میں پیدا ہوئے . . . سب کا فوٹو موجود ہے .

۱۸۹۵ علم اللسان ، ۲۲

[از + ع : آدم (رک) + ف : تا (= تک) ، حرف ربط + ایں (= اس)، اسم اشارہ + دم (رک)]

ــ بَراے (ـ فت ب) کلمۂ علت یا قسم .

لیے ، واسطے ؛ قسم کے طور پر (عموماً خدا کے ساتھ مستعمل) .

ہیں نے کہا از برائے خدا یہ کیا مذکور ہے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۳

از برائے خدا گھبرائیے نہیں ۔

۱۹۰۷ اجتہاد ، نذیر ، ۵۰

[از + ف : برائے (= واسطے)]

— بس (— فت ب)

(الف) م ف .

۱. **چونکہ .**

اس گبر کی دہر میں از بس خریداری نہیں
چاہیے آنسو کے تئیں ہی جاوے چشم اشک بار

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۶

جلتے ہیں تیرے عیش سے از بس بہت حسود
بنتا ہے ان کی جان پہ برق و شرار عیش

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۰

(ب) صف .

۲. **کثرت سے ، زیادتی کے ساتھ ، زیادہ ، بہت .**

لیکن از بس جور گردوں نے کیا ہے مجکو تنگ
مضطرب ہوکر میں اپنا حال کرتا ہوں بیاں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۲

خواجہ صاحب کا یہ شعر ہمیں از بس پسند ہے ۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۵۹

تنگ اس کو اپنے فعل سے للہ تو نہ کر
یہ کام پر ضرر ہے یہ از بس شنیع ہے

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۶ : ۳

[از + بس ، مخففِ بسیار]

— بسکہ (— فت ب ، سک س ، کس مج ک) م ف ، صف .

رک : از بس .

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳

حضرت آدم علیہ السلام و حوا گلشن فردوس میں از بسکہ ہشاش بشاش رہنے لگے ۔

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۶

بے دلی از بسکہ وجہ فرط حیرانی ہوئی
التفات یار سے کیا کیا پشیمانی ہوئی

۱۹۲۷ کلیات حسرت ، ۳۳۳

[از بس (رک) + ف : کہ ، بیانیہ]

— بہر خدا (— فت مج ب ، سک ہ ، کس مج ر ، ضم خ) م ف .

رک : از برائے (عموماً خدا کے ساتھ مستعمل) .

بولیا کہ اے پکڑ ہور کھاؤ   از بہر خدا گناہ میں مت بھاؤ

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۸

ہوں وہ مومن جو کبھی دیر میں رکھوں میں قدم
بت کہیں آئیے از بہر خدا بسم اللہ

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۳۵۸

از بہر خدا آئیے امداد کو میری ، یا شافع محشر .

۱۹۷۶ مناجات بدر ، ۱

[از + ف : بہر (= واسطے) + خدا (رک)]

— جملہ (— ضم ج ، سک م ، فت ل) م ف .

منجملہ ، کل میں سے .

شرک پھیلا ہو جہاں ، لازم ہے اک سرکوب بھی
مدتوں سے ہے یہی از جملہ معمولات ہند

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۷

[از + ع : جملہ (= کل)]

— حد (— فت ح) صف .

حد سے سوا ، بے حد ، نہایت ، ات گت .

واں یک برج نزدیک دروازہ تھا   بلند او ہی از حد و اندازہ تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۳

مجھے اس کے انکار کرنے سے اشتیاق ڈبیا کا از حد ہوا .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۲۲

تکریم میری ہوتی تھی از حد   ہیں داستانیں جس کی زبان زد

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۸

[از+ع: حد (رک) (+ ف: فزوں ، محذوف و مقدر) (= حد سے زیادہ)]

— خرس موئے بس است فارسی کہاوت (اردو میں مستعمل) .

نااہل تھوڑی سی بھی صلاحت کی بات کرے تو بہت ہے ، کنجوس اگر کچھ بھی دے نکلے تو کافی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۰) .

— خود (— ضم خ ، و معد) م ف .

۱. **خود بخود ، آپ ہی آپ ؛ بے تحریک و ارادہ .**

گو خلق از خود اثر کے تئیں آوے بزار
لیکن اس کا بخویش آنا معلوم

۱۷۹۴ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۷۰

مکاں ہو تو مکیں ہوتے ہیں از خود غیب سے پیدا
کہ چشم مردہ کو بھی منزل خواب عدم پایا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۲

اس کے بعد صدیاں گزرتی گئیں ، مشین میں از خود ترقی ہوتی رہی .

۱۹۲۴ آدمی اور مشین ، ۱۳

۲. **اپنی ہستی کی طرف سے ، اپنی ذات سے .**

ایسا از خود بے خبر اسرار الٰہی میں جس کا شمار نہیں

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۷

۳. **عمداً ، قصداً** (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۴) .

[از + ف : خود (رک)]

— خود رفتہ (— ضم خ ، ومعد ، فت ر ، سک ف ، فت ت) صف .

بے خود ، جو اپنے آپے میں نہ ہو ، جس کے ہوش و حواس جاتے رہے ہوں .

وہ از خود رفتہ ہوں جس کو خودی نے   خدائی میں اگر ڈھونڈا نہ پایا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۳

یہ سن کر وہ از خود رفتہ ہو گئے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۶۲

اسم کیفیت : از خود رفتگی .

صافی دل از خود رفتگی کے سبب اپنی ذات سے بھی محبت نہیں رکھتے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۷

کچھ اکیلے کھڑے ہوئے مستی و از خود رفتگی کی حالت میں جھوم رہے تھے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۳۲۶

[از + ف : خود (رک) + رفتہ ، رفتن (= جانا) سے حالیۂ تمام]

— خود فراموش صف .

رک : از خود رفتہ .

مجلس کے خاص و عام جا بجا بے ہوش اور از خود فراموش پڑے تھے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۶۱

اسم کیفیت : از خود فراموشی .

بعد از خدا بزرگ ٹوٹی قصہ مختصر ، کہہ کر از خود فراموشی واجب ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲

[از + ف : خود (رک) + فراموش (رک)]

— راہ/رہ (/ — فت مج ر) کلمۂ علت و سبب .

طور پر ، وجہ سے .

شجر نے از رہ تعظیم پاس آکر قدم چومے
کیا اقرار پتھر نے بھی ہاتھوں پر رسالت کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۵۰

از راہ کرم اس کا خیال نہ کریں .

۱۹۲۲ ایرانی افسانے ، ۶

[از + ف : راہ / رہ (رک)]

— روے (— و مع) کلمۂ علت و سبب .

بطور ، بربنا ، بوجہ .

تجھے تاج داران گردن فراز کریں سجدہ از روے عجز و نیاز

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲

اہل خطہ کا حال از روے تفصیل مجکو کیونکر معلوم ہو .

۱۸۵۶ خطوط غالب ، ۲۷۰

ہم ان حقوق کی بحث نہیں چھیڑتے جو از روے شرع شریف مرد کو حاصل ہیں .

۱۹۲۳ احیاے ملت ، ۱۳

[از + ف : روے (= وجہ و سبب)]

— سرتاپا (— فت س ، سک ر) م ف .

اوپر سے نیچے تک ، شروع سے آخر تک ، مکمل طور سے ، کلیۃً .

تیل عمدہ خوشبودار تمام جسم میں ملا از سرتاپا مہکنے لگا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۳۷

میں نے اپنے بچوں کی تربیت . . . میں از سرتاپا مشرقی اصول رکھے .

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۲۳

[از + ف : سر (رک) + تا (= تک) حرف، ربط + پا (رک)]

— سرِنو (— فت س ، کس مج ر ، و لین) م ف .

نئے سرے سے ، دوبارہ ، پھر سے .

جی میں ہے از سر نو جور ترے یاد کریں
تو سنے یا نہ سنے نالہ و فریاد کریں

۱۷۹۲ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۲۰

کھلنے لگے ہیں از سرنو غنچہاے زخم یہ فیض ہے صبا کے دم مشکبار کا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۸

جولیا نے . . . بداتوں کو از سر نو بیان کرکے کہا .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۴۲

[از + ف : سر (= سِرا) + نو (رک)]

— غبیا (— ی لین) صف .

حرام کا ، حرامی (وضع اصطلاحات ، ۲۴) ، **جیسے : بڑا آیا کہیں کا حرامی ازغبیا .**

قب : از غبیا .

[از + ع : غیب (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

— غیب کا تھپیڑا/تھپڑ/دھکا/ڈھیلا/طمانچہ/گولا/گھونسا

(— ی لین ، فت تھ ، ی مج / فت تھ ، شد پ بفت / فت دھ ، شد ک / ی مج / فت ط ، مغنونہ ، فت چ / و مج / و مع ، مغنونہ) امذ .

آفت نا گہانی ، غیب کی مار ، خدا کا قہر .

بندی کی دشمنی میں ناحق جو ہوں الٰہی
لگ جائے ان کے منہ پر از غیب کا تھپیڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۶

جوں شانہ سر چڑھا ہے اس میرے ماہرو کے
از غیب کا طمانچہ منہ پر لگے عدو کے

؟ نکہت (شاگرد مصحفی) (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۵)

— غیب کی لکٹی (— ی لین ، ضم ل ، سک ک) امث .

رک : از غیب کا تھپیڑا .

ایسی مہندی بھری انگلی سیتی مت لے چکٹی
اے ترے ہاتھ کو از غیب کی لگیو لکٹی

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۸۰

[از + ع : غیب (رک) + ا : کی ، حرف ربط + لکٹی (رک)]

— غیبی (— ی لین) صف .

نا گہانی ، اچانک نازل ہونے والا ، آسمانی (عام طور سے سانحہ یا مصیبت).

دشمن جو میری تھی اک جی وہ از غیبی آئی اس پر تباہی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۸

ہم تو کوئی از غیبی سزا مجرم کو ہوتے نہیں دیکھتے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۷۱

— غیبی تھپیڑا/تھپڑ/دھکا/ڈھیلا/طمانچہ/گولا/گھونسا/مار

(ی لین، فت تھ، ی مج/فت تھ، شد پ بفت/فت دھ، شد ک/ی مج/فت ط، مغنونہ ، فت چ / و مج / و مع ، مغنونہ) امذ .

رک : ازغیب کا تھپیڑا الخ (مہذب اللغات ، ا : ۲۲۵ ؛ جامع اللغات) .

سینے سے غیر کے جو مرا دلربا لگے ازغیبی گھونسا غیر کے دل پر خدا لگے

؟ نکہت شاگرد مصحفی (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۵)

— غبیا (ی لین ، سک ب)صف .

حرام کا جنا ، حرامی ، از غبیا (رک) .

اس کی ماں اسے جنتے ہی مر گئی ، وہ از غیبیا ہے .

۱۹٦۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۸۸

[از + ع : غیب (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

ــ کار رفتہ (ــ سک ز ، فت ر ، سک ف ، فت ت) صف .

بے کار ، جو کسی کام یا مصرف کا نہ ہو .

سو وہ بہت بڑھیا اور ازکار رفتہ ہو گئی تھیں .

۱۸۹۸ سر سید ، مضامین سر سید ، ۱۵۷

دوسری کا خاوند ازکار رفتہ ہے .

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ۹ ، ۲٦ : ۴

[از + ف : کار (= کام) + رفتہ ، رفتن ، (= جانا) سے حالیۂ تمام]

ــ کہ تا مہ (کس مج ک ، م) م ف .

چھوٹے سے لے کر بڑے تک ، ہر ایک .

ازکہ تامہ سب کو مرزا کی بے گناہی پر افسوس تھا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۴۸

[از + ف : کہ (= چھوٹا) + تا (= تک) حرف ربط + مہ (= بڑا)]

ــ کی آز م ف .

جوں کی توں ، بعینہ ، ہو بہو ، بلا تصرف ، ٹھیک ٹھیک ، کم نہ زیادہ ، جیسے : چور تو ضرور آئے مگر کچھ لے نہیں گئے اور تمام چیز بست ' از کی از ، موجود ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۵) .

[از + ا : کی (رک) + ف : از (رک)]

ــ ماست کہ بر ماست فارسی کہاوت (اردو میں مستعمل)

یہ سب کچھ اپنے ہی برے فعلوں کا نتیجہ ہے (اپنے کیے پر پچھتانے کے موقعے پر مستعمل) .

شہزادے کا نشہ کرکرا ہوا ، سمجھا بڑی خطا ہوئی ، از ماست کہ بر ماست ، خود کردہ را علاجے نیست ، انھوں نے اپنے ہاتھوں اپنے پاؤں میں کلہاڑی ماری .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۲٦

پہلے تو خیر دوسروں کی جان کو دعا دیتا تھا ، آج تو کیا کہوں ، از ماست کہ بر ماست کا مضمون ہے .

۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۵۷

[از + ف : ما (= ہم) + ست > است (= ہے) + کہ ، بیانیہ ، + بر (= پر) + ما + ست]

ــ ہم (ــ فت د) م ف .

ایک دوسرے سے .

دونوں تختے از ہم جدا ہو کر بٹ اونچا ہو جائے گا .

۱۸۵٦ فوائد الصبیان ، ۹۷

[از + ف : ہم ، ہم دگر کی تخفیف]

ــ یاد رفتہ (ــ سک ر ، فت ر ، سک ف ، فت ت) صف .

جسے کوئی بھول جائے ، بھولا ہوا .

جب فکر ادھر مصروف ہوا تو عالم غیب سے وہ شاہدان سخن جو از یاد رفتہ ہو گئے تھے جلوہ گری کرنے لگے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ٦

یہ میوزیم اور اس کی ہر چیز بجائے خود ایک داستان اور از یاد رفتہ اسلاف کی یادگار ہے .

۱۹۲٦ شیرانی ، مقالات ، ۱۱

[از + ف : یاد (رک) + رفتہ ، رفتن ، (= جانا) سے حالیۂ تمام]

اِزار (کس ا) امث ؛ امذ ؛ (قدیم) .

۱. ناف سے لے کے پانو یا ٹخنوں تک ڈھانپنے کا سلا ہوا لباس ، زیر جامہ ، پاجامہ .

او شخص نے دوسرے شخص پاس سوں ازار ہور جامہ تمام کپڑے مانگ کر عاریۃً پینا .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۱۰

کیونکر کہ رہے شرم مری شہر میں جب آہ
ناموس کہاں اتریں جو دریا پہ ازاریں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۷

اب وہ بالکل بے ہوش ہیں جس کا جی چاہے ٹانگ کی ازار اتار لے .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ٦

۲. مردے کا تہ بند ، جسم کے نچلے حصے کا بے سلا کپڑا جس میں مردے کو کفنایا جاتا ہے .

پوچھا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کتنے کپڑوں میں کفن دیے گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، کہا کہ تین کپڑوں میں : کرتا اور ازار اور لفافہ .

۱۸٦۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱٦۵

مرد کی میت کے واسطے یہ تین کپڑے سنت ہیں : ازار ، لفافہ ، قمیص .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۸

[ع : (ا ز ر)]

ــ بند (ــ فت ب ، سک ن) امذ .

۱. فیتہ یا ڈوری وغیرہ جو پاجامے کے نیفے میں پرو کر کمر میں باندھتے ہیں ، کمر بند .

دنیا تو ہے عجوزہ و بہتوں کی ہے چھنیل
کب مرد کھولتے ہیں اس اوپر ازار بند

۱۷٦۸ دیوان زادہ (ق) ، حاتم ، ۵۷

اس نے حجرے پاس آکر سجدہ کیا اور کنجی ازار بند سے اپنے کھول کر قفل میں لگائی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۰

یہی ہے عقدہ کشائی قوم تو اک دن
ازار بند کو کہہ دیں گے حبس بیجا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۸

[ف : ازار + بند ، بستن (= باندھنا) سے فعل امر]

ــ بند ڈالنا ف م .

پاجامے وغیرہ کے نیفے میں کمربند کو اس طرح پرونا کہ دونوں سرے آگے کی جانب اس طرح نکل آئیں کہ ان میں گرہ دی جاسکے (پلیٹس) .

ــ بند ڈھیلا ہونا محاورہ .

شہوت پرست ہونا ، بدکار ہونا

رکھتے ہیں جو کہ چھیل چھبیلا ازار بند
ہوتا ہے ایسے لوگوں کا ڈھیلا ازار بند
۱۷۵۲ آشوب (یوسف علی خان) (تذکرہ ریختی ، ۱۱)

— بند کا ڈھیلا (- فت ب ، سک ن ، ی مع) صف ، مذ ؛ مث :

ازار بند کی ڈھیل .

شہوت پرست ، زنا کار .
گرچہ زلیخا جیسی نبیلی نہیں ہوں میں
لیکن ازار بند کی ڈھیلی نہیں ہوں میں
۱۸۳۵ رنگین ، رنگین و انشا ، ۲۰ ، ۴

— بند کا سچا (- فت ب ، سک ن ، فت س ، شد چ) صف ، مذ ؛

مث : ازار بند کی سچی .
باعصمت ، صالح (نور اللغات ، ۱ : ۳۲۱)

— بند نہ کھلنا کنایۃً .

مجامعت نہ ہونا ؛ لڑکی کا کنوارا ہونا (نور اللغات ۱ : ۳۲۱)
یاں تک تو مفلسی ہے کہ . . . رات کو
دو دو مہینوں تک نہیں کھلتا ازار بند
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۱

— بندی رشتہ (-فت ب ، سک ن ، کس د ، سک ش ، فت ت) امذ .

سسرال کی طرف سے قرابت داری ، وہ رشتہ جو بی بی کی طرف سے ہو ، نسبی رشتے کی ضد .
اب مجھے ازار بندی رشتے سے روپیہ حاصل کرنے کی ہوس پیدا ہوئی .
۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ۲۰ ، ۳ : ۵
[ف : ازار بند + ی ، لاحقۂ نسبت + رشتہ (= قرابت)]

— سے باہر نکل چلنا/نکلنا/ہونا محاورہ .

غصہ ہونا ، غصے کے مارے آپے میں نہ رہنا ؛ ادب و لحاظ نہ کرنا .
تیغ زباں کو میان میں رکھتے تم اپنی کاش
ناحق جو تم ازار سے باہر نکل چلے
۱۸۰۶ مرزا عظیم بیگ (شاگرد سودا) (آب حیات ، ۲۶۳)

— میں ڈال کر پہن لینا محاورہ .

خاطر میں نہ لانا ، ہیچ سمجھنا .
ایسا دبدبے کا ڈر نکل گیا ، سب کو ازار میں ڈال کر پہن لیا .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۶
ازار میں ڈال کے پہن لیا ہے ، پاجی کہیں کا .
۱۹۲۱ ضمیمۂ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ ، ۲ : ۲۰

ازارقہ (فت ا ، کس مج ر ، فت ق) امذ

وہ خوارج جو نافع بن ازرق کے ساتھی تھے اور مخالفین کو قتل کرنا اور ان کی عورتوں کو قید کرنا جائز سمجھتے تھے .
ازارقہ کے . . . سروں کو کاٹ کے دمشق کی مسجد کی سیڑھیوں کے پاس نصب کیے .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۳۳
[ع : (زرق) واحد : ازرقی]

ازارہ (کس ا ، فت ر) امذ .

عمارت کی دیواروں کی سطح فرش سے ہاتھ ڈیڑھ ہاتھ تک اونچی تیار کی ہوئی حد ، کھڑکی یا طاق کی حد تک چنائی ، اجارا .
اس کے ازارے کے متن میں منبت کاری کی گئی .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ ، ۲۲۹
محل کے چاروں کونوں پر چھوٹے چھوٹے کمرے ہیں جن میں سنگ مرمر کا ازارہ ہے .
۱۹۲۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۵۷
[ع : (ازر) ، ازار (رک : ازار نمبر ۳) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ازالہ (کس ا ، فت ل) امذ .

۱. دفعیہ ، خاتمہ ، زائل کرنے کا عمل ، مٹانا .
وہی معنی ہیں گو دھوکا ہے صورت کے ازالے کا
اگر ژالہ ہو پانی سے وگر پانی ہو ژالے کا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۴
حیرت ازالۂ حرکت کرتی ہے .
۱۸۶۴ خطوط غالب ، ۵۲۳
برص کے ازالے کے لیے اس دوا کو اسرار النہی سے بیان کیا جاتا ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰
اف : کرنا .
[ع : (ز و ل)]

— ء امان کس اضا (- فت ا) امذ .

ضبطی ، قرقی (پلیٹس)
[ازالہ + ع : امان (رک)]

— ء بکارت کس اضا (- فت ب ، ر) امذ .

لڑکی کا کنوار پن ٹوٹنا یا توڑنا ، دوشیزہ کے ساتھ صحبت .
کوئی چاہتا کہ کسی عورت کا ازالۂ بکارت کرے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۶
اسی وقت ان کا عقد کر کے ازالۂ بکارت کرا دیجیے .
۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۹۶
[ازالہ + ع : بکارت (= دوشیزگی)]

— ء بکر (کس اضا - کس ب ، سک ک) .

رک : ازالۂ بکارت .
چادر پلنگ عروس خون شفق سے رنگین ہوئی ، یہ ظاہر تھا کہ عروس دہر کا ازالۂ بکر ہوا ہے .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۸۱
[ازالہ + ع : بکر (= دوشیزگی)]

ـــ ء حَیثِیَت/حَیثِیَت (عُرفی) کس اضا (ـــی لین، کس ث، فت ی / شد ی بفت ر، ضم ع، سک ر) امذ .

(لفظاً) عوام کی نظروں میں کسی کی موجودہ حیثیت کو گھٹانا ، (قانون) کسی کی شہرت کو نقصان پہنچانے کا مرتکب ہونا ، بد نام کرنا ، بے آبروئی کرنا ، کوئی ایسی بات مشتہر کرنا جس سے کسی کی عزت دوسروں کی نظر میں گر جائے ، ہتک عزت .

زید پر یہ الزام رکھا گیا کہ اس نے عمرو کی بد نامی کرنے کے ارادے سے ایک مضمون افترا آمیز چھاپ کر عمرو کا ازالۂ حیثیت عرفی کیا .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۶۷

ابھی جا کر استغاثے میں ازالۂ حیثیت عرفی کی دفعہ (۵۰۰) تعزیرات اور بڑھا آتا ہوں .

۱۹۴۴ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۱۳

[ع: ازالہ + ع : حیثیت (= وقار) + عرفی (رک)]

اَز بَر صف .

نوک زبان ، حفظ ، زبانی یاد .

مع استاد استاد عالم اچھے جتا علم ازبر جسے جم اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق ،نصرتی ، ۲۲

رخسار تھے کہ سورۂ والشمس کے ورق
ازبر تھا خط کو آیۂ واللیل کا سبق

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۱

نہایت بامزہ ہے عشق کے ماروں کا افسانہ
زبان حال کو ازبر ہے ساری داستاں میری

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۸۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ف: از (رک) + بر (= بالا)]

اُزبَک (ضم ا، سک ز، فت ب) امذ؛ ~ آجبک، اوجبک، آجبکی، اوزبک.

۱. وسط ایشیا میں بسنے والے ترکوں کا ایک مشہور قبیلہ جو تقریباً آج سے چھ سو سال پہلے اس نام سے مشہور ہوا . (اول اول قبچاق کے حکم راں اوزبک خان نے ان قبائل کو جنھیں چنگیز خان کے نواسے محمد شیبانی نے اس علاقے میں آباد کیا تھا ، اوزبک کے نام سے موسوم کیا . ان قبائل کی حکومت کی بنیاد محمد شیبانی نے ۱۵۰۰ ع میں ڈالی . آج کل یہ بخارا ، خیوہ اور فرغانہ کے نواح میں آباد ہیں) .

ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جس کی پناہ
چشم وہ ترک کہ ہو قوم جنھوں کا ازبک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۹

شیبانی نام ایک ازبک دشت قبچاق سے اٹھکر تمام بخارا اور سمرقند پر چھا گیا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۴۲

ازبک لڑکے لڑکیوں ، عورتوں اور مردوں میں سے کسی نے گرمجوشی سے ہاتھ ملایا اور کسی نے مصافحہ کیا .

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۲۷

۲. وحشی ، بد سلیقہ ، اجڈ ، گنوار .

وہ مردک ازبک سن کر ایک بار تلوار باڑھ دار لے کر مینڈھا مارنے کو تیار ہوا .

۱۸۱۴ نو رتن ، ۶۳

[ت : اوز (= اچھا) ؛ یا آز (= اپنا ، خود) + بک (= سردار)]

ـــ پَنا امذ .

اجڈ پن ، وحشیانہ عادت .

اپنے ازبک پنے میں اس نے پن کی تیز نوک انگلی سے دباکر گھنڈی کاغذ اور تصویر میں اتارنی چاہی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۳۰۹

[ازبک + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

اُزبَکی (ضم ا ، سک ز ، فت ب) امذ .

ازبک قوم سے منسوب فرد یا زبان وغیرہ .

جم اس کے حاشیہ بردار حبشی و رومی
جم اس کے حلقہ بگوش ازبکی و ترک و مغل

۱۷۷۸ غواصی ، ک ، ۶۷

ازبک لوگ فارسی نہیں اپنی زبان ازبکی بولتے ہیں .

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۲۷

[ت: ازبک + ف : ی ، لاحقۂ نسبت)]

اِزدِحام (کس ا، سک ز، کس د) امذ؛ ~ ازدہام، اژدحام، اژدہام .

بھیڑ ، مجمع ، ہجوم ، جمگھٹ .

ایسا ازدحام تھا کہ تھالی پھینکیے تو آدمیوں کے سر پر چلی جائے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۳

دیکھو وہی ہے لاش امام شہید کی
ارواح انبیا کا جہاں ازدحام ہے

۱۹۲۷ معراج سخن ، ۸۵

اف: کرنا ، ہونا .

[ع : (ز ح م) (= تنگی ہونا)]

اِزدِراد (کس ا ، سک ز ، کس مج د) امذ .

نگلنا ، غذا وغیرہ حلق سے اتارنا .

ایک پردہ خلق فرمایا تا وہ چھپاوے ربہ کو بروقت ازدراد طعام و شراب کے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۴۵۶

[ع : (ز رد)]

اِزدِواج (کس ا ، سک ز ، کس مج د) امذ .

۱. شادی ، بیاہ ، عقد ، نکاح .

کم بہم پہنچا ہے مجھ سا یاں خلف جب سے کہ ہے
ازدواج امہات خاک و آبائے زماں

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۲۷

اس عورت سے جو قریب تر رشتہ رکھتی ہو ازدواج نہیں کرتے تھے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۱۱

کھانے کے بعد باتوں باتوں میں مسئلۂ ازدواج کی بحث چھڑ گئی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۲۰

۲. (بدیع) مصرعوں کے آخر میں ایسے دو دو لفظ لانا جن کا جزو آخر لفظاً متشابہ ہو ، جیسے : مصاف اور صاف ، غلاف اور لاف ، اعتکاف اور کاف ، وغیرہ .

ہجر میں کب تک رہوں میں اے بت خونخوار خوار
ایک دن کر میرے سر پر لے کے تو تلوار وار
۱۷۸۰ بدیع البدائع ، (مصنف نامعلوم) ، ۱۷
[ع : (ز و ج)]

اِزْدِواجی
(کس ا ، سک ز ، کس مج د) صف .

ازدواج (رک نمبر ۱) سے منسوب: شادی، نکاح یا زن و شوہر سے متعلق امر.
مشرقی ازدواجی تعلق کو نہایت غصے اور حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے .
۱۸۹۵ خیالات آزاد ، ۱۹۵
جب مسلمانوں کو اس کا علم ہوا کہ اس طرح ان کی ازدواجی معاشرت بھی محدود کی جارہی ہے تو ہر طرف ایک غوغا ، ایک شور ، ایک حشر برپا ہو گیا .
۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۴۵۴
[ع: ازدواج (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

اَزْدَہا
(فت ا ، سک ز ، فت د) امذ .

رک : اژدہا .
ہنڈا نئیں یو اس ازدہا کا ہے تن دو مشعل ہیں اس ازدہا کے نین
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۱
اسی مال کو گرم کرکے اس کے بدن پر داغ دیں گے ، ازدہا بناکر گلے میں لٹکاویں گے .
۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۱۵۳

اِزْدِہام
(کس ا ، سک ز ، کس مج د) امذ .

رک : ازدحام .
اس لب پہ فوج خط نے کیا اس طرح ہجوم
شہد و شکر پہ مور کا جوں ازدہام ہو
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳۱
یعنی کہ تیرے عشق میں مجنوں ہوا ہے دل
طفلان منگ راہ کا ہے ازدہام ساتھ
۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن، ۱۸۰
[ا : < ع : ازدحام (رک)]

اِزْدِیاد
(کس ا ، سک ز ، کس مج د) امذ .

اضافہ ، بڑھوتری ، زیادتی .
کہتے ہیں زیاں کاری ازدیاد دانش کا سبب ہے .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۳
ازدیاد غم میں کہیں خدانخواستہ صحت نہ خراب ہوجائے .
۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳
[ع : (ز ی د)]

اَزْر
(فت ا ، سک ز) امذ .

زمین پر پھیلا اور باہم لپٹا ہوا جھاڑ جھنکاڑ .
اپنے لڑکوں کو اجازت دی کہ جبل لبنان سے دریا تک ازر اور سرو کی لکڑیاں پہنچادیں .
۱۸۹۵ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۸۲
[ع : (ا ز ر)]

اَزْرَق
(فت ا ، سک ز ، فت ر) .

(الف) صف .
۱. نیلے رنگ کا ، نیلگوں .
یہ چرخ جو کہلاتا ہے بڑا گنبد ازرق
یہ چاند یہ سورج ، یہ ستارے ہیں معلق
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۱
تیتی یا قوت ازرق اور لاجورد سے جڑی ہوئی انگوٹھیاں .
۱۹۵۶ آگ ، ۳۳
۲. کرنجی آنکھوں والا ، کریہ چشم (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۲) .
(ب) امذ .
شام کے ایک نامی گرامی پہلوان کا نام جس نے کربلا میں حضرت قاسم بن حسن سے جنگ کی تھی اور ان کے ہاتھ سے مارا گیا تھا (اس سے پہلے حضرت قاسم اس کے چاروں فرزندوں کو اسی جنگ میں قتل کرچکے تھے) .
اے خالق زمین و زماں رب پاک ذات
ازرق کے ہاتھ سے مرے قاسم کو دے نجات
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۹
آغوش کے پلوں سے ہزاروں جدا ہوئے
ازرق کے چار لال تھے چاروں جدا ہوئے
۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۷۷
[ع : (ز ر ق)]

ــ چَشْم
(ــ فت چ ، سک ش) صف .

رک : ازرق نمبر ۲ (نور اللغات ، ۱ : ۳۲۲) .
[ازرق + ف : چشم (رک)]

اَزْعَر
(فت ا ، سک ز ، فت ع) امذ .

دم کٹا سانپ ، سانپ کی ایک قسم جس کے دم نہیں ہوتی .
اب نام سانپوں کے جس قدر یاد آتے ہیں حوالۂ قلم کیے جاتے ہیں . . . ازعر . . . اسود، سانح ، ارقم .
۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۴
ان حضرات کے دم ہی نہیں یہ تو ازعر ہیں .
۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۶ : ۱۰
[ع : (ز ع ر)]

اَزْکیٰ
(فت ا ، سک ز ، ا بشکل ی) صف .

پاکیزہ ، بہت پاکیزہ .
اور نہ صرف کافی و وافی ہے بلکہ ازکیٰ و اطہر ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۹
[ع : (ز ک و)]

اَزَل
(فت ا ، ز) .

(الف) ظرف .
آغاز آفرینش ، ابتدائے زمانہ .
سودھن جا عیش کوں پوچھے کہ توں آیا ہے کس خاطر
کہیا ہنس عیش ازل تھے میں قطب شہ خاطر آیا ہوں
۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۶
کرے عزم ابد کا ازل سے اگر وہ جاں باز جو اس پہ ہوئے سوار
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۱۸

اگر عاشق سے نفرت تھی تو یہ علت ہی کیوں پالی
پسند آپنا تمھیں ناحق ازل میں خوبرو ہونا
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۳

(ب) امذ .

مدت جس کی ابتدا نہ ہو ، ہمیشگی ، قدم .

الحق او ازل کے ہیں مسافر   کچھ آج نہ کل کے ہیں مسافر
۱۸۰۰ من لگن ، ۱۶

علم کو سمجھوں ازل سے تو ازل سے ہے خدا
پھر یہ مابعد خدا قبل ملک چیز ہے کیا
۱۹۷۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۹۰

[ع : (ازل)]

آزلام
(فت ا ، سک ز) امذ ؛ ج .

فال نکالنے کے تیر . (اسلام سے پہلے عرب کے لوگ تیروں کے ذریعے قرعہ اندازی کی طرح فال نکالتے تھے اور ان کے فیصلے کے مطابق آپس میں امور کی تقسیم کرتے تھے) .

ازلام کے معنی حضرت ابن عباس (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ وہ پانسے تھے جن سے مشرک امور کی تقسیم آپس میں کیا کرتے تھے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۳۹

ازلام . . . سے فال نکالنا .
۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۶

[ع : (ز ل م) (= بے پر کا تیر)]

آزلی
(فت ا ، ز) صف .

۱. **قدیم ، انادی ، جس کی ابتدا نہ ہو .**

پانا سوپاتا وگر منگتا ہے سو خالی وسوسہ
اوتناج تج باتا جتنا لکھا ازل قلم (کذا)
۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۲۷ الف

خدا اور مادہ دو چیزوں کو ازلی و ابدی مانتے ہیں .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۷

ان میں ایک مسئلہ یہ بھی تھا کہ افلاک قدیم اور ازلی ہیں .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۵

(مجازاً) بہت پرانا ، مدت کا ، موروثی .

چورکا بیٹا چوری کو اور فقیرکا بیٹا گداگی کو اپنا ازلی پیشہ سمجھتا ہے .
۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۶

کہہ دو آدم سے کہ دوبال ہمیں بھی بھیجیں
نوچ کر اپنے حریف ازلی کی داڑھی
۱۹۲۵ بہارستان ، ظفرعلی خاں ، ۲۶۷

[ع : ازل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آزلیت
(فت ۱ ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

(کسی چیز کا) ازلی یا ہمیشہ سے ہونا ، قدامت .

اس کی ازلیت اسم اول سے ہے اور اس کی ابدیت اسم آخر سے ہے .
۱۸۸۸ مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۰

افلاطون نے ہیولیٰ اور عناصر پر ازلیت کا حکم کیا ہے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۲۶

[ع . ازل (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ۃ ، لاحقۂ کیفیت]

آزلیّہ
(فت ا ، ز ، کس ل ، شد ی بفت) صف .

ازل (رک) سے منسوب : ازل کا .

حمد و سپاس اس حکیم حاکم کو زیبا ہے کہ ارادۂ ازلیہ سے کارخانۂ جہان کو . . . مرتب کیا .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲

[ع : ازل (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ (تخفیف ۃ) ، لاحقۂ تانیث]

. . . اِزم
(کس ا ، سک ز) لاحقہ .

عقیدہ ، نظریہ ، مسلک .

سوشلزم ، کمیونزم یا کوئی بھی ازم ہو . . . وہ فطرت سے جنگ کر رہی ہے .
۱۹۶۳ مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۱۱۶

[انگ : ISM ، لاحقۂ اسمیت]

آزمان
(فت ا ، سک ز) امذ ؛ ج .

زمانے ، مدتیں (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۳) .

[ع : (ز م ن) واحد : زَمان]

اِزمان
(کس ا ، سک ز) امذ .

کہنگی ، پرانا ہونا .

کیا نرگسی آنکھوں سے نقاہت ہے نمودار
سب زرد ہے ازمان حرارت سے تن زار
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۲

ازمان حرارت یعنی حرارت کا پرانا ہوجانا .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۲۲

[ع : (ز م ن)]

آزمانا/آزماونا
(فت ا ، سک ز / سک و) ف م (قدیم) .

رک : آزمانا .

یو ازما کے دیکھیا ہوں میں بار بار   کہ عاشق کوں نئیں ہوتی پند سازگار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

درویش کو اللہ نے سب طاقتیں دی ہیں
ازمائے نہ و اللہ کوئی طاقت درویش
۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۰۲

اَزمنہ
(فت ا ، سک ز ، کس م ، فت ن) امذ ؛ ج .

زمان (رک) کی جمع .

میں اس خیال کو وہم سے کم نہیں سمجھتا کہ جمہوری طریقہ کل اقوام اور مذاہب اور ممالک اور ازمنہ کے لیے یکساں موزوں ہے .
۱۸۹۳ مکاتیب سرسید ، ۳۷۶

اس کی ماہیت کے تعین میں انسانی افراد نے بلحاظ اختلاف امزجہ و امکنہ و ازمنہ اختلاف کیا ہے .
۱۹۰۴ المدنیّۃ و الاسلام (ترجمہ) ، ۸

[ع : (ز م ن)]

ـــ ء ثلاثہ/ثلٰثہ کس صف (ـــ فت ث ، ث / مد ل) امذ ؛ ج .

تین زمانے : ماضی ، حال ، مستقبل .

حمد پروردگار ازمنۂ ثلٰثہ و عالم سہ گانہ کے بعد .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۵

[ازمنہ + ع : ثلاثہ (رک)]

ازمیات (کس ا ، سک ز ، کس م) ج .

ازم (رک) کی جمع : مختلف نظریات یا مکاتب فکر .

اس طرح ہم مہندسانہ نقاشی اور . . . ازمیات (Isms) کی ایک بڑی تعداد میں الجھے رہتے ہیں .

۱۹۶۷ سہ ماہی 'اردو نامہ' ، کراچی ، ۲۸ : ۲۲

[ازم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ات ، لاحقۂ جمع (عربی میں نا درست)]

ازواج (فت ا ، سک ز) امث ؛ امذ ؛ ج .

۱. بیویاں ، (کسی کی) منکوحہ عورتیں .

ذکر آل اور ازواج اور ذریت کا بوجہ تبعیت اور اضافت کے ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۴

مشرق میں تعدد ازواج امارت پسندی میں داخل ہے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۱

۲. شوہر ، خاوند .

کثیرالازواج اشخاص کی بیویاں اکثر شاکی رہتی ہیں کہ ان کے ازواج ان سے قطع تعلق کر لیتے ہیں .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۱

[ع : (ز و ج) واحد : زوج (= جوڑا)]

ـــ مطہرات کس صف (ـــ ضم م ، فت ط ، شد ہ بفت) امث .

پاک بیویاں ، (مراد) آنحضرت صلعم کی بیویاں .

ازواج مطہرات اس کی کل ماصدق انہ النسا کا

۱۷۹۴ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۲

رسول اللہ کی ازواج مطہرات کے لیے حکم پردہ مخصوص کرنا . . . فقہ و حدیث کی معلومات پر دلالت کرتا ہے .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۹۸

[ازواج + ع : مطہرات (ط ہ ر) واحد : مطہرہ]

ازوقہ (فت ا ، و مع ، فت ق) امذ .

رک : آذوقہ ، جو صحیح ہے .

سب کو مبدأ فیاض کے اس عجیب کارخانے . . . میں ازوقہ مل جاتا ہے .

۱۹۰۹ تاریخ تمدن ، ۲۵۲

ازہار (فت ا ، سک ز) امذ ؛ ج .

کلیاں ، شگوفے ، (مجازاً) پھول .

طراوت ازہار و انہار نے خار حیرت دیدۂ بوستان خورنق میں چبھا رکھا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۲۰

مقدم شاہ پہ لائے گی عروس کشمیر
حجلۂ برف میں پنہاں ہیں جو ازہار بسنت

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۳۶

[ع : (ز ہ ر) واحد : زُہر]

ازہاق (کس ا ، سک ز) امذ .

مٹانے کا عمل ، باطل قرار دینا .

صفحۂ دہر سے پھر گردش افلاک اے
حرف باطل کی طرح دیوے جہاں سے ازہاق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۱

احقاق حق اور ازہاق باطل کے لیے . . . ایک اور دل نشین شکل پیدا کردی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۳۵

[ع : (ز ہ ق)]

ازہد (فت ا ، سک ز ، فت ہ) صف .

بہت پرہیزگار ، سب سے زیادہ متقی (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

یہ حال ہے اس ازہد الناس کا جو خلافت کے باوجود دنیا اور زخارف دنیا سے کوسوں دور تھا .

مکتوبات (دیباچہ) ، ۱۲

[ع : (ز ہ د)]

ازہر (فت ا ، سک ز ، فت ہ) صف .

بہت روشن ، منور .

سجدے کا نشاں اور یہ پیشانی انور طالع سر خورشید پہ ہے زہرۂ ازہر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۵

[ع : (ز ہ ر)]

ازیں (فت ا ، ی مع ، غنہ) م ف ؛ ~ ازایں ، زیں .

'اس سے' کا مترادف ، (اصلاً فارسی ، اردو میں مستعمل) ، جیسے : ازیں وجہ (= اس وجہ سے) ، ازیں رو (= اس بنا پر) ، ازیں جا (= اس جگہ سے) .

[ف : از (رک) + ایں (= یہ ، اس) ، اسم اشارہ]

اژدحام (کس ا ، سک ژ ، کس مج د) .

رک : ' ازدحام ' جو صحیح اور فصیح ہے .

جس صف میں اژدحام آدمیوں کا دیکھتے ، اسی غول پر حملہ فرماتے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳۶

آدمیوں کے اژدحام سے غلے کا قحط پڑ گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۳۳

جنازہ میرا دیکھیں وہ تو دیکھ لیں نہ لوگ انہیں
حیا پہ ظلم ہوگا یہ کہ ساتھ اژدحام ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۳۸

اژدر (فت ا ، سک ژ ، فت ر) امذ .

اژدہا (رک) .

اسی کے عدل میں ہے یہ کہ چیونٹیوں کے حضور
مجال کیا ہے کہ دم مارے اژدر خونخوار
۱۷۸۰ سودا، ک، ا: ۲۲۵

رات دن اعجاز دکھلاتی ہے یاد زلف ورخ
صبح عاشق کو ید بیضا ہے اژدر شام ہے
۱۸۵۲ دیوان برق، ۲۰۳

تعویذ کیا کروں گا کہ ان بازووں کو ہے
اژدر شکار قوت حیدر کی آرزو
۱۹۳۳ سیف و سبو، ۴۹

[س : اَجگَر (رک)]

— مار امذ.

(کُشتی) کشتی کا ایک داؤ (پہلوان اپنے داہنے ہاتھ سے حریف کا جانگھیا بائیں ران پر سے پکڑتا ہے اور اس کا داہنا بازو اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑ کر ایک دم پشت پر مارتا ہے، حریف چت گر جاتا ہے). (رموز فن کشتی، ۳۸).

[اژدر + ا : مار (رک)]

اَژدَہا (فت ا، سک ژ، فت د) امذ.

بڑا اور موٹا سانپ جو شکار کو اپنی لپیٹ میں دبا کر کچل دیتا اور سالم نگل جاتا ہے.

عجب اژدہا ہے ترا ذوالفقار　کہ یک دم سوں جالیاہے سالم کفار
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۱۲۶

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
نہنگ و اژدہا و شیرنر مارا تو کیا مارا
۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۶

بڑے بڑے زہریلے سانپ اژدہے ہر طاق و گوشے میں پڑے سورہے ہیں.
۱۹۱۵ حکومت اورنگ زیب کی اصلی تاریخ، ۸۳

[رک : اژدر]

— ئی کرنا محاورہ (قدیم).

اژدہے کی طرح حملہ آور ہونا.

کمند تیرا جب اژدہائی کرے　ترے پٹ تھے کشور کشائی کرے
۱۶۳۹ خاور نامہ، ۲۶۵

اِژدِہام (کس ا، سک ژ، کس مج د) امذ.

رک : اژدحام.

ہماری زیست بھی معلوم ہمدمو جو تھی
ہجوم غم کا رہا اور اژدہام فراق
۱۷۸۲ دیوان محبت، ۱۰۶

قضا بھی آئی تو مر مر کے آئی مقتل میں
عجب طرح کا رہا اژدہام چار طرف
۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۲۵۱

ساحل پہ تیرے ہوتا ہے اژدہام اب بھی
سیراب تجھ سے ہوتے ہیں تشنہ کام اب بھی
۱۹۲۹ مطلع انوار، ۳۰

اَژدَھات (فت ا، سک ژ) امث.

سونا، چاندی، تانبا، پیتل، رانگ، جست، سیسے اور لوہے کا مرکب، وہ دھات جو آٹھ دھاتوں کو گلا کر اور ملا کر بنائی جاتی ہے.

برنجی مسی اژدھات آہنی　جو جاندار تھیں وہ منائے منی
۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا، ۲۱

یا ذوالجلال یہ کوئی طرفہ اژدھات کا پتلا ہے.
۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب، ۱۰۹

یاجوج و ماجوج کی روک تھام کے لیے اژدھات کی ایک دیوار بنوائی تھی.
۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳: ۱۷۶

[س : اَشٹ अष्ट (= آٹھ) + دھاتُ धातु]

اَژگَر (فت ا، سک ژ، فت گ) امذ.

رک : اجگر.

زلف تیری کے ہر اک حلقے میں ہے اژگر کا کام
ہر بھنور کے بیچ اس کالندری کے ناگ ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق)، ۷۳

اِس (کس ا) اشارۂ قریب.

۱. 'یہ' کی مغیرہ حالت (جو 'یہ' سے پہلے پر، تک، سے، کا، کو، میں، نے وغیرہ (حروف ربط، علامت ظرف یا حرف اضافت) آجانے سے پیدا ہوتی ہے. جیسے: اس نے، اس سے، اس کو، اس پار، اس طرف، اس کا، اس کی، اس کے، وغیرہ.

توئیں راج تھنبیے ترا اسّ بدھ　کہ اس بدھ کی ہوے تجہ آج سدھ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو، ۱۸۵

ایک کو اس دو سے کرلے اختیار　کہ دو مطلب تا سماویں ایک بار
۱۷۹۱ ریاض العارفین، ۶۸

اس جنگل بیابان میں . . . مجھے کیا خبر تھی کہ چند گھنٹے کا مہمان اور ہوں.
۱۹۱۷ شہنشاہ کا فیصلہ، راشد الخیری، ۵۰

۲. (قدیم) یہ.

اس بولنے سوں یہ معلوم ہوا.
۱۸۲۸ انوار سہیل، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۱

[س : اَسیہ असय مادہ اِدَم इदं (= 'یہ' کی اضافی حالت)]

— برتے پَرتتّا پانی کہاوت.

(طنزاً) اتنی سی ہمت یا حیثیت پر اتنا زعم؛ تم سے یہ کام نہ ہوگا، تمہارے بس کی بات نہیں.

ایک ہزار سال کی مدت بھی ان خیالات تک نہیں لے جاتی، پھر اس برتے پرتتا پانی، چشم بد دور، ہمارے کریکٹر کا یہ حال ہے کہ جھوٹ اور سچ میں تمیز ہی کوئی نہیں.
۱۹۰۸ اساس الاخلاق (دیباچہ)، ۱۶

ـــ پار یا اُس پار

اب نفع ہو یا نقصان ، معاملہ یکسو ہوجائے ، نتیجہ خواہ کچھ ہو .

میں نے بھی سوچ لیا کہ آج اس پار یا اس پار ، مولوی ضیاالدین صاحب تو بچ کر نکل گئے ، لیکن مولوی نذیر احمد صاحب سے دو دو ہاتھ ہوجائیں گے .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۹

ـــ پر/پہ م ف .

۰۱ **اس کے علاوہ ، مزید براں ، پھر .**

جو چاہیں تن ڈھپے اس میں سو آگے پیچھے بات
اور اس پہ یہ کہ وہ تب ٹھہرے روز موجودات

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰

صورت شکل میں بھی ہزاروں میں ایک تھی ، اس پر بذلہ سنج ، لطیفہ گو .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۲۶

۰۲ **اس کے باوجود ، اس کے ہوتے .**

آبھی نہ جل بجھے نہ کچھ اس دل میں راہ کی
اس پر کہیں گے آہ کہ ہم نے بھی آہ کی

۱۷۹۴ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۴۴

گاہک ہماری جان کے ہیں آپ تو مگر
اس پر ہم آپ کے ہیں خریدار دیکھیے

۱۸۶۶ ہزبر ، د ، ۹۷

راج مزدور . . . ہر روز کام کرتے تھے ، اس پر ۶ برس میں تیار ہوئی .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۲۸

۰۳ **اس صورت میں ، اس حالت میں .**

بھلا حسین نہ جاتا تو اس پہ کیا کرتا
خدا کے نزد کی حجت ہے قتل سے بھی زیاد

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۲

سربر ہو کون قہر خدا ہے وغا نہیں
اس پر کہ کے تین روز سے پانی ملا نہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۸

اے حباب اپنی ذرا ہستی تو دیکھ اس پر اتنا سر اٹھانا کچھ نہیں

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱ : ۱۸۳

۰۴ **اس سلسلے میں ، اس تعلق سے .**

اس پہ مجھے ایک نقل بر محل آئی ہے یاد
ہو جو سخن فہم دے نغز سخن کی وہ داد

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۲

۰۵ **بعد میں ، آیندہ .**

حق نے کہا کہ تجھ سا کوئی ذی شرف نبی
ہم نے نہیں بنایا نہ اس پر بنائیں گے

۱۹۰۴ گلزار بادشاہ ، ۵۳

ـــ سے م ف .

۰۱ **اس لیے ، اس وجہ سے ، اس سبب سے .**

ہماری قدر حسیں اس سے کرتے ہیں کہ ہمیں
کمال عشق پہ ہے ناز ذی ہنر کی طرح

۱۸۷۴ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۶۳

نیا کام ہے ، اس سے فرصت کم ہوتی .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۴۷

۰۲ **جوتی سے ، بیزار سے ، لہنگے وغیرہ سے (جس چیز سے مراد ہو اس کی طرف اشارہ کرکے) .**

مرے اس سے زناخی بزار کریں مری جوتی سے چوہڑے چمار کریں

۱۷۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۶۹

۰۳ **(بہتر یہ ہے کہ) اس کے بدلے ، اس کے مقابلے میں .**

کرتے پھریے کیوں کسی کے مصحف رخ پر نگاہ
صبح سے تا شام بیٹھیے اس سے قرآں دیکھیے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۸

اے سوز عشق جلنے سلگنے کی حد بھی کچھ
دل اس سے کاش جھونک دیا جائے بھاڑ میں

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۱۲۳

ـــ سے کیا حاصل کہ شاہجہاں کی داڑھی بڑی تھی یا عالمگیر کی

کہاوت .

یعنی : ' بیجا بحث بے سود ہوتی ہے ، غیرضروری بحث مباحثے سے کیا فائدہ (دریائے لطافت ، ۸۴) .

ـــ درجہ (ـــ فت د ، سک ر ، فت ج) م ف .

اس حد تک ، اس قدر ، اتنا کچھ .

ترا چھلا جو پایا ہے دماغ اس درجہ عالی ہے
سلیماں نذر دیتے ہیں تو میں خاتم نہیں لیتا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷

ـــ درمیان میں (ـــ فت د ، سک ر ، کس م) م ف .

اس اثنا میں ، اس دوران .

اس درمیان میں تم اپنے دشمنوں سے واقف ہوگئے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۲۷

ـــ دن م ف .

آج کے دن ، آج .

یہ کیسا جلسہ ہے کیسی خوشی چھائی ہے عالم میں
کہ اس دن رونق ارض و سما کچھ اور کہتی ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۹۵

ـــ دن کو م ف .

انہی حالات کو سوچ کر ، اسی انجام پر نظر کرکے .

ہے تیرہ روز اپنا لڑکوں کی دوستی سے
اس دن ہی کو کہے تھا اکثر پدر ہمارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۴۷

ـــ طَرَف (ـــ فت ط ، ر) م ف .

اِدھر ، اُرے یا وَرے ، متکلم سے قریب کی سمت ؛ اِن دنوں ، حال میں ، تھوڑے دن پہلے تک ، ماضی قریب میں .

بھا گو وہ اُس طرف تو قضا لائی گھیر کر
وہ اس طرف ہٹا تو بڑھی تیغ شعلہ ور

۱۸۷۱ یکتا ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

تم نے لکھا ہے کہ اس طرف طبیعت ٹھیک نہ تھی یہ بھی نہ بتایا کہ کیا تکلیف تھی .

۱۹۲۴ حرف آشنا ، ۶۷

ـــ قاف سے اُس قاف پَر / تک.

مشرق سے مغرب تک ، دنیا کے ایک کونے سے لیکر دوسرے کونے تک .

اور اشارہ ہو اگر اس قاف سے اس قاف پر
اس طرح اڑ جائے جوں مرغ نظر بالائے بام
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۷

ـــ قَدَر (ـــ فت ق ، د) م ف .

۱. اتنا زیادہ ، اِس درجہ ، یہاں تک (کثرت یا شدت ظاہر کرنے کے لیے) .

ہیں خرابے آج جتنے کل یہ تھے لوگوں کے گھر
مت بنائے خانہ میں منعم رہا کر اس قدر
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۳

اس قدر پیار سے نہ دیکھو مجھے پھر تمنا جوان نہ ہو جائے
۱۹۷۳ حفیظ ہوشیارپوری ، مقام غزل ، ۳۷

۲. اتنا ، اس اتنا ، اتناہی .

اس قدر چاہیے رخصت کہ یہ شورش‌زدگان
آہ و نالہ سے بھلا کوچے کو آباد کریں
۱۷۹۴ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۲۰

آماس پا سے پھنس گئیں کڑیاں اب اس قدر
جو بند ہوگئی تری زنجیر کی صدا
۱۸۳۶ صنعت ، ک ، ۵

اس نے مفصل کیفیت بیان کردی اور اس قدر التجا کی کہ میرے بعد اگر میرا شوہر بلند افروز زندہ ہو تو میری خبر موت اس تک پہنچا دینا .
۱۹۱۵ گرداب حیات ، ۳۲

ـــ قَدَر کا .

اتنا زیادہ ، اس حد تک .

تو سہی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد
اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۹۸

ـــ کانْدھے چَڑْھ اُس کانْدھے اُتَر کہاوت .

ہم کو کسی بات میں عذر نہیں ، خاطر اور رعایت ہر طرح منظور ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۴) .

ـــ کان (سے) سُننا اس کان (سے) اُڑانا / نکال دینا محاورہ .

بات کو ٹال جانا ، آنا کانی کرنا ، التفات نہ کرنا .

سن کے اس کان سے اس کان اڑادیتے ہیں
کان میں ہم نہیں ناصح کی نصیحت رکھتے
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۲۴

دعوت عمل کو اس کان سے سن کر اس کان سے نکال دیتا ہے .
۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۲۱۰

ـــ کان سُنیں یا اُس کان محاورہ .

اچھی طرح سن رکھیں ، بہر حال اس کا خیال رہے ، یہ نہ بھولیں .

تا بی بی مجھ سے اور تمہاری آپا سے ایک گھڑی نباہ نہیں ہوگا ، اس کان سنیں یا اس کان .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۵۳

ـــ کوٹھی (ـــ کوٹھے) کے دھان اُس کوٹھی (ـــ کوٹھے) میں کَرنا محاورہ .

بے سود کام کرنا ، وقت گزاری کرنا .

خالی بیٹھا ہوا بنیا بٹے ہاڑ کرتا یا اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں اور اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں کرتا ہے .
۱۹۰۴ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۵۰۸

ـــ کو کْیا / کَہْیے ہَیں / کَہْیے / کِیجیے فقرہ .

عجیب بات ہے (اظہار حیرت کے موقع پر مستعمل) .

کہتے ہیں اس کو کیا کہ میں روتا ہوں رات دن
اک غیر کا پسر جو ہے میری نظر سے دور
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۸

اس کو کیا کہیے کہ اب ان کا یہ پہنچا ہے پیام
ہم سے ایسے نہ خفا ہوں ہمیں ایسا نہ کہیں
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۴۷

ـــ کی نہ سُنی محاورہ .

یہ طے نہ تھا ، اس کی بدی نہ تھی ، یہ بے قاعدہ اور خلاف اصول ہے .

دیکھنا تیرا کنکھیوں سے ہے آڑی برچھی ، یار اس کی نہ سنی
کب کو گنتی میں ہے وہ گھاو جو اوچھا سا لگا ، پھر کے پھر دیکھ ذرا
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۱

ـــ مول (ـــ و مج) م ف .

اس قیمت میں ، اس بھاو پر .

اگر ہوش وخرد دے کر وہ تار زلف ہاتھ آوے
نہ چھوڑ اے دل کہ یہ سودا تجھے اس مول سستا ہے
۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۱

ـــ میں م ف .

۱. اس بات میں ، اس معاملے میں .

پھروں گا تا بہ دم واپسیں میں تیرا دم
اگرچہ اس میں مرا دم رہے رہے نہ رہے
۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۱۵

۲. اس اثنا میں ، اس دوران ، اتنے میں .

جو اس میں حضرت صائب نے مجھ کو فرمایا
کہ دیکھتا ہوں میں تجھ کو جہاں تہاں تنہا
۱۷۵۲ دیوان زادہ ، حاتم ، ۸

شہزادہ تو یہ سوچتا ہے ، اس میں ہنسی اور باتوں کی آواز آئی .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۵

۳. چاہے ، خواہ ؛ اس بنا پر ، اس سبب سے .

اس فتنہ خو کے در سے اب اٹھتے نہیں اسد
اس میں ہمارے سر پہ قیامت ہی کیوں نہ ہو
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۳

ستم ایجاد رہوگے ستم ایجاد رہے
اس میں اب شاد رہے یا کوئی ناشاد رہے

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۲۷۵

ـــ وَقت م ف .

رات دن یا صبح و شام میں سے کسی ایک وقت (اُس وقت کے بالمقابل بیشتر کھانے کے اوقات میں) .

مٹھی بھر چنے اس وقت اور مٹھی بھر چنے اس وقت ، اور اکثر یہ بھی نہیں .

۱۹۶۶ ماہنامہ 'ساقی' ، کراچی ، ستمبر ، ۱۵۰

ـــ ہاتھ دو (ـــ دے) اُس ہاتھ لو / لے کہاوت .

جیسی کرنی ویسی بھرنی ، انسان جو کرتا ہے فوراً اس کا ویسا ہی صلہ پاتا ہے .

کلجگ نہیں ، کرجگ ہے یہ ، یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے ، اس ہات دے اس ہات لے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۵

تعاقب کنندگان کو جان بچانی مشکل ہوگئی ، وہ مثل ہوگئی اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۱۲۶

اُس (ضم ا) اشارۂ بعید .

۱. 'وہ' کی مغیرہ حالت جو 'وہ' سے پہلے پر ، تک ، سے ، کا ، کو ، میں ، نے ، وغیرہ (حرف ربط ، علامت ظرف یا حرف اضافت) آجانے سے پیدا ہوتی ہے ، جیسے : اُس نے ، اُس پر ، اُس کو ، اُس پار ، اُس طرف ، اُس کا .

گل کھلے تارے نمن کنولے رنگیلے سرو کوں
چند سرج اس پھل لگے سب سرو کے بن میں عجب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۲

تھا مستعار حسن سے اس کے جو نور تھا
خورشید میں بھی اس ہی کا ذرہ ظہور تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

زہر ہوکر رہ گئی ترک محبت کی قسم
اُس کا وہ کہنا کہ اچھا ہم اسی قابل سہی !

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۰۶

[س : تَسْیَ तस्य (= وہ کی اضافی حالت)]

ـــ پار م ف .

۱. دور ، فاصلے پر ، بہت دور ، کسی حد کی دوسری طرف ؛ پرے ، پرلی طرف .

استانی جی تو رہیں اس پار ، برابر کے گھر میں کسی نے کروٹ نہ لی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۵

۲. (خصوصاً) دریا ندی وغیرہ کے دوسرے کنارے پر .

پردۂ چشم میں نہاں یوں شوق جیسے قندیل نہر کے اس پار

۱۹۳۳ عرش و فرش ، ۲۴

ـــ پَر / پَہ م ف .

مزید برآں ، علاوہ بر آں .

نگہ یہ ظلم و کرشمہ آفت قیامت اس پر یہ قامت اس کی
ملاحت ایسی بلا کی توبہ ! یہ عالم اپنے ہے دل ربا کا

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۸

اولاد کی شادی کی کسے خوشی نہیں ہوتی اس پر جس کی آنکھ کا تارا . . . ایک لڑکا مرنے جینے کا سہارا ہو ، اس کی شادی کی خوشی کا اندازہ کرنا مشکل ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸

ـــ سرے (کا) (ـــ کس س) م ف .

۱. انتہا یا آخری حد پر ، حد درجے کا ، حد سے حد ، پرلے سرے کا .

ان میں ان میں فقط نام کی شراکت ہے اور ذات و صفات میں اس سرے کا تفاوت .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶

دھوبی اس سرے کا بد معاش ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۲۶

۲. زیادہ سے زیادہ ، اڑ کے .

یہ گھوڑا اس سرے دو سو کا ہوگا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۲۶

[اُس + ا : سِرا (رک) کی مغیرہ حالت + کا (رک)]

ـــ کی لاٹھی بے آواز ہے / میں آواز نہیں کہاوت .

خدائے تعالیٰ کبھی ایسی سزا دیتا ہے جس کا سان گمان نہیں ہوتا ، خدا کا قہر نا گہانی ہوتا ہے .

پناہ بخدا اس کی لاٹھی میں آواز نہیں .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۴۵۱

خدا کا فیصلہ خاموش اور اس کی لاٹھی بے آواز ہے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۶۲

ـــ کے دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں کہاوت .

روزی کا ایک در بند ہو تو خدائے تعالیٰ ستر در کھول دیتا ہے ، وہ کسی نہ کسی طرح اپنے بندوں کو ضرور رزق پہنچاتا ہے .

اُس کے دینے کے ہیں ہزاروں ہاتھ وہی دیتا ہے کوئی کیا دے گا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۵

ـــ نے رکھا اس نے اٹھایا کہاوت .

دونوں ایک دوسرے کا بدل ہیں ، دونوں ایک جیسے ہیں (اس موقعے پر مستعمل جب دو آدمی عادت اور خصلت اور صورت وغیرہ میں یکساں ہوں) .

قیس گیا تو شوق اب آیا اس نے رکھا اس نے اٹھایا

۱۹۲۵ دیوان شوق قدوائی ، ۴۱

. . . اس لاحقہ .

۱. حاصل مصدر کی علامت کے طور پر ، جیسے : پیاس ، مٹھاس ، ستاس ، (رک) .

۲. ظرفیت کے لیے ، جیسے : اڑاس (= تنگ جگہ) (رک) .

[س : آسْیَ आस्य]

. . . اسا لاحقہ .

۱. صفت کے معنی میں ، جیسے : نِندَاسا ، پیاسا (رک) .

آسابیع (فت ا ، ی مع) امذ ؛ ج .

ہفتے ، اٹھوارے (پلیٹس) .

[ع : (س ب ع)]

اَساتذہ (فت ا ، کس مج ت ، فت ذ) امذ ؛ ج .

اُستاذ (رک) کی جمع .

فضلائے زمانۂ طالب علمی میں اساتذہ کے دکھانے کو . . . کسی کتاب کی شرح یا اُس پر حاشیہ لکھا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲

مولوی شبلی مختلف اساتذہ کے شعر سناتے رہے جس سے سامعین نہایت محظوظ ہوئے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۹۷

اَساتھ (فت ا ، سک تھ) صف .

بری صحبت کا عادی (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ساتھ साथ (= ساتھ)]

اَساتھی (فت ا) امذ .

نودولت ؛ اجنبی ، گمنام (پلیٹس) .

[اساتھ (رک) + س : اِن इन]

اَسادھو (فت ا ، و مع) صفہ

(لفظاً) غیر صالح ؛ بے وقار ، (مراداً) ہندو شاستروں کے احکام پر عمل نہ کرنے والا شخص .

جو شاستر کے برخلاف کام کرتا ہے اسے اسادھو کہتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۸۵

[س: ا ، سابقۂ نفی (رک) + سادھو (رک)]

آسارا (۱) (ضم ا) امذ .

۱. ادنیٰ قسم کا چھوٹا سا سر چھپاؤ چھپر ، برآمدہ .

کتنوں کو محلوں اندر ہے عیش کا نظارا
یا سائبان ستھرا ، یا بانس کا اسارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۸

[س : آپ अप + سار सार]

۲. باریک بھانجوان ریشم کی لچھی جو تقریباً ۲۰ گز لمبے تار کی ہوتی ہے (اپ و ، ۲ : ۲۱) .

۳. وہل جس پر ایک مقررہ لمبان کا ریشم بنا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۲۱).

[س : آسار असार (= کھوکھلا ، نلکی جیسا)]

آسارا (۲) (ضم ا) امذ ؛ ج .

رک : آساری ، جو اس کی اصل ہے .

ناموس احمدی کی عزت نہ کی نہ مانا
گھر بار لوٹ سارا ان کو کیا اسارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۵

[ع : (ا س ر)]

اِسارت (کس ا ، فت ر) امث .

قید و بند ، حبس ، اسیری ، محبوسی .

سقراط نے اپنی اسارت کے دوران میں ان میں سے چند حکایات کو منظوم بھی کیا تھا .

۱۹۶۲ مقدمہ جوہر اخلاق (ڈاکٹر باقر) ، ۱

[ع : (ا س ر)]

اُسارنا (ضم ا) ف م .

۱. مکمل کرنا ، کسی کام کو پھرتی اور خوش اسلوبی سے انجام دینا (فیلن) .

۲. (عوام) علٰحدہ کرنا ، ہٹانا ، سرکانا ؛ عمارت بنانا ؛ پانی نکالنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : اُد उद + سارنم सारणं]

آسارہ (ضم ا ، فت ر) امذ ؛ ~ عصارہ .

(چھپائی لیتھو) کاہی کا کاغذ رنگنے کا مسالا جو نشاستے اور ریوند کے عرق (عصارے) سے تیار کیا جاتا ہے (اس مسالے سے کاہی پتھر یا پلیٹ پر جم جاتی ہے) (اپ و ، ۲ : ۲۱۹) .

ف : پھیرنا .

[ع : (ع ص ر) (= نچوڑ)]

آساری (ضم ا) امث .

(ریشم سازی) وہ وہل یا گتا جس پر ایک مقررہ لمبان کا ریشم بنا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۲۱) .

[س : اسارا (رک) (= خالی نے یا نلکی)]

آساریٰ (ضم ا) امذ ؛ ج ؛ ~ آسارا .

متعدد قیدی ، محبوسین ، اسیران .

لاشوں کی طرف ہو کر نکلے جو اساریٰ سب
خون جگر آنکھوں میں فریاد تھی زیر لب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۳۱

[ع : (ا س ر) واحد : اسیر]

اَساریر (فت ا ، ی مع) امذ ، ج .

ہتھیلی یا پیشانی کے خطوط ، خال و خط ، لکیریں .

پیر مرد صاحب کا قیافہ اور ان کے اساریر وجہ اس امر کے بدیہی . . . شاہد تھے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت، ۵ : ۱ : ۳۳

[ع : (س ر ر) اَسْرار (جمعِ سِرّ) کی جمع الجمع]

آساڑ(ھ) (فت ا) امث ؛ ~ آساڑ .

ہندی تقویم کا تیسرا مہینا جس میں سورج برج جوزا میں ہوتا ہے، برسات کا پہلا مہینا جو جون جولائی کے لگ بھگ واقع ہوتا ہے .

کہا اساڑھ نے یوں جیٹھ کے مہینے سے
طپش یہ پوچھ نبی کے سرور سینے سے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۲

برسے نہ اس ترنگ سے بادل اساڑھ کے
قربان ذوالفقار تری گھاٹ باڑھ کے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۵
اساڑھ لگتے ہی آلھا شروع ہو جاتا ہے .
۱۹۳۵ گئودان ، ۳۵۴
[س : آشاڑ आषाढ]

ــ کا درزی
امذ .
وہ شخص جو بیکار مارا مارا پھرے اور کوئی اس کو نہ بوجھے (نوراللغات ، ۱ : ۲۲۷) .

ــ کا گدھا
امذ .
جسے مفت کی بہ افراط کھانے کو ملے (اور کھا کھا کر فربہ ہو جائے) .
یہ سور اساڑھ کے گدھے کی طرح پھولتا چلا جاتا ہے .
۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۲۴ : ۵

اَساڑھی
(فت ا) امث .
۱. برسات کے چار مہینے : اساڑھ ، ساون ، بھادوں ، کنوار ؛ موتی قسم کا اناج اور بعض دیگر اجناس جن کی اساڑھ کے مہینے میں کاشت ہوتی ہے ، اساڑھ کے مہینے کی فصل ، فصل ربیع .
گھاٹا جن کو اساڑھی میں ہے ساونی کی امید انہیں ہے
۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۴
۲. (ہندو) اساڑھ کی پورن ماشی کا تہوار (اردو ہندی لغت) .
[اساڑھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَساس (۱)
(فت ا) امث ؛ امذ .
۱. بنیاد ، نیو .
ملت کرے اساس کوں تیرے نہیں خلل
دولت کے آفتاب کوں تیرے نہیں زوال
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۱
شاہ دیندار بہادر شہ غازی جس نے
خانۂ توبہ و تقویٰ کو کیا محکم اساس
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۸
اے خوشا سعی رشید و زہے ایثار حمید
جن سے محکم ہوئی قصر فن حکمت کی اساس
۱۹۱۲ کلیات رعب ، ۳۶۷
۲. عمارت ، تعمیر .
ساکن شہر خجستہ تو تو ہے ہے وہاں درگاہ والا کا اساس
۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۷۵
۳. حقیقت ، ماہیت .
جو تبدیلی واقع ہوئی ہے ، اس نے جدید زندگی کی اساس کو یکسر متغیر کر دیا ہے .
۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۲ : ۲۱۶
۴. مدار ، قیام ، انحصار .
نور یقیں علی سے ہمیں اقتباس ہے ایمان کی علی کی ولا پر اساس ہے
۱۸۰۱ میر ، ک ، ۱۳۴۴
نہ اس سے امید اور نہ اس سے ہراس اسی پر ہے توحید کا بس اساس
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۲۲۰
۵. جس پر کوئی امر مبنی ہو ، مبنیٰ ، ماخذ ، سرچشمہ .
اس کے اساس احکام خلافت اور بنائے شرائط عدل و رافت پند و نصائح پر اس کتاب کے موقوف تھے .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۶
جلدیں . . . ۱ ب ، کی غیر مطبوعہ موجود ہیں ، باقی کچھ ضائع ہوگیا ، کچھ دوسرے لغات کی اساس بن گیا .
۱۹۵۹ ذکر حبیب ، ۱۳
۶. سورۂ فاتحہ کا نام قرآن پاک کی پہلی سورت ہے (تفسیر ایوبی ۱۹۹) .
[ع : (اس س)]

اَساس (۲)
(فت ا) امذ .
رک : اثاث جو درست ہے .
خزانہ سفید اون پنداالقیاس سبھو پر تھا ظاہر سب ان کا اساس
۱۷۹۴ جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸
[ع : اثاث (رک) کی تخریب]

ــ البیت
(ــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ .
رک : اثاث البیت .
جب مکان بن جائے تو ضرور ہے کہ وہ دیواروں سے محصور ہوتا کہ اساس البیت محفوظ رہے .
۱۹۰۱ دبدبۂ امیری ، ۳۲۱

ــ بستہ
(ــ فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .
(نباتیات) وہ پودا جس کا رشتک زرد اس کی اساس سے جڑا ہوا پایا جائے ، جیسے : دھتورا ، بینگن ، سرسوں اور افیون وغیرہ (مبادی نباتیات ، ۱۲۳) .
چند پھولوں میں دیکھو کہ زردان رشتکوں کے ساتھ کس طرح جڑے ہوتے ہیں ، ان کا الحاق . . . (تروڑ) میں ہم رشتہ ہوتا ہے (کالا دھتورا) میں اساس بستہ .
۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۶۲
[اساس (رک) + ف : بستہ ، بستن (= باندھنا) سے حالیۂ تمام]

ــ جمانا
ف م .
قائم کرنا ، بنیاد رکھنا .
اصول و ضوابط پورے منقح کر کے اساس جما دی جائے .
۱۹۲۶ سہ ماہی اورینٹل کالج میگزین ، لاہور ، فروری ، ۲۸

ــ ڈالنا
ف م .
شروع کرنا ، تمہید اٹھانا .
محبت کی ڈالی کبھی کچھ اساس اشاروں سے ہو جاتا ذکر مساس
۱۸۹۲ مثنوی اعجاز رقم ، ۱۱۵

ــ رکھنا
ف م ل .
۱. اصلیت پر مبنی ہونا ، وقعت رکھنا .
عشق کے دعوے میں اس کی بات رکھتی ہے اساس
سنبل زلف پری سوں جس کوں دست آویز ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۳
۲. ف م م .
بنیاد رکھنا ، بنیاد ڈالنا .

گریہ وزاری پہ رکھیں گے خردمندان اساس
جامۂ آبی مقرر ہوگا ہر اک کا لباس
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۶

نہیں انسان پر موقوف اس خلاق اکبر نے
اسی منہج پہ رکھی ہے اساس عالم فانی
۱۹۰۰ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳۵

— ہونا ف م ل .

منحصر ہونا .
اے محب حقیقی و اے مونس تحقیقی ، یو شناس پر اساس ہوا .
۱۶۹۷ پنج گنج ، ۶۶

آساس (ضم ا) امذ ؛ امث ؛ ~ اوساس (قدیم).

سانس ، دم ؛ آہ .
ہوا ہے راک سب تن جل ولے ڈرتا ہوں بھی اپنی
اساس ہو ربرہ کی بھٹی سلگتی آگ بارے سوں
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۴۴
اساس اوس کی حباب آسا وساس اک لوں تو ڈھے جاوے
کروں گھر میں فلک کے آبرو میں کیوں کہ آسائش
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۲۶
اپنی توجہ سانس کے آنے (پساس) اور جانے (اساس) پر لگا دے .
۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۵۳

— بھرنا محاورہ (قدیم)

ٹھنڈی سانس لینا ، آہ کرنا .
اساس تو بی بھر ، چپ نکواچھ کچھ تو بی کر .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴
اف : بھرنا ، لینا .
[س : آد (رک) + شواس **शवास** شوس **शवस** (= سانس لینا)]

اُساسنا (ضم ا ، سک س) ف ل .

سانس لینا ، زندہ رہنا (پلیٹس).
[آساس (رک) + نا ، علامت مصدر]

اَساسی (فت ا) صف .

بنیادی ، جس سے ابتدا ہو ، جس پر انحصار ہو ، ابتدائی ؛ لازمی .
قانون اساسی میں یہ بڑی کمزوری ہے کہ اس کا رجحان ہمیشہ فوری سزا کی جانب ہی رہتا ہے .
۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۷۵
طنز کی اساسی شرط یہ ہے کہ وہ ذاتی عناد و تعصب سے پاک . . . ہو .
۱۹۳۳ طنزیات و مضحکات ، ۴۲
[: اساس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَساطیر (فت ا ، ی مع) امث ؛ امذ ؛ ج .

کتابیں ، لکھائیاں ، تحریریں ، (مراداً) کتابیں (بالعموم قدیم کتب) .
محرر تفاسیر معالم غیب و شہود کا ، مفسر اساطیر صحائف وجود کا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳

پچھلے سال صوبۂ بمبئی سے ہندوستان کی جتنی کتابیں شائع ہوئیں ، وہ سب شہر بمبئی میں طبع ہوئی تھیں سوا دو کے جن کا تعلق ہندو اساطیر سے ہے.
۱۹۲۳ مقالات گارسان دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۶
[ع : (س ط ر)]

— الاَوَّلین/— اَوَّلین (— ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، شدو بفت ، ی مع/کس اضا ، فت ا ، شد و بفت ، ی مع) امذ .

(لفظاً) قدما کی تحریریں یا املی ، (مراداً) داستانیں ، بے بنیاد قصے اور کہانیاں، خرافیات، کسی قوم کی دیو مالایاروایات جو اس کے معتقدات اور مسلمات پر مبنی ہوں ، (انگریزی) مائی تھالوجی، (عموماً ترکیب میں مستعمل) .
لیکن گستاخی معاف جتنی باتیں آپ نے کہیں اساطیر الاولین ہیں .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۲۷
جب قرآن نازل ہوا تو اس پر بھی کافروں نے یہی اعتراض کیا تھا کہ یہ اساطیر اولین ہے .
۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد دریابادی ، ۳۱
[اساطیر + ع : ال (ا) (رک) + اول (رک) + ین، لاحقۂ جمع / ف : کس اضا + ع : اول (رک) + ین ، لاحقۂ جمع]

اَساطیری (فت ا ، ی مع) صف .

اساطیر سے منسوب: خرافیاتی یاروایاتی .
اس کی تاریخ اساطیری ایام تک پہنچتی ہے .
۱۹۳۶ شیرانی، مقالات، ۱۰۱
[ع : اساطیر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَساطِین (فت ا ، ی مع) امذ ؛ ج .

اسطوانے ، ستون ، (مجازاً) بڑے اور معتمد لوگ .
ہم اساطیر علم و حکمت تھے ہم براہین علم و حکمت تھے
۱۸۸۷ ساقی نامۂ شقشقیہ ، ۳۰
اساطین کلام نے اشاعرہ کے نقش قدم کو چھوڑ کر دوسری راہ اختیار کی .
۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۶۳
[ع : (ا س ط) واحد : اُسطُوانَہ]

اَساعت (فت ا ، ز ع) امث .

بری گھڑی ، براوقت (پلیٹس).
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ع : ساعت (رک)]

اَسافِل (فت ا ، کس ف) صف .

کمینے یا رذیل اشخاص ، پست طبقے کے لوگ (جامع اللغات)
[ع : (س ف ل) واحد : اَسفَل]

اَسالیب (فت ا ، ی مع) امذ ؛ ج.

اُسلُوب (رک) کی جمع .
اور جتنے اسالیب بلاغت ہیں سب شامل ہیں .
۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۹۶
[ع : (س ل ب)]

آسامی (فت ا)

(الف) جمع ؛ امذ .

متعدد نام، اسما .

تو دو سلیمانی پتھر لے اور ان پر اسامی بنی اسرائیل کے کندہ کر .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۲۰

(ب) طور واحد ؛ امث .

۱. کسان ، کاشتکار، مزارع ، جو زمیں‌دار سے پٹے وغیرہ پر زمین لے اور رعیت کی حیثیت سے رہے یا کاشت کرے .

اسامی . . . سے سند قبولیت مضمون پٹہ کے موافق اس طرح لکھوائی جاتی ہے .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۸۱

میرا اور بھائی صاحب مرحوم کا کئی ہزار روپیہ اسامیوں کو قرض دیا گیا تھا .

۱۹۲۲ سوانحعمری و سفر نامہ، حیدر، ۸۰

۲. وہ آدمی جس سے جبراً یا دھوکا دے کر منفعت حاصل کرنا مقصود ہو .

اپنی اپنی اسامیاں تاک تاک کے دو دو تبرک کی ہنڈیاں . . . خادم ان کو دیتے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر، ۵۵

ہم اسی سرحد میں اپنی اسامی کا کام تمام کردیتے ہیں .

۱۹۳۳ فراق (ناصر نذیر)، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۹۲

۳ (i) جس پر استغاثہ کیا جائے .

حال دریافت کر کے اسامی و فریادی کو مع گواہان طرفین کے حاکم کے آگے لے جاتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ا: ۱۱۱

(ii) موکل ، جس کے معاملے کی عدالت میں پیروی کی جائے .

انھیں باضابطہ وکیل بنایا اور . . . ان کو اچھی اچھی اسامیاں دیں .

۱۹۱۳ چھلاوا، ۹

۴. فرد ، شخص .

پانچ سے (سو) اسامیاں ہمراہ کرکے حسب‌الحکم حضور کے داخل محل معلیٰ کے کیا .

۱۷۹۲ عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۴۲

جاں نثار ان گنواروں کے بس میں آنے والی اسامی نہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۸

۵. گاہک، خریدار، لین دین رکھنے والا شخص .

سیٹھ جی یہ تو آپ کی پرانی اسامی ہیں، آپ کی دکان چھوڑ کر دوسرے کے یہاں کیوں جانے لگے .

۱۹۲۲ نور اللغات، ا: ۱۲۸

۶. (ملازمت کی) جگہ یا عہدہ، پوسٹ، خدمت ، نوکری .

جسے جس اس نیک نامی دیا حلاوت کی اس کوں اسامی دیا

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق)، ۱۲۸

شاید اس اسامی کی تنخواہ زیادہ سے زیادہ پچاس روپیہ ماہوار ہو .

۱۸۸۷ مکتوبات حالی، ۲: ۱۰۰

ایک قلیل تنخواہ کی اسامی ضلع حصار کے کلکٹر کے دفتر میں مل گئی .

۱۹۲۶ شیرانی، مقالات، ۱۹۷

۷. (جوئےبازی) اناڑی کھیلنے والا جو ہمیشہ ہار جائے (نوراللغات ، ا : ۳۲۷) .

۸. طوائف ؛ طوائف کا آشنا ؛ مقروض ؛ دیہات کا باشندہ ؛ جس کے ہاں جا کر ٹھہریں؛ جس سے جان پہچان ہو (پلیٹس) .

[ع: (ا س م) واحد: اسم]

ــــباز امذ .

بیوقوف بنانے والا، دوستوں کی گرہ کاٹنے والا (فرہنگ آصفیہ ، ا : ۱۶۱) .

ــــ بنانا محاورہ .

بے وقوف بنانا، فریب دینا .

کسی کو اتارا کسی کو چڑھایا یونہیں سیکڑوں کو اسامی بنایا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۶۵

شیخ صاحب آج کل بری طرح پھنسے ہوئے تھے اور خوب اسامی بنائے جارہے تھے .

۱۹۵۸ شمع خرابات، ۱۶۱

ــــ شِکَمی/شِکْمی کس صف (کس ش، فت ک/سک ک) امذ .

(زراعت) وہ کاشتکار جو زمینداری بجائے اس کے کاشتکار سے ٹھیکے پر زمین لے، مزارع کا مزارع (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۰)

[اسامی + ف : شکم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

آسانا (۱) (ضم ا) ف م ؛ اوسانا .

دائیں چلے ہوئے یا گاہے ہوئے اناج کو (بھوسے سے جدا کرنے کے لیے) ہوا میں اوپر اٹھا کر گرانا تاکہ بھوسا دانوں سے علٰحدہ کرے ، اڑانا ، بجھوڑنا .

اسانے والیوں نے ادھر ٹوکری میں رکھ کے . . . غلے کو بلند کیا اور سر تک لے جا کے جنبش دی .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۹ : ۱

[س : اُدْسارَنم उद् सारणं]

آسانا (۲) (ضم ا) ف م .

(بغیر نمک مرچ وغیرہ کے) اُبالنا ، جوش دینا ، جیسے: چنے کی گھنگنیاں آسانا ، سنگھاڑے یا شکرقند آسانا (نوراللغات ، ا : ۳۲۷) .

[س : اُد شو پنم उद् श्रवपणं]

اَسانِدَہ (فت ا ، کس مع ن ، فت د) امذ ؛ ج .

سندیں .

اس احتیاط کو تو دیکھیے کہ آپ نے نو سو اسانده پڑھنے کے بعد فتویٰ دینے کی جرأت نہیں کی .

۱۹۲۸ حسرت ، مضامین ، ۳۱۱

[ع: (س ن د) اسناد (جمعِ سند) کی جمع الجمع ، عربی میں نا درست]

اُسانْنا (ضم ا ، سک ن) ف م .

اُبالنا ، جوش دینا ، اسننا کا تعدیہ (پلیٹس) .

[رک : آسانا (۲)]

آسانید (فت ا ، ی مع) امث ؛ امذ ؛ ج .

سندیں ، حدیث کے رُوات کا سلسلہ .
اسانید اس کے مستقیم ہیں اور روایت کیا اس کو ابن ابی شیبہ نے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۰
اس قسم کے آثار بعض تابعین سے بھی منقول ہیں لیکن اسانید ان کی بھی غیر محفوظ ہیں .
۱۹۷۲ رسول اللہ صلعم کی نماز ، محمد اسماعیل ، ۱۱۱
[ع : (س ن د) آسناد (جمع سند) کی جمع الجمع]

آساوری (۱) (فت ا ، سک و) امث ؛ ~ آساوری .

پرانی تقسیم کے مطابق سری راگ کی ایک راگنی جس کے پانچ سر ہیں : دھا ، نی ، سا ، ما ، پا ؛ جدید تقسیم کے مطابق اساوری ٹھاٹھ کا اوڈو سمپورن راگ .
راگنیوں میں اول مالسری ہے . . . پانچویں اساوری اس کا وقت پہر دن رہے کا ہے .
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۷
اساوری کی لے اٹھی دلوں کو مست کر گئی
۱۹۲۵ نغمہ زار ، ۱۹
[س : اساوری असावरी]

آساوری (۲) (فت ا ، سک و) امذ .

۱. (i) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کی بناوٹ میں سنہری یا روپہلی بادلے کا چار خانہ ہوتا ہے ، زری (پارچہ) ، تماسی .
کوئی ناو ایسی نہ تھی جو سونے روپے کے پتروں سے منڈھی ہوئی اور اساوری سے ڈھپی ہوئی نہ ہو .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۴
ایک جوڑا برات کا ، اس میں اساوری کا ایک برا پیجامہ ، آنچل پلو کا لال دوپٹا .
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۴۷
(ii) ایک خاص قسم کا سوتی کپڑا جسے ابوالفضل نے "اساولی" لکھا ہے (مقالات شبلی ، ۶ : ۲۰۰) .
۲. ایک قسم کا کبوتر جس کی گردن میں حلقہ ہوتا ہے اور جسے ساور کہتے ہیں (فیلن) .
ہنس و بگلے و اساوڑی (اساوری) کبوتر وغیرہ جانور ہیروں کے کلوں سے ایسے بنائے ہیں کہ اس دیوار پسے سے اس دیوار پسے آئے بیٹھتے ہیں .
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۰
[٠ : असावरी]

اساوَل (کس ا ، فت و) امذ .

قاصد ، پیغامبر (پلیٹس) .
[ت : یساول]

آساوَلی (فت ا ، سک و) .

(قدیم) رک : اساوری نمبر ۲ (ii) .
چلتے بریاں دبے تھے زر کے اساولی توں
جیو سوں پکڑ رہی ہوں تیرے اساولی کوں
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۹۵

اساءَت (کس ا ، فت ء) امث .

برائی ، برائی کرنا .
اساءت متعلق ہے ساتھ نقص کے .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۳
[ع : (س و ء)]

ـ ادب کس اضا (ـ فت ا ، د) امذ .

سوء ادب ، بے ادبی .
یہ روایت جیسا کہ ظاہر ہے سخافت اور اساءت ادب سے خالی نہیں ہے .
۱۸۶۱ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۲۵
ہائیں ! یہ اساءت ادب ؟ حق میں علما کے .
۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۹
[ع : اساءت (رک) + ادب (رک)]

آسائی (ضم ا) امث .

آسانا (۱) (رک) کا عمل یا کیفیت .
جوتائی ، بوائی ، سنچائی ، نرائی ، کٹائی ، مڑائی (گاہنا) اور اوسائی یہ سب زراعت کے کام ہیں .
۱۸۹۲ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۱۵۰

آسْباب (فت ا ، سک س) امذ .

(الف) طور واحد .
۱. ساز و سامان ، چیز بست .
ہر ایک ملک کی طرف لاکھوں روپے کا اسباب اور جنس دے کر رخصت فرماتی ہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۲
اس کا سامان اور اسباب لوٹ لیا گیا .
۱۹۲۸ اردوے مصفٰی ، ۲۲
۲. (i) ذریعہ ، وسیلہ .
خوشی کا مجھ کوں دستا ہے بڑا لاب
فراغت کا ہوا ہے حاصل اسباب
۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۸
اب زیست کا اپنی کوئی اسباب نہیں ہے
دہشت سے تری کس کا جگر آب نہیں ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۱
(ii) آلہ .
بھائی میری شبیہ کھینچ دو ، وعدہ کیا تھا کہ کل نہیں تو پرسوں اسباب کھینچنے کا لے کر آؤں گا .
۱۸۶۷ خطوط غالب ، ۴۴۹
(ب) طور جمع .
۱. وجوہ و علل .
انوں کوں بالکل اسباب پر نظر نہیں ہے اس واسطے اسباب ترک کیے ہیں .
۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۹
جس شے کو دلیل صبح ٹھہرایا ، وہ خود ایک سبب ہے من جملہ اسباب تاریکی کے .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۵۳۰

حاذق حکیم علامات ونتائج سے زیادہ اسباب کو دیکھتا ہے .

۱۹۲۷ اردوے مصفّی ، ۹

۲. (i) وسائل ، ذرائع .

خدا نے ہاتھ پانوں اور تمام اسباب دیے ہیں کہ آدمی محنت کریں .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۳

اسباب انتشار و جنوں مجھ سے چھن گئے
مطلب یہ ہے کہ عشق و جوانی کے دن گئے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۱۰

(ii) اشیا ، چیزیں .

کیسے وہ پیش کش اسباب نایاب ہوا کم جو نصیب دیدۂ خواب

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۱۰

۳. لوازم ، خصوصیات ؛ آثار .

ولی اس کہیں تو نہیں کچھ عجب
ولایت کے رکھتا ہے اسباب سب

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، اعظم (ق)، ۱۳۲

یہ تو سب اسباب شادی کے ہیں پھر گریہ و زاری کس باعث .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۲

۴. (عروض) سبب (رک) کی جمع : کلمے کے دو حرفی ٹکڑے (چاہے دونوں متحرک ہوں ، یا پہلا متحرک اور دوسرا ساکن) ، جیسے : قَلَمی (= قَلَ + می) ، حَسَنَہ (= حَسَ + نَہ) .

[ع : (س ب ب) (= رسیاں ، وجوہ)]

— کرنا

محاورہ .

سامان کرنا ، اہتمام کرنا ، راہ نکالنا .

ٹکڑے کئی اک دل کے میں آپس میں سیے ہیں
پھر صبح تلک رونے کے اسباب کیے ہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۲

فرمایا تھا مجھ سے نہ ہو فرقت سے تو بیتاب
اللہ ملاقات کا کردے گا پھر اسباب

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۳۷

اسبابی

(فت ا ، سک س) صف .

اسباب (رک) سے منسوب .

ہر واقعہ ایک اسبابی نظام کا اٹل نتیجہ ہے .

۱۹۲۳ مضامین عظمت ، ۲ : ۲۶

[ع : اسباب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اسباط

(فت ا ، سک س) امذ ؛ ج .

۱. بنی اسرائیل اور ان کے بارہ قبیلے جو حضرت موسیٰ کے ساتھ تھے ، رفقاے موسیٰ .

چشمۂ فیض نے اسباط موسیٰ کو سیراب کیا تھا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸

۲. پوتے اور نواسے .

دوسری شادی لکھنؤ میں مسماۃ نقیہ بیگم عرف منی جان دختر سید نیاز حسین پہلوان (من اسباط حکیم انشاء اللہ خان) کے ساتھ ہوئی .

۱۹۱۵ شجرات طیبات ، ۸۳۳

[ع : (س ب ط)]

اسباغ

(کس ا ، سک س) امذ .

(لفظاً) تکمیل ، (مراداً) وضو کے تمام فرائض ادا کرنا .

اسی کو اسباغ اور اتمام و تکمیل بھی کہتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۷

[ع : (س ب غ)]

اسباق

(فت ا ، سک س) امذ ؛ ج .

سبق (رک) کی جمع .

یوگ کے اسباق وہ سیکھوں کہ بس دھیانی بنیں
گیان کا رستا بتا وہ جس سے ہم گیانی بنیں

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۲ : ۱۷۳

اسبال

(کس ا ، سک س) امذ .

لٹکانا ، لٹکا ہوا ہونا .

ان دنوں اسبال ازار دلیل غرور تھا ، اس سے اسبال کی شامت آگئی ، اب نہ وہ تہمد رہے ، نہ ان کا لٹکانا رہا .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۴۵۷

[ع : (س ب ل)]

اسبستوس/اسبسٹوس/اسبسطوس

(فت ا ، سک س ، فت ب ، سک س ، و مج) امذ .

ایک معدنی ریشے دار دھات جسے آگ نہیں جلاتی (اسے سیمنٹ میں ملاکر چھت ڈالنے کے لیے ٹین کی طرح کی چادریں بنائی جاتی ہیں . اس کے ریشے کا کپڑا بھی بنتے ہیں . آگ بجھانے والا عملہ اکثر اس کے دستانے اور لباس پہنتا ہے) .

سیمنٹ کے کھپرے . . . سیمنٹ اور اسبستوس کی آمیزش سے مختلف رنگوں اور جسامتوں کے بنائے جاتے ہیں .

۱۹۱۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۹۰

[انگ : Asbestos]

اسبغول/اسبغول

(فت ا ، سک س ، فت ب ، و مج / کس ا) امذ .

رک : اسپغول .

اسبغول اور زرشک کی پوٹلی . . ہونٹوں پر پھیری .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۴

انڈے کی سفیدی اور لعاب اسبغول میں تر کی ہوئی روئی اس کی دونوں آنکھوں پر رکھو .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۴

اسبق

(فت ا ، سک س ، فت ب) صف .

سابق ، سبقت لے جانے والا ، سب سے زیادہ سابق ، مقدم ، بہت پہلے کا .

تو ظہوراً خاتم پیغمبراں ہے بطوناً سب سے اسبق یا نبی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۳۲

ان کا مذہب وید یا آریائی عقائد سے اسبق ہے .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۰

[ع : (س ب ق)]

اسبقیت (فت ا ، سک س ، فت ب ، کس ق ، شد ی بفت) امث .

تقدم ، سابق یا مقدم ہونا .

مصالح و اسباب کے لحاظ سے کہاں تک بلندی و اسبقیت ممکن ہے ؟

۱۹۱۹ تبرکات آزاد ، ۲۰

[ع : اسبق + یّ + لاحقۂ نسبت + ۃ ، لاحقۂ کیفیت]

اسپند (کس ا ، سک س ، فت ب) .

رک : اسپند .

جلاتی دم بدم اسپند لاکر تصدق پر گھڑی ہوتی تھی آکر

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۶

لو چلتی تھی ایسی کہ جلے جاتے تھے ذرے
اسپند کی مانند نظر آتے تھے ذرے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۰ : ۷۰

ـــ کرنا محاورہ .

رک : اسپند کرنا (نظر بد سے بچانے کے لیے) .

چاؤ چوچلے سے نہلا کر اس کی گود میں دیا اور دونوں کو اسپند کیا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۵

اسبوع (ضم ا ، سک س ، و مع) امذ .

ہفتہ ، سات دن کی مدت .

خصوصاً روز جمعہ میں کہ افضل ایام اسبوع ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۸۴

[ع : (س ب ع)]

اسپ (فت ا ، سک س) امذ .

۱. ایک سبزی خور چوپایہ جو عموماً گاڑی میں جوتا جاتا ہے اور اس پر اکثر زین کس کر سواری بھی کرتے ہیں. (قد گدھے اور خچر سے اونچا ، کان ان سے چھوٹے اور کھڑے ، گردن پر ایال اور لمبے بالوں کی دم اور سم جوڑے) ، گھوڑا .

لیکن کسی کے چڑھنے کے لائق نہیں یہ اسپ
یہ واقعی ہے اس کو نہ جانو گے انکسار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۳

اسپ تیز تگ کی راہروی موجب غبار ہوتی ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۱۲

اسپ خاصہ . . . پچاس ہزار بکریوں کے عوض میں خریدا گیا تھا .

۱۹۰۵ مقالات شبلی ، ۵ : ۹۵

۲. شطرنج کا مہرہ جو ڈھائی گھر چلتا ہے .

مانند اسپ خانۂ شطرنج اپنے پاؤں جز دست غیر کے نہیں چلتا ہے زینہار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۳

اسپ کا اسپ پٹ گیا اور بازی کی بازی دب گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۰

اسپ اس خانے میں جاتا ہے جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۰۶

[س : اَشْو अश्व]

ـــ اَصیل کس صف (ــ فت ا ، ی مع) امذ .

وہ گھوڑا جس کا عضو تناسل متوسط اور خصیے اوسط ہوں (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۰) .

[اسپ + اصیل (رک)]

ـــ انگیز (ــ فت ا ، غنہ ، ی مج) امذ .

لوہے کا وہ کانٹا جو جوتے کی ایڑی میں گھوڑے کو اڑ لگانے کے لیے لگایا جاتا ہے ، مہمیز (وضع اصطلاحات ، ۶۲) .

ـــ دو رکابہ کس صف (ــ ضم د ، غم و ، کس ر ، فت ب) امذ .

وہ گھوڑا جو معمول سے زیادہ اونچا ہو اور سوار کے بیٹھنے کے لیے اس کے زین میں دو رکابیں ڈالی جائیں .

اسپ دو رکابہ پر سوار بادۂ فنا سے سرشار سامنے صف کے آن کر کھڑا ہوا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۶۱

ـــ مگسی کس صف (ــ فت م ، گ) امذ .

ایک قسم کا گھوڑا جس کے بدن پر چھوٹے چھوٹے مکھی کے برابر سیاہ دھبے ہوتے ہیں .

زینہار اس کے نہ اسپ مگسی کو تو چھیڑ
کاٹ کھائے گی دلا تجھکو کفل کی مکھی

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۳۰

[اسپ + ف : مگس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اسپات (کس ا ، سک س) امذ .

پکا لوہا ، فولاد .

میکانات کو اسپات کے لوچدار ہونے سے اتنی مدد مل چکی تھی کہ ہر لوہار کمانی دار فٹن پر سوار ہوتا تھا .

۱۹۳۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۹ : ۳

[پرتگ : اسپادا Espada (= تلوار)]

اسپانہ (فت ا ، سک پ) امذ .

گھوڑے کی قیمت یا خوراک وغیرہ کے خرچ کا جزو یا کُل جو زمیندار اسامیوں سے وصول کرے .

اگر زمیندار سواری کے لیے گھوڑا خریدے گا تو اس کی قیمت کا ½ کاشتکاران غیر دخیل کاران حصۂ رسدی اپنے اپنے لگان کے بطور نذرانۂ اسپانہ ادا کریں گے .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۳۳

[اسپ (رک) + آنہ ، (رک) لاحقۂ اسمیت]

اسپتال (فت ا ، سک س ، فت پ) امذ : ~ ہسپتال .

مریضوں کے علاج اور تیمارداری کی جگہ ، شفاخانہ .

غلام حسین خاں کی حویلی اسپتال ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۵۸۰

تمہاری بیوی کی بھاوج یہاں ہمارے اسپتال میں علاج کرانے آئی تھی .

۱۹۲۴ افسانچے ، ۲۲

[انگ : Hospital]

اسپرانٹو (کس ا ، سک س ، کس مج پ ، کس ن ، و مج) .

رک : اسپرنٹو .

یورپ کی جدید اور ہونہار زبان اسپرانٹو ہے جو فرانسیسی ، انگریزی ، اطالین اور جرمن سب زبانوں کا ایک مرکب . . . ہے .

۱۹۰۷ ماہنامہ ، مخزن ، حیدر آباد ، فروری ، ۱۳

اِسپِرٹ (کس ا ، سک س ، کس پ ، ر) امث .

۱. **الکحل کا مقطر جو بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے .**

اس شیشی میں اسپرٹ وین کا تیزاب بھرا ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۹۲

رات کو عبداللہ اسپرٹ کا چولھا اور پانی کی کیتلی . . . ٹیبل پر رکھ دیتا ہے .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۳۵

۲. **مقطر شراب ، جوہر شراب ، جیسے: برانڈی ، وھسکی ، جن وغیرہ .**

اکثر بل شراب اور اسپرٹ کے تھے .

۱۸۹۸ روزا لمبرٹ ، ۱۷۴

ہمارے پاس شراب اور اسپرٹ کا بہت بڑا ذخیرہ تھا جس پر پولس نے قبضہ کر رکھا ہے .

۱۹۲۵ غدر کی صبح شام ، ۱۷۰

۳. **جذبہ ، جوش ، لگن ، تڑپ .**

بادشاہ کی قدردانی کے لحاظ سے خاص و عام میں یہ اسپرٹ بھری ہوئی تھی جس کو دیکھیے شاعر .

۱۹۰۸ ماہنامہ ' مخزن ' دہلی ، اکتوبر ، ۴۹

[انگ : Spirit]

اَسپَرش (فت ا ، سک س ، فت پ ، سک ر) امث .

نہانے کے بعد ہندو کی حالت ، جس سے پہلے کھانا یا پوجا پاٹ یا کسی کو مس کرنا یا چھونا جائز نہیں .

آنکھ ، کان ، ناک ، زبان اور چمڑا یہ پانچ اندریاں ہیں اور روپ ، رس ، شبد ، گندھ اور اسپرش یہ پانچ بشے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۴۲

[س : اسپرش अस्पर्श]

اِسپَرک / اِسپَرکا (کس ا ، سک س ، فت پ ، ر) امذ .

پیلے رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگ نکالا جاتاہے اور جو بدن کی بدبو لاغری اور زہر کا اثر دور کرنے کے لیے مفید خیال کی جاتی ہے ، (لا ط) Melilotus Officinalis .

تیری ہی معرفت کا ہے دفتر ہے بدل ہر ایک
برگ ثمر شجر حجر دشت و گیاہ اسپرک

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰

[ف :]

اِسپِرنٹو (کس ا ، سک س ، کس مج پ ، فت ر ، سک ن ، و مج) امث :~ اسپرانٹو .

۱. **ایک وضعی اور مصنوعی عالمی اور بین الاقوامی زبان کا نام .**

لوگ آج تمام دنیا کے لیے ایک واحد زبان (اسپرنٹو) کی ایجاد و کوشش میں مصروف ہیں .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۷۵

۲. **(مجازاً) زبان ، بول چال .**

طائری اسپرنٹو کا سمجھنا آسان نہیں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۰

[انگ : Esperanto]

اِسپرِنگ (کس ا ، سک س ، کس پ ، ر ، غنہ) امذ ؛ امث .

لچکیلا کنڈلی کی شکل کا پرزا جو لوہے وغیرہ کے تار یا سلاخ کو بل دے کر بنایا جائے ، جو دباؤ سے دب جائے اور کھلنے کے لیے زور کرے ، کمانی جیسی کہ گھڑی گاڑی اور گدوں وغیرہ میں لگی ہوتی ہے .

اس حالت میں اعصاب کی لچک اسپرنگ کا کام دیتی ہے .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۲۲۵

[انگ : Spring]

اِسپَری (کس ا ، سک س ، فت پ) صف؛ ~ سپری .

خاتمے تک پہنچا ہوا ، آخر ، ختم .

زمانہ نہ تھا اس کون جو اسپری نہ ہوئی کارگر ضربت حیدری

۱۷۴۹ خاور نامہ ، ۷۲۹

[ف : سپری]

اِسپِرِیچُولِزم (کس ا ، سک س ، کس پ ، ی مع ، ضم چ ، فت و ، کس ل ، سک ز) امذ .

علم ارواح ، حاضرات کا علم یا عقیدہ ؛ روحانیات .

اسپریچولزم یعنی عمل حاضرات جدید کے معتقد ہوگئے ہیں .

۱۸۸۸ رسالۂ معجزات انسانی ، ۱۶

اسی سلسلے میں روحانیات یعنی اسپریچولزم کا شوق پیدا ہوگیا تھا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۶۰۲

[انگ : Spiritualism]

اَسپَغول / اِسپَغول (فت ا ، سک س ، فت پ ، و مج / کس ا) امذ .

ایک (عموماً) سرخی مائل کشتی نما چھوٹا سا بیج جسے پانی میں ڈالنے سے فالودے کی طرح لعاب نکلتا ہے . (اس کا پودا کم و بیش ایک بالشت کا ہوتا ہے. پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ. جڑ ہی سے ایک پتلی ساق نکلتی ہے جس میں چھوٹی سی بالی لگتی ہے. اس بالی میں بیج ہوتے ہیں. امراض میں بطور دوا مستعمل).

صاحب پیچش کو بتایا کتول واسطے پیضے کے لکھا اسپغول

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۱

دودھ میں یا لعاب اسپغول میں حل کرکے استعمال کریں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹

[ف : اسپ (= گھوڑا) + غول (= کان)]

اَسپَک (فت ا ، سک س ، فت پ) امث .

۱. **بڑا خیمہ ، ڈیرا ، خرگاہ .**

فراش سپہر کے ، نے اسپک نیلگوں شب کو بیچ عرصۂ شام کے استادہ کیا .

۱۷۷۵ نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۴۱

شتر و فیل . . . پر اسپکیں نے چوبے خیام لشکریاں وغیرہ بار کیے ہوئے آئے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۱۲

ایک خیمہ جسے اسپک کہتے ہیں اس مکان سے بھی بہت بڑا چھت سے برابر لگا .

۱۹۲۳ دور فلک ، ۵

۲. **چھوٹا گھوڑا ؛ ساز موسیقی کا گھوڑا (پلیٹس) .**

[ف : غالباً اسپ + ک ، لاحقۂ تصغیر]

اِسپنج (کس ا ، سک س ، فت پ ، سک ن) امذ ؛ ~ اسفنج .

ایک آبی جانور کا مسام دار اور نرم جسم جو پانی جذب کرلیتا ہے اور پھر نچوڑا جاسکتا ہے ؛ مصنوعی طور پر بنایا ہوا کیمیاوی اسپنج .

گھٹنے گھٹنے بھر بعد گرم پانی کا اسپنج پھیرنا چاہیے .

۱۸۸۲ کلیات طب ، ۲ : ۳۳۳

جس کا نمدہ کپڑوں کی کاریگری سے رشک اسپنج ہوگیا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱

[انگ : Sponge > یونا : Spoggia]

اِسپنجی (کس ا ، سک س ، فت پ ، سک ن) صف .

اسپنج (رک) سے منسوب یا مشابہ ؛ مسام دار .

کنکریٹ کے اسپنجی رہنے کا امکان ہے .

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۶۱

[اسپنج (رک) + ا : ی ، لا حقۂ نسبت]

اِسپنجیا (کس ا ، سک س ، فت پ ، سک ن ، کس ج) امذ .

(لیتھو) مطبع میں پریس مین کا معاون جو پتھر یا پلیٹ کو دھوتا اور چھپائی کے لیے درست کرتا ہے .

گوند کھٹائی دینا ، پٹی کو لپیٹ کے پتھر پر پھیر نا . . . کاغذ بھگونا ، پتھر کٹوانا یہی دو چار کام ہیں ، بے اسپنجیے کے ممکن نہیں .

۱۹۱۶ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۸

[رک : اسپنج + ا : یا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اِسپند (کس ا ، سک س ، فت ث ، سک ن) امذ ؛ ~ اسبند ، سپند .

حرمل کا دانہ جس کی دھونی نظربد دفع کرنے کے لیے دی جا تی ہے . (جلتے وقت چٹاخے کی آواز دیتا ہے . عموماً کالے دانے کے نام سے مشہور ہے) . (لاطینی) Lawsonia Inermis .

صدقے نبی کے آرے عبداللہ کے پیارے
چند سورتج پہ وارے اسپند ہو ستارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۷

آتشیں رخ پہ نمودار ہوا خال سیاہ
یا کوئی آگ پہ اسپند کا دانہ ٹھہرا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۷

سارا حسن کشمیر اس کے ایک خال رخسار کا اسپند تھا .

۱۹۲۴ ایرانی افسانے (ترجمہ) ، حامد حسن قادری ، ۱۱

[ف : اسپند ؛ اوستا : سپنت (= مقدس)]

ـــ اُتارنا

نظر بد سے بچا نے کے لیے کالا دانہ صدقے کرکے آگ میں جلانا ؛ (مجازاً) نظر بد سے بچانے کا ٹوٹکا کرنا .

خوشی خوشبوی خوش ہے اسپند اتار
عشق باس سے جلوے میں بھید ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۰۲

ـــ کرنا محاورہ .

۱. کالے دانے کی دھونی دینا (نظر بد سے بچاو کے لیے) .

بیوہ کا لال بچ گیا صدقے حسین پر
اسپند کوئی کر دے مرے نور عین پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۵

۲. قربان کرنا یا صدقے کے لیے آگ میں ڈالنا .

جلوں تجھ عشق کی آتش منیں تا چند اے ظالم
شتابی آکہ جی تجھ پرکروں اسپند اے ظالم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۶

اِسپورٹ/اِسپورٹس (کس ا ، سک س ، و مج ، سک ر ، ٹ) امذ ؛ امث ؛ / ج .

کھیل ، جو کھلی فضا یا بڑی جگہ میں کھیلے جائیں اور جسما نی ورزش کا سبب ہوں .

تالاب والی سڑک پر سیر کو گیا جہاں آج شرط اور اسپورٹ تھی .

۱۸۸۹ ماہنامہ 'حسن' ، حیدرآباد دکن ، اکتوبر ، ۴۰

نمائش مصنوعات ملکی اور اسپورٹس وغیرہ کا بھی انتظام رہتا ہے .

۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۲۴

۲. شکار اور اس کے متعلقات ، جیسے : فنون سپہ گری واسپورٹس (کتاب کا نام) .

[انگ : Sports]

ـــ مَین (ـــ ی لین) امذ .

کھیل کا شوقین ، کھلاڑی ؛ بندوقچی ، شکاری .

عرصے سے ارادہ تھا کہ ایک مختصر ہینڈ بک نوجوان شائقین . . . اور اسپورٹس مین کے لیے تحریر کروں .

۱۹۳۲ افسر جنگ ، فنون سپہگری و اسپورٹس ، ۱

[انگ : Sportsman]

اِسپوک (کس ا ، سک س ، و مج) امذ .

(بیشتر لوہے کی) تیلی ، سینک .

اگر سائکل کے اسپوک ، رم ، ٹائر . . . کا انتظام کر دیا جائے تو اس عظیم الشان طلب کو پورا کیا جاسکے گا .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۲۰

[انگ : Spoke]

اِسپون (کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

چمچا .

آپ ہی بتائیں آپ کے دستر خوان پر اسپون . . . کب آیا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۸۶

[انگ : Spoon]

اَسپہ (فت ا ، سک س ، فت پ) صف .

گھوڑے کا ، گھوڑے والا (عموماً اسمائے اعداد کے ساتھ مستعمل) ، اسپی .

یک اسپہ سوار کی تنخواہ یہ ہوتی ہے ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۹۳
[ف : اسپ (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

آسپی (فت ا، سک س) صف .

اسپ (رک) سے منسوب .
توپ خانۂ اسپی اور رائفل کی پلٹن پل پر سے اترگئی .
۱۸۵۸ مقالات سرسید، ۶ : ۲۲۲
چھ سو جوانوں کا چھٹا رسالہ ڈریگون اور ولایتی توپخانۂ اسپی مع پانچ سو توپچی موجود .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۶۰
[ف : اسپ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

ـــقوت (– ضم ق، شد و بفت) امث .

(میکانیات) مشین کے کام کرنے کی وہ قوت جو گھوڑے کی طاقت کو معیار بنا کر مقرر کی جاتی ہے، (انگریزی) Horse-power .
ایجنٹ مذکور ایک اسپی قوت سے کام کر رہا ہے .
۱۹۳۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت، ۱۲
[اسپی + ع : قوت (رک)]

اسپیچ (کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

لیکچر ، تقریر ، کسی مجمع سے خطاب .
معلوم نہیں اپنی اسپیچ میں میرا تذکرہ کیوں نہیں کیا .
۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۰۷
نہ میں نے کوئی اسپیچ دی تھی ، نہ مضمون لکھا تھا .
۱۹۱۹ مکاتیب اکبر ، ۱۸۲
اف : دینا .
[انگ : Speech]

اسپید کار (کس ا ، سک س ، ی مع ، سک د) صف .

قلعی گر (وضع اصطلاحات ، ۱۰۷) .
[ف : ا ، زائد + سپید (رک) + کار (رک)]

اسپیشل (کس ا ، سک س ، ی مع ، فت ش) امذ .

(الف) صف .
خصوصی ؛ (مجازاً) اعلیٰ ، غیر معمولی .
ہمارا کیس ایک اسپیشل کیس ہے .
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۳۵
آپ نے ایسی قابلیت کے ساتھ اسپیشل رجسٹراری کی خدمت انجام دی کہ ہمیشہ گورنمنٹ اور پبلک آپ کی مداح رہی .
۱۹۲۶ حیات فریاد ، دیباچہ ، ۶
(ب) امذ ؛ امث .
خصوصی گاڑی ، ٹرین جو مقررہ نظام کے خلاف خاص خاص موقعوں پر روانہ ہو .
اپنے مرض کی وجہ سے ان کے اسپیشل پر نہ جا سکا .
۱۹۰۰ مکاتیب امیر ، ۲۳۸
[انگ : Special]

اسپیشلسٹ (کس ا ، سک س ، ی مع ، فت ش ، کس ل ، سک س) صف .

کسی فن کا خصوصی ماہر یا سند یافتہ ، متخصص .
فن کے اسپیشلسٹ کو نظر انداز کیا جا رہا ہے .
۱۹۶۶ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۱۷ ستمبر ، ۵
[انگ : Specialist]

اسپیکر (کس ا ، سک س ، ی مع ، فت ک) صف .

۱. خطیب ، مقرّر ، واعظ ، مجمع کو خطاب کرنے والا .
ہمارے اسپیکر اور لیکچرار جب کچھ بولتے ہیں تو . . . ان میں قومی جوش کسی طرح کم نہیں معلوم ہوتا .
۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۶
بجا کر تالیاں تقریر پر تحسین کے پردے میں
مہذب لوگ اسپیکر کو کیا الو بناتے ہیں
۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۵۳
۲. رئیسِ وفد ، جو دوسرے ارکان کا نمائندہ بن کر گفتگو کرے .
سب سے مقدم یہ ہے کہ ہر وفد کے ساتھ ایک اسپیکر ہو .
۱۹۰۶ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۵۶
۳. مجلس وضع قوانین کا صدر نشین ، پارلیمنٹ یا اسمبلی وغیرہ کی صدارت کرنے والا عہدہ‌دار .
صاحب صدر (مسٹر اسپیکر) کو معلوم ہوا کہ دادا جان امن آباد کے رکن پارلیمان ہیں .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۵
[انگ : Speaker]

اسپیکری (کس ا ، سک س ، ی مع ، سک ک) امث .

اسپیکر (رک) کا کام یا عہدہ .
یہ تھی کل حقیقت لیکن آپ کے ستیہ‌گرہیوں نے اس پر اسپیکری وغیرہ کا قصر تیار کر دیا .
۱۹۳۰ خطوط محمد علی ، ۲۲۳

اسپینا/اسپینہ (کس ا ، سک س ، ی مع /فت ن) امذ .

بانک کا ایک داؤ جس میں ہاتھ پکڑلیے جانے پر پھرتی سے گھوم کر حریف کی پشت کی طرف نکل آتے اور دائیں یا بائیں پہلو پر وار کرتے ہیں .
سامنے کے آٹھ پیچ یہ ہیں ، شیرزد . . . اسپینا . . . چکر سلطانی .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۳۶
جب حریف اسپینہ کرنے کے لیے اپنا دایاں ہاتھ بغل کے نیچے لائے تو اپنی بائیں بغل میں اس کا ہاتھ فوراً دبا لے .
۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۸۷
[انگ : Spin (= گھمانا ، مروڑنا) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

اسپینی (کس ا ، سک س ، ی مع) صف .

ملک ہسپانیہ (اسپین) سے منسوب : اسپین کا باشندہ ، ہسپانوی ، اسپین یا آندلس کی زبان یا کوئی شے .

پھر ایسا زمانہ آیا کہ اسپینی فرنگیوں نے اپنے حاکم مسلمانوں کو زیر و زبر کر ڈالا ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۰۷

[انگ : اسپین + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— مَکّھی (– فت م ، شد کھ) امث ۔

ایک قسم کی آبلہ انگیز مکھی جسے خشک کر کے دواءً استعمال کرتے ہیں، ہسپانوی مکھی ، (انگریزی) اسپینش فلائی (Spanish Fly) .

ہر کوئی جانتا ہے کہ اسپینی مکھی میں یہ تاثیر ہے کہ اگر اس کا لیپ کیا جاوے تو مثانے کو بہت نقصان پہنچاتا ہے ۔

۱۸۶۷ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، سر سید ، ۵۴

[اسپینی (رک) + ا : مکھی (رک)]

اِسپَینَل (کس ا ، سک س ، ی لین ، کس ن ، فت ی) امذ ۔

ایک ولایتی کتا جس کے کان اور بال لمبے ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

[انگ : Spaniel]

اَست (فت ا ، س) امذ ۔

۱. جھوٹ ، غیر حقیقی ، موہوم ، معدوم ، باطل .

یہ سنسار مِتھیا اور است ہے ۔

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲۱

معلوم ہوا کہ آتماست اور یتھارتھ ہے اور گرمی و سردی وغیرہ است ہے۔

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۴۵

۲. غیر موجود ، غیر محسوس .

وہ (آتما) نہ تلوار کی ضرب سے چوٹ کھا سکتا ہے ، نہ کوئی نقصان اٹھا سکتا ہے ، وہ است یعنی عدم وجود ہے ۔

۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۶۶

[ا : ا ، سابقۂ نفی(رک) + سَت (رک)]

اَست (فت ا ، سک س) امذ ۔

۱. ایک فرضی پہاڑ (آستاچل) جس کے پیچھے (روایۃً) سورج غروب ہوتا ہے ، (مراداً) مغرب .

اُپوبل راجا ایک راجا ہے ادے سے است تک اس راجا کا راج ہے ۔

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۱

۲. اجرام فلکی کا غروب ؛ گھر ؛ ساتواں نچھتر (پلیٹس) .

[غالباً س : آستھ अस्थ (= ہڈی) ، استاچل کا مخفف]

— ہونا محاورہ .

غروب ہونا ، نظر سے اوجھل ہونا .

سبھ گرہ ... جب است ہو جاتی ہے اس وقت ان کا زور کم ہو جاتا ہے۔

۱۹۰۲ سیر الافلاک ، ۱۳۱

اُستا (۱) (ضم ا ، سک س) امث .

رک : اوستا .

کبھی دل کہتا . . . کہ موبدان فارس اور ژند و استا کے رموز دانوں میں بیٹھ کر آتش اضطراب کو بجھاؤں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۷۵

اُستا (۲) (ضم ا ، سک س) امذ .

نائی ، حجام (پلیٹس) .

[ا: استاد (رک) کی تخفیف]

اِستاپھنا (کس ا ، سک س ، پھ) صف .

رک : استھاپنا .

اپنی بیٹھک کے نمایاں مقام پر کسی عجیب الخلقت غیر مانوس دیوتا کی سنگی مورت بھی استاپھنا کر لی تھی .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۳

اِستاد (۱) (کس ا ، سک س) .

(الف) صف .

رک : استادہ نمبر ۳ .

وزیر زادے کے واسطے خیمۂ عالی استاد ہوا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب، ۱۲۳

لندھور نے بارگاہ استاد کرائی .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۲۲

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) امث .

۱. (خیمے اور نمگیرے) کھڑے کرنے کا عمل ، تنصیب .

داروغہ صاحب سے پوچھ لیجیے کہ خیموں کی استاد کہاں ہوگی .

۱۹۲۲ نور اللغات، ۱ : ۳۲۸

۲. کمین گاہ .

ایک کمان اٹھالی اور تین تیر کھینچ لیے اور استاد پر باقاعدہ کھڑے ہو کر ایک تیر لگایا .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۴۳

[ف : اِستادن (= کھڑا کرنا یا ہونا) کا حاصل مصدر]

اُستاد (ضم ا ، سک س) امذ ؛ ~ اوستاد ، وُستاد (قدیم) .

۱. معلم ، آموزگار ، (کسی علم یا فن کا) سکھانے والا .

مجے ہو سخن بادشاہ یاد ہے   پچھے پیر کے وصف استاد ہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۲

تعلیم ملک عرش پہ تھا ورد ہمارا
جبریل سا استاد ہے شاگرد ہمارا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹

شعبۂ عربی کے استاد اعلیٰ کی جگہ برسوں خالی پڑی رہی .

۱۹۶۲ میزان ، ۱۱۳

۲. شعر یا کلام نثر پر اصلاح دینے والا .

ناسخ مغفور تھا استاد یکتا اے نسیم
لکھنؤ والوں میں وہ سب سے نرالا ہو گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۷

نغز گوئی میں بلاغت میں ادا بندی میں
بعد استاد کے کوئی نہیں ان کا ہمسر

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۰۲

۳. کامل ، ماہر ، آزمودہ کار (کسی فن ، علم یا صناعت وغیرہ میں) .

کہ دو شاہزادیاں ہے (ہیں) بنگالے میں سو استاد ہے ناز پور چالے میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۵

ریختے کے تمہیں استاد نہیں ہو غالب
کہتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۹

۴. چالاک ، عیار ، حراف ، شعبدہ باز ، مداری .

دل لینے میں ہر طفل حسیں ہوتا ہے استاد
اس فن میں تو ناداں کو بھی ناداں نہیں دیکھا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۸

حضرت بڑے ذات شریف اور استاد ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۶۹

۵. دوست ، میاں (احترام و خلوص کے الفاظ کی جگہ اور ان کے معنوں میں) .

کہنا فغاں ہماری طرف سے ندیم کو
اے دل تو جا چکا بھلا استاد کیا کروں

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۱۵

تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے
ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۵۹

وہ جو استاد شیخ نورا ہے اس کے دم کا یہ سب ظہورا ہے

۱۹۳۳ 'اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۸ : ۳

۶. نائی ؛ باورچی ؛ دلاک ، حمامی ؛ مدک یا چانڈو پلانے والا (دریائے لطافت) .

۷. طوائف کو گانا بجانا سکھانے والا ، عموماً جی کے ساتھ (رک) .

دور دور کی ڈیرہ دار طوائف کنچنیں اور استاد لوگ بلائے گئے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱

۸. بانی ، کسی کام کا آغاز کرنے والا ، موجد .

جکوئی اچایا بنیاد ، اول آخر وہی استاد .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

۹. گرو ، پیر و مرشد .

ستم تجکو بہت ہیں یاد اے چرخ یہ وہ تیرا بھی ہے استاد اے چرخ

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۰۲

جان لی رحم جو ان کو دم بیداد آیا
یہ خوش اخلاق تو غصے کا بھی استاد آیا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۹

[ف : اُستاد]

ــِ اَزَل

کس اضا (-فت ا ، ز) امذ .

(کنایۃً) خدائے تعالیٰ ، خالق کائنات .

اور کیا جانوں بجز حرف محبت ناصح
یہی استاد ازل نے ہے پڑھایا مجھ کو

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۱۲۶

نہ سمجھا مرتے دم تک میں تو حرف عشق کے معنی
دیا تھا مجکو استاد ازل نے یہ سبق نا حق

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳۲

[ف : استاد + ع : ازل ، (رک)]

ـــ الاُستاد

(-ضم د ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، سک س) امذ .

جو استاد کا بھی استاد ہو ، بہت بڑا استاد .

ناسخ یا ذوق کے استاد الاستاد ہونے میں کسی صحیح الحواس کو عذر نہیں ہوسکتا .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۱۴

[استاد + ع : ال (۱) (رک) + استاد (رک)]

ــ بیٹھے پاس تو کام آئے راس

کہاوت .

اگر ماہر فن موجود ہو تو کام بہت اچھا ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۱۸۶ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۸) .

ــ بھائی

امذ .

آپس میں ایک استاد کے دو یا زیادہ شاگرد .

غالباً کسی نہ کسی استاد بھائی کے پاس تو حضرت کا فوٹو ضرور ہوگا .

۱۸۹۹ مکاتیب اقبال ، ۳ : ۱

غدر ۱۸۵۷ء کے بعد اپنے استاد بھائی نواب یوسف علی خاں ناظم کے بلانے پر رام پور چلے آئے .

۱۹۵۹ ذکر حبیب ، ۱۳

[استاد + ا : بھائی (رک)]

ــ جی

استاد کو خطاب کرنے کا تعظیمی کلمہ ، استاد صاحب .

استاد جی کی قمچیوں سے چوتڑ لال ہوجاتے تھے .

۱۹۲۱ 'اودھ پنچ (ضمیمہ) ، لکھنئو ، ۱۸ ، ۸ : ۱۵

۲. عموماً ڈھاڑیوں اور طوائفوں کو گانا بجانا سکھانے والے کا خطابی کلمہ .

یہ کالج سب آوارگی کے ہیں اڈے جو استاد ہے یاں وہ استادجی ہے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۲۷

۳. زردوزی اور کامدانی کے کارخانے کا کارخانہ‌دار (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۸) .

[استاد + ا : جی]

ــ کاری

امث

استادی ، کاریگری .

تو ان میں صورتیں کروبیوں کی استاد کاری سے بنا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱۱

[استاد + کاری (رک : . . . کاری]

ــ کرنا

ف م .

استادی کے لیے اختیار کرنا ، استاد بنانا .

کچھ ہم بھی اگر عشق میں ایجاد کریں گے
اس فن میں تبھی آپ کو استاد کریں گے

۱۸۰۰ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۰۰

ــ ہفت آسماں

کس اضا (-فت ہ ، سک ف ، ت ، مد ، سک س) امذ .

مشتری ستارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۱۸۶) .

[استاد + ہفت (رک) + آسماں (رک)]

اِسْتادا (کس ا ، سک س) املا : ~ اِستادہ ۔

۱. خیمے اور شامیانے کی چوب ، خیمے اور شامیانے کو سہارا دینے والا ستون ۔

ایک نمگیرہ سفید بادلے کا موتیوں کی جھالر لگی ہوئی الماس کے استادوں پر کھڑا تھا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۸

۲. رک : استادہ ۔

[رک : استادہ]

اِسْتادَگی (کس ا ، سک س ، د) امث ۔

۱. (لفظاً) کھڑے ہونے کی حالت ، (مراداً) قیام ، قرار ۔

بحر جہاں میں آب رواں ہے کھلا یہ حال
استادگی کی جا نہیں یاں ہے دوام کوچ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶

۲. مرد کے عضو مخصوص کا تناؤ (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۸) ۔

۳. مقابلہ ، مقاومت ، خروج ۔

ہوگئی گر خرس سے استادگی درمیان آ جائے گی افتادگی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۲

[ف : استاد + گی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کَرْنا محاورہ

۱. اٹھ کھڑا ہونا ، آمادہ اور تیار ہونا ۔

یہ مضمون دیکھ کے کوئی شخص جانے پر استادگی نہ کیا ۔

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۲۵

۲. چلتے چلتے رک جانا ، تامل و توقف کرنا ۔

چلنے میں اس نے ذری استادگی کی کہ دھڑ دے سی سپاہیوں نے پاؤں کی ٹھوکر دی ۔

۱۸۹۳ صورۃ الخیال ، ۲ : ۹۰

اُسْتادَگی (ضم ا ، سک س ، د) امث (قدیم) ۔

رک : استادی ۔

دیکھو عقل کوں پیر دل باصواب دیا کیا ہو استادگی کا جواب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۱

اِسْتادَہ (کس ا ، سک س) ~ استادا ۔

(الف) صف ۔

۱. کھڑا (بیٹھے ہوئے کی ضد) ؛ برقرار ، قائم ۔

استادہ ہو جہاں صف عشاق بہر قتل مجھ کو بھی اس قطار کے شامل کیا کرو

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۲۵

ہے اسی کے عشق کا دیکھو گی لالہ میں داغ
ہے اسی کے دھیان میں استادہ پر اک سرو باغ

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲

۲. منصوب ، نصب کیا ہوا ، گڑا ہوا ۔

ایک بڑا ستون طویل و عریض گنگا میں استادہ کروا کے ایک چھوٹی سی عمارت اس پر بنوائی ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۱

سنگ مرمر کے چبوترے پر بت استادہ کیا گیا ہے ۔

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۵۱

۳. ٹھہرا ہوا ، ساکن (بیشتر بہنے والی چیز کے لیے) ۔

استادہ ہو دریا تو خطرناک بہت ہے آ اپنے کھلے بالوں سے زنجیر نہ کر آب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۶۹

۴. (مجازاً) تیار ، راضی ، آمادہ ، تلا ہوا ، بضد ۔

روز وصلت پہ وہ ہے آمادہ جان دینے پہ ہے یہ استادہ

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۸۷

(ب) املا ۔

رک : 'استادا' نمبر ۱ ۔

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ف : استادن ، (= کھڑا ہونا) سے حالیۂ تمام]

اُسْتادَہ (ضم ا ، سک س ، فت د) صف : امث ۔

استاد (رک) کی تانیث : بڑی چالاک ، بہت ہوشیار ، علامہ (عورت) ۔

مہری ایک ہی کلاں کار استادہ ۔

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۹۵۲

[ف : استاد + ا : ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

اُسْتادی (ضم ا ، سک س)

(الف) امث ۔

۱. پڑھانے لکھانے کا کام یا پیشہ ، معلمی ۔

جی سے دیتا تھا درس آزادی غم نے کی اس پہ اپنی استادی

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۳

۲. مہارت ، کمال ، استاد ہونا ۔

ریختہ رتبے کو پہنچایا ہوا اس کا ہے معتقد کون نہیں میر کی استادی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۰

اب تو تم نے پالا مارلیا . . . یہ تمہاری استادی ہے ۔

۱۹۳۹ شمع ، اے - آر - خاتون ، ۶۵۱

۳. چالاکی ۔

کیا تبسم کیا ادا کیا ناز کیا انداز ہیں
یاد ہیں اس شوخ کوں کتی طرز کی استادیاں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۲

ہم خوب جانتے ہیں استادیاں تمہاری
محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں ملائیے گا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۳

(ب) صف ۔

۱. استادانہ ، ماہرانہ ۔

دروازے سے لگی آیا اماں کھڑی تھیں سمجھ گئیں کہ استادی وار خالی گیا ۔

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۹

۲. میرا استاد ۔

اس امر کے درپے رہا ہوں کہ استادی جناب منشی مفتی امیر احمد صاحب مرحوم کا مجموعۂ نثر کسی طرح مرتب ہو جائے ۔

۱۹۱۰ مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۷

[ف : استاد (رک) + ی ، لاحقۂ اسمی یا صفتی یا ضمیر متکلم]

اُسْتادِیَت (ضم ا ، سک س ، کس د ، فت ی) امث ۔

استاد ہونا ، استاد بننا ۔

اُستادان فن نے نگاہ عبرت سے اس کو دیکھا تو کم سے کم یہ تو ہوگا کہ مرض استادیت میں تھوڑا بہت افاقہ ضرور ہو جائے گا .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۳
[ف : استاد (رک) + یَت ، لاحقۂ کیفیت]

اُستاذ (ضم ا ، سک س) امذ .
اُستاد ، معلم (اکثر ترکیب میں) .
مولانا شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد آپ استاذ الکل ہیں .
۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ا : ۸۰
[رک : استاد جس کی یہ تعریب ہے]

ـــ الْاَساتذہ (ــ ضم ذ ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، کس مج ت ، فت ذ) امذ .
استادوں کا استاد ، بڑے بڑے علما کا استاد ، استاد الاستاد .
اصول نظام تمدن کا بانی استاذ الاساتذہ .
۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۵۲
[اُستاذ + ع : ال (ا) (رک) + اساتذہ (رک)]

اُستاذی [ضم ا ، سک س) .
رک : استادی (ب) ۲ .
حضرت استاذی کی رائے میں علی گڑھ کے نسخے . . . کا کاتب کوئی نابلد شخص ہے .
۱۹۳۵ دیباچۂ سفر نامۂ مخلص ، ۲۱
[ع : اُستاذ + ی ، لاحقۂ ضمیر متکلم]

اَستار (فت ا ، سک س) امذ ؛ ج .
پردے ، حائل ، رکاوٹیں .
ترجمان اسرار غیبی ، دیدہ کشائے استار لاریبی .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳
پردہ کسی کا یاد نہ بے پردگی ہے یاد
غش ہو گیا میں کعبے کے استار دیکھ کر
۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۲۲
سبق لے اپنے دل میں کشف استار حقیقت کا
یہ ہے وہ مدرسہ کہتے ہیں جس کو عشق رحمانی
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۷
[ع : (س ت ر) واحد : سِتْر]

اِستار (کس ا ، سک س) امذ .
ساڑھے چار مثقال کا وزن .
صاع چار مد کا ہوتا ہے اور مُد چالیس استار کا ہوتا ہے .
۱۸۷۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ا : ۱۹۱
[ع : (س ت ر) (= 4½ مثقال) یا ½ ۱ ڈرام]

اِستارگان (کس ا ، سک س ، فت ر) امذ ؛ ج .
ستارے .

اور بعضے ہونگے جیوں استارگان   کتنے آن کے دور میں ہونگے رواں
۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۳
[ف : استارہ (= ستارہ) + گان ، لاحقۂ جمع]

اَستاری پالا امث .
کندہگی اور چرخ کے کام کی ایک لکڑی .
استاری پالا : چھوٹی چھوٹی اشیا کی کندہگی جیسے کاغذ کاٹنے کے چاقو . . . چمچے ، کانٹے وغیرہ تراشے جانے اور چرخ کے کام بھی آتی ہے .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۲۹
[س : آسْتَر असतर (= آلہ ، ہتھیار) + ی ، وصل + پالا पाला (= شاخ)]

اُستانی (ضم ا ، سک س) امث .
۱. خاتون جو بچوں کو لکھنا پڑھنا یا سینا پرونا سکھائے ، رہنما ، راستہ دکھانے والی (عورت) ، معلمہ ، آتون ، مغلانی .
ماں کا ڈر جلاد استانی کے برابر کیوں ہوتا ہے .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۲
ایسی استانیاں پیدا کی جائیں جو گھر گھر جا کر لڑکیوں کو تعلیم دیں .
۲. استاد کی بیوی .
آپ کی استانی کا بھی خط ملا .
۱۸۹۹ زبان داغ ، ۹۰
[ف : استاد + (ا : بحذف د) + نی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ گَری امث .
معلمہ کا پیشہ ، معلمہ کا کام کرنا .
میں تم کو استانی گری کی رو سے نہیں دیتا بلکہ اپنا بچہ سمجھ کر دیتا ہوں .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۲۷
[ف : اُستانی + گری (رک)]

اَستائی (فت ا : سک س) امث .
گانے کے اصلی بول یا کسی دھن کے اصلی سُر جن سے وہ شناخت ہو ؛ مکھڑا .
احمد بخش نے خیال ، استائی وغیرہ گانوں میں مہارت حاصل کی .
۱۹۲۲ بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۲۳
[س آستھا आसथा (= جگہ ، قیام)]

اِستباح (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .
(لفظاً) ناجائز شے کو اپنے یا کسی کے لیے جائز و مباح ٹھہرانے کا عمل ، (مجازاً) غصب ، لوٹ مار .
استباح ، ضبطی ، یا موت کی نرم طاقت ، کہ جب باتوں سے کام نہیں چلتا . . . سافسطائیوں اور معلموں کا یہ طبقہ جس کا نام جمہور ہے اس قوت کا استعمال کرتا ہے .
۱۹۳۳ ریاست ، ذاکر حسین ، ۳۶۵
[ع : (ب و ح)]

استبدا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ب) امذ .

۱. (لفظاً) اپنے آپ کو سب پر ترجیح دینے کا عمل یا رجحان ، غلبہ ، ہٹ دھرمی ، (مراداً) شخصی حکومت ، غیر جمہوری بالا دستی .

دیو استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۶

۲. (مجازاً) ظلم ، تعدی .

۱۷۹۲ء میں . . . فرانس کی قوم نے اپنے دورۂ ظلم و استبداد کے معائب و مفاسد کا احساس کیا .

۱۹۲۶

۳. اصرار ، تاکید ، دباو ، زبردستی .

انجمن حمایت الاسلام کے سکریٹری خود ہر سال دہلی آکر خواہ وہ کسی حال میں ہوں منت سماجت ، اصرار و استبداد سے ان کو لے جاتے .

۱۹۱۸ لکچروں کا مجموعہ (دیباچۂ طبع ثانی) ، نذیر ، ۱ : ۱۲

[ع : (ب د د) (= اپنی کرنا دوسرے کی نہ سننا)]

استبدادی (کس ا ، سک س ، کس ت)

(الف) صف .

جب ہندوستان میں ایک استبدادی حکومت کی دار و گیر شروع ہوئی تو مولانا نے اپنی دعوت کے ہر رخ کو زیادہ سے زیادہ واضح کرنا شروع کردیا .

۱۹۴۹ آثار ابوالکلام ، ۴۱

(ب) امذ .

وہ شخص یا گروہ جو شخصی حکومت کو جمہوریت پر ترجیح دے .

ہماری قوم . . . میں محض پولیٹیکل عقیدے کی بنا پر اختلاف رائے نے یہاں تک ترقی کی کہ احراری و استبدادی دو فریق ہوگئے .

۱۹۱۴ ملفوظات ناظر ، ۱

[ع : استبداد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

استبدادیت (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ب ، کس د ، فت ی) امث .

شخصی حکمرانی ، جابری .

ترک احرار کی فوجیں استبدادیت کے دیرینہ قلعوں کو مسمار کرنے بڑھیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۵۲

[ع : استبداد (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]

استبدال (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ب) امذ .

ایک چیز دے کر اس کے بدلے میں دوسری چیز لینا ، تبادلۂ باہمی ، بدلنا .

محض لذت حاصل کرنے کے لیے استبدال زوج چاہتا ہو .

۱۸۹۵ چراغ علی ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۲۶

مبادلے کی اس پابندی سے صفت استبدال میں کوئی فرق نہیں آتا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۹

[ع : (ب د ل)]

استبرا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ب) امذ ؛ ~ استبراء .

۱. استنجا ، (بول و براز کے بعد) طہارت ، صفائی و طہارت .

طفیل میں اس . . . بوٹ سوٹ اور کاغذ استبرا و استنجا کے . . . میری حاجتیں برلا .

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۰ : ۳

۲. (فقہ) (i) طلاق کے بعد عورت کا عدت میں رہنا یا وضع حمل (جس کے بعد وہ دوسرا نکاح کرسکتی ہے) .

یہیں حلال ہے ایسے شخص کو کہ جماع کرے ان عورتوں سے جو قید ہوکر لڑائی میں آئیں یہاں تک کہ استبرا کرے ان کا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۴۷

اب استبراء کی قید ہوگئی یعنی اگر وہ حاملہ ہے تو وضع حمل تک ورنہ تین مہینے تک تمتع جائز نہیں .

۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۳۶

(ii) منی نکلنے یا پیشاب کرنے کے بعد مقرر طریقے سے نالی کی صفائی .

ہم عالم ہیں قواعد استبرا کے اور جو قطرات ہم عطا کریں گے وہ وہی ہوں گے جو بعد استبراء خارج ہوں .

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۵

(iii) (فقہ جعفری) نجاست خوار جانور یا پرند کو مدت مقرر تک ڈیلا کھانے سے روکنے اور پاک چارہ یا دانہ کھلانے کا عمل .

نجاست خوار حیوان کا استبرا .

۱۹۷۲ توضیح المسائل (ترجمہ) ، ۲۲

۳. (مجازاً) مطلق (کسی غلاظت کی) صفائی .

پیٹ کا استبراء طبعی بھی کہتے ہیں .

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۵ ، ۵ : ۶

[ع : (ب ر ء) (= طلب براءت)]

استبراق (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ب) امذ .

رک : استبرق .

دوش گردوں پہ ہو تا فرغل سنجاب غمام
سبزہ تا خاک پہ ہو پیرہن استبراق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۰

استبرق (کس ا ، سک س ، فت ت ، سک ب ، فت ر) امذ .

موٹا زرتار ریشمی کپڑا (اکثر جس رنگ کی روشنی میں دیکھا جائے اسی رنگ کا نظر آتا ہے) ؛ سبز رنگ کا مخمل .

بچھے تورکر تخت اس کے تلے فرش سندس استبرق اس پر بچھے

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۸۹

جوش سبزہ سے ہے وہ فرش سر صحن چمن
کوئی مخمل اسے کہتا ہے کوئی استبرق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۱

سبزی نے بلندی و پستی میں جدھر دیکھیے استبرق کا فرش بچھا رکھا ہے .

۱۸۹۴ مفتوح فاتح ، شرر ، ۳۵

[ف : ستبرہ ؛ معرب : استبرق]

استبرقی (کس ا ، سک س ، فت ت ، سک ب ، فت ر) صف .

استبرق (رک) سے منسوب .

وہ قبا استبرقی پہنے ہوئے پر موج آب
وہ لیے تصویر سورج کی بغل میں ہر حباب

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن' دہلی ، جنوری ، ۶۳

[استبرق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِستبشار (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ب) امذ .

بشارت ، خوش خبری .
بد بختوں کے چہرے کا سیاہ ہونا نیک بختوں میں استبشار کے مقابلے میں ہے جو اللہ کے کلام میں مذکور ہے .
۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۸۷
[ع : (ب ش ر)]

اِستبضاع (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ب) امذ .

قبل از اسلام عرب کی ایک رسم جس میں خاوند اپنی بی بی کو حیض کے بعد دوسرے شخص سے صحبت کی اجازت دے دیتا تھا .
دوم نکاح استبضاع . . . یہ اولاد کے واسطے ہوتا تھا .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۲۳
اگر زمانۂ جاہلیت عرب کی تہذیب میں وحشت کا پچھلا نہ لگا ہوتا تو ہم کہتے کہ نکاح مباضعة و استبضاع کے رواج کی تجدید کردو .
۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۱۰
[ع : (ب ض ع) (= سرمایہ کرنا ، (کسی کے لیے) سرمایہ بنا دینا)]

اِستبعاد (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ب) امذ .

بعید از عقل یا خلاف عادت سمجھاجانا ، عدم امکان ، محالیت ، سمجھ سے بالا تر ہونا .
کسی نے اس دریا کی کوئی حکایت ایسی نہیں کی کہ جس سے استبعاد اور استعجاب پایا جائے .
۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۳۶۰
اجتماع نقیضین اہل منطق کے نزدیک محالات عقل کی سب سے واضح و بدیہی مثال ہے ، لیکن جماعت کی تخئیل کو اس میں بھی کوئی استبعاد نہیں نظر آتا .
۱۸۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۵۵
[ع : (ب ع د)]

— کرنا ف م .
۱. **بعید از عقل سمجھنا ، محال اور ناممکن جاننا ؛ انکار کرنا .**
اگر معراج منام میں ہوتی ، استبعاد نہ کرتے اسے کفار اور فتنے میں نہ پڑتے ضعفاء اور مومنین .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۶۰
۲. **(کسی بات سے) دوری اختیار کرنا ، پرہیز کرنا ، کراہت کرنا .**
جان کر استنکار و استبعاد کرتے تھے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۰۱
دنیا میں نہ ایسے گھوڑے کا وجود ہے اور نہ ممکن ہے کہ گھوڑا سائس کے ڈورے پر دوڑ سکے مگر قیاس چنداں استبعاد نہیں کرتا .
۱۹۲۷ شاد ، فکر بلیغ ، ۲۷

اِستت/اُستت (کس ا ، سک س ، ضم ت/فت ا) امث ؛ ~ استتی ، استوت .

حمد و ثنا پر مشتمل گیت اور گانا ، منتر جو پرستش کی غرض سے پڑھا یا گایا جائے ؛ پرارتھنا ، مناجات ؛ بزرگان دین کی ثنا و ستایش (منظوم) .

کرن استت علی شاہ ولایت کا سو پر تھارا
کھڑے قطار کر رضوان استت کرتہارے بھی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۳
ایک طرف . . . برہمن بیٹھے استت پڑھ رہے ہیں ، اور کھٹا کھٹ جاپ کر رہے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۰
مندر میں آرتی کا گھنٹہ بج رہا تھا . دس پانچ بھگت لوگ کھڑے ہوئے استت کر رہے تھے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۶۲
اف : کرنا .
[س : ستت सतति (= ثنا)]

اِستتابت (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت ب) امث .

گناہ پر ندامت کا احساس ، توبہ .
اس عورت کو (جو مرتد ہوگئی ہو) . . . بعد استتابت . . . پہلے زوج سے نکاح کرنے پر مجبور کیا جائے گا .
۱۹۲۶ سہ ماہی 'اورینٹل کالج میگزین' لاہور ، فروری ، ۵۵
[ع : (ا و ب)]

اِستتار (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

۱. **پوشیدگی ، پردہ ، خفا یا اخفا ، چھپنا یا چھپانا ، اظہار و اشتہار کی ضد .**
تم اپنی زبان پر نہ لاؤ ، اگر کوئی اور کہے ، مانع نہ آؤ ، نہ اشتہار نہ استتار .
۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۸۲
۲. **(تصوف) خفاے ذات (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۳) .**
[ع : (س ت ر)]

اِستتباب (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ت) امذ .

(کام کی) درستی یا تنظیم ، نظم و ضبط کے ساتھ اجراء کار .
انگریزی فوجیں استتباب امن اور استحکام حکومت خدیوی کی تکمیل کے بعد فوراً وادی نیل سے ہٹا لی جائیں .
۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۴۳
[ع : (ت ب ب)]

اِستتباع (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ت) امذ .

(لفظاً) پیچھے چلنے کی خواہش ، پیچھے چلنا ، (بدیع) ممدوح کی مدح اس طور پر کرنا کہ اس سے ضمناً دوسری مدح پیدا ہو .
ادماج . . . بہ نسبت استتباع کے عام ہے .
۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۱۰۹۳
[ع : (ت ب ع)]

اِستتی (کس ا ، سک س ، ضم ت) امث .

رک : استت : ویدوں کے منتر .

تھیں کبھی امتیاں ورد زبان ویدوں کی
اس کی آواز تھی یا روح رواں ویدوں کی

۱۹۲۵ کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۹۱

[س استت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِسْتِثْنا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ث) امذ ، ~ استثناء .

کسی زمرے ، کلیے ، یا عام حکم سے (کسی شخص یا شے کو) علیحدہ قرار دینے کی صورت ، الگ جاننا ، الگ رکھنا یا کرنا .

وہ اہل بہشت میں سے ہے اور میں استثنا نہیں کرتا کسی شخص کو .

۱۸۴۵ خلاصۃ الاعمال ، ۱۷۸

اس عام فرمان قضا میں بچے ، بوڑھے ، مرد و عورت کا کچھ استثنا اور امتیاز نہ تھا .

۱۹۱۵ حکومت اورنگ زیب کی اصلی تاریخ ، حسن نظامی ، ۶

[ع : (ث ن ی)]

اِسْتِثْنائی / اِسْتِثْنائِیَّہ (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ث / کس ء ، شد ی بفت) .

(الف) صف .

جو اپنی طرح کی عام چیزوں سے مستثنیٰ ، مختلف یا ممتاز ہو ، مجموعے کے حکم سے خارج ؛ مخصوص صورت جو عام حالتوں سے مختلف ہو .

مشرق میں بجز استثنائی حالتوں کے ان کا وجود نہیں .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۳

انسانی ہاتھ کی استثنائی ساخت . . . نے اس کو دیگر تمام حیوانات سے ممتاز کر دیا ہے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس، ۱ : ۱۱۱

(ب) امذ .

(منطق) قیاس(رک) کی ایک قسم جس میں کوئی حرف استثنا (پر، مگر، لیکن وغیرہ) آئے ؛ وہ تصدیق جو محمول سے موضوع کے اطلاق کا ایک جزو خارج کر دے ، جیسے : یہ عدد یا طاق ہوگا یا جفت مگر طاق نہیں ہے (نتیجہ یہ کہ جفت ہے) .

اقترانی کے مقابلے میں قیاس کی ایک قسم استثنائی ہے .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۸۶

جب لازم کو رفع کردیا جائے تو ملزوم بھی رفع ہو جائے گا ، ایسے قیاس کو استثنائی کہتے ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۷

[ع : استثناء (رک : استثنا) + ف : ی/ع : یّ، لاحقۂ نسبت + ہ، تانیث]

اِسْتِجابَت (کس ا ، سک س ، کس مع ت ، فت ب) امث .

قبولیت ، مقبولیت (خصوصاً دعا کی) .

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا نہ کرے ساتھ اس کے مرد مسلمان ہرگز کسی چیز میں مگر استجابت کی جاوے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۳۷۶

اس نے اس کو بھی درجۂ استجابت بخشا اور پھر میں سجدے میں گر پڑا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۸۰

[ع: (ج و ب) (= جواب دینا ، دعا قبول کرنا)]

اِسْتِجازَت (کس ا ، سک س ، کس مع ت ، فت ز) امث .

طلب اجازت ، اجازت چاہنا ؛ اجازت .

یہ امر خطیر بے استجازت واستصواب عبد المطلب کہ میں ان کا تابع فرمان ہوں امکان نہیں رکھتا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۹

اکثر احباب نے مجھ سے استجازت کی اور مجموعہ مانگا .

۱۹۲۱ اکبر ، رقعات اکبر ، ۱۰۱

[ع : (ج و ز)]

اِسْتِجْلا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ج) امذ .

(لفظاً) روشن و مجلا کرنا ؛ (تصوف) ظہور باری تعالیٰ تعینات میں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۵) .

[ع : استجلاء (ج ل و)]

اِسْتِحاضَہ (کس ا ، سک س ، کس مع ت ، فت ض) امذ .

(فقہ) ایام ماہواری کے بعد جاری رہنے والا خون جو خرابی صحت کی علامت ہے .

بھی حیض و نفاس استحاضے کا لہو بھیگا تو زن کا وضو جائے تو

۱۶۸۹ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۸۷

مبتدیہ کا خون اگر جاری رہا ہر مہینے سے دس دن اس کے حیض کے ہونگے اور باقی استحاضہ .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۶

خون استحاضہ اکثر زرد . ٹھنڈا بغیر اچھال اور سوزش کے آتا ہے اور گاڑھا بھی نہیں ہوتا .

۱۹۷۲ توضیح المسائل (ترجمہ) ، ۳۸

[ع : (ح ی ض)]

اِسْتِحالات (کس ا ، سک س ، کس مع ت) امذ ؛ ج .

استحالہ (رک) کی جمع .

عقل نظری ہم کو تناقضات اور استحالات میں پھنسا دیتی ہے .

۱۹۳۰ شوپن ہار ، ۲۷

اِسْتِحالَہ (کس ا ، سک س ، کس مع ت ، فت ل) امذ .

۱. قلب ماہیت یا خاصیت ، کسی شے کی خصوصیات میں تبدیلی ، ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا .

جسے ہو مرگ سا پیش استحالہ کیوں نہ کڑھے
اس اپنے جینے سے کچھ انبساط مجھ کو نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۰۷

یونانی . . . عناصر کے استحالہ کے قائل تھے ، یعنی یہ کہ ایک عنصر بدل کر دوسرا عنصر ہو جاتا ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۴۱

۲. عدم امکان ، محال ، محالیت ، ناممکن ہونا ، محال ہونا .

عقل کو جو استحالہ یا کم از کم استبعاد نظر آتا ہے، وہ کم ہو جائے.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۳۶

[ع : (ح و ل)]

اِستحباب
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

۱. (لفظاً) پسندیدہ یا محبوب ہونا ، (فقہ) کسی امر کا مستحب یعنی شریعت کی رو سے موجب ثواب یا مسنون ہونا .

یہ روزے حضرت نوح یا حضرت موسیٰ علیہما السلام تک ان کی اولاد پر فرض رہے . . . اور استحباب ان کا ہماری شریعت میں باقی ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۴

اس فقیہانہ و حکیمانہ تحقیق و تفصیل سے ہم اور بھی بہت سے ایسے معاشی مشاغل کے جواز واباحت یا استحباب وافضلیت کا فیصلہ کر سکتے ہیں .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۱۵۵

۲. امر مستحب ، وہ کام جس کے کرنے میں ثواب ہو لیکن نہ کرنے میں عذاب نہ ہو .

اجر میں ہاں ان کے ہوگی کچھ کمی جو کمی کرتے ہیں استحباب کی

۱۸۹۱ کنز الآخرۃ ، ۵۵

[ع : (ح ب ب)]

اِستحبابی
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) صف .

استحباب (رک) کی طرف منسوب .

گانا سننے کے لیے چند شرطیں ہیں جن میں سے بعض ضروری اور بعض استحبابی ہیں .

۱۹۰۴ رسالہ سماع و مزامیر ، وحید الدین سلیم ، ۱۲۳

[ع : استحباب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِستحداد
(کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

زیر ناف بالوں کی صفائی ، موئے زہار مونڈنا .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ، پانچ چیز ہیں فطرت میں کی ، ختنہ کرنا اور استحداد اور مونچھ کترنا اور ناخن لینا اور بغل کے بال چننا .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۸۷

[ع : (ح د د)]

اِستحذا
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

(لفظاً) کسی شخص کی نعلین طلب کرنا ، جوتیوں میں جا پڑنا ، صفِ نعال کو پسند کرنا ؛ (تصوف) قرب باری تعالیٰ (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۵) .

[ع : استحذاء (ح ذ و)]

اِستحسان
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

۱. پسندیدگی ، مستحسن جاننا ، اچھا سمجھنا .

شرف استحسان بدرجۂ کمال پایا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵

میں آپ کے خیالات و جذبات کو سمجھتا اور ان کو بنظر استحسان دیکھتا ہوں .

۱۹۳۶ جھانسی کی رانی ، ۶۳

۲. (اصول فقہ) قیاس خفی جس سے کسی فقہی مسئلے کے حل میں مدد لی جائے یا مجتہد کی اپنی رائے جو حکم شرعی کی صورت میں بیان کی جائے .

بعضوں نے کہا ہے کہ یہ استحسان ہے اور قیاس اس کو چاہتا ہے کہ عمرو نے جو روپیے اپنے پاس سے صرف کیے ہیں وہ تبرعاً ہوجاویں .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۰۸

رسم و رواج ، عقل و فکر واستحسان وغیرہ کے اصول پر سمجھ کر ان کا فیصلہ کیا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۱۸۳

[ع : (ح س ن)]

ــــ رکھنا
ف م .

پسندیدہ ہونا (دریائے لطافت) .

اِستحسانی
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) صف .

استحسان (رک) سے منسوب .

مندرجۂ ذیل مشکل الفاظ کے معنی . . دے دیے جائیں گے ، تاکہ ادبی و استحسانی فضا میں کوئی خلل پیدا نہ ہو .

۱۹۷۲ تدریس اردو ، ۳۸۹

[ع : استحسان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِستحصا
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ : ~ استحصاء .

کسی امر کے جزویات کے اعداد و شمار مرتب کر کے اس کو مکمل طور پر جانچنا ، سمجھنا ، احاطہ کرنا .

اس تحریر میں ہمارا موضوع ارتقاء حیوانی کی توضیح اور انسانی ترقی کی طبعی تاریخ کا استحصاء کرنا ہے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱ : ۹۰

[ع : (ح ص و)]

اِستحصاف
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

(لفظاً) خشک خارش ہونا ، (طب) وہ یبوست یا خشکی جو مسامات کے بند ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے (مخزن الجواہر ، ۴۹) .

[ع : (ح ص ف)]

اِستحصال
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

۱. حصول ، حاصل کرنا .

توقع استحصال اس نعمت غیر مترقب کی پیش نہاد خاطر کے رکھتا .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۷۱

استحصال اور استفادہ روشنی یا ہوا کا . . . بیس برس تک ہوتا رہا ہو .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۶۳

بعض اوقات استحصال ممالک کی تکمیل مصالحت سے ہوتی ہے .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۱۶

۲. (معاشیات) حصہ داری کے کام میں دوسرے کا حصہ ہتھیانا ، ناجائز فائدہ اٹھانا ، (انگریزی) اکسپلائٹیشن (Exploitation) .

جب لارڈ ولزلی گورنر جنرل ہوا تو ملک میں برطانوی استحصال و احتکار جڑ پکڑ چکا تھا .

۱۹۷۴ غالب شخص اور شاعر ، ۲۶

[ع : (ح ص ل)]

استحصان (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

مضبوطی ، پائداری .
کشمیر کی ولایت دلکشا استحکام و استحصان میں اپنا نظیر نہیں رکھتی .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۶
[ع : (ح ص ن)]

استحضار (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

۱. دل لگاو ، پوری توجہ ، حضور قلب ، خلوص .
کبھی ہم کو بھی آدھی پاو رکعت اس خلوص اور اس استحضار کے ساتھ پڑھنی نصیب ہوگی .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۸۰
۲. یاد داشت ، (حافظے میں) حاضر ہونا .
ضرور ہے کہ تم کو قواعد منطق کا استحضار کماحقہٗ رہے .
۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۱۰۴
اس عہد میں کمال حدیث مصابیح و مشارق کا استحضار تھا .
۱۹۳۵ مقالات شروانی ، ۳۷۴
۳. دل و دماغ میں کسی امر کی تصویر کشی ، تصور کامل ، (مطلق) تصویر کشی .
ساتھ خشیت قلبیہ و استحضار عظمت الٰہیہ کے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۴۰
مصور اس امر کا مجاز نہ تھا کہ شخصی احساسات کا استحضار کرے .
۱۹۳۲ ہندوستانی مصوری کا ارتقا ، ۸
اف : کرنا ، ہونا .
۴. (تصوف) (سالک کو) "اس قدر قدرت ہو کہ جس وقت جس جس خیال یا حال کو چاہے اپنے اوپر طاری کر لے" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۲) .
[ع : (ح ض ر)]

ـــ قلب کس اضا (ـ فت ق ، سک ل) امذ .

پوری پوری توجہ اور خلوص سے دل کو کسی طرف لگانا ، لو لگانا .
استحضار قلب کی پوری کوشش کی جائے .
۱۹۲۵ تبرکات آزاد ، ۱۷۹
[استحضار + ع : قلب (رک)]

استحضاری (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) صف .

استحضار (رک) سے منسوب .
یہ احساس کی فوری و استحضاری حالتوں کے مقابلے کو مستلزم ہوتا ہے .
۱۹۰۸ علم الاخلاق ، ۳۹۴
[ع : استحضار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

استحفاظ (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

حفاظت ، تحفظ ، محفوظ رکھنا ، سینتنا ، سنبھال کر رکھنا .
سہولت انضباط و استحفاظ کے لیے مواقع استعمال کو تفتیش کر کرکے قواعد کلیہ قرار دیے ہیں .
۱۸۶۱ مبادی الحکمۃ ، ۱۰
کیا ہماری دنیوی تعلیم (انگریزی تعلیم) میں عقائد اسلام کے استحفاظ کا کوئی بندو بست ہے ؟
۱۹۴۴ حیات شبلی ، ۵۶۴
[ع : (ح ف ظ)]

استحقار (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

حقارت ، تحقیر یا ہیچ سمجھنا .
آج کے دن تمام مہذب دنیا میں استحقار و استہزاء کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۳۸
[ع : (ح ق ر)]

استحقاق (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

قانونی یا اخلاقی حق ، صلاحیت اور استعداد یا شہری حقوق (وغیرہ) کی بنا پر کسی بات کا حقدار ہونا .
وارد و صادر یہاں سے بہتیرا کچھ لے جاتے ہیں ، پھر یہ تو استحقاق زیادہ رکھتے ہیں کیونکہ . . . اس خاندان عالی کے نمک خوار و شکر گزار ہیں .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۰
اس کے عطا کرنے میں استحقاق اور قابلیت پر نہیں بلکہ سرکاری سفارشوں پر نظر رکھی جاتی ہے .
۱۹۵۳ حیات شبلی ، ۴۲۰
اف : دینا ، رکھنا ، ہونا .
[ع : (ح ق ق)]

استحقاقی (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) صف .

استحقاق (رک) سے منسوب .
اپنے استحقاقی سرٹیفکٹ بورڈ کے پاس جمع کرادیے تھے .
۱۹۷۲ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۸
[ع : استحقاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

استحکاک (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

کھجلی ، چُل ؛ کھجلانا (مخزن الجواہر ، ۳۹) .
[ع : (ح ک ک) (= نیز چھلکا اتارنا)]

استحکام (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ .

۱. پختگی ، مضبوطی ، استواری .
اپنی آرزو یہی تھی کہ باہم سلسلہ یگانگت کا اور قرابت کا استحکام پاتا .
۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۹
غرض . . . اس کی سلطنت کو استحکام اور قیام ہوا .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۱

وہ (حضرت عیسیٰ) اپنی تعلیم و شریعت کے استحکام سے پہلے اس دنیا سے اٹھ گئے۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳: ۳۷۲

۲. (مجازاً) پامردی، ہمت۔

استقلال و استحکام کے ساتھ قدم ثابت طلب و تلاش میں رکھیں۔

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ، ۱۲۶

مجھ میں اتنا استحکام نہیں ہے، میں بھائی صاحب کو ناراض کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔

۱۹۱۶ بازار حسن، ۲۲۸

[ع: (ح ک م)]

اِستحلا (کس ا، سک س، کس مج ت، سک ح) امذ۔

میٹھا سمجھنا؛ قدر کرنا (جامع اللغات، ۱: ۱۸۸)۔

[ع: (ح ل و)]

اِستحلاب (کس ا، سک س، کس مج ت، سک ح) امذ۔

۱. دودھ کی چکناہٹ اور غذائیت وغیرہ کی مجموعی کیفیت۔

عاملی انہضام کے اس عمل میں صفرا . . . کی استحلابی . . . اور تصبینی . . . خاصیتوں سے مدد ملتی ہے۔

۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات، ۶۹

۲. (طب) کسی دوا کو منھ میں رکھ کر اس کا لعاب چوسنا، شیرہ نکالنا (مخزن الجواہر، ۴۹)۔

[ع: (ح ل ب)]

اِستحلاف (کس ا، سک س، کس مج ت، سک ح) امذ۔

حلف اٹھوانا؛ قسم دینا یا لینا (پلیٹس)۔

[ع: (ح ل ف)]

اِستحلال (کس ا، سک س، کس مج ت، سک ح) امذ۔

حلال کرنا، حلال سمجھنا۔

کافر نہیں ہوتا صاحب اس کا تا استحلال نہ کرے۔

۱۹۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲: ۲۳۲

[ع: (ح ل ل)]

اِستحمام (کس ا، سک س، کس مج ت) امذ۔

حمام میں داخلہ، حمام کرنا، غسل کرنا۔

لونی کوہنی کے ہاتھ استحمام کی ایک ہی قسم لگی۔

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳، ۲۳: ۱۰

[ع: (ح م م) (= گرمابے میں نہانے کے لیے جانا)]

اِستحیا (کس ا، سک س، کس مج ت، سک ح) امذ۔

شرمانا، حیا کرنا؛ زندہ چھوڑنا (جامع اللغات، ۱: ۱۸۸)۔

[ع: استحیاء (ح ی ی)]

اِستخارہ (کس ا، سک س، کس مج ت، فت ر) امذ؛ ~ استخارا۔

۱. کام کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں کلام اللہ یا دوسرے مقرر طریقوں سے استصواب یا مشورہ؛ خواب وغیرہ میں اشارہ غیبی کا انتظار، حسب ذیل صورتوں میں کسی صورت سے:

(i) عشا کی نماز کے بعد دعاے استخارہ (رک) پڑھ کر اس امید میں سو جانا کہ خواب میں رہنمائی ہو۔

(ii) درود اور مقرر دعا پڑھ کے تسبیح کا تھوڑا سا حصہ دونوں چٹکیوں سے پکڑنا اور دو دو دانے کر کے طرح دینا (آخر میں طاق سے اجازت اور جفت سے ممانعت کا حکم لگانا)۔

(iii) خاص دعا پڑھ کر قرآن کریم کھولنا اور مقرر اصول کے مطابق حکم الٰہی دریافت کرنا۔

(iv) دیوان حافظ سے تفاؤل کرنا۔

جب توں بلائی ہمنا پیرت میں آپنا کر
جوسی نہ کرتوں پھر کر ہم خاطر استخارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳

آج تم نے پی شراب اے بحر جا کر باغ میں
دانۂ انگور پر کیا استخارا ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۵

ہوئی فکر تاریخ جس وقت مجھ کو — تو قرآن سے میں نے کیا استخارہ

۱۹۳۱ بہارستان، ظفر علی خاں، ۸۱۳

اف: دیکھنا، کرنا۔

۲. نیکی اور بھلائی طلب کرنا (بیشتر خداے تعالیٰ سے)۔

مصحف سوبت کے وجہ کا نا دیک برغیبت منے
کر استخارا دل ستی پھر رین کوں سونا عبث

۱۶۷۹ دیوان سلطان، ۲۱ ب

ترجمۂ قرآن کے بارے میں استخارے کے طور پر خدا سے دعا کی۔

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ، نذیر، ۲: ۴۴۶

[ع: (خ ی ر) (= طلب خیر)]

~ آنا محاورہ۔

استخارے میں کام کرنے کی اجازت نکلنا۔

استخارہ جو انہیں وصل کا ہم سے آیا
ہنس کے بولے کہ یہ احسان خدا کا کہیے

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی)، ۳۰۳

ہر چند کہ آنے کی کوئی راہ نہ تھی — قرآن کھولا تو استخارہ آیا

۱۹۱۲ شمیم، رباعیات (ق)، ۲

~ منع (- بُرا) آنا

استخارے میں کام کرنے کی ممانعت نکلنا۔

آئی جب وعدے کی شب مہندی لگا بیٹھا وہ شوخ
دوسری رات استخارہ آنے کو آیا برا

۱۸۳۲ ریاض البحر، ۵۹

~ واجب آنا ف مر۔

جب استخارے میں طاق دانے سے اجازت کا حکم نکلے تو پھر کام نہ کرنے کے لیے استخارہ دیکھنا اور اس میں جفت دانے (یعنی نہ کرنے کی ممانعت) نکلنا۔

استخارہ واجب آیا تھا ، اس لیے کسی کو دم مارنے کی گنجائش نہ تھی .
۱۸۹۵ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳

تسبیح اٹھاکر استخارہ کیا ، جب استخارہ واجب آیا تو حکیم صاحب نے کہا .
۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۴۸

اِسْتِخْبار
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک خ) امذ .

۱. جستجو ، دریافت ، خبر معلوم کرنا .

استخبار حال رعایا اور اپنی توجہ و نگرانی سے عمال کو متنبہ کرتے رہنا .
۱۸۷۲ تاج الاقبال ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۳۵

وہ امر بھی ہے اور نہی بھی ، خبر بھی ہے اور استخبار بھی .
۱۹۱۰ الغزالی ، ۱۴۹

۲. (فوج) ذہانت و فراست سے مخالف کی خبریں معلوم کرنے کا شعبہ ، (انگریزی) Intelligence (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۸۱).

[ع : (خ ب ر)]

اِسْتِخْدام
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک خ) امذ .

۱. خدمت لینا ، خادم بنانا ، کام لینا .

موسو ڈیوی نے تمام وہ طریقے استعمال کیے جو فن استخدام ارواح . . . میں استعمال کیے جاتے ہیں .
۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۲۸

۲. (بدیع) ایک لفظ سے اس کے ایک معنی اور اس کی ضمیر سے دوسرے معنی مراد لینا (بحرالفصاحت ، ۱۱۱۱) .

[ع : (خ د م)]

اِسْتِخْراج
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک خ) امذ .

۱. نکال دینا ، خارج کرنا ؛ نکلنا یا خارج ہونا ؛ نکالنے کی خواہش کرنا ؛ ایک بات کا نکالنا (پلیٹس : نوراللغات ، ا : ۳۳۰) .

۲. چند معلوم باتوں سے نا معلوم بات کی دریافت ، نتیجے کا اخذ و استنباط ، اجمال سے تفصیل پیدا کرنا ، (حالات و آثار کی رو سے) عقل کا فیصلہ ، استقرا کی ضد .

ان سے نتائج استخراج کیے گئے ہیں .
۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۱۰

حیوان ناطق و مطلق میں فرق صرف اسی قدر ہے کہ ایک استخراج نتائج کرسکتا ہے ، دوسرا اس قوت سے محروم ہے .
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنئو ، ۹ ، ۲۱ : ۳

۳. نجوم یا رمل وغیرہ کے زائچے سے واقعات و حالات وغیرہ پر حکم لگانا ، زائچے سے یہ بتانا کہ کون سا ستارہ کس مقام پر ہے اور اس کا کیا اثر پڑے گا .

ان اختروں کو غرض زیج سے کر استخراج
کر ان کی ضبط تو گردش جو اس میں ہو مسطور
۱۸۲۷ کلیات پروانہ (جسونت سنگھ) ، ۴۳

سیکھ لینا رمل ہے کس کام کا کام استخراج ہے احکام کا
? ناصر (نوراللغات ، ۱ : ۳۳۰)

۴. حروف ابجد سے کسی اہم واقعے وغیرہ کی تاریخ یا مولود کا تاریخی نام نکالنا .

آپؒ کی تاریخ وفات . . . جو "خاک مصلی" کے حروف سے استخراج کی جاتی ہے غلط ٹھہرتی ہے .
۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۵۳

۵. (اصول فقہ) قرآن و حدیث وغیرہ سے شرعی مسائل کا استنباط ، اجتہاد .

اسی بنیاد پر انسان کے تمام افعال کی نسبت احکام استخراج کیے گئے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۴۲

۶. (منطق) کلیات سے جزئیات کے متعلق نتیجہ نکالنا ، قاعدۂ مقررہ کی تحقیق کے لیے کسی چیز کے چند افراد پر اس کا تجربہ کرکے دیکھنا .

درحقیقت یہ اسباب استخراج کیے گئے تھے .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ) ، ۴۶

۷. شہر بدر یا جلا وطن کیا جانا (پلیٹس) .

۸. (کیمیا) مخلوط دھات وغیرہ کے اجزا کو الگ الگ کرنے کا عمل ، تجرید یا فصل (مخزن الجواہر ، ۵۰) .

۹. (جراحی) مواد وغیرہ خارج کرنے یا کھینچنے کا عمل ؛ (قبالت) کامل یا ناقص بچے کو شکم سے نکالنا (مخزن الجواہر ، ۵۰)

۱۰. (دوا سازی) نسخے کا مزاج دریافت اور متعین کرنا (مخزن الجواہر ، ۵۰) .

[ع : (خ ر ج)]

اِسْتِخْراجی
(کس ا ، سک س ، کس ت) صف .

استخراج (رک) سے منسوب .

سوالات کو اسی طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ ان میں استقرائی و استخراجی دونوں اصول کار فرما ہیں .
۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۶ : ۳

[ع : استخراج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— مَنْطِق
(— فت م ، سک ن ، کس ط) امث .

منطق کا وہ حصہ جس کا مدار قیاس یا استنباط پر ہے ، استقرائی کی ضد .

جدید منطق کا تمام نظام رازی کے ان مشہور و معروف اعتراضات سے وجود میں آیا جو انھوں نے . . . استخراجی منطق پر عائد کیے تھے .
۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۲ : ۲۱۴

[استخراجی + ع : منطق (رک)]

اِسْتِخْفاف
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک خ) امذ .

توہین ، تذلیل ، تحقیر ، سبک سمجھنا یا کرنا .

موے پر وارثوں کے رسم تھی آگے ترحم کی
نہ استخفاف و استہزا و تعریض و تبسم کی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۵

ہر گھر میں جہاں ہوگا اسلام کا استخفاف
اٹھیں گے نہ وہ پھر سے ہم جن کو بٹھادیں گے
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۹۹

[ع : (خ ف ف)]

استخلاص (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک خ) امذ .

(کسی قید یا پابندی سے) نجات ، آزادی ، جان چھڑانا .

محبت افراد انسانی کو حسین اور معزز بناتی ہے اور ان کے لیے باعث استخلاص ہوتی ہے . فلسفۂ ازدواج ، ۵

[ع : خ ل ص)]

استخلاف (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک خ) امذ .

جانشینی ، قائم مقامی ، نیابت ، خلیفہ یا نائب بنانا یا بنایاجانا .

یہ رسم استخلاف یا ولی عہدی عمل میں آچکی .

۱۸۱۳ ام الائمہ ، ۱۷

دولت اور اقبال کرسکتے نہیں ہم سے ابا
آیت استخلاف کی ہے اپنے دعوے کی دلیل

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۹

[ع : (خ ل ف)]

استخوان (ضم ا ، سک س ، ضم ت ، و معد) امذ ؛ امث .

۱. جسم کا سخت ٹھوس اور ضروری حصہ جس پر پٹھے اور گوشت منڈھا ہوتا ہے ، ہڈی ؛ پنجر .

چپ وراست تھے اس کے مردان جنگ گئے سارے لے استخوان نہنگ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۸۷

کل پانو ایک کاسۂ سر پر جو آ گیا
یکسر وہ استخوان شکستوں سے چور تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

ہوئیں بوسیدہ کڑیاں عمر کی طول اسیری سے
کڑکتا ہے ہر انگڑائی میں اک اک استخواں میرا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۶۸

۲. (مجازاً) نسل ، قومیت (جو اعضا کی ساخت وغیرہ سے ظاہر ہو) .

گو وہ سید تھے ، لیکن تاتاری استخوان کا دھوکا ہوتا تھا .

۱۹۰۷ مقالات شبلی ، ۸ : ۲۰۳

[ف : استخوان (= ہڈی ، گٹھل وغیرہ)]

ــ بند (ــ غنہ ، فت ب ، سک ن) امذ .

ٹوٹی ہوئی ہڈی کے گرد باندھی جانے والی لکڑی کی کھپچیاں اور پٹی وغیرہ (پلیشس) .

[استخوان + ف : بند (رک : . . . بند)]

ــ بندی (ــ غنہ ، فت ب ، سک ن) امث .

۱. ٹوٹی ہوئی ہڈی کو لکڑی کی کھپچیوں اور پٹی وغیرہ سے باندھنے کا عمل (پلیشس) .

۲. (مجازاً) کسی امر یا شے خصوصاً تصویر یا مضمون کے کل اجزا کی ترتیب باہمی تناسب کے ساتھ ، ربط و انتظام .

نے استخواں بندی ہے سخن میں موزوں بھی نا ہیں مجھ بچن میں

۱۸۳۱ من موہن ، آزاد ، ۲۱ ب

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ استاد نے تمام تصاویر کے خاکے تیار کیے ہوں اور ان کی استخواں بندی یعنی کمپوزیشن خود کی ہو .

۱۹۷۵ عبدالرحمن چغتائی (' اردو نامہ ' کراچی ، ۵۰ : ۳۷)

[استخواں بند (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ شناسی (ــ غنہ ، کس مج ش) امث .

(شکل و صورت سے) اصل و نسل اور عیب و ہنر پہچاننا .

کسی کو علم نہیں استخواں شناسی کا
بشر کے عیب و ہنر آئنہ ہیں شانے میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۹

[استخوان + ف : شناس ' شناختن ' (= پہچاننا) سے فعل امر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ فروشی (ــ غنہ ، فت ف ، و مج) امث .

(لفظاً) ہڈیاں بیچنا ، (مراداً) باپ دادا کے کمال پر فخر کرنا اور خود ہنر سے عاری ہونا .

مقبولیت کی وجہ صرف یہ تھی کہ قوم میں عموماً استخواں فروشی اور اسلاف پرستی کی خاصیت موجود ہے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۲۲۹

[استخوان + ف : فروش ، ' فروختن ' (= بیچنا) سے فعل امر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

استخوانی (ضم ا ، سک س ، ضم مج ت ، و معد) صف .

۱. استخوان (رک) کی طرف منسوب : ہڈی کا .

مہروں کی استخوانی رسولی ہونا .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۸۱۳

ہر ایک بافت چار جماعتوں میں سے کسی ایک سے تعلق رکھتی ہے یا تو وہ سرحلمی ، استخوانی یا کالبدی ، عضلاتی ، یا عصبی ہوتی ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۰۹

۲. پختہ ، سخت ، پائدار .

کہیں چھوڑے سے چھوٹتی ہے یہ ناصحا چاہ استخوانی ہے

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۵۱

۳. ایسا جانور جس کی ہڈیاں نمایاں ہوں ، جس کے جسم کو ان نہ لگے .

منشی جی کے گھر میں استخوانی نسل کی ایک گائے تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۰

[ف : استخواں + ی ، لاحقۂ نسبت]

استدا (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امث (قدیم) .

استدعا (رک) .

کہ راج اپنے گھر کاج کر ابتدا فلانے برہمن کے پاس استدا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۷

استداد (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

(لفظاً) استواری ، (مراداً) مستقل عادت .

کہتے ہیں کہ کالے رنگ والے لوگوں کے بچوں کو ، جن کو گینڈوون کا استداد ہو ، اس مرض کا بہت میلان ہوتا ہے ۔
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۱۰
[ع : (س د د) (= استوار ہونا)]

اِستِدارَت (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت ر) امث .

۱. گولائی .
اس نسبت سے توند کی استدارت اور ضخامت کو بھی قیاس کرلیجیے .
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۲

۲. دَور ، چکر لگانا ، دورہ کرنا .
کیا آفتاب ہر روز آسمان پر حرکت استدارت رکھتا ہے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۲۸
[ع : (د و ر) (= گردش کرنا)]

اِستِدارَہ (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت ر) امذ .

رک : استدارت جس کی یہ تخفیف ہے .
ان امور کی صورتوں کا انطباع . . . خود حرارت و برودت ، استقامت و استدارہ ہے.
۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۷۱

اِستِدام (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

دوام ، ہمیشگی ، باقی رہنا یا رکھنا .
ابتدا سے لے کر آخر تک قدم قدم پر اپنے نبی کی تائید کرتے ہوئے اس ناقابل انکار صداقت پر مہر استدام لگادی .
۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۲۲
[ع : (دوم)]

اِستِدامَت (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت م) امث .

رک : استدام .
واجب ہے استدامت حکم یعنی باقی رہنا اوپر نیت کے .
۱۸۴۵ خلاصۃ الاعمال ، ۱۰۹
[ع : (دوم)]

اِستِدبار (کس ا ، سک س ، کس ت) امذ .

ہزیمت ، پشت دینا .
تو استدبار میرا مصطفیٰ نے   جو دیکھا ، یہ کیا خیرالورا نے
۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۵۴
[ع : (د ب ر)]

اِستِدراج (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) امذ .

۱. (لفظاً) درجہ بدرجہ ہونے کی کیفیت یا عمل ، (مراداً) تدریجی ترقی ، ارتقا .
تو اوس کی کمائی پہ ناجائی توں   استدراج ہی کر اسے پائی توں (کذا)
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۲۶

طے کیے ہیں میں نے استدراج کے سب مرحلے
چھوڑ کر جسم اب میں جان ارتقا ہوجاؤں گا
۱۹۱۷ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۵۴

۲. شیطانی طاقت سے مافوق العادت کام ، شعبدہ بازی ، جادوگری .
ہے گر بر حسب خواہش اس کے وہ کام
تو بے ریب اس کا استدراج ہے نام
۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۲
سری چند وہاں پہنچا تو بزور استدراج چاہ سے مخاطب ہوا : اے چاہ ہم آئے ہیں ، تیرا پانی کھارا شیریں ہوجائے گا .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۱۲
مکر و استدراج یعنی شعبدہ بازی میں مہارت رکھتا تھا .
۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱۹۰
[ع : (د ر ج)]

اِستِدراجی (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) صف .

اِستدراج (رک) کی طرف منسوب .
ایک ختائی فاضل نے حروف اصل اور استدراجی جمع کرکے ترتیب دی ہے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۶۸
[ع : اِستدراج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِستِدراک (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) امذ .

۱. حصول معلومات ، ایک چیز سے دوسری چیز دریافت کرنا یا پانا ، ادراک کرنا .
بنا بر استدراک ان حالات کے مطالعۂ کتب تواریخ کیا جاوے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳
عالم تیرا فارمولا وضع نہیں کرسکتا ، حکیم تیری ماہیت میں استدراک نہیں کر سکتا .
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۱۸

۲. تدارک ، غلطی کی اصلاح .
یہ حدیث صحیح نہیں ، خلط کیا ہے اس میں قاسم بن عبداللہ عمری نے اور سیوطی نے اس کا استدراک کیا .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۵

۳. (بدیع) کسی بات کی نفی مطلق یا اثبات صریح کے بعد کوئی ایسی شرط درمیان لانا جس سے وہ نفی یا اثبات مشروط ہوجائے ؛ شاعر اپنی مدح کے بعد حرف استثنا لائے جس کو سن کر لوگ سمجھیں کہ بعد اس کے مذمت کرے گا اور اس کے بعد صفت مدح کی بیان کرے (بحرالفصاحت ، ۱۰۵۸) .

اِستِدعا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) امث ؛ امذ .

۱. درخواست ، التجا ، طلب بطور گزارش ، التماس .
ازل سے ہے دل آزاد کا یہ استدعا
کبھی نہ فکر فنا ہو ، کبھی نہ فکر بقا
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۹
کہا میں نے اٹھا دو ہاتھ تم بھی میری مشکل پر
تو بولے ہم سے استدعا دعا کی مدعا سمجھے
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۴

استغاثے میں تمام واقعات مذکورۂ بالا کی صراحت کرکے استدعا کی گئی تھی ۔

۱۹۲۴ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۹۹

اف : کرنا ۔

۲۔ (مجازاً) خواہش ، حسرت ۔

ابھی استدعا اور تمنائے دل بخوبی نہیں نکلی ۔

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ٦

[ع : استدعاء (د ع و)]

استدقاق (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) امذ .

۱۔ باریکی ، پتلا اور مہین ہونا ، دقیق ہونا ۔

نیر جاہ سے خورشید ہلال آسا ہے   کاہش رشک سے رکھتا ہوس استدقاق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۹

بعض سلسلوں کے سر مشترک پائے گئے ، یعنی ان کے استدقاق کے مقام مشترک ثابت ہوئے ۔

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۲۰

۲۔ باریک بینی ، باریک سے باریک شے نظر آنا ۔

شروع شروع میں قوت استدقاق کی کمزوری ناکافی استدقاق کی وجہ سے صرف نزدیک کا کام کرنے میں ظاہر ہوتی ہے ۔

؟ کتاب العین ، ٦٠٦

[ع : (د ق ق)]

استدلال (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) امذ .

دلیل پیش کرنا ، سند لانا ؛ دلیل ، ثبوت ، بحث ۔

استدلال اس طرح کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ۔

۱۸٦٦ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۲۲

میں کہاں اور وہ کہاں لیکن جھلکتا دیکھ لو
رنگ فخر الدین رازی میرے استدلال میں

۱۹۲۵ بہارستان، ظفر علی خاں، ٦٢٦

اف: کرنا ۔

[ع: (د ل ل)]

استدلالی (کس ا ، سک س ، کس ت) صف .

۱۔ استدلال (رک) سے منسوب : استدلال (رک) کرنے والا ، استدلال پر یقین رکھنے والا ۔

لوگ بہتر استدلالی ہوتے یا وہ مسرت کا زیادہ اچھی طرح سے اندازہ کر سکتے ۔

۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۴۲

[ع : استدلال (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

استر (۱) (فت ا ، سک س ، فت ت) امذ .

۱۔(i) ابرے کے نیچے کپڑے کی نچلی تہ جو ابرے کے ساتھ دوسرا کپڑا ملا کر سی جاتی ہے ۔

استر ، ابرہ بدلنے سے خاصا ہو جائے گا ، اس کو درست کر لو ۔

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱: ۸٦

تین گز قند استر کے واسطے ۔

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۳۸

(ii) (لکڑی وغیرہ پر) رنگ کی ہلکی سی تہ جس پر اصلی رنگ چڑھایا جاتا ہے ، نقلی رنگ جو اصلی رنگ کے لیے سطح کا کام دیتا ہے ۔

گوری رنگت کے نیچے سے خون کے لطیف شہابی استر نے اپنی جھلک دکھائی ہے ۔

۱۸۷۸ مقدس نازنین ، ۲۸٦

پہلے چونے کا استر ہوگا پھر سفیدی پھیری جائے گی ۔

۱۹۲۴ نور اللغات، ۱ : ۳۳۰

۲۔(i) اینٹوں وغیرہ کے اوپر مٹی یا سمنٹ وغیرہ کی تہ ، پلاسٹر ، گچ ۔

صرف استر اور فرش اور برج باقی رہ گئے ہیں ۔

۱۸۹۷ مکتوب سرسید ، ۲۵٦

مینا کار اینٹوں کا استر گویا بالکل گر گیا ہے ۔

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۷۱

(ii) (بعض چیزوں کی) اوپر کی ہلکی سی تہ ۔

عجب نئیں لے تجھ حفظ کا قول سانچ
سو اطلس ہو استر چڑاوے جو آنچ

۱٦۹۵ دیپک پتنگ ، عشرتی ، ۹ ب

ممکن ہے کہ ۔ ۔ ۔ ریم آمیز مادہ ہوا کے مجاری پر استر دیا ہوا نظر آوے ۔

۱۸٦۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۵۳

گل بندی اس کے سوا کچھ اور نہیں ہے کہ نہر اور خزائن آب کے پیندے اور کنووں کو اس تیار شدہ چکنی مٹی یا پنڈول سے استر دے دیا جائے ۔

۱۹۲۴ مٹی کا کام ، ۹۳

۳۔ حقے کے نیچے کی نلوں کے اوپر کپڑے کی لپیٹ (اپ و ، ۷: ۹۵).

۴۔ (چھپائی) چند کاغذ جو چھاپے کے پتھر (یا پلیٹ) پر کاپی جما کر اس کے اوپر بطور حفاظت لگائے جاتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۲۲۲) .

۵۔ (جلد سازی) جلد کے پٹھوں میں اندر کے رخ چپکایا ہوا کاغذ یا کپڑے کی پٹی جو پٹھے کو پشتے سے جوڑے رکھتی ہے (اپ و ، ۴ : ۲۲۷).

اف : دینا ، لگانا ۔

٦۔ کپڑے وغیرہ کا الٹا رخ یا اندرونی تہ ، بطانہ . (جیسے پگڑی کی وہ تہ جو اندر رہتی ہے ؛ یا دھوپ چھاں یا اطلس وغیرہ کا الٹا رخ جس کا رنگ بیشتر مختلف ہوتا ہے) (امیراللغات و فرہنگ آصفیہ) .

[ف : آستر]

ــــ کار صف .

جس پر پلاسٹر کیا ہوا ہو .

باغ کے جنوب رویہ ایک بڑا چبوترہ پختہ استر کار سفید .

۱۸٦۴ تحقیقات چشتی ، ٦۸۳

[استر + ف: کار (رک)]

ــــ کاری امث .

دیوار پر چونے یا سرخی وغیرہ کا استر کرنا ، گارے یا سمنٹ کی اپائی ، پلاستر ، تہ چڑھا کر چھپا دینا ، ڈھک دینا ۔

پس پشت مسجد استر کاری سفید کہنہ موجود ہے ۔

۱۸٦۴ تحقیقات چشتی ، ٦۷۹

میواجی کے بت پر کسی نے ۔ ۔ ۔ گوبر کی استرکاری کر دی اس پر بھی چیخ مچی ہوئی ہے ۔

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۴ : ۱۰

[استر + ف : کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَستَر (۲) (فت ا ، سک س ، فت ت) امذ .

ہتھیار ، (عموماً پھینکا جانے والا) تیر یا نیزہ وغیرہ .

ایک ایسا استر چلایا کہ راجا سدھ کارتھ ٹکڑے ہو گیا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۱۲۲

[س : اَستَر अस्तर (= ہتھیار)]

ـــ بِدیا/وِدیا (ـ کس ب ، سک د) امث .

علم اسلحہ ، فن حرب (پلیٹس) .

استر بدیا میں بھی پانڈوں نے ہی بجے پائی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۴

[اَستَر + س : بِدیا (رک)]

ـــ دھاری (ـ فت ت ، ر) صف .

مسلح ، ہتھیار بند (پلیٹس) .

[استر + س : دھاری धारी (= رکھنے والا)]

ـــ شَستَر (ـ فت ش ، سک س ، فت ت) امذ .

ہتھیار ، اسلحہ .

ایسے استر شستر کے پر باہ چلے کہ دیش . . . میں . . . ندیاں چلیں.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۸۴

راجا دریودھن پانڈوں کی سینا کو یدھ کشیتر میں لڑائی کے قاعدوں سے مورچوں میں استر شستر سے ٹوٹی ہوئی دیکھ کر من میں گھبرایا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲

[اَستَر + س : شَستَر शस्तर (= اسلحہ)]

ـــ ہِین (ـ ی مع) صف .

بے ہتھیار کا ، نہتا (پلیٹس) .

[اَستَر + س : ہین हीन (= محروم)]

اَستَر (۳) (فت ا ، سک س ، فت ت) امذ .

خچر .

گدھا ہور استر کھانکو　　مشکوک ہے بہ شرع متیں

۱۶۳۵ ترجمۂ تحفۃ النصائح ، ۵۸

مادۂ استر کی عمر بہت دراز ہوتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۴۹۰

[س : اشوتر अशस्तर (= گھوڑا)]

اِستِر (کس ا ، سک س ، کس ت) صف ، م ف .

غیر مضطرب ، ساکن ، مطمئن ، سکون اور آرام کے ساتھ .

پتلی بولی کہ راجہ جو تم استر بیٹھو . . تو میں سب کتھا کہتی ہوں .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۴۷

[س : سِتھر स्थिर (= ساکن)]

اُستُر (ضم ا ، سک س ، فت ت) امذ .

۱. حجامت بنانے والا ، بالوں کی درستی کرنے والا ، اصلاح ساز ، نائی (ا پ و ، ۴ : ۹۳) .

۲. (قالین بافی) قالین کا رواں کاٹنے کا چاقو کی وضع کا اوزار (ا پ و ، ۲ : ۱۰۷) .

[ف : استردن (= مونڈنا)]

اَستَرا (فت ا ، سک س ، فت ت) صف .

جس پر استر چڑھا ہوا ہو ، جیسے استر تان کر ہموار کر دیا جائے ، استر دار .

دماغ کا تیسرا غلاف جس کو غشاء لین کہتے ہیں ، دماغ کے نشیب و فراز کو استرا کرتا ہے .

۱۹۱۴ فلسفۂ جذبات ، ۴۶

[اَستَر (۱) (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اُستَرا/اُستُرا (ضم ا ، سک س ، فت ت / ضم ت) امذ .

رک : اُسترہ .

ایک استرا جیب میں سے نکالا .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۷۷

اس کے سر پر استرا نہ پھیرا جائے کیونکہ یہ بچہ خدا کی نذر کیا جاوے گا .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۲۹

۲. حجام ، نائی (پلیٹس) .

[ہ : اُسترا उसतरा]

اِستِراحت (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت ح) امث .

۱. (i) آرام ، آسائش ، آرام کرنا ، لیٹنا.

مدام اک ناز پرور دے جراحت　　کرے خلوت میں دل کی استراحت

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲ : ۸۵

کوئی یہ استراحت چھوڑ کر کیوں جائے اے قاتل
دل بے تاب گہوارہ بنا ہے تیرے پیکان کا

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۶

طلوع آفتاب سے قبل اس کے طائر روح نے آشیانۂ استراحت کی طرف پرواز کی .

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۴ : ۱۸۸

(ii) سکون و آرام کے ساتھ قیام ، ایک حال پر ٹھہرا رہنا، مستقل ہونا .

کیا ہوا گر چند روز یہیں استراحت کرے تو، کہ تیری خدمت سے استفادہ اٹھاؤں میں .

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۷۹

عروج و استراحت شریعت محمدیؐ
فقط ترے قعود سے فقط ترے قیام سے

۱۹۳۵ عزیز، صحیفۂ ولا ، ۳۱۰

۳. خواب، نیند، آرام سے سونا.

ہوا حاصل جو راحت کا فراغت　　بچھانے پر کیا شہ استراحت

۱۶۶۵ پھول بن، ۱۸

یہیں کر استراحت آج تو گھر سے نہ جا میرے
ادھر بچھا چھپر کھٹ ہے ادھر بچھا ہوا سر کٹ

۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳ : ۲۸

مرغ کی اذان نے ان کو بستر استراحت سے بیدار کیا ۔
۱۹۲۰ بنت الوقت، ۵۷

۲. (فقہ) دو سجدوں کے درمیان قعود (بیٹھک) ، جلسۂ استراحت ۔
محدثین اسی جلسے کو استراحت کہتے ہیں ۔
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۳۶
اف : کرنا ۔
[ع : (ر و ح)]

اَستراخانی

(فت ا ، سک س ، فت ت) صف ۔

روس کے صوبۂ استراخان سے منسوب : استراخان کا بنا ہوا یا اس کے فیشن اور وضع کا (عموماً) کوٹ یا ٹوپی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۱۸۹) ۔
سر پر استرا خانی اونی ٹوپی بڑی کج کلاہی کے انداز سے ذرا ٹیڑھی ٹیڑھی پہنے تھا ۔
۱۹۳۶ آگ ، ۷۲
[استرا خان ، عَلَم + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِستراق

(کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ ۔

چوری ، چوری کرنا ، چرانا ۔
ایسے آدمیوں کی عقل کو استراق اہرمن کہنا چاہیے ۔
۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۱۷۱
[ع : (س ر ق)]

ــِ سماعت/سمع

کس اضا (فت س ، ع / سک م) امذ ۔

چھپ کر کسی کی باتیں سننا ، کن سوئیاں لینا ۔
(ایک جن) زمان مکالمۂ حضرت عالم الغیب با موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر استراق سمع کر کر مغیبات پر واقف ہوا تھا ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۲
یہاں اس نے جعفری بیگم کو بیٹھے دیکھا اور سمجھ لیا کہ یہ استراق سماعت . . . کے لیے بیٹھی ہے ۔
۱۹۲۴ اختری بیگم، ۱۸۹
[استراق + ع : سماعت / سمع (رک)]

اَستر بستر

(کس ا ، سک س ، فت ت ، سک ر ، کس ب ، سک س ، فت ت) امذ ۔

بستر وغیرہ، ضروری سازو سامان ۔
اس کے پیٹ کا استر بستر ایک جھلی میں بند تھا ۔
۱۹۷۲ نیادور (افسانہ نمبر) ، ۵۹ ، ۶۰ : ۷۵
[ا : استر، تابع + بستر (رک)]

اِسترجاع

(کس ا، سک س، کس ت) امذ ۔

۱. پیچھے کی طرف لوٹنا؛ کسی بات کو پھر ذہن میں یا لفظوں میں دوہرانا ۔
نمو، ارتقا کا ایک نہایت سرسری استرجاع ہے ۔
۱۹۲۶ ابتدائی حیوانیات، ۱۵۳

۲. (موت یا کسی اور حادثے پر) زبان سے ' اِنّا لِلّٰہ وَ اِنّا اِلَیہ راجعون ' کہنا ۔
بود مصیبت میں رجوع کرنا بحق ہر دم استرجاع کا پڑھنا سبق
۱۷۷۱ پشت بہشت، ۶ : ۹۵
حسن بصری کا معمول تھا کہ جب جماعت کی نماز نہ ملتی تو باواز بلند استرجاع فرماتے ۔
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۸
[ع : (ر ج ع)]

اِسترحام

(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ر) امذ ۔

رحم کی التجا ، مرحمت کی درخواست ۔
بیوی کی آواز کی رقت میں وہ ایک اداے استرحام پاتا تھا ۔
۱۹۰۷ ماہنامہ ' مخزن ، لاہور ، جون : ۳۳
[ع : (ر ح م)]

اِسترخا/اِسترخاء

(کس ا ، سک س ، کس ت) امذ ۔

۱. ڈھیل ، سستی ، (مجازاً) کمزوری ۔
ساری سلطنت میں استرخاء ، ڈھیل اور عام کمزوری پیدا ہو گئی ۔
۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۷۶

۲. (کسی عضو وغیرہ کا) ڈھیلا پڑ جانا ، تناؤ کا کم ہونا؛ ایک بیماری جس میں کل بدن یا کسی عضو کی قوت حرکت ضعیف یا زائل ہو جاتی ہے ۔
بڑی بڑی توپوں کا چھوٹنا موجب استرخاے مفاصل . . . ہے ۔
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۴
مرحوم استرخا کے عارضے میں دو ماہ تک مبتلا رہے ۔
۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۸ : ۱۰
[ع : (ر خ و)]

اِسترداح

(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ر) امذ ۔

قیام ، ثبات ، جسم کا کوئی حصہ کسی چیز پر ٹکا دینا ۔
استرداح حاصل کیا ساتھ سنگ سخت کے پس نرم ہوا واسطے حضرت کے اور اثر کیا بازوے شریف نے اس میں ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۱۰
[ع : (ر د ح)]

اِسترداد

(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ر) امذ ۔

۱. (کسی شے کی) واپسی ، بازیابی ، واپس لیا جانا ۔
نظر زمانۂ نا ہنجار استرداد ودیعت دارا کی طرف پھری ۔
۱۸۳۶ سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی، ۲۵۶
برار کے استرداد میں یاد آوری اقبال کی ضرورت ہے ۔
۱۹۲۳ مکاتیب اقبال، ۲ : ۲۰۳

۲. (کسی تجویز کی) نا منظوری ، مسترد کیا جانا ۔
اس قدر تحائف لینا بارمنت ہے . . . لہٰذا استرداد مناسب ہے ۔
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۳۳

جلسے کے وقفوں میں اس تجویز کے استرداد . . . کی پوری کوشش کی گئی .

۱۹۲۵ صبح امید ، ابوالکلام آزاد ، ۱ : ۱۶۷

۳. (قانون) (i) منسوخ کرنے کا عمل ، تنسیخ ، منسوخی ، غیر قانونی ٹھہرانا .

واقعہ کا استرداد اس صورت میں کہا جائیگا جب کہ . . . اس واقعے کا وجود نہیں ہے .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۱۸

قبیح رسموں کے استرداد کی بحث میں . . . چسنی ، چٹے بٹوں سے کھلانا سب گناہ .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۵

(ii) حق نامنظوری ، صدر دار الامراء وغیرہ کا یہ حق کہ کسی قانون کے نفاذ کو نامنظور یا ملتوی کردے ؛ اقوام متحدہ میں مخصوص بڑی طاقتوں میں سے ہر ایک کا یہ خصوصی اختیار کہ وہ اکثریت ارکان کی رائے کو تنہا کالعدم ٹھہرادے ، (انگریزی) ویٹو (Veto) ، جیسے : اگر روس ہردفعہ حق استرداد استعمال نہ کرتا تو پورا کشمیر پاکستان کا جزو ہوتا .

[ع : (ر د د)]

اِسْتِرْشاد

(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ر) امذ .

رہنمائی اور ہدایت کی طلب ، سیدھا راستہ ملنے کی خواہش .

ساکنین شہر شاہ جہاں آباد اکثر بشوق اہتداء و استرشاد وعظ کہنے کے واسطے اپنے گھر میں ان کو تکلیف دیتے ہیں .

۱۸۲۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۰۱

[ع : (ر ش د)]

اِسْتِرْضا

(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ر) امذ ؛ امث (قدیم) .

۱. رضا مندی ، مرضی ، خوشی .

چناں چہ فقیر بھی استرضاے اس کی سے سر مو تجاوز نہ کرتا .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۹۱

ایک شریک نے بغیر استرضا اور شرکا کے ایک دستاویز . . . لکھ دی .

۱۸۹۲ اصول نظائر شرع چھی ، ۲۳۳

حکومت انگریزی نے . . . یہ حصہ حسب استرضاے حکومت نظام لیا تھا .

۱۹۳۳ ’ اودھ پنچ ‘ لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳ : ۹

۲. راضی کرنا ، خوش کرنا ، رضا جوئی .

محبت کامل جب ہوگی استرضاے محبوب میں فتور نہ ہوگا .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۹۰

حکومت . . . ایسی بھونڈی چالیں استرضاے اہل ہند کی غرض سے چل رہی ہے .

۱۹۳۰ ’ اودھ پنچ ‘ لکھنؤ ، ۱۵ : ۲۹

[ع : استرضاء (ر ض ی) (= طلب رضا)]

اِسْتِرْقا

(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ر) امذ .

افسوں ، ٹوٹکا ، تعویذ ، دعا یا عمل وغیرہ کرنا .

غافل ہو اس سے کہ شفا اس کی طرف سے ہے بدلیل جواز استرقا بقرآن اور فاتحۃ الکتاب .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۵۱

[ع : استرقاء (ر ق ی)]

اِسْتِرْقاق

(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ر) امذ .

غلام یا باندی بنانا یا رکھنا .

اس آیت کے نازل ہونے سے استرقاق جائز سمجھنا بے بنیاد استدلال ہوگا .

۱۸۷۵ رسائل چراغ علی ، ۱ : ۱۸

[ع : (ر ق ق)]

اُسْتُرَہ / اُسْتُرَہ

(ضم ا ، سک س ، فت ت ، ر / ضم ت ، فت ر) امذ .

۱. ایک تیز دھار کا اوزار جس سے بال مونڈتے ہیں .

وہاں تھے لیا ہات میں استرہ منڈیا داڑی سگلیاں کی او یکسرہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۲

استرہ منہ پہ جو پھرنے نہیں دیتا ہے بجا
محو دیندار سے کیونکر خط قرآں ہوتا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۹

۲. (i) چھری ، چھرا ، خنجر (کشف اللغات ؛ منتخب اللغات) .

مرو وہ دو لنگی جو ہوے دھر سیتیں
شکر در دہان استرہ آستیں

۱۲۲۵ کدم راو پدم راو ، ۱۷۳

بچوں کے سرہانے استرے رکھتے تھے کہ ان سے جنات بھاگ جاتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۹۵

(ii) پاچھنا یا پچھنا ، چوڑے منہ کا نہرنا جس سے پچھنے لگاتے ہیں .

اگر کوئی ان میں کا کاٹ لیتا ہے تو استرہ سے پچھنے دے کر خون نکالا کرتے ہیں .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۱۲

[رک : استرا]

ــــ اُتارنا

محاورہ .

ختنہ ہوجانے کے بعد حجام کا بچے کی سلمانی (عضو مخصوص) پر سے استرے کو صدقہ کرنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۳۰) .

ــــ اُتَرنا

محاورہ .

استرے کی باڑھ جاتی رہنا ، کند یا کھٹل ہو جانا .

استرہ اترگیا ہے ، خط مونڈنے میں بال چھٹ جاتے ہیں ، باڑھ رکھوالو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۳۰

ــــ پِھرنا

محاورہ .

مونڈا جانا ، چہرے یا سر کے بال منڈنا .

ڈاڑھی بالکل صفا چٹ جس پر روز استرہ پھرتا

۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۱

ــــ پھیرنا

محاورہ .

۱. بال مونڈنے کے لیے استرہ چلانا ، چہرے پر جہاں صرف روئیں یا اکا دکا بال ہوں ان کو استرے سے صاف کرنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۳۰) .

۲. سر مونڈنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۳۱) .

چلانا محاورہ .

بیخ کنی کرنا ، جڑ سے اکھاڑ دینا ، فنا کردینا ، مٹا دینا .

جب سر منڈاتے ہیں تو ساتھ ہی حب جاہ و خود پسندی پر بھی استرہ چلاتے جاتے ہیں .

۱۹۱۳ سفر نامۂ حجاز ، عبدالماجد ، ۳۳۹

— گھلانا محاورہ .

استرے کی دھار کو جھوٹے یا ہاتھ پر ہلکا ہلکا گھسا لگا کر چکنانا جس سے اس کی دھار میں تیزی آجائے (ا پ و ، ۲ : ۹۲) .

— لگانا محاورہ .

۱. استرہ سلی پر تیز کرنا .

باڑھ اتر گئی ہے ، استرہ لگالو پھر خط بنانا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۳۱

۲. استرہ پھیرنا (رک) ، مونڈنا .

اگر میں استرہ لگاؤں گی تو بال سخت نکلیں گے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۲۲

— لگنا محاورہ .

۱. رک : استرہ بھرنا (امیراللغات ، ۲ : ۲۳۱) .

میرے استرہ نہیں لگا ہے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۲۲

۲. بال مونڈنے میں استرے سے کھال پر جرکا آنا یا خراش پڑنا .

حجام کی بد سلیقگی سے کتنی جگہ استرہ لگ گیا .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۳۱

— لینا محاورہ .

ناف کے نیچے کے بال صاف کرنا ، موے زہار مونڈنا ، پاکی لینا (ا پ و ، ۲ : ۹۳) .

استری/استری (۱) (کس ا ، سک س ، کس ت/سک س) امث .

۱. لوہے یا پیتل کا آلہ جسے گرم کرکے کپڑے کی جرسیں مٹانے اور سیون بٹھانے یا شکن ڈالنے کے لیے کپڑے پر دباکر پھیرتے ہیں .

دھلوائی کی ضرورت نہ استری کی حاجت .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۷۵

۲. (کاغذ سازی) کاغذ کو چکنا کرنے کا وزنی بیلن ، مہرہ (ا پ و ، ۲ : ۱۸۶) .

اف کرنا ، ہونا .

[س : ستر सतर (= پھیلانا)]

— کار امذ .

کپڑے پر استری کرنے والا کاری گر (ا پ و ، ۲ : ۲۸) .

[ا : استری + ف : کار (رک)]

استری/استری (۲) (کس ا ، سک س ، کس ت/سک ت) امث .

۱. عورت ، زن ، خاتون .

نہ سرپار کر دود کوں ہین تا ک — سبھی استریاں ایک لکڑی نہ پا ک

۱۶۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۰۱

کوئی اس پہ عاشق ہو جن و پری — کوئی اس کی معشوق ہو استری

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۳

ہر ایک پرش ہو بھارت کا دوسرا ٹاگور
ہر استری کا تخلص سروجنی ہوجائے

۱۹۱۶ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۲۲

۲. اہلیہ ، بیوی .

جس گھر میں ایسی جھوٹی استری ہو اس میں کوئی غریب کیونکر رہنے پائے گا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۶۴

استری تڑپ رہی ہے باپ بستر مرگ پر پڑا ہے .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۴۱

[س : ستری सतरी]

— پن امذ .

نسوانیت ، عورت ہونا ؛ بیوی ہونا .

وہ بدھوا ہے اس کے استری پن کی ڈیوڑھی پر پہلے اس کا شوہر محافظ بنا بیٹھا رہتا تھا .

۱۹۳۵ گئودان ، ۴۰

[استری + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— دھن (- فت د ھ) امذ .

عورت کی ذاتی ملکیت جس پر اسے بلا شرکت غیرے اختیار حاصل ہو ؛ جہیز ، جو عورت کو والدین سے ملے .

تامل بولنے والی آبادی سنسکرت کی . . . اصطلاحات مثلاً برھما ، امور شادی ، استری دھن . . . سے نا واقف تھے .

۱۸۹۹ دھرم شاستر ، ۶۰

زیوروں پر ان کا پورا اختیار ہے ، یہ ان کا استری دھن ہے وہ جو چاہیں کر سکتی ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۳۸

[استری + س : دھن (رک)]

— کرنا ف مر .

شادی کرنا ، بیاہ کرنا (پلیٹس) .

استری (ضم ا ، سک س ، فت ت) امث .

(معماری) ڈاٹ کے نیچے کی چنائی ، محراب کا پایہ (ا پ و ، ۱ : ۹۹).

[ف : استر ، استوار (رک) کا بگاڑ + ی ، لاحقۂ نسبت]

استریہ (کس ا ، سک س ، فت ت ، سک ر ، فت ی) صف ، مذ .

(طباعت) کاپی جمانے اور داب چلانے والا کاریگر (ا پ و ، ۳ : ۲۲۲).

[ا : استری (رک : استری (۱)) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

استسعاد (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک س) امذ .

حصول سعادت ، برکت یا خوش بختی حاصل کرنا .

واسطے استسعاد زیارت مقابر پیش قدمان معرکۂ حقیقت .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۶۷

اسی فرقہ کی مصاحبت سے سعادت ابدی پر استسعاد ہوتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۰۳

[ع : (س ع د) (اپنے لیے مبارک سمجھنا)]

استسعاط (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک س) امذ .

ناک میں کوئی دوا وغیرہ ٹپکانا یا چڑھانا (مخزن الجواہر ، ۵۲) .

[ع : (س ع ط)]

استسقا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک س) امذ ؛ ~ استسقاء .

(لفظاً) پانی طلب کرنا ، (مراداً) :

۱. (i) (خدائے تعالیٰ سے) بارش کی دعا ، مینھ برسنے کی خواہش ، طلب باراں .

دعاے استسقا کے لیے آئے تھے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲ : ۶۷۳

(ii) (فقہ) وہ نماز جو طلب بارش کے لیے پڑھی جاتی ہے .

حدیثوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ سوا ان (نمازوں) کے میں بھی حضرت نے ہاتھ اوٹھایا ، مانند استسقا وغیرہ کے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۶

(حضرت) عمر فاروق (رض) پیغمبر صاحب (صلعم) کے چچا عباس کو ساتھ لے کر استسقاء کے لیے نکلے .

۱۹۰۷ اجتہاد (ضمیمہ نمبر ۲) ، ۱۲۵

۲. (طب) مرض جلندھر جس میں مریض کی پیاس بہت بڑھ جاتی ہے ؛ جسم کے بعض اندرونی اعضا (پیٹ ، گردہ ، فوطہ ، قلب ، دماغ ، یا پھیپھڑوں) کے جوف یا جھلی میں رطوبت بھر جانے کا مرض .

ایک شخص گرفتار علت استسقا ہوا تھا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۱۳

فالج ، لقوہ ، استرخا ، استسقاء . . . آڑنچھو نہ ہو جائے تپ کی سند .

۱۹۲۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ضمیمہ ، ۱۸ ، ۶ : ۱۱

[ع : (س ق ی)]

— کی نماز امث .

وہ دو رکعت نماز جو خشک سالی میں طلب باراں کی غرض سے اکثر بستی سے باہر جا کر مقرر طریقے سے پڑھی جاتی ہے .

وہ استسقا کی نماز کو گیا تو بڑی شدت سے مینھ برسا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۷۱

شہر کے لوگ استسقا کی نماز کو بیرون شہر جا رہے تھے .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۶

استشارہ (کس ا ، سک س ، کس ت ، فت ر) امذ .

استصواب رائے ، صلاح لینا ، مشورہ کرنا .

اس سخن پر استشارہ کیا تھا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۴۸۷

گورنمنٹ کا مدعا یہ ہے کہ نفاذ احکام سے پیشتر استشارہ . . . کرلیا جائے .

۱۹۲۵ صبح امید ، ابوالکلام آزاد ، ۱ : ۱۱۰

اف : کرنا ، لینا .

[ع : (ش و ر)]

استشراق (کس ا ، سک س ، کس ت) امذ .

(لفظاً) مشرق کو چاہنا یا پسند کرنا ، (مراداً) مشرقی ممالک (ایشیا و افریقہ) کے علوم یا تمدن و تہذیب کی حمایت ؛ (عموماً) صفت نسبتی یا فاعلی کی صورت میں مستعمل ، جیسے : استشراقی (رک) ، مستشرق (رک) .

[ع : (ش ر ق)]

استشراقی (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ش) امذ .

استشراق (رک) سے منسوب : مشرقی ممالک (ایشیا و افریقہ) کے علوم یا تمدن و تہذیب کی خصوصی تحقیق و مطالعہ سے متعلق ، مغرب کے مستشرقین سے نسبت رکھنے والا .

ان نوشتوں کے حالات پر بحث کرتے ہوئے ہم بتائیں گے کہ ان کے انمٹ نقوش و آثار کس طرح باقی رہے ، جن کو استشراقی غوغا محو نہیں کر سکتا .

۱۹۷۳ ماہنامہ 'بینات' کراچی (جمادی الثانیہ) ، ۲۳

[ع : استشراق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

استشفا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ش) امذ ؛ ~ استشفاء .

بیماری سے شفا کی دعا ، تندرستی کی طلب ؛ شفایابی .

آب زمزم سے استشفاء امراض احادیث صحیح میں وارد ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۸

[ع : (ش ف ی)]

استشفاع (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ش) امذ .

سفارش ، شفاعت ؛ سفارش چاہنا .

خلائق مضطربین حضرت شفیع المذنبین سے استشفاع چاہینگے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۶۲

[ع : (ش ف ع)]

استشمام (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ش) امذ .

۱. سونگھنے کا عمل ، سونگھنا .

جس کا مشام زکام غش اور غل سے پاک ہے اس کو استشمام نصیب ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۹

۲. (مجازاً) قدرے بو باس یا شائبہ محسوس کرنا .

کسی نکتہ فہم کو جو علم ہیئت و ہندسہ سے کچھ . . . بھی آگاہی رکھتا ہوگا اسے ہمارے اس اسم مبارک سے استشمام کذب نہ ہو گا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۲۸۳

[ع : (ش م م)]

اِستشہا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ش) امذ .

شہوت بھڑ کانا ؛ شہوت پوری کرنا (عموماً ذیل کی ترکیب میں مستعمل).
[ع : (ش ہ و)]

ـــ بالید (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ی) امذ .

عورت کا انگشت زنی سے اپنی شہوت کو تسکین دینا (مخزن الجواہر ، ۵۳) .
[استشہا + ع : ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + ید (= ہاتھ)]

اِستشہاد (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ش) امذ .

شہادت ، ثبوت ، سند ، دلیل ؛ شہادت یا سند میں پیش کرنا .

یہ بات ہوتی ہی آئی ہے عہد حضرت سے
ہزار جا ہے کتب بیچ اس کا استشہاد

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۱

معمولی بات چیت میں واقعات گزشتہ سے اکثر استشہاد کیا کرتا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲

فقہاء کی عبارت سے استشہاد پیش کیے گئے .

۱۹۲۶ سہ ماہی '' اورینٹل کالج میگزین ، لاہور ، اگست ، ۶۱

اف : کرنا .
[ع : (ش ہ د) (= شاہد طلب کرنا)]

اِستشہار (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ش) امذ .

شہرت دینا ، مشہور کرنا .

استشہار اس اخبار میں تاکید کی .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۱۵
[ع : (ش ہ ر) (موضوع)]

اِستصحاب (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ص) امذ .

۱. باہم ملانا ، نظیریا مثیل قرار دینا ، دو مختلف اشیا یا امور میں مطابقت تلاش کرنا .

قانون تعلیل ایک شے ہے اور استصحاب فطرت دوسری شے ہے .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲ : ۳۲

۲. (فقہ) جس مسئلے کے متعلق کوئی حکم صریح نہ ہو اس پر ویسے ہی کسی دوسرے مسئلے کی رو سے (جس کے متعلق حکم صریح ہو) حکم لگانا یا فتویٰ دینا .

قیاس و استصحاب وغیرہ سے مسائل شرعیہ کا استخراج تیسری صدی ہجری میں موقوف ہوگیا .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲ : ۲۳
[ع : (ص ح ب) (= ساتھی بنانا)]

اِستصعاب (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ص) امذ .

کام دینے یا لینے میں سختی کا برتاو ، تنگ کرنا ، سختی سے پیش آنا .

جب حضرت نے پائے مبارک رکاب میں رکھا براق نے سرکشی کی . . . اور وجہ استصعاب براق . . . اس جہت سے تھی کہ ہرگز کوئی اس پر سوار نہ ہوا تھا . . . بعضوں نے کہا ہے کہ یہ استصعاب بجہت ناز و طرب و افتخار تھا نہ بطریق استبعاد و سرکشی .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۶۷
[ع : (ص ع ب)]

اِستصلاح (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ص) امذ .

۱. (لفظاً) درستی ، درستی چاہنا ، (مراداً) : (نظم و نثر کی) اصلاح لینا یا دینا .

میں نے . . . استصلاح اشعار میں امتثال امر کیا ہے .

۱۸۶۱ غالب کی نادر تحریریں ، ۳۹

۲. (طب) ضرر کا تدارک ، خرابی کی اصلاح .

بعضے استصلاح ہیں کہ ایک ڈرام کی خوراک میں ٹرپن ٹین دیا کرنا .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۹

۳. صلاح لینا ، مشورہ کرنا .

بموجب . . . استصلاح اس غم خوار غم گسار کے مال تجارت کا خرید کر کے حوالہ ایک شخص سودا گر کے کیا .

۱۷۷۵ نوطرز مرصع ، تحسین ، ۸۲

اگر یہ ممکن ہو کہ مجسٹریٹ سے استصلاح کر سکے تو لازم ہے کہ وہ ایسا کرے .

۱۸۹۸ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری جدید ، ۵۱
[ع : (ص ل ح)]

اِستصماغ (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ص) امذ .

(گوند والے درخت سے) گوند جمع کرنا .

ثمرغ قیس کا بیجا نہیں انواع وادی میں
اسے مطبوع استصماغ ہے نخل مغیلاں کا

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۷
[ع : (ص م غ)]

اِستصناع (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ص) امذ .

زبردستی کام لینے کی صورت حال ، بیگار ، جبریہ خدمت لینا (پلیشس) .

اگر استصناع ایک مدت معین کے ساتھ ہے تو سلم ہو جاوے گا خواہ اس کا رواج ہو یا نہ ہو .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۲۳
[ع : (ص ن ع) (موضوع)]

اِستصواب (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ص) امذ .

۱. مشورہ ، صلاح .

دل میں خیال گزرا کہ ان بزرگ سے اس معاملے میں استصواب کروں گا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۳۸

ایسے شخص سے اس پاک معاملے کے متعلق استصواب کرنا محض بے سود ہے ۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۰۲

۲. ماتحت عدالت کا عدالت بالا سے کسی مشتبہ قانونی مسئلے میں استفسار (اردو قانونی ڈکشنری، ۳۷) ۔
اف : کرنا ۔
[ع : (ص و ب)]

ــــ عامہ کس اضا (ــــ شدم بفت) امذ ۔

(سیاست) رائے دہندوں کا اہم قومی یا سیاسی مسائل میں براہ راست اظہار رائے ، (انگریزی) Plebiscite (اصطلاحات سیاسیات ، پنجاب یونیورسٹی ، ۳۰۳) ۔
[استصواب + ع : عامہ (رک)]

اِستِطاعت (کس ا، سک س، کس مج ت، فت ع) امذ.

قدرت ، طاقت یا صلاحیت ، مقدور ، دسترس ، مالی حیثیت ۔
منگے تجھ کن تے بھی ابن نشاطی   کہ ٹئیں ہے استطاعت کا بساطی
۱۶۶۵ پھول بن ، ۸
بجلی پیدا کرنے کی استطاعت بڑھ کر ایک لاکھ بیس ہزار کلوواٹ ہو جائے گی ۔
۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۲۷
[ع : (ط و ع)]

اِستِطالت/اِستِطالہ (کس ا، سک س، کس مج ت، فت ل) امذ ۔

۱. (لفظاً) طویل ہونا ؛ بلند ہونا، (تجوید) حرف کے مخرج میں دیر تک آواز کا جاری رہنا (ایسا حرف ضاد ہے) (علم التجوید ، ۳۱) ۔
۲. (تشریح) کسی عضو کا ابھار (مخزن الجواہر ، ۵۳) ۔
[ع : (ط و ل)]

اِستِطراد (کس ا، سک س، کس ت، سک ط) امذ ۔

اصل مبحث کو ملتوی کر کے کسی اور مبحث کو چھیڑنا یا اس پر تبصرہ یا حاشیہ لکھنا ، ضمناً کچھ کہنا (مفتاح الفلسفہ ، ۵۳) ۔
[ع : (ط ر د) (= کلام کو اس طرح بیان کرنا کہ اس سے دوسرا کلام لازم آئے)]

اِستِطرادی (کس ا، سک س، کس ت، سک ط) صف ۔

اصل مبحث کے علاوہ ضمنی ، جو بطور تفسیر یا تبصرہ ہو ۔
جس قدر واقعات ان کی لائف کے متعلق اس کتاب میں مذکور ہیں ان کو ضمنی اور استطرادی سمجھنا چاہیے ۔
۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۲
بہرحال یہ تو درمیان میں ایک ضروری استطرادی بات کی کچھ تفصیل آگئی ۔
۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۲۵۲
[ع : استطراد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِستِطلاق (کس ا، سک س، کس ت، سک ط) امذ ۔

دستوں کی بیماری ، اسہال ۔
پلایا اس کو شہد پس زیادہ ہوا استطلاق ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۳۸۷
[ع : (ط ل ق)]

اِستِظلال (کس ا، سک س، کس ت، سک ظ) امذ ۔

پناہ کی خواہش ، سایہ طلب کرنا ، سائے میں آنا ، پناہ طلب کرنا ۔
حشر میں بھی . . . مرسلین لوائے حمد سے استظلال کریں گے ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲ : ۳
جب مسافر اسے دیکھے گا تو بجز استظلال کوئی دوسری چیز اس کے دل میں نہ سمائے گی ۔
۱۹۲۶ سہ ماہی 'اورینٹل کالج میگزین، لاہور، مئی ، ۲۱
[ع : (ظ ل ل)]

اِستِظہار (کس ا، سک س، کس ت، سک ظ) امذ ۔

پشت پناہی، مدد، تقویت ۔
بازاں اتھکر سگلے پار   سنکر اتنان استظہار
۱۵۰۳ نو سر ہار (ق)، ۵۲
مادھو سنگھ . . . اس کے استظہار پر قوی دل تھا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۷
[ع (ظ ہ ر)]

اِستِعاذہ (کس ا، سک س، کس مج ت، فت ذ) امذ ۔

۲. خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا کلمہ، پناہ مانگنا، اعوذباللہ (وغیرہ) کہنا ۔
پس وہ وسوسہ شیطان سے ہے استعاذہ چاہیے ساتھ خدا کے ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۳۹۳
مکر سے بچنے کے واسطے ہر لمحہ استعاذہ کرنا چاہیے ۔
۱۹۳۶ سوانح خواجہ بندہ نواز، ۸
[ع : (ع و ذ)]

اِستِعارات (کس ا، سک س، کس مج ت) امذ ؛ ج ۔

استعارہ (رک) کی جمع ۔
نظرثانی کر بکمیت و کیفیت مضامین و ہندی اصطلاحات و استعارات رنگین اصلاح دیا ۔
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۳۲
اس سلسلے میں وہ تصنیفات بھی داخل ہیں جو قرآن مجید کی حقیقت و مجاز ، تشبیہات و استعارات ، وغیرہ پر لکھی گئی ہیں ۔
۱۹۱۲ شبلی ، مقالات ، ۱ : ۲۸

اِستِعارہ (کس ا، سک س، کس مج ت، فت ر) امذ ۔

۱. مستعار لینا، عارضی طور سے مانگ لینا ۔
مستعیر کو پہنچتا ہے کہ اس کو جتنے پر چاہے گرو کرے بشرطیکہ استعارہ مطلق ہو ۔
۱۸۷۷ نورالہدایہ (ترجمہ)، ۲ : ۹۶

مولوی مہدی علی نے خواہش کی کہ سرکار انگریزی سے ان کی خدمات کا استعارہ کر لیا جائے ۔

۱۹۳۲ حیات محسن، ۷

۲. (بیان) لفظ کا مجازی معنی میں استعمال جبکہ حقیقی اور مجازی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہو، مشبہ‌بہ سے مشبہ مراد لینا، جیسے: شیر (مشبہ‌بہ) بول کر مرد شجاع (مشبہ) مراد لیا جائے۔

مسیحائی سے وہ خالی یہ لبریز مسیحائی
لبوں سے برگ گل کا استعارہ ہو نہیں سکتا

۱۸۶۶ فیض حیدرآبادی، د، ۱۶

لالہ و گل سے تجھ کو کیا نسبت   نامکمل سے استعارے ہیں

۱۹۵۲ آتش گل، جگر، ۱۰۵

[ع : (ع و ر)]

ــــ بندی/طرازی
(ــ فت ب، سک ن/کس مج ط) امث ۔

نظم یا نثر میں استعارے (رک) کا استعمال ۔

ایک شخص ۔ ۔ ۔ گالیوں میں ہر قسم کی سخن آرائی، لفاظی، جدت پسندی، استعارہ بندی صرف کرتا ہے ۔

۱۹۱۲ شبلی، مقالات، ۲ : ۲۳

[استعارہ + ف : بند/طراز، بستن (= باندھنا) / طرازیدن (= آراستہ کرنا) سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت]

استعانت
(کس ا، سک س، کس مج ت، فت ن) امث ۔

۱. مدد کی خواہش، امداد چاہنا ۔

بادشاہ نے پوچھا کہ استعانت اس کی اللہ سے کیونکر کرے ۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۱۳۳

استعانت کے لیے میں اسی تعلق کی طرف بھاگا جو اس ذات کے ساتھ مجھ کو حاصل تھا ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۱۵۰

۲. مدد، اعانت، ذریعہ ۔

ایک سرپوش کانچ کا کہ بہ استعانت اس آلے کے، ہوا اس کے درمیان کی خالی کیے ہوں تم دیکھو گے کہ اس میں دھواں اور بخار سرب کی مانند اوپر سے نیچے کی طرف گرینگے ۔

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ، ۱ : ۳۱

میر منشی فلک کی استعانت کے لیے
ہو گیا دم میں فراہم لشکر نجم و سہا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں)، بیاض سحر، ۱۰۲

اف : چاہنا، کرنا، ہونا ۔

[ع : (ع و ن)]

استعباد
(کس ا، سک س، کس مج ت، سک ع) امذ ۔

بندگی یا غلامی، بندہ یا غلام بنانا ۔

اس زمانے میں استبداد اور استعباد نے، جن کا آپ نے ذکر کیا ہے، دو لفظ گھڑ لیے ہیں ۔ ۔ ۔ تعمیری اور تخریبی ۔

۱۹۱۶ محمد علی، ۱ : ۴۲

[ع : (ع ب د)]

استعجاب
(کس ا، سک س، کس مج ت، سک ع) امذ ۔

تعجب، حیرت، اچنبھا ۔

مقام استعجاب واستغراب ہے ۔

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۲۱۸

ہم کو ایک مدت تک ۔ ۔ ۔ سخت استعجاب رہا ۔

۱۹۰۲ مقالات شبلی، ۱ : ۱۲۴

اف : کرنا، ہونا ۔

[ع : (ع ج ب)]

استعجال
(کس ا، سک س، کس مج ت، سک ع) امذ ۔

جلدی کرنا، عجلت، پھرتی، تیزی ۔

دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں
ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں

۱۸۲۴ مصحفی (نور اللغات، ۱ : ۳۳۱)

بہ سرعت تمام و بہ استعجال مالا کلام منزلیں پے در پے طے کرتا ہوا چلا آتا ہے ۔

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت، ۱ : ۳۲

[ع : (ع ج ل)]

استعداد
(کس ا، سک س، کس مج ت، سک ع) امث ۔

۱. فطری قابلیت، صلاحیت، لیاقت ۔

اعیان ثابت صورالہی استعداد اس انہیں کیتی
جان پتی منہ جیوں آ لوریا خارج منہ تیوں صورت دیتی

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام، جواہر اسرار اللہ (ق)، ۱۸۱

جو اس حدیث کے معنی کو تو نہیں سمجھا
سمجھ لے مجھ سے سمجھنے کی ہو جو استعداد

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۳۶۲

ہیولیٰ در اصل صلاحیت واستعداد اور قوت کا نام ہے ۔

۱۹۲۰ اسفار اربعہ، ۸۴۲

۲. لیاقت، سواد، مہارت ۔

نک نہ استعداد سے کی گفتگو   کچھ نہ رکھی شاعری کی آبرو

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۳۲

اردو کی بڑی اچھی استعداد رکھتے تھے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۸۳

۳. آمادگی، عزم صمیم، تیاری ۔

رچے یوں سخت استعداد سوں دل   کہ کہا دہشت پری پانی ہو بادل

۱۶۸۲ عشق نامہ (ق)، مومن، ۱۲۲

[ع : (ع د د) (= آمادہ ہونا)]

استعذار
(کس ا، سک س، کس مج ت، سک ع) امذ ۔

طلب معذرت، عذر چاہنا ۔

مجھے اور میرے دوست سیف الحق کو دو سہو طبعی پر استعذار ۔ ۔ ۔ ہوا خواہان بوہرہ دکنی کو اغلاط متواتر کے جواز پر اصرار ۔

۱۸۶۹ غالب، خطوط، ۶۱۷

[ع : (ع ذ ر)]

اِسْتِعْظام (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع) امذ .

عظمت ، عظیم سمجھنا .

فقیر مولف کے نزدیک یہ کلام حضرت زکریا علیہ السلام کا از روے استعظام عنایت حق کے تھا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۶

[ع : (ع ظ م)]

اِسْتِعْفا (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع) امذ .

عہدے خدمت یا ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کی درخواست ، ترک ملازمت کی خواہش کا اظہار ؛ ترک خدمت .

ہمارے استعفا کی وجہ یہ ہے کہ تن تنہا نقد دم نہ جورو نہ بچے جہاں جائے ہیں خدا وند کریم دو روٹیاں پہنچاتا ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۶۵

یہی ٹھہری جو شرط وصل لیلا تو استعفا مرا با حسرت و یاس

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، ک ، ۱ : ۲۹۳

[ع : استعفاء (ع ف و) (= طلب عفو)]

ـــ چاہنا ف م .

خدمت وغیرہ سے معافی طلب کرنا ، سبکدوشی کی خواہش کرنا .

آخر عمر میں دنیا سے دل برداشتہ ہوکر استعفا چاہا ، بادشاہ نے منظور نہ کیا .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۵۷

ـــ دینا محاورہ .

ذمہ داری یا عہدے کو ترک کرنے کی تحریر دینا ، ملازمت وغیرہ ترک کرنا ، چھوڑنا ، نوکری سے دست کش ہونا .

کہا فرہاد اب تو اس کو لے اور استعفا عاشقی کو دے

۱۸۲۹ چشمۂ شیریں ، ۲۳

مجھ کو خدا کی حفاظت بس ہے ، میں تمھاری جوار سے استعفا دیتا ہوں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۲۷

ـــ کَرْنا ف م .

رک : استعفا دینا .

ساتھی استعفا کرنے پر مستعد ہوگئے مگر کلکٹر صاحب نے باز رکھا .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۶۶

اِسْتِعْلا (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع) امذ ؛ ~ استعلاء .

۱. **برتری ، غلبہ ، بڑائی .**

اس پر یہ رفعت اور استعلاء نہ چاہیں اور نہ اس سے قصاص کے طالب ہوں .

۱۸۸۷ ترجمۂ فصوص الحکم ، ۱۱۷

میری مراد وہ عروج روح اور وہ استعلاء تصور ہے جہاں انسان مادیت سے گزر کر اپنے حیز اصل ، نور ربانی اور جلوۂ حقیقی سے ہم آغوش ہو جاتا ہے .

۱۹۲۳ مذاکرات نیاز ، ۱۳۲

۲. **اظہار برتری .**

کوئی خطاب و عتاب و سطوت و سلطنت و استغنا و استعلا واقع ہوا بہ نسبت حضرت کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۷۹

۳. **(تجوید) زبان کی جڑ کا اداے حروف (خ ص ض غ ط ظ ق) میں تالو کی طرف بلند ہونا (علم التجوید ، ۲۷) .**

استعلا ، یعنی زبان کو تالو کی طرف میل دینا باعث ہے امتیاز 'طا' کا 'تا' سے .

۱۹۰۵ معین القراء ۱۰

[ع : (ع ل و)]

اِسْتِعْلاج (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع) امذ .

علاج معالجہ ، دوا دارو (کرانا) .

بی بی بیمار ہے ، اس کا استعلاج منظور ہے .

۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۸۶

[ع : (ع ل ج)]

اِسْتِعْلام (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع) امذ .

خبر کی دریافت ، حصول آگاہی ، واقفیت حاصل کرنا .

بعض اشخاص . . . استعانت و استعلام انھیں سے کرتے ہیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۱

[ع : (ع ل م)]

اِسْتِعْلان (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

(کسی پوشیدہ امر کا) ظہور ، اظہار .

ثابت ہے کہ استعلان . . . جبل فاران سے بانزال قرآن ہوئے اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۹۳

[ع : (ع ل ن)]

اِسْتِعْمار (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع) امذ .

۱. **(لفظاً) کسی کو کسی مقام میں بسانا ؛ ہجرت کرکے کسی جگہ جانا اور اسے وطن بنانا ، (مراداً) دوسرے ملک کو نو آبادی بنا کر اس سے تمتع حاصل کرنا ، (انگریزی) کالونائزیشن (Colonisation) .**

تہذیب مغربی کی بیہودگیوں اور مغربی استعمار کے خلاف ابھی ردعمل جاری ہے .

۱۹۳۰ خطوط محمد علی ، ۲۴۲

۲. **تعمیر ، تخریب کی ضد (رک استعماری) .**

[ع : (ع م ر)]

اِسْتِعْماری (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع) صف .

استعمار (رک) کی صفت یا اس سے منسوب .

دول یورپ کی استعماری فوج کی طرح محکوم قوم پر اپنے کو حکمراں اور اس کو اسی طرح حقیر سمجھتے ہیں .

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۱۱۱

[ع : استعمار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِستعمال
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع) امذ .

۱. **عمل میں لانا ، برتنا ، کام میں لانا .**

ٹھنڈ کھانے کا اور گرمی کھانے کا استعمال کرواوے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۳

پہنچے کب اس کے چلاوے کے تئیں وہم و گماں
سالہا گر وہ کرےیں دوڑنے کا استعمال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۰

وہ چیزیں جن کو مرد بناتے تھے اور جو مرد و عورت دونوں کے استعمال میں آتی تھیں ان کا نام رکھنے میں مرد نے ابتداء کی ہوگی .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۶۰

۲. **لفظ یا فقرے کا کسی خاص معنی میں بولا جانا .**

بولتے ہو موت کے معنی پہ تم لفظ وصال
اور بھی تو اک محل پر اس کا استعمال ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۵۱

محاوروں کے استعمال کا شوق مولوی صاحب کو بہت زیادہ تھا .

۱۹۴۴ ایک نواب صاحب کی ڈائری ، ۶۱

اف : کرنا ، ہونا .

۳. **(نجوم) نیرین کا مقابلہ** (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۷۶) .

۴. **رک استعمالی نمبر ۳ .**

دوپہر میں سوا سیر پرانے استعمال کا پلاؤ .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۷۶

[ع : (ع م ل)]

اِستعمالی
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع) .

(الف) صف .

۱. **استعمال کے قابل ، روزانہ برتا جانے والا .**

زیور کے عدد بھی زیادہ ہوں ، برتن بھی استعمالی وزنی دیے جائیں .

۱۸۶۸ مرآۃالعروس ، ۱۰۵

ضروری معلوم ہوا کہ استعمالی اشیا اور اجناس کی قیمتیں منضبط کی جائیں .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۸۶

۲. **جو ایک مرتبہ یا زیادہ استعمال کیا جا چکا ہو .**

فرش اور کتابیں استعمالی اور نقشہ وغیرہ دھوپ میں ڈال کر سکھائے جائیں .

۱۹۰۸ دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۵

ایک صاحب فرماتے ہیں کہ استعمالی کتابیں قطعی نہ دیکھی جائیں .

۱۹۰۸ انتخاب فتنہ ، ۲۳۶

(ب) امذ .

۳. **ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول جو پرانا ہونے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے** (فیلن) .

اناج اکثر قسم کا پیدا ہوتا ہے خصوصاً استعمالی اور جھنواں چانول .

۱۸۰۶ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۴

(ج) امث .

۴. **استعمال کرنا (ترکیب میں جزودوم کے طور پر مستعمل) .**

کوئی شخص وقت کی نیک استعمالی میں کوشش نہ کرے گا تا حالیکہ اس کی قدر و منزلت معلوم نہ ہووے گی .

۱۹۵۹ رسالۂ تعلیم النفس ، ۲ : ۹

[ع : استعمال + ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

اِستغاثہ
(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت ث) امذ .

۱. **فریاد ، داد خواہی .**

پہلی فصل . . . جنوں کے بادشاہ پیوراسپ حکیم کے حضور ان کے استغاثہ کرنے . . . میں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۵

علامہ نے یہ تسلیم کیا کہ میں رسول اللہ (صلعم) سے استغاثہ کرنے کو نا جائز سمجھتا ہوں .

۲. **عدالت فوجداری میں کسی کے خلاف دعوٰی ، نالش .**

کسی کسی نے اس کو کوتوالی اور فوجداری میں استغاثہ کرنے کی صلاح دی تھی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۰۹

پولس نے رپورٹ کمزور لکھی اور استغاثہ کے ثبوت میں عمداً غیر قابل اعتبار گواہیاں پیش کیں .

۱۹۲۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۴۳ : ۳

۳. **ایک متداول فریادی دعا جو 'استغیث باللہ' (= میں اللہ سے فریاد کرتا ہوں) سے شروع ہوتی اور مصائب میں پڑھی جاتی ہے .**

مناجات و دعاء و استغاثہ پڑھتے جاتے ہیں
نہیں جاتی نہیں جاتی نہیں جاتی پریشانی

۱۸۷۴ کلیات منیر ، ۳ : ۱۳

[ع : (غ و ث)]

اِستغراب
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک غ) امذ .

حیرت یا تعجب ، حیرت کرنا ، اچنبھے میں آنا .

مقام استعجاب و استغراب ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۱۸

دولت علیہ (علیا) نے اس ناجائز مطالبے کو سخت حیرت اور اندہاش و استغراب کے ساتھ مسترد کردیا .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۴۸

[ع : (غ ر ب) (= نادر پانا)]

اِستغراق
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک غ) امذ .

۱. **کسی فکر خیال یا کام میں غرق ہو کر سب کچھ بھول جانے کی کیفیت ، گہری دلچسپی ، محویت .**

تیرے دہن کوں دیکھ کر اے نوبہار عاشقاں
جیوں غنچۂ گل ہر سحر جاتا ہوں استغراق میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۷

خطر غرق سے تھی طاقت طاق بے خودی سے ہوا تھا استغراق

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۸

جب سے دیکھے ہیں یار کے احداق ہو گیا ہوں میں وقف استغراق

۱۹۲۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۶

۲. **(تصوف) خدا کی صفات و اسماء کے ذکر و فکر میں بے خودی کا عالم ، مراقبہ .**

ایک دن حضرت یعقوب علیہ السلام عالم استغراق میں تھے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۱

تصوف کے مقامات میں سے اکثر مقامات ایسے ہیں جن سے جذبات کو تعلق ہے مثلاً رضا ، فنا ، محویت ، وحدت ، استغراق .

۱۹۱۴ شعر العجم ، ۵ : ۱۳۶

۳. (قانون) کسی جائداد کا قرضے میں گھرکر تلف ہو جانا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۸) .

۴. کسی جنس یا نوع کے تمام افراد کا احاطہ .

' الحمد ' میں الف لام استغراق کا نہیں ہے بلکہ تعریف جنس کا ہے .

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۹

[ع : (غ ر ق) (= ڈوب جانا)]

اِسْتِغْراقیہ/اِسْتِغْراقِیَّہ (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک غ ، کس ق ، فت ی/شد ی بفت) صف .

استغراق (رک) سے منسوب .

آپ کی نسبت استغراقیہ تھی یعنی بیخودی کی .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۱۷۶

الف لام استغراق اس میں لائے .

؟ جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۵۵

[ع : استغراق (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ زائد]

اِسْتِغْفار (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک غ) امث .

۱. (i) طلب مغفرت ، توبہ ، گناہوں کی معافی کے لیے دعا کرنا ، بخشش طلب کرنا .

صیقل سوں پن کی پاک کریک رنگ اس کی آرسی
نزوال ہو پر بات تھے کر دل سوں استغفار آج

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۳

اپنی حرکت سے توبہ اور اپنے افعال سے استغفار کرتا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۲

معصیت کی جرأت اس پر جرأت عذر گناہ
وہ زباں ہے فرد عصیاں جس پہ استغفار ہے

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۸۷

اف : کرنا .

(ii) خدا کی پناہ .

غضب ہے چار نمازوں کا ترک ، استغفار
کہ جیسے خاص حرم میں حرام ستر بار

۱۹۲۶ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۱۱

۲. دعائے استغفار (استغفر اللہ ربی وغیرہ) .

وہ خیال ... استغفار پڑھ کر دور کیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵۶

اف : پڑھنا .

[ع : (غ ف ر)]

اَسْتَغْفِرُ اللہ (فت ا ، سک س ، فت ت ، سک غ ، کس مج ف ، ضم ر ، غم ا ، شد ل بضم) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) میں خدائے تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں ، (مراداً) کسی امر قبیح سے انکار ، اظہار براءت یا نفرت کے موقع پر مستعمل ، مترادف : ایسا ممکن نہیں ، یہ نہیں ہو سکتا ، خدا اس سے محفوظ رکھے ، بہت بری بات ہے ، لا حول و لا قوۃ ، خدا نہ کرے ایسا ہو .

کرے گا اگر یاد وو منج دکھی کوں
کروں یاد اگر اس کوں استغفر اللہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۹

یہ بات سن کر حاتم بولا : استغفر اللہ ! جھوٹ اس سے کیونکر بولوں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۷۱

حضور یہ گانا بجانا جائز ہے ؟ کہنے لگے : استغفر اللہ ! حرام مطلق ہے .

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۳

[ع : اَسْتَغْفِرُ (غ ف ر) (= معافی چاہتا ہوں میں) + اللہ (رک)]

اِسْتِغْنا (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک غ) امذ ؛ امث .

۱. بے نیازی ، بے پروائی ، بے غرضی ؛ بے رخی ، بے التفاتی .

ہے بتوں کا کبر اور یہ ناز استغنا ادب
بدنما لگتا ہے جو کرتے ہیں یہ بیجا ادب

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۹۰

کام ہوتے ہیں سارے ضائع ہر ساعت کی سماجت سے
استغنا کی چوگنی ان نے جون جوں میں ابرام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶

آرزو کا خون ہونا ہے یہ ظاہر ہو گیا
آج مجھ کو رنگ استغنائے قاتل دیکھ کر

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۴۳

۲. دنیا اور اس کی لذتوں سے رو گردانی ، ضروریات کی فکر نہ ہونا ، (خود داری کے ساتھ) قناعت اور توکل .

بیچے ہم سودائیوں نے جان کوں پانی کے مول
اس طرف کوں گرم ہے بازار استغنا ہنوز

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۷۱

قائم مزاجی اور استغنا اور سیر چشمی جیسی علم سے حاصل ہوتی ہے ، نہ دولت سے ہوتی ہے نہ حکومت سے .

۱۸۸۳ بنات النعش ، ۶۲

خدا کے پاک بندوں کو حکومت میں غلامی میں
زرہ کوئی اگر محفوظ رکھتی ہے تو استغنا

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۳۸

۳. تونگری ، دولت مندی ، غنی ہونا .

عشق ہے سرمایہ دار گنج مخفی اے نصیر
احتیاج عاشقاں ہے پیش استغنائے عشق

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۹۵

۴. (تصوف) سلوک کی وہ منزل جہاں پہنچ کر سالک خدا کے سوا ہر چیز سے بے نیاز ہو جاتا ہے .

جب طالب ان چار مقامات کو طے کرچکا تو مرشد مقام استغنا سے اس کو مشرف فرماتا ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۶

[ع : استغناء (غ ن ی)]

اِسْتِغْنائی (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک غ) (الف) امث (قدیم) .

رک : استغنا .

عشق سلطان چهتر اس کا رسوائی، عشق کا تخت استغنائی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۴
اس کی استغنائی سے ملک میں ابتری پڑ گئی .
۱۸۰۲ ستارۂ ہند (ترجمۂ انوار سہیلی) ، ۱۸
(ب) صف .
استغنا کی طرف منسوب ، جیسے : مزاج کی استغنائی کیفیت .
[ع : استغناء + ی ، لاحقۂ زائد]

اِسْتِفادہ

(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت د) امذ .

۱. حصول منفعت ، بہرہ وری ، فائدہ اٹھانا ، نفع پانا .
شب کے تئیں اوپر استفادہ پڑھنے درود و طواف مقابر متبرکہ بزرگان جنت نشیں کے . . . مزاج مبارک کے تئیں مصروف کر کے وجہ ہمت کا کریں .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۴۷
حکمت کاملہ مقتضی اس کی ہے کہ مہمات عالم بغیر قاعدہ افادے اور استفادے کے جاری نہ ہوں .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۶۰
جنھوں نے یورپ کی تعلیم سے صحیح معنوں میں استفادہ کیا تھا .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۱۰
۲. فائدہ ، نفع ، مفاد .
اگر چند روز یہیں استراحت کرے تو کہ ، تیری خدمت سے استفادہ اٹھاؤں میں .
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۷۹
تا شیب میں قدر ہو زیادہ حاصل کریں لوگ استفادہ
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۵۰
اف : اٹھانا ، کرنا ، ہونا .
[ع : (ف ی د)]

اِسْتِفاضہ

(کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت ض) امذ .

۱. استفادہ (رک) : فیض پانا یا طلب کرنا .
استفاضۂ زیارت جناب درویشان حق گزیں کے ، مزاج مبارک کے تئیں مصروف کر کے وجہ ہمت کا کریں .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۴۷
کچھ بہر استفاضہ نہیں کفر و دیں کی قید
ہندو کا چارہ گر ہے مسلماں کا غمگسار
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۳۷
۲. فیض ، فائدہ .
یہ کچھ ضروری نہیں کہ صرف خالصہ قوم ہی ان کے فیضان صحبت سے استفاضہ حاصل کرتی .
۱۹۲۲ سفر شاد نگر ، ۸
[ع : (ف ی ض)]

اِسْتِفاف

(کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

سفوف بنانا ، دوا پھانکنا (مخزن الجواہر ، ۵۳) .
[ع : (س ف ف)]

اِسْتِفاق

(کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

(طب) مرض سے افاقہ ، مریض کا صحت پانے لگنا ، قریب الصحت ہونا (مخزن الجواہر ، ۵۲) .
[ع : (ف و ق)]

اِسْتِفال

(کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

(تجوید) حروف استعلا کے علاوہ باقی حروف کی ادائی میں زبان کی جڑ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا ، استعلا (رک) کی ضد (علم التجوید ، ۲۸) .
[ع : (س ف ل) (= نیچے اترنا)]

اِسْتِفْتا

(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف) امذ : ~ استفتاء .

۱. (i) کسی شرعی مسئلے میں کسی عالم دین یا مفتی یا مجتہد سے استصواب ، فتویٰ لینا .
اس بادشاہ کو اپنی جورو کی لڑکی سے تعشق پیدا ہوا ، سو اس نے حضرت یحییٰ علیہ السلام سے استفتا کیا .
۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۰۶
جب ان مفتیوں نے میرے استفتے کا کوئی جواب نہیں دیا تو یہ فقیر کیا جواب دے سکتا ہے .
۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۲۰۱
اف : کرنا ، ہونا .
(ii) فتویٰ .
بہرام شاہ نے دارالخلافہ بغداد سے استفتا طلب کیا .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۱۸
۲. (مجازاً) کسی امر سے متعلق دوسرے کی رائے دریافت کرنا ، استفسار ، مشورہ ، صلاح .
استفتے سے متعلق میں نجی کے طور پر آپ کو اپنا مشرب لکھتا ہوں کہ ہدف سہام ملامت ہونے کی طاقت نہیں رکھتا .
۱۸۹۹ مکاتیب امیر ، ۲۳۴
میں . . . اربابان ادب سے استفتاء کرنا چاہتا ہوں .
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۲ : ۱
[ع : (ف ت ی)]

اِسْتِفْتاح

(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف) .

(الف) امذ .
طلب امداد ، مدد طلب کرنا ، فتوح چاہنا .
ساتھ بعثت پیغمبر آخر الزماں کے استفتاح و استنصار کرتے تھے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۸۷
(ب) امث .
ایک دعا کا نام جو حصول تائید غیب کے لیے تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھی جاتی ہے (اور وہ یہ ہے : سُبْحانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبارَکَ اسْمُکَ وَتَعالیٰ جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ .)
بعد ازاں دعائے استفتاح سبحانک اللھم آخر تک .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۹۶
مگر اس میں دعائے استفتاح نہ پڑھیں .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۳۶
[ع : (ف ت ح)]

اِسْتِفْراز (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف) امذ .

(لفظاً) شریک کو الگ کرنا ، بلاشرکت غیرے کوئی کام کرنا ، (طب) دوا کے ذریعے جسم سے فضلات کو خارج کرنا (مخزن الجواہر ، ۵۴).

[ع : (ف ر ز)]

اِسْتِفْراغ (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف) امذ .

۱. متلی اور ابکائی کے ساتھ حلق سے غذا وغیرہ نکلنے کا عمل یا کیفیت ، قے ، الٹی .

ان غذاؤں کو اکثر معدہ ان کا قبول نہیں کرتا ، احیاناً جو کھا جائیں تو استفراغ کردیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۴

ان کی موت کا فوری سبب خون کا استفراغ ہوا .

۱۹۲۹ نادرات غالب ، ۱۰۸

اف : کرنا ، ہونا .

۲. جو چیز قے کے وقت معدے سے خارج ہو .

تنفر پھر ساقی میں ہوا سامان عشرت سے
سمجھتا ہوں مے گلگوں کو استفراغ بوتل کا

۱۸۷۲ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۵

۳. کراہت کے باعث شدید نفرت ، تنفر سے منہ بناکر انکار کرنے کی کیفیت ، متلی سی ہونا .

اب دیکھیے کیسی نفرت معلوم ہوتی ہے ، استفراغ ہوتا ہے .

۱۸۹۵ جہانگیر ، امراو علی ، ۹۰

وہ الفاظ جنھیں سن کر مذاق سلیم استکراہ سے استفراغ کرنے لگے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۳

۴. اخراج ، خارج کرنا یا ہونا .

صحت بدن ساتھ حفظ قوت . . . اور استفراغ مواد .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۲۹

طبیب کا فرض ہے کہ استفراغ مادہ وغیرہ کے لیے حتی الامکان ایسی دوائیں چنے . . . جو بارد ہوں .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۸۷

[ع : (ف ر غ) (= فارغ ہونا)]

اِسْتِفْسار (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف) امذ .

۱. دریافت ، پوچھ گچھ ، پوچھنا ، سوال کرنا .

غرض کہ دیکھ کر اس جا کے مرتبہ کے تئیں
لگا زمین سے کرنے فلک یہ استفسار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۵

یہ استفسار بحکم نواب گورنر جنرل بہادر ہوا ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۷۶

ان خطوں کو دیکھ کے ماسکو کی پولیس نے بذریعۂ تار استفسار کیا تھا .

۱۹۲۲ خونی راز ، رسوا ، ۹۷

۲. سوال (جو تحقیق و تفتیش کے لیے ہو) .

ایک استفسار قصۂ چہار درویش کے سلسلے میں ہمارے نام موصول ہوا تھا .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۴

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ف س ر)]

اِسْتِفْلاح (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف) امذ .

فلاح و بہبود ، بھلائی ، بہتری ، اچھائی .

کسی طرح استفلاح ملک کے مقاصد عالیہ اور مطالبات مشترکہ کی طاقت کو پراگندہ نہ ہونے دیا جائے .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، سرفراز حسین ، ۵۱

[ع : (ف ل ح) (= نجات پانا)]

اِسْتِفْہام (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف) امذ .

۱. سوال ، استفسار ، دریافت کرنا ، پوچھنا .

نیناں کے پانی میں سدا مجھ دل تراوے مین کر
کوڑوال پتلیاں سوں چرا لے جائے استبھام (استفہام) پر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵

جانتا ہوں کہ جانتا ہے تو تب کہا ہے بطرز استفہام

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۶

آج ہر طبع یہ حاضر ہے کہ صد حسن جواب
ایک پوشاک ہے زیب تن ہر استفہام

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۷۱

۲. (اوقاف) سوالیہ علامت جو استفہامیہ فقروں کے بعد لگائی جاتی ہے، جیسے : کیا تم نے کھانا کھا لیا ؟ .

۳. (نحو) وہ فقرہ جس میں کوئی سوال ہو ، سوالیہ فقرہ .

اس کو جملہ خبریہ کے ذریعے سے نہیں بلکہ استفہام کے طریقے سے ادا کرتا ہے .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۳۲۹

[ع : (ف ہ م) (= سمجھنے کی خواہش کرنا)]

۔۔ اِسْتِخْباری کس صف (۔ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک خ) امذ.

وہ سوال جس سے محض دریافت حال مقصود ہو .

تم لاہور کب گئے تھے ؟

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۳۳

[استفہام + ع : استخبار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

۔۔ اِقْراری کس صف (۔ کس ا ، سک ق) امذ .

اقرار بصورت سوال .

کیا ہم آپ کی عنایت کے مستحق نہیں ، یعنی مستحق ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۳۳

[استفہام + ع : اقرار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

۔۔ اِنْکاری کس صف (۔ کس ا ، سک ن) امذ .

انکار بصورت سوال ، جیسے : بڑھاپے میں زندگی کا کیا لطف ؟ یعنی کچھ لطف نہیں .

یہ تو ایسے الفاظ ہیں کہ جن کو اس جگہ استفہام انکاری کے طور پر بھی زبان پر لاتے ہوئے شرم آتی ہے .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۱۱

(اس میں) ''ہے'' ، استفہام انکاری ہے ، یعنی کچھ نہیں .

۱۹۵۳ مطالعۂ غالب ، اثر لکھنوی ، ۳۱

[استفہام + ع : انکار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِستِفہامِیَہ/مِیہ (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف ، کس م ، فت ی / شد ی بفت) صف .

سوال کرنے کا انداز ؛ وہ فقرہ وغیرہ جس میں سوال کیا گیا ہو ، سوالیہ جملہ یا فقرہ .

تعریف و توصیف سرگوشی کی حد سے گزرکر ندا اور ندبے تک پہونچی ، جملہ ہائے استفہامیہ کی کثرت ہوئی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۵

[ع : استفہام (رک) + ف : ی / ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِستِقالَہ (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت ل) امذ .

(لفظاً) قول سے پھرنا ، (قانون) کسی سے معاہدہ فسخ کرنے کی درخواست ، فسخ معاہدہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۸) .

[ع : (ق و ل)]

اِستِقام (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ (قدیم) .

قیام ، سکون ، ٹھہراو ، ٹھہرنا .

علیکؔ کہی اس جماعت تمام   کہ پوچھ حال اس کا کیسے استقام

۱۷۴۶ قصۂ فغفور چین ، ۳۱

[ع : (ق ی م)]

اِستِقامَت (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت م) امث .

۱. (i) **قدم جمائے کھڑے رہنا ، استقلال ، پامردی ، ثبات قدمی ، تلون کی ضد .**

اگر اس دو بناتاں پر کوئی استقامت پکڑیا ہے تو نماز میں اس کا خاطر قرار اچھے گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۱

پھر آخر کو ہوتی تھی خاطر نشاں   مری استقامت کا ہے امتحاں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۲

چاہیے غیروں کو ہمت اور ہمیں دوں ہمتی
استقامت ان کو اور ہم کو تلون چاہیے

۱۹۰۳ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۹۴

(ii) **(کسی کام کی) مداومت ، استمرار ، ہمیشگی کے ساتھ جاری رکھنا ، ہمیشہ ٹھہرنا .**

گھر بنائے اگر یقیں ہوتا   اس خرابے میں استقامت کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۲۱

مشق اور استقامت شرط ہے ، گاتے گاتے عطائی بھی کلاونت ہو جاتا ہے .

۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۴۸

۲. **قیام ، بود و باش ، رہنا سہنا .**

دسرے دیس قامت نے استقامت کیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۹

میں یہ تسلی پاکر اپنی استقامت کے مکان پر آکر منتظر تھا کہ کب شام ہو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۶

محل سرائے مکلف برائے بود و باش و استقامت تجویز کرکے حوالے کیے .

۱۹۱۴ محل خانۂ شاہی ، ۴۶

۳. **راستی ، سیدھا پن ، ہمواری ، اعوجاج کی ضد .**

انحلال فرد کی تعریف بتلائیں تمہیں
عضو میں ہونا بجائے استقامت اعوجاج

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۰۱

۴. **(تصوف) ہر امر دینی و دنیوی میں عبودیت کو ملحوظ رکھنا ، اپنے کل عبادات اور تمام کاموں یہاں تک کہ کھانے اور پینے میں احکم شرع کا پابند ہونا** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۵)

[ع : (ق ی م)]

اِستِقبال (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ق) امذ .

۱. (i) **پیشوائی ، (کسی مہمان وغیرہ کو) بڑھ کر خوش آمدید کہنا .**

قرے ہی مرتبہ کس نے یہ پایا   کہ استقبال جس سورج چل آیا

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۳۱

گر حقیقت کے چلے پردے کی سمت اُس کی نگاہ
نکلے ہے اودھر سے استقبال کو راز نہاں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۰

دامن پکڑ کر میں تمہیں فردوس میں لے جاؤں گی
حوروں کو لے کر ساتھ استقبال کرنے آؤں گی

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۲۶

(ii) **آگے بڑھنا ، قدم بڑھانا .**

اب جنگ ابوالبحراس اور اس کے استقبال کا ذکر کیا جاتا ہے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۵۳۴

(iii) **قریب آئے دینا ؛ قریب پہنچنا ، نزدیکی حاصل کرنا .**

سنت یہ ہے کہ استقبال کرے طہر کا تو طلاق دے نزدیک پر طہر کے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱

۲. **مقابل یا آمنے سامنے ہونا ؛ (کسی طرف) رخ کرنا ، منھ کرنا .**

نماز کی جگہ ستھری صاف ہو ، استقبال کعبہ ، اوقات نماز میں نماز پڑھنا .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲۴

اف : کرنا .

۳. **(صرف) (i) زمانۂ آئندہ ، زمانۂ مستقبل .**

اب تو مجھ کو ہے فکر استقبال   تیرے اس امر میں نہیں ہے ملال

۱۸۵۷ بحرالفت (واجد علی شاہ) ، ۸۷

جو آج رنگ ہے ماضی میں بھی یہی تھا حال
وہی ہے فاعل ماضی وحال واستقبال

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱

(ii) **وہ کلمہ جو فعل مستقبل کے لیے مصدر سے بنایا جائے .**

حال اور استقبال اور اسم فاعل . . . مشتق ہوتے ہیں .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۴۵

۴. **(ہیئت) چاند اور سورج کا ایک دوسرے کے مقابل ہونا .**

وقت استقبال کے زمین حائل اور متوسط ہو جاتی ہے درمیان آفتاب و ماہتاب کے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۷

ایسا نہ تو چاند کے زمانۂ استقبالات میں ممکن ہے ، نہ ان سے پہلے یا بعد .

۱۹۶۹ مقالات ابن الہیثم ، ۲۰

[ع : (ق ب ل)]

— اعتدالَین کس اضا (— کس مج ا، سک ع، کس مج ت، ی لین) امذ.

(ہیئت) وہ نہایت ہلکی حرکت جس سے نقطۂ اعتدال ہر سال پچاس ثانیے آگے بڑھتا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے اعتدال ربیعی برج حوت میں اور اعتدال خریفی برج سنبلہ میں منتقل ہوگیا ہے (جب پہلے پہل جنتری بنی تھی تو یہ نقطے برج حمل اور برج میزان میں تھے) (جامع اللغات، ۱ : ۱۹۱).
[استقبال + ع : اعتدال (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ بحالت مغیرہ]

— قمرین کس اضا (— فت ق، م، ی لین) امذ.

(ہیئت) استقبال اور اعتدالین کا وہ حصہ جو سورج اور چاند کے متفقہ اثر پر منحصر ہوتا ہے (جامع اللغات، ۱ : ۱۹۱).
[استقبال + ع : قمر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ بحالت مغیرہ]

— معدلین کس اضا (— فت م، سک ع، کس مج د، ی لین) امذ.

(ہیئت) رک : استقبال اعتدالین.
تقویم میں . . . سیاروں کے بروج درج تھے جن میں استقبال معدلین نہایت صحت کے ساتھ دریافت کیا گیا تھا.
۱۸۹۷ تمدن عرب، ۲۱۹
[استقبال + ع : معدّل (ع د ل) (= جاے عدول) + ین، لاحقۂ تثنیہ بحالت مغیرہ]

— نیرین کس اضا (— فت ن، شد ی بکس مج، ی لین) امذ.

(ہیئت) رک : استقبال قمرین (جامع اللغات، ۱ : ۱۹۱).
[استقبال + ع : نیر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ بحالت مغیرہ]

استقبالیہ / لیہ (کس ا، سک س، کس ت، سک ق، کس ل، فت ی/شد ی بفت).

(الف) صف.
استقبال (رک) سے منسوب.
مکبرین کے ذریعے تکبیرات استقبالیہ کی آوازیں آخری صفوں تک پہنچائی جائیں.
۱۹۶۴ پاکستانی کلچر، ۲۰۸
(ب) امث.
۱. وہ کمیٹی یا انجمن جو کسی اجتماع وغیرہ کے اہتمام کے لیے بنائی جاتی ہے.
جناب صدر استقبالیہ کے کرم گسترانہ الفاظ کے لیے میں انتہائی احسان مند ہوں.
۱۹۶۲ میزان، ۱۰۶
۲. استقبال کرنے والوں کی جماعت یا بھیڑ.
استقبالیہ کے اژدہام (اژدحام) میں پھنس کر کچلے جانے سے بال بال بچ گئی.
۱۹۶۵ سہ ماہی 'کاروان سائنس' کراچی، ۲، ۳ : ۹۵
(ج) امذ.
۱. جماعت استقبالیہ (رک : (ب) نمبر ۱) کے صدر یا سکریٹری کا خطبہ یا ایڈریس، جیسے : ان کا استقبالیہ وقت کی اہم ضرورتوں کے موضوع پر مشتمل تھا.
۲. ہلکی پھلکی ضیافت، عموماً شام کو چائے کے وقت جس میں متعدد اشخاص مدعو ہوں، (انگریزی) رسپشن (Reception).
[ع : استقبال (رک) + ف : ی / ع : ی، لاحقۂ تانیث]

اِستقبیل (کس ا، سک س، کس ت، سک ق، ی مج) امذ (قدیم).

رک : استقبال.
ای سب ہوتی تجہ استقبیل   آئی تجہ شہادت وبیل
۱۵۰۳ نو سر ہار (ق)، ۴۳ الف
[ع : استقبال (رک) کا امالہ]

اِستقداس (کس ا، سک س، کس ت، سک ق) امذ.

مخاطب کے وقار کا پاس و لحاظ، متانت کا انداز، مقدس اور پاک سمجھنا یا جاننا.
سلطان نے نہایت احترام و استقداس کے ساتھ اس بات کا اعلان کیا کہ محمد علی کو مردود سلطنت قرار دیا جاتا ہے.
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید، ۲۸۷
[ع : (ق د س) (موضوع)]

اِستقرا (کس ا، سک س، کس ت، سک ق) امذ ؛ ~ استقراء.

۱. جستجو، تلاش، تفحص ؛ اخذ و استنباط.
ہے جو تحصیل علم کا سودا   چاہیے امتحان و استقرا
۱۸۸۷ نظم طباطبائی، ۱۷۹
استقراء سے بعض جگہ یہ نظر آتا ہے کہ راوی جس چیز کو واقعے کی حیثیت سے بیان کرتا ہے وہ اس کا قیاس ہے.
۱۹۱۱ سیرۃالنبی، ۱ : ۶۲
۲. (منطق) حجت یا استدلال کی ایک قسم جس میں جزئیات کے مشاہدے کے بعد قاعدہ کلیہ یا عام اصول مقرر کیا جاتا ہے، اور جزئیہ سے کلی پر حکم کرنا.
استقراء اور تمثیل مفید ظن، اور قیاس مفید یقین ہوتا ہے.
۱۸۷۳ عقل و شعور، ۹۱
ہم کو سائنس کی اور شاخوں کی طرح سے بھی منطقی حیثیت سے جانچنا اور جزئیات سے کلیات کا استقرا کرنا ہوگا.
۱۹۰۶ ماہنامہ 'مخزن'، لاہور، دسمبر، ۶
۳. (طریقۂ تعلیم) اول مثال پیش کرکے مناسب اور متعلق سوالات کے ذریعے زیر نظر مسئلہ طالب علم پر واضح کرنا.
تمام صرفی اور نحوی مسائل استقرا کے طرز پر پیش کیے گئے ہیں.
۱۹۲۷ اسہل القواعد، پیش لفظ، ۲ : ۳
[ع : (ق ر ء) (= تتبع، پڑھوانا)]

اِستقرار (کس ا، سک س، کس ت، سک ق) امذ.

۱. (کسی جگہ) قیام، قرار، ٹھہرنا، جگہ پکڑنا.
جب اس پہ لے کے کجک ہووے فیل بان قائم
گویا فلک پہ کیا ماہ نو نیں استقرار
۱۷۷۵ نو طرز مرصع، تحسین، ۶۲

آسمان و زمین کو سات سات طبق کرکے ایک ایک طبقہ واسطے استقرار خلق کے معین کیا ۔

١٨٢٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٦

اس حالت یا اس کیفیت کا انکشاف یا استقرار پر ایک جداگانہ علم یا فن کی ایک ابتدائی اصل اور بنیاد ہے ۔

١٩٠٨ اساس الاخلاق ، ٣٥

٢. تصدیق ، توثیق ؛ اثبات و اظہار ۔

زید نے بغرض استقرار اس امر کی نالش کی کہ وہ عمرو کی اراضی پر راستے کا استحقاق رکھتا ہے ۔

١٨٧٦ شرح قانون شہادت ، ٧٠

طلب حق اور استقرار و اعلان حق کے باب میں انہوں نے یقیناً اپنے آباو اجداد کی سنت اختیار کی ۔

١٩٢٩ آثار ابوالکلام ، ٢٢

[ع : (ق ر ر) (= ٹھہرنا)]

ـِ حق کس اضا (ـ فت ح) امذ .

(قانون) کسی امر کا حق حاصل ہونے کی عدالتی توثیق و تصدیق ۔

بیٹے نے اپنے اس استقرار حق کا دعویٰ کیا تھا کہ وہ جملہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ پر جو باپ کے قبضے میں ہے قائم مقام قرار دیا جائے ۔

١٨٩٩ دھرم شاستر ، ٥٣٦

حملے کی دھمکی کی صورت میں قانون داد رسی . . . کے تحت استقرار حق کی ڈگری بھی حاصل کی جاسکتی ہے ۔

١٩٣٨ علم اصول قانون ، ١٥٣

[استقرار + ع : حق (رک)]

ـِ حمل کس اضا (ـ فت ح ، سک م) امذ .

انعقاد نطفہ ، پیٹ میں بچہ ہو جانا ۔

کچھ دنوں میں استقرار حمل کی منظوری کے لیے ڈاکٹروں کی خدمت میں ضرور لے جانے کی ضرورت پڑے گی ۔

١٩٢٢ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ٩ ، ٧ : ٥

[استقرار + ع : حمل (رک)]

اِسْتِقْراری (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ق) صف .

استقرار (رک) سے منسوب : جو استقرار کے لیے ہو ۔

ان کے لیے . . . نقل و حرکت کی ضرورت نہ تھی ، قیام استقراری مطلوب تھا ۔

١٩٢٩ آثار ابوالکلام ، ٦٧

[ع : استقرار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِسْتِقْراض (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ق) امذ .

طلب قرض ، قرض مانگنا یا لینا ۔

وہ مال جو غلام کو لازم ہو اقرار یا استقراض یا استہلاک و دیعت سے اور ضامن قید نہ کرے بالفعل نقد دینے یا میعاد کے بعد دینے کی تو وہ مال اس کو نقد دینا لازم ہو گا ۔

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٣ : ٥٨

[ع : (ق ر ض)]

اِسْتِقْرائی (کس ا ، سک س ، کس ت : سک ق) صف .

استقرا کی طرف منسوب : تلاش اور تفحص سے متعلق ، عملی یا تجرباتی (حقائق پر مبنی) ۔

انسان استعارہ و مجاز و کنایہ و تشبیہ و تمثیل اور دلائل لمی و اقناعی و خطابی و استقرائی و الزامی کو کام میں لاتا ہے ۔

١٨٩٢ مکتوبات سر سید ، ١٥٨

قواعد کی تدریس میں استخراجی طریقے سے نہیں بلکہ استقرائی طریقے سے کام لیا جائے ۔

١٩٦٢ تدریس اردو ، ١٨٣

[ع : استقراء (رک : استقرا) + ف : ی ، لاحقہ نسبت]

اِسْتِقْصا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ق) امذ .

١. تمام متعلقہ اجزاء کا احاطہ ، استیعاب ۔

اگر تمام عالم و عارف شرح و بیان اس کلمے کا کریں استیفا و استقصا اس کا نہ کرسکیں ۔

١٨٥١ ترجمۂ عجائب القصص ، ٢ : ١٦٣

ہے مناسب اول اول نشر و توزیع فروع
یا اصول اولیں کا اول استقصا کریں

١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ٤٧٢

٢. کسی امر کی جستجو میں دور رسی ، کمال تحقیق و تفتیش ، تلاش میں کاوش و کاہش ۔

ہم نے کاوش کے ساتھ قرآن کا استقصا نہیں کیا ۔

١٩٠٦ الحقوق والفرائض ، ١ : ٨

ف : کرنا ، ہونا ۔

[ع : (ق ص و) (= حد کو طلب کرنا)]

اِسْتِقْلال (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ق) امذ .

١. ثابت قدمی ، پامردی ، ضبط و تحمل سے اپنے مسلک پر جمے رہنا ، قائم رہنا ، ڈٹے رہنا ۔

نہ ہووے چرخ کی گردش سوں اس کے حال میں گردش
بجا ہے قطب کے مانند استقلال عاشق کا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٢

شیخ اپنے مکان میں بہ استقلال یادالٰہی میں بیٹھا رہا ۔

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٧٦

افسوس ہے استقلال کے ساتھ کام نہ ہوا اور رسالہ کچھ عرصہ بعد بند ہو گیا ۔

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ٨١

٢. قیام ، قرار ، ثبات ، دوام ۔

کسی صورت کو استقلال دم بھر بھی نہیں رہتا
اثر باقی ہے آنکھوں میں مرے خواب پریشان کا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٥٥

اس کا استقلال کیا بس اس قدر رہ جائے گا
جس پہ ہونے اور نہ ہونے کا رہے گا احتمال

١٩٠٧ جذبات نادر ، ٢ : ١٧٢

٣. اطمینان ، سکون ، اضطراب کی ضد ؛ ٹھہراؤ ، قرار ۔

استقلال چاہیے کہ آدمی کا ہوش بجا رہے ۔

١٨٣٦ قصہ مہر افروز و دلبر ، ٣١

ملکہ نے جب غم خواری اور دلداری اس کی بے حد دیکھی، تب ان کے بھی مزاج کو استقلال ہوا۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۹۲

ہم نے بھی بڑے استقلال سے ایک کرسی پر بیٹھ کر . . . پیر ہلانا شروع کر دیے۔

۱۹۳۵ خانم، ۷۶

۴۔ (بغیر کسی مداخلت کے) کسی قوم یا ملک کی مستقل حیثیت، آزادی، خود مختاری۔

یا خدا ہم بھی یہ خوشخبری کہیں جلدی سنیں
آج ہندستانیوں کا یوم استقلال ہے

۱۹۳۲ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۳۸ : ۳

۵۔ (کسی شخص یا شے کی) بغیر کسی خارجی معاون کے انفرادی حیثیت، انفرادیت، تشخص ذاتی۔

استقلال سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی ایجاد میں کسی خارجی معاون کا محتاج نہیں ہے۔

۱۹۲۰ اسفار اربعہ، ۱ : ۲، ۴۲۶

[ع : (ق ل ل)]

اِسْتِقْلالی

(کس ا، سک س، کس ت، سک ق) صف

استقلال (رک) سے منسوب۔

افراد کی روح استقلالی . . . اینگلو سیکسن قوم کا ایک ممتاز خاصہ ہے۔

۱۹۱۸ روح الاجتماع، ۹۰

[ع : استقلال (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اِسْتِقْلالِیَہ

(کس ا، سک س، کس ت، سک ق، کس ل، فت ی) امث۔

(سیاست) کسی ملت کی متحدہ قوت قانونی (سیاسیات، ۲۹۸)۔

[استقلال (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]

اِسْتِکان

(کس ا، سک س، فت ت) امذ۔

چائے پینے کی شیشے کی لمبوتری ایرانی پیالی جو درمیان سے دبی ہوئی ہوتی ہے، فنجان۔

استکان ہاتھ سے گرا اور بے داغ مرمریں فرش پر کرچی کرچی ہو گیا۔

۱۹۶۷ اخبار جہاں، کراچی، ۱۹ جولائی، ۲

[ف :]

اِسْتِکْبار

(کس ا، سک س، کس ت، سک ک) امذ۔

تکبر، نازیبا، غرور، گھمنڈ، اپنی بڑائی جتانا۔

حارث و مرحب کو اوج استکبار سے نگونسار کیا اور کواڑ کو ٹکڑے کر دیا۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۳۶۹

حب وطن و قوم میں یہ ہے سرشار
اور اپنی زبان پر اسے استکبار

۱۹۲۶ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۳۲ : ۳

[ع : (ک ب ر)]

اِسْتِکْثار

(کس ا، سک س، کس ت، سک ک) امذ۔

(کسی فعل یا شے خصوصاً مال و دولت کی) کثرت؛ زیادتی کے ساتھ طلب۔

کسی مرد کے پاس وہ عورت رہتی ہے، اس سے استکثار نہیں کرتا ہے، یعنی اس سے محبت اور معاشرت اور ملازمت نہیں رکھتا ہے، اس کے فراق کا ارادہ کرتا ہے۔

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم، ۳۲۷

پیغمبر صاحب (صلعم) نے . . . زیادۃ واستکثار کی ممانعت صراحۃً نہیں بلکہ اشارۃً کی۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۳ : ۲۵۳

[ع : (ک ث ر)]

اِسْتِکْراہ

(کس ا، سک س، کس ت، سک ک) امذ۔

کراہت، نفرت، گھن، ناک بھوں چڑھانا۔

ناپسندیدگی سے استکراہ سے اور ناخوشی سے . . . بی بی کے ساتھ اس کی لشٹم پشٹم گزرتی گئی۔

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۳۷

پھر جو اب ہے وہ اختیار کی راہ
عیش و عشرت سے کر کے استکراہ

۱۹۳۶ جگ بیتی، ۵۲

[ع : (ک ر ہ)]

اِسْتِکْسار

(کس ا، سک س، کس ت، سک ک) امذ۔

کمی، تقلیل، کم کیا جانا یا ہونا، گھٹنا۔

عالم برزخ پر احکام دنیا جاری ہیں استکسار اعمال و زیادت اجور سے۔

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۲۳۶

[ع : (ک س ر) (= توڑنا، ٹوٹنا)]

اِسْتِکْشاف

(کس ا، سک س، کس ت، سک ک) امذ۔

کسی امر کے اظہار یا انکشاف کی خواہش، دریافت، طلب وضاحت۔

جس قدر شاہ زمان اس کے اظہار میں انکار کرتا تھا، شہریار اس کے استکشاف میں اصرار اور مبالغہ فرماتا۔

۱۸۴۲ الف لیلہ، عبدالکریم، ۱ : ۸

متذکرۂ بالا فقرات سے نام مضمون نگار . . . کا استکشاف واقعی کسی بڑے جفار کے بھی مان کی بات نہیں۔

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳۹ : ۵

ف : کرنا۔

[ع : (ک ش ف)]

اِسْتِکْمال

(کس ا، سک س، کس ت، سک ک) امذ۔

تکمیل، حد کمال پر رسائی، پورا ہونا۔

جس تکلف نے پایا استکمال
ہوئی ویسی ہی رسم استقبال

۱۸۱۶ رنگین گفتار، عظمت اللہ دہلوی، ۱۳

اس استعداد میں فرد کا استکمال نفس بھی شامل ہے۔

۱۹۷۲ مسائل اقبال، ۳۲۷

[ع : (ک م ل)]

اَستَل (فت ا ، سک س ، فت ت) امث ؛ ~ استھال ، استھل .

فقرا کے رہنے کی جگہ ، ہندو فقیروں کی خانقاہ ، سنیاسیوں کا مسکن .

استل کی ہوس دل میں نہ مندر سے انھیں کام
مفلس سے نہ مطلب نہ تونگر سے انھیں کام

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۱

کتنا بے قید ہوا کس قدر آوارہ پھرا
کوئی مندر نہ بچا اس سے نہ کوئی استل

۱۹۰۵ محسن کاکوروی ، کلیات نعت ، ۱۱۰

[س : ستھَل सथल (= مقام ، جگہ)]

اِستِلام (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

بوسہ دینا ، چومنا ، (خصوصاً حجر اسود کو) .

ہور جب کرے استلام اے یار ہور وقت طواف اے نکوکار

۱۷۹۲ ہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۶

نقد جاں کو ہوا ہے استلام عتبۂ ملائک مقام میں بصد ایمان نثار کیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۰۵

کہا اس نے کہ بیکار استلام سنگ اسود ہے
کہا اس نے کہ تیری عقل پر تو ہیں پڑے پتھر

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۵۷

[ع : (س ل م)]

اِستِلذاذ (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ل) امذ .

حصول لذت ، لذت پانا ، لطف اٹھانا ، مزہ پانا .

ہر لحظہ بہ استلذاذ شرائف ظاہری و باطنی محظوظ و مستلذ رہتا ہوں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۵

کون شخص ہنسنے کی لذت کے لیے ہنستا ہے ، اور غضبناکی کے استلذاذ سے غضبناک ہوتا ہے .

۱۹۱۴ فلسفۂ جذبات ، ۶۹

[ع : (ل ذ ذ)]

اِستِلزام (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ل) امذ .

۱. لزوم ، لازم سمجھنا یا ہونا .

اس استلزام کی وجہ سے اس پر قیاس کا اطلاق نہیں ہو سکتا .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۸۰

مطلق مستثنیٰ ہے مقید سے ، پس لزوم استلزام تو دونوں جانب سے ہے ، لیکن احتیاج صرف مقید کی جانب سے ہے .

۱۹۲۳ تصوف اسلام ، ۱۵۸

۲. التزام ، لازم بنانا ، ضروری کر لینا .

استلزام جود و عطا کا مجموعہ حمد کہلاتا ہے .

۱۹۱۵ رحمۃ للعالمین ، ۳ : ۱۴

[ع : (ل ز م)]

اِستِلقا (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ل) امذ .

چت لیٹنا ، پیٹھ کے بل لیٹنا (مخزن الجواہر ، ۵۲) .

[ع : (ل ق ی)]

اِستِماع (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ .

۱. سننا ، کان لگا کر سننا .

متوجہ استماع قصۂ سرگزشت درویش دویم کا ہوا .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۴۹

میں بمجرد استماع اس خبر کے ڈاک میں بیٹھ کر میرٹھ گیا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۳۱۵

گواہ کیا کہتا ہے پہلے اس سے استماع کرنا چاہیے .

۱۹۵۸ ابوالکلام آزاد (ارمغان آزاد ، ۱۵۳)

۲. (مجازاً) سنا ہوا ، شنیدہ (واقعہ وغیرہ) .

میں نے جو کچھ تاریخ میں لکھا ہے وہ میرا معائنہ ہے یا کسی مرد ثقہ کا استماع ہے .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۶

[ع : (س م ع)]

اِستِمالَت (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت ل) امث .

دل جوئی ، تالیف قلب ، (کسی کو) اچھے سلوک و عمل سے اپنی طرف مائل کرنا ؛ خوشامد .

اپنے پاس سے تقویت دے ، استمالت کر کے اسے آباد کرے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲

نہایت ہی استمالت اور اصرار سے اسے بلوایا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۵۲

اف : کرنا .

[ع : (م ی ل)]

اِستِمالَہ (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، فت ل) امذ .

استمالت (رک) کی تخفیف .

اس استمالۂ احساسات کے اسباب حسب ذیل ہوسکتے ہیں .

۱۹۱۴ فلسفۂ جذبات ، ۷۶

اِستِمتاع (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امذ .

حصول فائدہ ، فائدہ اٹھانا .

استعمال و استمتاع بذہب بذاتہ حضرت سے حاصل نہیں ہوا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۶۴

[ع : (م ت ع) (= نفع چاہنا)]

اِستِمداد (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امث .

۱. طلب مدد ، (کسی سے) نصرت و اعانت کی درخواست ، مدد چاہنا .

ہر حادثے اور ہر مہم میں استمداد انھیں نصیحتوں سے کرتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵۱۲

منشی احتشام علی . . . گورنمنٹ سے استمداد کے لیے شملہ گئے ہیں .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۹۶

اف : کرنا .

۲. مدد ، اعانت .

ملازمت کو زاہد کی تمام حاضر ہوا اور استمداد پند و اندرز چاہی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۵۸

اس وباء عظیم کو دور کرنے کے لیے استمداد چاہی ۔
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۷۲
[ع : (م د د)]

استمرا
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امذ ۔

(لفظاً) دودھ دوہنا یا نکالنا ، (طب) غذا کا ہضم ہونا ، غذا کا ہضم ہو کر جگر اور تمام اعضا کی طرف جانا (مخزن الجواہر ، ۵۵) ۔
[ع : (م ر ی)]

استمرار
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امذ ۔

۱۔ (کوئی فعل) لگاتار جاری رہنے کا عمل ، عدم انقطاع ۔
استمرار تعمیل اوامر سے رسوخ و ملکہ طبیعت میں بہم پہنچ جائے ۔
۱۸۸۵ ترجمۂ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۰
اجسام یا مادے میں چھ خاصیتیں پائی جاتی ہیں (۱) . . . (۵) استمرار یعنی جب جسم کو حرکت دی جائے گی ، تو وہ برابر حرکت ہی کرتا رہے گا ۔
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، : ۳۷
۲۔ (قواعد) فعل کا ناتمام یا جاری ہونے کے طور پر وقوع ۔
' آمدند ' کی جگہ ' آمدندے ' بصیغۂ استمرار ٹکسال باہر معلوم ہوا ۔
۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۱۷۸
۳۔ دوام ، ہمیشگی ۔
اس قاعدے نے اسی دستور پر . . . استمرار پایا ہے ۔
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۷
یہ وعدہ استوار ہے ، اس میں دوام و استمرار ہے ۔
۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۱۰۵
[ع : (م ر ر)]

استمراری
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) ۔

(الف) صف ۔
استمرار (رک) سے منسوب : دوامی ، جو ہمیشہ کے لیے یا غیر متعین مدت کے لیے ہو ، غیر منقطع ، جاری ، مسلسل ۔
ٹیوبر کیولر مادے کے علٰحدہ علٰحدہ دانوں کے طور پر یا استمراری مادے کے طور پر پھرنے پر موقوف نہیں ۔
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۴۸۰
خدا کے ہاں سے استمراری پٹا مل گیا ہوتا ۔
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۶۴
(ب) امذ ۔
وہ صیغہ جو کسی فعل کے لگاتار جاری رہنے یا عادۃً کیے جانے پر دلالت کرے ۔
حقیقت میں ماضی استمراری اور ناتمام ، معنوں کے لحاظ سے دو جدا جدا قسمیں ہیں ۔
۱۹۰۴ مصباح القواعد ، ۴۱
[ع : استمرار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

استمزاج
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امذ ۔

۱۔ (کسی کے) عندیے ، مرضی یا رائے کی دریافت ، عندیہ لینا ، مرضی معلوم کرنا ۔
مبادا اوس کو تنہائی میں پاکر غصے سے مار نہ ڈالے اس واسطے اوس نے وزیر کا اس امر میں استمزاج کیا ۔
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۶۲
استمزاج کس کا ؟ بندہ زادی کا ؟ میرے خیال میں تو جو میں کہوں گا وہی بندہ زادی بھی کہیں گی ۔
۱۹۲۰ آغا شاعر ، لیل دمشق ، ۳۸
ف : کرنا ۔
۲۔ پرسش احوال ، مزاج دریافت کرنا ۔

اتفاقاً کبھی آجائے درستی پہ مزاج
اور خوش ہو کے کرے ان سے کوئی استمزاج

۱۸۶۴ واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۵۵)
ف : کرنا ۔
[ع : (م ز ج)]

استمساک
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امذ ۔

۱۔ (مطلب برآری کے لیے) سہارا لینا ، تکیہ کرنا ۔
جس حدیث سے . . . قبلہ و کعبہ نے استمساک فرمایا ہے وہ بھی ان کے مفید مطلب نہیں ۔
۱۸۹۵ آیات بینات ، ۲ : ۹۷
۲۔ امساک کی خواہش یا کوشش ، دیر تک انزال نہ ہونے کی کوشش یا خواہش کرنا (مخزن الجواہر ، ۵۵) ۔
[ع : (م س ک) (= مضبوطی سے پکڑنا)]

استمشا
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امذ ۔

مسہل کی دوا کا استعمال ، جلاب لینا (مخزن الجواہر ، ۵۵) ۔
[ع : استمشاء (م ش ی) (= تیز چلنے کی خواہش)]

استمکات
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امذ ۔

زخم کا پیپانا ، آبلے وغیرہ کا پیپ سے بھر جانا (مخزن الجواہر ، ۵۵) ۔
[ع : (م ک ت)]

استملا
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امذ ۔

بول کر لکھوانا ، لکھنے کی درخواست کرنا ۔
احادیث کے ڈکٹیٹ اور املا کرانے کا قدیم طریقہ املا اور استملا ، جس کی وجہ سے بہت سی کتابوں کے نام امالی ہوا کرتے تھے ۔
۱۹۷۲ سہ ماہی ' اردو نامہ ' کراچی ، ۴۱ : ۱۰۲
[ع : استملاء ، (م ل ی)]

استملاک
(کس ا ، سک س ، کس ت ، سک م) امذ ۔

کسی کی ملکیت ہونے کی صلاحیت ۔
ملک بننے کی قابلیت جو عموماً مادی چیزوں میں موجود ہے اور غیر مادی میں مفقود ہوتی ہے ، اصطلاحاً استملاک کہلائے گی ۔
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۵
[ع : (م ل ک)]

اِستمنا (کس ا، سک س، کس ت، سک م) امذ.

جلق، ہتھ رس (ماخوذ: اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰: ۴۷).
[ع: استمناء (م ن ی)]

ــ بالید (ـ کس ب، غم ا، سک ل، فت ی) امذ.

(اپنے) ہاتھ سے (اپنی) منی نکالنا.
خدا جانے استمنا بالید کا انہیں چسکا کہاں سے لگا.
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر، ۱۳۱
[ع: استمنا + ب، حرف جار + ا ل (ا) (رک) + ید (رک)]

اِستَن (کس ا، سک س، فت ت) امث.

چھاتی، پستان؛ تھن.
پہلا جنم نہ لیا ہوتا تو وہ پیدا ہوتے ہی اپنی بھوکھ بجھانے کو ماتا کی استنوں سے نہ لگ جاتا.
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۲۰
[س: ستَن स्तन (= سینہ، پستان)]

اِستناد (کس ا، سک س، کس مج ت) امذ؛ امث.

سند، سند لینا، (کسی بات کو) ثبوت میں پیش کرنا.
سوائے وجود کے امر دسرا ثابت اور واقع نہیں ہے جو استناد وجود کا اس سوں ہو وے.
۱۷۷۲ شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۸۳
آیا معترض صاحب استناد بمثل و نظیر کو نہیں جانتے اور نہیں مانتے؟
۱۸۶۷ خطوط غالب، ۲۶۶
کون کہہ سکتا ہے کہ یہ روایت استناد کے قابل ہے.
۱۹۱۱ سیرۃ النبی، ۱: ۵۱۰
۲. تکیہ یا ٹیک لگانا (مخزن الجواہر، ۵۵).
[ع: (س ن د)]

اِستنباط (کس ا، سک س، کس ت، غنہ).

(الف) امذ.
۱. (i) معلوم باتوں سے نامعلوم بات دریافت کرنے کا عمل، استخراج، چند باتوں کو ملا کر عقل کی مدد سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا.
وے کتابیں... برھما کے بیٹے پوتوں نے بید سے استنباط کی تھیں.
۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۲۷۲
(ii) مضمون سابق میں ترقی و اضافہ کرنے کا عمل.
عالموں اور شاعروں نے زمانۂ حال میں اس کو استنباط کہا ہے کہ ایک شاعر پہلے شاعر کے مضمون کو پورا یا تھوڑا دانستہ لے لے لیکن اس مضمون کو بلند کردے.
۱۹۲۰ خطبات مشران، ۱: ۳۰۲
۲. (اصول فقہ) مقرر اصول کے تحت قرآن و حدیث وغیرہ سے مسائل شرعیہ فرعیہ کا حکم نکالنے کا عمل، کسی شرعی مسئلے میں اجتہاد.
امام صاحب کے طرز اجتہاد اور اصول استنباط سے بحث ہے.
۱۸۹۲ مقالات حالی، ۲: ۱۶۶
امام تقی الدین... کو بھی ان کی جرأت اور لطف استنباط پر حیرت ہوتی.
۱۹۱۴ شبلی، مقالات، ۵: ۵۷
اف: کرنا، ہونا.
(ب) صف.
اخذ و استخراج کی ہوئی بات.
اپنے استنباطات کو واقعات و مشاہدہ کے مطابق پاکر ہم نتیجہ نکال سکتے ہیں.
۱۹۳۵ علم الاخلاق، ۳۱
[ع: (ن ب ط)]

اِستنتاج (کس ا، سک س، کس ت، سک ن) امذ.

اخذ نتیجہ، نتیجہ نکالنا.
اس میں بھی متضاد اقوال و آراء موجود ہیں، اس لیے صحیح استنتاج کسی قدر مشکل ہوگیا ہے.
۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ)، ۲۵۶
[ع: (ن ت ج)]

اِستنثار (کس ا، سک س، کس ت، سک ن) امذ.

ناک صاف کرنا، سنکنا (مخزن الجواہر، ۵۵).
[ع: (ن ث ر)]

اِستنجا (کس ا، سک س، کس سک ن) امث.

۱. (ڈھیلے یا پانی سے) طہارت، آبدست.
شیخ مت روکش ہو مستوں کا تو اس جیبے اپر
لیتے استنجے کو ڈھیلا تیری ٹل جاتی ہے ناف
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۹۵
ایک جماعت صاحبان خلوت سے ایسی ہوتی ہے کہ ڈھیلے سے استنجا نہ کرتے تھے.
۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیاء، ۱۳۰
اف: کرنا.
۲. پیشاب، یا پاخانہ؛ قضائے حاجت، پیشاب یا پاخانے کی ضرورت اور اس کا رفع.
پانی کے گن پانچہ: مغز، جلاب، خوے، آب منی، استنجا.
۱۶۴۰ ارشاد السالکین، ۲۰
ایک روز تہیۂ نماز کے واسطے میں استنجا کرتا تھا.
۱۸۵۱ بہار دانش، ولایت علی، ۱۸
اف: کرنا، ہونا.
[ع: استنجاء (ن ج و) (= رفع حاجت کے بعد پاک کرنا)]

ــ لڑانا محاورہ (عوام).

صحبت کرنا.
مبارک وصل کی شب ہے کہ استنجا لڑاؤں گا
مگر ڈر ہے نہ ہو جائے کہیں دلدار سے چخ چخ
۱۹۳۸ کلیات عریاں، ۱۱۵

— لڑنا محاورہ (عوام) .

تہمات سے تکلفی کی دوستی ہو جانا ، قارورہ ملنا .

ابی جانتا کیسا ! میرا اس کا تو مہینوں استنجا لڑا ہے .

١٩١٥ یہودی کی لڑکی ، ٦٧

استنجے کا ڈھیلا (کس ا ، سک س ، فت ت ، سک ن ، ی مج) امذ .

١. مٹی کا ڈھیلا جس سے طہارت کی جائے .

چمن میں پھینکا اس گل نے جو استنجے کے ڈھیلے کو
گلیلا بن کے توڑا سنگ دانہ اس نے بلبل کا

١٨٣٢ چرکین ، د ، ٧

مسلمانوں کی جیبوں میں نہ پیسا ہے نہ ڈھیلا ہے
اگر کچھ پاس ہے ان کے تو استنجے کا ڈھیلا ہے

١٩٣٧ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ١١٩

٢. (مجازاً) کثرت سے پایا جانے والا ، بے قدر ، نکما ، ناکارہ .

آج کل امیدوار استنجے کے ڈھیلے ہو رہے ہیں .

١٩٢٢ نور اللغات ، ١ : ٣٣٢

استنساخ (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ .

تحریر ، کتابت .

تاریخ استنساخ اول رجب سنہ ٧٢٨ھ یعنی شیخ کی وفات کے بعد .

١٩٠٧ شعر العجم ، ٢ : ٤٢

[ع : (ن س خ)]

استنشاق (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ .

١. ناک کے ذریعے سانس کھینچنے کا عمل ، ہوا کو اندر کی طرف کھینچنا ؛ سونگھنا .

یوں اڑے سوے فلک جیسے بہ تفریح مشام
بوے گل جائے تنفس میں دم استنشاق

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٨٠

معتدل موج ہوا ہے کہ دم استنشاق
ہر نفس طائر تحلیل ہے طوبیٰ پرواز

١٩١٩ رعب ، ک ، ٣١٧

٢. ناک میں پانی ڈالنا (خصوصاً وضو میں) .

مضمضہ اور استنشاق کبھی ساتھ ایک غرفہ کے فرماتے تھے .

١٨٥١ ترجمۂ عجائب القصص ، ٢ : ٢٩١

٣. (طب) سیال دوا کے ابخرے یا قطرے ناک میں داخل کرنا یا چڑھانا .

اگر انسان کے پیشاب کا روزانہ صبح کے وقت ناک میں استنشاق کیا جائے تو گندگی کو دور کر دیتا ہے .

١٩٣٢ شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ١٧٩

[ع : (ن ش ق)]

استنصار (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ .

طلب نصرت ، مدد چاہنا .

بعضے کہتے ہیں کہ یہ استنصار بنا بر حمایت تھا .

١٨٤٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٩٧

[ع : (ن ص ر)]

استنطاق (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ .

(علم الحروف) عدد کے مقابل وہ حرف رکھکر لفظ بنانا جو جمل کے حساب میں اس کے مساوی ہو .

مرکب اس (اللہ) کا "احد ثلثین ثلثین خمسہ" ، سترہ حروف ہیں ، اس کو فی نفسہ ضرب دیا ، ٢٨٩ ہوئے ، استنطاق کیا ، ظفر ہوا .

١٨٩٠ جواہر الحروف ، ٣٩

[ع : (ن ط ق) (= بولنے کی ترغیب دینا ، گفتگو کرنا)]

استنفار (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ .

نفرت ، کراہت ، نا پسندیدگی .

بعض سادہ مزاج حضرات جناب ممدوح کی اس بیباکانہ سخن طرازی پر اپنے استنفار و استحقار کا اظہار فرماویں گے .

١٨٥٨ تاریخ غزالہ ، ١١

[ع : (ن ف ر) (= گریز چاہنا)]

استنقاع (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ .

(طب) کسی دوا وغیرہ کو پانی میں بھگونا ، ترکرنا (مخزن الجواہر ، ٥٥) .

[ع : (ن ق ع)]

استنکار (کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ .

ناواقفیت ؛ غیر معلوم چیز کو پوچھنا .

جان کر استنکار و استبعاد کرتے تھے .

١٨٥١ ترجمۂ عجائب القصص ، ٢ : ٢٠١

[ع : (ن ک ر)]

استوا (کس ا ، سک س ، فت ت) امذ ؛ ~ استویٰ .

آیۂ قرآنی "الرحمٰن علی العرش استویٰ" سے اقتباس ، جس کے معنی ہیں کہ رحمن (خداے کریم) عرش پر غالب یا مسلط (وغیرہ) ہے ، (مجازاً) علو اور بلندی کا سب سے اعلیٰ اور بلند تر نقطہ .

ابر نور الٰہی نے . . . سیاح لامکاں کو آغوش رحمت میں لے کر مقام استوا تک پہنچایا .

١٨٥٦؟ مولود شریف ، ٢٦

[ع : (س و ی)]

استوا (کس ا ، سک س ، کس مج ت) امذ ؛ ~ استواء

١. ہمواری ، برابری ، مساوی ہونا .

وقت تحویل میزان ہے اور وقت استواے لیل و نہار .

١٨٥١ ترجمۂ عجائب القصص ، ٢ : ٣٩٢

٢. غلبہ ، تسلط ، غالب یا مسلط ہونا (خصوصاً خداے تعالیٰ کا عرش پر) .

تمام علماے اسلام نے سیکڑوں مقاموں میں اس کی پیروی کی ہے مثلاً خدا کے عرش پر استوا ہونے میں .

١٨٩٢ تحریر فی اصول التفسیر ، ٣١٠

استواء عرش کے معنی وہ اقتدار اور قدرت کے لیتے ہیں ۔
۱۹۱۴ شعرالعجم ، ۵ : ۱۸۲

۳ . (جغرافیہ) (i) وہ فرضی دائرہ جو مشرق سے مغرب تک قطبین سے برابر فاصلے پر کھنچکر کرۂ ارض کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے ، خطِ استوا ۔

شعر میں میرے لکھا تھا ایک جا ہے خط فرضی سما پر استوا
۱۷۹۸ بیان ، د ، ۲۷

مقامات قطبین اور استوا ممالک ، اقالیم ، آب و ہوا
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۳

(ii) سورج کا خط استوا پر ہونا ۔

ہے جوانی میں کچھ اوری اس کے مکھڑے کی چمک
تابش خورشید وقت استوا کچھ اور ہے
۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۲۱

۴ . قیام ، تنصیب ، برپائی ، قائم یا برپا ہونا ۔

یہ سب صورتیں فلک کے استوا میں ہیں ۔
۱۸۵٦ فوائد الصبیان ، ۷٦

۵ . وہ رومال وغیرہ جو تاج کے گرد لپیٹا جاتا ہے (کشاف اسرار المشائخ ، ۲۳۴) ۔

٦ . (طب) زخم کا پختگی کی علامت ظاہر کرنا (مخزن الجواہر : ۵۵) ۔

[ع : (س و ی)]

— کَرنا ف م ۔

قائم یا نصب کرنا ، برپا کرنا ؛ آراستہ کرنا ۔

پاک ہے اس خدا کو جس نے . . . اس کارخانۂ ہستی کو کس کس طرح کی صنعتوں سے استواء کیا ہے ۔
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۱۵

اُستُوار (ضم ا ، سک س ، ضم مج ت)

(الف) صف ۔

۱ . (i) مستحکم ، مضبوط ، پختہ (عمارت وغیرہ) ۔

سن پیام یتیمی اے سجاد ظلم کی استوار اٹھی بنیاد
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱۳

سامنے ایک دیوار چوڑی استوار بنی ۔
۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۳۴

کرتا رہ استوار اساس حریم دیں
اور ساتھ ساتھ کفر کی بنیاد ڈھائے جا
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۵۸

(ii) نہ ٹوٹنے والا ، ناقابل رد ، جس کا جواب نہ ہو سکے یا جسے شکست نہ کیا جا سکے (بیان وغیرہ) ۔

آپ کی تقریر . . . واضح اور دلیلیں . . . استوار ہیں ۔
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۵۲

۲ . ثابت ، اٹل ، غیر متزلزل ، حتمی ، ایک اصول اور ضابطے پر قائم ؛ منظم و مرتب ۔

کام آج ہے استوار اس کا تج شہ کوں جن استوار پکڑے
۱٦۷۸ غواصی ، ک ، ۸۴

ایک کے ہونٹوں کے اوپر آفریں استاد تھا
ایک کہتے تھے رسوخ دل ہے اپنا استوار
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۱

اے ترے سوز نفس سے کار عالم استوار
تو نے جب چاہا کیا ہر پردگی کو آشکار
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۰

۳ . مضبوط بندھا ہوا ، کس کر باندھا ہوا ، کسا جکڑا ۔

کیوں روکتے ہو ہم کو مسافر عدم کے ہیں
کھلنا محال ہے کمر استوار کا
۱۸٦٦ ہزبر ، د ، ٦

۴ . ہموار ، یکساں ، معتدل ۔

یہ درخت کے اندر رگ و پٹھوں کو استوار حالت میں قائم رکھنے کے واسطے بھی . . . ضروری ہے ۔
۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۱۲

(ب) م ف ۔

قوت کے ساتھ ، زور سے ۔

سینے پر دیا پاؤں بند استوار
کیا اس کے جینے کوں یوں خوار زار
۱٦۸۱ جنگ نامہ ، سیوک ، ۴۰

لوگ بولے نئیں ہے ہم کو اقتدار کہ قدم اس پر رکھیں ہم استوار
۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۲۵

ا ف : کرنا ، ہونا ۔

[ف : استوار ، پہلو : ہوشیار > استوبار]

— آنا
محاورہ (قدیم) ۔

درست اور بجا معلوم ہونا ۔

کہا جس کام میں ہو تس میں محکم گاڑ پانو اپنا
مجھے واعظ کی سب باتوں میں بھی اک استوار آئی
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۱

اُستُواری (ضم ا ، سک س ، ضم مج ت) امث ۔

استوار (رک) کا اسم کیفیت ۔

نبی صدقے قطبا توں اے رتبہ پایا
کہ تج دور میں دیں کوں ہے استواری
۱۱٦۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲٦۳

وفاداری بشرط استواری اصل ایماں ہے
مرے بت خانے میں تو کعبے میں گاڑو برہمن کو
۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۹۹

استواری جو ارادوں میں ہو مانند خلیل
آگ کے شعلوں کو گلزار بداماں کر دیں
۱۹۳۵ نو بہاراں ، اثر لکھنوی ، ۷۷

[ف : استوار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اُستُوانَہ (ضم ا ، سک س ، ضم مج ت ، فت ن) امذ ۔

رک : اُسطوانہ ۔

اب نل کو اس طور پر قاعدۂ استوانہ پر دبا کر پکڑو کہ استوانے کے بھرتے وقت پانی نل میں نہ چڑھے ۔
۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۳

رشک کے خلیے استوانہ نما اور ایک قطار کی شکل میں ترتیب دیے ہوئے ہوتے ہیں ۔
۱۹٦۸ الجی ، ۸۹

اُستوانی (ضم ا ، سک س ، ضم ت) صف .

رک : اسطوانی .

ہڈی کے ازدیاد کے باعث ہڈی کی پوری استوانی شکل برقرار رہتی ہے .

۱۹۳۱ تسبیجیات ، ۱ : ۱۱۹

اِستوائی (کس ا ، سک س ، کس مج ت) صف .

استوا (رک) سے منسوب .

اس کا قطر استوائی بڑا ہے .

۱۸۴۲ رسالۂ علم ہیئت ، ۲۳۳

اس کا وجود دنیا کے بیشتر علاقوں میں پایا گیا ہے . . . لیکن استوائی اور نیم استوائی ملکوں میں خصوصیت کے ساتھ .

۱۹۵۲ حیوانات قرآنی ، ۴۶

[ع : استواء (رک : استوا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِستُوت (کس ا ، سک س ، و مع) امث ؛ ~ استتی ، استوتی .

رک : استت .

بھگتیاں میں مل بھگت سنواریں ابھگتیاں وبسی ہرویں

استوت نسندا ایک سریکا تا کس دوس دیویں

۱۵۹۱ شاہ برہان‌الدین جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۶ الف

ٹکڑے جو ہیں تن کے تین سو ساٹ

استوت کرے نظر کے جوں بھاٹ

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۱

پاربتی کا استوت کرو ، وہ تمہاری سہایتا کرے گی .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۹۵

اِستُوتی (کس ا ، سک س ، و مع) امث ؛ ~ استتی ، استوت .

رک : استت .

سنگیت کار لڑکیوں نے پہلو کے ستونوں سے برآمد ہو کر مہادیو کی استوتی کی .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۱۶

اِستِہْدا (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ہ) امذ .

طلب ہدایت ، رہبری چاہنا .

جب بحث اس اختلاف کا تصفیہ نہ کر سکی تو دربار خلافت سے استہدا کیا گیا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۱

اف : کرنا .

[ع : استہداء (ہ د ی)]

اِستِہْزا (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ہ) امذ ؛ ~ استہزاء .

ہنسی ٹھٹھا ، تمسخر ، مذاق اڑانا .

چمن چمن جسے کہتے ہیں واں بھی خاک نہیں

کرے ہے نالۂ بلبل پہ زاغ استہزا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۹

موئے پر وارثوں کے رسم تھی آگے ترحم کی

نہ استخفاف و استہزا و تعریض و تبسم کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۵

قتلو خاں نے استہزاء کے طور پر کہا کہ آپ نے کیوں تکلیف کی .

۱۹۱۲ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۵۷

اف : کرنا .

[ع : (ہ ز ء)]

اِستِہْلاک (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ہ) امذ

۱. **ہلاکت ، تباہی یا گم شدگی ، تلف یا ضائع ہونا .**

وہ مال جو غلام کو لازم ہوا اقرار . . . یا استہلاک ودیعت سے اور ضامن قید نہ کرے بالفعل نقد دینے کی . . . وہ مال اس کو نقد دینا لازم ہوگا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۵۸

۲. **ایسی جسمانی یا ذہنی جانفشانی جو کمزور و نحیف کردے ، برداشت سے زیادہ مشقت .**

وہ اپنے تئیں استہلاک ریاضت میں گرفتار رکھتا ہے .

۱۹۱۹ تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۳۵

۳. **محویت ، استغراق .**

اغراق کتب بینی و استہلاک غور و فکر سے بالکل نحیف و زار ہو گیا ہے .

۱۹۱۲ فلسفۂ جذبات ، ۶۹

۴. **(تصوف) بالکل فنا فی اللہ ہو جانا** (مصباح التعرف لارباب‌التصوف ، ۳۵) .

[ع : (ہ ل ک)]

اِستِہْلال (کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ہ) امذ .

۱. **زور دے کر کہنا .**

ساتھ اس کے استہلال کیا ہے اوپر شجاعت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۶۹

۲. **نیا چاند دکھائی دینا یا دیکھنا .**

جامع اللغات میں ہے استہلال ' ہلال کا نکلنا ' ، معنی صحیح ہیں .

۱۹۴۲ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۰ : ۶

۳. **(قبالت) بچے کا پیدا ہو کر شروع شروع رونا** (مخزن‌الجواہر ، ۵۵) .

[ع : (ہ ل ل)]

اَستی (فت ا ، سک س) امث (قدیم) .

ہستی (رک) ، وجود .

استی پیلاڑیے چوں ، بے چگوں ، واں کیا دیکھے گا چرا ہور چوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴

اُستی (ضم ا ، سک س) امث .

اناج کی بالوں کی ایک بیماری ، کنڈوا ، کرنجوا (اپ و ، ۶ : ۸) .

[غالباً س : آستھا आसथा (= جوڑ)]

اِستِیثار (کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

زیادہ کی خواہش ، (کوئی چیز) بہت چاہنا یا بہت ملنا .

صفت نسبتی : استیثاری .
جب استیثار حد سے بڑھ جاتا اور اس میں شرمناک لالچ آجاتا ہے تو اس وقت وہ استیثاری حدود سے گزر جاتا ہے .
۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۱۲۳
[ع : (ا ث ر)]

اِستیجار
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

مزدوری ؛ اُجرت لینا .
فتویٰ دیا ہے قاضی حسین نے کہ استیجار واسطے قراءت قرآن کے قبر میں (پر) جائز ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۷
[ع : (ا ج ر)]

اِستیذان
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

طلب اذن ، اجازت چاہنا .
ایک دفعہ . . . ہالہ آں حضرت (صلعم) سے ملنے آئیں اور استیذان کے قاعدے سے اندر آنے کی اجازت مانگی .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۱
[ع : (اذن)]

اِستیریا
(کس ا ، سک س ، ی مج ، سک ر) امذ .

ہستیریا (رک) کا معرب (مخزن الجواہر ، ۵۵) .

اِستیصال
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

قلع و قمع ، بیخ کنی ، جڑ سے اکھاڑ دینا .
کافر حربی و موذی و منافق ملحد
ایک چورنگ ہے چاروں کا اسے استیصال
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۰
نیام شاخ سے ہے تیغ برگ بسید علم
کرے گی فصل بہاراں خزاں کا استیصال
۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں)، قصائد سحر ، ۱۴
ان بدکاروں کی بدکاری کا استیصال کیونکر ہوگا .
۱۹۳۴ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲ : ۱۰
۲. (جراحی) کسی عضو کو جڑ سے کاٹ دینا ، کسی عضو کا کاٹ دیا جانا (مخزن الجواہر ، ۵۶) .
اف : کرنا ، ہونا .
[ع : (ا ص ل)]

اِستیعاب
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

شروع سے آخر تک سب (اجزا) کا احاطہ ، پوری بات کا حصول ، جامعیت ، استقصا ، حصر یا احصا .
اس کتاب کا اس فن کے استیعاب میں شہرہ ہے .
۱۸۴۳ تقریظ، امام بخش صہبائی (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۹۸)
متقدمین نے اسباب میں نہایت استیعاب کیا .
۱۹۰۳ علم الکلام، ۱ : ۱۸۸
ق‌ب : بالاستیعاب .
[ع : (و ع ب)]

اِستیفا
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ ؛ ~ استیفاء .

۱. تکمیل ، پورا کرنا یا ہونا ، پایۂ تکمیل کو پہنچنا یا پہنچانا .
چاہا کہ واسطے حصول مطالب نا سزا و استیفاء طمع دنیا کے سر عاصم کا لوں .
۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۱۸۳
تو یوں کہیے کہ مالک حساب کریم ہے اور کریم اپنے بعض حقوق کا استیفا نہیں چاہتا .
۱۹۳۱ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۲ : ۶
۲. جامعیت ، (کل کا) استقصا یا حصر .
جو جو الفاظ مستعمل ہوتے گئے وہ بھی بوجہ استیفا ذکر کیے جائیں.
۱۸۸۱ مقالات حالی ، ۲ : ۱۴۷
۳. منشی گری ، حکومت کے دفتر حساب کی نگرانی .
پنڈت بیسو کو منصب استیفا کا دیا اور مستوفی ممالک بنایا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۵۶۹
۴. پورے حق کی بازیابی ؛ بیت المال (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۲) .
[ع : (و ف ی)]

اِستیلا
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ ؛ ~ استیلاء .

غلبہ ، تسلط ، قبضہ ، اقتدار ، نیز قبضہ کرنا یا غالب آنا.
آتش استیلاے اشتیاق اس کی ہے جگر داغ و سینہ پر سوز .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۴۶
جو کوئی کہ پابند احتیاج کا افلاس اور حرص کے سبب سے ہے . . . فساد مملکت میں استیلا پائے گا .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۱۵
انھوں نے اس قدر جلسے پر استیلاء حاصل کر لیا کہ موافقین کا چہرہ بے دل بڑھایا .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۵۳۵
[ع : (و ل ی)]

اَستین
(فت ا ، سک س ، ی مع) امث (قدیم) .

آستین (رک) .
خدا کے واسطے چھوڑو مرا جیو ضعف ہوتا ہے
پھٹی استین اور چولی پٹو جا کر سلاقی ہوں
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۳۳

اِستیناس
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

اُنس ، محبت .
بر تقدیر زبونی لباس حسن خدا داد سراسر استیناس کتیں کیا .
۱۸۰۵ دیباچۂ گلزار عشق (سہ ماہی صحیفہ ، لاہور ، ۶۲ : ۱۱۳)
پر نگاہ غور سے دیکھو تو کل افراد میں
وحشت و نفرت بجائے حب واستیناس ہے
۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۳
[ع : (ا ن س)]

اِستیناف
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

۱. از سر نو کام کا آغاز .

دوسرا اشکال ہے تکلم کے واقع ہونے میں اور دوسرے افعال میں جسو منافی نماز کے ہیں کہ ساتھ اتمام نماز کے اور عدم استیناف کے.
۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۰۰

۲. (عدالت) اپیل.
عدالت استیناف . . . کے ججوں کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا.
۱۹۱۸ روح الاجتماع، ۱۹۹
[ع : (ا ن ف)]

اَستھ (فت ا، س، سک تھ) امذ.

رک : آست.
کیا وہ بھی ہماری ماؤں بہنوں کی طرح ایک چھل اور ایک کپٹ کی شکار نہ تھی اس میں سیتا کے ستھ اور استھ کی بات ہے.
۱۹۶۶ لاجونتی، ۱۳۰

اِسْتھاپَت (کس ا، سک س، فت پ) امذ.

(مندر وغیرہ میں بت کی) تنصیب، نصب کرنا.
سندر لال نے لاجو کی سورن مورتی کو اپنے دل کے مندر میں استھاپت کر دیا تھا اور خود دروازے پر بیٹھا اس کی حفاظت کرنے لگا.
۱۹۶۶ لاجونتی، ۱۳۸
اف : کرنا، ہونا.
[س : ستھاپِت स्थापित (= نصب کردہ)]

اِسْتھاپن/اِسْتھاپْنا (کس ا، سک س، فت پ/سک پ) امذ؛ صف.

۱. نصب، قائم.
کہیں نیا شوالا بنا ہے اس میں مورت استھاپن ہوتی ہے.
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار، منیر، ۲۴۰
۲. تعین، تقرر؛ ملازمت (پلیسمنٹ).
اف : کرنا، ہونا.
[س : ستھاپن (= تنصیب)]

اَسْتھال (فت ا، سک س) امذ.

۱. رک : استل.
۲. (عمارت) پولیس کی چوکی، نیز گھوڑا باندھنے کی جگہ (ا پ و، ۱ : ۹۹).
[س : ستھل، انگ : Stall]

اَسْتھان (فت ا، سک س).

(الف) امذ.
۱. مسکن، جائے قیام؛ مقام یا جگہ.
جیسا استھان دکھ جنائے تیسا دوجے تھاہ نہ پائے
۱۵۶۵ علی محمد جیوگام، جواہر اسرار اللہ، ۴۷
راجا بکرم نے کہا، ہمیں بدا کروادو تو ہم اپنے استھان کو جاویں.
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۱۲
محل دو محلے جگمگ جگمگ امرپتی کا مان
باڑی، باغ، بغیچے پگ پگ پریوں کے استھان
۱۹۶۲ ہفت کشور، ۲۷۱

۲. دیوتاؤں کے رہنے سہنے کی متبرک جگہ، مقدس مقام؛ زیارت گاہ، تیرتھ، مندر.
مجد کرو شیخ برہانوں (کذا) بن کالپی نگر پنتھ کا استھانوں
۱۶۳۹ ملک محمد جائسی، پوتھی چتر ریکھا (ق)، ۶
کوئی قوم . . . دیبی وغیرہ کی مورتیں گھڑکر اور استھان بنا کر ان کی پوجا اور استھاپنا کرتی ہے.
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ، ۱۴۴
ان کے استھانوں پر بکری بکرے یا بھینس بھینسے وغیرہ کے خون کے چڑھاوے چڑھائے جاتے ہیں.
۱۹۵۴ حیوانات قرآنی، ۹۷
۳. (جوتش) برج آسمانی.
چندرماں کسندر استھان میں پڑے تو صاحب جوگ راحت مند و خرد مند ہو.
۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۱۸
مگر پنڈتوں کا ہے دستور عام کہ استھان اور راس لیتے ہیں نام
۱۹۰۲ سیرالافلاک، ۲ : ۸
(ب) لاحقہ.
ظرف مکانی کے لیے جزو دوم کے طور پر (= جگہ).
یہ ستیاناس چوپٹ استھان ہے.
۱۸۷۸ دلفروش، ۵۹
تجھ میں اس وقت بھی گورنمنٹ برطانیہ کا راج استھان مانا جاتا ہے.
۱۹۲۰ آغا شاعر، خمارستان، ۳۰
[س : ستھان स्थान (= جگہ)]

ـــ کَرنا محاورہ.

قیام کرنا، ٹھہرنا، پڑاؤ کرنا.
کالی دیبی نے اس پہاڑ پر اپنا استھان کیا.
۱۸۴۶ آثار الصنادید، ۹۵

اَسْتھانی/اَسْتھانِیَہ (فت ا، سک س/سک ن، فت ی).

(الف) صف.
مقامی، مقام سے متعلق.
یہ ایک استھانی ہے، اور میرے ہی آسرے ہیں (کذا).
۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ، ۱۹۲
(ب) امث.
(لسانیات) وہ زبان جس میں نحوی تعلق جملے میں لفظ کے مقام سے ظاہر ہو، غیر ترکیبی یا محلی زبان (زبان اور علم زبان، ۱۴۹).
[استھان (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

اَسْتھاوَر (فت ا، سک س، فت و) صف.

غیر نامیاتی، ساکن، غیر متحرک، جامد.
ان منشیوں کی اقسام کے علاوہ دیگر جیو جنتو استھاور . . . سب کچھ ایشور اور پرکرتی کی پیدائش ہیں.
۱۹۳۳ گیتا امرت، ۱۰۹
[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + ستھر स्थिर (= بے جان، بے حرکت)]

اَسْتھِر (فت ا، سک س، کس تھ) صف.

۱. ڈانواں ڈول، ناقابل اعتبار.

یہ زندگی غیر ہے اور دھن بھی استھر ہے ۔
۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۴۴

۰۲. بے وفا (پلیٹس)

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + سْتھر (= قائم) स्थिर]

اِسْتھر (کس ا ، سک س ، کس تھ) صف .

ساکن ، مستقل ، پائدار .

پتلی بولی کہ . . سنسار میں بہت باتیں ہیں ، وہ کر جس میں تیرا راج استھر ہو .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۸۷

ارجن کا ہردے استھر اور شانت کردیا .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳

[س : سْتھر स्थिर]

اِسْتھرتا (کس ا ، سک س ، کس تھ) امث .

پائداری ، استقلال ، سکون ، اطمینان .

ست کی استھرتا ہوتی ہے جس سے دھرم بنا رہے گا .
۱۹۰۶ جوہر معرفت ، ۲۰

[ه : اِستھر + تا ، لاحقۂ کیفیت]

اَسْتَھل (فت ا ، سک س ، فت تھ) امذ .

رک : استل ،

شاہزادے نے کہا آپ کا استھل کہاں ہے .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۶۰۴

وہ اک روز بیٹھا تھا استھل میں آکر
وہیں آیا دوڑا ہوا اس کا چاکر
۱۹۰۹ مظہرالمعرفت ، ۵۲

اِسْتَھل پَدْمَنی (کس ا ، سک س ، فت تھ ، سک ل ، فت پ ، سک د ، فت م) امذ .

(نباتیات) ایک قسم کا کنول جو بے آب مقامات میں پھلتا ہے ؛ گلاب کے پھول کا نام (دواؤں میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۸۴) .

[ا (رک) + س : سْتھل (= زمین) + پدمنی (= ایک قسم کا کنول)]

اِسْتھمبا/اِسْتھنب (کس ا ، سک س ، فت تھ ، سک م / غنہ) امذ .

ستون ، کھمبا .

بزبان ہندی ستون را استھنب و کھنب ہردو میگویند .
۱۶۱۷ توزک جہانگیری ، ۲۰۶

بعض اوقات اسے بھی قطب کے مینار کی طرح مینار فتح (= جے استھمبا) گمان کیا گیا ہے .
۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۸۷

اِسْتھول (کس ا ، سک س ، و مع) صف .

کثیف ، مادی ، حجم رکھنے والا .

چت کو ایکاگر کر کے استھول شریر کو تیاگ دے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۴

جن کو تو بھیشم درون ، دادا ، چاچا ، بیٹا ، پوتا کہتا ہے یہ استھول شریر ہیں .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶۳

[غالباً س : سْتھول (= مٹی ، خشک زمین ، بنجر) स्थल]

اِسْتھولتا (کس ا ، سک س ، ولین ، سک ل) امث .

بڑائی ؛ بڑائی کی امنگ ، بڑھنے کا شوق یا ولولہ .

جیسے سپنے میں کوئی اپنے کو پنچھی روپ اڑتا ہوا دیکھے تیسے ہی دیکھتا ہے اس سے استھولتا ہوتی ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۶

[س : ستھولتا स्थलता]

اَسْتھی (فت ا ، سک س) امث .

(ہندو) مردے کی جلی ہوئی راکھ اور ہڈیاں جو کسی متبرک مقام کو بھیجنے کے لیے جمع کی جائیں (اپ و ، ۷ : ۱۴۱) .

[س : اَسْتھی (= راکھ) अस्थी]

اِسْٹ (کس ا ، سک س) صف ، م ف ؛ ~ اشٹ .

حسب دلخواہ ، خاطرخواہ ، پسندیدگی یا مرضی کے مطابق .

مہامسان میں ، میں منتر سدھ کروں گا ، اس سے اسٹ سدھ مجھے ملے گی .
۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۵

[س : اِشٹ इष्ट]

اِسْٹابری (کس ا ، سک س ، سک ب) امث ؛ ~ اسٹرا بری ، اسٹرابیری .

ایک گودے والا لمبوترا قرمزی رنگ کا پھل جس کی سطح پر سرخ یا گہرے اودے رنگ کی ابھری ہوئی ونڈکیاں سی ہوتی ہیں ؛ اس پھل کا درخت .

کھیت میں یہاں . . . بیر ، بیل ، اسٹابری . . . وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں .
۱۸۵۹ جام جہان نما ، ۱ : ۵۲

رس بھری اسٹابری ، انگور ، شہتوت ، شفتالو کا ثمر نکالنے پر مجبور ہیں .
۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۱۰

[انگ : Strawberry]

اِسْٹاپ (کس ا ، سک س).

(الف) امذ .

(لفظاً) وقفہ ،رکاؤ ، ٹھہراؤ (مراداً) :

۰۱. **سواریوں خصوصاً بسوں وغیرہ کے ٹھہرنے یا رکنے کی جگہ (اکثر ترکیب میں مستعمل) .**

وہ بس کے انتظار میں ماری پور کے بس اسٹاپ پر آئی .
۱۹۷۲ روزنامہ ، ' جنگ ، کراچی ، ۹ دسمبر ، ۷

۲. عبارت میں جملہ ختم ہونے کا محل یا مقام (اکثر ترکیب میں مستعمل)، جیسے : فل اسٹاپ۔

(ب) انشائیہ۔

کسی بھی جاری کام یا شخص کو یکایک روک دینے کا کلمہ، خصوصاً امتحان، کھیل یا ٹریفک وغیرہ کے بیان مستعمل۔

[انگ : Stop]

ــ پریس (ــ کس مج پ، ی مج) امذ.

اخبار میں دوران طباعت موصول ہونے والی اطلاع کی علامت، مترادف : مزید تازہ ترین خبر، چھپنے میں موصول ہوئے والی اطلاع۔

خبر کے بعد، اسٹاپ پریس لکھا تھا۔۔ یعنی وہ اخبار چھپنے کے وقت موصول ہوئی تھی۔

۱۹۷۷ ابن صفی میگزین، اگست، ۶۹

[اسٹاپ + انگ : پریس (Press)]

اسٹار (کس ا، سک س) امذ.

۱. ممتاز موسیقار، ایکٹر یا ایکٹریس جو فلموں میں یا ریڈیو اور ٹی وی وغیرہ میں نمایاں حیثیت سے کام کرے، مشہور ایکٹر، ایکٹریس یا موسیقار (عموماً ترکیب میں مستعمل، جیسے فلم اسٹار وغیرہ)۔

سنیما کے اسٹاروں کی تصاویر اور ان کی سوانح عمریاں چھاپنے لگوں تو گاہک بڑھ سکتے ہیں۔

۱۹۳۵ گئودان، پریم چند، ۲۸۶

۲. تمغا جس پر عموماً ستارے ہوتے ہیں (خصوصاً اسٹار آف انڈیا جو بھارت کے نامورون کو برطانوی حکومت کی طرف سے دیا جاتا تھا)۔

خلعت اسٹار پایا جب مرے نواب نے
ہو گیا خورشید اقبال آشکارا ہند کا

۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳ : ۵۵۰

[انگ : Star (= ستارہ)]

اسٹارٹ (کس ا، سک س، ر) امذ.

کسی کام کا یا کسی شے کی حرکت وغیرہ کا آغاز، چلنا، چلا یا جانا؛ چلانا (کرنا یا ہونا کے ساتھ)۔

موٹر پھر ایک دھچکے سے اسٹارٹ ہوئی۔

۱۹۵۶ آگ کا دریا، ۴۰۱

[انگ : Start]

اسٹاف (کس ا، سک س) امذ.

عملہ، اہل کار، کسی دفتر یا ادارے میں کام کرنے والے لوگ۔

بہت سی گاڑیوں میں قیصر کا اسٹاف۔۔۔ اور دیگر معززین تھے۔

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۷

آپ محکمۂ تعلیم میں رہیں گے یا اعلیٰ حضرت کے اسٹاف میں لیے جائیں گے۔

۱۹۳۷ مکاتیب اقبال، ۱ : ۳۳۱

[انگ : Staff]

اسٹاک (کس ا، سک س) امذ.

ذخیرہ، موجود سامان، اسٹور؛ ذاتی یا مشترک سرمایہ۔

کتابوں کی فہرست بھی بھیجو جس سے معلوم ہو کہ تمہارے پاس اسٹاک میں کتنی کتابیں موجود ہیں۔

۱۹۱۵ خطوط خواجہ حسن نظامی، ۱ : ۱۰۰

[انگ : Stock]

ــ ایکسچینج (ــ کس مج ا، سک ک، س، ی مج، مغ) امذ.

تمسکات کی خرید و فروخت کی جگہ۔

اسٹاک ایکسچینج میں دس ہزار حصے گورنمنٹ نظام کے لیے خریدے گئے۔

۱۹۳۲ حیات محسن، ۲۸

[انگ : Stock + Exchange]

اسٹال (کس ا، سک س) امذ.

چھوٹی دکان (بیشتر عارضی)، کسی عمارت میں سامان بیچے جانے کا کمرہ، سودا بیچنے کی میز یا تخت وغیرہ، جیسے : ریلوے اسٹیشن پر یا نمائش وغیرہ میں ٹی اسٹال، بک اسٹال وغیرہ۔

خود تری بستی میں ہو جاتی ہے جب کافی کھپت
لے کے اک اسٹال کھائے صرف کی کیوں تو چپت

۱۹۳۷ دیوانجی، ۳ : ۲۹۱

[انگ : Stall]

اسٹام/اسٹامپ (کس ا، سک س، سک م)

۱. دستاویز کا کاغذ جس کی پیشانی پر حکومت کی مہر کا ٹھپا ہوتا ہے اور قیمت لکھی رہتی ہے۔

ریاست دھار کے دیوان نے اپنی ریاست میں کاغذ اسٹامپ جاری کیا ہے۔

۱۸۷۲ اخبار مفید عام، آگرہ، یکم ستمبر، ۱۱

چار آنے کا اسٹام آدھ آنہ بڑھتی کا۔

۱۹۰۰ ؟ خورشید بہو، رسوا، ۱۶۶

۲. ڈاکخانہ کا ٹکٹ جو لفافے وغیرہ یا رسید پر لگایا جاتا ہے؛ مہر۔

اپنی درخواستیں مع ہنڈویات یا اسٹامپ ڈاک کے، پاس مہتمم صاحب دہلی گزٹ کے روانہ کریں۔

۱۸۶۴ اردو دہلی گزٹ، ۳ : ۱۰

یہ سیاہی محکمہ ڈاک و اسٹامپ وغیرہ کے لیے۔۔۔ کار آمد ہے۔

۱۹۰۵ رسالۂ روشنائی، ۲۱

[انگ : Stamp]

اسٹامی (کس ا، سک س) صف؛ ~ سٹامی.

اسٹام (رک) سے منسوب: اسٹام کا۔

اپنے قرضے کے اسی ہزار کا تمسک اسٹامی کاغذ پر تحریر کرا کے بقیہ نصف حصے کو اپنے قبضے میں لے لو۔

۱۹۳۲ بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۱

[انگ : اسٹام (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

اسٹائل (کس ا، سک س، کس ء) امذ.

۱. (i) **وضع، انداز، ادا، ڈھنگ.**
خسرو نے اس راگنی کے اسٹائل کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا.
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۲۶۵

(ii) **مخصوص دلکش یا حسین انداز یا ادا.**
کنبے اور محلے کی ساری لڑکیاں دیوار کے سہارے بڑے اسٹائل سے ... بیٹھی تھیں.
? جلا وطن، ۴۰

۲. (ادب) **اسلوب، انداز نگارش، روش تحریر، طرز ادا.**
جو اسٹائل انھوں نے ابتدا سے اختیار کیا ہے ... زیادہ ہموار ہوتا جاتا ہے.
۱۸۹۲ مقالات حالی، ۲: ۱۶۵
ان کی تحریر میں ایک کسک پیدا ہو گئی جو ان کے اسٹائل کی ایک نمایاں خصوصیت اور خوبی سمجھی جاتی ہے.
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر، ۱۹۵
[انگ : Style]

اسٹڈ (کس ا، سک س، فت ٹ) امذ.

گل میخ: دو نوک والی کیل جسے وار پار ٹھوکنے کے بعد دونوں نوکوں کو ادھر ادھر پھیلا دیا جاتا ہے، بھلی؛ وہ تار جسے زنجیر کی ہر کڑی میں کس کر نوکیں ادھر ادھر نکال دی جاتی ہیں؛ ایک قسم کے بٹن جن کے کاج آستین میں دونوں طرف ہوتے ہیں.
کفوں میں اسٹڈ لگے ہوئے، بوٹ پر پالش کیا ہوا.
۱۹۲۸ آنندی، سمجھوتا، ۱۲۹
[انگ : Stud]

اسٹڈی (کس ا، سک س، فت ٹ) امث.

(علوم و فنون) مطالعہ، خواندگی، فکر و غور؛ تحصیل علم و فن.
تہذیب الاخلاق کے لیے کچھ اسٹڈی کرتا ہوں.
۱۸۹۲ مکتوبات حالی، ۲: ۱۷۵
اس میں تو شک نہیں تمھاری اسٹڈی اب ایسی نہیں ہے، صرف حافظہ ہی حافظہ تمھارا ساتھ دے رہا ہے.
۱۹۲۰ آغا شاعر، ارمان، ۲۷
اف: کرنا.
[انگ : Study]

اسٹرابری / اسٹرابیری (کس ا، سک س ٹ، کس مع ب/ی مج)

رک: اسٹابری.
ایک عجیب بات یہ ہے کہ پورا جنگل اسٹرابری سے بھرا پڑا ہے.
۱۹۳۳ مکتوبات عبدالحق، ۱۰۵

اسٹرانومی (فت مج ا، سک س، ٹ، و لین) امث.

اجرام فلکی کا علم، علم ہیئت (رک).
اس میں دکھایا گیا ہے کہ جدید اسٹرانومی کے تمام اصول مسلمان حکما دریافت کر چکے تھے.
۱۹۵۸ ابوالکلام آزاد، ارمغان آزاد، ۱۳۸
[انگ : Astronomy]

اسٹرائک (کس ا، سک س، ٹ، کس ء) امث؛ امذ.

احتجاج کے طور پر کسی ادارے کے عملے یا ارباب عمل یا دوکانداروں وغیرہ کا کام چھوڑ دینا، ہڑتال.
یہاں پوسٹ آفس والوں نے اسٹرائک کر دیا تھا.
۱۹۱۹ خطوط اکبر، ۲: ۷۷
[انگ : Strike]

اسٹرکنین (کس ا، سک س، ٹ، کس ر، سک ک، ی مع) امث.

کچلے کا جوہر جو ایک قسم کا زہر ہے.
اس سفید پھل کے اندر چپٹے بیج ہوتے ہیں جن سے اسٹرکنین ... زہر نکالا جاتا ہے.
۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج، ۷۳
[انگ : Strychnine]

اسٹرلنگ (کس ا، سک س، فت ٹ، سک ر، کس ل، غنہ) امذ.

کھرا سونا چاندی؛ پونڈ کا طلائی سکہ.
تمام روئے زمین پر ڈیڑھ کرور پونڈ اسٹرلنگ کا سونا ... ہر سال زیور وغیرہ میں کام میں لایا جاتا ہے.
۱۸۸۹ ماہنامہ 'حسن' حیدرآباد، جنوری، ۲۱
۱۹۶۰ ع میں پاکستان کے سونے، ڈالر اور اسٹرلنگ کے محفوظ ذخیرے تقریباً ایک ارب تیس کروڑ روپیے تک پہنچ گئے.
۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۳۶
[انگ : Sterling]

اسٹروک (کس ا، سک س، ٹ، و مع) امذ.

(کھیل) گوٹ میں جنگی یا گیند میں بلا یا ہاکی مارنے کا عمل، ہٹ.
واہ واہ یار آج تم اسٹروک پر اسٹروک لگاتے جا رہے ہو.
۱۹۵۵ آبلہ دل کا، ۵۹
[انگ : Stroke]

اسٹریٹ (کس ا، سک س، ٹ، ی مع) امث.

چھوٹی سڑک، گلی.
میری خود داری کو آخر لے گئے اس میں گھسیٹ
اب ہے میری نوحہ خواں، اور ان کی اسٹریٹ
۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی، گاندھی نامہ، ۱
[انگ : Street]

اسٹریچر (کس ا، سک س، ٹ، ی مع، فت چ) امذ.

دو لمبی بلیوں میں کینوس سی کر بنایا ہوا یا بانس سے بنائے ہوئے کا پلنگ نما ڈھانچا جس پر مریض یا زخمی کو لٹا کر دو آدمی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں.

جس وقت محمد علی کو اسٹریچر پر لٹا کر جہاز میں لے گئے اس وقت کا نظارہ بہت ہی درد انگیز تھا ۔

۱۹۳۵ بزم رفتگاں ، ۴۸

[انگ : Stretcher]

اسٹک (کس ا ، سک س ، کس ٹ) امث .

۱. چھڑی ، لکڑی ، ڈنڈا وغیرہ ، خصوصاً ہاکی .

کھلاڑی کو کندھے سے اونچی اسٹک اٹھانے کی اجازت نہیں دیتا .

۱۹۶۷ ہفت روزہ ' اخبار جہاں ' کراچی ، ۱۹ جولائی ، ۲۲

۲. کوئی سخت اور ٹھوس گول یا چوکور لکڑی نما چیز یا اس کا ٹکڑا (بیشتر ترکیب میں مستعمل) .

ویسے تو بس پاؤڈر اور لپ اسٹک تک بات محدود رہتی ہے .

۱۹۷۱ فہمیدہ ، ۸۷

[انگ : Stick]

اسٹمپ (کس ا ، سک س ، فت ٹ ، سک م) امذ ؛ امث .

۱. (کرکٹ) تین وکٹوں (ڈنڈوں) میں سے ایک .

تیسری اسٹمپ اور بڑھائی گئی .

۱۸۷۱ گوے چوگان انگریزی ، ۱۱

مولوی صاحب نے لپک کر ایک اسٹمپ کو اکھاڑا اور دو چوتڑوں پر کس کس کر لگائے .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۴۳

۲. کھیلنے والے کو جب کہ وہ مقرر دائرے سے باہر ہو وکٹ پر گیند مار کر آؤٹ کرنے کا عمل (کرنا ، ہونا ، کے ساتھ) .

وسیم باری نے منور کی گیند پر اقبال شیخ کو اسٹمپ کردیا .

۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ' ۱۹ اپریل ، ۲

[انگ : Stump]

اسٹمی (فت ا ، سک س ، ٹ) امث .

وک : اشٹمی .

جو تاریخ ہے چاند کی روز چھ اسے اسٹمی ہندوی ناؤں کہہ

۱۵۲۳ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۲۶

اسٹمی کو پوجا کے بعد ماتھے پر بادشاہ قشقہ لگا کے دولت خانے میں آتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۷

کہاں کے مسلم کہاں کے ہندو بھلائی ہیں سب نے اگلی رسمیں
عقیدے سب کے ہیں تین تیرہ ، نہ گیارھویں ہے نہ اسٹمی ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۶۸

اسٹو (کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

مقررہ طریقے سے پکایا ہوا کھڑے مسالے کا بھنا گوشت جس میں پیاز مقابلۃً زیادہ ہوتی ہے .

آپ اسٹو کھاتے جائیں ، اگر آپ کے ساتھ کوئی نہ کھائے آپ کی بیزار ہے .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۱۹

کاش واحدی صاحب چٹ پٹا اسٹو برقابی آلے کے ذریعے ادھر پھینک سکتے .

۱۹۱۱ روزنامچۂ باتصویر ، حسن نظامی ، ۱۹

[انگ : Stew (= بند برتن میں تھوڑا پانی ڈال کر پکانا)]

اسٹوپا (کس ا ، سک س ، و مج) امذ .

گنبد .

اس کے اندر سے بہت سی مورتیں ، ستون اور اسٹوپا وغیرہ نکلے ہیں جو بہت ہی قدیم معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۶۱

[س : ستھا پنا स्थापना (= قائم کرنا) (مادہ ستھا स्था)]

اسٹوڈنٹ (کس ا ، سک س ، و مع ، کس مج ڈ ، سک ن) امذ .

طالب علم .

آج تک کسی پاس شدہ اسٹوڈنٹ نے کسی قسم کی کوئی کل نکالی ؟

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۶۸

کبھی جو عشق کے اسکول میں تھے اسٹوڈنٹ
وہ کررہے ہیں دھڑلے سے آج ماسٹری

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۳۰۴

[انگ : Student]

اسٹوڈیو (کس ا ، سک س ، و مع ، سک ڈ ، و مج) امذ .

فوٹوگرافی ، فلم سازی یا لاسلکی اسٹیشن میں فنکاروں کا پیغام رسانی کا کمرہ (جہاں روشنی اور ہوا کا حسب ضرورت گزر ہو) .

فلم پروڈکشن کی توسیع کے لیے مشرقی پاکستان میں اسٹوڈیو کی سہولتوں کو بڑھانا ضروری ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۹۸

[انگ : Studio]

اسٹور (کس ا ، سک س ، و مج) امذ .

اجناس و اشیا کا ذخیرہ ، گودام ؛ بڑی دکان جہاں مختلف قسم کی چیزیں (عموماً فروخت کے لیے) موجود ہوں .

اسٹور . . . کھچا کھچ بھرا پڑا ہے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۶۴

میں کلکتہ کے . . . چینی اسٹور سے (چائے) منگوایا کرتا تھا .

۱۹۴۶ غبار خاطر ، ۲۰۲

[انگ : Store]

— کرنا ف م .

ذخیرہ کرنا ، (جنس وغیرہ کو) ضرورت کے لیے محفوظ کرلینا ، بچا کے رکھنا ، جیسے : برسات کے لیے کچھ گندم بسوا کر اسٹور کرلو .

[انگ : Store]

اسٹول (کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

تین یا چار پائے کی بیشتر نیچے سے چوڑی اوپر سے کسی قدر کم بغیر تکیے کی لکڑی کی نشست ، تپائی .

جس میں . . . ایک میز ، ایک اسٹول ، ایک لیمپ . . . موجود ہوتا ہے ۔
۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۱۲۶
[Stool : انگ]

اِسْٹون (کس ا ، سک س ، و مج) امذ .

(لفظاً) پتھر ، (مراداً) تقریباً چودہ پونڈ کے برابر وزن .
تمہارا معشوق کے اسٹون وزن میں ہے ۔
۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۱۲۳
[Stone : انگ]

اِسْٹوو (کس ا ، سک س ، و مج) امذ .

عموماً پیتل کا بنا ہوا مٹی کے تیل سے جلنے والا ایک طرح کا چولھا جس میں ہوا بھرنے کا ایک پمپ لگا ہوتا ہے ۔
صبح تین بجے اٹھتا ، پانی کی کیتلی اسٹوو پر رکھ دیتا اور غسل کے لیے چلا جاتا .
۱۹۲۲ کاروان خیال ، ۱۰۸
[Stove : انگ]

اِسْٹیٹ (کس ا ، سک س ، ی مج) امث .

۱. جہاں مرکزی حکومت کی نگرانی میں نواب یا راجا کا عمل دخل ہو ، ریاست ، نوابی ، رجواڑا .
راجپوتانہ اسٹیٹ ریلوے کو لینیں چل گئی ہیں .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۱۰
۲. ملک یا مملکت ، جیسے : اسٹیٹ بینک .
[State : انگ]
۳. ایسا مجمع اشخاص جو کسی معین رقبے میں حکومت رکھتا ہو (علم اصول قانون ، ۱۹) .
۴. بڑا زمیندار ا ، تعلقہ .
ان لڑکوں کی حقیقی خالہ جن کی شادی پورنیہ کے راجا باقر رضا سے ہوئی تھی ، چار برس سے بیوہ ہیں . راجا صاحب مر گئے ، اسٹیٹ کی مالک ہیں .
۱۹۲۳ مکتوبات شاد ، ۱۵۹
[Estate : انگ]

اِسْٹیج (کس ا ، سک س ، ی مج) امذ .

اونچا چبوترا (یا جگہ) جو کسی تماشا گاہ یا جلسے وغیرہ میں سب سے بلند اور صدر مقام ہوتا ہے .
ذہن خود بخود اس شعر کی طرف منتقل ہوا جو میں نے اسٹیج پر کھڑے ہوتے ہی پڑھا تھا .
۱۹۰۲ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۵۲
۲. منظر عام ، جیسے : یہ ان کے نجی معاملات ہیں ؛ انھیں اخبار میں چھپوا کر بلا ضرورت اسٹیج پر نہیں لانا چاہیے .
۳. تکمیل تک پہنچنے میں جن منزلوں سے کوئی معاملہ گزرتا ہے ان میں سے ہر ایک منزل ، دوران کار کا ہر مرحلہ ، دَو رانَہ ، نوبت .
ذکر کی ہر اسٹیج ضرب کہلاتی ہے .
۱۹۲۸ حیات طیبہ ، حیرت ، ۹۶
[Stage : انگ]

ـــ کَرْنا ف م .

ادا کاری کے ساتھ منظر عام پر لانا ، ڈراما کے انداز میں دکھانا ؛ کھیلنا .
روپ متی باز بہادر خواتین کے سالانہ جلسے میں اسٹیج کروا دیا تو جناب عالی لوگوں نے . . . پکیٹنگ کر ڈالی .
? جلا وطن ، ۱۱

ـــ ہونا ف م .

اسٹیج کرنا (رک) کا لازم .
سقوط حیدرآباد سے کچھ پہلے معین کا ڈراما پرانے محل اسٹیج ہو رہا تھا .
۱۹۷۷ ذکر یار چلے ، ۲۵۹

اِسْٹیچُو (کس ا ، سک س ، ی مج ، و مع) امذ .

پتھر یا کسی دھات کا بنا ہوا انسانی یا حیوانی مجسمہ یا مورت (جو کسی جگہ نصب کیا جائے) .
حضرت مریم کا مجسمہ یعنی اسٹیچو نہایت شاندار ہے .
۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۱۵۴
نامور لوگوں کی یادگاریں اور اسٹیچو اپنے زمانۂ سیاحت میں دیکھے ہیں .
۱۹۰۵ مقالات حالی ، ۲ : ۹۴
[Statue : انگ]

اِسْٹیڈیم (کس ا ، سک س ، ی مج ، سک ڈ ، فت ی) امذ .

ورزشی کھیل جسمانی کرتب اور دوڑ وغیرہ کا میدان ، جس میں چاروں طرف تماشائیوں کے بیٹھنے کے لیے سیڑھیوں دار چبوترہ بنا ہو .
اسٹیڈیم کے بیچوں بیچ گدوں کا خوبصورت اکھاڑا بنایا گیا تھا .
۱۹۶۲ رستم زماں گماں ، ۱۲۲
[Stadium : انگ]

اِسْٹیرنگ (وِیل/وھیل) (کس ا ، سک س ، ی مج ، کس ر ، مغ ، (ی مع)) امذ .

تیل سے چلنے والی گاڑی (کار وغیرہ) کا وہ پہیا جو ڈرائیور کی نشست کے سامنے لگا ہوتا ہے اور اسے گھما کر گاڑی کا رخ موڑتے ہیں .
منیر نے ان کے پاس آکر بالکل زنانے انداز میں جھڑکا اور جلدی سے موٹر میں اسٹیرنگ پر بیٹھ گئے .
۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۱۸۰
[Steering (Wheel) : انگ]

اِسْٹی زُمُرُّد (کس ا ، سک س ، فت ز ، م ، شدر بضم) امذ .

(مرصع کاری) دھان کے نئے پتے کی رنگت سے مشابہ سفیدی مائل چمکدار سبز رنگ جوہر (اپ و ، ۲ : ۴۹) .
[مقامی]

اِسْٹیشن (کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ .

۱. پڑاو ، ٹھکانا ، اڈا ، (کسی خاص کام کے کل شعبوں کا) مرکزی مقام (جیسے : ریڈیو اسٹیشن) ؛ ادھر ادھر کے متعلقہ علاقے کا مرکز .

پہاڑی علاقوں میں تحقیقات کے اسٹیشن قائم کیے جا رہے ہیں ۔
۱۹۶۰　دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۲۳

۲. ریل گاڑی کے ٹھہرنے کی جگہ ، وہ مقام جہاں ریل گاڑی ٹھہر کر مسافروں کو لیتی اور اتارتی ہے ۔
ریل کے اسٹیشن پر چار آنے کی چیز سوا چار آنے پر بیچ ڈالتے ہیں ۔
۱۸۸۴　مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۵۷

ہر اسٹیشن پہ دو اک زخم کاری دل پہ کھاتے ہیں
سفر کرتے ہیں یا ہم جنگ کے میدان میں جاتے ہیں
۱۹۲۰　روح ادب ، ۱۲۳

[انگ : Station]

— ماسٹر (— سک س ، فت ٹ) امذ .

ریلوے اسٹیشن کا نگران اور سب سے بڑا افسر .
بڑھئی کے لڑکے سے مطلب نہ نکلا تو اسٹیشن ماسٹر کے پاس دوڑے گئے .
۱۹۰۵　معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۵۲

[انگ : Station Master]

اسٹیشنری (کس ا ، سک س ، ی مج ، سک ش ، فت ن) امث .

دفتری کاموں سے متعلق سامان ، (خصوصاً) لکھنے پڑھنے کا سامان .
اس شاپ کو اسٹیشنری سامان کا میگزین کہا جائے تو بے جا نہیں .
۱۹۱۳　سیر پنجاب ، ۲۶

[انگ : Stationery]

اسٹیل (کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

فولاد ، پکا لوہا (بغیر جوہر کا) .
دوسری قسم فولاد کی وہ ہے جس میں جوہر نہیں ہوتا ہے . . . اسٹیل کہتے ہیں .
۱۹۳۲ ؟　افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۱۲۳

[انگ : Steel]

— پن/پین (— کس مج پ / ی مج) امذ .

لوہے (وغیرہ) کی نب کا ہولڈر ، نیز وہ قلم جس میں نب لگا کر لکھتے ہیں ؛ فونٹن پین .
اسٹیل پین کے نام سے موسوم ہیں .
۱۸۷۳　عقل و شعور ، ۳۲۰
سید صاحب کے نظم و نثر مسودات . . . اسٹیل پین سے لکھے ہوئے ایک بڑی الماری میں جمع تھے .
۱۹۵۸　شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۰۱

[اسٹیل + انگ : پن (رک)]

اسٹیم (کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

بھاپ ، دھواں سا جو عموماً پانی یا مرطوب چیز کے گرمی پانے سے بنتا ہے ، بخار ، دخان ، حرارت ، (مجازاً) طاقت .

منزل وہی ہے جس کو نیوٹن نے ہے بتایا
اسٹیم ہے تو پھر کیا ، مہمیز ہے تو پھر کیا
۱۹۲۱　اکبر ، ک ، ۱ : ۱۰۹

اسٹیم نے پائی اب وہ طاقت　　روکے اسے کیا فلک کی قدرت
۱۸۸۲　مادر ہند ، ۸۷

[انگ : Steam]

اسٹیمر (کس ا ، سک س ، ی مع ، فت م) امذ .

دخانی کشتی ، جہاز جو بھاپ کی قوت سے چلتا ہے .
ریل اور اسٹیمر میں آج کل سفر کرتے ہیں .
۱۸۹۷　یادگار غالب ، ۲۳۷
کشتیاں چھوڑ کر ایک چھوٹا سا اسٹیمر لیا .
۱۹۲۷　فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۵

[انگ : Steamer]

اسٹینڈ (کس ا ، سک س ، ی لین ، مغ) امذ .

۱. وہ جگہ جہاں سواری کی گاڑیاں کھڑی کی جائیں ، (گاڑیوں کا) اڈا ، جیسے : تانگا اسٹینڈ ، موٹر اسٹینڈ وغیرہ .
دفتر کے سامنے اسٹینڈ پر بہت سی سائیکلیں ایک قطار میں کھڑی تھیں .
۱۹۵۷　خدا کی بستی ، ۱۱۲

۲. وہ فریم یا پرزہ وغیرہ جس پر کوئی چیز ٹکائی جائے .
کھڑکی کے قریب تصاویر بنانے والا اسٹینڈ بھی اس طرح رکھ دیا کہ وہ باہر کے منظر دیکھ سکے .
۱۹۷۳　چہرے ، رضیہ بٹ ، ۱۸

[انگ : Stand]

اسٹینڈرڈ (کس ا ، سک س ، ی لین ، سک ن ، فت ڈ ، سک ر) .

(الف) امذ .

۱. (i) کسی چیز کی حیثیت مقرر کرنے کی ذہنی کسوٹی ، معیار .
تعلیم قدیم کے متعلق سب سے بڑی شکایت یہ ہے کہ تعلیم کا اسٹینڈرڈ نہایت چھوٹا رکھا گیا ہے .
۱۸۹۲　سفرنامۂ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۷۰
ان کی تنخواہ شہناز جیسی لڑکی کے اسٹینڈرڈ کی نہ تھی .
۱۹۶۶　دو ہاتھ ، ۲۱۶

(ii) درجہ ، جماعت ، کلاس (ترکیب میں مستعمل) .
بچے جو فرسٹ اور سیکنڈ اور تھرڈ اسٹینڈرڈ میں پڑھ رہے تھے بمشکل اردو پڑھ اور لکھ سکتے تھے .
?　آبلہ پا ، ۲۷

(ب) صف .

مروجہ ، مقررہ ؛ رواجی ؛ معیاری .
کل رات اسٹینڈرڈ وقت کے مطابق ۱۲ بجے کر ایک منٹ پر چھوڑا گیا .
۱۹۶۶　روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۶ : ۱

[انگ : Standard]

اسٹینسل (کس ا ، سک س ، ی مج ، سک ن ، کس س) امذ .

۱. دھات ، کاغذ وغیرہ کی پتلی سی تختی جس میں حرف یا نقش وغیرہ آر پار کاٹ کر اس سے کسی دوسری سطح پر یہ نقش یا حرف چھاپا جاتا ہے .
اسٹینسل . . . گھر میں بھی بآسانی بنائے جاسکتے ہیں .
۱۹۳۵　کپڑے کی چھپائی ، ۶

۲. وہ موسی کاغذ جس پر حروف ٹائپ کر کے یا لوہے کے قلم سے لکھ کے اور پھر اسے ایک خاص قسم کی مشین پر چڑھا کے دوسرے کاغذ چھاپے جاتے ہیں ۔

[انگ : Stencil]

اسٹین لیس (کس ا، سک س، ی مج، کس مج ل، غم ی) صف ۔

جسے زنگ نہ لگے، جو میلا یا خراب نہ ہو، بے داغ، بے عیب، بے زنگ کا ۔

ہم نے اسٹیشن لیس بلیڈ سے شیو کرنے والوں کو دو مہر بند بلیڈ دیے ۔

۱۹۷۲ روز نامہ 'جنگ'، کراچی، ۸ دسمبر، ۸

[انگ : Stainless]

اسٹینو (گرافر) (کس ا، سک س، ی مج، و مج (کس گ، فت ف)) امذ ۔

مختصر نویس، مقرر لکیروں نقطوں اور علامات میں الفاظ لکھنے والا ۔

تمام اسٹینو گرافر مشین نہیں چلاتے یا اگر چلاتے ہیں تو بہت تھوڑی دیر چلاتے ہیں ۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین، ۲۰۳

[انگ : Steno (Grapher)]

ـــ گرافی (ـ کس گ) امذ ۔

مختصر نویسی کا فن یا کام، مقرر لکیروں نقطوں اور علامات میں الفاظ لکھنے کا ہنر یا عمل ۔

اسٹینو گرافی کے رضا کاروں کو قومی پے اسکیل دیا جائے ۔

۱۹۷۵ روزنامہ 'جنگ'، کراچی، ۵ جنوری، ۷

[انگ : Steno + Graphy]

اسٹیوارڈ (کس ا، سک س، ی مع، سک ر) صف ۔

جائداد کالج کلب یا جہاز کا منتظم رسد، خصوصاً جہاز کا ۔

یونیورسٹی کے حال ہی میں اسٹیوارڈ مقرر ہوئے تھے ۔

۱۹۷۳ آپ بیتی، رشید احمد صدیقی، ۱۶۹

[انگ : Steward]

اسجاع (فت ا، سک س) امذ؛ ج ۔

وہ قافیے جو نثر میں لائے جائیں (نثر میں ہر قافیہ سجع کہلاتا ہے) ۔

کتاب خطبات اور تہجدات اور اسجاع و قوافی میں ۔

۱۹۱۱ ؟ معلم ثانی، حیرت دہلوی، ۵۲

[ع : (س ج ع) واحد : سجع]

اسحیہ (فت ا، سک س، کس مج ح، فت ی) امث؛ ج ۔

دماغ کے پردے یا جھلیاں جو اس کی حفاظت کے لیے اس پر لپٹی ہوتی ہیں ۔

اسحیہ (meninges) یا دماغ کی التہابی بیماریاں ان فضاؤں کے ساتھ ساتھ . . . پھیل سکتی ہیں ۔

۱۹۴۴ عصبیات، ۱۶۸

[ع (س ح ی) واحد : سحایۃ]

اسخیا (فت ا، سک س، کس خ) صف؛ ج ۔

بخشش کرنے والے، سخی لوگ ۔

حق نے لکھا ہے در فردوس پر اسخیا کی یہ جگہ ہے سر بسر

۱۸۵۹ چشمۂ فیض، ۳۷

انصاف کا مقام ہے اے چرخ کج ادا
سائل کو دیں قطار شتر شاہ اسخیا

۱۹۱۲ شمیم، ریاض شمیم ۲۰ : ۹۷

[ع : اسخیاء (س خ ی) واحد : سخی]

اَسَد (فت ا، س) امذ ۔

۱. شیر ۔

اسد کی نہ شیرانہ ہنکار ہے نہ گفتار کو تاب رفتار ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۹۷

ہر میں اسد، نہنگ ہوئے بحر میں ہلاک
سینہ زمیں کا ہو گیا دہشت سے چاک چاک

۱۹۲۷ شاد، مراثی، ۲ : ۱۲۷

۲. **آسمان کے بارہ برجوں میں سے پانچویں برج کا نام جس کی شکل شیر کی سی ہے (اکثر برج کے ساتھ مستعمل) ۔**

جو ایسے شہ پہ دل میں کوئی بدی لیائے
اسد اسمان کا آ پھاڑ اسے کھائے

۱۶۷۸؟ غواصی، ک، ۱۹۵

جب مشتری برج اسد میں آتی ہے دور دور سے سیکڑوں ہندو وہاں آتے ہیں ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۶۵

خدا نے بارہ برج بنائے . . سرطان، اسد، سنبلہ ۔

۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۵۲۷

[ع : (ا س د) جمع : آساد، اُسود]

ـــ اللہ (ـ ضم د، غم ا، شدل بمد) امذ ۔

شیر خدا، حضرت علی مرتضیٰ کا لقب ۔

خدا کے پیار تھے پایا ہوں میرے من کی مراد
اسد اللہ (الٰہ) کی کھرگ تھے ہمارے دند سے چور

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۱۳

ہے سپر پشت مبارک پہ کہ حمزہ کی سپر
ذوالفقار اسد اللہ کہ شمشیر دو دم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب، ۷

خون رگ رگ میں جناب اسد اللہ کا ہے
زور ٹوٹے ہوئے بازو میں یداللہ کا ہے

۱۹۲۳ مراثی نسیم، ۲ : ۲۲۲

[اسد + ع : اللہ (رک)]

ـــ چرخ کس اضا (ـ فت چ، سک ر) امذ ۔

رک: اسد نمبر ۲ ۔

اسد چرخ کو کنام نیل میں ہل چل پڑی ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور، ۸۰

[اسد + ف : چرخ (رک)]

اَسِدّھی (فت ا ، کس س ، شد د) امث .

ناکامی .

گیان کی پراپت ہونا ہی سدھی ہے ، اس کے بر خلاف . . . گیان کی پراپتی نہ ہونا ہی اسدھی ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۸۵

[س : آسِدھ असिद्ध (= ناقص ، نامکمل)]

اِسِڈ (کس مج ا ، کس س) امذ .

رک : 'ایسڈ' .

اوکزیجن (آکسیجن) کے ساتھ مل کر اسڈ (ایسڈ) یعنی ترشابہ بنتا ہے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۹

اَسُر (فت ا ، ضم س) امذ .

دیو ، شیطان ، خبیث روح ، راکشس ، ہندو دیو مالا کے مطابق خبیث روحیں جو قطب جنوبی کے علاقے میں آباد ہیں اور دیوتاؤں (سر) سے برابر معرکہ آرا رہتی ہیں ، (مجازاً) ظالم .

سور بن کر دنیا کو ایک اسر سے جو اس کو سمندر میں لیے جاتا تھا ، بچایا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۵

دیوتاؤں اور اسروں کے درمیان مخالفت اس قدر بڑھ گئی کہ اکثر نوبت بجنگ پہونچتی تھی .

۱۹۱۰ ماہنامہ ، ادیب ، الہ آباد ، اگست ، ۴۹

[س : اَسُر असुर]

اُسَر (ضم ا ، فت س) امث .

رک : اوسر .

درحقیقت تھور ، کلر ، اسر اور باڑی سے ایک ہی چیز مراد ہے .

۱۹۵۶ زمین اور زراعت ، ۳۱۰

[س : اُشَر उषर]

اُسْر (ضم ا ، سک س) امذ .

قید ، گرفتاری ، اسیر کرنا یا ہونا .

قتل و اسر کا معاملہ خدا کے حکم سے نہ تھا .

۱۸۷۳ رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۷۳

[ع : (ا س ر)]

ــــ البَول (- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ولین) امذ .

پیشاب بند ہونا ، پیشاب کا پیدا نہ ہونا ، پیشاب کا زہر خون میں جذب ہوجانے سے بیہوشی اور تشنج (مخزن الجواہر ، ۵۶) .

[ع : اسر (ا س ر) + ال (ا) (رک) + بول (رک)]

اِسْرا (کس ا ، سک س) امذ ؛ ~ اسراء .

۱. سیر عالم سماوات جو نبی کریم (صلعم) کو ایک شب خدا نے کرائی ؛ معراج .

بعضوں کا قول ہے کہ اسراء اور معراج دو جداگانہ واقعات ہیں .

۱۸۹۵ تصانیف احمدیہ ، ۱ / ۸ : ۵

مکالمۂ طور اور ماجرائے اسرا (معراج) کا مقام . . . اتنا ہی بلند ہے جتنا کہ انبیا کا مقام انسانوں سے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۵۳

۲. قرآن شریف کی سترھویں سورت کا نام جو 'اسراء' (معراج) کے بیان سے شروع ہوتی ہے ، سورۂ بنی اسرائیل .

[ع : (س ر ی) (= رات کو لے جانا)]

اُسَرا (ضم ا ، فت س) صف ؛ ج .

اسیر (رک) کی جمع .

اسرا مومنیں کے ہوویں خلاص ہوویں بحر نجات کے غواص

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۱

داخل شام ہوئے جب اسرائے مظلوم
مچ گئی کوچہ و بازار میں اک جشن کی دھوم

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۳

اُسْرا (ضم ا ، سک س) امذ .

نہر سے پانی ملنے کا وقت جو باری باری سے آتا ہے (اپ و ، ۶ : ۱۴۷) .

[س : اوسر अवसर (= باری ، موقع)]

اِسْراج (کس ا ، سک س) امذ .

(موسیقی) سارنگی کی قسم کا مگر اس سے کسی قدر لمبا بنگالی ساز جس کو کمانچے سے بجایا جاتا ہے . (اس میں فولادی تانت کی طرح سے ہوتی ہیں اور سارنگی کی طرح تانت کے تار نہیں ہوتے . بعض مقامات پر اسے طاؤس کہتے ہیں) ، دلربا (اپ و ، ۴ : ۱۲۵) .

[مقامی]

اَسْرار (فت ا ، سک س) امذ .

(الف) طور جمع .

۱. نظر سے چھپی ہوئی چیزیں ، امور غیب ، راز کی باتیں ، رموز .

کرن پار توں کشف اسرار کا بخشن ہار گنہ منجہ گنہگار کا

۱۵۶۴ پرت نامہ (ماہنامہ اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ ، ۱۰۲)

زاہد مرے مولا کے اسرار نہیں پاتا
غافل اسے کیا پاوے ہشیار نہیں پاتا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹

انساں کی ہوس نے جنھیں رکھا تھا چھپا کر
کھلتے نظر آتے ہیں بتدریج وہ اسرار

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۳۸

۲. (i) نکات ، لطائف ، کلام کی باریکیاں جو ہر شخص کی سمجھ میں نہ آئیں .

جو سنیا تیرے دہن سوں یک بچن بھید پایا نسخۂ اسرار کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸

سخنوروں نے جو باندھے سخن کے ہیں نیرنگ
زباں سے اس کی ہیں وابستہ ان کے سب اسرار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۵

میں شعر کے اسرار سے محرم نہیں لیکن
یہ نکتہ ہے تاریخ امم جس کی ہے تفصیل
۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۳۳

(ii) **ایماء و اشارہ ، ادائیں .**
وفور حسن کو اسرار دل نواز سکھا
نظر نوازی رنگ شباب رہنے دے
۱۹۲۷ سہا (ق) ، ۶۱

(ب) طور واحد .

۱. **راز ، بھید .**
دنیا و دیں کے حق کا سنگار یا علی توں
سب اولیا کے من کا اسرار یا علی توں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲
احرام تلک باندھ چکے تھے شہ ابرار
جو کھل گیا احمدؐ کے نواسے پہ یہ اسرار
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۷

۲. **بھنگ** (اردو لغت ، مخطوطہ ۱۶۹۶ء و مخزونۂ کتب خانہ استانبول) .

۳. (طب) **بدن کی شکنیں یا خطوط ، پیشانی کی لکیریں** (مخزن الجواہر ، ۵۶) .

[ع : (س ر ر) واحد : سِرّ]

ــــ الظاہرہ
(ــ ضم ر ، غم ال ، شد ظ ، کس مع ہ ، فت ر) امذ .

(لفظاً) ظاہری بھید ، (تصوف) قلب کے وہ مشاہدات جن کے ورود سے دنیا کی طلب نہ رہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۵) .

[اسرار + ع : ال (ا) (رک) + ظاہرہ (رک)]

ــــ چرنا
(ــ کس چ) ف مر (قدیم) .

بھید ظاہر ہونا ، اسرار کا منکشف ہونا .
اسرار نہ چرتے منجے بن برہ کے دکھ راست
سفرے پہ حقیقت کے یو برہا ہے پراتی
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۶

ــــ کرنا
محاورہ (قدیم) .

راز دار بنانا ، راز کہنا .
اسرار نہ کرنا کبھی بے دینوں سے
دل ان کے کبھی خالی نہیں کینوں سے
۱۸۷۱ ایمان ، اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۲۵

اِسرار
(کس ا ، سک س) امذ .

بھوت پریت ، جن ، پری یا کسی بد روح کا سایہ ، آسیب ؛ نگاہ بد وغیرہ کا آزار .
کسی نے کہا یہ تو دلدار ہے کسی نے کہا کچھ یہ اسرار ہے
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۶۶
کوئی بولی یہ **مچھل** کا ہے شکار اے حضور اس میں ہوتے ہیں اسرار
۱۸۸۰ قلق (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۳۶)

[ع : (س ر ر) (= پوشیدہ کرنا یا ہونا ؛ پوشیدہ)]

اِسراع
(کس ا ، سک ر) امذ ؛ امث .

جلدی ، پھرتی ، تیز رفتاری .
واسطے اظہار معجزہ کے ساتھ وقوع اسراع شدید کے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۶۶
بعض دیے ہوئے حالات کے تحت ایک ذرے کی ثانیہ بہ ثانیہ اسراع کیا ہو گی .
۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۱۰۵

[ع : (س ر ع)]

اِسراف
(کس ا ، سک س) امذ .

۱. **فضول خرچی ، بے اندازہ اور بیکار خرچ .**
نقد دل دوجے کوں دینا تجھ بغیر
حق شناسوں کے نزک اسراف ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۶
سخی کو سمجھائیں گے کہ فضولی اور اسراف مت کر کہ کل کو تو محتاج اور درماندہ ہو جائے گا .
۱۸۸۲ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۶۲
اسراف کے شیدائی شیطان کے ہیں بھائی
اللہ سے خود اس کی تصدیق کرادیں گے
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۹۹

۲. (**تصوف**) **طالب کو اس قدر فیض دینا جو سنبھالے نہ سنبھل سکے** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۵) .

[ع : (س ر ف) (= حد سے بڑھنا)]

اِسرافیل
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ (عَلَم) .

ایک فرشتے کا نام جو اسلامی روایات میں اس امر پر مامور ہے کہ روز قیامت دو بار صور پھونکے . (پہلے صور کی ہیبتناک آواز سے کل مخلوق مر جائے گی اور دوسرے صور کی آواز سے تمام لوگ زندہ ہو جائیں گے) .
اسرافیل دم کوں ، عزرائیل روح کوں بولتے .
۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۶
وہ خورشید قیامت ہے تو اسرافیل ہیں عاشق
نکل سکتے نہیں نالے جو منہ میں صور ہوتے ہیں
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۴۹۰
بانگ اسرافیل ان کو زندہ کر سکتی نہیں
روح سے تھا زندگی میں بھی تہی جن کا جسد
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۶

[ع : < عبر : سرافیم]

اُسرُالبَول
(ضم ا ، سک س ، ضم ر ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ .

رک : اُسر (تحتی) .

اِسرائیل
(کس ا ، سک س ، ی مع) امذ (عَلَم) .

۱. **یعقوب علیہ السلام (ابن اسحاق ابن ابراہیم علیہما السلام) کا لقب جو یہود کے بارہ خانوادوں (اسباط) کے جد اعلیٰ ہیں (انہی کی نسبت سے یہود بنو اسرائیل کہلاتے ہیں) .**

وجہ تسمیہ اسرائیل کی . . . یوں لکھی ہے کہ جب یعقوب جوان ہوئے تو ایک روز ان کے باپ نے خلوت خانے کا دربان مقرر کیا ۔
۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۱
خود اسرائیل یعنی حضرت یعقوب (علیہ السلام) نے اپنے بستر مرگ پر جس دین کی وصیت کی وہ کونسا دین تھا ۔
۱۹۳۱ ترجمان القرآن ، ۱ : ۲۵۴
۲. مشرق وسطیٰ کے علاقے میں یہود کی ایک حکومت کا نام ، فلسطین ۔
اپنے نئے ملک کے اس مسئلے کو اسرائیل کے حالات و عوامل سے مقابلہ کر کے دیکھیں ۔
۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۱۲۰
[عبر : یسرائیل (= جو خدا کے ساتھ کوشش کرتا ہے)]

اِسرائیلی (کس ا ، سک س ، ی مع) صف ۔

اسرائیل (رک) کی طرف منسوب ؛ یہودی ۔
ایک اسرائیلی تاجر سے یہ معلوم ہوا کہ وہ لوگ . . . بھاگ گئے ہیں ۔
۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، شرر ، ۱۶۱
[اسرائیل + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

اِسرائیلیات (کس ا ، سک س ، ی مع ، کس ل) امذ ۔

یہود کے معتقدات تمدن اور ثقافت وغیرہ ۔
وہ تفاسیر بھی کھل جائیں گی جن میں اسرائیلیات کی بھر مار ہے ۔
۱۹۷۳ ماہنامہ 'بینات ، کراچی ، مارچ ، ۱۲
[اسرائیلی (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

اُسرُب (ضم ا ، سک س ، ضم ر) امذ ۔

سیسا ۔
اسرب ایک قسم ردی رصاص کی ہے ۔
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۷۹
کشتۂ اسرب کو سرعت و رقت ، جریان و احتلام . . . میں استعمال کرتے ہیں ۔
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹
[ف : نیز 'سُرب' ، بحذف الف]

اَسرَع (فت ا ، سک س ، فت ر) صف ۔

بہت سریع ، نہایت جلد منزل پر پہنچنے والا ۔
دعا اس جماعت کی بہ اسرع اوقات قرین اجابت ہوئی ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۴
شہر لکھنؤ سے جس قدر جلد اور اسرع اوقات میں امکان پذیر ہو روانہ ہوکر . . عز زمین بوس خدام کرام حاصل کروں ۔
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵/۱ : ۵
[ع : (س ر ع) سریع کی تفضیل]

ـــ الحالِبین (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس مج ل ، ی مع) امذ ۔

اسّی برس کی عمر کا آدمی جو بڑا فِطّین ہوتا ہے (ایام عرب ، ۱ : ۱۲۳) ۔
[اسرع + ع : ال (ا) (رک) + حالب (= زمانے کے خیر و شر سے واقف) + ین ، لاحقۂ جمع]

اَسرَم (فت ا ، سک س ، فت ر) امذ ۔

رک : آدرم ۔
چار اسرم یعنی چار طریقے ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰

اَسرواد (فت ا ، کس س ، سک ر) امث (قدیم) ۔

رک ، آشیرباد ۔
اسرواد دے کر پھریا راو کون دھرت چوم پر کہان پروار سون
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۳۹

اِسرَول (کس ا ، سک س ، و لین) امذ ۔

(نباتیات) ایک پودا جس کی جڑ سانپ سے مشابہ ہوتی ہے اور عموماً ہندوستانی پہاڑوں کی ڈھلان پر اگتا ہے ، چندرا بوٹی ، سانپ بوٹی ، پاگل بوٹی ، (لاطینی) Rauvolfia Serpentina Benth (Apocynaceæ) ۔
اسرول کی جڑ کا سفوف ہیجان انگیز دیوانگی کا مداوا کر سکتا ہے ۔
۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۴۸
[مقامی]

اِسری (کس ا ، سک س) امث ۔

گاڑے کی قسم کا ایک کیڑا ، لمدراز (اپ و ، ۳ : ۵۰) ۔
[مقامی]

اُسری/اَسری (ضم ا ، فت س / سک س) صف ۔

شور یا کلر زمین ، جو اوسر ہو ۔
مالک زمین کے خانگی فوائد اور سالانہ آمدنی میں اسری اور بنجر زمینات میں پیداوار پیدا کرائی جاکر اضافہ کرایا جائے ۔
۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۸۰
[آسر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِسریلی (کس ا ، سک ، ی مج) امذ ۔

(حیوانیات) گرگٹ کی وضع کا ایک کیڑا جو زمین سے چمٹا رہتا اور ہوا کھا کر سانپ کی طرح دم مارتا ہے ، (سر اٹھا نے بیٹ جھکائے آہستہ آہستہ جھومتا ہوا چلنے لگتا ہے ۔ غذا اور پانی نہ ملے تو صرف ہوا سے جیتا ہے) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۷) ۔
[مقامی]

اَسِسٹنٹ (فت ا ، کس س ، سک س ، فت مج ٹ ، سک ن) صف ۔

مددگار ، معاون ، نائب ۔
یہ سب ان کے مددگار اور اسسٹنٹ اور پیش دست تھے ۔
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۷۶
افسوس ہے کہ مجھ کو حوادث نے بہت ہی دل شکستہ . . . کردیا ، ورنہ آپ کا ایک اچھا اسسٹنٹ ہوتا ۔
۱۹۱۳ مکاتیب اکبر ، ۲ : ۵
[انگ : Assistant]

اَسْطَبَل/اِسْطَبْل (فت ا ، سک س ، فت ط ، ب/کس ا ، سک س ، فت ط ، سک ب) امذ .

رک : 'اصطبل' .

پلا اس مست نصرانی کو تاڑی ۔۔ اگاڑی اسطبل کی جا پچھاڑی ؟
کمترین (چمنستان شعرا ، ٢٢٩)

اہا یہ ایک طرف اسطبل بھی بن گیا ہے .
١٨٨١ صورت الخیال ، شاد عظیم آبادی ، ١ : ٨١

اسطرلاب (ضم ا ، سک س ، ضم ط ، سک ر) امذ ؛ امث .

رک : 'اصطرلاب' .

دور بین سحر کی رکھی تھی ، واقع میں اسطرلاب جامِ جم تھی ، تمام عالم اس میں نظر آتا تھا .
١٨٨٨ طلسم ہوشربا ، ٣ : ٥١٢

اسطرلاب وغیرہ سے جو حساب کیا گیا اس سے یہی معلوم ہوتا تھا کہ یہ چاند ٢٩ کو ہوگا .
١٩٣٢ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ٩٩

اسطقس (ضم ا ، سک س ، ضم ط ، ق) امذ .

کائنات کی مادی اصل: آگ ، ہوا ، پانی ، مٹی ؛ عنصر ؛ جسم کے اجزاے ترکیبی میں سے ہر ایک جزو .

اقنوم . . . رومی کلمہ ہے ، اصل کے معنی میں جیسے عنصر اور اسطقس .
١٨٦٠ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ٨٣٥

یہ مری ترکیب کے گویا ہیں چاروں اسطقس
یا مرے اعضا کے ہیں اخلاط اربع بے گماں
١٩١٩ رعب ، ک ، ٢٨٠

[معر]

اسطوانہ (ضم ا ، سک س ، ضم ط ، فت ن) امذ ؛ ~ استوانہ .

١. **(ہندسہ) وہ ستون نما شکل جس کو دو متوازی دائرے دو طرف سے گھیرے ہوئے ہوں .**

ایک کاغذ بطور سطح مائلہ کے کتر کے ایک استوانے (اسطوانے) پر لپیٹیں .
١٨٥٦ فوائد الصبیان ، ٥٨

اسطوانہ اور مخروطی شکلیں ان کے نزدیک واجب التعظیم ہیں .
١٩١٣ تمدن ہند ، ٣٢٧

٢. **ستون .**

تنہ طویل اسطوانہ نما بننے سے اس کی قیمت میں اضافہ ہو .
١٩٠٦ تربیت جنگلات ، ١٩٦

٣. **بیلن ، سلنڈر .**

اب نلی کو اس طور پر . . . پکڑو کہ استوانے (اسطوانے) کے بھرتے وقت پانی نلی میں نہ چڑھے .
١٨٣٨ ستۂ شمسیہ ، ٣ : ٢٢

بھاپ تیار ہوتے ہی انجن کے اسطوانوں . . . میں پہنچ جاتی ہے .
١٩٢١ ہماری غذا ، ٥

٤. **(طب) رگ اور شریان (مخزن الجواہر ، ٥٦) .**

[ع : (س ط ن) (= نیز جانور کی ٹانگ) ؛ قب: ف: ستون]

اسطوانی (ضم ا ، سک س ، ضم ط) صف .

منسوب بہ اسطوانہ (رک) : اسطوانے کی شکل کا .

ان مقامات میں جو مہریں مستعمل تھیں وہ وادی سندھ کی چوکور یا مستطیل مہروں کے بجاے اسطوانی ہوتی تھیں .
١٩٥٩ وادی سندھ کی تہذیب ، ٢٣٣

[ع : اسطوانہ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اسطوخودوس (ضم ا ، سک س ، و مج ، ضم خ ، و معد ، شد د ، و مع) امذ .

تقریباً ایک ہاتھ لمبا ایک پودا جس کے پتے پہاڑی پودینے کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں ، (پودینے سے کسی قدر طویل اور باریک ، بو تیز ، مزہ تلخ . بیج چھوٹے اور پیلے سیاہی مائل . پتے کو ملنے سے کافور کی سی خوشبو آتی ہے) ، (لاطینی) Lavandula Stoechas .

[معر]

اسطور/اسطورہ (ضم ا ، سک س ، و مع / فت ر) امذ .

افسانہ ، کہانی ، ڈھکوسلا ، متھ .

بہت سے اساطیری ماہرین کا یہی خیال ہے کہ فن ، مذہب ، اور فلسفہ کی ابتدائی اور خام صورت اسطور . . . میں دیکھی جاسکتی ہے .
١٩٦٨ نگاہ اور نقطے ، ٢٢

[ع (س ط ر) ج : اساطیر]

اسطوری (ضم ا سک س ، و مع) صف .

اسطور (رک) سے منسوب : مفروضہ ، جو زیب داستاں کے طور پر ہو .

اب سے کچھ دنوں پیشتر سے تصور کیا جاتا تھا کہ یہ سب قلعے فرضی اور اسطوری تھے .
١٩٥٩ وادی سندھ کی تہذیب ، ٢٢٣

[اسطور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اسطول (ضم ا ، سک س ، و مع) امذ .

جہازوں کا بیڑا .

جب مصر و شام کے اسطول جنگ پر جاتے ہیں تو ان کا خرچ ایک لاکھ دینار ہوتا ہے .
١٩٣٠ کتاب الخراج ، ٩٢

[ع : (س ط ل)]

اِسعاف (کس ا ، سک س) امذ .

مطالب برآری ، حاجت پوری کرنا .

جمع ہوتی ہے اس میں خلق عالم اور اسعاف کرتا ہے خداے تعالٰی اس میں مطالب اور حوائج ان کے .
١٨٥١ ترجمۂ عجائب القصص ، ٢ : ٢٨٣

[ع : (س ع ف)]

اَسعَد (فت ا ، سک س ، فت ع) صف .

سب سے زیادہ سعید ، نہایت سعید ، بہت نیک بخت ، مبارک .

ارباب تنجیم ساعت ولادت حضرت؏ کو اسعد ساعات کہتے ہیں ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۶۸

جمال شاہد مطلق ہے جس کو مطلب ہے
وہ دل سعید ، نظر اسعد ، آرزو مسعود
۱۹۳۴ اعجاز نوح ، ۴۱

[ع : (س ع د)]

اسعی الساعین (فت ا ، سک س ، فت ع ، غم ی ، ال ، شد س ، ی مع) امذ ۔

(لفظاً) سب کوشش کرنے والوں سے زیادہ کوشش کرنے والا ، (مراداً) بیس سال کی عمر کا آدمی ، بڑا مستعد اور کوشش کرنے والا شخص (ایام عرب ، ۱۴۳) ۔

[ع : اسعیٰ (س ع ی) + ال (ا) (رک) + ساعین (س ع ی) واحد : ساعی (رک)]

اسف (فت ا ، س) امذ ۔

۱. افسوس ، جیسے : وا اسفا (رک) ۔ (عموماً الف ندبہ کے اضافے کے ساتھ مستعمل) ۔

حلق اسلام تہ تیغ ہوا وا اسفا   محضر قتل پہ لکھے گئے احکام جواز
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۳۰۲

۲. (طب) کوفت ، غم و غصہ ، خون کا جوش کھانا (مخزن الجواہر ، ۵۶) ۔

[ع : (ا س ف)]

اَسفار (فت ا سک س) امذ ۔

۱. کئی سفر ۔

ان مشکیزوں کو وقت ضرورت ریگستانی اسفار میں صرف فرماتے ہیں ۔
۱۹۲۴ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۴

۲. بڑی کتابیں ، (خصوصاً) عہد نامہ ہائے عتیق کے مختلف اجزا ۔

شمس بازغہ اس نے علم حکمت میں ایسا لکھا ہے کہ اسفار اربعہ اس کی فصاحت و بلاغت کو نہیں پہنچتیں ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۶

شاید اس کے متعلق یہ کہا جائے کہ کتاب عذرا منجملہ اسفار محرفہ ہے ۔
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۳۰۲

[ع : (س ف ر) ، بصورت نمبر۱ جمع سَفَر (= سیاحت) ، بصورت نمبر۲ جمع سِفر (= کتاب)]

اِسفار (کس ا سک س) امذ ۔

صبح صادق کی نمود ، سپیدۂ سحری کا ظہور ۔

فجر بوقت اسفار ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۹۵

[ع : (س ف ر)]

اِسفاناخ (کس ا ، سک س) امذ ۔

پالک کا ساگ ۔

اسفاناخ ۔ ۔ ۔ کھانسی و خشونت سینہ کو نافع ہے ۔
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۷۵

[ع : < ف : اسپاناخ]

اسفل (فت ا ، سک س ، فت ف) صف ۔

۱. نیچا ، بہت نیچا ، مقابلۃً نچلا ، سب سے نیچا ، اعلیٰ کی ضد ۔

سب اوزار اتارے تھے رسیاں کو کاٹ
ہوا جہاز اسفل سوں مچھلیاں کا پاٹ
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۲

ساتوں طبق کے نیچے وہ اک پل میں جا پڑا
سفلہ بڑا تھا دوزخ اسفل میں جا پڑا
۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۲۳

صعود میں ہوئی عرش بریں سے بھی اعلیٰ
ہبوط میں ہوئی گو زمیں سے بھی اسفل
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۴

۲. (مجازاً) حقیر ، پست ، زبوں ؛ دوسرے سے کم تر ۔

اسفل ملکوتی یعنی ممکن الوجود نے کیتاچہ پچھانت کرنا تو اس عالم ملکوت کوں انپڑنا ۔
۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۰۷

تمیز اسفل و اعلیٰ نہیں ہوتی ہے موذی کو
برابر نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۷۰

وہاں جو قوم سرافراز ہے ، یہاں اسفل
وہاں جو لوگ سلاطین ہیں ، یہاں خدام
۱۹۵۰ سموم و صبا ، ۲۱۶

۳. مقعد ، پاخانے کا مقام ۔

ابھی اس کے غرور و نفرت کو اس کے اسفل سے نکال دوں ۔
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۶۱

اسی تاریخ کو ایک اور بھر پور انیما اسفل کو دھونے ملایم کرنے کے لیے ۔
۱۹۵۹ وہی ، ۱۶

۴. (جغرافیہ) نشیبی ، جو ملحقہ علاقے سے پستی میں واقع ہو ۔

عمرو نے ۔ ۔ ۔ فقط مصر اسفل پر قبضہ کیا ۔
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۰۷

[ع : (س ف ل)]

ـــ السافلین (ـــ ضم ل ، غم ال ، شد س ، کس مع ف ، ی مع) ؛ ~ اَسفَلِ سافِلِین ۔

(الف) امذ ۔

۱. دوزخ کا سب سے نیچے کا طبقہ ۔

دیکھا بہشت دوزخ ہو جانو یقین   مقام علیین اسفل السافلین
۱۶۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۱۲۹

وہ زرد رو بے دین اسفل السافلین کو پہنچا
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۹۲

بد ارواحیں اسفل السافلین میں پھینک دی جاتی ہیں ۔
۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳۱

۲. زمین کی سب سے نیچے کی تہ ، تحت الثریٰ ۔

کہ اے تخت آرائے زیر زمیں   ترا حکم تا اسفل السافلین
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۳۱

ایک ایسا آلہ ایجاد کرے جو بجلی کو گرفتار کرکے اسفل السافلین تک لے جائے ۔
۱۹۰۴ المدنیۃ و الاسلام (ترجمہ) ، ۱۸

۳. قید خانے کا وہ طبقہ جس میں بدترین مجرم رکھے جاتے ہیں .
میں خوف کرتا ہوں کہ مبادا دوسری حرکت مجھ سے ہووے تو اسفل السافلین میں قید ہو جاؤں .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۶
مجھ کو ہمیشہ کے واسطے اسفل السافلین میں قید کریں تو بھی میں بہت راضی اور خوش ہونگا .
۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۲۰۲
(ب) صف .
درجے اور مرتبے کے اعتبار سے بدترین حقارت کا مقام ، پست ترین درجہ .
مردمان طامع روپے ہی کے دوست رہتے ہیں ، چاہے . . . علم و تمیز اسفل السافلین میں چلے جائیں .
۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۵۳
دلی . . . ایسی اسفل السافلین میں جاگری کہ آخری بادشاہ کے وقت میں . . . بادشاہت قلعے کے اندر ہی اندر رہ گئی .
۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۲۲۵
[اسفل + ع : ال (۱) (رک) + سافل ، (س ف ل) + ین ، لاحقۂ جمع (= نیچوں کا نیچا)]

ــ سافلین کس ا ضا (ــ کس مج ف ، ی مع) امذ .

رک ، اسفل السافلین .
مومنان اعلیٰ علیین میں رہیں گے اور کافران اسفل سافلین میں .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۴۱
یہ مشرق تخیل کا اسفل سافلین تھا ، لیکن مغربی تخیل کا اعلیٰ علیین ہے .
۱۹۲۷ مقالات ماجد ، ۱۵۸

اَسفَلْٹ (فت مج ا ، سک س ، فت ف ، سک ل) امذ .

ریت اور تارکول کا مرکب ، ڈامر .
یہ ردے سخت سلیٹ . . . یا اسفلٹ کے ہوتے ہیں .
۱۹۱۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۳۲
[انگ : Asphalt]

اَسفَلی (فت ا ، سک س ، فت ف) صف .

اسفل (رک) سے منسوب .
ملکوتی مقام اسفلی میں اقسام صمیت اپنی ہوویں
۱۸۷۴ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۲
[ع : اسفل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِسفلیناس (کس ا ، سک س ، فت ف ، ی مع) امث .

(نباتیات) ایک طولانی شاخوں اور پتوں کی پہاڑی گھاس جس کے باریک ریشے دار اور قدرے خوشبو پتے چاندی کی بیل سے مشابہ ہوتے ہیں (پھول کی خوشبو ثقیل اور بیج باریک) ، لبلاب کبیرہ ؛ (بعضوں کے نزدیک) قنابری (خزائن الادویہ ، ۲ : ۸۷) ، (غالباً) کمالا ، قنبل .
[لاط : Mallotus Philippinensis]

اِسفَنْج (کس ا ، سک س ، فت ف ، سک ن) امذ .

رک : ' اسپنج ' .
ان میں پانی ایسا جذب ہوتا ہے جیسا کہ اسفنج میں .
۱۸۹۰ جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۴۶
اسفنج چونکہ پانی کو جذب کر لیتا ہے ، اس لیے اس کو . . . بھگو کر . . . تکمید کرتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۰

ــ کَرنا ف م .

اسپنج کو ٹھنڈے یا گرم پانی میں بھگو کر ٹکور کرنا ، تکمید کرنا .
جسم کو برہنہ کردیا جاتا ہے اس پر سات سے دس یا پندرہ دقیقے تک ٹھنڈے یا برف جیسے ٹھنڈے پانی سے اسفنج کیا جاتا ہے .
۱۹۲۸ عمل طب ، ۵۶

اِسفَنْجی (کس ا ، سک س ، فت ف ، سک ن) صف .

اسفنج (رک) سے منسوب : پولا .
بعض مرتبہ کھوپڑی کی اندرونی سطح دماغ کے ساتھ بیرونی سطح سے جلدتر سکڑنے لگتی ہے جس سے . . . درمیانی اسفنجی ساخت بڑھ جاتی ہے .
۱۸۹۵ قرنیالوجی ، ۱۱
اندرونی حصہ اسفنجی گوشت کی طرح نرم ، کھردرا اور شکن دار ہوتا ہے .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱
[اسفنج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِسفَنْدار (مذ) / اِسفَنْدیار (کس ا ، سک س ، فت ف ، سک ن (فت م) / سک د) امذ .

شمسی سال کے بارھویں مہینے کا نام جس میں آفتاب برج حوت میں ہوتا ہے ؛ ہر شمسی مہینے کا پانچواں دن جو فارس میں مبارک خیال کیا جاتا ہے .
اس مہینے کی پانچویں کا اسفندیار . . . نام ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۳۰
اسفندار مذ اہل فارس کے نزدیک زمین کارب النوع ہے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۷۷
[ف : > پہلو : سپندارمت > اوستا : سپنتا آرمتی (= تواضع مقدس)]

اِسفید (کس ا ، سک س ، ی مع) صف (قدیم) .

سفید (رک) .
لب دیکھ پھرے جو لال کا طور
اسفید ہو جائے جوں کہ بلور
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۹
[ف : ا ، زائد + سفید (رک)]

اِسفیداج (کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

سفیدۂ کاشغری (رک) .
اسفیداج : یہ قلعی کی خاکستر ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۲
[ع : > ف : اسفیداب]

اسفیدبا (کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

مریض کو دینے کا گوشت کا شوربا ؛ دودھ میں مسلی ہوئی روٹی (مخزن الجواہر ، ۵۶) .

[ع: > ف: سفید (رک) + با (= شوربا)]

اسفین (کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

پچر ، پھنی ، دخیل (جو کسی سوراخ یا دراز کو بند کرنے کے لیے ٹھوکی جائے) .

آلات جرثقیل کے چھ ہیں . . . اسفین اور اس کو پچر بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۷۷

[ا: ا، زائد + ع: سفین (س ف ن)]

اسقاط (کس ا ، سک س) امذ .

۱. عدم استقرار، برقرار نہ رکھنا یا باقی نہ رہنا، ساقط کرنا یا ہونا، حذف کرنا یا کیا جانا ، ہٹانا یا ہٹایا جانا ، نظر انداز یا معاف کرنا یا ہونا .

احسان اگر دائن کی طرف سے پایا جاوے تو اسقاط حق ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۴۲

زوائد کے حذف و اسقاط کے بعد ان کی اشاعت ہم پر فرض ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰ ، ۲ : ۵

۲. (حمل کا) گرنا یا گرانا .

ایک آلے کا استعمال بغرض کرانے اسقاط کے کیا .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت، ۸۶

چھمی جان کے جانے کے ساتویں دن میرے ہاں اسقاط ہوا .

۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۱۴۲

اف : کرنا ، ہونا .

۳. (فقہ) وہ رقم جو فقرا و مساکین کو میت کے فرائض و واجبات کے عوض وارثوں کی طرف سے دی جائے ، فدیہ .

۴. (شعر) تقطیع میں کوئی حرف دبا کر بڑھا جانا ، کسی حرف کو دبا کر یا گرا کر وزن پورا کرنا .

کاف کے اسقاط کی کیا توجیہ کرو گے .

۱۸۶۹ غالب، خطوط ، ۱۹۲

سیہ بختی میں یائے تحتانی کا اسقاط نہ چاہیے .

۱۹۰۰ امیر ، مکاتیب ، ۱۵۰

۵. (اصول حدیث) درمیان سلسلہ رواۃ سے ایک یا دو راویوں کا ساقط ہونا ، سلسلۂ رواۃ منقطع ہونا ، تعلیق (مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱ : ۸) .

[ع : (س ق ط)]

ـــ اپیل کس اضا (ـــ فت ا ، ی مع) امذ .

(قانون) اپیل نا منظور کرنا یا ہونا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۱) .

[اسقاط + اپیل (رک)]

ـــ حمل کس اضا (ـــ فت ح ، سک م) امذ .

پیٹ گرانا یا گرنا ، حاملہ کے پیٹ سے بچے کا قبل از وقت خارج ہو جانا یا خارج کرانا .

اسقاط حمل ہو تو کہیں مرثیہ ایسا
پھر کوئی نہ پوچھے میاں مسکین کہاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۵

دائیاں کہ فن اسقاط حمل میں کامل تھیں سب کو حاضر ہونے کا حکم دیا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۶

انھوں نے بغرض اسقاط حمل کوئی بہت تیز دوا استعمال کی تھی .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۴۱

[اسقاط + ع : حمل (رک)]

اسقاطی (کس ا ، سک س) صف .

جس میں اسقاط (رک) واقع ہو .

اردو کا لفظ 'نکٹا'، 'ناک کٹا' کا اسقاطی روپ ہے .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۱۷

[ع: اسقاط + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَسقام (فت ا ، سک س) امذ ؛ ج .

۱. امراض ، بیماریاں .

اسقام و الم میں چور ہوں میں — کیا واسطے تجھ سے دور ہوں میں

۱۶۹۲ ہشت بہشت ، ۸ : ۱۸۰

رجب ۱۲۸۰ھ سے سترھواں برس شروع اور اسقام و آلام کا شیوع ہے .

۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۵۲۰

اللہ تعالیٰ آپ کو آلام و اسقام سے ہمیشہ محفوظ و مامون رکھے .

۱۹۱۷ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۱۸۶

۲. عیوب ، خامیاں ، کوتاہیاں ، خرابیاں ، غلطیاں .

اگر کلام میں اسقام و اغلاط دیکھتا ہوں تو رفع کردیتا ہوں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۵۲۵

ان اوہام اور اسقام کو دور کرنے کی کوشش کرے جو گزشتہ تمدن اور حکومت نے پیدا کر دیے تھے .

۱۹۶۰ سر سید احمد خاں، عبدالحق، ۱۳۸

[ع : (س ق م) (= مرض) واحد : سُقْم]

اُسقُف (ضم ا ، سک س ، ضم ق) امذ .

مسیحی دینی پیشوا اور حاکم ، پادری ، عیسائی عالم .

مسیحی جو فیلسوفوں کی طرح بحث کرتے تھے کتاب لکھ کے کسی حواری یا خادم حواری یا معروف اسقف کے نام سے رواج دیتے تھے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۵۱

جتنے ہیں خادم دیں اور ہیں جتنے اسقف
مملکت بھر میں کہیں ہوں وہ ادھر اور ادھر

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۱۱۱

[ع : اسقف > یو : Episcopos (= مدبر و ملاحظ نفس)]

اسقیل (کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

(نباتیات) پیاز دشتی ، جنگلی پیاز ، کانده ، کندری .

اس نے شراب بعض وجوہ سے ناپسند کی اور پیاز عنصل . . . سے قرص اسقیل تیار کر کے بعد خشک کرنے کے داخل کیے .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۳۸

دل کے لیے دوسری جڑی بوٹیاں بھی استعمال ہوتی تھیں ، جن میں اسقیل . . . اور آنبج کی بیل شامل ہیں .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج، ۶۳

[ع: (س ق ل) > لا ط : Squilla]

آسکات (کس ا ، سک س) امث .

جہاز کی طنابوں کے آس پاس لپٹی ہوئی رسیاں جو سیڑھی کے ڈنڈوں کا کام دیتی ہیں، جہاز پر چڑھنے اترنے کے لیے رسی کی سیڑھی، (انگریزی) Rat Line (ہندوستانی ، سید ، ۱۶۷) .

[ع: (س ک ت) (= چیز کا بقیہ یا ضمیمہ)]

اسکات (کس ا ، سک س) امذ .

خاموشی ، خاموش کرنا ، لاجواب کر دینا .

معترضین کے اسکات کے لیے اول سے آخر تک دلیلیں بھری پڑی ہیں .

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۲۲

[ع: (س ک ت)]

اسکاچ (کس ا ، سک س)

(الف) امث .

۱. اسکاٹ لینڈ کی مقطر شراب جو بہت اعلیٰ قسم کی سمجھی جاتی ہے ، وھسکی .

ہاتھ آ جاتی ہے جب اسکاچ کی بوتل کبھی
تو چھنک جاتی ہے اس دل میں گلابی چاندنی

۱۹۵۰ سموم و صبا ، ۱۰۰

(ب) صف .

۲. اسکاٹ لینڈ کا باشندہ .

اس طرف ایک سڑک پر ایک شخص اسکاچ چلا جاتا تھا .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۷۶

ہوم رولس بن کے میں بھی خرب ہی تنتا ہوں اب
آئرش کونسی ، کونسی انگلش ، کونسی اسکاچ ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۰۰

[انگ : Scotch (= اسکاٹ لینڈ کی طرف منسوب)]

اسکار (کس ا ، سک س) امذ .

(کسی چیز کا) نشیلا پن ، مسکر یا نشہ آور ہونا .

خمر کے پانچ خواص دیکھیے، لون و طعم و رائحہ و تفریح واسکار .

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۵

[ع: (س ک ر)]

اسکارف (کس ا ، سک س ، ر) امذ .

رومال ، شانہ پوش .

اسکارف باندھ کر اور بائبل ہاتھ میں لے کر بیٹھ جائیے .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۴۸

[انگ : Scarf]

اسکاف (کس ا ، سک س) امذ .

موچی ، جوتیاں سینے والا .

اہل فن کے حالات پڑھو ، جن کے باپ دادا ، خیاط ، اسکاف، جولاہے حلوائی ، طباخ ، حداد وغیرہ تھے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۰

[ع: (س ک ف)]

اسکالر (کس ا ، سک س ، فت ل) امذ .

۱. طالب علم ؛ و ظیفہ خوار طالب علم .

ڈے اسکالر اس میں تعلیم کے لیے آتے ہیں .

۱۸۹۸ اسپچ نواب محسن الملک ، ۱۲

۲. عالم ، فاضل ، محقق ، ادیب .

ان کے نزدیک ہر وہ آدمی جو انگریزی زبان سے کسی مختلف لہجے میں آواز نکالے ، اردو کا اسکالر ہے .

۱۹۲۲ قول فیصل ۱۲۱

[انگ : Scholar]

ــ شپ (- کس ش) امذ ؛ امث .

(تعلیم کے لیے) وظیفہ .

امتحان اچھا دو تو اسکالر شپ بھی ملے ، انعام بھی ملے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۶

۲. عالمانہ فضیلت کا درجہ ، علمیت .

اگرچہ اسکالر شپ ہونے کو امتحان کی ضرورت نہیں ، مگر سر ولیم مور صاحب کی رائے ہے .

۱۸۶۹ مکتوبات سر سید ، ۵۲

۳. علمی مشغولی ، علمی پیشہ .

اس پالیسی سے علوم عربیہ اور دینیات دونوں کو جو ناقابل تلافی صدمہ پہنچے گا شاید اس میدان کی اسکالرشپ اس سے کبھی جانبر نہ ہو سکے گی .

۱۹۷۵ پہلی قومی کانگریس فروغ عربی جامعۂ کراچی (پمفلٹ) ، ۱۹

[انگ ، Scholarship]

اسکان (کس ا ، سک س) امذ .

(لفظاً) سکون ، حرکت کی ضد ، (مراداً) تسکین ، متحرک کو ساکن کر دینا ، (کسی حرف پر) سکون پڑھنا .

تبدل حرف بحرف ، و تبدیل اسکان و حرکت و تخفیف و زیادتی کے بھی . . قاعدے مقرر ہوگئے ہیں .

۱۸۶۷ تیغ تیز (افادات غالب) ، ۳۲

'ہے ، کی 'ی' کا اسکان اور آفتاب کی 'ف' کی تحریک کے بغیر کام نہیں چلتا .

۱۹۱۲ مکتوبات اکبر (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۸۲)

[ع : (س ک ن) (= بے حرکت بنانا)]

اُسکانا (ضما : سک س) ف م .

۱. رک: اکسانا ، جو فصیح ہے .

اسکائیے نہ غیر کو خاموش ہوجیے
صاحب چراغ داغ زیادہ بھڑک گئے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۹۲۷

چرتوں سے کام لیتی اور کاؤس کو کسی طرح اسکاتی ہے ۔
۱۹۳۲ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۱۱۵

۲. **چراغ کی بتی کو اوپر کی طرف چڑھانا ۔**
اسکانا تو بتی کے لیے مخصوص ہے ۔
۱۹۱۷ مکاتیب اکبر ، ۱۳۶

اِسکانی
(کس ا ، سک س) صف .

ان چھوٹی چھوٹی حکومتوں میں سے ہر ایک جو فارس کے مشہور شہنشاہ دارا کی شکست اور سکندر اعظم کی فتح کے بعد فارس کے مختلف علاقوں میں اسکندر کی بدولت قائم ہوئیں .
جن شاہزادوں کی نوبت شاہی بدولت سکندرآئی ان کو اسکانیاں ... کہتے ہیں .
۱۸۴۶ سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ۲۶۶
[ف : رک : اشکانی]

اِسکاؤٹ
(کس ا ، سک س ، ضم ء ، غم و) امذ .

فوجی جاسوس ؛ ایک جلسی مضبوطی ارادہ خدمت خلق اور اپنی مدد آپ کے اصول پر قائم شدہ خاص تنظیم کا ممبر (جو ۱۹۰۸ء میں لارڈ بیڈن پاول (انگریز) نے قائم کی تھی اور ابتداءً طلباء تک محدود تھی) .
سرحدی اسکاؤٹس کا کوئی جوان اس مقابلے کے دوران زخمی نہیں ہوا .
۱۹۶۸ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۸ جولائی
اسکاؤٹوں کی مشق کے دوران لگائے ہوئے نشانات آج بھی اس ابتدائی دور کی یاد تازہ کرتے ہیں .
۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۸۱
[انگ : Scout]

اِسکاؤٹنگ
(کس ا ، سک س ، ضم ء ، غم و ، کس ٹ ، غنہ) امث .

اسکاؤٹ (رک) کا کام اور اس کی تنظیم .
اسکاؤٹنگ سے بھی بیحد دلچسپی تھی ، اس تحریک کو حیدر آباد میں 'کشافہ' کہتے تھے .
۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۲۳۸
[انگ : Scouting]

اِسکربوط
(کس ا ، سک س ، فت ک ، سک ر ، و مع) امذ .

(طب) مسوڑے نرم اور پلپلے ہوکر خون بہنے کی بیماری .
اسکربوط یعنی لثۂ دامیہ (Scurvy) کی حالتوں میں ثانوی سرایتوں کے باعث کئی ایک التہابی اذیتیں پیدا ہو جاتی ہیں .
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۳۹
اسکربوط : اصطلاح طب میں ایک مرض ہے جس میں مسوڑے پلپلے ہو جاتے ہیں ، اور ان سے خون بہا کرتا ہے .
۱۹۲۳ مخزن الجواہر ، ۳۵۷
[یو : Scorbutus]

اِسکرپٹ
(کس ا ، سک س ، کس ک ، ر ، سک پ) امذ .

مسودہ ، متن ، اصل مضمون .
وہ دونوں تو اس فلم میں صرف اداکاری کر رہے تھے ، جو کچھ اسکرپٹ میں لکھا تھا ، وہ کرتے جا رہے تھے .
۱۹۷۲ ماہنامہ 'سیپ' ، کراچی ، ۲۲ : ۶۷
[انگ : Script]

اِسکرٹ
(کس ا ، سک س ، فت ک ، سک ر) امذ .

بڑا دامن ؛ لہنگا ، سایا .
جب تک انگریزی سائے اور اسکرٹ . . . پہننے کا فیصلہ نہ کردیا جائے گا ، ہمارے مصلحان معاشرت . . . کو چین نہ آئے گا .
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۵۶
[انگ : Skirt]

اُسْکُرُّجہ
(ضم ا ، سک س ، ضم مج ک ، ضم ر ، شد ج بفت) امذ .

(طب) وہ ظرف جس میں پانچ مثقال پانی آجائے ، چھوٹی پیالی ؛ بارہ تولے آٹھ ماشے کا وزن (مخزن الجواہر ، ۵۸) .
[ع : (س ک ر) (= چھوٹی پیالی)]

اِسکُرُو
(کس ا ، سک س ، ضم ک ، و مع) امذ .

پیچدار کیل یا چابی ؛ بوتل وغیرہ کا کاگ کھولنے کا پیچ .
بنگام استعمال اسکرو کو گھما کر پہلے کنجی لگادیتے ہیں .
۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۳۷
[انگ : Screw]

—ڈرائیور
(— کس ڈ ، ی مع ، فت و) امذ .

پیچ کش .
کوئی سربفلک عمارت محض ایک اسکرو ڈرائیور سے تو تعمیر نہیں کی جا سکتی .
۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۹۶
[انگ : Screw+driver]

اِسکرین
(کس ا ، سک س ، کس ک ، ی مع) امث .

۱. **پردہ ، چک ، قنات .**
چوبی اسکرینوں کے گلیارے سے نکل کر دوسری طرف مڑیے .
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۲۳

۲. **سنیما یا ٹیلی وژن وغیرہ کا پردہ جس پر تصویروں کا عکس نظر آتا ہے ، اکسرے ، پردۂ سیمیں .**
ڈاکٹر نے اس کا برقع اتارا اور اسکرین کے پیچھے کھڑا کردیا .
۱۹۵۰ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۳۲
[انگ : Screen]

اِسکریننگ
(کس ا ، سک س ، کس ک ، ی مع ، کس ن ، غنہ) امث .

۱. **(لفظاً) ڈھیر میں سے ناقص اجزا کے چھانٹنے کا عمل ، (مراداً) ناکارہ یا نااہل ملازمین کے اندرونی حالات کی جانچ پڑتال اور تفتیش ؛ برطرفی .**
ریاض کو اپنی ملازمت کا خطرہ اسکریننگ کا نتیجہ معلوم ہونے کے بعد ہوا تھا .
گھر کی کہانی ، ۲ : ۹

۲. **عکس ریز شعاعوں سے جسم کے اندر کا معائنہ .**
[انگ : Screening]

اِسْکَنْد (ہ) (کس ا ، سک س ، فت ک ، سک ن) امذ ؛ امث .

(کتاب کا) باب ، فصل .
بھاگوت کی گیارھویں اسکند میں تحریر ہے کہ اس راجا کے یہاں دو بیٹے ہوئے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۵۷
بھاگوت کے بارھویں اسکندھ میں . . . مذکور ہے .
۱۹۶۰ علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۲
[س : स्कन्ध سْکَنْدھ]

اِسْکَنْدَر (کس ا ، سک س ، فت ک ، سک ن ، فت د) امذ ؛ ~ سکندر .

مقدونیہ (یونان) کا تیسرا بادشاہ اور فلسفی (فاتح اعظم کے لقب سے مشہور (۳۵۶ تا ۳۸۹ ق م) قصص و روایات میں آئینے کا موجد . آب حیات کی جستجو میں بحر ظلمات تک پہنچا اور ناکام رہا . بر صغیر کو فتح کر کے اپنے سپہ سالار سلوکس کو نائب بنایا اور واپس چلا گیا . مشہور فلسفی ارسطو اس کا استاد ، مشیر اور وزیر تھا) ، (مجازاً) بادشاہ بزرگ .
تج کیس رین اندکار کا کرتا ہے مشک تر طمع
تج لب کے امرت نیر کا دھرتا ہے اسکندر طمع
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۸
شاہ کے آگے دھرا ہے آئنہ — اب مآل سعی اسکندر کھلا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۰
تقدیر بڑی چیز ہے دنیا میں کہ ہر شخص
ہم رتبۂ اسکندر و دارا نہیں ہوتا
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۵۱
[یو : Alexander]

اِسْکَنْدَری (کس ا ، سک س ، فت ک ، سک ن ، فت ر) امذ ؛ ~ سکندری .

۱. اسکندر (رک) سے منسوب .
سکندر ہوں منجہ فوج اسکندری — دیا کس منجے پنجۂ حیدری
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۵۳
[اسکندر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]
۲. ٹھوکر .
کمیت فکر رسا کو بہت گرم عناں اور جولاں کیا مگر ہر قدم اسکندری کھائی .
۱۸۲۶ سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ۲۲۲
اف : کھانا .
[ف : ا ، زائد + سکندری (رک)]

اِسْکُواڈْرَن (کس ا ، سک س ، ضم مج ک ، سک ڈ ، فت ر) امذ .

بری ، بحری یا فضائی فوج کا دستہ ؛ جنگی جہازوں کے بیڑے کا ایک حصہ .
روسی فوج جس میں قزاقوں کے چار اسکواڈرن پیدلوں کی تین پلٹنیں دو توپ خانے سفر مینا کی ایک کمپنی شامل تھی وہاں آئی .
۱۹۱۳ فغان ایران ، ۴۱
تین اسکواڈرن اپنی سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں .
۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' کراچی ، ۲۴ ستمبر ، ۶
[انگ : Squadron]

اِسْکُواش (کس ا ، سک س ، ضم مج ک) صف ؛ ~ اسکویش .

۱. نچوڑا ہوا ، افشردہ ؛ عرق ، شربت (عموماً ترکیب میں مستعمل) .
صاحب کے لیے ایک گلاس ٹھنڈا پانی اور میرے لیے لیمن اسکواش لاؤ .
۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۳۲۲
۲. (کھیل) ایک کھیل جو مقرر طریقے پر ریکٹ اور نرم گیند سے نسبۃً چھوٹی محصور جگہ میں کھیلا جاتا ہے .
لکڑی کے فرش کا ایک اسکویش کورٹ بھی .
۱۹۶۹ روز نامہ 'حریت' کراچی ، ۵ مئی ، ۵
[انگ : Squash]

اِسْکُوائر (۱) (کس ا ، سک س ، ضم مج ک ، کس مج ء) امذ .

شرفا کے ناموں کے ساتھ لکھنے کا ایک تعظیمی کلمہ ، مترادف : صاحب ، جناب .
ماریسن اسکوائر نے ایک موقع پر پچھلے دنوں میں اپنا خیال ظاہر کیا تھا .
۱۸۹۹ مقالات حالی ، ۲ : ۴۲
ہر انگریزی خوان طفل مکتب بھی جانتا ہے کہ مسٹر کے بعد صاحب یا اسکوائر کا لفظ نہیں استعمال کیا جاتا .
۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۹۲
[انگ : Esquire]

اِسْکُوائر (۲) (کس ا ، سک س ، ضم مج ک ، کس مج ء) صف ؛ ~ اسکوئر .

۱. وہ مقدار جو طول و عرض کو باہم ضرب دے کر حاصل ہو ؛ مربع .
کاغذ کا مقدار مثل نقشہ کی ایک اسکوایر (اسکوئر) ہوگا .
۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۴
ایک دوسرے سے ضرب کرکے ۱۴۴ سے تقسیم کرو تو اسکوائر فٹ کا میزان معلوم ہوگا .
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۶۵
۲. چوک ، جیسے : ٹریفلگر اسکوائر (Trafalgar Square) .
[انگ : Square]

اِسْکُوپ (کس ا ، سک س ، و مج) امذ .

وسعت ، گنجائش ، رسائی کی حد .
ہندوستان کے متعلق ناولوں کا اس وقت انتہائی زبردست اسکوپ ہے .
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۴۸۵
[انگ : Scope]

اِسْکُوٹَر (کس ا ، سک س ، و مع ، فت ٹ) امذ .

پٹرول سے چلنے والی سائکل نما گاڑی جس کے پہیے موٹر سائکل کے پہیوں سے چھوٹے ہوتے ہیں .
اس کیفے کے باہر موٹریں ، رکشا اور اسکوٹر ایک کے بعد ایک گزرتے جارہے ہیں .
۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۲۹
[انگ : Scooter]

اسکور (کس ا ، سک س ، و مج) امذ .

(کھیل) وہ نمبر جو کھلاڑی کھیل میں حاصل کرے ، خصوصاً کرکٹ کے ' رن ' اور والی بال وغیرہ کے ' پوائنٹ ' .

اگر ادیب اپنی خصوصی رخصت سے خالی گود لے کر واپس آئے تب بھی اس سے کوئی مواخذہ نہ کیا جائے جیسے کہ ان کھلاڑیوں سے نہیں کیا جاتا جو کانٹے کے بین الاقوامی میچوں سے بغیر کوئی اسکور کیے واپس آ جائیں .

۱۹۶۳ نکتۂ راز ، ۲۲

[Score : انگ]

اسکول (کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

۱. وہ مدرسہ جس میں زیادہ سے زیادہ دسویں درجے یا اس کے مساوی تک تعلیم دی جاتی ہو ، علمی یا فنی درس گاہ ، مدرسہ .

بیٹھنا بھی یار کا اسکول سے اب اٹھ گیا
اس بت ترسا نے ترسایا کلس بازار میں

۱۸۲۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۱۹۸

گیارہ برس کے بچے جو علی العموم زیادہ سے زیادہ اسکول کی چوتھی پانچویں جماعت میں پڑھتے ہیں ، ان کی ریاضی دانی بس حساب کے چند ابتدائی قواعد تک محدود ہوتی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۹

۲. علم و ادب کا ایک خاص مسلک ، دبستان فکر ، مکتبۂ خیال .

فلسفہ البتہ کہیں کہیں مذہب سے ٹکراجاتا ہے . . . اس کے مختلف اسکول ہیں .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۱

[School : انگ]

اسکولر (کس ا ، سک س ، و مج ، فت ل) امذ .

رک : اسکالر .

جو دقتیں ایک اورینٹل اسکولر کو انگریزی کتابوں سے مدد لینے میں برداشت کرنی پڑتی ہیں وہ کم ہوں گی .

۱۸۸۷ مقالات حالی ، ۲ : ۲۶۱

[Scholar : انگ]

اسکولی (کس ا ، سک س ، و مع) صف .

اسکول سے متعلق .

مکتبی یا اسکولی تعلیمات سے نکل کر علمی تعلیمات کی طرف جب تک توجہ نہ کی جائے تب تک کوئی قوم اخلاق میں کامل نہیں ہو سکتی .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۹ .

اسکوئر (کس ا ، سک س ، ضم مج ک ، غم و ، کس مج ء) صف .

رک : اسکوائر (۲) .

اسکوئش (کس ا ، سک س ، و مج ، کس مج ء) امذ .

رک : اسکواش .

اسکیٹنگ (کس ا ، سک س ، ی مج ، کس ٹ ، غنہ) امث .

برف یا چکنے فرش پر چلنے یا پھسلنے کی کھڑاؤں پہن کر چلنا یا پھسلنا (ایک قسم کا کھیل) .

برفانی کھیلوں کا زنانہ مقابلہ ہوا تو ہیولا اسکیٹنگ میں اول رہی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۴۸

[Skating : انگ]

اسکیچ (کس ا ، سک س ، ی مج) امذ .

خاکہ ، بے رنگ نقشہ .

ہاں مصور کے نقش صحت کا اسکیچ ضرور بگڑا .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱ : ۲

[Sketch : انگ]

اسکیل (۱) (کس ا ، سک س ، ی مج) امذ .

۱. لکڑی یا لوہے وغیرہ کی پٹی جس پر ناپنے کے لیے علامات اور خط بنے ہوں ، پیمانہ ، ناپ .

اس اسکیل کی سطح کو طوالت میں اس طور پر تقسیم کرتے ہیں .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۸

نقشہ کشتوار چک کے اندر بغیر شست لگائے صرف آنکھ سے دیکھ کر اسکیل سے بھرا جاتا ہے .

۱۸۷۶ مصباح المساحت ، ۲ : ۶۱

۲. (i) درجہ ، پیمانہ یا معیار .

عربی کی تعلیم کا اس بڑے اسکیل پر بندوبست کیا جائے جو ہمارے دوست چاہتے ہیں .

۱۹۰۴ مضامین محسن الملک ، ۴۸

(ii) تدریجی معیار یا اندازہ (خصوصاً تنخواہ وغیرہ کا) .

پولیس ڈپارٹمنٹ میں ہر گریڈ کا وظیفہ مقرر ہو جس کا ایک اسکیل . . . کے موافق اضافہ ہوتا رہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸۵

۳. (موسیقی) سرگم (رک) .

مغربی موسیقی صرف ایک میجر اور دو مائینر اسکیلوں پر محدود ہو گئی .

؟ ہندوستانی موسیقی ، ۱۹

۴. (سرکار نظام دکن) زر مال گزاری کی دس فیصد رقم جو وصول کرنے والے پٹیل اور پولیس پٹیل کو بطور معاش ملتی تھی (اس کی قرارداد گھٹتی بڑھتی رہتی تھی) .

اسکیل اور آیا پٹی کا طریقہ اس ملک کے انتظام مال گزاری کی پیشانی پر ایک داغ ہے .

۱۹۳۲ حیات محسن ، ۱۳

[Scale : انگ]

اسکیل (۲) (کس ا ، سک س ، ی مج) امث .

(گلہ بانی) پچھوڑے ڈھور کے سامنے کے پاؤوں یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی جو عارضی طور سے لنگڑا بنا دیتی ہے اور وہ گلے سے نکل کر بھاگ نہیں سکتا ، پیکڑا (اپ و ، ۵ : ۸۷) .

[مقامی]

اِسکیم (کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

۱. **تجویز ، تجویز کا خاکہ ، منصوبہ ، لائحۂ عمل .**

وہاں ان کتابوں کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے جو انگریزی اسکیم میں ہیں .

۱۸۸۰ مکاتیب سرسید ، ۱۴۹

کالج کے قائم کرنے اور اس کی اسکیم کے تیار کرنے میں وہ شروع سے اپنے والد کے مؤید اور معین تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰

۲. **خفیہ سازش ، چال .**

ان کی طاقت اور اسکیم سے پوری طرح واقف نہیں ہیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۷ : ۳

اف : بنانا .

[انگ : Scheme]

اِسکیمو (کس ا ، سک س ، ی مع ، و مج) امذ .

ایک قدیم نسل کا نام ، امریکہ کے شمال میں پھیلے ہوئے منطقۂ باردۂ شمالی کا انسان (جو سردی میں برف کی سلیں کاٹ کر بنائے ہوئے گھروں میں اور گرمی میں رینڈیر (جانور) کی کھال کے خیمے میں رہتا سہتا اور گوشت نیز مچھلی پر گزارا کرتا ہے) .

علاوہ ان اوزاروں کے اسکیمو اور امریکہ کی عورتیں ہاتھ پانو اور دانتوں سے بھی مدد لیتی ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۷

[انگ : Eskimo]

اَسگُن (فت ا ، ضم س ، فت گ) امذ .

رک : اَشگُن جس کا یہ عوامی تلفظ ہے .

اس اسگن سے روگی پار لگ کے آروگ ہو .

۱۸۹۳ صورت حال ، شاد عظیم آبادی ، ۳۴

کیا اسگن منہ سے نکالتے ہو ، ابھی تو میں دیکھنے آرہا ہوں .

۱۹۳۵ گئودان ، ۱۷۴

اَسگَند/اِسگَند (فت ا ، سک س ، فت گ ، سک ن / کس ا) امذ .

انگلی کے برابر کسی قدر باریک اندر باہر سفید زردی مائل ایک جڑ کا نام (جس میں گھوڑے کے پسینے کی سی بو ہوتی اور دوا میں کام آتی ہے) ، (لاطینی) Withania Somnifera .

اسگند . (بسلسلہ تشریح بہن)

۱۲۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی ، اردو کراچی ، اکتوبر ، ٦۷)

آدہ پاو کا اسگند ناگوری . . . کھلا یا کریں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۲

اسگندہ ایک بوٹی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۰

[س : اشو अशव (= گھوڑا) + گندھ गनध (= بو)]

اَسَل (۱) (فت ا ، س) صف (قدیم) .

مفلوج ، لنج .

پور اس اسل ہور کبڑ کھائے موں والے کو حکومت دینا کہنے سو کیا .

۱۸۲۴ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۳۲)

[ع : اشل (ش ل ل) (= مشلول (رک))]

اَسَل (۲) (فت ا ، سک س) امث .

(نباتیات) ایک گھاس جس سے چٹائیاں اور بوریے بنتے ہیں ، کسیرا (خزائن الادویہ ، ۲ : ۸۸) .

[ع : (ا س ل)]

اَسلاح (فت ا ، سک س) امذ ؛ ج .

ہتھیار (ایک یا زیادہ) .

بالآخر وہ وقت بھی آگیا کہ عربستان نے اپنے اسلاح زیب تن کیے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ٦۴

خدا نے مجھے جو اسلاح دیا ہے وہ میرا عالمگیر حسن ہے .

۱۹۲۳ مخدرات ، ۱۸

[ع : (س ل ح) واحد : سِلاح (عربی میں نادرست)]

اَسلاف (فت ا سک س) امذ ؛ ج .

اگلے زمانے کے لوگ ، قدما ، بزرگ ، (مرے ہوئے) باپ دادا پردادا وغیرہ ، پورکھ .

چنانچہ نقد کا اس زر کے صراف کہتے ہے اس طرح احوال اسلاف

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ٦۱

عبداللہ ہارون رشید کی طرف سے جو . . . جانشین اپنے اسلاف اشراف کا ہے ، سلام پہنچے .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۲۰

یہ محل اسلاف کی تہذیب کا گہوارہ ہے
ہند میں کافی ہے یہ تنہا وقار لکھنؤ

۱۹۴۱ صبح بہار ، اختر شیرانی ، ۸٦

[ع : (س ل ف)]

ـــ پرست (- فت پ ، ر ، سک س) امث .

قدما کے قول و فعل طور طریقے اور رسم و رواج وغیرہ کو واجب العمل سمجھنے والا ، اگلے لوگوں کی ہر بات اور ہر عمل کو عظیم خیال کرنے والا ، جیسے: اسلاف پرست نئے زمانے کے مغربی طور طریقوں کو پسند نہیں کرتے .

اسم کیفیت : اسلاف پرستی .

اس کا الزام احمد بن حنبل کی اسلاف پرستی پر عائد ہوتا ہے .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲۱

مقبولیت کی وجہ صرف یہ تھی کہ قوم میں عموماً استخوان فروشی اور اسلاف پرستی کی خاصیت موجود ہے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۲۹

[اسلاف + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) سے فعل امر]

اِسلام (کس ا ، سک س) امذ .

۱. **مسلمانوں کا مذہب ، حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلعم کا پیش کیا ہوا دین جس کی بنیاد قرآن پاک اور سنت رسول پر ہے ، (مجازاً) اسلام کے عقائد پر ایمان .**

تجھ نین ماتا جو کوئی اس جام سیتی کام کیا
تجھ زلف کا کافر جنے اسلام سیتی کام کیا

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۲۵
تا آفتاب مہر علی کی شعاع سے اس کے سبب ہو خانۂ اسلام کو فروغ
۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۱۱۶
بعید نہیں کہ ایک بڑی تعداد انگریزوں کی مشرف بہ اسلام ہو جائے .
۱۹۱۷ خطوط محمد علی جوہر ، ۹
۲. خدائے تعالیٰ کا دین حق جو عہد حضرت آدم سے آج تک برقرار ہے ، خدا اور اس کے انبیا پر ایمان .
حضرت لوط نے دعا کی کہ بلا ابر پانی برسنے لگا سو بعض اسلام لائے اور بعضے منکر ہوئے .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۸۸
۳. (مجازاً) مسلم ، مسلمان .
کون کہہ سکتا ہے کہ یہ کسی اسلام کے خاندان کی لڑکی ہے .
۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۰۹
یاد ہونگے تجھ کو اے اسلام شاید وہ بھی دن
جب ترے ہاں عہد خود بینی و خود رائی نہ تھا
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۹
۴. (تصوف) ریاضات شاقہ اور کسب اور نفس کشی اور ذکر اور شغل اور مراقبہ ، (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۳) .
[ع : (س ل م) (= اطاعت کرنا ؛ کسی کے سامنے گردن جھکا دینا)]

ــــ لانا

ف م .
کسی غیر مسلم کا دین اسلام قبول کرنا .
بول دختر ، اس کوں جو میں پاؤں گی
اسی سات اسلام بھی لیاؤں گی
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۳
بلقیس . . . اسلام لائی اور حضرت سلیمان نے اس کو اپنے محل میں داخل فرما کر زوجات میں بنکاح شامل کیا .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۴۲
اسلام کیوں نہ لائے ذی علم لارڈ ہڈلے
خوش آیا ہر عقیدہ اور ہر چلن ہمارا
۱۹۱۴ گلزار بادشاہ ، ۱۲۵

اِسْلامی (کس ا ، سک س)

(الف) صف .
اسلام سے متعلق اور منسوب : اسلام کا ، اسلام والا .
اس قتل کی وجہ میں جہانگیر نے اپنا اسلامی جوش خوب دکھایا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۷
(ب) امذ .
مسلمان (عموماً جمع مستعمل) .
جو اسلامیاں ہیں اتو رزم خواہ مبادا جو ماری جاوے او سپاہ
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۴۷
وے کافر ہوویں ہوویں مائل جہاں کریں سجدہ اس جا یہ اسلامیاں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۱۳
آشنا بانگ درا سے ہوگا اب کیا گوش قوم
مجلس اسلامیاں کا نوحہ خواں جاتا رہا
۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۲ : ۱۷۱
[ع : اسلام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِسْلامِیَت/اِسْلامِیَّت (کس ا ، سک س ، کس م ، فت ی/شدی بفت) امث .

مذہب اسلام پر اعتقاد ، اسلام کا شعار اور طریقہ ، اسلام کے اصول و رسوم کا برتاو .
درحقیقت اسلامیت ان ہی اطراف میں ختم ہے .
۱۹۱۱ دنیا عورت کی نظر میں ، ۷۰
[اسلام + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اُسَل پُسَل (ضم ا ، فت س ، ضم پ ، فت س) صف .

گھبرایا ہوا ، سٹ پٹایا ہوا ، پریشان (پلپٹس) .
اف : جانا .
[س : آست वयस्त وِیسْت अस्त]

اَسْلِحات (فت ا ، سک س ، کس مع ل) امذ ؛ ج .

اسلحہ (رک) کی جمع الجمع .
فرانسیسی افواج اس وقت تک بلجیم میں مقیم رہینگی جب تک ان قلعہ جات پر سے تمام اسلحات و سامان حرب و ضرب اتار نہ لیے جائیں .
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۴۴۸
[عربی میں نا درست]

اَسْلِحَہ (فت ا ، سک س ، کس مع ل ، فت ح) امذ ؛ طور جمع ؛ طور واحد .

جنگ کے ہتھیار (تلوار ، بندوق وغیرہ) ، وہ آلات جو سپاہی اپنے جسم پر سجاتا ہے ، حملے اور دفاع کا ساز و سامان جو جنگ کے موقع پر استعمال ہوتا ہے .
لڑا جس وقت سعد بن عمر سے ہوئے کند اسلحہ اس کے ہنر سے
۱۸۶۲ طلسم شاہان ، ۳۰۱
اسلحہ سامنے آتے ہی ہوا جوش وغا
پہنے دستانے تو دل اور بھی دو ہاتھ بڑھا
۱۹۴۲ خمسۂ متحیرہ ، آرزو ، ۵ : ۱۹
[ع : (س ل ح) واحد : سِلاح]

ــــ آتِشِیں/آتَشِیں کس صف (ــ مد ا ، فت ت ، ی مع / کس ت) امذ .

بارود کی قوت سے چلائے جانے والے جنگی ہتھیار ، جیسے : بندوق ، توپ وغیرہ (ا پ و ، ۸ : ۷۹) .
[اسلحہ + ف : آتش (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت]

ــــ خانَہ

بلا اضا (ــ فت ن) امذ .
۱. وہ جگہ جہاں حملے اور دفاع کے آہنی اور بارودی ساز و سامان کا ذخیرہ محفوظ ہو .
بہ تقلید صاحبان عالی شان بہادر ایک اسلحہ خانۂ تو بھی ایجاد کیا .
۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۲۵
۲. اسلحہ (رک) .
اسلحہ خانہ : شمشیر اور خنجر اور کٹار کو ' قبضہ ' کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں .
۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۳

ـــ ساز بلا اضا ، امذ .

دفاعی اور حربی ہتھیار بنانے والا کاریگر یا کارخانہ .

لوہاروں اور اسلحہ سازوں کا ایک گروہ مسلمان ہوا .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۳۰۵

[اسلحہ + ف : ساز ، ساختن (= بنانا) سے فعل امر]

ـــ سازی بلا اضا ، امث .

دفاعی اور حربی ہتھیار بنانے کا کام .

انگلستان کے فوجی کارخانۂ اسلحہ سازی میں مہم سوڈان کے لیے سرگرمی سے غبارے تیار ہورہے ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۴۱۷

[اسلحہ ساز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَسْلَم (فت ا ، سک س ، فت ل) صف .

سلامتی اور درستی سے زیادہ قریب ، محفوظ تر .

مگر ایک اور طریقہ بھی ان سب سے اسلم ہے ، جس کا نام درایت ہے .

۱۸۹۷ مکتوبات سرسید ، ۹۷۸

بہر صورت اسلم یہی ہے کہ اس اندیشہ ناک راستے سے در گزرو .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۴۹

[ع : (س ل م) سالم کی تفضیل]

اَسْلَنْج/اِسْلَنْج (فت ا ، سک س ، فت ل ، سک ن ، کس ا) امث .

(نباتیات) ایک باریک دراز زردی مائل اور نالی کی طرح کھوکھلی شاخوں کی روئیدگی جس کے پتے باریک اور خاکی ہوتے ہیں . (دواؤں کے علاوہ افریقہ وغیرہ میں کسمبھ کے رنگ کی جگہ بھی مستعمل ہے . اسے اسلنج بستانی کہتے ہیں) لِحیۃُ التیس ، ذَنَب الخَیل (خزائن الادویہ ، ۲ : ۸۹) .

[ف]

ـــ جَنگَلی کس صف (ـ فت ج ، غنہ ، سک گ) امث .

(نباتیات) اسلنج بستانی سے چھوٹے اور مائل بسرخی بتوں کی زمین پر بچھی ہوئی شعبہ دار شاخوں کی ایک روئیدگی ، (اس میں پھلیاں لگتی ہیں اور اندر باریک سیاہ بیج ہوتے ہیں . عموماً راستوں اور کوہ پایے کے اشجار میں اگتی ہے . دواؤں میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۸۹) .

[اسلنج + ف : جنگل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اُسْلُوب (ضم ا ، سک س ، و مع) امذ ؛ امث .

۱ . **انداز ، وضع ، ڈھنگ ، روش ، طور ، طرز .**

صنم کی زلف پریشاں نے پیچ کھایا ہے
ہمارے حال پریشاں کا دیکھ کر اسلوب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۰

ایک سپاہی جہاں وہ عورت بیٹھی تھی وہاں آ گیا ، اس صورت شکل ، اسلوب پر بیابان میں تنہا دیکھ کر چاہا کہ کچھ قصد کرے .

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۱۲۶

سمیٹیں گے متاع دین و دنیا اپنے دامن میں
یہ اسلوب مناسب اتحاد جسم و جاں ہوگا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۰۱

۲ . **ترتیب ، انتظام ، سلیقہ .**

ہر اک میں کار چوبی فرش زریں — بچھے اسلوب سے بازیب و تزئیں

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۹۵

تین بجے سے ذرا پہلے تمام لوگ بہ اسلوب بیٹھ گئے .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۸ : ۸۹

۳ . **روش تحریر ، انداز نگارش ، (انگریزی) اسٹائل .**

قرآن مجید نے بلاغت کے کیا کیا اسلوب پیدا کیے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۵

۴ . **راہ ، صورت .**

ہم تجھ سے ملا چاہیں تو اسلوب نہیں کچھ
تو ہم سے ملا چاہے تو ہیں یار سب اسلوب

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۳۳

صاف باطن میں جو مجھ سے مرا محبوب نہیں
میرے جینے کا بظاہر کوئی اسلوب نہیں

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۵۵

۵ . **(منطق) دلیل منطقی کی سولہ مقرر اشکال میں سے ہر ایک شکل .**

منطق کے چار حصے کیے گئے . . . نظریات : تصور ، تصدیق ، استدلال و اسلوب .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۵۱

[ع : (س ل ب)]

. . . اُسْلُوب (. . . ضم ا ، سک س ، و مع) امذ .

اسلوب (رک) کے معنی میں صفت فاعلی ترکیبی کا جزو دوم ، جیسے : خوش اسلوب (= اچھی وضع یا چلن والا) ، بد اسلوب (= بری وضع یا چلن والا) .

موت ایک خواب ہے نا مرغوب ، اور آسائش ہے خوب اسلوب .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۷۱

شان تلوار کی وہ اور وہ جوہر مرغوب
میاں سے نکلی اس انداز سے وہ خوش اسلوب

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۵۳

ـــ بَنانا محاورہ .

تدبیر کرنا ، صورت نکالنا .

افسوس کسی طرح نہ اس سے ہوئی یاری
کیا کیا نہ ہم اس کے لیے اسلوب بنایا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۷

ـــ بَندھنا محاورہ .

(کام کی) صورت پیدا ہونا ، راہ نکلنا .

پہنچا جس وقت سے ترا مکتوب — زندگی کا بندھا ہے کچھ اسلوب

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۱۴۴

ـــ دار صف .

باقاعدہ ، منظم و مرتب ، با سلیقہ .

گھوڑے بھی بعضے بعضے اس مملکت کی زمینوں میں نپٹ اسلوب دار اور چالاک رہ وار پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵

[اسلوب + ف : دار ، داشتن ، (= رکھنا) سے فعل امر]

ـــ کَرنا ف م .

راہ نکالنا ، بندوبست کرنا .

مرنے سے تم ہمارے خاطر نچنت رکھیو
اس کام کا بھی ہم کچھ اسلوب کرچکے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۹

ـــ ہونا محاورہ .

صورت پیدا ہونا ، راہ نکلنا .

گرچہ اسلوب نہ ہو (ہوئے) تو کچھ انصاف کرو
زندگی کیونکہ کٹے ایسے ستمگار کے سات

۱۷۸۰ مظہر جان جاناں ، کلام مظہر ، ۲۹۷

یہاں ان کی نوکری کا کہیں اسلوب نہ ہوا .

۱۸۵۲ نادرات غالب ، ۲ : ۲۲

اُسلُوبی (ضم ا ، سک س ، و مع) امث .

اسلوب (رک) ہائے جانے کی کیفیت : سلیقہ ، خوبی .

سب لوگ تسلیم کرتے چلے آئے ہیں کہ واسطے اسلوبی اور خوبی اور پائداری گورنمنٹ کے مداخلت رعایا کی حکومت ملک میں واجبات سے ہے .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۲۴

[اسلوب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

. . . اُسلُوبی (. . . ضم ا ، سک س ، و مع) امث .

اسلوبی (رک) کے معنی میں اسم کیفیت ترکیبی کا جزو دوم ، جیسے : خوش اسلوبی (= اچھی وضع یا چلن رکھنے کی حالت) .

جس اہتمام خاص اور حسن و خوبی و خوش اسلوبی کا یہ در شاہوار مستحق تھا اتنی ہی . . . ناقدری ہوئی .

۱۹۱۷ مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ) ، ۱۰

اِسلوک (کس ا ، سک س ، و مج) امذ .

اس (رک) + لوک (رک) .

اِسلِیخ (کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

لمبی شاخوں کی ایک زرد رنگ روئیدگی جو عموماً ریگستانوں میں آگتی ہے اور اس کے پتوں کو تپتے ہوئے پتھر پر گرم کرکے ضماد کرنے سے بلغمی ورم دور ہو جاتا ہے ؛ بہت چھوٹے چھوٹے پتوں اور انگلی کے برابر موٹے ریشوں سے بھرا ہوا ایک ساق کا پودا جس میں بہت سی شاخیں پھوٹتی ہیں ، (شاخوں کے اطراف میں اجوائن خراسانی کی طرح تم بتم غلاف ہوتے ہیں اور ان کے اندر سے باریک باریک سیاہ بیج نکلتے ہیں . انھیں کوٹ کر ابالنے اور پینے سے درد شکم اور قولنج ریاحی دور ہو جاتا ہے)، لیروں ، (لاطینی) R. Asolaich
(ماخوذ : لغت نامہ ، دہ خدا ، ۲۲۸۶) .

[ع : (س ل خ)]

اِسلِیمی (کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

ایران کی سات قسم کی نقاشیوں میں سے ایک نقاشی ، ایک طرح کا زنجیرا جو نقش کے گرد اگرد بنایا جاتا ہے .

گندائے پھول ہاراں میں خطائی ہور اسلیمی
پھولارے سب خطا کے ہیں نہاں ہم عید و ہم نوروز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۶

[ف : غالباً سلیمی (= منسوب بہ سلیم)]

اَسَلِیَّہ (فت ا ، س ، کس ل ، شد ی بفت) امذ .

(لفظاً) زبان کی نوک سے نسبت رکھنے والا ، (تجوید) وہ حروف جو زبان کی نوک سے ادا ہوتے ہیں (ایسے حروف ز ، ی ، س ، ص ہیں) (علم التجوید ، ۱۶) .

[ع : (اس ل)]

اِسم (کس ا ، سک س) امذ .

۱. نام ، وہ لفظ جو کسی شخص شے کیفیت وصف یا کام وغیرہ کا نام ہو .

دیے سرفرازی بس ہے دو جگ منے معانی
منج سیس پر لکھا ہے اسم محمد اللہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ ، ۲۲۱

اس نے کہا غلام کا اسم بہزاد خان ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۳

اب یہ ایک اسم ہے بلا مسمی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۸

۲. اللہ تعالیٰ کے کسی جلالی یا جمالی نام یا اسم اعظم (رک) کا ورد؛ بزرگان دین میں سے کسی کے نام کا وظیفہ، پڑھنت؛ (روایتی طور پر) کوئی خاص تاثیر رکھنے والی دعا .

خواہش ہے مجھے ورد کے پڑھنے کی ہمیشہ
یک بار کسو طرز سوں ٹک اسم بتا جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷

اسم پڑھ کر تلوار سے گلگونہ کو قتل کیا .

۱۸۸۵ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۲۲٦

سیفی، اسی کے ورد کی تو ایک قسم ہے
مشکل کشائیوں کی ضمانت یہ اسم ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق)، ۱۱

۳. شخص ، فرد .

فی اسم آٹھ آنہ چارج ، تین ساعت کے لیے کرایہ تھا .

۱۸۸۹ ماہنامہ ، ' حسن ، حیدرآباد دکن ، جولائی ، ۳٦

مٹھائی اور روپیہ سر اسم تقسیم ہوا .

۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ (ضمیمہ) ، ۱۹ ، ۳۳ : ٦٦

۴. (ملازم ، مزدور یا وظیفہ یاب وغیرہ کی) اسامی ، نفری .

اسم تو ان کا بادشاہی طبیبوں میں تھا .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ٦۵

دربار واجدی کے مجرائیوں میں اسم تھا .

۱۹۳٦ بزم مندان اودھ ، ۴۹

۵. (تصوف) ' ذات مسمیٰ صفت وجودیہ کے اعتبار سے ہو یا صفت عدمیہ کے اعتبار سے ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۳) .

٦. (صرف) وہ کلمہ جس کے معنی مستقل ہوں اور اس میں زمانہ نہ پایا جائے .

مصر ایک اسم ہے .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۴۳

اسم نام کو کہتے ہیں : اس کی تین اقسام ہیں : جامد ، مصدر ، مشتق .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۲

تمہارے سامنے کچھ مغربی ضوابط ہیں
یہ اسم و فعل نہیں ہیں فقط روابط ہیں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۱۰
[ع : (س م و) (= علامت)]

ـــ اُچانا محاورہ (قدیم) .

نام روشن کرنا ، نام کمانا .

مرد وہ جو اسم اپنا اچاوے ، کہ جیوں تیوں کچھ کسی کے کام آوے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۸۷

ـــ اِشارَہ کس اضا (ـــ کس ا ، فت ر) امذ .

(صرف) وہ ضمیر جو کسی شخص یا چیز وغیرہ کی طرف اشارہ کرنے کی غرض سے استعمال کی جائے (چاہے اشارہ حسی ہو یا عقلی) ، جیسے یہ (کتاب) ، وہ (قلم) ، اِس (طرف) ، اُس (جانب) .
[اسم + ع : اشارہ (رک)]

ـــ اَعْظَم کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .

خدائے تعالیٰ کا سب سے بڑا نام (جو بہ اختلاف اقوال اللہ ، صمد ، الحی ، القیوم ، الرحمن ، الرحیم ، مہیمن ، یا محض ہو ہے . کہا جاتا ہے کہ اس نام کے واسطے سے جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے) .

دیا نے دے نیکو شمائل مجے کیا اسم اعظم حمائل مجے
۱۵۶۳ حسن شوق (سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۴۶ ، ۲۳۰ : ۹۶)

رخ جاناں تو دیکھا تھا دہن بھی اب نظر آیا
نکالا ڈھونڈھ کر قرآں میں ہم نے اسم اعظم کو
۱۸۵۳ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۳۳۲

بجائے اسم اعظم آپ کا نام وظیفہ ہے مرا صبح و مسا کا
۱۹۲۴ کلیات حسرت موہانی ، ۲۳۸
[اسم + ع : اعظم (رک)]

ـــ آلَہ کس اضا (ـــ مد ا ، فت ل) امذ .

(صرف) وہ اسم جو کسی اوزار کا نام ہو ، جیسے : دستا ، قینچی وغیرہ .
مصروف علم صرف کا تھا ایک اس سے حرف
پوچھو جو اسم آلہ سے توبول اٹھے کہ ظرف
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۷

کبھی دوسرے الفاظ میں تصرف کرکے اسم آلہ بناتے ہیں .
۱۹۰۴ مصباح القواعد ، ۱۳۶
[اسم + ع : آلہ ، (= اوزار)]

ـــ با مُسَمّیٰ (ـــ ضم م ، فت س ، شد م ، ابشکل ی) صف .

جس کا نام اس کی صفات کے مطابق ہو ، ' جیسا نام ویسا کام ' کا مصداق .

اسم با مسمیٰ ہے ان پر گدا دیکھو کیوں وہ رہتے ہیں مفلس سدا
۱۷۸۵ معظم بیجا پوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۰۰)

تم سراپا مہرو وفا ہو ، واللہ اسم با مسمیٰ ہو .
۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۲۳

بائیس خواجہ کی چوکھٹ ، لوہے کا کھمّا اسم با مسمیٰ نکلا .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، مسل ہوئی پتیاں ، ۱۸
[اسم + ف : با (= ساتھ) + ع : مسمیٰ (س م و) (= نام رکھا گیا)]

ـــ بے مُسَمّیٰ (ـــ ضم م ، فت س ، شد م ، ابشکل ی) امذ .

لاشے یا شے معدوم کا نام .

عدم کوں سوائے ایک نام کے دوسرا نام نئیں اس سبب سوں کہ اسم بے مسمیٰ ہے .
۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۲
[اسم + ف : بے (رک) + ع : مسمیٰ (س م و)]

ـــ پَڑھنا محاورہ .

کسی خاص مقصد کے حصول کے لیے بڑھنت ، عمل ، ورد ، وظیفہ ، وغیرہ زبان پر جاری کرنا یا پڑھ کے کسی پر دم کرنا .

اب کشتی خود بخود تیرے پاس آئے گی ، اس پر یہ اسم پڑھ کر سوار ہو لینا .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۳

واہ شاہ صاحب ! کیا خوب اسم پڑھا . . . جس کے سبب سے ایسے دیو کو یوں قتل کیا .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۲۶

ـــ تارِیخی کس صف (ـــ ی مع) امذ .

کسی شخص کا وہ نام جس سے اس کا بحساب جمل سال پیدائش نکلے .

ولادت فرزند کی تاریخ کیوں نہ کہو اسم تاریخی کیوں نہ نکال لو کہ مجھ پیر غمزدہ دل کو تکلیف دو .
۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۵۸
[اسم + ع : تاریخ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ تَفْضِیل کس صف (ـــ فت ت ، سک ف ، ی مع) امذ .

(صرف) وہ اسم صفت جو دوسری چیز کے مقابلے میں اپنے موصوف کی ترجیح ظاہر کرے ، جیسے اچھا (یعنی برے کے مقابلے میں) ، بہت اچھا (یعنی بہتوں سے اچھا) ، سب سے اچھا .

اردو کے اہل قواعد نے جہاں اردو میں اسم تفضیل پیدا کیا ہے وہاں اس کے تین درجے قرار دیے ہیں .
۱۹۰۴ مصباح القواعد ، ۱۵۱
[اسم + ع : تفضیل (ف ض ل)]

ـــ جامِد کس صف (ـــ کس م) امذ .

(صرف) وہ اسم جو نہ خود مشتق ہو اور نہ اس سے کوئی کلمہ مشتق ہو سکے (بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی پہلی قسم) .

شاید سسرے کا اسم جامد بھی ہو یا فی الحقیقت سسرے کی تقریب و تعریب ہو .
۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۸۷

اسم جامد کی قسمیں .
۱۹۰۴ مصباح القواعد ، ۱۲۲
[اسم + ع : (ج م د)]

ـــ جلالی کس صف (ـــ فت ج) امذ .

خدائے تعالیٰ کا وہ نام جس سے جلال و جبروت ظاہر ہو، جیسے جبّار ، قہّار (کہا جاتا ہے کہ اس اسم کا ورد اگر الٹا پڑھے تو خود پڑھنے والے کو نقصان پہنچ جاتا ہے) .

جو کوئی لیوے جل جاوے اس کی زباں تیرا نام اسم جلالی ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۸

نام خورشید لقا ورد زباں ہے تیرا
پڑھتے ہیں حضرت دل اسم جلالی بیڈھب

۱۹۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ٦٦

قہر کے تیور سے تو دیکھا نہ کر وقعت اسم جلالی جائے گی

۱۹۳٦ کلیات شائق ، ۲٦٦

[ع : اسم + جلال (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ جمالی کس صف . (ـــ فت ج) امذ .

خدائے تعالیٰ کا وہ نام جس سے شان رحمت کا اظہار ہو؛ جیسے: رحمان ، رحیم .

اک صنم کی نو جوانی نے کیا ہم کو مطیع
حسن ہے اسم جمالی خال و خط استاد ہیں

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۲۴

ہو گیا میں قتل ان کا نام لے کر پیار سے
مجھ کو سیفی یار کا اسم جمالی ہوگیا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۳

[اسم + ع : جمال (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ جمع کس اضا (ـــ فت ج ، سک م) امذ .

(صرف) وہ اسم جو صورت میں واحد معلوم ہو لیکن حقیقت میں جمع کا مفہوم ادا کرے ، وہ لفظ جس میں جمع کی علامت نہ ہو لیکن جمع کے معنی دے، جیسے : جھنڈ ، انجمن ، قطار وغیرہ (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۱٦۲ : قواعد اردو ، عبدالحق ، ۵۷) .

[اسم + ع : جمع (= جماعت)]

ـــ جنس کس اضا (ـــ کس ج ، سک ن) امذ .

(صرف) وہ اسم جو کسی نوع کے ہر فرد کے لیے بولا جائے اور اس فرد کے کسی جزو پر نہ بولا جاسکے ، جیسے : آدمی گھوڑا یا بیل کہ ان کے کسی عضو کو آدمی ، گھوڑا یا بیل نہیں کہتے (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۱٦۴) .

ـــ حالیہ کس صف (ـــ کس ل ، فت ی امذ .

(صرف) وہ اسم مشتق جو فعل کے جاری رہنے کی حالت ظاہر کرے ، جیسے : لکھتا ہوا ، خنداں (= ہنستا ہوا) .

گریاں : اسم حالیہ = روتے چلاتے ہوئے .

۱۸۹۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۹۳

[اسم + ع : حال + ف : یہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خاص کس صف ، امذ .

(صرف) وہ اسم جو کسی خاص شخص شے یا مقام کا نام ہو ، اسم معرفہ (معنی کے لحاظ سے اسم جامد کی پہلی قسم) ، جیسے: علاءالدین ، نواب شاہ ، مہران .

اشخاص کے اسم خاص بھی کئی قسم کے ہوتے ہیں .

۱۹۱۴ قواعد اردو ، عبدالحق ، ۵۵

اسم خاص سے جزئی کے علٰحدہ وجود کی معرفت ہوتی ہے .

[اسم + ع : خاص (خ ص ص)]

ـــ خوانی (ـــ فت خ ، و معد) امث .

کسی اسم کا ورد کرنا (قب : اسم ، نمبر ۲) .

اس بے نماز دمدمہ ساز کے سامنے اسم خوانی میں مشغول ہوئے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ٦ : ۴۱۳

[اسم + ف : خوانی ، خواندن (= پڑھنا) کا حاصل مصدر]

ـــ ذات کس اضا ، امذ .

۱ . اسمائے الٰہی میں ' اللہ ' یا ' ہو ' جو صفات سے قطع نظر اس کی ذات پر دلالت کرتے ہیں ؛ (مجازاً) ہر شخص کا ذاتی نام (جو عَلَم ہو اور لقب یا خطاب وغیرہ نہ ہو) .

تجھ کوں کہیں تو احمد ، محمود کیں کہے ہیں
ہے اسم ذات تیرا رحمان یا محمد

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۸

وہ مے جس کی گردش قرار و ثبات وہ مے جو ہے ہم دورۂ اسم ذات

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۱۹

ایک نام اللہ اسم ذات مان لیا گیا ہے .

۱۹۰٦ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۲

۲ . (قواعد) جس نام سے ایک طرح کی بہت سی چیزوں کی حقیقت دوسری طرح کی چیزوں سے الگ سمجھی جائے اور وہ صفت نہ ہو ، جیسے : اونٹ، ہاتھی ، گھوڑا، آگ ، پانی وغیرہ (ماخوذ: مصباح القواعد ، ۱۳٦)

[اسم + ع : ذات (رک)]

ـــ سحر کس اضا (ـــ کس مج س ، سک ح) امذ .

وہ لفظ یا کلمہ جو جادو کرتے وقت پڑھا جاتے ، جادو کا عمل یا منتر .

گل اندام . . . تخت پر سوار اسم سحر پڑھتی ہوئی جاتی ہے .

۱۹۰۲ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۲۷۳

[اسم + ع : سحر (= جادو)]

ـــ صفات/صفت کس اضا (ـــ کس ص /کس ص ، فت ف) امذ .

۱ . اسمائے الٰہی میں سے (' اللہ ' کے علاوہ) ہر ایک نام جو اس کی کسی نہ کسی صفت پر دلالت کرتا ہے ، جیسے : ستّار ، (' = بڑا پردہ پوش) ، غفّار (بڑا مغفرت کرنے والا) .

خدا کے نام دو قسم کے ہیں ، ایک اسم ذات . . . دوسرے اسم صفات .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۳۲

معبود ہونے کی حیثیت سے ' اللہ ' کو بھی اسم صفت کہتے ہیں .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۲

۲ . (صرف) وہ اسم جو کسی خوبی یا برائی کے معنی دے ، جیسے : خوب ، نیک ، بد .

خوشتر : اسم صفت درجۂ دوم ، یعنی بہت اچھا .

۱۸۷۲ عطر مجموعه ، ۱ : ۳۳

اسم مبالغه اور اسم تفضیل بھی اسم صفت کی قسمیں ہیں .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۱۲۳

[اسم + ع : صفات یا صفت (رک)]

ــِ صَوت کس اضا (– واین) امذ .

(صرف) وہ اسم جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز ظاہر کرے ، جیسے : قہ قہ قہ (= کھلکھلا کر ہنسنے کی آواز) ، قل قل قل قل (= صراحی میں سے پانی نکلنے کی آواز) ، کائیں کائیں (= کوے کی آواز) ؛ وہ الفاظ جو کسی جانور کے ہانکنے یا بلانے کے لیے بولے جاتے ہیں ، جیسے مرغی وغیرہ کو دانہ چگنے کے لیے بلانے کی غرض سے : چَ چَ چَ چَ ، یا ہاتھی کو ہنکانے یا کھانے اور بٹھانے کے لیے دَھت دَھت ، بَری بَری (مصباح القواعد ، ۱۳۸) .

[اسم + ع : صوت ، (= آواز)]

ــِ ضَمیر کس اضا (– فت ض ، ی مع) امذ .

رک : ضمیر (صرف) .

ــِ ظَرف کس اضا (– فت ظ ، سک ر) امذ .

(صرف) وہ اسم جو جگہ یا وقت کے معنی دے (اول کو ظرف مکان اور دوم کو ظرف زمان کہتے ہیں) .

فارسی اور عربی کے بہت سے اسم ظرف اردو میں استعمال کیے جاتے ہیں ، جیسے : گلستان ، بت خانہ ، مدرسہ ، مکتب .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۱۳۶

ــِ عام کس صف ، امذ .

(صرف) وہ اسم جو غیر معین شخص یا شے (اشخاص و اشیا) کے معنی دے ، اسم نکرہ ، جیسے : کتاب ، آدمی ، لوٹا وغیرہ .

اسم عام سے اس خاصہ کی معرفت ہوتی ہے جو کہ اور اشیا میں مشترک ہے .

۱۹۲۳ مفتاح الدماغ ، ۲۶

[اسم + ع : عام (ع م م)]

ــِ عَدَد کس اضا (– فت ع ، د) امذ .

(صرف) وہ اسم جو اشخاص یا اشیا وغیرہ کی تعداد ظاہر کرے ، جیسے : ایک ، دو ، تین ، چار وغیرہ (مصباح القوعد ، ۱۲۸) .

[اسم + ع : عدد (رک)]

ــِ فاعل کس اضا (– کس ع) امذ .

وہ اسم مشتق جو کام کرنے والے شخص کو ظاہر کرے ، جیسے : لکھنے والا ، اٹھنے یا بیٹھنے والا .

فاعل اس کو کہتے ہیں جس سے فعل سرزد ہو ، اس فعل کے تعلق سے جو نام لے کر فاعل کو پکاریں اس کو اسم فاعل کہتے ہیں . مثلاً : ' زید نے کھانا کھایا ' ، میں زید کو کھانے والے ، سے تعبیر کرتے ہیں پس ' کھانے والا ' ، اسم فاعل ہے .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۸۹

[اسم + ع : فاعل (ف ع ل)]

ــِ فَرضی کس صف (– فت ف ، سک ر) امذ .

مفروضہ نام جو مثال وغیرہ میں درج ہو ، جیسے : زید ، عمرو ، بکر وغیرہ ؛ برائے نام (پاپیش) .

اسم فرضی ہے نام کو ہے کمر ایسے دہن ہو دہن ہے کہنے کو

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۷

[اسم + ع : فرض (= مفروض) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ فِعل کس اضا (– کس مج ف ، سک ع) امذ .

وہ لفظ جو کسی مصدر سے مشتق نہ ہو مگر اس سے کسی وقت اور زمانے میں کام کا ہونا پایا جائے .

ہے ، تھا ، سہی : ہم ان کو اسم فعل کہتے ہیں .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۸۵

[اسم + ع : فعل (= کام)]

ــِ کَرنا محاورہ (قدیم) .

رک ، اسم آجانا .

جگت میانے لے اسم اپنا کیا کہ ہو ناؤں جیتا ابد لگ رہیا

۱۶۵۵ حسن شوقی ، د ، ۱۱۷

ــِ کَیفَیت/کَیفِیَّت کس اضا (– ی لین ؛ کس ف ، فت ی/شدی بفت) امذ .

(صرف) وہ اسم جس سے کسی شخص یا شے کی کوئی خاص حالت یا کیفیت معلوم ہو ، جیسے : سختی ، روشنی ، صحت ، جلن (قواعد اردو ، عبدالحق ، ٦) .

[اسم + ع : کیفیت (ک ی ف)]

ــِ لَگانا محاورہ .

آسامی پر مقرر کرانا یا کرنا ، کسی کا نام ملازم مزدور وظیفہ یاب یا مہمان وغیرہ کی فہرست میں شامل کرنا یا کرانا .

کچھ تنخواہ انھیں اپنی گرہ سے دینی پڑتی ہے ؟ سرکار میں ایک اسم لگا دیا ہے ، کچھ اپنے پاس سے دیتے تو کچھ بات تھی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۳

ــِ مُبالَغه کس اضا (– ضم م ، فت ل ، غ) امذ .

(صرف) وہ اسم صفت جو اپنے موصوف میں بجائے خود (نہ کہ دوسرے کے بالمقابل) کسی وصف کی زیادتی ظاہر کرے ، جیسے : نہایت ، نہایت ہی ، وغیرہ .

بعضے عربی اسم مبالغہ بھی اردو میں مستعمل ہیں ، جیسے : علاّم ، خلاّق ، رزّاق وغیرہ .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۱۳۹

[اسم + ع : مبالغہ (ب ل غ)]

— مُشتَق کس صف (— ضم م ، سک ش ، فت ت) امذ .

(صرف) وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے (بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تیسری قسم) ، جیسے : لکھنے والا (اسم فاعل) ، لکھا ہوا (اسم مفعول) ، لکھائی (اسم معاوضہ) ' لکھنا ' سے مشتق ہیں (مصباح القواعد ، ۲۲) .

[اسم + ع : مشتق (ش ق ق)]

— مَصدَر کس اضا (— فت م ، سک ص ، فت د) امذ .

(صرف) وہ اسم جو کسی کام یا حرکت کا نام ہو مگر اس کے معنی میں زمانہ نہ پایا جائے ، (دوسرے لفظوں میں) کسی کام کا نام جس سے اسم اور فعل مشتق ہوں (بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی دوسری قسم) (مصباح القواعد ، ۲۲) .

[اسم + ع : (ص د ر)]

— مُصَغَّر کس صف (— ضم م ، فت ص ، شد غ بفت) امذ .

(صرف) وہ اسم جس کے معنوں میں اس کی اصلی حالت کی نسبت چھوٹائی پائی جائے ، جیسے: پہاڑی ، لٹیا ، ڈبیا وغیرہ .

فارسی اسم مصغر بھی اردو میں مستعمل ہیں، جیسے : باغچہ، باغیچہ ، کوچہ .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۱۳۹

[اسم + ع: مصغر (ص غ ر)]

— مُعاوَضہ (کس اضا (— ضم م ، فت و ، ض) امذ .

(صرف) وہ اسم مشتق ہے جو کسی خدمت یا محنت وغیرہ کے عوض اور بدلے کا نام ہو ، جیسے : رنگائی ، دھلائی .

مصدر متعدی بالواسطہ سے بھی بطریق مذکور اسم معاوضہ آتا ہے .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۹۴

[اسم + ع : معاوضہ (ع و ض)]

— مَعرِفَہ کس اضا (— فت م ، سک ع ، کس مج ر ، فت ف) امذ.

رک : اسم خاص (مصباح القواعد ، ۱۲۲) .

[اسم + ع: معرفہ (ع ر ف)]

— مَفعُول کس اضا (— فت م ، سک ف ، و مع) امذ .

(صرف) وہ اسم مشتق ہے جو اس شخص یا شے کو ظاہر کرے جس پر کام واقع ہو .

' پرستہ ، ظاہرا ' پرستیدہ ، اسم مفعول کا مخفف معلوم ہوتا ہے .

۱۸۴۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۶۵

' زید نے عمرو کو مارا، اس جملے میں عمرو مفعول ہے کیونکہ اس پر فعل واقع ہوا مگر اس فعل کے تعلق سے جو نام لے کر مفعول کو پکاریں یعنی مارا ہوا اس کو اسم مفعول کہتے ہیں .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۹۱

[اسم + ع : مفعول (ف ع ل)]

— مُکَبَّر کس صف (— ضم م ، فت ک ، شد ب بفت) امذ .

(صرف) وہ اسم جس کے معنوں میں اس کی اصلی حالت کی نسبت بڑائی پائی جائے ، جیسے : بتنگڑ ، بگڑ وغیرہ .

فارسی اسم مکبر بھی اردو میں بے تکلف بولے جاتے ہیں ، مثلاً شاہنشاہ ، شاہراہ ، شاہ بیت .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۱۳۹

[اسم + ع: مکبر (ک ب ر)]

— مَوصُول کس اضا (— و لین ، و مع) امذ .

(صرف) وہ اسم ضمیر جو دو جملوں کو ملا کر ایک کر دے اور خود جملے میں تنہا نہ فاعل ہو سکے نہ مفعول نہ مبتدا اور نہ خبر ، بلکہ وہ جس جملے میں آئے وہ پورا جملہ دوسرے جملے کا فاعل مفعول مبتدا یا خبر ہو ، جیسے : ع : جو غنی ہیں احتیاج بیش و کم رکھتے نہیں ، میں 'جو' ، اسم موصول ہے (مصباح القواعد ، ۱۳۲) .

[اسم + ع : موصول (و ص ل)]

— نَکِرَہ کس اضا (— فت ن ، کس مج ک ، فت ر) امذ .

رک : اسم عام (مصباح القواعد ، ۱۲۲) .

[اسم + نکرہ (= ضد معرفہ)]

— نَوِیسی (— فت ن ، ی مع) امث .

۱. خواستگاری کا دستی رقعہ جس میں دولہا یا دلہن اور ان کے عزیزوں کے نام و احوال ہوتے ہیں اور جو عموماً مشاطہ کے ہاتھ اس گھرانے میں بھیجا جاتا ہے جہاں نسبت ٹھہرانی مقصود ہوتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۳۶) .

کر کر کے نخرے اسم نویسی سناؤں گی
نواب نام دار سے انعام پاؤں گی

۱۸۶۷ مسدس بے نظیر ، جان صاحب ، ۲۸

چھوٹے نواب کی اسم نویسی کسی طرح لے کے کہیں بات ٹھہرانا چاہیے.

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۵۲

۲. (دفتر وغیرہ میں کسی شعبے سے متعلق اشخاص کی) فہرست .

جس جگہ پٹواری نہ ہووے از سر نو مقرر کر کے اسم نویسی دفتر سرکار میں داخل کرے .

۱۸۴۹ دستور العمل انگریزی (ترجمہ مٹن لال) ، ۱۷۹

[اسم + ف: نویس، نوشتن، (= لکھنا) سے فعل امر + ی ،لاحقۂ کیفیت]

— وار صف ، م ف .

ناموں کی ترتیب سے ؛ فرداً فرداً ، نام بنام .

اس کتاب کے صفحہ ۱۶۳ سے لے کر صفحہ ۲۳۳ تک جس قدر پرندے اسم وار درج ہیں وہ سب مسلمان اہل سنت جماعت کے نزدیک کھانے کے واسطے جائز ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۳۳

[اسم + ف: وار (= نوبت) ، لاحقہ]

— ہونا محاورہ .

(اسامی پر) مقرر ہونا ، نام لکھا جانا ، (فہرست میں) درج ہونا .

ان کی سعی سے یہ اسم میرا ہوا تھا ، افسوس کہ تنخواہ تک نہ ملی اور نقد جان برباد گیا .

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۱۶۸

شاہزادے کی صحبت کے لائق تھے ، فوراً مصاحبوں میں اسم ہو گیا .

۱۸۹۹ امراو جان ادا ، رسوا ، ۲۵۲

اَسَم (فت ا ، س) صف .

بلند تر ، بہت اونچا .

جوش ایسا ، چڑھ کے آئے جس طرح سیل اسم
زور ایسا ، کسوہ سے جس طرح اترے آبشار

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۲۷

[ع : (س م و)]

اَسما (فت ا ، سک س) امذ ؛ ~ اسماء .

۱. کئی اسم ، (خدائے تعالیٰ اور اشخاص و اشیاء وغیرہ کے) ایک سے زیادہ نام .

وے موجود اضافی پائے   اسما ان کا ناؤں کہائے

۱۵۷۸ خوب ترنگ (ادب و لسانیات ، ۲۷)

عالم تمام مظہر اسما ہی بسکہ ہے
کیونکر کسو ہی چیز کو بے نام سمجھیے

۱۷۹۲ اثر (سید محمد)، د ، ۵۲

اپنے اسماء و صفات کے لحاظ سے تو برکتوں سے بھرا ہوا ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۲

۲. وہ رموز یا کلمات جو خدائے تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تعلیم فرمائے تھے .

کیسے آدم کو اسما حق نے تعلیم   ہوئی تعلیم اسما وجہ تسلیم

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۴۳

ملائک کو سکھائے جس پہ اسما جا کے آدم نے
کیا ہے نصب پھر رضوان جنت نے وہی منبر

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۴۹

[ع : اسم (رک) کی جمع]

اَسمات (فت ا ، سک س) امث ؛ ج .

سمتیں .

اس کے چاروں رخ بھی تقریباً چاروں اسمات کے موافق قائم کیے گئے ہیں .

۱۹۵۲ فرخندہ بنیاد حیدرآباد ، ڈاکٹر زور ، ۱۵

[ع : (س م ت) واحد : سَمْت]

اَسمار (فت ا ، سک س) امذ ؛ ج .

وہ کہانیاں جو رات کو کہی جائیں ، رات کی گفتگو ، کہانیاں ، قصے (پلیٹس) .

[ع : (س م ر) واحد : سَمَر]

اِسمارٹ (کس ا ، سک س ، ر) صف .

پھرتیلا ، چست و چالاک ؛ سلیقہ مند ؛ صاف ستھرا ؛ طرحدار ؛ بانکا چھبیلا .

لوگوں کی بیویوں کو دیکھو کیسی اسمارٹ نظر آتی ہیں .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۸۲

[انگ : Smart]

اَسماع (فت ا ، سک س) امذ .

ایک سے زیادہ کان ، سامعے .

یہ حسرت ہے کہ اس کو دیکھ لوں اس کی صدا سن لوں
بہ این چشمان نابینا بہ این اسماع ناشنوا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۰

[ع : (س م ع) واحد : سَمْع]

اِسماع (کس ا ، سک س) امذ .

سنانے کا عمل ، سنانا .

شیئیت و امتثال امر اور اسماع   تثلیث کو ان کی ایک تو ذات سمجھ

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۵۲

علم بالخیر اور اسماع کی تقدیر پر ہدایات سے اعراض اور تولّی لازم آتی ہے .

۱۹۶۰ تفسیر والتّین اور والعصر ، ۴۲

[ع : (س م ع)]

اِسماعیل (کس ا ، سک س ، ی مع) امذ ، ~ اسمٰعیل .

۱. حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور ہمارے نبی صلعم کے جدامجد کا نام . (ان کی نسبت سے عرب بنو اسماعیل کہلائے . حضرت ابراہیم مشیت الہیٰ سے انھیں اور ان کی والدہ کو خانۂ کعبہ کے قریب جو اس وقت لق و دق میدان تھا چھوڑ گئے . وہاں ان کی اولاد عرب مستعربہ کے نام سے آباد ہوئی) .

اسحاق اور اسماعیل بیٹے ابراہیم کے ہیں .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۸۳

عدنان کے بعد حضرت اسمٰعیل تک جتنی پشتیں اہل سیر نے لکھی ہیں ، ان میں اختلاف واقع ہوئے ہیں .

۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۱۰۰

۲. حضرت امام جعفر صادق کے بیٹے جو ان کی زندگی میں وفات پاگئے تھے (فرقۂ اسماعیلیہ (رک) انھیں سے منسوب ہے) .

قب : خواب ابراہیم ، زمزم ، عید قرباں .

[عبر : اِشْمَع (= سنے گا) + مایل (= خدا)]

اِسماعیلی/اِسماعیلیہ (کس ا ، سک س ، ی مع / کس ل ، فت ی) ؛ ~ اِسمٰعیلی ، اِسمٰعیلیہ .

شیعوں کا ایک فرقہ جو امام جعفر صادق کے بعد ان کے بڑے بیٹے اسماعیل کو (جو باپ کی زندگی میں وفات پاگئے تھے) ساتواں امام مانتا ہے . (ان کے بعد امام کی بجائے نائبوں اور داعیوں کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے) ؛ فرقۂ سبعیہ ، آغا خانی خوجے ؛ اس فرقے کا فرد .

شیعوں کے کئی فرقے ہیں مثلاً اثنا عشریہ یا امامیہ جو بارہ اماموں کو مانتے ہیں ، اور اسمٰعیلیہ یعنی پیروان اسمٰعیل بن جعفر صادق امام ششم .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۱ : ۱۷

ادھر مغرب میں اسماعیلی فاطمیوں کی تحریک اٹھتی ہے جو بالآخر مصر تک چھا جاتی ہے .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۲۱

[ع : اِسْماعیل (رک) + ی : لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

آسمان (۱) (فت ا ، سک س) صف .

غیر مساوی ، غیر متوازن ، نابرابر .

ایشور چھوٹی بڑی انیک پرکار کی اسمان سرشٹی رچتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۳۸

[س : آسمان असमान]

آسمان (۲) (فت ا ، سک س) امذ (قدیم) .

آسمان (رک) .

انپڑی تقدیر از اسمان
۱۵۰۳ نوسرہار (سہ ماہی ۲ اردو ادب، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۸۱)

ترے حکم تل نوگزہ اسمان کے رعیت ملک تیرے فرمان کے
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

رک : آسمان ٹوٹنا .

اسمان ٹوٹتا تو کون دیتا ہات .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۸

ـــ سے (بات) بولنا محاورہ (قدیم) .

اسمان سے باتیں کرنا (رک) .

محل کوں رنگایا ہے سب زر سنگات محل اس کے اسمان سوں بولیں بات
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۲

ـــ کی جھاڑوں (ـــ و مع ، غنہ) امث (قدیم) .

کہکشاں .

جھاڑوں تھی اسمان کی بھی اس کی دم .
۱۸۲۴ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۳۲)

آسمانی (فت ا ، سک س) صف (قدیم) .

آسمانی (رک) .

جو رخ کرتوں جدھر ڈھلکے تو فوجاں تج سرب دل کے
لیو ہیں گڑ کوٹ جل تھل کے تجے ہے فتح اسمانی
۱۶۷۸؟ غواصی ، ک ، ۹۸

آسماءُ الرِّجال (فت ا ، سک س ، ضم ء ، غم ال ، شد ر بکس) امذ ؛ ج .

۱. (لفظاً) لوگوں کے یا مردوں کے نام ، (حدیث) فن درایت حدیث کا ایک شعبہ جس میں راویوں کے اخلاق و کردار جاننے کے بعد ان کے قول کو معتبر یا نامعتبر قرار دیا جاتا ہے ، راویان حدیث کے نام اور حالات .

راویوں کے باب میں بہت سی کتابیں اسماء الرجال کی مرتب ہوئیں .
۱۸۸۰ خطبات احمدیہ ، ۳۳۱

۲. (مجازاً) نامورں کے نام .

خاک کے طبقے میں ہے فہرست اسماء الرجال
دیدۂ عبرت نگہ سے دیکھ غافل یہ کتاب
۱۹۱۰ صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۱۵۱

[اسماء + ال (ا) (رک) + رجال (رک)]

آسمائی (فت ا ، سک س) صف .

اسماء (رک) سے منسوب .

علم سے عین میں ہے جب ایجاد مقتضائے کمال اسمائی
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۸۸

[ع : اسماء (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آسمائے اوّل/ذاتیہ/ذاتیّہ (فت ا ، سک س ، فت ا ، شد و بفت/کس ت ، فت ی/شدی بفت) امذ ؛ ج .

(تصوف) وہ اسمائے الٰہی جن کا وجود غیر پر موقوف نہ ہو ، اگرچہ بعض اسمائے ذاتیہ تعلق غیر پر موقوف ہیں جیسے علیم ہیں اللہ ، احد ، واحد ، فرد ، وِتر ، صمد ، قدوس ، حیّ ، نور ، اور حق اسمائے ذاتیہ ہیں ، یہ ائمۃ الاسماء اور مفاتیح الغیب بھی کہلاتے ہیں (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۳) .

[اسما (رک) + ف : ے ، علامت اضافت + ع : اول (رک) / ذات (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

آسمائے جلالیہ/جلالیّہ کس صف (فت ا ، سک س ، فت ج ، کس ل ، فت ی / شدی بفت) امذ ؛ ج .

خدائے تعالیٰ کے حسب ذیل اسما جو اس کے جلال کے مظاہر ہیں : کبیر ، متعال ، عزیز ، عظیم ، جلیل ، قہار ، قادر ، مقتدر ، ماجد ، ولی ، جبار ، قابض ، متکبر ، مذل ، رقیب ، واسع ، شہید ، قوی ، متین ، ممیت ، معید ، منتقم ، ذوالجلال و الاکرام ، دیان ، معذب ، مفضل ، المجبر الذی لم یکن لہ کفواً احد ، قانع ، وارث ، ذوالبطش ، ذوالحول الشدید ، قاہر ، غیور ، شدید العقاب (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۴) .

[اسما (رک) + ف : ے ، علامت اضافت + ع : جلال + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

آسمائے جمالیہ/جمالیّہ کس صف (فت ا ، سک س ، فت ج ، کس ل ، فت ی / شدی بفت) امذ .

(تصوف) خدائے تعالیٰ کے حسب ذیل اسما جو اس کے جمال کے مظاہر ہیں : علیم ، رحیم ، سلام ، مومن ، باری ، مصور ، غفار ، وہاب ، رزاق ، فتاح ، باسط ، رافع ، لطیف ، خبیر ، معز ، حفیظ ، مقیت ، حسیب ، جمیل ، حلیم ، کریم ، وکیل ، حمید ، مبدی ، محی ، واجد ، مجیب ، کفیل ، حنان ، منان ، دائم ، باقی ، منعم ، رشید ، قریب ، کامل ، لم یلد ولم یولد ، کافی ، جواد ، شافی ، ذوالطول ، معافی ، عفو ، غفور ، رؤف ، مغنی ، معطی ، نافع ، ہادی ، بدیع (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۲) .

[اسما (رک) + ف : ے ، علامت اضافت + ع : جمال (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَسْمائے کَمالیہ/کمالیّہ (فت ا ، سک س ، فت ک ، کس ل ، فت ی/شدی بفت) امذ .

(تصوف) خدائے تعالیٰ کے حسب ذیل اسما جو اس کے کمال کے مظاہر ہیں : رَحمٰن ، مَلِک ، رَبّ ، مُہَیمِن ، خالق ، سمیع ، بصیر ، حَکَم ، عدل ، حکیم ، قیوم ، مُقدم ، مُؤخر ، اول ، آخر ، ظاہر ، باطن ، والی ، مُتعال ، مالکُ الملک ، مُقسِط ، جامع ، غنی ، اَلّذی لَیسَ کَمِثلہٖ شیئی ، مُحیط ، سلطان ، مُعید ، متکلم (ماخوذ: مصباح التعرف لارباب التصوف ۳۲) .

[اسما (رک) + ف : ے ، علامت اضافت + ع : کمال (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَسْمائے مُشترکہ (فت ا ، سک س ، ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر ، ک) امذ .

رک : اسمائے کمالیہ (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۲) .

[اسما (رک) + ف : ے ، علامت اضافت + ع : مشترک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَسَمبدھ (فت ا ، س ، سک م ، فت ب) صف .

جو مِلا ، یا مِلایا ہوا نہ ہو ، جدا کیا ہوا ، الگ (پلیٹس) .

[س : ا سابقۂ نفی (رک) + سَمبدھ असंबद्ध]

اسمبلنگ (فت مج ا ، فت س ، سک م ، ب ، کس ل ، غنہ) امث .

پرزوں کو جوڑ کر کسی چیز کے تیار کرنے کا عمل .

اب تک ہم موٹروں کی اسمبلنگ کرتے تھے ، مگر اب ہمارے ملک میں موٹریں تیار ہوں گی .

۱۹۷۳ روزنامہ ' جنگ ' کراچی ، ۲۸ فروری ، ۱۰

[انگ : Assembling]

اسمبلی (فت مج ا ، فت س ، سک م ، ب) امث .

۱. مجمع ، انجمن ، خصوصاً مجلس وضع قوانین ، (مرکزی یا صوبائی) مجلس مقننہ .

اتحاد ملت والوں کو اسمبلی میں اپنی نمائندگی سپرد کرنے کے متعلق رائے دہندگان کا کیا خیال ہے .

۱۹۳۶ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳

۲. ملنے یا ملائے جانے کا عمل ، یکجائی ، اکٹھا ہونا ، جڑا ہونا ، جڑائی .

چار سیلنڈر ' مورس انجن ' کی مکمل اسمبلی دکھائی گئی ہے .

۱۹۲۹ ؟ موٹر انجنیر ، ۱۱۷

[انگ : Assembly]

اَسَمبھاونا (فت ا ، س ، سک م ، و) امث .

ادھورا پن ؛ عدم امکان ؛ نا مطابقت ، اختلاف ؛ نا گہانی بات ؛ بد نصیبی (پلیٹس) .

[س : اسمبھاونا असम्भावना]

اَسَمبھو (فت ا ، س ، سک م ، و لین) صف .

۱. نہ ہو سکنے والا ، نا ممکن ، خلاف قیاس ، محال (امر) .

اسمبھو ہیں جو باتیں ان کو کوئی کس طرح مانے
کہیں جھڑ بیریوں میں آئے ہیں انگور کے دانے

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۶۰

۲. اسمبھاونا (رک) کی صفت (پلیٹس) .

[رک : اسمبھاونا]

اَسَمپُورن (فت ا ، س ، سک م ، و مع ، فت ر) صف .

نا مکمل ، نا قص (پلیٹس) .

[س : آسمپورن असमपूर्ण]

اَسَمجھ (فت ا ، س ، م ، سک جھ) صف .

نا سمجھ ، بے وقوف ، غافل ، بے پروا (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی + سمجھ (رک)]

اَسمر (فت ا ، سک س ، فت م) صف .

گندم گوں .

آنکھیں بڑی اور سیاہ ہوں اور شتر لب ہو اور سیاہ بال ہوں اور اسمر رنگ . . . ہو .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۸۵

[ع : (س م ر)]

اَسمِرتی (فت ا ، سک س ، کس م ، سک ر) امث .

حافظے کی کمی ، بھول .

اسمرتی یا یاد داشت نہ ہونے سے بدھی نشٹ ہو جاتی ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۰۲

[س : ا ، سابقہ نفی + سمرتِ असमरति]

اَسمَرن (فت ا ، سک س ، فت م ، و) امذ .

بھول ، بھول جانا .

ان کا بسمرن . . . ہی ہے اور اسمرن . . . دکھ کا نمت ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۰

[س اسمرن असमरण]

اِسمگلر (کس ا ، سک س ، فت م ، سک گ ، فت ل) امذ .

قانون کے خلاف علاقۂ ممنوعہ کے ساتھ چوری چھپے مال کی درآمد برآمد کا کاروبار کرنے والا شخص .

قصور کی سرحد پر اسمگلروں کی سرگرمیاں .

۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ' کراچی ، ۱۱

[انگ : Smuggler]

اِسمگل کرنا (کس ا ، سک س ، فت م ، گ) ف م .

خلاف قانون درآمد برآمد کرنا ، چوری چھپے سامان علاقۂ ممنوعہ سے لانا یا لیجانا .

کوئی لڑکی رات کو اخبار اسمگل کر لاتی ، گو تم روز خبروں کے ساتھ ساتھ اپنے مستقبل کے پروگرام بدلتا رہتا .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۴۲۸

[انگ : Smuggle]

اسمگلنگ (کس ا ، سک س ، فت م ، سک گ ، کس ل ، غنہ) امث .

خلاف قانون درآمد برآمد ، چوری چھپے سامان باہر سے لانے یا لے جانے کا کام .

مجسٹریٹ . . . نے اسمگلنگ کے الزام میں ماخوذ . . . کو ضمانت پر رہا کردیا ہے .

۱۹۶۸ روزنامہ 'جنگ' کراچی : ۳۲ ، ۳۱۴ : ۲

[انگ : Smuggling]

اسمی (کس ا ، سک س) صف .

۱. **اسم کی طرف منسوب .**

اللہ اور پھر ہر ایک شکل جسمی
کہتے ہیں اہل عرفاں توحید اس کو اسمی

۱۹۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۰۲

جس طرح لوک نے اس کو ادا کیا "اسمی جوہر" ، اس کے نتیجے تک پہنچ کے اس مسئلے سے تمام اختلافات حمل کے وضعی (یا اصطلاحی) ہو جاتے ہیں .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲ : ۱۱۷

۲. **برائے نام ، جس میں اصلیت یا حقیقت نہ ہو .**

یو مرید حقیقی ہے اور اس کے خارج ہیں سو مریدان اسمی ہیں .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۲

آرزو نئیں ہے رسمی و اسمی   مجھ کو عین کمال دے یا رب

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۶۶

[ع : اسم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اسمے (فت ا ، س ، ی لین) امذ .

تکلیف ، مصیبت ؛ کلفت کا زمانہ ، بری گھڑی ، برا وقت (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + سمے (رک)]

اسمیت (کس ا ، سک س ، کس م ، شد ی بفت) امث .

۱. **(قواعد) کسی لفظ کے اسم ہونے کی صورت حال ، اسم ہونا .**

تجنیس تام یا تجنیس مماثل وہ دو الفاظ جو اسمیت و فعلیت و حرفیت . . . میں باہم موافق ہوں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۳۰

۲. **برائے نام یا غیر حقیقی ہونا ، فلسفے کا یہ مسئلہ کہ کلیات یا مجرد تصورات کا فقط نام ہی نام ہے اور یہ کوئی حقیقی وجود نہیں رکھتے ، (انگریزی) Nominalism .**

اسی زمانے میں نامنل ازم ، اسمیت اور ریئل ازم ، حقیقت کے تنازع نے بڑا کام کیا .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۵۰

اشتمالیت فلسفۂ اسمیت سے بھی کسی طور پر منکر ہے .

۱۹۵۸ جدید کمیونزم کا ارتقا ، ۲۰۶

[ع : اسم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اسمید (کس ا ، سک س ، ی مج) امذ ؛ ~ اِشوامید ، اشومیدہ .

(ہندو) گھوڑے کی قربانی جو ویدک زمانے میں دیوتا کی خدمت میں گزاری جاتی تھی .

بیاس دیو نے جو کہا تھا کہ جگ اسمید کے بجا لانے سے بھائیوں کے مارے جانے کا قلق و تکدر دل پر سے بالکل رفع ہو جائے گا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۵

[س : اشو अशव (= گھوڑا) + میدھ मेघ (= قربانی)]

اسمیہ / اُسمیہ (کس ا ، سک س ، کس م ، فت ی/شد ی بفت) صف ؛ امذ .

(نحو) وہ جملہ جس میں مبتدا اور خبر ہوں اور فعل تام نہ ہو (عموماً جملے کے ساتھ مستعمل) .

جملہ اسمیہ مجھے اور اس کو کہنا چاہیے
پڑھ چکا ہوں مبتدا کو ہے خبر کی احتیاج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۷

جیسے جملۂ اسمیہ کہ مبتدا ہے تو خبر نہیں .

۱۸۹۰ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۹۶

[ع : اسم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اسن (فت ا ، س) امذ .

کھانا ، خوراک ؛ نیز ایک درخت جس پر ٹسر ریشم کا کیڑا پلتا ہے (پلیٹس) .

[س : اشن अशन]

ـــ بسن (ـــ ب ، س) امذ .

روٹی کپڑا (پلیٹس) .

[اسن + ا : بسن ، تابع]

اسنا (ضم ا ، سک س)

(الف) صف .

آسایا ہوا ، آبالا ہوا ، جوش دیا ہوا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ابلنے کا عمل ، ابلنا .

[س : آسانا (رک)]

اسناد (فت ا ، سک س) امث ؛ امذ ؛ ج .

۱. (i) **حجتیں ، دلیلیں .**

دیکھ کر جواب عرض کروں گا اور باقی اسناد بھی لکھوں گا .

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۸۹

(ii) **عقل یا نقل سے ثابت شدہ باتیں .**

خلال اپنی داڑیکوں کر یاد سوں   کہ یوبی ہے سنت کی اسناد سوں

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۸۳

۲. (i) **تصدیق نامہ ، (امتحان کی کامیابی یا کسی کار نمایاں کے) سرٹیفکٹ .**

سامنے خسرو انصاف کے سب آئیں ابھی
اور جو اسناد لیاقت ہوں وہ دکھلائیں ابھی

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۸۷

ہے کسب فضائل جنھیں ملتے تھے نہ اسناد
کیا ہو گئے کرتے تھے جو علم و ہنر ایجاد

۱۹۲۷ شاد ، فروغ ہستی ، ۵۰

(ii) حوالے (جو کسی بات کے ثبوت میں پیش کیے جائیں) .
یہ نقطہ خط ہے تری زود فراموشی کا
دفتر ہجر کی لکھوں گا میں اسناد الگ
۱۸۸٦ کلیات اردو ، ترکی ، ۱۲
۳. (حدیث) حدیث کے راویوں کے سلسلے .
علامہ شامی نے سیکڑوں روایتوں کی اسناد سے ثابت کر دیا ہے .
۱۹۰۲ مقالات شبلی، ۱ : ۸۱
[ع : (س ن د)]

اِسْناد
(کس ا ، سک س) امذ ؛ امث .
۱. سند ، حجت ، دلیل .
نبی بول اوٹھے تم کو کچھ یاد ہے عمر کا اگر کچھ بھی اسناد ہے
۱٦۹۹ نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۲
اس چشم میں حاصل ہوئی اسناد شفاعت
یہ عین شفاعت بھی ہے اور صاد شفاعت
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ٦۵
کیا خدا نے بزرگ اس کو بد و فطرت سے
قلم سے لوح پہ لکھے شرف پئے اسناد
۱۹۰۸ صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۱۸۳
۲. (نحو) مسند الیہ اور مسند کے درمیان کی نسبت ، موضوع کے لیے محمول کو ثابت کرنا .
نہ کیوں سوے مقدم ہو رجوع دل موخر کی
کہ مرکز ہے ہر اک مسند الیہ اسناد مسند کا
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۵
فعل اسناد میں اسم سے زیادہ قوی ہوتا ہے .
؟ جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۰۲
۳. (اصول حدیث) حدیث کے راویوں کا سلسلہ .
خبر قلتین کی صحیح ہے اور اسناد اوس کی ثابت ہے .
۱۸٦۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ٦۲
اس صنف میں اسناد حدیث کی کیفیت سے بحث کیا کرتے ہیں .
؟ جامع العلوم و حدائق الانوار ، ٦۳
[ع : (س ن د)]

اِسْنادِیَت/اِسْنادِیّت
(کس ا ، سک س ، کس د ، فت ی/شدی بفت) امث .
مستندی ، سند میں پیش کیا جانا ، سند یا مستند ہونا .
یہ وہ علماء ہوں گے جن کو احکام اور حالات اور مقامات اور منازل میں اسنادیت کا درجہ ہو گا .
۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۲
[ع : اسناد (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَسْنان (۱)
(فت ا ، سک س) امذ ؛ ج .
۱. عمریں : سن کے درجے .
انسان کے چار اسنان میں سے شباب اور چار اخلاط میں سے صفرا ، حرارت و رطوبت کے مرکبات ہیں .
۱۹۵۲ طب العرب (ترجمہ) ، ۱۵۲
۲. متعدد دانت .
دوسرے سٹ کے دانت ، اسنان ساقط کی جگہ تقریباً چھٹے سال میں نکلنا شروع ہوتے ہیں .
۱۹۳۲ احشائیات ، ۷۱
[ع : (س ن ن) واحد : سِنّ]

اَسْنان (۲)
(فت ا ، سک س) .
اشنان (رک) .
پان، پھل اور دوا کے کھانے پر بھی اسنان اور دان وغیرہ کرنا چاہیے.
۱۸۸٦ لال چندر کا ، ۲۱

اَسْنانی
(فت ا ، سک س) صف .
(لفظاً) اسنان (۱) (رک) سے منسوب ، (لسانیات : قراءت) وہ حروف یا آوازیں جو اوپر کے اگلے دانتوں میں زبان کے لگنے سے نکلیں .
اگر نصف علت کے ساتھ اسنانی حروف (ت ، تھ ، د ، دھ) میں سے کوئی ایک ہو تو نصف علت ساقط ہو جاتا ہے .
۱۹۵٦ اردو زبان کا ارتقا ، ۱۴۰
[ع : اسنان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَسَنْتوش
(فت ا ، س ، سک ن ، و مع) امث .
بے اطمینانی ، عدم سکون ، اضطراب .
اسنتوش کا کارن یہ شریر ہی ہے .
۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۳۷
[ا ، سابقۂ نفی (رک) + س : سنتوش सनतोष (= راحت ، تسکین)]

اَسَنْکَلْپ
(فت ا ، س ، غنہ ، فت ک ، سک ل) صف .
غیر ارادی ، غیر شعوری .
اس موذی کو اس اسنکلپ بھاو سے مارنے کا جتن کرنا چاہیے .
۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۱۱۱
[ا ، سابقۂ نفی (رک) + س : سَنْکَلْپ संकल्प (= ارادہ)]

اَسَنگ
(فت ا ، س ، غنہ) صف .
بے تعلق ، الگ .
اس نشچے سے بھی تم اسنگ ہو جاؤ .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۰
کام سے آتما کا کچھ سمبندھ نہیں ہے ، آتما کبھی کچھ نہیں کرتا ، آتما اوداسین اور اسنگ ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳۵۲
[ا ، سابقۂ نفی (رک) + س : سنگ सङ्ग (= ساتھ)]

اَسَنگَت
(فت ا ، س ، غنہ ، فت گ) صف .
بے ربط ، بے جوڑ ، نا موافق ، نا متناسب .
سجات ایک ناگن کجات ایک سانپ
اسنگت دیٹھے کھیلتیں لانپ جھانپ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۹۱
[ا ، سابقۂ نفی (رک) + ہ : سنگت (رک)]

اَسنیٰ (فت ا ، سک س ، ا بشکل ی) صف .

بلند تر ، بہت بلند .

خلوص وہ چیز ہے کہ اس کو محفوظ و بے لوث رکھنا بندۂ درگاہ کی زندگی کا مقصود اعلیٰ و اسنیٰ ہے .

۱۹۱۷ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۱۷۸

[ع : (س ن ی)]

اَسوار (فت ا ، سک س) امذ .

سوار (رک) .

چہارم ہیں علی وہ محرم اسرار — وہ ہیں میدان میں شاہ دلدل اسوار

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۴

ایک دن چمن سے کئی اسوار آئے تھے .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۲۰

اپنوں میں اس پہ گر کوئی اسوار ہو تو خیر
چڑھنا کجا رکاب میں رکھتا قدم تو غیر

۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ : ۶۳

[س : اَشْو अश्व (= گھوڑا) + ا ر ، لاحقۂ فاعل]

اَسواری (فت ا ، سک س) امث .

سواری (رک) .

گرد اسواری کا سرمہ بے گماں ہو جائے گا
لکھنؤ مجھ سے سواد اصفہاں ہو جائے گا

۱۸۲۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۲۶

[ف : اسوار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَسواق (فت ا ، سک س) امذ ؛ ج .

خرید و فروخت کی جگہیں ، منڈیاں ، متعدد بازار .

اسواق و بازاروں میں آواز بلند نہ فرماتے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۲۹

[ع : (س و ق) واحد : سُوق]

اِسواق (کس ا ، سک س) امذ .

ابھار ، ہیجان میں لانا ، تحریک .

دورہ ہمیشہ شدت کے ساتھ درد ناک ہوتا ہے ، اس کو بیرونی اسواق ، مریض کو چھونا ، اس کے بستر کو جھٹکا لگنا . . . پیدا کر دیتا ہے .

۱۹۲۸ عمل طب ، ۱ : ۲۲۶

[ع : (س و ق)]

اَسواکرانتا (فت ا ، سک س ، کس ک ، مغ) امذ .

(موسیقی) کھرج گرام کے چھٹے مورچھنے کا نام . (اس کی شکل یہ ہے : گا ما پا دھا نی سا رے سا نی دھا پا ما گا ، یعنی گندھار سے رکھب تک اور رکھب سے واپس گندھار تک) .

[س : اشوکرانت अशोकरानत]

اِسوامد (کس ا ، سک س ، کس م) امذ ؛ اسمید ، اشومیدھ .

رک : اسمید .

علامت ہے اسوامد یا گھوڑے کی قربانی کی .

۱۸۹۰ ماہنامہ ؟ حسن ، حیدرآباد دکن ، دسمبر ، ۲

اَسوانْسی (فت ا ، سک س ، مغ) امث ؛ انوانسی .

زمین ناپنے کا پیمانہ جو کچوانسی کا بیسواں حصہ ہوتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۳۶ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۱) .

[س : اَن अण (= چھوٹا) + انش अंश (= حصہ) + اکا इका لاحقہ (= چھوٹا حصہ)]

اَسوج (فت ا ، و مج) امذ ؛ امث ؛ ~ آسوج .

ہندی سال کا ساتواں مہینہ جو تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک ہوتا ہے ، کنوار .

چیت کی اشٹمی اور اسوج کی اشٹمی کو اس مقام پر چھمائی کا بڑی دھوم سے میلہ ہوتا ہے .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۹۵

فصل خریف کے پرندے ماہ چیت سے آنے شروع ہوتے ہیں اور اسوج میں واپس چلے جاتے ہیں .

۱۸۹۷ میر پرند ، ۴

اسوج کی گھٹا ، وہ اوج کی گھٹا ، رات دن برستی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۶

[س : اَشْوَیُج अश्व + युज (= اسوج کا مہینہ)]

اَسوجھ (فت ا ، و مع ، سک جھ) صف .

غیر محسوس ، مخفی ؛ غیر مادی .

نہ کچ میں کہیا تس رہے ماندہ لوجھ
گیا گال دے اپن لاکا اسوجھ

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۶۵

[ا ، سابقۂ نفی (رک) + سوجھ (رک)]

اَسوچ (فت ا ، و مج)

(الف) صف .

جس پر سوچ بچار یا مطالعے کا اثر نہ ہو ؛ جو خیال میں نہ آسکے ، بعید الفہم ، خلاف قیاس ؛ بے پروا ، غافل ؛ نا عاقبت اندیش (پلیٹس) .

(ب) امذ .

بے احتیاطی ؛ امن ، آرام ، اطمینان ؛ قناعت (پلیٹس) .

[ا ، سابقۂ نفی (رک) + سوچ (رک)]

اَسوچی (فت ا ، و مج) امذ .

بے پروا شخص (پلیٹس) .

[اسوچ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اَسوَد (فت ا ، سک س ، فت و)

(الف) صف .

سیاہ ، کالا .

یاد آئی مانگ دود دل ہوا ایسا بلند
خط ابیض آسماں پر خط اسود ہو گیا
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف : ۸۰
تھا سیہ رو جو عدو اس کو کیا خون میں تر
کیا تماشا ہے کہ اسود کو بنایا ارقم

۲. **سیاہ رنگ شخص ، حبشی .**
صدقے مہ و خورشید ہیں نعلین قدم پر
جو اسود و ابیض ہے غلام اپنا ہے یکسر
۱۷۹۸ بیان (احسن اللہ) ، انتخاب ، ۲۵۱
یہ نسل اسود یا زنگی یا نیگرو کہلاتی ہے .
۱۸۹۳ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل ، ۱۱۲
نہ کچھ تخصیص مذہب کی نہ کچھ تعیین ملت کی
جو اسود کو وہ ابیض کو جو ابیض کو وہ اسود کو
۱۸۹۵ نظم بے نظیر ، ۸۳
بتاتی ابیض و اصفر کو ہے آداب دنیا کے
سکھاتی اسود و احمر کو ہے ارکان دین مسجد
۱۹۳۶ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۴

(ب) امذ .
سنگ اسود جو خانۂ کعبہ میں کسی قدر بلندی پر نصب ہے اور طواف کے وقت حاجی اسے بوسہ دیتے ہیں .
ہوتل تجھ مکھ کے کعبے میں مجھے اسود حجر دستا
زنخداں میں ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵
سر ہے سنگ آستاں پر اب کہاں اسود کی یاد
کعبے کی محراب بھولے یار کا در دیکھ کر
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵۷
اسود ، سواد مردمک حورعیں ہوا
پتھر ہے بوسہ گہ رسول امیں ہوا
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۳۶
[ع : (س و د)]

اُسودا
(فت ا ، و مع) صف (قدیم) .
آسودہ (رک) .
طفل بچونکا ہو بانچی جیو ہوویں اسودا پانی پیو
۱۵۰۳ نو سرہار ، ۵۱ الف

اَسوَدی
(فت ا ، سک س ، فت و) صف .
سیاہی مائل ، سیاہ سے منسوب ، کالک والا .
یہ اسودی ہے جسم پر سپیدۂ غلاف کیوں
کسی خراب میکدہ کی ہر خطا معاف کیوں
? آہنگ ، ۱۲۱
[ع : اسود (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَسوک/اَسوکا
(فت ا ، و مع)
رک : ' اشوک ' .
یہیں ہیں وہ اسوکا کے درخت جن کی شہزادی موصوفہ نے تعریف کی ہے .
۱۸۹۰ ماہنامہ ' حسن ' ، حیدرآباد دکن ، دسمبر ، ۶
اسوک کے نارنجی اور سرخ پھول گہری ہریالی میں تیزی سے جھلملاتے تھے .
۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۹

اَسوں
(فت ا ، و مع) امذ (قدیم) .
آنسو (رک) .
اگر تیری نظر کام اپر ہے تو سدا صدق
اسوں لا کر اسے یاد کرو رے آرام دویگا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱

اَسوں
(فت ا ، و مع) م ف .
اسال (پلیٹس) .
[ہ : آسوں असौं]

اُسوں
(ضم ا ، و مع) ضمیر (قدیم) .
اسے ، اس کو .
اسوں تھی نت سرک کی کارسازی او سینتی سرو کی جم سر فرازی
۱۶۶۵ پھولبن ، ۵۵
[رک : اُسے]

اَسوِنی
(فت ا ، سک س ، کس و) امث .
(نجوم) قمری منزل ، پہلا نچھتر .
اسونی . . . اس نچھتر میں پیدائش ہو تو مولود ہوشیار ہو .
۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۴۷
[س : آشونی आशवनी]

اُسوَہ
(ضم ا ، سک س ، فت و) امذ .
(اخلاق و کردار و سیرت کی) مثال ، نمونہ جو لائق تقلید ہو .
ہادی برحق کی رسالت سر آنکھوں پر ، لیکن اسوۂ حسنہ کی تلقین کا وقت نہیں .
۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۶
[ع : (ا س و) (= تقلید)]

اِسہال
(کس ا ، سک س) امذ .
دست آنے کی بیماری ؛ پتلا پاخانہ ، دست .
پیچش ، اسہال . . . غرض اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۵
مریضان سل ودق کے لیے بہت اچھا ہے جب کہ ان کو اسہال آ رہے ہوں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۳ : ۹
[ع : (س ہ ل) (= پیٹ کو نرم کرنا ، دست لانا)]

ـــ بُحرانی
کس صف (- ضم مج ب ، سک ح) امذ .
(طب) وہ دست ہے جو کسی بیماری کا مادۂ مرض دفع ہونے میں آئے (مخزن الجواہر ، ۶۰) .
[اسہال + ع : بحران (ب ح ر) (= امراض حارہ کا وہ شدتی تغیر جو اچانک پیدا ہو) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— بَلغمی کس صف (— فت ب ، سک ل ، فت غ) امذ .

(طب) وہ دست جو فساد بلغم سے آئے اور اس میں بلغم کی آمیزش ہو .
اسہال بلغمی اور پیشاب کو روکتی ہے .
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۱ : ۱۰۵
[اسہال + ع : بلغم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— تَہَیُّجی کس صف (— فت ت ، ہ ، شدی بضم مج) امذ .

(طب) وہ دست جو انتڑیوں میں خراش کے باعث آئے (مخزن الجواہر ، ۶۰) .
[اسہال + ع : تہیج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— خاثِری کس صف (— کس مج ث) امذ .

(طب) وہ غلیظ اور بدرنگ دست جو جگر کا سُدہ کھلنے یا اس کا کچا پھوڑا پھوٹنے یا جگر اور اس کی رطوبات میں احتراق شدید ہونے کے باعث آئے (مخزن الجواہر ، ۶۰) .
[اسہال + ع : خاثر (خ ث ر) (= گاڑھا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— دِماغی کس صف (— کس د) امذ .

(طب) وہ دست جو دماغ سے براہ حلق رطوبات و نزلات معدے میں گرنے سے آئے (مخزن الجواہر ، ۶۰) .
[اسہال + ع : دماغ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— دَمَوی کس صف (— فت د ، م) امذ .

وہ دست جس میں خون کی لاگ ہو ، خونیں دست .
سلطان محمود خان . . . مرض اسہال دموی میں مبتلا ہوا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۵۱
[اسہال + ع : دم (= خون) + ف : و ، الحاق + ی ، لاحقۂ نسبت]

— دُودی (کس صف (— و مع) امذ .

(طب) وہ دست جو انتڑیوں میں کیڑوں کے خراش ڈالنے سے آئے .
اسہال دودی (جس میں مروڑ بھی ہوتا ہے) کے لیے یہ حکمی دوا ہے .
۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۸۷
[اسہال + ع : (دود) (= کیڑے) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— دَوری کس صف (— و لین) امذ .

وہ دست جو باری یا نوبت سے آئے (مخزن الجواہر ، ۶۱) .
[اسہال + ع : دَور (= گردش ، نوبت) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— ذُوبانی کس صف (— و مع) امذ .

(طب) وہ دست جو گرم اور مزمن امراض مثلاً سل و دق وغیرہ کے اخیر میں اعضا کی رطوبات گھلنے اور پگھلنے سے آئے (مخزن الجواہر ، ۶۱) .
[اسہال + ع : ذوبان (ذوب) (= پگھلنا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— صَدیدی کس صف (— فت ص ، ی مع) امذ .

(طب) وہ پتلا زرد پانی جیسا دست جو شدید حرارت جگر کے باعث آئے اور اس میں پیپ یا خون کی آمیزش ہو (مخزن الجواہر ، ۶۱) .
[اسہال + صدید (ص د د) (= پیپ یا خون میں ملا ہوا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— عِوَضی کس صف (— کس مج ع ، فت و) امذ .

(طب) وہ دست جو برسات میں برودت ہوا کے باعث پسینہ یکایک رک جانے یا کسی جاری رطوبت کے بند ہوجانے سے آئے (مخزن الجواہر ، ۶۲) .
[اسہال + ع : عوض (= بدلہ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— غُسالی کس صف (— ضم مج غ) امذ .

(طب) وہ دست جو گوشت کے دھوون کی طرح ہو اور ضعف جگر سے آئے ، اسہال کبدی (رک) کی ایک قسم (مخزن الجواہر ، ۶۲) .
[اسہال + ع : غسال (غ س ل) (= دھوون) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— قیحی کس صف (— ی مع) امذ .

(طب) وہ دست جو جگر کا پھوڑا پک کر پھوٹنے سے آئے ، اسہال کبدی (رک) کی ایک قسم (مخزن الجواہر ، ۶۲) .
[اسہال + ع : قیح ، (= پیپ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— کَبِدی کس صف (— فت ک ، کس مج ب) امذ .

وہ دست جو جگر کے ضعف یا خرابی سے آئے .
شدت کا بخار ، کان کا درد اور اسہال کبدی یا سخت قبض اور دوسرے مشہور و معروف علامات کا ہونا ضروریات سے تھا .
۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۱۱۸
جریدہ لیڈر الہ آبادی اور اس کے ہمخیال جرائد اسہال کبدی میں مبتلا ہوجاتے ہیں .
۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۸ ، ۲۶ : ۹
[اسہال + ع ، کبد (= جگر) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— لَحمی کس صف (— فت مج ل ، سک ح) امذ .

(طب) وہ دست جس میں غلیظ مواد گوشت کے ٹکڑوں کی صورت میں نکلے ، اسہال دموی (رک) کی ایک قسم (مخزن الجواہر ، ۶۲).
[اسہال + ع : لحم ، (= گوشت) = ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— مِدّی کس صف (— کس م ، شد د) امذ .

(طب) وہ دست جو آنتوں میں زخم پڑ جانے کے باعث آئے اور اس میں پیپ خارج ہو ، پیپ دار دست (مخزن الجواہر ، ۶۲) .
[اسہال + ع : مِدّ (= پیپ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— مَصْلی کس صف (— فت م ، ص) امذ .

(طب) پانی کے مانند دست (مخزن الجواہر ، ۶۲) .
[اسہال + ع : مصل (= پانی کی ریزش) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— معوی کس صف (- کس مج م ، فت ع) امذ .

(طب) وہ دست جو آنتوں کی خرابی سے آئے ، آنتوں کا دست (مخزن الجواہر ، ۶۲) .

[اسہال + ع : مِعَی (= آنت) + ف : و ی ، لاحقۂ نسبت]

— ورمی کس صف (- فت و ، ر) امذ .

(طب) وہ دست جو آنتوں کے غشائے مخاطی یا جگر کے متورم ہو جانے سے آئے (مخزن الجواہر ، ۶۳) .

[اسہال + ع : ورم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِسْہام (کس ا ، سک س) امذ .

۱. تیروں کے ذریعے سے قرعہ اندازی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۰) .
۲. حصہ داری کرنا ، حصہ مقرر کرنا (بیشتر ترکیب نسبتی میں مستعمل : رک : اسہامی)

[ع : (س ہ م)]

اِسْہامی (کس ا ، سک س) صف .

جو حصہ داری کے طور پر ہو ، جس میں قواعد و ضوابط کے تحت مستقل حصہ داری ہو .

نظام سرمایہ داری کا کارخانہ ، بینکنگ ، انشورنس ، شرکت ہائے اسہامی . . . اور ایسے ہی دوسرے اداروں کے بغیر نہیں چل سکتا .
۱۹۶۱ سود ، مودودی ، ۲۱

[ع : اسہام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَسہائے (فت ا ، س) صف .

جس کی سہایتا کرنے والا کوئی نہ ہو ، بے یار و مددگار (پلیٹس) .

[ا ، سابقۂ ، نفی (رک) + سہائے (رک : سہایتا)]

اَسْہَل (فت ا ، سک س ، فت ہ) صف .

آسان ، سہل ، بہت آسان .

مسئلہ ہے تجدد امثال   سخت مشکل تو مت سمجھ اسہل
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۶۶

[ع : (س ہ ل)]

اَسہِنیہ (فت ا ، س ، سک ہ ، کس مج ن ، فت ی) صف~اسہیہ .

ناقابل برداشت ، جو برداشت نہ ہو سکے (پلیٹس) .

[س : اَسَہنِیا असहनीय]

اَسہیوگ (فت ا ، س ، سک ہ ، و مج) امذ .

عدم تعاون ، (انگریزی) نان کو آپریشن (Non Co-opration) .

ایسے پتت لوگوں کا بائیکاٹ کرنا یا ان سے اسہیوگ کرنا برائی نہیں ہے .
۱۹۳۳ گیتا امرت ، ۶۸

[ا : لاحقۂ نفی (رک) + س : سہیوگ सहयोग (= تعاون)]

اَسْہِیہ (فت ا ، س ، سک ہ ، فت ی ،) صف .

رک : اسہنیہ (پلیٹس) .

اَسْئِلہ (فت ا ، سک س ، کس مج ء ، فت ل) امذ ؛ ج ؛ ~ اَسْوِلہ .

سوالات .

اس کو مغالطہ اسؤلۂ متعددہ بھی کہتے ہیں .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۸۷

[ع : (س ء ل) واحد : سُوال]

اِسی (کس ا) اشارۂ قریب حصری .

' اِس ' (رک) اور ' ہی ' (رک) کا مخفف .

مثالاً اسی کا جو دیسے گہیر   جلے جگ اس تھیں اسے دیہ دھیر
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۹

لاؤ اسی بات پر ایک روپیہ تو دے دو .
۱۸۴۷ انشاء بہاری النسا ، ۳۱

اسی وقوف سے حاصل ہے معرفت ہم کو
اسی شعور سے ہے درک ہر صفت ہم کو
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۵

— پانو م ف .

الٹے پانو ، بواپسی ، فوراً .

جس قدر انگوٹھیاں اور چکن تیار ملے گی اسی پانو لے کے واپس آویں گے .
۱۹۰۰؟ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۵۴

— تھے (قدیم) .

اسی غرض یا وجہ سے ، اسی لیے .

ہمن میل بانڈھے تمن میل سیتی   اسی تھے ہمن میل ہے سوے فرخ
۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۷

— دن کو (— کے لیے) پالا (— پیدا کیا یا پیدا ہوا) تھا کہاوت .

اپنی اولاد خورد یا پروردہ کے خلاف امید کام کرنے پر مستعمل ، مترادف : ایسا کرنے کے لیے ، اس قسم کے کرتوت کے لیے .

گہوارۂ مژہ میں تجھے میں نے طفل اشک
اتنا بڑا کیا تھا اسی دن کو پال کر
۱۸۲۰ شاہ نصیر (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۵)

ناشدنی اسی دن کو پیدا ہوئی تھی .
۱۹۱۷ سنجوگ ، ۴۷

— سے م ف .

اسی وجہ سے ، اسی لیے ، اسی باعث .

جو بڑھ چلا بلا میں وہی مبتلا ہوا   شیطاں اسی سے مورد قہر خدا ہوا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۸۰

ہماری جان بھی سنکٹ میں پڑے گی اسی سے کہتا تھا .
۱۹۲۵ گئودان ، ۳۳۸

— قَدَم (— فت ق ، د) م ف .

اسی بالو (رک) .

وہ بولی خیر جاؤ پر آنا اسی قدم
اکبر تو مر گئے تمھیں اصغر کی دوں قسم

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۹۴

— منھ پر / سے م ف .

ایسا عجز اور ناطاقتی یا ناچاری ہوتے ہوئے (کسی شخص کے ایسی بات یا کام کے ادعا پر طنزیہ مستعمل جسے وہ نہ کر سکے) .

کس بھروسے پہ دلا اس کو نہ چاہا تونے
اسی منہ سے تجھے دعویٰ تھا شکیبائی کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷

اپنے بیمار محبت کا کیا خوب علاج
اسی منہ پر تمھیں دعویٰ ہے مسیحائی کا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۲۲

اُسی (ضم ا) اشارۂ بعید حصری ؛ ~ اوسی .

'اُس' (رک) اور 'ہی' (رک) کا مخفف .

جوانی و جوبن پڑو بھاڑ میں — کہ آخر بسیرا اوسی (اسی) غار میں

۱۷۳۱ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۸

جس کی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ تھی
اب اسی کا تشنۂ دیدار میں رہنے لگا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۳۰

بیٹے کا دل اسی میں لگ رہا ، مارے خوشی کے وہ رات بھر سویا بھی نہیں .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۹

— کی جُوتی اُسی کا سَر / سِر کہاوت .

اسی کا مال اسی پر خرچ ہوگیا ، اسی کا قول اسی پر منطبق ہوا (نجم الامثال ، ۵۰) .

اَسّی (فت ا ، شد س) امذ .

ستر اور دس کا مجموعہ ، چار بیسی ، بیس کم سو ، (ہندسوں میں) ۸۰ .

یک لک اسی پیغمبراں اچھے جگت میانے ولے
تج پر نبوت ہے ختم سب تھے توں ہی پیارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

رفتہ رفتہ اسی اونٹ میں نے جمع کیے .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ ، ۳۲۰

اسی رات المقتدر نے اسی ملازموں حکم دیا کہ جاؤ اور عبیداللہ کا تمام سامان ضبط کرلو .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۲۱۵

[س : اَشِیتِ अशीति]

— بَرَس کا جُھڈُّو (— بَرَس کی عُمر) نام مِیاں مَعصُوم کہاوت.

بوڑھا ہوگیا اور بچوں کی سی حرکتیں کرتا ہے (محاورات نسواں ، ضیا ، ۲۲ ؛ نجم الامثال ، ۲۹) .

— کا تار امذ .

نہایت باریک فی تولہ تقریباً ۳۵۰۰ (تین ہزار پانسو) گز لمبا تیار کیا ہوا تار (اپ و ، ۲ ، ۱۸۳) .

— لَسّی (— شد س) کہاوت .

بڑھاپے کو ناتوانی اور کمزوری لازم ہے ، بوڑھے آدمی کی حرارت غریزی بہت کم اور رطوبت زیادہ ہوتی ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۱۵۳ ؛ نجم الامثال ، ۵۰) .

[اَسّی + ا : لَسّی (رک)]

اِسے (کس ا) اشارۂ قریب .

رک : 'اِس' جس کی یہ مفعولی حالت ہے (= اس کو) .

بری باو تے یک کدھن رکھ اسے — جتن رکھ جتن رکھ جتن رکھ اسے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶

رہا ہے ہوش کچھ باقی اسے بھی اب نبیڑے جا
یہی آہنگ اے مطرب پسر تک اور چھیڑے جا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷

کیجیے کیا اسے ، ہے موت بھی ان کے بس کی
زہر ہم کھائیں گے تو بھی ہمیں جینا ہوگا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۲

— چِھپاؤ اُسے دِکھاؤ / نِکالو کہاوت .

اس موقع پر کہتے ہیں جب دو شخصوں کے درمیان مشابہت بدرجۂ کمال ہو ، مطلب یہ کہ گویا دونوں ایک ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۵) .

— سائی (دینا) اُسے بَدھائی کہاوت .

ایک شخص کو امید دلا کر دوسرے سے معاملہ کر لینے کے موقع پر مستعمل.

اسے سائی دینا اور اُس کو بدھائی — یہ چھل بل بتاؤ تو بارے پیارے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۵

— کیا کَہتے ہَیں فقرہ .

رک: "اس کو کیا کہتے ہیں" .

سب سے الفت اسے کیا کہتے ہیں — ہم سے نفرت اسے کیا کہتے ہیں

۱۷۷۴ طبقات الشعرا ، شوق، ۶۳۳

جی میں کیا تیرے سمایا اسے کیا کہتے ہیں
ہم سے ہر وقت کنایا اسے کیا کہتے ہیں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۸

بعضیت کہتے ہیں بعض اس کو خدا کہتے ہیں
سن کے وہ کچھ نہیں کہتا اسے کیا کہتے ہیں

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۶۸

— کَہتے ہیں فقرہ ؛ ~ کتے ہیں (قدیم) .

یہ ٹھیک ہے ، ایسا ہونا چاہیے ، ایسا ہو تو قابل داد ہے .

پیو سات ریج رہنا لذت اسے کتے ہیں
اپ ریج بھر رجھانا صنعت اسے کتے ہیں

۱۶۷۲ شاہی، ک ، ۱۵۰

سمجھا کہ خجل ہونگا بہت پیاس بجھا کے
ہمت اسے کہتے ہیں یہ معنی ہیں وفا کے
۱۸۷۴ انیس، مراثی ، ۱ : ۲۰۳

آسے (ضم ا) اشارۂ بعید .

رک : ' اُس ' جس کی یہ مفعولی حالت (= ہے اُس کو) .

مرادات کا جم ترنگ سار قلب اسے سارپت دے عنیں یا سمیع
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶

حق تعالیٰ جل شانہ کی شان ایسی نہیں کہ سوا اس کے کوئی اسے پہچان سکے .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲

ــ چھپاؤ تُمھیں دِکھاؤ/نِکالو کہاوت .

رک : ' اسے چھپاؤ اسے دکھاؤ ' .

بھائی رئیس الدولہ بس عین مین تمھاری شکل ہے ، اسے چھپاؤ تمھیں نکالو ،
۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۹ ، ۵ : ۹

اِسْیال (کس ا ، سک س) امذ .

توسیع ، تطویل ، لمبا یا دراز کرنا .

وہ جو واقع ہوا ہے حرمت اور کراہت سے اسیال اور تطویل سے ازار اور اس کے غیر میں، مقید بقصد تکبیر اور تزئین کے ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۲۱
[ع : (س ی ل) (= لمبا کرنا)]

اَسِیچ (فت ا ، ی مع) امث .

(کاشتکاری) قطعۂ اراضی جس کی سنجائی نہ ہو سکے یا جس کے لیے آبپاشی کا کوئی ذریعہ نہ ہو (ا پ و ، ۶ : ۸) .

[س : آ ، سابقۂ نفی (رک) + س : سیچ (رک : سینچنا)]

اَسِیچا (فت ا ، ی مع) امذ .

(آبپاشی) وہ کھیت جس میں پانی نہ دیا گیا ہو ، یا جس میں آبپاشی نہ ہو سکے (ا پ و ، ۶ : ۱۲۷) .

[اسیچ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت (مفعولی)]

اَسِیر (فت ا ، ی مع) صف .

۱. قیدی ، محبوس ، گرفتار .

کوئی اگھانے کوئی فقیر کوئی ازادے کوئی امیر
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۶)

اسے جھوٹا سمجھا اور اسیر کیا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۰

زلف خواجہ کا اسیر ، دام اقبال میں کیونکر آسکتا ہے .
۱۹۱۳ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۲۷

(مجازاً) مبتلا .

جو کوئی غم میں سپڑ کر اسیر ہوتا ہے ، خداچہ اس وقت آ دستگیر ہوتا ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۰

مقدم و سردار حاکم امیر ہووہیں گے ظالم شہوتوں کے اسیر
۱۷۶۹ آخر گشت ، ۳۸

دل تھا کبھی اسیر فریب وفائے یار اب کون ہے نگاہ کرم کا امیدوار
۱۹۱۲ مطالع انوار ، ۲۱
[ع : (ا س ر)]

اَسیری (۱) (فت ا ، ی مع) امث .

قید ، گرفتاری ، محبوس ہونا .

اسیری کا دیتا ہے مژدہ مجھے مرا زمزمہ گاہ و بیے گہ کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۱

رہائی دام گیسو سے نہ پائی ہم نے مر کر بھی
قیامت تک رہا طوق اسیری اپنی گردن میں
۱۹۳۶ ناز (میر علی نواز خاں ٹالپر) ، کلیات ناز ، ۱۱۶
[اسیر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَسیری (۲) (فت ا ، ی مع) صف .

ایسریا کا رہنے والا .

جن اقوام نے زمانۂ قدیم میں دنیا پر حکومت کی ہے یعنی اسیری ، ایرانی . . . وہ سب گزر گئیں .
[اسیر ، اسیریا کی تخفیف + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَسِیس (فت ا ، ی مع) امث ؛ ~ آسیس .

دعائے خیر .

بیٹوں نے راجا کو اسیس دے میوے گزرانے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۴

بھکاری دیتا کیا ہے ؟ اسیس ! اسیسوں سے تو کسی کا پیٹ نہیں بھرتا .
۱۹۳۵ گئودان ، ۲۷

اف : دینا .
[س : آشس आशिस ؛ ہ : اسیس]

اَسیسر (فت ا ، ی مج ، فت س) امذ .

۱. محصول تشخیص یا تجویز کرنے والا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳۲) .
۲. فوجداری مقدمات میں اپنی رائے سے جج کی مدد کرنے والا جو باقاعدہ نامزد یا منتخب ہوا ہو .

صاحب سشن جج نے اسیسروں کی رائے طلب کی تو انھوں نے بھی عدالت کی رائے سے اتفاق کر لیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۸

عشق میں جاہلوں کے دل، جمع ہیں یوں کسی کے گرد
جیسے ہو جج کے آس پاس ، حلقہ اسیسران کا
۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۴۴
[انگ : Assessor]

اَسیسی (فت ا ، ی مع) صف .

جسے دعا دی جائے ، بزرگوں کی دعا پانے والا .

وہی مثل ہے کوسا جیسے اسیسی مرے .
۱۹۲۲ ، اودھ پنچ (ضمیمہ) ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۴۶ : ۹۱
[اسیس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ صفت]

اَسیلا (فت ا ، ی لین) امذ .

(عو) احمق ، کم عقل شخص (امیراللغات ، ۲ : ۱۱۲) ؛ اصول کے خلاف کام کرنے والا ، بے اصولا (شبد ساگر) .
[س : اَپْ شِیْل अपशील (= بد اخلاق) پ : اوسِیْل]

اُسیلم (ضم ا ، ی لین ، کس ل) امث .

چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کے درمیان کی ایک رگ .
دست رنگیں نے جنوں بڑھوادیا بیمار کا
اس اسیلم کے لیے پلکوں کا نشتر چاہیے
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۷۹۹
داہنے ہاتھ کی رگ اسیلم کی فصد جگر کی بیماریوں میں نافع ہے .
۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱۸۱
[ع : سلم (س ل م)]

اَسیلی (فت ا ، ی مع) امث .

(ٹھگی) رسی ، ڈوری ، زنجیر ، (مراد) بیڑی (اپ و ، ۸ : ۱۶۷) .
[ا ، زائد + سیل (رک)]

اِش (کس ا) امذ ؛ امث .

۱. ش کو کھینچ کر سیٹی کی سی ایک آواز جو گود کے بچوں کو پیشاب پاخانہ کرانے وقت مائیں یا کھلائیاں منھ سے نکالتی ہیں ، دودھ پیتے بچے کو پیشاب پاخانہ کرانے کی تحریک یا اشارے کے لیے آواز (نوراللغات ، ۱ : ۳۳۷).
۲. (مجازاً) پیشاب ، جیسے ماں بچے کو پیشاب کرا کے پیار کے ساتھ کہے : چلو بس ! اش (= پیشاب وغیرہ) کر لیا ، اب سو جاؤ .
[حکایت صوت (پیشاب کی دھار گرنے کی آواز کی نقل)]

— اِش (کس ا ، کس ا) امذ ؛ امث .

رک : 'اش' نمبر ۱ جس کی یہ تکرار ہے .
مائیں یا کھلائیاں اش اش کر کے پیشاب کرواتی ہیں .
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۰ : ۶
اف : کرنا .

اُش (ضم ا) کلمۂ تحسر و تاسف (قدیم) .

اف (رک) .
حجامتی گھبراہٹ سوں اش نئیں کی .
۱۸۲۳ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۳۳)
[حکایت صوت]

اِشارا (کس ا) امذ .

رک : 'اشارہ' .
اشارا کرے ہے سماں جو گیا کہ ملیے بھبوت آج روئے سحر پر
۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۹۶

یہ ملک میں بے پناہ فتنے ، یہ ہر طرف بے سبب تصادم
نگاہ پالیسی فسوں گر ! مگر ترا بھی ہے کچھ اشارا
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۳۲
[ع : اشارہ (رک) کا متبادل املا]

اِشارات (کس ا)

(الف) طور جمع ؛ امذ .

۱. رک : اشارہ جس کی یہ جمع ہے .
سمج خوب اس کے اشارات کوں
چلیا اس کے گھر وہیں ادھی رات کوں
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۳
کس کے کہنے کو ہے تاثیر کہ اک میر ہی سے
رمز و ایما و اشارات و کنایات کیجے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۱
افسوس صد افسوس کہ شاہیں نہ بنا تو
دیکھے نہ تری آنکھ نے فطرت کے اشارات
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۲۱۰

۲. مختصر نوٹ ، اجمالی توضیحات ، حواشی .
اس کتاب کے ساتھ میرے اشارات سود مند پہنچیں گے .
۱۸۶۹ خطوط غالب ، ۵۵۶

(ب) طور واحد ؛ امث .
معشوقانہ ناز و انداز سے چشم و ابرو کی محبت آمیز حرکت ، غمزہ ، کرشمہ .
نظروں میں اس نے مجھ سے اشارات آج کی
کیا تھا یہ خوب کچھ نہ کھلی بات آج کی
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۳۴
ساز و مطرب بھی ہے اور نغمہ بھی ہے رقص بھی ہے
ساتھ ہر تار کے آنکھوں سے اشارات بھی ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۴
اف : کرنا ، ہونا .

۲. حکیم شیخ بو علی سینا کی مشہور کتاب جس میں انہوں نے اپنے فلسفیانہ افکار کا خلاصہ درج کیا ہے ، (پورا نام : کتاب الاشارات و التنبیہات) .
کبھی کرتا تھا مجسطی پہ حواشی تحریر
کبھی کرتا تھا اشارات و شفا کی صحت
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۱
[ع : اشارہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع]

اِشارَت (کس ا ، فت ر) امث ؛ امذ (قدیم) .

رک : اشارہ جو اس کی تخفیف اور زیادہ مستعمل ہے ، خصوصاً معشوقانہ ناز و انداز کے چشم و ابرو کی محبت آمیز حرکت ، غمزہ ، کرشمہ .
چندا عین عیدی بشارت دکھایا
بھنواں سیتی ساقی اشارت دکھایا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۲
بلائے جاں ہے غالب اس کی ہر بات
عبارت کیا ، اشارت کیا ، ادا کیا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۸
ہوالموجود ہے تجھ سے عبارت ہوالمقصود ہے تجھ سے اشارت
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۹

اشارۃً
(کس ا ، فت ر ، تن ۃ بفت) م ف ؛ ~ اشارتاً .

اشارے کے طور پر ، مجملاً ، کنایۃً .

یہاں اشارتاً اس کا ذکر کرنے میں آتا ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۸۵

اپنے عقائد کہیں صریحاً اور کہیں اشارۃً داخل کیے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۷

[ع : اشارت (رک) + آ ، علامت تمیز]

اشارتی
(کس ا ، فت ر) صف .

اشارت سے منسوب : اجمالی ، علامتی ، ایمائی .

مومن کی امتیازی خصوصیت ان کی اشارتی اور ایمائی قوت ہے ، وہ مختصر اور جامع الفاظ میں معانی کا ایک گنجینہ فراہم کر دیتے ہیں .

۱۹۳۳ نقد الادب ، ۱۵۶

[ع : اشارت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اشارف
(فت ا ، کس ر) امذ .

ممتاز اور عالی نسب اصحاب ، عمائد .

فقہا اور اشارف اور امراء سب کے سب تعزیت کی غرض سے دارالسلطان میں گئے .

۱۹۰۱ سفر نامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۸

[ع : (ش ر ف) واحد : شَریف]

اشارم اشارہ
(کس ا ، فت ر ، کس ا ، فت ر) امذ .

رک : اشارے بازی .

چند ساعت کے بعد اشارم اشارے کی کھڑکی وا ہوئی ، سورج مکھی کا پھول ہنستا دکھائی دیا .

۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۱ : ۴

اشارہ
(کس ا ، فت ر) امذ ؛ ~ اشارا .

۱.(i) انگلی ہاتھ یا آنکھ وغیرہ کی حرکت سے کسی محسوس اور ظاہر شے یا شخص کو دکھانے یا بتانے کا عمل ، جیسے : یہ کتاب ، وہ آدمی .

ایک ملعون شامی نے اٹھ یزید سے کہا ، یہ لڑکی مجھے بخش اور اشارہ مجھ طرف کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۲

بیٹوں کو تھا علی کا اشارہ کہ بیٹھ جاؤ
لازم نہیں کہ وعظ میں نانا کو تم ستاؤ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۴

رنگ ، شکل ، یا کسی خاص سمت و جہت میں ہونا یا حسی اشارے کو قبول کرنا ان سے ارواح کا یہ عالم منزہ و پاک ہے .

۱۹۵۶ مناظراحسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۳۱۶

(ii) غیر محسوس اور غیر حاضر کو محسوس اور حاضر تصور کر کے اس کی طرف ایما یا کسی عضو کی حرکت .

اب صرف اس تحریر کا اشارہ لکھنا منظور تھا .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۶۲

اس اشارہ کا وقوف جوہری نظریے کا ایک نہایت مفید نتیجہ ثابت ہوا .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۸۴۰

(iii) کسی عضو کی ادنیٰ حرکت ، قدرے تحریک ، چشم و ابرو سے یا کسی اور طرح منشا کا خفیف سا اظہار .

خرابی میں جس کی اشارہ کرے ۔۔۔ اوسے ایک پل میں اوارہ کرے

۱۷۱۹ جنگ نامۂ عالم علی خاں ، ۸۰

اے خوش قدو اشارۂ ابرو کی دیر ہے
چلتا ہے نخل طور پہ ارہ ہلال کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱

۲. خاص صورت بنانے یا کسی عضو کی نمایاں حرکت سے منشا کا اظہار (جیسے دائیں بائیں جانب گردن ہلانے سے انکار کی طرف اشارہ ، پانچوں انگلیوں کو کنارے ملا کر منہ پر رکھنے سے کھانے کی طرف اشارہ ، خاص اداؤں سے مستی کی جانب اشارہ ، وغیرہ) .

چشم کے گوشے سے آنے کا اشارہ کر گیا
بات وہ سچ ہی نہیں جس کا کرے اقرار مست

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۹۶

ہم خوب سمجھتے ہیں یہ ایجاد تمہاری
ضبط لب خاموش اشارہ ہے قسم کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۴

۳. اذن ، مرضی ، منشا ؛ حکم ، تحریک ، ایما ؛ تقاضا ، اقتضا .

چاک مت کر جیب بے ایام گل ۔۔۔ کچھ ادھر کا بھی اشارہ چاہیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۳

یہ صرف ہاٹ بازار ہی نہیں تھا ایک ادارہ تھا تمدن کا ، ایک اشارہ تھا کلچر کا .

۱۹۶۲ ماہنامہ ' ساقی ، کراچی ، ۶۵ ، ۵ : ۲۵

۴. محبت بھری یا محبت انگیز نظر ، نظر بازی ، غمزہ ، کرشمہ ، معشوقانہ ناز و انداز .

کبھی ان کے اشارے کی وہی بات
پڑھے جو حکمۃ العین اور اشارات

۱۸۱۰ جرأت ، د ، ۲۵۴

بس اک اشارے میں لے گئی تو دلوں سے ایمان و صبر و تقویٰ
بتا تو اے چشم مست کافر یہ کیا ہے گر ساحری نہیں ہے

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ ، ۲۲۶

۵. الفاظ یا عبارت میں کسی مفہوم کا مبہم قرینہ ، اجمالی ذکر یا معلومات جو تفصیل کی بنیاد ہو ، اجمال ، مختصر نوٹ ، حاشیہ ، صراحت کی ضد .

محمد (صلعم) کون کیا یو پیالائیں آیا محمد (صلعم) دریا تھا محمد (صلعم) میں سمایا اتناج اشارہ دکھلایا انا احمد بلا میم .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲

ایما اشارہ رہنے دے کہتا ہوں اب صریح
اول ہی لفظ کا نہیں ہے قافیہ صحیح

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۹

تقدیر امم کیا ہے کوئی کہہ نہیں سکتا
مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارا

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۱

۶. مقررہ نشان افعال خاکے آثار آواز خطوط الفاظ یا منصوبات اور جھنڈیوں وغیرہ سے مطلب کا اظہار . (جیسے تیر کے نشان سے اس سمت رخ کرنے کا اشارہ جدھر اس کی نوک ہے ؛ سگنل ڈاؤن ہونے سے اس امر کا اشارہ کہ ریلوے لائن صاف ہے ؛ یا جیسے اسکاؤٹنگ ، شہری دفاع ، ڈرل وغیرہ کے اشارے) .

افسران اشارہ لے لیں گے اس افسر سے جو . . . رینک میں داہنے پر ہوگا .
۱۸۷۷ رائڈنگ اسکول ، ۳۳۸

۷. تلمیح ، حوالے یا سیاق و سباق سے کسی امر کی طرف رہنمائی .
بڑے بڑے قصوں کی طرف صرف اشارے ہی کیے گئے ہیں .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۶

۸. در پردہ تعریض یا چوٹ .
اشارے کنایے میں دوسروں کی تحقیر اور درپردہ اپنی بڑائی دکھانا ان میں بالکل نہ تھا .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۳۹

۹. (قواعد) وہ اسم جس سے کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کریں ، جیسے یہ شخص ، وہ قلم (مصباح القواعد ، ۱۳۰) .

۱۰. (ادب) تشبیہ ، استعارہ اور مجاز کے علاوہ روایتی یا رسمی طور پر کسی مفہوم کی طرف رہنمائی، علامت، رمز، (انگریزی : سمبل Symbol).
کاش آپ اچھوتے شاعرانہ اشاروں کو سمجھ سکتے .
۱۹۲۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۹

۱۱. (تصوف) دل کے رجحان کا اعمال و افعال سے اظہار جو بوجہ لطافت معنی عبارت اور الفاظ میں ادا نہ ہو سکے (مصطلحات عرفا ، ۲۲)
[ع : (ش و ر)]

ــ بعید کس صف (ــ فت ب ، ی مع) امذ .

وہ ضمیر اشارہ جس سے کسی ایسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کیا جائے جو فاصلے پر ہو ، جیسے وہ (قلم) ، اُس (مکان سے) .
اس میں واسطے اشارۂ بعید جمع کے " وے " لکھا ہے .
۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۵۰
[اشارہ + ع ، بعید (رک)]

ــ پانا محاورہ .

منشا محسوس کرنا ، بغیر کہے کسی بات یا نقل و حرکت سے سمجھ لینا ، کسی کی طرف سے ایما حکم اجازت یا شہ ملنا .
اس چشم فسوں گر کا اگر پائیے اشارہ طوطی کی طرح آئنہ گفتار میں آوے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۲
دریئے آزار پہلے آسماں اتنا نہ تھا
پا گیا ہے کچھ اشارہ اس ستم ایجاد کا
۱۹۱۵ جان سخن ، ۸

ــ فہم (ــ فت مع ف : سک ہ) صف .

جو اشارے کنایے سے مطلب سمجھ جائے ، قرینے سے منشا معلوم کرلے .
میر صاحب بڑے ہی اشارہ فہم ہیں ، آنکھ ملاتے ہی چل دیے (امیراللغات ، ۲ : ۱۵۳) .
اسم کیفیت : اشارہ فہمی .
[اشارہ + ف : فہم ، فہمیدن (= سمجھنا) سے فعل امر] .

ــ قریب کس صف (ــ فت ق ، ی مع) امذ .

وہ ضمیر اشارہ جس سے کسی ایسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کیا جائے جو نزدیک ہو ، جیسے یہ (گھر) ، اِس (قلم سے) .
اشارہ کے دو صیغے ہیں ، اشارۂ قریب اور اشارۂ بعید .
۱۹۱۷ قواعد اردو ، ۲ : ۴۹
[اشارہ + ع : قریب (رک)]

ــ کار امذ .

بغرض خبر رسانی یا دریافت حال شیشے یا برقی روشنی یا جھنڈیوں کے ذریعے مطلب سمجھانے والا ، (انگریزی Signaller (قاموس اصطلاحات ، ۱۲۷) .
اسم کیفیت : اشارہ کاری .
[اشارہ + ف : کار (رک)]

ــ کنایہ (ــ کس ک ، فت ی) امذ .

مجملاً یا کنایۃً کسی منشا کو ادا کرنے کا عمل .
اسے کچھ عقل تو نہ تھی کہ اشارہ کنایہ سمجھے .
۱۸۲۵ منتخبات ہندی ، ۱ : ۳۶
اف ، کرنا ، ہونا .
[اشارہ + کنایہ (رک)]

اشاری (کس ا) صف .

اشارہ سے منسوب : اشارات یا علامات پر مشتمل .
یہ تمثیلی صورتیں محض اشاری یا مثالی قسم کے ڈرامے . . . نہ تھیں .
۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۷۶
[ع : اشارہ (بحذف ہ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اشارے (کس ا) امذ .

اشارہ (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع (ترکیب میں مستعمل) .

ــ بازی امث .

(خصوصاً بری نیت سے) اشاروں میں بات چیت ، چشم و ابرو کے اشارے سے گفتگو .
وہ گیا جان سے کی جس نے اشارے بازی
وہ موا جس کی طرف دیکھ کے ماری آنکھیں
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۷۷
برق نے قران کو پہچانا باہم اشارے بازی ہوئی .
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۹۲۷
اف : کرنا ، ہونا .
[اشارے + ف : بازی ، باختن ، (= کھیلنا) سے حاصل مصدر]

ــ بشارے (ــ کس ب) امذ ، (قدیم)

اشارے .
تجھے بیچ ضرور ہے کہ بات بول ہو یا اشارے بشارے ہو . . . تو کچھ یا تیچ مت کر .
۱۸۲۲ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری دکنی ، اردو کی لغت ، ۳۳
[اشارے + بشارے ، تابع]

ــ پر چلنا محاورہ : ~ اشاروں پر چلنا .

کہا ماننا ، فرماں برداری کرنا .
ان کے اشاروں پر چلنے اور ان کے مشوروں کے آگے کسی کی نہ سنتے .
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۹۳

— پر لگانا محاورہ ؛ ~ اشاروں پر لگانا .

ایسی تربیت دینا کہ اشارہ پا کر کام کرنے لگے .

کیا اشارے پہ لگایا ہے ستمگر تو نے
چلتی پھرتی ہے قضا بھی تری تلوار کے ساتھ

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۱۰

— پر لگنا ~ اشاروں پر لگنا .

اشارے پر لگانا کا لازم (نور اللغات ، ۱ : ۳۳۷)

— پر ناچنا محاورہ ؛ ~ اشاروں پر ناچنا .

بلا چون و چرا کسی کی پیروی کرنا ، آنکھیں بند کر کے کسی کے کہنے پر چلنا .

ہندوستان کے سادہ لوح مسلمان نہیں سمجھتے اور لندن کے شیعوں کے اشارے پر ناچتے چلے جاتے ہیں .

۱۹۱۹ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۰۶

— چلنا محاورہ .

اشارے بازی ہونا .

میری طرف اشارے نہیں چلتے بے سبب
وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی

۱۸۶۷ اشک (نور اللغات ، ۱ : ۳۳۷)

اشارے میں م ف .

کسی عضو کی ادنیٰ سی حرکت سے ؛ خفیف سا منشا محسوس ہونے پر .

اس برقع کو پہنیے اس وضع سے کہ اشارے میں اتر جائے .

۱۸۹۲ مفتوح فاتح ، ۱۵۳

تجھ سے ظاہر ہو اگر معجزۂ داؤدی   موم ہو جائے اشارے میں حصار آہن

۱۹۲۰ صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۳۲۱

اشاریت/اشاریّت (کس ا ، ر ، فت ی/شدی بفت) امث .

مصوری اور شاعری کے بارے میں وہ جدید نظریۂ فن جس میں اشیا اور خیالات کو اصلی رنگ میں پیش کرنے کی بجائے اشارات و علامات سے کام لیا جاتا ہے ، رمزیت ، (انگریزی) Symbolism .

داخلیت اور اشاریت سے حقائق کی شکل بدل جاتی ہے ، اور یہ چیزیں شاعر کے نظریۂ فن کا جزو بن کر اصل خیالوں کو انداز بیان کے پردوں میں چھپا دیتی ہیں .

۱۹۵۲ تنقید اور عملی تنقید ، ۹۶

[ع : اشاری + ف : ی / ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اشاریہ (کس ا ، ر ، فت ی) امذ ؛ امث .

۱. حروف تہجی کی ترتیب سے کتاب وغیرہ کے شروع یا آخر میں دی ہوئی فہرست جس میں کتاب کے مضامین اور دوسرے جزئیات کے حوالے اور صفحات وغیرہ درج ہوں ؛ انڈیکس .

اس اشاریہ میں جن صفحات کا حوالہ ہے وہ کتاب کے حاشیے کے صفحات ہیں ، پیشانی کے نہیں ہیں .

۱۹۳۰ تیمور (اشاریہ) ، ۱

۲. انگوٹھے کے پاس کی انگلی ، انگشت شہادت .

دو تراشوں کو ایک دوسرے پر رکھو اور بائیں ہاتھ کی اشاریہ انگشت سے اس مقام کو دبائے رکھو .

۱۹۲۷ حرفتی کام ، ۹۰

[ع : رک : اشارہ (بحذف ہ) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

اَش اَش (فت ا ، سک ش ، فت ا) امذ .

غایت پسندیدگی یا شادمانی کا اظہار ، لوٹ پوٹ ہو جانے یا بے اختیار تعریف کرنے کا عمل ، حیرت و استعجاب .

وہ بھی اس کی صورت پر غش ہو گیا ، فصاحت پر اش اش کرتا رہا .

۱۸۲۲ فسانۂ عجائب ، ۱۲۸

تماشا دیکھا اور مہارت فن پر اش اش کرتے رہے .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۰ : ۱۰

اف : کرنا .

[ع : اشاش (= شادمانی ، خوشی)]

اشاعت (کس ا ، فت ع) امث .

۱. کسی عقیدے یا خیال وغیرہ کی ترویج ، تبلیغ .

مذہب اسلام کی اشاعت ہوتی ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین سرسید ، ۱۱۶

یہ پہلا صحیح قدم تھا جو ملک میں علم کی اشاعت کے لیے اٹھایا گیا تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۳۹

۲. کسی مرئی شے کے پھیلانے یا پھیلنے کا عمل ، پھیلاو .

نور کی خط مستقیم میں اشاعت جس کی وجہ سے سایے پیدا ہوتے ہیں ، یونان کے علما بھی بخوبی جانتے تھے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲

۳. کسی مرئی شے بیماری یا فن وغیرہ کو پھیلانے کا عمل ، وسعت پانے یا دیے جانے کا عمل .

دیتا ہے فنوں کو وہ اشاعت   کرتا ہے علوم کی حمایت

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۰۷

۴.(i) اخبار یا کتاب وغیرہ چھپنے کے بعد منظر عام پر لائے جانے کا عمل ، نشر .

سنسکرت زبانوں کے ترجمے ہمیشہ تیار ہوتے تھے اور اشاعت پاتے تھے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۱

(ii) ایڈیشن .

مرتب نے کافی محنت کی ہے اور ہر طرح سے اسے بہترین اشاعت بنانے کی کوشش کی ہے .

۱۹۵۵ اختر ، مقالات ، ۲۲۳

اف : پانا ، دینا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ش ی ع)]

اَشاعِرہ (فت ا ، کس مج ع ، فت ر) امذ ؛ ج .

مشہور متکلم ابوالحسن علی اشعری (۸۷۳ - ۹۳۵ء) کے مقلد اور ان کے مسلک پر چلنے والے متکلمین کا ایک گروہ (جس نے دلائل کے ساتھ فرقۂ معتزلہ کے بنیادی عقائد و مسائل کا رد کیا) ؛ اشعریہ ، و ماتریدی (اولیٰ) کی ضد .

اشاعرہ نے اس پر بعض موجودات میں اطلاع پائی ہے .

۱۸۸۷ ترجمۂ فصوص الحکم ، ۹۷

علاوہ اور تفریقی مسائل کے جو اشاعرہ اور معتزلہ میں بحث وجدال کے مورث بنے ہیں ایک مسئلہ رویت باری ہے ۔

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۵۳

[ع : (ش ع ر) واحد: اَشعَرِیہ]

اِشاعِیہ (کس ا ، ع ، فت ی) امذ .

(کسی تنظیم یا حکومت وغیرہ کا) شائع کردہ اعلان .

فیڈریشن کے ایک اشاعیے میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی مصالحانہ کوشش کا خیر مقدم کرتے ہوئے یکم مارچ سے ہونے والی ہڑتال ملتوی کر دی گئی تھی .

۱۹۶۷ روزنامہ 'حریت'، کراچی، ۱۶ مارچ، ۹

[ع : اشاعت (بحذف ۃ) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

اَشانْت (فت ا ، سک ن) صف .

جسے سکون نہ ہو ، بے سکون ، بے قرار ، بے چین .

جس کا من اشانت ہے اس کے واسطے سب ہی اشانت ہیں .

۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۱۹۷

ماں کی آتما اشانت ہو جائے گی ، تب میں جی کر کیا کروں گا .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۵۴

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + شانْت शान्त]

اَشاوَرت سُول (فت ا ، و ، ر ، و مع) امذ .

(سالوتری) ریاح غلیظہ کی وجہ سے درد شکم جس میں گھوڑا ہر دو پہلو پر بے قرار رہتا ہے اور فراو بھی ہوتی ہے (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۹) .

[س : اشو अश्व (= گھوڑا) رَتّ रत (روگ) + شول शूल (= درد شکم)]

اَشاہِب (فت ا ، کس ہ) امذ ؛ ج .

(لفظاً) اشہب (= سرخ) کی جمع ، (مراداً) عرب میں بنو منذر کی اولاد جو اپنے حسن و جمال کے باعث اس نام سے موسوم ہوئی .

چوتھا گروہ اشاہب کا تھا ، یہ خاص نعمان کے بھائی بند عزیز و اقارب تھے .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۱۲۶

[ع : (ش ہ ب)]

اَشْباح (فت ا ، سک ش) امذ ؛ امث ؛ ج .

اجسام ، اشخاص ، متعدد قالب یا کالبد .

واللہ کہ واں نہیں عناصر اشباح　　واللہ کہ واں نہیں ہے یہ شام وصباح

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۲۴

کروروں دلوں کو جو کروروں اشباح و اجسام میں ہیں ایک متحد جسم اور واحد قالب ظاہر کرنا .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۸۶

[ع : (ش ب ح)]

اِشْباع (کس ا ، سک ش) امذ .

حرکت کو اس طرح کھینچنا کہ فتحے کی درازی سے الف اور ضمے کی درازی سے واو اور کسرے کی درازی سے ی پیدا ہو ، جیسے : اجاز سے آجاز ، افتاد سے اوفتاد ، آتش سے آتیش وغیرہ .

جب حرف (نہ) منفی کو اشباع کرتے ہیں تو ہائے مختفی کو یائے مجہول سے تبدیل کرتے ہیں اور بشکل (نے) لکھتے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۷

۲. (قافیہ) دخیل (رک) کی حرکت کا نام . جیسے : 'حاصل' اور 'شامل' کے ص اور م کا کسرہ اور 'باور' اور 'خاور' کے و کا فتحہ (بحر الفصاحت ، ۳۲۳).

۳. کسی بات کو طول دینے کا عمل ، اطناب ، تفصیل ، مختصر بات کو پھیلا کر بیان کرنا .

مضمون کے لحاظ سے میرے اور آپ کے ریویو میں اختصار و اشباع یا ناقص و کامل کے سوا کچھ فرق نہیں ہے .

۱۹۱۲ حالی ، مکاتیب ، ۳۸

[ع : (ش ب ع) (= پیٹ بھرنا)]

اِشْباعی (کس ا ، سک ش) صف .

اشباع (رک) سے منسوب ؛ جس میں اشباع پایا جائے .

اسی طرح واو بھی ضمۂ اشباعی کے عوض حرف مضموم کے بطن سے نکل کر تقطیع میں بوجہ تلفظ محسوب ہوتا ہے .

۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۷۰

[ع : اشباع + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَشْباہ (فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج .

شبیہیں ، نظیریں ، امثال .

کبھی صور خیالی واشباہ مثالی کے لباس میں عقل ظاہر بین کو دکھایا .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۸۵

تم کو ضمیر و ایمان کی روشنی میں معاینۂ اشباہ کی ہدایت کرتا ہوں .

۱۹۱۵ ' گلدستۂ پنج ، ۵۲

[ع : (ش ب ہ)]

اِشْباہ (کس ا ، سک ش) امذ .

مانند و مشابہ ہونا ، مشابہت ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲)

[ع : (ش ب ہ)]

اَشْبَہ (فت ا ، سک ش ، فت ب)

(الف) صف .

بہت مشابہ ، بہت ملتا جلتا ، مشابہ .

قیدی اسی شب زندان سے بھاگا تھا اور اس شخص سے اشبہ تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶۲

لب پہ اشعار رجز جن میں کوئی سر ہے نہ لے
اس کی آواز سے اشبہ کوئی ملتی نہیں شے

۱۹۳۱ محب (محمد علی خان)، مراثی محب، ۵۷

(ب) امث .

(نباتیات) عشق پیچے سے مشابہ پتوں کی ایک بیل جس کا پھول چنبیلی کی طرح کا اور خوشبودار اور پھل چھوٹا سرخی مائل ہوتا ہے ، (جڑ اتنی لمبی کہ انتہا نامعلوم ، جاڑے میں خشک اور باقی موسموں میں سبز ، جڑ دواؤں میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۹۶)

[ع : (ش ب ہ)]

اشبہ (فت ا ، ضم ش ، سک بھ) صف .

بد ، نا مبارک ، منحوس (بات ، قسمت ، وقت ، کام وغیرہ) .

اپنے ہی کیے ہوئے شبھ یا اشبھ کرم کا پھل ضرور بھوگنا ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸

اس کے جاننے سے تو اشبھ کرموں سے چھٹکارا پا جائے گا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۳۵

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + شبھ शुभ (= مسعود)]

اشت (کس ا ، سک ش) صف ؛ ~ اشٹ .

محبوب ، پیارا ، عزیز .

مجھے اس وقت آپ کی شکل میں اپنے اشت دیوتا کے درشن ہو رہے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۹۳

[س : اِشٹ इष्ट]

اشتاد (فت ا ، سک ش) امذ .

ہر شمسی مہینے کا چھبیسواں دن جو روایتی طور پر نیک سمجھا جاتا ہے ؛ وہ فرشتہ جو اس دن کا موکل اور منتظم امور ہے ؛ کتاب ژند کی اکیس قسموں میں سے ایک قسم (فرہنگ آنند راج) .

اس مہینے کے چھبیسویں دن کا نام اشتاد روز ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۷

[پہلو : اشتاد ، آوستا : آرشتاد (= روح صداقت)]

اشتانا (فت ا ، سک ش) ف ل .

بشتانا = بچھتانا (رک) کا تابع .

اشتا بشتا کر حصے دیے .

۱۹۲۷ رسوم دہلی ، ۶۰

اشتباک (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

خلط ملط یا گڈ مڈ ہو جانے کا عمل ، کاجروں میں گتھلیاں ملانا .

پھر اختلاف اور اشتباک کرتے ہیں مانند اشتباک اطباق راس کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۰۵

[ع : (ش ب ک)]

اشتباہ (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

۱. (i) **شک و شبہہ ، دھوکا ، التباس ، غلط فہمی .**

مقبول دو جہاں میں کر اس کے جمال کوں
بے اشتباہ قبلۂ روحانیاں کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۴

نیلا نہیں سپہر تجھے اشتباہ ہے دود جگر سے میرے یہ چھت سب سیاہ ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۹

علامہ ابن تیمیہ کو بھی اس موقع پر اشتباہ ہوا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۵۸

(ii) **(قانون) کسی شخص کے بارے میں معقول قرائن سے ارتکاب جرم کا شبہہ .**

اشتباہ معقول ہو کہ وہ رہزن . . . یا ٹھگ یا چور اشتہاری ہے .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۲۵

۲. **گنجلک پن ، ابہام ، پیچیدگی ، عدم وضاحت .**

اس میں کچھ خفا و اشتباہ نہیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۰۰

وہ اشتباہ معنی اور عدم تحقیق جو ہندو کلام کا خاصہ ہے ان امثال میں نہیں پایا جاتا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۰۸

۳. **مرکبات میں جزو آخر کے طور پر ، مترادف : جس پر کسی اور چیز کا گمان یا دھوکا ہو ، جیسے : فلک اشتباہ .**

مسبحۂ پنجۂ یداللہ ، عابدۂ صومعۂ عرش اشتباہ .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۹

ادنیٰ غلام ہوں میں رسالت پناہ کا ذرہ ہوں بارگاہ فلک اشتباہ کا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۲۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ش ب ہ)]

— گزرنا ف م .

شک و شبہہ ہونا ، گمان ہونا .

اگر کہیں اشتباہ بھی گزرے تو ہماری فہم ناقص کا قصور ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، نظام ، ۵

اشتت (فت ا ، سک ش ، ضم ت) امث .

تعریف ، ستائش ، مدح .

سب تپشی مل کر شیو کی اشتت کرنے لگے کہ مہاراج آپ بھگت راج ہیں .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۸۴

[رک : استت]

اشتداد (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

۱. **کسی کیفیت یا حالت میں شدت یا زیادتی .**

باوصف اشتداد باد صر صر کے زینہار اشتعالۂ چراغ کے تئیں سرمو حرکت نہ تھی .

۱۷۷۵ نوطرز مرصع ، تحسین ، ۷۶

برد اطراف تشنج ضعف مثل اسہال تشنگی پر ایک کیفیت اشتداد پر تھی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۵۰

وہ مسیحان زمن کی بے بسی وہ مرض کا اشتداد جاں گزا

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۲۰۱

۲. **تشدد ، سختی کا برتاو ، سخت گیری .**

اے جیش سر فروش جوانان خوش نہاد
سینے پہ تیرے کند ہوئی تیغ اشتداد

۱۹۲۴ کاروان وطن ، ۲۶۳

[ع : (ش د د)]

اشتر (فت ا ، سک ش ، فت ت) صف .

۱. **پھٹی آنکھ والا ، دریدہ چشم (مخزن الجواہر ، ۶۳) .**

نبوت کے صحابہ کی کسوٹی بوذر و سلماں
امامت کے صحابہ کی کسوٹی مالک اشتر

۱۹۵۹ مراثی نسیم (ق) ، ۳ : ۳۱۷

۲. (عروض) وہ رکن جس میں دو زحاف خرم اور قبض جمع ہو جائیں، وہ 'مفاعیلن' جس کا پہلا حرف خرم کے ذریعے اور پانچواں حرف قبض کے ذریعے گرا دیا جائے (جس کے بعد فاعلن رہ جاتا ہے) (بحر الفصاحت، ۱۴۲).

[ع: (ش ت ر)]

اُشتُر/اُشتَر
(ضم ا، سک ش، فت ت/ضم ت) امذ.

شتر، اونٹ.

منگا بھیج دے اشتراں کابلی   منگا بھیج دے اشتراں ذابلی

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۸۱

لطف ہے آدمی ہے فیل کی گردن پہ سوار
لطف ہے ڈالتے ہیں ناک میں اشتر کے مہار

۱۸۲۵ کلیات ظفر، ۱ : ۳۶۴

دیا حکم حضوری شاہ نے خود اپنے مرکب کو
وہ اشتر جس کا شہبا نام تھا حاضر ہوا در پر

۱۹۳۵ عزیزؔ، صحیفۂ ولا، ۵۲

[ف: اشتر، پہلوی: اُشتُر، آوستا: استرس: اشتر]

ـــ بے مِہار
کس صف، (ـ کس م) صف.

(لفظاً) بے نکیل کا اونٹ، (مجازاً) ایسا شخص جو کسی قاعدے ضابطے کی پابندی نہ کرے، آزاد، جو کسی سے نہ رکے، خود رائے، اپنی مرضی پر چلنے والا، دوسرے کی نہ سننے والا (مذمت کے موقع پر مستعمل).

اے واہ کدھر کو جا پڑا میں   یوں اشتر بے مہار سا میں

۱۸۳۱ من موہن، ۳۳، ب

[اشتر + ف: بے (رک) + مہار (رک)]

ـــ خار
بلا اضا، امذ.

رک: اونٹ کٹارا (خزائن الادویہ، ۳ : ۲۲۱).

[اشتر + ف: خار (= خاردار جھاڑی)]

ـــ غاز
بلا اضا، امث.

(نباتیات) انجدان (رک) کی جڑ جو اونٹ کے دانت سے مشابہ ہوتی ہے اور اس کا گوند ہینگ ہے (خزائن الادویہ، ۲ : ۹۸).

[ف:]

ـــ گاو/پَلَنگ
کس صف (ـ سک و/کس پ، فت ل، غنہ) امذ.

اونٹ کی طرح کا ایک چوپایہ جس کی گردن اور ٹانگیں اونٹ سے، باقی جسم گائے سے اور کھال چیتے سے مشابہ ہوتی ہے؛ زرافہ.

زرافہ اشتر گاو پلنگ اس کا سر اونٹ کے سر سے مشابہ ہوتا ہے.

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو، ۵۰۰

[اشتر + ف: گاو (= گائے) + پلنگ (= چیتا)]

اِشتِرا
(کس ا، سک ش، کس مع ت) امذ: ~ اشتراء.

خرید و فروخت، بیع و شرا.

اشتراء خاندان (وارث کا مشتری ہونا) کی رسوم میں بجائے حقیقی وارث کے غیر شخص کی قائم مقامی سے اور بھی بہت سے بعیدہ نتائج پیدا ہوئے.

۱۹۳۳ قدیم قانون، ۱۶۸

[ع: (ش ر ی)]

اِشتِراک
(کس ا، سک ش، کس مع ت) امذ.

۱. شرکت، ساجھا، شریک ہونا یا مشترک ہونا.

کمال آج حسینوں کے سرخ سرخ ہیں ہاتھ
مرے لہو کا تو مہندی میں اشتراک نہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳ : ۲۳۳

ایک زمانہ تھا جب انسان میں خصوصی زنانہ اور مردانہ اعضا دونوں ہوتے تھے . . . نباتات میں یہ اشتراک ابھی تک موجود ہے.

۱۹۴۴ افسانچے، ۳۰

۲. شرک، خدا کی ذات یا صفات یا خصائص نبوت میں شریک کرنا یا ہونا.

وہ کسی فرقے کا مذہبی پیشوا بننے کو اشتراک فی النبوۃ سمجھتے تھے.

۱۹۳۸ حالات سر سید، ۱۰۵

۲. رفاقت، میل جول، تعاون، شریک کار ہونا.

کوئی شریک آہ برے وقت کا نہیں
رکھتے ہیں وقت عیش میں یوں اشتراک سب

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۲۸

ان دنوں تحریک عدم اشتراک عمل زوروں پر تھی.

۱۹۳۲ مضامین پریم چند، ۳۲

۳. یکسانی، مطابقت، مشابہت.

کہیں دیکھا نہ ہستی و عدم کا اشتراک ایسا
جہاں میں مثل رکھتی ہی نہیں ان کی کمر اپنا

۱۸۸۵ کلیات اکبر، ۱ : ۵۶

یہاں تک تو قدیم و جدید واقعات میں تشابہ اور اشتراک ہے.

۱۹۱۲ مقالات شبلی، ۸ : ۵۴

۴. تناسل میں شرکت، جفتی یا پیوند کاری.

گدھے اور گھوڑی کے اشتراک سے ایک دوغلی ذات پیدا ہوتی ہے.

۱۹۳۲ عالم حیوانی، ۲۰۴

۵. (جدید) کسی اخبار یا رسالے وغیرہ کی خریداری میں شرکت، ترکیب میں مستعمل، جیسے: بدل اشتراک (رک).

۶. پیداوار کے ذرائع پر مشترکہ قومی ملکیت کی تنظیم کا نظریہ یا تحریک، کام بقدر صلاحیت اور اجرت بقدر محنت کا نظام، سوشلزم.

مشہور عالم نام سوشلزم ہے جس کو ہم اشتراک سے تعبیر کر سکتے ہیں.

۱۹۱۷ علم المعیشت، ۳۰۱

[ع: (ش ر ک)]

اِشتِراکی
(کس ا، سک ش، کس مع ت) صف.

اشتراک کی طرف منسوب: (خصوصاً) اشتراک (شق نمبر ۶) کے نظریے کا حامی، سوشلسٹ.

انتخاب کو اشتراکیوں کے واسطے مزید بے چینی کا موجب قرار دیا جاتا ہے.

'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۷ : ۹

[ع: اشتراک + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اِشتِراکِیَت/اِشتِراکِیّت
(کس ا، سک ش، کس مع ت، کس ک، فت ی/شد ی بفت) امث.

اشتراک (شق نمبر ۶) کا نظریہ یا مسلک.

تحریک اشتراکیت اور تحریک نسوانی دور جدید کی امتیازی خصوصیات بن گئی ہیں.

۱۹۲۴ فطرت نسوانی، ۸

[ع: اشتراک (رک) + ف: ی/ع: یّ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اشتعال (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ ؛ امث .

۱. **آگ یا شعلہ بھڑکنے کی کیفیت ، شعلہ ، شعلے اٹھنا .**

جب ہوں میں گرم راہ ترے سائے میں شہا
ہو جائے سرد آتش دوزخ کی اشتعال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۶

چراغ کی بتی کا اشتعال اوکسیجن سے قائم رہتا ہے یا ہائیڈروجن سے .

۱۹۱۲ حالی ، مقالات ، ۱ : ۱۶۹

۲. **گرمی یا کسی جذبے یا حالت کی شدت یا زیادتی ، شعلگی .**

حر موسمی کا اشتعال باعث اضمحلال طبع ہوا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۰۸

اس کے جذبات کو اور اشتعال ہوا .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۸۶

۳. **(مجازاً) برہمی ، غصہ .**

اشتعال کا سبب وہ حرکت شدیدہ ہے جو بخارات میں طلب خروج کے لیے حادث ہوتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۵۷

تشدد خود کریں الزام اس کا تھوپ دیں ہم پر
تعجب کیا گر اس منطق پہ ہم کو اشتعال آئے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۷۵

۴.(i) **جوش ، ہیجان .**

ان ذکروں سے میرے خیالات کو اشتعال ہوتا تھا .

۱۸۸۸ سوانح امیر علی ٹھگ ، ۱۵

فلسفہ اور حکمت سے قوت خیالیہ میں ایک . . . اشتعال ہوتا ہے .

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۲۰

(ii) **کسی جذبے کو ابھارنے ، بھڑکانے یا جوش دلانے کا عمل .**

علی گڑھ میں پولیس کے اشتعال سے فساد ہوا .

۱۹۲۲ قول فیصل ، دیباچہ ، ۲۷

اف : آنا ، دلانا ، دینا ، ہونا .

[ع : (ش ع ل)]

ـــ انگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

جوش دلانے والا ، غصے میں لانے والا ، جذبات کو ابھارنے والا (کام یا بات) .

اگر تم کوئی باغیانہ یا اشتعال انگیز قصہ یا مضمون لکھو گے فوراً گرفتار ہو جاؤ گے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۶۲

اسم کیفیت : اشتعال انگیزی .

پولیس اور مقامی حکام کو دل کے بخار نکالنے کا موقع ہاتھ لگ دھر پکڑے گئے ، الٹا الزام اشتعال انگیزی کا لگا .

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۲۵۲

[اشتعال + ف : انگیز (رک)]

ـــ پذیر (ـــ فت پ ، ی مع) صف .

جو آنچ یا ہوا وغیرہ سے بھڑک اٹھے ، شعلہ پکڑنے والا .

احتراق اس کیمیائی عمل کا نام ہے جو ایندھن کے اشتعال پذیر اجزا اور آکسیجن کے درمیان واقع ہوتا ہے .

۱۹۲۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۳۹۵

اسم کیفیت : اشتعال پذیری .

[اشتعال + ف : پذیر (رک)]

اشتعالک (کس ا ، سک ش ، کس مج ت ، فت ل) امث .

۱. **آگ یا شعلے کو بھڑکانے یا مشتعل کرنے کا عمل ، اشتعال .**

فراق ساقی مہوش کی اشتعالک سے یقین ہے دل سوزاں کباب ہو جائے

۱۸۷۵ دیوان یاس ، ذاکر حسین ، ۱۶۹

شعر کی ذات میں جو ایک آتش گیر مادہ ہے وہ بھی اپنے مشتعل ہونے میں کسی آگ کی اشتعالک کا محتاج ہے .

۱۹۱۲ حالی ، د (دیباچہ) ، ۳

(ii) **اکسانے یا ابھارنے کا عمل ، برچک .**

شیطان ان دونوں کی حرص و غضب کو اشتعالک دیتا رہتا ہے .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۲

لذیذ کھانوں کی بوباس سے دماغ معطر ہو جاتا ہے ، بھوک کو اشتعالک ہوتی ہے .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۹

۲. **جلتے ہوئے چراغ کی بتی کو اکسانے کا عمل .**

خیال نوک مژہ نے وہ اشتعالک دی
شب فراق میں کھینچے رہا کنار چراغ

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۷

۳. **وہ تنکا جس سے بتی اکسائی جائے** (امیر اللغات ، ۲ : ۱۱۵).

اف : دینا .

[ع : اشتعال + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

اشتعالنا (کس ا ، سک ش ، کس مج ت ، سک ل) ف م .

بھڑکنا ، ابھارنا ، اکسانا ، ورغلانا .

اپنے موکلوں کے اشتعالنے اور ورغلانے سے ان کارروائیوں کو جائز رکھے گی .

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۱۳۰

[ع : اشتعال + ا : نا ، علامت مصدر]

اشتعالہ (کس ا ، سک ش ، کس مج ت ، فت ل) امذ .

شعلہ ، لو (چراغ وغیرہ کی)

باوصف اشتداد باد صرصر کے زینہار اشتعالۂ چراغ کے تئیں سر مو حرکت نہ تھی .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۷۶

[ع : اشتعال (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اشتعالی (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) صف .

اشتعال (رک) سے منسوب : اشتعال پیدا کرنے والا ، مشتعل کرنے والا .

آخری اشتعالی سبب سرمایہ اور مزدوری کی جنگ ہے .

۱۹۴۴ افسانچے ، کیفی ، ۱۶۷

[ع : اشتعال (رک) + ف ، ی ، لاحقۂ نسبت]

اشتغال
(کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

۱. **مشغولیت ، مصروفیت ، پوری توجہ سے کسی کام میں مشغول ہونا .**

جب تک جیے گا محو ثنا ہی رہے گا میر
ہے تیری منقبت سے نپٹ اس کو اشتغال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۶

مجھے فن موسیقی کے مطالعے اور مشق کا بھی شوق رہ چکا ہے ، اس کا اشتغال کئی سال تک جاری رہا تھا .

۱۹۲۲ غبار خاطر ، ۳۰۱

۲. **شغل ، مشغلہ ، کام کاج .**

کہنی مناقبِ آحدَ عشرَ کوکباً روح روان فضل کا ثت اشتغال ہے

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۳۰

نہ دیکھا زراعت کا کچھ اشتغال کیا آخر کار اک دن سوال

۱۸۶۵ لوح محفوظ ، اثر ، ۲۶۶

[ع : (ش غ ل)]

ـــ کرنا
ف مر .

مشغول ہونا .

در کعبہ کو پکڑ لیا اور لحظہ بمناجات اور رفع حاجات اشتغال کیا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲ : ۲۰

اشتقاق
(کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

۱. **وضع ، بناوٹ .**

شستہ الفاظ ، عمدہ ترکیبیں ، لطیف اشتقاق .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۹۶

اسم کی قسمیں اشتقاق کے لحاظ سے نہیں کی جاتی ہیں .

۱۹۱۷ قواعد اردو ، ۲ (دیباچہ) ، ۳

۲. (i) **کسی مضمون سے دوسرا مضمون پیدا کرنا جو اسی سے ملتا جلتا ہو .**

نکالے سیکڑوں مضمون سحر دم تحریر
قلم نے جب سے قدم اشتقاق میں رکھا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ریاض سحر ، ۸

(ii) **شق پیدا کرنا ، اخذ کرنا .**

اشتقاق کیا حق سبحانہ نے اسم کریم حضرت کا اپنے ناموں میں سے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۵۰

۳. **کسی نوع یا جنس سے دوسری نوع یا جنس کا پیدا ہونا .**

ڈارون کے بعد سے ، اور اس کے نظریۂ اشتقاق انواع کے نتیجے کے طور پر . . . انسان . . . حیوانوں ہی کی قسم سے ہے .

۱۹۶۶ ماہنامہ 'نصرت' ، فروری مارچ ، ۱۵

۴. **(قواعد) کسی کلمے سے دوسرا کلمہ بنایاجانا یا بنانا ، لفظ کی اصل ، ماخذ ، مادہ ، تصریف یا گردان .**

لازم ہے کہ مصدر سے صیغوں کا اشتقاق بھی ممکن ہو .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۵

صاحب قاموس نے اس لفظ کے اصل و اشتقاق سے کچھ بحث نہیں کی .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۷

۵. **(بدیع) ایک جملے یا شعر میں دو ایسے لفظ لانا جن کا ماخذ ایک ہو ، صنعت اشتقاق (یہ کلام کی ایک لفظی خوبی ہے) .**

نار و نور میں صنعت اشتقاق و صنعت تضاد ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ ، ۱۹

[ع : (ش ق ق) (= ایک شے سے دوسری شے نکالنا ، بنانا)]

اشتقاقی
(کس ا ، سک ش ، کس مج ت) صف .

اشتقاق (رک) کی طرف منسوب .

شمار ان مفہوموں میں کیا جاتا ہے جو ذاتوں پر اشتقاقی طور سے نہ کہ مواطاتی طور سے محمول ہوتے ہیں .

۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۲/۱ : ۹۸۷

[ع : اشتقاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اشتقاقیات/اشتقاقیّات
(کس ا ، سک ش ، کس مج ت، کس ق/شدی) امث .

کسی لفظ کے بارے میں یہ معلوم کرنے کا علم یا طریقہ کہ وہ کس طرح بنا ہے اور اس کی اصل یعنی ماخذ کیا ہے ، تجزیہ یا تحلیل صرفی .

معنوی حیثیت اور اشتقاقیات کی رو سے یہ سب لفظ ایک ہی ثابت ہوتے ہیں .

۱۹۶۴ ماہنامہ ماہ نو ، کراچی ستمبر ، ۲۳

[ع : اشتقاق (رک) + ی + ا ت ، لاحقۂ جمع]

اشتک
(کس ا ، سک ش ، فت ت) امث .

(لفظاً) جامۂ طفل نوزائیدہ ، (کنایۃً) عنوان ، ابتدا ، آغاز جوانی کی امنگ .

کچھ تو شباب کی اشتک ، کچھ شوق تماشا ، میں ان کو طوائفوں کے ہاں لے جاتا تھا .

۱۹۶۸ بلقیس جہاں (اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۷ جنوری : ۲۵)

[ف]

اشتلم
وروو

(ضم ا ، سک ش ، ضم ت ، ل) امذ ؛ امث .

۱. (i) **(غیر مرئی شے جیسے خیال ، غم وغیرہ کا) ہجوم ، زور ، غلبہ .**

جہاں دماغ پر ان خیالات کا اشتلم تھا وہاں ان عہود اور مواثیق کا نقش بھی دل پر استواری کے ساتھ بیٹھا جاتا تھا .

۱۸۷۹ خیالات آزاد ، شہباز ، ۱۳۷

(ii) **مرئی شے (جیسے اشک وغیرہ کا) ہجوم ، زیادتی .**

ہوا اشک خونیں کا یہ اشتلم گئی موج خوں تابہ چرخ نہم

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۲۰۷

۲. **(مجازاً) شور و غل ، ہنگامہ ، دھما چوکڑی .**

میں کہوں تم سے مولوی کیوں کے (کہ) مٹے یہ اشتلم
بدلو تم اپنی شکل کو داڑھی کو رنگولے کسم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۳

کچھ دیونیاں پاؤں میں بجائے گھنگرو ، پتھر باندھ کے آئیں اور اشتلم کرنے لگیں .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۱۳۶۰

کہاں پری کی چال ، کہاں دیو کی اشتلم .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۲۸ ، ۱۰

[ف : غالباً < ت : او شولوم (= ظلم)]

اشٹلنگ (ضم ا ، سک ش ، ضم ٹ ، ل ، غنہ) امذ .

رک : اشٹلم .

دیو قلقاری مار کر دم اٹھائے اشٹلنگ کرتا لپکا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ ، ۴۵

اشتمال (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

۱. **شمول ، شرکت ، شامل ہونا .**

ہنگام عہد کام میں لائے وہ ایسے لفظ
جن کو معانی متعدد پر اشتمال

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۲۶

ہر زباں پر ذکر حق اور نام حق   ماسوا کا ہو نہ ہرگز اشتمال

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۲ ، ۲۹۱

۲. **مشترکہ ملکیت ؛ مشترکہ ملکیت کا نظریہ .**

مالک جو ہے خدا کی زمیں کا بلا شمول
اب ڈر ہے اس گروہ کو بھی اشتمال کا

۱۹۳۱ ماہنامہ 'مسافر' رئیس امروہوی ، جنوری ، ۱۷

۳. **(قانون) ایک سے زیادہ مدعی یا مدعا علیہ کا کسی مقدمے میں شامل ہونا .**

نالش منجانب چند مدعیان میں تمام کے نام سوائے ایک کے بوجہ اشتمال بیجا کاٹ دیے گیے .

۱۹۲۴ ترجمہ ایکٹ نمبر ۹ ، ۳۱۹ ، مجریہ ۱۹۰۸

[ع : (ش م ل)]

ــ آراضی کس اضا (ــ مد) امذ .

بکھری ہوئی زرعی ملکیت کو ایک جگہ جمع کردینا .

اشتمال کے جبری نفاذ کا اعلان ہوا .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۶۴

[اشتمال + آراضی (رک)]

اشتمالی (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) صف .

۱. **اشتمال نمبر ۱ (رک) سے منسوب .**

بعض وقت لسانیات کے طالب علم کو شمولی یا اشتمالی اور امتزاجی نوعیتوں کے بارے میں دھوکا ہو سکتا ہے .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۱۵۰

۲. **اشتمالیت (رک) کا ، اشتمالیت سے متعلق .**

اقبال نے جس بین الاقوامیت کا انتخاب کیا ہے وہ اشتمالی نہیں بلکہ اسلامی ہے .

۱۹۲۷ اقبال نئی تشکیل ، ۲۶

۳. **اشتمالیت کا پیرو ، کمیونسٹ .**

آج ہی صبح دفتر میں اشتمالی پنڈت انور جو سے بحث کر رہا تھا .

۱۹۲۶ آگ ، ۲۷۷

[ع : اشتمال (رک) ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اشتمالیت (کس ا ، سک ش ، کس مج ت ، کس ل ، فت ی) امث .

ایک ایسے معاشرے کا حامی نظریہ جس میں شخصی ملکیت کو ختم کرکے املاک کو قوم کی مشترکہ ملک بنایا جائے ، قوم کے ہر فرد کو اپنی لیاقت کے مطابق کام کرنے اور ضرورت کے مطابق حصہ پانے کے استحقاق کا مسلک ، کمیونزم .

سوشلزم . . . مزدوروں کی آمریت کے قیام کے خلاف ہے مگر یہی چیزیں اشتمالیت کے بنیادی مقاصد میں شامل ہیں .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۹۳۳

[ع : اشتمالی (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اشتمام (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

سونگھنے کا عمل ، سونگھنا ، دماغ کا معطر ہونا .

گلشن مدح و ثنا ہے اس کی اے گلچین فکر
لا گل مضمون تازہ جلد بہر اشتمام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۵

۲. **بو ، باس ، مہک .**

تیرا ہے رنگ رنگ گل میں   اور بو میں اشتمام تیرا

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۲ ، ۹

[ع : (ش م م)]

اشتود (فت ا ، سک س ، فت ت ، و) امذ .

ایرانی سال کے پانچ زائد دنوں میں سے دوسرے کا نام ؛ اس دن کا نام جب سورج برج عقرب میں داخل ہوتا ہے (آتش پرست اس دن جشن مناتے ہیں) (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲ ؛ دہ خدا ، ۲۶۴۹) .

[ف]

اشتہا (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امث ؛ ~ اشتہاء .

کھانے کی خواہش ؛ بھوک ، گرسنگی .

ولے اشتہا ساتھ کھایا اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۳

کھانا شتابی لاؤ کیوں کہ اس وقت مجھے نہایت اشتہا ہے .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۲۰۱

خوف کا احساس ہو تو اشتہا نہیں پیدا ہوسکتی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ ، ۱۳

۲. **خواہش .**

تری مہر تی ہے نظر کوں بہا   نظارے کوں تجھ تی اچھے اشتہا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۵

کہے دیتا ہوں حضرت نفس سنبھلو   بہت بڑھ چلیں اشتہائیں تمھاری

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، میکش ، ۹۸

کسی شخص کو کسی ایسی اشتہا یا احتیاج میں جو حیوانی زندگی کے عمل کی بدولت ہوتی ہے . . . خالص فطری واقعے کے علاوہ تو کسی اور شے کے ملنے کا دعویٰ نہ ہوگا .

۱۹۲۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۱۲۷

[ع : (ش ہ و)]

اشتہاد (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

گواہی ، شہادت ، شہادت دی جانا .

اوپر کے بیان . . . صحیح استناد و اشتہاد پر مبنی نہیں ہیں .

۱۸۹۷ شام سلطنت تیموریہ ، ۱۲

[ع : (ش ہ د)]

اِشتہار (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

۱. **شہرت ، مشتہری .**

جو پا لیا ہے مجھ حیدر نام دار او فرزند کر مجھ دیا اشتہار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۹

ضد سے مری فریفتہ عالم ہوا ترا باعث ہے میرا عشق ترے اشتہار کا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ ، ۱۲

ہر طرف عالم تجلی طور ہر طرف اشتہار جلوۂ روح

۱۹۲۲ معارف جمیل ، ۵۵

اف : پانا ، دینا ، ہونا .

۲. **اعلان ، نوٹس ، اطلاع عام .**

دفعۃً پیش گاہ گورنمنٹ سے اشتہار جاری ہوا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۲

عربوں کے مقابلے میں اشتہار جنگ دیدیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۳ : ۱۷۴

اف : دینا ، کرنا .

۳. **(i) وہ کاغذ جس پر کسی امر کا اعلان ہو (عموماً چھپا ہوا) .**

ایک قطعۂ اشتہار . . . آپ کی خدمت میں بھیجتا ہوں .

۱۸۴۹ مکتوبات سر سید ، ۴

انھوں نے تمام اشتہار ایک صندوق میں ڈال دیے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۴۵

(ii) اخبار یا رسالے میں اجرت دے کر چھپوایا ہوا اعلان .

جنتری ایک تاجر کی ہے لہٰذا کوئی تعجب نہیں اگر نصف سے زیادہ اشتہار اس میں ہوں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۴

اف ، دینا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ش ہ ر)]

ــــ بازی امث .

۱. **(برے معنوں میں) اشتہار کے ذریعے کسی معاملے کو اچھالنے کا عمل ، ایک دوسرے کے مقابلے میں اشتہاری بحثم بحثا یا جنگ .**

شیطان نے تو باقاعدہ اشتہار بازی شروع کر دی .

۱۹۳۸ پرواز ، ۱۹۶

۲. **اشتہارات دینے کا کام یا پیشہ .**

آرٹسٹوں کے وہاں پہنچنے سے اشتہار بازی کے معیار میں خاصی بلندی پیدا ہو گئی .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۵۳

[اشتہار + ف : باز ، باختن ، (رک) سے فعل امر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ لگنا

(الف) ف مر .

اشتہار کا پرچہ کسی نمایاں مقام پر چپکایا جانا .

یہی اشتہار اب لگے دور دور کیا عفو ملکہ نے سب کا قصور

۱۸۶۸ شکوۂ فرنگ ، آغا حجو شرف (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ جون ۱۹۷۳ء ، ۱۱۲)

(ب) محاورہ .

اشتہار کا مضمون جس شخص سے متعلق ہو اس کے گھر یا دروازے پر چسپاں کیا جانا تاکہ وہ اطلاع نہ پانے کا عذر نہ کر سکے (خصوصاً عدالت کی جانب سے) .

داغ کیا دل کو اے نگار لگا عشق کے گھر پہ اشتہار لگا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱

اِشتہاری (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) صف .

۱. **(عموماً کسی برائی میں) مشہور ، جانا پہچانا ، خصوصاً جس کی تلاش میں حکومت وغیرہ کی طرف سے اشتہار دیا گیا ہو .**

گیا میں چھپ کے اس کے گھر تو بولا وہ بت لندن
پکڑلو اے پولس والو یہ باغی اشتہاری ہے

۱۸۸۹ دیوان عنایت ، ۹۹

جب مکہ فتح ہو گیا تو بعض اشتہاری کافر رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے .

۱۹۱۶ میلاد نامہ ، ۱۳۹

۲. **جو مشتہر ہو لیکن حقیقت میں ویسا نہ ہو ، غیر معتبر .**

کشتے اور اشتہاری ادویہ . . . استعمال کر کے اپنی رہی سہی طاقت کو بھی کھو دیتے ہیں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۸۷

[ع : اشتہار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ مُجرِم/مُلزِم (ــ ضم م ، سک ج ، کس ر/ضم م ، سک ل ، کس ز) امذ .

مفرور ملزم یا مجرم جس کی بابت مشتہر کر دیا گیا ہو کہ اس کو گرفتار کر کے پیش کیا جائے یا وہ خود حاضر ہو جائے .

کرنٹی اتنا جا کر کہہ دے کہ میاں آزاد اشتہاری مجرم ہیں ، بس پھر دیکھیے کیا تا تھیا مچتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۹

فی الحال وہ خلافت کا اشتہاری مجرم ہے .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۹۰

[اشتہاری + ع : مجرم / ملزم (رک)]

اِشتہائی (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) صف .

جو خواہش پر مبنی ہو ، ارادی .

ماہرین نفسیات قدیم ترین قصدی حرکات کو اکثر اشتہائی کہتے ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۸۸

[ع : اشتہاء (رک : اشتہا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِشتیاق (کس ا ، سک ش ، کس مج ت) امذ .

۱. **شوق ، آرزو ، تمنا ؛ عشق ، محبت .**

سننے کا طالب تھا ، اشتیاق بہوت غالب تھا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۷

خوبیاں اور نیک نامیاں ملکہ کی سن کر اشتیاق دیکھنے کا ہوا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۰

جس دل میں آتش اشتیاق بھڑک اٹھتی ہے وہ کہیں بجلی کی چمک سے مرعوب ہوتا ہے ؟

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۴ : ۶

۲. **(تصوف) جوش طلب اور عشق دوامی جو وصال وفراق دونوں حالتوں میں یکساں رہے** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶) .

[ع : (ش و ق)]

اِشتیاقی (کس ا ، سک ش ، کس مج ت)

(الف) صف .

۱ . خواہش رکھنے والا ، مشتاق ، آرزو مند .

یکس لے کے یک اشتیاقی ہوئے پلانے سے یک یک کوں ساقی ہوئے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۷

ہوتا ہوں ترا جو اشتیاقی ساقی بیخود ہوں پکارتا ہوں ساقی ساقی

۱۷۴۸ تاباں ، د ، ۵۹

کہ بیٹھا ہوں میں تیرا اشتیاقی صبوحی دے کہ شب تھوڑی ہے باقی

۱۸۱۰ ہشت گلزار (ق) ، ۷۰ الف

۲ . شوق سے بھرا ہوا (پیام وغیرہ) ، جس سے اشتیاق ظاہر ہو .

(ب) امث (قدیم) .

شوق ، آرزو .

چلے اشتیاقی سوں دونوں جنے وہیں آئے اس پاک دامن کنے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۶

[ع : اشتیاق + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا زائد]

اِشتیاقیہ/اِشتیاقِیَّہ (کس ا ، سک ش ، کس مج ت ، کس ق ، فت ی / شدی بفت)

(الف) صف .

شوق پر مشتمل ، شوق سے بھرا ہوا .

اکثر گیتوں میں عورت اپنے شوہر سے بچھڑ جانے کے مضمون کو بیان کرتی ہے یا اشتیاقیہ کلام . . . زبان پر لاتی ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۰۶

(ب) امذ

وہ کلمات جو خط کے آداب میں اشتیاق ملاقات ظاہر کرنے کے لیے لکھے جاتے ہیں .

اسی طرح تحیت اور اشتیاقیہ اور ملاقاتیہ . . . اور اظہاریہ سب کو ملا کر آداب کہتے ہیں .

۱۸۶۳ انشاے بہار بے خزاں ، ۲۷

[ع : اشتیاق (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

اَشٹ (فت ا ، سک ش)

(الف) صف عددی (قدیم) .

آٹھ .

(ب) امث .

(جلال الدین اکبر کے عہد کے) روپے (یعنی جلالہ) کا آٹھواں حصہ ، دوَنی .

اشٹ ، جلالہ کا آٹھواں حصہ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۵

اکبری روپے کو جلال الدین کی نسبت سے جلالہ نامزد کیا تھا ، درب ، اٹھنی ، . . . اشٹ ، دوَنی کے لیے تجویز ہوئے تھے .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۴۱

(ج) امذ .

ایک ہندی راگ کا نام جو فارسی راگ فرغانہ سے مناسبت رکھتا ہے (حیات امیر خسرو ، ۱۷۸) .

[س : اشٹ अष्ट (= آٹھ)]

— بُھجی (— ضم بھ) امث

ایک دیوی جس کے آٹھ ہاتھ مانے گئے ہیں .

پشت کی طرف ایک شیر سنگ مرمر کا طلائی گلکار ، اس پر دیوی اشٹ بھجی .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۵۳

[س : اشٹ + بھج भुज (= بازو) + ی ، لاحقۂ نسبتی]

— دھات امث .

رک : اژدھات .

اس چبوترے پر اشٹ دھات کا شیر جو سنٹ مارک کے نام سے موسوم تھا ، نصب تھا .

۱۹۱۳ افق (دوارکاپرشاد) ، نیرنگ فرنگ ، ۹۰

[اشٹ + ا : دھات (رک)]

اِشٹ (کس ا ، سک ش)

(الف) امذ .

۱ . رک : اِشت .

جس شخص کا جو اشٹ ہے ، وہ اس اشٹ کو فطرتاً (فطرۃً) سب سے بہتر جانتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۳۶۰

مگر باپ نے اس کو فی الفور ڈانٹا
کہ زیبا نہیں اِشٹ سے بدگمانی

۱۹۳۷ مہرشی درشن ، ۹۹

۲ . خواہش ، اعتماد ، محبت (پلیٹس)

(ب) صف .

چاہا ہوا ، مطبوع ، مطلوب ، مقصود ، پسندیدہ .

نہیں مانتے اشٹ درسن مجھے سو گوبند ہے آج پرسن مجھے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۹

پن کرم کا پھل اشٹ ہوتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳۵۰

[س : اشٹ इष्ट (= مطلوب)]

— دیو/دیوتا (— ی مج) امذ .

مقبول خاندانی دیوتا ، جس کی پوجا زمانۂ دراز سے ہوتی آئی ہو .

پریم یوگ کا ادھکاری اپنے اشٹ دیو کے عشق میں سرشار رہ کر مکتی کا طالب ہوتا ہے .

۱۹۲۵ فضائل اسلام ، ۲۳

[اشٹ + دیو (رک)]

اِشٹام/اِشٹامپ (کس ا ، سک ش / کس ا ، سک ش ، سک م)

رک : اسٹام .

اشٹامپ میرے پاس موجود تھا .

؟۱۸۶۳ انشاے اردو ، ۲۹

نہر کے مہتمم کو . . . ایک روپے کے اشٹام پر درخواست دینی چاہیے .

۱۹۶۳ راہ عمل ، ۱۶۷

آشٹانگ (فت ا ، سک ش ، مغ) امذ .

جسم کے آٹھ اعضا جو ڈنڈوت میں زمین سے لگتے ہیں : دونوں ہتھیلیاں ، دونوں گھٹنے ، دونوں آنکھیں ، چھاتی اور ماتھا .

یہ اشٹانگ پرانایام ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲۳۸

[س : آشٹ (= آٹھ) + آنگ (رک)]

آشٹک (فت ا ، سک ش ، فت ٹ) صف .

آٹھ گنا ؛ آٹھواں حصہ .

پری اشٹک شریر کے بیوپار ہوا کرتے ہیں .

۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۶۸

اَشٹم (فت ا ، سک ش ، فت ٹ) صف عددی .

آٹھواں .

دگر روز چھٹ روز اشٹم ہے وے

۱۵۲۳ بھوگ بل ، قریشی (دکنی اردو کی لغت ، ۳۳)

[س : اَشٹ (رک) + م ، لاحقۂ نسبت]

اَشٹمی (فت ا ، سک ش ، ٹ) صف .

۱. **قمری مہینے کی آٹھویں تاریخ .**

پنچم ، چھٹ ، دگر ستمی ، اشٹمی

۱۵۲۳ بھوگ بل ، قریشی (دکنی اردو کی لغت ، ۳۳)

کاغذ اسٹام مورخہ بیساکھ بدی اشٹمی سمت ۱۹۰۵ .

۱۸۶۹ انشاے خرد افروز ، ۲۱

۲. **کرشن جی کی پیدائش کا دن ، جنم اشٹمی .**

[س : اشٹم अष्टम (= آٹھواں) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَشجار (فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج .

بہت سے درخت ، بودے .

سبزہ زاروں کے گرد انواع و اقسام کے سیکڑوں اشجار اور پتے ان کے سبز زمرد وار .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۵۱

ان کا بنگلہ . . . اشجار کے کنج میں واقع ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، : ۱۸۳

[ع : (ش ج ر) واحد : شَجَر]

اَشجَع (فت ا ، سک ش ، فت ج) صف .

بڑا شجاع ، بہت بڑا دلیر ، دلیر .

اشجع تو نہیں آپ ہی پشتیں سے تیرے
ہوتے ہی سب آئے ہیں شجاعت میں مشاہیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۵۸

سخی ، متقی ، شیر صولت ، غیور
شجاعوں میں اشجع ، دلیروں میں سور

۱۸۴۷ صیدیہ ، صبا ، ۸۳

وہ عالم مقنن وہ اشجع زمانہ وہ ضبط کا معلم شاہ سریر آرا

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفہ ولا ، ۳۱۵

[ع : (ش ج ع) شُجاع کی تفضیل]

ــ تختی (ــ فت ت ، سک خ) امث .

لکڑی یا لوہے کا پلیٹ نما ٹکڑا جو طرفین کو ملانے کے لیے بیچ میں لگایا جائے ، ڈُکیا تختی .

ڈھلے لوہے یا فولاد کی تختی کو دابے پر بولٹوں سے کس دیا جائے اور گرڈر کو ایک چھوٹی اشجع (Knuckle) تختی ریوٹ کی جائے .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۵۷۷

[اَشجع + ا : تختی (رک)]

اَشُچی (فت ا ، ضم ش) صف .

نجس ، ناپاک .

سب کہنے لگے کہ تو اشچی اور پتت ہے ، تیری ذات نہیں رہی .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۱۶۷

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + شُچ शुच + ی ، لاحقۂ نسبتی]

اَشخار (فت ا ، سک ش) امذ .

کھار جو بعض بوٹیوں کو جلا کر بنایا جاتا ہے ، اس کا مزہ شور اور نہایت تیز ہوتا ہے ، سجّی (کتاب‌الادویہ ، ۲ : ۲۱۸) .

بلور ، نمک اشخار ، سب کو باہم ملائیں اور بوتہ میں رکھیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۴

[ف]

اَشخاص (فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج .

متعدد شخص ، لوگ .

غرض ہر صنف کے اشخاص و ہر ملک کی اشیا جب چاہو کثرت سے دیکھ لو .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۶

میں اپنی زندگی میں سیکڑوں اشخاص سے ملا ہوں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۹۲

[ع : (ش خ ص) واحد : شَخص (= پیکر)]

اِشخیص (کس ا ، سک ش ، ی مع) امث .

(نباتیات) ایک روئیدگی جو حسب ذیل دو قسم پر ہے : (۱) اشخیص سفید : ایک بے ساق سفید بودا جس کے پتے کاہو کے پتوں سے بڑے اور ان کے درمیان کانٹے ہوتے ہیں (پھول نیلا اور باریک بالوں سے مشابہ بیج ، تخم قرطم کی طرح ، سفید جڑ ، جس میں خوشبو کے ساتھ بساند ہوتی ہے اور اس کے پاس سے گوند نکلتا ہے) .

(۲) اشخیص سیاہ : ایک پودا جس کی سرخ رنگ ساق بالشت بھر کی اور پتے اشخیص سفید سے ذرا چھوٹے اور نرم ہوتے ہیں (تروتازہ کا رنگ سرخ اور خشک ہونے پر سیاہ ، پھول میں نقطے اور کانٹے ، جڑ موٹی اور کالی ، اندر سے سرخ. ہر دو دواؤں میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۹۷) ، (لاطینی) Atractylls Gummifera .

[ع : (ش خ ص)]

آشد (فت ا ، ش (شدد بحالت عطف یا اضافت)) صف .

۱. نہایت شدید یا سخت ، بہت زیادہ .

یہ پانی . . . نزدیک ہمارے اشد نجس ہے .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۵۶

یہ تفاوت مثل اس تفاوت کے ہے جو نور اشد اور نور اضعف میں ہوتا ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۷۹

۲. اپنے خیالات یا عمل میں بہت سخت ، سختی سے پیش آنے والا یا عمل کرنے والا .

اس کی اشد کاہلی ہے جب انتظام ملک بگڑا دوقوم . . . درپئے غصب املاک سرحدی ہوئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۵۱

علمائے بے عمل کی تنقید میں مہدوی صوفیوں سے زیادہ سخت و اشد تھے .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۵۷

[ع : (ش د د) شدید کی تفضیل]

ـــ شدید کس صف (ـــ فت ش ، ی مع) صف .

' اشد ' کی تاکید .

موت و ہلاکت پھیلانے کی ایسی اشد شدید ابلیسیت تو کسی کو بھی نصیب نہیں ہوئی .

۱۹۳۳ طنزیات و مضحکات اردو ، ۱۳۸

[اشد + ع : شدید (رک)]

آشدا (فت ا ، کس ش ، شد د) صف ؛ ج ؛ ~ آشداء .

سختی کرنے والے ، سخت گیر لوگ (قرآن پاک میں یہ لفظ کفار پر سختی کرنے والے اصحاب کے لیے استعمال ہوا ہے : اشداء علی الکفار رحماء بینھم الخ) .

جامع وصف اشداء و صفات رحما
طبع میں تلخی و شیرینی شہد و حنظل

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۳۶

[ع : (ش د د) واحد : شدید]

آشدہ (فت ا ، ضم ش) صف .

ناپاک ، گندہ .

پوتر استھان میں رہتے ہیں ، اشدہ استھان میں نہیں رہتے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶

گنگا جی میں غوطہ پر غوطہ دے کر اشدہ کا شریر شدہ کرلیا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ : ۱۷ ، ۲

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + شدہ (رک)]

آشر (فت ا ، ش (شدد بحالت عطف یا اضافت)) صف .

بہت شریر ، بڑا شریر ، سب سے بڑھ کر شریر .

اس کی او نسل میں اچھے گا اشر .

زادالمومنین (دکنی اردو کی لغت ، ۳۳)

[ع : (ش ر ر) شریر کی تفضیل]

ـــ النّاس (شد ر بضم ، غم ال ، شدن) امذ .

لوگوں میں سب سے زیادہ یا حد درجہ شریر (شخص) .

پھر جو دو دن میں میں گیا ان پاس شیخ جی نکلے ایک اشرالنّاس

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۸۰

[اشر + ع : ال (ا) (رک) + ناس (= لوگ)]

آشِر (فت ا ، کس ش) صف ، (قدیم) .

متکبر ، مغرور ، اترانے والا .

تار باندھ دیا ہے اس کذاب اشر نے ہزار کا .

۱۸۹۶ تحفۃ السعادت ، ۹۷

[ع : ا ش ر]

اِشراب (کس ا ، سک ش) امذ .

(لفظاً) پانی وغیرہ پلانا ، (مراداً) ، جسم میں سوئی سے دوا پہنچانا ، انجکشن ، ٹیکا .

اگر کسی حیوان کے عروق دمویہ میں آب کشیدہ بذریعہ اشراب داخل کرایا جائے تو اس کے سارے عضلات سکڑنے لگتے ہیں .

۱۹۳۱ تجربی نعلیات ، ۴۸

[ع : اشراب (ش ر ب)]

آشرار (فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج .

شریر لوگ ، مفسد اشخاص .

چونڈھرتے مارا مار کر لیا جمع سب یک جا گئے
شر شور تھارے تھارا دک بکھریا جو تھا اشرار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶۳

شاگرد امیر حمزۂ صاحب قران کے ہیں
کیونکر بھلا نہ قلعۂ اشرار توڑیے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۷

اچھلوایا گیا اخیار پر اشرار سے کیچڑ
برسوائے گئے احرار پر پتھر لفنگوں سے

۱۹۲۸ بہارستان، ظفر علی خان، ۵۱۷

[ع : (ش ر ر) واحد: شریر]

آشراف (فت ا ، سک ش) صف ، امذ ؛ ج .

(الف) طور جمع .

شریف لوگ ، عالی مرتبہ اشخاص ، حسب نسب یا کردار کے اچھے .

یکس ایک نے پاک تھے صاف تھے
اکابر انھے ہور اشراف تھے

۱۶۵۵ حسن شوقی ، د ، ۹۰

ہوئی جب آشنائی اور محبت تب کپٹ کرنا
جو ہیں اشراف ان کے دل میں آوے کیا کہاتا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۴۲

اشراف کا بناو رئیسوں کی شان ہے   شاہوں کی آبرو ہے سپاہی کی جان ہے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۱۵۱

گڑیاں کھیلنے کو اشراف معیوب جانتے تھے۔

۱۹۰۱ حیات جاوید، ۳۶

(ب) طور واحد۔

شریف آدمی، حسب و نسب یا کردار کا اچھا، عالی مرتبہ۔

خدمت کون خدمتگار ہو خدمت کنی تو لاج کیا
اشراف کیا لاجے گی وو بوجھتی ہے جو کوئی سر کا تاج

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۲۹

نہ میں کسی اشراف کی بہو نہ کسی اجلاف کی بیٹی۔

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج، ۵۰

اشراف عورت بھلی مانس صورت کوئی جاہل نہیں۔

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۳۹

[ع: (ش ر ف) واحد: شریف]

— پانو پڑے کمینہ سر چڑھے
کہاوت۔

شریف کی شرافت کا اثر کمین پر الٹا ہوتا ہے، شریف کی نرمی سے ذلیل شیر ہو جاتا ہے (نجم الامثال، ۵۰)۔

— گَردی
(— فت گ، سک ر) امث۔

شریفوں کی خواری اور نا قدری۔

اشراف گردی کی بلا نازل ہوئی تو میر تقی میر مرحوم لکھنؤ تشریف لائے۔

۱۹۲۴ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۵ : ۲

[اشراف + ف: گرد، گردیدن (= گھومنا) سے فعل امر + ی، لاحقۂ کیفیت]

اَشرافی
(فت ا، سک ش) صف۔

اشراف (رک) سے منسوب۔

اشرافی طبقے والے، یعنی پیشہ ور، مزدور، کاشتکار، صناع، سپاہی وغیرہ زندگی کی آبیاری کے لیے اپنے آقاؤں کے دست نگر تھے۔

۱۹۷۳ خیابان، پشاور، شرر نمبر، ۳۵

[ع: اشراف (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اَشرافِیَت/اَشرافیّت
(فت ا، سک ش، کس ف، فت ی/شدی بفت) امث۔

۱. **شرافت (جو خاندانی بلندی اخلاق یا دیگر اسباب کی بنا پر ہو)۔**

اس سے بڑھ کر فضیلت اور اشرافیت کیا ہوگی۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۱ : ۲۵۲

لڑکی کا باپ اشرافیت اور عمدیت کو نواب صاحب کی تصور کر کے قبول کر بیٹھا۔

۱۸۳۳ حیدری، مختصر کہانیاں، ۵۳

۲. **چند خواص یا امرا کی حکومت، (انگریزی) Aristdcracy۔**

اسلامی نظام حکومت نہ جمہوریت ہے، نہ ملوکیت نہ اشرافیت ہے۔

۱۹۲۷ اقبال نئی تشکیل، ۲۱۳

[ع: اشراف (رک) + ف: ی/ع: ی، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اَشرافِیَہ/اَشرافیّہ
(فت ا، سک ش، کس ف، فت ی/شدی بفت)۔

(الف) امث۔

رک: اشرافیت نمبر ۲۔

قدیم جاگیرداری نظام کو ۱۸۵۷ع کی ناکام تحریک آزادی نے جو ضرب لگائی تھی اس نے برطانوی ہند کی پرانی اشرافیہ کو قریب قریب نابود کر دیا اور انگریزی حکومت کی نئی حکمت عملی نے ایک نئی اشرافیہ کو جنم دیا۔

۱۹۷۳ خیابان، پشاور، شرر نمبر، ۳۵

(ب) صف۔

امرا یا شرفا کا، اعلیٰ خاندان کا۔

ایسا آدمی جو اشرافیہ طبقے میں پیدا ہوگا اور جس کی ایسی سخت اور طاقت بخش تعلیم ہوگی وہ خیرو شر کے معیار سے ماورا ہوگا۔

۱۹۲۷ اقبال نئی تشکیل، ۲۹۰

[رک: اشرافیت]

اِشراق
(کس ا، سک ش) امذ۔

۱. (i) **طلوع، روشنی کا پھیلنا، سورج کی شعاعوں کا نکلنا۔**

اس کا طنبور جو دیتا تھا سروں کو بہتات
جرم خورشید سے ہوتی تھیں شعاعیں اشراق

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۷۸

اس کی نگہ شوخ پہ ہوتی ہے نمودار
ہر ذرہ میں پوشیدہ ہے جو قوت اشراق

۱۹۳۶ ضرب کلیم، ۴۷

(ii) **تابانی، چمکنا۔**

بیان روشنی اور اشراق و لمعان روے مبارک کا۔

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۹۱

۲. **طلوع آفتاب سے تمازت تک کا وقت؛ وہ نماز جو سوا نیزے سورج چڑھنے پر پڑھی جاتی ہے** (اسلامی انسائیکلو پیڈیا)۔

اشراق کو دو رکعت نفل گزارنا۔

۱۷۹۹ نور اللہ شاہ، تجلیات ستۂ نوریہ، ۴۱

اشراق تک معمولی اوراد میں مشغول رہا۔

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۴۵

اشراق کے وقت جب خوب دھوپ چڑھ گئی تو روز بے ۔ ۔ ۔ جاگا۔

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا، فضل الرحمن، ۲۱۰

۳. **صفائے باطن کی وجہ سے روشن ضمیری؛ کشف، الہام۔**

دور ہوں لیکن مفصل ہے عیاں سب حال یار
یہ تصور کشف ہے اعجاز ہے اشراق ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۹۹

وہ بھکوے ہیں جو غاروں میں بیٹھ کر اشراق اور حبس دم کے سوانگ بھرتے ہیں۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۱۲

۴. **بغیر کسی خارجی ذریعہ کے ایک دل یا جذبے کا اثر دوسرے پر پڑنا یا ڈالنا، ٹیلی پیتھی۔**

جس کو سرکار کی الفت نہ ہو پھونکے اس کو
رہے اس امر میں یہ صاحب اشراق آتش

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۲۳

اشراق (ٹیلی پیتھی) کی حقیقت کو آج تک ۔ ۔ ۔ علماء نفسیات نے تسلیم نہیں کیا۔

۱۹۶۶ روزنامہ "جنگ"، کراچی، ۳۰ : ۱۹۳

۵. صفائے باطن کے باعث مکاشفے اور مراقبے کے ذریعے دور ہی سے تعلیم و تعلم .

کس قدر حکمت اشراق سے جی جلتا ہے
ہو گئے شعلۂ دوزخ مرے دل کے انوار

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰۹

حکمائے اشراق تو کہتے ہیں کہ یہ حقیقت ہے ، حواس میں صورت کسی شے کی چھپی ہوئی یا کھدی ہوئی نہیں ہوتی .

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۶

۶. (تصوف) قلب کا نور محبت سے منور ہو جانا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶) .

[ع : (ش ر ق)]

اِشْراقی (کس ا ، سک ش)

(الف) صف .

اشراق (رک) کی طرف منسوب .

اس کے لیے یہ ضرور نہیں کہ پیغمبر میں کوئی خاص قدسی یا اشراقی قوت ہو .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۷۵

(ب) صف ، امذ .

اشراقیہ (رک) کا فرد ، اشراق طریقۂ تعلیم کا ماننے والا .

زلف جنباں میں رخ کی برّاقی کرے مشائیوں کو اشراقی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۲

مولانا تصوف کے متعلق کہتے تھے کہ یہ جوگیوں اور اشراقیوں کی نقل ہے اسلام سے اس کو تعلق نہیں ہے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۸۲

[ع : اشراق + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

اِشْراقِیَت/اِشْراقِیّت (کس ا ، سک ش ، کس ق ، فت ی/شدی بفت) امث .

۱. اشراق نمبر ۱ (رک) کی کیفیت یا عملی صورت حال .

بہت جلد دو ایسے مرکز قائم کیے جارہے ہیں جہاں زراعتی وباؤں کی روک تھام اور اشراقیت (Irradiation) پر تحقیق ہوا کریگی .

۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں، ۱۲۲

۲. اشراق کی قوت یا ملکہ ، فلسفۂ اشراق ، اشراقی مسلک .

یونانی فلسفیوں میں اشراقیت ، عیسائیوں میں رہبانیت اور ہندوؤں میں جوگ اس اعتقاد کا نتیجہ تھا .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۴

[ع: اشراق (رک) + ف: ی/ع: یؐ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اِشْراقِیَہ/اِشْراقِیّہ (کس ا ، سک ش ، فت ی / شدی بفت) امذ .

وہ گروہ جو فلسفۂ اشراق کا معتقد یا پیرو ہے ، اشراقیوں کا فرقہ .

بعد ازاں . . . حکمائے اشراقیہ نے اس سے اعراض کر کے دوسرے نظام کو جو مشہور نظام بطلیموس ہے شہرت دیا (دی) .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۲۶

مشائیہ (ارسطو کے مقلد) اشراقیہ (افلاطون کے پیرو) .

۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۱۸۶

[ع : اشراق (رک) + ف : ی/ع : یؐ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِشْراقِین/اِشْراقِیِّین (کس ا ، سک ش ، ی مع / کس ق ، شدی بکس) امذ ، ج .

وہ حکما جو صفائے باطن کے باعث مکاشفے اور مراقبے کے ذریعے دور ہی سے تعلیم و تعلم کرتے تھے (بر خلاف مشائین کے کہ وہ ایک دوسرے کے پاس جا کر علمی اسرار و رموز معلوم کرتے تھے ، افلاطون اور بقراط کا شمار اشراقی حکما میں ہوتا ہے) .

اشراقین ان کو کہتے ہیں جنھوں نے تزکیۂ نفس اور تصفیۂ باطن کیا ہے .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۳۸

انھیں فلسفے کی دنیا میں اشراقین کا لقب دیا گیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۵۷

[ع: اشراق (رک) + ی/یؐ ، لاحقۂ نسبت + ین ، لاحقۂ جمع]

اِشْراک (کس ا ، سک ش) امذ .

(لفظاً) شریک کرنا ، (مراداً) خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا .

کہاں ایماں کہاں یہ کفر و اشراک
چہ نسبت خاک را با عالم پاک

۱۸۶۶ تیغ فقیر برگردن شریر ، ۸۸

جھوٹی گواہی اشراک باللہ کے برابر ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۵۱

[ع : (ش ر ک)]

اَشْرِبَہ (فت ا ، سک ش ، کس ر ، فت ب) امذ ، ج .

پینے کی چیزیں عموماً شربت ، شراب وغیرہ .

اغذیہ و اشربہ قسم قسم کے کہ کی چاشنی کی حلاوت اور ذائقے سے ارواح فرشتوں کی بھی تر و تازہ ہو جاوے .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۵۹

جو کچھ . . . تیاری . . . اطعمہ و اشربہ وغیرہ کی کرتا ہے اس سے وہ چند و صد چند بھگوت کے واسطے کرے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۶۹

اشربہ . . . ادویہ کی سیال تجہیزات ہیں .

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۷۰

[ع : (ش ر ب) واحد : شراب]

اَشْرَف (فت ا ، سک ش ، فت ر) صف .

شریف تر ، بزرگ تر ، فوقیت رکھنے والا ، اعلیٰ ، افضل .

ہوا امر اشرف سو کاتب کے تئیں
نگہ راکھ اپنے مراتب کے تئیں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۳

یہ شرف کس میں جمع ہوتے ہیں اشرف و حُر و سید و سردار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷

جو کچھ بھی تقصیر ہوئی ہو اسے معاف فرما کر یہ حکم اشرف نافذ فرمایا جائے .

۱۹۳۷ واقعات اظفری (ترجمہ) ، ۱۵۹

[ع : (ش ر ف) شریف کی تفضیل]

ـــ اَشْراف/ــ الْاَشْراف

کس اضا (ــ فت ا ، سک ش/ــ ضم ف : غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ش) صف .

شرفا میں اعلیٰ و برتر ، شریفوں میں منتخب .

حاکم وقت یعنی اشرف الاشراف . . . لارڈ مارنگٹن کا وصف جو کچھ زبان یاری کرسکے کہوں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲

کسی مقام کے آدمی ہوں ، سب یکساں نہیں ہیں ، ایک اشرف اشراف ہیں ، وہ حکما ، علما و سادات ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۱۷

[اشرف + ع : اشراف (رک)/+ ال (ا) (رک)+ اشراف (رک)]

ـــ الْاَنْبِیا

(ــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، غنہ ، کس ب) صف؛ امذ .

آنحضرت صلعم جو تمام انبیا سے افضل ہیں .

احد ہے جیوں اشرف الانبیا   توں ویباچہ ہے اشرف الاولیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۱

اشرف الانبیا رسول کریم   اشرف الاولیا علی ولی

۱۹۳۱ بیاض سلام (ق) ، نسیم ، ۲۹

[اشرف + ع : ال (ا) (رک) + انبیا (رک)]

ـــ الْحَیْوان/الْحَیوانات

(ــ ضم ف ، غم ا ، ی لین) صف .

اشرف الحیوان گھوڑا جو تمام حیوانوں سے برتر سمجھا گیا ہے .

کرے جو طبع کے گلگوں کو کوڑا   وہ سمجھے اشرف الحیوان ہے گھوڑا

۱۷۹۵ فرس نامہ ، رنگین ، ۴

خالق کائنات نے جیسا کہ نوع انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا ہے ، ویسا ہی جنس گھوڑے کو اشرف الحیوانات بنایا ہے .

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۲۱۸

[ع : اشرف + ال (ا) (رک) + حیوان/حیوانات (رک)]

ـــ الْمَخْلُوق/الْمَخْلُوقات

(ــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک خ ؛ و مع) صف ؛ امذ .

(لفظاً) کل مخلوقات میں سب سے افضل و اعلیٰ ، (مراداً) انسان ، آدمی .

سر میں سودا سما گیا . . . ورنہ اشرف المخلوقات اور ہماری تعظیم .

۱۹۲۴ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۲۲ ، ۹

انسان اشرف المخلوقات ہے اور کتا نجس العین ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار : ۱۲۶

[اشرف + ع : ال (ا) (رک) + مخلوق/ مخلوقات (رک)]

اَشْرَفی/اَشْرَفی

(فت ا ، سک ش ، فت ر / فت ا ، ش ، سک ر)

(الف) امذ .

گل اشرفی ، ایک ، پھول جو گول زرد اور سنہرا ہوتا ہے .

اشرفی بستی و سورج مکھی   گویا ایک دھرتی ہے تاروں ڈھکی

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۱۹۶

نئی حکم خزانہ اشرفی ہے   صد برگ کا اسم پانصدی ہے

۱۸۷۲ کلیات نعت محسن : ۸۵

دامن تھا گل کا پر گہر آبدار سے   وہ اشرفی کے پھول کہ اشرف ہزار سے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۳

(ب) امث

۱ . پرانا سونے کا سکہ (مختلف زمانوں میں مختلف قیمت کا ؛ بیسویں صدی کے تقریباً نصف اول میں : قریب قریب پندرہ روپیے کے برابر) .

قاضی نے ہر ایک کی کمر میں پچاس پچاس اشرفی باندھ کر اپنے بیٹے اسد نام کوں کہا . . . ان دونوں خوزادوں کو لے جا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۰

وہ لونڈی جس میں ہوں علم اس طرح کے
نہ کم آئے گی دس الف اشرفی سے

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۲ ، ۵۶۲

وہاں سے ایک اشرفی اور کچھ روپیے لے کر آئیے .

۱۹۰۷ مقالات حالی ، ۲ : ۸۰

۲ . ایک مہلک سانپ کی قسم " جو ڈیڑھ گز کا ہوتا ہے اور پشت پر سفید داغ جسے کاٹتا ہے اسے پہلے تو بخار اور نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے پھر جسم ورم کر آتا ہے اور آخر میں دستوں میں خون آکر ہفتے عشرے میں مر جاتا ہے " (تریاق مسموم ، ۴۵) .

اکثر سانپوں کا دیکھنا اور ان کا حال معلوم کرنا باقی رہ گیا صرف ان ستانوے کا حال معلوم ہوا ہے : اگن ، جھاڑ ، افعی . . . اشرفی .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۱۸

[اشرف (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بُوٹی

(ــ و مع) امث .

زربفت اور کمخواب وغیرہ کی گول گول سنہری بوٹی جو اشرفی کے برابر ہوتی ہے (مہذب اللغات ۱ : ۲۲۶) .

ـــ جُوتا

(ــ و مع) امذ .

اشرفی بوٹی کا جوتا ، وہ جوتا جس پر اشرفی بوٹی کا کام ہو .

خسر کو خدا بخشے تمام عمر اشرفی جوتا پہنا کیے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ ، ۳۲

[اشرفی + ا : جوتا (رک)]

اَشْرَفِیاں (ــ اَشْرَفِیاں) لُٹیں اَور کوئلوں پر مُہر

کہاوت .

بڑے بڑے مصارف ہوتے رہیں اور ذرا ذرا سی باتوں میں جز رسی سے کام لیا جائے (اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو یوں تو ہزاروں روپیے لٹا دے مگر بعض ضروری کاموں میں کم حوصلگی سے کام لے) (نجم الامثال ، ۵۰) .

اَشْرَفِیّت

(فت ا ، سک ش ، فت ر ، کس ف ، شدی بفت) امث .

تفوق ، بزرگی ، ترجیح ، افضل و اشرف ہونا .

علم و فضل اور تمول میں تمام عالم پر اس ملک کو افضلیت تھی .

۹۸۸۱ سیر کہسار ، ۱ : ۸۹

تفوق مکانی موجب خیریت اور اشرفیت ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۴۷

[ع : اشرف + یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَشْرَفِیوں کی لُوٹ اَور کوئلوں پر مُہر

کہاوت .

رک : اشرفیاں لٹیں الخ .

اس کی کفایت اشرفیوں کی لوٹ اور کوئلوں پر مہر کی مصداق تھی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۴

اَشْرَک (فت ا ، سک ش ، فت ر) صف .

سخت مشرک ، مشرکوں سے بڑھ کر مشرک .

ہستی کا شریک سب سے بدتر   اظلم ہے وہ اشرک اور اکفر

۱۸۷۴   جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۱۰

[ع : (ش ر ک) (موضوع)]

اَشْعار (فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج .

۱. دو یا زیادہ شعر ، ابیات .

ولی اس طبع کا گلشن گل معنی سوں ہو روشن
جو کئی دل کوں کرے مسکن مرے اشعار رنگیں کا

۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۲۶

نظم ہے کیفیت حال مصیبت خیز عشق
کیا عجب پیدا کریں دل میں مرے اشعار درد

۱۸۶۵   نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۸

ایام و اشعار عرب کی پوری دنیا ان کے دماغ میں سمٹ آئی تھی .

۱۹۲۰   کاروان خیال ، ابوالکلام آزاد ، ۵۷

۲. بال .

خرس کی پشم اشعار خمیدہ   سخت غبار آلا ژولیدہ

۱۸۵۱   مومن ، ک ، ۳۲۹

[ع : (ش ع ر) واحد : شِعْر (= کلام منظوم) ؛ یا شَعَر (= بال)]

اِشْعار (کس ا ، سک ش) امذ .

اظہار ، جتانا ، آگاہ کرنا .

صورت سے لگاوٹ کا اظہار تھا ، ہر بات پر اس شعر کا اشعار تھا .

۱۸۶۶   جادۂ تسخیر ، ۶۲

[ع : (ش ع ر)]

اِشْعاع (کس ا ، سک ش) امذ .

۱. شعاع ڈالنے کا عمل ، (روشنی کا) پر تو یا جھلک ڈالنا .

برقیہ ایک ہی مدار میں حرکت کرتا ہے ، اس سے اشعاع نہیں ہوتا .

۱۹۳۹   طبیعی مناظر ، ۱۵۹

۲. (سائنس) شعاعوں کا انتشار اور ان کا کسی جسم سے نکل کر ضائع ہونا یا پھیل جانا (اکثر حرارت کے ساتھ مستعمل) .

جب ہوا گرم معلوم ہو تو اس کا سبب اشعاع حرارت کو جاننا چاہیے .

۱۸۹۰   جغرافیۂ طبعی ، ذکاء اللہ ، ۱ : ۲۳

نمی انجذاب حرارت اور اشعاع حرارت دونوں چیزوں میں حائل ہوتی ہے .

۱۹۶۰   مبادی صحیات ، ۱۱۰

[ع : (ش ع ع)]

اَشْعَر (فت ا ، سک ش ، فت ع) صف .

بہت بڑا شاعر ، شعرگوئی برادروں سے زیادہ قدرت رکھنے والا شاعر (بیشتر ترکیب میں مستعمل) ، جیسے : اشعرالناس ، اشعرالعرب وغیرہ .

مرزا و میر کا تو نہ کر ذکر مصحفی
اشعر ہیں اب تو کشور ہندوستان میں ہم

۱۸۲۲   مصحفی (سہ ماہی ، تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۸۹

مجھے یقین ہے کہ اہل دل آپ کے اشعار کو حرز جاں بنائیں گے ، ہم بھی اشعر پنجاب کی تائید کرتے ہیں .

۱۹۲۴   ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۴ : ۵

[ع : (ش ع ر) شاعر کی تفضیل]

اَشْعَری (فت ا ، سک ش ، فت ع) صف ؛ امذ .

رک : اشاعِرہ .

اشعری سے نئیں روا اس کو خلاف   جس کا مذہب اتباع ماترید

۱۸۰۹   شاہ کمال ، د ، ۸۸

ایک جماعت یعنی اشعری کا عقیدہ یہ ہے کہ بندہ کو اپنی قدرت کا توہم ہوتا ہے .

۱۹۷۳   مسئلۂ جبر و قدر ، ۱۱

[ع : اشعر (= قبیلے کا نام) + یؔ ، لاحقۂ نسبت]

اَشْعَرِیَّت (فت ا ، سک ش ، فت ع ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

اشاعرہ (رک) کا مسلک ؛ امام اشعری کی پیروی .

والد مرحوم حنفیت اور اشعریت میں بڑے ہی شدید تھے .

۱۹۲۰   کاروان خیال ، ۶۷

[اشعری (رک) + ع : ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَشْعَرِیَّہ (فت ا ، سک ش ، فت ع ، کس ر ، شد ی بفت) امذ .

وہ فرقہ جو ابوالحسن اشعری کا پیرو ہو ، اشعری عقائد رکھنے والا گروہ یا شخص .

اس مسئلے نے معتزلہ ، اشعریہ ، حنبلیہ میں سیکڑوں برس تک . . . نزاعیں قائم رکھیں .

۱۹۰۶   سوانح مولانا روم ، ۱۴۲

[اشعریؔ (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ نسبت]

اَشِعَّہ (فت ا ، کس مج ش ، شد ع بفت ؛ (ضرورت شعری میں سک ش ، فت ع بھی مستعمل)) امث ؛ امذ ؛ ج .

شعاعیں ، کرنیں (گا ہے بطور واحد) .

سن کے یہ مژدۂ جاں بخش جو میں کھولی آنکھ
اشعۂ نور کی سی مجکو نظر آئی جھلک

۱۷۸۰   سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۹

لکھوں گر شعر توصیف لب و دندان حضرت میں
مرے ہر شعر میں پووے اشعہ لعل و گوہر کا

۱۸۸۷   چمنستان گفتار ، ۱۹

بے چین آنکھوں سے اشعۂ بصر نکل نکل کر طلعہ کی صورت کو آغوش میں لینا چاہتی تھیں .

۱۹۳۲   اخوان الشیاطین ، ۱۸۸

ـــ ءِ مَفاتیحِ الْغَیب (ـــ کس ء ، فت م ، ی مع ، ضم ح ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ ؛ ج .

(تصوف) ، حواس خمسۂ ظاہری و حواس خمسۂ باطنی . (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶) .

[اشعۂ + ع : مفاتیح (رک) + ال (ا) (رک) + غیب (رک)]

اَشْغال (فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج .

۱. مشغلے ، کام دھندے ، پیشے .

اسی امید سے ہر شخص اپنے اوقات عزیز ان اشغال میں کھوتا ہے ۔
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۵
جب کبھی اپنے روزمرہ کے اشغال و افکار سے فارغ ہوئے . . . کوئی نکتے کی بات کہہ جاتے تھے ۔
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۶۹
۲. اوراد ، وظائف ۔
جوں ابتدائی ، رسول خداق ، ذکر اشغال کا قاعدہ آتا ہے ، تیوں بیان کیا جاتا ہے ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۶
ہم سے بیکاروں سے بہتر ہیں یہ اہل اشغال
ہر طرح دل کے تئیں اپنے تو بہلاتے ہیں
۱۷۸۲ درد ، د ، ۴۹
میں نے مشائخ مصر اور ان کے اشغال کے متعلق کچھ لکھا ۔
۱۹۲۳ سفرنامۂ حسن نظامی ، ۳۶
[ع : (ش غ ل) واحد : شَغْل ؛ شُغُل]

ــــ میں فَرْق آنا

ف مر ۔
کاموں میں خلل پڑنا ، معتاد کاموں کا نہ ہو سکنا ۔

اُشْغُلا/اُشْغُلہ

(ضم ا ، سک ش ، ضم غ / فت ل) امذ ؛ ~ اشغولہ ، اشقلا ، اشکلا ۔
طوفان ، بہتان ، فتنہ ، فساد ، دو آدمیوں کو لڑا دینے کے لیے جھوٹ باندھنا ، چٹکلا چھوڑنا ۔
ڈربے تیرے دبدبے سے بیٹھے بٹھائے کیا اشغلہ اٹھایا ہے ۔
۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۴۸
کبھی بندش ذبح گاؤ کا اشغلہ چھوڑ دیا ۔
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۶۳
اف : اٹھانا ، اٹھنا ، چھوڑنا ۔
[ع : (ش غ ل)]

ــــ کَرْنا

ف مر ۔
فریب دینا ، مکر کرنا ، جھوٹی بات بنانا ۔
اس میں رقیب دم نہ لے بولا ہے کرکے اشغلے
باندھو کمر مسافرو ، کوچ کریں ہیں قافلے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۴

اُشْغُولَہ

(ضم ا ، سک ش ، و مع ، فت ل) امذ.
رک : اشغلا ۔
بیٹھے بٹھائے اہل یورپ نے ایک اشغولہ اٹھا کھڑا کیا ۔
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۵
اف : اٹھانا ، اٹھنا ، چھوڑنا ۔

اَشْفار

(فت ا ، سک ش) امث ؛ ج ۔
(لفظاً) آنکھوں کے وہ حصے جن پر پلکیں جمتی ہیں ، پلکوں کی جڑیں ، (مجازاً) پلکیں (اکثر ترکیب عربی میں مستعمل) ۔
کلمۂ اہدب الاشفار یعنی دراز مژگاں حضرت کی پلکوں کی تعریف میں وارد ہے ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۹۲
[ع : (ش ف ر) واحد : شَفْر ؛ شُفُر]

اَشْفاق

(فت ا ، سک ش) امذ ؛ طور جمع نیز واحد ۔
لطف یا الطاف ، عنایت یا عنایات ، مہربانی یا مہربانیاں ۔
ان لبوں کا قابل دشنام مجھ جیسا نہیں
یہ تلطف ہے کرم ہے مہر ہے اشفاق ہے
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۹۶
وہ لطف وہ اشفاق ترے کیا ہوئے اے بت
اب ترک ملاقات ہے اللہ مہینوں
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۳۷
رحم و اشفاق پر اگر ہونگاہ تو نہیں آپ کا کوئی بدخواہ
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۸۲
[ع : (ش ف ق) واحد : شَفَق (= نیز افق کی سرخی)]

ــــ نامَہ

(ــ فت م) امذ ۔
۱. کسی دوست یا بزرگ کا خط ، (خصوصاً) وہ خط جو حکومت یا حکمران کی جانب سے ہو ۔
اشفاق نامہ مرقومہ ۲۹ مارچ ۱۸۶۴ع مشعر چند شرائط و آپ کی رضامندی تحریری بہ نسبت رہنے قلعہ گوالیار ۔
۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ ، ۲ : ۳۵
۲. (ریاست کی) ریزیڈنسی اور ملکی دفتر کے مابین خط و کتابت کا رقعہ (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵)
[اشفاق + ف : نامہ (= خط)]

اِشْفاق

(کس ا ، سک ش) امذ ۔
(لفظاً) مہربان ہونا ؛ ڈرنا ، (تصوف) 'خوف الٰہی نیز ترحم' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶)
[ع : (ش ف ق)]

ــــ العامَّہ

(ــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، شد م بفت) امذ ۔
(تصوف) 'معاصی سے اجتناب کرنا' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶)

ــــ المُرِید

(ــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، ی مع) امذ ۔
(تصوف) 'قلب کو خواطر سے نگاہ رکھنا' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶)
[اشفاق + ع : ال (ا) (رک) + مرید (رک)]

ــــ انگیز

(ــ فف ا ، غنہ ، ی مج) صف ۔
جس کو دیکھ کر رحم آئے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۳)
[اشفاق + ف : انگیز (رک)]

اَشْفَق

(فت ا ، سک ش ، فت ف) صف.
زیادہ مہربان ، اوروں سے یا سب سے زیادہ شفیق ۔
صدقے اس بندہ نوازی کے تری ہم جاویں
باپ ماں ہوتے ہیں کب ایسے شفیق و اشفق
؟ انشا ، ک ، ۲۱۹
[ع : (ش ف ق) شَفِیق کی تفضیل]

اُشُق
(ضم ا ، ش) امث .

ایک درخت کا گوند (جس کی رنگت زردی مائل اور مزہ تلخ ہوتا ہے اس کو پانی میں حل کرنے سے دودھ کے مانند سفید شیرہ بن جاتا ہے .) ، اشنہ چھڑیلا ، کاندر .

اشق کے دھوئیں سے . . . اور اسپند کے دھوئیں سے سب پسو بھاگ جاتے ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۷

اشق . . . اورام کو تحلیل کرنے کے لیے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۲

[ع : (اش ق)]

اِشقاق
(کس ا ، سک ش) امذ .

ایک شق سے نئی شق نکالنا ، بات سے بات پیدا کرنا (عموماً ترکیب نسبتی میں مستعمل) .

آخر میں اشقاقی اصول ہیں جو یہ بتاتے ہیں کہ اس طرح دیے ہوئے قضایا سے نئے قضایا حاصل کیے جا سکتے ہیں .

۱۹۲۵ تعارف منطق جدید ، ۱۵

[ع : ش ق ق)]

اَشقَر
(فت ا ، سک ش ، فت ق) امذ .

سر سے پانو تک سرخ گھوڑا (جس کی سرخی تیزی میں مائل بسیاہی ہو) ، گھوڑا .

یمانی و شہری تھے اشہر کہتے   سو ابرش و ابلق و اشقر کہتے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

سر سے لے تا قدم وہ ہے احمر   نام اس کا عرب میں ہے اشقر

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۵

عرق گردن اشقر بہ قرینہ پونچھا
خون شمشیر کا ، ماتھے کا پسینہ پونچھا

۱۹۳۱ محب (محمد علی خاں) ، مراثی ، ۱۲۲

[ع : (ش ق ر)]

اُشقُلا
(ضم ا ، سک ش ، ضم ق) امذ .

رک : ' اشغلا ' .

عشق نے مجھ پر اٹھایا اور تازہ اشقلا
لے گیا دل چھین اک میلا کچیلا چلبلا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷

حضرت پیر و مرشد بھی بیٹھے بیٹھے اشقلے چھوڑا کرتے ہیں .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۲۱

اف : اٹھانا ، چھوڑنا .

اَشقِیا
(فت ا ، سک ش ، کس ق) امذ ؛ ج .

شقی لوگ ، بد بخت ، پتھر کا دل رکھنے والے ، ظالم ، سنگدل .

جس آن سب شہید ہوئے اس کے اقربا
جس وقت خیمہ گاہ میں بیٹھے وہ اشقیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۷

جان و دل رسول کے دشمن ہیں اشقیا
تنہا نہ چھوڑنا انہیں اے بنت مرتضا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۲۹

ملا نظام الدین کو اشقیا پکڑ کر . . . لے گئے .

۱۹۱۰ مقالات شبلی ، ۳ ، ۱۱۰

[ع : (ش ق و) واحد : شقی]

اَشک
(فت ا ، سک ش) امذ .

وہ پانی جو رنج تکلیف یا بے حد خوشی کے وقت آنکھوں میں امڈ آئے ، آنسو .

تجھ لعل کی سرخی کتے یاقوت رمانی کدر
اور اشک کی لعلی کنے لعل بدخشانی کدر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵۳

رونے سے سوز داغ جگر دور ہوگیا
اشک اس کے حق میں مرہم کافور ہو گیا

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۴۸

جو ہنسا تو صورت زخم دل کہ لہو کے قطرے ٹپک پڑے
میں ستم رسیدہ ہوں آرزو نہ بہاؤں اشک تو کیا کروں

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲۰

[ف : اشک (= پانی کا قطرہ ، خصوصاً آنسو) س : अश्र]

ـــ اَفشاں/فِشاں
(ـــ فت ا ، سک ف / کس ف) صف .

آنسو بہانے والا ، رونے والا .

اشک افشاں قبر میں یہ دیدۂ تر ہوگیا
بوریا زیر قدم پانی کی چادر ہوگیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۷

اسم کیفیت : اشک افشانی/اشک فِشانی .

میں وہ غم دیدہ ہوں غم اپنا اگر ذکر کروں
چشم کی طرح زباں اشک فشانی مانگے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۳

غمخوار تیری اشک فشانی پہ مرحبا
جو داغ دل میں ڈوب چکے تھے ابھر گئے

۱۹۲۷ میخانۂ الہام ، شاد ، ۳۵۶

[اشک + ف : افشاں (رک)]

ـــ اُمَڈنا
(ـــ ضم ا ، فت م ، سک ڈ) محاورہ .

آنکھوں میں آنسو بھر آنا .

جل بجھوں گا انہیں گرم آنسوؤں میں شمع کی طرح
اشک امڈے ہوئے ہیں سیل فنا آتی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۳

ـــ بار
صف .

آنسو برسانے والا ، رونے والا (شخص یا آنکھ) .

مجھ چشم اشکبار کی جس نے لکھا ہے شرح
ہر نقطہ اس کے کلک سیں گوہر فشاں ہوا

۱۷۳۹ سراج ، ک ، ۱۶۲

دوڑیں یہ کہہ کے فاطمہ زہرا جگر فگار
ہے ہے حسین کیا ہوا تو کیوں ہے اشکبار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵

خدا کرے میں اس دنیا سے ایسا بے تعلق اور بیگانہ جاؤں کہ میرے لیے ایک بھی آنکھ اشکبار اور ایک بھی زبان نوحہ خواں نہ ہو .

۱۹۰۹ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۱۲۴

اسم کیفیت : اشک باری .

گو ہوئی ظاہر محبت اشک باری کے سبب
پر جو ہم رسوا ہوئے سو تیری یاری کے سبب

۱۷۸۲ محبت ، د (ق)، ۳۲

رہا وہ پاس شغل بادہ خواری ہوا موقوف جوش اشک باری

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۶۶

[اشک + ف : بار ، باریدن (= برسنا ، برسانا) سے فعل امر]

ـِ بُلبُل کس اضا (- ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ .

الیون کی خفیف مقدار (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۰) .

ـ بھر آنا محاورہ .

اشک امڈنا ، آنکھوں میں آ جانا .

کس طرح یار تجھے کہیے نہ خورشید لقا
دیکھتے ہی تجھے اشک آنکھوں میں بھر آتا ہے

۱۸۰۱ جوشش ، د، ۱۵۸

ـ بھرنا محاورہ .

آنکھوں میں آنسو بھر لانا .

آنکھوں میں اشک بھر کے یہ بولے شہ زمن
صدقہ اتار و کچھ مرے بھائی پہ اے بہن

۱۸۷۴ انیس، مراثی ، ۱ : ۵۳

ـ پڑنا محاورہ .

آنکھوں سے آنسو ٹپکنا .

کر یاد تجھ کپٹ کوں پڑتے ہیں اشک ٹپ ٹپ
مکھ بات بولتا ہوں شکوہ تری کپٹ کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶

ـ پینا محاورہ .

آنسو روک لینا ، رونے کو ضبط کرنا ، ضبط و تحمل سے کام لینا .

اشک غم آنکھوں میں بھر بھر کے میں پی جاتا ہوں
یہی تقدیر نے دی ہے مے سر جوش مجھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۸

اشک پی جانے میں لذت ہے مگر اتنی کہاں
جو انھیں نوک مژہ تک لا کے ٹپکانے میں ہے

۱۹۳۵ جوے شیر ، آنند نراین ملا ، ۴۱

ـِ خُونی/خُونیں کس صف (- و مع/و مع، ی مع) امذ .

خون کا آنسو ، وہ آنسو جو انتہائی درد و تکلیف یا غم کا نتیجہ ہو .

اشک خونیں نیں منہ پہ کھول دیے
ورنہ میں زخم دل چھپائے تھے

۱۷۹۴ اثر ، (سید محمد)، د ، ۵۹

اشک خونیں ہے مرا آتش یاقوت یمن
گرچہ ہوں آب میں لیکن ہوں ہمیشہ سوزاں

۱۸۵۴ ذوق، د ، ۲۹۳

تربت جاناں پر بیٹھی اشک خونی کے پھول چڑھا رہی تھی .

۱۹۲۳ مخدرات ، ۵۲

[اشک + ف : خون (رک) + ی یا یں ، لاحقۂ نسبت]

ـ ڈھلنا محاورہ .

آنسوؤں کا آنکھوں سے نکل کر رخسار پر بہنا ، رونا .

بلبل کا حال ہم نے جو دیکھا خزاں کے وقت
شبنم کے ساتھ اشک ہمارے بھی ڈھل چلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۹

ـ ریز (- ی مج) صف .

آنسو بہانے والا ، رونے والا .

ہوتی تھی ایک شب اس ماہ کے مقابل شمع
ہے اشک ریز ، جگر داغ ، سینہ گھائل شمع

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۴۴

مریض چڑچڑے مزاج کا ہو سکتا ہے ، یا اشک ریز ، یا خوش مزاج .

۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۱۳۳

اسم کیفیت : اشک ریزی .

جوشیلے مزاج والے بیشتر شاہد باز ہوتے ہیں اور اشک ریزی پر تلے رہتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۹۴

[اشک + ف : ریز ، ریختن (= گرانا ، بہانا) سے فعل امر]

ـ ریزاں (- ی مج) صف .

روتا ہوا ، آنسو بہاتا ہوا .

منزل پہ اترے تو اشک ریزاں
صحرا میں گزرے تو خاک بیزاں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۲

۲. **رک : اشک ریز .**

اشک ریزاں مثل انجم صبح محشر لگ رہا
جن نے دیکھا یک نظر اس ماہ عالم تاب کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۶

بدن کانپ اٹھا اشک ریزاں ہوا
وہیں اس زمیں سے گریزاں ہوا

۱۸۳۴ مثنوی ناسخ ، ۵۷

[ف : اشک + ریزاں ، ریختن (= بکھیرنا) سے حالیۂ نا تمام]

ـِ شادی کس اضا ، امذ .

وہ آنسو جو خوشی میں نکل پڑے (نوراللغات : ۱ ، ۲۲۰) .

ـِ شمع کس اضا (- فت ش ، سک م) امذ .

وہ بگھلے ہوئے موم کے قطرے جو شمع روشن ہونے کے بعد گرتے رہتے ہیں .

لغزش قدم کو کوئی محبت میں جب ہوئی
ہم مثل اشک شمع پھسل کر سنبھل گئے

؟ شعور (شاگرد مصحفی) (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۰)

[اشک + ع : شمع (رک)]

— شور کس صف (— و مج) امذ .

(لفظاً) نمکین آنسو ، (مراداً) موٹے موٹے اور مسلسل بہنے والے آنسو جو سوزشِ دل تیز ہونے کی حالت میں بہتے ہیں ، فراق کے آنسو .

اشکِ شور اب جو کرے دیدۂ پرنم پیدا
کعبہ ہے کوئے صنم اس میں ہو زمزم پیدا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی)، بیاضِ سحر ، ۱۰۰

[اشک + ف : شور (رک)]

— شوئی (— و مج) امث .

۱. **آنسو پونچھنے کا عمل ، آنسو صاف کرنا .**

آستینِ یار بہرِ اشک شوئی تو نہیں
آنسوؤں سے بھیگتے رومال پر رومال ہیں

۱۸۵۸ سحر (نواب علی)، بیاضِ سحر ، ۲۶۷

دستِ وحشت کی مہربانی ہے اشک شوئی کو آستیں نہ ملی

۱۹۲۲ اعجازِ نوح ، ۲۱۵

۲. **تسلی ، دل دہی ، نقصان کا تدارک .**

اس حسین اور لائق ملکہ کے چند روزہ عہد میں یہودیوں کی کسی قدر اشک شوئی ہو گئی .

۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۲۰۶

اف : کرنا ، ہونا .

[اشک + شو ، شستن (= دھونا) سے فعل امر + ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— غلطاں کس صف (— فت غ ، سک ل) امذ .

(موتی کی طرح) آنسو کا قطرہ ، جو ٹپکے اور بغیر ٹوٹے رخسار پر بہے .

اشکِ غلطاں لاتی ہے او مست تیری نذر کو
جانتی ہے آنسوؤں کو دانۂ انگور شمع

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۵

[اشک + ف : غلطاں ، غلطیدن (= لڑھکنا) سے حالیۂ نا تمام]

— کباب کس اضا (— فت ک) امذ .

پانی اور پگھلی ہوئی چربی کے قطرے جو آگ پر رکھنے کے بعد کباب سے ٹپکتے ہیں .

بہتا ہے جبکہ عشق کی آتش سے دل مرا
ٹپکے ہیں اشک صورتِ اشکِ کباب تلخ

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۳۳

[اشک + ف : کباب (رک)]

— وار صف (قدیم) .

رک : اشک بار .

افسوس تے دہن کے اوساسان پھرا پھرا
دے لال رنگ نین کوں رکھیا اشک وار کر

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۶ ب

[وار = بار (رک : اشک بار]

اَشْکال (فت ا ، سک ش) امث .

۱. **مختلف صورتیں یا ہیئتیں جو مادہ اختیار کرتا ہے .**

رنگا رنگ تجھ پت اشکال ہے زمیں تجھ پترنگی چتر سال ہے

۱۶۵۷ گلشنِ عشق ، نصرتی ، ۳

روح کو حکم تعلق بجسد فرمایا تا کہ اشکال ہیولا وصور ہوں مشتق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۹

باپ ہو یا بھائی ہو شوہر ہو یا فرزند ہو
مردِ کل اشکال میں فرعون بے سامان تھا

۱۹۲۲ فردوسِ تخیل ، زخ ش ، ۱۱۵

۲. **(مجازاً) (i) اجسام ، اشباح ، پیکر .**

نہ جان اشکالِ عالم دیرپا ہیں یہ سب سیل خور دست قضا ہیں

۱۷۹۵ قائم ، مختارِ اشعار ، ۶۵

مرے نزدیک تو بے اصل یہ اشکال ظاہر ہیں
جو اچھے ہیں وہ مومن ہیں برے جو ہیں وہ کافر ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۸۲

(ii) اصنام ، بت .

ان اشکالوں سے کیا ملے مدعا یہاں پست کیونکر نہ ہو حوصلا

۱۸۴۸ ہیبت حیدری ، ۵۰

۳. **ہندسی شکلیں جو مختلف خطوط و دوائر سے مرتب ہوتی ہیں .**

تو اس سے ایسی ہوں اشکال ہندسی پیدا
مٹادے دیکھ کے اقلیدس اپنی سب تحریر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۳

اس کو اشکال ریاضی کے مسائل کے ساتھ لکھا تھا .

۱۹۲۶ حیاتِ فریاد ، ۱۷۲

۴. **(منطق) استدلال کی سولہ شکلیں (جن میں سے چار نتیجہ خیز ہیں) .**

قیاسات میں اشکال کا اختلاف مقدموں میں حد اوسط کی جگہ کے اعتبار سے ہوتا ہے .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۳۳۲

۵. **(فلسفہ) عالمِ ارواح کی صورتیں جو عالمِ اجسام کی اصل ہیں ، اعیانِ ثابتہ ، صورِ علمیہ** (ماخوذ : لغت نامہ ، دہ خدا ، ۳ : ۶۷۳) .

۶. **(رمل) زائچے کی سولہ شکلیں .**

مقدمہ نزول علم رمل و حصول و تسکین اشکال میں .

۱۸۷۴ محبوب الرمل ، ۲

[ع : (ش ک ل) واحد : شکل]

— اربعہ کس صف (— فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امث ؛ ج .

منطق میں استدلال کی سولہ شکلوں میں سے چار شکلیں جو نتیجہ خیز ہوتی ہیں .

اشکال اربعہ کی سب صورتیں بیان کیں ، لیکن سب کے نام بدل دیے .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲۶۲

[اشکال + ع : اربعہ (رک)]

— مثالی کس صف (— کس م) امث .

مجسم شکلیں ، صورتیں ، وہ مجسمے جو صرف ذہن میں نہ ہوں بلکہ خارج میں ان کا نمونہ بھی موجود ہو .

اوضاعِ خیالی سے اشکالِ مثالی ہے ہے دیدۂ مردم یا قلبِ بشر آئینہ

۱۸۹۵ زکی ، د ، ۱۴۰

[اشکال + ع : مثال (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِشکال (کس ا ، سک ش) امذ .

۱. **دقت ، دشواری .**

مصحف حسن کوں دکھا کہ ہوا تیری زلفوں میں دین میں اشکال
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۷

کہا چیز کیا اس میں اشکال ہے موافق تمھیں سے تو یہ چال ہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۸۴

امام ابو احمد کو فن حدیث میں ایک بار اشکال پیش آیا تو انھوں نے اپنے معاصر ابن مندہ سے نیشاپور خط بھیج کر حل کر لیا .
۱۸۹۶ علمائے سلف ، ۶۷

اشکال غیر مانوس لفظوں سے اتنا نہیں پیدا ہوتا جتنا پیچیدہ اور مغلق بیان سے .
۱۹۳۸ خطبات عبدالحق ، ۱۶۱

۲. **مشکل یا دشوار ہونا .**

اس کے اغلاق و اشکال کی وجہ سے سوائے عالم ادیب کے اور کوئی اس سے نفع نہیں حاصل کرسکتا .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۸

مثنوی کا اشکال اس سے واضح ہوتا ہے کہ ابتدا سے انتہا تک مشکل سے تیس چالیس مثنوی گو ایسے نکلیں گے جو شہرت کے دربار میں باریاب ہوئے ہوں .
۱۹۰۲ مقالات شروانی ، ۷۸

۳. **(i) ایراد ، اعتراض ، نکتہ چینی .**

وو قصد آنے کو ادھر کرتے تو وواچپل چنچل
اشکال کئی کرتیج ہے آنے کی ہر گفتار پر
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۶۴

اس جگہ اشکال کیا ہے کہ ہونا رویا کا جزو نبوت کیا معنی رکھے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۹۱

مجھ کو اس اشکال کا جواب نہیں معلوم ہوا .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۷۳

(ii) (معنی یا مفہوم میں) اشتباہ ، ابہام .

تعجب ہے کہ فاضل براون کی دقیق نظر اس تاریخی اشکال پر کیوں نہیں پڑی .
۱۹۳۳ خیام ، ۲۸۰

(ب) صف .

مشکل ، دشوار .

آدمی ہوکر آدمی کوں سمجھنا تمام اشکال ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۴۷

اک جان دو قالب ہوں میں اور فاطمہ کا لال
آقا سے جدائی پس مردن بھی ہے اشکال
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۷۵

[ع : اشکال (ش ک ل)]

اِشکالنا (کس ا ، سک ش ، ل) ف م .

۱. **(جھٹکے یا زور سے) ابھارنا ، بھڑکانا ، بھڑکانا .**

معلوم ہووے کہ افیون دینے کے آگے رحم کو ہاتھ لگوے تو رحم اور اشکالا جاتا ہے .
۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۲۶

۲. **شک اور شبہے میں ڈالنا ، فریب دینا ؛ شبہہ پیدا کرنا (بایشن) .**

[اشکال (رک) + نا ، علامت مصدر]

اَشکانی (فت ا ، سک ش) صف .

قدیم فارس کے بادشاہ 'اشک' سے منسوب جو دارا و بہمن کی اولاد سے تھا ، ایران کے تیسرے شاہی خاندان سے منسوب (جو ۱۹۵ قبل مسیح سے ۲۲۳ تک حکمران رہا) .

جو چار تقسیم (پیشدادی ، کیانی ، اشکانی ، ساسانی) کی ہے از روے تحقیق جدید یہ انحصار صحیح نہیں .
۱۸۱۷ تاریخ عرب قدیم ، ۵

[ف : اشک ، علَم + انی ، لاحقۂ نسبت]

اَشکَل (فت ا ، سک ش ، فت ک) صف .

مشکل تر ، بہت دشوار ، مشکل .

تجھ سرو قد کوں دیکھے نقاش نقش بھولے
پھر نقش کاڑھنا سو ان کوں ہوا ہے اشکل
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۲

کردے جو مرے سوال کو حل آسان پھر ہے ہر ایک اشکل
۱۸۹۵ دفتر سحر ، ہوش (عباس حسین) ، ۹۷

[ع : (ش ک ل) مشکل کی تفضیل]

اِشکِل (کس ا ، سک ش ، کس ک) امذ .

وہ گھوڑا جس کا آگے کا داہاں اور پیچھے کا بایاں پانْو سفید ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .

[ف]

اُشکَلا / اُشکُلا (ضم ا سک ش ، فت ک / ضم ک) امذ .

رک : 'اشغلا' .

بیٹھے بیٹھے ایک اشکلا چھوڑ دیتے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۰۵

اِشکَلات (کس ا ، سک ش ، فت ک) امذ ؛ ج (قدیم) .

شبہے ، اشکالات ، دشواریاں .

اس کی قدرت میں کچ مشکل نئیں کہ اس کے من سنگھار و من میں اثبت پس قدرت میں اشکلات کچھ نہیں .
۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۰

[ع : (ش ک ل)]

اَشَگُن / اَشگُن (فت ا ، ش ، ضم گ / سک ش) امذ .

بد شگونی ، بد فالی .

کیا اشگن منہ سے نکالتے ہو ، ابھی تو میں دیکھے آرہا ہوں .
۱۹۳۵ گئودان ، ۱۷۴

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + شگن (शगन)]

اُشلَک (ضم ا ، سک ش ، فت ل) امث .

تہمت ، بہتان .

گر میاں مجھ سے تمھاری یہ نہیں ہے تعلیم
شعلہ بیگم کی لگائی ہوئی اشلک ہوگی
۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۰)

یہ لو خانم صاحب نے اور اشلک لگائی .

۱۹۲۵ لغات الخواتین ، ۱۵

اف : لگانا .

[ت : اشلق (= تہمت)]

آشلوک / اِشلوک (فت ا ، سک ش ، و مج / کس ا) امذ .

۱. نظم ، بیت ، شعر ؛ مقفی فقرہ .

اس مجموعے کا نام مہابھارت رکھا ہے ، وہ متضمن لاکھ اشلوک اور اٹھارہ باب کو ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۷۰

پنڈت تری کتھا بھی کرتی ہے کام کھنڈت
تونے بھی رامیوں کو اشلوک وہ سنائے

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن' دہلی ، مارچ ، ۶۱

۲. آٹھ حرفی بحر کا شعر (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۰) .

[س : شلوک श्लोक (= شعر ، مصرع ، گیت ، بالخصوص حمد ربانی اور دیوتاؤں کی تعریف میں)]

آشلیکھ / آشلیکھا (فت ا ، سک ش ، ی مج) امذ .

(نجوم) قمر کی نویں منزل جو مولود کے حق میں منحوس بتائی جاتی ہے .

تیسرا بولا ، روہنی ، پکھ ، اشلیکھا . . . ان نچھتروں کا بس چڑھا ہوا اترتا نہیں .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۱۳

ہے پوفر بس اور ایک کچھ ان کا نام
ہے اک ان میں اشلیکھ مشہور عام

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۲ : ۱۰

[س : اشلیشا अश्लेषा]

اِشمام (کس ا ، سک ش) امذ .

۱. سونگھنا یا سونگھانا ، بو کا ناک کے ذریعے دماغ میں پہنچانا .

کیا دنیا کا رنگ کہوں کس کس سے نہ مجھ کو انس رہا
بوے وفا اک گل میں نہ پائی گلشن کو اشمام کیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۵

۲. حرف موقوف کو ساکن کرتے ہی معاً ہونٹوں سے ضمے کی طرف اس طرح اشارہ کرنا کہ لب ملنے نہ پائیں ؛ کسی حرف میں دوسرے حرف کی آواز کی خفیف سی آمیزش .

اداے اشمام و تحقیق و تسہیل و ادغام و اخفا وغیرہ میں مدت تک زحمت کھینچ کر مہارت تام پیدا کرلی ہو .

۱۹۰۵ معین القراء ، ۳۰

اف : کرنا .

[ع : (ش م م)]

اَشمخ (فت ا ، سک ش ، فت م) صف .

بلند تر ، بہت بلند .

حق کے نزدیک زہد سے اے اخ   معرفت کا مقام ہے اشمخ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، مخزن العرفان ، ۲۷

[ع: اشمخ (ش م خ)]

اَشمل (فت ا ، سک ش ، فت م) صف .

(اجزا و متعلقات پر) زیادہ حاوی ، شامل تر .

نبوت حضرت کی اعم و اشمل و اعظم ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۶۸

یہاں اجمع و اشمل طریق سے مناقب شہر آشوب سے نقل کرتے ہیں .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۷

[ع : (ش م ل) شامل کی تفضیل]

اُشن (ضم ا ، سک ش) صف .

(طب) وہ دوا جو گرم اور ہاضم ہو ، سرد کی ضد (خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۰۲) .

[س : اُشن उशण (= گرم)]

آشنا (فت ا ، سک ش) صف (قدیم) .

رک : آئینا .

نفس دل روح سوں تجھ کوں کرے سر نور سوں اشنا
سو بعد از نور میں دیکھے تو دستا ذات انور کا

۱۷۸۵ معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۱)

آشنان (فت ا ، سک ش) امذ .

۱. (ہندو) غسل ، نہانا .

سجن کے مکھ کی پوجا کو نین اشنان کرتے ہیں
انجو گنگا یہ جمنا ہے بھی کاشی کا نالا ہے

۱۶۱۲ عطائی ، (رسالہ 'سب رس' ، اپریل ۱۹۶۲)

اشنان کے بعد جب اپنے آسن پر جانے لگتا ہے ، تب بیمار اور درد مند . . . دروازے پر جمع ہوتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۵

پھر اشنان کیا اور راماین کا پاٹھ کرنے لگے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۹

۲. نہانے کی مذہبی رسم جو موسم سرما میں ہندو گنگا جمنا وغیرہ مقدس دریاؤں پر جاکر ادا کرتے ہیں ، مقدس غسل .

۱۸۰۵ء میں واسطے اشنان کے ہردوار پر گیا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۶۲

چلے ہندو اشنان کو سوے گنگ   وہ پہنچے کلیسا میں اہل فرنگ

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۳

اف : کرنا .

[س : سنان सनान (= نہانا)]

ــــ دھیان (گیان) (ــ کس مغ د ہ ی (کس مغ گ ی)) امذ .

(ہندو) مقرر طور پر نہانے کے بعد مقررہ اوقات میں پوجا اور محویت و مشغولیت .

اس کے راج میں . . . جتنے لوگ تھے اشنان دھیان کرکے تینوں وقت بھگوان کی یاد میں رہتے تھے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۴

[اشنان + ہ : دھیان (رک) + گیان (رک)]

اشنان / اُشنان (کس ا ، سک ش / ضم ا) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو کلر یا بنجر زمین میں اگتی ہے اور اس سے صابن کی طرح کپڑے دھل کر صاف ہوجاتے ہیں (یہی گھاس جلائی جانے کے بعد سجی کہلاتی ہے) .

پس اگر خریدا . . . مانند صابون اور اشنان کے نہیں مضائقہ ہے ساتھ بیچنے اس کے کے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲

اشنان کو جلا کر اس کی سجی بنائی جاتی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۲

[ع : (ا ش ن)]

اَشنَع (فت ا ، سک ش ، فت ن) صف .

قبیح تر ، نہایت معیوب ، بہت زیادہ قابل ملامت .

عوام کے عیوب سے علما کے عیوب نہایت اقبح و اشنع ہیں .

۱۹۵۸ ملفوظات اشرف علی تھانوی ، ۲ : ۱۵۱

[ع : (ش ن ع)]

اُشنہ (ضم ا ، سک ش ، فت ن) امث .

جھڑیلا ، باریک پوست یا جھلی کے مانند ایک خوشبودار سیاہ و سفید رنگ کی روئیدگی جو بلوط اور صنوبر کے درختوں پر لپٹی رہتی ہے (کپڑے کی دھلائی اور ادویہ میں مستعمل) (کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۲) .

اشنہ . . . بارہ سنگھے کی خوراک ہے .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۰۲

[ف :]

اَشواق (فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج .

آرزومندیاں ، رغبتیں ، (مختلف یا متعدد) شوق .

اپنے دروازے کا مجھ کو بھی مجاور کیجیے
دل میں بھڑکاتی ہے یاں شدت اشواق آتش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۲

مجنون تکالیف سے کشمکش کرتا ہے جو ہم سب کو پیش آتی ہیں ، وہ انہیں تصورات ، خواہشات و اشواق کے ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے .

۱۹۲۵ نفسیات جنون ، ۵۶

اَشوَپت (فت ا ، سک ش ، و ، فت پ) امث .

سوار ، امیر یا رئیس جس کے ملازم گھوڑ سوار ہوں .

اشوپت کے خدیو اسپاں ، پہلے ورق پر یہ (نقش) ہے کہ ایک بادشاہ گھوڑے پر سوار ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۷

[س : اَشو अशव (= گھوڑا) + پتی (رک)]

اَشوَتا (فت ا ، سک ش ، فت و) امذ .

مقدس انجیر کا درخت ، (لاطینی) Ficus religiosa .

اس کی پتیل پر اشوتا یا پیپل کے پتے . . . اوپر تلے رکھ کر دھاگوں سے باندھتے تھے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۱

[س : اشوتھ : अश्वत्थ]

اَشُور (فت ا ، و مع) امذ ؛ ~ آشور .

حضرت عیسیٰؑ سے تقریباً ستائیس سو برس پہلے عراق کا ایک علاقہ جس کا دارالخلافہ نینوا تھا ، اسیریا ؛ وہ قوم جو اس علاقے میں عرب سے آ کر آباد ہوئی تھی .

مصر و بابل ، اشور و ایران کی بڑی بڑی سلطنتوں میں . . . بادشاہی ان معنوں میں جو اوپر بیان ہوئے ، بالکل مطلق العنان تھی .

۱۹۲۹ ارتقائے نظم حکومت یورپ ، ۱۷

[رک : آشور]

اَشُوری (فت ا ، و مع) صف .

اشور (رک) سے منسوب .

اس . . . پر بعض اشوری کتبوں سے تازہ روشنی پڑی .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۵

[اشور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَشوک (فت ا ، و مج) امذ .

۱. سفید پھول اور چھوٹے چھوٹے سرخ پھل کے ایک حسین اور سر سبز درخت کا نام (جس کی پتیاں آم کی طرح لمبی اور کنارے لہریے دار ہوتے ہیں (لاطینی) Jorisia Asoka .

آپ گھڑی بھر اس اشوک کے پیڑ کی چھانو میں بیٹھیں .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین ، ۱۷۴

۲. چیت کے مہینے کے پہلے پندرھواڑے کی آٹھویں تاریخ (جس میں شوجی کے اعزاز میں ایک تقریب منائی جاتی ہے اور اس دن ہندو پانی میں اشوک کے پھول ڈال کر وہ پانی پیتے ہیں) (جامع اللغات ۱ : ۱۰۶) .

۳. مہاراجا چندر گپت کے پوتے کا نام ، جو ادبیات میں اکثر تلمیح کے طور پر مستعمل ہے .

جیپال کا پالنا جھلایا — دودھ اپنا اشوک کو پلایا

۱۸۸۲ مادر ہند ، شاد ، ۸۶

اشوک اور اکبر کی اے سر زمیں — ترے در پہ گھستی تھی دنیا جبیں

۱۹۴۹ جوئے شیر ، آنند نراین ملا ، ۱۶۲

[س : اشوک अशोक]

اَشَو کرانْتا (فت ا ، سک ش ، و ، کس ک ، سک ن) امذ .

(موسیقی) ایک مورچھنا جو مندر گرام سے پیدا ہوتا ہے .

اول مندر گرام کے مور چھنا تحریر کرتا ہوں : اول اوتر مندر ، دوسرا ابھروکتا ، تیسرا اشوک کرانتا . . .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱ : ۱۷

[س : اشو (رک) + گرنتھ ग्रन्थ]

اَشومیدھ (فت ا ، سک ش ، و ، ی مج) امذ .

(ہندو) گھوڑے کی قربانی جو سب سے اعلیٰ شمار ہوتی ہے اور قربانی دینے والے کو روایتی طور پر سو فیصد سورگ (جنت) کا مستحق قرار دیتی ہے .

اب سارا آریہ ورت اس کے قدموں میں تھا ، صرف اشومیدھ کی رسم باقی تھی .

۱۹۶۰ تاریخ ہند و پاک ، ۱۵۸

[س : اشو अशव (= گھوڑا) + س : میدھ मेध (= قربانی)]

اشہا (کس ا ، سک ش) امذ .

خواہش ؛ خواہش پیدا کرنا ، راغب و مائل کرنا .

سید صاحب کی عمر گو نو دس برس سے زیادہ نہ تھی مگر اشہائے شوق سے سب باتیں چھوڑ کر اسی صحبت میں برابر بیٹھتے .
۱۹۲۷ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۲
[ع : (ش ہ و)]

اَشہَب (فت ا ، سک ش ، فت ہ) .

(الف) امذ .

۱. **(i) گھوڑا جس کے سپید بالوں کی کثرت سیاہ پر غالب ہو ، سیاہی مائل سپید رنگ کا گھوڑا ، سبزہ .**

ہوا شبدیز فلک سیر پہ دولہا جو سوار
روز نے صدقے کیا اشہب و شب نے ادہم
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۰

جس طرح حضور ادہم اور اشہب . . . پر سوار ہوتے ہیں .
۱۹۳۲ 'اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۸ : ۶

(ii) (مطلقاً) گھوڑا .

اشہب تیزگام زبان . . . میدان جولا نگاہ بیان میں اس کے عاجز .
۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۰۲

موحد ہوں مرا سر غیر کے آگے نہ خم ہوگا
قسم ہے اشہب توحید کی محشر خرامی کی
۱۹۲۰ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۵۸

(ب) صف .

سفید مائل بہ سیاہی (رنگ یا شے) .

جس کو پہنچی ہے شمیم عطر زلف یار سے
مشک کی ، نے عنبر سارا ، نہ اشہب کی غرض
۱۷۹۳ محب دہلوی ، د ، ۲۰۸

اس جزیرے سے عنبر اشہب اور سیاہ نکلتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۷۳
[ع : (ش ہ ب)]

اَشہَد (فت ا ، سک ش ، فت ہ) کلمہ .

میں گواہی دیتا ہوں ، کلمۂ شہادت یعنی " اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ " کا پہلا لفظ .

احد کا غیب میں مورد شہادت میں ہے احمد کا
ہے مشہود ایک ہی بیشک دو چشمی ہائے اشہد کا
۱۸۷۲ محمد خاتم النبیین ، ۱۸۴
[ع : اشہد (ش ہ د)]

ـــ اَنْ لا اِلٰہ (ـــ ضم مج د ، فت ا ، غم ن ، شدل ، کس مج ا ، مدل) فقرۂ ناتمام .

کلمۂ طیبہ کے ابتدائی الفاظ ، مراد پورا کلمہ یعنی اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ (= میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلعم) اس کے رسول ہیں) .

جنازہ پجر میں سینہ مرا ہے دل مردہ زبان اشہد ان لا الٰہ سے واقف
۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۰۸

کچھ نہ زمان و مکان کچھ نہ سفید و سیاہ
اشہد ان لا الٰہ ، اشہد ان لا الٰہ
۱۹۳۲ شعلۂ طور ، ۴۹

[اشہد (رک) + ع : ان ، حرف تفسیر + لا ، حرف نفی + الٰہ (رک) + اِلّا ، حرف استثنا + اللہ (رک)]

اَشہَدُ بِاللہ (ضم ا ، سک ش ، کس ہ ، ضم مج د ، کس ب ، غم ا ، شدل بمد) .

(لفظاً) میں خدا کو گواہ بناتا ہوں ، (مراداً) خدا کی قسم .

ہے نام محمد کلمہ اشہد باللہ کیوں ورد نہ ہو صل علیٰ صل علیٰ کا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲
[ع ، اشہد (ش ہ د) + ب ، حرف جار + اللہ (رک)]

اَشہَر (فت ا ، سک ش ، فت ہ) صف .

بہت شہرت رکھنے والا ، مشہور ، بہت مشہور ، سب سے زیادہ مشہور .

یمانی و شہری تھے اشہر کہتے سو ابرش و ابلق و اشقر کہتے
۱۶۵۵ حسن شوق ، د ، ۱۲۶

روایت بین الکتفین . . . اشہر روایات ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۰۲

عیاں ہے عین سے میں عدل میں مشہور و اشہر ہوں
مشکل مجھ سے ہے یہ میم میں ظاہر ہوں اظہر ہوں
۱۹۳۸ بستان تجلیات ، ۱۱
[ع : (ش ہ ر) شہیر کی تفضیل)]

اَشہُر (فت ا ، سک ش ، ضم ہ) امذ ؛ ج .

مہینے .

انہی میں سے چار مہینے وہ ہیں جن کو اہل عرب اشہر حرم کہتے ہیں .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۰۵

بدوی قبائل موسم حج میں جو کہ زمانۂ جاہلیت میں اشہرالحرام میں داخل تھا ، لوٹ مار کیا کرتے .
۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۹۷
[ع : (ش ہ ر) واحد : شہر]

اَشہَل (فت ا ، سک ش ، فت ہ) صف .

سیاہ رنگ کا جس میں بھورا پن یا گیروی رنگ کے ساتھ سرخی شامل ہو ، (خصوصاً) آنکھ کی پتلی جو نیلگوں ہو .

بھی ہے یک روایت میں اشہل ککر او ہیں لال ڈورے سن اے با خبر
۱۸۷۱ بہشت بہشت ، ۵ : ۶۵

بعض روایات میں اشہل العینین آیا ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۹۳

سرمگیں آنکھ غضب سرخ وہ ڈورے اس میں
میں تصدق جسے کہتے ہیں عرب میں اشہل
۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۱۶۵
[ع : (ش ہ ل)]

اَشیا (فت ا ، سک ش) امث ؛ امذ ؛ ج .

۱. **(کھانے پینے یا استعمال کی) چیزیں ، سامان ، اسباب .**

ہر ملک کی اشیا جب چاہو کثرت سے دیکھ لو .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۶

انواع و اقسام کے اشیائے گراں بہا دکھائے کہ اس کا دل بہل جائے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰

۲. اجسام ، اشخاص ، موجودات .
اول آفرینش نبی نور دیکھ کہ چگونہ آشکارا کرد بعدہ تمام عالم و اشیا اس نور تھے بار کیا .
۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۵

اس تلون میں ممیز نہ ہوا جلوۂ ذات
رنگ رنگ رخ آئینۂ اشیا نکلا

۱۸۹۵ دیوان رکی ، ۲۸

انسان تمام اشیا کی ماہیت بدل کر رکھ دے گا .
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۳۶

[ع : (ش ی ء) واحد : شے]

آشیر باد
(فت ا ، ی مع ، سک ر) امث .

۱. (ہندو) دعائے خیر و برکت .

سن کر اشیر باد بس آغا نے اک جریب
دی پشت برہمن پہ بزور تمام چھوڑ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۶۲

تمہارا چھوٹا بچہ ابھی تک تمہاری اشیر باد سے محروم ہے .
۱۹۲۶ حرف آشنا ، ۱۸۶

۲. سلام کرنے کا کلمہ ، سلام ، بندگی .
بابوجی آشیرباد ! ہم سے کیا ایسی خطا ہوئی کہ گاڑیاں روک دی گئیں .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۴۹

اف : دینا ، کہنا .

[ہ : آشیرواد आशीर्वाद]

اصابت
(کس ا ، فت ب) امث .

۱. (فکری اور ذہنی قوتوں کی) راستی و درستی ، رائے فکر یا تدبیر وغیرہ کا صائب ہونا ، صحیح نتیجے پر پہنچنا .
منبع اور منشا اخلاق کا عقل ہے کہ اس سے علم و معرفت . . . اور اصابت فکر . . . اور تجنب رذائل سے حاصل ہوتا ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۴ : ۱۱۱

ان کے خیالات میں اکثر دور اندیشی اور اصابت کا پہلو غالب ہوتا ہے .
۱۹۱۶ بازار حسن ، ۸۷

[ع : (ص و ب)]

ـــِ حق
کس اضا (ـــ فت ح) امث .

(لفظاً) صحیح نتیجے پر پہنچنا ، (دینیات) اس امر تک ذہن کی رسائی جو شریعت کے رو سے حق ہو (خطائے اجتہادی کے بالمقابل) ، مسئلے میں اس نتیجے تک پہنچنا جو احکام الٰہی کے مطابق ہو ، جیسے : فقہا میں یہ مسلم ہے کہ اصابت حق پر فقیہ کو دوہرا اجر ملتا ہے .

[اصابت + ع : حق (رک)]

اصابع
(فت ا ، کس ب) امذ ؛ امث ؛ ج .

انگلیاں .
حدیث جابر میں جیسا کہ گزرا ، حدیبیہ میں نکلنا چشموں کا میان اصابع سے بھی آیا ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۸۹

ہاتھ میں ایک ساعد ، ہتیلی . . . اور انگلیاں یا اصابع امتیاز کیے جاسکتے ہیں .
۱۹۴۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۹

۲. (تصوف) ' صفت علم اور قدرت ، حدیث میں ہے " قلب المومن بین الاصبعین من اصابع الرحمٰن " یعنی مومن کا قلب رحمان کی دو انگلیوں کے درمیان ہے ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۷) .

۳. (ہیئت) قطر آفتاب کے بارہ حصے (ماخوذ : ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۰۲) .

قب : اصبع .

[ع : (ص ب ع) واحد : اصبع]

ـــُ البرصا
(ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ر) امذ ؛ امث .

(لفظاً) برص کی بیماری والی عورت کی انگلیاں ، (نباتیات) ایک ابلق رنگ (بیشتر زرد و سفید) جڑ جو ہتیلی میں جڑی ہوئی انگلیوں سے مشابہ ہوتی ہے ؛ اصابع صفر (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۱) .

[اصابع + ع : ال (ا) (رک) + برصا (ب ر ص) : قب : ابرص جس کی یہ تانیث ہے]

ـــُ العذارٰی
(ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ا بصورت ی) امذ ؛ امث .

(لفظاً) کنواری لڑکیوں کی انگلیاں ، (مراداً) لمبے دانے کے سرخ رنگ انگور .
ایک قسم اصابع العذارٰی ہے یعنی مثل انگشتان حنائی زن باکرہ کے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۶۰

[ع : اصابع + ال (ا) (رک) + عذارٰی (ع ذ ر) واحد : عذراء]

ـــِ صُفر
کس صف (ـــ ضم ص ، سک ف) امذ ؛ امث .

(لفظاً) زرد رنگ انگلیاں ، (نباتیات) رک : اصابع البرصا (خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۹) .

[اصابع + ع : صفر (ص ف ر) واحد : اَصْفَر]

اَصاغِر
(فت ا ، کس غ) امذ ؛ ج .

(عمر یا درجے وغیرہ میں) چھوٹے (عموماً اکابر کے بالمقابل) .
تین سال میں وہاں کے اکابر و اصاغر سے مل جل کر اعتبار بہم پہنچایا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۳

[ع : (ص غ ر) واحد : اصغر]

اَصالَت
(فت ا ، ل) امث .

۱. صحت نسب ، نجابت ، اچھی نسل سے ہونا ؛ شرافت .
تمنا خوبی ہور برائی تمارے کرنے پر ہے ، ناکہ تمارے باپ کی اصالت پر ہے .
۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۹۷

اگر انّا کی اصالت میں کچھ فتور ہے تو اس کا کسی قدر اثر لڑکے میں آنا ضرور ہے .
۱۸۷۳ تہذیب النسا ، ۳۰

خاندانی قدامت اور اصالت کی بنا پر حکومت میں شریک ہوتے تھے .

۱۹۲۵ بادشاہ ، محمود حسین ، ۵۲

۲ . اصلیت ، اصل نسل ، خلقی وصف (اچھا ہو یا برا) ، عادت .

کسی غیر کے دھر نکو جھانک توں — رک اپنی اصالت اپر آنک توں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۷۰

سرخی یا سبزی برف کی اصالت نہیں ہے ، عارضی رنگ ہیں .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۱۵۹

۳ . تلوار کا جوہر دار اور خالص فولاد کا ہونا (جو کسنے پر نہ ٹوٹے) .

شمشیر میں کیسی ہی اصالت ہو یقیں جان
پیدا نہ غلاف اس کا کرے جوہر شمشیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۷

گر صاحب جوہر نہ چلے جھک کے تو صد حیف
خارج ہے اصالت سے وہ کستی نہیں جو سیف

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۷

کیا کھلے بے سان پر آئے اصالت تیغ کی
چاہیے منہ افتخار دودمانی کے لیے

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۴۳

[ع : (ا ص ل)]

— پر آنا
محاورہ .

خاندانی و نسلی خصائص (اچھے یا برے) کا اظہار عمل سے کرنا .

پلکوں کے منہ پھرے جو اصالت پر آئے ہم
سربر یہ پلٹنیں نہ ہوئیں اک تعجب ہے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۹

— پر جانا
محاورہ .

اصالت پر آنا (رک) .

واں عداوت پہ گر آؤں اپنی — اور اصالت پہ نہ جاؤں اپنی

۱۸۷۴ کلیات نظم حالی ، ۱۱۰

— دکھانا
محاورہ .

اصالت پر آنا .

مرزا کی تیغ زبان جب اپنی اصالت دکھاتی ہے تو دلوں میں چھریاں ہی مار جاتی ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۵۶

— کی لینا
محاورہ .

کم ظرفی اور کمینہ پن دکھانا ، غیر شریفانہ برتاو یا حرکت کرنا .

نازک مزاجی سے اس بات کی متحمل نہ ہوئی ، تھان ہاتھ سے پھینک کے کہا آخر بازاری ہو اصالت کی لی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۲۶

اَصالَۃً
(فت ا ، ل ، تن ت بفت) م ف ؛ ~ اصالتاً .

بذات خود ، بہ نفس نفیس ، بغیر کسی ایجنٹ یا وکیل کے ، وکالۃً کی ضد .

اپنی طرف سے اصالۃً اور بادشاہ کے اہل و عیال کی طرف سے وکالۃً . . . برہمنوں سے انتقام لینے کے در پے ہوا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۹۷

درخواست کرنے والے نیچے کے پتے پر اصالتاً ملاقات کریں .

۱۹۲۴ افسانچے ، ۱۱۱

۲ . لفظی طور پر ، بنیادی طور پر ، اصلاً .

نائبوں کے ہاتھ میں اصالتاً ملک کا سر انجام رکھا ، آپ فقط سیر اور شکار سے کام رکھا .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۱۲

[ع : اصالت (رک) + اً علامت تمیز]

اَصالَتی
(فت ا ، ل) صف .

صحیح النسب ، کھرے نسب والا ، جس کے باپ دادا میں کوئی کھوٹ نہ ہو .

اپنی قسمت کو ایک پادری کی بے جہیز اصالتی لڑکی سے نہیں باندھتے تھے .

۱۸۹۸ روزالیمبرٹ ، ۵

[ع : اصالت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَصَب
(فت ا ، ص) صف .

برسنے والا .

اس مہینے کو اصب بھی کہتے ہیں اس نظر سے کہ حق تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت برساتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۱۲

[ع : (ص ب ب)]

اَصْباح
(فت ا ، سک ص) امذ ؛ ج .

صبحیں (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰۷) .

[ع : (ص ب ح) واحد : صُبح]

اِصْباح
(کس ا ، سک ص) امذ .

۱ . صبح (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

دعائیں کرو ، مالک الملک . . . فالق الاصباح سے مدد خواہ ہو .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۲۰

۲ . صبح کے وقت آنا ؛ صبحدم کوئی کام کرنا ؛ ایک حالت سے دوسری حالت بدلنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۷)

[ع : (ص ب ح)]

اَصْبَح
(فت ا ، سک ص ، فت ب) صف .

بہت گورا چٹا .

تری ادائیں ترا حسن اصبح و نمکیں
یہ تیرے عارض گلگوں یہ تابناک جبیں

۱۸۷۲ ز - خ - ش ، فردوس تخیل ، ۶۱۰

حال ولادت اصبح اکرم — صلی اللہ علیہ و سلم

۱۹۰۵ محسن کاکوروی ، کلیات نعت ، ۷۵

[ع : (ص ب ح) صبیح کی تفضیل]

اِصبع (کس ا ، سک ص ، فت ب) امذ .

انگلی ، انگشت .
یہاں تک کہ مرد ہوگئی ، ایک اصبع ذکر دو خصیے ظاہر ہوئے .
۱۸۸۳ مطالع الذہور ، ۵۱
۲. ذکرۂ آفتاب یا کرۂ قمر جو آنکھوں سے نظر آوے اس کے قطر کا بارھواں حصہ (اعمال کرہ ، ۵۷) .
[ع : (ص ب ع) (ا ، ب بحرکات ثلثہ)]

اَصَحّ (فت ا ، ص) (شدح بحالت عطف و اضافت) صف .
۱. زیادہ صحیح یا معتبر بات .
اصح یہ ہے کہ فرشتوں نے آپ کو اس وقت ظاہر کیا ہے جب قوم نے گھر گھیرا ہے .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷۸
۲. (فقہ) وہ حکم شرعی جس کی صحت کے زیادہ سے زیادہ قرائن شرعی پائے جائیں ، منشائے شریعت سے قریب تر بات .
عورتوں کو قبر کی زیارت کرنا قول اصح سے مکروہ تحریمی ثابت ہوا ہے .
۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۹۹
[ع : (ص ح ح) صحیح کی تفضیل]

اِصحا (کس ا ، سک ص) امذ .

مستی سے ہوش میں آنا (جامع اللغات ۱ : ۲۰۷) .
[ع : اصحاء (ص ح و)]

اَصحاب (فت ا ، سک ص) امذ ؛ ج .
(الف) طور جمع .
۱. ساتھ رہنے والے ، احباب ، رفقا .
دیکھو یاراں اے اصحاب   یہ جو آوتا کوئی شتاب
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۵۲)
سب مددگار اور سب اصحاب   کیسے شہ پر جو جیو فدا بیتاب
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۰
اصحاب سے بات بات پر جو بگڑے
صحبت کی وہ برکتوں سے محروم رہے
۱۹۱۲ حالی ، رباعیات ، ۲۴
۲. (آنحضرت صلعم کے صحبت یافتہ) وہ لوگ جنھوں نے بحالت ایمان حضور (صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم) کو دیکھا .
سو قرباں دو جگ اوس نول لال پر
درود اس کے اصحاب ہور آل پر
۱۵۶۴ حسن شوقی (سہ ماہی 'اردو' کراچی ، ۳۶ ، ۲/۳ : ۷۱)
اس زمانے میں بے گماں بے شک
تجھ میں ہے سب طریقۂ اصحاب
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۱
ہم کوئی نہیں ہیں آپ کے جد امجد کے اصحاب ہیں .
۱۹۱۷ یزید نامہ ، ۵
۳. لوگ ، اشخاص .
حقیقت کا معنا میں کہوں گا تو اصحاب منجے سنگسار کریں گے .
۱۶۲۸ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۹

واقف حال اصحاب کا بیان ہے کہ عقیدت دیوانگی کی حد تک جا پہنچی تھی .
۱۸۶۸ خطوط غالب ، ۳۵۲
ان کے متعلق وہ شکایت پیدا نہیں ہوئی تھی جو اس وقت انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے متعلق عام طور پر پائی جاتی ہے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۶۲
۳. (نسبت رکھنے) والے ، مالک ، خداوند (ترکیب میں بطور مضاف مستعمل) .
اوپر ضمیر ارباب فضل اور اصحاب دانش مبین اور میرہن ہو جیو .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۱
ارباب حکمت و اصحاب ریاضت . . . دیکھ کر دنگ ہوتے تھے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۱
(ب) طور واحد .
رک : اصحاب نمبر ۱ تا ۳ .
اے خاتون جنت میں تمھارے دادا کے اصحابوں سے ہوں .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۴
یہ تعریف سن کر اصحابوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ مکان خاص پیغمبر اور شہیدوں کو ملیں گے یا اور مسلمانوں کو بھی میسر ہونگے .
۱۸۷۳ بہشت نامہ ، ۴
[ع : (ص ح ب) صاحب کی جمع]

ـــ اُخدود کس اضا (ـــ ضم ا ، سک خ ، و مع) امذ ؛ ~ اصحاب الاخدود .

وہ نصاریٰ جن کو یمن کے یہودی بادشاہ ذونواس نے نجران میں گھیر کر ایک طویل گڑھے میں زندہ اور مردہ ڈال کر جلوا دیا تھا .
قرآن کریم نے تذکرۂ اصحاب اخدود کے ذیل میں جن کشتگان جفا کی حکایت بیان کی ہے وہ یہی مظلومین نجران ہیں .
۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۹۱
[اصحاب + ع : اخدود (خ د د) (= بڑا گڑھا)]

ـــ الاُخدود (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، سک خ ، و مع) امذ .
رک : اصحاب اخدود .
[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + آخدود (خ د د) (= بڑا گڑھا)]

ـــ الجحیم (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، ی مع) امذ .

دوزخی ، جو لوگ دوزخ میں بھیجے جائیں گے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۷)
[اصحاب + ع : جحیم (رک)]

ـــ الرائے (ـــ ضم ب ، غم ا ل ، شد ر) امذ .
(دینیات) وہ علماء جو اصول کے مطابق غوروفکر کے بعد فروعی مسائل استنباط کریں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۷) .
[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + رائے (رک)]

ـــ الرس (ـــ ضم ب ، غم ال ، شد ر بفت) امذ .
فارس کی ایک قوم جس کا ذکر قرآن پاک (سورۂ فرقان ، آیت ۳۸) میں آیا ہے . (کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ درخت صنوبر کی پرستش کرتے تھے اور رس نامی نہر کے کنارے ان کے بارہ شہر آباد تھے جن کے نام فارسی مہینوں کے ناموں پر تھے . ہر مہینے میں اسی مہینے کے نام کے شہر میں جمع ہوکر درخت صنوبر پر قربانی چڑھاتے تھے) .
[اصحاب + ع : ال (ا) + رس]

ـــ الرَّقیم (ـــ ضم ب ، غم ال ، شد ر بفت ، ی مع) امذ ؛ ~ اصحاب رقیم .

رک : اصحاب کہف (جن کے ناموں کا اس غار پر جس میں وہ سو گئے تھے بادشاہ وقت نے کتبہ لکھا کر لگا دیا تھا) .

انہیں لوگوں کا لقب اصحاب الرقیم بھی ہوگیا ہے .

۱۸۶۹ قصۂ اصحاب الکہف و الرقیم ، ۴

[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + رقیم (= رقم کیا ہوا ، مرقوم)]

ـــ الشِّمال (ـــ ضم ب ، غم ال ، شد ش بکس) ؛ ~ اصحاب شمال .

(لفظاً) بائیں طرف والے ، (مراداً) اصطلاح قرآن میں گنہگار لوگ جن کے اعمال نامے قیامت کے دن ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے (اور یہ دوزخ میں بھیجے جانے کی علامت ہوگی) ، بد اعمال لوگ .

اصحاب الشمال باویں ہات کی طرف کے لوگاں میکے بھی یک نشانی اس رمز میں دکھلائے ہیں .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۰۲

آخرت میں بھی جنتی اصحاب الیمین ہونگے . . . اور دوزخی اصحاب الشمال .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۰۵

[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + شمال (رک)]

ـــ الفَرائض (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، کس ء) امذ ؛ ~ اصحاب فرائض .

(فقہ) میت کے وہ وارث جن کا حصہ قرآن پاک کے احکام کے مطابق معین ہے .

اصحاب کی بحث میں ' اصحاب الفرائض ' کو بھول گئے جو فقہی اصطلاح ہے .

۱۹۳۳ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۱ : ۳

[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + فرائض (رک)]

ـــ الفُرُوض (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ف ، و مع) امذ ؛ ~ اصحاب فروض .

رک : اصحاب الفرائض .

اصحاب الفروض وہ ورثہ جن کے حصے کتاب اللہ میں متعین ہوچکے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۵۶

[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + فروض (رک)]

ـــ الفِیل (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ی مع) امذ ؛ ~ اصحاب فیل .

(لفظاً) ہاتھی والے ، (مراداً) ابرہہ نام عیسائی والی یمن اور اس کا فیل سوار لشکر جو ظہور اسلام سے چالیس سال پہلے خانۂ کعبہ پر چڑھ آیا تھا . خدائے تعالیٰ نے پرندوں کا ایک غول بھیجا جس نے اوپر سے کنکریاں برسائیں اور وہ ہاتھی مع لشکر ہلاک ہوئے (قرآن پاک ، پارہ ۳۰ ، سورۂ فیل) ؛ تنہا ابرہہ .

ابرہۃالاشرم نے جو اصحاب الفیل کہلاتا ہے کعبے کے ڈھانے کے قصد سے فوج کشی کی تھی .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۳۶

عرب میں اصحاب الفیل کا واقعہ دلوں میں لرزش پیدا کرنے کے لیے کافی تھا .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۷۵۳

[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + فیل (رک)]

ـــ الکَہْف (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت مع ک ، سک ہ) امذ ؛ ~ اصحاب کہف .

(لفظاً) غار والے ساتھی ، (مراداً) ملک روم میں جزیرۂ افسوس کے شہر افسوس کے رہنے والے چھ یا سات با ایمان نوجوان جو مذہباً نصرانی تھے . ۲۴۹ تا ۲۵۱ میں اپنے زمانے کے کافر و ظالم بادشاہ ' دقیانوس ' نام کے خوف سے ایک غار میں جا چھپے تھے . کہا گیا ہے کہ ان کا کتا بھی ساتھ تھا . وہ سب قدرت الٰہی سے اسی غار میں زمانۂ دراز تک سوتے رہے اور سو رہے ہیں (قرآن پاک ، سورۂ کہف) .

بو علی قلندر کی سہ منی اور اصحاب کہف کی گوشت روٹی اور بیاہ میں فلانی فلانی رسمیں ضرور ہیں .

۱۸۳۰ تقویۃالایمان ، ۵۶

[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + کہف (= وسیع غار ، جائے پناہ)]

ـــ المَشْئَمَہ (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ش ، فت ء ، م) امذ .

رک : اصحاب الشمال .

اصحاب المشئمہ کو اصحاب الشمال کے نام سے بھی موسوم کیا ہے .

ہفت روزہ ' الہلال ' کلکتہ (انتخاب) ، ۶۷

[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + مشئمہ (ش ء م) (= سوئے دست چپ)]

ـــ المَیْمَنَہ (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین ، فت م ، ن) امذ .

رک : اصحاب الیمین .

اصحاب المیمنہ کو اصحاب الیمین بھی کہا ہے .

ہفت روزہ ' الہلال ' کلکتہ (انتخاب) ، ۶۷

[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + میمنہ (رک)]

ـــ الیَمِین (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ی ، ی مع) امذ .

(لفظاً) دائیں طرف والے ، (مراداً) قرآنی اصطلاح میں نیک لوگ جن کے اعمال نامے قیامت کے دن ان کے داہنے ہاتھ میں دیے جائیں گے (اور یہ جنت میں بھیجے جانے کی علامت ہوگی) ، نیک اعمال لوگ .

سو او خدا کے خاصاں ہیں اصحاب الیمین سیدھے ہات کی طرف لوگاں او سوالی ہیں .

۱۲۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۰۲ .

آخرت میں بھی جنتی اصحاب الیمین ہوں گے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۵

[اصحاب + ع : ال (ا) (رک) + یمین (رک)]

ـــ ثَلاثَہ کس اضا (ـــ فت ث ، ث) امذ .

رسول صلعم کے تین صحابی : حضرت ابوبکر صدیق ، حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم جو حضور کے بعد یکے بعد دیگرے خلیفہ ہوئے (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۴۸) .

[اصحاب + ع : ثلاثۃ (رک)]

ـــ رَسُولؐ کس اضا (ـــ فت ر ، و مع) امذ .

آنحضرت صلعم کے اصحاب ، رک : اصحاب (الف) نمبر ۲ .

آپ نے فرمایا کہ منادی کر کے تمام اصحاب رسول کو جمع کرو ۔
۱۹۳۶ راشد الخیری ، فاطمہ کا لال ، ۴۲
[اصحاب + ع : رسول (رک)]

ـــ رَقیم کس اضا (ـــ فت ر ، ی مع) امذ ۔

رک : اصحاب الرّقیم ۔
ان دونوں کو کہ ہمنشین اصحاب رقیم ہیں اسی رستے سے اپنے ساتھ لے آنا ۔
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۷۲

ـــ شمال کس اضا (ـــ کس ش) امذ ۔

رک : اصحاب الشمال ۔
ان کی حماقت سے بہت سے اصحاب الیمین ، اصحاب شمال ہوگئے ۔
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۸۷

ـــ صُفّہ کس اضا (ـــ ضم ص ، شد ف بفت) امذ ۔

وہ مہاجر اصحاب جو مسجد نبوی کے باہر ایک چبوترے پر رہتے تھے (اس چبوترے پر پتلی لکڑی اور پتوں کا ایک چھتا سا بنا دیا گیا تھا اور ان کی معاش کا انتظام دوسروں پر موقوف تھا) ۔
زیادہ مناسب اور دل کو لگتی ہوئی وہ تفسیر ہے کہ جوع سے اصحاب صفہ مراد ہیں ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۸۱
اصحاب صفہ بالکل محتاج تھے اور ان کی معاش کا کوئی سامان نہ تھا ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۹۳
[اصحاب + ع : صفہ (= چبوترا)]

ـــ طَیران کس اضا (ـــ ی لین) امذ ۔

(تصوف) وہ اولیا جو فضا میں طیران کرتے ہیں اور جسم مثالی ان کا مصفا اور جسم عنصری ان کا مانند ہوا کے لطیف ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶)
[اصحاب + ع ، طیران (ط ی ر) (= اڑنا)]

ـــ ظاہر/ظواہر کس اضا (ـــ کس ہ / فت ظ ، کس ہ) امذ ۔

وہ لوگ جو قرآن و حدیث کے ظاہری معنی پر یا ان معنی پر جو منقول ہیں حصر کرتے ہیں اور ان کے علاوہ کوئی مطلب لینا جائز نہیں سمجھتے ۔
اصحاب ظواہر جو قیاس کے منکر ہیں ان ہی چھپے چیزوں میں ربو کو ثابت کرتے ہیں ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۲۶
[اصحاب + ع : ظاہر / ظواہر (ظ ہ ر)]

ـــ عِجل کس اضا (کس ع ، سک ج) امذ ۔

وہ لوگ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں گوسالہ پرستی میں مبتلا ہوگئے تھے ۔
حضرت موسیٰ اس امر میں ہارون سے زیادہ عالم تھے ، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اصحاب عجل بہ اصل میں گائے کی عبادت نہیں کی ہے ۔
۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۹۳
[اصحاب + ع : عجل (ع ج ل) (= بچھڑا)]

ـــ فیل کس اضا (ـــ ی مع) امذ ۔

رک : اصحاب الفیل ۔
کدھیں آگ پھول باغ ہووے بر خلیل — کدھیں پھتری برسیں بر اصحاب فیل
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۹۸
اس کی مدد سے فوج ابابیل نے کیا — لشکر تباہ کعبے پہ اصحاب فیل کا
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲

ـــ کسا کس اضا (ـــ کس ک) امذ ۔

(لفظاً) کملی والے ، (مراداً) حضور (صلعم) حضور کی بیٹی بی بی فاطمہ ، حضرت علی اور دونوں نواسے امام حسن اور امام حسین (رضوان اللہ علیہم). (جنھیں حضور (صلعم) نے ایک کملی میں لے کر ان کے حق میں دعا فرمائی تھی)، آل عبا.
صالح یہودی اصحاب کسا اور آل عبا سے بعد اسلام طالب عفو ہوا اور درگاہ الٰہی میں مدت تک استغفار کرتا رہا ۔
۱۸۸۹ نہر المصائب ، ۳۰۰
تعلق میرا اصحاب کسا سے — تمسک دامن آل عبا سے
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفہ ولا/ب
[اصحاب + ع : کسا (= کملی)]

ـــ کَہف کس اضا (ـــ فت مج ک ، سک ہ) امذ ۔

رک : اصحاب الکہف ۔
کسی کے لقمے پر نہ منہ ڈالا — سگ اصحاب کہف کی خالا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۴
سگ اصحاب کہف کے مانند — اس جگہ سے یہ با وفا کتا
۱۹۰۰ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۸۹
[اصحاب + ع : کَہف (= وسیع غار ، جائے پناہ)]

ـــ یمین کس اضا (ـــ فت ی ، ی مع) امذ ۔

رک : اصحاب الیمین ۔
مانند اصحاب یمین کے اس راہ سے جاتا ۔
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۷۲
[اصحاب + ع : یَمین (رک)]

اَصحاح/اِصحاح
(فت ا ، سک ص/کس ا) امذ ۔

توریت یا انجیل کا باب جو پارے سے چھوٹا اور فصل سے بڑا ہو (المنجد) ۔
اسی اصحاح میں تصریح کے ساتھ مذکور ہے ۔
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۳۰
[ع : (ص ح ح)]

اِصدار
(کس ا ، سک ص) امذ ۔

۱. (فرمان یا حکم کا) صدور ، نفاذ ، صادر ہونا ۔
اصدار فرمان مبارک کا انتظار ہے ۔
۱۸۵۵ ہدایت نامہ ، ۲۰۶

۲. اجرا ، صادر کرنا ۔
مجسٹریٹ اس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا ۔
۱۹۳۲ مجموعۂ ضابطہ فوجداری ، ۸۷
[ع : (ص د ر) (= نیز واپس کرنا ، ظاہر کرنا ، لے جانا)]

اَصْداف (فت ا ، سک ص) امذ ؛ ج .

دو سے زیادہ صدف یا سیپیاں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۷) .

[ع : (ص د ف)]

اَصْدَران (فت ا ، سک ص ، فت د) امث .

(طب) دو رگیں جو دونوں کنپٹیوں کے نیچے ہوتی ہیں (بحرالجواہر ، ۱۷) .

[ع : اصدر (ص د ر) + ان ، لاحقۂ تثنیہ]

اَصْدَغان (فت ا ، سک ص ، فت د) امث .

(طب) رک : اصدران .

[ع : اصدغ (ص د غ) + ان، لاحقۂ تثنیہ]

اَصْدَق (فت ا ، سک ص ، فت د) صف ، امذ.

زیادہ سچ بولنے والا ، بہت سچا ، سب سے زیادہ سچا .

خاتم المرسلیں رسول بحق — سر حق اور مخبر اصدق

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱

وہ کون حضرت شاہ جہاں قیام اصدق

کہ جس کے زیر کف پا ہے جنت الماوی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۰

صادق اصدق نے غائب حس و عقل کی خبر دی کہ جن ہے شیطان ہے ملک ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۵۰

[ع : (ص د ق) صادق کی تفضیل]

اَصْدِقا (فت ا ، سک ص ، کس مج د) امذ ، ج ؛ ~ اصدقاء .

احباب ، دوست ، رفقا .

بتکلیف بعضے اصدقا . . . ایک حکایت لطیف . . . کی تحریر پر میرا دل مائل ہوا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، فخر الدین ، ۳

حاجی ملا نوروز علی تمغۂ رضویہ میں رقمطراز ہیں کہ آج کل . . . اخلاء روحانی اور اصدقاء ایمانی دارالملک شیراز سے . . . وارد ہوئے .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۸۲

[ع : (ص د ق) واحد : صَدیق]

اَصْدَقِیَّت (فت ا ، سک ص ، فت د ، کس ق ، شدی بفت) امث .

اصدق (رک) سے اسم کیفیت .

اللہ تعالی کی اصدقیت باعتبار کمیت کے بھی ہے اور بلحاظ کیفیت بھی .

۱۹۶۱ کمالین ، ۵ : ۶۸

[ع : اصدق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِصْر (کس ا ، سک ص) امذ .

بار ، بوجھ .

خدائے تعالی نے اٹھایا اس امت سے اصر و اغلال کہ امم سابقہ کے اوپر تھا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲ : ۲۲۷

[ع : (ا ص ر)]

اِصْرار (کس ا ، سک ص) امذ .

(لفظاً) کسی فعل یا قول پر استقامت ، (مراداً) ضد اور ہٹ ، کسی بات پر اڑے رہنا ، کوئی کام یا بات بار بار کرنا .

پیارے کمر کہاں ہے تمھاری یوہیں بغلن

سن کر کسی سے جھوٹ پہ اصرار مت کرو

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۲۳

پرہیز رکھتا ہو کبیرہ گناہوں سے اور نہ اصرار کرتا ہو صغیرہ گناہوں پر .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۸۷

لارڈ لٹن کے اصرار سے وہ چپ ہو رہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ص ر ر)]

اَصْراف (فت ا ، سک ص) امذ .

اخراجات (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۷)

[ع : (ص ر ف)]

اِصْراف (کس ا ، سک ص) امذ .

۱. صرفہ ، صرف کرنا ، خرچ کرنا .

امساک سیں عزیز و اصراف خوب ہو ہے

اس کھودنے سے بہتر یو ہے کہ مال کھودو

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۶

ساقی مہ صیام میں چندے کی ہو سبیل

اسراف بھی نہیں ہے اور اصراف بھی نہیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۶

۲ . فضول خرچی ، بیجا صرف .

اصراف دیکھ میرا سب خاص عام کہتے

پایا ہوں گنج مخفی یا کچھ یہ ہے کرامت

۱۷۸۵ معظم ، د (ق) ، ۲۶

اصراف و میکشی کو برا جانتے ہیں ہم

کبر و غرور بد ہے ، اسے مانتے ہیں ہم

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ ، ۸۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ص ر ف) (= خرچ) موضوع اردو]

اِصْطِباغ (کس ا ، سک ص ، کس مج ط) امذ .

۱. دین مسیحی میں داخل کرنے کی رسم ، نو مولود یا غیر عیسائی کو رنگین پانی میں نہلا کر یا پانی چھڑک کر دین مسیحی میں داخل کرنا ، بپتسمہ دینا ، عیسائی بنانا .

اس کی مثل غسل اصطباغ ہم کو اب بچاتا ہے وہ تو . . عیسیٰ مسیح کے اٹھنے کے طفیل ہی بچاتا ہے .

۱۸۱۹ انجیل (ترجمہ) ، ۵۸۶

آپ کے ہاتھوں سے جب پایا کسی نے اصطباغ
کچھ دنوں سیم اور زر کے منھ کی جھڑیاں لگ گئیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۷۰

۲ . کسی خاص رنگ میں رنگا جانا ، (مجازاً) تقلید (عموماً بیجا) .
یہ عیسائیت کا نہیں بلکہ اس کی انگریزیت کا گویا اصطباغ تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۶۰

روح القدس ہوں دیر مغاں میں اگرچہ ہوں
زاہد کے اصطباغ سے دور اور شکستہ پر

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۷۶

ف : پانا ، دینا ، لینا ، ہونا .
[ع : (ص ب غ)]

اِصْطِباغی (کس ا ، سک ص ، کس مج ط) صف ؛ امذ .

اصطباغ (رک) سے منسوب : عیسائیت کا ، مسیحی .

اس اعتقاد پر . . . سریانیاں . . . اور اصطباغیاں . . . سب کا اتفاق ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۸۲۱

نمائش جس دماغ سے پیدا ہوتی تھی اب اس کے ہاتھوں میں نہیں ہے بلکہ اپنے پدران اصطباغی کے ہاتھوں میں ہے .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۸۷

[ع : اصطباغ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَصْطَبَل/اِصْطَبْل (فت ا ، سک ص ، فت ط ، ب/ کس ا ، سک ص ، فت ط ، سک ب) امذ ؛ ~ اسطبل .

گھوڑے ، خچر وغیرہ کو باندھنے اور رکھنے کا مکان ، طویلہ .

جو اصطبل میں کئی گھوڑے ہیں تو کیا امکاں
کہ پہونچے گھاس کے پھنسے کا ان کے آگے نشاں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۹

اصطبل میں کہ جہاں اس کا گدھا اور بیل بندھا تھا جا کر بیٹھا .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۲

اصطبل میں . . . کانا ٹٹو اور بدھو نفر باقی رہ گیا .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۰۱

[ع : اصطبل > لاط : .Stabulum (= گھوڑے ہونے کی جگہ)]

اِصْطَخْر (کس ا ، سک ص ، فت ط ، سک خ) امذ ؛ ~ استخر .

(لفظاً) تالاب ؛ قلعہ ؛ (مراداً) ، قدیم ایران کا ایک شہر جو شیراز سے شمال کی جانب واقع اور سلاطین کیانی کا پایہ تخت تھا . (اسکندر یونانی نے اسے جلا کر تباہ و برباد کیا . اوائل اسلام تک کچھ نشانات باقی تھے مگر اب بالکل مٹ گئے اور زراعت گاہ کی شکل اختیار کر لی . فی الوقت مرودشت ، کے نام سے مشہور ہے ، اس سے کچھ فاصلے پر کیانی سلاطین کے ویران شدہ محلات ہیں جن میں تصاویر اور خط میخی کے کچھ کتبے پائے جاتے ہیں .

گر اڑا دے جب تری تکبیر قلعۂ اصطخر
تو کیا عجب ہے کہ کلمہ پڑھیں بتان چگل

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۰۱

تصور ایشی اصطخر کے مناظر دیکھ   تمام دہر ہے تیری نظر میں آئنہ دار

۱۹۰۷ صحیفہ ولا ، عزیز ، ۱۲

[ع : > ف : استخر (= قلعہ ؛ تالاب) > آوستا : ستخر (= قوی ، مضبوط ، سخت)]

اِصْطَرَک (کس ا ، سک ص ، فت ط ، ر) امذ .

درخت زیتون کا گوند جو سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے (مخزن الادویہ) .

اصطرک اور حب النیل برابر وزن سودہ کر کے روغن جوز میں ملا کر اگر برص پر طلا کریں اس کا رنگ زائل ہو جائے گا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۴۰

اَصْطُرْلاب/اُصْطُرْلاب (فت ا ، سک ص ، ضم ط ، سک ر/ضم ا) امذ ؛ ~ اسطرلاب .

(ہیئت) ارسطو یا ابرخس یونانی کا ایجاد کردہ ، پیتل کا ایک مدور قرص نما قدیم آلہ جس کے خطوط اور نشانات کے ذریعے اجرام فلکی کی بلندیاں معلوم کی جاتی تھیں .

سکے نئیں بولنے تحقیق کوئی بات
جتا دیکھے ہے اصطرلاب لیے ہات

۱۶۵۵ پھول بن ، ۲۲

تا کرے معلوم اصطرلاب سے اختر شناس
ارتفاع ہر ستارہ روز و شب یا صبح و شام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۴

انہوں نے ایک بہت بڑے قطر کا برنجی کرہ اور برنجی اصطرلاب نہایت عمدہ بنایا تھا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۶

[ع : یو : استرو ASTRO (= ستارہ) = LAB (+ لاب لینا)]

اَصْطُرْلابی/اُصْطُرْلابی (فت ا ، سک ص ، ضم ط ، سک ر/ضم ا) صف .

اصطرلاب (رک) سے منسوب .

علما نے اجرام سماوی کو اصطرلابی دائرے کی مدد سے رصد کیا .

۱۸۹۹ مضامین سلیم ، ۱ : ۱۸۸

[ع : اصطرلاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِصْطِفا (کس ا ، سک ص ، کس مج ط) امذ .

(باطن کی) پاکیزگی ، نقائص سے پاک و صاف اور فضائل سے آراستہ ہونا ، چیدہ و برگزیدہ ہونا .

دو دانگ دگر مصطفیٰ کوں دہم   گل گلشن اصطفا کوں دہم

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۸۷

محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو شایستہ تمکین وسادہ صفوت و اصطفا صدر نشین ایوان ختم رسالت کا کیا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲

تجلی ازل پروانہ بن کر ٹوٹی پڑتی ہے
تمہارا حسن یکتا شمع بزم اصطفا نکلا

۱۹۱۵ کلیات وفا ، ۵۸

[ع : اصطفاء (ص ف و) (= پسند کرنا ، انتخاب کرنا)]

اِصْطِفاف (کس ا ، سک ص ، کس مج ط) امذ .

(کسی اصول کے تحت مختلف امور یا اشیا کی) صف بندی ، جدا جدا ترتیب و تنظیم و تقسیم : اشارہ ، خاکہ ، انڈیکس ، گوشوارہ وغیرہ .

علوم کی تقسیم . . . کو تنویع یا اصطفاف یا تصنیف کہتے ہیں .

۱۹۰۰ علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد ، ذکاء اللہ ، ۳

[ع : (ص ف ف) (= صف میں کھڑے ہونا)]

اِصْطِکاک
(کس ا ، سک ص ، کس مج ط ، فت ک) امذ .

دو سخت چیزوں کا ٹکراو یا رگڑ .

دل کو اظہار سخن انداز فتح الباب ہے
یاں صریر خامہ غیر از اصطکاک در نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۹۶

اصطکاک احجار سے آگ نکلی .

۱۹۰۹ ماہنامہ 'صلائے عام'، جنوری، ۳۳

[ع: (ص ک ک)]

اِصْطِلاح
(کس ا ، سک ص ، کس ط) امث .

۱. وہ لفظ جس کے کوئی خاص معنی کسی علم یا فن وغیرہ کے ماہرین نے یا کسی جماعت نے مقرر کر لیے ہوں .

عربی و فارسی کی لغتیں اصطلاحیں چاہتا تو بہت سی بھر دیتا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶۰

علم کلام ایجاد ہوا تو اس میں فلسفے کی بیسیوں اصطلاحیں شامل ہو گئیں .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۳۳

۲. روزمرہ ، بول چال .

اب نظر ثانی کر بکمیت و کیفیت مضامین و بہندی اصطلاحات و استعارات رنگین اصلاح دیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۲

انسان کا اطلاق صرف شخص واحد ہی پر ہوتا ہے ، یہ ایک اصطلاح ہے .

۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۷۳

واعظ بہشت و بزم حسیناں کو ایک جان
تیرا لغت وہ ہے یہ مری اصطلاح ہے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۱۸

۳. ایسا لفظ یا رمز کی بات جسے قائل اور مخاطب کے علاوہ دوسرے لوگ نہ سمجھ سکیں .

نامہ بر مل رہا ہے غیر کے ساتھ خط میں کچھ اصطلاح کیجیے گا

۱۷۹۵ قائم ، ک (ق)، ۱۷

اف : کرنا .

[ع : (ص ل ح)]

اِصْطِلاحی
(کس ا ، سک ص ، کس مج ط) صف .

اصطلاح (رک) سے منسوب .

تو معنی اصطلاحی اس کے سن اب نبوت کا کرے دعویٰ نبی جب

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۲

حربی تعلیم اصطلاحی تعلیم کے مفہوم سے کسی قدر الگ ہے .

۱۸۸۳ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۵۷

'دست و گریبان ، . . . کے اصطلاحی معنی خصومت، جنگ ، دشمنی اور لپا ڈگی کے ہیں .

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ'، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۶ : ۶

[ع : اصطلاح (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

اِصْطِلام
(کس ا ، سک ص ، کس مج ط) امذ .

(لفظاً) جڑ سے اکھاڑنا ، تباہ و برباد کرنا ، (تصوف) 'شیفتگی اور فریفتگی جو طالب کے قلب پر غالب ہو اور سرگشتگی و حیرانی کے قریب پہنچ جائے ، (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶) .

چوتھا مرتبہ اصطلام ہے یہ وجود ذات حق کے لیے بندے کا اپنے آپ کو فانی کر دینے کا نام ہے .

۱۹۷۴ انفاس العارفین ، ۳۲۴

[ع: مصدر (ص ل م)]

اِصْطِناع
(کس ا ، سک ص ، کس ط) امذ .

کوئی مجموعہ ایسا . . . اس کے صنع و اصطناع کے قلم اور ایجاد و ابداع کے خامے سے پیدا نہ ہوا .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۳۲۳

[ع : (ص ن ع)]

اَصْعَب
(فت ا ، سک ص ، فت ع) صف .

سخت تر ، بہت دشوار .

اگر اعراب قرآن مجید میں نہ ہوتے تو عالموں کو بھی اس کا پڑھنا اصعب ہوتا .

۱۸۷۲ قانون شریعت محمدی ، ۴۷

یہ بتانا اصعب ترین بلکہ نا ممکن ہے کہ کس طرح سب سے اول چند سادہ قسم کے حیوانات پیدا ہوئے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۳۵۰

[ع : (ص ع ب) صَعْب کی تفضیل]

اِصْغا
(کس ا ، سک ص) امذ ؛ ~ اصغاء .

سننا ، کان لگا کر سننا .

فرخندہ سیر . . . ایک گوشے میں بیٹھا ہوا گوش خیال کے تئیں مائل اصغائے ماجرائے درویش اول کے رکھتا تھا .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۴۹

بمجرد اصغاء اس اخبار کدورت آثار کے دست و پا سب کے پھول گئے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۷۹

کدھی بجائے کبھی تعینات بجائے متعین ، مگھم بجائے مبہم ، . . . جریانہ بجائے جرمانہ اصغا کروگے .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۵

[ع : (ص غ ی)]

اَصْغَر
(فت ا ، سک ص ، فت غ) صف ، مذ .

۱. چھوٹا ، سب سے چھوٹا ، اکبر کی ضد .

نہیں ہے خال روشن جلوہ گر اس روے روشن پر
قراں ہے سعد اکبر سے یہ گویا سعد اصغر کا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۸۱

بادشاہ افغانستان کے برادر اصغر سے ملنے کا اتفاق ہوا .

۱۹۲۱ تقاریر مولانا ظفر علی خاں ، ۴۳

۲. حضرت امام حسین کے شیرخوار ششماہہ فرزند جن کا پورا نام علی اصغر ہے اور کربلا میں گلے پر تیر کھا کر باپ کی گود میں شہید ہوئے .

شش ماہہ طفل اصغر ایسا ستم نہ سہتا
یہ سہل باتیں ہم کو ہر اک نہ منہ پہ کہتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲٦

بولے کہ مارے جائیں گے اکبر ، کہا کہ اور
کی عرض تیر کھائیں گے اصغر ، کہا کہ اور

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۴۵

۲. (منطق) استدلال منطقی میں صغریٰ اور کبریٰ سے حد اوسط (جزو مکرر) دور کرنے کے بعد جو نتیجہ نکلے اس کا موضوع یعنی مسند الیہ ، صغریٰ کا موضوع .

موضوع نتیجے کا اصغر ہے اور محمول نتیجے کا اکبر ہے .

۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۷۲

[ع : (ص غ ر) صغیر کی تفضیل (= سب سے چھوٹا)]

ــُ الْاَصاغِر (ـ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، کس غ) صف .

چھوٹوں میں سب سے چھوٹا ، چھوٹے سے چھوٹا .

صحابہ اور پھر ان کے اکابر کی تو بڑی بات ہے ، ان کے مقابل میں اصغر الاصاغر غلامان غلام کے نمونے بھی اس بارے میں کیا کچھ کم سبق آموز ہیں .

۱۹٦۲ تجدید معاشیات ، ۱۸۸

[اصغر + ع : ال (ا) (رک) + اصاغر (ص غ ر) واحد: اَصْغَر]

اَصَف (فت ا ، ص) امذ .

ایک روئیدگی کا پھل جو چھالیا سے لمبا اور مزے میں ترش ہوتا ہے ، کَبَر (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۸) .

[ع : (أ ص ف)]

اَصفار (فت ا ، سک ص) امذ ؛ ج .

کئی صِفر ، نقطے .

ہیں مشابہ بہت اس دست کرم کے تل سے
کیونکہ اصفار نہ ہوں مرتبہ افزائے رقوم

۱۸۵۱ مومن ، ک، ۲۱٦

شمار کنندہ پر اصفار لگاتے ہیں .

۱۸۵٦ کتاب حساب ، ۹۴

[ع : (ص ف ر)]

اِصفاق (کس ا ، سک ص) امذ .

(طب) ایک جسم سے دوسرے جسم میں انتقال خون ، نقل الدم .

ان راستوں سے خون اور مائع سیال کا اصفاق Transfusion کیا جاتا ہے .

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۰۲

[ع : (ص ف ق) (= ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالنا)]

اَصفَح (فت ا ، سک ص ، فت ف) صف .

کشادہ پیشانی ، چوڑی پیشانی والا (مخزن الجواہر ، ٦۵) .

[ع : (ص ف ح)]

اَصْفَر (فت ا ، سک ص ، فت ف)

(الف) صف .

زرد ، سونے یا پیتل کے رنگ کا ، پیلا .

اے یک رنگ سب لیکن ترے چک میں ہے بو قلموں
تو دستاقع کہیں احمر کہیں اصفر کہیں ازرق

۱٦۷۹ شاہ سلطان ثانی ، د (ق) ، ٦۱ الف

کیا چمپئی کیا پستئی کیا اخضر و احمر
کیا سوسنی کیا کشمشی کیا ابیض و اصفر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۹

سرسوں پھولی ہے ان دنوں آنکھوں میں
اصفر ہے رنگ گل رخاں پیش نظر

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۷ : ۳

(ب) امذ .

وہ گھوڑا جس کا رنگ سونے کے رنگ سے مشابہ اور دم سیاہ ہو ، زردا (اپ و ، ۵ : ۴) .

[ع : (ص ف ر)]

ــِ فاقِع کس صف (ــ کس مج ق) صف .

بہت زرد ، خوب گہرا زرد (مخزن الجواہر ، ٦٦) .

[اصفر + ع : فاقع (ف ق ع)]

اَصْفَران (فت ا ، سک ص ، فت ف)

(لفظاً) دو صفیر (= آواز) والے ، (مراداً) دل اور زبان (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۸ ؛ مخزن الجواہر ، ٦٦) .

[ع : اصفر + ان ، لاحقۂ تثنیہ (= نیز دو زرد چیزیں یعنی سونا اور زعفران)]

اَصْفَری (فت ا ، سک ص ، فت ف)

(الف) صف .

اصفر سے منسوب : زرد رنگ کا ، زردی مائل .

عطش میں چھائی یہ زردی علی کے پھولوں پر
کوئی حقیقت گلہائے اصفری نہ رہی

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۵٦

(ب) امث .

زردی ، زرد رنگ ہونا .

تواسیاں سو رنگ اصفہانی کتیاں
سو کرمانی و گوشقانی کتیاں

۱۵٦۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۳

سرخی خون شفق سے اصفری جاتی نہیں
آسماں گویا ہے قارورہ کسی محرور کا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۱۱

[ع : اصفر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

اِصْفَہان (کس ا ، سک ص ، فت ف) امذ .

۱. وسط ایران کا ایک صوبہ نیز اس صوبے کے پایۂ تخت کا نام ، جو علم و ادب کی مرکزیت خوشگوار آب و ہوا شاندار عمارات باغات میوہ جات تلوار اور سرمہ سازی کی صنعت کے لیے مشہور ہے .

خارادلاں کے چشم کی نسبت کے فیض سوں
سرمے کوں اصفہاں کے عجب امتیاز ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۲
اس کوہ پر اس قدر عمارت معمور ہے اصفہان اقبال
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۱۴

۲. (موسیقی) بارہ مقامات یا پردوں میں سے ایک مقام یا پردہ ، اصفہانک.
بارہ مقامات کے نام یہ ہیں ، اول راست ، دوسرا اصفہان ، تیسرا عراق .
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۴۳
[پہلو : سپہان ، سپہ > سپاہ (= فوج) + ان > دان تان (= جگہ)]

اِصْفَہانَک
(کس ا ، سک ص ، فت ف ، ن) امذ .

(موسیقی) بارہ مقامات یا پردوں میں سے ایک مقام یا پردہ : اصفہان .
چار شعبے یعنی حور ، اصفہانک . . . کو بھی شامل کرلیا جائے تو امیر کی ایجادیں اٹھائیس ہوتی ہیں .
۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۵
[اصفہان (رک) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

اِصْفَہانی
(کس ا ، سک ص ، فت ف) صف .

اصفہان سے منسوب : اصفہان کا .
ابرو کو اس کی کہتے ہیں سب تیغ اصفہان
ہے اصفہانیوں میں کہاں ایسا خم دروغ
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۰
[اصفہان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَصْفیٰ
(فت ا ، سک ص ، ابشکل ی) امذ .

بہت پاک و پاکیزہ و برگزیدہ ، سب سے زیادہ نقائص سے پاک ، نفائس سے آراستہ .
سید القوم سے کہے شیخا کرو توصیف صوفی اصفیٰ
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۱
[ع : (ص ف و)]

اَصْفِیا
(فت ا ، سک ص ، کس ف) امذ ؛ ج .

پاک باطن لوگ ، اولیاء اللہ .
تن (کو) دھونے سے دل جو ہوتا پوک
پیش رو اصفیا کے ہوتے غوک
۱۲۶۵ حضرت بابا فرید شکر گنج (اردو کی نشو و نما ، ۱۱)
جس کو سارے اصفیا پر راج ہے خاک جس کی اولیا کی تاج ہے
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۶ : ۸۸
اک صف میں اصفیا تھے اور اک صف میں اولیا
اور ساکنان عرش کی باہم تھی یہ ندا
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۶۲
صحبت ناجنس سے گریزاں رہنے والا کہاں اصفیا اور اتقیا میں جا گھسا .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۵۲
[ع : (ص ف و) واحد : صَفی]

اَصْقُر
(فت ا ، سک ص ، ضم ق) امذ ؛ ج .

جرغ اور شکرے (سیر پرند ، ۹۵) .
[ع : (ص ق ر) واحد : صَقر]

اَصْل
(فت ا ، سک ص)

(الف) امث ؛ امذ .

۱. (نباتات کی) بیخ ، جڑ (اکثر مجازی معنی میں مستعمل) .
کہ جب اصل سیتی سیادت کی بیل چلی بن میں ہستی کے جب بانْد جھیل
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۰
نشو و نما ہے اصل سے غالب فروع کو
خاموشی ہی سے نکلے ہے جو بات چاہیے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۹
جب اصل پختہ ہوتی ہے تو درخت قائم رہتا ہے .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۹۹

۲. (i) ابتداء ، آغاز .
کہ ہر کیس تس مایۂ وصل کا یقیں روپ تھا جیو کی خوش اصل کا
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۹۸

(ii) حقیقت .
جو خوب سوچو تو ہے نام جس کا استغنا
یہی تو اصل ہے انشا ہزار لالچ کا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰
اصل شہود و شاہد و مشہود ایک ہے
حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۹

(iii) کسی چیز کی بنیاد ، اساس ؛ سبب .
اگر ان کی کچھ اصل ہوتی تو ارسطو اور افلاطون بھی کچھ اس باب میں لکھتے .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۸۹
مراسم بھی وہ جن کی شریعت اسلام میں کہیں کوئی اصل نہیں .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۰۱

۳. ماخذ ، منبع ، سر چشمہ .
گزرتا ہے مج دل پہ یہ فصل نقل
کہ دیکھوں کہ اس رود کا کاں ہے اصل
۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵
ان کی اور ہندوؤں کی نسل کا سلسلہ ایک ہی اصل سے جا ملتا ہے .
۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۲
الفاظ کی تحقیق اور اصل سے بہت کم بحث کی گئی ہے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۷

۴. قائم بالذات ، جو کسی شے سے ماخوذ یا کسی شے پر مبنی نہ ہو .
کہ طالب اہے حق تمن وصل کا چلو ہے شرف رویت اصل کا
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۳
تو اصل دائرے میں ہے جگ کے دجے فرع
اوج و حضیض بیچ تو ہی یکہ تاز ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۱
اصل وہی وصف باطن ہے .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۲

۵. نقش اول یا پہلی صورت ، اصلی یا معتبر شے ، نقل کے بالمقابل .
تیرے شکر لب کوں اب مثل عسل بولنا
بلکہ عسل ہے یو اصل اس کوں نقل بولنا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۸

ان کی اور مرزا کی تحریر میں وہاں فرق ہے جو اصل اور نقل یا روپ بہروپ میں ہوتا ہے .
۱۸۹۷ یاد گار غالب ، ۱۷۸

۶. وہ سرمایہ جس پر منافع یا سود لیا جائے ، مول ، راس المال .
جو کچھ جنس اور نقد اصل و نفع کا تھا ، سب صرف ہوا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۹
لوگ اپنا اصل اس میں لگانا نہیں پسند کرتے بلکہ جو اصل پہلے سے لگا ہوا ہے اس میں بھی تخفیف ہوئی شروع ہوتی ہے .
۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۲۳

۷. واقعہ ، (وقوع میں آئی ہوئی) صحیح بات .
سچ کہہ اصل کیا ہے ، حاتم کو کون پکڑ لایا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۱
فیصل کے بھدے پن پر . . . مور کے پاؤں کی مثل اصل ہو گئی .
۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۴

۸. حیثیت ، بساط ، قیمت (اکثر تحقیر کے لیے) .
تم لوگوں کی کیا اصل ہے اے فرقۂ بے پیر
رکتی نہیں شہپر سے فرشتے کے یہ شمشیر
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۸
اس میں کچھ شک نہیں کہ دو لاکھ بہت بڑی رقم ہے ، مگر ان کے نزدیک کیا اصل ہے .
۱۹۳۱ رسوا ، امراو جان ادا ، ۱۳۳

۹. نسل ، نژاد ، خلقت ، ذات ، خاندان .
اگر شاہ ترکاں منے اصل ہے سلاطین پیشیں کیرا نسل ہے
۱۶۵۵ حسن شوقی (سہ ماہی اردو ، کراچی، ۴۶ / ۴۳ : ۹۷)
بعضوں نے کہا ہے کہ اصل ابن ملجم لعین کا مصر سے تھا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۸۱
مرزا کے خاندان اور اصل و گوہر کا حال . . . یہ ہے .
۱۸۹۷ یاد گار غالب ، ۱۳

۱۰. (i) کوئی تحریر یا تصنیف جس کا ترجمہ شرح خلاصہ یا نقل کی جائے ؛ ابتدائی مسودہ یا متن ، دستاویز .
اسی دم کار فرما نے بلا کر دیا کاغذ، سیاہی، اصل، مسطر
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۲۲
ان کی کوشش یہ تھی کہ ترجمے میں حتی الامکان اصل کی سی سادگی . . . باقی رہے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۵۰

(ii) وہ نقشہ خاکہ صورت یا تصویر جس کا چربا یا عکس اتارا جائے .
بچن عقل پر یو مقرر دے یقین اصل تی عکس بہتر دے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۸
صورت سے کم اصل کا نکلے محال ہے
کھولا کبھی نہ عقدۂ پروین ہلال نے
۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۲۲۳

۱۱. (دینیات) عقیدہ جس پر دین کی بنیاد ہو ، رکن دین ، فرع کے بالمقابل .
عقائد میں حضرت کا ہم داستاں ہو
ہر اک اصل میں فرع میں ہم زباں ہو
۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۵۷

۱۱. (منطق) وہ کلیہ یا مسلمہ حقیقت جس پر استدلال مبنی ہو .
علم حقیقی علم مجازی تیرے حلول ساری و طاری
اصل مبانی نقل معانی ، عقل کو تیرے عیش مہیا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۸

۱۲. (میراث) باپ ، دادا ، پر دادا اور ان کے باپ ، دادا ، پر دادا وغیرہ (نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸) .

(ب) صف .

۱. اصلی ، حقیقی ، واقعی ، ٹھیک .
رتن نیہ کے راس دھرتا سو اصل لکھن ہار ادک درفشانی کی فصل
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۷۱
عاقب نے کہا اصل نام میرا عاقب ہے .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۸۹

۲. خالص ، بے میل ، کھرا (نقلی کے بالمقابل) .
مگر سور کے نور کے تئیں گگن بنایا اتھا اصل نوری نمن
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۰
مصنوعی تو بہت ملتا ہے مجھ کو اصل روغن بلسان در کار ہے .
۱۹۲۴ نور اللغات ۱ : ۳۴۱

۳. خاندانی ، پشتینی ، نسلی ، شریف جس کا نسب بے میل اور بے داغ ہو .
اصل ق کچھ خطائیں کم ذات ق وفائیں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۶
راجا کون . . . اصل راجپوت تھا .
۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۳۷
تو نے سچے دربار سے ایک . . . اصل سیدانی کو اٹھا دیا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۵۰

۴. معیاری ، ٹکسالی (زبان وغیرہ) .
اصل فارسی کو اس کھتری بچے قتیل . . . نے تباہ کیا .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۵۰۶

[ع: (ا ص ل)]

ــ اَصْل (ــ فت ا ، ص) صف .
ٹھیک ٹھیک (بات) ، بالکل سچ ، اصلی (جو کہ حقیقت میں یا دل میں ہے) .
ابھی میں کہہ دوں نہ اصل اصل بات مطلب یہ ہے کہ جو مرد ان سے ملنے آئے میں بھی اس سے ملوں .
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۵۴

ــ اَصْل (ہی) ہَے نَقْل نَقْل ہی ہَے ، یا اَصْل اَصْل ہَے نَقْل نَقْل ہَے کہاوت .
جو بات اصل میں ہوتی ہے وہ اس کی نقل میں نہیں ہوتی ، اصل اور نقل کی عمدگی اور خوبی میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۳۲۲) .

ــ اصُول کس اضا (ــ ضم ا ، و مع) امذ .
۱. تمام جڑوں کی جڑ ، کل مبانی کی اساس ، حقیقی بنیاد ، بنیادی اصول ؛ علت غائی ، کسی شے کے وجود کی غرض یا مقصد .
وہ مصدر الہام احد محرم اسرار وہ اصل اصول کرم داور دادار
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۲
یقین ، دین و مذہب کا اصل اصول ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲

۲. لب لباب ، خلاصہ ، ماحصل .
حاصل اور اصل اصول اس کا وہی ہے جو مذہب ہنود کا حاصل اور اصل اصول ہے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۳

ـــ اصولِ معارفِ الٰہیہ کس اضا (ـــ ضم ا ، و مع ، کس مج ل ، فت م ، کس ر ، کس مج ف ، کس ا ، مدل ، کس ہ ، شدی بفت) امث .

(تصوف) 'احدیت اسمائیہ اور تجلی ذاتی کیونکہ ذات کا متجلی ہونا بہ احدیت اسمائیہ ہے اور احدیت ذاتیہ میں تجلی ممتنع ہے' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۷) .

[اصل + ع : اصول (رک) + معارف (رک) + الٰہیہ (رک)]

ـــ اَصیل کس صف ؛ (ـــ فت ا ، ی مع) امث .

اصلی بات ، بنیادی اصول .

اشغال ہر شخص کے کثیر ہیں ، اس اصل اصیل سے غافل ہوگئے ہیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲۱

[اصل + ع : اصیل (رک)]

ـــ الْاَرْواح (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ .

(لفظاً) روحوں کی اصل اور جڑ ، (مراداً) سیماب ، پارہ ، (فرہنگ آنند راج)

[اصول + ع : (رک) ال (ا) + ارواح (رک)]

ـــ الاُصُول (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، و مع) امذ .

رک : اصل اصول .

پھر کیوں رہ پڑا میں سالک سے بھول ہووے
توحید پر قدم جب اصل الاصول ہووے

۱۸۶۸ یکتا (حیدر حسین) ، د (ق) ، ۱۰۷

ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۵۹

[اصل + ع : ال (ا) (رک) + اصول (رک)]

ـــ الزَّمان (ـــ ضم ل ، غم ال ، شد ز بفت) امذ .

(تصوف) 'وقت کہ جو متوسط ہے ماضی اور مستقبل میں جس کو آن دائم یا نقد حال بھی کہتے ہیں اور یہ ایک ایسی چیز ہے جس کی گرفت وبافت مشکل ہے کیونکہ جب اس کا ادراک چاہتے ہیں وہ فوراً زمانۂ ماضی ہوجاتا ہے ، (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۷) .

[اصل + ع : ال (ا) (رک) + زمان (رک)]

ـــ السُّوس ضم ل (ـــ غم ال ، شد س ، و مع) امث .

(نباتیات) سوس کی جڑ جو ایک قسم کی بیل ہے اور اس کی پتیاں کڑوی اور جڑ میٹھی ہوتی ہے ، ملہٹی . (اس کا سفوف پان میں ڈال کر بھی کھایا جاتا ہے ، کھانسی کی مشہور دوا 'رب السوس' اسی کا ست ہے .)

عجب ہوا ہے کہ فیض ہوا سے ہوتا ہے
شکم میں خستہ کے نشوونمائے اصل السوس

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۸۶

اسی طرح زراوند طویل ، اصل السوس . . . قنطوریون مفرد و مرکب طور پر باریک پیس کر اور گاڑھے کیے ہوئے شہد پر چھڑک کر استعمال ہوتی ہیں .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۶۴

[اصل + ع : ال (ا) (رک) + سوس (= ملہٹی کی بیل)]

ـــ بَعید کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امذ .

(میراث) دادا (باپ کے بالمقابل) .

چچا . . . جڑ ہے دادا کا اور وہ اصل بعید ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸

[اصل + ع : (رک)]

ـــ پر جانا محاورہ .

رک : اپنی اصل پر جانا .

ـــ پر کھنچ جانا محاورہ .

بد ذات ہونے کی بنا پر بدی یا بے وفائی کرنا ، اصلیت پر جانا یا آجانا .

کلو بھٹیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا
اصل پر کھنچ گئے وہ قوم کے بھٹیارے ہیں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د : ۱۶۷

ـــ پَن ـــ (فت پ) امذ (قدیم) .

اصلیت ، ذات پات .

کدھیں اصل گوہر قی نا ہوئے خطا نکو ہو سٹوں اصل پن کا وفا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۵

[ع : اصل + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ حَقائق کس اضا (ـــ فت ح ، کس ء) امذ .

(تصوف) رک : اصل الاصول (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶)

[اصل + حقائق (رک)]

ـــ خَیر سے م ف .

سلامتی سے ، خیریت کے ساتھ .

جب اصل خیر سے چلنے پھرنے لگوگے خاص طرح حمام میں جاکر غسل کرنا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۹

زیور تو . . . جب اصل خیر سے تمہارا پردیسی گھر آئے گا تو اپنے ہاتھ سے پہنائے گا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷

ـــ دار امذ ؛ صف .

(معاشیات) کسی کاروبار میں سرمایہ لگانے والا ، سرمائے کا مالک .

اصل دار . . . گھر بیٹھے پورا پورا فائدہ اٹھارہے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۳۵

[اصل + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر]

ـــ دائر کس صف (ـــ کس ء) ، امذ .

(معاشیات) جو اصل عمل پیدائش میں اول ہی مرتبہ اپنا کام پورا کرے ، چالو سرمایہ (علم المعیشت ، ۱۰۷) .

[اصل + ع : دائر (دور)]

— بے خطا نہیں کم اَصْل (- ذات) سے وفا نہیں کہاوت .

شریف کبھی برائی نہیں کرتا اور رذیل کبھی بھلائی نہیں کرتا .

جو بادشاہ اصیلاں کوں منگتا اسے کچھ جفا نئیں کہ بولے ہیں ، اصل تی خطا نئیں ، کم ذات تی وفا نئیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۶

وہ صرف جوہر شرافت دیکھتے تھے اور کہتے تھے ' اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں' .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، سودائے نقد ، ۱۱

— قائم کس صف (— کس ء) ، امذ .

(معاشیات) ابتدائی پونجی جو عمل پیدائش میں عرصے تک اپنا کام سرانجام دیتی رہے ' قائم یا مستقل سرمایہ (علم المعیشت ، ۱۰۸) .

مذہب . . . اصل قائم اور اصل دائر میں فرق کرتا ہے اور عجیب طرح سے اس میں بہت سی وہ چیزیں شامل کرلیتا ہے جو دور میں رہتی ہیں .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۳۲۲

[اصل + ع : قائم (رک)]

— قَرِیب کس صف (— فت ق ، ی مع) امذ .

(میراث) باپ (دادا کے بالمقابل) .

پھر اصل قریب کے جزو جیسے بھائی کہ جزو ہے اپنے باپ کا اور وہ (اصل) قریب ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸

[اصل + ع : قریب (رک)]

— کا جنا صف ؛ مث : اصل کی جنی .

شادی شدہ ماں باپ سے پیدا ، حلالی .

اگر اصل کا جنا ہے تو ٹھاکر مکند سنگھ میرے باپ کے نہورے پر چل .

۱۹۲۰ چار چاند ، فراق : ۱۰۳

— کُلی کس صف (— ضم ک ، شدل) امث .

وہ اصلی اور بنیادی امر جس پر مابعد کلیات اور فروعات کا دارومدار ہو .

قرآن حکیم اصل کل ہے اور حدیث اس کا بیان ہے .

۱۹۰۵ مقدمۂ قرآن مجید مترجم ، ۳

[اصل + ع : کل (رک)]

— مَیِّت کس اضا (— فت م ، شدی بکس) امذ .

(میراث) نانا نانی اور ان کے ماں باپ اوپر کے سلسلے تک . (ماخوذ: تسہیل الفرائض ، ۲۰) .

— میں م ف .

حقیقت میں ، درحقیقت .

ہمیں اصل میں دیو کش مرد ہیں
ہمن بنگ تی دیواں جنے گرد ہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۱

قید حیات و بند غم اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۳

لاؤ اس بچے کو اندر سے ابھی   اصل میں اس بچے کی ماں ہے یہی

۱۹۲۲ روداد قفس ، ۶

— نَسْل (— فت ن ، سک س) امث .

(الف) امث .

خاندان ، جڑ بنیاد ، اصلیت .

اب تم واسوخت نہ پڑھو اس کی اصل نسل پوچھو .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۲۳۱

(ب) صف .

نسلی ، پیدائشی .

گو میری نمود یورپ میں ہوئی ، لیکن ہوں اصل نسل مسلمان .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۱

[اصل (رک) + ع : نسل (رک)]

اَصْلاً

(فت ا ، سک ص) م ف .

(الف) م ف .

۱. مطلق ، ذرہ بھر ، نام کو .

قبول اس پر گنہ کے کر مطالب   نظر اصلانہ کر میرے معائب

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۹۹

جان تن سے دل گیا سینے سے سر سے میرے ہوش
کچھ خبر ان جانے والوں کی نہیں اصلا مجھے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۳۲۳

مذکورۂ بالا جواب میرا خود تحریر کیا ہوا ہے اور بلا مبالغہ ہے ، حق سے اصلا انحراف نہیں ہے .

۱۹۲۲ فسانۂ غدر ، ۲۰ : ۱۶۳

۲. ہرگز ، کسی طرح .

نہ جانیا میں اس دھات پونچیگا ککر   کہ اصلانہ تھا کچ منجے ہو خبر

۱۶۲۵ سیف الملوک وبدیع الجمال ، ۴۱

بے جلے نار عشق کے اصلا   نہیں جانے کی تیرگی دل کی

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۹۸

۳. کلیۃً ، قطعی طور پر .

اصلا اس آب و گل کوں نکالے ہیں منجھ سوں حیف
پھر منجھ ہوا حجاب بھی آب و گل مرا

۱۷۰۰ بحری ، ک ، ۱۳۲

قتل ان کو کریں یہ بے محابا   جو لوگ ہوں بے قصور اصلا

۱۹۲۸ تنظیم الحیات : ۱۱۱

[اَصلاً (رک) کی تخفیف]

اَصْلاً

(فت ا ، سک ص ، تن ل بفت) م ف .

۱. نسب ماخذ یا حقیقت کے اعتبار سے ، دراصل ، اصل میں .

تازی گھوڑے اصلاً چین .

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۳۳)

وہ دماغ جو اصلاً ناقص ہو کھوپڑی کی بھرپوری کو نا مکمل حالت میں رکھتا ہے .

۱۸۹۵ فزیالوجی ، ۳۷

شبیر کے فرزند علی کے ہمنام اصلاً نسلاً قریشی و مطلبی
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۵۶
[اصل + اً ، لاحقۂ تمیز]

اَصْلاب
(فت ا ، سک ص) امذ ؛ ج .

پشتیں ، پیڑھیاں ، نسلیں .

کرتا تھا یوں وہ نور سفر اصلاب ستی ارحام بھتر
۱۷۷۱ پشت بہشت ، ۱ : ۱۱

اس نور کو پیشانی آدم علیہ‌السلام میں ودیعت فرماکے عہد لیا کہ اس کو اصلاب طاہرہ میں نقل کرتے رہو
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷

بہت دن نوح و ابراہیم کی یوں پشت بانی کی
کہ ان اصلاب پاکیزہ میں کی ہے جلوہ آرائی
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۶

[ع : (ص ل ب) واحد : صُلْب (+ ریڑھ کی ہڈی)]

اِصْلاح
(کس ا ، سک ص) امث .

۱. (اخلاق و خیالات وغیرہ کی) درستی ، خامیاں یا برائیاں دور کرنا یا ہونا ، صحیح راستے پر ڈالنا یا پڑنا .

بادشاہ دفع کرتا ہے ستمگاروں کو اور . . . قاضی اصلاح چاہتا ہے چوروں کی .
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۲۵۷

اس موقع پر ہماری مراد قوم کے مذہبی خیالات کی اصلاح ہے .
۱۹۰۰ حیات جاوید ، ۲ : ۴۲

۲. رد و بدل ، تبدیلی ، کاٹ چھانٹ (بہتری کے لیے) .

خصوصاً یہ کہ زبان میں کب کب کیا کیا اصلاح کی ہے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۶۱

دو مالنیں . . . اس چمن کی اصلاح پر مقرر تھیں .
۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۵

۳. (i) مرض سے افاقہ ، صحت کی بحالی ؛ تندرستی .

اپنے ہمجنسوں کی جسمانی حالت کی اصلاح کی کوشش کروں گا .
۱۸۷۹ تہذیب‌الاخلاق ، ۱ : ۶۸

وظیفہ لے کر اپنی صحت کی اصلاح کے لیے ولایت سدھارے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۶۹

(ii) (مزاج یا خلط وغیرہ کا) اعتدال پر آنا ، عوارض کی شدت کم ہوجانا .

پائی یہ اصلاح صفرا نے کہ دنیا میں کہیں
زرد چشم اب دیکھنے کو بھی نہیں ہے کہربا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۸

(iii) مضر غذا وغیرہ کی مضرت میں کمی ہونا ، ضرر رسانی کا دور ہونا .

شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہوجاتی ہے .
۱۸۹۳ امیراللغات ، ۲ : ۱۶۱

۴. (علم‌الاخلاق) قوئ اور کیفیات کی افراط و تفریط دور کرنا یا دور ہونا .

قوت غضبی کی اصلاح سے فضیلت شجاعت اور قوت شہوی کی اصلاح سے فضیلت عفت حاصل ہوتی ہے .
۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۲۸۰

اف : پانا ، پکڑنا ، ہونا .

۶. (i) نظم یا نثر کی درستی ، ترمیم ، کلام کو غلطیوں سے پاک کرنے یا سنوارنے کا عمل ؛ خوشخطی کی مشق کرانے میں حرفوں کے دائروں وغیرہ کی درستی.

رند لیں اصلاح کس سے خواجہ آتش کے سوا
ہو چکے ہیں دس برس آگے مرید اس پیر کے
۱۸۳۳ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۵

ملا سعید . . . زیب‌النسا کا استاد تھا اور زیب‌النسا نظم اور نثر میں اسی سے اصلاح لیتی تھی .
۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۵ : ۲۱۱

اف : دینا ، کرنا ، لینا .

(ii) وہ لفظ جو کسی لفظ کو کاٹ کر اس کی جگہ لکھا جائے .

سوائے ایک مصرعے کے مجھے اور جگہ کی اصلاح یاد نہیں .
۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۱۸۰

۷. مصالحت یا صلح صفائی .

اگر خدانخواستہ مجھ میں ان میں رنج پیدا ہوتا تو آپ بہت جلد اصلاح بین الذاتین کی طرف متوجہ ہوتے .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۳۳۸

اب پیغام اصلاح ہونگے میری رائے تو یہ ہے کہ اب شہنشاہ اصلاح نہ قبول کریں .
۱۹۰۱ قمر ، احمد حسن ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۹

۸ . داڑھی مونچھوں اور لبوں کے بڑھے ہوے بالوں کو درست کرنا یا کرانا ، خط بنانا یا بنوانا ؛ سر وغیرہ منڈوانا ، حجامت بنوانا .

حسن اس کا ہوا ہے خوش خط آج ہے سزاوار گر دیوے اصلاح
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۸

کسوت میری دے کہ فلانے خواجہ کا روز اصلاح ہے .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۸۶

اکل و شرب و اصلاح خط وغیرہ میں بھی مصروف ہونا تضیع اوقات سمجھتے تھے .
۱۹۲۵ تجلیات ، ۱ : ۳۱

۹. کاپی جمے ہوئے پتھر یا پلیٹ وغیرہ کی چھپائی کا نمونہ ، پروف ؛ مثّل ، (ا پ و ، ۴ : ۲۲۲) .

۱۰ . (سیاسیات) ملکی قانون دستور اور دیگر سماجی امور میں ردوبدل (فلاح و بہبود عوام کے لیے) .

مجلس آئین و اصلاح و رعایات حقوق
طب مغرب میں مزے میٹھے اثر خواب آوری
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۶

[ع : (ص ل ح)]

ــــ اُٹھانا
ف م .

(چھپائی) پہلی داب کا چھپا ہوا کاغذ مشین میں سے نکالنا (ا پ و ، ۴ ، ۲۲۶) .

ــــ بَنانا/بَنْوانا
محاورہ .

سر یا داڑھی مونچھ وغیرہ کے بڑھے ہوئے بال کاٹنا یا مونڈنا / کٹوانا یا منڈوانا ؛ حجامت بنانا / بنوانا .

اب میں تمھاری جلد اصلاح بنائے دیتا ہوں .
۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۷ : ۱۸۱

ایرج نوجوان نے حجام کو بلوا کر اصلاح بنوائی .
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ : ۸۳۷

ـــ پَذِیر (ـ فت پ ، ی مع) صف .

کسی قسم کی درستی ترمیم اور ردوبدل کو قبول کرنے والا (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۲) .

اسم کیفیت : اصلاح پذیری .

[اصلاح + ف : پذیر ، پذیرفتن (= قبول کرنا) سے فعل امر]

ـــ پَر آنا محاورہ .

۱ . **طبیعت یا مزاج کا اعتدال پذیر ہونا ؛ مرض سے افاقہ پانا .**

وہیں سے طبیعت اصلاح پر آنے لگی قبض و انقباض رفع ہو گیا .

۱۸۶۶　　خطوط غالب ، ۶۲۶

دنیا کا خود اصلاح پہ آیا نہ مزاج
رخ کیا کرتا گدائے شاہانہ مزاج

۱۹۲۲　　ترانہ ، مرزا یاس ، ۱۲۱

۲ . **برائی نقص یا بیہودگی کا دور ہونا .**

اس امر اہم و دشوار سے فراغ حاصل ہوا کہ جس کا اصلاح پر آنا قیاس میں بھی نہ آتا تھا .

۱۸۹۲　　بوستان خیال ، ۹ : ۲۵۷

اس واعظ . . . نے اس کو نقصان میں ڈالا ہے دیکھیے کب تک اصلاح پر آوے گا .

۱۹۲۴　　تذکرۃ الاولیا ، ۲۸۹

ـــ ساز صف .

حجامت بنانے والا ، نائی (اپ و ، ۲ : ۹۳) .

اسم کیفیت : اصلاح سازی .

[اصلاح + ف : ساز ، ساختن (= بنانا) سے فعل امر]

ـــ سَنْگی (ـ فت س ، غنہ) امث .

(چھپائی) لیتھو کی چھپائی کے پتھر یا دھات کی پلیٹ پر کاپی جمانے اور اس پر سیاہی کا رولا پھیرنے کے بعد حرفوں کی نوک پلک نیز پروف کی ترمیم کے مطابق غلطیاں درست کرنا اور جو الفاظ پوری طرح نہیں ابھرے انھیں قلم پھیر کر ابھارنا ، سنگسازی ، جیسے : پہلا پروف درست کر کے واپس بھیجتا ہوں اب اصلاح سنگی کے بعد ایک پروف اور بھیجدینا .

[اصلاح + ف : سنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ طَلَب (ـ فت ط ، ل) صف .

جس میں درستی اور ترمیم کی ضرورت ہو .

تمھارا کلام پختگی کو پہنچ گیا ہے ، اصلاح طلب نہیں رہا ہے .

۱۸۶۹　　غالب ، خطوط ، ۱۹۴

اگر غور سے دیکھا جائے ، تو دل گداز کی حالت بہت کچھ اصلاح طلب ہے .

۱۹۲۶　　شرر ، مضامین ، ۳ : ۷۶

[اصلاح + ع : طلب (رک)]

اِصْلاحات (کس ا ، سک ص) امث ؛ ج .

۱ . **نقص اور خرابیوں کی درستیاں .**

نکاح کے متعلق جو اصلاحی احکام آئے ان کی تفصیل اصلاحات کے عنوان کے نیچے آئے گی .

۱۹۱۴　　سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۳۰

۲ . **(سیاسیات) قومی یا ملکی امور میں ترمیمی اقدامات (بہتری اور ترقی کے لیے) .**

لوگوں نے نہ تو اصلاحات کی اصلیت کو سمجھا ہے ، نہ وہ قانون کے منشا اور مقصد کی تہ تک پہنچے ہیں .

۱۹۲۹　　خطبات مشران ، ۱ : ۳۱۳

[اصلاح + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

اِصْلاحی (کس ا ، سک ص) صف .

۱ . **اصلاح سے منسوب : نقائص اور خامیوں کی درستی سے متعلق .**

تربیت کی دو مخصوص قسم ہیں ، اصلاحی قطع و برید اور تبدیل ہیئت و تبدیل شکل .

۱۹۰۶　　تربیت جنگلات ، ۱۴۴

۲ . **اصلاح دیا ہوا ، تصحیح شدہ (کلام یا خوشخطی کی وصلی وغیرہ) .**

بھائی ہمارے اوراق اصلاحی کو غور سے دیکھا کرو .

۱۸۵۴　　خطوط غالب ، ۱۲۶

[اصلاح + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَصْلاں میں (فت ا ، سک ص ، غنہ) م ف (قدیم) .

اصل میں (رک) .

کہ اصلاں میں عورت بیوی ذات ہے　　سچی بات کو جاننا گھات ہے

۱۶۷۹　　قصۂ ابو شحمہ ، ۳۴

[ع : اصل + ف : اں ، لاحقۂ جمع + میں (رک)]

اَصْلَح (فت ا ، سک ص ، فت ل) صف .

۱ . (i) **خوب تر ، نہایت مناسب یا درست .**

اصلح ہے حجاب اس کا ہم شوق کے ماروں سے
بے پردہ جو وہ ہوتا تو کس سے رہا جاتا

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۳۸۶

اس سے اصلح یعنی زیادہ درست و مناسب کوئی چیز نہیں ہے .

۱۹۲۵　　الملل و النحل (ترجمہ) ، ۲ : ۴۲۲

(ii) **تقاضائے وقت کے لحاظ سے موزوں ترین .**

ادب کا نصاب اس درجہ مکمل واصلح ہو گیا ہے کہ اس کے محاسن کا اندازہ . . . ذوق سلیم و فکر مستقیم کی معاونت ہی سے ہوسکتا ہے .

۱۹۱۹　　تبرکات آزاد ، ۱۹

قب : بقائے اصلح .

۲ . **نہایت صالح ، بہت زیادہ نیک ، نہایت اچھے اخلاق اور چال چلن کا .**

فرزند ارجمند اصلح و اسعد مولوی بشیر الدین احمد . . . متقاضی ہوئے .

۱۸۸۵　　فسانۂ مبتلا ، ۳

[ع : (ص ل ح) صالح کی تفضیل]

اَصَلَہ (فت ا ، ص ، ل) امذ .

ایک سانپ (چھوٹا ہو یا بڑا) جس کی پھنکار سے آدمی مرجاتا ہے .

ایک (سانپ) اصلہ ہے اس کا کاٹا بھی اصلا نہیں بچتا ہے ، کہتے ہیں کہ بعد ہزار برس کے اس کا چہرہ آدمی کا سا ہو جاتا ہے .

۱۸۷۳　　تریاق مسموم ، ۴

[ع : (ا ص ل)]

اَصلی (فت ا ، سک ص)

(الف) صف .

۱ . ذاتی ، جو کسی سے ماخوذ یا مستفاد نہ ہو ؛ طبعی ، فطری ، پیدائشی .

تمھارے لب کی سرخی لال کے مانند ہے اصلی
اگر تم پان اے پیارے نہ کھاؤ گے تو کیا ہوگا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۲

گم ہوں ظاہر کی خرابی سے صفات اصلی
زنگ دیتا ہے چھپا جوہر شمشیر اصیل

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۸

سرسید کا اصلی ذوق علمی و ادبی تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۳۵

۲ . قدیمی ؛ آبائی .

یہ جگہ بھی میرا وطن اصلی نہیں .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۵۳

۳ . حقیقی ، واقعی ، سچ مچ کا .

اتا ہے یہی ریت اخلاص کی ہور اصلی غرض مطلب خاص کی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۸۰

شکستہ دلوں کی مرمت میں رہنا کہ اصلی تو کعبہ ہے دل آدمی کا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۶

ترجمے کے قدرتی اور اصلی اسباب اور تھے .

۱۹۵۳ حکماے اسلام ، ۱ : ۷۲

۵ . خالص جس میں ملاوٹ یا بناوٹ کو دخل نہ ہو ، کھرا (نقلی یا مصنوعی کی ضد) .

دسن ات سیام کسے تھی ادھر اتے تو ہیں اصلی
سو دھن ہنستی دسیا مجھ یو کنول کھلتے بھنور نکلے

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۶۷

مجھے اچرج یہی آتا پیا کے پان کھانے کا
نہ جانوں کیا سبب یا قوت اصلی کے رنگنے کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۵

بجاے اس کے کہ کاغذ کے پھول پنکھڑیاں بنائیے قدرت حق کا تماشا دیکھیے جہاں بھانت بھانت کے اصلی پھول اور پنکھڑیوں کے لازوال خزانے موجود ہیں .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری، ۶۱

۶ . مقدم ، پہلا ، بنیادی .

مکررات کو چھوڑ کر محض اصلی مضامین چھانٹے جائیں تو سو سوا سو سے زیادہ مضامین کی مقدار نہ نکلے گی .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۳۶

اس کی اصلی یعنی پہلی بیوی نے اپنے شوہر سے کہا کہ میں اس کو کالی چیل بنادوں گی .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۱۳

۷ . صحیح ، قاعدے کی رو سے درست .

اس غزل میں پروانہ ، پیمانہ ، بت خانہ ، تین قافیے اصلی ہیں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۰۱

۸ . وہ حرف جو کلمے کے مادے میں شامل اور اس کا جزو ہو (مزید فیہ کے بالمقابل) .

وہ تو اتنا بھی نہیں جانتا کہ یاے اصلی کیا ہے اور یاے زائدہ کیا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۸۰

۹ . پشتینی ، نسلی .

ترکیوں اور ایرانیوں میں خصومت جبلی اور مخالفت اصلی ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۳

۱۰ . اچھی نسل کا ، خاندانی ، نسب کا کھرا .

اصیلوں نجیبوں کے لڑکے تلاش کیے جاتے جو شکل و صورت میں بھی اچھے ہوتے ، کوئی ق بھی ان کے اندر نہ ہوتی .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۱۵

۱۱ . (مال گزاری) وہ موضع جس کا نام سرکاری کاغذات میں درج اور چھوٹے چھوٹے داخلی گاؤں یا کھیڑے اس سے متعلق ہوں (اپ و ، ۶ : ۸) .

(ب) امث .

ملک فارس (ایران) کی ایک راگنی کا نام (غنچۂ راگ ، ۴۵) .

[ع : اصل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

--- حقوق (--- ضم ح ، و مع) امذ .

(قانون) وہ حقوق جو کسی شخص کو قدرتی طور پر حاصل ہوتے ہیں ، اضافی حقوق کے بالمقابل .

اضافی حقوق اصلی حقوق پر حملہ کی صورت میں بطور معاوضہ کے حاصل ہوتے ہیں .

۱۹۳۸ علم اصول قانون ، ۲۳

اَصْلِیَت / اَصْلِیَّت (فت ا ، سک ص ، کس ل ، فت ی/شد ی بفت) امث .

۱ . واقعیت ، واقعات یا نفس الامر کے مطابق ہونے کی صورت حال یا کیفیت .

شعر کی خوبی یہ ہے کہ سادہ ہو ، جوش سے بھرا ہوا ہو اور اصلیت پر مبنی ہو .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۶۱

اسٹینڈرڈ کا یہ بیان کہ میں نے ان کی درخواستیں قبول کیں اور ان سے وعدہ کرلیا ، افسوس ہے کہ اصلیت سے ہزاروں کوس دور ہے .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، راشدالخیری ، ۱۱۳

۲ . اساس ، بنیاد ، جس سے کوئی امر متفرع ہو .

تمام عجائب اور غرائب روایتیں جو اس کے پانی کے قبل قیامت نہ سوکھنے کی ہیں وہ سب موضوع ہیں جن کی کچھ بھی اصلیت اسلام میں نہیں .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۳۲

کچھ نہ کچھ اصلیت مل جائے پھر اس کو بڑھاتے اور مکھی کا بیل بناتے دیر نہیں لگتی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، زیور اسلام ، ۳۶

۳ . فطرت ، جبلت ، کسی چیز کی خلقی یا ابتدائی حالت یا کیفیت .

غرض ہر شے کی طبیعت اپنی اصلیت پر آکر شگفتگی کے جوش سے کھل گئی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱ : ۷۶

۴ . مادہ ، ماخذ .

پراکرت کے صدہا الفاظ اپنی اصل کے خلاف ہماری زبان میں مستعمل ہیں مگر چونکہ ان کی اصلیت سے واقف نہیں اس لیے ان کو صحیح سمجھ کر بے تکلف بولتے اور برتتے ہیں .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۱۲

۵ . (i) اصل ، حقیقت .

واں بھی انساں اپنی اصلیت سے بیگانے ہیں کیا ؟
امتیاز ملت و آئیں کے دیوانے ہیں کیا ؟

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۶

(ii) **اصل و نسل .**
اس کی اصلیت یہ تھی کہ گرجستان کا غلام تھا .
۱۹۲۶　　مضامین شرر ، ۳ : ۱۷۳

۰۶ **(کسی بات کے) مضمرات ، حقیقی وجوہ و اسباب .**
حاکم عدالت کے روبرو اصلیت معاملے کی کھل گئی .
۱۸۷۲　　اخبار مفید عام ، آگرہ ، ۱۶
ہر معاملے کو بڑی گہری اور باریک بیں نظروں سے دیکھتا اور اصلیت کو معلوم کرنے کی کوشش کرتا .
۱۹۳۵　　اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۵

۰۶ **حیثیت ، درجہ ، بساط .**
یہ ذلیل کمینے ناپاک اپنی اصلیت کو بھول کر آج ما بدولت کے سامنے منہ کر کے بھونکتے ہیں .
۱۹۱۹　　شہید مغرب، راشد الخیری ، ۴۴
[ع: اصل (رک) + ف: ی/ع: یّ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

— پر آنا　محاورہ .

رک: اپنی اصالت (اصلیت) پر آنا .

اَصلیَہ/اَصلیَّہ　(فت ا ، سک ص ، کس ل ، فت ی/شد ی بفت)

(الف) صف .
اصل سے منسوب یا متعلق : بنیادی ، اساسی ، اصلی .
علما ان اشخاص کے خیالات اصلیہ پر نظر انصاف سے غور کرتے تھے .
۱۹۰۵　　سائنس و کلام ، ۷
(ب) امذ .
(کیمیا) کسی مرکب میں وہ جوہر یا عنصر جو تمام کیمیاوی تغیرات کے بعد باقی رہے ، جز و مستقل ، (انگریزی) فری ریڈیکل (Free Redical) .
مختلف فلزی اصلیوں کے کاربونیٹوں کے آبی محلولوں سے بھی اسی نوع کے رامن خطوط پیدا ہوتے ہیں .
۱۹۳۹　　طبیعی مناظر ، ۲۲۱
[اصل + ف: ی/ع: یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَصَم　(فت ا ، ص) صف .

۰۱ **بہرا ، نپٹ بہرا ، جو بالکل نہ سن سکے .**
قاعدہ فن طبابت کا بیاں تجھ سے کروں
فہم کے گوش جو اپنے تو نہ رکھتا ہو اصم
۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۸
کسی نے اہل مجلس سے کہا کہ تعجب کہ ہماری آواز تو آپ سنتے نہیں مکھی کی بھنبھناہٹ کس طرح سن لی ، آپ کو اصم یعنی بہرا کہنا مناسب نہیں .
۱۸۸۲　　بوستان تہذیب ، ۴۵
پیش نظر جب آگئے اعمیٰ بصیرت پا گئے
کلمے ترے یہ بھاگئے سننے لگے گوش اصم
۱۹۳۲　　بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۰۰

۰۲ (ریاضی) رک: جذر اصم و کسر اصم .
کسور تسعۂ مذکورہ کو منطق کہتے ہیں ، اور ان کے سوا سب کسروں کو اصم .

۰۳ **رجب کا مہینہ .**
رجب کے معنی عظیم کے ہیں . . . اس کو اصم کہتے ہیں کیونکہ ہتھیاروں کی آواز اس مہینے میں نہیں سنی جاتی اور . . . بہرا کہنے کی وجہ یہ ہے کہ . . . اس مہینے میں کریم کے کان برائی کے سننے سے بہرے ہیں .
۱۸۷۷　　عجائب المخلوقات اردو ، ۱۱۲
[ع : (ص م م) (= نیز ٹھوس ، بے حس و حرکت)]

اِصمات　(کس ا ، سک ص) امذ .

(لفظاً) خاموش کرنا یا ہونا ، (تجوید) ب ، ر ، ف ، ل ، م ، ن ، کے علاوہ باقی حروف کی اپنے مخارج سے جم کر مضبوطی کے ساتھ ادائی .
اصمات . . . ضد ازلاق کی ہے ، اس کے حروف کو مصمتہ کہتے ہیں ، ما سوا مزلقہ کے .
۱۹۲۲　　علم تجوید ، ۱۱
[ع : (ص م ت)]

اَصَمِیَت/اَصَمِیَّت　(فت ا، ص، شدم بکس ، فت ی/شدی بفت) امث .

۰۱ **سستی ، بے حسی ، کند ذہنی ، (رفتار عمل میں) دھیما پن .**
شش کے قاعدوں کی رکوردی امتلا . . . میں قاعدوں پر قرع کرنے سے اصمیت . . . یعنی دھیمے پن کا ملنا عام ہے .
۱۹۲۲　　احشائیات ، ۵۵

۰۲ **عدد کی وہ خصوصیت جس کی بنا پر اس کا جذر بصورت عدد صحیح نہ نکل سکے .**
(عدد کا) مجذوریت ، اصمیت ، تامیت وغیرہ صفات سے موصوف ہونا . . . یہ ساری باتیں ذہن میں انجام پاتی ہیں .
۱۹۲۰　　اسفار اربعہ ، ۱ / ۲ : ۷۳۳
[ع : اصم (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اَصناف　(فت ا ، سک ص) امذ ؛ امث ؛ ج .

جنس یا نوع کی ذیلی اقسام ، شاخیں ، قسمیں .
سو اس میں یہ اوصاف پائے گئی　　مروت کے اصناف پائے گئی
۱۷۳۹　　کلیات سراج ، ۲۰
اصناف میوہ جات و انواع پھل پھلاری کی یہاں کثرت ہے .
۱۸۴۸　　تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۶۲
منشی صاحب مرحوم اردو شاعری کے موجودہ تمام اصناف پر قادر تھے .
۱۹۳۵　　چند ہم عصر ، ۳
[ع : (ص ن ف) واحد : صِنف]

اَصنام　(فت ا ، سک ص) امذ ؛ ج .

۰۱ **بت (جو خدا کی طرف جانے کی راہ میں حائل ہوں) ، مورتیاں .**
ظاہر ہوا جب نبی شکم سے　　اصنام گرے زمیں پو غم سے
?　　میراں جی حق نما؛ نورنین ، ۲.
گر عوض ناقوس کے جا کر میں اک نالہ کروں
بت کدے میں ہر طرف کرنے پھریں اصنام رقص
۱۸۱۶　　دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۳

چمن سے لےکرتا بہ مراقش ہونے لگے اسلام کے چرچے
تھا کبھی جن میں کفر کا غوغا شرک کا شور اصنام کے چرچے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۳۰

۲. (مجازاً) معشوق ، کافر ادا ، حسین .

کافر الفت اصنام تمھیں کیا ہو ظہیر
کلمہ بھرتے ہیں سب شیخ و برہمن ان کا

۱۸۹۹ دیوان ظہیر ، ۱ : ۴۹

[ع : (ص ن م) واحد صَنَم]

اَصْوات

(فت ا ، سک ص) امث ؛ ج .

آوازیں .

صوت شریف احسن اصوات تھی .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۹۷

جواب ' الفضل ' کا ترکی بہ ترکی دے تو دیں ہم بھی
اتاریں کیسے لیکن نقل اصوات حماری کی

۱۹۳۲ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۷۱

[ع : (ص و ت) واحد : صَوت]

اَصْوام

(فت ا ، سک ص) امذ .

روزے ، نیت کے بعد صبح صادق سے غروب تک فقہ میں مقرر کیے ہوئے مبطلات سے پرہیز .

معلم ملک سدرہ سرور مسعود کمال صدر مصلا مکمل اصوام

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۷

[ع : (ص و م) واحد : صَوم (عربی میں نادرست)]

اَصْوَب

(فت ا ، سک ص ، فت ب) صف .

۱. حق یا صواب سے قریب تر ، زیادہ خیر و صلاح پر مشتمل .

اس طریقے کو پسند کریں تو اصوب بلکہ مصلحت ملکی سے اقرب ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۵۳۵

۲. بہت یا سب سے زیادہ مناسب ، انسب ، بہتر .

پھر ان کا نام پوچھا تو کہا سب ہے عبدالقادر ان کا نام اصوب

۱۸۰۰ زین المجالس ، ۴۲

[ع : (ص و ب) صائب کی تفضیل]

اُصُول

(ضم ا ، و مع) امذ ؛ امث (قدیم) .

(الف) طور جمع .

۱. درختوں وغیرہ کی جڑیں .

چلے ان قضیبوں کی جانب رسول دعا کی خدا سے جمے سب اصول

۱۸۲۸ ہیبت حیدری ، ۲۹۱

چھوٹی شاخوں میں سے اور چھوٹی شاخیں پھوٹتی ہیں . . . تمام اصول باہم ملصق اور گندھے ہوئے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۶۳

۲. بنیادی باتیں جن سے ضمنی مسائل یا فروعات پیدا ہوں ، خصوصاً کسی علم یا فن کے کلیات و مسلمات .

شخص عقیل کو فرض ہے کہ تحقیق علمی . . . کے واسطے ان سب علوم کے اصول اور فروع کو مطالعہ کریں .

۱۸۷۷ رسالۂ تاثیر الانظار ، ۲۷

۳. طور طریقے ، قرینے ، ڈھنگ ؛ رسم و رواج .

اصول عشق پہ تولیں تو زمزمہ اس کا
نہیں درست جو بلبل شکستہ بال نہیں

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳۳

تہنیت تعزیت مہمانی ضیافت بیاہ شادی . . . حفظ صحت دوا دارو غرض کہ جملہ امور دنیوی کے اصول تعلیم فرمائے .

۱۸۷۸ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۶

براق کے نظر آنے لگے فرس میں اصول
نقاب منہ سے ہٹی کھل گیا گلاب کا پھول

۱۹۷۱ رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۷۷

۴. (دینیات) .

(i) دین کے بنیادی عقائد (جو مذاہب عالم کی کتب دینیہ میں مذکور ہیں) .

ہر ایک دین کے علما اور بزرگان مذہب سے ملوں اور ان عقائد کے اصول و فروع کو پوچھوں .

۱۸۰۳ خرد افروز ، ۱۷

(ii) مسائل دینی میں فقیہ یا امام کے فتوے ، احکام شرع .

ایسی دیگر اشیا کو جو بروے اصول اہل اسلام ناجائز ہیں مسجد کے اندر لے جانے کی ممانعت ہے .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۳۲

(iii) تقسیم میراث میں وہ وارث جن کا حصہ متعین ہے ، آبا و اجداد ، ذوی الفروض .

تمھارے وارث خواہ تمھارے اصول ہوں یا فروع ، ان میں سے دنیا میں اور آخرت میں کون تم کو زیادہ کام آنے والا ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲۵۲

(iv) مسائل شرعی (روزہ نماز وغیرہ) میں امام یا مجتہد کے فتوے پر عمل کرنے کا مسلک ، اجتہاد ، اخباریوں کے مسلک کی ضد .

ایماں کے سلسلے کو نہ زنہار توڑیے
سنگ اصول سے سر اخبار توڑیے

۱۸۲۳ ہوس ، د (ق) ، ۹۹

۵. (عروض) سالم ارکان جن کی مختلف ترکیبوں سے شعر کے وزن کے لیے بحریں بنائی گئی ہیں ، افاعیل . (اور وہ حسب ذیل ہیں : فاعلاتن ، فاع لاتن ، مستفعلن ، مس تفع لن ، مفاعیلن ، مفاعلتن ، متفاعلن ، مفعولات ، فاعلن ، فعولن) .

سالم اصول اور نہ افاعیل رہ گئے مفعول فاعلات مفاعیل رہ گئے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۳

۶. (طب) عناصر : آگ ، ہوا ، پانی ، خاک .

انھیں ارکان کو اصول اور عناصر اور استقسات کہتے ہیں . . . اور وہ چار ہیں : پہلی آگ . . . دوسری ہوا . . . تیسری پانی . . . چوتھی خاک .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۰

(ب) طور واحد .

۱. دستور ، روایت ، طریقہ ، چلن .

دو دن اس دنیا میں توں اچ اس اصول
کہ تج نے خدا خوش اچھے ہور رسول

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶

بار بار خاندانوں کے تغیر نے سلطنتوں کے سریع الزوال ہونے کا اصول قائم کردیا تھا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۰

تم نے اس پہلے اصول کو کہ تم سب ایک عاقل ماں کے بچے ہو توڑ دیا .

چند ہم عصر ، ۲۲۸

اف : باندھنا ، بنانا ، برتنا ، توڑنا ، پوتا .

۲. قاعدہ ، ضابطہ .

اصول تارید کے تحت . . . دیکھیے صندوق کی . . . جمع بنائی .

۱۹۳۲ منشورات ، کیفی ، ۷۰

۳. (اسلامیات) علم اصول فقہ (رک) .

تمام عالم اس بات پر متفق ہیں کہ امام شافعی کے برابر علم اصول اور فقہ اور نحو اور لغت وغیرہ میں کوئی نہیں .

۱۸۲۰ دقائق الایمان ، ۶۷

ادب و بلاغت پر موقوف نہیں ، فقہ ، اصول ، علم کلام سب کا ماخذ قرآن مجید ہے .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۶

۴. (موسیقی) راگ کے بندھے ہوئے سر یا تال ، موسیقی کی ایک پوری گت ، دھن ؛ ساز ، باجا ، خصوصاً طبلہ .

مطرب اب پیرتا ہے بحر اصول کہ بجاتا ہے اس طرح بربط

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۲۲

دل کو خوش آیا جو بلبل کے ترانوں کا اصول
وجد میں جھومے شجر کھلنے لگے لاکھوں پھول

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۱۳۰

۵. عنصری خصوصیت ، عنصریت .

آتش کی قوت صرف اس کے اصول میں ہوتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۳۷

۶. (ریاضی) جمع ، تفریق ، ضرب ، تقسیم اور جذر وغیرہ ؛ ریاضی کے قاعدے .

اصول ارثماطیقی میں اس کی ایک کتاب یونان میں مشہور تھی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۵۸

[ع : (ا ص ل) واحد : اَصْل]

— اربعہ

کس صف (— فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امذ .

فقہ اسلامی کے وہ چار ماخذ جن پر مسائل فرعیہ کی بنیاد ہے ، یعنی : قرآن ، سنت ، اجماع ، قیاس یا عقل .

[اصول + ع : اربعہ (رک)]

— اسماء الٰہیہ

کس اضا (— فت ا ، سک س ، کس مع ء ، کس ا ، مدل ، کس ہ ، شدی بفت) امذ .

(تصوف) "امہات اسماء کہ جو حیّ و علیم و مرید و قدیر و سمیع و بصیر و کلیم ہیں . ان کو ائمۂ سبعہ بھی کہتے ہیں" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۷) .

[اصول + ع : اسماء (رک) + اِلٰہ (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

— افاعیل

کس صف (— فت ا ، ی مع) امذ .

رک : اصول نمبر ۵ (عروض) .

اصول افاعیل مرکب ہے سبب ، وتد ، فاصلہ سے .

۱۹۲۰ مکتوبات شاد ، ۸۶

[اصول + ع : افاعیل (ف ع ل) واحد : فِعْل (جس کی یہ جمع الجمع ہے)]

— اولیہ

کس صف (— فت ا ، شد و بفت ، شدی بفت) امذ .

منطق کے چار قوانین : اصول عینیت ، اصول تباین ، اصول خارج الاوسط ، اصول استدلال .

ہم اصول اولیہ تک بذریعہ استقراء کے پہنچتے ہیں .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲ : ۷

[اصول + ع : اول (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

— باندھنا

محاورہ .

قاعدے مقرر کرنا ، معمول بنالینا (جامع اللغات ۱ : ۲۰۹) .

— بدل

کس اضا (— فت ب ، د) امذ .

وہ اصول جس کے بموجب مہنگے طریقوں کی بجائے سستے طریقے استعمال کیے جائیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

[اصول + ع : بدل (رک)]

— پرست

(— فت پ ، ر ، سک س) صف .

ضابطے کی پابندی کرنے والا ، وضعداری یا معمول سے نہ ہٹنے والا ، ضابطے کی پابندی یا وضعداری کو پسند کرنے والا .

میں تو اصول پرست اخباروں کو دیکھ کر جل اٹھتی ہوں .

۱۹۳۵ گئودان ، ۹۷

اسم کیفیت : اصول پرستی .

اس نظر سے دیکھو تو . . . اصول پرستی بھی خودغرضی کی ایک صورت بن جاتی ہے .

۱۹۷۱ صلیبیں میرے دریچے میں ، ۱۰

[اصول + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) ، سے فعل امر]

— پرور

(— فت پ ، سک ر ، فت پ) صف .

رک : اصول پرست .

اسم کیفیت : اصول پروری .

ماں کی اصول پروری ایک لمحے کے لیے ممتا کے دامن میں چھپ گئی .

۱۹۱۰ قاتل ، ۹

[اصول + ف : پرور ، پروردن (= پالنا) سے فعل امر]

— پسند

(— فت پ ، س ، سک ن) صف .

رک : اصول پرست

اسم کیفیت : اصول پسندی .

رامیندر کی اس دلیرانہ اصول پسندی نے کنور صاحب کو مطمئن کردیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶۵

[اصول + ف : پسند (رک)]

— پھرانا

محاورہ (قدیم) .

منھ پھیرنا .

نپٹ شاہزادی رہی ہو ملول پچھانت ٹل اور پھرانی اصول

۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری ، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۳۲)

— پھرنا/پھرجانا

محاورہ (قدیم) .

ہیئت بدل جانا ، صورت تبدیل ہوجانا .

گھڑی بھر اس نے پھانکے تو اصول پھر جاکے پیلی ہوتی
کسے کوں گنہ سب کاری ہوا آزار چوری سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۶

ـــ حدیث کس اضا (ـــ فت ح ، ی مع) امذ .

وہ ضابطے اور قاعدے جو حدیث کی صحت و سقم کو پرکھنے کے لیے علمائے اسلام نے متعین کیے ہیں ، جرح و تعدیل .

[اصول + ع : حدیث (رک)]

ـــ خمسہ کس صف (ـــ فت خ ، سک م ، فت س) امذ .

۱. دین کی پانچ بنیادی باتیں :

(i) کلمۂ طیبہ ، نماز ، روزہ ، حج ، زکات .

اصول خمسۂ اسلام جو مشہور ہیں پانچوں
مخمس آپ کے دیوان ارشاد موکد کا

۱۸۶۲ محامد خاتم النبیین ، ۹

(ii) توحید ، عدل ، نبوت ، امامت ، معاد .

پوچھیں گے حشر کو جب مجھ سے اصول خمسہ
کہدوں گا اے قلق میں عاشق ہوں پنجتن کا

۱۸۷۶ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۵۱

۲. (ریاضی) جمع ، تفریق ، ضرب ، تقسیم ، اور جذر .

اصول خمسہ کے بیان میں ، جاننا چاہیے کہ پانچوں چیزیں جمع اور تفریق اور ضرب اور تقسیم اور جذر علم حساب کے اصول میں سے ہیں .

۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۱۹

[اصول + ع : خمسہ (رک)]

ـــ دین کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

رک : اصول خمسہ نمبر ۱ .

نہ یہ ہرگز اصول دین فروع دین سے واقف
نہ تو اثنا عشر کے مطلقاً آئین سے واقف

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۱۳

صرف چند مسائل منتخب کرلیے جو اصول دین سے تعلق رکھتے ہیں .

۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۲۲۷

[اصول + ع : دین (رک)]

ـــ غیر مُداخلت کس اضا (ـــ ی لین ، کس مع ر ، ضم م ، فت خ ، ل) امذ .

(قانون) کسی کے جائز کام میں مداخلت نہ کرنے کا دستور یا قانون .

[اصول + ع : غیر (رک) + مداخلت (رک)]

ـــ فاختہ کس اضا (ـــ سک خ ، فت ت ،) امذ .

(موسیقی) سترہ تالوں میں گیارھویں تال کا نام ، سور فاختہ (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۳۱۸)

اصول فاختہ ، ہندی میں شاید اسی لفظ کو بگاڑ کر سول فاختہ کہتے ہیں .

۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت ، ۱۴۰

[اصول + ف : فاختہ (رک)]

ـــ فقہ کس اضا (ـــ کس ف ، فت ق) امذ .

(دینیات) رک : اصول اربعہ .

سماع کی تعریف داخل ان کے علم میں نہیں ، یہ امر متعلق علمائے اصول فقہ سے ہے .

۱۸۶۲ مذاق العارفین ، ۳ : ۴۲۴

فقہ و اصول فقہ میں چند کتابیں پڑھیں .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۹

[اصول + ع : فقہ (رک)]

ـــ قدریہ کس صف (ـــ فت ق ، د ، کس ر ، شدی بفت) امذ .

(طبیعیات) برقیات کی مقداروں کے ضابطے .

نہ صرف اصول قدریہ . . . ہی سے کام لیا بلکہ . . . برقی مقناطیسی نظریہ کے بعض مستند مستخرجات . . . نظر انداز کردیے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۵۹

[اصول + ع : قدر (= مقدار) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ کلام کس اضا (ـــ فت ک) امذ .

علم کلام (رک) کے مسائل اور مباحث کو عقلی اور منطقی دلیلوں سے ثابت کرنے کے مقرر قاعدے اور ضابطے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹)

[اصول + ع : کلام]

ـــ لینا محاورہ (قدیم) .

پہنت اختیار کرنا .

رہے گھر منے تو پڑے ہو ملول دیوانی کا گلشن میں لیوے اصول

۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری، یوسف زلیخا (ق) (دکنی اردو کی لغت، ۳۳)

ـــ متعارفہ کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، ر ، ف) امذ .

عام مسلمات جنھیں سب مانتے ہیں؛ علوم حکمت و ریاضی وغیرہ کے وہ بدیہی کلیات جن کے اثبات کے لیے دلیل کی ضرورت نہ ہو ، جیسے : نقطہ جسم نہیں رکھتا .

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس مقدمے میں وہ چند اصول متعارفہ و مسلمہ عام بھی بیان کروں جن پر قانونی شہادت مبنی ہے .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت (مقدمہ) ، ۱

اقلیدس کی کوئی شکل چند . . . اصول متعارفہ کے مانے بغیر نہ بن سکتی ہے نہ ثابت ہوسکتی ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۰۷

[اصول + متعارف (ع ر ف) (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ موضوعہ کس صف (ـــ ولین ، ومع ، فت ع) امذ .

۱. وہ مبادی جو کسی علم خصوصاً علم ہندسہ و ریاضی وغیرہ میں دوسری چیزوں کو ثابت کرنے کی غرض سے مان لیے گئے ہیں اور مسلمات میں شمار ہوتے ہیں .

اصول موضوعہ اور قضایائے مسلمہ . . . ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا کر . . . بدل جایا کرتے ہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۷

بیسیوں غلط مسائل اصول موضوعہ کے طور پر اس قدر مسلم ہو گئے تھے کہ کسی کو ان پر چون و چرا کی جرأت نہیں ہو سکتی تھی .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۰۵

[اصول + ع: موضوع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ وکچول (ـــ و مج ، فت ک ، و مع) امذ .

ناچ میں سرین کو حرکت دینے کا عمل (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۳۱۹) .

[اصول + ف : و ، حرف عطف + کچول < کاچول]

اصولاً (ضم ا ، و مع ، تن ل بفت) م ف .

از روے اصول ، ضابطے یا دستور یا کسی خاص قاعدے قانون کی رو سے .

سلطان راجا کی تاج بخشی کرنے اور راج کو واپس دینے سے اصولاً معذور تھا .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۰۹

مقدمے میں تجزی قانوناً و اصولاً نا جائز ہے .

۱۹۲۲ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۲۲

[اصول + ع : اً ، لاحقۂ تمیز]

اصولی (ضم ا ، و مع ، ی مع)

(الف) صف .

۱. اصول سے منسوب؛ ضابطے یا دستور کے مطابق ، بنیادی ، معقولات کی رو سے درست (بات یا مسئلہ) .

سو ظلم و ستم سہنا قائم بہ وفا رہنا
وہ مسئلۂ الفت فرعی یہ اصولی ہے

۱۸۷۵ شہید (میر احمد علی) ، د ، ۱۳۸

سب اعتراضوں کا ایک اصولی جواب خود ان کی قومی ہستی ہے .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۷

گپتا : آخر تمہارے اصولی دلائل کیا ہیں .

۱۹۲۲ افسانچے ، ۲۹

۲. ضابطے یا دستور کا پابند .

قال و قیل ہونے لگی ، دولہا صاحب تھے اصولی آدمی .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۶ : ۱۰

(ب) امذ .

اثنا عشریہ کا ایک فرقہ جو فروع میں اجتہاد کے قائل ہیں ، اخباری کے بالمقابل .

اصولی کدھر ہیں مناظر کدھر ہیں محدث کہاں ہیں مفسر کدھر ہیں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۵۲

اسی طرح اخباری کو اگر اصولی یا بالعکس کہہ دو تو بہت جلد انکار کرے گا .

۱۹۶۰ علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۸

[اصول + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَصْہار (فت ا ، سک ص) امذ ؛ ج .

سسرالی اعزہ .

یہ . . . ام حبیبہ کے رشتے سے پیغمبر صاحب کے اصہار میں تھے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۳۸

[ع : (ص ہ ر) واحد : صِہْر (= داماد ، بہنوئی)]

اَصْہَب (فت ا ، سک ص ، فت ہ) صف .

(لفظاً) سرخ مائل سفیدی ، بیازی رنگ کا ، (طب) وہ قارورہ جس کا رنگ سرخ سفیدی مائل ہو (مخزن الجواہر ، ۶۷) .

[ع : (ص ہ ب)]

اَصِید (فت ا ، ی مع) صف .

کج گردن ، ٹیڑھی گردن والا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

[ع : (ص ی د)]

اَصِیص (فت ا ، ی مع) امذ

لگن ، تسلا ، ترے ، خصوصاً زخموں کی آلائش دھونے کا طشت یا بڑا پیالہ وغیرہ (مخزن الجواہر ، ۶۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

[ع : (ص ی ص)]

اَصِیل (فت ا ، ی مع) .

(الف) امذ .

(مرغ بازی) نر چیل یا گدھ کے ساتھ مرغی کا جوڑا لگنے سے پیدا شدہ نسل کا مرغ . (پُر گوشت ، وزنی ، گٹھے ہوئے جسم ، اونچے پاڑ ، ستواں پروں کا بہت جیوٹ اور لڑاکو ہوتا ہے . اس کی آنکھیں مثل دانۂ مروارید ، توتے کی آنکھوں سے مشابہ : کلا لمبا چوڑا بے گوشت ، کلغی چھوٹی اور موٹی ہوتی ہے . مادہ انڈے کم دیتی ہے .) ؛ کلنگ (اپ و ، ۸ : ۱۰۶) .

یہ رنگ اصیلوں کے ہوتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۱

میں نے کہا صاحب آپ کے ہاں اصیل کے انڈے آتے ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰

(ب) امث .

ملازمہ ، خادمہ (جو زر خرید نہ ہو) .

محل کی اصیلوں نے یہ حال دیکھ
وہ بے حال کی جان پر کال دیکھ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲

دربان ہے وہ ایک نگوڑا سو عمر بھر
میری اصیل ہی کی رہا روک ٹوک میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱

یہ ہم کیا لکھتے کہ نوکروں چاکروں ماما اصیلوں نے اس مہری کی کیا آؤ بھگت کی .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۹

(ج) صف .

۱. (i) خاندانی ، شریف ، اچھے نسب والا .

جکوی جو اصیل ہور ذاتی اہے براتی نہیں اس تے آتی اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۷

یا ذات میں کہلائے نامی اصیل ذاتی
جمشید فرکے ہوتے نوشیرواں کے ناتی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۳

اب اصیل اور رذیل میں دیکھ لو کیا تفاوت ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۳

(ii) (مجازاً) آزاد جو غلام یا کنیز نہ ہو .

مرد اصیل اور زکوٰۃ جس ہوئے قطرہ قربانی لازم اس ہوئے

۱۵۰۲ لازم المبتدی (ق)، اشرف ، ۵

اس نے کہا کہ چار اصیل عورتوں سے زیادہ نکاح نہیں ہو سکتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۵۵

۲. **اچھی نسل کا جانور ، خصوصاً گھوڑا .**
جنگل کا گھوڑا نہایت اصیل شایستہ جان باز ہوتا ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۵

مارے پانی پانی کر بکرے اصیل
لکھنؤ سے غل ہے تا بکرے کی جھیل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۶
میرے ساتھ اصیل اونٹ تھے .
۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۴۱۳

۳. **عمدہ فولاد یا لوہے کی بنی ہوئی تلوار جس کی کاٹ اچھی ہو اور جو حسب منشا کستی ہو .**

سیدھی ہی کام کرتی ہے پھرنے کا تیری تان
شمشیر ہے اصیل یہ کب چاہتی ہے سان

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۳

گم ہوں ظاہر کی خرابی سے صفات اصلی
زنگ دیتا ہے چھپا جوہر شمشیر اصیل

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۸

شاہزادوں کو پسند آئے جلیل ایسی ہے
نوک قبضے سے ملا لیجیے اصیل ایسی ہے

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ (ق) ، ۷

۴. **اصلی ، کھرا ، اعلیٰ قسم کا .**
فوراً تریاق اصیل ایک مثقال سے دو مثقال تک شراب وغیرہ میں کھلائیں .
۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۴۷
یہ تیسرے درجے کی اصیل دھات ہے .
۱۸۹۴ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۶۸

۵. **(کبوتر بازی) یک رنگ کبوتر جس میں دوسرے رنگ کے پر نہ ہوں (ایسا کبوتر عموماً نیلا ہوتا ہے جسے کابلی کہتے ہیں) (اپ و ، ۸ : ۱۲۷).**

۶. **(فقہ) (i) وہ شخص جس کی کفالت یا ضمانت کی جائے .**
اصیل یعنی مکفول عنہ کو صلاحیت حضور کی جاتی رہی تو کفیل پر سے احضار جاتا رہا .
۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۵۱

(ii) **وہ شخص جو بغیر وکیل کے اپنا نکاح کرے .**
جو شخص اپنے ساتھ نکاح کرے وہ شرع میں اصیل کہلاتا ہے اور جو کسی دوسرے کا نکاح کراوے . . . وہ وکیل کہلاتا ہے .
۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲

[ع : (ا ص ل)]

— گَری
(— فت گ) امث .

اصیل (= خادمہ) کا پیشہ .
یہ عورت . . . نہایت غریب آدمی اور اصیل گری کی نوکری کی محتاج ہے .
۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۹۶

[اصیل + ف : گری (رک) ، لاحقۂ کیفیت]

— مُرغے کی (وہی) ایک ٹانگ
کہاوت .

اپنی ضد پر قائم ، ہٹ پر اڑا ہوا .
ساری عمر میاں کو سمجھاتے گزری اور اصیل مرغے کی وہی ایک ٹانگ ، وہ اس چار دن کی لڑکی کی بات کی کیا وقعت کرتی .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۵

اضاعت
(کس ا ، فت ع) امث .

بربادی ، ضائع یا تلف کرنا یا ہونا .
ہاں تھوڑے سے وقت کی اضاعت میں کوئی مضائقہ نہیں .
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۶ : ۴

[ع : (ض ی ع)]

اضافات
(کس ا) امث ؛ ج .

اضافت (رک) کی جمع .

جے داس نہ ہووے ہو اضافات توحید تو کیوں کرائیے گا پات

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۹

کیا شخص نے صلب سے جب ظہور
ہوئیں سب اضافات جسمی ضرور

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۴۲

بری اگرچہ اضافات سے ہے عالم ذات
مگر ظہور میں لازم ہے حفظ شان صفات

۱۹۳۲ نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۹

۲. **اضافہ (رک) کی جمع .**
اطباء متاخرین نے شیخ کے بیانات پر اضافات کیے ہیں .
۱۹۶۹ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ دسمبر ، ۳

اضافت
(کس ا ، فت ف) امث .

۱. **دو چیزوں کا باہمی تعلق ، لگاو ، نسبت .**

بے انتیں جیون باہر گھرانہ ذاتج عین اضافت تا نہ

۱۵۷۸ خوب ترنگ (ادب و لسانیات ، ۲۷)

کر اپنی طرف شر کی اضافت ہو مودب
اور نسبت خیر اس کی طرف کرکے ہو خیار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۵

اس کے ہونے سے مشخص ہے وجود صحت
جیسے ہوتے ہیں اضافت سے ممیز اعدام

۱۹۱۵ وفا ، ک ، ۱۶

۲. **(نحو)**
(i) **وہ ناتمام تعلق جو دو اسموں کے باہم ملا نے جانے سے ان کے درمیان پیدا ہو جاتا ہے (یہ تعلق ، کا ، کی ، کے (اور ان کے مترادفات) ، یا اسم اول کے حرف آخر کے کسرے کے ذریعے معلوم ہوتا ہے) .**
ان اشعار میں اگر آیا کی جگہ آمد ہو تو عبارت بتوالی اضافت پنج رقعے کی عبارت سے ملتی جلتی معلوم ہو گی .
۱۸۹۱ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۲۵

کسرہ بھی اضافت کا ملے گا نہیں اس میں
ہوگا وہ کہاوت میں جو ہو گا کہیں اس میں

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲

(ii) **دو اسموں کے درمیان ناتمام لگاو کی علامت . (فارسی ترکیب میں کلمۂ اول کے آخری حرف کا کسرہ اور اگر آخری حرف ہائے مختفی ہو تو اس پر ہمزہ (جیسے : ادارۂ ترقی اردو) ؛ اگر آخری حرف الف یا واو ہو تو یائے مجہول (جیسے : باباے قوم یا بوے خوش) ؛ اردو ترکیب میں کا ، کی ، کے وغیرہ میں سے کوئی کلمہ) .**
مکان زید : مکان مضاف ہے اور زید مضاف الیہ ، مکان کے نون پر جو کسرہ ہے اس کو اضافت کہتے ہیں .
۱۸۷۳ عقل و شعور ۸۳

دو باتیں الگ الگ ہیں ان دو باتوں کو 'کے' نے جوڑدیا ہے اور اسی کو اضافت کہتے ہیں ۔

۱۹۲۰ لغت جگر ، ۱ : ۳۱۰

اف : پڑھنا ، دینا ، لگانا .

۳ . (منطق) ان دو چیزوں کی باہمی نسبت جن میں ہر ایک کا سمجھنا دوسری پر منحصر ہو ، جیسے : باپ اور بیٹا .

کیا این و ملک و وضع و اضافت کو دخل واں
ہے انفعال و فعل متیٰ کیف و کم کے ساتھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۰

ہر وجود مقولات عشرہ پر منحصر ہے جن میں ایک کا نام اضافت آیا ہے.

۱۹۱۲ شرح تہذیب (ترجمہ) ، ۵۸

۴ . (تصوف) عبد و معبود اور خالق و مخلوق کے درمیان نسبت . (یہ دو طرح پر ہے : ایک حقیقی یعنی کہ عبد باعتبار اپنی حقیقت کے عین رب ہے ، مجاز کا اس میں بالکل دخل نہیں ؛ دوسری اعتباری کہ عبد باعتبار تعین اور اطلاق کے اپنے رب کا غیر ہے جیسے کہ موج اور دریا) .

مطلق بھی نہیں درد اضافت سے میرا
عہدے سے تقید کے کوئی کیونکہ برآوے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۷

موجودات اشیاء اور اضافت اور نسبت ان کی اس ایک وجود حقیقی ہی سے ہے .

۱۹۲۱ مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۷

[ع : (ض ی ف)]

ــ اِسْتِعارَہ کس صف (ــ کس ا، سک س، کس مج ت، فت ر) امث .

(قواعد) مشبہ بہ کے قرینے کی اضافت مشبہ کی طرف ، جیسے : ہاے فکر. (لفظ 'فکر' اس بات کا قرینہ ہے کہ اسے قائل نے اپنے ذہن میں ایک انسان سے تشبیہ دی ہے ، یعنی انسان مشبہ بہ ہے) ، اسی طرح عقل کے ناخن ، موت کے پنجے (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۱۷۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۲۳) .

[اضافت + ع : استعارہ (رک)]

ــ بَہ اَدْنیٰ تَعَلُّق/مُلابَسَت (ــ فت ب، ا، سک د، ابشکل ی، فت ت، ع، شد ل بضم/ضم م، فت ب، س) امث.

(قواعد) ان دو لفظوں کی اضافت جن میں کوئی ایسا معمولی لگاو ہو جو باقی آٹھ اضافتوں میں نہیں ہوتا ، جیسے : ہمارا مالک ، تمھاری لوح وغیرہ . (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۱۷۵) .

[اضافت + ف : بہ (رک) + ع : ادنیٰ (رک) + تعلق / ملابست (رک)]

ــ بَیانی کس صف (ــ فت ب ،) امث .

(قواعد) ان دو لفظوں کی اضافت جن میں مضاف ، مضاف الیہ سے بنا ہو ، جیسے : لوہے کی میخ ، دیوارِ گِلی وغیرہ ماخوذ : مصباح القواعد ، ۱۷۴ ؛ عقل و شعور ، ۸۳) .

[اضافت + ع : بیان + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ تَخْصِیصی کس صف (ــ فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .

(قواعد) ان دو لفظوں کی اضافت جن میں مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف میں خصوصیت پیدا ہو جائے ، لیکن یہ خصوصیت ملکیت اور ظرفیت سے متعلق نہ ہو، جیسے : عارف کا ہاتھ ، ریل کا انجن (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۱۷۳ ؛ عقل شعور ، ۸۳) .

حسن بصری سے روایت کیا ہے کہ آواز اس (شیطان) کی دف ہے اور یہ اضافت تخصیصی ہے جیسے اضافت سوار اور پیادوں کی بھی اس کی طرف تخصیصی ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۹۱

[اضافت + ع : تخصیص (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ تَشْبِیہی کس صف (ــ فت ت ، سک ش ، ی مع) امث .

(قواعد) ان دو لفظوں کی اضافت جن میں مضاف الیہ مشبہ ہو اور مضاف مشبہ بہ ، جیسے : طعنے کا نیزہ ، نیزوں کا مینھ وغیرہ. (ماخوذ: مصباح القواعد ۱۷۴ ؛ عقل و شعور ، ۸۲) .

[اضافت + ع : تشبیہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ تَمْلِیکی کس صف (ــ فت ت ، سک م ، ی مع) امث .

(قواعد) ان دو لفظوں کی اضافت جن میں ایک مالک ہو دوسرا مملوک جیسے : انور کی کتاب ، گانو کا زمیندار وغیرہ (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۱۷۲ ؛ عقل و شعور ، ۸۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۲۳) .

[اضافت + ع : تملیک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ تَوصِیفی کس صف (ــ ولین ، ی مع) امث .

(قواعد) ان دو لفظوں کی اضافت جن میں ایک صفت ہو اور دوسرا موصوف ، جیسے : بے دودھ کی چائے ، دل کا تنگ ، روز روشن ، شب تاریک ، (ماخوذ: مصباح القواعد ، ۱۷۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۲۳) .

[اضافت + ع : توصیف (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ــ تَوضِیحی کس صف (ــ ولین ، ی مع) امث .

(قواعد) ان دو لفظوں کی اضافت جن میں مضاف الیہ ، مضاف کی وضاحت کرے ، (دوسرے لفظوں میں) مضاف عام ہو اور مضاف الیہ خاص ، جیسے : مارچ کا مہینہ ، کراچی کا شہر وغیرہ (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۱۷۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۲۳) .

[اضافت + ع : توضیح (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ ظَرْفی کس صف (ــ فت ظ ، سک ر) امث .

(قواعد) ان دو لفظوں کی اضافت جن میں ایک ظرف ہو اور دوسرا مظروف، جیسے: شربت کا گلاس ، دوات کی سیاہی (ماخوذ: نوراللغات ۱، : ۳۲۳) .

[اضافت + ع : ظرف (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ لَگْنا
محاورہ .

(کسی کام یا بات کا) پے در پے ہونا ، تسلسل بندھنا .

ضیافت کی اضافت لگی ایک ہفتہ اکل و شرب گانا ناچ رہا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۹۲

ــ مَقْلُوب کس صف (ــ فت م ، سک ق ، و مع) امث .

فارسی ترکیب کے مضاف و مضاف الیہ یا صفت و موصوف میں سے کسرۂ اضافت حذف کر کے ان کی ترکیب الٹ دینا ، جیسے: بچۂ سپاہی کی جگہ سپاہی بچہ ، مرد نیک کی جگہ نیک مرد ، وغیرہ (اسہل القواعد ، ۲ : ۱۷) .

اضافت مقلوب حقیقت میں متاخرین کی من گھڑت ہے ۔

۱۹۷۳ سہ ماہی ' اردو نامہ ' ، کراچی ، ۴۴ : ۲۶

[اضافت + ع : مقلوب (رک)]

اِضافَہ

(کس ا ، فت ف) .

(الف) امذ .

۱۔(i) مقدار یا تعداد میں بیشی ، افزونی ، بڑھوتری .

ولایت کے سامان چلانے لگا اضافے انعامات دلانے لگا

۱۶۸۳ رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۲

ہندوستان میں آبادی میں اضافہ ہوگا .

۱۹۳۳ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۴

(ii) حالت یا کیفیت میں شدت یا زیادتی .

دوا سے مرض میں اضافہ ہوا بڑھا قبض بیکار شافہ ہوا

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۵۳)

ایک عام خیال . . . اس حیرت انگیزی میں اضافہ کرتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۸

۲ . بیشی کی رقم یا جنس وغیرہ ، اتنی چیز جتنی کہ بیش ہوئی ہو، جیسے: تنخواہ مل گئی اضافہ اگلے مہینے کی تنخواہ کے ساتھ ملے گا .

۳ . بیش ، شامل .

اس پر متکلم کا بالارادہ موزوں کرنا اضافہ ہوا .

۱۹۱۰ مکاتیب امیر ، ۵۲

(ب) صف ؛ م ف .

مزید ، موجود یا موجودات (اشخاص یا اشیا) کے علاوہ اور بھی .

مال و زر دنیا کا جو کچھ چاہیے موجود ہے
دولت عقبیٰ ظفر ہیں ہم اضافہ ڈھونڈھتے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۱۶

ایک وزیر کی یہ عادت تھی جو ایک شخص کو کہیں کا عامل کرکے بھیجتا تو وہ اس پرگنے پر پہنچ کر بندوبست کرنے بھی نہ پاتا ، کوئی دوسرا اس پر اضافہ بڑھاتا .

۱۹۴۰ سیر عشرت ، ۶۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : اضافت (رک) کی تخفیف]

اِضافی

(کس ا)

(الف) صف .

۱. جو اصلی مضمون کے علاوہ ہو ، نفس مضمون پر بڑھایا ہوا ؛ ضمنی ، فروعی ، حقیقی یا اصلی کی ضد .

وے موجود اضافی پائے اسما ان کا قانون کہائے

؟ خوب رنگ (ادب و لسانیات ، ۲۷)

یہ موانع نکاح فی نفسہ اور باعتبار نتیجے کے اضافی ہیں .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۱ : ۱۷۲

جو کچھ اضافی اظہار خیال کیا گیا ہے مجھ کو اس سے تکلیف ہوئی .

۱۹۲۱ مہدی ، مکاتیب مہدی ، ۲۰

۲. وہ بات جو کسی شخص یا شے میں کسی کی نسبت سے پائی جائے ، نسبتی (خصوصاً باپ دادا وغیرہ کی نسبت سے) ، ذاتی کی ضد .

مصحفی کو نہیں کچھ وصف اضافی سے تو کام
شعر کہنا تو بس اس کی صفت ذاتی ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۷

اس سے بھی اس کا اضافی اور نسبتی مفہوم مقصود نہیں ہے .

۱۹۴۰ اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱/۲ : ۹۴۷

۳. (قانون) وہ ضابطہ جو اصلی قانون کی ٹھیک کارروائی کرانے کے لیے بنایا گیا ہو .

قانون کی بڑی قسمیں دو ہیں ایک کو قانون اصلی . . . اور دوسری کو قانون اضافی کہتے ہیں .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۲

۴. (قواعد) وہ تعلق جو دو اسموں میں ' اضافت ' (رک) کی بنا پر ہو ، اضافت کی حالت .

انگریزی میں صدیوں تک اسم کی اضافی . . . اور ظرفی حالتوں کا علیحدہ علیحدہ وجود نہ تھا .

۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۲۹

۵. (فلسفہ) تشکیک کا نظریہ جس کی رو سے کل علم اضافی ہے، یعنی موقوف ہے جزئی واقعات پر جو ہمارے اکتساب علم کی حالت میں اتفاقاً موجود تھے (لہٰذا جو کچھ معلوم ہے وہ موقوف ہے خاص مکان ، زمان اور ان شرائط وغیرہ کے تحت میں) (مفتاح الفلسفہ ، ۲۶۳)

(ب) م ف .

مزید ، اور ، اصلی یا مقررہ کے علاوہ .

شکر کا اضافی کوٹہ فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے .

روز نامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۴۲

[ع : اضافت (بحذف ت) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— پھل

(فت پھ) امذ .

وہ پھل جس میں بیضہ دان کے ساتھ کوئی زائد عضو ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۰)

[اضافی + ا : پھل (رک)]

— حقوق

(— ضم ح ، و مع) امذ .

(شہریت) وہ حقوق جو کسی شخص کو اس صورت میں حاصل ہوتے ہیں جب کہ اس کے مقابلے میں کسی ناجائز فعل کا ارتکاب ہوتا ہے (علم اصول قانون ، ۲۳) .

[اضافی + ع : حقوق (رک)]

— غنچہ

(— ضم غ ، سک ن ، فت چ) امذ .

وہ زائد کلی جو اصلی کلی کے ساتھ پیدا ہوجائے (جامع اللغات، ۱ : ۲۱۰).

[اضافی + ف : غنچہ (رک)]

اِضافِیَت/اِضافِیّت

(کس ا ، ف ، فت ی / شد ی بفت) امث .

(سائنس) آئنسٹائن کا جدید نظریہ جس میں ' وقت ' کو ابعاد ثلاثہ (طول ، عرض ، عمق) کے علاوہ ایک اور بعد مانا گیا ہے .

میں نے یہ مضمون ان طلبا کے لیے لکھا تھا جو اضافیت سے کسی قدر آشنا تھے .

۱۹۲۶ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۵۰

[ع : اضافت (بحذف تا) (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِضافیہ/اِضافیّہ
(کسر ا ، ف ، فت ی/شدی بفت) صف .

اضافہ شدہ ، جو ذاتی نہ ہو ، جو ذات کے علاوہ ہو (عربی جمع یا اسم مونث الفاظ کے ساتھ مستعمل) .

علمائے اسلام ایسی چیزوں کو (جن کا تعقل دوسرے کے تعقل پر موقوف ہو) امور اضافیہ کہتے ہیں .

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۵۷

[ع : اضافیت (رک) کی تخفیف]

اِضاءت
(کسر ا ، فت ء) امث .

ضوفشانی ، روشن کرنا .

آفتاب واسطے انارت و اضاءت و روشنائی عالم کے مخلوق ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۴۶

[ع : (ض و ء)]

اَضْبَط
(فت ا ، سک ض ، فت ب) صف .

۱. جو زیادہ ضابطے کے اندر ہو ، جس کو زیادہ احتیاط سے ضبط یا درج کیا گیا ہو .

اخذ کیا احادیث کو ثقات سے . . . اور بحث و تفتیش حاصل کی تا پہچانا احفظ و اضبط کو مرتبے میں اور تمیز و تفرقہ کیا اس میں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۱

۲. بائیں ہاتھ سے کام کاج کرنے والا کھبڑا (مخزن الجواہر ، ۶۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۰)

[ع : (ض ب ط) ، ضابط کی تفضیل]

اِضْجاع
(کسر ا ، سک ض) امذ .

۱. پہلو کے بل لٹانا ، کروٹ پر لٹانا (مخزن الجواہر ، ۶۷ ؛ جامع اللغات ۱ : ۲۱۰)

۲. (ہجا) حرف کا کسرے کی طرف امالہ .

ہمزہ اور اشباع اور اضجاع اور ادغام میں زیادتی کرتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۸۵

[ع : (ض ج ع)]

اُضْحُوک/اُضْحُوکَہ
(ضم ا ، سک ض ، و مع / فت ک) .

(الف) صف

جس کی لوگ ہنسی اڑائیں (بیشتر اضافت میں مستعمل) .

وہ تو بازار میں اضحوکۂ روزگار بن گئے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۹

ان کے گناہ کو اس قدر اچھالا کہ ان غریبوں کو اضحوکۂ روزگار بنا دیا .

۱۹۳۳ مضامین شرر ، ۲۱ : ۶۴

(ب) امذ .

ہنسی ، ٹھٹھا ، مذاق کی بات .

ملاؤں کو پادری بنایا   اضحوکہ دین کو بنایا

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۳ : ۶

[ع : (ض ح ک)]

اَضْحیٰ
(فت ا ، سک ض ، ا بشکل ی) امث ؛ ج .

قربانیاں ، قربانی (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

عیداضحیٰ ہے جہاں ہے سرخرو خوناب سے
بھاگتے ہیں برہمن ہمسایۂ قصاب سے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۵۲۱

تیغ مسلم سے وہ بہتا ہوا کوفے میں لہو
دن وہ اضحیٰ کے وہ قربانی افواج عدو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۴

[ع : (ض ح ی) واحد : اُضْحِیَّہ (رک)]

اُضْحِیَہ / اُضْحِیَّہ
(ضم ا ، سک ض ، کس ح ، فت ی/شدی بفت) امذ .

قربانی ؛ قربانی کا جانور ، وہ جانور جو قربانی کے لیے مختص کیا جائے .

نظر آتا ہے تیرے اضحیہ کو   عالم عید گاہ مقتل میں

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۲۲۸

[ع : (ض ح ی)]

اَضْداد
(فت ا ، سک ض) امذ ؛ امث ؛ ج .

۱. متضاد خصوصیات والی چیزیں یا حالتیں ، وہ باتیں جن کا اجتماع نہ ہو سکے (ارتفاع ہو سکے) .

ملائکہ کو اپنا کلام پاک سنایا . . . مقرب بارگاہ بنایا ، اضداد عناصر کو اتفاق ہوا .

۱۸۶۸ سرور (رجب علی بیگ) ، انشائے سرور ، ۲

ہوں صید کبھی اور کبھی صیاد ہوں میں
کچھ بھی نہیں بازیچۂ اضداد ہوں ہیں

۱۹۳۳ ترانہ ، یاس ، ۱۳۲

۲. وہ باتیں جن کا نہ اجتماع ہو سکے نہ ارتفاع (ایک کا پایا جانا ضروری ہو) ، مخالف اور متناقض چیزیں یا حالتیں ، نقیضیں .

تمام اشیا کی کماہی حقیقت ان کی اضداد کے مقابلے سے معلوم ہوتی ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۳

ہے عجب مجموعۂ اضداد اے اقبال تو
رونق ہنگامہ محفل بھی ہے تنہا بھی ہے

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۱۲۸

۳. مخالفتیں ، کینے ، عداوتیں ، کدورتیں .

کرے گا عدل سے اضداد خلق کی اصلاح
کسی کے دل میں کسی سے نہ کچھ رہے گا ملال

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں) ، قصائد سحر ، ۲۳

[ع : (ض د د) واحد : ضِدّ]

اِضْراب
(کس ا ، سک ض) امذ .

(لفظاً) رو گردانی ، (نحو) وہ کلمہ جس کے بعد اعلیٰ کو ادنیٰ یا ادنیٰ کو اعلیٰ ظاہر کیا جائے ، جیسے : وہ آدمی نہیں فرشتہ ہے ؛ وہ کلمہ جس کے بعد کسی کی زائد صفت بیان کی جائے ، جیسے : وہ حافظ ہی نہیں بلکہ عالم بھی ہے ؛ وہ کلمہ جس کے بعد کلام سابق سے رو گردانی کی جائے .

بل ایک کلمہ ہے کلام سابق سے اضراب کے واسطے اس کو لاتے ہیں .

۱۸۷۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۷۷

ایسے مقام میں دو جمع استعمال کرتے اور دونوں کے بیچ میں ' بلکہ ' لگاتے ہیں اور اس کا نام حرف اضراب ہے .

۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۲۳۴

[ع : (ض ر ب)]

آضرار (فت ا ، سک ض) امذ ؛ ج .

۱. نقصانات ، مضرتیں .

وہ قوم ایسی سرکش اور آتش مزاج ہو کہ اپنے نفس کو مطلقاً ضبط نہ کرسکے اور اپنے واقعی یا فرضی اضرار اور نقصانات کی تلافی اور انتقام کو قانون پر محمول نہ کر سکے .

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۸

۲. (طب) جلد پر جسم کی اندرونی خرابی یا فساد خون کے نشانات .

بعض اضرار یا علامات ہیں یہ اصلی مرض کا نتیجہ ہوتی ہیں لیکن صرف کبھی کبھی واقع ہوتی ہیں اور ان کو مرض کا ضروری جزو نہیں خیال کیا جاتا .

۱۹۲۸ عمل طب ، ٹیلر ، ۱ : ۳

[ع : (ض ر ر) واحد : ضَرَر (= نقصان) ؛ ضَریر (= نقصان رساں)]

اِضرار کس ا ، سک ض) امذ .

نقصان رسانی ، ضرر پہنچانا .

کرتی ہے کام ابرو و چشم و نگاہ ظلم کا اضرار کا بیداد کا

۱۸۳۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۸۲

جب عدت گزارنے میں دو تین روز رہ گئے تو انھوں نے بارادۂ اضرار رجوع کر لیا .

۱۹۳۶ کمالین ، ۳ : ۶۲

[ع : ض ر ر)]

آضراس (فت ا ، سک ض) امذ ؛ ج .

داڑھیں (مخزن الجواہر ، ۶۷ ؛ علم تجوید ، ۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

[ع : (ض ر س) واحد : ضِرس]

ــ الحُلُم (ـــ ضم س ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، سک ل) امذ .

آخر کی چار داڑھیں جو بلوغ کے بعد نکلتی ہیں ، عقل داڑھیں (مخزن الجواہر ، ۶۷) .

[اضراس + ع : ال (ا) (رک) + حلم (= عقل)]

اِضطباع (کس ا ، سک ض ، کس مج ط) امذ .

داہنی بغل سے چادر کو نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا (المحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۸) .

طواف کیا رسول اللہ نے اضطباع کرکے ساتھ ایک چادر سبز کے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۷

پہلے تین چکروں میں مردوں کے لیے اضطباع اور رمل کا حکم ہے .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، عبدالماجد دریا بادی ، ۲۲۱

[ع : (ض ب ع)]

اِضطجاع (کس ا ، سک ض ، کس مج ط) امذ .

کروٹ لے کر استراحت ، (دائیں یا بائیں) کروٹ سے لیٹنا .

اگر بیدار ہوتی میں مجھ سے بات کرتے وگرنہ اضطجاع فرماتے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۰۲

اِضطراب (کس ا ، سک ض ، کس مج ط) امذ .

۱. (i) بے چینی ، بیقراری ، اطمینان کی ضد .

وہاں شاہزادی میں تھا اضطراب کہ کو آئے مج مرغ پانوں جواب

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۲۴

کہتے ہیں تم کو ہوش نہیں اضطراب میں
سارے گلے تمام ہوئے اک جواب میں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۱۸

چونکہ وہ ایک شریف خاندان سے تھی اس لیے مسلمانوں میں بڑا اضطراب پیدا ہوا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۳۵

تشویش ، رنج و ملال .

تنہا تو اپنی گور میں رہنے پہ بعد مرگ
مت اضطراب کر ہو کہ عالم ہے زیر خاک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۷

مرزا داغ کو کمال پریشانی اور اضطراب ہوا اور اسی سراسیمگی میں یہ حسرت انگیز مطلع ان کی زبان پر آیا .

۱۹۱۰ مکاتیب امیر (مقدمہ) ، ۲۶

۲. حرکت ، سکون کی ضد .

اس داغدار پر ہے گدائی میں مورچھل
سر پر کیا کرے دم طاؤس اضطراب

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۲۶۳

وہ اضطراب اور حرکت کو جوہر کائنات کا اصلی میلان قرار دیتا ہے.

۱۹۳۲ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۲ : ۶۳۶

۳. شتاب کاری ، بد حواسی ، گھبراہٹ .

ہر ایک گزند سے محفوظ رہتا اور منفعت حاصل کرنے میں اضطراب نہیں کرتا ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۸۶

اضطراب میں دوپٹا گرگیا متجردہ نے فوراً ہاتھوں سے چہرے کو چھپالیا .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۱۲

۴. الٹ پلٹ ہو جانے کی کیفیت ، انقلاب ، بد نظمی ، ابتری .

امور ریاست میں اضطراب آگیا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفداء (ترجمہ)، ۲ : ۳۳

۵.(i) (حدیث) سند یا متن میں راویوں کا اختلاف یا کسی درجے میں اشتباہ ، حدیث کا مضطرب ہونا .

اس حدیث کی لفظوں میں اضطراب ہوا .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ)، ۱ : ۴۵

انھوں نے اس اسناد میں اضطراب کیا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۲

(ii) تردد ، تذبذب (جو کسی بات کی صحت میں شک پڑنے کی وجہ سے ہو) .

اپنے مجتہدین اور علما کے اضطراب پر حیرت کر کے جہاں تک اس سے ہوتا ہے ان کی بات بناتا ہے ۔
۱۸۷۱ آیات بینات ، ۱/۱ : ۱۲۵
اف : کرنا ، ہونا ۔
[ع : (ض ر ب)]

اضطرابی (کس ا ، سک ض ، کس مج ط ، ی مع) .

(الف) امث (قدیم) .
اضطراب (رک) .
کیا عہد اور کہا جا تو شتابی   تلاش اس کی میں کر تو اضطرابی
۱۷۷۲ تصویر جاناں، شفیق، ٦٦
کدعدا اور بڑے بڑے گاؤں والوں میں . . . اور ان بیچاروں میں ایک اضطرابی پھیل گئی ۔
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا (ترجمہ) ، ۲۲۵
(ب) صف .
اضطراب (رک) سے متعلق : جس میں اضطراب ہو ، جیسے : یہ خبر سنتے ہی ان پر ایک اضطرابی کیفیت طاری ہو گئی۔
[ع: اضطراب (رک) + ف: ی، لاحقۂ کیفیت یا نسبت]

اضطرار (کس ا ، سک ض ، کس مج ط) امذ .

۱. بے اختیاری ، مجبوری ، بے بسی (جس کا دور ہونا اپنے قابو اور اختیار میں نہ ہو) .
وجود کوں ارادت ہے اور عدم کوں نئیں ، اس ارادت کے نا ہونے کوں اضطرار کہتے ہیں ۔
۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۸٦
بھا گیں جو اضطرار سے فوجیں بہک گئیں
لاشوں کی سیر کرتے ہوئے آنکھیں تھک گئیں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵۹
اضطرار کی حالت میں مکروہ اور حرام چیزیں بھی حلال سمجھ لی جاتی ہیں .
۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۲ : ۳۰
(ii) **وہ تڑپ اور رقت قلب جو ہر طرف سے مایوسی کی حالت میں انابت رجوع قلب اور خضوع و خشوع کا باعث ہوتی ہے .**
جس طرح اضطرار کی حالت میں کوئی شخص خدا سے دعا مانگتا ہے .
۱۸۱۰ اخوان الصفاء، ۱۷
۲.(i) **عدمِ قرار ، بے قراری ، بے چینی ؛ انتشار .**
نہ برق ہیں نہ شرر ہم نہ شعلہ نے سیماب
وہ کچھ ہیں پر کہ سدا اضطرار رکھتے ہیں
۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۸
تسلی دل کو ہوئی اس صنم کے ملنے سے
رخ اس کا دیکھتے ہی رفع اضطرار ہوا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ٦۵
میں مس کے انتظار میں اپنے دل کے اضطرار میں راہ تکتی رہی ۔
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۵٦
(ii) **شتاب کاری ، جلد بازی .**
اب تو میں آپ کے قابو ہی میں ہوں کیا مقام اضطرار ہے ۔
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱٦۱
اف : کرنا ، ہونا .
[ع: (ض ر ر)]

اضطراری (کس ا ، سک ض ، کس مج ط ، ی مع) .

(الف) امث (قدیم) .
اضطرار (رک) .
چاہت میں ہماری اور تمھاری   آوے نہ فراق و اضطراری
۱۸۲۴ مصحفی (گلزار شہادت ، ۲۷)
درد فرقت میں جان گساری کب تک
یہ کرب و الم یہ اضطراری کب تک
۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۱۲۸
(ب) صف .
اضطرار سے منسوب : مجبوری کا ، غیر ارادی .
کیا بیان کریے بے قراری کا   ذکر کیا حال اضطراری کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۴۷
وہ ارادی فعل نہ تھا حفظ جان کا اضطراری عمل تھا .
۱۹۳٦ پریم چند ، واردات ، ۱۵۷
[ع : اضطرار (رک) + ف: ی ، لاحقۂ کیفیت یا نسبت]

اضطرام (کس ا ، سک ض ، کس مج ط) امذ .

سوزندگی ، حرارت ، آگ کا بھڑکنا .
یہ آگ وہ ہے جس کی جلن لاکھ مرتبہ
بڑھ کر ہے قعر ہاویہ کے اضطرام سے
۱۹۱۲ بہارستان، ظفر علی خاں ، ٦۷
[ع: (ض ر م)]

اَضعاف (فت ا ، سک ض) صف ؛ امذ ؛ ج .

دگنے تگنے ، کئی گنے ؛ کسی چیز کے مقابل بہت زیادہ ؛ حاصل ضرب .
عدد نام ہے اس مقدار کا جو ایک یا اس کے اضعاف سے حاصل ہوتی ہے .
۱۸۵۳ تسہیل الحساب ، ۳
وقت کے اضعاف . . . حاصل کرنے کے لیے ایک آلہ استعمال کیا جاتا ہے .
۱۹۳۱ طبیعیات عملی ، ۴۰
[(ض ع ف) واحد : ضِعف]

ــــ مُضاعَف / مُضاعَفہ کس صف (ــــ ضم م ، فت ع/فت ف) صف .

کئی کئی گنا ، بہت بہت زیادہ .
تمھارے پاس اضعاف مضاعف لشکر اور بیس تیس سردار پرانے سپاہی اور سنبھل کے قلعے ہیں .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۵۵
[اضعاف + مضاعف / مضاعفہ (ض ع ف)]

اِضعاف (کس ا ، سک ض) امذ .

سابق کے بالمقابل دوچند یا دگنا کرنا ، اضافہ یا زیادتی کرنا .
اضعاف ظلم کا ہے ادھر ضعف کا ادھر
بربادی اپنی یار کے بس امتحان میں ہے
۱۸٦۸ حزیں (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۵۳)
[ع : (ض ع ف)]

اَضْعافاً مُضاعَفَہ (فت ا ، سک ض ، تن ف بفت ، شدم بضم ، فت ع ، ف) صف ؛ م ف .

رک : اضعاف مضاعفہ .

آپ نے اضعافاً مضاعفہ مجھ کو اس کا عوض دیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۶۷

حجاج سے اضعافاً مضاعفہ نفع حاصل کرنا چاہتے ہیں اور سوال اور سرقے کا مرض تکلیف دہ حد تک پایا جاتا ہے .

۱۹۲۶ مسئلہ حجاز ، ۱۱۶

[ع : اضعاف (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز + مضاعفہ (ض ع ف)]

اَضْعَف (فت ا ، سک ض ، فت ع) صف .

۱. بہت ضعف ، بہت بوڑھا ، بہت ناتواں .

بتائید الٰہی اضعف مخلوقات اقوی موجودات کو زیر کرتے ہیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۳

یہ تفاوت مثل اس تفاوت کے ہے جو نور اشد اور نور اضعف میں ہوتا ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۷۹

۲. (حدیث) وہ قول یا روایت جو نا معتبر اور دلائل شرعی کی رو سے غیر مستحکم ہو .

روایت کیا ہے اس کو . . . ابو منصور دیلمی نے مستند الفردوس میں بسند اضعف اور یہ حدیث منکر ہے .

۱۸۹۶ رسالۂ تحفۃ السعادت ، ۷۵

[ع : مصدر (ض ع ف) ضعیف کی تفضیل]

ـــ الْعِباد (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، کس ع) امذ .

(لفظاً) تمام لوگوں سے ضعف یا کمزور ترین ، (مراداً) کمترین ، احقر ، ناچیز (خطوط وغیرہ میں اپنے نام کے ساتھ مستعمل) .

اہتمام اضعف العباد . . . کے سے . . . چھاپی گئی .

۱۷۹۹ بحر حکمت (سہ ماہی ' اردو نامہ ' کراچی ، ۳ : ۱۸)

بندۂ اضعف العباد راجی مغفرت رب العالمین . . . عرض کرتا ہے .

۱۸۳۲ سعادت دارین ، ۳

اضعف العباد عزیز جنگ مولف .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۵

[اضعف + ع : ال (ا) (رک) + عباد (رک)]

اَضْغاث اَحْلام کس اضا (فت ا ، سک ض ، کس مج ث ، فت ا ، سک ح) امذ ؛ ج .

ایسے خواب جو پریشانی دماغ یا سوء ہضم کی حالت میں نظر آتے ہیں .

جنہیں خواب سمجھتا تھا خواب نہ تھے اضغاث احلام تھے .

۱۸۶۹ میرا افسانہ ، ۵۷

اردو میں طور واحد بھی مستعمل ہے :

پس اگر یہ عالم خواب میں ہو تو وہ درحقیقت اضغاث احلام ہے اور جھوٹا خواب ہے .

۱۹۲۵ کلمۃ الاشراق ، ۲۲

[ع : اضغاث (ض غ ث) واحد : ضِغْث (= بے حقیقت باتیں) + احلام (ح ل م) واحد : حُلُم (= خواب)]

اَضَل (فت ا ، ض (شدل بحالت عطف یا اضافت)) صف .

بہت یا سب سے زیادہ گمراہ .

بعض لوگ ازہری کو ابو اسحاق سے اضل تصور کرتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۴۹

سب رہ مستقیم کے اوپر ہیں، نہیں ہے جہاں میں کوئی اضل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۶۷

[ع : (ض ل ل) ضالّ (= گمراہ) کی تفضیل]

اَضْلاع (فت ا ، سک س) امذ ؛ ج .

۱. ملک میں صوبے کے بڑے انتظامی حصے جو چند تحصیلوں تعلقوں یا پرگنوں پر مشتمل ہوں .

ان اضلاع کے علاقہ داروں . . . کا دربار کرتے پڑتے جائیں گے .

۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۱۹۳

دیگر اضلاع میں جمنا کی نہر کا پانی آتا تھا .

۱۹۰۵ یاد گار دہلی ، ۵۷

۲. اطراف و جوانب ، حدود .

باغ کے اضلاع میں اپنے اپنے لائق درجے کے مکانوں سے حکم کے منتظر حاضر ہیں .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۹۰

۳. (ہندسہ) مختلف اشکال ہندسی کے پہلو کے خطوط جن سے یہ شکلیں گھری ہوں .

اگر چومینڈے کھیت کے چاروں اضلاع مختلف اور غیر متوازی ہوں تو چاروں میڈنوں کو . . . ان خانوں میں لکھیں گے .

۱۸۷۶ مصباح المساحت ، ۲ : ۴۲

یہ ظاہر ہے کیونکہ ہر صورت میں قاعدے کے دو حصوں کی نسبت باقی اضلاع سے مساوی ہے .

۱۹۲۰ علم ہندسہ ، ۵ : ۱۳

[ع : (ض ل ع) واحد : ضِلْع (= پسلی)]

اَضْلاعی (فت ا ، سک ض) صف .

اضلاع (رک) سے منسوب .

میکر سکوپ سے دیکھیں تو شفاف اضلاعی قلموں کے طور پر . . . ہوتے ہیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۸۷

نظام حربی بھی اضلاعی نہ تھا بلکہ منتقی .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۱۲

[ع : اضلاع : (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِضْلال (کس ا ، سک ض) امذ .

گمراہی ، گمراہ کرنا ، بہکانا .

اہتدا اور اضلال کی نسبت جو خدا نے اپنی طرف کی ہے وہ اسی علت العلل ہونے کے سبب سے کی ہے .

۱۸۹۸ سر سید ، مکتوبات ، ۱۹۸

خدا کی ہدایت اور اضلال بواسطۂ شیطان بندے کی . . . مختاریت کے اندر ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۳۲

[ع : (ض ل ل)]

اِضْمار (کس ا ، سک ض) امذ .

۱. **ضمیر کا استعمال کرنا ، کلام میں ضمیر لانا ؛ جیسے : اِضْمار قبل الذکر (رک) .**
۲. **مضمر ہونا ، ایک بات میں دوسری بات مخفی ہونا .**
حافظ کے کلام میں اضمار کی صورت بکثرت پائی جاتی ہے .
۱۹۷۴ مسائل اقبال ، ۸۳
۳. **(عروض) ابتدائے رُکن میں سبب ثقیل کا دوسرا حرف ساکن کر دینا جیسے مُتَفاعلن سے مُتْفاعلن (بر وزن مستفعلن) .**
اگر اس کے مقابلے پر متفاعلن کا حرف دوم متحرک بعمل اضمار ساکن کرتے تو وہ مستفعلن کے ہم وزن ہو جاتا .
۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۳۷
[ع : (ض م ر)]

ـــ قَبْلَ اَز ذِکْر / قَبْلَ الذِّکْر (ـــ فت ق ، سک ب ، ل ، فت ا ، سک ز ، کس ذ ، سک ک/فت ق ، سک ب ، فت ل ، غم ال ، شد ذ بکس ، سک ک) امذ .

۱. **(قواعد) مرجع سے پہلے ضمیر کا ذکر ، ضمیر لانے سے پہلے مرجع لانا (جس کی طرف وہ پھرتی ہے) .**
محاورات مصطلحات کا پیدا کرنا . . . اضمار قبل الذکر کا بموقع مناسب استعمال .
۱۸۷۶ سراب حیات ، ۳۹
۲. **(مجازاً) وقوع امر سے پہلے اس کا اشارہ .**
کیوں جوانی میں تجھے پیری کی زاہد فکر ہے
ذکر پیری آج تو ' اضمار قبل از ذکر ' ہے
۱۸۹۱ عاقل ، د ، ۱۱۲
[اضمار + ع : قبل (رک) + ف : از (رک) + ع : ذکر (رک) / + ع : ال (ا) (رک) + ذکر (رک)]

اِضْمِحْلال (کس ا ، سک ض ، کس مع م ، سک ح) امذ .

۱. **کمزوری ، نا طاقتی ، ماندگی .**
اضمحلال قویٰ کا حال مختصر یہ ہے کہ اگر کوئی دوست ایسا کہ جس سے تکلف کی ملاقات ہے آجائے تو اٹھ بیٹھتا ہوں ورنہ پڑا رہتا ہوں .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۵۰۶
رنگ زرد ہے اضمحلال چہرے پر ظاہر ہے .
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۱۲۹
۲. **سستی ، اداسی ، پژمردگی ، تھکن .**
ہمارا یہ مقصد ہے کہ بغیر کسی اضمحلال کے ہم استقلال کے ساتھ ہندوستان کی فلاح و بہبودی کی دم تھامے رہیں .
۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۳۲ : ۶
۳. **گزند ، صدمہ .**
تقویت دیوے اگر پاس حفاظت تیرا
شعلۂ شمع کو صرصر سے نہ ہو اضمحلال
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۸
[ع : (ض م ح ل) (= نیز معدوم ہونا)]

اَضْمِدَہ (فت ا ، سک ض ، کس مع م ، فت د) امذ ؛ ج .

زخم یا درد کی جگہ پر لیپ کرنے کے مرہم وغیرہ ، ضمادات .
جس میں . . . حبوب و اقراص و مراہم و اضمدہ وغیرہ کا بیان ہے .
۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۳۰۶
[ع : (ض م د) واحد : ضِماد]

اَضْوا (فت ا سک ض) امذ ؛ ج .

روشنیاں ، شعاعیں .
بے شبہہ وہ کل کے ہیں یہ اجزا اس نور ازل کے ہیں یہ اضوا
۱۷۹۲ ہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۲
[اضواء (ض و ء) واحد : ضَوء]

اَضْیَق (فت ا ، سک ض ، فت ی) صف .

زیادہ ضَیِّق ، تنگ تر ، حقیر .
جب پہونچی کہ انقص و اضیق بمراتب ہے از حق مطلق
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۹۲
[ع : (ض ی ق) ضَیِّق کی تفضیل]

اِطار (کس ا) امذ .

(لفظاً) حلقہ ، گھیرا ، (طب) حشفے کے گردا گرد کا ابھار ؛ آنکھ کا حلقہ (مخزن الجواہر ، ۶۸) .
[ع : (ا ط ر)]

اِطاعَت (کس ا ، فت ع) امث ؛ امذ (قدیم) .

تعمیل حکم ، فرماں برداری ، کسی کی سربراہی کا اقرار ، محکومی .
اس کا معنا اس کا اطاعت اس کی خوشی اس کا کھانا اس کا پینا کل اللہ کوں .
۱۵۰۰؟ معراج العاشقین ، ۲۹
زندہ ہے جو مرتا ہے محبت میں ہماری
سب اجر ہے طاعت کا اطاعت میں ہماری
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶
اپنے شہر والوں پر ترس کھا کر اطاعت قبول کرلو .
۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۱۰۶
اف : کرنا .
[ع : (ط و ع)]

ـــ پَذِیر (ـــ فت پ ، ی مع) صف .

حکم ماننے والا ، تابعداری قبول کرنے والا .
اسم کیفیت : اطاعت پذیری .
اے خدا ہمارے! ہم تیرے پاس خوشی سے اطاعت پذیری کے لیے آئے ہیں .
۱۹۲۵ حکمة الاشراق ، ۲۲۲
[اطاعت + پذیر ، پذیر فتن (= قبول کرنا) سے فعل امر]

ـــ شِعار (ـــ کس ش) صف .

حکم ماننے والا ، تابعدار .
کیا با وفا رفیق شہ ذی وقار تھے
جرار تھے ، جری تھے ، اطاعت شعار تھے
۱۹۲۱ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۶۷
اسم کیفیت : اطاعت شعاری .
[اطاعت + ع : شعار (رک)]

ـــ کیش (ـــ ی مج) صف .

رک : اطاعت شعار (وضع اصطلاحات ، ۱۱۱) .

اسم کیفیت : اطاعت کیشی .

اطاعت کیشی اور وفاشعاری کا ایک نیا جذبہ ہمارے دلوں میں . . . موجزن ہو جائیگا .

۱۹۱۴ مرقع بلجیم ، ۶

[اطاعت + ف : کیش (رک)]

ـــ گُزار (ـــ ضم گ) صف .

رک : اطاعت شعار .

وہ سلیقہ شعار عورت ، فرماں بردار بیوی ، اطاعت گزار بہو اور سمجھدار ماں بن گئی .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۴۷

اسم کیفیت : اطاعت گزاری .

[اطاعت + ف : گزار ، گزاردن (= ادا کرنا) سے فعل امر]

ـــ گُزیں (ـــ ضم گ ، ی مع) صف .

رک : اطاعت پذیر .

قیس کا باپ نہایت ہی اطاعت گزیں بیٹا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳

اسم کیفیت : اطاعت گزینی .

[اطاعت + گزیں ، گزیدن (= قبول کرنا ، اختیار کرنا) فعل امر]

ـــ ماننا ف مر .

(کسی کی) حاکمیت تسلیم کرنا ، محکوم بن جانا .

ہفت اقلیم کے جو ہرایک بادشاہ تھے سو پیشکش اور نوکری اس کی میں سب حاضر رہتے تھے ، اطاعت اس کی مانتے تھے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

اطاعت کرنے کا تحریری اقرار ، خط غلامی .

اطاعت نامہ اس نے لکھ دیا جب ہوا حمزہ سے حاصل اس کا مطلب

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۱۱۷

[اطاعت + ف : نامہ (رک)]

اُطاق (ضم ا) امذ .

۱. کمرہ .

سات صندوق مقفل اور تین صندوقچے جو تین طاقوں میں اس اطاق کے رکھے تھے دیکھنے میں آئے .

۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۱ : ۱۹

بیٹ اور چھڑی دربان کے سپرد کر کے زینے پر چڑھے اور اطاق قمار میں داخل ہوگئے .

۱۹۴۲ صید و صیاد ، حامد حسین قادری ، ۹۹

۲. مردانہ نشست کا کمرہ یا مکان ، بیٹھک (عموماً بول چال میں مستعمل) .

[ت : اوتاغ > ف : اطاق]

اَطالَ اللہ (فت ا ، ل ، غم ا ، شدل) فقرہ .

(دعائیہ کلمہ) خدائے تعالیٰ طویل کرے ، بڑھائے .

شکم پر شیخ جی اب تو پڑی ہے اطال اللہ کیا داڑھی بڑی ہے

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ۹۱

[ع : اطال (ط و ل) + اللہ (رک)]

اِطالَت (کس ا ، فت ل) امث .

۱. تطویل ، کسی بات یا معاملے کو طول دینا .

تیمناً نہیں بلکہ کبراً و نخوۃً اطالت نام کے لیے لفظ ہذ تو ضرور ہی اپنے نام کے ساتھ لگا ہے .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۳

۲. (مجازاً) طول مدت .

ہمارے محکمۂ تعلیم کو اطالت عمر سے کوئی تعلق نہیں .

۱۹۳۴ ماہنامہ ' ہمدرد صحت ، دہلی ، ماہ جولائی ، ۱۰۴

[ع : (ط و ل)]

اِطالْوی (کس ا ، سک ل) صف .

اطالیہ (اٹلی) سے منسوب (جو بحیرۂ روم پر واقع ایک مشہور ملک ہے) : اطالیہ کا باشندہ ، اٹلی کی زبان تہذیب یا مصنوعات وغیرہ .

اطالوی ، ہسپانوی اور ہندوستانی (اردو ، ہندی) میں (ن گ) ، ن ، کی ضمنی شکل ہے .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۱۲۲

[انگ : Italian]

اِطالی (کس ا) صف .

رک : اطالوی .

یہ الفاظ ابھی تک اطالی حروف میں لکھے جاتے ہیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴

اَطائِب (فت ا ، کس ء) امذ ؛ ج .

پاک و برگزیدہ ، اولیا ، اصفیا .

ہوا حکم کونوا مع الصادقین کا ہیں منصوص اس کے یہ بارہ اطائب

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۴

[ع : (ط ی ب) واحد : اَطیَب (رک)]

اَطِبّا (فت ا ، کس ط ، شد ب) امذ ؛ ج .

معالج ، خصوصاً وہ جو طب یونانی کے ذریعے علاج کریں .

طلب کی اطبا نے تجویز سے طبیعت کی قلتین پر چیز سے

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۵۲

کتنے بیدرد زمانے کے اطبا ہیں امیر
حال بیماروں کا سنتے ہیں فسانے کی طرح

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۱۲

اطبائے کرام نے بھی بہت سے شموم اور ضماد و خواب آور دیگر خوردنی مسکنات وغیرہ استعمال کرائے .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۵

[ع : اطباء (ط ب ب) واحد : طَبیب]

اَطْباق (فت ا ، سک ط) امذ ؛ ج .

۱. سینیاں ، خوان .

تیرے شیلان کرم پر ہے زمانہ مہمان
مہ و انجم سے فلک پر ہیں مہیا اطباق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۹

۲. طبقے جو یکے بعد دیگرے اوپر تلے ہوں (عموماً آسمان یا زمین کے لیے مستعمل) .

گرچہ افلاک کے سب پھونک دے اطباق آتش
منہ تو دیکھو کہ کرے آمجھے احراق آتش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۱

[ع : (ط ب ق) واحد : طَبَق]

اِطْباق (کس ا ، سک ط) امذ .

(لفظاً) تہ بر تہ ہونا ، (تجوید) زبان کا پھیل کر تالو سے چمٹ جانا یا ملنا ؛ ایسے حروف جن میں یہ صفت پائی جاتی ہے (علم التجوید ، ۲۸) .

[ع: (ط ب ق)]

اَطْحَل (فت ا ، سک ط ، فت ح) صف .

خاکستری رنگ کا (مخزن الجواہر ، ۶۸) .

[ع : (ط ح ل)]

اِطْراب (کس ا ، سک ط) امذ .

خوشی سے جھومنے کی کیفیت .

اس کے دشمن شراب کی جہت سے کسی بلا و آفت کا قصد اس کے ساتھ نہ کرنے پاویں ، یا سکر و اطراب اس کی عقل پر کوئی خلل داخل نہ کردے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۴۱

[ع : مصدر (ط ر ب)]

اَطْراطِیقُوس (فت ا ، سک ط ، ی مع ، و مع) امذ .

(نباتیات) ایک ہاتھ سے کم سخت اور مضبوط ساق کا ایک پودا جس کی شاخوں میں زرد اور بعض نیلے پھول گل بابونہ کی طرح لگتے ہیں اور ان کے آس پاس پتے مل جل کر ستاروں کی طرح معلوم ہوتے ہیں . (بیج کا رنگ خاکی ، مزہ تلخ ، دواؤں میں مستعمل) ، شبیہ الکواکب (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۱) ؛ خوب کلاں (بحر الجواہر ، ۲۶) .

[یو]

اَطْراف (فت ا ، سک ط) امذ ؛ جمع ؛ نیز بطور واحد .

۱. کنارے ، سرے .

درمیانی درجے کا نام خلق ہے اور اس کے دونوں اطراف یعنی تہور اور بزدلی کو بد اخلاقی کہتے ہیں .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۴۲۲

۲. (طب) ہاتھ پاؤں (مخزن الجواہر ، ۶۹) ، (عموماً برد اطراف (رک) میں مستعمل) .

۳. گردا گرد ، آس پاس ، چاروں طرف ، ادھر ادھر .

ہر یک نہار میں ہور اطراف باغ — جو روشن کرے از شقاق چراغ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳

آہستہ اے نسیم کہ اطراف باغ کے
مشتاق پرفشانی ہیں اک مشت خاک ہم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۶

خط سے حسن ان کا دو بالا ہو گیا — ماہ کے اطراف ہالا ہو گیا

۱۹۱۹ کیفی (رضی الدین) ، کیف سخن ، ۳۴

[ع : (ط ر ف) واحد : طَرْف]

— بِین (— ی مع) امذ .

ایک آلہ جس کی مدد سے پانی کے اندر سے وہ چیزیں جو سطح آب پر ہوں دیکھی جا سکتی ہیں .

یہ آلہ آبدوز کی آنکھ ہے ، اسی کے ذریعے سے پانی کے اندر سے سطح آب پر کی چیزیں جیسے جہاز کشتی وغیرہ کو بخوبی دیکھ سکتے ہیں .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۲۲

[اطراف + ف : بین ، دیدن (= دیکھنا ، دکھانا) سے فعل امر]

— عالَم کس اضا (— فت ل) امذ .

دنیا بھر ، ساری دنیا ، دور دور تک دنیا کے وسیع علاقے .

تنگ ہیں اطراف عالم حوصلے نکلیں گے کیا
فکر ہے عاشق ترا دامن کہاں پھیلائے گا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۷

ان کی شہرت ہندوستان کی چار دیواری سے نکل کر اطراف عالم میں پھیل .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۲۲

[اطراف + ع: عالم (رک)]

اَطْرافی (فت ا ، سک ط) صف .

۱. اطراف سے منسوب ؛ آس پاس کے علاقے کا ، ادھر ادھر کا .

ہندوستانی اور اطرافی لشکر دو ہزار سے کچھ زیادہ تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۹۸

۲. (میراث) اصل یا فرع بعید کا وارث (جیسے : باپ کے ہوتے ہوئے دادا اور بیٹے کے ہوتے ہوئے پوتا) .

یہ قاعدہ کہ وارثان حقیقی کے موجود ہونے کی صورت میں وارثان علاقی . . . ورثہ نہیں پاتے ان مساوی درجے کے وارثوں سے بھی متعلق ہے جو واسطہ داران اطرافی ہوں .

۱۸۹۲ اصول نظائر شرع محمدی ، ۵۵

[ع: اطراف (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

— رَوَنّا (فت ر ، و ، شدن) امذ .

اجازت نامہ جس میں کسی شخص کو چنگی سے مستثنیٰ کیا جائے ، چنگی سے معافی کا رونا ، جیسے: اس علاقے کی ابھی دو چنگیاں اور راستے میں پڑیں گی جب چنگی مانگیں تو اطرافی رونا دینا .

اَطْراق (فت ا ، سک ط) امث ؛ ج .

سلوٹیں ، شکنیں (عموماً 'بطن' کے ساتھ مستعمل) .

— البَطْن ضم ق (— غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ط) امث ؛ ج .

پیٹ کی شکنیں ، پیٹ کی بٹیں (مخزن الجواہر ، ۶۹) .

[ع: (ط ر ق) واحد: طَرَق]

اِطْرا (کس ا ، سک ط) امذ ؛ ~ اطراء .

(تعریف میں) مبالغہ ، زیادتی .

بیجا طرفداری و اطراء کا اس میں نام و نشان نہیں .

۱۹۰۱ مضامین سلیم ، ۱ : ۱۳۰

[ع : (ط ر و)]

اُطْرُت (ضم ا ، سک ط ، فت ر) امذ .

حشفے کا کنارہ یا حلقہ ؛ ناخن کے گرد کا گوشت ؛ رگ اَبْہر کا کنارہ (مخزن الجواہر ، ۶۹) .

[ع : (ا ط ر)]

اَطْرَش (فت ا ، سک ط ، فت ر) صف .

بہرا ، گران گوش ، جو اونچا سنے (مخزن الجواہر ، ۶۹) .

[ع : (ط ر ش)]

اَطْرَمالہ (فت ا ، ط ، سک ر ، فت ل) امث .

(نباتیات) ایک ہاتھ لمبی ساق کا ایک بے شاخ بودا جس کے پتے بھنگ کے پتوں کی طرح اور ان سے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان پر شہد کی طرح رطوبت پائی جاتی ہے (خزائن الادویہ ۲ : ۲۰۲) .

[غالباً یو]

اِطْرَئی (کس ا ، سک ط ، فت ر) صف .

اطراء (رک) سے منسوب : مبالغہ آمیز (مدح ، تعریف) .

شعرا کی قصیدہ سرائی جس کے واسطے تخئیل اور اطرئی مدح حسن ہے ، مگر اس میں بھی حدود ممدوح سے تجاوز نہ ہونے پائے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۲۲

[ع : اطرء ، اطراء (رک) کی تخفیف + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِطْرِیفَل (کس ا ، سک ط ، ی مع ، فت ف) امذ ؛ ~ اتری پھل ، اطری پھل .

(طب یونانی) ہر وہ معجون جس میں تین پھل (ترپھلا : ہڑ ، بہیڑا ، آملہ) شامل ہوں .

اطریفل صغیر سیں آرام کیوں کے ہو
ایسے مرض کا خوب کلاں ہے تجھے علاج

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۷

تمہارے لکھنے کے موافق اطریفل ہم نے شروع کیا مگر بازاری ہے اور نسخہ جو تم نے لکھا تھا وہ گم ہو گیا .

۱۸۶۸ سرور (رجب علی بیگ) ، انشائے سرور ، ۵۵

اطریفل ، تری پھل کا معرب ہے اور اس سے تین پھل ہڑ ، بہیڑہ ، اور آملہ مراد ہوتے ہیں .

۱۹۲۷ علاج الامراض ، ۱ : ۱۰

نزلہ و ضعف کی صورت میں اطریفلات و خمیرہ جات ، کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے .

۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۹۹

[مع : اطری > س : تری (= تین) + = فل > س : پھل (رک)]

اِطْرِیلال (کس ا ، سک ط ، ی مع) امث .

(نباتیات) زمین پر پھیلے ہوئے چھوٹے چھوٹے بودوں کی ایک گھاس کا بیج جو دوا میں مستعمل ہے ، حشیشۃ الارض .

اطریلال بولتے ہیں تو بیج مراد ہوتا ہے ، اس کا پودا چھوٹا ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۷۳

[غالباً یو یا بربری (خزائن الادویہ)]

اِطْعام (کس ا ، سک ط) امذ .

(کھانا) کھلانا .

عموماً اطعام وارد و صادر کا واسطہ

۱۸۱۸ انشا ، سلک گوہر ، ۳۹

آپ کی سرکار میں ہر روز گو سفند ذبح ہوتی اوروں کو اطعام کرتے ، خود شام کو . . . بوے شوربا استشمام فرماتے .

۱۹۱۸ جلاء العینین ، ۱۸

[ع : (ط ع م)]

اَطْعِمہ (فت ا ، سک ط ، کس ع ، فت م) امذ ؛ ج .

(مختلف قسم کے) طعام ، کھانے ، غذائیں .

رنگ رنگ اطعمہ ہیں بدل پھر اس درجہ و فور
کیسا خداوندی ہے اللہ خدائی مشکور

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۹۱

اطعمۂ لذیذہ و اشربۂ نفیسہ سے لدی ہوئی میزیں بچھی ہوئی تھیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ظفر علی خاں ، ۹۲

[ع : (ط ع م) واحد : طعام]

اِطْفا (کس ا ، سک ط) امذ ؛ ~ اطفاء .

۱. آگ کا شعلہ یا چراغ وغیرہ کو بجھانے یا بجھنے کا عمل ، بجھانا .

اطفائے نار عشق نہ ہو آب اشک سے
یہ آگ وہ نہیں جسے پانی بجھا سکے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۷۳

اطفاء نائرۂ فساد میں امیر المومنین علی بن ابی طالب کا سارا وقت صرف ہوا .

۱۸۷۳ مقالۂ معقول ، ۲۱۸

قریش کینہ وراطفائے نور حق کے در پے تھے
یہاں بھی آتش جنگ و جدال آ آ کے بھڑکائی

۱۹۳۳ نظم طباطبائی ۱۱

۲. (مجازاً) کسی جذبے یا فتنے کو دبانا ، فرو کرنا ، ابھرنے نہ دینا .

اگر اطفا نہ کیا جائے تو مفسدوں کی دلیری کا باعث ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ۱۵۶

وصل کے شوق کا جو وصل سے اطفا نہ کرے
عشق صادق جو ہو مخلص بھی تو ایسا نہ کرے

۱۹۲۵ کلیات حسرت موہانی ، ۳۲۹

۳. غذا یا دوا وغیرہ کے ذریعے اندرونی گرمی مارنا ، خون میں حدت کی بجائے برودت پیدا کرنا (مخزن الجواہر ، ۶۹) .

[ع : مصدر (ط ف ء)]

اَطْفال (فت ا ، سک ط) امذ ؛ ج .

۱. بچے (خصوصاً انسان کے) بچے ، لڑکے بالے .

جوانی میں نہ رسوائی ہوئی تا میر غم کہیے
ہوئے اطفال نہ بازار گاہک جی کے پیری میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۰۱

۲. بیٹے بیٹیاں ، اولاد .

بولا وہ کہ جب سے صاحب اطفال ہوا چال ڈھال طفلی و جوانی کی ترک کی .

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۹۷

ممکن ہے کہ سکھ میں بھول جائیں اطفال
لیکن انہیں دکھ میں ماں ہی یاد آتی ہے

۱۹۱۴ حالی ، رباعیات ، ٦٠

۳. (مجازاً) (i) اہل و عیال ، بیوی بچے .

کیا کیا دنیا سے صاحب مال گئے   دولت نہ گئی ساتھ نہ اطفال گئے

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۱۹٦

(ii) نوزائیدہ یا نوخیز کونپلیں ، شاخیں یا پھل پھول وغیرہ .

دیکھ کے اطفال شاخ کہتی ہے باد مراد
پھولنے پھلنے بھی دو طفل ہیں یہ ہونہار

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، میکش ، ۸

[ع : (ط ف ل) واحد : طِفْل]

اِطْل (کس ا ، سک ط) امث .

کوکھ ، تہی گاہ (مخزن الجواہر ، ٦۹) .

[ع : (ا ط ل)]

اِطّلاع کس ا ، شد ط بکس مج) امث .

۱. (i) (کسی امر سے) آگاہی ، علم ، واقفیت .

قتلغ شاہ نے نامے کے تئیں کھول کر سر سے پا تلک مطالعہ کیا اور مضمون لکھے ہوئے پر کما حقہ اطلاع پائی .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ٦۸

ہمیں اس کی صرف دو کتابوں پر اطلاع ہے .

۱۹۳۰ کتاب الخراج ، ۱

ہے آدمی کی پردۂ غفلت سے زندگی
مر جائے گر ذرا بھی ہو غافل کو اطلاع

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۴

واہ صاحب ! ادنیٰ مراتب فصاحت پر بھی اطلاع نہیں .

۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱٦ : ۳

(ii) خبر .

دے کیوں نہ داغ دل سے دم سرد اطلاع
ملتا ہے نت نسیم سحر سے سراغ گل

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۴۷

جانکاہ عاشقوں کو ہے یوں ہجر کی خبر
جس طرح ہو خزاں کی عنادل کو اطلاع

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۴

ہم کو سرکاری طور پر اطلاع ہے کہ علاقۂ نجد کے کسی نا معلوم مقام پر دو ہوائی جہازوں پر گولیاں برسائی گئیں .

۱۹۲۴ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱٦۰

۳. اعلان ، نوٹس .

ایک مقدمے میں بحث یہ تھی کہ مدعی نے مدعاعلیہ کو . . . اطلاع دی یا نہیں .

۱۸۷٦ شرح قانون شہادت ، ۸۹

ف: بھیجنا ، پانا ، پہنچنا ، دینا ، کرنا ، ملنا .

[ع : (ط ل ع)]

ـــ نامہ (ـ فت م) امذ .

وہ تحریر یا نوٹس (بیشتر عدالتی) جس کے ذریعے اطلاع دی جائے ، سمن .

بعد معاینہ اطلاع نامہ کے دستخط اپنے متضمن معاینہ ہونے اطلاع نامہ پر بقید تاریخ ثبت کرو .

۱۸۳۹ دستور العمل انگریزی (ترجمہ: مٹن لال)، ۲۰۲

ہندوستانی جرائد . . . میں خود ہی دم نہیں ہے کچہریوں کے صدقات (سمن و اطلاع نامہ) پر بعض کا آذوقہ منحصر ہے .

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹ ، ۱۵ : ۱۰

[اطلاع + ف: نامہ (رک)]

ـــ یابی امث .

۱. خبر پانا ، علم یا واقفیت حاصل ہونا .

ان کو نئی باتوں ، نئے تجربوں . . . پر اطلاع یابی کا موقع ملے گا .

۱۸۹۴ مقالات حالی ، ۲ : ۲۱

مجسٹریٹ صاحب سمن پر مسیتا کی اطلاع یابی کے دستخط پڑھ کر حیران تھے .

۱۹۰۱ مسیتا ، ۱ : ۱۱۸

۲. اطلاع یا نوٹس کی وصولی کے دستخط .

دو سمن نکال کر پیش کیے اور ان پر اطلاع یابی کی درخواست کی .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۲ : ۴۰

[اطلاع + ف : یاب ، 'یافتن' (= پانا) سے فعل امر + ی ، لاحقۂ مصدری]

ـــ یابی لکھنا ف مر .

(عدالت) نوٹس وغیرہ وصول ہونے کے دستخط کرنا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۷) .

اِطّلاعاً (کس ا ، شد ط بکس مج ، تن ع بفت) م ف .

آگاہ کرنے یا خبر دینے کی غرض سے .

میں نے اپنے باپ کو ایک خط اپنے اس ارادے کا اطلاعاً لکھ بھیجا .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۴۵

[ع : اطلاع (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اِطّلاعات (عامّہ) (کس ا ، شد ط بکس مج (بحالت اضافت ت ، شد م بفت)) امث ؛ ج .

۱. اطلاع (رک) کی جمع .

یہ خط پولیس کی غلط اطلاعات پر مبنی ہے .

۱۹۲۸ اردوئے معلّیٰ ، ۲۲

۲. ایک سرکاری محکمہ جو سرکاری خبریں فراہم اور نشر کرتا ہے اور ملک کے کل نشریات کا نگراں ہوتا ہے، محکمہ اطلاعات ، انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ .

علی مردان خاندانی میر   اطلاعات کے یہاں ہیں وزیر

۱۹۵۴ ناطق بدایونی، سہ روزہ مراد خیر پور میرس، ۷ جون، ۳

[ع : اطلاع (رک) + ات، لاحقۂ جمع)]

اِطّلاعی (کس ا ، شد ط بکس مج) صف .

اطلاع سے منسوب : اطلاع کے طور پر ، جس میں اطلاع یا خبریں پائی جائیں .

عرضی اطلاعی بہ حضور جناب صاحب کلکٹر بہادر روانہ کی .
۱۸۵۸ سرکشی بجنور ، ۱۳۲

آپ کی خدمت میں . . . ختم مدت کا اطلاعی چھپا ہوا پوسٹ کارڈ روانہ کیا گیا .
۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۹

[ع : اطلاع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِطْلاق (کس ا ، سک ط) امذ .

۱. **کسی قسم کی شرط یا قید نہ لگانا .**

پردۂ قید اٹھا کر در اطلاق سے دیکھو
پل میں کھلتا ہے یہ اعیاں کا طلسمات شگرف
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۸۹

قید و اطلاق کا نقاب اٹھا   بے حجابی اٹھا حجاب اٹھا
۱۹۳۰ حرف تمنا ، ۶۹

۲. **کسی مفہوم کی کسی شخص یا شے پر چسپیدگی ، کسی چیز کا ایک دوسری چیز پر منطبق کیا جانا .**

دونوں پہ اطلاق دیں از روے قرآن ہے
خواہ برہمن کوئی خواہ مسلمان ہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۱

جب کھلے وابستۂ الفت دل آفاق ہو
چاہیے اس زلف پر زنجیر کا اطلاق ہو
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۳۴۷

ہزاروں خاندانوں میں ایک ایسا نکلے گا جس کی خواتین پر تعلیم یافتہ ہونے کا اطلاق ہو سکے .
۱۹۳۵ عالم نسواں ، ۶

۳. **باری تعالیٰ کے وجود مطلق کی منزل (جو ہر قید اور شرط سے مبرا ہے) .**

قید اطلاق اس کو ہے ذاتی   لازمہ اس کا مطلقیت ہے
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۱۸

فضاے عالم اطلاق میں حدود نہیں
جسے خیال کہیں مہبط ورود نہیں
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۷۹

۴. **طلاق دینا** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۷) .

۵. **(مال) سرکاری بقایاجات جو زمینداروں وغیرہ کے ذمے ہوں .**

سررشتے سے دریافت ہوا کہ کاغذ اطلاق ماہواری اور حساب شجنگی بابت علاقہ تحصیل تمہارے کے بروقت حضور میں نہ پہنچا .
۱۸۴۹ دستور العمل انگریزی (ترجمہ : متن لال) ، ۲۸۸

۶. **(طب) دستوں کی بیماری ، دست آنا** (مخزن الجواہر ، ۶۹) .

[ع : (ط ل ق)]

ـــ نَوِیس (ـــ فت ن ، ی مع) امذ .

۱. **(مال) کسی پرگنے کا بخشی گر جو سرکاری بقایا جات (بذمۂ زمینداران وغیرہ) کی فہرستیں تیار کرتا ہے .**

اطلاق نویس پرگنہ . . . سب دستکات علاقہ درست کرکے نزدیک تحصیلدار کے لاتے ہیں اور تحصیل دار پرگنہ اس کو نظر ثانی کرکے . . . مرتب کرتے ہیں .
۱۸۴۹ دستورالعمل انگریزی (ترجمہ : متن لال) ، ۱۱۰

۲. **وہ افسر جو سمتوں کا اجرا اور خرچ کا حساب رکھتا ہے** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۷) .

[اطلاع : + ف : نویس ، نوشتن ، (= لکھنا) سے فعل امر]

اِطْلاقی (کس ا ، سک ط) صف .

اطلاق (رک) سے منسوب : غیر مقید ، غیر مشروط ، آزاد ، مطلق .

پوچھا جاتا ہے کہ یہ کوئی اطلاقی حکم ہے .
۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۱ : ۲ ، ۱۶۴۹

[ع : اطلاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَطْلانْطِک (فت مع ا ، سک ط ، سک ن ، کس ط) . امذ .

اقیانوس (رک) .

قرآن کی نسبت بحر اطلانطک سے لے کر دریاے گنگا تک نے مان لیا ہے کہ یہ پارلیمنٹ کی روح ہے .
بنیادی حقیقتیں ، ۷۷

اَطْلَس (فت ا ، سک ط ، فت ل) امذ ؛ امث .

۱. **ریشم اور سوت کا ملواں بنا ہوا چکنی اور چمکیلی سطح کا کپڑا (اس کی بناوٹ اس طرح کی جاتی ہے کہ تانے کے تار اوپر کے رخ ہموار سطح بناتے ہیں) .**

سو نیلک سو اطلس طاے سرنگ   سو دیباے رومی و چینی دو رنگ
۱۵۶۴ حسن شوقی (سہ ماہی ' اردو ' کراچی ، ۴۶ ، ۲/۳ : ۱۲۳)

خاک اس در کی ہے اپنے تن عریاں کا لباس
ہمدمو چاہیے کیا مخمل و اطلس اجی بس
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۹

حضور نے دولت کدے کی ایک کھڑکی میں سیاہ اطلس کی ایک بڑی سی آستین لٹکائی تھی .
۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۳ ، ۴۱ : ۹

۲. **چرخ نہم کی سطح مقعر جو ثوابت و سیارات سے خالی ہے .**

رہ ہے تیری قباے دارائی   چرخ اطلس ہے جس کے آگے کمل
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۷

دکھائے چہرہ دستی آہ بالا دست گر اپنی
تو مارے ہاتھ دامان قباے چرخ اطلس میں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۷

تھی چرخ اطلس پر عیاں نور جبیں سے دھوپ چھاں
اللہ رے قرب و عزو شاں پہنچے کہاں سلطان دیں
۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۷

[ع : (ط ل س) (= نیز وہ بھیڑیا جس کے بال گر گئے ہوں)]

ـــ خَطائی کس صف (ـــ فت خ) امذ ؛ امث .

ملک خطا کی بنی ہوئی اطلس جو نہایت اعلیٰ درجے کی سمجھی جاتی تھی .

سب میں نرم اور بہتر لباس اطلس خطائی کا ہوتا ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳۹

دیبائے فرنگی ، دیبائے یزدی ، خارا ، اطلس خطائی . . . یہ سب ریشمی کپڑوں کے نام ہیں ۔

۱۹۱۲ شبلی ، مقالات ، ۶۵ : ۲۰

[اطلس + ف : خطا (رک) + ہ ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

— زنگار/زنگاری کس صف (— فت ز ، غنہ / فت ز ، غنہ ، ی مع) امذ .

نیلگوں اطلس ، (کنایۃً) آسمان .

دل لیلیٰ سے گیا شوق طرح داری کا — خیمہ بیرنگ ہوا اطلس زنگاری کا

۱۹۴۲ خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۲۱

[ع : اطلس (رک) + ف : زنگار (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَطلَسی (فت ا ، سک ط ، فت ل ، ی مع) صف .

اطلس سے منسوب : اطلس جیسا .

منڈپ اطلسی تس پہ عالی گگن — گلاں نقش کے جس ثوابت لگن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۹

وہی ان اطلسی افلاک پر منصور ہوتا ہے
کہ چتر آوے سکندر کا تو سر کھینچے کہ دارائی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۲۰

ان کے درمیانی فاصلے گہرے اطلسی سرخ رنگ کے ہوتے ہیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۶۰

[اطلس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَطلِیَہ (فت ا ، سک ط ، کس مع ل ، فت ی) امذ ؛ ج .

(ادویہ وغیرہ کے) مقطر اور جوہر کے ضماد یا لیپ ، طلا (جن کی مالش کی جاتی ہے) .

جب چیچک . . . سم کی سطح پر اٹھتی ابھرتی ہو اس وقت اس کا علاج اطلیۂ رادعہ سے کریں کہ اس کو روکیں ، نکلنے نہ دیں .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۱۳

غرغرے . . . حلق یا منہ کے اطلیہ ہیں مثلاً گلیسرین .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۹

[ع : (ط ل ی) واحد : طِلا]

اِطماح (کس ا ، سک ط) امذ .

نظر بازی ، نظر اٹھاکر دیکھنا .

اس اطماح کے مدنظر عورت اور مرد کا ملنا اور عشق و نیاز کے بندھن میں جکڑا جانا ایک لازمی نتیجہ ہے .

۱۹۴۲ بھاگ نگر کی طوائفیں ، پیش لفظ ، ج .

[ع : (ط م ح)]

اَطماع (فت ا ، سک ط) امذ ، امث ؛ ج .

حرص ، طمع ، لالچ .

گویا وہ ایک پردہ ہے جس کے پیچھے مختلف اغراض و اطماع کو چھپایا جاتا ہے .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۲

[ع : (ط م ع) واحد : طمع]

اِطمِینان (کس ا ، سک ط ، ی مع) امذ .

۱. دل جمعی ، سکون ، آرام لینا یا قرار پکڑنا .

اسی کا ذکر ہے ایمان مومن — اسی کا یار اطمینان مومن

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۳

اطمینان خاطر حاصل کرنے کے لیے درویش کو ابتدا میں خلق سے جدائی اور عزلت و تنہائی ضرور ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۰

میرے گھبرانے کا ہو کیوں کر اثر — دل ہے اپنے بس میں اطمینان ہے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۲۷

۲. (بے اطمینانی کے بعد) تسلی ، تشفی .

تم نے جس طرح اپنا اطمینان کرلیا ہو ذرا مجھ کو بھی سناؤ .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۱۷

سائل کو اطمینان کامل میسر نہ ہوا .

۱۹۲۴ شہید مغرب ، ۱۷

۳. یقین ، اعتماد ، بھروسا .

صاحب خانہ ہمت مردانہ رکھتا تھا اس نے اطمینان کیا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۷۰

اپنی روح کی حقیقت تو تاحد اطمینان دریافت نہیں کر سکا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷

۴. معاش وغیرہ کی طرف سے بے فکری ، فراغت تمام ، خوشحالی .

اتنا بھی اطمینان نہ تھا کہ دو چار آدمی مل کر کھیتی کریں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۵

لکھ رکھو اطمینان جو مقصد ہے کافور ، اور حقیقی مسرت جس کی تلاش ہے ہزاروں کوس دور ہوگی .

۱۹۲۴ وداع خاتون ، ۵

اف : دلانا ، رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ط م ن)]

— کا (- کی) سانس لینا محاورہ

پریشانی سے نجات پانا ، تکلیف یا محنت کے بعد راحت نصیب ہونا .

گائے آدھے داموں میں بیچ دی گئی ، میں نے اس دن اطمینان کا سانس لیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۲۸

اَطناب (فت ا ، سک ط) امث ؛ ج .

خیمے کی رسیاں ، طنابیں .

جیسے اطناب جمع طُنُب کی ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۳۸

صاحب جامع اللغات لکھتے ہیں کہ اس کے معنی خیمے کی رسیوں کے ہیں ، اور یہ صحیح ہے ، مگر انہیں اطناب (بکسر اول) کی توضیح بھی کرنی چاہیے تھی .

۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۱ : ۳

[ع : (ط ن ب) واحد : طُنُب]

اِطناب (کس ا ، سک ط) امذ .

۱. طول ، درازی ، طویل یا دراز کرنا یا ہونا .

یاد وہ زلف ہے جو طول امل سے ہے دراز
لے سبب کچھ نہیں اطناب شب فرقت میں

۱۸۲٦ دیوان مہر (آغا علی) ، ۱۹۱

دل کا جلوس کیا تھا؟ اس کا بیان اتنا ہی مہمل ہوگا جتنا اس کا اطناب.

۱۹۲۲ مذاکرات نیاز ، ۱٦۱

۲. (بلاغت) گفتگو یا کلام کو طول دینا (ضرورةً ہو تو حسن ہے اور بے ضرورت ہو تو عیب ہے) .

میں بخشا اس کتیں کیا کیا بہر باب
ہے جس کی شرح میں درکار اطناب

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱٦۳

قطع اطناب کی طناب کو کر — کہ ہے خیر الکلام قل و دل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۱۰۱

ایک مضمون میں جسے مختصر الفاظ میں ادا کیا جاسکتا ہو ضرورت سے زائد الفاظ ، غیر ضروری تفصیلات و امثلہ کا استعمال اطناب کا باعث ہو جاتا ہے .

۱۹۲۷ بنیادی اسالیب بیان ، ۴۱

[ع : (ط ن ب) (= نیز اونٹوں کا قطار در قطار چلنا)]

—ِ مُمِل

کس صف (— ضم مع م ، کس م) امذ .

(بلاغت) مقتضائے حال کے خلاف تقریر یا تحریر کا طول جو ناگوار ہو .

خبردار اب قصۂ لاطائل اور اطنابِ ممل سے باز آ .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۲

[اطناب + ممل (م م ل)]

اَطْوار

(فت ا ، سک ط) امذ ؛ ج .

۱. طور طریقے ، رنگ ڈھنگ ، آثار .

معلوم ہوا عشق کے اطوار سیں یوں کر
مجھ عقل کی بنیاد کوں برباد کرے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۳

اب صلح کے اطوار نہ امید ظفر کی — ہوتی ہے صفائی اسد اللہ کے گھر کی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۵۵

۲. اخلاق ، عادات و خصائل .

رخسار یہ دو مطلع انوار ہیں ترے
مشہور حسن خلق سوں اطوار ہیں ترے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸۱

چلن اور اطوار مذموم ہیں سب — فراغت سے دولت سے محروم ہیں سب

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ٦۷

اس کے شریفانہ اطوار اس کی بلند حوصلگی . . . کا اثر ان سب پر موجود ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۳

۳. برتاؤ ، سلوک ، ربط و ضبط کے ڈھنگ .

گہ جلانا گہ رلانا یہ تو تم نے میرے ساتھ
ڈھنگ نکالے خوب ہیں اور اطوار نکالے اچھے ہیں

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۸۰

[ع : (ط و ر) واحد : طَوْر]

—ِ ستّہ

کس صف (— کس س ، شد ت بفت) امذ ؛ ج .

وہ چھ طور یا طریقے جو (نقش بندیہ کے نزدیک) سالکوں کو حاصل ہونا ضروری ہیں : (۱) لفظ « اللہ » کا دم ، نفس سے کھینچنا جس کا مقام ناف ہے ، (۲) قلب سے کھینچنا جس کا محل سینے میں بائیں جانب ہے ، (۳) روح سے کھینچنا جس کا محل سینے میں دائیں جانب ہے ، (۴) درمیان سینہ سے کھینچنا جس کا محل فم معدہ ہے ، (۵) پیشانی سے کھینچنا اور اسے لطیفۂ خفی کہتے ہیں ، (٦) کاسۂ سر سے کھینچنا اور اسے لطیفۂ اخفیٰ کہتے ہیں. (محققین صوفیہ اور عرفائے کامل فرماتے ہیں کہ سالک کو ان لطائف و اطوار سے معرفت حاصل نہ ہوگی کیونکہ یہ اطوار لطائف تجلیات صفات کے ہیں اور وصال ذات توحید ہی سے حاصل ہوتا ہے) (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۱۲).

۱۹۲٦

[اطوار + ع : ستہ (= چھے)]

. . . اَطْوار

(. . . فت ا ، سک ط)

مرکبات میں جزو دوم کے طور پر اطوار (رک) کے معنی میں مستعمل ، جیسے : خوش اطوار (= اچھے طور طریقے والا) بد اطوار (= برے چلن والا).

. . . اَطْواری

(فت ا ، سک ط) امث .

مرکب میں جزو دوم کے طور پر ، اطوار (رک) کے اسم کیفیت کے معنی میں مستعمل ، جیسے : خوش اطواری (= اچھے طور طریقے ہونا) ، بد اطواری (= برا چلن ہونا) .

ہم کو چاہیے کہ پہلے نیکی و نیک اطواری اختیار کریں .

۱۸٦۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱۳۹

چاہتے ہیں مجھ سے وہ اپنی خوش اطواری کی داد
خیر اب ذکر آگیا اس کا تو کچھ کہنا پڑا

۱۹۲۳ اعجاز نوح ، ۲۰

[ع : اطوار (رک) + ف ، ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَطْوَل

(فت ا ، سک ط ، فت و) صف .

بہت زیادہ طویل ، سب سے زیادہ طویل .

لڑائے فوج او آپیں چلے اس دور جھاڑی میں
تھکے دل یاد کرنے میں گزر جس نیت اطول کا

۱٦٦۵ علی نامہ ، ۱٦۵

مندرج اپنی جدولوں میں تمام — ہر بلند کا ہے اطول ایام

۱۸۸۷ ساقی نامۂ شقشقیہ ، ۳۳

[ع : (ط و ل) طویل کی تفضیل]

—ُ النّہار

(— ضم ل ، غم ال ، شد ن بفت) امذ .

سال میں سب سے بڑا دن .

اسی عرض بلد کے سبب ملک انگریز کے دنوں کا اطول النہار جون کے مہینے میں ۱٦ ساعت کا اور شب ۸ ساعت کی ہوتی ہے .

۱۸۴۰ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۷۰

[اطول + ع : ال (ا) (رک) + نہار (= دن)]

اَطْہار

(فت ا) صف ؛ ج .

جو پاک و پاکیزہ ہوں (عموماً ائمہ ، آل یا عترت وغیرہ کی صفت کے طور پر مستعمل) .

چہارم آنکہ ہمہ دوستاں بہر دو جہاں
قبول ہو ویں بحق ائمۂ اطہار
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۷
یاں محو ہے اس ذکر سے یہ عاشق یزداں
واں عترت اطہار میں ہے حشر کا ساماں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۴۸
دیگر ائمۂ اطہار کے مزارات بھی یہاں بتائے جاتے ہیں .
۱۹۲۳ سفرنامۂ حسن نظامی ، ۱۷۶
[ع : (ط ہ ر) واحد : طاہِر]

اَطْہَر (فت ا ، سک ط ، فت ہ) صف .
پاک و پاکیزہ ، پاکیزہ تر ، بہت زیادہ پاک (عموماً ترکیب میں مستعمل) .
اس کے بعد اس کی آل اطہر پر جن کی واجب ہے فضل سب پہ ثنا
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶
تو نے ہی کردیا ہمیں واعظ شراب نوش
تیرا بیان بادۂ اطہر گواہ ہے
۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۱۲
وہ اس وقت روضۂ اطہر کے بالکل قریب تھے .
۱۹۱۱ شہید مغرب ، ۲۰
[ع : (ط ہ ر) طاہِر کی تفضیل]

اَطْیاب (فت ا ، سک ط) صف ؛ ج .
(لفظاً) پاکیزہ ، خوشبو یا نفیس (اشیا) ، (مراداً) نیکدل اور معزز و محترم لوگ (اکثر ترکیب میں مستعمل) .
سلالۃالاطیاب . . . حاج حرمین الشریفین زائر و ذاکر حضرت ابی عبداللّٰہ الحسین .
۱۸۸۷ نہر المصائب ، ۳ : ۱۸
ادھر اس چائے کی دھوم احباب اطیاب میں بہت تھی .
۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۶
[ع : (ط ی ب) واحد طِیب]

اَطْیَب (فت ا ، سک ط ، فت ی) صف .
پاکیزہ تر ، پسندیدہ یا نفیس تر ؛ زیادہ معطّر .
منابر عالم ملکوت کے سب تھے تیرے ذکر اطیب سے معطّیب
۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۸
بعد خدا پر ایک سے افضل اشرف و اکمل اطیب و اجمل
اصدق و اعدل اجود و احکم صل اللہ علیہ و سلم
۱۹۵۵ تابش سہیل ، اقبال سہیل ، ۱۵۶
[ع : (ط ی ب) طَیِّب کی تفضیل]

اَطْیَبان (فت ا ، سک ط ، فت ی) امذ ، تثنیہ .
(لفظاً) دو عمدہ چیزیں ، (طب) کھانا اور جماع (لغات طبی کاہنی ، ۷) .
[ع : اطیب (رک) + ان ، لاحقۂ تثنیہ]

اَطِیط (فت ا ، ی مع) امث .
۱. چرچڑانے یا بلبلانے کی آواز ، آواز پالان و نالۂ شتر (ماخوذ : ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۴۰) .
۲. وہ آواز جو بھوک میں پیٹ سے نکلتی ہے ، قراقر (مخزن الجواہر ، ۶۹) .
[ع : (ا ط ط)]

اَظْفار (فت ا ، سک ظ) امذ .
(الف) ظفر جمع .
۱. متعدد ناخن (مخزن الجواہر ، ۶۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۱) .
۲. (فلکیات) وہ ستارے جو نسر طائر کے آگے واقع ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۱) .
(ب) ظفر واحد .
۳. (نباتیات) ناخن سے مشابہ ایک صدفی جسم (جسے خالی جلانے سے تھوڑی سی بو اور روغن میں بھوننے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے) .
حدیث ام عطیہ میں ہے کہ سرمہ نہ لگاوے اور نہ خوشبو لگاوے مگر جب پاک ہو حیض سے ڈالے . . . ٹکڑا قسط کا یا اظفار کا یہ حدیث متفق علیہ ہے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۸۴
[ع : (ظ ف ر) واحد : ظُفُر]

ــ الذِّئب (ــ ضم ر ، غم ال ، شد ذ ، بکس مج مک) امذ .
(ہیئت) دو ستارے جن کی روشنی دھیمی ہے اور ذنبن کے آگے واقع ہیں (عجائب المخلوقات اردو ، ۴۶) .
[اظفار + ال (۱) (رک) + ذئب (= بھیڑیا)]

ــ القُسْط (ــ ضم ر ، غم ال ، کس ق ، شد ط) امث .
(نباتیات) ایک سفید رنگ لمبے اور بلی کے پنجوں سے مشابہ خشک خربوں کا درخت (فلاحۃ النخل ، ۶۴) .
[اظفار + ع : ال (۱) (رک) + قسط (= بِلا ، بِلاو)]

ــ الطِّیب (ــ ضم ر ، غم ال ، شد ط بکس ، ی مع) امث .
(نباتیات) اظفار نمبر ۳ (رک) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۲) .
اظفار الطیب اس کو ہندی میں نکھ اور فارسی میں ناخن بویہ کہتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱/۱ : ۱۵۸
[اظفار + ع : ال (۱) (رک) + طیب (رک)]

اَظْلال (فت ا ، سک ظ) امذ ؛ ج .
سایے ، پرتوے ، مظاہر .
اصل میں ذات باری موجود ہے ، ممکنات جس قدر موجود ہیں سب اسی کے اظلال اور پرتو ہیں .
۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، شبلی ، ۲۱۷

اِظْلال (ــ کس ا ، سک ظ) امذ .
سایہ یا عکس ڈالنا یا پڑنا ، جھلکی دکھانا یا دکھائی دینا .
معروضات پہلے موجود عدم حقائق علوم ہوتے ہیں ، اور ماضی میں اظلال ہوتا ہے ، اور حقائق ماضی معلوم ہونے لگتے ہیں .
۱۹۲۰ اصول نفسیات ، ۳ : ۵۰

اَظْلَم (فت ا ، سک ظ ، فت ل) صف .

بڑا بے رحم ، نہایت سنگدل ، سب سے بڑا ظالم .

کہے ہے لاش پر معروف کی اک خلق حسرت سے
یہ ہے ہے ہاتھ سے کس ظالم اظلم کے کام آیا

۱۸۲۶ — معروف ، د ، ۴۲

دونوں ظالم ہیں دونوں ہیں اظلم — بیش ان میں کوئی نہ کوئی ہے کم

۱۹۲۵ — 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۵

[ع : (ظ ل م) ظالم کی تفضیل]

اِظْہار (کس ا ، سک ظ)

(الف) امذ .

۱. **افشا ، انکشاف ، ظہور ، ظاہر کرنا یا ہونا .**

اس نور بنے میں اظہار نور در صفا ہوا .

۱۵۸۲ — کلمة الحقائق ، جانم ، ۲۷

جی میں جو کچھ ہے سو جی ہی میں لیے جاتا ہوں
وقت ہے تنگ مناسب نہیں اظہار ابھی

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۱۲۴۷

نوید آدم و حوا کو دے کوئی جاکر
کہ وجہ خلقت دنیا کا اب ہوا اظہار

۱۹۰۷ — صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۱۳

۲. (i) **بیان جو عدالت یا حاکم کے رو برو دیا جائے ، کسی فریق مقدمہ یا گواہ وغیرہ کا بیان .**

جب اظہار لکھا جا چکا تو انسپکٹر نے . . . قیدی سے سوالات پوچھنے شروع کیے .

۱۹۱۵ — فسانۂ لندن ، ۱ : ۱۲۰

شحنے نے سنا پکڑ بلایا — لے کر اظہار ساتھ لایا

۱۸۳۸ — گلزار نسیم ، ۳

چرخ نے پیش کمیشن کہہ دیا اظہار میں
قبوم کالج میں اور اس کی زندگی اخبار میں

۱۹۲۱ — اکبر ، ک ، ۳ : ۲۴۷

اف : دلانا ، دینا ، سننا ، لینا ، ہونا .

(ii) **بیان ، گفتگو .**

یار نے بھی اس کے اظہار سے معلوم کیا کہ اس بات میں کچھ فی ہے .

۱۸۰۳ — اخلاق ہندی ، ۱۱۹

وہ صحرا سے نکل کر اس دارالاصنام میں آیا اور گنہگاروں کے اظہار سن کر ان کے دین کو مضبوط کیا .

۱۹۲۳ — تائیس ، ۵۴

(ب) صف .

۳. **ظاہر ، منکشف ، روشن ، پیدا .**

اگر جھوٹ سچ کوی بنجہار ہوئے
ہنر عیب جو ہے سو اظہار ہوئے

۱۶۰۹ — قطب مشتری ، ۷۶

اگر طیور کی صید افگنی پہ ہو مرعوب
تو اس شکار کی تعریف کیا کروں اظہار

۱۷۷۵ — نو طرز مرصع ، تحسین ، ۶۱

تجھ سے جو فیض زمانے کو ہے ، دنیا واقف
تجھ سے قوت جو ہے اسلام کو ، سب پر اظہار

۱۹۰۶ — تیر و نشتر ، ۱۰۷

۵. **(تجوید) نون ساکن یا تنوین کے بعد کوئی حرف حلقی آجائے تو بغیر کسی تغیر کے اور غنہ کے ادا کرنا .**

جب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوتا ہے .

۱۹۶۷ — علم التجوید ، ۳۵

[ع : (ظ ہ ر)]

ــِ حَلْقی کس صف (ــ فت ح ، سک ل) امذ .

رک : **اظہار نمبر ۵** (علم التجوید ، ۳۵) .

[اظہار + ع : حلق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ سَلامی (ــ فت س) امذ .

وہ غیر قانونی نذرانہ جو اظہار نویس کو دیا جائے (پلیٹس) .

[اظہار + ع : سلام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ قانُونی کس صف (ــ و مع) امذ .

ایسا بیان جو قانوناً درست ہو یا جس کی اجازت ہو (لغات قانونی ، ۴۴) .

[اظہار + ع : قانون (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ کَرْنا ف م (قدیم) .

(قانون) عدالت میں بیان دینا .

یہ حکم دیا کہ مدعی اور مدعا علیہ عدالت میں حاضر ہوکر اپنا اظہار کریں .

۱۸۹۱ — اخبار رنگیں ، ۹۳

ــ مانْگْنا ف م .

عدالت یا حاکم کا فریقین مقدمہ یا گواہوں سے بیان طلب کرنا .

خون بلبل کا جو اظہار کوئی گل مانگے
ہر ورق باغ میں قرطاس حنائی ہوجائے

۱۸۳۶ — ریاض البحر ، ۲۷۰

ــ نامَہ (ــ فت م) امذ .

(قانون) اعلان ، اشتہار ، اطلاع نامہ (پلیٹس) .

[اظہار + ف : نامہ (رک)]

ــ نَوِیس (ــ فت ن ، ی مع) امذ .

عدالت میں فریق مقدمہ یا گواہ کے بیان قلمبند کرنے والا پیشکار ، عدالت کے احکام لکھنے والا کلرک یا منشی .

بندہ علی بیگ نے جو کچہری میں اظہار نویس تھے محمد کامل سے کہا .

۱۸۶۸ — مرآۃ العروس ، ۲۳۰

[اظہار + ف : نویس : نوشتن (= لکھنا) سے فعل امر]

ــ نَوِیسی (ــ فت ن ، ی مع) امث .

اظہار نویس کا کام یا پیشہ .

خدمت اظہار نویسی . . . سپرد ہوئی .

۱۸۶۴ — جوہر عقل ، ۸۷

[اظہار نویس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اظہارات (کس ا ، سک ظ) امذ ؛ ج .

۱. **عدالت کے رو برو فریقین یا گواہوں کے بیانات .**
تحریر اظہارات وغیرہ کہ جس کا سیکھنا ہر یک طالب علم کے واسطے محلِ ہنر و علم بلکہ سبب حصول روزی کا ہے . . . طلبا کو آجاوے .
۱۸۶۲ جوہر عقل ، ۳

۲. **(مطلق) بیانات ، گفتگوئیں .**
تمام مختلف نوشتوں کو ترتیب دے کر پڑھنا اور . . . ترجمہ کرنا ثابت کرتا ہے کہ فارسی اور اردو پر انھیں پورا عبور ہے .
۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۲۲

[ع : اظہار (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

اظہاری (کس ا ، سک ظ)

(الف) صف .

۱. **اظہار سے منسوب : جس سے کسی مطلب کا اظہار مقصود ہو .**
انسان کے اظہاری حرکات اور دوسرے مخلوقات کے اظہاری حرکات میں . . . مشابہت کم ہوگی .
۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۰۵

(ب) امث .

۲. **(قدیم) ظاہر یا نمایاں ہونا .**
جز گرمی پانی کوں جوش اظہاری نہیں ، و جز پانی زمین کوں وجود نہیں .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۷

[ع : اظہار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

اظہاریہ (کس ا ، سک ظ ، کس ر ، فت ی) .

(الف) امذ .

وہ الفاظ جو خط میں سلام و اشتیاق ملاقات کے بعد اصل مطلب کی اٹھان کے لیے لکھے جاتے ہیں .
اسی طرح تحیت اور اشتیاقیہ اور ملاقاتیہ . . . اور اظہاریہ سب کو ملا کر آداب کہتے ہیں .
۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۲۷

(ب) صف .

ظاہر کرنے والا ، جو ظاہر ہو ، ظاہری .
اگرچہ وہ ہمیشہ سے موجود ہیں لیکن ایک اظہاریہ واسطہ کی ضرورت ہے .
۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۷۷

[ع : اظہار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَظْہَر (فت ا ، سک ظ ، فت ہ) صف .

ظاہر ، روشن تر ، بہت زیادہ واضح .

سب خواجگان چشت کا مجکو مدد ہو عام ہے
تو کشف سارا مجھ اوپر مخفی جو تھا اظہر ہوا
۱۷۸۵ معظم ، د (ق) ، ۱۳

ہے مہر کی جا اس پہ پر اک خال منور
چہرے سے نشاں سارے شہادت کے ہیں اظہر
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۶۱

ہے باطن میں تو ظاہر بلکہ اظہر بظاہر بن گیا تو عین مظہر
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۸

[ع : (ظ ہ ر) ظاہر کی تفضیل]

ـــ مِنَ الشَّمس (ـــ کس م ، فت ن ، غم ال ، شد ش بفت ، سکم) صف .

سورج سے بھی زیادہ واضح اور روشن ، پوری طرح واضح ، ظاہر ، روشن .
صرف پور نحو پڑنا پور پڑانا ہور آپس کوں فقط علم ظاہر سوں عالم میں اظہر من الشمس کرنا فرض جانتے ہیں .
۱۶۹۷ پنج گنج ، ۱

دیرپائی اور پختگی اس کی اظہر من الشمس .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۵

اظہر من الشمس ہے کہ اس کا مذہبی جذبات سے گہرا تعلق ہے .
۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۴۵

[اظہر + ع : من ، حرف جار + ال (ا) (رک) + شمس (رک)]

اُع اُع / اُعا اُعا (ضم مع ا ، سک ع ، ضم مع ا ، سک ع / ضم مع ا ، ا) امث .

وہ آواز جو حلق صاف کرتے یا اکائی لیتے وقت نکلتی ہے .
[حکایت الصوت]

اَعاجِم (فت ا ، کس ج) امذ ؛ ج .

عجمی خصوصاً ایرانی لوگ ، وہ اشخاص جن کی زبان عربی نہ ہو .
اس دن سے پھر کوئی جماعت اعاجم قائم نہ ہوئی .
۱۸۸۳ طلائع المقدور من مطالع الدہور ، ۲۵

[ع : (ع ج م) واحد : عَجَم]

اَعاجیب (فت ا ، ی مع) صف ؛ ج .

جن پر تعجب کیا جائے ، عجیب و غریب قسم کے .
عصر سے مراد دہر ہے کہ اس میں . . . اعاجیب حوادث و وقائع کہ زبان بیان حصر و احصا ان کے سے قاصر ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۵۲

[ع : (ع ج ب) واحد : اعجوبہ (رک)]

اِعادَہ (کس مع ا ، فت د) امذ .

۱. **تکرار ، دوہرانا ، دوبارہ کہنا یا کرنا .**
کتاب کی رسید اور اس مطلب کا اعادۂ تحریر بدستخط چودھری صاحب میرے پاس آجائے گا .
۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۴۷۰

آپ کی حکومت کے بعض ذمہ دار لیڈروں نے اس امر کا بار بار اعادہ کیا ہے کہ ہندستان کو پھر ایک ہونا پڑے گا .
۱۹۴۷ اردوے معلّی ، ۱۵

۲. **باز گشت ، سابقہ حالت کو لوٹانا یا پلٹنا ، بحالی ، کسی بات کا از سر نو تازہ کرنا یا ہونا .**

مردم کے تن میں کیوں نہ اعادہ ہو جان کا
ہر بات میں اثر ہے خدا کی زبان کا
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲

انشاءاللہ تعالیٰ تا زیست مرض کا اعادہ نہ ہوگا .
۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۹۰

۳. (فقہ) ادا کی ہوئی عبادت کا کسی شرعی حکم کی بنا پر دوبارہ ادا کرنا یا کیا جانا (بطور وجوب یا فرض یا استحباب).

نہیں اعادۂ طاعت کو پیشوا درکار
قضا نماز کو کچھ حاجت امام نہیں

۱۸۵۳ دفتر فصاحت، ۱۳۲

۴. (علم الکلام) مرنے کے بعد دوبارہ زندگی، حیات بعد الموت، معاد.

مجکو یہ نہیں ثابت ہوتا کہ نفس آیا مزاج ہے تو موت کے وقت معدوم ہو جاوے گا تو اس کا اعادہ نا ممکن ہوگا.

۱۸۹۸ سرسید، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵ : ۱۴۳

اعادے . . . کا بیان کئی آیتوں میں کیا گیا ہے منجملہ ان کے ایک آیت انّا نَحنُ نُحیِ المَوتیٰ الخ ہے.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۳ : ۲۷۶

[ع : (ع و د)]

ــــِ ءِ معدوم

کس صف (ــ فت م، سک ع، و مع) امذ.

(علم الکلام) نیست و نابود ہوجانے کے بعد پلٹ آنا، معدوم ہونے کے بعد موجود ہونا.

ہو مسئلہ اعادۂ معدوم کا غلط آؤ ہماری قبر پر اے جان تم کبھی

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۲۳۰

بڑے بڑے فلسفیوں کو دعویٰ ہے کہ اعادۂ معدوم محال ہے.

۱۹۱۰ مضامین شرر، ۳/۱ : ۷۸

[اعادہ + ع : معدوم (رک)]

اَعادی

(فت ا) امذ؛ ج.

اعدا (رک) کی جمع الجمع.

بہر دفع اعادی اسلام بہر حاجات مومنین آگاہ

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۸

چار سو سوار کے رسالے سے اعادی باد پیما کے ساتھ سرگرم جنگ رہے.

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی، ۱۰۶

اِعارہ

کس مج ا، فت ر) امذ.

'راس المال یا زمین مزروعہ وغیرہ کو چھوڑ کر عارضی طور پر منافع یا حاصل کی تملیک' ('اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۱۱ : ۲).

[ع : (ع و ر) (= مستعار دینا)]

اَعاصر

(فت ا، کس ص) امذ؛ ج.

اعصار (رک) کی جمع الجمع.

ہوا ہے پیر کی خدمت میں حاضر کہ اے شاہ جہان شیخ اعاصر

۱۸۰۰ زین المجالس، ۲۳۶

اَعاظم

(فت ا، کس ظ) صف؛ ج.

اعظم (رک) کی جمع.

شیخ تاج الدین سبکی . . . اعاظم علماء مذہب شافعیہ کا ہے.

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۱۷۳

انگلستان کے مشہور شاعر چاسر نے بھی اس کو اعاظم رجال میں شمار کیا ہے.

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ)، ۳۶۵

اَعالی

(فت ا) صف؛ ج.

اعلیٰ (رک) کی جمع (اکثر 'ادانی' کے ساتھ مستعمل).

شاہاں میں رتبہ عالی قطب شہے موالی
مبعث رسول اعالی چھند بند سوں گنایا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۴۵

چمن میں اب نہ پتا ہے نہ ڈالی مٹے یکساں ادانی و اعالی

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس، ۱ : ۵۰

اِعانت

(کس مج ا، فت ن) امث.

۱. مدد، امداد، سہارا، وسیلہ.

بیچ حیات و ممات کے اس تبہ روزگار کوں بدعائے خیر اعانت فرمائیں.

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۳۲

بغیر مدد اور اعانت استاد کے ہم اتنے ہنر جانتے ہیں.

۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۱۲۰

آپ صلۂ رحم کرتے ہیں . . . غریبوں کی اعانت کرتے ہیں.

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲ : ۲۸۷

۲. (قانون) وقوع جرم میں شرکت یا امداد.

دونوں کو گرفتار کرلیں بلکہ رحیمن کو بھی اعانت میں لو.

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی، ۱۷

اف : دینا، کرنا، ہونا.

[ع : (ع و ن)]

ــــِ بمشورہ

(ــ فت ب، م، سک ش، فت و، ر) امث.

(قانون) سازش میں شرکت (اعظم اللغات، ۲۸)، جیسے : اس مقدمے میں ملزم نمبر ۳ خود قاتل نہیں ہے مگر اعانت بمشورہ کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے.

[اعانت + ف : ب، حرف ربط + ع : مشورہ (رک)]

اِعانہ

(کس ا، فت ن) امذ.

اعانت (رک) کی تخفیف.

زر اعانہ کے اشتہار شائع ہوتے ہیں اور جھنجھی کوڑی نہیں ملتی.

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۹، ۱۵ : ۱۰

اَعباء

(فت ا، سک ع) امذ؛ ج؛ ~ اعیاء.

گٹھریاں، بوجھ (متعدد).

مراد شرح صدر سے توسیع و تفسیح و تفتیح صدر مبارک ہے . . . اور اٹھانا اعباء رسالت و ابلاغ.

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص، ۲ : ۱۴۸

[ع : (ع ب ء)]

اِعتاق

(کس مج ا، سک ع) امذ.

غلامی سے آزادی، لونڈی یا غلام کو آزاد کرنا.

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے آیا ہے کہ اعتکاف کیا اور اعتاق اپنے بھائی عبدالرحمان کی طرف سے ۔

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲ : ۲۵۶

امیروں کے لیے ہے وقف و نذر و ہدی و مہمانی
زکوٰۃ و فطرہ و اعتاق بردہ اور قربانی

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۸۲

[ع : (ع ت ق)]

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

خط آزادی (جو غلام وغیرہ کو آزاد کرنے پر دیا جائے) .

غلاموں کو اعتاق نامہ . . . لکھ کر دے دیا .

۱۹۱۱ معلم ثانی ، حیرت دہلوی ، ۲۳

[اعتاق + ف : نامہ (رک)]

اِعْتِبار (کس ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

۱. کسی بات کے سچ یا درست ہونے کا یقین .

یزید پلید نے یہ خواب سن تماچے مار کہا ، مجھے حسین کے مارنے سے کیا کام تھا ، لیکن روایت صحیح یہ ہے کہ اعتبار نہ کیا اور گھر میں اٹھ گیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۳

ترے وعدے پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جاناں
کہ خوشی سے مرنہ جاتے اگر اعتبار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۹

اے شوق تیری بات کا ہے اعتبار کیا
ہے وعدۂ وصال میں پر بار آج کل

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۸۳

۲. اعتماد ، ساکھ ، بھروسے کے قابل ہونا .

ہے ظاہر مرا ئنی اے اعتبار رکھے شرم اس ٹھار پروردگار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۸

کیا اعتبار یاں کا پھر اس کو خوار دیکھا
جس نے جہاں میں آکر کچھ اعتبار پایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲

ان کے پاس اتنی کافی پس انداز کردہ رقم یا کافی اعتبار تھا جس کی بنا پر وہ زمین خریدنے کے قابل تھے .

۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۱

۳. وقعت ، رتبہ ، حیثیت .

روکش نہ مجھ سے دشمن کم مایہ ہوسکے
کیا آگے آفتاب کے ہو اعتبار شمع

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۱۰۶

اس کا اعزاز و احترام اور اعتبار بڑھاکر اس کمی کی تلافی کردی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۷

۵. خیال ، لحاظ ، قیاس ، فرض یا مفروض .

یہ توہم کا کارخانہ ہے یاں وہی ہے جو اعتبار کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۸

حسینؑ اپنے نانا اور نانی کے اعتبار سے سب سے افضل ہے .

۱۹۴۰ فاطمہ کا لال ، ۱۵

۶. عبرت ، عبرت پکڑنا ، سبق لینا .

شوکت کہاں ، سر اس کا کہاں ، جاہ وہ کہاں
یہ جائے اعتبار ہے کیا یاں کا اعتبار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰۷

صرف اس سے تنبہ و اعتبار حاصل کر کے قیام امن کے لیے سعی کرنی چاہیے .

۱۹۲۷ تبرکات آزاد ، ۵۵

۷. (تصوف) ' وہ حیثیت یا منزل جو خداوند تعالیٰ نے مقرر اور متعین فرمائی ہے اس کا اطلاق تجلیات اور تعینات پر آتا ہے یعنی ان کو اعتبارات کہتے ہیں ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۹)

[ع : (ع ب ر) (= نیز آزمانا)]

ـــ اُٹھنا محاورہ .

اعتماد اور ساکھ نہ رہنا ، بے وقعت ہو جانا .

دیکھتے ہیں مردماں چشم حقارت سے مجھے
اٹھ گیا دنیا سے رونے کا یہاں تک اعتبار

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۶

تاب ضبط غم نے بھی دے دیا جواب آخر
ان کے دل سے اٹھتا ہے آج اعتبار اپنا

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۵۵

ـــ آنا محاورہ

یقین آنا ، اعتماد یا بھروسا ہونا .

تیرے تائیں میرا کہنا اعتبار نہیں آوتا .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۳

بتوں سے پا کے دغا اب یقیں ہوا تسلیم
ہمارے کہنے سے تم کو نہ اعتبار آیا

۱۸۷۱ کلیات تسلیم (نظم ارجمند) ، ۸۹

دیا پہلے ہی ارباب ہوس نے کچھ فریب ایسا
انھیں اب اعتبار آتا نہیں اہل محبت پر

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۲۹

ـــ پانا/پَکڑنا ف م .

(کسی کی نگاہ میں) اعتماد یا وقعت حاصل کرنا .

اخلاص سوں جن ترا ہے سیوک دن دن کوں وہ اعتبار پکڑے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۳

اے کہنا بجا ہے عشق کے گلزار کا بلبل
جو گلرویاں میں پایا اعتبار آہستہ آہستہ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۷۶

بہت ہی اپنے تئیں ہم تو خوار پاتے ہیں
وہ کوئی اور ہیں جو اعتبار پاتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۷

ـــ جانا ف م .

رک : **اعتبار اٹھنا .**

یکبار گر چمن میں وو نو بہار جاوے
بلبل کے دل سوں گل کا سب اعتبار جاوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۲

ہم ہیں کھرے یہ کھوٹی باتیں کیا نہ کیجے
جاتا ہے اس چلن سے سب اعتبار الفت

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۳۰۶

ـــ جمانا ف م .

اعتماد یا ساکھ یا وقعت پیدا یا قائم کرنا .

نہ ہو جیے مضطر بغیر دیکھے نہ وقت بے وقت آ کے ملیے
چھپائی الفت جو ہے تو پہلے جمائیں یوں اعتبار ہم تم

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۱۳۹

یہ اصحاب اس عورت پر پورا اعتماد رکھتے تھے اور اس پرانے فریب کے شکار ہوئے جسے اعتبار جمانا کہتے ہیں .

۱۹۲۵ موجودہ لندن کے اسرار ، ۲۵

ـــ جمْنا ف م .

اعتبار جمانا (رک) کا لازم .

اگرچہ اقصائے شرق میں بج رہا ہے کوس وقار اپنا
نواح مغرب میں لیکن اب تک نہیں جما اعتبار اپنا

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۱

ـــ سے گرْنا ف م .

ساکھ یا اعتماد یا وقعت کا باقی نہ رہنا .

دونوں اپنے اس مسلمہ اعتبار سے جو مسلمانوں کو ان پر تھا گر گئے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۲۶

ـــ کھونا ف م .

اپنے عمل سے اعتماد یا وقعت گنوا دینا .

مفلسی سب بہار کھوتی ہے مرد کا اعتبار کھوتی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۵

اعتبار آپ نے وعدے کا خود اپنے کھویا
نہ رہی اتنی بھی تو قیر قسم کھانے سے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۸۲

توبہ کا اعتبار بھی مائل نے کھو دیا
دیکھا جو ابر قبلہ یہ کم بخت رو دیا

۱۹۳۱ مائل دہلوی ، د ، ا : ۹

اِعْتبارات (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ ؛ ج .

۱. **اعتبار (رک) کی جمع ('اکثر' معنی نمبر ۵ میں مستعمل) .**

مثنویوں میں ہمارے نزدیک اکثر اعتبارات سے بدر منیر کے برابر آج تک کوئی مثنوی نہیں لکھی گئی .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۲۱۹

علمائے مذہب ان تمام اعتبارات کے جامع ہیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵ : ۶

۲. **(تصوف) رک ، اعتبار نمبر ۷ (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۹) .**

احدیت کا معنیٰ ایک ذات بلا اعتبار صفات ہے تو یہ صفت ذات سو تمام اعتبارات اور شیونات کو نفی کرتا ہے .

۱۷۹۹ نور اللہ شاہ ، تجلیات ستۂ نوریہ ، ۳ : ۲۸

[ع : اعتبار (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ اربعہ کس صف (ـ فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امذ .

(تصوف) 'وجود علم نور اور شہود' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۹) .

[ع : اعتبارات (رک) + ع : اربعہ (رک)]

اِعْتبارَن (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت ، فت ر) امث (قدیم) .

قابل اعتبار عورت .

جو کوئی کہ تیری بہت سی ہمراز ہوئے اور اعتبارن ہوئے تس کے تائیں بھیج .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۳

[ع : اعتبار (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

اِعْتباری (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت)

(الف) صف .

۱. **اعتبار (رک) سے منسوب : بھروسے یا یقین کے قابل (شخص یا شے وغیرہ) ، معتبر .**

لیاقت سوں یا نامداری بزرگ شہنشاہ کا اعتباری بزرگ

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۰۶

آدمی اعتباری وہاں چھوڑ کر فقیر جراح کی تلاش میں نکلا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۶

غلط ان کے وعدے دروغ ان کی قسمیں
نہ یہ اعتباری نہ وہ اعتباری

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۸۰

۲. **مفروضہ یا خیال و گمان یا کسی اور حیثیت کے لحاظ سے ، قیاسی .**

فضائل تھے سب علم کے اعتباری نہ تھیں طاقتیں اس کی معلوم ساری

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۰

حقوق اللہ اور حقوق العباد کا تفرقہ بھی لفظی اور اعتباری تفرقہ ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۳

۳. **قابل عبرت ، سبق آموز .**

ہنسا کے بجلی کو ابر رویا جگا کے سورج کو چاند سویا
یہ نقش ہستی ہے اعتباری کہیں جلالی کہیں جمالی

۱۸۹۸ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۸۱

(ب) امث (قدیم) .

بھروسا ، اعتماد ، یقین .

بے ایمان بدکار بدگمان بے اعتباری کی اعتباری نئیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۰

[ع : اعتبار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت یا زائد]

اِعْتدا (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

ظلم ، زیادتی .

بہت کچھ مبالغہ کیا ہے اور ایک ہنگامہ برپا کردیا ہے ، یہ سب بالکل اعتدا ہے .

۱۹۶۶ شمس المعارف ، ۸۳

[ع : اعتداء (ع د و)]

اعتداد (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

شمار ، شمولیت .

ان کا اعتداد اولیاء اللہ میں ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۲۷

نہ کسی کا اعتداد علما میں ہے .

۱۹۲۳ حیاتِ شبلی ، ۱۰۲

[ع : (ع د د)]

اعتدال (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ ؛ امث .

۱. میانہ روی ، کسی عمل میں درمیانی روش یا حالت جس میں نہ افراط ہو نہ تفریط (مثلاً خرچ کرنے میں نہ اسراف نہ بخل ، برتاو میں نہ سخت گیری نہ بالکل نرمی ، جسامت میں نہ طول نہ کوتاہی وغیرہ) .

اسراف سے پرہیز کرے اور طریقۂ اعتدال پر جو سب چیزوں سے بہتر ہے قائم رہے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۵۱

میری جانب بھی نگاہِ یار اب اٹھنے لگی
حسن کی بے مہریوں میں اعتدال آ ہی گیا

اف ، کرنا ، ہونا .

۲. اوسط ، توازن .

تنہ بوجہ نشوونما کی قوت کے ایک ہی جگہ سرے پر اکٹھا ہوجانے کے اعتدال سے زیادہ لمبا ہوجاتا ہے .

۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۷۷

۳. (طب) جسم انسانی میں اخلاط کا متوازن امتزاج یا تناسب مقدار کہ ایک دوسرے پر غالب نہ آئے ، عناصر چہارگانہ کا توافق ، طبعی صحت .

جادۂ اعتدال سے ان کو نہ ہووے انحراف
کچھ نہ کریں خرابیاں آتش و باد و آب و خاک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۳۱

عناصر میں حیات کی قابلیت پیدا ہونے کے لیے ایک خاص قسم کے اعتدال ترکیب کی ضرورت تھی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۹

۴. طبیعت کے معمول پر ہونے کی حالت ، اطمینان .

ہمیشہ خشک و تر فکر سے پریشاں ہے
قلم کبھی نہ ہوا اعتدال سے واقف

۱۸۶۱ کلیاتِ اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۲۵

۵. کسی جسم کے اعضا کا تناسب .

اس قدر اعتدال اور مناسبت اعضا کی واسطے فضیلت کے کفایت کرتی ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۵

نو عمر لڑکی بلند بالا سینہ ابھرا ہوا حسن و جمال اور آب و تاب اور قد و اعتدال میں لاجواب .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۸۳

۶. (ہیئت) وہ نقطہ جہاں خط استوائی اور طریق الشمس کا تقاطع ہوتا ہے (جب آفتاب یہاں پہنچتا ہے تو شب و روز برابر ہوجاتے ہیں) .

چاہے خدا نخواستہ اس کا اگر تو رغم
تو منحرف مقام سے ہو خط اعتدال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۳

[ع : (ع د ل) (= برابری یا تناسب ہونا)]

۔۔ پَر (۔۔ پہ) آنا محاورہ .

معتدل ہونا ، طبیعت یا مزاج کا بحال ہونا .

آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاجِ دہر
میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۹

۔۔ پَسَنْد (۔۔ فت پ ، س ، سک ن) صف .

میانہ روی اختیار کرنے والا ؛ خصوصاً (سیاسیات) وہ شخص جو اصلاح حال میں تدریجی رفتار کا حامی اور تشدد کا مخالف ہو .

پہلی ملاقات میں ہز ہائینس آغا خاں جیسے 'اعتدال پسند' نے عرض کیا تھا کہ برطانیہ غیر جانب دار ہے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۶۷

اسم کیفیت : اعتدال پسندی .

[ع : اعتدال + ف : پسند ، پسندیدن (رک) سے فعل امر]

۔۔ حَرَکَت عَین کس اضا (۔۔ فت ح ، ر ، ک ، کس مج ت ، ی لین) امذ .

(طب) آنکھوں کی وہ حالت جس میں دیکھتے وقت شعلے کے اندر سے سرخ خط گزرتا ہوا دکھائی دے (کتاب العین ، ۶۱۱) .

[اعتدال + ع : حرکت (رک) + عین (رک)]

۔۔ خَرِیف / خَرِیفی کس اضا / کس صف (۔۔ فت خ ، ی مع) امذ .

سردی کے آغاز میں کرۂ سماوی کے اس نقطے پر سورج کے پہنچنے کا عمل جہاں اس کے پہنچتے ہی دن رات برابر ہوجاتے ہیں (ایسا ۲۳ ستمبر کو ہوتا ہے) .

آفتاب جب نقطۂ اعتدال خریفی . . . میں آتا ہے تب شام ہوتی ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۹۱

خط متوازی افق . . . کے طرفین سے اعتدال ربیعی اور اعتدال خریفی مقصود ہے .

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۵ ، ۶ : ۳

[اعتدال + ع : خریف / خریفی (رک)]

۔۔ رَبِیع / رَبِیعی کس اضا / کس صف (۔۔ فت ر ، ی مع) امذ .

گرمی کے آغاز میں کرۂ سماوی کے اس نقطے پر سورج کے پہنچنے کا عمل جہاں اس کے پہنچتے ہی دن رات برابر ہوجاتے ہیں (ایسا ۲۱ مارچ کو ہوتا ہے) .

لندن کا موسم گرما . . . جو درمیان اعتدال ربیع و خریف کے ہے موسم سرما سے یعنی اس وقت سے جو درمیان اعتدال خریف و ربیع کے ہے قریب ۸ دن کے زیادہ ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۳۷

اعتدال ربیع کے بعد سورج کے طلوع ہونے کا مقام بتدریج شمال کی طرف ہٹتا جاتا ہے .

۱۹۲۵ داستان ریاضی ، ۳۳

[اعتدال + ع : ربیع / ربیعی (رک)]

۔۔ لَیل و نَہار کس اضا (۔۔ ی لین ، و مع ، فت ن) امذ .

رات اور دن کا برابر ہونا .

نقاط اعتدال لیل و نہار . . . اور مسائل متعلقہ کا صحیح صحیح طور پر علم تھا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۱

[اعتدال + ع : لیل (رک) + و ، حرف عطف + نہار (رک)]

اِعْتِدالی (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) صف .

۱. اعتدال (رک) سے منسوب : درمیانی ، افراط و تفریط سے مبرا ، طبعی .

جوش تخلیق بڑھا ہوتے ہی چاروں باہم
اعتدالی ہوئی پھر کیفیت ان میں پیدا
۱۹۳۸ بستان تجلیات ، ۲۲

۲. (سیاسیات) اصلاحات میں تدریجی رفتار کا حامی ، تشدد کا مخالف ، اعتدال پسند .

کوئی خاص نسبت . . . اعتدالی سے رکھنا منظور نہ تھا تاکہ مجھ پر ان کے اختلافات کا اثر نہ ہو .
۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، غلام الثقلین ، ۶۱

[اعتدال + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِعْتِدالَین (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت ، ی لین) امذ .

۲۱ مارچ اور ۲۳ ستمبر جن میں رات دن دونوں برابر ہوتے ہیں ؛ رات اور دن کا برابر ہونا (علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۹) .

[ع : اعتدال (رک : نمبر ۶) + ین ، علامت تثنیہ]

اِعْتِذار (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

۱. اظہار معذوری ، معذرت ، عذر .

خوش نہیں آتا تمھارا اعتذار ورنہ کیا لکھوں تم کو بار بار
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۶

سپاہ کی کثرت جانے گا تو مقام اعتذار میں آوے گا .
۱۹۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۶

۲. معذرت پر مشتمل الفاظ یا عبارت ، وہ عبارت جس میں اپنی کسی کوتاہی کی معافی چاہی جائے ، معذرت نامہ .

میری طرف سے جو اعتذار چھپا ہے ، وہ تمھاری نظر سے گزرا ہے یا نہیں ؟
۱۸۶۷ خطوط غالب ، ۲۲۸

مولانا کی عظمت اور بڑائی کو اگر میں ان اوراق میں پوری طرح ظاہر نہ کر سکا تو اس کے متعلق میرا اعتذار . . . موجود ہے .
۱۹۳۹ آثار ابوالکلام ، ۷

[ع : (ع ذ ر)]

اِعْتِراض (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ ؛ امث .

۱. نکتہ چینی ، حرف گیری ، گرفت ، ایسی تنقید جس میں عیب یا نقص پر نظر ہو .

مجھ کو یاد ہے کہ اس بیت میں مدعی نے اعتراض کی اس طرح سے کہ خدائے جل جلالہ نے قطع رحم کو منع کیا ہے .
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۱۵

قیاس پر اعتراض غالباً سب سے پہلے امام رازی نے کیا تھا .
۱۹۲۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۲۸

۲. کسی امر خاص میں مخالفت ، کسی بات کو تسلیم کرنے سے انکار .

اگر اسامہ کی سرداری پر تم کو اعتراض ہے تو اس کے باپ (زید) کی سرداری پر بھی تم معترض تھے .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۷۷

[ع : (ع ر ض)]

ـــ اُٹھا لینا ف م .

نکتہ چینی سے دست بردار ہو جانا ، اعتراض واپس لے لینا .

وہ اپنی اپنی گورنمنٹوں کو راضی کریں کہ اس اعتراض کو اٹھالیں .
۱۹۱۳ فغان ایران ، ۲۰۳

ـــ اُٹھانا ف م .

۱. نکتہ چینی کرنا ، حرف گیری کا آغاز کرنا جیسے : جب یہ مسئلہ ایک بار طے ہو چکا ہے تو پھر اعتراض اٹھانے کی کیا ضرورت تھی .

۲. نکتہ چینی یا گرفت کا مدلل جواب دینا ، اعتراض رد کرنا .

نہ ہو اس چار حد میں نقد رائج کیوں کلام اپنا
اٹھا کے اعتراض غیر کو سکہ بٹھاتے ہیں
۱۸۸۱ امیر (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۵۷)

ـــ اُٹھنا ف ل .

اعتراض اٹھانا کا لازم .

یعقوب کندی کی بدولت عرب پر سے یہ اعتراض اٹھ گیا .
۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۱۸

ـــ ٹھونکنا ف م .

نکتہ چینی کرنا ، گرفت کرنا (عموماً بلاوجہ) .

یوں سنی سنائی باتوں پر اعتراض ٹھونک دیا .
۱۹۲۸ آخری شمع ، ۶۸

ـــ جَڑنا ف م .

نکتہ چینی یا گرفت کرنا .

آپ نے کوئی بر محل اعتراض جڑا ہوتا .
۱۹۱۲ راج دلاری ، ۴۹

ـــ جمانا ف م .

نکتہ چینی یا گرفت کرنا (عموماً بلا وجہ) .

اس پر کوئی صاحب اعتراض نہیں جماسکتے .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۷

اچھے خاصے مستعمل و زبان زد الفاظ کو بھی کہیں غیاث اللغات دیکھکر کہیں بنا بر اپنے ہی مذاق کے متروک بتا کر . . . دوسروں پر اعتراض جما دیا کرتے ہیں .
۱۹۲۷ شاد ، فکر بلیغ ، ۳۱

جھاڑنا ف م .

اعتراض کرنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۵۷) .

ـــ نِکالنا ف م .

کسی امر میں عیب یا نقص پیدا کرنا ، نکتہ چینی کرنا .

لب نکالیں گے ترے لعل یمن پر اعتراض
زلف ہی کرتی ہے کیا مشک ختن پر اعتراض
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۲۰

اِعْتِراضی (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت)

(الف) صف .

(قدیم) جس کو کسی بات پر اعتراض ہو ، ناراض ، انکاری .

وو ظاہر تو ہوں اعتراضی اتھی
ولے دل سوں باطن میں راضی اتھی
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۳

عرض رکھتا ہوں اے کرم گستر اعتراضی سے پر مجھیے ہے ڈر
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۷

(ب) امث .

رک : اعتراض .

چھپا اس سوں دل گرچہ راضی دھری
ولیے موں پہ لئی اعتراضی دھری
۱۶۵۸ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۵

جس پیے مہربان ہوئے تس پیے شتاب اعتراضی نہ کرے .
۱۷۴۰ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۱

دونوں لعیں یہ کہہ کے ہوئے تیر سے رواں
اور سب سے اعتراضی سردار کی بیاں
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۳

[ع : اعتراض (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت/نسبت]

اِعتراضیہ/اِعتراضیّہ (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت ، کس ض ، فت ی / شدی بفت) .

صف : م ف .

جو بطور اعتراض ہو؛ بطور اعتراض .

سلیم نے بھی اعتراضیہ سوال کیا .
۱۹۲۴ نقش و نقاش ، ۶۵

[ع : اعتراض (رک) + ف : یہ / ع : یّہ ، لاحقۂ نسبت]

اِعتراف (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

ماننے کے طور پر کسی بات کا اقرار ، اقبال ، تسلیم کرلینا .

گو لگ گیا گلے میں ، مت کھینچ تیغ مجھ پر
اپنے گنہ کا میں تو کرتا ہوں اعتراف اب
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵٦٧

خواجو کرمانی وہ شخص ہے جس کے تتبع کا خود حافظ کو اعتراف ہے .
۱۹۱۶ مکاتیب اقبال ، ۱ ، ۴۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ع ر ف)]

ــ لانا ف مر (قدیم) .

اعتراف (رک) کرنا .

اس کی حمد و ثنا میں اپنے قصور پر اعتراف لانا ، عین اعتراف فرشتگان و انبیا و غایت عقل عقلا ہے .
۱۸٦۴ تحقیقات چشتی ، ۱

اِعتزاز (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

غلبہ ، تفوق یا برتری ، افتخار ؛ گرامی یا صاحب عزت ہونا (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

مابہ الاعتزاز (= وہ امر جس سے عزت یا ساکھ ہو) .
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲٦ : ۵

[ع : (ع ز ز)]

اِعتزال (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

۱. معزولی ، وقار و اقتدار کا باقی نہ رہنا .

فلاسفہ اور مورخین کے بعد شعرا کے اعتزال کی باری آئی .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲

۲. تعطل یا بے کاری .

دستگیر اہل شل گر ہو وہ موسیٰ کی طرح
دم میں تن سے دور ہو مثل عصا سب اعتزال
۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۹

۳. (i) جدائی ، علٰحدگی .

انھوں نے اپنے استاد سے اعتزال اور علٰحدگی اختیار کرلی تھی .
۱۸٦۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۹۳

(ii) زوجہ کے قریب نہ جانے کا عمل .

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ اعتزال فرمایا یعنی زوجات مطہرات کے پاس تشریف نہیں لے گئے .
۱۸۵۴ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۳۰۰

۴. فرقۂ معتزلہ یا قدریہ کا مسلک (جو رویت الٰہی کا منکر اور معقولات میں استدلال کا قائل ہے) .

رد کریں تا دعوی رویت کو اہل اعتزال
اور ملاحد وسوسوں سے دیں نبی کو اتہام
۱۸۵۴ ذوق ، د : ۲۷۵

نظامی عروضی کی روایت کی رو سے اس پر اعتزال اور رفض کی تہمت لگائی گئی ہے .
۱۹۲٦ شیرانی ، مقالات ، ۱۵۱

[ع : (ع ز ل) (= نیز انزال کے قریب آب منی کو روکنا اور حمل کا قیام نہ چاہنا)]

اِعتساف (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

۱. ظلم ، ستم ، بے دردی .

جور و اعتساف . . . سب اوقات میں اور کل مذہب میں اور ہر جگہ مذموم ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲ : ۱۳

قتل بعید از انصاف ہے بلکہ سراسر اعتساف ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷۳

۲. بے راہ روی ، کج فہمی .

کجی اور اعتساف کو بالائے طاق رکھ کر بہ نظر انصاف ملاحظہ کریں .
۱۸۴٦ آثار الصنادید (مقدمہ) ، ۱۲

[ع : (ع س ف)]

اِعتصاب (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

گروہ بندی ، عصبیت .

تم نے اپنے خط کی معذرت میں لکھا تھا کہ وہ ہیجان اور جوش کی حالت کا تھا . . . لیکن اعتصاب کا مضمون لکھ کر اس خط پر رجسٹری کر دیے ہو .
۱۹۱۴ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۵۴

[ع : (ع ص ب)]

اِعْتِصار (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

۱. **نچوڑ کر یا دبا کر کسی چیز کا رس یا عرق وغیرہ نکالنے کا عمل .**
وہ کشید کے . . . ذریعے حاصل ہوتے ہیں ، الا لیموں کے تیل کے جو کہ اعتصار کے ذریعے حاصل ہوتا ہے .
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۱

۲. **(طب) گلے میں لقمہ اٹکنے کے بعد گھونٹ گھونٹ پانی پینا تاکہ لقمہ اترجائے** (مخزن الجواہر ، ۷۰) .
[ع : (ع ص ر)]

اِعْتِصام (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ ؛ امث .

۱. **(i) مضبوطی سے پکڑنے کا عمل ، تمسک .**
ساتھ . . . بخشائش بے حساب اس کی کے اعتصام رکھتا ہے .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۲۰

حشر کے دن تک نہیں ہے جس کو خوف انفصام
ہے اسی حبل‌المتین سے اعتصام انگورہ کا
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۵۷

(ii) چنگل مارنے کا عمل .
عصفور کس شمار میں ہر تیرے عدل سے
گنتی نہیں ہے باز شکاری کی اعتصام
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۸

۲. **پناہ لینا ، خود کو گناہ سے بچانا** (رک : دعاے اعتصام) .

۳. **(تصوف) ' محافظت طاعت ، فرض واجب اور سنت کی پابندی '** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۹) .
[ع : (ع ص م)]

اِعْتِضاد (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

۱. **قوت ، تقویت .**
فرمایا کہ مجھے ہر حال میں اعتقاد اور اعتضاد تمھاری کفایت و شہامت پر ہے .
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۷۷
اعتضاد خلافت و فرمانروائی اعتماد سلطنت و کشور کشائی .
۱۹۳۷ واقعات اظفری (ترجمہ) ، ۱۳۹

۲. **(کسی کا) بازو قوی کرنا ، دوسرے کو سہارا دینا ، قوت پہنچانا .**
خان عالم کو خضر خواجہ کے اعتضاد کے لیے بھیجا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷

محو دلوں سے ہوگئی آیت لَاتَفَرَّقُوا
چھوڑ دیا ہے ہاتھ سے رشتۂ اعتضاد کو
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۷۲
[ع : (ع ض د)]

اِعْتِقاد (کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

۱. **یقین ، پختگی سے کوئی بات دل میں ہونا .**
وقت پر خدا تھوڑیاں کے ادھر ہوتا ہے ، اعتقاد جوڑیاں کے ادھر ہوتا ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۲

نہیں کہ مجھ کو قیامت کا اعتقاد نہیں
شب فراق سے روز جزا زیاد نہیں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۲

انسان کے ذہن میں جس قدر یہ اعتقاد راسخ ہے شاید ہی کوئی اور ہو کہ کائنات کا ذرہ ذرہ مادی علل و اسباب . . . سے جکڑا ہوا ہے .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۱۹

۲. **عقیدت مندی ، تعظیم و تقدیس یا اعتماد کی بنا پر محبت یا دل کا جھکاو ، حسن ظن .**
ہزار اعتقاد سوں بدل و جان ہماری سلامتی کی فاتحہ پڑیگا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۶
جب تلک اعتقاد سے رجوع نہ کرے گا سعادت سے بہرہ نہ اٹھاوے گا .
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۱۰

ہوگا ، نہ ہے ، نہ خلق میں ایسا ہوا امام
کافر بھی اعتقاد سے لیتا ہے ان کا نام
۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ : ۳۷

۳. **عقیدہ ، مسلک ، مذہب ، ایمان .**
اصل اعتقاد تیرا اس میں بازی گھوڑیا .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۱۷

رکھتا ہے ہر مین دلبر رنگیں خیال کوں
مانند آرسی کے جو صاف اعتقاد ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۱

ہمارا دین اور اعتقاد وہی ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷

۴. **اصول ، دلائل سے ثابت شدہ نظریہ .**
برچھوں اڑجانے کا جس دم محل آجاتا تھا
اعتقاد حکما میں خلل آجاتا تھا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۷۷
میرے اعتقاد میں وہ مواد جس سے ہمارے تجربے کی دنیا ترکیب پاتی ہے ، نہ مادی ہے نہ ذہنی .
۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۷
اف : رکھنا ، رہنا ، کرنا ، ہونا .
[ع : (ع ق د)]

— اُٹھنا ف مر .
عقیدت مندی یقین یا اعتماد کا ختم ہوجانا .
اعتقاد ارباب دنیا سے ہمارا اٹھ گیا
منہ میں ہیں دو دو زبانیں دل میں کیا کیا جھوٹ سچ
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰
شکل تو مجھے بھی ان کی بہت بھلی معلوم ہوتی تھی ، مگر کیا کروں ان کی باتوں سے اعتقاد اٹھ گیا تھا .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۲

— آنا ف مر .
یقین آنا ، عقیدت مندی پیدا ہونا .
اس کو اعتقاد آگیا ہے .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۲

جوان ہوگیا اے شیخ پی کے تو اک جام
پھر اب تو پیر مغاں کا کچھ اعتقاد آیا
۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۳۷

— بَنْدھنا ف مر .
یقین یا عقیدہ مستحکم ہونا .

ملے گی محشر میں داد ہم کو بندھا ہے یہ اعتقاد ہم کو
ملے نہ واں بھی مراد ہم کو تو پھر بتاؤ کہ کیا کرینگے

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۲۱۳

ـــ ٹُوٹْنا ف مر .

رک : اعتقاد اُٹھنا .

جب تونے جورو سے اپنی عزت آبرو سے ایسی دغا کی ، مجھ سے کب وفا کی ، میرا دل چھوٹ گیا ، اعتقاد ٹوٹ گیا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۵۹

ـــ جانا ف مر .

رک : اعتقاد اُٹھنا .

یہ طریقہ اچھا نہیں ہے کہ ایک دن کچھ شکایت ہوگئی تو دوا سے اعتقاد جاتا رہا .

۱۸۹۸ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۲

ـــ کَرْنا ف مر .

(کسی کو اچھا یا برا) خیال کرنا ، سمجھنا .

نیکی کو بدی اعتقاد کر لیتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ۱۳۰

۲. ایمان لانا ، یقین اور عقیدتمندی کے ساتھ بجا و درست جاننا .

باوجود دیکھنے ایسے تصرفات ان صاحبوں کے پھر اعتقاد نہیں کرتے .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۶۵

ـــ لانا ف مر .

کسی بات پر ایمان لانا ، دل سے ماننا .

ایسوں پر اعتقاد لاوے کہ ان کو ناپرساں جان کر کوئی خاطر میں نہ لاوے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۰

اِعْتِقادات (کس مع ا ، سک ع ، کس مع ت) امذ ؛ ج .

عقیدے ، معتقدات ، وہ خیالات جو یقین یا کسی دلیل پر مبنی ہوں .

تقدیر و نجوم پر اہل ایشیا جو اعتقادات رکھتے ہیں اس پر اس زمانے میں اہل یورپ ہنستے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۰

آگے اب کیا لکھوں خود آپ ہیں ذی فہم و شعور
اعتقادات سے مجبور ہوں دل سے معذور

۱۹۲۶ روح رواں ، ۶۸

[ع : اعتقاد (رک) + ات ، لاحقۂ جمع (موضوع اردو)]

اِعْتِقادی (کس مع ا ، سک ع ، کس مع ت ، ی مع) صف .

اعتقاد سے منسوب : وہ بات جس کا اعتقاد ہو ، جس کا یقین کر لیا گیا ہو ، معتقدات .

یہ غیر کے اعتقادی اِلٰہ کی مذمت کرتا ہے .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۲۰

ان کو علوم طبیعی کے حلقے سے بھی اسی طرح کوئی علاقہ نہیں ہے جس طرح سے کہ اعتقادی اِلٰہیات سے .

۱۹۲۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۲

[ع : اعتقاد (رک) + ف ، ی ، لاحقۂ نسبت]

اِعْتِقادِیات/اِعْتِقادِیّات (کس مع ا ، سک ع ، کس مع ت ، کس د/ شدی) امذ ؛ ج .

عقائد ، معتقدات ، یقینیات .

صحرائے محشر اور تمام اعتقادیات خود تمثیل کے محتاج ہیں .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۲۱

اعتقادیات میں بھی ان کا بڑا حصہ ہے .

۱۹۱۲ شبلی ، مکاتیب ، ۲ : ۱۱۲

[ع : اعتقاد (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ جمع]

اِعْتِقال (کس مع ا ، سک ع ، کس مع ت) امذ .

۱. (طب) زبان بند ہوجانا (لغات طبی کاہنی ، ۵) .

۲. (طب جدید) درد والی اینٹھن ، تشنج وجعی (مخزن الجواہر ، ۷۰)

[ع : (ع ق ل) (= نیز بند کرنا ، باندھنا)]

اِعْتِکاف (کس مع ا ، سک ع ، کس مع ت) امذ .

۱. گوشہ نشینی ، خلوت گزینی ، سب سے الگ ہو کر گوشۂ تنہائی میں بیٹھ جانے کا عمل .

ہے رشک بار عام غضب کیا عجب اگر
کنج خمول میں ہوس اعتکاف ہو

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۷۵

قفس میں کرے تابکے اعتکاف کرادے حطیم چمن کا طواف

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۶

۲. (فقہ) دنیا سے یکسو ہو کر مدت معین کے لیے مسجد یا کعبۃ اللہ میں عبادت کی غرض سے صائم کی خلوت نشینی .

ماہ صیام آیا ہے قصد اعتکاف اب
جا بیٹھیں میکدے میں مسجد سے اٹھ کے صاف اب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۶۷

زیارت آپ کی ہے اعتکاف کعبہ سے بہتر
ثواب حج سے زائد اجر میں اس کے فراوانی

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۸۰

۳. (تصوف) ' قلب کو شغل دنیا سے فارغ کرنا اور مولیٰ کے ساتھ یکسو رہنا ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۹) .

[ع : (ع ک ف) (= مکان میں بند رہنا)]

ـــ بَیٹْھنا ف مر .

حرم یا مسجد وغیرہ میں مقررہ طریقوں سے گوشہ نشین ہو کر عبادت میں مشغول رہنا .

تم مسجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو رات کو بھی ان سے ہم بستر نہ ہونا .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۷۳

ـــ میں بَیٹْھنا ف مر .

رک : اعتکاف بیٹھنا .

بیٹھا ہے اعتکاف میں کیا داغ روزہ دار
اے کاش میکدے کو یہ مرد خدا چلے
۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۱۰۴
ایک رات جب آپ اعتکاف میں بیٹھے تھے . . . آپ نے سر مبارک باہر نکال کر فرمایا .
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۸۷

اِعْتلا
(کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

بلندی ، درجے یا مرتبے کی بلندی ، اعزاز و شرف .

اس عزو اعتلا پہ زباں بھی رکی رہی یہ کیا فروتنی ہے کہ گردن جھکی رہی
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۸
[ع : اِعْتِلاء (ع ل و)]

اِعْتلا . . . / . . . اِعْتلا
(. . . کس مج ا ، سک ع) امذ .

ترکیب فارسی میں جزو اول یا جزو دوم ، مترادف : بلندی یا مرتبہ رکھنے والا .

نفوس فلک اعتلا کے ، عقول عالم کبریا کے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۲
کون واقف کہ یہ مری پستی کس قدر اعتلا مقدر ہے
۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۱۷۲
[رک : اعتلا]

اِعْتماد
(کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

۱. یقین .

شاید کہ دام عشق میں تازہ ہوا ہے بند وعدے پہ گل رخاں کے جسے اعتماد ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۱
کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے
جو کچھ کہ تونے کہا میں نے اعتماد کیا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶
ایک عزیز دوست نے جو انگریزی تصنیفات پر زیادہ اعتماد رکھتے ہیں انڈین میگزین اینڈ ریویو کا ایک آرٹیکل دکھلایا .
۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۰۶

۲. بھروسا ، اعتبار ، ساکھ .

ہے سراب آب بقا بھی جان میرے اعتقاد
زندگانی پر نہیں از بسکہ مجکوں اعتماد
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۶
بھرا ہے ہم سے رخ اس بادشاہ خوباں کا
کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطاں کا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۳
آپ کو جس قوت پر اعتماد تھا آپ اس کو اس تنہائی میں بھی اسی طرح ناصر و مددگار سمجھتے تھے جس طرح فوج و لشکر کے ساتھ .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۴
[ع : (ع م د) (= نیز دیوار پر ٹیک لگانا)]

ـــ الدَّولَہ
(ـــ ضم د ، غم ا ل ، شد د ، و لین ، فت ل) امذ .

(لفظاً) جس پر حکومت کو اعتماد اور بھروسا ہو ، (مراداً) صفوی خاندان کے وزیروں کا خطاب ؛ عہد مغلیہ میں بعض عہدہ‌داران دہلی کا خطاب ؛ جیسے : اعتمادالدولہ خواجہ غیاث (پدر نورجہاں) ، اعتمادالدولہ محمد امیر خاں (وزیراعظم محمد شاہ شہنشاہ دہلی) .

[اعتماد + ع : ال (ا) (رک) + دولہ ، تخفیف دولت (رک)]

ـــ عَلَی النَّفْس
(ـــ فت ع ، ل ، غم ی ، ا ، ل ، شدن بفت ، سک ف) امذ .

خود اعتمادی .

ان کا وہ اعتماد علی النفس جس کی ذمہ دار وہ کامیابیاں تھیں . . . فنا ہوگیا .
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۲۹
[اعتماد + ع : علی ، حرف جار + ال (ا) (رک) + نفس (رک)]

اِعْتمادی
(کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) صف .

بھروسے کے قابل ، جس پر بھروسا ہو .

کار شناس نے کہا کہ ہر شخص اعتمادی اور امین نہیں ہے .
۱۸۷۲ ستارۂ ہند (ترجمہ) ، ۱۰۷
[ع : اعتماد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِعْتنا
(کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امث : امذ .

(کسی شخص یا بات کی) پروا ، توجہ .

غرض کچھ شتر نے نہ کی اعتنا نکل پھر وہی سبزہ چرنے لگا
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۱
ادب اور فن بلاغت کے ساتھ زیادہ اعتنا کیا گیا .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۴۱۴
[ع : اعتناء (ع ن ی) (= نیز اہتمام کرنا)]

اِعْتناف
(کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

آب و ہوا کی نا موافقت ؛ سختی سے پیش آنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

[ع : (ع ن ف)]

اِعْتناق
(کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ .

معانقہ ، گلے ملنا .

چشم و بینی سے جبین و رخ میں کیا سچا ہے فرق
ماہ سے ممکن نہیں ہے اعتناق آفتاب
۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۸۳
[ع : (ع ن ق)]

اِعْتیاد
(کس ا ، سک ع ؛ کس مج ت) امذ .

عادت ، خو ، عادی ہونا .

فراری و پزیمت و توریع و انقیاد فطرت ، سرشت ، شامل تخمیرہ اعتیاد
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۹
[ع : (ع و د)]

اِعْتیادی
(کس ا ، سک ع ، کس مج ت) صف .

اعتیاد (رک) سے منسوب .

ان کے نزدیک یہ رنگ بالکل معمولی اور اعتیادی تھا ، جس میں کسی قسم کی ندرت اور غرابت نہیں تھی .
۱۸۹۸ ماہنامہ 'معارف' جولائی ، ۲۳
[اعتیاد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِعْتِباط (کس مع ا ، سک ع ، کس مع ت) امذ .

جو شادی شدہ عورت بانجھ نہ ہو اس کا مدت تک حاملہ نہ ہونا (مخزن الجواہر ، ۷۰) .

[ع : (ع ی ط)]

اَعْجاب (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

جسم کے بڑے حصے ، پر دو سرین .

محو ہوں حسن و جمال و رنگ و آب و تاب کا
رفتہ ہوں خال و خط و طرز و قد و اعجاب کا

۱۸۲۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۶۷

[ع : (ع ج ب) واحد : عَجُب (عربی میں اعجاب کی جگہ عجوب)]

اِعْجاب (کس مع ا ، سک ع) امذ .

تکبر ، غرور ، خود بینی .

صفت : اعجابی .

اعجابی اور تکبری معاصی رونما ہوئے .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۵۶

[ع : (ع ج ب)]

اِعْجاز (کس مع ا ، سک ع) امذ .

۱. خرق عادت جو منکرین کو قائل کرنے کے لیے انبیا سے ظہور میں آئے ، معجزہ ؛ (مجازاً) وہ حیرت انگیز بات جو معجزہ سی معلوم ہو ، کرشمہ .

نہ لکھ سکے گا کنے شرح منج کتاباں کا
ہمارا علم ہے سب عالماں میں جیوں اعجاز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۲

کشتہ ہوں اس کی چشم فسوں گر کا اے مسیح
کرنا سمجھ کے دعوی اعجاز دیکھنا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸

شعر کیا ہے اعجاز ہے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۸۹

اف : دکھانا ، کرنا .

[ع : (ع ج ز) (= عاجز کردینا)]

— بَیان بلا اضا (— فت ب) صف .

وہ شخص جس کے بیان میں حیرت انگیز تاثیر ہو ، نہایت فصیح و بلیغ شاعر یا خطیب .

تو وہ اعجاز بیاں ہے کہ تری محفل میں
شرم سے صورت مریم ہے مسیحا خاموش

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۷

مذکور کرامت ہو تو اعجاز بیاں ہوں
گر تیغ کی تعریف کروں سیف زباں ہوں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۱۳

اسم کیفیت : اعجاز بیانی .

وہ سوکھے ہوئے ہونٹ وہ اعجاز بیانی
دکھلا کے زباں مانگتے تھے نزع میں پانی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲

چہرہ سند ہستی اللہ تعالی — اعجاز بیانی سے کلیجے تہ و بالا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۹

[اعجاز + ع : بیان (رک)]

— رَقَم بلا اضا (— فت ر ، ق) صف .

۱. وہ شخص جس کی تحریر میں بلا کی تاثیر ہو ، نہایت فصیح و بلیغ شاعر یا نثار .

شاہ نامہ نہیں کیا تیری نظر سے گزرا
آپ کہتا ہے یہ فردوسی اعجاز رقم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۴

۲. وہ خوش نویس جس کی خطاطی کا جواب نہ ہو .

مرگئے رشک سے ہم تو کہ وہ دشمن کو خطاب
خط ترسائی پر اعجاز رقم دیتے ہیں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۹۶

[ع : اعجاز + رقم (رک)]

— عیسیٰ/عیسوی/مَسیحا/مَسیحائی کس اضا/کس صف/کس اضا/کس صف (— ی مع ، ا بشکل ی / ی مع ، فت س/فت م ، ی مع) امذ .

حضرت عیسیٰ (پیغمبر) کا معجزہ جنھوں نے قُم باِذنِ اللہ کہہ کر مردے کو زندہ کردیا تھا اور مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو شفا بخشی تھی .

اعجاز عیسوی سے نہیں بحث عشق میں
تیری ہی بات جان مجسم بہت ہے یاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۷

مارا ستر بار ستر بار زندہ کردیا — پھر تمھیں دعوائے اعجاز مسیحائی نہیں

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۲۳

اٹھ گیا دنیا سے قم سنتے ہی مرنا تھا مجھے
مفت میں بدنام اعجاز مسیحا ہوگیا

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۶

[اعجاز + ع : عیسیٰ ، عَلَم/وی ، لاحقۂ نسبت/مسیحا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت]

— نُما (— ضم ن) صف .

معجزہ دکھانے والا ، حیرت انگیز کام کرنے والا .

تو وہ اعجاز نما ہے جو کنوئیں میں تھوکے
آب حیواں ہو نم آب دہن سے پیدا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۱۲۶

نطق کرتے ہیں عطا سنگ و شرر سے پوچھو
کیسے اعجاز نما ہیں یہ قمر سے پوچھو

۱۹۳۷ مسدس نعت (ق) ، نسیم امروہوی ، ۴

[ع : اعجاز + ف : نما ، نمودن (= دکھانا) سے فعل امر]

اِعْجازی (کس مع ا ، سک ع)

(الف) صف .

۱. اعجاز سے منسوب : اعجاز کا ، جو معجزے سے وجود میں آئے ، جو معجزہ جیسا ہو .

پھر وہی اعجازی سرخی جلوہ دینے لگی .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۲۳۱

حضرت صالح کی اعجازی اونٹنی کے سلسلے میں ہے کہ پیمبر کی صریح فہمائش کے باوجود . . . ثمودیوں نے اپنے رفیق کو آواز دی .

۱۹۵۲ حیوانات قرآنی ، ۴۲

۲. حیرت انگیز ، تعجب خیز ، معجزے سے مشابہ امر .

رفتہ رفتہ اعجازی حالت سے اخلاقی صورتیں ناٹک میں شامل کی گئیں .

۱۹۶۶ آتھیلو (دیباچہ) ، ۳

(ب) امث (قدیم) .

اعجاز ، معجزہ .

کیوں نہ جاں بخش ہو پژمردہ دلوں کو ہر دم
شعر میں اپنے مسیحائی سی اعجازی ہے

۱۸۲۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۸۹

[ع : اعجاز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

اَعْجام

(فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج .

بیرون عرب کے باشندے ، عجمی لوگ ، (عموماً) اہل ایران جنھیں عرب کے فصحا اپنے مقابلے میں عجم (= گونگا) کہتے تھے .

تمام اعراب اور اعجام اور سب ابیض و اسود
جہاں میں جس قدر ہیں قائل توحید و یکتائی

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۸۸

[ع : (ع ج م) (= غیر عرب) اردو میں اعراب کے قیاس پر جمع]

اَعْجَب

(فت ا ، سک ع ، فت ج) صف .

عجیب تر ، بہت عجیب ، سب سے زیادہ عجیب .

اعجب اس سے استد لال ان کا ہے .

۱۸۷۲ قانون شریعت محمدی ، ۱۳۸

[ع : (ع ج ب) عَجیب کی تفضیل]

اَعْجَف

(فت ا ، سک ع ، فت ج) صف .

لاغر ، دبلا (مخزن الجواہر ، ۷۰)

[ع : (ع ج ف)]

اَعْجَم

(فت ا ، سک ع ، فت ج) صف .

رک : اعجمی .

اپنی زبان کو وہ اس قدر گہرا ، وسیع ، اور طرحدار بنالیتے ہیں کہ باقی دنیا کو اپنے مقابلے میں اعجم کا لقب دے دیتے ہیں .

۱۹۷۵ مقام غالب ، ۲۸

[ع : اسم (ع ج م) (= گونگا ؛ غیر عرب)]

اَعْجَمی

(فت ا ، سک ع ، فت ج) صف .

غیر عرب ، عجم (یعنی بیرون عرب خصوصاً ایران) کا باشندہ جنھیں فصحائے عرب اپنے مقابل میں عجم (= گونگا) کہتے تھے .

حرم کے پاس کوئی اعجمی ہے زمزمہ سنج
کہ تار تار ہوئے جامہ ہائے احرامی

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۰۵

[ع : اعجم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَعْجُوبَگی/اُعْجُوبَگی

(فت ا ، سک ع ، و مع ، فت ب/ضم ا) امث .

انوکھا پن ، کسی شے کا عجب ہونا .

ہماری سیر اور نظر اس کی بیرونی نمائش اور اعجوبگی میں محدود رہے گی .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۹

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی . . . پالیسی اس اعجوبگی کی ذمہ دار ہے .

۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۳ : ۱۰

[ع : اعجوبہ (رک) + ف : گ (بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَعْجُوبَہ/اُعْجُوبَہ

(فت ا ، سک ع ، و مع ، فت ب/ضم ا) ؛ ~ اعجوبا .

(الف) صف .

جو عجیب و غریب ہو ، حیرت انگیز ، انوکھا .

آنکھ سے معلوم ہو مشتاق ہے   بلّی یا اعجوبۂ آفاق ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۷

ابھی یورپ کے اساتذۂ فن کی ساحری بھی اعجوبہ بنی ہوئی ہے .

۱۹۳۳ ماہنامہ ' ہمدرد صحت ، جولائی ، ۹۳

(ب) امذ .

ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سفید اور پتیاں سرخ ہوتی ہیں .

ساق سیمیں شاخ اعجوبہ ہے باغ حسن میں
انگلیاں انگور کی ہیں سیب تر کی ایڑیاں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۹

[ع : (ع ج ب)]

اَعْدا

(فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

مخالفین ، وہ لوگ جو دشمن یا حریف ہوں .

برائے خاطر اعدا زمانہ ہر اک آن   طلب کیا کرے غنچوں سے مستعار گرہ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۷

جوں عصائے حضرت موسیٰ سر دریائے نیل
نیزہ تیرا لشکر اعدا میں کرجاتا ہے کام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۶

معجزے سے مقصود اعدائے دعوت الٰہی کی ہلاکت یا مبلغ رسالت کی تائید . . . ہوتی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۷

[ع : اعدا (ع د و) واحد : عدُوّ]

اَعْداد

(فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

ہندسے ، گنتیاں ، متعدد عدد .

یار کی چین جبیں سے خوف کرنا چاہیے
مستتر اس نقش میں قہار کے اعداد ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۵

اب آپ کا روپیہ بہت کم رہ گیا ہے یعنی اعداد . . . میں محدود ہوسکتا ہے .

۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۷ : ۶

[ع : (ع د د) واحد : عَدَد]

ـــ اُولیٰ کس صف (ـــ و مع ، ا بصورت ی) امذ .

وہ اعداد جن کے اجزائے ضربی ایسے نہ ہو سکتے ہوں کہ ہر ایک ان میں کا ایک سے بڑا ہو .
۳ و ۵ و ۷ و ۱۱ و ۱۳ اعداد اولیٰ ہیں .
۱۸۵۶ کتاب حساب ، ۲۶
[اعداد + ع : اولیٰ (رک)]

ـــ سالم کس صف (ـــ کس ل) امذ .

رک ، اعداد صحیح .
اس عمل کو کریے اے جان جہاں طرز پر اعداد سالم کے عیاں
۱۸۷۹ مبادی الحساب منظوم ، ۸۵
[اعداد + ع : سالم (رک)]

ـــ صحاح کس صف (ـــ کس مج ص) امذ ؛ ج .

اعداد صحیح (رک) کی جمع .
اعداد کو اس طرح تقسیم کرو گویا کہ وہ اعداد صحاح تھے .
۱۸۵۶ کتاب حساب ، ۸۶
[اعداد + ع ، صحاح (رک) واحد : صَحیح]

ـــ صَحیح کس صف (ـــ فت ص ، ی مع) امذ .

پورے اعداد (جن میں کسر نہ ہو) جیسے : ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ، ۱۰ ، ۱۵ .
تعداد مراتب اعداد صحیح کی جانب سے شروع کرتے ہیں .
۱۸۶۵ رسالۂ علم فلاحت ، ۱۰
[اعداد + ع : صحیح (رک)]

ـــ مُتبائن کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، کس ء) امذ .

وہ اعداد جن کا کوئی جز و ضربی مشترک سوا ایک کے نہ ہو ، (دوسرے لفظوں میں) سوا ایک کے کسی پر وہ پورے تقسیم نہ ہوتے ہوں جیسے : ۳ ، ۵ ، ۷ ، ۱۱ ، اعداد متبائن ہیں (کتاب حساب ، ۲۶) .
ایک کسر کو کسر مختصر الحدین یا مختصر کہتے ہیں جب کہ اس کے شمار کنندہ اور نسب نما اعداد متبائن ہوں
۱۸۵۶ کتاب حساب ، ۵۱
[ع : اعداد + ع : متبائن (رک)]

ـــ مُتداخِل کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، کس خ) امذ .

وہ دو عدد جن میں سے بڑا چھوٹے سے صحیح طور پر تقسیم ہوجائے ، (دوسرے لفظوں میں) چھوٹا عدد بڑے کا جزو ہو ، جیسے : ۳ ، ۶ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۰) .
[اعداد + ع : متداخل (د خ ل) (= ایک دوسرے میں داخل ہونے والا)]

ـــ مُتوافِق کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، کس ف) امذ .

وہ دو عدد جن کو تیسرا عدد بلا کسر تقسیم کردے ، جیسے ۸ اور ۲۰ ، کہ ان دونوں کو ۴ تقسیم کر دیتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۰) .
[اعداد + ع : متوافق (و ف ق) (= موافقت رکھنے والا)]

ـــ مُجَرّد کس صف (ـــ ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) امذ .

وہ اعداد جن کے ساتھ کوئی قید کسی خاص قسم کی اکائی کی نہ لگائی جائے اور کوئی معدود ان کے ساتھ نہ ہو (مثلاً پانچ کا عدد مجرد ہے . اس سے صرف پانچ اکائیاں مفہوم ہوتی ہیں اور اس کے ساتھ کسی خاص شے کی قید نہیں) (ماخوذ : کتاب حساب ، ۱) .
[اعداد + ع : مجرد (رک)]

ـــ مُرَکّب/مُرَکّبہ کس صف (ـــ ضم م ، فت ر ، شد ک بفت/فت ب) امذ .

وہ اعداد جن کے اجزائے ضربی میں سے ہر جز و ، ایک ، سے بڑا ہو ، جیسے ، ۴ جس کے اجزائے ضربی (۲ × ۲) میں سے ہر ایک جز و ، ایک ، سے بڑا ہے (ماخوذ : کتاب حساب ، ۲۶) .
[اعداد + : مرکب / مرکبہ (رک)]

ـــ مقرون کس صف (ـــ فت م ، سک ق ، و مع) امذ .

وہ اعداد جن کے آگے ان کا معدود مذکور ہو ، مثلاً پانچ گھنٹے ، چھ گز ، سات گھوڑے (کتاب حساب ، ۱) .

ـــ مکسور کس صف (ـــ فت م ، سک ک ، و مع) امذ .

ایسے عدد جن میں کسر پائی جائے ، جیسے : ۳/۴ ، ۹/۵ ، ۳/۸ وغیرہ (کتاب حساب ، ۱) .
[اعداد + ع : مکسور (رک)]

اِعداد (کس مج ، سک ع) امذ .

شمار ، گننا .
ضبط حساب ریگ بیاباں محال ہے اعداد برگ ہائے درختاں محال ہے
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲
[ع : (ع د د) (= نیز تیار کرنا)]

اَعدادی (فت ا سک ع) صف .

اعداد (رک) سے متعلق .
مولوی چراغ علی نے اپنی کتاب کے تاریخی اور اعدادی حصے میں بڑی محنت اور احتیاط صرف کی ہے .
۱۹۶۱ عبدالحق ، مقدمات عبدالحق ، ۱۷ : ۲۱
[ع : اعداد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَعدادیات/اَعدادِیّات (فت ا ، سک ع ، کس د/شدی بفت) امذ ؛ ج .

علم اعداد و شمار ، شماریات .
قاضی صاحب ڈھاکا یونیورسٹی میں صدر شعبۂ اعدادیات اور ڈین آف دی فیکلٹی آف سائنس رہے ہیں .
۱۹۶۸ مثبت قدریں ، ۸۰
[ع : اعداد (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اَعْدام (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

معدوم چیزیں ، جن کا وجود نہ ہو .

اس کے ہونے سے مشخص ہے وجود صحت
جیسے ہوتے ہیں اضافت سے ممیز اعدام

۱۹۱۵ وفا ، ک ، ۱۵

[ع : (ع د م)]

اِعْدام (کس مج ا ، سک ع) امذ .

۱. تلف یا فنا کرنے کا عمل ، معدوم کرنا .

ارادے کا ہے لیکن مصلحت نام   نہیں ہے مصلحت ابداع و اعدام

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۱۵

۲. ضرورت ہونا اور نہ ملنا، معدوم ہونا، جیسے: طوفان آب نے فصلوں کو ایسا تباہ کر دیا کہ اعدام گندم سے لوگ فاقہ کشی سے دوچار ہو گئے ہیں .

اِعْدامِیَت/اِعْدامِیّت (کس مج ا ، سک ع ، کس م ، فت ی/شدی بفت) امث .

ایک روسی تحریک جس کا منشا یہ تھا کہ موجودہ انتظامات کو تباہ کر کے دوسرے اصول پر نظم و نسق کیا جائے ، نیہلزم (Nihilism) .

[ع : اعدام (رک) + ف : ی/ع : ی، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اَعْدَل (فت ا ، سک ع ، فت د) صف .

بہت زیادہ انصاف کرنے والا ، بڑا منصف یا عادل .

وہیں تس تخت پر شہ آن بختوں کے انپڑائے
کیا بیت الشرف گھر کوں قدم اس شاہ اعدل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۷۲

کب نہ تھا وہ کب خدائے احکم واعدل نہیں
آخرِ آخر نہیں یا اولِ اول نہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ ، ۲۳۷

بشر کہ اس کو خدا نے کہا ظلوم و جہول
بنا ہے ان کے تصدق میں اعلم و اعدل

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۳

[ع : (ع د ل) عادل کی تفضیل]

اَعْراب (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

۱. ملک عرب کے باشندے .

یزد جرد مارا گیا اور پارس پر اعراب مسلط ہوئے .

۱۸۶۶ خطوط غالب ، ۶۰۳

نہ تھے حراست اعدا میں نوجوان اعراب
یزیدیوں میں تھی آل شہ سپہر جناب

۱۹۳۲ زخ ش ، فردوس تخیل ، ۴۲

۲. عرب کے بدو ، صحرا نشین یا دیہات کے عربی لوگ .

عربستان کے گنوار کو اعراب بولتے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۶۶

اعراب کی بسر حشرات زمیں پہ تھی   سب اٹھ گیا جو فرق حرام وحلال تھا

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۲۱

۳. ملک عرب کے فصحا ، عرب کے اہل زبان .

قرآن مجید کے معنی اسی طرح پر لینے چاہییں جس طرح اعراب عرب سمجھتے تھے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۶

[ع : (ع ر ب) واحد : عَرَب]

اِعْراب (کس مج ا ، سک ع) امذ .

حرکت ، زیر زبر پیش جزم اور تشدید ، ماترائیں .

بے نقط اعراب سوں کرتا ہے تعلیماں منجھے ان
میں اگر چوکوں گا اس میں تم نہ پکڑو ہم پہ ایراد

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۸۸

بعض لغات کے اعراب یاد نہیں .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۶۰

عرب کے مختلف قبائل میں الفاظ مخارج حروف اعراب . . . میں اختلاف تھا .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷

اف : دینا ، لگانا .

[ع : (ع ر ب)]

اَعْرابی (فت ا ، سک ع) امذ .

۱. عربی صحرا نشین ، عرب کا باشندہ ، عرب کا بدو یا دیہاتی .

صبا قبیلۂ لیلیٰ میں اڑ گئی یہ خبر   کہ ناقہ نجد کے اعرابیوں نے لوٹ لیا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱

اعرابی . . . نے کبھی آب شیریں کا مزہ نہ چکھا تھا .

۱۸۷۰ دیباچۂ دیوان حالی ، ۵۰

ہارون نے کیا پانی کے گھڑے کی جو اعرابی لے کر آیا تھا وقعت نہ کی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۱۹

۲. عرب کا باشندہ .

جو کرے گا امتیاز رنگ و خوں مٹ جائے گا
ترک خر گاہی ہو یا اعرابی والا گہر

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۰۱

[ع : اعراب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت (= نیز عرب کا اہل زبان یا جاہل اور اجڈ عرب)]

اِعْراج (کس مج ا ، سک ع) امذ (قدیم) .

ڈگمگا کر گرنے کی کیفیت ، (مجازاً) نیچے آنا ، گرنا .

ثریا لگ اک پل میں معراج ہوئے
ثریا لگ گھڑی یک میں اعراج ہوئے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۴

[ع : (ع ر ج)]

اَعْراس (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

بزرگان دین کی قبروں پر معتقدوں کے سالانہ اجتماع (جن میں قرآن خوانی ، وعظ و تقریر ، تقسیم تبرکات اور لنگر کے علاوہ قوالی وغیرہ کے جلسے بھی منعقد ہوتے ہیں) .

فہرست اعراس بزرگان مع تاریخ عرس و نام خلیفۂ وقت .

۱۸۸۸ اشرف گزٹ (اختر شہنشاہی ، ۲۷)

اس وقت تک یہ ایام اعراس مسیحی تقویموں کی یاد داشت کے خانوں میں اسی طرح لکھے جاتے ہیں جس طرح منشی رحمت اللہ مرحوم کی بڑی جنتری میں مسلمان اولیا کے عرسوں کی تاریخیں نوٹ کی جاتی ہیں ۔

۱۹۲۸ تبرکات آزاد ، ۳٦۲

[ع : (ع ر س) واحد عُرس یا عُرُس (= دعوت ولیمہ)]

اَعْراض (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

۱. وہ اشیا جو قائم بالذات نہ ہوں اور اپنے وجود کے لیے جسم یا محل (جوہر) کی محتاج ہوں ، مثلاً : رنگ و بو وغیرہ (اعراض نو ہیں : (۱) کیف (۲) کم (۳) این (۴) متیٰ (۵) اضافت (٦) وضع (۷) فعل (۸) انفعال (۹) مِلک (رک)) .

غیر جوہر نہیں اعراض سے ان کو کچھ کام
رنگ و بو پر نہیں صاحب نظراں جاتے ہیں

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ٦۳

کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جوہر قائم
کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۱

اگر عالم قدیم ہو تو اعراض کا بھی قدیم ہونا لازم آئے گا .

۱۹۰٦ الکلام ، ۲ : ۳۳

۲. (طب) وہ امراض جو کسی دوسرے مرض کے نتیجے میں عارض ہوجاتے ہیں جیسے نزلے کی کھانسی .

آلات ہاضمہ کے امراض و اعراض سے . . . قلب کم و بیش متاثر ہوتا ہے .

۱۹۳۲ رسالۂ نبض ، ۸

[ع : (ع ر ض) واحد : عَرَض]

اِعْراض (کس مع ا ، سک ع)

(الف) امذ .

۱. رو گردانی ، کنارہ کشی .

اے شوخ نہ کر یوں تو دل زار سے اعراض
کرتا ہے مسیحا کوئی بیمار سے اعراض

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۴۷

جس غرض سے خدا نے ان کو پیدا کیا تھا اس سے اعراض کیا .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ٦۷

۲. پرہیز ، اجتناب .

خدمت سے غلاموں کی بھی اعراض نہیں ہے
اس گھر سے زیادہ کوئی فیاض نہیں ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۰

جن روایتوں کے درج کرنے سے حافظ سیوطی کی طبیعت اعراض کرے وہ کس درجہ واہی و مزخرف ہونگی .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۸۷

۳. انکار .

حکمائے اشراقیہ نے اس سے اعراض کرکے دوسرے نظام کو . . . شہرت دیا .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۲٦

اگر کافر کوئی سا بھی نشان دیکھیں تو اس سے اعراض کریں اور کہیں کہ یہ تو جادو ہے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۰٦

(ب) (مجازاً) صف (قدیم) .

کنارہ کش ، روگرداں .

کہ جیوں ایک زاہد کی بیٹی سگی — مرد تے ہوا اعراض یک بارگی

۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۰

اِعْراضی (کس مع ا ، سک ع) صف (قدیم) .

منہ موڑنے والا ، کنارہ کش .

جو اعراضی ہوا عاشق کہ سن یو سارے معشوقاں
دیسے تو آس کا وصل آس ، اگر نئیں تو بلاتیاں کی

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۵

[ع : اعراض (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَعْراف (فت ا ، سک ع) امذ .

۱. (اسلامیات) دوزخ اور جنت کے درمیان ایک مقام (جہاں کے رہنے والے دوزخیوں اور جنتیوں کو پہچانیں گے (نوراللغات ، ۱ : ۳۴۷)).

جنت ہور دوزخ ہور اعراف کچ نئیں ہے مرے لیکھے
جدھر تو واں مرا جنت ، جدھر نئیں واں سقر منج کوں

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷٦

بہتوں کا اب بھی یقین ہے کہ دوزخ اور اعراف اور بہشت کے دروازوں کے کھولنے کا پوپ کو بالکل اختیار ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۲۰

سال بھر پہلے جو گھر بہشت کا ٹکڑا معلوم ہوتا تھا اور درمیان میں جو اعراف کی صورت بن گیا تھا آج پورا دوزخ کا نمونہ معلوم ہونے لگا .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۸۷

۲. پل صراط سے ایک بلند مقام کا نام (ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ٦٦۹) .

۳. (مجازاً) آرام اور تکلیف کی درمیانی حالت ، وہ مقام جہاں نہ راحت ہی ہو نہ کلیتاً کلفت .

جب سوں وہ آتا ہے ہمراہ رقیب — دردمنداں کا مکاں اعراف ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳٦

کوچہ تمہارا گھر ہے تمہارا نہ غیر کا
یعنی ہمارے رہنے کو اعراف بھی نہیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸٦

دوسری قسم یہ ہے کہ اگر میاں گھر کو گھر سمجھیں تو بیوی نہ سمجھیں اور بیوی سمجھیں تو میاں نہ سمجھیں ایسا گھر اعراف ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸۵

۵. قرآن پاک کے ساتویں سورے کا نام جو آٹھویں پارے سے شروع اور نویں میں ختم ہوتا ہے .

٦. (تصوف) "وہ مطلع جو مقامات شہود حق کے ہیں اشیا میں جس حال میں حق صفات کے ساتھ انھی اشیا میں متجلی ہے کیونکہ وہ اشیا مظاہر ان صفات کی ہیں اور یہ مقام اشراف اور اطلاع کا ہے اطراف اشیا کے اوپر" (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۹) .

[ع : (ع ر ف)]

اعرج (فت ا ، سک ع ، فت ر) صف .

لنگڑا ، پیدائشی لنگڑا ، چلنے پھرنے سے معذور (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

غلط اندیش ہر اک فکر تو ہر راہ تھی کج
سعی دنیا میں قوی راہ خدا میں اعرج

۱۹۲۲ مراثی نسیم ، ۱ : ۱۸۷

[ع : (ع ر ج)]

اعرف (فت ا ، سک ع ، فت ر) صف .

۱. زیادہ معرفت رکھنے والا ، بہت پہچاننے والا (اکثر ترکیب میں مستعمل) .

زبدۂ فقہائے جہاں ، اصلح صلحائے زماں ، اعرف العرفا ، افضل الفضلا .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۲۵

۲. بہت مشہور و معروف ، واضح تر .

تعریف سے معرف کو یعنی حیوان ناطق کو انسان سے اعرف اور اوضح ہونا چاہیے .

۱۹۶۰ تفسیر سورۂ والتین اور والعصر ، ۱۶

[ع : (ع ر ف)]

اعز (فت ا ، ع (شد زبحالت عطف یا اضافت)) صف .

بہت زیادہ عزت دار ، عزیز ترین .

پس میں اتقیٰ اولاد آدم اور اعزّ و اکرم ان کا ہوں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۴۳۴

اس نے اپنے تئیں اعز سے تعبیر کیا اور پیغمبر صاحب کو نعوذباللہ اذل سے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۲۰

[ع : (ع ز ز) عزیز کی تفضیل]

اعزا (فت ا ، کس ع ، شد ز) امذ ؛ ج .

اعزہ (رک) کا اردو رسم الخط .

اپنی اور اعزا کی خیریت سے مطلع فرمائیے .

۱۹۱۵ خطوط اکبر ، ۲ : ۲۸

اعزاز (کس مج ا ، سک ع) امذ .

۱. عزت ، وقار ، منزلت ، مرتبہ .

اس کو بہ اعزاز و اکرام بادشاہ کے حضور لائے .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۵۲

شاید وکیل میرے خاندانی اعزاز سے واقف نہیں .

۱۹۲۳ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۴

۲. امتیازی حیثیت یا صلہ و انعام جو حکومت وغیرہ کی طرف سے ملے ، خطاب سند وغیرہ .

یہ تمام اعزاز ضمنی اور غیر متوقع امور تھے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۱۵۹

میں آپ کو اس اعزاز کی خود اطلاع دیتا .

۱۹۲۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۰۶

اف : بڑھانا ، پانا ، دینا ، ملنا ، ہونا .

۳. (کسی امتیاز کی بنا پر) تعظیم و تکریم ، عزت دیے جانے کا عمل .

وزیر کو سند شاہ کا ہے فرض اعزاز نبی کے ہاتھ میں اللہ کی کتاب رہے

۱۸۴۲ مرآۃ الغیب ، ۳۲۲

اس کے اعزاز میں شب کو یہاں محفل نشاط قائم ہوتی ہے .

۱۹۲۵ لعبت چین ، ۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ع ز ز)]

— رکھنا ف م (قدیم) .

عزیز سمجھنا ، محبت رکھنا ، نیز عزت کا پاس و لحاظ کرنا .

صاحب شمشیر سے بغی بھی بن آوتی ہے ، اور صاحب قلم سے بغی نہیں بن آوتی ہے ، تس سے ان کا اختیار اور اعزاز رکھنا ضرور ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۹۴

اعزازات (کس ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

اعزاز (رک : نمبر ۲) کی جمع کے طور پر مستعمل .

سینے پر کئی تمغے اور اعزازات لگا رکھے تھے .

۱۹۶۶ اڑن کھٹولے سے جیٹ طیارے تک ، ۳۷

اعزازی (کس ا ، سک ع) .

(الف) صف .

۱. منسوب باعزاز؛ جس سے عزت و وقار مطلوب ہو ، جو اظہار عزت کے لیے کیا جائے .

زمیندار اپنی اپنی جمعیتوں اور اعزازی خصوصیتوں یعنی ہاتھیوں . . . وغیرہ کے ساتھ . . . جلو میں تھے .

۱۹۲۵ مینا بازار ، شرر ، ۴۵

۲. بلا تنخواہ ، بلا معاوضہ ، رضا کارانہ (منصب یا خدمت وغیرہ) .

ایک اعزازی جماعت ایسی بنائی گئی جس نے طلبا میں خاص جوش اور شوق پیدا کردیا .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۹۰

(ب) امث (قدیم) .

اعزاز (رک) .

اشک کے نور بصر کہنے سے اعزازی ہے
بصرئی ہے یہ کبوتر نہیں شیرازی ہے

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۸۹

[ع : اعزاز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

اعزازِیَہ/اعزازِیّہ (کس مج ا ، سک ع ، کس ز ، فت ی/شدی بفت) امذ .

وہ رقم جو کسی کارکن کو اعتراف خدمت کے طور پر دی جائے اور اجرت یا تنخواہ نہ ہو ، (انگ) آنریریم (Honorarium) ، جیسے : انھیں اس کام کے بالمقابل بطور اعزازیہ پانسو روپیہ ماہانہ پیش کش کیے جاتے ہیں .

[ع : اعزاز (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اعزل (فت ا ، سک ع ، فت ز) امذ .

(فلکیات) سماک اعزل (رک) جو ایک ستارے کا نام ہے (اس کے پاس کوئی دوسرا ستارہ نہیں اس لیے یہ اعزل (= بے اسلحہ) کہلاتا ہے) .

نہ وہ رخسار کا تل ہے نہ وہ سرمے کا دنبالہ
محاذی ہیں دو اختر ایک رامح ایک اعزل ہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۵
[ع : (ع ز ل) (= نیز تنہا ، گوشہ نشین)]

آعِزّہ (فت ا ، کس ع ، شد ز بفت) امذ ؛ ج .

کنبے کے لوگ ، رشتہ دار ، اہلِ قرابت .
جا کر دیکھا تو درد گردہ کے مرض میں اس مرحوم کو مبتلا پایا اور اس کے اعزہ کو مغموم و ملول .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۵
لکھنؤ کے سیلاب کا حال سن کر بہت افسوس ہوا ، اپنی اور اعزہ کی خیریت سے مطلع فرمائیے .
۱۹۱۵ خطوط اکبر ، ۲ : ۲۸
[ع : (ع ز ز) واحد : عزیز]

ـــ داری امث .

رشتہ داروں کا پاس و لحاظ ، عزیزوں کی خاطر تواضع ، صلۂ رحم .
بلا شک یہ جو تم اپنے باپ کی اعزہ داری کرتے ہو تم پر زیبا ہے .
جہانگیر ، امراو علی ، ۹
[اعزہ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آعْشار (فت ا ، سک ع) صف .

(لفظاً) کئی دسویں حصے ، (مراداً) دس ، دس اکائیاں .
سنا ہے کہ مخاطبت زیادہ تر خالی کرسیوں سے تھی اس لیے کہ ذی روح سامعین کی تعداد لکچرار سے وہی نسبت رکھتی تھی جو اعشار کو احاد سے ہے .
۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۸۸
[ع : (ع ش ر) واحد : عُشر]

آعْشاری (فت ا ، سک ع) صف .

اعشار (رک) سے منسوب (ترکیب میں مستعمل) .
[ع : اعشار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ نِظام (کس ن) امذ .

شمار وزن یا پیمائش کے لیے ہر اکائی کو دس حصوں پر تقسیم کرنے کا طریقہ (جس کی رو سے مثلاً ہر روپیہ ۱۰ × ۱۰ پیسے کا ہوتا ہے) .
اعشاری نظام ہندوستانی ریاضی دانوں کا ایجاد ہے .
۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، محمد مجیب ، ۳۳۱
[اعشاری + ع : نظام (رک)]

آعْشاریائی تَقْسِیم (فت ا ، سک ع ، ر ، فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

(کتب خانہ) ترتیب کتب کا وہ طریقہ جس میں کتابوں کی تقسیم اول موضوع کے پھر ذیلی موضوع کے لحاظ سے دس دس گروپ میں کی جاتی ہے ، مجموعۂ علوم کو اکائی فرض کرکے اس کو دس دس جماعتوں پر منقسم کرنے کا اصول (جس کے لیے صفر (.) سے ۹ تک کے عدد بطور علامات استعمال کیے جاتے ہیں، یہ اعداد صحیح نہیں بلکہ کسور اعشاریہ ہیں) .
ایک اچھے اور مکمل کتب خانے کے لیے اعشاریائی تقسیم سے زیادہ بہتر کوئی اور تقسیم نہیں ہو سکتی .
۱۹۶۱ انتظام کتب خانہ ، ۴۲
[اعشاری (رک) + ف : ائی ، لاحقۂ نسبت + ع : تقسیم (رک)]

آعْشارِیَہ (فت ا ، سک ع ، کس ر ، فت ی) امذ .

(لفظاً) دس دس سے منسوب ؛ اکائی کے دس ٹکڑے کیے ہوئے ؛ (علم الحساب) اکائی کو مرتبہ بمرتبہ دہ چند کرنے اور دس دس دفعہ درجہ بدرجہ اس کی قیمت کم کرنے کا حسابی قاعدہ (جس میں '۰' کی علامت کے بائیں طرف اعداد صحیح اور داہنی طرف اعداد کسور ہوتے ہیں) .
اس علامت '۰' کو علامت اعشاریہ کہتے ہیں اور جو اس کے داہنی طرف لکھتے ہیں ان کو کسور اعشاریہ کہتے ہیں .
۱۸۵۶ کتاب حساب ، ۷۶
[ع : اعشاری (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

آعْصا (فت ا ، سک ع) امذ (قدیم) .

عصا ، لاٹھی .
تیری پرت کے پنتھ میں اے داروے درماندگاں
بخشا ہے اعصا آہ کا تجھ چشم کے بیمار کوں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۶
کل مجھے دریا اپر خواجہ خضر تھے مل گئے
سبز پیراہن گلے میں ہاتھ میں اعصا لیے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۲
[ع : عصا (ع ص و) کا بگاڑ]

آعْصاب (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

ایک قسم کی سفید باریک یا موٹی ٹھوس نسیں جو دماغ یا حرام مغز سے نکل کر تمام جسم میں پھیلی ہوئی اور حس و حرکت کا موجب ہیں .
تھیں نطفے میں پنہاں یہ شکلیں تمام
ہیں جو عضو و اعصاب و عضل و عظام
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۴۲
ان کیڑوں کی رگیں اور اعصاب . . . کس قدر باریک ہونا چاہیے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۹
بڑے شوق سے پیجیے ، چاہے دانتوں پر اور معدے پر اور اعصاب پر جو کچھ بھی بیت جائے .
۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد ، ۸۷
[ع : (ع ص ب) واحد : عَصَب]

ـــ پَر سَوار ہونا محاورہ .

دل و دماغ پر چھا جانا ، ذہن پر مسلط ہو جانا .
ہند کے شاعر و صورت گرو افسانہ نویس
آہ بیچاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار
۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۲۸

ـــ حاسّہ کس صف (ـــ شد س بفت) امذ .

وہ اعصاب جن کے وسیلے سے انسان کو سونگھنے دیکھنے چکھنے چھونے اور سننے کی طاقت حاصل ہوتی ہے (مخزن الجواہر ، ۷۱ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .
[اعصاب + ع : حاسّ (ح س س) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـِ حَرَکَت کس اضا (ـ فت ح ، ر ، ک ،) امذ .

وہ اعصاب جن کے وسیلے سے اختیاری عضلات وغیرہ کو حرکت دی جاتی ہے (مخزن الجواہر ، ۱۷ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .
[اعصاب + ع : حرکت (رک)]

ـِ حِس کس اضا (ـ کس ح) امذ .

وہ اعصاب جن کے ذریعے سردی گرمی نرمی سختی اور درد وغیرہ کا احساس ہوتا ہے اور جو تمام خارجی محسوسات کو دماغ تک پہنچاتے ہیں (مخزن الجواہر ، ۱۷) .
[اعصاب + ع : حس (رک)]

ـ زَدَہ بلا اضا (ـ فت ز ، د ، ہ) صف .

جس کے اعصاب کمزور ہوں ، سریع الحس ، کسی نا موافق یا خلاف مزاج بات سے بہت جلد متاثر ہونے والا ، جیسے : اگر وہ تمہاری تاکید پر برہم ہوگئے تو کوئی تعجب کی بات نہیں کیونکہ وہ ایک اعصاب زدہ شخص ہیں .
اسم کیفیت : اعصاب زدگی .
[اعصاب + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے حالیۂ تمام)]

ـِ شِرکِیَّہ کس صف (ـ کس ش ، سک ر ، کس ک ، شد ی بفت) امذ .

وہ اعصاب جو اعضا میں ہمدردی یا مشارکت پیدا کرتے ہیں (مخزن الجواہر ، ۱۷) .
[اعصاب + ع : شرک (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـِ مُرَکَّبَہ کس صف (ـ ضم م ، فت ر ، شد ک بفت ، فت ب) امذ .

وہ اعصاب جو حس اور حرکت کے اعصاب کے باہم ملنے سے بنتے ہیں اور ان میں حس اور حرکت دونوں کیفیتیں پائی جاتی ہیں (مخزن الجواہر ، ۱۷) .
[اعصاب + ع : مرکب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَعصابی (فت ا ، سک ع) صف .

اعصاب (رک) سے منسوب .
معلوم ہوا کہ ان اعصابی . . . نظاموں پر اس کا کوئی . . . نا خوشگوار اثر نہیں پڑتا ہے .

۱۹۶۵ ماہنامہ 'کاروان سائنس' کراچی ، ۲ ، ۳ : ۱۰۷

گھوڑے اور دوسرے جانوروں میں . . . قوت لامسہ کم اور قوت اعصابی زیادہ ہوتی ہے .

۱۸۹۵ علم کاسۂ سر ، ۱۴

[ع : اعصاب + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـ جَنگ (ـ فت ج ، غنہ) امث .

ایسی جنگ جس میں ہر دو فریق جذباتی اور حسی طور پر مخالف کو پست ہمت کمزور اور مجبور بنانے کی کوشش کریں .
بھارت کے بہت سے ریڈیو اسٹیشن پاکستان کے خلاف مسلسل پراپگنڈے کے ذریعے ایک اعصابی جنگ میں مصروف ہیں جس میں مناسب جواب پاکستان کے مختلف ریڈیو دیتے رہتے ہیں .

۱۹۶۸ ابلاغ عام ، ۱۶۵

اَعصابِیات / اَعصابِیّات (فت ا ، سک ع ، کس ب / شدی) امذ .

اعصابی نظام اور امور سے متعلق مسائل وغیرہ .
فعلیات اعصابیات اور نفسیات . . . میں تمام احساسات اور جذبات کا مرکز دماغ کو سمجھا جاتا ہے .

۱۹۶۶ روز نامہ 'جنگ' کراچی ، ۲۵ اپریل ، ۳

[ع : اعصاب + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اَعصار (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

متعدد زمانے ، عہد .

ہم بند شب و روز میں جکڑے ہوئے بندے
تو خالق اعصار و نگارندۂ آنات

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۲۵

[ع : (ع ص ر) واحد : عَصر]

اِعصار (کس ا ، سک ع) امذ .

۱. بگولا ، طوفان گرد و باد .
وہ اعصار ہے یعنی گرد باد .

۱۸۰۲ رسالۂ کائنات جو ، ۳۸

۲. عورت کا حد بلوغ کو پہنچنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۲)
[ع : (ع ص ر) (= نیز نچوڑنا)]

اَعضا (فت ا ، سک ع) امذ .

(الف) طور جمع .

۱. جسم انسان یا حیوان کے حصے .
خدائے تعالیٰ ایک اچھے سب میں کیوں ؟ جوں ہمیں اپنے اعضا اپنے پر یک اپیں محیط .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۶۴

چشم کو سر میں مل جائے سب اعضا سے بلند
دیکھ ہے مرتبۂ مردم بینا اونچا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۵۸

دماغ میں ابال سا آرہا تھا ، اعضا مفلوج ہو رہے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات : ۱۵۷

۲. حکومت ، ادارے یا کسی جماعت کے ارکان ، کسی تنظیم کے موثر افراد (اکثر ترکیب ہی مستعمل ، جیسے : اعضائے مجالس) .
میرا نام بھی ڈپوٹیشن کے اعضا میں درج ہے .

۱۸۹۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵

گرمی گفتار اعضائے مجالس الاماں
یہ بھی اک سرمایہ داروں کی ہے جنگ زرگری

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۶

۳. (مجازاً) کسی شے کے مختلف اجزا جن کے ملنے یا جڑنے سے وہ چیز صورت پذیر ہوتی ہے ، جیسے : درخت کے اعضا (ماخوذ: تربیت الصحرا ، ۱۰)
(ب) طور واحد .

رک : اعضا جس کے کل معانی میں بہ طور واحد مستعمل ہے .

فہم دلالی پکڑیا بار ہر ہر اعضا کیرے ٹھار

۱۶۴۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۷)

مجھ دبلے کو تجھ چنگے سے ضرر پہنچیے اور کوئی اعضا میرا بے کار ہو جائے .
۱۸۹۷ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۵۱
ایک ایک اعضا اور ایک ایک رونگٹا بولے گا .
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۸۰

ــ ٹُوٹنا محاورہ .

ہاتھ پاؤں اور بدن میں اینٹھن سی ہونا جس میں انگڑائیاں لینے اور اینڈنے کو جی چاہتا ہے .
اعضائے بدن یہ ٹوٹتے ہیں گویا کہ نبضیے چھوٹتے ہیں
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۳۵

ــ شِکَن (- کس ش ، فت ک) صف .

جس سے ایک ایک عضو ٹوٹنے لگے ، جسم کے جوڑوں اور ہڈیوں میں درد اور شکستگی پیدا کرنے والا .
ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے ہاتھ پانو
اس تپ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پانو
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۶۷
دجال کے چار گوشۂ دنیا میں چڑھ کر پھرنے کا کہنہ بوسیدہ اعضا شکن اور زندہ ہوا دار .
۱۸۸۰ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۹
اسم کیفیت : اعضا شکنی .
ضعف و ناطاقتی و سستی و اعضا شکنی
ایک گھٹنے میں جوانی کے بڑھا کیا کیا کچھ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۴۰
گھبراؤ نہیں اب بخار اتر رہا ہے یہ ساری اعضا شکنی اسی کی ہے .
۱۹۲۲ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۰ : ۹
[ع : اعضا - ف ، شکن ، شکستن (= ٹوٹنا) سے فعل امر]

ــِ ے تَناسُل/تَولِید کس اضا (- فت ت ، ضم س/فت ت و لین ، ی مع) امذ ؛ ج .

مردوں یا عورتوں کے (عموماً مردوں کے) عضو مخصوص ، پیشاب کے مقام جن میں خصیے بھی شامل ہیں (اردو میں بطور واحد بھی مستعمل ہے).
ناچار ہوں کیا کروں اور اعضائے تناسل کا کاٹنا اسلام میں درست نہیں.
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۲۲۰
اعضائے تولید کی پرستش کی جاتی تھی .
۱۹۳۳ ثائیس ، ۳۲۸
[ع : اعضا + ف : ے ، اضافت + ع : تناسل (رک)]

ــِ ے رَئِیسَہ کس صف (- فت ر ، ی مع ، فت س) امذ .

دل ، دماغ ، جگر اور خصیے (ذکر اور اوعیۂ منی) .
اگر وہ سر میں یا اور اعضائے رئیسہ میں رواں ہوگا تو بہت بری حالت ہوگی .
۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۵۸
اعضائے رئیسہ کے لیے اس سے بہتر دوا ملنی مشکل ہے .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۳
[ع : اعضا (رک) + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + ع : رئیس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَعْضُون/اَعْضے (فت ا ، سک ع ، و مج/فت ا ، سک ع) امذ (قدیم).

اعضا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع .
صبح کے آثار جب ہوتے پدید ماندگی اعضوں اپر ہوتی شدید
۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۳۰
تابع و مطیع ہیں خدا کے جوں روح کے ہیں مطیع اعضے
۱۸۷۴ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۱۸

اِعْطا (کس مج ا ، سک ع) امذ .

بخشش ، عطیہ ، عطا کرنا ، کوئی چیز بخش دینا .
آپ کو ان جواہر بے بہا کے اعطا میں کچھ دریغ نہیں .
۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۰۷
دفع مضرت بھی اعطائے منفعت ہے . . . دفع بلا پر بھی شکر ہی متحقق ہوا .
۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۲۲۴
[ع : اعطاء ، (ع ط و)]

اَعْطاف (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

مہربانیاں ، عنایتیں ، شفقتیں (عموماً بزرگوں کی جانب سے) .
امیدوار الطاف درویشانہ و اعطاف بزرگانہ سے ہوں ہے .
۱۷۷۵ نوطرز مرصع ، تحسین : ۲۴۱
کمترین عباد پر مراسم الطاف اور مدارج اعطاف اس طرح سے مبذول ہیں .
۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۲۰
[ع : (ع ط ف) واحد : عاطِفَت (جمع موضوع اردو)]

اَعْظَم (فت ا ، سک ع ، فت ظ) صف .

(منزلت ، صورت ، حالت ، مقدار یا شمار میں) بہت بڑا ، سب سے بڑا (زیادہ تر ترکیب میں مستعمل)
بادشاہاں مظہر اعظم ہیں ، دنیا میں بہت مکرم ہیں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۹
مرے درد دل نے فقیرانہ دھونی لگائی ہے جا عرش اعظم کے در پر
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۹
وہاں نور کی حدت اعظم ہوتی ہے .
۱۹۳۹ ربیعی مناظر ، ۲۲
[ع : (ع ظ م) عَظِیم کی تفضیل]

اِعْفا (کس مج ا ، سک ع) امذ .

عافیت دینا ، بلا سے نگہبانی کرنا ؛ مرض سے محفوظ رکھنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۲) .
[ع : (ع ف و)]

اَعْفَج (فت ا ، سک ع ، فت ف) صف .

توندیلا ، وہ شخص جس کی توند نکلی ہوئی ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۲)
[ع : (ع ف ج)]

اَعقاب (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

اخلاف ، اولاد ، بعد کی نسلیں .

ہم میں ایسا شخص پیدا ہوا جو . . . ان کے کارہاے نمایاں اخلاف و اعقاب تک پہنچانے والا ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری : ۲۷

ان کے احباب و اعقاب ان کی لاشوں کو اٹھالے گئے .

۱۹۱۰ شباب لکھنؤ ، ۸۲

[ع : (ع ق ب) واحد : عَقِب]

اَعقَل (فت ا ، سک ع ، فت ق) صف .

بہت عقلمند ، سب سے زیادہ عقلمند .

زہے عبدالمحمد اودھنی سیف و قلم کا ہے
اچھے او چار کون ہادی صلاح اس مرد اعقل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۵۳

نبی کو چاہیے کہ اعقل و افہم اہل زمانہ ہو .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۷۰۰

[ع : (ع ق ل) عاقِل کی تفضیل]

اَعلا (فت ا ، سک ع) صف .

اعلیٰ (رک) کا اردو املا .

شور ان کے انصاف اور عدالت کا ادنا اعلا کے کان میں پہنچا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹

قامت سے ساق عرش بریں کیوں نہ ہو خجل
اعلا تو اس قدر ہے جو دیکھو تو معتدل

۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت ، ۹۵

اِعلا (کس مج ا ، سک ع) امذ .

اونچا کرنے کا عمل ، بلند کرنا ، اوج دینا (بیشتر مضاف) .

جہاد جائز خالصاً للہ واسطے اعلاے کلمۃ اللہ کے تھا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۰

اعلاے فضیلت ہے صلاے حسد و بغض
اظہار جہالت ہے نشان امن و اماں کا

۱۹۱۰ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۰۷

[ع : اعلاء (ع ل و)]

اَعلاج (فت ا سک ع) امذ ؛ ج .

کفار ، ملحدین ، غیر عرب .

فرق یہ تھا کہ یہ احرار تھے اور وہ اعلاج
گو ادھر چند تھے جاں باز ادھر لاکھوں یل

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۳۶

[ع : (ع ل ج) واحد : عِلج]

اَعلام (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

۱. جھنڈے ، رایات ، متعدد علَم .

وہ مرد معرکہ آراے دور کوہ احد   دلاور ہمہ عالم محوک اعلام

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۷

۲. جنھیں کسی خاص فن یا شعبۂ علم میں سربراہی حاصل ہو ، علم میں دوسروں سے ممتاز ، مشاہیر علما .

فتاویٰ سے یہ نہیں ثابت ہوا کہ حکم علماے اعلام کا موسیقی کی نسبت ہے یا غنا کی نسبت .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۹

صحابۂ کرام اور ائمۂ اعلام نے اسی طرح . . . احکام اسلام کی تلقین و تبلیغ کی خدمت ادا کی .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۷۷

۳. (i) اسما ، لوگوں کے نام .

عباس سے پوچھا کہ رقم سب ہوئے اعلام
رو کر کہا صغرا نے کہ باقی ہے مرا نام

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۰

(ii) (قواعد) اشخاص ، مقامات وغیرہ کے خاص نام ، اسماے معرفہ جن میں عرف تخلص لقب کنیت اور خطاب بھی شامل ہیں .

حروف تہجی کی ترتیب سے . . . تمام اسما و اعلام درج کیے گئے ہیں .

۱۹۰۱ مضامین سلیم ، ۱ : ۸۲

[ع : (ع ل م) واحد : عَلَم ؛ اَعلَم]

اِعلام (کس مج ا ، سک ع) امذ .

۱. اعلان ، اطلاع ، جتانا ، آگاہ کرنا .

اس ارسال و اعلام سے صرف اطلاع منظور ہے .

۱۸۶۷ خطوط غالب ، ۲۲۷

۲. نوٹس ، عدالت وغیرہ کا سمن ، طلبی کا پروانہ .

برہ کے محکمے سیں قتل دل پر   پیادا غم کا لے اعلام آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۵

اعلام لے قضا کا جب آفتا پکاری
پھر محکمہ نہ جھگڑا قاضی رہا نہ مفتی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۶

۳. تعارف (جو کسی موضوع یا شخص سے روشناس کرنے کے لیے تمہیداً لکھا یا بیان کیا جائے) .

کتاب میں ایک اعلام اور ایک دیباچہ بھی ہے .

۱۹۳۲ حیات محسن ، ۲۳۶

اف ، آنا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ع ل م) (= تیز جتانا ، اطلاع دینا)]

— نامہ بلا اضا (– فت م) امذ .

اطلاعی تحریر .

وہ مثنوی اور اعلام نامہ میں نے تمھارے پاس بھجوایا ہے .

۱۸۵۴ نادرات غالب ، ۲ : ۵۰

اِعلامِیہ/اِعلامِیّہ (کس مج ا ، سک ع ، کس م ، فت ی/شدی بفت) امذ .

سرکاری اعلان ، حکومت کی جانب سے شائع کیا ہوا خبرنامہ ، (انگ کمیونکے (Communiqne) .

اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کوئی شخص ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجازت نامے کے بغیر گھی اور چاول بیرون ریاست نہیں لے جا سکتا .

۱۹۵۴ سہ روزہ ' مراد ' ، ۳۰/۵۹ ، ۲ : ۲

[ع : اعلام (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اعلان (کس مع ا ، سک ع) امذ .

۱. سر عام اظہار یا اقرار ، علانیہ کچھ کہنا یا لکھنا .

جو مضامین لائق اعلان کے نہ تھے ان کو نکال ڈالا .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۸۲

فسق و فجور اگر اعلان کے ساتھ نہ ہو تو ہمیں تعرض کی ضرورت نہیں .

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۱۰

۲. اشتہار ، اشاعت ، اطلاع عام (تحریری یا زبانی) .

اسلام کو صرف اشتہار اور اعلان کی ضرورت تھی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۱

۳. (ہجا) (نون یا ہمزہ کو) ظاہر کر کے پڑھنا ، تلفظ کرنا ، جیسے : جامع القرآن میں قرآن کانون ، یا ابتداء اور سماء وغیرہ کا ہمزہ وزن شعر میں شامل کرنا .

یہ زمیں اچھی نہ تھی ناسخ و لیکن فکر نے
حسن پیدا کردیا ہے نون کے اعلان نے

۱۸۳۸ ناسخ (نور اللغات ، ۱ : ۳۲۷)

[ع : (ع ل ن)]

اعلانیہ/اعلانیہ (کس مع ا ، سک ع ، کس ن ، فت ی/شدی بفت) م ف.

علانیہ ، کھلم کھلا ، برملا .

دعوت عام اسلام کی اعلانیہ ہونے لگی .

۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱/۱ : ۲

حقیقت حال سے ناواقف قیدی بے گناہ بادشاہ کو اعلانیہ برا بھلا کہتے تھے .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۲۷

[ع : اعلان + ف : یہ/ع : یہ ، لاحقۂ نسبت]

اعلم (فت ا ، سک ع ، فت ل)

(الف) صف .

بہت علم رکھنے والا ، سب سے بڑا عالم .

روایت ہے کہ فیثا غورث اعلم — مراقب جب ہوا وہ بند کر دم

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۲

فی الحقیقت ہے اطبا میں وہی شخص طبیب
جو کما ینبغی ان چیزوں کا ہووے اعلم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۸

بشر کہ اس کو خدا نے کہا ظلوم و جہول
بنا ہے ان کے تصدق میں اعلم و اعدل

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۳

(ب) امذ .

(امامیہ) وہ مجتہد فقیہ جو اپنے زمانے کے دوسرے فقیہوں اور مجتہدوں سے علم ، عدل اور زہد و تقویٰ میں افضل ہو ، سب سے بڑا فقیہ ، مجتہد اعظم (یہ ہر دور میں اہل خبرہ کے اجماع یا کثرت رائے سے مشخص ہوتا ہے) .

شیعوں میں یہی بزرگ اعلم سمجھے جاتے تھے .

۱۹۳۴ سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۱۲۱

[ع : (ع ل م) عالم کی تفضیل]

اعلیٰ (فت ا ، سک ع ، ا بہ شکل ی) اعلا .

(الف) صف .

۱. مقام و مرتبہ یا سطح میں بہت بلند ، بلند تر ، سب سے اونچا ، ارفع .

اعلیٰ جو علی کی ہے امامت کا مقام
رکھتے ہیں خبر اس سے یہاں خاص نہ عام

۱۸۶۴ ذوق ، د ، ۲۵۳

سب سے بات ہے ان کی بالا — سب سے اونچے سب سے اعلیٰ

۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۲۳

۲. عمدہ ، بہت عمدہ ، ہر اعتبار سے بہتر ، فائق تر .

دین و دنیا کی ہے اشیا میں کہیں وہ اعلیٰ
ہووے جو شے تری اشیا میں سبھوں سے بہتر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۸۱

میں شاعر یوں مرا اے جان اس پر دم نکلتا ہے
بہت اعلیٰ ہے یہ مصرع تمھارے قد موزوں کا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۳

اس نے رومیوں کے اعلیٰ تمدن . . . میں پرورش پائی ہے .

۱۹۱۰ فلپانا ، ۴۸

۳. بالاتر ، منزہ و مبرا (بیشتر ارفع کے ساتھ) .

نبوت کی شان اس سے بدرجہا ارفع و اعلیٰ ہے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۷

(ب) امذ .

بلند فطرت انسان ، اونچے درجے کا شخص ، معزز آدمی (بیشتر ادنیٰ کے بالمقابل) .

صبح کو سب خانہ زاد اعلیٰ ادنیٰ . . . اپنے اپنے پائے اور مرتبے پر آکر کھڑے ہوئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴

ہر ایک ادنیٰ واعلیٰ یہاں سے قاف تک عزت کرے گا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۸

(ج) ظرف .

اوپر ، بلند مقام .

اس وجہ سے اعلیٰ سے اسفل کو تیزی کے ساتھ آتا ہے .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۲۰۶

[ع : (ع ل و) عالی کی تفضیل]

ــــ التجلیات (ــــ غم ی ، ا ، ل ، شدت بفت ، فت ج ، شد ل بکس) امذ .

(تصوف) 'تجلی ذاتی' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۴۰)

[اعلیٰ + ع : ال (۱) (رک) + تجلی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

ــــ المقامات (ــــ غم ی ، ا ، سک ل ، فت م) امذ .

(تصوف) 'مقام اتحاد' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۴۰)

[اعلیٰ + ع : ال (۱) (رک) + مقام (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

ــــ حضرت (ــــ فت ح ، سک ض ، فت ر) امذ .

حضور ، سرکار ، جہاں پناہ (عموماً بادشاہوں یا نوابوں کو خطاب کرنے کا کلمہ نیز نام کا قائم مقام جب کہ مخاطب مذکور یا متعین ہو) .

حیدرآباد آکر . . . ۵ فروری ۱۸۸۴ ع اعلیٰ حضرت کو مسند آبائی پر متمکن کیا .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۲۲

[اعلیٰ + ع : حضرت (رک)]

ــ علیین (ــ کس ع ، شدل بکس ، شد ی ، ی مع) صف .

۱. **بہشت کا سب سے اونچا درجہ ، فردوس بریں کا سب سے اعلیٰ مقام ، اسفل السافلین کی ضد .**

حق تعالیٰ اس کو اعلیٰ علیین میں بسبیل دوام قیام دے .

۱۸۶۶ خطوط غالب ، ۳۳۵

خدائے تعالیٰ نواب محسن الملک کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے .

۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۶۹

۲. **(ترقی وغیرہ کا) بہت اونچا اور بلند درجہ .**

مسلمان کس طرح اعلیٰ علیین ترقی پر پہنچ کر اسفل السافلین نکبت میں گر گئے .

۱۸۹۸ اسپیچ ، محسن الملک ، ۲

مقابلہ کر کے دیکھو تو معلوم ہو کہ ہم اسفل السافلین میں ہیں اور دوسرے اعلیٰ علیین میں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۲

[اعلیٰ + علیین (رک)]

ــ مراتب الارادہ (ــ فت م ، کس مج ت ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت د) امذ .

(تصوف) **' نفی ارادۂ عبد اور اثبات ارادۂ رب صورت عبد میں '** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۹)

[اعلیٰ + ع : مراتب (رک) + ال (ا) (رک) + ارادہ (رک)]

ــ مراتب التوحید (ــ فت م ، کس مج ت ، کس ب ، غم ال ، شد ت ، ولین ، ی مع) امذ .

(تصوف) **' تجرید ذاتی جو تعینات میں ظاہر ہو '** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۴۰)

[اعلیٰ + ع : مراتب (رک) + ال (ا) (رک) + توحید (رک)]

ــ مراتب التجرید (ــ فت م ، کس مج ت ، کس ب ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ج ، ی مع) امذ .

(تصوف) **' حقیقۃ الجمع ، جس پر سالک اجمال کو تفصیل اور تفصیل کو اجمال میں ملاحظہ کرتا ہے کل مراتب خلقیہ اور حقیقیہ میں '** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۹)

[اعلیٰ + ع : مراتب (رک) + ال (ا) (رک) + تجرید (رک)]

ــ مقامات التقویٰ (ــ فت م ، کس ت ، غم ال ، شدت بفت ، سک ق ، ا بشکل ی) امذ .

(تصوف) **' وہ مقام جہاں سالک کا ظاہر باشریعت آراستہ اور باطن با طریقت پیراستہ ہو یہی مقام امامت کمالیہ کا ہے جو جامع ہے علمیہ و عملیہ دونوں کو اسی مقام سے سالک جو کچھ کرتا ہے حق کے ارادے سے کرتا ہے کیونکہ اس کا ارادہ بالکل رہتا ہی نہیں '** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۴۰)

[اعلیٰ + ع : مقامات (رک) + ال (ا) (رک) + تقویٰ (رک)

ــ مقامات المعرفۃ (ــ فت م ، کس ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، کس مج ر ، فت ف) امذ .

(تصوف) **' حالت تمکین اور یہی مقام امامت ہے اس مقام پر جب سالک فائز ہوتا ہے تو اس کو امام العارفین کے لقب سے ملقب کرتے ہیں '** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۴۰) .

[اعلیٰ + ع : مقامات (رک) + ال (ا) (رک) + معرفہ ، معرفت (رک) کی تخفیف]

اَعَم (فت ا ، ع (شدم بحالت عطف یا اضافت)) صف .

عام امور اور اشخاص وغیرہ سے تعلق رکھنے والا ، بہتوں سے زیادہ عام ، سب سے زیادہ عام .

انبیا جتنے زمانے میں ہوئے آج تلک
حق یہ ہے آپ کی ذات ان میں اخص ہے وہ اعم

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۷۸

[ع : (ع م م) عام کی تفضیل]

ــ الاعمات (ــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ع ، شدم) صف .

جو عام تر سے بھی زیادہ عام ہو .

یہ کہاں سے لازم آگیا کہ ہر مسئلے کی کنہ یہاں تک کہ جو مسائل اعم الاعمات ہیں ان کی بھی کنہ دریافت ہوسکتی ہے .

۱۹۲۵ حکیم الامۃ ، ۱۷

[اعم + ع : ال (ا) (رک) + اعم (رک) + ا ت ، لاحقۂ جمع]

اَعما (فت ا ، سک ع) صف .

اعمیٰ (رک) کا اردو املا .

نظروں میں اے مہر ، مہر روز ہجر
دیدہ ہے اعمائے مادرزاد کا

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۸۱

اَعمار (فت ا ، سک ع) امث ؛ ج .

عمریں ، زندگیاں .

قاطع اعمار ہیں اکثر نجوم وہ بلائے آسمانی اور ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۷

عموماً عورتیں امراض میں کم مبتلا ہوتی ہیں . اور ان کا اوسط اعمار بھی مردوں سے زیادہ ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۷۰

[ع : (ع م ر) واحد : عُمر]

اَعماق (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

گہرائیاں ، (متعدد) عمق .

روح کی گہرائیوں اور قلب کے اعماق سے خبردار کرنے والی چیز اگر کوئی ہوسکتی ہے تو صرف غزل ہے .

۱۹۲۳ مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۳۲

[ع : (ع م ق) واحد : عُمق]

اَعمال (فت ا ، سک ع) امذ .

(الف) طور جمع .

۱. **(انسان کے) افعال ، اقدامات ، کام (اچھے یا برے) .**

مفلساں کو عاقبت کے گھر میں نئیں درکار زر
حق کی بخشش سوں انھوں کوں بس ہے نیک اعمال مال

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱۳

پہنچا کے لحد تلک پھر آئے سب دوست
ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۱۹۶

۲. نیک کام ، ثواب کے کام ۔

زیر مدفن روشنی اعمال کی ہے اے نسیم
آرزو خورشید کی ہم کو نہ ہے منظور شمع

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۵

دھونی ہو کسی کو گر کدورت دل کی
اعمال سے دھوئے یہ ہے مثل صابون

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۲ : ۱۱۵

۳. کرتوت ، معاصی ، برے یا گناہ کے کام ۔

کیا دور جو بخشش پہ کریں ناز جرائم
جس روز کہ شافع ہو تو اعمال اہم کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳

ورنہ اعمال نے ڈبویا تھا گوہر جاں سے ہاتھ دھویا تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۸

۵. (دینیات) عبادت ، واجبات یا سُنن ، فروض یا نفل ؛ وہ مستحب عبادتیں جو کسی خاص تقریب میں کی جاتی ہیں ، اوراد ، وظائف ۔

ایک رات کے اپنے اعمال مجھ کو دے دیں ۔

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۳

امام جعفرصادق نے فرمایا کہ جو مومن عاشور کو یہ اعمال بجالائے اللہ تعالیٰ اس کی دینی و دنیوی حاجتیں برلائے گا ۔

۱۹۲۱ تحفۃالعوام ، ۱۰۷

۶. (کوئی خاص مقصد برآنے کے لیے) عملیات ، پڑھنت ، کسی اسم یا کلمے کا ورد جو آیت حدیث جفر نجوم وغیرہ سے ماخوذ ہو؛ جادو، منتر، ٹوٹکا۔

جادوگر بذریعۂ اعمال و پڑھنت کے کواکب کی تسخیر میں مشغول رہتے تھے۔

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۹

اف : کرنا ، ہونا ۔

۷. (تصوف) ' اوامر کو بجا لانا اور نواہی سے بچنا ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۹) ۔

۸. (ہیئت) اجرام فلکی کی نقل و حرکت ؛ تاثیرات ۔

مامون الرشید کے زمانے تک اعمال کواکب میں اسی زیچ پر اعتماد کیا جاتا تھا ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۱

۹. (طب) دواؤں کے اثرات و خواص ، جیسے : ان ادویہ کے اعمال وہی ہیں جن کی آپ کے مزاج کی اصلاح کے لیے ضرورت ہے ۔

۱۰. (جراحی) زخموں کی چیر پھاڑ ۔

سرجنوں کے دیکھ دیکھ آلات و اعمال و حیل
آگیا تھا رائے میں زود اعتقادوں کی خلل

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۸۷

۱۱. (بندوبست) مضافات ، پرگنات ، دیہات ۔

ابن سقیفہ نے اس (دومۃ الجندل) کو اعمال مدینہ میں گنا ہے ۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۸۷

اس نے بغداد اور اعمال بغداد کے مشہور اطبا کو طلب کیا ۔

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۷۰

۱۲. (i) (ریاضی) سوالات کا قاعدے کے مطابق حل ، قاعدے کو برتنے کے عملی نمونے ۔

فقیر . . . کا ارادہ تھا کہ ایک رسالہ حساب کا زبان اردو سہل و صاف میں تالیف کرے جو قواعد بکار آمد اور اعمال مروج پر مشتمل ہو ۔

۱۸۵۳ تسہیل الحساب ، ۱۰۷

(ii) نجوم جفر اور رمل وغیرہ کے زائچے یا ہندسی اشکال ۔

اکثر اعمال نجومی اور بعض اشکال ہندسی اور مسائل حسابی آسانی سے حل ہوجاتے ہیں ۔

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲۲

(ب) طور واحد ۔

معانی مذکورۂ بالا میں سے ہر ایک معنی میں ۔

امت عاصی کے ایک ایک اعمال سے مطلع کیا ۔

۱۸۴۳ مولود شریف ، ۲۹

اس کا حشر میرے ساتھ ہوگا ، اس کے اعمالوں . . . کا جواب میں دوں گی ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۰۲

[ع : (ع م ل)]

ـــ خِواں (ــِـ فت خ ، و معد ، غنہ) صف ؛ امذ ۔

مقصد براری کے لیے ورد و وظائف پڑھنے والا ، جادو منتر یا ٹوٹکا کرنے والا (شخص) ۔

کتنی تجھ سے ملاّ اور اعمال خواں ٹھکانے لگائے ہیں میں نے یہاں

۱۸۰۲ بہاردانش ، تپش ، ۳۳

اسم کیفیت : اعمال خوانی ۔

آپ جہاں اور دعوے کرتے ہیں اعمال خوانی اور تسخیر اور حب کا دعویٰ بھی لگے ہاتھوں کر دیجیے گا ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۳

[ع : اعمال + ف : خواں ، خواندن (= پڑھنا) سے فعل امر]

ـــ نامَہ (ــَـ فت م) امذ ۔

۱. (ہر شخص کے) نیک و بد اعمال کی فہرست ۔ (کہا جاتا ہے کہ ہر شخص پر دو فرشتے (جو کراماً کاتبین کہلاتے ہیں) مسلط ہیں اور وہ ہر شخص کے نیک و بد اعمال لکھتے ہیں ۔ اسی اعمال نامے کی بنیاد پر جزا و سزا کا فیصلہ ہوگا) ۔

گر عزم ہے بزرگی اس عالم میں ہو حصول
اعمال نامہ جگ میں اپس کا سنوار چل

۱۷۵۴ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۴۷

خلق کے اعمال نامے چھین لوں گا روز حشر
گم ہوا ہے ہاتھ سے قاصد کے دلبر کا جواب

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۷۰

اپنا اعمال نامہ تم خود پڑھ لو ۔

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۲ : ۳۱۷

۲. وہ رجسٹر جس میں عمال اور افسروں کے چال چلن اور مدت ملازمت وغیرہ درج کی جاتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۴۸) ۔

۳. کار گزاریوں کی یاد داشت ، یا آئندہ مشاغل کا پروگرام ۔

پہلے سے اپنے ' اعمال نامے ' تیار کرلینے چاہییں ، کہ کیا کیا کرنا ہے ، کیونکر کرنا ہے اور کتنی مدت میں کرنا ہے ۔

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۴۸

[اعمال + ف : نامہ (رک)]

اَعمام (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج ۔

باپ کے بھائی (بڑے ہوں یا چھوٹے) ، چچا تائے ۔

کہا : اغلب کہ تم اعمام میرے سے ہو کہ دل میرا خود بخود مائل تمہارا ہوا ۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۶

شاہی اعمام و عمات . . . کی تنخواہیں . . . وصول کرلینا

۱۹۳۴ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۸۲

[ع : (ع م م) واحد : عَم]

اَعْمَش (فت ا ، سک ع ، فت م) صف .

(طب) جس کی آنکھوں سے پانی بہتا ہو ، ضعف البصر (لغات کاپنی ، ۸) .

[ع : (ع م ش) (= نیز کمزور آنکھ کا ، چندھا)]

اَعْمٰی (فت ا ، سک ع ، الف بہ شکل ی) صف .

۱. اندھا ، نابینا .

چشم باطن کی تیرے اعمٰی ہیں ورنہ ظاہر ہے وہ نہیں مستور

۱۷۷۰ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۷۹

ہل گئے وقت دعا جب لب اعجاز نما
چشم اعمٰی ہوئی بینا ، شنوا گوش اصم

۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۷۷

ایک ثمرہ ہے یہاں غفلت و آگاہی کا
خواب اعمٰی ہے مگر حالت بیداری و خواب

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۹۲

۲. (مجازاً) جو بصیرت سے محروم ہو ، نا واقف ، جاہل .

ہے طریقت کی رہ میں وہ اعمٰی تجھ شریعت کا جو رکھا نئیں پاس

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۸۷

[ع : (ع م ی)]

اِعْنات (کس ا ، سک ع) امذ .

(شعر و سخن) (الفاظ و قوافی وغیرہ کے استعمال اور بندش سے متعلق) پابندی جو شاعر اپنے اوپر عائد کرلے ، لزوم ما لا یلزم (علم بدیع میں ایک صنعت) .

علیٰ ہٰذا القیاس اعنات بھی ایک اصطلاح ہے جس کی تعریف یہ ہے کہ شاعر اپنی ذات کو تنگی ، شدت اور طرح طرح کے قیود میں پھنسائے .

۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۱ : ۴

[ع : (ع ن ت) (= جان بوجھ کر خود کو مشکل میں ڈالنا)]

اَعْناق (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

گردنیں ، گلے .

پہچانے جاتے تھے کشتگاں ملائکہ ساتھ آثار سیاہ کے اعناق اور بنان میں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۲۹

یہی ہیں کاسر اصنام خانۂ کعبہ یہی ہیں قاطع اعناق کافران مضل

۱۹۰۵ صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۱۱۸

[ع : (ع ن ق) واحد عُنُق]

اَعْنَب (فت ا ، سک ع ، فت ن) صف .

جس کی ناک لمبی ہو ، بڑی ناک والا (مخزن الجواہر ، ۷۷) .

[ع : (ع ن ب)]

اَعْنَش (فت ا ، سک ع ، فت ن) صف .

جس کے ہاتھ یا پاؤں میں چھ انگلیاں ہوں ، چھنگا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۵).

[ع : (ع ن ش)]

اَعْنی (فت ا ، سک ع ، ی مع) کلمۂ بدل یا تفسیر .

میرا مطلب یہ ہے ، میری مراد یہ ہے ، یعنی .

تھے بالائے صدر اعنی سینے اُپر
بھی تھے دونوں پنڈریاں ہوائے خوش سیر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۶۷

چاروں قبیلے کا ایک ایک خان اعنی سردار علٰحدہ ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۹۵

ایک متوسط حیثیت کے کچے پکے یعنی نیم پخت (اعنی گدر) مکان میں . . . انگنائی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۴

[ع : (ع ن ی) (= میں مراد لیتا ہوں)]

اَعْوان (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

مدد دینے والے ، دوست ، احبا ، رفقائے کار جو کام بڑنے پر ہاتھ بٹائیں (اکثر انصار کے ساتھ مستعمل) .

گیا گھر منے او دیوانہ شتاب تب اعوان کر کم پکارا شتاب

۱۷۴۶ قصۂ فغفور چین ، ۲۱

نیز انصار و اعوان رسول دو جہان کے بتائید یزدان بہت فراہم آئے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۸۴

اپنے تمام ہم چشموں اعوان و انصار میں اس کی ہوشیاری . . . کی دھوم مچ گئی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۲۳

[ع : (ع و ن) واحد : عَون]

اَعْوانی (فت ا ، سک ع) امث .

(قدیم) مدد ، امداد ، اعانت .

لگیا چنپاوتی کا تیر عشق او جب چندر شہ کو
کیا ہمدرد منہر ہوکے تس کے حق ہو اعوانی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۰۰

[ع : اعوان (رک) + ف : ی ، زائد]

اِعْوِجاج (کس مج ا ، سک ع ، کس مج و) امذ .

کجی ، ٹیڑھا پن ، ناہمواری (مادی یا ذہنی) .

ذہن اعوجاج کی طرف نہ لے جائے تب آدمی جانتا ہے کہ یاں فارسی یہ ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۲۷۳

حکیم صاحب . . . نے کل ہے ؛ اعوجاج رحم ، یعنی کل سیدھی نہیں ہے.

۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۱ : ۵

[ع : (ع و ج)]

ـــ مِنْطَقَۃُ البُرُوج کس اضا (- کس م ، سک ن ، فت ط ، ق ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، و مع) امذ .

وہ زاویہ جو خط استوا کی سطح طریق الشمس کے ساتھ بناتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۵) .

[اعوجاج + ع : منطقۃ البروج (رک)]

اَعُوذُ بِاللّٰہ (فت ا ، و مع ، ضم مج ذ ، کس ب ، غم ا ، شد ل بعد) کلمۂ استعاذہ .

میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں ، خدا شیطان کے شر سے اپنی پناہ میں رکھے ، الٰہی توبہ ، خدا بچائے .

ہر سال ہزاروں جہال . . . ندیاں اور نالوں میں کاغذی کشتیاں دھوم دھام سے حضرت خواجہ خضر کی نذر کیا کرتے ہیں اعوذ باللہ .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۱٦٦

وہ جو مثل مشہور ہے کہ اعوذ باللہ . . . (برد بار کے غصے سے خدا کی پناہ) .

۱۹۱۴ مضامین شرر ، ۳ : ۱۱۷

[ع : فقرۂ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم (= میں شیطان رجیم سے بچنے کے لیے خدا کی پناہ مانگتا ہوں) کی تخفیف]

اَعْوَر (فت ا ، سک ع ، فت و) صف .

۱. جس کی ایک آنکھ سے نظر نہ آتا ہو ، یک چشم ، کانا .

جس کی ایک ہی آنکھ ہو اس کی آنکھ میں بینائی زیادہ ہوتی ہے ، اسی سبب سے کوے کو اعور . . . کہتے ہیں .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۲۲

۲. ایک آنت کا نام (وضع اصطلاحات ، ۱۷۹) .

رہے رودہاے سفلی ، اس کے اول کو اعور کہتے ہیں یہ سب سے زیادہ تر کشادہ ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۷۱

میان آنت کی چھت سے ایک چھوٹی یا اندھی آنت یا اعور نکلتی ہے .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲٦۵

[ع : (ع و ر)]

اَعْیاد (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

عیدیں ، تہوار ، مذہبی میلے ٹھیلے .

بعض عالموں نے مشابہت سے مشابہت فی خصوصیات الدین مراد لی ہے ، مثلاً . . . اعیاد کفار کو بطور عید اختیار کرنا .

۱۸۹۸ سر سید ، مکتوبات سر سید ، ۲۰۵

[ع : (ع و د) واحد : عِید]

اَعْیال (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

بال بچے ، بیوی بچے ، زن و فرزند .

یہ مژدہ گیا آل و اعیال کو   دعائیں دے دے جان اور مال کو

۱۸۳۴ جنگ نامۂ اپورب کشن بہادر ، ۴۸

[ع : عِیال کی جمع (موضوع اردو)]

اَعْیان (فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .

۱. سربرآوردہ اشخاص ، عمائد ، اکابر ، کسی ادارے کے بالا دست افراد ، امرا .

ارکان دولت اور اعیان سلطنت . . . اس محفل نشاط میں جمع ہوئے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۰۹

جب اعیان و اکابر کی یہ بیداری کی حالت ہے
رہے گی قوم محو لذت خواب گراں آیا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ٦۰۲

۲. (تصوف) حقائق عالم کی صورتیں جو علم باری تعالٰی میں ہیں ، تعینات اور اجسام جو وجود ذات کے مظاہر ہیں ، صُوَرِ علمیہ (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۸) .

ماہیتوں کو روشن کرتا ہے نور تیرا   اعیان ہیں مظاہر ظاہر ظہور تیرا

۱۷۸۲ درد ، د ، ۱۹

ہے غبار وادی وحدت جہاں   کثرت اعیان ہوگی اب عیاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۸

تصور ہاے علمی صورت اعیان میں آکر
بصد انداز عاشق کے گلے کا ہار رہتے ہیں

۱۹٦۰ آتش خنداں ، ٦۸

۳. (فلسفہ) موجودات امکانیہ جن کا وجود ممکن ہے اور خارج میں نہیں بلکہ علم باری میں ہیں ، اشیا کے نفس الامری حقائق .

اعیان ثابت صورالٰہی استعداد اس مانہیں کیپی
جان پنی منہ جیوں تھا لور یا خارج منہ تیوں صورت دیپی (کذا)

۱۵٦۵ علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۸۱

اعیان ثابتہ بھی وہی ہے جو عین ہے
بے پردہ دیکھتے ہیں نہاں کو عیاں میں ہم

۱۸۹٦ تجلیات عشق ، ۱۵۰

تو پھر (اشکال) اعیان میں موجود ہوں گی مگر اس حالت میں لازم ہے کہ صاحب حس سلیم کو نظر آئیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۹

[ع : (ع ی ن) واحد : عَین]

اَعْیانی (فت ا ، سک ع) صف .

۱. اعیان (رک) سے منسوب .

وہ کلام ذاتی اور اعیانی کی حقیقت سے متعلق ہو .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۹

۲. سگا ، حقیقی (بہن یا بھائی) .

اب اس کا بھائی اعیانی ہے سو اس کو باپ نے اپنی تسل خاطر کے لیے رکھ لیا ہے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۰

[ع : اعیان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَغالِیط (فت ا ، ی مع) امذ ؛ ج .

غلط یا جھوٹی باتیں .

روایتوں میں اس قدر بے احتیاطیاں ہوئیں کہ موضوعات اور اغالیط کا ایک دفتر بے پایاں طیار ہوگیا .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۵۲

[ع : (غ ل ط) واحد : اُغلُوطَہ]

اَغانی (فت ا) امذ ؛ ج .

نغمے ، گیت .

اغانی سرا .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۹۹

[ع : (غ ن ی) واحد : اُغْنِیہ ؛ اِغْنِیَّہ]

اَغْبَر (فت ا ، سک غ ، فت ب) صف .

خاکی رنگ کا ، غبار جیسے رنگ والا .

رنگ اغبر یعنی میلا دھندلا .

۱۸۷۳ محبوب الرمل ، ۲۳

[ع : (غ ب ر)]

اَغْبَس (فت ا ، سک غ ، فت ب) صف .

تیز خاکستری رنگ کا ، سبزی مائل خاکستری .

یاقوت سرخ مثل کسم کے رنگ کے ہوتا ہے . . . اس کے بعد اغبس ہے.

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۶

[ع : (غ ب س)]

اِغْتِرار (کس ا ، سک غ ، کس مج ت) امذ .

فریب خوردگی ، بے پروائی

جس نے اغترار و دھوکے سے اس کا عبور کیا اس کو ہلاکت و تباہی کی طرف پہنچادیا .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع : ۲۰۷

[ع : (غ ر ر)]

اِغْتِسال (کس ا ، سک غ ، کس مج ت) امذ .

دھونا .

اغتسال بیچ شرع کے دھونا تمام عضووں کا اور بہانا پانی کا ان پر ہے.

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵۵

[ع : (غ س ل) (= نیز غسل کرنا)]

اِغْتِصاص (کس ا ، سک غ ، کس مج ت) امذ .

حلق میں پھندا لگنے کی حالت ، اچھو لگنا .

چونکہ ہوا کا داخلہ بند ہوتا ہے ، لہٰذا اغتصاص پیدا ہوتا ہے .

۱۹۳۷ طب یونانی ، ۲۶۱

[ع : (غ ص ص)]

اِغْتِطا (کس ا ، سک غ ، کس مج ت) امذ .

(لفظ) چھُپنا ، چھُپا ہونا ، (علم طبقات الارض) اوپر کی تہوں سے نچلی تہوں کے چھپ جانے کا عمل .

ہر نامطابقت کسی اغتطا کے ساتھ تعلق رکھتی ہے یا رکھتی تھی .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۱۶۷

[ع : (غ ط ی)]

اِغْتِیاب (کس ا ، سک غ ، کس مج ت) امذ .

غیبت ، پیٹھ پیچھے (کسی کی) بد گوئی .

منع اغتیاب لوگوں کا مصلی کو .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۸۷

[ع : (غ ی ب)]

اَغِثْنی (فت ا ، کس غ ، سک ث) عربی کلمہ ، اردو میں مستعمل .

میری فریاد کو پہنچ ، میری داد رسی کر .

ناگہاں ایک عورت اس کے قریب آ کے دہشت زدہ فریادیوں کے لہجے میں زور سے چلائی اَغِثْنی اَغِثْنی .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۲۵

[ع : اغث (غ و ث) + ن ، وقایہ + ی ، ضمیر متکلم]

اَغْذِیَہ (فت ا ، سک غ ، کس ذ ، فت ی) امذ ؛ ج .

غذائیں ، کھانے کی چیزیں ، اشیائے خوردنی .

آذرمان نے اغذیۂ لطیف اور آب سرد سے روز شاہزادے کی خبرگیری کی .

۱۸۹۲ بوستان خیال ، ۹ ، ۶۲۶

بہترین اغذیہ . . . ارزاں اور سب سے بڑی بات یہ کہ اصلی ملتی تھیں .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۳

[ع : (غ ذ و) واحد : غذاء]

اَغْراض (فت ا ، سک غ) امذ ؛ امث ؛ ج .

۱. **خواہشیں ، حاجتیں .**

ہے علم حق کہ صفحۂ تنزیہ پر رقم
سب جوں کی توں عباد کے اغراض کی شبیہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۵

۲. **مقاصد ، فوائد .**

اس کی وجہ یہ ہرگز نہیں ہے کہ مجکو اس کمیٹی کے اغراض سے پوری دلچسپی نہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۰۴

چند علما کی عدم شرکت کو ان کے ذاتی مصالح و اغراض پر مبنی فرمایا.

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۰ : ۹

[ع : (غ ر ض) واحد : غَرَض]

اِغْراق (کس ا ، سک غ) امذ .

۱. **غرقابی ، غرق کرنا ، ڈوبنا یا ڈبونا .**

تنک آبی سے جان مت اغراق ڈوبنے پر ہے کشتی آفاق

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۷

۲. **زیادتی ، فراوانی .**

دانتوں کے عشق میں یہ ہے اغراق لاغری
ڈورا ہوں موتیوں کے پرونے کے واسطے

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ ، ۲۰۲

۳. **محویت .**

اس کا دل اس وقت نور وفا سے روشن تھا ، اس پر ایک اغراق کی کیفیت طاری تھی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴۳

۴. (ا) **کسی وصف یا بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، مبالغہ .**

حضرت بار بار اس قدر اغراق مجھ ناچیز کی توصیف میں . . . فرماتے ہیں .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۱۶

اس میں شک نہیں کہ قصے اغراقات و توہمات سے بھرے ہوتے ہیں .

۱۹۰۱ دبدبۂ امیری ، ۱۹۹

(ii) (بدیع) 'وصف کو اس حد تک پہنچانا . . . کہ باعتبار عقل کے ممکن ہو اور باعتبار عادت کے محال' (ترجمۂ حدائق البلاغۃ ، ۸۷) .

کشتی گردوں ڈبودوں خون کے سیلاب میں
وصف آب تیغ جاناں میں اگر اغراق ہو

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۱۶۳

جس میں اغرق و غلو رائج تھے وہ اک دور تھا
دور بدلا اور اس کے ساتھ ہی بدلا مذاق

۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۳۸

[ع : (غ ر ق)]

اَغشیہ (فت ا ، سک غ ، کس ش ، فت ی) امذ ؛ امث ؛ ج .

پردے ، غلاف ، جھلیاں .

نوم ایک ہوا ہے جو اغشیۂ دماغیہ سے اٹھکر جب آنکھوں کی طرف آتی ہے ، انسان کو آنگھا دیتی ہے .

۱۹۷۳ شرح قصیدۃالبردہ ، ۱۲۷

[ع : (غ ش و ؛ غ ش ی) واحد : غِشاء]

اَغصان (فت ا ، سک غ) امث ؛ ج .

شاخیں ، ڈالیاں .

اغصان طوبیٰ نے کثرت اثمار سے سر جھکایا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۲۷

[ع : (غ ص ن) واحد غُصن]

اِغفال (کس ا ، سک غ) امذ .

تغافل ، غفلت ، غفلت برتنا .

اگر حقیقت میں اسے نہ چاہتا تھا تو پھر یہ بیبے تو جبھی ، یہ اغفال کیوں؟

۱۹۰۷ ماہنامہ ' مخزن ' ، لاہور ، جون ، ۳۴

[ع : (غ ف ل)]

اَغفَل (فت ا ، سک غ ، فت ف) صف .

بڑا غافل ، بہت غفلت برتنے والا ، غافل .

تین توحید حق کے ہیں درجات   راہ و حال و مقام اے اغفل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۱

نا واقف شمشیر زنی جاہل و اجہل   یہ مست وہ مدہوش یہ اغفل وہ مغفل

۱۹۳۹ فہیم (باقر علی خاں) مرثیہ (ق) ، ۹

[ع : (غ ف ل)]

اَغلاط (فت ا ، سک غ) امذ ؛ امث ؛ ج .

لفظی یا معنوی غلطیاں ، غیر صحیح باتیں .

برہان قاطع کے اغلاط بہت نکالے ہیں .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۱۸۸

بخاری و مسلم جیسی کتابیں . . . اسقام و اغلاط سے بری نہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۸۲

[ع : (غ ل ط) واحد : غَلَط (عربی میں نادرست)]

— نامہ بلا اضا (— فت م) امذ .

غلطیوں کی فہرست (عموماً کتاب کی ، جو شروع یا آخر میں درج ہوتی ہے) .

وارڈ صاحب نے اپنی کتاب کے اغلاط نامہ کے . . . صفحہ ۱۷ و ۱۸ نسخۂ منطبعہ ۱۸۲۱ میں لکھا ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۷

[اغلاط + ف : نامہ (رک)]

اِغلاق (کس ا ، سک غ) امذ .

نظم یا نثر کے مفہوم یا الفاظ کا ابہام ، پیچیدگی ، دشوار یا مشکل ہونا .

اغلاق و سمس کرتیں ہے پور   عارف کی نظر کے بیچ منظور

۱۶۶۳ میراں‌جی خدانما ، نورتین ، ۲۹

میں نہیں جانتا کہ تعمیہ اچھا ہے یا برا ہے ، ہاں اغلاق تو البتہ ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۵۲

اغلاق ان کی زبان میں نہیں وہ وہی بولتے ہیں جو سنتے رہتے ہیں .

۱۹۲۲ انشاے ماجد ، ۲ : ۲۵۲

[ع : (غ ل ق) (= نیز بند کرنا)]

اَغلال (فت ا ، سک غ) امذ ؛ ج .

۱. **طوق جو قیدیوں کے گلے میں ڈالے جائیں .**

یا رب کوئی دیوانہ بے ڈھنگ سا آجاوے
اغلال و سلاسل کو ٹک اپنی ہلا جاوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۷

وہ بازوے زینب رسن ظلم سے گھائل   وہ عابد بیمار وہ اغلال وسلاسل

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

۲. **بندشیں ، قیود .**

خداے تعالیٰ نے اٹھایا اس امت سے اصر و اغلال کہ امم سابقہ کے اوپر تھا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۴۷

ہم پر سے اللہ تعالیٰ نے سختی اور اغلال کو رفع فرمایا .

۱۹۷۳ شرح قصیدۃالبردہ (ترجمہ) ، ۳۱

[ع : (غ ل ل) واحد : غُل]

اِغلام (کس ا ، سک غ) امذ .

لڑکے کے ساتھ برا کام یا بدفعلی ، لواطت .

سنا ہے میں نے کہ ایک فقیر کو اغلام کی علت کے سبب پکڑا .

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۲۲۰

حد درجے کا زانی تھا اور اغلام سے اسے کچھ بھی سروکار نہ تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۳۲

اف ، کرنا ، کروانا .

[ع : (غ ل م)]

اِغلامی (کس ا ، سک غ) صف .

اغلام کرنے والا ، لوطی .

بیچنا امرد کا اغلامی کے ہاتھ اور بیچنا ہتھیاروں کا اہل فتنہ کے ہاتھ نہیں درست ۔

۱۸۴۲ کتاب معدن الجواہر ، ۵۰

[ع : اغلام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُغلانی مُغلانی

(ضم ا ، سک غ ، ضم م ، سک غ) امث ۔

رک : مغلانی ۔

اور دیکھو اغلانی مغلانی کسی پر ظاہر نہ کرنا ۔

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۵

[ا : اغلانی ، تابع + مغلانی (رک)]

اَغلَب

(فت ا ، سک غ ، فت ل) صف ۔

۱. زیادہ غالب ، بہت زیادہ غالب ، قریب قریب یقینی ۔

اغلب ہے کہ اس کی صورت دیکھ کے وہ عاشق ہوگی ۔

۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۱

اغلب ہے کہ اسی ہفتے میں ۔ ۔ ۔ ایک نسخہ بسبیل ڈاک تم کو پہنچ جائے گا ۔

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۲۹۸

اگر آپ یہاں آئیں اور ان سے ملیں تو اغلب ہے کہ کوئی معقول خدمت مل جائے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۰

۲. مقابلۃً غالب ، زیادہ تر ۔

تمام لوگوں کی خوراک اغلب مچھلی اور چاول ہے ۔

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۷

جو اسباب انسان کے افعال کے محرک ہوا کرتے ہیں ۔ ۔ ۔ اغلب ان میں سے خوف ، طمع ، گر سنگی اور عشق ہیں ۔

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۱۲

[ع : (غ ل ب) غالب کی تفضیل]

اَغلَباً

(فت ا ، سک غ ، فت ل ، تن ب بفت) م ف ۔

گمان غالب یا یقین کی بنا پر ، غالباً ۔

اغلباً جنگل کی زمین کو بہ نسبت جنگل کے باہر کی زمین کے زیادہ پانی دستیاب ہوتا ہے ۔

۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۶۶

[ع: اغلب (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز (عربی قاعدے سے نادرست)]

اَغَل بَغَل

(فت ا ، غ ، ب ، غ) م ف ۔

دائیں بائیں ، ادھر ادھر ، آس پاس ۔

اغل بغل دو اور مسندیں ہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۷

دالان کے اندر دالان اور بڑے بڑے اغل بغل کمرے ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۰

[ا : اغل ، تابع + ف : بغل (رک)]

اَغلَط

(فت ا ، سک غ ، فت ل) صف ۔

بہت غلط ، سب سے زیادہ غلط ۔

از بس کہ وہ کاتبوں کے قلم جہل سے اغلاط ہوگیا تھا ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰

[ع : (غ ل ط)]

اِغما

(کس ا ، سک غ) امذ ۔

بیہوشی ، غشی ، اضمحلال ۔

حضرت اور جمیع انبیا صلوات اللہ و سلامہ علیہ و علیہم اجمعین پر جنون اور اغمائے طویل جائز نہیں ۔

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۳۲

[ع : (غ م ی)]

اِغماز

(کس ا ، سک غ) امذ ۔

کج ادائی ، کج خلقی ، نخرہ ، غرور ، کبر کا حقارت آمیز انداز ۔

سراج اس بخت نافرجام کا شکوہ لکھوں کب لگ
کہ ہر خار اس چمن میں مجھ ستی اغماز کرتا ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۵۷

دم آیا میرا آنکھوں میں نہ دیکھا آنکھ بھر تونے
تغافل اس قدر اغماز اتنا مہربان اوہو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۰

لونڈی بڑے اغماز سے بولی ۔

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱ : ۱۰

[ع : (غ م ز)]

اِغماض

(کس ا ، سک غ) امذ ۔

۱. (کسی شخص یا شے سے) بے پروائی ، عدم التفات ، بے توجہی ۔

اغماض کیا چلتا رہا مجھ کوں نہ پوچھا
کیا اس کو مرے حال پہ کچھ پیار نہ آیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۶

اس سے بمنت سب کا نام پوچھا اس نے پہلے تو اغماض کیا جب یہ زیادہ ملتجی ہوا تو کہا ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۴۳

کچھ ہے اغماض کچھ توجہ بھی　　مجھ سے یہ ناز بے نیاز ترا

۱۹۲۸ اعجاز نوح ، ۳

۲. چشم پوشی ، طرح دینا ۔

قصور پر شکنجۂ عتاب سخت میں نہ کھینچیے ۔ ۔ ۔ اغماض سے اسے نادیدہ و ناشنیدہ کر ڈالیے ۔

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۹

فطرت افراد سے اغماض بھی کر لیتی ہے
کبھی کرتی نہیں ملت کے گناہوں کو معاف

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۸۵

۳. ناز و ادا ، غرور ، تمکنت ۔

اب تلک حسن پہ مغرور بدستور ہیں آپ
بل بے اغماض ابھی رشک رخ حور ہیں آپ

۱۸۶۸ واسوخت قلق لکھنوی (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۱۱۷)

آئے ہو منہ چھپا کر چھپیے تو منہ دکھا کر
انداز ہیں انوکھے اغماض ہیں نرالے

۱۹۳۵ ناز ، گلدستۂ ناز ، ۱۰۷

۳. خواب ، غنودگی ، آنکھیں بند کرنا .

بالآخر آنکھیں عدم اغماض کی وجہ سے ضائع ہو جاتی ہیں .

? کتاب العین ، ۲۵۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ع (غ م ض)]

اَغنام (فت ا ، سک غ) امث ؛ ج ج .

بکریاں اور بکرے .

اس قوم کے ہمراہ اغنام و بقر و خیل تھے .

۱۸۸۳ مطالع الظہور ، ۲۷

سر کہسار چل تو لے کے اغنام ابوطالب
خدائی کا تماشا ہم وہاں چل کر دکھا دیں گے

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۱

[ع : (غ ن م) جمع الجمع : اغنام ؛ جمع : غَنَم ؛ واحد : شاۃ (من غیر لفظہ)]

اَغنیا (فت ا ، سک غ ، کس ن) امذ ؛ ج .

توانگر ، مال دار ، دولت مند (لوگ) .

ہو تنگدل نہ عشق بتاں میں بقدر وسع
ہے شوق اغنیا کو مکان وسیع کا

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۳

توفیق اتنی دے مجھے افلاس میں خدا
حاجت نہ لے کے جاؤں کبھی اغنیا کے پاس

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۲۳

اغنیا کی خدمتوں میں ہو رہے ہیں پائمال
دن کی محنت ، ضعف کی شدت سے چہرہ ہے نڈھال

۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۲۰

[ع : اغنیاء (غ ن ی) واحد : غنی]

اِغوا (کس ا ، سک غ) امذ .

۱. فریب دہی ، بہکانا ، ورغلانا ، شہ دینا .

بد خو تھا ایک تو وہ یو ہیں تس پہ ہم نشیں
اغوا پہ غیر کے ہے عمل یک نہ شد دو شد

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۱

بادشاہ اس کو . . . اغوائے خلائق سے منع کرتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۲۳

۲. کسی عورت یا مرد کو کسی غرض کے تحت بھگا لے جانا .

دوسرا مقدمہ جس میں اسعد اغوا . . . میں ماخوذ تھا ، چل رہا تھا .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۵۷

[ع : اغواء (غ و ی)]

اَغیار (فت ا ، سک غ) امذ ؛ ج .

(الف) طور جمع .

۱. جس سے رشتہ یا سابقہ تعلق نہ ہو ، غیر لوگ ، بیگانے .

ہو اغیار اول ہوئے ہم کلام پچھیں ہو رہے یار ٹل غم تمام

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۵

مدتوں کی سختیوں سے ملک چھوٹا یک قلم
ہند کو اپنوں نے دی آکر نجات اغیار سے

۱۸۷۸ کلیات نظم حالی ، ۲ ، ۱۷

۲. جو رقیب یا ضد مقابل ہوں .

الفت اغیار کرنا ہجر میں در کار کیا
دم بدم آہ دل ہے تاب اگر دمساز ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۲

امرد ہوئے ہیں تیرے خریدار چار پانچ
دے ایسے اور حق مجھے اغیار چار پانچ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۱

ان کو الفت ہی سہی اغیار سے ہم سے کیوں اغیار کی باتیں کریں

۱۹۲۶ طیور آوارہ ، ۶۱

۳. مخالفین ، معاندین ، دشمن .

کروں جس سوں یاری تو اغیار ہوئیں
چلوں مور ہو میں تو او مار ہوئیں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲

آج اسلام کو شرمندۂ اغیار اور ہدف طعنۂ مخالفین . . . بننا پڑتا ہے .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۲۷

۴. حقیقت سے بیگانہ ، ناواقف ، ناآشنا .

درد جانے حکیم خوب دانا ہمارا درد کیا بوجھیں گے اغیار

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۸

رحمتیں ہیں تری اغیار کے کاشانوں پر
برق گرتی ہے تو بیچارے مسلمانوں پر

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۸۱

۵. (تصوف) ' وہ لوگ جو محجوبان عن الحق اور وہم جزئیت اور غیریت میں گرفتار ہیں ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۰) .

(ب) طور واحد .

معنی نمبر ۱ تا ۳ (ہر معنی میں مستعمل) .

غیر ازدوئی کے مانع دیدار کون ہے وہ یار ہو گیا تو پھر اغیار کون ہے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ازدیوان ، ۱۴۹

لطف وہ شے ہے کہ اغیار کرے یارانہ
گر نہ ہو لطف تو اپنا بھی بنے بیگانہ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۶۴

چڑھے جام وحدت کا ایسا خمار کہ اغیار سمجھوں کسی کو نہ یار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۷

[ع : (غ ی ر) واحد : غَیر]

اَغیاری (فت ا ، سک غ) صف . (قدیم)

غیریت ، بیگانہ پن .

کہاں تھے اسوں لایا جیو کر جلتے منج پہ سارے ہی
اب اغیاری سوں پیش آتے ہیں میرے منگر ہارے ہی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۱

[ع : اغیار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

آف (ضم ا)

(الف) امث ؛ امذ ~ اوف (و مج) .

پھونک مارنے یا کچھ پڑھ کر دم کرنے کی آواز یا عمل ، پھونک .

سیدے کر ہنراں ستی دکھلائے اس کا نور سب
نور جاتا اف ستی اس تھے سدا ہے بے نوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ۲ : ۱۵

جل جاؤگے اسیر کی اک اف میں واعظو
باتیں بنا رہے ہو اس آتش زباں سے کیا
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۱۸
جو سامنے آجائے اس کا ایک اف میں کام تمام کر دیتی ہے ۔
۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۱۷

(ب) فجائیہ ۔

۰۱ (i) درد ، کرب یا تکلیف کے موقع پر ' آہ اوہ وغیرہ ' کہنا ۔

سوزش دل سے زباں کو نہ ہوئی آگاہی
اف کیا منہ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹
تیر پر تیر پڑیں اف نہ زباں سے نکلے
وہ کلیجا ہے ترا اور یہ ہے دل میرا
۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۲

(ii) تحسر و تاسف کے موقع پر ، مترادف : افسوس ، ہائے افسوس ۔

ٹھنڈی سانس لی ، اف جو منہ سے نکلی سامنے شمع جلتی تھی . . . وہ بجھ گئی ۔
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۰
اف کلیجہ منہ کو آتا ہے خدا نے ایک باپ کو اولاد سے بھی بے پروا کر دیا تھا ۔
۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۳۳

۰۲ حیرت و استعجاب کے موقع پر ۔

پڑے ہے بزم میں جس شخص پر نگاہ تری
کھسے ہے پھیر کے وہ منہ کو اف پناہ تری
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۸۵
فلک کو دیکھکر پچھلے پہر غازی یہ کہتے تھے
شب عاشور اف کتنی سہانی ہوتی جاتی ہے
۱۹۳۹ روز نامہ ' سرفراز ' ، لکھنؤ ، محرم نمبر ، ۱۷

۰۳ کسی چیز یا کیفیت کی زیادتی یا شدت کے اظہار کے لیے ، اوہ ، غضب خدا کا ۔

اف ایک لاکھ روپیہ العظمۃ للہ ایک لاکھ روپیہ ۔
۱۸۹۲ عمر و عیار کی سوانح عمری ، ۱ : ۱۱
جھکتی ہوئی نظر سے وہ اٹھتا ہوا سا عشق
اف وہ نظر ، وہ عشق ، مگر کچھ نہ پوچھیے
۱۹۲۶ طیور آوارہ ، ۱۲۳

۰۴ چون و چرا ، ہجر مجر ، تامل ۔

فرما چکے ہیں شہ ہمیں کرنا نہیں جدال
مولائے دیں کے حکم میں اف کی کسے مجال
۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۶۳
اف : کرنا ، کہنا ، نکلنا ، نکالنا ۔
[ع : (ا ف ف)]

— اُف (— ضم ا) ۔

۰۱ اف کی تاکید ۔

اللہ کرے زندہ رہیں دیکھنے والے
اف اف یہ حسین شکل خداداد کسی کی
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۹۶
اف اف وہ ہتھیلی سے ان کا شرما کے چھپانا آنکھوں کو
برچھی کا ادا کی چل جانا اس تیر نگہ کا رہ جانا
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۲

— بے کلمۂ فجائیہ (قدیم) ۔

تعجب کے موقع پر ، مترادف : آفت ہے ، قیامت ہے ۔

بند شلوار بھی اک قہر تھا تیرا تس پر
اف بے چھوٹی سی انگتی ہوتی زر کی کنجی
۸۱۸۱ انشا ، ک ، ۱۵۱

— تیرا کاٹا نہ جیے فقرہ ۔

نہایت مفسد اور دغاباز ہے ، جس کے فتنے سے بچ نہیں سکتے (نوراللغات ، ۱ : ۳۴۹ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۴) ۔

— رے کلمۂ تعجب ۔

۰۱ ہائے رے ، اللہ رے (تعجب کے موقع پر) ۔

بل بے ضد آپ کی اللہ رے ہٹ اف رے مزاج
آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۷
بل بے سمائی تیری اف رے سمندر کے چور ۔
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱

۰۲ کسی حالت یا کیفیت کی شدت ظاہر کرنے کے موقع پر ۔

اف رے سوز عشق بریاں دل کی تسکیں کے لیے
خرمن گل پر جو لوٹا وہ بھی گلخن ہوگیا
۱۸۲۷ کلیات مومن ، ۳۳
وہ مزے وصل کے وہ مینْھ کا برسنا رم جھم
اف رے برسات کی رت ہائے رے برسات کی رات
۱۹۲۲ ریاض رضوان ، ۱۱۳

— کَرنا محاورہ ۔

۰۱ جلا کر خاک کردینا ، برباد کردینا ۔

دود شمع بزم نے دل پھونک کر اف کردیا
کیا رلائے یار وہ زلف خمیدہ موہمیں
۱۸۵۱ کلیات مومن ، ۹۸
یہ جائداد جو تم نے اف کردی مرنے والے نے بچائی اور چھوڑی ۔
۱۹۳۶ راشدالخیری ، طوفان حیات ، ۴۳

۰۲ احساس تکلیف میں آہ بھرنا ، درد و کلفت میں منْھ سے اف کہنا ۔

بے آب تیغ دم میں یہ ناری ہلاک ہوں
گر منہ سے اف کروں تو ابھی جل کے خاک ہوں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۰

— نہ کَرنا محاورہ ۔

انتہائی ضبط کرنا ، ایک حرف نہ کہنا ، شکایت تک زبان پر نہ لانا ۔

سوزش دل سے زباں کو نہ ہوئی آگاہی
اف کیا منہ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹

— ہوجانا محاورہ ۔

خرچ ہو کر ختم ہوجانا ، خاک میں مل جانا ۔

بھرا پرا گھر چار دن میں اف ہوگیا ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۴

افادات (کس ا) امذ ؛ ج .

(عقلا یا بزرگوں کے) مفید ارشادات ، علمی نکات ؛ فیوض باطنی .

فرط افادات سے حضار کو حالت استغراق بہم پہنچتی تھی .
۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۳

ضرورت ہے کہ ان کے کل افادات طبع ہو جائیں .
۱۹۲۱ خط عماد الملک (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۹۹)

[ع : (ف ی د) واحد : اِفادہ]

افادت (کس ا ، فت د) امث .

(علمی ، روحانی یا مادی) فائدہ رسانی ، فیض پہنچانا .

حل ہوتے ہیں عقدے علما و فضلا کے ہر بات ہے تعلیم و افادت کے برابر
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۶۹

جو اپنی ہدایت اور افادت . . . کے لحاظ سے قابل قدر ہیں .
۱۹۲۳ دیباچۂ حیات شبلی ، ۳۴

[ع : (ف ی د)]

افادہ (کس ا ، فت د) امذ .

۱. **افادت (رک) کی تخفیف .**

سکوت اہل سخن کا بھی نہیں خالی افادے سے
قلم کی طرح خاموشی میں یہ رکھتا ہے گویائی
۱۷۵۵ یقین ، د ، ۶۳

افادہ و استفادہ و اصلاح کے حواس نہیں .
۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۵۵۴

چونکہ افادہ عام ہوتا تھا ، اس لیے آپ چاہتے تھے کوئی شخص فیض سے محروم نہ رہنے پائے .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۸

۲. **فائدہ ، نفع .**

جو کہا میں نے کیا اچھا برا جانے دیا
دوست دشمن مجکو دو نوں سے افادہ ہوگیا
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۳

۳. **فائدے کی بات ، قول مفید .**

پھر آپ ہی آپ بولا کہ اک اور افادہ سن
گر قابل اپنے ہونے کی دل میں رکھے ہے دھن
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

ـــ دینا ف م .

فائدہ پہنچانا ، مفید یا کار آمد ہونا یا نکلنا .

خداوند اوقیانوس کا تفضل جو شامل حال ہوا خواجگی نے صاحبی کا افادہ دیا .
۱۸۷۹؟ بوستان خیال ، ۶ : ۲۷۹

خواہش کے مطابق نہیں سادہ کاغذ امید نہیں کہ دے افادہ کاغذ
۱۹۳۴ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۹ ، ۵ : ۳

ـــ کرنا (ـــ فرمانا) محاورہ .

(علمی یا روحانی فیض سے) مستفید کرنا ، فائدہ پہنچانا ؛ عطا کرنا .

میں اکثر ساتھ ہوتا تھا . مضامین کتابی خیالات علمی افادہ فرماتے .
۱۹۱۰ آزاد ، دیباچۂ دیوان ذوق ، ۴۳

۲. **فائدہ دینا .**

وہ الفاظ جو افادہ معنی شک اور شرط کا کرتے ہیں ان سے میری تسل ہرگز نہ ہوگی .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۸۱

افادی (کس ا ی مع) صف .

۱. **افادے سے منسوب : نفع بخش ، فائدہ مند .**

چھ ہی نمبروں کے بعد اہل نظر کی نگاہیں الندوہ کی اس افادی حیثیت پر پڑیں .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۴۳۱

۲. **اس نظریے کا ماننے والا کہ فعل یا شے کے خیر و صواب ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ فائدہ مند ہے ؛ افادیت پسند .**

ایک افادی اپنے مخالف پر یہ الزام لگاتا ہے کہ وہ اپنے نظام اخلاق کی بنیاد ایک ایسے حاسے پر رکھتا ہے جس کا کوئی وجود ہی نہیں .
۱۹۱۷ تاریخ اخلاق یورپ ، ۱ : ۳

[ع : افادت (بحذف تاے آخر) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

افادیت/افادِیّت (کس ا ، کس د ، فت ی/شدی بفت) امث .

مفید ہونے کی کیفیت ، فائدہ مند ہونا ؛ کسی فعل یا شے کے خیرو صواب ہونے میں اس کے مفید ہونے کا نظریہ .

افادیت ایسا فلسفہ ہے جو اخلاقی اصول محض مسرت کے اصول سے تعمیر کرنے کی کوشش کرتا ہے .
۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۲۲۷

[ع : افادت (بحذف تاے آخر) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

افادیہ/افادِیّہ (کس ا ، د ، فت ی/شدی بفت) امذ .

وہ شخص یا گروہ جو اس نظریہ کا قائل ہے کہ کوئی چیز اپنی فائدہ رسانی کی بنا پر خیر و صواب ہوتی ہے .

افادیہ کی طرح ہم یہ کہیں کہ اخلاق کے معنی اس کردار کے ہیں جس سے زیادہ سے زیادہ مسرت پیدا ہوتی ہے .
۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۳۷۵

[ع : افادیت (رک) کی تخفیف]

افاضت (کس ا ، فت ض) امث .

۱. **فیض رسانی ، فیض پہنچانا ، کوئی مفید بات دوسرے کو بتانا یا تعلیم دینا (عموماً علمی یا روحانی) .**

افادۂ علوم اور افاضت مسائل دین کے وقت ہر ادنیٰ کو اجازت سخن ہے .
۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۹

۲. **(حج) عرفات سے مشعر حرام کی طرف جانا (اس معنی میں عموماً بتخفیف ' افاضہ ' (رک) مستعمل ہے) .**

[ع : (ف ی ض) (= تیز برتن کو لبریز کرنا ، گفتگو میں مشغول ہونا)]

افاضہ (کس ا ، فت ض) امذ .

افاضت (رک) کی تخفیف .

خطبہ پڑھے امام مکے میں ساتویں تاریخ اور سکھائے اس میں طریقے حج کے مثلاً . . . کھڑا ہونا عرفات میں اور افاضہ .

١٨٦٧ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ١ : ٢١٩

مولانا . . . کا ذوق افاضہ ایسے مشتاق و مستعد طالب علم کو محروم دیکھنا گوارا نہ کرتا تھا .

١٩٢٣ حیات شبلی ، ٨٢

اف : کرنا .

آفاضِل (فت ا ، کس ض) صف ؛ ج .

فاضل تر لوگ ، زیادہ فضیلت رکھنے والے اشخاص .

اسوۂ افاضل عرب و عجم ، زبدۂ ارباب ہمم .

١٨٢٦ تذکرہ اہل دہلی ، ٢٧

یورپ کے افاضل یہی طریقہ اختیار کرنا چاہتے ہیں .

١٩٧٠ تاثرات ، ملا واحدی ، ١ : ٣٥٣

[ع : (ف ض ل) واحد : اَفْضَل (رک)]

آفاعِیل (فت ا ، ی مع) امذ ؛ ج ج .

١. **افعال ، حرکات .**

ہم نے قوی کو ان کے افاعیل سے پہچان لیا .

١٩٢٥ حکمۃ الاشراق ، ٣٥

٢. **(عروض) بحروں کے بنیادی ارکان : فعولن ، فاعلن ، مفاعیلن ، فاعلاتن ، (یا فاع لاتن) ، مستفعلن (یا مس تفع لن) ، مفاعلتن ، متفاعلن ، مفعولات .**

تا کہ علم شعر ہو داخل بہ اوزان بحور

تا افاعیل و تفاعیل اس سے پائیں انضمام

١٨٥٢ ذوق ، د ، ٢٧٢

یہ بھی ڈر ہے کہ کہیں بیچارے . . . کے افاعیل یا کم از کم ایک آدھ و تد مقرون . . . پر ہی آفت نہ آجائے .

١٩٥٥ حسرت (چراغ حسن) ، مطایبات ، ١١٨

[ع : (ف ع ل) جمع : اَفعال ؛ واحد : فِعْل]

— تفاعیل (- فت ت ، ی مع) امذ .

بے تکی اور واہیات باتیں ، اول فول .

شاہزادے نے کہا اے ناموزوں بے اصول کیا افاعیل تفاعیل بک رہا ہے .

١٨٧٩ بوستان خیال ، ٦ : ١٢٨

[افاعیل + ا : تفاعیل ، تابع]

آفاغِنَہ (فت ا ، کس غ ، فت ن) امذ ؛ ج .

افغانی نسل و قوم کے لوگ ، افغانستان کے باشندے ، پٹھان یا خان .

اسی راہ سے اسکندر اور مغل اور افاغنہ اس ملک میں آئے ہیں .

١٩١٣ تمدن ہند ، ١ : ٧

[ف: افغان (رک) کی جمع (موضوع بقاعدۂ عربی)]

اِفاقت (کس ا ، فت ق) امث .

رک : افاقہ جو زیادہ مستعمل ہے .

کہا یاد غم سے افاقت نہیں ارے کیا کروں مجھ میں طاقت نہیں

١٧٨٢ سحر البیان ، ١١٥

اتنا پھیلاو بھی اس سبب سے ہوا . . . کہ چوٹ کہنہ ہوگئی ، البتہ کچھ دیر میں افاقت ہوگی .

١٨٦٩ غالب ، خطوط ، ١٣٨

غشی سے ہو افاقت بھی تو آنکھیں بند رکھتے ہیں

ہمارا حال خود ہم سے بھی اب دیکھا نہیں جاتا

١٩٠٥ گفتار بیخود ، ٢١

اف : آنا ، ہونا .

[ع : (ف و ق)]

اِفاقَہ (کس ا ، فت ق) امذ .

١. **افاقت (رک) کی تخفیف : مرض میں تخفیف ، مرض کے بعد صحت .**

ادنیٰ افاقہ بھی نہایت تسلی بخش ہوتا ہے .

١٨٨٠ مقالات حالی ، ١ : ١٢٦

اب تک پورے طور پر صحت نہیں ہوتی گو پہلے کی نسبت بہت افاقہ ہے .

١٩١٧ مکاتیب اقبال ، ١ : ٢٠٩

٢. **کسی حالت کیفیت احساس یا اثر میں کمی .**

بے ہوش اس قدر ہے اس گل کی یاد میں دل

لاوے افاقے میں کیا اس کو گلاب پاشی

١٧٩٢ محب دہلوی ، د ، ٣٩٩

جب عبداللہ کو اس جوش مسرت سے کسی قدر افاقہ ہوا تو اس نے . . سوال کیا .

١٩٢٠ آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ٩٣

اف : ہونا .

[افاقت (رک) کی تخفیف]

اُفت (ضم ا ، سک ف) امث .

گرنے یا گر پڑنے کی کیفیت یا صورت حال ، ترکیب میں مستعمل .

[ف : افتادن (= گرنا ، پڑنا) سے فعل امر ؛ حاصل مصدر]

— وخیز (- و مج ، ی مج) امث .

گر پڑ کے اٹھنا ، (مجازاً) ہاتھ پانو مارنے کا عمل ، پُر صعوبت جد و جہد .

اس نے افت و خیز کے ساتھ رہائی پائی .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٥١٦

اِفتا (کس ا ، سک ف) امذ .

دینی مسائل میں شریعت کی رو سے فیصلہ دینے کا کام ، فتویٰ دینا .

عبداللہ . . . حضرت فاروق کے فرزند رشید اور صاحب افتا تھے .

١٨٩٠ سیرۃ النعمان ، ٣١

انہیں مذہب اہل سنت کے افتا کا معزز عہدہ مل گیا .

١٩٠١ حیات جاوید ، ٢ : ٢٨٥

[ع : افتاء (ف ت ی)]

اُفتا (ضم ا ، سک ف) امث .

(کشتی سازی) ناو کی بنیادی قوس نما لکڑی جو ریڑھ کی ہڈی کی طرح پیندے میں شروع سے آخر تک ہوتی ہے اور جس پر پوری ناو کا ڈھانچا تیار کیا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۶۴)

[غالباً : افتہ (= افتادہ) کا اردو املا]

اُفتاد (ضم ا ، سک ف) امث .

۱. ناگہانی آفت ، سانحہ .

ٹوٹے پڑے شکست بنائے ستم ہوئی
دنیا میں اس طرح کی بھی افتاد کم ہوئی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۶

بھولی چنگی لڑکی ہاتھ سے جاتی رہی سنجیدہ کے واسطے یہ افتاد اچھا سبق ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷

۲. طبیعت کا رجحان یا جھکاو ، طبعی خاصہ ، فطرت .

رشتے میں ماں ضرور ہوں مگر افتاد سے مجبور ہوں کوئی میرے بس کا نہیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۶۶

۳. ڈھنگ ، طور .

اس نے اپنی بنگلیے کی مینا کچھ ایسے ڈھنگ سے اٹھائی . . . کہ خدا ساری دنیا کی بیٹیوں کو ایسی افتاد نصیب کرے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳

۴. موقع ، محل وقوع .

افتاد اس کی جنگی اعتبارات سے ایسی ہے کہ غنیم کو اس ملک میں داخل ہونا دشوار . . . ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۱۲

اف : آنا ، پڑنا ، ڈالنا .

[ف : افتادن (= گرنا) کا مادہ ؛ حاصل مصدر]

— اُٹھانا ف مر .

مصیبت برداشت کرنا .

مر کر بھی تو اٹھائی ہیں افتادیں اے فلک
اب ہو مرا غبار زمیں سے بلند خاک

۱۸۷۳ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۹۷

مانا کہ اٹھالیتے ہیں سب عشق کی افتاد
ہاں حوصلۂ اہل وفا اور ہی کچھ ہے

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۲۹۰

— پڑنا ف مر .

۱. (ماحول یا تربیت وغیرہ سے) اٹھان ہونا ، بنیاد قائم ہونا ، عادت ہوجانا .

میری ان کی تو کچھ افتاد ہی ایسی پڑ گئی ہے کہ بات بات میں ردوکد ہوتی رہتی ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۱

افتاد جو شروع سے پڑی تھی وہ نسیمہ کے مٹانے سے بھی نہ مٹ سکی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۰۱

۲. حادثہ پیش آنا ، اتفاقیہ مصیبت ٹوٹنا .

ایسی افتاد کئی بار پڑی ہے اے رند
بیشتر اس سے ملے روٹھ کر اکثر چھوٹے

۱۸۵۷ رند ، د ، ۲ : ۲۱۶

— ہونا ف مر .

۱. مصیبت آنا ، مشکلات میں پھنسنا .

آئی سر پر وہ قیامت ہے کہ اے میرے خدا
ایسی دشمن پہ بھی افتاد نہ ہونے پائے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۷۵

۲. (کسی بات کا) چھوٹ جانا ، ترک ہوجانا .

مدت ہوئی نہ خط ہے نہ پیغام ہے مگر
اک رسم تھی وفا کی پر افتاد ہوگئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۰

اُفتادگان/اُفتادْگان (ضم ا ، سک ف ، فت د/سک د) صف .

افتادہ (رک) کی جمع ہے .

افتادگاں نہ لیں مدد غیر بہر اوج　　سائے کو احتیاج نہیں نردباں تلک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۷

افتادگان خاک کو پا بوس کا ہے شوق
رکھنا قدم زمیں پہ ذرا یار دیکھ کر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۵

جو آنکھیں نم پئے افتادگان خاک رکھتا ہو
گراں جانوں کے ماتم میں گریباں چاک رکھتا ہو

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۵

[ف : افتادہ (رک) کی جمع]

اُفتادگی/اُفتادْگی (ضم ا ، سک ف ، فت د / سک د) امث .

۱. (لفظاً) گرنے پڑنے کی حالت ، (مراداً) خاکساری ، انکسار .

افتادگی جو چاہے تو رکھ ہوش نقش پا
آئینہ خاکساروں کا ہے دوش نقش پا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۹

مشہور ہے افتادگی طبع منور
دینداروں سے ملتے تھے تواضع سے سراسر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۳

افتادگی ہے شرط محبت کی راہ میں
یوسف کو بھی یہ چاہ گراتی ہے چاہ میں

۱۹۲۶ جلیل ، روح سخن ، ۲۶

۲. بے چارگی ، ناتوانی ، زبوں حالی .

یہ اپنی چال ہے افتادگی سے ان دنوں پہروں
نظر آیا جہاں پر سایۂ دیوار بیٹھے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۶

ہماری بے چارگی و افتادگی میں تیری شان نہاں ہے .

۱۹۱۴ سی پارۂ دل ، ۱۷

۳. کسی زمین کے غیر مزروعہ یا غیر آباد ہونے کی حالت .

عرصے تک کی افتادگی سے زمین ناقابل کاشت ہو جاتی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۳۱

۴. شکست ، ہار ، ہار مان کر پیچھے ہٹنا .

ولے کام کے وقت افتادگی　　نہیں رسم مردی و آزادگی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۳۸

ہو گئی گر خرس سے استادگی　　درمیان آجائے گی افتادگی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۴۴

۵. ، حالت کا ظہور نیز ظہور جلالت الٰہی اور عبودیت ، (مصطلحات عرفا ، ۵۰) .

[ف : افتادن (رک) کا اسم کیفیت]

افتادہ (ضم ا ، سک ف ، فت د) صف .

۱. (i) **گرا ہوا ، پڑا ہوا ، گرا پڑا .**

جو اس باغ میں سرو آزادہ ہے — وہی سرو قد ہوکر افتادہ ہے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۳۹

خار مژگان کشتگان وفا — واں ہیں افتادہ جابجا قاصد

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۳۴

افتادہ مثل گرد پس کارواں ہوں میں
بھولا ہوا ہے قافلے کا قافلہ مجھے

۱۹۲۱ منتظر امروہوی ، د (ق) ، ۱۹۰

(ii) **منہدم ، شکستہ ، ٹوٹا پھوٹا .**

بابل و نینوا کے افتادہ در و دیوار میں ایک ہیبت بھرے دل سے آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے جاتے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۲/۱ : ۴۲۰

۲. **(مجازاً) خاکسار ، عاجز ، بیچارہ .**

میں تو افتادہ محو عجز و نیاز — بازو میرے کسو کے بالش ناز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۴۶

۳. **مضمحل ، نڈھال ؛ پس ماندہ .**

سرنگوں افتادہ رہتا دیر دیر — غم سے محبوبہ کے ہی ہوتا تھا سیر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۷

اپنی افتادہ قوم کو اٹھاؤ .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۳۱۳

۴. (i) **غیر مزروعہ یا غیر آباد ، خالی (زمین) .**

جن زمینوں کا زور بڑھانے کو کچھ دنوں افتادہ رکھا تھا ان کی منہائی نہیں ہوتی .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۲۹

انصار نے اپنے گھروں کے آس پاس جو افتادہ زمینیں تھیں ان (مہاجرین) کو دے دیں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۶۷

(ii) **زمین کے علاوہ کسی اور چیز کی سطح وغیرہ جو غیر مستعمل ہو ، خالی .**

بقایا متن افتادہ ہے .

۱۹۶۲ جوہر اخلاق (حاشیہ) ، ۱۸

[ف : افتادن (رک) سے حالیۂ تمام]

افتان (کس ا ، سک ف ، اعلان ن) امذ .

فتنہ انگیزی .

مدد مجکو خدا دیتا تھا اس آن — نہ کچھ چاتے تھے اس کے مکر و افتان

۱۸۰۰ زین المجالس ، ۸۵

[ع : (ف ت ن)]

افتان (ضم ا ، سک ف) صف .

گرتا پڑتا ، ٹھوکریں کھاتا ، بڑی دشواری اور دقت سے بدحواس ہو کر ، (خیزاں (رک) کے ساتھ مستعمل) .

یوسن عالماں فاضلاں جاہلاں — ایسے غم سو افتان خیزاں ہوفغاں

۱۶۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۱۱۰

ہمسایہ کی بلی کے ساتھ افتاں و خیزاں سلطان خطا کی بارگاہ تک پہنچی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۴۳

لبادے میں لپٹا ہوا راہب افتاں و خیزاں اندر داخل ہوتا ہے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۷۱

[ف : افتادن (رک) سے حالیۂ نا تمام]

افتتاح (کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ .

۱. **(کسی بند جگہ کے) کھولنے یا کھولے جانے کا کام ، وا کرنا یا ہونا .**

افتتاح ابواب عدالت . . . کے واسطے اس سے بہتر دوسرا شخص نہ ملے گا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵۰۶

امتحان کے بعد تا افتتاح اسکول تم کہاں رہو گے .

۱۹۱۴ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۵۸

۲. **کسی کام ، ادارے یا جلسے وغیرہ کی ابتدا یا آغاز ، آغاز کار کی تقریب .**

وقت افتتاح کے . . . حدیث علقمہ کی عبداللہ بن مسعود سے نقل کی ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۷

اردو زبان میں آپ بیتی لکھنے کا افتتاح کرتا ہوں .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۴

اف : کرنا ، ہونا .

۳. **(طبیعت ، دل وغیرہ کی) کشادگی ، رفع انقباض ، بستگی خاطر دور ہونا .**

وونہیں برکت اور میمنت فاتحہ سے مجھ بے دل کے دل کوں ایک انشراح اور افتتاح ظاہر ہوا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۰۹

[ع : (ف ت ح)]

افتتاحی (کس ا ، کس مج ت) صف .

افتتاح رک سے منسوب .

آج ہمارے پاس اس کی افتتاحی تقریب میں شریک ہونے کا دعوت نامہ آگیا .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۳ ، ۱ : ۹

[ع : افتتاح (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

افتتاحیہ / افتتاحیّہ (کس ا ، سک ف ، کس مج ت ، کس ح ، فت ی / شد ی بفت) امذ .

وہ تقریر جو جلسے کے آغاز میں جلسے کے اغراض و مقاصد وغیرہ سے متعلق کی جائے .

سب سے پہلے مس واکر نے افتتاحیہ تقریر کی .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۲۶

[ع : افتتاح (رک) + ف : ی/ ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

افتخار (کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ .

اعزاز ، امتیاز ، عزت .

کاں مرا صاحب افتخار گیا — اس کے جانے میں سب وقار گیا

۱۷۰۷ ولی ، ک (ضمیمہ) ، ۲۰

زبان خار ثنا خواں ہے میری صحرا میں
جنوں کے فیض سے یہ افتخار رکھتا ہوں
۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۷

ان کو بھی ممتاز محل کے خطاب سے افتخار بخشا ۔
۱۹۵٦ بیگمات اودھ ، ۸۹

۲. فخر ، ناز ۔

احمقی ہے ہے خرد کوں زر کے اوپر افتخار
پر کہاں سمجھے کہ کیوں پر بار ہوے مفتخر
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۲۲

قدس کے باشندگاں کا ناز تیری ذات پر
نوع انساں کا تمامی تیرے اوپر افتخار
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۸

ہے طرہ تاج انگلستان کا تیری شوکت وحشمت
ہے وجہ افتخار ہند تیری دولت و طاقت
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۰۹

۳. قابل فخر (بات ، شخص یا شے) ۔

آغاز اس کا . . . لارڈ ولزلی بہادر افتخار عقلا بانی مدرسۂ طلبا دام ظلہ کے سال آخر عہد حکومت میں ہوا ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲

آنکہ درکردار فخر تست آں ننگ من است
ہو مبارک تجکو یہ دعویٰ یہ ناز و افتخار
۱۹۱٦ نقوش مانی ، ۳۲

ف : پانا ، ملنا ، کرنا ، ہونا ۔
[ع : (ف خ ر)]

افترا

(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ ؛ امث ۔

۱. بہتان ، تہمت ، جھوٹا الزام ۔

اگر یار تج سات مل ایک ہوئے اٹھے دندسوں لے افترا تج ہو کوئے
۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۰

غلط ہے تہمت ہے افترا ہے کہ ہم نے دل اور کو دیا ہے
کسی کے کہنے پہ تم نہ جاؤ ہمارے دل میں تمہارا گھر ہے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۸

شرک چوری زنا قتل اولاد اور افترا کی مرتکب نہ ہوں گی ۔
۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۱۳۷

۲. خلاف واقع یا غلط بات ، جھوٹ ، من گھڑنت ۔

کھل گیا جوکچھ کہ تھا اے نیستی ہستی موہوم کا یہاں افترا
۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۸

اس موقع پر ہم مورخ مذکور کی ان مبہم افتراؤں سے بحث نہیں کرتے ۔
۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ٦ : ۲

اف : کرنا ، ہونا ۔
[ع : افتراء (ف ر ی)]

— باندھنا

ف مر ۔

جھوٹا الزام لگانا ، تہمت باندھنا ۔

خون عشاق سے خوباں نے کیے رنگیں ہاتھ
افترا باندھے ہیں جو رنگ حنا کہتے ہیں
۱۷۹۴ بیدار ، د ، ٦۰

غلط ہے کہ زلفوں سے اس کی بندھا میں عبث لوگ یہ افترا باندھتے ہیں
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۵۲

اگر وہ خدا پر افترا باندھتا تو وہ آدمیوں پر افترا باندھنے سے کب باز رہتا ۔
۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۳۲۷

— بندی

(- فت ب ، سک ن) امث ۔

اتہام ، (کسی پر) تہمت لگانا ۔

یاد رکھ کہ اس افترا بندی و دروغ گوئی کا انجام بہتر نہ ہوگا ۔
۱۸۷۹ ؟ بوستان خیال ، ٦ : ۳۲۷

بیان کرنے میں افترا بندی کا وہ کمال نہ دکھایا ہوگا ۔
۱۹۲٦ شرر ، مضامین ، ۱۳

[افترا + ف : بندی (رک)]

— پرداز

(- فت پ ، سک ر) صف ۔

جھوٹا ، تہمت لگانے والا ، بہتان جوڑنے والا ؛ مفسد ۔

دباؤں پاؤں تو کہتا ہے کیوں لیتا ہے تو بوسے
ہمارا افترا پرداز غش کرتا ہے تہمت پر
۱۸٦۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۷۹

کہاں الفت کجا دشمن دلیلیں پھر گواہی میں
غلط گو افترا پرداز ہوکر خوش بیاں بھی ہو
۱۹۱۹ درشہوار ، ۷۳

اسم کیفیت : افتراپردازی ۔

کسی پر جعل سازی اور افترا پردازی نہ کرے ۔
۱۸۰۹ مرآت الصدق ، ٦۷

افترا پردازی سے خانہ نشین ہونا پڑا ۔
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۷۱

[افترا + ف : پرداز ، پرداختن (= کسی کام میں مشغول ہونا) سے فعل امر]

— جوڑنا

ف مر ۔

رک : افترا باندھنا ۔

مرے حاسداں افترا مج پہ جوڑ
دیے اس خرابے میں غربت سوں چھوڑ
۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۵

— ساز

صف ۔

رک : افترا پرداز ۔

اسم کیفیت : افتراسازی ۔

ناظمان حال سرگرم افتراسازی کے ہیں
ہے نہ کہنے ہی کے قابل ان کے درباروں کی وضع
۱۸۵۴ نوازش (ماہنامہ ، آج کل ، ۲۰ ، ۱۲ : ٦)

افتراش

(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ ۔

(لفظاً) بازو پھیلانا ، (نماز) تشہد میں بائیں پانو کو پھیلا کر اس پر بیٹھنے اور دائیں پانو کو کھڑا رکھنے کا عمل ۔

قول ابی حنیفہ کا یہ ہے اور نزدیک امام شافعی کے ایسا ہی ہے قعدۂ اولیٰ میں اور اس کو افتراش کہتے ہیں اور قعدۂ ثانی میں تورک ہے ۔
۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۰

[ع : (ف ر ش)]

اِفتِراض
(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ .

(لفظاً) قرض ، قرض ہونا ، جیسے : افتراض طاعت ، (مراداً) لشکر کی تنخواہ ، فوج کا تنخواہ لینا .

منہ پھیروں قرض سے ہوس افتراض میں
کانٹے چنوں اور آگ لگادوں ریاض میں

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۹

۲. (منطق) ' منطقی عمل جس کے ذریعے قضیۂ جزئیہ کو کلیہ کی صورت میں لایا جا سکتا ہے ، مثلاً کہا جائے کہ ' بعض آدمی کھانا پکا سکتے ہیں ، پھر اس ' بعض ' کا نام ہم باورچی رکھ لیں تو اس طرح کہا جائے گا کہ کل باورچی کھانا پکا سکتے ہیں ' (مفتاح المنطق ، ۲۱۳) .

شرطیہ بعضیہ کو افتراض کے قاعدے سے محیط بنا لینا مناسب ہے .

۱۹۲۵ حکمۃالاشراق ، ۴۲

[ع : (ف ر ض)]

اِفتِراضی
(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) صف .

۱. افتراض (رک) سے منسوب : مفروضہ ، فرضی .

اس مفروضے کے مطابق کردار کا عام اصول افتراضی ہے .

۱۹۲۵ علم الاخلاق ، ۱۹۱

۲. (منطق) قضیۂ جزئیہ سے بنایا ہوا قضیۂ کلیہ .

قضیے ، بہت سی قسم کے ہوسکتے ہیں ، ایجابی ، سلبی ، افتراضی .

۱۹۲۰ اصول نفسیات ، ۳ : ۶۷

[ع : افتراض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِفتِراع
(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ .

شاخ ، شعبہ ، شاخیں پھوٹنا .

ہر سلسلۂ موجودات باوجود اس قدر افتراع اور تشعیب کے ایک ہی مرکز پر جا پہنچتا ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۵

[ع : (ف ر ع) (= نیز بکارت زائل کرنا یا ہونا)]

اِفتِراق
(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ .

جدائی ، دوری ، فصل ، کنارہ کشی .

باطن میں اتصال ہے ظاہر میں افتراق
دل تو ملا ہے گو کہ بدن ہے بدن سے دور

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۱۶۵

یہ نکتہ پہلے سکھایا گیا کس امت کو
وصال مصطفوی افتراق بولہبی

۱۹۳۷ ضرب کلیم ، ۶۱

۲. (i) پھوٹ ، تفرقہ ، نفاق .

ڈال کر افتراق ملت میں زور اسلام کا گھٹانے لگے

۱۹۲۷ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۱۸

افتراق امت کا اوپر تہتر فرقوں کے اور نجات ایک فرقے کی .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۲۶

(ii) (طبیعیات) منتشر و متفرق ہونا ، بکھرنا ، انتشار (خصوصاً روشنی کا).

نور کچھ فاصلے تک داخل ہو کر افتراق (بکھراو) یا انعطاف کے ذریعے منصرف ہو کر . . . باہر آتا ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۲۲

(iii) متبدل یا مختلف ہو جانا ، اختلاف ، تبدیلی .

ان جراثیم میں افتراق . . . از خود رونما ہوتا ہے .

۱۹۶۹ امراضی خرد حیاتیات ، ۱۳۸

[ع : (ف ر ق)]

اِفتِراقی
(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) صف .

افتراق (رک) سے منسوب : جس سے افتراق پیدا ہو .

یہ فردیں مادۂ افتراقی ہیں .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۲۵

جسم در اصل ایک انتشاری اور افتراقی حقیقت ہے .

۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۱ / ۲ : ۱۲۲۵

[ع : افتراق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِفتِرے
(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ ؛ ج .

۱. افترا (رک) کی جمع .

میں کہاں تو یہ ترا شکوہ کہاں افترے باور نہ کر اغیار کے

۱۸۸۵ سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۳۶۵

۲. افترا (رک) کی مغیرہ حالت .

اس کو دولت خواہ ٹھہرا کر اس کے افترے کو سچ جان کر غرش کرنے لگا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۹۶

اِفتِعال
(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ .

۱. فعل ، عمل ، کام .

کبھی یہ ثانوی افتعال (یعنی عقل) اپنے کو ارادے کی حکومت سے آزاد کر لیتا ہے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۲۹

۲. (عربی قواعد) ثلاثی مزید فیہ مصادر کے نو وزنوں میں سے ایک وزن جس کے بہت سے مصادر اردو میں مستعمل ہیں ، جیسے : احتیاط ، اعتبار ، اختیار وغیرہ (ماخوذ : منشعب (ترجمہ) ، ۱۷) .

[ع : (ف ع ل)]

اِفتِقار
(کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ .

۱. فقر ، احتیاج ، کسی بات یا کام میں کسی کی محتاجی .

وہ تم سے تمھاری بلا کو اس وقت رفع کرے اور اس وقت تم سے افتقار اور احتیاج جو تمھاری حقیقت ہے ثابت ہو .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۶۸

یاں افتقار کا تو امکان سبب ہوا ہے
ہم ہوں نہ ہوں ولے ہے ہونا ضرور تیرا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۹

۲. انکسار ، عاجزی .

انکسار و افتقار ، درماندگی کی تعلیم اگر اس سفر میں بھی نہ ملے تو آخر کب ملے گی .

۱۹۵۱ سفر حجاز ، ۳۲

[ع : (ف ق ر)]

اِفتقاری (کس ا ، سک ف ، کس مج ت) صف .

افتقار (رک) سے منسوب .

دونوں ایسی علت موجبہ کے معلول ہوں کہ جس نے ان دونوں میں اس طرح افتقاری ارتباط پیدا کردیا ہو کہ دور لازم نہ آیا ہو .

۱۹۰۰ علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۲۸

[افتقار (رک) + ی : لاحقۂ نسبت]

اُفتَندہ (ضم ا ، سک ف ، کس ت ، سک ن ، فت د) صف .

گرنے والا ، (مجازاً) پست .

مگر فطرت تری افتندہ اور بیگم کی شان اونچی
نہیں ممکن کہ تو پہنچے ہماری ہم نشیں بن کر

۱۹۲۲ بانگ درا ، ۲۸۲

[ف : افتادن (رک) سے اسم فاعل]

اَفتیمُون (فت ا ، سک ف ، ی مع ، و مع) امث .

(نباتیات) زرد رنگ کے بٹے ہوئے موٹے تاگے سے مشابہ ایک بیل جس میں جڑ اور پتے نہیں ہوتے اور وہ جس درخت پر پھیل جاتی ہے اس کی کل شاخوں کو چھپا لیتی اور خشک کردیتی ہے ، اکاس بیل ، گھاس بیل (دوا میں مستعمل) .

افتیمون کے ساتھ پکا کر بمقدار نیم دانگ کے نوش کرنا نہایت مفید ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۲۰

افتیمون جو مشہور دوا ہے اس کو سب سے اول اسی جزیرے کے باشندوں نے دریافت کیا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۵

[ف]

اِفحام (کس ا ، سک ف) امذ .

زبان بندی ، منہ بند کرنا ، خاموش کردینا .

واسطے الزام و افحام ان کفار معاند شعار کے وارد کرنا اس کا درکار ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۹۳

[ع : (ف ح م)]

اَفحَش (فت ا ، سک ف ، فت ح) صف .

فحش ، فحش تر ، نہایت بیہودہ .

رکیک اور افحش کلام سب سے زیادہ معیوب اور . . . متانت سے کوسوں دور ہوا کرتے ہیں .

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۲۳

[ع : (ف ح ش) فاحش کی تفضیل]

اَفخَم (فت ا ، سک ف ، فت خ) صف .

بڑے مرتبے والا ، بہت معزز ، عالی منزلت .

صدر اعظم میر افخم وہ وصی محترم
ہے عبادت اس کے چہرے کی طرف گر دیکھیے

۱۹۱۴ صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۲۲۶

[ع : (ف خ م) فخیم کی تفضیل]

اَفراتَفری (فت ا ، سک ف ، فت ت ، سک ف) امث .

۱. ہل چل ، تہلکہ ، کھلبلی .

عجب افراتفری پڑ رہی ہے . . . ہلچل پڑ رہی ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۷

۲. پریشانی ، بد حواسی ، گھبراہٹ .

اس افراتفری میں دلہن کی رخصتی کیونکر ہو سکتی ہے .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۱ : ۵

یہ افراتفری تھی کہ الٰہی توبہ سونا دس روپیہ تولہ بک گیا .

۱۹۲۳ تربیت نسواں ، ۳۴

۳. کشاکش ، باہم اختلاف (بیشتر خود غرضی کی بنا پر) .

اس افراتفری میں امید کی ایک جھلکی اس میں نظر آتی ہے کہ ان ہی زبانوں میں ایک ایسی بھی ہے جو ملک کے مختلف حصوں میں بولی جاتی اور اکثر حصوں میں سمجھی جاتی ہے .

۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۱

[ا : افرا<ع : اِفراط (رک) + تفری<ع : تفرِیط (رک)]

اَفراختہ (فت ا ، سک ف ، خ ، فت ت) صف .

نصب کیا ہوا ، بلند .

یہ دیکھا کہ خیمہ ہے افراختہ اور اک قلعہ محکم ہے نو ساختہ

۱۸۱۰ سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ۳۸۴

عباس نے جو طبل کی پیہم سنی صدا افراختہ کیا علم شاہِ کربلا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۵

[ف : افراختن (= بلند ہونا ، بلند کیا جانا) سے حالیۂ تمام]

اَفراد (فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

۱. کسی کُل یا جماعت کے اجزا ، ارکان ؛ اشخاص .

افراد دو عالم کا بندھا شیرازہ اس دفتر کونین پہ فہرست ہے تو

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۹

یہ سچ ہے کہ ہے قوم میں قحط انساں نہیں قوم کے ہیں سب افراد یکساں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۸۸

یقیں افراد کا سرمایۂ تعمیر ملت ہے
یہی قوت ہے جو صورت گر تقدیر ملت ہے

۱۹۲۲ بانگ درا ، ۳۱۱

۲. (کسی امر یا شے کی) اقسام ، انواع .

عزت کے جتنے افراد ہیں . . . وے سب حاصل نہ ہوں گے مگر اللہ کے دوستوں کو .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن الحکیم ، ۲۸۷

اس امر کل کے جو افراد کثیرہ ہیں جیسے چلنا پھرنا ، کھانا ، پینا ، یہ حرکت اور فعل کے افراد ہیں .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۸۰

۳. حساب کتاب کا گوشوارہ یا گوشوارے (اس معنی میں واحد بھی مستعمل ہے) .

الگ یاروں سے بٹھلاؤ بلایا ہے جو غیروں کو
جدا دفتر سے رہنا چاہیے افراد باطل کا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۶۰

منشی متصدی اور اہل کار کارخانہ حاضر ہو کر افراد مداخل و مخارج ملاحظے میں گزرانتے .

۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۳۰

۵. اشعار جن میں سے ہر ایک اس زمین میں شاعر نے ایک ہی کہا ہو اور اس میں قافیہ نہ ہو (بعض اصحاب قافیہ نہ ہونا ضروری نہیں سمجھتے) (بحر الفصاحت ، ۲۱) .

[ع : (ف ر د) واحد : فَرد (= اجزائے ترکیبی جن کی نظیر نہ ہو)]

ــ کاسبہ کس صف (ـــ کس مج س ، فت ب) امذ .

کمانے والے اشخاص ، محنت مزدوری یا صنعت و حرفت وغیرہ کا کام کرنے والے لوگ ، پیشہ ور .

ہندوستان جیسے گرم ملک میں رہ کر گوشت خواری کی کثرت اور اس کی حدت کے باعث پتا مار کر کام کرنے کی قابلیت کے فقدان نے افراد کاسبہ کی تعداد کو بمقابلہ اہل ہنود کے بہت کم کر رکھا ہے .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، ۲۶

[افراد + ع : کاسب (ک س ب) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِفراد (کس ا ، سک ف) امذ .

۱. (لفظاً) دوسروں سے علیحدگی اور یکسوئی ، (مراداً) خصوصیت ، انفرادیت .

اس کی اہمیت تخصیص و افراد کی محتاج تھی .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۴

۲. (فقہ) حرم سے باہر آ کر عمرے کا احرام باندھنا اور اس کے ارکان و اعمال پورے پورے بجالانا (الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۶) .

قِران افضل ہے تمتع سے اور افراد سے ہمارے نزدیک اور تمتع افضل ہے افراد سے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۷

[ع : (ف ر د)]

اَفرادی (فت ا ، سک ف) صف .

افراد (= اشخاص) سے منسوب : افراد کا .

یہ افرادی طور پر اچھے ہیں .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۹۰

[افراد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ طاقت/قوّت (ـــ فت ق/ضم ق ، شد و بفت) امث .

کسی ملک کی آبادی میں لوگوں کی تعداد جو فوجی سماجی اور دوسرے کاموں میں حصہ لے سکیں .

صحت ، افرادی طاقت ، سماجی خدمت . . . انسانی وسائل کی ترقی کے لیے ایک جامع کوشش کی حیثیت رکھتے ہیں .

۱۹۶۰ دوسرا پنجسالہ منصوبہ ، ۵۷

[افرادی + ع : طاقت / قوت (رک)]

اَفراز (فت ا ، سک ف) امذ .

بلندی ، اونچائی ، فراز (عموماً نشیب کے ساتھ مستعمل) .

خوب دیکھے اس جہاں کے میں نے افراز و نشیب
کیا نہ مایا نے بچھائے راہ میں دام فریب

۱۹۲۲ پریم ترنگنی ، دتاتریہ کیفی ، ۳۳

. . . افراز (ـــ فت ا ، سک ف) .

ترکیب میں بطور جزو دوم (عموماً سر کے ساتھ) مستعمل ، مترادف :

(i) بلند ، بلند کیا جانے والا ، بلند کیا ہوا ، وغیرہ .

کروں گا سر افراز اس دھات سوں   جوں توں پھول ہو کھل رہے ذات سوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۸

مت رکھیو گرد تارک عشاق پر قدم
پامال ہو نہ جائے سرافراز دیکھنا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸

کھٹکتی ہے نظر میں خیر خواہی رہ نشینوں کی
گوارا ہے زمانے کو سرافرازوں کا دوں ہونا

۱۹۵۸ تار پیراہن ۱۰۲

(ii) بلند کرنے والا .

رایت افراز سپاہ شہدا ہیں عباس   مرد جانباز سپاہ شہدا ہیں عباس

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، بیاض (ق) ، ۲

[ف : افراختن (= بلند کرنا) سے فعل امر]

اِفراز (کس ا ، سک ف) امذ

۱. علیحدہ کرنا ، تقسیم کرنا .

جو چیز مثلی ہے تو اس کی قسمت میں افراز یعنی اپنے حق کا جدا کرلینا غالب ہے اور غیر مثلی ہے تو اس میں مبادلہ غالب ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۴۵

۲. (نباتیات و حیوانیات) جذب یا ہضم ہونے کے بعد غذا سے بنے ہوئے تمام مادوں کو ان کے مرکز (رگوں یا ریشوں) میں پہنچانے کا نظام یا عمل ؛ جسم نباتی و حیوانی میں غذا سے بنا ہوا مادہ .

وہ کسی نالی کے ذریعے ان حاصلوں کو خارج نہیں کرتے بلکہ خون . . . میں اندرونی افراز کے ذریعے داخل کردیتے ہیں .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۶۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ف ر ز)]

اِفرازات (کس ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

افراز نمبر ۲ (رک) کی جمع .

تمام افرازات جراثیم کی نشو و نما اور ان کے خطرناک سدباب میں مدد دیتے ہیں .

۱۹۲۱ ہماری غذا ، ۱۲۸

[ع : افراز (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

اَفراس (فت ا ، سک ف) امذ .

گھوڑے اور گھوڑیاں .

ادھر روسیوں کے افراس لیل جمال پری زاد . . . ہوے گل کی طرح اڑکے منزلوں کی خبر لائیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۸۶

[ع : (ف ر س) واحد : فَرَس]

اَفْراسیاب (فت ا ، سک ف ، کس س) امذ .

۱. قدیم زمانے میں توران کا ایک بادشاہ جو تور بن فریدون کی نسل سے پشنگ کا بیٹا تھا اور جس نے کیانی خاندان کے دور میں ایران پر بار بار حملے کیے (بہادری نیز ظلم میں ضرب المثل) ، (مجازاً) بہادر ؛ ظالم و جابر .

چھاؤں اس کی جاہ کا ہے سور کا چھتر صریح
گرد اس کی راہ کا ہے افسر افراسیاب

۱۶۷۸ غواصی ، ک : ۳۹

خون سیاوش اک دن دکھلائے گا خرابی
اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا

۱۸۵۲ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۶

افراسیاب بن پشنگ توران سے چڑھ آیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۸۱

۲. انیسویں صدی کی داستان ہائے اردو (طلسم ہوشربا وغیرہ) کا ایک کردار جسے جادوگروں کا سب سے بڑا بادشاہ کہا گیا ہے اور جو ایک دوسرے افسانوی کردار یعنی ، صاحبِ قِران ، سے (جو داستان میں مسلمانوں کا سب سے بڑا امیر مانا گیا ہے) لڑتا رہا .

خداوند سامری کا بندۂ خاص یعنی افراسیاب بادشاہ طلسم ہوشربا کا نمک خوار ہوں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۱۷

[ف : عَلَم]

اَفْراشْتہ (فت ا ، سک ف ، ش ، فت ت) صف .

بلند ، اونچا (جھنڈا وغیرہ) .

اس حریص مردار نے . . . علم بغاوت افراشتہ کیا .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲ : ۶

[ف : افراشتن (= بلند کرنا) سے حالیۂ تمام]

اِفْراط (کس ا ، سک ف) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. فراوانی ، کثرت ، بہتات .

وہی غم کا افراط تھا روز و شب
وہی تھا مرے پر خدا کا غضب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، مثنویات ، ۲۵

افراط انبساط سے ہے کیا عجب اگر
مثل حباب جامے سے باہر ہو آسمان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۲

خود رو پھل پھلاری کی افراط ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۱

۲. حد اعتدال سے بڑھ جانا ، تجاوز ، تفریط کے بالمقابل .

افراط ہے نہ کم نہ تفریط سے غرض
وضع بشر وہ چاہیے جس کا نباہ ہو

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ ، ۲۹۵

اوروں میں نظر جو آئیں اغلاط
تفریط ہو ان میں خواہ افراط

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۶۲

[ع : (ف ر ط)]

ـــ زر کس اضا (ـ فت ز) امث .

(معاشیات) محفوظ سونے سے زیادہ سکوں یا نوٹوں کا اجرا جس سے روپیہ کی قدر و قیمت گھٹ جاتی اور اشیا کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں .

افراط زر ایک اقتصادی مسئلہ ہے .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۳۰

[ع : افراط (رک) + ف : زر (رک)]

اِفْراطی (کس ا ، سک ف) صف .

افراط (رک) سے منسوب .

اگر وہ سرشتی غلطی ہو تو یہ کہا جائے گا کہ تفریطی ہو افراطی صورت نہ ہو .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۶۳

[ع : افراط (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِفْراق (کس ا ، سک ف) امذ .

(لفظاً) جدائی ، علٰحدگی ؛ طلاق یا خلع ، فارغخطی .

نصف درجن وہ تھیں جو پرانے کرم خوردہ شوہروں سے بیزار . . . اور شیخ صاحب کے سہارے پر افراق بذریعۂ عدالت کی مساعی میں مصروف و منہمک .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۷

[ع : (ف ر ق)]

اَفْرِسَہ (فت ا ، سک ف ، کس ر ، فت س) امذ ؛ ج .

وہ ہوائیں جو پشت میں بھر جاتی ہیں جن سے انسان کوزپشت ہو جاتا ہے .

فرخ سیر درد سر ، دارا شکوہ ریاح افرسہ .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۲۶۰

[ع : (ف ر س) واحد : فَرَس (= نیز گدی کا پھوڑا)]

اَفْرِشْتَہ (فت ا ، سک ف ، کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ .

فرشتہ ، مَلَک ، قدسی .

ترے صید زبوں افرشتہ و حور
کہ شاہین شہ لولاک ہے تو

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۱۹

[ف : ا ، زائد + فرشتہ (رک)]

اَفْرَنْج (فت ا ، سک ف ، فت ر ، سک ن) امذ ؛ ~ افرنگ .

فرنگی ، انگریز .

زلیخا طور محبوبان افرنج
تو اپنے ہات کاٹیں جانے نارنج

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۳

آئینہ جو دیکھوگے تو آنکھوں میں بسے گی
تصویر سیہ طالعی دولت افرنج

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۲۱

[معر : افرنجہ ؛ افرنج > ف : افرنگ (= باشندگان یورپ)]

اَفْرَنْجی (فت ا ، سک ف ، فت ر ، سک ن) صف .

افرنج (رک) سے منسوب .

افرنجیوں اور مارقین . . . کا ایک گروہ ہمارے یہاں ہے جس کی پالیسی یہ ہے کہ ایک مضبوط سلطنت عثمانی قائم کی جاوے .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۲۷۷

[ع : افرنج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

افرنجیت (فت ا ، سک ف ، فت ر ، سک ن ، کس ج ، فت ی) امث .

افرنجی (رک) کے خصائل یا وضع قطع وغیرہ .

افرنجیت و یوریپت . . . کی شیفتگی میں انہوں نے اپنا جامۂ انسانیت تار تار کرکے رکھدیا تھا .

١٩٦٢ عرض نغمہ ، ١٢

[ع : افرنج + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

افرنگ (فت ا ، سک ف ، فت ر ، غنہ) امذ .

رک : افرنج .

وہ آنکھ کہ ہے سرمۂ افرنگ سے روشن
پر کار و سخن ساز ہے نمناک نہیں ہے

١٩٣٥ بال جبریل ، ٥٢

[ف : افرنگ]

افرنگی (فت ا ، ک ف ، فت ر ، غنہ) صف نیز امذ .

افرنگ (رک) سے منسوب : انگریزوں کا .

میں تو اس کی عاقبت بینی کا کچھ قائل نہیں
جس نے افرنگی سیاست کو کیا یوں بے حجاب

١٩٣٨ ارمغان حجاز ، ٢٢٠

[ف : افرنگ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

افروختگی (فت ا ، سک ف ، و مج ، سک خ ، فت ت) امث .

افروختہ (رک) کا اسم کیفیت .

اس دائمی محنت سے جس میں کچھ افروختگی نہ ہو کراہت رکھتے ہیں .

١٨٩٠ معلم السیاست ، ٢٠

افروختہ (فت ا ، سک ف ، و مج ، سک خ ، فت ت) صف .

١. روشن (آگ یا شمع وغیرہ) .

دل شمع صفت بزم میں افروختہ ہووے
اتنا نہ جلانا کہ جگر سوختہ ہووے

١٧٧٢ فغاں ، د ، ١٥٦

افروختہ تھا صورت گل چہرۂ روشن
چار آئنے میں عکس سے پھولا ہوا گلشن

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٣ : ٢٢٢

٢. برہم ، مشتعل ، آگ بگولا ، غضبناک .

ہوگا وہ افروختہ جس دم تو اس کے روبرو
ہے ظفر کیا نیر اعظم کا منہ پھر جائے گا

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٦١

اس پر بغداد کے عوام سخت افروختہ ہوئے .

١٩١١ سیرۃ النبی ، ١ : ٥١

٣. (تپش وغیرہ سے) تمتماتا ہوا ، سرخ (رو وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

دھوپ افروختہ رو کرکے اسے زرد ہوئی
تپ چڑھی مہر کو اٹھا جو بخار عارض

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٠٧

[ف : افروختن (= روشن کرنا یا ہونا) سے حالیۂ تمام]

ـــ خاطر ہونا (ـــ کس ط) ف مر .

برہم ہونا ، غصے میں بھر جانا .

رانی . . . دایہ کی زبانی اس حال کو سن کے افروختہ خاطر ہوگئی .

١٨٩١ بوستان خیال ، ٨ : ١٩٧

ـــ کرنا ف مر .

(کسی کو) اکسانا ، ابھارنا .

اس نے کوہستانی آزاد قوموں کو اپنے مسائل سمجھا کر جہاد پر افروختہ کیا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٥٣١

. . . افروز (ـــ فت ا ، سک ف ، و مج) صف ، ~ فروز .

ترکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل ، مترادف : روشن کرنے والا ، آب و تاب یا چمک دمک بڑھانے والا .

آفتاب عالم افروز منزل مشرق کو طے کرکے سرائے مغرب میں داخل ہوا .

١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٦ : ٢٩

مجھسے کیا کیا چراغ خانماں افروز کیا کہیے
کہ جن کی یاد سے دل میں اک آتش خانہ روشن ہے

١٩٥٨ تار پیراہن ، ٦٣

[ف : افروختن (= روشن کرنا یا ہونا) سے فعل امر]

. . . افزا (ـــ فت ا ، سک ف) صف .

ترکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل ، مترادف : بڑھانے والا ، اضافہ کرنے یا بالیدگی پیدا کرنے والا .

نہ لہرائے کیونکر ہوائے جنوں — کہ ہے شورش افزا یہ ساون کی رت

١٨١٨ انشا ، ک ، ٣١

کیا اس نگاہ حوصلہ افزا کو دیں جواب
گم کردیا جسے وہ تمنا کہاں سے لائیں

١٩٥٨ تار پیراہن ، ٢٥٢

[ف : افزودن (= بڑھانا) سے فعل امر]

افزائش (فت ا ، سک ف ، کس ء) امث .

(حالت ، مقدار یا تعداد میں) اضافہ ، ترقی ، بڑھوتری ، کثرت .

ترے قد کی بڑھی کاکل کے یوں حلقاں میں زیبائش
عدد جوں ایک کا صفروں ستی پاتا ہے افزائش

١٧١٨ دیوان آبرو (١) ، ١٢٥

رقیب سے بھی تو برسوں میں بات کرتے ہیں
یہ فکر ہے انہیں افزائش جفا کے لیے

١٨٧٨ گلزار داغ ، ٢٥١

میرے اشعار پہ کہتے ہیں بہت واہ جناب
نہیں کرتے مگر افزائش تنخواہ جناب

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٢ : ١٥٧

[ف : افزودن (= بڑھنا ، بڑھانا) سے حاصل مصدر]

افزود (فت ا ، سک ف ، و مع) صف .

بیش ، زیادہ .

وہ الحق کہ ایسا ہی معبود ہے — قلم جو لکھے اس سے افزود ہے

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۷

ہوا اپنے حصے پہ جب اس کو میل — تو افزود ناہیے ہیں بھر بھر کے کیل

۱۸۶۵ لوح محفوظ ، ۷۳

وہ حشم فوج خدا کا وہ جوانوں کی نمود
نور رخسار مہ و مہر فلک سے افزود

۱۹۳۲ خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۲۳

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ف : افزودن (= بڑھنا ، بڑھانا) کا مادہ]

افزوں (فت ا ، سک ف ، و مع) ~ فزوں ۔

(الف) صف ۔

۱. وافر ، زیادہ ، بکثرت ، بہت (حالت ، مقدار یا تعداد کے لیے) ۔

معانی کے بچن نے پنچے نا بات — دے سب شعر میں میٹھائی افزوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۹

مزا اتنا ہی ذوق افزوں ہو جتنے زخم افزوں ہوں
نہ کیوں ہم زخم تیغ عشق کھائیں سر سے پانوں تک

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۱۸

افزوں ہوئیں کچھ اور محبت کی سوزشیں
تجدید آرزو جو ہوئی التوا کے بعد

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۱۵

۲. ترقی پذیر ، بڑھتا ہوا ۔

سجن کے حسن افزوں پر خدایا تو امان کرنا
کہ اس امیدگلشن پر علی مرتضا حافظ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۲

اس میں ہرگز خلل نہیں بلکہ افزوں ہے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۸

ہر دل ہے آج محزوں سنبھلو خدارا سنبھلو
ظلم و ستم ہیں افزوں سنبھلو خدارا سنبھلو

۱۹۳۲ رونق دہلوی ، کلام رونق ، ۱۱

۳. جو ضرورت سے زیادہ ہو ، فاضل ۔

تیرہ بختی ڈالتی ہے خاک یوں سر پر مرے
روشنائی جس طرح افزوں قلم سے گر پڑے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۳۱۹

(ب) امث ۔

(محاسبی) میزان سابق و رقم حال کا مجموعہ (امیراللغات ۲ : ۱۷۳) ۔

[ف]

افزونی (فت ا ، سک ف ، و مع) امث ۔

۱. استعمال کی کثرت ، بہتات ، زیادتی ۔

شراب کی افزونی سے رعشہ و سرسام ہوا ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۲

۲. ترقی ، اضافہ (پہلے کی نسبت) ۔

اور افزونی طلب کی بعد مرنے کے ہوئی
خاک ہونے نے کیا ہر ذرہ گرم جستجو

۱۷۸۴ درد ، د ، ۶۳

احسان اس خدائے غالب اور بزرگ کا ۔ ۔ ۔ جس کے شکر میں افزونی نعمت کی ہے ۔

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۱

ترقی عہدہ اور افزونی مراتب سے سرافراز کیا ۔

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱ : ۹۹

[ف : افزوں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اِفساد (کس ا ، سک ف) امذ ۔

فساد ، بگاڑ ؛ تخریب ، تباہی لانا ، صلاح یا اصلاح کی ضد ۔

ہے سننے کی یہ نقل کہ اس جنگ و جدل پر
جس سے پڑی افساد کے بنیاد کی تعمیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۶۶

اوپر تغییر و تبدیل و افساد و ابطال اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آیۂ لا یاتیہ الباطل الخ ۔

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۲۰

اسلام ہی اصلاح ہے ، باقی سب افساد ہے ۔

۱۹۱۷ خطوط محمد علی ، ۲ : ۷

[ع : (ف س د) (= خراب کرنا)]

اَفسار (فت ا ، سک ف) امث ؛ ~ فسار ۔

گھوڑے کی گردن سے باندھنے کی رسی ، باگ ڈور ؛ وہ رسی جو پھندے کی شکل میں گھوڑے یا گدھے کے منہ پر باندھی جاتی ہے ۔

پاس کانوں کے سر پہ رکھی ہے یار — جس جگہ رکھتے ہیں سئیس افسار

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۹۷

[ف]

اَفسان (فت ا ، سک ف) امث ؛ ~ فسان ۔

سان ، لوہے یا فولاد کے دھاردار اسلحہ تیز کرنے کا پتھر ۔

چاہتی ہے یہ جنوں میں گرم رفتاری مری
آگ دے چکر قدم کا سنگ افساں کی طرح

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۱۱۷

[ف]

اَفسانچہ (فت ا ، سک ف ، ن ، فت چ) امذ ۔

(ادب جدید) چھوٹا افسانہ (رک : افسانہ نمبر ۲) ۔

افسانہ اور اس کے بعد افسانچہ وجود میں آیا ۔

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۶

[ف : افسانہ + چہ (رک)]

اَفسانویت (فت ا ، سک ف ، ن ، کس و ، فت ی) امث ۔

افسانے کا سا انداز بیان ، افسانوی رنگ ، رومانی تاثرات ۔

میر اثر کی مثنوی خواب و خیال زبان کی صفائی ، سلاست اور افسانویت میں میر کی مثنویوں سے بہتر ہے ۔

۱۹۳۳ نقد الادب ، ۱۶۸

[ف : رک : افسانہ (بحذف ہ و تسکین ن) + و ، بدل ہ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

افسانہ (فت ا ، سک ف ، فت ن) ؛ ~ فسانہ .

(الف) امذ .

۱. **قصہ کہانی ، داستان ؛ وہ کتاب جس میں کوئی داستان یا قصہ لکھا ہو (اس معنی میں بیشتر بے الف مستعمل ، جیسے فسانۂ آزاد ، فسانۂ دلفریب) .**

پس یہ نام تاریخی بھی ہے اسی سے سال تصنیف پیدا ہے یہی نام اس افسانے کا بھی ہے .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۵

اک ٹھنڈی سانس اک نگہ یاس پھر سکوت
ان سرخیوں کی شرح کو افسانہ چاہیے

۱۹۳۵ نوبہاراں ، اثر لکھنوی ، ۴۱

۲. **سرگزشت ، روداد ، حال احوال .**

نین کی چلبلائی میرے دل کے بن منے پنچیا
پڑے بلبل فسانہ کی منج او افسانہ ہے باعث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۹

گلیوں میں اب تلک تو مذکور ہے ہمارا
افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۳

۳. **فرضی بے اصل یا جھوٹی بات ، من گڑھت .**

وائے نادانی کہ وقت مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۰

کہتا ہوں کبھی قصۂ پر درد جو اپنا
باور نہیں کرتے ہیں وہ افسانہ سمجھ کر

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۹۰

مذہب کے نام سے لوگ ہمیشہ مضحک و خرافات افسانوں کے دام میں آ جاتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۳۲

۴. **ذکر ، مذکور ، چرچا ، شہرت .**

اب نہ فرہاد ہے نہ مجنوں ہے رہ گیا عاشقوں کا افسانہ

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۰

گزشتہ عظمتوں کے تذکرے بھی رہ نہ جائیں گے
کتابوں ہی میں دفن افسانۂ جاہ و حشم ہونگے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸

۵. **طولانی بات یا معاملہ .**

زلف جاناں بن گئی ہے گور میں مارعذاب
تھا جو افسوں چشم جادو کا وہ افسانہ ہوا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۸

کچھ کہ کے اس نے پھر مجھے دیوانہ کردیا
اتنی سی بات تھی جسے افسانہ کردیا

۱۸۹۲ وحید ، انتخاب ، ۲۵

۶. **مشہور زباں زد .**

میں عاشقی میں تب سوں افسانہ ہو رہا ہوں
تیری نگہ کا جب سوں دیوانہ ہو رہا ہوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۳

بزم عشرت پر جہاں کے گوش وا کرجائے چشم
آج یاں دیکھا گیا جو کچھ کل افسانہ ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۶۴

ہمیں وہ سخاوت میں افسانہ تھے فقیروں کے بھی ٹھاٹھ شاہانہ تھے

۱۹۳۲ بےنظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳۴

اف : سننا ، کرنا ، کہنا ، ہونا .

۷. **(ادب جدید) ناول کے مقابلے میں ایک مختصر کہانی جس میں زندگی کا کوئی خاص رخ مختصر طور پر پیش کیا جائے .**

پچھلے چھ برس کی مدت میں کوئی ڈیڑھ دو برس ایسے ہیں جب منٹو نے افسانے نہیں لکھے .

۱۹۶۰ داستان سے افسانے تک ، ۳۳۲

[ف]

ـــ آنا

محاورہ .

(عو) **افسوس ہونا .**

مجھے تو ان لوگوں پر بڑا ہی افسانہ آتا ہے جو اس دولت پر مرتے ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۶۱

ـــ بننا

ف ل .

۱. **بات سے بات پیدا ہوتے ہوتے کہانی اور قصہ بن جانا .**

اس کے افسانے بن گئے لاکھوں میں نے جو کی تھیں عمر بھر باتیں

۱۹۰۹ گلکدۂ عزیز ، ۵۸

ـــ چھیڑنا

ف م .

قصہ شروع کرنا ، روداد یا سرگزشت بیان کرنے لگنا .

چھیڑیے افسانۂ زلف دراز آئے نیند کے جھونکے بلا سے آئیں گے

۱۸۸۰ قلق لکھنوی (نورالغات ، ۱ : ۳۵۱)

ـــ خواں / گو

(الف) امذ .

قصہ گو ، زبانی داستان سنانے والا شخص .

رسائی تجھ تلک تو ہو نہیں سکتی ہے کیا کیجے
کبھو افسانہ خوانوں سے ہماری داستاں سن لے

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۶۶

تھک گئے افسانہ گو ، عاری ہوئے سب قصہ خواں
مل چکے تلووں میں کاہو سر پہ کیوڑا خادماں

۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۱۹

اسم کیفیت : افسانہ خوانی ، افسانہ گوئی .

عرب میں افسانہ گوئی کا عام رواج تھا .

۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۱۸۵

[ف : افسانہ + خواں/گو ، خواندن (= پڑھنا) / گفتن (= کہنا) سے فعل امر]

افسر (فت ا ، سک ف ، فت س) امذ .

۱. **تاج ، کلاہ شاہی .**

چھالو اس کی جاہ کا ہے سور کا چھتر صریح
گرد اس کی راہ کا ہے افسر افراسیاب

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۹

کسے حباب نمط یاں ہوائے افسر ہے
ہے بس ہو کاسۂ سر سے کلاہ سر پر ہے

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۵۲

تو خود فرمانده جمہور نے نسبت کی خواہش کی
اگرچہ آپ بھی وہ صاحب دیہیم و افسر تھا

۱۹۱۲ شبلی ، ک ، ۲۷

۲. (مجازاً) صاحب تاج ، حکمران ، حاکم ، سردار ، سربراہ .

تھا افسر خسرواں وہ گلفام — پالا تاج الملوک رکھ نام

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲

مدارس کے ایک انگریز افسر کا خط بھی نقل کیا ہے .

۱۹۳۷ خطبات عبدالحق ، ۹۳

[ف : افسر ؛ پہل : اوے سر ؛ قب : انگ : Officer (معنی نمبر ۲ میں)]

افسردگی

(فت ا ، سک ف ، ضم س ، سک ر ، فت د) امث ؛ ~ فسردگی .

افسردہ (رک) کا اسم کیفیت .

وہیں ٹھنڈ کی خاصیت ور پڑی — ہور افسردگی آ گن سر کھڑی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۱

افسردگی سوختہ جاناں ہے قہر میر
دامن کو ٹک ہلا کہ دلوں کی بجھی ہے آگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۴۲

مسلمانوں پر افسردگی اور مردنی چھائی ہوئی تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۰۲

افسردہ

(فت ا ، سک ف ، ضم س ، سک ر ، فت د) صف ؛ ~ افسردا .

۱. (i) بجھا ہوا ، ٹھنڈا (شعلہ یا ایندھن وغیرہ) .

ہوئی آتش افسردہ آتش کدوں میں — لگی خاک سی اڑنے سب معبدوں میں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۷

شعلے پیدا کر دیے خاکستر افسردہ میں
زندگی کی لہر دوڑا دی حیات مردہ میں

۱۹۱۳ شکریۂ یورپ ، ۷

(ii) (مجازاً) سرد ، دھیما ، فرو .

دل پژمردہ ہوا خلق میں تی گرمی گئی خلق افسردہ ہوا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷

برہان الملک کا ہنگامہ افسردہ ہوگیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۷۳

۲. پژمردہ ، اداس ، نڈھال ، بجھا بجھا سا ، ملول (طبیعت ، دل وغیرہ) .

خوشی چاہو ہمارے جیو کی تو آ ملو ہم سیں
کہ تیرے دیکھنے بن دل مرا رہتا ہے افسردہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۹

کم جو آتا ہوں تو ہو جاتی ہے افسردہ بہت
من کے مرنے کو مرے ہوگی دل آزردہ بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۹

آج طبیعت کچھ افسردہ ہے مستعدی سے کام نہ ہو سکا .

۱۹۲۲ روزنامچۂ حسن نظامی ، ۱۸۹

[ف : افسردن (= ٹھٹھرنا) سے حالیۂ تمام]

ــ بیاں

(ـــ فت ب) صف .

جس کی بات دل میں اثر نہ کرے (وضع اصطلاحات ، ۲۳۵) .

[افسردہ + ع : بیان (رک)]

ــ پستاں

(ـــ کس پ ، سک س) امث .

بانجھ عورت (وضع اصطلاحات ، ۲۳۵) .

[افسردہ + ف : پستان (رک)]

ــ جاں

صف .

مردہ دل ، بے رحم (وضع اصطلاحات ، ۲۳۵) .

[افسردہ + ف : جان (رک)]

ــ خاطِر

(کس ط) صف .

جس کا دل بجھ گیا ہو ، پریشان ، ملول ، رنجیدہ .

وہ سنتے ہی افسردہ خاطر ہو کر چپ ہو گئی .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۵۰

افسردہ خاطروں کی خزاں کیا بہار کیا
کنج قفس میں مر رہے یا آشیانے میں

۱۹۵۷ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۴۹

اسم کیفیت : افسردہ خاطری .

افسردہ خاطری وہ بلا ہے کہ شیفتہ
طاعت میں کچھ مزا ہے نہ لذت گناہ میں

۱۸۶۹ شیفتہ ، د ، ۵۳

[افسردہ + ع : خاطر (رک)]

ــ دل

(ـــ کس د) صف .

رک : افسردہ خاطر .

کروں کیا دیکھنے کے ہوں میں غم میں
سدا افسردہ دل ہوں اس الم میں

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، نگار ، ۴۹

افسردہ دل نہ ہو در رحمت نہیں ہے بند
کس دن کھلا ہوا در پیر مغاں نہیں

۱۸۶۸ آزردہ (آخری شمع) ، ۸۳

ایک افسردہ دل شخص زندہ دلی کی صحبتوں کو افسردہ کردیتا ہے .

۱۹۲۶ عزیزۂ مصر ، شرر ، ۴۸

اسم کیفیت : افسردہ دلی .

مرنے پہ بھی افسردہ دلی اپنی عیاں ہے
تربت پہ مری پھول بھی مرجھائے ہوئے ہیں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۵۳

یہاں میر صاحب کا مقصود کلیم (حضرت موسیٰ) کی افسردہ دلی کا اظہار ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۴ : ۶

[افسردہ + دل (رک)]

ـــ طبع (ـــ فت ط ، سک ب) صف .

رک : افسردہ خاطر .

درد مندان کوں سدا ہے قول مطرب دل نواز
گرمی افسردہ طبعاں شعلۂ آواز ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۱

اسم کیفیت : افسردہ طبعی .

مری افسردہ طبعی کا ہوا ہے خاص کر باعث
وہ احساس طرب جو عیش رفتہ کی نشانی ہے

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۸۵

[افسردہ + ع : طبع (رک)]

افسرہ (فت ا ، سک ف ، فت س ، ر) امث .

افسر (رک) کی تانیث .

کیا سبب ہے کہ ہماری افسرہ نہیں آئیں .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۰۳

[ف افسر + ا : ہ ، لاحقۂ تانیث (موضوع اردو)]

افسری (فت ا ، سک ف ، فت س ، ی مع) امث .

بادشاہی ، حکمرانی ، سرداری ، حاکمیت .

قیس و فرہاد سے جب ہو نہ سکا نظم و نسق
افسری ملک جنوں کی مرے سر مار چلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۸

یہ افسری اور سرداری کے متعلق ترتیبی بیان در حقیقت واقعہ کا اظہار تھا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۱۵

[افسر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

افسق (فت ا ، سک ف ، فت س) صف .

بڑا فاسق ، بہت زیادہ بد کار .

قائل ام و اب و روح قدس ایک گروہ
ہے ، جسے عیسی مریم بھی کہے ہے افسق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۰

[ع : (ف س ق) فاسق کی تفضیل]

افسنتین (فت ا ، سک ف ، فت س ، سک ن ، ی مع) امث .

بلند ڈنڈی اور بہت سی پتیوں کا ایک پودا جس کا پھول بابونے سے مشابہ اور جس کے درمیان اسپند کی طرح تیزبو اور کڑوے بیج ہوتے ہیں (دوا میں مستعمل) .

پودینہ . . . اور بابونہ اور افسنتین . . . کے بونے کے لیے مثل باغیچے کے زمین چاہیے .

۱۸۲۵ دولت ہند ، ۱۳۷

افسنتین کو امراض جگر و طحال مثلاً ورم جگر . . . اور پرانے بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۳

[معر < یو : Absynthium]

افسوس (فت ا ، سک ف ، و مج) ~ افسوس (قدیم) .

(الف) امذ .

۱. غم ، رنج ، صدمہ .

رستے کی سب بپیاں نے نین دیکھیاں بلبلاتا
بچھڑے تو پھر کرینگیاں افسوس بلبل کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۹

افسوس ہے تمام کہ آخر کوں دوستاں
اس میکدے سوں اٹھ کے چلا سدہ یسار دل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۸

اپنی محکومیت پر ، افسوس — بےجا ہے جب، توکیوں؟ کرافسوس

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۰۳

۲. (ناکامی یا محرومی وغیرہ پر) تاسف ، حسرت یا پچھتاوا .

صد ہزار افسوس جو ہم کم نصیب عبارت فارسی نہیں سمجھتے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۸

اگر اس نعمت سے محروم رہوں تو بڑا افسوس ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۷

چند روزہ مہمان پر اتنا بھروسا نہ کر کہ کبھی افسوس کرنا پڑے .

۱۹۱۰ گرداب حیات ، ۴۵

۳. (قدیم) دریغ ، تکلف (عموماً 'بے' نافیہ کے ساتھ).

خوان نعمات بے افسوس کا اس کے ہر جگہ پر تیار ہے .

۱۸۴۲ گلستاں (ترجمہ) ، حسن علی خان ، ۱

(ب) م ف .

۱. (کسی صدمے یا رنج یا تحسر سے یکایک متاثر ہونے کی حالت میں) حیف ، ہائے ، دریغا وغیرہ .

گئے کدھر کو مجھے چھوڑ ہمرہاں افسوس
کہ ہوں میں دشت میں اور خطرۂ پلنگ اور شب

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۳۱

دور سے آئے تھے ساقی سن کے میخانے کو ہم
پس ترستے ہی چلے افسوس پیمانے کو ہم

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۰۶

اک دوپہر میں سارے عزیزوں سے چھٹ گئے
افسوس اس دیار میں ہم آ کے لٹ گئے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۹

۲. (ملامت کے موقع پر عموماً حسرت یا ہمدردی کے ساتھ) واے ہو ، اس بات یا حالت پر نفرین ہے .

عاشق ہے تو معشوق کا ناز سوس ، توں نئیں سوسیا ہو نہیں سمجھیا تو ہزار افسوس .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۴

بے علم بھی ہم لوگ ہیں غفلت بھی ہے طاری
افسوس کہ اندھے بھی ہیں اور سو بھی رہے ہیں

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، ک ، ۱ : ۳۵۳

ندامت اور شرمساری کے موقع پر .

کیوں ترا مبتلا کیا افسوس — کیا کہیں دل نے کیا کیا افسوس

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۱۰۲

[ف : افسوس ؛ فسوس < ژند : اوسوس (=تمسخر یا دل لگی)]

ـــ آنا

ف ل .

(کوئی بات سن کے یا سوچ کے) رنج ہونا ، صدمہ ہونا ، دل کڑھنا .

بہت رنج ہوا اور نہایت افسوس آیا ۔
۱۸۲۲ نصیحت المسلمین (ق) ، ۲۵
میں اردو میں ترجمہ کرتا ہوں اور افسوس آتا ہے کہ تمام لطافت خاک میں مل جاتی ہے ۔
۱۹۱۲ شعر العجم ، ۲ : ۲۳۵

۔ کا (۔کے) ہاتھ/(۔ ہات) مَلْنا محاورہ ۔

افسوس کرنا ، ملول ہونا ، پچھتانا ۔

اس لب شیریں سے مگس دور ہے   کیوں نہ ملے ہاتھ وہ افسوس کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۷

۔ دل کُڑھے میں فقرہ (عوام) ۔

کسی چیز کو دیکھ دیکھ کے للچائے اور بس نہ چلنے کی جگہ ظرافت سے بولتے ہیں (امیر اللغات ، ۳ : ۱۷۵) ۔

۔ کھانا محاورہ

رنجیدہ ہونا ، ملول ہونا ، دل کڑھانا ۔

وو پردیک کھالاک افسوس مرد   غصا دل میں ابلیا سو نا سوس مرد
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰
اس وقت وے ۔ ۔ ۔ افسوس کھاویں گے ۔
۱۷۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۱۲
جب کبھی کرتے ہیں ہم منہ سے بیان احوال غم
ایک عالم اے ظفر افسوس سن کر کھائے ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۰

اَفْسوسی (فت ا ، سک ف ، و مج) امث (قدیم) ۔

رک : افسوس ۔

بن افسوسی کچ کھاتی نئیں   کوئی جاکے کہو مج ساجن سات
۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک (ق) ۲۸

اَفْسُون (فت ا ، سک ف ، و مع) امذ ۔

۱. جادو ، منتر ، ٹونا ، ٹوٹکا ، پڑھنت ۔

تج خوبی سوں یک آیت سکیا توہوں اب مطلق
افسون سحر ٹونے منتر تھے ہوا فارغ
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۱
میں نے جو افسون یاد کیے تھے پڑھنے شروع کیے ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۲
گویا کہ وہ کوئی افسون پڑھ رہا تھا ۔
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۳۱
اف : پڑھنا ، پھونکنا ، کرنا ، ہونا ۔

۲. وہ شے جو منتر وغیرہ پڑھ کر پھینکی جائے ، جیسے : ماش یا جادو کی گولی ، ہانڈی یا کوئی اور چیز ۔

کس نے افسون آج مارا تھا   تخت اس جا پہ کیوں اتارا تھا
۱۸۵۷ بحر الفت ، اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۹
اف : چلنا ، مارنا ۔

۳. تدبیر ، چال ، فریب کاری ۔

انے کیتا افسون دیگر وہاں   ڈونگر مکر کا ہو کر آیا عیاں
۱۶۳۹ خاور نامہ ۱۹۰

اے مادر مہرباں افسون و افسانہ کسی کا میرے سودائے پختہ پر کار گر نہ ہوگا ۔
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۴۶
تم نے ابھی ایک ہی مکر دیکھا ہے انہیں ابھی ایسے ہزار افسون یاد ہیں ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۶۷
[ف : نیز فسون]

۔ باندھنا محاورہ ۔

جادو کی جادو سے کاٹ کرنا ، جادو کو بے اثر کر دینا ۔

ساری کی نہ چلی نرگس جادو کے حضور
پر فسون گر کا ترے سحر نے افسون باندھا
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰۳

۔ بِٹھانا محاورہ ۔ (قدیم) ۔

جادو کا عمل کرنا ، جادو جگانا ، اثر کرنا ۔

گر افسون بٹھاؤں تو دھرتی منجھار   نکالوں سو پاتال تی سیس بہار
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۴

۔ پھُونکنا محاورہ ۔

۱. جادو کا منتر پڑھ کر کسی شخص یا چیز پر دم کرنا ۔

پھونکے افسوں او جادوے بے بہا   بہوت آئے پانی سے بہار اڑ دہا
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۱۰
اس کی داڑھی کے نیچے کے بال تھوڑے مونڈلے اور مجھے دے تو ان پر افسون پھونکوں اور تمہاری محبت اس کے دل میں پیدا کروں ۔
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۱۷

۲. چال چلنا ، فریب میں لانا ۔

پھونکا ہے فلک نے اور افسون   اب رنگ زمانہ ہے دگر گوں
۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۵۰

۔ چَل جانا محاورہ ۔

دام میں پھنس جانا ، قابو میں آجانا (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۶۸) ۔

۔ چَلْنا محاورہ ۔

جادو یا منتر کا اثر کرنا ؛ تدبیر کارگر ہونا ۔

کروں کیا اے سجن تجھ پر مرا افسون نہیں چلتا
وگر نہ اک اشارت میں پری مجھ گھر چلی آوے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۲
کچھ پڑھ کے بھی پھونکے گا جو ناری تو جلے گا
اعجاز ہے ان پر کوئی افسون نہ چلے گا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۰
لحن بلبل کا چلا کون سے گل پر افسون
صرف اک طرز ہے تاثیر کہاں سے آئی
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۵۲

— دم کرنا محاورہ .

منتر پڑھ کے پھونکنا .

شیطان نے پھر افسون تازہ دم کیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶۲

— زدہ (— فت ز ، د) صف .

جس پر جادو ہوا ہوا ، جادو سے متاثر .

مل گئی داد ہوا بزم خموشاں محشر
کون افسوں زدۂ جادوے گفتار نہیں

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۱۲

[ف : افسوں + ف : زدہ ، (رک)]

— ساز امذ.

جادو کرنے والا ، جادو گر .

جستجو میں سرمۂ تسخیر کی ہم کب نہ تھے
چشم افسوں ساز سے سحر آفریں تو کب نہ تھا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۱۸

تیغ حیدر میں ہے موسیٰ کے عصا کا انداز
یہ اک اعجاز وہ فرعون زمان افسوں ساز

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۶۷

[ف : افسوں (رک) + ساز (رک)]

— سازی امث .

جادو گری ، طلسم بندی .

یہ تری افسوں سازی کا سبب ہے کہ جو دفعۃً کشتی چلتے چلتے . . . رک گئی .

۱۸۹۲ بوستان خیال ، ۹ : ۱۴۱

[ف : افسوں ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کار امذ.

رک : افسوں ساز .

آؤ پھر ایقان اعجاز و کرامت بھول جائیں
آؤ پھر اک فعل افسوں کار کی باتیں کریں

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۱۰۲

[ف : افسوں (رک) + کار (= کام)]

— گر (فت گ) امذ.

رک : افسوں ساز .

اپناچ کر کے رکھ لیے تو کچھ عجب نہیں
تج مو کے عکس کوں کہ ہے افسوں گر آرسی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۹

نکتہ چیں چنتا ہے تنکے دیکھ کر دیواں مرا
نقش افسوں گر ہر اک پتا ہے اس گلزار کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۳

اسم کیفیت : افسوں گری .

۱. افسوں سازی (رک) .

پھرا جواب یوں دے اسے اوپری نہ کر دیو مجھ سات افسوں گری

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۱۶۰

اشارے ان آنکھوں کے جاں بخش ٹھہرے
یہ اعجاز ہے یا کہ افسوں گری ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۵

ملکہ سحر میں شہرۂ آفاق اور افسوں گری میں طاق ہوئیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۸۰۲

۲. پھبتی ، چال بازی .

بصد ابلہ فریبی اور افسوں گری کے . . . روغن قاز ملا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۰۸

[ف : افسوں (رک) . . . گر (رک)]

افسونی (فت ا ، سک ف ، و مع) صف .

افسوں (رک) سے منسوب : جادو کا .

دوسرے روز جمشید کی خلوت میں جا کر وہ پر سیمرغ کے کہ افسونی تھے جمشید کو دیے .

۱۸۹۲ بوستان خیال ، ۹ : ۲۸۵

[ف : افسوں (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

افشا (کس ا ، سک ف) ، امذ.

فاش ، ظاہر ، آشکارا .

افشا ہی کیا راز کو اب اشک نے پیہات
اب تک تو مرے عشق کا چرچا نہ ہوا تھا

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۲۲

سب کے سب کرچکی افشا مری چاہت کی نگاہ
تجھ سے اب راز رہا دل کا نہاں کونسا ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۹

خبر کیا تھی کہ یوں کرنا پڑے گا راز دل افشا
خبر کیا تھی کہ بچھڑیں گے ہمارے راز داں ایسے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۵۶

اف : کرنا ، ہونا .

۲. (بھید وغیرہ) ظاہر کرنا یا ہونا .

ایسے شاہی رازوں کا افشا بالکل خلاف اور بے اعتباری کا باعث ہے.

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۴

فواحش سے مراد وہی بے پروائی ہے جو افشائے حقیقت پر پبلک کی جانب سے مستحق آفرین یا نفرین ہو سکتی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۴ : ۵

[ع : افشا (ف ش و)]

. . . افشار (فت ا ، سک ف) لاحقہ .

۱. مرکبات میں جزو دوم کے طور پر ' نچوڑا ہوا دبوجا ہوا یا دبوچنے سے رانڈ کی طرح بچکا ہوا ' کے معنی میں مستعمل.

آم کو دیکھتا اگر اک بار پھینک دیتا طلاے دست افشار

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۱

جیسے زردست افشار (رک) .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۵۸

۲. مرکبات میں جزو دوم کے طور پر ، دبا کر نچوڑنے والا ، دبوچنے والا ، کے معنی میں مستعمل ، جیسے : جگر افشار (وضع اصطلاحات ، ۵۸)

[ف : افشردن (= دبانا ، نچوڑنا) سے فعل امر]

اَفْشاں (فت ا ، سک ف)

(الف) امث ؛ امذ (قدیم) .

مقیش یا بادلے کے باریک کترے ہوئے ریزے یا ذرے جو بیشتر آرائش کے لیے عورتیں خاص کر دلھنوں کے بالوں پر چھڑکتی اور ماتھے نیز چہرے پر جماتی ہیں .

مگر تس پہ تاریاں کا افشاں ہے فلک جس کا تیری عرق دان ہے

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٢٥

کیا ہے تیغ سے جوہر کو جوہر دار قاتل نے
خم ابرو پہ یہ عالم نظر آتا ہے افشاں کا

١٨٢٤ مصحفی : انتخاب رام پور ، ٢٠

فلک حسن پہ ہے ناز کے تاروں کی نمود
یا تہ زینت افشاں ہیں تمہارے گیسو

١٩٢٣ کلیات حسرت ، ٢٠٢

(ب) صف .

وہ کپڑا یا کاغذ یا کسی اور شے کی سطح جس پر رنگ چھڑکا ہوا ہو یا رنگین چتیاں یا بندکیاں ہوں ، چھڑکا ہوا .

لکھا ہوں دلبر رنگیں کوں عرضی احوال
کیا ہوں خون جگر میں تمام افشاں سرخ

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٣٨

حوض مصفا پانی سے چھلکتا فرش سب افشاں پتھر کا .

١٨٢٤ فسانۂ عجائب ، ٥٢

دہلی کی شاہراہیں انسانی گرم گرم خون سے افشاں ہو رہی تھیں .

١٩٠٣ چراغ دہلی ، ٣٥٠

[ف : افشاندن (= چھڑکنا ، بکھیرنا) سے حاصل مصدر ؛ فعل امر]

ــ چُنْنا محاورہ .

خوبصورتی کے لیے پیشانی یا گیسوؤں اور رخساروں پر سانچے سے افشاں کے ذرے جمانا .

مہروش یار نے افشاں جو چنی ماتھے پر
رخ خورشید پہ میں عقد ثریا سمجھا

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٨

گھبرا کے جو میں ان کے در پر دیتا ہوں کبھی آواز انھیں
تو کہتے ہیں وہ ٹھہرو دم لو آتے ہیں اب افشاں چنتے ہیں

١٩٢٢ اعجاز نوح ، ٩٩

. . . اَفْشاں (. . . فت ا ، سک ف) صف ؛ ~ فشاں .

مرکبات میں جزو دوم کے طور پر 'بکھیرنے ، چھڑکنے یا ٹپکانے والا' کے معنی میں مستعمل .

چڑھی دیکھی جو تجھ بھوں کی کماں قرباں ہوے عاشق
نشان ناوک مژگاں خوں افشاں ہوے عاشق

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١١١

اور اگر یہ نہیں مضموں تو کسی مہوش کی
زلف پر گل ہے و یا کاکل عنبر افشاں

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٩٦

تیرے چہرے کی گلابی ہو عرق افشاں اگر
بیخودی جایا کرے ہم آپ میں آیا کریں

١٩٣٠ بیخود موہانی ، ک ، ٢٧

[رک : افشاں]

اَفْشانی (فت ا ، سک ف ، ی مع) صف .

افشاں سے منسوب : افشاں چھڑکا ہوا ، رنگ چھڑکا ہوا ، افشاں کے رنگ کا .

زری ہے اوڑھنی سر پر دیکھو بتیس تختیاں کی
سلا پشواز باریک اور بندان لاتی تھی افشانی

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ٢٢٠

زلف سنبل کی ہے افشاں جو ہیں افشانی گل
کہیں کانٹا نہ لگے مانگتے ہیں پانی گل

١٩١٧ رشید ، گلزار رشید ، ١ : ١٢١

[ف : افشاں (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ کاغَذ (ـــ فت غ) امذ .

ابری کا کاغذ (جو ایک یا زیادہ رنگوں سے چھڑکا ہوا ہو) .

افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اسی عبارت کا ترقیم کیا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٣٢٢

[افشانی + ف : کاغذ (رک)]

. . . اَفْشانی (. . . فت ا ، سک ف ، ی مع) .

مرکبات میں جزو دوم کے طور پر 'چھڑکنا ، بکھیرنا ، بکھرنا' کے معنی میں مستعمل ، جیسے : در افشانی ، گل افشانی (رک) وغیرہ .

[. . . افشاں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَفْشُرْدَہ (فت ا ، سک ف ، ضم ش ، سک ر ، فت د) صف ؛ امذ .

١. کسی چیز سے نچوڑا ہوا پانی ، رس ، عرق ، شربت .

صاف دردی کش پیمانۂ جم ہیں ہم لوگ
وائے وہ بادہ کہ افشردۂ انگور نہیں

١٨٦٩ غالب ، د ١٨٦

حضرت عیسیٰ اپنی زندگی کی آخری شب میں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھ کر . . . انگور کا افشردہ پیتے ہیں .

١٩٣٢ سیرۃ النبی ، ٣ : ١٩٧

٢. کھٹ مٹھا شربت ، وہ شربت جس میں لیمو نچوڑ کر پیتے ہیں (عزیز اللغات ، ٣٣)

بوسہ اپنے لب شیریں کا ترش رو ہو کر
وہ جو دیتا تو ہم افشردۂ لیمو پیتے

١٨٥٤ کلیات ظفر ، ٣ : ١٦٣

شیر ، فالودہ اور افشردہ ہر وقت تیار .

١٩٢٣ 'اودھ پنچ' ، ضمیمہ ، ١٩ ، ٣٣ : ٦٥

[ف : افشردن (= نچوڑنا) سے حالیۂ تمام]

اَفْشُرَہ (فت ا ، سک ف ، ضم ش ، فت ر) امذ .

افشردہ ، رس یا شربت وغیرہ .

طرح طرح کی شرابیں اور افشرے شیشوں اور کشتوں میں لا کر چن دیے .

١٨٤٢ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ١ : ٨٧

[ف : افشردہ (رک) کی تخفیف]

اَفْصَح (فت ا ، سک ف ، فت ص) صف .

بہت زیادہ یا سب سے زیادہ فصیح ، جس کے کلام میں حد درجہ فصاحت ہو .

بہر حال اتنا خیال رہے کہ ایسی جگہ ' تر ' کا لفظ افصح ہے .

۱۸۵۲ خطوط غالب ، ۱۲۵

میرا بیان حکمت معنی مری نزاکت افصح مری بلاغت قرآں کلام میرا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱

[ع : (ف ص ح) فصیح کی تفضیل]

ـــ الفصحا

(ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، ضم مج ف ، فت ص) صف.

جو دوسرے سب فصیحوں میں ممتاز ہو ، سب سے زیادہ فصیح .

وہ افصح الفصحا جس کے منہ سے کفر کی بات
جلادے سامعہ کو جیوں سماعت قرآن

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۳۸

[افصح + ع : ال (ا) (رک) + فُصحا (رک)]

ـــ المودبین

(ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ء ، شد د بکس مج ، ی مع) صف ؛ امذ .

(لفظاً) واقعات کے ذریعے ادب سکھا نے والا ، (مجازاً) زمانہ ، وقت.

افصح المودبین (یعنی زمانہ) ان کو جلد ہشیار کردے گا .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۱ : ۱۴۳

[افصح + ع : ال (ا) (رک) + مودب (ادب) + ین ، لاحقۂ جمع]

اِفضا

(کس ا ، سک ف) امذ ؛ ~ افضاء .

جماع ، صحبت ؛ جماع میں فرج اور دبر کے درمیان کی کھال چرکر دونوں مقامات کا ایک ہو جانا .

قرآن میں مباشرت اور ملامسہ اور افضا اور رفث بولا اور ان سب سے ارادہ کیا جماع کا .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۲۲

[ع : (ف ض و) (= نیز فضا میں آنا ، کسی سے راز بیان کرنا)]

اَفضال

(فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

۱. مہربانیاں ، فضل و کرم ، بخششیں .

اے مہر تمہیں بھی ہو مبارک یہ سال
اور تم پہ بھی نازل ہوں خدا کے افضال

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۱۱۱

[ع : (ف ض ل) واحد : فَضل (موضوع اردو)]

اِفضال

(کس ا ، سک ف) امذ .

فضل ، کرم ، مہربانی .

مسند حکومت پر اجلاس فرمایا اور افضال الٰہی سے ملک موروثی اپنا پایا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۷

نیک کرتی ہے بدوں کا بھی دنیا میں مآل
ساتھ ہر وقت اسی کے ہے خدا کا افضال

۱۹۳۲ خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۶

[ع : (ف ض ل) (= نیز مہربانی کرنا)]

اَفضَل

(فت ا ، سک ف ، فت ض) صف .

۱. بہت زیادہ بزرگی والا ، سب سے زیادہ صاحب فضیلت ، فضیلت میں دوسرے سے بڑھ کر .

دنیا کوں ہیچ کر جسے کوئی خدا کی باٹ پکڑے ہیں
او تو افضل ہیں ساریاں میں ان کا ہے بدل طالع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۰

خالق نے کیا اس کو ملائک سے بھی افضل
آخر کیا مبعوث تو پیدا ہوا اول

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱

سنسکرت زبان کو سب زبانوں سے افضل ثابت کرنے کی کوشش کی .

۱۹۴۷ اردوے مصفی ، عبدالحق ، ۵

۲. بہتر ، برتر ، لائق ترجیح .

اس میں دم مارنے کی جا گہ نئیں یاں خموشی ہے سب ستی افضل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۵

میری بہنوں کا رہنا میرے پاس زچہ خانے میں بہ نسبت غیروں کے بہت افضل اور اعلیٰ ہے .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۵۰۳

ناکام رہو سزاے اول ہے یہ صابر رہو پر جفا پہ افضل ہے یہ

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹ : ۳

[ع : (ف ض ل) فاضِل کی تفضیل]

ـــ الاذکار

(ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ذ) صف .

(لفظاً) وہ ذکر جو دوسرے ذکر سے افضل یا بہتر ہو ، (تصوف) 'کلمۂ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ' کا خفی و جلی ورد جس کا تصوف میں خاص طریقہ مقرر ہے . (جزو اول (لا اِلٰہ) کو نفی ما سوائے حق اور جزو دوم (اِلَّا اللہ) کو اثبات حق سے تعبیر کیا جاتا ہے) .

آٹھویں یہ کہ ہمیشہ افضل الاذکار کہ نفی و اثبات ہے (اس کے ذکر) میں مشغول رہے .

۱۹۱۳ مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۸۴

ـــ الانبیا

(ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، غنہ ، کس ب) امذ .

حضرت محمد مصطفیٰ صلعم جن کا مرتبہ کل نبیوں سے زیادہ ہے .

تم ہو خیر الوریٰ افضل الانبیا یا حبیب خدا یا حبیب خدا
تم ہو نور الہدیٰ مظہر کبریا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

۱۸۹۹ کلیات رعب ، ۱۴

گو فضیلت میں یکساں ہیں سارے نبی
افضل الانبیا ہیں ہمارے نبی

۱۹۶۷ فیض بھرتپوری ، نعت (ق) ، ۱

[افضل + ع : ال (رک) + انبیاء (رک)]

ـــ التفضیل

(ـــ ضم ل ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ف ، ی مع) امث .

(قواعد) صفت کا وہ صیغہ جو سب پر ترجیح کے معنی دے ، افعل التفضیل ، تفضیل کل .

بیان میں افضل التفضیل کم ہوتی تو ہجو آمیز کلام زیادہ تر یقین دلانے والا ہوتا ۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ذکاء اللہ ، ۱۶۰

[افضل + ع : ال (۱) (رک) + تفضیل (رک)]

اَفْضَلِیَّت (فت ا ، سک ف ، فت ض ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

بزرگی ، فوقیت ؛ راجح یا مقدم ہونا .

افضلیت کی ہے کھلی تعبیر   سورۂ عادیات کی تفسیر

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۷

مجھے یہ افضلیت حاصل ہے کہ رسول اللہ صلعم سے قرابت رکھتا ہوں .

۱۹۱۰ فلپانا ، شرر ، ۸۸

[ع : افضل (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِفْطار (کس ا ، سک ف) امذ .

۱. روزہ کھولنے کا عمل ، دن بھر روزہ رکھنے کے بعد مغرب کے وقت کچھ کھانا .

ایک دن حضرت امام حسن کے گھر افطار فرماتے اور ایک دن حضرت امام حسین کے گھر .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۸۲

محنت میں مشقت میں رہا کرتے تھے دن بھر
افطار کے بھی بعد وہی حال تھا اکثر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۲

مجھے تو روزے کا ثواب افطار کے وقت مل جاتا تھا .

۱۹۱۶ مکاتیب اکبر ، ۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

۲. روزہ نہ رکھنا .

کہیں افطار کا حیلہ تو نہ ہو یہ حالی   آپ اکثر رمضاں ہی میں سفر کرتے ہیں

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۹۸

بیماری کی حالت میں افطار کرنا جائز ہے .

۱۹۲۴ امیراللغات ، ۲ : ۱۵۷

[ع : (ف ط ر) (= روزہ کھولنا)]

اِفْطارْنا (کس ا ، سک ف ، ر) امذ .

روزہ کھولنا ، جیسے : میں عموماً کھجور سے روزہ افطارتا ہوں .

[ا : < ع : افطار (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

اِفْطاری (کس ا ، سک ف ، ی مع) امث .

کھانے پینے کی چیزیں جن سے روزہ کھولا جائے ؛ وہ کھانا جو عید کی صبح کو اس غرض سے کھائیں کہ روزہ نہ معلوم ہو .

مصحفی پیتے ہیں ہم خون جگر یار بغیر
عشق ہے ہم کو یہ بھجوائی ہے افطاری عید

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۵

کٹ گیا قید میں ماہ رمضان بھی حسرت
گرچہ سامان سحری کا تھا نہ افطاری کا

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۲

[ع : افطار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَفْعال (فت ا ، سک ف) امذ .

۱. کام جو کسی انسان یا حیوان سے سرزد ہوں ، انسان کے اعمال ، ارادی حرکات .

پہلے تن کا سن افعال   جو جو دستے ہیں اشکال

۱۶۴۰ سید داول ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۲)

اس کے تمام افعال . . . اسی اصول کے مطابق ہونا چاہیے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۴

ان سے یہ مافوق العادۃ افعال و اعمال کیونکر صادر ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳

۲. برے کام ؛ گناہ .

خداوندا کرم کر فضل کر احوال پر میرے
نظر کر آپ پر مت کر نظر افعال پر میرے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۸۸

مصطفیٰ سے ہے تجھے چشم شفاعت اے نسیم
بخش دے گا ایزد برحق ترے افعال کو

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۹

اس نے افعال سے توبہ کی اور خدا کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۲۳

۳. خواص ، تاثیرات (خصوصاً ادویہ کی) .

کماں ہے قوس اجل کہکشاں ہے زہ اس کا
ہر اک خدنگ میں تیر قضا کے ہیں افعال

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۲۰

قرابادین میں دواؤں کے افعال و خواص تشریح کے ساتھ مل جاتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۶۹

۴. (قواعد) وہ کلمات جو کسی خاص زمانے (ماضی ، حال ، مستقبل) میں کسی کام کے کیے جانے یا ہونے پر دلالت کریں .

افعال مدح و ذم مانند پڑھا . . . چمکا .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۲۸۳

معمولی افعال اور اسمائے اشارہ . . . پہلے دیکھتے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۸

[ع : (ف ع ل) واحد : فِعل]

ــــِ اِضْطِراری کس صف (- کس ا ، سک ض ، کس مج ط) امذ ؛ ج .

وہ افعال جو بلا ارادہ انسان یا حیوان سے سرزد ہوں ، جیسے : کھانسنا ، چھینکنا ، ہنسنا ، آنکھ جھپک جانا وغیرہ (فلسفۂ اجتماع ، ۱۲) .

[افعال + ع : اضطرار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــِ قَسْری کس صف (- فت ق ، سک س) امذ ؛ ج .

وہ افعال جو حیات کے ساتھ وابستہ ہیں اور نظام قدرت یا فطرت کے تحت جاری ہیں ، جیسے : حرکت قلب ، دوران خون ، نفس ، معدے اور جگر وغیرہ کے کام (فلسفۂ اجتماع ، ۱۲) .

[افعال + ع : قسر (= مجبور ہونا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِفْعال (کس ا ، سک ف) امذ .

(لفظاً) کرنا ، (مراداً) عربی میں ثلاثی مزید مصدروں کے نو اوزان یا بابوں میں سے ایک وزن یا باب (جس کے بہت سے مصدر اردو میں مستعمل ہیں ، جیسے : اقبال ، انکار ، اقرار ، اکرام وغیرہ . اس وزن کے مصدروں کی عام خاصیت ؛ تعدیہ ، ہے) .

الومن باب افعال سے ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۳
[ع : (ف ع ل)]

آفعالی (فت ا ، سک ف) صف .
افعال (رک) سے منسوب .
توحید خدا کے تین ہیں طور افعالی ، صفاتی ، ذاتی کر غور
۱۸۷۳ جامع المظاہر ، منتخب الجواہر ، ۶۳
[ع : افعال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِفعالی (کس ا ، سک ف صف .
ارادی فعل یا عمل سے متعلق ، انفعالی کی ضد .
خلاف ورزی قانون اجتماعی (انفرادی ، افعالی یا انفعالی) پر پورے طور سے متوجہ ہونے کے لیے . . . کارکنان کانگرس کی باقی کارروائیوں کو حسب ضرورت عرصے کے لیے ملتوی کردینا چاہیے .
۱۹۲۱ رپورٹ نیشنل کانگریس ، ۲۵
[ع : افعال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آفعالیہ / آفعالیّہ (فت ا ، سک ف ، کس ل ، فت ی / شدی بفت) امذ.
اسلام کے ۷۲ فرقوں میں سے ایک فرقہ جو جبریہ گروہ سے تعلق رکھتا ہے .
افعالیہ یہ کہتے ہیں کہ بندہ فاعل ہے مگر بدون قدرت و اختیار کے .
۱۸۹۳ تاریخ الابلیس ، ۵۸
[ع : افعال + ف : ی/ع : یّ ، لا حقۂ نسبت + ہ ، لا حقۂ تانیث]

اَفعَلُ التَّفضِیل (فت ا ، سک ف ، فت ع ، ضم ل ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ف ، ی مع) امذ .
رک : افضل التفضیل .
اقر افعل التفضیل کا صیغہ ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۴۴
[ع : افعل ، فاعل کی تفضیل + ال (ا) (رک) + تفضیل (رک)]

آفعی (فت ا ، سک ف)
(الف) امذ .
سانپ ، ایک زہریلا سانپ (رنگ کالا زردی لیے ہوے یا سرخ کالا کوڑیالا بھی ہوتا ہے دم باریک آدھ گز سے دو گز تک لمبا سرچکلا مثلث مادہ کے چار دانت اور نر کے دو دانت ہوتے ہیں) (تریاق مسموم ، ۱۰) .
نگاہ چشم تو افعی ڈسیلا سجن ہے ساںورا سچ کا سجیلا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۲
افعی سے کہنے لگا اے پتال کے راجا میں نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۳
باز آئے ہم اس زندگی مرگ نما سے
اے افعی غم تو ہمیں سارا ہی نگل جا
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۸۰۳
(ب) صف .
موذی ، شریر .
دونوں ایک دوسرے سے بڑھ کر افعی پیرجی نے بھیری کو اور بھیری نے پیرجی کو پہلی ہی نگاہ تاڑ لیا .
۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۲۴
[ع : آفعیٰ (ف ع ی)]

ــ ضَحّاک کس اضا (ــ فت ض ، شد ح) امذ .
وہ روایتی سانپ جو قدیم ایران کے بادشاہ ضحاک کے شانوں پر نکل آئے تھے (کہا جاتا ہے وہ بڑا ظالم اور مطیع شیطان تھا . اس کے شانوں پر شیطان نے بوسہ دیا تھا اور اس جگہ دو سانپ نکل آئے تھے . جب تک دو انسانوں کا مغز روزانہ انھیں نہ کھلایا جاتا تھا اس وقت تک ضحاک کو ایذا پہنچاتے رہتے تھے) .
کیا کیوں پیچ مجھ سے موذیان دہر کے ہوتے
مری زنجیر پا کو افعی ضحاک ہونا تھا
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۱۹
[افعی + ع : ضحاک ، عَلَم]

آفعیان (فت ا ، سک ف ، کس ع) امذ .
دو سانپ .
جذب عشق نے چھوکری کے دل کو کھینچا اور افعیان کاکل کو اس لطیف باجے نے رجھایا .
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۰۲
[ع : افعی (رک) + ان ، لاحقۂ تثنیہ]

اَفغان (۱) (فت ا ، سک ف) : ~ فغان .
(الف) امث ؛ امذ .
۱. **گریہ و زاری ، فریاد ، شور ، نالہ .**
نہیں ہے کچھ قماش اے دھن جدائی
منجھے کیا واسطے افغان میں لیائی
۱۶۶۵ پھول بن ، ۸۳
گر وہاں بھی یہ خموشی اثر افغان ہوگا
حشر میں کون مرے حال کا پرساں ہوگا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۰
داوں ہی میں کھاتے ہیں جوش ان کے نالے
لبوں سے نکلتی نہیں ان کے افغان
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۸۲
(ب) م ف .
۲. **ہائے افسوس ، افسوس صد افسوس .**
افغاں کہ نامہ بر کے مجھے اضطراب سے
مہلت ہوئی نہ اتنی کہ دے لوں قلم کو قط
۱۸۲۴ کلیات مصحفی : دیوان اول ، ۲۳۴
[ف]

اَفغان (۲) (فت ا ، سک ف) امذ .
افغانستان کا باشندہ ؛ پٹھان ، ایک قبیلے کا نام .
جمع افغان پسر تھے اس جاگہ لیک سارے تھے جنگ نا آگہ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۹
یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو
۱۹۰۸ بانگ درا ، ۲۲۷
[ف : ا ، زائد + فغان ، واحد : فغ (= بت) ؛ ج ج : افاغنہ]

اَفغانی (فت ا ، سک ف) صف .
افغان (۲) سے منسوب .

افغان سے تیرے رات کی نیند اپنی اڑ گئی
بیچیں گے جا کے دل تجھے افغانیوں میں ہم
۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۲
افغانی ساری دنیا میں کل تک صرف اس قابل سمجھا جاتا تھا کہ وہ ہندوستان کے کسی رام پرشاد کو سو طرح سے آمادہ کرکے اسے اپنا کپڑا قرض دے دے ۔
۱۹۳۳ زندگی ، ملا رموزی ، ۱۹۱
[ف : افغان (۲) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اُفُق (ضم ا ، ف) امذ .

۱. **آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا دکھائی دیتا ہے .**
طے کر چکا جو منزل شب کاروان صبح
ہونے لگا افق سے ہویدا نشان صبح
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۷۹
دلیل صبح روشن ہے ستاروں کی تنک تابی
افق سے آفتاب ابھرا ، گیا دور گراں خوابی
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۰۳

۲. **چاند یا کسی ستارے کے طلوع ہونے کی جگہ ، مطلع .**
شیر خان کا کوکب ظفر افق سعادت سے طلوع ہوا تھا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۹۷
ماہ و اختر سب وہی ہیں افق ذرا بدل گیا ہے .
۱۹۰۹ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۶۳

۳. **(ہیئت) زمین کے اوپر وہ حد جہاں کشش ثقل سے گرنے والی چیز زاویۂ قائمہ بناتی ہے ، نقطۂ ارتفاع .**
خط راہ اس کو کہتے ہیں کہ ہر جسم کے مرکز ثقل سے نکل کر زمین کے مرکز پر پہنچے اور اس صورت میں وہ خط سطح افق پر عمود ہوگا .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۲

۴. **(تصوف) ' وہ غایت جہاں سلوک مقربین کا تمام ہوتا ہے اسی کو معراج اور معارج بھی کہتے ہیں ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۱) .**
[ع : (ا ف ق) جمع : آفاق]

ـِ اَعْلیٰ کس صف (ـِ فت ا ، سک ع ، ابہ شکل ی) امذ .

(تصوف) ' نہایتِ مقام روح اور مرتبۂ واحدیت ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۱) .
[افق + ع : اعلیٰ (رک)]

ـِ العُلا (ـِ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، ضم مج ع) امذ ؛ ~ افق العلیٰ .

(تصوف) ' مرتبۂ الوہیت کہ جس کو حضرۃ المعانی اور تعین ثانی بھی کہتے ہیں اور یہ اس کو اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جب سالک یہاں پر پہنچتا ہے تو اس سے صفات خالق ظاہر ہوتے ہیں جیسے مردے کا زندہ کرنا اور مادر زاد اندھے کو اچھا کرنا اس واسطے اس کا نام حضرت ظہور التجلی بصورۃ الحق ہے اور یہی مقام تعانق اطراف اور مجمع الاضداد و مجمع البحرین و قاب قوسین کا ہے ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۱) .
[افق + ع : ال (ا) (رک) + علا (رک)]

ـِ مُبین کس صف (ـِ ضم م ، ی مع) امذ .

(لفظاً) روشن اور منور مطلع ، (تصوف) ' نہایت مقام قلب ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۱) .
[افق + ع : مبین (رک)]

اَفْقَر (فت ا ، سک ف ، فت ق) صف .

فقیر ، سب سے زیادہ فقیر ، (مجازاً) ناچیز .
یہ احقر افقر اذل ارذل کام کا اکثف نام کا اشرف .
۱۹۲۵ حکیم الامت ، ۴۳
[ع : (ف ق ر) فَقِیر کی تفضیل]

اَفْقَہ (فت ا ، سک ف ، فت ق) صف .

سب سے زیادہ فقیہ ، دوسرے کے مقابل زیادہ علم فقہ جاننے والا .
کہا ابو حنیفہ نے کہ حماد افقہ ہے .
۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۷
[ع : (ف ق ہ) فَقِیہ کی تفضیل]

اُفُقی (ضم ا ، ف) صف .

افق (رک) سے منسوب : کنارے کا ، سرے کا .
عمودی و افقی آرے اپنی جگہ پر رہیں گے .
۱۹۲۷ حرفتی کام ، ۱۰۰
[ع : افق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِفْک (کس ا ، سک ف) امذ .

(لفظاً) کسی کی عفت اور پاکدامنی پر تہمت لگانا ، (مراداً) وہ الزام جو غزوۂ مصطلق سے واپسی میں منافقین نے ام المومنین حضرت عائشہ رض پر لگایا تھا جس کی تردید اور حضرت عائشہ رض کی براءت میں آیت نازل ہوئی .
ہور اسی جنگ منے اے یاراں قصۂ مشکل افک و بہتان
۱۷۷۲ ہشت بہشت ، ۲ : ۵۹
قصہ افک ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کا واقع ہوا .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۴۲
جو لوگ افک میں شریک تھے ان سے اور کیا عجب ہے .
۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۰۰
[ع : (ا ف ک) (= جھوٹ ، بہتان)]

اَفْکار (فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

۱. **فکریں ، اندیشے ، انتشارات ، ترددات ، دل و دماغ کی الجھنیں .**
کر لطف عارض مت چھپا عاشق سے اے یار اس قدر
یکجان کو یہ عارضے یک دل کو افکار اس قدر
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰۹
مطلع کے نہ ہونے سے جو تھے روح کو سوہان
یہ پرچہ ان افکار سے آزاد ہوا آج
۱۹۱۲ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۶۰

۲. **مشاغل ، فرائض ، کام .**
جب کبھی اپنے روزمرہ کے اشغال و افکار سے فارغ ہوتے . . . کوئی نکتے کی بات کہہ جاتے تھے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۶۹

۳. خیالات ، نظریات (جو غور و فکر کے نتیجے میں مرتب ہوں) .

گلوں سے سینۂ افکار کو منقش کر دلا چمن کی تو دیوار کو منقش کر

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۰

وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد
ہے زندہ فقط وحدت افکار سے ملت

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۳۰

۴. خیالات یا نظریات کے نتائج جو اشعار وغیرہ کی شکل میں ظاہر ہوں ، اشعار .

آپ کو یقین نہ ہو تو میں اپنے افکار تازہ آپ کو سناؤں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۶

روشن اسی کے دم سے ہیں شام و سحر مرے
پرتو اسی کا کچھ مرے افکار میں بھی ہے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۳۱

[ع : (ف ک ر) واحد : فِکْر]

اَفْگار (فت ا ، سک ف) صف ؛ ~ فگار .

مجروح ، زخمی .

جاے نمک جو سودۂ الماس آئے ہاتھ
بہتر ہے اس سے کیا دل افگار کا علاج

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۲۶

پاے افگار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے
خار رہ کو ترے ہم مہر گیا کہتے ہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۷

[ف : > ژند : اوے + کار (= ضرر پہنچانا)]

... اَفْگار (... فت ا ، سک ف) .

ترکیب فارسی میں جزو دوم کے طور پر افگار (رک) کے مفعولی معنی میں مستعمل ، جیسے : دل افگار وغیرہ .

پھر بیوۂ مسلم کو پکاری وہ دل افگار
بھائی ہے حقیقی ترا عباس خوش اطوار

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۳ : ۲۰۲

وہ تپش وہ الجھنیں وہ پیچ وتاب وہ جفاے سینہ افگار اجل

۱۹۰۷ معارف جمیل ، ۲۰۰

... اَفْگَن (... فت ا ، سک ف ، فت گ)

ترکیب فارسی میں جزودوم کے طور پر ' ڈالنے والا ، گرانے پھینکنے یا بچھاڑنے والا ' کے معنی میں مستعمل .

ہر یک شیر افگن ہر یک شیر گیر ہر یک صاحب نیزہ و گرز و تیر

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۲۴

مستی نگاہ عقل دشمن خوبی خرام مرد افگن

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۴

آئینۂ دل کو پاکے روشن روحیں ہوتی ہیں پر تو افگن

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۳۴

[ف : افگندن (= ڈالنا ، گرانا) سے فعل امر]

اَفْگَنْدگی (فت ا ، سک ف ، فت گ ، سک ن ، فت د) امث .

۱. (لفظاً) گرا پڑا ہونا ، (مجازاً) خاکساری ، عجز و انکسار .

بلندی کون افگندگی سات پا خداوندی و بندگی سات پا

۱۶۴۹ خاور نامہ (مطبوعہ) ، ۳۷۰

ہوں خجل میں ہے مجھے شرمندگی سر مرا رکھتا ہے نت افگندگی

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۳

مقبولیت و برگزیدگی کا ادعا آسان ہے . لیکن اس کا معیار . . . یہی کمال عبودیت و افگندگی ہے .

۱۹۲۴ تصوف اسلام ، ۱۴۴

[ف : افگندن (= ڈالنا) سے حاصل مصدر]

... اَفْگَنْدگی (... فت ا ، سک ف ، فت گ ، سک ن ، فت د)

ترکیب فارسی میں جزو دوم کے طور پر ' گرانا ، ڈالنا ، جھکانا ' کے معنی میں مستعمل .

گریے کا میرے جوش جو دیکھا تو شرم سے
سیلاب کو بھی دیر سرافگندگی ہوئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۸۹

[ف : ۃ افگندن (= ڈالنا ، جھکانا) سے حاصل مصدر]

... اَفْگَنْدہ (... فت ا ، سک ف ، فت گ ، سک ن ، فت د) صف .

مرکبات میں جزو دوم کے طور پر ' ڈالے ہوئے ، جھکائے ہوئے ' کے معنی میں مستعمل .

پدارتھ سا کبشیر اور مادھو سا ریاضی داں
خود اقلیدس سا با جوہر سر افگندہ جہاں ہوتا

۱۸۹۸ سروش ہستی ، شاد ، ۴۷

[ف : افگندن (= ڈالنا ، گرانا) سے حالیۂ تمام]

اِفْلاس (کس ا ، سک ف) امذ .

۱. مفلسی ، تنگدستی ، مالی محتاجی ، امارت کی ضد .

غرض آیا وزیر اس باولے پاس کہا اس سے کہ اے سلطان افلاس

۱۷۷۴ مثنوی تصویر جاناں ، شفیق ، ۶۵

خصوصاً وہ جو و ضعداروں میں ہیں یاں
برستا ہے افلاس ہی ان کے در پر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۹

تم افلاس کے ڈر سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۱۸

۲. فقدان ، محرومی ، (کسی چیز کا کسی کے پاس) نہ ہونا .

متاخرین میں تقلید ، تصنع اور افلاس مضامین کی . . . عام کمزوری پائی جاتی ہے .

۱۹۱۳ اکسیر سخن ، ۹

[ع : (ف ل س) (= مال کا نہ ہونا)]

ـــ زَدہ (ـــ فت ز ، د) صف .

مفلسی کا ستایا ہوا ، مفلس .

خواہ مخواہ امیر زادہ افلاس زدہ مضیبت کا مارا یہاں آیا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۷

افلاس زدہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۹۵

[افلاس + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے حالیۂ تمام]

افلاطون (فت ا ، سک ف ، و مع) امذ ؛ ~ فلاطون .

۱. **ایک قدیم یونانی حکیم کا نام جو حضرت عیسیٰ سے چار صدی پہلے علم حکمت اور فضل و کمال میں مشہور تھا . (ارسطو کا استاد اور سقراط کا شاگرد تھا . کہا جاتا ہے کہ وہ ایک بڑے مٹکے میں آرام کرنے کے لیے چھپ گیا تھا . وہیں اس کی موت واقع ہوئی (رک : خم افلاطون) ، (مجازاً) اپنے علم وفن میں فاضل ، نہایت درجہ عاقل اور طباع .**

حکمت میں افلاطون شاگرد .
١٦٣٥ سب رس ، ٧

جسے (طبابت میں) اس زمانے کا افلاطون کہا چاہیے .
١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٠٥

کتاب النفس افلاطون اگر پڑھ لی تو کیا حاصل
حقیقت نفس امارہ کی جب اپنے نہ پہچانی
١٩٣٥ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ٣٧

۲. نہایت ہوشیار ، چالاک ، بڑا عاقل .

وہ اپنے آپ کو افلاطون سمجھتے ہیں جانتے ہیں کہ میری چال کوئی نہیں سمجھ سکتا .
١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٥ : ٢١

[ع : < یو : پلاٹو Plato]

— کا باوا/جنا/جنی/سالا/سالی صف .

(طنز یا تعریض کے طور پر) بڑا عقلمند ، زور آور ، زبردست ، مغرور .

عقل انسانی کی پرواز ہو چکی گو وہ انسان افلاطون یا افلاطون کا باوا ہی کیوں نہ ہو .
١٨٩٩ رویائے صادقہ ، ١٨٤

بھنگن ہے وہ افلاطون کی جنی بنی ہوئی ہے .
١٩٣٦ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ٣٣٠

— کے ناتی بنے پھرتے ہیں فقرہ .

اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہیں ، بڑے مغرور ہیں (امیر اللغات ، ٢ : ١٧٨) .

— کا بچہ صف .

(تعریض یا طنز کے موقع پر) زبردست اور متکبر شخص (دریائے لطافت ، ٨٢)

میں مروۃً چپ ہو رہتا ہوں روزانہ مجکو پریشان کیا کرتا ہے بڑا افلاطون کا بچہ بنا ہے .
١٩٥٨ مہذب اللغات ، ٢ : ٢٧١

افلاطونی (فت ا ، سک ف ، و مع) صف .

(الف) صف .

افلاطون (نمبر ١) سے منسوب .

ارسطو کا فلسفہ . . . افلاطونی فلسفے سے مختلف نہ تھا .
١٨٩٨ مقالات شبلی ، ٦ : ٤٨

(ب) امث .

چالبازی ؛ زبردستی ، پیکڑی .

محتسب سے بھی ہو افلاطونی — خم میں چل بیٹھیے حکمت کیجے
١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٣٢٢

میں کس کس طرح سمجھا رہا ہوں کہ بھائی صاحب اٹھ جائیے ، یہ میری جگہ ہے ، مگر یہ اپنی افلاطونی سے باز ہی نہیں آتے .
١٩٢٠ مضامین رموزی ، ٢٤

[افلاطون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

— پھلکے/روٹی (ضم پھ / و مج) امث .

ایک قسم کے پھلکے جو سبک اور زود ہضم ہوتے ہیں .

قلیہ ، قورمہ ، روے کے افلاطونی پھلکے .
١٨٢٤ فسانۂ عجائب ، ٨٠

[افلاطونی + پھلکے (رک : پھلکا) / روٹی (رک)]

افلاک (فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

(متعدد) آسمان ، آکاش .

دیکھن شہ بزم کی تماشا رواں ہو
ملک لک لک افلاک تھے آویں شاداں
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣٢

جی کہ گھبرایا ہوا تھا خاک پر — پر فشاں لیکن گیا افلاک پر
١٨١٠ میر ، ک ، ١١٣٢

ایسی کوئی دنیا نہیں افلاک کے نیچے
بے معرکہ ہاتھ آئے جہاں تخت جم و کے
١٩٣٦ ضرب کلیم ، ١٢٦

[ع : (ف ل ک) واحد : فَلَک (= ستاروں کی گردش کا مقام]

— پر دماغ ہونا محاورہ .

مغرور ہونا ، زمین پر پانو نہ رکھنا ، شیخی میں بھرا ہونا .

کہکشاں ہے عکس افشاں ، عکس عارض مہر و ماہ
ہے دماغ افلاک پر اس رشک مہر و ماہ کا
١٨٤٦ دیوان مہر (آغا علی) ، ٦

افلاکی (فت ا ، سک ف ، ی مع) صف .

افلاک (رک) سے منسوب ؛ آسمانوں یا عالم بالا کے رہنے والے .

دعاگو سو تیرے ہیں افلاکیاں — ہوا خواہ تیرے سو ہیں خاکیاں
١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٧

ہوا شعلہ اک آسمان پر عیاں — زیارت گہ چشم افلاکیاں
١٨٧٧ صبح خنداں ، تسلیم ، ٦٢

تعلق پائے افلاکی سے آزاد — اسیر دام و گیسوے دوتا دل
١٩١٩ کیفی ، کیف سخن ، ٥٦

[ع : افلاک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

افو (ضم ا ، شد ف ، و مج)

رک : اَفوہ .

افوری حرافہ ، تیری حرفتیں میں ہی خوب جانتی ہوں .
١٩٢٨ پس پردہ ، ١٥٢

افواج (فت ا ، سک ف) امث ؛ ج .

فوجیں ، لشکر ، فوجوں کے پرے ؛ بری بحری اور ہوائی تینوں نوع کی طاقتیں .

افواجِ قاہرہ کا تری کیا بیاں کروں
لرزے صدائے پاشنہ سے جس کی روم و زنگ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۰
وہ مشرق سے مع افواج آکر تمھارا چھین لے گا تخت و افسر
۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۲۴
افواج ظفر امواج ہزار در ہزار اور خزانۂ شاہی پر از در و دینار .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱
[ع : (ف و ج) واحد : فَوج]

اَفواہ
(فت ا ، سک ف) .

(الف) طور جمع ؛ امذ .

دہن ، مُنھ ، زبانیں (انسانوں کی) .
یہ نام پاک کہ کہتے ہیں جس کو عالمگیر
خدا ہمیشہ رکھے زیب و زینت افواہ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۷
تفصیل حالات جو کتابوں میں درج ہوئے اور صرف افواہ خلائق پر جاری ہوں کسی طرح اس ترتیب کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتے .
۱۸۸۱ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۸

(ب) طور واحد ؛ امث ؛ امذ (قدیم) .
غیر مستند یا اڑائی ہوئی خبر ، عام چرچا .
یہ تحقیق ہے یا کہ افواہ ہے کہ دل کے تئیں دل سے یاں راہ ہے
۱۷۸۴ درد ، د ، ۸۵
افواہ کا کیا اعتبار اور لو فرضاً سچ بھی ہو .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۵
ہو جن افواہوں سے دو ہمسایہ قوموں میں فساد
بے تکلف آپ انھیں اخبار میں دیتے ہیں چھاپ
۱۹۳۸ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۹۰
[ع : (ف و ہ) واحد : فَوَہ (= منھ کی کشادگی ، دانتوں کا ہونٹوں سے نکلنا)]

ـــ اُڑانا
محاورہ .

جھوٹی یا غیر مصدق خبر کا چرچا کرنا .
انھوں نے ایک طول طویل خط انھی بزرگ کو جنھوں نے یہ افواہ اڑائی تھی . . . لکھا .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۷۱

ـــ اُڑنا
محاورہ .

افواہ اڑانا (رک) کا لازم .
پوچھا جو میں حسن سے کہ آیا ہے نیرا یار
افواہ یوں اڑا ہے یہ سچ ہے کہ یا غلط
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۴۹
جس طرح کے حالات در پیش ہیں ، ان میں اس طرح کی افواہیں ہمیشہ اڑا ہی کرتی ہیں .
۱۹۴۲ غبار خاطر ، ابوالکلام ، ۳۵

ـــ کَرنا
ف م (قدیم) .

رک : افواہ اڑانا .

منہ سے لوگوں کے یہ سنتے ہیں کہ آج آئیں گے وہ
پر خدا جانے خبر سچ ہے کہ افواہ کی جھوٹ
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۸

اَفواہاً
(فت ا ، سک و ، تن فت ہ) م ف .

اڑی ہوئی خبر کے طور پر ، غیر یقینی طور پر ، نا معتبر لوگوں کی زبانی .
حیدرآباد کے متعلق مجھے کچھ علم نہیں ، افواہاً میں نے کئی دفعہ سنا ہے کہ وہاں اقبال کا تذکرہ ہے .
۱۹۱۹ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۰۵
[ع : افواہ (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اَفواہی
(فت ا ، سک ف ، ی مع) صف .

۱. **افواہ سے منسوب : غیر مصدقہ .**
عبداللطیف نے ایک ستون کے ذکر میں ضمناً افواہی طور پر اس واقعے کا ذکر کیا ہے .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۳۱

۲. **زبانی .**
کسی واقعے کے بیان میں جو افواہی چلا آتا ہو اس قسم کی غلطی کا ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے .
۱۸۹۸ سرسید ، سلسلۂ تصانیف احمدیہ تفسیر القرآن ، ۲ : ۵

اَفود
(فت ا ، و مع) امذ .

ایک قسم کا دو پرت کا لباس جو بنی اسرائیل کے دینی پیشوا پہنا کرتے تھے . (ایک پرت سینے اور پیٹ کا کچھ حصہ ڈھانپنے کے لیے اور دوسرا پرت پیٹھ پر پڑا رہتا تھا . دونوں پرت کندھوں پر ایک دوسرے سے متصل ہوتے اور ہر جوڑ پر ایک قیمتی نگ لگا ہوتا تھا جس پر اسباط اسرائیل کے نام کندہ ہوتے تھے) .
سنگ سلیمانی اور افود اور سینہ بند میں جڑنے کے نگینے .
۱۸۹۰ کتاب مقدس ، ۷۷
[ع : (ا ف د)]

اُفُول
(ضم ا ، و مع) امذ .

(تصوف) امکان (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۴۱) .
[ع : (ا ف ل) (= نیز غائب ہونا)]

اُفّوہ
(ضم مج ا ، شد ف ، و مج) فجائیہ ؛ ~ اُفّو .

' اف ' (ب) کے مفہوم میں تاکید یا شدت ظاہر کرنے کے لیے .
نوبل صاحب : افوہ ! مہینے سوا مہینے میں ؟ افوہ اتنی بڑی رقم اس کا یکمشت ادا کرنا تو دشواری سے خالی نہ ہوگا .
۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۷
[ع : اف (رک) + ہ : اوہ (رک)]

اَفہام
(فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

عقلیں ، اذہان ، قوائے مدرکہ .
بشر جو چاہے کہ سمجھے انھیں سو کیا امکاں
ہیں یاں فرشتوں کی عاجز عقول اور افہام
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۱۱

وہ عقل و خرد کے ہے پر اک دام سے بالا
افہام ہو کیونکر کہ ہے افہام سے بالا
۱۹۱۲ ریاض شمیم ، ۳ : ۱۷
[ع : (ف ہ م) واحد : فَہم]

اِفہام (کس ا ، سک ف) امذ .

۱. اپنا خیال کسی دوسرے کے ذہن نشین کرانا ، سمجھانا ، فہمائش (بیشتر تفہیم کے ساتھ مستعمل)
کسی کے افہام و تفہیم کی کیا ضرورت ہے .
۱۸۹۲ بوستان خیال ، ۹ : ۲۶۶
زبانی افہام و تفہیم کے علاوہ بڑا موثر سبق خود جناب رسالت مآب (صلعم) کا اپنا نمونہ تھا .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲

۲. سمجھ ، فہم .
جلیں قیاس کے پر قصد اگر کرے اس کا
تری صفات سے ہے اس قدر بعید افہام
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۸
[ع : (ف ہ م)]

اَفہَم (فت ا ، سک ف ، فت ہ) صف .

سب سے زیادہ سمجھنے والا ، بہت سمجھنے والا .
نبی کو چاہیے کہ اعقل و افہم اہل زمانہ ہو .
۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۰
[ع : (ف ہ م) فَہیم کی تفضیل]

اَفیال (فت ا ، سک ف) امذ ؛ ج .

متعدد فیل ، کئی ہاتھی .
اسپان خوش خرام اور افیال کوہ تمثال و زر و جواہر بے شمار و اشیائے عجائب و نوادر روزگار عطا کیا .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۹۱
[ع : (ف ی ل) واحد : فِیل]

اَفِیم (فت ا ، ی مع) امث ؛ ~ افیون .

خشخاش کے ڈوڈے کا جما ہوا رس جو سیاہ اور جو مزے میں تلخ ہوتا ہے . (کم کھائیں تونشہ آور ، زیادہ کھائیں تو مہلک زہر) .
افیم حلال ہور شراب حرام .
۱۶۳۵ سب رس ، ۳۱
تو پیے ہے شراب و بنگ و افیم اب خدا کا بھی تجھ کو ہے کچھ بیم
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۷
چانڈو کا چرچا نہیں افیم کا ٹھیکا ہو گیا .
۱۹۲۳ دہلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۳
[ع : اَفیُون (رک)]

ـــ یا کھائے امیر یا کھائے فقیر مقولہ .

امیروں کو (شوقیہ یا عادۃً) افیون کھانے کے لیے روپے کی کمی نہیں اور فقیر کو مانگ کر کھا لینے میں عار نہیں ہوتی (امیراللغات ، ۱ : ۱۷۹) .

اَفِیمچی (فت ا ، ی مع ، سک م) صف ؛ امذ .

افیم کا عادی شخص ، (مجازاً) سست ، کاہل ، نکما .
خود تو میاں افیمچی بنے ہی اب اپنی بیوی کو بھی پلاؤ .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۰
[افیم (رک) + ا : چی ، لاحقۂ صفت]

اَفِیمَن (فت ا ، ی مع ، فت م) صف ؛ امث .

افیمی (رک) کی تانیث (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۱۸۸) .
[افیم (رک) + ا : ن ، لاحقۂ صفت مث]

اَفِیمی (فت ا ، ی مع) صف ، امذ .

رک : افیمچی .
اب تو خلوت میں بلالے اس کو تو ڈرتا ہے کیوں
ایک تو وہ ہے افیمی اور بوڑھا پھوس ہے
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۲۲۳
اٹھایا ہے سر چینی اشرار نے افیمی لگے مرنے اور مارنے
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۴ : ۳
[افیم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ تین منزل سے پہچانا جاتا ہے مقولہ .

افیونی دور سے پہچان لیا جاتا ہے ، کسی قسم کی لت رکھنے والے کی وضع قطع چھپی نہیں رہتی (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۷۹) .

ـــ چِڑا (ـــ کس چ) صف .

بہت افیم کھانے والا (نوراللغات ، ۱ : ۳۵۵) .
[افیمی + ا : چڑا (رک)]

اَفیُون (فت ا ، سک ف ، و مع) امث .

رک : افیم .
سرخوشی حاصل ہوتی ہے آج گو نا گوں مجھے
سبزۂ خط نے دیا ہے نشۂ افیوں مجھے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۹
چھوٹے بڑے وہاں تین برس کی عمر تلک لڑکیوں کو افیون دیتے ہیں .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۹
طبع مشرق کے لیے موزوں یہی افیون تھی
ورنہ قوالی سے کچھ کمتر نہیں علم کلام
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۱۶
[ع : (ا ف ن) ؛ انگ opium]

ـــ اُترنا ف م .

افیون کی گولی کا حلق سے پیٹ میں چلا جانا .
جب افیون اتر جاتی اسے نیند آتی ، اور اونگھنے لگتا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۳

ـــ چڑھنا ف مر .

افیون کا نشہ چڑھنا .

چڑھی جو شیخ کو افیون تو دانۂ تسبیح
سمجھ الائچی دانے تمام ٹھونگ گیا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵

بچے کے ہاتھ پیر کیوں اینٹھ گئے کہیں ایسا تو نہیں کہ افیون چڑھ گئی ہو .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۳۵۵

ـــ دینا ف مر .

ننھے بچوں کو افیون کھلانا . (بعض عورتیں نیند آنے اور دیگر فوائد کے لیے بچوں کو ڈیڑھ دو سال کی عمر تک ذرا ذرا سی افیون کھلایا کرتی ہیں) .

اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے
کہ تا ہوجائے لذت آشنا تلخی دوراں سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۹

ـــ کھانا محاورہ .

افیون کھا کر خودکشی کرنا .

باغ میں کس منہ سے ہو تیرے دہن کے سامنے
غنچۂ لالہ کو کھائی کیوں نہ ہو افیون نصیب

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۸

ـــ گھلنا ف مر .

افیون گھولنا (رک) کا لازم .

مصارف سے لندن نہ ہو سکے برداشت
غرضکہ یاروں میں افیون ہی گھلی آخر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۸۱

ـــ کا جوگا (- مج) امذ .

افیون کا میل اور فضلہ جو گھولنے کے بعد رہ جاتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۱۸۰) .

ـــ کا گھولا (- مج) امذ .

پانی میں گھلی ہوئی افیم .

فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

۱۸۵۴ صبا (امیراللغات ، ۲ ، ۱۸۰)

ـــ گھولنا ف مر .

استعمال کے لیے افیون کو پانی میں حل کرنا .

کوئی چینی کی پیالی میں افیون گھول رہا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۲

غریبوں کے لیے مذہب کی افیون گھولتا کیوں ہے
سیہ کاری کا یہ دروازہ ان پر کھولتا کیوں ہے

۱۹۳۷ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۱۸

افیونی (فت ا ، سک ف ، و مع) صف .

رک : افیمچی .

بھلا جو مرد افیونی ہو اس کو بھوک کیا معنی
کفایت می کند یک دانۂ خشخاش کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵

[ع : افیون (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ جنونی فقرہ .

افیون جھکی ہوتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۱۸۰) .

[افیونی + ع : جنون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَقارِب (فت ا ، کس ر) امذ ؛ ج .

وہ لوگ جن سے کسی قسم کا رشتہ ہو ، اعزہ ، رشتہ دار .

ہر ایک کو اپنے اقارب میں سے آواز دی .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۵

عزیز اور اقارب سے پھیر لیں آنکھیں
کہا بس "آہ اثر" اور بند کیں آنکھیں

۱۹۳۵ انجم کدہ ، اثر لکھنوی ، ۱۲۰

[ع : (ق ر ب) واحد : اَقْرَب (قریب کی تفضیل)]

ـــ کالعقارِب (ـــ فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، کس ر) مقولہ .

رشتہ دار بچھوؤں کی مثل ڈستے ہیں ، بظاہر عزیز و قریب ہیں بباطن دشمن ، عزیز اکثر نقصان ہی پہنچاتے ہیں .

محافظ تو ، کنوئیں میں تھا اقارب کالعقارب سے
کیا جب بھائیوں نے قصد خوں یوسف سے بھائی کا

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۰

ادھر اقارب کا اعقارب کے معاملات پیش رہتے ہیں .

۱۹۲۱ خطوط اکبر ، ۲ : ۱۱۷

[اقارب + ع : ک ، حرف تمثیل + ال (ا) (رک) + عقارب (رک)]

اَقاصی (فت ا ، ی مع) امذ ؛ ج .

جو لوگ کسی اعتبار سے بلند مرتبے کے مالک ہوں یا معاشرے میں اونچا مقام رکھتے ہوں ، اعاظم ، اکابر (عموماً ' ادانی ' کے ساتھ) .

اقاسی (اقاصی) اور ادانی نے کمر متابعت ان کی باندھی .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۷

انھوں نے بہت جلد خدا اور روح انسانی کے متعلق اپنے . . . عقائد کو ادانی و اقاصی کے لیے چھوڑ دیا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۷

[ع : (ق ص و) واحد : اَقْصیٰ]

اَقاقِیا (فت ا ، کس ق) امث .

۱. ببول اور کیکر کی پھلیوں کا عصارہ یا ان کے پتوں کا نچوڑ جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے (اس سے چمڑا بھی دباغت کیا جاتا ہے) .

گل ارمنی اور اقاقیا اور پتی سروک . . . اس کے پانی میں گھس کر اور گرم کرکے ضماد کریں ۔
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۳ ۔
۲. کیکر ، ببول ۔
ایندھن کے لیے اقاقیا (ببول) کی کسی قسم کا کوئلہ کام دیتا ہے ۔
اشیائے تعمیر ، ۲۲۰
[معر : انگ : اکیشیا (akacia)]

اقالہ (کس ا ، فت ل) امذ ۔
۱. (لفظاً) کسی سے منکر ہونا ، (فقہ نیز قانون) خرید و فروخت کے معاہدے کو منسوخ قرار دینا ، بیع کو مسترد کردینا ، فسخ بیع (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۳) ۔
اگر مبیع تلف ہو جاوے گی . . . تو پھر اقالہ اس کا نہ ہو سکے گا ۔
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۲۵
۲. منگنی کا توڑنا ؛ گناہ سے در گزر (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۳) ۔
[ع : (ق ی ل)]

اَقالیم (فت ا ، ی مع) امث ؛ ج ۔
ممالک ۔
ماریٹوس کے جغرافیے میں تمام اقالیم کے جدا جدا رنگ تھے ۔
۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۶۴
[ع : (ق ل م) واحد : اِقْلِیم]

اقامت (کس ا ، فت م) امث ۔
۱. کسی جگہ ٹھہرنا یا فروکش ہونا ، قیام ، پڑاو ۔
جیسے اقلیم تنہائی میں انداز اقامت ہے
جبیں حال پر اس کی سدا رنگ سلامت ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۰
زخمی ہوا ہے پاشنہ پائے ثبات کا
نے بھاگنے کی گوں نہ اقامت کی تاب ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۶
یہ ضعف کا مقصد ہے کہ گرکر نہ اٹھوں میں
ہر گام بہ سامان اقامت ہے سفر میں
۱۹۲۷ نوائے دل ، ۱۴۳
۲. (فقہ) مقیم ہونے کی حالت ، حضر ، سفر کی ضد ۔
جو بنجارے وغیرہ نہیں ان کی نیت اقامت کی جنگل میں صحیح نہیں ۔
۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۳
حالت اقامت میں بغیر کسی عذر کے دو نمازیں جمع کر کے نہ پڑھیں ۔
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳۱
۳. مستقل قیام ، سکونت ۔
شہر اوچھ واقع ملک سندھ میں اقامت اختیار فرمائی ۔
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۸
اس کے بعد آپ نے اپنے موروثی مکان میں اقامت فرمائی ۔
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۱
۴. مقاومت ، کسی کے مقابلے میں ٹھہرنا ۔
پانی ہوئے آرسی اس مکھ کو دیکھ زہرہ اسے کیا کہ اقامت کرے
۱۸۱۴ فائز ، د ، ۱۸۹

۵. قرار ، ثبات ، قائم رہنا ۔
جہاں کوئی ترے کوچے کے جانے کا ہوا مائل
اقامت جوں غبار راہ پھر ہم کو ہوئی مشکل
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۰
جب آپ نے ایلا کیا تھا . . . تو ایک مہینے اسی پر اقامت فرمائی تھی ۔
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۲
۶. قائم کرنا ، عملی صورت دینا ۔
مسئلۂ مسلمہ کو بعد ثبوت و تحقیقات اور اقامت دلیل تسلیم کیا ہے ۔
۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۰
جب کوئی مقام فتح ہو جاتا تو اقامت عدل و انصاف کے لیے وہاں تین دن تک قیام فرماتے ۔
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۹
۷. وہ کلمات جو ائمۂ اربعہ کے نزدیک با جماعت نماز کے لیے اور فقہ جعفری میں ہر نماز کے لیے کھڑے ہوتے وقت پکار کر ادا کیے جاتے ہیں (اس میں اور اذان میں یہ فرق ہے کہ اقامت میں آخر کی دو تکبیروں سے پہلے ' قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ ، دو مرتبہ کہتے ہیں ' اور فقہ جعفری کے مطابق شروع میں چار کی بجائے دو تکبیریں : اور آخری دو تکبیروں سے پہلے قد قامت الصلوٰۃ دو مرتبہ اور آخر میں ' لاالٰہ الااللہ ، ایک مرتبہ کہا جاتا ہے ۔
سیدھے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیے ۔
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۲
جب وہ صراحۃً نہ وقف کی گئی تو اس میں نماز جماعت بہ اذان و اقامت پڑھائی گئی ہو ۔
۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲ : ۲۱۳
اقامت . . . کہنی چاہیے ۔
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۷
۷. (تصوف) ' غلبۂ عشق ' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۱) ۔
اف : پکارنا (قدیم) ، کہنا ، ہونا ۔
[ع : (ق و م)]

ـــ خانہ (- فت ن) امذ ۔
۱. مسافروں کے پڑاو کرنے کا مکان ، ہوٹل ، مسافر خانہ ، سرائے وغیرہ ۔
کسی کی جیب میں جب تک کسی بینک کا نوٹ اور چیک نہیں اس کے لیے . . . اقامت خانوں کے تمام دروازے بند ہیں ۔
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۳۹
۲. طلبہ کے رہنے کی جگہ جس میں متعدد کمرے یا حجرے ہوتے ہیں ۔ دارالاقامت ، بورڈنگ ۔
یہ مسجد طالب علموں کے لیے اقامت خانے کا کام بھی دیتی تھی ۔
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۸۱
[اقامت + ف : خانہ (= گھر)]

ـــ گاہ امث ۔
عارضی یا مستقل قیام کی جگہ ، قیام گاہ ؛ ہوٹل یا سرائے ، ہوسٹل ۔
غرضکہ اول دارالخلافہ اقامت گاہ خلیفۃ اللہ یہی سراندیپ ہے ۔
۱۸۸۳ طلائع المقدور ، ۷

میں نے دادا جان سے کہا کہ موٹر کرایہ کی لیے لیجیے اور ممبروں کی اقامت گاہ پر چلیے ۔
۱۹۲۷ مضامین فرحت ، ۳ : ۶۸
[اقامت + ف : گاہ (= جگہ)]

اقامتی (کس ا ، فت م ، ی مع) صف ۔

(وہ تعلیم گاہ) جس میں (طلبا کے) رہنے کے لیے اقامت خانہ (بورڈنگ) بھی ہو ۔
سب سے زیادہ وہ سنگین . . . واقعہ ہے کہ جس کی مثال دنیا کی کسی اقامتی و غیر اقامتی تعلیم گاہ میں نہیں مل سکتی ۔
۱۹۳۳ حیات محسن ، ۸۳
[ع : اقامت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اقانیم (فت ا ، ی مع) امذ ۔

اصلیں ، بنیادیں ، عموماً ذیل کی ترکیب میں مستعمل ۔
[ع : (ق ن م) واحد : اقنُوم]

ــــ ثلاثہ کس صف (ـ فت ث ، ث ،) امذ ۔

عقیدۂ تثلیث کے تین ارکان ، تین بنیادی جوہر جو مسیحیوں کے نزدیک اصل کائنات ہیں اور وہ یہ ہیں : اب ، ابن ، روح القدس ۔
عیسائی مذہب میں مختلف فرقے ہیں جو مسئلۂ تثلیث اور اقانیم ثلاثہ کی نسبت اس امر میں مختلف الرائے والاعتقاد ہیں ۔
۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۳۲
ایک گروہ . . . حضرت مریم کو بھی شریک الوہیت کر کے اقانیم ثلاثہ کے بجائے اقانیم اربعہ کا اعتقاد رکھتا تھا ۔
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۲۷
[اقانیم + ع : ثلاثہ (رک)]

اقاوِیل (فت ا ، ی مع) امذ ؛ امث ؛ جج ۔

اقوال (رک) کی جمع الجمع ۔
مقصود شیخ عبدالحق علیہ الرحمہ کا نقل اقاویل سے اباحت سماع ہے ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۱۵

اِقباض (کس ا ، سک ق) امذ ۔

۱. متاع و املاک کی ضبطی کا حکم ؛ گرفتاری ۔
اخراج پٹی اور اقباض درگراج سنگھ اس کے باپ کا عمل میں آیا ۔
۱۸۸۷ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۲۰
۲. قبضہ دلانا ، قبضے میں دینا ۔
یہ ایجاب و قبول اور اقباض سے جائز پڑتا ہے ۔
۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲ : ۹۴
[ع : (ق ب ض) (= نیز سامان پر قبضے کے لیے آمادہ یا برانگیختہ کرنا)]

اِقبال (کس ا ، سک ق) امذ ۔

۱. بختیاری ، خوش نصیبی ، سازگاری وقت و زمانہ ، ادبار کی ضد ۔

نبی صدقے قطب جم عیش کر عیش
کہ تج در پر کھڑے ہیں فتح و اقبال
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶
رہے ہمیشہ ترے دوستوں کے ساتھ اقبال
عدو کو تیرے نہ دے فرصت ایک دم ادبار
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۹۱
کیسا ادبار اور کہاں کا اقبال دنیا فانی مگر یگانہ باقی
۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۱۲۷

۲. جاہ و مرتبہ ، دنیاوی اقتدار ۔
بیعت کرے فاسق کی جگر بند پیمبر
اس ننگ کے اقبال سے ہے مرگ ہی بہتر
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۳۶
ملک الموت نے چھوڑا نہ وہاں پر بھی اسے
جان سرکار کے اقبال پہ کی اس نے نثار
۱۹۰۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۸۱۲

۳. سعادت ، یمن ، برکت ۔
قبلۂ عالم کے اقبال کے باعث یہ میسر ہوا ہے ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۷
اس معرکے میں آپ کے اقبال سے اٹلی نے . . . شجاعت کا ثبوت دیا ہے ۔
۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۸۹

۴. اقرار ، اعتراف ، قبول کرنا ، انکار کی ضد ۔
اگر میرے نہ دیکھنے سے یہ حال ہے تو مجکو اپنی صورت دکھانے کا اقبال ہے ۔
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۴۰
اظہار گواہان سرکار اور خود کریم اور نجیبا سے اقبال جرم کا پیدا ہوتا ہے ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۹۸
اف : کرنا ، ہونا ۔
[ع : (ق ب ل)]

ــــ جُرم کس اضا (ـ ضم ج ، سک ر) امذ ۔

اپنے گناہ کا اعتراف ، خصوصاً عدالت کے سامنے اپنے جرم کا اقرار
(جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۰)
[اقبال + ع : جُرم (رک)]

ــــ چَمَکنا ف ل ۔

خوش نصیبی کے دن آنا ، عروج اور کامیابی حاصل ہونا ۔
نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چمکے
چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹۲
حضرت داغ کا اقبال بہت چمکے گا
ہم دکھادیں گے اگر فضل خدا شامل ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۰

ــــ دَعوٰی کس اضا (ـ فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ ۔

مدعاعلیہ کا عدالت میں مدعی کے دعوے کو درست تسلیم کرلینا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۰) ۔
[اقبال + ع : دعوٰی (رک)]

— کرنا

۱. **اقرار کرنا ، اعتراف کرنا .**

اول تو یقیں ہے کہ نہ اقبال کریں گے
مانا بھی تو کیا جانیے کیا حال کریں گے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۳

بہن میں یہ خود اقبال کرتی ہوں کہ مجھے . . . اس قدر جلد بازی نہ کرنی چاہیے تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۷۱

۲. **قبول کرنا ، تعمیل وغیرہ کی ہامی بھرنا .**

مطیع لطف تھا میں جو بہر حال — کیا امر جلیل القصہ اقبال

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۴

جو زمیندار حال غضنفر سے آگاہ ہیں وہ فوراً اقبال دعوت کرلیتے ہیں .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۸۳۸

— مند

(— فت م ، سک ن) صف .

خوش قسمت ، صاحب اقبال ، بختاور .

غرض میر تا دور چرخ بلند — رہے آصف الدولہ اقبال مند

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۰

ان طوائف کے اقبال مند جواں طالع صاحبزادے خمارو یہ بیان کریں گے.

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۴۰

اسم کیفیت : اقبال مندی .

جوں جوں لڑکا بڑھتا تھا . . . اقبال مندی اور معقول پسندی کے آثار ہویدا ہوتے جاتے تھے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳

[ع : اقبال (رک) + ف : مند، لاحقۂ صفت]

— نامہ

(— فت م) امذ .

مجرم کا اقبالی بیان خصوصاً جو عدالت میں لکھ کر پیش کیا جائے یا جسے عدالت قلمبند کرے .

اقبال نامے پر گواہی کرنے سے عذر کریں .

۱۸۵۵ ہدایت نامہ مجسٹریٹ ، ۸۱

حاکم کو لکھا مژدۂ قتل شہ امم — اقبال نامہ ہاتھ سے گویا کیا رقم

۱۹۵۳ فیض بھرت پوری ، بیاض (ق) ، ۷

[اقبال + ف : نامہ (رک)]

اقبالی

(کس ا ، سک ق) صف

۱. **معترف ، اقراری .**

لے گیا ہے دل وہی دزد نگاہ — کیا ہوا گر چور اقبالی نہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۳۹

۲. **اقرار و اعتراف پر مشتمل (تقریر یا تحریر) .**

دیگر مجرم لیڈروں کے جواب اقبالی بھی آچکے ہیں .

۱۸۸۹ ماہنامہ ' حسن ، حیدرآباد دکن ، دسمبر ، ۴۷

اقبالی اظہار قلم بند ہونے کے بعد .

۱۹۲۳ قوانین پولیس حیدرآباد ، ۲۵۳

۳. **وہ اسکالر جس نے شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال کے افکار و تصانیف کا خصوصی اور گہرا مطالعہ کیا ہو .**

ممتاز حسن صاحب کا شمار پاکستان کے چند نمایاں اور سر بر آوردہ اقبالیین میں ہوتا ہے .

۱۹۷۵ ماہنامہ ' قومی زبان ' ، کراچی ، اپریل ، ۱۸

سندھ یونیورسٹی کا ذخیرۂ کتب ناکافی ثابت ہوا تو اس میں بھی دو اقبالیوں نے امداد کی .

۱۹۵۵ اقبالیات کا تنقیدی جائزہ ، گزارش

[ع : اقبال ، عَلَم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ، جمع : اقبالیین]

اقبالیَت/اقبالیّت

(فت ا ، سک ق ، کس ل ، فت ی/شد ی بفت) امث .

ڈاکٹر محمد اقبال (رک: شاعر مشرق) کے افکار و خیالات اور ان کی تصانیف کا خصوصی رنگ اور اسلوب (ایک ناقد کے زاویۂ نگاہ سے) .

وہ اقبالیین کے اس گروہ سے تعلق رکھتے تھے جس نے نہ تو اقبالیت پر مضامین نو کے انبار لگائے اور نہ ضخیم تصانیف کے ڈھیر .

۱۹۷۵ ماہنامہ ' قومی زبان کراچی ، اپریل ، ۱۹

[ع : اقبال + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اقبح

(فت ا ، سک ق ، فت ب) صف .

۱. **قبیح ، قبیح ترین ، بہت برا .**

نہ کہتا پھر کوئی سجدہ کو اصلح — سمجھتے اہل عالم بلکہ اقبح

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، امیر ، ۲۰

غرض پرستی پالیسی وغیرہ کا ہونا اوروں سے زیادہ اقبح ہے .

۱۹۵۸ ملفوظات اشرف علی تھانوی ، ۳ : ۱۵۱

اقتاب

(فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

کجاوے جو لکڑی کے بنے ہوئے ہیں اور جن پر شتر سوار بیٹھتے ہیں .

غالباً اصل تحریریں . . . شانے اور پسلی کی ہڈیوں . . . یا اونٹ کی پیٹھ پر رکھنے کی لکڑیوں (اقتاب) پر ہوتی تھیں .

۱۹۱۰ یورپ اور قرآن ، ۲۳

[ع : (ق ت ب) واحد : قَتَب]

اقتباس

(کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

۱. **(مادی ، روحانی یا معنوی) تحصیل ، اخذ ، استفادہ .**

چودھویں رات کا چاند اس کے لمعۂ رخسار سے اقتباس نور کرتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۵۷

سیکڑوں کتابوں کا استقصا کے ساتھ دیکھنا اور ان سے معلومات کا اقتباس کرنا ایک شخص کا کام نہ تھا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۵

۲. **(ا) کسی مضمون بیان یا کتاب وغیرہ سے من و عن یا انتخاب و اختصار کرکے اس کا کوئی حصہ نقل کرنے یا بیان کرنے کا عمل .**

مولانا ممدوح کے جو خیالات ہیں اول ان کو اقتباس کیا جائے .

۱۹۰۹ مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ) ، ۱۰

(ii) وہ عبارت جو کسی مضمون یا کتاب وغیرہ سے من و عن یا اختصار و انتخاب کے ساتھ نقل کی جائے .

براون کے اقتباسات شعرالعجم کو یورپ میں بھی زندہ رکھتے .

۱۹۲۰ مکاتیب مہدی ، ۹۸

(iii) اختصار ، انتخاب .

طول تھا ماجرائے دل کر نہ سکے تمام ہم
آپ سے جس قدر کہا صرف وہ اقتباس ہے

۱۹۲۹ اعجاز نوح ، ۲۶۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ق ب س) (= نیز روشنی حاصل کرنا)]

اقتباسی (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) صف .

اقتباس سے منسوب : ماخوذ ، اکتسابی .

بہ سبب حرارت آفتاب کے ان اجرام سے نکلتے ہیں اور اقتباسی شعاع آفتاب سے چمکتے ہیں .

۱۸۴۰ مثۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۴۲

[اقتباس + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اقتحام (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

مشقت ، سختی .

عرب میں شجاعت ، بہادری . . . اقتحام حرب . . . وغیرہ مضامین کثرت سے ہیں .

۱۹۱۲ شعرالعجم ، ۴ : ۲۲۵

[ع : (ق ح م)]

اقتدا (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. پیروی ، (کسی کے) نقش قدم پر چلنا ، تقلید .

تمام استادان کاملان کے نزدیک اقتدائے اہل الذکر فرض العین ہے .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۲۰

جو کوی ان کو امام اور پیشوا جانتا ہو وہ ان کی اقتدا کرے .

۱۸۹۷ فغان بے خبر ، ۱۲۴

پولیٹکل پالیسی کے لیے نہ تو گورنمنٹ کے دروازے پر جھکنا پڑتا اور نہ ہندوؤں کے اقتدا کرنے کی ضرورت پیش آتی .

۱۹۲۵ صبح امید ، ابوالکلام آزاد ، ۱ : ۸۰

۲. نماز با جماعت میں امام کی پیروی ، پیش نماز کا ارکان نماز میں اتباع .

کہیں ان کو مہدی نماز اب پڑھا نہایت کوں عیسیٰ کرے اقتدا

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۵۰

اقتدا واجب پڑھنے والے کی پیچھے نفل پڑھنے والے کے درست نہیں .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۶

محراب میں کھڑے ہو کر نیت باندھ اور سب نمازی بھی شریک اقتدا ہو گئے .

۱۹۲۳ سفرنامۂ حسن نظامی ، ۸۹

اف : کرنا ، (قدیم) دینا .

چھتر پر اس اماماں کا رہتا ہے جہانوں منج سر پر
امت کوں جس اماماں کا امامت اقتدا دینا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۳

[ع : اقتداء (ق د و)]

اقتدار (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) ، امذ .

۱. اختیار ، قدرت ، طاقت .

لوگ بولیے نئیں ہے ہم کو اقتدار کہ قدم اس پر رکھیں ہم استوار

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۲۵

قدر سائل تھی جان تک لیکن درخور ہمت اقتدار نہ تھا

۱۸۶۸ دیوان حالی ، ۱۵۵

باوجود اقتدار کے عفو و درگذر سے کام لیے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۵

۲. غلبہ ، تسلط ، عروج .

اے شہ عالی تبار ہوویں نہ حیران کیوں
آج قضا ہور قدر دیکھ ترا اقتدار

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۹

مگر صاحبان انگریز با وصف حکومت اور اقتدار کے خیال اس کا نہیں کرتے ہیں .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۲۱

سچ اور جھوٹ کا امتحان اس وقت ہوتا ہے جب بڑا آدمی اپنے اقتدار یا منصب سے محروم ہو جاتا ہے .

۱۹۵۳ چند ہم عصر ، ۱۲۰

[ع : (ق د ر) (= قادر ہونا)]

ـــ اعلیٰ کس صف (ــ فت ا ، سک ع ، ا بہ شکل ی) امذ .

(سیاست) حاکمیت ، تمام اختیارات کا سرچشمہ ، جس سے اختیارات حاصل کیے جائیں .

انھوں نے ذہنی آزادی اور قانون کے اقتدار اعلیٰ کے درمیان اعتدال پسندی کا راستہ اختیار کر لیا .

۱۹۶۴ پاکستانی کلچر ، جمیل جالبی ، ۳۷

[اقتدار + ع : اعلیٰ (رک)]

ـــ جائز کس صف (ــ کس ء) امذ .

(قانون) وہ قدرت جو قانون کی رو سے حاصل ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۳) .

[ع : اقتدار + اعلیٰ (رک)]

اقتدارات (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ ؛ ج .

اقتدار (رک) کی جمع .

شاہی اقتدارات حاصل کرنے کے بعد اس کی قلب ماہیت ، اس کا تعلق سائنس کے ساتھ . . . ہو جاتا ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ب

[ع : اقتدار (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

اقتدام (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

۱. اقدام عمل ، آگے بڑھنا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۲) .

ہم ہو واقف اس پہ ثابت ہے مدام نئیں کتے کچھ دل سوں اپنے اقتدام

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۸۰

۲. پہل کرنا (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۸۱) .

[ع : (ق د م)]

اِقتدائی (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) صف .

اقتدا (رک) سے منسوب .

امام ابو نصر بن صباغ کو اس مسند اقتدائی پر لا کے بٹھائیں .

١٨٩٠ اسلامی سوانح عمریاں ، ٧

[ع : اقتدا (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ نسبت]

اِقتراب (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

١. **ایکا ، اتحاد ، یگانگی .**

سب سے پہلا سب سے بھاری ہم پہ ہو جو اعتراض
وہ یہ ہے ہم میں نہیں ہے اتفاق و اقتراب

١٩١٩ کیفی ، کیف سخن ، ١٠٩

٢. **وصل ، قریب ہونا ، ملنا .**

نیچے کے لب پر دو حلیمہ جات دیکھنے میں آتے ہیں جو لبوں کے اقتراب کی حالت میں اوپر کے لب کی درزوں میں ٹھیک طرح سے بیٹھ جاتے ہیں .

١٩٣٧ جراحی اطلاقی تشریح ، ١ : ١٨١

[ع : (ق ر ب)]

اِقتراح (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

سختی سے یا بے سمجھے بوجھے مطالبہ یا سوال (کرنا) ، مطالبہ .

آپ سے تو فریق ثانی نے بہت خط وکتابت کی ان کے اقتراحات کیا ہیں .

١٩١١ مکاتیب شبلی ، ١ : ١٩٠

[ع : (ق ر ح)]

اِقتراحی (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) صف .

حق مانگنے والا ، شدت سے حقوق طلب کرنے والا .

جنھوں نے اقتراحیات (حق مانگنے والی عورتوں) کے حالات کا موجودہ زمانے میں مطالعہ کیا ہے وہ سمجھ سکتے ہیں کہ ان کے مطالبات کیسے سخت ہیں .

١٩١٦ گہوارۂ تمدن ، ٢٢٨

[ع : اقتراح (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِقتراف (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

کسب ، اکتساب ، قبول یا حاصل کرنا .

حال اشیا ہے قرب ذاتی حق علم میں اس کی اقتراف کرو

١٨٠٩ شاہ کمال ، د ، ٢٦٢

[ع : (ق ر ف)]

اِقتران (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

١. **اتحاد ، ملاپ ، یکجہتی ، نزدیک یا قریب ہونا (جامع اللغات ، ١ : ٢٢١)**

٢. **شادی ، ازدواج ، دولھا دلھن کی قربت .**

وصال سرو سے شاداں ہے قمری گل و بلبل کا باہم اقتران ہے

١٨٧٦ شہید (غلام امام) ، گلدستۂ شہید ، ١٦

لوکولوس نے خوشی سے اس اقتران کو منظور کر لیا .

١٩٥١ حسن کی عیاریاں ، نیاز فتحپوری ، ١٦٢

٣. **(ہیئت) دو ستاروں کا ایک برج میں اجتماع .**

اقتران مہ و خور ہے نہ قمر در عقرب
اس کے درگوش کو ہے چاند سے رخسار سے ربط

١٨٦٧ عرش (میر کلو) ، د ، ٣٣

زہرہ و مشتری کا قران ہے ، نیرین سعدین کا اقتران ہے .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٣٠٠

[ع : (ق ر ن)]

ـــ اَسفَل کس صف (ـــ فت ا ، سک س ، فت ف) امذ .

(ہیئت) عطارد یا زہرہ کا سورج اور زمین کے درمیان ہونا (جامع اللغات ، ١ : ٢٢١) .

(اقتران + ع : اسفل (رک)]

ـــ اَعلیٰ کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

(ہیئت) آفتاب کا عطارد یا زہرہ اور زمین کے درمیان ہونا (جامع اللغات ، ١ : ٢٢١) .

[اقتران + ع : اعلیٰ (رک)]

. . . اِقتران (. . . کس ا ، سک ق ، کس مج ت) .

ترکیب میں جزو دوم کے طور پر ' ملا ہوا ' کے معنی میں مستعمل .

زمان عشرت اقتران . . . میں ملکہ جبیں کا ہاتھ پکڑ کر تخت سلطنت طلسم پر جلوہ گر کیا .

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ١٠٧

انھوں نے . . . زبان فصاحت اقتران . . . سے . . . یہ کلمات فرمائے .

١٩٣٠ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٥ ، ٢٣ : ١٠

[رک : اقتران]

اِقترانی (کس ا ، سک ق ، کس مج ت)

(الف) صف .

اقتران (رک) سے منسوب .

تغیر پذیر حقائق کے ساتھ ان کے اقترانی واتصالی تعلق کا لحاظ کیا جائے .

١٩٣٠ اسفار اربعہ ، ١ / ٢ : ١٢٢١

(ب) امذ .

(منطق) وہ قیاس (استدلال) جس میں ایک جزئی چیز کو ایک کلی کی فرد قرار دے کر اس کلی پر حکم لگائیں تا کہ اس کلی کے ذریعے وہ حکم اس جزئی تک پہنچ جائے .

اقترانی کے مقابلے میں قیاس کی ایک قسم استثنائی ہے .

١٨٧١ مبادی الحکمت ، ٨٦

شیخ سے پہلے قیاس اقترانی صرف حملیات تک محدود تھا .

١٩٥٣ حکمائے اسلام ، ١ : ٣٢٣

[ع : اقتران (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِقتسام (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

تقسیم ، بانٹ ، حصے بخرے (جامع اللغات ، ١ : ٣٢١) .

[ع : (ق س م)]

اقْتصاد (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

۱. کسی وصف میں یا کام میں شدت اور ضعف کی درمیانی کیفیت یا حالت، اعتدال ، میانہ روی .

نہ تمام طالبین علم درجہ اسبقیت حاصل کریں . . . اور نہ . . . مجرد درجۂ اقتصاد پر قناعت کرلی جائے .

۱۹۵۹ آزاد (ابوالکلام) ، تبرکات آزاد ، ۲۲

۲. اقتصادیات (رک) .

حقیت میں ایسی صنعت کو بحال رکھنا جس کی تباہی مقدر ہے ملکی اقتصاد کو نقصان پہنچانا ہے .

۱۹۰۸ ماہنامہ ' مخزن ، دہلی ، مئی ، ۶

۳. قصد ، ارادہ .

رہنمائے شاہراہ اقتصاد نخل بند بوستان اجتہاد

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۲۰

[ع: (ق ص د)]

اقْتصادی (کس ا ، سک ق ، کس مج ت ، ی مع) صف .

اقتصاد (رک) سے منسوب : معاشی ، مالیاتی ، آمد و صرف سے متعلق .

عوام کی اقتصادی و تمدنی حالت سنوارنے کی کوشش نہیں کی جاتی تھی.

۱۹۱۵ حکومت اورنگ زیب ، حسن نظامی ، ۱

[ع : اقتصاد + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اقْتصادیات/اقْتصادیّات (کس ا ، سک ق ، کس مج ت ، کس د/ شدی) امث .

وسائل و ذرائع پیداوار اور مصارف سے متعلق مسائل و مباحث کا فن ، معاشیات ، علم المعیشت .

شاید جدید اقتصادیات اور اجتماعیات کی جامع تعلیم دینے کی بھی ضرورت پیش آئے .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۲۰

[ع: اقتصاد (رک) + ف: ی/ع: یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اقْتصار (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

۱. کمی ، اختصار .

انھوں نے اپنے مدعا کو عجیب اختصار اور اقتصار کے ساتھ ادا کیا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۴۱۲

یہی وہ مذہب اقتصار ہے جس پر آج مغرب عمل پیرا ہے .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۳۶۳

۲. اکتفا ، بس ، کافی سمجھنا .

اس طرح کے اقوال کہ جن میں فقط ایک ہی نصیحت پر اقتصار کیا ہے ، دستیاب نہ ہوئے .

۱۸۵۳ جامع السعادات ، ۳

ہم نے صرف ایک صورت کے حل پر . . . اقتصار کیا ہے .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۶۴

اف : کرنا .

[ع : (ق ص ر) (= نیز تراشنا)]

اقْتضا (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

تقاضا ، مطالبہ ، خواہش ، رجحان .

ہر عین کا اقتضا جو تھا خاص اوس عین کو دے پیا باخلاص

۱۶۶۳ نورنین ، ۵

اقتضا دانائی کا یہ ہے کہ پہلے اپنے واسطے مکان تلاش کیجیے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۲۹

کانفرنس ہی کی تحریک یا اقتضا سے بہت . . . عمدہ مضامین اور لیکچر تیار ہو گئے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۶۳

[ع : اقتضاء (ق ض ی)]

اقْتضاءات (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ ؛ ج .

اقتضا (رک) کی جمع .

سب کے سب حق تعالیٰ کی ذات ہی کے اقتضاءات ہیں .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۲۸۷

[ع: اقتضاء (رک: اقتضا) + ات ، لاحقۂ جمع (عربی میں نادرست)]

اقْتضاض (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

(طب) اقدام نہانی کے دہانے کا پردہ جبر ڈالنے کا عمل ، ازالۂ بکارت (لغات طبی کاہنی ، ۸) .

[ع: (ق ض ض) (= نیز کاٹنا)]

اقْتضائی (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) صف .

اقتضا (رک) سے منسوب : میلان یا خواہش کے مطابق .

اسلام کی بیداری سے طبعی دشمنی اور اقتضائی دشمنی کے باعث . . . آمادۂ جنگ کر لیا .

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۱۴۷

[ع: اقتضاء (رک: اقتضا) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اقْتفا (کس ا ، سک ق ، کس ت) امذ .

پیچھے چلنا ، اتباع ، اطاعت .

حسب علم اور طاقت اپنی کے اقتدا و اقتفا کتاب و سنت کا کروں گا.

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۹۴

[ع : اقتفاء (ق ف و)]

اقْتناص (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

(پرندوں اور چوپایوں کا) شکار کرنا ؛ قدرت کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو حاصل کرنا .

ہماری غرض بھی اقتناص سے یہی ہے کہ جن چیزوں کی پیدائش میں آدمی کی صنعت کو دخل نہ ہو ، ان کو حاصل کرنا .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۲۵۵

[ع: (ق ن ص)]

اقْتناع (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ .

جو کچھ میسر ہو اسی پر صبر ، قناعت ، اطمینان .

اگر لوگ اس سے غافل ہیں اور موجودہ حالت پر قانع تو یہ اقتناع شرعاً ناجائز ہے ۔
۱۹۲۷ تبرکات آزاد ، ۵۵
[ع: (ق ن ع)]

اِقتناعی (کس ا ، سک ق ، کس مج ت) صف .

اقتناع (رک) سے منسوب : غیر منطقی ؛ جس میں از روے منطق استدلال نہ پایا جائے لیکن مطمئن کر دے ۔
شارح فرماتے ہیں یہ حجتیں اقتناعی ہیں ، برہانی نہیں ہیں .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۸۱
[ع: اقتناع (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

اُقحُوان (ضم ا ، سک ق ، ضم ح) امذ .

بابونے کی ایک قسم جس کے اپنے دھنیے کے پتوں سے مشابہ شاخیں باریک اور پھول سفید درمیان سے زرد اور گول ہوتے ہیں (بو خراب اور مزہ تلخ) ، (فارسی) بابونۂ گاو چشم .
اقحوان کو استسقا . . . اور ورموں کے تحلیل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۶
[ع: (ق ح و) (جمع: اَقاحی)]

اَقداح (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

پیالے ، قدحے ، کوزے (عموماً پانی وغیرہ پینے کے) .
ہمن سیتی نہ کرو ہٹ میا کرو ساقی
خیال بزم میں یک دو پلاؤ منج اقداح
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۷
قدح پیالہ یعنی پینے کے برتن کو کہتے ہیں چھوٹا ہو یا بڑا ، اس کو اقداح بھی کہہ لیتے ہیں جب کہ بہت سے قدح ایک ہی خوان میں رکھ کر مہمان کے سامنے لائے جائیں .
۱۹۳۶ اسلامی کوزہ گری ، ۲۲
[ع: (ق د ح) واحد: قَدَح]

اَقدار (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

۱. پیمانے ، اندازے ؛ قدر و قیمت ، افادے کے لحاظ سے اہمیتیں .
کئی لوگ اقدار آرا سے معارضہ کرنے والے ہیں .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۹
ما بعد الطبیعیات کا تعلق حقائق سے ہوتا ہے ایک دو سرا علم ہے جس کا تعلق اقدار سے ہے .
۱۹۳۰ شوپن ہار ، ۳۴
۲. (معاشیات) قیمت مبادلہ .
اقدار زر میں ایک قدرتی یا فطری قدر کہلاتی ہے اور ایک قدر قانونی .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۶۶
[ع: (ق د ر) واحد: قَدر (طاقت ، قوت)]

اَقدام (فت ا ، سک ق) امذ .

(متعدد) قدم ، (کئی) پانو .

اقتدا سے جد کی میں اقدام سوں
کھوج پر ان کے چلیا دھر کان کوں
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۷۳
جو ضلالت سے ہوں گمراہ وہ اے ظل خدا
ذل اقدام سے ہوں خاک مذلت پہ ذلیل
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۱
شارح مواقف نے کہا کہ یہ شبہہ ایسا ہے کہ یہاں اقدام پھسلتے ہیں یعنی لاینحل ہے .
۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۶۵
[ع: (ق د م)]

اِقدام (کس ا ، سک ق) امذ .

۱. (کسی کام میں) پیش قدمی ، آگے بڑھنا ، حرکت میں آنا .
زیادہ طلبی پر اقدام نہیں کرتا ہوں کہ حریص کہلاؤں .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۶۸
ظاہری وسائل اقدام و دفاع سے وہ بھی محروم تھے اور ہم بھی ہیں .
۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مضامین ، ۴۱
۲. کسی فعل کا ارادہ اور تیاری یا عملی کوشش .
زہر خورانی کا ایک مقدمہ تو قائم تھا ہی اقدام خود کشی کا دوسرا اور ہوا .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۴۹
پیشتر دو مرتبہ اسی مکان کے مختلف حصوں کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی . . . ملزم کا دونوں مرتبہ کے اقدام سے کچھ تعلق ثابت نہیں تھا .
۱۹۲۶ قانون شہادت ، سید محمود ، ۸۷
[ع: (ق د م)]

اِقدامات (کس ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

پیش قدمیاں ، تدبیریں ، عمل .
ویت نامی عوام کے لیے تمام موثر اقدامات کرنے کو تیار ہیں .
۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۰ ، ۱۸ : ۸
[ع: اقدام (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

اِقدامی (کس ا ، سک ق) صف .

وہ کام جس میں پیش قدمی یا سبقت کی گئی ہو .
آنحضرت صلعم کی لڑائیاں اقدامی نہ تھیں بلکہ دفاعی تھیں .
۱۸۹۴ رسالہ 'تہذیب الاخلاق' ، علی گڑھ ، ۱ ، ۱۰ : ۱۷۶
[ع: اقدام (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

اَقدَس (فت ا ، سک ق ، فت د) صف

(کسی بزرگ ، متبرک شے یا جگہ کے لیے بطور صفت) جو طہارت میں دوسروں سے بڑھ کر ہو ، بہت زیادہ پاک ، نہایت تقدس والا ، حد درجہ متبرک .
وہی ہے باغ اقدس سرور دیں — کہ جس کے باغ کا رضواں ہے گلچیں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۳
ہیں زائران روضۂ اقدس ترے جہاں
آتا ہے پاے بوس کو واں روضۂ ارم
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲

اور تو کوئی نہیں ہے میرے رونے کا علاج
پاے اقدس سے ملوں میں چشم تر یا مصطفیٰ

۱۹۲۷ معراج سخن ، جلیل ، ۳۳

[ع : (ق د س) قادِس کی تفصیل]

اَقْدَم (فت ا ، سک ق ، فت د) صف .

۱. قدیم تر ، (مراد) ، اول ، پہلا .

اہل پنجاب قبول اسلام میں بھی ، اور ہندوستانیوں سے اقدم ہوں گے .

۱۸۹۰ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۸۴

یوروپین لغت نگاروں میں سے بعض اقدم تھے .

۱۹۶۵ مقدمۂ عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۲۴

۲. مقدم ، افضل ، اعلیٰ .

طرح میں وضع میں ترصیع میں ایجادوں میں
متاخر ہیں سراسر قدما سے اقدم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵

شاہان گزشتہ سے نسبت تجھے کیا دیجے
ہے عدل میں تو آگے بخشش میں ہے تو اقدم

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۲۸

[ع : (ق د م) قادِم کی تفصیل]

اَقْرا (فت ا ، سک ق) صف ؛ ~ اقرء .

عمدہ طریقے سے پڑھنے والا ، زیادہ پڑھنے والا ، افصح .

صاحب ہدایہ نے لکھا ہے کہ اس زمانے میں جو اقرأ ہوتے تھے وہی اعلم بھی ہوتے تھے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۵

جماعت میں جو سب سے زیادہ صاحب علم (اقرا) ہے وہ امام بننے کا سب سے زیادہ مستحق ہے .

۱۹۳۸ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۹۰

[ع : (ق ر ء) قاری کی تفصیل]

اِقْرَأْ (کس ا ، سک ق ، فت ر ، سک ء) .

(الف) امث .

بسم اللہ یا مکتب کی رسم ، ابتدائی تعلیم ، ابتدا ، آغاز ، (بچوں کو جب پڑھنے بٹھاتے ہیں تو بسم اللہ کے ساتھ سورۂ علق (اقرأ باسم ربک الذی) کی ابتدائی آیتیں پڑھوائی جاتی ہیں جو پیغمبر علیہ السلام پر کل قرآن سے پہلے نازل ہوا تھا) .

اقرأ ہے یہی مکتب تعلیم و رضا کی
وہ سر بھی اڑادیں تو ہلانا نہ زباں تک

۱۹۲۳ کلام جوہر ، ۱۴۴

(ب) امذ .

سورۃ اِقْرَء بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِی خَلَقَ ۝ .

لیائے ہے وحی جبریل حق کے حبیب کوں جب
اقرا کہ توں ہے خاتم سالم سو انبیا کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۶

اسلام نے سر بحر ہدایت سے ابھارا اقرا کا سبق ہوگیا تجکو جو ہیں ازبر

۱۸۸۸ میلاد معصومین ، ۲۱

فلک سے جبرئیل آئے ہیں لے کر وحی اقرأ کی
زبان مصحف ناطق پہ ہیں آیات قرآنی

۱۹۲۷ قصائد نسیم (ق) ، ۱۳

[ع : (ق ر ء) (= قراءت کر ، پڑھ)]

اِقْرار (کس ا ، سک ق) امذ .

۱. کسی کمزوری ، عیب یا خطا وغیرہ کا اعتراف ، قبولنا .

جس مکاں میں ہے تمہاری فکر روشن جلوہ گر
عقل اول آکے واں اقرار نادانی کرے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۰

تقصیر نہ خوباں کی نہ جلاد کا کچھ جرم
تھا دشمن جانی مرا اقرار محبت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۹

عذر گنہ بقید محبت فضول ہے اقرار ہے مجھے کہ گنہگار ہوگیا

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۷۱

۲. ادعا ، دعویٰ ، اعلان .

تحقیق دل میں حق کرے ہور جیب سوں اقرار نئیں

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین (ق) ، ۹۰

گو عشق کے تمہارے عشاق تھے مقرر
اول زباں پہ جس کی اقرار تھا سومیں تھا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۱۷

ایمان کا آخری درجہ تسلیم اور اقرار ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۷

۳. کسی بات پر اظہار رضامندی ، قبول کرنا ، ہاں کرنا .

غرض لکھ کے اقرار اک فرد پر دیا بھیج اس مرد کامل کے گھر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۸۳

ان دونوں کی شادی ہندوستان میں ہوئی تھی مگر اقرار انگلستان سے ہو چکا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲

مرے اقرار مضطر میں نہاں تھی میری مایوسی
ترے اقرار آساں سے ترا انکار پیدا ہے

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۳۸

۴. قول و قرار ، عہد و پیمان .

اک دن بھی نہ وعدے پہ وفا کی کبھی تونے
کرتا ہی رہا ہم سے تو اقرار ہمیشہ

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۸۵

آتے ہی کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا
سوچیے تو کیا ہمارے آپ کے اقرار ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۸

کبھی اقرار منگل کا کبھی وعدہ سنیچر کا
وہ جب آتے ہیں دے جاتے ہیں مجھ کو اک نہ اک چرکا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۵

ف : کرنا ، ہونا

[ع : (ق ر ر)]

ــ اِنْکاری کس صف (ـ کس ا ، سک ن)

ایسی "ہاں" ، جس میں " نہیں " کا پہلو بھی نکلتا ہو .

شجاع کی مرضی کی متابعت اور مخالفت شراب سے دست برداری کے اقرار انکاری اور انکار اقرار ملے ہوئے غث پٹ ہیں .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۰۲

[اقرار + انکار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ باللسان (ـــ کس ب ، غم ا ، شد ل بکس) امذ .

کسی بات کا زبان سے اقرار ، خصوصاً زبان سے ایمان لانے کا اظہار کرنا .

اقرار باللسان و تصدیق بالقلب ، اقرار نے تصدیق انہڑیا بولتے ہیں .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۸

وعدہ خلاف یہ ہے وہ منکر کہ لاکھ بار
اقرار باللسان ہی کیا جو مکرگیا

۱۸۸۶ سخن بے مثال ، ۱۳۰

اسلام کے لیے اقرار باللسان اور تصدیق بالجنان دو شرطیں ہیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۰

اف : کرنا ، لینا ، ہونا .

[اقرار + ع : ب ، حرف جار + ال (۱) (رک) + لسان (رک)]

ـــ دینا محاورہ (قدیم) .

وعدہ کرنا ، عہد و پیمان کرنا .

میں نے اپنا احوال اس سے بیان کیا ، اس نے مجھسے اقرار دیا ... ماہ یار سلیمانی کی بیٹی تیرے حوالے کروں گا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۱

ـــ رکھنا محاورہ .

(دل سے) کسی بات پر ایمان یا اعتقاد ہونا (یقین کرنا) .

اگر اس خدا پر اقرار رکھتے ہو اور اس کے رسول محمد مصطفیٰ (صلعم) پر کہ دادا میرا ہے ایمان لائے ہو پس مجھ پر ستم نہ کرو .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰۰

ـــ صالح کس صف (ـــ کس مج ل) امذ .

وہ اقرار یا اظہار جو عدالت کے سامنے بحلف دیا جائے ، بیان حلفی (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۳) .

[اقرار + ع : صالح (رک)]

ـــ لینا محاورہ .

وعدہ لینا ، عہد لینا .

تجھ سے اقرار ہم اے عہد شکن کیوں لیتے
جو سمجھتے کہ ہے انجام میں خاطر شکنی

۱۸۶۷ رشک (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۲)

ـــ مبینہ کس صف (ـــ ضم م ، فت ب ، شدی بفت ، فت ن) امذ .

بختہ قسمیہ یا حلفیہ اقرار (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۴) .

[اقرار + ع : مبینہ (رک)]

ـــ مدار امذ .

عہد و پیمان ، وعدہ وعید ، معاہدہ .

سامان جہیز تیار اقرار مدار ہو چکا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۲۸

جوانی میں محبت کے جو اقرار مدار میاں نے کیے تھے وہ شادی کے دس برس بعد بھی بحال بخود قائم ہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴۹

اف : کرنا ، ہونا .

[اقرار + مدار (رک)]

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

دستاویز یا تحریر جس میں معاہدے کی شرطیں تحریر کی جائیں .

نہ بخشے اگر جاں تو ہم دیویں جی لکھ اقرار نامہ وہاں مہر کی

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۱

اقرار نامہ لکھ دیں جو کچھ کہ پنچان فیصلہ کریں اوپر اس کے عمل کریں .

۱۸۴۹ دستورالعمل انگریزی (ترجمہ : مٹن لال) ، ۱۳۶

دنیا کے دوسرے معاہدات پر غور کیجیے جیسے اقرار نامہ رہن نامہ وغیرہ .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۲۲

[ع : اقرار + ف : نامہ (= مکتوب)]

اِقْراری (کس ا ، سک ق) صف .

۱. اقرار سے منسوب یا متعلق : بطور اقرار ، اقرار کے لیے .

دلہن کا سر رعشہ سے اقراری ہلتا ہوا یعنی ہاں ہاں .

۱۹۲۲ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۶۰

۲. مقر ، معترف ، اقبالی .

بندے نے سرقہ کیا ہے ، اقراری مجرم ہوں .

۱۸۹۰ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۲۳

میں حضور کے صلۂ رحم اور پدرانہ الطاف کا دل و جان سے اقراری ہوں .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، لیلی دمشق ، ۲۲

[ع : اقرار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَقْراص (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

ٹکیاں ، گولیاں .

سب پانی صرف ہو جائے تب اس کے اقراص بنا کر سائے میں سکھا لیں .

۱۸۷۳ ارژنگ چین ، ۱۷

بہترین . . . اقراص و مراہم . . . کا بیان ہے .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۳۰۶

[ع : (ق ر ص) واحد : قُرص]

اَقْران (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

ہمسر ، ایک درجے حیثیت یا زمانے کے اشخاص ، ہم چشم ، ہم عصر .

سوال اس سے کیجیے تب اس کے اقران
تو کیوں اس طرح بھاگ چھوڑ اوسان

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۹

دھوم رسوائی ہوئی اقران میں کسر شان اس کی ہوئی اعیان میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۲

[ع : (ق ر ن) واحد : / قِرْن]

اِقران (کس ا ، سک ق) امذ .

(لفظاً) ملاپ ، وصل ، ملنا ؛ (نجوم) دو ستاروں کا ایک جگہ باہم ہونا .

اس کی رو سے ہم . . . سیارات کے اقران اور محاذات اور حوادث سماوی کی بابت پیشین گوئی کر سکتے ہیں .

۱۸۸۲ منطق استقرائی ، ۳۲

[ع : (ق ر ن)]

اَقرَب (۱) (فت ا ، سک ق ، فت ر) صف .

۱. (فاصلے یا رسائی کے لحاظ سے) نسبتاً اقرب ، قریب تر ، بہت زیادہ نزدیک .

نہایت اقرب ثابتہ ہم سے اتنا بعید ہے کہ ایک شعاع اس ثابتے کی بموجب حساب روانگی . . . ایک کروڑ بیس لاکھ میل ایک دقیقے میں ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۲

رگ گردن سے اقرب آسماں کے ماورا پایا
نہ پہچانا کبھی ہم نے اسے اور بارہا پایا

۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۱

۲. بہت قریب کا رشتہ دار ، سب سے زیادہ قریبی عزیز .

تمہارے خویش ہور اکرب (اقرب) ہمیں ہے (ہیں)
مگر بیگانہ ہو تم سیں رہے ہیں

۱۸۳۰ نور نامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۳۸

[ع : (ق ر ب) قَرِیب کی تفضیل]

اَقربا (فت ا ، سک ق ، کس ر) امذ .

(الف) طور جمع .

عزیز و قریب ، رشتے دار ، اعزہ .

تمام دوست ہور خویش و پیوند من   زن و اقربا نسل و فرزند من

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۸

نیکی . . . خود انسان کی اپنی ذات سے اور اپنے خویش اور اقربا ، دوست آشنا یگانہ و بیگانہ سے علاقہ رکھتی ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۰

تمام عزیز و اقربا خصوصاً ماں ہاتھ دھو کر مرزا کے پیچھے پڑ گئی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰

(ب) طور واحد .

عزیز ، قریب ، رشتہ دار .

سر حسین بن علی (علیہما السلام) اور اس کے خویش و اقرباؤں کے سر ہمارے ساتھ ہیں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۴۳

اس اطراف کی سرزمین کو باتو خان نے اپنے ایک اقربا شیبانی خان کو عطا کیا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۸۶

[ع : (ق ر ب) واحد : قَرِیب]

اَقربائیت/اَقربائیَّت (فت ا ، سک ق ، کس مج ر ، کس ء ، فت ی /شدی بفت) امث .

قرابت داری ، رشتہ داری .

خاص و عام کو فغفور کی شفقت اور درد اقربائیت پسند ہوا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۶۸

[ع: اقربا (رک) + ف: ی/ع: یّ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَقرَبیت/اَقرَبیَّت (فت ا ، سک ق ، فت ر ، کس ب ، فت ی/شدی بفت) امث .

قرب ، نزدیکی ، قریب سے قریب تر ہونا .

حق تعالیٰ کی اقربیت کا راز اس پر کھلتا ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۲۶

اللہ تعالیٰ بکمال اقربیت . . . ذات عارف میں تجلی فرماتا ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۱

اقربیت رب سے ہے انسان کو   مور بھی ذیشان ہے سلیماں کے پاس

۱۹۳۸ کلیات بیتاب ، ۴۶

[ع : اقرب (رک) + ف: ی/ع: یّ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اَقرَح (فت ا ، سک ق ، فت ر) صف .

وہ گھوڑا جس کی پیشانی کے بالوں میں درم کے برابر یا اس سے کم سفیدی ہو ، سفید پیشانی .

ایک اقرح ہے دوسرا ادہم   اک محجّل ہے ایک ہے ارثم

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۵

[ع : (ق ر ح)]

اَقرَع (فت ا ، سک ق ، فت ر) صف ؛ امذ .

جس کے سر کے بال گر گئے ہوں ، گنجا .

رگڑتا ہے سر اپنا کب سے تیرے آستانے پر
سبب یہ ہے جو اے خورشید تاباں! ماہ اقرع ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۳

سر بالکل صفا چٹ تھا . بال کا نام نہ تھا لوگ اس لیے اس کو اقرع کہتے تھے .

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۳۳

[ع : (ق ر ع)]

اَقساط (فت ا ، سک ق) امث ، ج .

کسی چیز کے مساوی یا غیر مساوی حصے ، خصوصاً واجب الادا رقم کے ٹکڑے جو عموماً معینہ وقفے کے ساتھ رفتہ رفتہ یا ایک مدت مقررہ میں ادا کیے جائیں .

اپنی ادا شد اقساط کا ساٹھ فیصدی . . . واپس .

۱۸۱۹ ضابطۂ ملازمت سرکار عالی ، ۲۴۳

[ع : (ق س ط) واحد : قِسْط]

اَقسام (۱) (فت ا ، سک ق) امث ؛ ج .

مختلف قسمیں .

اہل حرفہ چلا ہے سب اقسام   آج سب کا بنے گا اس جا کام

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۵

اس پٹی میں اقسام کے رنگ علٰحدہ علٰحدہ نظر آئیں گے .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۰۱

انواع و اقسام کے پرند راگنیاں گاتے تھے .

۱۹۳۲ قرآنی قصے ، ۹۹

[ع : (ق س م) واحد قِسْم]

اَقسام (۲) (فت ا ، سک ق) امث ؛ ج .

قسمیں ، (متعدد) حلف (اکثر قسم کے ساتھ بطور تابع مستعمل) .

اوروں سے قسم کھائیے اور ہم تو مری جان
ہیں خوب تمھاری قسم اقسام سے واقف

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۳۲

[ع : (ق س م) واحد : قَسَم]

اَقصا (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

۱. حدود ، کنارے ، اطراف ، دور دراز مقامات .

اقصائے ممالک چین میں ایک بادشاہ تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۱

گل کھلایا اس نے جو اقصائے مشرق میں ابھی
اس کے لکھتے وقت ہاتھوں میں لرزتے ہیں قلم

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۱

۲. اقصیٰ (رک) کا اردو املا .

[ع : اقصاء (ق ص و) واحد : قاصی (= دور دراز)]

ــــ ے مَراتِب الظُّہور (- فت م ، کس ت ، ب ، غم ال ، شد ظ بہ ضم ، و مع) امذ .

(تصوف) 'صورت بدن انسانی' (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۴۱)

[اقصیٰ + ع : مراتب (رک) + ال (ا) (رک) + ظہور (رک)]

اَقصَر (فت ا ، سک ق ، فت ص) صف .

کوتاہ ، بہت چھوٹا ، سب سے چھوٹا .

عمریں ان کی اقصر اور اعمال ان کے اقل نسبت بامم سابقہ کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۰

[ع : (ق ص ر) قاصر کی تفضیل]

اَقصیٰ (فت ا ، سک ق ، ابشکل ی) ~ اَقصا .

(الف) صف .

بالا تر ، بلند تر ، اعلیٰ ؛ آخری ، انتہائی .

اعلائے انواع نعمت و اقصائے اقسام رحمت ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱

ہاں یہ سچ ہے کہ ترا وصف ہمارا مقصود
ہاں یہ حق ہے کہ تری نعت ہے اقصیٰ غایت

۱۹۱۵ وفا، عبدالہادی ، ک ، ۱۴

(ب) امذ

مسجد اقصیٰ ، بیت المقدس .

کعبے سے جو بڑھ چلی سواری   اقصیٰ میں تھے انبیا فراہم

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۷۱

اقصیٰ میں ہے غل قبلہ دیں شکل دکھاؤ
الحمد کا نعرہ ہے کہ للہ اب آؤ

۱۹۳۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۱۷

[ع : (ق ص و) قاصی کی تفضیل]

اَقِط (فت ا ، سک ق) امذ .

پنیر ، ماست .

ہم نکالتے تھے . . . زکات فطر کی . . . ایک صاع طعام سے یا ایک صاع اقط سے یا ایک صاع جو سے یا کھجور سے .

نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۱

[ع : (ا ق ط) تلفظاً : اَقُط ، اِقط ، اُقط ، اَقِط ، اَقْط ، اِقِط ، اَقَط]

اَقْطاب (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

(لفظاً) کیلیاں جن پر چکی وغیرہ گھومتی ہے ، (ہئیت) محور زمین کے وہ جنوبی اور شمالی نقطے جو زمین کے ساتھ گردش کرنے میں ہمیشہ اپنے اپنے مقام پر رہتے ہوئے گھومتے رہتے ہیں ، قطب شمالی اور قطب جنوبی ، قطبین .

جنبش میں تھے اقطاب ثوابت حرکت میں
منکے کی طرح ڈھل گیا تاج سر فرقد

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۳۱

(تصوف) 'وہ اولیا جو عالم میں محل نگاہ حق ہوتے ہیں اور ہر زمانے میں (ابدال کے علاوہ) ان میں کا ایک موجود رہتا اور دنیا کے کاروبار کی نگرانی و نگہبانی کرتا ہے' .

ولیاں میانے نقبا و نجبا ہے جان   بھی ابدال اوتاد اقطاب پچھان

۱۶۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج ، (ق) ، ۱۰

یہ مانند اقطاب کے اولیائے کامل ہیں .

۱۹۲۱ مصباح التعرف لارباب التصوف، ۴۱

[ع : (ق ط ب) واحد : قُطب]

اَقْطار (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

۱. اطراف ، کنارے ، (مجازاً) علاقے .

ذکر اس کے محامد کا اقطار آفاق میں اتنا دائر ہو کہ دور اور نزدیک کو پہنچے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۴۰۱

آج اقطار جہاں میں ان کے شہرے عام ہیں
اے میں ان ناموں کے صدقے کیا مقدس نام ہیں

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۸۱

۲. (ہندسہ) وہ خطوط جو مرکز سے گزر کر محیط تک جائیں اور دائرے کو تقسیم کردیں .

ہم ترے دائرۂ دولت میں   شکل اقطار پڑے رہتے ہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۲۳۶

[ع : (ق ط ر) واحد : قُطر]

اَقْطاع (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

۱. زمین کے قطعے ، مختلف خطے یا حصے .

مگر جا بجا چند بے انتہا سر سبز و شاداب اقطاع بھی واقع ہیں .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۲

نواب صاحب کی وفات کی اطلاع سے اقطاع و اطراف ہند کے مسلمانوں میں صف ماتم بچھ گئی .

۱۹۲۲ حیات محسن ، ۱۹۵

۲. علاقے جو طبعی حالت یا نظم و نسق کے اعتبار سے منقسم ہوں ، صوبے وغیرہ .

میں ان اقطاع ہندوستان کا باشندہ ہوتا جن سے یہ بل بطور نفاذ متعلق ہونے والا ہے تو . . . افسوس ظاہر کرنا اپنے اوپر واجب نہ سمجھتا .
۱۸۸۲ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۶۸
اس زمانے کے صوبے اقطاع کہلاتے اور اقطاع کا حاکم . . . گویا گورنر ہوتا .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۱۶
[ع : (ق ط ع) واحد : قِطعہ (= ٹکڑا)]

ــــ دار امذ .

گورنر .
اس نے حکومت کے نظام کی نئی تشکیل کرکے خواجہ مہذب الدین کو وزیر بنایا اور نئے نئے اقطاع دار مقرر کیے .
۱۹۵۸ ہندوستان کی عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۰۴
[اقطاع + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر]

اِقطاع (کس ا ، سک ق)

(الف) امذ .
قطع کر دینے کی کیفیت ، کتائی چھنائی ، کاٹ دینا ؛ کسی کو جائداد وغیرہ عطا کرنے کا عمل (پلیشن) .
(ب) امث .
عطا شدہ آراضی (پلیشن) .
[ع : (ق ط ع)]

اِقطاعی (سک ا ، سک ق) صف .

اقطاع (= جاگیر) سے منسوب : جاگیردارانہ .
اس میں شک نہیں کہ سرمایہ دارانہ نظام اقطاعی دور سے زیادہ ترقی یافتہ چیز ہے .
۱۹۳۶ ماہنامہ ' نگار ' جولائی ، ۵۸
[ع : اقطاع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَقطَع (فت ا ، سک ق ، فت ط) صف .

جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو ، (مجازاً) نہایت بد حال ، ابتر .
فقط ہم کیا نبی کا بھی ہے یہ قال کہ بے اس کے ہے اقطع امردی بال
۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۲
مراقش میں رگیدی جارہی ہے امت عیسیٰ
ادھر اقطع ہیں ہسپانی ، آدھر ابتر فرانسیسی
۱۹۲۵ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۷۷
[ع : (ق ط ع)]

اِقعا (کس ا ، سک ق) امذ .

اکڑوں بیٹھنے کی نشست ، کتے کی طرح سرین پر بیٹھنا .
یا بچھانا بازوؤں کو سجدوں میں یا کہ کتے کی طرح اقعا کریں
۱۸۹۱ کنز الاخرۃ ، ۶۴
دو سجدوں کے درمیان اقعا نہ کر .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۹
[ع : اقعاء ، (ق ع و)]

اَقفال (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .
تالے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۲) .
[ع : (ق ف ل) واحد : قُفل]

اَقَل (فت ا ، ق (عطف یا اضافت میں بشد ل)) صف .

۱. **(تعداد یا مقدار میں) کم ، کمتر ، بہت کم .**
قوتیں ساقط حواس مختل غذا قلیل بلکہ اقل .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۶۰۹
۲. **(حساب) چھوٹے سے چھوٹا (عدد) .**
اس حاصل ضرب کو اس زوج الزوج سے ضرب دیں تو عدد اقل حاصل ہوگا .
۱۹۲۹ اورینٹل کالج میگزین ، ۲۲
۳. **(درجے اور حیثیت میں) پست ، ادنیٰ ، حقیر ، کمترین .**
سایے میں دست کرم کے ترے ہر صبح و مسا
دولت ہر دو جہاں سے ہو غنی عبد اقل
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۳
غیب سے آئے حضور نظر اقدس میں
مدح حاضر میں بھی کچھ عرض کرے عبد اقل
۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۳۲
ہر ایک راہ شیردل اسی کا بندۂ اقل
وہ ہمتوں میں فرد ہے سخاوت اس کی فی المثل
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۳۹
[ع : اقل (ق ل ل) قلیل کی تفضیل]

ــــ اَقَل کس اضا (ــــ شد ل بکس مع ، فت ا ، ق) صف .
کم سے کم ، کمتر سے کمتر (مہذب اللغات ، ۱ ، ۲۷۶) .

ــــ درجہ کس صف (ــــ شد ل بکس مع ، فت د ، سک ر ، فت ج)

(الف) صف .
چھوٹے سے چھوٹا ، کمتر سے کمتر .
پھپھی کو حسب حیثیت اس رسم کا نیگ دیا جاتا ہے جس کا اقل درجہ سوا روپیہ ہوتا ہے .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱
(ب) م ف .
کم از کم .
میں نے پھر اصرار کیا کہ اقل درجہ ان کتب کی فہرست عنایت فرمائیں .
۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق (دیباچہ) ، ۱ : ۱۰
[اقل + ع : درجہ (درج)]

ــــ قلیل کس اضا (ــــ شد ل بکس مع ، فت ق ، ی مع) صف .

قلیل سے بھی قلیل ، کم سے کم ، بہت ہی کم .
اقل قلیل دوا دی جاتی ہے اور اس سے بخوبی کامیابی ہوتی ہے .
۱۸۶۷ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۵۵
بزرگوں کا وجود جو نہایت اقل قلیل ہیں نہایت مغتنم سمجھا جاتا ہے .
۱۹۰۸ مکتوبات حالی ، ۱ : ۵
[اقل : ع : قلیل (رک)]

ــــ مرتبہ کس صف (-شد ل بکس مج ، فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) م ف .

رک : اقل درجہ .

گر محاسب تجھ ثنا میں اب اقل مرتبہ
ہر احاد اوپر بڑھا کر صفر ذرات جہاں

۱۸۰۶ ایمان (شیر محمد خاں) ، ایمان سخن ، ۳۶

اقل مرتبہ دو ہزار مومنین ترکی ٹوپی پہنتے ہیں .

۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۲

[اقل + ع : مرتبہ (رک)]

اقلاً (فت ا ، ق ، شد ل بہ تن فت) م ف .

کم ازکم .

اس نا جنس خط کو تبدیل نہ کر سکیں تو اقلاً اس کی مشکلات حتی الامکان کم کریں .

۱۸۹۷ تمدن عرب (دیباچہ) ، ۶۳

طاقتور ہوتا ہے تو در گزر سے کام لیتا ہوں کمزور ہوتا ہے تو اقلاً اس کو مار ڈالنے کو جی چاہتا ہے .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۷

[ع : اقل (رک) + ع : آ ، تمیز]

اقلاب (کس ا ، سک ق) امذ .

(لفظاً) منقلب کرنا ، بدل دینا ، (تجوید) ایک حرف کی جگہ دوسرے حرف کو بدل دینا (مثلاً اگر تنوین یا نون ساکن کے بعد حرف ' ب ' آوے تو اس کو میم ساکن سے بدل کر پڑھنا) .

تیسرا حکم اقلاب ہے .

۱۹۲۲ علم تجوید ، ۱۸

[ع : (ق ل ب)]

اقلام (فت ا ، سک ق) امذ .

۱. (لکھنے کے) قلم ، خامے .

اگرچہ شرط ادب ہے کہ اسم پاک رسول
زباں سے نکلے وضو ساتھ یا لکھیں اقلام

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۶

بدل توصیف اسی کا ہے کہ بڑھتے بڑھتے
شاخ طوبیٰ سے مل جاتی ہے شاخ اقلام

۱۹۱۵ وفا عظیم آبادی ، ک ، ۱۶

۲. (مجازاً) رسم الخط .

انبیا کے اقلام بھی الگ الگ تھے ، آدم کا قلم سریانی تھا ، شیث کا مولیانی .

۱۸۸۳ طلائع المقدور من مطالب الدہور ، ۶

[ع : (ق ل م) واحد : قلَم]

اقلف (فت ا ، سک ق ، فت ل) صف .

جس کا ختنہ نہ ہوا ہو .

مقبول ہے شہادت اقلف کی .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۸۸

[ع : (ق ل ف) (=عضو تناسل کے آگے کی لٹکی ہوئی کھال والا)]

اقلیت / اَقلیت (فت ا ، ق ، شد ل بکس ، فت ی / شد ی بفت) امث .

۱. (مقابلۃً) تعداد کی کمی ، شمار میں کم ہونا .

مولانا کے ہمدردوں اور معاونوں کی جماعت اقلیت میں آگئی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۳۹

۲. (سیاست) کم تعداد کا گروہ یا فرقہ .

ان تمام امور میں جو مسلمانوں سے بحیثیت ایک کل ہند اقلیت کے متعلق ہیں وہ لیگ کے فیصلے کے پابند ہوں گے .

۱۹۳۶ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۷

[ع : اقل (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ۃ ، لاحقۂ کیفیت]

اُقلیدس (ضم ا ، سک ق ، ی لین ، کس د)

(الف) امذ .

یونان کا مشہور مہندس (تیسری صدی ق م) جو علم ہندسہ کا واضع سمجھا جاتا ہے .

تو اس سے ایسی ہوں اشکال ہندسی پیدا
مٹا دے دیکھ کے اقلیدس اپنی سب تحریر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۳

اقلیدس کا دعویٰ ہے کہ مثلث کے دو ضلعے مل کر ہمیشہ تیسرے ضلعے سے بڑے ہوا کرتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۶۳

(ب) امث .

حکیم اقلیدس کی کتاب جو تحریر اقلیدس کے نام سے مشہوراور سولہ مقالات پر مشتمل ہے .

اقلیدس کے ابتدائی مقالوں کے نئے دعووں . . . کو حل نہیں کرسکتا تھا .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۶۹

اگر یہ کام اصول سے سیکھنا ہے تو پہلے تحریر اقلیدس کا چھٹا مقالہ یاد کر لیجیے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۳۸

۳. علم ہندسہ ، جیومیٹری جس میں مقادیر سے بحث کی جاتی ہے .

عربوں ہی نے پہلے اصول جبر و مقابلہ سے اقلیدس میں کام لیا .

۱۹۸۷ تمدن عرب ، ۴۱۷

شکلیں اقلیدس کی یاد آتی نہیں گرچہ درس عشق ازبرباد ہے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۵۲

[معر : (ق ل د س)]

اُقلیدسی (ضم ا ، سک ق ، ی لین ، کس د)صف .

اقلیدس (خصوصاً نمبر ۳) سے منسوب ، ہندسی .

یہ کسریں ایک اقلیدسی سلسلہ بناتی ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۲۳

[ع : اقلیدس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُقلیل المَلک (کس ا ، سک ق ، ی مع ، ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) امذ .

رک : اکلیل الملک (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۲) .

اقلیم (کس ا ، سک ق ، ی مع) امث .

۱. (قدیم جغرافیائی تقسیم ارض کے مطابق) آباد زمین کا ساتواں حصہ ، دنیا کے سات حصوں میں سے ہر ایک حصہ .
پھر ایک سامان اسی کو مہیا ہو جو حاکم ہفت اقلیم ہو .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۲
اس شہریار فلک بارگاہ کی ہفت اقلیم میں دھوم تھی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰

۲. ملک ، ولایت ، خطہ ، منطقہ .
رک مکٹ مکٹ اپس کے سر پر اقلیم اپر بقا کے قیصر
۱۷۰۰ من لگن ، ۹
پھر نہ آیا پھر کے اقلیم فنا سے جو گیا
جا کے کیا جانے کہاں ملک بقا میں کھو گیا
۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹
عملی حیثیت سے دنیا کی ایک ایک اقلیم اور ایک ایک آبادی کا جائزہ لو .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۵

۳. (تشریح الابدان) جسم کا محدود مقام یا حصہ ، (انگ) Clime (مخزن الجواہر ، ۸۸) .
[معر < یو : Kalima ؛ انگ : Clime (= منطقۂ زمین)]

اقلیمی (کس ا ، سک ق ، ی مع) صف .

اقلیم (رک) سے منسوب : کسی خاص مقام یا خطے سے تعلق رکھنے والا ؛ عالمگیر .
اقلیمی ورم امعاء : گزشتہ چھ سالوں میں اس بیماری کے اکثر واقعات مشاہدے میں آچکے ہیں .
۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۶
[ع : اقلیم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اقلیمیا (کس ا ، سک ق ، ی مع ، سک م) امث .

تپنے کی حالت میں چاندی سونے کا میل یا دھواں ، ثقل فضہ .
بعض خود انسان کی صناعی سے پیدا ہوتے ہیں مانند اقلیمیا .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۱
چاندی اور سونے کو تپانے کے بعد جو اس کی رنگت کے علاوہ ایک اور ہی چیز نظر آتی ہے اسے اقلیمیا کہتے ہیں .
۱۹۱۵ رموز فطرت ، ۱۳۸
[ع : (ق ل م)]

اَقمار (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

بہت سے قمر ، سیاروں کے گرد گھومنے والے چھوٹے روشن ستارے .
مشتری کے گرد چار روشن ستارے قبول کیے گئے جن کا اقمار مشتری نام ہے .
اقمار کڑوڑھا خیالی بے شبہہ ہیں عالم مثالی
۱۸۷۳ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۰
ان میں سے بعض اور چھوٹے چھوٹے ستاروں کو بھی اپنے ساتھ لیے ہوئے گھومتے ہیں جو اقمار کہلاتے ہیں .
۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۷۰
[ع : (ق م ر) واحد قَمَر]

اَقمشہ (فت ا ، سک ق ، کس م ، فت ش) امذ ؛ ج .

۱. قیمتی پارچے (ملبوسات ہوں کہ بن سلے) ، کپڑے کے تھان .
سو جنس اقمشہ ہم اک پشم جانتے ہیں
منعم کو ہے خوش آتی دنیا کی بدقماشی
۱۷۹۲ محب دہلوی ، ۲۹۹
مال و منال اور اسلحہ و اقمشہ سب جہاں تھا وہیں رہا .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۲۲

۲. ساز و سامان ؛ گھریلو استعمال کی چیزیں .
گرم بازاری سخن کی حمد منشی کائنات سے ہے اور . . . نعت بہترین اقمشہ موجودات سے .
[ع : (ق م ش) واحد : قماش]

اِقناع (کس ا ، سک ق) امذ .

کسی طرف دیکھنا مگر التفات نہ کرنا ، ذیل کی ترکیب میں مستعمل .
[ع : (ق ن ع)]

اِقناعی (کس ا ، سک ق) صف .

رک : دلیل اقناعی .
انسان . . . دلائل لمی و اقناعی و خطابی . . . کو کام میں لاتا ہے .
۱۸۹۲ تحریر فی اصول التفسیر ، ۳۰
جن لوگوں نے صرف منطق قیاسی پڑھی ہے وہ اس استدلال کو شاید اقناعی کہیں .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۷۰
[ع : اقناع + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُقنُوم (ضم ا ، سک ق ، و مع) امذ .

۱. ہر چیز کی اصل و بنیاد .
خدا میں تین اقنوم ہیں : وحدت ، فہم ، قوت .
۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۵۳
باقی ہے اک اقنوم جسے کہتے ہیں فولاد
ملتے ہوئے دونوں سے ہیں اس کے بھی قوانین
۱۹۳۶ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۵۱

۲. (مسیحی) تین بنیادی امور : وجود حیات اور علم جن کو (علی الترتیب) " اب ، ام ، روح القدس "، بھی کہتے ہیں .
(عیسائی) کہتے ہیں . . . اقنوم روح القدس نے مریم کی ناسوت میں حلول کیا .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲۹۲
[ع : (ق ن م) ج : آقانیم ؛ قب : سر : قنوم (= شخص)]

اِقوا (کس ا ، سک ق) امذ .

(لفظاً) غنی اور بے نیاز یا مفلس و محتاج ہونا ، (قافیہ) روی کے حروف ماقبل کی حرکتوں کا باہم اختلاف (جو شعر کا عیب ہے) .
اس شعر میں عیب اقوا ہے .
۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۸۸
[ع : (ق و و)]

اَقْوی (فت ا ، سک ق ، بشکل ی) صف .

۱. زیادہ قوی ، قوی تر ، زیادہ طاقت والا .
مذہبی خیالات مخالف مذہب والے کے اظہار اور مشہور ہونے کے لیے نہایت اقویٰ مزاحم کار ہوتے ہیں .
۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۹۹
صرف وہی فرد باقی رہ سکتا ہے جو اصلح و اقویٰ ہو .
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۳۳

۲. (مجازاً) زیادہ مستحکم (قول) جسے آسانی سے رد نہ کیا جا سکے ، زیادہ معتبر یا درست (بات یا دلیل وغیرہ) .
پچھلا قول بہ نسبت پہلے کے اقویٰ ہے .
۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۲۳۷
ادنیٰ کے پیچھے اقویٰ کو کس طرح چھوڑا جاسکتا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۲۷
[ع : (ق و ی) قوی کی تفضیل]

اَقْوال (فت ا ، سک ق) امذ ؛ ج .

۱. باتیں ، کلمات جو زبان سے ادا ہوں ، مقولے ، افعال یا اعمال کی ضد .
ہوا ہوں نشۂ احوال سے مست   نہ تنہا قہوۂ اقوال سے مست
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۷
کبھی کبھی وہ طالب علموں کے کمروں میں بھی آجاتے اور اپنے اقوال سے مستفید فرماتے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۶

۲. رائیں ، بیانات .
امام بخاری اور غیر ہم کے اقوال سے ثابت کیا ہے .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۱۱
[ع : (ق و ل) واحد : قول]

اَقْوام (فت ا ، سک ق) ، امث ؛ ج .

۱. ایسے گروہ یا جماعتیں جو جغرافیائی حالات زبان عقیدہ تہذیب وغیرہ کی بنا پر ایک دوسرے سے ممتاز ہوں .
یہاں کے باشندے اقوام مختلفہ میں منقسم ہیں .
۱۸۸۰ رام چندر ، ماسٹر رام چندر ، ۱۷۲
جادۂ تعلیم پر اقوام مغرب ہیں رواں
علم میں خاصیت مہر سلیمان دیکھکر
۱۹۰۶ کلام نیرنگ ، ۵۰

۲. وہ گروہ جو ذات یا پیشے کی بنا پر تشکیل پائیں .
جرائم پیشہ اقوام کے فرد بازار سے کوئی چیز قیمۃً خریدنا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں .
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۵۰
[ع : (ق و م) واحد : قوم]

ــــ متحدہ کس صف ، (ضم م ، شدت بفت ، کس مج ح ، فت د) امذ .

ایک بین الاقوامی ادارہ جو دوسری جنگ عظیم کے خاتمے پر لیگ آف نیشنز (League of Nations) یعنی جمعیت اقوام کی بجائے قائم کیا گیا . (جون ۱۹۴۵ ع میں سان فرانسسکو میں دنیا کے پچاس ممالک کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا ، جس میں اقوام متحدہ کے قیام کا فیصلہ کرتے ہوئے اس کے منشور کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا .)
ادھر جرمنی اور جاپان کو شکست دی جا رہی تھی اور ادھر سان فرانسسکو میں اقوام متحدہ کا چارٹر تیار ہو رہا تھا .
۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، آغا محمد اشرف ، ۶
[اقوام + ع : متحدہ (رک)]

اَقْوَم (فت ا ، سک ق ، فت و) صف .

بہت زیادہ درست یا قائم .
شان میں ارفع صبر میں اقوم   صلی اللہ علیہ وسلم
۱۹۵۵ تابش سہیل ، ۱۵۳
[ع : اقوم (ق و م)]

اَقْوِیا (فت ا ، سک ق ، کس و) امذ ؛ ج .

طاقت ور اور قوی لوگ ، تنومند اشخاص .
یہ وہ اقویا تھے جو قدیم سے نامور ہیں .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۹
[ع : (ق و ی) واحد : قوی]

اِک (کس مج ا) صف .

ایک (رک) کی تخفیف ، عموماً اشعار یا مرکبات میں مستعمل .
انبر ہوا منور ، درپن تمن ہوا دھر
ہوئے سور چند کے سر پر تارا ہر اک سما کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶
وہ کون سی خوبی ہے جو پیدا نہیں ان میں
اک مہر نبوت کے سوا کیا نہیں ان میں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۰
اس کے سوا کسی سے مجھے دوستی نہیں
یادش بخیر دوست مرا اک وہی نہیں
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۱۶

...اک (۱) لاحقہ .

حاصل مصدر یا اسم کیفیت کی علامت جیسے : پوشاک ، خوراک ، تپاک .
[س : ک क]

...اک (۲) لاحقہ .

صفت فاعلی کے معنی میں ، جیسے : پیراک ، لڑاک ، چالاک .
[س : क]

اک...

مرکب میں جزو اول کے طور پر مختلف معانی میں مستعمل ، جیسے : اک اکیلا ، اک انگ ، اک باری ، اک تار ، اک تھان ، اک درا ، اک ڈال ، اک قلم ، اک لخت وغیرہ (رک : ایک (تحتی الفاظ) .

آکا (فت الف ، شد ک) ، امث .

بڑی بہن ، معمر عورت .
اکا آپ ہمراہ ہونگی تو بجلی کی طرح چمکیں گی .
۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۳۶۹
[ت : آکا]

اکا
(کس ا ، شد ک) امذ ؛ ~ اِکّہ .

۱. **دو پہیوں اور ایک گھوڑے کی گاڑی جو تانگے سے کسی قدر اونچی اور کم چوڑی ہوتی ہے ، یکّہ .**

مہماں وہ میرے گھر رہے شب بھر تو واسطی
در پر مگر سواری کا اکا لگا رہا

۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱ : ۱۹

بیسیوں شاہزادے اکا ہنکاتے پھلکیاں بیچ کے پیٹ پالتے ہیں .

۱۹۳۰ ’ اودھ پنچ ‘ لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲ : ۱۰

۲. **ایک خاص قسم کا بازو بند ، جس پر (بخلاف جوشن یا نونگے کے) صرف ایک ہی بڑا نگ جڑا ہوتا ہے (نگ کے نیچے ایک ڈبیا بنی ہوتی ہے جس میں عطر کی پھریری رکھ لیتے ہیں) .**

کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہاں ہوگئے
بازوؤں پر باندھ کے اکے دو پہیاں ہوگئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۳

گرمیاں کیں اس قدر ہر عضو شعلا ہوگیا
شب کو روشن یار کے بازو کا اکا ہوگیا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۱۱

زیوروں میں . . . اکے ، جوشن ، بجلیاں . . . سب متروک .

۱۹۳۵ ’ اودھ پنچ ‘ لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۳

۳. **ایک بتی کا شمعدان ، ایک کنول کی بیٹھک .**

جوشن ہے یاد بازوے جاناں کا بعد مرگ
روشن ہو شمع طور کا اکا مزار پر

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱۳۵

شعر سانچے میں ڈھلے ہیں نور کے — بزم میں اکے ہیں روشن طور کے

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خان) ، د ، ۹۵

۴. **ایک وزنی اور لمبا مگدر جس کو پہلوان زور یا قوت بڑھانے کے لیے اٹھاتے اور گھماتے ہیں .**

ورزش تجھے دکھانے کو پیر فلک نے رات
رستم کے زور کرنے کا اکا اٹھا لیا

۱۸۶۷ رشک (مطالب غرّا) ، ۶

۵. **(مغل شاہی دور میں) ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنی متعلقہ پلٹن کو پہرا چوکی تقسیم کرنے پر متعین ہوتا تھا ، جمعدار .**

بلبل جو ہے نقیب تو شمشاد چوبدار — اکا صبا کا بانٹتا پھرتا ہے نوکری

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۴۸

۶. **(ہندوستان کی قدیم ریاستوں اور رجواڑوں کا) اعزازی وظیفہ پانے والا رئیس زادہ .**

معافی کے فرمان جاری ہوئے — جو اکے تھے باون ہزاری ہوے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۹۵

۷. **تاش اور گنجفے کا ایک پتا جس پر اس بازی کے رنگ کا ایک نشان ہوتا ہے جس سے وہ بازی موسوم ہوتی ہے (یہ بازی کا سب سے بڑا میر شمار کیا جاتا ہے) .**

کھیلنے کو گنجفہ بیٹھا جو وہ سفاک خلق
چنگ کا اکا وہیں چنگیز خاں ہو جائیگا

۱۸۳۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۴۷

[ا : ایک (رک) + کا ، لاحقۂ نسبت یا اضافت ؛ قب : ف ، یکہ]

ـــ دُکّا
(ـــ ضم د ، شد ک) ، صف ؛ م ف .

۱. **اکیلا ، تنہا ، جس کے ساتھ کوئی دوسرا نہ ہو (بیشتر مسافر کے لیے مستعمل) .**

بڑھیا نے کہا اکے دکے پردیسی کا حافظ اللہ ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۰

یثرب کا کوئی نو مذہب اکا دکا مل جائے تو اسے اس طرح مار ڈالیں کہ کسی کو خبر نہ ہو .

۱۹۱۹ جویاے حق ، شرر ، ۲ : ۱۰۳

۲. **خال خال ، کوئی کوئی ، ایک آدھ ، بہت کم (تعداد میں) .**

تعلیم کی بدولت کوئی اکا دکا اچھی خدمت پر بھی پہنچ گیا تو اس کو . . . قومی ترقی نہیں کہہ سکتے .

۱۸۹۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۲۷۱

داڑھی میں اکا دکا سیاہ بال تھا .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۱۵

[ا : اکا (رک) + دکا (رک)]

ـــ لگانا / مارنا
(تاش ، گنجفہ) کھیل میں اکے کا پتا ڈالنا (ا پ و ، ۸ : ۱۴۸) .

ـــ وکیل گدھا پٹنہ شہر میں سدھا ؟
کہاوت .

پٹنہ (صوبہ بہار، بھارت) میں یہ تینوں بہت ہیں (جامع اللغات، ۱ : ۲۲۳).

. . . اکا
لاحقہ .

۱. **اسمیت کے لیے ، جیسے : جھڑاکا ، دھماکا ، کڑاکا .**

[ف]

۲. **وصفیت کے لیے ، جیسے : لڑاکا .**

[س : ک क]

آکابر
(فت ا ، کس ب) ، امذ ؛ صف ؛ ج .

(الف) طور جمع .

۱. **معزز یا سربرآوردہ افراد ، مقتدر لوگ ، ذی اثر اشخاص .**

یکس ایک نے پاک تھے صاف تھے
اکابر اتھے ہور اشراف تھے

حسن شوقی ، د ، ۹۰

جہاں تک اس جگہ کے تھے اکابر
ہوئے خدمت میں ان کی آکے حاضر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۹۳

اکابر اسلام نے ان کی تصدیق فرمائی ہے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مضامین ، ۵۳

۲. **(عمر کے اعتبار سے) بڑے ، بزرگ ، مورث ، اسلاف .**

بعضے اکابر و آغا فتح علی کی زبانی معلوم ہوا کہ اس کی بنیاد کو اکتالیس یا پینتالیس برس گزرے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۰

آپ کے اکابر مدینۂ طیبہ کے رہنے والے تھے .

۱۹۰۵ یاد گار دہلی ، ۸۲

۳. بزرگان دین .

وہ درویش جو صادق صابر سب سوں ہیں درویش اکابر

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۶۳

مر کر ملے نجات لحد کے فشار سے صدقہ اکابر و شہدا کی قبور کا

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۴۲

مذکورۂ بالا اکابر سے میں مستفید ہوا .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۴

(ب) طور واحد .

۴. سربرآوردہ یا نمودار ، معزز ، مقتدر ، ذی اثر (شخص) .

اے بادشاہ زادے میں رئیس اور اکابر اس کم بخت شہر کا ہوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۹

[ع : (ک ب ر) واحد : آکْبَر ، کَبِیر کی تفضیل]

آکاج

(فت ا) .

(الف) امذ .

بگاڑ ، نقصان .

سب پنڈت آپس میں کہنے لگے اس راجا نے کیا اپنا اکاج کیا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۰

ظلم ؛ حق تلفی ؛ نکماپن (پلیٹس) .

(ب) صف .

نقصان دہ ، نکما (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کاریّہ कार्य]

آکاجْنا

(فت ا ، سک ج) .

(الف) ف م .

ضرر پہنچانا ؛ نکما کردینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۳) .

(ب) ف ل .

مرجانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۳) .

[س : اکاج (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

آکاجی

(فت ا) .

(الف) صف .

نقصان دہ ، مضر (پلیٹس) .

(ب) امذ .

مزاحم یا حارج ہونے والا شخص یا چیز ، نکما آدمی (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کاریے अ + कार्य (= کام)]

اِکادَسی / اِکادَشی

(کس ا ، فت د) امث ؛ ~ ایکادشی .

چاند کے مہینے کی گیارھویں تاریخ جس میں اکثر ہندو برت (روزہ) رکھتے ہیں .

گیان چند کے سوا جسے اس روز اکادشی کا برت تھا ، سب نے معمول کھانا کھایا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۵۰

ہر ہندی مہینے کی گیارہ بارہ کو برہمنوں پر اکادشی کا روزہ ہے .

۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۲۸۲

[س : ایکادشی एकादशी]

آکاڈْمی

(فت مع ا ، سک د) امث ؛ ~ اکیڈمی .

۱. وہ درسگاہ جہاں افلاطون (حکیم) درس دیا کرتا تھا .

اس نے اپنی مشہور تعلیم گاہ اکادمی قائم کی .

۱۹۳۳ ریاست (مقدمہ) ، ۷

۲. وہ ادارہ جو علمی تحقیق و تصنیف کا کام کرے .

الہ آباد کی ہندوستانی اکادمی کی مساعی بھی اس بارے میں لائق شکرگزاری ہیں .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۸

[انگ : Academy]

آکاذِیب

(فت ا ، ی مع) امذ ؛ ج .

جھوٹی باتیں ، جھوٹ اور بے بنیاد خبریں .

مناقب صحیحہ . . . آپ کے اس کثرت سے ہیں کہ وہ ان اکاذیب اور اباطیل کے منسوب کرنے سے بے نیاز کرتے ہیں .

۱۸۹۶ رسالۂ تحفۃالسعادت ، ۱۵

اس سیاسی جنگ اور سائنس و اکاذیب کی لڑائی میں یورپ کا جو کچھ فرض ہے وہ ظاہر ہے .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۳

[ع : (ک ذ ب) واحد : اُکْذُوبَہ]

آکار

(فت ا) امذ (قدیم) .

صورت ، مورت .

یہ جیتا بھوت اکار سب میری اور منجھار .

۱۵۸۲ کلمۃالحقائق ، جانم ، ۴۳

دونی وجوداں روپ اکار دونی تروپ دیک بچار

۱۶۴۰ داول ، کشف الوجود ، (قدیم اردو ، ۱ ، ۳۱۳)

بولتے کے ہیں یہ سارے کار تار
کیا اکاراور کیا اونکاراور کیا مکار (کذا)

۱۸۰۲ رمزالعاشقین ، ۲۹

[س : آکار आकार]

— بَنْد

(— فت ب ، سک ن) امذ .

(محکمہ مال) ایک نقشہ جو لگان کے سالانہ فیصلے کے وقت تیار کیا جاتا ہے اور جس میں زیادہ سے زیادہ زر لگان قابل وصولی دکھایا جاتا ہے اور زمین زیر لگان اور معافی وغیرہ اس میں درج ہوتی ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۵)

[اکار + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے فعل امر]

آکار

(فت ا) صف

رک : اکارت .(پلیٹس) .

آکارَت

(فت ا ، ر) صف ؛ ~ اکارتھ .

۱. بے فائدہ ، بیکار ، بے نتیجہ ، ضائع ، برباد .

لگیں ہیں جی پر برہ کی گھاتیں تلپھ تلپھ کربتائیں راتیں
تمھاری جن نے بتائیں باتیں اکارت اپنا جنم گنوایا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۲

بی بی خدا کسی کی محنت اکارت نہیں کھوتا .

۱۸۶۳ نصیحت کا کرن پھول ، ۶

اتفاق و یکجہتی کی تمام کوشش اکارت ہوچکی ہیں .

۱۹۲۴ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۹

۲. ناکارہ ، نکما (فرہنگ آصفیہ ، ۱ ، ۱۸۹) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کرت + ارتھ अ + करत + अर्थ]

— جانا ف ل .

ضائع ہونا ، بے فائدہ رہنا .

تجھ تردد یاں اکارت جائیگا نام جگ میں تاقیامت پائیگا

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۳۲

نمازیں بے حضور قلب اکارت گئیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۸

اس محنت کے اکارت جانے پر کف افسوس ملتے ہوئے مرے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۶۲

آکارتھ (فت ا ، ر) صف (قدیم) .

رک ، اکارت .

تم نے یہ مثل نہیں سنی جو تعجب کرتی ہو کہ ' اندھی پیسے کتا کھائے پاپی کا مال اکارتھ جائے ' .

۱۸۲۵ منتخبات ہندی ، ۱ ، ۱۴

آکارڈین (فت مع ا ، سک ر ، کس ڈ ، فت ی) امذ ؛ ~ اکورڈین .

ایک قسم کا چھوٹا باجا جس میں دھونکنیاں فلزاتی پردے سرگم وغیرہ ہوتے ہیں .

اکثر لوگ اکارڈین کی دھنوں پر روسی رقص کررہے تھے .

۱۹۷۳ سہ ماہی ' اوراق ' ، اکتوبر نومبر ، ۱۱۱

[انگ : Accordion]

آکارن (فت ا ، ر) امذ .

۱. بے سبب ، بے وجہ ، ناحق .

یہ جگت اکارن ہے اور بھرم سے بھاستا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۲

۲. بے عقل ، بیہوش ، بے فائدہ (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کارن (= سبب) कारण]

آکارہ (فت ا ، ر) امذ .

(نباتیات) ایک ہندوستانی روئیدگی جو دوا کے طور پر مستعمل ہے ، چرچٹا .

چرچٹا اکارہ کی ایک قسم نہیں بلکہ یہ دونوں مترادف ہیں اور اکارہ اگھاڑا کی تصحیف معلوم ہوتی ہے ، (لاطینی) Achyranthes Aspera .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ ، ۳۴۹

[س : آ + گھاٹ + کَ आ + घाट + क]

آکاری (فت ا) امذ .

رک : ادکاری (اپ و ، ۶ : ۸) .

آکاس (فت ا) امذ ؛ ~ آکاس ، آکاش ، اکاش .

۱. آسمان .

اکاس انچہ پاتال دھرتی نہیں جہان کچھ نکوئی تہاں ہے نہیں

۱۴۵۷ کدم راو پدم راو ، ۱۰

امید آس باشد و نومید ہے نراس چرخ و سپہر ہم فلک و آسمان اکاس

۱۶۲۱ خالق باری ، ۱۷

ہندی زبان میں ارض وسما کا ہے ترجمہ
دھرتی اگر زمیں ہے تو گودون اکاس ہے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۸۹

۲. (مجازاً) جوہر ؛ خلا ، فضا ، اتھر (رک آکاس (پلیٹس)) .

اکاس ایک جوہر ہے جو لطیف اور قدیم اور ہر جگہ موجود ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۲ : ۱۷۲

[س : آکاش आकाश]

— باندھیں پتال باندھیں گھر کی ٹٹی کھلی کہاوت .

سارے زمانے کا انتظام کرتے پھریں مگر اپنے گھر کے بندوبست سے غافل (فرہنگ اثر ، ۱۵۱) .

— بانی امث .

(ہند) سروش غیب کی آواز ، الہام یا وحی .

برہمن کی تپشیا دیکھکر دیوتا خوش ہوئے . . . تب اکاس بانی ہوئی کہ ہم امرت بھیجتے ہیں .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۳

جوں ہی اس کے پاس پہنچا تو یہ اکاس بانی سنی .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۳۰

[اکاس + بانی (رک)]

— بیل (~ ی مج) امث .

زرد رنگ کے بٹے ہوئے تاگے سے مشابہ ایک بیل جو بغیر جڑ کے کسی بھی درخت پر پیدا ہوتی اور اس پر پھیل کر لپٹی چلی جاتی ہے (اس درخت کے پتے بالکل خشک ہو جاتے ہیں) (دواؤں میں مستعمل) ، (لاطینی) Cuscuta Reflexa .

پیچہ (لبلاب و عشقہ) اکاس بیل .

۱۳۵۹/۱۲۷۲ شرف نامہ ، احمد منیری (پنجاب میں اردو ، ۲۱۶) .

یہ جو اکاس بیل ہوتی ہے زرد زرد . . . اس سے سر دھونا بھی بالوں کو بہت بڑھاتا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۱۸

[س : آکاشا + ولّی आकाशा + वल्ली]

— دیا (~ کس د) امذ .

۱. معمول سے زیادہ بلند یا مینار پر روشن ہونے والا چراغ جو عموماً خاص خاص تقاریب میں جگہ کی نشان دہی کے لیے جلایا جاتا ہے ، روشن مینار (اپ و ، ۱ : ۱۹۰) .

۲. وہ بڑا چراغ جو جہازوں کی رہنمائی کے لیے روشن کیا جاتا ہے ، اکاس دیوٹ (اپ و ، ۵ : ۱۶۵) .

۲. وہ چراغ جو کاتک کے مہینے میں اونچے بانسوں پر لٹکا دیتے ہیں ، چراغوارہ (اردو ہندی لغات ، ۱۰) .

جب کاتک چڑھا تو شکل پکش . . . نے اکاس دیے جلائے .

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۱۲۲

[اکاس + دیا (رک)]

— دیوٹ (ـ ی مع ، فت و) امذ .

وہ بڑا چراغ جو جہازوں کی رہنمائی کے لیے روشن کیا جائے (ا پ و ، ۵ ، ۱۶۵) .

[اکاس + دیوٹ (رک)]

— میں چڑھانا محاورہ (قدیم)

عزت دینا ، رتبہ بلند کرنا .

بیراگیوں کے پنتھ میں آکر و مہ جبین
بیراگ کوں اٹھا کے چڑھایا اکاس میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۶

اَکاسر (فت ا ، کس مج س ، فت ر) امذ ؛ ج .

فارس (ایران) کے مشہور بادشاہ خسرو نوشیروان اور خسرو پرویز کی اولاد ، ساسانی خاندان کے شاہان فارس کا لقب .

اگلے ملوک اکاسرہ . . . کے محل اسی خطے کی نازنین عورتوں سے بھرے جاتے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، نیکی کا پھل ، ۹۲

[معر : کسریٰ > ف : خسرو ؛ ج : اکاسرہ]

اُکاسنا (ضم ا ، سک س) ف م .

ابھارنا ، اکسانا (پلیٹس)

[اکسنا (رک) کا تعدیہ]

آکاسی (فت ا ، صف (قدیم) .

اکاس (= اسمان) سے منسوب : آسمان کا رہنے والا ، عالم بالا کا باشندہ .

کہ اے کون ہے توں سو کہ بالکے اکاسی ہے توں یا ہے پاتال کے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۶

[اکاس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِکاسی/اِکّاسی (کس ا / شد ک) صف ؛ ~ اکیاسی .

اسی اور ایک ، نو کم نوے ، (ہندسوں میں) ۸۱ .

ایسی نہ فوج کچھ ہے نہ ایسے نشان ہیں
میں نے تو خود گنا ہے اکاسی جوان ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۱

یہاں کے حکمراں کے تھان پر اکاسی ہاتھی موجود تھے .

۱۹۷۵ تین مسلمان سیاح ، ۶۰

[س : ایکاشیت एकाशीति]

آکاش (فت ا) امذ .

رک : آکاس .

— بانی امث .

رک : اکاس بانی .

وید کی منطق گاؤں والوں کو اکاش بانی معلوم ہوتی .

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۱۲۲

آکاشی (فت ا) صف .

رک : آکاسی .

— بَرت (ـ کس ب ، سک ر) امث .

(کاشتکاری) وہ آراضی مزروعہ جس میں آبپاشی کا کوئی ذریعہ نہ ہو اور پیداوار کا دارومدار صرف بارش پر ہو ، خاکی ، بارانی (ا پ و ، ۶ : ۱۳) .

[اکاشی + ابرت (رک)]

آکال (فت ا) ~ کال ؛ امذ .

۱. خشک سالی ، قحط ، کال .

مستی کے حال میں نہ ہویا جی کو کچھ خیال
اس دن کا جب کہ اس پہ پڑے آن کر اکال

۱۷۴۴ گلستان (ترجمہ) ، حسن علی خان ، ۱۱۵

کہیں اساڑھ میں آسمان پر شفق چھاجائے تو وہ . . . اکال کی خبر دیتی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۲۴۵

۲. جو فنا پذیر نہ ہو ، ہمیشہ باقی ، (مجازاً) خدا ، دیوتا .

اکال پرکھ یا غیرفانی انسان خدا کے معنوں میں سکھ مذہب میں مرکزی شخصیت ہے .

حکایات پنجاب ، ۱ ، ۳۷۹

بے موقع ، بے محل ؛ بے فصل یا بے موسم (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کال (رک)]

اَکّال (فت ا ، شد ک) صف مذ .

بہت کھانے والا ، کھاجانے اور نگل جانے والا ، (مجازاً) فنا کردینے والا .

بڑا اکال ہے ناسخ غم عالم فراہم کر
ارادہ ہے اگر اے چرخ اس کی میہمانی کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۳

مسوڑھوں پر تیز و اکال اور خون کو جلانے والا مادہ گرجاتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۱

[ع : (ا ک ل) آکِل کا مبالغہ]

اَکالب (فت ا ، کس ل) امذ ؛ ج ج .

کتے ، سگ (بہت سے) .

صدا شیروں کی اس کے شیہے (صیحے) کے آگے
صیاح ذیاب و نبیاح اکالب

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۷

[کلب (ک ل ب) واحد : کَلْب ؛ ج : کِلاب ؛ ج ج : اکالب]

اُکالنا (ضم ا ، سک ل) ف م .
(پانی وغیرہ) ابالنا ، جوش دینا (پلیٹس) .
[ہ : اُکالنا उकालना]

اَکالَہ (فت ا ، شد ک ، فت ل) صف ، مث .
اکال (رک) کی تانیث .
عالم تمام بلع اس اکالہ نے کیا   بھرتا نہیں بڑا ہے زمیں کا شکم بہت
۱۸۷۵ شہید (احمد علی) ، د ، ۵۰
مذہبی تعصبات مادۂ اکالہ کی طرح قوم کو فنا کر رہے ہیں .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۳۰
[ع : اکال (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَکالی (فت ا) امذ .
سکھ قوم کا ایک فرقہ جس کا نعرہ « ست سری اکال » (= ازلی و ابدی خدا) ہوتا ہے ، سکھ .
اب بھی . . . اکالیوں کی دستاروں پر چکر آہنی رکھا ہوا ہوتا ہے .
۱۸۶۴ تحقیقاتِ چشتی ، ۸۰۵
اکالیوں نے گوردواروں کے بارے میں . . . ستیا گرہ کرنی شروع کی تھی .
۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۸ : ۹
[ا ، اکال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَکام (فت ا) صف .
بلا خواہش ، بے فائدہ (پلیٹس) .
[س : اکام अकाम]

اِکان (کس ا) امذ .
پاو آنا ، ایک پیسا (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۵۹) .
[ا : اک + ا ن ، آنہ کی تخفیف]

اِکانْت (کس مع ا ، سک ن) امث .
تنہائی .
بھتوں کے بچھڑے ہوئے راجا اور منتری اکانت میں باتیں کرنے لگے .
۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۷
[ایک (رک) + آنت ، لاحقہ وصفی]

اِکانُمی/اِکانومی (کس مع ا ، ضم مع ن / و مج) امث .
کفایت شعاری ؛ علم المعیشت .
اکانومی خواہ ملکی ہو خاندانی یا شخصی حسن انتظام پر منحصر ہوتی ہے .
۱۹۰۷ ماہنامہ ' مخزن ، دہلی ، اکتوبر ، ۵۱
[انگ : Economy]

اِکانوے/اِکانّوے (کس ا ، سک ن/شد ک) صف : ← اکیانوے .
نوے اور ایک ، نو کم سو ، (ہندسوں میں) ۹۱ .
ستمبر ۱۹۳۱ میں ۱۹۱۴ کی قیمت کے مقابلے میں روپیے کی قیمت اکانوے فیصد تھی .
۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۲۶۰
[س : ایک نوتِ एकनवति]

اِکاوَلی (کس ا ، فت و) امث .
(زرگری) ایک لڑی کی مالا جس میں صرف موتی ہوں (اپ و ، ۲ : ۱۲) .
[اک (رک) + س : وِیلم विल (= بل ، موری)]

اِکاوَن/اِکاوّن (کس ا ، فت و / شد ک) صف ، اکیاون .
پچاس اور ایک ، نو کم ساٹھ ، (ہندسوں میں) ۵۱ .
چنانچہ اکاون رسالے تصنیف کیے .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۳
اب سے اکاون برس پہلے جو محو خواب تھے
ایک دو کیسے ہزاروں ان میں شیخ و شاب تھے
۱۹۲۰ احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۲۱۷
[س : ایک پنچا شَت एकपंचाशत]

اَکاؤُنْٹ (فت مع ا ، ضم ؤ ، سک ن) امذ .
جمع و خرچ کا حساب ، بینک وغیرہ میں کھلا ہوا کسی شخص یا اشخاص کا کھاتا .
تم اپنے روپیے جمع کرنا اور بینک کا اکاؤنٹ دیکھ دیکھ کر خوش ہونا .
۱۸۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۱۳
[انگ : Account]

ـــ ہولڈر (و مج ، سک ل ، فت ڈ) امذ .
وہ شخص جس کا بینک میں کھاتا ہو ، کھاتے دار .
ایک اکاؤنٹ ہولڈر دو آدمیوں کو لایا اور کہا یہ لیجیے صاحب دو کھاتے کھول دیجیے .
۱۹۷۴ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۲۰ جنوری : ۲
[انگ : Account Holder]

اَکاؤنْٹَنْٹ (فت مع ا ، ضم ؤ ، سک ن ، فت مع ٹ ، سک ن) امذ .
محاسب ، دفتر میں حساب کتاب کا کام کرنے والا .
اکاؤنٹنٹ کے بل آنے پر رقم روانہ کردی جایا کرے گی .
۱۹۲۱ مکتوبات عبدالحق ، ۱۷۹
[انگ : Accountent]

ـــ جَنْرَل (فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ .
سرکاری محکمہ حسابات کا سب سے اعلیٰ افسر .
اس قسم کے معاملے کا فیصلہ اکاؤنٹنٹ جنرل کی رائے سے . . . کیا جاوے گا .
۱۸۸۹ مکاتیب سرسید ، ۱۹۷
[انگ : Accountant Gencrai]

اَکاؤنٹنسی (فت مع ا، ضم ؤ، سک ن، فت مع ٹ، سک ن) امث.

محاسبی، محاسب کا کام، منیمی.

اس کے بعض مرکبات اور مشتقات جیسے اکاؤنٹنٹ، اکاؤنٹس، اکاؤنٹنسی ... بھی اردو میں رائج ہیں.

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۹

[انگ ، Accountancy]

اِکائی (کس ا) امث.

۱. (حساب) ایک سے نو تک کا عدد، ہندسوں میں دہائی سے پہلے کے اعداد، احاد.

اکائی دہائی سیکڑا ہزار دس ہزار.

۱۸۰۱ پہاڑا، ۵

اعداد تمام مختلف ہیں باہم   ہر ایک میں ہے مگر اکائی دیکھو

۱۹۰۸ رباعیات امجد، ۱: ۳۰

۲. وقت اور جسم نیز اس کے عوارض (کیف و کم وغیرہ) کو ناپنے یا شمار کرنے کا مفروضہ یا مقررہ پیمانہ، وہ مقررہ مقدار جس کے ذریعے اس نوع کی دوسری تعدادوں کی پیمائش کی جا سکے، وحدت، یونٹ.

حقیقی اکائی فکر کی یعنی فکر کا فعل واحد ... فکر کا حکم ... یا قضیہ ہے.

۱۹۲۳ مفتاح المنطق، ۱۵

۳. ملک کا ہر ایک حصہ جو انتظامی اغراض سے ایک ذیلی مرکز قرار دیا گیا ہو اور یہ سب حصے مل کر ایک مرکز کے ماتحت ہوں (جیسے صوبہ یا کمشنری وغیرہ)، وحدت.

آبادی کی اکائی جتنی چھوٹی ہو گی، اتنا ہی ان اشخاص کا تناسب زیادہ ہو گا.

۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۳۱

[اک (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ نسبت]

اِکباب (کس ا، سک ک) امذ.

(عضویات) اوندھا ہونے کی کیفیت، سرنگونی.

وہ حالت جس میں ہتھیلی نیچے کی طرف ہوتی ہے اکباب کہلاتی ہے.

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات، ۳۵۹

[ع : (ک ب ب) (= نیز پچھاڑنا، پچھڑنا)]

اَکْبَر (فت ا، سک ک، فت ب)

(الف) صف.

مرتبے یا عمر یا جسامت وغیرہ میں بڑا، بہت بڑا، سب سے بڑا.

جیوں حقیقت میں مخدوم سید محمد گیسودراز حسینی ... جنو کون ولی اکبر کتے ... جاں ہی خدا کے وصال میں جاتے، وہاں تی اون فرماتے.

۱۶۳۵ سب رس، ۲۰۸

شہزاد سرو قامت غیرت شمشاد تھی، اکبر اولاد تھی.

۱۸۶۲ شبستان سرور، ۱۰

جو منزل قرآن مبیں ہے وہ محمد   جو خالق اکبر کا امیں ہے وہ محمد

۱۹۱۲ شمیم، ریاض شمیم، ۲: ۹۰

(ب) امذ.

۱. فرمانروایان ہند میں چغتائی (موسوم بہ مغلیہ) خاندان کا تیسرا فرمانروا (بابر کا پوتا، ہمایوں کا بیٹا) جلال الدین محمد اکبر (۱۵۴۲ - ۱۶۰۵ء). اس کا نام متعدد تلمیحات کے طور پر ادبیات میں مستعمل اور اکبراعظم کے نام سے مشہور ہے. بہت سی چیزیں (سکے اوزان وغیرہ) اس کی نسبت سے اکبری کہلاتی ہیں. اس کے نو وزیر تھے جو نورتن کہلاتے تھے).

اک تختہ ہفت کشور دہلی کا ہے ہمارے
نو آسماں ہیں اپنے اکبر کے اورنگ میں

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۰۸

۲. امام حسینؑ کے منجھلے بیٹے کا نام جو شکل و صورت میں حضور صلعم سے مشابہ تھے، اٹھارہ برس کی عمر میں جہاد کربلا میں شہید ہوئے.

نیام تیغ ہو گر عضو عضو اکبر کا
ہر استخوان ہو قندیل تیر اصغر کا

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲: ۱۷۲

ہمشکل پیمبر نے کہا گر کے قدم پر   کونین میں ممتاز ہوا آپ کا اکبر

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۶: ۱۷۸

ہاں عمر جاوداں کی ہمیں بھی نوید دے
اے موت اے جوانی اکبر کی آرزو

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۵۰

۳. (منطق) قیاس منطقی کے نتیجے کا محمول یا مبتدا کی خبر.

نتیجے کے موضوع کو اصغر کہتے ہیں اور محمول کو اکبر.

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ، ۸۷

[ع : (ک ب ر)]

ـــ اَعْظَم (کس صف، فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.

رک: اکبر (ب) ۱.

اکبر اعظم کا وہ فرزند شہزادہ سلیم
میری شمشیر ادا نے دل کیا جس کا دونیم

۱۹۱۶ نقوش مانی، ۳۳

[اکبر + ع : اعظم (رک)]

ـــ اَکابِر کس اضا (ـــ فت ا، کس ب) صف.

سب بڑوں سے بڑا.

ماننا پڑیگا کہ وہ ماضی کے اکبر اکابر سائنسدانوں میں سے ہیں.

مقدمۂ تاریخ سائنس، ۲/۱: ۶۰۲

[اکبر + اکابر (رک)]

ـــ الْکَبائِر (ـــ ضم ر، غم ا، سک ل، فت ک، کس ء) صف.

گناہان کبیرہ میں سب سے بڑا گناہ، بہت بڑا گناہ، جو گناہان کبیرہ میں بدترین ہو.

شراب خواری و قمار بازی جو اکبرالکبائر ہیں وہ بھی جو فروشی و گندم نمائی سے بہتر ہیں.

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۲۷

جرموں میں سے ایک جرم والدین کی نا فرمانی ہے ... شریعت کی رو سے تو وہ اکبرالکبائر ہے.

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۱: ۱۶۳

[اکبر + ع : ال (ا) (رک) + کبائر (رک)]

ـــ آباد امذ.

ہندوستان کے شہر آگرہ کا دوسرا نام جو شہنشاہ اکبر (۱۵۴۲ - ۱۶۰۵ء) سے منسوب ہے. (یہاں مشہور روضۂ تاج محل واقع ہے. اردو کے بعض مشاہیر شعرا کے نام کو اس شہر سے نسبت دی جاتی ہے، مثلاً نظیر اکبرآبادی، سیماب اکبرآبادی وغیرہ).

چلا اکبر آباد سے جس گھڑی	در و بام پر چشم حیرت پڑی
۱۸۱۰؛	میر ، ک ، ۹۷۲

[اکبر ، عَلَم + ف : آباد (رک)]

اَکبری (فت ا ، سک ک ، فت ب) امث .

۱. اکبر بادشاہ یا کسی ماہرفن اکبر کے نام سے منسوب ایک مٹھائی .

برف سی جب گھل گئی برفی تمام	اکبری نے رکھ لیا اکبر کا نام
۱۸۳۷	مثنوی بہار ہند ، ۲۰

۲. چاول کے آٹے یا میدے کی تلی ہوئی اور شیرے میں پروردہ اندر سے کی قسم کی ٹکیاں (ا پ و ، ۳ : ۲۰۵ ؛ شاہی دسترخوان ، ۲۳۹) .

۳. اکبر اعظم (رک) سے منسوب ، ذیل کے مرکبات میں مستعمل .

[اکبر + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اَشرَفی (ـــ فت ا ، سک ش ، فت ر) امث .

اکبر اعظم کے زمانے کا سونے کا سکہ جو تقریباً سولہ روپیہ کے برابر ہوتا تھا (پلیٹس) .

[اکبری + ف : اشرفی (رک)]

ـــ حَملَہ (ـــ فت ح ، سک م ، فت ل) امذ .

(حرب و ضرب) " پانچ حملوں میں سے دوسرا حملہ جو اس طور پر ہے کہ تھانھ پر ہو کر طمانچہ اور پالٹ مارے ، دوسرا شخص طمانچہ روک کر اور پالٹ خالی دے کر مونڈھا مارے ، یہ روک کر ہوکھر مارے اور وہ روک کر بھنڈارا مارے اور یہ روک کر سر مارے " (آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۱) .

[اکبری + ع : حملہ (رک)]

ـــ سیر (ـــ ی مج) امذ .

ایک سیر (سو تولے یا کم و بیش) کا باٹ یا وزن جو اکبر اعظم کے زمانے میں رائج ہوا تھا .

اس دیار میں آم ایک اکبری سیر کے برابر وزن میں ہوتا تھا .
۱۸۹۷	تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۹۱

[اکبری + ا : سیر (رک)]

ـــ مُہر (ـــ ضم مج م ، سک ہ) امث .

رک : اکبری اشرفی .

اکبر کے طلائی سکے کا نام اکبری مہر ہوا اور اسی کو اشرفی بھی کہتے تھے .
۱۹۰۸	ماہنامہ ' صلائے عام ' دہلی ، دسمبر ، ۳۵

[اکبری + ع : مہر (رک)]

ـــ نِرَت (ـــ کس ن ، فت ر) امذ .

(موسیقی) دور اکبر اعظم کی بیگمات اور شہزادگان کی چال سے ایجاد کی ہوئی گت یا گتیں (سرمایۂ عشرت ، ۱۶۰) .

[اکبری + ہ : نِرت (رک)]

اُکَت (ضم ا ، فت ک)

(الف) صف (قدیم) .

بناوٹی ، گڑھا ہوا ، اختراع کیا ہوا ، مفروضہ .

دیوا بجھایا تو دیوا اکت کتھن کہیا .
۱۵۸۲	کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۲

مادھو نے کہا مہاراج . . . پریم کی اکت کہانی ہے .
۱۸۰۱	سنگھاسن بتیسی ، ۷۰

(ب) امث .

قصہ ، کہانی ؛ طاقت ؛ تقریر ، آواز ، بولی ، طبیعت کی تیزی ، جرأت (پلیٹس) .

[س : اُکتی उकित]

ـــ بَنانا ف م .

کہانی گڑھنا ، داستان یا قصہ وغیرہ ایجاد کرنا (پلیٹس) .

ـــ سے کَرنا محاورہ .

اپنی طبیعت کی تیزی سے کوئی بات نکالنا (پلیٹس) .

ـــ کی لینا محاورہ .

(بے محل بے موقع) انوکھی حرکت کرنا .

اب دعاؤں پہ گلی دیتے ہیں	ہر جگہ وہ اکت کی لیتے ہیں
۱۸۹۲	مسرور (امیراللغات ، ۲ : ۱۸۵)

اِکتا (کس مج ا ، سک ک) امث ؛ ~ ایکتا .

بے مثال ہونے کی حالت ، ایک پن ، وحدت .

مرشد وحدت ساگر ترے	اکتاموں بھگتائی کسرے
۱۶۵۴	گنج شریف ، ۱۳۰

[اک (رک) + ہ : تا ، لاحقۂ کیفیت]

اُکتا پُونچی (ضم ا ، سک ک ؛ و مع ، مغ) امث ؛ ~ اکتاپانچی ، اکتا پیچی ، اکتا پینچی .

رک : اکتا پیچی .

اب نہ ہرگز ڈروں گی میں تجھ سے	اکتا پونچی کروں گی میں تجھ سے
۱۹۰۲	ماہنامہ ' مخزن ' لاہور ، اپریل ، ۵۷

اُکتا دینا (ضم ا ، سک ک) ف م .

اکتانا (رک) کا متعدی .

وہ افسانچہ کیا جو پڑھنے والے کو اکتا دے .
۱۹۴۴	افسانچے ، ۱۲

اُکتارنا (ضم ا ، سک ک ، ر) ف م .

اکسانا ، آمادہ کرنا ؛ مدد دینا ، سہارا دینا ، آگے بڑھانا ؛ تائید کرنا (پلیٹس) .

[س : اُد (رک) + کَرنم उद् + करणम]

اُکتارُو (ضم ا ، سک ک ، و مع) صف .

بھڑکانے اکسانے والا (پلیٹس) .

[س : اُد + کار + اُک उद् + कार + उक]

اِکتالیس
(کس ا ، سک ک ، ی مع) صف .

چالیس اور ایک ، نو کم پچاس ، (ہندسوں میں) ۴۱ .

طول شرقی گرین وچ سے چہتر درجہ اکتالیس دقیقہ ہے .

۱۸۲۷ حملات حیدری ، ۳۶

داخلے کی محراب اکتالیس فٹ اونچی . . . ہے .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۹

[س : ایک + چالام تث एकचत्वारिंशत्]

اَکتاف
(فت ا ، سک ک) امذ .

مونڈھے ، کندھے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۲) .

[ع : (ک ت ف) واحد : کَتِف]

اُکتانا
(ضم ا ، سک ک) ف ل .

(کسی بات وغیرہ سے) جی بھر جانا ، تنگ آنا ، گھبرا اٹھنا ، بیزار ہونا ، طبیعت میں الجھن پیدا ہونا ، جی نہ لگنا .

اکتا کے تن سے پہنچی ہے میری لبوں پہ جان
جاے تشبیہ اس کو ہے یہ ذکر آن آن

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۳۶

تھوڑے دنوں جب تک تم کو عبارت پڑھنی نہ آئے البتہ طبیعت اکتائے گی .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۶۴

کب تک ان سختیوں کو جھیلا کرتی اکتا کے مری روح نے جی چھوڑ دیا

۱۹۲۷ شاد ، رباعیات ، ۴

[س : اُد + ک + اردو آنا علامت مصدر उद् + क]

اُکتاہَٹ
(ضم ا ، سک ک ، فت ہ) امث .

اکتانا (رک) کا اسم کیفیت .

اسے ایک اکتاہٹ اور جھنجھلاہٹ سی محسوس ہونے لگی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۳۰

اُکتائی کُمھارَن ناخن سے مٹی کھودے
کہاوت .

جب آدمی محنت کرتے کرتے تھک جاتا ہے یا کام پر جی نہیں لگتا تو بے دلی اور بے توجہی سے کام کرنے لگتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۱۸۵) .

اِکتِتام
(کس ا ، کس مج ت) امذ .

پوشیدگی ، خفا ، مخفی ہونا .

اس وساطت کو یہاں ہے اکتتام ہوئیں گے ظاہر وہاں پر خاص و عام

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۶ : ۹۴

[ع : (ک ت م)]

اِکتِحال
(کس ا ، سک ک ، کس مج ت) امذ .

سرمہ کشی ، سرمہ یا کسی چیز کا سفوف بطور سرمہ آنکھ میں لگانا .

آبنوس کا برادہ . . . اکتحالاً مقوی چشم ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶

[ع : (ک ح ل)]

اِکتِراث
(کس ا ، سک ک ، کس مج ت) امذ .

ہچکچاہٹ ، باک ، پروا ، بے پروائی کی ضد .

افسوس کہ آپ کو اردو کے برباد کرنے کے لیے غلط بیانی کرتے ہوئے اکتراث نہ ہوا .

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۲ : ۲

[ع : ک ر ث]

اِکتِساب
(کس ا ، سک ک ، کس مج ت) امذ .

۱. کمائی ، کمانا .

اہل حرفہ و صناع اپنے کسب و اکتساب کی بدولت مرفہ احوال ہوئے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۷

۲. حصول ، اخذ ، فیض یابی ، حاصل کرنا ، (مجازاً) سیکھنا (علم یا ہنر وغیرہ) .

شاہا تو وہ ہے نور مجسم کہ آفتاب
کرتا ہے نور کو ترے سائے سے اکتساب

۱۸۵۴ ذوق ، د : ۳۰۳

اجتناب رذائل اور اکتساب فضائل کو کیمیاے سعادت کہتے ہیں .

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲ : ۴

[ع : (ک س ب)]

اِکتِسابی
(کس ا ، سک ک ، کس مج ت) صف .

۱. اکتساب (رک) سے منسوب : محنت یا تدبیر سے حاصل کی ہوئی یا کیے جانے کے قابل چیز ، وہبی یا فطری کی ضد .

علم کلام زمانۂ ما بعد میں . . . مدون و مرتب ہوکر اکتسابی علوم میں داخل ہوگیا .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۸

پیدائشی صفت کو کسبی و اکتسابی اوصاف میں شمار کرنا قابل مواخذہ ہے .

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۲

۲. محنت یا تدبیر سے حاصل کرنے والا ، وہ شخص جس نے کوئی بات محنت یا تدبیر سے حاصل کی ہو (خلقی یا قدرتی نہ ہو) .

فقرا کی دو قسمیں ہیں ، ایک اکتسابی جو درجہ بدرجہ سلوک طے کرتے ہیں اور ایک وہبی کہ جذبۂ غیبی ان کو ایک آن میں ادھر سے ادھر کھینچ لیتا ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷۲

[ع : اکتساب + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِکتِشاف
(کس ا ، سک ک ، کس مج ت) امذ .

کسی مسئلۂ غیر معلوم کی دریافت ، نئی بات معلوم ہونا ، تازہ معلومات جو پہلے سے علم میں نہ ہو ، (مجازاً) تحقیق جدید .

ضلالت کا اکتشاف پہلے پہل بربڈلے نے کیا تھا .

۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۱۵۶

اسلامی علم الانساب کا کام باقاعدہ طور پر کیا گیا تو اغلباً ایسے اکتشافات بروے کار آئیں گے جن سے دنیاے اسلام کی بابت ترکوں کا دائرۂ نظر وسیع تر ہوجائیگا .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۲ : ۲۷۲

[ع : (ک ش ف) (= نیز عریاں ہونا ، ظاہر ہونا)]

اِکتِفا (کس ا ، سک ک ، کس مج ت) .

(الف) امذ ؛ امث .

کفایت ، قناعت ، بس .

خورشید قرص ناں پہ نہیں اکتفا تجھے
تا صبح شام سے نہ پھر اتنا برائے حرص

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۳

ایڈیٹر صاحب نے جواباً چوٹ پر اکتفا فرمائی .

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۸ : ۳

(ب) صف .

کافی .

تمیز ہو کچھ تو دیکھ عاقل کہ اکتفا ہے یہی اشارا
کہاں سلیمان کہاں سکندر کہاں ہے جم اور کہاں ہے دارا

۱۸۸۳ کوچک باختر (ق) ، ۵

[ع : اکتفاء (ک ف ی)]

— پذیر (- فت پ ، ی مع) صف .

قناعت کرنے والا ، کافی سمجھنے والا .

دایہ کے چھوڑ جانے پر اکتفا پذیر نہ ہوتی .

۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوشربا ، (۱) : ۸۷

— کرنا ف م .

کسی بات یا کام کو بقدر ضرورت سمجھ کر ختم کرنا ، کافی سمجھنا .

ایک دو خدمت گاروں پر اکتفا کیا .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۶۷

اس پر اکتفا نہ کیا بلکہ جگہ جگہ جا کر لیکچر دیے اور تقریریں کیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۹۵

۲. **کافی ہونا ، ضرورت کے لیے پورا پڑنا .**

کم بضاعت ہے خیال خام ہے کثرت کو فیض
اکتفا کرتا نہیں لشکر کو پانی چاہ کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶

تمھاری میم صاحب نے لکھا تھا غلے کی گرانی ہے . . . خرچ اکتفا نہیں کرتا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۷

اِکتِناز (کس ا ، سک ک ، کس مج ت) امذ .

جو مال جمع ہو ، جمع کی ہوئی دولت ؛ خزانے کا دولت سے پر ہونا .

ایک شخص واحد کا شہنشاہانہ ارادہ . . . بوجہ اپنی وحدت و اکتناز کے بے انتہا طاقتوں کا جامع تھا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۳۶۵

[ع : (ک ن ز)]

اِکتِناہ (کس ا ، سک ک ، کس مج ت) امذ .

حقیقت تک رسائی ، تہ کو پہنچنا .

ایسی چمک دمک نور کی آپ کے چہرے میں تھی کہ نگاہ کسی کی طاقت اکتناہ نہ رکھتی تھی .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ۲ ، ۹۲

[ع : (ک ن ہ)]

اَکتُوبَر (فت ا ، سک ک ، و مع ، فت ب) امذ .

سال عیسوی کا دسواں مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے .

دو شنبہ ۲۱ - محرم ۱۲۷۲ ھ (۲- اکتوبر ۱۸۵۵ ع) .

۱۸۵۵ خطوط غالب ، ۲۵۲

' پنس ' کے فاضل ایڈیٹر اکتوبر کے رسالے میں فرماتے ہیں .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۵۲

[انگ : October]

اِکتِہال (کس ا ، سک ک ، کس مج ت) امذ .

بڑھاپے کی حالت طاری ہونا ، بڑھاپا .

رعیت تو مثل بی بی کے ہے اور ادبار دولت کا مثل اکتہال کے .

تشنیف الاسماع ، ۱۱۳

[ع : (ک ہ ل)]

اَکتی (فت ا ، سک ک) امث .

اکتی (رک) کا پیڑ (پلیٹس) .

[س : اگست अगसित]

اُکتی (ضم ا ، سک ک) امث .

رک : اکت (پلیٹس) .

اِکتیس/اَکتّیس (کس ا ، سک ک ، ی مع / فت ک ، شد ت ، ی مع) صف .

تیس اور ایک ، نو کم چالیس ، (ہندسوں میں) ۳۱ .

اکتیسویں اگر کوئی اس کا مدعی ہوئے تو اپنے دل کا عناد بادشاہ کے حضور اس سے ظاہر نہ کرے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۴

طول ہندوستان کا . . . آٹھ سے اکتیس کوس ہندوستانی اور عرض اس کا . . . ایک ہزار پان سے میل انگریزی ہے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۲

فارسی میں حروف صحیحہ کی تعداد اکتیس ہے .

۱۹۷۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۲۱۳

[س : اِک ترِیم एकत्रिं]

اَکَٹ (فت ا ، ک) صف (قدیم) .

۱. **جو نہ توڑے ٹوٹے اور نہ کاٹے کٹے ، سخت مضبوط ، اٹل ؛ اپنے مقام یا موقف سے نہ ہٹنے والا .**

جو ترے دل میں ہو کہہ تو شوق سے
دیکھ تو تک یار بھی ہیں کیا اکٹ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۰

کمر کوہ پہ لاگے تو کرے دو ٹکڑے
نہ چھوڑے کچھ نہ مڑے رک نہ رہے ایسی اکٹ

١٨١٨ انشا ، ک ، ٢٥٠

٢. ماہر یا مشاق جو کسی سے زیر نہ ہو .

جگت اور پھبتی میں استاد ظریف الطبعان
بیٹھنے اٹھنے میں چالاک تو پھکڑ میں اکٹ

١٨٢٢ مصحفی (مہذب اللغات ، ١ : ٢٧٩)

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کٹ ، کٹنا (رک) سے فعل امر]

اُکَٹ

(ضم ا ، فت ک) امث (قدیم) .

رک : آکٹ .

ملا غیر سے جا جفا کیا نکالی اکٹ لے کے آخر ادا کیا نکالی

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٨١

اِکْنا

(کس ا ، سک ک) ، امذ .

(نگینہ سازی) جوہریوں کی سان جس پر جواہرات کو گھس کر سڈول کیا جاتا ہے (اہ و ، ٢ : ٥٠) .

[مقامی]

اُکْٹا

(ضم ا ، سک ک) صف .

اکٹنا (رک) سے حالیۂ تمام (ماخوذ : پلیٹس) ، عموماً ذیل کی ترکیب میں مستعمل .

— پانْچی/پیچی/پینْچی

(— مغ / ی مع / ی لین ، مغ) امث .

(طرفین سے) شکوہ شکایات کا دفتر کھلنا ؛ ایک دوسرے کے خاندانی یا ذاتی عیوب بیان کر کے رسوا کرنا .

بات بات پہ اکٹا پانچی ہوگی .

١٩١١ قصۂ مہر افروز ، ٣٢

اکٹا پیچی ہوئی جو آغاز کھلنے لگے دونوں سمت کے راز

١٩٢٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٣ : ٥

[اکٹ ، اکٹنا (رک) کا مادہ + ا : ا ، اتصال + پانچ / پیچ / پینچ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اُکْٹانا

(ضم ا ، سک ک) ف م .

اُکٹنا (رک) سے متعدی المتعدی (پلیٹس) .

اَیکْٹَر

(فت مع ا ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

اداکار (رک) .

دھن میں لحاظ وقت ضرور ہے ورنہ ایکٹر کا قصور ہے .

١٩٠٠ حباب کے ڈرامے (دیباچہ) ، ١١٦

[انگ : ایکٹر Actor]

اُکَٹْنا

(ضم ا ، فت ک ، سک ٹ) ف م .

١. عیب بکھانا ، بری بھلی سنانا ، بردجاک کرنا ، طنزیہ بیان کرنا .

کیونکر زباں سے ان کی اپنا بچاو ہووے
ذات و صفات سب کی جب وہ اکٹ رہے ہیں

١٨١٨ انشا ، ک ، ٩٥

تم ہندوستان میں آئے ہو نوکری کرنے اور اکٹتے ہو اس کی بدیاں .

١٩٢٢ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٧ ، ٣٣ : ٩

٢. جڑسے اکھاڑنا ؛ الٹ پلٹ کرنا ؛ رازجوئی کرنا ؛ احسان جتانا ؛ تباہ و برباد کرنا ، لوٹ لینا ؛ گالی دینا (پلیٹس) .

[س : اد کرتنم उत्कर्तन (رک) (= کھودنا)]

اُکْٹوپَس

(ضم مع ا ، سک ک ، و مع ، فت پ) امذ .

سر کے بل چلنے والا بے ریڑھ کا ایک سمندری جانور جو شکار کو اپنے آٹھ بازووں سے چوس چوس کر مار ڈالتا ہے .

ہشت پا (اکٹوپس) ، کٹل فش ، کلامری ، صدف ماہی . . . وغیرہ اس جنس میں شمار کیے جاتے ہیں .

١٩١٠ مبادی سائنس ، ١٠٥

[انگ : Octopus]

اِکَٹّھا

(کس ا ، فت ک ، شد ٹھ) ؛ ~ اکھٹا .

(الف) صف .

١. جمع ، یکجا ، فراہم ، (ایک دوسرے سے) پیوستہ .

ایک روز بادشاہ نے اپنے وزیر اور ندیم اور امیر سب اکٹھے کیے .

١٧٣٦ قصہ مہر افروز و دلبر ، ٢

بولے وہ آئنہ خانے میں عجب سیر ہے یاں
ساری دنیا کے اکٹھا ہیں سنورنے والے

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢١٣

اس نے . . . خراج اکٹھا کرکے اسے حاجب کے حوالے کیا .

١٩٢١ الف لیلہ و لیلہ ، ٢ : ٦٣

٢. متحد ، متفق .

وہیں روپہلے ہوئے اکٹھے سب بعد دو چار پنچ روز و شب

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٧٠

محمد علی جناح آگے بڑھا ، اس نے بکھرے ہوئے مسلمانوں کو اکٹھا کیا .

١٩٥٨ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل (اضافہ) ، ٦١

(ب) م ف .

٣. ایک وقت میں ، ایک ساتھ ، ایک دفعہ میں .

اس نے کہا اتنا روپیہ اکٹھا بادشاہ کہاں سے پاوے گا .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ٣١

٤. اظہار کثرت کے لیے (عدد یا مقدار کے ساتھ) .

خدا کی راہ میں ایک نہ دو ، اکٹھے پچیس .

١٩١٧ سنجوگ ، ٥١

[س : ایک + ستھت सिथत (= قایم)]

اُکْٹھا

(ضم ا ، سک ک) صف ؛ ~ اوکٹھا .

سوکھا اور بل کھائی ہوئی لکڑی کا درخت یا کُندا وغیرہ .

پرانا آم جس کو اکھٹا آم کہتے ہیں عمارت کے بھی کام آتا ہے .

١٩٣٦ خطبات مشران ، ١ : ٣٦٠

[مقامی]

اِکٹّھی (کس ا ، فت ک ، شد ٹ) صف ؛ م ف .

اکٹھا (رک) کی تانیث.

آگ اور روئی اکٹھی کرنی نہیں مناسب
رکھتے ہو داغ دل پہ میرے عبث یہ پھویا

۱۷۱۸　دیوان آبرو (ب) ، ۷

اکٹھی نو بیٹیوں پر . . . باپ کے بڑھاپے میں . . . ہوا .

۱۸۸۵　فسانۂ مبتلا ، ۶

اکٹھی دو برساتیں آئیں اور گئیں مگر دھوپ نہ ملنی تھی نہ ملی .

۱۹۰۸　صبح زندگی ، ۱۰۳

اِکْثار (کس ا ، سک ک) امذ .

(کسی بات یا کام کی) کثرت ، زیادتی .

اکثار شراب خواری اور کثرت عیاشی کے ہاتھوں بک گئے تھے .

۱۸۸۷　جام سرشار ، ۱۸

[ع : (ک ث ر)]

اَکْثَر (فت ا ، سک ک ، فت ث)

(الف) صف .

جو خاصی تعداد میں ہوں ، بہت سے یا بہت سی .

ای سو لوکاں کوں اکثر اپنے دل پر نہیں لکھے ہیں تو لکھا لیوے .

۱۶۶۳　میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳

تجھ طرف اکثر ہیں آہن دل رجوع　　دل ترا کیا سنگ مقناطیس ہے

۱۷۰۷　ولی ، ک ، ۲۶۳

الغرض اکثر اجلۂ اصحاب ہجرت کر گئے .

۱۸۸۷　خیابان آفرینش ، ۴۹

(ب) امذ .

بہت سے آدمی .

اکثر کو چھوڑ کو میں شاذ کا سہارا کیوں ڈھونڈوں .

۱۹۰۷　اجتہاد ، ۸۹

(ج) م ف .

۱. **بارہا ، بہت دفعہ ، بسا اوقات .**

گر عشق کے پیچان منے ابو علی الجھے کدھیں
نا کھول سک اس گرہ کوں بے تاب ہو اکثر اڑے

۱۶۷۲　علی عادل شاہ ثانی (ق) ، ۵۲

کیا رہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال
نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا

۱۸۶۹　غالب ، د ، ۱۶۱

بے دریغ روپیہ دیتے تھے اور اکثر بڑی بڑی رقمیں ڈبو بیٹھتے تھے .

۱۹۲۴　نواب صاحب کی ڈائری ، ۳۷

[ع : (اک ث ر) کثیر کی تفضیل]

— کَرْکے م ف .

بارہا ، بیشتر ، بسا اوقات .

اکثر کرکے : بیشتر ، ہمیشہ .

۱۸۹۳　فرہنگ آصفیہ ، ۱ ، ۱۹۰

میں اپنی طرف سے کبھی زیادتی نہیں کرتا اکثر کرکے وہی مجھے عاجز کیا کرتے ہیں .

۱۹۵۸　مہذب اللغات ، ۱ : ۲۷۹

اَکْثَری (فت ا ، سک ک ، فت ث) صف .

اکثر سے منسوب یا متعلق : اکثر اوقات کا ، بہت دفعہ ہونے والا .

برودت سے افعال میں نقصان یا بطلان لاحق ہونا اکثری ہے ورنہ بعض اوقات حرارت سے بھی . . . بطلان عارض ہوجایا کرتا ہے .

۱۹۱۶　افادۂ کبیر مجمل ، ۱۷۵

[اکثر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَکْثَرِیَّت (فت ا ، سک ک ، فت ث ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

۱. (i) **شمار یا مقدار کے اعتبار سے زیادتی (دوسرے اشخاص یا چیزوں کے بالمقابل) .**

جہاں ہندو آبادی کی اکثریت ہے .

۱۹۳۷　مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۰

(ii) **(بجائے خود) کثرت ، بہتات .**

دوسرے فارسی تراکیب اور اضافتوں کی اکثریت اردو میں تقلید فارسی کی بدولت ہمیشہ سے رہی ہے .

۱۹۲۸　ماہنامہ ' معارف ' ، اعظم گڈھ ، مئی ، ۳۷۵

۲. **وہ جماعت جس کے افراد کی تعداد زیادہ ہو (دوسری جماعتوں کے مقابل) .**

باوجود اقلیت کے وہ اکثریت پر بھاری تھے .

۱۹۳۵　چند ہم عصر ، ۲۱۳

[ع : اکثر + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَکْثَف (فت ا ، سک ک ، فت ث) صف .

زیادہ کثیف ، موٹا ، بھدا ، میلا .

بے حد نہ تو حد نہ ہو کے لطیف کثیف ہوا میں آیا
الطف اکثف ہوکر ماٹی اپس معدوم ہونے دکھایا

۱۵۶۵　علی محمد جیوگام ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۹۲

یہ احقر افقر ، اذل ارذل ، کام کا اکثف نام کا اشرف .

۱۹۲۵　حکیم الامت ، ۱۴۲

[ع : (ک ث ف) کثیف کی تفضیل]

اَکْثُوث (فت ا ، سک ک ، و مع) امث ؛ ~ کثوث .

اکاس بیل .

اکثوث . . . درخت پر پیچیدہ ہوتی ہے ؛

عجائب المخلوقات اردو ، ۳۷۶

[ع : (ک ث ث) (= بہت گھنا اور باہم لپٹا ہوا)]

اَکَچ (فت ا ، ک) صف .

جس کے سر پر بال نہ ہوں ، گنجا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۵) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کیش केश (= بال)]

اَکْچَھر (فت ا ، سک ک ، فت چھ) صف .

غیر متغیر .

جو منشیہ دیہ پاکر اس لوک سے اپناشی اکچھر پرماتما کو بنا جانے ہی چلا جاتا ہے وہ اگیانی مند بھاگ ہے .

۱۹۲۸　بھگوت گیتا اردو ، ۸۶

[س : اکشے अक्षय (= دائم ، قائم)]

آکحال (فت ا ، سک ک) امذ ؛ ج .

(مختلف قسم کے) کاجل ، سرمے .

تراکیب سے تریاق اور معاجین و حبوب و اکحال و مراہم بنائے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۵

[ع : (ک ح ل) واحد : کُحل]

اَکحَل (فت ا ، سک ک ، فت ح) امث .

۱. بازو کی ایک رگ جس میں فصد کھولتے وقت نشتر لگایا جاتا ہے .

جوشش خوں سے فساد اس کا تھا اس وقت یقیں
نشتر خار نے ہر غنچے کی کھولی اکحل

۱۸۲۷ کلیات پروانہ ، جسونت سنگھ ، ۵۸

اکحل بازو میں ایک رگ کا نام ہے جسے کاٹنے سے بدن کا خون نکل جاتا ہے .

۱۹۶۷ بلوغ الادب ، ۲۸۸

۲. سرمگیں (آنکھ) ، جس (آنکھ) میں سرمہ لگا ہو .

شانہ حضرت کا ہے تشدید دولام واللیل
صاد ما زاغ بصر سرمۂ چشم اکحل

۱۸۷۶ کلیات نعت ، محسن ، ۱۱۶

[ع : (ک ح ل)]

اِکدِش (کس ا ، سک ک ، کس د) صف .

دوغلا .

اکدش . . . خواہ گدھا ہو یا گھوڑا اس کو مجنس بھی کہتے ہیں اور خچر بھی .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲

بعض رئیسوں کے ملازموں نے اس قسم کی حور نژاد عورتوں سے کچھ حد سے زیادہ ہندوستانی اخلاق برتا تھا ، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہاں بہت سے اکدش بچے ہوگئے .

۱۸۷۸ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۸۰

[غالباً : ت]

اَکر (فت ا ، ک) صف .

جس کا محصول معاف ہو ، بے محصول ؛ بغیر ہاتھ کا ، لنجا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۵ ؛ پلیٹس) .

[س : اکر अकर]

اَکّر (فت ا ، شد ک ، بفت) امذ ا

ایک قسم کا پالتو کبوتر جو لقا کی طرح سینہ نکال کر چلتا ہے .

ہیں بصرئی اور کابلی شیرازی نساور
چویا چندن و سبز مکھی ششتر واکر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶

[ا : اکڑ ، اکڑنا سے صفت (فاعل)]

اُکَر (ضم ا ، فت ک) امذ ؛ ج .

گنبد ، گولا .

اکرو اسطوانہ و مخروط لکھا ہر ایک کا بیان مبسوط

۱۸۸۷ ساقی نامۂ شقشقیہ ، ۳۵

[ع : (ا ک ر) واحد : اُکرَۃ]

آکرا (۱) (فت ا ، سک ک) امذ .

۱. ایک قسم کی گھاس جو گیہوں اور جو کے کھیت میں اگتی اور اس کی بڑھوار کو روکتی اور جانوروں کو کھلائی جاتی ہے (اس کی پھلیوں سے چھوٹے چھوٹے کالے دانے نکلتے ہیں جو گیہوں کے ساتھ پس کر آٹے میں اکلاہٹ پیدا کردیتے ہیں) ؛ خراب قسم کا غلہ جو جانوروں کو کھلایا جاتا ہے (پلیٹس) ، (لاطینی) Vicia Sativa .

[س : آنکُر अङ्कर]

آکرا (۲) (فت ا ، سک ک) صف .

(ہندو) مہنگا ، گراں ، جس کی قیمت چڑھی ہوئی ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۱) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کریہ क्रय]

اُکوا (ضم ا ، سک ک) امذ .

کھل بچہ ، بھینس یا گائے کے مرے ہوئے بچے کی بھس وغیرہ بھری ہوئی کھال (جسے اس کے سامنے رکھا جاتا ہے تاکہ وہ اسے اپنا بچہ سمجھے اور دودھ دے (ا پ و ، ۳ : ۸۹) .

[مقامی]

اَکراد (فت ا ، سک ک) امذ .

کُرد (رک) کی جمع (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۵) .

اَکرام (فت ا ، سک ک) امذ ؛ ج .

کَرَم (رک) کی جمع (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۵) .

اِکرام (۱) (کس ا ، سک ک) امذ .

۱. عزت و احترام ، توقیر ، قدر و منزلت .

بتخانۂ دل میرا کعبے کے برابر ہے
واجب ہے تجھے جاناں اکرام مرے دل کا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۷

جو قدر نبی پیش خدائے دوجہاں تھی
اتنا ہی نبی کرتے تھے اکرام علی کا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۶

ناچیز کو تمام اساتذۂ سخن اور خدمت گزاران فن کا ہر ممکن اکرام ملحوظ ہے .

۱۹۷۶ شعر و سخن ، ۵

اف : کرنا ، ہونا .

۲. تحفہ عطیہ یا بخشش ، (عموماً انعام وغیرہ کے ساتھ) .

سوداگر کو بہت سا انعام و اکرام دیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۲

حکومت نے انعام و اکرام اور جاگیر و پنشن سے نہال کردیا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱ : ۹۹

۳. کرم ، رحمت ، شفقت ، مہربانی .

امید یوں ہے منج کو ز اکرام او جو فائدہ پاؤں میں ز انعام او

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۳۲

نظیر اس سوا کیا کہیے سر جھکا یہ سب تیرے اکرام ہیں یا کریم
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۵
حق کا کرم حضور کا اکرام چاہیے کیسانشاں مجھے تو فقط نام چاہیے
۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ (ق)، ۶
[ع : (ک ر م)]

اِکْرام (۲)
(کس ا، سک ک) امذ.

(معماری) لوہے کا حلقہ جس میں چٹخنی پھنسا کر دروازہ بند کرتے ہیں (اپ و، ۱ : ۲۳).

[مقامی]

اِکْراہ
(کس ا، سک ک ر) امذ.

۱. کراہت، نفرت، بیزاری، ناگواری.
دل کوں واں بہوت اکراہ، لاحول ولا قوۃ الا باللہ.
۱۶۳۵ سب رس، ۶۷
چلے ہم اگر تم کو اکراہ ہے فقیروں کی اللہ ہی اللہ ہے
۱۸۱۰ میر، ک، ۶۲۵
اے چرخ مجھے دیر سے اکراہ کہاں ہے
لیکن بت خود بیں کی طرف راہ کہاں ہے
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲ : ۳۲۷
۲. اجتناب، عذر.
جلاؤ، مارو، دُرکارو، بلالو، گالیاں دے لو
کرو جو چاہو ہم کس بات سے اکراہ رکھتے ہیں
۱۸۱۸ اظفری، د، ۶۱
آپ کے والد ماجد مجھ سے مشورہ لیا کرتے تھے تو آپ کو اس قدر کیوں اکراہ ہے.
۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۳۰۳
اف : رکھنا، کرنا، ہونا.
۳. زبردستی، جبر، تشدد.
بلا اکراہ اور اجبار برضا و رغبت شرعی قسم کھاتا ہوں.
۱۸۲۵ حکایت سخن سنج، ۱۲۹
کافروں سے جاکے کہہ دو نکتہ چیں دیں پر نہ ہوں
دیں میں گنجائش نہیں ہے جبر اور اکراہ کی
۱۹۳۹ چمنستان، ظفر علی خاں، ۲۲۰
۴. مجبوری، بے چارگی.
ہو الٰہا ہر طرح کا ہم کو آرام و سرور
دور کردو سوبلا آلام اور اکراہ کا
۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۳۰
[ع : (ک ر ہ)]

اَکْرایا
(فت ا، سک ک) امث.

زمین جو بیج ڈالنے کے لیے اچھی نہ ہو (پلیٹس).
[अकराया : ہ]

اَکْرتا
(فت ا، ک، سک ر) صف.

جو کرنے والا نہ ہو، غیر فعال.
بت پرستوں بلکہ اکثر ہنود کے طور پر خدا تعالیٰ مستحق عبادت نہیں، اگر ہیں تو مہادیو اور بشن اور برہما ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کو یہ صاحب اکرتا کہتے ہیں.
۱۸۷۸ قبلہ نما، مولانا محمد قاسم، ۵
دل سے دو پنے کے بھاو کو میٹ دو... اکرتا بن جاو.
۱۹۲۰ یوگ واششٹ، ۱۵۲
[ا : سابقۂ نفی (رک) + کرتا، کرتا (رک) سے مشتق]

اَکْرتَبیہ
(فت ا، ک، سک ر، فت ت، شد ب بکس، فت ی) امذ.

نہ کرنے کے قابل یا ناموزوں کام
اس کو شانت روپ ہے یہ کرتبیہ میں بھی اکرتبیہ ہوا.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳۰۱
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + کرتّم करतितम (= کرنے کے قابل)]

اَکْرِتْرِم
(فت ا، سک ک، کس ر، سک ت، کس ر) صف.

جو بنایا ہوا نہ ہو، غیر مصنوعی، خود بخود پیدا شدہ.
دونوں میں کرترم کون ہے اور اکرترم کون ہے.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۱۰۹
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + کرِتْرِم करतितम (= بنایا ہوا)]

اَکْرَم
(فت ا، سک ک، فت ر) امذ.

۱. جو بخشش یا مہربانی کرنے کا بہت عادی ہو، فیاض.
نئیں دور کہ او کریم اکرم آپس منے کھینچ لے کرے ضم
۱۷۰۰ من لگن، ۹۵
اب دعا ہے یہ فقط پیش خدائے اکرم
کم نہ ہو مرثیہ گوئی مری جب تک رہے دم
۱۸۷۵ مونس، مراثی، ۳ : ۲۹۲
یہ تمنا ہے رب اکرم سے غسل میت ہو میرا زمزم سے
۱۹۱۸ نظم بے نظیر، ۲۲
۲. معزز و مکرم، بہت قدر و منزلت رکھنے والا.
گئے وہ دن کہ اکرم کے لیے تھی شرط اتقیٰ کی
شرف سب سے بڑا یہ تھا کہ دل میں حرمت دیں ہو
۱۹۳۱ بہارستان، ظفر علی خاں، ۸۱
[ع : (ک ر م)، کریم (رک) کی تفضیل]

اَکْرما/اَکَرمک
(فت ا، ک، سک ر/فت م) صف.

بیکار، نکما، ناکارہ (پلیٹس).
وہ کرم کرتا ہوا اکرمک بن جاتا ہے، نیکی اور بدی کوئی بھی اب اس پر اثر نہیں کرتی.
۱۹۲۰ یوگ واششٹ، ۵۷
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + کرما/کرمک (رک)]

اَکْروٹ
(فت ا، سک ک، و مج) امذ.

اخروٹ (رک).

چار مغز که بهندش اکروٹ نامند .
موید الفضلا ، ۳۱۲
۱۵۱۹

جہاڑ باداماں کے اور اکروٹ کے   مغز کے نافع ہیں نئیں کچھ توٹ کے
ریاض غوثیہ ، ۳۸۸
۱۷۵۴

جائے گر اکروٹ سے بادام روٹ   دونوں کا حلوہ پکائے کوٹ کوٹ
مثنوی بہاریہ ، ۲۱
۱۸۳۷

اَکرمی (فت ا ، ک ، سک ر) صف .

برا کام کرنے والا ، پاپی ، خطا کار .

آپہی دھرمی آپہی بھرمی   آپہی کرمی آپ اکرمی
گنج شریف ، ۱۹۱
۱۶۵۴

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کَرم कर्म (= کام) + لاحقۂ صفت (فاعل)]

اَکروڑا (فت ا ، سک ک ، و مج) امذ ؛ ~ اکڑوڑا .

(زچہ خانہ) کسیلی دواؤں کا ایک جوشاندہ جو زچہ کو آبدست کے لیے دیتے ہیں .

میرے جننے کے تو اے لوگو ابھی دن ہیں بہت
آج ہی دائی نے منگوایا ہے اکروڑا عبث
جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۷
۱۸۷۹

زچہ کو کاڑھا پلایا جاتا اور اکروڑے کا پانی اس کے لیے چوکی پہ جاکے استعمال ہوتا .
قیصری بیگم 'اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۱۱
۱۹۶۷

[مقامی]

اَکری (فت ا ، سک ک) امث ؛ ~ اکھری .

(کاشتکاری) بیج بونے کی ایک قسم کی قیف (اپ و ، ٦ : ۸) .

[ہ : اکری अकरी]

اَکْرِیلان (فت مج ا ، سک ک ، ی مع) امذ .

قدرتی گیس سے بننے والا ایک اہم مصنوعی ریشہ .

جس سے اعلیٰ قسم کے مصنوعی ریشے مثلاً اکریلان اور آرلان تیار کیے جاتے ہیں .
سوئی گیس اور اس کا مصرف ، ۱۶۰
۱۹۷۳

[انگ : Acrilon]

اَکڑ (فت ا ، ک) امث .

اکڑنا (رک) کا اسم کیفیت .

اے بھید بوج ناسکہ بعضے کتے ہیں بے چوں
قل انما سمجھنا کرتے ہیں او اکڑ سے
دیوان سلطان شاد ثانی (ق) ، ۹۵ ب
۱۶۷۹

حریفاں نوجواں میرا سراپا   ادا ہے ناز ہے سج ہے اکڑ ہے
دیوان آبرو (۱) ، ۵۴
۱۷۱۸

ضد اور ہٹ پچ اور اکڑ عرب کا خمیر تھا .
آمنہ کا لال ، ۸۷
۱۹۲۹

ـــ باز (صف .

شیخی باز ، اکڑ تکڑ دکھانے والا ، مغرور ، طاقت کے گھمنڈ پر لڑنے مرنے کو تیار .

میں نے پوچھا : تو کہاں رہتی ہے ؟ اس نے کہا : جو دل خوش اور اکڑ باز ہو اس میں رہتی ہوں .
مذاق العارفین ، ۲ : ٦٥٦
۱۸٦۵

مہاتما جی نے مسلمانوں کو لاف زن اکڑ باز اور لڑاکو قرار دیا ہے .
' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲٦ : ۵
۱۹۲۲

[اکڑ + ف : باز (رک)]

ـــ باز خاں امذ .

زور آور ، اکڑو ، مغرور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۱)

[اکڑ باز (رک) + ف : خاں (رک)]

ـــ بازی امث .

اینٹھنا ، اینٹھ کی لینا ، غرور کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۱)

[اکڑ باز + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بَرّ (- فت ب ، ر) امث .

رک : اکڑ .

پیروں نے ٹیم ٹام ، وضع قطع ، تراش خراش ، اکڑ برر سیکھی اور سکھائی .
' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۱۰
۱۹۲۹

[اکڑ + ا : برر ، تابع ؛ یا بَرانا (رک) سے اسم کیفیت]

ـــ بَل کَرنا محاورہ .

سینہ ابھار کر چلنا .

بعض ادراج کا مالا ہاتھ میں لیے رام نام جپ رہے ہیں ، بعض اکڑبل کر کے چکر لے رہے ہیں .
طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۳
۱۸۸۲

ـــ بیٹھنا محاورہ .

(ضد کر کے یا آڑ لے کر) روٹھ جانا ، ناراض ہوجانا ، تن جانا ، آمادہ بہ جنگ ہونا .

جب جب تمہارے پاس کوئی رسول تمہاری اپنی خواہشوں کے خلاف کوئی حکم لے کر آیا تم اکڑ بیٹھے .
ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۰
۱۸۹۵

ضد کی اور شیخی میں آکر اکڑ بیٹھے .
تذکرۃ المصطفیٰ ، ۵٦
۱۹۰۷

ـــ پَن (فت پ) امذ .

اکڑنے اور سینہ تان کر مقابلے کے لیے بڑھنے کی کیفیت .

تم میں اس قدر اکڑپن اور تنک مزاجی ہے .
پریم چند ، واردات ، ۱٦۳
۱۹۳٦

[اکڑ + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پھوں (ـــ و مع ، غنہ) امث .

رک : اکڑ فوں .

تم کو خداے تعالیٰ کے غصے کی کچھ پرواہ نہیں کہ اتنی اکڑ پھوں اس مال سے کرتے ہو .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۰۲

یہ اکڑپھوں . . . کہ ہم . . . اپنی مسجد کے سامنے سے تو تمہاری دھرم منڈلی تک کا گانا بجانا گزرنے نہ دیں گے .

۱۹۲۹ بہار عشق ، ۲۷

[اکڑ + ا : پھوں ، حکایت الصوت]

ـــ تکڑ (ـــ فت ت ، ک) امث .

آن بان ، بانکپن ، گمنڈ .

منہ دیکھو حور ہووے جو ایسی پھبن کے ساتھ
اس میں کہاں اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۱

[ا : اکڑ + تکڑ ، تابع]

ـــ فوں (و مع ، غنہ) امث .

(شان و شوکت کے اظہار کے ساتھ) اینٹھ اور گھمنڈ ، اینٹھنے اور اکڑنے کی کیفیت .

اکڑ فوں زلف کی ہے بس ہمیں پر
کبھی شانے سے بل کھایا تو ہوتا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۵۵

اکڑ فوں ان کی کہتی ہے بنالو کارٹون آکر
کہ ہم بن کر بھتیجے قیصر جرمن کے بیٹھے ہیں

۱۹۲۶ اخترستان ، ۱۳۸

[اکڑ + فوں ، حکایت الصوت]

ـــ فوں کی لینا محاورہ .

اکڑ فوں اختیار کرنا .

اب کی جناب کوتوال صاحب کی باری تھی بہت اکڑفوں کی لیتے تھے .

۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۲ : ۳

ـــ مروڑ (ـــ فت م ، و مج) امث .

بانکپن ، آن بان ؛ سرکشی ، اکڑ فوں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۵) .

[اکڑ + ا : مروڑ (رک)]

آکڑ (فت ا ، شد ک بفت) صف .

اکڑنے والا ، مغرور ، تندخو .

ایک بھاری مست اکڑ سور کبھی کبھی . . . پاس آنے والے جانور پو دوڑ پڑتا تھا .

۱۹۵۲ گوری ہو گوری ، ۱۲۶

[اکڑنا (رک) سے اسم فاعل]

آکڑا (فت ا ، سک ک) امذ (قدیم) .

۱. اکڑنا کا حاصل تمام : اکڑ تکڑ ، زور آوری اور کس بل دکھانے کی عادت .

تم لوگوں کو ہمیشہ اکڑا ہی رہتا ہے ، آئے دیر نہیں لڑائی شروع ہوگئی .

۱۸۷۸ دلفروش ، ۹۳

۲. سردی ، فالج ، گٹھیا وغیرہ کی وہ کیفیت جس کے باعث جسم حرکت نہ کر سکے .

۱۶۹۰ غرائب اللغات ، ۲۷

[اکڑنا (رک) کا اسم کیفیت]

آکڑاٹ (فت ا ، سک ک) امث ؛ ~ اکڑاوٹ .

اکڑ جانے اور تناؤ پیدا ہوجانے کی کیفیت .

چہرہ لال اور بدن پسینہ آلودہ ہوتا اور نیچے کے دھڑ میں اکڑاٹ ہوتی ہے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۶۹

[ا : اکڑ + اٹ ، لاحقۂ کیفیت]

آکڑانا (فت ا ، سک ک) ف م .

جسم کے عضلات والے عضو کو بہ تکلف تانے رکھنا اور ڈھیلا نہ پڑنے دینا .

ایک ٹانگ بالکل اکڑائے رکھنے سے ایک مدت کے بعد خود بخود سست پڑ جاتی ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۶۷

[اکڑنا (رک) کا تعدیہ]

آکڑاو (فت ا ، سک ک ، و مج) امذ .

۱. اکڑنا (رک) کا اسم کیفیت .

جھلیوں کی ساخت میں ایک قسم کی سختی اور ان کے افعال میں ایک حد تک سستی اور اکڑاو سا پیدا کر دیا کرتا ہے .

۱۹۳۴ ماہنامہ ' ہمدرد صحت ، دہلی ، ۷۵

۲. (طب) تشنج ، ہنیٹے کا مرض (رسالۂ حاذق ، اجمل خاں) .

آکڑاوٹ (فت ا ، سک ک ، فت و) امث .

رک : اکڑاٹ .

مریض اس عرصے میں گردن میں درد اور اکڑاوٹ کی اور حلق میں اینٹاوٹ کی شکایت کرتا ہے .

۱۸۶۱ نسخۂ عمل طب ، ۱۹۳

آکڑنا (فت ا ، ک ، سک ڑ) ف ل .

۱. اینٹھ کر سخت ہوجانا ، اعضا کا سن اور بے حس و حرکت ہوجانا ، ٹھٹھرنا ، سکڑنا .

اکڑے جاتے ہیں دیکھ سنبل کو گٹھری ہوجائے گل کی غنچہ میں بو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۷

کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد
جاڑے کے مارے سرو چمن میں اکڑ گیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۵

چاول اکڑ گئے ۔

۱۹۲۲ نورالغات ، ۱ : ۳۶۲

۲.(i) **غرور یا اتراہٹ سے اینڈنا ، تننا ۔**

کلاہ آبرو اس کی اتاری باغباں بھوئیں پر
چمن میں پھول کی ڈالی تجھے جو دیکھ کر اکڑی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۶

تلوار کاندھے پر رکھ کے اکڑنا نہ چلے ۔

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳

اپنے کذب و افترا پر نادم ہونے کے عوض اور زیادہ اکڑنا اور فخر کرنا ہے ۔

۱۹۲۳ مخدرات ، ۸۱

(ii) **سینہ تان کر مونڈھے ہلاتے ہوئے چلنا ۔**

تین طوافوں میں اکڑ کے دوڑے ۔

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۴۷

۳. **سرکشی کرنا ، بل کھانا ، تیور بگاڑنا ، خفا ہونا ۔**

یوں بگڑنے کو فرشتے سے بگڑ سکتے ہیں
پر کوئی دخل ہے ہم تم سے اکڑ سکتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۰

اکڑ کر بولی ، ترق کیوں نہیں ہوتی ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۴۲

۴. **ہٹ کرنا ، اڑنا ، ڈھٹائی کرنا ۔**

یہ کم کھاتا ہے ، کم پیتا ہے ، کم اکڑتا ہے ، کم لادتا ہے کم کھینچتا ہے اور . . . اور کم خمیدہ ہے ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۶۰

[س: آنک अङ्क + کَرْنیم करणीयं (=ٹیڑھا ہونا، مڑا ہونا، اکڑنا)]

اَکڑَنْت
(فت ا ، سک ک ، فت ڑ ، سک ن) امث ۔

اکڑ تکڑ ، غرور ، گھمنڈ (نورالغات ، ۱ : ۳۶۲) ۔

اف : کرنا ۔

[ا : اکڑ (رک) + انت ، لاحقۂ نسبت]

اَکڑُو
(فت ا ، سک ک ، و مع) صف ۔

بہت اکڑ تکڑ دکھانے والا ، شیخی باز اور گھمنڈی (وضع اصطلاحات ، ۱۳۹) ۔

[اکڑ + (رک) اُو ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اُکڑُو
(ضم ا ، سک ک ، و مع)

رک : اکڑوں ۔

اَکڑُوڑا
(فت ا ، سک ک ، و مج) امذ ۔

رک : اکروڑا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۱) ۔

اُکڑُوں
(ضم ا ، سک ک ، و مع) م ف ؛ ~ اکڑو ۔

تلووں پر بیٹھنے کا وہ انداز جس میں زانو پیٹ سے گھٹنے سینے سے اور ایڑیاں پنڈلیاں رانوں سے ملی رہیں ۔

بیٹھے دونوں پاؤں کے انگلیاں اپر
ویا اکڑو بیٹھے سمجھ یہ خبر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۷۷

میر متقی . . . پہنچوں تک ہاتھ دھو . . . اکڑوں ہو بیٹھے ۔

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۰۵

وہ وہیں اکڑوں بیٹھ کر ہنسنے لگی ۔

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۲۲

اف : بیٹھنا ، ہو بیٹھنا ۔

[س : آد (رک) + کٹ कट]

اَکڑَیت
(فت ا ، سک ک ، ی لین) صف ۔

رک : اَکڑُو (وضع اصطلاحات ، ۱۳۹) ۔

[ا : اکڑ (رک) + یت ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اَکڑے خاں
(فت ا ، سک ک) صف ۔

زور آور ، اکڑو ، مغرور ۔

دیکھتا کیا ہوں وہ اکڑے خاں بیچ گلی میں کھڑے ہوئے ایک خوانچے والے سے جھک جھک کر رہے ہیں ۔

۱۹۴۳ دلی کی چند ہستیاں ، ۱۰۳

[ا : اکڑے ، اکڑنا (رک) سے مشتق + ف : خان (رک)]

اِکزاز
(کس ا ، سک ک) امذ ۔

۱. **کزازی کیفیت : اکڑاو ، کھچاو ، تناو** (مخزن الجواہر ، ۳۰۷) ۔

۲. **لرزش ، حرکت میں لانا ، سردی سے کپکپی یا تھرتھری پیدا ہونا ۔**

نخاع مستطیل کے اکزاز کا انتظام کرو ۔

۱۹۲۱ تجربی فعلیات ، ۱۵۲

[ع : ک ز ز]

اِکزیکیٹِو
(فت ا ، سک ک ، ی مع ، ی مج ، ی مع) ۔

(الف) صف ۔

حکومت سے منسوب ؛ سرکاری (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۶) ۔

(ب) امذ ۔

گورنمنٹ کے وہ افسر جن کے ہاتھ میں حکومت ہو ، عامل ، کار گزار (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۶) ۔

[انگ : Executive]

اِکزیما
(کس مج ا ، سک ک ، کس مج ز ، غم ی) امذ ۔

جلد کی ایک بیماری جس میں ہاتھ یا پانوکی جلد سرخ ہو جاتی ہے اور اس پر متفرق یا گھنی سرخ سرخ باریک باریک رسنے والی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں (ان پھنسیوں میں سخت کھجلی اور جلن ہوتی رہتی ہے) ، ایک طرح کا داد ۔

اکزیما کے سب اقسام بہت دقت ناک مرض ہیں اور دیر تک علاج پذیر نہیں ہوتے ۔

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۶۰

اکزیما . . . داد خارش وغیرہ جو کسی طرح اچھے نہ ہوتے ہوں ، اسی کافور سے ہمیشہ کے لیے کافور ہو جائیں گے ۔

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۲۶

[انگ : Eczema]

اُکسا (ضم ا ، سک ک) امذ .

(زراعت) ایک قسم کی بیماری جو پودوں کی جڑوں کو گلا دیتی اور عموماً پانی کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے (اپو ، ۶ : ۱۲۵) .

ف : لگنا .

[ا : اکس ، اکسنا (رک) سے مشتق + ا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اِکساد (کس ا ، ک) امذ .

آکسیجن بننے کا عمل .

جس سے خاکستری رنگ کے عروقی مادے میں اکساد پیدا ہوتا ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ) ، ۲

[انگ : آکسائڈ (Oxide) سے موضوع]

اِکسار (کس ا ، سک ک) م ف .

یکساں ، ہموار ، برابر .

اتفاقاً یوں اگر سارل نہ تو اکسار ہو
ریلوے لائن کو پسلی کا وہیں آزار ہو

۱۹۰۲ ماہنامہ ، مخزن ، لاہور ، اپریل ، ۲۲

[ا : ایک + سار (رک) (= جیسا مانند)]

اِکساں (کس ا ، سک ک) م ف .

یکساں ، ایک ساں .

جو کچھ رہے سونت اکساں   لہر ترنگ اپجن مٹن ماں

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۹۳

قیدی بند خلائق جو نہیں آزاد ہیں
حال ہے اکساں ہمیشہ عور مادر زاد کا

۱۸۵۹ دفتر بے مثال ، نساخ ، ۲۸

اکساں کبھی کسی کی نہ گزری زمانے میں
یادش بخیر بیٹھے تھے کل آشیانے میں

۱۹۱۷ اصلاحِ عام ، دہلی ، ۱۲/۸ ، اگست ، ۲۶

[ا : ایک + ف : ساں (رک)]

اُکسانا (ضم ا ، سک ک) ف م .

۱. چراغ کی بتی کو اوپر کی طرف اٹھانا ، ابھارنا ، اوپر کی طرف بڑھانا .

چراغ کو اکسایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ۱۸

ناک پکڑ کر شعلہ رخوں کی کہیئے کے کہنا ٹھہرو تو
ہے یہ چراغ حسن کی بتی اس کو ذرا اکسانے دو

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۸ : ۹

۲. کسی چیز کو اس کی جگہ سے حرکت دے کر ادھر ادھر ہٹانا ، سرکانا ؛ اٹھانا .

اگر ہوا نے اس کو اکسایا بھی تو کیا پھر آگے دو چار قدم چل کر اس نے قدم جما دیے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ذکاء اللہ ، ۱ : ۷۷

۳. آمادہ کرنا ، کسی کام کی جانب توجہ دلانا .

شیلی اور سوئن برن کی مشابہت ہمیں اس . . . خیال کی طرف اکساتی ہے کہ شیلی نے سوئن برن کی صورت میں نیا جنم لیا ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۶ : ۹

۴. مشتعل کرنا ، برانگیختہ کرنا ، ابھارنا ، جوش پیدا کرنا .

وہ جنگی مرد کے مانند اپنی غیرت کو اکسائے گا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۵۸

اسلام کا دشمن . . . یورپ کا نیشنلزم ہے جس نے ترکوں کو خلافت کے خلاف اکسایا .

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۵۷

[اُد (رک) + कर्षण]

اُکساو/اُکساوا (ضم ا ، سک ک) امذ .

اکسائے جانے کی کیفیت ، ابھار ، اشتعال ، جوش .

مصنوعی اکساوے سے بچے کی ذہنی حالت میں ایک تناو پیدا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ۱۱۴

[اکسانا (رک) سے حاصل مصدر]

اُکساہٹ (ضم ا ، سک ک ، فت ہ) امث .

اکسائے جانے کی کیفیت ، ابھار ، اشتعال ، اکساوا .

میرے دماغ میں زندہ رہنے کی ایک زبردست خواہش نے اکساہٹ پیدا کی .

۱۹۴۳ دانہ ودام ، ۲۰۴

[ا : اکسا ، اکسانا (رک) سے فعل امر + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

اُکسائڈیشن (ضم مج ا ، سک ک ، کس ہمزہ ، ی مج ، فت ش) امذ .

آکسیجن گیس کے مل جانے کا عمل .

بٹومی نس کوئلہ . . . گرم کرنے کے درمیان اکسائڈیشن سے بڑھ جاتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۹۲

[انگ : Oxidation]

آکسائز (فت مج ا ، سک ک ، کس ہمزہ) امذ .

وہ ٹیکس جو ملکی مصنوعات و املاک اور نشہ آور اشیا پر لگایا جائے .

اکسائز ایک ایسا محصول ہے جو اندرون ملک تیار اور استعمال ہونے والی اشیا پر عائد کیا جائے .

۱۹۲۲ مخزن علوم و فنون ، ۲۷

[انگ : Exise]

آکسپرٹ (فت مج ا ، سک ک ، س ، فت پ ، سک ر) صف ؛ ~ ایکسپرٹ .

کسی خاص علم یا فن یا کام میں ماہر ، مشاق .

کوئی بڑے سے بڑا اکسپرٹ بھی کوئی نئی بات نہیں نکال سکتا .

۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۲۶

[انگ : Expert]

اَکسپرس
(فت مج ا ، سک ک ، س ، کس مج پ ، ر) امذ .

۱. تیز رفتار ریل گاڑی جو پسنجر گاڑی سے کم اور ڈاک گاڑی (میل) سے زیادہ اسٹیشنوں پر ٹھہرتی ہے .

تین شوال کو دس بجے شب کے اکسپرس سے لکھنؤ سے بمبئی کے لیے روانگی .

١٩٢٣ مضامین عبدالماجد ، ١٣

۲. ضروری یا ارجنٹ ، خصوصاً وہ تار یا خط جسے تار گھر یا ڈاک خانہ معمولی تاروں یا خطوں سے پہلے بھیجتا اور اس کا محصول عام تاروں یا خطوں سے زیادہ وصول کرتا ہے .

وہیں کمرے میں سے آدمی کے ہاتھ اکسپرس تار روانہ کر دیا گیا .

١٩٣٠ مس عنبریں ، ٨١

[انگ : Express]

اَکسپورٹ
(فت مج ا ، سک ک ، س ، و مع ، سک ر) امث .

سامان کی برآمد ، نکسی (ایک ملک یا علاقے سے دوسرے ملک یا علاقے کو) اشیا کی برآمد .

ذرا ٹریڈ اور کامرس اور امپورٹ اور اکسپورٹ کی رپورٹیں پڑھو .

١٨٨٨ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ١ : ٦٥

[انگ : Export]

اَکسٹرا
(فت مج ا ، سک ک ، س ، کس مج ٹ) صف .

مقررہ تعداد یا مقدار سے بڑھا ہوا ، زیادہ ، فاضل .

اکسٹرا . . . زائد ، فاضل ، مستزاد کے مفہوم میں بول چال میں مستعمل ہے جیسے کرکٹ کی اکسٹرا دوڑیں .

١٩٥٥ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٢١

[انگ : Extra]

اِکسٹھ
(کس ا ، سک ک ، فت س ، سک ٹھ) صف .

ساٹھ اور ایک ، نو کم ستر ، (ہندسوں میں) ٦١ .

ساٹھ ، اکسٹھ ، باسٹھ ، آخری بار زینوں کا فاصلہ طے کر کے امی جی پاس رکھے ہوئے اسٹول پر دم لینے بیٹھ گئیں .

١٩٦٩ وہ جسے چاہا گیا ، ٩٢

اکسٹھ سے پچھتر تک وہ اونٹنی جو چار برس کی ہو کر پانچویں برس میں داخل ہو گئی ہو .

١٩٥٦ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ١ : ٢٢١

[ا : ایک + س : شَشٹ षष्टि]

اَکسچینج
(فت مج ا ، سک ک ، س ، ی مج ، سک ن) امذ .

رک: ایکسچینج .

اکسچینج . . . سکے کے تبادلے اور دوسرے فنی مفہوم میں جیسے اکسچینج بنک ، اسٹاک اکسچینج اور ٹیلیفون اکسچینج .

١٩٥٥ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ١٢٠

[انگ : Exchange]

اَکسِل
(فت مج ا ، سک ک ، کس س) امذ .

(میکانیات) لوہے کی وہ سلاخ یا ڈنڈا جس پر پہیا گھومتا ہے ، دھرا ، دھری .

اس کا مرکب سنٹرل اکسل بھی اردو میں رائج ہے ، سیکل کا اکسل ، موٹر کا اکسل وغیرہ بھی عام ہیں .

١٩٥٥ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٣٩٨

[انگ : Axle]

اَکسمات
(فت ا ، سک ک ، فت س) م ف .

آپ ہی آپ ، بلا سبب ، اچانک ، اتفاقیہ ، بے چون و چرا .

رام جی اکسمات یہی بھاونا اپجے بنا انیک جون میں جنم پاتا ہے .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ٢ : ٢١٦

[س : آکسمات अकस्मात]

اُکسنا
(ضم ا ، فت ک ، سک س) ف ل .

۱. اکسانا (رک) کا لازم .

نظر سے جب اکستا ہے مرا دل
تو جا کاکل میں پھنستا ہے مرا دل

١٧٥٢ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ٦٧

دبا لے دبد بہ تیرا اگر اسے بڑھ کر
جگہ سے اپنی اکسنا سپہر کو ہو محال

١٨٨٨ مضمون ہائے دلکش ، ٢١

تعلیمی بستی کی حیثیت دینے کا ارادہ بار بار دل میں اکسے .

١٩٣٦ تعلیمی خطبات ، ٢٥٢

۲. (زراعت) بیج کے پھناو کا بیج سے باہر ابھرنا یا نکلنا (ا پ و ، ٦ : ١٢٥) .

تمہارے تل اکسنے دیتے ہیں کب خط عارض کو
نہیں یہ رونگٹے کیلے ہوئے بچھو نکلتے ہیں

١٨٦٧ رشک ، د (ق) ، ٢٢٧

۳. (مجازاً) موقف سے ہٹنا ، کسی ارادے یا کام سے منہ موڑنا .

ایسا اپنی مٹھی میں کر لیا کہ وہ اس کے حکم سے . . . اکس نہ سکتا تھا .

١٩٢٨ حیرت ، مضامین ، ١٧

اُکسُون
(ضم ا سک ک ، و مع) امذ (قدیم) .

ایک قسم کا سیاہ ریشمی کپڑا جس کا لباس امرا پہنا کرتے تھے .

خز و اکسون و اطلس دق و دیبا
ختک پور طاس ختنی صوف و زیبا

١٦٥٥ پھول بن ، ٣٢

گلیم جسم عریان فقیراں فوق رکھتی ہے
حریر و پرنیان و اطلس و کمخواب و اکسون پر

١٨٧٣ دیوان فدا ، ١٢٢

صبح تا قم پوش کیا　　شام اکسون باف کیا

١٩٦٠ غزل الغزلات ، ١٠

[ف]

اِکْسِیر (کس ا ، سک ک ، ی مع) امث .

۱. **وہ مرکب جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس سے تانبے سونے اور رانگے کو چاندی بنایا جاسکتا ہے ، رساین ، کیمیا .**

مستغنی ذاتی نہ مہوس کی ہو تسخیر
معدن ہے جہاں سونے کا واں خاک ہے اکسیر

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٢٥٥

نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا
اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٦٦

جسے ایک چٹکی خاک دے دی اکسیر کا کام کرگئی .

١٩٠٠ خورشید بہو ، رسوا ، ٨٧

۲. **نہایت زود اثر یا مفید دوا ، تیر بہدف نسخہ ، حکمی علاج ، وہ دوا جس کے کھانے سے آدمی کبھی بیمار نہ ہو .**

نہ کیجو دانہ کم کرنے میں تاخیر کہ اس موسم میں کم دینا ہے اکسیر

١٧٩٥ فرس نامہ ، رنگین ، ١٥

بہت سی دوائیں ہیں کہ فائدے کے اعتبار سے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں .

١٨٩٩ رویائے صادقہ ، ١٨٣

شفاخانوں میں اکسیر اور سنکھیا دونوں کی بوتلیں پہلو بہ پہلو رکھی ہیں .

١٩٢٨ سیرۃ النبی ، ٣ : ٧٩

۳. **(حصول مقصد کے لیے) بہت مفید ، نہایت مؤثر (بات یا نصیحت یا ہدایت وغیرہ) .**

راکھ ہونا اس کا اپنے حق میں اکسیر جانتے ہیں .

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٢٠٦

۴. **کھرا ، اعلیٰ درجے کا (اوصاف کے اعتبار سے) .**

بچ کے کیوں چلتا ہے خاک عاشق دلگیر سے
آدمی اکسیر بنتا ہے اسی اکسیر سے

١٨٧٨ گلزار داغ ، ٢٠٩

اف : بنانا ، کرنا ، ہونا .

[معر : (کس س ر)]

— اَعْظَم کس صف (— فت ا ، سک ع ، فت ظ) امث .

رک : اکسیر .

ترے ہاتھ تی خاک ہوتی ہے زر پرس ہے توں اکسیر اعظم تی ور

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٣٥

عشق میں دل کو جلا اکسیر اعظم کر دکھا
بخش ایسی کیمیا یا حضرت مشکل کشا

١٧٩٥ قائم ، د ، ٢

خط اس کا وصل کی دولت کا ہے پیغام اے قاصد
لگا قسمت سے نسخہ ہاتھ یہ اکسیر اعظم کا

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٨٧

[ع : اکسیر + اعظم (رک)]

— کی بُوٹی امث .

وہ بوٹی یا گھاس جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس سے تانبے اور رانگے کو سونا اور چاندی بنایا جاسکتا ہے .

ہے خیال سبزۂ عارض دل بیتاب میں
رہتی ہے اکسیر کی بوٹی یہاں سیماب میں

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٦٥

تم تو پارس کا پتھر ہو ، اکسیر کی بوٹی ہو ، کیمیا کا نسخہ ہو .

١٩٣٦ ریاض ، نثر ریاض ، ١٣٣

— کی پُڑیا امث .

نہایت مفید مطلب .

یہ بڑھیا تو اکسیر کی پڑیا ہے .

١٩٠٢ طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٣٥٠

— گَر (— فت گ) صف .

مہوس ، کیمیا بنانے والا .

دل مضطر نہیں اکسیرگروں سے مرتا
کیا ہوا پارے کو کشتہ وہ اگر کرتے ہیں

١٨٤٩ کلیات ظفر ، ٢ : ٨٢

غبار رہگزر ہیں کیمیا پر ناز تھا جن کو
جبینیں خاک پر رکھتے تھے جو اکسیرگر نکلے

١٩٢٢ بانگ درا ، ٣١٠

[اکسیر + ف : گر ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اِکْسِیری (کس ا ، سک ک ، ی مع) صف .

اکسیر (رک) سے منسوب .

وہ اکسیری نسخہ بغیر کسی اخفا کے نہایت فراخ دلی کے ساتھ عرض کرتا ہوں .

١٩٣٧ سلک الدرر ، ٢٢

[اکسیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَکْسِیلیٹَر (فت مج ا ، سک ک ، ی مع ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

(میکانیات) مشین کی حرکت یا رفتار بڑھانے والا پرزہ .

اکسیلیٹر کے دباتے ہی جو سستی انجن میں نمایاں ہوتی ہے اس سے صاف یہ ظاہر ہے کہ اس کی طرف متوجہ ہونا چاہیے .

١٩٢٣ آئینۂ موٹر کاری ، ٣٠

[انگ : Accelerator]

آکَش (فت ا ، سک ک) امذ ؛ ~ اکھش .

۱. **بانسا یا بانسے پر بنے ہوئے نشانات ؛ فلکی عرض البلد** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ١ : ٢٢٦) .

۲. **ایک پودے کا نام جس کی گری سے کھٹن اور بیجوں سے مالا بنائی جاتی ہے .**

اکھش مالا سے تھی اب ہاتھ کی زینت ہر وقت
یونہیں معبود کی ہوتی تھی عبادت ہر وقت

١٩٢٥ کمار سمبھو ، ٨٩

[س : آکَش अक्ष]

اِکشا (کس مع ا ، سک ک) امث .

ایک قسم کی ولایتی شراب ، برانڈی .

پلا ساقیا لا کے اکشا کا جام   کہ باقی ابھی ہے بہت مجھ کو کام

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۲۰

[انگ : Exshaw]

اَکشَت (فت ا ، سک ک ، فت ش) امذ .

چاول کے ثابت دانے جو مذہبی تقریبات میں استعمال ہوتے ہیں ، بھنے ہوئے دانے .

راکھی ، کلاوہ ، پھول ، اکشت ، ٹیکے کا سامان ، ناریل .

۱۹۳۱ نہتارانا ، ۴۷

[س : اَکشَت अक्षत]

اَکشَتی (فت ا ، سک ک ، فت ش) امث .

(موسیقی) پنچم کی چار سرتیوں میں سے ایک سرتائی (نغمات الہند ، ۱۲)

[ا : ایک (رک) + شرتی (= سرگم کی ایک تقسیم)]

اَکشَر (فت ا ، سک ک ، فت ش) امذ ؛ ~ اکھر .

حرف .

او پر لکھے ہوئے اشلوک کا ایک ایک اکشر صحیح اور ٹھیک ہے .

۱۹۲۰ بھگوت گیتا اردو ، ۳

[س : اَکشَر अक्षर]

— پرکاش (– فت پ ، ر) امذ .

ا ب ت کا قاعدہ ، حروف تہجی کی ابتدائی کتاب (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۶) .

[اکشر + پرکاش (رک)]

اِکشوبِنی (کس ا ، سک ک ، و مع ، سک ب) امث .

(موسیقی) نکھاد کی دو سرتیوں میں سے ایک (نغمات الہند ، ۱۳)

[غالباً س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + شوبھنا (= صورت) शोभना]

— اَکشوہِنی (فت ا ، سک ک ، و مع ، کس مع ہ) امث .

وہ فوج جرار جس میں اکیس ہزار آٹھ سو ستر رتھ اسی قدر ہاتھی پینسٹھ ہزار چھ سو دس گھوڑے اور ایک لاکھ نو ہزار تین سو پچاس پیدل ہوں ، بڑے بھاری ساز و سامان کی فوج .

ایک اکشوہنی سینا جو بڑی . . . ہے ساتھ لے کر چلوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱ : ۱۳

[س : अक्ष + آہنی उहिणी]

اَکشَے (فت ا ، سک ک ، فت ش) صف .

لازوال ، ابدی ، جاودانی .

اس سے تجھے انت کال انتہائی اکشے آنند بلکہ انند ہی نہیں پر مانند ملے گا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۸۳

[س : اکشے अक्षय]

اَکفا (فت ا ، سک ک) امذ ؛ ج .

نسب یا پیشے وغیرہ میں کفو یا ہمسر ، ایک خاندان کے ، یکساں درجہ یا حیثیت یا صفات رکھنے والے .

یہ شخص اکفا و اماثل میں بڑا طلیق . . . ہے .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۵۸

اکفائے یورپ کے شعرا سے مقابلہ کرنا اور ان کو مغنیان فرنگ کا ہم پایہ خیال کرنا . . . گناہ ہے .

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۴

[ع : اکفا ، (ک ف و) واحد : کفو]

اِکفا (کس ا ، سک ک) امذ .

(لفظاً) کفایت و استغنا ، (قافیہ) حرف روی (رک) کا اختلاف ، جیسے : 'اگر' کا قافیہ 'بکڑ' ، 'تب' کا قافیہ 'تپ' ، 'سیاہ' کا قافیہ 'دباغ' لائیں تو یہ قافیے کا ایک بڑا عیب ہے .

محقق طوسی کے نزدیک اختلاف حرف روی کا بے اختلاف قرب مخرج کے اکفا ہے .

۱۹۲۵ بحر الفصاحت ، ۳۳۲

[ع : اکفا (ک ف و)]

اَکفَر (فت ا ، سک ک ، فت ف) صف .

۱. جو کفر میں شدت رکھتا ہو ، سخت کافر .

مبادا یہ خبر اس اکفر کو پہنچے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۴۹

کافر ، اکفر ، مرتد ، ملحد یہ الفاظ ہیں جو ملائے اپنے میزبان کی نسبت استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۲۰

۲. (مجازاً) ظالم ، (مجازاً) معشوق .

شہ نے کہا ایسا ہی ترا خوف ہے اکفر
تھراتا ہے جس سے اسداللہ کا دلبر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۶۱

ایمان نہ لائیں تجھ پہ مسلمان تو کیا کریں
تجھ سے عیاں ہے اے بت اکفر خدا کی شان

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۶۷

ہوش گم ہوگئے میدان سے ستم گر بھاگے
تیر و شمشیر و سپر پھینک کے اکفر بھاگے

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۶۲

[ع : (ک ف ر) کافر : کی تفضیل]

اَکل (فت ا ، سک ک) امذ .

۱. حلق سے کوئی چیز اتارنے کا عمل ، کھانا ، نوش کرنا ، (بالعموم شرب کے ساتھ ترکیب میں) .

کہا شہ نے جا دیکھ اے نیک نام   وہ گھر میں ہے مصروف اکل طعام

۱۸۲۰ معارج الفضائل ، ۱۸۳

کر مائل اکل و شرب کیوں دل؟   خطرہ ہے سخت اس میں غافل

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۴۳

۲. غذا ، طعام .

دنیا میں اکل و شرب ہے حاضر مسافرو
اللہ نے بنائی ہے کیا میہماں سرا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲

وہ جس قوم میں مبعوث ہوئے ہیں اس کے اکل و شرب ، لباس ، مکان . . . . غرض اس قسم کے تمام امور پر نظر ڈالتے ہیں ۔

١٩٠٦ الکلام ، ٢ : ١٠٨

[ع : (اک ل)]

ــِ حلال کس اضا (ـــ فت ح) امذ ۔

وہ روزی جو جائز وسیلے سے کمائی جائے ، محنت مشقت سے پیدا کی ہوئی روزی ۔

جو مال غنائم تھا وہ دینداروں کا حق تھا
اور اکل حلال آپ سدا کھاتے تھے مولا

١٨٣١ مراثی دلگیر ، ١١٦

نکلے ابراہیم ادہم طالب اکل حلال
چھان ڈالا سب عراق آیا نہ ہاتھ ان کو کہیں

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د : ٢٠٢

[اکل + ع : حلال (رک)]

اِکلا (کس ا ، سک ک) صف (قدیم) ۔

اکیلا ، تن تنہا ، بے یارو آشنا ، جس کا کوئی رفیق نہ ہو ۔

ایسا کس کا اکلا جیو

١٥٠٣ نو سرہار (اردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٢٧)

مدعا کہ وہ اکلا آلودۂ درد و الم . . . سرکوہ طلا آدھمکا ۔

١٨١٨ انشا ، سلک گوہر ، ٧

[اکیلا (رک) کی تخفیف]

اَکلاً (فت ا ، سک ک ، تن ل بفت) م ف ۔

کھانے میں ، کھانے کے اعتبار سے ۔

کشنیز . . . ضماداً محلل و اکلاً مغلظ . . . ہوتا ہے ۔

١٨٧٢ رسالۂ سالوتر ، ٢ : ٩٥

[ع : اکل (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اَکلانا (فت ا ، سک ک) ف ل (قدیم) ۔

١. گھبرانا ، مضطر اور بے چین ہونا ۔

آبرو کے ڈر کے مارے غیر سیں محجوب ہے
پر ادا و ناز کے چاون سیں اکلاتا ہے وہ

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٣٨

٢. کراہت کرنا ۔

لیکن اب کرتا ہوں منت اس کی　　کیا کروں جی بہت اکلاتا ہے

١٨٠٩ جرأت ، د ، ٢٦٦

٣. جی متلانا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٩١) ۔

٤. تھک جانا ، تنگ آنا ۔

تس کو اس کے پت نے روک رکھا تب اس استری نے اکلا کر اپنا جیو دیا ۔

١٨٠٣ پریم ساگر ، ٢١

تم بن اکلاؤں گی ضرور ۔

١٩٦٥ ادھ کھایا امرود ، ٥٧

[س : آکُل आकुल]

اِکلائی (کس ا ، سک ک ، ی مع) امث ۔

ایک تہی چادر یا دو پٹا جس میں زری کی لیس ٹکی ہو ، زری کا پٹکا جسے کمر کے گرد لپیٹتے ہیں اور جس کے لمبے لمبے آنچل لٹکتے رہتے ہیں یا شانوں پر ڈال لیتے ہیں ۔

مجھ سے خفا ہوا ہے یا پے خلل ہوا کا
اکلائی اپنے منہ پر کیوں تونے تان لی ہے

١٧٨٦ میر حسن ، د ، ١٣١

آب رواں کی کرتی تک ان کے بدن کو کاٹتی ہے ، ساسر لیٹ کی اکلائی سے شانہ ٹوٹا جاتا ہے ۔

١٨٨٧ خیالات آزاد ، ١٢٢

زر تار اکلائی میں آدھا چہرہ چھپا گویا کہ تصویر نیم رخ ہے ۔

١٩٢٥ مقدمۂ سفر نامہ آنند رام مخلص ، ١٨

[اک (رک) + لائی > لوئی (رک)]

اَکلاہٹ (فت ا ، سک ک ، فت ہ) امذ ۔

کساو ، کسیلاو ، کسیلا پن ۔

گاجر کے لچھوں کو کچے آدھ پاؤ گھی میں بھون لینے سے گاجر کی اکلاہٹ دور ہوجاتی ہے ۔

١٩٢٧ شاہی دستر خوان ، ١٧٩

[اکلا ، اکلانا (رک) سے فعل امر + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

اَکل (ـــ اِکل) کُھرا (فت ا ، ک (ـــ کس ا) ، سک ل ، ضم کھ) صف ، مذ ؛ ~ اکھل کھرا ۔

١. تنہائی پسند ، لوگوں سے الگ رہنے والا ، میل جول سے گریز کرنے والا ، مردم بیزار ۔

آگ لگاؤ ، گرم ہو ، آہ رہا سہا کرو
وہ کہ دراو والا ہو ، اس کو اکل کھرا کرو

١٨١٨ انشا ، سلک گوہر ، ١٢

ہم اکل کھرے تو ہیں نہیں لہذا آپ بھی سیر کیجیے ۔

١٩٢٨ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ١٣ ، ٧ : ٩

٢. روکھا ، بے مروت ، بد مزاج ۔

اگر کوئی شخص سادہ مزاج اور کھرا پایا جائے گا وہ ضرور ایک متکبر مغرور بد مزاج اکل کھرا تصور کیا جائے گا ۔

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ١ : ٣٢

خوددار اور بھاری بھرکم آدمی دیکھنے میں اکل کھرا اور بد مزاج معلوم ہوتا ہے ۔

١٩٢١ اولاد کی شادی ، ٢١

[ا : اکل ، ایک (رک) سے صفت + کھر > ف : خور (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

ــِ پن (ـــ فت پ) امذ ۔

اکل کھرا (رک) کا اسم کیفیت ۔

یہ باتیں اکل کھرے پن کی اچھی نہیں ۔

١٨٩٣ نشتر ، ١٢٥

یہ اکل کھرا پن کیسا ؟ خبر تک نہ کی ، دعوت میں بلانا تو بڑی بات ہے ۔

١٩٠٢ مکاتیب شبلی ، ١ : ١٤٠

[اکل کھرا + ا : پن ، لا حقۂ اسم کیفیت]

ـــ جَگ سے بُرا کہاوت ۔

بد مزاج یا حاسد شخص سے سب کو شکایت پیدا ہوجاتی ہے ۔

اسی طرح اکل کھرا تو لکھا مگر اس کے ساتھ جو مثل ہے ' اکل کھرا جگ سے برا ' اسے لکھنا بھول گئے ۔

۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۶

اَکَل (ـــ اِکَل) کُھری (فت ا ، ک (ـــ کس ک) ، سک ل ، ضم کھ) صف ، مث ؛ ~ اکھل کھری ۔

اکل کھرا (رک) کی تانیث ۔

ڈر یہی ہے کہ میرے پیچھے ددا یہ نگوڑی اکل کھری نہ لگے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۲

ـــ کُھری جَگ سے بُری کہاوت ۔

اکل کھرا جگ سے برا (رک) کی تانیث ۔

یہ جعفری خدا جانے کس پر پڑی ہے ، اکل کھری جگ سے بری ۔

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۶۳

اِکلُو (کس ا ، سک ک ، و مع) امذ ۔

(گنجفہ) ' گنجفے کی کسی بازی کے مسلسل حکم بتے عام اس سے کہ سلسلہ وار تقسیم میں آجائیں یا کھیل میں سر کرنے کے بعد اکلو ہوجائیں مثلاً میر اور وزیر دونوں ہوں تو وزیر اکلو ہے اور اسی طرح دہلے سے بنجے تک سب بتے ہوں تو چھکے تک سب اکلو کہلائیں گے ، رسید ہونے کے بعد جتنے اکلو ہوں سب کو اکبارگی کھیل جانا پڑتا ہے ، اگر وہ نہ کھیلے جائیں تو سب اکلو سوخت یعنی بیکار اور چور ہوجاتے ہیں ، (امیراللغات ، ۲ : ۱۸۹) ۔

[اِکل ، ایک (رک) سے صفت + ا : آو ، لاحقۂ صفت]

اِکلَوتا (کس ا ، سک ک ، و لین) صف ، مذ ۔

۱. اپنے ماں باپ کا اکیلا بیٹا جس کا دوسرا بھائی بہن نہ ہو ۔

یہ نوجوان جس کی اکیس برس کی عمر ہوگی اکلوتا بیٹا اس دولت مند کا تھا ۔

۱۸۹۸ روزالیمبرٹ ، ۷

رمیش ڈاکٹر پرتاب کا اکلوتا بیٹا ہے ۔

۱۹۵۹ وہی ، وزیر حسن ، ۲۷

۲. اپنے رشتے یا وصف میں اکیلا ، جس کا کوئی شریک نہ ہو ۔

میرے نزدیک میرا اکلوتا بھائی شوکت بھی ہے ۔

۱۹۰۶ خطوط محمد علی ، ۱۴

[اِکل ، ایک (رک) سے صفت + ا : آوتا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اِکلَوتی (کس ا ، سک ک ، و لین) صف ، مث ۔

۱. اپنے ماں باپ کی تنہا بیٹی جس کا دوسرا بھائی بہن نہ ہو ۔

میری اکلوتی بیٹی ہے قبری پرستاری کے لیے دیتا ہوں ۔

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۳۶

اماں جان کی اکلوتی لڑکی ہوں ۔

۱۹۲۰ جگ بیتی کہانیاں ، ۳۸

۲. اپنے رشتے یا وصف میں اکیلی جس کی کوئی شریک نہ ہو ۔

اس اکلوتی آنکھ کا اختصار بھی قابل رحم تھا ۔

۱۹۲۲ انور ، ۲۲

[اکلوتا (رک) کی تانیث]

اِکْلِیل (کس ا ، سک ک ، ی مع) امذ ۔

۱. تاج ، جواہرات سے مرصع تاج ۔

رتبہ اپنے خاکساروں کا نہ پوچھ موے سر اکلیل خاک اورنگ ہے

۱۸۲۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۴۰

گدائے آستان شاہ کو قدرت یہ حاصل ہے
بنائے کاسۂ دریوزگی اکلیل دارا سے

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۳۱

۲.(i) (تشریح) آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کی حد مشترک ، آنکھ کی سیاہی کا حلقہ (مخزن الجواہر ، ۹۰) ۔

آنکھ کی گولی کا بڑا دائرہ اسی سے حاصل ہوتا ہے جو اکلیل پر ختم ہوتا ہے جہاں سے قرنیہ شروع ہو جاتا ہے ۔

۱۹۱۶ افادۂ کبیر مجمل ، ۱۰۱

(ii) ناخن کے ارد گرد کا گوشت (مخزن الجواہر ، ۹۰) ۔

۳. (اقلیدس) محرابی یا مثلث خط ۔

جن خطوں کی صورت محراب نما آکر واقع ہوتی ہے اس کو حکما کے محاورے میں جیسا کہ بو علی سینا اپنی کتاب قانون میں لکھتا ہے اکلیل کہتے ہیں ۔

۱۸۹۲ عمر و عیار کی سوانح عمری ، ۲۲۵

۴. چاند کی منزلوں میں سے سترھویں منزل جس میں مثلث کی شکل کے اور تاج سے مشابہ تین ستارے ہیں ۔

عرب اس کی جبہہ کے تین ستاروں کے نام اکلیل کہتے ہیں ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۹

۵. سورج کی فضا کی سب سے اوپری تہ (جو لاکھوں میل تک پھیلی ہوتی ہے) ۔

یہ سورج کے جسم میں سے نہیں بلکہ اس کے گرد و پیش کے حاشیے (اکلیل) سے آتے ہیں ۔

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۱۸۲

۶. (نباتیات) پنکھڑی ، غلافِ شگوفہ ۔

مندرجہ ذیل میں ان زائدوں کو دیکھو جن کو اکلیل کہتے ہیں ۔

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۶۲

[ع : (ک ل ل)]

ـــ اُلجَبَل (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، ب) امث ۔

(نباتیات) ایک روئیدگی جو اندلس اسکندریہ اور مصر میں پیدا ہوتی ہے ۔

زیادہ تر پہاڑوں اور زمین سخت اور کم آب جنگلوں میں ہوتی ہے اس لیے اکلیل الجبل کہلاتی ہے ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۲

[اکلیل + ع : ال (ا) (رک) + جبل (رک)]

ـــ اُلحَشَفَہ (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ش ، فت ف) امذ ۔

پیشاب کے مقام کی سپاری کی کگر ، حشفے کا گردا (مخزن الجواہر ، ۹۰) ۔

[اکلیل + ع : ال (ا) (رک) + حشفہ (رک)]

~ المَلِک (~ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) امث .

(نباتات) گیاہ قیصر ، ناخونہ ، ایک چھوٹے سے درخت کی ناخن سے مشابہ بھورے رنگ کی پھلی جو عموماً ورم تحلیل کرنے کے لیے دوا کے طور پر ضماد میں استعمال کی جاتی ہے (بحرالجواہر ، ۲۴) .

جس وقت خون بند ہو جائے بابونہ اکلیل الملک . . . جوش دے کر نطول کریں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۳

بیخ خطمی ، اکلیل الملک وغیرہ . . . کوٹ کر لگاؤ .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۲۱۷

[ع : اکلیل + ال (ا) (رک) + ملک (= بادشاہ)]

اِکلیلچہ (کس ا ، سک ک ، ی مع ، سک ل ، فت چ) امذ .

رک : اکلیل نمبر ۶ .

اکلیلچے کا گھیرا اکمامے کے اندرونی جانب واقع ہوتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، عبدالرشید مہاجر ، ۱۲۲

[اکلیل + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

اَکَم (فت ا ، ک) م ف .

اندازے سے زیادہ ، بہت .

میں بخواہش اتم اور بخوشی اکم . . . کیا دیکھتا ہوں کہ عمارت با ہدایت اس مکان نظیف کی بعینہ مانند عمارت حضرت قدم شریف ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۹

میں بخواہش اتم اور بخوشی اکم اس روضۂ منورہ میں گیا .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، خیال ، ۸۷

[ع : (ک م م) تفضیل (موضوع اردو)]

اِکمال (کس ا ، سک ک) .

کمال ، تکمیل ، مکمل کرنا .

جن روزوں میں حاصل تھا سخن کا اسے اکمال
تھی میر کی تب مبتدیانہ یہی تقریر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۳

انبیا و اوصیا پہنچے پئے اکمال دیں
حق تعالیٰ کی عنایت سے ہوا اتمام شرع

۱۸۶۶ گلدستۂ امامت ، ۵۳

اکمال کے بعد مزید تکمیل کی گنجائش نہیں .

۱۹۳۶ میراعقیدہ ، ۱۶

[ع : (ک م ل)]

اَکمامہ (فت ا ، سک ک ، فت م) امذ ؛ ج .

(نباتیات) غلاف شگوفہ ، پنکھڑیاں .

پھول کی ڈنڈی ، برگہ اور زہری پتے یعنی اکمامے .

۱۹۳۸ عمل نباتیات ، ۲

[ع : اکمام (ک م م) + ہ ، لاحقۂ تانیث (ۃ) کی تخفیف]

اِکَم دَم (کس ا ، فت ک ، د) امذ .

یکتائی اور وحدت کا نعرہ ، اللہ ہُو کی ضرب .

رباب ڈنلیاں بجتی ہیں باہم   اکم دم کا لگاتے ہیں کھڑے دم

۱۷۷۸ گلزار ارم ، میر حسن ، ۱۳۸

[ا : اک (رک) + م ، لاحقۂ اضافت + ف : دم (رک)]

اَکمَل (فت ا ، سک ک ، فت م) صف .

کامل ترین ، جو کمال میں سب سے زیادہ ہو .

جو اس کے بعد بھی ہے مصطفیٰ حبیب اللہ
رسول ہے دو جہاں کا نبیاں میں سب اکمل

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۴

کامل فن سخن کہتے ہیں اس کو اکمل
پرورش لفظ کی منظور ہو جس کو اول

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۹

اے خدا رکھے آپ عجب کامل اکمل شخص ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۲

[ع : (ک م ل) کامل کی تفضیل]

اَکمَلی (فت ا ، سک ک ، فت م) صف .

اکمل (رک) سے منسوب یا متعلق : اکملیت رکھنے والا .

وہ شاہ دیں شفاعت یوم الحشر کریں گے
گر صدق ہے درونی تو مرد اکملی ہے

? لاعلم (بیاض مراثی ، ۲۲۸)

[اکمل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَکمَلِیَّت (فت ا ، سک ک ، فت م ، کس ل ، شدی بفت) امث .

کمال کی آخری منزل ، کامل ترین ہونا .

وہ فرد اکملیت یا طاقت کے لیے کوشش کرنے میں عیاری شخص سے آگے بڑھ جاتا ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۵۵۹

[ع : اکمل (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَکمَہ (فت ا سک ک ، فت م) صف .

مادر زاد اندھا ، پیدائشی نابینا .

اکمہ ، ابرص کو اچھا ، موتیٰ کو زندہ کرتے .

۱۸۸۳ طلائع المقدور ، ۲۰

[ع : (ک م ہ)]

اِکَن (کس ا ، فت ک) م ف .

۱. (پہاڑا) ماقبل عدد کو ایک (گنتی) میں ضرب دے کر ، ایک میں ضرب دینے کے بعد .

اٹھارہ کو بارہ پر تقسیم کیا ، بارہ اکن بارہ ، چھ باقی بچے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۹۵

۲. (کسی عدد کا) اکائی میں ہونا ، اکائی .

چنانکہ یہ عبارت اکن ، دہن . . . سنکھن اسی قاعدے کی طرف اشارہ ہے .

۱۸۳۶ ملخصات الحساب (تتمۂ علم الفرائض) ، ۳۷

[ایک (رک) + ا : ن ، لاحقۂ صفت]

آکْناف

(فت ا ، سک ک) امذ ؛ ج .

اطراف ، جوانب ، چاروں طرف ، آس پاس ؛ کسی ملک وغیرہ کا ہو را علاقہ یا خطہ (ترکیب یا عطف میں مستعمل) .

طلبا اطراف و اکناف سے وہاں تحصیل کے واسطے آتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۱

اکناف ہند میں اپنی اپنی حکومتیں قائم کر کے . . . ثبوت دیا .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز (فتحپوری) ، ۱۲۸

[ع : (ک ن ف) واحد : کَنَف]

آکَنْچَن

(فت ا ، کس ک ، سک ن ، فت چ) صف .

مفلس ، تہی دست .

کنچن میں بھی وہی روپ ہے اور اکنچن میں بھی وہی روپ ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۱

[س : ا ، سابقۂ نفی + (رک) + کنچنم कञ्चनं (= زر ، دولت)]

اِکَنْگ

(کس ا ، فت ک ، غ ہ) ؛ ~ ایکانگ .

(الف) صف .

اکڑنگ ، اپنی بات سے نہ پھرنے والا ، دوستی یا دشمنی پر قائم ، اپنے قول یا موقف پر جما ہوا .

یہ آسمان ستمگر کی سرکشی دیکھو
تمام خلق سوں لڑتا ہے آپ ہوکے اکنگ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۲

تمھیں کو جانا تمھیں کو سمجھے تمام عالم سے تنگ ہوکر
دوئی کا وحدت میں دخل کیسا ، رہے ہمیشہ اکنگ ہوکر

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۳۸

(ب) امذ .

(بانک بنوٹ) لکڑی کا ایک داؤ جو بغیر پھری کے صرف گدکے سے کیا جاتا ہے (اکثر کھیل کے طور پر) .

لڑتے ہے عشق سے دل لے کے آہ کا گدکا
کسی پھکیت کو اب یاد یہ اکنگ نہیں

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۸

شریفوں کا شغل ڈنڑ ، مگدر ، بانک بنوٹ ، پھکیتی ، اکنگ تیراندازی ، نیزابازی ، پنجہ کشی تھا .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۸

[س : ایکانگ (ایک + انگ) एकाङ्ग (= ایک جسم ، ایک تن)]

آکَن گَر

(فت ا ، ک ، گ) امث .

(معماری) زمین دوز بھٹی جیسی کہ حماموں میں فرش کے نیچے بنائی جاتی ہے ، کمرے کی دیوار میں بنی ہوئی انگیٹھی ، آتش دان (ا پ و ، ۱ : ۱۰۰) .

[مقامی]

اِکَنْگی

(کس ا ، فت ک ، غنہ) امذ .

اکنگ (رک) سے منسوب .

بانیت اور بنیت اکنگی بلا لیکر
جو کچھ دکن کے مرد تھے سنگی بلالیکر

۱۷۶۱ جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۷

[اکنگ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِکَنّی

(کس ا ، فت ک ، شدن) امث .

پاکستانی دس پیسے کی وضع کا مگر اس سے چھوٹا کانسی کا بنا ہوا سکہ جو قیمت میں روپے کا سولھواں حصہ ہوتا تھا اور لارڈ کرزن کے وقت سے تقریباً ۱۹۶۰ء تک برصغیر (پاک و ہند) میں رائج تھا .

رضیہ کے پاس ایک اکنی تھی ، وہ کہیں گرگئی .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۲ : ۱۸۵

[ا : اک (رک) + آ ن ، آنہ (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ تصغیر یا تانیث]

آکَوّا

(فت ا ، ک ، شد و) امذ .

مدار ، آکھ یا آکھ کا پودا .

آدہ پاو کوٹی ہوی پادی ، ایک پاو پسی ہوئی مدار یعنی اکوا کے پتے .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۵۲

[مقامی]

آکْوان

(فت ا ، سک ک) امذ ؛ ج .

سارے عالم ، تمام کائنات ، جملہ موجودات .

غرض اس جنگ میں سرور کے یاراں کیے ہیں عرض اے سالار اکواں

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۸

اکوان تمام اس میں مذکور بھی کل مظاہرات مسطور

۱۸۷۲ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۲

[ع : (ک و ن) واحد : کَون]

آکْوان

(فت ا ، سک ک ، غنہ) م ف .

تخمینے یا اندازے سے (کسی شے کی خرید و فروخت) .

پھولوں کے گہنے اکواں بکتے ہیں .

۱۹۶۲ ماہنامہ ' ساقی ' ، کراچی ، شاہد احمد ، ۶۵ ، ۵ : ۲۹

[س : اُت + کَہ उत्तक]

آکْوانا

(فت ا ، سک ک) ف م .

آنکنا (رک) کا متعدی المتعدی .

جنس دل پر درد کے خواہاں ہیں ہزاروں
اکوائے اسے بیچنا بازار سمجھ کر

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۷۰

زیور کو اکوا لیجیے کہ اتنی قیمت کا ہے کہ نہیں .

۱۹۷۲ سہ ماہی ' اردو نامہ ' ، کراچی ، ۴۱ : ۱۳۲

[س : آنکیم अङ्कनीमं (= آنکنا)]

آکوانی (فت ا ، سک ک) صف .

اکوان (رک) سے منسوب : مخلوقات سے متعلق .

اسماء الٰہیہ کے اسرار   اکوانی حقائقوں کے انوار

۱۸۷۲   جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۱۵

[ع : اکوان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِکواہی (کس ا ، سک ک) صف ؛ مث ؛ ~ اکوائی .

۱. (لفظاً) ایک بانہی ، ایک بانہہ کے بھل ، ایک زانو بیٹھا اور ایک پہلو لیٹا ، (مراداً) ایک طرف کو زیادہ جھکا ہوا .

اڑتا ہوا ایک کنکوا کسی رخ جھکا ہوا اڑتا ہو تو اسے کہیں گے اکواہی اڑتا ہے .

۱۹۲۴   نور اللغات ، ۱ : ۳۶۳

۲. (زراعت) ایک رخ نالہ یا رخ بہا جس سے صرف ایک طرف آبپاشی کی جائے (اپ و ، ۶ : ۱۴۷) .

۳. (ظروف سازی) کہنی کی وضع کا ایک زاویہ دار اوزار جس پر ٹھٹھیرے وغیرہ معمولی گھڑائی کا کام کرتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۲۷) .

۴. (بنٹے بازی) آڑے کھڑے ہونے کا ایک انداز (اس طرح کہ بدن اپنی تلوار کی آڑ میں رہے) (اپ و ، ۸ : ۳۸) .

۵. (گھڑ سواری) گھوڑے کی ایک نمائشی چال جس میں وہ اگلا ایک پیر اٹھا کر تین پیروں پر کودتا ہوا چلتا ہے .

شہ گام چلے ، اکوائی کدائی .

۱۹۵۴   اپنی موج میں ، آوارہ ، ۳۳

۶. (دلالی) تین ، ۳ .

دلال اکوائی چھپے کٹوارے کی تکرار کرتے ہیں .

۱۸۶۱   فسانۂ عبرت ، ۳۳

[اک (رک) + ا : بانہہ (= بازو) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت (= یک طرفہ)]

آکوتا (فت ا ، و لین) امذ .

پورے سامان کی قیمت آنک کر چکنے پر خریداری یا فروخت ، کل چیزوں یا چیز کا بالمقطع سودا ، چکنا (عموماً بازار میں مستعمل) ، جیسے : جب کل سامان اکوتے پر خرید لیا تو پھر اب مول تول کیسا .

اف ، کرنا ، ہونا .

[س : آکوانا (رک)]

اِکوتا (کس ا ، و لین) امذ .

ایک قسم کی پھنسیاں جو ہاتھ کی پشت یا بانو پر چھتا باندھ لیتی ہیں اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں (اکثر ان سے رطوبت بھی نکلتی ہے) (پلیٹس ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۴) .

اجامیہ کے بعض مریضوں کو جرب رطب (ترخارش) اکوتا (اگزیما) . . . جیسے امراض . . . بھی لاحق ہوجاتے ہیں .

۱۹۳۳   حمیات اجامیہ ، ۱۷

[؟ : اِکّوتا अकौता]

آکور (فت ا ، و مع) امث .

طمع دلانے والا نذرانہ ، رشوت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۸) .

[س : آ + کرِشٹ आ + करषिट]

آکوری (فت ا ، و مع) صف .

رشوت لینے والا شخص ، مرتشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۸) .

[اکور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آکوڑا (فت ا ، و لین) امذ .

۱. آک ، مدار (جامع اللغات ۱ : ۲۲۸) .

۲. (قبالت) وہ آنکڑا جس سے بچے کی کھوپڑی پکڑ کر زچہ کے پیٹ سے باہر نکالتے ہیں .

اکوڑا یعنی نوکدار کل جو کھوپڑی نکالنے کے واسطے ہے .

۱۸۲۸   اصول فن قبالت ، ۱۰۹

[س : آنک + ر + اِکا अङ्क + र + इका (= آنکڑا)]

آکوڑی (فت ا ، و لین) امث .

(باربرداری) کھلے منہ کا آہنی حلقہ جس سے کوئی چیز اٹکادی جائے . مہتالی (اپ و ، ۵ : ۱۰۷) .

احاطہ برما میں . . . لکڑی کی اکوڑیاں جن سے رسی بندھی ہوتی ہے . . . (ان سے) خوب کس کر باندھ دیا جاتا ہے .

۱۹۰۷   مصرف جنگلات ، ۱۲۹

[ا : اکوڑا (رک) کی تانیث]

اَکُول (فت ا ، و مع) صف .

بہت کھانا کھانے والا ، بہت دفعہ کھانے والا ، پیٹو ، (مجازاً) حریص .

نہیں دین نبی کا اس میں اصول   اور دنیا کے ہے چلن میں اکول

۱۷۸۰   سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۲

کسی اکول کے بھی سیر ہونے میں کثر (کسر) باقی نہ رہی دسترخوان اٹھا .

۱۸۴۸   تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۷۵

میر صاحب کو اکول یعنی پیٹو یا بسیار خوار قرار دیا ہے .

۱۹۲۸   سلیم ، افادات سلیم ، ۶۶

[ع : (اک ل) آکِل (رک) کا مبالغہ]

آکول (فت ا ، و مج) امذ ؛ ~ اکولا ، انکول .

(نباتیات) ایک خاردار درخت جس کا تیل روایتی طور پر جادو اور ٹوٹکے میں کام آتا ہے ، (لاطینی) Alangium - Hexapetalum یا Alangium-Lecapetalum .

اکول کے درخت راجپوتانہ اور مالوہ کے پہاڑی علاقوں میں بہت ہیں .

۱۹۲۶   خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۸۶

[س : آنکول अङ्कोल]

آکولا (فت ا ، و لین) امذ .

ایک قسم کا لوہے کا چولہا ، وہ چولہا جس میں توا یا پتیلی وغیرہ رکھنے کے لیے ایک مدور خانہ بنا ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۳۶۳) .

[پ : اَیکُلّا एकतला (= چولہا جو ایک طرف سے کھلا ہو)]

آکولا (۱) (فت ا ، و مج) امذ .

رک : اکولا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۸) .

آکولا (۲)
(فت ا ، و مج) امذ ؛ ~ اکول ، انکول .

رک : اکول (پلیٹس) .

آکَون
(فت ا ، سک ک ، فت و) امذ

آک یا مدار کا پودا .

اردو میں آکھ کے علاوہ اکون اور مدار کہتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰

[ف : آک + ون वन (= بن ، جھاڑی) आस्त्र]

اِکَونا
(کس ا ، و لین) امذ .

بھنکا بھنکایا چنا چنایا اناج ، ایک ایک دانہ کر کے چنا ہوا غلہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۲) .

[س : ایک + ورن + ک एक + वर्ण + क (= ایک قسم کا ، بے میل)]

اُکَونا
(ضم ا ، و لین) امذ .

رک : اکونے (جمع) جو عموماً مستعمل ہے .

اِکَونج/اِکونج
(کس ا ، و لین ، غنہ / مج) امث .

وہ عورت جس کے ایک ہی بچہ پیدا ہو (رورل اینڈ ایگریکلچرل گلاسری ، ۱۲۶ ؛ پلیٹس) .

اکونج سے بھلی بانجھ (مشہور کہاوت) (اپ و ، ۷ : ۵۵)

[ا : ایک (رک) + وانجھ = بانجھ (رک)]

اَکونڈی
(فت ا ، و لین ، مغ) امث .

(لوہاری) بھٹی کی آگ کریدنے اور الٹ پلٹ کرنے کا آہنی گز ، آنکڑی ، کھلاون (اپ و ، ۸ : ۲) .

[رک : اکوڑی]

اُکونی
(ضم ا ، و لین) امث .

وہ عورت جس کو حمل ٹھہرنے کے بعد غیر معمولی ابکائیاں اور قے آتی ہو اور دو تین ماہ تک غذا ہضم نہ ہو (اپ و ، ۷ : ۵۵) .

[ا : اوکنا (رک) سے مشتق]

اُکونے
(ضم ا ، و لین) امذ .

وہ اور قے متلیاں وغیرہ جو حاملہ کو حمل کے دوران ہوتی ہیں .

بیگم صاحبہ کو اکونے ہوتے ہیں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۳۶۳

[ا : اوکنا (رک) سے مشتق]

اَکوہَر
(فت ا ، و مج ، فت ہ) امذ .

(نباتیات) بھارت کے پوربی علاقے کا ایک درخت جس کی لکڑی بیشتر معمولی چھت کی کڑیوں میں استعمال ہوتی ہے .

ایک کوٹھری مختصر سی اکوہر کی دھنیوں سے پٹی ہوئی ، لونی گر رہی ہے .

۱۹۰۱ قمر (احمد حسین) طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۵۶

[مقامی]

اِکّہ
(کس ا ، شد ک بفت) امذ .

رک : اکّا ، نیز یکہ (رک) .

ارے کوئی اکہ کرایے کا ہوگا ؟

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۶

بزم وحدت میں مزا ہوگا دوبالا نور کا

ملنے شمع طور سے جاتا ہے اکہ نور کا

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۳

اَکْھب
(فت ا ، سک ک ، فت ہ) صف .

سیاہی مائل بھورا .

اکھب . . . سب قسموں میں بدتر ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۴۷

[ع : (ک ہ ب)]

اِکَہرا
(کس ا ، فت مج ک ، سک ہ) صف ، مذ .

۱. ایک تہ کا ، ایک پرت کا ، دوہرا کی ضد .

شوخیوں نے میری آنکھوں پر کیا احسان آج

اس نے دہرایا جب آنچل تب اکہرا ہوگیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۷

مزے سے اکہرا کرتا ڈانٹے ہوئے بیٹھے ہیں .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۲

۲. تنہا ، اکیلا .

ایک طرف کو کاٹ کا اکہرا دالان ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۵۱

۳. چھرہرا ، دبلا (بدن) .

آگے دہرا تھا مرا تن اب اکہرا ہوگیا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۶۵

قبائے حور کا جو پھول ہے سنہرا ہے کمر ہر اک ہے پتلی بدن اکہرا ہے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۱۳

۴. (بیل بانی) وہ بیل جو فطرةً دبلا پتلا اور کم خور ہو اور زیادہ محنت نہ برداشت کر سکے (اپ و ، ۵ : ۵۰) .

۵. ایک .

غلطی کریں تو اکہرا ثواب لوٹیں ، صحیح حکم دیں تو دوہرا ثواب ملے .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۱۰

۶. (مجازاً) ہلکا ، خفیف سا ، معمولی (حاجب یا حائل وغیرہ) .

اب تو اگلی سی طرح کا نہیں گہرا پردہ

رہ گیا آپ میں اور ہم میں اکہرا پردہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱

۷. دو رخ کی بجائے ایک رخ چلنے والا .

ایک بارگی ان کا سانس اکہرا ہوگیا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱۱۹

۸. غیر شادی شدہ ، کنوارا .
لو وہ اگلا اکہرا دہرا ہوکر اس طرح آلگا .
۱۸۱۸ انشا ، سلک گوہر ، ۲۷
مہذب تو پہلے ہی تھے مگر اکہرے اب ڈبل یعنی دہرے ہوکر آئے .
۱۹۲۰ احمق الذین ، ۸۶
[س : ایک + وار + ک + एक + वार + ए]

اِکَھری
(کس ا ، فت ک ، سک ہ ،) صف ، مث .

۱. اکہرا (رک) کی تانیث .
اقامت اکہری کہنی چاہیے .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۷
۲. 'کُشتی کی ایک چوٹ : جب حریف سامنے کھڑا ہوکر ہاتھ ملاتا ہے تو فوراً اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی داہنی طرف جھٹکا دے کر دونوں ہاتھوں سے حریف کی داہنی ران نکال لیتے ہیں' (رموز فن کشتی ، ۴۹) .
[اکہرا (رک) کی تانیث]

اِکّی
(کس ا ، شد ک بکس ، ی مع) امث .

(نباتیات) ایک بوٹی جو بطور دوا مستعمل ہے ، آک ، آنکھا .
اکی آک کی ایک قسم ہے . . . . ریتلی زمین میں پیدا ہوتی ہے .
۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۱۳۰
[رک : آک]

اِکّے
(کس ا ، شد ک) امذ ؛ ج .

اکا (رک) کی جمع نیز حالت مغیرہ ، ترکیب میں مستعمل .

ـــ دُکّے کی خَیر مَنانا
محاورہ .

اکیلے مسافر کو یا رہگیر کو دبانا ، ستانا ، لوٹ لینا .
ہم لوگ شہدے ہیں چوری نہیں کرتے دبا کر لیتے ہیں ، راہ میں اکے دکے کی خیر مناتے ہیں .
۱۹۲۸ 'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳ ، ۱۱ : ۳

اِکْیا
(کس ا ، سک ک) امث .

اِکی (رک) .
اکیا کی جڑ پتے پھل لے کر نمک لگالے .
۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۱۰۱

اِکْیا دُکْیا
(کس ا ، سک ک ، ضم د ، سک ک) امث .

ایک کھیل جس میں مقررہ طریقے کے مطابق زمین پر بڑے بڑے چوکور آٹھ خانے بنا کر ایک ہموار اور سپاٹ گوٹ خانے میں پھینکتے ہیں اور ایک پاؤں سے لنگڑی بھرتے ہوئے اس خانے میں جاتے اور ٹھوکر سے گوٹ کو باہر نکالتے ہیں .
گولی گیل ، اکیا دکیا ، تاش چوسر کھیلتے
۱۹۳۲ ثقہ ظریف (ق) ، ۲۰

اِکْیاسی
(کس ا ، سک ک) صف عددی .

رک : اکاسی .
عرض اکیاسی درجہ کا ہے .
۱۸۷۳ مطالع العجائب ، ۱۰۷
میں اسی برس کی بڑھیا ، اکیاسی سے بھی اوپر عمر ہے میری .
۱۹۷۶ تین بہنیں ، ۹۷
[س : ایکا شی تِ एकाशीति]

اِکْیانوے
(کس ا ، سک ک ، ن) صف عددی .

اکیانوے (رک) .
اکیانوے برس کا ہوکے جاں بحق ہوا .
۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین ، ۸
ماہوار رسالے کی جاپان میں اوسط قیمت ایک سو اکیانوے ین (Yen) پڑتی ہے .
۱۹۷۲ 'کتاب ، ماہنامہ لاہور ، ستمبر اکتوبر ، ۲۵
[س : ایک نوت एकनवति]

اِکْیاوَن
(کس ا ، سک ک ، فت و) صف .

اکاون (رک) .
زر مجتمع میں اکیاون ہزار روپیہ غبن المال ہوا .
۱۸۹۵ خطوط سرسید (نظامی پریس) ، ۳۳۵
اکیاون مقالوں میں ایک کتاب مرتب کی .
۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۱۲۸
[س : ایکَ پنچاشْت एकपंचाशत]

اِکی بانا
(کس ا) امذ ؛ ~ اکیبانا .

جاپان کا ایک آرائش گل کا طرز جو اور جگہ بھی مقبول ہے .
اکی بانا میں تین شاخوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے ، ایک وہ جس کا تعلق پھول سے ہوتا ہے ، دوسری وہ جو گلدان کے اندر اضافی ہوتی ہے .
۱۹۷۲ ہفتہ وار 'پیمان ، کراچی ، ۳۰ اکتوبر ، ۱۴
[جاپانی : Ike Bana]

اِکی کرنا
(کس ا ، شد ک) محاورہ .

پیشاب کرنے جانا (منیر البیان ، ۱۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۴۴)
[مقامی]

آکِید
(فت ا ، ی مع) صف .

مؤکد ، محکم ، پرزور (تاکید کے ساتھ مستعمل) .
شہریوں کو کرنا تاکید اکید که کریں زینت زیادہ تر زعید
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۲
با وجود اس تاکید اکید کے اب تک رسید بھی تم نے نہیں لکھی .
۱۸۶۸ سرور (رجب علی) ، انشائے سرور ، ۶۲
ملتی نہیں کوئی شے بجز جہد جہید انسان کو سعی کی ہے تاکید اکید
۱۹۶۲ لحن صریر ، ۱۳۵
[ع : (و ک د)]

اَکیڈمی (کس ا ، ی لین ، فت مج د) امث .

اکادمی (رک) .

تمام دنیا کا مرکز شایستگی تھا ، ادبی حیثیت سے ' مجمع الفصحا ' اکیڈمی ، ہورہا تھا .

۱۹۰۸ افادات مہدی ، ۱۳۶

اَکیڈمی (کس ا ، ی لین ، فت مج ڈ) امث .

اکادمی (رک) .

اکیڈمی . . . علمی ادارہ کے معنی میں اردو میں رائج ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۱۲

[انگ : Academy]

اِکّیس (کس ا ، شد ک ، ی مع) صف عددی .

۱. بیس اور ایک ، نو کم تیس ، (ہندسوں میں) ۲۱ .

بڑا قد دے جوں برس تیس کا — ولے عمر تھا بیس اکیس کا

۱۷۱۹ جنگ نامۂ عالم علی ، ۱۲

اکیس ہزار مہر طلائی پائیں .

۱۸۶۶ صلح نامہ جات ، ۲ : ۱۸

عہد حکومت . . . اکیس سال تھا .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۱۹۱

۲. فائق ، بڑھ چڑھ کر (بیس کے بالمقابل) .

میں ہاتھ پاؤں میں اکیس تو ' دھینگا ، گیدڑ بھبھکیاں غضب کی .

۱۹۵۲ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۶۹

اف : رہنا ، ہونا .

[س : ایک وم شت एकविंशति]

— پان کا بیڑا (— ی مع) امذ .

تلے اوپر رکھے ہوئے اکیس پانوں کی گلوری جو آرسی مصحف کی رسم کے درمیان دولہا کو کھلائی جاتی ہے (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

آکیشیا (فت مج ا ، ی مج ، سک ش) امذ .

(نباتات) ببول ، کیکر .

[انگ : Acacia]

آکیل (فت ا ، ی مج) .

(الف) امث .

تنہائی ، خلوت .

وہاں آزادی نے اپنے گھر میں اکیل پائی تو اس کے دل کو بھی ایک طرح کی راحت پہنچی .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۱۲

(ب) صف .

تنہا ، اکیلا .

سب کو دیا ڈھکیل ہم ہی رہے اکیل .

۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۳ : ۱۰

[س : رک : اکیلا]

— پن (فت پ) امذ .

تنہائی کی حالت .

آپ کا بھی اکیل پن نہ رہے — اور لوگوں کی بھی زبان رکے

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴۵

[اکیل + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

آکیلا (فت ا ، ی مج) صف ، مذ .

۱. تنہا ، جس کے ساتھ دوسرا نہ ہو ، واحد ، ایک .

نبی کہیے ، برا آدمی وہ ہے جو اکیلا کھاتا سو .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۵۰

دل اکیلا نہ گیا سینے سے — ہو کے خون اشک کے شامل ہی گیا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۱۲

اکیلا یہی . . . اس پرانے خاندان کی یادگار ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۱۳

۲. وہ مقام جہاں کوئی دوسرا نہ ہو ، سنسان اور خالی مکان یا جگہ .

اکیلا گھر شب فرقت میں ویرانے سے بدتر ہے
مہیب آتی ہیں آوازیں درو دیوار و ایواں سے

۱۸۹۱ اشک ، معیار نظم ، ۲۶۶

۳. یکتا ، لاثانی ، فرد ، بے مثل ، لاجواب .

ہور خوب حسن لقا تہاں اپے اکیلا .

؟۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۳۱

حسن بندش صحت الفاظ مضمون جدید
ناسخ اک اک بات میں اے رشک اکیلا ہوگیا

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۸۶

جان کیا چیز ہے ایمان پہ کھیلا ہے تو
پسر سعد کے چیلوں میں اکیلا ہے تو

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۱۲۹

(ب) امذ .

تنہائی ، خلوت .

حضور اگر میری بپتا سنیں تو یہاں اکیلا کرادیں .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۱۲

کوئی وکیل بھی . . . جرح کے سوال گواہ سے اکیلے میں بیٹھ کر کرتا ہے .

۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳ : ۳

(ج) م ف .

بلا شرکت غیرے ، صرف ، فقط ، محض .

کیلا تو سب میووں پر بھاری ہے اسے اکیلے کھایا چاہیے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۰

عورت کو اس کی طبیعت پر اکیلا چھوڑدے کہ گھنٹے آدھ گھنٹے میں وہ اپنے دل کی بھڑاس نکال لے .

۱۹۲۲ عصائے پیری ، ۱۷۰

[س : اک (رک) + لا ला ، لاحقہ صفت]

— پن (— فت پ) امذ .

رک : اکیل پن .

مگر اس کا غم نہ اندھیرے گھر پر ہے نہ اکیلے پن پر .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۶

سسرال میں خاصی مہمانداری روز رہتی تھی ، اکیلا پن مطلق نہ تھا .

۱۹۷۱ سہ ماہی ' اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹۳

[(رک) اکیلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پوت کمائی کرے گھر کرے یا کچہری کرے کہاوت .

تنہا شخص روزی کمائے گھر کے انتظام کی دیکھ بھال کرے یا فرض منصبی کو دیکھے بھالے ، ایک آدمی کیا کیا کرے . (اس موقع پر مستعمل جہاں ایک آدمی کے ذمے بہت سے کام ہوں جنھیں سنبھالنا مشکل ہو) (امیراللغات ، ۲ : ۱۹۴)

— چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا کہاوت .

تنہا کوشش کرنے والا کسی دشوار کام کو جو کئی آدمیوں کے کرنے کا ہو سر انجام نہیں دے سکتا، بہت سے لوگوں کے کرنے کا کام ایک آدمی نہیں کر سکتا.

جناب اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا ، میرے پاس نہ ثروت ہے نہ علم ہے نہ رسوخ ہے ، میری کون سنتا ہے .

۱۹۱٦ بازار حسن ، ۱۲٦

— چنا کیا بھاڑ پھوڑے گا کہاوت .

رک : اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا .

شادی و غمی کی برباد کن مسرفانہ رسوم میرے تمہارے چھوڑے سے نہ چھوٹیں گی ، اکیلا چنا کیا بھاڑ پھوڑے گا .

۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، حسن نظامی ، ۲۵

— حسنو روئے کہ قبر کھودے کہاوت .

تنہا شخص جس پر مصیبت کے وقت میں کئی کئی ذمہ داریاں ہوں وہ کس کس کام کو سنبھالے (اس موقع پر مستعمل ہے جب کہ مصیبت اور پریشانی کی حالت میں کام کثرت سے پیش آئیں اور سنبھالنے والا تنہا ہو) (امیراللغات ، ۲ : ۱۹۴) .

— دُکیلا (— ضم د ، ی مج) صف ، مذ ؛ م ف

تنہا .

اس طرح کا کڑا بندوبست کیا کہ اکیلا دکیلا آدمی بھی بے خبر نہ نکلنے پاتا تھا .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۱۵۱

جو مسافر اکیلے دکیلے مل جاتے تھے اول تو ان سے شہر کے حالات پوچھتا اور مار کر ان کا مال و متاع لے لیتا .

۱۹۰۳ خالد ، ۱۰۲

[اکیلا + دکیلا (رک)]

— روتا بھلا نہ ہنستا بھلا کہاوت .

جب تک دو چار آدمی کسی خوشی یا غم کی تقریب میں نہ ہوں لطف نہیں آتا .

وہ اور میں ایک ساتھ باہر جاتے کہ اکیلا روتا بھلا نہ ہنستا بھلا .

۱۹۷٦ سہ ماہی اردو نامہ ، جون : ۱۲۹

— سو باولا ، دوکیلا سو سنگ ، تکیلا سو کھٹ پٹ ، چوکیلا سو جنگ کہاوت .

آدمی تنہا ہو تو اسے وحشت ہوتی ہے دو ہوں تو دل مضبوط ہوتا ہے تین ہوں تو باہم کھٹ پٹ شروع ہوجاتی ہے اور چار (یا زیادہ) ہوں تو لڑ بیٹھتے ہیں.

اتنے میں ایک خدمتگار نے عرض کی کہ حضور اکیلا سو باولا اور دکیلا سو سنگ تکیلا سو کھٹ پٹ چوکیلا سو جنگ اور شراب کا شغل تو تنہائی کا شغل نہیں ہے جب تک دوچار دوست نہ بیٹھے ہوں تب تک لطف اس کا کیا .

۱۸۹۳ بشو ، ۲۴

کوئی ہم ان کے دبیل ہیں . . . رکھ رکھاو سے رہتے تھے ہم بھی جھک کر سلام کرلیتے تھے اور اب کیا ہے دھونس کون سہے یہی تو میں کہتی ہوں اکیلا سو باولا دکیلا سو سنگ .

۱۹۵۴ گناہ کا خوف ، محمد علی ردولوی ، ۱۰۹

— سورما چنا بھاڑ (تو) نہیں پھوڑ سکتا (— پھوڑنے سے رہا) کہاوت

رک : اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا .

ہم میں اکثر کو تو اس کا علم ہی نہیں . . . مگر معدودے چند . . . وہی مثل کہ اکیلا سورما چنا بھاڑ تو نہیں پھوڑ سکتا .

۱۸۹۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۲۸۲

ان چند نفوس کی کوششوں سے کیا ہوسکتا تھا ، اکیلا سورما چنا بھاڑ پھوڑنے سے رہا .

۱۹۱۰ معرکہ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۹۷

— نہ روتا بھلا نہ ہنستا کہاوت .

رک : اکیلا روتا بھلا نہ ہنستا بھلا .

اسی طرح ہنسی کے لیے بھی دو کا ہونا لازمی ہے ، اکیلا نہ روتا بھلا نہ ہنستا .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۸۹

— نہ ہنستا بھلا نہ روتا کہاوت .

رک : اکیلا روتا بھلا نہ ہنستا بھلا .

بھائی ٹھہر جاؤ میں چند بھائی بندوں کے مواجہے میں عقد مواخاۃ کرنا چاہتا ہوں تاکہ وہ بھی میری اور تمہاری اخوت کے گواہ ہوجائیں اکیلا نہ ہنستا بھلا نہ روتا .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۸ : ۹

— ہنستا بھلا نہ روتا کہاوت .

رک : اکیلا روتا بھلا نہ ہنستا بھلا .

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا، لیکن اچھی اور بری صحبت کا خیال مقدم ہے.

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۳۲۸

اُکیلنا
(ضم ا ، ی مج ، سک ل) ف م .

۱. ادھیڑنا ، چھیلنا، مغز سے پوست الگ کرنا (امیراللغات ، ۲ : ۱۹۴).

۲. ڈورے یا رسی وغیرہ کے بل کھولنا .

بہت زلف میں کر چکے موشگافی یہ ڈورے ہمارے اکیلے ہوئے ہیں

شرر فیض آبادی ، (دو نایاب زمانہ بیاضیں ؛ ۱ : ۲۵)

[ہ : उकेलना اکیلنا]

اَکیل (فت ا ، ی مج) صف ، مث .

اکیلا (رک) کی تانیث .

اکیل تعلیم آدمی کو انسان نہیں بناتی ہے .

۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲٦۱

ـــ تو لکڑی بھی نہیں جلتی فقرہ

تنہا آدمی سے کوئی بھی کام نہیں ہوسکتا .

کوئی بات تنہا کی چلتی نہیں — اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہیں
۱۸۹۲ — شعور (امیر اللغات ، ۲ : ۱۹۲)

ـــ جان امث .

تنہا جس کا کوئی ساتھی نہ ہو .

اکیلی جان تھی جب تک پر اک صورت گزرتی تھی
مری جاتی ہوں جیتے جی کہ کرنا خرچ دونا ہے
۱۸۷۹ — جان ، ۱ : ۲۰۱

ان کا پسر جوان ہے بانو نہیں ہوں میں — میری اکیلی جان ہے بانو نہیں ہوں میں
۱۹۶۸ — مراثی نسیم ، ۲ : ۲۱۳

ـــ کَہانی گُڑ سے میٹھی کہاوت .

اپنا قصہ بہت اچھا معلوم ہوتا ہے ، یک طرفہ بیان سب کو سچا لگتا ہے (جامع اللغات ۱ : ۲۳۰ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۹) .

اَکیلے (فت ا ، ی مج) صف ؛ مذ .

رک : اکیلا جس کی یہ جمع یا حالت مغیرہ ہے ، حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل :

ـــ اکیلے م ف .

تنہا خوری ، بغیر کسی دوست کو شامل کیے لطف اٹھانے کے موقع پر بے تکلفی سے ٹوکنے کا فقرہ .

کوئی دوست مزے کی چیزیں کھا رہا ہو ، دوسرا دوست ہنس کے کہے کیوں صاحب اکیلے اکیلے .
۱۹۵۸ — مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۹

ـــ چَلْیے نہ باٹ جھاڑ بیٹْھیے کھاٹ کہاوت .

(لفظاً) تنہا سفر نہیں کرنا چاہیے اور پلنگ کو ہمیشہ جھاڑ کر اس پر بیٹھنا چاہیے ، (مراداً) سفر ہو خواہ حضر دونوں حالتوں میں احتیاط سے کام کرنا چاہیے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۰ ؛ امیر اللغات ، ۲ : ۱۹۳)

ـــ دُکیلے (ضم د ، ی مج)

(الف) صف .

ایک دو (آدمی) .

ادھر تو قافلہ بھی مشکل سے گزر سکتا ہے ، اکیلے دکیلے کا کیا ذکر .
۱۸۹۲ — امیر اللغات ، ۲ : ۱۹۲

(ب) م صف .

تن تنہا .

پہلے تو اس کو چسکا اکیلے دکیلے رہنے کا . . . ڈال دیا ، آج روکے سے کیا ہوگا .
۱۸۸۲ — انتخاب طلسم ہوشربا (۱) ، ۴۷

اس جانب یہ سن کے بہت خوش ہوتے تھے کہ تم اکیلے دکیلے شہروں میں پھرتے ہو .
۱۹۲۷ — اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۹

[رک : اکیلا دکیلا]

اَکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی کہاوت .

تنہا سفر کرنے والے کا خدا ہی حافظ ہے ، بغیر ساتھی کے سفر کرنے والا خطرے ہی میں رہتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۰ ؛ امیر اللغات ، ۲ : ۱۹۲) .

اَکیلیاں (فت ا ، ی مج ، سک ل) صف (قدیم) .

اکیلی (رک) کی جمع .

ہم دونوں . . . اکیلیاں تھیں خدا نے ہمیں ملوادیا .
۱۹۲۴ — سراب عیش ، ۴۲

اَکّھا (فت ا ، شد کھ) امذ (قدیم) .

(حمالی) چھڑے ، ٹاٹ یا کمبل کا دوہرا تھیلا جس میں غلہ وغیرہ بھر کر کسی جانور کی پیٹھ پر لادتے ہیں (ا پ و ، ۵ : ۱۳۷) .

[غالباً س : اکشا अक्ष]

اَکھات (فت ا) امث .

۱. کھاڑی ، جھیل .

ایک دریا کی شاخ یعنی اکھات درمیان سے گزر کر اس کے دو حصے کر ڈالتی ہے .
۱۸۷۰ — خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۴۹

[س : ا + کھال खाल (= جھیل ، دریا ، چشمہ) نیز کھار (رک)]

اُکھاری (ضم ا) امث .

(کاشتکاری) گنے کی نئی بود یا کیاری (ا پ و ، ۶ : ۸) .

[غالباً س : اکشو इक्षु]

اُکھاڑ (ضم ا) امث .

۱. بیخ کنی ، تخریب (اکثر پچھاڑ کے ساتھ مستعمل) .

مجھے کام قجھ سے ہے اے جنوں — نہ کبھوں کسی سے نہ کچھ سنوں
نہ کسی کی رد و قدح میں ہوں — نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں
۱۸۱۸ — انشا ، ک ، ۱۰۳

پس ایک کی ایک کاٹ کرتی ہے اور ایک کی ایک اکھاڑ .
۱۹۲۸ — پس پردہ ، ۶۲

۲. کشتی کے داؤ پیچ کا توڑ ، کاٹ (رموز فن کشتی ، ۱۳۹) .

۳. (سالوتری) گھوڑے کی اگلی ٹانگ کی بھونری جس کا منھ اوپر کو ہو (یہ منحوس سمجھی جاتی ہے) (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۹) .

[اکھاڑنا (رک) کا اسم کیفیت]

ـــ پِچھاڑ (ـــ فت پ) امث .

۱. (حالات یا اوضاع میں) تغیر و تبدل ، رد و بدل ، یہاں کا وہاں اور وہاں کا یہاں ، موقوفی اور بحالی ، ایک کو اٹھانا ایک کو جمانا .

کیا کروں جانتی ہوں چاہت میں — لاکھ طرحوں کی ہے اکھاڑ پچھاڑ
۱۸۱۸ — انشا ، ک ، ۱۹۵

ادھر تو صغیر کا بخار ادھر مکان بدلنے میں اسباب کی اکھاڑ پچھاڑ .
۱۹۱۰ — لڑکیوں کی انشا ، ۱

۲. لگائی بجھائی ، سازش .

خانہ زاد کے مزاج میں اکھاڑ پچھاڑ نہیں نہ لگانے بجھانے سے سروکار ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۸

۳. باہم شکست ، نزاع ، جھگڑا .

فریقین اپنے جذبات اشاروں اور کنایوں میں ادا کرکے جی کی بھڑاس نکال لیں نہ یہ کہ توڑ پھوڑ اور اکھاڑ پچھاڑ کر بیٹھیں .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱۹۹

[اکھاڑنا نیز پچھاڑنا (رک) کے (علی الترتیب) حاصل مصدر]

اَکھاڑا (فت ا) امذ ؛ ~ اکھاڑہ .

۱. کشتی لڑنے یا فن سپہ گری کی مشق کرنے کی جگہ یا میدان ، جوکور کھودی ہوئی نرم مٹی کی جگہ جس میں پہلوان کشتی کے داؤ پیچ سیکھتے لڑتے یا فن سپہ گری کی مشق کرتے ہیں ، لڑائی کا میدان .

گھر میں اپنے اکھاڑا کھدواکر کشتی وہ کھیلتے تھے شام و سحر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۸

کہیں قواعد ہو رہی ہے کہیں اکھاڑا کھدا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۵

ہمارے ہاں بھی اکھاڑا موجود تھا اور ہم لوگ دو ڈھائی گھنٹے کثرت (کسرت) اور لڑنت کیا کرتے تھے .

۱۹۳۴ بزم رفتگاں ، ۶۸

۲. جمگھٹ ، مجمع ، ہجوم ، محفل .

پریوں کا اکھاڑا دیکھا کہ استقبال کی خاطر گلاب پاشیں لیے ہوئے . . . کھڑا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۲

۳. اڈا ، مرکز .

چار ایوان کا عبادت خانہ علم کا اکھاڑا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۳۳

ان کا مکان شہر کے عیاش لوگوں کا اکھاڑا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۲

۴. وہ تخت یا چوکی وغیرہ جس پر فن سپہ گری وغیرہ کا سامان آراستہ ہو یا پریاں اور ناچنے والیاں سوار ہوں .

تصویر دار جو آتش بازی چھوٹتی ہے اکھاڑے جواہر کی پتلیوں کے کھیلتے ہیں اور ناچتی ہیں ، گوتی ہیں بجاوتی ہیں .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۹

یوں تخت حسینان معانی اتر آئے
ہر چشم کو پریوں کا اکھاڑا نظر آئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲

[س : اکش + پاٹ + अक्ष + पाट + क + ک ؛ لاحقۂ ظرفی]

— بدنا ف مر .

کشتی وغیرہ میں مقابلہ طے کرنا .

بد دیا ہے چمنستان میں اکھاڑا کب سے
دونوں جانب سے وہ خم ٹھونک کے آئے بادل

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۱

— بندھنا محاورہ .

مقابلہ شروع ہونا ، زور آزمائی ہونا ؛ جھگڑا ہونا .

پھر بندھیں گے اکھاڑے اور میدان اب بھی ظالم ہماری بات کو مان

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۶

— جمنا ف مر .

۱. حریفوں کا خم ٹھونک کر مقابلے کے لیے میدان میں اترنا .

آواز نقیبوں نے وہیں زور کی دی آ
اور جنگ کے میدان میں جما آکے اکھاڑا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵

۲. (سرور و نشاط کی) محفل گرم ہونا ، جمگھٹا ہونا (پری پیکروں یا پریوں کا) .

فصل گل آنے پہ ہے پھر دور دور جام ہے
پھر وہی جم جائے ساقی کا اکھاڑا چاہیے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۷

— جیتنا ف مر .

ماہر فن حریف یا حریفوں کو شکست دینا (خواہ وہ کسی فن کے ہوں) .

وہ جھنڈا دین کا عالم میں گاڑا کہ جیتا پہلوانوں سے اکھاڑا

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۲۰۳

— کرنا (ہندو) محاورہ .

تپسیا کرنا ، جنگل میں یا دریا کے کنارے بیٹھ کر مورتی سامنے رکھ کے پوجا کرنا .

راجا بکرم . . . یہاں کے کسی جنگل میں ہے اور . . . وہیں اکھاڑا کر رہا ہے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۹۰

— لڑنا ف مر .

کشتی یا بانک بنوٹ میں حریف کا مقابلہ کرنا .

پہلے تم سب بھوجن کرو ، پاچھے مل اکھاڑے لڑو .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۹۱

— نکلنا محاورہ .

۱. کسی جلوس میں اکھاڑے کا شامل ہونا اور جگہ جگہ رک رک کر فن کا مظاہرہ کرنا ، جیسے : رام لیلا کے جلوس میں استاد جگو کا اکھاڑا بھی نکلتا ہے .

۲. خاتمہ ہوجانا .

اب مادے کے چھاننے والے ہی رہ گئے روحانیات کا وہ اکھاڑا نکل گیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳

اُکھاڑنا (ضم ا ، سک ر) ف م .

۱. گڑے یا دبے ہوئے حصے کو زور کر کے باہر نکال لینا ، گاڑنا کی ضد.

دھن دل سوں منجے توں گاڑنا تا لایا اپے جہاڑ اکھاڑنا تا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۵

عقا ہوا جو اسیران دام پر صیاد   اکھاڑے چار کے پر اور چار کے کاٹے
۱۸۲۹   کلیات ظفر ، ۲ : ۱۴۳
میرا حکم ہے کہ تار کے کھمبے اکھاڑ دیے جائیں ۔
۱۹۱۱   روزنامۂ سفر ، حسن نظامی ، ۱۱۸
۲. جسم کے کسی حصے کو جوڑ سے الگ کردینا ، جیسے : اتنے زور سے کھینچا کہ بچے کا شانہ اکھاڑ دیا ۔
۳. (ارادے یا موقف سے یا کسی کو کسی سے) برگشتہ کردینا ، بِد کا دینا ، بیزار یا اچاٹ کردینا ۔
بن پڑی غیروں کی لوگوں نے بگاڑا تم کو
جوڑ کرکر کے مرے گھر سے اکھاڑا تم کو
۱۸۵۷   سحر (امان علی) (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۱۹)
۴. (ریشہ دوانی یا سازش وغیرہ کر کے) عہدے ، منصب ، منزل یا مقام سے ہٹوادینا ۔
ہم نے اس بیل کو بادشاہ سے ملادیا اور وہ ہمارے ہی اکھاڑنے کے درپے ہوا ۔
۱۸۰۳   اخلاق ہندی ، ۷۳
محسن الملک کو یہ شکایت تھی کہ مولوی صاحب میرے مخالف ہو کر میرے اکھاڑنے کی فکر میں ہیں ۔
۱۹۲۲   نواب صاحب کی ڈائری ، ۷۵
۵. (کسی عمارت یا اس کے کسی حصے وغیرہ کو) ڈھانا ، گرادینا ، توڑ پھوڑ کرنا ، مسمار کرنا ۔
نہ لیا گیا ہے نہ جھاڑا گیا   خرابا سا ہے وہ اکھاڑا گیا
۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۱۵۰
کی سیر عرش فرش نبی پر پڑے پڑے
پھینکا اکھاڑ کر در خیبر کھڑے کھڑے
۱۹۳۶   مراثی نسیم ، ۲ : ۱۷۲
۶. کسی چپکی یا چمٹی یا جڑی ہوئی چیز کو چھڑانا ، جدا کرنا ۔
تم نہ بنے عیادت آئے زخمی تیر غمزہ نے
مفت میں اپنے سینے کے پھائے اکھاڑ غش کیا
۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۴
اس کا تعویذ . . . لوگوں نے اکھاڑ کر توڑا اور انگوٹھیوں کے نگینے بنالیے ۔
۱۹۰۵   یادگار دہلی ، ۵۲
۷. (پوری دبی ہوئی چیز کو) زمین کھود کر اندر سے باہر نکالنا یا لانا.
زہرا کی جو بستی کو اجاڑیں تو عجب کیا
اعدا مجھے تربت سے اکھاڑیں تو عجب کیا
۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۴۱
۸. جگہ سے بے جگہ کردینا ، دربدر بھٹکانا ، نکال باہر کرنا ۔
اے امیر کال نے جنم بھوم سے مجھے اکھاڑا ، گھر سے بے گھر کر کے در بدر بھٹکایا ۔
۱۸۲۴   سیر عشرت ، ۱۱۶
امید وصل کو دل سے مرے اکھاڑ دیا
فلک نے مفت بنتے کھیل کو بگاڑ دیا
۱۹۲۷   شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۱۵
۹. مقابلے میں قدم متزلزل کر دینا ، زور کر کے حریف کے آسن توڑنا ، پچھاڑنا ۔
آخرالامر استاد نے اس کو اکھاڑا اور زمین پر مارا ۔
۱۸۰۱   گلستان ہندی ، ۶۱
۱۰. درہم برہم کرنا ، تہس نہس کر دینا ۔
آخرکار تینوں رومی سلطنتوں اور مسیحی ہیبت و جبروت کو ارض شام و جزیرہ سے اکھاڑ کے پھینک دیا ۔
۱۹۰۵   شوقین ملکہ ، ۲۳

۱۱. (کنایۃً) چشم کندہ کرنا ، نقصان پہنچانا (نفی یا استفہام انکاری کے طور پر) ۔
خط سے زیادہ اور ہوا حسن یار کا   آخر خزاں نے کچھ نہ اکھاڑا بہار کا
۱۸۶۱   عشاق (چمنستان شعرا ، ۴۳۱)
گر کوئی نیفہ اپنا پھاڑے ہے   ایک کھٹمل کی کیا اکھاڑے ہے
۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۳۶۱
[س : اد (رک) + کرش (कर्ष) (= کھودنا جڑ سے نکالنا)]

اُکھاڑی

(فت ا / ضم ا) امث .

(کھنڈ سازی) ایک قسم کی ایکھ جو سفید رنگ پتلی اورکم رس ہوتی ہے (اس کے رس میں کھانڈ کے اجزا بہت کم ہوتے ہیں) (ا پ و ، ۳ : ۱۸۸).
گنڈاسی واسطے کاٹنے اکھاڑی و کھیت جوار یا کسی چارے کے ہے .
۱۸۴۶   کھیت کرم ، ۱۸
[رک : آکھاری]

اَکھاڑے

(فت ا) امذ .

رک : اکھاڑا جس کی یہ جمع نیز مغیرہ حالت ہے ، حسب ذیل ترکیب میں مستعمل .

— کا جَوان

(— فت ج) امذ .

کسرتی بدن کا آدمی ، مضبوط جسم کا انسان ، مرد میدان ، لڑا بھڑا شخص (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۸) .

— میں اُترنا

محاورہ .

مقابلہ کرنے کے لیے میدان میں آنا ، مقابلہ کرنا .
بے خطر اس میں علی کود پڑے واہ رے دل
جس اکھاڑے میں نہ رستم بھی اکیلا اترا
۱۸۷۵   مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۷
جب پھر دو اکھاڑے میں اترے تو مالنتوس نے اقسانتس کو کہا کہ ذرا ایک آدھ منٹ چل پھر لیجیے .
۱۹۲۳   تاریخ الحکما ، ۳۵

— میں آؤ

فقرہ .

مقابلہ کرو ، ذرا سامنے آ کے دیکھو (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۶) .

اُکھال

(ضم مع ا) امث .

متلی ، قے .
اس کا منہ زرد ہو جاتا اور جی متلاتا اور اکھال یعنی قے و نہایت بیقراری ہوتی .
۱۸۴۸   اصول فن قبالت ، ۱۵۷
اکھال (ضمۂ مجہول سے) دکن میں بہت عام ہے ، قے کے معنی میں .
۱۹۷۳   سہ ماہی " اردو نامہ ، کراچی ، ۴۲ : ۷۵
اف : کرنا .
[س : اد (رک) + کشل (क्षल) (= باہر نکالنا)]

ـــ پُکھال (ـــ ضم مج پ) امث .

قے ، ابکائی .
اکھال پکھال یا اکھال وکھال بھی عموماً بولتے ہیں ہندی لفظ ہے ہیضہ یا شدید قے کو کہتے ہیں .
۱۹۷۳ سہ ماہی ' اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۷۵
[اکھال + پکھال ، تابع]

ـــ جُلاب (ـــ ضم ج ، شد ل) امذ .

ہیضہ .
اکھال جلاب ، ہیضہ .
۱۹۷۳ سہ ماہی ' اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۷۵
[اکھال + جلاب (رک)]

اُکھالْنا (ضم مج ا ، سک ل) ف ل ؛ ~ اوکھال .

قے کرنا .
آکھالنا ، قے کرنا .
۱۹۷۳ سہ ماہی ' اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۷۵

اَکھانی (فت ا) امث ؛ ~ اکھانی .

(کاشتکاری) ایک قسم کی جوار جو چارے کے لیے بوئی جاتی ہے ، بدّروا (اپ و ، ۶ : ۸) .
[غالباً س : اکارن (= بیکار) + ی ، لاحقۂ وصفی] अकारण

اُکھانی (ضم ا) امث .

۱. (بیلداری) پتھر کی روڑی یا کنکر اٹھانے اور سمیٹنے کا پنجے کی شکل کا پنج شاخہ ، ایک طرح کا پھاوڑا (اپ و ، ۱ : ۸۲)
۲. (کاشتکاری) کھلیان کو الٹ پلٹ کرنے کی پنجے دار چھڑیا دو شاخہ لکڑی . (اپ و) ۶ : ۸) .
۳. (کاشتکاری) ایک قسم کی بانس .
[س : اُد + س : کھان खान (= کھودنا) + ی ، لاحقۂ اسم آلہ]

اَکھائی (فت ا) امث .

رک : آکھانی (اپ و ، ۶ : ۸) .

اَکھت (فت ا ، کھ) امث .

فصلانہ ، فی ہل فصل کا حصہ جو گانو کے کارگزاروں مثلاً کمہار وغیرہ کو دیا جاتا ہے (قانونی ڈکشنری ، ۵۶) .
[س : اکشت अक्षत (= علیدہ کیا ہوا اناج)]

اِکھتّر (کس ا ، فت کھ ، شدت بفت) صف عددی .

ستر اور ایک ، اسی سے نو کم ، (ہندسوں میں) ۷۱ .
غرض اس کی برکت سے اکھتر پہلوان اور تین سو سپاہی بچے .
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۳۸۲
سولہ برس تلاش علم اور اکھتر برس نشر علم میں گزرے .
۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۳۵
[س : اک (رک) سپتتی सप्तति]

اِکھٹّا (کس ا ، فت کھ ، شد ٹ) .

رک : اکٹھا .
خرمے کی چوتھائی ، چلتے جہاڑ کا رس ، ہر ایک سے لے کر اکھٹا کر کر ، پاو سیر کا پیالہ بھرو .
۱۷۰۳ جنگ نامۂ بنگی خاں (سہ ماہی 'اردو نامہ، ۳۹ : ۱۷)
نقاب الٹ کے وہ دیدار عام کرتے ہیں
قیامت آتی اکھٹا ہے دو جہان ہوتا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۱۱
بیگم صاحبہ نے سب بچوں کو اکھٹا کر تھوڑا تھوڑا سامان پڑوس میں بھیجنا شروع کیا .
۱۹۵۴ پیر نا بالغ ، ۴۷

اُکھٹْنا (ضم ا ، فت کھ ، سک ٹ) ف ل (قدیم) .

۱. (زراعت) جڑ ہل جانے کے باعث بودے کا استوار نہ رہنا ، جڑ سے یا سرے سے اکھڑ جانا .
توڑی پریت ہم سے پیارے نے آبرو
لاگی تو تھی یہ بیل پر آخر اکھٹ گئی
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۸
میں عشق کا جلا ہوں مرا کچھ نہیں علاج
وہ پیڑ کیا ہرا ہو جو جڑ سے اکھٹ گیا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۸
۲. ٹھوکر کھانا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۹) .
[س : اد (رک) + کرتنم कर्तन (= کھودنا ، اکھاڑنا)]

اَکّھر (۱) (فت ا ، شد کھ بفت) امذ .

حرف .
مری سمجھ میں کچھ آتا نہیں کہ کیا لکھا
وہ اپنی چٹھی میں اکھر تو لکھتے ہیں لڈھ
۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۱۷
[رک : اکشر]

اَکّھر (۲) (فت ا ، شد کھ بفت) امذ .

بہتات ، کثرت ، افراط (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۹) .
[ہ : اک کھار अकखार]

اَکْھرا (فت ا ، سک کھ) امذ .

(کاشتکاری) وہ کھیت جس میں سے فصلی پیداوار کاٹ کر اس کی جڑیں زمین ہی میں لگی چھوڑ دی گئی ہوں ، بغیر سنوارا اور صاف کیا ہوا کھیت (اپ و ، ۶ : ۹) .
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کھرا (= صاف)]

اُکْھرا (ضم ا ، سک کھ) امذ ؛ ~ آکھلا ، اوکھرا .

۱. (آب پاشی) کنویں کے گرنڈ کی وہ کھڑی بلیاں جس میں لاٹ کے چاک (گھرنی) کا دھرا لگا رہتا ہے (اپ و ، ۶ : ۱۲۸) .
۲. (بار برداری) بہلی کے پہیے کی "نا" یعنی مرکزی حصے کے برابر دھرے یا دھری کے سہارے کو لگے ہوئے چوبی ڈنڈے (اپ و ۶ : ۱۲۸).
[س : آکھ + उख + र (= آلات ، اوزار)]

اُکھراج (ضم ا ، سک کھ) امث .

(کاشتکاری) گنے کی پود کھیت میں منتقل کرنے کا زمانہ (اپ و ، ۶ : ۹).

[• : اُکھ (رک) + راج (رک) (= ذرزگنا ہونے کے موقع پر کسانوں کا جشن)]

اَکھرائی (فت ا ، سک کھ) امث .

(شکار) وحشی چوپایوں کے سنسان مقام پر آنے اور کھڑے ہونے کی علامت جس کو شکاری ان کی مینگنیوں سے اور کھروں کے نشانوں سے پہچانتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۷۴).

[س : اکھر **आखर** + آئی ، لاحقۂ ظرفی]

— کرنا

(شکار) وحشی چوپایوں کا مقررہ سنسان جگہ پر آکر سستانا ، ٹھہر کر تھوڑی دیر آرام لینا (اپ و ، ۳ : ۷۴).

اَکھرنا (فت ا ، کھ) ف ل .

بار با ناگوار گزرنا ، بار خاطر ہونا ، کَھلنا ، دو بھر معلوم ہونا .

خواجہ کا مرنا جس قدر مجھے اکھرا اس سے دونا میرے شوہر کو .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۱۳۲

انسان کو مالی نقصان بدنی تکلیفات سے زیادہ اکھرتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۸۰

[• : غالباً اکھر **आखर** + نا ، علامت مصدری]

اَکھروٹ (فت ا ، سک کھ ، و مج) امذ ، (قدیم) .

اخروٹ (رک) .

کوئی بیج کچلے کے کچل دبوے غصے کے پات سوں
تیری لگن میں وہ مجھے لذت لگے اکھروٹ سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۲

[اخروٹ (رک)]

اَکھری (فت ا ، سک کھ) امث ؛ ~ اکری .

(کاشتکاری) بیج بونے کا ایک قسم کا قف (اپ و ، ۶ : ۱۰۶).

[رک : اکری]

اَکھڑّ (فت ا ، شد کھ بفت) صف .

۱. اجڈ ، غیر مہذب ، گنوار .

عرب کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں نہایت اکھڑ گنوار جاہل . . . تھے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۳۹

اب کے پوجا کے لیے آئے ہیں لاکھوں زن و مرد
کوئی عیار ہے ان میں تو کوئی ہے اکھڑ

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۳

۲. تند مزاج ، کھڑئل ، بے مروت .

شیشۂ دل کو بچائے ہوئے رکھنا انشا
مار بیٹھے نہ کہیں جھٹ سے وہ اکھڑ پتھر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۴

مرزا کو اس کی بھی کوئی پروا نہ تھی اس لیے کہ یہ ایک اکھڑ آدمی تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۵۱

۳. سخت بات جس میں بے مروتی پائی جائے .

ہمارے اس اکھڑ جواب کو سن کے ذرا بھی آپے سے باہر نہ ہوئیں .

۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۳

۴. بے ہروا ، بے لکرا (دریائے لطافت ، ۹۷) ، الھڑ .

وہ بھولی بھالی مدھوش اکھڑ البیلی سمجھی کہ مرد عورت میں یہی معاملہ ہوتا ہوگا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۷۳

اجنبی اکھڑ چھوکریاں آنکھ موچی دھپ کھیل رہی ہیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۵ : ۹

[س : اُد (رک) + کرش **कर्ष** (= اکھاڑنا) + ا ، سابقۂ فاعل)]

— پَن/پَنا (— فت پ) امذ .

اکھڑ (رک) کا اسم کیفیت .

اگر غیر تربیت یافتہ ہو تو اکھڑپن ہوتا ہے .

۱۸۷۷ رسالۂ تاثیر الانظار ، ۴۷

منوہر اکھڑپنے کی باتیں . . . کر بیٹھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸

[اکھڑ + ا : پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— پَن کی لینا محاورہ .

جہالت اور اجڈ پن کا کام کرنا (دانستہ طور پر) .

بوسہ لینے کو بڑھا میں تو تمانچا مارا
اپنے عاشق سے بھی لی آپ نے اکھڑپن کی

۱۸۹۲ مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۳۶۴)

اُکھڑا (ہوا) (ضم ا ، سک کھ) صف امذ .

کشیدہ خاطر ، الگ الگ (اکثر تکرار کے ساتھ مستعمل) .

۲. منتشر شدہ .

نماز ختم ہونے کے بعد اکھڑا ہوا جلسہ پھر جما .

، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ : ۶

[ا : اکھڑنا (رک) کا حالیۂ تمام]

— اُکھڑا (— ضم ا ، سک کھ) صف ، مذ .

۱. غیر مربوط ، بے ربط ، انمل بے جوڑ .

یہ اکھڑا اکھڑا استدلال افہام خلائق سے بالا تر ہے .

۱۸۸۳ اصلاح ، ۲ ، ۷ : ۱۹

اکھڑے اکھڑے بول پھر صحیح سرگم میں آجاتے ہیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۲۴

۲. جو اوپری دل سے ہو ، ظاہر داری پر مبنی ، بناوٹی ، ناقابل اعتبار (بات یا کام) .

ظفر ہم سے اس شوخ پیمان شکن نے
کیے بھی تو قول و قسم اکھڑے اکھڑے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۳

۳. جو دل سے متوجہ نہ ہو ، بد دل ، کشیدہ خاطر ، الگ الگ .

جو ہم سے نہ ہو تم صنم اکھڑے اکھڑے
تو بولو نہ یوں دم بدم اکھڑے اکھڑے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۳

ــ پُکھڑا (ضم پ ، سک کھ) صف ، مذ

١. ٹوٹا پھوٹا ، شکستہ (مکان وغیرہ) .

اکھڑے پکھڑے کواڑ ٹوٹی وصید زلفی زنجیر ایک کہنہ جدید

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠١٠

٢. غیر مربوط ، بے ربط (کلام) .

الفاظ کیسے ہی بے ربط اور جملے کیسے ہی اکھڑے پکھڑے . . . کیوں نہ ہوں .

١٩٠٨ آفتاب شجاعت ، ٥ ، ١ : ٨

[اکھڑا + پکھڑا ، تابع]

اَکھڑانا (فت ا ، سک کھ) ف م .

(کسی پر) ناراض ہونا ، جھگڑنا ؛ اجڈپن کرنا ، بد تمیزی سے پیش آنا (جامع اللغات ، ١ : ٢٢٩) .

اُکھڑ پیچ/پینچ (ضم ا ، فت کھ ، ی مج/مغ) امث .

١. اکھاڑ پچھاڑ ، طے شدہ بات سے انحراف .

پہلی غلطی اس پیغام کی منظوری تھی اور دوسری یہ اکھڑ پینچ .

١٩١٧ سنجوگ ، ٢٢

٢. بحثابحثی ، (معاندانہ) باتوں کی الٹ پلٹ .

تمہیں سے رات دن اکھڑ پیچ کیا کرتی ہیں ، تم چپ ہوجاتی ہو .

١٩٢٢ اختری بیگم ، رسوا ، ٨٨

[اکھڑ + پیچ (رک)]

اُکھڑنا (ضم ا ، فت کھ) ف ل .

١. اکھاڑنا (رک) کا لازم .

ولے جھاڑ پیڑتی اکھڑے بچھیں کیا پیتا ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ١٢٣

زمین سے اچک ، زمین پر مارا کہ گردن اس بدبخت کی اکھڑ گئی .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٢٦

کل ایک تارک دنیا سے میں نے پوچھا ذوق
کہ تو اکھڑ کے ادھر سے ادھر ہوا پیوست

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٥٢

٢. (سانس کے) تسلسل میں فرق آنا ، آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا ، چلتے چلتے رکنے لگنا .

دیکھ اس کو ہنستے سب کے دم سے گئے اکھڑ کر
ٹھہری ہے آرسی بھی دانتوں زمیں پکڑ کر

١٨١٠ میر ، ک ، ١٨٣

راجا کا دم اکھڑ جاتا ہے آنکھیں پتھرا جاتی ہیں نبض چھوٹ جاتی ہے .

١٩٢٢ گوشۂ عافیت ، ١ : ٢٣٢

٣. گھوڑے کا اگلے دونوں پانو یا پچھلے دونوں پانو ایک ساتھ اٹھا کر کودتے ہوئے دوڑنا ، پوئیا چال چلنا ، چوکڑی بھرنا ، سرپٹ جانا ، فلک سیری چال چلنا (اپ ، ٥ : ٢) .

عجیب وقت پہ کام آیا آہ کا کوڑا جب اکھڑا ابلق ایام تازیانہ ہوا

١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ٣٩

٤. (پتنگ بازی) ڈور کا ٹوٹ جانا ، پتنگ کا کٹ جانا (اپ و ، ٨ : ١٢٦) .

گیا دل ساتھ آہوں کے جدا ہو رشتۂ جاں میں
پتنگ اکھڑا توڑا کر ڈور کوں مارے بگولوں کے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٥٠٧

٥. (موسیقی) بے تالا یا بے سرا ہو جانا (آواز وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ، جیسے : جب گویے کی آواز اکھڑی تو اکھڑ ہی .

[س : آد (رک) + کرش कर्ष + ا : نا ، علامت مصدر]

اُکھڑی (ضم ا ، سک کھ) صف . مث .

اکھڑا (رک) کی تانیث ، بیشتر ترکیبات میں مستعمل .

رات کو اکھڑی نیند آئی .

١٩١٢ جذب دل ٢٩

ــ اُکھڑی (ــ ضم ا ، سک کھ) صف

اکھڑا اکھڑا (رک) کی تانیث .

انگریزوں نے عجز واقفیت کی وجہ سے اکھڑی اکھڑی غلط نا مربوط اردو بولنی شروع کی .

١٨٨ ابن الوقت ، ٩

ــ پَینٹ/پینٹ (ــ ی لین ، مغ /ی مج) صف ، ~ ــ پینٹھ/پینٹھ

جس کے اچھے حالات بری حالت سے بدل جائیں ، جس کا بازار سرد ہو جائے ، جس کا تختہ الٹ جائے .

بہادر شاہ بادشاہ اکھڑی پینٹ ، گئی گزری حکومت ، سلطنت محتاج ، کمپنی کا راج .

١٩٢٣ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ٢

[اکھڑی + پینٹھ (رک)]

ــ لینا محاورہ .

بے توجہی یا بے پروائی جتانا جس سے رنجش ظاہر ہو .

لگاوٹ میں بھی اکھڑی ان سے اک آفت کی لیتا ہے
اپچ لیتا ہے جب یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے

١٩٠٥ یادگار داغ ، ٨٠

[اکھڑی + لینا (رک)]

اَکھل کُھرا (فت ا ، کھ ، سک ل ، ضم کھ) صف امذ .

رک : اکل کھرا .

اکھل کھرا جگ سے کیوں برا ہے تجردی میں بڑا مزا ہے
خدائی اسے شاد کررہا ہے وہ عرش تمکیں ملنگ ہو کر

١٨٧٦ سخن بیمثال ، ٢٠

[رک : اکل کھرا]

اُکھلی (ضم ا ، سک کھ) امث (قدیم) .

اوکھلی (رک) .

لوگ ادھر اودھر جاکے اسے جمع کرتے تھے اور چکی میں پیستے تھے یا اکھلی میں کوٹتے تھے .

١٨٢٢ موسیٰ کی توریت ، ٩٦٣

[س : آدکھل उदूखल]

اَکَھنڈ
(فت ا ، کھ ، سک ن) صف .

۱.(ا) جس میں کھنڈت نہ ہو ، سالم ، غیر منقسم ، ناقابلِ تقسیم ، بلا شرکت ، غیر منقطع ، مسلسل .

بحریا یک بیج ہے سو نور اکھنڈ اللہ کا
گر چہ صورت میں ہے پھل کچھ پھول کچھ و وریات کچھ

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۵۲

خود بخود بلاخوف شاستر و دوزخ وغیرہ کے سب لذائذ پر دوجہان سے اٹے ہوے اکھنڈ یعنی بلا تزلزل ہر وقت لگی رہے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۶

پنڈت نہرو کے اخبار نے اس ضمن میں اکھنڈ راج کے قیام کا نام بھی لیا.

۱۹۴۱ خطبات قائد اعظم (ترجمہ) ، ۳۱۸

۲. اچھوتا ، جسے کسی نے نہ چھوا ہو ، جس تک کسی کی رسائی نہ ہوئی ہو ، جس پر سواری نہ ہوئی ہو .

انشا بدل کے قافیے رکھ چھیڑ چھاڑ کے
چڑھ بیٹھ ایک اور بچھیرے اکھنڈ پر

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۸۴

۳. لافانی ، لازوال ، بسیط ، (مجازاً) خدا .

سوویں جاگیں کھاویں پیویں بن اس ناہیں دوجا
سنتیں اس تھیں دیکھتے اس تھے ایسا اکھنڈ پوجا

۱۵۹۱ خاتم (برہان الدین) ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۷ الف .

ورتیں تو اکھنڈ ہے الگ ہے دس لگ پہ الگ کودواں سلک ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۷

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کھنڈ खण्ड (= حصہ)]

اَکَھنڈا
(فت ا ، کھ ، سک ن) امذ .

(ماہی گیری) مچھلی پکڑنے کے لیے تالاب کے کنارے اتھلے پانی میں بنایا ہوا ایسا گہرا گڑھا جس میں مچھلی آکر نہ نکل سکے (اپ و ، ۳ : ۵۱).

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + کَھنڈِت खण्डित (= منقسم)]

اَکَھنڈِت
(فت ا ، کھ ، سک ن ، کس ڈ) صف .

ناشکستہ ، غیر منقسم ، پورا ، مسلسل .

دل میں ٹھانا کہ آج یہاں ہی نواس
کرکے دیکھوں گا میں اکھنڈت راس

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۲۱

[اکھنڈ (رک) + س : ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَکھوا
(فت ا ، سک کھ) امذ .

۱. پہلی روئیدگی (جو بیج ڈالنے کے بعد زمین کو شگفتہ کرکے نمودار ہوتی ہے) ، پودے کا وہ سرا جو زمین کو پھاڑ کر پہلی بار ابھرتا ہے .

چنے اور گیہوں کے بیج ایک رات اور ایک دن بھگو کر رکھے جائیں ، جب وہ جمنے لگیں تو . . . اکھوے نکلنا طلبہ کو دکھایا جائے .

۱۸۹۴ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۱۵۰

جب کہ نوجوان پودا آگ سے مرجاتا ہے تو یہ بعض اوقات نیا اکھوا پیدا کرنے کی قوت رکھتا ہے .

۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۱۴۲

۲. گنے کی پوری کے نشان پر نئی شاخ کے پھوٹنے کی کھنڈی (اپ و ، ۶ : ۹) .

اف : بڑھنا ، نکلنا .

[س : اَنکُر अङ्कुर (= بیج ، شاخ ، کونپل) + س : اکچھو अक्षि لاحقۂ نسبت]

اَکھوٹ/اَکھوٹا
(فت ا ، و مج) امث ، امذ .

(آب پاشی) ڈھکلی کی بلی جس کے اوپر کے سرے میں پانی کا برتن لٹکا رہتا ہے (اپ و ، ۶ : ۱۴۷) .

[س : اکچھ अक्ष (= دھرا) + ا : اوٹ ، لاحقۂ نسبت]

اَکھولا
(فت ا : و مج) امذ .

رک : اکولا ؛ اگولا .

ایک گنا جس میں تین مزے ، اکھولا تو پھیکا پانی ، جڑ حد سے زیادہ میٹھی.

۱۸۶۹ اردو کی دوسری کتاب ، آزاد ، ۵۹

[س : اکھوا (رک)]

اَکّھو مَکّھو
(فت ا ، شد کھ ، و مج ، فت م ، شد کھ ، و مج) امث .

رات کے وقت بچوں کو بہلانے کے ایک طریقے کا نام (جس کی صورت یہ ہے کہ عورتیں اپنا ہاتھ چراغ کی لو کی طرف لے جاتی اور ادھر سے پلٹا کر وہی ہاتھ بچے کے منّھ پر پھیرتی ہیں اور زبان سے کہتی جاتی ہیں: اکھو مکھو میاں (یا بی بی) کو اللہ رکھو ،) .

اکھو مکھو میری بی بی کو اللہ رکھو .

۱۸۷۴ انشاے ہادی النسا ، ۱۰

دیکھ منہ تک ہتیلی آتی ہے اکھو مکھو تمھیں کو بھاتی ہے

۱۹۲۵ شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۲۳

ف : کرنا .

[س : اشم अक्षि (= آنکھ) + مکھ (رک)]

— دیکّھنا
محاورہ .

دھوکا کھانا ، بےوقوف بننا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۹) .

— سَب کا دل رَکّھو
کہاوت .

ہر ایک کے منّھ پر اسی کی سی کہنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

اَکّھوی
(فت ا ، سک کھ) صف .

اکھوا (رک) سے منسوب .

اکھوا کے اطراف ایک پوشش پائی جاتی ہے جس کو اکھوی پوشش کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، عبدالرشید مہاجر ، ۱۶

اَکّھی
(فت ا ، شد کھ ، ی مع) امث .

(نباتیات) مدار یا آک کے پودے کی ایک قسم (رک : اکھی ناک) ، Ficos (لاطینی) .

[آک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ناگ امذ .

اکھی (رک) کی ایک قسم جس کا پتا سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتا ہے .
اکھی ناگ مصفا کر کے خاص ترکیب سے کشتہ کیا ہوا سکہ .
۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۱۰۳

اَکھے تِیج (فت ا ، ی مع) امث .

بیساکھ کے مہینے کی اٹھارھویں تاریخ .
اوکھاری اکھے تیج تک . . . نہ کٹے تو اس کو جلادیتے ہیں .
۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۶۸
[س : اکھال (رک) + تیج (رک)]

اَکھیان کرنا (فت ا ، کھ ی مخ ، اعلان ن) محاورہ (ہندو) .

بکھان کرنا (منیرالبیان ، ۸۲)
[س : آکھیان आख्यान (= بیان)]

اُکھیڑ (ضم ا ، ی مع) امث .

۱. مخالفت ، ضدم ضدا .
میاں ثما پایہ کہا ، گبدو کی اکھیڑ میں بیٹھ گئے .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۲

۲. (کشتی) حریف کے پانو پیچھے سے کھینچ کر اٹھا لینا کہ وہ زمین پر گر پڑے (بیشتر مارنا کے ساتھ مستعمل) .
ایک جگہ پر دیو نے دستی کی اور زبردستی شہزادے کی پشت پر آیا چاہتا تھا کہ ایک اکھیڑ مارے .
۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۱۴
سید نے ہاتھ ملاتے ہی آغا پر اکھیڑ ماردی اس نے ٹانگ اڑا کر . . . بچنے کی کوشش کی مگر سید نے اپنے اسے . . . زمین پردے مارا .
۱۹۱۰ ماہنامہ ' انقلاب ، لکھنؤ ، ۱ : ۲۴
اف : لگانا ، مارنا .
[اکھیڑنا (رک) کا حاصل مصدر]

ـــ بیٹھنا ف ل .

(کشتی) حریف کی ٹانگوں میں گھس جانا کہ اسے اٹھا کر گرایا جائے (اپ و ، ۸ : ۲۰) .

ـــ پچھاڑ (فت پ ،) امث .

رک : اکھاڑ پچھاڑ .
سکندر شاہ خود اس ملک سے دور دہلی میں اکھیڑ پچھاڑ میں مصروف تھا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۶
سارے یورپ میں اکھیڑ پچھاڑ ہورہی تھی .
۱۹۰۴ محاربات عظیم ، ۱۰
[اکھیڑ + ا ، پچھاڑ (رک)]

ـــ مارنا محاورہ .

۱. مخالفت کرنا ، مخالفت میں فقرہ چست کرنا .
آپ تو ہمیں پر اکھیڑ مارتے ہیں .
۱۹۲۳ نورالغات ، ۱ : ۳۶۵

اُکھیڑنا (ضم ا ، ی مج ، سک ڑ) ف م .

رک : اکھاڑنا .
میں نے تھوڑے سے چنے اکھیڑ لیے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۱
گڑے مردے اکھیڑنے سے زیادہ مناسب یہ ہے کہ حال کے عریاں نگاروں کی . . . خبر لی جائے .
۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۷ : ۱۰

آگ (فت ا ، نیز شد گ) امث (قدیم) .

رک : آگ .
ہوں اگّ ماٹی ادھک دھات چار نہ ملتی ملاتیں رکھے ایک ٹھار
۱۴۳۵ کدم راوپدم راو ، ۶۷
نہ کچھ سورہلی اگ کا بادل اٹھا نہ او دھوپ یک آنسی جل اٹھا
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۹

ـــ بوٹ (- و مج) امث .

اسٹیم (بھاپ) سے چلنے والی کشتی ، دخانی کشتی (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۹) .
[اگ + انگ : بوٹ Boat]

ـــ پوپانی چِھنکنا محاورہ (قدیم) .

غصے یا فتنے فساد کو ٹھنڈا کرنا .
تو شرزے نہ اس اگ پوپانی چھنک
ہلوں جا کو بولیا ٹک یک جا نزیک
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، عشرتی ، ۸۳ الف

اگ . . .

آگے (رک) کی تخفیف، بطور سابقہ مستعمل، جیسے : اگلا ، اگوا (رہنما) اگوئی (پیشوائی) .

آگات (فت ا) صف .

(زراعت) (بوائی یا کٹائی) جو وقت مقررہ سے پہلے ہو .
جب دھان پچھات اور سرسوں اگات ہوتی ہے تو ایسا ہی ہوتا ہے .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۰۱
[س : اگر अगर (= آگے ، پہلے) + ات ، لاحقہ ظرفی]

آگاچی (فت ا ، ی مع) امث .

برآمدہ .
پہلی رات کو میں اپنی گز بھر کی اگاچی میں کرسی ڈالے بس یوں ہی بیٹھی تھی .
۱۹۷۳ رنگ روتے ہیں ، ۵۸
[غالباً : س : اگا (رک) + چی ، لاحقۂ اضافت (= آگے کی)]

آگار (فت ا) امذ .

محل ، مکان .

دیا تخت پر جلد ان کو چڑھائے   دونگر پور لائے اگارے بدھائے

۱۷۹۲   جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۴۸

[س : آگار आगार (= مکان)]

اِگارا (کس ا) صف (قدیم) .

رک : اگارہ .

علی ولی پور اگارا امام کے حب باج
نہ راہ راست کسی کوں نہ راست رفتاری

۱۶۷۸   غواصی ، ک ، ۹۳

اُگارنا (ضم ا ، سک ر) ف م .

کنوئیں کی تہ میں سے مٹی یا کوڑا نکالنا تا کہ سوتے کھل جائیں ، کنواں الیچنا ؛ (مجازاً) نیچے سے اوپر کھینچنا .

کنواں اگارنے والے کو بلوائیے .

۱۸۹۰   سیر کہسار ، ۲ ، ۶۲۷

فتنہ پیر کوٹھری میں بند ہوا . . . تو چابکدست کاریگروں نے چھت میں موکھا بنا کے بڑے میاں کو ڈول کی طرح کوٹھری کے کنوئیں سے اگارا .

۱۹۳۵   اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۴ : ۶

[س : ادگار उद्गार (= باہر نکالنا) + نا ، علامت مصدر]

اِگارہ (کس ا ، فت ر) صف (قدیم) .

گیارہ ، دس اور ایک ، (ہندسوں میں) ۱۱ .

اگارہ مہینے کے نمنے محرم کیوں نہیں ہے توں
سبھی مہینے میں خوشیاں کرتے توں اب دکھ بسایا ہے

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲/۵۶

ایک روایت میں آیا ہے کہ پانچ شخص تھے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ اگارہ شخص تھے .

۱۸۶۰   فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۷۷

[س : ایک دشن एकादशन]

اَگاڑ (فت ا) امث .

(منہ کے) سامنے کی جانب ، سامنے ، پیش نظر .

گھوڑی . . . کی اگاڑ پر بقد آدم دراز رکھنا چاہیے .

۱۸۷۲   رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۷۹

[آگ ، آگے (رک) کی تخفیف + ء : آڑ ، لاحقۂ اضافت (= آگے کا)]

اَگاڑا (فت ا) امذ .

مکان کے سامنے کی جانب کا حصہ ، سامنے کا آنگن یا احاطہ .

اگاڑے میں لکڑ کے بڑے بڑے انگروں کے پاس سے . . . دو آنکھیں آدم خور چیتے کی طرح اسے تاک رہی تھیں .

۱۹۶۲   آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمان ، ۲۰۸

[ا : اگاڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

اُگاڑنا (ضم ا ، سک ڑ) ف م (قدیم) : ~ اکھاڑنا .

آشکار کرنا ، عیاں کرنا .

تمہاری اسے حق رسیدیاں کوں   اگاڑا نچھل مور دیدیاں کوں

۱۶۷۸   غواصی ، ک ، ۱۹۷

[س : اد (رک) + کشائم ज्ञान (= جاننا)]

اَگاڑُو (فت ا ، و مع) م ف .

(عوام) آگے ، سامنے .

کل شکار کو گیا تھا ، اب آپ کے اگاڑو نا محروم کھڑا ہوں .

۱۹۲۸   باتوں کی باتیں ، باقر علی ، ۲۰

[ا : اگاڑ (رک) + آو ، لاحقۂ صفت]

— رکھ لینا   محاورہ .

نظر بند رکھنا ، گرفتار کرلینا (مخزن المحاورات ، ۵۱) .

اَگاڑی (فت ا ، ی مع)

(الف) امث

۱. آگے کا حصہ ، دھڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲) .

۲. دو رسیاں جو گھوڑے کی گردن یا اگلے پیروں میں ڈال کر آگے کی طرف داہنے بائیں دو میخوں سے باندھی جاتی ہیں .

رکھ اگاڑی دراز از سر و قد   اور لمبی پچھاڑی ہو بے کد

۱۸۴۱   زینت الخیل ، ۱۵۲

کوئی گھوڑے کی اگاڑی میں الجھ کر گر پڑتا ہے .

۱۹۰۲   آفتاب شجاعت ، ۲ : ۶۶

۳. کسی سودے کی پیشگی قیمت ، بیعانہ (پلیٹس) .

۴. کرتے یا انگرکھے وغیرہ کا سامنے کا حصہ جس میں چاک ہوتا ہے ، اگوائی ، تنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲ ؛ اپ و ، ۲ : ۱۱۷) .

۵. (فوج) پہلا حصہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲) .

۶. ترازو کا وہ پلہ جس میں تولی جانے والی جنس رکھتے ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۰)

(ب) م ف .

۷. آگے ، سامنے کے رخ ، پیش یا پیش پیش .

اگاڑی پچھاڑی او رہتے نہیں   نچی پور انچی کس کی سہتے نہیں

۱۷۸۵   معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۹)

سازندے دو اگاڑی جوے پر بیٹھے تھے .

۱۸۸۸   طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۹۱

۸. پہلے ، قبل ، پیشتر .

غنیمت جان اس جیسے کو تو اور کرلے کچھ نیکی
اگاڑی اس زماں سے جب کہ تو بے زور بے پر ہے

۱۸۴۴   ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۲

[ا : اگاڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— پچھاڑی (~ کس پ ، ی مع) امث .

(لفظاً) گھوڑے کی گردن یا اگلے پانو اور پچھلے پانو میں باندھنے کی رسی ؛ (مجازاً) موجودہ و آئندہ حالت ، انجام کار .

تو مجھے نہایت تنگ کرتی ہے اور کچھ خبر اگاڑی پچھاڑی کی نہیں رکھتی ہے .

۱۸۲۳   حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۱

[ا : آگاڑی + پچھاڑی (رک)]

ـــ پچھاڑی تُڑانا محاورہ .

گھبرا کر بھاگنا ، بندش یا پابندی سے اپنے آپ کو بچانا .

دوکاندار کی جان اگاڑی پچھاڑی تڑا کر نو دو گیارہ ہو گئی .

۱۹۱۲ گلدستۂ پنچ ، ۲۸

ـــ پچھاڑی لگانا محاورہ

رسیوں میں جکڑ دینا ، پابندی عائد کرنا .

ایک شیطان چابک سوار نے آپ کی ستی بھلائی تھی ، آگاڑی پچھاڑی لگائی تھی .

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۸۹

ـــ رَکْھ لینا محاورہ .

ہارے ہوئے دشمن کو اپنے آگے آگے بھگانا .

اگاڑی رکھ لیا ہزیمت دے کر تعاقب کیا .

۱۹۱۳ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۰

ـــ مارْنا محاورہ .

فوج کے اگلے حصے پر حملہ کرنا ، ہزیمت دینا (مخزن المحاورات ، ۲۵ ؛ پلیٹس)

اُگاس (ضم ا) امذ ؛ امث .

نشوونما ، نمو ، اُگنا .

یہی جنگل اس جھیل کے آس پاس درختوں کا انبوہ ، نے کا اگاس

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۱۲

وادی دل میں پاؤں دیکھ کے رکھ ہے یہاں درد کی اگاس بہت

۱۹۷۲ دیوان ناصر کاظمی ، ۱۰۷

[ا : اگنا (رک) سے مشتق + س : لاحقۂ کیفیت]

آگاسی (فت ا) امث .

۱. **پگڑی ، عمامہ** (پلیٹس ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۱۳) .

۲. **عمارت کے آگے بنی ہوئی برساتی ، پورٹیکو .**

اس نے کہاروں سے کہا ، ادھر بنگلے کی اگاسی میں میانہ لے چلو .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۳

[س : اگر **अग्र** + انْش **अंश** + ایکا **इका** (= آگے کا ، پگڑی)]

اُگال (ضم ا) امذ .

۱. **چبائی ہوئی چیز جو منہ سے نکالی جائے یا تھوک دی جائے خصوصاً پان .**

بیڑا بناکے دل کا کرتا ہوں جاں سپاری لیکن صنم کی نسبت موں کا اگال ہے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۵۹

کہا جعفری سے کہ اے خوش جمال مجھے چاہیے تیرے منہ کا اگال

۱۸۵۹ حزن اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۲۲

سمجھیں اسے ہم تو لعل و یاقوت مل جائے اگر اگال تیرا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۶

۲. **(مجازاً) رقیق چیز کے نکلنے یا نکالنے کی صورت حال ، اخراج .**

دریا کے اگال کو دیکھ کر کہا کہ اگر اس تالاب کے پانی کے خرچ میں احتیاط برتی جائے تو یہی ان کی تمام زمینوں کی سیرابی کے لیے کافی ہو .

۱۹۶۵ خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۳۱۰

[س : اُدگار **उद्** + **गार**]

ـــ دان امذ .

ایک خاص وضع کا بنا ہوا تھوکنے کا برتن ، پیک دان .

ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب
لوٹے اگالدان مزا اس اگال کا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۴۳

عقیلہ بیگم نے اگال دان میں پان تھوکتے ہوئے کہا .

۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۱۶۰

[ا : اگال (رک) + دان ، لاحقۂ ظرفیت]

اَگانا (فت ا) ف ل (قدیم) ؛ ~ اگھانا .

جی بھر جانا ، سیر ہو جانا .

کتی ذوق ان بچھر کو آئے تلک سل یار سوں دل اگائے تلک

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۷

اُگانا (۱) (ضم ا) ف م .

' اگنا ' (رک) کا تعدیہ .

باتر میں نے نیر بہاو بیجہ میں نے روکہ اگو

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷)

جوہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم
ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اگاتا ہے مجھے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۶

مٹی سے خدا نے باغ اگائے باغوں میں اسی نے پھل لگائے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۷

[س : اد (رک) + گم نیم **गमनीयं**]

اُگانا (۲) (ضم ا) ف م .

(قرض یا دیگر واجبات وغیرہ) وصول کرنا ، اگاہی کرنا .

سوداگروں کے جہاز سے محصول اگاتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۹۵

چندہ اگانے کے سلسلے میں بہت کارآمد آدمی تھے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۳

[رک : اگاہنا جس کی یہ تخفیف ہے]

اَگانَہ (کس ا ، فت ن) صف (قدیم) .

یگانہ ، اپنا ، جو غیر نہ ہو .

نئیں تو صبا حشر میں اندھلا ہو تو اٹھے گا
ہسوکراتا اگانہ احوال سب سنانا

۱۶۸۸ دیوان معظم (ق) ، ۱ ، الف

[ا : یگانہ (رک) کی قدیم شکل]

اُگاو (ضم ا) امذ .

اگنے کا عمل .

بیج کو بونے سے پہلے پانچ چھ گھنٹے پانی میں بھگو لینا چاہیے تاکہ اگاو اچھا ہو .

۱۹۷۴ ماہنامہ ، زراعت نامہ ، ۹ ، یکم مئی ۷۴ء

اُگاوا (ضم ا) امذ .

اگنے بڑھنے کی حالت ، نشو و نما .

یہ (کثیر ثمر پودے) یا تومشجر (Arboreal) ہوتے ہیں . . . یا عشبی (Herbaceous) ، جیسے کہ آہستہ بڑھنے والے سنچری پودے Century (اگاوے) کی حالت میں .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۹

[اگ ، اگنا (رک) کا فعل امر + وا ، لاحقۂ کیفیت]

اُگاہنا (ضم ا ، سک ہ) ف م ؛ ~ اگھانا .

(لگان ، کرایہ ، چندہ ، عطیہ ، قسط وغیرہ) وصول کرنا ، جمع کرنا .

واصل خاں نامی ایک سپاہی تمہارے دادا کا پیش دست رہتا تھا اور کٹروں کا کرایہ اگاہ کر ان کے پاس جمع کراتا تھا .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۳۷

جائداد کا کرایہ اگاہنے والے کے ساتھ . . . مجھے خود جانا پڑتا تھا .

۱۹۷۰ تاثرات ، ملا و احدی ، ۳۱۴

[س : اُد (رک) + گرہنیَم गरहणीयं (وصول کرنا)]

اُگاہی (ضم ا) امث ؛ ~ اگائی ، اگھائی .

۱. (لگان ، چندے ، عطیے کرایے یا قسط کی) وصولی کرنے کا عمل ، وصولی (یکمشت یا بالاقساط) .

جس طرح بنے اگاہی کا روپیہ بہت جلد لے آؤ .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۲ : ۱۳۹

۲. قابل وصول رقم (پلیٹس) .

۳. قرضہ جو قسطوں سے ادائی کی شرط پر لیا جائے .

میں تو دیر تک بیٹھتی ، اچھی طرح پگھلاتی ، باتوں میں لگاتی ، مگر مہاجن سے اگاہی لی تھی ، اس نے نالش کردی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۸۳

اف : کرنا ، لینا ، ہونا .

[اگاہنا (رک) کا حاصل مصدر]

اَگائی (فت ا) صف .

۱. آگے یا سامنے رکھنے کا عمل پیش نظر رکھنا .

پھر بن گئے پجاری کر حسن کی اگائی
اس مبتلا کی مت میں اپنی ہی مت گنوائی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۹۳

۲. آگے کی طرف کا ، بیشتر ترکیبات میں مستعمل .

[ا : اگ (رک) + ائی ، لاحقۂ کیفیت یا نسبت]

ـــ دھوک (ـــ و مج) امث .

(زرباقی) کاری گر کے ہاتھ تلے کی دھوک جس پر کلا بتو تیار ہوتا ہے اور جس کو چکر دیا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۹۶) .

[اگائی + ا : دھوک (= کلا بتو بنانے کی سلائی)]

ـــ گھسّا (ـــ فت گھ ، شد س) امذ .

(زرباقی) سیدھا چکر جو بادلا لپیٹنے کے لیے سامنے کی دھوک کو دیا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۹۶) .

[اگائی + ا : گھسا (= رگڑا)]

اَگاپا (فت ا)

(الف) امذ .

(جسم وغیرہ کا) اگلا حصہ ، آگے کی طرف کا رخ .

اگاپا ہو یا پچھاپا ، دونوں فطری ہیں .

۱۹۳۴ نقش و نقاش ، ۲۲

(ب) صف .

فصل یا موسم سے پہلے کا (پھل وغیرہ) جیسے : اگاپا آم ، اگاپا امرود وغیرہ .

[س : اگ (= آگا (رک) + اپا ، لاحقۂ نسبت]

اُگَت (ضم ا ، فت گ) امث ؛ ~ اوگت .

۱. بالیدگی ، پیداوار ، اگنا (پلیٹس)

۲. ایجاد ، جدت ؛ ذکاوت ، ذہانت ، اپج .

ولایت کے جن علم کی دھر سکت ۔ کرے یک گھڑی میں نول کئی اوگت

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۱

یکایک مالکوس اپنی اگت سے ۔ بنا کر کھل کے گایا اس سکت سے

۱۷۵۹ راگ مالا (ق) ، عزلت ، ۱۹

اپنے گیان اور اگت سے اور تلاش و محنت سے قاعدوں کی کتابیں تصنیف کیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶

[س : اد (= اوپر) + گت (= حرکت)]

ـــ اُگے ماہ بھرے بسوت اُگے جائے کہاوت

جو ایک مہینے کے بعد اگنے کی چیز ہے اگر وہ اگائی اگے تو خراب ہو جاتی ہے ؛ وقت اور ضرورت سے پہلے کوئی کام فائدہ‌مند نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ ۱ : ۲۳۱)

اَگَٹ (فت ا ، گ) امث .

قصائی کی دکان (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۱)

[غالباً آ + گھات आघात]

اُگٹاپیچی (ضم ا ، سک گ ، ی مج) امث .

غصے کی حالت میں طعنے دینے یا احسان جتانے کا عمل .

تو تو میں میں تمھیں کو ہے بھاتی   اگٹاپیچی مجھے نہیں آتی
۱۸۵۴   نوازش (امیر اللغات ، ۲ : ۱۹۵)
[اگٹ ، اگٹنا (رک) سے فعل امر + ا : اتصال + ف : پیچ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اُگْٹنا (ضم ا ، فت گ ، سک ٹ) ف م .
عیب بکھاننا ، ہننا ، نہ کہنے کی بات زبان پر لانا ، دلکھنا ، (کم ظرفی سے) احسان جتانا ، طعنے دینا .
غرض عیب میرے اگٹنے لگے .
۱۸۰۱   گلستان ہندی ، افسوس ، ۱۰۲
تمھارے دیے لیے کو وہ اگٹیں گی نہ تم ان کی کسی بات کو دلکو گی .
۱۹۱۱   قصۂ مہر افروز ، ۳۴

اَگَڈ (فت ا) امث .
ہاتھی کو تیز چلانے کے لیے فیل بانوں کا کلمہ .
کہنا سم حاجت اس کو نہ بھڑ میل   نہ اگد ہاسنی رکھے نہ تـربل
۱۸۱۰   ہشت گلزار ، ۷۰ الف
[حکایت صوت]

اَگڈھ (فت ا ، گ) امذ .
وہ بالی جس میں دانہ نہ ہو (قانونی اردو ڈکشنری ، ۵۶)
[ہ : اگڑا अगढ़ा]

اَگَر (۱) (فت ا ، گ) حرف شرط ؛ ~ گر .
۱. بشرطیکہ ، جو یوں ہوا تو ، جب ایسا ہو جائے تو پھر (عموماً 'تو' حرف جزا سے قبل مستعمل) .
اگر قسمت و تقدیر اچھے گا تو وہیچ دل میں آوے گا ، چوک نہیں .
۱۵۸۲   کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۸۷
اب تو جاتے ہیں بت کدے سے میر   پھر ملیں گے اگر خدا لایا
۱۸۰۱   میر ، ک ، ۱۴۰
مرا غم دیکھ کر میں اور کچھ تم سے نہیں کہتا
اگر یہ ہو سکے تم سے تو ہی جانا ہنسی اپنی
۱۹۲۰   جوے شیر ، ۱۴۳
۲. جب ، جب کہ ، جس وقت کہ ، جب کبھی .
نبی کہے تحقیق خدا کے میان تے ستر ہزار پردے ، اوجیالے کے ہور اندھارے کے ، اگر اس میں تے یک پردہ اٹھ جاوے تو اس کی آنچہ تے میں جلوں .
۱۵۰۰؟   معراج العاشقین ، ۲۷
کرے عشاق کوں جیوں صورت دیوار حیرت سوں
اگر پردے سوں وا ہووے جمال بے حجاب اس کا
۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۲۰
اگر اس کا ناشتہ ذرا دیر میں تیار ہوا تو بیوی کے سر آفت آگئی :
۱۹۳۳   روحانی شادی ، پریم چند ، ۵
۳. بالفرض ، بفرض محال .
(i) جب کہ کسی بات کا قیاس یا امکان ظاہر کیا جائے .
ان پری زادوں سے لیں گے خلد میں ہم انتقام
قدرت حق سے یہی حوریں اگر واں ہوگئیں
۱۸۶۹   غالب ، د ، ۱۹۱

میرے آنے کی تو بندش ہے مگر   کیا کریں گے میں اگر یاد آگیا
۱۹۲۶   جلیل ، روح سخن ، ۱۳
(ii) جب کسی بات میں شک ہو یا اس میں برائی کا پہلو نکلتا ہو ، مترادف : مانا کہ ، چلو یوں سہی .
حنائے پائے خزاں ہے بہار اگر ہے یہی
دوام کلفت خاطر ہے عیش دنیا کا
۱۸۶۹   غالب ، د ، ۱۴۷
۴. چاہے ، خواہ .
بعض آدمی . . . اگر کیسی ہی رنڈی خوبصورت ہو اس کی طرف خواہش نہیں کرتے .
۱۸۱۰   اخوان الصفا ، ۱۸
۵. جو کہیں ایسا ہوا تو ، مبادا (اندیشے اور خوف کے اظہار کے لیے).
اگر نہ آیا وہ دو چار روز کیا ہوگا
بغیر اس کے مجھے ہے ہزار سال اک روز
۱۸۵۴   کلیات ظفر ، ۳ : ۲۲
ترک الفت بجا سہی ناصح   لیکن اس تک اگر یہ بات گئی
۱۹۳۲   شعلۂ طور ، ۹۲
۶. جس صورت میں کہ ، در حالیکہ ، (دلیل کے طور پر) .
اگر عرفان نہیں تو شاہدی بھی نہیں .
۱۵۸۲   کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۴۰
اگر ایدھر تجھے نہ آنا تھا   جھوٹ سچ وعدہ کیا بنانا تھا
۱۷۷۶   خواب و خیال ، ۳۹
کیوں اے افراسیاب یہ دن یاد نہ تھا ، مثل مشہور ہے اگر منتر سانپ کا نہ جانے بل میں کیوں انگلی ڈالے ، دیکھا تونے کیا ذلت اٹھائی .
۱۸۹۲   طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰۷۸
۷. جو ایسا ہوتا کہ .
اگر ہم روکتے یارو نہ اپنی اشک باری کو
جہاں میں تہلکہ یہ دیکھ کر برسات پڑجاتا
۱۸۵۴   کلیات ظفر ، ۳ : ۷
۸. خبردار جو ایسا ہوا (دھمکی ، تہدید ، انتباہ کے موقعے پر) .
آتی ہے بوجھیو تو بلا اپنے سر صبا
وے مشک فام زلفیں پریشاں ہوئیں اگر
۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۷۷
اگر تمھاری یہ روش ہے تو جنی سے ہاتھ دھو رکھو .
۱۹۳۳   روحانی شادی ، پریم چند ، ۱۹
[ف : اگر ، گر]

ــ چَنْد (ــ فت چ ، سک ن) حرف شرط .
ہر چند ، اگرچہ ، گو کہ .
اگر چند باندھے تھے وہ جسر خام   ہوئے ایک ریلے میں دونوں تمام
۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۱۰۶
[اگر + ف : چند (رک)]

ــ چِہ (ــ کس مج چ) حرف شرط .
۱. باوجود کہ ، ہر چند ، گو کہ .
اگر چہ حسب ظاہر میں ہے فرقت درمیاں لیکن
تصور دل میں میرے جلوہ گر ہے صبح و شام اس کا
۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۲۰

اگرچہ تمہارے حضور میں اسے عرض کرنا موجب کمال گستاخی اور بے ادبی کا ہے امیدوار ہوں کہ مجھے معاف فرماؤ ۔

۱۸۳۲ الف لیلہ ، منشی عبدالکریم ، ۱ : ۴۲

اگرچہ بہت سے مصائب و آلام نازل ہوئے ، کشت و خون ہوا ۔ ۔ ۔ مگر وہ آخر کامیاب ہوا ۔

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، عبدالحق ، ۲۸

۲. اگر (رک) کی بجائے ۔

نہ مجھ کو عشق میں ہے جان کا نہ تن کا ہوش
اگرچہ ہے تو ہے اپنے ہی گلبدن کا ہوش

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱۷

[اگر + ف : چہ ، لاحقۂ موصول]

— چہ گندہ مگر ایجادِ بندہ کہاوت ۔

رک ' ایجاد بندہ اگرچہ گندہ ' جو زیادہ مستعمل ہے ۔

آہ سے اپنی جوانی مراد لینا جدت ہے ، اگرچہ گندہ مگر ایجاد بندہ

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۵

— چہ مگرچہ (— کس مج چ ، فت م ، گ ، کس مج چ) امث .

چون و چرا ، پس و پیش ، تذبذب ، تامل کا اظہار ، ہچر مچر ۔

وہ ہماری کونسلوں کی طرح ہچر مچر ، اگرچہ مگرچہ نہیں کرتے ، جھٹ خود بھی وگ کے توبڑے میں منہ گھسیٹر دیتے ہیں ۔

۱۹۲۴ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹ : ۱۰

[ف : اگرچہ (رک) + مگر + چہ ، لاحقۂ موصول]

— مگر (— فت م ، گ) امث :

۱. پس و پیش ، ٹال مٹول ، حیلہ حوالہ ، لیت و لعل ، ہچر مچر ، تذبذب ، تامل ، بحث و حجت ۔

بولے تہمتن خوب نہیں یہ اگر مگر
اب تم نکل کے بحر سے بر میں بناؤ گھر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۶

یہ اگر مگر میں نہیں سنوں گی ، میرا کلیجہ پھٹا جا رہا ہے ۔

۱۹۲۷ دھانی بانکپن ، ۲۷

اف : کرنا ، لگانا ۔

[اگر + ف : مگر (رک)]

— مگر ملانا محاورہ ۔

بحث و حجت کرنا ۔

اس کو مختصر طور سے سمجھاؤ ، ملانوں کی طرح اگر مگر نہ ملاؤ

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۱۰۵

آگر (۲) (فت ا ، گ) امذ .

۱. ایک پہاڑی درخت کی خوشبودار لکڑی (بھوری سیاہی مائل . جلانے سے تیز خوشبو دیتی ہے . اسے پیس کر بتیاں بھی بناتے ہیں اور خوشبو کے لیے جلاتے ہیں) ، عود ۔

اگر ہور چندن کا جو بینہ باک   پھتر پشم الماس سے تاب ناک

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۵

خوش سیرتی ہے جس سے کہ ہوتا ہے اعتبار
ہے چوب خشک ، ہو جو نہ ہووے اگر کے بیچ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۸۰

اگر کے عطر سے بسا ہوا تھا ۔

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۲۱

۲. شیشم کا درخت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۱) ۔

[س : اُگر अगर]

— بتی (— فت ب ، شدت) امث .

اگر اور دوسری خوشبودار چیزوں کا آمیزہ چڑھی ہوئی تیلی : اس آمیزے سے بنائی ہوئی گول سلاخ جسے عبادت گاہوں گھروں اور محفلوں میں جلاتے ہیں ۔

تھیں بتیاں اگر کی سلگتی ادھر ادھر
آتش درخت طور کی تھی پر دھواں نہ تھا

۱۸۴۰ شہیدی ، د ، ۲۱

[اگر + بتی (رک)]

— دان امذ .

وہ ظرف جس میں بنے ہوئے سوراخوں میں اگر بتیاں لگائی جاتی ہیں ، وہ برتن جس میں آگ روشن کرکے اگر جلاتے ہیں ۔

فوراً خوش آمدید کا ساماں آگیا   مہتاب چرخ لے کے اگر دان آگیا

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲۶۰

[اگر (رک) + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت]

— سوز (— و مج) امذ .

رک : اگردان .

اگر سوز میں لوبان روشن کیا ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۶۱

ہیزم کی طرح تونے جلا ڈالی ہے رگ رگ
دل آرزو غم زدہ کا ہے کہ اگر سوز

۱۹۲۲ فغان آرزو ، ۱۰۱

[اگر + ف : سوز ، سوختن (= جلانا) سے فعل امر]

— غرقی کس صف (— فت غ ، سک ر) امث .

اگر کی لکڑی .

یہ کالے سے رنگ کی لکڑی اتنی بھاری ہوتی ہے کہ پانی میں ڈوب جاتی ہے ، اس لیے اسے اگر غرقی کہتے ہیں .

۱۹۶۷ ماہنامہ ' ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۹

[اگر + ع : غرق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— گُل (— ضم گ) امذ .

فاتحہ یا عرس کے موقع پر بزرگوں کی قبر پر اگر جلانے اور پھول چڑھانے کی رسم .

اف : چڑھانا ، کرنا ، لے جانا .

[اگر + ف : گل (رک)]

اگر (۳) (فت ا ، گ) صف .

۱. پہلا ، اگلا ، اگوا ، بڑا .

ان کی سمشٹتا ہو کر ردر روپ بھاسی استی ہے اگر (بڑا) تھا ۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۶
[س : اگر अगर (= اگلا)]

آگِرِش
(فت ا ، سک گ ، کس ر) امذ ؛ امث ۔

ترکستان میں پیدا ہونے والا بحری نام پرندہ ۔

بحری جو مولد اس کا دیار ترکستان ہووے اس کو اگرش کہتے ہیں.
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۳۴
[ف > ت]

اُگَرْنا
(ضم ا ، فت گ ، سک ر) ف ل ۔

۱. کنویں کا صاف ہوجانا ۔

کل شام کو کنواں اگر گیا ۔
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳۶۷

۲. (ٹھگی) قید سے بھاگ جانا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۶) ۔
[اگارنا (رک) کا لازم]

اَگْرَنگ
(فت ا ، سک گ ، فت ر ، غنہ) امذ ۔

کبوتروں کی ایک قسم : اگر کے رنگ کا کبوتر ۔

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . اگرنگ . . . پیازی ، یاہو وغیرہ ۔
۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۵۱
[ا : اگر + ف : رنگ (رک)]

اَگْروال/والا
(فت ا ، گ ، سک ر) امذ ۔

بنیوں کی ایک خاص برادری جو مقام اگروہا سے منسوب ہے ۔

اب یہ امر یقینی ہے کہ اگروال بنیے جین لوگوں سے شروع ہوئے ۔
۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۶۷
[ہ : اگروہا ، دہلی کے مغرب میں ، ایک گانوں کا نام ، + و ا ل ، لاحقۂ نسبت (= والا)]

اَگْرہار
(فت ا ، گ) امذ ۔

(ہندو) وہ جائداد وغیرہ جو برہمن یا دیوتا کے نام وقف ہو ۔

جس اگر ہار پر پن یا دھارہ پٹی مقرر ہے وہ مقطعہ متصور ہوگا ۔
۱۹۳۶ بیج ناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۲۷
[س : اگر (رک) + ہار (رک : ہار (۲)) (= کاشت قطعۂ زمین)]

اَگْرَئی
(فت ا ، سک گ ، فت ر) صف ۔

۱. اگر کے رنگ کا ، زردی مائل یا بھورا ، گہرے کشمشی رنگ کا ۔

لباس اگرئی زیبا فراواں اگر ہے قوت دل اور قوت جاں
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۲

اگرئی کا ہے گماں شک ہے ملاگیری کا
رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہو کر

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۶۵

ایک معزز خاتون . . . جنگل واڑی کا اگرئی دوپٹا اوڑھے بیٹھی ہے.
۱۹۱۲ حسن کا ڈاکو ، شرر ، ۴

۲. شاہان دہلی کی ایک پلٹن کا نام جس کی اگرئی وردی تھی ۔

اگرئی اور کالی پلٹنیں جلوس میں ساتھ تھیں ۔
۱۹۲۲ دہلی کی جان کنی ، ۹۶

۳. یکرنگ بھورا کبوتر ۔

سیمابیے اور گھاگرے ، تنبولیے پان لال
کچھ اگرئی اور سرمئی اور عنبری اور خال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶
[ہ : اگر (رک : اگر (۲)) + ئی ، لاحقۂ نسبت]

اَگَری
(فت ا ، گ ، ی مع) صف ۔

اگر (رک) کی خوشبو یا رنگ رکھنے والا ۔

اے شوخ ترے سر پہ عجب چیرہ زری ہے
اور جامہ دودامی کا بسایا اگری ہے

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۷۷

دود دل عشاق نہ کیوں عود کی بو دے
زیب بدن یار لباس اگری ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۳۴
[ہ : آگر (رک : اگر (۲)) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَگْری
(فت ا ، سک گ) صف ۔

رک : آگری ۔

وہ پشواز اگری وہ نرگس کا ہار وہ کمخواب کے بند روئے ازار
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۸
[آگر ، تخفیف آگر (۲) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَگْرِیا
(فت ا ، سک گ ، فت ر ، شد ی) امذ ۔

۱. (ٹھگی) بھارت میں آگرے کے علاقے کا رہنے والا ٹھگ (اپ و ، ۸ : ۱۶۸) .

۲. (معماری) سیدھا سادھا تعمیر کا کام کرنے والا ہندو معمار ، آگرے اور نواح کا معمار ۔

آگرے کے معمار جو شاہ جہانی دہلی کی تعمیر کے وقت دہلی آئے غالباً ان کا نام اگریا مشہور ہوگیا (اپ و ، ۱ : ۱۰۰) ۔
[ا : اگر ، آگرہ کی تخفیف + یٖ > ئی ، لاحقۂ نسبت + ا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اَگْرِیمنٹ
(فت مج ا ، سک گ ، ی مع ، فت مج م ، سک ن) امذ ۔

اقرار نامہ ، معاہدہ ، باہمی تصفیہ ، شرائط نامے کی دستاویز ۔

تم کے برس ، کے مہینے ، کے ہفتے کا اگریمنٹ لکھتے ہو ۔
۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۲۷

ایک ٹھیلے والے کے ساتھ مشارکت کا اگریمنٹ ہونے والا تھا ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۷
[انگ : Agreement]

اَگڑ بادشاہ
(فت ا ، گ) امذ .

گیند کا ایک کھیل (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ (کم سے کم) چار کھلاڑی کسی دیوار سے ملی ہوئی زمین پر تقریباً چار ہاتھ کی چوکور لکیر بناتے ہیں ، پھر ایک ٹھیکری اٹھاکر کسی لڑکے کو چور بناتے ہیں ، چور گھیرے میں دیوار کے پاس کھڑا ہو جاتا ہے ، باقی لڑکے گھیرے کے باہر رہتے ہیں ، باہر والا ایک لڑکا دیوار میں زور سے گیند مارتا ہے ، اگر گیند وہاں سے اچھل کر گھیرے سے باہر کے لڑکوں کو مل گئی تو وہ گیند چور لڑکے کو مارتے ہیں ، اور گیند گھیرے کے اندر گری یا چور نے دبوچ لی تو وہ باہر والوں کو مارتا ہے ، اور باہر والے اس کی چوٹ سے بچتے ہیں ، جس کے وہ گیند لگ جاتی ہے وہی چور ہو جاتا ہے اور پہلا گھیرے سے نکل کر باہر والوں میں شامل ہو جاتا ہے.

۱۹۲۸ کھیل بتیسی ، ۱۷

[عوامی]

اَگڑ بَگڑ
(فت ا ، گ ، فت ب ، گ) صف .

بے ترتیب ، اوندھا سیدھا .

یہ مرد ادھیڑ ، بد صورت ، اگڑ بگڑ داڑھی رکھتا ہے .

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۵۹

[عوامی]

اَگڑ دھوں دھوں
(فت ا ، گ ، ولین ، ولین) امذ .

۱. دھونسے کی سی آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۳).

۲. طاقتور ، موٹا ، بھبس ، سنڈ مسنڈ ، گول مٹول آدمی .

جہانی کا بھینسا اگڑ دھوں دھوں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲

[ا : اگڑ ، مقامی + دھوں دھوں ، حکایت الصوت]

اَگڑَم بَگڑَم
(فت ا ، سک گ ، فت ڑ : سک م ، فت ب ، سک گ ، فت ڑ)

(الف) امذ .

وہ کلمات جو سمجھ میں نہ آئیں ، مہمل الفاظ .

سوار نے گلے سے پتلا اتارا ، زمین پر رکھ کر کچھ اگڑم بگڑم زبان پر لایا .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۶۱۶

(ب) صف .

۱. بے ترتیب ، گڈ مڈ ، جیسے : اس کے سارے کام اگڑم بگڑم ہوتے ہیں .

۲. (ہر قسم کا) اچھا برا (سامان) ، جیسے : اگڑم بگڑم جو بھی کھانے کو مل جائے انکار نہیں .

[اگڑ بگڑ (رک) + ا : م ، لا حقۂ اسمیت]

اَگَست (۱)
(فت ا ، گ ، سک س) امذ .

عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے (اور ساون بھادوں کے لگ بھگ پڑتا ہے) .

زنداں میں اس کے سال مسیحی کہو منیر
سال ردی ہے نظم یہ ماہ اگست کی

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۷

یہ خط ۲۹ اگست سنہ ۱۸۰۶ء کا لکھا ہوا ہے .

۱۹۳۷ خطبات عبدالحق ، ۹۶

[انگ : August]

اَگَست (۲)
(فت ا ، گ ، سک س) امذ ؛ ~ اگستا .

۱. (ہندو) ایک فرشتے کا نام جو بقول ہنود پانی کا موکل ہے ؛ ایک رشی کا نام .

ایسا جو سندر ہے اس کو اگست من ہو کر میں پی جاؤں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۰

تھا روبرو اگست منی کا پھر آشرم
گرد آوری کا حسن دلآویز جوش پر

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۸

۲. ایک بوٹی کا نام جس کا پھول گلابی سفیدی مائل ہوتا ہے .

جو بوٹیاں سونے کے لیے کام آتی ہیں وہ یہ ہیں . . . اگست . . . بذات خود اکسیر ہیں .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۳۱

۳. ایک ستارے کا نام جس کی تاثیر سے ادھوڑی میں خوشبو پیدا ہوجاتی ہے ، سہیل یمن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲).

[س : اگستیہ अगस्तय]

اَگَستا
(فت ا ، گ ، سک س) امذ .

رک : اگست (۲) نمبر ۲ .

وہ (اگنی) اگستا کی اولاد ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶۰

اُگ سُگ گنوا بیٹھنا
محاورہ .

ہوش و حواس کھودینا ، کسی بات کا احساس نہ رہنا .

میں تو آج اپنی اگ سگ گنوا بیٹھی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمن ، ۲۰۷

[اگ ، تابع + س : سگ सग (= سمجھ ، شائستگی)]

اُگ سُگ گنوا دینا
محاورہ .

رک : اگ سگ گنوا بیٹھنا .

عورت کو کچھ تو شرم حیا چاہیے ، لیکن اس نے تو بالکل ہی اگ سگ گنوا دی ہے .

۱۹۱۲ شکست ، ۳۲

اَگَل
(فت ا ، گ)

(الف) م ف .

۱. سامنے ، رو برو ، بالمقابل .

چندر مکھیاں پی جام اول ، تمارے لیاں نقلاں بدل
ست ہوپھریں یوں شہ اگل ، سوراں کے جوں بھاراں بھرے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۳

ہوئی ہم قسم اس کی تیغ اجل نکل آئے یہ گر پڑے وہ اگل

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۶

۲. پہلے .

کنور دیکھ چکر سر پہ ہور کر سرن
رضا لی اگل بن میں دیکھیا چرن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۸

۳. آگے ، زیادہ ، بڑھ کر .
بڑے تھی نہ کنیں چھاؤں پر تن تی ڈھل
اونکل سو ستلا بھٹی تسی اگل
١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٠٩

۴. آگے آگے ، پیش پیش .
بھی کہتا تھا ان کو چلو مجھ اگل   رکھو پیٹ خالی فرشتیاں بدل
١٧٧١ پشت بہشت ، ۵ : ٦٩

اولاً حال بعدہ علمش   ہے محقق محققاں کے اگل
١٨٠٩ شاہ کمال ، د ، ١٦٧

(ب) صف .
اگلا (رک) ، پچھلا کی ضد .
بولتے ہردم اگل سے تھے پچھل   باؤ سے جاؤنگی میں آگے نکل
١٨٣٧ مثنوی بہاریہ ، ٢٧
[س : اگر अग्र (= آگے)]

— آنا محاورہ (قدیم) .
کیے کی سزا پانا ، برے کام کا خمیازہ بھگتنا .
سزا پائیا تس گنہ کے بدل   کیا تھا جی کچ آئیا تس اگل
١٦٩٥ دیپک پتنگ (ق) ، ٥٠

— چُھپ (— ضم چھ) امذ .
ایک قسم کا کھیل : اندھا بھینسا (رک) .
کسی نشانے پر آنکھیں باندھ کر انگل سے ضرب لگانے کا کھیل ، اندھا باندھا (ماخوذ : اپ و ، ٨ : ٩٢) .
[اگلا (رک) + ا : چُھپ (رک : چھپنا)]

اَگَل (فت ا ، شدگ بفت) امث .
ددوازہ بند کرنے کے لیے اندر کے رخ لگی ہوئی گھومنے والی لکڑی یا لوہے کی بلائی جو باہر سے بھی کھولی یا بند کی جا سکتی ہے .
پڑاوند . . . اہل ہند اگل خوانند .
١٢١٩ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ، ٦٧ : ١٨)
[رک : اگل]

اُگل (ضم ا ، فت گ) .
اگلنا (رک) کا فعل امر اور ترکیبات میں مستعمل .

— اُگل کے م ف .
کمال بے رغبتی سے (کھانے کے لیے مستعمل) .
کھانا ایسا بے مزہ تھا کہ اگل اگل کے کھایا .
١٨٩٣ امیراللغات ، ٢ : ١٩٨

— آنا (ا ف) ف ل .
نگلی ہوئی چیز کا منھ یا حلق سے باہر نکل آنا .
اتنا نہ کھا کہ منہ سے اگل آوے تیرے پھر
١٨٤٢ گلستان (ترجمہ) ، حسن علی ، ٦٩

(ب) محاورہ .
رک : اُگل پڑنا ، (میان وغیرہ سے) نکل پڑنا .
جذب مشتاق شہادت کو نظر کر ظالم
اگل آیا ہے کمر سے تری خنجر باہر
١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ١٥٦

— پڑنا محاورہ .
(تلوار وغیرہ کا) اچانک میان سے باہر آ جانا .
میاں سے تیرا نہ خنجر اگل پڑے کیونکر
ہمارے لوہو کے پیاسے کو کل پڑے کیونکر
١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٩٢
خود اگل پڑتا ہے بہر قتل عاشق میاں سے
دیکھتا رہتا ہے اس بے رحم کا خنجر مزاج
١٩٠٧ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ٣٧

— جانا محاورہ .
رک : اگل پڑنا .
اے ہمدمو جھجکے ہے وہ گردن زدنی سے
قسمت سے مری ، تیغ اگل جائے تو اچھا
١٨٣٠ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ٢٥

— نِگل کر (— کے) کھانا (— کس ن ، فت گ) محاورہ .
زہر مار کرنا ، بے رغبتی سے کھانا .
مہمانوں کو ایسی غذا کھلائی . . . اگل نگل کر ابکائیاں لے لے کر کھا رہے ہیں .
١٩٢١ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ٨

اَگْلا (فت ا ، سک گ)
(الف) صف ، مذ .
۱. آگے کا ، سامنے کا ، پچھلا کی ضد .
ہتھی کا ایک پاؤں اگلا   تھا باندھ مہاوتوں نے رکھا
١٨١٨ انشا ، ک ، ٣٧٦
۲. فوقیت رکھنے والا ، فائق ، افضل ، بڑھ کر ، زیادہ .
ولیے عشق اتال اول تی ہی اگلا ہوا .
١٦٣٥ سب رس ، ٢٥١
اٹھا جلدی میں وہ بجلی سے اگلا   ہوا حال اس کا اس کوں دیکھ پتلا
١٧٩١ پشت بہشت ، ٧ : ١٣٠
اگلے یاری میں تمھاری تھا نسیم   آج سمجھے ہم کہ اگلا غیر ہے
١٨٤٤ نسیم لکھنوی ، د ، ٤٧
۳. اوپر ، مزید .
پہلا قسم طریقت کے لوگاں کے افعال کے بیان میں دو اگلے پچاس بیان سوں .
١٦٦٧ شمائل الاتقیا (فہرست مخطوطات سالار جنگ ، ٢٠٥)
یک وجود عین ذات موجود ہے ، یعنی ذات پر اگلا نہیں .
١٧٧٢ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ٨٠
چھ سات برس میں پانچ اگلے دو بیسی (٢٥) روپیے جمع کیے تھے .
١٩٢٨ پس پردہ ، ٨٦

٤. آئندہ ، آنے والا (خصوصاً زمانہ ، سال وغیرہ کے لیے) .

زندگی ہے تو خزاں کے بھی گزر جائیں گے دن
فصل گل جیتوں کو پھر اگلے برس آتی ہے

١٧٨٦ میر حسن ، د ، ١٢٣

ان امور کی اصلاح میں کوشش کریں جنھوں نے پچھلوں کو کہیں کا نہ رکھا اور اگلوں کے ساتھ بھی شاید ویسا ہی سلوک کریں ۔

١٨٨٥ بزم آخر (دیباچہ) ، ٣

٥. گزشتہ ، گزرا ہوا ، پہلے کا ، قدیم ، پرانے زمانے کا .

شہر ہستنا پور گنگا کے کنارے پر اگلے زمانے میں تخت گاہ ہندوستان کے بادشاہوں کی تھا ۔

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٦٢

اگلے مشاعروں میں نہ آئے حضور آپ
اس بزم میں تو آئیے اب کے ضرور آپ

١٩٣٢ کلیات شائق ، ١٠١

٦. پہلا ، دوسرا کے بالمقابل .

اگلا گرا پچھلا ہشیار (رک) .

(ب) امذ .

١. رمضان میں افطار کے بعد اول شب کھانے کا وقت ، پچھلا کے بالمقابل .

تمھاری والدہ نے سب روزے رکھے ہیں اور باوجود اس کے گھر کا سارا کام دن کو اور اگلے کو اور پچھلے کو خود کرتی ہیں ۔

١٩٠٠ مکتوبات حالی ، ٢ : ٢٨٦

٢. مد مقابل شخص ، دوسرا فریق .

سر پڑا کیسا میں تو بہتیرا پاؤں پڑوں مگر اگلا ہاتھ ہی دھرے ۔

١٨٩٩ رویائے صادقہ ، ٣١

٣. (مجازاً) خدا (جو سب سے پہلا ہے) (پلیٹس)

[س : آگر अगर + ا ، لاحقۂ وصفی]

— پچھلا (— کس پ ، سک چھ) صف ، مذ .

رشتہ دار ، والی وارث ، متوسل ، جس سے تعلق ہو .

شبو رانی نے انھوں نے کسی اپنے اگلے پچھلے کو بلوایا ہو گا ۔

١٨٩٢ کامنی ، ١٠٩

[ا : اگلا (رک) + پچھلا (رک)]

— پردہ (— فت پ ، سک ر ، فت د) امذ .

جہاز کا آگے کا باد بان (پلیٹس) .

[اگلا + ف : پردہ (رک)]

— جھولے بگلا جھولے ساون ماس کربلا پھولے گیت .

ایک گیت جو برسات میں جھولتے وقت (عموماً) لڑکیاں گاتی ہیں ، (کنایۃً) حقائق سے غافل ہو کر اپنی احمقانہ دھن میں مست ہو جانے کے موقع پر مستعمل ، مترادف : مست ہو گئے ، غافل ہو گئے .

جو حضرات اپنے دماغ کو جملہ کائنات کا موجد حقیقی خیال فرما کے تنتنے اکڑتے . . . ہیں ، ان کی تحقیق و تفتیش کا نتیجہ ملاحظہ ہو کہ غیر محسوس '' الرجی '' . . . تک پہنچ کے لگے حماقت کی رسی میں جھولا جھولنے : '' اگلا جھولے بگلا جھولے ساون ماس کربلا پھولے '' .

١٩٣١ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٦ ، ٢٩ : ٩

— دن (— کس د) امذ .

(مجازاً) روز قیامت .

چار دن کی زندگی پر ایسی پھولی کہ اگلے دن کا بھی خیال نہ آیا ۔

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٢١٢

[اگلا + ا : دن (رک)]

— کڑنا محاورہ (قدیم) .

بڑھانا ، فاضل یا حصے رسدی سے زیادہ دینا .

وہاں تین میشاں پر یک کوں دیے
حکونی دبلا تھا اس کوں اگلا کیے

١٦٤٩ خاور نامہ (ق) ، ١٦٧

— گرا پچھلا ہشیار کہاوت .

ایک کو کسی بات سے نقصان پہنچے تو دوسرا اس سے سبق لیتا ہے .

نشیب و فراز دکھلانا ہی راہ راست پر لانے کا بہترین طریقہ ہے ، '' اگلا گرا پچھلا ہشیار '' .

١٩٢٢ انشائے بشیر ، ٩

— لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا کہاوت .

پچھلا احسان بھلا کر نئے احسان کی خواہش ، جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈال کر نئے احسانات چاہتا ہے تو اس جگہ عورتیں طنزاً کہتی ہیں کہ بہ تو وہی مثل ہوئی کہ اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا .

١٨٩٢ امیر اللغات ، ٢ : ١٩٧

اُگلا

(ضم ا ، سک گ) صف ، مذ .

اگلنا (رک) مصدر سے حالیہ تمام ، حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل .

— آنا ف مر .

رک: اگل آنا نمبر ١ .

جو نوالہ کھائیے اگلا آتا ہے ۔

١٩٢٢ نور اللغات ، ١ : ٣٦٩

— پڑنا محاورہ .

١. رک: اگل پڑنا .

آگلی پڑتی تھی جگر بند حسن کی تلوار
میں نے جب سر کی قسم دی تو رکے وہ جرار

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٧٧

اگلا پڑتا ہے گلے ملنے کو خنجر میاں سے
بات کیا ہے دشمن جان دوست ایسا ہو گیا

١٩٠٧ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ٨

٢. (کسی چیز کا) ذاتی لچک اور ابھار یا ظرف کی تنگی کی وجہ سے سما نہ سکنا اور باہر نکل آنا یا ابھر کر نظر آنا .

کیا لطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا
اگلا پڑے ہے جامے سے اس کا بدن تمام

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٣٨

اُگلانا (ضم ا ، سک گ) ف م .

اگلنا (رک) کا متعدی .

ہے یہ امید قوی زلف رسا ے یار سے ۔ گنج چھینے مہرے اگلا کے دہان مار سے

١٨٣٦ آتش ، ک ، ١٥٥

[اگل (رک) + ا ، علامت تعدیہ + نا ، علامت مصدر]

اَگل بَگَل (فت ا ، گ ، ب ، گ ،) امث .

ادھر ادھر ، آزو بازو ، دائیں بائیں (پلیٹس ، ١٧) .

[اغل بغل (رک) کی تخریب]

اُگلتی تلوار بِیسوا لُگائی خَصَم کو مار رَکھتی ہے کہاوت

جس طرح میان سے تلوار اچانک نکل پڑنے پر انسان کو زخمی کردیتی ہے اسی طرح بدچلن عورت سے بھی خاوند کو ضرر پہنچتا ہے (امیراللغات ، ٢ : ١٩٧) .

اُگَلنا (ضم الف ، فت گ ، سک ل) .

(الف) ف م .

١. نگلی ہوئی چیز کو منہ کے ذریعہ پیٹ سے نکالنا ، قے کرنا .

مچھلی کو حکم ہوا کہ اس زندانی کو کنارۂ شامی پر ڈال دے اس نے فی الفور اگل دیا .

١٨٢٥ احوال الانبیا ، ١ : ٦٧٥

٢. منہ میں لی ہوئی چیز کو باہر نکالنا .

غیر کے ہاتھوں سے کھاؤ پان لے لے کر مزے
ہم گلوری منہ میں دیں تو تم اگل کر پھینک دو

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٣ : ١١٣

کہاں جاکے بھرلائی تو منہ میں زہر ۔ کہ مجھ پر اگل کر کیا تونے قہر

١٩١٠ قاسم و زہرہ ، ٦٠

٣. (دبی، گڑی یا ڈوبی ہوئی چیز کو) اندر سے اوپر لانا ، سطح پر لانا ، برآمد کرنا .

اگل دے خزانوں کوں اپنے زمیں ۔ کبھی بات دل بیچ کی وہ لعیں

١٦٧٩ آخر گشت ، رمضان ، ٣٥

جس وقت پوری زمین ہلائی جائے گی اور جب وہ اپنے اندر کے بوجھوں کو اگل دے گی .

١٩٣٢ سیرۃالنبی ، ٣ : ٦٩٢

٤. (مجازاً) ہتھیائی ہوئی چیز مجبوراً لوٹانا .

محشر کو چاہیے ہے اگلنا پڑے تجھے
کھاکر تو مشت خاک کوخوش اے زمیں نہ ہو

١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ١٢٣

٥. دل کی بات ظاہر کرنا ، راز فاش کرنا ، ٹھیک ٹھیک کہہ دینا .

گلوری پان کی جو کھارہی ہے اس سے کہتا ہوں
نہ رکھیے بات کچھ جی میں ، بھری ہو سو اگل ڈالے

١٨١٨ انشا ، ک ، ٢٠٦

وہ بہت سیدھی بلکہ بھولی عورت ہے اگر مل جائے تو وہ سچ بات فوراً اگل دے گی .

١٩٢٤ افسانچے ، ١٧٦

٦. منظر عام پرلانا ، نمائش کرنا .

مہمانداری ایسی دھوم دھام سے دکھائی گویا ہندوستان نے اپنی ساری شان و شکوہ اگل دی .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٨٩٣

(ب) ف ل .

رک : اگل پڑنا .

آدھی اگل کے اس کی تلوار رہ گئی کل
کیا مصحفی کے سر سے آئی بلا ٹلی ہے

١٨٢٤ مصحفی : انتخاب رام پور ، ٢٦٣

اگلی ہوئی جو میان سے تھی تیغ بے نظیر
قبضے نے بڑھ کے چوم لیا دست دستگیر

١٩٦٢ ٦٢ کے چند جدید مرثیے ، ١٣٧

[س : اد (رک) + گَرنِیَم गरणीयं]

اِگلُو (کس ا ، سک گ ، و مع) امذ .

برف کا گھر .

انہوں نے برف کے "اگلو" بنالیے اور سردی کا سارا وقت اگلوؤں میں رہے .

١٩٥٨ قطبی برفستان (ترجمہ : مرتضیٰ احمد خاں) ، ٣٥

[اسکیمو زبان کا لفظ : Egloo]

اُگلوانا (ضم ا ، فت گ ، سک ل) ف م .

اگلنا (رک) کا متعدی المتعدی .

اگر موقع ملا تو یہ لڑکا انگریزوں سے ملک آبائی اگلوا کر رہے گا .

١٨٩٩ رویائے صادقہ ، ٨٠

یاد رکھو میں بھی داروغہ ہوں ، دم بھر میں اگلوا لوں گا .

١٩١٧ طوفان حیات ، ٢١

اَگلی (فت ا ، سک گ) صف .

اگلا (رک) کی تانیث .

لقب شہ علی آل بہمن ولی ۔ ولی تھے بہت بدھ تد اگلی

١٢٣٥ کدم راو پدم راو ، ٦

خاکساری مری ناحق تو نہ برباد کرو
کچھ تو اس اگلی بھی الفت کو میاں یاد کرو

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٣٧

ہماری اولاد اگر اپنا درجہ بنی نوع انسان کی اگلی صف میں قائم رکھنا چاہے گی تو ان کو ایک زبردست مشکل کا مقابلہ کرنا ہوگا .

١٩١٢ تمدن ہند ، ٥٣١

— پِچھلی کَرنی امث .

(ہندو) سابق جنم اور موجودہ جنم کے اعمال (پلیٹس) .

[اگلی + ا : پچھلی (رک) + کرنی (رک)]

— مِتی رَکھنا محاورہ .

(حسابات) حساب کتاب یا کاغذات میں کوئی گزشتہ تاریخ ڈالنا (پلیٹس) .

[اگلی + س ، متی मिती (= وقت ، تاریخ]

اَگلے (فت ا ، سک گ) صف مذ ، ج .

رک ، اگلا جس کی یہ جمع اور مغیرہ حالت ہے ، ترکیبات میں مستعمل .

— آپل بھی جانے رہے کہاوت .

فائدے کی امید میں الٹا نقصان اٹھایا ، بھلی بنی بنائی صورت بھی بگڑ گئی (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۰) .

— بھئے (— ہوئے) پچھلے ، پچھلے ہوئے پردھان کہاوت .

قدیم خیرخواہ یا نوکر وغیرہ پس پشت ڈال دیے گئے اور نئے لوگوں کو ترجیح دی جانے لگی (پلیٹس ؛ امیراللغات ، ۲ : ۱۹۸ ؛ نجم الامثال ، ۵۳) .

— پانی پچھلے کیچ کہاوت .

جو وقت پر پہنچ جاتا ہے وہی مزے میں رہتا ہے ، جو کام ابتدا میں ہو جاتا ہے وہی کچھ اچھا ہوتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۱۹۸) .

— پچھلے امذ ؛ ج .

مقدمین و متاخرین .

میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہیں .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۳۶۸

— زمانے کے/والے امذ ؛ ج .

قدیم مذاق یا وضع قطع کے لوگ ، بھولے بھالے ، سیدھے سادے آدمی .

کوچۂ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے
خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۸

— کو گھاس نہ پچھلے کو پانی کہاوت .

مہمانوں کی تواضع میں بڑی بدنظمی ہے (امیراللغات ، ۲ : ۱۹۸ ؛ نجم الامثال ، ۵۲) .

— نے کیا پچھلے پر آئی کہاوت .

بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی ، افسر نے خطا کی ماتحت ملزم ٹھہرا ، کیا کسی نے تھپ گئی کسی کے سر (امیر اللغات ، ۲ : ۱۹۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۶۸) .

وقت کا/وقتوں کا صف .

پرانے زمانے کا بڑابوڑھا ، سیدھا سادہ ، بھولا بھالا .

اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انہیں کچھ نہ کہو
جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۷

اگلے تو اندھا کھائے تو کوڑھی کہاوت .

مشہور ہے کہ اگر سانپ چھچھوندر کو منھ سے اگل دے تو اندھا ہو جاتا ہے اور اگر نگل جائے تو کوڑھی (یہ مثال ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں کسی کام کے کرنے میں بھی نقصان ہو اور نہ کرنے میں بھی) (امیراللغات ، ۲ : ۱۹۸) .

اگم (فت ا ، گ) صف (قدیم) ~ اگھم .

۱. اتھاہ ، بہت گہرا ، لا محدود ، بے پایاں .

یو سول بی گیان سر کشم گیان — آکار ہی گیان اہل اگم گیان

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۰

یوسف جمال ڈوب مرے اس میں سیکڑوں
چاہ ذقن میں اس کی جو پانی اگم ہوا

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۷

موقع شناسی مصلحت سنجی کے اگم دریا میں شناوری تمھیں نہیں آتی .

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۱۰

۲. جس تک کوئی نہ پہنچ سکے ، پہنچ سے باہر ، ناقابل فہم (پلیٹس) .

۳. گہرائی .

میری تمنا ایسی اگم میں جا پڑی جس کا کوئی اور چھور نہیں ہے .

۱۹۴۸ شکنتلا (ترجمہ : اختر حسین رائے پوری ، ۱۵۱)

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + گمیہ गम्य (= جہاں کوئی نہ جاسکے)]

اگن (۱) (فت ا ، گ) امث .

آگ (رک) ، (مجازاً) سوزش ؛ دوزخ .

مرے دوستاں کوں تونت دے جنت — مرے دشمناں کوں اگن یا سمیع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶

دیدار دے شتابی جلنے کی تاب نئیں ہے
اس ہجر کی اگن سیں دوزخ کی آگ اولا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۶

[س : اگن अग्नि]

— باد امذ ؛ ~ اگن باو .

۱. گھوڑے کا ایک مرض جس میں کھال ادھڑ جاتی اور روئیں گر جاتے ہیں .

نکارے گر کوئی گھوڑا اگن باد — تو اس کا بھی بتاؤں تجھ کو اک آد

۱۷۹۵ فرس نامہ ، رنگین ، ۱۷

ہو اگن باد جس فرس کو عیاں — ابتری کا ہو اس کی وہ ساماں

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۱۱۹

۲. آتشک ، گرمی (امیر اللغات ، ۲ : ۱۰۹) .

۳. انسانوں اور ہاتھیوں کی ایک بیماری جس میں جسم پر دانے نکل آتے ہیں (پلیٹس) .

[اگن + باد (رک)]

— بان امذ .

وہ تیر جس میں پیکان کی جگہ بارود بھر کر دشمن کی طرف چلایا جائے (اپ و ، ۸ : ۲۷) .

ہزاروں راکشش ہاتھوں میں اگن بان لیے ہوئے اندر لوک کی طرف دیوتاؤں سے یدھ کرنے کے لیے دوڑے جا رہے ہیں .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۵۳

[اگن (رک) + بان (رک)]

— بجرا (— فت ب ، سک ج) امذ .

آتش بازی کی ناو جسے پانی میں تیرا کر بحری جنگ کا نظارہ پیش کرتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۳۰۷) .

[اگن + بجرا (رک)]

— بَرَبْٹی/بَنْبِٹی (- فت ب ، ی مج ، فت ب ، ی مج) امث .

(آتشبازی) بارود کی ایک سلاخ جس کے سروں پر بھڑ کتے ہوئے آتشی گولے ہوتے ہیں اور جس کو گھما کر دشمن کی صفوں کو توڑا اور اس کی بھیڑ کو تتر بتر کیا جاتا ہے (اپ و ، ۸ : ۳۷) .

[اگن + بنبٹی (رک)]

— بَم (- فت ب) امذ .

آتشیں بم جو کسی مقام کو نذر آتش کرنے کے لیے گرایا جاتا ہے .

جب جاپانیوں کے کیمپ پر پہونچا تو میں نے ایک اگن بم مارا .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۴۸

[اگن + ۱ : بم (رک)]

— بوٹ (- و مج) امث .

دخانی جہاز یا کشتی .

اس کی جنبش قریب قریب ویسی ہی معلوم ہوتی ہے جیسی جہاز یا اگن بوٹ کے بیٹھنے والوں کو جہاز اور اگن بوٹ کی حرکت محسوس ہوتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۶۵

یہی عالم کچھ روز اگر اور رہا تو عرب کے ریگستانوں میں اگن بوٹ چلا دو گے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۵۱

[اگن + انگ : بوٹ (Boat)]

— پَرَچّھا (- فت پ ، کس ر ، شد چھ) امث .

بے گناہی ثابت کرنے کے لیے آگ پر چلنے کا عمل .

کرلوگی اگر اگن پرچھا ہو جائے گا بند منہ عدو کا

۱۹۲۱ سیتا رام ، ۱۱۲

[اگن (رک) + س : پروکشا परीक्षा (= پرکھنا ، جانچنا ، امتحان لینا)]

— پَنکْھ (- فت پ ، غنہ) امذ .

رک : اگن چرخ (اپ و ، ۸ : ۳۷) .

[اگن + س : پَنکھ ، پکشہ पक्ष (= پر)]

— پُھس (- ضم پھ) امذ .

ایک نہایت زہریلا کوڑیالا سانپ .

وہ اگن پھس سانپ کو سب سے زیادہ خطرناک اور زہریلا بتاتے تھے .

۱۹۶۶ روز نامہ ' انجام ' ، کراچی ، ۲۲ مئی : ۲

[اگن + ۱ : پھس ، حکایت الصوت]

— تانْتوا (- مغ ، سک ت) امذ .

رک : اگن چرخ (اپ و ، ۸ : ۳۷) .

[اگن + ۱ : تانْت (رک) + وا ، لاحقۂ صفت]

— جھاڑ امذ .

ایک قسم کا سانپ جس کے منہ سے رات کو آگ اور دن کو دھواں نکلتا ہے (تریاق مسموم ، ۱۸) .

اندر تپتا تھا جیسے اک بھاڑ تھا ہر متنفس اک اگن جھاڑ

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴۰ ب

[اگن + جھاڑ (رک)]

— چادر امث .

(آتشبازی) فاسفورس آمیز مسالے سے بنائی ہوئی ایک آتش بازی جو اندھیرے میں سنہری چادر کی طرح چمکتی ہے اور جو دور سے آتشیں چادر معلوم ہوتی ہے (اپ و ، ۸ : ۳۷) .

[اگن + چادر (رک)]

— چَرْخ (- فت چ ، سک ر) امذ .

(آتشبازی) ' چاک یا چکر کی شکل کی آتش بازی جس کے دور پر بانس کی پوریاں (نلوے) تیز قسم کی بارود بھر کر باندھی اور شتابے کے ذریعے سے باہم ملا دی جاتی ہیں ، جب ان میں آگ لگائی جاتی ہے تو بارود کی اڑان سے چکر کیلے پر گھومنے لگتا ہے ' (اپ و ، ۸ : ۳۷) .

[اگن + چرخ (رک)]

— چَکَّر (- فت چ ، شد ک بفت) امذ .

حلقے کی شکل کی تیز بارود کی بنی ہوئی آتشبازی جو آگ لگانے پر پھرکی کی طرح زمین پر چکر کھاتی ہے ، (عام بول چال میں) چکر (اپ و ، ۸ : ۳۷).

[اگن + : چکر (رک)]

— چَھڑی (- فت چھ) امث .

بارود کی بنائی ہوئی چھڑ (اپ و ، ۸ ، ۳۷) .

[اگن + چھڑی (رک)]

— دیوی (- ی مج) امث .

آگ جو ہنود کے نزدیک متبرک اور دیوی کے مقام پر فائز ہے .

میرا سب کچھ اگن دیوی نے لے لیا ، اب اس تن پر کے کپڑے کے سوا میرے پاس اور کوئی چیز نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۹

[س اگن + س : دیوی देवी (رک)]

— روک (- و مج) صف .

آگ کے اثر کو روکنے والا (سامان وغیرہ) ، جس پر آگ اثر نہ کرے ، (انگریزی) فائر پروف (Fireproof) .

اگن روک چھتیں بنانے میں کمانیں ہمیشہ زہریں کوروں پر بنائی جانی چاہئیں .

۱۹۱۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۷۰

[اگن + ۱ : روک ، روکنا (رک)]

— سُوراخ (- و مع) امذ .

بارودی سرنگ (کیمیاوی سامان حرب ، ۲۱) .

[اگن + سوراخ (رک)]

— کُنڈ (— ضم ک ، سک ن) امذ .

(ہندو) دوزخ ؛ آگ کا تالاب ، وہ گڑھا جس میں دیوتاؤں کو ارواح دینے کے لیے آگ جلائی جائے (کہا جاتا ہے کہ اس گڑھے کو صاف کرانے پر بانچ جھوٹی پیدا ہوئے تھے) .

ایک بڑا اگن کنڈ روشن کر کے . . . دہکتے ہوئے شعلوں کی نذر کر دیا .

۱۹۱۰ ماہنامہ ، ادیب ، الٰہ آباد ، ۲ ، ۳ : ۱۲۶

[اگن + کنڈ (رک)]

— کیڑا (— ی مع) امذ .

آگ کا کیڑا ، سمندر (وضع اصطلاحات ، ۲۳۵) .

[اگن + کیڑا (رک)]

— گولا (— و مج) امذ .

تیز بارود کا بنایا ہوا گولا جو آگ لگانے پر شعلہ نکالتا ہوا اوپر اڑ جاتا اور اپنی مقدار کے موافق بلندی پر پہنچ کر پھٹتا اور بکھر جاتا ہے ، (عام بول چال میں) تارا منڈل (اپ و ، ۸ : ۴۷) .

[اگن + گولا (رک)]

— گیر (— ی مع) امذ .

(قدیم زمانے میں) آگ کو استعمال کے لیے محفوظ رکھنے کا برتن (تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۶) .

[اگن + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے فعل امر]

— ہِنڈ ولا (کس ہ ، مغ ، و مج) امذ .

(آتشبازی) اگن چرخ کی قسم کی آتش بازی ، جو ہنڈولے کی شکل کی بنی ہوتی ہے (اپ و ، ۸ : ۴۷) .

[اگن + س : ہنڈولکا हिनदोलक (= جھولا)]

— ہوتر/ہوترا (— و مج ، سک ت) امذ .

(ہندو) ہَوَن کی رسم جس میں ہوتر آگ کا بھوگ دیا جاتا ہے اور جس میں شوہر کے روبرو اس کی عورت اپنی پاک دامنی پر حلف اٹھاتی ہے؛ اس ہون کی جگہ.

چاندی کا ایک بہت بڑا اگن ہوتر ایک مصنوعی ٹیلے پر قائم کیا گیا.

۱۸۶۴ دختر فرعون ، ۱ : ۳۶۰

[اگن + س : ہوتر होत्र]

— ہوتری (— و مع ، سک ت) امذ .

وہ برہمن جسے رگ وید یاد ہو ، ہَوَن کی رسم ادا کرنے والا برہمن ، برہمنوں کی ایک ذات ؛ آتش پرست .

دھت تیری کی ! وہ پہلے ہی یہی بات کہہ رہے تھے مگر اس اگن ہوتری نے غل مچا کر جبراً کمیٹی بنائی .

۱۹۳۵ گئودان ، ۳۹۲

[اگن ہوتر (رک) + ی : لاحقۂ نسبت]

آگن (۲) (فت ا ، گ) امذ (قدیم) .

رک : آنگن .

گگن کے آگن پر نہ تارے دسیں اٹھے جی کے اوگان سو سارے دسیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۹

اَگِن (فت ا ، کس گ) امذ .

چھوٹی چڑیا کے برابر ایک متوالے رنگ کا خوش آواز پالتو پرند جس کی دم بلبل سے چھوٹی ہوتی ہے ، چنڈول کی ایک قسم .

جل جل ہوا ہے نالاں سینے میں من ہمارا
پنجرے میں بولتا ہے گرم آج اگن ہمارا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۰۹

کیا بلبل و قمری و چھپے پدڑی و پدڑے
چنڈول ، اگن ، لال ، بئے ، ابلقے ، طوطے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۸

اگن کا پنجرہ دالان کی بیچ کی محراب میں لٹکا ہوا تھا .

۱۹۶۲ ماہ نامہ 'ساقی' کراچی ، جولائی ، شاہد احمد ، ۵۷

[س : اگنی (رک) + اکِ इक]

— کے بچے کھجور (— کھجوروں) میں (— پر) بتانا

کہاوت .

کچھ کا کچھ بتانا ، زمیں کی پوچھنے پر آسمان کی کہنا .

ضیاء الاسلام صاحب پہلے تو بہت جھلائے . . . پھر . . . نہایت نرمی سے پارٹی کا راز لینا چاہا وہ (شفیق) اگن کے بچے کھجور پر بتا کر علٰحدہ ہوئے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۴۷

اَگُن (فت ا ، ضم گ) صف .

بے ہنر ، پھوہڑ ، بد سلیقہ ، نا لائق (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۳۶۹).

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + گن (رک)]

اِگَن (کس ا ، فت گ) صف (قدیم) .

اکلا ، ایک ، واحد .

نصیحت کر اس جوں رہی چوپ ان
سو ہر گھابرا یوں اگن کا دوگن

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۱

[رک : اکن]

اُگنا (ضم ا ، سک گ) ف ل ؛ ~ اوگنا (قدیم) .

۱. (i) گھاس یا بیج کا مٹی سے پھوٹ نکلنا ، اپجنا .

کلاباں کی بلایاں لے کریں رن جھن کنچن نیر
چرن تل لائے مینہدی تو زمیں پر سب اوگے لالے

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۴

کھیت میں کسی مراقی نے کھیرے بوئے تھے ، جب وہ اگے ، بیلیں تمام کھیت میں پھیل گئیں .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۲

یہ کتنے تعجب کی بات ہے کہ ایک ہی زمین ہے جس میں سے وہ اگتے ہیں . . . مگر کتنے رنگ برنگ کے پھل پھول . . . لگتے ہیں .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ ، ۲۶۶

(ii) (پودے کا) زمین سے پھوٹ کر نشو و نما پانا ، سر سبز ہونا ، پھول پتیاں نکلنا .

مگر گنج شہیداں باغباں تھا اس بیاباں میں
جو لخت دل سوا کچھ اوگتا نئیں اس خیاباں میں

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۱۲

اگ رہا ہے در و دیوار پہ سبزہ غالب
ہم بیاباں میں ہیں اور گھر میں بہار آئی ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۳۴

۲. (سورج وغیرہ کا) نمودار ہونا ، طلوع ہونا .

اوگے دن تو یو جگ کوں دنگی اچھے　　پڑے شب تو سب تس النگی اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۵۸

وہ بھیروں راگ کا ہے یہ سمایا　　کہ اک دن صبح سے سورج آگ آیا

۱۷۵۹ راگ مالا (ق) ، عزلت ، ۲

[س : اد (رک) گمنیم गमनीय (- اوپر آنا)]

اَگنت

(فت ا ، کس گ ، فت ن) صف .

بے شمار ، لا تعداد ، ان گنت .

کرشن روپ جو تمھارا لڑکا ہے اس کے نام تو اگنت ہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۱

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + گنت (= شمار ، گنتی)]

اَگنتی

(فت ا ، کس گ ، سک ن) صف .

بے گنتی ، بے شمار ، بے حد .

سوای تری جب اگنتی ہوئی　　پٹیں سا کہ ہوکر نہ آئیں دوئی

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + گنتی (رک)]

اَگنی (۱)

(فت ا ، سک گ) امث .

۱. رک : اگن (۱) .

تیسرا بنس ان کا اگنی کا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۰

اگنی ، وایو . . . سب کے سب مجھے اس وقت دیوتا کی نورانیت سے منور نظر آتے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶

۲. گھوڑے کی ایک بھونری جسے لنکا بھی کہتے ہیں .

وہ جو ٹیکے کی ایک ہے بھونری　　نام اگنی ہے اس کا ہی اصلی

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۵۵

[س : اگن (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بان

امذ .

رک : اگن بان .

بڑھ کر ہے اگنی بان سے بھی عشق کا خدنگ
کشتوں کے پشتے لگ گئے بے تیر و بے تفنگ

۱۹۰۹ کلام محروم ، ۱ : ۲

ـــ باد

امث .

رک : اگن باد (مخزن الجواہر ؛ پلیٹس) .

ـــ بیتال

(- ی مج) امذ .

وہ شعلہ جو مرگھٹ یا قبرستان وغیرہ میں شب کے وقت دور سے نظر آتا ہے اور جسے عوام بھوت پریت کہتے ہیں (دراصل فاسفورس) ، غول بیابانی .

اب اس ستارۂ امید کو بھی زبردستی اگنی بیتال سمجھ کر اس سے گریز کرنا شرافت وغیرہ نہیں بلکہ خود کشی ہے .

۱۹۳۰ باسی پھول ، ۴۲

[اگنی + س : ویتال वेताल (= بد روح)]

ـــ پاتر

(فت ت) امذ .

آتش دان ، انگیٹھی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

[اگنی + س : پاتر पात्र (= برتن)]

ـــ پتھر

(- فت پ ، شدت نسبت) امذ .

وہ مٹی جو کوہ آتش فشاں سے نکلے اور اس میں آتشی مادہ ہو ، لاوہ .

عام طور پر اگنی پتھروں کی قوت اتصال پر بھروسا کیا جا سکتا ہے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۹

[اگنی + ا : پتھر (رک)]

ـــ پران

(- ضم پ) امذ .

(ہندو) ایک پران جو اگنی دیوتا نے منی وشنشٹھ پر اتارا تھا (یہ برھما یا شیوجی کی تعریف میں ہے اور اس میں چودہ سے سولہ ہزار تک اشلوک ہیں) .

ان کا باپ دیپات چندربنسی خاندان کا چھٹا راجا تھا جس کا شجرۂ نسب مہا بھارت اور اگنی پرانوں میں تفصیل سے درج ہے .

۱۹۷۳ رام راج ، ۱۹

[اگنی + س : پران (رک)]

ـــ دیو / دیوتا

(- ی مج ، سک و) امذ .

(ہندو) آگ جو دیوتا خیال کی جاتی ہے .

بیٹی آؤ ، اگنی دیوتا کا طواف کر ڈالو .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ : اختر حسین رائے پوری) ، ۱۰۵

[اگنی + س : دیو ، دیوتا (رک)]

ـــ دیوی

(- ی مج) امث .

رک : اگن دیوی .

وہ پون کے اشلوک گا کر اگنی دیوی کو رحم پر ابھارتا ہے .

۱۹۶۵ موسیقی ، ۳۵

ـــ کریا

(- کس ک ، سک ر) امث .

کریا کرم کے رسومات (ہندی اردو لغت) .

[اگنی + س : کریا क्रिया (= رسم ، رواج)]

ــ کُنڈ (ــ ضم ک ، سک ن) امذ .

رک : اگنی کنڈ .
میجو کو اگنی کنڈ کی حفاظت کے لیے چھوڑ گئے تھے .
۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۳۹

ــ ہوتر / ہوترا (ــ و مج ، سک ت) امذ .

رک : اگنی ہوتر/ہوترا .
اگنی ہوتر کے بغیر وید کا پڑھنا بے فائدہ ہے .
۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۲۲

ــ ہوتری (و مج ، سک ت) امذ .

رک : اگنی ہوتری .
دوسرے کا نام اگنی ہو طریہ (اگنی ہرتری) بتایا ہے ، جو آگ کی پوجا کرتے ہیں .
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۰۹

اَگنی (۲) (فت ا ، سک گ) صف .

جنوب مشرق .
ایشیا کے اگنی جانب بحر الکاہل کے درمیان بہت جزیرے ہیں .
۱۸۷۰ خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۲۷
[س : اگنی **अग्नि** (=سورج کے طلوع ہونے کی تحت مشرق جنوب مشرق، جہاں اگنی دیوتا کا استھان بتایا جاتا ہے)]

اَگوا (فت ا ، سک گ) امذ .

۱. رستہ بتانے کے لیے آگے چلنے والا ، رہنما ، پیش رو .
اگر رات کو چلنے کا ارادہ کرتا تو اگوے کے بغیر اک قدم اٹھانا نا مناسب معلوم ہوتا تھا .
۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۳۲
۲. شادی بیاہ کی بات چیت طے کرانے والا (پلیٹس) .
۳. سردار ، سرگروہ ، لیڈر .
محلوں میں چوری میں نے کرائی ہے ، چوروں کا اگوا میرا بھائی ہے .
۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۳۵
[س : **अग्र** + گم **गम** + کَ : **क**]

ــ کار صف ؛ مذ نیز مث .

رک : اگوا .
سفریجیٹ عورتوں کی اگوا کار تھیں .
۱۹۲۸ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۸ : ۴
[اگوا + ف : کار (رک)]

اَگوار (فت ا ، سک گ) امذ .

وہ اناج جو فصل میں سے گاؤں کے ملازموں کے لیے الگ کرلیا جائے ؛ وہ پیشگی جو کاشتکار کو دی جائے (پلیٹس) .
[اگ (رک) + وار لاحقۂ نسبت]

اَگواڑا (فت ا ، سک گ) امذ .

۱. مکان کے سامنے کا حصہ ، پچھواڑے کی ضد .
مکان منحوس بے ڈھنگا ہے دشمن کا نہ تم لینا
نہ اگواڑا ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے
۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۸۳
۲. انگنائی ، آنگن ، صحن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۵) .
۳. مال کے جہاز کا اگلا حصہ (ہندوستانی ، سید ، ۱۶۱) .
[س : اگر (= آگے) + واٹ **वाट** + کَ : **क**]

اَگواسی (فت ا ، سک گ) امث .

ہل کی وہ لکڑی جس میں پھال ہوتی ہے ، تانشی ، پاڑ (پلیٹس ، اپ و ، ۶ : ۹) .
[ہ : اگواسی **अगवासी**]

اَگوان (فت ا ، سک گ)

(الف) امث .
رہنمائی ، پیشوائی ، استقبال ، آگے بڑھ کر خیر مقدم (پلیٹس) .
(ب) امذ .
سردار ، پیشوا ، منتظم ، منیب ، پیشکار (پلیٹس) .
[س : آگر **अग्र** + گمن **गमन** + ی **ई** (= رہبر ، پیشوا)]

اَگوانی (فت ا ، سک گ) امث .

رک : اگوان (الف) .
اب چودھری صاحب دھرم شالے تک اگوانی کو جارہے ہیں .
۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۲۳
[اگوان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَگوائی (فت ا سک گ ، ی مع) امث .

۱. رک : اگوانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۵) .
۲. (سلائی) کرتے قمیص اچکن وغیرہ کا سامنے کا حصہ جس میں گریبان کا چاک ہوتا ہے ، تنا (اپ و ، ۲ : ۱۱۷) .
۳. (تیاری خوراک) چولھے کے سامنے کی محدود جگہ جو سالن دم دینے یا روٹی سینکنے کو بنائی جاتی ہے : واپا ، کھنی (اپ و ، ۳ : ۱۳۴) .
[اگوا (رک) + ئی ، لاحقہ نسبت]

اَگوٹ (فت ا ، و مع) امذ .

(شکاری) جنگل یا بن سے نکل کر جانے کو صحرائی چوپایوں کے محفوظ راستے (اپ و ، ۳ : ۷۴) .
[س : سابقۂ نفی (رک) + ہ : گوٹ **गोट** (= گاؤں)]

ــ کا مالا امذ .

(شکاری) بن سے نکلنے کے راستے پر جنگلی چوپاؤں کے شکار کی گھات میں بیٹھنے کے لیے بنایا ہوا مقام (اپ و ، ۳ : ۷۴) .
[اگوٹ + ا : کا + مقامی : مالا (= مقام ، منزل)]

اگوچر
(فت ا ، و مج ، فت چ) صف (قدیم) .
جو ظاہر نہ ہو ، جو نظر نہ آئے ، چھپا ہوا ، (مجازاً) خدائے تعالیٰ .
عشق کا غلبہ تو کرنے ہوا سار تو قدرت سوں نظر کیا اگوچر کی آرسی کیا .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ۲۶
[س : اگوچر **अगोचर**]

اگور
(فت ا ، و لین) امذ .
۱. وہ پیشگی لگان جو زمیندار جیٹھ یا اساڑھ کے مہینے میں آسامیوں سے لیتے ہیں (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۶) .
[رک : اگوار]

— بٹائی
(— فت ب) امث .
مالک اور کاشتکار کے درمیان پیداوار کی تقسیم : فصل کے رکھوالے کی اجرت کی مالک اور کاشتکار کے درمیان حصہ رسدی تقسیم ؛ ہر ایک فریق کا کھیت میں پہرا مقرر کرنے کا عمل تا کہ فصل دوسرا نہ لے جائے (پلیٹس) .
[اگور + بٹائی (رک)]

اگور
(فت ا ، و مج) امذ .
چوکیدار ، محافظ ، فصل کا محافظ (پلیٹس) .
[رک : اگوار]

اگورا
(فت ا ، و مج) امذ .
رک : اگور (پلیٹس) .

اگورنا
(فت ا ، و مج) ف م .
۱. رکھوالی کرنا ، پہرا دینا (پلیٹس) .
۲. دیکھنا ، تاکنا (بیشتر امیدوار کی حیثیت سے) .
سمجھ گئی تھی کہ میں مرتے دم تک اپنا میکہ ہی اگوروں گی .
۱۸۹۳ صورت الخیال ، ۲ : ۴۳
[ہ : اگورنا **अगोरना** ؛ یا اگ (آگے کی تخفیف) + گھورن **घूरना** (= آنکھیں گھما کر چاروں طرف دیکھنا ، گھورنا]

اگوری
(فت ا ، و لین) امث .
(زراعت) پیشگی لگان جو کاشتکار زمیندار کو جیٹھ اور اساڑھ کے مہینوں میں دیتا ہے (پلیٹس) **؛ کاشتکاری مزدور کو پیشگی اجرت دینے کا طریقہ** (اپ و ، ۶ : ۹) .
[اگور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اگوریا
(فت ا ، و مج ، سک ر) امذ .
(زراعت) فصل کی نگرانی کرنے والا ، محافظ ، چوکیدار (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۶) .
[اگور (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اگول
(فت ا ، و لین) امذ .
(شکر سازی) گنے کی ادنیٰ درجے کی قسم جس کا رس زیادہ تر سرکہ بنانے کے کام آتا ہے (اپ و ، ۳ : ۱۸۸) .
[رک : اگولا]

اگولا
(فت ا ، گ ، ولین) امذ ؛ ~ انگولا .
گنے کے اوپر کا حصہ جو نسبۃً پھیکا ہوتا ہے .
ہر ملک میں اوکھ کا اگولا بویا جاتا ہے .
۱۸۴۵ دولت ہند ، ۴۵
[س : انگر **अंकुर** (= شاخ ، بیج)]

اگوے
(ضم ا ، سک گ) ف ل (قدیم) .
اگنا (رک) کا فعل مضارع : اگے .
بھونیا بیجہ کیوں کر اگوے یا دھان جڑیا جیوں مارا
۱۵۹۱ جانم (برہان الدین) ، سکھ سہیلا (ق) ، ۱۱۴

اگہن
(فت ا ، سک گ ، فت ہ) امذ .
رک : اگھن (نوراللغات ، ۱ : ۳۶) .

اگے
(فت ا) م ف (قدیم) .
آگے ، سامنے .
موج ہے خط یہ ترا حسن کے دریا اوپر
خط خوبان جہان جس کے اگے کائی ہے
۱۷۲۸ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۲۰
[ا : آگے (رک) کی تخفیف]

اگیا
(فت ا ، سک گ / فت ا ، شد گ بکس) امث ؛ ~ اگّیا .
۱. آگ ، شعلہ ؛ فاسفورس (پلیٹس) .
۲. ایک قسم کی گھاس جس کا مزہ قدرے ترشی مائل ہوتا ہے ، اگیا گھاس ، Lemon Grass (انگریزی) ، Andropagan Schaenanthus (لاطینی) .
اگیا وہ چیز ہے جو دیا سلائی میں چمکا کرتی ہے ، یہ ہڈیوں میں زیادہ ملتی ہے .
۱۸۹۴ اردو کی پانچویں ، اسماعیل ، ۱۹۵
[ا : اگ (= آگ) + یا ، لاحقۂ نسبت]

— بیتال
(— ی لین) امذ .
رک : اگنی بیتال .
یاد شاہوں کی بادشاہی ہے اگیا بیتال کی دوہائی ہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۶
کیوں نہ انگارے اوچھالے پھر وہ انشا رات کو
ہے ہماری آہ شاگرد اگیا بیتال کی
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۳
شعر اگر کج وواکج وادی کی طرف روشنی دکھائے اگیا بیتال کا چراغ ہے .
۱۹۱۶ نظم طبا طبائی (مقدمہ) ، ط
[اگیا + بیتال (رک)]

ــ گھاس امث .

رک : آگیا / آگیا نمبر ۲ .
چند پتے اگیا گھاس ملانے سے کوفتے اور مزیدار ہو جاتے ہیں .
۱۹۰۸ خوانِ ہندی ، ۳۵

اَگیّا (فت ا ، گ ، شدی) امث .

دھان کی ایک بیماری جس سے پودا سوکھ جاتا ہے اور چاول جلا ہوا معلوم ہوتا ہے (اپ و ، ۶ : ۹) .
[آگ (= تخفیف آ گیا) آगिया یا + لاحقہ نسبت]

اَگیّا (فت ا ، شد گ بہ کس) امث .

رک : آگیا .
راجا نے اسی وقت اگیا کی کہ اسے ابھی لاؤ .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۵۰
مہاراج اگر اگیا دیں تو میں اٹھ کر چلا جاؤں ورنہ مہاراج کا نوکر میرے ٹکڑے کر ڈالے گا .
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۸۳
اف : دینا ، کرنا .
[س : آگیا आज्ञा (= حکم)]

ــ پالنا محاورہ .

(ہند) تعمیل حکم کرنا ، اطاعت کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹)

ــ پتر (ــ فت پ ، سک ت) امذ .

(ہندو) حکمنامہ ، تحریری فرمان (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .
[اگیا + ० : پتر पत्र (= کاغذ)]

ــ دینا ف م .

۱. رہبری کرنا ، راستہ دکھانا ، تلقین کرنا ؛ فیصلہ کرنا ، جھگڑا چکانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

ــ کار / کاری صف .

حکم ماننے والا ، فرماں بردار ، فدوی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .
[آگیا + س : کاری कारी]

ــ میں لانا ف م .

مغلوب کرنا ، زیر دست بنانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

اِگیات (فت ا ، شد بکس مع) صف .

انجان ، نا معلوم ، نا تجربہ‌کار .
آپس میں دونوں اگیات ہوتے ہیں .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۵۶
[० : اگیات अज्ञात]

ــ جوبنا (ــ و مع ، فت ب) امث .

وہ لڑکی جو سن بلوغ کے آثار دیکھ کر حیران ہو اور ان کی وجہ نہ سمجھ سکے (پلیٹس) .
[اگیات + جوبن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اسمیت]

اَگیار (فت ا ، سک گ) امذ ؛ امث .

رک : اگیاری نمبر ۱ .
مہرخ نے بھی جوت کھڑی کی ، اگیار کیا ، شراب کی بوتلوں کو آگ پر لنڈھایا .
۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۱۶
اف : کرنا .

اِگیارہ (کس ا ، سک گ ، فت ر) صف .

رک : گیارہ .
ایک ہزار ایک سو اگیارہ برس ہجری نبوی ۱۱۱۱ھ میں دکنی زبان سوں . . . مرتب کیا گیا ہے .
۱۶۹۹ کنز مخفی (فہرست مخطوطات سالار جنگ ، ۲۱۶)
کہا ربعہ بصری کے دس نام آئے
اگیارا نہیں کم اے سن فرخ رائے
۱۷۴۶ قصۂ فغفور چین ، ۳۷
ایک گھاٹ پر اگیارہ عورتیں جمع ہوئیں .
۱۹۰۶ ماہ نامہ ' خاتون ' ، مئی ، ۲۱۳
[س : ایکادشن एकादशन्]

اَگیاری (فت ا ، سک گ) امث .

۱. پوجا کے لیے آگ روشن کر کے اس پر بخور چاول گھی وغیرہ ڈالنا .
تھالیاں برنجی سامنے رکھیں اور سحر کرنا شروع کیا اگیاری کر کے جوت کھڑی کی .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۲۹
ساحروں نے اگیاری کی تھی گوگا اور لوبان سلگایا تھا .
۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۲۹۵
اف : کرنا .
۲. انگیٹھی ، عود دان .
ساحر سحر نے آفتاب کی اگیاری پر اسپند انجم فلک ڈالا .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸۵
میدان میں ہر طرف اگیاریاں روشن تھیں ، بخور گوگل لوبان رائی سرسوں کالے دانے وغیرہ کا ہو رہا تھا .
۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۱۶۵
[س : آگنی (رک) + کاریکا कारिका]

اَگیان (فت ا ، شد گ بکس مع) .

(الف) صف .
نا واقف ، جاہل .
دھرکار ہے کام دیو کو جو یہ مت سنسار کی کرتا ہے جس سے سنسار اگیان ہوتا ہے .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۶

کہیں مصر براگی روگی ہے کہیں بید بیاس اگیان آیا

۱۹۵۶ خیابان پاک ، ۱۲۶

(ب) امذ .

نا واقفیت ، جہالت .

حسن عمل کی اپنے اب روشنی دکھادے
اگیان کو مٹادے کر دور سب اندھیرا

۱۹۳۲ رونق ، کلام رونق ، ۴۸

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + س : گیان ज्ञान (رک)]

— پَن (- فت پ) امذ .

نادانی ، بے عقلی ، جہالت (قدیم) .

ہے گیان سو جا اگیان پن آئے تو اس کی کچھیک بات بن آئے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۲

[اگیان + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

اَگیانتا (فت ا ، شد گ بکس مع ، سک ن) امث .

جہالت ، انجان پن ، نا واقفیت .

پہلے مجھ کو اگیانتا تھی ، تب میں نے پوچھا تھا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۲

اب قوم کے جوانو لو درس عبرت اس سے
غرقاب تم بھی کردو اگیانتا کا بیڑا

۱۹۳۲ رونق ، کلام رونق ، ۴۸

[ا : اگیان رک + س : تا ، لاحقۂ کیفیت]

اَگیانی (فت ا ، شد گ بکس مع) صف .

بیوقوف ، ناسمجھ .

شیر نے ریچھ سے کہا کہ تو میری بات سن اور اگیانی مت ہو .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۵۰

اپنے گیانی دیس ہندوستان کو کیا کہوں بدیسی سنگت سے اگیانی ہوگیا .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۴۷

[اگیان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَگیت (فت ا ، ی مع) امث .

(دیوار کا) اگلا حصہ جو گھر کے اندر ہو ، اگواڑا ، پچھیت کی ضد .

اس طریقے سے گاڈر ان بلیوں سے رگڑتا ہوا پہنچ جائے گا اور اس کے دونوں سرے اگیت پچھیت کے اساروں پر آسانی سے رکھے رہیں گے .

۱۹۳۱ انجینرنگ بک ، ۳۷

[اگے (رک) (= آگے) + ت ، لاحقۂ نسبت]

اَگیتا / اَگیتا (فت ا ، ی لین/ی مع) صف ، مذ .

(فصل کے مقرر وقت سے) پہلے کا بویا اگایا تیاری پر آیا ہوا .

میز پر مدراس کے اگیتے طوطاپری آم چنے ہوئے تھے .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمٰن ، ۶۱

[اگے (آگے کی تخفیف) + تا ، لاحقۂ صفت] مذ]

اَگیتی / اَگیتی (فت ا ، ی لین / ی مع) صف ، مث .

اگیتا (رک) کی تانیث .

ڈوب چکی ہے جن کی اگیتی دیتی ہے ڈھارس ان کو پچھیتی

۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، حالی ، ۲

ملتان ڈویژن میں چونکہ گرمی بہت ہوتی ہے اس لیے خیال ہے کہ وہاں اگیتی فصل کامیاب نہیں ہوگی .

۱۹۶۹ جنگ ، کراچی ، ۷ اگست ، ۳

اَگیٹی / اَگیٹھی (فت ا ، ی مع) امث (قدیم) .

رک : انگیٹھی .

اگیٹی جس کنے میرا چمن ہے مری جلتی بھٹی سو انجمن ہے

۱۶۶۵ پھولبن ، ۱۰۱

یوتن کی اگیٹھی پڈاں کے انگارے وہ غم سوں جھڑپ سب بھونے بار بار

۱۷۳۲ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۲۰۸

اَگیر (فت ا ، ی مع) امذ .

(کاشتکاری) اناج کی بالیں جو کٹائی سے پہلے تھوڑی سی توڑ کر زمیندار کو رسماً بطور نذر پیش کی جاتی ہیں (ا پ و ، ۶ : ۹) .

[اگے ، آگے کی تخفیف + ا : ر ، لاحقۂ نسبت]

اُگھارنا (ضم ا ، سک ر) ف م .

رک : اگھاڑنا .

اُگھاڑنا (ضم ا ، سک ڑ) ف م .

اگھڑنا (رک) کا تعدیہ : کھولنا ، ظاہر کرنا ، راز فاش کرنا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۵۰) .

[س : اُد + گھاٹنییم घाटनयि (= کھولنا ، ادھیڑنا)]

اُگھاڑُو (ضم ا ، و مع) صف .

وہ شخص جو بھید ظاہر کردے (پلیٹس) .

[اگھاڑ ، اگھاڑنا (رک) سے فعل امر + ا : و ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اَگھانا (فت ا) .

(الف) ف ل .

رک : آگانا .

ان کا کیا حال ہے کہ نہ یہ اس کے ملیں اگھاوے ، نہ وہ اس کے ملیں اگھاوے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۹

برھما تک کو کھا لیا ہے اور کھاتا چلا جاتا ہے پر اگاتا کبھی نہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲

(ب) صف .

پیٹ بھرا ، سیر .

کوئی اگھانے کوئی فقیر کوئی ازادے کوئی امیر

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۶)

پانی اس کا . . . اگر بھوکا پیے سیر ہوجائے اور اگھانا پیے بھوک لگ آئے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۲

ایک نرم میٹھی سی سانس لی ، اور دو سانسوں میں اگھانے ہوگئے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۹۲

[س : اگھر ، आ + घर (= چھک جانا ، سیر ہونا)]

اُگھانا (ضم ا) ف م .

رک : اگاہنا .

ہزاری سنگھ و مینڈو خان یہ دونوں شخص زمیندار کی طرف سے زرلگان وصول کرنے پر مقرر ہوکر روپیہ اگھانے میں سخت گیری کرتے تھے .

۱۸۵۶ خورشید عالم ، سیالکوٹ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۰۳)

۲. اگانا ، پیدا کرنا (قدیم) .

انعام تیرے سوں اگھائے گئے زمین ہور آسمان
انیر کیا روشن سورج چندر ہلالاں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲

اَگھاو (فت ا ، سک و) امذ .

سیری ، نیت بھر جانا .

ان ناخدا ترسوں کو دیکھو ایسی اَوَیّا ڈال دی کہ فوج پر فوج بھرتی کی جا رہی ہے اور اگھاو نہیں ہوتا .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۶

[اگھانا (رک) کا حاصل مصدر]

اُگھائی (ضم ا) امث .

رک : اگاہی .

اگھائی کا زمانہ نہیں تھا ، اس لیے بھی انھوں نے مجھے روکنا بے ضرورت سمجھا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۱

اَگھایا (فت ا) صف ، مذ .

سیر ، پیٹ بھرا .

اگھایا کھاوے گنا اور بھوکا کھاوے بیر (نجم الامثال ، ۵۳) .

[ا : اگھانا (رک) سے حالیۂ تمام]

اُگھٹّا پُگھٹّی (ضم ا ، سک گ ، ضم پ ، سک گ) امث .

(ہندو) رک : اگنا بیجی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۳) .

[اگھٹ ، اگھٹنا (رک) کا فعل امر + ا ، اتصال + پگھٹی ، تابع]

اُگھٹانا (ضم ا ، سک گھ) ف م .

اگھٹنا ، (رک) کا تعدیہ : کھولنا ، ظاہر کرنا .

دو رخسارے ہے خوں والے غرانے تانو اگھٹالے
ہے پلکاں تیر انیالے سو ناندے دل اپر میرے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۰

اُگھَٹنا (ضم ا ، فت گھ ، سک ٹ) ف م .

رک : اگٹنا .

یہ لوگ بے حساب اوگھٹتے ہیں اس کی بات
عاشق گلی میں یار کی اپنے گرا تو ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۷

اَگھم (فت ا ، گھ) .

رک : اگم .

علم ہیگا اسے ادنی کا جانے سارا اگھم چلو یاراں

۱۶۲۹ ہاشم علی (قدیم اردو مراثی ، ۲۹۲)

اَگھن (۱) (فت ا ، گھ) امذ .

ہندی سال کا نواں مہینہ جو عموماً نومبر دسمبر کے مطابق ہوتا ہے .

مونگ اور ارہر . . . کاتک اور اگھن میں کٹتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۲

کاتک اگھن کی ٹھنڈ پڑتے ہی یہ مرجائے گی .

۱۹۶۳ چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، کراچی ، ۱۲ : ۱۵

[س : اگراہاین आगर + हायण]

— چُولھے اَدَہن (— و مع ، فت ا ، دہ) کہاوت .

۱. اگھن کے مہینے میں دن اتنا چھوٹا ہوتا ہے کہ ادہن گرم ہوتے ہوتے تمام ہو جاتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۱۹۹) .

۲. اگھن کے مہینے میں اتنی سردی پڑتی ہے کہ ہر وقت پانی چولھے پر رہتا ہے ، (مجازاً) جیسا وقت ہو ویسا کام ہوتا ہے (جامع اللغات ۱ : ۲۳۵) .

اَگھن (۲) (فت ا ، گھ) امث .

رک : آگن .

تن تن اور لم ڈھیک ، ممولا ، حق حق تار پروتے ہیں
اگھن ، بئے ، چنڈول ، ابلقے یاد میں اس کی روتے ہیں

۱۸۳۰ نظیر : ک ، ۲ : ۲۳۰

اُگھنا (ضم ا ، سک گھ) ف ل .

آگاہنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .

اَگھن گاس (فت ا ، کس گھ) امث .

ایک قسم کی گھاس جس میں لیموں کی سی خوشبو آتی ہے (پلیٹس) .

[س : اگن (رک) + گاس (= گھاس)]

اَگھنی (فت ا ، سک گھ) امث .

(کاشتکاری) خریف کی فصل کی وہ جنس جو شروع جاڑے میں کاٹی جائے (اپ و ، ۶ : ۹ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۶) .

[اگھن (رک) : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُگھوانا (ضم ا ، سک گھ) ف م م .

آگھانا (رک) کا متعدی المتعدی .

کاڑی کوں کرے پہاڑ پل میں آگھوائے اگن کی جیب جل میں

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۷

اگھور (فت ا ، و مج) امذ .

۱. میلا ، گندہ ، جیسے : کتنا اگھور ہے ، دس دس دن نہیں نہاتا اور کپڑے نہیں بدلتا .

۲. خوفناک ، ڈراونا (پلیٹس) .

۳. شیوجی کا ایک لقب (ترکیبات میں مستعمل) .

[س : اگھور अघोर]

— پن (— فت پ) امذ .

گندگی ، ناپاکی .

میں بھی ایسے گبھیل سے آشنائی کروں گی جس کا ثانی اگھور پن میں کوئی نہ ہو .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۸ : ۱۰

[اگھور + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پنتھ (فت پ ، سک ن) امذ .

۱. ہندو فقیروں کا ایک مت جس کے پیرو شیوجی کی پوجا کرتے ہیں اور مردار کے کھانے سے پرہیز نہیں کرتے (پلیٹس) .

۲. شیوجی کا پجاری (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

[اگھور + س : پنتھ पन्थ (= فرقہ)]

— پنتھی (فت پ ، سک ن) امذ .

۱. شیوجی کا پیرو یا ماننے والا .

ویدانتیوں کے وام مارگی ، اگھور پنتھی اور ماتنگ ودیا کے عامل اپنی لغویات کے خود گواہ ہیں .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین‌الدین چشتی ، ۱۹۲

[اگھور پنتھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اگھورن (فت ا ، و مج ، فت ر) امث .

پلید یا ناپاک عورت .

برق نے آکر عرض کی کہ ایک اگھورن لشکر میں آئی ہے . . . ہاتھ میں اس کے آدمی کی کھوپری ہے اس میں غلیظ بھرا ہوا ہے .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۷۸

[اگھور (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

اگھوری (فت ا ، و مج) امذ .

۱. اگھور پنتھی .

پھر ملحد سمجھا جانے لگا بعد ازاں اگھوری مشہور ہوا .

۱۹۳۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۵۸

۲. گندہ ، نجس ، ناپاک ؛ کثیف طبیعت والا .

اس نے سیکھے اگھوریوں کے چلن
کیوں نہ چرکیں کو آکے کھائے فراق

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۱۶

میں کیا کروں یہ ہے ہی اگھوری اور دلدر .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۳۹۰

۳. بلا نوش ، پیٹو ، بہت کھانے والا .

صاف حقہ ہے پیٹ اگھوری کا نیچہ مدقوق کا تن لاغر

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۲۳

[اگھور (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَل (۱) (فت ا) حرف تخصیص یا تعریف .

عموماً عربی الفاظ کے شروع میں مستعمل ، (" ل " حروف شمسی (رک) کے ماقبل غیر ملفوظ ، جیسے : الرحمان ، اور " ا " صرف بحالت ترکیب غیر ملفوظ ، جیسے : عبدالرحیم) حسب ذیل معنی میں مستعمل .

۱. تنہا لفظ کے ساتھ :

(i) تخصیص یا تعریف وغیرہ کے لیے ، جیسے : الاحد ، الامین ، الحمد ، العبد ، الراقم (رک) وغیرہ .

الحمد میں جو یہ ال ہے اس کو لام تعریف کہتے ہیں .

۱۹۷۲ مقصود کائنات ، حافظ محمد ایوب دہلوی ، ۱۵

(ii) لغائیہ : جیسے : الامان ، الرحیل ، الوداع ، الفراق ، المدد (رک) وغیرہ .

(iii) نوع یا جنس کی کل افراد کا احاطہ کرنے (یعنی استغراق) کے لیے ، جیسے الحیوان ، الانسان ، الشجر ، الجمل وغیرہ .

۲. بحالت ترکیب :

(i) اضافت کے لیے ، جیسے : ابن الوقت ، مسیح الزمان وغیرہ .

(ii) صفت کے لیے ، جیسے کثیرالعیال ، رقیق القلب (رک) وغیرہ .

(iii) عطف کے لیے ، جیسے : واحد القہار ، الرحمن الرحیم وغیرہ .

(iv) عربی کے سوا دوسری زبانوں کے بعض الفاظ کے ساتھ بھی ، جیسے : القربہ ، فوق البھڑک ، الخاموشی ، گنج العرش (رک) وغیرہ .

[ع]

— اَبتَر (— فت ا ، سک ب ، فت ت) صف .

جس کا کوئی عضو کٹا ہوا ہو ، خصوصاً دم کٹا ، (مجازاً) بے اولاد جس کی نسل ختم ہوگئی ہو ، لاولد .

' بتر ' اسم صفت الابتر کی جمع ہے . . . الابتر کے معنی ہیں ، دم کٹا ، یا جس کا کوئی عضو کٹا ہوا ہو یا جس کی کوئی اولاد نہ ہو .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلام ، ۲ : ۲۷

[ال + ع : ابتر (رک)]

— اِبن سِرُّلابِیہ (— کس ا ، سک ب ، ضم مج ن ، کس س ، شد ر بہ ضم ، شد ل بکس مج ، فت ا ، ی مع)

عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

رک : الولد سرلابیہ .

الابن سرلابیہ نواب ظہیرالدین . . . فرزند اکبر عالیجناب نواب معین الدولہ بہادر اپنے والد ماجد کے قدم بقدم نہایت قابل اسپورٹ میں اور شوقین شکاری ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۱

[ال + ع : ابن (رک) + سر (رک) + ل ، حرف جار + ابی + اب (ا) (رک) کی حالت جری + ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

— اَحَد (— فت ا ، ح) امذ .

(لفظاً) ایک ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الاحد ہے یعنی یکتا ذات و صفات میں .

مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۵

[ال + ع : احد (رک)]

— اَحیا (— فت مع ا ، سک ح) ، امذ ؛ ج ؛ ~ احیاء .

(لفظاً) زندہ ، بقید حیات (لوگ) ، (فقہ) تقسیم میراث میں المبلغ (رک) کے نیچے وارثان میں سے ہر ایک کے حصے کی تفصیل ظاہر کرنے کے لیے ان کے ناموں کے اوپر بصورت کشیدہ لکھنے کا کلمہ :

المبلغ

الاحیـــــــــــــــاء

ہند	سلمیٰ	بکر	ولید	سعید
۲	۱	۱	۲	۲

بعد اس کے جمیع ارقام زیر الاحیاء کو جمع کر کے . . . تحریر کرتے ہیں .

۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۵۸

[ال + ع : (ح ی ی)]

— اشیاء تعرف باضدادہا (— فت ا ، سک ش ، ضم مع ء ، ت ، سک ع ، فت ر ، ضم مع ف ، کس ب ، فت ا ، سک ض ، کس مع د) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

چیزیں اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہیں ، کسی شے کے حقیقی اوصاف اس وقت اچھی طرح سمجھ میں آتے ہیں جب اس شے کی ضد سامنے ہو .

حقیقی اور علاتی علم و فضل کی تشخیص حیطۂ امکان سے خارج ہے ، کیا معنی کہ الاشیاء تعرف باضدادہا .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۱ : ۳

[ال + ع : اشیا (رک) + تعرف (ع ر ف) + ب ، حرف جار + اضداد (رک) + ہا ، ضمیر مؤنث غائب]

— اعمال بالنیات (— فت ا ، سک ع ، ضم مع ل ، کس ب ، غم ال ، شد ن بکس ، شدی) عربی فقرہ اردو میں مستعمل.

کاموں کا مدار نیت پر ہوتا ہے ، اعمال کی اچھائی برائی نیت کی روشنی میں جانچتے ہیں .

بخیر انجام ہوگا اس کا ہے نیت بخیر اس کی
کہ الاعمال بالنیات دینی ایک دس پائی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۵۵

[ال + ع: اعمال (رک) + ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + نیات (رک: نیت)]

— اقارب کالعقارب (— فت ا ، کس ر ، ضم مع ب ، فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، کس ر) ، عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

بگانے بچھو کی طرح نیش زنی کرتے ہیں ، اکثر اپنے ہی نقصان پہنچاتے ہیں.

واقعی ہے الاقارب کالعقارب کی مثل
ہے وہی دشمن جو تیرا یاں عزیز اور خویش ہے

۱۸۵۶ دیوان فدا ، ۳۷۵

پیغمبر صاحب کو زیادہ تر ایذائیں پہنچیں اہل مکہ سے . . . اور اہل مکہ میں بھی سب سے بڑھ کر رشتہ داروں سے الاقارب کالعقارب .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۳۶

[ال + ع : اقارب (رک) + ک ، حرف تشبیہ + ال (ا) (رک) + عقارب (رک)]

— اقدم فالاقدم (— فت ا ، سک ق ، فت د ، سک م ، فت ف ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق ، فت د) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل.

سب سے پہلے اس کا حق ہے جو سب سے مقدم ہو ، جو مقابلۃً اہم ہو اسے غیر اہم پر ترجیح دی جاتی ہے .

الاقدم فالاقدم کی رو سے ہم نے حقوق اللہ کو دوسرے حصے میں اور حقوق العباد کو پہلے میں رکھنا چاہا تھا .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲

[ال + ع : اقدم (ق د م) + ف ، حرف عطف + ال (ا) (رک) + اقدم]

— اللہ (— کس ا ، فت ل بمد) امذ .

خداوند عالم کا نام ، اللہ ، خدا .

. . . اور لفظ الالٰہ بھی اللہ تعالی ہی کے ساتھ خاص ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۱۲۴

[ال + ع: الٰہ (رک)]

— امان (— فت ا) امث .

(فجائیہ) خدا کی پناہ ، خدا محفوظ رکھے (مصیبت ، آفت یا بیزاری کے موقع پر) ؛ مجھے پناہ چاہیے یا مجھے پناہ دو (اکثر مد مقابل سے جنگ کے موقع پر).

اپی ہو کر عاجز منگی او امان کتی بہوت زاری کہی الامان

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۸۹

اے بت شکن خدا کے لیے ذوالفقار روک
ناقوس دے رہے ہیں صدا الامان کی

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۴۴

آنکھ اس کی جو فتنہ بار اٹھی ہر نظر الامان پکار اٹھی

۱۹۳۹ کلیات حسرت ، ۲۷۴

[ال + ع : امان (رک)]

— امان مانگنا ف مر .

پناہ طلب کرنا ، امن چاہنا .

برق بھی مانگے ہے اس تیغ نگہ سے الامان
کر دیے تن سے جدا اک دم میں سر دو چار کے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۸

— امر فوق الادب (— فت ا ، سک م ، ضم مع ر ، و لین ، فت ق ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، د) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

جب کوئی بزرگ کسی ایسے کام کا حکم دے جو ادب و تعظیم کے منافی ہو تو اس حکم کی تعمیل (پاس ادب سے) مقدم ہو جاتی ہے ، حکم کی تعمیل میں ضابطۂ ادب توڑنا پڑتا ہے .

کہنے لگا . . . تم بھی تو ہمارے پاس ایک دم بیٹھ کر ہمارا دل خوش کرو ، میں نے . . . کہا ، صاحب کا حکم بجا لانا منظور کہ الامرفوق الادب .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۷

حضور نے وہ بار گراں میرے سر پر رکھا کہ جس کو میں نہیں اٹھا سکتا ہوں . . . مگر اس خیال سے کہ الامرفوق الادب بس میں گوارا کرتا ہوں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۰۱۲

[ال + ع: امر (رک) + فوق (رک) + ال (ا) (رک) + ادب (رک)]

ـــ اِنْتِظارُ (ـــ رُ) اَشَدُّ مِنَ الْمَوت (- کس ا، سک ن، کس مج ت، ضم مج ر (- سک ر)، فت ا، ش، شد د بضم مج، کس م، فت ن، غم ا، سک ل، و لین) عربی فقرہ، اردو میں مستعمل.

انتظار موت سے بھی شدید تر ہوتا ہے، انتظار کی گھڑیاں گننے سے مر جانا آسان ہے.

الانتظار اشد من الموت ہے سراج لیوے گی جان دلبر جاناں کی آرزو

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۹۳

سچ کہتے ہیں 'الانتظار اشد من الموت، جان نثار کی واپسی کے انتظار میں تو ان سے بھی ضبط نہ ہو سکا.

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۴

آپ جانیے، مثل مشہور ہے، الانتظار اشد من الموت. . . طبیعت بیٹھے بیٹھے اکتا گئی.

۱۹۳۳ 'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ٦ : ٦

[ال + ع: انتظار (رک) + اشد (رک) + من: حرف جار + ال (ا) (رک) + موت (رک)]

ـــ اِنْسانُ مُرَکَّبٌ مِنَ الْخَطاءِ وَالنِّسْیان (- کس ا، سک ن، ضم مج ن، ضم م، فت ر، شد ک بفت، تن ب بضم، کس م، فت ن، غم ا، سک ل، فت خ، کس مج ء، فت و، غم ال، شد ن بکس، سک س)، عربی فقرہ، اردو میں مستعمل.

بھول چوک اور غلطی کرنا انسان کی فطرت میں شامل ہے، آدمی فرشتہ نہیں جس سے غلطی نہ ہو.

جو عیب کہ ہوں گے ان کو بسبب میری کم لیاقتی کے حجاب عطوفت سے پوشیدہ کریں گے. . . کیونکہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان، بشر کے آب و گل میں خطا و نسیان ہے.

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت، ۱ : ۱۱۹۲

[ال + ع: انسان (رک) + مرکب (رک) + من، حرف جار + ال (ا) (رک) + خطاء (رک : خطا) + و، حرف عطف + ال (ا) (رک) + نسیان (رک)]

ـــ اَوَّل (- فت ا، شد و بفت) امذ.

(لفظاً) جو سب سے پہلے ہو، (مراداً) خدائے تعالی کا ایک نام.

وہ الاول ہے یعنی سب سے پہلے.

مشکٰوۃ شریف (ترجمہ)، ۵۲۰

[ال + ع : اول (رک)]

ـــ اَہَمُّ ثُمَّ الْاَہَم (- فت ا، ہ، سک م، ضم ث، شد م بفت، غم ا، سک ل، فت ا، ہ) عربی فقرہ، اردو میں مستعمل.

اول سب سے اہم کو لیا جائے پھر جو اس سے کم اہم ہو، قب: الاقدم فالاقدم.

'الاہم ثم الاہم' کو سامنے رکھ کر ان مباحث کو پہلے لیتا ہوں، جن کی اہمیت زیادہ ہے.

۱۹۷۳ سہ ماہی 'اردو نامہ، کراچی، ۴۴

[ال + ع: اہم (رک) + ثم، حرف عطف (= بعد ازاں) + ال (ا) (رک) + اہم (رک)]

ـــ آخِر (- مد ا، کس خ).

(الف) امذ.

۰۱ **(لفظاً) جو سب کے بعد ہے یا ہوگا، (مراداً) اللہ تعالیٰ کا ایک نام.**

وہ الآخر ہے یعنی سب کے پیچھے.

۱۹۵٦ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ)، ۵۲۰

(ب) م ف.

۰۲ **آخر کار، بالآخر، الغرض، انجام کار.**

الآخر تحقیقات معدنیات کی غرض سے ملک دکن کو تشریف لے گئے.

۱۸۷۱ قواعد العروض، ۴

[ال + ع : آخر (رک)]

ـــ آن (- مد ا) م ف.

اس وقت، اب بھی، اس وقت تک.

اس کا نام اس اطراف میں الآن مشہور ہے.

۱۸۳۲ تعلیم نامہ، ۹۸

[ال + ع : آن (= وقت)]

ـــ آن کَما کان (- مد ا، فت ک) عربی فقرہ، اردو میں مستعمل.

اس وقت بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ پہلے تھا، ویسا کا ویسا، بجنسہ، پہلے کی طرح، دائماً ایک سا.

الآن کما کان، ذات تی صفات ہے صفات تی ذات ہے.

۱٦۳۵ سب رس، ۲۳

ہے وہ الآن کما کان نہ آیا نہ گیا
یہ تو ہے مخبر صادق سے ٹھکانے کی خبر

۱۸۵۸ کلیات تراب، ۹۴

یہ نظام کوئی الآن کما کان کامل و مکمل وجود نہیں.

۱۹۳۴ تاریخ فلسفۂ جدید، ۲ : ۱٦۷

[ع: ال + : آن (=وقت) + کما، حرف تشبیہ + کان (ک و ن)]

ـــ باری امذ.

(لفظاً) پیدا کرنے والا، آفرینندہ، (مراداً) اللہ تعالیٰ کا ایک نام.

وہ الباری ہے یعنی پیدا کرنے والا.

۱۹۵٦ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ)، ۵۳۸

[ال - ع : باری (ب ر ء)]

ـــ باسِط (- کس س) امذ.

(لفظاً) بسط و کشاد دینے والا، (مراداً) اللہ تعالیٰ کا ایک نام.

وہ الباسط ہے یعنی بندوں کی روزی اور دل کا کشادہ کرنے والا.

مشکٰوۃ شریف (ترجمہ)، ۵۳۹

[ع : ال + باسط (ب س ط)]

ـــ باطِن (- کس ط) امذ.

(لفظاً) خفیہ، اندرونی، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام.

وہ الباطن ہے، یعنی اس کی ذات مخفی ہے وہم و خیال سے.

۱۹۵٦ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ)، ۵۲۰

[ع : ال + باطن (رک)]

ـــ باعث (ـــ کس ع) امذ .

(لفظاً) اٹھانے والا ، قبروں سے مردوں کو اٹھانے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .

[ال + ع : باعث (ب ع ث)]

ـــ باقی امذ .

(لفظاً) ہمیشہ رہنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .

[ال + ع : باقی (ب ق ی)]

ـــ بَت (ـــ فت ب) م ف .

رک: البتہ (بیشتر قدماء کے ہاں مستعمل) .

یو اسمان کے چرخ کا یاں ہے کل   توں جانے تھے البت ہوئے گا خلل

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۱۷۰

ہور جس کوں اپنے ہوکر بولاتے ہیں اسے البت کھلاتے ہیں .

۱۷۶۵ چھ سر ہار (ق) ، ۲۹۰

ڈبے کا دودھ بھی امیر لوگوں کے یہاں قیمتاً پہنچنے لگا پنیر میاں کو البت مفت ملتا .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، فصل ، ۱۷۷

ـــ بَتّہ (ـــ فت ب ، شد ت بفت) م ف .

۱. یقیناً ، قطعی طور پر ، بے شک ، ضرور ، یقین ہے کہ .

بندہ یک دل سوں جو امید کیا ، خدا اسے البتہ وو امید دیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۳

اس انسان صورت شیطان سیرت نے کہا کہ بابا البتہ میں آؤں گا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۳۰

ناکامی عشق کی بدولت   البتہ ہوئے ہیں کارداں ہم

۱۹۱۸ کلیات حسرت ، ۱۲۹

۲. لیکن ، مگر ، اتنا ضروری ہے کہ (استدراک یا استثنا کے طور پر) .

خود وہ کہتے ہیں کہ اس بزم میں یکتا ہوں میں
عکس آئینہ ہے البتہ مقابل میرا

۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱ : ۹

ان کی کوئی اولاد نہیں تھی البتہ ان کے بھائی کے اولاد ہوئی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱

[ال + ع : بتّہ ، بتّۃ (= یقیناً) کی تخفیف]

ـــ بَدیع (ـــ فت ب ، ی مع) امذ .

(لفظاً) از سر نو پیدا کرنے والا ، ایجاد کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .

[ال + ع : بدیع (ب د ع)]

ـــ بَر (ـــ فت ب) امذ .

(لفظاً) احسان کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .

[ال + ع : برّ (ب ر ر) (= مہربان)]

ـــ بَصیر (ـــ فت ب ، ی مع) امذ .

(لفظاً) دیکھنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ البصیر ہے یعنی دیکھنے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : بصیر (ب ص ر)]

ـــ بَقَر (ـــ فت ب ، ق) امذ .

قرآن پاک کا دوسرا سورہ جو الحمد کے بعد شروع ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳۵) .

[ال + : بقر (ب ق ر) عَلَم]

ـــ بُغضُ لِلّٰہ (ـــ ضم ب ، سک غ ، ضم مع ض ، کس ل ، شد ل بعد) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

بغض للّٰہی ، بلاوجہ کینہ .

عورت خواہ مخواہ البغض للّٰہ طوطے کی درپئے ہلاکت ہوئی .

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۴۳

[ال + ع : بغض (رک) + ل ، حرف جار + اللہ (رک)]

ـــ بَلَدُ الاَمین (ـــ فت ب ، ل ، ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ی مع) امذ .

(لفظاً) امن و پناہ کا شہر ، (مراداً) مکۂ معظمہ کا ایک نام ، خانۂ کعبہ .

مکے کے کئی نام ہیں . اللہ تعالیٰ نے اس کا نام البلد الامین بھی رکھا ہے .

۱۹۶۷ بلوغ الادب ، ۵۱۵

[ال + ع : بلد (رک) + ال (ا) (رک) + امین (رک)]

ـــ بَین (ـــ ی لین) امذ .

(قجائیہ) رک : الفراق .

مت کہہ مجھے الفراق ، البین   دکھلا مت روے شام غربت

۱۹۰۶ کلام نیرنگ ، ۴

[ال + ع : بین (= جدائی)]

ـــ تَحِیّات (ـــ شد ت بفت ، کس ح ، شد ی) امذ .

۱. آداب و تسلیمات (جو بزرگوں کی خدمت میں بجا لائیں) .

کہا التحیات للّٰہ شتاب   سنیا السلام علیک کا جواب

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۹۱

۲. (فقہ اہل سنت) وہ کلمات جو نماز میں دوسری اور آخری رکعت کے سجدۂ آخر کے بعد بیٹھ کر پڑھے جاتے ہیں اور التحیات للہ سے شروع ہوتے ہیں . (پورے کلمات یہ ہیں : اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (بہشتی زیور ، ۳ : ۱۳) .

[ال + ع : تحیات (ح ی ی) واحد : تحیّہ]

ــ تواب (ـ غم ل ، شدت بفت ، شد و) امذ .

(لفظاً) توبہ قبول کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۶) .

[ا ل + ع : تواب (ا و ب)]

ــ ثالث بالخیر (ـ غم ل ، شدث ، کس ل ، ضم مج ث ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ .

غیر جانبدار پنچ .

اگر نور نہیں تو قدرت کس پر تصرف کرے و صورت دیکھلائے تو اس بوجھے کون علم ثلاثی توڑے کہ الثالث بالخیر .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۵۸

[ا ل + ع : ثالث (رک) + ب ، حرف جار + ا ل (۱) (رک) + خیر (رک)]

ــ جامع (ـ کس مج م) امذ .

(لفظاً) جمع کرنے والا، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات، ۱ : ۲۳۶) .

[ا ل + ع : جامع (ج م ع)]

ــ جبار (ـ ، فت ج ، شد ب) امذ .

۱. (لفظاً) تسلط والا ، قابض ؛ بگڑے کام بنانے والا ، (مراداً) اللہ تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الجبار ہے یعنی بگڑے ہوئے کاموں کو درست کرنے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸

۲. (ہیئت) ستاروں کے ایک مجموعے کا نام جو موسم سرما میں اچھی طرح دکھائی دیتا ہے .

کوکبۃ الجبار یعنی جوزا اس کے اڑتیس ستارے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۶۱

الجبار اور شعریٰ یمانی اس وقت اچھی طرح نظر آتے ہیں جب وہ جنوب کی سمت ہوتے ہیں .

۱۹۶۱ مہ و انجم ، ۳۹

[ا ل + ع : جبار (ج ب ر) ، جابر کا مبالغہ]

ــ جلیل (ـ فت ج ، ی مع) امذ .

(لفظاً) بڑا ، عظیم ، صاحب جلالت ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الجلیل ہے یعنی بلند مرتبہ .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ا ل + ع : جلیل (رک)]

ــ جنس مع الجنس (ـ کس ج ، سک ن ، ضم مج س ، فت م ، ع ، غم ا ، سک ل ، کس ج ، سک ن) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

ہر چیز اپنی جنس کی طرف جھکتی یا رجوع کرتی ہے ، اعلیٰ اعلیٰ کی طرف ادنیٰ ادنیٰ کی طرف جھکتا ہے .

الجنس مع الجنس وہ بھی آدمی ہے اور میں بھی آدمی .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۱

قب : کند ہم جنس با ہم جنس پرواز .

[ا ل + ع : جنس (رک) + مع (= ساتھ) + ا ل (۱) (رک) + جنس (رک)]

ــ جنس یمیل (الیٰ) الجنس (ـ کس ج ، سک ن ، ضم مج س ، فت ی ، ی مع ، ضم مج ل ، (کس مج ا ، فت ل ، غم ی) ، غم ا ، سک ل ، کس ج ، سک ن) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

رک : الجنس مع الجنس .

الجنس یمیل الجنس نے طاس لائٹھ کو بھی پچھلی رقابتیں بھلاکر ان کو ہم پیالہ و ہم نوالہ کردیا .

۱۹۳۲ عزمی ، انجام عیش ۶۳۰

[ا ل + ع : جنس (رک) + یمیل (م ی ل) + (الیٰ ، حرف جار) + ا ل (۱) (رک) + جنس (رک)]

ــ جوع (ـ و مع) امث : فجائیہ .

۱. ہائے بھوک ، (شدید بھوک کے وقت کھانا طلب کرنے کے لیے صدا) .

ملک کا ایک ایک گوشہ "الجوع الجوع" کی صداؤں سے گونج رہا تھا .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۲۰

۲. بھوک .

آدم علیہ السلام نے بھوک پیاس سے مضطر ہوکر خودرو درختوں کے پھلوں اور ندی نالوں تالابوں کے پانی سے نارالجوع والعطش کو فرو کیا ہوگا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۹

[ا ل + ع : جوع (رک)]

ــ جہاد (ـ کس مج ج) امذ ؛ انشائیہ .

خدا کی راہ میں لڑنے کے لیے تیار ہوجاؤ ، دین کے لیے جنگ کرو .

ستم کردیا . . . الجہاد الجہاد ثم الجہاد .

بھرے بازار میں ، ۱۵۵

[ا ل + ع : جہاد (رک)]

ــ حاج امذ .

حج کرنے والا ، جو شخص حج کرچکا ہے ، حاجی (حاجیوں کے نام کے ساتھ القاب کے طور پر مستعمل) .

معلوم نہیں کہ جناب سیدالحاج الٹی راہ کیوں چلتے ہیں .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۲

الحاج مولانا سید مرتضیٰ حسین پرنسپل نورالمدارس .

۱۹۲۹ تفسیر اصفی ، سرورق

[ا ل + ع : حاج (ح ج ج)]

ــ حاسب (ـ کس س) امذ .

(لفظاً) محاسبہ یا حساب کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۶) .

[ا ل + ع : حاسب (ح س ب)]

ــ حاصل (ـ کس ص) م ف .

(لفظاً) جو حصول ہو یا ملے ، (مجازاً) آخر کار ، قصہ کوتاہ ، حاصل کلام یا نتیجۂ کلام (یہ کہ) .

الحاصل سارا ماجرا اس نے اس لیے نہ کہا کہ مبادا آگے چلا جاوے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۵۸

الحاصل تین روز برابر یہ رنگ رہا .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۵۸

[ا ل + ع : حاصل (رک)]

ــ حافظ (ــ کس ف) امذ .

(لفظاً) حفاظت کرنے والا ، حفظ کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۶) .

[ال + ع : حافظ (ح ف ظ)]

ــ حال

(الف) م ف .

اب ، ابھی ، فی الحال ، فی الوقت ، بالفعل ، فوراً ، ترت .

مگر تاریخ راجا جدشترکی . . . الحال بھی موجود ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲

(ب) صف .

موجودہ ، حال کا ، اس وقت کا .

شوخی و چستی الحال کہاں تھی ایسی
خلق رفتار سے پامال کہاں تھی ایسی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۱۷

[ال + ع : حال (رک)]

ــ حالُ کالبرق (ــ سک ل ، ضم مج ل ، فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ر) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

موجودہ حالت یا وقت بجلی کی طرح آنا اور آناً فاناً ختم ہوجاتا ہے .

اگر کوئی عاشق یا عارف اس تھار یوں سمجکر کرتا ہے کچھ فرق ، تو اتا پر آنا یکھادے وقت بے اختیار میسر ہوتا ہے الحال کالبرق .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۵

[ال + ع : حال (رک) + ک ، حرف تشبیہ + ال (۱) (رک) + برق (رک)]

ــ حَذَر (ــ فت ح ، ذ) امث ؛ فجائیہ .

۱. خدا بچائے ، خدا کی پناہ ، ڈرو ، بچے رہو ، (اس سے) پناہ مانگو ، (بیشتر مصیبت یا آفت یا تکلیف کی شدت میں اظہار مبالغہ کے لیے مستعمل) .

تیشے سیں کوہکن نے دیا جی تو کیا ہوا
سختی ہمارے درد کی سن الحذر کہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۵۰

وہ تازہ غم جوان برادر کا الحذر
فریاد میں وہ حزن کہ ہلتے تھے دشت ودر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۱

الحذر اے خرمن بیدار مغرب الحذر
مجمر مشرق میں رقصاں ہے شرار انقلاب

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۹۱

۲. امان طلبی ، پناہ مانگنا ، خوف یا بیزاری .

نالوں نے شب جو سیر نشیب و فراز کی
ہے تھرتھری زمین کو فلک الحذر میں ہے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د : ۲۲۸

[ال + ع : حذر (رک)]

ــ حَذَر کَرنا ف مر .

ڈر کر پناہ مانگنا ، بچنا ؛ ڈرنا ، رعب ماننا .

ڈرتا ہوں میری باتوں سیں تم الحذر کرو
کئیں ہنستے ہنستے دیکھو دیوانے ہو جاؤگے

۱۶۸۸ پند نامۂ لقمان ، ۸

اس کے ماسواء کے انکار کرنے سے الحذر کرو تا کہ تم سے خیر کثیر فوت نہ ہو جاوے .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۸۲

ــ حَذَر مانگنا ف مر .

رک ، الحذر کرنا .

اے نصیر آبلۂ دل ہے یہ وہ زہر کی گانٹھ
الحذر دیکھ جسے مانگے ہے کالا بچھو

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۶۵

ان سے الحذر اور پناہ مانگو .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۹

ــ حُرُّ بالحُر (ــ سک ل ، ضم ح ، شد ر بضم مج ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ح) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) آزاد کے ساتھ آزاد (مراداً) رک : الجنس مع الجنس .

اسیر آزاد ہے دوزخ سے بندہ حضرت حر کا
نہاں مضمون ہے قرآن میں الحر بالحر کا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱۴

[ال + ع : حر (رک) + ب، حرف جار + ال (۱) (رک) + حر (رک)]

ــ حَرِیصُ مَحرُوم (ــ فت ح ، ی مع ، ضم مج ص ، فت مج م ، سک ح ، و مع ، تن م بضم) حدیث شریف کا فقرہ ، اردو میں مستعمل .

لالچی گھاٹے میں رہتا ہے ، لالچ کرنے والا کچھ نہیں پاتا .

صاحب اس عادت کا ناکام رہتا ہے ، الحریص محروم حدیث صحیح ہے ، سند صریح ہے .

۱۸۶۰ گلدستۂ شعرا (قومی زبان ، کراچی ، مارچ ۱۹۷۰ ، ۶۳)

[ال + ع : حریص (رک) + محروم (رک)]

ــ حَسِیب (ــ فت ح ، ی مع) امذ .

(لفظاً) کافی ، حساب لینے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الحسیب ہے یعنی حساب لینے والا اور کفایت کرنے والا ہر حال میں .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع: حسیب (ح س ب)]

ــ حَفِیظ (ــ فت ح ، ی مع) امذ ؛ فجائیہ .

(لفظاً) نگہبان ، (مرادا) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الحفیظ ہے یعنی محفوظ رکھنے والا عالم کو آفتوں سے .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

۰۲ رک : الحذر نمبر ۱ .

کون سیں بیجاں کی طاقت ہے کہ دیکھے اس طرف
ہر نگاہ تیز اس کی ہے کٹاری الحفیظ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۸۷

ہے موج بحر عشق وہ طوفاں کہ الحفیظ
بے چارہ مشت خاک تھا انسان بہ گیا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۱

اس قدر مینہ برسا کہ الامان والحفیظ .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، راشدالخیری ، ۱۵

[ال + ع : حفیظ (ح ف ظ)]

ـــ حَق (= سک ال ، فت ح)

(الف) امذ .

(لفظاً) سچا ، یقین سے ثابت شدہ ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الحق ہے ، یعنی شہنشاہی کے قابل اور خدائی کے لائق .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

(ب) م ف .

۰۱ بلاشبہہ ، بالیقین ، درحقیقت ، لاریب ، بے شک ، سچ مچ .

کہ کس بات تھے تو یو غمگین ہے — توں الحق مج ایمان ہور دین ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۲۲

ہو اک سر مو حیدر صفدر سے جنھیں بغض
الحق کہ وہ کافر ہیں احادیث کی رو سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۱

الحق عبدالمطلب کا پوتا انسان نہیں فرشتہ ہے .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۸۷

۰۲ تائید موافقت یا رضامندی ظاہر کرنے کا کلمہ ، وزرا یا حکام وغیرہ کا اپنے دستخط کے ساتھ ماتحت حاکم کے نوٹ پر رضا مندی ظاہر کرنے کا کلمہ .

بعض وزرا بجائے دستخط کے ' الحق ' اپنی اپنی طرز پر لکھتے تھے .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۴۳

[ال + ع : حق (رک)]

ـــ حَقٌ مُرٌّ (ــ فت ح ، شدق بضم مج ، ضم م ، شد رمع تن بضم) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

حق بات کڑوی لگتی ہے ، سچ اکثر نا گوار گزرتا ہے .

' الحق مر ' ہو جسے دنیا مٹھی لگن اچھے
اے دین کا کڑوا مزا تس کوں چکھانا کس روش

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۴۵ الف

واقعی الحق مر ہے کلام جاں گزا
کس لیے سولی پہ چڑھیے کلمۂ حق بول کے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۰۵

دلی ارادت کی ترجمانی سے زبان کو ہمیشہ تائب رہنا چاہیے ورنہ ' الحق مر ' کا مقولہ آئینہ ہائے خاطر کو . . . مکدر کیسے بغیر نہ رہے گا .

۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۸ : ۹

[ال + ع : حق (رک) + مر (م ر ر) (= کڑوا)]

ـــ حَقٌ یَعْلُو (وَلَایُعْلٰی) (ــ فت ح ، شدق بضم مج ، فت ی ، سک ع ، و مع (فت و ، ضم مج ی ، سک ع ، ا بشکل ی)) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

حق سربلند رہتا ہے (اور اس پر کوئی غالب نہیں آتا) ، سچائی کا بول بالا رہتا ہے (اور اسے کوئی دبا نہیں سکتا) .

معنی ' الحق یعلو ' سب جہان پر کھل گئے
دار پر جس وقت سر اونچا ہوا منصور کا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۱۰

دونوں لشکروں میں جنگ ہوئی الحق یعلو کا منظر نظر آیا .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۵۹۷

[ال + ع : حق (رک) + یعلو (ع ل و) (+ و ، حرف عطف + لا یعلیٰ (ع ل و))]

ـــ حَکَم (ــ فت ح ، ک) امذ .

(لفظاً) حکم جاری کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الحکم ہے یعنی حکم کرنے والا ، ایسا کہ کوئی اس کا حکم روک نہیں سکتا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸

[ال + ع : حکم (ح ک م)]

ـــ حُکْمُ لِلّٰہ (ــ ضم ح ، سک ک ، ضم مج م ، کس ل ، شد ل بمد) ، عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

اصل حکم خدائے تعالیٰ کا ہے باقی سب کے احکام مجازی ہیں .

افغان باقی کہسار باقی — الحکم للّٰہ الملک للّٰہ

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۶۸

[ال + ع : حکم (رک) + ل ، حرف جار + اللہ (رک)]

ـــ حَکِیم (ــ فت ح ، ی مع) امذ .

(لفظاً) دانا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الحکیم ہے یعنی کاموں کو درست کرنے والا . . . دانشمند .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : حکیم (ح ک م)]

ـــ حَلِیم (ــ فت ح ، ی مع) امذ .

(لفظاً) بردبار ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الحلیم ہے یعنی بردبار بندوں کو عذاب دینے میں جلدی نہیں کرتا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : حلیم (ح ل م)]

ـــ حَمْد (ــ فت ح ، سک م) امث .

۰۱ (لفظاً) تعریف ، شکر ، (مراداً) سورۂ فاتحہ کا پہلا کلمہ جس سے کتاب اللہ کا آغاز ہے .

ہوا حمد خدا میں دل جو مصروف رقم میرا
الف الحمد کا سا بن گیا گویا قلم میرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۴۹

الحمد میں جو یہ ال ہے اس کو لام تعریف کہتے ہیں .

۱۹۷۲ مقصود کائنات ، ۱۵

۰۲ قرآن پاک کی پہلی سورت ، سورۂ فاتحہ .

اس نماز میں دعائے قنوت الحمد پڑھے سلام پھیر کر بعد دعا منگے .

۱۵۰۰؟ معراج العاشقین ، ۳۰

نہ ٹوک الفت کے داغ کو اب ، نظر لگا مت کہیں تو انشا
ٹک اس پہ الحمد پھونک پڑھ کر کہ ہے یہ چشم و چراغ اپنا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸

قبر پر الحمد پڑھ کر دوست سے میں نے کہا
ہم گریباں چاک ماتم میں ترے دلدار ہیں
۱۹۱۰ سرور (درگاسہاے) ، خمکدۂ سرور ، ۲۶
[ال + ع : حمد (رک)]

ـــ حمدُ لِلّٰہ (ـ فت ح ، سک م ، ضم مج د ، کس ل ، شد ل بمد) .

(الف) امث .

سورۃ الحمد ، سورۂ فاتحہ ، قرآن کی پہلی سورت جو ' الحمد للّٰہ ' سے شروع ہوتی ہے .

تمام مصحف کا معنی الحمد للّٰہ میں ہے مستقیم ، پور تمام الحمد للّٰہ کا معنی بسم اللہ میں ہے قدیم .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱

ابھی الحمد للّٰہ ختم کی ہے ، کل سے عم کا پارہ شروع کروں گی .
۱۹۲۸ سرادق عفت ، ۲۷

(ب) م ف .

خدا کا شکر ہے (عموماً کامیابی خوشی یا اقرار نعمت کے موقع پر ، نیز مزاج پرسی کے جواب میں ، یا چھینک آنے کے بعد مستعمل) .

جو مقصود کوں یاں لگ آیا ہوں میں
سو الحمد للّٰہ کہ پایا ہوں میں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۲

کیا شکوہ نہ ہم نے اس صنم سے اس نے جب پوچھا
کہا الحمد للّٰہ شکر احسان الٰہی ہے
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۶

یرحمکَ اللّٰہ ، جب کہا جاتا ہے کہ چھینکنے والا الحمد للّٰہ کہے .
۱۹۷۰ تاثرات ، ۳۰
[ال + ع ، حمد (رک) + ل ، حرف جار + اللہ (رک)]

ـــ حمدُ لِلّٰہ وَ المِنّہ (ـ فت ح ، سک م ، ضم مج د ، کس ل ، شد ل بمد ، کس مج ہ ، فت و ، غم ا ، سک ل ، کس م ، شد ن بفت) ، عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

الحمد للّٰہ والمنہ کہ یہ پیر ضعیف خدا خدا کر کے اس جواتی کے باب سے نکلا .
۱۸۵۵ گلستان ، منشی نظام الدین ، ۴۸۰

الحمد للّٰہ والمنہ کہ مختصر و مفید حالات . . . اختتام کو پہنچے .
۱۹۳۶ سوانح خواجہ بندہ نواز ، ۶۲
[ال + ع : حمد (رک) + ل ، حرف جار + اللہ (رک) + و ، حرف عطف + ال (ا) (رک) + مِنّہ ، مِنّۃ (رک) کی تخفیف]

ـــ حَمرا (ـ فت ح ، سک م) امذ .

۱. (لفظاً) سرخ ، (طب) آشوب چشم کی سرخی جو دیکھنے میں گوشت کا سرخ لوتھڑا معلوم ہو .

بعض اوقات عنابیل عینی کو غلطی سے معالجین الحمرا سمجھ لیتے ہیں.
؟ کتاب العین ، ۲۳

۲. **غرناطہ میں مسلمان عربوں کا بنایا ہوا ایک نہایت خوبصورت محل (۱۲۳۸ - ۱۳۵۴ ء) .**

الحمرا اور قرطبہ کے در و دیوار ہنوز ایک تصویر خیالی ہیں .
۱۹۲۲ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۲۹
[ع : ال + حمراء (ح م ر)]

ـــ حَمید (ـ فت ح ، ی مع) امذ .

(لفظاً) قابل تعریف ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الحمید ہے یعنی اپنی ذات و صفات کا تعریف کرنے والا یا تعریف کیا گیا .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰
[ال + ع : حمید (ح م د)]

ـــ حَی (ـ فت ح ، شد ی بضم مج) امذ .

(لفظاً) زندہ رہنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الحی ہے یعنی زندہ سب سے پہلے اور سب کے بعد .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰
[ال + ع : (ح ی ی)]

ـــ خافِض (ـ کس ف) امذ .

(لفظاً) پست کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الخافض ہے یعنی کافروں کو پست کرنے والا .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹
[ال + ع : خافض (خ ف ض)]

ـــ خالِق (ـ کس ل) امذ .

(لفظاً) پیدا کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الخالق ہے یعنی پیدا کرنے والا .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸
[ال + ع ، خالق (خ ل ق)]

ـــ خاموش (ـــ خَموش) نیم راضی (ـ و مع ، (ـ فت خ ، و مع) ، ی مع) فقرہ .

درخواست سن کر خاموش ہوجانے والا آدھا رضا مند ہے ، التماس سن کر جب رہنے سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ مخاطب تقریباً راضی ہے .

الخموش نیم راضی ، دیو جوگن کو ساکت پا کر گود میں اٹھا کر . . . سبھا میں پہنچا کر . . . عرض کرنے لگا .
۱۸۵۳ اندر سبھا ، ۱۰۳
[ع : ال + ف : خاموش (ـ خموش) (رک) + نیم (= آدھا) + ع : راضی (رک) (موضوع اردو)]

ـــ خاموشی (ـــ خَموشی) نیمِ رِضا (ـ و مع ، (ـ فت خ ، و مع) ، ی مع ، کس مج ر) فقرہ .

کسی کی بات سن کر خاموش ہو جانا بڑی حد تک اس کی تصدیق و توثیق یا تسلیم کرنے کے برابر ہے .

اس نے چرب زبانی اور شیریں زبانی سے یہ ذکر کیا کہ میں نے سن کے سر جھکا لیا ، وہ ہنسنے لگی ، بولی میرا مطلب حاصل ہوگیا ، الخاموشی نیم رضا ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۷۷

میں نے ان کے سکوت کو الخموشی نیم رضا سمجھ لیا۔

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱۰۹

[ال + ف : خاموشی (- خموشی) (رک) + نیم (=آدھا) + ع : رضا (= خوشنودی) (موضوع اردو)]

— خَبِیر (- فت خ ، ی مع) امذ .

(لفظاً) خبر رکھنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الخبیر ہے یعنی دل کی باتوں کا جاننے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : خبیر (رک)]

— خِراج (- کس خ) امذ .

سرکاری ٹیکس ، محصول ، لگان .

اس صیغے کی مصطلحات کی خوارزمی نے تشریح کی ہے ، مثلاً حاصل ، باقی ، محسوب ، مردود ، اغلاق ، الخراج ، سب سے اخیر شرح لگان وغیرہ .

۱۸۹۷ البرا مکہ ، ۱۶۶

[ال + ع : خراج (رک)]

— خَطُّ نِصْفُ الْمُلاقات (- فت خ ، شد ط بضم مع ، کس ن ، سک ص ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم م) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

خط و کتابت آدھی ملاقات کے برابر ہے .

جس قدر مجھ کو خوشی آپ کے عنایت نامہ کے پہنچنے سے ہوتی ہے بیان نہیں ہو سکتا ، یہ مقولہ کہ الخط نصف الملاقات غلط بلکہ پوری ملاقات کا لطف ہوتا ہے .

۱۸۶۹ مکتوبات سر سید ، ۴۶

اپنے حالات سے اطلاع بخشا کریں کہ الخط نصف الملاقات .

۱۹۵۷ اردو خط و کتابت ، ۲۵

[ال + ع : خط (رک) + نصف (رک) + ال (۱) (رک) + ملاقات (رک)]

— خَیر (- ی لین) صف .

نیکی ، اچھائی ہی اچھائی ، حسن محض .

اقانیم ثلاثہ کا ایک رکن الواحد (One) ہے اس کا تصور مبہم سا ہے ، یہ بیک وقت خدائے برتر و اعلیٰ بھی ہے اور الخیر بھی .

۱۸۶۲ تاریخ جمالیات ، ۱۸۰

[ال + ع : خیر (رک)]

— دَاعی (- غم ل ، شد د) امذ .

دعوت دینے والا ، بلانے والا (دعوتی رقعے یا اعلان کے آخر میں نام سے پہلے مستعمل) .

دولھا میاں کے والد جن کا نام اس رقعے کے نیچے الداعی یا المعلن کے طور پر درج ہے ہمارے ملک کے ایک مشہور عالم دین ہیں .

۱۹۷۲ روزنامہ ' جنگ ، کراچی ، ۳۶ ، ۵۵ : ۳

جمع : الداعیان .

الداعیان انجمن خدام القرآن .

۱۹۷۲ روزنامہ ' جنگ ، کراچی ، ۳۸ ، ۲۲۵ : ۲

] ال + ع : داعی (رک)]

— دَبَران (- غم ل ، شد د بفت ، فت ب) امذ .

(ہیئت) چاند کی ایک منزل جو برج ثور کے پانچ ستاروں پر مشتمل ہے .

مطلع مستقیم ظاہری الدبران کا . . . مشاہدہ کیا .

۱۸۴۲ رسالۂ علم ہیئت ، ۱۲۷

مثلاً قطب تارہ . . . الدبران . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۹۴۷ جدید معلومات سائنس ، ۵۵

[ال + ع : دبران (د ب ر) ؛ (انگریزی) Aldebaran]

— رَافِع (- غم ل ، شد ر ، کس مج ف) امذ .

(لفظاً) بلند کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الرافع ہے یعنی مومنوں کو بلند کرنے والا اور اپنی درگاہ سے قریب کرنے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۹

[ع : ال + رافع (ر ف ع)]

— رَاقِم (- غم ل ، شد ر ، کس ق) امذ .

لکھنے والا ، تحریر کرنے والا (عموماً خطوط یا دستاویزات وغیرہ کے آخر میں مستعمل) .

الراقم گوبند سہائے از مقام لاہور .

۱۸۶۳ انشائے اردو ، ۲۲

[ال + ع : راقم (ر ق م)]

— رَحِیل (- غم ل ، شد ر بفت ، ی مع) امذ ، انشائیہ .

کوچ کے لیے تیار ہوجاؤ ، قافلہ چلنے والا ہے ، اٹھو اور چلو .

قافلے میں کچھ رات رہتے ہی الرحیل پکارا گیا .

۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۷۵

صدائے الرحیل آتی ہے لو خود کان سے سن لو
کرو فکر اس سرا سے شاد اب بستر اٹھانے کی

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۶۶

[ال + ع : رحیل (رک)]

— رَحْمٰن (- غم ل ، شد ر بفت ، سک ح ، مدم) امذ .

(لفظاً) رحم کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الرحمن ہے یعنی بخشنے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸

[ال + ع : رحمٰن (رح م)]

— رحیم (ـــ غم ل ، شد ر بفت ، ی مع) امذ .

(لفظاً) بار بار رحم کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الرحیم ہے یعنی مہربان .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸

[ال + ع : رحیم (رح م)]

— رزّاق (ـــ غم ل ، شد ر بفت ، شد ز) امذ .

(لفظاً) روزی دینے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الرزاق ہے یعنی رزق پیدا کرنے والا اور رزق پہنچانے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : رزاق (رزق)]

— رشید (ـــ غم ل ، شد ر بفت ، ی مع) امذ .

(لفظاً) اچھی تدبیر کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الرشید ہے یعنی دنیا کا رہنما .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰

[ال + ع : رشید (ر ش د)]

— رؤف (ـــ غم ل ، شد ر بفت ، و مع) امذ .

(لفظاً) رأفت و عنایت سے پیش آنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الرؤف ہے یعنی بہت مہربان .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۶۲۰

[ال + ع : رؤف (رأف)]

— رقیب (ـــ غم ل ، شد ر بفت ، ی مع) امذ .

(لفظاً) محافظ ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الرقیب ہے یعنی نگہبانی کرنے والا ہر چیز کا اور جاننے والا حال بندوں کا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰

[ال + ع : رقیب (ر ق ب)]

— سابقون الاولون (ـــ غم ل ، شد س ، کس مج ب ، و مع ، فت ن ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، شد و بفت ، و مع) آیۂ قرآنی کا پہلا ٹکڑا ، اردو میں مستعمل .

جو شخص جتنا پہلے کسی کام میں شریک ہو اتنا ہی اس کا حق مقدم ہے ، سبقت کرنے والے کا حق (اوروں سے) پہلے ہے .

فرمایا کہ مرحوم مدرسۃ طبیہ کی اعانت و امداد کے اعتبار سے ' السابقون الاولون ' میں تھے .

۱۹۱۲ نذیر ، صلوات (حیات النذیر ، ۱۲۰)

[ال + ع : سابقون ، سابق (رک) کی جمع + ال (ا) (رک) + اولون ، اول (رک) کی جمع]

— سامُ علیکم (ـــ غم ل ، شد س ، ضم مج م ، فت ع ، ی لین ، ضم ک) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

صدر اسلام میں یہودیوں کا مسلمانوں کو سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے کا کلمہ = تم پر موت واقع ہو .

وہ (یہود) مسلمانوں کو سلام کرتے تھے تو السلام علیکم کے بجاے السام علیکم کہتے تھے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۱۲

[ال + ع : سام (س و م) (= موت) + علیٰ ، حرف جار + کم ، ضمیر جمع مخاطب مذکر]

— سعی منی والاتمام من اللہ (ـــ غم ل ، شد س بفت ، سک ع ، ضم مج ی ، کس م ، شد ن ، فت و ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ت ، ضم مج م ، کس م ، فت ن ، غم ا ، شد ل بمد) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

کوشش کرنا اپنا کام ہے کامیابی خداے تعالیٰ کے ہاتھ ہے ، کوشش اپنی اور خدا پر بھروسا .

خانہ زادہ بھی جاں نثاری اور سرفروشی کرکے بقول شخصے کہ السعی منی والاتمام من اللہ ، تن دہی کرے گا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۷۵

السعی منی والاتمام من اللہ کے سہارے اندھا دھند مارا مارا چلا جاتا تھا .

۱۹۱۵ پیاری دنیا ، ۶

[ال + ع : سعی (رک) + من ، حرف جار + ن ، وقایہ + ی ، ضمیر واحد متکلم + و ، حرف عطف + ال (ا) (رک) + اتمام (رک) + من ، حرف جار + اللہ (رک)]

— سفر وسیلۃ الظفر (ـــ غم ل ، شد س بفت ، فت ف ، ضم مج ر ، فت و ، ی مع ، فت ل ، ضم ۃ ، غم ال ، شد ظ بفت ، فت ف) فقرہ .

سفر انسان کی کامیابی کا ذریعہ ہوتا ہے .

عجیب محبت وطن ہے ، لاکھ چاہا کہ باہر جائے السفر وسیلۃ الظفر مگر کشش آب و دانہ کہ ساری عمر یہیں گزری .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۵

[ال + ع : سفر (رک) + وسیلۃ (رک) + ال (ا) (رک) ظفر (رک)]

— سلام (ـــ غم ل ، شد س بفت) امذ .

۱. (لفظاً) سلامتی ، امن ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ السلام ہے یعنی بے عیب اور سلامت .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸

۲. (i) السلام علیک (رک) کی تخفیف ؛ مخاطب یا معبود ذہنی سے اظہار عقیدت یا تعظیم کے موقع پر مستعمل .

یاد کر تیرا جمال اے ساقی کوثر کے پور
میکدے میں کہتے ہیں سب مست و مدہوش السلام

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۶

چلائی شرع دیں کے شہنشاہ السلام آواز دی فلک نے کہ اے ماہ السلام

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲۲

بیکس و مضطر و دلگیر کے رونے والو   السلام اے مرے شبیر کے رونے والو

۱۸۷۱ مراثی نسیم ، ۳ : ۶۰

(ii) **ورود کے وقت کا ایک کلمہ ، مترادف : میں آگیا ، حاضر ہو گیا .**

بس اس طرف تو سورۂ یسین ہوا تمام
اور اس طرف اجل یہ پکاری کہ السلام

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۰۰

(iii) **رخصت کے وقت کا ایک کلمہ ، مترادف : بس اب میں جاتا ہوں ، خدا حافظ .**

آ گلے مل لیں خدا حافظ گلستان وطن
السلام اے صحبت رنگین یاران وطن

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۱۰۳

[ال + ع : سلام (س ل م)]

— سلامٌ علَیک / علَیکُم (— غم ل ، شد س بفت ، ضم مج م ، فت ع ، ی لین / ضم ک) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

۱. **تجھ پر یا تم پر ہمارا سلام ہو (ملاقات یا رخصت کے وقت یا خط و کتابت میں سلام کا اسلامی طریقہ) .**

کہیے گر اس سے السلام علیک   ہے جواب سلام کچھ کا کچھ

۱۸۸۲ دیوان محبت ، ۱۵۲

پٹھانوں نے کہا اوچی احمد خاں السلام علیکم .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۶۵

عبدالقدیر : بھائی صاحب رخصت اب میں گھر جاتا ہوں ، السلام علیکم .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۳۲

۲. **کسی بزرگ کی روح یا اس کی یادگار وغیرہ کو مخاطب کر کے اظہار عقیدت یا تعظیم و تکریم کا کلمہ .**

پکارے یا شہ ابرار السلام علیک   وصی حیدر کرار السلام علیک

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۸۵

[ال + ع : سلام (س ل م) علیٰ ، حرف جار + ک ، ضمیر واحد مخاطب]

— سمیع (— غم ل ، شد س بفت ، ی مع) امذ .

(لفظاً) سننے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ السمیع ہے یعنی سننے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : سمیع (س م ع)]

— سِن بالسِن (— غم ل ، شد س بکس ، شدن بضم مج ، کس ب ، غم ا ل ، شد س بکس) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) دانت کے بدلے دانت ، (مراداً) جیسے کو تیسا ، قصاص لینے کا اشارہ .

ان کی امت اس کے برخلاف ' السن بالسن ' کے اصول کی پابند رہتی چلی آئی .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۹۲

[ال + ع : سن (= دانت) + ب ، حرف جار + ال (۱) (رک) + سن (رک)]

— شاذ کالمعدوم (— غم ل ، شد ش ، شد ذ بضم مج ، فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

شاذو نادر چیز یا بات نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے .

شیر کے طول کے متعلق یہ مسلم امر ہے کہ دس فٹ ۱۲ انچ ... سے بڑا شیر اس وقت مفقود ہے یا کم از کم شاذ اور الشاذ کالمعدوم .

۱۹۳۲ قطب الدین احمد ، شکار ، ۲ : ۲۱

[ال + ع : شاذ (رک) + ک ، حرف تشبیہ + ال (۱) (رک) + معدوم (رک)]

— شُعراء تَلامِذَۃ (- تلامیذ) الرحمٰن (— غم ل ، شد ش بضم مج ، ء ، فت ت ، کس مج م ، فت ذ ، ضم ۃ (— فت ت ، ی مع ، ضم ذ) غم ال ، شد ر بفت مج ، سک ح ، مدم) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

شاعر خداے تعالیٰ کے شاگرد ہوتے ہیں ، شاعروں پر براہ راست خدا کی طرف سے مضامین کا الہام والقا ہوتا ہے .

الشعراء تلامذۃ الرحمٰن انھیں کی شان میں آیا ہے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵

بس یہ سمجھ لو کہ الشعراء تلامیذ الرحمٰن کی بہترین مثال ہیں .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۵۳

[ال + شعراء (رک : شعرا) + تلامذہ (- تلامیذ) (رک) + ال (۱) (رک) + رحمٰن (رک)]

— شکور (— غم ل ، شد ش بفت ، و مع) امذ .

(لفظاً) بہت زیادہ شکر کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الشکور ہے یعنی قدردان اور تھوڑے پر بہت سا ثواب دینے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : شکور (ش ک ر)]

— شہید (— غم ل ، شد ش بفت ، ی مع) امذ .

(لفظاً) شاہد ، گواہ ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ شہید ہے یعنی حاضر اور ظاہر و باطن پر اطلاع رکھنے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : شہید (ش ہ د)]

— صبوح (— غم ل ، شد ص بفت ، و مع) انثائیہ

(لفظاً) وہ چیز جو صبح کے وقت کھائی یا پی جائے ، (مراداً) جا گو اور صبح کی شراب پیو ، صبوحی کا وقت آ گیا (صبح کے وقت کی شراب پینے بلانے کی دعوت) .

گلوے صبح نے دی ' الصبوح ' کی آواز
ادھر اٹھائی صراحی نے خواب سے گردن

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۴۴

[ال + ع : صبوح ، (ص ب ح)]

ـــ صبور (ـــ غم ل ، شد ص بفت ، و مع) امذ .

(لفظاً) بہت زیادہ صابر ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الصبور ہے یعنی بردبار کہ عذاب دینے میں جلدی نہیں کرتا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : صبور (ص ب ر)]

ـــ صلا (ـــ غم ل ، شد ص بفت) انشائیہ .

دعوت عام ، صلاے عام ، خوش آمدید (خیر مقدم کے موقع پر مستعمل) .

دروازہ مے کدہ کھلا ہے ہر پیر و جواں کو الصلا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۳

[ال + ع : صلا (رک)]

ـــ صلوٰۃ (ـــ غم ل ، شد ص بفت ، فت ل بمد ، غم و) انشائیہ .

(لفظاً) دعا ، (مراداً) نماز جماعت کے لیے بلانے یا جماعت کھڑی ہونے سے آگاہ کرنے کا کلمہ (بالخصوص عیدین کے لیے) .

حاضر مقربان حریم خدا تمام کہتا تھا الصلوٰۃ کوئی کوئی السلام

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۸۶

صف باندھ کر کھڑے جو ہوے سب وہ نیکذات

خود بول اٹھا قیام یہ اٹھ کر کہ الصلوٰۃ

۱۹۲۸ مراثی نسیم (ق) ، ۳ ، ۵

[ال + ع : صلوٰۃ (رک)]

ـــ ضار (ـــ غم ل ، شد ض) امذ .

(لفظاً) ضرر رساں ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الضار ہے یعنی ضرر پہنچانے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : ضارّ (ض ر ر)]

ـــ عاقل تکفیہ الاشارہ (ـــ کس ق ، ضم مج ل ، فت ت ، سک ک ، ی مع ، کس ہ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت ر) عربی کا فقرہ ، اردو میں مستعمل .

عقلمند کے لیے اشارہ کافی ہے ، عقلمند ایک اشارے سے پوری بات سمجھ لیتا ہے .

جو کوئی کہ تجھ سے یہ پھول طلب کرے جانتا کہ لوح کا محافظ یہی ہے ؛ آگے عقل کا کام ہے العاقل تکفیہ الاشارہ .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ ، ۴۴۲

ایسا طرز عمل اختیار کریں کہ آئندہ کسی فرعون کو اعتراض کا موقع نہ ملے اس معاملے کو میں مختصر الفاظ میں بیان کرتا ہوں ، العاقل تکفیہ الاشارہ .

۱۹۳۲ شکار ، ۲ : ۳۱۲

[ال + ع : عاقل (رک) + تکفی (ک ف ی) + ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر + ال (ا) (رک) + اشارہ (رک)]

ـــ عبد (ـــ فت ع ، سک ب) امذ .

۱. فدوی ، خاکسار ، بندہ .

بیاں کے نام پر روح القدس العبد کہتا ہے

ثناخوان رسول اللہ تھا تلمیذ رحماں تھا

۱۹۰۰ بیاں (یزدانی) ، انتخاب بیاں ، ۴۱

۲. (i) دستاویزات وغیرہ میں مدعی یا مدعی علیہ یا گواہ کے دستخط یا انگوٹھے کے نشان کے اوپر بصورت کشیدہ مستعمل .

اقرار کرتا ہوں کہ مضمون مختار نامہ ناحد علم و یقین صحیح ہے .

العبـــــــد

محمود خان

۱۸۸۰ کاغذات کاروائی ، ۱۰۳

اس اظہار کے اخیر میں قلم کا ایک نشان مظہر کے نیچے لگا ہوا تھا .

العبـــــــد

مظہر

۱۹۲۲ قانون میعاد سماعت ہند ایکٹ نمبر ۹ ، ۲۲۲

(ii) دستاویزات میں مقر کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان .

اسٹامپ کامل القیمت . . . لکھ کر اپنے العبد اور گواہی گواہان سے مرتب کردیا تھا .

۱۸۶۳ انشاے اردو ، ۲۹

اگر کوئی شخص . . . اپنا العبد کرنے سے انکار کرے .

۱۹۱۱ ایکٹ رجسٹری ہند ، ۳۲

اف : کرنا ، لینا .

[ال + ع : عبد (رک)]

ـــ عجب (ثم العجب) (ـــ فت ع ، ج ، (ضم ث ، شد م بفت ، غم ا ، سک ل ، فت ، ع ، ج)) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

بڑے تعجب کی بات ہے ، حیرت کا مقام ہے (تعجب بالاے تعجب ہے) .

العجب پاتے ہیں بھاری تنخواہ پھر بھی رشوت سے نہیں کچھ اکراہ

۱۸۹۶ مثنوی امید و بیم ، ۲۹

ہم مکانی پر زبانی جنگ ہے کیوں بے سبب

ایک بام اور دو ہوائیں العجب ثم العجب

۱۹۳۲ احسن الکلام ، ۱۹۰

[ال + ع : عجب (رک) (+ ثم، حرف عطف (= پھر) + ال (ا) (رک) + عجب (رک))]

ـــ عدل (ـــ فت ع ، سک د) امذ .

(لفظاً) انصاف ؛ انصاف کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ العدل ہے یعنی انصاف کرنے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : عدل (رک)]

ـــ عر (ـــ فت ع) صف .

وہ گھوڑا جو افزائش نسل کے لیے پرورش کیا جائے ، آختہ کی ضد (اب و ، ۵ : ۵) .

بظاہر تو نظر آوے وہ العر یہ باطن میں وہ اختہ ہو مقرر

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگیں ، ۱۹

[ال + ع : عر (ع ر ر) (= خصیتین کی تھیلی)]

— عَزیز (ـ ، فت ع ، ی مع) امذ .

(لفظاً) زبردست ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ العزیز ہے یعنی غالب اور بے مثل .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸

[ال + ع : عزیز (ع ز ز)]

— عَطَش (ـ فت ع ، ط) م ف ؛ امث ، فجائیہ .

۱. ہائے پیاس، ہائے پانی، پیاس سے دم لبوں پر ہے، جلد پانی دو (شدید تشنگی کے وقت پیاسے کی پکار) .

ناگاہ خیمۂ اہل بیت سے فریاد و فغاں اٹھا اور شور العطش بلند ہوا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۷

کہہ رہے تھے العطش جس وقت سب اہل حرم
سب کی سنتے تھے شہ کون و مکاں بیٹھے ہوئے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۵۰

ایسا نہ ہو کہ آپ العطش پکارتے رہ جائیں اور ہم . . . حق مہمان داری نہ ادا کر سکیں .

۱۹۱۵ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۲۳

۲. پیاس .

آدم علیہ‌السلام نے بھوک پیاس سے مضطر ہو کر خود رو درختوں کے پھلوں اور ندی نالوں ، تالابوں کے پانی سے نارالجوع والعطش کو فرو کیا ہو گا .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۸۹

۳. لمبا اور موٹا درخت خرما جس پر گول زرد رنگ اور خشک خرمے لگتے ہیں اور جن کے کھانے سے پیاس لگتی ہے (فلاحۃ النخل ، ۶۴) .

[ال + ع : عطش (رک)]

— عَظَمۃُ لِلّٰہ (ـ فت ع ، سک ظ ، فت م ، ضم مج ۃ ، کس ل ، ـ شد ل بمد) عربی فقرہ (انشائیہ) ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) بڑائی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے ، (مراداً) کسی حالت یا کیفیت کی شدت ظاہر کرنے کے موقع پر بطور تاکید مستعمل ، مترادف : اوہو ! کیا ٹھکانا ہے ، کچھ نہ پوچھو ، کتنا شدید ہے ، بے حد و بے انتہا ہے ! خدا محفوظ رکھے .

تیرہ وہ شب غم ہے کہ العظمۃ للّٰہ   بالاے فلک نام کو تارا نہیں کوئی

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۳۳۱

شعر کی محویت برباد معاذاللہ اور ہوش کی بجھی ہوئی بجلی العظمۃ للّٰہ .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۴ : ۹

[ال + ع : عظمۃ (رک) + ل ، حرف جار + اللہ (رک)]

— عَظِیم (ـ فت ع ، ی مع) امذ .

(لفظاً) بڑا ، بزرگ ، (مراداً) اللہ تعالیٰ کا ایک نام .

وہ العظیم ہے یعنی بزرگ و برتر کہ ذات و صفات میں اس کا کوئی ہمسر نہیں .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : عظیم (ع ظ م)]

— عَفْو (ـ فت ع ، سک ف) امذ .

معاف کرو ، معافی کا خواستگار ہوں .

قدموں پہ سر کو رکھ کے وہ غازی گزر گیا
العفو تین بار کہا اور مر گیا

۱۸۹۴ سجاد راے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۱۹

— عَفُوّ (ـ فت ع ، و مع) امذ .

(لفظاً) بہت معاف کرنے والا ، (مراداً) اللہ تعالیٰ کا ایک نام .

وہ العفو ہے یعنی معاف کرنے والا گناہوں اور قصوروں کو .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰

[ال + ع : عفوّ (ع ف و) مفعول بمعنی فاعل]

— عِلْمِ حِجابُ الْاَکْبَر (ـ کس ع ، سک ل ، ضم مج م ، کس ح ، ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ک ، فت ب) عربی ساخت کا فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) علم بہت بڑا پردہ ہے ، (مراداً) علم کے ہزار ہا پہلو اور گوشے انسان کو معلوم نہیں اور وہ اس طرح اس کی بصیرت سے مخفی ہیں جیسے بہت بڑے پردے میں چھپی ہوئی کوئی چیز .

آخرش دیکھا تو العلم حجاب الاکبر
عاقبت پایا تو ہاں بلہ کو اہل جنت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۲

العلم حجاب الاکبر کی ہیں بھول بھلیاں میں اکثر
اور راہ راست حقیقت میں معلوم یہاں کمیاب سی ہے

۱۹۲۷ سہا ، ق ، ۶

[ال + ع : علم (رک) + حجاب (رک) + ال (ا) (رک) + اکبر (رک) (عربی میں نا درست)]

— عِلْمُ عِنْدَاللّٰہ (ـ کس ع ، سک ل ، ضم مج م ، کس ع ، سک ن ، فت د ، غم ا ، شد ل بمد) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

خداے تعالیٰ کو علم ہے ، حقیقت حال سے خدا ہی واقف ہے ، خدا بہتر جانتا ہے .

مشہور ہے نیند سولی پر (بھی) آتی ہے ، غلبہ جو کیا سو گیا العلم عنداللّٰہ میں خفتہ بخت کس طرح سویا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۹۶

[ال + ع : علم (رک) + عند ، کلمۂ ظرفیت (= پاس) + اللّٰہ (رک)]

— عَلی (ـ فت ع) امذ .

(لفظاً) بلند ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ العلی ہے یعنی بلند مرتبہ .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : علی (ع ل و)]

— عَلِیم (ـ ، فت ع ، ی مع) امذ .

(لفظاً) جاننے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ العلیم ہے یعنی ظاہر و باطن کا جاننے والا ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹
[ال + ع : علیم (ع ل م)]

ـــ عِیاذ/عِیاذُ بِاللہ (ـــ کس ع ، سک ذ / ضم مج ذ ، کس ب ، غم ا ، شد ل بمد) ، م ف ، انشائیہ ۔

۱. خدا بچائے ، خدا پناہ میں رکھے ، خدا دشمن کو بھی یہ وقت نہ دکھائے (کسی ایذا رساں حالت یا کیفیت کی شدت کے اظہار کے لیے) ۔
کیا خزاں نے کردیا ویران گلستان العیاذ
کس طرح سے بلبلیں پھرتی ہیں نالاں العیاذ
۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۲
ایک دن مظفر حسین خان کو پابجولاں تشہیر شہر کیا تھا . . . ناظرین العیاذ باللہ کہتے دم بخود تھے ۔
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۶۱
۲. کسی قول یا فعل سے اپنی براءت ظاہر کرنے کے لیے ، مترادف : توبہ توبہ ! میں ایسا کبھی نہیں کر سکتا ، یا نہیں کرسکتا ۔
العیاذ باللہ ، ہرگز ایسا نہیں ۔
۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۶۵
[ال + ع : عیاذ (ع و ذ) / + عیاذ + ب ، حرف جار + اللہ (رک)]

ـــ غافِر (ـــ کس ف) امذ ۔

(لفظاً) معاف کرنے والا ، مغفرت کرنے والا ، بخشنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۶) ۔
[ال + ع : غافر (غ ف ر)]

ـــ غَرَض (ـــ فت غ ، ر) م ف ۔

مختصر یہ کہ ، الحاصل ، آخرکار ، خلاصۂ گفتگو یہ کہ ۔
ایک سے ہے خرمن غم ، دانۂ اشک ایک سے
دیدۂ و دل الغرض دونوں کا حاصل ایک ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۹
ستم ہو لطف ہو نفرت ہو الغرض جو ہو
دل حزیں کو مرے تیری ہر ادا ہے لذیذ
۱۹۴۷ نوائے دل ، ۸۶
[ال + ع : غرض (رک)]

ـــ غَفّار (ـــ فت غ ، شدف) امذ ۔

(لفظاً) بے حد مغفرت کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ الغفار ہے یعنی گنہگار بندوں کا بخشنے والا ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸
[ع : ال + غفار (غ ف ر)]

ـــ غَفُور (ـــ فت غ ، و مع) امذ ۔

(لفظاً) مغفرت کرنے کا عادی ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ الغفور ہے یعنی بخشنے والا ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹
[ال + ع : غفور (غ ف ر)]

ـــ غَنی (ـــ فت غ) امذ ۔

(لفظاً) بے احتیاج ، بے پروا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ الغنی ہے یعنی ہر چیز سے بے پروا ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹
[ال + ع : غنی (غ ن و)]

ـــ غِیاث (ـــ کس غ) امث ، فجائیہ ۔

فریاد ، فریاد ہے ، دوہائی ہے ، دادرسی چاہتا ہوں (مصیبت یا غم کی شدت میں فریاد اور دوہائی کے لیے مستعمل) ۔
بلبل باغ وفا ہوں میں ولی گل سراپا بے وفا ہے الغیاث
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۶
ایک بوند آسمان سے نہ برسی ، زمین سے الغیاث اٹھی ۔
۱۸۴۲ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۷
وہ مرے ہونٹوں پے کچھ بے ربط جملے الغیاث
وہ ترے لب پر سکوت غم گساری ہائے ہائے
۱۹۶۴ رئیس امروہوی ، الف ، ۲۸۲
اف : کرنا ۔
[ال + ع : غیاث (غ و ث)]

ـــ غَیبُ عِندَاللہ (ـــ ی لین ، ضم مج ب ، کس ع ، سک ن ، فت د ، غم ا ، شد ل بمد) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل ۔

غیب کا حال اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔
جب اس نازک بات کو ہم دل میں کمال فکر کر کے سوچتے ہیں تو الغیب عنداللہ یاد آتا ہے ۔
۱۸۶۳ اخبار ۲ مفید عام ، یکم ستمبر ، ۷
بہر حال یہ ہیں سال رواں کے بارے میں اس احقر کی پیشین گوئیاں الغیب عنداللہ ۔
۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۹۵
[ال + ع : غیب (رک) + عند ، کلمۂ ظرفیت (= پاس) + اللہ (رک)]

ـــ فَتّاح (ـــ فت ف ، شدت) امذ ۔

(لفظاً) کھولنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ الفتاح ہے یعنی کھولنے والا اور حکم کرنے والا ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸
[ال + ع : فتاح (ف ت ح)]

ـــ فَتْح (ـــ فت ف ، سک ت) امذ ۔

(لفظاً) کھولنا ؛ کامیابی ، (مراداً) کلام پاک کے ایک سورے کا نام جو چھبیسویں پارے میں ہے ۔
سب سے آخر میں نازل ہونے والا سورہ المائدہ اور الفتح ہیں ۔
۱۹۷۶ حدیث غدیر ، ۱۰۶
[ال + ع : فتح (ف ت ح)]

ـــ فِراق (ـــ کس ف) امذ ، انشائیہ ۔

کسی شخص یا مقام سے جدا ہوتے وقت حسرت و افسوس کا نعرہ ۔

بیتابانہ نعرۂ الفراق مارے ۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۸۷

اے زبان رحمت حق الفراق اے محب اہل عصیان الوداع

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۱۹۰

[ال + ع : فراق (رک)]

ــ قُربہ خانخواہ (خواہ مخواہ) مرد آدمی/معقول

(فت ف ، سک ر ، فت ب ، ن ، و معد ، سک ہ (ــ و معد ، سک ہ ، فت م ، و معد ، سک ہ) فت م ، سک ر ، کس مج د ، مد ہ ، سک د/فت م ، سک ع ، و مع) عربی ساخت کا فقرہ ، اردو میں مستعمل ۔

غیاث اللغات ایک نام موقر و معزز ، جیسے : القربہ خواہ مخواہ مرد آدمی آپ جانتے ہیں کہ یہ کون صاحب ہیں ۔

۱۸۵۵ خطوط غالب ، ۳۴۹

قد گو چھوٹا ہے ، مگر القربہ خواہ مخواہ مرد معقول ہیں ۔

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۸۱

[ال + ف : قربہ (رک) + ا : خانخواہ (رک) + (خواہ مخواہ (رک)) + مرد (رک) + آدمی (رک) / + ع : معقول (رک)]

ــ فقر فخری

(ــ فت ف ، سک ق ، ضم مج ر ، فت ف ، سک خ) حدیث شریف کا فقرہ ، اردو میں مستعمل ۔

میں اپنے افلاس یا غریبی پر فخر کرتا ہوں ، فقیری اور غریبی کی عزت و حرمت کے اظہار میں مستعمل ۔

الفقر فخری آپ پیمبر نے جب کہا
کیا کچھ ہے دل میں سوچ لے حرمت فقیر کی

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۱۸

لیسے کشکول آغاخان کو جب دیکھا گدائی کا
نظر الفقر فخری کا ہمیں دلکش سماں آیا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۰۲

[ال + ع : فقر (رک) + فخر (رک) + ی ، ضمیر متکلم]

ــ قابض

(ــ کس ب) امذ ۔

(لفظاً) قبضے میں رکھنے والا ، بند کرنے والا ؛ تنگی کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام ۔

وہ القابض ہے یعنی روزی دینے والا اور بندوں کے دل کو تنگ کرنے والا اور بندوں کی روح کو قبض کرنے والا ۔

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸

[ال + ع : قابض (ق ب ض)]

ــ قادر

(ــ کس د) امذ ۔

(لفظاً) قدرت رکھنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام ۔

وہ القادر ہے یعنی قدرت و قوت والا ۔

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۵۳۹

[ال + ع : قادر (ق د ر)]

ــ قاسم محروم/محروم

(ــ کس مج س ، ضم مج م ، فت م ، سک ح ، و مع ، تن م بضم / سک م) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل ۔

مجمع میں کوئی چیز تقسیم کرنے والا عموماً (اپنے حصے سے) محروم رہ جاتا ہے ۔

سیراب ہوا فرات پر لشکر شام پیاسے رہے تین روز دریا پہ امام
اسرار یہ تھا کہ ساقی کوثر تھے القاسم محروم نبی کا ہے کلام

۱۸۷۱ مہر نبوت ، ۳۱

واضح رہے کہ یہاں القاسم محروم کا فرسودہ اصول کام میں نہیں لایا جاتا ۔

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۹۱

[ال + ع : قاسم (ق س م) + محروم (ح ر م)]

ــ قبض دلیل الملک

(ــ فت ق ، سک ب ، ضم مج ض ، فت د ، ی مع ، ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ل) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل ۔

کسی چیز پر قبضہ اس بات کی دلیل ہوتا ہے کہ قابض اس کا مالک ہے ۔

کمپنی کے رجسٹروں میں مالکوں کا نام درج نہیں رہتا ، القبض دلیل الملک کے اصول پر عمل ہوتا ہے ۔

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۳۹

[ال + ع : قبض (= قبضہ) + دلیل (رک) + ال (ا) (رک) + ملک (رک)]

ــ قت

(ــ فت ق) امث ؛ امذ ۔

الفظ (رک) کا اردو املا ۔

کسی تلوریے نے اس بلا کا سنا ہوا ہاتھ مارا ہے کہ سر اور بائیں ہاتھ کو ایک دم القت کر گیا ہے ۔

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۶۲

چلیے چوری بھی موقوف اور چھنالا بھی القت ۔

۱۹۲۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۶ : ۱۷۰

ــ قدوس

(ــ ضم ق ، شد د ، و مع) امذ ۔

(لفظاً) پاک ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام ۔

وہ القدوس ہے یعنی نہایت پاک ۔

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸

[ال + ع : قدوس (ق د س)]

ــ قرض مقراض المحبت

(ــ فت ق ، سک ر ، ضم مج ض ، کس م ، سک ق ، ضم ض ، غم ا ، سک ل ، فت م ، ح ، شد ب بفت) ، فقرہ ۔

قرض دینے لینے سے محبت میں فرق آجاتا ہے ، قرضدار اور قرضخواہ کے تعلقات عموماً بگڑ جاتے ہیں ۔

ہاں ایک بات اور ہے قرض نہ لے نہ دے ، کسی تجربہ کار کا قول ہے القرض مقراض المحبۃ ۔

۱۸۹۵ جہانگیر ، امراو علی ، ۱۶

خدا آباد رکھے شاد میرے ان عزیزوں کو
مزا چکھوادیا القرض مقراض المحبت کا

۱۹۲۷ شاد ، سروش ہستی ، ۵۰

[ال + ع : قرض (رک) + مقراض (رک) + ال (ا) (رک) + محبت (رک)]

— قصہ (— کس ق ، شد ص بفت) م ف ؛ ~ القصا (قدیم) .

الحاصل ، مختصر یہ کہ (تفصیل کے بعد اصل مطلب مختصر لفظوں میں بیان کرنے کے لیے مستعمل) .

القصا ایک رات دن بادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ نے . . . مجلس کیا تھا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۴

القصہ شاہجہاں آباد میں ایک دن کسی پٹھان کے ہاتھ سے ایک گھسیارا نادانستہ مارا گیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۶

سب لطف اسی جا تھے القصہ جہاں میں تھا
اے بیخودی الفت آخر یہ کہاں میں تھا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۴۸

[ال + ع : قصہ (رک)]

— قط (— فت ق) امث ؛ امذ ؛ ~ القت .

۱. قطع ، قلم ، کٹ کر ایک حصہ دوسرے سے جدا .

ابھی تو . . . انگلی القط ہوئی ہے ، ایک دن گلا بھی کٹا رکھا ہوگا .

۱۹۲۷ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۹ : ۹

۲. سابق یا موجودہ رابطہ یا سلسلۂ کار بالکل ختم ، ترک یا منقطع .

کبھی خط بھی نہ لکھ بھیجا پڑھایا آپ کو کس نے
کہ القط دوستی انشا سے ایسی یک قلم کیجے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۴

ہم عصروں میں کٹی چھنی رہتی ہے جھگڑوں پہ تعلقات القط نہ کرو

۱۹۷۴ لحن صریر ، ۱۲

۳. (بیت بازی) خارج ، مسترد ، نا مقبول (یعنی یہ شعر نہیں دوسرا پڑھو) .

بیت بازی میں جب ایک حریف جوابی شعر پڑھنے میں بھولتا یا رکتا ہے یا شعر غلط الفاظ میں پیش کرتا ہے تو دوسرا فریق کہتا ہے ، القط ، یعنی اب یہ شعر نہیں لیا جائے گا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۰

[ال + ع : قط (= کاٹنا)]

— قطرہ (— فت ق ، سک ط ، فت ر) امذ .

تارکول ، ڈامر ، کولتار .

القطرہ اور نفط بہت سے اضلاع ایران میں کثرت سے بآسانی حاصل ہوسکتے ہیں .

۱۸۷۳ اخبار ، مفید عام ، لاہور ، یکم جولائی ، ۱۵

پائخانہ کا برتن قدمچہ کے ٹھیک نیچے ہو اور یہ لوہے کی بالٹی ہو ، جس کے اوپر القطرہ لگا ہوا ہو ایک ڈھکنا بھی لگا ہوا ہو .

۱۹۶۰ اصول حفظان صحت ، ۱۱۵

[ال + ع : قطرہ (رک)]

— قطم القطا (— فت ق ، شد ط بفت ، سک م ، فت ا ، سک ل ، فت ق ، شد ط) امث .

قطع تعلق ، چھٹم چھٹا .

یاالٰہی میں تو سمجھا تھا کہ القطم القطا ہوگئی اور یہاں دونوں میاں بیوی اس طرح بیٹھے ہیں جیسے کچھ ہوا ہی نہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۵

[القط (رک) + ا : م ، لاحقۂ اتصال + ع : القط (رک) + ا ، زائد]

— قول بالموجب (— و لین ، ضم مج ل ، کس ب ، غم ا ، سک ل ، و مع ، فت ج) .

(لفظاً) وہ بات جو مفروض یا لازم کر لی جائے ، (علم بدیع) کلام میں لطف پیدا کرنے کے لیے کسی لفظ کے معنی لوگوں کی مراد کے خلاف لینا ، جیسے: (شعر) : — آنکھ لگتی ہے تو کہتے ہیں کہ نیند آتی ہے ، آنکھ اپنی جو لگی چین نہیں خواب نہیں — لوگوں کی مراد آنکھ لگنے سے نیند آنا ہوتی ہے اور قائل نے دوسرے مصرعے میں آنکھ لگنے کے معنی عاشق ہونا مراد لیے ہیں (بحر الفصاحت ، ۱۰۸۷) .

جس شعر میں القول بالموجب . . . کی صنعت ہوتی تو اسے بھی ایہام کی دم میں باندھ دیا .

۱۹۲۶ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۲ : ۴

[ال + ع : قول (رک) + ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + موجب (وج ب)]

— قوی (— فت ق) امذ .

(لفظاً) طاقتور ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ القوی ہے یعنی ہر طرح کی قوت و قدرت رکھتا ہے .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰

[ال + ع : قوی (ق و ی)]

— قہار (— فت ق ، شد ہ) امذ .

(لفظاً) غالب ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ القہار ہے یعنی غالب کہ اس کی قدرت کے سامنے سب عاجز و مغلوب ہیں .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰

[ال + ع : قہار (ق ہ ر)]

— قیوم (— فت ق ، شدی ، و مع) امذ .

(لفظاً) قائم بالذات ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ القیوم ہے یعنی قائم ہے بذات خود اور مخلوقات کا قائم رکھنے والا اور خبر گیری کرنے والا ہے .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰

[ال + ع : قیوم (ق ی م)]

— کاسب حبیب اللہ (— کس مج س ، ضم مج ب ، فت ح ، ی مع ، ضم ب ، غم ا ، شد ل بفت) ، حدیث شریف کا فقرہ ، اردو میں مستعمل .

کمائی کرنے والا یا کاریگر یا تاجر خدائے تعالیٰ کا دوست ہوتا ہے ، کمانے والے شخص یا سوداگر یا کاریگر کو خدا دوست رکھتا ہے .

فیض الکاسب حبیب اللہ سے بہرہ مند ہو .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۶۰

ہے ہم کو خرقۂ پشمیں ہی اطلس و اکسوں
ہمیں خبر ہے کہ الکاسب حبیب اللہ

۱۹۶۵ دشت شام ، ۸۷

[ال + ع : کاسب (رک) + حبیب (رک) + اللہ (رک)]

ــ کتاب (ــ کس مج ک) امث .

(لفظاً) قرآن پاک ، (مجازاً) کائنات کی وہ مجموعۂ صفات ذات جس کی ساخت اور وجود میں معرفت الٰہی کے لیے ہزار در ہزار نشانیاں پائی جاتی ہیں (حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حسب ذیل شعر سے ماخوذ : وانت الکتاب المبین الذی ، با حرفہ یظہر المضمر = اے انسان ! تو ہی وہ ، الکتاب المبین ، ہے جس کے ایک ایک حرف سے اسرار الٰہی منکشف ہوتے ہیں) .

لوح بھی تو ، قلم بھی تو ، تیرا وجود الکتاب ،
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۵۴

[ال + ع : کتاب (رک)]

ــ کُحل (ــ ضم مج ک ، سک ح) امث .

رک : الکحل (ترتیب لغت میں ال ق ، کے الفاظ کے بعد) .

ــ کَبیر (ــ فت ا ، سک ل ، فت ک ، ی مع) امذ .

(لفظاً) بڑا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الکبیر ہے یعنی بڑا اور ایسا بڑا کہ کوئی اس سے زیادہ بڑا نہیں .

۱۹۵۷ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : کبیر (ک ب ر)]

ــ کَریم (ــ فت ک ، ی مع) امذ .

(لفظاً) بخشش کرنیوالا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الکریم ہے یعنی بڑا سخی اور بہت دینے والا ہے .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : کریم (ک ر م)]

ــ کَریم اذا وَعَدَ وَفَا (ــ فت ک ، ی مع ، ضم مج م ، کس ا ، فت و ، ع ، د ، و) عربی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

شریف آدمی جب کوئی وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا بھی کرتا ہے .

جونہیں یہ بات میں نے کہی دامن سے پھول اس نے پھینک دیے ، اور میرا دامن پکڑلیا کہ الکریم اذا وعد وفا .

۱۸۰۱ گلستان ہندی (ترجمہ) ، ۱۳

[ال + ع : کریم (رک) + اذا ، (= جب) + وعد (و ع د) + وفا (و ف ی)]

ــ کَلی (ــ فت ک) امث .

رک : الکلی (ترتیب لغت میں ، ال ق ، کے الفاظ کے بعد) .

ــ لَطیف (ــ شد ل بفت ، ی مع) امذ .

(لفظاً) باریک بیں ، نکتہ نواز ، نظروں سے پوشیدہ ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

(اسمائے حسنیٰ میں) اللطیف یعنی بندوں کے ساتھ بھلائی اور احسان کرنے والا نیز باریک سے باریک امور کا جاننے والا .

۱۹۵۰ مصباح اللغات ، ۷۶۶

[ال + ع : لطیف (ل ط ف)]

ــ ماجِد (ــ کس ج) امذ .

(لفظاً) قابل حرمت ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الماجد ہے یعنی بزرگ و برتر .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰

[ال + ع : ماجد (م ج د)]

ــ ماضی لا یُذْکَر (ــ ضم ی ، سک ذ ، فت ک) فقرہ .

گئی گذری بات کا کیا ذکر ، گزشتہ راصلوات .

میری بیماری بے اختیاری کی تونے بہت تدبیر بے نظیر کی لیکن کسی سے شفاء کلی نہ حاصل ہوئی ، خیرانچہ گزشت گزشت الماضی لایذکر مگر . . . مجھ گرفتار اجل کو کسی دایۂ کاملہ کو دکھلا .

۱۸۱۴ نورتن ، ۵۱

عربی مقولہ ہے الماضی لایذکر ، گڑے مردے اکھیڑنے کی ضرورت نہیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۴۸ : ۳

[ال + ع : ماضی (رک) + لا ، حرف نفی + یذکر (ذ ک ر)]

ــ مالِک (ــ کس ل) امذ .

(لفظاً) صاحب ' آقا ' (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۳۳۶) .

[ال + ع : مالک (م ل ک)]

ــ مامُور معذُور/مَجبُور (ــ و مع ، ضم مج ر ، فت م ، سک ع ، و مع / فت م ، سک ج ، و مع) ، عربی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

محکوم حاکم کے حکم سے مجبور ہوتا ہے ، جیسا حکم ملتا ہے ویسا ہی کرنا پڑتا ہے .

اگرچہ نوشتہ میرا لائق تعلیم نہ تھا لیکن المامور معذور پر عمل کرکے یہ رسالہ بنا کر ارژنگ چین ، سے موسوم کیا .

۱۸۷۳ ارژنگ چین ، ۲

[ال + ع : مامور (رک) + معذور (رک)/ + مجبور (رک)]

ــ مانِع (ــ کس مج ن) امذ .

(لفظاً) روکنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ المانع ہے یعنی بندوں کو ہلاکت و نقصان سے باز رکھنے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰

[ال + ع : مانع (م ن ع)]

ــ مُبْدی (ــ ضم م ، سک ب) امذ .

(لفظاً) شروعات کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ المبدی ہے یعنی پہلی مرتبہ پیدا کرنے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰

[ال + ع : مبدی (ب د و)]

ـــ مبلّغ (ـــ فت م ، سک ب ، فت ل) امذ .

(فقہ) تقسیم میراث میں کشش کے ساتھ لکھے ہوئے الاحیاء (= زندہ اشخاص) کے اوپر یا نیچے ترکے کی تعداد یا مقدار لکھنے کے لیے معمولی کشش کے ساتھ لکھا جانے والا کلمہ ، جس کے نیچے کل رقم ترکہ لکھی جاتی ہے :

المبلغ

الاحیـــــــــــــــــــــــــــــاء

ہندہ	سلمیٰ	زید	ولید	سعید
۲	۱	۱	۲	۲

جمیع ارقام زیر الاحیاء کو جمع کر کے المبلغ کی مد اوپر مد الاحیاء کے کھینچ کے اس کے تلے تحریر کرتے ہیں .

۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۵۸

[ال + ع : مبلغ (= روپے پیسے کی تعداد) اردو میں مبلغ (رک)]

ـــ متخلّص (ـــ ضم م ، فت ت ، خ ، شد ل بکس) صف .

جس کا تخلص (بہ) ہے (عموماً ترکیب عربی میں ' ال ' کے بعد اور ' ب ' یا ' بہ ' سے پہلے مستعمل) .

نثر ریختہ ملک معجز نگار . . . مرزا نوشہ المتخلص بہ غالب مرحوم .

۱۸۸٦ دیوان سخن ، ۵

حیدرآباد ہی کے ایک سید عبدالوہاب المتخلص بہ وہاب کی لکھی ہوئی تھی .

۱۹۷٦ سہ ماہی ' اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ ، ۵۹

[ال + ع : متخلص (رک)]

ـــ متعال (ـــ ضم م ، فت ت) امذ .

(لفظاً) بلند و برتر ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ المتعال ہے یعنی مرتبے کے لحاظ سے بہت بلند .

۱۹۵٦ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰

[ال + ع : متعال (ع ل و)]

ـــ متکبّر (ـــ ضم م ، فت ت ، ک ، شد ب بکس) امذ .

(لفظاً) کمال بزرگی والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ المتکبر ہے یعنی تکبر کرنے والا (= جسے تکبر زیبا ہے) .

۱۹۵٦ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰

[ال + ع : متکبر (ک ب ر)]

ـــ متوفّیٰ (ـــ ضم م ، فت ت ، و ، شد ف ، ا بشکل ی) صف . .

جس نے وفات پائی ، جو فوت ہو گیا یا مر گیا .

شیخ سعدالدین خیرآبادی المتوفیٰ ۸۸۲ ھ ہیں .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۱۵

[ال + ع : متوفیٰ (رک)]

ـــ متین (ـــ فت م ، ی مع) امذ .

(لفظاً) محکم ، استوار ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ المتین ہے یعنی تمام کاموں کو درست اور استوار کرنے والا .

۱۹۵٦ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰

[ال + ع : متین (م ت ن)]

ـــ مجیب (ـــ ضم م ، ی مع) امذ .

(لفظاً) قبول کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ المجیب ہے یعنی قبول کرنے والا عاجزوں کی دعا اور جواب دینے والا پکارنے والوں کو .

۱۹۵٦ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۱

[ال + ع : مجیب (ج و ب)]

ـــ مجید (ـــ فت م ، ی مع) امذ .

(لفظاً) بزرگ ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ المجید ہے یعنی بزرگ و شریف اپنی ذات اور اپنے افعال میں .

۱۹۲٦ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : مجید (م ج د)]

ـــ محصی (ـــ ضم مج م ، سک ح) امذ .

(لفظاً) احصا کرنے والا ، محیط ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ المحصی ہے یعنی ہر چیز کے علم کا احاطہ کرنے والا .

۱۹۵٦ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹

[ال + ع : محصی (ح ص ی)]

ـــ محیی (ـــ ضم مج م ، سک ح) امذ .

(لفظاً) زندہ کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا نام .

وہ المحیی ہے یعنی زندہ کرنے والا جو زندہ کرتا ہے دلوں کو نور ایمان سے .

۱۹۵٦ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰

[ال + ع : محیی (ح ی ی)]

ـــ مخاطَب (ـــ ضم م ، فت ط) صف .

جس کا خطاب یا نام (بہ) ہے ، جو (اس) خطاب یا نام سے پکارا جاتا ہے (' ب ' یا ' بہ ' کے ساتھ مستعمل) .

المکلف سید احمد دہلوی المخاطب بہ خان صاحب .

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱

اما بعد بندۂ ناچیز احمد عبدالعزیز المخاطب بہ خان بہادر عزیز جنگ .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۵

[ال + ع : مخاطب (رک)]

ـــ مختصر (ـــ ضم م ، سک خ ، فت ت ، ص)

(الف) م ف .

رک : الحاصل .

وہ اس کو دیکھتے ہی ہونگے کافور ہوئی المختصر یہ بھی بلا دور

۱۸٦۲ طلسم شایاں ، ۲۲۸

المختصر میں نے وزیر مرزا کی صورت دیکھ کے سر جھکا لیا ۔
۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۸۹
(ب) صف .
جو دیکھنے میں بہت چھوٹا یا کم ہو ۔
سردارنی صاحبہ اگر ایک طرف ہو جائیں تو ہمارے ایسے المختصر لوگ نہایت آسانی کے ساتھ نکل سکتے تھے ۔
۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۳۵
[ال + ع : مختصر (رک)]

ـــ مدد (ـــ فت م ، د) امث ، فجائیہ .
مصیبت یا خطرے میں سہارا دینے کے لیے پکارنے کا کلمہ ، مترادف: میری مدد کرو یا مدد کو آؤ ۔
عاشق خستہ ترے ہجر سے تنگ آئے ہیں
المدد کی ہے صدا سائل امداد ہیں سب
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۶۲
المدد اے زور وحشت آچلی فصل بہار
کھینچتا ہے جیسے پھر کوئی سرا زنجیر کا
۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۹
[ال + ع : مدد (رک)]

ـــ مدعا (ـــ ضم م ، شد د بفت) امذ .
رک : الحاصل .
المدعا وہ ماہ . . . پہلو میں جلوہ گر ہو کر حجرۂ برج آسا میں جلوۂ قران السعدین دکھانے لگی ۔
۱۸۱۴ نورتن ، ۱۷
[ال + ع : مدعا (د ع و)]

ـــ مذل (ـــ ضم م ، کس ذ) امذ .
(لفظاً) ذلیل کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ المذل ہے یعنی ذلت دینے والا ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹
[ال + ع : مذل (ذ ل ل)]

ـــ مرقوم (ـــ فت م ، سک ر ، و مع) صف .
تحریر کیا ہوا ، لکھا ہوا (عموماً دستاویزات وغیرہ یا خطوط و دیگر تحریرات کے آخر میں اندراج تاریخ سے پہلے مستعمل) ۔
المرقوم بائیسویں اگست ۵۷ء ۔
۱۸۵۷ مقالات سر سید ، ۶ : ۳۸۱
[ال + ع : مرقوم (رک)]

ـــ مرء یقیس علیٰ نفسہ (ـــ فت م ، سک ر ، ضم مج ء ، فت ی ، مع ، ضم مج س ، فت ع ، ا بشکل ی ، فت ن ، سک ف ، کس مج س) عربی مقولہ ، اردو میں مستعمل .
(لفظاً) آدمی اپنے نفس پر قیاس کرلیتا ہے ، (مراداً) جو جیسا یا جن حالات میں ہوتا ہے ویسا یا ان حالات میں دوسرے کو سمجھنے لگتا ہے ۔
تلخی اور سختی کی بد مزگی کا اتہام اور ظن کس قدر المرء یقیس علیٰ نفسہ نکلے ۔
۱۹۱۵ پیاری دنیا ، سجاد حسین ، ۳۰
[ال + ع : مرء (= انسان) + یقیس (ق ی س) + علیٰ ، حرف جار + نفس (رک) + ہ ، ضمیر واحد مذکر غائب]

ـــ مست (ـــ فت م ، سک س) صف .
بد مست ، سرشار ، نشے میں چور (دریاے لطافت ۶۸) ، (مجازاً) لا ابالی ، بے خبر ، الھڑ ۔
وہ پیوے المست متوارا یہ ڈھونڈے بیخبری مارا
۱۶۰۰ گنج شریف ، ۲۴۲
المست عقل کی پست یہ ستو تو کیسے واہی تباہی بناکے لائی ہے ۔
۱۸۱۴ نورتن ، ۶۲
دونوں المست الھڑ عاشق و معشوق کی طرح اونڈھے سیدھے الگ تھلگ قلابازیاں کھارہے ہیں ۔
۱۹۲۰ احمق الذین ، ۳
[ال + ف : مست (رک) خلاف قیاس]

ـــ مسمیٰ (ـــ ضم م ، فت س ، شد م ، ا بشکل ی) صف .
موسوم ، جس کا نام (بہ) ہے ('ب' یا 'بہ' کے ساتھ مستعمل) ۔
پدر بزرگوار اس عاجز کے مایۂ ناز لکھنؤ المسمیٰ بہ مرزا پھویا صاحب مد ظلہ العالی ہوتے ہیں ۔
۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۵۷
[ال + ع : مسمیٰ (رک)]

ـــ مشہور (ـــ فت م ، سک ش ، و مع) صف .
جو اس نام سے مشہور ہے ('ب' یا 'بہ' کے ساتھ مستعمل) ۔
ابو بکر احمد بن علی بن قیس کسدانی قمی المشہور بہ ابن وحشیہ نے . . . ایک کتاب . . . لکھی ہے ۔
۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۱۲
[ال + ع : مشہور (رک)]

ـــ مصور (ـــ ضم م ، فت ص ، شد و بکس) امذ .
(لفظاً) صورتگر ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ المصور ہے یعنی صورت بنانے والا ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸
[ال + ع : مصور (ص و ر)]

ـــ مضاعف (ـــ ضم م ، فت ع) ، صف .
دو چند ، دگنا ، سابق کے بالمقابل زیادہ ۔
سعادت ابدی تجھے حاصل ہو اور زور و قوت المضاعف ہو جائے ۔
۱۸۸۳ بوستان خیال ، ۸ : ۲۰۷
ان سے عورتیں المضاعف ہوں تو ایسی صورت میں ان بیواؤں اور بیکسوں کی خبر گیری کے لیے بہتر ہوگا ۔
۱۸۹۵ چراغ علی ، رسائل چراغ علی ، ۲۵۷

کہانی کا تواتر اور بلغم کے خارج ہونے سے ان کی پریشانی المضاعف تھی ۔
۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۵۹
[ال + ع : مضاعف (رک)]

— مُضاف (— ضم م) صف .

رک : المضاعف .
زہر پرہیز ہوگیا مجھ کو درد ، درماں سے المضاف ہوا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۴۰
المضاف بمعنی المضاعف اردو کا لغت ہے . . . اردو میں مستعمل ہے ۔
۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۲۲
[ال + ع : مضاف (رک) : اضافہ]

— مَعْرُوض (— فت م ، سک ع ، و مع) صف .

عرض کیا ہوا ، بیان کیا ہوا ، (عموماً دستاویزات وغیرہ یا خطوط و دیگر تحریرات کے آخر میں اندراج تاریخ سے پہلے مستعمل) .
المعروض ۹ جون ۱۸۹۷ء .
۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۳۱
[ال + ع : معروض (رک)]

— مُعِز (— ضم مج م ، کس ع (شد ز بحالت عطف و اضافت)) امذ .

(لفظاً) عزت دینے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ المعز ہے یعنی عزت دینے والا .
۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۹
[ال + ع : معز (ع ز ز)]

— مُعطی (— ضم مج م ، سک ع) امذ .

(لفظاً) دینے والا ، عطا کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
(جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۷) .
[ال + ع : معطی (ع ط ی)]

— مُعلِن (— ضم م ، سک ع ، کس ل) امذ .

اعلان کرنے والا (تقریبات وغیرہ کے اعلان و اشتہار کے آخر میں نام کے ساتھ مستعمل) .
دولھا میاں کے والد کا نام اس رقعے کے نیچے الداعی یا المعلن کے طور پر درج ہے ۔
۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ نومبر ، ۵
[ال + ع : معلن (ع ل ن)]

— مَعْنیٰ فی بَطْنِ الشّاعِر/القائِل (— فت م ، سک ع ، ا بشکل ی ، فت ب ، سک ط ، کس ن ، غم ال ، شد ش ، کس ع / غم ا ، سک ل ، کس ع) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(اس شعر یا لفظ وغیرہ کا مطلب) وہی سمجھے جس نے کہا یا لکھا ہے ، یعنی کلام کا مطلب واضح نہیں ، مبہم و مہمل ہے ۔

ایک جملے کا جملہ مقدر چھوڑ دیا ہے اور پھر اس بھونڈی طرح سے کہ جس کو المعنی فی بطن الشاعر کہتے ہیں .
۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۳۰۹
[ال + ع : معنیٰ (رک) + فی ، حرف جار (= میں) + بطن (= شکم) + ال (ا) (رک) + شاعر/قائل (رک)]

— مُعِید (— ضم مج م ، ی مع) امذ .

(لفظاً) دوبارہ واپس لانے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ المعید ہے یعنی دوبارہ پیدا کرنے والا .
۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰
[ال + ع : معید (ع و د)]

— مُغْنی (— ضم م ، سک غ) امذ .

(لفظاً) غنی اور دولتمند کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰
[ال + ع : مغنی (غ ن و)]

— مُقْتَدِر (— ضم م ، سک ق ، فت ت ، کس د) امذ .

(لفظاً) اقتدار رکھنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ المقتدر ہے یعنی قدرت کا ظاہر کرنے والا .
۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰
[ال + ع : مقتدر (ق د ر)]

— مُقَدِّم (— ضم م ، فت ق ، شد د بکس) امذ .

(لفظاً) مقدم کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ المقدم ہے یعنی دوستوں کو آگے بڑھانے والا .
۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰
[ال + ع : مقدم (ق د م)]

— مُقْسِط (— ضم م ، سک ق ، کس س) امذ .

(لفظاً) عدل کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ المقسط ہے یعنی عدل کرنے والا .
۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰
[ال + ع : مقسط (ق س ط)]

— مُقِیت (— ضم م ، ی مع) امذ .

(لفظاً) طاقت دینے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۷) .
[ع : ال + مقیت (ق و ت)]

— مَکْتُوب نِصفُ المُلاقات (— فت م ، سک ک ، و مع ، ضم مج ب ، کس ن ، سک ص ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم م) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

رک : الخط نصف الملاقات .

المکتوب نصف الملاقات مشہور ہے لہٰذا میرا خط نصف شب وصل تھا ۔
۱۹۲۰ رقعات اکبر ، ۹۰
[ال + ع : مکتوب (رک) + نصف (رک) + ال (ا) (رک) + ملاقات (رک)]

ـــ مُکَلِّف (ـــ ضم م ، فت ک ، شد ل بکس) صف ۔

(لفظاً) زحمت دینے والا (مراداً) کسی دعوت یا مجلس میں شرکت کا مستدعی (عموماً دعوتی تحریروں میں داعی کے نام کے ساتھ مستعمل) ۔

المکلف .
نیاز اسلوب محمد یعقوب تاجر کتب حویلی میاں خان ، لاہور ۔
۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۳۲
مجلس . . . میں علامہ . . . خطاب فرمائیں گے . . . شرکت کی استدعا ہے ۔

المکلف
پسران . . .
۱۹۷۶ روز نامہ ' جنگ ' کراچی ، ۸ مارچ ، ۷
[ال + ع : مکلف (رک)]

ـــ مُلْتَمِس (ـــ ضم م ، سک ل ، فت ت ، کس م) صف ۔

عرض کرنے والا ، گزارش کرنے والا (عموماً عرائض ، خطوط ، دعوتی رقعات وغیرہ میں نام کے ساتھ مستعمل) ۔

الملتمس
بندہ رادھا کشن طالب علم جماعت پنجم ۔
اردو خط و کتابت ، ۲۲
[ال + ع : ملتمس (رک)]

ـــ مُلَقَّب (ـــ ضم م ، فت ل ، شد ق بفت) صف ۔

جس کا لقب یہ ہے ، جو اس لقب کے ساتھ پکارا جاتا ہے (' ب ' یا ' بہ ' کے ساتھ مستعمل) ۔

ایک چٹھی . . . اس نے شاہ چارلس الملقب بہ اصلح کے نام لکھی ہے ۔
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ۱۷۹
[ال + ع : ملقب (رک)]

ـــ مَلِک (ـــ فت م ، کس ل) امذ ۔

(لفظاً) بادشاہ ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ الملک ہے یعنی حقیقی بادشاہ ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸
[ال + ع : ملک (م ل ک)]

ـــ مُلْکُ لِلّٰہ (ـــ ضم م ، سک ل ، ضم مج ک ، کس ل ، شد ل بمد) ـــ فقرہ ۔

زمین کا حقیقی مالک خدا ہی ہے ۔
الحکم للہ والملک للہ ۔
۱۸۹۲ خزینۃالامثال ، ۷۶

افغان باقی ! کہسار باقی الحکم للہ ! الملک للہ
۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۶۸
[ال + ع : ملک (رک) + ل ، حرف جار + اللہ (رک)]

ـــ مُمِیت (ضم م ، ی مع) امذ ۔

(لفظاً) مارنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ الممیت ہے یعنی مارنے والا اجسام کو اور دلوں کو ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰
[ال + ع : ممیت (م و ت)]

ـــ مُنْتَقِم (ـــ ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس ق) امذ ۔

(لفظاً) انتقام لینے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ المنتقم ہے یعنی کافروں اور سرکشوں سے بدلہ لینے والا ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰
[ال + ع : منتقم (ن ق م)]

ـــ مِنَّۃُ لِلّٰہ (ـــ کس م ، شد ن بفت ، ضم مج ت ، کس ل ، شد ل بمد) ـــ عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل ۔

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے ، خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے ۔
المنۃ للہ بصد منت ادھر سے
انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۹۳
ہوں اپنے کلام سے نہایت محفوظ بے جا سے ہے المنۃ للہ محفوظ
۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۶۳
[ال + ع : منت (رک) ل ، حرف جار + اللہ (رک)]

ـــ مُؤَخِّر (ـــ ضم م ، فت ؤ ، شد خ بکس) امذ ۔

(لفظاً) پیچھے کو ہٹانے والا ، تاخیر کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ المؤخر ہے یعنی پیچھے ہٹانے والا دشمنوں کو اپنی مہربانی سے ۔
۱۹۶۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۴۰
[ال + ع : موخر (ا خ ر)]

ـــ مُؤْمِن (ـــ ضم مج م ، سک ؤ ، کس م) امذ ۔

(لفظاً) امن دینے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۷) ۔
[ال + ع : مومن (ا م ن)]

ـــ مُہَیْمِن (ـــ ضم مج م ، ی لین ، کس م) امذ ۔

(لفظاً) حفاظت کرنے والا ، (مراداً) خدائے تعالیٰ کا ایک نام ۔
وہ المہیمن ہے یعنی محافظ و نگہبان ہے ۔
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۳۸
[ال + ع : مہیمن (ا م ن)]

ـــ نادر کالمعدوم (ــ غم ل، شد ن ، کس مج د ، ضم مج ر ، فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

جو بات یا چیز اکا دکا یا کبھی کبھار ہو وہ نہ ہونے کے برابر ہے ، کمیاب معدوم و مفقود کی مثل ہے .

اگر ناڈر کے زہر کھائیں تیرے و انبرٹ پیئیں میرے ، یو کام کثرت پر نہیں کہ النادر کالمعدوم .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۷۷

غالب کے یہاں نو اشعار سے کم کی غزل شاذ و نادر ہے والنادر کالمعدوم .

۱۹۶۹ ،صحیفہ، سہ ماہی ، لاہور ، جنوری ، ۳۳۳

[ال + ع : نادر (رک) + ک ، حرف تشبیہ + ال (ا) (رک) + معدوم (رک)]

ـــ نَاس بِاللِّباس (ــ غم ل ، شد ن ، ضم مج س ، کس ب ، غم ال ، شد ل) ، فقرہ .

لباس آدمی کی زیب و زینت ہے ، اچھے کپڑے سے آدمی کی حشمت بڑھ جاتی ہے .

حکیم آبنوس : . . . بندے خدا کے کیا رنگ اور لباس ہی میں ساری انسانیت رہ گئی ہے ؟ مرزا جی ، اور کیا نہیں . . . الناس باللباس .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۹۵

[ال + ع : ناس (رک) + ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + لباس (رک)]

ـــ نَاس عَلیٰ دِین مُلُوکِہِم (ــ غم ل، شد ن ، ضم مج س، فت ع ، ا بشکل ی ، ی مع ، کس مج ن ، ضم م ، و مع ، کس مج ک ، کس ہ) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

لوگ عموماً لباس اور نشست و برخاست وغیرہ کے آداب میں اپنے بادشاہ حکومت امرا یا بزرگوں کے طور طریقے کی پیروی کرتے ہیں .

یاران جلسہ آپس میں اس طرح . . . گرم سخن ہیں کہ کسی کو کسی کے سوء ادب کا بھی خیال نہیں ، یا شاید ، الناس علیٰ دین ملوکہم کا معاملہ ہو .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷

الناس علیٰ دین ملوکہم چنانچہ جس رنگ میں آپ خود رنگے ہوئے تھے کیسے ممکن تھا کہ رعایا اس سے متاثر نہ ہوتی .

۱۹۲۵ دیباچہ ، سفرنامۂ مخلص ، ۸۵

[ال + ع : ناس (= لوگ) + علیٰ ، حرف جار ، + دین (رک) + ملوک (رک) + ہم ، ضمیر جمع غائب مذکر]

ـــ نَافِع (ــ غم ل ، شد ن ، کس مج ف) امذ .

(لفظاً) نفع رساں ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۱

[ال + ع : نافع (ن ف ع)]

ـــ نَبی (ــ غم ل ، شدن بفت) امذ .

(لفظاً) نبی (رک) ، (مراداً) حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کا لقب خصوصی .

انگریزی بلکہ مغربی زبانوں میں نبی اکرم صلعم کو النبی (The Prophet) لکھا جاتا ہے .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۹۸۳

[ال + ع : نبی (رک)]

ـــ نَصِیب یُصِیب (ــ غم ل ، شد ن بفت ، ی مع ، ضم مج ب ، ضم ی ، ی مع) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

جتنا قسمت میں ہے ضرور ملتا ہے ، جو قسمت میں ہے وہ ہوکر رہتا ہے .

النصیب یصیب بعد ازاں اس کا ایک حصہ ملا . . . اور نقیب خاں نے تمام کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۵۲

[ال + ع : نصیب (رک) + یصیب (ص و ب)]

ـــ نُور (ــ غم ل ، شد ن ، و مع) امذ .

(لفظاً) روشنی ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ النور ہے یعنی روشن کرنے والا آسمان کو ستاروں سے اور روشن کرنے والا زمین کو انبیا علما و صلحا کی روشنی سے .

۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰

[ال + ع : نور (ن و ر)]

ـــ نَوم اَخُ المَوت (ــ غم ل ، شد ن ، ولین ، ضم مج م ، فت ا ، ضم خ ، غم ا ، سک ل ، ولین) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) نیند موت کا بھائی ہے ، (مراداً) موت کی طرح نیند بھی جب آجائے تو نہیں ٹلتی ؛ سوتا اور مرا برابر ہوتے ہیں .

اس معنی میں بوجھ معنادتے کیرا مول
النوم اخ الموت حدیث فرمائے رسول

۱۲۲۰ شمس العشاق ، ۱۲۸

حواس کے پھول ہجوم خواب کی سموم سے مرجھا جاتے ہیں اور بحکم النوم اخ الموت آدمی مردوں کے برابر ہو جاتا ہے .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۴۰۹

[ال + ع : نوم (رک) + اخ (رک) + ال (ا) (رک) + موت (رک)]

ـــ واجِب (ــ کس ج) امذ .

(لفظاً) ضروری ، لازم ، وہ جو اپنے وجود و بقا میں کسی کا محتاج نہ ہو ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۷) .

[ال + ع : واجب (وج ب)]

ـــ واجِد (ــ کس ج) امذ .

(لفظاً) مستغنی (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الواجد ہے یعنی غنی کہ کسی چیز کا محتاج نہیں .

۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۱

[ال + ع : واجد (وج د)]

ـــ واحِد (ــ کس ح) امذ .

(لفظاً) ایک ، اکیلا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الواحد ہے یعنی ذات و صفات میں یگانہ و یکتا .

۱۹۵۶ مشکٰوۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۱

[ال + ع : واحد (وح د)]

ـــ وارِث (ـــ کس ر) امذ .

(لفظاً) ترکہ پانے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ الوارث ہے یعنی موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۱
[ال + ع : وارث (و ر ث)]

ـــ واسِع (ـــ کس مج س) امذ .

(لفظاً) فراخی دینے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ الواسع ہے یعنی وسیع العلم اور وسعت دینے والا اپنی نعمتوں کو .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۱
[ال + ع : واسع (و س ع)]

ـــ والی امذ .

(لفظاً) حاکم ، وارث ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ الوالی ہے یعنی کام بنانے والا اور مالک .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰
[ال + ع : والی (و ل ی)]

ـــ وَحِید (ـــ فت و ، ی مع) امذ .

(لفظاً) اکیلا ، یکتا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۷) .
[ال + ع : وحید (و ح د)]

ـــ وِدا (ـــ کس و) قدیم .

الوداع (رک) کی تخفیف یا تخریب .
الودا ، اے الودا شاہ شہیداں الودا
الودا ، ابن علی دوجگ کے سلطاں الودا
۱۹۵۸ مرزا بیجاپوری (دکنی ادب کی تاریخ ، ۶۱)

ـــ وَداع (ـــ فت و) (الف) انشائیہ .

اب رخصت ہوتا ہوں ، اب تمھیں رخصت کیا ، خدا حافظ ، فی امان اللہ .
کہیا الـوداع الـوداع الـوداع
کہ ہوتی ہوں میں آج سب سوں جدا
۱۶۸۸ چندر بدن مہیار ، ۱۱۴
دن جنوں کے آن پہنچے ہوشیاراں الوداع
فصل گل نزدیک آئی اے گریباں الوداع
۱۷۵۵ یقین ، د ، ۲۲
الوداع اے ماہ رمضان الوداع الوداع اے مونس جان الوداع
۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۱۹
(ب) امذ .
ماہ رمضان المبارک کا آخری جمعہ ، جمعۃ الوداع .
الوداع کی نماز کی تیار ہوئی .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۶۸
مسجد میں . . . خصوصاً الوداع میں تل دھرنے کی جگہ نہیں ملتی ہے .
۱۹۰۵ یاد گار دہلی ، سید احمد ، ۳۸
(ج) امث .
الوداع کی ردیف کے وہ اشعار جو ذاکر کسی عزا خانے کی آخری مجلس میں پڑھتا ہے اور اس طرح عالم تصور میں سیدالشہدا امام حسین کو رخصت کرتا ہے .
مرثیہ تو میر تو کہتا ہی تھا پر اب کی یہ
کیا کہی ہے ہائے با نمناک مژگاں ، الوداع
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲۳
اے بے دیار و بے سرو سامان الوداع اے امت رسول کے مہمان الوداع
۱۹۶۸ چشمۂ غم ، ۱۱۵
[ال + ع : وداع (رک)]

ـــ وَداعی (ـــ فت و) صف .

منسوب بہ الوداع ، جو کسی کو رخصت کرنے کی تقریب میں ہو ، اکثر رخصتی نظم یا جلسہ وغیرہ .
محمد نبی خان نے چند اشعار الوداعی بطور علامت دوستی کے تصنیف کرکے خواجہ فریدالدین احمد کو پیشکش کیے .
۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۱۷
ان کی روانگی کے روز صفیہ بیگم نے ایک الوداعی ڈنر دیا .
۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۳۷
[الوداع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ وَداعی پھول مالا امث .

وہ پھولوں کا ہار جو پھانسی وغیرہ سے پہلے مجرم کو پہنانے کی رسم تھی (جس سے لوگوں کو معلوم ہو جاتا تھا کہ اب اسے سزاے موت سنادی گئی ہے) .
رہ رہ کر جی چاہتا ہے کہ اسے الوداعی پھول مالا پہنادوں .
۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، ۱۳۸

ـــ وَدُود (ـــ فت و ، و مع) امذ .

(لفظاً) دوست رکھنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ الودود ہے یعنی اطاعت گزاروں کو دوست رکھنے والا .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰
[ال + ع : ودود (و د د)]

ـــ وَکِیل (ـــ فت و ، ی مع) امذ .

(لفظاً) کار ساز ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .
وہ الوکیل ہے یعنی لوگوں کا کام بنانے والا .
۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ۵۲۰
[ال + ع : وکیل (و ک ل)]

ـــ وَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیہ (ـــ فت و ، ل ، ضم مج د ، کس س ، شد ر بہ تن ضم ، کس مج ل ، فت ا ، ی مع) عربی فقرہ اردو میں مستعمل .

بیٹا اپنے باپ کی سیرت کا آئینہ دار ہوتا ہے ، بیٹے کی چال ڈھال سے باپ کے اوصاف کا پتا چل جاتا ہے .
حق تعالیٰ اپنا فضل کرے الولد سرلابیہ ، تم اس کے مصداق کیوں بنے .
۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۸۸

الولد سر لابیہ جب آپ جامع کمالات ہوں تو ان کا بھی محمود الصفات ہونا ضروری ہے ۔

۱۹۰۵ انشائے بے خبر ، ۶۷

[ال + ع : ولد (رک) + سِر (= بھید) + ل ، حرف جار + ابی ، اب (رک : اب ۲) کی حالت جری + ہ ، ضمیر]

— وَلی (ـــ فت و) امذ .

(لفظاً) دوست ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الولی ہے یعنی مومنوں کو دوست رکھنے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۰

[ال + ع : ولی (و ل ی)]

— وَہّاب (ـــ فت و ، شد ہ) امذ .

(لفظاً) عطا اور بخشش کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الوہاب ہے یعنی بغیر بدلے کے بہت دینے والا .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۱

[ال + ع : وہاب (و ہ ب)]

— ہادی امذ .

(لفظاً) ہدایت کرنے والا ، (مراداً) خداے تعالیٰ کا ایک نام .

وہ الہادی ہے یعنی بندوں کو راستہ دکھانے والا اور ہدایت دینے والا.

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۵۲۱

[ال + ع : ہادی (ہ د ی)]

— یاس امث .

(تصوف) حالت قبض ، (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۳) .

[ال + ع : یاس (رک)]

اَل (۲) (فت ا) امث .

کیفیت : خاندانی نام (پلیٹس) .

کشمیر کے اصل باشندے اپنے گوت کا ایک لقب رکھتے ہیں اور اس کو ال کہتے ہیں .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۴

. . . ال لاحقہ .

۰۱ اسمیت کے معنی میں ، جیسے : دھمال (= دھم ، آواز سے) (وضع اصطلاحات ، ۵۹) .

۰۲ وصفیت کے معنی میں ، جیسے : گھیال (= وہ گائے بھینس جس کے دودھ میں گھی زیادہ نکلے) ، گرو گھنٹال (وضع اصطلاحات ، ۵۹) .

۰۳ ظرفیت کے معنی میں ، جیسے : سسرال ، ددھیال (وضع اصطلاحات، ۵۹) .

اَلا (۱) (فت ا) حرف تنبیہ .

۰۱ آگاہ ہو ، خبردار ہو ، ہوشیار ہو ، غفلت کو چھوڑو .

۰۲ ہاں ، سنو (مخاطب کو اپنی جانب متوجہ کرنے کے لیے) .

الا اے بھوگنی بھوگی الا اے فال سبحانی
سدا تج بخت کا تارا اچھو دو جگ میں نورانی

۱۶۴۹ غواصی ، ک ، ۹۷

فرمایا ، آلا اے پسر عاقل و دانا
ہے ذات خدا قادر و قیوم و توانا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۸

الا اے قوم بد قسمت یہ حالت اور یہ صورت
ہوئے اعلیٰ سے ادنیٰ تم بنے شاہوں سے زندانی

۱۹۳۴ روداد قفس ، راشد الخیری ، ۵۹

[ع]

اَلا (۲) (فت ا)

بلا کا تابع مقدم ، ترکیب میں مستعمل (رک : الالوں بلالوں الخ) .

— لوں بلالوں صحنک سر کا لوں کہاوت .

چکنی چپڑی باتیں کرکے اپنا مطلب نکالنے پر خوشامدی کے لیے طنزاً مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۰) .

اِلّا (۱) (کس ا ، شد ل بفت) حرف استثنا .

۰۱ لیکن ، اگر .

ہر جنس اپنے روپ سوں جو نیکی تو جز خاک لوڑے نظر میں نہ آسی الا خاک تو در فہم دیکھ .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۳۵

نہ جا سکے ترے کوچے میں نامہ بر الا
اور آکے یاد ہی لے جائے یاں سے واں کاغذ

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۱۱

گزشتہ بد اعمالیوں کی سزا بھگت کر ان کے نتائج سے نجات مل سکتی ہے . . . الا یہ کہ پرور دگار عالم خود اپنی رحمت سے نوازے .

۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۴ : ۶۰۷

۰۲ بجز ، سوائے .

ہر قدم ماہ محرم ہے بہرہ کی راہ میں
اس سفر میں کوئی بلا آگے نہیں الا وفات

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۳

وہ اپنے دفاتر میں سوا مروجہ زبان کے دوسری زبان کا استعمال کریں ، الا انگریزی زبان کے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۶۰

۰۳ کلمۂ 'لا الٰہ الا اللہ' میں سے 'الا اللہ' کا مخفف ، وجود باری تعالیٰ کا اقرار ، وجود ذات .

گر شوق ہے تجہ وصل کا الا کوں لا میں دیکھ توں
ہے عین الا وو ولی جس نے خودی کو لا کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک (ضمیمۂ اول) ، ۳

مخلوق سب یہ اس کی ہیں الا ہو خواہ لا
اس ہست و نیست میں کوئی اس کے سوا نہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۹

نہاد زندگی میں ابتدا لا انتہا الا — پیام موت ہے جب لا ہوا الا سے بیگانہ

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۶۰

[ع]

ــ الّذی نہ الّا الّذی (ـــ غم ا ، شد ل بفت ، فت ن ، ضم ا ، شد ل بفت ، غم ا ، شد ل بفت) .

نہ ادھر کا نہ اُدھر کا ، اِس ہیں نہ اُس ہیں .

رک : نہ الا الذی نہ الا الذی ، جو زیادہ مستعمل ہے .

بعضے ایسے ہیں کہ الا الذی نہ الا الذی نہ مستعد و سر گرم ہیں نہ شوقین اور رنگین .

۱۹۰۱ مضامین قاری ، ۴۳

[رک : نہ الّا الّذی نہ الّا الّذی]

ــ اللّٰہ (ـــ غم ا ، شد ل بمد) کلمۂ نا تمام .

۱. کلمۂ توحید ، (لا الٰہ الا اللّٰہ (اللّٰہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں) کا دوسرا جزو اور اس کا اختصار ، اقرار توحید ؛ اہل ذکر فقرا کا وظیفہ .

شوق اگر باتوں کا ہے تو لا کلام ذکر الا اللہ کر ہر صبح و شام

۱۸۲۹ داستان رنگین ، ۶۸

جب رکے آثار فطرت کہہ کے حرف لا الٰہ
نور احمد سے اٹھی آواز الا اللہ کی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۹۳

۳. دافعۂ کرنے وقت ، اٹھنے بیٹھنے میں یکایک درد یا تکلیف کے وقت ، یا شدید حملہ کرنے کے موقع پر (اظہار تکلیف ، جرأت و ہمت کے اظہار یا اچانک اقدام کا نعرہ) .

اس پیر مقدس نے کپڑے اتارے اور لنگوٹ باندھ کر دھم سے کود ہی تو پڑا الااللّٰہ اس الااللّٰہ کی آواز کا سننا . . . تھا کہ میاں آزاد کو ڈھارس ہوئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۷

۴. (تصوف) ' ریاضت میں صوفیاے کرام کا اپنے سینے پر ضرب لگانے کا ایک کلمہ (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ اول لَا اِلٰہ کہتے ہوئے اپنے سر کو داہنے شانے سے وسط سینہ تک لاتے ہیں ، اور پھر الااللّٰہ کہتے ہوئے بائیں شانے سے اپنے سر کو وسط سینے تک لاتے ہیں اور دونوں دفعہ سر کی حرکت کو اس طرح روکتے ہیں جیسے ضرب لگا رہے ہیں) ' .

کوئی سنگین دل تو کیا سو کوہ ہل جائیں ظفر
تیری بھی نام خدا وہ ضرب الا اللہ ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۶

[الا + ع : الہ (رک)]

ــ اللّٰہ کَر کے / کَہہ کے م ف .

خدا پر بھروسا کر کے ، (کوئی مشکل یا سخت کام یکایک انجام دینے کے موقع پر)

چار مرتبہ دل کڑا کیا آگے بڑھا پر ہمت نہ پڑی آخر ایک بار الا اللہ کہہ کر جا ہی پہنچا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۲

ــ اللّٰہ نہ کَہنا محاورہ .

تنبیہ و تہدید نہ کرنا .

سودا خراب آنے اور کھانا خراب پکنے پر نوکروں کو الااللّٰہ نہ کہنا اور نہ خود اصلاح کی طرف توجہ کرنا .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۲۷۰

ــ ماشاءَ اللّٰہ (ـــ فت ء ، غم ا ، شد ل بمد) م ف .

(لفظاً) سوائے اس کے کہ خدا کی مرضی کچھ اور ہو ، (مراداً) سوائے خاص خاص صورتوں کے ، کسی شخص ، صورت یا چیز کے علاوہ ، شاذ و نادر ، (بیان کیے ہوئے کلیہ اصول سے بعض صورتوں کے مستثنیٰ کرنے کے موقع پر مستعمل) .

اگر ان میں کا کوئی کاٹ لیتا ہے تو الا ماشاء اللّٰہ بچتا ہوگا .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۱۲

بے زبانی کے ساتھ اطاعت رفع ظلم کے لیے امداد کا بہترین طریقہ ہے الا ماشاء اللّٰہ .

۱۹۲۰ ابری کی تربیت ، ۱۰۲

[الا + ع : ماشاء اللّٰہ (رک)]

اِلّا (۲) (کس ا ، شد ل) امذ .

(قدیم) چہرے یا جسم کا وہ دانہ (عموماً سیاہ) جو گُھنی کے مانند ہو اور دبانے سے اس میں تکلیف نہ ہو ، مسا ، گمڑی (نوادر الالفاظ ، غرائب اللغات ، ۳۱ ، پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۹)

[ہ : اِلا इलला (= مسا ، گمڑی)]

ــ (۳) امذ .

(کھیل) گڑیوں کے کھیل میں شروع کرنے کے لیے پالے میں رکھی جانے والی گیڑی ، الو (رک) (عموماً طور جمع الّے (رک) مستعمل) .

اف : دینا ، ڈالنا .

ــ دینا محاورہ .

ترغیب دینا .

تم نے الا دے کر اسے رسوائی کا نشانہ بنوادیا .

۱۹۷۵ عوامی روزمرہ اور محاورے ، شیر علی کاظمی (سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۲۱)

. . . الا لاحقہ .

وصفت کے معنی میں ، جیسے مٹیالا ، کوڑیالا (رک) .

اَلا بَلا (فت ا ، ب) .

(الف) امث .

۱. اِدھر اُدھر کا ، متفرقات ، کاٹھ کباڑ ، برا بھلا یا الم غلم ، (سامان یا بات وغیرہ) .

کوڑا کرکٹ ، گوبر ، الا بلا انھیں گڑھوں میں ڈالتے رہتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵۶

ٹاٹ کا بیگ نکالا . . . حقہ چلم تمباکو . . . اور خدا جانے کیا کیا الا بلا اس میں ٹھونسی گئی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۵

۲. بلا ، مصیبت ، پریشانی ، دکھ درد .

شفقت سوں جوں اس کوں دیکھیا الا
بلا سب گذر وقت آیا بھلا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۲۱

آئی ہو جو اس کی مجھ پہ آجائے سب کی الا بلا میرے سر پر آجائے
۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۵۶

۳. بھوت بریت (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۹)

[ا : الا تابع + ع : بلا (رک)]

— بر/بہ گردنِ ملا (— فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ر ، فت د ، کس مع ن ، ضم م ، شد ل) فقرہ .

عذاب ثواب یا نفع نقصان سب فلاں کے ذمے (اپنی ذمہ داری یا الزام دوسرے کے سر ڈالنے کے موقع پر مستعمل) .

بد اچھا بدنام برا تزہت کی کسی کو خبر نہیں سارا الزام میرے اوپر آگیا الا بلا بگردنِ ملا .
۱۹۵۲ افشاں ، ۱۰۹

[الا بلا (رک) + ف : بر (= پر) ، گردن (رک) + ملا (رک)]

— لینا ف م (قدیم) .

بلائیں لینا ، (رک) .

دل کے دل میں الا بلا لی .
۱۶۳۵ سب رس ، وجہی ، ۱۹۱

آلاپ (فت ا) امث .

۱. **سر بالے ملانے کے لیے گانے میں آواز کا اتار چڑھاو .**

وہ رقص بتاں اور وہ ستھری الاپ
وہ گوری کی تانیں وہ طبلوں کی تھاپ
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۹۰

چھیڑیں ہیں نہ بین کی نہ مطرب کی الاپ
ساقی کی ادائیں ہیں نہ سازوں کے ملاپ
۱۸۷۷ دستنبوے خاقانی ، ۲۲۲

گانے سے پیشتر راگ کا الاپ کیا جاتا ہے .
۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۸

۲. **سریلی آواز ؛ گانا .**

بار بار وہ موروں کا جھنکارنا ، کوئل کی کوک ، پپیہے کی الاپ .
۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۷۸

سخت مشکل ہے ان سروں کی الاپ .
۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی "تحریر"، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۹)

الاپ گونگا گانا ہے . . . الفاظ نہیں ہوتے .
۱۹۶۷ شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۹

۳. **(مجازاً) بول ، بات ، گفتگو (نثر میں ہو یا نظم میں) .**

تم گاؤ اپنے راگ کو اس پاس واعظو
مشتاق جو کدھا ہو تمھاری الاپ کا
۱۷۹۲ محب ، د ، ۲۱۰

نور کے ہم نے گلے دیکھے ہیں اے حالی مگر
رنگ کچھ تیری الاپوں میں سوا پاتے ہیں ہم
۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۹۵

مجھے ایک لائق تعلیم یافتہ کا لکچر ملا . . . اس کی ابتدا بھی اسی الاپ سے کی ہے .
۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۲۳

[س : آلاپ आलाप]

— چاری (— ی مع) امث .

گانے سے پہلے لے درست کرنے کا عمل .

الاپ چاری دکھلا ، لگے شہانے کا دھرپت گانے .
۱۸۰۲ گلزار چین ، ۳۸

[الاپ + س : اچاری आचारी (= ماہر ، رسوم ادا کرنے والا)]

آلاپن (فت ا ، پ) امذ .

۱. **(قدیم) خوشی کا گیت سرور و نشاط کی باتیں .**

عید کی خوشی حالی اوہے جو پڑے پگ شاہ کے
اس خوشی آہے ہے ہوس سوں سب الاپن عید کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۹

۲. **(موسیقی) پنچم کی چوتھی سرتی کا نام ، الاپنی .**

[الاپنا (رک) کا اسم کیفیت]

آلاپنا (فت ا ، سک پ) ف ل .

۱. **الاپ (رک) گانے سے پہلے آواز کا اتار چڑھاو کرنا ، لے درست کرنا ؛ سرملانا ، گانے شروع کرنا ، تانیں لگانا .**

الاپیں و ناچیں سوبیدنگ میں سو نا دنگ بردنگ بھیدنگ میں
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۳

تراستھان تھے سب اٹھیاں لے الاپ ملاتا بہ سنیا گلا ایک تھاپ
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۵۸

الاپا وہ پری طلعت سلیمان جو لب دریا
بجائے شور ہوگا نغمۂ داؤد پانی میں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۹

گاتے ہیں روس والٹی مل کر کھرج کی لے میں
پنچم کی لے میں جو راگ ابلیس نے الاپا
۱۹۳۱ بہارستان ظفر علی خان ، ۲۲۷

۲. **تکلف سے کراہنا ، چیخنا .**

ضعیفہ کو دیکھا کہ الاپ رہی ہے ، معلوم ہوتا ہے ارنا بھینسا ارا رہا ہے .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۱

[الاپ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

آلاپنی (فت ا ، سک پ) امث .

پنچم کی چوتھی سرتی .

پنچم کی چار سرتیاں ہیں : اکشتی ، رکتا ، سندیپنی ، الاپنی .
۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۲

[الاپ (رک) + نی ، لاحقۂ نسبت]

آلاپیا (فت ا ، سک پ) صف .

الاپنے والا .

اللہ بندے خان الاپیے اور دھرپدیے تھے .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۸۳

[الاپ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

آلاتونی (فت ا ، و مع) امث .

مبالغہ آمیز بات ، دون کی ، ڈینگ .

تمہاری الاتونی باتوں سے سب واقف ہوگئے ہیں ، جلدی یقین کرنا مشکل ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۱۶

اف : ہانکنا .

الاتونی ہانکنا ہے ، یعنی وہ بات کہتا ہے جو سمجھ اور خیال سے باہر ہے .

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳

[مقامی]

ــــ دام امذ .

بہت مہنگی قیمت (فرہنگ اثر ، ۱۵۳)

[الاتونی + ف ، دام (رک)]

اَلاّتی (فت ا ، شد ل) صف .

(بھائی یا بہن) جو دوسری ماں سے ہو ، علاتی (رک) کا عوامی املا .

سوا پیر خان کے کسی کو بھی نہ رہنے دوں گا ، جس کو تم خوب جانتے ہو ، وہ میرا الاتی بھائی ہے .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۸۸

[ا : < ع : علاتی (رک)]

اَلاٹ (فت نیز فت مع ا) م ف .

کوئی جائداد وغیرہ (بیشتر) منجانب سرکار کسی کے نام مختص یا منتقل کرنے یا (عارضی یا دائمی) ملکیت میں دینے کا عمل .

ایک پریس لاہور میں اپنے نام الاٹ کرا لیتے ہیں .

۱۹۲۵ تلخ ، ترش اور شیریں ، ۳۴

اف : کرنا ، ہونا .

[انگ : Allot]

اُلاٹ (ضم ا) صف . (قدیم)

الٹا ، الٹ .

ماتھے جانوں سورج پاٹ یا کے جانوں چاند الاٹ

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۱۵ ب

[رک : اُلٹنا]

اَلاٹمنٹ (فت مع ا ، سک ٹ ، کس مع ، سک ن) امذ .

کوئی جائداد کسی کے نام الاٹ کیے جانے کا پروانہ یا دستاویز وغیرہ ، نیز الاٹ کیا جانا .

تقسیم ہند کے باعث . . . بعض نئے رجحانات نے جنم لیا ہے . اقتصادی بدحالی ، ہجرت اور الاٹمنٹ کے قضیے . . . نے فضا میں ایک ایسی سیمابی کیفیت پیدا کردی ہے جو یقیناً ہمارے معاشرے کے لیے بالکل نئی ہے .

۱۹۵۸ اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۱۳۰

[انگ : Allotment]

اَلاٹی (فت مع ا) صف .

جس کے نام کوئی جائداد الاٹ کی جائے .

الاٹی پندرہ روز کے اندر قبضہ حاصل کر لیں .

۱۹۶۶ روز نامہ ' جنگ ، کراچی ۳۰ ، ۱۹۸ : ۶

اِلاچا/اِلاچہ/اِلایچہ (کس ا ، فت چ ، ہ مخت) امذ ؛ ~ الائچا ، الائچہ .

۱. **ایک قسم کا دھاری دار ریشمی یا سوتی کپڑا جو ملتان وغیرہ میں بنایا جاتا ہے اور جس کی بناوٹ میں الائچی کے مشابہ نشان ہوتے ہیں ؛ چوڑیا .**

الائچا وہاں کا مشہور سوداگر شہر شہر لیے جاتے ہیں اور فائدہ اٹھاتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۷

لیے دے جو تھان اسے الایچے کا وہی محرم ہو اس کے پاہچے کا

۱۷۸۰ سودا (امیراللغات ، ۲ ، ۰۰) .

خانم صاحب الاچے کا اریبی پاجامہ پہنتے تھیں .

۱۹۲۵ لغات الخواتین ، ۱۷

۲. **(تعمیر) پتھر یا لکڑی کے داسے کی روکار پر تراشا ہوا تپنا یا جو بنا الائچی سے مشابہ ، نقش ، بنگڑی ، آنٹ** (ا پ و ، ۱ : ۴۹) .

[ت : آلاچہ (= دو رنگ کا دھاری دار کپڑا)]

ــــ بیگ (ـــ ی مع) امذ .

(مجازاً) دبلا ، سوکھا اور بد قطع شخص جس کی وضع بھی بجوں کی سی ہو کٹھ پتلی کے تماشے کا ایک مسخرا اور بدہیئت کردار جسے دیکھتے ہی ہنسی آتی ہے .

کٹھ پتلی کے تماشے میں ایک . . . ہی مضحکہ انگیز شکل کا نام الاچا بیگ ہوتا ہے اب عام طور پر اس حیثیت کے آدمی کو ظرافتاً کہنے لگے ہیں .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۰۰

[الاچا + ت ، بیگ (رک)]

اِلاچی (کس ا) امث ؛ ~ الائچی .

۱. **رک : الاچی .**

الاچی ، قاقلہ .

۱۵۳۹ ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۲)

غنچے کا رنگ اس گل تر نے دکھادیا
کھایا الاچیوں کو جو خوشبو کے واسطے

۱۸۷۰ دیوان مہر الماس درخشاں ، ۲۰۷

دوسری چیز بٹوہ ہے اس میں ڈلی تمباکو اور الاچی وغیرہ ہے .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، شوکت تھانوی ، ۲۸

۲. **گُیّاں ، سکھی ، ہم جولی ، رسمی بہن (جب دو عورتیں بہناپا جوڑنے کے موقع پر ایک الاچی کو توڑ کر اس کے دانے آپس میں بانٹ کر کھالیتی ہیں تو ایک دوسرے کو ' الاچی ' کہتی ہیں)** (دریائے لطافت ، ۹۹) .

اب الاچی کو میں اپنے گھر بلاؤں دور پار
اس کو میں اپنے چھپر کھٹ پر سلاؤں دور پار

۱۸۳۵ رنگین ، رنگین انشا ۳۳۰

[رک : الائچی]

ــــ دانہ (فت ن ، ہ مخت) امذ .

۱. **الائچی کا بیج ، وہ دانہ جو الائچی کے اندر سے نکلتا ہے .**

الاچی دانے کو رکھ دے جو کوئی شکر میں
نمو کے فیض سے شاخ نبات ہو طیار

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۶۹

۲. الائچی کے دانے پر شکر چڑھا کر بنائی ہوئی مٹھائی ، شکر میں پکے ہوئے الائچی کے دانے ؛ چھولا اور بھنا چنا یا دھان کی کھیل جس پر شکر چڑھائی گئی ہو ۔

خریداری ہے اس خال لب شیریں کی دنیا میں
الاچی دانے حلوائی بھریں شکر کے بوروں میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۶

تم کوٹھے سے میرے الائچی دانے کیوں مارا کوتی تھیں ۔

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۶۶

۳. الائچی کے بیج سے مشابہ ایک بیج (جسامت میں الائچی کے بیج سے چھوٹا ، رنگ میں پیلا یا بھورا شکل نوکدار ، تکونی ، دبی ہوئی یا چپٹی) .

یہ الائچی دانے چین اور سنگاپور سے آتے ہیں ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۲۲

۴. (مجازاً) کمسن معشوق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۱) .

[الاچی + ف ، دانہ (رک)]

آلادا/آلادی (فت ا / ا) صف ، مذ امث (قدیم) .

علیٰحدہ ، الگ ، جدا ، انوکھا / جدی ، انوکھی ۔

دوسرا تن وہ توں اس کا الادا دیکھن پارا سو اس میں نکوگن ۔

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۳۵

ہر یک میں ہے یک جھلک و لیکن
تجھ بیچ ڈھلک ہے یک الادی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۶

[ا > : ع : علیحدہ (رک)]

آلادین کا چَراغ

رک : الٰہ دین کا چراغ ۔

آلادھا (فت ا) صف ، مذ ، (قدیم) مث ؛ م ف : ~ الادھی .

رک : الادا .

یہ تن الادھا دستا ۔

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۳۲

اُلار (ضم ا) صف ؛ ~ آلال .

پیچھے زیادہ بوجھ ہونے سے آگے کی طرف اوپر اٹھی ہوئی گاڑی وغیرہ (جس کے الٹ جانے کا خطرہ ہو) ، الالو ، دباؤ کی ضد ۔

جتنا جھکاؤ اتنا ہی الار ۔

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳۲ : ۹

[ہ : آلاڑ उलाढ]

آلاراسی (فت ا) ؛ ~ آلاراسی .

(الف) صف .

بے پروا ، لا ابالی ، کاہل ، نکما (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۰ ؛ امیراللغات ، ۲ : ۲۰۱) .

رحیما بڑا الاراسی ہے ۔

۱۹۲۵ لغات الخواتین ، ۱۷

(ب) امث .

بے پروائی ، لاابالی پن ۔

ان کے مزاج میں بڑی الاراسی ہے ۔

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۳۷۱

[غالباً ع : اللہ + س : رشی (رک)]

ــ کارخانَہ (- سک ر ، فت ن) امذ .

بے توجہی کا کام (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۱ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۵)

[ب : الاراسی + ف : کارخانہ (رک)]

ــ مِزاج (- کس م) صف .

من موجی ، آزاد مزاج ، الھڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۱ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۵)

[الاراسی + ع : مزاج (رک)]

آلارَم (فت مج ا ، فت ر) امذ .

۱. **گھنٹے کی آواز ، گھڑی میں جگانے والی گھنٹی کی آواز .**

ڈیڑھ بج چکا تھا گھنٹے کا الارم بجا اور سلطانہ بیگم . . . نماز کو کھڑی ہوئی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۰

۲. **خطرے کا بگل ، انتباہ کی گھنٹی وغیرہ .**

سواری میں جو فیر ہو گا وہ صرف بطور الارم .

۱۸۷۷ رائیڈنگ اسکول ، ۲۵۴

دہلی کی مکھی نے . . . چاہا کہ اڑ کر چل جائے کہ برلن کی مکھی نے پھر الارم دیا .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۵۲

اف : بجانا ، بجنا ، دینا .

[انگ : Alarm]

ــ لَگانا ف م .

گھڑی میں گھنٹی بجنے کی چابی بھرکر سوئی کو اس وقت کے نشان پر لگا دینا جس وقت گھنٹی کی آواز مقصود ہو .

یہ فرنگی . . . عشق بھی ٹائم ٹیبل بنا کر کرتے ہیں . . . بلکہ الارم لگا لیتے ہیں .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۸۹

اُلارْنا (ضم ا ، سک ر) ف م .

آلار (رک) کا مصدر .

[الار (رک) + نا ، علامت مصدر]

اُلارُو (ضم ا ، و مع) صف .

رک : آلار .

آگا پیچھا دھرے پر تلا رہنا چاہیے ، ورنہ گاڑی دباؤ یا آلارو رہے گی .

۱۹۷۵ لغت کبیر اردو ، ۱ ، ۲ : ۲۶۵

الاڑ (ضم ا ، صف .

رک : آلار .

جب گاڑی کے پچھلے حصے پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے تو کہتے ہیں گاڑی الاڑ ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۱

الاڑو (ضم ا ، و مع) صف .

رک : الاڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۱) .

[ا : آلاڑ (رک) + و ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اُلاس/اُلّاس (ضم ا/شد ل) (قدیم) .

(الف) امذ .

۱. **جوش ، ولولہ ، امنگ ، ترنگ ، خوشی .**

اگر شہ کی اچتی نہ امید آس نہ ہوتا منجے یوں اس اوپر الاس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

۲. **پھرتی ، چالاکی ، چستی ؛ کودنا ، اچھلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۰) .**

(ب) صف (قدیم) .

خوش و خرم ، پر امنگ .

لیکر اوتسا نبی پاس کھاندی دھو کر خوش الاس

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۱۴ ، ب

[س : الاس उल्लास]

الاسٹک (کس مع ، سک س ، کس ٹ) امذ .

لچکیلی چیز جو کھینچ کر چھوڑ دینے پر اپنی اصلی جگہ آجائے ، ربڑ یا فیتہ .

دونوں کاندھوں پر ایک انگل چوڑی دھجی کے اندر دو گرہ پتلی الاسٹک ڈال کر ادھر آدھر مشین کر لیجیے جس سے سمٹ جائے .

۱۹۳۹ گلستان خیاطی ، ۱۷

[انگ : Elastic]

الاسی (ضم ا ، شد ل) صف (قدیم) .

پر شوق .

یوں الاسی خوشی ساتھ .

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۳۸)

[الاس (رک) + ی ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

آلاسِیں آلاس (ضم ا ، ی مع ، غنہ ، ضم ا) م ف .

خوشی خوشی ، ذوق و شوق کے ساتھ .

گیا لوگ سلکی اکھرنات پاس دیئی سدہ بیگیں الاسیں الاس

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۲۹

[ا : الاس (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت + الاس (رک)]

اُلاغ (ضم ا) امذ ؛ ~ الاق .

گدھا ، خچر ، ٹٹو .

کہنے پہ شیخ کے کچھ مت مست ہوش رکھ تو
بے فائدہ بکے ہے وہ تو اُلاغ جل کر

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۴۰

بعضی جگہ نہ چاہ نہ چشمے کا تھا سراغ
گرمی سے ہانپتے فرس و اُشتر و اُلاغ

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۰۷

۲. **ڈاک لے جانے والا گھوڑا (جس کا موجودہ ڈاک کے انتظام سے پہلے رواج تھا) .**

الاغ اور قاصدوں کے ذریعے ایک دوسرے کے خطوط آنے جانے لگے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۳۰

[ت : اُلاغ (= پیغامبر ، قاصد) اولاغ (= خچر)]

اُلاق (ضم ا) امذ .

۱. **الاغ (رک) کی ایک شکل .**

۲. **ایک قسم کی کشتی .**

نواڑے ، بجرے ، . . . اچکے ، کھیلنے ، الاق ، پٹیلیوں پر مع سر انجام ، سوار کر کر رخصت کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۶

اِلاقہ (کس ا ، فت ق ،) امذ (قدیم) .

۱. **علاقہ ، تعلق ، وابستگی .**

الاقہ قبیلے سوں اور جگ سوں توڑ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی (دکنی اردو کی لغت ، ۳۸)

۲. **کڑی ، سلسلہ .**

سہرے ثوابت کے سہیں ہور کہکشاں سے نوسری
عقد ثریا سے ادک تھا ہر الاقہ ہار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۳۱

[ا > ع : علاقہ (رک)]

اُلال (ضم ا) صف .

رک ، الار (پلیٹس) .

اُلالا (ضم ا) امذ (قدیم) .

رک : آلالی .

اَل اَلاکر/کے (فت ا ، سک ل ، فت ا ، ک/ی مع) م ف .

زیادہ تر ؛ زور اور شور کے ساتھ .

سمندر میں موجیں اٹھیں اور ال الاکے سمندر کا پانی کھڑکی کے اندر اس قدر آپڑا کہ . . . بچھونے . . . شرابور ہوگئے .

۱۸۶۹ مسافر ان لندن ، ۹۷

[رک : ال الانا]

اَل اَلانا (فت ا ، سک ل ، فت ا) ، ف ل .

(کسی چیز کا) زیادتی اور زور شور کے ساتھ ہونا یا پایا جانا .

کچھ مندر و مسجد ہی پہ موقوف نہیں
سڑکوں پہ جنون ال الاتا ہے یہاں

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۲۰۳

[ا : اڑانا (رک) کی تسہیل یا حکایت صوت]

آلْ اَلاہٹ (فت ا ، سک ل ، فت ا ، ہ) امث .

ال الانا (رک) کا اسم کیفیت .

نفسی نفسی ، چیخ پکار ، گاؤں گہار . . . ال الاہٹیں ، گھبراہٹیں ،ریل پیل ، شائیں شائیں .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۹۸

اُلْلَنا (ضم ا ، سک ل دوم) ف م .

جھکانا ، ایک طرف کو دبانا ، الارنا (رک) .

اپنے سر کو الالے بھاگے چلے جارہے ہیں .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر ، ۴۱۵

اُلُلُو (ضم ا ، و مع) صف .

رک : الار .

جب گاڑی کے اگلے حصے کا بوجھ پچھلے حصے پر اتنا زیادہ ہوکہ اگلا حصہ اٹھا جاتا ہو یا اٹھ جانے کا احتمال ہو تو کہتے ہیں کہ گاڑی الار ہے. اس جگہ دہلی میں الالو کہتے ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳۷۱

[ا : الال (الالنا) (رک) سے امر) + ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اَلالُوں بَلالُوں صَحْنَک سَرْکالُوں کہاوت .

رک : الا (تحتی الفاظ) .

آلالی (ضم ا) امذ (قدیم) .

مستی ، امنگ .

الالیاں سوں جوانی کے نول شہ سوں رلیاں آئے
کریں لک چھند بند تل تل تیں کے یک سین میانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۱۹

[س : الول (= موج) अ + लोल]

اَلماری (فت ا) امث .

الماری (رک) .

ایک بیاض اشعار اوستادان پیشیں اور شعراے روزگار کی سامنے الماری پر رکھی ہوئی تھی .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱۵

اَلّانا (فت ا ، شد ل) ف ل .

تکلیف سے کراہنا ، ہائے ہائے کرنا ، چیخنا ، رونا (پلیٹس) .

[حکایت الصوت]

آلانا (۱) (ضم ا) امذ .

۱. رک : الاپنا .

کمے کھاتا ہے بہتر مار کھانا کہ اس میں خرچ کا کچھ نہیں الانا

۱۶۵۶ پند نامہ ، علی (دکنی اردو کی لغت ، ۳۸)

۲. چھیڑنا ، آوازے کسنا .

اور جب دوسرے دن ایک عورت کو الائے جانے کی خبر سنی تو انھیں کوئی افسوس نہیں ہوا . ایسی ہی عورتوں کو الایا جاتا ہے .

۱۹۵۷ خالہ اپوا کے نام خطوط ، ۱۳۵

اُلانْگ (ضم ا ، مغ)

(الف) صف .

(سواری و باربرداری) دو پہیا گاڑی جو پچھلے حصے پر وزن زیادہ ہونے کی وجہ سے جھک جائے ، الار .

پیچھے کی طرف بوجھ زیادہ ہونے سے گاڑی الانگ ہو رہی ہے .

۱۹۴۱ اپ و ، ۵ : ۱۰۷

(ب) امذ .

(کشتی بانی) پرانی وضع کی ایک قسم کی بڑی کشتی جس کے تختے کور پر کور چڑھا کر جڑے ہوئے اور اوپر ایک بڑی کمان لگی ہوئی رہتی ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۵)

[پ : الال (= اوپر کو اٹھنا) + انگ (= جسم یا حصہ)]

اُلانْگنا/اُلانْگھنا (ضم ا ، مغ ، سک گ) ف م .

کسی چیز کے اوپر سے کود کر دوسری طرف چلا جانا ، پھلانگنا ، نانگھنا ، پھاند جانا .

کیا مجال کہ شوہر کے بن پوچھے دہلیز الانگھے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۸۵

[س : اُد (رک) + لنگیم लङ्घनीय]

اَلاوا/اَلاوَہ (فت ا/فت و ،) امذ .

رک : الاو .

ہو اللہ کبکرتب الاوے مثال
کیسے جوش بھڑکا او لکڑیاں کو ڈال

۱۷۱۴ قصۂ منصور حلاج (ق) ، ۱۱۸

ایک ایک جلد . . . لیتے . . . فوراً اسے الاوہ میں ڈال دیتے تھے.

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۲۵

اَلاوَنی (فت ا ، سک و) امذ .

طنبورے کی قسم کا ایک ساز (شبد ساگر) .

[غالباً س : الاپ आलाप (رک) + نی لاحقۂ آلہ]

اِلٰہ (کس ا ، مد ل) امذ .

۱. (i) اللہ ، خدا ، معبود ، وہ ذات جس کی پرستش اور عبادت کی جاتی ہے.

سو عامل کھیا ہے یو حکمت الٰہ جدھر من منگے جاؤ تم بسم اللہ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۶

الٰہ اور الٰہی میں الف ممدودہ کو دوسرا الف کیونکر سمجھیں .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۱۷۷

دوزخ ترا مقام ہے اے عبد بے الٰہ
نیت مری بخیر ہے ، میں سمھگیں نہیں

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۴۹

(ii) دیوتا ، اوتار .

ہندو . . . بعض کو الٰہ بعض کو ملائک مانتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۳

۲. (مجازاً) وہ انسان جو ظاہراً کسی چیز کا موجد یا خلاق ہو .

پھر بھی مجھ میں اور تجھ میں فرق رہتا ہے بہت
میں ہوں خلاق تمنا ، میں الٰہ آرزو

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۵

[ع : = (معبود مطلق) ، ج : آلِہَہ]

— العالمین (— ضم ہ ، غم ا ، سک ل ، فت ل ، ی مع) امذ .

تمام دنیاؤں کا خالق اور پروردگار ، خدائے تعالیٰ .

ان کو دیکھ کر یہ سہما اور کہنے لگا یا الٰہ العالمین یہ کیا بلا ہے .

۱۸۰۱ ہفت گلشن ، ۳۵

الٰہ العالمیں معبود ہے ہم بے نواؤں کا
جناب مالوی ہیں آپ کے پروردگاروں میں

۱۹۳۷ بہارستان ، ۶۲۹

[الٰہ + ال (رک : ال (۱)) + عالمین (رک)]

— آبادی (— مد ا ، ی مع) صف .

بھارت میں گنگا جمنا کے سنگم پر واقع الٰہ آباد نامی شہر سے منسوب (اسماء و اعلام کے ساتھ مستعمل ، جیسے : اکبر الٰہ آبادی ، الٰہ آبادی امرود وغیرہ) .

[الٰہ + ف : آباد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آبادی بھٹا (— مد ا ، فت بھ ، شد ٹ) امذ .

اینٹیں پکانے کی اٹھارہ فٹ چوڑی اور ۱۲ فٹ اونچی اور حسب ضرورت لمبی بغیر چھت کی چار دیواری .

شعلے کے بھٹے نے سندھی بھٹے سے لے کر الٰہ آبادی اور بل کے مختص بھٹے تک مختلف زینے ہندوستان میں طے کیے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۳۸

[الٰہ آبادی + بھٹا (رک)]

اِلٰہا (کس ا ، مدل) فقرہ .

(ندائیہ) اے اللہ ، یا اللہ !

کہتے تو تھے کہ دیکھو اس سے لگے نہ جاؤ
سمجھے نہ دیدہ و دل اب کیا کہوں الٰہا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۹

[ع : الٰہ (رک) + ف : ا ، لاحقۂ ندا]

اِلٰہَۃ (کس ا ، مدل ، فت ہ) امث .

الٰہ نمبر ۱ (ii) (رک) کی تانیث ، دیوی ، (عموماً تراکیب میں مستعمل) .

— الجمال (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ج) امث .

(صنمیات) حسن کی دیوی .

زہرہ کا نرم و پری جمال چہرہ اور اس کی آنکھوں سے نکلنے والی وحشی و رقیق نگاہیں اس کے الٰہۃ الجمال ہونے کی غماز بن گئیں .

۱۹۲۳ نگار ، ۳ ، ۱ : ۵۵

[الٰہۃ (رک) + ال (۱) (رک) + جمال (رک)]

الاُہنا (ضم ا ، سک ہ) : ~ آلہنا .

(الف) امذ .

۱. الزام ، گناہ .

اس ارادے میں بندے پر کچھ الاہنا نہیں اس لیے کہ بندہ فقیر اور محتاج ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۴۷

خدا کا الزام اور تم سب کا الاہنا تمامتر مجھ پر ہے .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۰۱

شاکر قسمت ہی پر رہے وہ قدرت کو الاہنا نہ دے وہ

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۸۷

۲. شکوہ و شکایت ، طعن و تشنیع .

وہ مجھے طعنہ دے رہی ہے ، بھئی مادھو ! اس سے کہہ آؤ کہ اس آلاہنے پر میں ریجھ گیا .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ : اختر حسین رائے پوری) ، ۱۱۶

اف : دینا .

(ب) ف ل .

۱. الزام لگانا ، برائی دینا ، شکوہ و شکایت کرنا ، طعن و تشنیع کرنا .

اولاہیں ہیں مردوں کوں جو کو ایہان قیامت کوں دوزخ میں دو صف پوواں

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۵۴

۲. بین کرنا ، رلانے کے لیے دردناک لہجے میں میت کے اوصاف بیان کرنا (نوادرالالفاظ ، ۳۱) .

[س : اُپ उप + آ आ + لبھ लभम ا : نا علامت مصدری]

— اتارنا محاورہ .

شکایت کا تدارک کرنا ، الزام دفع کرنا ، بچنا .

اگر تم نے اب کی دفعہ میرا آلاہنا اتار دیا تو خیر ، نہیں تو اس بندی نے لکھنے سے بھی ہاتھ اٹھایا .

۱۸۷۵ انشائے ہادی‌النسا ، ۲۳

وہ مجلس میں الاہنا اتارنے کے لیے کھوڑی سواری آتی تھیں .

۱۹۲۴ نورالّلغات ، ۱ : ۳۷۱

اِلٰہ دین کا چَراغ (کس ا ، مدل ، ی مع ، فت یا کس چ) امذ .

الف لیلہ میں ایک درزی کے بیٹے الٰہ دین سے منسوب ایک چراغ جس کے لیے کہانیوں میں کہا گیا ہے کہ وہ اسے ایک جادو گر کے ذریعے مل گیا تھا اور جب وہ اسے رگڑتا تو ایک دیو حاضر ہوتا اور جو حکم دیتا اسے بجا لاتا، (مجازاً) عقل و فہم یا دسترس سے بالا تر کام یا بات .

ناظرین ایسی دوربینوں کو الٰہ دین کا عجیب و غریب چراغ یا جمشید کا جام جہاں نما تصور نہ فرمائیں .

۱۹۲۱ القمر ، ۳۵۳

اِلٰہی (کس ا ، مدل) .

(الف) انشائیہ (منادیٰ) .

اے میرے اللہ ، اے خدا .

الٰہی کرم کا کرن ہار توں ہے اول و آخر رہن ہار توں

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۷۱

الٰہی کر سخن میرے کو وہ پھول
کہ ہو ہر ایک کے دل کا وہ مقبول

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱

الٰہی ان کی آنی مجھ کو آجائے مگر وہ اچھے رہیں ۔

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، راشدالخیری ، ۲۸

(ب) م ف ۔

۱۔ (بطور دعا) خدا کرے ، اللہ کرے ۔

الٰہی ! تیرے کھیڑے بسیں ! تو اپنے چاند کی بہار دیکھے !

گرداب حیات ، ۴۴

۲۔ **اظہار تعجب و حیرت کے مقام پر ، مترادف : اللہ اللہ ، مقام حیرت ہے ، تعجب ہے ۔**

الٰہی آج کیا ہے کہ قلم اٹھاتے ہی رعب و ادب سے دل کانپتا ہے ۔

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲

وہ فضائے ہندو و مسلم الٰہی کیا ہوئی
آج کیوں بدلا ہوا ہے رنگ باغ اتفاق

۱۹۳۲ رونق دہلوی ، کلام رونق ، ۱۶

(ج) صف ۔

۱۔ **منسوب بہ اللہ ، وہ جسے اللہ تعالیٰ سے نسبت ہے ۔**

مظہر آثار طبیعی و الٰہی ہے ۔

۱۸۲۰ گلدستۂ شعرا (قومی زبان ، کراچی ۱۹۷۰ ، ۶۴)

اخلاقی قانون اور باقی قوانین میں اس بنا پر امتیاز کیا جاتا ہے کہ یہ انسانی نہیں الٰہی ہوتا ہے ۔

۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۱۷۵

۲۔ **الٰہیات (رک) کا ماننے والا ۔**

جو آدمی . . . آتا . . . اس کی شکل لکھ کر افلاطون کے پاس لے جاتا وہ حکیم الٰہی اس تصویر میں غور فرماتا ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۷۷

حکمائے الٰہی نے جو اس طرف توجہ کی اس میں یہی نکتہ تھا ۔

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱۰

۳۔ **وہ معاملات یا ایجادات وغیرہ جو دین الٰہی کے بانی مغل شہنشاہ جلال الدین محمد اکبر سے یا اس کے عہد سے منسوب ہیں : اکبری ۔**

سنہ الٰہی اکبر شاہی تحریر ہونے لگا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹۸

دوسری جانب دارالضرب کا نام اور سنہ الٰہی کندہ ہے ۔

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۸

(د) امذ ۔

اللہ ، خدائے تعالیٰ ۔

دبیرا جو طغرائے شاہی لکھیا   سر نامہ نام الٰہی لکھیا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۲

جو کچ ان کیا سوا ہے ماف ہے   الٰہی کے نزدیک انصاف ہے

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۶)

اقبال ہے دربان جلالت ہے سپاہی   امی لقبی کاشف اسرار الٰہی

۱۹۳۳ مراق نسیم ، ۱ : ۳۷

[ع : الٰہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت یا زائد]

— تیری پناہ فقرہ (انشائیہ) ۔

رک : الٰہی خیر ۔

سلطانہ کی پھنکار سن کر ادھر متوجہ ہوئی تو رات بھر کی محنت اور تکان سب وصول ، بی گمانی کا تھیا الٰہی تیری پناہ ۔

۱۹۱۸ سوکن کا جلاپا ، ۳۹

— توبہ (— و لین ، فت ب) فقرہ (انشائیہ) ۔

۱۔ **خدایا معاف کر اب ایسا نہ کرونگا ۔**

بھر گئی آنکھوں میں عصیاں کی سیاہی توبہ
منہ سے بیساختہ نکلا کہ الٰہی توبہ

۱۹۳۸ رضوان جنت سے کشمکش ، ۱۶

۲۔ **کسی وصف یا کیفیت وغیرہ کی شدت یا کثرت میں مبالغے کے لیے ، مترادف : بے حد و بے انتہا ، بہت زیادہ ، نہایت موثر یا دلدوز ، کیا ٹھکانا ہے ، وغیرہ ۔**

بے گماں راہ میں آج ایک پری نے مجھ سے
آنکھ ایسی ہے لڑائی کہ الٰہی توبہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۵

کس باپ کی بیٹی اور کس ساس کی بہو مگر ایسی ڈھلمل یقین کہ الٰہی توبہ !

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۳

۳۔ **کسی کام یا بات سے متنفر ہونے کے موقع پر ، مترادف : خدا اس سے بچائے ، چھوڑو اس ذکر یا کام کو ، وغیرہ ۔**

میرے منہ سے جو کبھیں نام سنا انشا کا
تو نے یہ دھوم مچائی کہ الٰہی توبہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۵

[الٰہی + ع : توبہ (رک)]

— پناہ (— فت پ) فقرہ (انشائیہ) ۔

۱۔ **رک : الٰہی خیر** (نوراللغات ، ۱ : ۳۹۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۵) ۔

[الٰہی + ف : پناہ (رک)]

— خرچ (— فت خ ، سک ر) امذ ۔

شاہانہ خرچ ، فضول خرچی **(بیشتر ایسے موقع پر مستعمل ہے جہاں خرچ بہت اور آمدنی کم ہو) ۔**

نہ فقیروں کے جان واہی خرچ   او میاں ان کے ہیں الٰہی خرچ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۰

مسلمانوں میں اب دھوم دھام کا بیاہ اور ایسا الٰہی خرچ عنقا ہوگیا ۔

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۲۸۷ ، ۳۷ : ۶

[الٰہی + ف : خرچ ، (رک)]

— خیر (— ی لین) فقرہ (انشائیہ) ۔

کوئی خطرہ درپیش ہونے یا اندیشہ ہونے کے موقع پر مستعمل : مترادف : خدا خیریت رکھے ! وغیرہ ۔

نظر پڑے تپش دل کے آج طور برے
الٰہی خیر جگر منہ کو آئے گا پھر کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۶

وہ زیادہ یہ کم الٰہی خیر   غم تو اتنا ہے دل مرا اتنا

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۳۶

[الٰہی + ع : خیر (رک)]

ـــ رات امث .

وہ رات جس میں عورتیں جمع ہو کر کوئی منت بڑھانے کی غرض سے گگلے پکاتی اور خوشی مناتی ہیں (ان گگلوں سے مسجد کا طاق بھرتی یا حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نیاز دلاتی ہیں) ، خدائی رات ، رتجگا ، شب بیداری .

بی ہمسائی کے یہاں سے الٰہی رات کا بلاوا آیا ہے .

۱۹۲۵ لغات النساء ، ۱۸

[الٰہی + ا : رات (رک)]

ـــ سِکّہ (ـــ کس س ، شد ک بفت) امذ .

مغل شہنشاہ اکبر کے عہد کا ایک سکہ جو ۱۲ ماشے ۱ ۱/۳ سرخ وزن کا گول ہوتا تھا (آئین اکبری ، ترجمہ : فدا علی ، ۱/۱ : ۲۸) .

[الٰہی + سکہ (رک)]

ـــ سَن / سَنَہ (ـــ فت س ، سک ن) امذ .

مغل شہنشاہ اکبر کی تخت نشینی سے شروع ہونے والا سن (جیسے علامہ شیرازی نے اکبر کے حکم سے ۹۹۲ھ میں (دین الٰہی کے اعلان سے تقریباً سوا دو سال بعد) شروع کیا اورجس کا حساب سال جلوس سے لگا کر جاری کیا (آئین اکبری ، ترجمہ : فدا علی ، ۱/۱ : ۵۶۴ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۶) .

[ع : الٰہی + سن / سنہ (رک)]

ـــ کارْ خانے ہیں فقرہ .

خدا میں بڑی قدرت ہے ، خدا سب کچھ کرسکتا ہے .

مجھے آنے کی ان کے اس گھڑی تک آس ہے محشر
خدا کا گھر بڑا ہے یہ الٰہی کار خانے ہیں

۱۹۳۵ محشر لکھنوی (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۹)

ـــ کرے فقرہ ، انشائیہ .

خدا کرے ، تمنا کے موقع پر مستعمل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۱) .

ـــ گَز (ـــ فت گ) امذ .

عہد اکبری کا گز (عام پیمائش کے لیے رائج الوقت گز کے مقابل ڈھائی انچ سے لے کر پانچ انچ تک بڑا اور عمارتی پیمائش کے لیے ڈھائی انچ چھوٹا ہوتا تھا) ، شاہی گز .

کشمیر میں زمین کی تقسیم تپے میں ہوتی ہے کہ ایک بیگھہ و بسوہ الٰہی گز کا تپہ ہوتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۵۱

[الٰہی + ف : گز (رک)]

ـــ مَذْہَب (ـــ فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ .

رک : دین الٰہی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۶) .

[الٰہی + ع : مذہب (رک)]

ـــ مُہُر (ـــ ضم م ـ فت نیز سک ہ) امث .

بادشاہ کی مہر ، شاہی مہر ، (مجازاً) لازمی .

ہوا تم کچھ اور گمان نہ کرو مجھے ان کی کوڑی کوڑی الٰہی مہر ہے .

۱۸۷۲ انشاء ہادی النساء ، ۴۴

تمہارے روپے الٰہی مہر ہیں ان کے دینے میں کس کو عذر ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۹۹

[الٰہی + ف ، مہر (رک)]

اِلٰہِیات / اِلٰہیّات (کس ا ، مدل ، کس / شدی) امث ؛ ج .

۱. (فلسفہ) وہ علم جس میں ذات و صفات باری اور اس کے متعلقات سے بحث کی جاتی ہے .

الٰہیات کے عالم اپنے نفس کو حرص و شہوت سے باز رکھ کر عبادت کا بوجھ اٹھاتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۴۹

مدرسۂ الٰہیات خوب ہے کان پور میں
قوم کی سچ جو پوچھیے خدمت واقعی یہ ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۶۲

[ع : اِلٰہ (رک) + ف : ی / ع : یّ + ات ، لاحقۂ جمع]

اِلٰہیاتی / اِلٰہیّاتی (کس مج ا ، مد ل ، کس ہ ، شد ی) صف .

الٰہیات (رک) سے منسوب یا متعلق .

جب یہ سب کچھ ہو چکے تب آخر میں خالص الٰہیاتی مسائل میں غور و فکر شروع کریں .

۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۱ : ۲ ، ۱۶۶۲

[ع : الٰہیات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِلٰہیان (کس ا ، مد ل ، کس ہ) صف ؛ ج .

اکبری الٰہی مذہب (رک) کے ماننے والے لوگ .

ایک جماعت تھی کہ مرید کرتی تھی اور الٰہیان مشہور تھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۵

[ع : اللہ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ان ، لاحقۂ جمع]

اِلٰہِیت / اِلٰہیّت (کس ا ، مدل ، کس ہ ، فت ی / شد ی بفت) امث .

۱. اللہ ہونے کا منصب ، الوہیت ، اللہ ہونا .

اس بندے کوں اللہ کہے ہور الٰہیت کے تخت پر بسلاتا ہے .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۳۲

روح قدرت کا یہ اک جلوہ عرفانی ہے ، یا الٰہیت ذوق بشری .

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۵۹

۲. خدا پرستی ، اقرار الوہیت .

تمہارے شیطانی افعال ان بزرگان دین کی بے نیازی اور الٰہیت کو کیونکر نقش برآب کر سکتے ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۲۸

[ع : اِلٰہ (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِلٰہِیہ / اِلٰہیّہ (کس ا ، مد ل ، کس ہ ، فت ی/شدی بفت) صف ؛ ~ الاہیہ .

الٰہیت (رک) کی تخفیف .

روزے سے انسان کے قلب میں تقویٰ و طہارت کی جو کیفیت اشبہہ پیدا ہوتی ہے، اس کا مظہر اگرچہ اس کی زندگی کا ہر حصہ ہو سکتا ہے تاہم اس کے اظہار کا حقیقی موقع معاملات تمدنی ہیں۔

۱۹۵۸ انتخاب الہلال، ابوالکلام آزاد، ۱۹۳

الٰہیین (کس ا، مد ل، کس ہ، شد ی بہ کس، ی مع) امذ؛ ج۔

یونان کے فلسفۂ الٰہیات پر یقین رکھنے والے، فلسفۂ الٰہیات کے علما و معتقدین۔

کرتے آئے ہیں ان پہ سب تفریں حکما گزرے جو الٰہیین

۱۸۸۷ ساقی نامۂ شقشقیہ، ۳۰

حکمائے الٰہیین نے اپنی عقل پرستی کے جوش میں قوائے مدرکہ کو اس سے بہت زیادہ وسعت دے رکھی ہے۔

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع، ۸۷

[ع: الٰہ (رک) + یّ، لاحقۂ نسبت + ین، لاحقۂ جمع]

الائچا/الائچہ (کس ا، کس مج ء / فت ج) امذ۔

رک: الاچا (نوراللغات، ۱: ۳۷۱)۔

الائچی (کس ا، کس مج ء، ی مع) امث۔

۱. رک: الاچی نمبر ۱۔

گوٹوں اور پھولوں کے ہار پہنانے لگے اور الائچیاں، چکنی ڈلیاں، عطر کی شیشیاں دینے لگے۔

۱۸۰۳ مذہب عشق، نہال چند، ۱۰۷

گرم مصالحہ، لونگ ... چھوٹی الائچی ...، اس کا پوڈر خشک باریک بنا لیا جائے۔

۱۹۴۷ شاہی دسترخوان، ۱۹

۲. رک: الاچی نمبر ۲ (دریائے لطافت، ۹۹)۔

ــــ خورد (- ضم خ، و معد، سک ر) امث۔

چھوٹی الائچی جس کا چھلکا بھورے رنگ کا اور جسامت نمکولی (نبولی) سے کم ہوتی ہے، اکثر پان میں ڈال کر چباتے ہیں۔

نمک چار ماشہ، الائچی خورد بیس عدد۔

۱۹۰۶ نعمت خانہ، ۱۱۹

[الائچی + ف: خورد (رک)]

ــــ دان امذ۔

وہ چھوٹا سا ظرف جس میں چھوٹی الائچی (پان ڈلی وغیرہ کے ساتھ) رکھتے ہیں۔

میر فرش، اگالدان، الائچی دان، پاندان اور خاصدان۔

۱۹۷۰ یادوں کی برات، ۲۰۰

[الائچی + ف: دان، لاحقۂ ظرفیت]

ــــ دانہ (- فت ن) امذ۔

رک: الاچی دانہ۔

شربت اور ریوڑیاں ہیں اور الائچی دانے ... چار گھڑی رکھتے ہیں تعزیے کے روبرو تا کہ قبول ہوجاوے تو تصرف کریں۔

۱۸۲۷ ہدایت المومنین، اولاد حسن قنوجی، ۵۸

چنوں کو ایک چادر میں اکٹھا کرکے اس میں الائچی دانہ ملادیتے ہیں۔

۱۹۰۵ رسوم دہلی، سید احمد، ۱۱۷

[الائچی + دانہ (رک)]

ــــ کلاں (- فت ک) امث۔

بڑی الائچی جس کا چھلکا کتھئی اور جسامت نمکولی (نبولی) سے زیادہ ہوتی ہے، اکثر مسالے میں کام آتی ہے۔

سیاہ مرچ نصف تولہ، لونگ چھ عدد، الائچی کلاں ۲ عدد۔

۱۹۰۶ نعمت خانہ، ۵

[الائچی + ف: کلاں (رک)]

الائچیاں پٹھانا محاورہ (قدیم)۔

شادی کی دعوت دینا۔

سوال گھرے گھر الائچیاں پٹھائے سب اشراف بی بیاں کوں نیوتا دلائے

۱۷۴۰ تحفۂ عاشقاں، وجہی (دکنی اردو لغت، ۳۷)

اَلاو (فت ا، سک و) امذ۔

گھاس پھونس اور ایندھن وغیرہ کا جلتا ہوا انبار؛ ڈھیر۔

وہ آدمی آگ کا الاو جلاکر بوٹوں کے پولے کرتے تھے اور کھاتے تھے۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۸۰

[س: الات अलात یا آلات अलात]

ــــ لگانا ف مر۔

الاو روشن کرنا، الاو کے لیے ایندھن ڈھیر کرنا۔

جی میں آتا ہے مصحفی اب یہ کہیں جا بیٹھیے لگا کے الاو

۱۸۲۴ مصحفی: انتخاب رامپور، ۱۷۶

ــــ لگنا ف مر۔

الاو جلنا، الاو کے لیے لکڑیوں وغیرہ کا ڈھیر کیا جانا۔

جس وقت جنگل میں الاو لگا ہوا جل رہا ہو اور ہوا بند ہو تو اس کا دھواں سیدھا اوپر کو جاتا ہے۔

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۲۸

اُلاؤ (ضم ا، و مع) صف۔

رک: الانگ (اپ و، ۵: ۱۰۷)۔

اَلاؤنس (فت مج ا، ضم ء، غم و، سک ن) امذ۔

مستقل تنخواہ کے علاوہ کوئی اور رقم جو کسی اور مد میں سرکار یا کسی ادارہ سے ملے، بھتا۔

ان کو یہ بھی چاہیے کہ اپنے خاص لوگوں اور عزیزوں کو الاونس وغیرہ کی مدد دے کر کام کی طرف راغب کریں۔

۱۹۰۱ دبدبۂ امیری، ۲۹

[انگریزی: Allowance]

آلائی (فت ا) امث .

گرمی دانہ (عموماً جمع ''الائیاں'' مستعمل) .

گرمی دانے یعنی الائیاں . . . تمام بدن پر ہوتی ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۹

اس کو ہلدی کے ساتھ پیس کر مکھن ملا کے لگانے سے بچوں کو لال پھنسیاں جو انہوریاں اور الائیاں کہلاتی ہیں مٹتی ہیں .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۲۱

[ا : الاو (رک) (= ڈھیر) کی تصغیر]

آلائے (فت مج ا) امذ .

(کیمیا) **مختلف دھاتوں کا آمیزہ ، مرکب دھات .**

آج کل لفظ الائے دھات کی طرح عام ہے ، کیونکہ اس زمانے میں کم ہی دھاتیں ایسی ہیں جو اکیلی استعمال کی جاتی ہیں .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۵

[انگ : Alloy]

آلائے بلائے (فت ا ، ب) .

(الف) امذ .

رک : الا بلا .

جھٹ سے اسی تالاب میں کیچڑ ، ریت ، الائے بلائے سب چٹ کر گیا .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۸ اکتوبر ، ۵

(ب) صف .

کم بخت ، بے نصیب ، آفت رسیدہ ، غمزدہ ، سیاہ بخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۰) .

[الا ، تابع + ے ، زائد + بلا (رک) + ے ، زائد]

آلب (فت ا ، ل) صف (قدیم) .

نایاب ، نادر ، جو مل نہ سکے ، ناقابل حصول .

ہے کرپالی دیال تعال اچل اٹل ابھول ابھالا
رب الب الوبھ اررگ اسوگ ابھوگ اجل جلالا

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۸۳

[س : البھیہ अलभ्य (= جو مشکل سے ملے ، انمول)]

آلباب (فت ا ، سک ل) امث نیز امذ .

عقلیں ، دانشیں ، دانائیاں (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۱) .

ترکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل جیسے : اولی‌الالباب .

[ع : (ل ب ب)]

آلباس (فت ا ، سک ل) امذ ؛ ج .

متعدد لباس ، جامے ، پہننے کے کپڑے .

شاہد جان کیا ہے جلوہ گری پین ذرات خلق کے الباس

۱۶۷۸ دیوان قربی (ق) ، ۲۲ ، الف

الوان مختلف میں ظاہر ہے نور واحد
الباس گونہ گوں میں پیدا ہے یک لباسی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۱۲

[ع : لباس (ل ب س) کی جمع (عربی میں البسہ)]

اِلباس (کس ا ، سک ل) امذ .

لباس کی بخشش ، کپڑے پہنانا ، لباس دینا .

فقرا و مساکین کو اطعام و الباس سے مسرور کیا .

۱۸۲۵ تفریح الاذکیافی احوال الانبیا ، ۲ : ۳

[ع : (ل ب س)]

آلبان (فت ا ، سک ل) امذ ؛ ج .

(**قسم قسم کے) دودھ .**

دوائیں جو باہ کی زیادتی کرتی ہیں اور گولیاں اور لحوم اور البان اور فواکہ .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ۲۹۳

اتنا پسند آیا کہ بعض اشعار پر مثل عذبات البان متمائل ہوئے .

۱۹۷۳ شرح قصیدۃ البردہ ، ۱۹

[ع : (ل ب ن) واحد : لبن]

اَلبُرج (فت ا ، سک ل ، ضم ب ، سک ر) امذ . (قدیم) .

رک : آلبرز .

زہے شہسوار و زہے خنگ پاک کہ جس سم نے البرج تھا چاک چاک

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۹

اَلبُرز (فت ا ، سک ل ، ضم ب ، سک ر) امذ .

ایران کے شمال میں ایک پہاڑ کا نام جس کا سلسلہ کوہ قاف سے مل جاتا ہے (بطور تلمیح ادبیات میں مستعمل) .

سنے جب مہابت ترے گرز کا تو سینا پھوٹے کوہ البرز کا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸

اگر مارے وہ آتشیں گرز کو تو سرمہ ہی کردیوے البرز کو

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۶

اک گرز کی قوت ہے مرے خامے کے اندر
اس گرز سے البرز کو بھی سرمہ بنادوں

۱۹۱۷ بہارستان ، ۷۵۵

[ف : پہلو : پربورج > آوستا : ہ ر پ + رزے تی = بلند پہاڑ]

آلبِسہ (فت ا ، سک ل ، کس مج ب ، فت س ، ہ مخت) امذ ؛ ج .

(**متعدد) لباس ، پہننے کے کپڑے .**

تمام نفسانی شہوتیں اور آرزوئیں سات قسم کی ہیں : اول شہوت جاہ و جلال . . . ششم شہوت البسہ و اقمشۂ فاخرہ .

۱۸۹۱ مکارم اخلاق ، ۲۳۸

پردہ ہائے زرنگار البسۂ ریشمین ظروف زریں یہ سب حرام ہیں .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲۳۳

[ع : (ل ب س) واحد: لباس]

آل بَل (فت ا ، ب) امذ .

۱. **طاقت و قدرت ، جیسے : میدان میں آؤ تمہارا ال بل بھی دیکھ لیں گے (قب : ال بل خدابل) .**

رک : ال بل خدا بل .

۲. کمی بیشی ، فرق .

میں نے قیمت میں کچھ ال بل نہیں رکھا بازار کے بھاؤ دام لگائے ہیں .

۱۹۲۲ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۳۱

۳. غرور ، گھمنڈ ، شیخی ، غصہ ، پیچ و تاب .

چار فاقوں میں سارا ال بل نکل گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۷۲

اف : دکھانا .

[س : الم अलम (= کافی ، زیادہ) + بل (رک)]

ــ خُدا بَل کہاوت .

قوت و طاقت خدا کی تائید سے ہوتی ہے .

خدا ہی کا بھروسہ چاہیے باقی سب ہیچ ہے ، قادر مطلق اللہ ہی ہے .

۱۹۲۲ (امیراللغات ، ۲ : ۲۰۲ ، نجم الامثال ، ۵۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۱)

ــ کھانا محاورہ .

غصہ کرنا ، ناراض ہونا ، بگڑنا .

گمیری نے پاسا بدلا ، وہ ال بل کھاتی ہوئی کھڑی ہوگئی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمن ، ۲۰۳

اَل بلَل (فت ا ، کس ب ، فت ل) امث .

بیوقوفی کی بات ، مضحکہ خیز کام .

بھرے آگیں گونا اور گونگے آگیں گا
اندھے آگیں ناچناں یہ تینوں ال بلل

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۰

اَل (غالباً اوّل کی تخریب) + بِلبلانا (رک)]

اَلبَم (فت مج ا ، سک ل ، فت ب) امذ .

۱. **وہ بیاض یا فائل جس میں جمع کرنے کے لیے تصویریں وغیرہ لگائی جاتی ہیں ، مرقع .**

میں آپ کے لیے تصویرات جمع کر رہا ہوں اور نہایت سلیقے سے عمدہ البم میں لگاؤں گا .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۲۳۵

بڑھاپا نامرادیوں کی بھیانک تصویروں کا البم ہاتھ میں لیے آموجود ہوا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۵۲

[انگ Album]

اَلبوسارنگی (کس مج ا ، سک ل ، و مع ، فت ر ، غنہ) امث .

انگریزی ساز وایولن (وائلن) سے مشابہ سارنگی کی قسم کا باجا جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانچے سے بجایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۲۵).

[انگ : ایلبو Elbow + سارنگی (رک)]

اَلبومَن/مِین (فت مج ا ، سک ل ، و مج ، کس م) امذ ؛ ~ البیومن/مین .

ایک قسم کا سفید مادہ جو حیوانی جسموں ، انڈوں ، درختوں کے بیجوں اور گودے دار جڑوں میں پایا جاتا ہے .

ایسی چیزوں کو جن پر غذا کا اطلاق ہوتا ہے بعض نے ان کو پانچ قسم پر تقسیم کیا ہے یعنی . . . البومن . . . وغیرہ .

۱۸۸۸ رسالۂ غذا ، ۱۵

شکر پیشاب سے بکثرت خارج ہورہی تھی اور اب البومن وغیرہ بھی خارج ہونے لگے .

۱۹۵۶ مج علی ، ۲ : ۲۱

[انگ Albumen]

اَلبومنی/مینی (فت مج ا ، سک ل ، و مع ، کس مج م ، ی مع) صف ؛ ~ البومنی / مینی .

البومن (رک) سے منسوب .

طولی تراشوں میں چھلنی دار نلیاں تنگ لمبے نوکدار خلیوں پر مشتمل نظر آتی ہیں ، جن میں البومینی مافیہ ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۶

[البومن (رک) + ی ، ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَلبیٹ/اَلبیٹا (فت ا ، سک ل ، ی مج) امذ نیز امث .

دھاگے یا رسی وغیرہ کا بل ، پیچ ، مروڑی ، بھانج .

بچے کا تو ہاتھ پکڑ کر انھوں نے کھینچ لیا مگر تار کی البیٹ میں خود آگئے .

۱۹۶۶ ماہنامہ ' ساقی ' ، کراچی ، ستمبر ، ۱۵۷

اف : پڑنا ، دینا ، ڈالنا ، لگانا .

[س : الم अलम (= کافی) + ورت वरत (= گھمانا)]

اَلبیٹنا (فت ا ، سک ل ، ی مج ، سک ٹ) ف م .

(کنائی) **سوت وغیرہ کو بٹلا اور مضبوط کرنے کے لیے مروڑی دینا ، بھانجنا** (ا پ و ، ۲ : ۹) .

[البیٹ (رک) + ا ، نا : علامت مصدر]

اَلبیگ (کس ا ، سک ل ، ی مج) امذ .

سردار ، قبیلے کا سردار ، سر گروہ .

خانہ بدوش قوموں کے سرگروہ کو الخان ، البیگ ، والی ، سردار یا شیخ کہتے ہیں .

۱۸۸۸ ماہنامہ ' حسن ' ، حیدرآباد دکن ، اگست ، ۷

[ت : ال — ایل کا مخفف (= قوم ، قبیلہ) + بیگ (رک)]

اَلبیلا (فت ا ، سک ل ، ی مج) صف ؛ مث : البیلی .

۱. **بانکا ترچھا ، رنگیلا ، چھبیلا ، طرحدار ، سج دھج والا (آدمی) .**

چولی مسکی ہے ، کھلے بند ، گریباں یہ پھٹا
کون سی جائے سے بن آئے میاں البیلے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۲

اس کا سا البیلا جوان دہلی میں کم ہوگا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۶۰

۲. **عام رسم یا وضع یا معیار سے نرالا اور دلکش (سماں یا کوئی اور شے).**

وہ رندوں کے میلے مستوں کے ریلے پیلے پیلے تھیلے البیلے
وہ اونچی دکانیں نیچی تانیں ، کہتی ہیں جانیں دل لے لے

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۷۳

گوشہ نشینی کی خشک واقعیت کو کس البیلے انداز سے پیش کرتے ہیں.
۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۹۵

۳. **منچلا ، ندرت پسند .**
ہندوؤں کے قدیم زمانے کے واقعات . . . یورپ کے البیلے مورخوں نے . . دریافت کیے ہیں .
۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۱۶

پس عجب نہیں کہ کوئی البیلا عطر پر مضامین لکھنے بیٹھے تو بڑے زور و شور سے لکھے .
۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲۰ : ۴

۴. **من موجی ، آزاد طبع .**
ان کا کیا ٹھکانا آئیں نہ آئیں ایک البیلے آدمی ہیں .
۱۸۹۳ امیر اللغات ، ۲ : ۲۰۲

۵. **سیدھا سادھا ، الھڑ ، بھولا بھالا .**
اور وہ پوتیاں ہیں البیل میں نہیں کچی گولیاں کھیل
۱۸۷۱ نواب مرزا شوق ، (امیر اللغات ، ۲ : ۲۰۲)

۶. **معصوم** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۱) .
[س : آلَبھ + ویلاً अलभ + वेलल + کَ : क]

— پن/ اَلْبیل پن/ پَنا (— فت پ) امذ .

البیلا کا اسم کیفیت .
آپ البیل پنے سے آہستے آہستے چلتی تھی .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۶
البیلے پن میں ، اصلی پھبن میں گوکل کے بن میں ، جیسے کنھیا
۱۹۲۵ نغمہ زار ، ۴۴
[البیلا / البیل (البیلا کی تخفیف) + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

اَلْبیلی (فت ا ، سک ل ، ی مج ، ی مع) صف ؛ مث .

البیلا (رک) کی تانیث .
مشاطہ تب عروس نازنیں کوں بنا کر لائی البیلی بنی کوں
۱۶۶۵ پھول بن ، تتمہ (سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۴۴ ، ۳ ، ۳۵)
ذکر گل کا ہے سمجھتے نہ تھے کچھ بات ذرا
وضع البیلی تھی ہر بات میں الھڑ پن تھا
۱۸۶۸ واسوخت شوق (نواب مرزا ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۴۴)
مجھ کو حیرت ہے کہ ہیں یہ کس گرو کی چیلیاں
حشر برپا کر رہی ہیں مغربی البیلیاں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۹

— نے پکائی کھیر دودھ کی جگہ ڈالا نیر کہاوت .

چاہیے تھا کچھ کیا کچھ (بد سلیقگی یا نادانی میں کام بگاڑ دینے کے موقع پر مستعمل (امیر اللغات ، ۲ : ۲۰۳ ؛ نجم الامثال ، ۵۳) .

اَلْبیومن/ مین (فت ا، سک ل، کس ب ، سک ی، و ، کس م/ی مج).

رک : البومن .
ایک جراثیمی عصبہ ایک البومن . . . کے سالمے سے کئی گنا بڑا ہوتا ہے .
۱۹۶۹ امراضی خرد حیاتیات ، ۵۶

اَلْبھیلا (فت ا ، سک ل ، ی مج) صف مذ (قدیم) ؛ مث : البھیل .

رک : البیلا .
اور سب خرگوش البھیلے ہوگئے .
۱۸۲۴ دکھنی انوار سہیل ، ۲۶۰

اَلَپ/ اَلْپ (فت ا ، ل/سک ل) صف .

۱. **کم ، چھوٹا ، تھوڑا .**
پاپی تین طرح کے ہیں ، ایک مہا پاپی دوسرے مدھم پاپی تیسرے الپ پاپی . . . دان بھی تین طرح کے ہیں ، ایک مہاپن دان دوسرے پن دان تیسرے الپ پن دان .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۹
الپ بدھ اس لیے کہا کہ ان بدھ میں بشے بھوگوں کے سوائے اور کوئی چیز نہیں جچتی .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳۲۹

۲. **(مجازاً) کمزور .**
کھلادیں کسے پانچ دن جو کلپ نہ سر پوٹے اجلا نہ دندان الپ
۱۵۶۵ حسن شوق ، د ، ۳۶
[س : الپ अल्प (= کم ، تھوڑا وغیرہ)]

— پْران (— سک پ) امذ .

ہاکی آواز ، وہ حرف جسے ادا کرنے میں آواز کو جھٹکے کی ضرورت نہ ہو ، غیر ہائیہ حرف .
پراکرتوں میں . . . ہر الپ پران کے جواب میں ایک مہا پران بھی ملتا تھا اور یہی . . . حروف کی بنیادی تقسیم تھی .
۱۹۶۲ سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ۸ : ۲۱
[س : الپ (رک) + پران (رک) (= سانس وغیرہ)]

اَلْپاکا (فت ا ، سک ل) امذ ؛ ~ الپکا .

جنوبی امریکہ میں مقام پیرو کے ایک جانور کا اون اور اس اون کا بنا ہوا کپڑا ؛ ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اونی دونوں طرح کا ہوتا ہے .
استاد صاحب سیاہ الپا کے کی عبا اکثر پہنتے تھے .
۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۴ : ۴

اَلْپائن اَسْٹِک (فت ا. سک ل ، کس ء ، کس ا ، سک س ، کس ٹ) امث .

لمبی چھڑی جس میں لوہے کی نکیلی شام لگی ہوتی ہے اور جس کی مدد سے پہاڑ پر چڑھتے ہیں ، آہنی چھڑی .
اس وقت ہم لوگوں کی الپائن اسٹک بہت کام آئی .
۱۹۲۴ سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۹۵
[انگ : الپائن Alpine (= پہاڑی) + اسٹک (Stick) (= چھڑی وغیرہ)]

اَلْپَت (فت ا ، کس ل ، سک پ)

(الف) صف (قدیم) .
جدا ، الگ ، علٰحدہ .

سب میں تو وہ دستا ہے   سب ہی (تھی) الپٹ بستا ہے
۱۴۲۰   شمس العشاق، ۴۷۶
جوبن . . . سینہیں میں موتی . . . کپڑے سوں و کپڑے تھے الپٹ .
۱۵۸۲   کلمۃ الحقائق، جانم، ۳۶
(ب) امث .
(موسیقی) تال کی ایک قسم، جس میں سم نہایت موڑ توڑ سے آتا ہے (تحفۂ موسیقی، ۳ : ۳) .
[س : آ، سابقۂ نفی (رک) + لپ، لپٹنا]

اَلپٹ

(فت ا، ل، سک پ) صف .

الاپ (رک) سے منسوب، الاپ کی چار قسموں کے نام میں بطور جزو اول یا جزو ثانی مستعمل، جیسے : الپٹ راگ، روپ الپٹ وغیرہ (نغمات الہند، ۳۳) .
[ا : الاپ (رک)]

اَلپٹی

(فت ا، ل، سک پ) امث .

(خیاطی) سلائی کی چھوٹی موٹی معمولی چیزیں رکھنے کی تھیلی، تلے دانی (اپ و، ۲ : ۱۱۷) .
[ا : الپ (رک) + پٹی = پٹی (رک)]

اَلپک

(فت ا، سک ل، کس پ) امذ .

(زین سازی) بکسوے کے برابر تسمے پر لگے ہوئے چمڑے کا حلقہ جس میں تسمے کا سرا دبایا جاتا ہے (اپ و، ۵ : ۳۷) .
[پر : الفینیٹ کا بگاڑ = گھنڈی دار سوئی]

اَلپکا

(فت ا، سک ل، فت پ) امذ .

رک : الپاکا .
اس نے الپکے کا سلیٹی سوٹ پہن رکھا تھا .
۱۹۶۲   آفت کا ٹکڑا، فضل الرحمان، ۲۰

اَلپی

(فت ا) صف .

الپ ((رک) سے منسوب .
الپی نباتیہ کا . . . یہ ایک نمایاں خاصہ ہے .
۱۹۶۲   مبادی نباتیات، ۲ : ۹۰۷
[الپ (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اُل پُھل

(ضم ا، پھ) امث .

اول فول (منیرالبیان، ۱۲) .
[اول فول (رک) کا عوامی تلفظ]

اَلتائی

(فت ا، سک ل) امث .

ایک زبان جو چینی ترکستان کی ایک پہاڑی اور اس کی وادی میں بولی جاتی ہے .
شمالی حصے کی زبانیں یورال التائی کہلاتی ہیں .
۱۹۵۶   اردو زبان کا ارتقا، ۲۱
[ت : التائی]

اِلتباس

(کس ا، سک ل، کس مج ت) امذ .

۱. ایک چیز پر دوسری کا شبہ یا دھوکا، ہمشکل ہونا .
دوس تجہ پانو کوں مکھ میں دیا تھا التباس اوپر
مبارک ہات سوں اپنے کرے ہے صاد سلطاناں
۱۶۹۷   احمد، بیاض قدیم، ۲۷
حادثۂ حاقہ اسی کا نام ہے کہ حق کو باطل سے جدا کرے کہ ہرگز التباس باقی نہ رہے .
۱۸۴۵   احوال الانبیا، ۱ : ۱۸۵
طبعی دنیا کے وجود کا کوئی ثبوت نہیں ہے اس لیے وہ صرف ایک التباس ہے .
۱۹۶۹   نفسیات کی بنیادیں، ۲۴۳
۲. رک : تجنیس خطی .
حور لکھا جو آپ کو تم نے   چور کا اس پہ التباس ہوا
۱۸۵۴   نوازش (نوراللغات، ۱ : ۳۷۳)
[ع : (ل ب س)]

اِلتباسی

(کس ا، سک ل، کس مج ت) صف .

التباس (رک) سے منسوب : مشتبہ، دھوکے میں ڈالنے والا .
بے تعلق یاد داشت کا پیدا ہونا التباسی تصور پیدا کرنے کے لیے کافی ہے .
۱۹۴۵   تاریخ ہندی فلسفہ، ۱ : ۲۹۸
[ع : التباس (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اِلتجا

(کس ا، سک ل، کس مج ت) امث .

۱. درخواست، گزارش، التماس، استدعا .
اگر عشق کنے یوں التجا لیائے گا عشق بہت بڑا بادشاہ تیری مراد کوں تجھے انپڑاے گا .
۱۶۳۵   سب رس، ۲۶۲
مرجاؤں حسرت لب جاں بخش میں مگر
لے جاؤں التجا نہ مسیحا کے سامنے
۱۸۳۲   دیوان رند، ۱ : ۱۳۳
بتوں سے کیا سمجھ کے التجا اے آرزو کرتے
جو کچھ اپنی نہیں کہتے وہ کس کی سننے والے ہیں
۱۹۵۱   آرزو، ساز حیات، ۲۶
۲. منت سماجت، خوشامد .
اتنی یہ ناسخ کی ہے التجا   مرے دم سے ہو شادماں لکھنؤ
۱۸۳۱   دیوان ناسخ، ۲ : ۱۱۶
معصومن کی التجا دکھیے ہوئے دل کی آہ تھی .
۱۹۰۸   صبح زندگی، ۲۰۹
اف : کرنا، لانا، لے جانا .
[ع : التجاء (ل ج ء) (= نیز پناہ لینا)]

اِلتحاد

(کس ا، سک ل، کس مج ت) امذ .

مائل ہونا، پناہ لینا، دین سے پھرنا (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۲۵۲) .
[ع : (ل ح د)]

التحام (کس ا ، سک ل ، کس مع ت) امذ .

۱. کٹا ہوا گوشت جڑ جانے کی صورت حال ، زخم کی درستی ، اند مال ، انگور بندھنا .

احتیاط کریں کہ بال یا کچھ اور شے زخم کے منہ میں نہ جانے پائے کہ وہ التصاق اور التحام کا مانع ہوگا .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱

۲. معرکہ جنگ کی شدت ، گھمسان .

اس قول پر یہ حکم خوف کی نماز کا ہے جو التحام قتال کے وقت پڑھتے ہیں .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۶۷۲

[ع : (ل ح م) (= نیز جوڑنا ، ملانا)]

ــ کرنا ف مر .

جوڑنا ، ملانا ، متصل و ملحق کرنا .

آنکھ کے سب اجزا کو اس نے چھپا لیا ہے مگر قرنیے کو کہ گرد اس کے ہے التحام کیا ہے . . . اسی سبب سے ملتحمہ کہتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۱

التذاذ (کس ا ، سک ل ، کس مع ت) امذ .

لذت ، لذت اندوزی .

ہر زمانے میں عورت ایک اضافی اور ضمنی شے سمجھی گئی جو محض حصول التذاذ کے لیے مردوں کے نفسانی جذبات کا تختۂ مشق بنتی رہی .

۱۹۰۵ افادات مہدی ، ۸۵

[ع : مصدر (ل ذ ذ)]

التزاق (کس ا ، سک ل ، کس مع ت) امذ .

چسپیدگی ، التصاق ، چپکنا ، متصل یا وصل ہونا ، جیسے : التزاق لباس کے باعث زخموں کی مرہم پٹی کرانے میں سخت تکلیف ہوتی اور ہر بار خون نکلتا تھا .

[ع : (ل ز ق)]

التزاقی (کس ا ، سک ل ، کس مع ت) صف .

التزاق (رک) سے منسوب .

ضد سمی خصوصیات سے بالکل علٰحدہ خون کا التزاقی فعل ہے .

۱۹۳۵ کیمیائی فعلیات ، ۲۲۳

[ع : التزاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

التزام (کس ا ، سک ل ، کس مع ت) امذ .

۱. خود عائد کردہ شرط یا پابندی ، لازم قرار دے لینا .

التزام ایسے قواعد کے کیے ہیں میں نے
جن شرائط میں حریفوں سے یہ مشکل ہو غزل

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۲

ہر روز التزام کے ساتھ گھنٹے آدھ گھنٹے . . . باہر پھرنا ضرور چاہیے .

۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۲ : ۲۱۲

۲.(i) دو امور میں باہم لزوم کی نسبت ؛ ایک دوسرے کے لیے لازم ہونا .

دلالت کے واسطے معنی موضوع لہ اور معنی مدلول میں التزام کا ہونا ضروری ہے .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۱۶

(ii) دو باتوں کا باہم ربط و وصل .

التزام کلام میں سہو و خطا نظر آوے تو اسی وقت لطف فرما کے اصلاح دیں .

۱۸۳۶ قصۂ گل و صنوبر ، ۲

[ع : (ل ز م)]

. . . التزام (. . . کس ا ، سک ل ، کس مع ت) جزو صفت .

ترکیب میں جزو دوم کے طور پر "جس کے لیے کوئی بات لازم ہے" کے معنی میں مستعمل .

ان اقدام برکت التزام سے بدل جدا نہ کرے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۱۷

التزاماً (کس ا ، سک ل ، کس مع ت ، تن بفت) م ف .

لازمی طور پر ، لازم سمجھ کر .

سوتے وقت التزاماً قرآن مجید کی کوئی سورۃ . . . پڑھ کر سوتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۱

[ع : التزام (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

التزامی (کس ا ، سک ل ، کس مع ت) صف .

۱. التزام (رک) سے منسوب .

حضور مجھ پہ نہ ضائع کریں عطا اپنی
کہ مستحق ہوں جفا ہائے التزامی کا

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۱۱

۲. (منطق) رک : دلالت التزامی .

[ع : التزام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

التصاق (کس ا ، سک ل ، کس مع ت) امذ .

(دو چیزوں کا باہم) وصل ، چسپیدگی ، چپکنا ، جڑنا ، ملنا .

خاکساروں سے وہ رشک مہر تاباں کیا ملے
ذروں سے ممکن نہیں ہے التصاق آفتاب

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۸۲

مکانی تفکر ایک پچکاری ہے جو ذہنی مواد کے ذرات کے ارتباط یا التصاق سے مرکب ہوتی ہے .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۳۲۵

[ع : (ل ص ق)]

التصاقی (کس ا ، سک ل ، کس مع ت) صف .

التصاق (رک) سے منسوب .

دنیا میں کوئی چیز ایسی نہیں پائی جاتی کہ جس میں التصاق اور التصاقی کشش نہ پائی جاتی ہو .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۶۰۵

[ع : التصاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِلتعاب (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ .

کھیلنا کودنا (جامع اللغات ، ۲۵۲) .

[ع : (ل ع ب)]

اِلتفات (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ ؛ امث .

۱. توجہ ، کسی خاص شخص یا چیز کی جانب خیال کا جھکاؤ .

یوں سوسو التفات تغافل میں یار کے بیگانگی سے اس کی کوئی آشنا نہیں

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳۱

مجکو ساقی سوائے جام شراب جم کی جانب بھی التفات نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۳

ہم نے صوبہ دار دربان سے کہا کہ وہ کسی فرمان یا پیام پر التفات نہ کرے .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۴۶

۲. مہربانی ، عنایت ، محبت ، شفقت .

اس پیر پور ضعیف اُپر التفات دھر
کر پیارکوں زیاد توں دندے کے پیار پر

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۵۹

شاہزادی حسب وعدہ التفات کی باتیں کرنے لگی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۸

کیوں ڈروں امتحان محشر سے مجھ پہ جب التفات تیری ہے

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۶۶

۳. (بدیع) ایک سلسلۂ کلام میں کسی ایک شخص خصوصاً ممدوح کو اول غائب فرض کرنا پھر مخاطب قرار دینے کا عمل ، مرجع کے لیے ایسے دو یے دو قسم کی ضمائر استعمال کرنا .

یہ قاریان پروتہم غائب کے صیغہ سے جو پڑھتے ہیں سو التفات ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۲۵۶

اول ممدوح کو غائب فرض کرکے اوصاف بیان کیے پھر غیبت سے خطاب کی طرف التفات کیا یعنی حاضر فرض کرکے تعریف شروع کی .

۱۹۲۶ بحرالفصاحت ، ۲۸۸

[ع : (ل ف ت) (+ نیز ادھر آدھر منہ پھیرنا)]

اِلتفاظ (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ .

کتابت ، تحریر ، لکھنا .

ایک دو دوستدار درکار تابیج التفاظ مطالب و نقل مسودات کے مددگار ہوں .

۱۸۵۹ مرآۃ گیتی نما ، ۵۳

[ع : (ل ف ظ)]

اِلتفاف (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ .

لپٹا ہونے کی کیفیت یا صورت حال ، لپٹا ہونا ، ملفوف ہونا .

امتحان لاش پر قولون مستعرض کا التفاف پایا گیا .

۱۹۳۷ طب قانونی ، ۱ : ۵۹

[ع : مصدر (ل ف ف) (= نیز اکٹھا ہونا ، گنجان ہونا)]

اِلتفافی (کس ا سک ل ، کس مج ت) صف .

التفاف (رک) سے منسوب : پیچیدہ .

اور التفافی مالیخولیا . . . جس کے ساتھ . . . کبھی کبھی ذاتی تباہ کاری کے افکار بھی ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۲۰

اِلتقا (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ ؛ ~ التقاء .

۱. ملاقات ، دو چیزوں کا وصل و اتصال ، ایک جگہ جمع ہونا .

۲. ایک لشکر یا جماعت کی دوسرے سے مڈبھیڑ ، مقابلہ .

جب التقاء جماعت ہوا تو مشرکین بھاگ پڑے .

۱۹۷۳ قصیدۃ البردہ ، ۳۴۸

[ع : (ل ق ی)]

ـــ ے ساکِنَین (ـــ کس مج ک ، ی لین) امذ .

دو ساکن حرفوں کا ایک جگہ جمع ہونا .

التقائے ساکنین نحو میں جائز نہیں .

۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۱ : ۱۰

[التقا + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + ع : ساکن (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

اِلتقاط (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ .

۱. اقتباس یا انتخاب کرکے یکجا کرنے کا عمل ، نثر یا نظم کے حصے جمع کرنا .

جو باتیں اس کو . . . پسند آئیں ان کو انتخاب و التقاط کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندستان ، ۵ : ۸۲۲

اگر کسی مقام کا التقاط مد نظر ہوتا تو کتاب گھر پر لے آتے .

۱۹۳۸ تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۱۴۲

۲. زمین سے اٹھانا ، چننا .

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوس کو جدا کیا بعد ازاں پشک شتر التقاط کرتی تھی ، اور کہتی تھی .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۷۴

اِلتماس (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ ؛ امث .

۱. درخواست ، گذارش ، عرض .

کیا عرض در حال یوں التماس کہ ہے اے حبیب خدا مجھ یو آس

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۶

کی سر جھکا کے حیدر صفدر نے التماس
روشن ہے حال آپ پہ یا شاہ حق شناس

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۷

صبح ہوتے جب کہا میں نے کہ ہے کچھ التماس
ہنس کے بولے وقت عرض مدعا جاتا رہا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۴

۲. (مجازاً) بیان ، زبان پر لانا .

ادا ہر طرح رسم آبرو کی ادب سے التماس گفتگو کی

۱۸۶۲ شام غریباں ، ۳۱۳

اب اسی قدر التماس پر اکتفا کی جاتی ہے ۔

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۳ : ۲

۰۱ ف : کرنا ۔

[ع : (ل م س) (— نیز مانگنا ، طلب کرنا)]

— رکھنا ف مر .

کہنا ، عرض کرنا ۔

رکھتا ہوں میں یہ مردم دانا سے التماس
پوشیدہ حق کرے یہ مناق کا کام ہے

۱۸۷۶ بیاض سحر (نواب علی) ، ۳۶۰

التماسی (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) صف .

خواہش مند ، درخواست گزار ، مانگنے والا ۔

کہو جاکر خدا کے واسطے بخشو گناہ اس کا
نہ ہو بے آبرو بندہ ترا یہ التماسی ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۴۵

اے دل نہ فقیر ہو لباسی ہاں مت ہو گدا سا التماسی

۱۸۳۱ من موہن ، آزاد ، اب

[ع : التماس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

التماع (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ .

چمکنا ، روشن ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۲) .

[ع : (ل م ع) (= نیز رنگ متغیر ہونا)]

التمش (فت ا ، سک ل ، فت ت ، کس م) امذ .

مقدمۃ الجیش ، ہراول ، وہ دستہ جو شخص ہراول اور سردار کے درمیان ہو .

سواران میں بطور التمش کے ممتاز دکھائی دیتے ہیں .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۷۶

[ت]

التمغا (فت ا ، سک ل ، فت ت ، سک م) امذ ؛ ~ آلتمغا .

۱. **مہر شاہی ، مہر .**

عہد نامہ اس مضمون کا مرتب ہوا اور التمغا یعنی مہر . . . سے بھی اس کو مسجل کیا .

۱۸۰۹ مرآۃ گیتی نما ، ۱۱

۲ **شاہی ترکہ یا ورثہ .**

امرائے مغل میں یہ دستور تھا کہ جن قبائل پر ان کی حکومت ہوتی تھی ان کو بطور التمغا کے اپنے بیٹوں میں تقسیم کرتے تھے .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۲۵

۳. **سند ، جاگیر .**

مشائخ اور اکابر کو مدد معاش اور التمغا عنایت ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۰

[رک : آلتمغا]

التنی (فت ا ، سک ل ، فت ت) امث .

ہاتھی کی گردن میں لٹکی ہوئی وہ رسی جس پر فیل بان رکاب کی طرح پانو رکھتا ہے (؛ نور اللغات ، ۱ : ۳۷۳)

[س : آرتنی अरति + नी]

التوا (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ .

۱. **کسی کام کو عارضی طور پر روک دینے کا عمل ، ملتوی کرنا ، کام میں دیر یا تاخیر کرنا ۔**

برسوں گذر چکے ہوس انتظار میں معلوم کچھ نہیں سبب التوائے خط

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۴

ماسٹر پیارے لال صاحب نے بھی میرے اور مولانا نذیر احمد کے لیے ضرور تحریک کی تھی مگر اس وقت معلوم نہیں کیوں التوا ہوا .

۱۹۰۳ مکتوبات حالی ، ۲ ، ۲۶۰

۲. **رسی کی طرح بل کھانا ، دوہرا یا بل دار ہو جانا .**

یہ طبقہ ورم اور یبوست اور التوا اور استرخا کا جائے ورود ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۹۷

۳. (طب) **ریڑھ کے مہروں کا دائیں یا بائیں طرف مڑ جانا** (مخزن الجواہر ، ۹۲) .

[ع : التواء (ل و ی)]

— میں پڑنا ف مر .

ملتوی ہو جانا .

جب ہم گھوڑے بیچ چکے تو روانگی کا مسئلہ حیز التوا میں پڑگیا .

۱۹۰۹ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۷۳

— ء العنق (— ضم ء ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، ن) امذ .

(طب) **گردن میں بل پڑ جانا ، اکڑ جانا** (مخزن الجواہر ، ۹۲) .

[التواء + ع : ال (ا) (رک) + عنق (رک)]

— ء الامعا (— ضم ء ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امذ .

(طب) **آنتوں میں بل پڑ جانا ، انتڑیوں کا مڑ جانا** (مخزن الجواہر ، ۹۳)

[التواء + ع :ال (ا) (رک) + امعا (رک)]

التوائی (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) صف .

التوا (رک) سے منسوب و متعلق .

اسی کو قولنج التوائی بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۳ مخزن الجواہر ، ۹۲

[ع : التواء (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— ے جفنی کس اضا (— فت ج ، سک ف) امذ .

(طب) **پلک کا مڑجانا یا اس کا اندر کے رخ ہونا .**

بعض آنکھوں میں التوائے جفنی کے عمل جراحی میں ایسا ہی کرنا پڑتا ہے .

کتاب العین ، ۱۷

[ع : التواء + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + ع : جفن (= پلک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

التہاب (کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ .

۱. **شعلگی ، آگ کا شعلہ دینا ، جلنا .**

جب متقابل آفتاب کیا ، خود بخود شعلۂ آتش التہاب کیا ۔
۱۸۳۵ مرقع پیشہ وراں ، ۲
ضمیر کی ملامت سے بڑھ کر کسی دوزخ کا التہاب ہے کہ اس کی گرمی کو کوئی ذی حس برداشت کرے ۔
۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ۹۰
۲. تپنے کی کیفیت ، سوزش ، حدت ، حرارت ، بھڑک ۔
عرصۂ کوہ مانند کورۂ شیشہ گراں التہاب میں تھا ۔
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۹
ختم ہے سوز و التہاب آپ کے جان زار پر
شمع ہوا سے لڑتی ہے جل کے مرے مزار پر
۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۹۶
۳. طبیعت کا اشتعال ، غصہ ۔
بعض ملازم . . . شرارت کی وجہ سے آقا کے مزاج میں التہاب پیدا کردیتے ہیں ۔
۱۹۱۲ نذیر (حیات النذیر) ، ۱۲۸
۴. سوزش کی سی کیفیت جو پیاس وغیرہ میں سینے پر محسوس ہوتی ہے ۔
بخار ، تپ ، احتراق ، التہاب ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۱
زبان کا مزا خراب ہے ، . . . سینے پر ایک التہاب ہے جس سے ہر وقت تکلیف رہتی ہے ۔
۱۹۱۹ خطوط اکبر ، ۲ : ۸۶
[ع : (ل ہ ب) (= آگ کا غصہ کرنا)]

اِلْتِہابی
(کس ا ، سک ل ، کس مج ت) صف ۔
التہاب (رک) سے منسوب ۔
نیم گرم غسل . . . التہابی عوارض وغیرہ . . . میں مستعمل ہے ۔
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۵
[ع : التہاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِلْتِیاح
(کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ ۔
تابانی ، چمکنا ، روشن ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۲) ۔
[ع : (ل و ح) (= نیز پیاسا ہونا)]

اِلْتِیاط
(کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ ۔
وصل ، التصاق ، چپکنا ، ملنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۲)
[ع : مصدر (ل و ط) نیز دل میں جم جانا]

اِلْتِیام
(کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ ۔
۱. (پھٹی ٹوٹی چیز کے ٹکڑوں کی) پیوستگی ، اتصال ، جڑنا ۔
وہ فکر کر کہ چاک جگر پاوے التیام
ناصح جو تونے جامہ سلایا تو کیا ہوا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۶
زبان و قلم کا التیام دفعہ ۵۰۰ سے بخوبی ہوجاتا ہے ۔
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹ : ۱۰
۲. اندمال ، زخم کا بھرجانا (عموماً زخم وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ۔
زخم دل پاوے مرے سوز سخن سے التیام
چاک ملتا ہے زبان شمع سے گلگیر کا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۲
التیام زخم کردے گی یہ آرائش تری
چاک گیسوے صنم بھردے گا چاک شانہ آج
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۳
خوش ہیں کہ التیام زخم فلک کریں گے
ہنس ہنس کے زخم دل میں ٹانکے لگانے والے
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۳۶
۳. میل ملاپ ، میل جول ، اتحاد ۔
اب مجھ سے التیام کی باتیں نہ کیجیے
دل تم سے پھٹ گیا جگر افگار ہوچکا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸
ہم ایسی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہیں جو دو قوموں میں التیام و انضمام پیدا کرسکے ۔
۱۹۱۲ ملفوظات ناظر ، ۳۰
۴. (درو بست کی) درستی ، اصلاح حال ۔
موجب انتظام و التیام مہام اسلام کا تھا ۔
۱۸۵۱ ترجمہ ، عجائب القصص ، ۲ : ۵۷۰
اف : پانا ، دینا ، کرنا ، ہونا ۔
۵. (فلسفہ) آسمان یا اجرام فلکی کا شگافتہ ہونے کے بعد مل جانا ، (قدیم فلسفے کے مسائل فلکیات میں) ، خرق ، کی ضد ۔
تا زبان زد دہر میں ہو فلسفی کا یہ کلام
ہے پیے افلاک لازم نفی خرق و التیام
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۳
منکران التیام و خرق دیکھیں آنکھ سے
چاند دو ٹکڑے ہوا اور پھر برابر مل گیا
۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۱۱۳
[ع : (ل ء م)]

. . . اِلْتِیام
(. . . کس ا ، سک ل ، کس مج ت) جزو صفت ۔
ترکیب میں جزو دوم کے طور پر " ملا ہوا ، وابستہ ، متعلق ، بھرا ہوا " وغیرہ کے معنی میں مستعمل ۔
بعد ابلاغ سلام مسرت و بہجت التیام یہ عرض کیا ۔
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۳۸

— پر آنا
ف مر ۔
زخم کا مندمل ہونے لگنا ، زخم میں خشکی سے صحت کے آثار پیدا ہونا ، انگور بندھنا ۔
اے رند داغ تازہ دیا مجکو یار نے زخم کہن جب آنے لگا التیام پر
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۶۰

اِلْتِیان
(کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ ۔
نرماہٹ ، نرمی ، نرم ہونا ۔
مقام التیان و تمریخ و عقد اور مقام اتحاد و [illegible]کین قائم کی ۔
۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۵
[ع : (ل ی ن)]

آل تَہَل
(فت ا ، سک ل ، فت تھ) امث ۔
کیچڑ ، دلدل ۔

اور ال تھل بھرا گھرا پانی جہان
پڑی اندہ رہتی ہیں تہ میں وہاں

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۵

[س : آردرتا आर्द्रता (= نمی) تھل (رک) (= خشک جگہ)]

اُلتھنا

(ضم ا ، فت ل ، سک تھ) فل .

موجیں یا لہریں اٹھنا ، بلیوں اچھلنا (پلیٹس ، ہندی شبد ساگر) .

[س : آتتھان उत्थान (= اوپر نیچے ہونا)]

اُلتھی

(ضم ا ، سک ل) صف مث (قدیم) .

رک : الٹی .

یہاں بھی را کھے آلتھی دیٹ   سیدا مارک پکڑے نیٹ

۱۶۲۰ کشف الوجود ، شاہ داول ، ۱۷

اَلَٹ (۱)

(فت ا ، ل) صف .

جو کمزور نہ پڑے ، مضبوط ، سخت .

کمر کوہ پہ لاگے تو کرے دو ٹکڑے
نہ جھڑے کچھ نہ مڑے رک نہ رہے ایسی الٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵۰

[ا ، سابقۂ نفی (رک) + لٹ ، لٹنا (=کمزور ہونا) کا مادہ]

اَلَٹ (۲)

(فت ا ، ل) امث .

پلٹ (رک) کا تابع اور اس کے ساتھ مستعمل ، رک : الٹ پلٹ .

ــ پَلَٹ

(ــ فت پ ، ل) امث .

۰۱ **ایک جگہ سے بڑھ کر پھر اسی جگہ آجانے کا عمل ، جاکر لوٹ آنا .**

مقابل آئے جو اس کی الٹ پلٹ کے نفس
رہے وہ راہ میں پھر آئے عرش سے بہ فرش

شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۱

۰۲(i) **ادھر کا ادھر ، اُدھر کا ادھر ، آگے کا پیچھے ، پیچھے کا آگے ، اوپر کا نیچے اور نیچے کا اوپر کرنا .**

انہی ترکیبوں میں الٹ پلٹ سے ایک دو گھنٹے میں ایسا خط ایجاد ہو سکتا ہے جو ہر طرح سے کامل ہو .

۱۸۸۸ ماہنامہ ، حسن ، حیدرآباد ، اکتوبر ، ۳۱

یہ زمین کھودتا اور الٹ پلٹ کرتا جاتا ہے .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۶۸

(ii) **ایک چیز دینا اور دوسری اس کی بجائے لے لینا ، ادل بدل .**

رقم کا بڑا حصہ حکام کی تواضع میں خرچ کرتا رہتا اور سال کے سال ایک آدھ گھوڑی خرید کر الٹ پلٹ کرتا رہتا .

۱۹۶۳ چڑھتا سورج (سہ ماہی ' اردو نامہ ' ۱۲ : ۸)

۰۳ **ایک حالت یا عمل کے بعد دوسری حالت یا عمل کی پے درپے تبدیلی .**

دوا کی ایک بوند بھی حلق سے نہ اتری . . . تب ڈاکٹر نے پلاسٹر تجویز فرمایا . . . اب ڈاکٹر نے چاہا سوئی کے ذریعے سے دوا پہنچائی جائے . . . رات بھر اسی الٹ پلٹ میں گزر گئی .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۴۶

۰۴ **ایک محل سے دوسرے میں اور پھر دوسرے سے پہلے میں ڈالنے اور نکالنے کا عمل .**

اس گلاس سے دوسرے میں ڈال کر الٹ پلٹ کریں .

۱۹۴۴ ناشتا ، ۷

۰۵ **ایرا پھیری ، پھیرا پھاری ، کسی چیز کو بار بار لانے اور واپس کرنے کے لیے آنے جانے کا عمل ، سامان کی ادلا بدلی ، جیسے : میاں نے صرف دو چیزیں خریدیں اور سارا دن الٹ پلٹ میں ضائع کرادیا .**

[ا : الٹ ، تابع + پلٹ ، پلٹنا (رک) کا حاصل مصدر]

ــ پَلَٹ کَر / کے

(ــ فت پ ، ل ، ک) م ف .

۰۱ **پھر پھر کر ، لوٹ پلٹ کے .**

ملک کے اندر الٹ پلٹ کر رہتا جب بھی غنیمت تھا یہ تو خدا معلوم کہاں پہنچ جاتا ہے .

۱۹۳۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۹۹

۰۲ **ایک کی جگہ دوسرا اور پھر دوسرے کی جگہ وہی پہلا لا کے ، ادل بدل کے .**

عجب نہیں کہ نظر بندی مصور نے
الٹ پلٹ کے دکھا دی ہے ایک ہی تصویر

۱۹۷۶ نجم آفندی ،

اُلَٹ

(ضم ا ، فت ل) صف .

۰۱ **الٹا ، برعکس ، معکوس ، متضاد ، ضد ، برخلاف .**

طریقہ کاروائی جو نوٹ (مراسلہ) میں دکھلایا گیا لبرل گورنمنٹ کی کل پالیسی کا عین الٹ تھا .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۷

ہماری شکایت اس کے بالکل الٹ ہے .

۱۹۷۲ متاع لوح و قلم ، ۴۸

۰۲ **توڑ** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۲) .

۰۳ **(قدیم) پیچھے ، جہاں سے چلا تھا وہیں .**

تیرا الٹ کر آنا اور مرا پڑ کو بھاگنا اسیح کدھن سوں ہے .

۱۸۲۴ دکھنی انوار سہیل ، ۱۱۴

جو مسافر بجنور سے میرٹھ کو جاتے تھے راہ سے آلٹ آئے .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۳۶

[ا : الٹنا (رک) کا حاصل مصدر ؛ نیز ام]

ــ آنا

محاورہ .

۰۱ **کسی جگہ آدمیوں کا کثرت سے اکٹھا ہوجانا ، انبوہ کا جمع ہوجانا .**

غرض یہ باتیں ہورہی تھیں کہ استاد ذوق بھی اندر آگئے ، تمام قلعہ ان کے ساتھ آلٹ آیا تھا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۱ : ۱۶۶

۰۲ **کسی چیز کا دوسری چیز پر آکو گرنا .**

آلٹ آئے تھے منہ پہ سر کے بال   کیا بنایا تھا اس کا عشق نے حال

۱۹۱۱ تسلیم (نور اللغات ، ۱ : ۳۷۳)

ــ بید پڑھانا

محاورہ .

الٹا سبق دینا ، بہکانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲) .

ــ پڑنا

محاورہ .

۰۱ **رک : آلٹ آنا نمبر ۱ .**

چوپاٹی کی سیر کو گئے کئی روز بعد بارش تھمی ہے ۔ ۔ ۔ تمام بمبئی اُلٹ پڑی تھی ۔
۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۷۰

۲.(i) ناراض ہونا ، برہم ہونا ، بہت غصہ کرنا .

بڑے عشاق کی اس سے نہ برا مانیے گا
نہ الٹ پڑیے گا مجھ پر کہیں اے رشک قمر

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ۹۵۳

سیدھی بات پر بی محمودی بیگم الٹ پڑیں ۔
۱۹۱۰ راحت نظامی ، ۱۵۷

(ii) ایک کو چھوڑ کر دوسرے پر بلاوجہ خفا ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۳۷۳).

۳. حملہ کرنا ، پلٹ کر حملہ کردینا ، جواب میں یکایک حملہ کردینا ، جیسے : سانپ کا بیجھا نہ کرو کہیں الٹ نہ پڑے ۔

۴. لوٹ آنا ، واپس ہونا ، پلٹا کھانا ، کروٹ بدلنا ؛ گر پڑنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۳) .

ـــ پَلَٹ

(ـــ فت پ ، ل) امث .

۱. الٹنے اور پھر اسی رخ پلٹ دینے کا عمل ، الٹا کیے جانے کے بعد پھر سیدھا کیا جانا .

بعد ازاں فرائی پان میں گھی چھوڑ کر سب قتلے ڈال دیں اور الٹ پلٹ کرتی رہیں ۔
۱۹۲۲ ناشتا ، ۳۳

۲. مسلسل بحثا بحثی ، ردو قدح ؛ سوال و جواب .

حاضرین مشاعرہ ان سوال و جواب کی الٹ پلٹ کے تماشے دیکھ رہے تھے ۔
۱۹۱۰ آزاد ، دیباچۂ دیوان ذوق ، ۱۲

[ا : الٹ + پلٹ (پلٹنا) (رک) کا حاصل مصدر]

ـــ پُلَٹ

(ضم پ ، فت ل)

(الف) امث .

۱. رک : الٹ پلٹ .

مژگاں کی ہے بلا تری کافر الٹ پلٹ
کردے ہے پل میں یہ صف لشکر الٹ پلٹ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۶

۲. (حالات وغیرہ کی) تبدیلی ، تغیر .

حاتم الٹ پلٹ سے زمانے کی غم نہ کھا
ہوتا نہیں جہاں کا کبھی کاروبار بند

۱۷۷۰ دیوان زادہ حاتم ، ق ، ۵۷

دنیا نہیں قرار کی جا اے ظفر کہ یاں
ہے انقلاب دہر سے اکثر الٹ پلٹ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۶

اگر ہم اپنی طبیعت کو اس کے حال پر چھوڑ دیں تو ہم میں جو الٹ پلٹ ہوگئی ہے اس کو طبیعت اپنے آپ ٹھیک کرلے گی ۔
۱۹۵۹ وہی ، ۷۰

۳. اضطراب ، بے قراری ، بے چینی .

برا ہو عشق کا کاہے کو زندگی ہوگی
الٹ پلٹ جو رہے گی یہی طبیعت کی

۱۸۷۹ جان صاحب (نور اللغات ۱ : ۳۷۳)

۴. بے ترتیبی ، بد نظمی .

اس کے رحم میں بیر برابر گلٹی آگئی ہے اور آنتوں میں الٹ پلٹ ہو گئی ہے ۔
۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۳۱۰

(i) دیکھو بھال ، چھان بین .

پانوں کی الٹ پلٹ سے تم کو فرصت نہیں ملتی ۔
۱۹۳۲ نور اللغات ، ۱ : ۳۷۳

(ii) (چند چیزوں میں ہر ایک کا یکے بعد دیگرے) ملاحظہ .

نسخہ مریض غم کا کہاں ہے کتاب میں
بیٹھا ورق طبیب کیا کر الٹ پلٹ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۶

اسٹیشن ماسٹر ۔ ۔ ۔ سامنے کے کاغذ الٹ پلٹ کرنے لگتا ہے ۔
۱۹۲۲ افسانچے ، ۶۷

(ب) صف .

۱. بے ضابطہ ، بے تکا ، انمل بے جوڑ (بات یا کام) .

ساری حرکتیں اس کی بے معنی تھیں اور کام بھی الٹ پلٹ ۔
۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، آزاد ، ۱ : ۳۸

وہ اپنی ہٹ کرتے ہیں علاج الٹ پلٹ کرتے ہیں ۔
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۱

۲. بے چین ، ڈانواں ڈول ، حرکت غیر اختیاری یا دھڑکن کے باعث قابو سے باہر .

دل تھا الٹ پلٹ تو کلیجہ تھا بے قرار
اٹھتے تھے اور زمین پر گرتے تھے بار بار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۷

پاؤں گاڑی کو مسطح ہموار سڑک درکار ہے ۔ ۔ ۔ پہیا ذری اور اونچا نیچا ہوا اور گاڑی الٹ پلٹ ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹

۳.(i) زیر و زبر ، تہ و بالا .

سمجھو نہ کچھ عجب کہ مری ایک آہ سے
ہو جائیں نہ سپہر ابھی گر الٹ پلٹ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۶

بیان نار سے دل آب آب ہو جائے
الٹ پلٹ ہوں ورق انقلاب ہو جائے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۹

(ii) درہم برہم ، تباہ و برباد ، چوپٹ .

اس نے اپنے گرد (و) نواح کی سلطنتوں کو غارت کرکے الٹ پلٹ کر دیا تھا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۱۹

اس کے تمام منصوبے الٹ پلٹ ہوگئے ۔
۱۹۳۵ عبرت نامہ اندلس ، ۳۷۳

۴. محرف ، مبدل ، کچھ سے کچھ .

بآسانی خیال میں آسکتا ہے کہ بعض واقعات الٹ پلٹ ہوگئے ہوں ۔
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۱۶

(ج) م ف .

الٹ پلٹ کے .

زلفوں کی میرے یار نے اک لٹ الٹ پلٹ
برہم کیا جہاں کو جھٹ پٹ الٹ پلٹ

۱۷۹۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۲۱

کشتے میں تیرے جان کہاں ہے جو دم بدم
تو دیکھتا ہے اس کو ستمگر الٹ پلٹ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۶

[ا : الٹ (الٹنا) (رک) کا حاصل مصدر + پلٹ تابع]

— پلٹ کر/کے (— فت پ ، ل) ف م .

پھر پھر کے .

کہنے اور دہرانے کا موقع بھی برابر الٹ پلٹ کے سامنے آجاتا ہے .

۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱۷ ، ۲ : ۱۰

— پیچ/پینچ (— ی مج / مغ) امذ .

۱. **(دھاگے وغیرہ کا) پھندا ، بہت سے بل یا الجھٹ .**

زلفیں وہ بلا جی کو جو الجھائے ہوئے ہیں
جوڑے کے الٹ پیچ میں دل آئے ہوئے ہیں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۵۳

۲. **برگشتگی ، نا مساعدت .**

سلجھنے سے جو ان زلفوں کے الجھے ہے زیادہ دل
الٹ پیچ اپنی قسمت کا ہے یہ شانے کو کیا کہیے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۴۱

۳. **داتو پیچ ، چال بازی ، چھل ، فریب ، جوڑ توڑ .**

سیدھی سیدھی باتیں ہم تو ان کو لکھ بھیجیں گے داغ
واں الٹ پیچوں کی گر تقریر الٹی ہو تو ہو

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۷۳

[الٹ + ف : پیچ/پینچ (رک)]

— پھیر (ی مج) امذ ؛ امث .

۱. **ادل بدل ، پھیرا پھاری .**

شراب جام میں انڈیلی پھر بوتل میں ڈال دی اس الٹ پھیر میں بچالاکی . . . پڑیا بیہوشی کی . . . شراب میں ملا دی .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۴

تجھ کو چپکے سے وہ لے لے تو مزہ کیا اے دل
لطف اس میں ہے کہ کچھ دیر الٹ پھیر کرے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۴۲

۲. (i) **حالات واقعات یا افعال وغیرہ کی ارادی تبدیلی .**

کانگریسی امیدوار کے مددگار تھے . . . ہندو سبھا کی طرف سے کام کرنے لگے مگر اس الٹ پھیر کو ٹھیک ثابت کرنے کے لیے ان کے پاس . . . دلائل تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، گئودان ، ۱۵۳

(ii) **حالات وغیرہ کی غیر ارادی تبدیلی (جو گردش لیل و نہار یا کسی کیفیت کے اثرات سے ہو) .**

پہلے کچھ اور تھا دل اب ہے تڑپنے میں کچھ اور
اس الٹ پھیر میں اللہ یہ کیا ہوتا ہے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۳۱۱

خوشی بہار کی دھڑکا خزاں کے آنے کا
گلو فقط یہ الٹ پھیر ہے زمانے کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۰۳

۳. (i) **پورا چکر جس میں کوئی چیز جہاں سے چلے اپنا دائرہ عمل طے کرکے پھر وہیں آجائے .**

اس کی ایک الٹ پھیر میں دن رات ختم ہوجاتا ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷۰

(ii) **ایک کے بعد دوسرے کا آنا .**

رات دن کا الٹ پھیر جو ہم دیکھ رہے ہیں محض ہمارے خیال کا اثر ہے .

۱۹۰۹ مقامات ناصری ، ۳۱۲

۴. **پیچیدگی ، ابہام (جسے ہر شخص نہ سمجھ سکے) .**

حکمت کا الٹ پھیر نہیں جن کی نظر میں
وہ کہتے ہیں غافل یہ بقا ہے یہ فنا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۶۲

۵. **ادل بدل .**

چند لفظوں کے فرضی معنی قرار دے کر ان کے الٹ پھیر کے سوا اور کچھ نہیں آیا .

۱۸۷۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۱۹

۶. **دیکھ بھال ، چھان بین ، ملاحظہ .**

لاکھوں اوراق کی الٹ پھیر کے بعد ہزاروں صفحے انتخاب کیے گئے ہیں .

۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۱

۷. **فرق ، تفاوت .**

بات کا تو بہت الٹ پھیر ہوا .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۴

شرح تبادلہ کی اس الٹ پھیر کی بدولت ان کے مال کی قیمت ہندوستان کے بازار میں آکر . . . گھٹ جائے گی .

۱۹۲۱ سکہ اور شرح تبادلہ ، ۵۲

۸. **داتو پیچ ، چال بازی ، جعل سازی .**

ان کی ہت پھیریاں قیامت ہیں ، کہیں تم ان کے الٹ پھیر میں نہ آجانا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۷۴

۹. **برگشتگی قسمت ، نا مساعدت زمانہ .**

یہ کیسا الٹ پھیر ہے یا الٰہی　　یہ اندھیر کیسا ہے کیسی تباہی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۰

۱۰. **تحریف ، معنی اور مفہوم کو الٹ دینے کا عمل .**

ایسے بدنفس بھی ہوتے رہے ہیں جو . . . معنوں ہی میں الٹ پھیر کرنے کو موجود ہوجاتے ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۹۳

اس کے سچے بیانوں کو الٹ پھیر کر کے جھوٹ بنا دیتا ہے .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۲۶۰

۱۱. **رد و قدح ، بحثا بحثی .**

دو چار باتوں کا الٹ پھیر ہوا ہی تھا کہ . . . تھانے کے لوگ جھپ آموجود ہوئے .

۱۸۹۳ صورۃ الخیال ، ۲ : ۸۶

۱۲. **شعبدہ گری ، طلسم ، کرتب .**

پاسے کا چراغ کا الٹ پھیر　　سوجھا نہ انہیں یہ دیکھو اندھیر

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۵

بڑے بڑے شعبدہ باز و نظر باز اس کے الٹ پھیر کو سمجھ نہ سکے .

۱۹۱۷ صلائے عام ، دہلی ، ۱۲ ، ۸ : ۵

۱۳. **قول یا فعل میں تذبذب ، ردو بدل .**

ابھی رقیب کے شکوے ابھی رقیب کا وصف
یہ کون سمجھے الٹ پھیر تیری باتوں کا

۱۹۱۱ تسلیم (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۴)

۱۴. **(زراعت) ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ ڈال دینا ، سنجائی .**

گھاس جہاں کی تہاں پڑی رہے . . . یہاں تک کہ الٹ پھیر بھی اس کی نہ کریں .

۱۸۶۵ رسالۂ علم فلاحت ، ۲۱۷

اف : کرنا ، ہونا .

[ا : الٹ + پھیر ، پھیرنا (رک) سے حاصل مصدر]

ـــ پھیر وِراثت (ــ ی مج ، کس و ، فت ث) امث .

(تناسلیات) مختلف رنگ کے نر و مادہ کے اختلاط سے پیدا ہونے والے بچوں میں نر بچے مادہ کے رنگ پر اور مادہ بچے نر کے رنگ پر ہونے کا نظریہ ، (انگریزی) Crls Cross Inheritance .

ایسی الٹ پھیر وراثت اس وقت ہوتی ہے جبکہ ایک روپہلی مرغی کو خواہ وہ کسی طرح بھی حاصل ہوئی ہو سنہری مرغ سے ملایا جائے .

۱۹۳۷ مینڈلیت ، ۸۱

[الٹ پھیر + ع : وراثت (ورث)]

ـــ تپِش پیَما (ــ فت ت ، کس پ ، ی لین) امذ .

سمندری حرارت معلوم کرنے کا آلہ جو مطلوبہ گہرائی تک پہنچکر ایک خاص عمل کے ذریعے اوندھا ہو جاتا ہے .

حرارت کو ناپنے کے لیے خاص قسم کے تپش پیما ہوتے ہیں ، جن سے مختلف گہرائی میں حرارت معلوم کی جاتی ہے ان کو الٹ تپش پیما کہتے ہیں .

۱۹۷۵ سمکیات ، ۲۳

[الٹ + ف: تپش (رک) + پیما ، پیمودن (ناپنا) سے فعل امر]

ـــ جانا ف ل .

رک : الٹنا (الف) .

ـــ دینا ف م .

رک : الٹنا (ب) .

ـــ دِماغ/کھوپڑی (ــ کس د / و مج ، سک پ) صف .

جس کی سمجھ میں صحیح بات نہ آئے ، جو ہمیشہ غلطی کو صحیح سمجھے ، نا سمجھ ، بے مغز ، جیسے : وہ عجیب الٹ دماغ انسان ہے ، کتنا ہی سمجھاؤ کبھی نہیں سمجھے گا .

[الٹ + ع : دماغ (رک) / ا : کھوپڑی (رک)]

ـــ رُخا/رُخہ (ضم ر / فت خ) امذ .

(نباتیات) وہ بیج جس کا بیض دان اس طرح الٹا ہوا ہو کہ سوراخچے کا منہ ڈنڈی کی جانب رہے اور کلازا کے بالائی جانب جنینی تاجہ بھی الٹا ہوجائے (مبادی نباتیات : ۱۲۶)

[الٹ + ف : رخ (رک) + ا : ا/ف : ہ ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

ـــ سُلَٹ (ــ ضم س فت ل) صف .

رک : الٹا سیدھا .

کس دل سے ناگن تو نے بھائی کو کوسا اس کا تو اللہ چاہے رواں بھی میلا نہ ہو گا . الٹ سلٹ سارے کوسنے تجھ ہی پر پڑیں گے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۹

[ا : الٹ + سلٹ ، تابع]

ـــ کَر/کے م ف .

۱. جانے یا جدا ہونے کے بعد دوبارہ ، پھر کبھی .

پھر الٹ کر جو خبر میری وہ جاناں لیتا
سانس الٹی نہ مریض تپ ہجراں لیتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

مدتیں ہوئیں کہ تم نے الٹ کر خبر تک نہ لی .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۵۷

۲. توجہ کر کے ، متوجہ ہو کر .

کسی نے الٹ کر اتنا بھی نہ کہا کہ یہ بری بات ہے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۴۹

۳. جواباً ، جواب میں .

وہ یہ بات سن کر دق ہوئے اور اس کو الٹ کر کہنے لگے .

۱۸۲۳ حیدری ، حیدر بخش ، مختصر کہانیاں ، ۱۳۵

۴. مقابلۃً دو بدو ہو کر ، نا ملائم انداز سے ، اوپھی کے ساتھ .

میں نے بھی اس وقت تک ابا جان کو الٹ کر جواب نہیں دیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۵۱

بے زبان مسکین ، تمیزدار ، بڑی بی تک جو چاہیں کہہ دیں ، کیا مجال جو الٹ کر جواب دے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۵۹

ـــ مارْنا ف م .

۱. بے دردی سے قتل کردینا ، بے رحمی سے مار ڈالنا .

الٹ ہی مارے گا صفوں کی صفیں سامنے گر اس کی نظر ہو گئی

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۶۶

جیسا انہوں نے اونٹنی کو الٹ مارا تھا اسی طرح اللہ نے ان کو الٹ مارا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۵

۲.(i) پٹخ دینا ، اوندھا کردینا .

جو گھوڑے پر ہوا کے تھا غرور شہسواری میں
زمین پر اس کو اس گردوں نے دے پٹکا الٹ مارا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴۳

(ii) تہس نہس کردینا ، تباہ و برباد کردینا .

جبریل نے سارے گاؤں بازو سے اکھیڑ کر الٹ مارے .

۱۸۸۳ طلائع المقدور (ترجمہ) ، ۱۳

۳. قتل و غارت کی سزا دینا ، کیفر کردار کو پہنچانا .

انہوں نے اس کو جھٹلایا اور کاٹ ڈالا ، پھر الٹ مارا ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ کو .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۵

۴. الٹ پلٹ کے اچھی طرح دیکھنا ، پورے طور پر ٹٹولنا یا تلاش کرنا .

نہ نکلا مطلع ابرو کا تیرے مطلع ثانی
کہ دیوان ہلالی ہم نے تو سارا الٹ مارا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴۳

اَلْٹا

(فت ا ، سک ل) تابع .

جواباً پلٹانا ، ترکیب میں مستعمل ، رک: الٹا پلٹی .

[الٹ (۲) + ا ، اتصال]

اُلْٹا

(ضم ا ، سک ل) .

(الف) صف امذ .

۱. اوندھا ، جس کا اوپر کا حصہ نیچے اور نیچے کا اوپر ہو ، واژگون سیدھا کی ضد .

دل ہے کوا الٹا جان اس میں پانی حیات پہچان .

۱۵۹۱ جانم ، رسالہ وجودیہ ، ۲

کوئی درخت میں الٹا لٹک کر نفس امارہ کو تپشیا کی آگ میں جلاتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۸

چاروں ہاتھ پاؤں سے شاخ پکڑ کر ہمیشہ الٹا لٹکا رہتا ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۳۱۲

۲. جس کا ظاہری پیچھے اور باطن سامنے ہو، پشت کی طرف کا ، اصلی حالت یا سمت وغیرہ کے عکس ، اصلی رخ سے پھرا ہوا .

میں نے اس سے جو کہا مائل رخسار ہوں میں
آئنہ مجھکو دیا یار نے دکھلا الٹا

۱۸۷۵ شہید (احمد علی) ، د ، ۴۵

جلدی میں کہیں الٹا پاجامہ پہن لیا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۷

۳. ٹیڑھا ، کج ، خمیدہ ، مڑا ہوا .

پچاس الٹے کنارے کی تھالی میں .

۱۸۹۳ صورت حال ، شاد عظیم آبادی ۸۷

۴. سیدھے راستے یا رخ کے برخلاف .

بڑھوں اس گلی میں کیونکر کہ وہاں تو میرے دل کو
کوئی کھینچتا ہے ایسا کہ پڑے ہے گام الٹا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲

۵. حقیقت ، حق ، انصاف ، صداقت یا نیکی وغیرہ سے ہٹا ہوا .

کیا الٹا زمانہ آگیا اینٹیں دبیں روڑے اچھلے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۸

۶. مقلوب ، بالکل پلٹا ہوا ، جیسے : بات کا الٹا تاب (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۵) .

مجھے کیوں نہ مار ڈالے تیری زلف الٹ کے کافر
کہ سکھا دیا ہے تونے اسے لفظ رام الٹا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵

۷. برعکس ، متضاد ، مختلف .

محبت میں الٹے چلنت کی چلنت ہے   گیا کچ جس کا اسے کچ آیا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د : ۸۵

یہ شب گزشتہ دیکھا وہ خفا سے کچھ ہیں گویا
کہیں حق کرے کہ ہووے یہ ہمارا خواب الٹا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲

لالہ جی جو کام کرتے ہیں امر اس کا الٹا ہی کرتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، میزان عمل ، ۱۱

۸. برگشتہ ، ناساعد ، (مقدر وغیرہ کے لیے مستعمل) .

پھرا قاصد مرا کیوں واں سے الٹا   نصیبہ تو مرا الٹا نہیں ہے

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۹

۹. جو خلاف معمول یا خلاف قاعدہ کام کرے ، رسم و رواج کے خلاف عمل کرنے والا .

الٹا نگر دیہ وبہڑا الٹا جہاں بیپار
نوشہ مرشد کے ملے سیدھا ہوئے گزار

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۹۵

بیگم صاحب ان کے ناوا جان سے یہ بات کہہ نہیں سکتیں کیونکہ وہ ایک الٹے ملک کے اجہڑ آدمی ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۸

۱۰. غلط ، نا درست ، موضوع سے ہٹا ہوا .

دیتے ہو سیدھی بات کا الٹا ہمیں جواب
کیا دلپسند ہو سخن دلنشیں نہیں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۵

بخار اس غضب کا تھا کہ ہاتھ نہ رکھا جاتا تھا ، بات کی تو جواب الٹا ، پریشان ہو گیا .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۲۷

۱۱. اوندھی عقل کا ، بے وقوف ، جاہل .

یہ الٹا نام کس الٹے نیں رکھا .

۱۸۲۷ ہدایۃ المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۲۱

۱۲. مرضی منشا یا توقع کے خلاف .

سپہدار لشکر کوں جوں یوں دیکھا   جو جھگڑے کا سب کام الٹا ہوا

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۹۰

میں سر کو اپنے رکھ کر زانو پہ خوب رویا
خط کا میرے جو قاصد لایا جواب الٹا

۱۸۳۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۹

۱۳. بایاں ، بائیں جانب کا .

الٹے ہاتھ پر اس کی بیوی خاموش (بیٹھی) ہے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۳

۱۴. واپسیں ، (سانس) جو اوپر آکر پیٹ میں نہ سمائے .

وقت آخر ہے دکھاجا آکے صورت بے وفا
اب تو الٹے سانس تیرا نیمجان لینے لگا

۱۸۷۱ نظم ارجمند ، تسلیم ، ۸۲

(ب) م ف .

۱. آتے ہی یا پہنچتے ہی ، بلا توقف ، فوراً (واپسی) .

اگر اپنا بھلا چاہتا ہے تو الٹا واپس چلاجا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۲۲

حلوا سوہن میں نے چکھ لیا باقی الٹا روانہ کرتا ہوں .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۴۵

۲. اصلیت یا حقیقت سے ہٹا کر .

کیا لطف ہے لے کے دل مکرنا   اور الٹے مجھے گواہ کرنا

۱۷۹۴ اثر (سید محمد) ، دیوان اثر ، ۱۱

۳. جس الزام یا برائیوں وغیرہ کا خود سزاوار ہو اسے مخاطب پر ڈال کر .

ہم قریب مرگ جن کے عشق میں غم سے ہوئے
دیکھ کر ہم کو وہ اور الٹے خفا ہم سے ہوئے

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴

چھیڑ کر خود تو وہ سنتے ہیں شکایت اپنی
اور الٹا ہمیں الزام دیے جاتے ہیں

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۸۲

۴. بھلائی یا اچھائی کرنے کے بجائے ، نیکی کی جگہ بدی کرکے .

یہ بھی کوئی علاج ہوا الٹا اور وبال ہوگیا .

۱۹۲۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۹۹

عوض پانی کے الٹا تیر مارا   گیا وہ کود کے بے شیر مارا

۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامۂ آل نبی[۳] ، ۳۶

(ج) امذ .

کبیر کی الٹوانسی (رک) .

اصلاحی شاعری کے علاوہ کبیر داس کی طرف ڈھکوسلے یا الٹے بھی منسوب ہیں .

۱۹۳۰ سہ ماہی ' اردو ' ، جنوری ، ۶۹

[ا : الٹا (رک) سے حالیۂ تمام ، یا الٹ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— اَرنا اُچھال (— فت ا ، سک ر ؛ ضم ا) امذ .

(سپہ گری) ارنا اچھال (رک) کا وار بائیں جانب سے کرنے کا عمل (اپ و ، ۸ : ۳۸) .

— اُسترا پھیرنا محاورہ .

لوٹ لینا ، کچھ باقی نہ چھوڑنا .

ولایتی بیگم صاحبہ . . . جاتی ہیں تو . . . الٹا استرا پھیر کر جاتی ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲

— اُلٹا دم لینا ف مر .

نزع کا عالم ہونا .

پھر الٹ کر نہ خبر لی ہوئے ایسے غافل
اب تو آؤ کہ میں دم لیتا ہوں الٹا الٹا

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۴۲

— بھاڑا امذ .

واپسی کا کرایہ (پلیٹس) .

[الٹا + ا : بھاڑ (رک)]

— پاجامہ گُڑ چنے فقرہ .

الٹا پاجامہ پہننے کا جرمانہ گڑ چنے دو (مزاحاً طنزاً) .

جلدی میں کہیں الٹا پاجامہ پہن لیا ، جس تیز نظر کی اس پر نگاہ جاتی وہ چلاتا ' الٹا پاجامہ گڑ چنے ' .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۸

— پاسا / پانسا امذ .

(لفظاً) گنجفے میں ایسا پاسا جس سے کھلاڑی ہار جائے؛ تدبیر کا توقع کے خلاف ہونا .

از بس ہوس ہمیشہ الٹا پڑے ہے پانسا
ہم جیتتے نہیں ہیں کچھ اپنا ہارتے ہیں

۱۸۲۲ ہوس (امیراللغات ، ۲ : ۲۰۲)

ہے وہ جوا گھر کوئے محبت پڑتے ہیں جس میں الٹے ہی پانسے

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۳۷۲

[الٹا + پاسا / پانسا (رک)]

— پردہ امذ .

انگرکھے کا بایاں حصہ (پلیٹس) .

[الٹا + ف : پردہ (رک)]

— پڑنا محاورہ .

۱. موافق نہ آنا ، مفید یا کارگر نہ ہونا .

حکیم صاحب کا علاج سرے سے الٹا پڑ گیا .

۱۹۵۲ زیر لب ، ۲۷۲

۲. بے راہ روی اختیار کرنا .

یہی تو رنج ہے بیگم ہوا سیدھا ہو کر
پڑ گیا یار ہمارا موا الٹا کیسا

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، محسن ، ۱۹

— پڑھانا محاورہ .

کسی بات کو حقیقت کے برعکس ذہن نشیں کرنا ، بہکانا .

وہ حرف وفا ہے جو آگہ ہوا فلک اس کو الٹا پڑھانے لگا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۰

— پلٹا (— ضم پ ، سک ل) صف ، مذ .

۱. بے ترتیب ، تلے اوپر ، گڈ مڈ ، خلط ملط .

تمام اسباب الٹا پلٹا پڑا ہے .

۱۸۹۳ امیراللغات ، ۲ : ۲۰۲

۲. (i) بے ضابطہ ، اصول کے خلاف .

جو علم تحصیل کرتے ہو اس کا اصول ہی الٹا پلٹا ہے .

(ii) بے تکا ، بے ڈھنگا ، حقیقت یا موضوع و مطلب سے ہٹا ہوا .

خلیفہ کو کوئی چٹھی لکھی جس کا جواب نہایت الٹا پلٹا ملا .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۲۹۸

الٹا پلٹا نہ سکھانا پڑھانا بنا بتیاں .

۱۹۹۷ چندرا ولی ، ۲۲

۳. پیچیدہ ، مبہم .

عجیب الٹا پلٹا مقدمہ ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۳۷۵

[ا : الٹا + پلٹا ، تابع]

— پلٹی (— ضم پ ، سک ل) امث .

۱. رد و بدل ، اکھاڑ پچھاڑ ، درہمی و برہمی .

وزارت کی اس الٹا پلٹی میں دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اٹھتا ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۳۷۵

۲. لوٹ پھیر جو کارو بار میں ہوتا ہے .

چار پانچ کی الٹا پلٹی میں اس پرچے نے اپنی جگہ . . . بنائی .

۱۹۲۲ گنجینۂ گوہر ، ۲٦۵

[ا : الٹ (رک) + ا ، اتصال + پلٹ ، تابع + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پیچی (— ی مج) امث .

الجھن ، پریشانی .

طبیعت جو گھبرائی اس کی ذرا تو دانا نے دل جوئی کی سب بجا
اسی الٹا پیچی میں دن ہو چکا .

۱۸۹۲ مثنوی اعجاز رقم ، ۱۱۳

[ا : الٹ (رک) + ا ، اتصال + ف : پیچ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پیش (— ی مج) امذ .

۱. چھوٹی سی الٹی واو کی شکل جو واو معروف پر اکثر لوگ بناتے ہیں ، جیسے : آلوٗ (اپ و ، ۲ : ۱۹۲) ؛ یا عربی الفاظ میں ضمیر واحد غائب مذکر (یعنی ' ہ ') کے اوپر بنائی جاتی ہے ، جیسے : مد ظلہٗ وغیرہ .

[الٹا + ف : پیش (رک)]

— پھر آنا ف مر .

رک : الٹا پھرنا .

بندگی میں بھی وہ آزادہ و خود بیں ہیں کہ ہم
الٹے پھر آئے در کعبہ اگر وا نہوا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۲

— پھرانا ف م .

(آتے آتے) واپس ہوجانا ، جاتے جاتے پلٹ پڑنا ، واپس ہونا ، جہاں سے آیا تھا وہیں پھر چلا جانا ؛ آکر فوراً چلا جانا .
فقیر نے وہاں ایک شخص کو دیکھا تیوری چڑھائے ہونٹھ لٹکائے بیٹھا ہے کچھ نہ کہا اور الٹا پھرا .
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۲۷
احمدآباد کیا جاؤں . . . شاید بمبئی سے الٹا آؤں .
۱۹۵۵ حسن نظامی (خواجہ) ، خطوط ، ۴۷

— پھیرنا محاورہ .

الٹا پھرنا (رک) کا تعدیہ .
ہائے ملا نے یہ کیسا لکھا الٹا تعویذ
غیر سے اور وہ کھل کھیلے جو باندھا تعویذ
۱۸۷۱ (دیوان تسلیم) نظم ارجمند ، ۱۱۸
پھوپی اور چچی نے تو ڈولی ہی الٹی پھیری .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۰

— تَعوِیذ لکھنا / پھیرنا محاورہ .

عملیات کے اصول کے مطابق ایسی دعا یا نقش لکھنا جس کا اثر رقیب یا دشمن پر برا پڑے .
وہ خفا ہو کے گئے دیں گے کسی اور کو دل
پھیریں گے ان کے بلانے کو ہم الٹا تعویذ
۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۶۳

— تَمانچَہ (ـ فت ت ، مغ ، فت چ) امذ .

پشت دست کی مار .
مر گیا میں جو مجھے پیار سے مارا اس نے
سیدھی تلوار ہوئی اس کا تمانچا الٹا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۷

— تَوا (ـ فت ت) صف .

نہایت سیاہ فام ، بے حد کالا ، کالا کلوٹا .
بن گیا الٹا توا روز سیہ سے آفتاب
خال زنگی ہو گئے اختر شب دیجور سے
۱۸۶۷ میر کلو عرش ، د ، ۶۲
موا کالا بھجنگا الٹا توا میں تو اس کو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان بھی نہ کروں .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۶۷
[ا : الٹا + توا (رک)]

— جَزْم (ـ فت ج ، سک ز) امذ .

جزم کی الٹی شکل جو نون غنہ یا مغنونہ پر بنائی جاتی ہے ، جیسے : گنگا ، دنگا (ماخوذ ، ا پ و ، ۲ : ۱۹۳) .
[الٹا + ع : جزم ، رک]

— جَنْنا (ـ فت ج ، سک ن) ف م .

پیدائش کے وقت پہلے رحم سے بچے کے پاؤں کا نکلنا (نور اللغات ، ۱ : ۳۶۷) .

— جَنیوا (ـ فت ج ، ی مج) امذ .

(سپہ گری) بائیں طرف کی ہسلی سے دائیں جانب کے کولہے تک (تلوار) کا وار (فن تیغ زنی ، ۲) .

— چور ، کوتوال (کو) ڈانٹے / ڈانڈے کہاوت .

مجرم یا ملازم کا بے گناہ یا مظلوم کو دبانا ، قصور کر کے اکڑنا .
فرمودند : الٹا چور کوتوال کو ڈانڈے .
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۳۱
اب جھوٹ سچ لگا کر مجھ سے مال لیا چاہتا ہے مثل مشہور ہے کہ الٹا چور کوتوال کو ڈانڈے .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۶۳
یہ بہت رہی کہ الٹا چور کوتوال ڈانٹے ، خط آپ نہ لکھیے اور جواب طلب کیجیے مجھ سے .
۱۹۱۹ مکاتیب مہدی ، ۲۱۹

— دَریا بَہنا محاورہ .

دستور یا معمول کے خلاف کوئی بات ہونا ، انقلاب ہونا .
کشتی سے انیس ہم کنارے ہو جائیں
الٹا دریا بہا ، ہوا بگڑی ہے
۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۷۷

— دَم آنا محاورہ .

نزع میں سانس الٹ پلٹ ہونا ، سانس اکھڑنا .
اس نے پیغام یہ بھیجا ہے کہ ہم آتے ہیں
ایسے عالم میں کہ الٹے ہمیں دم آتے ہیں
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۷

— دَم لگنا محاورہ .

رک : الٹا دم آنا .
کھا گئی کس کی نظر کس کا یہ تجکو غم لگا
اے مرے محبوب دل کیوں تجکو الٹا دم لگا
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۶۷

— دَھڑا باندھنا محاورہ .

۱. جرم پر ٹوکنے والے کو مجرم ٹھہرانا ، اپنا فعل دوسرے کے سر مڑھنا .
جو سودائے الفت کوئی مول لے
کریں قتل الٹا دھڑا باندھ کے
۱۸۲۹ جلوۂ اختر ، واجد علی شاہ ، ۹
زمیندار صاحب نے اس لیے الٹا دھڑا باندھا ہے کہ جنس کی مقدار میں کمی ہو جائے .
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۴ : ۶
۲. حریف کو اس کی دلیل سے قائل کرنا (پلیٹس) .

ــ دَھڑا بندھنا محاورہ .

رک : الٹا دھڑا باندھنا ، جس کا یہ لازم ہے .

جما آؤں تھانے میں رداکڑا کہ بندھ جائے قاضی پہ الٹا دھڑا

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۲۹

ــ زَمانہ لگا ہے فقرہ .

لوگوں کی ذہنیت بگڑ گئی ہے اچھی بات بری اور بری اچھی لگتی ہے ؛ نیکی کا عوض بدی سے ملتا ہے .

الٹا زمانہ لگا ہے جس کا مال جائے وہی چور بنایا جائے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۳۷۶

ــ سَبَق پڑھانا محاورہ .

نامناسب صلاح دینا ، خلاف مصلحت یا خلاف اصول کوئی بات سکھانا ، بہکانا .

کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے سبق الٹا پڑھا دیا دل نے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۴۲

ہنس کے کہتا ہے کہ گھر اپنا قفس کو سمجھو
سبق الٹا مرا صیاد پڑھاتا ہے مجھے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، یگانہ ، ۲۸۳

ــ سُلْٹا (ــ ضم س ، سک ل) م ف .

غیر مربوط ، غلط سلط ؛ معمولی ، ناقص ، جیسے : مضمون نگاری نہیں جانتا تاہم ضرورت پڑنے پر آلٹا سلٹا کچھ لکھ لیتا ہوں .

[الٹا + سلٹا ، تابع]

ــ سَر/سِر (ــ فت س/کس س) امذ .

(سپہ گری) کھانی کی بارہ ضربوں میں سے نویں ضرب کا نام (ا پ و ، ۸ : ۶۴) .

ــ سِیدھا (ــ ی مع) صف .

جگہ سے بے جگہ ، بے ترتیب ، خلط ملط ، جیسے : ذرا سی دیر کے لیے آئے اور کمرے کا سارا سامان الٹا سیدھا ڈال گئے .

۱. معمولی حالت کے خلاف .

زبان بند ہوگئی اور الٹے سیدھے سانس لینے لگی .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۲۸

۲. بے تکا ، نا ملائم ، مرضی یا منشا کے بر خلاف .

کچھ جواب اس نے دیا خط کا جو الٹا سیدھا
نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷

درنا مراد ! تو یوں ہی الٹے سیدھے جواب دیا کرتی ہے .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۴۷

۳. ضابطے اصول یا قانون کے منافی ، غلط صحیح ، نا عاقبت اندیشی پر مبنی ، جا بیجا .

یہاں سے الٹے سیدھے احکام جاری ہونے شروع ہوئے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۰۲

ایسا نہ ہو کوئی الٹا سیدھا مضمون لکھ دیں اور اس سے مقدمہ قائم ہو جائے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۵۵

۴. بہکانے یا ابھارنے کا ، گمراہ کن .

کسی دشمن نے کچھ الٹا سیدھا نہ پڑھایا ہو جس سے والد کے دل میں بل آیا ہو .

۱۹۳۵ آغا حشر ، سفید خون ، ۲۶

۵. معمولی ، غیر مستند ، برا بھلا .

کسی الٹے سیدھے مولود خوان کو پکڑ خدا اور اس کے رسول پر احسان کے چھپر رکھ دیے .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۷

(ب) م ف .

۱. عالم اضطرار میں ، جلدی جلدی .

الٹے سیدھے کپڑے پہن اسٹیشن پر پہنچے .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۱۴

[ا : آلٹا + سیدھا (رک)]

ــ طَمانْچَہ (ــ فت ط ، مغ ، فت چ) امذ .

رک : الٹا تمانچہ .

تری اس زلف کافر کو صبا نے تھا الٹ مارا
طمانچہ اس نے تیرے منہ کو کیوں الٹا الٹ مارا

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳

[الٹا + ف : طمانچہ (رک)]

ــ لِیا جائے نہ سیدھا فقرہ .

اس طرح قابو میں آتا ہے نہ اس طرح ، کسی طرح نہیں مانتا . (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۳) .

ــ واو امذ .

عبارت میں خفیف ٹھہراو کی علامت ، خفیف وقفہ ، کوما .

الٹے واؤ کے لٹکا دینے یا کسی ڈیش کے کھینچ دینے سے لازمی طور پر مفہوم مکمل نہیں ہوتا ہے تا وقتیکہ آہنگ بھی ساتھ نہ دے .

۱۹۵۷ ادب و شعور ، ۵۱

ــ ہاتھ امذ .

رک : الٹا طمانچہ .

افراسیاب نے الٹا ہاتھ مارا وہ جام گل زمین پر گرا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۲۸۷

[ا : آلٹا + ہاتھ (رک)]

اُلْٹا کے (ضم ا ، سک ل) م ف .

اوندھا .

گھڑے کو کنویں پر الٹا کے رکھ دیا .

۱۸۸۴ حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۳۲

[آلٹانا ، (رک) کا حالیہ تمام]

اُلْثام (۱) (ضم ا ، سک ل) صف .

شراب کے نشے میں بد مست (جیسے کسی بات کا ہوش نہ رہے) بے خبر ہوکر اوندھا .

دو گھونٹ پی گئے تھے کہیں چھپ کے شیخ جی
آیا یہ انقلاب کہ الٹام ہو گئے
۱۹۲۶ ماچس لکھنوی ، د (ق) ، ۱
اف : کرنا ، ہونا .
[ا : اُلٹا + م ، لاحقۂ صفت]

اُلٹام (۲) (ضم ا ، سک ل) امث ؛ ~ اولٹام .
شراب کی ایک قسم .
جب تک کیسے میں تھے دام لاؤ وسکی اور الٹام
۱۹۰۰ قتل نظیر ، ۱۷
[انگ : اولڈٹام Old Tom]

اُلٹانا (ضم ا ، سک ل) ف م ؛ ~ الٹھانا .
الٹنا (رک) کا متعدی .
اگر مستی تجھے درکار ہے کر گریۂ رقت
شراب اس کے نصیبوں میں ہے جو بارش کو الٹاوے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۶
یہ تبدیلی یک رخ ہوتی ہے اور اسے الٹایا نہیں جاسکتا .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۱۹

— پَلٹانا (— ضم پ ، سک ل) ف م .
الٹانا (رک) کا تابع .
حکمرانوں کو آپس میں جھگڑنے اور وزارتیں الٹانے پلٹانے کے کام سے فرصت نہیں ملتی تھی .
۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۳۳۲

اُلٹاؤ (ضم ا ، سک ل ، و مع) صف .
پلٹ جانے والا ، اوندھا ہو جانے والا (رک : الٹاؤ کھٹکا) .

— کَھٹکا (— فت کھ ، سک ٹ) امذ .
وہ ہینڈل یا سوئچ وغیرہ جس میں ایک رخ سے دوسرے رخ پلٹ دیے جانے کی صلاحیت ہو ، (انگریزی) Reversing Switch .
[ا : الٹاؤ + کھٹکا (رک)]

اُلٹاو (ضم ا ، سک ل ، و لین) امذ .
الٹانا ، نیز الٹنا (رک) کا اسم کیفیت .
یہ الٹاو تین سے پانچ گھنٹوں کے اندر اندر مکمل ہو جاتا ہے .
۱۹۶۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۱۱

اَلٹپ (فت ا ، سک ل ، فت ٹ) صف (قدیم) .
رک : الٹپ .
چند سور کی ارتھ دیکھاویں کریں اپنا جب
ڈاکر ہو من دم چلاویں یہ بھی گیان الٹپ
۱۴۲۰ شمس العشاق ، خوش نامہ ، ۵۳۵

اَلٹرا (فت ا ، سک ل ، ٹ) صف .
۱. بہت زیادہ ، حد سے بڑھا ہوا ، (انگریزی ترکیب میں مستعمل) .
یہ لوگ موڈرن ہوچکے تھے لیکن الٹرا موڈرن نہیں بنتے تھے .
آگ کا دریا ، ۳۳۵
۲. بالا ، ماورا ، مافوق .
اوزون ، گیس . . . سورج کی بالا بنفشی (الٹرا وائلٹ) شعاعوں کو جذب کرلیتی ہے .
۱۹۷۳ خلا میں پرواز ، ۱۵
[انگ : الٹرا Ultra]

اُلٹنا (ضم ا ، فت ل ، سک ٹ) ؛ ~ اولٹنا .
(الف) ف ل .
۱. اوندھ جانا ، اوندھا ہو جانا .
کیوں آسماں سے لہو نہیں برستا اور کیوں زمین نہیں الٹتی .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۳
یہ گاڑیاں بہت قسم کی ہوتی ہیں ، کوئی تو ایک جانب اولٹ سکتی ہے اور کوئی آگے کو .
۱۸۶۴ بیان مٹی کے کام کا ، ۱۷
پڑا ہے یا کسی میکش کا صبر رندانہ الٹ گیا ہے مئے آتشیں کا پیمانہ
۱۹۲۶ روح رواں ، ۷۱
۲. ایک رخ سے دوسرے رخ ہو جانا ، پھرنا ، مڑنا .
نگاہ کج نے لیے دل کا کبوتر کہ شاہیں جس طرح جھپٹے الٹ کر
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شقیق ، ۲۴
جب اس پرچیل وہ پہنچی جھپٹ کر لیا اس نے پکڑ اس کو الٹ کر
۱۸۱۴ غرائب رنگین ، ۲۳
۳. (پیٹ کے بل چلنے والے جانور عموماً سانپ کا) پلٹا کھا جانا ، چت ہو جانا .
یہ باو کیا پھری کہ تری لٹ پلٹ گئی
ناگن کی بھانت ڈس کے مرا دل ، الٹ گئی
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۶۶
درخت کو لپٹ کر زور سے اس کی ہڈیوں کا چورا کردیتا ہے اور کاٹ کر الٹ جاتا ہے .
۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۹
۴. واپس ہوجانا ، آتے آتے مڑ کر چلا جانا ؛ جا کر پلٹنا ، لوٹنا ، لوٹ آنا .
وہاں سے الٹے تو دھوپ بڑی تھی .
۱۸۲۴ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳
عدم کی خبر آج تک کچھ نہ پائی نہ الٹا کوئی آج تک اس سفر سے
۱۹۱۱ نذر خدا ، مضطر ، ۱۷۰
۵. (i) زلزلہ یا کسی صدمے کے باعث جگہ یا مرکز سے ہٹ کر گر جانا .
پڑیا نیں ٹوٹ کر گردوں دنیا الٹی نہ یکدہر سوں
جو ویسے پاک دامن کوں سو ناحق یوں رنجاتے ہیں
۱۶۳۵ مرثیۂ قادر (بیاض مراثی ، ۱۰۱)
بیتابیوں سے دل کی پس از مرگ اے ظفر
سنگ مزار عاشق بے دل الٹ گیا
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶
(ii) مڑا ہوا ، ٹیڑھا ، خمیدہ .
درخت کے تنے کی لکڑی . . . بشکل الٹے ہوئے کون (مخروط) کے ہوتی ہے .
۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۷۳

۶. لٹکی یا پڑی ہوئی چیز کا اوپر کو اٹھ جانا ، یا ادھر ادھر پٹ جانا .

نکل جو جان حسرت دیدار یار میں
آنکھوں کی پتلیاں دم آخر گئیں الٹ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۸

اے صبا صبح قیامت کا گریباں پھٹا
در جاناں کا ہوا سے بھی جو پردا الٹا

۱۹۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۰

۷. (چوٹ کھاکر) لوٹ پوٹ ہو جانا ، بسمل ہوکر لوٹنا .

ترک فلک بھی اس کا اگر سامنا کرے
تیر نگاہ ناز سے جاوے وہیں الٹ

۱۸۲۸ ہوس ، د (ق) ، ۹۷

۸. گھوڑے کا الف ہو جانا .

کیونکر اس ابلق ایام کو شایستہ کہوں
دفعۃً کب نہ سواروں پہ یہ گھوڑا الٹا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۰

۹. (i) وجد میں آنا ، بیخود یا مدہوش ہو جانا .

بنت انگیا میں ٹکی زور پڑاقے کی بھبن
دیکھ کر مارے مزے کے جنھیں جی جائے الٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۴۸

لکھنؤ میں ایک مرتبہ مشاعرہ میں ایسا شعر پڑھا کہ مشاعرہ الٹ گیا .

۱۹۰۴ مضامین ، چکبست ، ۶۰

(ii) اتمام ہو جانا.

ہیں اہل ہوس میکدۂ عشق میں مہماں
کیا دور ہے گر ایک ہی چلو میں الٹ جائیں

۱۹۲۳ افکار سلیم ، ۲۲۷

۱۰. (دعا یا جادو وغیرہ کا) معمول پر بر عکس اثر ہونا ، معمول کے بجائے عامل پر برا اثر پڑنا .

ہوکر دو چار چشم فسوں ساز سے مری
گر سحر سامری ہو تو جائے وہیں الٹ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۸

اس کا اثر یہ ہے کہ عمل الٹ جاتا ہے اور خود عامل طرح طرح کی مصیبتوں میں گرفتار ہو جاتا ہے .

۱۹۲۵ اسلامی گنورکشا ، ۲۶

۱۱. مراد اور منشا کے خلاف ہونا ، برعکس ہونا .

الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵

۱۲. (قسمت کا) برگشتہ ہونا ، منحرف ہونا .

بادشاہ کے دل پر جو غبار بیٹھا سو بیٹھا ، اب معذرت نے کام نہ کیا یہاں تک وزیر کے نصیب الٹ گئے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۷۷

۱۳. درہم برہم ہونا ، منتشر ہونا .

یہ صف الٹ کے رہ گئی وہ غول پھٹ گیا
الٹی زمیں یوں کہ زمـانہ الٹ گیا

۱۸۶۷ مراثی فارغ ، ۱ : ۸۷

غم پہ غم سہتا ہوں لیکن نہیں کرتا فریاد
مجکو منظور نہیں دفتر امکاں الٹے

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۱۴۹

۱۴. تہس نہس ہونا ، تباہ و برباد ہونا .

کھڑے چپ ہو دیکھتے کیا مرے دل اجڑ گئے کو
وہ گنہ تو کہہ دو جس سے یہ دہ خراب الٹا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴

۱۵. (i) کسی صدمے سے دل وغیرہ کا قابو میں نہ رہنا ، مضطرب ہونا ، منہ کو آنے لگنا .

دل مثل نامہ ، تاکے ، کھا ، پیچ و تاب الٹے
گذرا جواب خط سے قـاصد شتاب الٹے

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۰۲

جب . . . ہوش میں آیا تو اس کو اس قدر صدمہ ہوا کہ اس کا دل الٹ گیا .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۵۶

(ii) چینا چل جانا ، دماغ میں خلل آجانا .

اس عرض مدعا کا جسے عمر بھر سنا
یہ مختصر جواب ترا دل الٹ گیا

۱۹۱۹ در شہوار ، ۲۵

۱۶. سانس کا بے قابو ہوجانا ، اکھڑنے لگنا .

بچھڑی ہوئی پھوپھی سے جو صغرا لپٹ گئی
زینب کا دم قلق سے گھٹا سانس الٹ گئی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۱۵۰

گنتی مصیبتوں کی شب غم نہ پوچھیے
ایسا ھجوم تھا کہ مرا دم الٹ گیا

۱۹۱۹ در شہوار ، ۲۳

۱۷. چت ہونا ، ہار مان لینا .

ایک جگہ یہ قانون سے ٹکر کھا کر واقعی الٹ گئے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۱

۱۸. سابقہ اچھی حالت پر باقی نہ رہنا ، بدل جانا ، انقلاب ہونا .

الٹ گیا ہائے وہ زمانہ جو تھا ادھر کو نت اس کا آنا
نہ بھیجے ہے اب پیامبر کو ادھر کی دنیا اگر ادھر ہو

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱۲۳

اک وہ بھی دن آئے گا کہ الٹے گا زمانہ
رہ جائے گی باقی نہ یہ شاہی نہ شہانہ

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۳

۱۹. (کسی کے) مخالف یا ناراض ہو جانا .

ایک الٹا نہیں تو مجھ سے زمانا الٹا کیا نظر پلٹی تری میرا نصیبا الٹا

۱۸۷۵ شہید (احمد علی) ، د ، ۲۵

۲۰. منکر ہو جانا ، اپنے قول یا عمل سے پھر جانا ، مکر جانا .

کاٹے اور الٹ جائے (= کوئی کام کر کے مکر جائے) .

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۲

قول دے پاس آپھر آخر کوں الٹ جاتا ہے وہ
داؤ میں میرے کسی حکمت سے نئیں آتا ہے وہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۸

۲۱. مفلس ہو جانا ، قلاش ہو جانا .

اس سفر میں ان کو ایسے مصارف پڑے کہ الٹ گئے .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۰۷

۲۲. (زبان کا) حروف یا الفاظ ادا کرنے کے لیے گردش کرنا یا چلنا .

بیان حالت دل پیش یار ہو نہ سکا زباں کبھی نہ دم عرض مدعا الٹی

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۶۲

بارہا کوشش کی کہ قصور معاف کرالوں مگر نہ زبان اٹھی نہ ہمت پڑی ۔

۱۹۱۸ ماہ عجم ، ۱۴۳

۲۳ . امنڈنا ، جمع ہو جانا ، ہجوم یا انبوہ کی صورت میں آنا ۔ (پلیٹس)

۲۴ . مرجانا (پلیٹس) .

۲۵ . دہرایا جانا ، بیان ہونا .

بعد مدت کے رقیبوں کے مقدر الٹے
خط یہاں آئے وہاں شکووں کے دفتر الٹے

۱۸۶۶ ہزبر ، د ، ۱۰۷

۲۶ . اپنا وار اپنے ہی اوپر لگ جانا ، میاں کی جوتی میاں کا سر ہونا ، جیسے : اس معاملے میں تو میری بات مجھ ہی پر الٹ گئی .

(ب) ف م .

۱ . رک : الٹنا (الف) کا تعدیہ .

چوپا پانسے کو اس کے حسب دلخواہ الٹ دے .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۷

انگلی میں کپڑا لپیٹ کر ورق الٹتی ہیں .

۱۹۱۳ حیات النذیر ، ۸

۲ . انڈیلنا ، ایک طرف یا مقام سے دوسرے طرف یا مقام میں ڈالنا .

اس نے بھر بھر کر (گرم پانی) دیا اس نے اسے بھی اپنے اوپر الٹ لیا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸۴

زخم دل تشنۂ آزار ہے سیری نہ ہوئی
بارہا تم نے نمکداں پہ نمکداں الٹے

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۱۴۸

۳ . دے مارنا ، گرانا ، بچھاڑنا .

اے مصحفی تو کیونکہ بچے اس نگاہ سے
جس نے کہ رستموں کو بہ ابرش الٹ دیا

۱۸۲۴ مصحفی ، (امیراللغات ، ۲ : ۲۰۷)

اس کے قد پر نہ جاؤ اس نے بڑے بڑے پہلوانوں کو الٹ دیا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۷۵

۴ . پٹک دینا .

بڑا بدذات گھوڑا ہے جو سوار ہوا اس کو الٹ دیا .

نوراللغات ، ۱ : ۳۷۵

۵ . تہہ کرنا ، لپیٹ دینا .

رات بھر بیٹھے رہے منتظری میں اس کی
صبح جب ہو گئی حسرت سے بچھونا الٹا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

۶ . جستجو کے لیے الٹ پلٹ کر دیکھنا ، کھنگالنا .

کوئی افسانہ نہیں تیرے فسانے کی طرح
سب تواریخیں پڑھیں سیکڑوں دفتر الٹے

۱۸۶۶ ہزبر ، د ، ۱۰۷

زبان انگریزی کی سب لغتیں الٹ ڈالیے دیکھیے کہیں یہ لفظ ان معانی میں ملتا ہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۶

۷ . (بدیع) کسی کلمے یا فقرے کو آخری حرف سے اول حرف تک بالترتیب پڑھنے سے وہی کلمہ یا حرف بنانا ، مقلوب کرنا .

قایم رہی بیخودی میں بھی شان خودی
الٹا بھی انا کو تو انا ہی نکلا

۱۹۲۷ رباعیات امجد ، ۲ : ۶۳

۸ . نیچے سے اوپر کرنا ، چڑھانا (عموماً آستین کے لیے مستعمل) .

ہم بھی حاضر ہیں تہ تیغ گلا رکھنے کو
آستینیں تو وہ جلاد ستمگر الٹے

۱۸۶۶ ہزبر ، د ، ۱۱۸

اے زہے شان بچائے نظر بد سے خدا
آستین قتل پہ آئے ہو مری جان الٹے

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۱۴۹

۹ . قے کرنا ، ابکائی لے کر پیٹ کی غذا منہ سے اگل دینا ، استفراغ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۳) .

— پلٹنا
ف ل ؛ ف م .

الٹ پلٹ (رک) کے مادے کا فعل لازم یا متعدی .

تمہارے ہی ہجر و وصل . . . کے مضمون لیں گے ، انھیں لفظوں کو الٹیں پلٹیں گے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۵۱

پھر فائلوں کو الٹنے پلٹنے لگے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۷

اُلٹی
(ضم ا ، فت ل ، سک ٹ) امث .

(موسیقی) ایک تان جو یکا یک بلند سر سے ہلکے سر کی طرف رجوع کرنے اور پھر فوراً بلند سر کی طرف پلٹ جانے میں ' رجوع ' کے وقت پیدا ہوتی ہے .

کہیں تو پر ملو کا ناچ تھا کہیں سنگیت
قیامت ان کی الٹی ہے اور قہر پلٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۱

[ا : الٹنا ، (رک) کا اسم کیفیت]

اُلٹوانسی
(ضم ا ، فت ل ، سک ٹ ، مغ)

(الف) صف . مث .

راہ صواب سے برگشتہ ، خطا پر مبنی ؛ رواج یا اصول کے خلاف .

اس الٹوانسی عقل کے صدقے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۰

یہ الٹوانسی رسم کہاں کی ہے کہ اکیلے دلہن والے جو شرطیں چاہیں مقرر کر لیں .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۱

(ب) امث .

۱ . انقلاب ، تغیر .

نہ وہ رجھانا نہ وہ لبھانا ہے رات دن چھیڑنا ستانا
اس الٹوانسی کا کیا ٹھکانا میں رو رہا ہوں وہ ہنس رہا ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۳۷

۲ . (ادب) وہ بات جس کے معنی لفظ کے برعکس ہوں .

رنگی کو نارنگی کہیں انت مال کو کھویا
چلتی کو گاڑی کہیں یہ دیکھ کبیرا رویا

۱۵۱۸ کبیرا (اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۰ : ۶)

یہ ایک لطیف صنعت تھی جس کا نام الٹوانسی رکھا گیا .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۳ : ۳

۳ . اپنا الزام دوسرے کے سر تھوپنا (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۴) .

۴ . سیدھی بات کو پلٹ دینا ، الٹا کام ، الٹی بات (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۷)

درد سے پہلے کروں فکر دوا واہ یہ اچھی الٹوانسی کہی

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۶۳

[ا : الٹوان ، (رک) + سی ، حرف تشبیہ]

— **کبیر (داس) کی**   امث .

رک : کبیر کی الٹوانسی .

جتنے کرو گناہ کبیرہ ، ملے ثواب   کہتے ہیں الٹوانسی اسی کو کبیر کی
۱۸۶۷   رشک ، (ق) ، ۱۳۱

اُلٹی (ضم ا ، سک ل) ؛ ~ آلٹھی ، اولٹی .

(الف) صف .

رک : الٹا جس کی یہ تانیث ہے .

کدھیں مارے الٹی معلق انیں   کدھیں مارے سیدی معلق انیں
۱۶۳۹   خاور نامہ ، ۲۳۰

کوڑیاں پھینکنے کا اندازہ الٹی کوڑیوں سے کیا جاتا ہے .
۱۸۸۴   حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۹۹

ایسے خوابوں کی تعبیر الٹی ہوا کرتی ہے .
۱۹۲۶   حرف آشنا ، ۸۷

(ب) امث .

۱. قے ، استفراغ .

ناصر کے اس کہنے پر کہ کہیں یہ الٹی نہ کردیں یاروں نے . . . سب رکابیاں میز سے غائب کردیں .
۱۹۴۷   فرحت ، مضامین ، ۶ : ۶۲

۲. رک : الٹی بات .

جلنے کا خوف داغ سے ہے جسم زار کو
الٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہے خار کو
۱۸۵۴   اسیر (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۷)

الٹی سنو میرا ہی تو روپیہ گیا اور میں ہی چور ٹھہرا .
۱۹۲۴   نوراللغات ، ۱ : ۳۷۸

— **آنتیں گلے (میں) پڑنا**   محاورہ .

نیکی کا بدلہ بدی ملنا ، نیز دوسرے کو نقصان پہنچانے کی تدبیر میں خود نقصان اٹھانا .

عجب الٹی پڑیں آنتیں گلے میں   نمک اس نے لگایا خود جلے میں
۱۸۶۱   الف لیلہ منظوم ، ۲ : ۳۶۳

معافی نامہ پیش کر کے گلو خلاصی حاصل کی اور نہ کرتے تو لینے کے دینے پڑ جاتے اور الٹی آنتیں گلے پڑتیں .
۱۹۱۸   لیکچروں کا مجموعہ نذیر (دیباچہ) ، ۱ : ۱۲

— **بات**   امث .

رسم و رواج تمدن یا اصول کے خلاف بات یا کام ، بے تکا یا نا انصافی پر مبنی قول یا فعل .

یہ سیدھا تھا پر الٹی بات سوجھی   پہیلی عاقبت کی کچھ نہ بوجھی
۱۸۶۲   طلسم شایاں ، ۷

تم کیسی الٹی باتیں کیا کرتی ہو ، یہ ماما کا لڑکا اس کی یہ مجال کہ ہم پر ہاتھ اٹھائے .
۱۹۲۳   تربیت نسواں ، ۸۶

— **بات دینی آنا**   محاورہ .

الزام آنا .

پڑگئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر
اور لیجیے ہم کو الٹی بات دینی آگئی
۱۹۰۵   یادگار داغ ، ۱۸۳

— **باندھنی** (- مغ ، سک دہ) امث .

(بنوٹ) ایک داؤ کا نام جس میں حریف کو منہ کے بل گرا کر بندش لگا دیتے ہیں یا حریف کے ہاتھوں کو پشت کی طرف کر کے سینے اور بازووں میں لاٹھی وغیرہ پھنسا دیتے ہیں ، جوابی بندش ، سیدھی باندھنی کے بر عکس .

بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی . . . الٹی باندھنی . . .
۱۸۷۳   عقل و شعور ، ۴۴۸

— **پالٹ** (- فت ل) امث .

(بنوٹ) جواباً حریف کے پاؤں پر ماری جانے والی ضرب ، جوابی پالٹ .

وہ طمانچہ جو سر پہ مارتی تھی   الٹی پالٹ میں سب سے پارتی تھی
۱۸۶۱   دیوان اختر ، ۹۶۵

— **پٹی پڑھانا**   محاورہ .

بہکانا ، حق کے خلاف ابھارنا .

ع : وہ سکھ نہ پائے گی جس نے بھیجا ہے الٹی پٹی تمہیں پڑھا کر .
۱۸۷۹   جان صاحب ، د : ۱۳۷

شیطان نے آ کر پھر پٹی پڑھائی .
۱۹۲۰   انتخاب لا جواب ، ۱۹ نومبر : ۸

— **پڑنا**   محاورہ .

۱. کوشش کا نتیجہ خلاف امید نکلنا (بیشتر تدبیر وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

دوا نے بھی نہ کچھ تاثیر بخشی   پڑی الٹی جو کی تدبیر سیدھی
۱۸۶۲   طلسم شایان منظوم ، ۱۱۳

۲. دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں خود نقصان اٹھانا .

جو تو مجھ سے سیدھی پر الٹی جڑے   تو ایسا نہ ہو تجھ پر الٹی پڑے
۱۹۱۰   قاسم و زہرہ ، ۶۸

— **پڑے چاہے (— یا) سیدھی**   فقرہ .

اب نفع ہو یا نقصان ، چاہے جو کچھ بھی انجام ہو .

مگر آئیں ایسا تو کیسی پڑے   اب الٹی پڑے چاہے سیدھی پڑے
۱۹۱۰   قاسم و زہرہ ، ۴۳

تم جانو اور تمہارا کام ، الٹی پڑے یا سیدھی مجھسے کچھ واسطہ نہیں .
۱۹۱۰   راحت زمانی ، ۳۶

آپ لوگ جعل فریب کرانا چاہتے ہیں . . . نہ معلوم الٹی پڑے یا سیدھی .
۱۹۱۳   کرشمۂ تقدیر ، ۱۷

— **پڑے سیدھی پڑے**   فقرہ .

خدا جانے نتیجہ اچھا ہو یا برا (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۷) .

— **پلٹی** (- ضم پ ، سک ل) امث نیز صف مث .

۱. الٹا پلٹا (رک) کی تانیث .

تمہارے حبیب نے کچھ ایسی الٹی پلٹی باتیں کیں کہ نیند اچٹ گئی .
۱۸۸۰   ربط ضبط ، ۱ : ۱۵۱

ہم کسی الٹی پلٹی خواہش کو پاس نہ پھٹکنے دیں .
۱۹۶۳   تجزیۂ نفس ، ۳۱

[ا : الٹا پلٹا (رک) کی تانیث]

— پھانک امث .

(سپہگری) دائیں جانب بازو سے کولھے تک وار (فن تیغ زنی ، ۵) .
[الٹی + ا : پھانک (= مجازاً وار)]

— تسبیح پھیرنا محاورہ .

نفع کی بجائے نقصان پہنچانا .
اگر خدا نہ کرے انھیں تمھاری بے مروتی دیکھ کر جوش آگیا اور الٹی تسبیح پھیر دی تو روؤ گے .
۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۹۲

— تقدیر (— فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

بدنصیبی (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۷) .
[الٹی + ع : تقدیر (رک)]

— ٹانگیں گلے پڑنا / میں آنا محاورہ .

رک : الٹی آنتیں گلے پڑنا .
شاہدہ نے تو بہن کو زک دینے کا ایک موقع تاکا تھا مگر الٹی ٹانگیں گلے میں آگئیں .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶۲
یوں الٹی ٹانگیں اس کے گلے ہی میں چٹ پڑی
جو کوئی جاکے اس سے ہمارا گلا کرے
۱۸۱۸ انشا ، (امیر اللغات ، ۲ : ۲۰۹)

— ٹوپی گڑچنے فقرہ .

رک : الٹا پاجامہ گڑ چنے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۴) .

— جڑنا (— فت ج) محاورہ .

تہمت یا الزام لگانا .
میں مکروں تو سب تجھ پہ الٹی جڑیں تجھے پھر تو اپنے کے دینے پڑیں
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۶۲

— جوتی سے ناک کاٹنا محاورہ .

بے انتہا ذلیل کرنا ، انتہائی سزا دینا .
اگر آٹھ ہی روز میں میاں ہاتھ باندھ کے سامنے کھڑے نہ ہو جاویں تو الٹی جوتی سے آپ میری ناک کاٹ لیں .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۳

— جوتی منھ پر کھانا محاورہ .

دوسرے کو نقصان پہنچانے کی تدبیر میں خود پھنس جانا ، دوسروں کو ذلیل کرنے کی فکر میں خود ذلت اٹھانا .
دست تقدیر سے کیا الٹی جوتی منھ پر کھائی ہے .
۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۲۷

— چاکی امث .

(سپہگری) سیدھی چاکی کی طرح وار مگر دائیں طرف (فن تیغ زنی ، ۳) .
۱۹۲۵

— چال امث .

بری عادت ، غلط طریقہ ، خلاف معمول چال (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۴)
[الٹی + ا : چال (رک)]

— چولی (و مج) امث .

رک : الٹا پردہ .
وہ چولی جس کے بند بائیں طرف ہوں .
ہندوؤں میں پہلے جامے کا زیادہ دستور تھا ، پھر . . . الٹی چولی کے انگرکھے پہننے لگے .
۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۷
[الٹی + ا : چولی (رک)]

— چین (— ی مع) امث .

جامے کے نیچے کی بندش کا ایک خاص طریقہ جس میں کپڑے کو اندر کی طرف مروڑتے ہیں اور مروڑی مکمل ہونے پر تاگا اس طرح لپیٹے ہیں کہ وہ مروڑی کے نیچے دبا رہتا ہے (اس بندش کا نیچا بہت مضبوط ہوتا ہے)
الٹی چین اور . . . کلا بتوں کے نیچے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۸
ہاتھ میں . . . الٹی چین کا نیچا اس پر دہکتی ہوئی چلم .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۹۰
[الٹی + ف : چین (رک)]

— چھاونی باندھنا محاورہ .

ناحق الزام لگانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : مخزن المحاورات ، ۵۴)

— چھری چلنا/پھرنا محاورہ .

بے دھار کے آلے سے ذبح کیا جانا ، بے انتہا اذیت ہونا ، حد سے زیادہ تکلیف پہنچنا .
حلق پر چل جاتی ہے الٹی چھری یوں نگہ کو پھیرنا اچھا نہیں
۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۲۰۶

— چھری سے حلال / ذبح کرنا محاورہ .

۱. بے انتہا تکلیف یا نقصان پہنچانا .
نگہ پھیر کے عذر وصال کرتے ہیں مجھے وہ الٹی چھری سے حلال کرتے ہیں
۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۶۰
وہ بے بس قوم کو الٹی چھری سے ذبح کرکے دنیا سے مٹادیتے ہیں .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۵۱
۲. کسی بات کو سخت نا انصافی کے ساتھ نظر انداز کرنا یا پس پشت ڈالنا ، ٹھکرانا .
وقت کے مطالبے کو الٹی چھری سے ذبح کرکے کفر و الحاد کے نعرے لگانے شروع کیے .
۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، راشدالخیری ، ۹

— دھار آنی (— سک ر ، فت ا) امث .

(سپہگری) حربے کی نوک سے حریف پر اس طرح حملہ کرنا کہ پینترا بایاں ہو اور انی کی دھار کا رخ پلٹا ہوا ہو ، سیدھی دھار انی کے بر خلاف .
بنوٹ کے ہاتھوں کے نام نامی و اسم سامی . . . الٹی دھار انی . . .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۲۸

— رات کا صف.

بیوقوف، احمق (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۱ : ۲۵۴).

— سانس بھرنا / لینا محاورہ.

ہانپنا، سانس بھول جانا، اکھڑی اکھڑی سانسیں لینا، دم توڑنا، موت کی ہچکیاں لینا.

ضرب کھاتے ہی گھوڑی سے جدا ہو کر گر پڑا، سانس الٹی لینے لگا.

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۲۵

— سلٹی (ضم س، سک ل)، صف.

الٹا سلٹا (رک) کی تانیث.

روز الٹی سلٹی خبریں پہنچ رہی تھیں.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۴۲۲

ہیں دیار کوں کی عریاں عجب الٹی سلٹی راہیں
وہی کرتے ہیں جفائیں جنہیں رات دن دعا دو

۱۹۳۸ کلیات عریاں، ۲ : ۹۸

[الٹی + ا : سلٹی، تابع]

— سمجھ (— فت س، م) امث.

نافہمی، کج اندیشی.

تمہاری اس الٹی سمجھ نے مارا مجھ کو.

۱۸۰۲ نثر بے نظیر، ۱۱۵

حیرت بار بار اسی الٹی سمجھ پر ہوتی ہے.

۱۹۵۴ اکبر نامہ (عبد الماجد)، ۱۵۴

[الٹی + ا : سمجھ (رک)]

— سمجھے نہ سیدھی فقرہ.

کسی طرح قائل ہی نہیں ہوتا، سمجھتا ہی نہیں (جامع اللغات، ۱ : ۲۵۴).

— سنانا محاورہ.

(کسی کو) غیر معقول بات کہنا، (مجازاً) برا بھلا کہنا.

ہمیں ہے اور سناتا وہ نازنیں الٹی
پر اس کی ہم نے زباں ایک دن نہیں الٹی

۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳ : ۱۷۲

— سنو (— ضم س، و مج) فقرہ.

خلاف معمول یا خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ایک طرح کا تمہیدی فقرہ، مترادف : اور تماشا دیکھو! یہ غضب دیکھو وغیرہ.

الٹی سنو میرا ہی تو روپیہ گیا اور میں ہی چور ٹھہرا.

۱۸۹۲ امیر اللغات، ۲ : ۲۱۰

— سوجھنا محاورہ.

عقل یا حق و انصاف یا محل و مصلحت کے خلاف کہنا یا کرنا.

بجائے شیشہ واژوں ساغر لبریز ہوتا ہے
ہمیشہ کیا ہی الٹی سوجھتی ہے بخت واژوں کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۸۳

— سیدھی (— ی مع) صف.

الٹا سیدھا (رک) کی تانیث.

حاکموں کے رو برو ... لوگ جا کر الٹی سیدھی باتیں بنا آتے تھے.

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۱۹۱

الٹی سیدھی آپ لوگ باتیں کر رہے ہیں یا میں ؟

۱۹۲۷ فرحت، مضامین، ۳ : ۴۸

— سیدھی پڑنا محاورہ.

(مستقبل میں) حادثہ پیش آنا، مصیبت میں پھنسنا، مصیبت کا خطرہ پیدا ہونا (خوف و خطر کے کام سے روکنے کے موقع پر مستعمل).

کہیں الٹی سیدھی جو پڑ جائے تو بنی بات گھر کی بگڑ جائے تو

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ، ۷

— سیدھی سنانا محاورہ.

برا بھلا کہنا.

عاشق ابرو و قامت میں ہوا ہوں جب سے
الٹی سیدھی مجھے دس بیس سنا دیتے ہیں

۱۸۷۳ کلیات قدر، ۲۲۰

بگڑی بات بنانے والو الٹی سیدھی سنانے والو

۱۹۰۷ انتخاب فتنہ، ۱۸۷

— سیفی (ی لین) امث.

(لفظاً) دشمن کو نقصان پہنچانے کے عمل یعنی اسم جلالی کا وہ اثر جو دشمن کی بجائے عامل پر پڑ جائے، (مراداً) دوسرے کو ضرر پہنچانے کی تدبیر میں خود اپنا نقصان، دشمن کو جس حالت میں مبتلا کرنا چاہیں اس میں خود مبتلا ہو جانا.

چین ابرو نے دکھایا الٹی سیفی کا اثر
یار کا نقش جمالی بھی جلالی ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۹

دوسرے کیوں ہوں مورد الزام کر گئی الٹی سیفی کام تمام

۱۸۹۹ ظریف، ک، ۳ : ۳۸۰

[الٹی + ع : سیف (= تلوار) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

— سیفی پڑھنا / پھیرنا محاورہ.

بددعا دینا، کوسنا، مراد کے خلاف دعا مانگنا.

الٹی سیفی پڑھ رہے ہیں کہ بابا مریں تو بیل بٹیں.

۱۸۹۰ سیر کہسار، ۲ : ۱۷۶

مثلاً مجرم سے پہلے عدالت کا جیل میں جانا یعنی کوئے کھدرے میں انصاف عمل کی الٹی سیفی پڑھنا.

۱۹۳۳ اودھ پنچ، لکھنؤ، (ضمیمہ) ۱۸، ۱۶ : ۳۱

— طرف سے ناک پکڑنا محاورہ.

خلاف عقل کام کرنا، جس سے مسئلہ پیچیدہ ہو جائے.

جب بد عنوان عناصر کی تطہیر کا ذکر ہوتا ہے تو آپ الٹی طرف سے ناک پکڑنے کی بات کرتے ہیں.

۱۹۷۶ روز نامہ جنگ، کراچی، ۶/اگست، ۱

ــ عَقْل (– فت ع ، سک ق) امث .

رک : الٹی سمجھ .

کیا الٹی عقل ہے ! شکر ہے کہ یہ رواج اب کم ہوتا جاتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۲۰۳

[الٹی + ع : عقل (رک)]

ــ قِسْمَت (– کس ق ، سک س ، فت م) امث .

رک : الٹی تقدیر (نور اللغات ، ۱ : ۳۷۹) .

[الٹی + ع : قسمت (رک)]

ــ کا پِلْوا (– کس پ ، سک ل) امذ .

اُصول ، بے تکا ، نامعقول ، بیہودہ .

اے ہٹو بھی واہ ڈگر بجار میں الٹی کا پلوا بکت ہو .

۱۸۹۴ کامنی ، ۲۸۴

ان دونوں سلسلوں میں ہر سہ برادران ' الٹی کا پلوا ' ہی نکلے .

۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۵ : ۲

[الٹی + ا : کا + پلوا (رک)]

ــ کَبیر کی امث .

(لفظاً) کبیر کی الٹوانسی (رک) ، (مراداً) مجذوبوں کی بڑ .

عشاق کی بھی عقل ہے الٹی کبیر کی
آیا اسے سمجھتے ہیں جس وقت جائے دل

۱۸۴۰ نصیر ، د ، ۲۵۶

ــ کھاڑی امث .

وہ کھاڑی یا پانی میں ڈوبی ہوئی وادی جس کا منھ سمندر کی طرف پتلا ہو (جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۲۶) .

[الٹی + ا : کھاڑی (رک)]

ــ کُھوپڑی امث .

رک : الٹی سمجھ .

بعض الٹی کھوپڑی اور اوندھی عقل کے مالک اس سے سرتابی بھی کرتے رہے .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۹۵

[الٹی + ا : کھوپڑی (رک)]

ــ کُھوپڑی اَندھا گیان امذ .

پرلے درجے کا بے وقوف (امیراللغات ، ۲ : ۲۱۰) .

ــ کُھوپڑی کا صف .

کم فہم ، جس کی سمجھ میں سیدھی اور صحیح بات نہ آئے ، اوندھی کھوپڑی (نور اللغات ، ۱ : ۳۷۹) .

ــ گَنگا (– فت گ ، غنہ) امث .

واقع دستور یا رسم و رواج کے خلاف بات ، حقیقت کے بر عکس .

کیا پروا ہے کسی کی تم کو کوئی ڈوبے یا تیرے
آپ تو اپنے گھر میں بیٹھے گنگا الٹی بہاتے ہیں

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۲

اف : بہانا ، بہنا .

ہندی مہاتما یہ کہتا کہ وہ تو مکھی بھی مارنے پر تیار نہیں وہ اہنسا پر کاربند ہے . . . لیکن عمل ؟ الٹی گنگا ! .

۱۹۳۶ ہمارا قائد ، ۸۰

ــ گھائی کاٹْنا ف م .

(سپہگری) حریف کے حملے کا توڑ کرنا ، جوابی حملہ کرنا ، حریف کو غچا دینا .

آخر جب کوئی چارہ کار سمجھ میں نہ آیا تو (اچھے مرزا) الٹی گھائی کاٹ فوراً ہوٹل سے باہر .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۴۱

ــ لاگ امث .

(حساب) نسبت معکوس (پلیٹس) Anti Log

[الٹی + ا : لاگ (رک)]

ــ لی جائیں نہ سیدھی (لی جائیں) فقرہ .

کسی طرح قابو میں نہ آئیں ، ہرگز نہ مانیں .

جس وقت وہ اپنی والی پر آئیں تو پھر الٹی لی جائیں نہ سیدھی لی جائیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۵

ــ مالا پھیرنا محاورہ .

کسی کو نقصان پہنچانے یا ہلاک کرنے کے لیے منتر وغیرہ پڑھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۴) .

ــ مَت (– فت م) امث .

رک : الٹی سمجھ .

اے امیر ! دیو الٹی مت کے ہوا کرتے ہیں .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۲۱۷

افسوس صد افسوس میری اس الٹی مت پر !

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۶۶

[الٹی + ا : مت ، (رک)]

ــ مَنْطِق (– فت م ، سک ن ، کس ط) .

خلاف ضابطہ یا بے دلیل (بات یا کام وغیرہ) .

ارے تم لوگ اسی کو پسند کرتی ہو جو ایک مخصوص معیار پر پورا اترتا ہے کیا الٹی منطق ہے .

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۸۲

ــ نَدی بہنا محاورہ .

رک : الٹی گنگا .

تف بریش دروغگو ! اے ارجاس کیا الٹی ندی بہی ہے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۴

اف : بہانا ، بہنا .

ـــ نگری تَلپَٹ راجا کہاوت .

جیسی رعایا بے سلیقہ ویسا حاکم پھر انتظام کیونکر ہو ، سب کام خلاف دستور ، غیر منظم (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۱ ؛ قصص الامثال ، ۴۵ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۴)

ـــ نوک کی جُوتی امث .

ایسی جوتی جس کی نوک اوپر کو اٹھکر نیچے کی طرف مڑی ہوئی ہو .

پاوں میں ادھوڑی کی چڑھواں جوتی لمبے پنچے اور الٹی نوک کی .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۹

ـــ ہَوا چلنا محاورہ .

رسم و رواج معمول یا حق و انصاف کے خلاف باتوں اور کاموں کا مقبول ہونا .

چل ہے ایسی زمانے میں کچھ ہوا الٹی
کہ سیدھی بات سمجھتے ہیں آشنا الٹی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۲

الٹی ہوا زمانے میں چلتی ہے آج کل فرق آگیا ہے گردش لیل و نہار میں

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، یگانہ ، ۲۰۱

اُلٹے (ضم ا ، سک ل) صف .

الٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

سچ کہو یہ الٹا نام کس الٹے نے رکھا ہے .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۱۹

تم اپنی لڑکی کو بہت سا جہیز دو نہ کہ تم الٹے ہم سے شرط لینے کی کرو .

۱۹۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۲۹

ـــ اُسترے سے (سر) مُنڈوانا محاورہ .

تذلیل کے لیے سخت سزا دلوانا .

رہ تو سہی مرد ار الٹے استرے سے تیرا سر منڈواؤنگی .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۰۸

ـــ اُسترے سے (سر) مونڈنا محاورہ .

۰۱ الٹے استرے سے سر منڈوانا (رک) کا لازم ؛ خوب روپیا پیسا لوٹنا کھسوٹنا .

بھاگ جاتی نہیں میں ہوں حاضر مونڈیو الٹے استرے سے سر

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار (ق) ، ۸۵

ٹٹ پونجیوں سے ان کی ہمدردی ہے ، اور وہ انھیں الٹے استرے سے مونڈتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵

۰۲ بیدردی کے ساتھ قلع قمع کرنا ، تہس نہس کرنا .

انصاف الٹے استرے سے مونڈا گیا .

۱۶۱۵ گلدستۂ پنج ، ۱۶۵

ـــ بال امذ .

سر کے بال جو کنگھی کرکے پیشانی سے گدی کی طرف لوٹائے جائیں .

کیوں نہ رہنا ہو اس محل میں محال
اب بناتے ہیں لوگ الٹے بال

۱۹۲۰ عروج (باقر علی) ، شاہد نامہ (ق) ، ۴۸

[الٹے + ا : بال (رک)]

ـــ بال والا فقرہ .

کنایۃً سکھ ، اکالی جماعت کا فرد .

ہمارے ابا جان کے پاس الٹے بالوں والے (سکھ) آئے تھے نری اشرفیاں دے گئے ہیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۲۹

ـــ بانس بریلی کہاوت .

(لفظاً) شہر بریلی (یوپی ، بھارت) کے پیدا شدہ بانس جو وہاں سے لائے گئے تھے پھر وہیں کو واپس چلے ، (مراداً) برعکس معاملہ ، حماقت کا کام ، نقصان کا کام (نور اللغات ، ۱ : ۳۷۹ ، جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۴)

ـــ بانس پہاڑ چڑھے کہاوت .

معاملہ الٹ گیا (خلاف محل کام کرنے کے موقع پر طنزاً مستعمل) (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۱ ؛ نجم الامثال ، ۵۳ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۴) .

ـــ بَل کی چوٹی امث .

وہ چوٹی جس کے گوندھنے میں بال نیچے سے اوپر لے جائیں (امیر اللغات ، ۲ : ۲۰۹ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۳۷۹)

ـــ پاؤں/پیروں م ف .

۰۱ فوراً جہاں سے آیا ہے وہیں ، بلا توقف پیچھے کی طرف ، جدھر سے آیا ادھر ہی کو .

یہ فرما کے بادشاہ الٹے پاوں تخت گاہ کی طرف پھر آیا .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۸

حضرت ابو ہریرہ خوشی کے مارے الٹے پاوں آنحضرت صلعم کی خدمت میں واپس آئے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۸۷

۰۲ پیٹھ کی طرف ، جدھر رخ ہو اس کے برخلاف .

سیدھا پھرے یا الٹے پاؤں اور تعظیم اس میں ہے کہ الٹے پاؤں پھرے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۴

ـــ پَٹ (ــ فت پ) امذ .

(کشتی) ایک داؤ جس میں پہلوان حریف کے پیچھے آکر داہنے ہاتھ سے باہر سے اور بائیں ہاتھ سے اندر سے حریف کے پٹ اٹھاتا ہوا اپنی داہنی طرف کو زور کرتا ہے حریف منہ کے بل گرجاتا ہے (رموز فن کشتی ، ۲۷)

نیچے داؤں جن کی تعداد سات کے قریب ہے ، الٹے پٹ ، بغل پھیر اور ہاتھ توڑ کر نکلنا .

۱۹۶۲ رستم زماں گاماں ، ۱۹۵

[الٹے + ا : پٹ (رک)]

ــ پلٹے (ــ ضم پ ، سک ل) امذ .

ایک قسم کا سالن (جو اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ پہلے پتلے بیسن کو چمچے یا چلو سے توے پر روٹی کی شکل میں ڈالتے اور سینکتے ہیں ، پھر کاغذ کی طرح گول موڑ کر شلجم یا ساگ کے مٹھیے کی طرح چھری سے کاٹتے اور دہی میں ملاتے ہوئے مسالے کے شوربے میں ڈال کر پکاتے اور روٹی سے کھاتے ہیں) (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۵۳) .

ــ پھر آنا ف مر .

فوراً پلٹ آنا .

بندگی میں بھی وہ آزادہ وخود بیں ہیں کہ ہم
الٹے پھر آئے در کعبہ اگر وا نہ ہوا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۲

ــ توے پر روٹی پکانا محاورہ .

خلاف عقل کام کرنا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۵۳) .

ــ چاک کا پانی پلوانا ف مر .

ایک طرح کا ٹوٹکا ہے جس کے لیے کہاجاتا ہے کہ جادو کا اثر زائل کرنے میں بہت موثر ہے .

جا کے دریا بھی اس کو ننگھوا لائیں پانی کل الٹے چاک کا پلوائیں

۱۹۳۳ عروج (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۵۳)

ــ چور کوتوال کو ڈانٹے محاورہ .

رک : الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۰۹) .

ــ دم (ــ سانس) آنا/پھرنا ، لینا محاورہ .

نزع کا عالم ہونا ، جان کنی کی کیفیت طاری ہونا .

کل کوئی ترا نام جو یاں لینے لگا بس الٹے یہ سانس ناتواں لینے لگا

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۰۲

اس نے پیغام یہ بھیجا ہے کہ ہم آتے ہیں
ایسے عالم میں کہ الٹے ہمیں دم آتے ہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۷

ــ سیدھے (الف) صف .

۱. الٹا سیدھا (رک) کی جمع .

(ب) م ف .

۲. حق نا حق ، جا بیجا .

بی بی تم تو الٹے سیدھے ہر طرح مجھی کو الہنا دیتی ہو .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ ، ۲۱۰

ــ قدم/قدموں امذ .

رک: الٹے پانو .

پھرا الٹے قدم سلطاں وہاں سے بچا میں نو گرفتار اپنی جاں سے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۵

الٹے قدم پیچھے ہٹتا ہوا چلا جاتا ہے .

۱۹۵۶ چنگیز ، فضل الرحمن ، ۹۷

ــ قدم پڑنا محاورہ .

خوف یا رعب یا شرم سے کبھی جانے کی ہمت نہ پڑنا .

مرا خط لے کے پھر آتا ہے اکثر کوئے قاتل سے
وفور خوف سے پڑتے ہیں قاصد کے قدم الٹے

۱۹۱۱ تسلیم (امیر اللغات ، ۲ : ۲۱۰)

ــ کانٹے تولنا ف مر .

تولتے وقت ترازو کا کانٹا پیچھے کی طرف جھکا دینا ، (کنایۃ) کم تولنا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

ــ گدھے پر چڑھانا محاورہ .

سخت سزا دینا اور تذلیل کرنا (زمانہ قدیم میں ایسے موقع پر مجرم کا سر منڈوا کر ، منہ کالا کر کے گدھے کی دم کی طرف اس کا منہ کرتے اور ساری بستی میں پھراتے تھے) (امیراللغات ، ۲ : ۲۱۰ ؛ پلیٹس) .

ــ لیے جائیں نہ سیدھے فقرہ .

کسی طرح قابو میں نہ آئیں ، ہرگز نہ مانیں .

اے نوج ! میں تو ان سے بھول کر بھی نہ کہوں ، وہ تو الٹے لیے جائیں نہ سیدھے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۶

ــ معنیٰ پہنانا محاورہ .

بات کا کچھ کا کچھ بنادینا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۵۳) .

ــ ملک کا صف .

احمق ، عقل کے خلاف کام کرنے والا .

عجب الٹے ملک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب الٹا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴

ــ ہاتھ کا صف ، مذ .

بائیں ہاتھ کا وار ، طمانچہ یا ضرب وغیرہ .

لالہ بھاگ یہاں سے ورنہ دوں گا ایک الٹے ہاتھ کی .

۱۹۶۹ اخبار ؟ جہاں ، کراچی ، ۲۳ / جولائی ، ۷

ــ ہات کا دانو/گام/کرتب/کھیل امذ .

نہایت آسان کام ، معمولی بات .

ان کو دھوکا دے دینا کون بڑی بات ہے ، یہ تو میرے الٹے ہاتھ کا داؤں ہے .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۱۱

ڈاکا ، چوری ، بدمعاشی ، بے ایمانی ، ان کے الٹے ہاتھ کا کھیل تھا .

۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۶

اَلٹیمیٹم (فت ا ، سک ل ، ی مع ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

حریف کے خلاف سخت کاروائی کے فیصلے کا انتباہ جو اسے فریق مخالف کی طرف سے دیا جائے ، اعلان جنگ ، آخری نوٹس .

دول عظام اس الٹی میٹم . . . کے پیش کرنے میں کسی نہ کسی بے ایمان کے فریب میں آگئیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ۲۶

ہٹلر کو کسی ملک پر حملہ کرنے سے پہلے الٹی میٹم کی ضرورت محسوس نہ ہوا کرتی تھی .

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۹۸

اف : دینا .

[انگ : Ultimatum]

اُلٹھا (ضم ا ، سک ل) صف ، مذ (قدیم) .

رک : الٹا .

دیکھت دنگ ہو بولیاں کہ اب لگ یمن
نظر نہیں پڑیا تھا یو الٹھا لگن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۸

دلدار کے اس شہر کو جس دن مراجانا ہوا
ترتیب الٹھا دیک کر بیہوش دیوانہ ہوا

۱۷۸۵ معظم ، د (ق) ، ۲۱

بچے کو الٹھا کر اس کے پانوں سے تولد تمام کرانا .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۴۹

اُلٹھانا (ضم ا ، سک ل) ف م (قدیم) .

رک : الٹانا .

یک پاد شاہی کوں الٹھانا ہے ، یک پاد شاہی میں خلل بھانا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۸

اُلٹھنا (ضم ا ، فت ل ، سک ٹھ) ف ل (قدیم) .

رک : الٹنا (پلٹنا) .

قاضی حجام کو سزا دینے میں صبوریا پور زاہد کدھن الٹھیا .

۱۸۲۲ دکھنی انوار سہیلی ، ۸۱

اُلٹھی (ضم ا ، سک ل) صف ، مث (قدیم) .

رک : الٹی .

مطلق نوریہ ہو کر آپ ، ہی نا کھوڑی مج پن نا پاپ
ایسی صادق لیوی لک ، گیان کی الٹھی دیوی چک

۱۴۲۰ رد السالکین ، شمس العشاق ، ۱۵۲

شیاشپ جو برچھیاں موٹھیاں تے کھلیاں
دیا کئی سواریاں کوں الٹھیاں سولیاں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۹

اَلَج (فت ا ، ل) صف .

ریجھا ہوا ، مائل ، فریفتہ ، ندیدہ .

محبت کیاں نکاتاں سنکہ عشاق الج دیدی ہوئیں ملنے کے مشتاق

۱۸۶۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۸۹

اَلجانا (فت ا ، سک ل) ف ل .

ریجھنا ، مائل ہونا ، فریفتہ ہونا .

یہ منوا ہے مورکھ ، لو بھی ، سب ہی پر الجائے ہے
چاتر ہو تو اس مورکھ کو ، جیسے بنے سمجھاؤ جی

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸۷

[غالباً س : ا + لجّ लज्ज (= حیا)]

اُلجانا (ضم ا ، سک ل) ف م (قدیم) .

رک : الجھانا .

بھواں کماناں ، تیر پلکاں ، سانڈ کر مارے جوتوں
ہر تیر سوں سو لاک جیو سو تن میں الجاوین بعث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۷

علم رشتہ یقیں ستی ہے صاف جال میں تو گمان کے نہ الج

۱۷۶۸ کلیات قربی ، ۱۱

ال جاؤں بل جاؤں جلوے کے وقت ٹل جاؤں کہاوت .

(لفظاً) صدقے ہو جاؤں قربان ہو جاؤں لیکن رونمائی کے وقت (جب کہ کچھ دینا پڑتا ہے) موقع سے ہٹ جاؤں ، (مراداً) زبانی محبت جتاتے ہیں مگر وقت پر کام نہیں آتے (امیراللغات ، ۲ : ۲۱۱ ؛ نجم الامثال ، ۵۳) .

اَلجَبرا (فت ا ، سک ل ، فت مع ج ، سک ب) امذ .

(ریاضی) ریاضی کی وہ شاخ جس میں مقداروں کو بجائے اعداد کے حروف سے اور ان کی باہمی نسبت اور تعلق کو علامات کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے ، الجبر والمقابلہ .

تحریر اقلیدس اور حساب الجبرا آپ سیکھیں .

۱۸۶۷ انشائے اردو ، ۱۷

اشاری اعداد کے وہ سلسلے جن پر الجبرا کے ایسے اصولوں کا اطلاق ہوسکتا ہو بے حد مفید ہیں .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۵۸

[انگ : Algebra ؛ قب : ع الجبر والمقابلہ (= جبر و مقابلہ)]

اَلجَبرائی (فت ا ، سک ل ، فت مع ج ، سک ب) صف .

الجبرے سے منسوب : جو الجبرے کے اصول پر ہو .

الجبرائی منطق کی بنیاد بول نے اپنے مشہور مقالے ، منطق کی ریاضیاتی تحلیل (۱۸۴۹) میں لکھ دی تھی .

۱۹۶۵ منطق جدید ، ۸۳

[الجبرا (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ نسبت]

اَلجَبری (فت ا ، سک ل ، فت مع ج ، سک ب) امذ .

الجبرے یا جبر و مقابلہ کے اصول پر منطقی اشکال بنانے والا شخص .

الجبری کو اپنے آخری نتیجے کو حقیقی قیمت دینی پڑتی ہے ، اگرچہ اس کی اصطلاحات کا تعین ان کی انفرادی قیمتوں سے نہیں بلکہ ان کے علائق سے ہوتا ہے .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱ : ۳۱۱

[انگ : الجبر (تخفیف الجبرا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَلجِن (فت ا ، سک ل ، کس ج) امذ .

الجی (رک) سے حاصل کیا جانے والا ایک مرکب جو مختلف کاموں میں پائیداری ، نرماہٹ اور چمکداری کے لیے استعمال ہوتا ہے .

الجن ، یہ مرکب بھوری الجی کے خلیوں کی دیوار سے حاصل کیا جاتا ہے .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، دسمبر ، ۱۳

[انگ : الجن Algin]

آلجی (فت مع ا ، سک ل) امث ؛ ~ الگی .

(نباتیات) کائی ، سمندری کائی ، آبی نباتات ، سبز مایہ والے پودے .

الجی میں سبز مایہ پایا جاتا ہے . . . اس سبز رنگ کے مادہ کی وجہ سے الجی اپنی غذا آپ تیار کرسکتی ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۹۶

[انگ : الجی Algae]

اُلَجھ (ضم ا ، فت ل) امث .

الجھنا (رک) کا مادہ : الجھن .

ایک امر کے متعلق میں الجھ میں پڑ گیا ہوں .

۱۹۵۲ مکتوبات عبدالحق ، ۲۵۳

ـــ پَلَجھ جانا محاورہ .

رک : الجنا (پلیٹس ؛ شیکسپیر ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۵) .

اُلْجھا (ضم ا ، سک ل) صف .

الجھانا ، الجھنا (رک) کا حالیہ تمام .

۱. مصروف و مشغول ، (کسی کام میں) پھنسا ہوا .

اے ظفر خوب کیا جس نے کیا ترک لباس
نہ رہا جامہ و دستار کلہ میں الجھا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶

ہے یہی بہتر الٰہیات میں الجھا رہے
یہ کتاب اللہ کی تاویلات میں الجھا رہے

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۶

۲. وہ گرہ یا پھندہ جو سوت یا ڈوری میں خصوصاً پتنگ کی ڈور میں پڑ جاتا ہے .

کنکوا اتارا تو اب کھڑے الجھا چھڑا رہے ہیں .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۱۱

ف : رہنا ، ہونا .

ـــ سُلْجھا (ـــ ضم س ، سک ل) صف ، مذ .

الٹ سلٹ ، بے ترتیب ، بے ڈھنگا .

گرما گئی طبیعت باہم جو مطربوں کی
تو الجھی سلجھی تانیں کیا کیا اپج رہے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۱

اُلْجھان (ضم ا ، سک ل) امذ (قدیم) .

الجھن ، الجھاو (رک) .

پڑے اوجتا کوئی الجھان ٹھار بھلا موڑیے کوئی جودے ادھار

۱۲۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۸۷

اُلْجھانا (ضم ا ، سک ل) ف م ؛ ~ الجانا (قدیم) .

رک : الجھنا جس کا یہ تعدیہ ہے .

اٹھ چلے غیر کو اور مجھ کو جو الجھا کر تم
جی میں آیا نہیں لڑوائیے اور سو رہیے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۸۴

اپنی طبیعت کو الجھاو نہیں میری جان ! صفیہ ہر وقت تمہاری ہے .

۱۹۲۲ حرف آشنا ، ۷۲

اُلْجھاو (ضم ا ، سک ل ، و) امذ ؛ ~ اولجھاو .

۱. مختلف قسم کے ریشوں ، ڈوروں یا تاروں کے آپس میں گتھ جانے کی صورت حال ، پھندا ، گتھی ، الجھنا ، گل جھٹی .

گلے مل کر وہ رخصت ہوں تو زلفوں سے لپٹ جائے
کبھی الجھاو کام آئے کسی تار گریباں کا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۳

ہم نفس زلف کے الجھاو برے ہوتے ہیں
خود گرفتار کہیں دام میں صیاد نہ ہو

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۱۰

۲. (پیچ در پیچ) پھنساوا ، پیچیدگی .

کب نکالے گا خدا اس دام وحشت سے مجھے
بے طرح سے دل پڑا ہے عشق کے الجھاو میں

۱۸۴۷ دیوان قاسم ، ۱۲۱

الجھاو سے الجھاو ہیں اس عشق میں یارب
دلدار سے الجھے تھے کہ اغیار سے الجھے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳۲

جاہ طلبی کے بکھیڑوں نے وہ الجھاو پیدا کیا کہ . . . اطمینان نصیب نہ ہوا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۹۱

۳. پھنس کر رہ جانے کی حالت ، کشمکش .

یار مصروف کسی غیر کی توقیر میں تھا
آج الجھاو مری آہ گلوگیر میں تھا

۱۹۰۱ راقم ، ک ، ۱۵

۴. وہ گرہ جو دل میں (کسی کی طرف سے) پڑ جائے ، (کسی سے) دل کی کشیدگی ، جھگڑا ، رنجش .

الجھاو پڑ گیا سو سلجھی نہ اپنی اس کی
جھگڑے رہے بہت سے گزرے بہت قضایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۲

۵. مسلسل پیچیدہ کاموں کا بکھیڑا .

سوال منکر نکیر . . . پھر اس کے بعد سزا . . . پھر حساب کا الجھاو اور سب کے سامنے قیامت میں فضیحت .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۲۳۱

معاملات کا الجھاو ایسا کچھ تھا کہ تصفیہ پانا . . . دو ایک دن کا کام نہ تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۷

۶. الجھن ، تشویش ، انتشار ، پریشانی .

فلک نے مجھ پر بڑے بڑے الجھاو غم و فکر کے ڈالے .

۱۸۶۶ مکاتیب غالب ، ۵۴

اس دوزخی نے مسئلے کو بہت پچیدہ بنا دیا ہے ، جس پر انسانی دماغ جتنا سوچتا ہے اتنا ہی اس کا الجھاو بڑھتا ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۸۲

۷. راستے کا چکر ، گھماؤ ، پھیر پھار .

پہاڑ کی گھاٹیاں . . . الجھاو دے کر راہ نوردوں کو راہ پر لاتی ہیں .

۱۸۸۸ ملک العزیز ، شرر ، ۳۰

۸. دو بدو مقابلہ ، آمنا سامنا .

اللہ تعالیٰ بندوں کی گھات میں لگا ہوا ہے اور ان سے الجھاو ہوگا .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۵۱۳

۹. (الفاظ یا مفہوم کا) ابہام ، پیچیدگی ، عدم وضاحت ، گنجلک پن .

عبارت کا الجھاو اور ضعف تالیف طبیعت کو بد مزہ کرنے والا ہے .

۱۸۶۵ 'اخبار عالم' میرٹھ ، ۱۹ جنوری

جب تک دونوں قسموں کے رمز ایک ہی کہانی نہ سنائیں اس وقت تک نتیجے میں دھندلاہٹ اور الجھاو پیدا ہوتا رہتا ہے ۔
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۸۱

۱۰. **الجھنے الکنے یا مبتلا ہونے کی کیفیت ، الجھنا یا الکنا ۔**

عاشقوں کی بات لڑکوں کے اگے کہنی نہیں
دل کا تو الجھاو کب سمجھے گا اے نادان جا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱ ، ۱۰۶

میں اور الجھاو دل کی وحشت میں حکم رکھتے ہیں سو سلاسل کا
۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۲۶

[ا : الجھ (رک) + ا و ، علامت حاصل مصدر]

اُلجھاوا
(ضم ا ، سک ل) امذ ۔

رک : الجھاو ۔

اسی طرح کے آلے استادوں نے وضع کیے ہیں مگر خالی الجھاوے سے نہیں ۔
۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۱

روز روز کے جلسوں کے الجھاووں میں ایسے رہتے ہیں کہ انہیں کسی کام کا ہوش ہی نہیں رہتا ۔
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۶

[ا: اُلجھ (رک) + اوا ، علامت حاصل مصدر]

اُلجھاوٹ
(ضم ا ، سک ل ، فت و) امث ۔

الجھاو ، الجھن ۔

کیسی ہے دل کو مرے الجھاوٹ ہر گھڑی زلف کو شانہ نہ کرو
۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۰۳

[ا: الجھ (رک) + اوٹ ، لاحقۂ کیفیت]

اُلجھاوے سے ہاتھ نکالنا
محاورہ ۔

(شمشیرزنی) ود کا پینترا بدل کر زد کے لیے آمادہ ہونا ، توڑ کر کے حملہ کرنا ۔

سردار اسلام نے تلوار کو تلوار پر روکا الجھاوے سے ہاتھ نکال کر خبردار خبردار کہہ کر تلوار لگائی ۔
۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۶۴۱

اسد غازی نے الجھاوے سے ہاتھ کو نکالا ، آواز دی او افراسیاب ہوشیار ہوجا ۔
۱۹۰۱ قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۶۷۲

اُلجھٹا
(ضم ا ، سک ل ، فت جھ ، شد ٹ) امذ ۔

الجھے ہوئے تاروں وغیرہ کا گچھا ، دھاگے وغیرہ میں گرہ پڑ جانے کی حالت ، گل جھٹا ۔

گلے میں سوکھی بیلوں کے الجھٹے پھنسے ہوئے ہیں ۔
۱۹۳۸ شکنتلا ترجمہ ، (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۷۳

[ا: اُلجھٹ ، اُلجھاوٹ (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ وصفی]

اُلجھٹی
(ضم ا ، سک ل ، فت جھ ، شد ٹ ، ی مع) امث ۔

الجھٹا (رک) کی تصغیر ، گل جھٹی (ا پ و ، ۲ : ۹) ۔

اُلجھَڑا
(ضم ا ، سک ل ، کس مج جھ) امذ (قدیم) ۔

رک : الجھیڑا ۔

غرض ہم اس جواب و سوال کے الجھڑے میں پھنسے ہوئے تھے ۔
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۲۲۳

آل جھل کرنا
محاورہ ۔

لاڈ پیار کرنا ، پیارنا ، چمکارنا ۔

مار کوٹ کر پڑھنے بٹھایا گیا ، تو بہانہ کر بھاگ آئے اماں جان نے ال جھل کر کے بٹھالیا اب یہ ہیں کہ شہ پاتے جاتے ہیں ۔
۱۹۷۲ کاشف الاسرار ، ۶۷

اُلجھَن
(ضم ا ، سک ل ، فت جھ) امث ۔

" الجھنا " (رک) کا اسم کیفیت ۔

زلفیں نظر جو آئیں تو الجھن ہے نزع کی
جینے سے تنگ ہوں دہن یار دیکھ کر
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۵

کہنے میں بھی جھجک تھی چپ رہنے میں بھی الجھن
رہ رہ گیا ہوں میں تو لمبی سی سانس بھر کے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۱

[ا: اُلجھ (رک) + ن : لاحقۂ حاصل مصدر]

ــــ کا مِزاج
امذ ۔

ذرا سی بات میں پریشان یا مشتعل ہوجانے والی طبیعت ۔

گریباں میرا تیرا دیکھنا اک ہاتھ میں ہوگا
کہے دیتا ہوں میں ناصح مزاج اپنا ہے الجھن کا
۱۹۲۳ نظم طباطبائی (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۵۲)

اُلجھنا
(ضم ا ، فت ل ، سک جھ) ف ل ۔

۱. **دھاگے وغیرہ کے تاروں کا ایک دوسرے میں لپٹ جانا ، گرہ در گرہ ہونا ، الجھٹی پڑنا ، گتھی پڑنا ، سلجھنا کی ضد ۔**

تابہ گیسو اپنا کچا سوت کچھ الجھا ہے میر
گم ہے سر رشتہ ہمارے خواب اور آرام کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۶۵

تم نے اپنے بال کیوں نہیں سلجھا لیے ، سب الجھے پڑے ہیں ۔
۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۳۱

۲. **پھنسنا ، اٹکنا ، ہلکنا ۔**

الجھتا جنگلوں کے جھاڑوں سے توڑتا گوشت اپنے ہاڑوں سے
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱۱

اترے ہے تجھ بن گھونٹ گلے سے میرے الجھ کر رگ رگ میں
حلق سے لے کر سینے تک ہیں سو الجھیڑے پانی کے
۱۸۱۹ کلیات ظفر ۲ : ۱۱۸

اصلاحات کا دامن . . . انتشار حال کے کانٹوں میں الجھ جاتا ہے ۔
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۵

۳. **لپٹنا ، گتھنا ۔**

دست جنوں نے میرا گریباں سمجھ لیا
الجھا ہے ان سے شوخ کے بند قبا کے ساتھ
۱۸۵۱ مومن ، ک : ۱۳۳

کشتی لڑنے لگا ، یہ کب اس کو الجھنے دیتے ہیں کہ لمحے کے لمحے میں اس کو دے مارا ۔

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۱۱۲۰

۰۳. پیچ در پیچ ہونا ، بہت پیچیدہ ہونا ۔

تمہارے دادا کے حسابات الجھے پڑے ہوئے تھے ۔

۱۹۲۱ لخت جگر ، ۱ : ۱۳۹

۰۵. (کسی کام میں) پھنس کر رہ جانا ، محو اور مشغول ہونا ۔

واعظ رموز عشق سے واقف نہیں کہ وہ
الجھا ہوا مسائل مالابدی میں ہے

۱۸۵۲ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۴۸

خود اپنی ریش میں الجھے ہوئے ہیں حضرت واعظ
بھلا ان کو بتوں کے گیسوئے پرخم سے کیا مطلب

۱۹۲۱ اکبر ، د ، ۱ : ۱۲۲

۰۶. پریشان ہونا ، گھبرانا ۔

خواب دیکھے ہیں تری زلف سیہ کے بارہا
کیوں دل اختر نہ الجھے اس کی تعبیروں کے بیچ

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۳۳۷

۰۷. ذہنی کشمکش یا تردد میں پڑ جانا ، کسی معاملے میں صحیح فیصلہ نہ کر سکنا ۔

الجھا وہ کہ ہے یہ ماجرا کیا کیا تھا اتنے میں ہو گیا کیا

۱۸۸۲ تفسیر صفت ، ۳۸

حدیث میں ایک جگہ الجھے ہوئے تھے سید کاظم نے اس خوبصورتی سے سلجھایا کہ مان گئے ۔

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۱۱

۰۸. (محبت میں) مبتلا ہونا ، مائل ہونا ، عشق ہونا ۔

خوش ہوا رہ کے میں غمیں نہ کہیں جی الجھتا رہا کہیں نہ کہیں

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ق ، ۱۵۲

۰۹. شادی یا منگنی ہونا ۔

الجھ جائیگا تو سلجھ جائیگا : شادی ہوئی تو خود بخود درست ہو جائیگا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۵) ۔

۱۰. ناجائز تعلق ہونا ۔

میرے پھندے میں ایک بھی نہ پھنسا
پانچ بنو تھی جس سے چار الجھے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۱۲

۱۱. (جی بھر جانے یا ابا کرنے کے باعث) اکتانا ، زچ ہونا ، بیزار ہونا برداشتہ خاطر ہونا ۔

الجھتا ہے جی شیخ کی ریش دیکھ وہ سچ ہے مثل بال جنجال ہے

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۸۲

روئے رنگیں سے ترے باغ میں وا ہو جو نقاب
صحبت گل سے دل بلبل گلزار الجھے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۳

کل ایک کاشتکار بھی اپنے پیشے سے الجھنے لگا ۔

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۱۴۵

۱۲. رک رک کر یا چباچبا کر بات کرنا ؛ رک رک کر یا اٹک اٹک کر بولنا یا پڑھنا ۔

میں الکن ہوں اور سخت عاجز بیاں
تکلم میں الجھے ہے میری زباں

۱۸۰۲ بہار دانش ، مرزا جان ، ۳

ظفر نے قصۂ زلف دراز جاناں کو
کیا بیاں تو کیا کیا بیاں میں الجھا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶

۱۳. بحث ، تکرار یا حجت کرنا ، ٹوکنا ۔

میں کہانیوں کے بیچ میں ان سے الجھتی جاتی ہوں اور وہ . . . جواب دیتی ہیں ۔

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۱۵

اماں قانون تو جانتی نہیں خواہ مخواہ الجھتی ہیں ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱

۱۴. لڑنا جھگڑنا ، دست و گریباں ہونا ، مقابلہ کرنا ۔

تو ہر روز ظالموں سے الجھتا ہے اور مجکو بھڑاتا ہے ۔

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۷۳

اچھوں سے الجھتے ہیں وہ اکثر جو برے ہیں
اچھے تو بروں کی بھی شکایت نہیں کرتے

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۱۲۷

۱۵. (کسی معاملے یا بات کا) مبہم ہونا ، غیر واضح ہونا ، گنجلک ہونا (بات یا مفہوم وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ۔

اس قدر پیچیدہ . . . جملوں کی بھرمار ہوتی ہے کہ اصل مفہوم الجھ کر رہ جاتا ہے ۔

۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۲۰

۱۶. (رنج ، غصے یا شرم وغیرہ کی بنا پر) پیچ و تاب کھانا ، بگڑنا ۔

الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ
جو تم سے شہر میں ہوں ایک دو تو کیونکر ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۷

۱۷. (معاملے کا) رک جانا ، التوا ہونا ، دیر ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۴)

۱۸. (کسی کے پاس) رقم پھنس جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۴ ؛ پلیٹس)

۱۹. (حساب میں) غلطاں پیچاں ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۴ ؛ پلیٹس)

[س : اُد ، سابقہ (=زیادہ) = ردھیہ रुध्य (= رکاوٹ ڈالنا) < پ : رجھ = رکاوٹ ڈالنا]

— سُلَجھنا

(— ضم س ، فت ل ، سک جھ) ف ل ۔

لڑنا جھگڑنا ، بحث و تکرار کرنا ۔

یہ وہی میر ناصر علی ہیں جو اپنی جوانی میں بوڑھے سر سید سے الجھتے سلجھتے تھے ۔

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۰

[الجھنا + ا : سلجھنا ، تابع]

اُلجھی

(ضم ا ، سک ل) صف ، مث ~ اولجھی ۔

الجھا (رک) کی تانیث اور بیشتر تکرار کے ساتھ مستعمل ، جیسے : اس وقت انہوں نے عجیب الجھی الجھی باتیں کیں ۔

— سُلجھی

(— ضم س ، سک ل) صف مث ۔

الجھا سلجھا (رک) کی تانیث ۔

لیے سری ہیے ٹھکانے اولجھی سلجھی تانیں لیے جاؤں ۔

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲

اُلجھیڑا

(ضم ا ، سک ل ، ی مج) ، امذ ۔

۱. پھندا ، جال ، گتھی ، (مجازاً) گرفت ۔

پھنسایا مجکو دام عشق میں جو — تو الجھیڑا وہ سلجھایا تو ہوتا

۱۸۰۵ — دیوان ریختہ ، رنگین ، ۴۲

غضب ڈھایا یہ گھونگر والی پٹیاں کیوں بنا آئے
پھنسانے کو مرے ناحق نکالا اور الجھیڑا

۱۹۰۵ — دیوان انجم ، ۳۵

۲. الجھن ، جھگڑا ، بکھیڑا ، جھنجٹ .

دل سے ہم چھٹ جائیں یا دل ہم سے چھٹ جاوے کہیں
اس کے الجھیڑے سے اب تو سخت اکتائے ہیں ہم

۱۷۸۶ — میر حسن ، د ، ۵۹

ایسا ملک اپنے حملہ آوروں کے لیے بہت سے الجھیڑے اور عوائق اور موانع پیش کرتا ہے .

۱۸۹۷ — تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۶

آپ ناحق ہوتی ہوائی بات کو طول دے کے الجھیڑے میں ڈالتی ہیں .

۱۹۲۴ — قصۂ حاجی بابا ، (ترجمہ) ۲۵۳

۳. پریشانی ، فکر ، تردد ، ادھیڑ بن .

میں تو الجھیڑے میں حرماں کے ہوں اب راتوں کو
نالے کرتا ہے ترے در پہ خدا جانے کون

۱۷۹۵ — دل عظیم آبادی ، د ، ۸۰

تمام رات نیند اچاٹ ہوگئی اور اسی منصوبے کے الجھیڑے میں کٹی .

۱۸۰۲ — باغ و بہار ، ۲۳۳

مہری : تو پھر یہ زندگی بھر کا الجھیڑا ہوا .

۱۹۰۰ — ذات شریف ، ۲۹

۴. بحثا بحثی ، ٹکراو ، باہم مقابلہ .

یہ حسن و عشق دل سمجھے ہینگے آپس میں جو ہوگا
پر ان دونوں کے الجھیڑے میں اپنا کام ہوتا ہے

۱۷۸۴ — درد ، د ، ۱۰۰

اف : پڑنا ، ڈالنا .

[ا : الجھ (رک) + یڑا ، لاحقۂ کیفیت]

— پن

(— فت پ) امذ .

الجھن کی بات یا کام ، جھگڑا ٹنٹا .

جن بولا . . . اب کان پکڑے ، قسم کھاتا ہوں ، اس الجھیڑے پن میں نہ پڑوں گا .

۱۹۰۱ — الف لیلہ ، سرشار ، ۶۳

[الجھیڑا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

اُلجھیڑ

(ضم ا ، سک ل ، ی مج ، سک ڑ) صف .

لڑاکا ، جھگڑالو ، کٹھ حجت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۵).
[الجھ (رک) + ا : یڑ ، لاحقۂ کیفیت + یا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اُلَج (۱)

(ضم ا ، فت ل) امث .

(موسیقی) ایک سر کا نام .

سروں کی ملاوٹ ، ٹٹ کی کھباوٹ ، کھرج کی تان ، الج کی اٹھان .

۱۸۶۳ — انشائے بہار بے خزاں ، ۵۳

اُلَج (۲)

(ضم ا ، فت ل) امذ

۱. (ہندو) وہ رقم جو لڑکے والے دلہن کے گھر برات پہنچنے کے بعد اس پانی کے کٹورے میں ڈالتے ہیں جو ایک ملازم دروازے پر لیے کھڑا ہوتا ہے اور بطور شگون پانی بہاتا ہے (مخزن ، لاہور ، ستمبر ۱۹۰۸ ، ۳۲).
[الجنا (رک) کا حاصل مصدر]

— آنا

ف ل .

کسی جگہ میں موجود کل کا کل نکل پڑنا یا سمٹ آنا .

اس کا باپ اور شوہر اور تمام کنبہ الچ آیا ہے ،

۱۸۹۰ — سیر کہسار ، ۲ : ۵۸۹

اُلَچْنا

(ضم ا ، فت ل ، سک چ) ف م ؛ ~ الچھنا (قدیم) ، الیچنا .

کنڈھے ، حوض یا کنویں وغیرہ کا پانی کوڑے کرکٹ سمیت نکالنا ، (مجازاً) کسی ظرف کی ساری چیز سمیٹ کر نکال لینا .

سمج دیکھنا ٹک تو یہاں دل سوں سچہ
کہ نیں سہل دریا دیکھنا نا الچہ

۱۶۵۷ — گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۳

بہت سے انجن جہاز چلانے ، غرق کرنے ، پانی باہر الچنے ، گھمانے اور پنکھ چلانے کے لیے لگے ہوئے تھے .

۱۸۸۹ — حسن ، حیدرآباد . اپریل ، ۲۲

ان کے ذہن سے الچ الچ کر تمام علم نکالا جائے .

۱۹۶۷ — اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۰/مئی ، ۱۱

[س : الچن उलंचन]

اِلْچَہ

(کس ا ، سک ل ، فت چ) امذ .

الانچہ (= خاص قسم کا کپڑا) کی تخفیف .

کلابتوں ، قلفہ ، باندھنوں ، چھینٹ ، الچہ اور زردار یہ سب ایجاد اکبری ہیں .

۱۹۰۵ — مقالات شروانی ، ۱۱۲

اُلُجھ

(ضم ا ، ل) امث (قدیم) .

سروکار ، تعلق ، واسطہ .

تجھ کو باطن کی کیا خبر ہے بھلا — محتسب کو نہیں ہے گھر سے الجھ

۱۸۴۴ — گلستان (ترجمہ) ، محسن علی خان . ۴۲

[رک : الجھنا]

اَلَچْھمی

(فت ا ، ل ، سک چھ) ، امث .

افلاس ، ناداری ، مفلسی ، غربت ، بدقسمتی .

پیپل ہری کا سروپ ہے ، سنیچر کے دن اس میں لچھمی رہتی ہے اور اتوار کے دن الچھمی .

۱۸۶۸ — رسوم ہند ، ۴۸

[ا : سابقۂ نفی (رک) + لچھمی (رک)]

اِلْحاح

(کس ا ، سک ل) امث ؛ امذ .

۱. طلب یا گزارش کے موقع پر منت سماجت ، عاجزی ، رو رو کر اور گڑگڑا کر عرضداشت .

وفا ہے اس میں تو آخر وہ کر رہے گا رحم
کہ فائدہ نہیں کرتا ہے زاری و الحاح

۱۷۸۵ — حسرت (جعفر علی) ، ک ۳۹۴

یہ عظیم نے کس عجز و الحاح سے دیوان لیا تھا .

۱۸۶۲ — خطوط غالب ، ۲۵۸

جیسے ہی اس نے . . . عجز و الحاح کے ساتھ عرض کی فوراً ہی آکر بھگوان نے اسے بچا یا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۱ : ۳

[ع : (ل ح ح) (= سوال میں اصرار کرنا)]

اَلحاد (فت ا ، سک ل) امذ ؛ ج .

لحدیں ، قبریں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۶) .

[ع : لحد (ل ح د) واحد : لحد (= نیز بغلی قبر)]

اِلحاد (کس ا ، سک ل) امذ .

کفر ، اصول اسلام سے انکار یا انحراف ؛ لامذہبیت ، دہریت .

عدو مرا جو ہوا دشمن خدا ہے وہ   خدا کی دشمنی کرنا تو عین ہے الحاد

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۲

جمشید پلید جب حد اعتدال سے گزر گیا . . . الحاد سے الوہیت کا دعویٰ کیا .

۱۸۹۲ بوستان خیال ، ۹ : ۲۲۴

ہم اگر پختگی سے جاتے ہیں خامی کی طرف
تیرا میلان ہے الحاد و غلامی کی طرف

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۷۹

[ع : (ل ح د)]

اِلحادی (کس ا ، سک ل) صف .

الحاد (رک) سے منسوب .

الحادی فلسفے کی دلیلوں سے عقل و حواس پر حملے ہو رہے ہیں .

۱۹۱۱ سی پارۂ دل ، ۵

[ع : الحاد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِلحاف (کس ا ، سک ل) امذ .

مانگنے میں اصرار کرنا .

سمجھانے سے ، الحاف سے ، ابرام سے غرض کہ جس طرح بن پڑے ان سے زکوٰۃ وصول کرو .

۱۸۸۹ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۵۷

احفاء و الحاف خطاب خاص ہی میں ہو سکتا ہے .

۱۹۵۸ ملفوظات ، مولوی اشرف علی تھانوی ، ۳

[ع : (ل ح ف)]

اِلحاق (کس ا ، سک ل) امذ .

۱. (حسی یا ذہنی) اتصال ، قربت ، ملحق ہونا .

نظر آجاتا تھا گر اختر دمدار کوئی   دیتا مریخ دم تیغ سے اس کو الحاق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۸

آج ذرائع الحاق و اتصال اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ ساری دنیا بمنزلہ ایک گھر کے ہو گئی ہے .

۱۹۲۸ نوادرات ، ۱۲۶

۲. (ایک چیز کی دوسری چیز میں) شمولیت ، (خصوصاً) ایک علاقے کا دوسرے علاقے سے سیاسی طور پر شمول یا انضمام .

الحاق اودھ کی بابت دہلی میں بہت کچھ چرچا ہوا تھا .

۱۸۹۵ چراغ دہلی ، ۲۲۱

ان شاخوں کا الحاق دہلی کے مرکز سے نہیں ہو سکتا تھا .

۱۹۲۸ اردوئے معلیٰ ، ۱۹

۳. اصلی شے میں زیادتی ، اضافہ (جو بعد میں ہوا ہو) .

جب بعد ہبۂ شے موہوب میں ایسا اضافہ یا الحاق ہوا ہو جو اس شے کے عین سے جدا ہو سکتا ہو تو وہ موہوب لہ کا مال ہو گا .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲ : ۱۵۶

نسخوں میں قدرتاً بہت سے الحاقات اور اضافے کئے گئے ہیں .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۶۲۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ل ح ق) (= نیز لاحق ہونا ، آ ملنا)]

اِلحاقی (کس ا ، سک ل ،) صف .

۱. الحاق (رک) سے منسوب ؛ اصل سے خارج ، بعد میں بڑھایا ہوا .

اصل عبارت متن انجیل کی جس پر خاص اس مسئلے کا استدلال کیا جاتا ہے الحاقی ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۹۲

جس مقام کو ہم غلط سمجھیں اسے الحاقی سمجھ کر خارج کردیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۱۶

۲. جو ملحق یا ملا ہوا ہو ؛ جوڑنے یا ملانے والا .

جسم کی کھال میں جھریاں پڑنے کی اصل وجہ الحاقی بافتوں میں بڑھاپے کا آجانا ہے .

۱۹۶۵ سہ ماہی ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۳۵

[ع : الحاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَلحان (فت ا ، سک ل) امذ ؛ ج .

۱. آوازیں ، دلکش یا سریلی آوازیں ، لہجے .

گوییے کے لڑکے سرودنواز نکلے . . . انہوں نے یہ الحان دلکش سرود بجا کر مذمت دنیائے دنی گائی .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۶

اکبر کی اذاں وقت سحر دلکش و دلدوز
محلول تھا الحان عرب میں عجمی سوز

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۵

۲. نغمے ، گیت (نوراللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

[ع: (ل ح ن)]

اِلحان (کس ا ، سک ل) امذ .

۱. ترنم ، خوش گلوئی ، لے یا سر میں ادا ہونے کی کیفیت ، خوش نوائی ، سریلی آواز .

جب نغمۂ داؤد توں گاوے سوتیہ کے بن منے
سن کوئیلاں الحان تج سجد اکریں فرماں کوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۷

اے بار خدایا میرے گلے کوں اپنے ذکر سوں الحان بخش کہ شوق تیرا پائے تار ہے ۔

۱۷۴۰ ارشاد السالکین ، ۲۷

مولانا شبلی نے بھی ایک فارسی . . . نظم اپنے خاص الحان میں . . . سنائی ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۷

۲. پکار ، نعرہ ۔

وہ گونجا طبل فتح کہ میدان لے لیے
ہے کرنائے جنگ کی الحان چلے چلو

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۱۳۷

[ع : (ل ح ن)]

اِلْحانی
(کس ا ، سک ل) مث (قدیم) ۔

لحن یا مرثیے ہی سے ادائی ۔

ہر چمن میں صد ہزاراں نعرہ پر سوز ٹیوں
ہے مگر اس سوز تھی بلبل کی الحانی منے

۱۶۷۲ مرثیۂ مرزا ، بیاض مراثی ، ۱۲۹

[الحان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (یا زائد)]

. . . اِلْحانی
(. . . کس ا ، سک ل) امث ۔

ترکیب میں جزو دوم کے طور پر ؛ لحن سے ادا کرنا ، کے معنی میں مستعمل (عموماً 'خوش' کے ساتھ) ۔

خوش الحانی سوں زہرہ آسمانی کرے اس شہ کے گھر آ قصہ خوانی

۱۶۷۸ خواصی ، ک ، ۱۹۴

قطعہ اس خوش‌الحانی سے پڑھا کہ ملکہ بیقرار ہوگئی ۔

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۸۱

[رک : الحان]

اَلَخ
(فت ا ، ل) فقرہ ۔

عربی فقرے ، الیٰ آخرہ کی تخفیف (جس کے معنی ہیں : یہاں سے لے کر آخر تک) ؛ طویل عبارت وغیرہ کے اقتباس کا ابتدائی کلمہ لکھ کر بغرض اختصار مستعمل ۔

'' سر ابراہیم علی خاں تاجدار عدل و دین داری '' (اس میں میم ندارد ہے) میں نے اس جگہ یوں کر دیا ہے '' براہیم علی خاں الخ '' ۔

۱۸۹۸ انشائے داغ ، احسن ، ۱۲۷

اَلخالق/اَلخالِق
(فت ا ، سک ل ، فت ل/کس ل) امث ۔

مخمل یا بانات وغیرہ کا بیل لگا ہوا بغیر پردے کا لباس جو قبا کے نیچے پہنا جاتا ہے (بیسویں صدی کے اوائل تک رائج تھا) ۔

طرہ خورشید ہے جس کا وہ ہے تیری دستار
کہکشاں بیل ہے جس کی تری الخالق ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۲

علاوہ ازیں الخالق ، اچکن ، قبا . . . وغیرہ بھی استعمال ہوتے تھے ۔

۱۹۲۳ دہلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۷

[ت]

اَلْخان
(فت ا ، سک ل) امذ ۔

سردار قوم ، قبیلے کا سربراہ ۔

خانہ بدوش قوموں کے سر گروہ کو الخان ، الیبگ ، والی ، سردار ، یا شیخ کہتے ہیں ۔

۱۸۸۸ رسالۂ حسن ، اگست ، ۷

[ت : ال + خان (= سردار قوم)]

اَلَخ بَلَخ ہونا
(فت ا ، ل ، سک خ ، فت ب ، ل ، سک خ) کنایۃ ۔

معمولی بات پر انتہائی غیظ و غضب کا اظہار کرنا ۔

زیادہ تر مرد کے لیے الخ کے بلخ اور عورت کے لیے الخ کی بلخ بولتے ہیں ، جیسے : بیوی کون تمہارے قصے میں پڑے تم تو ذراسی بات میں الخ کی بلخ ہو جاتی ہو ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۱۴

[ا : الخ ، تابع + ف : بلخ ، پیمانہ شراب ، (بی درسل) جامے سے باہر)]

الخ کی بلخ ہونا
محاورہ ۔

عورت کا ناک بھوں چڑھانا ، تحکمانہ انداز سے مرد پر بگڑنا (مجازاً) غصے میں جامے سے باہر ہو جانا ۔ جیسے: تم تو ذرا سی بات میں الخ کی بلخ ہونے لگیں ۔

[ا : الخ بلخ ہونا (رک)]

اَلَدّ
(فت ا ، ل) صف ۔

بہت جھگڑالو ، (ترکیب میں مستعمل) ۔

اہل دنیا سے میری مراد ان دینداروں سے نہیں ہے جن کو اہل دنیا بھی الدّالخصام سمجھتے ہیں ۔

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۴

سوچو تو صداقت کی بھلا ہے کوئی حد بھی
صادق انہیں کہتا ہے پر اک خصم الد بھی

۱۹۱۲ شمیم ، مسدس نعت (ق) ، ۳

[ع : (ل د د)]

اَلْڈانا
(فت ا ، سک ل) ف ل (قدیم) ۔

چیخنا ، شور مچانا ، فریاد کرنا ، اڑانا ، ارانا ۔

لہو دیکھ کر بہوت الڈاؤں گی تو ہے مجھ دکھی کا دکھارا حسین

۱۵۱۲ قادر (قدیم اردو مراثی ، ۱۷۷)

پو پھٹی تو الڈاتا ہور ترستا اپنے گھونسلے کو پہنچا ۔

۱۸۲۴ دکھنی انوار سہیل ، ۲۵

[س : آلوڑنیم आलोडनीय (= پیچ و تاب کھانا)]

اَلَذّ
(فت ا ، ل) صف ۔

لذیذ تر ، زیادہ یا سب سے زیادہ مزے کا (اکثر ترکیب میں مستعمل) ۔

ترے دو کچاں پر سجن نکھ کی لکھ سہاتی بچتر چتر تھے السند

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ۲ : ۱۰۰

عطا ہو سے بھی جواب تو مزا ہے اے ساقی
غذائے روح الذّ الغذا ہے اے ساقی

۱۹۱۲ شمیم ، ساقی نامہ ، ۲

[ع : (ل ذ ذ)]

اُلرْبیگہ (ضم ا ، فت ل ، سک ر ، ی مج ، فت گ) امث .

زنانی فوج کی افسر (جو حرم شاہی پر تعینات رہتی تھی) .

یعنی میاں صاحب سے زر قسط ہے منظور
خلعت ہے اسے ہوبہو الربیگہ پنہانی

١٧٧٢ فغان ، انتخاب دیوان ، ١٧٧

[ت : اربیگ + ا : ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَلَرجِک (فت مج ا ، فت ل ، سک ر ، کس ج) صف .

الرجی (رک) کی صفت ، بہت زیادہ حساس ، متاثر .

بعض جلدیں کریموں اور لوشنوں سے الرجک ہو جاتی ہیں .

١٩٦٨ اخبار جہاں ، کراچی ، ٢ اپریل ، ١٦

[انگ : Allergic]

اَلَرجی (فت مج ا ، فت ل ، سک ر) امث .

کسی شے کے استعمال یا کسی خاص حالت سے ناسازگار اثر لینے کی کیفیت، بہت زیادہ حساس ہونے کی صلاحیت، زود حسیت (جو ایک اعصابی بیماری ہے).

کیا الرجی سے تکسل اور اعصابی تناو پیدا ہو سکتا ہے .

١٩٦٨ ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، مئی ، ١٥٣

[انگ : Allergy]

اُلرْنا (ضم ا ، فت ل ، سک ر) ف ل .

آلارنا (رک) کا لازم ، آلانا (پلیٹس) .

اَلَّڑ / اَلَّڑھ (فت ا ، ل / شد ل بفت)

(الف) صف .

رک : الھڑ .

سویوں بول رونے لگی اوالڑ   سوتی نیچ لگ اور زمانے سے لڑ

١٦٨٧ یوسف زلیخا (ق) ، ٤٩

تم اپنے دل میں کچھ ملال نہ کرنا ، سلامتی سے سمجھدار ہو ، خدا کے لیے اس الڑھ کی باتوں پر خیال نہ کرنا .

١٨٦٦ جادہ تسخیر ، ٢١٢

مرید اور طالب علم الڑ ہوتے ہیں .

١٩٣٣ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ١٢٩

(ب) امذ .

(سواری) گھوڑے کا کم عمر بچہ جس کے گلے یا پیر میں رسی نہ باندھی گئی ہو اور کھلا پھرتا ہو ، بچھیرا (ا پ و ، ٥ : ٥) .

— پن / پنا (— فت پ) امذ .

رک : الھڑپن .

پریالی دیکھنے کو اپنے گھوڑے پر چڑھ کے اپنے اسی اٹھکھیل پنے اور الڑھ پن کے ساتھ دیکھتا بھالتا چلا جاتا تھا .

١٨٠٣ رانی کیتکی ، ٧

نہ الڑھ پنے سے کرو پائمال   سنبھل کر چلو آدمی کی سی چال

١٩١١ کلیات اسماعیل ، ٩٨

اَلَّڑبَلَّڑ (فت ا ، ل ، ب ، ل) امث .

طفلانہ حرکتیں ، بے وقوفی کی باتیں ، بچپن ، بیوقوفی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ١ : ٢٥٦) .

[ا : الھڑ (رک) کی تخفیف + بلڑ ، تابع]

اُلڑنا (ضم ا ، فت ل ، سک ڑ) ف ل .

پیچھے کی طرف گر پڑنا ، لڑھکنا ، پہلو پر لیٹنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ١ : ٢٥٦) .

[رک : اُلرنا]

اِلزاق (کس ا ، سک ل) امذ .

چسپیدگی ، چپکاو ، چپچپاہٹ .

الزاق . . . یا جھنڈ بنانا . . . یہی اثر خالی آنکھ کو اس وقت نظر آتا ہے جب کہ متصل اور کاشتی سیال کو ایک امتحانی نلی کے اندر ملایا جائے .

١٩٢٨ عمل طب ، ١ : ٣٥

[ع : مصدر (ل ز ق)]

اِلزاقی (کس ا ، سک ل) صف .

الزاق (رک) سے منسوب .

اگر اس کے پاس ایک الزاقی مادہ ہو تو وہ صرف ایک الزاقیے کا حاصل ہوسکتا ہے .

١٩٥٧ سائنس سب کے لیے ، ٢ : ٩٧٣

[الزاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِلزام (کس ا ، سک ل) امذ .

١. (i) (کسی پر) جرم عائد کرنے یا کیے جانے کا عمل ، حرف گیری ، قصور وار ٹھیرانا .

عاشق ہوں ہر طرح سے گنہگار ہوں ترا
حاجت قصور کی نہیں الزام کے لیے

١٨٤٦ آتش ، ک ، ١٩٨

وہ ابتدائی تحقیقات کے بعد قتل عمد کے الزام میں سشن سپرد ہوگیا تھا .

١٩٢٢ افسانچے ، ١٧١

٢. تہمت ، بہتان ، اتہام .

میں کہا شب خوب آئے ، بولے تو گھر میں نہ تھا
ایک تو وعدہ خلافی تس پہ اور الزام بھی

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٣٩

مجھ پر الزام رقیبوں نے سنوارے کیا کیا
ہوگئے میرے عدو دوست تمہارے کیا کیا

١٩٠٣ سفینۂ نوح ، ١٨

[ع : مصدر (ل ز م) (= نیز لازم کر دینا)]

— اُٹھانا محاورہ .

(الف) ف ل .

اپنے سر برائی لینا ، خطاوار ٹھہرنا .

ذبح کے لائق نہیں ہے آہوے چشم بتاں
سعی بے جا کر کے کیوں الزام اٹھائے صبح عید

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳۰ ، ۷۷

مجھے کیا پڑی ہے کہ کسی معاملے میں دخل دے کر اپنے سر الزام اٹھاؤں .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۳۸۲

(ب) ف م .

۱. **کسی کو ملزم بنانا ، قصوروار ٹھہرانا .**

آپ نے مجھ پر چوری کا الزام اٹھا کر (مجھے) روکا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۷۰

۲. **ایراد و اعتراض رفع کرنا .**

مذہب پر سے اس الزام کے اٹھانے کو ہم دنیا کے انتظام پر نظر کرتے ہیں.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۶۲

— اٹھنا/آڑنا

محاورہ .

رک : الزام اٹھانا (ب) جسکا یہ لازم ہے .

عشق کا ایک قصور اور سہی موت کے سر سے تو الزام اٹھا

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۷

— آنا

محاورہ .

خطاوار ٹھہرنا ، قصور وار ٹھہرایا جانا .

اس کمر سے نگہ شوق لپٹتی تو ہے لیک
جی یہ دھڑکے ہے کہ آجائے نہ الزام کہیں

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۸۹

ملنے سے ہمارے جو تمہیں آتا ہے الزام
آنے دو ، یہ تم ہم سے ملے جاؤ سحر شام

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۲

کوئی الزام آتا ہی نہیں اس بھولی صورت پر
وہ سب کو قتل کر ڈالے مگر قاتل نہ ٹھہرے گا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۳۹

— پانا

ف مر .

۱. **قصور وار بنایا جانا ، ملزم یا قابل ملامت ٹھہرنا .**

نالہ زنجیر سے چھپ چھپ کے نکل جاتا ہے
پاسبان پاتے ہیں الزام نگہبانی پر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۸

— تھپنا

محاورہ .

الزام تھوپنا (رک) کا لازم .

اگر ایسا نہ ہوگا تو مجھ پر غفلت کا یہ الزام تھپے گا .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۸۰

— تھوپنا

محاورہ .

خواہ مخواہ کسی کو ملزم بنانا ، کسی پر بے جا تہمت لگانا .

ہے تین دن کا فاقہ نہیں آتے گھر میں وہ
مجھ پر ہی ساری عورتیں الزام تھوپتی ہیں

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۵۷

باپ کا الزام اختری کے سر تھوپا جاتا تھا .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۱۷۹

— دینا

محاورہ .

۱. **خطاوار ٹھہرانا ، مجرم ثابت کرنا .**

جو کوئی سنے یو منصفی الزام دے میریچ پر
جھگڑا نپڑتا نئیں رتی ہوتا ہے بھی بلکہ زیاد

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۴

کیا ہمارا بار احساں ہے وہ کیوں جھک کر ملے
بحر ہاں الزام دینے کو ہے شکوا جھوٹ سچ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۱

یہ عذر امتحان جذب دل کیسا نکل آیا
میں الزام اس کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲

آپ ہمیشہ ہم انگریزی دانوں کو الحاد اور مذہبی غفلت کا الزام دیتے ہیں .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۵۴

۲. **اعتراض کرنا ، حرف رکھنا .**

یارب مرے ناصح کو دکھلادے جھلک اس کی
دیتا ہے بہت مجھکو الزام گرفتاری

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۹

کہ بحث علم میں اطفال ابجدی اس کے
ہزار بار فلاطوں کو دے چکے الزام

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۶۳

۳. **بہتان جوڑنا ، تہمت لگانا .**

جس سے ہے مجھے ربط وہ ہے کون کہاں ہے
الزام کے دینے سے تو الزام نہ ہوگا

۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۲۱

ہم کو الٹا الزام دیتے ہو .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱ : ۱۰

— دھرنا

محاورہ .

قصور وار ٹھہرانا ، تہمت لگانا .

غرض مند کب سنتا ہے الزام ناحق گردن مبارک پردھرے ہی گا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۸۰

اب تو ٹھنڈک پڑی جی میں کہ ہوئے ہم برباد
آج تو خوش ہوئے الزام کے دھرنے والے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۲۷

— رکھنا

محاورہ .

رک : الزام دھرنا .

گلچیں کب اس کے بوجھ سے خم شاخ گل ہوتی
الزام رکھ کے تو نہ مرا آشیاں گرا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۷

مجھ پہ رکھتے ہیں حشر میں الزام آ نہ جائے زباں پہ تیرا نام

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۲۱

— کھانا

محاورہ (قدیم) .

رک : الزام اٹھانا .

ہوکر مرے اس آبلۂ دل کے مقابل الزام قیامت ثمر تاک نے کھایا

۱۸۰۹ جرأت ، د (مطبع کارخانہ ، لکھنؤ) ۳۵

توبہ میں ہم نہ کھائیں گے الزام کیا ہوا
اک آدھ بار پی گئے گر بھول کر شراب

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۵۵

ـــ گڑھنا / گھڑنا محاورہ .

جھوٹا بہتان لگانا ، کسی کو مجرم ٹھہرانے کے لیے کوئی الزام عائد کرنا .
صاحب عالم بھی تو کہہ سکتے ہیں کہ دلا رام نے جلن کے مارے الزام گھڑا ہے .
۱۹۲۳ انار کلی ، ۸۸

ـــ لگانا
محاورہ .

تہمت باندھنا .
الزام جو بنام ملزم کے لگایا گیا ہے .
۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۵۰۶
بجلی کو خود نہیں ہے نہ گرنے پہ اختیار
الزام اس نگاہ پہ کوئی لگائے کیوں
۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۳۲

ـــ لگنا محاورہ .

الزام لگانا (رک) کا لازم .
کیا عجب ہم لوگوں کو الزام لگ جائے .
۱۹۰۰ منصور موہنا ، ۸

ـــ ما لا یَلزَم کس اضا (ـــ فت ی ، سک ل ، فت ز) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

جو بات لازم نہ ہو اس کا پابند کرنا .
کاوش انجام کے الزام ما لا یلزم پر آپ خاموش رہے ، یہ آپ ہی کا دل گردہ تھا .
۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ضمیمہ ، ۱۶ : ۲۵ ، ۳۷
[ع : الزام + ما ، (= جو) + لا (= نہیں ، نہ) + یلزم (لازم)]

ـــ (اپنے سر) لینا محاورہ .

اپنے اوپر خطا اوڑھ لینا ، بد نامی اٹھانا ، قصور کا اپنی جانب منسوب کرالینا .
ذبح کیجیے نہ مجھے میں تو یونہی مرتا ہوں
آپ کیوں لے کے یہ الزام بیرے ہوتے ہیں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۲
ہم لائیں کہاں سے وہ آنکھیں جو تم کو پشیماں دیکھ سکیں
اب کیسی ندامت جب ہم نے سب اپنے سر الزام لیا
۱۹۰۳ دیوان حفیظ ، ۲۲

ـــ ملنا
محاورہ .

الزام پانا (رک) .
ساری جانفشانی کا یہ نتیجہ ہوا اور الٹا الزام ملا .
۱۹۳۳ نور اللغات ، ۱ ، ۳۸۳

اِلزاماً (کس ا ، سک ل ، تن م بفت) م ف .

الزام دینے کی غرض سے .
بانی کی نسبت الزاماً یہ کہا جائے کہ اس میں آدمی ڈوب جاتا ہے .
۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱ : ۲۱
[ع : الزام + اً ، تمیز]

اِلزامی (کس ا ، سک ل) صف .

۱. **الزام (رک) سے منسوب : وہ بات یا کام جس سے الزام آجائے .**
ابتذال بے محل سنانے والے کے لیے الزامی صورت پیدا کرتا ہے .
۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۸۶

۲. **رک : الزامی جواب (دلیل) .**
جس طرح کہ انسان . . . دلائل لمی . . . و استقرائی و الزامی کو کام میں لاتا ہے اسی طرح قرآن مجید میں بھی . . . سب موجود ہیں .
۱۸۹۲ مکتوبات سر سید ، ۱۵۸
[ع : الزام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ جواب (ـــ فت ج) امذ .

(منطق) معترض کا اعتراض رفع کرنے کی بجائے ویسا ہی اعتراض اس پر وارد کردینا جیسا کہ اس نے کیا ہے .
امام صاحب کے الزامی جواب نے ان کو بالکل مجبور کردیا .
۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۰۱
وہ ان پڑھ مشنریوں میں نہ تھے اور نہ مناظرانہ یا الزامی جواب ان کے لیے کافی تھے .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۱۷

اَلزَم (فت ا ، سک ل ، فت ز) صف .

لازم تر ، زیادہ ضروری ، بہت ضروری .
پنچایتی گورنمنٹ کو یہ تو لازم بلکہ الزم ہے کہ عمل حکومت . . . قائم مقامان قوم کو حاصل رہے .
۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۹۷
افلاک سے ہے اونچا ایواں کا ترے شمسہ
اب اہل فلک کو ہے تعظیم تری الزم
۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۲۸
[ع : (ل ز م)]

اَلَس (فت ا ، ل) .

(الف) امث (قدیم) .

۱. **بیکاری ، سستی ، کاہلی ، آرام طلبی ، اونگھنے کی سی کیفیت (پلیٹس) .**
۲. **(مجازاً) توقف ، تعویق ؛ تاخیر وغیرہ .**
گرباؤ کے چلنے میں الس ہے تو آہ کا تیرے باؤ بس ہے
۱۷۹۲ ہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۸

(ب) صف .

بیکار ، سست ، کاہل ، آرام طلب ، اونگھتا ہوا (پلیٹس) .
[س : الس अलस]

اُلَس (ضم ا ، فت ل) امث .

برادری ، قوم ، گروہ ، قبیلہ .
دل ساتھ دوانوں کا تو مت چھوڑ جنوں میں
کوئی بھی بگاڑے ہے کہیں اپنی الس سے
۱۷۸۶ میرحسن ، د ، ۱۳۵
[< ت : الوس ، اولوس]

اُلِس (ضم ا ، کس ل) امذ .

رک : الش (جس کی یہ تخریب ہے) .
گسائیں بھریا ہوئے جس مکھ بس سو کس مکھ امرت سکے گا الس
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۲۹

آلسانا (١) (فت ا ، سک ل) .

(الف) ف ل .

سستی کرنا ، اونگھنا ، الکسانا ، بے دلی سے کوئی کام کرنا .

ہو تم السائے گھر مرے آئے   ابھی تو نوجوان ہو جاؤ

١٨١٨ اظفری ، د ، ٣٦

دیر ہوتی یا کچھ السائے تو . . . انہیں آگاہ کردیا کرتی تھیں .

١٩٣٣ میرے بہترین افسانے ، ١٢٣

[السی (رک) + ا : ا ، علامت تعدیہ + نا ، علامت مصدر]

آلساہٹ (فت ا ، سک ل ، فت ہ) امث .

سستی ، کاہلی .

آٹھ بجے کے قریب باپ بیٹے دونوں کی یہ السائٹ یک لخت ختم ہوجاتی ہے .

١٩٣٦ آگ ، ٢٦٢

[السانا (رک) سے اسم کیفیت]

اَلَسْت / اَلَسْتُ (فت ا ، ل ، سک س / ضم مج ت) امذ .

خلقت عالم سے پہلے عالم ارواح میں خدائے تعالیٰ کے حضور اس کی الوہیت کا قول و قرار (ادبیات میں بطور تلمیح روز یا عہد وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ، میثاق (قرآن پاک میں آیا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے خلقت کائنات سے پہلے جب انسانوں کی روحیں پیدا کیں تو ان سے خطاب فرمایا : الست بربکم ' (= کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ؟) انہوں نے جواب دیا ' بلیٰ ' (کیوں نہیں ؟ توہی ہمارا رب ہے) .

الست کا ہوا جب امر تہاویں   بلیٰ کاب بنیاں کھیتے جتن ئیں

١٦٨٣ عشق نامہ (ق) مومن ، ١٨٣

لیتا ہے جان میری تو میں سر بد ست ہوں
اے یار میں تو کشتۂ روز الست ہوں

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ١ : ٤٤

خدا نے کہا مجھ سے روز الست   یہ تو عہد کر مجھ سے اے شیر مست

١٨٣٢ مثنوی ناسخ ، ٥٩

جھومے صدائے خالق بالا و پست سے   عشاق مست ہو گئے جام الست سے

١٨٩٣ ریاض شمیم ، ١ : ١٦

یہ بیکرانہ و مستانہ زندگی کے فیوض
کہ جن سے عہد الست استوار ہوتا ہے

١٩٤٢ برگ خزاں ، ٢٣

[ع : ا ، حرف استفہام + ع : لیس (= نہیں) سے مشتق]

ـــ بِرَبِّکُم (ـــ ضم مج ت ، کس مج ب ، فت ر ، شد ب بکس مج ، ضم ک) آیت کا اقتباس .

رک : الست .

صنما برب کریم یاں ترے ہیں ہر ایک یہ مبتلا
کہ اگر اَلَسْتُ بِرَبِّکُم تو ابھی کہے توکہیں بلیٰ

١٨١٨ انشا ، ک ، ٢

جس خدا نے . . . اَلَسْتُ بِرَبِّکُم کہا تھا وہ ہمارے قدردان بھی پیدا کردے گا .

١٩٢٥ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٣ : ٥

[الست (رک) + ع : ب ، حرف جار + رب (رک)+کم ، ضمیر جمع مخاطب]

اِلَسْتا بِلَسْتا (کس ا ، فت ل ، سک س ، کس ب ، فت ل ، سک س) صف مذ .

شاداں و فرحاں ، خوش و خرم ، مگن .

تم ہی السّتے بلستے رہنا ، ورنہ یاروں کے ہاتھ میں اور بھی گھاتیں . . . ہیں .

١٩٣٥ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٢ : ٦

[ا : السّتا ، تابع + بلستا ، بلسنا (رک) سے حالیۂ تمام]

اَلَسْتی (فت ا ، ل ، سک س) صف .

الست (رک) سے منسوب .

کچھ نہیں سب کچھ ہے یارو اور سب کچھ کچھ نہیں
غیر اس کے معنی رمز الستی کچھ نہیں

١٨٣٢ شاہ نیاز ، د ، ٢٠٩

یہ بے خودی و مستی وہی ہے اور الستی
روز ازل کے کیفی سر خوش سدا رہے ہیں

١٩٣٧ نغمۂ فردوس ، ١ : ١٣٣

[الست (رک) + ف : ی ، لاحقہ نسبت]

اِلَسْتی بِلَسْتی (کس ا ، فت ل ، سک س ، کس ب ، فت ل ، سک س) صف مث .

السّتا بلستا (رک) کی تانیث .

برادری کی جورو سے جو اولاد ہے وہ . . . الستی بلستی اپلی گہلی پھرتی ہے .

١٩٣٣ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، (ضمیمہ) ، ١٨ ، ٢٠ : ٣٩

اَلْسَٹ (فت ا ، سک ل ، فت س) امث .

رک : الس (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ١ : ٢٥٦) .

اَلْسَٹا (فت ا ، سک ل ، فت س) امذ .

رک : السٹ .

دنڈی کیساچ دبلا بتلا پور توٹادسیں اونے کیا چیز ہے کر کر اس سوں السٹا نا کرنا .

١٨٢٤ دکھنی انوار سہیلی ، ٢٩٢

اَلسْٹَر (فت ا ، ل ، سک س ، فت ٹ) امذ .

ایک قسم کا لمبا ڈھیلا ڈھالا چوغے نما گرم کشمیرے وغیرہ کا لباس جس میں گپے پیٹی بھی لگی ہوتی ہے ، اوور کوٹ .

السٹر جو تم نے بنوایا ہے میں یہ جانتا تھا کہ میرے لیے بنوایا ہے .

١٨٩٥ مکتوبات سر سید ، ٥٠٢

[انگ : Ulster]

اَلْسَٹی (فت ا ، سک ل ، فت س) امذ .

رک : السٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ١ : ٢٥٦) .

اَلسَع (فت ا ، سک ل ، فت س) .

(لفظاً) بد زبان ، لوگوں پر عیب یا اتہام لگانے والا ، (مراداً) وہ شخص جو حرف ' ر ' ادا نہ کر سکے .

واصل بن عطا بڑا فصیح (البیان شخص) تھا ، لیکن السع تھا .

١٩٥٩ تحفۃ الکرام (ترجمہ) ، ٢٩٧

اَلْسنا بَلْسنا (کس ا ، فت ل ، سک س ، کس ب ، فت ل ، سک س) ف ل .

خوش و خرم رہنا ، رسنا بسنا ، پھولنا پھلنا ، اہلے گہلے پھرنا ، مزے اڑانا .
مجھ کو اتنی تاب کہاں کہ یہ . . . السیں بلسیں میں آگ لگادوں گی ان کے منہ کو .
۱۸۸۸		طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۱۱
تجھے السنا بلسنا نصیب نہ ہو ، ہیضہ تجھے کہا جائے .
۱۹۰۰		خورشید بہو ، ۱۵۸
[السنا ، تابع + بلسنا : س : ولس (= خوش و خرم) + ا : نا ، علامت مصدر]

اَلْسِنَه (فت ا ، سک ل ، کس مج س ، فت ن) امث ؛ ج .

۱. زبانیں (جو انسانوں حیوانوں اور پرندوں کے منہ میں ہوتی ہیں) جیبھیں .

عالم کی السنہ پہ مرا اس قدر ہے شعر
گویا ورق بیاض کا ہر منہ میں ہے زباں
۱۷۸۰		سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۴

۲. انسانوں کی بولیاں جو اظہار خیال کا ذریعہ ہوتی ہیں .
اردو ، فارسی ، عربی السنۂ ثلاثہ میں قدرت شعر گوئی حاصل تھی .
۱۹۱۰		مکاتیب امیر ، ۱۳
[ع : (ل س ن) واحد : لسان]

اَلْسی (فت ا ، سک ل ، ی مع) امث .

(نباتات) چھوٹی چھوٹی نازک پتیوں کا ایک پودا جس میں اودے رنگ کے پھول لگتے ہیں اور جو گیہوں کے پودے سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے ؛ اس پودے کے ننھے ننھے چپٹے اور کتھئی رنگ کے بیج (جن سے تیل نکالا جاتا ہے اور انھیں پانی میں بھگونے سے لعاب نکلتا ہے) کتان ؛ تخم کتان، (انگریزی) Linum Linseed .
اصل لغت ، تخم کتان ، مرادف : السی .
۱۴۱۹		ادات الفضلا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۴)
کہیں پھولی السی کسی جا کپاس		کہیں ماش ہے حلقہ بند آس پاس
۱۸۹۳		صدق البیان ، ۳۳
کہیں چھوٹے چھوٹے وہ چیری کے پھول
کہیں اودے اودے وہ السی کے پھول
۱۹۳۲		بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰۵

اَلْسیٹ/اَلْسیٹھ (فت ا ، سک ل ، ی مج) ، امث .

۱. دغا ، فریب ، بد دیانتی یا بے ایمانی .
شہر کے تنبولی اس السیٹھ میں سیٹھ ہوگئے .
۱۸۶۱		فسانۂ عبرت ، ۹
جو السیٹھ کرے گا وہ ایک نہ ایک دن دھرا جائے گا .
۱۹۲۴		نور اللغات ، ۱ : ۳۸۳

۲. (چلتے چلاتے کام میں) اڑنگا ، جھگڑا ، بکھیڑا ، الجھاؤ .
آغا : دو چار شعر اور سنیے تو پھر پیام عقد بھیجیے .
بشیر : یہ السیٹھ ہے قبلہ !
۱۸۸۹		سیر کہسار ، ۲ : ۵۲۲
بعض دن کچھ ایسی السیٹ ہوجاتی ہے کہ جہاں جاؤ وہاں سے سوکھا جواب ملتا ہے .
۱۹۲۳		جنت نگاہ ، ۹۰

۳. تدبیر ، چال ، داؤ پیچ .
سیکڑوں ہی السیٹھیں یاد تھیں مگر میاں میرے سامنے تو ایک نہ چلی .
۱۸۸۰		فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۵
یونہی روزی کی السیٹ میں ترستا ہوا مر جاتا .
۱۹۲۳		دل کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۶

۴. نادہندی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۵) .
اف : پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، لگانا ، ہونا .
[س : لس लस + ات इत (= دھوکا ، فریب)]

ـــ باز صف .

رک : السیٹیا .
ہمیں وہ السیٹ باز یاد آگیا جس نے چار آنے کے ٹکٹ بھیجنے پر ایک ایسی ترکیب بتانے کا اشتہار دیا تھا کہ کھانے کے وقت ایک مکھی بھی پاس نہ پھٹکنے پائے .
۱۹۶۶		ماہنامہ ' ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۵۱
[السیٹ + ف : باز (رک)]

اَلْسیٹیا/اَلْسیٹھیا (فت ا ، سک ل ، ی مج ، سک ٹ ، ٹھ) صف .

رک : السیٹ/السیٹھ جس کی یہ صفت (فاعلی) ہے . (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۱ ؛ امیر اللغات ، ۲ : ۲۱۵ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۳۸۳) .
[السیٹ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ فاعل]

اَلْسیشَن/اَلْسیشِیَن (فت ا ، سک ل ، ی مج ، فت ش / کس ش ، فت ی) امذ .

علاقۂ الساس (فرانس) کا بھیڑیے کی شکل کا کتا جو بھیڑیے اور کتے کی مخلوط نسل سے ہوتا ہے .
ایک السیشین کتا بے نیازی کی شان سے آگ کے سامنے بیٹھا تھا .
۱۹۵۹		آگ کا دریا ، ۴۸۳
[انگ : Alsatian (السیشین)]

اَلْسِیلا (فت ا ، سک ل ، ی مع) صف ؛ مذ .

سست ، کاہل ، اونگھتا ہوا .
موہن مشعلچی کا سبزہ رنگ آنکھیں رسیلی اور السیلی گھونگھر والی زلفیں .
۱۸۵۵		بھگت مال ، ۲۹۶
[س : آلَسی आलसय + یلا ، لاحقۂ وصفی (= کاہل ، سست)]

اُلُش (ضم ا ، ل) امذ .

کسی کے آگے کا بچا ہوا کھانا پانی وغیرہ ، جھوٹا کھانا ، پس خوردہ (بیشتر امرا کے سامنے کا) .
پیا یک بار ستو شاہ والا		پیا اس کا الش ابن عقیل آ
۱۷۹۱		ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۵
اس کو . . . الش ہمارا کھلانا .
۱۸۶۲		شبستان سرور ، ۳ : ۱۰۳
مرید کی عقیدت . . . کا ثبوت یہ ہے کہ وہ پیر کے الش کو شیر مادر کی طرح نگل جائے .
۱۹۲۹		تمغۂ شیطانی ، ۲۶
[ت : الوش]

— دار امذ .

(شاہی) پس خوردہ الھانے یا کھانے والا شخص .

کمیدان الش دار تمن دار نائب تمن سب کے لباسوں پر جوبن .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۳۰

[الش + ف : دار ، داشتن (رک) سے فعل امر]

— فرمانا / کرنا محاورہ .

کھانے وغیرہ میں سے تھوڑا سا چکھنا یا پینا ، کھانا یا پینا .

اے الش کردیجیے تا رنج سفر خاطر انور سے دور ہو .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۶

گوہر بیگم نے . . . دو چار گھونٹ الش کیے اور اسی نشے میں چوبی ٹٹو کا زیر بند کھول دیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۵۵

روٹی دال نہیں خاصہ الش کرتے ہیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱ : ۹

اِلصاق (کس ا ، سک ل) امذ .

(دو چیزوں کی باہم) چسپیدگی ، اتصال ، میل ، ملنا یا چپکنا .

گرچہ میں نوع بشر میں ہوں و لیکن حاشا
کرسکے میرے عناصر میں نہ الصاق آتش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۱

ایسا الصاق اس دستاویز . . . کی شرائط کے مخالف نہ ہو جس کی رو سے تقسیم عمل میں آئی ہو .

۱۹۳۳ قانون حقوق آسائش ہند ، ۲۵

[ع : (ل ص ق)]

اِلصاقی (کس ا ، سک ل) صف .

الصاق (رک) سے منسوب .

الصاقی مادہ اور لحم و عروق اور پٹھے
جلد اور ہڈی یہ سب اس میں ہیں حصے ہوتے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۳۸

[ع : الصاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَلطار (فت ا ، سک ل) امذ .

وہ چبوترہ یا بلند مقام جہاں دیوی کو بھینٹ کی جانے والی بھینٹ کو رکھا جاتا ہے ، قربان گاہ .

کاہن اور چوب دار اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہیں ، کاہنوں کا منہ الطار کی طرف ہے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۶ : ۳

[انگ : آلٹر Altar]

اَلطاف (فت ا ، سک ل) امذ .

(الف) طور جمع .

۱. مہربانیاں ، عنایتیں ، نوازشیں ، لطف و کرم .

کیسے اور الطاف بے انتہا نظیر اس سوا کیا کہیے سر جھکا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶

خدا کا شکر ہے جس کے الطاف کی بدولت ہم . . . مشرق میں تمام قوموں سے معزز تر ہیں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۶

۲. مزے ، لذتیں .

جسمانی دعوت اور روحانی دعوت دونوں کے الطاف حاصل ہوتے .

۱۹۷۶ سہ ماہی ' اردو نامہ ' ، جون ، ۱۳۷

(ب) طور واحد .

مہربانی ، عنایت ، نوازش .

کروں میں جان صدقے اپنی تجھ پر جو یہ الطاف تیرا ہووے مجھ پر

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۲۳

درویشوں نے کہا بادشاہ سلامت ! آپ کا الطاف فقیروں کے حال پر ایسا ہے ، ارشاد فرمائیے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۶

تقدیر کا الطاف مقدر کی عنایت یوں جاؤ گے اللہ برابر سے نکل کر

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۲۴

[ع : (ل ط ف) واحد : لُطف]

— نامہ (ـــ فت م) امذ .

خط ، عنایت نامہ .

الطاف نامہ یار کا ایسے کرم کرے
صورت دکھائے ہدہد فرخندہ فال دوست

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۶۸

راجا صاحب کا الطاف نامہ بھی آیا ہے .

۱۹۱۹ مکاتیب اکبر ، ۲ : ۷۶

[الطاف (رک) + ف : نامہ (رک)]

اَلطافُہٗ / اَلطافُہا / اَلطافُہُم (فت ا ، سک ل ، ضم مع ف ، ضم معک ہ / ضم مع ف / ضم مع ف ، ضم ہ)

آداب و القاب میں زاد یا زادت (= زیادہ ہو) یا ' دام ' (= ہمیشہ برقرار رہیں) کے ساتھ مستعمل ، مترادف (علی الترتیب) : آس (مرد) کی / آس (عورت) کی / آن کی مہربانیاں (یعنی آپ کی) .

خواہر نیک اختر دام الطافہا .

۱۸۶۳ انشائے اردو ، ۷

[الطاف + ع : ہ (= وہ مرد) / ہا (= وہ عورت) / ہم (= وہ سب مرد)]

اَلطف (فت ا ، سک ل ، فت ط) صف .

بہت صاف شفاف پاکیزہ اور لطیف ، نرم و نازک اور باریک ، خصوصاً وہ جسم جس میں آر پار نظر آئے (جیسے آئینہ) .

بے حد منہ تو حد نہ ہوتے لطیف کسیف (کثیف) ہو آپس آیا
الطف اکسف (اکثف) ہو کر ماٹی اپس محدود ہوے دکھایا

۱۵۶۵ شاہ علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۹۲

احسن اور الطف سب آدمیوں کے ہونٹوں سے تھے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۹۶

الطف تجلیوں کا ہے منظر بنا ہوا
دیکھے لطائف اتنے کہ دل بن گیا لطیف

۱۹۳۸ بستان تجلیات ، ۵۲

[ع : (ل ط ف) (= لطیف تر)]

اِلغا (کس ا ، سک ل) امذ .

باطل کیے جانے کا عمل ، ابطال یا عمل بطلان ، منسوخ کیا جانا ، معطل یا ختم ہونا ، خاتمہ .

دل کی کلی . . . الغائے خلافت سے مرجھا چکی تھی .

۱۹۲۳ مقالات ماجد ، ۲۲۲

[ع : الغاء (ل غ و) (= نیز محرومی)]

اَلغار (فت ا ، سک ل) امذ (قدیم) .

یلغار ، تیزی سے راستہ طے کرکے یکایک کسی ہجوم کا پہنچنا ، خصوصاً اوج کا حملہ ، دھاوا .

کہ خوبی تہیں کچھ تمیں آئے سو ۔ شبا شب ہو الغار کر دھائے سو

۱۶۲۵ سیف الملوک ، غواصی ، ۱۵۶

گیا کرکے الغار نزدیک جب ۔ ہوا خرم و شادماں طوس تب

۱۸۱۰ شاہ نامۂ منشی (ترجمہ) ، ۳۰۷

[ا : الغار : > ت : یلغار]

اَلغاروں (فت ا ، سک ل ، و مج) صف ، م ف .

بہت زیادہ ، بہت بڑی مقدار یا تعداد میں ، کثرت سے .

الغاروں چلا چنانچہ عرصۂ قلیل میں آ پہنچا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۵۱

نیا شہر بسا ہے الغاروں زمین خالی پڑی ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۸

[ا : الغار (رک) کی جمع]

اَلغَم بَلغَم (فت ا ، سک ل ، فت غ ، ب ، سک ل ، فت غ) م ف .

مہمل ، بے تکا ، الم غلم ، الا بلا .

آخر ننھی آگے بڑھیں ، ادھر ادھر دیکھ کر پانی کا گھڑا اٹھا لائیں اور جھوٹ سچ الغم بلغم پڑھنت شروع کی .

۱۹۲۹ ولایتی ننھی ، ۲۰

۲. بلغم وغیرہ ، جیسے : دوا کی ایک ہی خوراک میں گلا بھی صاف ہوا اور سینے کا بوجھ بھی ہلکا ہوگیا ، الغم بلغم سب نکل گیا .

[ا : الغم ، تابع + ف : بلغم (رک)]

اَلغوزَہ (فت ا ، سک ل ، و مج ، فت ز) امذ .

منھ میں لے کر بجایا جانے والا بانسری نما ساز جس میں دو چھوٹی بڑی بانسریاں ہوتی ہیں (چھوٹی بانسری سر نکالنے کے لیے اور بڑی آس کے لیے) .

راجا نے . . . بانسلی کرتال الغوزہ ایک ایک ساز ایک ایک مورت کے ہاتھ دے دے لکھی .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۱

مصر سے الغوزہ نامی ساز کا نمونہ دوسرے ملکوں میں گیا .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۹۸

[ع : الغوزہ (ل غ ز) (= چیستان)]

اِلغہ (کس ا ، سک ل ، فت غ) امذ .

(کبوتر بازی) کبوتر کے دل کی بیماری جس کے دورے سے وہ مر جاتا ہے یا بے ہوش ہوکر گر پڑتا ہے اور روز بروز سوکھتا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۲۷) .

[غالباً ا : > علق (= جما ہوا خون ؛ جونک)]

اَلف/اَلِف (فت ا ، ل / کس ل) امذ ؛ صف .

۱. (گھوڑے کی) پچھلی ٹانگوں پر سیدھا کھڑے ہو جانے کی حالت یا کیفیت (ہونا کے ساتھ مستعمل) .

اگر وہ گھوڑا الف ہوجانے کا خوگر ہے تو اس کی باگیں . . . ہاتھ میں تھامے رہتا ہے .

۱۹۰۴ مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۸

ہو گیا اس سر و قامت کی سواری کا اثر
اب الف ہونا بھلا کیا اس کا تو سن چھوڑدے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۵

۲. ناراض ، برہم ، غصے میں جامے سے باہر .

آنکھیں غصے سے ابل پڑیں الف ہونے لگا .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۳۰

۳. سر سے پانو تک ننگا ، برہنہ ، جس کے جسم پر کوئی کپڑا وغیرہ نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۶) .

۴. (عم) آلۂ تناسل کی ایستادگی ، نعوظ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۶) .

اف : کرنا ، ہونا .

ــ لینا

محاورہ .

گھوڑے کا پچھلی دونوں ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا .

آپ کے گھوڑے نے بھی الف لیا اور آپ گرے .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۲۵۶

ــ نَنگا

(ــ فت ن ، غنہ) صف ، مذ .

مادر زاد برہنہ ، (رک : الف نمبر ۳) .

ایک جزیرے کی عورتیں بزرگ کو سلام کرتے وقت الف ننگی ہو جاتی تھیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۱۷

وہ خود کو ننگا محسوس کرتا ، الف ننگا جس کو چاروں طرف سے لوگ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے ہیں .

۱۹۶۶ خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۸۳

[الف + ا : ننگا (رک)]

اَلِف (فت ا ، کس ل) امذ ؛ صف .

۱. عربی ، فارسی اور اردو کے حروف تہجی کا پہلا حرف (تب : ۱) .

رہی چوٹی یوں پیٹ پر چھب سوں آ
پٹی پر اچھے جیسوں الف ثلث کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

کیوں الف سا قد ہوا ہے ظلم سوں خم مثل نوں
بول ٹک دکھ کی دکھیاری ماں ترے قربان آج

۱۷۰۵ مرثیۂ داس ، بیاض مراثی ، ۳۵

خیر الف تو وہ پڑھ لے گی .

۱۹۶۲ ٹیڑھی لکیر ، ۲۳

۲. اللہ کا مخفف جو عموماً خطوں یا نسخوں یا دستاویزوں کے شروع میں لکھا جاتا ہے (بیشتر اس طرح : اؔ) .

ہوتی نہ یاد زلف تو خط شکستہ میں
لکھتے الف خطوں کی نہ پیشانیوں میں ہم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۲

۳. (i) سیدھی کھڑی لکیر یا خط وغیرہ .
نشان کی شکل دوالفوں کی ہوتی ہے .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۵
(ii) چھڑی وغیرہ کی مار کا نشان ، لٹ .
معلم نے چھڑیاں لگائیں کہ چھریاں الف دیکھیو اس تن نازنیں کے
۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۲ : ۲۰۱
۴. عنوانات یا اوراق وغیرہ کی ترتیب کا نمبر ۱ .
دفتر . . . دستاویزات کا جو نتھی الف اور بے سے مرتب ہو چکا تھا خاک ہوگیا .
۲۸۵۸ مقالات سر سید ، ۶ : ۳۳۷
خاکہ الف میں نعل سازی کی ساری ایڑی سے شو تک یکساں موٹائی کی ہے .
۱۹۰۵ دستور العمل نعلبندی اسپاں ، ۱۰۲
۵. مرد مجرد (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۰) .
۶. (ریاضی وغیرہ) مفروضہ شخص شے مقدار یا عدد وغیرہ .
بے راہ روی کا ذمہدار انجینیر نہیں بلکہ کوئی اور مثلاً الف ہے .
۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۱۸۶
۷. سیدھا ، راست .
اے بولے اے پیر بسیار سال الف قد ترا کی ہوا ہے بے دال
۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۹۷
ہے الف قامت نکورویاں لام ہے زلف سلسلہ مویاں .
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۰
ظاہر ہے قد سے عشق شہنشاہ لو کشف
ایماں کا نون بن گیا قامت کا اب الف
۱۹۲۷ مراثی نسیم (ق) ، ۳ : ۵۳
[ع : (ا ل ف) (= نیز بازو کی ایک رگ)]

ـــ اِشباع کس اضا (ـــ کس ا ، سک ش) امذ .
وہ الف جو فتحے کی حرکت کو کھینچ کر بڑھنے سے پیدا ہو ، جیسے : پیرہن سے پیراہن ، دامن سے داماں .
ان اشعار میں جا بجا فک اضافت اور الف اشباع ہے جو آج کل متروک و معیوب ہے .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۵۱
[الف + ع : اشباع (رک)]

ـــ اَللّٰہ (ـــ فت ا ، شد ل بمد) امذ .
۱. وہ سیدھی لکیر جو آزاد فقراء اپنے ماتھے پر مانگ کے کنارے سے ناک تک کھینچتے ہیں (کہا جاتا ہے کہ اس سے وحدانیت باری تعالیٰ کی طرف اشارہ مقصود ہوتا ہے) .
ماتھے پہ مرے خط الف اللہ کا کھینچو ، سونچو مجھے بستر
تم مونڈ گرو پیر یہ بندہ ہوا چیلا ، جی سے کرے خدمت
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۴
۲. تنہا ، جس کا سوائے اللہ کے کوئی یارو مددگار نہ ہو ، بے زرو مال (بلیشں) .
حمید الف اللہ بنا ہوا مسجد میں پڑا رہتا ہے .
۱۹۲۵ لغات الخواتین ، ۱۷
۳. مفلس ، غریب ، قلانچ (مخزن المحاورات ، ۵۵) .
[الف + ع : اللہ (رک)]

ـــ آزاد کا (ـــ مدا) امذ .
رک : الف اللہ .

عشق قامت نے کیا قید دوئی سے آزاد
الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۷۰
[الف + ف : آزاد (رک)]

ـــ آزادی کس اضا (ـــ مدا) امذ .
رک : الف آزاد کا .
الف آزادی قشقے کی طرح ماتھے سے ناک تک کھینچ کر تلک پیشانی پر دے کر بیٹھا .
۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲۹
[الف + ف : آزادی (رک)]

ـــ بِ (ـــ کس ب) امث ؛ امذ ؛ ~ بے .
۱. الف سے ی تک کی تقطیع جو ابتداءً بچوں کو پڑھائی لکھائی جاتی ہے ؛ وہ ورق یا اوراق جن پر حروف تہجی لکھے ہوتے ہیں .
تمھاری الف بے کیا ہوئی .
۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۳۸۴
۲. ابتدا ، آغاز ، بسم اللہ ؛ مبادی .
وہ شوہریت کا الف ب بھی نہیں جانتا .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۶۹
[الف + ب (رک)]

ـــ با امذ .
رک : الف بِ .
اس کو علم سواری کی الف با کہنا چاہیے .
۱۸۹۲ فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۵۲
[الف + ع ؛ با ، (= بِ کا نام)]

ـــ با تا امذ .
رک : الف بِ تِ .
اب تلک مکتب میں مشغول الف با تا ہے وہ
پر سبھوں سیتی سبق باتوں میں لے جاتا ہے وہ
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۳۸
[الف + ع ؛ ف : با ، تا (= ب اور ت کے نام]

ـــ بائی صف .
الف ب (رک) سے منسوب .
وادئی سندھ کا رسم خط الف بائی ہے .
فن تحریر کی تاریخ ، ۱۱۱
[الف با (رک) + ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بِ تِ (ـــ کس ب ، ت)امث ؛ ~ ـــ بے تے .
۱. رک : الف بِ نمبر ۱ ، جیسے : بچے کو آج الف ب ت شروع کرادی ہے ، یا بتاؤ یہ حرف تمھاری الف ب ت میں کہاں ہے ؟
۲. ابتدا ، آغاز ، بسم اللہ .
ان تمام علوم کی الف ب ت زمانۂ ماقبل تاریخ ہی سے شروع ہوجاتی ہے.
۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۴۳
[الف + ب (رک) + ت (رک)]

— بَطْنی کس صف (— فت ب ، سک ط) امذ .

وہ چھوٹا سا الف جو عربی کے بعض الفاظ کے رسم الخط میں کسی حرف کے اوپر اشباع کے لیے لکھا جاتا ہے ، جیسے اسحٰق ، زکوٰۃ وغیرہ .

جن الفاظ کے کسی حرف پر (الف بطنی) آتا ہے انھیں دو طرح سے لکھتے ہیں .

۱۹۶۱ سہ ماہی ' اردو نامہ ' کراچی ، ۶ : ۶۶

[الف + ع : بطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— بے امث ؛ امذ .

رک : الف بِ .

قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستاں سمجھے
یاد تھی ہم کو الف بے جو قد و ابرو کی

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۹۷

انھوں نے ابھی مذہب کی الف بے کو بھی نہیں سمجھا .

۱۹۳۲ روح تہذیب ، ۳۱

[الف + بے ، ب کا تلفظی املا]

— بے تے امث .

رک : الف بِ تِ .

تبھی سے ہم کو وہ کہتا تھا چل بے دال فے ہوجا
معلم اس کو جن روزوں الف بے تے پڑھاتا تھا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۲۴

نہ سمجھے آپ کو باپ اور شاگردوں کو جو بیٹے
نہیں آتی ہے اس استاد کو اب تک الف بے تے

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۴۳

[الف + بے ، ب کا تلفظی املا + تے ، ت کا تلفظی املا]

— بے تے پڑھانا محاورہ .

(بے وقوف اور نا سمجھ کو کوئی بات) سمجھانا یا سکھانا .

تمھیں ہر بات میں کوئی کہاں تک الف بے تے پڑھایا کرے .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۱۶

— بے تے ثے امث .

رک : الف بِ .

تب سے عاشق ہیں ہم اے طفل پری وش تیرے
جب سے مکتب میں تو کہتا تھا الف بے تے ثے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۶

[الف + بے تے (رک) + ثے ، ث کا تلفظی املا]

— بے نگاڑا مُلّا جی (— میاں جی) کو چنے کے کھیت میں پچھاڑا فقرہ .

مکتب یا سبق سے چھٹی ملنے پر بچوں کا خوشی میں اچھل کود کر نعرہ ، مترادف : اب موجیں اڑاؤ ، جو جی چاہے کرو ، ملا جی سے جان چھوٹی .

— بے ہوا ماں چیل باپ کوّا فقرہ .

پڑھائی سے بچاؤ یا نفرت کے اظہار کے لیے بچوں کا احتجاجی نعرہ ؛ بچوں کے پڑھائی سے بھاگنے یا راغب نہ ہونے کے موقع پر بڑوں کا تادیبی کلمہ ، جیسے : نالائق تو کیا پڑھے گا ' الف بے ہوا ماں چیل باپ کوا ' نرا جاہل رہیگا .

— تاسیس کس اضا (— ی مع) امذ .

(عروض) قافیے میں حرف روی سے پہلے کا الف ، جیسے : غالب ، طالب ، عاقل ، غافل وغیرہ کا الف .

اس غزل کے قوافی میں ہر جگہ الف تاسیس کا التزام ہے .

۱۷۹۴ اردو املا ، ۲۷

[الف + ع : تاسیس (= بنیاد رکھنا)]

— تیغ کس اضا (— ی مج) ، امذ .

ہلکا سا سیدھا چرکا ؛ تلوار جو (تحریر نسخ کے) الف سے مشابہ ہے .

جس شخص کے پڑا الف تیغ فرق پر
تھا لام الف کی طرح وہ دو ٹکڑے دو کمر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۴ : ۶۶

[الف + ف : تیغ (رک)]

— خالی (الف) امذ .

حرف ' ا ' ، جو نقطے اور مرکز وغیرہ سے خالی ہے .

اس کا نام الف ہے اور بچے اس کو الف خالی پڑھتے ہیں .

۱۹۱۴ سی پارۂ دل ، ۱۰۱

(ب) صف .

جس کا حصول بہت سہل ہو ، بے حقیقت .

میاں بشیر ! بھلا تم کو ایک روپیہ کیا دوں ، تم تو سو روپے کو بھی الف خالی سمجھتے ہو .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۳۰

[الف + ع : خالی (رک)]

— خانی سیاہی امث .

ایک قسم کی سیاہ چمکیلی قاشدار روشنائی جس کو ایک مشہور خطاط الف خان نے بنایا تھا (اس میں گوند کی چیک نہیں ہوتی ، آسانی سے گھل جاتی ہے اور لکھے ہوئے حروف خوب چمکیلے اور پائدار ہوتے ہیں) .

سیدھے ہاتھ کی طرف دو تین واسطی قلم الف خانی سیاہی کی دوات . . . رکھی ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۶

— زَخْم کس اضا (— فت ز ، سک خ) امذ .

تلوار یا کسی دھار دار آلے کے چرکے کا نشان .

ہر جزو تن پہ ہیں الف زخم کے نشان
ڈورے نے باڑھ کے خط مسطر بنادیا

۱۸۶۷ عرش (میر کلو) ، د ، ۱۲

[الف + ف : زخم (رک)]

— سے بے کرنا محاورہ .

چوں و چرا کرنا ، الف سے بے کہنا (رک) .

کس کے سر پر اتنے بال تھے کہ الف سے بے کرتا دیکھا اور منہ پھیر لیا ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۲

— سے بے کہنا محاورہ ۔

حرف اعتراض زبان پر لانا ، چون و چرا کرنا ؛ برا بھلا کہنا ، (دو بدو) جواب دینا ۔

گالیاں تیری ہی سنتا ہے اب انشا ورنہ
کس کی طاقت ہے الف سے جو کہے اس کو بے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۶

جہاں ہے مکتب حیرت سبق ہے چپ رہنا
بڑا گناہ یہاں ہے الف سے بے کہنا
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۰

— سے بے نہ سننا محاورہ ۔

بری بات سن کر برداشت نہ کرنا ، اپنی نسبت ذرا بھی برا بھلا نہ سننا ۔

نہ کسی کو برا کہے نہ سنے   عمر بھر جو الف سے بے نہ سنے
۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۱

— سے (لے کر) بے تک م ف ۔

شروع سے آخر تک ، از ابتدا تا انتہا ۔

ریل کے قواعد کو الف سے بے تک پڑھا ۔
۱۹۱۲ یاسمین ، ۶

— فخیم کس صف (— فت ف ، ی مع) امذ .

(تجوید) وہ الف جو حرف استعلا (رک) کے بعد ہو (یعنی بہ اشباع فتحہ) ادا کیا جائے ۔

قاری حضرات اللہ کے دوسرے الف کا تلفظ بھی اسی طرح (آل یا مآب کی طرح) کرتے ہیں ، اس کو الف فخیم کہتے ہیں ؛
۱۹۶۸ سہ ماہی ' اردو نامہ ' ، کراچی ، ۳۰ : ۱۱۵

[الف + ع : فخیم (ف خ م) (= عظیم)]

— کرنا محاورہ ۔

(تلوار وغیرہ) بلند کرنا ۔

تلوار نیام سے کھینچ لی اور شمشیر الف کیے ۔ ۔ ۔ آپ کے گھر کی طرف دوڑا ۔
۱۹۲۲ پچ کی سرکار ، سردار گوردت سنگھ ، ۲۹

— کشیدن (— فت ک ، ی مع ، فت د) امذ .

(لفظاً) رک : الف کھینچنا ، (مراداً) سوگ منانا ، ماتم میں بیٹھنا ۔

الف کشیدن کہتے ہیں سوگ منانے اور ماتم میں بیٹھنے کو ۔
۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۸۵

[الف + ف : کشیدن (= کھینچنا)]

— کے نام (پر) بے نہ آنا / نہ جاننا محاورہ .

ان پڑھ یا جاہل ہونا ، ناواقف محض ہونا ۔

یہ لوگ الف کے نام بے بھی نہیں جانتے ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۸

ارے بے وقوف اس لڑکے کو بیٹی دینا بیٹی کے واسطے دوزخ مول لینا ہے ، الف کے نام بے اسے نہیں آتی ۔
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۹

— کے نام بھالا نہ جاننا محاورہ .

رک : الف کے نام بے نہ آنا .

الف کے نام کبھی جانتے نہ تھے بھالا
سو اب تو صاحب دیوان ہیں شہ والا
۱۸۲۷ دیوان قاسم ، ۴

ماشاء اللہ پندرہ برس کی عمر ہونے آئی تھی اور اللہ کے فضل سے الف کے نام بھالا بھی نہیں جانتے تھے ۔
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۰۷

— کے نام ختک (— کتک) نہ جاننا محاورہ .

رک : الف کے نام بے نہ آنا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۱ ؛ نجم الامثال ، ۵۲)

— کے نام لٹھ (— لٹھا) نہ جاننا محاورہ

رک : الف کے نام بے نہ آنا .

حاکم وہاں کے ۔ ۔ ۔ الف کے نام لٹھا بھی نہیں جانتے رات دن رنڈیوں میں بسر کرتے ہیں ۔
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۸۵

جو الف کے نام لٹھا نہیں جانتے تھے بڑے بڑے عہدوں پر نوکر تھے ۔
۱۹۳۱ رسوا ، امراؤ جان ادا ، ۲۵۳

— کھینچنا محاورہ .

۱. **رک : الف آزاد کا ، فقیری بھیس لینا .**

میں عشق قد میں الف کھینچ کر ہوا ہوں فقیر
میں زلف یار سے رکھتا ہوں سلسلہ دل کا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱

۲. **تلوار یا کسی دھار دار آلے کا چرکا دینا .**

میرے سینے پر الف کھینچا یہ تیغ یار نے
یا نشان جادۂ چاک گریباں بن گیا
۱۸۲۴ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۱۵

— لام امذ .

۱. **رک : ال (۱) .**

الحمد میں الف لام استغراق کا نہیں ہے بلکہ تعریف جنس کا ہے .
۱۹۲۴ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۹

۲. **ابتدائی تعلیم ، مبادیات .**

تمھاری بی بی کی عمر شاید تیرہ برس ہے اور ابھی تک شاید وہ الف لام ہی پڑھتی ہوں گی .
۱۸۷۹ خیالات آزاد ، ۱۱۸

[الف + ع : لام (ل)]

— لام / میم / الم (— سک م ، ی مع / مدل) امذ .

کلام اللہ کی پہلی سورت یا پہلا پارہ ؛ سورۂ بقر کا پہلا کلمہ (یا پہلی آیت) جو حروف مقطعات (رک) میں سے ہے .

دیکھا ہوں قد و زلف و دہن ہی کاتب ستی
کیتا ہوں تب سوں ورد الف لام میم کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۳

روز ازل سے تھا مری قسمت میں جو الم
پہلا سبق ملا ہے الف لام میم کا
۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۵

ـــ مُرَقَّق کس صف (ــ ضم م ، فت ر ، شدق بفت) امذ .

(تجوید) وہ الف جو حرف استفال (رک) کے بعد پُر (بمعنی بہ اشباع فتحہ) نہ پڑھا جائے بلکہ بلا کشش پڑھا جائے .
الف مرقق اور امالۂ صغریٰ میں فرق ہونا چاہیے .
۱۹۲۴ علم تجوید ، ۱
[الف + ع : مرقق (ر ق ق)]

ـــ مَقصُورہ کس صف (ــ فت م ، سک ق ، و مع) امذ .

رک : ۱ .
موتیٰ بالف مقصورہ و میم مفتوح میت کی جمع ہے .
۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۹۲
نون مخففہ پر پیش اور نون کے بعد الف مقصورہ ہے .
۱۹۶۷ بلوغ الادب ، ۵۶۵
[الف + ع : مقصورہ (ق ص ر)]

ـــ مَمدُود/مَمدُودہ کس صف (ــ فت م ، سک م ، و مع/فت د) .

رک : ۱ .
الف آدم میں ہے ممدود احمد میں ہے بے مد کا
سبب یہ ہے کہ واں سایا تھا یاں سایا نہ تھا قد کا
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۷
متعدد پرانی کتابوں میں الف ممدودہ کے لیے دو الف لکھے ہوئے ملتے ہیں .
۱۹۷۴ اردو املا ، ۷۶
[الف + ع : ممدودہ (م د د)]

ـــ مُنحَنی کس صف (ــ ضم م ، سک ن ، فت ح) .

ء (ہمزہ) .
الف متحرک کو ہمزہ اور ہمزہ کو الف منحنی بھی کہتے ہیں .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳
[الف + ع : منحنی (ح ن ی)]

ـــ نَتھی (ــ فت ن ، شد تھ) امث .

(قانون) ان کاغذات کی مسل جن پر بنائے مقدمہ موقوف ہو ، 'ب نتھی' کی ضد (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۸) .
[الف + ہ : نتھی (رک)]

ـــ وَصل کس اضا (ــ فت و ، سک ص) .

۱. وہ الف جو دو مکرر یا مختلف کلموں کو ملانے کے لیے لایا جاتا ہے ، الف اتصال ، جیسے : شبا شب ، شباروز ، وغیرہ .
۲. وہ الف جو لفظ کے شروع میں تسہیل کے لیے لگا یا جاتا یا شروع سے گرایا جاتا ہے ، جیسے : سکول ، اسکول ؛ دھیلا ، ادھیلا ؛ سپند ، اسپند ؛ ناج ، اناج .
سپید و شکم ، دو لغت جامد ہیں ، ان پر الف وصل لاتے ہیں ، چاہو عکس یعنی اشکم و اسپید کو لغت اصلی اور شکم و سپید کو مخفف کہو .
۱۸۶۹ غالب ، تیغ تیز ، ۱۱

۳. وہ متحرک الف جو عبارت یا شعر میں کسی لفظ آخرالساکن کے بعد آئے .
الف وصل اگر آئے تو کچھ عیب نہیں
لیکن الفاظ میں اردو کے یہ گرنا ہے روا
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۲
[الف + ع : وصل (رک)]

ـــ ہِلالی کس صف (ــ کس ہ) امذ .

لام الف میں کا پہلا جزو یا الف (بخط نسخ) جو بشکل ہلال (لا) لکھا جاتا ہے . (اپ و ، ۳ : ۲۰۹) .
[ع : الف + ہلال (= ماہ نو) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ہونا محاورہ .

رک : الف نمبر ۱ .
غازی کی صفدری کا ہر اک معترف ہوا
کوئی فرس بھڑک گیا کوئی الف ہوا
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض (ق) ، ۱۹

اَلْف (فت ا ، سک ل) صف عددی .

۱. ایک ہزار ، دس سیکڑے ، (ہندسوں میں) ۱۰۰۰ .
چہار الف درہم کسی کے تھے قرض
ادا جس کی ذمے میں حضرت کے فرض
۱۸۲۰ معارج الفضائل ، ۲۵۲
ہو وے نہ قلب کو کسی پہلو اگر قرار
پڑھیے درود احمد مرسل یہ الف بار
۱۹۰۱ مثنوی اعجاز مجدی ، ۱۷
۲. بے شمار ، بکثرت .
ذکر محشر ہے بقرآن الف جا — تاڈریں ہر بندہ از قہر خدا
۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۳۷
امام جن و بشر پیشوائے کون و مکان — جناب جعفر صادق علیہ الف سلام
۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۵۷
امام ہمام الف الف تحیۃ و الثنا کی پیدائش کا روز ہے .
۱۹۱۲ محل خانۂ شاہی (ترجمہ) ، ۴۹
[ع : (ا ل ف)]

ـــ ثانی کس صف ، صف عددی .

کسی شے کے آغاز یا انجام کو ایک ہزار سال گزرنے کے بعد دوسرے ہزار سال کا زمانہ ، مغل بادشاہ اکبر اعظم کا زمانہ جس میں نظریۂ الفی (رک الفی : ۲) پیدا ہوا .
اکبر نے البتہ الف ثانی کا نظریہ قائم کر کے اپنے لیے ایسی حیثیت کا دعویٰ کیا جس کا جواز شریعت میں نہ تھا .
۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۹۵
[الف + ع : ثانی (رک)]

ـــ لَیلائی (ــ ی لین) صف .

الف لیلہ (رک) سے منسوب : مفروضہ ، حیرت انگیز ، پراسرار یا طلسماتی (کہانی یا داستان وغیرہ) .
لوزینہ نے اپنے ہی دوستوں سے پشاور اور پنڈی کے . . . وہ الف لیلائی قصے سن رکھے تھے جن سے ہم . . . ناواقف تھے .
۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۸۳
[الف + ع : لیل (= رات) + ف : ا ، اتصال + ئی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ لَیلَوی (ـــ ی لین ، فت ل) صف .

رک : الف لیلائی .

پٹرول انجن اپنی تمام الف لیلوی برکتوں کے ساتھ ہماری روز مرہ کی زندگی میں ہمیں برابر فیض پہنچا رہا ہے .

۱۹۲۹ موٹر انجینیر ، ۲۳

[الف + ع : لیل (= رات) + وی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ لَیلَہ (ـــ ی لین ، فت ل) امث ؛ ~ لَیلیٰ .

ایک ہزار اور ایک رات ؛ (مفروضہ) مسلسل و مربوط کہانیوں کی ایک عربی کتاب کا نام جو روایتی طور پر اتنی راتوں میں شہر زاد نے بادشاہ کو سنائی تھیں ؛ (مجازاً) مفروضہ داستان ، کہانی ، بے حقیقت بات یا باتیں .

الف لیلہ کی کہانی ہے یہ حالات جہان
ان فسانوں سے بھرے ہیں کان دنیازاد کے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۳

الف لیلہ شوق کی کس سے کہوں جب کوئی سننے پہ ہی مائل نہ ہو

۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۵۲

[ع : الف + لیلہ (= رات)]

اِلف (کس ا ، سک ل) امث .

۱. الفت ، فطری انس ، قدرتی موانست ، طبیعۃً و فطرۃً لگاو .

حیوانات کی دوستی و دشمنی کا نام الف و نفرت ہے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۳۰

طبعی تکلف و صناعت کو فارسی کی عذوبت اور فارسی دانوں کی الف و عادت نے مانوس بنا رکھا تھا .

۱۹۳۰ تاریخ نثر اردو ، ۲۲

۲. توافق مزاجی ، ہم آہنگی ، میلان طبعی ، (انگریزی) Harmony .

تانبے اور گندھک کے درمیان بہت زیادہ الف ہوتا ہے .

۱۹۲۱ فلزیات ، ۳۰۰

[ع : (ا ل ف)]

اَلفا (۱) (فت ا ، سک ل) امذ .

آزاد فقیروں کے پہننے کا بے آستینوں کا جبہ ، الفی ، کفنی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۶) .

[ع : الف (رک : الف آزاد کا) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

اَلفا (۲) (فت ا ، سک ل) امذ .

۱. یونانی نیز رومن رسم الخط میں لکھی جانے والی زبانوں کے حروف تہجی کا پہلا حرف .

زاویائی اسراع کو یونانی حرف الفا (a) سے تعبیر کیا جاتا ہے .

۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۲۹

۲. ریاضی اور مختلف علوم میں کئی قسموں والے مقادیر وغیرہ کی پہلی قسم (جیسے الف ، ب ، ج ، د وغیرہ کے عنوان سے باہم متمایز کیا جاتا ہے) .

[انگ : Alpha < یونانی ؛ قب : ع : الف]

ـــ بیٹا (ـــ ی مع) امذ .

یونانی کی الف بے تے .

یونانی ہی میں الفا بیٹا گاما ڈیلٹا . . . عربی کی ابجد ہے .

۱۹۷۵ سہیل بخاری ، ۱ الشجاع ، کراچی ، سالنامہ ، ۳۵

[انگ : Alphabeta < یونانی]

ـــ ذَرَّہ (ـــ فت ذ ، شد ر بفت) امذ .

الفاریز (رک) پیدا کرنے والا وہ ذرہ جو ہیلیم کا مرکز ثابت ہوا ہے ، الیکٹران .

الفا ذرے طاقت ور مثبت چارج رکھتے ہیں .

۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں ، ۵۲

[الفا + ذرہ (رک)]

ـــ ریز (ـــ ی مج) امث .

وہ شعاعیں جو عام روشنی کی شعاعوں کے بر عکس بعض مادی اشیا میں سے گزر جاتی اور فوٹو گرافری کی پلیٹ کو متاثر کرتی ہیں اور جن اشیا میں سے نہیں گزر سکتیں ان کا عکس پیدا کردیتی ہیں ، ایکسریز .

جب الفاریز بعض خاص اشیاء پر پڑتی ہیں تو وہ . . . فلوریت پیدا کرتی ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۲۳

[الفا + انگ : ریز Rays (= شعاعیں)]

ـــ شُعاع (ـــ ضم ش) امث .

رک : الفا ریز ، ایکسریز .

الفا شعاعیں ایک طاقت ور مقناطیسی فیلڈ کے اثر کے ماتحت ایک طرف کو پھر جاتی ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۲۵

[الفا + ع : شعاع (رک)]

اَلفا (۳) (فت ا ، سک ل) امث .

(نباتیات) شمالی افریقہ کی اسپارٹو (نام) گھاس ، ایک قسم کا جارا ، (انگریزی) الفا گراس (Alfa grass) ، (یونانی) اسپارٹو گراس (Sparto grass) .

یہ پوسٹ کارڈ ایک پیسے میں بکتا تھا ، لہٰذا . . . . الفا گراس یا دیگر گھاس پھوس سے تیار کیا جاتا تھا .

۱۹۶۹ روز نامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۳۰ دسمبر ، ۳

[انگ : Halfa < ع : حلفاء (ح ل ف)]

اَلفاظ (فت ا ، سک ل) امذ ؛ ج .

(متعدد) لفظ ، بامعنی آوازیں جو بولی اور لکھی جائیں ، کلمات .

زبان سنسکرت سے الفاظ پہلوی میں . . . ترجمہ کرکے حضور میں بادشاہ کے لایا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵

اس کے جواب میں بڑی ہی کچھ کہنا چاہتی تھیں ، مگر الفاظ اچھی طرح ادا نہ کرسکیں .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۲۷

[ع : (ل ف ظ) واحد : لفظ]

ـــ بگھارنا محاورہ .

نثر یا نظم میں مشکل لغت اور مغلق الفاظ استعمال کرنا .

ظہیر کی طرح فارسی عربی کے الفاظ بگھارتی اور تین سطروں کے بعد مبتدا کی خبر نکالتی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۰۷

ـــ پرست (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

معنی سے بے بروا ہوکر لفظوں پر جانے والا .

الفاظ پرست حضرات صفائی اور ڈھیٹ پن سے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کے متعلق پڑھے پڑھائے اور سنے سنائے الفاظ دہراتے ہیں .

۱۹۳۲ مضامین عظمت ، ۵۳

[الفاظ + پرست (رک)]

اَلفا گراس (فت ا ، سک ل ، کس گ) امث .

رک : الفا (۳) .

اَلفانسو (فت ا ، سک ل ، ن ، و مج) امذ .

آم کی ایک قسم .

قسم قسم کے بڑھیا آم ہیں ، الفانسو ، طوطاپری ، سرولی ، لنگڑا .

۱۹۵۸ پرواز ، ۳۶

[پر : آفونسہ کی بگڑی ہوئی شکل]

اُلفت (ضم ا ، سک ل ، فت ف) امث .

چاہت ، انس ، محبت .

حسن ہے خوبی ہے سب تجھ کوں پے (پہ) اک الفت نہیں
اور سب کچھ ہے پے (پہ) جو ہم چاہتے ہیں سو نہیں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۰

نام الفت کا نہ لوں گا جب تلک ہے دم میں دم
تونے چاہت کا مزا اے فتنہ گر دکھلا دیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۷

خدا محفوظ رکھے الفت مژگان خوباں سے
یہ ذوق نشتر دل مرتے مرتے کم نہیں ہوتا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۵۸

اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ا ل ف) (= نیز خود غرضی کی بنا پر چاہنا)]

ـــ پرست (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

محبت کرنے والا ، عاشق .

تمھیں چاہا اگر چاہا خطا الفت پرستوں کی
تمھیں دیکھا اگر دیکھا گنہ امیدواروں کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹

[الفت + پرست (رک)]

ـــ پکڑنا ف م .

بتدریج محبت پیدا ہونا ، مانوس ہونا .

خدا کی خواہش سے محبت اور الفت پکڑتا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۲

غریب ساتھ غریب کے الفت پکڑتا ہے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۳۸۲

ـــ کا بندہ امذ .

جو اپنے سے محبت کرنے والے پر جان چھڑکے ، جو کسی سے محبت کرنے کو اپنا دین ایمان سمجھے ، خصوصاً وہ نوکر جو اپنے مالک سے صرف بر بنائے محبت وابستہ رہے (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۵۵) .

اَلفتہ (فت ا ، ل ، سک ف ، فت ت) صف .

۱. مفت خورا ، ابرا غیرا ، بیگانہ .

ملک کی بے دولتی کے جہاں اور اسباب ہیں ان میں ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ الفتے ہم کو لوٹے لیے چلے جاتے ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۶۳

ہائے یہ ہزارہا روپے کا مال یوں الفتوں کے نیگ لگ گیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۵

۲. لچا ، شہدا ، چور ، اُچکا ، شریر .

دو شخص کسی منزل میں آ اترے ایک الفتہ جو پہنچا تو ایک کی ہمیانی اشرفیوں کی جامدانی میں سے پھاڑ کر لے گیا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۸۴

[ف : آلفتہ (رک)]

اُلفتی (ضم ا ، سک ل ، فت ف) صف .

الفت (رک) سے منسوب (پلیٹس) .

ـــ بندہ (ـــ فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : الفت کا بندہ .

[الفتی + ف : بندہ (رک)]

اَلفلفا (فت ا ، سک ل ، فت ف ، سک ل) امث .

(نباتیات) ایک قسم کے چارے کا پودا جس کی اوپر والی شاخ کا سرا کچھے دار ہوتا ہے ، ابریشم حجازی .

ہم ایک سرے پر ' الفالفا ' (الفلفا) کے چارے کے لیے ایک کوٹھی اور کھڑی کررہے تھے .

۱۹۵۸ انجان راہی ، ۷

[انگ : Lucerne Alfalfa]

اَلفن (۱) (فت ا ، سک ل ، فت ف) امث .

۱. (پتنگ بازی) ایک قسم کا پتنگ جس کے بیچ میں اس سرے سے اس سرے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک سیدھی پٹی لگی ہوتی ہے ، الف کے خط کی پتنگ .

آں دمی . . . الفن تکلیں بڑھ رہی ہیں

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۷

کنکوا بھی ایک سے ایک رنگین بنواڈالا ، الفن ، بگلا الخ .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۳۱

[ع : اَلِف (رک : الف نمبر ۳) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

اَلفن (۲) (فت ا ، سک ل ، فت ف) امث ؛ امذ .

ایک مشہور قسم کے آم کا نام .

وہی کہ الفی و ملفوبہ جس کو ملتے تھے
کبھی محل سے کبھی جیب خاص سے انعام

۱۹۰۰ دیوان عاقل، ۱۲۷

[الفانسو (رک) کی تخفیف]

اَلفی / اَلفی (۱)
(فت ا ، کس مج ل / سک ل) امث .

۱. رک : الفا (۱) .

میں تیرے ہاتھ اے مجنوں بکائی گلے سیلی و الفی میں سلائی

۱۶۸۸ قصۂ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۱۲)

قبائے بادشاہی سر سے کر دور لیا الفی کو آزادوں کے دستور

۱۷۶۴ عاجز ، عارف الدین ، قصۂ لال و گوہر ، ۱۴

۲. **وہ شے جس میں الف کے مانند سیدھی لکیریں ہوں، جیسے: الفی کنکوا، الفی جھوڑی .**

آزادگی پر آج سے مائل نہیں ہے دل طفل میں شوق تھا ہمیں الفی پتنگ سے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۹۹

۳. **فقرا کی سیاہ کفنی جس میں آستینیں نہیں ہوتیں اور سراسر ایک ہی سیدھ میں (بہ شکل الف) ہوتی ہے ؛ وہ سیاہ یا سبز رنگ کی پٹی جو محرم وغیرہ میں امام حسین کے نام پر فقیر بنائے جانے والے بچوں کے گلے میں مقرر طریقے سے ڈالتے ہیں .**

نتھے ساتویں محرم کو امام باڑے میں الفی پہنتا ہے .

۱۹۲۵ لغات النسوان ، ۱۸

[ع : (الف) (رک : الف نمبر ۳) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ چال
امث .

(**بانک**) **تلوار کا سیدھا چرکا** (آئین حرب و قوانین ضرب ، ۳۲) .

[الفی + ا : چال (رک)]

ـــ گریبان
(ـــ کس گ ، ی مع) امذ .

کرتے کی وہ سیدھی پٹی جو سینے پر گلے سے لیکر کوڑی تک ہوتی ہے اور جس میں بٹن لگاتے ہیں .

کرتے کے الفی گریبان کی گھنڈی کھولی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۴۷

[الفی + ف : گریبان (رک)]

اَلفی (۲)
(فت ا ، سک ل) صف .

الف (= ایک ہزار) سے منسوب ؛ مغل بادشاہ اکبر اعظم کے عہد کا پیدا شدہ یہ نظریہ کہ اسلام کی مدت صرف ایک ہزار سال تھی وہ ختم ہوچکی اس لیے اب شریعت اسلامی کی پابندی و اتباع ضروری نہیں .

عہد اکبری کا ایک زبردست فتنہ نظریۂ الفی تھا .

۱۹۵۳ حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۲۹۸

[ع : اَلف (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُلفی
(ضم ا ، سک ل) صف ؛ ~ ولفی .

(**حیوانیات**) **میان گردہ سے متعلق .**

گردوی بافت کا ایک چھوٹا حصہ یعنی میان گردہ جو نمو شدہ گردے کے سامنے واقع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ایک الفی قناۃ لگی رہتی ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۷۱

[انگ : ولفین Wolffian]

اَلفیا
(فت ا ، سک ل ، کس ف) صف .

رک : الفی نمبر ۱ و ۲ (عزیز اللغات ، ۳۹) .

اَلفیہ / اَلفیّہ
(فت ا ، سک ل ، کس ف ، فت ی / شد ی بفت) .

(الف) صف .

اَلف (رک) سے منسوب : ہزار برس پر مشتمل مدت .

. . . اپنے زمانے سے بہت آگے تھا ، یہی نہیں بلکہ موعودہ الفیہ مسعود کی تمام برکتیں اپنے ہی زمانے میں دیکھ لینا چاہتا تھا .

۱۹۷۴ غالب ، شخص اور شاعر ، ۹۱

(ب) امذ .

ایک ہزار اشعار پر مشتمل قصیدہ یا نظم .

الفیہ شلفیہ . . . کی حقیقت کیا ہے ان کی باتوں ہی سے انسان ریشۂ خطمی ہو جاتا ہے .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۴

[الف (رک) + ف : ی / ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِلقا
(کس ا ، سک ل) امذ .

۱. (i) **کسی مادی شے کا ڈالنا یا ڈالا جانا .**

یہی اسم وقت القائے نار حضرت ابراہیم کو تعلیم کیے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۵۶

وہ کرے کے اس طرف کے ملکوں کو بھی دیکھ سکتا ہے . . . گویا کسی شفاف پردے پر اس کو القا کیا گیا .

۱۹۱۱ مقدمات الطبیعیات ، ۲۵۵

(ii) **اسباب ظاہر کے بغیر کسی غیر مادی شے کو کسی تک پہنچانے یا وارد کرنے کا عمل .**

مریم پر اسی روح کو القا کیا گیا تو حضرت عیسیٰ اس سے پیدا ہوئے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۸

۲. **خدائے تعالیٰ کی طرف سے خود بخود انسان پر کسی بات کا انکشاف ، الہام ، وہ بات جس کا الہام ہو .**

اے طالب مرید حقیقی او ہے کہ جس کے دل میں خدائے تعالیٰ کے القا سوں محبت خدا کا پیدا ہوئے .

۱۷۷۴ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۴۹

دل پر القا ہوا کہ ارشاد جناب سیدالشہدا میں خلاف کا مذکور کیا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۴۳

کہا مسکرا کر یہ جوگی نے ، کیا کوئی خواب دیکھا کہ القا ہوا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۶۱

[ع : (ل ق ی)]

اَلقاب
(فت ا ، سک ل) امذ (جمع اور واحد دونوں طرح مستعمل) .

۱. **احترامی لفظ یا الفاظ جو خط یا عرضی میں مکتوب الیہ کے لیے لکھے جاتے ہیں .**

یار کو تم سے محبت نہیں گرائے آتش
خط میں القاب یہ پھر مشفق من ہے کس کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۲

بزرگ اپنے پوتے اپنے خورد کے لیے بڑھاپے کے القاب پسند نہیں کرتا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۹

۲. وہ نام جو خاص صفت کی وجہ سے پڑ جائے ؛ خطاب جو کسی بادشاہ وغیرہ کی طرف سے ملے .

بارا برس یک پانو پر جب توں کھڑا ہوکر رہا
القاب تو حق سوں تجھے یو قطب ربانی ہوا

۱۷۸۵ معظم ، د (ق) ، ۱۷

چیف سکرٹری کا جو مجھ کو خط آیا تو انہوں نے باوجود عدم سابقہ معرفت میرا القاب بڑھایا .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۱۷

القاب ہیں جتنے خاندانی ہیں عز و شرف کی وہ نشانی

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۱۱

[ع : (ل ق ب) واحد : لَقَب)]

الْقاح

(کس ا ، سک ل) امذ .

نسل بڑھانے کا عمل ، حاملہ کرنا .

روے زمین پر جس قدر ذی روح مخلوق موجود ہے یہ سب اپنی نوع کو بڑھانے کا اقتدار رکھتی ہے اور اس اقتدار کو قابلیت القاح و تولید کہتے ہیں .

۱۹۰۹ فلسفۂ ازدواج ، ۸۰

[ع : (ل ق ح) (= نیز نر ڈالنا)]

الْقائی

(کس ا ، سک ل) صف .

القا (رک) سے منسوب ، (انگریزی) Inspirational .

القائی توجہ یہ ہے کہ جب ضمیر مرید کی صفائی نہایت کو پہنچ جاوے تو حالات پوشیدہ کی دریافت و استدراک کے واسطے القا کرے .

۱۸۸۲ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۲

جزاک اللہ عزیز نکتہ پرور کیا قصیدہ ہے
ہر اک مضموں ہے الہامی ہر اک مصرع ہے القائی

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفہ ولا ، ۹۰

[ع : القاء (رک : القا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَلْقَلی

(فت ا ، سک ل ، فت ق) امذ ؛ ~ الکلی ، الکل .

سوڈے چونے اور پوٹاس وغیرہ کا ایک کیمیاوی مرکب جو تیزاب کی طرح جلاتا اور گلاتا کھٹے تیزابوں کو متعادل کرتا اور نباتی رنگوں کو بدل دیتا ہے (عموماً صابن سازی اور ادویہ میں مستعمل) .

پہلے منصوبے میں یہ تجویز کی گئی تھی کہ القلی . . . سے متاثر ہونے والی زمینوں کو . . . بہتر بنانے کے لیے . . . تجربے شروع کیے جائیں .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۳۸

[ع : ال (۱) (رک) + قلی (ق ل ی) (= سجی ، کھار) ؛ قب : انگ : Alkali]

اَلْقَلِیَّت

(فت ا ، سک ل ، فت ق ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

کھاری پن ، شوریت .

سیم تھور اور القلیت کم و بیش سب آب پاشی ہونے والی زمینوں میں موجود ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۱۲

[القلی (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَلَک (۱)

(فت ا ، ل) امث ؛ ~ الکھ .

ان چھلّوں میں سے ہر ایک جو بالوں میں پڑ جاتے ہیں ، گھونگر ، (مجازاً) زلف ، گیسو .

سو دھن لٹک کے جب جھلک ، دونوں الک کے سو مہک
مہکیا فلک پر تھے ملک ، بے سد ہو لک لک آئے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۶

گوپیوں کے گورے گورے مکھڑے پر الکیں . . . بکھر رہی تھیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۵۶

[س : اَلَک अलक]

ــ پَلَک سے چُن کَرنا

محاورہ .

زندگی کا ہر لمحہ راحت سے بسر ہونا (فرہنگ اثر ، ۱۵۲) .

اَلَک (۲)

(فت ا ، ل) ؛ ~ الکھ .

(الف) صف .

(لفظاً) جو نگاہوں سے اوجھل ہو ، غائب ، جو نظر نہ آئے ، نادیدہ ، روپوش ، (مراداً) خداے تعالیٰ .

کوئی خالق، باری، رب، مولا ، رحمان، رحیم، اللہ، تنگری
کوئی الک روپ کرتار کہے نرگال نرنجن نردھاری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷

(ب) امذ .

جوگیوں کے بھیک مانگنے کی ایک صدا (تحقیقات چشتی ، ۷۵۳) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + لکشیہ (= نظر آنے والا)]

اِلَک

(کس ا ، فت ل) امث ؛ ~ ایلک .

(پنہاری) میدا چھاننے کی عمدہ قسم کی ایک چھلنی جو بہت باریک کپڑے کی ہوتی ہے ، پانٹی (اپ و ، ۳ : ۱۱۳) .

[س : ا سابقہ نفی (رک) + لگن लगन]

اُلکا

(ضم ا ، سک ل) امذ .

پرگنہ ، زمین ، ملک ، وطن (فرہنگ عثمانیہ ، ۱۲۱) .

[غالباً علاقہ (رک) کی تخریب ؛ یا س : الک (رک) + ا ، لاحقۂ ظرفی]

اَلْکالی

(فت ا ، سک ل) امث .

رک : القلی .

الکالیون یعنی کھاریوں کا بیان .

۱۸۵۰ فوائد الصبیان ، ۱۲۳

اِلَکْٹرانک

(کس مع ا ، فت مع ل ، سک ک ، کس مع ٹ ، کس ن) صف .

الیکٹرون (رک) سے منسوب .

جاپان کے دارالخلافے ٹوکیو میں جو الکٹرانک آلات استعمال کیے گئے تھے وہ اب تقویم پارینہ بن چکے ہیں .

۱۹۶۸ ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، ۳۶ : ۵ ، ۲۵

[انگ : Electronic]

الکٹرسٹی (کس مع ا، فت مع ل، سک ک، کس مع ٹ، ر، کس س) امث.

مصنوعی بجلی، بجلی کی طاقت، برقی توانائی۔

اک الکٹرسٹی (الکٹریسٹی) ایسی ہے بنائی جس کو
کبھی دیکھے تو فلاطون رہے سرکُن برکن

۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۶۸

معلوم ہوا کہ اس میں الکٹرسٹی ہوتی ہے۔

۱۹۰۶ الکلام، ۲ : ۱۱۷

[انگ : Electricity]

الکٹرک (کس مع ا، فت مع ل، سک ک، کس مع ٹ، کس ر) صف.

الکٹرسٹی کا، بجلی کی طاقت کا۔

کمرے کو گرم رکھنے کے لیے ... اب الکٹرک بڈ استعمال کیے جانے لگے۔

۱۹۲۲ آدمی اور مشین، ۱۶۷

[انگ : Electric]

الکٹرو (کس مع ا، فت مع ل، سک ک، کس مع ٹ، و مع) صف.

برق سے متعلق یا منسوب (دیگر اجزاء ترکیبی کے ساتھ مستعمل)۔

الکٹرو ... بعض دوسرے اجزائے ترکیبی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے : الکٹرو پلیٹنگ وغیرہ۔

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۸۷

[انگ : Electro]

الکٹرون (کس مع ا، فت مع ل، سک ک، کس مع ٹ، و مع) امذ؛ ~ الیکٹرون۔

ایٹم میں برقی رو کا وہ چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جس پر منفی چارج ہوتا ہے، وہ ناقابل تقسیم ذرہ جو خارجی قوۃ سے متاثر نہ ہو، برقیہ۔

اب ثابت ہوگیا ہے کہ عنصر الکٹرون کا مجموعہ ہے۔

۱۹۱۰ ماہنامہ 'ادیب'، نومبر، ۲۰۷

[انگ : Electron]

الکٹریشن (کس مع ا، فت مع ل، سک ک، کس مع ٹ، ی مع، سک ش، فت ی) امذ؛ ~ الیکٹریشن۔

بجلی کا کاریگر، وہ شخص جس نے بجلی کے کام کی تعلیم اور اس کی سند حاصل کی ہو۔

مشین کی ترقی کی کسی نہ کسی منزل پر ماہروں کے ایسے طبقے کا پیدا ہونا لازمی ہو ہی جاتا ہے جس کا کام یا تو بائلر یا اوزار بنانا ہوتا ہے یا انجینیر یلمبر الکٹریشن کا کام کرنا۔

۱۹۲۲ آدمی اور مشین، ۲۲۲

[انگ : Electrician]

الکٹریکل (کس مع ا، فت مع ل، سک ک، کس مع ٹ، ی مع، فت ک) صف؛ ~ الیکٹریکل۔

بجلی سے متعلق، بجلی کا، برقی۔

الکٹرک کا مشتق الکٹریکل بھی مروج ہے، جیسے : الکٹریکل انجینیر، الکٹریکل ورکشاپ وغیرہ ہیں۔

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۸۷

[انگ : Electrical]

اَلکُحُل (فت ا، سک ل، ضم مع ک، ضم ح) امث؛ ~ الکوحل، الکوہل۔

(کیمسٹری) آگ پر ڈالنے سے بھڑک اٹھنے والی شراب کی روح یا معطر جو شکری سیال کو خمیر اٹھا کر کشید کرنے سے حاصل کیا جاتا ہے اور جس میں حل کرنے کی صلاحیت کل مائعات سے زیادہ ہوتی ہے۔

اگر الکحل ... اور تیل کو اسی نشان تک بھر کے وزن کریں گے تو وہ بھی پانی سے ہلکے نکلیں گے۔

۱۸۸۹ مبادی العلوم، ۳۸

اگر چھوڑی دھات کے بجائے شیشے کی ہو تو کوئی سوتی کپڑا الکحل میں بھگو کر استعمال کریں۔

۱۹۶۷ آواز، ۵۰۲

[انگ : Alcohol < ع : الکوحول (ک ح ل)]

اَلکُحُلی (فت ا، سک ل، ضم مع ک، سک ح) صف.

الکحل (رک) سے منسوب۔

بیس فی صدی الکحلی محلول استعمال کیا جاتا ہے اس کی خوراک ۵ تا ۲۰ قطرے پانی میں دن میں تین چار مرتبہ ہے۔

۱۹۲۸ عمل طب (ترجمہ)، ۱۸۱

[الکحل (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اَلکُحلیت (فت ا، سک ل، ضم مع ک، سک ح، کس ل، فت ی) امث.

الکحل کے خواص یا اثرات ہونے کی کیفیت۔

ایمونیا کی روح ایازیری کی شکل میں اسے ایک ہلکے مقوی معدہ کے طور پر کمزوری اور الکحلیت میں اور کاسر ریاح کے طور پر ریحیت میں دیا جاتا ہے۔

۱۹۲۸ علم الادویہ، ۱ : ۱۸۵

[ع : الکحل (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت + ع : ت، لاحقۂ کیفیت]

اَلکس (فت ا، سک ل، فت ک) امث.

رک : آلکس۔

کاہلی اور الکس نہ کریں۔

۱۸۳۲ سعادت دارین، ۱۱

اَلکسات (فت ا، سک ل، فت ک) امث.

رک : آلکس (پلیٹس)۔

[الکس + ا : ات، لاحقۂ کیفیت]

اَلکسانا (فت ا، سک ل، فت ک) ف ل.

سستی اور کاہلی کرنا، ماندگی یا تھکاوٹ محسوس کرنا۔

دل میں سوچا کہ جی الکساتا ہے، بیکار جاگا نہیں جاتا ... کونسا شغل نکالوں، کیونکر پہر بھر کاٹوں۔

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج، ۶۶

سارے گھر کو سر پر اٹھا لیا کہ چلو چلو نکلو ... اب اس کے غل مچانے پر ... لوگوں نے حجت شروع کی اور الکسانے۔

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۳

چار میل کا چکر لگا آتے تھے، کبھی الکسا جاتے تو دیوی جی . . .
انھیں باہر نکال کر دروازہ بند کرلیتیں .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۲۲
[ا لکس (رک) + ا: اتصال + نا ، علامت مصدر]

آلکساہٹ

(فت ا ، سک ل ، فت ک ، ہ) امث .

الکسانا (رک) کا اسم کیفیت .

رات کا جاگا ہوا تھا اس لیے اس کے چہرے پر الکساہٹ کے آثار نمایاں تھے .
۱۹۱۳ افق و کرشمۂ تقدیر ، ۲۱
[الکسا ، الکسانا (رک) سے حالیۂ تمام + ا: ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

آلکسی

(فت ا ، سک ل ، فت ک) امث .

رک : آلکسی .

پتھر بناو ہوگا جو یہ الکسی رہی
کنگھی تھی یہ پہاڑ کہ چوٹی چکٹ گئی
۱۸۷۳ عاشق (والا جاہ) ، فیض نشان ، ۲۲۵
اف : آنا ، کرنا ، ہونا .

اِلَکشن

(کس مج ا ، فت مج ل ، سک ک ، فت ش) امذ ؛ ~ الیکشن .

کسی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے کی رکنیت وغیرہ کے لیے انتخاب ، چناو (جو کثرت رائے سے ہوتا ہے) .

الکشن ، ممبری ، کونسل ، صدارت بنائے خوب آزادی نے پھندے
۱۹۰۸ بانگ درا ، ۳۳۵
اف: کرنا ، لڑنا ، ہونا .
[انگ : Election]

آلکلی

(فت ا ، سک ل ، فت ک) امث .

رک : القلی .

ابھی تک الکلی والی زمین میں نائٹروجن کھاد کے اثرات کو نہیں پاسکے .
۱۹۷۳ زراعت نامہ ، لاہور، یکم جون ، ۱۹

آلکلین

(فت مج ا ، سک ل ، فت ک ، ی مع) صف .

کھاری ، کھار والا ، نمکین .

در عوض معمولی اجابت کی طرح ترش ہونے کے الکلین ، یعنی کھاردار ہوتے ہیں .
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۳
[انگ : Alkaline]

آلکن

(فت ا ، سک ل ، فت ک) صف.

جس کی زبان میں لکنت ہو، ہکلا ، جو لفظ کو کئی بار ادھورا کہہ کہہ کر پورا الٹے ، وہ زبان جس میں لکنت ہو .

سودا بجز دعا کے تری کیا ثنا کرے
الکن ہے اس مقام میں جبریل کی زبان
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۶۶

سامنے میری تر زبانی کے نطق الکن حدیث سحبانی
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۵
کروں ستائش مخدوم زادۂ قنبر ہے نطق ناطقہ اب اس غلام کا الکن
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۶
[ع : (ل ک ن)]

آلکوحل

(فت ا ، سک ل ، و مج ، ضم ح) امذ .

رک : الکحل .

سب کے اوپر تیزاب الکوحل . . . بھر سکتے ہیں .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۰۸
الکوحل میں . . . زیادہ موثر جراثیم کش مادے ہیں .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵۰

آلکوس

(فت ا ، سک ل ، و مع) امذ .

ترکستان کا ایک مشہور پہلوان جسے رستم نے قتل کیا تھا ، ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل .

اگر کھینچے مددے یا محمد عربی صفیر مرگ ہو رستم کو نعرۂ الکوس
۱۸۵۱ مومن ، مجموعۂ قصائد ، ۱۸

آلکھ (۱)

(فت ا ، ل) (قدیم) .

رک : الک (۱) (پلیٹس) .

آلکھ (۲)

(فت ا ، ل) صف نیز امذ .

رک : الک (۲) .

ترا کھرگ روشن جو کیتا جھلکھ ہوئی عکس تے تس کی بجلی الکھ
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲
جوگیوں میں رسم ہے کہ جب کوئی جوگی گدائی کے واسطے جاتا ہے تو بطور سوال لفظ الکھ الکھ کہتا جاتا ہے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۳۷
[س : آلکشے अलक्ष्य (= نا دیدہ)]

ـــ پُرش

(ـــ ضم پ ر) امذ .

نادیدہ ہستی ، باری تعالیٰ (پلیٹس) .

مہاپرش ، جسے آکار الکھ پرش کا کہیں
پسینہ جس کا ہے سونا سگندھ وہ ستم
۱۹۶۶ منحمنا ، ۳۸
[الکھ + س : پرش (= آدمی ، ہستی)]

ـــ پُرش کی مایا کہِیں دھوپ کہِیں سایا

کہاوت .

خدا کی شان دیکھو کسی جگہ دھوپ ہے تو کسی جگہ چھانو ، کسی کے ہاں شادی ہے تو کہیں غم ، کوئی امیر ہے تو کوئی غریب (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹ ؛ نجم الامثال ، ۵۴) .

ـــ جاگے

فقرہ .

خدا جاگ رہا ہے ، دنیا غریبوں کے حال سے بے خبر ہے تو ہوا کرے خدائے تعالیٰ سب کی خبر گیری کرتا ہے (جوگی بھکاریوں یا سادھوؤں کی صدا) ، (کنایۃً) خدا کے نام پر کچھ دو .

آگے آ کھڑا ہوا اور پکارا ' الکھ جاگے ہے ' .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۳۳

ـــ جگانا محاورہ .

' الکھ جاگے ' (رک) کی صدا لگانا ؛ خدا کے نام پر مانگنا ، بھیک مانگنا .

جٹا چھوڑ ہاتھ میں تونبا چمٹا لے گاؤں میں الکھ جگانے لگا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۷

روس کے اس دباؤ کا جواب دینے کے لیے بھارت نے اپنے دشمن چین کے دوارے پر الکھ جگائی .

۱۹۷۶ روز نامہ ' نوائے وقت ' لاہور ، ۲۰ اپریل ، ۳

ـــ دھاری امذ .

سادھوؤں کا ایک گروہ جو سوائے ایک خالق (برھماجی) کے اور کسی کو نہیں مانتا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

[الکھ (رک) + دھاری (رک)]

ـــ گتی (ــــ فت گ) صف .

پوشیدہ رہنے والا ، پرمیشور کا ایک نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

[الکھ + س : گت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ـــ نامی امذ .

رک : **الکھ دھاری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

[الکھ + س : نام (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَلکھانی (فت ا ، سک ل) صف ، مث .

منحوس ، بد نصیب (دکنی اردو کی لغت ، ۳۹) .

بری ایسی تو نئی ہے کچھ زبان کی چرپری ہے پور
ادھیٹ تک چلچلی کردو قبیلے کوں ہے الکھانی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۲

[س : الکشنی अलक्षणी]

اَلَگ (فت ا ، ل)

(الف) صف .

۱. (دوسروں سے) جدا ، سب سے بے تعلق .

جتنے ہیں دوستاں فرزند ساتی
سکل ہیں گو الگ او سب سنگاتی

۱۷۷۱ ہشت بہشت(ق)، ملک خشنود(تاریخ ادبیات مسلمانان پاکستان و ہند ، ۶ : ۱ : ۳۶۲)

غضب سے ترے مانگتا ہوں پناہ الگ ان سے رکھ جو گئے بھول راہ

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۸

۲. علٰحدہ ، علاوہ ، سوا ، شامل کی ضد .

فکر رنگیں سے لگا اس میں بھی اک باغ آتش
ربع مسکوں سے الگ ہے یہ زمیں تھوڑی سی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۹۱

لالہ اصل کا حساب کرو سود تو اس سے الگ ہے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۳۸۶

۳. مختلف ، متمایز .

تا ہو سک جو کے مقابل تجہ انگے جب رہے تلک
ہو مسلماں صدق لیا کہتا سٹے تب سب الگ (کذا)

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک (ق) ، ۲۰۰

رنگ اس عارض کا ہے رنگ رخ گل سے الگ
پیچ و خم اس زلف کے ہیں شاخ سنبل سے الگ

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۲

جو ان کی نقل کرتا ہے وہ الگ پہچانا جاتا ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۷

۴. مستقل ، بلا شرکت غیرے ، جس میں کسی اور کا دخل نہ ہو .

ہم تو الگ گھر کریں گے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۷

۵. کنارہ کش ، لا تعلق .

لندن میں بھی نکلیں گے نہ بلڈاگ سگ ایسے
بربادی اقوام کی جڑ اور الگ ایسے

۱۸۶۰ واسوخت شمیم (ق) ، ۴

تم تو ایک بات کہ کر الگ ہوگئے آئی گئی میرے سر ہوئی .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۳۸۶

۶. نرالا ، جو کسی سے میل نہ کھائے .

جو بات ہے ہر مذہب و ملت سے جدا ہے دیکھا تو صبا سب سے الگ تو نظر آیا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۷

۷. مزید ، مزید براں .

اس کٹنی نے ہات گلا سب اینٹھا اور مہینے ڈیڑھ مہینے خدمت کروائی سو الگ .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸

۸. کنارے ، محفوظ رہنے کی جگہ .

ہیں بے خبر ارباب جہاں موت سے گویا
بیٹھے ہیں الگ رہ گزر سیل فنا سے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۳

آفتیں کرتی ہیں برپا مرے چشم و دل پر
کچھ جوانی کی امنگیں ترے جوبن سے الگ

۱۸۸۸ مضمون ہائے دلکش ، ۴۲

۹. مقرر جگہ سے منفصل ، شکستہ .

پانوں پھیلا جو رہ عشق میں سر ٹوٹے گا
سقف گرتی ہے جو ہو جاتی ہے بنیاد الگ

۱۸۸۶ کلیات اردو ترکی ، ۱۱

جمنا کے پل کی دو کشتیاں الگ ہوگئی ہیں لہٰذا سو مزدوروں کو مرمت کے لیے روانہ کر دو .

۱۹۲۲ فسانۂ غدر ، ۲ : ۱۳۸

۱۰. تکرار کے موقع پر ایک حکم میں دو چیزوں کی شمولیت ظاہر کرنے کے لیے ، مترادف : بھی ، بجائے خود ، یہ بھی وہ بھی .

طاقت کہاں سے لائیے مجنوں کی اے جنوں
بار گراں ہے طوق الگ بیڑیاں الگ

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۱۷

صیاد تاک میں ہے الگ باغباں الگ
اک برق ہی کو لاگ نہیں آشیاں کے ساتھ

۱۹۲۸ نو بہاراں ، ۱۱۹

۱۱. بر طرف (ملازمت یا منصب وغیرہ سے) .

نوکر کھلی بھوسا چرا چرا کر بیچنے لگا تو اسے الگ کیا .

۱۹۳۵ گئو دان ، پریم چند ، ۳۳۶

۱۲. اچھوتا .

یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی رکھا رہا کسی نے ہاتھ تک نہیں لگایا .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۳۸۶

(ب) م ف .

۱. ہٹ کر ، فاصلے پر جاکر .

نہیں جاتا تمھاری بزم سے دنیا سے جاتا ہوں
الگ اٹھ کر ذرا اک بات سن لو میری محفل سے

۱۹۱۵ گلکدہ ، عزیز ، ۱۳۱

۲. چپکے سے ، آہستہ سے .

الگ کھول ہاتھوں سے واں کے کواڑ
چلا سایہ سایہ درختوں کی آڑ

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۶۰

منہ کھولے ہوئے شیر پہ حملے کو سگ آیا
پر دب کے الگ زد سے گیا اور الگ آیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۸

۳. مستثنیٰ ، خارج .

وہاں چلیں گے تو سب چلیں گے تم کو الگ رکھنے کی کیا وجہ .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۳۷۶

۴. تنہا ، اکیلا .

آدمیوں سے نفرت ہے منہ لپیٹے الگ پڑے ہیں .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۳۸۶

اف کرنا ، ہونا .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + لگ लग]

— الگ

(الف) صف .

۱. ایک دوسرے سے جدا ، جدا جدا .

آج ہے کیا کہ ساقیا بزم میں ہیں دھرے ہوئے
شیشہ و خم جدا جدا ، جام و سبو الگ الگ

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۲

سبا اور یعرب دونوں قحطان کی الگ الگ اور مستقل شاخیں ہیں .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۲۳۰

۲. مختلف ، باہم متمایز .

گل جو چمن میں ہیں ہزار دیکھ ظفر ہے کیا بہار
سب کا جدا جدا ہے رنگ ، سب کی ہے بو الگ الگ

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۲

۳. کشیدہ ، خفا ، پھٹا پھٹا ، روٹھا روٹھا .

آگے تو ہم سے اس قدر تھا نہ کبھو الگ الگ
اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۱

(ب) م ف .

۱. بالا بالا ، اوروں کی نظر بچا کر .

ہم سے لگاؤ آپ نے رکھا جو ظاہرا تو کیا
کرتے ہو روز غیر سے قول و قسم الگ الگ

۱۸۵۵ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۵

۲. دور ہو ، جا بھاگ جا ؛ پرے ہٹ ، دور دور .

فرماتے ہیں ملاپ کا کرتا ہوں جب سوال
تو بات کرنے کے نہیں قابل الگ الگ

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۹۹

کہاں سر پر چڑھا آتا ہے الگ الگ .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۳۸۶

— تھلگ

(- فت تھ ، ل) م ف ؛ صف .

۱. رک : الگ ؛ الگ الگ .

یہ بات خوشنما نہیں کہ دو بچھڑے ہوئے جو آپس میں ملیں تو منہ سجائے الگ تھلگ بیٹھے رہیں .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۲۹

مصنف کا قلم . . . ایک الگ تھلگ دنیا کی تخلیق کے لیے وقف ہے .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ / ۲ : ۸۰۱

۲. (مجازاً) بغیر کسی سہارے کے .

ڈر ہے اسے نہ دے گرا صدمہ ہماری آہ کا
یہ جو زمین پہ ہے کھڑا چرخ بریں الگ تھلگ

۱۸۵۵ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۶

۳. صفائی سے ، بے لاگ .

پھانس اس طرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ ذرا تکلیف نہ ہوئی .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۱۹

[الگ + ا : تھلگ ، تابع]

— رہا/رہی

فقرہ .

درکنار ، ایک طرف .

شان رحمۃ للعالمین الگ رہی ، معمولی نرم دلی اور نیک مزاجی کے آثار بھی یکسر مفقود .

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۱۸

— رہنا

محاورہ .

۱. بے تعلق رہنا ، کوئی واسطہ نہ رکھنا .

کیا الگ رہتا ہے عاشق کو ملا کر خاک میں
چرخ بھی شاگرد ہے میرے ستم ایجاد کا

۱۸۷۱ دیوان تسلیم ، نظم ارجمند ، ۳۲

'منو' کی یہ تاکید ہے کہ ماہ ہلال کے ابتدائی اور درمیانی زمانے میں شوہر اپنی بیوی سے الگ رہے .

۱۹۲۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۱

— رہے پر الّو

کہاوت .

تنہائی سے انسان کو وحشت ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۵۴) .

— کا الگ

(الف) م ف .

۱. جوں کا توں ، بلا تصرف ، بلا ہاتھ لگائے .

اس کا خیال تھا کہ . . . پچاس روپے مہینہ الگ کا الگ جمع ہوتا ہوگا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۰

(ب) صف .

'الگ' کے معانی (رک) میں 'ہی' کا اضافہ کرنے کے موقع پر مستعمل ، جیسے : شامل کا شامل ہے اور الگ کا الگ .

— کَرنا محاورہ .

۱. **ختم کرنا ، نظر انداز کرنا ، پس پشت ڈالنا ، قطع نظر کرنا .**

چھوڑیے اس کو الگ کیجیے کیا کام رہا
اختر زار ہے آپ کی الفت بھاری

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۳۲

ٹھگ کی لاش کو گاڑ کھڑا کے الگ کیا .

۱۹۱۲ الف لیلہ ، حیرت ، ۲ : ۲۷

۲. **(چوری کی نیت سے) کھسکا لینا ، اڑا لینا ، ہتیا لینا .**

جب یہ غفلت دیکھی جو جس کے ہاتھ پڑا الگ کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

۳. **فروخت کرنا ، بیچ ڈالنا .**

غیر سو روپیہ مہینہ جو ہم پس انداز کرتے ہیں اس کام میں لگادیں گے اور کنٹریبونٹ کریں گے میں اپنی گاڑی الگ کر دوں گا .

۱۹۰۲ راج دلاری ، ۴۳

— ہی آلَگ م ف .

اوپر ہی اوپر ، بالا ہی بالا ، اکیلے اکیلے .

الگ ہی الگ مزے اڑانا ، الگ ہی الگ سیر کرنا .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۰

آلْگا (۱) (فت ا ، سک ل) صف .

رک : **الگ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

آلْگا (۲) (فت ا ، سک ل) امذ .

زیور میں نگینے جڑنے کے لیے جڑیے کی تیار کی ہوئی کندن کی بہت پتلی پتی (اپ و ، ۲ : ۷۰) .

اف : بنانا .

[غالباً الگ (رک) + ا ، لاحقۂ وصفی]

اُلْگاٹ (ضم ا ، سک ل) امث .

کود پھاند ، جھلانگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

[۱ : الگنا (رک) سے اسم کیفیت]

آلْگانا (فت ا ، سک ل) ف م .

الگ کرنا ، ایک طرف رکھ دینا ، اٹھانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

اُلْگانا (ضم ا ، سک ل) ف م .

پار کرانا ، عبور کرانا ، اس سرے سے اس سرے تک پہنچانا ؛ کدوانا ، جھلانگ لگوانا .

ترت اپنی سرحد تے الگائیا جوں او راے دریا اتر آئیا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳۷

[الگنا (رک) کا تعدیہ]

آلْگاوا (فت ا ، سک ل) ، امذ .

علٰحدگی ، باہم کشیدگی ، جدائی .

جب سے الگاوا ہوا دونوں گھروں میں ایک جون روٹی بنتی ہے .

۱۹۳۵ گئودان ، ۳۶

[الگ (رک) + ا : اوا ، لاحقۂ کیفیت]

آلْگاوی (فت ا ، سک ل) صف .

رک : **الگاؤ** .

غیر ترکیبی زبانیں ، وہ ہیں جن میں نحوی تعلقات جملے میں لفظ کے مقام سے ظاہر ہوتے ہیں ، زبانوں کے اس گروہ کے لیے محل یا استھانیہ اور الگاؤ یا الگاوی کے نام بھی تجویز کیے گئے ہیں .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۱۲۹

[الگ (رک) + ا : اوی ، لاحقۂ وصفی]

آلْگاؤ (فت ا ، سک ل ، و مع) صف .

(لفظاً) جدا رہنے والا ، (لسانیات) الگ الگ اجزا رکھنے والا (جملہ یا لفظ) ، غیر ترکیبی ، تحلیلی .

یہ صورت عموماً ترکیبی زبانوں میں ہوتی ہے تحلیلی یا الگاؤ زبانوں میں ، دونوں صورتیں عموماً ایک ہوتی ہیں .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۹۷

[ا : الگ (رک) + او ، لاحقۂ وصفی]

آلْگائی (فت ا ، سک ل) امث .

جدائی ، علٰحدہ رکھنا ، دخل نہ دینا ، چپ رہنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

[الگ (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت]

آلَگْنا (فت ا ، ل ، سک گ) ف ل .

الگ کیا جانا ، جدا ہونا ، علٰحدہ ہونا ؛ ایک طرف رکھا جانا ، اٹھا دیا جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۰) .

اُلَگْنا (ضم ا ، فت ل ، سک گ) ف ل ؛ ~ النگنا ، النگھنا .

پھاندنا ، جھلانگنا ، عبور کرنا ، پارکرنا .

تمہیں باٹ الگے شاہ جائے کدھر سوہمنا کوں یو کوٹ الگے بغر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

عارف تن کی رہ الپیں کچھ نا جانے
راہ ہور منزل اسمان اے سب الگیا جاوے (کذا)

۱۷۱۲ چکی نامہ ، امین الدین ثانی ، ۱۰

ایسی چوکڑی بھری کہ الگ پار ہوگیا .

۱۸۳۶ قصۂ گل و صنوبر ، ۵

[س : النگھن (رک)]

آلْگَنی (فت ا ، سک ل ، فت گ) امث .

رسی وغیرہ جو کپڑے ڈالنے کے لیے ادھر ادھر دو کھونٹیوں میں باندھ کر تان دیتے ہیں (غرائب اللغات (نوادرالالفاظ ، ۳۰)) .

آونگ : الگنی .
۱۶۱۹ موید الفضلا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۹)
اپنا اسباب گھر سے ہم لے کر الگنی سب کے ہاتھ میں دے کر
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۶
الگنی کے کپڑے کیچڑ میں پڑے تھے .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۴۷
[ہ : الگنی]

ـــ پرڈالنا محاورہ .
ہوا لگانا ، سکھانا (مخزن المحاورات ، ۵۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۸۷).

ـــ پر (ـــ پہ) ڈالنے کے قابل صف .
(کنایۃً) **بہت دبلا ، نہایت لاغر ؛ بے حد کمزور .**
میں تو الگنی پر ڈالنے کے قابل ہو جاؤں گی تب بھی وہ ایسی ہی پٹھیا بنی رہیں گی .
۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۵۲

ـــ پر (ـــ پہ) ڈالنے کو ہوجانا محاورہ .
نہایت دبلا اور کمزور ہوجانا .
پندرہ ہی دن میں سب چودھری کے یہاں کی کھائی پی نکل گئی اور مہینہ بھر میں . . . الگنی پر ڈالنے کو ہوگئی .
۱۹۶۳ سہ ماہی ' اردو نامہ ، ۱۲ : ۱۲

ـــ پر سکھا رکھنا محاورہ .
(کنایۃً) **محفوظ کرلینا ، دور یا الگ نہ ہونے دینا .**
ددا تم جیو اور میں جیوں سب کا خدا حافظ بس میں تو تمھیں الگنی پہ سوکھا (سکھا) رکھوں گی .
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۶۷

اَلگوجا (فت ا ، سک ل ، و مج) امذ .
رک : الغوزہ .
قانون بین رباب چنگ . . . جلترنگ الگوجا . . . بج رہے تھے .
۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۸

اَلگی (۱) (فت ا ، سک ل) امث (قدیم) .
جدائی ، علٰحدگی .
جو الگی کرے من دھر آنکھ جگ الگ تہیں پکڑ بھی سکے دھر سلک
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۱۷
[الگ + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَلگی (۲) (فت ا ، سک ل) امث .
رک : الجی .
نیلی الگی تازہ پانی میں پائی جاتی ہے سبز الگی اکثر گرم چشموں میں خوب پھلتی پھولتی ہے .
۱۹۷۵ سمندری پودے ، ۱۶

اَللہ (فت ا ، شد ل بمد) امذ .
معبود ، خدائے تعالٰی کا اسم ذات ، اسماء صفاتی کے مقابل .
نور اللہ کے درمیان پردا باندنے اسے نقاب کبریا بولتے ہیں .
۱۵۰۰؟ معراج العاشقین ، ۲۳
اللہ کو زاہد جو طلب کرتے ہیں ظاہر تقوٰی کو کس سبب کرتے ہیں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۵۸
آپ کے جانے کے بعد سے گھر بھائیں بھائیں کر رہا ہے اللہ اس دم کو رکھے .
۱۹۲۰ انشائے بشیر ، ۱۵۶
۲. استعجاب کے موقع پر ، مترادف : حیرت ہے ، تعجب ہے ، بڑی عجب بات ہے .
تواضع تو نپٹ کرتے ہو سب سیں ہوئے تم مہربان اللہ کب سیں
۱۷۸۱ ضیا برہان پوری (گل عجائب ، ۳۷)
وہ لطف وہ اشفاق ترے کیا ہوئے اے بت
اب ترک ملاقات ہے اللہ میہنوں
۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۳۷
کیوں گر پڑی یہ ، خیر تو ہے کیا ہوا اسے
اللہ ! میرے ہونٹ بھی زہریلے ہوگئے
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۲۷
۳. شکوے شکایت یا دوہائی کی جگہ .
اللہ نہ وہ آنکھ کسی کی ہے نہ وہ پیار
اک ہم ہیں کہ ہیں سب پہ فدا سب کے ہیں غمخوار
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹
اللہ اختر تم اتنے کٹھور بھی ہو سکتے ہو آخر کس لیے .
۱۹۵۱ زیر لب ، ۲۱۹
۴. کمال اضطراب اور یاس کے موقع پر .
تسکین مرگ بھول گیا اضطراب میں اللہ پڑ گیا مرا دل کس عذاب میں
۱۹۱۹ متاع درد ، ثاقب کانپوری ، ۱۰۳
۵. کسی وصف میں اظہار مبالغہ کے لیے .
کیا ہی اللہ ، خدا کو بھی بتوں سے ضد ہے
نہ دہن دیتا ہے ان کو نہ کمر دیتا ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۰
تا عرش جلال آہ کوئی پہنچی ہے شاید
اللہ دماغ دل نالاں نہیں ملتا
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۲۲
۶. (i) دعا وغیرہ کے موقع پر : یا اللہ ، الٰہی ، اے میرے مالک .
کیا کروں اللہ سب ہیں بے اثر ولولہ کیا نالہ کیا فریاد کیا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱
بیٹھے بٹھائے عشق کا آزار ہو گیا اللہ کس بلا میں گرفتار ہوگیا
۱۹۱۹ درشہوار بیخود ، ۱۰
(ii) تمنا کے موقع پر ، مترادف : خدا کرے .
جنون عشق نے سودائے شوق نے کھویا دماغ سے کہیں اللہ یہ خلل جاتے
۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۶۹
۷. نہ جانے ، خدا معلوم ، اللہ ہی کو معلوم ہے .
اللہ یہ کون شخص ہے کوئی مسخرا ہے کیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۲
اللہ کدھر ہے در کاشانۂ ساقی مدہوش ہے وارفتۂ پیمانۂ ساقی
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۲۳

۸. اللہ ، خدا کے لیے ، خدارا (خوشامد ، منت ، سماجت کے موقع پر) .
اللہ باجی تمہیں بتا دو .
۱۸۹۹ — امراو جان ادا ، ۵۰
اللہ عزم بھائی آپ ڈرائیے نہیں .
۱۹۶۱ — ہالہ ، ۵۴
[ع : ال (ا) (رک) + اِلٰہ کی تخفیف]

ـــ اِزْم (- کس ا ، سک ز) امذ .

بھارت کے صوبہ کرناٹک میں فروغ پانے والے ایک فرقے کا نام جس کے بانی ابراہیم خان ولد یوسف خان نے مامور من اللہ اور خدا سے ہم کلام ہونے کا دعویٰ کیا تھا .
اس نے اپنے فرقے کا نام اللہ ازم رکھا .
۱۹۷۳ — فرقے اور مسالک ، ۲۰۵
[اللہ + ازم (رک)]

ـــ اَکْبَر (- ضم مج ہ ، فت ا ، سک ک ، فت ب)

(الف) فقرہ ، انشائیہ .
۱. (لفظاً) اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، (مراداً) نعرۂ تکبیر ، حسب ذیل مواقع پر مستعمل .
(i) خدائے تعالیٰ کی بزرگی اور عظمت کا اعتراف کرنے کے موقع پر .
محباں فرض ہے بوجھنا امر اللہ اکبر کا
جو اَفلا تبصروا بولیا سو کیا ہے رمز دلبر کا
۱۶۸۵ — معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۰)
(ii) اذان اقامت نماز اور دیگر عبادات و اذکار میں جہاں مقرر ہے .
وصل کی شب چونک اٹھے ہم سن کے زاہد کی صدا
یاں دم تکبیر ہی اللہ اکبر ہوگیا
۱۸۲۴ — فسانۂ عجائب ، ۶۰
تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھتے .
۱۹۰۶ — الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹۳
(iii) حملے کے آغاز یا حریف پر وار کرتے وقت ؛ متعجب ہوتے پر .
امیر حمزہ نامدار نے اللہ اکبر کا نعرۂ بلند پکارا .
۱۸۰۱ — داستان امیر حمزہ (ترجمہ) ، ۴۸
اک اللہ اکبر کا نعرہ لگا کر چلے سورما رن کو نیزے ہلا کر
۱۹۲۰ — برق و باراں ، ۸۹
(iv) جانور کو ذبح کرنے میں مقرر کلمات کے ساتھ جہری چلاتے وقت .
بچے کی شامت مالک نے پچھاڑ کے اللہ اکبر کہا پیٹ چاک قصہ پاک .
۱۹۳۱ — اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۸ : ۹
(v) عیدین کی نماز کو گھر سے جانے اور آنے اور قبرستان میں گزرتے وقت مقرر کلمات کے ساتھ (نور اللغات ، ۱ : ۳۸۸) .
(vi) جلسے جلوس محفل و مجلس یا کسی استقبالیہ تقریب میں اظہار جوش کے لیے .
آمد ختم الرسل کا تھا یہ پہلا معجزہ بتکدوں میں نعرۂ اللہ اکبر ہوگیا
۱۹۶۶ — منظور رائے پوری ، نعت (ق) ، ۱

(ب) م ف .
۱. تعجب و حیرت کی جگہ ، مترادف : کتنی عجیب بات ہے ، حیرت کا مقام ہے ، خدائے تعالیٰ کی شان ہے .
ترے مکھ کے پانی پہ ظلمات ہے زور نہ دستا کہاں پیوں اللہ اکبر
۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۰
اللہ اکبر اتنا بھی آگاہ تو نہیں تکبیر پڑھ کے طائر دل کو حلال کر
۱۸۴۰ — نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۵
اللہ اکبر اس درجہ ناتواں ہوگئے .
۱۹۲۳ — شرر ، مضامین شرر ، ۱/۱ : ۸۳
۲. تعریف و تحسین یا مباہات کے موقع پر ، مترادف : کیا کہنا ، ماشاء اللہ ، سبحان اللہ .
دیوے کوئی کہیں کوئی چندر کہیں جو دیکھیں سو اللہ اکبر کہیں
۱۵۶۴ — حسن شوقی ، د ، ۱۳۱
سر بوقت ذبح اپنا اس کے زیر پائے ہے
یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے
۱۸۵۴ — ذوق ، د ، ۱۸۵
تری آغوش میں ہم سا شہید ناز سوتا ہے
نصیب اللہ اکبر کیا بتائیں اے زمیں تیرا
۱۹۲۷ — شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۷
۳. کسی وصف کے بیان میں مبالغے اور شدت کے اظہار کے لیے ، مترادف : اُفوہ ، خدا کی پناہ ، کیا ٹھکانا ہے ، کچھ ٹھکانا نہیں .
اللہ اکبر جب تو ایسا روشن ضمیر . . . ہے پس یہ نہیں دریافت کرتا کہ بد قسمتی تیری کس باعث ہے .
۱۸۰۳ — گنج خوبی ، ۱۸۷
پرسوں تیغ بہادر دکھن سے آئے ہیں انہوں نے تو وہ ہوا باندھ رکھی ہے کہ اللہ اکبر .
۱۸۸۰ — فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۹
جوانی کا خمار اللہ اکبر نہ سمجھے وہ عیاں مطلب کسی کا
۱۹۳۵ — عیاں ، د ، ۱۸
۴. شکوے شکایت کی جگہ .
اللہ اکبر آپ کو ہم سے یہ انکار ہے .
۱۹۲۴ — نور اللغات ، ۱ : ۳۸۸
[اللہ + ع : اکبر (رک)]

ـــ الْغَنی (- ضم ہ ، غم ا ، سک ل ، فت غ) فقرہ .

(لفظاً) اللہ بے نیاز ہے ، (مراداً) ایسے شخص کی مذمت یا ہجو جس کا فعل متکلم کی طبیعت یا توقع کے خلاف ہو (دریائے لطافت ، ۵۷) .
[اللہ + ع : ال (ا) (رک) + غنی (رک)]

ـــ اَللہ (- فت ا ، شد ل بعد) .

(الف) م ف .
۱. کیا خوب ، سبحان اللہ ، کیا کہنا ، حیرت و تعجب کا مقام ہے .
اللہ اللہ عاشق معشوق کے دیکھنے کی ہیے میں اچھنا .
۱۶۳۵ — سب رس ، ۲۱۲
وہ لطافت وہ صفائی ہے کہ اللہ اللہ
صاف بلور کا گویا کہ شجر ہے وہ بدن
۱۸۲۴ — مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۶۳

یہ وفا مہر کہیں ہم نے نہ دیکھی نہ سنی
بے وفاؤں کو دعا دیتے ہو اللہ اللہ

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۰۳

۲. کسی وصف کے بیان میں مبالغہ و شدت کے اظہار کے لیے ، مترادف: کیا ٹھکانا ہے ، خدا کی پناہ ، خدا کی شان ، اوہ .

فرشتے غش ہوئے دیکھ اس کو ناگاہ
عجب کچھ حسن تھا اللہ اللہ

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۵

مرجاؤ کوئی پروا نہیں ہے کتنا ہے مغرور اللہ اللہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۶

نہ کب تک جان دینا میں ہی کیا اور میری ہستی کیا
شب غم اللہ اللہ کچھ ٹھکانا تھا مصیبت کا

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۱۱

۳. کسی بات کی یاد میں حسرت و افسوس کے موقع پر ، مترادف : افسوس ہے ، حسرت یا عبرت کا مقام ہے .

محبت تو نہ تھا اللہ اللہ عجب مے ہی کے بہکا تھا مرا یار

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۲۷

اللہ اللہ گنبد مسجدوں کے ڈھائے جاتے ہیں .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۴۹

اللہ اللہ یہ وہی پشتوں کی امیر زادی ہے جس کی دادی گھر بیٹھے . . . حکومت کرتی تھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۸

۴. شکوے شکایت کے موقع پر ، مترادف : بڑی شکایت کے قابل بات ہے ، تمھارے اس عمل پر بڑا افسوس ہے ، بہت بری بات ہے .

اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ
اس قدر دشمن ارباب وفا ہو جانا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۶

ہم جفا پر بھی دعا تم کو دیا کرتے ہیں
تم وفا پر بھی دغا دیتے ہو اللہ اللہ

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۰۳

۵. اللہ سے ڈرو ، ان باتوں کو چھوڑو ، توبہ توبہ !

اے لو تم نے مری کیا چڑ نکالی یہ کیا ہے ہر گھڑی اللہ اللہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۵

(ب) امث .

۱. نماز ، عبادت ، اوراد و وظائف .

علم سے فارغ ہوئے تو اللہ اللہ کا شوق ہوا .

۱۹۰۵ یاد گار دہلی ، ۹۹

۲. بندگی ، سلام ، تسلیمات ، عموماً فقرا اور اہل اللہ کے طبقے سے مختص.

اب تو جاتے ہیں پھر بھی آویں گے آہ
غمگیں نہ ہو ، لو ہماری اللہ اللہ

۱۷۷۲ شیدا (طبقات الشعرا ، ۳۶۲)

نہ کہیو پھر نہ کی اللہ اللہ اجی استاد جی اللہ اللہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۵

دوسرے صاحب تشریف لائے ، کندھوں سے طنبورے کا بچہ لگائے ، اللہ اللہ بھائی کر کے بیٹھے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۴

اف : کرنا ، لینا .

۳. شناسائی ، صاحب سلامت ، جان پہچان .

تمھاری دولت اب تو ہوگئی ہے نہ تھی جن سے کبھی اللہ اللہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۵

اف : ہونا .

[اللہ + اللہ]

ـــ اَللہ بھائی کے

بول ، فقرہ .

بچے کو تھپکنے اور سلانے کی لوری .

زچہ کی گود میں بچہ اور طالب علم کی بغل میں کتاب . . . طالب علم نے چند دقیقہ مطالعہ کیا وہ ' اللہ اللہ بھائی کے ، کہتی ہوئی پردہ میں داخل ہوئی .

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۶

ـــ اَللہ بھائی کے ، دِیدے پُھوٹیں نَظَر بائی کے

بول ، فقرہ .

بچے کا منھ دھلاتے وقت اسے بہلانے یا روتے کو چپ کرانے کے لیے ایک لوری .

ـــ اَللہ بھائی کے ، کان کاٹُوں (۔ کَٹَرے) بِلائی/نائی کے

بول ، فقرہ .

رک : اللہ اللہ بھائی کے دیدے الخ .

اللہ اللہ بھائی کے ، کان کاٹوں نائی کے . . . کہتے مارے مارے پھرے ، اور جب یہاں بچہ نہ بہلا تو ولایت کی سیر دکھانے لے گئے .

۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۳ : ۹

ـــ اَللہ بھائی اللہ اللہ ، میرا بیٹا سوئے اللہ اللہ

بول فقرہ .

بچوں کو تھپک کر سلاتے وقت ترنم کے ساتھ عورتوں کی لوری یا روز مرہ (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۱) .

ـــ اَللہ خَیر سَلا / صَلا / صَلاح

(۔۔ ی لین ، فت س ، شد ل / فت ص) فقرہ .

۱. بس اسی قدر ، اس سے زیادہ کچھ نہیں ، آگے کچھ نہیں ، کچھ اور نہیں .

ان کو اپنے طور پر لکھائیں پڑھائیں تربیت کریں یہ بچے بڑے ہو کر عیسائی ہوں اللہ اللہ خیر صلاح .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۰

وہی ٹاٹ وہی چٹائیاں وہی ملانی تعلیم اللہ اللہ خیر سلا بس یہ ندوہ ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۵۱

ـــ اَللہ رے

کلمۂ تعجب .

رک : اللہ رے .

میر دریا ہے سنو اس کو زبانی اس کی
اللہ اللہ رے طبیعت کی روانی اس کی

۱۸۱۰ میر (معیار فصاحت ، ۲۱)

امیر مینائی امیر اللغات میں اللہ اللہ رے کو قائم کر کے فرماتے ہیں کہ مبالغہ کی جگہ کہتے ہیں .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۲۱

— اللہ کر فقرہ .

رک : اللہ اللہ کرو .

کیا یہ بت بیٹھیں گے خدا بن کر   اللہ اللہ اے برہمن کسر
۱۸۷۸   سخن بے مثال ، ۲۳

— اللہ کرتی تھی ، گھی کے پاپڑ تلتی تھی ، پاپڑ ہوئے تمام ، بیٹا کرے آرام بول ، فقرہ .

رک : اللہ اللہ بھائی کے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۱ ؛ فرہنگ اثر ، ۱۵۵) .

— اللہ کر کے م ف .

بڑی مشکل سے ، بڑی مصیبت کے بعد ، مرکھپ کے .

اللہ اللہ کر کے مصیبت کا زمانہ بسر ہوا .
۱۹۲۲   نور اللغات ، ۱ : ۳۸۹

— اللہ کرنا محاورہ .

۱. خدا کی یاد میں مصروف رہنا ، توکل یا گوشہ نشینی کی زندگی کا گزارنا ، وظیفہ پڑھنا ، ورد کرنا .

کرتا ہوں اللہ اللہ درویش ہوں خدا کا   سرمایۂ توکل یاں نام ہے خدا کا
۱۸۱۰   میر ، ک ، ۶۵۹

انھوں نے ساری عمر اللہ اللہ کرتے گزاردی .
۱۹۲۷   فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۵

۲. بچے کو سلانے کے لیے تھپکنا اور لوری دینا ، جیسے : کندھے سے لگا کر تھوڑی دیر اللہ اللہ کرو ، ابھی سو جائے گا .

— اللہ کرو فقرہ .

۱. جھوٹ نہ بولو ، اتنا مبالغہ نہ کرو .

میاں اللہ اللہ کرو یہ گھوڑی اور پانسو روپیہ .
۱۹۲۲   نور اللغات ، ۱ : ۳۸۹

۲. توبہ کرو ؛ اس خیال سے درگزرو ، یہ بات ٹھیک نہیں .

اری بی اللہ کرو کہیں ماں باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہے اور جہیز سے عمریں کٹتی ہیں .
۱۸۶۸   مراۃ العروس ، ۶۷

جلال اللہ اللہ کر ہوش میں آ   بتوں کی پرستش مسلمان ہو کر
۱۹۰۳   نظم نگاریں ، ۵۷

— اللہ کی امان تم پر اللہ کی امان ، تم جیو میری جان تمھارا اللہ نگہبان بول ، فقرہ .

رک : اللہ اللہ بھائی کے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۱) .

— اللہ کی برکت بڑی ، میرے میاں بیٹے کی عمر بڑی بول فقرہ .

رک : اللہ اللہ بھائی کے الخ (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۱) .

— اللہ کی چیز امث .

(عور) فاتحہ یا نذر کی مٹھائی وغیرہ (فاتحہ یا نذر سے پہلے بچوں کو اس مٹھائی وغیرہ کے کھانے سے جو فاتحہ یا نذر کے لیے رکھی ہے منع کرتے وقت مستعمل) (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۲) .

— اللہ ہونا محاورہ .

نذر نیاز ہونا (فرہنگ اثر ، ۱۵۵) .

— آمیں امث .

منت مراد ، خدا کی جناب میں دعا و تمنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۳۸۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۸) .

[اللہ + ع : آمین (رک)]

— آمیں پیر سلامی امث .

خدا کی جناب میں دعا اور پیروں کی درگاہ میں تبرک کے لیے حاضری .

اللہ آمیں پیر سلامی کے دن بہت جلدی گزر گئے اب خدا رکھے میاں ناصر کوٹھی پندرھویں میں ہیں .
۱۹۲۰   آغا شاعر ، ارمان ، ۳۷

— آمیں سے م ف .

منت مراد کے بعد ، بڑی دعاؤں اور التجاؤں سے .

اللہ آمیں سے جب سنبھالا کچھ ہوش   اس نے یک لخت بولنا چھوڑ دیا
۱۹۲۵   ریاض امجد ، ۴۶

— آمیں سے پالنا محاورہ .

(بچے کو) منت مرادوں سے اور دعائیں دے دے کر پالنا ، بڑے لاڈ پیار سے یا ناز و نعم کے ساتھ پرورش کرنا .

اللہ آمیں سے ہم تو یوں پالیں   آپ آفت میں دل کو یوں ڈالیں
۱۸۶۰   زہر عشق ، ۷

ہر طرح پر سنبھالتی ہے اسے   اللہ آمیں سے پالتی ہے اسے
۱۹۱۱   کلیات اسماعیل ، ۱۲۶

— آمیں کا صف ، مذ .

بہت چہیتا ، منتوں اور مرادوں سے پلا ہوا .

اب اللہ آمیں کا ایک دوست رہ گیا ہے .
۱۸۶۲   خطوط غالب ، ۳۳۲

آنکھ کا تارا گھر کا اجیالا ، اللہ آمیں کا ایک لڑکا .
۱۹۰۰   خورشید بہو ، ۸

— آمیں کر کے م ف .

۱. بڑے شوق سے ، چاو کے ساتھ ، لاڈ پیار سے ، منتوں مرادوں یا دعاؤں کے ساتھ .

بیٹوں کا نام غصے میں بھی لیا تو اللہ آمیں کر کے لیا .
۱۸۷۴   مجالس النسا ، ۱ : ۱۰

ابھی کئی ایک ظریف . . . اخبار موجود ہیں جو آپ کے مضامین بقول بوا نصیبن کے اللہ آمین کر کے لے لیں گے .

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۲۷ ، ۹

— آمین کرنا / کہنا محاورہ .

دعائیں دینا ، لاڈ پیار سے پالنا ، منت مراد مانگنا .

میری ماں ، بات بات پر اللہ آمین کرتی تھی .

۱۸۹۳ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۱۹۶

مائیں اپنے بچوں کی اللہ آمین کرتی اور دلھن لانے کے لیے دولھا بناتی ہیں .

۱۹۲۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۳۷

— آمین منانا محاورہ .

رک : اللہ آمین کرنا .

لڑکیاں ازحد اللہ آمین منا رہی ہیں .

۱۹۱۵ اتالیق خطوط نویسی ، ۱۷

— آمین میں م ف .

رک : اللہ آمین سے .

قدم قدم پر اللہ آمین میں پلے .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۴

— آمین ہونا محاورہ .

اللہ آمین کرنا (رک) کا لازم .

اس سے بڑھ کر اللہ آمین اور کس کی ہوگی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۷

چھیتی تو پہلے ہی سے تھی اب اور بھی زیادہ اللہ آمین ہونے لگی .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، راشدالخیری ، ۱۲۸

— باقی مِن کُلِّ فان/فانی (— ضم ہ ، کس م ، سک ن ، ضم ک ، شد ل بکس مج ، تن ن بکس) فقرہ .

خدا کے سوا سب کو فنا ہونا ہے .

بقا سوائے خدا کی ذات واحد کے اور کسی شے کو نہیں ، اللہ باقی من کل فان .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱۵

ہے اک ذات حق جاودانی   اللہ باقی من کل فانی

۱۹۲۳ شعر انقلاب ، ۱۰۱

[اللہ + ع : باقی (رک) + من ، حرف جار + کل (رک) + فان/فانی (ف ن ا)]

— بچائے فقرہ .

خدا محفوظ رکھے .

اس بزم میں اے شوق نہ باہر ہو ادب سے
اللہ بچائے نگہ چشم غضب سے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۵۲

حضرت اللہ بچائے اس دنیا سے اور دنیا داروں سے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۲

— بخشے فقرہ .

(لفظاً) خدائے تعالیٰ مرنے والے کے گناہ معاف کرے ، (مراداً) مرحوم (کسی متوفی کے ذکر میں دعائے خیر کے طور پر مستعمل) .

یہ اللہ بخشے تمھاری نانی کے ڈھنگ ڈالے ہوئے ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۹

اللہ بخشے میر ناصر علی دلی کے ان وضعدار شرفا میں سے تھے جن پر دلی کو فخر تھا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۰

— بس (اور) باقی (— ماسویٰ) ہوس فقرہ .

اللہ کے سوا باقی تمام دنیا ہیچ اور فانی ہے ، دنیا سے کوئی امید نہیں صرف اللہ پر بھروسا ہے (دنیا سے بے دلی یا مایوسی کے موقع پر مستعمل) .

آچکی اب ہاتھ دنیا جس قدر تھی دست رس
آگے اب تکلیف ہے اللہ بس باقی ہوس

۱۷۹۵ دیوان دل ، ۵۶

خاتمہ بخیر ہونے کی دعا مانگیں اللہ بس ماسویٰ ہوس .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۵۲۹

اب دو روپے اور دو نفس اللہ بس اور باقی ہوس .

۱۹۱۵ روداد قفس ، ۲۳

— بسم اللہ کرنا محاورہ .

کسی کی خوشنودی کا بہت زیادہ خیال رکھنا ، کسی کے لیے منتیں مرادیں ماننا .

صاحبزادے کی جتنی اللہ بسم اللہ کی جاتی ہے اتنے ہی بیمار رہتے ہیں .

۱۹۵۶ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۵

— بیلی (— ی مج) فقرہ ، انشائیہ .

(لفظاً) اللہ نگہبان ہے ، (مراداً) اللہ کو سونپا ، خدا حافظ (رخصت کے موقع پر) .

تم سے بھی رکا نہیں جائے گا موقع ہی ایسا آ پڑا ہے ، جاؤ اللہ بیلی ، خدا کو سونپا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۷۰

— بھاو امذ .

مفت ، بغیر کسی معاوضے یا جدوجہد کے ؛ گاہک کو سودے کے سوا ابھاو کے لیے ملی ہوئی چیز .

نہ صرف دس بارہ ہزار روپے کی رقم ڈاکوؤں کی دست برد سے بچ گئی بلکہ کھادر (گنگا کی ترائی) کا مشہور ڈکیت گروہ بھی اللہ بھاو میں پکڑا گیا .

۱۹۶۷ روزنامہ ' جنگ ، کراچی ، ۳۱ ، ۲۸ : ۹

[اللہ + ا : بھاو (رک)]

— بھائی کرنا محاورہ .

بچے کو تھپکنا ، تھپک تھپک کر لوری دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۱) .

— بھلا کرے فقرہ .

۱. سائلوں کی صدا ، مترادف : کچھ دیتے جاؤ .

پہاڑی پر ایک عورت ٹانگیں لٹکائے کف دست پھیلائے اللہ بھلا کرے کہتی جلوہ افروز ہے ۔

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۱ : ۹

۲. (دعائے خیر) خدائے تعالیٰ سر سبز رکھے یا اجر دے (کسی کے سلوک اور احسان کے اعتراف میں دعا دینے کے موقع پر ، نیز درمیان کلام وقفے کے طور پر مستعمل) ۔

اللہ بھلا کرے حضرت تھانوی کا ، انھوں نے بات بالکل صاف و بے لاگ کہہ دی ۔

۱۹۲۵ حکیم الامت ، ۲۱

۳. اللہ کیفر کردار کو پہنچائے ، اللہ سمجھے ، اللہ سزا دے (ظالم کے لیے اس موقع پر مستعمل جب کہ انتقام لینا مقصود نہ ہو) ۔

جاؤ لے جاؤ اللہ تمھارا بھلا کرے ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۲

— پاک امذ ۔

خدا کی ذات جو ہر برائی سے مبرا ہے (اللہ کے نام کے ساتھ تعظیمی کلمہ) ۔

اللہ پاک تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے ۔

۱۹۷۱ فہمیدہ ، ۱۲۵

— پیر ماننا/منانا محاورہ ۔

مراد پوری ہونے کے لیے اللہ اور پیروں سے منتیں اور نذر نیاز ماننا ۔

اس صنم کا وصل ہے اپنی مراد   مانتے کیا کیا ہیں اللہ پیر ہم

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۵

یہ وہی بھاوج تو ہے جس کے واسطے کوئی منت مراد ایسی نہ تھی جو زبیدہ نے نہ مانی اور ساجدہ نے اللہ پیر نہ منایا ۔

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۲۰

— پر نظر/نگاہ امث ۔

توکل ، تسلیم و رضا ۔

لڑنے پر چست اب کمر رکھو   اپنے اللہ پر نظر رکھو

۱۸۶۷ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۳۱

— تعالیٰ (— فت ت ، ابشکل ی) امذ ۔

خدائے بزرگ و برتر ۔

اللہ تعالیٰ نے مجھ غریب پر نہایت مہربانی کی ہے ۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۳۱

تو گھٹانے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے

جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲

[اللہ (رک) + ع : تعالیٰ (ع ل و)]

— توبہ (ہے) (— ولین ، فت ب) فقرہ ، انشائیہ ۔

خدا محفوظ رکھے ، بڑی افسوسناک ، تعجب خیز یا نفرت کی بات ہے ، خدا بچائے ۔

اللہ توبہ ہے ، یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے ۔

۱۹۶۱ ہالہ ، ۱۳۲

— توکلی/توکّلی (— فت ت ، و ، شد ک بضم / بفت) م ف ۔

۱. خدا کے بھروسے پر ، کسی مادی سہارے کے بغیر ۔

بھاگتے شکار کی طرف اللہ توکلی بندوق چلائی اور کہا کہاں جاتا ہے ، یہ تو لیتا جا ۔

۱۹۶۶ ماہنامہ ' الشجاع ' ، کراچی ، مارچ ، ۷

۲. اتفاقیہ ۔

آج تو اللہ توکلی وہ مل گئے ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۳

[اللہ + ع : توکل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— توکلی کارخانہ ہے فقرہ ۔

توکل پر بسر اوقات ہے ، بد انتظامی ہے ، بے پروائی ہے ۔

شاہ صاحب نہ تو خود گاؤں کی دیکھ بھال کرتے ہیں نہ کوئی ملازم خیر خواہ ہے ایک اللہ توکلی کارخانہ ہے ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۳

— تیری پناہ فقرہ ، انشائیہ ۔

بے حد و حساب ہے ، کوئی حد بھی ہے ، اُفوہ ! (کسی وصف کے بیان میں مبالغہ یا شدت ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل) ؛ خدا بچائے ۔

آیا کبھی برا ، گیا کبھی برا ، . . . افریقیوں کو پرخاش اللہ تیری پناہ !

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ' ، لکھنو ، ۱۸ ، ۳۶ : ۲۷

— تیری شان فقرہ ، انشائیہ ۔

سخت حیرت ہے ، نہایت تعجب کی بات ہے (حیرت یا استعجاب کے موقع پر مستعمل) ۔

مشین نے ان کو پیسنا اور دلنا شروع کیا اور آن کی آن میں بھرتا بنادیا ، اللہ تیری شان ۔

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۹

— جانتا ہے فقرہ ، انشائیہ ۔

خدا گواہ ہے ؛ اللہ کی قسم !

اللہ جانتا ہے . . . اس وقت کلیجے پر سانپ لوٹ رہے ہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴

میری فلاں بات نہ مانی تو اللہ جانتا ہے . . . دودھ بھی نہ بخشوں گی ۔

۱۹۳۳ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳ : ۹

— جانے فقرہ ، انشائیہ ۔

۱. ہم نہیں جانتے ، معلوم نہیں ، خدا معلوم (کسی امر سے واقفیت نہ ہونے کے موقع پر) ۔

اللہ جانے کن گناہوں کی پاداش میں یہ کتاب اہل ہند . . . کے سر منڈھی گئی ۔

۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۷ : ۹

۲. ہماری سمجھ میں نہیں آتا ، نہ جانے (مخاطب کی بات واضح نہ ہونے کے موقع پر) ۔

اللہ جانے تم کیا کہتے ہو ۔

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳۹۰

۳. تم نہیں سمجھتے ہیں خوب سمجھتا ہوں (اس بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کہ جو کچھ معلوم ہے وہ بتانا مقصود نہیں).

اللہ جانے میں تم کو کس مصلحت سے روکتا ہوں اور تم مانتے ہی نہیں۔
۱۸۹۲ امیراللغات، ۲ : ۳۲۲

— جی م ف.

ارے واہ! خوب رہی (طنز کے موقع پر).

کہا تب پری زاد نے واہ جی   بہت گرم ہیں آپ اللہ جی
۱۷۸۳ سحرالبیان، ۱۰۳

[اللہ + ا : جی (رک)]

— جھوٹ نہ بلائے/بلوائے فقرہ، انشائیہ.

(عو) جب کوئی ایسی بات کہنی ہو جس کے سچ ہونے کا یقین نہ ہو (محاورات نسواں، ضیا، ۲۸).

— چاہے فقرہ، انشائیہ.

انشاء اللہ، اگر خدا کو منظور ہے (تو).

دمنہ نے کہا کہ نیت بادشاہ کی خیر پر ہے اللہ چاہے خیر ہی ہوگی۔
۱۸۰۲ ستارۂ ہند (ترجمۂ انوار سہیلی)، ۳۸

کل ہم سب جو خدا نے دیا ہے اللہ چاہے مغرب کے وقت لے کر حاضر ہو جائیں گے۔
۱۹۳۲ بیلے میں میلہ، ۷۳

— حافظ (— کس ف) فقرہ، انشائیہ.

۱. خدا حافظ، فی امان اللہ، اللہ کو سونپا (رخصت کرنے کے موقع پر مستعمل).

اکیلی میں میری جان اللہ حافظ اور نگہبان!
۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۷۳

۲. خدا حفاظت کرے، اللہ صدمے سے بچائے.

پہنتا ہے وہ گل پھولوں کا گجرا   کلائی کا بس اب اللہ حافظ
۱۸۶۸ حزیں (نوراللغات، ۱ : ۳۹۰)

[اللہ + ع : حافظ (رک)]

— خیر فقرہ، فجائیہ.

الٰہی خیر ہو، (خطرہ درپیش ہونے کے موقع پر بے ساختہ مستعمل).

اللہ خیر پھر وہ کوئی جل مجھے نہ دیں
پھر ٹل رہا ہے عہد وفا پارسال پر
۱۹۲۲ سنگ و خشت، ۸۷

[اللہ + ع : خیر (رک)]

— خیر سے فقرہ : معترضہ.

(عو) خیریت کے ساتھ.

شادی بیاہ کا لطف کچھ اپنے ہی وطن میں ہوتا ہے اللہ خیر سے جب وہاں جاؤں گی تو اس کا بیاہ رچاؤں گی۔
۱۹۰۵ حور عین، ۲ : ۱۵۵

— خیر کرے فقرہ، انشائیہ.

اللہ اپنی پناہ میں رکھے، کہیں کوئی آفت نہ آجائے (خطرے اور اندیشے کے مقام پر بطور دعا مستعمل).

اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی   پھر آج وہ مست مے پندار غضب ہے
۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۹۳

پیمانہ ٹڑختے ہوئے شب خواب میں دیکھا
اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی
۱۹۲۳ شبیر خان، غزل (ق)، ۱۰

— دے اللہ دلاوے اللہ کا دیا کل عالم پاوے فقرہ، انشائیہ.

فقیروں کی صدا (فرہنگ اثر).

— دے اللہ دلاوے، بندہ دے مراد پاوے فقرہ، انشائیہ.

اصل دینے دلانے والا تو اللہ ہی ہے مگر فقیروں کو جو دے دے گا اس کی مرادیں پوری ہوں گی (فقیروں کی صدا).

دینے و دلانے والا اللہ ہی ہے اللہ دے اللہ دلاوے بندہ دے مراد پاوے۔
۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا، ۱۲۳

دے اور بندہ لے فقرہ، انشائیہ.

کسی شے کی فراوانی یا شدت وکثرت ظاہر کرنے کے لیے، مترادف: بکثرت، بے حد و انتہا، بے تحاشا وغیرہ.

عمرو نے چوراسی گھنڈیاں زنبیل کی کھول دیں دل سے کہا کہ اللہ دے اور بندہ لے۔
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۹۶۳

دوسرے دن سے اللہ دے اور بندہ لے دنیا بھر کے . . . ادباروں نے یلغار کرلی۔
۱۹۲۸ مکاتیب محمد علی ردولوی، ۱۳۸

— رکھو/رکھے فقرہ، انشائیہ.

۱. خدا زندہ سلامت یا برقرار رکھے.

یہ رفتار گفتار اللہ رکھے   تجھے او طرحدار اللہ رکھے
۱۸۲۳ دیوان رند، ۲ : ۲۷۸

چھ بچے ساتھ اللہ رکھو ساتواں پیٹ پورے دنوں کا ہے۔
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی، ۲۶

۲. چشم بددور، خدا نظر بد سے بچائے.

کرے ساتھ کس کس کے شیریں زبانی   بہت ہیں نمک خوار اللہ رکھے
۱۸۲۳ دیوان رند، ۲ : ۲۷۸

بی بی ہوش میں آؤ . . . اللہ رکھے جوان جہان ہو۔
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۹۳

۳. خدا کے فضل و کرم سے، ماشاء اللہ (تشکر و امتنان الٰہی کے موقع پر مستعمل).

کنبے ہی میں اللہ رکھے ایک سے ایک اچھی لڑکی موجود ہے۔
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی، ۳۰

ایک سے ایک افضل اور اعلیٰ ، اللہ رکھے کھانے پینے مگر کوئی بات بھی نہیں پوچھتا .

۱۹۰۸　صبح زندگی ، ۵۹

۳. تکیۂ کلام کے طور پر .

ہر محکمے میں اللہ رکھے رشوت نہیں حق لینے کا دستور ہے .

۱۹۲۸　اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱۳ ، ۳ : ۴

ـــ رکھے تو کون چکھے کہاوت .

جس کو خدا بچانا چاہے اسے کون گزند پہنچا سکتا ہے .

اے بی وہ کہتے نہیں جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے ، مجھے کسی سے کیا ڈر میں اسی پر بھروسا کیے ہوں .

۱۹۲۲　نور اللغات ، ۱ : ۳۹۰

ـــ رے کلمۂ تحسین و استعجاب .

۱. سبحان اللہ ، کیا کہنا ، ہل ہے ، اف رے (تعریف و تحسین یا کسی وصف کی کثرت کے موقع پر مستعمل) .

اللہ رے آئنے میں ترے حسن کا شکوہ
پانی میں ماہتاب کی جیسے جھلک پڑے

۱۷۹۵　قائم ، د (ق) ، ۱۲۵

نیرنگ حسن و عشق کی اللہ رے بہار　　بیکار کوئی فعل نہیں کارساز کا

۱۸۴۶　آتش ، ک ، ۲۱۲

اللہ رے جوش اشک کی تاثیر آرزو　　شرمندہ آستیں سے ہے دامن سحاب کا

۱۹۵۱　آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۲۰

۲. کمال شرارت اور انتہا کی بد تمیزی پر ٹوکنے کی جگہ .

اللہ رے لڑکے تیری باتیں میں ہی خوب جانتی ہوں .

۱۹۲۲　نور اللغات ، ۱ : ۳۹۱

[اللہ + ا : رے ، لاحقۂ ندا]

ـــ رے تیرے دیدے کی صفائی فقرہ ، انشائیہ .

بہت دیدہ دلیر اور ڈھیٹ ہے ، بڑا بے حیا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۳۹۱)

رے دماغ فقرہ ، انشائیہ .

بڑا مغرور ہے (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۵۵) .

ـــ رے میں فقرہ .

میرا کوئی جواب نہیں ، میرا کیا کہنا ہے ، مجھ سے بڑھ کر کون ہے . (فخر و مباہات کے موقع پر مستعمل) .

مجھ کو کوئی مجھ سے پوچھے اللہ رے میں
وہ میں کہ گناہ کرتے کرتے نہ تھکا

۱۹۳۳　ترانہ ، مرزا یاس یگانہ ، ۱۲۷

ـــ سلامت رکھے فقرہ ، انشائیہ .

دعائیہ کلمہ ، خصوصاً ارباب نشاط میراثی نائی وغیرہ کا جسے زبان سے ادا کرتے وقت وہ سلام کو جھکتے ہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۳۹۱).

ـــ سمجھے فقرہ ، انشائیہ .

خدا غارت کرے ، اللہ اس کا بدلہ لے ، اللہ کی طرف سے اس کی سزا ملے .

چلو ایک خط تو میرا تم تک پہنچ گیا . . . اس ڈاک کے انتظام کو اللہ سمجھے .

۱۹۵۲　زیر لب ، ۲۵۰

ـــ سوں/کی سوں (ـــ و مع) قسمیہ کلمہ .

اللہ کی قسم .

اللہ سوں جس وقت تمہارا پوپلا منہ . . . منحوس صورت یاد آتی ہے کھانا حرام ہو جاتا ہے .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷

[اللہ + ا : سوں (= قسم)]

ـــ سے ڈرو فقرہ .

جھوٹ یا ظلم و فسق وغیرہ سے باز آؤ .

ڈرو اللہ سے اے داغ ، دیکھو ہوش میں آؤ
بتوں کی یاد میں غافل خدا سے اس قدر رہنا

۱۸۷۸　گلزار داغ ، ۲۱

ہم اور چاہ غیر کی اللہ سے ڈرو
ملتے ہیں تم سے بھی تو تمہاری خوشی سے ہم

۱۹۱۱　ظہیر ، د ، ۲ : ۷۴

ـــ سے کام پڑا ہے فقرہ ، انشائیہ .

جان کے لالے پڑے ہیں (سخت آفت اور مصیبت میں مبتلا ہونے کے موقع پر).

بتوں کے عشق میں اللہ سے پڑا تھا کام
نجات پائی بمشکل خدا خدا کر کے

شکوہ (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۱)

ـــ سے لو لگنا محاورہ .

۱. خدا ہی سے امید ہونا ، خدا ہی کا آسرا ہونا .

بظاہر تو ان کی رہائی کی آس نہیں مگر اللہ سے لو لگی ہے .

۱۹۲۲　امیر اللغات ، ۲ : ۱۱۷

۲. قرب مرگ ہونا .

اللہ سے لو لگی ہوئی ہے میری　　اوپر کے دم اس واسطے بھرتا ہوں میں

۱۸۷۴　انیس ، رباعیات ، ۲۳۸

ـــ شافی ہے فقرہ ، انشائیہ .

خدائے تعالیٰ شفا دے گا ، شافی مطلق وہی ہے (تفاؤل کے طور پر دوا پیتے وقت یا مریض کی عیادت کے موقع پر مستعمل) .

مرض ہجر میں مے گرچہ مضر ہے لیکن
میں تو پی جاتا ہوں اللہ ہے شافی ساقی

۱۸۴۴　دیوان رند ، ۲ : ۲۹۲

مرض سن کر وہ آیا اور مجھ کو مار بھی ڈالا
میں اس کے سامنے کیوں کہہ اٹھا اللہ شافی ہے

۱۹۲۵　شوق قدوائی ، د ، ۱۵۵

— شاہد ہے فقرہ .

خدائے تعالیٰ کو گواہ کر کے کہتا ہوں ، خدا کی قسم .

اللہ شاہد ہے کہ اس اللہ کے بندے کا خوف ہمیشہ ابتدا کی طرح پڑتا ہے.

۱۹۲۰ مضامین رموزی ، ۷۰

— شکّر خورے کو شکّر ہی دیتا ہے کہاوت .

خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے نیت اور ہمت کے مطابق دیتا ہے .

بیٹا بات یہ ہے کہ اللہ شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے جو لوگ خوش مزاج ہوتے ہیں وہ ہر حال میں خوش رہتے ہیں .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۲۲

— شیطان کے کان بہرے رکھے فقرہ ، انشائیہ .

خدا نظر بد سے بچائے .

اے بیٹی یہ باتیں تم نے کس سے سیکھیں ، میرا تو جی لرز گیا ، اللہ شیطان کے کان بہرے رکھے .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۲۹۷

— صاحب (— کس مج ح) امذ (قدیم) .

اسم ' اللہ ' کے ساتھ تعظیماً مستعمل .

یہ سورہ اللہ صاحب نے بندوں کی زبان سے فرمایا ہے .

۱۷۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۳

سب سے بڑا احسان اللہ صاحب کا یہ ہے کہ ہماری ہدایت کے لیے نبی بھیجے .

۱۸۴۶ آثار الصنادید (مقدمہ) ، ۱

[اللہ + ع : صاحب (رک)]

— غنی (— ضم ء ، فت غ) فقرہ ، انشائیہ .

۱. **رک : اللہ الغنی .**

اللہ غنی کیا شتامہ عورت تھی .

۱۹۱۸ سوکن کا جلاپا ، ۳۵

۲. **اظہار عظمت میں مبالغے کے طور پر ، اللہ اکبر (اظہار عظمت با شدت و کثرت کے لیے مستعمل) .**

کوئی مرتے مرو جیتے جیو بھائیں نہیں
اللہ غنی بتوں کی بے پروائی

۱۷۹۴ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۵۷

گھانس ہی گھانس ہے اللہ غنی فیض نمو
چھیلتے چھیلتے مالی ہوئے جاتے ہیں شل

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۵

اللہ غنی بتوں کی یہ جلوہ گری کیا ساری خدائی ہے خداؤں سے بھری

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۶۳

۳. **تعجب کے مقام پر .**

کس طرح نکھرے ہوئے پھرتے ہیں اللہ غنی
روز نو روز کوا کب ہے مگر آج کی رات

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۵۶

دل تڑپ رہا تھا کلیجے پر چھریاں چل رہی تھیں مگر اللہ غنی کیا صابر لڑکی اور ضابط بیٹی تھی .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۲۲

۴. **کسی صدمے اور تکلیف کے موقع پر (خدائے تعالیٰ سے طلب امداد کے لیے) .**

کیا کہیے کٹی کیونکر اے بت شب تنہائی
اللہ غنی گاہے گہ نالۂ یارب تھا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۲

— غنی تو کاہے کی کمی کہاوت .

اللہ پر نظر رکھو اور مایوس نہ ہو (امیراللغات ، ۲ : ۲۲۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۹۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۲) .

— قسم قسمیہ فقرہ .

خدا کی قسم .

تو کیا تم ہنسی سمجھتی ہو ؟ اللہ قسم میں سچ کہتا ہوں .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۲۵

— کا الف امذ .

رک : الف آزاد کا .

کھولا آزادوں نے قفل قل ہو اللہ احد
ہوگیا مفتاح ماتھے پر الف اللہ کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴

— کا بندہ امذ ، صف ، مذ .

۱. **بندۂ ناچیز .**

یہ بھی اللہ کا بندہ ہے اسے کم نہ سمجھ
قدر کی قدر نہ تو اے بت مغرور گھٹا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۳۱

۲. **رحم دل انسان .**

رحم آئے گا کسی کو تو مرے حال پہ بھی
اے بتو کوئی تو اللہ کا بندہ ہوگا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۶۵

کسی اللہ کے بندے نے رحم کھا کر پانی دیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۹۲

— کا پیارا صف ، مذ .

۱. **وہ انسان جس سے اس کے نیک اعمال کی بنا پر خدا کو محبت ہو .**

پیار کی آنکھ سے دشمن کو بھی جو دیکھتے ہیں
ہم نے ایسے بھی ہیں اللہ کے پیارے دیکھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۰

کان ہیں میرے گنہگار سنا تھا میں نے مے کدے سے کوئی اللہ کا پیارا نکلا

۱۹۰۵ گفتار بے خود ، ۱۶

۲. (مجازاً) نیک نفس اور رحم دل انسان ۔

لے چلا جوش طبیعت ہے سرو بے پا مجھے
مل رہے گا کوئی تو اللہ کا پیارا مجھے

۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۲ : ۱۲۰

کتنے سفاک سر قتل گہ عالم تھے
لاکھوں میں بس وہی اللہ کا پیارا نکلا

۱۹۶۵ غزلستان ، فراق گورکھپوری ، ۱۰

— کا جی
صف ۔

۱. بھولا بھالا ، سیدھا سادہ ، اللہ میاں کی گائے ۔

عورتوں میں کھلبلاہٹ کی مردانے میں خبر پہنچی ، حاجی جی بھی اللہ کے جی تھے ، موٹی سی ہانڈی لے کر اندر گھس آئے ۔

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۸

۲. انسان ، آدمی ۔

کسی اللہ کے جی نے وارث شاہ کے بارے میں کچھ نہ بتایا کہ وہ کیا تھے ۔

۱۹۷۵ روز نامہ 'حریت' کراچی ، ۱۰ اگست ، ۳

— کا حبیب
امذ ۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلعم جو خدائے تعالیٰ کے آخری پیغمبر ہیں ۔

اللہ کے حبیب کے پیارے اسی میں تھے
سب عرش کبریا کے ستارے اسی میں تھے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۳

عالم میں انبیا کے سرآمد بھی تو ہیں   اللہ کے حبیب محمد بھی تو ہیں

۱۹۱۲ شمیم (ق) ، ۲

— کا دیا سر (— آنکھوں) پر
فقرہ ۔

خدائے تعالیٰ جو بری بھلی ڈالے اس کے سامنے سر تسلیم جھکانا ہی پڑتا ہے ، جس بات پر قابو نہ ہو اسے آدمی گوارا نہ کرے تو کیا کرے ۔

جفائیں کیجیے ، مجبور ہوں اٹھاؤں گا
مثل یہ سچ ہے کہ اللہ کا دیا سر پر

۱۹۳۶ ناز ، علی نواز ٹالپر ، گلدستۂ ناز ، ۵۷

— کا دیا نور کبھی نہ ہووے دور
کہاوت ۔

بالوں کی سفیدی خضاب کے باوجود جھلکتی رہتی ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۲) ۔

— کا دیدار محمدؐ کی شفاعت
فقرہ ۔

(لفظاً) خدائے تعالیٰ کا دیدار اور گناہوں کی معافی کے لیے آں حضرت صلعم کی سفارش ، (مراداً) سب سے بڑی نعمت ۔

تین رات دو دن میں اس کے دشمن آدھے نہ رہے ، مجھے تو اللہ کا دیدار محمد کی شفاعت شمس النسا ہے ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۳۱

— کا رحم
امذ ۔

(لفظاً) خدائے تعالیٰ کی مہربانی ، (مجازاً) بسے ہوئے چاولوں اور گھی شکر کی پنڈیاں جو گلگلوں کے ساتھ بنائی جاتی ہیں (شکرانے یا طلب رحمت کے لیے عموماً رت جگے کی رسم میں) ۔

کل رسم و رسوم اور معمول اور اللہ کا رحم اور دھوم دھام ۔

۱۸۱۸ انشا ، سلک گوہر ، ۳۶

— کا شیر
امذ ۔

۱. راہ خدا میں سرفروشی کرنے والا بہادر ، مرد مومن جو غازی ہو ۔

آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۸۳

۲. حضرت علی علیہ السلام کا لقب ، اسد اللہ ، شیر خدا ۔

سرفروشوں میں نہ ایسا کوئی غازی نہ دلیر
قوت بازوئے احمد ہے یہ اللہ کا شیر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۲

— کا فضل
امذ ۔

۱. ہر طرح سے خیریت ، سب کچھ ٹھیک ، امن و امان ۔

میرا محلہ خانم کے بازار سے ملا ہوا تھا اور ابھی تک اللہ کا فضل تھا ۔

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۵۱

۲. (مجازاً) رشوت ، بالائی آمدنی ، ناجائز ذرائع کی کمائی ۔

شکر ہے کہ یہ اوپر کی کمائی تو بڑی اچھی ہوئی ایسے کہ اسے 'اللہ کا فضل' کہا گیا ۔

۱۹۴۷ خان صاحب ظریف دہلوی ، ۱۰۸

— کا فقیر
امذ ۔

پہنچا ہوا پیر یا ولی ، صوفی صافی ، خدا کا برگزیدہ بندہ ۔

تمائمیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر
سنگ صنم ہوں آپ جو ہم ذکر ہو کریں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۷

موج تھی اس کی کہ ایک پھیرا ادھر بھی ہو گیا
خیر او بت اب نہ آئے گا فقیر اللہ کا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۵

— کا کرنا
امذ ۔

اتفاقیہ بات جو از غیبی مدد سے ہو ؛ مدد الٰہی ۔

اللہ کا کرنا دیکھیے کہ عین اسی گاڑی سے سہارنپور سے مولانا عبداللطیف صاحب . . . بھی وارد ہوئے تھے ۔

۱۹۲۵ حکیم الامت ، ۲۰

— کا کلام
امذ ۔

قرآن پاک ۔

بات تم نے نہیں کی غیر سے کل   سر پر اللہ کا کلام تو لو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۱

اللہ کے کلام کو توبہ توبہ کیوں بدنام کرتی ہو ۔

۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۲۷

ـــ کا گھر امذ.

۱. کعبۂ شریف (رک) .

جو پاک ہیں وہ پاک جگہ ہوتے ہیں پیدا
اللہ کے گھر میں ہوا داماد نبی کا
۱۸٦۷ رشک (نورالغات ، ۱ : ۳۹۱)

گھر میں اللہ کے وحشت نہیں رہنے دے گی
ہو رہیے چل کے مقدر کسی بت خانے سے
۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۲۰

۲. مسجد.

اللہ کے گھر میں سے بھی گھوروں گا بتوں کو
تحسین کی مسجد سے مصلا نہ اٹھے گا
۱۸۵۷ سحر ، امان علی ، د ، ۲٦

۳. (مجازاً) انسان کا دل.

دیکھ دل کو مرے او کافر بے پیر نہ توڑ
گھر ہے اللہ کا یہ ، اس کی تو تعمیر نہ توڑ
۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۵

ہوتا ہے مرے دل میں حسینوں کا گزر بھی
اک انجمن ناز ہے اللہ کا گھر بھی
۱۹۲۵ سہا ، (ق) ، ۷۰

ـــ کا گھر (بہت) بڑا ہے فقرہ.

خدا بڑا کارساز ہے گھبرانے کی بات نہیں.

کیا میرا کہیں نہیں ٹھکانا اللہ کا گھر بہت بڑا ہے
۱۸۷۴ قاسم (نورالغات ، ۱ : ۳۹۲)

گھبراؤ نہیں اللہ کا گھر بڑا ہے کوئی نہ کوئی صورت نکل آئے گی.
۱۹۲۴ نورالغات ، ۱ : ۳۹۲

ـــ کا محبوب امذ.

رک : اللہ کا حبیب.

کچھ قبر کا کھٹکا ہے نہ اندیشۂ محشر اللہ کے محبوب کا سایہ ہے سروں پر
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ۳۰ : ۱۲

ـــ کا مستان امذ.

اللہ تعالیٰ کی محبت میں مست رہنے والا ، فقیر ، ملنگ ، قلندر ، صوفی.

جدھر آزاد گیا ، خلق خدا بول اٹھی لو وہ اللہ کے مستان چلے آتے ہیں
۱۹۳٦ معارف جمیل ، ۱۰۸

ـــ کا نام سچا فقرہ ، انشائیہ.

فقیروں کی صدا (نورالغات ، ۱ : ۳۹۲).

ـــ کا نام لو فقرہ ، انشائیہ.

توبہ کرو ، جھوٹ نہ بولو ، ایسا نہیں ہو سکتا.

یہ تھان اور بیس روپے کا ، اللہ کا نام لو.
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۵

چچا نے اطمینان سے جواب دیا ، اللہ کا نام لو ، میں تمہارے ساتھ ہی کھالوں گا.
۱۹۴۱ بیاری زمین ، ۲۲۹

ـــ کا نام لے کر م ف.

توکل بخدا ، خدا کے بھروسے پر.

بیٹی کا معاملہ میں کب تک بٹھائے رکھوں . . . میں نے تو اللہ کا نام لے کر اقرار کر لیا ہے.
۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ٦۹

ـــ کا نام لینا محاورہ.

ہمت باندھنا ، خدا پر بھروسا کرنا ؛ بسم اللہ کہہ کے شروع کردینا.

تم دل مضبوط کرکے اللہ کا نام لو اور درگاہ کی طرف چل پڑو.
؟ سیاسی ڈائجسٹ ، ۲ ، ۵ : ۵۱

ـــ کا نام محمّد (ص) کا کلمہ فقرہ ، انشائیہ.

اس گھرانے یا شخص کے لیے مستعمل جس کے پاس مال دنیا سے کچھ نہ ہو.

ایسی جگہ لڑکی کی نسبت کیا کی جائے وہاں تو کوئی آمدنی ہی نہیں فقط اللہ کا نام محمد کا کلمہ ہے.
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۹۲

ـــ کا نام ہے محاورہ.

کچھ نہیں ہے.

جان و دل رکھتے ہیں تیرے کام اگر آوے تو لے
مال و زر ہم پاس پیارے نام ہے اللہ کا
۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۱۰۰

جا کے دیکھا تو وہاں ہے فقط اللہ کا نام
شیخ سمجھا تھا کہ کعبہ میں خدا رکھا ہے
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د : ۱۵۵

ـــ کا نُور

(الف) امذ.

(کنایۃً) ڈاڑھی.

دیکھکر شیخ کی ڈاڑھی کو وہ بت کہتا ہے
دیکھنا پھبتا ہے اللہ کا نور آپ کو کیا
۱۸۳٦ مہر (آغا علی) ، د ، ۲۰

(ب) صف.

۱. (مجازاً) بھولا بھالا ، لو ، احمق ، بونگی.

(وہ) دو ہی دن میں تاڑ گئی کہ چشم بد دور میاں اللہ کے نور ہیں.
۱۹۳٦ گرداب حیات ، ۸۵

۲. نہایت حسین ، بے حد خوبصورت.

ماشاء اللہ کیا حسن پایا ہے ، آدمی کیا ہے اللہ کا نور ہے.
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۹۳

۳. متبرک یا نورانی چہرے والا.

ایک تو حاجی صاحب گورے چٹے تھے ہی دوسرے بڑھاپے میں ریاضت کی بدولت بالکل اللہ کے نور ہو گئے.
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۹۳

— کرے سو ہو فقیر کہے سو ہو
فقرہ .

اللہ تعالیٰ کی مشیت اور فقیر کے منھ سے نکلی ہوئی بات پوری ہوکر رہتی ہے (فرہنگ اثر ، ۱۵۵ ؛ امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۵).

— کسوں
(— کس ک ، و مع)

اللہ کی سوں (رک) کی تخفیف .

وہ بولی تم بھی تو مرد ہو آپ نے کہا سچ کہہ ، وہ بولی اللہ کسوں .

۱۹۰۵ بے خبر ، فغان بے خبر ، ۲۵

— کو پیارا ہونا
محاورہ .

انتقال کر جانا ، مر جانا .

محبوب خدا گلشن جنت کو سدھارے
اللہ کو پیارے ہوئے اللہ کے پیارے

۱۸۹۲ مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۲)

سال بھر کے بعد اماں تو اللہ کو پیاری ہوگئیں .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۹۱

— کو جان دینی ہے
فقرہ .

رک : اللہ کو منھ دکھانا ہے ، سچ تو یہ ہے .

آپا اللہ کو جان دینی ہے ، بھئی اس نے آپ کی تعریف ہی کی .

۱۹۷۱ تین عورتیں ، ۵۷

— کو دیکھا نہیں پر عقل سے تو پہچانا ہے
فقرہ .

آثار و قرائن سے کسی امر وغیرہ کا اندازہ لگانے کے موقع پر مستعمل .

اللہ کو دیکھا نہیں تو عقل سے تو پہچانا ہے ہو نہ ہو پروگرام میں تبدیلی ہوگئی مگر گھوڑ دوڑ نہیں دنگل ہو رہا ہے .

۱۹۳۵ خانم ، ۱۵۰

— کو دیکھنا
محاورہ .

بے کسی یا مایوسی میں خدا سے آس لگانا ، (کنایۃً) صبر و ضبط کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۳).

— کو سونپنا
(— ولین ، مغ) محاورہ .

۱. خدا حافظ کہنا ، خدا کے حوالے کرنا .

جو چارہ گر آیا مرے بالیں پہ یہ بولا
اللہ کو سونپا تجھے بیمار محبت

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۷

اجڑا ہوا گھر حیدر ذیجاہ کو سونپا
اے شاہ کی بہنو تمہیں اللہ کو سونپا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

۲. فیصلہ خدا پر چھوڑنا ، ظلم سہنا اور خدا سے داد پانے کا بھروسا رکھنا .

سونپتے جاتے ہیں اللہ کو ان کی باتیں
ہم نہ شکوہ نہ شکایت نہ گلا کرتے ہیں

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۸۵

— کو مان/مانو
فقرہ .

خدا سے ڈرو ، خدا کے واسطے ایسا نہ کرو یا اس برائی سے باز آؤ (واسطہ یا قسم دینے کے طور پر مستعمل).

رند الفت بت چھوڑو اب اللہ کو مانو
کعبے کو چلو قصد کلیسا نہ کرو تم

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۶

— کو منھ دکھانا ہے
فقرہ ، انشائیہ .

قیامت کے دن خدا کا سامنا اور حساب کتاب ہوا تو کیا جواب ہوگا (جرم سے اپنی یا دوسرے کی براءت کا یقین دلانے کے لیے مستعمل).

مجھے اللہ کو منھ دکھانا ہے میں کیونکر تمھاری طرف سے جھوٹی گواہی دے دوں .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۶

— کو یاد کر/کرو
فقرہ ، انشائیہ .

۱. اللہ پر ایمان لاؤ خدا سے ڈرو .

شعور اس کو نہیں تو مادہ کیونکر خدا ہوگا
کرو اللہ کو یاد ، ان غلط فکروں سے کیا ہوگا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ۲۹

۲. صبر کرو گھبراؤ نہیں ، خدا کی رحمت پر بھروسا رکھو .

شب کو نالہ تھا دن کو زاری تھی . . لوگ کہتے تھے ملکہ اللہ کو یاد کرو کبھی تو دل شاد کر و شافی مطلق تمہارے مرض مفارقت کو بصحت وصل مبدل کرے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۷

میں نے کہا اللہ کو یاد کرو ، وہ بڑی قدرت والا اور حکیم مطلق ہے فال بد زبان سے نہ نکالو .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۳۳

— کی امان
فقرہ .

۱. خدا بچائے ، خدا اپنی حفاظت میں رکھے ، پناہ مانگنے کے موقع پر).

تیغ نگاہ تیز ہے اللہ کی امان   قبضے میں دل ہے اس بت عالم پناہ کے

۱۸۵۷ برق (مرزا رضا خان) (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۳)

۲. رخصت کرتے وقت .

جاؤ بیٹا اللہ کی امان خدا تمہیں پھر اصل خیر سے لائے .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۶

۳. ہیجڑوں بھانڈوں میراثیوں وغیرہ کا دعائیہ کلمہ (جو وہ اپنے ججمان کے گھر کسی خوشی کے موقع پر بآواز بلند ادا کرتے ہیں).

باہر سے آئی آواز اللہ کی امان . . . اے لو وہ بھانڈ آپہنچے . . .
اے اللہ کی امان زچہ کے ہاتھ کی بیل آجائے .

۱۹۶۷ سہ ماہی ' اردو نامہ ، ۲۹ : ۱۱۰

— کی امان پیر پیغمبر (پیروں) کا سایہ/کی پناہ
فقرہ ، انشائیہ .

۱. سفر کے موقع پر رخصت کرتے وقت مستعمل (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۳).

۲. بھیک مانگنے والوں اور سائلوں کی صدا ۔

اللّٰہ کی امان پیروں کی پناہ دم قدم کی خیر ہماری تو جان بادشاہ کے اوپر سے قربان ہے ۔

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۲۵

— کی باتیں اللّٰہ ہی (خُوب) جانے فقرہ ، انشائیہ ۔

خدا کے بھید کو کوئی نہیں پا سکتا ، انسان کو جو بات نا گوار گزرتی ہے اس میں بھی کچھ خدا کی مصلحت ہے (دل کو سمجھانے اور ہمت بندھانے کے لیے مستعمل) ۔

اللّٰہ کی باتیں اللّٰہ ہی خوب جانے اب شعیب کے تجربے کی کامیابی میں کیا شک تھا ۔

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۸۱

— کی بَندی امث ۔

اللّٰہ کا بندہ (رک) کی تانیث ۔

وہ اللّٰہ کی بندی بڑی شکی مزاج ہے ۔

۱۹۲۰ مضامین رموزی ، ۱۵۸

— کی پَناہ فقرہ ۔

۱. خدا بچائے ، خدا محفوظ رکھے ۔

اک ہوے پر یہ گالیاں ، اللّٰہ کی پناہ
کچھ میں بھی اب کہوں گا زباں کو سنبھالیے

۱۸۵۸ امانت ، د : ۱۰۱

واعظ تری زبان سے اللّٰہ کی پناہ — کیا کیا بیان کی ہے خرابی شراب کی

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۱۲۳

۲. کسی کیفیت وغیرہ کی شدت یا کثرت ظاہر کرنے کے لیے ۔

گویا کھڑے تھے تیغ بکف ضیغم الٰہ — کیا قہر کی نگاہ تھی اللّٰہ کی پناہ

۱۸۷۴ انیس مراثی ، ۱ : ۶۰

جب کہتے ہیں تو اللّٰہ کی پناہ ! تحت الثریٰ کی مٹی نکال لاتے ہیں ۔

۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ : ۱۵ : ۹

۳. رخصت کرتے وقت ۔

جانی اللّٰہ کی پناہ تمھیں — ہو نہ زنہار رنج راہ تمھیں

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۶۷

— کی جان صف ؛ امذ ۔

بھولا بھالا ؛ مسکین ، غریب ، قابل رحم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۰ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۸)

یہ بھی اللّٰہ کی جان ہے ۔

۱۹۲۵ لغات الخواتین ، ۱۸

— کی دین (— ی مج) امث ۔

عطیۂ خداوندی ، خدا کی بخشی ہوئی دولت ، خود کمائی ہوئی کے بالمقابل ۔

آئیے بسم اللّٰہ جسے خدا دے وہ لے یہ تو اللّٰہ کی دین ہے ۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۲۲

شہرت اللّٰہ کی دین ہے ۔

۱۹۲۹ ناٹک ساگر ، ۲۶۵

— کی راہ (پر / میں) م ف ۔

فی سبیل اللّٰہ ، خدا کے نام پر ، نیک کام سمجھ کر ، خدائے تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے ۔

میاں اللّٰہ کی راہ ایک پیسا دے ڈالو ۔

۱۸۹۳ امیراللغات ، ۲ : ۳۲۷

خالی ہے جو کیسہ تو دعائیں ہی سہی — اللّٰہ کی راہ کچھ تو دے دو یارو

۱۹۱۱ برجیس ، رباعیات (ق) ، ۳۷

— کی سَنوار (— فت س ، مغ) فقرہ ۔

خدا کی مار ، پھٹکار ، اللّٰہ کی طرف سے لعنت (کوسنا یا مہذب بددعا) ۔

مغلانی تم کو اللّٰہ کی سنوار بھلا اس بڑھاپے میں بناؤ سنگار کی کیا پڑی تھی ۔

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۲۶

خانہ داری کنبے رشتے غرض سب جگہ یہی اللّٰہ کی سنوار ہے ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۲

— کی سوں (— و مغ) قسمیہ کلمہ ۔

اللّٰہ کی قسم ۔

چھوڑ دے دل کے مرے ظالم ستانے کے تئیں
چھیڑ مت اللّٰہ کی سوں اس دوانے کے تئیں

۱۷۸۱ ضیا برہان پوری ، گل عجائب ، ۴۷

— کی شان کلمۂ تعجب ۔

۱. حیرت ہے ، عجیب بات ہے ۔

یہ نہروں میں عکس شفق کا نشان — لگی آگ پانی میں اللّٰہ کی شان

۱۹۳۲ کلام بے نظیر ، ۳۰۴

۲. اپنی حیثیت سے بڑھ کر دعویٰ کرنے ، یا اپنے مرتبے سے پست تر بات ہونے کے موقع پر ۔

اللّٰہ کی شان تم کل کی چھوکری اور یہ جگرا !

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۶

اللّٰہ کی شان چونٹی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ ۔

۱۹۲۰ شاعر ، ارمان ، ۱۲۹

۳. خدا کی کرنی ، اتفاقیہ ۔

اللّٰہ کی شان اس دن دو ایک مقدمے ایسے آکر اڑے کہ دن کا تیسرا پہر ہو گیا ۔

۱۹۶۲ شاہد احمد دہلوی ، ساقی ، جولائی ، ۴۷

— کی طَرَف دیکھنا محاورہ ۔

انتہائے یاس میں خدائے تعالیٰ سے لو لگانا (فرہنگ اثر ، ۱۵۵) ۔

— کی قُدرَت (ہے) فقرہ ، انشائیہ ۔

۱. اظہار حیرت یا کمال تعریف کے لیے ۔

شرمائیں جسے دیکھ کے پریاں وہ ہے صورت اللّٰہ کی قدرت

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۶

اللہ کی قدرت ہے یہ بات خیال میں بھی نہ تھی کہ لسان العصر ۔ ۔ ۔ کے خطوط ان کی رحلت کے بعد شائع ہوں گے ۔

۱۹۲۲ خطوط اکبر (دیباچہ) ، ۱

۲. رک : اللہ کی شان نمبر ۲ ۔

اللہ کی قدرت ہے کہاں غیر کہاں ہم
چڑھتے ہیں وہ منہ پر جو نہ تھے بات کے قابل

۱۸۷۰ امیر ، د ، ۳ : ۱۹۶

— کی کتاب امث ۔

قرآن پاک ۔

عجب نہیں کوئی مسلم کرے جو دعوی عشق
قسم کے واسطے اللہ کی کتاب رہے

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳۲۲

— کی گائے صف ۔

سیدھا سادہ بھولا بھالا ، نادان ۔

آہوے رمیدہ ساحری ہے اللہ کی گاے ساری ہے

۱۸۸۳ کلیات نعت محسن ، ۱۲۶

— کی لاٹھی میں آواز نہیں (ہوتی) کہاوت ۔

اللہ ظالم کو اس طرح سزا دیتا ہے کہ جس کا سان گمان بھی نہیں ہوتا ۔

ظالم جب کسی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو مظلوم کہتا ہے دیکھا نا اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں آخر ظلم کی سزا ملی ۔

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۳۲۷

— کی مار (پڑے) فقرہ ، انشائیہ ۔

خدا کی لعنت یا پھٹکار ہو ، خدا کا غضب نازل ہو ۔

ہم سے کہتا ہے کہ گیسو نہ چھوو آس بت کے
مار اللہ کی ناصح ترے سمجھانے پر

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۵

نہ لو نام چوری کا ہاں چاہ کی پڑے مار جھوٹے پر اللہ کی

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۳۸

— کی ہزار باتیں ہیں فقرہ ، انشائیہ ۔

(عو) خدا جانے کیا انجام ہو ، کیا مشکل پیش آجائے (کسی اقدام میں اندیشہ یا خطرہ ہونے کے موقع پر مستعمل) ۔

ہم کو (امانت) رکھنا منظور نہیں ، اللہ کی ہزار باتیں ہیں ، ہم یہ ذمہ داری نہیں لیں گے ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۹۲

— کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں فقرہ ۔

خدا کا فضل و کرم بے پایاں ہے ، مایوس نہ ہو وہ فلاح کی کوئی نہ کوئی سبیل نکالے گا ۔

گھبرا نہ کسان ہے خدا ساتھ اللہ کے ہیں بڑے بڑے ہاتھ

۱۹۱۱ جوالا پرشاد برق ، گلدستۂ پنج ، ۱۶۰

— کے فقیر امذ ۔

درویش کامل ، پہنچے ہوئے فقرا ۔

تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر سنگ صنم ہوں آپ جو ہم ذکر ہو کریں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۷

— کے گھر سے پھرا فقرہ ۔

مرتے مرتے بچا ہے ، کسی مہلک بیماری یا شدید خطرے سے نجات پائی ہے ۔

گر آپ کے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے
تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۵

اس گرمی میں ننھے کو ٹیکا دلوایا اندھا دھت اس کو بخار چڑھ آیا اللہ کے گھر سے پھرا ۔

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، صورۃ الخیال ، ۲ : ۷۰

— کے گھر میں کس چیز کی (ـ کیا) کمی ہے کہاوت ۔

خداے تعالیٰ کسی بندے کو دینا چاہے تو سب کچھ دے سکتا ہے ، خدا ناممکن کو بھی ممکن بنا سکتا ہے ۔

چلو کعبے ملے گی دولت وصل صنم تم کو
کمی کس چیز کی اے داغ ہے اللہ کے گھر میں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۶۶

— کے مست صف ۔

خدا رسیدہ ، پہنچے ہوئے فقیر ، مجذوب ، قلندر ، ملنگ ؛ بے نیاز ، بے پروا ، مولا دولا ۔

بن گیا محراب کعبہ کا پیالہ جام سے
مست ہیں اللہ کے جو منہ سے نکلا ، ہوگیا

۱۸۵۳ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۸

الفتے لوٹے کھاتے ہیں مگر اس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہیں ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۹۲

— کے نام (پر) م ف ۔

فی سبیل اللہ ، خدا کی راہ میں ، خیرات کے طور پر ، خوشنودی الٰہی کی غرض سے ۔

بانٹ دے نام پر اللہ کے حاتم بن کر
سر پہ کیا لاد کے لے جائے گا قاروں کی طرح

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۷۸

چھوٹی موٹی چیزیں اللہ کے نام دے دیں ۔

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۳

— کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے فقرہ ۔

دیر سویر اعمال کا پھل ضرور ملتا ہے ۔

اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے قدرت نے آن واحد میں تمام مشکلات آسان کردیں ۔

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۱۳۲

— لاٹھی لے کے تھوڑا ہی مارتا ہے　فقرہ .

رک : اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں (امیراللغات ، ۲ : ۲۲۷) .

— لگتی　امث .

حق بات ، سچی بات ، انصاف کی بات .

کہیں برہم نہ ہو جائیں یہی ڈر سب کو رہتا ہے
بتوں کے سامنے اللہ لگتی کون کہتا ہے

۱۸۲۳　مصحفی (نوراللغات ، ۱ : ۳۹۵)

— لوگ　(ـــ و مج) صف .

۱. اللہ والا ، خدا رسیدہ ؛ بھولا بھالا سیدھا سادہ ، معصوم صفت (امیراللغات ، ۲ : ۲۲۷) .

الہ (اللہ) لوگ برحق عجائب ہے دیکھ　فقیری انو پر غرائب ہے دیکھ

۱۶۸۵　معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۲ : ۲۷)

آپ کی بات اور ہے رانا . . . صاحب نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا ، آپ اللہ لوگ ہیں .

۱۹۷۳　کپاس کا پھول ، ۱۲۹

۲. بیوقوف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۰) .

— مارا　صف ، مذ .

نگوڑا ، خدائی خوار ؛ مصیبت زدہ .

ہوتی ہے منتقل محفل کی رونق شہر خوباں میں
کراچی میں پھرے انعام اب اللہ مارا سا

۱۹۷۲　روزنامہ ' جنگ ' کراچی ، ۲۴ جنوری ، ۲

— ماری　صف ، مث .

اللہ مارا (رک) کی تانیث .

بنو ساری عورتوں کو اللہ ماری عورتوں کو جہالت نے کھویا .

۱۹۰۱　راقم ، عقد ثریا ، ۴۹

— مالک ہے　فقرہ ، انشائیہ .

خدا مسبب الاسباب ہے ، خدا پر بھروسا ہے ، وہی مدد کرے گا (توکل ، استغنا کے موقع پر مستعمل) .

محرم کی پہلی تاریخ ہے اللہ مالک ہے .

۱۸۶۰　خطوط غالب ، ۲۹۰

درجۂ چہارم پاس کر لیا ہے خط پتر کے قابل ہو ہی گیا ہے اب اللہ مالک ہے .

۱۹۷۳　جہان دانش ، ۸۸

— مددگار ہے تو بیڑا پار ہے　فقرہ .

اللہ پر بھروسا ہے تو ہر مشکل آسان ہو جائے گی (فرہنگ اثر ، ۱۵۲) .

— مستی　امث .

خداوند عالم کی محبت میں مستغرق ہونا ، صوفی بن .

یقیں ، مثل خلیل آتش نشینی　یقیں ، اللہ مستی خود گزینی

۱۹۳۵　بال جبریل ، ۱۱۶

— ملائی جوڑی　صف .

دونوں صفات بد میں یکساں .

اندھے کا رہنما بھی اندھا بن جاتا ہے اور دونوں میں اللہ ملائی جوڑی کا سا مزہ آتا ہے .

۱۹۷۱　غالب کون ، ۳۲

— میاں　امذ .

رک : اللہ صاحب .

اللہ میاں کے حکم سے پانی برسا .

۱۹۰۶　الکلام ، ۲ : ۷۷

— میاں کا جی　صف .

رک : اللہ کا جی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۸) .

— میاں کا رحم　امذ .

رک : اللہ کا رحم .

گلگلے تلے جاتے اور اللہ میاں کا رحم بنایا جاتا ہے .

۱۹۰۵　رسوم دہلی ، سید احمد ، ۲۸

— میاں کا سانڈ　صف .

غیر عورتوں کو بری نظر سے تکنے والا ، زانی اور بد کار .

جہاں مقدس بزرگ مولوی ہوئے اور اللہ میاں کے سانڈ بنے . . . مریدنی کو لے ڈالا .

۱۹۰۱　حیات جاوید ، ۲ : ۱۵۲

— میاں کا طاق بھرنا　رسم .

منت پوری ہونے کے بعد مسجد کے طاق میں گلگلے شیرینی اور اللہ میاں کا رحم وغیرہ چڑھانا .

مسجد میں جا کر اللہ میاں کا طاق بھرنے کے لیے گلگلے اور خدائی رحم مخصوص چیزیں ہیں .

۱۹۲۶　شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۴۸

— میاں کو پیارا ہونا　محاورہ .

رک : اللہ کو پیارا ہونا .

افسوس اب وہاں میرے ملنے والے دو چار ہی رہ گئے ہیں کچھ اللہ میاں کو پیارے ہو گئے .

۱۹۵۹　مکتوبات عبدالحق ، ۵۲۶

— میاں کی بھینس　امث .

رک : اللہ کی بھینس .

عام طور پر مکانوں میں . . . سیاہ رنگ کا جانور ہوتا ہے جو اللہ میاں کی بھینس سانپ کی نانی . . . وغیرہ کے مختلف ناموں سے مشہور ہے ۔

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۳۳

ـــ میاں کی سلامتی امث .

حمد و ثنا کا گیت جو رت جگے (رک) میں گایا جاتا ہے .

ادھر گلگلے پکنا شروع ہوئے ادھر گھر کی عورتوں نے اللہ میاں کی سلامتی گائی ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (فرہنگ اثر ، ۱۵۵)

اللہ میاں کی سلامتی رتجگوں میں اسی آن بان سے گائی جاتی ہے ۔

۱۹۲۰ مضامین شرر ، ۱ : ۳ ، ۱۸۹

ـــ میاں کی گائے صف .

رک : اللہ کی گائے .

بیچارہ بڑا سیدھا ہے ، اللہ میاں کی گائے معلوم ہوتا ہے ۔

۱۸۷۷ انور دہلوی ، ۳۴۲

ساس تو ہمیشہ سے اللہ میاں کی گائے تھیں ۔

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۴

ـــ میاں کی میں میں صف .

رک : اللہ میاں کی گائے .

ارے صاحب وہ اللہ میاں کی میں میں ہیں جواب دینا کیا جانیں (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۵) .

ـــ میاں کے بڑے بڑے ہاتھ (ہیں) کہاوت .

رک : اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں .

خیر اسی کا بھلا ہو ہم کو ہمارا خدا اس سے دو چند دے گا عورتوں کا یہ مقولہ بہت صحیح ہے کہ اللہ میاں کے بڑے بڑے ہاتھ ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۸۷

ـــ نبیؐ جی بھیجو جی فقرہ ، انشائیہ .

پلے ہوئے طوطے وغیرہ کو یاد کرانے کا ایک فقرہ .

باونت کر کے اپنا وہ پنچھی — کہتی اللہ نبی جی بھیجوجی

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۲۵

ـــ نبیؐ کا سایہ فقرہ ، انشائیہ .

خدا اور اس کا حبیب اپنی حفاظت میں رکھے، خدا اور رسول کی حفاظت میں دیا .

پھر جھولے کے اندر یہ دعا دے کے لٹایا
اللہ نبی کا رہے شہزادے پہ سایا

۱۸۷۵ دبیر (فرہنگ اثر ، ۱۵۲)

ـــ نظر آنا محاورہ .

ویران ہونا ، ویرانی ہی ویرانی ہونا ، اداسی چھانا ، رونق ختم ہو جانا .

جس طرف دیکھیے اللہ نظر آتا ہے
بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شان دہلی

۱۸۸۲ صابر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۸)

ـــ نگہبان فقرہ ، انشائیہ .

رک : اللہ حافظ .

تمہیں حفظ و حمایت میں پروردگار کی دیا اللہ نگہبان ہم آغوش قبر میں سوئے جاتے ہیں .

۱۸۸۳ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۰

بس بہت دل پر نشتر نہ مارو خیر اچھا اللہ نگہبان سدھارو .

۱۹۱۲ فسانۂ دلفریب ، ۲۷

ـــ نہ دکھائے فقرہ ، انشائیہ .

خدا کرے ایسا نہ ہو (کسی چیز یا کسی وقت سے نفرت اور خوف ظاہر کرنے کے موقع پر) (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۵) .

ـــ نہ کرے فقرہ ، انشائیہ .

خدا کرے ایسا نہ ہو ، خدانخواستہ .

اللہ نہ کرے کہ کسی لڑکی میں یہ عیب پیدا ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

ـــ نے اپنے ہاتھ سے بنایا (ـــ بنائی) ہے فقرہ ، انشائیہ .

بہت خوبصورت ہے ، نہایت حسین ہے .

بے ساختہ یہی کہہ اٹھے کہ اللہ نے اپنے ہاتھ سے بنائی ہے .

۱۸۹۴ کامنی ، سرشار ، ۲۸

ناک نقشہ تو اللہ میاں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۱۸

ـــ نے چاہا فقرہ ، انشائیہ .

انشاء اللہ (رک) .

مشتاق نے کہا چار دن کی اور بات ہے پھر تو اللہ نے چاہا آپ کی یہاں حکومت ہوگی .

۱۹۵۴ پیر نا بالغ ، ۹۲

ـــ نے یہ دن دکھایا ہے فقرہ .

خوشی کے موقع پر مستعمل .

کدھر سجدہ کروں اللہ نے یہ دن دکھایا ہے
کہ جس پر جان جاتی ہے مجھے اس نے بلایا ہے

۱۹۲۴ شرف (نوراللغات ، ۱ : ۳۹۵)

— واسطے کا صف ، مذ .

خواہ مخواہ ، بلا وجہ ، للّٰہی ، جیسے : میں ان کا بدخواہ نہیں مگر انہیں نہ جانے کیوں مجھ سے اللہ واسطے کا بغض پیدا ہوگیا ہے .

— والا/والے صف ، مذ .

۱. وہ شخص جو تعلقات دنیا سے کنارہ کش ہوکر خدا کا ہورہے ، تارک الدنیا ، باخدا ، خدا رسیدہ .

خراباتی ہیں سب اللہ والے لوگ اے زاہد
جو باتیں مرشدوں میں ہیں وہ مے خواروں کی باتیں ہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۵۶

جبھی جانیں کہ سمجھیں انتہا عرفان ساقی کی
سنا ہے حضرت واعظ بڑے اللہ والے ہیں

۱۹۱۳ صحیفۂ ولا ، ۱۲۸

۲. سیدھا سادہ ، بھولا بھالا ، نیک دل .

وہ اللہ والا بھی نہایت آپ کا مشتاق تھا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۷

اس کمرے کے دوسرے کونے پر عربی کے مولوی صاحب کی جماعت بیٹھی تھی بڑے اللہ والے آدمی تھے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷

— والی صف ، مث .

اللہ والا (رک) کی تانیث .

عوض قلقل کے دیتی ہے صدا ہو حق کی او صوفی
صراحی بھی مری تیری طرح اللہ والی ہے

۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۲۸۲

— والی ہے فقرہ ، انشائیہ .

خدا مددگار ہے ، وہی مربی مالک اور نگہبان ہے (اس جگہ مستعمل جہاں کسی چیز کی حفاظت اپنے امکان سے باہر ہو).

مے گلگوں ہے ساغر میں گلابی دست ساقی میں
صنم پہلو میں ہے ایمان کا اللہ والی ہے

۱۸۵۳ وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۹۶

یہ کالج اگر ہم سے خالی رہا — غریبوں کا اللہ والی رہا

۱۹۳۲ کلام بے نظیر ، ۳۲۰

— ہو (ـــ و مع) امث .

۱. (لفظاً) اللہ وہی ایک ہے ، وہ اللہ ، (مراداً) صوفیوں کا نعرۂ مستانہ یا ضرب .

جان نہ جاں ہے تو ہی تو — بندہ کہہ یا اللہ ہو

۱۶۵۳ انتخاب گنج شریف ، ۱۹۲

مے کدے کی بیچ جو تو ڈھونڈھتا ہے سو نہیں
یاں تو ہے آہ و فغاں اے شیخ اللہ ہو نہیں

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۱۹

عابد شب زندہ دار اللہ ہو کی ضرب لگانے لگے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۳۷

۲. بجز ذات الٰہی اور کچھ نہیں ، کسی اور چیز کا وجود نہیں .

صرف راتوں کا سوتا ہے اور صبح کا جاگتا ہے اور باقی اللہ ہو .

۱۹۷۱ صلیبیں میرے دریچے میں ، ۱۶۹

— ہی اللہ فقرہ .

سبحان اللہ ، کیا کہنا ، ماشاء اللہ ، بے حد و بے انتہا (تحسین و توصیف میں مبالغے کے موقع پر) .

نئیں شرم سے اٹھانا تک بھی تو آنکھ اوپر
اللہ ہی اللہ ، اے بت ، اتنی بھی کم نگاہی

۱۷۹۷ نادرات شاہی ، ۱۰

مابین دو خورشید تھی فوج شہ ذی جاہ
پنجے پہ تجلی تھی کہ اللہ ہی اللہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۵

— ہی اللہ ہے فقرہ .

۱. جدھر دیکھو خدا ہی کا جلوہ نظر آتا ہے .

سما ارض خورشید یا ماہ ہے — جدھر دیکھو اللہ ہی اللہ ہے

۲. خوشی یا رنج کی شدت کے اظہار کے لیے ، مترادف : نہایت خوشی کا مقام ؛ بے سخت درجہ مشکل کا سامنا ہے .

اگر بے حجابانہ وہ بت ملے — غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہے

۱۷۸۲ درد ، د ، ۸۵

مجھ کو اسہال . . . و دیگر پریشانیوں نے ایسا گھیرا ہے کہ اللہ ہی اللہ ہے .

۱۹۲۲ مکتوبات شاد ، ۱۸۳

۳. تعریف و توصیف میں مبالغے کے لیے .

بس اوپر جو کچھ جلوۂ ماہ ہے — نہ پوچھو کہ اللہ ہی اللہ ہے

۱۷۸۲ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۲۶

اللہ ہی اللہ ہے کیا نور کا بُکا
آنکھوں کو مری جلوۂ جاناں نے دکھایا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۰۳

۴. کچھ نہیں ہے .

جب تلک ہستی ہے تب تک یہاں دوئی کو راہ ہے
نیستی جب آئی پھر اللہ ہی اللہ ہے

۱۷۹۵ دیوان دل ، ۱۱

ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گمرہ ہے
یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ ہی اللہ ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۹

اب رہی خاندانی شرافت و وجاہت تو بس وہ اللہ ہی اللہ ہے .

۱۹۲۷ فرحت، مضامین ، ۷ : ۳۳

۵. خدا کے سوا کوئی مدد و معاون نہیں ، بس اسی کا سہارا ہے (انتہائی مایوسی اور نا امیدی کے موقع پر مستعمل) .

دم واپسیں بر سر راہ ہے — عزیزو اب اللہ ہی اللہ ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۱۲

۶. سوال کے وقت فقیروں کی صدا (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۸) .

— (ہی) ہے فقرہ ، انشائیہ .

۱. خدا ہی چاہے تو ایسا ہو ، بجز خدا اور کسی کے بس کا کام نہیں ، شاید ایسا ہو جائے (مایوسی ، بیکسی اور بے بسی کے موقع پر مستعمل) .

اللہ ہے جو لیلی محمل نشیں بچے دل پک گیا ہے قیس کے سودائے خام سے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۶

۲. خدا مددگار ہے ، خدا ہی کی ذات پر بھروسا ہے .

اللہ ہے ، بچپن سے ہمارے نہ ڈریں آپ
ہاں دستِ کرم سر پہ غلاموں کے دھریں آپ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۵۲

اب تو نہیں آسرا کسی کا اللہ ہے اپنی بیکسی کا

۱۹۰۳ دیوان حفیظ ، ۷

— یار فقرہ ، انشائیہ (قدیم) .

رک : اللہ حافظ .

تو نواب ہاتھی پہ ہو کر سوار چلے اور کہا سب سے اللہ یار

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۲

[اللہ + ف : یار (رک)]

— یار (ہے) تو بیڑا پار (ہے) کہاوت .

۱. خدا مہربان ہو تو ساری مشکلیں دور ہو جاتی ہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۸) .

۲. الٰہی سنبھال لے (اس معنی میں صرف ' اللہ یار ہے ' مستعمل) .

صرف اللہ یار ہے بھی اگلے سپاہی بانکے بولتے تھے یعنی جب کسی مقام پر کوئی لڑکھڑانے گرنے لگے پاؤں پھسلے تو کہتے ہیں اللہ یار ہے یعنی خدا سنبھال لے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳۹۶

اَللّٰھُمَّ (فت ا ، شد ل بعدہ ، ضم ہ ، شد م بفت) کلمۂ ندائیہ .

اے خدا ، خدا یا .

خدا یا ! ' اللّٰھم ' کا ترجمہ ایسے موقع پر جب بات مشکل یا ناقابل فہم ہوتی ہے تو اس لفظ سے ابتدائے کلام کرتے ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۹۸

[اللہ + م ، قائم مقام حرف ندا]

— زِدْ فَزِد (— کس ز ، سک د ، فت ف ، کس ز) فقرہ ، انشائیہ .

اللہ روز افزوں ترقی دے یا اضافہ کرے .

بشیر کے ایک اور بچہ ہونے والا ہے ، اس لیے فی الحال نہیں آسکتا ، اللھم زد فزد .

۱۹۲۹ اردوئے مصفیٰ ، عبدالحق ، ۱۷۱

[اللھم + ع : زد (ز ی د) + ف ، حرف عطف + زد]

اَلّل بَچھیرا (فت ا ، ل ، سک ل ، فت ب ، ی مج) ، امذ .

۱. کدکڑے کرنے والا یا نا کدا گھوڑے کا بچہ جسے قرار نہ ہو ، کرّہ ؛ کھلنڈرا یا بے پروا (بچہ یا نوجوان) .

سات آٹھ برس کی عمر تک بالکل الل بچھیرے کی طرح بڑی پھرتی تھیں .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۳

گھوڑے کا جایا الل بچھیرا کھیلے گا چوگان .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، سید احمد ، ۶۸

[س : آلول अ + लोल (= کلیل کرنے والا ؛ نادان نا سمجھ) + بچھیرا (رک)]

اَلّل بَچھیری (فت ا ، ل ، سک ل ، فت ب ، ی مج) امث .

الل بچھیرا (رک) کی تانیث .

جب جی میں آئی اٹھیں اور ریل میں بیٹھیں ، میاں پریشان ، نوکر حیران . . . الل بچھیری بن چکیں ، اب گھر والی ہو .

۱۹۲۳ بچے کا کرتا ، ۹

اَلّل پَڑیا (فت ا ، ل ، سک ل ، فت پ ، سک ڑ) م ف .

رک : الکل بچو (منیر البیان ، ۸) .

[الل (رک : الل بچھیرا) + پڑیا ، پڑنا (رک)]

اَلّل ٹَپ / ٹَپُّو (فت ا ، ل ، سک ل ، فت ٹ / شد پ ، و مع) .

(الف) م ف .

۱. بے سوچے سمجھے ، اٹکل سے ، قیاساً ، اندھا دھند .

چند یا سہلائی اور الل ٹپو کہہ دیا . . . وہ تھا یہ تھا .

۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۲۰ (ضمیمہ) : ۲۰

۲. بے محل ، فضول ، بیکار ، بلا سبب .

یوں نہیں کہتے کہ الل ٹپ جو لگی زڑ سوگی زڑ .

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۶ : ۳

(ب) صف .

بے پروا ، لاابالی ؛ بے وقوف .

ہم یہاں کھڑے ہوئے آنند راگ الاپ رہے ہیں اور وہ بیٹا الل ٹپو باہر کھڑے ٹاپ رہا ہے .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، آغا حشر کشمیری ، ۷

(ج) امث .

نا سمجھی کی بات ، بے تکی بات (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۶) .

[س : الل (رک : الل پڑیا) + ا : ٹپنا ' رک ' کا حاصل مصدر]

اَلّل جَھپ (فت ا ، ل ، سک ل ، فت جھ) صف .

جسے ایک جگہ قرار نہ ہو ، غیر مستقل ، (مجازاً) ناقابل اعتبار ؛ غافل (پلیٹس) .

[س : الل (رک : الل پڑیا) + جھپ (رک)]

اِلْ لِلْ (کس ا ، سک ل ، کس ل) امث (قدیم) .

چیخ .

کیدھر جاؤں ال لل مار

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۳۹)

[غالباً حکایت الصوت]

اَلّلا (فت ا ، ل ، شد ل) امذ (قدیم) .

عیش ، مزہ ، چین .

الل سو خوش ہو الا کریں حریفاں و ساقی تلا کریں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۶

[س : (رک : الل بچھیرا) (= مجازاً : عیش فضول)]

اَلّلا بَلّلا (کس ا ، فت ل ، شد ل ، کس ب ، فت ل ، شد ل) ، صف ، مذ .

بے وقوف ، کیگلا (فرہنگ اثر ، ۱۵۲) .

[اللا ، تابع + بلا (رک)]

اَللّذی نہ اللّذی / اَلْ لَذی نہ اَلْ لَذی (کس ا ، فت ل ، شد ل بفت ، فت ن ، ضم ا ، فت ل ، شد ل بفت) م ف ؛ ~ اِلااللّذی نہ الااللّذی ، اِلّی اللّذی نہ اَلّی اللّذی .

نہ ادھر کا نہ ادھر کا ، جو کسی شمار قطار میں نہ ہو .

ان کے پیچھے روپیہ مفت ضایع کرتے ہو ، اِللّذی نہ اللّذی

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۲۰

ہاتھ کالے کے کالے نہ اِلّلْ لَذی نہ اَلّلْ لَذی . جس سے شکایت کرو وہ الٹی دھونس ڈالتا ہے .

۱۹۲۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۹

[ع : اِلاّ : اِلّی (رک) + اللّذی (= ایسا ، ویسا)]

اُلّنا (ضم ا ، فت ل ، سک ل) ف ل .

اگلی طرف دباؤ ہونے کے سبب سے کسی چیز کے پچھلے حصے کا اوپر کو اٹھ جانا .

ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق سو وے ہیں ٹھڈیوں تک ، پھر ان کے سر اُلل رہے .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۴۲۳

جہاز . . . جھوک سے الل کر ہچکولے کھانے لگے گا .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۱۶۹

[آلار (رک) کا فعل]

اُلّی (ضم ا ، فت ل ، شد ل) امث .

اچک ، کود پھاند ، (مجازاً) رقص .

الّی سو خوش ہو الا کریں حریفاں و ساقی تلا کریں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ۹۶

[س : الول (رک : الل بچھیرا) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَلّلے تَلّلے (فت ا ، ل ، شد ل ، فت ت ، ل ، شد ل) امذ ؛ م ف .

۱. فضول خرچی ، اندھا دھند یا جی کھول کر خرچ ، بے دریغ مصارف ، (مجازاً) عیش و آرام کی زندگی .

دریغا کہ جوبن چلا روس کر الّلے تلّلے کا گھر موس کر

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۳۰

جب تلک حسن ہے جوانی ہے ہیں اللے تللے دلبر کے

۱۸۶۶ فیض ، شمس الدین ، ۳۶۲

اللے تللے خرچ کرنے کے بعد مبلغ چوالیس لاکھ روپیے بچ رہے تھے .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۶۱

۲. ریل پیل (نوراللغات ، ۱ : ۳۹۶) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ه : الّے تلّے अलल तलल (= فضول خرچی)]

— اُڑانا محاورہ .

عیش کرنا ، بے فکری سے جی کھول کر خرچ کرنا .

مارے شیخی کے اللے تللے اڑاتی ہیں .

۱۸۷۳ تہذیب النسا ، ۱۸

میں نے کون سی شادی رچائی تھی یا اللے تللے اڑائے تھے جس میں روپیہ ٹھیکری کردیا .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۱۷۲

— بہنا محاورہ .

عیش ہونا ، بے فکری سے بے دریغ خرچ ہونا .

دن عید اور رات شب برات ، خوب اللے تللے بہہ رہے ہیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۸

— کا صف ، مذ .

وافر ، کثیر مقدار یا تعداد میں .

مری بھینس کے دم سے تھا یہ سماں اللے تللے کا وہ گھی کہاں

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۹

— کی صف ، مذ .

رک : اللے تللے کا جس کی یہ تانیث ہے .

اگلے وقتوں کی سی اللے تللے کی پیداوار ہو تو کہاں سے ہو .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۶۱

اَلَم (۱) (فت ا ، ل) امذ .

۱. ذہنی کرب ، جس کا اثر دل و دماغ دونوں پر ہو .

محرم مہینے میں آیا اماماں کا سو غم پھر کر
زمین ہور آسمان میانے بھریا سر تھے الم پھر کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

گل کا جو الم چمن چمن ہے یوں بلبل خامہ نعرہ زن ہے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۹

اظہار الم کے لیے پہلو نکل آئے نالوں کو کیا ضبط تو آنسو نکل آئے

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۷۰

۲. مرض ، درد .

کرو توکل کہ عاشقی میں نہ یوں کروگے تو کیا کروگے
الم جو یہ ہے تو درد مندو ! کہاں تلک تم دوا کروگے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۷

اف : اٹھانا ، پانا ، پہنچانا .

[ع : (ا ل م) (= دکھ)]

ـــ فَرْحِیَہ کس صف (ـــ فت ف ، سک ر ، کس ح ، شدی بفت) امذ .

(ادب) فنون لطیفہ کا ایسا مظہر جس میں غم و مسرت کا ملا جلا اظہار پایا جائے ، خصوصاً ڈراما .

بعض وقت المناک اور فرحناک عناصر کا پلہ برابر ہوتا ہے ایسے ڈرامے کو ہم الم فرحیہ کہہ سکتے ہیں .

۱۹۲۷　　مضامین عابد ، ۱۸۷

[الم + ع : فرح (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، زائد]

ـــ مُوَرِّث کس صف (ـــ و مع ، کس ر) امذ .

وہ الم جس سے اس قسم کے اور آلام پیدا ہوں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۸) .

[الم + ع : مورث (رک)]

ـــ ناک صف .

۱. **رنجیدہ .**

منہ زرد بدن خشک جگر چاک المناک
غل شور تپش نالہ و افغان تماشا

۱۸۳۰　　نظیر ، ک ، ۱ : ۲

۲. **رنج و غم سے بھرا ہوا ، رنج دینے والا (امر) .**

اللہ تعالیٰ نے انہیں از سر نو زندگی بخش کر مجھے ایک حد درجہ الم ناک حادثے سے بال بال بچالیا .

۱۹۰۹　　مکاتیب اقبال ، ۲ : ۱۱۵

[الم + ف : ناک ، لاحقۂ نسبت]

اَلَم (۲) (فت ا ، ل) امذ .

سہارا ، ٹیک ، اڑیک ، اڑواڑ .

وہی ہے شمع شبستان بے در و دیوار
اسی کی آس ہے آشا کے پھول بن کا الم

۱۹۶۶　　منحمنا ، ۲۳

[س : آلمب आलम्ब]

اَلَم (۳) (فت مع ا ، فت ل) امث .

پھٹکری .

ایسی کھال جو صرف الم سے پکائی گئی ہو سوکھنے پر بہت ہی سخت . . . ہوگی .

۱۹۵۰　　چرم سازی ، ۴۲

[انگ : Alum]

اِلَم (کس ا ، فت ل) امث .

سنبھل کی لکڑی .

ہم نے ہلکے جسموں میں چار چیزوں کی ثقل و خفت نکالی ایک پانی کی دوسری بچ کی لکڑی کی تیسری الم کی لکڑی کی چوتھی کارک کی لکڑی کی .

۱۸۳۸　　ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۹۱

[س : آلمبہ आलम्ब]

الٓمٓ (تلفظاً : الف لام میم) امذ .

قرآن پاک کے پہلے پارے کا نام جو الم سے شروع ہوتا ہے ، حرف مقطعات (رک) میں سے ایک کلمہ .

جاتی رہی ہے دل سے تمنائے انبساط
جب سے سبق پڑھا ہے الم (الف لام میم) کا

۱۹۰۶　　تیر و نشتر ، ۱

اَلْماری (فت ا ، سک ل) امث .

دیوار کے آثار میں عموماً کواڑ یا کواڑوں سے بند ہونے والی خالی جگہ جس میں سامان رکھنے کے لیے اوپر تلے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر خانے بنے ہوں ؛ اسی قسم کا لکڑی یا دھات کا ڈھانچا جسے ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ سکیں .

ایک الماری . . . میں شیشہ تصویر . . . اور کرتے خون بھرے ہوئے اس کے رکھے .

۱۸۴۷　　عجائبات فرنگ ، ۱۹

یہ الماریاں تین تین گز چوڑی اور قد آدم اونچی ہیں .

۱۹۱۴　　شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۶۱

[انگ : Almirah ؛ پرت Almari]

اَلْماس (فت ا ، سک ل) ، امذ .

جواہرات میں سب سے اعلیٰ سفید یا کسی اور ہلکے رنگ کا ایک قیمتی پتھر جو کان سے نکلتا ہے اور جو خالص کاربن ہوتا ہے (شیشے اور دوسرے جواہرات کو کاٹ دیتا ہے) ہیرا .

لشکر کی صفاں کھینچ کہ غم آیا ڈرانے
کیا ڈر ہے منجے ہات میں ہے کھرگ جیوں الماس

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۸

اس سر زمین میں الماس سونے روپے تانبے لوہے سرب وغیرہ کی کانیں موجود ہیں .

۱۸۰۵　　آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰

بضوفشانی اجزائے سودۂ الماس　　ہر ایک پارۂ دل تیرا ہوگیا روشن

۱۹۳۵　　عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۴۶

[ف : < پہلو (= ہیرا)]

ـــ تَراش (+ فت ت)

(الف) امذ .

۱. **ہیرا کاٹنے کا اوزار** (ا پ و ، ۲ : ۵۰) .

۲. **شیشہ یا اور جواہرات تراشنے کا قلم جس میں ہیرے کی کنی لگی ہوتی ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۳) .

(ب) صف .

۱. **ہیرے کو کاٹنے اور جلا دینے والا کاریگر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۳) .

۲. **ترشے ہوئے الماس کی شکل کا مثلث نما یا سہ پہلو .**

ایک گلاس بلوری الماس تراش اس میں لگا ہوا رکھا ہے .

۱۸۵۸　　شرح اندر سبھا ، ۸۸

ہاتھوں میں الماس تراش کڑے تھے .

۱۹۳۱　　رسوا ، خونی راز ، ۱۵

[الماس + ف : تراش ، تراشیدن (= کاٹنا ، تراشنا) سے فعل امر]

ـــ تَراشی امث .

ہیرے کو کاٹنے اور جلا دینے کا کام .

شہر کی مشہور صنعت الماس تراشی ہے .

? جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۱۹

[الماس تراش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— خانی صف .

الماس کی تراش کے مطابق یا معین خانے رکھنے والا .

طلائی کڑے الماس خانی شیر دہان .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۲۴

یہ کوٹھی میری دیکھی ہوئی تھی قدیم عمارتوں کی یادگار الماس خانی اینٹوں سے بنی ہوئی تھی .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۱۲

[الماس خان (جس نے ہیرے کی سہ پہلو تراش ایجاد کی تھی) ، عَلَم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— رَنگ بلا اضا (— فت ر ، غنہ) صف .

ہیرے کے اوصاف و خصوصیات رکھنے والا (وضع اصطلاحات ، ۲۷۳) .

[الماس + رنگ (رک)]

— فشاں بلا اضا (— کس ف) صف .

(مراداً) بہت زیادہ دکھ پہنچانے والا ، نہایت تکلیف دہ .

حرف زن مت ہو کہ یہ طرزبتاں   راسخ اب دل پہ ہے الماس فشاں

۱۹۰۷ راسخ ؛ ک ، ۱۱

[الماس + فشاں (رک)]

— کی تَختی (— فت ت ، سک خ) امث .

ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ ، لوح الماس ، ہیرے کی پتری .

جوہری دیکھ کے سینے کو ترے کہتے ہیں
تختی الماس کی اس سے کبھی شفاف نہیں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۳

— (کی کَنی) کھانا محاورہ .

(کنایۃً) خود کشی کرنا ، جان دے دینا ، مر جانا ؛ زہر کھانا .

بھلی الماس کی کھائی کنی ہے   مری اب آبرو پر آ بنی ہے

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۵۷

شبنم کا جوش گر یہی طوفاں اٹھائے گا
ہیرا چمن کی اوس پہ الماس کھائے گا

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۱۰۹

— کے نَگینے توڑنا محاورہ .

(استعارۃً) رونا ، آنسو بہانا .

کہا جب دل نے تو کچھ کھا کے سو رہ
بہت الماس کے توڑے نگینے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۷

— نگار (— کس ن) صف .

جڑاؤ ہیروں کے نقش و نگار سے آراستہ، ہیرے جڑا ہوا، ہیروں سے سجا ہوا .

طنابیں زلف حور کی استادے الماس نگار .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۸۴

[الماس + ف : نگار ، نگاشتن (= لکھنا ، نقش و نگار بنانا) سے اسم کیفیت]

اَلْماسی (فت ا ، سک ل ، ی مع) صف .

۱. الماس (رک) سے منسوب : الماس کے رنگ یا تراش کا ، جس میں الماس جڑا ہو .

برق جہندہ کی چمک رنگ الماسی ہے دشمن کا لہو پیتی ہے .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۵

کانوں کی لووں میں الماسی ایک ایک بندہ .

۱۹۲۴ خلیل خاں ، فاختہ ، ۱ : ۴

۲. رک : الماسی جوبلی .

عصمت کے جوبلی نمبر اور پھر الماسی نمبر میں عصمت کی تاریخ شائع ہو چکی ہے .

۱۹۷۵ ماہنامہ ' عصمت ' ، کراچی ، جنوری ، ۳

[الماس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— برما (— فت ب ، سک ر) امذ .

سخت قسم کے جواہرات میں سوراخ کرنے کے لیے ہیرے کی کنی کا بنایا ہوا برما (اپ و ، ۴ : ۶۷) .

[الماسی + ا : برما (رک)]

— جوبلی (— و مع ، سک ب : (غم و)) امث .

وہ یادگار جو کسی مفید کام میں کسی کی ساٹھ سال مشغولیت کے بعد منائی جائے ، (انگریزی) Diamond Jubilee .

قیصر ہند کی الماسی جوبلی میں سید صاحب نے جو تحفہ نذر کیا تفصیل اس کی یہ ہے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۷

[الماسی + انگ : جوبلی (رک)]

— رَنگ (— فت ر ، غنہ) امذ .

ایک سفید براق چمکدار رنگ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۳) .

[الماسی + ف : رنگ (رک)]

اَلْماغُوچی (فت ا ، سک ل ، و مع) : ~ الماغونچی .

(الف) امث .

۱. دغابازی ، خیانت .

ہمیشہ ان کی الماغونچی کی عادت ہے .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۲۹

۲. الم غلم ، خراب خستہ کھانے کی چیزیں .

کھانے کی نہ کہیے جو کچھ الماغونچی مل گیا کھا لیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۹۶

(ب) صف .

۱. مجہول النسب ، جس کی اصل نسل جڑ بنیاد کا پتا نہ ہو .

ہندوستان کی حکومت تو ایک الماغوچی حکومت ہے جسے نہ جمہوری کہہ سکتے ہیں نہ شخصی نہ نوعی .

۱۹۳۱ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۵ : ۶

۲. اوٹ پٹانگ ، بے تکا .

ان کو سیاست میں کچھ دخل نہیں ، ایسی الماغونچی باتیں کرتے ہیں کہ بعض وقت غصہ آنے لگتا ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات : ۱ ، ۳۳۴

[؟]

اَلْماغُوچِیَت
(فت ا ، سک ل ، و مع ، کس چ ، فت ی) امث .

الماغوچی بن (رک : الماغوچی) .
غرضکہ الماغوچیت کی کوئی حد نہیں .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۱ : ۵
[الماغوچی (رک) + ۱ : ت ، لاحقۂ اسم کیفیت]

اِلْمام
(کس ا ، سک ل) امذ .

۱. ارتکاب گناہ .
لوگوں سے اس کی تصدیق کے لیے پوچھا کہ آیا اس شخص نے اس سے المام . . . . کیا ہے تو لوگوں نے تصدیق کی .
۱۸۷۶ رسائل چراغ علی ، ۱ : ۱۹۲
۲. (لفظاً) سفر سے آکر اترنا ؛ زیارت کر کے آنا (فقہ) مناسک حج کی تکمیل کر کے گھر پہنچنا .
جس نے عمرہ کیا اور نہ سوق کیا ہدیٰ کا اور لوٹ آیا اپنے گھر میں تو اس کو اب احرام کھولنا صحیح ہے اور المام اس کا کامل ہو گیا .
۱۸۵۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۱
[ع : (ل م م)]

ــِ صَحِیح
کس صف (فت ص ، ی مع) امذ .

(فقہ) جس حاجی نے ہدیٰ کا سوق نہ کیا ہو اس کا اپنے وطن میں پہنچنا اور احرام کھولنا (نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۱ (حاشیہ)) .
[ع : المام + صحیح (رک)]

ــِ فاسِد
کس صف (ــ کس س) امذ .

جس حاجی نے ہدیٰ کا سوق کیا ہو اس کا احرام باقی ہونے کی حالت میں اپنے وطن پہنچنا (نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۱ (حاشیہ)) .
[ع : المام + فاسد (رک)]

اَلْمانوی/اَلْمانی
(فت ا ، سک ل ، سک ن/ی مع) صف .

المانیہ (= جرمنی) سے منسوب : جرمن قوم یا نسل کا ، جرمن کا (سامان وغیرہ) .

ثبات زندگی ایمان محکم سے ہے دنیا میں
کہ المانی سے بھی پایندہ تر نکلا ہے تورانی
۱۹۰۸ بانگ درا ، ۳۰۸
[لاطینی : Aleman (= جرمن)]

اَلْمُبا
(ضم ا ، فت ل ، سک م) امذ ؛ ~ اَلَبا ، اولَبّھا .

وہ گلٹی جو پھوڑے ، پھنسی یا زخم وغیرہ کی تکلیف کے اثر سے بغل ، جڑھے یا گردن وغیرہ میں نکل آتی ہے ، جوڑ کی گرہ (نوادرالالفاظ) .
پختہ گولر کو پوچھ مت کیا ہے یہ بھی کھجلے کا ایک اولنبھا ہے
۱۸۰۹ جرأت ، د ، (ق) ، ۲۲۸
[س : ا د ، لاحقہ + لمب + لَمب + ک : क +]

اَلَم بَلَم
(فت ا ، شد ل بفت ، فت ب ، شد ل بفت) امذ .

بلَم (رک) .

نہنگ سکھوں کا خیال آتا ہے جو مجسم وحشت الم بلم سے لیس تخریب و فنا کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں .
۱۹۵۸ روشن مینار ، ۱۶۵
[اَلَم ، تابع + بَلَم (رک)]

اِلَّم ثِلَّم
(کس ا ، شد ل بفت ، کس ث ، شد ل بفت) امث .

کام چوری ، ٹال مٹول ، فضول کاموں میں وقت برباد کرنا .
ہم نے تم سے جتنا کام کہا تھا اتنا تم نے کر کے نہیں رکھا ، سارا وقت الم ثلم میں گزار دیا .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۳۵
[الم ، تابع + ۱ : ثلم (ثالنا)]

اَلَّم غَلَّم
(فت ا ، شد ل بفت ، فت غ ، شد ل بفت) م ف .

۱. بے معنی اور مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں اور جس کا سر پاؤں نہ ہو .
خدا جانے کیا الم غلم بکتے ہو کچھ سمجھ میں نہیں آتا .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۹۷
۲. بری بھلی ، خراب اور نکمی چیزیں (خصوصاً کھانے کی) .
بنسلوچن اور خدا جانے کیا الم غلم کھایا .
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۸ : ۳
۳. متفرق سامان (ضروری کم ، غیر ضروری زیادہ) .
میوے کا ٹوکرا ، بیگ بقچہ ، بچھونا ، الم غلم گدھوں کا بوجھ ان کے پاس تھا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۶
میری لڑکی جو مجھے بہت محبوب تھی اور جس کے لیے میں سب سے زیادہ الم غلم اپنے ساتھ لایا تھا ، گزر گئی .
۱۹۲۴ سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۴۸
[ت : الم غلم]

اَلَّم غَلَّم کرنا
محاورہ .

خرد برد کرنا ، بے جا تصرف کرنا ، غبن کرنا ، الگ کرنا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۶۰) .

اِلْمِل ثِلْمِل
(کس ا ، سک ل ، کس م ، سک ل ، کس ث ، سک ل ، کس م) امث .

ضروری کام ترک کرنا (عورتوں کا روز مرہ) (نوراللغات ، ۱ : ۳۹۷) .
[المل ، تابع + ۱ : ثلمل (ثالنا)]

اَلَمْ نَشْرَح
(فت ا ، ل ، سک م ، فت ن ، سک ش ، فت ر) (الف) امث .

قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ایک سورے کا نام جو " اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ (= (اے رسول) کیا ہم نے تیری شرح صدر نہیں کردی) سے شروع ہوتا ہے .
ہم تم بھی تو اس عمر میں سورۂ مبارکۂ الم نشرح پڑھتے ہوں گے .
۱۸۵۳ نادرات غالب ، ۲ : ۳۱

امین رب نے جو کھول کر پڑھا الم نشرح
چھپا تھا راز امامت ، ہوا الم نشرح
۱۹۳۵ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۳۸

(ب) صف .

۱. **ظاہر ، واضح ، آشکارا .**

کیا وصف گات کے ہوں الم نشرح اے بتو
غامض بہت مسائل شرح صدور ہیں

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۱۶

علی گڑھ تحریک کا دوسرا اثر ان پر یہ ہوا کہ انگریزی تعلیم کی ضرورت ان پر الم نشرح ہو گئی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۱۳۳

۲. **مشتہر ، بدنام .**

پردہ کیسا جب برادری بھر میں الم نشرح ہو رہے ہیں .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۲۰

(ج) م ف .

کوئی وکیل ہی گواہ کو یوں الم نشرح نہیں سکھاتا پڑھاتا .

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳ : ۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : ا ، حرف استفہام + لم ، کلمہ نفی + نشرح (ش رح)]

اَلَمْنی (فت ا ، سک ل ، فت م) صف .

المانی (رک) کی تخفیف .

دیکھ چکا المنی شورش اصلاح دیں
جس نے نہ چھوڑے کہیں نقش کہن کے نشاں

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۳۴

اَلَمُوت (فت ا ، سک ل ، و مع) امذ : ~ اَلَمُوطْ .

(لفظاً) عقاب آشیاں ، (مراداً) فارس میں قزوین اور گیلان کے درمیان بلندی پر واقع ایک قلعے کا نام اور تلمیحات میں مستعمل (ملک شاہ سلجوقی کے عہد (۹۲-۱۰۷۲) میں ایک مدت تک فرقۂ باطنیہ (رک) کا مرکز بنا رہا) .

ساحر الموط نے تجھ کو دیا برگ حشیش
اور تو اے بے خبر سمجھا اسے شاخ نبات

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۷

[معر : الموط > پہلو : الموت ، اله (= عقاب) آموت (= آشیان)]

اَلُومِنِیم (فت مع ا ، سک ل ، و مع ، سک ن ، فت ی) امذ نیز امث : ~ الیومنیم .

ایک قسم کی سفید اور ہلکی مرکب دھات جو مٹی میں ملے ہوئے مختلف قسم کی دھاتوں کے ذروں سے تیار کی جاتی ہے اور جس کو ہوا سے زنگ نہیں لگتا .

اگر ٹوٹی ہوئی ہڈی پر المونیم دھات کا ٹانکا دیا جائے تو ہڈی جلد جڑ جائیگی .

۱۹۰۸ انتخاب فتنہ ، ۲۲۳

[الیومینیم = Aluminium]

اَلَمِیَہ/اَلمِیّہ (فت ا ، ل ، کس م ، فت ی / شد ی بفت)

(الف) امذ .

۱. **غمناک انجام کا منظوم یا غیر منظوم ادب .**

سب سے زیادہ نقصان اس چلن سے ہوا کہ کوئی ناٹک المیہ نہ ہو .

۱۹۲۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۱۶

کیا تعجب ہے کہ اس وقت دہلی اور آگرے کے تھیٹروں میں . . . میکبتھ ، کا قابل قدر المیہ کھیلا جا رہا ہے .

۱۸۵۵ تمہیدی خطبے ، ۱۵۳

۲. **دردناک واقعہ ، غم انگیز سانحہ ، غمگین حادثہ .**

مولانا . . . فرقہ وارانہ تقسیم کے اس المیے کے باوجود اپنے مقام پر قائم ہیں .

۱۹۶۹ آثار ابوالکلام ، ۴۲

(ب) صف .

الم سے منسوب ، المناک ، دکھ بھرا .

لڑکیاں المیہ سروں میں منڈھا اور بابل گا رہی تھیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۱

[ع : الم (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ اسمیت]

اَلُّن (ضم ا ، شد ل بفت) صف .

بیوقوف عورت .

لاحول ولا قوۃ ، بڑی ہی الن ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۸

بی نظیر ہمیشہ کی الن ہیں ان کا مال یونہی لوگ کھاتے ہیں .

۱۹۰۰ ذات شریف ، رسوا ، ۶۱

[ا : الو (رک) کی تانیث]

اُلَنْڈْنا (ضم ا ، فت ل ، مغ ، سک ڈ) ف م .

انڈیلا یا اونڈھایا جانا (پلیٹس) .

[الینڈنا (رک) کا لازم]

اَلَنْکار (فت ال ، غنہ) ، امذ .

۱. **زیور ، گہنا پاتا ، زینت حسن کا اسباب .**

سب براتیوں کو بھی النکار سمیت باگے پہرائے .

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸

منجے غنچے کوں دیکھ یاد آوتا النکار سوں سائیں سکاوتا

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۱

استادان فن کے بموجب ان کی قسمیں بیس ہیں جن کا کلی نام النکار یعنی زیور ہے .

۱۹۰۵ وکرم اروسی (مقدمہ) ، ۲۰

۲. **(موسیقی) کسی خاص برن میں چند سروں کے مجموعے کا نام ، بنا بنایا بلٹا (معارف النغمات ، ۹۲) .**

۳. **صنائع وبدائع ، مجاز ، استعارہ یا کنایہ .**

منی پتر نے پوچھا ، گرو ! تم نے النکار (استعارہ) میں یہ باتیں سنائی ہیں . ان کا اصلی مطلب کیا ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۲۸

[س : النکار अलंकार (= زیور)]

اَلَنگ (۱) (فت ا ، ل ، غنہ) امث ؛ ~ آلنگ .

۱. **وہ دیوار یا آڑ وغیرہ جو میدان جنگ میں دشمن سے بچاؤ کے لیے بنائیں ، مورچلی ، مورچہ (پلیٹس) .**

۲. **شہر پناہ ، چار دیواری جو کسی شہر یا بستی وغیرہ کے چار جانب ہو ، (مجازاً) دیوار .**

ایک کوٹ دیکھا بہت بلند تمام پتھر کا اور ہر ایک النگ اس کی دو دو کوس کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۱

[ف]

اَلَنگ (۲) (فت ا ، ل ، ن غنہ) امث .

۱. سمت ، جہت ، طرف ، جانب ؛ کنارہ .

خدا کے فضل سے اس کوں کیا حصار دیں
فلک ہے قلعے کی جس کے کمینہ ایک النگ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۲

کہیں کر گدن پھرتے تھے ایک النگ
کہیں حملہ آور تھے پیل اور پلنگ

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۲۹۲

انڈیا کی کل شمالی سرحد کی النگ پر . . . یہ قدرت نے برف پوش دیواریں اور کوہی حصاریں ہمالیہ پہاڑ کے بنا رکھے ہیں .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۲۰

۲. بکسو .

تمہیں کو جانا تمہیں کو سمجھیے تمام عالم سے تنگ ہو کر
دوئی کا وحدت میں دخل کیسا رہے ہمیشہ النگ ہو کر

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۳۸

۳. قطار ، مکانوں یا دکانوں کی قطار ، لمبی عمارت ؛ اخیر ؛ آلنگ (رک) (پلیٹس) .

[س : النگ अलंग]

اُلَنگ (۱) (ضم ا ، فت ل ، غنہ) صف .

عاری ، برہنہ ؛ اجاڑ ، بے رونق (جگہ) ؛ بے برگ و بار ، جھنکاڑ (درخت).

خدا کے کرم سوں جو نکلیا بہار   خزاں تھے النگ جو کہ چکلیا پہاڑ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۳

جو کوئی کہ ہے دشت وحشت کا ساکن اسے ہوش کے شہریوں سے ہے نفرت
ہے دیوانگی کا نپٹ خوب عالم ہے زنجیر کی جا النگوں میں رہیے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۶

[س : آد (رک) + نگن नग्न]

اُلَنگ (۲) (ضم ا ، فت ل ، غنہ) امث .

اوپر سے گزر یا کود کر پار کر جانے کا عمل ، چھلانگ ، زقند .

بھریا تس گر پاں بیچ تارے حشم   کریں تو بتاں سوں النگ دم بدم

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱

[ا : اُلنگنا (رک) کا حاصل مصدر]

اَلَنگا (۱) (فت ا ، ل ، غنہ) امذ .

۱. (معماری) سنگین چنائی کی روکار کے ردّے کا معمول سے بڑی ناپ کا گھڑا ہوا پتھر ، چہرہ بنا ہوا پتھر (اپ و ، ۱ : ۳۸) .

[س : آلنگھک उलङ्घक (= تجاوز کرنا)]

اَلَنگا (۲) (فت ا ، ل ، غنہ) صف .

ہار کرنے سے معذور .

اپنے اونچے تھے اوس گڈھ کے دیوالاں
النگے ہو رہے تھے واں ابھالاں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۵

[س : ا ، سابقۂ نفی + ، : لنگ (لانگنا) + ا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اُلَنگن (ضم ا ، فت ل ، غنہ ، فت گ) صف .

جس کا لباس اتار لیا جائے ، ننگا .

اس نیم کو النگن کرنے کی سزا ایک ہزار روپے کا جرمانہ .

۱۹۲۰ آفس آرڈر ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۲۵

[رک : آلنگ (۱)]

اُلَنگنا (ضم ا ، فت ل ، مغ ، سک گ) قدیم .

(الف) ف ل .

پھلانگنا ، پار کر جانا ؛ بڑے بڑے ڈگ بھر کر طے کر جانا .

خدا نے اس کو دیا مرکب ایک دلدل نام
گیا دریا کوں جو یک پل میں لاکھ بار النگ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۳

بہت میدان النگ جائیں گے .

۱۸۲۴ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۱۸

النگنے النگتے چلے تا یمن   خبر کیسے یمن کے شہنشاہ کن

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۲

۲. (مجازاً) کسی بات کو قطع یا نظر انداز کر دینا ، دوسری بات شروع کر دینا .

جب توں اس بات النگ جاتا ہے   دل پہ کا پھانک رنگ جاتا ہے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۷

[س : ا (= آد) + لنگھن (= کودنا پھاندنا) + ا : علامت مصدر]

اَلَنگی (فت ا ، ل ، غنہ) صف (قدیم) .

بکسو .

او گے دن تو ہو جگ کوں دنگی اچھے   پڑے شب تو سب تس النگی اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۵۸

[ا : آلنگ (۲) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ تانیث]

اُلَنگھن (ضم ا ، فت ل ، مغ ، فت گھ) امذ .

۱. عدول حکمی ، نہ ماننا ، کسی رواج یا قانون کو توڑنا .

اس نیت کو برہما بشن اور رُدر بھی نہیں النگھن کر سکتے تو اور کوئی کیسے نہ مانے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۹ : ۱۶۴

وہاں تو اپنی نشٹ کا دھیان بھی کرتی رہنا اور ساتھ ہی ساتھ پریم کے مارگ کا النگھن بھی نہ کرنا .

۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۹۲

۲. عبور کرنا ، پھلانگ کر پار کرنا (پلیٹس) .

[س : اد ، رک : آ (آت) + لنگھن लङ्घन]

اَلو / اِلو (فت مع ا ، و مع/کس ا) کلمۂ انشائیہ .

اے لو (رک) کی تخفیف .

نوج تم کو ٹھیے پر آئیں اے بڑی دائی الو
لوگ سب سوتے ہوئے تم نے جگائے پانپ پانپ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۹۰

الو (ضم ا ، و مع ؛ شد ل) امذ ؛ ~ آلو ؛ آلوا .

گھاس کی ایک قسم ، ایک قسم کی بیل ، نرسل کی ایک قسم . (انگ : Saccharum Cylindricum)

[उलू : ٥]

الو (ضم ا ، شد ل ، و مع)

(الف) امذ .

۱. **ایک پرند جو انسانوں سے دور ویرانوں میں رہتا اور منحوس سمجھا جاتا اور جو عموماً دن میں سوتا اور رات میں ہوکتا اور مختلف وحشتناک بولیاں بولتا ہے.**

گدھ عنقا باز شاہین چیل الو طوطے غرض سب جانور . . . کہ پنجے اور منقار رکھتے ہیں فی الفور آکر حاضر ہوئے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶۹

ان سے کہنا نہیں لکھ دیجیے نامے کا جواب
چپکا بیٹھا ہے کبوتر مرا الو کی طرح

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۱ : ۹

۲. رک : آلو (پلپتس) .

(ب) صف .

احمق ، بیوقوف .

شاگرد خدا جانے کس الو کا ہوا تو
بتلائی تجھے شاعری میں جس نے یہ تقریر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۹

کوئی تو آپھنسے گا الو موا نگوڑا ہے جال ساز بھری پر بال بال تیرا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۵

میں تو شکل دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا کہ بس الو ہو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۷۷

[س : الوک उलूक]

ـــ بنا بیٹھا رہنا / ہونا محاورہ .

آنکھیں بند کیے چپ چاپ اور بے حس و حرکت بیٹھے رہنا، آس پاس کی کچھ خبر نہ رکھنا ؛ مطیع و فرمانبردار ہونا .

ان دونوں کا مارا پانی نہیں مانگتا الو بنا بیٹھا رہتا ہے .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ ، ضمیمہ : ۲۲

ـــ بنانا محاورہ .

۱. **جھانسا دینا، فریب دے کر کام نکالنا یا لوٹ لینا .**

چلو سب کے سب ہم صفیر ہو کر الو بنائیں آج تو واللہ بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۳

کیا خوب چار سو روپے کا مال سو روپے میں مجھے بھی کیا الو بنایا ہے .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۷

۲. **اتنا مست بنانا کہ ہوش و حواس جاتے رہیں (رک : چلو میں الو بنانا).**

ـــ بننا محاورہ .

الو بنانا (رک) کا لازم .

واللہ سوجھی خوب ! بہت سے بیوقوف الو بنے ہوں گے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۹

صیاد ہنر دکھلائے اگر تعلیم سے سب کچھ ممکن ہے
بابل کے لیے کیا مشکل ہے الو بھی بنے اور خوش بھی رہے

۱۹۲۱ بالہ ، ۲۲۳

ـــ بولنا محاورہ .

نحوست برسنا ، ویرانی چھا جانا ، کسی جگہ کا اجڑ جانا .

عمارت مذکور میں اندھیر چھایا تھا دیواروں پر الو بول رہے تھے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱ : ۸۲

جہاں بلبل چہکتے تھے وہاں الو بول رہا ہے .

۱۹۳۵ فرشتہ بیوی ، ۱۵

ـــ پن / پنا امذ .

حماقت ، بیوقوفی .

نائب ہوئے تو اس الوپنے کے ساتھ کہ بوتلیں توڑتے پھرتے ہیں .

۱۸۹۴ پشو ، ۴۲

اگر انسان بگلے کی طرح بیٹھا سوچا کرے تو یہ اس کا الوپن ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۷۷

ـــ پھانسنا / پھنسانا محاورہ .

کسی کو بے وقوف بنا کر بس میں لانا ، جھانسا دے کر کام نکالنا .

کاکا توا برسرحکومت الو پھنسانے پر بیزار پٹی ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۹

اودھ پنچ میں کئی عیب ہیں ایک یہ کہ . . . غلط مدح کر کے الو نہیں پھانسے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۶

ـــ پھنسنا محاورہ .

الو پھنسانا (رک) کا لازم .

اب بھی کوئی الو پھنس جائے تو اپنے منصوبوں کا گھر کھول کر بیٹھ جاتے ہیں .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۵۰

ـــ سیدھا کرنا محاورہ .

رک : اپنا الو سیدھا کرنا .

ان کی منکسرالمزاجی اور شرافت الو سیدھا کرنے کے لیے ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۸۷

الو سیدھا ہونا محاورہ .

الو سیدھا کرنا (رک) کا لازم .

ان دونوں صورتوں میں ہمارا الو ہر طرح سے سیدھا ہو رہے گا .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۵۱

ـــ کا بچہ / پٹھا صف ، مذ .

۱. **احمق ، بیوقوف ، گدھا (نیز تحقیر کے موقع پر بطور دشنام مستعمل).**

الو کا پٹھا . . . ہمہ عالم اور ہمہ جا کو غلط کہتا ہے .
۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۱۹۱
حور سمجھ گئی کہ الو کا پٹھا ہے اس لیے الو بنانے میں دیر نہ لگے گی .
۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، راشدالخیری ، ۵۸

ــ کا جام / جاپا / جَنا صف ، مذ .

رک : الو کا پٹھا .
واہ رے الو کے جام کیا ماتھے کی پھوٹ گئی .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۸
[الو + ا : کا + ہ : جام / جاپا / جنا (رک)]

ــ کا چرخہ صف ، مذ .

رک : الو کا پٹھا .
ارے تو آدمی ہے یا الو کا چرخہ .
۱۹۰۲ شہید ناز ، ۲۰
[الو + ا : کا + چرخہ (رک)]

ــ کا گوشت کھایا ہے فقرہ ، انشائیہ .

بیوقوف ہو گئے ہو (امیراللغات ، ۲ : ۲۳۰) .

ــ کا گوشت (ــ ماس) کھلانا محاورہ .

کم صم بنا کر اپنے قابو میں کر لینا (خیال ہے کہ جس کو الو کا گوشت کھلادیا جائے وہ رام اور مطیع ہو جاتا ہے) .
ایسے اجڑے کی یہی گھات کر او آبادی
گوشت الو کا کھلادے مرا الو ہو جائے
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۱۵
انھیں سچ الو کا گوشت کھلا دیا تھا کہ وہ اس کی ہر بات کا دل سے یقین کر لیتے تھے .
۱۹۳۲ عزمی (سرفراز حسین) ، انجام عیش ، ۳۰

ــ کی خاصیت رکھنا محاورہ .

سبز قدم یا منحوس ہونا .
یہ بھی الو کی خاصیت رکھتی ہے ، جس گھر میں چار دن رہی اجڑ گیا .
۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۳۰

ــ کی دُم (فاختہ) صف .

احمق ، بے وقوف ، سیدھا سادہ آدمی (دریائے لطافت) .
یہ الو کی دم اس کا فریب نہ سمجھا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۵۲
بکا بکا ہوش باختہ الو کی دم فاختہ ہو کے یوں بولے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸۱

ــ کی گانڈ صف ، مذ .

دشنام اور تحقیر کا کلمہ (دریائے لطافت ، ۷۸) .

ــ کی لکڑی پھیرنا محاورہ .

بہلا پھسلا کر قابو میں لانا .
وہ بولے بیشک ، مگر یہ دن دہاڑے . . . کیا جورو پر الو کی لکڑی پھیر دی .
۱۹۳۵ خانم ، ۴۵

ــ کی مادہ صف .

نہایت بیوقوف .
نا مبارک ہی نہیں سادہ بھی ہے   الو ہے اور الو کی مادہ بھی ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۶

ــ کے مُنھ نام پڑنا فقرہ .

(کنایۃً) بد قسمتی یا نحوست میں مبتلا ہوا (کہتے ہیں کہ اگر الو کے کان میں کسی کا نام پڑ جاتا ہے تو وہ اسے جپنے لگتا ہے اور اس وقت تک جپتا رہتا ہے جب تک اس شخص کو نحوست نہ گھیر لے یا وہ مر نہ جائے (امیراللغات ، ۲ : ۲۳۱) .

ــ کھلانا محاورہ .

رک : الو کا گوشت کھلانا .
بلا دربان کو بولا ابے سنیو تو اندھا تھا
کھلایا ہے تجھے کیا تیری جورو نے مگر الو
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۲۳۶
کوئی کہتا ہے وہ احمق ہے کوئی کہتا ہے وہ نہیں بلکہ تم احمق ہو کوئی کہتا ہے کہ تمھیں اس نے الو کھلا دیا ہے .
۱۹۳۵ خانم ، ۱۷

ــ ماخرا (ــ سک خ) صف ، امذ .

(دشنام یا تحقیر کے طور پر) بے عقل ، بے وقوف ، احمق ، گدھا .
وہ خرف جورو سے جو یکجا ہوا   اپنا الو ماخرا پیدا ہوا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۶
[الو + ماخرا (رک)]

ــ ماں کا خبطی بچہ صف .

موروثی احمق (امیراللغات ، ۲ : ۲۳۱) .

ــ ہونا محاورہ .

فریفتہ ہونا ، نشے میں دھت ہونا .
ایک ہی بوتل سے پی ہوٹل میں دونوں نے شراب
لطف مستی ان کو آیا اور تو الو ہوگیا
۱۸۷۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۶۷
بنیا اس سوداگری کو دیکھ کے الو ہوگیا .
۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۶

اُلوا (ضم ا ، سک ل) امذ .

رک : الو (بلاینس) .

[س : آلوا उलवा]

اَلْواث (فت ا ، سک ل) امذ ؛ امث ؛ ج .

آلودگیاں ، متعلقات ، میل کچیل .

میڈیکل ریسرچ کونسل . . . نمونوں کا امتحان کرتی ہے غرض یہ ہوتی ہے کہ الواث کو خارج از بحث کر دیا اور سمیت کا اندازہ لگایا جائے .

۱۹۲۸ عمل طب ، ۱ : ۳۰۵

[ع : (ل و ث) واحد : لَوث]

اَلْواح (فت ا ، سک ل) امذ ؛ امث ؛ ج .

۱. تختیاں ؛ خوشخطی وغیرہ کے نمونوں کے کتبے ؛ کتابوں کے سرورق کی منقش تحریریں .

مدار مردمک حور و کلک سدرہ کو
کر اس کو مسطر الواح داور علام

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۶

حضرت بہاء اللہ نے اپنی الواح میں اپنے امر اور اپنی شخصیت کی طرف اشارہ فرمایا ہے .

۱۹۶۲ قرۃالعین ، ۱۶

۲. قبروں کے پتھر ، پتھروں پر کھدی یا لکھی ہوئی تحریریں .

قبر کے الواح . . . پر ان کے نشانات باقی رہ گئے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۲۱۶

[ع : (ل و ح) واحد : لَوح]

اَلْواحی (فت ا ، سک ل) صف .

الواح (رک) سے منسوب .

حشروں میں محاسوں کی کئی شکلیں پائی جاتی ہیں جن کو باعتبار صورت . . . الواحی اور مور چھل کہا جا سکتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۰

[الواح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَلْواط (فت ا ، سک ل) امذ ؛ ج .

خلاف وضع فطرت فعل کے عادی ، لونڈے باز ؛ بدمعاش لوگ .

اوباش و الواط کی بولی ٹھولیوں میں جو چٹخارا ہے وہ سنجیدہ باتوں میں کسی بے حس ہی کو محسوس ہو سکتا ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۰

زمانہ ہے الواط و اجلاف کا .

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، ۱۶

[ع : (ل و ط) واحد : لُوطی (= مغلم) عربی میں نا درست]

اُلو اُلو لگنا (ضم مع ا ، و مع) محاورہ .

بھیانک معلوم ہونا (منیر البیان ، ۱۳) .

اَلْوان (۱) (فت ا ، سک ل) ج .

(الف) امذ .

بہت سے رنگ ، قسم قسم کے رنگ .

یا مراد ازواج سے ہے قسم قسم مختلف در صورت و الوان و جسم

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۷

ایک کاغذ پر مختلف الوان کی روشنائی سے انگریزی میں کچھ عبارت لکھی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۱۰

لگادی آگ سی کچھ شوخی الوان نے ایسی
چمن میں دن دہاڑے جلوۂ بزم چراغاں ہے

۱۹۲۷ سہا ، د (ق) ، ۱۲۶

(ب) صف .

گونا گوں ، طرح طرح کے ، قسم قسم کے ، رنگ برنگے .

جنت میکی سو الوان نعمتاں سوں کیا تازہ جگت کا جان بکرید

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۷

سالہاے قحط میں الوان اطعمہ ان کے خوان ضیافت پر تیار رہتا تھا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۴۳

کیا میہمانی کا سامان خوب مرتب کیا خوان الوان خوب

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۳

[(ل و ن) واحد : لَون]

اَلْوان (۲) (فت ا ، سک ل) امذ ؛ امث .

۱. پشمینہ . جس سے کامدار دوشالے وغیرہ بنائے جاتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

ایک زر بفت کا چغہ جس میں الوان بھی پیوست کیا گیا تھا .

۱۸۹۱ ترجمۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۶

مولانا نے ایک الوان اسی روپیہ قیمت کی پسند فرمائی .

۱۹۵۶ حکماے اسلام ، ۲ : ۳۳۶

[مقامی]

اَلْوانْتی/اَلْوانْتی (فت ا ، سک ل ، مغ/مغ) امث .

(زچہ خانہ) چالیس دن کے اندر کی زچہ ، وہ زچہ جس کا نفاس جاری ہو (اپ و ، ۷ : ۵۵) .

[س : بال وتی बालवती (= زچہ)]

اَلْوانی (فت ا ، سک ل)

(الف) امث .

رنگ برنگا پن ، رنگا رنگی .

کہیں نیرنگی زمانہ سے فزوں خوان نعمت کی اس کے الوانی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۱

(ب) صف .

بو قلموں ، رنگ برنگا ، مختلف رنگ کا .

صحراے گرد کوہستان گلزار کی الوانی نقاب ڈالے ہوئے ہیں .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۵۲

[ع : الوان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت ، یا لاحقۂ نسبت]

اَلْوایا (فت ا ، سک ل) صف .

جسے چھونے سے ٹوٹنے ٹھیس لگنے یا صدمہ پہنچنے کا ڈر ہو .

ہاتھ الوائے ہو گئے پارہ آنے لے کر جھلسا جھلسایا گھر پہنچا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۰۵

[ہ : الوایا अलवाया]

— اُٹھانا ف م .

برائے نام جنگی سے اوپر اوپر کا اٹھا لینا .

نون کو الوایا اٹھا لو ، ریت نہ مل جائے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۵۸

اَلْوائی (فت ا ، سک ل ، ی مع) امث .

بھینس یا گائے جس کے بیانے کا وقت قریب ہو اور جس کے تھنوں میں دودھ اترنے لگا ہو ؛ وہ گائے یا بھینس جسے بیاہے ہوئے ایک آدھ مہینہ گزرا ہو (ا پ و ، ۳ : ۸۹) .

[س : ام وِپائی अल + विवाही]

اَلُوبھ (فت ا ، و مع) صف .

بے لالچ ، بے لوث ، جو حریص نہ ہو .

ہے کرپال دیال تعال اچل اٹل ابھول ابھالا
رب الب الوبھ اروگ اسوگ ابھوگ اجلا جلالا

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۸۴

[س : ا ، نافیہ + لُوبھ लोभ (= فائدہ)]

اَلُوپ (فت ا ، و مع) صف .

پوشیدہ ، غائب ، او جھل ، دکھائی نہ دینے والا ، نظر نہ آنے والا .

اللہ کے یہاں سے نہ ملے گا تم کو بچاؤ اس دن اور نہ ملے گا الوپ ہوجانا .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن (شاہ عبدالقادر) ، ۲۶۹

اس بیراگی کا اس وقت تک کہیں نشان نہ ملا ایشر جانے کہاں الوپ ہو گیا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۹

لیکن دیوی کا دھڑ کہیں نظر نہ آیا دیوی الوپ ہو گئی تھی .

۱۹۶۸ شکست ، ۱۱۱

[س : ا ، نافیا (رک) + لوپ लोप]

— انجن (— فت ا ، سک ن ، فت ج)

(الف) امذ .

ایک سرمہ جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کا لگانے والا لگاتے ہی نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے .

سیہ بختی ہے میری کس الوپ انجن سے کم قائم
ہوا میں جس کی دولت چشم سے عالم کی پوشیدہ

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۳۲

چشم عالم سے چھپایا خاکساری نے مجھے
خاصہ اس میں وہی ہے جو الوپ انجن میں ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۴۴۴

چپہ چپہ ڈھونڈ ڈالا ایسا الوپ انجن لگایا زمین کے پردے پر نظر ہی نہ آیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۲۹

(ب) صف .

غائب ، نگاہوں سے اوجھل .

گھوڑیا کیا ریل کا انجن ہے کہ چلتے ہی الوپ انجن ہو جائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۶

[الوپ (رک) + انجن (رک)]

اَلوپیتھک (فت مع ا ، و مع ، ی مع ، کس تھ) صف : ~ ایلوپیتھک .

الوپیتھی (رک) سے منسوب .

الوپیتھی . . . یونانی طب اس سے الوپیتھک یا جیسے الوپیتھک علاج .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۶

[انگ : Allopathic]

اَلوپیتھی (فت مع ا ، و مع ، ی مع) امث : ~ ایلوپیتھی .

علاج بالضد کا طریقۂ علاج ، مغربی طب ، ڈاکٹری .

اے میرے دوستو! ہر ایک چیز کو بے تعصبی سے دیکھو اور جس کو عمدہ پاؤ اختیار کرو خواہ وہ الوپیتھی ہو خواہ ہومیاپیتھی .

۱۸۶۷ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۵۱

[انگ : Allopathy]

اَلوَدا (فت ا ، سک ل ، فت و) قدیم .

رک : ال (تحتی الفاظ) : الوداع ، جس کی یہ تخفیف ہے .

جو مل الودا پڑ کو لیویں فراق   یک یک اپن ریت سوں دے طلاق (کذا)

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۱۰۲ الف

اُلُوس (ضم ا ، و مع) امذ .

قوم ، گروہ .

برتان بہادر دوسرا بیٹا قبل خان کا سردار ایل و الوس ہو کر واسطے انتقام خون نا حق اپنے بھائی کے خطائیوں سے لڑا .

۱۸۵۹ مرآۃ گیتی نما ، ۲۲

[ت : اولوس کی تخفیف]

اُلُوسَن (فت ا ، و مع ، فت س) امث .

روئی سے مشابہ ایک گھاس جو دیوانے کتے کی گزند میں مقرر طریقے سے استعمال کی جاتی ہے (لغات طبی کابنی ، ۹) (لاطینی) Alyssum Alpestre .

[ع : آلوسن (ل س ن)]

اُلُوش (ضم ا ، و مع) امذ .

الش (رک) .

خوان الوش خاص کے رحمت کیے .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۲۳

تمام اہل شہر کو بطریق الوش سرکار شاہی سے طعام عنایت کیا جائے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۵

لے مری جان یہ تحفہ حاضر ہے اسے الوش کردے .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۲ : ۶

اُلُوف (ضم ا ، و مع) ، امذ ؛ ج .

ہزاروں ، ہزارہا .

پور صحابہ میں ہیں چار ایسے وقوف
کہ احادیث ان سے مروی ہیں الوف
۱۷۹۲ باقر آگاہ ، تحفۃالاحباب ، ۲۳
عشرات مقابل عشرات کے اور مآت مقابل مآت کے اور الوف مقابل الوف کے ۔
۱۸۷۴ علم الفرائض ، ضمیمہ ، ۵۷
اسی طرح ہر دور کے شروع میں لفظ الوف کا اضافہ کرتے جاتے ہیں ۔
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ : فدا علی) ، ۲ : ۹۰
[ع : (ا ل ف) واحد : اَلف (رک)]

اَلَوکِک / اَلَوکِیک (فت ا ، و لین ، کس ک / ی مع) صف .

۱. **جو اس دنیا کانہ ہو ، فوق العادۃ .**
بھونک پرکاش سے رہت اور الوکک پرکاش کرنے والا . . . ہے ۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳
اس کے بعد سفید گھوڑوں کے رتھ میں بیٹھے ہوئے مادھو اور پانڈو پتر نے بھی اپنے اپنے الوکیک سنکھ بجائے ۔
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹
۲. **اگلا جہان ؛ جس کا پتا نہ ہو ، کمیاب ، شاذو نادر ؛ خلاف دستور ؛ عجیب و غریب (پلیٹس) .**
[س : الوکک अलौकिक]

اُولُکھل (ضم ا ، و مع ، فت کھ) امث .

اوکھلی ، ہاون .
کہنے لگیں کہ ہے نند نندن خوب ہوا جو تجکو جسودا جی نے الوکھل سے باندھا ۔
۱۸۵۵ بھگت مال ، ۳۲۰
[س : الوکھل उलखल]

اَلَول (فت ا ، و مج)

(الف) امث .
جانوروں خصوصاً گھوڑوں کی اچھل کود ، کلیل ، شوخی یا شرارت ، (گاہے انسان کے لیے مستعمل) .
سوار گر پڑیں سوتے میں چارپائی سے
کرے جو خواب میں گھوڑا کسی کے نیچے الول
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۸
فرس ابھی جو نئے ہیں تو کچھ الول بھی ہے
قدم کی چال سے رستے کی ناپ تول بھی ہے
۱۸۷۱ یکتا ، مرثیہ (ق) ، ۱۷
اف : کرنا .
(ب) صف .
۱. **شوخ ، ظریف ، مسخرا ، اَلھڑ .**
یہ مجھ سے کہنے لگے ایک شخص تھے جو الول
مزہ جو پوچھیے سچ مچ تو چولھے بھاڑ میں ہے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۰
۲. **غیر متحرک ، مضبوط ، جما ہوا (پلیٹس) .**
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) ا + لول लोल]

ــ کَلول (ــ فت ک ، و مج) امث .

رک : الول .
میاں گودڑی خود کنم الول کلول برائے غسل نہ کسی تتھرا دارم من
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۴۸
پیڑ پر بیٹھا ہوا بگلے بلیوں کا جوڑا . . . الول کلول کر رہا تھا .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمٰن ، ۱۳۹
[الول (رک) + س : کلول कल्लोल (= کلیل (رک)]

الولا (فت ا ، و مج) صف .

ہیجڑا ، مخنث ، جس کے آلۂ تناسل نہ ہو .
رک : الولے پیر کا میلہ .
[س : سابقۂ نفی (رک) + ہ : اولا लोला (= عضو تناسل)]

اَلُول جَلُول (فت ا ، و مع ، سک ل ، فت ج ، و مع) صف .

رک : اول جلول .
میں الول جلول آدمی خط لکھنے پر آگیا تو برابر لکھتا ہی رہتا ہوں .
۱۹۵۱ گویا دبستان کھل گیا ، ۱۳۲

اَلَولَک (فت ا ، و لین ، فت ل) امذ ؛ صف .

رک : الوکک .
ارے میاں الولک بولتے کیوں نہیں .
۱۷۷۵ شاہ عالم (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۵۲)

اَلولے (پیر) کا میلا (فت ا ، و مج) امذ .

ہیجڑوں کا ایک میلا جو عموماً لکھنؤ کے ایک محلے (مکارم گنج) میں ہوا کرتا ہے (کہا جاتا ہے کہ یہاں ایک ہیجڑے پیر کا مزار ہے جو بہت ظریف تھے) .
جان صاحب سے جہاں ہیجڑے دو تین اڑے
جلسہ کاہے کو الولے کا وہ میلا ٹھہرا
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ضمیمہ ، ۳۹۹

اَلُومِینا / اَلُومِینِیا (فت مج ا ، و مع ، ی مع / سک ن) امذ .

وہ مٹی جس میں الومنیم کے ذرات پائے جاتے ہیں .
چکنی مٹی کی ترکیب میں جس دھات کو سب سے زیادہ دخل ہے اسے الومینا کہتے ہیں .
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۲۰
[انگ : Allumina]

اَلُومِینِیئم (فت مج ا ، و مع ، ی مع ، سک ن ، فت ی) امذ .

رک : المونیم .
بلور کے ٹکڑے ابرک (مائیکا) ہیں جو سلیکات فلزات الومینیم . . . سے مرکب ہیں .
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۳۲۳
[انگ : Alluminium]

اَلون / اَلونا (فت ا ، و لین) صف .

بے مزہ ، بے نمک ، سیٹھا ، پھیکا .

تجھ بن اور نہ میاں سوں یہ تو بول الون
اس بول تھی ابلیس خاطر اب کن لیجے کون

۱۲۲۰ شمس العشاق ، وصیت النور ، ۲۱

نظر کا جادو اڑا اڑا سا پونٹ الونے الونے سے .

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۵۰

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + لون (= نمک)]

اَلوَند (فت ا ، سک ل ، فت و ، سک ن) امذ .

ایران میں ہمدان کے قریب ایک پہاڑ کا نام جس سے بارہ چشمے نکلتے ہیں (تلمیحات میں مستعمل) .

جتے دیو اتنے بحر تن اتھے   سلح پوش سکل کوہ الوند اتھے

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۴۰

ہوں سدا نفس و ہوا کے بند میں پابند میں
سر اپر اپنے لیا ہوں جرم کا الوند میں

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۲۲

توکہ نور نگاہ دماوند ہے   توکہ پور جگر دار الوند ہے

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۱۲

[ف : > پہلی : اروند ؛ ژند : اروند]

اَلونس (فت مع ا ، و لین ، سک ن) امذ .

رک : الاؤنس .

مدِ معاش . . . موجودہ زمانے میں اس کا قائم مقام لفظ الونس ہے .

۱۹۲۶ بیج ناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۲۲

اَلونی (۱) (فت ا ، و لین) صف ، مث .

الونا (رک) کی تانیث .

افسانچہ ایک بے ہنگم چیز یا الونی باولی ہانڈی ہوجائے گا .

۱۹۴۴ افسانچے (دیباچہ) ، ۱۳

ــــ سِل چَٹورا کُتّا کہاوت .

لالچی ناکام رہتا ہے حاصل کچھ نہیں ہوتا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱) .

اَلونی (۲) (فت ا ، و لین) امث .

۱. **(زرگری) سونے کو چاندی سے جدا کرنے کا عمل .**

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ الونی کے عمل سے کام لیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳

۲. **(منیاری) ریت سے چاندی کے ذرات علٰحدہ کرنے کا عمل** (اپ و ، ۲ : ۱) .

اَلوَنِیَہ / اَلوَنِیّہ (فت ا ، و مع ، کس ن ، فت ی/شدی بفت) صف ؛ امذ .

(تصوف) صوفیوں کا ایک گروہ جو شیخ الون کے قائم کردہ مسلک کا پیرو کار ہے ؛ اس گروہ کا پیرو شخص .

تاریخ تصوف میں الونیہ پہلا گروہ ہے جس نے پیری مریدی کی باقاعدہ رسم ڈالی .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۸۲

[الون ، عَلَم + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اُلوہی (ضم ا ، و مع) صف .

اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھنے والا (امر) .

ریاست وہ الوہی تصور ہے جو زمین پر ظاہر ہوتا ہے .

۱۹۷۶ موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۵۷

[ع : الوہ (ا ل ہ) (= معبودیت ، پرستش) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُلوہِیت / اُلوہِیّت (ضم ا ، و مع ، کس ہ ، فت ی/شد ی بفت) امث .

۱. **خدائی یا خداوندی ، خدائی کا رتبہ ، اللہ یا معبود ہونا .**

الوہیت کے پردے کوں انپڑے عارف الوجود کوں انپڑ سکے .

؟۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۷

اے بتو تم کو بھی دعوائے الوہیت ہے
توڑ کر دل کو مرے کعبے کو ڈھاتے ہو عبث

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۷۰

کیا ہے دیدہ و دانستہ انکار الوہیت
ستم اس پر بنا ہے مادے کا بندۂ بے زر

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۵۵

۲. **(تصوف) اسمائے الٰہی اور صفات کے درمیان ایک منزل رب اور مربوب یا عبد اور معبود کے درمیان برزخ کی مثل ہے** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۴۲) .

میں تیس ہزار سال تک وحدانیت کی فضا میں اڑا اور تیس ہزار سال الوہیت میں پرواز کرتا رہا .

۱۹۲۴ ترجمۂ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۲۱۳

[ع : الوہ (رک : الوہی) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اُلوہِیتی (ضم ا ، و مع ، کس ہ ، شد ی بفت) صف .

الوہیت (رک) سے منسوب .

اس کی وجہ سے الوہیتی عقیدہ کا رنگ یقیناً پھیکا پڑگیا جو سلف سے احتجاجیہ فرقہ میں چلا آتا ہے .

۱۹۳۷ فلسفۂ نتائجیت ، ۹

[الوہیت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِلوے ثِلوے (کس ا ، سک ل ، کس ث ، سک ل) امذ .

ایرا غیرا ، چھٹ بھیا لوگ .

الوے ثلوے . . . ہم سے دوسرے نمبر کے شوقین تھے .

۱۹۱۱ برق (جوالا پرشاد) (گلدستۂ پنچ ، ۲۱۳)

[۱ : اِلوا ، تابع + ثِلوا (رک)]

اَلوِیَہ (فت ا ، سک ل ، کس و ، فت ی) امذ ؛ ج .

جھونٹے جھنڈے ، علم ، پرچم .

حدوث رایات کا غزوۂ خیبر سے ہوا اس سے پیشتر اس کا ذکر نہ تھا اور الویہ پیشتر سے تھے ۔
اس مقام سے رایت و لوا میں فرق پایا گیا ۔
۱۸۴۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۲۰۸
[ع : (ل و و) واحد : لواء]

. . . الہ امذ .

گھر ، جگہ ، عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : ہمالہ ، شوالہ .
[رک : آلا (= نیز طاق)]

اِلْہام (کس ا ، سک ل) ، امذ .

غیب سے دل میں کسی بات یا خیال کا نزول یا ورود ، القا ، کشف (خصوصاً انبیا و اولیا پر) .
مرے من کا طوطی تو ہے کام ہے کوانا تو بات اس کوں الہام ہے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸
شب تم کہیں رہے تمہیں کچھ کام ہوگیا
لو ہاتھ لاؤ کیوں ہمیں الہام ہوگیا
۱۸۲۲ راسخ دہلوی ، د ، ۴۰
پھر نفس میں اس کی بدی اور اس کی نیکی کو الہام کیا .
۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۲۳۹
[ع : (ل ہ م) (= نیز نگلنا)]

اِلْہامی (کس ا ، سک ل) ، صف .

الہام (رک) سے منسوب یا متعلق امر : وہ بات جو بطور الہام معلوم ہو ، آسمانی .
انصاف یہی ہے کہ میر حسن . . . الہامی شاعر . . . ہیں .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۹۴
دوسرے مذاہب کی آسمانی کتابوں اور الہامی صحیفوں کی حفاظت کا بھی اس قدر اہتمام نہیں کیا گیا ہوگا .
۱۹۶۲ محسن اعظم اور محسنین ، ۸۳
[ع : الہام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِلْہامِیَّہ/اِلْہامِیہ (کس ا ، سک ل ، کس م ، فت ی/شد ی بفت) صف .

الہام (رک) کے ذریعے سے وجود میں آیا ہوا .
چنانچہ فقیر کے ایک قصیدے کا نام الہامیہ ہے .
۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۵
[ع : الہام (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَلّہ غَلّہ (فت ا ، شد ل بفت ، فت غ ، شد ل بفت) امذ .

اناج وغیرہ .
انسان کی یہ جدوجہد کچھ روٹی کپڑے ہی کی نہیں کہ الے غلے سے اس کا منہ جھلس کر اسے دبا دیا جائے .
۱۹۶۱ ادب اور شعور ، ۱۳
[الہ ، تابع + غلہ (رک)]

اُلْہنا (ضم ا ، فت مج ل ، سک ہ) امذ .

رک : الاہنا .
باپ نے آکر ایسے (اسے) الہنا دیا کہ میاں صاحب میرے بیٹے کو آپ نے کچھ نہ تربیت کیا .
۱۸۱۵ منتخبات ہندی ، ۱ : ۱۹
جب ان کے جھوٹے الہنے بھی سن لینے کو تیار ہیں ہم
چک جائے گا جھگڑا آپس میں کیوں لوگ بلائے جاتے ہیں
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۷۰

اِلیٰ (کس ا ، ا بشکل ی) حرف جار (ترکیب میں مستعمل) .

۱. **تک (انتہا کے لیے) ، جیسے : الیٰ آخرہ (= اس کے آخر تک) .**
۲. **(کی) طرف ، (کی) جانب .**
شب کو ہر لحظہ و ہر دم ہے الی اللہ رجوع
بات بھی ان کی ظفر ایک مناجات کی ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۴
بہترین مجاہدہ و ریاضت . . . علی الدوام توجہ الی الحق میں پوشیدہ ہے .
۱۹۷۳ انفاس العارفین ، ۲۱۳
[ع : حرف جار]

ــــ الْآن (- فت ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، مد ا) م ف ، ظرف زماں .

اب تک ، اس وقت تک ، تاحال .
سالہا سال سے الی الان کہ سن اڑتالیس جلوس شاہ عالم کے ہیں اس کا نشان بھی سننے دیکھنے میں نہیں آیا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۷
ہم وہ لوگ جو کہ رہتے ہیں آشیانۂ لکھنؤ میں بالمرہ سابق ایام سے الی الآن .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۸ : ۵
[الیٰ + ال (ا) (رک) + آن (رک)]

ــــ آخِرہ (- مد ا ، کس مج خ ، ر ، کس ہ بعد) فقرہ .

رک : الخ جو اس کا اختصار ہے .
(مصرع) رونے کی یہ خون دل کے خوگی . . . رونے کے متعول . . . الی آخرہ .
۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۱۲۲
جو فقرہ آشفتہ صاحب کے قلم سے نکلا وہ غلط تھا ، الیٰ آخرہ .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۴ : ۶
[الیٰ + ع : آخر (رک) + ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

آلی (فت ا) امث .

ایک کیڑا جو مرطوب مقامات میں پیدا ہوتا اور پودوں کی پتیوں اور پھلیوں وغیرہ کو چاٹ جاتا ہے .
بہتر وہ ہے جو لمبی اور بڑی ہو کہ گیہوں کے پیڑ پر پیدا ہو . . . الی کو چک کے نام سے مشہور ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۲
[مقامی]

اَلّی (فت ا ، شد ل) امث .

کدو ، کھیا .

اس میں کھیرے . . . کی بیل پھیل جاتی ہے اور کہیں کہیں الی کی بیل اور جنگلی کریلا جسے کسان سکھا کے سردیوں کے لیے رکھ دیتا ہے .

۱۹۵۷ طوفان کی کلیاں ، ۳۶

[کشمیری]

اِلّی (کس ا ، شد ل) امث .

(جوا) لڑکوں کا ایک کھیل جس میں کچھ کوڑیاں لے کر تین یا چار لڑکے ایک دائرے میں پھینکتے ہیں (ایک لڑکا پھینکتا ہے باقی لڑکے اپنی مٹھی میں ہار جیت والی رقم مخفی رکھتے ہیں جو پھینکنے والا جیتتا ہے اسے وہ رقم مل جاتی ہے) (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۲۶) .

[رک : اِلّے]

اِلّے (کس ا ، شد ل) امذ ؛ ج .

رک : اِلاّ (۳) .

. . . الی لاحقہ .

۱. وصفیت کے معنی میں ، جیسے : ڈفالی (دف سے) .

۲. ظرفیت کے معنی میں ، جیسے : متالی (= گھوڑوں کے موتنے کی جگہ).

۳. تصغیر کے معنی میں ، جیسے : کنڈالی (کونڈا سے) .

اَلّیا (فت ا ، ل ، شد ی) امث .

بلّیا (رک) کا تابع، عموماً بلّیا کے ساتھ اور اکثر جمع (الّیاں بلّیاں) مستعمل.

مجھے ان کی باتوں سے نفرت ددا ہے
اکٹھی ہوتی ہیں الیاں بلیاں

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۹

۲. بدقسمتی ؛ صدقہ ، قربانی ، بھینٹ ؛ گھاس یا تنکوں کا پولا یا فتیلہ جس کو ہنود دیوالی میں جلا کر جشن مناتے ہیں (پلیٹس) .

قبضۂ دست میں داڑھی کا پولا تھاما اور دیوالی کی الیا بلیا کی طرح آگ دکھا دی .

۱۹۳۱ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹ : ۲

ـــ بلّیا جات ہیں فقرہ .

(ہندو) دیوالی کے موقع پر جھاڑو کی جلتی ہوئی سینکوں کو مکان کے کونے کونے میں پھرا کر گھر کے باہر پھینک دیتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۵۵) .

اِلْیاس (کس ا ، سک ل) امذ .

حضرت ہارون علیہ السلام کی نسل سے ایک پیغمبر کا نام جو اسلامیات میں حضرت خضر علیہ السلام کی طرح زندۂ جاوید اور بحری سفر کے راہنما خیال کیے جاتے ہیں (عموماً تلمیح کے طور پر مستعمل) .

امرت کا ہے پیاس منج کر فکر میری پیاس کا
ہے آج ادھر میانے سکی امرت منج الیاس کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۲۰۱

زیست ہے کس کو گوارا کیا پییں آب بقا
خضر کی ہمت نہ ہم میں حوصلہ الیاس کا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ۱ (گلستان سخن) : ۷۶

خدا جہاں پناہ کو خضر و الیاس کی عمر عطا فرمائے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۴

[یو : عَلَم]

اِلْیاسی (کس ا ، سک ل) صف .

الیاس (رک) سے منسوب ، ترکیب میں مستعمل .

[الیاس ، عَلَم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ زَنْبیل (ـــ فت ز ، غنہ ، ی مع) امث .

مشرقی داستانوں کے بعض کرداروں کی ایک مفروضہ تھیلی جس میں ہاتھ ڈال کر وہ دنیا کی ہر چیز نکال لیتے تھے .

خواجہ نے جال الیاسی زنبیل سے نکالا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۰

[الیاسی + زنبیل (رک)]

اَلْیاف (فت ا ، سک ل) امذ ؛ ج .

(لفظاً) ریشے ، (تشریح) جسم کی مختلف ساختوں کے ریشے ، نسیں .

وتر کی ترکیب میں . . . رباطی الیاف زیادہ اور عصبی الیاف کم.

۱۹۱۶ افادۂ کبیر مجمل ، ۶۰

[ع : (ل ی ف) واحد : لیف]

اَلْیانی (فت ا ، سک ل) صف .

اس فلسفے سے متعلق جس کی بنیاد ، فیدو ، نام حکیم نے یونان کے شہر الیس میں رکھی تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۶) .

[یو]

اَلیپنا (فت ا ، ی مج ، سک پ) ف م (قدیم) .

رک : الاپنا .

طنبورا بجائے چین کا کوئی سو کیاں
الیپے سو صنعت سوں لے سکھ کا تاں

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۸۵

اَلّے پَلّے (فت ا ، شد ل ، فت پ ، شد ل) م ف .

پاس ، گرہ میں (بلا فاصلہ یا بفاصلہ مستعمل) ، جیسے : ہمارے الے پلے کچھ بھی نہیں رہا اور ساری پونجی کاروبار میں ڈوب گئی ، یا :

اس پر بھی بقول بوالفصیبین کے نہ خاک الے نہ خاک پلے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۵

[الے ، تابع + پلے (رک)]

اَلّے تَلّے (فت ا ، شد ل ، فت ت ، شد ل) م ف .

رک : اللے تللے .

جوان جہاں صاحبزادے نانا کے گھر سے الّے تلّے اڑاتے آئے تھے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۲ : ۵

اُلیٹنا (ضم ا ، ی مج ، سک ٹ) ف م (قدیم) .

رک : اُلٹنا .

جاڑے کی رات الیٹ کے گرمی کا دن کیا
مکھڑے سیں زلف جب کہ سجن تم نے دی اٹھا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۹۶

اُلیجنا (ضم ا ، ی مع ، سک ج) ف م (قدیم) .

رک : اُلجنا .

کونڈل سوں جو کچھ اس کے پانی الیج
رہیا سو نہیں جاسکیا یک ہی رج

۱۶۵۷ گلش عشق ، نصرتی ، ۶۷

اُلیچنا (ضم ا ، ی مع ، سک چ) ف م ، اُلیچنا .

۱. **کسی حوض تالاب کنویں بڑے ظرف وغیرہ سے اس کا پانی یا اس میں جو کچھ ہو ہاتھ میں (یا کسی چیز میں) لے لے کر پھینکنا .**

مگر مرگ ماہی تھی جالوں کے بیچ کہ یوں مچھلیاں سب نکالیں اُلیچ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۳

ساون میں . . . بعض اوقات تو میری والدہ کو تمام رات پانی الیچتے گزر جاتی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۶

۲. **(مجازاً) (کسی جگہ میں) پوری طرح جستجو کرنا ، ٹٹولنا .**

دیوانی فوجداری الیچ کے ڈالدوں گا .

۱۹۵۴ اپنی موج میں (آوارہ) ، ۲۹

[س : آد ، لاحقہ + نَیت नयति (= پانی پھینکنا)]

اَلیچی (فت ا ، ی مع) امث .

رک : لیچی .

وٹامن سی کے متعلق یہ تحقیق ہوا کہ امرود آم چکوترا الیچی اور انناس میں . . . موجود ہوتا ہے .

۱۹۳۹ ماہنامہ ' ہمدردصحت ، دہلی ، مارچ ، ۳۱

اَلیف (فت ا ، کس ل ، غم ی (ی مع) امذ (قدیم) .

رک : الف (= عریاں) .

وہ نقطہ الیف اپی ہوا ہے

۱۶۶۳ نورنین ، ۶۱

اَلیَق (فت ا ، سک ل ، فت ی) صف .

۱. **جس کی لیاقت بہتوں سے بیش ہو .**

حمد کے بعد یہ شکریہ ادا کرتا ہوں شکر صد شکر ہے اے حمد وثنا کے الیق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۰

۲. **مناسب ، انسب ، سزاوار .**

خاصہ و ادنیٰ سے عندیت کے ساتھ تجھ کو عبدیت ہے الیق یا نبی

۱۸۰۹ مخزن العرفان ، ۲۶۹

[(ل ی ق) لائق کی تفضیل]

اَلیکٹران (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ) امذ : ~ الیکٹرون .

ایٹم کا وہ چھوٹا جزو جو منفی چارج کا حامل ہوتا ہے ، ایٹم کا منفی برقیہ .

توانائی کی بہت چھوٹی اکائی ہے اس لیے اسے دس لاکھ الیکٹران وولٹ میں ظاہر کیا جاتا ہے .

۱۹۶۹ حرکیات ، ۱۳۰

[انگ : Electron]

اَلیکٹرانی (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ) صف : ~ الیکٹرونی .

الیکٹران (رک) سے منسوب .

طویل تمہیدی حصے ہیں جس کے بعد الکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات سے وجود میں آنے والے تمام آلات اور تمام صنعتوں کا مفصل بیان ہے .

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، دیباچہ ، ب

[الیکٹران (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَلیکٹرانیات (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، کس ن) امث .

الیکٹران (رک) سے متعلق علم ، علوم یا مسائل .

اس لحاظ سے مونو گراف کا موضوع عملی طور پر الکٹرانیات بھی قرار دیا جاسکتا ہے .

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، دیباچہ ، الف

[الیکٹرانی + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

اَلیکٹرک (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، کس ر) صف .

بجلی کا ، برقی ، بجلی کی طاقت سے کام دینے والا .

الیکٹرک ریزر ہاتھ میں لیے چلے آتے ہیں یہیں شیو بنالوں .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۵۶

[انگ : Electric]

اَلیکٹرو (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، و مج) صف .

برق سے متعلق ، عموماً ترکیب میں مستعمل .

الیکٹروبائی آلوجی یعنی بذریعۂ قوت برق بیہوش کر کے شخص عاقل کے سوال کا جواب پانا .

۱۸۹۰ رسالۂ معجزات انسانی ، ۵۲

بجلی کے ذریعہ . . . قلعی کی جاتی ہے اس طریقہ کو الیکٹرو پلیٹنگ کہتے ہیں .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۷۹

[انگ : Electro]

الیکٹروڈ (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، و مج) امذ .

۱. تیل سے چلنے والے انجن کے چنگاری دینے والے پرزے (یعنی اسپارکنگ پلگ) کے وہ سرے جن سے چنگاری پیدا ہوتی ہے .

دوسرا سرا الیکٹروڈ کے درمیان ہوتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر کاری ، ۶۰

۲. برقیرہ .

ان تجربات میں ایک تجربہ یہ تھا کہ انسانی دماغ میں الیکٹروڈ داخل کیا گیا تھا .

۱۹۷۴ تاریخ اور کائنات ، ۲۸۸

[Electrode : انگ]

الیکٹرون (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، و لین) امذ .

رک : الیکٹران .

اس کی کارکردگی ٹیلی ویژن کیمرے کی مانند ہوتی ہے اور اس کے سرے پر بھی ایک الیکٹرون بندوق لگی ہوتی ہے .

۱۹۶۹ ٹیلی ویژن کی کہانی ، ۳۹

[Electron : انگ]

الیکٹرونک (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، و لین ، کس ن) صف .

ایصال برقی سے متعلق علوم ، مسائل یا اشیاء (مرکبات میں مستعمل) .

اپنی ضرورت کا بیشتر اسلحہ الیکٹرونک اور مواصلاتی سامان بھی اسرائیل خود تیار کر رہا ہے .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۴ جنوری : ۱

[Electronic انگ]

الیکٹرونی (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، و لین) صف .

رک : الیکٹرانی .

یہ تمام مواد ایک الیکٹرونی دماغ میں جاتا ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۸۳

[انگ : Electron + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

الیکٹریسٹی (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، ی مع ، کس س) امث .

بجلی کی رو ، بجلی ، برق .

اس کی الفت دیرینہ . . . دل میں الکٹریسٹی کی طرح دوڑ رہی ہے .

۱۸۶۹ مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۹۲

[رک : الکٹریسٹی]

الیکٹریکل (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، ی مع ، فت ک) صف .

رک : الکٹریکل .

الیک سلیک (فت ا ، ی لین ، فت س ، ی لین) امث .

علیک سلیک (رک) کا بگاڑ ، صاحب سلامت ، ملاقات .

دریا ملے پہاڑوں سے ایک سلیک ہوئی اور ہر ایک ان کی مدد پر تیار ہو گیا .

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۶ : ۶

الیکشن (کس مج ا ، ی لین ، سک ک ، فت ش) امذ .

رک : الکشن .

الیکشن کے ذریعے ممبروں کے مقرر کرنے سے رعایا کے ایک حصے کی رائے اور مطالب کی حمایت کرنے سے مراد ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۶۶

اب الیکشن کی فصل ہے خیر کاہلوں کو کچھ کرنے کا موقع تو مل گیا .

۱۹۶۳ مکتوبات عبدالحق ، ۲۷۱

[Election : انگ]

— لڑنا محاورہ .

کسی سیاسی یا غیر سیاسی جماعت کی رکنیت کے لیے انتخاب میں حصہ لینا .

میں سندھ اس لیے آیا ہوں کہ مسلم لیگ کو الیکشن لڑنے میں ہر ممکن مدد دے سکوں .

۱۹۶۱ خطبات قائد اعظم (ترجمہ) ، ۵۶۴

الّے کے پلّے لگنا (فت ا ، شد ل ، ی مج ، فت پ ، شد ل ، ی مج) محاورہ .

واہی تباہی خرچ ہوجانا ، بیجا صرف ہوجانا .

کیوں اپنے ہاتھ سے اپنا ستیاناس کھوتی ہو تنخواہ تو ساری الے کے پلے لگ چکی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۸۰

الیکھ (فت ا ، ی مج) صف (قدیم) .

جو لکھا نہ جا سکے .

الکھ الیکھ اپر اپار اب ایک نام بے شمار

۱۶۵۴ حاجی محمد نوشہ ، انتخاب گنج شریف ، ۱۹۳

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + لیکھا (رک)]

الیگری (فت مج ا ، ی مع ، فت گ) امث ؛ ~ ایلیگری .

تشبیہ یا تمثیل ؛ استعارہ .

اگر الیگری کی زبان اختیار کی جائے تو یوں کہنا چاہیے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۳ ، ۲۸

[Allegory : انگ]

الیَل (فت ا ، سک ل ، فت ی) ، صف .

طویل کالی رات (لیل کے ساتھ بطور صفت مستعمل) .

اودی اودی یہ گھٹائیں ہیں کہ لیل الیل
بن گئی یا شب دیجور سمٹ کر بادل

۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، ۲۹

[ع : (ل ی ل)]

آلیل (فت ا ، ی مج) صف .

۱. بے خبر ، بے پروا ، بے ہوش .

تو اور سارا گلہ الیل تھا ، فقط یہ خرانٹ ذرا دیر میں داؤں پر چڑھا .

۱۹۲۳ بن باسی دیوی ، ۱۲

۲. الھڑ .
الیل ہے الڑ ہے .
۔۔۔ جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۶

۳. نا عاقبت اندیش ، بے شعور ؛ جو دوسروں کی تکلیف کا خیال نہ کرے (پلیٹس) .

[ہ : الیل अलल]

اُلِیل (ضم ا ، ی مج) ~ اولیل .

(الف) امث .

اچھل کود ، (مجازاً) شوخی .

طفیل تو بود ایں الیل و ترنگ — نہ ہے تو بود این کلیل وچھلنگ
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۷

گھوڑے عربی ، ترکی . . . بہتر سے بہتر قرینے اولیل میں عجب چھل بل .
۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۱۹

گرچہ بوڑھا ہوا سمند فلک — ہے قیامت مگر الیل اس کی
۱۹۱۱ تسلیم (نور اللغات ، ۱ : ۴۰۰)

(ب) صف .

شوخ ، شریر یا اچھل کود کرنے والا (بچھیرا) ، نا کند .

کوئی کہتا ہے اسے یوں کہ چھلاوا ہے یہ رخش
کوئی کہتا ہے اسے یہ کہ بچھیرا ہے الیل
۱۸۲۲ مصحفی (نور اللغات ، ۱ : ۴۰۰)

[الول (رک)]

ـــ بچھیرا (ـــ فت ب ، ی مج) امذ ؛ صف .

رک : الل بچھیرا .

الیل بچھیرے کو سدھا اور باگوں پر صاف کر کے سواری کے قابل بنایا .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۹۳

[الیل + بچھیرا (رک)]

ـــ پٹھا (ـــ فت پ ، شد ٹھ) امذ .

اصیل مرغ کا نو عمر پٹھا جو لڑنے کے قابل نہ ہوا ہو اور محض پٹھوں سے الیل کرتا ہو (اپ و ، ۸ : ۱۰۶) .

[الیل + پٹھا (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

مرغی کے پٹھوں کا جلنے جگنے بطور عادت آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ دو دو چونچیں کرنا ، جھوڑنا ، منڈ بھیڑ کرنا (اپ و ، ۸ : ۱۰۷) .

اَلِیم (۱) (فت ا ، ی مع) صف .

وہ چیز جو رنج و الم پہنچائے ، درد ناک ، صعوبت یا تکلیف میں مبتلا کرنے والا (اکثر عذاب کے ساتھ مستعمل) .

جو اپنے میں یک اژدہائے عظیم — کہ جس شکل میں کئی عذاب الیم
۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۲۷

اے طبیب جان و دل کرتا ہے تو — چارۂ بیماری درد الیم
۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۸۸

پھر کاہش الیم طبیعت مٹائیے — پھر خواہش قدیم دل و جان نکالیے
۱۹۲۱ معارف جمیل ، ۱۲۹

[ع : (ا ل م)]

اَلِیم (۲) (فت ا ، ی مع) صف (قدیم) .

علیم کا غلط املا .

فہم تھے بعد از وہی پر سہ مقامات سوں
اوس کے سبب بھوبچار کرنے لگا ہوا لیم (کذا)
۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۱۷ ، ب

اِلْیَم (کس ا ، سک ل ، فت ی) امث ؛ صف .

(حیوانات) آنت ، بیجدہ آنت ، چھوٹی آنت کا ایک حصہ .

معدی نالی یا وسطی آنت کے بعد پچھلی آنت ملتی ہے جس کا اگلا حصہ پھیلی ہوئی نالی بناتا ہے ان حصوں کو ترتیب وار الیم . . . اور قولون . . . کہتے ہیں .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۶۲

[انگ : ileum]

اِلْیَمی (کس ا ، سک ل ، فت ی) صف .

الیم (رک) سے منسوب .

الیمی کمری جو شکمی دیواروں کے پچھلے حصے سے آتی ہیں .
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۸۰

[الیم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَلِیمانی (فت ا ، ی مع) صف .

رک : الیمانی .

فرنگان و کردی و یا ترتی — جنبی الیمانی و مغربی
۱۶۵۵ حسن شوقی (سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۳۶ : ۱۲۵)

ترے ابرو کوں جو دیکھا اے قاتل — کہا تیغ الیمانی بھی ہے
۱۷۵۴ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۷۰

تلواریں سلح خانے سے منگوائیں کسی نے دم طمانچہ پسند کیا . . . کوئی الیمانی لے کر مستعد ہوئی .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۸۶

اَلِیمہ (فت ا ، ی مع ، فت م) صف .

الیم (رک) کی تانیث .

اس حادثۂ الیمہ پر فی الحقیقت جس قدر بھی رنج کرتے تھوڑا تھا .
۱۹۲۱ رپورٹ نیشنل کانگریس منعقدۂ احمد آباد ، ۱۱۸

[الیم (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِلِین (کس ا ، ی مع) امث .

(تعمیرات) دالان کے پاکھوں سے ملا کر لگائے جانے والے ستون کے ادھے ، بغلی ستون ، پکھوائی در .

الینیں کھڑی ہونے کے بعد یا کھوں کی چنائی شروع ہوگی ۔
۱۹۳۹ اصطلاحات پیشہوراں ، ۱ : ۴۹
[غالباً ع : علیین کا بگاڑ]

اُینڈنا (ضم ا ، ی مج ، مغ) ف م ۔

۱. اٹھلنا (رک) ۔
ترکش الینڈ سینہ عالم کا چھان مارا
مژگان کے بان نے تو ارجن کو بان مارا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۸
ایک لڑکیا . . . نکالی اس میں ہزار اشرفی تھی انھیں الینڈ کر تھوڑی دیر ان سے کھیلتا رہا ۔
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۰۵
ساس غریب نے گرم پانی کا لوٹا تنتھڑے سے الینڈ کر ماں کی کیچڑ دھلائی ۔
۱۹۲۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۳
۲. (قدیم) الٹ دینا ، گرا دینا ۔
الینڈے کئی زین تے کئی سوار بڑے اکنگھیے جا کے دہشت سوں تار
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۵۰

الیومینم (فت مج ا ، ی مع ، سک و ، ی مع ، فت ن) امذ ۔

رک: المونیم ۔
ایک صاحبزادے دوڑے دوڑے جا الیومینم کی کٹوری میں . . . پانی لاتے ہیں ۔
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۷۸

الیہ (فت ا ، ل ، شد ی بفت) امث ۔

رک : الھیا ۔
تھا تنبورے سے الیہ کا بہار تھے الہ آبادیاں اس پر نثار
۱۸۳۸ مثنوی بہاریہ ، ۹

اِلَیہ (کس ا ، ی لین) کلمۂ عربی ، اردو میں مستعمل ۔

اس کی طرف، جس کی طرف ، جس کے نام ، جیسے: مکتوب الیہ (= جس کو خط لکھا گیا) ، (= مشار الیہ (جس کی طرف اشارہ کیا گیا) ۔
[ع : اِلَیَ، الیٰ، (رک) کی مغیرہ حالت + ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

اِلَیہم (کس ا ، ی لین ، کس ہ) کلمۂ عربی ، اردو میں مستعمل ۔

الیہ (رک) کی جمع ۔
حکام محتشم الیہم کی رائے میں وہ مراتب قابل اجراء نہیں ہیں ۔
۱۸۵۰ کوائف تعلیم دیسی ، تتمہ ، ۱۸
[ع : اِلَیَ ، اِلیٰ (رک) کی مغیرہ حالت + ہم ، ضمیر جمع غائب مذکر]

اُلھانا (ضم ا) امذ ۔

الہنا (رک) ۔
کیوں الھانا عبث تو دیتا ہے کہ نہ پیغام و کچھ بلاغ نہیں
۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۲۷۱

اُلھجنا (ضم ا ، فت لھ ، سک ج) ف ل ۔

رک : الجھنا ۔
کیا بات کری یار الھجتا ہے سخن میں
گنجائش تقریر نہیں تنگ دہن میں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۶
وہ جب ان کو پکڑ کر لے جاتا ہے تو یہ مثل برق جھنڈے کے صاف نکل جانے میں اب وہ الھج الھج کے لڑنے لگا ۔
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۸۲

اَلھڑ (فت ا ، شد لھ بفت) صف ~ : اَلڑ : اَلہڑ ، الھڑ (قدیم) ۔

۱. نادان ، کم سن ، بھولا بھالا ، اناڑی ، ناتجربہ کار ۔
صدقے نبی اے شوخ الھڑ شاعبدلا بھوگی سگھڑ
تج جو بناکی ڈونی گڑ خوش دست کر بلکائیا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۱
ایسی لغات سے آج کل کے الھڑ چوپٹ ہوں گے ۔
۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۳۸
۲. بے پرواہ ، جس کے مزاج میں لا ابالی پن ہو ۔
مرید اور طالب علم الھڑ ہوتے ہیں ۔
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۴۹
۳. سواری کا وہ جانور جس کے دانت نہ نکلے ہوں ، اکھنڈ ، ناکند (خصوصاً گھوڑے کا بچہ) ۔
شوخ چالاک الھڑ بچھیرا جس کی بھاگ دوڑ . . . اکثر بے اصول اور خلاف قاعدہ ہوتی ہے ۔
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۲۳۰
تم نے کمال خوب دکھایا اور ایک الھڑ بچھیرے پر سوار ہوئے ۔
۱۹۳۶ قدیم ہنرو ہنرمندان اودھ ، ۱۷۸

ــ پن/پنا (ــ فت پ/فت پ) امذ ۔

الھڑ (رک) کا اسم کیفت ۔
چست و چالاک کمسن ، الھڑ پنے کے دن ۔
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۴۷
تم اپنے الھڑپن سے بیکار کسی کی جان لیتی ہو ۔
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹۹
[ہ : الھڑ अलहड़ + پن/پنا لاحقۂ کیفیت]

اَلھیا (فت ا ، لھ ، شد ی) امث ۔

ایک راگنی کا نام ۔
کوئی گاتا جھنجھوٹی تھا گویا بلاول کوئی اور کوئی الھیا
۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۱۷۵
اشکوں کی تھی کوئی رخ پہ بہیا ایسی وہ الاپی تھی الھیا
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۸
[پ : آلہا अलह]

اَم (۱) (فت ا) امذ ۔

آم (رک) کی تخفیف اور ترکیب میں مستعمل ، جیسے : امچور ، امرس ۔

اَم (۲) (فت ا) لاحقہ .

میرا ، مجھ سے منسوب (جن کلمات کا آخری حرف ہائے مختفی ہو ان کی ترکیب میں مستعمل ، جیسے : قبلہ ام (= میرے قبلہ و کعبہ) .

[ف : ضمیر متکلم]

اِم (کس ا) سابقہ .

یہ ، اس ، مرکبات میں مستعمل ، جیسے : امروز ، امسال ، امشب .

[ف : اسم اشارہ (= ایں)]

اُم (ضم ا ؛ شد م بحالت عطف و اضافت) امث .

۱. ماں .

قائل اُم و اب و روح قدس ایک گروہ
ہے ، جسے عیسی مریم بھی کہیے ہے اقنق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۰

۲. عربی الاصل مرکبات میں (مجازاً) :

(i) اصل ، بنیاد ، جڑ ، جسے مرکزیت حاصل ہو ، جس سے کوئی چیز پیدا یا شروع ہو .

وو بلا نئیں بلکہ ہے ام البلا اس بلا کے پٹ میں ہے تو مبتلا

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۰۲

بے کار کو ام العصیان کیوں بنو .

۱۸۹۵ جہانگیر ، امراو علی ، ۴۲

خود کشی ایک طرح کا قتل عمد ہے یا یہ کہ یہ ام الجرائم ہے .

۱۹۱۹ تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۴۲

(ii) کسی خاص صفت یا امتیاز کا مالک ، کسی وصف میں بڑھ چڑھ کر ، کوئی بات کثرت یا شدت سے رکھنے والا .

ام الاسرار لندن ہمارے سامنے موجود ہے .

۱۹۲۵ موجودہ لندن کے اسرار ، ۱۰

۳. (عورت کی) کنیت کا پہلا کلمہ ، جیسے : اُم فروا ، اُم لیلا وغیرہ.

[ع : (ا م م) جمع : (انسانوں کے لیے) اُمّہات ، (بہائم کے لیے) اُمّات]

ـــ الاَجساد (ـ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج) امذ .

(کیمیا) پارہ ، سیماب .

خوف ضرغام سے تھرائے تھے یوں کل اجساد
آج تک مضطرب الحال ہے ام الاجساد

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۹۰

[ام + ع : ال (ا) (رک) + اجساد (رک)]

ـــ الاَلسنہ (ـ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ل ، کس س ، فت ن) امث .

۱. زبانوں کی ماں ، (مراداً) اصل زبان جس سے دوسری زبانیں مشتق ہوں .

ام الالسنہ ہونے کی وجہ سے اس (عربی) کی صرف و نحو کچھ تو مشکل ہے اور کچھ لوگوں نے مشکل بنا رکھی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۷

[ام + ع : ال (ا) (رک) + السنہ (رک)]

ـــ الاَمراض (ـ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امث .

امراض کی ماں ، بیماریوں کی جڑ ، وہ بیماری جس سے اور بیماری یا بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں .

معدے نے کہ ام الامراض ہے بہت تکلیف دینا شروع کی .

۱۹۵۷ تلامذۂ غالب ، ۳۶

[ام + ع : ال (ا) (رک) + امراض (رک)]

ـــ الاُمم (ـ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، فت م) امث .

روما (جسے قدامت کے اعتبار سے دوسری قوموں کی ماں کہا گیا ہے) .

اگر جنگ کی نوبت آئی تو فرانس ام الامم (یعنی روما) کا ہمدوش اور ہم پہلو ہوگا ،

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۴۷۳

[ام + ع : ال (ا) (رک) + امم (رک)]

ـــ الاِنسان (ـ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن) امث .

حضرت حوا کا لقب جو حضرت آدم کی زوجہ تھیں .

حضرت ام الانسان (حوا صلواۃ اللہ علیہا) ہر ولادت میں دو فرزند ایک پسر اور ایک دختر توام جنتی تھیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵

[ام + ع : ال (ا) (رک) + انسان (رک)]

ـــ الاَولاد (ـ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، و لین) امث .

ہر بال بچوں والی عورت کے لیے احتراماً مستعمل (مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۹)

[ام + ع : ال (ا) (رک) + اولاد (رک)]

ـــ الاَئمہ (ـ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، کس ء ، شد م بہ فت) امث.

لفظاً : اماموں کی ماں ، (مراداً) حضرت فاطمہ کا لقب جو پیغمبر اسلام کی بیٹی اور امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کی والدہ تھیں .

پیمبر کس لیے کرتے نہ تعظیم اپنی بیٹی کی
کہ تھیں ام الائمہ خلق میں معصومۂ خوش خو

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۵

[ام + ع : ال (ا) (رک) + ائمہ (رک)]

ـــ البِلاد (ـ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ب) امذ .

(لفظاً) قدیم ترین شہر ، (مراداً) مکۂ معظمہ کا لقب .

ام البلاد مکۂ معظمہ آل عثمان کی قلمرو سے پہلے ہی خارج ہوچکا تھا.

۱۹۱۷ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۲۸

[ام + ع : ال (ا) (رک) + بلاد (رک)]

ـــ البَنِین (ـ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ی مع) امث .

(لفظاً) کئی بیٹوں کی ماں ، (مراداً) حضرت علی کی دوسری اہلیہ کی کنیت جن سے بی بی فاطمہ کی وفات کے بعد عقد کیا تھا اور ان کے بطن سے حضرت عباس علمدار اور دوسرے متعدد فرزند پیدا ہوئے .

ام البنین بیٹی روضے پہ جائیں گی   صغریٰ کے پاس بیبیاں پرسے کو آئیں گی

۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۴

کیونکر بیاں ہوں حضرت ام البنین کے بین
سر پیٹ کر پکاریں کہ اے سرور حنین

۱۹۱۲   شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۲۳۱

[ام + ع : ال (۱) (رک) + بنین (رک) واحد : ابن]

ـــ الجَیش

(ـــ شدم ، بضم غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ .

پرچم ، جھنڈا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۷) .

[ام + ع : ال (ا) (رک) + جیش (رک)]

ـــ الخَبائِث

(ـــ شدم بضم ، غم ا ، سک ل ، فت خ ، کس ء) امث.

(لفظاً) برائیوں کی جڑ ، (مراداً) شراب (رک) .

بکنایہ یعنی ام الخبائث یا مسکرات کرکے بولے .

۱۸۵٦   فوائد الصبیان ، ۷

ام الخبائث کی برائیاں . . . نشے سے پرہیز کی کتابوں میں بہت لکھی ہیں .

۱۹۲۹   بہار عیش ، سرفراز حسین ، ۲

[ام + ع : ال (۱) (رک) + خبائث ، (رک) واحد : خبیثۃ]

ـــ الخَراب

(ـــ شدم بضم ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امث .

الو کی مادہ .

کنیت اس کی مادہ کی ام الخراب اور ام الصبیان ہے .

۱۹۲٦   خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۴۷

[ام + ع : ال (ا) (رک) + خراب (رک)]

ـــ الرَّذائِل

(ـــ شد م بضم ، غم ا ل ، شد ر بفت ، کس ء) صف .

(لفظاً) کمینہ پن کی ماں ، (مراداً) جہالت (جامع اللغات ، ۱ : ۲٦۷) .

[ام + ع : ال (ا) (رک) + رذائل (رک)]

ـــ الصِّبیان

(ـــ شد م بضم ، غم ال ، شد ص بکس ، سک ب)

(الف) امذ .

بچوں کی ایک بیماری جس میں عموماً تشنج کا دورہ پڑتا ہے .

بچوں کو بعضے وقت ام الصبیان ہوتا ہے .

۱۸٦۰   نسخۂ عمل طب ، ۷۷

اس میں بہت سے امراض خصوصاً ام الصبیان پیدا ہو جاتا ہے .

۱۹۱۷   شام زندگی ، ۱۲۹

(ب) امث .

مادہ الو کی کنیت (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۴۷) .

[ام + ع : ال (ا) (رک) + صبیان (رک)]

ـــ القُریٰ

(ـــ شدم بضم ، سک ل ، ضم ق ، الف بہ شکل ی) امذ .

(لفظاً) تمام آبادیوں کی ماں ، (مراداً) مکۂ معظمہ .

بہ حسب اتفاق مکناے ام القریٰ سے کوئی آدمی واسطے استقبال اس بادشاہ باجاہ و جلال کے نہ آیا .

۱۸۵۱   ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ٦۲

قرآن پاک نے مکۂ معظمہ کو ام القریٰ . . . کہا ہے .

۱۹۳۵   سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۸٦

[ام + ع : ال (۱) (رک) + قریٰ (= متعدد گانو) واحد : قَریَۃ (رک)]

ـــ القُرآن

(ـــ شدم بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ر ، ممدودہ) امث .

کلام اللہ کی پہلی سورۃ جو کلمۂ ' الحمد ' سے شروع ہوتی ہے ، الحمد کا سورہ ، سورۂ فاتحہ .

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے . . . فرمایا تھا کہ نماز میں جو سورۃ تم پڑھتے ہو یعنی ام القرآن . . . وہ نہ توراۃ میں اتری نہ انجیل میں نہ زبور میں .

۱۹۳۵   سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۰۲

[ام + ع : ال (ا) (رک) + قرآن (رک)]

ـــ الکِتاب

(ـــ شد م بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ک) امث .

۱. قرآن پاک .

مکھ اے نگار سچ ام الکتاب ہے تیرا
بھلا جو اس کے بیاں تھے زباں کوں گرداؤں

۱٦۷۸   غواصی ، ک ، ۱۵۲

بنت العنب کی تاک میں پھرتے ہو زاہدو
کھاؤں قسم جو ہاتھ پر ام الکتاب دو

۱۸۷۴   عاشق ، فیض نشان ، ۱٦۱

پھر بھی نگاہ اہل حقیقت کے واسطے   ہر ذرہ اک ضمیمۂ ام الکتاب ہے

۱۹۳۱   فکر و نشاط ، ۳۳

۲. سورۂ فاتحہ .

ام الکتاب قرآن جلالت و ہدایت کی سورۂ مریم مصحف رسالت و نبوت کی .

۱۷۳۲   کربل کتھا ، ۲۹

ماں مطلع شرف تو پسر آفتاب ہیں   ام الکتاب یہ ہیں وہ گویا کتاب ہیں

۱۹۳۹   قران السعدین ، ۵

۳. لوح محفوظ .

عقل اول کا لوح قضا اور ام الکتاب اور قلم اعلیٰ بھی نام ہے .

۱۸۸۸   فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۱۵

[ام + ع : ال (ا) (رک) + کتاب (رک)]

ـــ المُؤمِنین

(ـــ شدم بضم ، غم ا ، سک ل ، و مج ، کس میم ، ی مع) امث .

(لفظاً) مومنین کی ماں ، (مراداً) پیغمبر اسلام صلعم کی ہر زوجۂ مطہرہ .

پھر حلیمہ ام المومنین خدیجہ کے عہد میں آئیں .

۱۸۸۷   خیابان آفرینش ، ۱٦

حضرت ام المومنین بی بی ام سلمہ فرماتی ہیں .

۱۹۰٦   الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹۱

[ام + ع : ال (ا) (رک) + مومنین (رک)]

ــ الوَلَد (ــ شد م بضم، غم ا ، سک ل ، فت و ، ل) امث .

(لفظاً) بیٹے کی ماں ، (فقہ) وہ کنیز جس کے بطن سے اس کے آقا کا بچہ پیدا ہو .

ام الولد اور مدبر یعنی غلام مطلق . . . وقف میں نہیں شریک ہو سکتے .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲ : ۳۰۶

علاوہ ازواج مذکورہ کے ایک زن ام الولد . . . کے بطن سے ایک پسر مولوی سید فضل علی . . . پیدا ہوئے .

۱۹۱۵ شجرات طیبات ، ۲۲۹

[ام + ع : ال (ا) (رک) + ولد (رک)]

ــ خَبائِث کس اضا (ــ فت خ ، کس ء) امث .

رک : ام الخبائث .

جو ام خبائث ہے وہ بھائے تم کو
لہرا وہ برا کیوں نہ لگائے تم کو

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۱۸۶

ــ رِضاعی کس صف (ــ کس ر) امث .

کسی بچے کی وہ انا یا دائی جس نے اسے فقہ کی مقرر کردہ دفعات کے مطابق دودھ پلایا ہو .

. . . کو خدا جنت نصیب کرے تمہاری والدہ کی ام رضاعی تھیں .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۱۹

[ام + رضاع (رض ع) (= دودھ پلانا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ صِبیان کس اضا (ــ کس ص ، سک ب) امث .

رک : ام الصبیان .

ام صبیاں ہوتی ہے بچوں کے حق میں جانگداز

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۸

ــ غَیلاں کس اضا (ــ ی مع ، غنہ) امذ .

خاردار جھاڑی ؛ ببول .

ام غیلاں خاردار جنگلی درخت ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۲۸

وہ سراب کی دھوکے بازیاں ، وہ ام غیلاں کی بے مہریاں . . . اور گلابی شفق کا پھولتا ایسا نظارہ تھا جس نے آنکھوں آنکھوں میں بہت کچھ کہہ دیا .

۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۵

[ام + ع : غیل (= جھاڑی) + ف : ان ، لاحقۂ جمع]

ــ وَلَد کس اضا (ــ فت و ، ل) امث .

رک : ام الولد .

حکم غیر کی لونڈی کا اگرچہ مدبرہ ہو یا ام ولد ہو مانند محرمہ کے ہے .

۱۸۲۲ کتاب معدن الجواہر ، ۳۸

اس کی ماں راح یا رواح نام کی بربریہ ام ولد تھی .

۱۹۶۹ اندلس ، تاریخ و ادب ، ۱۷

اَما (فت ا) کلمۂ تخاطب یا ندا .

اے تکلفی سے مخاطب کرنے کا کلمہ ، اے میاں ، ارے بھائی .

اما اس کو نئیں توڑنا یک ذرا سنا چور نے تب فکر میں پڑا

۱۸۵۲ قصۂ قاضی و چور (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۲۶۶)

مرحوم نے فرمایا : اما اب تم سر پر چڑھے آتے ہو جو کچھ جی میں آتا ہے . . . کر گزرتے ہو .

۱۹۱۲ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۹

[ا : ا ، اے کی تخفیف + ما ، میاں کی تخفیف]

اِما (کس ا) امث ؛ ج : ~ اماء .

لونڈیاں ، کنیزیں .

زہرہ جبیں کنیزیں ہیں خورشید رو غلام
حیرت فزا جمال اماء و عبید ہے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۳۵

[ع : (ا م و) واحد : اَمَۃ]

اَمّا (۱) (فت ا ، شدم) امث .

اماں (رک) کا مخفف .

اماماں بولے اما کب آئیں گے بولے سات دن جد گزر جائیں گے

۱۶۹۳ وفات نامۂ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۷

ماں نے پکار کر بولی اے اما دعا کر .

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۱۸

حورم تم کو اما حوا کی سنوار .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱۰

ــ جان

رک : اماں جان .

اما جان تقدیر سے لڑا نہیں جاتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۰

اما جان ! جس خدا کی تلاش جس جنت کی جستجو . . . ہے وہ سب آپ کے پاس موجود ہیں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰۸

اَمّا (۲) (فت ا ، شدم) حرف استثنا .

لیکن ، مگر .

قدرت میں کل موجودات اما حکیمی حکمت دیکھلایا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۸

کمہیتھے پیا بن صبوری کروں کہیا جائے اما کیا جائے نا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳

ہر جنس کا معما بوجھا گیا ہے اما
تجھ راز کا معما جگ میں رہا ہے ان حل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۸

[ع]

ـــ بعد (ـــ فت ب ، سک ع) م ف .

اب اس کے بعد ، حمد و نعت وغیرہ کے بعد اصل مطلب کی طرف رجوع کا کلمہ (تقریر و تحریر میں مستعمل) .

اما بعد سید احمد خان . . . یہ عرض کرتا ہے .

۱۸۴۶ آثارالصنادید (مقدمہ) ، ۲

اما بعد اس قسم کے قلم و دماغ والے ملا رموزی نے . . . مشق سخن کا سلسلہ شروع کیا .

۱۹۳۳ زندگی (مقدمہ) ، ملا رموزی ، ۸

[اما + ع : بعد (رک)]

اماتت (کس ا ، فت ت) امث .

موت ، فنا ؛ مار دینا ؛ بیخ کنی ، فنا کرنا .

پس عالم کوں عین حق کہنے تو گویا . . . احیا ہور اماتت سوں انکار کیا .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۷۹

ہمہ تن مصروف اماتت بدعت و احیاء سنت میں سرگرم ہیں .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۳۹

صفت خلق اور احیاء و اماتت برھما بشن مہیش کے نام سے . . . موسوم ہیں .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۸

[ع : (م و ت)]

اَماثِل (فت ا ، کس ث) امذ ؛ ج .

۱. وہ لوگ جو ہمسر یا مماثل ہوں ، (صفات وغیرہ میں) برابر کے اشخاص .

درد دل کہنا ہے پیش وامق و فرہاد و قیس
اے اجل لے چل مجھے میرے اماثل کی طرف

۱۸۳۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۱۲۲

ناقدین نے . . . محض مزاح اور اس کے اماثل کے مطالعے تک ہی اپنی مساعی کو محدود رکھا .

۱۹۵۸ اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۱۳

۲. امرا ، رؤسا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۷) .

[ع : (م ث ل) واحد : اَمثَل (= مثل و نظیر)]

اَماجِد (فت ا ، کس ج) امذ ؛ صف ؛ ج .

ارباب مجد و شرف ، بزرگی رکھنے والے .

جس سے مستغنی ولی ہیں اور نہ عارف بے نیاز
جس سے ہیں اجداد زندہ اور اماجد نام ور

۱۸۹۰ دیوان حالی ، ۱۶۹

[ع : (م ج د) واحد : اَمجَد]

اَمّار (۱) (فت ا ، شد م) صف .

۱. حاکم ، حکمران .

مجھے کیا کام ہے نام و نشاں سے — فنا ہوں گو کہ امار بقا ہوں

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۱۰۲

۲. سرکش (نیز : امارہ) .

[ع : (ا م ر) آمر (رک) کا مبالغہ]

اَمّار (۲) امذ .

انبار ، ڈھیر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۷) .

[ف]

اَمارات (فت ا) امث ؛ ج .

نشانیاں ، علامتیں .

اول امارات وجود باوجود احوال اجداد امجاد حضرت سے اطلاع ضرور ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۴

جب مرض کی تمام امارات غائب ہوچکی ہوں اس کے بعد . . . مقامی پھوڑوں کا استصاص عمل میں لانا چاہیے .

۱۹۲۸ عمل طب ، ثیار ، ۲۶۲

[رک : اَمارت جس کی یہ جمع ہے (عربی میں نادرست)]

اَمارت (فت ا ، ر) امث .

نشانی ، علامت .

کھوپڑی کے قاعدے کے مکسور ہونے کی صرف یہی ایک واضح امارت پائی جاتی تھی کہ . . . آنکھ میں عصبی فقدان بصارت موجود تھا .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۹۵

[ع : (ا م ر)]

اِمارت (کس ا ، فت ر) امث .

۱. حکومت ، شاہی ، امیری ، حاکمی ، سرداری .

حق ترا تھا جان کر وہ تجھ ستی — کیوں لڑیا بہر امارت یا امام

۱۶۳۹ مریدی (قدیم اردو مراثی ، ۲۷۶)

سچ تو یہ ہے کہ جیسی اس کے بنانے والے کی امارت میں آن بان جدی ہے ویسی ہی اس مکان کی عمارت کی شان جدی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۴۳

بڑی بڑی طاقتوں کی ایک امارۃ مطلقہ لا کھڑی کی تھی .

۱۹۲۵ تاریخ جدید یورپ ، ۲۱

۲. دولت مندی ، ثروت .

امارت آئی قیامت آئی دولت آئی شامت آئی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۴۳۸

انہی کی تعداد پر ہر شخص کی امارت اور غربت کا اندازہ کیا جاتا ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۴۴۲

[ع : (ا م ر)]

اَمارِد (فت ا ، کس ر) امذ ؛ ج .

نو عمر لڑکے جن کے داڑھی مونچھ نہ ہو .

یاں تلک خوش ہوں امارد سے کہ اے رب کریم
کاش دے حور کے بدلے بھی تو غلمان مجھ کو

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۷

اس زمانے کے بعض قاضی و مفتی . . . گانا بجانا نہیں سنتے اور امارد و نساء سے پرہیز کرتے ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۹

ایران میں امارد اور نوخط معشوق تھے جن سے ہر وقت کا ملنا جلنا رہتا تھا ۔
۱۹۱۲ شعر العجم ، ۲ : ۲۲۳
[ع : (م ر د) واحد : اَمرد]

اَمارَگی (فت ا ، شدم ، فت ر) امث .

نفس امارہ کی پیروی ، خلاف حق سرکشی .
روح بجائے احدیت اور دل بجائے وحدت اور نفس بجائے واحدیت اور امارگی اور لوامگی ملہمگی مطمئنگی بجائے اعتبارات اربعہ .
۱۷۹۹ شاہ نور اللہ ، تجلیات ستۂ نوریہ ، ۵ : ۴۸
اپنی امارگی سے ہاتھ اوٹھا ملک لوامہ کے میں جا بیٹھا
۱۸۱۳ شاہ ندا (ماہنامہ ' اردو ادب ' ، علی گڑھ ، ۱ ، ۱۹۶۶ء : ۱۳۲)
[ع : امار (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

اَمارو (فت ا ، واین) ضمیر (قدیم) .

ہمارا ، ہماری .
کہا جا انھوں نے سو دربار کو امارو عرض سن اے سردار تو
۱۸۵۲ قصۂ نازنین و خان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۸۶)
[گجر : امارو (= ہمارا)]

اِمارَہ (کس ا ، فت ر) امذ .

حساب ، گنتی ، شمار .
امارے کوں دل میں سوں کرتے ہیں دور
حوا خمس کو مار کرتے ہیں چور
۱۷۸۵ معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۷)
[ف]

— گیر (- ی مع) صف .

حساب لینے والا ، محاسب (وضع اصطلاحات ، ۱۱۹) .
[امارہ + ف : گیر (رک)]

— نَوِیس (- فت ن ، ی مع) صف .

حساب کتاب رکھنے والا ، کھاتا لکھنے والا .
خواجہ جیسا امارہ نویس خردہ گیر . . . کمتر پایا جاتا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۲
[امارہ + ف : نویس (رک)]

اَمّارَہ (فت ا ، شد م ، فت ر) صف .

فقط اپنی مرضی پر چلنے والا ، نفسانی خواہش کی پیروی کرنے والا ، سرکش ، بے قابو (عموماً ، نفس ، کے لیے مستعمل) .
مقام اس کا شیطانی نفس اس کا امارہ
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۹

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۶
ہے قاطع شر سرکشی نفس ہماری مامور من اللہ ہے امارہ ہمارا
۱۹۲۲ ز - خ - ش ، فردوس تخیل ، ۲۳۲
[ع : امار (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَمارِی (فت ا) امذ .

جوٹ ، سن ؛ اس کی چھال ، چھال کا ریشہ .
اماری اور سن وغیرہ سے زیادہ موٹی قسم کے کاغذ بنائے جاتے ہیں .
۱۹۱۹ کارخانۂ عالم ، ۲
[غالباً س : انبر अमबर (= پردہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَمارِیَت (فت ا ، شدم ، کس ر ، فت ی) امث .

امرا کی حکومت ، امیروں کی بالادستی کا نظریہ یا طریقہ وغیرہ .
اعیانیت کی جگہ اماریت (یعنی امیر آدمیوں کی حکومت) قائم ہونے کی وجہ سے اعیانیت میں سقم پیدا ہونے لگا .
۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۳۳۹
[ع : امار (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]

اَماس (فت ا) امث (قدیم) : ~ اَماس .

رک : اماوس .
اگر نس کا چند نے تی ہوے سر کپاس
سیہ پھر کریں تس کلپ سوں اماس
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۴
ہوئے ایام سب اماس کی رات ہر طرف دھوم مچائی ظلمات
۱۷۷۲ ہشت بہشت ، ۲ : ۶۱

اِماعَت (کس ا ، فت ع) امث .

ٹھوس جسم یا گیس کو مائع اور بہنے والا بنانا .
دباو کے ذریعے تمام بخارات کی تکثیف یا اماعت کی جا سکتی ہے .
۱۹۲۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۲
[ع : (م ی ع)]

اَماکِن (فت ا ، کس ک) امذ ؛ ج .

مکانات ، مقامات ، بستیاں ، جگہیں .
القصہ تھوڑا سا احوال اماکن مشہور میں سے پانچ دو آبے کا لکھنے میں آیا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۱۳
ابلنے لگ گیا پھر چشمۂ نور ان اماکن سے
جوتھے ایام سابق میں سیہ مستی کے گہوارے
۱۹۲۵ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۵۴

— شَرِیفَه/مُتَبَرَّکَه/مُقَدَّسَه کس صف (- فت ش ، ی مع ، فت ف/ضم م ، فت ت ، ب ، شد ر بکس مج ، فت ک/ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت س) امذ ؛ ج .
زیارت گاہیں ، مقدس مقامات (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۸) .
[ع : (م ک ن) واحد : مکان]

امالقہ (فت ا ، کس مج ل ، فت ق) امذ ؛ ج ؛ ~ عمالقہ .

عملیق بن لاوز بن سام بن نوح کی اولاد جو بیشتر فلسطین میں آباد ہے .

مصر کے قدیم تصویری رسم خط میں اس کی جو شکل تھی وہ . . . امالقہ کے ہاتھوں مسخ ہوئی .

۱۹۲۲ مخزن علوم و فنون ، ۱

[ا > ع : (ع م ل ق) واحد : ؛ عملیق ، عَلَم]

امالہ (کس ا ، فت ل) امذ .

۱. میلان ، مائل یا منتقل ہونا .

محو ہوں لہو و لعب میں کیجیے ایسا کرم
ہو سوے طاعت طبیعت کا امالہ یا رسول

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۸

لفظ کو سننے کے بعد ہمارا تخیل فوراً اس خاص تصور کی طرف منتقل ہوجاتا ہے جو اس لفظ سے متلازم ہے . . یہ امالہ . . باطناً محسوس ہوتا ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۲۶۹

۲. منتقل کرنا .

ج نے ب میں برق کا امالہ کیا .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۲۶۰

۳. حقیقت یا ماہیت کو بدل دینے کا عمل ، قلب ماہیت .

خلقت اول میں سلالہ کیا — آب سے ہو رگل سے امالہ کیا

۱۸۵۸ مثنوی قضا و قدر ، ۵

ان رذائل کے ازالے کی ضرورت نہیں صرف امالہ کی ضرورت ہے .

۱۹۵۸ ملفوظات مولانا اشرف علی تھانوی ، ۵ : ۲۱۳

۴. (طب) کسی مادے کو عضو علیل سے دوسرے عضو کی طرف پھیر دینے کا عمل ، جسم میں کسی مادے کا رخ ایک طرف سے دوسری طرف مڑ جانا .

بدن سے گریہ جذب خوں طرف آنکھوں کی کرتا ہے
ہے الٹا ضابطہ یاں کے طبیبوں کے امالے کا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۴

یہ اوائل میں فقط آرام سے یا امالہ کرنے سے جاتی رہتی ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۳۱

اگر ان تدابیر سے کوئی فائدہ نہ ہو اور خون برابر جاری رہے تو امالے کے لیے بازو اور پنڈلی پر بندش لگائیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۵

۵. (قواعد) (i) فتحے کو کسرے کی طرف مائل کر دینا ؛ ہائے ہوز یا الف مقصورہ کو جو الفاظ کے آخر میں ہوں جمع کی حالت میں یا حرف ربط کے ساتھ یا ے مجہول سے بدل دینا ، جیسے : اچھا اچھے کے پاس بیٹھتا ہے برابرے کے پاس ، یا ہیرا کیا ذکر ہے بڑے بڑوں نے اس کام میں ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہیں کی .

کبھی نہ ملنے کی ، ہیے ، سے وہ بدلا قد کا الف
نکالا قابلوں نے شیوۂ امالہ عبث

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۸۱

(ii) جس لفظ کے آخر میں ' ع ' ہو جب اس کے بعد حرف ربط آئے تو اس کے حرف ماقبل کا فتحہ کسرے سے بدل دینا ، جیسے : یہ مطلَع اس مطلِع سے بہتر ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۸) .

[ع : (م ی ل) (= جھکانا)]

امالی (کس ا) صف .

امالہ (رک) سے منسوب امالے کے ذریعے سے پیدا کیا ہوا .

برق نما کو امالی طریقے سے برقانے کے لیے برقائی ہوئی سلاخ کو قرص کے نزدیک لے جاؤ .

۱۹۳۱ طبیعیات عملی ، ۲ : ۷۵

[ع : امالہ (بحذف ہا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

امام (کس ا) امذ .

۱. کسی جماعت کا مقتدا ، پیشوا ، سردار ، رہبر .

صف عشاق کوں بکعبہ قسم — غیر آوارگی امام نہیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، (ضمیمۂ اول) ، ۱۶

عشق خوباں کو میر میں اپنا — قبلہ و کعبہ و امام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۰

ہے رام کے وجود پہ ہندوستاں کو ناز
اہل نظر سمجھتے ہیں اس کو امام ہند

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۱۹۵

۲. کسی خاص علم یا فن کا ماہر ؛ جیسے : امام غزالی وغیرہ .

یہ شخص حدیث اور تفسیر میں اپنے وقت کا امام تھا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۷

کیا امامان سیاست کیا کلیسا کے شیوخ
سب کو دیوانہ بنا سکتی ہے میری ایک ہو

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۳

۳. نماز پڑھانے والا ، پیش نماز .

نماز میں بھی دو طرف پیر کوں دیکھو جوں اپنا امام سامنے کھڑا ہے .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، (ق) ، ۶۲

مسجد میں امام آج ہوا آکے کہاں سے
کل تک تو یہی میر خرابات نشیں تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴

نماز عید ہوتی ہے کدے میں دھوم سے آج
ریاض بادہ کشوں نے ہمیں امام کیا

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۵۳

ف : بنانا ، کرنا ، ہونا .

۴. تسبیح کا بیش دانہ جسے تسبیح کے ڈورے میں دونوں سرے ملا کر پرو دیا جاتا ہے .

مسلماں کی صف کوں تج تسے ہے نام
وہ صف جوں ہے تسبیح توں جیوں امام

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۱

محترم یوں ذات عالی ہے بجمہور انام
حلقۂ تسبیح میں جوں سر برآوردہ امام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۵

نہیں یہ قائد قوم اپنی قید کا قائل — شمار دانۂ تسبیح میں امام نہیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۱۰

۵. علم جو تعزیے کے آگے لے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۸) .

۰۶ (i) (اہل سنت) وہ فقیہ جس نے قرآن و سنت و اجماع و قیاس سے استنباط و استخراج مسائل کر کے فقہ کو مدون کیا۔

اکثر مسئلوں میں خود . . . امام شافعی وغیرہ نے رجوع کیا۔

۱۸۳۰ تقویت الایمان، ۲۲۰

اس نے جو کام کیے ان میں سے ایک یہ ہے کہ فقہا کو حکم دیا کہ کسی مجتہد یا امام کی تقلید نہ کریں۔

۱۹۱۴ شبلی، مقالات، ۵ : ۳۳

(ii) (جعفری) حضرت علی اور ان کے گیارہ جانشینوں میں سے ہر ایک (اور یہی بارہ امام یا ائمۂ اثنا عشر کہلاتے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں: حضرت علی، امام حسن، امام حسین، امام زین العابدین، امام محمد باقر، امام جعفر صادق، امام موسیٰ کاظم، امام علی رضا، امام محمد تقی، امام علی نقی، امام حسن عسکری، امام مہدی آخرالزماں)۔

امام جعفر الصادق خوب فرماتے ہیں، پیر کون درکار ہے دس چیز سمجھنا۔

۱۵۰۰؟ معراج العاشقین ۳۲

زینب نے تب کہا کہ تمھیں اس سے کیا ہے کام
کیا دخل مجھ کو مالک و مختار ہیں امام

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۲۲۸

حضرت امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام امر ولیعہدی کو کیا سمجھتے تھے۔

۱۹۲۲ تحفۂ رضویہ، شوق بلگرامی، ۲۹

۰۷ (تعمیر) وہ تاگا جس سے تعمیر کے وقت معمار دیوار کی سیدھ ناپتا ہے، (فرہنگ آنند راج، ۱ : ۴۱۷)۔

[ع : (ا م م) جمع : اَئِمّہ]

ـــِ اعظَم

کس صف (- فت ا، سک ع، فت ظ) امذ۔

حضرت ابو حنیفہ نعمان بن ثابت (۶۹۹ ع - ۷۶۷ ع) کا لقب، (اہل سنت کے چار اماموں میں سے پہلے امام، جن کے مقلد حنفی کہلاتے ہیں)۔

مسح چوتھائی داڑھی کا امام اعظم صاحب کے نزدیک فرض ہے۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۱

امام اعظم ایرانی نسل سے تھے . . آپ کوفے میں پیدا ہوئے۔

۱۹۳۳ جامع اللغات، ۱ : ۲۶۸

[امام + ع : اعظم (رک)]

ـــِ الائمہ

(- ضم م، غم ا، سک ل، فت ا، کس ء، شد م بفت) امذ۔

امام اعظم (رک) کا لقب۔

امام الائمہ . . . امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا . . . یہ فتویٰ نقل فرمایا ہے۔

۱۹۳۵ جواز سود، ۳۷

[امام + ع : ال (ا) (رک) + ائمہ (رک)]

ـــِ اوّل

کس صف (فت ا، شد و بفت) امذ۔

(جعفری) حضرت علی بن ابی طالب جو آنحضرت کے بعد سلسلۂ ائمۂ اثنا عشری کے پہلے امام ہیں۔

شیر یزداں شہ مرداں علی عالی قدر
وصی ختم رسل اور امام اول

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۲۳۳

صادق القول در علم نبی مرسل
مصطفیٰ ختم رسل اور یہ امام اول

۱۹۱۲ شمیم، ریاض شمیم، ۳ : ۹

ـــِ آخرالزمان

کس صف (- مدا، کس مج خ، ضم ر، غم ال، شد ز بفت) امذ۔

(جعفری) بارھویں امام جن کا نام محمد اور القاب امام مہدی امام غائب اور امام منتظر ہیں (ولادت، ۸۷۰ ع)۔

امام آخرالزمان کا ظہور ہمارے ہی ملک میں ہوگا۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۱۰۳

وہ امام آخرالزمان کے منتظر ہیں۔

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۲۰

[امام + ع : آخر (رک) + ال (ا) (رک) + زمان (رک)]

ـــِ باڑا

امذ؛ ~ امام باڑہ۔

وہ مکان جو امام حسین کی عزاداری کے واسطے مختص ہو، امام بارگاہ؛ عزا خانہ۔

خیرالعمارات امام باڑا ہے۔

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۱۷

امام باڑے کو حیدرآباد دکن میں عاشور خانہ کہتے ہیں۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱ : ۳۲۳

[امام + ا : باڑا (رک)]

ـــِ جی

(ـــ ی مع) امذ۔

پیش نماز (منیرالبیان، ۳)۔

[امام + ا : جی، کلمۂ تخاطب، نیز کلمۂ تعظیم]

ـــِ زماں

کس اضا (- فت ز) امذ۔

(لفظاً) اپنے زمانے کا امام، (مراداً):

۰۱ امام حسین علیہ السلام (عموماً مراثی میں مستعمل)۔

خدا اور رسول اور امام زماں بہتر و خوب جانتے ہیں۔

۱۸۸۷ نہرالمصائب، ۳ : ۵، ۵۸۴

۰۲ امام آخرالزماں (عموماً مذہبی ادب میں مستعمل)۔

امام زماں کو بھی ان حضرت کے جد مظلوم کا اسی طرح سے روتے ہوئے پرسا دیجیے۔

۱۸۸۷ نہرالمصائب، ۳ / ۵ : ۱۳۷

واعظ فریب ملت ہفتاد و دو فریق
کھل جائے گا امام زماں کے ظہور سے

۱۹۳۵ ناز، گلدستۂ ناز، ۱۱۲

[امام (رک) + ع : زماں (رک)]

ـــِ شاہی

(ی مع) امذ۔

مسلمانوں کے ایک فرقے کا نام جو بہادر شاہ اول کے عہد حکومت میں ہندوستان میں منظم ہوا؛ اس فرقے کا رکن۔

ہم امام شاہی اگر دلا تو بس آگے عشق کے کر صدا
کہیں اس مقام سے پھر نہ جانہ ہو اس طریق سے کا رہ آ

۱۸۱۸ کلیات انشا، ۱۸۰

بعض مورخین نے اسے امام شاہی لکھا ہے . . . اس فرقے کے لوگ کھلم کھلا اسلامی شعائر کی توہین کرتے تھے .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۲۷۰

[امام + ف : شاہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ شَہر کس اضا (ــ فت مع ش) امذ .

شہر کا قاضی (امیراللغات ، ۲ : ۲۳۲) .

گر اشارہ کچھ بھی اس ابرو کا پائے سجدے کرتا بس امام شہر آئے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۷۹

ــِ ضامِن کس صف (ــ کس م) امذ .

۱ . (جعفری) ' بارہ اماموں میں سے آٹھویں امام کا لقب جن کا نام علی اور لقب رضا تھا (کہا جاتا ہے کہ آپ خلیفہ ہارون رشید کے عہد میں زائرین کربلا کے ضامن ہوجاتے تھے کہ وہ زیارت کرکے واپس آجائیں گے اور حکومت کی عائد کردہ پابندیوں کے خلاف کوئی عمل نہیں کریں گے ، یہ بھی خیال ہے کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں اسی طرح حیوانات کے بھی بعض اوقات صیادوں سے ضامن ہوگئے ہیں ' (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۳) .

امام ضامن ثامن کی دیتا ہوں قسم تمکو
کہ جس کا روضہ ہے خورشید اقلیم خراسانی

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۷

سفر کرنے کے وقت حفظ و امان میں رہنے کی نظر سے عورتیں کہتی ہیں کہ جاؤ تمھیں امام ضامن کو سونپا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۳

[امام + ع : ضامن (رک)]

ــِ ضامِن بلا اضا (ــ کس م) امذ .

۲ . (i) امام ضامن (رک) کے نام کا سکہ یا کوئی قیمتی چیز جو کپڑے میں لپٹ کر مسافر یا بیمار کے بازو پر باندھتے ہیں اور جسے منزل پر پہنچنے یا صحت یاب ہونے کے بعد نذر نیاز یا کسی خیرات وغیرہ میں صرف کر دیتے ہیں .

امام ضامن کا روپیا میرے بازو پر باندھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

عطر کی ٹکیاں بطور امام ضامن بازوؤں پر باندھے .

۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۵

(ii) (جعفری) نسبت طے ہونے کے بعد نکاح سے پہلے دولھا والوں کی طرف سے دلھن کے بازو پر روپیہ وغیرہ باندھنے کی رسم ؛ وہ روپیہ جو اس رسم میں باندھا جاتا ہے .

امام ضامن کی تاریخ مقرر ہونا . . . ایک رسم ہے .

۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۳ : ۴

ــِ ضامِن کی ضامِنی فقرہ .

(جعفری) سفر کو روانگی کے وقت سدھارنے والے کی حفاظت کے لیے عموماً عورتوں کا روز مرہ .

جاؤ خدا کے سپرد امام ضامن کی ضامنی میں

۱۹۲۵ لغات النساء ، ۱۹

ــِ عَصْر کس اضا (ــ فت ع ، سک ص) امذ .

(جعفری) رک : امام زماں .

شاید یہ اشارہ ہو طرف امام عصر کے کہ بہ مصلحت خدا بظاہر مخفی ہیں .

۱۸۸۷ نہرالمصائب ، ۳ / ۲ : ۳۹

جہاں میں دلبر پیغمبر مجید ہوں میں
امام عصر ہوں والعصر کا شہید ہوں میں

۱۹۵۹ مراثی نسیم (ق) ، ۳۰ : ۲۷

اِمامات

(کس ا) امث ؛ ج .

امامت (رک) کی جمع .

نبوات و امامات کا . . . صریح انکار کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۱

اِماماں

(کس ا ، غنہ) امذ (قدیم) .

۱ . رک : امامین .

بی بی آپ کے گھر آئے زود آب اماماں نظر کی جو مادر شتاب

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۸

۲ . کل امام ، ائمۂ اثنا عشر (رک) .

چھتر ہو اس اماماں کا رہیا ہے چھانو منج سر پر
امت کیوں جس اماماں کا امامت اقتدا دینا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د (ق) ، ۲۳

[ع : امام (رک) + ع : ان ، لاحقۂ تثنیہ ؛ یا ف : ان ، لاحقۂ جمع]

اِمامَت

(کس ا ، فت م) امث .

۱ . امام (رک) کا منصب یا کام .

دگر نوح امامت کوں لائق اہیں جو پیغمبراں میں انو شیخ ہیں

۱۶۳۹ خاورنامہ ، ۸۳۴

حضرت زین العابدین سب بولیوں سے بہ اعجاز امامت واقف تھے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۶

یہ وہ نماز تھی جس میں حضرت ابوبکر نے امامت کی .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۵۱

۲ . (مجازاً) خلافت (رک) .

ہم جانتے ہیں کہ امامت سے یہاں خلافت ہی مراد ہے .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵۰

مسلمانوں کے علم میں سب سے پہلے اس ذیل میں جو اختلافی چیز آئی وہ امامت کا سوال تھا .

۱۹۶۰ گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۹۹

[ع : (ا م م)]

اِمام دَسْتَہ

(کس مع ا ، فت د ، سک س ، فت ت) امذ .

لوہے یا کسی اور سخت دھات سے بنا ہوا اوکھلی کی شکل کا ظرف اور کوٹنے کی موسلی جس میں مسالے دوائیں وغیرہ کوٹتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۱۰۶).

[رک : ہاون دستہ]

امامین (کس ا ، ی لین) امذ .

(لفظاً) دو امام ، (مراداً) امام حسن اور امام حسین علیہما السلام .

رحمت ہوئے . . . اس کی جمیع آل پر خصوصاً . . . سعدین امامین حضرات حسن اور حسین . . . پر .

۱۸۷۴ محبوب الرمل ، ۱۰

[ع : امام (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

امامیہ / امامیّہ (کس ا ، م ، فت ی / شدی بفت) امذ ؛ صف .

ائمۂ اہل بیت کے ماننے والے مسلمان ، فرقۂ شیعہ ؛ فرقۂ شیعہ کا فرد ؛ فرقۂ شیعہ کا مسلک .

امامیہ زمین کو خالی نہیں جانتا امام سے .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۱۲

میر محمد امین امامیہ مذہب کے پیر و تھے .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۰

[ع : امام (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

امان (فت ا) امث ؛ امذ (قدیم) .

پناہ ، حفاظت ، امن ، سلامتی .

منگے سب امان اس کا لشکر تمام   صفت کیتے اس کا جتنے خاص و عام

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۷۴

دھوپ میں غم کی عبث جی کوں جلایا افسوس
اس کے سایے میں اماں تھا مجھے معلوم نہ تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۰

ہندہ . . . نقاب پوش آئی کہ آنحضرت صلعم پہچان نہ سکیں اور بے خبری میں بیعت اسلام کر کے سند امان حاصل کر لے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۶۰

اف : پانا ، چاہنا ، دینا ، مانگنا .

[ع : (ا م ن)]

— کا رومال (- و مع) امذ .

وہ رومال جو قدیم روایت کے مطابق کسی کو امان میں لیتے وقت جان بخشی یا حفاظت کے اقرار کے طور پر دیا جاتا تھا .

حاکم نے امان کا رومال اسے دیا اور اس نے سارا ماجرا شروع سے لے کر آخر تک بیان کر دیا .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۵۶

— کرنا محاورہ (قدیم) .

امان میں رکھنا .

سجن کے حسن افزوں پر خدا یا تو امان کرنا
کہ اس امید گلشن پر علی مرتضیٰ حافظ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۴

— نامہ (- فت م) امذ .

وہ تحریر جس میں کسی کو امان دینے کا وعدہ یا اعلان کیا جائے ، خط امان ، پروانۂ امان .

مجھے آپ امان نامہ لکھ دیں .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۶

ایک تحریری امان نامہ عامر . . . نے اپنے ہادی و مقتدا کے حکم سے لکھ دیا .

۱۹۱۹ جوہرِ حق ، ۲ : ۲۵

[امان + ف : نامہ (رک)]

اماں (فت ا ، غنہ) کلمہ تخاطب یا ندا .

۱. رک : اما .

بادشاہ سلامت نے فرمایا ، اماں تمہارا ہی نام کریم الدین ہے .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۲۳

اماں مرزا صاحب .

۱۹۳۵ خانم ، ۳۰۷

۲. (قدیم) اماں (رک) کی تخفیف .

مجھ سا اب غربت زدہ کوئی نہ ہوئے گا اے اماں
نے رکھوں ہوں گھر ، نہ رکھتا در ، نہ کوئی مہرباں

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۱۱

امّاں (فت ا ، شد م ، غنہ) امث ~ امّا .

۱. ماں ، مادر ؛ خوشدامن .

نیچے اس ٹیلے کے اماں فاطمہ گریباں چاک . . . سر کے بالوں سے میدان کو جھاڑتی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۵

گر امی ہو تو ضرب عدو کھا کے چپ رہوں
اماں کی طرح گھر کو بھی جلوا کے چپ رہوں

۱۸۳۱ مراثی دلگیر ، ۶

اب اماں ہیں نہ ابا ہیں نہ والی ہے نہ وارث ہے
نہ مہندی کا کوئی ساماں نہ کرتے کا نہ کپڑے کا

۱۹۲۷ گرفتار قفس ، ۵۰

۲. بڑی عمر کی عورتوں کو محبت یا تعظیم سے مخاطب کرنے کا کلمہ (اکثر ان کا رشتہ ظاہر کرنے والے کلمہ کے ساتھ مستعمل) .

پوچھتی تھی پر اک کے آکر پاس   باجی اماں ہیں کیوں اداس اداس

۱۸۸۰ قلق (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۲)

[ا : ا ، زائد + ماں (رک)]

— بی / جان امث .

اماں (رک) کے معنی میں تعظیمی کلمہ .

اماں جان . . . ایک ایک کھانا بیس بیس پچیس پچیس بار مجھ سے پکوا کر دیکھ چکیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۷

اگر آپ اجازت دیں اور سن لیں تو صرف اتنا کہتی ہوں کہ اب مجھ سے اماں بی (یعنی ساس) کی باتیں برداشت نہیں ہوتیں .

۱۹۳۰ مضامین رموزی ، ۱۲۶

[اماں + ا : بی (رک) / ف : جان (رک)]

— جائی امث .

بہن ، خواہر ، ماں جائی .

سر کھلے روتی ہوئی جاتی ہے اماں جائی
آپ کے غم میں فقیری ہے مجھے خوش آئی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۶۵

[اماں + جائی (رک)]

— جایا امذ .

بھائی ، برادر .

پتا آپ نے میری خاطر بہت مصیبت جھیل تھی
آ بھائی اماں جائے میں تیری بہن اکیل تھی

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۳۸۵

[ا : اماں + ا : جایا (جائی (رک) کی تذکیر)]

— جی امث .

رک : اماں بی/جان .

اماں جی کہتی تھیں کہ یہ نوکر گھر کا کام چل رہا ہے .

۱۹۳۵ دکھ بھری کہانی ۱۱

[اماں + ا : جی (رک)]

اَمانا (فت ا) ف ل (قدیم) .

سمانا ، بھر جانا ، مملو کرنا یا ہونا .

تب سیں پھولوں میں نیں سماتا ہوں پیرہن میں تسو کب اماتا ہوں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۰۲

[س : ا ، سابقہ (= پورا) + مان = ناپ + نا علامت مصدر]

اَمانات (فت ا) امث ؛ ج .

امانت (رک) کی جمع .

دوم . . . تکریم علماء اور ائمۂ دین اور ادائے امانات اور معاملات کے انصاف سے متعلق ہے .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۱۱۲

علامہ شبر املسی نے بیان کیا ہے کہ ودیعت کے ساتھ امانات کی دوسری ساری صورتیں شامل ہیں .

۱۹۳۳ جنایات بر جائداد ، ۱۳۳

اَمانَت (فت ا ، ن) (الف) امث .

۱. وہ چیز (نقد ، جنس یا بات) جو کسی کو (جوں کی توں واپس لینے یا محفوظ رکھنے کے لیے) سونپی جائے ، کسی کی حفاظت میں دی ہوئی چیز .

اب جو کچھ ہے سو نہ ماٹی ہے نہ من ہے نا پران
تھا امانت انگ سو اپنے وقت پر اتپن ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۳

حضرت کے پاس جو امانتیں لوگوں کی تھیں سب حضرت علی کرم اللّٰہ وجہہ کو سپرد فرمائیں کہ ان کے مالکوں کو پہنچا کے . . . ہم سے آ ملنا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۱

فکر ہے ان کی امانت میں کہیں داغ آنہ جائے
اب تو کچھ ان سے بھی دل کا داغ پیارا ہوگیا

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۲۴

۲. ودیعت الٰہی ، خدائے تعالیٰ کی بخشی ہوئی دولت ایمان وغیرہ (جسے دنیا سے صحیح سالم اس کی بارگاہ میں لے جانے کی پابندی ہے) .

جسے بھید اتھا انوپ امانت تس کی دیے منجہ کچیک پچھانت

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۶

مشکل میر نظر آتا تھا اٹھنا بار امانت کا
آئے ہم تو سہولت سے وہ بوجھ اٹھا کر بارے گئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۵

ہم نے یہ امانت آسمانوں پر زمین پر اور پہاڑوں پر پیش کی .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ ، ۶۵۷

۳. دیانت داری ، ایمانداری .

ان تاجروں کے ساتھ کہ ان کی دیانت اور امانت پر اعتماد تھا ہمراہ ہوکر ایک اچھے جہاز پر سوار ہوا .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ ، ۱۰۰

اپنی شان امانت کا سکہ دوست دشمن سب کے دلوں پر بٹھادیا .

۱۹۳۲ روح تہذیب ، ۲۷

۴. سلامتی ، حفاظت ، امان .

امانت چاہنا پھر لطف ہے یاران دیگر سے
دل اپنا جمع کر دور قمر کے شور اور شر سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲۷

۵. (بندوبست) پیمائش کا عہدہ یا کام ، امین کا منصب .

امانت میں جو محنت ہے وہ منصرمی میں کہاں .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۳۵

(ب) م ف .

بطور امانت ، حق دار کو پہنچانے کے لیے محفوظ .

مشیرِ عشق میں پھر یہ سوجھی ترنگ کہ لے چلیے اس کا امانت پلنگ

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۵۰

وہ قصیدہ جو میرے پاس امانت ہے ان کو دیا جائے گا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۸۸

وہ جان وفانہ جانے کس حال میں ہے لے چل مجھے لکھنؤ امانت لے چل

۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۷۷

(ج) صف .

مامون و محفوظ .

خدا یا سلامت رکھ اس شاہ کوں پریاں تیے امانت رکھ اس شاہ کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۱

[ع : (ا م ن)]

— جاری کس صف ، امث .

انتقال مالگزاری (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۹) .

[امانت + ع : جاری (رک)]

— خانَہ امذ .

وہ جگہ جہاں امانتی مال محفوظ رکھا جائے .

فراہم نقد حسرت تھا کیا وہ یاس نے غارت
مرا کا شانۂ دل ہے امانت خانہ رہزن کا

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۵۳

[امانت (رک) + ف : خانہ (رک)]

— دار صف .

۱. وہ جس کی حفاظت میں کوئی چیز دی جائے ، امانت رکھنے والا ، محافظ ، امین .

وصی کا امانت دار ہونا حاکم کے حساب کتاب لینے کا مانع نہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۴۵۱

یہ مطلب نہ تھا کہ آپ اس رقم کے ذمہ دار اور امانت دار رہیں .

۱۹۱۹ خطوط اکبر ، ۲ : ۹۲

۲. ایمان دار ، دیانت دار .

آپ بڑے امانت دار ہیں جو تجویز فرمائیں وہ ہم سب کو قبول ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۰

اگر زبان دل کا امانت دار ترجمان ہو تو بھی خیر ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۵۵

اسم کیفیت : امانت داری .

گوہر شب چراغ . . . علاؤالدین کے عہد سے شاہان اسلام کے خزانے میں آیا تین پشت تک ہم نے بھی امانت داری کی .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۵۵

[امانت + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر]

— رکھنا

ف م .

کسی چیز کو (بجنسہ) محفوظ رکھنا ؛ کوئی شے (جوں کی توں واپسی کے لیے) کسی کے سپرد کرنا .

سومن لوہا کسی دوست کے گھر میں امانت رکھا کہ تنگدستی کے وقت موجب فراغت کا ہووے .

۱۸۰۳ خرد افروز ، ۱۰۲

نبیوں اور رسولوں . . . کی پیشانیوں میں اس کو امانت رکھا اور وہ نور ایک پیشانی سے دوسری پیشانی میں نقل کرتا چلا آیا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹

اتنی مدت تک تو رکھی تھی امانت ان کی بات
کچھ نشاں تھے اس جگہ دل میں جہاں پر راز تھا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۴۷

— نامہ

(— فت م) امذ .

وہ تحریری دستاویز جو کسی چیز کو بطور امانت رکھتے وقت تحریر کی جائے .

اگر کسی کی کوئی چیز اپنے پاس رکھ کر دستاویز لکھ دے تو اس کو امانت نامہ کہتے ہیں .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۸۸

ان کے خیالات ۱۸۳۰ء کے امانت نامے میں مندرجہ ذیل الفاظ میں قلمبند ہیں .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۸۵

[امانت + ف : نامہ (رک)]

— میں خیانت تو زمین بھی نہیں کرتی

مقولہ .

کہتے ہیں کہ سونپ دینے سے زمین لاش میں تصرف نہیں کرتی اس لیے امانت میں خیانت ہو جانے پر یہ مقولہ بطور ملامت و الزام کہا جاتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۳۶) .

امانۃً/امانتاً

(فت ا ، ن ، تن ت بفت) م ف .

بطور امانت (رک) .

داغ میں دوبارہ امانتاً مدفون کی گئی .

۱۹۳۲ تخت طاؤس ، ۳۳

[امانت + ع : اً ، لاحقۂ تمیز]

امانتی

(فت ا ، ن) صف .

۱. امانت سے متعلق یا منسوب : امانت میں دی ہوئی یا رکھی ہوئی چیز .

آپس کے امانتی خزینے راکھیا ہے توں سالکاں کے سینے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲

امراء اور اہل دولت بھی اپنا سرمایہ امانتی منافع سے وصول کرتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۵۵

۲. (ٹھگی) گھر پر نقدی پہنچانے والا ٹھگ ، مالی (ا پ و ، ۸ : ۲۰۲) .

[امانت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

امانی (۱)

(فت ا) .

(الف) امث .

۱. وہ کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے اور خود اپنی نگرانی میں اجرت پر کرایا جائے ، اجارے کی ضد .

لیتا ہے ملک دل کو یہ دلربا امانی
اس میں نہیں کسی کا اے دلربا اجارا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۶

ان تینوں شخصوں کو یہ کام بطور امانی سپرد ہوا ہے .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۳۹۱

کام امانی میں زیادہ اور ٹھیکے میں کم ہوا کرتا تھا .

۱۹۳۲ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۱۱

۲. تحفظ جو امان یا امانت کی بنا پر ہو (پلیٹس) .

[ع : امان (ا م ن) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— آبادانی (اجارا آجاڑا)

کہاوت .

جو کام اپنی نگرانی میں ہو وہ اچھا ہوتا ہے ، ٹھیکے کا کام اچھا نہیں ہوتا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۲) .

امانی (۲)

(فت ا) امذ ؛ امث ؛ ج .

آرزوئیں ، خواہشیں ، تمنائیں .

طلیعۂ سیاہ اس کے نے جس طرف مونہہ دیکھلایا صبح اقبال مطلع امانی و آمال سے طالع ہو مونہہ دیکھلائے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۵

جو شخص گزشتہ واقعات کی محافظت کرے گا اور اس کے مطالعے میں مشغول ہوگا وہ اپنے آمال و امانی کے حاصل کرنے میں جلد . . مقصود پر فائز ہوگا .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۰

اسی سرکار سے دنیا و دیں ملتے ہیں سائل کو
یہی دربار عالی کنز آمال و امانی ہے

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۵۴

[ع : (م ن ی) واحد : امنیۃ]

اماو

(فت ا) امث (قدیم) امذ .

امانا (رک) کا اسم کیفیت .

امایہ ہوا آسمان و زمین کے میانہ یہ ہوا اماو کچھ نہ کچھ .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، جانم ، ۵۴

[س : آ + مائیم आ + मावीय (= قائم ہونا ، درست ہونا)]

اماوٹ (فت ا ، و) امذ .

آم کا گودا ، امرس .

اے اماوٹ کی چٹنی بہت اچھی لگتی ہے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۳۰۸

[ام ، آم (رک) کی تخفیف + ا : اوٹ ، لاحقۂ کیفیت]

اماوس (فت ا ، و) امث : ~ اماس ، آماس .

قمری مہینے کی آخری رات جو بہت تاریک ہوتی ہے (اس رات میں قران شمس و قمر ہوتا ہے) .

رخسار یار حلقۂ کاکل میں ہے عیاں
یا چاند ہے سراج اماوس کی رات کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۱۰

اس کو اجتماع اور اماوس کہتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۸۳

یہ اماوس کی رات تھی ہر طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۷۷

[س : اما अमा + واسیہ वास्या]

اماہنا (ضم ا ، سک ہ) ف م .

خواہش پر ابھارنا ، امنگیں پیدا کرنا .

جی نے کیا کیا مرے اماہا تھا   پر ہوا وہ جو حق کا چاہا تھا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۸

[س : اد उद् ، رک : آ (آت) + ماہ माह (= خواہش) + ا : نا ، علامت مصدر]

اماء (کس ا) امث : ج .

لونڈیاں ، کنیزیں .

تیرا بندہ ... زیادت عبید و اماء سے شکر میں مشغوف ہے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۰

[رک : اَمَۃ جس کی یہ جمع ہے]

ام۔اے (فت مع ا) امذ : ~ ایم۔اے .

علوم کی اعلیٰ ڈگری جو یونیورسٹی سے ملتی ہے .

اب ام۔اے ، بی ایڈ بھی کر لیا ہے .

۱۹۷۱ فہمیدہ ، ۲۲۷

[انگ : M . A (= ماسٹر آف آرٹس) کی تخفیف]

امب/امبا (فت ا ، سک م) امذ .

رک : آم (پلیٹس) .

امباری (فت ا ، سک م) امث .

عماری (رک) کی تخریب (پلیٹس) .

امباڑہ (فت ا ، سک م ، فت ڑ) امذ .

ایک قسم کا ساگ ، انباڑا ، (لاطینی) Habiscus Cannabinus .
ہندی میں آمڑہ اور امباڑہ اور بنگالی میں آمڑہ اور پنجابی میں انبڑہ کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ۲ : ۱۶۱

[س : امل अम्ल + واٹکا : वाटक (= پودا)]

امباسنا (فت ا ، سک م ، س) ف م .

دھونا ، پاک کرنا ، مٹی کے کورے برتن میں پانی رکھ کر اسے استعمال کے قابل بنانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۰) .

[س : امبو अम्बु + واسینم वासनीमं]

امبان (فت ا ، سک م) امذ .

کمہار کا برتن پکانے کا پزاوہ ، آوہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ۱ : ۲۷۰) .

[س : آپاکہ : आपाक]

امبر (۱) (فت ا ، سک م ، فت ب) امذ .

۱. آسمان ؛ کرۂ ہوا ، فضا ؛ بادل .

کہ کوئی کس امبر دات آ نا سکے   گر آوے اچھوتاچہ جا نا سکے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱

اے امبر کے چمکتے تارو   اے گھر کے در اور دیوارو

۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۱۲

۲. لباس ، چادر ، غلاف ، اوڑھنا (پلیٹس) ، عموماً مرکبات میں مستعمل ، جیسے : باگھمبر (= باگھ + امبر) ، سوپتامبر (= سوپت + امبر) وغیرہ .

دگمبر مرکب ہے دگ اور امبر سے اور دگ سنسکرت میں سمت کو کہتے ہیں اور امبر چادر کو .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۲

۳. عنبر ؛ زعفران ؛ بونٹ ؛ راجا کی پوشاک ؛ دسواں نچھتر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۰) .

[س : اَمبر अम्बर (= پردہ ؛ آسمان)]

امبر (۲) (فت ا ، سک م ، فت ب) امث .

(سنگھار) سینگ یا ہاتھی دانت کی چوڑی اور کوردار چوڑی جس کے گھیر پر سونے کی پٹی چڑھادی جاتی ہے (عموماً مارواڑی ہندو عورتوں کا پہناوا) (اپ و ، ۲ : ۸۲) .

[مقامی (= مارواڑ کے شہر انبر سے مخصوص)]

امبر (۳) (فت ا ، سک م ، فت ب) امث .

(تیلی) کو لھو کی موری جس میں سے تیل رس کر باہر آتا ہے (اپ و ، ۳ : ۹۷) .

[ف : انبوبہ (= ٹونٹی یا موری) کا اصطلاحی تلفظ]

امبوا (فت ا ، سک م ، ضم ب) امذ ؛ ~ امْوا .

امب (رک) کی تصغیر (عموماً گیتوں میں مستعمل) .
امبوا کی ڈال تلے جھولا ڈال دے مسافر ، آئی ساون کی بہار .
مشہور گیت
[آمب (رک) + ـوا ، لاحقۂ تصغیر]

امبوتی (فت ا ، سک م ، و مج) امث ؛ ~ اموتی .

ایک بوٹی کا نام جو زمین پر بچھی ہوتی ہے اور جو تر مقاموں اور سایہ دار جگہوں میں اگتی ہے (پتے میتھی کے پتوں سے کچھ مشابہ ، پھول چھوٹا ، رنگ طلائی ، پھلی پتلی ، مزہ ترش) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۰) .
[ف]

امبولنس (فت مج ا ، سک م ، ضم مج ب ، غم و ، فت مج ل ، سک ن) امث .

ہسپتال کی وہ گاڑی جو بیماروں اور زخمیوں کو اچانک اور فوری ضرورت پر ہسپتال پہنچاتی ہے .
اس سے بہتر تو یہی ہوگا کہ میں امبولنس کار بلا کر تمھیں کو اسپتال بھیج دوں .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، علی عباس حسینی ، ۱۰۱
[انگ : Ambulance]

امبی/امبیا (فت ا ، سک م/کس ب) امث .

چھوٹا کچا آم ، کیری (پلیٹس) .
[ا : امب (رک) + ی / یا ، لاحقۂ تصغیر]

امبیق (فت ا ، سک م ، ی مع) امذ .

رک : انبیق (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۱) .

امبیل (فت ا ، سک م ، ی مج) امذ ؛ ~ ابیل .

دکن کا ایک پسندیدہ مشروب گرما جو مٹی کے مٹکے میں چھاچھ دال اور تھوڑا سا خشکہ ملا کر تیار کیا جاتا ہے .
چرواہا درخت کی گھنی چھاؤں میں بیٹھا سستا رہا ہے گنگناتا جاتا ہے امبیل پیتا جاتا ہے .
۱۹۷۴ سہ ماہی ' اردو نامہ ' ، کراچی ، ۴۹
[مقامی]

امبھوری (فت ا ، سک م ، و لین) امث .

کرمی دانہ ، الائی ، اندھوری (پلیٹس) .
[آمبَھس + وٹی (अमभस + वटी)]

امپارٹنٹ (کس ا ، سک م ، ر ، فت مج ٹ ، سک ن) امذ .

اہم ، ضروری ، خاص : امتحان میں آنے کے قابل مضمون جس کا مطالعہ ضروری ہے .
جو لوگ بی۔ اے کو پڑھا رہے ہیں وہ بتا سکیں گے کہ کیا امپارٹنٹ ہے .
۱۹۶۹ افسانہ کردیا ، فاروق ، ۱۷۶
[انگ : Important]

امپائر (فت ا ، سک م ، کس مج ء) امذ .

وہ شخص جو کھیل میں فریقین سے مقرر ضابطوں پر عمل کرانے اور ہار جیت وغیرہ کا فیصلہ کرنے کے لیے مامور ہو ، کھیل کا منصف .
انھوں نے نپولین سے کہا کہ ' آپ ہمارے امپائر (منصف) ہو جائیے .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۹
[انگ : Umpire]

امپائر (کس مج ا ، سک م ، کس مج ء) امث .

حکومت ، شہنشاہی ، مملکت ، قلمرو .
لاروس اپنی انسائکلوپیڈیا میں لکھتا ہے کہ رومن امپائر میں ایک ہی جرم کی سزائیں مختلف ہوتی تھیں .
۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۲۲۸
[انگ : Empire]

امپرر (کس مج ا ، سک م ، فت پ ، ر) امذ .

شہنشاہ .
اب جارج امپرر یہ یا رب رہے سلامت
اس کا کرم ہمیشہ ہو سائباں ہمارا
۱۹۱۲ گزار بادشاہ ، ۱۲۶
[انگ : Emperor]

امپرس (کس مج ا ، سک م ، کس مج پ ، ر) امث .

شہنشاہ کی بیگم .
پریس کو بھی ہے عہد امپرس میں کامل آزادی
زبان خامۂ مضمون نگاراں سیف براں ہے
۱۸۷۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۲۱
[انگ : Empress]

امپریشن (کس ا ، سک م ، کس مج پ ، ی مج ، فت ش) امذ .

اثر ، نقش .
یہ اپنا آفتاب جو ہے یہ اس لونڈیا پر اچھا امپریشن ڈالنے کی فکر میں غلطاں و پیچاں ہے .
جلا وطن ، ۲۸
[انگ : Impression]

امپلس (کس ا ، سک م ، فت پ ، سک ل) امذ .

تحریک ، اکساو .
ٹرین دو قسم کے ہوتے ہیں جن کو پریشر اور امپلس ٹرین کے نام سے پکارا جاتا ہے .
۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۰
[انگ : Impulse]

امپلی فائر (فت مج ا ، سک م ، کس پ ، کس مج ء) امذ .

آواز میں اضافہ کرنے والا آلہ ، مکبر الصوت .

ٹرائیوڈ ایک امپلی فایر کا کام کرتی ہے اور کمزور سگنلوں کو طاقتور بناتی ہے ۔

۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۸۷

[انگ : Amplifire]

اِمپورٹ (کس ا ، سک م ، و مع ، سک ر) امث .

سامان وغیرہ کی درآمد یا داخلہ .

ذرا ٹریڈ اور کامرس (تجارت) اور امپورٹ اور اکسپورٹ (مال کی درآمد اور برآمد) کی رپورٹیں پڑھو .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۶۵

وہ یہ برادہ خاص طور پر جاپان سے امپورٹ کیا کرتے تھے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۱

[انگ : Import]

اِمپورٹر (کس ا ، سک م ، و مع ، سک ر ، فت ٹ) امذ .

دوسرے ملکوں سے مال منگانے والا سوداگر .

امپورٹر اور ایکسپورٹر کو مطلع کیا جاتا ہے .

۱۹۷۴ روز نامہ ' جنگ ' کراچی ، ۳۸ ، ۲۲۵ : ۸

[انگ : Importer]

اِمپیریَل (کس ا ، سک م ، ی مع ، کس ر ، فت ی) صف .

شہنشاہی سے متعلق ، شہنشاہی ، سلطانی .

جس نے بڑی تکلیفوں اور تعویقوں کے بعد اس معاملے کو امپیریل گورنمنٹ کی خدمت میں پہونچایا .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۷۱

[انگ : Imperial]

اِمپیریَلِزم (کس ا، سک م، ی مع، کس ر، فت ی، کس ل، سک ز) امذ.

شہنشاہیت کا اصول یا دستور ، نو آبادیات اور ماتحت سلطنتیں رکھنے کی پالیسی .

یورپ میں جس چیز کو امپیریلزم . . . کہتے ہیں اس کا مفہوم مسلمانوں کے پین اسلامزم سے کوئی نسبت ہی نہیں رکھتا .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۵۸

[انگ : Imperialism]

اَمپیما (فت مع ا ، سک م ، ی لین) امذ .

برق رو ناپنے کا ایک آلہ ، (انگریزی) Ammeter .

اس تخمین اور تنظیم کے لیے برق دور میں ایک ام پیما اور ایک متغیر مقوم شامل کر لیا جاتا ہے .

۱۹۲۵ عملی کیمیا ، ۲۲۹

[انگ : اَم (Am) ، Ampere (= برقی رو) کی تخفیف + ف : پیما (رک)]

اَمَت (فت ا ، م) صف (قدیم) .

جس کا کوئی مذہب نہ ہو ، جو مذہب کی قید و بند سے آزاد ہو .

اس مول کوں مت کے جن جو جانیا — ان آپنے تیں امت پچھانیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۵

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + مت (رک)]

اَمَت / اَمَة (فت ا ، م) امث .

لونڈی ، کنیز .

عزل امۃ میں جائز ہے اور حرہ میں جائز نہیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۲۲

[ع : (ا م و) جمع : اماء]

اُمّت (ضم ا ، شد م بہ فت) امث .

۱. کسی پیغمبر پر ایمان لانے اور اس کی پیروی کرنے والی جماعت ، خصوصاً حضور کے پیرو .

ایتاں مہرباں پاتاں خوب سن کہ تیری امت کوں میرے بندیاں کوں خبر دیتا ہوں .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۳

بہت دلجوئی امت میں تھا صرف توانائی
سو وہ امت ہمارے آج کے دن خوب کام آئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۳

امت کا امام ابوالائمہ — تبلیغ رسول کا تتمہ

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۱

۲. کسی خاص غیر دینی نظریے کے ماننے والوں کی جماعت ، کوئی مخصوص صفت رکھنے والوں کا گروہ .

نصاریٰ بہکنے کے لیے مخصوص ہیں اس وجہ سے کہ وہ جہل کی امت ہیں اور یہود غضب کے لیے کیونکہ وہ امت ہیں دشمنی کی .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۳۸

گورنمنٹ کی طرف سے نہیں بلکہ بقول آپ کے میری امت کی طرف سے .

۱۹۲۳ مقالات ماجد ، ۲۱۳

۳. قوم ، برادری .

دنیا میں ترک سب امتوں سے زیادہ ہیں .

۱۸۸۳ طالع المقدور ، ۸۳

[ع : (ا م م) (= نیز راہ شریعت و دین)]

~ مرحوم/مرحومہ/مغفور کس صف (- فت م ، سک ر ، و مع / فت م / سک غ ، و مع) امث .

مسلمانوں کی جماعت جو رحمت الٰہی یا مغفرت کی مستحق خیال کی گئی ہے ، مسلم قوم ، مومنین .

کمترین عقیدت آگیں کو بھی امت مغفور سے منتسب فرمایا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۰۵

ہیں کلام اللہ کے الفاظ حادث یا قدیم
امت مرحوم کی ہے کس عقیدے میں نجات

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۷

[اُمت + ع : مرحوم / مرحومہ / مغفور (رک)]

اِمتِناح (کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ .

پنکھے کی طرح ہاتھ سے ہوا پیدا کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۱) .

[ع : (م ت ح)]

امتثال (کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ .

تعمیل ، حکم ماننا ، فرمائش کے مطابق کام کرنا .

مامور دعا ہے حق سے تو اے غمگیں   رکھنا نہ جز امتثال نیت زنہار

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۵۶

ایسے خاص حالات میں حکم عام کے امتثال کو چھوڑدینا مقصود شارع کے عین مطابق ہے .

۱۹۶۱ سود ، مودودی ، ۱۹۰

[ع : (م ث ل) (= نیز داستان کہنا ، خیالی منصوبہ باندھنا ، قصاص لینا)]

امتثالاً (کس ا ، سک م ، کس مج ت ، تن ل بفت) م ف .

تعمیل حکم کی غرض سے .

امتثالاً للکلام دو تین شعر عرض کیے دیتا ہوں .

۱۸۹۹ امراو جان ادا ، ۱۳

[امتثال (رک) + ع : اً ، لاحقۂ تمیز]

امتحان (کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ .

۱. **آزمائش ، جانچ ، پرکھنے کا عمل .**

کہیا کہ حق پرستی کرو بت پوجن ستو
کہیا کہ دونو بات میں ایک امتحان کرو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۴

یہی ہے آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں
عدو کے ہو لیے جب تم تو میرا امتحان کیوں ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۰

وقت میرا امتحان لے رہا ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، ستونتی ، ۲۴

اف : دینا ، کرنا ، لینا ، ہونا .

۲. **طالب علم کی قابلیت کی تحریراً یا تقریراً جانچ (جو نصاب تعلیم ختم کرنے کے بعد اسکول کالج یا یونیورسٹی کی طرف سے مقررہ ضابطے کے تحت کی جائے) ، علمی قابلیت کی مقررہ طریقوں سے آزمائش.**

امتحان میں کامیابی کے بعد . . . سند اور دستار فضیلت حاصل کی .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۸۴

۳. **مقدمے میں وکیل کی جرح .**

میں اس وکیل کی جورو ہوں جس کا حاکم نے
ہزار بار کیا بنو امتحان پسند

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۲

۴. **(سائنس) کیمیائی تجزیے یا تجربے سے کسی مادے کے اجزائے ترکیبی اور خواص دریافت کرنے کا عمل ، عملی تجربہ .**

امتحانات سے دریافت کیے ہیں کہ جست مثبت ہے اور تانبا منفی ہے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۲

۵. **طبی معائنہ .**

بریڈن صاحب سے جو کہ ایک مشہور اور نامی ڈاکٹر ہے میں نے اپنے سینے کا امتحان کرایا .

۱۸۸۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۱۷

۶. **دریافت ، استفسار ، تفتیش (جامع اللغات ، ۱ : ۱۷۲) .**

[ع : (م ح ن) (= نیز مبتلا ہے محن ہونا)]

ـــ پاس کرنا ف مر .

اسکول یا کالج وغیرہ کی طرف سے منعقد کی ہوئی آزمائش میں پورا اترنا ، تعلیمی جانچ میں کامیابی کے مقررہ نمبر حاصل کرنا .

ابھی جلدی ہی کیا ہے ایک آدھ امتحان اور پاس کرنا پھر نوکری کی تلاش کرنا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۵

ـــ پر آنا ف مر .

آزمائش پر مستعد ہونا .

نصیر کہتے تو سب یہاں ہیں کہ اوس کے عاشق ہیں ہم و لیکن
بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آ جائے امتحان پر

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۶

ـــ گاہ امث .

آزمائش کی منزل ، جانچنے اور پرکھنے کی جگہ ، وہ مقام جہاں امتحان لیا جائے .

مال و اولاد کو غربت میں بشر کھوتا ہے
امتحان گاہ محبت میں یہی ہوتا ہے

۱۹۵۸ مہذب لکھنوی (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۵)

ـــ میں بیٹھنا ف مر .

مقررہ طریقے کے مطابق اسکول یا کالج وغیرہ کی منعقد کی ہوئی نصابی قابلیت کی آزمائش میں شرکت کرنا .

سرسید احمد نے امتحان کی تیاری کی اور امتحان میں بیٹھے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، شاکر میرٹھی ، ۸

ـــ میں پورا اترنا محاورہ .

آزمائش میں ثابت قدم رہنا ، کامیاب ہونا ، معیار کے مطابق ہونا .

اس امتحان میں پورا اترا تو میں قول قرار کرتا ہوں کہ زیادہ پادشاہ سے سلوک کروں گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۵

ـــ میں ڈالنا محاورہ .

آزمائش میں مبتلا کرنا ، کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار کرنا .

خدا نے تمھیں اس وقت امتحان میں ڈالا ہے صبر و شکر کے ساتھ اس میں پوری اترو .

۱۹۲۰ فاطمہ کا لال ، ۱۳۲

ـــ نعش کس اضا (ــ فت ن ، سک ع) امذ .

موت کا سبب وغیرہ دریافت کرنے کے لیے مردے کی چیر پھاڑ ، (انگریزی) پوسٹ مارٹم (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۹) .

[امتحان + نعش (رک)]

امتحاناً (کس ا ، سک م ، کس مج ت ، تن ن بفت) م ف .

آزمائش کی غرض سے ، بطور آزمائش .

رکھا آگے حضرت کے خوان طعام لگا امتحاناً یہ کہنے کلام

۱۸۴۸ ہیبت حیدری ، اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۸۷

امیر امتحاناً کہنے لگا ، تمہاری دوا کا کوئی اثر نہیں ہوا ۔

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۲۲۱

[امتحان (رک) + ع : ا ، لاحقۂ تمیز]

امتحانی

(کس ا ، سک م ، کس مع ت)

(الف) صف ۔

امتحان (رک) سے منسوب : آزمایا ہوا ۔

اگر استعارے کا بیان طلبہ کے ذہن نشین کردیا جائے تو وہ بلا مدد استاد اکثر اشعار کے معنی خود سمجھ لیں گے اور یہ امر میرا امتحانی ہے ۔

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۹

اسطوانے کی شکل کی ایک امتحانی نل کو الٹا کر کے پانی کے اندر انتصاباً غرق کیا گیا ہے ۔

۱۹۲۱ سکون سیالات ، ۲۱۰

۲. امتحان کا ؛ امتحان میں پوچھے جانے کے قابل ، جیسے : امتحانی پرچے ، امتحانی سوالات وغیرہ ۔

(ب) م ف ۔

امتحان کی غرض سے ، آزمائش کے لیے ۔

منتیں ہم کرچکے سب نذر دوست ایک نالہ امتحانی اور ہے

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۱۷۰

[امتحان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

امتداد

(کس ا ، سک م ، کس مع ت) امذ ۔

۱. (وقت یا زمانے کی) درازی ، طول مدت ۔

قصہ کوتاہ یہ دور جب تلک کہ امتداد اس عالم بے پایاں کا برقرار ہے آیا جایا کریں گے ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۷۵

نہ جان اس کو ذریعہ امتداد زندگی کا تو
پیام موت پیہم دے رہا ہے ہر نفس تیرا

۱۹۰۶ صحیفۂ ولا ، ۹۵

۲. کھنچاؤ ، تناؤ ۔

رعشہ ہے مہلک مرض جس کی تحجر ہے دلیل
کیوں کہ پیدا ہو گیا اعصاب حس میں امتداد

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۰۲

۳. (طول عرض یا عمق کا) پھیلاو ۔

جسم میں امتداد طول عرض عمق ہوتا ہے اور امتداد اصلاً قابل انفصال کا نہیں ہے ۔

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۷۶

[ع : (م د د)]

— زمانہ

کس اضا (— فت ز ، ن) امذ ۔

زیادہ عرصہ گزر جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۳ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۶) ۔

[امتداد + زمانہ (رک)]

امتدادات ثلاثہ

(کس ا ، سک م ، کس مع ت ، فت ث ، ث) امذ ۔

(فلسفہ) طول و عرض و عمق ۔

اشراقیین کے نزدیک جسم . . . ایک مقدار کا نام ہے جو امتدادات ثلٰثہ . . . کو قبول کرتی ہے ۔

۱۹۵۶ حکماے اسلام ، ۲ : ۴۷

[امتداد (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع + ثلاثہ (رک)]

امتدادی

(کس ا ، سک م ، کس مع ت) صف ۔

امتداد (رک) سے منسوب ۔

انقلاب نے ایک نئی قسم کی وسعت پیدا کی جو ظرف اور جگہ ہونے کے علاوہ ایک نئی امتدادی حیثیت رکھتی ہے ۔

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲ ، ۳۲۵

[امتداد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

امتدادیت/امتدادیّت

(کس ا ، سک م ، کس مع ت ، کس د ، فت ی/ شد ی بفت) امث ۔

امتداد (رک) کی کیفیت ۔

ان کی حیثیت وہی ہوتی ہے جو دیگر احساسات مثلاً بصری یا لمسی میں حجم یا امتدادیت کی ہوتی ہے ۔

۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۸۱

[امتداد (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

امتزاج

(کس ا ، سک م ، کس مع ت) امذ ۔

۱. دو یا زیادہ چیزوں کی ترکیب یا آمیزش ، مل کر ایک ہوجانا ۔

جب نہ رہے گا امتزاج روح کرے گی ابتہاج
دیکھیں گے سوے آسمان آتش و باد و آب و خاک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۳۰

نئی شکلیں ہیں سینے پر منقش مبارک امتزاج آب و آتش

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۲۳

۲. اختلاط ، میل محبت اور اتحاد ۔

ایسا امتزاج پایا کہ بار دگر پھر احتیاج جدال و قتال کی نہ ہوئی ۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۲۵

[ع : (م ز ج)]

— کیمیائی

کس صف (— ی مع ، سک م) امذ ۔

(کیمسٹری) مختلف الخواص چیزوں کی ترکیب سے ایک ایسی شے بن جانا جس کے خواص اجزاء کے خواص سے مختلف ہوں (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۶) ۔

[امتزاج + کیمیا (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ نسبت]

امتزاجی

(کس ا ، سک م ، کس مع ت) صف ۔

۱. امتزاج (رک) سے منسوب ۔

اس سے معجون میں ایک خاص امتزاجی کیفیت پیدا ہو گی ۔

۱۹۳۸ سلک الدرر ، ۳۲

۲. (نحو) وہ دو یا زیادہ الفاظ جو مل کر ایک ہو گئے ہوں (عموماً مرکب کے ساتھ مستعمل).

اکثر زبانوں کے الفاظ کی تحقیقات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ امتزاجی یا ارتباطی مرکبات ہیں .

۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۱

[امتزاج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِمْتِساک (کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ .

پکڑنا ، متمسک ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

[ع : (م س ک)]

اِمْتِصاص (کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ .

(لفظاً) جذب ، انجذاب ، چوسنا ، (طب) دوا یا سوئی وغیرہ کے ذریعے فاسد مادہ جسم سے خارج کرنے کا عمل .

جب مرض کی تمام امارات غائب ہو چکی ہوں اس کے بعد . . . مقامی پھوڑوں کا امتصاص عمل میں لانا چاہیے .

۱۹۲۸ عمل طب ، ٹیلر ، ۲۶۲

ـــ نُور کس اضا (ـــ و مع) امذ .

چراغ وغیرہ کا بجھنا ، شعلے کا سرد ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

[امتصاص + ع : نور (رک)]

اِمْتِصاصی (کس ا ، سک م ، کس مج ت) صف .

امتصاص (رک) سے منسوب .

امتصاصی . . . سوئی کے پلوری کہفہ میں گزرنے سے ناگہانی موت کا سخت خطرہ لاحق ہوجاتا ہے .

۱۹۳۷ طب قانونی ، ۵۸

[ع : امتصاص (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَمْتِعَہ (فت ا ، سک م ، کس مج ت ، فت ع) امذ ؛ ج .

طرح طرح کے مال و متاع ، ہونجیاں ، ساز و سامان .

قلعہ مصعب فتح ہو گیا اور انواع اطعمہ اور امتعہ ہاتھ لگے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۲۲۶

[ع : (م ت ع) واحد : مَتاع]

اِمْتِلا (کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ؛ امث (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۶) .

۱. پر ہونے کی کیفیت ، بھرا ہونا ، خلا کی ضد .

یاں عشق بدن میں سب بھرا ہے ہر وقت خلا میں امتلا ہے

۱۸۹۵ دفتر سحر ، ہوش ، ۱۵۲

ایک آنکھ دوسری سے بڑی معلوم ہوتی ہے ، خصوصاً جب کہ رطوبات کا امتلا ایک آنکھ میں ہو .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ ، ۲۳

۲. معدہ غذا سے پر ہو جانے کی کیفیت ، نفخ ، بدہضمی .

بھرا زبس شکم حرص جود نے تیرے
نہیں اب اس کے تئیں درد امتلا سے قرار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۶

کوس پھولا ہے خوشی سے ، نفخ کا کیا دخل ہے
جوں حباب اس کے نہیں مطلق شکم میں امتلا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۹

۲. متلی ، قے .

صورت شانہ ہوا خاک کا بھی چاک جگر
امتلا ہونے لگا درد سے تڑپنے سرور

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۸۰

[ع : امتلاء (م ل ء)]

ـــ ءِ قَمَر کس اضا ، (ـــ فت ق م) امذ .

(نجوم) چاند کا پورا یا کامل ہونا .

دریا وقت اجتماع شمس و قمر سے تا امتلاء قمر زیادتی پر رہتا ہے اور بعد امتلاء کے کمی پر ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۹

[امتلاء + ع : قمر (رک)]

اِمْتِناع (کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ؛ امث .

۱. روک تھام ، ممانعت ، منع کرنا .

اس بادشاہ نے ایسی امتناع کو محض بے جا اور موجب اپنے ہی نقصان کا تصور کر کے باب تجارت کو کھول دیا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۴۳

مولانا کی مخالفت تصویر کے متعلق شرعی امتناع کے خیال پر مبنی تھی .

۱۹۴۹ آثار ابوالکلام ، ۱۵۵

۲. نفی ، نہ ہونا ، امکان کی ضد .

اصل جہت وجوب ہے باقی امکان و امتناع تو یہ محمول میں داخل ہیں .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۵۱

اف : اٹھانا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (م ن ع)]

اِمْتِناعی (کس ا ، سک م ، کس مج ت) .

(الف) صف .

امتناع (رک) سے منسوب : روک تھام یا باز رکھنے سے متعلق امر ، ممانعت پر مبنی بات .

آئندہ کے لیے امتناعی حکم صادر ہوگیا کہ شاعری شرفا کے لیے موزوں نہیں .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۴۸

(ب) امذ (قدیم) .

رک : امتناع .

ایک عہد نامہ نمبری ۳۳ از جانب شاہ مشعر امتناعی آمد غلامان کے ملک فارس میں براہ سمندر کے قرار پایا .

۱۸۶۹ عہد نامجات ، ۷ : ۹۵

[ع : امتناع + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا زائد]

اِمْتِنان (کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ .

احسان ، احسان مند کرنا ؛ احسان کیا جانا .

بہتری دنیا کی اس میں ہے کہ خلق اللہ کے دل کو کرم و احسان سے خوش کرے کہ آدمی امتنان کا بندہ ہے ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۲

سمجھ کر اپنے قیصر کو مثل سایۂ احسان
دل احسان پذیر اس دن رہین امتنان ہوگا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۰۱

[ع : (م ن ن)]

و۵
امتی (ضم ا ، شد م بہ فت) صف .

۱. امت (رک) سے منسوب : امت کا ، جو امت میں شامل ہو .

امید ان کی شفاعت کی بس ہے عالم کوں
ہے کرنہار وہی امتیاں کی غم خواری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۳

کھائے وہ کچھ جسے کھانے سے علاقہ ہووے
امتی سیر ہوں ، سادات پہ فاقہ ہووے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۳۱

یہ سچ ہے کہ آنحضرت سے ہر امتی کو عشق ہونا چاہیے .

۱۹۱۶ میلاد نامہ ، حسن نظامی ، ۲

۲. میری امت .

' نفسی ' کی جگہ ' امتی ' کہتے وہ اٹھیں گے
بھولیں گے نہ واں بھی ہمیں قربان پہ

۱۸۷۴ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۳۶

[ع : امت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ، یا ع : ی ، ضمیر متکلم]

امتیاز (کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ .

۱. فرق ، تمیز .

نیکہ ہو آغاز تجہ کیا خوشنما انجام ہے
تجہ سری کا تونچ ہے دیکھیا ہوں جب کر امتیاز

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک (ق) ، ۱۹۹

اک دم تو ہم پہ تیغ کو تو بے دریغ کھینچ
تا عشق میں ہوس میں تنک امتیاز ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۲

عوام اس باریک امتیاز کو سمجھ نہ سکے اور نتیجہ یہ ہوا کہ اس پر بڑی لے دے ہوئی .

۱۹۱۹ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۵۲

۲. پہچاننے کا عمل ، شناخت ، پہچان ، پہچاننا .

ہنوز لڑکے ہو تم قدر میری کیا جانو
شعور چاہیے ہے امتیاز کرنے کو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶

یکساں ہو تم بھی غیر بھی کیا قدر ہو مری
اس کو نگاہ ہے نہ تمہیں امتیاز ہے

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۸۴

۳. فوقیت ، برتری ، ترجیح ، بڑائی ، افتخار .

دنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز
کیا کیا گراں نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۳۶

اٹھ کے حرم سے اس لیے جاتے ہیں میکدے رواں
ایک کو ایک پر یہاں فوق ہے امتیاز ہے

۱۹۲۶ روح رواں ، ۸۹

۴. خصوصی انداز ، خصوصیت .

پہلے تو اس نے بہ امتیاز دو تین پیالے پیے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، میر بہادر علی حسینی ، ۶۹

اک امتیاز سے پڑتی تھی یوں ہر اک ضربت
غلط کتاب کی ہوتی ہے جس طرح صحت

۱۹۳۲ خمسۂ متحیرہ ، آرزو ، ۳ : ۴۱

۵. عزت و احترام .

حاتم اس شوخ سے ہمیشہ نہ مل   روز ملنے میں امتیاز کہاں

۱۷۵۶ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۹۲

پدر کی جا ہیں بڑے بھائی اکبر خوش ذات
رقم کرو انھیں آداب امتیاز کے سات

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۶۶

۶. شعور ، فہم ، سلیقہ .

قائم کرے ہے کس سے تو اظہار درد دل
اے بے شعور کچھ بھی تجھے امتیاز ہے

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۲۷

اس آگرہ میں اب تو عنایت سوائے مہر
سمجھے تمھارے شعر کسے امتیاز ہے

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۸۱

۷. (تعلیمات) امتحان کے موقع پر کسی مضمون میں ۷۵ فی صدی یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنا ، (انگریزی) ڈسٹنکشن .

پروفیسروں کو یقین تھا کہ اسے امتیاز ملے گا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۲۳

اف : اٹھنا ، پانا ، دینا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (م ی ز)]

امتیازی (کس ا ، سک م ، کس مج ت) .

(الف) صف .

۱. خصوصی ، ممتاز ، خاص وصف رکھنے والا ، نمایاں .

مناسب تھی مجھے مہماں نوازی   منگائے میں نے کھانے امتیازی

۱۸۶۱ الف لیلۂ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۲۰۱

کیا وہ یہ گوارا کر لیتے کہ اپنے مسلم کمال اور ناقابل انکار امتیازی شہرت کو اس بے تکی فرمائش پر قربان کردیں .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳ : ۳

۲. تمیز کرنے والا ، پہچان رکھنے والا ، صاحب امتیاز .

پشوری اس کا امتیازیوں کو عزیز ہے .

۱۸۲۵ مرقع پیشہ وراں ، ۱۳۱

۳. باشعور ، سمجھ دار ، مہذب ، نامی ، ممتاز (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۲) .

(ب) امذ .

مصاحب ، درباری .

باپ میرا نظام الملک کی سرکار میں امتیازیوں میں نوکر تھا .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۲۷

(ج) امث (قدیم) .

رک : امتیاز .

طفیل اس کے تو پاوے سرفرازی   زیادہ ہووے حاصل امتیازی

۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۳۲

[ع : امتیاز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا تانیث]

— حقوق (- ضم ح ، و مع) امذ .

وہ حقوق جو کسی خاص شخص یا جماعت کو حاصل ہوں (خصوصاً حکومت کی جانب سے)، جیسے: اقلیت کے امتیازی حقوق (ماخوذ: جامع اللغات، ۱: ۲۷۲).

[امتیازی + ع : حقوق (رک)]

اَمِٹ

(فت ا ، کس م) صف .

نہ مٹنے والا ، اٹل ، لازوال ، ناقابل تنسیخ و تردید .

جو کچھ تقدیر میں ہے سو امٹ ہے .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۶۸

وہ عقیدہ جو امٹ ہے خدا کے متعلق نیا خیال پیدا کرے گا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ) ، ۲۸

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + مٹ ، مٹنا (رک) سے فعل امر]

اُمِٹھنا

(ضم مج ا ، کس م ، سک ٹھ) ف ل .

بل کھانا ، بل کھایا ہوا ہونا .

اس نے کہا ایک اور لڑکا سب سے چھوٹا ہے مگر اس کی صورت اچھی نہیں ہے یعنی کوتاہ قد . . . نحیف البدن ، امٹھے ہوئے بال .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۹

[اُمیٹھنا (رک) کا لازم]

اَمْثال

(فت ا ، سک م).

(الف) امذ ؛ ج .

۱. مثل و مانند ، ہمصورت ، ہم رتبہ ، برابر کے (اشخاص) ، (اکثر اقران کے ساتھ مستعمل) .

جمیع فنون و کمالات میں گوئے سبقت اپنے امثال سے لے گیا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵

وہ اپنے کو فن سپہ گری میں وحید عصر جانتے ہیں حالانکہ شہر میں بکثرت ان کے امثال موجود ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۶

۲.(i) اشکال ، مختلف صورتیں .

جس پہ تو مرتا ہے برسوں سے وہ ہر دم اور ہے
دم بہ دم ناسخ تجدد ہے یہاں امثال کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۱

(ii) (تصوف) وہ مادی مظاہر جن میں عارف کو جلوۂ الٰہی نظر آئے .

شاہد کی تجلی کو تکرار نہیں لیکن
ہر آن ہے آمد شد امثال کو پے در پے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۳۲۴

انہیں . . . اصطلاح صوفیائے کرام میں امثال کہا گیا ہے .

۱۹۵۹ تجدد امثال ، ۲۴

(ب) امث .

کہاوتیں ، مقولے .

امثال حکمائے ہند میں لکھا ہے کہ ایک چیونٹے نے پٹکا سعی کا کمر میں باندھا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۶

کسی نے امثال قرآنی کو یک جا کیا ، کسی نے آیات مکررہ کے نکات بیان کیے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۸

[ع : (م ث ل) واحد : مِثْل ، مَثَل (رک)]

اَمْثِلات

(فت ا ، سک م ، کس مج ث) امث ؛ ج .

مسلیں ، فائلیں .

میں ڈسپیچر کئی مہینے رہا اس کے بعد ریکارڈ کیپر ہو گیا جہاں ہر قسم کی امثلات کا ذخیرہ تھا .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۱۳۲

[ا : مِثْل (مِسَل) کی جمع بطریقۂ عربی (موضوع اردو)]

اَمْثِلہ (۱)

(فت ا ، سک م ، کس ث ، فت ل) امث ؛ امذ ؛ ج .

مثالیں .

شاہ علی . . . نے ان کا ترجمہ زبان ہندی میں بہ عبارت سلیس مع امثلہ مدون کیا .

۱۸۲۱ انوار بدریہ (فہرست مخطوطات سالار جنگ، ۳۱۴)

امثلۂ ذیل چند کار آمد طریقوں کی توضیح کے لیے منتخب کی گئی ہیں.

۱۹۱۹ جبر و مقابلہ ، ۱ : ۹۲

[ع : (م ث ل) واحد: مِثال (رک)]

اَمْثِلہ (۲)

(فت ا ، سک م ، کس ث ، فت ل) امث ؛ ج .

رک : اسلحہ .

کتاب یاد داشت اور امثلہ اشار ہمارے اور خلد نشیں کے کہ ہمراہ ان کے تھیں سب جل گئیں .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۵۹

اَمْجاد

(فت ا ، سک م) صف ؛ ج .

بزرگی والے ، عزت والے ، معززین .

احوال اجداد امجاد حضرت سے اطلاع ضرور ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۴

اولاد امجاد صاحب قران کا ایک صاحبزادہ رونق افروز معبد گاہ ہوگا.

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۵

[ع : (م ج د) واحد: مَجِید (رک)]

اَم جانا

(فت ا ، سک م) ف ل .

کسی عضو کا بھاری سن ماؤف یا شل ہو جانا .

کل کل مری ہے کل ہے تلے ام گئے سارے
مرتی ہوں پڑی پیڑو کے میں درد کے مارے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۷۳

پھر گیا تلوار کا منہ ام گئے بازوئے دوست
کیوں اجل اس کی تلافی سخت جاں کیونکر کریں

۱۹۱۴ نشتر یاس ، یاس عظیم آبادی ، ۲۱

[س : آم आम (= بیماری بالخصوص پیچش وغیرہ)]

اَمْجَد

(فت ا ، سک م ، فت ج) صف .

بہت یا نہایت عزت والا ، سب سے زیادہ صاحب عزت ، بزرگ تر .

ہے کس کی زبان ناطق ایسی جو کہے
تعریف دوازدہ امـــام امجـد

۱۸۹۴ بیدار ، د ، ۱۳۲

شہ نے اعدا سے کہا قتل نہ اکبر کو کرو
جد امجد کی مرے ایک ہی تصویر ہے یہ

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۲۵۸

ابھی ان کی مسیں ہی بھیگتی ہیں کہ وہ امجد و اشرف ہو جاتے ہیں .

۱۹۶۵ خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۶۵

[ع : (م ج د) ماجد کی تفضیل]

اَمچُور

(فت ا ، سک م ، و مع) امذ .

کچے آم کی ، دھوپ میں سکھائی ہوئی پھانک ، پھانکیں یا چورا ، کھٹائی ، سوکھی ہوئی کیری .

نہ چمکے کیوں کہ حسن طفل زرگر کیری آنکھوں سے
کہ زر گر زیور سیمیں کو ہاں امچور ملتے ہیں

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۴۷

واعظ کی ترش روئی مساجد سے مانگ لائے
دنیا میں جس بشر کو ہو امچور کی ہوس

۱۹۱۳ دیوان پروین ، ۴۸

۲. (مجازاً) بہت دبلا پتلا ، سوکھا ہوا آدمی .

اس رنج نے اس کو رہا سہا اور بھی امچور کر دیا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۷۶

اس بڈھے امچور نے . . . سر تو اٹھایا .

۱۹۱۵ پیاری دنیا ، ۱۱

اف : کرنا .

[ام ، آم (رک) کی تخفیف + چور (رک)]

ـــ نِکال دینا

محاورہ .

ادھ موا کر دینا ، کچل ڈالنا .

ایک ایک ہمراہی ایسا رکھتا ہوں کہ اگر دس سپاہی ہوں تو امچور نکال دے .

۱۹۳۰ حیات صالحہ : ۲۲

اَمْچی

(فت ا ، سک م) امث .

ایک خبیث روح (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۳) .

[غالباً س : آم आम (= کچا ، ناپختہ ، (مجازاً) ناشایستہ) + چی ، لاحقۂ نسبت یا تصغیر]

اِمْحا

(کس ا ، سک م) امذ .

قلع قمع ، محو کرنا ، مٹانا ، فنا کرنا .

جمیع فرائض اور واجبات اور سنن اور مستحبات میں ساتھ اتباع سنت کے امحاے بدعت نصیب کر .

۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۱۲۰

[ع : امحاء ، (م ح و)]

اِمْخاض

(کس ا ، سک م) امذ .

دودھ سے مکھن نکالنے کا عمل ، بلونا ، متھنا .

اس کو ایک گھنٹے تک عمل کرنے دیا جاتا ہے اور پھر سارے کا امخاض کیا جاتا ہے .

۱۹۴۸ عمل طب ، ٹیلر ، ۲۲۳

[ع : (م خ ض)]

اِمْداد

(کس ا ، سک م) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. مدد ، اعانت .

ہمت کا امداد ہے ، عشق کا اتحاد ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۶

ذوق حیراں ہے بہت فکر کشاد کار میں
یا علی مشکل کشا یہ وقت ہے امداد کا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۲

حر کی امداد کو پہنچا جو وہ شیداے امام
شیر کے خوف سے تھراگئے روباہ تمام

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۹۳

۲.(i) عطا ، عطیہ ، بخشش .

کیا تجھ کو خدا نے سب ہے امداد جمال حور اور حسن پری زاد

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۴۸

فرزند وہ امداد کیا حور شمائل
تھی جس کی زیارت کے سبب روشنی دل

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۲

(ii) وہ زر نقد یا جنس یا فنی تربیت وغیرہ جو بڑے ملکوں کی جانب سے چھوٹے یا کم ترقی یافتہ ملکوں کو ملے .

امداد . . . جنگ کے دوران میں ایک مفید مطلب چیز تھی .

۱۹۶۷ جس رزق سے ، ۳۰۲

۳. مہربانی ، نوازش ، عنایت .

اہل گلشن پہ ترے قد نے جب امداد کیا
اولاً سرو غلامی ستی آزاد کیا

۱۷۰۷ کلیات ولی ، ۵۰

کون کہتا ہے نہ غیروں پہ تم امداد کرو
ہم فراموش ہوؤں کو بھی کبھو یاد کرو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۷

۴. وہ رقم یا مال جو کسی ادارے کو دیا جائے (بیشتر سرکاری طرف سے).

گورنمنٹ نے اس کے واسطے ایک بڑی امداد عطا فرمائی ہے .

۱۸۸۹ مکاتیب سرسید ، ۱۹۸

آپ سرکاری امداد کے زعم میں بیٹھے رہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۲۵

۵. چندہ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۲) .

اف : چاہنا ، دینا ، کرنا ، مانگنا .

[ع : (م د د)]

ـــ باہَمی

کس صف (- فت ہ) امث .

(لفظاً) ایک دوسرے کی مدد کرنا ، (مراداً) مشترکہ سرمایے سے انجمن بنا کر کاروبار کا ایک طریقہ جس پر خاص اصولوں کے تحت حکومت کی نگرانی میں عمل کیا جاتا ہے ؛ اس قسم کی انجمنوں کی نگرانی کا ایک سرکاری شعبہ یا محکمہ ، (انگریزی) کوآپریٹو .

امداد باہمی کے طریق پر سب سے اول جرمنی میں عملدرآمد شروع ہوا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۲۱

[ع : امداد + ف : باہم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِمْدادی

(کس ا ، سک م) صف .

۱. امداد (رک) سے متعلق ؛ جو امداد کے طور پر ہو (انعام یا صلہ نہ ہو) .

یہاں بھی بغیر امدادی وظائف کے مسلمانوں کا تعلیم پانا نہایت دشوار ہے ۔
۱۹۰۷ مقالات حالی ، ۲ : ۶۷

۲. وہ ادارہ جو شخصی یا اجتماعی سرمایے کے ساتھ سرکار کی مالی مدد سے چلایا جائے ۔
سرکاری اسکول دو ہیں اور امدادی اسکول بھی دو ہیں ۔
۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۸۱
[امداد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— زاویہ (— کس و ، فت ی) امذ .

(ہندسہ) وہ زاویہ جو کسی سوال کو حل کرنے کے لیے بنایا جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۳) .
[امدادی + ع : زاویہ (رک)]

اُمڈنا (ضم ا ، فت م ، سک ڈ) ف ل .

رک : 'اُمَنڈنا' .
اشک امڈے ہیں مرے کس دھوم سے
کیا اوٹھا ہے آج طوفاں واہ واہ
۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۵۴
گھٹا کا اٹھنا بادل کا فوجوں کے امڈنا نقیبوں کا کویل کی طرح کوکنا رن کے کھیت کا سرسبز ہونا عجیب طرح کا سماں تھا .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۵۶

اَمَر (فت ا ، م).
(الف) صف .
۱. جس کو موت نہ آسکے ، لافانی ، جاودانی ، لازوال .
جو ہوئیں تازہ دم سرتی مردہ دلاں
امر ہوئیں ادک حظ سوں سب عاقلاں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰
اس نے . . . اپنے جی میں بچارا کہ ایک تو میں کسبی ہوں اور امر ہوں گی تو میں کتنے پاپ کماؤں گی .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۶
انسان کو ہوس ہے جیسے صورت خضر
ایسا کوئی جتن ہو کہ بن جائیے امر
۱۹۳۲ عرش و فرش ، ۱۵۱
(ب) امذ .
۲. آم کا درخت؛ دیوتا؛ ایک نرت کا نام؛ پارہ (جامع اللغات، ۱ : ۲۷۳).
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + مر ، مرنا (رک)]

— بوریا / بونریا (— و لین ، سک ر/مغ) امث .
رک: اکاس بیل (اپ و ، ۶ : ۱۰) .
[امر + س : بھون (= جگہ) भवन]

— بیل (— ی مج) امث .
رک : اکاس بیل ، (لاطینی) Cuscuta Reflexa Roxb .
کہ اس بن کے میانے اہے یک مڑی امر بیل ہے تس بہتر یک بڑی
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۷

سمجھ مت اس مرے نسخے کو تو کھیل
منگا اک چار پیسے بھر امر بیل
۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۱۹
لمحہ بہ لمحہ انہماک اور اہتمام امر بیل کی طرح بڑھتا ہی جاتا تھا .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۵
[امر + بیل (رک)]

— پھل (— فت پھ) امذ .
رک: امرت پھل .
یہ امر پھل میں تیرے واسطے لایا ہوں تو اسے کھا .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۱۶
[امر + ا : پھل (رک)]

— جَل (— فت ج) امذ .
آب حیات .
تجلی دسی ذات کی رات میں امر جل نت اچھا ہے ظلمات میں
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۴۷ ب
[امر + جل (رک)]

— دیو (— ی مج) امذ .
ایک لغت نویس جو راجا بکرما جیت کے دربار کا ایک رکن خاص اور جو امرکوش کا مصنف تھا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۳) .
[امر + دیو (رک)]

— دَھج (— فت دھ) امذ .
' سیف بازی میں حریف کے مقابل کھڑے ہونے کا ایک ٹھاٹھ جس میں پیر کے پنجوں پر زور ڈال کر خمیدہ کمر کھڑے ہوتے اور سپر کو تلوار کے برابر سر کے سامنے اور گھٹنوں کو ذرا خم دے کر ٹانگیں آگے پیچھے ایک سیدھ میں رکھتے ہیں' (اپ و ، ۸ : ۳۹) .
[امر + دھج (رک)]

— لوک (— و مج) امذ .
دیوتاؤں یا زندہ جاوید لوگوں کے رہنے کا روحانی خطہ ، جنت ، سورگ .
جو سہس دل کمل پہ قائم ہے اور امر لوک اس پہ دائم ہے
۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۲۱
[امر + س : لوک लोक (= خطہ)]

اَمْر (فت ا ، سک م) امذ .
۱. کوئی کام کرنے کی ہدایت ، حکم ، فرمان ، نہی یا ممانعت کی ضد .
میرا امر تمارے پر ہو ، او امر خدا کا ہے .
۱۴۲۱ بندہ نواز ، تلاوت الوجود (فہرست مخطوطات سالار جنگ ، ۱۶۹)
گر امر ہو تو ضرب عدو کھا کے چپ رہوں
اماں کی طرح گھر کو بھی جلوا کے چپ رہوں
۱۸۳۱ مراثی دلگیر ، ۶
ہے امر خواجۂ دوسرا 'اخرجوا الیہود'
سارا جہاں ہو پاک جو میں خس کو کم کروں
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۸۸

۲. **اجازت ، اذن ؛ وہ بات جس کی اجازت ہو .**

شیخ جی گر امر ہو میں بھی کروں کچھ التماس
آپ تو خاطر میں جو آیا سو فرماتے رہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۵۸

دیر سے رخصت میدان کے لیے ہیں بیتاب
امر ہو جائے تو بھرلائیں یہ مشکیزۂ آب

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۶

اف : کرنا ، ہونا .

۳. **معاملہ ، مسئلہ ، باب .**

اے فرزند رسول خدا سچ ہے امر تیرا اصحاب کہف سے عجب تر ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۲

آپ کو بہت سی باتیں اس امر میں تعلیم کروں گا .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۸۲

ایک امر کے لیے اس کی تحقیق ضروری ہے .

۱۹۲۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۲۱

۴. **کام ، فعل و عمل .**

کہیا تیرے دل پر ہو کیا ہے خیال ‏ نہ لے سر پہ ستمی ہو امر محال

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۵

بنادے کوئی ایسی اب کیا مجال ‏ مرمت بھی ہے اس کی امر محال

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۵

جس امر میں چاہا مجھے مامور کیا ‏ مسرور کبھی اور کبھی رنجور کیا

۱۹۵۵ رباعیات امجد ، ۳ : ۲۰

۵. **بات .**

سب کو اس امر کی تمنا ہے ‏ آپ کا نام آج ایسا ہے

۱۸۷۲ قلق (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۴۷)

۶. **(صرف) وہ فعل مشتق جس میں حکم پایا جائے .**

ہر مصدر سے ماضی اور مضارع . . . امر اور نہی اور حالیہ مشتق ہوتے ہیں .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۴۵

مصدر کی علامت گرانے سے امر حاضر بن جاتا ہے .

۱۹۲۰ اصول اردو ، عشرت لکھنوی ، ۱۱

[ع : (ا م ر) ؛ ج : اُمور ، اَوامِر]

ــــ بالمعروف

(ــ کس ب ، ضم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) امذ .

(لفظاً) نیکی کی ہدایت ؛ (دینیات) واجبات سے آگاہ کرنا ، فرائض شرعی بجا لانے کا حکم دینا (عموماً 'نہی عن المنکر' کے ساتھ مستعمل) .

اگر اس قسم کی گفتگو صحیح ہو تو لازم آتا ہے کہ ہر ایک بدکار ناصح کو ساکت کردے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر مطلقاً مسدود ہو جائے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۹

تیرے آگے ہے رسول اللہ کا نقش قدم
امر بالمعروف سے اور نہی منکر سے نہ رک

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۷۶۷

[امر (رک) + ع : ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + معروف (ع ر ف) (= نیکی)]

ــــ حافی

کس صف ، امذ .

وہ جھلی جو دماغ اور ہڈی (قحف) کے درمیان حائل ہے اور اس میں دماغ لپٹا ہوا ہے (عجائب المخلوقات اردو ، ۲۶۳) .

[امر + ع : حافی (ح ف و) (= مانع)]

ــــ معروف

کس اضا (فت م ، سک ع ، و مع) امذ .

رک : امر بالمعروف .

امر معروف اور نہی منکر کا حال جو کچھ جاتا تھا بیان کیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۸

اللہ نے جا بجا امر معروف کا حکم دیا ہے .

۱۹۲۵ قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۵۴

[امر + ع : معروف (= نیکی)]

ــــ واقعہ

کس صف (ــ کس مج ق ، فت ع) امذ .

حقیقت حال ، صحیح حال .

بہرحال یہ امر واقعہ ہے کہ فردوسی کو سلطان کے دربار سے بے نیل مرام جانا پڑا .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۲۰

[امر + ع : واقع (رک) + ہ ، زائد]

ــــ و نہی

(ــ ضم ر ، و مج ، فت ن ، سک ہ) امذ .

۱. **(لفظاً) حکم اور ممانعت ، (مراداً) انتظام کلی ، سیاہ و سفید کا اختیار .**

چھتر مختاری کا اس کے سر پر پھیرا ہے اور مالک امر و نہی کا بنایا جو چاہے سو کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱

۲. **(اسلامیات) تکلیفات شرعی ، حلال و حرام .**

اما وجود نورانی . . . اوس خاک تن تھے پلکا اس مرکب کے ساری تھے نہیں تو چوں بھیتر و خوف و رجا بندگی و طاعت امر و نہی نبی و قرآن اس پر (ہے) ہی نہ کہ ہر خاک وجود .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۶۹

تن کوں فنا کریں گے پور روح کو دائم رکھیں گے یوں باطن ہوجیا سو اس امر و نہی کے تکلیف میں نہیں آتا .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۳۵

خدا وند تعالیٰ کے امر و نہی کے یہ جانور مکلف نہیں کیے گئے ہیں .

۱۸۹۲ عمر و عیار کی سوانح عمری ، ۱۶۰

[امر + ع : و ، حرف عطف + نہی (رک)]

اَمْرا

(فت ا ، سک م) امذ .

(کاشتکاری) چنے کا کھیت ، چنرا ، چنیارا (اپ و ، ۶ : ۵۷) .

[غالباً مقامی]

اُمَرا

(ضم ا ، فت م)

(الف) طور واحد .

امیر ، دولت مند ، حاکم .

آشنا حاتم غریبوں کا ہو اُمراؤں کو چھوڑ
نام کو ذرہ نہیں ہے ان بچاروں میں دماغ

۱۷۲۷ دیوان زادۂ حاتم (ق)، ۵۶

وہ ایجاد ٹیکو ۔ ۔ ۔ کا ہے جو پولنیڈ کا امرا تھا ۔

۱۸۴۳ رسالۂ علم ہیئت اردو، ۲۴۰

(ب) طور جمع ۔

دولتمند لوگ، اہل ثروت ۔

بڑے عالم زبردست اور امرائے خاندانی ہیں ۔

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی، ۳۹

امرا میں کون اس کا لحاظ کرتا ہے کہ کتنا کپڑا کس چیز کے لیے درکار ہوگا ۔

۱۹۳۲ 'اودھ پنچ'، لکھنؤ، ۱۹، ۲۱ : ۶

۲. اعیان حکومت، حکام سلطنت، مملکت یا دربار کے بڑے لوگ، اہل اقتدار ۔

بادشاہ کی قور میں امرا فیل‌نشین اور اس کے پیچھے سواروں کا غول ۔

۱۸۰۳ اخلاق ہندی، ۱۳۷

رود احمر کی لہریں فرعون کو اس کے سارے ساز و سامان اور امرائے دربار کے ساتھ ہمیشہ کے لیے نگل گئیں ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۲۶۲

[ع : امراء (ا م ر) ؛ واحد : اَمیر]

اَمراض (فت ا، سک م) امذ ؛ ج ۔

۱. بیماریاں، عارضے، روگ ۔

امراض مزمنہ سے کوئی مرض ان کو نہیں ہوتا ۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۸۹

بعض امراض کی وجہ سے بھی وہ شدید موسم کی برداشت نہیں کر سکتے تھے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۲۱

۲. (مجازاً) علتیں، عیوب، خرابیاں ۔

سابق میں جو بد مذاقیاں حوالۂ قلم ہوئیں بیشتر ان میں اوپر سے چلی آئی ہیں اور امراض قدیمہ سے شمار کی جاسکتی ہیں ۔

۱۸۹۷ کاشف الحقائق، ۱ : ۸۷

[ع : (م ر ض) ؛ واحد : مَرَض]

ـــ الشُکل (ـــ ضم ض، غم ال، شد ش بفت، سک ک) امذ ۔

(طب) اعضا کی شکل کا ایسا بگاڑ جس سے ان کے فعل میں کمی یا نقصان واقع ہو (لغات طبی کاہنی، ۹۰) ۔

[امراض + ع : ال (ا) (رک) + شکل (رک)]

ـــِ خبیثہ کس صف (ـــ فت خ، ی مع، فت ث) امذ ۔

وہ بیماریاں جن سے لوگ اجتناب کریں، متعدی بیماریاں، خصوصاً سوزاک و آتشک وغیرہ ۔

سوزاک یا آتشک وغیرہ بیماریوں کا نام صریح نہ لیوے امراض خبیثہ کرکے بولے ۔

۱۸۵۶ فوائدالصبیان، ۹

انہوں نے معالجے کے مختلف طریقے دریافت کیے تھے مثلاً ۔ ۔ ۔ امراض خبیثہ کا تیز ۔ ۔ ۔ ادویہ کے ذریعے علاج وغیرہ ۔

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی (پیش لفظ)، ۲۰

[امراض + ع : خبیث (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]

ـــِ ساری کس صف، امذ ؛ ج ۔

اُڑ کر لگنے والی بیماریاں، چھوت کی بیماریاں ۔

مریض عشق ہوں جب سے ہوئی نفرت زمانے کو
گریزاں جس طرح ہوتے ہیں سب امراض ساری سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۱۰۶

[امراض + ع : ساری (رک : ساری (۲))]

ـــِ طاریہ کس صف (ـــ کس ر، فت ی) امذ ۔

آبائی یا خاندانی بیماریاں (لغات طبی کاہنی، ۹) ۔

[امراض + ع : طاری (ط ر و) (=دور سے آنے والا) + ہ، لاحقۂ تانیث]

ـــِ متعدی کس صف (ـــ ضم م، فت ت، ع، شد د) امذ ؛ ج ۔

وبائیں، ایک سے دوسرے کو لگنے والی بیماریاں ۔

برسات میں جب کیڑے مکوڑے اور امراض متعدی بڑھ جاتے ہیں تو ان کا بہترین دفعیہ یہ ہے کہ آگ سے دڑبے خوب گرم کردیے جائیں ۔

۱۹۲۴ پرندوں کی تجارت، ۱۳

[امراض + ع : متعدی (رک)]

اَمراضیات/اَمراضِیّات (فت ا، سک م، کس ض/شد ی) امث ۔

امراض اور ان کے طریقۂ علاج سے متعلق علم ۔

نباتی امراضیات میں پودوں کی مختلف بیماریاں اور ان پر قابو پانے کے طریقوں پر بحث کی جاتی ہے ۔

۱۹۶۲ مبادئی نباتیات، ۱۱

[امراض (رک) + ف : ی/ع : یّ، لاحقۂ نسبت + ات، لاحقۂ جمع]

اُمراو (ضم ا، سک م، سک و) امذ ؛ ج (قدیم) ۔

رک : امرا (طور جمع) ۔

اسی رات ارسطوے دوراں کے یہاں
دکھن کے سب امراو تھے میہماں

۱۶۶۵ علی نامہ، ۲۷۰

[ہ : اُمرا کا بگاڑ]

اَمرائی (فت ا، سک م) امث ؛ ~ امرئی ۔

آم کا تختہ، آم کے پیڑوں کا جھنڈ، امریاں ۔

اس بیاہ میں دلھن عموماً املی کا پیڑ ہوتا ہے جو عموماً امرائی ہی میں آم کے درخت کے قریب نمو پاتا ہے ۔

۱۹۶۵ شاخ زریں، ۱ : ۲۳۴

[س : آم आम + ائی، لاحقۂ نسبت]

اُمرائی/اُمَرائی (ضم ا، فت م/سک م) صف ۔

امیری، دولت مندی یا شاہی ۔

خوب رویوں میں تجھے رتبۂ امرائی ہے
فوج عشاق پر اک طرف سے مجرائی ہے

۱۷۲۸ دیوان زادۂ حاتم (ق)، ۱۲۰

کیونکہ پہنچی ہے جن کو امرائی سب وہ اولاد حاتم طائی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۶
[ع : امراء (رک : امرا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُمرائیت/اُمرائیّت (ضم ا ، فت م ، کس ء ، فت ی/سک م) امث .

رک : امرائی .

جان عالم نے کہا امرائیت کو کام نہ فرماؤ نیچیے آؤ معلوم ہوا تم بڑی آدمی ہو .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۱

جمہوریت . . . اور امرائیت . . . کے بین بین سیاسی آزادی کے اصول قائم کیے .
۱۹۲۷ استبداد ، ۱۲
[ع : امراء (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَمرت/اِمرت (فت ا ، سک م ، کس ر/کس ا ، فت ر) امذ ؛ ~ اِمرِت (قدیم) .

۱. **آب حیات ؛ تریاق ، زہر کی ضد (قدیم اساطیر ہنود کے مطابق جب دیوتاؤں اور اسروں میں جنگ ہوئی اور دیوتاؤں کو شکست ہوئی تو انھوں نے وشنوجی کے پاس فریاد کی ؛ انھوں نے حکم دیا کہ سمندر کو بلویا جائے چنانچہ وندھیاچل متھانی بنا ، شیس ناگ رسی بنا اور دیوتاؤں نے بلویا ؛ منجملہ دیگر اشیا کے امرت پیدا ہوا جسے دیوتاؤں نے پی کر اسروں پر فتح پائی).**

ادھر امرت پیا جانوں سو مکرا جیو پا جھلتا
سدا کیوں نا جیوے رہتا ہے آب زندگانی میں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷

اس کی تو ایک زبان میں بکھ ہے اور دوسری میں امرت .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۰۲

خالق نے رحم و لطف ملایا ہے قہر میں
آنکھیں ہیں یا گھلا ہوا امرت ہے زہر میں
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۱

۲. **(مجازاً) خوش ذائقہ اور شیریں (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۴۸) .**
[س : امرت (= جو مرتا نہیں) अ + मरत]

ــــ بان مذا .

۱. **ایک قسم کا خوش ذائقہ اور خوشبو کیلا .**

کیلا تو سب میووں پر بھاری ہے . . . خصوصاً امرت بان کی عطریت ملایمت حلاوت تینوں اس میں بہ خوبی موجود ہیں .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۱

ایک قسم کا کیلا یعنی موز ہوتا ہے جسے امرت بان کہتے ہیں .
۱۹۳۷ واقعات اظفری (ترجمہ) ، ۱۹۳

۲. **اچار چٹنی مربہ وغیرہ رکھنے کا ظرف ، مرتبان (پلیٹس) .**
[امرت + س : وان वान (= بھرا ہوا)]

ــــ بانی مثا .

شیریں کلامی (مثیر البیان ، ۱۶) .
[امرت + س : وانڑی (= کلام ؛ آواز)]

ــــ بچن (- فت ب ، ح) صف .

خوش گفتار ، شیریں بیان .

تا حشر کرے سیر خیابان کی چمن میں
گر گور پہ عاشق کے وہ امرت بچن آوے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۱
[امرت + س : وچن वचन (= بات)]

ــــ بھیلا (- ی مج) امذ .

ایک قسم کا طوطا جو بہت جلد اور روانی کے ساتھ پڑھنے لگتا ہے .

تو تا بھی امرت بھیلا اور کجلا کثرت سے ہوتا ہے اگر کوئی اس کو پالے اور پڑھائے تو جلد بولے اور بہ خوبی پڑھے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۷
[امرت + ماگدھی : بھیلا]

ــــ پَھل (- فت پھ) امذ .

۱. **قدیم ہندو داستانوں کے ایک پھل کا نام جس کے کھانے سے آدمی امر ہو جاتا تھا .**

بہتر یہ ہے کہ اس امرت پھل کو راجا کی خدمت میں گزرانیے کیوں کہ اس کے فیض عام سے ایک خلق نہال ہے . . . بس ایسے شخص کی زندگانی اگر جاودانی ہو جائے تو خلق اللہ تا قیامت آرام پائے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۱۹

۲. سیب ، آم ، ناشپاتی (شبد کلپدرم ، ۱ : ۸۶).

جو بن میں لے جوبن اپنے جو بھرتی ہے چنچل تخصیص
نیبو ہو زرد رو علسوں گلیں امرت پھل تخصیص
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۹۸

سدا پھل و امرت پھل اور اقسام اقسام طرح کے پھل ایسے تھے کہ انھوں نے نہ دیکھے تھے .
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰

لب وہ جان بخش کہ امرت رہے پانی پانی
وہ ذقن جس کی لطافت پہ گھلے امرت پھل
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۶
[امرت + پھل (رک)]

ــــ دھارا امث .

ہاضمے کی ایک مرکب دوا کا نام جو پیپرمنٹ کافور اور ست اجوائن وغیرہ ملا کر تیار کی جاتی ہے .

امرت دھارا ہر گھر میں ہر جیب میں ہمیشہ موجود رہنی چاہیے .
۱۹۳۲ رسالۂ تہذیب نسواں ، ۲۰ جولائی ، اشتہار .
[امرت (رک) + س : دھارا धारा (= بوند)]

ــــ رَس (- فت ر) امذ .

آب حیات ، (مجازاً) معشوق کا لعاب دہن (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۲).
[امرت + رس (رک)]

ــــ رَس گھولنا محاورہ .

بہت خاطر تواضع کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۲) .

— روپی (ـــ و مع) صف .

لازوال ، غیر فانی (پلیٹس) .

[امرت + روپ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

— ساگر (فت گ) امذ .

رس بھری .

پختہ پھل کھانے والی اقسام میں بٹو بالا لاکھی بالا ہری چھال اور امرت ساگر مشہور ہیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۲۲

[امرت + س : ساگر सागर (رک)]

اَمْرَتا (فت ا ، سک م ، کس ر) امذ .

رک : امرت .

خدا کے حکم سے اسے امرتا (یعنی آب حیات) کا جام پلایا گیا .

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۱۰۱

[امرت (رک) + ا ، لاحقۂ وصفی]

اِمَرْتی (کس ا ، فت م ، سک ر) امث .

ماش کے آٹے کی گول بل دار کناروں کی ایک مٹھائی جو جلیبی کی طرح تیار کی جاتی ہے .

قسم قسم کی مٹھائی . . . برفی امرتی لوزیات وغیرہ کھاتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۲

انجم مٹھائی کی ٹوکری میں سے امرتیاں نکال کر کھانے لگیں .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۳۱۵

[امرت + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَمْرَد (فت ا ، سک م ، فت ر) امذ .

بے داڑھی مونچھ کا نو عمر حسین لڑکا ، بے ریش ، کم سن .

امرد کی صورت میں دیکھا ہوں خدا کا تجلیات ہو سمجھنا بھوت مشکل بھوت نازک ہے بات .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳

حسن پرستوں کا ایک قاعدہ ہے وہ امرد کو دو چار برس گھٹا کر دیکھتے ہیں .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۵۸

بڑھیا نے کہا وہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں چاہتی کہ تو بلا داڑھی کے امرد ہو جائے تاکہ تیرے چہرے پر کوئی ایسی چیز باقی نہ رہے جو اس کے چبھے .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۳۴

[ع : (م ر د)]

— پَرَسْت (ـــ فت پ ، ر ، سک س) امذ .

نو عمر لڑکوں سے عشق و محبت کرنے والا ، لوطی .

امرد پرست ہے تو گلستاں کی سیر کر
ہر نونہال رشک ہے یاں خورد سال کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۳۵

معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں سب سے بڑا امرد پرست . . . ہے حالانکہ حد درجے کا زانی تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۳۳

اسم کیفیت : امرد پرستی .

زبس ہے شوق ہم کو آج کل امرد پرستی کا
جہاں جائیں وہاں اک آدھ کو ہم تاک رہتے ہیں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۶۹

عنصری نے بڑھ کر فردوسی کے ہاتھ چوم لیے ، اس زمانے میں امرد پرستی کو عیب نہیں سمجھا جاتا تھا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۹۹

[امرد + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) سے صیغۂ امر]

— پَن / پَنا (ـــ فت پ) امذ .

لڑکے کا لڑکپن (جس میں داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو) ، کچی عمر .

مجھ میں کچھ کچھ امرد پنے کا شائبہ تھا .

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، خان فضل الرحمن ، ۹۳

[امرد + ا : پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت]

اَمُرْداد (فت ا ، م ، سک ر) امذ .

رک : مرداد .

مختصر روئداد مشاعرہ بمکان حضرت باغ تلمیذ داغ دہلوی بابت ماہ امرداد شہریور ۱۳۳۴ ف .

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۶

اَمْرَدی (فت ا ، سک م ، فت ر) امث .

بے داڑھی مونچھ ہونے کی کیفیت ، (لڑکے کی) نو عمری ، لڑکپن .

امردی میں چاٹ پاویں تس کی خو جاتی نہیں
خط نکلنے سیں ہوا دونا ترے موتہہ کا سواد

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۷

[ع : امرد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَمْرَس (فت ا ، سک م ، فت ر) امذ .

۱. آم کا نچوڑ کر خشک کیا ہوا رس ، آم کے رس کی پیڑی .

تسپہ امرس تلک نچوڑتی تھی کھانے سے اپنا منہ نہ موڑتی تھی

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۹۷۱

ساون کے رسیلے گیتوں سے تالاب میں امرس گھولتے ہیں

۱۹۲۶ اخترستان ، ۵۱

۲. (مجازاً) کثیف اور بہت زیادہ میلا کپڑا جو میل سے سخت اور سیاہ ہو جائے (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۸) .

[آم (رک) + رس (رک)]

اَمَرْش (فت ا ، م ، سک ر) امذ ؛ ~ آمرش .

غصہ ، جوش ؛ بے صبری (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۲) .

[س]

اَمرَض
(فت ا ، سک م ، فت ر) صف .

جو بہت مریض ہو .

گیا رفاض میں یعنی وہ ارفض گرا جا کر مریضوں میں وہ امرض

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۲۴

[ع : (م ر ض) مریض کی تفضیل]

اِمرُو
(کس ا ، سک م ، و مع) امذ .

(پارچہ بافی) ادنیٰ قسم کا ریشمی یا ریشم اور سوت کا ملواں پھول دار بناوٹ کا کپڑا؛ خالص اونی یا خالص سوتی اور ریشمی پھولوں کا کپڑا ، ہمرو (ا پ و ، ۲ : ۵۲) .

[مقامی]

اِمرَوتی
(کس ا ، سک م ، ولین) امث .

(بھنڈے برداری) کلی کی آب نے کے اوپر کی گاؤ دم بنائی ہوئی نوک جس پر چلم رکھی جاتی ہے (ا پ و ، ۷ : ۹۵) .

[غالباً امرود + ی ، لاحقۂ نسبت (= امرود کی شکل کا)]

اَمرُود
(فت ا ، سک م ، و مع) امذ .

گول یا مخروطی شکل کا مشہور پھل جس کا پوست سبزی یا زردی مائل اور جس کے اندر چھوٹے چھوٹے نرم بیجوں کا گچھا ہوتا ہے ، جام ، (لاطینی) Psidiom pyriferum or pomiferum .

امرود ترش میشود .

۱۶۲۰ توزک جہانگیری ، ۲۹۶

انبہ امرود اور شریفے کے بھی لذیذ کرنے کے لیے کچھ سعی نہیں کی جاتی .

۱۸۴۵ مزید الاحوال ، ۳۰

اچھا کل میں نے تمہیں امرود کھلایا تھا وہ رکھ دو .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۱۱

[س : امرت अमरत]

اِمروز
(کس ا ، سک م ، و مج) م ف (ظرف زمان) .

۱. **آج ، آج کا دن .**

ہزار شکر کہ امروز سرفراز کیا
کہ طالباں میں مجھے سب سوں امتیاز کیا

۱۷۰۷ ولی (سہ ماہی ' اردو ، کراچی ، جنوری ۱۹۶۷ع ، ۴۳)

کیا شے ہے ، کس امروز کا فردا ہے قیامت
اے میرے شبستان کہن کیا ہے قیامت

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۴

۲. **(مجازاً) عہد حاضر .**

میں ہوں ایک امروز مردان دیں دکھاؤنگا ہنر جا بمیدان کیں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۴۷

وہی ہے صاحب امروز جس نے اپنی ہمت سے
زمانے کے سمندر سے نکالا گوہر فردا

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۴۰

[ف : ام ، اسم اشارہ + روز (رک)]

— (و) فَردا
(فت ف ، سک ر)

(الف) امذ .

ٹال مٹول ، حیلہ حوالہ .

عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی
روز محشر بھی وہاں امروز فردا ہی رہا

۱۸۲۴ مصحفی (نور اللغات ، ۱ : ۴۰۵)

ناد ہند خریداروں نے بغیر امروز و فردا کیسے چالیس روپے دیے تھے .

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، حامد حسن قادری ، ۱۷

(ب) م ف .

جلد ، عنقریب ، آج کل میں .

غنیمت ہے سائل کوئی دم کی فرصت خدا جانے کیا ہووے امروز فردا

۱۷۷۴ طبقات الشعرا (سائل ، جلیل شاہ) ، ۳۶۱

دیکھیے کیا پردۂ غیب سے امروز و فردا ظہور میں آتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۹

ان ممالک میں بھی امروز و فردا یہ سوال پیدا ہونے والا ہے .

۱۹۲۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۵۰

[امروز (+ و ، حرف عطف) + فردا (رک)]

اِمروزَہ
(کس ا ، سک م ، و مج ، فت ز) صف .

۱. **آج کا ، عہد حاضر کا .**

ہم اس پر یہ جرح کریں گے کہ تم جو کہتے ہو کسر کبھی نہ کبھی نکلے گی ہماری تمہاری زندگی اور طفل امروزہ کی زندگی میں بلکہ قیامت تک تو نکلتی نہیں .

۱۸۷۱ مبادی الحکمت ، ۱۰۸

۲. **وقتی ، عارضی ، غیر مستقل .**

حسب الحکم روبکار امروزہ تمکو لکھا جاتا ہے .

۱۸۵۸ مقالات سرسید ، ۶ : ۴۲۳

انہوں نے جتنے کام کیے وہ ایسے نہ تھے کہ ان میں صرف امروزہ کامیابی ہو .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۴۵۲

[ف : امروز (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

اَمرُولا / اَمرُولَہ
(فت ا ، سک م ، و مع / فت ل) امذ .

ایک پودا جس کا عرق تیزابی خاصیت رکھتا ہے اور جو کپڑے سے لوہے کے زنگ کے دھبے کو صاف کر دیتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۲۸ ؛ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۷) .

[س : آملا आमला (= کھٹائی ، امل) + ا : ولا ، لاحقۂ نسبت یا س : آملن अमलिन (= بے داغ)]

اَمروہی
(فت ا ، سک م ، و مج) امث .

(موسیقی) ٹیپ کی کھرج سے اصلی کھرج تک واپس آنے کا عمل (معارف النغمات) .

واہ استاد کل جو آپ مالسری گائے تھے تو آروہی امروہی دونوں میں کیا خوب صورت رکھب لگائی تھی کہ دل لوٹ پوٹ ہو گیا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۴

[س : ام : आम : آواز نکالنا + روہ रोह (= چڑھاو ، اوپر) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَمرَنی (فت ا ، سک م ، فت ر) امث ؛ ~ امرائی .

آم کی سر درختی ، آم کے درختوں کا باغیچہ (ا پ و ، ٦ : ١٢٥) .

[س : امر आम (= آم) + ی ، لاحقۂ نسبت ؛ جمع : امریاں]

اَمرَیاں (فت ا ، سک م ، فت ر ، شد ی) امث .

امرنی (رک) کی جمع .

کنور اودے بھان . . . ہکا بکا ہو کے لگا آسرا ڈھونڈنے اتنے میں کچھ ایک امریاں دھیان چڑھیں .

١٨٠٣ رانی کیتکی ، ٧

گیا پینگیں بڑھانے کا زمانہ وہ امریوں پہ کویل گا رہی ہے

١٩٢١ صبح بہار ، ٥١

اَمرِیت (فت ا ، سک م ، ی مع) امذ . (قدیم)

امرت (رک) کا قدیم تلفظ .

لاگیا ہے لذت جب تھے تج لب کا سکی تب تھے
امریت نہیں بھاتا کوثر تھے ہوا فارغ

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ٢ : ١٦٢

اَمرِیکانی/اَمرِیکائی (فت ا ، سک م ، ی مع) صف .

(براعظم) امریکا کا باشندہ .

ایک امریکانی مصنف نے . . . ادبیات اسپین پر کتاب لکھی .

١٩٣٥ عبرت نامہ اندلس ، ٢٥٠

میرے ہوٹل میں ایک امریکائی مسافرہ ٹھہری ہوئی ہے .

١٩٦٦ طاہرہ قرۃ العین ، ٢٨

[امریکا ، عَلَم + ا : نی/ئی ، لاحقۂ نسبت]

اَمرِیکَن (فت ا ، سک م ، ی مع ، فت ک) صف .

امریکا سے منسوب : امریکا کا (باشندہ یا سامان وغیرہ) .

یہاں تین مکتب تو امریکن پادریوں کے ہیں .

١٨٥٠ کوائف تعلیم ، ١١٩

یہ امریکن میم ہے بس تمہارے پوبارے ہیں .

١٩٢١ پیاری زمین ، ١٣٢

[انگ : American]

اَمرِیکی (فت ا ، سک م ، ی مع) صف .

رک: امریکن .

لال بیگوں یا کاکروچوں کی دو انواع بہت عام ہیں : اول امریکی لال بیگ . . . دوم مشرقی لال بیگ .

١٩٦٧ بنیادی حشریات ، ٨٩

[امریکا (بحذف الف) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَمرِیکیہ (فت ا ، سک م ، ی مع ، کس ک ، فت ی) صف .

امریکا سے منسوب .

اُمت امریکیہ کی عظیم اکثریت کسی طرح شراب چھوڑنے پر راضی نہ ہوئی .

١٩٣٩ تنقیحات ، ٢٨

[امریکی (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِمرِیل (کس ا ، سک م ، ی مع) امذ .

کان سے نکلا ہوا قدرتی ساخت کا نگینہ جس کو کاٹنے بنانے کی ضرورت نہ ہو ، قطبی یا کتابی نگینہ (ا پ و ، ٢ : ٥٠) .

[انگ : Emerald]

اَمرِیلی (فت ا ، سک م ، ی لین) امث .

آموں کا باغ .

ایک دن دھوپ سے بچنے کے لیے کسی امریلی میں پہنچا .

١٩٢٢ غریبوں کا آسرا ، ٣٨٢

[ام (رک) + ریلی ، لاحقۂ ظرف (مکانی)]

اُمَڑنا گھُمَڑنا (ضم ا ، فت م ، سک ڑ ، ضم گھ ، فت م ، سک ڑ) ف ل .

رک: امنڈنا گھمنڈنا .

بادلوں کو امڑ گھمڑ کر آتے ہی بنی .

١٩٦٧ روزنامہ "جنگ" کراچی ، ٧ اگست ، ٩

اَمڑہ (فت ا ، سک م ، فت ڑ) امذ .

کوئی پچیس فٹ اونچا ایک درخت جس کے پتے چھوٹے چھوٹے نرم اور باریک ہوتے ہیں (آم کے بور کی طرح بور آتا ہے ، کندوری کی طرح چھوٹے چھوٹے پھل لگتے ہیں ، مزہ ترش ہوتا ہے ، اس کی کونپلیں اور پھول پکا کر کھائے جاتے ہیں) ، (لاطینی) Hibuscus cannabinus .

امڑے کا درخت بنگالے میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے .

١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٢ : ١٦١

[س : امب आमव + ہاٹک वाटक]

اَمزِجہ (فت ا ، سک م ، کس ز ، فت ج) امذ ؛ ج .

مزاج (رک) کی جمع .

اخلاق کی تعلیم میں ایک بہت بڑی غلطی ہمیشہ سے یہ ہوتی آئی ہے کہ اختلاف طبائع و امزجہ کا لحاظ نہیں کیا جاتا .

١٩٠١ الغزالی ، ٦٨

اُمس (ضم ا ، فت م) امث .

١. گھٹی ہوئی گھبی گرمی جو برسات میں ہوا بند ہوجانے سے ہوتی ہے ، حبس ، گھمس .

برسات کے موسم میں نپٹ زہر ہے امس
سب چیز تو اچھی ہے پر اک قہر ہے امس

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ١٥٦

ہوا بند ہے اُمس ہو رہی ہے کپڑے ہیں کہ چمٹے جارہے ہیں .

١٩٢٨ مضامین فرحت ، ٢ : ١٣٢

۲. (مجازاً) گرم جوشی ، جوش ، ولولہ ، امنگ ۔

بھو دھات امس سات مجالس کوں سنگار
اے شاہ تجے بیگ بلاتی ہے پری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۳

کہا شاہ عالم مجھے فخر بس   مرے دل میں ہے فخر کا نت امس

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۵ : ۳۷

[س : اُشم उष्म (= گرمی ، واولہ)]

اِمساک (کس ا ، سک م) امذ ۔

۱. رکاو ، بندش ، رکنا ۔

ان کا اعتقاد تھا کہ مینھ کا برسنا یا امساک باراں کا ہونا انھی اجرام فلکی کی نیک یا بد تاثیر پر بالکل منحصر ہے ۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۱۱

گھٹا چھائی ہے جشن نو روز ہے   قیامت ہے ایسے میں امساک مے

۱۹۰۳ دیوان حفیظ ، ۲۳۴

۲. بخل ، کنجوسی ۔

امساک سیں عزیز و اصراف خوب ہو ہے
اس کھودنے سے بہتر یوں ہے کہ مال کھو دو

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۶

خداوند مال کو لازم ہے کہ . . . بخل اور امساک کی بد نامی سے بھی احتراز کرے ۔

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۶۳

سمجھتی ہے امساک کو عیب دنیا   یہاں حسن بن کر عیاں ہو رہا ہے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۳

۳. انزال دیر سے ہونا ۔

صحبت سے اس جہان کی کوئی خلاص ہوگا
اس فاحشہ پہ سب کو امساک ہو گیا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۳

قوت باہ و امساک کے لیے یہ گولیاں بدرجۂ اتم مفید ثابت ہو چکی ہیں ۔

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۳۳

۴. ایسی دوا جس کے کھانے سے انزال دیر میں ہو ، ممسک ۔

بیٹھک میں بیٹھ بوڑھے چونڈے کو جب ہلایا
تب شیخ سدو اس پر امساک کھا کے آیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۰

بادل کو ادھر عارضۂ حبس البول   امساک ادھر آسمان نے کھایا ہے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۸۰

[ع : (م س ک)]

ــِ طعام کس اضا (- فت ط) امذ ۔

بھوک بند ہوجانا ۔

امساک طعام کی نسبت لکھا ہے کہ معدہ جب مواد ردیہ کے ہضم کرنے میں مصروف ہوتا ہے تو صحیح غذا پر کم عمل کرتا ہے ۔

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۸۱

[امساک + ع : طعام (رک)]

اِمساکی (کس ا ، سک م) صف ۔

امساک (رک) سے منسوب ۔

اپنی امساکی اور جذبی قوت کے ذریعے سے . . . سمت اور جہات کی تحدید کرتا ہے ۔

۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۱ / ۲ : ۱۲۰۶

[ع : امساک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِمسال (کس ا ، سک م) م ف (ظرف زمان) ۔

اس سال ، اب کے برس ۔

کب دل سے موافق ہو ہوائے چمن امسال
سینہ مرا داغوں سے ہے کشمیر کا نقشا

۱۸۱۷ مبتلا (نوائے ادب ، جنوری ، ۶۲ ، ۳۹)

حکم جاری کردیجیے کہ امسال یہودیوں کے یہاں جس قدر بچے پیدا ہوں سب قتل کردیے جائیں ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۵۱

[ف : ام (رک) + سال (رک)]

اَمْسِلَہ (فت ا ، سک م ، کس مج س ، فت ل) امذ ؛ ج ؛ ~ امثلہ ۔

مسلیں ، (متعدد) فائل وغیرہ ۔

اختیار طلبی امسلہ دفعہ ۴۳۵ ۔

۱۸۹۸ مجموعۂ ضابطہ فوجداری جدید (ضمیمہ چہارم) ، ۶۴

[ا : مسل (رک) کی جمع (موضوع اردو)]

اُمَسْنا (ضم ا ، فت م ، سک س) ف ل ۔

(۱) رک : آمسنا (پلیٹس) ۔

(۲) اوپر کو اچکنا ، ابھرنا ۔

شہروں میں کہیں فکر کو بسنے نہیں دیتے
آگہی و عرفاں کو امسنے نہیں دیتے

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۸۷

[امس (رک) + نا ، علامت مصدر]

اَمْشاج (فت ا ، سک م) امذ ؛ ج ۔

مخلوط ، آمیختہ (عموماً نطفے کے ساتھ) آب مرد و زن کے لیے مستعمل ۔

بدن ہے نطفۂ امشاج و جیفۂ مطروح

۱۹۶۵ دشت شام ، ۶۲

[ع : (م ش ج) واحد : مَشِیج]

اَمْشاسپَنْد (فت ا ، سک م ، کس س ، فت پ ، سک ن) امذ ۔

فرشتے ۔

پارسیوں میں ان ہستیوں کا نام امشاسپند ہے اور ان کی بے شمار تعداد قرار دی گئی ہے ۔

۱۹۳۵ سیرہ النبی ، ۳ : ۵۵۵

[ف : نیز امشاسفند]

اَمصار (فت ا ، سک م) امذ ؛ ج .

(متعدد) شہر ، بستیاں ، دیار ، ملک .

اسی طرح جا بجا پھرتا بلاد و امصار کی سیر کرتا سات برس کے بعد بغددا میں داخل ہوا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۱۰۷

چشمۂ فیض سے اس کے پھوٹیں نہریں جاری
دشت و امصار میں پھیلیں گی جو دریا ہو کر

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۸۰

[ع: (م ص ر) واحد: مِصْر]

اِمصاص (کس ا ، سک م) امذ .

چوسنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .
[ع : (م ص ص)]

اِمضا (کس ا ، سک م)

(الف) امذ .

۱. **(حکم وغیرہ کا) اجرا ، نفاذ ، جاری یا نافذ ہونا .**

کریں گے وہ کس طرح اجراے حکم بیاں کیجیے طرح امضاے حکم

۱۸۲۰ معارج الفضائل ، ۲۷۷

تم نے ہمارے فریضے کا امضا کیا اور ہم نے اپنے بندوں کے بار اعمال میں تخفیف فرمائی .

۱۹۷۳ قصیدۃ البردہ ، ۲۸۲

۲. **ارسال ، بھیجنا ، روانہ کرنا** (پلیٹس) .

(ب) امث .

دستخط یا مہر جو اجرا کی تصدیق کے طور پر ثبت ہو .

زینت لوح شوکت و شاں تو زیب سر توقیع جہاں تو
اس پہ مزیں جوں گی طغریٰ اس پہ مسجل جوں خط امضا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۰

کمال مصلحت بینی سے جاری ہو نہیں سکتا
رقم جب تک نہ فرمان قضا پر اس کی امضا ہو

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، تسلیم ، ۵۰

[ع : امضاء (م ض ی)]

ـــ پذیر (ـــ کس پ ، ی مع) صف .

نفاذ کو قبول کرنے والا ، جاری ، نافذ .

جب وہ عزیمت امضا پذیر ہو جائے گی حضرت کی نظر سے بھی شرف پائے گی .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۵۰۷

امضا پذیر جانب مغرب ہے میرا حکم
مشرق میں بھی ہے سکہ مرے نام کا رواں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۲۳

[امضا + ف: پذیر ، پذیرفتن (= قبول کرنا) سے فعل امر]

آمعا (فت ا ، سک م) امذ ؛ ج .

انتڑیاں ، آنتیں .

بڑے جانداروں کے . . . بھی دل اور جگر اور امعا اور عروق وغیرہ اعضا ہیں .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۸

جگر ہی ہے جو کہ خون سے یہ تمام صفرا کے لے کے اجزا
یہ اپنی باریک نالیوں سے گراتا امعا میں ہے برابر

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۳۷

[ع: آمعا (م ع ی) واحد: مِعیٰ]

اِمعان (کس ا ، سک م) امذ .

گہری نظر ڈالنے کا عمل ، غور ، سوچ بچار ؛ تیز فہمی .

تنزیہ سے تالف و تشبیہ سے حذر
کس عین کی دو شاں میں امعان کیجیے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، (ق) ، ۳۹۲

چونڑ میں خراش تھی جس کی جانچ بہت امعان نظر کے ساتھ عمل میں آئی .

۱۹۳۳ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۰ : ۵

[ع: (م ع ن) (= تیز گھوڑے کا تیز دوڑنا)]

اِمعانی (کس ا ، سک م) صف .

امعان (رک) سے منسوب .

حکیموں کی نگاہ تعمقی و امعانی ہے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۵۲

[امعان + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

آمکا (فت ا ، سک م) امذ .

رک: امکا ڈھمکا جو (ترکیبی صورت میں) زیادہ مستعمل ہے .

کتنی نام بھی لیجیے کہ امکا دو برس ہوئے انٹرنس پاس کر چکا ہے ، ڈھمکا دس روپے وظیفہ پاتا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۹

ـــ ڈھمکا (ـــ فت ڈھ ، سک م) امذ .

رک: امک ڈھمک .

بوڑھا ادھیڑ امکا ڈھمکا فلاں کیا ہے
ہم سے جو ہو مقابل پٹھے میں جان کیا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۰

امکے ڈھمکے نے جا چار پھل چندہ ، چوٹی کے ، چھانٹ ایک ٹوکری میں لگا . . . اندر بھیج دیے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳

[امک ڈھمک (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر]

اِمکان (کس ا ، سک م) امذ .

(الف) امذ .

۱. **ممکن ہونے کی صورت حال ، ہو سکنا ، محال کی ضد .**

مقناطیس حیوانی کی باتیں قابل امکان نہیں .

۱۸۷۷ رسالۂ تاثیر الانظار ، ۸

اس موقع پر ہمارا یہ مقصد ہے کہ نفس کرامت کے امکان یا امتناع پر بحث کریں ۔

۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۱ : ۲۸۷

۲. مجال ، مقدور ، طاقت ۔

شجاعت انسانی کو کیا امکان جو اس کی ثنا کے میدان پر اقدام کرے ۔

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ب

جلنے والو تا بہ امکاں ضبط سوز غم کرو
آگ جب بھڑکے چراغ مرحد منزل بنو

۱۹۲۰ انجم کدہ ، ۱۹

۳. اختیار ، قابو ۔

دل کو تھاموں یا تمھیں کیا کیا کروں
وہ مرے بس میں نہ یہ امکان میں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۴

میرا گواہ میری کوشش ہے میرے امکان سے باہر اور میری دسترس سے بہت دور ہے ۔

۱۹۱۷ شہنشاہ کا فیصلہ ، ۲۸

۴. وجود کی وہ حالت جو عارضی ہو اور جس میں کسی شے کا ہونا نہ ہونا دونوں یکساں ہوں ، وجوب کی ضد ، (مجازاً) عالم فنا ۔

اے گل باغ نزاکت باغ میں امکان کے
تجھ سا نئیں دیکھا ہوں میں تیری نزاکت کی قسم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۴

ہوئے ہیں جمع امکان و قدم ذات مقدس میں
محمد میں بھی مطلب تو ہے میم مشدد کا

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۹

امکان اور وجوب میں نقص اور کمال کی نسبت ہے ۔

۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۱ / ۲ : ۱۰۶۳

۵. ممکنات و مخلوقات ، موجودات عالم (اکثر عالم یا دنیا کے ساتھ مستعمل) ۔

ایک کلمۂ کن سے عالم امکان بنایا ۔

۱۸۳۵ حکایات سخن سنج ، ۲

(ب) صف (مجازاً) ۔

ممکن ۔

تقدیر کے لکھے کو امکان نہیں دھونا
تقصیر نہیں دل کی قسمت کا برا ہونا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۴

فدوی پر کیا امکان کہ تلوار اثر کرے ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۰

[ع : (م ک ن)]

— بھر
(- فت بھ) م ف ۔

جہاں تک مقدور یا طاقت میں ہو ۔

آج تک اپنے امکان بھر آپ لوگوں کی عدول حکمی و نافرمانی نہیں کی ۔

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۷۱

اِمکانی
(کس ا ، مک م) صف ۔

۱. ممکن ، جو مقدور میں ہو ، مقدور بھر ۔

بے زبان جانور نے ہر امکانی کوشش سے کام لیا ۔

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۱

۲. عالم امکان سے نسبت رکھنے والا ۔

واجب سے ظہور شکل امکانی ہے　　وحدت میں دوئی کا وہم نادانی ہے

۱۹۰۸ رباعیات امجد ، ۱ : ۲۹

[ع : امکان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِمکانیات/اِمکانِیّات
(کس ا ، مک م ، کس ن / شدی) صف ۔

عالم امکان سے تعلق رکھنے والے امور ۔

اللہ تعالیٰ محاسن امکانی سے پاک ہے . . . امکان اور امکانیات سے پاک ہے ۔

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۸۳

[امکان + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اِمکانیت/اِمکانِیّت
(کس ا ، مک م ، کس ن ، فت ی / شد ی بفت) امث ۔

ممکن ہونے کی حالت ، ممکن ہونا ۔

ان کی امکانیت ان کے غیر متناہی بالفعل ہونے کو مانع ہے ۔

۱۹۱۰ العجالۃ النافعہ (ق) ، ۲۶

[ع : امکان (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِمکانیہ/اِمکانِیّہ
(کس ا ، مک م ، کس ن ، فت ی / شدی بفت) صف ۔

عالم امکان سے تعلق رکھنے والا ۔

سالک . . . ان تمام حجب امکانیہ کو قطع کر لیتا ہے ۔

۱۹۷۳ انفاس العارفین ، ۲۲۹

[امکان (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَمَک ڈَھمَک
(فت ا ، م ، ڈھ ، م) امذ ۔

۱. ایرا غیرا ، ایسا ویسا ، کم حیثیت اور بے قدر آدمی (ایک ساتھ اور الگ الگ دونوں طرح مستعمل) ۔

یوں ہی برات میں امک ڈھمک کو بھر لائے تھے ۔

۱۹۲۵ لغات الخواتین ، ۱۹

۲. فلاں ، فلاں فلاں ۔

ایک خوان خاصے کا امک کے ہاں ایک خوان خاصے کا ڈھمک کے ہاں آٹھ خوان خاصے کے حضرت میاں کالے صاحب کے ہاں جائینگے ۔

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۶

۳. وغیرہ ، وغیرہ ۔

عالم آرا حسن آرا امک ڈھمک سبھی جمع تھیں ۔

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۴۰

۴. الم غلم ، خراب اور نکمی چیزیں ۔

ماما کو جب سودے کو بھیجو امک ڈھمک جو کچھ پاتی ہے اٹھا لاتی ہے ۔

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۴۰

[س : آموک अमुक (= فلاں فلاں)]

اَمَک کا ڈَھمَک
(فت ا ، م ، ڈھ ، م) امذ ۔

مستورات کی مہذب گالی اور فحش الفاظ کی بجائے مستعمل (محاورات نسواں ، ضیا ، ۳۰) ۔

بات میری تھی اس امک کے ڈھمک کو بولنے کی کیا ضرورت تھی .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۰
[امک (رک) + کا (رک) + ڈھمک (رک)]

اَمْکِنَہ (فت ا ، سک م ، کس ک ، فت ن) امذ ؛ ج .
مکانات ، مقامات ، جگہیں .
یہ شہر بہت غارت زدہ ہے نہ اشخاص باقی نہ امکنہ .
۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۵۱۶
تمام مذہبی ادارے مساجد منادر آتش کدے گرجے گردوارے وغیرہ امکنۂ مذہبی اور اوقاف ہیں .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۵۸
[ع : (م ک ن) واحد : مکان]

اَمْکی ڈَھمْکی (فت ا ، سک م ، فت ڈھ ، سک م) امث .
امکا ڈھمکا (رک) کی تانیث .
اے بی امکی اے بی ڈھمکی ادھر آئیو .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۰
چاند بی بی اور رانی جھانسی اور امکی ڈھمکی کا نام مدتوں سے سنتے ہیں .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۸ : ۵

اُمْگا (ضم ا ، سک م) صف ، مذ .
ابھرا ہوا ، ابھار پر آیا ہوا .
کیا قیامت کر گیا ، ظالم کے سینے کا ابھار
اور امگ آئیں امنگیں امگا جوبن دیکھ کر
۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۲ : ۲۴۱)
کف دست چنار و برگ حنا سے   امگے جوبن سے لالہ زار لقا سے
۱۹۶۲ گل نغمہ ، ۱۶۶
[امگنا (رک) سے حالیۂ تمام]

اُمْگْنا (ضم ا ، فت م ، سک گ) ف ل .
رک : اُمَنگنا .
رنگ نکھرا جوبن امگا فتنے برپا ہو چلے
قابل تعظیم ہے اٹھتی جوانی آپ کی
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۲
کیا ہوا امگا ہوا وہ نازنینوں کا شباب
کیا ہوئی وہ مہ جبینوں کی ادائے جاں ستاں
۱۹۱۰ سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۸۳
[س : اُد ، رک : اُ (ات) + مج मज्ज (= ابھرنا)]

اَمَل (۱) (فت ا ، م) امذ .
امید ، آرزو .
اگر نہیں ہے کوتاہ پائے امل   کیا ہے دراز ہات تجھ پر اجل
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۹۳
بحر طول امل سے باز آؤ   زندگی کا کچھ اعتبار نہیں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۵
مری شاخ امل کا ہے ثمر کیا   تری تقدیر کی مجھ کو خبر کیا
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۴۹
[ع : (ا م ل) جمع : آمال]

اَمَل (۲) (فت ا ، م)
(الف) صف .
صاف ستھرا ، خالص ، بے داغ .
پرت مہتر سوں آئی ہے سکھی اب دود جوبن پر
نین امل کھلا کھیتی صراحی نہ سرا پیوا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۱
گورو جگ میں کلیاں سروپ   اگم اگو چر امل اروپ
۱۹۲۰ یوگ واشتشٹ ، ۱۱
(ب) امذ .
بلور (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۵) .
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + مَل अमल (رک)]

اَمَل (۳) (فت ا ، م)
(الف) امذ .
نشہ ، خمار ، مدہوشی ، بیہوشی (پلیٹس) .
(ب) صف .
نشہ آور یا نشیلی چیز (پلیٹس) .
[س : امرت अमरत]

— پانی امذ .
شراب .
نہ کچھ سر کی خبر تھی اور نہ تھا کچھ ہوش پاؤں کا
نہ کچھ بھوجن کا اندیشہ نہ کچھ فکر امل پانی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۱
یہ حال اس وقت کا ہے جب امل پانی درست ہیں اور جب نشے کر کرے ہوئے تو آدمیت سے گزر کر بھوت بن جاتے ہیں .
۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۲۷
[امل + پانی (رک)]

— پتّی (- فت پ ، شد ت) امث .
نشہ لانے والی پتی جیسے بھنگ کا نجھا وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۶)
[امل + پتی (رک)]

اَمَل (۴) (فت ا ، م)
(الف) امذ .
ترشی ، کھٹائی ، کھٹاس (پلیٹس) .
(ب) صف .
ترش ، کھٹا (پلیٹس) .
[س : آمِلکا आमिलका (= امل)]

— بید (- ی مج) امذ .
ایک قسم کا ترش لیموں جس میں سوئی چبھونے سے گل جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۵ ؛ امیراللغات ، ۲ : ۲۴۰) **اور اس کے عرق میں کھرل کرنے سے پارہ صاف ہو جاتا ہے** (مفردات و یدک) .
سمندر کی ہوا میں امل بید کے چورن کی تاثیر ہے .
۱۹۰۳ مضامین محفوظ علی ، ۱۲
[س : آمَل (= کھٹا) + بیتر वेत्र (= بیت یا بید)]

ـــ پتی (ــ فت پ ، شد ت) امث .

۱. (خیاطی) املی کے پتے کے برابر چوڑی ترین (امیراللغات ، ۲ : ۲۴۰)

[س : امل ، امل (رک) کی تخفیف + پتی (رک)]

اَملا (فت ا ، سک م) امذ .

(تعمیر) عمارت کی تیاری میں لگا ہوا مسالہ : اینٹ چونا پتھر لکڑی وغیرہ .

اس عمارت کا املا بہت پرانا ہے .

۱۹۳۹ اصطلاحات پیشہ وران ، ۱ : ۱۰۱

اف : اٹھانا .

[ع : املاء (م ل ء) واحد : ملاء (= پر کرنے کا سامان)]

اِملا (کس ا ، سک م) امث ؛ امذ .

۱. **رسم الخط کے مطابق لکھائی ، تحریر .**

املا بھی سب غلط تھا اور انشا بھی تھا غلط
جو کچھ کہ قول نامہ میں اس نے لکھا غلط

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۹۶

لوگ سمجھیں کہ آپ بھی بڑے شاعر غرا ہیں اور املا تک درست نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۹

طریقۂ مخاطبت بھی اسی کا ہے املا بھی اسی کی ہے انشا بھی اسی کی ہے .

۱۹۲۷ فرحت اللہ بیگ ، مضامین فرحت ، ۷ : ۲۲

۲. **الفاظ یا عبارت بول کر لکھوانے کا عمل .**

شرطی ترقی ان لڑکوں کی سمجھی جاوے گی جو . . . املا خواندگی یا جغرافیہ میں سے کسی ایک یا زیادہ میں کسی قدر فیل ہوگئے .

۱۸۸۶؟ دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲

ہر ایک مشکل لفظ کے ہجے اور معنی پوچھے پھر املا لکھوایا اس میں صرف ایک غلطی نکلی .

۳. **استاد کا بتایا ہوا مضمون ، لکچر (جسے شاگرد لکھ لے) .**

وہ پڑیاں لا کے ڈھیر کردیں جن پر انھوں نے اپنے اساتذہ کے املا (لکچر) لکھے تھے .

۱۹۱۰ خیالات عزیز ، ۹۲

[ع : املاء (م ل ء)]

ـــ طراز (ــ کس ط) امذ .

لکھنے والا ، کاتب .

اے طغرا نویس دیوان کدۂ محبت واے املا طراز لوح الفت حقیقت حال اس نحو پر ہے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۲۵

[املا + ف : طراز (رک)]

ـــ نویس (ــ فت ن ، ی مع) امث .

استاد وغیرہ کے بولے ہوئے الفاظ یا عبارت لکھنے والا .

املا نویس مدرسۂ کن فکاں ہے کون لوح و قلم کی خلق کا راز نہاں ہے کون

۱۸۹۸ مسدس نعت (ق) ، مولوی چاند ، ۱

[املا + ف : نویس (رک)]

اِملاص (کس ا ، سک م) امذ .

اسقاط حمل ، قبل از وقت بچہ گرجانا .

دوران حمل میں قوی مسہلات سے پرہیز کرنا چاہیے . . . جس سے املاص . . . واقع ہو سکتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۰۷

[ع : (م ل ص)]

اِملاق (کس ا ، سک م) امذ .

افلاس ، تنگدستی .

جب وہ اپنی آمدنی یا تنخواہ پر نظر ڈالتا ہے تو خشیۂ املاق اسے فرنچ لیدر اور ادویۂ مانع و دافع حمل کے استعمال . . . پر مجبور کرتی ہے .

۱۹۲۲ مضامین محفوظ علی ، ۲۲۴

[ع : (م ل ق)]

اَملاک (فت ا ، سک م) امذ ، ج .

مملوکہ چیزیں ، جائدادیں : آراضی ، مال و متاع ، مکانات وغیرہ .

جو ہوا درویش دنیا چھوڑ کر اس کے تئیں حاجت نہیں املاک کا

۱۷۷۳ فدوی (محمد محسن) ، انتخاب فدوی (ق) ، ۴

سوداگر اپنے انفصال مقدمات میں مصروف ہوا . . . املاک و اموال کو اولاد پر تقسیم کیا .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۸

کچھ نہیں موقوف دل ہی پر مرے نقد جاں بھی ہے ترے املاک میں

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۴

[ع : (م ل ک) واحد : مِلْک]

اِملاک (کس ا ، سک م) امث .

ملکیت ، جائداد .

کیا پیچ پڑا کونسا نقصان ہوا اس سال
املاک ہوئی ضبط کہ دنیا میں پڑا کال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۲۴

آج کو ہزاروں کی جائداد اور لاکھوں کی املاک کھڑی ہوتی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۱

[ع : (م ل ک) (= نیز مالک کر دینا)]

اِملائی (کس ا ، سک م) صف ؛ م ف .

۱. **املا سے منسوب ، املے کا .**

قلم برداشتہ خط بھی لکھ لیتی تھیں . . . املائی غلطی بہت کم ہوتی تھی .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۰۳

[ع : املا (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ نسبت]

آملتاس (فت ا ، م ، سک ل) امذ .

۱. جوز کے درخت کی طرح کا ایک لمبی کالی پھلی والا درخت جس کے پتے متوسط اور نوکدار پھول گچھےدار اور پیلے ہوتے ہیں (محیط اعظم ، ۱ : ۲ ، ۲۱۸)، (لاطینی) Cathartocarpus (Cassia) fistula.

پھر جو شاخوں سے پر شجر کی اڑے — تو املتاس ہی کے پھول جھڑے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۳

املتاس کے درختوں پر زرد زرد پھول فانوسوں کی طرح لٹک رہے تھے۔

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۳

۲. املتاس کی پھلی کا گودا جو چپچپا بدبو دار اور سیاہ رنگ ہوتا ہے (اکثر مسہلہ و ملینہ دواؤں میں مستعمل) .

چمن ہم اس کو املتاس کا سمجھتے ہیں
جو ہجر میں سوے سوسن نگاہ کرتے ہیں

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۲۲

کھلاؤں گا تمہیں پھلے میں گلقند — پلاؤں گا تمہیں پھر میں املتاس

۱۹۳۳ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۶۳

[س : امل (رک : امل (۲)) + بِتّس वेतस]

آملتاسی (فت ا ، م ، سک ل) صف .

املتاس (رک) سے منسوب .

عورت ثام کی معشوق جیسے املتاسی لعوق .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۲

[املتاس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

امل داری (فت ا ، م) امث .

(کاشتکاری) کاشتکار کے لگان یا محصول زر نقد ہی وصول کرنے کا طریقہ (اپ و ، ۶ : ۱۰) .

[غالباً ، عمل‌داری یا عامل داری (رک)]

آملس (فت ا ، سک م ، فت ل) صف .

نرم اور چمکیلا .

گروگی کے پانچوں فصوص . . . نیزک نما یا بیضوی مستطیل اور املس ہوتے ہیں .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۵۸

[ع : (م ل س)]

آملق (فت ا ، سک م ، فت ل) صف .

ہموار .

ٹانگن بھی املق پہاڑوں سے لا کر وہیں بیچ جاتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۵۶

[ع : (م ل ق)]

آملنا (۱) (فت ا ، م ، سک ل) ف ل .

ترشی سے دانتوں کا کھٹیا جانا (پلیٹس) .

[س : امل (رک : امل (۲)) + نا ، علامت مصدر]

آملنا (۲) فت ا ، م ، سک ل) ف ل .

پیٹ کی رگوں کا کھنچ جانا ، تشنج اعصاب ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۶) .

[س : آم आम (= پیچش ، آنو)]

آملوک (فت ا ، سک م ، و مج) امذ .

ایک گول ٹماٹر کی شکل کا گہرا نارنجی کھٹ مٹھے پھل کا درخت یا اس کا پھل ، ایک طرح کا آملہ .

جنگلات لگانے کے لیے موزوں درخت . . . نچلی پہاڑیاں . . . جہاں سالانہ ۳۰ انچ بارش کے قریب ہے شیشم . . . املوک بکاین نیم توت تن کچنار وغیرہ .

۱۹۶۷ راہ عمل ، ۱۳۶

[رک : امل (= ترشی) + وک ، لاحقۂ اسمیت]

آملی (فت ا ، سک م) امذ .

امل (۳) سے منسوب : نشے باز ، نشے کا لتیا (اپ و ، ۷ : ۹۰) .

اِملی (کس ا ، سک م) امث .

ایک بہت چھوٹی چھوٹی اور ترش پتیوں کا گھنا درخت اور اس کی پھلی جسے چھیل کر کھٹائی کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے ، کتارا ، تمر ہندی ، (لاطینی) Tamarindus Indica .

کریلہ تلخ طعام کہ با امل کشتہ شد .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۲۲

یوں نہیں ووں ہے ، ووں نہیں یوں ہے ، آم نہیں املی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۹

املی کا پنا دودھ میں بنا کر بخاروں میں بطور مفرح دیتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۷

[س : آملیکا अम्लिका]

ـــ کی جڑ سے نِکلا پَتنگ (کی طرح) کہاوت .

خلاف عقل یا خلاف امید امر کے ظہور پذیر ہونے کی جگہ مستعمل .

بجا قول لڑکوں کا ہے بے درنگ — کہ نکلا ہے املی کے جڑ سے پتنگ

۱۸۸۷ اختر ، واجد علی شاہ (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۱)

یہ لا مکان کی اصل اور جڑ کسی املی کی جڑ سے پتنگ کی طرح نکل تفسیر طلب ہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۹

ـــ کے پتّے پر ڈَنڈ (ڈَنڑ) پیلنا کنایہ .

فاقہ مستی میں اکڑتے پھرنا ، بے دولت اترانا .

کچھ بھی ہو پھاگ لنگوٹی میں مگر کھیلتے ہیں
اب بھی تو املی کے پتے پہ یہ ڈنڑ پیلتے ہیں

۱۹۳۲ رونق دہلوی ، کلام رونق ، ۳۱

اُملی (ضم ا ، سک م) امذ .

وہ موضع یا مزروعہ اراضی جو زمینداروں کو بعوض ان کے مقبوضہ کل معاشوں کے عطا ہو .

امل از قسم مقطعہ ہے صرف فرق یہ ہے کہ امل میں جملہ محاصل کا دوثلث حق سرکار لازماً قرار دیا گیا ہے ۔

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۵۳

[غالباً عامل کی بگڑی ہوئی شکل + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دار امذ ۔

عطا شدہ موضع یا مزروعہ کا زمیندار ۔

سالم امل پر امل دار ہی قابض رہتا ہے ۔

۱۹۲۶ بیجناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۱۲

[امل + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر)]

اُمَم (ضم ا ، فت م) امث ۔

امت (رک) کی جمع (ترکیب میں مستعمل) ۔

کیا دور جو بخشش پہ کریں ناز جرائم
جس روز کہ شافع ہو تو اعمال امم کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳

روز جزا کا خوف نہیں کچھ ہمیں قلق
پائیں گے خلد الفت شاہ امم سے ہم

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۰۶

تقدیر امم کیا ہے کوئی کہہ نہیں سکتا
مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارا

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۱

اَمْن (فت ا ، سک م ، نیز (قدیم) فت) امذ ۔

۱۔ پناہ ، حفاظت ۔

جان ہور دل تھے او چاہات دعا منگتا ہے
تا اچھے امن میں سکھ چین تے یو خلق سگل

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک (ق) ، ۸۹

نو شیرواں نے اس دریا پر ایک سد عظیم بنوائی تھی تا کہ ترکوں کی شورش اور فساد سے یہ دیار محفوظ اور امن میں رہے ۔

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۷

نہ یہ خبر تھی کہ میں کہاں جاتا ہوں نہ یہ معلوم تھا کہ ان کی جگہ میرے لیے کون سی ہے ۔

۱۹۲۸ حیرت ، عمر و عیار کی سوانح عمری ، ۱۳۱

۲۔ آرام ، چین ، سکون ، دلجمعی ، اطمینان ۔

نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷

انھیں موج بلا کی آفتوں سے کیوں ڈراتے ہیں
جو ہیں گرداب میں بھی امن ساحل دیکھنے والے

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۲۰۲

۳۔ صلح و آشتی ، جنگ کی ضد ۔

رکھو نیام میں تیغ دو دم سپر باندھو امید امن ہوئی منقطع کمر باندھو

۱۸۹۷ مرثیہ (ق) ، شمیم ، ۹

وہ اپنی آزادی کی وہ درد ناک کہانی سناتے ہیں کہ آپ اپنے امن کا فسانہ ان کے سامنے بھول جائیں ۔

۱۹۲۰ برید فرنگ ، سلیمان ندوی ، ۱۳۱

اف : پانا ، رہنا ، ملنا ، ہونا ۔

[ع : (ا م ن)]

ـــ امانی (ـــ فت ا) امث (قدیم) ۔

سکون ، اطمینان ، امن چین ۔

سنگ فقیر کے منہ ہوے نورانی سنگ فقیر کے امن امانی

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۸۹

[امن + ع : امان + ا : ی ، زائد]

ـــ چَین (ـــ ی لین) امذ ۔

۱۔ بے فکری (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۱) ۔

۲۔ (مجازاً) بھونچال ، زلزلہ (عورتوں کا روز مرہ ایک وحشتناک امر کا نام لینے سے گریز کے لیے) ۔

ہوا رات کو تو ایسا امن چین آیا کہ سارا گھر ہل گیا ۔

۱۸۶۵ انشائے ہادی النسا ، ۶۳

شاہ جہان آباد میں ایک دفعہ امن چین (بھونچال) آیا کہ مخلوق ڈر کے مارے تراہ تراہ کرنے لگی ۔

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵۱

[ع : امن (رک) + ا : چین (رک)]

ـــ لینا محاورہ ۔

حریف کے شرائط قبول کر کے اس کی پناہ میں چلا جانا ۔

اگر دو مسلمان امن لے کر دارالحرب میں جاویں اور ایک ان میں سے دوسرے کو قصداً یا خطاءً مار ڈالے تو اس کے مال میں خون بہا واجب ہوگا ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۷

اَمْنا (فت ا ، سک م) ف ل ۔

رک : آم جانا ۔

لڑنے میں فکر ہے کہ نہ بازو کہیں آمے
بڑھ کر کبھی صفوں کو ہٹایا کبھی تھمے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۴

[س : آم आम (= بیمار ہونا ، بالخصوص پیچش)]

اُمَنا (ضم ا ، فت م) امذ ؛ ج ۔

۱۔ (لفظاً) بھروسے کے قابل اور امانت دار اشخاص ، (مراداً) وقف وغیرہ کے نگراں اصحاب ، (انگریزی) ٹرسٹیز ۔

جامعہ کے کام کو جاری رکھنے کا قصد ہو تو فراہمی زر کی طرف امنائے جامعہ توجہ فرمائیں ۔

۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۲۲۱

۲۔ وہ عہدہ دار جو کسی جائداد کا انتظام اور مالگزاری اکٹھا کرتے ہیں ، محصل ۔

جس وضع سے اصلاح جزئیات نقشہ تحصیل امانی قرار پاوے ہونا امنا کا ضرور اور نا گزیر ہے ۔

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۹۹

۳۔ عدالت دیوانی میں مدیون ڈگری کی جائداد قرق کرنے اور جانچنے والے عہدہ دار ، امین کے عہدے پر مامور اصحاب ۔

جب روپیہ بیمے کا واجب الادا ہو تو وہ بجز اس کے کہ خاص امنا حسب ضابطہ اس کے وصول کرنے اور قبضے میں رکھنے کے واسطے مقرر ہوئے ہوں اس پریزیڈنسی کے امین سرکاری کو ادا کیا جاوے گا .
۱۸۹۵ قانون متعلق جائداد (تاریخ نثر اردو ، ۴۹۰)

[ع : (ا م ن) واحد : اَمین]

اُمنڈنا

(ضم ا ، فت م ، مغ ، سک ڈ) ف ل ؛ ~ امڈنا .

۱. **کسی کیفیت یا منظر کا جوش پر آنا .**

ساقی پہنچ کہ وقت تغافل رہا نہیں — امڈے ہے یہ بہار جسے انتہا نہیں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۳۵

اس قسم کے لوگ صرف اسی پر اکتفا نہیں کرتے کہ اس مخالف رائے کا ظاہر ہونا ان کو ناپسند ہوا ہے بلکہ اسی کے ساتھ جوش مذہبی امنڈ آتا ہے اور عقل کو سلیم نہیں رکھتا .
۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، سر سید ، ۲ : ۳۲

جس کے اعزاز سے کہ ہر دم — امڈے ترے دل میں غصہ و غم
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، صفی لکھنوی ، ۱۵۴

۲. **بھر آنا ، ابل پڑنا (اشک یا دل وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .**

امڈے ہیں اپنے اشک بڑے زور شور پر
پانی نہ پھیردیں کہیں دریاے شور پر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۴

یوں امڈے ہیں آنسو کچھ ادھر سے کچھ ادھر سے
جیسے کوئی متوالی گھٹا جھوم کے برسے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱۴

۳. **طغیانی پر آنا ، چڑھنا (پانی وغیرہ کے لیے مستعمل) .**

جھڑ کر رہی ہیں جھڑیاں نالے امڈ رہے ہیں
برسے ہے مینہ جھڑاجھڑ بادل گھمنڈ رہے ہیں
۱۸۳۰ نظیر : ک ، ۲ : ۱۲۵

کبھی گر دیکھ لے جلووں کا امنڈنا کوئی
ہے تلاطم میں امنڈتا ہوا دریا کوئی
۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۶۵

۴. **گھر آنا ، ادھر ادھر سے سمٹ کر زور شور کے ساتھ چھا جانا (گھٹا وغیرہ کے لیے مستعمل) .**

کوئی لن ترانیاں کرکے کہتا تھا کہ واللہ کیا ہی گھٹا امنڈی ہوئی چلی آتی ہے ، خوب برسے گی .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۲

گھٹا جو برے طرح امنڈکر آئی تھی اگر برستی تو شور بور کردیتی ، شکر خدا کا کہ اتر گئی .
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴۴

۵. **شدت غم یا اورکسی ایسے ہی جذبے کے اظہار کے لیے بیچین ہو جانا دل یا طبیعت وغیرہ کا قابو میں نہ رہنا .**

مرا دیکھ چلبلا پن تو مجھے کیں چلبلی جو تو
طبع میری خجالت سوں امنڈ دیکھے تو ہے مشکل
۱۶۹۸ ہاشمی ، د ، ۱۲۲

امڈا تھا دل جو سبط نبی کی جدائی سے
زینب لپٹ کے رونے لگی چھوٹے بھائی سے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳

جہاں کہیں دلی کا ذکر آگیا ہے ، ان کا دل امڈے بغیر نہیں رہا .
۱۹۳۸ حالات سر سید ، شاکر میرٹھی ، ۱۲۶

۶. **ہجوم کرنا ، جمع ہو کر ٹوٹ پڑنا .**

پھرے سر بہ سر سارے دشت و جبل — کبھی تو کہ امڈا تھا اک ٹیڑی دل
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۶

ذرا سے جھگڑے میں سارا محلہ امنڈ آیا .
۱۹۸۵ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۱

[س : اد ، رک : اُ (اُت) + وَرتنیم वर्तनीय (= اٹھنا ، اوپر آنا ، ابھرنا ، لبریز ہونا ، بکثرت ہونا)]

اُمنگ

(ضم ا ، فت م ، غنہ)

(الف) امث .

۱. **جوش ، ولولہ ، ترنگ .**

امنگاں اپ امنگاں سوں اپس میں آپ مل ناچیں
تننا گا تنن ناچیں ہوئے تن تن تنن سارا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶

لڑائی کی پھر سب کو آئی امنگ — ہوا خوب ہی گرم بازار جنگ
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۲

ان کی مستعدی کو دیکھ کر دل میں امنگ پیدا ہوتی تھی .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۵

۲. **خواہش ، تمنا ، آرزو ، شوق .**

بھتر تے سو اوں جیوڑا وارتی — امنگ سات اوں ٹونکتا بھارتی
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶

عجب نہیں جو قفس ساتھ لے کے اڑ جاؤں
یہ جی میں سیر چمن کی امنگ ہے صیاد
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۸۲

کام بہت ہیں اور دل میں بڑی بڑی امنگیں ہیں لیکن سرمایا نہیں .
۱۹۲۸ مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۹

اف : اٹھنا .

۳. **نہایت خوشی ، انبساط ، شادمانی .**

زہرہ اس عید کی امنگاں سوں — شہ کے گن آسماں پہ گایا ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ۱ : ۵۹

عید کی امنگ سب خاک میں مل گئی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۰

۴. **کامیابی کا نشہ ، فخر ، تفاخر** (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۶) .

[س : اد ، رک : اُ (اُت) + مَگّن मगन مادہ : मज्ज = بیحد مسرت ، خوشی ، اٹھنا ، خواہش)]

— پر آنا / ہونا

محاورہ .

مست ہونا ، جوان ہونا ، جوانی کے جوش میں بھرنا ، شباب پر ہونا .

اکڑ کے چلتے ہیں رکھ رکھ کے ٹوپیاں ٹیڑھی
امنگ پر ہیں زمانے کے نوجواں کیا کیا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۶

شاخیں نکلتی آتی ہیں کیا بات بات میں
نام خدا امنگ پہ ہیں کیا سخن کے پھول
۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۶۶

امنگل (فت ا ، م غنہ ، فت گ)

(الف) صف .

نامبارک ، منحوس .

بشوا مترجی یہ امنگل روپ شریر . . . جگت میں پیدا ہوا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵

(ب) امذ .

بد شگونی ، نحوست ؛ ناراضگی ، نا پسندیدگی ؛ مصیبت ، آفت (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + منگل (رک)]

اُمنگنا (ضم ا ، فت م ، مغ ، سک گ) ف ل .

۱. **خوشی سے جوش میں آنا ، بڑھنا ، ابھرنا .**

امنگتا جن کا ہو دن رات جوبن   اسے کہتے ہیں سب اگیات جوبن

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۲۳۶

۲. **شادماں ہونا ؛ پھلنا پھولنا ؛ کامیابی پر فخر کرنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۶) .

[امنگ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

اُمنگوں کے دن امذ .

ایام شباب ؛ عہد جوانی (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۲).

اَمْنِیات / اَمْنِیّات (فت ا ، سک م ، کس ن/شدی) امث ج .

(لفظاً) صحت سے متعلق امور ، (طب) امنیت نمبر ۲ (رک) سے متعلق علم یا مسئلہ .

امنیات . . . نہ صرف خرد حیاتیات میں شامل ہے بلکہ اس کی ایک نہایت اہم شاخ ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۳

[امن (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اَمْنِیاتی / اَمْنِیّاتی (فت ا ، سک م ، کس ن / شدی) صف .

امنیات (رک) سے منسوب ؛ وہ چیز جو امنیات میں شامل ہے .

امنیاتی کیمیا . . . میں ہم خرد نامیوں کی سرایتی صلاحیت اور انسانی جسم کی مدافعتی قابلیت اور مدافعتی طریقوں پر بحث کرتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۳۰

[امنیات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَمْنِیَت / اَمْنِیّت (فت ا ، سک م ، کس ن ، فت ی/شدی بفت) امث .

۱. **امن کی حالت ، امن و عافیت ، سلامتی ، محفوظیت .**

ان سے بھی چار فائدے ہیں . . . تیسرے امنیت رعیت کی .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۲

امنیت کے باعث رعایا دہات سے شہر میں آکر بستے ہیں .

۱۸۵۴ مرآۃ الاقالیم ، ۵۹

دیکھی ہے میں نے عشق میں کب صورت فراغ
حاصل ہوئی کہاں مجھے امنیت فراغ

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۱۰۲

۲. **جسم میں مرض کی مزاحمت اور مدافعت کی قوت و صلاحیت ، مرض کے حملے سے محفوظ ہونے کی کیفیت ، (انگریزی) Immunity .**

یہ حقیقت نہ صرف . . . امنیت سے تعلق رکھنے کے باعث جاذب توجہ ہے بلکہ خون کے ایک دیے ہوئے نمونے کے ماخذ کی شناخت و تعین میں بھی کارآمد ہو سکتی ہے .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۵۶

[امن (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَمْنِیتی / اَمْنِیّتی (فت ا ، سک م ، کس ن ، فت ی/شدی بفت) صف .

امنیت (رک) سے منسوب .

بظاہر میزبان کے جسم کی طرف سے امنیتی رد عمل . . . اس ناکامی کا ذمہ دار ہوتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۶۷

[امنیت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَمْوا (فت ا ، سک م) امذ .

آم (پلیٹس) .

اَمَوّا (فت ا ، م ، شد و) امذ .

آم کی رنگت کے مشابہ رنگ ، گہرا سبز .

کئی ہزار خاص بردار بنڈیاں اموا گلے میں پگڑیاں اور پٹکے سرخ سرخ سروں پر .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۷

میرا حال تو اس رنگ ریز کا سا ہے جو اموا رنگ ہی رنگنا جانتا تھا .

۱۹۳۱ مکتوبات عبدالحق ، ۸۱

[ا : آم (رک) + وا ، لاحقۂ نسبت]

اَمْوات (فت ا ، سک م) امث ؛ امذ ؛ ج .

۱. **میتیں ، لاشیں ، مردے .**

جلاتی ہے صدائے رقص ناز اموات انساں کو
قیامت جانتا ہوں قامت موزون جاناں کو

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۲۵۷

السلام اے شہ مظلوم کہ جس کی آواز
سن کے بے تاب تھے اموات بہ قصد نصرت

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۶۴

۲. **(مجازاً) موتیں .**

اللہ رے یہ کثرت اموات ہندواں   آتی ہے ہر گلی سے صدا رام رام کی

۱۸۲۴ مصحفی (ماہنامہ ' تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۳)

[ع : (م و ت) واحد : میّت ؛ (اردو میں) موت]

اَمْواج (فت ا ، سک م) امث ؛ ج .

موجیں ، لہریں .

پوئے اشک ولی از بسکہ جاری   اٹھا امواج دریا میں تلاطم
ولی ، ک ، ۱۲۶
۱۷۰۷

سطح پانی کی فی الحقیقت محدب ہے مگر بہ سبب نشیب و فراز امواج کے معلوم نہیں ہوتی ۔
سنۂ شمسیہ ، ۲ : ۴۸
۱۸۳۷

اس دم مرے تصور ہم رنگ خواب ہوکر
لہرائے ہیں افق پر امواج آب ہوکر
صبح بہار ، ۹۹
۱۹۲۱

[ع : (م و ج) واحد : موج]

اَموال (فت ا ، سک م) امذ ؛ ج ۔

مال و دولت ، سامان ، اثاثہ ۔

خواندگاں کو دے دے اموال اور خزینہ
بحریں بنا بنا کر کہہ مرثیہ پڑھو تم
سودا ، ک ، ۲ : ۲۶۱
۱۷۸۰

ہائے لکھنو کچھ نہیں کھلتا کہ اس بہارستان پر کیا گزری اموال کیا ہوئے اشخاص کہاں گئے ۔
غالب ، خطوط ، ۲۱۰
۱۸۶۹

یہ حسینہ . . . دیگر تحائف و اموال غنیمت کے ساتھ سلطان کے حضور میں سر دربار پیش کی گئی ۔
افسانۂ پدمنی ، ۱۴۱
۱۹۳۹

[ع : (م و ل) واحد : مال]

اُمور (ضم ا ، و مع) امذ ؛ ج ۔

متعدد امر ، بہت سے کام ؛ بہت سے احکام ؛ بہت سی باتیں ، معاملات ۔

جس وقت کہ امور ضروری و واجبی سے فراغت پائے اور وقت فرصت ہاتھ آئے تو کتب تواریخ دیکھے ۔
آرائش محفل ، افسوس ، ۷
۱۸۰۵

پابندئ امور شریعت میں ایک تھے
جتنے نبی کے پھول تھے نکہت میں ایک تھے
خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۶
۱۹۲۲

[ع : (ا م ر) واحد : اَمر (رک)]

ـــ عامہ کس صف (ـ شدم بفت) امذ ۔

(لفظاً) وہ امور جو عام مسائل وغیرہ سے متعلق ہیں ، (فلسفہ) ما بعد الطبیعیات کا وہ شعبہ جس میں معانی عام سے بحث کی جاتی ہے مثلاً وجود و عدم وجوب و امکان حدوث و قدم علت و معلول تقدم و تاخر جوہر و عرض وغیرہ (مفتاح الفلسفہ (حاشیہ) ، ۱۸) ۔

ارسطو نے امور عامہ پر جو کتاب لکھی تھی اس کا خلاصہ ہے ۔
شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۷
۱۹۱۴

[امور + ع : عامّ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اُمورات (ضم ا ، و مع) امذ ؛ ج ۔

امور (رک) کی جمع الجمع ۔

حامی ترے جمیع امورات کے رہیں   اثنا عشر ائمہ جو ہیں مظہر اتم
انشا ، ک ، ۲۴۰
۱۸۱۸

میں نے تو فیصلہ کر لیا ہے کہ کل جاؤں گا . . . مگر آپ معلوم نہیں امورات خانگی سے اتنی فرصت پاسکتے ہیں یا نہیں ۔
خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۶۱
۱۹۱۴

[ع : امور (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

اَمورت (فت ا ، و مع ، فت ر) صف ۔

۱. بے جسم ، بے صورت ۔

رام جی برہم امورت ہے اس میں یہ مورت کیسے پیدا ہو ۔
جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۸
۱۸۹۰

۲. بد شکل ، بد قطع ، بد وضع ، بے ڈول ، بد اسلوب (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۶) ۔

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + مورت (رک)]

آموری (فت ا ، و لین) امث ۔

آموں کی ڈالی ، آموں کا تحفہ ۔

عید میں عیدی بھیجو ، بقرعید میں بقرعیدی بھیجو ، یہاں تک کہ دیوالی میں دیوالی ، آموں کی فصل میں اموری ۔
صورت حال ، شاد عظیم آبادی ، ۸۳
۱۸۹۳

[آم (رک) + وری لاحقۂ نسبت]

اَمول (۱) (فت ا ، و مج) صف ۔

۱. بیش قیمت ، انمول ۔

بخش خلعتاں ان کوں اونچے امول
خزانے دے لشکر کوں سب کھول کھول
جنگ نامۂ سیوک (ق) ، ۱۰۷
۱۶۸۱

او کپڑا (کذا) دیا ہے اسی کو یوں بول   ارے بے حیا ہے یہ گھوڑا امول
قصۂ قاضی و چور ، ۱۰۵
۱۸۵۲

۲. انوکھا ، عجیب و غریب ، پیارا ، خوبصورت ۔

بھی یک روز یک ابر آیا امول   کہے اس تجے کاں رضا ہے سو بول
قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۹
۱۶۲۵

اور ہے دو کوئیے کی بھی اک اک ادا امول
اڑتا ہے کلسرے میں بھی شیرازیوں کا غول
نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۸۴
۱۸۳۰

پیارے لذت حق کی یاد کی سب لذت سوں واہ
تس دم مزہ امول ہے جس دم کہا اللہ
گنج شریف ، ۲۴۰
۱۶۵۲

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + مُولیہ मूल्य (= بیش قیمت)]

اَمول (۲) (فت ا ، و مج) امذ ۔

آم کی گٹھلی (پلیٹس) ۔

[ہ : امبو अमबो + لکو लको]

اَمولا (۱) (فت ا ، و مج) صف ، مذ ، مث ۔

رک : امول ۔

کندن کی ہے پتلی جیوں کی ہے مورت
تو سہتی ہے امرت بچن اس امولے
قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۲
۱۶۱۱

چھوٹا بڑا نہ کم نہ منجھولا ازار بند
ہے اس پری کا سب سے امولا ازار بند
نظیر ، ک ، ۲۰
۱۸۳۰

پہنایا سجایا بدن پر وہ چولا چوتھا ایک خلعت انوکھا امولا
۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۲۰
[ا: امول (رک) + ا، لاحقۂ وصفی]

آمولا (۲)
(فت ا ، و مج) امذ .
رک : امول (۲) (پلیٹس) .
[امول (رک) + ا ، زائد]

آمولک
(فت ا ، و مج ، فت ل) صف (قدیم) .
بیش بہا ، نادر .
نبی کوں حق کہیا یاد علی ناد علی سوں کر
علی مظہر امولک ہے رتن میری سو قدرت کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۶
بھگتی جیسا امولک رتن لامحدود طاقت کے پرکاش کی شکتی رکھتا ہے.
۱۹۳۳ گیتا امرت ، ۷
[رک : امول]

آمولی
(فت ا ، و مج) صف ، مث .
رک : امول جس کی یہ تانیث ہے .
ایدھر موہنی وو خوبی میں امولی گئی جب سیجہ میں دائی کو بولی
۱۸۳۷ طالب و موہنی ، ۶۹
[امول (رک) + ی، لاحقۂ تانیث]

اُمُومت
(ضم ا ، و مع ، فت م) امث .
۱. مادریت ، ماں ہونا .
اموت احترام و اطاعت و تحریم نکاح میں ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۳ : ۲۲۳
۲. ماں ہونے اور ماں بننے کا جذبہ .
تہذیب فرنگی ہے اگر مرگ امومت
ہے حضرت انساں کے لیے اس کا ثمر موت
۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۹۵
[ع : (ا م م)]

آمونی
(فت ا ، و مج ، سک ن) صف .
امونیا (رک) سے منسوب .
امونی چاندی بھی تحویل ہو جاتی ہے جس سے چاندی کا آئینہ بن جاتا ہے .
۱۹۲۵ عملی کیمیا ، ۱۳۲
[امون ، امونیا (رک) کی تخفیف + ف : وی ، لاحقۂ نسبت]

آمونی
(فت مج ا ، و مج) صف .
امونیا (رک) سے منسوب .
پروٹین پر سب سے پہلے امونیائی جراثیم کا گروہ حملہ آور ہوتا ہے اور اسے امونیا اور امونی ترشوں میں تبدیل کردیتا ہے .
۱۹۵۶ جراثیمیات ، ۲۸
[امون ، امونیا (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آمونیا
(فت مج ا ، و مج ، سک ن) امذ .
نائٹروجن اور ہائیڈروجن کے مرکب سے پیدا شدہ اسے رنگ تیز بو رکھنے والی گیس جو بعض دواؤں اور کیمیائی کھادوں میں کام آتی ہے ، اڑائے کا کھار .
امونیا جس کو اڑائے کا کھار کہتے ہیں اکثر استخوانوں میں اور سینگ وغیرہ میں ملتا ہے .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۴۳
دو چار قطروں کے بعد اس کا رنگ سرخی مائل دودھیا ہو جائے گا پھر قطرہ قطرہ کر کے امونیا اور ملاتے جاؤ .
۱۹۳۲ صنعت و حرفت ، ۱۴۰
[انگ : Ammonia]

آمونیائی
(فت مج ا ، و مج ، سک ن ، ی مع) صف .
امونیا (رک) سے منسوب .
اس مشین کو امونیائی برف خانہ . . . کہتے ہیں .
۱۹۶۶ حرارت ، ۵۳۸
[امونیا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

آمونیشن
(فت مج ا ، و مج ، ی مع ، فت ش) امذ ؛ ~ ایمونیشن .
فوجی ساز و سامان ، گولہ بارود وغیرہ ، میگزین ، آتشیں اسلحہ .
[انگ : Ammunition]

آمونیم
(فت مج ا ، و مج ، سک ن ، فت ی) امذ .
امونیا (رک) سے بنے ہوئے مرکبات یا مرکب .
یہ اقسام عموماً ایسے پانی میں بہت افراط سے ہوتی ہیں جس میں امونیم نمکیات موجود ہوں .
۱۹۶۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۸۷
[انگ : Ammonium]

اَمَوی/اُمَوی
(فت ا ، م/ضم ا) صف .
امیہ بن عبد شمس سے منسوب : امیہ کے گھرانے کا ، بنی امیہ میں سے .
اس کے علاوہ اموی خلفاء نے فوج میں مختلف قبائل کے سپاہیوں کی علیحدہ علیحدہ جتھا بندی نہ ہونے دی .
۱۹۴۷ آخری چٹان ، ۴۸
[ع : ام ، اُمَیّہ (رک) کی تخفیف + وی ، لاحقۂ نسبت]

اُمَّہات
(ضم ا ، فت م بہ شد) ج .
(الف) امث .
(اپنی اور اسلاف کی) مائیں ، نانیاں دادیاں وغیرہ .
کم ہم پہنچاہے مجھ سایاں خلف جب سے کہ ہے
ازدواجِ امہاتِ خاک و آبائے زمان
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۳۷
موحد امہات پاک و آبائے مقدس ہیں
سوا ہے قدسیوں کے پر سے جن کی پاک دامانی
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۵

(ب) صف .
اہم اور بنیادی اصول یا اشیا .
اسماء حسنیٰ کل اسماء کے امہات اور اصل ہیں .
۱۸۸۷ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۲
اصول نحو اور ضروری امہات قواعد مجھے حضرت علی نے بتائے تھے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۰۷
[ع : (ا م م) واحد : اُمّۃ]

ــِ اسما کس اضا (ــ فت ا ، سک س) امذ .
خدائے تعالیٰ کے چار نام : اول ، آخر ، ظاہر اور باطن .
نہ خوف مرگ مفاجانہ ڈر ہے اعدا کا
اسے جو ورد رکھے امہات اسما کا
۱۹۱۲ شمیم ، حجلۂ رحمت ، ۳
[امہات + ع : اسما (رک)]

ــِ الکتب (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، ت) امث ؛ ج .
(علوم کی) بنیادی یا مستند کتابیں ، (کسی فن کی) عظیم معتبر تر اور مستند تر تصانیف ؛ صحف آسمانی .
امہات الکتب کا ترجمہ کرنا اچھا کیریر نہ ہو ایک اچھی انسانی خدمت ضرور ہے .
۱۹۷۲ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۲۷ نومبر ، ۵
[اُمّہات + ع : ال (۱) (رک) + کتب (رک)]

ــِ المومنین (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، و مج ، ضم م ، کس م ، ی مع) امث ؛ ج .
پیغمبر اسلام کی بیویاں ، حضور کی ازواج مطہرات .
یہ وہی زینب ہیں جو زید سے چھوٹ کر امہات المومنین میں داخل ہوئیں .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۷
[امہات + ع : ال (۱) (رک) + مومنین (رک)]

ــِ سفلی کس صف (ــ کس س ، سک ف) امث ؛ ج .
(لفظاً) وہ بنیادی چیزیں جو عالم ظاہر سے تعلق رکھتی ہیں ، (مراداً) اربعۂ عناصر: پانی ، مٹی ، آگ ، ہوا ، (حکمۃ الاشراق ، ۳۶۲) .
افلاک کو آباء علوی کہتے ہیں اور عناصر کو امہات سفلی .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۶۲
[اُمّہات + ع : سفل (س ف ل) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــِ علوی کس صف (ــ ضم ع ، سک ل) امث .
(لفظاً) وہ بنیادی چیزیں جو عالم باطن سے تعلق رکھتی ہیں ، (مراداً) علم ، عقل ، نفس اور روح (فرہنگ آنند راج) .
[امہات + ع : علو (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَمّہار (فت ا ، سک م) امذ .
آم کی بہت کچی کیری کے گودے کا کچا اچار جو صرف ہلدی اور نمک مرچ ملا کر وقتی طور پر تیار کرلیا جائے (اپ و ، ۳ : ۱۸۱) .
[آم ، آم (رک) کی تخفیف + ہار ، لاحقۂ نسبت]

اِمْہال (کس ا ، سک م) ف ل .
دیر ، سستی ، ٹال مٹول ، دیر کرنا .
اگر ان محال کے چھوڑنے میں امہال کرو گے تو خان زمان کو . . . حکم دیا جائے گا کہ وہ لشکر کو لے کر بالا گھاٹ پر متوجہ ہو .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۷۹
اپنے مہمات اور تیاری کی تکمیل تک انتظار و امہال کے متعلق چند سوالات کیے .
۱۹۵۸ ابو الکلام آزاد ، انتخاب الہلال ، ۲۶۳
[ع : (م ہ ل)]

اَمّی (فت ا ، شد م) امث .
ماں ، والدہ ؛ ماں کو پکارنے کا کلمہ .
بانو نے کہا آہ نہ صغرا کا ملا خط
امی کو سلامی نہ کسی نے بھی دیا خط
۱۸۷۱ ایمان ، اختر (واجد علی شاہ) ، ۸۳
خریدی تھی مری امی نے اطلس ایک کرتے کی
رکھی ہے میری بقچی میں ارے ہاں خوب یاد آیا
۱۹۲۷ گرفتار قفس ، راشد الخیری ، ۵
[آمّ ، امّاں (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ ندا یا تصغیر]

ــ جان/جانی امث .
پیاری اماں ، ماں کے معنی میں یا ماں کو مخاطب کرنے کے لیے تعظیمی کلمہ .
ماں سے تب بولی ہرمزی خانم امی جان آپ کیوں ہوئیں برہم
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۶۷
امی جان آپ تو صرف مسہری پر لیٹ جائیے .
۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۴
[امی (رک) + ف : جان / جانی (رک)]

اُمّی (ضم ا ، شد م) صف .
۱. ان پڑھ ، بے پڑھا لکھا ، نا خواندہ .
یو عالم نا بوج کو ایمان پور امیان میں ڈھنڈتے ہیں
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۸
علما سے صحبت رکھتا خاص کر پنڈتوں سے اگرچہ محض امی تھا .
۱۸۹۴ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۵۲
یعقوب عربی زبان سے امی تھے .
۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۶۷
۲. ام القریٰ (مکۂ معظمہ) کا باشندہ .
سو مانو اللہ کو اس کے پیچھے نبی امی کو .
۱۷۹۰ قرآن مجید (ترجمہ) ، شاہ عبدالقادر ، ۱۵۸
شہ والا ہیں در قلزم عالی نسبی امی و ابطحی و ہاشمی و مطلبی
۱۹۳۱ محب (محمد علی محمد خان) ، مراثی ، ۱۲۶
۳. پیغمبر اسلام حضرت ختمی مرتبت کا لقب جو بطور صفت مستعمل ہے .
رسول امیں امی مقتدا سپہر شرف مہر اوج ہدا
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵

لقب امی جو حضرت کا ہوا ہے   کریں سب غور باعث اس کا کیا ہے
۱۸۵۵ ریاض المسلمین، ۳۲
اقبال ہے دربان جلالت پہ سراپا   امی لقبی کاشف اسرار الٰہی
۱۹۳۲ مراثی نسیم، ۲ : ۳۲۱
[ع : ام (= ماں، یا ام القریٰ کی تلخیص) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اَمیا (فت ا، کس م) امث.
چھوٹا آم.
لڑکیاں کچی امیاں بڑی بے رحمی سے کھانے میں مشغول تھیں.
۱۹۶۲ ٹیڑھی لکیر، ۳۲۶
[ام، آم (رک) + کی تخفیف، یا لاحقۂ تصغیر]

اَمیال (فت ا، سک م) امذ، ج.
میلانات، خواہشیں.
روس اور آسٹریا کے امیال بالکل متباین تھے.
۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ)، نیاز فتحپوری، ۹۸
[ع : (م ی ل) واحد : مَیل (عربی میں نادرست)]

اَمیبا (فت مج ا، ی مع) امذ.
ایک قسم کا خلوی چھوٹا سا کیڑا جو خورد بین سے دکھائی دیتا اور اپنی شکل بدلتا رہتا ہے (ڈکشنری مولوی عبدالحق).
تالاب کے پانی کے ایک قطرے میں خرد بین کے نیچے ایک امیبا ڈھونڈھ لو.
۱۹۳۱ تجربی فعلیات، ۸
[انگ : Amoeba]

اَمیبائی (فت مج ا، ی مع) صف.
امیبا (رک) سے منسوب.
خلیات میں امیبائی سرگرمی کے کچھ حصے کا تعلق خامرات کی کیمیائی ترکیب سے ہوتا ہے.
۱۹۶۳ ماہیت الامراض، ۱ : ۴۹
[امیبا (رک) + ا : ئی، لاحقۂ نسبت]

اُمِّیت (ضم ا، شدم بکس، شد ی بفت) امث.
۱. مادریت، ماں ہونا، امومت (رک).
عورتوں کی خاص فطرت، امیت کی ضرورت ہے اور ان کے امراض وغیرہ انہیں مجبور کرتے ہیں کہ وہ اکثر اپنے شوہروں سے علیحدہ رہیں.
۱۸۹۷ تمدن عرب، ۳۶۶
۲. ماں سے نسبت یا تعلق، مادری گھرانا.
اس کے بعد امیت یعنی مادری خاندان کی بنا پڑی جس کی رو سے بچے ماں کی ملک ٹھہرائے گئے.
۱۹۱۳ تمدن ہند، ۱۰۷
۳. بے لکھا پڑھا ہونا، بے علمی.
اہل عرب لکھی پڑھی قوم نہ تھی ان کا خمیر بدویت اور امیت تھی.
۱۹۰۲ علم الکلام، ۱ : ۱۸۸
[ع : امّ (رک) + یّ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

اَمیٹ (فت ا، ی مع) صف.
(رک) امٹ.
اس ضلع کے تمام باشندوں علی الخصوص رئیسوں پر ایک بڑی بدنامی کا امیٹ دھبہ لگ جاوے گا.
۱۸۹۸ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۲۲
[س : ا، سابقۂ نفی (رک) + میٹ، میٹنا (رک) سے فعل امر]

اِمیٹیشن (کس ا، ی مع، ی مج، فت ش) صف.
نقلی، مصنوعی، بنا ہوا.
یہاں تو اک امیٹیشن ڈنر ہے آپ کا صرف
کہ میہمان ہے ایک اور میزبان دو چار
۱۹۳۰ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵، ۲۱ : ۳
[انگ : Immitation]

اَمیٹھن/اُمیٹھن (فت ا، ی مج، فت ٹھ / ضم ا) امث.
۱. (کتائی) تاگے کے دوسروں کو عارضی طور پر جوڑنے کے لیے مروڑی یا آدھی گرہ، آنٹ، بل، بھانج، مروڑی (اپ و، ۲ : ۹).
۲. (کتائی) سوت بٹنے کا ایک قائم کیلے پر گھومنے والا اوزار، تاگا بٹنے کی چرخی (اپ و، ۲ : ۹).
[ا : امیٹھنا (رک) کا حاصل مصدر]

اَمیٹھنا/اُمیٹھنا (فت ا، ی مج، سک ٹھ / ضم ا) ف م.
مروڑنا، بل دینا.
ترے غنچہ دہن کی دیکھ لالی   امیٹھے تھا کلی کے گوش مالی
۱۷۲۲ ناجی (طبقات الشعراء، ۳۲)
دیکھتے کیا ہیں کہ راہ میں ایک گاڑی بان بیل کی دم امیٹھ رہا ہے.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۵۰
خوب زور سے ایک تھپڑ مارا اور خوب زور سے کان امیٹھے.
۱۹۲۲ سراب عیش، ۴۹
[ہ : اینٹھنا ऐठना]

اَمیٹھی/اُمیٹھی (فت ا، ی مج / ضم ا) امث.
مروڑی (مہذب اللغات، ۱ : ۳۵۲).
[امیٹھنا (رک) کا اسم کیفیت]

— دینا ف م.
(بٹیر بازی) بٹیر کا لڑائی میں اپنے حریف کے سر یا گردن کی کھال کو چونچ میں پکڑ کر جھٹکنا، مروڑی دینا.
مرزا صاحب کا بٹیر آج سو روپے پر اتوار میں لڑا تھا ایک ہی امیٹھی دے کے دو لاتیں ایسی ماریں کہ پہلوان کا بٹیر . . . . اڑ گیا.
۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱ : ۳۵۲

اِمیج (کس ا، ی لین) امث.
تصویر خیالی.

مفتی صاحب سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ان کے غیر معمولی انسان کے طور پر امیج بنانے کی کوشش کر رہے ہیں .

۱۹۷۵ لبیک ، ۲۱

[انگ : Image]

امیجری (کس ا ، ی مج ، کس ج) امث .

قوت متخیلہ کا فعل ، تخئیل ، سوچ .

بچوں میں بالعموم یہ امیجری ملتی ہے .

۱۹۶۶ ماہنامہ ' ماہ نو ' ، اکتوبر ، ۲۲

[انگ : Imagery]

امی جمی (فت ا ، فت ج) امث .

سکون خاطر ، دل جمعی ، خیریت.

خراب خراب باتیں برے برے وہم دل میں آرہے ہیں خدا کرے امی جمی ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۰

[ا : امی ، تابع + جمی ، جمنا (رک) سے حالیۂ تمام]

امیجینیشن (کس ا ، ی لین ، کس ج ، ی مج ، فت ش) امذ .

تخئیل ، قوت متخیلہ (رک) .

شاعری کا ہنر دو مختلف لیاقتوں سے مرکب ہے ایک امیجنیشن یعنی قوت متخیلہ کی بلند پروازی .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۲۳۳

ثابت ہوتا ہے کہ ان کی قوت تخیل (امیجنیشن) کس قدر قوی اور زبردست ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۱۰

[انگ : Imaginetion]

اُمید/اُمید/اُمّید/اِمید/اُمّید (ضم ا ، ی مج/ی مع/شد م ، ی لین/ی مع/ی مج) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. آس ، توقع .

یہدی من یشاء ، امید دیکھلایا و مدد کیا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۲

اس امید میں بادشاہ کی عمر چالیس برس کی ہو گئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹

صبح امید جو رخ اپنا دکھا دیتی ہے منظر تیرگی یاس مٹا دیتی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۲

۲. آرزو ، خواہش ، تمنا .

امید کے چمن میں تی گود بھر بھر پھول چنیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۰

اے دل تلاش یار میں پھرتا ہے تو عبث
خواہش عبث امید عبث آرزو عبث

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۷۵

کوئی امید بر نہیں آتی کوئی صورت نظر نہیں آتی

۱۸۶۷ غالب ، د ، ۲۲۷

امید . . . آرزو کے معنی میں بھی مستعمل ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۲

۳. حمل کی حالت ، حمل ، پیٹ میں بچہ ہونا .

کہ محل میں ہے صورت امید ہو مبارک مسرت جاوید

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۵

یہ زمانہ عورت کے لیے امید کا زمانہ ہے یعنی حاملہ ہوسکتی ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۲۱

[ف]

— اُٹھ جانا (— ضم ا ، سک ٹھ) محاورہ .

توقع نہ رہنا ، آسرا جاتا رہنا ، مایوس ہونا .

بجلی گرے نہ خرمن ہستی غیر پر امید اٹھ گئی دل پر اضطراب سے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۰

اب تک نہ آئے بھائی نہ عموے نیکنام بالکل امید اٹھ گئی اے سرورانام

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۱

— باندھنا محاورہ .

آس لگانا ، توقع رکھنا .

انپہر عبداللہ زبیبر من میں باندھے سخت امید

۱۵۰۳ نوسرہار (ادب اردو ، ۶ ، ۲ : ۶۱)

کروڑہا آدمی ہندوستان اور اور ملکوں کے عہد پروری برٹش گورنمنٹ پر امید باندھے بیٹھے ہیں .

۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ اختر (ق) ، ۲۰

— بر آنا محاورہ .

آرزو پوری ہونا ، مقصود حاصل ہونا .

بر آئیں گی امید کد ھیں تو بھی وصل کی
گر جیو یونجا سی سندر تجھ فراق تی

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۹

میری امید بر آتی ہے اب انشاء اللہ
کون سی چیز ہے اللہ کے جو گھر میں نہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۶

اس قوم سے کسی امید کے بر آنے کی توقع نہیں کی جاسکتی .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۳۲

— بر لانا محاورہ .

امید بر آنا (رک) کا تعدیہ : امید پوری کرنا .

برلاؤ اپنے بندۂ درگاہ کی امید صاحب گزر کرو کبھی رستم نگر کی راہ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۳

— بندھانا محاورہ .

آسرا دینا ، توقع دلانا .

ٹوٹنا جان کا ہوجائے گا دشوار آخر
چارہ سازو مری امید بندھاتے کیوں ہو

۱۸۵۱ دیوان مومن ، ۱۶۶

— بندھنا محاورہ .

توقع ہونا ، آسرا ہونا .

جس لطف و کرم پر مجھے امید بندھی کچھ
اخلاص وہ غیروں سے بھی ایسا نہیں رکھتے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳۰

اس سے امید بندھتی ہے کہ میری محنت کا صلہ مل جائے گا .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۴۲

ــ پر (ــ پہ) دنیا قائم ہے

مقولہ .

ہر کام میں ناکامی کے خوف کے ساتھ کامیابی کی توقع بھی ضرور ہوتی ہے .

اگرچہ تم سچ کہتے ہو کہ زمانہ بڑا ناسازگار ہے لیکن میں برابر اس کام میں کوشش کیے جا رہا ہوں کیا کروں امید پر دنیا قائم ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۳

ــ پڑنا

محاورہ .

آسرا بندھنا ، توقع ہونا .

کچھ پڑی امید ہم کو بھی دل صد چاک سے
بال جب الجھے ہوئے شانے نے سلجھائے بہت

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۳

اگر آپ جیسے دو چار آدمی ملک میں پیدا ہو جائیں تو امید پڑتی ہے کہ نئی شاعری چل نکلے .

۱۹۰۵ مکاتیب حالی ، ۶۲

ــ توڑنا

محاورہ .

۱. آسرا مٹا دینا ، توقع ہٹا دینا .

کام ناکامی بھی اک کام سہی توڑ امید کسو ہمت مت توڑ

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۹۹

۲. مایوس ہو جانا ، آس باقی نہ رہنا .

تم تو امید توڑ دیتے ہو تم سے امید کوئی کیا رکھے

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۶۹

ــ ٹوٹنا

محاورہ .

رک : امید توڑنا نمبر ۲ .

وعدہ تو کرے مجھ سے مرا رشک مسیحا
اللہ امید دل بیمار نہ ٹوٹے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۰۶

تم حرف دل شکن نہ نکالو زبان سے
امید ٹوٹ جائیگی امیدوار کی

۱۹۰۵ داغ ، انتخاب ، ۱۱۱

ــ چھوڑنا

ف م .

نا امید ہو جانا ، آس باقی نہ رہنا .

یہاں کی امید چھوڑے ہیں امید وہانچہ کی رکھتے بھلے لوکاں اسی تے دنیا چھوڑے ہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶

ــ دلانا

محاورہ .

آس بندھانا ، (کامیابی کا) سہارا یا آسرا دینا .

زمانہ بہت کچھ امیدیں دلادے نئی پود وہ اس چمن میں لگادے

۱۹۰۲ جذبات نادرہ ، ۱ : ۴۷

ــ دھرنا / رکھنا

محاورہ .

آسرا رکھنا ، بھروسا رکھنا .

سن آواز او دیو نے دھر امید کھڑیا واں فرشتیاں کا لینے کون بھید

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۵۲

خیال خام ہے امید رکھنا فیض دشمن سے
نہیں دیکھی کسی کی پیاس بجھتی آب آہن سے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۸

مجھ سے کہ جو فن شعر سے محبوب کو وداع کر چکا ہو کسی تالیف وتصنیف کی امید رکھنا عبث تھا .

۱۹۱۰ مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۸

ــ سے ہونا

محاورہ .

حاملہ ہونا ، پیٹ سے ہونا .

اللہ رکھو اب تو خانم جان کی بہو بھی امید سے ہے .

۱۹۱۶ لغات النساء ، ۳۶

ــ قطع کرنا

ف م .

آسرا چھوڑ دینا ، توقع نہ رکھنا .

امید زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے
ظفر عشق و محبت کی بھی ہم انتہا سمجھے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۵

ــ کرنا

ف م .

توقع رکھنا ، امید باندھنا (رک) .

غلام ہو کے اچھا ہوں میں تیرے پاس کیا ہوں بہوت تیری امید آس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۸

حاصل اہل محبت غیر محرومی نہیں
بید مجنوں ہو کے امید ثمر کیونکر کریں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۰۵

میں امید کرتا ہوں کہ میرے فاضل دوست کو میری قانونی واقفیت کی نکتہ چینی کرنے سے روک دیا جائے گا .

۱۹۲۴ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۱۵

ــ گاہ

امث .

وہ ذات یا مقام جس سے کوئی توقع وابستہ ہو (ترکیب میں مستعمل) .

کنایہ فہم و لطافت پسند و خوش اخلاق
امید گاہ عزیز ان عصر و عذر نیوش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۶۷

یہ آج بھی امید گاہ خلائق ہیں .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳

[امید + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرف]

ــ لگانا

محاورہ .

توقع کرنا ، آس باندھنا .

یہی لوگ ہیں جو خدا کی رحمت کی امید لگائے بیٹھے ہیں .

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد ، ۲۰۸

— وار صف .

۱. **(کچھ پانے کی) آس لگانے والا ، توقع رکھنے والا ، متمنی .**

دکھن نے یو آیا ہے اس ٹھار پر   امیدوار ہو کر ترے پیار پر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۰

ناچار اپنے مرنے کا ہوگا امیدوار   ہے آج رات اور یہ مہمان روزگار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰۴

گناہگار ہوں امیدوار رحمت ہوں
مجھے عمل پہ بھروسا نہیں ہے ناز نہیں

۱۹۱۷ نقوش مانی ، ۲۶

۲. **ملازمت وغیرہ کا خواہشمند ؛ وہ طالب علم جس نے کامیابی کی توقع پر امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والا ہو .**

اگر وہ لڑکا اندر تین ماہ کے پھر بھرتی ہونے کی درخواست کرے تو وہ مثل ایک امیدوار پھر بھرتی ہوسکتا ہے .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲

ڈاکٹر داس کے چلے جانے سے یہ جگہ خالی ہوگئی ہے اور میں اس کا امیدوار ہوں .

۱۹۲۳ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۸

— وار کرنا ف م .

آسرا دینا ، کسی بات کا وعدہ کرنا .

تجھے تو وعدۂ دیدار ہم سے کرنا تھا
یہ کیا کیا کہ جہاں کو امیدوار کیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶

اسم کیفیت : امیدواری .

تمن سوں اب اپنے امیدواری   محباں پر توجہ دھر کو بھاری

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۱۱

ہجر میں چرخ واجل نے گر نہ کی یاری تو کیا
دشمنوں سے شیفتہ امیدواری ہے عبث

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۲۷

لڑکی بھی میرے پاس سو لڑکوں سے بڑھکر ہے مگر اتنی امیدواری اور جانکاہی کے بعد پوری خوشی لڑکے ہی کی ہوگی .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۲۶

[امید + ف : وار ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

— و بیم (و مج ، ی مع) امث .

کامیابی اور ناکامی کی درمیانی حالت ، دبدھا ، اطمینان و خوف .

انے بولیا اے باد عنبر نسیم   رکھے گی کتا مجھ در امید و بیم

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۴۸

اس ظالم اظلم کے خوف سے کلیجہ دھک دھک کرتا تھا ، امید و بیم کے عالم میں نہ جاگتی نہ سوتی تھی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۲۵

یوں ہی امید و بیم میں ساری رات آنکھوں ہی آنکھوں میں کٹ گئی .

۱۹۲۷ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۳ : ۱۲۵

[اُمید + ف : و ، حرف عطف + بیم (رک)]

اُمیدوں پر پانی پھرنا محاورہ .

آس بندھنے کے بعد مایوس ہونا .

انہوں نے چند روپیوں کے لیے آج ایسا انکار کیا کہ سب امیدوں پر پانی پھر گیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۲

اَمیر (فت ا ، ی مع) امذ .

۱. **دولت مند ، صاحب ثروت .**

ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امیر کوں بڑی کرتا ہے تو اول جابجا آرائش کرتا ہے .

۱۵۰۰؟ معراج العاشقین ، ۲۳

بات کا ہم سے ان کو کب ہے دماغ   میر درویشی میں امیر ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۹۹

قدسیہ بیگم کے لواحقین حقدار امیدوار وارد ہوگئے اور امیر کبیر ہوگئے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۲۸

۲. **بادشاہ ، سردار ، قائد ، حاکم ، مملکت یا دربار کا بڑا رکن .**

وزیر ہور امیر خطا کرتے ہیں تو چوری کرتے ہیں ہور سنبھال لیتے ہیں .

۱۶۶۹ رسالۂ تصوف (فہرست مخطوطات سالار جنگ ، ۱۹۸)

امیر کعبہ تھا تب سعد منحوس   ہوا اپنی حکومت سے وہ مایوس

۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامۂ آل نبی ، ۱۴

امیر نصر ان ایام میں امیر الجیوش خراسان تھے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۴۱

۳. **دینی پیشوا ، حکمران شریعت ، حاکم شرع .**

رکھتے نہیں ہیں کام صغیر و کبیر سے
ہے لاگ اپنے جی کو اسی اک امیر سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۴۴

بڑا معاملہ تو یہ سامنے آگیا کہ امیر شریعت اگر کسی کو بنایا جائے تو وہ کون ہو .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۵۵

۴. **غزنویوں کے دور میں ہر معزز شخص کا لقب** (ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۳) .

۵. **حضرت علی علیہ السلام کا لقب (عموماً جناب اور حضرت کے ساتھ مستعمل) .**

حضرت امیر نے آ کر کہا ، یا رسول اللہ خواب میں دیکھا میں نے کہ ایک زرہ پہنے ہوا تھا یکایک وہ زرہ مجھ سے جدا ہوئی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۶۳

عہد جناب امیر میں جناب زینب و ام کلثوم شاہزادیاں عالم کی کہلاتی تھیں .

۱۸۸۹ نہر المصائب ، ۶۱۸

جناب امیر کو بلا کر فرمایا کہ مجھ کو ہجرت کا حکم ہوچکا ہے ، میں آج مدینہ روانہ ہو جاؤں گا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۰

[ع : (ا م ر)]

— الاُمرا/ اُمرا (— ضم ی ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، فت م/کس اضا) امذ .

(لفظاً) امیروں کا امیر ، بڑا دولتمند ، (مراداً) ہندوستان کے مسلمان سلاطین کے زمانے کا ایک خطاب جو حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں کو دیا جاتا تھا .

رئیس روسا امیر امرا شاعر خوش آہنگ سخنور بافرہنگ .

۱۸۴۵ تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۸۱

شاہ عالم ثانی نے اس کو امیر الامرا بنانا چاہا لیکن اس نے اس کاغذی خطاب سے معذرت چاہی .

۱۹۲۷ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۳ : ۱۰۵

اسم کیفیت : امیر الامرائی .

خلعت امیرالامرائی کا کہ عبارت میر بخشی گری سے ہے نجیب الدولہ کے لیے روانہ ہوا .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۷

[امیر + ع : ال (ا) (رک) + اُمراء (رک)]

— البحر (– ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت مج ب ، سک ح) امذ .

بحری فوج کا افسر ، فوج کے سمندری بیڑے کا افسر اعلیٰ .

ملک ایاز امیر البحر گجرات کا اس کے ساتھ شریک ہوگیا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۲۷

انھیں وہ خط دکھلا دو جو فرنگی امیرالبحر واٹس نے ہماری خدمت میں بھیجا ہے .

۱۹۶۱ سراج الدولہ ، ۵۶

[امیر + ع: ال (ا) (رک) + بحر (رک)]

— الجیش (– ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ .

بری فوج کا افسر اعلیٰ ، فوجی دستے کا کمانڈر .

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مصلحت خاص سے کسی کم وقعت صحابی کو امیر الجیش بنا دیا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۱۲۹

[امیر + ع: ال (ا) (رک) + جیش (رک)]

— المومنین (– ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ومج ، کس مج م ، ی مع) امذ.

۱. **مومنوں کا سردار ، خلیفہ یا امام ؛ مسلمان بادشاہ وقت .**

بادشاہ سراندیپ مضمون نامہ اور ہدیہ بھیجنے پر فخر و مباہات کرنے لگا کہ امیرالمومنین کا مرسلہ ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۹۹

محمد علی ابھی چند سال قبل ملت کے عملاً امیرالمومنین ہی تھے .

۱۹۳۰ محمد علی ، ۲ : ۱۲۵

۲. **(جعفری) حضرت علی کا لقب خاص .**

جس کا نانا رحمت للعالمین باپ جس کا وہ امیرالمومنین

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۹۶

وصی مصطفیٰ تم ہو علی مرتضیٰ تم ہو
امیرالمومنین تم ہو ولی کبریا تم ہو

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۲۹۰

[امیر + ع : ال (ا) (رک) + مومنین (رک)]

— آتشی (– فت ت) امذ ؛ ~ میرآتشی .

آتشیں اسلحہ خانہ کا افسر اعلیٰ .

رومی خان . . . امیر آتشی کے عہدے پر سرفراز ہوا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۵۱

[امیر + ف: آتش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آخور (– مد ا ، ضم خ ، و معد) امذ .

شاہی اصطبل کا داروغہ .

شاہی اصطبل کا داروغہ امیر آخور یا آخر بک کے لقب سے ملقب ہوتا .

۱۹۶۰ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۲

[امیر + آخور (رک)]

— بخشی (– فت ب ، سک خ) امذ .

فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے والا سب سے بڑا افسر ، تنخواہ بانٹنے والے محکمے کا افسر اعلیٰ .

امیرالامرا سید حسین علی خاں بہادر امیر بخشی صوبیداری دکن پر مامور ہوئے .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۱۲

[امیر + بخشی (رک)]

— پیچ امذ .

(کشتی) ایک داؤں کا نام جس کی صورت یہ ہے کہ ”جب حریف سامنے کھڑا ہو تو ظفر کو چاہیے کہ اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کے داہنے ہاتھ کی کلائی اور داہنے ہاتھ سے اسی ہاتھ کا بازو پکڑ کر اپنی دائیں جانب تھوڑا کھینچے اور ہاتھوں سے بدستور پکڑے رہے اور اپنا بایاں پیر آگے بڑھا کر حریف کی داہنی طرف سے گھستا ہوا حریف کے ہاتھ کو اپنے بائیں کندھے پر کھینچتا ہوا حریف کی طرف کو پشت کرے اور ایک دم جھکتا ہوا لاد کر مارے حریف چت کرے گا“ (رموز فن کشتی ، ۱۵) .

— جملگی (– ضم ج ، سک م ، فت ل) امذ .

ہندوستان کے قدیم مسلمان سلاطین کے زمانے میں شاہی کے کل شعبوں کی نگرانی کا منصب ؛ منصب دار .

ترکی غلام تغلچین کو ملک نائب کا خطاب اور امیر جملگی کا منصب دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۴۵۲

[امیر + جملہ (رک) + ف: گ (بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— جملہ (– ضم ج ، سک م ، فت ل) امذ .

دکن کی بہمنی سلطنت کا وزیر مالیات ، شاہی کے کل شعبوں اور محکموں کا نگراں منصب دار .

امیر جملہ : یہ وزیر مالیات تھا .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۳۹

— خانی امث .

عورت نما مرد (دریائے لطافت ، ۸۵) .

[امیر + ف: خان + ی ، لاحقۂ تانیث]

— داد امذ .

ہندوستان کے مسلمان سلاطین کے دور میں کوتوالی اور عدالتی امور کا وزیر یا افسر اعلیٰ ، دادبک (تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۱۷) .

لشکر کے ساتھ ایک قاضی اور امیر داد یا دادبک بھی ہوتا .

۱۹۶۰ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۱

[امیر + ف: داد (= انصاف)]

— عَرْض (- فت ع ، سک ر) امذ .

بادشاہ کے سامنے سائلوں کی درخواستیں پیش کرنے والا افسر .

امیر عرض . . . بادشاہ کے سامنے داد خواہوں کی عرضیاں پیش کرتا تھا .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۹۸

[امیر + ع : عرض (رک)]

— کا آگال غَریب کا آدھار کہاوت .

وہ چیز جو امیر آدمی کے لیے بیکار ہوتی ہے وہی ایک غریب آدمی کے لیے کارآمد (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۸) .

— کا پاد بھی خُوشبودار ہوتا ہے کہاوت .

دولت جملہ عیوب کی پردہ پوشی کرتی ہے (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۵) .

— کو جان پیاری فَقیر کو ایک ایک دَم بھاری کہاوت.

امیر کو جان زیادہ عزیز ہوتی ہے اور غریب کو دوبھر (امیراللغات ، ۲ : ۲۲۲) .

— کی دائی سِکھی سکھائی کہاوت .

امیر کے نوکر چاکر سب فنوں سے واقف اور ہوشیار ہوتے ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۲) .

— کے پاس قَبر بھی نَہ ہو کہاوت .

رک: امیر کے پڑوس میں خدا قبر بھی نہ بنوائے (امیراللغات : ۲ : ۲۲۲).

— کے پَڑوس میں خُدا قَبر بھی نَہ بَنوائے کہاوت .

غریب کے لیے امیر کا ہمسایہ ہونا اچھا نہیں ہوتا (امیراللغات، ۲ : ۲۲۲).

— مَوسَم/مَوسِم کس اضا (- و لین ، فت س / کس س) امذ .

(فقہ) مکے کے حاکم کی طرف سے مقرر کیا ہوا منتظم و مہتمم حج .

جمعے کا پڑھنا حج کے موسم میں منا میں خلیفہ کے واسطے اور امیر حجاز کے واسطے درست ہے اور امیر موسم کے واسطے اور عرفات میں درست نہیں.

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۵

[ع: امیر + موسم (= حج کا زمانہ)]

— نے پادا صِحّت ہوئی غَریب نے پادا بے اَدبی ہوئی کہاوت.

کوئی برا کام اگر کسی دولت مند سے سرزد ہو تو اس کو اچھا سمجھا جاتا ہے اور وہی کام اگر کوئی غریب آدمی کرے تو اس پر لعنت ملامت کی جاتی ہے (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۵) .

— نے گُو کھایا تو دَوا کے لِیے اَور غَریب نے کھایا تو پیٹ بھَرنے کے لِیے کہاوت .

رک : امیر نے پادا الخ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۸) .

اَمیرانَہ (فت ا ، ی مع ، فت ن) صف .

امیروں کی طرح کا ، جس سے امیری ظاہر ہو .

چنے کھانے امیرانہ سب اس پر مہیا شیشۂ مے اور ساغر

۱۸۶۸ الف لیلۂ نو منظوم ، ۳ : ۶۷۴

امیرانہ عادات . . . دیمک بن کے قالین کا سرتا بھرتا کر گئیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱ : ۹

[ع: امیر (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

— کارخانَہ ہے فقرہ .

رک: امیری کارخانہ ہے (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۵) .

اَمیری (۱) (فت ا ، ی مع)

(الف) امث .

دولت مندی ، ثروت ؛ سرداری ، حکومت .

عشق بادشاہ . . . کے گھر کی عقل کوں وزیری دینا سب پر امیری دینا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۴

لٹکتا چلے جب نکل ناز سوں امیری کے پوشاک اور سازسوں

۱۷۱۹ جنگ نامۂ عالم علی خان ، ۱۱

کی ہے جس نے یار کے در کی گدائی اختیار
باد شاہی ہے تمام اس پر امیری ختم ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۳

(ب) صف .

امیر سے منسوب : امیرانہ ، رئیسانہ .

واں امیری ناز ہے عجز فقیری ہے یہاں
رابطہ رہتا نہیں ہرگز گدا و شاہ کا

۱۸۵۹ دفتر بے مثال ، ناسخ ، ۳۲

ماشاءاللہ کھاتے پیتے ہیں گاؤں زمین املاک نوکر چاکر امیری ٹھاٹ ہیں.

۱۹۱۲ یاسمین ، ۵۴

[ع : امیر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— کارخانَہ ہے فقرہ .

(لفظاً) امیروں کے سے ٹھاٹ ہیں ، (مراداً) بہت فضول خرچی اور اسراف ہے .

ان کے یہاں کی نہ کہو ایک امیری کارخانہ ہے .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۲۲

— کی لینا محاورہ .

امیر بننا ، امیرانہ شان دکھانا .

جو انعام کا طالب ہوا سے انعام دیجیے بس بس زیادہ امیری کی نہ لیجیے.

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۱۲

آمیری (۲) امث .

۱. (دبکنی) جوڑی پیمک کی تیاری کے لیے معمول سے کسی قدر چوڑا اور وزنی بادلا ، کنترن (اپ و ، ۲ : ۱۸۹) .

۲. (بنائی) بھاگلپوری ریشم اور سوت کا ملواں بنا ہوا موٹی قسم کا کپڑا (اپ و ، ۲ : ۵۲) .

[غالباً مقامی]

ـــ پیمک (ـــ ی لین ، فت م) امث .

(گوٹا سازی) اعلیٰ قسم کی نہایت چمکدار پیمک جس کا تانا بادلے کا اور بانا کلابتو کا ہوتا ہے ، دیوالی پیمک (اپ و ، ۲ : ۱۹۹) .

[امیری + پیمک (رک)]

آمیری (۳) امذ .

ایک خوبصورت سبزہ رنگ پالو کبوتر .

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے . . . ان میں سے چند کے نام . . . یاد رہ گئے . . . امیری . . . گولے وغیرہ .

۱۹٦۲ شاہد احمد، ماہنامہ ' ساقی ' ، کراچی، جولائی ، ۴۱

[غالباً مقامی]

آمیریا (فت ا ، ی مع ، سک ر) امذ ؛ ~ امیری .

رک : امیری (۳) .

نساورہ سفید اور سیاہ اور ہرا اور سبزہ امیریا اور ماڑواڑا ہوتا ہے .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۲۱۵

آمیل (فت ا ، ی مع) صف .

لاثریک ، جس میں کسی کا میل نہ ہو .

جس کے آدھار پر یہ دونوں ستائیں کام کرتی ہیں اس کو ست کہتے ہیں وہ اسنگ اور امیل ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۲۲

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + میل (رک)]

آمین (فت ا ، ی مع)

(الف) صف .

جس پر اعتماد اور بھروسا کیا جا سکے ، امانت‌دار ، معتبر .

شیر نے بہت تامل کے بعد اس کو امین ٹھہرا کر رتبہ اس کا سبھوں سے زیادہ کیا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ٦۳

انجمن نے ان کو نہایت امین اور معتمد دیکھ کر اپنا سفیر مقرر کیا ہے .

۱۹۰۹ مکاتیب حالی ، ۹۸

(ب) امذ .

۱. وہ عہدہ‌دار جو کسی جائداد کی نگرانی انتظام اور مالگزاری وغیرہ وصول اور جمع کرتا ہے ، (انگریزی) ٹرسٹی .

اس نے . . . قاضی فضیلت کو امین بنگالہ مقرر کیا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۳۰

۲. عدالت دیوانی میں ڈگری کے مدیون کی جائداد قرق کرنے اور جانچنے والا عہدہ‌دار .

قاضی اپنا امین مدعی کے ساتھ کردیوے کہ اس کے ساتھ جا کر مدعی اس شے کی طرف اشارہ کردیوے .

۱۸٦۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۱۰

یہ امر مانع نہیں کہ امین عدالت گھر کے سامان کی قرقی کرنے آئے اور گھر میں کچھ نہ پائے .

۱۹۳۴ ایرانی افسانے ، ۴۲

۳. محکمہ مال میں پیمائش کرنے اور مزروعہ زمین کی حدیں مقرر کرنے اور ان کا نقشہ بنانے والا عہدہ‌دار .

پٹواری یا امین اول نقشہ پنسل سے کھینچے .

۱۸۷٦ مصباح المساحت ، ۲ : ۲۳

۴. پیغمبر اسلام آنحضرت صلی‌اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب جو نبوت سے قبل لوگوں کی امانتیں محفوظ رکھنے کی بنا پر آپ کو عوام کی طرف سے ملا تھا .

نبی کریم شفیع امین رسول خدا رحمت‌العالمین

۱٦۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۷

اس قدسی صفات انسان کی امانت و دیانت نے ہم وطنوں کی طرف سے اس کے لیے امین کا لقب حاصل کیا تھا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۸۷

لڑے یہ تو امین ہے محمد ہے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۱۷

۵. مشہور فرشتے حضرت جبرئیل علیہ‌السلام کا لقب جو خدا کا پیغام بے کم و کاست نبی صلعم کے پاس پہنچانے پر مامور تھے .

محمد مصطفیٰ بیٹھے شفا ہا پنجتن سو خوش

صفا کے تخت پر لیا یا امیں خلعت حضوراں کے

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۸

پھر جائیں گے امیں تو ندا آئے گی کہ جاؤ

ذرہ بھی جن کے ساتھ ہے ان کو بھی ساتھ لاؤ

۱۹۱۲ ریاض شمیم ، ۵ : ۲۳۸

نزدیک رسول خاص عربی آئے تھے امیں ہو دحیہ کلبی

۱۸۷۴ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۱

٦. فرقۂ محمودیہ وحدانیہ کے نامور علما کا لقب .

یہ فرقۂ محمودیہ وحدانیہ اب بھی موجود ہے اس کے سرکردہ علماء کو امین کے نام سے پکارا جاتا ہے .

۱۹۷۴ فرقے اور مسالک ، ۲۵۵

[ع : (ا م ن)]

ـــ لشکر کس اضا (ـــ فت ل ، سک ش ، فت ک) امذ .

فوج کو تنخواہ تقسیم کرنے والا افسر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۹) .

[امین + ف : لشکر (رک)]

ـــ وحی کس اضا (ـــ فت و ، سک ح) امذ .

رک : امین (ب) نمبر ۵ .

ہوائے شوق لے چل ہم بھی یہ خطبہ ذرا سن لیں

امین وحی نے پایا ہے حکم ایزد داور

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۴۹

[ع : امین + وحی (رک)]

امین (ضم ا ، شد م ، ی مع) امذ .

گیہوں اور جو جو بکنے سے پہلے ہی کاٹ لیے جائیں (نوادرالالفاظ، ۳۶).
[غالباً مقامی]

امینی (فت ا ، ی مع) امث .

۱. امین (رک) کا عہدہ یا کام .
حکیم ابوالفتح کو صدارت اور امینی کی خدمت عنایت کی کہ اعلیٰ رتبے کا با اختیار عہدہ تھا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۹۷
مرزا چھ جواں بخت بہادر کو تمام کارخانوں کی امینی کا عہدہ اور خلعت کا اعزاز و امتیاز بخشا گیا .
۱۹۳۲ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۵۷
۲. حفاظت ، نگرانی ، امانت داری .
ملی دزد حنا کو ان دنوں خدمت امینی کی
دل عشاق کی کرنی پڑی کس کو خبرداری
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۶
[ع : امین (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

آن (۱) (فت ا) سابقۂ نفی .

اسما یا افعال کے شروع میں حسب ذیل معانی میں مستعمل : بے ، بلا ، بن ، بغیر ، نا ، نہ ، جیسے : ان بن ، ان جان ، ان مول ، ان ہونی .

ـــ بٹا خاندان (- فت ب ، سک ن) امذ .

(معاشیات) وہ خاندان جس کے سب افراد مشترک طور پر معاشی زندگی بسر کریں ، جوائنٹ فیملی کا ترجمہ .
ایک اور امتیازی خصوصیت جس کو ہندو سماج کی معمولی حالت تصور کیا جا سکتا ہے مشترک اور ان بٹے خاندان کا طریقہ ہے .
۱۹۲۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۶
[آن + بٹا ، بٹنا (رک) سے حالیۂ تمام + ف : خاندان (رک)]

ـــ بجھا (- ضم ب) صف ، مذ .

بغیر بجھایا ہوا (عموماً چونے کے ساتھ مستعمل) .
جلوں کے رونے سے ہو سوز عشق کا دونا
جو چھڑکیں آب تو آتش ہو ان بجھا چونا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۷
ان بجھا یا بجھا ہوا چونا ایک کاوی ہے لیکن اس کی تاثیر محدود المقام ہوتی ہے ،
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۶
[ان + بجھا ، بجھنا (رک) سے حالیۂ تمام]

ـــ بن (- فت ب) امث .

نا اتفاقی ، بگاڑ ، رنجش .
یکس یک سوں یاری میں ہمدرد ہوئیں
یکس یک کی ان بن پہ دل سرد ہوئیں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ۹۶
ان بن ہی کے سبب ہیں اس لالچی سے سارے
یاں ہے فقیری محض واں چاہیے ہے اسباب
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۷
ہے ایک ہی ہونا تو یہ ان بن نہیں اچھی
میرا سا نہ بن تو مجھے اپنا سا بنادے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۰۸
اف : کرنا ، ہونا .
[ان + بن ، بننا (رک) کا اسم کیفیت]

ـــ بندا/بندھا (- کس ب ، مغ) صف .

بے سوراخ کا موتی ، بن چھدا ، ناسفتہ ، (مجازاً) اچھوتا ، نیا ، قیمتی ؛ کنوارا .
شعر معانی ان بندے موتی ہیں جگ میں حسن کے
پردے صدف موتی جیسا آپ وار ایزد نام پر
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵
[ان + بندا / بندھا ، بندنا / بندھنا (رک) سے حالیۂ تمام]

ـــ بوجھ (- و مع ، سک چھ) صف .

نہ جاننے والا ، نہ سمجھنے والا ، غافل ، بےوقوف ؛ بدنیت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸) .
[ان + بوجھ ، بوجھنا (رک) سے اسم کیفیت]

ـــ بوجھا/بوجھی (- و مع) صف ، مذ/مث .

جو معلوم نہ ہو ، جو سمجھ میں نہ آئے ، جس سے واقفیت نہ ہو .
اس قسم کا کلام زندگی کے گہرے مسائل اور ان بوجھی پہیلیوں کی طرف سوچ پر لگا دیتا ہے .
۱۹۲۳ مضامین عظمت ، ۲ : ۷
[ان + بوجھا / بوجھی ، بوجھنا (رک) سے حالیۂ تمام]

ـــ بول (- و مج) صف .

جو بول نہ سکے ، بے زبان ، چپ ، گونگا .
لوگ انبول جانوروں کو بے سبب دکھ دیتے .
۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۱۴۲
[ان + بول ، بولنا (رک) سے اسم کیفیت]

ـــ بولا (- و مج) امذ .

باہم بول چال کی بندش ، آپس میں بول چال بند ہونا .
دونوں بھائیوں میں پھر کسی بات پر تلخ کلامی ہوگئی اور پھر دونوں میں ان بولا ہوگیا .
۱۹۶۷ روزنامہ ، انجام ، کراچی ، ۲۶ مارچ ، ۶
[ان بول (رک) + ا : ا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بولا رانی (ـــ ومج) صف ، مث .

مغرور ، دماغ دار عورت (مخزن المحاورات ، چرونجی لال ، ۲۱) .
[ان بولا (رک) + رانی (رک)]

ـــ بویا (ـــ و مج) صف .

نہ بویا ہوا ، خودرو (جامع اللغات ۱ : ۲۸۰) .
[ان + بویا ، بونا (رک) سے حالیۂ تمام]

ـــ بیاہا (ـــ سک ی) صف ، مذ .

کنوارا ، جس کی شادی نہ ہوئی ہو .
ممکن ہے کہ مرد ایسی عورتوں کی صحبت کا لطف ان بیاہے زمانے میں بشرط فرصت اٹھایا کرے .
۱۹۲۲ مضامین عظمت ، ۲ : ۸۲
[ان + بیاہا ، بیاہنا (رک) سے حالیۂ تمام)]

ـــ بیاہی (ـــ سک ی مغ) صف ، مث .

ان بیاہا (رک) کی تانیث .
حیا اور شرم اس منے تھی یتی نہ ان بھائی (بیاہی) بیٹی منے تھی وق
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۷۰

ـــ بھاتا صف ، مذ .

نا پسندیدہ .
بھوک نئیں پور جیب کوں سواد نئیں ان بھاتے کیوں کھلائیں گے .
۱٦٦۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۰۷
[ان + بھاتا ، بھانا (رک) سے حالیۂ نا تمام]

ـــ بھایا صف ، مذ .

نا گوار ، نا پسندیدہ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .
[ان + بھایا ، بھانا (رک) سے حالیۂ تمام]

ـــ بھَل (ـــ فت بھ) امذ .

برائی ، بدخواہی ، بد اندیشی ؛ بد شگونی .
یہ بھول کر بھی مت سوچنا کہ تم سے الگ ہوکر میں تمھارا برا چیتوں گی جس دن تمھارا ان بھل میرے من میں آئے گا اسی دن بس کھا کر مر جاؤں گی .
۱۹۳٦ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۹۵
[ان + بھل (= بھلائی)]

ـــ بھَلا (ـــ فت بھ) صف ، مذ .

نہ اچھا نہ برا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .
[ان + بھلا (رک)]

ـــ بھیل (ـــ ی مج) صف (قدیم) .

بے میل .
دل افروز جیے مے جو ان بھیل ہے ترے گھر کے دیپک کا او تیل ہے
۱٦۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۵
[ان + س : بھیل (= ملاوٹ)]

ـــ پاؤنا (ـــ سک و) صف ، مذ .

نا قابل حصول ، نہ ملنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .
[ان + پاونا ، پانا (رک) کا قدیم تلفظ]

ـــ پَچ (ـــ فت پ) صف .

ہضم نہ ہونے والا ، نہ پچنے والا .
ہوتی نہیں کچھ دل کو غذا ان دنوں تحلیل
ناصح کو یہ رونا ہے سو غم کھائے گا ان پچ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۵۲
کسی کو بینگن پچ اور کسی کو ان پچ .
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲٦۲
[ان + پچ ، پچنا (رک) سے اسم کیفیت]

ـــ پَڑھ (ـــ فت پ) صف .

نا خواندہ ، بے پڑھا ، جاہل .
ان پڑھ لوگ بے سمجھے الفاظ میں کچھ کا کچھ کم لیتے ہیں .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۲۸
ارے تو ہم مورکھ گنوار ان پڑھ ہیں .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، پریم چند ، ۱ : ۷
[ان + پڑھ ، پڑھنا (رک) سے اسم کیفیت)]

ـــ پَڑھا (ـــ فت پ) صف .

رک : ان پڑھ .
اس کے مضامین کو سمجھ کر عبارت سے نکال لینا اور بیان کردینا ، ہر امی اور ان پڑھے کو آسان ہے .
۱۸٦۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲
بھائی ایک تو میں ہی ان پڑھا شخص ہوں .
۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ٦۳۳
[ان پڑھ (رک) + ا : ا ، علامت تذکیر]

ـــ پھُوٹک پَن (ـــ و مع ، فت ٹ ، پ) امذ .

نہ ٹوٹنے پھوٹنے کی کیفت یا صلاحیت .
جو پتھر سڑک کی روڑی کے کام میں آتا ہے اس میں سختی اور ان پھوٹک پن دونوں چاہییں
۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۹
[ا : ان + پھوٹک ، پھوٹنا (رک) سے اسم کیفیت + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تول (ـــ و مج) صف .

جو تولا نہ جا سکے ، جس کا وزن نہ ہو سکے .
ان تول سونا جواہرات ان گنت گھوڑے ہاتھی عطا کیے .
۱۹۰٦ ماہنامہ ، قانون ، علی گڑھ ، فروری ، ۸۱
[ان + تول ، تولنا (رک) سے فعل امر]

ـــ تَھک (ـــ فت تھ) صف .

نہ تھکنے والا ، محنتی ، مستعد .

تھا وہ امیر دل میں بھرا تھا وطن کا درد
خدمت میں وہ سماج کی ان تھک تھا اور فرد

۱۹۳۶ — جگ بیتی ، ۱۳۰

[ان + تھک ، تھکنا (رک) سے فعل امر]

— جان صف .

(الف)

۱. نا واقف ، بے خبر .

تھا غیب سوں نیر غیب سوں نان — یعنی تھے اس آونے سو انجان

۱۷۰۰ — من لگن ، ۱۶۰

جو دل میں تمہارے ہے وہ سب جانتے ہیں ہم
ہر چند کہ ظاہر میں ہیں انجان سے بیٹھے

۱۸۵۴ — کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۶

رہے کفر سے اب تک انجان ہم — نہ لائے خدا ہی پر ایمان ہم

۱۹۳۲ — بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۶۶

۲. اجنبی ، ناشناسا ، بیگانہ .

بولتے کو دیکھیے ہرشان میں — جان میں انجان میں پیچھان میں

۱۸۰۲ — رمزالعاشقین (ق) ، ۱۵

۳. ناسمجھ ، بھولا ، ناتجربہ‌کار .

یاں کودن بہت ہیں یاں انسان بہوت — ولے عاقلاں کم ہیں انجان بہوت

۱۶۸۲ — رضوان شاہ و روح افزا ، ۲

رقعہ ہے چوری کا اور بھیجا ہے ان جان کے ہاتھ
یا الٰہی کہیں پڑجائے نہ دربان کے ہاتھ

۱۸۵۴ — ذوق ، د ، ۱۷۱

ہنس کے بولیں کہ بہن تم بھی ہو نادان بہت
حسن صورت میں ہو یکتا مگر انجان بہت

۱۹۳۶ — حرف ناتمام ، ۲۵

۴. نامعلوم ، بن دیکھا ، نیا ، بے جانا بوجھا (مقام وغیرہ) .

ایک انجان قلعے کا دروازہ کھلتا ہے .

۱۹۵۴ — شاید کہ بہار آئی ، ۶۸

۵. غافل ، بے پروا .

فکرانجام سے نہ ہو انجان — مجھ سے مل جا تو میرا کہنا مان

۱۸۵۱ — مومن ، ک ، ۲۲۹

(ب) م ف .

نادانستگی میں ، بے جانے بوجھے ، بے سمجھے بوجھے .

بے زبان کو تونے ستایا ہے اگر انجان یہ حرکت تجھ سے ہوئی اللہ معاف کریگا .

۱۸۰۲ — باغ و بہار ، ۱۹۶

وہ انجان کنویں میں گررہی تھی اور تم نے اس کا ہاتھ نہ پکڑا .

۱۹۲۶ — شرر ، فلورا فلورنڈا ، ۲۸۲

[ان + ا : جان ، جاننا (رک) سے فعل امر]

— جان بَنْنا/ہونا محاورہ

جانتے ہوئے ایسا بن جانا جیسے نہیں جانتے ، تجاہل عارفانہ کرنا .

ہوا ہے جان بوجھ ان جان مجھ سیں — توں دیکھ اس کے تغافل کا تماشا

۱۷۳۹ — کلیات سراج ، ۱۵۰

چترا جو ہے ان میں ہو کے ان جان — کرتی ہے بدن کو اپنے واں دان

۱۸۰۵ — دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۳۰

میں نے بالکل انجان بن کے کہا .

۱۹۳۱ — رسوا ، خونی راز ، ۶۲

— جانا صف ، مذ .

(الف)

نامعلوم ، اجنبی .

کوئی آرہا ہے اس کے پیچھے . . . ان دیکھا ان جانا .

۱۹۶۲ — معصومہ ، ۲۱۹

(ب) امذ .

بے خبری ، لا علمی ، انجان پن .

لپی کار کبھی کبھی انجانے میں بھی غلطیاں کر جاتے ہیں اور بھولے سے اپنی جنم بول کے بول بھی لکھ جاتے ہیں .

۱۹۷۵ — اردو کی کہانی ، ۷

[ان + جانا ، جاننا (رک) سے حالیہ تمام]

— جانْتا (— سک ن) صف ، مذ .

نہ جاننے والا ، جو جانتا پہچانتا نہ ہو .

ان جانتا آدمی مہر سے اعتبار کرے .

۱۷۳۶ — قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۷

[ان + جانتا ، جاننا (رک) سے حالیۂ تمام]

— جانْگی (— سک ن) امث (قدیم) .

نا واقفیت ، لا علمی ، بیگانگی .

آدم ظلوم کرلیا اپس پر آپ تے جہالت سوں یعنی انجانگی سوں .

۱۶۶۳ — میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۰۲

[ان جان (رک) + ا : گی ، لاحقۂ کیفیت]

— جانی امث .

۱. رک : ان جانا جس کا یہ مونث ہے .

ویران رہیں گی کب تک آنکھیں یونہی ہماری
انجانی بستیوں میں پھرتی ہیں ماری ماری

۱۹۵۸ — تار پیراہن ، ۱۹۰

۲. اجنبیت ، غیریت .

ہیں جانے بوجھے یار ہم ہم ساتھ انجانی نہ کر
در سے ہمیں ددکار نا جانی یہ نادانی نہ کر

۱۸۱۸ — اظفری ، د ، ۴۶

۳. غفلت ، بے خیالی ؛ نادانی ، نا واقفیت (اکثر 'میں' اور 'سے' کے ساتھ) .

انجانی میں جوانی گیا پند نا سنیا — قرآن ہور حدیث سوں ترکیب کر کلام

۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶۶

انجانی میں جو کچھ میں نے کیا میرا اللہ مجھے بخشے گا .

۱۹۱۱ — قصۂ مہر افروز ، ۸۱

[ان جان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— جَنْتا (— فت ج ، سک ن) صف (قدیم) .

نا واقف ، بے خبر .

مرد کوں یہاں پڑی فکر ، نامرد کوں کیا غم ہے ، ان جنتا بچارا بھلا ، جانتے پر پڑے بلا .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۱۶۰

[ان + جنتا ، جانتا (رک) کی تخفیف]

ــ چاہت (ــ فت ہ) صف .

جس کی خواہش نہ ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .

[ان + چاہت (رک)]

ــ چِت / چِتّا (ــ کس چ / شد ت) صف .

کم توجہ ، بے دھیان (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .

[ان + چت / چتا (رک)]

ــ چِھلا (ــ کس چھ) صف .

کھردرا ، ناصاف ، ؛ بد تہذیب ، بھدا ، اجڈ (جامع اللغات ۱ : ۲۸۰) .

[ان + چھلا ، چھلنا (رک) ہے حالیۂ تمام]

ــ چِھل ٹھوک (ٹھونک) دینا کنایہ .

(لفظاً) ناہموار لکڑی یا سلاخ وغیرہ گاڑنا ، (مراداً) سخت .

جسمانی اذیت دینا .

افراسیاب کو ساری سلامت رکھیں وہ شاہ تو میرا حال سن کر ان چھل ٹھوک دے گا .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۸۹۳

ــ چھیڑ (ــ ی مج) صف .

جس کو کسی نے چھوا چھیڑا نہ ہو ، اچھوتا .

میں تو ان چھیڑ اور اچھوتا ہوں .

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۶۷

[ان + چھیڑ ، چھیڑنا (رک) ہے فعل امر]

ــ دیکھا صف ، مذ .

جسے دیکھا نہ ہو ، نا دیدہ .

ان دیکھے ملک میں رات کو چلنا مناسب نہ جانا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۷

[ان + دیکھا ، دیکھنا (رک) ہے حالیۂ تمام]

ــ دیکھی صف ، مث .

ان دیکھا (رک) کی تانیث .

ایمان . . . خدا کی نسبت اس تیرہ و تاریک وہم پرستی پر بہت زیادہ تھا ، یعنی ان دیکھی ہستیوں (جن بھوت پریت وغیرہ) پر .

۱۹۱۲ مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۷۹

ــ دیوا (ــ ی مج) صف، مذ .

نہ دینے والا ، نا دہند ، کنجوس .

جب لگی اس کو برائی تو کہا برا اور لگی اس کو بھلائی تو ان دیوا .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۵۲

[ان + دیوا ، دینا (رک) ہے اسم فاعل]

ــ دھری (ــ فت د) امث .

جو مقرر یا مقدر نہ ہو ، جو قسمت میں نہ لکھی ہو ، غیر مقدر .

ہوسا نہیں نصیب میں میرے تو کیا کروں
روزی کسی کے تئیں نہیں ملتی ہے ان دھری

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۸۰۷

[آن + دھری ، دھرنا (رک) ہے حالیۂ تمام]

ــ سَمَجھ (ــ فت س ، م) صف .

نا سمجھ ، نادان ، بے وقوف .

کسی زمانے میں ایک ان سمجھ لڑکا تھا .

۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۱۰۲

[ان + سمجھ (رک)]

ــ سَمْجھا (ــ فت س ، سک م) صف ، مذ .

جو سمجھ میں نہ آیا ہو ، بغیر سمجھا ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .

[ان + سمجھا ، سمجھنا (رک) ہے حالیۂ تمام]

ــ سَمْجھی (ــ فت س ، سک م) صف ، مث .

ان سمجھا (رک) کی تانیث .

بن دیکھی اور ان سمجھی بات اور بے دلیل خیال کا لوگوں کی طبیعت پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ . . . تمام افعال پر غالب ہو جاتا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱

اس کی عالی توجہ اور باطنی ہمت . . . ایک . . . ان سمجھی ذات کی طرف کھینچتی ہے .

۱۹۱۴ حالی (تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۱)

ــ سَمْجھے (ــ فت س ، سک م) م ف .

بے سوچے سمجھے ، نا دانستہ ، نا دانی یا غفلت میں .

یہ جہل دیکھ کہ ان سمجھے میں اٹھا لایا
گراں وہ بار جو تھا بیش اپنی طاقت سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۷

ــ سُنی (ــ ضم س) صف ، مث .

جو بات کبھی سنی نہ گئی ہو ، نا شنیدہ .

وہاں تھی ان دیکھی ان سنی گمت .

۱۸۲۰ میخانۂ وحدت ، عقلان ، ۲۷

اپنے پیش رووں کے گزشتہ ہزار سالہ تمدنی کارنامے فارسی پڑھے بغیر ہمارے لیے ایک ان سنی کہانی رہ جاتے ہیں .

۱۹۲۹ تعلیم و تہذیب ، ۶۱

[ان (رک) + سنی ، سننا (رک) ہے حالیۂ تمام]

ــ سُنی کرنا محاورہ .

بات سن کر ایسا بن جانا جیسے سنی ہی نہیں ، انجان بننا .

جو کوئی سیانا . . . کچھ بات چوک جائے تو چاہیے کہ ٹوکے نہیں اور ان سنی کر جائے تو بے ادبی نہ ہو .

۱۷۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۷۱

مفت میں سن لی یگانہ کی غزل ان سنی کردی جو مطلب کی کہی

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۶۳

[ان + سنی ، سننا (رک) ہے حالیۂ تمام]

— سوچ (— و مج) .

(الف) صف .

بے پروا ، بے خبر ، جو دھیان نہ دے (پلیٹس) .

(ب) م ف .

بے سوچے سمجھے ، بے پروائی سے ، بے خیالی سے ، (پلیٹس) .

[ان + سوچ (رک)]

— سِیکھا (— ی مع) صف .

بے پڑھا ، جاہل ؛ غیر تربیت یافتہ .

[ان + سیکھا ، سیکھنا (رک) سے حالیہ تمام]

— کَرا (— فت ک) صف ، مذ (قدیم) .

نہ کی ہوئی بات ، نہ کیا ہوا کام .

نئیں اتبار جان ان کری بات پر   دیکھاتیاں تماشے کیتی دھات کر

۱۶۷۹ قصۂ ابوشحمہ ، ۳۲

[ان + کرا ، کرنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— کَہا (— فت ک) صف ، مذ .

۱. جو کہنا نہ مانے ، ضدی ، سرکش .

وہ میرا نہ ہوگا ، جو میرا ہوا بھی
اٹیلا بھی ، الھڑ بھی ، اور ان کہا بھی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۷

۲. جو کہا نہ گیا ہو .

ان کہے بول جو راتوں کو صبا نے بولے
وہ مرے گوش طلبگار کے کس کام آئے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۳۳

[ان + کہا ، کہنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— کَہْنی (— فت مع ک ، سک ہ) .

(الف) امث .

دشنام ، کوسنا وغیرہ .

پڑا ہے مجکو پالا کیسے کافر کیش سے یا رب
کہ جس نے رکھ لیا ہے نام ان کہنی مسلماں کا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۱۲

(ب) صف .

وہ بات جو کہنے کے قابل نہ ہو ، نا گفتنی .

دل جلے دل کی جلن کا ماجرا کہنے لگے
تھیں جو ان کہنی وہ باتیں برملا کہنے لگے

۱۹۲۷ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۲۸

[ان + کہہ ، کہنا (رک) سے فعل امر + نی ، کلمۂ لیاقت]

— کَہی (— فت ک) صف ؛ امث .

۱ : رک ان کہنی .

میرے پیامبر کو نہ کہتے برا بھلا
وہ ان کہی مجھی کو سناتے تو خوب تھا

۱۸۸۸ مضمون ہائے دلکش ، ۲۰

کتنی باتیں جو کہنے والی تھیں ان کہی رہ گئیں .

۱۹۵۱ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۶

۲. (ہندو) کلمۂ توحید (نفس اللغۃ) ، توحید الٰہی پر دلالت کرنے والے الفاظ جو بعض روایات کے مطابق نزع کی سختی میں مبتلا ہونے والے ہندو سے اس کے اعزہ و احباب کہلواتے ہیں (امیراللغات ، ۲ : ۲۶۶) .

[ان + کہی ، کہنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— کِیا (— کس ک) صف .

(وہ کام) جو نہ کیا ہو ، بغیر کیا ہوا .

مدرسہ آپ کے کہے کو ان کیا کیے بغیر اپنا فرض مشکل ہی سے ادا کرسکے گا .

۱۹۳۲ تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۱۲۶

[ان + کیا ، کرنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— گَڑْھ (— فت گ ، سک ڑھ) صف .

رک : ان گھڑ .

صورت یا انشا و عبارت کی کچھ خامیوں کے علاوہ جو اس ان گڑھ میں ہونی ہی چاہییں تکرار کے ایک عیب کی خصوصیت سے نشان دہی فرمائی .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۱۷

[ان + گڑھ ، گڑھنا (رک) سے فعل امر]

— گِنا (— کس گ) صف .

بے شمار ، بے گنتی ، بے اندازہ .

اکیلی جان ان گنے انبوہ کا مقابلہ

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۹۲

[ان + گنا ، گننا (رک) سے حالیۂ تمام]

— گِنا بَرَس / سال (— کس گ ، فت ب ، ر) امذ .

بچے کی عمر کا آٹھواں سال (عمر کے آٹھویں سال کا نام لینا اکثر عورتیں منحوس سمجھتی ہیں اور ان کا خیال ہے کہ بچے آٹھویں (یا اٹھارھویں) سال میں زیادہ بیمار یا فوت ہوتے ہیں (دریائے لطافت ، ۹۹) .

جی اے چاند دیکھے ان گنا برس لگے گا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، حالی ، ۱ : ۲

[ان گنا (رک) + برس / سال (رک)]

— گِنا مَہینا (— کس گ ، فت م ، ی مع) امذ .

حمل کا آٹھواں مہینا جس میں پیدا ہونے والا بچہ کم زندہ رہتا ہے اس لیے عورتیں اسے منحوس خیال کرتی ہیں اور اس کا نام نہیں لیتیں (اس کے علاوہ نجوم و رمل میں آٹھواں خانہ موت کا ہے اس لیے بھی عورتیں اس کا نام لینا نا مبارک سمجھتی ہیں) .

جب ستوانسا ہوا اور ان گنا مہینہ گزرکر پورے دن ہوئے تو پیڑیں لگیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۶

ایک طرف آغوش مادر کی تصویر دیکھیے دوسری جانب پیٹ سے ہونے کے بھی کیا معنی کہ ان گنا مہینہ معلوم ہوتا ہے .

۱۹۳۵ ’ اودھ پنچ ‘ لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۹

[ان گنا (رک) + مہینا (رک)]

ـــ گِنَت

(ــ کس گ ، فت ن) صف .

بے شمار ، لا تعداد ، بے اندازہ .

عطا ان گنت تیری جانیا ہوں میں
تجھے مہربان کر پچھانیا ہوں میں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸

موسم میں ہر روز ان گنت پھول خوش رنگ و پاکیزہ اترتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۷

اس کی بے شمار راہیں اور ان گنت گھاتیں ہیں .

۱۹۴۷ ادبی تبصرے ، مولوی عبدالحق ، ۹۷

[ان + گن ، گننا (رک) سے فعل امر + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گِنْتی

(کس گ ، سک ن) صف .

رک : ان گنت .

دہیج میں . . . کنچن کے تھال ، بستر . . . ان گنتی دیے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۱

جس میں ہیں آباد ان گنتی مگر اور بھی خونخوار آبی جانور

۱۹۵۵ مدرا را کھشس ، منور لکھنوی ، ۲۵۶

[ان + گنتی (رک)]

ـــ گَھڑ

(ــ فت گھ) صف .

۱. جس کی ترکیب اور ساخت نا موزوں ہو ، نا تراشیدہ ، بے ڈول ، بد قطع ، بھونڈا .

نوح کی کشتی میں تختے تھے اگر ان گھڑ لگے
ہوں جہاز اب بھی اسی کینڈے کے بے چون و چرا

۱۹۰۰ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۶

۲. اناڑی ، نا تجربہ کار .

ان گھڑ اور نا تجربہ کار دائیوں کے ہات سے بیسیوں بچے اور لڑکیاں ضائع ہوتی ہیں .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۲۵

۳. جاہل ، اکھڑ ، ناشایستہ .

انگھڑ اور تلوار کے دھنی عرب خالد کو کم مایہ اور ذلیل سمجھتے تھے .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۳۲۰

۴. گستاخ : نہ جڑا ہوا ہیرا ؛ بے جوڑ ؛ بے ترتیب (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .

[ان + گھڑ ، گھڑنا (رک) سے فعل امر]

ـــ گَھڑا

(ــ فت گھ) صف ، مذ ؛ مث : ان گھڑی .

۱. بد قطع ، بے ڈول ، ناموزوں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .

۲. مرکب دھات کا چھلا جو کمین ذات کے لوگ پانو کے بڑے انگوٹھے میں پہنتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .

[ان + گھڑا ، گھڑنا (رک) سے حالیۂ تمام)]

ـــ گَھڑَت

(ــ فت گھ ، ڑ) صف ، مث .

بے ڈھنگی ، بے تکی ، اول جلول (بات) .

کل ان گھڑت سنائیں گے اغیار بھی ہمیں
فقرے نئے نئے وہ کئی آج گھڑ گئے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۸۳

[ان + گھڑ ، گھڑنا (رک) سے فعل امر + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ مانگے موتی مِلے مانگے مِلے نہ بِھیک

کہاوت .

اکثر بے محنت و تلاش بڑا کام بن جاتا ہے اور بعض اوقات معمولی سا کام بھی محنت کرنے کے باوجود نہیں بنتا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱) .

ـــ مِٹ

(ــ کس م) صف .

نہ مٹنے والا ، اَمٹ ، اٹل ، لازوال .

جو کچھ ہماری تقدیر میں ہے . . . ان مٹ ہے .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، حیرت ، ۵۳۰

وہ ان مٹ شہرت اور ناموری تھی جو ان کو ان کی اعلیٰ درجہ کی تصانیف کی بدولت چار دانگ عالم میں حاصل ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۳۵

[ان + مٹ ، مٹنا (رک) سے فعل امر]

ـــ مُکْھ

(ــ ضم م ، سک کھ) صف ، م ف .

وہ جس نے منْھ بھرا ہو ؛ منْھ بھرے ہوئے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .

[ان + مکھ (رک)]

ـــ مِل

(ــ کس م) صف .

۱. نہ ملنے والا ، کم آمیز ، بیگانہ خو .

خوف تھا کچھ اور بھی برہم نہ ہو
ڈرتے ڈرتے میں اس ان مل سے ملا

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۱

۲. بے میل ، بے ربط ، بے جوڑ .

ولیکن غیر کا کہنا مرے حق میں نہیں سنتا
کہ وہ مردود اس زمرے میں اہل دل کے انمل ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۵۰

ان مل بد رنگ الفاظ کا جگ اردو کی چوسر پر مدت سے خانے خانے مارا مارا پھرتا ہے .

۱۹۲۸ ’اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۹ : ۴

۳. (ادب) چند بے جوڑ اور نا مربوط چیزوں پر مشتمل نظم یا شعر (جیسے: امیر خسرو کی انمل: کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا چلا ، آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا) .

نظم اردو کی تاریخ میں ان کی عمدہ پہیلیاں مکرنیاں دوسخنے انمل میں نے لکھ دیے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۷

[ان + مل ، ملنا (رک) سے فعل امر]

— مِل بَدرُ الدین فقرہ .

جوسر بازوں کا روز مرہ : جب فریق ثانی کا جگ نہ ملا ہو اور کوٹ تنہا ہو اور وہ پانسہ پھینکے تو کہتے ہیں (اپ و ، منیر ، ۴۶) .

[ان مل (رک) + بدر الدین ، عَلَم (غالباً یہ شخص اس طرز کا موجد تھا)]

— مِل بے جوڑ (- کس م ، و مج) صف .

نا مربوط ، بے میل ، بے ربط .

اس قسم کی انمل بے جوڑ ترکیبیں بنانے کا حق بھی اہل زبان ہی کو حاصل ہے .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ۹ ، ۲۶ : ۹

[ان مل (رک) + ا : بے جوڑ (رک)]

— مِلا (کس م) صف ، مذ .

جو میل جول نہ رکھے ، بیگانہ خو .

تو کب ملا تھا پیارے ہم سیں کہ آج روٹھا
دیکھا یہ انملے کا ہم روٹھنا انوٹھا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۸

چلنے لگی باد صبا غنچہ ہر اک کھلنے لگا
تو مجھ سے اے گلگوں قبا کب تک رہے گا ان ملا

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۶۹

ہوگیا جب وہ انملا اپنا جو نہ ملتے تھے سب ملیں گے آپ

۱۹۰۷ انتخاب گرامی ، کمال ، ۳۵

[ان + ملا ، ملنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— مِلی (کس م)

(الف) صف ، مث .

ان ملا (رک) کی تانیث .

(ب) امث .

ان مل نمبر ۳ (رک) کی تانیث .

امیر خسرو کی انملی ہے چیل بسولا لے گئی تو کاہے پھنکوں راب .

۱۸۵۸ غالب کا روزنامچہ ، ۴۴

اس کے علاوہ بیسوں پہیلیاں انملیاں کہہ مکرنیاں وغیرہ ان (خسرو) کے نام سے مشہور ہیں .

۱۹۵۳ اردو کی ابتدائی نشو ونما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۷

— مِلی کی کُسَل ہے کہاوت .

دشمن سے مقابلہ نہیں ہوا اس واسطے بچ گئے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۳) .

— مَنا (- فت م) صف ، مذ .

۱. روٹھا ہوا ، ناخوش .

کیسا ملا ہے ہم سیں کہ اب لگ ہے ان منا
سن کر ہماری بات کوں کرتا ہے ہاں نہ نا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸

بھگوت نے بھوجن نہ کیا اور انمنے ہوکر فرمایا کہ . . . ہم تیری روٹی بھی نہیں کھاتے .

۱۹۳۲ بھگت مال ، تلسی رام ، ۳۶۲

۲. خود سر ، سرکش .

ہاتھی آئے کوہ پیکر کیا بنے جیسے مدہ ماتے جواں ہوں ان منے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۱

۳. نڈھال ، ناساز ، مضمحل ، علیل .

کچھ اس کا جی ان منا دیکھا تو ایک آدھ وقت کا غوّا دیا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۶۹

[ان + من (رک) + ا ، لاحقۂ وصفی]

— مَناپن (- فت م ، پ) امذ .

ان منا (رک) کا اسم کیفیت .

نئے سال کا پہلا دن اس نے ان منے پن سے گزارا .

۱۹۲۱ پیاری زمین ، ۵۷

[ان منا (رک) + پن (رک)]

— مُندھا (- ضم م ، مغ) امذ .

(کاشتکاری) صبح کا جھٹ پٹا وقت جس میں کسان کھیت پر جاتا ہے (اپ و ، ۶ : ۱۱) .

[ان + مندھا ، مُندھنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— مَنی (فت م) امث .

ان منا (رک) کی تانیث .

کچھ انمنی سی رہتی ہیں (یعنی مضمحل سی) .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۱۱۷

— مول (- و مج) صف .

بیش قیمت ، بیش بہا ، نادر ، اعلیٰ درجے کا .

لائے شب ہوتے ڈیوڑھی پر چنڈول
جس میں موتی تھے اور لعل انمول

۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۸۷

تخت پر مت بھول خسرو سر پہ رکھ ان مول تاج
یاں فلک کم ظرف نے کتنے کیے کجکول تاج

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۲

شاید شوہر کی محبت کا انمول رتن بھی اس کے ہاتھ سے نکل جائے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۵۰

[ان + مول (رک)]

— مولا (- و مج) صف ، مذ .

رک : انمول .

کیا ریتی خندق رند بڑے کیا برج کنگورا انمولا
گڑھ کوٹ رہکلہ توپ قلعہ کیا شیشہ دارو اور گولا

۱۸۳۰ کلیات نظیر ، ۲ : ۲۰۰

[ان مول (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

— میل (- ی مج)

(الف) صف .

۱. بے جوڑ ، غیر متناسب ، نا موزوں .

کتنی ان میل طبیعت ہے تمہاری صاحب
چہرہ سیمیں تھا تو موباف سنہرا ہوتا

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۱۲۸

اب تک بھگوان کو الاہنا ملتا رہا کہ ان میل جوڑی ملاتے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ : اختر حسین رائے پوری) ، ۱۲۳

۲. بے ملاوٹ ، خالص ، اصلی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

(ب) م ف .

الگ تھلگ ، بے تعلق .

گورنمنٹ نے اپنے آپ کو آج تک ہندوستانیوں سے الگ اور ان میل رکھا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۴۸

[ان + میل (رک)]

— نِگَٹ (- کس ن ، فت گ) صف (قدیم) .

چھپا ہوا ، سر بستہ ، مخفی .

عشق کا جن تیوجے ان نگٹ بھاو		پرت میں ان کرے بھو آئے بھائے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۲

[ان + س : گھٹ घट (= ظاہر)]

— ہِت (کس ہ) .

(الف) امذ .

سرد مہری ، مخالفت ، دشمنی ، محبت کا نہ ہونا ؛ دشمن ، عدو (پلیٹس) .

(ب) صف .

نامہربان ، مخالفت کرنے والا ، بے مروت .

[ان + س : ہِت हीत (= محبت ، پیار ، مہربانی)]

— ہُوا (- ضم ہ) صف ، مذ .

۱. جو نہ ہوا ہو ، غیر واقع شدہ ؛ نا ممکن .

جن دکھوں کی تجھ کو اس قدر شکایت ہے ان کی ہستی ہی نہیں ہے وہ ہمیشہ ان ہوئے ہی ہیں .

۱۹۲۰ یوگ واشثٹ ، ۳۰۵

۲. غیر ، اجنبی ، نا واقف .

اس پر اپنے تو اپنے ان ہوئے کو بھی پیار آتا تھا .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۲۲

[ان + ا : ہوا ، ہونا (رک) سے حالیۂ تمام]

— ہوت (- و مج) امث ؛ ~ نہوت .

(لفظاً) نہ ہونا ، (مراداً) تہی دستی ، ناداری ، افلاس (مخزن المحاورات ، ۹۶) .

[ان + ا : ہوت ، ہونا کا اسم کیفیت]

— ہوتا (- و مج) صف .

۱. معمول کے خلاف ، غیر معمولی .

ہر شعر سے ایک عجیب ڈھنگ کا نیا تغیر پیدا ہوتا تھا اور جو تغیر تھا ان ہوتا تھا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۳

۲. ناداری ، افلاس (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

[ان ہوت (رک) + ا : ا ، زائد]

— ہونا (- و مج) صف ، مذ .

ہونہار (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

[ان + ا : ہونا (رک)]

— ہونی (- و مج) صف .

نا ممکن بات یا کام ؛ جو مقدر میں نہ ہو .

سب کو ایک سان جان لے بیری میت نہ کوے
ان ہونی نان ہوویگی ہونی ہو سو ہوے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۸۶

میں ایسی انہونی کا بیڑا نہیں اٹھاتی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۶۶

آرزو اس کا جینا کیا ہے یاں دن پورے کرنا ہے
بیٹھا ہو جو آس لگا کر ان ہونی کے ہونے کی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۸۶

[ان + ہونی (رک)]

— ہونی ہونی نہیں اور ہونی ہوون ہار کہاوت .

ناممکن بات کبھی نہیں ہوتی اور مقدر کی لکھی ہرگز نہیں ٹلتی .

وہ جو کہتے ہیں کہ ان ہونی ہونی نہیں اور ہونی ہوون ہار ایک دفعہ بخار نے آ دبایا .

۱۹۷۳ سرکشیدہ ، ۳۲

[ان + ہونی (رک)]

— ہُوئی (- غم و) صف ، مث .

ان ہوا (رک) کی تانیث .

نادان آدمی ان ہوئی باتوں کو ہوئی سمجھ کر ان پر اپنے یقین کی بنیاد قائم کر لیتے ہیں .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں ، اسماعیل ، ۸۸

ہمیں ہنسی ایسی ہی انہوئی باتوں پر آتی ہے .

۱۹۲۷ خان صاحب ، ظریف دہلوی ، ۱۰

اَن (۲) (فت ا) صف .

دوسرا ، غیر ، کوئی اور (پلیٹس) .

[س : اَنّیہ अन्य]

— دَھن پَر لَچھمی نَرایَن مقولہ .

برائی دولت یا وقار پر اکڑنا یا فخر کرنا (نجم الامثال ، ۵۸) .

اَن (۳) (فت ا) امذ .

۱. غلہ ، اناج ؛ غذا ، روزی .

وہی نقش تن تھا وہی نقش من		وہی نقش پانی وہی نقش ان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۷

راجا نے من میں یہی ٹھانا ہے کہ ہم سب کو اسی بھانت ان بنا ترسا کر مارے .
۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۲۷
ان کھلیان سے گھر میں آئے اس کی نوبت کب آتی تھی
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۹۸
[س : اَنّ अन्न (= غذا ، خوراک)]

— آہاری (- مد ا)
(الف) صف .
کھانا کھائے ہوئے ، پیٹ بھرا (پلیٹس) .
(ب) امذ .
چاول کھانے والا شخص (پلیٹس) .
[ان + س : آہار आहार (= کھانا) + ی ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

— پان/پانی امذ .
کھانا پینا ، اکل و شرب .
رو رو ہوئی یوں بیتاب ناں ان پانی ناں خوش خواب
۱۵۰۳ نوسرہار ، ۶۰ ب
حضرت کے گھر ایک دن گمت تھا ان پان بھی بہت انگنت تھا
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۷
اف: کرنا ، ہونا .
[ان + ہ : پان/پانی (= پینا)]

— پَراس/پَراسَن (- فت پ/فت س) امذ .
(ہندو) نومولود بچوں کو پہلی دفعہ کھانا کھلانے کی رسم جو چھٹے مہینے ہوتی ہے ، اور کھیر چٹا کر شروع کی جاتی ہے ، بورچٹاون ، کھیر چٹائی (اپ و ، ۷ : ۵۵) .
اس جشن کا نام اوپاسنی اور انپراس اور منہ بوڑھے .
۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۲۳۱
[ان + پراسنا (رک)]

— پُورنا (۱) (- و مع ، سک ر) امث .
پیٹ بھر کر کھانا .
اس نے میری سیوا کی ہے اور میں نے اس سے بچن ہارا ہے اگر میری محبت تیرے دل میں ہے تو ان پورنا اسے دے .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۳۲
[ان + پورنا ، رک : پورا]

ان پُورنا (۲) امث .
ایک ہندو دیوی کا نام ، ان دیوی (رک) .
کنگالن نے تالی ماری اور ان پورنانے پر گھٹ ہو کر اس سے کہا کہ یہ بھوپال کون ہے .
[ان + س : پُورن पूरण (= بھرنے ، پورا کرنے والی)] .

— جَل (- فت ج) امذ .
کھانا پینا (مخزن المحاورات ، ۶۲) .
اف: کرنا .
[ان + جل (رک)]

— داتا
صف ؛ امذ .
۱. رزق رساں ، روزی دینے والا ؛ رب ، خدا .
(القاب وغیرہ) خدا کے ساتھ مخصوص ہیں ، جیسے مشکل کشا ، دستگیر ، ان داتا ، شہنشاہ وغیرہ .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴۹
۲. آقا ، مالک ، حاکم ، بادشاہ .
دیبی دین نے . . . کہا کہ ان داتا تمھاری ہی بدولت تو جیتے ہیں .
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۱۶
ان کے بچوں کے بدن پر چیتھڑے ملیں گے اور یہ معلوم نہ ہوسکے گا کہ ان داتا کے لوٹنے تک وہ کیسے گزارا کرتے ہیں .
۱۹۳۱ آزاد سماج ، ۶۸
[ان + داتا (رک)]

— دایک (- فت ی) امذ .
رک : ان داتا (پلیٹس) .
[ان + س : دایک दायक (= دینے والا)]

— دیوی (- ی مج) امث .
(ہندو صنمیات) وہ دیوی جو غلہ پیدا کرتی ہے .
چاول کے چند دانے لے کر ان دیوی کو چڑھائے وہی اپنی پگڑی میں رکھ لیے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۶۰
[ان + دیوی (رک)]

— دَھکیل (- فت دھ ، ی مج) امذ .
پانی ، جل (مخزن المحاورت ، ۶۶) .
[ان + ا : دھکیل (رک)]

— دَھن (- فت دھ) امذ .
سازو سامان ، مال و اسباب .
پر بھگتوں کا دھرم نہیں کہ ان دھن سمیٹ کر جوگ سادھیں .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۳۲۹
[ان + دھن (رک)]

— کا کیڑا صف ، مذ .
اناج کا کیڑا ، انسان .
پیٹ پر باندھ کے پتھر تو نہیں جی سکتے
ان کا کیڑا ہے بشر اس سے نہ ہوگا انکار
۱۹۰۵ گفتار بیخود ، بیخود دہلوی ، ۳۰۷

— کال امذ .
قحط کا زمانہ ، غلے کی سخت کمی .
وہ ان کال تھا کہ مینھ نہ برسا اناج نہ پیدا ہوا .
۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۳۰۲
[ان + کال (رک)]

— کُوٹ (— و مع) امذ .

(ہندو) ایک تیوہار جو کرشن جی کے یگ کی یاد میں دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے اور کوٹا ہوا ملغوبہ منت ماننے والوں کو دیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[ان + کوٹ ، رک : کوٹنا]

— ماتا صف .

ان دیوی (رک) .

ہند کی سر زمیں ہے ان ماتا   اور ہمالہ پہاڑ جل داتا

١٩١١ کلیات اسماعیل ، ٧٠

[ان + ماتا (رک)]

— ہن (— کس ہ) صف .

جو خوراک کا محتاج ہو ، ضرورت مند (پلیٹس) .

[ان + س : ہن हन (= مارنا ، مار ہونا)]

اَن (٤) (فت ا) امذ .

(موسیقی) ماترہ کا چوتھا حصہ جس کی علامت ہلال لکھی جاتی ہے (غنچۂ راگ ، ٤٩) .

[س : آن अणु (= بہت ہی چھوٹا)]

ان (٥) (فت ا) سابقۂ نفی .

نہ ، نہیں ، بغیر ، انگریزی صفت کے ساتھ مستعمل ، جیسے : ان فٹ ، ان کٹ ، ان نیچرل وغیرہ .

اِن (کس ا) اشارہ قریب .

١. اِس (رک) کی جمع .

ان دو کا شاہد سو وہاں میں دستا نہیں .

١٥٨٢ کلمة الحقائق ، جانم ، ٣٧

ہجر میں کیا کیا سمے دیکھے ہیں ان آنکھوں سے میں
زرد رخ پر لالہ گوں آنسو بہا کرتا تھا رات

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٠٩

جناب والا میں ان الفاظ کی برداشت نہیں کرسکتا .

١٩٤٤ نواب صاحب کی ڈائری ، ١٠٠

٢. تعظیماً واحد کے لیے مستعمل .

اس میں بوجہل کا وہ جہل وہ بل اژدر کے
اِن میں وہ شان چہ وہ ہنر حیدر کے

١٩١٢ شمیم ، ریاض شمیم ، ٥ : ٢٢٠

[ا : ان इन]

— آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا فقرہ .

سب کچھ دیکھ لیا ہے : بڑی بڑی مصیبتیں جھیلی ہیں .

کیا کیا ان آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے اے صبا
کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھیے

١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ١٦٧

— باتوں میں کیا رکھا ہے فقرہ .

یہ سب باتیں عبث و بیکار ہیں ، یہ حرکتیں فضول اور بے نتیجہ ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ٣٠) .

— بے چاروں نے پینگ کہاں پائی کہاوت .

اس کام کی اہلیت نہیں رکھتے ، ان میں اس قدر فراست نہیں ہے (نجم الامثال ، ٥٥ ؛ امیراللغات ، ٢ : ٢٣٦) .

— تِلوں (میں) تیل کہاں/نہیں کہاوت .

بے مروت یا بخیل ہیں ، سمجھتے نہیں ، رکھائی کرتے ہیں ، اثر قبول نہیں کرتے .

جو شام دیکھو تو پھر ان تلوں میں تیل نہیں
چرائی آنکھیں ہیں پھوٹیں پھری سلام علیک

١٨١٨ اظفری ، د ، ٥

اخوان الشیاطین کو راہ راست پر لانے کی کوشش کی مگر ان تلوں میں میں تیل کہاں .

١٩٣٢ اخوان الشیاطین ، ٦١

— داموں (— و مج) م ف .

اس قیمت پر ، اتنے دام دے کر .

مفت کا مال ان داموں کا کیا برا تھا .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٨٣

[ان + داموں ، دام (رک) کی جمع]

— دِنوں (— کس د ، و مج) م ف .

اس دور میں ، آج کل ، عصر حاضر میں .

ان دنوں سب کو ہوا ہے صاف گوئی کا تلاش
نام کو چرچا نہیں حاتم کہیں ایہام کا

١٧٥٧ دیوان زادۂ حاتم ، ١٧

یار آزردہ ہے آتش آسماں ہے برخلاف
کون سنتا ہے ہماری آہ و زاری ان دنوں

١٨٤٦ آتش ، ک ، ١٢١

ان دنوں دودھ کی تکلیف تھی کئی ڈیری فارموں کی آزمائش کی .

١٩٣٦ پریم چند ، واردات ، ١٤٧

[ان + ا : دنوں ، دن (رک) کی جمع]

— روزوں (— و مج ، و مج) م ف .

رک : ان دنوں .

اے فلک بوجھ دو عالم کا تو قائم پہ نہ ڈال
اپنی ہستی ہی کچھ ان روزوں گراں ہے اس کو

١٧٩٥ قائم ، ک (ق) ، ١٢٥

ان روزوں زور شور پہ ہے ارتقا کی بحث
لاتے ہیں بیچ میں حکما ابتدا کی بحث

١٨٩١ فروغ ہستی ، شاد ، ٦٦

[ان + ا : روزوں ، روز (رک) کی جمع]

— کا کھدانہ بگڑا ہے فقرہ .

یہ سب یکساں ہیں ، کل خاندان بیہودہ ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ١٣) .

ـــ کو بھی لِکھو فقرہ .

یہ بھی بے وقوف ہیں ، انھیں بھی عقل کے اندھوں کی فہرست میں درج کرو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۲) .

ـــ مولہ بِن (ـــ و مج ، و مج) م ف .

رک : ان داموں .

اس طرح حاصل ہونے میں کیا مضائقہ ہے ، کچھ حرج نہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۲) .

ـــ نَیَن (ـ نَینوں) کا بِھی بَسیکھ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ کہاوت .

دنیا کا بھی رنگ نیرنگ ہے ، اچھے دن دیکھے اب برے دن بھی دیکھو .

فرمودند :

ان نینوں کا بھی بسیکھ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۰۵

اور ایک دین داری یہ ہے جو ہم اور تم سب دیکھ رہے ہیں ان نین کا بھی بسیکھ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ .

۱۸۹۳ لیچکروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۳۸۱

ان نین کا بھی بسیکھ یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ

۱۹۶۲ ضیا رام پوری ، عطرفتنہ ، ۱۷ ، ۲۵ : ۱۵

آن (ضم ا) اشارۂ بعید .

آس (رک) کی جمع ؛ تعظیما واحد کے لیے بھی مستعمل .

کیا میں ان کو طلب نئیں کیا .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۳

مجھے پیروی ان کی ہووے نصیب کہ بے شبہہ ہیں وے خدا کے حبیب

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲

مسلم کاملین خوب جانتے تھے اور ان سے انھوں نے نفاست طہارت صداقت اور غربت کے حلف چہارگانہ اور تسبیح کا استعمال لیا .

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۱۲

ـــ دِنوں/روزوں (ـــ کس د ، و مج / و مج ، و مج) م ف .

اُس زمانے میں ، گزشتہ دور میں .

آن دنوں تجھے بے خرچ . . . دیکھ کر وہ شقہ شیدی بہار کو . . . لکھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۸

خود سید صاحب نے جنھیں آن دنوں قومی لباس کی دھن سمائی ہوئی تھی اپنے تجویز کیے ہوئے لباس کا ذکر چھیڑا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۲۴

. . . آن (۱) (. . . لف ا) لاحقہ (اردو) .

۱. فعل امر کے بعد حاصل مصدر کی علامت جیسے : اٹھان ، اڑان (وضع اصطلاحات ، ٦٠) .

۲. اسم ظرف مکان کی علامت ، جیسے : کھدان (= مٹی کھودنے کی جگہ) ، چڑھان ، چڑھائی کی جگہ (وضع اصطلاحات ، ٦٠) .

۳. اسمائے مونث کی جمع (فاعلی ، اضافی) کے لیے ، جیسے : کرسیاں ، کھوڑیاں وغیرہ .

۴. (قدیم) .

(i) مذکر اسما کی جمع کے لیے ، جیسے: پھولاں ، بیلاں .

خاک لانے سے گر خدا کو پائیں گائے بیلاں بھی واصلاں ہو جائیں

۱۲٦۵ حضرت بابا فرید گنج (اردو کی نشونما الخ) ، ۱۱

روشن ہوئے اسماناں جھمکائے رتن کہاناں

خط لیوائے مسلماناں دن دین محمد کا

۱٦۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۷

(ii) مونث اسما صفات حروف جار اور مونث افعال کی جمع کے لیے، جیسے: عورتاں ، اکیلیاں ، کالیاں ، کیاں ('کی' کی جمع) ، آتیاں ، جاتیاں وغیرہ .

(iii) امدادی افعال مونث کی جمع کے لیے ، جیسے : کرتیاں ، تھیاں .

. . . ان (۳) لاحقہ (عربی) .

۱. تثنیہ کے لیے ، جیسے: رجلان (= دو مرد) ، امامان (= دو امام) وغیرہ .

۲. جمع کے لیے ، جیسے : شُبّان (واحد: شباب = جوان) ، خُلّان (واحد : خلیل = دوست) وغیرہ .

۳. صفت کے لیے ، جیسے : رحمان (= بہت رحم کرنے والا) ، عطشان (= بہت پیاسا) وغیرہ .

۴. مصدر کے لیے جیسے: سلطان (= غلبہ کرنا) ، عرفان (= پہچاننا) ، سَیلان (= جاری ہونا) ، مَیلان (= رغبت کرنا) وغیرہ .

۵. مبالغے کے لیے ، جیسے : دیّان (= بہت زیادہ دیندار) وغیرہ .

. . . آن (۴) (ـــ لف ا) لاحقہ (فارسی) .

۱. حالیۂ نا تمام و اسم فاعل کے لیے ، جیسے : فروزاں (= چمکتا ہوا یا چمکنے والا) ، نالاں (= روتا ہوا یا رونے والا) ، خنداں (= ہنستا ہوا یا ہنسنے والا) ، سوزاں (= جلتا ہوا یا جلنے والا) وغیرہ .

۲. اسما کی جمع کے لیے ، جیسے : دوستاں (واحد : دوست) ، درختاں (واحد : درخت) وغیرہ .

اَنا (فت ا)

(الف) عربی کی ضمیر متکلم ، اردو میں اکثر عربی الفاظ کی ترکیبات میں مستعمل .

میں ، خود .

خود فتنہ و شر پڑھ رہے ہیں فاتحۂ خیر

کہتے ہیں انا العبد لرز کر صنم دیر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ٦۷

کمال عشق کس دھن میں انا لیلیٰ پکار اٹھا

گریباں پھاڑ کر وہ بھی نکل آئے نہ محمل سے

۱۹۵۷ گنجینہ ، ٦۰

۱. انا الحق (رک) کی تخفیف .

جو عشق انا کہنے پر آتا تو عاشق پورا مقصود پاتا .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۰۴

انسان ہے تو کبر سیں کہتا ہے کیوں انا

آدم تو میں سنا ہے کہ وہ خاک سیں بنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۰

خموش ہوں کہ انا میں انانیت کی ہے بو

وگرنہ اپنے میں اک وصف دیکھتا ہوں میں

۱۹۵۴ نسیم (سہ روزہ ، مراد ، ۱۳/۳ : ۲)

(ب) امث .

۲. اپنی ذات اور شخصیت کا اظہار ، خودی ، غرور ، اہنکار .

کوئی فقر کیتک فنا کے عاشق   حضرت تھے جنم انا کے عاشق

۱۷۰۰ من لگن، ۱۶

کبریائی اسے کہتے ہیں کہ اللہ اللہ
زیر لب حرف انا رکھتا ہے درباں تیرا

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، میکش ، ۱۵

اپنی انا سے اس قسم کی مشغولیت . . . جدید زمانے کے انسانوں کی ایک صفت ہے .

۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۳۲

۳. (تصوف) ' وجود حق کہ ذات اپنے آپ کو اس کے ساتھ تعبیر کرتی ہے خواہ مطلق ہو خواہ مقید اور بعض کے نزدیک عبارت ہے ذات مطلقہ سے لہٰذا ہر مظہر کی انا وجود مطلق کی انا ہے . . . اور انا سے اشارہ ہے مرتبہ وحدت و حقیقت محمدی کی طرف بھی کہ اس کو علم مجمل اور یقین اول کہتے ہیں' (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۱) .

[ع : ضمیر واحد متکلم]

— الحق (- غم ا ، سک ل ، فت ح) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) میں حق (خدا) ہوں ، (مراداً) ایک کلمہ جس کو منصور حلاج جو عارف اللہ تھے محویت اور استغراق کے عالم میں کہہ اٹھتے تھے (جس کی بنا پر علماء وقت کے فتوے سے انھیں سولی دے دی گئی) ، منصور حلاج کا یہ مسلک کہ ذات حق کے سوا کوئی موجود نہیں ، ہمہ اوست (رک) .

کبھیں مفتی ہو دیں فتویٰ کہ اُقتل کافر المطلق
کبھیں منصور ہو سرمست کہاویں آپ انا الحق

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۷

تو بات کا ہے پکا منصور حق تو یوں ہے
بولے ہے کب انا الحق بالائے دار سچا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۳۵

بہت خوش ہیں منصور اس عہد میں
انا الحق پہ کھٹکا نہیں دار کا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۵۲

[انا + ع: ال (ا) (رک) + حق (رک)]

انا (کس ا) امذ .

ظرف ، برتن .

جو کچھ ہے انا میں وہ ٹپکتا ہے انا سے
کچھ آپ سے میں ذکر تصوف نہیں کرتا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۲۲

[ع : اناء (= برتن)]

. . . انا (- لف ا) لاحقہ (اردو) .

۱. مصدر کی علامت ، جیسے : شرمانا (شرم سے) ، گرمانا (گرم سے) (وضع اصطلاحات ، ۶۰) .

۲. مصدر کے تعدیے کی علامت، جیسے: چلانا (چلنا سے)، اٹھانا (اٹھنا سے) (وضع اصطلاحات ، ۶۱) .

انّا (۱) (فت ا ، شد ن) امث .

بچے کو اجرت پر دودھ پلانے والی عورت .

انا اسی دم گھبرا کر گلاب پاش لا کر چھڑکنے لگی .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۹۰

دودھ پلانے والی انائیں ہر چھٹے مہینے اسی مقصد سے مکہ آتی تھیں .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۴۶

[غالباً کناڑی : انّا (= عورت)]

— امّاں/جی (- فت ا ، شد م) امث .

تعظیماً یا پیار کے طور پر انّا کی جگہ مستعمل .

انا جی اپنے بیٹے کو زنانی پوشاک پہنا کے . . . لائیں .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۸۲

میری انا اماں ! دیکھو میری بدنامی نہ ہو .

۱۹۶۳ ساڑھے تین یار ، ۱۰

[انا + ا : اماں/جی (رک)]

— (ددا) والے (- فت د) امذ .

غیر شریف ، ایسے ویسے ، (مجازاً) عورتوں کی کمائی پر بسر کرنے والے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۵) **; وہ لوگ جو پست طبقے کی عورت کے بطن سے پیدا ہوں اور باپ کی طرف سے شریف ہوں** (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۶) .

انّا (۲) (- فت ا ، شد ن) امذ .

رک : آرنا (آبلا) .

اور انے اپلے گڑھے میں ڈال کر ہانڈی کے پہلو میں ادھر ڈھیر کردیں.

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۶

انابت (کس ا ، فت ب) امث .

خدا کی طرف رجوع ہونا ، توبہ کرنا .

ہر صبحدم کروں ہوں الحاح یا انابت
تو بھی مری دعا سے ملتی نہیں اجابت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۰

اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ پڑجاتا ہے اگر وہ توبہ و انابت کرتا ہے تو وہ مٹ جاتا ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۲۷

[ع : (ن و ب) (= نیز نائب بنانا)]

انابیب (فت ل ، ی مع) امذ .

نالیاں ، نلیاں یا نلکیاں .

ایسے مجسمات کو اکثر نل یا نلی یا انابیب کہتے ہیں :

۱۸۹۸ رسالۂ مساحت ، ۲ : ۳۸

دوسرا غدود انابیب جگری کی شکل میں ہے .

۱۹۶۳ حشرات الارض اور وحیل ، ۱۳۹

[ع : (ن ب ب) واحد : انبوب (رک)]

اناپ شناپ (فت ا ، ش) م ف .

۱. **بے اندازہ ، بے حساب .**

اگر کوئی شخص . . . اناپ شناپ کھانا ٹھونستا چلا جائے تو نہ معدہ اس کے ہضم پر قادر ہوگا اور نہ تغذیۂ بدن کرے گا .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۶۹

نہ کھائیں حضرت واعظ جو قوم کا غم آپ
تو حجم یوں نہ بڑھے توند کا اناپ شناپ

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۶۹

۲. اوٹ پٹانگ ، بے سروپا ، بے تکا ، فضول ، مہمل ، بے سوچے سمجھے .

عورتوں کی صورت شکل . . . کی نسبت اناپ شناپ . . . نکتہ چینی کی ہے .

۱۸۷۹ خیالات آزاد ، عبدالغفور ، ۱۵۷

رقیب . . . جو اناپ شناپ باتیں کرتا . . . ہے غریب عاشق سنتا ہے .

۱۹۱۲ شعرالعجم ، ۵ : ۱۰۹

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ناپ (رک) + شناپ ، تابع]

اَناتَم

(فت ا ، سک ت) صف .

غیر روحانی ، جسمانی .

جو اناتم پدارتھ (جیسے بھوگ وغیرہ) کی کرشنا کرتے ہیں ان کو شانت کیسے ہو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰

[س : ان ، سابقۂ نفی (رک) + آتم आत्मा (= روح)]

اَناتْما

(فت ا ، سک ت) صف .

جو آتما (رک) نہ ہو ، غیر روحانی .

بھگوان نے اس ادھیائے کے ۱۱ شلوک سے آتما اور اناتما کا تذکرہ اٹھایا تھا اب وے ۳۰ شلوک میں اس طرح ختم کرتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶۶

[س : ان (رک) + آتما आत्मा (رک)]

اَناتھ

(فت ا) صف ، مذ ؛ مث .

بے والی وارث ، بیوہ ، یتیم وغیرہ .

سر پٹک پٹک رو رو کہتی تھی کہ میرا سوہاگ لوگ مجھے اناتھ کیسے جاتا ہے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۸۰

تو ہی اناتھوں کا ہے داتا   تجھ سے دکھ ہے سکھ بن جاتا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۲

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ناتھ नाथ (= وارث ، مالک)]

ـــ آشْرَم

(ـــ مدا ، سک ش ، فت ر) امذ .

محتاج خانہ ، یتیم خانہ .

میں نے کئی . . . اناتھ آشرموں کے لڑکوں اور ان کے منتظموں کو دیکھا ہے سڑک پر قطار باندھ کر چلتے اور بھیک مانگتے ہوئے .

۱۹۵۰ منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۳۰

[اناتھ (رک) + س : آشرم (رک)]

اَناتھا

(فت ا) صف .

وہ بیل وغیرہ جس کی ناک چھید کر رسی نہ ڈالی گئی ہو .

راجا نے کہا کہ مہاراج میں نے سات بیل اناتھے چھوڑ وائے یہ پرتگیا کی ہے کہ جوان ساتوں بیلوں کو ایک بار ناتھے گا تسے میں کنیا بیاہوں گا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۳۸

[س : نَستِتْ नस्तित (= ناک چھیدنا)]

اَناتھالْیَہ

(فت ا ، سک ل ، فت ی) امذ .

محتاج خانہ ، یتیم خانہ .

میرا ارادہ ایک اناتھالیہ کھولنے کا ہے .

۱۹۲۰ ہفتہ وار ' انتخاب لاجواب ، لاہور ۲۱ مئی ، ۱۰

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ناتھ (= وارث) + آلیہ आलय لاحقۂ ظرف مکانی (= گھر)]

اَناتھی

(فت ا ، ی مع) امذ نیز امث .

بے تعلقی ، ترک علائق ، بے وارث ہونے کی حالت .

جب تپ دیا دھرم اناتھی   پانچ سبھاؤ سادھ کے ساتھی

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۵۵

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ناتھ (= ناتا ، رشتہ) ، لاحقۂ کیفیت]

اَناٹَمی

(فت مج ا ، فت ٹ) امث .

علم تشریح جس میں جسمانی ساخت سے بحث ہوتی ہے؛ جسمی ساخت ، ڈھانچا .

اناٹمی . . . طب میں علم تشریح کے لیے یہ لفظ مستعمل ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۱۲

[انگ : Anatomy]

اِناث

(کس ا) امث .

عورتیں ، ذکور کی ضد .

تبت کی سرزمین میں اناث کی قسم کم ہوتی ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۱۹

تھے اناث و ذکور و پیر و جواں   جس کے سحر خطاب سے مسحور

۱۹۷۵ خروش خم ، ۱۵۸

[ع : (ا ن ث) واحد : اُنثیٰ]

اِناثی

(کس مج ا) صف .

اناث (رک) سے منسوب .

ناظرین نے ضرور محسوس کیا ہوگا کہ اناثی عنصر ویدک دیو مالا سے بالکل مفقود معلوم ہوتا ہے .

۱۹۲۳ ویدک ہند ، ۲۰۱

[اناث (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَناج (فت ا) امذ.

غلّہ : گیہوں ، جو ، چاول ، چنا ، جوار ، باجرہ ، مکئی وغیرہ ؛ اناج کا پودا .

جوگی ہر روز اس شہر میں بھیکھ مانگ کر کچا پکا اناج لایا کرتا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۳۱

غیر ملکوں سے اناج کے جہاز پر جہاز آ رہے ہیں لیکن کسی طرح پوری نہیں پڑتی .

۱۹۶۳ مکتوبات عبدالحق ، ۳۲۲

[س : انادہ अन्न + आद्य]

ـــ کا دُشمن امذ.

بیکار بڑے بڑے کھانے والا ، کچھ کام نہ کرنے والا .

کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۱

ـــ کا کیڑا امذ.

اناج پر گزر بسر کرنے والا (انسان) .

آدمی اناج کا کیڑا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۲

اَناج کال نَہیں راج کال ہے کہاوت

گرانی حاکموں کی بد انتظامی کی وجہ سے ہے اناج کی وجہ سے نہیں (نجم الامثال ، ۵۵) .

اَناجی بَہی (فت ا ، ب) امث.

(دکانداری) آڑتیے (کوٹھی دار) کا وہ کھاتہ جس میں صرف غلے کی درآمد و برآمد کا حساب لکھا ہو (ا پ و ، ۷ : ۳۲) .

[اناج + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + بہی (رک)]

اَناجیل (فت ا ، ی مع) امث ؛ ج .

انجیلیں (رک : انجیل) ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اقوال و افعال کے مجموعے جو چار روایات سے منقول ہیں (رک : اناجیلِ اربعہ) .

ایک یہ بھی غرض تھی کہ صحیح اور موضوع اناجیل میں تمیز کی جاوے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۷۵

ہم حضرت مسیح علیہ السلام کا شجرۂ نسب معلوم کرنے کے لیے اناجیل کا مطالعہ کرتے ہیں .

۱۹۷۳ آئینۂ تثلیث ، ۱۱

[انجیل (رک) کی جمع]

ـــ اَربَعہ کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امث.

چار انجیلیں : متی اور یوحنا (حواریان حضرت عیسیٰ) اور مرقس و لوقا (تابعین حضرت عیسیٰ) کی انجیلوں کے نسخے .

صحف آخر الذکر اور اناجیل اربعہ میں بھی ایسا ہی فرق بین ہے .

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۳۶۰

مسیح و اناجیل اربعہ پر تفصیل رد و قدح کی ہے .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۹

[اناجیل + ع : اربعہ (رک)]

اَناچت/اَناچِتی (فت ا ، کس) ف (قدیم) .

نا دانستہ ، دفعۃً ، یکایک ؛ بے خیالی میں ، غیر ارادی طور پر .

لگی تھی میں اناچیتی گلے تج پھول سوں یک دن
تدھاں تھے سر تھے پاواں لک اجھوں خوشبو مہکتی ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۲

خون تجھ بے گنہ پہ ثابت ہو　　بات کچھ اور ہی اناچت ہو

۱۷۷۶ خواب و خیال ، اثر ، ۱۰۳

اَناد/اَنادی (فت ا) صف .

جس کی کوئی ابتدا نہ ہو ، جو ہمیشہ سے ہو (اور ہمیشہ رہے) ، قدیم ، ازلی ابدی .

کہتے ازل الازال سو یوں　　ہے آد اناد حال سو یوں

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۰

اتما میں سب کچھ بنتا ہے جو کہ اناد اور آد . . . اکھٹے نہیں ہوتے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷۹

پرکرت اور پرش دونوں ہی اناد ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۹۷

[س : ان + آد आद (= ابتدا)]

اَنادَر (فت ا ، د) امذ.

بے عزتی ، توہین .

یہ مورکھ میرا انادر اس لیے کرتے ہیں کہ ان کی آشا پھل وتی نہیں ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳۴۰

[س : انادریہ अनादरयि]

انادی (فت ا) صف .

اناد (رک) سے منسوب .

جب تم برھما ہوکر بھی اس انادی جگت کا کارن نہیں جانتے تو خیر مجھ سے جو کچھ ہوسکے گا تم کو بتاؤں گا .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۹۵

[اناد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

انار (فت ا) امذ.

۱. ایک مشہور گول یا جگہ جگہ سے پچکا ہوا سخت چھلکے کا پھل جس کے اندر زرد کھال کے پرتوں میں سیکڑوں رس دار دانے بھرے ہوتے ہیں (مزے میں میٹھا ، کھٹا یا کھٹمٹھا) ، رمان ؛ اس پھل کا پودا .

کہ بہتے تھے واں کارے نیر کے　　اتھے جھاڑ انار ہور انجیر کے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

خربوزے سے فالیزیں معمور اور سیب انار شفتالو انجیر انگور وغیرہ کا باغوں میں نہایت وفور ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶

یہ نہیں ہو سکتا کہ انار کے درخت سے آم کا پھل . . . پیدا ہو ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۱۹

۲. ایک قسم کی آتش بازی : انار کی شکل سے ملتا جلتا بارود بھرا ہوا مٹی کا خول جس کے منھ میں ایک سوراخ ہوتا ہے اور جس سے آگ دکھانے پر فوارے کی دھاروں کی طرح چنگاریاں برآمد ہوتی ہیں ۔

ہوی سار شبرنگ ترنگ پرو نار   دھویں میں اچھیں جیوں جھمکتا انار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۳

وہ جلوہ آہ دل پر شرار میں دیکھا
نہ پھلجھڑی میں نہ ہم نے انار میں دیکھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۲

چھوڑے انار لاکھ کا گھر خاک کردیا
خود ہوئے گل نے دامن گل چاک کردیا

۱۹۲۷ سرود و خروش ، جوش ، ۳۹

اف : چھڑانا ، چھوٹنا ۔

۳. (استعارۃً) عورت کے پستان ۔

ہوے آبدار اس آتشیں روکے لب و رخسار پر دیے چمٹ گیا سینے پر سینہ رکھا اور انار ملنے لگا ۔

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۱

[ف]

— دانہ (— فت ن) امذ ۔

۱. پکے ترش انار کے سکھائے ہوئے دانے جو کھٹائی کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ۔

بعض لوگ سونف اور زیرہ بھی ملاتے ہیں اور بعضے انار دانہ نہیں ملاتے ۔

۱۹۳۶ نعمت خانہ ، ۱۰

۲. ایک قسم کا کھانا جس میں انار دانے ڈال کر گوارا ترشی پیدا کی جاتی ہے ۔

اس نے کہا مسور کی دال چاول شوربا یخنی اور ماوردیہ چھٹا کھانا زردہ ہے ساتواں انار دانے اور یہی شام کا کھانا ہے ۔

۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۹۰

۳. ایک قسم کا چورن جس میں انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہے (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۷) .

۴. ایک خاص قسم کا چوخانہ کپڑا جس کے زیادہ تر زنانے پاجامے بنائے جاتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۳۱۱) .

۵. ایک قسم کا سرخ پھول اور اس کا شگوفہ ۔

انار : ایک قسم کا پھول ۔

۱۲۳۳ بحر الفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۱۷) .

— دانہ بنا ہونا فقرہ ۔

(استعارۃً) موٹا تازہ سرخ سفید ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۱۱) .

انارا (فت ا) امذ ؛ ~ اناری ۔

سرخ آنکھ کا کبوتر جو گرہ باز ہوتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۱۱) .

کیادیدوں میں کوئی کنک پڑگیا تھا جو انہیں مل مل کر انارے کبوتر کی آنکھوں کی طرح لال کرلیے ۔

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۲

انارت (کس ا ، فت ر) امث ۔

روشنی دینے کا عمل ، تنویر ، روشن کرنا ۔

آفتاب واسطے انارت . . . و روشنائی عالم کے مخلوق ہے ۔

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۲۶

[ع : (ن و ر)]

انارکزم (فت ا ، سک ر ، کس ک ، سک ز) امذ ۔

لا قانونیت ، انارکسٹ (رک) کا مسلک ۔

ایک امریکن انارکزم والے نے ایسے بم کے گولوں کی خوشخبری سنائی کہ خود ہندوستان میں آج کل رائج ہیں ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۳۲

[انگ : Anarchism]

انارکسٹ (فت ا ، سک ر ، کس ک ، سک س) صف ۔

ایک سیاسی جماعت جس کے اصول کے بموجب کوئی سلطنت نہیں ہونا چاہیے ۔

انارکسٹوں کے لیے بہت جلد ایک قانون گورنمنٹ بنانے والی ہے ۔

۱۹۰۸ انتخاب فتنہ ، نادم سیتا پوری ، ۲۲۵

[انگ : Anarchist]

انارکی (فت ا ، سک ر) امث ۔

انارکزم (رک) ۔

بنگال کا جابرانہ قانون یا کوئی رولٹ ایکٹ کا قائم مقام قانون ہرگز بغاوت یا انارکی کا استیصال نہیں کر سکتا ۔

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲ : ۱۰

[انگ : Anarchy]

اناری (۱) (فت ا) امذ ۔

رک : انارا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۹) .

اناری (۲) (فت ا) صف ۔

انار (رک) سے منسوب : انار کی شکل یا رنگ کا ، انار کا ، جیسے : اناری سموسہ یا گونجھا جو ایک پکوان ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۹) .

او بزم نہ بن ہے نو بہاری   او لال نہ پھول ہے اناری

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۷

اس کے ہمراہ چوتھے روز اناری سرخ بہت ہی کم بلند باریک نقطے حلقوں کے یا ہلال کے طور پر پیدا ہوتے ہیں ۔

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۷۷

[انار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

انارین (فت ا ، ی لین) امذ ۔

ترش اور میٹھا دونوں انار ۔

پوست انارین تین ماشہ . . . سیر بھر پانی میں جوش کرے ۔

۱۸۴۴ مفیدالاجسام ، ۱۷

آب انارین شکر میں ملا کر پلائیں ۔

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۲

[انار (رک) + ع : ین ، لاحقۂ تثنیہ]

اناریہ (فت ا ، سک ر ، فت ی) صف .

جو آریہ نہ ہو ، غیر آریہ .

ذات پات کی تفریق کا اثر اناریہ لوگوں پر بھی پڑ گیا .

۱۹۲۸ ازمنۂ وسطیٰ ، عبداللہ یوسف علی ، ۶۱

[س : ان ، سابقۂ نفی (رک) + آریہ (رک)]

اناڑی (فت ا) صف .

نا تجربہ کار ، سیکھنڑ ، پھوہڑ ، بے سلیقہ (مرد یا عورت) .

جنے ناڑ پر تس سٹیاہت حکیم   اناڑی ہوا ناڑ اپس پر فہیم

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۲

اناڑی بونگی کے گلے میں مشکل راگ . . . کو کس نے اتارا ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، سرور : ۸۵

میرا ساتھی کوئی اناڑی تو نہیں
میں نے کوئی چال اس کی بگاڑی تو نہیں

۱۹۲۷ سنبل و سلاسل ، جوش ، ۳۱۰

[س : ان ، سابقۂ نفی (رک) + آریے आर्य]

— پن / پنا (— فت پ / فت پ) امذ .

نا واقفیت ، نا تجربہ کاری ، حماقت .

یہ اناڑی پنا نیچے لکھی گئی . . . مشکلات کے سبب سے اکثر ہوتا ہے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۹

آپ کے دونوں پوتوں کی مسلمانی یہاں کے ایک قدیم حجام نے اناڑی پن سے کردی .

۱۹۲۳ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۳۶

— کا سودا بارہ باٹ کہاوت .

نا واقف کا سودا یا کام اعتبار و اعتماد کے قابل نہیں ہوتا تتر بتر اور منتشر ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۰ ؛ نجم الامثال ، ۵۵) .

— کا سونا بارہ بانی کہاوت .

اناڑی کا مال کھرا اور قابل اعتماد ہوتا ہے (کیونکہ چیزوں میں آمیزش کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا اس لیے اس کا مال خالص ہوتا ہے) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۰) .

ہوتا ہے اے میرے جانی   سونا اناڑی کا بارہ بانی

۱۸۳۳ مثنوی داستان رنگین ، ۱۲۷

— کی بندوق (— فت ب ، سک ن ، و مع) امث .

بے تکا کام ، نا تجربہ کاری کا نمونہ .

بندوق بھرنی چاہیے مثلاً ایک انچ ڈیڑھ انچ انھوں نے ناواقفیت کی وجہ سے (اور اناڑی کی بندوق مشہور ہی ہے) بھردی ایک بالشت سوا بالشت .

۱۹۱۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۴۳۳

اُناس (ضم ا) امذ ؛ ج .

لوگ (بیشتر ترکیب میں مستعمل) .

کل انس و جان کے نفس و دل و جاں حقیقتاً
ہیں غیر و عین خالق جن و اناس ہوج

۱۸۰۹ مخزن العرفان ، ۶۰

و حوش و طیور و اناس و بنی جان
یہ کشتہ وہ بسمل وہ مردہ وہ بے جان

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲۸۸

[ع : (ا ن س) واحد : اِنْس]

اُناسی (ضم ا) صف .

ایک کم اسّی ، ستّر اور نو ، (ہندسوں میں) ۷۹ .

صبح کو بارہ اٹھتر اناسی تک رہتا ہے .

۱۹۳۲ سفر حج ، ۹۵

[س : اوناشیت ऊनाशीति]

اناکارن (فت ا ، ر) م ف .

بے وجہ ، بے موقع ، بلا سبب ، بے موجب (پلیٹس) .

[س : ان ، سابقۂ نفی (رک) + ا ، اتصال + س : کارن कारण]

اناکانی (فت ا) امث .

رک : ' آنا کانی ' .

باتیں انا کانی و برچھی تغافل   امروز مجھے مار نہ اے یار جو ہے سو

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۶۳

— دینا محاورہ .

سن کر ٹال دینا ، سنی ان سنی کردینا ، نظر انداز کردینا .

میں رحم کرکے دیو ہوں جتی اناکانی
یہ باز آئے نہ میرا غضب ہی بھاتا ہے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۸۲

جو کچھ مطلب کی وہ بولا تو اس سے اور کچھ پوچھا
وگر یوں نہیں لگا کہنے تو پھر دیتا انا کانی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۲

اناکرانتا (فت ا ، کس ر ، سک ن) امث .

مکو ، عنب الثعلب (پلیٹس) .

[س : अनाक्रान्ता]

اناگت (فت ا ، گ)

(الف) صف .

نہ آیا ہوا ، نہ پہنچا ہوا ، مستقبل ؛ ناحاصل ، نہ سیکھا ہوا ؛ غیر مشہور ، گمنام (پلیٹس) .

(ب) امث .

(موسیقی) اناگت اس کو کہیں گے جس کی لے پہلی تال سے اٹھ سے سم کو چھپا وے اور کبھی دکھا وے یعنی سم اصلی جگہ پر نہ آوے (تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۲) .

[س : اناگت अनागत]

اناگنا (کس ا ، گ) م ف ؛ مذ .

کم ، بہت کم ، محدود ، مختصر .

انے گئے منشی کلن صاحب رہ گئے تھے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۹
[ا : انا ، تابع + ا : گنا ، گننا (رک) ے حالیۂ تمام]

آنالوجی (فت مج ا ، و مج) امث .

مثال ، قابل تقلید نمونہ .
اپنے نئے کمپیوٹر میں ڈاکٹر بٹس نے جو آنالوجی . . . استعمال کی وہ یہ تھی .
۱۹۲۹ کمپیوٹر کی کہانی ، ۹۲
[انگ : Analogy]

اَنام (فت ا) امذ .

مخلوقات ، خلق اللہ (اکثر ترکیب میں مستعمل) .
بزاں بول اٹھے یوں رسول انام جو او کیا نشانیاں ہے ہو لو تمام
۱۶۹۹ نورنامہ ، شاہ عنایت (ق) ، ۱۱
تم کو مسجود جانتے ہیں انام تم سبھوں کے ہو پیشوا و امام
۱۸۱۰ میر ، ک : ۱۳۶۹
کر لطف و مدارا سے دل خلق کو رام بن عفو و مواسات سے مخدوم انام
۱۹۷۲ لحن صریر ، ۱۸۱
[ع : (ا ن م)]

اِنام (کس ا) امذ (قدیم) .

انعام (رک) .
قطبا کوں اب خدا تھے ، صدقے سو مصطفیٰ تھے
اپ پیار مرتضیٰ تھے ، انپڑیا انام ساقی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۳
[انعام کا قدیم املا]

اَنامِل (فت ا ، کس م) امذ ؛ امث ؛ ج .

انگلیوں کے سرے جن پر ناخن ہوتے ہیں، (مجازاً) انگلیاں ، انگلیوں کے پور.
لیا زاہد نے جام بادہ کف پر بحمداللہ کھلا عقد انامل
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۵
محمد مصطفیٰ کا نام لکھ کر منور ہو گئے میرے انامل
۱۹۱۶ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۰
[ع : (ن م ل) واحد: اَنْمَلَہ ، اَنْمِلَہ ، اُنْمُلَہ]

اِنامِل (کس ا ، م) امذ .

چکنا اور چمکیلا مادہ جس سے مٹی اور چینی کے برتنوں نیز دیواروں پر قلعی کی جاتی ہے ، پالش ، روغن .
اس کی ترکیب انامل ورکس اور انامل کا کارخانہ بھی مروج ہے .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۰
[انگ : Enamel]

اَنامِلَہ (فت ا ، کس مج م ، فت ل) امث ؛ ج .

اَنامل (رک) ، طور واحد بھی مستعمل .

بھڑ کے کبھی جو آتش رنگ حنائے یار
ہر اک انامله سے اٹھے ہاتھ بھر کی لو
۱۸۶۱ سراپا سخن ، فلک ، ۱۵۳

آنامَلی (فت مج ا ، فت م) امث .

بے ربطی ، عدم یکسانی ، بے ترتیبی ، بے ضابطگی .
بہت سے لوگوں نے بسبب مفروض اقسام مختلف کے ان خطوط مقناطیسی کی بے انتظامیوں اور انامل کے بیان کا ارادہ کیا ہے .
۱۸۳۸ رسالۂ مقناطیس ، حیدر لکھنوی ، ۹۵
[انگ : Anomaly]

اَنّان/اَنّانَہ (فت ا ، شد ن / فت ن) صف ، مذ/مث .

بہت رونے والا/والی ، بہت فیل مچانے والا/والی .
حکیموں نے کہا ہے کہ پانچ قسم کی عورتوں سے احتراز کیا چاہیے حنانہ منانہ اناتہ کیۃ القفا حضراء الدمن .
۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۱۳
[ع : (ا ن ن)]

اَنانی (فت ا) صف .

انا (رک) سے منسوب : انانیت کا ، خودی یا خودستائی کا ، انفرادیت کا ، (انگریزی) Egoistic Individualism .
ہمارے بیشتر رویوں کو انانی رویے کہا جاسکتا ہے یعنی ایسے رویے جو . . . ستاروں کی طرح جھرمٹ بنالیتے ہیں .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۶۳۲
[ع : انا (رک) + نی ، لاحقۂ نسبت]

اَنانِیَت/اَنانِیّت (فت ا ، کس ن ، فت ی/شد ی بفت) امث .

۱. **خودی ، غرور ، پندار ، خودپرستی ، خودستائی .**
حق تو یوں ہے یہ انانیت عجب غماز ہے
قصہ پہنچایا زباں دار پر منصور کا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۱
اس کے ضابطے کی پہلی دفعہ کلمۂ عبودیت ہو نہ یہ کہ اس کی بنا خود بینی پر ہو کہ یہ تو عین انانیت ہوتی ہے .
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۷۵
۲. **(تصوف) رک: انا ، معنی نمبر ۳ .**
خالص ہو جائیں گر کدورت سے ہم
اپنی یہ انانیت ہے روح عالم
۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۵۲
[ع : انانی (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَنانِیَتی/اَنانِیّتی (فت ا ، کس ن ، فت ی/شد ی بفت) صف .

انانیت (رک) سے منسوب .
وہ انانیتی ادب . . . کی اصطلاح میں اپنے ادب کی فطرت کو نامزد فرماتے ہیں .
۱۹۲۹ آثار ابوالکلام آزاد ، ۱۲۳
[انانیت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اناءت/انائت (کس ا ، فت ء) امث .

دیر ، تاخیر ، سستی .

حریف کے عمل کو انائت سے منسوب کرنے کے معنی یہ ہیں کہ تم اس کو برا کہہ رہے ہو .

۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۲۶۱

[ع : (ا ن ی)]

اناؤنس (فت مج ا ، ضم ء ، سک ن) امذ .

اعلان ، منادی .

منتظم صاحب گھبرائے ہوئے مائک پر آ کر اناؤنس کرتے ہیں کہ الٰہ آباد سے کماری آشا اوجھا کسی وجہ سے تشریف نہیں لاسکیں .

۱۹۲۷ میرے بھی صنم خانے ، ۸۷

اف : کرنا ، ہونا کے ساتھ .

[انگ : Announce]

اناؤنسر (فت مج ا ، ضم ء ، سک ن ، فت س) صف .

اعلان کرنے والا ، منادی کرنے والا .

آخر خدا خدا کر کے . . . اناؤنسر نے انتہائی ڈرامائی انداز میں کہا.

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۳۲

[انگ : Announcer]

اناؤنسمنٹ (فت مج ا ، ضم ء ، سک ن ، س ، فت مج م ، سک ن) امذ .

اعلان ، منادی .

چھمو بیگم چاند رات کا بیان ختم کرچکیں تو بوا مدّن نے اپنا اناؤنسمنٹ بھی کر ڈالا .

؟ جلاوطن ، ۲۷

[انگ : Announcement]

انائی (فت ا) صف .

انا (رک) سے منسوب : وہ شخص جس کے تمام افعال ذاتی مسرت حاصل کرنے کی طرف منعطف ہوں، اخوانی کی ضد .

میں اس شخص کے معاشری تغیرات کو اسی قدر محسوس کیا کرتا جس قدر کہ اب اپنے لیے کرتا ہوں بجائے انائی ہونے کے میں خود بخود اخوانی ہو جاتا .

۱۹۳۷ اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۱

[انا (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ نسبت]

انائیت/انائیّت (فت ا ، کس ء ، فت ی/شد ی بفت) امث .

اپنی زیادہ سے زیادہ مسرت کا مقصد حاصل کرنے کا نظریہ ، ہر فعل کی غرض و غایت اپنی ذات کو قرار دینے کا مسلک .

جزئیت منقسم ہے انائیت اور غیر انائیت میں اس اعتبار سے کہ عامل خود اپنی ذات کو اپنے ارادی فعل کی غایت سمجھتا ہے یا اور اشخاص کو.

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۰۹

[انا (رک) + ف : ئی / ع : ئیّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

انب (فت ا ، غنہ) امذ (قدیم) .

آم (رک) .

دیکھو کاری گری کس بہانت کی کیتا ہے بہار
انب کے طرف میں صنعت سوں بھریا ہے زر حل

۱۶۷۲ شاہی (عادل شاہ ثانی)، ک ، ۸۵

سینے پہ میرے اپنے کھلے سر کے بال ڈال
بے ریشہ ہیں یہ انب اری ان کی پال ڈال

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

پھل جیسے عناب سپستان حب بلسان انب آلو بالو . . . بہیڑہ .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۱۲۸

انبادی (فت ا ، غنہ) امذ .

(موسیقی) وہ سر جس کے آنے سے راگ کی صورت نہ بگڑے بلکہ بادی اور سمبادی کا معاون اور مددگار ہو (نغمات الہند ، ۱۳) .

انبادی ان سروں کو کہتے ہیں جو وادی اور سم وادی کے معاون ہوں.

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۲

[س : انوادی अनवादी (= جوابی ؛ مددگار)]

انبار (فت ا ، غنہ ؛ مغ (قدیم)) امذ .

ڈھیر ، ذخیرہ ، تودہ ، بوجھ .

اسی شہر میں مردے انبار تھے — بھرے مردے در شہر و بازار تھے

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۱۰

تین روز میں اتنا روپیہ . . . جمع ہوا کہ انبار لگ گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۱

لفظوں کے انبار سے تم نے کیا نکالا .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، حسن نظامی ، ۳۳

اف : کرنا ، لگانا ، لگنا ، ہونا .

[ف]

— خانہ (- فت ن) امذ .

گودام ، اسٹور ، خزانہ .

جو انبار خانے اچھے باج انت — ذخیرے بھرے تس میں لیا بے گنت

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۳

بادشاہی انبار خانے اوسی کے سپرد ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷

عام اجناس کے بڑے بڑے انبار خانے حکومت کی طرف سے قائم ہوئے.

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۸۶

[انبار + ف : خانہ (رک)]

— دار امذ .

گودام کا محافظ ، اسٹور کیپر .

شاہ حسین . . . قلعہ بکر کے اندر گیا . . . درویش محمد انبار دار سے مصادرہ لیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۶

[انبار + ف : دار (رک)]

اَنبارا (فت ا ، غنہ) امذ (قدیم) .

رک : امارہ .

یونچہ نفساں بھی چار ہیں یعنی خدا منع کیا سو کیسے کیا سو اسے انبارا کہتے .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۲۱۳

اَنباری (فت ا ، مغ) امث (بر وزن سواری) .

عماری (رک) .

تماشاں کے بند لے دیسے بے شمار ہستیاں کی انباریاں اپر کر انبار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۷

غلبۂ نور سے چھت اس گھر کی پھاٹی ایک انباری نازل ہوئی اس میں سے ایک بیبی جوں آفتاب تاباں باہر آئی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۸

ملازموں کو انباریوں میں . . . سوار کروا کے . . . جہاز پر بٹھلایا .

۱۸۹۳؟ کوچک باختر ، ۴۱

اَنباڑا (فت ا ، غنہ) امذ ؛ ~ امباڑہ .

ایک قسم کی سبزی جس کے بتے کے کان سے مشابہ کنگرے دار اور رگیں ابھری ہوتی ہیں ؛ ایک اور قسم کی سرخ رنگ اور مرغ کے بنجے سے مشابہ سبزی جس کے پھول زرد اور طلائی ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۷۳)، (لاطینی) Hibiscus Cannabinus (Rozelle) .

منڈیوں میں بے قدری کے ساتھ مثل سادہ انباڑے کے فروخت ہوتی ہے .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۸۷

[س : امل باٹکا + **अम्ल** **वाटक**]

اَنباڑی (فت ا ، مغ) امث .

انباری (رک) .

ہاتھیوں پر ہودے اور انباڑیاں اور گھوڑوں پر زین اور پاکھریں کسوائے رکھے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۳۶

[انباری (رک)]

اَنباز (فت ا ، غنہ) امذ .

شریک ، ہم پایہ ، نظیر .

مری عقل میں کون انباز ہے ارسطو مرا اک دوا ساز ہے

۱۷۹۳ درد مند (گلشن ہند ، لطف ، ۱۰۱)

ہیں عالم بازی میں جو ممتاز کبوتر اور شوق کے طائر سے ہیں انباز کبوتر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۴

خدا کا نہیں کوئی انباز و ہمتا وہ رب غنی بے ہمہ باہما ہے

۱۹۶۳ فارقلیط ، ۱۳۱

[ف]

اَنبازی (فت ا ، غنہ) امث .

ہمسری ، شرکت ، برابری .

ثبوت وحدت مطلق میں باغیریت واقع
نہیں اس وقت کس عارف کو تیرے سات انبازی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، مخزن العرفان ، ۲۴۰

[ف : انباز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَنبالے (فت ا ، غنہ) (قدیم) .

رک : انبالا .

دو رخسارے ہے خون والے غرانے تانو اگھنالے
ہے پلکاں تیر انبالے سو ناندے دل اپر میرے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۰

[س : ان ، سابقۂ نفی (رک) + بل (بالے) (رک)]

اَنبان (فت ا ، غنہ) امث .

چمڑے کی تھیلی : زنبیل ، توشہ دان ، کسوت ، وغیرہ دباغت کیا ہوا چمڑا ؛ مشکیزہ .

گلے میں سے توشدان اتارا اور اس میں سے انبان جراحی کو نکالا .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۸۰

پشت پر انبان نان اور شب کو نکلے ہیں حضور
بذل آگے آگے دیتا ہے صدائے آفریں

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۷۲

[ف]

اَنبر (۱) (فت ا ، غنہ ، فت ب) (قدیم) امذ ؛ ~ امبر .

۱. آسمان .

تہیں اونچہ انبر سریا باج ادھار دھرت مارگ آمن دھرے ٹھار ٹھار

۱۲۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۵

دھن سیس پر پھولاں چڑے ، انبر پہ جوں تارے چڑے
حوراں ملک دیکھن کھڑے ، دستا تماشا یو بڑا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۵

وہ دن کو ٹہلتا پھرتا تھا ان قدرت کے گلزاروں میں
اور رات کو محو تماشا تھا انبر کے چمکتے تاروں میں

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۱

۲. لباس ، پوشاک .

ایک دفعہ . . . رادھکاجی کا نیل انبر بدل گیا تھا اسی کو اوڑھے ہوئے آرام میں تھے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۳۵۷

۳. ایک مشہور خوشبو ، عنبر (پلیٹس) .

[س : امبر **अमबर** انبر (= آسمان)]

ـــ بیل (ـــ ی مج) امث .

رک : امر بیل (نوادرالالفاظ ، ۴۲) .

اَنبر (۲) (فت ا ، غنہ ، فت ب) امذ .

لوہے سے بنا ہوا ایک آلہ ، زنبور (جس سے گڑی ہوئی کیل پکڑ کر نکالتے ہیں) ؛ دسپنا ، چمٹا .

انبر قنبر کے وزن پر ایک آلہ ہے جس سے آگ اٹھاتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۲

[امب (رک)]

اَنبرت (فت ا ، غنہ ، سک ب ، فت ر) امذ (قدیم) .

رک : اَمرت .

کہیں کھٹا کہیں مٹھا کہیں کڑوا کہیں زہر کہیں انبرت ۔
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۶۹
سن رے سادھو سادھ کہانی ساده جیون کی انبرت بانی
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۵۵
پن او جو گھڑی تھی عین انبرت ہور چرخ اوپر چڑیا اتھا چت
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۲

اَنبری (فت ا ، غنہ ، فت ب) صف ۔

ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو عہد اکبری میں ایک آنہ آٹھ پائی سے آٹھ آنے فی گز تک بکتا تھا (آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱ : ۱۸۷) ۔

اَنبڑو (فت ا ، مغ ، سک ب ، و مج) امذ ۔

رک : انباڑا ۔
ایک قسم کی سبزی جسے مارواڑی زبان میں انبڑو . . . ہندی میں آمڑہ اور امباڑہ بنگالی میں آمڑہ اور پنجابی میں انبڑہ اور امرو بولتے ہیں ۔
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۱

اِنبساط (کس ا ، غنہ ، کس مج ب) امذ ؛ امث ۔

۱. خوشی ، بہجت ، شادمانی ، سرور ۔
بے منت شراب ہوں سرشار انبساط تجھ نین کا خیال مجھے جام جم ہوا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۲
تلوار کے تلے ہی گیا عہد انبساط مر مر کے ہم نے کاٹی ہیں اپنی جوانیاں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۹
یہ کچھ انبساط کا جوش ہے مگر اے مرے دل مبتلا
ترا اضطراب تو اور بھی نظر آرہا ہے بڑھا ہوا
۱۹۱۷ نقوش مانی ، ۴۱
۲. کشادگی ، پھیلاو ۔
نبض اوعیہ روح کی حرکات کا نام ہے جو انبساط و انقباض . . . سے مرکب ہوتی ہے ۔
۱۹۳۲ رسالۂ نبض ، کبیرالدین ، ۳
[ع : (ب س ط)]

ـــ نَبض کس اضا (فت ن ، سک ب) امذ ۔

نبض میں بھی دو حرکتیں ہوتی ہیں ایک باہر کی طرف اچھلنا جس کو انبساط نبض کہتے ہیں دوسری اندر کی طرف چلنا جس کو انقباض کہتے ہیں ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۸
[انبساط + ع : نبض (رک)]

اِنبساطی (کس ا ، غنہ ، کس مج ب) صف ۔

انبساط (رک) سے منسوب ۔
جو شعاعیں انبساطی اور انقباضی آتی ہیں کیا ان کا عدل بھی موازی شعاعوں کے مانند ہے ۔
۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۵۰
سرخ سرخ خون دل کی انبساطی حرکتوں سے لہریں لیتا ہوا جلد کے نیچے پھر رہا تھا ۔
۱۹۲۳ دور فلک ، ۵۹
[ع : انبساط (رک) + ف : ی لاحقۂ نسبت]

اِنبساطیہ/اِنبساطیۂ (کس ا ، غنہ ، کس مج ب ، کس ط ، فت ی / شدی بفت) صف ۔

خوشی سے منسوب : وہ اشعار جن میں خوشی اور سرور کے احساسات ظاہر کیے جائیں ، حزنیہ کی ضد ۔
نظموں کی قسمیں کر کے رزمیہ حزنیہ اور انبساطیہ منظومات کے قواعد و اصول علٰحدہ علٰحدہ مرتب کیے ۔
۱۹۶۵ تنقیدی نظریات ، ۳۸
[ع : انبساطی (رک) + ہ ، لاحقۂ کیفیت]

اِنبطاح (کس ا ، غنہ ، کس مج ب) امذ ۔

کشادگی ، کھلنا ۔
مندرجہ بالا تصاویر میں ہاتھ کامل انبطاح . . . کی حالت میں ہے اور جبیرے کے حلقے کو . . . ٹھیک وضع میں قائم کردیا گیا ہے ۔
۱۹۴۱ جبیریات ، ۳۱
[ع : (ب ط ح)]

اِنبعاث (کس ا ، غنہ ، کس مج ب) امذ ۔

۱. ابھرنے کی کیفیت ۔
وقتاً فوقتاً واقعات کے پیش آنے سے روح القدس یعنی ملکۂ نبوت کو انبعاث ہوا اور اس کے سبب سے وحی نازل ہوتی ۔
۱۸۹۲ مکتوبات سر سید ، ۱۵۵
۲. نشاط ، امنگ ۔
رانی روپ سنگھار کی طبیعت میں انبعاث پیدا ہو کے یہ مجلس خاموشاں مبدل بہ صحبت نشاط ہوگئی ۔
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۵۹
[ع : (ب ع ث) (= نیز اٹھنا ، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوکر اٹھنا)]

ـــ موتٰی کس اضا (ولین ، ا بشکل ی) امذ ؛ ج ۔

قیامت میں مردوں کا قبروں سے زندہ ہوکر اٹھنا ۔
بعض ملحدوں نے مسئلۂ انبعاث موتٰی کا انکار کیا ۔
۱۸۶۹ قصۂ اصحاب الکہف و الرقیم ، ۵۵
[انبعاث + ع : موتٰی (م و ت) واحد : میّت]

اِنبعاثی (کس ا ، غنہ ، کس مج ب) صف ۔

انبعاث (رک) سے منسوب ۔
جب مادہ جمادی نے عرصے تک چرخ کھایا تو اس میں سے ایک مادہ لطیف پیدا ہوا اور اس میں قوت انبعاثی تھی جس کے سبب سے نمو ہوا ۔
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۲۵
[انبعاث + ف : ی لاحقۂ نسبت]

اِنبلی (کس ا ، مغ ، سک ب) امث ۔

رک : املی ۔

ہے بلندی پر دیکھو انبل ہے یہاں
چڑ بلندی پر سو کیوں خم بھی ہے یہاں

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۳۸۸

پس شاخ انبل کی جلا جلا کر اس کا کوئلہ کریں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۷

آنبوا (فت ا ، مغ ، سک ب) امذ .

آم (رک) .

روپ رنگ پہ پھول نہ دل میں دیکھ عقل کے بیری
اوپر میٹھی نیچے کھٹی انبوا کی سی کیری

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰

[انب (رک) + وا ، لاحقۂ تصغیر]

اُنبوب (ضم ا ، غنہ ، و مع / فت ب) امذ .

انابیب (رک) کا واحد .

محقن انبوب لولب اور مجرد اور مشداخ و مدقع و مبرد

۱۸۸۷ ساقی نامۂ شقشقیہ ، ۳۶

اُنبوبات (ضم ا ، غنہ ، و مع) امذ ؛ ج .

انبوب (رک) کی جمع الجمع .

زمین کے اندر آہنی انبوبات داخل کیے جاتے ہیں .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۹۵

اُنبوبی (ضم ا ، غنہ ، و مع) صف .

انبوب (رک) سے منسوب : نلکی دار ، جیسے : انبوبی کنواں (=ٹیوب ویل) .

انبوبی کنویں . . . یہ سطحی کنوؤں کی ایک قسم ہیں .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۹۵

[ع : انبوب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنبوہ (فت ا ، غنہ ، و مج) .

(الف) امذ .

مجمع ، بھیڑ ، ہجوم ، کثرت ، فراوانی .

خرابی دل کی کیا انبوہ درد و غم سے پوچھو ہو
وہی حالت ہے جیسے شہر لشکر لوٹ جاتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۲۷

اس بزم خلش کا ہر ذرہ بے چینیوں کے انبوہ میں ہے
اک رعشۂ پیہم کاہ میں ہے اک لرزش پنہاں کوہ میں ہے

۱۹۲۶ فکر و نشاط ، ۲۳

(ب) م ف .

کثرت کے ساتھ ، ہجوم کیے ہوئے .

ریش مبارک انبوہ تھی .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۹۸

اف : باندھنا ، کرنا .

[ف]

اَنبوہی (۱) (فت ا ، غنہ ، و مج) امث .

کثرت ، ہجوم .

جانداروں کی انبوہی سے ہوا دگر گوں ہوئی اور وبا پھیلی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۰۸

[انبوہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَنبہ (فت ا ، غنہ ، فت ب) امذ .

رک : آم .

میں انبہ نمط تن کوں لگایا ہوں اپس کے
وہ باغ محبت کا اناس نہ آیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷

ادھر انبہ لذیذ و شیریں ادھر امرود حلوائے بے دود .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱۰

ــــ پُلاو (ــ ضم پ) امذ .

ایک خاص قسم کا پلاو جس کی بگھاری ہوئی یخنی میں مقرر طریقے سے کیریوں کا شیرہ اور مربہ شامل کیا جاتا ہے (خوان نعمت کلاں ، ۲۰) .

ہر ایک تورہ زیر بریان زعفرانی پلاو . . . انبہ پلاو . . . اور سب طرح کے کھانے . . . چنتے ہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۵

[انبہ + ف : پلاو (رک)]

اَنبِیا (فت ا ، غنہ ، کس ب) امذ .

متعدد نبی یا پیغمبر .

کیتاں کوں کیا انبیا اولیا کیتے کافراں کوں کیا روسیا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۱

یا شاہ انبیا ترے در کا فقیر ہوں مشہور گو وزیر مرا نام ہوگیا

۱۸۵۴ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۵۳

راز ظہور انبیا سر وجود قدسیاں
المختصر ہے وجہ تخلیق زمین و آسماں

۱۹۲۱ نقوش مانی ، ۲

[ع : انبیاء (ن ب ء) واحد : نَبی]

اَنبیا (فت ا ، مغ ، سک ب) امث (بروزن آسما) .

کچا آم جس میں جالی نہ پڑی ہو ، کیری (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۹) ؛ چھوٹا آم ، دیسی آم (پلیٹس) .

[انبہ (رک) کی تصغیر ، ج : انْبیاں ، انْبیوں]

اَنبِیائی (فت ا ، غنہ ، کس ب) صف .

انبیا سے منسوب : نبیوں کا .

کوئی سیاسی و معاشی آئیڈیالوجی بالذات یا براہ راست کبھی انبیائی پیغام نہیں بنی .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۲۵

[انبیا (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ نسبت]

اَنْبِیق (فت ا ، غنہ ، ی مع) امذ .

عرق کشید کرنے کے آلے یعنی بھبکے کا ڈھکنا جس کی ٹونٹی سے عرق کھنچ کر باہر نکلتا ہے .

حرارت آگ کی . . . مائی اجزا کو جو قرع کے اندر ہیں گرم کرتی ہے تو اس سے بخارات اٹھتے ہیں اور انبیق میں پہنچتے ہیں .

۱۸۴۵ ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۶۰

دستور اس کے روغن بنانے کا یوں ہے کہ . . . قرع اور انبیق میں جیسا کہ مقرر ہے مقطر کریں .

۱۹۰۳ مخزن الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۴

[ع]

اَنْبِیل (فت ا ، غنہ ، ی مع) امث .

ایک قسم کی پتلی کھچڑی جو دکن میں کھائی جاتی ہے (پلیٹس) .

ساگ پالا کھاتا تھا ہور انبیل پیتا تھا (کذا) .

۱۷۶۴ چھ سر پار (ق) ، ۲۵ ب

میر عثمان علی خاں نے پکائی تھی جو کھیر
دیکھتے دیکھتے انبیل ہوتی جاتی ہے

۱۹۲۷ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۹۸

[غالباً ا : آم (رک) + یل ، لاحقۂ نسبت]

اَنْبِیوں (فت ا ، غنہ ، کس ب ، و مع) امذ ؛ ج ج .

(قدیم) انبیا (رک) کی جمع الجمع (اردو).

دیا تاج نبوت اوس کے سر پر کیا سب انبیوں میں اوس کوں برتر

۱۸۳۰ نور نامہ (ق) ، میاں احمد ، ۷

اَنْبھو (فت ا ، غنہ ، و لین) امذ .

ادراک ، عمل یا امتحان سے حاصل ہونے والا علم .

جیسی یا سنا ہوتی ہے تیسا ہی انبھو ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲

اس سنسار کا تو اس تت کال کے پیدا ہوئے بچے کو ذرا بھی انبھو نہیں ہوتا پھر وہ کیوں ہنستا ہے روتا ہے اور ڈرتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳۹

[س : انبھو अनुभव (= ادراک)]

اَنْپَڑانا (فت ا ، مغ ، سک پ) ف م (قدیم) .

انپڑنا (رک) کا تعدیہ .

بزاں یک پتھر لیا کر تلیں رک کر انپڑائے تو بی نیں اپڑتا (کذا) .

۱۴۲۱ بندہ‌نواز ، شکار نامہ (۱ شہباز ، ، فروری ، ۶۲ ع)

عشق بہت بڑا بادشاہ تیری مراد کوں تجھے انپڑائے گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۲

اَنْپَڑنا (فت ا ، مغ ، فت پ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

پانا ، پہنچنا ، آنا .

شہوت کوں جبرائیل لک اے انپڑنا .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۰

پچھاڑی جب انپڑے مجھے سخت تب
گیا یا علی ہوش میرے تے سب

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۳۵

ہیں خضر کے چشمے سوں ترے لب ہو لبالب
بن سبزۂ خط اس کو انپڑ کون سکے گا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵

[س : آ आ + پت पत]

اَنْت (فت ا ، سک ن ، ت) .

(الف) امذ .

۱. بھید ، رمز ، کنہ .

وہی اس کے دل کا سوانت پائے گا وہی اس کوں مارگ منے لائے گا

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۸

اور چھم چھم گھنگر و بند ہوئے تب گت کا انت لگے پائے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۷

وہ محیط الکل قادر مطلق کے انت کو نہ پاسکے .

۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۵۷

۲. (i) وقت آخر ، خاتمہ (زندگی کا) .

فقیر نے جواب دیا بچہ ! ہمارا انت آن پہنچا ہے پرسوں ہم اس شریر کو چھوڑیں گے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۶۳

(ii) حد و نہایت ، اور چھور ، انتہا .

ہے تیرا انت نہ پار کس موکھوں کروں اپار

۱۴۹۶ شاہ میراجی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۵)

نہیں انت کیں کچ اس دان کوں گلستاں کہیے شہ بیابان کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۸

دست زر بخش کا ترے خورشید ڈھونڈے بھر عمر تو نہ پاوے انت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶

۳. نتیجہ ، مآل ، انجام .

اتھا انت مہتاب کا نام اے کہ فرمائے مہتاب پر یک کام اے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۰

انت بھلے کا بھلا انت برے کا برا .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۸۳

ان کا انت جو ہوا وہ دیکھا .

۱۹۳۱ نہتا رانا ، ۲۲۱

اف : کرنا .

(ب) صف .

آخر کا ، آخری ، انجام سے متعلق .

اس مہینے کی چودس سودی کو انت برت کہ . . . دوپہر کو دہی اور میٹھی پوری کھاتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۶۵۷

(ج) م ف .

آخر میں ، آخر کار .

ناں کو رہے عام نہ خاص دیوی دیوتے انت سب ناس

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۷۷

مالی نے برگ گل میں لپیٹا ہزار شکر بلبل موئے پر انت گلابی کفن گئی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۶

انت پھوٹ سب مائی ہوئی .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲

[س : انت अन्त (= آخر ، انجام)]

— بھلا سو بھلا کہاوت ۔

۱. جس کام کا انجام یا نتیجہ اچھا ہو وہ اچھا ہے ورنہ برا ۔

پرتگال اور بالخصوص اسپین نے کیا کیا لطف نہ اڑائے لیکن تھوڑے ہی عرصے میں کیا حشر ہوا انت بھلا سو بھلا ۔

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۵

۲. آخرت کی بھلائی سب سے بہتر ہے (نجم الامثال، ۵۶).

— پار امذ ۔

حد و انتہا ۔

لاو لشکر کا نہ جانوں انت پار — بہوت افزوں تھے ز از حد شمار

۱۸۷۴ قصۂ شاہ جمجمہ ، ۱۲۱

[انت (رک) + پار (رک)]

— لینا محاورہ ۔

تنگ کرنا ، دق کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۵) .

— مٹا سو مٹا کہاوت ۔

اپنا حق حاصل کرنے میں کوشش ضرور کرنا چاہیے (نجم الامثال ، ۵۶).

اَنْتَ (فت ا ، سک ن ، فت ت) ضمیر عربی، اردو میں (مسائل توحید وغیرہ کے بیان میں) مستعمل ۔

تُو ، آپ (مخاطَب) .

ضمیر ہیں سب دوئی کے ہیں اشارے — ملے جب دونوں پھر اَنْتَ آنا کیا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۲

صرف ایک ہی شے رہ جائیگی وہی آنا ہے وہی اَنْتَ ہے وہی ہو ہے ۔

۱۹۷۳ مسئلۂ جبر و قدر ، ۵۵

[ع]

اِنْتا (کس ا ، سک ن) امذ ۔

(بھول کر) بچکنے کی صورت حال ، بچک ۔

منطقہ استوائیہ کا انتا و اندلاع . . . استقبال اعتدالین کا باعث ہے جس کے دور کی تکمیل پچیس ہزار آٹھ سو اڑسٹھ سال میں پڑتی ہے ۔

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۶۱

[ع : انتاء (ن ت و) (= نیز سوجنا)]

اِنْتاج (کس ا ، سک ن) امذ ۔

نتیجہ خیزی ، نتیجہ دینا (خصوصاً منطقی شکل کا) ؛ نتیجہ ۔

اب ہم کہتے ہیں کہ ایجاب و سلب میں دونو مقدموں کے مختلف ہونے کے علاوہ کلیت کبریٰ بھی شرط انتاج ہے ۔

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۹۲

روح کے اکثر بڑے بڑے حامی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ہم اس کو اس کی حالتوں کے تجربے سے محض انتاج کے طور پر جانتے ہیں ۔

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۲۱۰

[ع : (ن ت ج)]

اِنْتاجًا (کس ا ، سک ن ، تن ج بفت) م ف ۔

نتیجے کے طور پر ۔

ذہن کی ساخت ایک تصوری نظام ہے جسے دو اقسام کے معطیات یعنی واقعات کردار اور واقعات مطالعہ باطن سے انتاجاً تعمیر کیا جاتا ہے ۔

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۲۹

[انتاج (رک) + ع : اً ، لاحقۂ تمیز]

اِنْتاجی (کس ا ، سک ن) صف ۔

انتاج (رک) سے منسوب : نتیجہ نکالنے یا نکلنے سے متعلق ۔

فراست بھی جو انتاجی دلائل سے حاصل ہوتی ہے وقوف کی طرح عمل کرتی ہے ۔

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۲ : ۱۳۱

[انتاج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُنْتالِیس (ضم ا ، سک ن ، ی مع) صف ۔

ایک کم چالیس ، تیس اور نو ، (ہندسوں میں) ۳۹ ۔

اس چھوٹی بال میں انتالیس دانے باقی رہے ۔

۱۸۶۵ رسالۂ علم فلاحت ، ۱۱۸

ہر صراحی میں انتالیس رطل شراب بھردیتا ۔

۱۹۲۳ تاریخ الحکماء ، ۵۰۷

[س : اُن چتوارِمشت उनयतवारिशत]

اِنْتِبار (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ ۔

سوجن ، آبلہ یا چھالا یا گھٹنے پڑ جانے کی صورت حال (خصوصاً ہاتھ میں)، ورم آنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .

[ع : (ن ب ر) (= نیز اٹھنا ، ابھرنا)]

اِنْتِباہ (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ ۔

۱. باخبری ، آگاہی ، (اپنی غلطی یا غفلت سے) آگاہ ہونا ۔

صحو میں محو ذکر میں نسیان — نوم میں انتباہ ہے ہم کو

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۲۵۹

۲. تہدید ، تنبیہ ، دھمکی ، تخویف ، الٹی میٹم ۔

کہیں مولوی شاہ ولی‌اللہ — کتاب اپنی میں جو ہے انتباہ

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۴

بیان میں یہ انتباہ بھی موجود ہونا چاہیے کہ اگر . . . موجودہ اسکیم کو اختیار نہ کیا تو . . . اپنا شیرازہ خود اپنے ہاتھوں درہم برہم کرکے اپنے لیے خسارے کا باعث ہوں گے ۔

۱۹۳۶ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۵

[ع : (ن ب ہ)]

اِنْتِباہاً [کس ا ، سک ن ، کس مج ت ، تن ہ بفت] م ف ۔

انتباہ (رک) کی غرض سے ۔

کرو انتباہاً کسی کو معطل — تو اس کی بحالی ہے پھر فرض اول

۱۹۲۵ فلسفۂ اخلاق ، ۲۸

[ع : انتباہ (رک) + اً ، علامت تمیز]

انتباہی (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف .

انتباہ (رک) سے منسوب : جو پہلے سے خبردار یا آگاہ کردینے کے لیے ہو .
بعض خواب ایسے بھی ہوتے ہیں جو اختیاری یا انتباہی کہلاتے ہیں .
۱۹۳۶ ماہنامہ 'نگار' لکھنؤ ، ستمبر ، ۲۶

انت بنت (فت ا ، ن ، ب ، ن) امث .

سنگار ، آرایش ، بناو .
انت بنت نہ کرو تو کہیں گے کیا گیر ہے .
۱۸۸۳ سگھڑ سہیلی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۰)
[غالباً ان < ف : آن + ت ، لاحقۂ کیفیت + ا : بن ، بننا کا مادہ + ت ، لاحقۂ کیفیت]

انتج (فت ا ، سک ن ، فت ت) صف .

نیچ قوم کا فرد ، شودر .
شودر ورن کے لوگوں کو انتج یا پتت کہنا پاپ ہے .
۱۹۳۳ گیتا امرت ، ۲۹
[س : انتج अनतज (= شودر)]

انتخاب (کس ا ، سک ن ، کس مج ت)

(الف) امذ .

۱. مختلف چیزوں میں سے ایک یا زیادہ چیزوں کا چناو ، چھنٹائی ، پسند کے مطابق چن لینا .

بھوگ پور بھاگ آج شاہاں جتے ہیں جگ منے
سب عطا کیتا اللہ اس شاہ کوں کر انتخاب
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۲۰

کھلتا کسی پہ کیوں مرے دل کا معاملہ
شعروں کے انتخاب نے رسوا کیا مجھے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۶

ہوا پھر انتخاب ان میں سے اک مدت گزر نے پر
رہا انسان سب نوعوں سے اعلیٰ منتخب ہو کر
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۰

۲. (سیاست) کثرت آرا سے کسی فرد کو کسی جماعت کا عہدہ‌دار یا عوام کا نمائندہ منتخب کرنے کا طریقہ ، چناو ، الیکشن .
خواہ مخواہ ملک کا روپیہ انتخاب کی بیہودگی میں صرف ہوتا ہے .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۵ : ۵
اف : کرنا ، لڑنا ، ہونا .

(ب) صف .

چنا ہوا ، بہترین ، منتخب ، چیدہ (شخص یا شے) .

دیکھا ہے جس نے مصرع موزوں قد یار
دیوان حسن کا ہے اوسے انتخاب یاد
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۲

کمر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب
جو کچھ خدا نے دیا تم کو انتخاب دیا
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۴

کمال حسن سے لاکھوں میں انتخاب ہیں آپ
زوال جس کو نہیں ہے وہ آفتاب ہیں آپ
۱۹۱۵ جان سخن ، ۵۳
[ع : (ن خ ب)]

ـــ جداگانہ کس صف (ـــ ضم ج ، فت ن) امذ .

(سیاست) اقلیت وغیرہ کی مختص نشست کے الیکشن میں اس فرقے جماعت یا طبقے وغیرہ سے امیدوار کھڑے ہونے اور اسی کے افراد کو رائے دینے کا اصول؛ اس رواج پر عمل درآمد .
آپ قلیل‌التعداد فرقوں کو نیابت اور انتخاب جداگانہ دینے کے ہمیشہ سے موافق رہے ہیں .
۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۱۵۷
[انتخاب + ف : جداگانہ (رک)]

ـــ قدرت کس اضا (ـــ ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ .

وہ قدرتی عمل جس سے کسی نسل میں مفید باتیں ہمیشہ کے لیے آجاتی ہیں اور اس سے ایک خاص نسل پیدا ہوجاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .
[انتخاب + ع : قدرت (رک)]

انتخابی (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف .

انتخاب (رک) سے منسوب : چیدہ ، پسندیدہ ، منتخب .

مرے پیتم کے ابرو پر یہ مشکیں خال ہے دلکش
ویا استاد کے نقطے کی بیت انتخابی ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸۹

غالباً بادشاہت موروثی ہوتی تھی اور بعض صورتوں میں انتخابی .
۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۱
[انتخاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ صفت (مفعول)]

انتداب (کس ا ، سک ن ، کس خف ت) امذ .

۱. گرفت ، پکڑ ، تسلط ، دباو .

قومیں خراب نشہ پیکا رہیں ہنوز
ملک انتداب وقت سے بیزار ہیں ہنوز
۱۹۲۷ شعر انقلاب ، ۱۳۷

۲. (سیاست) کسی چھوٹے ملک پر بڑے ملک کی تولیت یا نگرانی .
فلسطین تو انگلستان کے پاس جمعیۃ الاقوام کی طرف سے زیر انتداب ہے .
۱۹۳۷ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۲۶

۳. اثر ، اقتدار .
من حیث القوم مسلمان کافروں کے انتداب میں آ گئے .
۱۹۶۷ شعر و سخن ، ۱۸
قب : مندوب ؛ ندبہ .
[ع : (ن د ب) (= نیز کسی امر میں اثر و رسوخ رکھنا)]

انتر/انتر (۱) (فت ا ، سک ن ، فت ت/مغ) .

(الف) امذ .

۱. دوری ، تفاوت ، فرق .

اگر یک تل پڑے انتر پیاسوں — نین جل سوں سپت سمدر بھراتی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۸

بول بول مانہ ہیں اس کے نام انیک
کیا انتر ہو بول سے ارتھ جو ہووے ایک
۱۸۹۰ پوتھی لاالٰہ‌الااللہ ، شعر ۶۲

۲. باطن ، اندرون ؛ بھید ، راز .
جو اوس بان کی گھاو کاری لگی   انتر تیغ دونر میں یاری لگی
۱۶۳۹   طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶
کیونکہ سب سے تجھے چھپا نہ رکھوں   جان ہے دل ہے دل کا انتر ہے
۱۷۲۱   دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۵۴
وے ایک دم انتر میں رہنے والی آتما کی اصلیت کو سمجھ جاتے ہیں .
۱۹۲۸   بھگوت گیتا اردو ، ۲۱۸
۳. فاصلہ ، وقفہ .
اس انتر میں جو کوئی ملنے آوے اس سے ملتے تھے .
۱۸۹۰   جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹
۴. روح ، دل ، جی ؛ خصوصیت ، سبھاو ؛ چھید ، سوراخ ، شگاف ؛ کونا ، کنارا ، پہلو ، آسمان کا حصہ ؛ زمانہ ، وقت ؛ موقع ، مناسب وقت ، محل ؛ ٹھہرنا ، کھڑا ہونا ، وقفہ دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .
(ب) م ف .
۱. بیچ میں ، اندر .
پانچ تت کا پتلا انتر کھیلے پون
نوشہ سن کہے رام گرہم کون تم کون
۱۶۵۴   گنج شریف ، ۱۸۵
۲. سوائے ، بغیر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .
(ج) صف .
اندرونی ، بھیتری (پلیٹس) .
[س : انتر अनतर]

ـــ بید (ـــ ی مج) امذ .

۱. دو آبہ ، وہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں ہو (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۲۴۰) ؛ گنگا اور جمنا کے درمیان کا علاقہ ، (خصوصاً) علاقۂ قنوج (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .
خواہ ملک کیسا ہی ہموار اور مسطح ہو انتر بید (گنگا جمنا کا دو آبہ) کیوں نہ ہو . . . درخت اور مکان . . . چار پانچ میل کے فاصلے پر . . . نظروں سے غائب ہو جاتے ہیں .
۱۸۹۰   جغرافیۂ طبعی ، ذکاءاللہ ، ۱ : ۱۱
[انتر + س : وید (رک)]

ـــ پَٹ (ـــ فت پ) امث .

(لفظاً) پردہ ، ٹٹی ، قنات ، (رسم ہنود) وہ پردہ جو دولھا دولھن کے مابین بیاہ کا اشلوک پڑھے جانے کے موقع تک پڑا رہے .
سب سرنگار کیے سکھی سہیلیوں کے جھنڈ کے جھنڈ لیے انترپٹ کی اوٹ میں . . . ایسی . . . لگتی تھیں جیسے سیام گھٹا کے بیچ تارا منڈل سمیت چندر ہوئے .
۱۸۰۳   پریم ساگر ، ۱۱۲
[انتر + س : پٹ (رک)]

ـــ جات صف .

اصلی ، جبلّی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .
[انتر + جات (رک)]

ـــ جامی امذ ؛ ~ انتر یامی .

(ہنود) ہر چیز کا اندر ، (مجازاً) روح اعلیٰ ؛ برھما ، وشنو .

جو گیند تری جا جمنا میں پھر جا کر لاوے جو پھینکے
وہ آپی انتر جامی تھے کیا ان کا بھید کوئی پاوے
۱۸۳۰   نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۱
بھگوان تو انتر جامی . . . ہیں . . . ان سے کیا چھپا رہتا ہوگا .
۱۹۳۲   پریم چند ، زاد راہ ، ۱۰۲
[انتر + س : یامی यामी]

ـــ چَکَّر (ـــ فت چ ، شد ک بفت) امذ .

جانوروں کی بولی سے شگون لینے کا عمل ، ٹونا ٹوٹکا .
کچھ لوگوں کو بھیک مانگنے کے لیے انتر چکر . . . سیکھنا چاہیے جو دوسروں کو بتا سکیں .
۱۹۷۳   رام راج ، ۱۶۶
[انتر + ا ، چکر (رک)]

ـــ چھال امث .

اوپر کی چھال کے نیچے کی چھال .
پرانی جوئی کی انتر چھال .
۱۷۰۳   جنگنامہ جنگی خاں (سہ ماہی ؟ اردو نامہ ، ۴۹ : ۱۷)
اس درخت کی انتر چھال جسے گابھا بھی بولتے ہیں جتنی پیسی جاتی ہے چیپ پیدا ہوتا جاتا ہے .
۱۹۲۶   خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳
[انتر + چھال (رک)]

ـــ دُوار (ـــ ضم د) ، امذ .

گھر کے اندر کا پرائیویٹ دروازہ ؛ چور دروازہ ، چور ڈیوڑھی (مخزن المحاورات ، ۴۱ ؛ پلیٹس) .
کم کم کھولو انتر دوار آنکھوں کے
آنکھیں ہی درفتنہ ہیں اے خوش نگہان
۱۹۷۴   لحن صریر ، ۶۷
[انتر + س : دوارا द्वारा]

ـــ دھان (الف) صف .

مخفی ، پوشیدہ ، (نظروں سے) غائب .
مہابھارت کے انت میں جب سری کرشن انتر دھان ہوئے تب پانڈو تو مہا دکھی ہو ہستناپور کا راج پریچھت کو دے کر ہمالیہ پر گلنے گئے .
۱۸۰۳   پریم ساگر ، ۲
(ب) امذ .
عدم رویت ، نہفتگی ، دکھائی نہ دینا (پلیٹس) .
[انتر + س : دھان धान]

ـــ دھیان (ـــ سک دھ) امذ .

ایشور سے بہت دھیان لگانا ، سخت استغراق (پلیٹس) .
[انتر س : دھیان (رک)]

ـــ گَت (ـــ فت گ)

(الف) صف .
حلول کیا ہوا ، داخل ، مضمر .

ان کی کچھ گنتی نہیں پرنت وے سب انہیں سات کے انتر گت ہیں .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸

(ب) م ف .
اندر ، بیچ میں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .
[انتر + س : گت (رک)]

ـــ گھٹ
(ـــ فت گھ) امذ .

باطن ، دل ، اندرونی احساس یا خیال .

مکتی دھام دھر لوک نواسی انتر گھٹ کے باسی
ست بد چیتن گھن نروائی سکھانند کے داسی

۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۱۱
[انتر + س : گھاٹ घट]

ـــ مُکھ
(ـــ ضم م) امذ .

زخم کے اندر سے مواد نکالنے کا جراحی آلہ (ا پ و ، ۷ : ۱۱۱) .
[انتر + س : مکھ (رک)]

ـــ منتر
(فت م ، سک ن ، فت ت) امذ .

سحر ، افسوں ، جادو ، ٹوٹکا ، جھاڑ پھونک .
میں سانپ کے کاٹے میں بھی ڈاکٹر ہی کے علاج پر اعتقاد رکھتا ہوں انتر منتر کا نہ پہلے قائل تھا نہ اب .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۵۹
[انتر ، تابع + منتر (رک)]

ـــ یامی
صف .

رک : انتر جامی .
جس انتر یامی کے دھیان میں تم لگے رہوگے تو وے ہی تمہاری ضرورتوں کی خبر لیگا .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۸۰

اَنتَر (۲)
(فت ا ، سک ن ، فت ت) امث .

قطار در قطار لگے ہوئے پودوں کی کیاری، پودوں کی باقرینہ قطار (ا پ و ، ۶ : ۱۲۶) .

[س : انترا अनतरा]

اَنتَر (۳)
(فت ا ، سک ن ، فت ت) امث (قدیم) .

انتڑی ، آنت .
بار بوجھ انبار بے تودہ بھیڑ انبوہی انتر رودہ
۱۷۹۳ ذوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۶)
[س : انتر अनत्र + ایکا इका]

اَنتَرا
(فت ا ، سک ن ت) امذ ـ انترہ .

۰۱ (لفظاً) بیچ کا ، درمیانی، (موسیقی) گانے کے مکھوڑے (پہلے بول) کے بعد کا بول ، پہلے کے سوا گیت کے باقی ٹکڑے ، گانے کا وہ ٹکڑا جو استائی سے پہلے ہو .

سانچیے کے ڈھلے انترے استائی کسی نے بنائے ہیں .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۵
جانکی بائی اور پیارے صاحب کی استائی ایک اور انترے مختلف ہیں .
۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۵۲
۰۲ بند ، لپ ؛ چوکیدار ، محافظ (جامع اللغات ۱ : ۲۸۷) .
[س : انترا अनतरा]

اَنتَرا
(فت ا ، سک ، ن ت) امذ .

وہ بحری (بہری) جس کی ماں شاہین اور باپ کالا چین ہو (صید گاہ شوکتی ، ۳۵) .

[س : انتر अनतर (= بیچ کا)]

اَنتَر مَنتَر کُدی کا جَنتَر نیُولا پاوے چھُو مَنتَر
فقرہ .

بچے جب کھیلتے ہیں اور کوئی چیز چھپاتے ہیں تو یہ فقرہ زبان پر جاری کرتے ہیں گویا سحر کے الفاظ پڑھتے ہیں اور اس چیز کو صفائی کے ساتھ غائب کر دیتے ہیں (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۰) .

اَنتڑی
(فت ا ، مغ ، سک ت) ۔ امث .

آنت ، چھوٹی آنت (رک) .
ارافت کا پانی انتڑی پیتی ہے .
۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲ ع)
کبھی ہرن کبھی بکری کی انتڑی میں بھرتے اور پگڈیوں کے بیچ میں . . . لے جاتے تھے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۵۷
دل کی پریشانی سے انتڑیاں پھولنے لگیں .
۱۹۰۳ مکاشفات آزاد ، ۲۱
[(رک) انتر (۳) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ میں رُوپ اَور بقُچی میں چھَب
کہاوت .

غذا سے رنگ روپ نکلتا ہے اور پوشاک سے زیبائش ہوتی ہے (امیراللغات ، ۲ : ۲۲۷ ؛ خزینۃ الامثال ، ۴۳) .

اَنتڑیاں
(فت ا ، مغ ، سک ت ، کس ڑ) امث .

انتڑی (رک) کی جمع ، ترکیبات میں مستعمل .

اَنتڑیاں جَلنا
محاورہ .

نہایت بھوک لگنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۰) .
یہاں انتڑیاں جل رہی ہیں آپ کہتے ہیں ابھی نبض میں امتلا باقی ہے .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۲۷
بھوک سے میری انتڑیاں جل رہی ہیں .
۱۹۰۰؟ لغات النسواں ، ۲۰

ـــ ڈھیر ہوجانا
محاورہ .

پیٹ کا تلوار وغیرہ کی ضرب سے پھٹنا اور انتڑیوں کا باہر نکل پڑنا .
ہرمز نے . . . ایسی ایک کٹاری ماری کہ انتڑیاں ڈھیر ہوگئیں .
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۰۰

— مسوس کر رہ جانا محاورہ .

(چار ناچار) فاقے کی تکلیف جھیلنا ، بھوک کو ضبط کرنا .
غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہ جاتا ہے .
١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ١٥١

انتڑیوں (فت ا ، مغ ، سک ت ، کس ڑ ، و مج) .

انتڑیاں (رک) کی مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

— کا قل ہو اللہ پڑھنا محاورہ .

بے حد بھوک لگنا .
کلیم بیچارے کا . . . یہ حال کہ مسجد میں آنے سے پہلے اس کی انتڑیوں نے قل ہواللہ پڑھنی شروع کردی تھی .
١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ٢٦٠

— میں آگ لگنا محاورہ .

بہت بھوک لگنا (جامع اللغات ، ١ : ٢٨٧) .

— میں بل پڑنا محاورہ .

ہنسی میں بے قابو ہوجانا .
دریا جو چشم تر کے مقابل ہوا تو موج
اتنا ہنسی کہ انتڑیوں میں اس کی بل پڑے
١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٣ : ١٥٩

انتزاع (کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

١. ضبطی ، ہاتھ سے نکل جانا ، چھن جانا (حکومت یا ملک وغیرہ کا) .
تم دونوں عذاب الیم میں گرفتار ہوگے انتزاع ملک ہوجائے گا .
١٨٧٩ بوستان خیال ، ٦ : ٤٩
انتزاع سلطنت اودھ اور حوادث دار و گیر غدر اور بربادی لکھنئو کے ساتھ جہاں اور سامان و اسباب غارت ہوا وہ بھی تلف ہوگیا .
١٩١٠ مکاتیب امیر مینائی ، ١٩
٢. (منطق) ذہن کی وہ قوت جو صفت کو موصوف سے ذہناً جدا کرتی ہے ، ذہنی تصور جو تحلیل عقلی سے پیدا ہو (مفتاح الفلسفہ ، ٢٧٥) .
تجربہ صرف ان صورتوں پر حاوی ہوتا ہے جو مادی دنیا سے تجرید یا انتزاع کے ذریعے حاصل کی گئی ہیں .
١٩٣٦ تاریخ فلسفۂ اسلام ، ١٣٩
[ع : (ن ز ع)]

انتزاعی (کس ا ، سک ن ، کس ت) صف .

انتزاع (رک) سے منسوب .
جو محض انتزاعی امور ہیں ان کا زائد ہونا محال نہیں ہے .
١٩٢٠ اسفار اربعہ ، ١/١ : ٦٠
[ع : انتزاع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

انتزاعیات/انتزاعیّات (کس ا ، سک ن ، ت ، کس ع/شدی بفت) امذ ؛ ج .

ذہنی تصورات جو تحلیل عقلی سے پیدا ہوں .
یہ چاروں مطمح نظر ایک دوسرے سے فکر کے انتزاعیات کے اعتبار سے جدا ہو سکتے ہیں .
١٩٢٩ مفتاح الفلسفہ ، ٩٨
[انتزاع + ف : ی / ع : یّ ، لاحقہ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

انتساب (کس ا ، سک ن ، کس ت) ، امذ .

لگاو ، تعلق ، منسوب کیا جانا .
ایسی پوچ اور بیہودہ باتوں کے انتساب سے شرمائے گا .
١٨٧٠ آیات بینات ، ١/١ : ٤٩
صحیفہ عشق کا کرتا ہے جب کوئی تصنیف
وہ میرے نام سے اب انتساب ہوتا ہے
١٩٢٣ انجم کدہ ، ٦٠
٢. رشتہ ، رشتہ داری .
یہ لوگ اپنے تئیں عربی النسل کہتے ہیں اور اس انتساب پر ان کو فخر ہے .
١٨٩٢ سفر نامہ روم و مصرو شام ، ١٣٢
٣. کسی تصنیف یا تالیف کو کسی کے نام سے معنون کرنے کا عمل (انگریزی) ڈیڈیکیشن .
دنیا کے سب سے بڑے عملی انسان خیرالبشر حضور سرور کائنات (صلعم) کے حضور میں .
١٩٤٠ برق و باراں ، سرورق کے بعد
[ع : (ن س ب)]

. . . انتساب (کس ا ، سک ن ، کس ت) ترکیب میں جزو دوم .

(ما قبل اسم کے مفہوم سے) نسبت رکھنے والا .
نو لاکھ ساحر ہمراہ رکاب شکست انتساب لےکر تخت پر سوار . . . آیا .
١٨٢٣ فسانۂ عجائب ، ١٦٥
میں نے مانا تجکو ہے ہر فن میں کامل دستگاہ
میں نے مانا تو جہاں میں ہے کمالات انتساب
١٩١٠ صحیفہ ولا ، عزیز لکھنوی ، ١٢٨
[رک: انتساب]

انتسابی (کس ا ، سک ن ، کس ت) صف .

انتساب (رک) سے منسوب .
تقدم و تاخر کا شمار دراصل انتسابی امور کے ذیل میں کیا جاتا ہے .
١٩٢٠ اسفار اربعہ ، ٢/١ : ١٤٠٢
[ع: انتساب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

انتساق (کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

نظم و نسق .
درباب انتظام اور انتساق . . . معین رہیں گے .
١٨٦٦ صلح نامہ جات وعہد نامجات واسناد ، ١ : ٢٤٩
[ع: (ن س ق)]

اِنْسام (کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

(لفظاً) بادِ سحری کا چلنا ، (مراداً) پرکیف ہوا کے فرحت بخش ہونے کی کیفیت ، فرحت بخشنا .

گلہائے عطر بو سے فضا کا وہ انسام
جس کی مہک سے طبلۂ عطار پر مشام

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۴

[ع : (ن س م)]

. . . اِنْسام (. . . کس ا ، سک ن ، کس ت) ترکیب میں جزو دوم .

(ما قبل اسم کے مفہوم کی) پرکیف ہواؤں سے بھرا ہوا .

وزیر ارسطو تدبیر وہاں کے صوبیدار کی ملاقات کر کے اپنے خیام ظفر انسام میں آیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲۵

[رک : انسام]

اِنْتشا (کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

مستی ، مست کرنا .

نور وجود حق کے دوام ظہور اور
ادراک نام سے ہے یہ غفلت کا انتشا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د : ۱۱

[ع : (ن ش و) (= تیز مہک پھیلانا)]

اِنْتشار (کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

۱. پراگندگی ، بے ترتیبی ، بد نظمی .

سارے عالم کے حواس خمسہ میں ہے انتشار
ایک ہم تم ہی نہیں معلوم ہوتے دو دلے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۵

ہوسکتا ہے کہ نتیجے میں دہشت اور اس کے ساتھ فرد کے کردار میں مکمل انتشار پیدا ہو جائے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۱۵

۲. پریشانی ، تردد ، گھبراہٹ .

مجھے خود رات بھر انتشار رہا کہ صاحب یاد کرتے ہونگے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۵۲

۳.(i) پھیلنے اور بکھرنے کی کیفیت یا عمل ، تتر بتر ہونا .

یوں ہی عروج سے کارہ میں خاکسار رہا
ہوا پہ گرد کو جس طرح انتشار رہا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۳۲

شکتی یا انرجی . . . اجسام کے اجزاء ترکیبی کی ان حرکتوں کو تیز کرتی ہے جس کی وجہ سے ان میں انتشار پیدا ہوتا ہے .

۱۹۱۰ ماہنامہ ' ادیب ' ، علیگڑھ ، نومبر ، ۲۰۹

(ii) نشر و اشاعت .

مذاہب کی پیدائش اور ان کے انتشار و شیوع کے طریقوں کا سراغ لگانا چاہیے .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۴۸

۴. شہوت (ہونا کے ساتھ) (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

۵. (طب) پردۂ عنبیہ کا چوڑا ہونا (بحرالجواہر ، ۲۸) .

۶. بد امنی کی فضا ، عوام میں اضطراب اور بے چینی ، تخریبی کارروائی ، جیسے : انتشار پسند (رک) .

ـــ پسند (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امذ .

(سیاست) نظریاتی طور پر نظم و نسق کو ناکام بنانے کے لیے ہنگامے کرنے والا گروہ ، تخریب کا رجحان رکھنے والی جماعت .

صدر نے کہا اگر یہ انتشار پسند کامیاب ہو گئے تو پورا ملک تباہ ہو جائے گا .

۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۱۵ : ۳

[ع : انتشار + ف: پسند (رک)]

ـــ نور کس اضا (ـــ و مع) امذ .

مرکب روشنی کا مفرد اجزا میں تقسیم ہو جانا (جیسے منشور مثلثی میں سے سفید روشنی کی کرن سات رنگوں میں ظاہر ہوتی ہے) .

نیوٹن نے انتشار نور کا تجربہ کر کے بتایا کہ سفید نور چند رنگوں کا مرکب ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲

[انتشار + ع : نور (رک)]

اِنْتشاری (کس ا ، سک ن ، کس ت) صف .

انتشار (رک) سے منسوب .

(i) منتشر ہو جانے والا .

جسم دراصل ایک انتشاری اور افتراقی حقیقت ہے .

۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۲/۱ : ۱۲۴۵

(ii) انتشار پیدا کرنے والا ، انتشار پسند (رک) .

برطانوی حکومت ہر قسم کی انتشاری قوتوں کو دبائے اور مرکزیت کو موثر بنائے .

۱۹۴۴ تاریخ دستور ہند ، ۶۷

[ع: انتشار (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنْتَش کَرَن (فت ا ، سک ن ، فت ت ، ک ، ر) امذ .

دکھ سکھ محسوس کرنے کی اندرونی قوت ، من ، ضمیر .

کوئی سنیاسی اپنے انتش کرن گیان اندری اور کرم اندری کو بموجب بیدانت شاستر کے کرم کانڈ میں تیاگی ہو کر کشٹ کرے .

۱۸۸۴ تذکرہ غوثیہ ، ۱۴۳

[س : انتس अनतस + کرن (کرنا)]

اِنْتصاب (کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

نصب کرنا ، قیام کرنا ، پانو پر کھڑا ہونا ؛ ذکر کی استادگی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۷) .

[ع : (ن ص ب)]

ـــ النَّفْس (ـــ ضم ب ، غم ال ، شد ن بفت ، فت ف) امذ .

(طب) دمے کی بدترین قسم (بحرالجواہر ، ۲۸) .

[انتصاب + ع : ال (ا) (رک) + نفس (= سانس)]

انتصاباً (کس ا ، سک ن ، کس ت) م ف .

سیدھ میں ، سیدھا .

۲۱ دسمبر کو . . . سورج انتصاباً خط جدی م ن پر ہوتا ہے .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۵۰

اب نوک کو انتصاباً ایک انچ گہرائی تک ٹھنڈے پانی میں بجھاؤ .

۱۹۲۸ انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۲۶

[ع : انتصاب (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

انتصابی (کس ا ، سک ن ، کس ت) صف .

انتصاب (رک) سے منسوب: عمودی ، سیدھا .

کسی دن یہ دیکھ لو کہ سورج کا ایک کنارہ ایک انتصابی دیوار کی سیدھ میں کس وقت آ جاتا ہے .

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ٦

اس کی انتصابی تقسیم سے دو خلیے حاصل ہوتے ہیں .

۱۹٦۸ الجی ، ۹۷

[ع : انتصاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

انتصاف (کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ .

۱. ادھیانا ، نصف تک پہنچنا .

بعد از بلند ہونے آفتاب کے مقدار ربع آسمان تا انتصاف نہار اس کو صلوٰۃ ضحیٰ اور نماز چاشت کہیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۰۲

۲. عدل ، انصاف .

ظلم نہ کرے بلکہ معاملات میں آدمیوں کے ساتھ انصاف و انتصاف کے طریق پر چلے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۵۳

[ع : (ن ص ف)]

انتظار (کس ا ، سک ن ، کس ت)

(الف) امذ .

چشم براہ رہنے کی کیفیت ، راہ دیکھنا .

قرار کوں بیقرار کرے انتظار کوں پیار کرے .

۱٦۳۵ سب رس ، ٦۸

بے خودی لے گئی کہاں ہم کو دیر سے انتظار ہے اپنا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۴

کمال عشق تو دیکھو وہ آ گئے لیکن
وہی ہے شوق وہی انتظار باقی ہے

۱۹۲٦ جلیل ، روح سخن ، ۱۲۴

۲. چشم داشت ، امید ، آسرا (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) صف .

منتظر ، راہ دیکھنے والا .

ہجر کی شب میں زبس ہے اشتیاق روز وصل
رات بھر رہتی ہیں آنکھیں انتظار آفتاب

۱۸۲٦ آتش ، ک ، ۲۳۷

اف : دکھانا ، دیکھنا ، رکھنا ، رہنا ، کھینچنا .

[ع : (ن ظ ر)]

— گاہ امث .

مسافر خانہ (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۲۹) .

پہلا دھماکہ عین مسافروں کی انتظار گاہ میں ہوا .

۱۹۷۵ روز نامہ 'نوائے وقت' ، لاہور ، ۳۱ دسمبر ، ۱

[انتظار (رک) + ف : گاہ (رک)]

— میں سوکھنا محاورہ .

طویل انتظار کی تکلیف اٹھانا ، دیر تک منتظر رہنا .

تمہارے لیے یہ امر ممکن ہو کہ تم رنج و غم اور شکستہ دلی کے ساتھ جنت کے انتظار میں سوکھتے رہو .

۱۹۰۲ المدینۃ والاسلام ، ۲۷

انتظاری (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امث .

رک : انتظار .

اے مشتاق انتظاری میں رہیا ہے جیو آلب پر
پلاؤ لب کا شربت آ ، کہو جا اس سہیلی سوں

۱۵۸۲ مشتاق (سہ ماہی 'اردو' ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ ع ، ۳٦)

تری وو انتظاری ہے جسے حد ہور نہایت نئیں
شکایت کس کنے جا کر کروں اس انتظاری کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷

فاطمہ آچکی ہیں مجلس میں اب کہو کس کی انتظاری ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۲٦

[ع : انتظار + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

انتظام (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

۱. بندوبست ، نظم و نسق ؛ اہتمام .

شہاں میں توں ہے وو عادل جو آج عدل ترا
تئیں سو کام دو عالم کے انتظام کرے

۱٦۷۸ غواصی ، ک ، ۸۷

روش روش پہ چمن میں گلابیاں چن دیں
بہار آتے ہی ساقی نے انتظام کیا

۱۸۸٦ دیوان سخن ، ٦۸

یہاں نقاش جادو کہ میلے میں اسی کا انتظام ہے دوکانیں جابجا درست کرا رہا ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۸

۲. ترتیب ، درستی ، آراستگی ، تیاری ، سر انجام .

ہے شکر و سپاس اس کو ہر صبح و شام
کہ بخشیا یہ نسخے کتیں انتظام

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۸٦

اس کے انتظام کی ہم لوگوں کو فکر کرنی چاہیے .

۱۹۱۱ روزنامۂ سفر ، حسن نظامی ، ۱۱۷

۳. (i) ضابطۂ عام ، مسلم طریقہ اور اصول .

بگڑا ہے دم کی آمد و شد کا بھی انتظام
کچھ ایسی آبنی ہے کہ مجبور ہے غلام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۱

مذہب پر سے اس الزام کے اٹھانے کو ہم دنیا کے انتظام پر نظر کرتے ہیں .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲٦۲

(ii) **طریق کار .**
جب تک امتحان سے فارغ ہونے کے بعد میرا معاملہ یکسو نہ ہو اس انتظام کو جاری رکھوں گا .
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۷
انسانی جوابی عمل کی پیمائش کے لیے ایک وہ انتظام ہے جس کی تصویر شکل ۲۳ میں دی گئی ہے .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۹۰
۴. **نظام سلطنت ، عملداری .**
ملک دل بسنے کیونکہ پائے کہ ہے عشق کا انتظام کچھ کا کچھ
۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۵۱
جب راجا اس کام سے فراغت پاچکا انتظام امور سلطنت میں مشغول ہوا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹۰
ملک امریکہ کی طرح مختلف ریاستوں میں تقسیم ہوا یا ایک انتظام کے تحت میں رہا .
۱۹۲۰ اردوے مصفی ، عبدالحق ، ۲۹
۵. **ایک لڑی میں پرو یا جانا ، تسلسل .**
رونے کا تار باندھ تفرج نہیں ہے خوب
ہے آنسوؤں کا سلک گہر کا سا انتظام
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۶
ف : بیٹھنا ، دینا ، کرنا ، ہونا .
[ع : (ن ظ م)]

اِنْتِظامی
(کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف .

انتظام (رک) سے منسوب : انتظام سے تعلق رکھنے والی بات (جیسے : انتظامی معاملہ) ، انتظام کرنے والا (جیسے : مجلس انتظامی) .
اس کے دماغ میں ایک انتظامی قوت تھی جس سے اس گھر کا کاروبار بخوبی چلا جاتا تھا .
۱۹۲۳ دور فلک ، ۲۷
[ع : انتظام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت)]

اِنْتِظامِیات
(کس ا ، سک ن ، کس مج ت ، کس م) امث .

انتظامی معاملات و مسائل ، بندوبست سے متعلق امور .
یونیورسٹی میں . . . انتظامیات اور علم الاحصا کے شعبوں نے رضاکارانہ تعاون کی جانب ایک قدم بڑھایا ہے .
۱۹۶۷ تعلیم و تہذیب ، ۲۶۵
[انتظامی (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

اِنْتِظامِیَہ/اِنْتِظامِیّہ
(کس ا ، سک ن ، کس مج ت ، کس م ، فت ی / شد ی بفت)

انتظام (رک) سے منسوب : انتظام کرنے والا ادارہ (سرکاری یا غیر سرکاری) :
(الف) صف .
اس کی انتظامیہ کمیٹی کا میں بھی ممبر ہوں .
۱۹۲۵ اسلامی گنور کہشا ، ۴۴
(ب) امث .
انتظامیہ ، عدلیہ ، حکومت کے اہل کاروں و سیاست دانوں کے فرائض منصبی واضح طور پر بتائے گئے ہیں .
۱۹۶۶ ماہنامہ ' نصرت ، ۱۲ ، ۱۳ : ۴۳
[ع : انتظام (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِنْتِعاش
(کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

(مرض یا غشی وغیرہ سے) افاقہ .
چھڑکتا رہوں منھ پہ میں آب کاش کہ ہوتا رہے روح کا انتعاش
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۷
غالب کے یہاں انتعاش غم اور عرض حال میں . . . وہ ' نہر خوں ' بھی ہے جو فیض کی ' صدا ' ہے .
۱۹۵۷ ادب اور شعور ، ۲۳۵
۲. **خوش اور انبساط .**
اس خوبی سے ذکر خیر ہوتا تھا کہ تمام مجلسوں کو انتعاش اور انبساط حال ہوتا تھا .
۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ ، ۱۸
[ع : (ن ع ش)]

اِنْتِعاشی
(کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف .

انتعاش (رک) سے منسوب .
ہر جزو لایتجزیٰ ایک انتعاشی حرکت سے بیچین رہتا ہے .
[انتعاش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْتِعاظ
(کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

مرد یا عورت کے اعضائے خاص کا جماع کی شدید خواہش میں تناؤ اور ابھار۔
عضو کے دخول و خروج کی وجہ سے فرج کا لعابدار پردہ حالت انتعاظ میں ہوتا ہے .
۱۹۰۹ فلسفۂ ازدواج ، ۹۷
[ع : (ن ع ظ)]

اِنْتِعاظِیَہ / اِنْتِعاظِیّہ
(کس ا ، سک ن ، کس مج ت ، کس ظ ، فت ی / شد ی بفت) صف .

انتعاظ (رک) سے منسوب : جماع کی شدید خواہش میں اعضائے تناسل کے تناؤ اور ابھار سے متعلق .
وہ یہ کہ بعض اعضائے تناسل ہی کا فقدان ہو یا قوت انتعاظیہ مفقود پائی جائے .
۱۹۳۳ ماہنامہ ' ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۰۰
[انتعاظ (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِنْتِفاخ
(کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

۱. **ابھار ، سوجن .**
گھوڑے کی دونوں آنکھوں میں . . . انتفاخ . . . اکثر دیکھا گیا .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۶
۲. **پانی کا ابھان ، موجوں کے بلند ہونے کی کیفیت .**
جو شخص کہ کنارۂ دریا پر ہووے تو اس کو مشاہدہ زیادتی اور انتفاخ اور ہیجان پانی کا بخوبی ہوتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۹
[ع : (ن ف خ)]

اِنْتفاخی (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف .

انتفاخ (رک) سے منسوب .
انتفاخی موتیابند کے بعد زرق الماء کا نمبر ہے .
? کتاب العین ، ۱۱
[انتفاخ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْتفاع (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

۱. فائدہ ، نفع ، ضرر کی ضد .
کچھ ضرر عائد ہوا میرے ہی اور   ورنہ اس سے سب کو پہنچا انتفاع
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۸۷
نہ اس ایڈیشن سے اور نہ پہلے ایڈیشن سے سر سید کو مالی انتفاع ہوا .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۱
۲. منافع ، آمدنی ، محاصل .
اثاث البیت سے تا متاع و انتفاع جہاز تجارت . . . قبضۂ اختیار اپنے کے رکھا تھا .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۹۱
اپنے کھیتوں کے سالانہ . . . انتفاع میں سے ایک معین حصہ خدا . . . اور دوسرا حصہ بتوں کے واسطے اٹھا رکھتے تھے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۰۷
۳. نفع حاصل کرنا ، فائدہ اٹھانا .
دیکھنا یہ ہے کہ اس سے انتفاع کی کیا صورت ہے .
۱۹۳۳ جنایات برجائداد ، ۱
[ع : (ن ف ع)]

اِنْتفا (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ ؛ ~ انتفاء .

نفی ، نہ ہونا .
عین وحدت یعنی تیری کنہ کے اثبات سے
غیر وہمی کا کیا ہوں انتفا یا مصطفیٰ
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۸
وہ اس جہت سے اثبات ہے کہ وہ حکم ہے ساتھ انتفاء کے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۴۸
[ع : (ن ف ی)]

اِنْتقا (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

برگزیدگی ، تزکیۂ نفس .
مذہب انتقا کا یونانی طبیب . . . بڑی حد تک ارواحیت کی طرف مائل تھا .
? مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۶۲۰
[ع : انتقاء ، (ن ق و)]

اِنْتقاد (کس ا ، سک ن ، کس خف ت) امذ .

۱. (صحت و عدم صحت کی) پرکھ ، پرکھنا .
ان کا اسماء الرجال تہذیب وغیرہ سے مرتب کرارہا ہوں کہ روایتوں کے انتقاد میں آسانی ہو .
۱۹۱۲ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۰۱
۲. نقد و نظر ، تنقید ، نکتہ چینی .
میرے بیان کردہ مفہوم کو اس شعر سے تقویت پہنچتی ہے جو حضرت معترض نے اپنے انتقاد سے خارج کردیا ہے .
۱۹۵۰ چھان بین ، ۳۱
۳. (معما) الفاظ حروف یا اعداد وغیرہ کے اشاروں سے کوئی نام یا عبارت وغیرہ حاصل کرنا ، جیسے : (شعر) ، گرچہ ہے نام اس کا تین حرف سے ترکیب لیک ، تین سو چالیس ساٹھ ہوں ہے بہ ایک ایک ، (تین سو عدد سے 'ش' کی جانب، ۴۰ سے 'م' کی جانب ، ۶۰ سے 'س' کی جانب اشارہ ہے جن کے مجموعے سے نام ، شمس ، حاصل ہوا) (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) .
[ع : (ن ق د)]

اِنْتقادی (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف .

نقد و تبصرے یا تنقید سے متعلق (الفاظ یا خیالات وغیرہ) .
اس سمت میں تمام کوشش کو فراخ دلی اور انتقادی نظر سے دیکھتا رہے .
۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۳۸
[ع : انتقاد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْتقادیت/اِنْتقادِیّت کس ا، کس مج ت، کس د، فت ی/شدی بفت)امذ

صحت و عدم صحت پرکھنے کا طریقہ اور اس کے اصول .
انتقادیت بخلاف اثباتیت کے مابعد الطبیعت کے وجود کو تسلیم کرتی ہے .
۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۶۷
[ع : انتقاد (رک) + ف : ی/ع : یّ + ت، لاحقۂ کیفیت]

اِنْتقاص (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

کمی ، نقص ، کم کرنا یا ہونا .
قصہ کوتہ جو بتائے تھے پتے اس شوخ نے
مرتسم تھے ذہن میں بے انتقاص و ازدیاد
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۸۱
[ع : (ن ق ص)]

اِنْتقال (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

۱. موت ، وفات .
ہم جہان سے (جو) کرینگے انتقال
بعد اس کے دہر (ڈیڑھ) سو برسات سال
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۵۷
دنیا میں زندگی کرے آرام سے بسر
ایمان اس کے ساتھ ہو وقت انتقال کے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۰
فیروز شاہ تغلق کے انتقال کے بعد ہی گجرات بالکل آزاد ہوگیا .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۱
۲. (ا) منتقلی ، جگہ بدلنا .
شہر بہ شہر مانند آفتاب کے انتقال فرماتا تھا اور ہر گروہ قافلے سے منزل بہ منزل فوائد حاصل کرتا جاتا تھا .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۵۲
روشنی سے اندھیرے کی طرف ان کا انتقال کم و بیش تدریجی ہوتا ہے .
۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۱۸

(ii) ملکیت ، قبضے یا حق کی تبدیلی .

اپنے ملک کو زوال و انتقال سے محفوظ رکھا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۶

قانون انتقال جائداد قانون حقوق استفادہ . . . کے متعلق ان کی تقریریں . . . قابل ذکر ہیں .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵۸

اف : کرنا ، ہونا .

(iii) ذہن یا حواس کی کسی نکتے کی طرف توجہ ، ذہن کا منتقل ہونا.

میں سمجھا جب اس کے سخن کا مآل

کیا ذہن نے اس طرف انتقال

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۵۳

بھائی تمھارے ذہن نے خوب انتقال کیا .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۱۷۷

اس وقت یہ شیطان مردود کہاں بے ساختہ ؛ نعوذ باللہ ، زبان سے نکل گیا انتقال ذہنی تیز تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۴۶

اف : کرنا ، ہونا .

(iv) کسی کیفیت یا اثر کا ایک سے دوسرے میں (کلاً یا جزواً) منتقل ہونا .

ایک جامد جسم میں . . . انتقال حرارت کا عمل ممکن نہیں .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۹

(v) (نجوم) ستارے کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا .

یہ ہے مضمون حکم انتقالات کہ ہوگی ان جفاؤں کی مکافات

۱۸۳۰ کلیات مومن ، ۳۹۸

(vi) (الجبرا) مساوات میں سے کسی مقدار کو ایک طرف سے دوسری طرف لے جانا (نوراللغات ، ۱ : ۴۱۳) .

۳. قلب ماہیت ، کایا پلٹ .

تمام تاب کار دھاتیں . . . متعدد انتقالات کے بعد بالآخر سیسے . . . ہی میں تبدیل ہو جاتی ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۲۶

[ع : (ن ق ل)]

ـــ جائز کس صف (ـ کس ء) امذ .

(قانون) جائداد کی وہ منتقلی جو قانوناً درست ہو (پلیٹس) .

[انتقال + ع : جائز (رک)]

ـــ دائمی کس صف (ـ کسر مج ء) امذ .

(قانون) ہمیشہ کے لیے جائداد کو کسی کے نام منتقل کر دینے کا عمل (پلیٹس) .

[انتقال + ع : دائمی (رک)]

ـــ رہن کس اضا (ـ کس مج ر ، سک ہ) امذ .

(قانون) جائداد مرہونہ کو اس شخص کے سپرد کردینے کا عمل جس کے پاس وہ رہن کی گئی ہے (پلیٹس) .

[انتقال + ع : رہن (رک)]

ـــ محمود کس صف (ـ فت مج ، سک ح ، و مع) امذ .

(طب) مادے کا عضو شریف سے عضو خسیس کی طرف منتقل ہونا .

[انتقال + ع : محمود (رک)]

ـــ نامہ (ـ فت م) امذ .

وہ دستاویز جو جائداد کی منتقلی کے لیے لکھی جائے (پلیٹس) .

[انتقال + ف : نامہ (رک)]

اِنْتقالی (کس ا ، سک ن ، کس مج ت)

(الف) امث .

۱. جائداد وغیرہ منتقل کرنے کا عمل ، انتقال (پلیٹس) .

(ب) صف .

انتقال نمبر ۲ و ۳ (رک) سے منسوب ؛ وہ جائداد وغیرہ جو منتقل کی جائے ، وہ مادہ یا اثر جو منتقل ہو .

تعداد جمع انتقالی .

۱۸۲۵ پٹواری کی کتاب ، ۵۴

ان رنگوں کے بیچ بیچ میں مختلف قابل تمیز انتقالی کیفیات ہوتی ہیں .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۲۹۵

[ع : انتقال + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اجرا (ـ کس ا ، سک ج) امذ

(قانون) ڈگری جاری ہونے کا وہ حکم جو مدیون کے ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانے کے بعد دوسری جگہ ڈگری کی تعمیل کے لیے دیا جائے (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۲) .

[انتقالی + ع : اجرا]

ـــ بہی (ـ فت ب) امث .

(قانون) وہ رجسٹر جس میں جائدادوں کے منتقل ہونے کی یاد داشتیں مع تفصیلات درج کی جائیں (پلیٹس) .

[انتقال + بہی (رک)]

ـــ ڈگری (ـ کس ڈ ، سک گ) امث .

(قانون) رک : انتقالی اجرا (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۲) .

[انتقالی + ڈگری (رک)]

ـــ رسوم (ـ ضم ر ، و مع) امث .

(قانون) وہ فیس جو انتقال جائداد کی کارروائی عدالت کے ریکارڈ میں درج کرانے کے لیے دی جائے (پلیٹس) .

[انتقال + ع : رسوم (رک)]

اِنْتِقام (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

ظلم یا زیادتی کا وہ بدلہ جو اسی قسم کے کسی اقدام کے ذریعے لیا جائے (جیسے خون کا بدلہ خون ہے ، بے عزتی کا بدلہ بے عزتی ہے) ، عوض جو قصاص (رک) کی صورت میں نہ ہو .

مگر ہو رسم دھرتے شاہان قام لیتے زینہار ان تھے بھی انتقام
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۸۲
فاطمہ غم مت کھا کہ میں بدلہ تیرا تیرے دشمنوں سے لوں اور شعلہ غصے تیرے کا انتقام کے پانی سے بجھاؤں .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۸
مجھے بہت ہی جلد انتقام لینے کا موقع مل جائے گا .
۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۷
اف : لینا .

— کَرْنا

محاورہ (قدیم) .

(ظلم یا قتل وغیرہ کا) بدلہ لینا .

ضرور ہے جو شہنشاہ داد یک سوں آج
جفائے دور قمر کوں جو انتقام کرے
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۶
زبیدہ نے کہا دیکھ نمک حرام تجھ سے کیسا انتقام کرتی ہوں .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۵۵

اِنْتِقاماً

(کس ا ، سک ن ، کس مج ت ، تن م بفت) م ف .

بدلہ لینے کی غرض سے ، انتقامیہ .

یہ لوگ ہمیں بالکل نظر انداز کر دیتے ہیں اس وقت انتقاماً رونا پڑتا ہے .
۱۹۲۸ پرواز ، ۱۱
[ع : انتقام (رک) + اً ، تمیز]

اِنْتِقامی

(کس ا ، سک ن ، کس ت) صف .

انتقام (رک) سے منسوب: انتقام سے تعلق رکھنے والی کارروائی ، جو انتقام کی غرض سے ہو ، جیسے: انتقامی جذبہ ، انتقامی کارروائی .

پسند آتی نہیں اب تجھ کو خوں ریزی (کذا)
وہ تیری انتقامی تیغ آخر نیام میں اتری
۱۹۴۲ پوشکن ، شعر و شاعری (ق) ، ۱۰۱
[ع: انتقام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْتِقامِیَہ

(کس ا ، سک ن ، کس مج ت ، کس م ، فت ی)

(الف) صف .

۱ . **رک: انتقامی .**

ایسے محل پر . . . خواہی نخواہی قوت انتقامیہ جوش میں آہی جاتی ہے .
۱۹۲۶ حیات فرہاد ، ۵

(ب) م ف .

رک : انتقاماً ، جیسے : اگر وہ زیادتی سے باز نہ آیا تو میں بھی انتقامیہ نقصان پہنچاؤنگا .

[ع : انتقام (رک) + ف : یہ ، لاحقۂ نسبت]

اِنْتِقائی

(کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف .

انتقا (رک) سے منسوب .

ایک قسم کی انتقائی تالیف بیشتر جالینوس اور آرکی گے نیس پر مبنی جس کی تاریخی قدر قیمت بھی کچھ کم نہیں .
۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۹۲۷
[انتقاء (رک : انتقا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْتِکاس

(کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

اوندھا یا الٹا ہونے کی کیفیت ، واژگونی .

آئینے میں . . . انتکاس . . . بھی خلاف عادت ہے .
۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۰
[ع : (ن ک س)]

اَنَت گَنَت

(کس ا ، فت ن ، کس گ ، فت ن) م ف .

گنتی کے ، چند .

انت گنت تاروں کا تازہ تازہ نور درختوں سے چھن چھن کر . . . وہ رکاوٹیں نہیں ڈھونڈتا کہ ان سے ٹکرائے .
۱۹۵۹ وہمی ، ۱۰
[انت ، تابع + گنت ، گنتا (رک) سے اسم کیفیت]

اَنْتِم

(فت ا ، سک ن ، کس ت) صف .

آخری ، سب سے آخر کا .

انگریزوں نے جب مغل شاہی کا انتم سنسکار کیا تو سب سے بری مغل بچوں پر بیتی کہ وہی زیادہ عہدے سنبھالے بیٹھے تھے .
۱۹۷۶ ماہنامہ ' نقوش ' لاہور ، سالنامہ ، جنوری ، ۲۰
[س : اَنِیْتَم अनितम]

اِنْتِما

(کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

منسوب ہونا (عموماً ترکیب میں مستعمل) ، رک : . . . انتما .

. . . اِنْتِما

(. . . کس ا ، سک ن ، کس مج ت) ترکیب میں جزو دوم .

(اسم سابق کے مفہوم کی طرف) منسوب

آج ہے عالم میں وہ روز سعادت انتما
دے اگر زاغ و زغن بیضہ تو پیدا ہو ہما
۱۸۵۴ دیوان ذوق ، ۳۰۹
تونے لگایا تھا جو گلشن قدس انتما
لاتی ہے اب تک نسیم اس سے اڑا کر شمیم
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۲
[ع : (ن م ی)]

اَنْتَہ کَرَن

(فت ا ، سک ن ، فت ت ، فت ک ، ر) امذ .

سمجھ ، مرضی ، ضمیر ، دل ؛ جو کچھ دل میں ہو ، مثلاً : خواہش ، ارادہ ، نیت ، خیالات وغیرہ (ماخوذ : پلیٹس) .

کرم کرنے سے انتہ کرن شدھ ہوتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۷
[انتہ (رک) + س: کرن (رک)]

انتہا (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. حد ، نہایت .

ذات و صفات ابتدا و انتہا سوال و جواب روشن کر دیکھلایا ہے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۱

سو بار ایک دم میں گیا ڈوب ڈوب جی
پر بحر غم کی پائی نہ کچھ انتہا ہنوز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۹

وہ جن کی وسعتوں کی کوئی انتہا نہیں
سب سے سوا انھیں کے لیے تنگ ہے زمیں

۱۹۴۸ سرود و خروش ، ۶۳

۲. اخیر ، انجام .

سبھی آغاز میں مارے گئے عشاق دنیا کے
ازل سے اب تلک کس نے کسی کا انتہا دیکھا

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۸۳

کیا زمانے نے رنگ بدلا ہے   ابتدا کیا تھی انتہا کیا ہے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۲

روتے جو آئے تھے رلا کے گئے   ابتدا انتہا کو روتے ہیں

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۱ : ۲۳۶

اف : (پر) پہنچانا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ن ہ ی)]

ـــ پسند (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

۱. کسی کام کو اس کے ابتدائی منازل ترک کرکے انتہائی مدارج سے شروع کرنے والا ، حد سے تجاوز کرنے والا .

وہ سوائے شعر کے ہر چیز میں خواہ وہ زندگی کی سادگی ہو یا سیاست انتہا پسند تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹۹

۲. (سیاست) حالات یا نظام کو بالکل بدل دینے کا حامی ، حکومت وقت کو ختم کردینے کا نظریہ رکھنے والا .

ایک انتہا پسند ہندوستانی مسلمان . . . وارد ہوا .

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، خواجہ غلام الثقلین ، ۱۷۶

اسم کیفیت : انتہاپسندی .

وہ سرمایہ داروں کی سرکوبی کرتا ہے اور مزدوروں کو انتہا پسندی کی طرف نہیں جانے دیتا .

۱۹۴۳ ادب اور انقلاب ، ۸۲

[انتہا + ف : پسند (رک)]

ـــ پسندانہ (فت پ ، س ، سک ن ، فت ن) صف .

جس میں انتہا پسند (رک) کے خیالات یا اقدامات کی روش پائی جائے ، اعتدال سے ہٹا ہوا (کام) .

اس وقت آپ کا انتہا پسندانہ پروگرام صرف چند ناتجربہ کار نوجوانوں جاہلوں اور ان پڑھوں میں مقبول ہے .

۱۹۷۵ ہمارے قائد اعظم ، ۲۲

[انتہا + ف : پسند (رک) + . . . انہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ رس (ـــ فت ر) صف .

کسی امر کی غرض و غایت تک پہنچنے والا ، بات کی تہ تک غور کرنے والا .

اس کی فکر انتہا رس کنہ داں و کنہ بیں
اس کی عقل غور پیما نکتہ فہم و نکتہ گیر

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۰۵

[انتہا + ف : رس ، رسیدن (= پہنچنا) سے فعل امر]

ـــ کا/کی صف ، مذ/مث .

حد درجہ کا/کی ، پرلے سرے کا/کی ، بہت زیادہ .

گو نزاکت انتہا کی ہے میان یار میں
اس کا مضمون بھی مرے نازک سخن پر بار ہے

۱۸۱۶ ناسخ ، د ، ۱ : ۹۵

ہمارے دوستوں میں ایک دوست انتہا کا خود غرض ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۲

[انتہا + کا/کی (رک)]

ـــ کو (ـــ و مج) م ف .

حد درجہ ، بے حد ، بہت زیادہ .

فرخ مرزا اپنی بیٹی یعنی! محبوبہ بیگم کی تعلیم سے انتہا کو محظوظ ہوئے .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۱۵۴

[انتہا + ا : کو (رک)]

ـــ لینا/لینی محاورہ .

بات کی تہ پانا ، کسی بات کی حد کا اندازہ لگانا .

خدا کو انتہا لینی تھی اے دل جور گردوں کی
وگر نہ کب عدم سے ہم سا آفت کوش آتا ہے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۳

انتہائی (کس ا ، سک ن ، کس مج ت) .

(الف) صف .

۱. حد سے زیادہ ، بہت بہت .

انھوں نے انتہائی کوشش کی .

۱۹۳۲ قرآنی قصے ، ۴۲

۲. کنارے کا ، سرے کا ، آخری ، اخیر کا .

انتہائی ریشے میں نقطۂ مغلوبیت کا زور پیدا ہوتا ہے .

۱۹۲۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۵۰۶

(ب) م ف .

حد سے حد ، زیادہ سے زیادہ .

انتہائی پہلی جولائی تک سب قصہ پاک ہوجائے گا .

۱۹۵۲ گویا دبستان کھل گیا ، محمد علی ردولوی ، ۲۳۵

[ع : انتہاء (رک : انتہا) + ی ، لاحقۂ نسبت]

انتہائیہ/انتہائیہ (کس ا ، سک ن ، کس مج ت ، کس ء ، فت ی / شد ی بفت) صف .

انتہا سے نسبت رکھنے والا ؛ آخری ، انجامی (امر وغیرہ) .

اول مصرع میں، تاے تعلیلیہ کی جگہ تاے انتہائیہ کا بھی وہم ہوتا ہے ۔
۱۸۸۵ مقالات شروانی ، ۱۲

[انتہا (رک) + ف : ی / ع : یؔ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِنتَہیٰ (کس ا، سک ن، فت ت، الف بشکل ی) عربی کلمہ، اردو میں مستعمل ۔

(لفظاً) ختم ہوا ، (مراداً) وقفۂ کامل کی جگہ ۔

ان دونوں سے اللہ تعالی نے بہت بہتر اور پاکیزہ اولاد پیدا کی انتہی یعنی مواہب لدنیہ کی عبارت کا ترجمہ تمام ہوا ۔
۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۵۵

اگر اس کے علم میں ازلی صورتیں نہ ہوتیں تو ہیولی کے ناپید ہونے سے موجودات نابود ہوجاتے انتہی قول افلاطون ۔
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۲۵

[ع : (ن ہ ی)]

اَنٹی (۱) (فت ا ، سک ن) امث ۔

کان کا ایک زیور جو چھوٹی بالی کی وضع کا ہوتا ہے ۔

کانوں میں الماس کی انٹیاں ۔
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۶۲

[س : آ + شٹنتری + आ + षटत्रि (=مڑی ہوئی، گندھی ہوئی، بل دار)]

اَنٹے (فت ا ، سک ن) م ف ۔

کسی اور جگہ ، دوسری جگہ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) ۔

اگر لالہ کے یہاں اس وقت شکر نہیں ہے تو کہیں انٹے سے لے آؤ ۔
۱۹۸۵ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۳

[س : انتریہ अनयत्र]

اُنّتی (ضم ا ، شد ن بفت) امث ۔

ترقی ، عروج ۔

دریودھن سے پانڈو کی یہ عزت اور حشمت اور انتی دیکھی نہیں گئی ۔
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۴

[س : انتی]

اُنتِیس (ضم ا ، سک ن ، ی مع) صف ۔

ایک کم تیس ، بیس اور نو ، (ہندسوں میں) ۲۹ ۔

انتیسویں یہ کہ بادشاہ کے دل میں اپنی طرف یہ بات ثابت کرے کہ . . . جب کچھ کام آن پڑے گا تب جان و مال سے حاضر ہوگا ۔
۱۸۲۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۲

آگے اس میں انتیس قلعے پختہ تھے دو تین اب بھی ہیں ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۱

ہجری سن تیرہ سو اڑتالیس (۱۳۴۸) ہیں
عیسوی انیس سو انتیس (۱۹۲۹) ہیں
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۲۶

[س : اُنترِم شت उनत्रिंशत्]

اَنتیسار (فت ا ، سک ن ، ی مع) امذ ۔

اسہال ، دستوں کی بیماری (پلیٹس) ، (لاطینی) Aconitum .

[س : اَنتیسار अनतीसार]

— ہونا محاورہ ۔

ہضم نہ ہونا ، دستوں کی راہ خارج ہوجانا ۔

سارا کھایا پیا انتیسار ہوگیا ۔
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۱

— ہوکر نکلے فقرہ (کوسنا) ۔

انگ نہ لگے ، کٹ کٹ کر نکلے ۔

ہمارا کھلایا انتیسار ہوکر نکلے ۔
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۱

بیگم صاحب کا کھلایا پلایا ماماں کے انتی‌سار ہو کر نکل رہا ہے ۔
۱۹۰۰؟ لغات الخواتین ، ۲۰

اَنتِیہ (فت ا ، کس ن ، سک ت ، فت ی) صف ۔

عارضی ، فانی ، بے حقیقت ۔

اپنی نادانی کے کارن انہیں نتیہ انتیہ ، سچ جھوٹھ کا گیان نہیں ہے ۔
۱۹۰۰ بھگوت گیتا اردو ، ۲۱۰

[س : اَنتیہ अनित्य]

اَنتِھرو پوڈا (فت مع ا ، سک ن ، کس تھ ، و مع ، و مع) ۔

حیوانات کا وہ طبقہ جس کے اعضا و جوارح جوڑبند کے ساتھ ہوتے ہیں (مفتاح المنطق ، ۱۰۸) ۔

[یو : Anthropos (= انسان) + Oid (= مثل) (= انسان نما)]

اَنٹ (فت ا ، سک ن) امذ ۔

رک : آنٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۹) ۔

اَنٹ (کا / کی) سنٹ (فت ا،سک ن، فت س،سک ن) صف : م ف ۔

بے تکا ، اوٹ پٹانگ ، مہمل ، انمل بے جوڑ ۔

وہ اس طرح کی انٹ کی سنٹ اڑا کر سارے شہر میں بدنام کردیتی ہیں ۔
۱۸۹۴ کامنی ، سرشار ، ۲۸۸

جس کے منہ میں جو آیا انٹ سنٹ بکنا شروع کر دیا ۔
۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۱۱۲

اف : اڑانا ، بکنا ۔

[س : آ + شٹنتر + आ + षटत्रि (= پیچدار)]

اَنٹا (فت ا ، سک ن) ~ انٹہ ۔

(الف) امذ ۔

۱. ایک (انگریزی) کھیل جو 'انٹوں' یعنی گیندوں کے ذریعے میز کے کنارے کھڑے ہوکر کھیلا جاتا ہے ، (انگریزی) بلیرڈ ۔

انٹے کی میز پر کھٹا کھٹ انٹے دوڑ رہے ہیں .
۱۸۸۷ خیالات آزاد ، نواب سید محمد آزاد ، ۱۳۵
ورزشی کھیلوں کے لیے دل للچائے تو . . . انٹا (انٹے) . . . کے لیے قدم اٹھائیے .
۱۹۲۲ مقالات ماجد ، ۹۷

۲. (i) شیشے لاکھ یا پتھر کی گولی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ، کھیلنے کی گولی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .
فقہی اصطلاحوں کے انٹے نکلنے لگے .
۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۱۰
(ii) افیون کی گولی .
وہ یہ بڑا انٹا افیم کا کھاتی ہے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۵۳
افیم روزانہ ان کو پہنچ جاتی یہ انٹے چڑھاتے اور مزے کرتے .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۷
اف : چڑھانا ، کھانا .
(iii) بندوق کی بڑی گولی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

۳. (کھیل) ' چوسر اور اسی قسم کے دوسرے کھیلوں اور قمار بازی میں کوڑیوں کا پاسا (داؤں) پھینکنے میں وہ کوڑی جو چت پڑے نہ پٹ بلکہ آڑی کھڑی رہے (ایسی کوڑی کو چت پٹ کے شمار سے خارج سمجھا جاتا ہے) (اپ و ، ۸ : ۱۳۸) ، ککّھا .
جیت جاتے اک مہینے بھر کے بوسے بات میں
ہم جو انٹا اس قمر سے تیس دے کر کھیلتے
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۱

۴. (باغبانی) ' بے تخم درختوں (بوٹوں) کی پود لگانے کا ایک طریقہ جس میں شاخ کو کاٹ کر زمین میں دبانے کی بجائے کلا پھوٹنے کے نشان پر مٹی تھوپ کر اوپر سے کیلے کی چھال یا مٹی کا ظرف باندھ دیا جاتا ہے جب اس میں جڑیں نکل آتی ہیں تو شاخ کو کاٹ کر زمین میں لگا دیا جاتا ہے ' (اپ و ، ۶ : ۱۲۶) .
انٹے اور دابہ میں فرق صرف یہ ہے کہ انٹے کو زمین سے کوئی تعلق نہیں ہوتا برخلاف اس کے دابہ کو زمین سے تعلق ہوتا ہے .
۱۹۳۹ رسالۂ علم نباتات ، ۵۳

۵. اوپر کا کوٹھا ، سب سے اونچی چھت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .
(ب) صف .
بیہوش (پلیٹس) .
[غالباً انڈا (رک)]

— بازی امث .
بلیرڈ کا کھیل .
انگریز شطرنج اور انٹہ بازی میں مشغول تھے .
۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۲۹
[انٹا + ف : بازی (رک)]

— بندھو (- فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .
کوڑی جس سے کھیلا جائے اور سب کچھ ہار کر اس کوڑی کو بھی لگا دیا جائے (پلیٹس) .
[انٹا + بندھو : بدنا (رک)]

— چت (- کس چ) .
(الف) امذ .
کھیل میں کوڑی کا پٹ کے بل گرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .
(ب) صف .
۱. بیہوش ، غافل ، مدہوش ، بے خبر .
حلوائی نے ایک رات کو پہرہ داروں کو داروے بیہوشی کھلائی وہ . . . انٹا چت ہوئے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳
ایک ضعیف القلب ادھیڑ آدمی کا اس محنت شاقہ میں مبتلا ہو کے انٹا چت ہو جانا . . . کوئی تعجب کا مقام نہیں .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۵ : ۱۰
۲. سب کچھ ہارا ہوا ، بد قسمت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .
(ج) م ف .
رک : نمبر ۲ .
دیکھتے کیا ہیں کہ گروجی مہراج دھوپ میں ایک چھپرکھٹ پر انٹا چت پڑے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۸
[انٹا + چت (رک)]

— چڑھانا محاورہ .
(نشہ بازی) افیم کی گولی نگلنا ، افیم کھانا .
ایک افیونی کو آدھی رات گئے افیون کی طلب ہوئی جھٹ افیون کا انٹا چڑھا گئے .
۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۱۲۳

— غفیل (- فت غ ، ی مع) صف .
رک : انٹا چت (ب) نمبر ۱ .
ان کو سرا ہی میں انٹا غفیل کرنا چاہا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ ، ۹۲
(میں) گھر میں گیا کیا دیکھتا ہوں کہ چھوٹے سے لگ کر بڑے تک سب انٹا غفیل ہیں .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۶
اف : کرنا ، ہونا .
[انٹا + غفیل (غ ف ل)]

— گھر (- فت گھ) امذ .
وہ مکان یا جگہ جہاں انٹا کھیلا جائے ، کلب گھر .
اب یہ بارہ دری کتاب گھر ہے شرق رویہ اس کے انٹا گھر (بازی گاہِ صاحبان) تیار ہو رہا ہے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۹۷

— لا امذ .
۱. افیون کی بڑی گولی .
تعجب ہے کہ اتنا بڑا انٹالا کھایا اور نشہ نہیں ہوا .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۲
[انٹا + ا : لا ، لاحقۂ تکبیر]

آنٹا لے کا آنٹا لا امذ .

کسی بھی چیز کی بڑی گولی .

ڈاکٹر صاحب یہ انٹا لے کا انٹالا بھلا بچے کے حلق سے کیونکر اترے گا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۴

اِنٹر (میڈیٹ) (کس ا ، سک ن ، فت ٹ (ی مع ، سک ڈ ، فت ی) صف ، مذ ؛ ~ انٹر میجیٹ .

۱. (لفظاً) درمیانی ، (مراداً) وسطی کالج کا پہلا درجہ جو میٹرک اور بی اے کے درمیان ہوتا ہے ، (موجودہ نظام تعلیم میں) گیارھویں اور بارھویں جماعت ، ایف اے .

اس سال انٹر میں بیٹھنے کی کوشش کر رہی ہے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، علی عباس حسینی ، ۱۴۴

۲. ریل گاڑی کا درمیانی ڈبا جو ایک زمانے میں تیسرے اور دوسرے درجے کے درمیان ہوتا تھا ، ڈیوڑھا درجہ .

عوام باندھ لیں دوہر کو تھرڈ و انٹر میں
سکنڈ و فرسٹ کی ہوں بند کھڑکیاں کب تک

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۵

کاتب کی آمد و رفت کا کرایہ انٹرمیڈیٹ میں ادا کروں گا .

۱۸۸۸ مکتوبات سرسید ، ۲۶۶

[انگ : Inter، Intermediate (= درمیانی)]

ـــ نیشنل (ـــ ی لین ، سک ش ، فت ن) صف .

بین الاقوامی .

ایک ملک کو دیگر ممالک سے کہاں تک مفید یا مضر واسطہ رکھنا ہوتا ہے انٹرنیشنل لا کو کس قدر وسعت ہے .

۱۸۸۹ ماہنامہ ، حسن ، حیدرآباد (دکن) ، جنوری ، ۲۵

[انگ : International]

ـــ وَل (ـــ فت و) امذ .

کام وغیرہ کے درمیان تھوڑی دیر کے لیے چھٹی ، وقفہ .

وہ اس روحانی انٹرول (وقفہ) کے لطف سے آگاہ نہیں .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۸۷

[انگ : Interval]

اِنٹرویو (کس ا ، سک ن ، فت ٹ ، سک ر ، ی مع) امذ .

ملاقات (خصوصاً) :

(i) ملازمت یا کالج وغیرہ کے داخلے کے لیے امیدوار سے منتظمین کی ملاقات اور (صلاحیت جانچنے کی غرض سے) سوال و جواب .

ایک ہی شخص کو مختلف انٹرویو لینے والے اہل یا نا اہل قرار دے سکتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۳۳

(ii) کسی خاص اجتماعی مقصد سے اخباری نمایندے وغیرہ کی کسی شخص سے ملاقات اور اس مقصد کے تحت سوال و جواب .

آپ نے اپنے اخبار میں میرے مضمون کا ذکر کیا ہے جو انگریزی اخباروں میں چھپا ہے عرض یہ ہے کہ یہ اصل میں ایک انٹرویو تھا جو ہنگری کے ایک اخباری نامہ نگار کو دیا گیا تھا .

۱۹۳۳ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۲۱

اف : دینا ، کرنا ، لینا ، ہونا .

[انگ : Interview]

اِنٹرنس/اِنٹرینس (کس ا ، سک ن ، کس ٹ ، فت مج ر ، سک ن/ی لین) امذ .

۱. دروازہ ، داخلہ ، جیسے : ریلوے اسٹیشن میں مسافر انٹرینس سے آتے اور اکزٹ سے جاتے ہیں .

انٹرینس . . . داخلے کے مفہوم میں بات چیت میں مستعمل ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۵

۲. برصغیر کے سابق نظام تعلیم میں ثانوی اسکولوں کا دسواں درجہ میٹرک یا میٹریکولیشن .

آخر سال میں انٹرنس کا امتحان ہوگا .

۱۸۶۹ مکتوبات سرسید ، ۵۲

کر لیا بی بی نے ان کی انٹرنس اس سال پاس
والدہ صاحب تو ہیں خاموش لیکن خوش ہیں ساس

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۸۲

[انگ : Entrance]

اِنٹروڈکشن (کس ا ، سک ن ، کس مج ٹ ، و مج ، فت ڈ ، سک ک ، فت ش) امذ .

(کسی کا کسی سے) تعارف ؛ وہ مضمون جو کسی کتاب وغیرہ کے آغاز میں اس کے تعارف کے لیے لکھا جائے .

اس کتاب کا انٹروڈکشن میں نے بڑی محنت سے تیار کیا ہے .

۱۹۶۴ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۴

[انگ : Introduction]

اَنٹْنا (فت ا ، مغ ، سک ٹ) ف ل .

رک : اٹنا .

ایک کنواں ہے وہ بھی بالکل اٹا پڑا ہے .

۲۹۰۵ یادگار دہلی ، سید احمد ، ۵۴

اَنٹْوانا (فت ا ، مغ ، سک ٹ) ف م م .

انٹنا (رک) کا متعدی المتعدی ، بھروانا ، پر کرانا ، لبریز کرانا (پلیٹس).

اَنٹوچ کَرلینا محاورہ .

بلا استحقاق لے لینا ، چھین جھپٹ کرلینا ، کسی کی مرضی کے بغیر اس کی چیز ہتھیا لینا .

تم سے کوئی چیز منگاتے اس لیے ڈر لگتا ہے کہ تم راستے ہی سے انٹوچ کرلیتے ہو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۵

[(۱) انٹی (۲) (رک) + وچ (= بیچ)]

اَنٹوچ کی مادہ امث .

ایک بے معنی فقرہ جو کسی کا مذاق اڑانے کے محل پر بولا جاتا ہے ، مترادف : الو ، لو ، احمق وغیرہ .

دعوت میں گئے اور بغیر کھانا کھائے چلے آئے ، تم بھی بالکل انٹوچ کی مادہ ہو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۵

آنٹی (فت ا ، سک ن) امث .

۱. سوت یا ریشم کی لچھی ، پھینٹی ؛ ریل یا لکڑی جس پر سوتی یا ریشمی تاگا لپیٹا جائے .

اب سینے کے ریشم کی اس انٹی سے اس آہنی سیخ . . . کو لٹکاتا ہوں .
۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۲۰ : ۶

مانچسٹر کے کفن سازوں سے لایا ہے ادھار
شرک کی انٹی بریل کا یہ بڈھا نور باف
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۵۷

۲.(i) گرہ ، (خاص کر) وہ گرہ جو کوئی چیز اڑسنے سے نیفے میں پڑے ، کانٹھ .

انگوٹھی کو . . . اپنی میل دھوتی کی انٹی میں لگا . . . بنیے کی دوکان پر جا کر اکواتا ہے .
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، آغا شاعر ، ۴۹

دھیل پاو لا گھر میں دیتے ، باقی اپنی انٹی میں لگائے رہتے .
۱۹۶۲ ماہنامہ ' ساقی ، جولائی ، کراچی ، ۴۷

(ii) (مجازاً) پیسا ، دولت .

بھولے دل دیکھتے ہوں گے معشوق اب تو انٹی پہ نظر کرتے ہیں
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۲۱۶

۳. دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ ، گھائی .

کنوئی انٹی میں کچھ چھپاتی تھی
کوئی (کٹی) کلا بازی کھا دکھاتی تھی
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۷

[س : آنٹی अण्टि]

ـــ باز صف .

انگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپانے والا شخص ، (مجازاً) فریبی ، دغاباز ، عیار آدمی ، خصوصاً وہ عیار جو قماربازی وغیرہ میں دھوکا دے (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۲۶) .

[(رک) انٹی + (رک) باز]

ـــ بازی امث .

چالاکی ، عیاری ، مکاری ؛ چوری کے ساتھ سینہ زوری .

ایک تو دغا اور فریب کیا اور اوپر سے یہ انٹی بازی .
۱۹۲۹ ولایتی تنھی ، ۲۲

[انٹی باز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بھائی صف .

فریبی ، دغاباز ، چالاک ، مکار .

لکھنؤ میں بھی کچھ انٹی بھائی ہیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین (گلدستۂ پنچ ، ۲ ، ۶۲)

[انٹی + ا : بھائی (رک)]

ـــ پر چڑھانا محاورہ .

قابو میں لانا ، فریب دینا ، دام میں پھانسنا ، اپنے مطلب پر لگانا .

ایسا قماریا ہے عشاق کو سر دست
انٹی پہ وہ چڑھائے کھیلے جو گولیاں تک
۱۸۴۸ سخن بے مثال ، ۴۹

ـــ پر چڑھنا محاورہ .

قابو میں آنا ، فریب میں آنا ، دام میں پھنسنا .

مجھ سے تو وہ یہ ترکیب چلا اور جب میں اس کی انٹی پر نہ چڑھا تو اس نے حضور کے کان میں آکر پھونک دیا حضور اس کے کاٹے کا منتر نہیں ہے .
۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۲ : ۱۰

ـــ دینا محاورہ .

گردن پکڑ کر ڈھکیلنا ، گردنی دینا ، گردن ناپنا .

ایسی انٹی دی کہ منہ کے بل آ رہا .
۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۵۰

میاں مظہر نے انٹی دے کے ان کو زمین پر دے مارا .
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۳۷

ـــ کرنا محاورہ .

۱. اٹیرنا (امیراللغات ، ۲ : ۲۵۰) .

۲. فریب دے کر کسی کا مال لے لینا .

اگر سر کی پگڑی کوئی اچکا انٹی کر لے جائے تو بھی خبردار نہ ہو .
۱۸۱۲ نورتن ، ۱۷۳

بیس روپیہ دم نقد انٹی کر کے سرشام ہی سے غائب غلہ ہوئے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۱

ـــ لاسا امذ .

جھانسا (جسے عام لوگ چار سو بیس کہتے ہیں) .

دوکان تو انھوں نے محض آڑ کے لیے رکھ لی ہے ان کا کام تو انٹی لاسے سے چلتا ہے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۵

[انٹی + لاسا (رک)]

ـــ مار صف .

دغا باز ، گرہ کٹ ، جیب تراش .

اے ملعون تو سخت دغا باز انٹی مار ہے .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۰۹

[انٹی مار + (رک)]

ـــ مارنا محاورہ .

رک: انٹی دینا .

ثما نے . . . ایسی انٹی ماری کہ ڈھالو کا سر . . . پھوٹ گیا .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۲

ـــ ماری امث .

رک: انٹی بازی .

مال تو کیا مال ہے سوت کی انٹی بھی اگر پاس ہو تو انٹی ماری سے خریدار بن جاتا ہے .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۰۲

[انٹی + مار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اِنْٹیلی جینس (کس ا ، سک ن ، ی مج ، ی مج ، سک ن) امذ .

(لفظاً) عقل ، فہم ، ذکاوت ، جودت ، فراست ، (مراداً) جاسوسی کا کام ، سراغرسانی کا محکمہ ، خفیہ پولس کا ایک شعبہ .

انٹیلی جینس کے عملے کے ساتھ پاک افغان سرحد پر کھڑے ہو کر رات والی جگہ کو دیکھا .

۱۹۷۲ ہفتہ وار ' اخبار جہاں ' ، کراچی ، ۱۸ اکتوبر ، ۹

[انگ : Intelligence]

اَنْٹینا (فت مج ا ، سک ن ، ی مع) امذ .

(ٹیلی وژن) وہ لمبی سلاخ یا کبوتروں کی چھتری جیسا آلہ جسے فضا میں بلند کر کے ٹیلی وژن سیٹ سے ایک تار یا لیپ کے ذریعے جوڑ دیا جاتا ہے تاکہ فضائی لہریں اسے مس کر کے پردے پر آواز اور تصویر صفائی کے ساتھ منتقل کر سکیں ؛ ریڈیو کا ایریل .

ہرٹس نے دور نمائی (ٹیلی وژن) کی ترسیل و توصیل میں استعمال ہونے والے محسے (انٹینا) کی طرح کا ایک محسہ برسہا برس پہلے اس وقت تیار کر لیا تھا جبکہ اس کی ضرورت یا عملی استعمال کا کوئی گمان بھی نہ تھا .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس (ترجمہ) ، ۳۱۹

[انگ : Antenna (= نیز (حیاتیات) وہ حساس آلے جو کیڑوں اور تشریوں کے سروں پر پائے جاتے ہیں اور جن سے وہ ٹٹولتے ہیں ، (نباتیات) پودوں کی چھال پر کھڑے ہوئے روئیں)]

اُنْثیٰ (ضم ا ، سک ن ، ا بشکل ی) امث .

مادہ ، عورت .

گیارہ چیز کو گیارہ چیز سے سیری نہیں ہوتی مثلاً چشم کو نظر سے ، زمین کو مطر سے ، انثی کو ذکر سے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۸۱

[ع : (ا ن ث)]

اُنْثِیَت (ضم ا ، سک ن ، کس ث ، شدی بفت) امث .

زنانہ پن .

زن بازاری . . . ہر زمانے میں جوہر انثیت کی مالک اور کشش کی مرکز بنی رہی ہے .

۱۹۲۲ بھاگ نگر کی طوائفیں ، ج

[ع : انثیٰ (بحذف ی) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اُنْثِیَہ (ضم ا ، سک ن ، کس ث ، فت ی) امذ .

تولیدی غدود ، خصیہ ، کپورا ، فوطہ .

نر خلیے ہمیشہ خرد بینی جسامت کے ہوتے اور تولیدی غدہ یا آنثیہ کے اندر کثیر تعداد میں پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۲۷ مینڈلیت ، ۲

[ع : (ا ن ث)]

— گِیر (- ی مع) امذ .

فوطوں کی کھال (ابتدائی حیوانیات ، ۸۱) .

[ع : انثیہ + ف : گیر (رک)]

اُنْثَیَیْن (ضم ا ، سک ن ، فت ث (فت مج ی) ی لین) امذ .

دونوں خصیے ، فوطے ، کپورے .

مردوں کے انثیین مسل ڈالتی ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۰۹

انثیین کی جانب . . . خون کا دوران کم ہو جاتا ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۴۳

[ع : انثیٰ (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ (= نیز دو عورتیں)]

اَنْجاب (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

شریف خاندان کے لوگ ، شرفا ، (عموماً ترکیب عربی میں مستعمل) .

سلالۃ الاطیاب خلاصۃ الانجاب حاج حرمین الشریفین .

۱۸۶۲ نہر المصائب ، ۱ : ۱۸

[ع : (ن ج ب)]

اِنْجاح (کس ا ، سک ن) امذ .

کامیابی ، (حاجت) پوری ہونا ؛ (حاجت) بر لانا .

ہے ہوس یار ملے ہم سے کرے غیر کو ترک
مطلب اپنا وہ ہے جو قابل انجاح نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۶

نصاریٰ کی رضا جوئی ہے مقصد اس نبوت کا
اور ابطال جہاد انجاح مقصد کا وسیلا ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۶۷

[ع : (ن ج ح)]

اِنْجاز (کس ا ، سک ن) امذ .

(وعدے کا) ایفا ، پورا ہونا یا کرنا .

اور اس میں . . . یہ شرط معہود فی الذہن مضمر تھی کہ وہ انجاز وعدہ تک تم لوگوں کو رضا مند رکھے .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۷۰

[ع : (ن ج ز)]

اَنْجاس (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

نجاستیں (ظاہری ہوں یا باطنی) ، گندگیاں .

مقام تطہیر بیت الحرام میں آکر انجاس اصنام سے ساحت عزت اور حرمت اس کی کو پاک کیا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۵۵

[ع : (ن ج س) واحد : نَجِس]

اَنْجام (فت ا ، سک ن) امذ .

۱. انتہا ، آخر ، اختتام ، آغاز کی ضد .

نہ پہنچے گا انجام کون یہ تسلسل تمہاری جفائیں ہماری وفائیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۳۱

میں نے اپنا احوال آغاز سے انجام تک . . . بیان کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۰

عشق و جنوں کی آگ میں پڑکر عاشق اور معشوق تھے ایک
جل بجھنا انجام تھا سب کا شمع تھی یا پروانہ تھا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۶۱

۲. (i) مآل ، نتیجہ .

نیکو ہو آغاز تجھ کیا خوش نما انجام ہے
تجھ سری کا تو نج ہے دیکھیاہوں جب کر امتیاز

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک (ق) ، ۱۹۹

عبادت رات دن مد نظر تھی نہ کچھ انجام کی دل کو خبر تھی

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۱۰

آگے خبر نہیں مجھے انجام کیا ہوا
دل کی طرف گیا تھا کوئی دیکھتا ہوا

۱۹۲۷ نوائے دل ، ہادی مچھلی شہری ، ۳۲

(ii) (قیامت میں) جزا و سزا کے موافق میں فیصلہ ، عاقبت .

آخر کار جس کا انجام بخیر ہونا ہے میرے پروردگار کو (اس کا حال) خوب معلوم ہے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر ، ۶۲۳

۳. تکمیل ، پورا ہونا .

ہے ہوس یار ملے ہم سے کرے غیر کو ترک
مطلب اپنا وہ ہے جو قابل انجام نہیں

۱۸۳۸ ناسخ (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۵)

اس کام کا انجام تم سے بہت دشوار ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۴۱۴

[ف]

— بخیر ہونا ف مر .

مآل کار اچھا ہونا ، نتیجہ اچھا نکلنا .

اب کی اگر بخیر ہے انجام اشتیاق کھیے گا سب مصائب و آلام اشتیاق

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۷

ہر ناز و نعمت رو بزوال ہے شاید انجام بخیر نہ ہو .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، نظام ، ۳۴

جو کام بخیر و خوبی تمام ہو جائے ... جانیے اس کا انجام بخیر ہوا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۲۹

— بیں (— ی مع) صف .

نتیجے اور مآل کو سمجھنے والا ، اونچ نیچ پر غور کرنے والا .

انجام بیں کو خاک نہیں لطف زندگی
مرنے کا دھیان تانفس واپسیں نہ ہو

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۴

وہ بولا زر نہیں ہے تو عزت کہیں نہیں
یہ بولا تو حریص ہے انجام بیں نہیں

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۱ : ۱۶۴

اسم کیفیت : انجام بینی .

نہ کبھی وہ اپنی آئندہ زندگی کو انجام بینی کی عینک سے دیکھتے ہوں گے .

۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۶۳

[انجام + ف : بیں ، دیدن (= دیکھنا) سے فعل امر]

— پانا ف مر .

پورا ہونا ، انتہا کو پہنچنا .

سورج ہی کے اوقات سے اس کی کاشت فصل اور پیداوار ربیع و خریف کا کام انجام پاتا ہے .

۱۹۳۳ خیام ، ۱۱۲

— دیکھنا ف مر .

نتیجہ بھگتنا .

اپنی حماقت سے تم نے آج یہ انجام دیکھا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۵

— دینا ف مر .

انتہا کو پہنچانا ، مکمل کرنا .

اے دل اس کی دوستی تجھ کوں نہ کرنا تھا کیا
جو کیا اس کام کوں آغاز تو انجام دے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۵

عورتیں ہی دوکان داری نجاری آہن گری ... غرض جملہ صنعتوں ... کو انجام دیتی تھیں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۳۲

— کار / — کار کس اضا ، م ف .

آخر میں ، نتیجے میں ، بالآخر .

رتبہ یہ روشن کلامی سے ہوا انجام کار
بحر اک ذرہ تھا اب مہر درخشاں ہو گیا

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۹

انجام کار سب کے سب نیست و نابود ہو جائیں گے .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۳۳

[انجام + ف : کار (رک)]

— کرنا ف مر .

کام مکمل کرنا ، نبٹا دینا .

اگر ملازمین کار سرکار بدیانت و امانت انجام کریں ... تو پنشن سرکار سے ان کو ملتی ہے .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۱۱

— کو (— و مج) م ف .

آخرکار ، آخر میں ، نتیجے میں .

ایک طوفاں ہے غم عشق میں رونا کیا ہے
نہیں معلوم کہ انجام کو ہونا کیا ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۵۵

— کو پہنچانا ف مر .

کام مکمل کرنا ، ختم کرنا .

اتنے بڑے کام کا انجام کو پہنچانا تمہارا ہی کام تھا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ۱ : ۳٦٦

— کھلنا ف مر .

نتیجہ ظاہر ہونا .

عاشور محرم کو ہو جب عصر کا ہنگام
واں آئیو کھل جائے گا اس کوچ کا انجام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱٦۷

— ہو جانا محاورہ .

مر جانا .

خط جو واں نکلا تو یاں جرأت مراجی ہی گیا
ہوگیا انجام اپنا آہ اس آغاز میں
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۰۲

اَنجامی (فت ا ، سک ن) صف .

۱. انجام (رک) سے متعلق : مختتم ، آخری ، آخر کا .
مباحثات کے بعد پیش نہاد انجامی کو آپ لکھ دیتے ہیں .
۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۷۷
[ف : انجام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . انجامی (. . . فت ا ، سک ن) ترکیب کا جزو دوم .

۲. (ماقبل اسم کے مفہوم کا) نتیجہ دینا ، انتہا تک پہنچنا .
ہم اٹھارہ سال سے سرمایہ داری نظام کی درد انجامیوں میں گرفتار ہیں .
۱۹۶۶ ماہنامہ ' نصرت ' ، ۱۲ ، ۱۳
[ف : انجام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَنجان (فت ا ، سک ن) صف .

رک : ان (تجنی الفاظ) .

اَنجَب (فت ا ، سک ن ، فت ج) صف .

بہت شریف .
سعادت علی خاں نے کہا . . . ہم بھی نجیب الطرفین ہیں . . . سید انشا بول اٹھے . . . حضور بلکہ انجب .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۹۲
انجب قیادت کے راستوں کو کمینگاہ بنالیتے ہیں .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۵۹۹
[ع : (ن ج ب) (= نیز دو غلا گھوڑا)]

اَنجبار (فت ا ، سک ن ، ج) امث .

ایک سرخی مائل پانچ چھ فٹ تک لمبی بیل جو نہروں اور ندیوں کے کنارے اور جھیل کے پانی میں پیدا ہوتی اور اپنے پاس کے درخت پر پھیل جاتی ہے (اس کے سرخی مائل پتوں پر غبار کی طرح رواں جما ہوتا ہے دواؤں وغیرہ میں مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۷۶) ، (لاطینی) Poly Gonum Bistorta .
حب انجبار اور سفوف اور شراب اور لعوق اس کا بیج قرابادین کے مذکور ہے .
۱۹۰۳ مخزن الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۱
[معر : > ف : انگبار]

اِنجباز (کس ا ، سک ن ، کس مج ج) امذ .

خشک کرنے کا عمل ، سکھانا .
اگر کوئلے پر سمیہ کا انجباز کیا جائے تو کسی محلول سے سمیے کو اس طریقے سے علٰحدہ کیا جاسکتا ہے .
۱۹۶۹ امراضی خرد حیاتیات ، ۶۳۲
[ع : (ج ب ز)]

اَنجُدان (فت ا ، سک ن ، ضم ج) امذ .

ایک پودا جس کے گونْد کو ہینگ کہتے ہیں ، اشترغاز ، (لاطینی) Ferula Asafoetida .
حلتیت (ہینگ) درخت انجدان کا گوند ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۲
[ع : > ف : انگُدان]

اِنجذاب (کس ا ، سک ن ، کس مج ج) امذ .

۱. کشش ، کھنچنا یا کھنچنا .
قطبین ایک جنس کے ایک کو ایک اندفاع کرتے ہیں اور برخلاف قطبین ایک کو ایک انجذاب کرتے ہیں .
۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۵۸
تھا بقدر ظرف و قوت انجذاب و جذب حسن
جس نے ہر ذرے کو اپنی حد میں تاباں کردیا
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۰

۲. جاذبیت ، جذب کرنا یا ہونا ، چوسنا .
اسی سلسلے میں نہروں میں دوڑنے والے پانی کے انجذاب کا علم بھی ضروری ہے .
۱۹۲۲ مخزن علوم و فنون ، ۱۶
[ع : (ج ذ ب)]

اِنجذابی (کس ا ، سک ن ، کس مج ج) صف .

انجذاب (رک) سے منسوب .
اساسی اہتزاز گردشی بند کا انجذابی . . . طیفی نقشہ
۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۰۴
[ع : انجذاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنجر پَنجر (کس ا ، سک ن ، فت ج ، کس پ ، سک ن ، فت ج) امذ .

اعضا (ہڈی پسلی ، جوڑ) ، (مجازاً) کل پرزے .
ان مردوں کے انجر پنجروں کی اوپر کے طبقات بحری سے نیچے تہ پر ایسی جھڑی لگی ہوئی رہتی ہے .
۱۸۹۰ جغرافیۂ طبعی ، ذکاء اللہ ، ۱ : ۹۶
ان کے انجر پنجر کسی عجائب خانے کی زینت نہ بنے مگر اوراق کتب ہمیشہ ان کے وجود پر گواہی دیتے رہیں گے .
۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۱۰
[ا : انجر ، تابع + پنجر (رک)]

— ڈھیلے کرنا محاورہ .

۱. اعضا کو تھکا دینا ، مضمحل کردینا .
خوف ہے کہ مبادا لونڈے روز کی کسر نکالیں اور انجر پنجر ڈھیلے کردیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲
رہ تو کٹنی انھیں آنے تو دے کیسے تیرے انجر پنجر ڈھیلے کراتی ہوں .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۵۱

۲. (کسی جسم جاندار یا بیجان کے) کل پرزے الگ الگ اور بے جگہ کردینا ، منتشر کردینا ۔

موے نے گھوڑی کے انجر پنجر ڈھیلے کردیے ۔

۱۹۰۸ سلور کنگ ، آغا حشر ، ۴۴

ـــ ڈھیلے ہونا محاورہ ۔

انجر پنجر ڈھیلے کرنا (رک) کا لازم ۔

اس وقت تو واللہ ریل گاڑی کے بھی انجر پنجر ڈھیلے ہوجائیں گے ۔

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۴۸

جب لونڈے کے انجر پنجر ڈھیلے ہوجاتے اس وقت کہیں ایک ایک کرکے تختیاں اترتیں ۔

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۵

انجروت (فت ا ، سک ن ، فت ج ، و مع) امذ ؛ ~ انزروت ۔

کابو اور کاسنی کی طرح کے ایک خاردار پودے کا گوند جو خاکستری رنگ مائل بزردی سرخ ہوتا ہے (عموماً حبش اور سوڈان میں پایا جاتا ہے اقربون ، فرفیون (مخزن الادویہ) ، (انگریزی) Sarcocolla .

فرفیون : صمغ مازریون کہ بہندی انجروت گویند ۔

۱۲۳۳ زفان گویا (سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۶۷ : ۱۱۰)

[ع : انزروت]

انجری (فت ا ، سک ن ، ج) امث ؛ ~ انجلی ۔

دونوں ہاتھوں سے بنایا ہوا لپ جس طرح دعا مانگنے کے وقت ہوتا ہے ۔

تھوڑا تھوڑا غلہ جتنا دونوں ہاتھ میں آسکے ہندو اپنے پروہت . . .

اور مسلمان اپنے پیروں کے نام پانچ جگہ علٰحدہ علٰحدہ رکھتے ہیں اور اس کو انجری بولتے ہیں ۔

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۳۶

[س : انجل + ک : अन्जल + क]

انجکشن (کس ا ، سک ن ، فت مج ج ، سک ک ، فت ش) امذ ۔

ایک پچکاری جیسے آلے میں لگی ہوئی باریک نالیدار سوئی کے ذریعے جسم کے اندر دوا پہنچانے کا عمل ۔

ڈاکٹر کے پاس . . . انجکشن کے واسطے گئی ۔

۱۹۳۳ عالم نسواں ، ۱۲

اف : دینا ، لینا ، لگانا ۔

[انگ : Injection]

انجل/انجُل (فت ا ، سک ن ، فت ج/ضم ا) امذ ۔

۱. رک : انجری ۔

چہرے پر انجلوں پوڈر ملا گیا تھا ۔

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۸۸

۲. بینت کی ایک قسم ۔

بینت کی چوتھی قسم کا نام انجل ہے ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۱۲

[س : انجل अनञ्जलि]

انجلا (کس ا ، سک ن ، کس ج) امذ ۔

روشنی ، تابانی ، روشنی ہونا ۔

ممکن نہیں فروغ طفیل کے واسطے ہمراہ آفتاب کے ہے انجلائے صبح

۱۸۷۶ بیاض سحر ، نواب علی خان ، ۱۲۷

ان نقوش اور عکسی تصاویر کے نقوش میں امتداد انجلا و انطفا کے لحاظ سے پوری مطابقت پائی جاتی ہے ۔

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۱۹۰

[ع : (ج ل و)]

... انجلا (... کس ا ، سک ن ، کس ج) ترکیب میں جزو دوم ۔

(اسم سابق کے مفہوم کی طرح) چمک یا روشنی رکھنے والا ۔

واضح رائے مہر انجلائے شائقین باتمکین ہو ۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۸

[رک : انجلا]

انجلی (فت ا ، سک ن ، ج) امث ۔

رک : انجل ۔

اے بجور (حضور) انجل بھر بھر کے روپیہ کمائی کھایگا (کماہی کھائے گا) ۔

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۲۷۲

پھر پدماوت نے انجل میں پانی بھرا اور تمام زندگی کا حسن اپنے دلبر رتن سین کو دے دیا ۔

۱۹۷۵ سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۹

ـــ نکالنا محاورہ ۔

فصل کی تیاری پر فقیروں کو بطور خیرات ایک ایک انجلی بھر غلہ دینا (نور اللغات ، ۱ : ۴۰۵) ۔

انجم (فت ا ، سک ن ، ضم ج) امذ ۔

ستارے ، تارے ، کواکب ، نجوم ۔

انے کیتا مکھ اپنا سوے سپہر کہ اے صاحب انجم و ماہ و مہر

۱۶۴۹ خاورنامہ ، ۳۱۷

تجھ روے خوں فشاں سے انجم ہی کیا خجل ہیں
ہے آفتاب کسو بھی اے ماہ سال تیرا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۹۳

مہر و مہ و آسمان و انجم حیوان و پری و دیو و مردم

۱۹۰۹ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۲

[ع : (ن ج م) واحد : نَجم]

ـــ جالی امث ۔

(تعمیر) 'پتھر لکڑی وغیرہ میں تارے کی وضع کی جھ کونی بنی ہوئی جالی (مثلث متساوی الاضلاع کی شکل کو مختلف پہلوؤں سے جماکر طرح طرح کی خوش وضع اور خوشنما نمونوں کی جالیاں پتھر میں تراشی جاتی ہیں جس کی نقل دوسرے کاری گروں نے بھی اپنے اپنے کاموں میں کی ہے' (اب و ، ۱ : ۲۹) ۔

[انجم + ا : جالی (رک)]

— شِناس (- کس ش) امذ .

نجومی ، اختر شناس (رک) .

اتھا برہمن ایک انجم شناس
نہ تھے اس کوں فرزند سو تھا اداس

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۰

[انجم + ف : شناس (رک)]

اِنجماد (کس ا ، سک ن ، کس مج ج) امذ .

۱. بستگی ، ٹھوس ہونے کی کیفیت ، جما ہونا ، جم جانا ، جماو .

جس اعتبار کہ حامل قوت انجماد کا ہے روح جمادی کہتے ہیں .

۱۷۹۹ شاہ نوراللہ ، تجلیات ستۂ نوریہ ، ۵ : ۴۶

پہلی جلد جو جرثقیل کے علم میں ہے اس میں . . . انجماد اور کشش ثقل . . . تمام قوتوں . . . کا بیان ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۲

کامیابی کے بخارات نقطۂ انجماد سے کسی طرح نہ ٹلے .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۹

۲. (مجازاً) ایک حالت پر ٹھہراو ، بے عملی ، عدم ارتقا .

سکون اور انجماد ہندوستان کی قوموں میں صدہا پشت سے متوارث چلا آتا ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۷

[ع : (ج م د)]

اِنجمادی (کس ا ، سک ن ، کس مج ج) صف .

انجماد (رک) سے منسوب .

روح قوت انجمادی کی بخشی .

۱۷۶۱ ؟ حضرات خمسہ ، ۲۹

سب سے پہلے ذرات مجتمع ہوں اور ان میں مرور زمانہ سے کیفیت انجمادی پیدا ہو .

۱۹۲۳ خطبۂ صدارت ، مولانا محمد علی ، ۱۲۵

[ع : انجماد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنجُمَن (فت ا ، سک ن ، ضم ج ، فت م) امث .

۱. بزم ، محفل ، جلسہ ، مجلس ، مجمع .

خوباں کی انجمن میں لالن ہوتے ہیں ساقی
نرمل شراب مجہ کوں یک جام بھر نہ بھیجا

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۲۲

ہے آدمی بجائے خود اک محشر خیال
ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہ ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۲

اس کو بھی کبھی انجمن مے میں بلاؤ
سب ہوتے ہیں واعظ ہی بچارا نہیں ہوتا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۵۱

۲. کمیٹی ، سوسائٹی .

اپنی انجمن کی طرف سے ہی تار بھجوائیے بلکہ دیگر انجمنوں کی طرف سے بھی .

۱۹۰۷ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۵۳

[ف : < ع : انجم (رک) + ف : ن ، لاحقۂ نسبت]

— آرا (- مدا) صف .

۱. جلسے یا محفل کو آراستہ کرنے والا .

ہوتا ہوں شب جو انجمن آرائے رنج و غم
لیتا ہوں اپنی آہ کے شعلے سے کار شمع

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۲۶

تیرے ہوتے کوئی مفہوم ہے ویرانی کا
دل تو ہے چاہے تو اب انجمن آرا ہی نہ ہو

۱۹۳۰ نقوش مانی ، ۱۵۷

۲. رونق بزم ، زینت محفل .

بزم میں کوئی انجمن آرا مہرباں ہو اگر تو کیا کہنا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۹۷

اسم کیفیت : انجمن آرائی .

ہے یہاں کس کو دماغ انجمن آرائی کا
اپنے رہنے کو مکاں چاہیے تنہائی کا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۴۹

تو ہے اور عیش ہے اور انجمن آرائی ہے
میں ہوں اور رنج ہے اور گوشۂ تنہائی ہے

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۱۰۷

[انجمن + ف : آرا ، آراستن (= سجانا) سے فعل امر]

— جَمانا محاورہ .

لوگوں کو جمع کرکے بیٹھنا ، بزم یا محفل منعقد یا آراستہ کرنا .

امرا کو لے کر بیٹھا اور مشورت کی انجمن جمائی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۱۲

— جَمنا محاورہ .

انجمن جمانا (رک) کا لازم .

پلا مجکو ساقی شراب کہن کہ جمتی ہے انجم کی اب انجمن

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۱

— کَرنا ف مر (قدیم) .

لوگوں کو جمع کرنا ، جلسہ کرنا .

بزرگان لشکر کیے انجمن بولے ہر یک کوں ہر یک نے سخن

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵۲

اَنجُمَنی (فت ا ، سک ن ، ضم ج ، فت م) صف .

انجمن (رک) سے منسوب .

چھڑوائے گا اس قید سے بھیجے گا وطن کو
مداح ہے اختر قمر انجمنی کا

۱۸۷۱ ایمان ، واجد علی شاہ ، اختر ، ۳

[انجمن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنجَن (۱) (فت ا ، سک ن ، فت ج) امذ ؛ ~ اِنجن .

بجلی ، بھاپ ، تیل وغیرہ سے چلنے والی کلدار مشین جو خود چلے اور دوسرے مادی اجسام کو گھسیٹے ، (خصوصاً) ریل گاڑی کو کھینچنے والا ڈبا .

پرزے انجن کے ڈھال لیتے ہیں　　برق بھی یہ نکال لیتے ہیں

۱۸۸۷ نظم طباطبائی ، ۱۳۶

پھاٹک پر پولس لاری کے انجن میں فرق آگیا ۔

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۶۱

[انگ : Engine]

انجن/انجن (۲) (فت ا ، سک ن ، فت ج/مغ (قدیم)) امذ .

کاجل ، سرمہ .

جس کے قدم کی خاک کے تئیں اولیا دکھو
کیتے اپس نین میں انجن سو حسین ہے

۱۵۹۱ جانم (قدیم اردو مراثی ، ۲۵)

تنقیہ کے بعد وہ انجن وغیرہ کہ جلادینے والا ہو اور لطیف کرنے والا ہو . . . آنکھوں میں لگائیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۳

فضیلت کی پگڑی باندھ کر وہ آنکھوں میں پہلی بار انجن لگائیگا .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۰۵

[س : انجن अञ्जन]

ـــ سار صف .

سرمہ لگی ہوئی آنکھ ، چشم سرمگیں .

ایک تو نیناں مدھ بھرے دوجے انجن سار (یعنی اول چشم خمار آلودہ دوم سرمگیں) .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۳

[انجن + ا : سار ، سارنا (رک) کا فعل امر]

ـــ سارنا محاورہ .

سرمہ لگانا ، سرمہ کھلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۳) .

ـــ ہاری امث .

۱. پپوٹے کے کنارے پر نکلنے والا ایک چھوٹا سا دانہ، کنجیا ، گہانجنی ، گہانی .

موم پھٹکری بورہ ارمنی ہر ایک نصف جزو روغن سوسن کی تل چھٹ سب کو ملا کر انجن ہاری پر لگائیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۳

۲. ایک قسم کی مکھی جو بھڑ سے مشابہ ہوتی ہے اور کمھاری بھی کہلاتی ہے (یہ مکھی اکثر دیواروں میں گیلی مٹی سے گھر بناتی ہے ، دھکوڑی) .

کچھ لمبے پتے انجنہاری کے گھر سے ملتے جلتے چکنے چپڑے مٹی کے گھروندے .

۱۹۶۸ فنون ، لاہور ، اپریل ، ۳۶

انجن (۳) (فت ا ، سک ن ، فت ج) امث .

کھٹیا قسم کا چاول ؛ ایک طرح کی گھاس جو شمالی مغربی صوبے میں بکثرت اگتی ہے اور چارے کے کام آتی ہے (پلیٹس) .

[غالباً : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ناج (رک) + ن ، لاحقۂ وصفی]

انجنا (فت ا ، سک ن ، ج) امذ .

(کاشتکاری) ادنیٰ قسم کا دھان جو جیت یعنی گرمی میں بویا جاتا ہے ، چینرا دھان (اپ و ، ۶ : ۱۰) .

[۰ : انجن (رک انجن (۳)) + ا ، لاحقۂ تذکیر]

انجنی (۱) (فت ا ، سک ن ، فت ج) امث .

۱. وہ عورت جس کی آنکھوں میں سرمہ لگا ہو؛ صندل کی خوشبو میں بسی ہوئی عورت (پلیٹس) .

۲. چھپکلی (پلیٹس) .

۳. انجن ہاری (رک) (پلیٹس) .

۴. سینڈھی پتھر .

انجنی . . . ایک پتھر مشہور . . . کہ اس کو سینڈھی کہتے ہیں (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۶) .

[س : انجن (۲) + ی ، لاحقۂ صفت]

انجنی (۲) (فت ا ، سک ن ، فت ج) ؛ ~ انجنی .

انجن (۱) سے متعلق یا منسوب .

انجنی یا مشینی کشتیوں سے بہت زیادہ فائدہ ہوا .

۱۹۷۵ سمکیات ، ۷

[انجن (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

انجو/انجو (فت ا ، سک ن ، و مع/مغ) امذ (قدیم) ؛ ~ انجھو .

رک : آنسو .

پلو سات انجو اس کے پونچن لگی
بھروسا دے دھیرک سوں بولن لگی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۱

طوفان تنک سمن کی بو میں　　سعد ور یک آنک کے انجو میں

۱۷۰۰ من لگن ، ۱

ف: بہانا ، بہنا ، ڈھالنا ، نکلنا .

انجئی (فت ا ، سک ن ، فت ج) امث .

(رنگائی) ایک معدنی پتھر جس سے بادنجانی رنگ تیار کیا جاتا ہے ، سینڈ (اپ و ، ۲ : ۳۷) .

[انج ، انجن (۱) نمبر ۴ کی تلخیص + ئی ، لاحقۂ نسبت]

انجے پنجے گاڑنا محاورہ .

رک : پنجے گاڑنا .

دیکھتے ہیں تو خاصا ڈیڑھ بالشت کا کھنکھجورا (کھن کھجورا) سب انجے پنجے گاڑے لیٹا ہوا ہے .

۱۹۱۷ سنجوگ ، راشد الخیری ، ۶

[ا : انجے ، تابع + پنجے (رک)]

انجیر (فت ا ، سک ن ، ی مع) امذ .

گولر کی شکل کا اور اس سے قدرے بڑا ایک سفید سرخ یا سیاہ رنگ کا میٹھا پھل (جس کے اندر چھوٹے چھوٹے سیکڑوں بیج ہوتے ہیں . اس کا درخت بغیر پھولے ہوئے پھل دیتا ہے) ، نیز اس پھل کا پودا (خزائن الادویہ ، ۲ ، ۲۸۰) ، (لاطینی) Ficus carica .

کہ بہتے تھے واں کالوے نیر کے　　اتھے جھاڑ انار ہور انجیر کے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

سیب انار شفتالو انجیر انگور وغیرہ کا باغوں میں . . . وفور .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶

رنگوں کے اعتبار سے سفید سرخ سیاہ اور اودا انجیر دیکھنے میں آتے ہیں ۔
۱۹۷۵ ' اخبار جہاں ، کراچی ، ۳۰ جولائی ، ۳۳
[س : अञ्जीर]

ـــ آدم کس اضا (ـــ مد ، فت د) امذ .

ایک قسم کا سرخ رنگ جنگلی انجیر جو گوار کی طرح کا ہوتا ہے (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج) .
[انجیر + آدم (رک)]

اَنجِیرِیا (فت ا ، سک ن ، ی مع ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا کبوتر جس کے پر اداپٹ لمبے ہوتے ہوتے ہیں .
ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے . . . ان میں سے چند کے نام جو یاد رہ گئے درج کیے جاتے ہیں . . . انجیریا . . .
۱۹۶۳ ماہنامہ ' ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۱
[ف : انجیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

اِنجَیکشَن (کس ا ، سک ن ، ی لین ، سک ک ، فت ش) امذ .

رک : انجکشن .
مرض کی ایسی صورت میں انجیکشن زیادہ مفید ہوتے ہیں .
۱۹۳۶ ماہنامہ ' ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۴۵

اِنجِیل (کس ا ، سک ن ، ی مع) امث .

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا صحیفۂ آسمانی .
سو توریت و انجیل کی سوں مجھے زبور پور فرقان کی سوں مجھے
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۵
اک مست نے انجیل کے چھیڑے جو مقامات
بس سنتے ہی رہبان کلیسا کو غش آیا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷
میں انگلستان کا شیدا ہوں وہ ترکی و ایران کا
مجھے انجیل کا ہے ورد اور واعظ کو قرآن کا
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۶۱
[معر : (ن ج ل)]

اِنجِینِیر (کس ا ، سک ن ، ی مع ، کس ن ، فت ی) امذ .

تعمیرات یا بجلی اور کلوں وغیرہ کے فنون کا ماہر ، انجینیرنگ کا سند یافتہ ، مہندس .
جنرل اسمتھ کے ساتھ توپچی و منصبداران انجینئر واسطے مدد کے موجود تھے .
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۴۵
پلیٹ فارم کے بیچوں بیچ وہ ظالم انجینیر کھڑا تھا .
۱۹۲۳ مکتوبات عبدالحق ، ۲۳۲
[انگ : Engineer]

اِنجِینِیرنگ (کس ا ، سک ن ، ی مع ، کس ن ، فت ی ، کس ر ، غنہ) امث .

انجینیر (رک) کا کام یا پیشہ وغیرہ .
انجینیرنگ میں کل زمانے پر اپنی فوقیت رکھتے تھے .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۴
اعجاز کراچی انجینیرنگ کالج سے سول انجینیر ہو چکا ہے .
۱۹۷۱ فہمیدہ ، ۳۳
[انگ : Engineering]

اَنچھا (فت ا ، سک ن) امذ .

وقفہ ، تاخیر ، درمیانی وقت .
انچھا یعنی ناغہ .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۶۳
انچھا ہو جانا . . . وقفہ پڑ جانا .
۱۹۳۲ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۰
اف : ہونا .
[س : انتریہ अनतय]

اَنچھانا (فت مغ ا) ف ل . (قدیم)

وقفہ پڑ جانا ، معطل ہونا .
اواز اس کے اگل طوطی لجاوے
تجیکے(تجیکی) اس کے سوں سورج انچھاوے
۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین (ق) ، ۱۲۰
[انچھا (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

اَنچھنا (فت ا ، مغ ، سک چھ) ف ل .

(جراثیم پیشہ) رات کو کسی خفیہ مقام میں پڑ رہنا ، شب میں چھپ کر سو جانا (ا پ و ، ۸ : ۱۶۸) .
[انچھانا (رک) کا لازم]

اَنچھو/اَنچھو (فت ا ، سک ن ، و مع / مغ) امذ (قدیم) .

رک : اَنجو .
انکھیاں میں تے انچھواں ڈھالی ، محبت کی آگ سوں سینہ جالی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۱
انچھو کے پھول انکھیاں سے جھڑتے ہیں
مرا دامن بہار افشاں ہے اے شوخ
۱۷۶۳ کلیات سراج ، ۲۴۰

اِنچ (کس ا ، سک ن) امذ .

ناپنے کا ایک پیمانہ جو تین جو کے بقدر طویل ہوتا ہے ، گز کا چھتیسواں اور فٹ کا بارھواں حصہ .
جب اس کو چند انچ کی بلندی سے چھوڑیں تو بلاشبہ وہ ظرف پارہ پارہ ہو جائے گا .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۴
سید صاحب کا قد . . . چار فٹ اور کئی انچ ہے .
۱۹۵۸ شاد کی کہانی ، شاد کی زبانی ، ۲۶
[انگ : Inch]

اِنچا اِنچا (کس ا ، مغ ، کس ا ، مغ) صف .

کھنچا کھنچا ، ناراض ، خفا خفا ، دور دور (فرہنگ اثر ، ۱۵۷) .

[ا : انچنا (رک) سے حالیۂ تمام]

اُنچا / اُنچا (ضم ا ، سک ن / مغ) صف (قدیم) .

اونچا (رک) ، بلند .

اے فتح اس تیغ و استر ئی ہے انچے خوب اس تے میسر بھی ہے

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۶۲

اِنچارج (کس ا ، سک ن ، ر) امذ .

کسی چیز یا کام کا ذمہ دار اور نگراں ، منتظم ، مہتمم جو کہ جواب دہ ہو.

جس کا جی چاہے جس . . . پنڈے کے ہاں ٹھہر جائے اور اس کی جان و مال کا انچارج بن جائے .

۱۹۴۲ گنج ہائے گراں مایہ ، ۱۵۹

وہ بوڑھا شخص . . . اس مکان کا انچارج ہے .

۱۸۹۸ روزالمبرٹ (ترجمہ) ، میرزا حیرت ، ۳۱۵

عین ضرورت کے وقت متعلقہ انچارج صاحب غیر حاضر ہیں .

۱۹۷۳ سر کشیدہ ، ۳۶

[انگ : Incharge]

اِنچارجی (کس ا ، سک ن ، ر) امث .

انچارج (رک) کا کام یا عہدہ .

ڈرتے بہت تھے کہیں الٹی آنتیں گلے نہ پڑیں اور آئندہ ضلع کی انچارجی میں بادھا لگ جائے .

۱۸۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۵

[انچارج (رک) + ا : لاحقۂ کیفیت]

اُنچاس (ضم ا ، سک ن) صف (عددی) ~ انچاس .

چالیس اور نو ، پچاس سے ایک کم ، (ہندسوں میں) ۴۹ .

اس کا چرچا ۱۸۴۹ اٹھارہ سو انچاس میں . . . ہوا .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۹۷

امرت ہوا کے طوفانوں کے دیوتا ہیں ، ان کی تعداد انچاس ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۸۶

[س : ان پنچاشت उनपञ्चाशत]

اُنچان (ضم ا ، مغنونہ) امذ (قدیم) .

اونچان (رک) ، بلندی ، اونچائی .

ادھم کا گنبد اس سے کتنا نچان میں ہے
عمامہ شیخنا کا بل ہے آنچان تیرا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۴۰

[ا : (رک) اونچا + ن ، لاحقۂ کیفیت]

اُنچائی / اُنچائی (ضم ا ، سک ن / مغ) امث .

اونچائی (رک) ، بلندی .

انبر تے بی انچا ہے انچائی میں دھرت تے بی چوڑا ہے چوڑائی میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۰

حرارت . . . سمندر کی انچائی اور ڈھال . . . پر مبنی ہے .

۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۱۹

[ا : اونچا + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَنچت (فت ا ، سک ن ، کس چ) م ف .

اناچت (رک) ، اچانک .

جاتے جاتے انچت ایک دریا . . . راہ میں ملا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۳

[س : ان ، سابقۂ نفی (رک) + چت (رک)]

اَنچَل / اَنچل (فت ا ، سک ن ، فت چ / مغ) امذ (قدیم) .

آنچل (رک) ، دوپٹے کا کنارا (قدیم) .

نہ اردھنگ سوں سیس اپر ہاے انچل
کہ جیوں ابر چھاتا ہے سور و قمر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ۱ : ۲۸۸

[رک : آنچل]

اَنچلا / اَنچلا (فت ا ، سک ن ، چ / مغ) امذ .

رک : آنچل .

کبھی تو وہ استری . . . سرکا انچلا . . . چھاتی سے سرکا بدن دکھا پھر چھپاتی ہے .

۱۹۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۸۷

بہن نے عمر بھر میں ایک دفعہ انچلا پھیلایا تھا اسے کیسے خالی جانے دوں .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۶۰

اَنچلی / اَنچلی (فت ا ، سک ن ، چ/مغ) امث .

(قدیم) رک : انچلا .

اوچھالیا لے میں انچلی سوں ہنسی اور یوں چنچل بولی
ہوئی سب زر کی کسوت یو مری پا مال پانی میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۶۵

اُنچلا چال (ضم ا ، مغ ، سک چ) امث .

شوخی ، شرارت ، چنچل پن .

تجھ میں انچلا چال ایسی ہے کہ اڑتے ہیں حواس
چال کا بالفرض اگر کبک دری میں لطف ہے

۱۸۶۷ رشک (نورالغات ، ۱ : ۲۱۵)

[غالباً س: ا ، سابقۂ نفی (رک) + نچلا निश्चल + क (= ساکن ، خاموش ، بے حرکت) + چال]

اِنچنا (کس مغ ا ، سک چ) ف ل .

۱. رک : کِھنچنا .

جب وعظ کا وقت ہوتا ہے تو از خود دل انچتا ہے گھڑی بھر بھی صبر نہیں ہوتا .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۷۳

تنگ ہونا ؛ نکلنا ؛ جذب ہونا ؛ نقل ہونا ؛ (قرضہ) دوسرے کے سر پڑنا (پلیٹس) .

انچھر
(فت ا ، سک ن ، فت چھ) امذ .

۱. جادو کا بول ، منتر .

نہ جاگی لال کی لو میں کدھی تو — نمیدانم کہ کیا انچھر پڑھی تو

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۲۰

ملکہ نے جلد دو انچھر . . پڑھ کر پھونک دیے .

۱۸۲۲ فسانۂ عجائب ، ۱۵۳

ذرا مجھ کو اس تک بھیجو ایسے دو انچھر پڑھوں کہ تم پر مائل ہو جائے .

۱۹۰۳ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۸۱

اف : پڑھنا ، پھونکنا ، پھینکنا .

۲. وہ کلمہ یا بول جس کا خاطر خواہ اثر ہو یا دل میں چبھے .

دل کی تہ کی کہی نہیں جاتی نازک ہیں اسرار بہت
انچھر ہیں تو عشق کے دو ہی لیکن ہے بستار بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۸۷

کچھ ایسے دو انچھر کان میں پھونک دیے کہ اب جو نواب صاحب آئے تو وہ آؤ بھگت ہوئی کہ ملازمت کے زمانے میں بھی کبھی نہ ہوئی تھی .

۱۹۳۱ رسوا ، امراو جان ادا ، ۱۰۵

اف : پھونکنا ، پھینکنا ، مارنا .

۳. (قدیم) حرف .

ایک پہیلی کے انچھر تین — تین میں چار اوگن پر بین

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۲

منتر کے چار انچھروں کی کیا بساط .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۷۰

۴. گھوڑے کی ایک بیماری جس میں منہ کے اندر کانٹے سے ابھر آتے ہیں.

منہ میں ہو خار خار انچھر سے — زہر و بالا دہن کے اندر سے

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۷۲

[س : آکچھر आक्षर]

— چلنا
محاورہ .

جادو یا چبھتی ہوئی بات کا اثر ہونا .

دکاندار نے انکار کیا انھوں نے کہا اچھا اچھا ہم اور جگہ بھی دیکھ لیں یہ انچھر چل گیا شیخ جی نے اکہتر روپے . . . دکاندار کی نذر کیے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۲۳

انچھلی/انچھلی
(فت ا ، سک ن ، چھ/مغ) امث (قدیم) .

رک : آنچلی .

کہ ہے سال عشرین کی اوچنچلی — رکھے مکھ نت اپنا چھپا انچھلی

۱۷۴۶ قصہ فغفور چین ، صنعتی ، ۱۵

انچھی
(فت ا ، سک ن) امث .

وہ نلکی جس میں افیون بھر کر دم لگایا جاتا ہے ، چانڈو بازوں کے حقے کا نیچا .

چنڈو باز ایسے بیٹھے ہوں کہ بالکل انچھی پیتے پیتے سو گئے ، لانا ہاتھ !

۱۸۸۰ فسانہ آزاد ، ۳ : ۶۶

[رک : انٹی]

انحا
(فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

اقسام ، انواع .

انواع مشتتہ اور انحاے متنوعہ سے سائلین کو مالا مال استغنا فرماتے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۲۵

دریافت کرنا انحاے وجود کا جن کا تحقق ضروری ہے .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۶۳

[ع : (ن ح و) واحد : نَحْو]

انحداب
(کس ا ، سک ن ، کس مج ح) امذ .

کبڑا پن ، محدب یا خمیدہ ہونا ، جھکاو ، جھکنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .

اعضا ضعیف ہیں پہ ارادے جوان ہیں
کہتا ہے انحداب مجسم کمان ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۴

[ع : (ح د ب)]

انحداد
(کس ا ، سک ن ، کس مج ح) امذ .

محدود کیا جانا ، محدود ہونا .

خواہش انحداد کی نہیں کرتی ہے بلکہ ارتفاع کی طالب ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲۱۹

[ع : (ح د د)]

انحدار
(کس ا ، سک ن ، کس مج ح) امذ .

ڈھلان ، نشیب .

سطح زمین میں انحدار نہ ہونے کی وجہ سے پانی ایک جگہ جمع ہو جاتا ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵

[ع : (ح د ر)]

انحراف
(کس ا ، سک ن ، کس ح) امذ .

۱. نافرمانی ، عدول حکمی .

گرچہ جا اس کون ہے کنج اعتکاف
حکم سوں میں اس کے کس کو انحراف

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۵۲

کوئی پیر جہاں دیدہ . . . انحراف نہ کرسکا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۶

اس سیاسی حریت طلبی کے باوجود حکومت . . . سے انحراف کا کوئی خیال . . . اپنے دل میں نہیں رکھتے تھے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۳۰

۲. انکار، مخالفت (مہذب اللغات، ۱ : ۳۶۹).

۳. پھر جانا، روگردانی.

یہ ظاہری انحراف کرۂ ہوائی میں انعطاف نور کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے.

۱۹۲۰ ترجمہ شیخ برکت علی، علم ہیئت، ۵۵

نماز میں قبلہ سے انحراف ہو جائے تو نماز باطل ہو جاتی ہے.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱ : ۳۶۹

۴. کسی جرم فلکی کا اپنے راستے یا جگہ سے ہٹ جانا.

جس صبح کو مطلع صاف ہو اس وقت آفتاب انحراف کے سبب چند دقیقے پیش از افق پر آنے کے طالع نظر آئے گا.

۱۸۳۴ ستۂ شمسیہ، ۵ : ۵

[ع: (ح ر ف) (= تیز ایک طرف جھکنا)]

— قُطب نُما کس اضا (- ضم ق، سک ط، ن) امذ.

وہ زاویہ جو قطب نما کی سوئی شمال کے خط کے ساتھ کسی اثر کی وجہ سے بناتی ہے (جامع اللغات، ۱ : ۲۹۱).

[انحراف + قطب نما (رک)]

— لَونی کس صف (- و لین) امذ.

روشنی کی کرنوں کے رنگ دار حصوں کا سیدھے راستے سے مڑنا اور ہر حصے کا مختلف نقطۂ شعاعی پر جمع ہونا (جامع اللغات، ۱ : ۲۹۱).

[انحراف + ع: لون (= رنگ) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

— نُور کس اضا (- و مع) امذ.

روشنی کی کرنوں کا اپنے سیدھے راستے سے پھر جانا (جامع اللغات، ۱ : ۲۹۱).

[انحراف + نور (رک)]

— ورزی (فت و، سک ر) امث.

روگردانی، سرکشی، نافرمانی، بغاوت.

ہر ایک ان کی اطاعت کرے، در صورت انحراف ورزی حکم شہزادۂ مذکور میں اس کا دشمن ہوں.

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۲۵

[انحراف + ف: ورزی، ورزیدن (= قبول کرنا) سے اسم کیفیت]

اِنحرافی (کس ا، سک ن، کس مج ح)

(الف) امث (قدیم).

۱. (قدیم) انحراف (رک).

میں نے بادشاہ کو ... تیری انحرافی اور سرکشی کرنے سے اطلاع کی ہے.

۱۸۹۰ بوستان خیال، ۳ : ۹

(ب) صف.

انحراف سے منسوب.

ان زبانوں کی وسیع انحرافی نیرنگیاں ہی ہندوستان کو ایک بہشتی سیر گاہ بناتی ہیں.

۱۹۴۲ آریائی زبانیں، ۹۰

[ع: انحراف (رک) + ی، لاحقہ نسبت]

— دُوربین (- و مع، سک ر، ی مع) امث.

ایک قسم کی دوربین جس سے رات کو اجرام سماوی کی شکلیں الٹی بہت صاف اور بہت بڑی دکھائی دیتی ہیں.

انحرافی دوربین میں یہ قباحت ہے کہ وہ بہت طویل ہوتی ہے اور اس لیے اس کو گاہ گاہ استعمال میں لاتے ہیں.

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ، ۵ : ۱۱۲

[انحرافی + ف: دوربین (رک)]

اَنحَس (فت ا، سک ن، فت ح) صف.

منحوس، بہت منحوس و نا مبارک.

روایت ہے ابوسفیان و اخنس بھی بوجہل شقی ملعون انحس

۱۷۹۱ ہشت بہشت، ۷ : ۱۶۰

[ع: (ن ح س) نَحس (رک) کی تفضیل]

اِنحصار (کس ا، سک ن، کس مج ح) امذ.

۱. اعداد و شمار کی رو سے حد بندی، تعداد کا احاطہ.

جاننا چاہیے کہ کنویں روے زمین پر بے حد و بے شمار ہیں، خارج از انحصار ہیں.

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۰۱

پیغمبروں کا انحصار ہم کو خداے تعالیٰ نے نہیں بتایا.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۱

۲. دارومدار، حصر، موقوف ہونا.

انہیں سیارات پر انحصار نظام شمسی کا نہیں کرسکتے.

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ، ۲ : ۴۶

کیا بڑے میاں کی یہ راے غلط تھی کہ عورت کی عصمت پر تمام خاندان کی عزت کا انحصار ہے.

۱۹۱۹ جوہر قدامت، ۱۵۱

۳. قلعہ بندی، محاصرہ، محصور کرنا یا ہونا.

بدل تھا انحصار قلعہ منظور ہوئیں چاروں طرف فوجیں وہ مامور

۱۸۶۲ طلسم شایاں، ۱۷۶

[ع: (ح ص ر)]

اِنحصاری (کس ا، سک ن، کس مج ح) صف.

انحصار (رک) سے منسوب.

معاشی اور انحصاری قطعات کی مزید تقسیم کی ممانعت کر دی گئی.

۱۹۶۰ دوسرا پنج ساله منصوبه، ۲۹۴

[ع: انحصار (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

اِنحطاط (کس ا، سک ن، کس مج ح) امذ.

۱. سابق صورت حال سے کمی، نقصان یا زوال.

یہی زمانہ قواے بدنی کے ضعف اور انحطاط کی ابتدا کا ہے.

۱۸۸۷ نصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۰۰

عمر ۵۵ تک پہنچ گئی قویٰ میں انحطاط آگیا غذا صرف ایک چپاتی رہ گئی

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی، ۱ : ۳۳۲

۲. پستی ، تنزل .

ہند میں بھی ایسا انحطاط پیدا ہو جائے گا جیسے کسی شہ رگ کے ذریعے سے جسم کا خون نکل جانے سے ہوتا ہے .

۱۹۵۵ حسن نظامی ، اورنگ زیب کی اہلی تاریخ ، ۹۳

۳. (مجازاً) بڑھاپا .

ممنون ضعف تو ہے جو نواب اس قدر
سچ کہہ مزہ ملا تجھے کیا انحطاط میں

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، نواب ، ۱۴۴

۴. نیچے اترنا ، مائل بغروب ہونا .

اب آفتاب قریب غروب کے ہے اور مسموع ہوا ہے کہ وقت انحطاط نور کے کتاب دیکھنا موجب نقصان بصارت ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۲

۵. (طب) قوت بدنیہ کا مادہ مرض پر غالب ہونا (بحرالجواہر ، ۲۹).

[ع : (ح ط ط) (= نیز اترنا ، گرنا)]

— الاجناس (— ضم ط ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج) امذ .

(طب) عضو کی ساخت کا اپنی طبعی اور اصلی ساخت چھوڑ کر ایسی صورت اختیار کرنا جس سے اس کے افعال میں فتور آجائے (مخزن الجواہر ، ۱۳۷) .

[انحطاط + ع: ال (ا) (رک) + اجناس (رک)]

انحلال (کس ا ، سک ن ، کس مج ح) امذ .

(اجزا کی) کشادگی ، کھلنا ، پھیل جانا یا بکھر جانا .

اجسام عنصریہ میں ہمیشہ تبدل اور انحلال اور زوال ہوتا رہتا ہے .

۱۹۱۱ معلم ثانی ، حیرت ، ۴۱

[ع: (ح ل ل)]

— النور (— ضم ل ، غم ال ، شد ن ، و مع) امذ .

روشنی کا محدب شیشے میں سے گزرکر سات رنگوں میں تقسیم ہو جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .

[انحلال + ع: ال (ا) (رک) + نور (رک)]

انحنا (کس ا ، سک ن ، کس مج ح) امذ .

خمیدگی ، جھکاو ، ٹیڑھا ہو جانا .

عارفوں کو ہر در و دیوار ادب آموز ہے
مانع گردن کشی ہے انحنا محراب کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰

فنی مناظر کے خطوط میں اعوجاج و انحنا . . . لوچ اور بانکپن ہوتا ہے .

۱۹۲۲ مذاکرات نیاز ، ۱۳

[ع: انحناء (ح ن و)]

انحنائی (کس ا ، سک ن ، کس مج ح) صف .

انحنا (رک) سے منسوب .

یونان کے ساحل کی انحنائی ہیئت . . . جزیرے کی خوشنمائی . . . اپنی آپ نظیر ہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۳۰

[ع : انحناء (رک : انحنا) + ف : ی ، لاحقہ نسبت]

انخراج (کس ا ، سک ن ، کس مج خ) امذ .

نکالا جانا .

یورپ میں بہت کم ایسی جگہیں ہیں جہاں مٹی میں نائٹریٹ اس مقدار میں جمع ہوسکے کہ اس کا انخراج نفع خیز ثابت ہو .

۱۹۵۶ سائنس سب کے لیے ، ۶۳۴

[ع : (خ ر ج)]

انخساف (کس ا ، سک ن ، کس مج خ) امذ .

(چاند) گہن ، خسوف .

جیسا چاند مختلف ابعاد پر منخسف ہوتا ہے ، عرصۂ انخساف بھی کم و بیشی کر ہوا چاہیے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۰۰

[ع : (خ س ف) (= نیز آنکھ کا تاریک ہونا]

انخفاض (کس ا ، سک ن ، کس مج خ) امذ .

۱. دباو ، جھکاو .

وہ (افق حسی) بہ حسب ارتفاع و انخفاض ناظر کے بڑا چھوٹا ہوتا ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۵۹

۲. گراو .

جو علامات دیر سے ظاہر ہوئیں ان میں تھکن بے چینی انخفاض . . ، حتیٰ کہ آسیبی خیالات کا فقدان بھی شامل ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۱۶

[ع : (خ ف ض)]

— قطب کس اضا (— ضم ق ، سک ط) امذ .

خط استوا کی طرف بڑھنے رہنے پر قطب کا پست اور نیچا نظر آنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .

[انخفاض + قطب (رک)]

— قطب نظری کس اضا (— ضم ق ، سک ط ، کس مج ب ، فت ن ، ظ) امذ .

وہ دائرہ جو افق حسی اور افق حقیقی کے درمیان بنتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .

[انخفاض + قطب (رک) + نظری (رک)]

انخفاف (کس ا ، سک ن ، کس مج خ) امذ .

ہلکا پن ، سبکی ، عدم متانت (پلیٹس) .

[ع : (خ ف ف)]

انخلا (کس ا ، سک ن ، کس خ) امذ ، ~ انخلاء .

کسی جگہ کو خالی کر کے ہٹ جانا ، خالی کرنا یا ہونا .

حجاز یمن میں غیر قوموں کے انخلاء کے سبب سے یوں بھی بہت سی زمینیں خالی ہوگئی تھیں .

١٩١٢ سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۱

[ع : (خ ل و)]

... آنْد (. . . لف ا ، سک ن) لاحقہ .

اسمیت کی علامت کے طور پر فعل امر یا اسمائے کیفیت وغیرہ کے ساتھ مستعمل جیسے : چرانْد ، بسانْد ، سڑانْد ، کچانْد .

اَنْداخْت (فت ا ، سک ن ، خ) امث .

نکالنے کا عمل ، خارج کرنا .

کاربن کی انداخت والا عمل بہت اہم ہے کیونکہ کاربن جو نچلے حصوں میں آکسائڈ بن چکی ہے اس کا کچھ حصہ دوبارہ حاصل ہو جاتا ہے .

١٩٧٣ فولاد سازی ، ۶۷

[ف : انداختن (= ڈالنا ، گرانا ، پھینکنا ، بنانا) کا اسم کیفیت]

اَنْداخْتَہ کَرْنا (فت ا ، سک ن ، خ ، فت ت) صف .

(مجازاً) مغلوب کرنا ، پچھاڑ دینا .

یقیں ہے حضرت راسخ اگر اللہ نے چاہا
انہیں انداختہ کرلیں گے جو انداز کرتے ہیں

١٨٩٥ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۶۷

[ف : انداختن (رک انداخت)]

اَنْدار (فت ا ، سک ن) امذ .

قصہ ، کہانی ، داستان (پلیٹس) .

[ف]

اِنْدارا (کس ا ، سک ن) امذ ؛ ~ انداڑا .

بڑا اور پختہ کنواں جس کے گرد من بنی ہوئی ہو .

خرگوش شیر کو ایک اندارے پر لے گیا .

١٨٠٢ خرد افروز ، ۷۷

قبے کے نیچے ایک اندارا کنواں تھا .

١٩٣٣ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۹۹

[س اندر इनद्र کارہ : कार]

اَنْداری (فت ا ، مغ) صف ، مث (قدیم) .

اندھیری ، جو تاریک ہو .

کیسا جاگا ہے ظلمات   جیسی کالی انداری رات

١٦٢٠ داول ، کشف الوجود ، (قدیم اردو ، ۱ : ۲۱۸)

یک رات ہے انداری تس میں ہے گھاٹ چڑنا
ہرگز نہ ہو تو واصل کوئی یار کر شفیق

١٧٨٥ معظم ، د (ق) ، ۲۷

[رک : اندھیرا]

اِنْداڑا (کس ا ، سک ن) امذ .

رک : اندارا .

محض چاہ کلاں ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو انداڑا کہتے ہیں .

١٨٤٨ توصیف زراعات ، ۲۰

اَنْداز (فت ا ، سک ن) امذ .

۱. طور ، طریقہ ، طرز ، ڈھنگ .

بلبل غزل سرائی آگے ہمارے مت کر
سب ہم سے سیکھتے ہیں انداز گفتگو کا

١٨١٠ میر ، ک ، ۱۲۳

اب بھی اک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا میں باز آیا

١٩٢٧ شاد ، میخانہ الہام ، ۶۳

۲. قرینہ ، آثار .

مجھے آتا نظر ہے ایسا انداز   کرے گا بادشہ تم کوں سرافراز

١٦٩٧ یوسف زلیخا ، نگار ، ۱۷

خیر اب نہیں ہے خیر کے انداز اور ہیں
بی بی یہ سب ہمارے رنڈاپے کے طور ہیں

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹

۳. حال ، حالت ، کیفیت .

اس میں ایک انداز یہ ہے کہ ایک زخم ہو تو اچھا نہ ہوگا وہ پھر پکے گا اور پھوٹے گا .

١٨٤٤ مفید الاجسام ، ۲۴

زندگی وہ زندگی ہی اب کہاں باقی رہی
اک نیا انداز صبح و شام ہے تیرے بغیر

١٩٢٧ نوائے دل ، ۸۶

۴. معشوقانہ ناز و ادا .

سیکھے سے بھی انداز تمہارے نہیں آتے
آنکھوں میں یوں باتیں یہ اشارے نہیں آتے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ۱۹۶

جو آگیا زباں پہ سخن ناز ہوگیا   بل جو پڑا جبیں پہ وہ انداز ہوگیا

١٩٣١ مائل (تقی بیگ) ، انتخاب دیوان ، ۶

۵. اٹکل ، قیاس ، تخمینہ .

انداز سے نوالہ اٹھائیے .

١٨٧٣ تہذیب النسا ، ۳۷

من کوئی چالیس کا میرے انداز سے ہوگا .

١٩٣١ رسوا ، خونی راز ، ۹

۶. مقدار ، مقدار معتدل .

انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہیں   جو خال اپنی حد سے بڑھا سومسا ہوا

١٧١٨ دیوان آبرو (ب) ، ۸

کھانا . . . مارے بھوک کے انداز سے زیادہ کھا جاتے ہیں .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ۱۱۵

۷. بناوٹ ، ساخت .

نحن اقرب کا ابھی رمز سمجھ میں آجائے
دیکھے انسان جو انداز گھڑی بھر اپنا

١٩٣٨ بستان تجلیات ، ۱۴

۸. قصد ، ارادہ .

نہ کر اے کیفی شوق اس سے تو انداز بوسے کا
ڈروں ہوں میں نہ پڑ جاوے کہیں اب لب پہ تبخالا

١٧٨٠ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰

طائر کبھو کوئی تیز پرواز اس سمت کا جب کرے ہے انداز
۱۸۲۲ راسخ (غلام علی) ، ک ، ۷

۹. افتاد .
کچھ طبیعت کا انداز ہی ایسا ہے .
۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۸
[ف: انداختن (رک : انداخت) سے حاصل مصدر]

— اُڑانا

محاورہ .

کسی کی وضع و روش کی نقالی کرنا ، کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا .

بلبل کے ترانوں سے ہو رنگ اور چمن کا
انداز اوڑائے وہ اگر میرے سخن کا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۳۸

اگر بھولے پن کے ساتھ خوش ہونے میں اس نے کسی کافر ادا کے انداز اڑائے ہیں تو اڑایا کرے .
۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۱۹

— پایا جانا

ف م .

آثار ہونا .

سپاہی کے لڑکے میں بچپن ہی سے بانکپن کا انداز پایا جاتا ہے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۹

— پڑنا

محاورہ .

بنیاد ڈالی جانا .

پھر نئے چرخ کے بننے کے پڑے ہیں انداز
پھر غبار اپنا اوڑا دامن جاناں کی طرف

۱۸۷۷ کلیات قلق ، ۸۲

— پیٹی (- ی مع) امث .

نخرہائی عورت، وہ عورت جسے اپنے حسن و ادا پر فخر ہو اور نخرے کرے. (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵ : لغات النساء ، ۲۰) .
[ف : انداز + ا : پیٹی ، پیٹنا (رک) سے حالیہ تمام مونث]

— رکھنا

ف م (وضعی) .

مقرر کرنا ، مقدر کرنا .

پورا مقسوم سب کو دیتا ہے تونے رکھا ہے جس قدر انداز
۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۴۷

— سے باہر

م ف .

حد اعتدال سے متجاوز .

قدم اندازے باہر ہوئے جاتے ہیں صاحب کے
ستم رفتار میں کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۸

— کرنا

محاورہ .

۱. **اندازہ کرنا ، تخمینہ لگانا .**

اس سے اور جنس کا انداز کیا چاہیے کہ کتنی کچھ خرچ ہوتی ہوگی .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۶۶

بالائی کا انداز کر کے پورے تھال کے دام لگا دو اور بغیر تلوائے ہوئے یوں ہی خرید لو .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۹

۲. **طرز عمل اختیار کرنا .**

لائے تشریف مرے گھر میں سرافراز کیا
جو تصور میں نہ تھا مجھ سے وہ انداز کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۳۶

۳. **معشوقانہ ناز و ادا کرنا .**

اناں میں ایک تھی جوبن میں ممتاز
کیا میں اس سے ہنس کر ایک انداز

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۳

اپنی طبیعت جب علیل ہو تو کسی کا انداز کرنا کیا بھلا لگے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۹

— لگانا

محاورہ .

حساب لگانا ، اوسط بٹھانا (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۶۹) .

— لینا

محاورہ .

جانچ لینا ، اندازہ لگالینا .

پہلے مگدروں کو انداز لو پھر ہلانے کی شرط بدنا .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷

— ملنا

ف م .

اٹکل یا تخمینہ ہو جانا (نور اللغات ، ۱ : ۴۱۶) .

— نکالنا

محاورہ .

طریقہ اختیار کرنا ، شان پیدا کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .

تم نے بات کرنے کا عجیب انداز نکالا ہے نیا آدمی سنے تو جانے کسی سے لڑ رہے ہو .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱: ۳۷۰

... آنداز

(... فت ا ، سک ن) ترکیب میں جز و دوم .

۱. **(ما قبل اسم کے مفہوم کو) ڈالنے والا ، پھینکنے والا ، (نشانہ) لگانے والا وغیرہ .**

ہاتھی . . . اور تنگیں بکتر پوشوں کی . . . اور تیراندازوں کی . . شہر کے باہر بھیجتے ہیں .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۴

ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے
نیم بسمل کئی ہوں گے کئی بے جاں ہوں گے

۱۸۵۱ مومن ، د : ۱۴۱

اب تک ترکوں کی حیثیت غیر ممالک کی سر زمین پر لشکر انداز فاتحین کی سمجھی جاتی ہے .
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۶۷

۲. (i) **(اسم ماقبل کے مفہوم کو) ڈالے ہوئے ، جھکائے ہوئے .**

بیٹھے ہیں کچھ اس طرح وہ بل ڈالے جبیں پر
کھینچے ہوئے جیسے کوئی شمشیر سر انداز

۱۹۶۵ صبح الہام ، ۹۰

(ii) (اسم مافبل کے مفہوم سے) ڈالا ہوا ، پھینکا ہوا ، چھوڑا ہوا .
ہم اس سلسلے میں ان کا ذکر . . بالکل قلم انداز کرتے ہیں .
۱۹۱۳ عبدالماجد دریابادی ، فلسفیانہ مضامین ، ۲۳
(iii) (اسم مافبل کے مفہوم کے طور پر) ڈالا ہوا ، پھینکا ہوا .
کون احسان ہے اس میں نگہ ناز ترا
آ لگے دل میں جو تیر غلط انداز ترا
۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ٦٠
اسم کیفیت : . . . اندازی .
گر وہ میداں میں ہو سر گرم خدنگ اندازی
چار آئینوں میں مانند زرہ ہوں روزن
۱۸۷٦ قصائد سحر ، ٦٠

اندازاً
(فت ا ، سک ن ، تن ز بفت) م ف .
بطور اندازہ ، تخمینے قیاس انکل وغیرہ کے طور پر ، کم و بیش .
اندازاً یہ دو سو سوار کا گروہ ہوگا .
۱۸۸۸ ملک العزیز ، شرر ، ۳
اندازاً چوتھائی حصہ اس کے ساتھ نہایت باریک سفید ریت ملاتے ہیں .
۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۹۵
[ف : انداز + ع : اً ، لاحقۂ تمیز (موضوع اردو)]

اندازنا
ف م .
(انکل یا قیاس وغیرہ سے) جانچنا ، اندازہ لگانا .
میں نے اس کی جگہ تو انداز لی تھی کہ یہاں بیٹھی تھی .
۱۹۳۱ روح لطافت ، ۱۰۰
[ف : انداز (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

اندازہ
(فت ا ، سک ن ، فت ز) امذ .
۱. طور ، طریقہ ، طرز ، ڈھنگ .
اندازہ وہ ہی سمجھے مرے دل کی آہ کا
زخمی جو ہو چکا ہو کسی کی نگاہ کا
۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۱
نہ وہ باتیں ہیں نہ وہ وضع نہ اندازہ ہے
پاؤں غیروں کے ہیں ہر دم ترا دروازہ ہے
۱۸٦۸ واسوخت صفیر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ٦۲۸)
۲. قیاس ، انکل ، تخمینہ .
علما کی رائے ہے اور وہ بھی صرف انکل اور اندازے سے لکھی گئی ہے .
۱۸۹۵ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۷
آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ اگر وہ آپ کو ملی بھی ہو تو کیسی خطرناک ہوگی .
۱۹۱۰ فلپانا ، شرر ، ۲۸
۳. معیار .
مٹاتا ہے جس کو چاہے اور قائم رکھتا ہے جس کو چاہے اور اصل اندازہ اوسی کے پاس ہے .
۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۱۳۲
۴. مقدار ، مقدار معتدل ، مقدار معین .
تجھ مکھ پہ جو اس خط کا اندازہ ہوا تازہ
اب حسن کے دیواں کا شیرازہ ہوا تازہ
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۹

نمک پانی اور آنچ کا اندازہ نگاہ میں رکھتی تھی .
۱۸۷۲ مجالس النسا ، ۱ : ۳۹
٦. امتحان ، جانچ .
کیا ملے مبدء فیاض سے دیکھیں ہم کو
آج انداز؛ تسلیم و رضا کرتے ہیں
۱۸۷۹ مالک (ایاز علی) ، ک ، ۱۰۵
۷. قدر ، مرتبہ .
پلایا او یک بار دروازہ کوں   توڑیا اس کے ایوان و اندازہ کوں
۱٦۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۹۷
۸. (قدیم) مقدور ، مجال ، طاقت .
صفت کرنے پیمبر کا منجھے اندازہ کہاں ہے
ہوا مولود و صفاں تھے ہوس منج خادمی کا
۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۳
۹. (موسیقی) تال سم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۵) .
اف : پانا ، کرنا ، لگانا ، لینا ، ملنا .
[ف]

ـــ پانا
محاورہ .
رک : انداز پانا .
تیرے حلم و علم کا اندازہ کیا پائے کوئی
حلم سنگ ہے ترازو علم بحر بے کنار
۱۸۲۰ نصیر (امیر اللغات ، ۲ : ۲۵۴)

ـــ کرنا
ف م .
رک : انداز کرنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

ـــ گر
(ـ فت گ) امذ .
وہ شخص جو معدنیات کی تلاش میں کسی علاقے کا معاینہ یا ملاحظہ کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .
اسم کیفیت : اندازہ گری (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .
[اندازہ + ف : گر ، لاحقہ کیفیت (فاعلی)]

ـــ گیر
امذ .
علم حساب کا ماہر ، مہندس .
اویک گھر دکھایا علی کوں بے پیر
کہیا جاوے اس گھر میں اندازہ گیر (کذا)
۱٦۴۹ خاور نامہ (ق) ، ٦۸۷
ہر شہر میں ایک اندازہ گیر (مہندس) اور ایک ارشیا (محاسب) وزیر ہوتا تھا .
۱۸۷۲ سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۷
[اندازہ + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے فعل امر]

اندازی
(فت ا ، سک ن ، ی مع) صف .
اندازے کے مطابق ، اندازہ لگایا ہوا (اپنے موصوف کے ساتھ مستعمل) .
دریافت کیا کوئی شخص بھائیوں کی اندازی تعداد بھی بیان نہیں کرسکتا .
۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، غلام الثقلین ، ۱۹۷
[ف : انداز + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنْدام (فت ا ، سک ن) امذ .

جسم ، بدن ، ڈیل ڈول ، قد و قامت .

پڑیا لرزے میں جتنا اندام شاہ ماریا بانگ او یک نجا درپاہ
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۴۲

یہی سبب ہے کہ روپے کا رنگ روپے سفید
یہی جہت ہے کہ سونے کا زرد ہے اندام
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۳۱

دم لغزش خیر دی رعشۂ اندام نے غافل
لب بام آگیا ہے آفتاب زندگی تیرا
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۹۳

قب : ہفت اندام .

[ف : (= آدمی کا عضو ظاہری)]

ــــ نِہانی کس صف (ـــ کس ن) امذ ؛ امث .

عورت کی شرم گاہ ، فرج .

یہ دوا اندام نہانی کے لگانے کی ہے .
۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۷۷

کنایہ ہے اندام نہانی کے سریع الانقباض ہونے سے کہ مثل با کرہ کے ہو جائے .
۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۱ : ۵

[ف : اندام + نہانی (رک)]

... اَنْدام/اَنْدام (ـ فت ا ، سک ن/مغ (قدیم)) ترکیب میں جزو دوم.

(ماقبل صفت یا اسم کے مفہوم کے مطابق) جسم رکھنے والا .

تنگ آیا ہوں جیوتے سوں اپس تمام مادر ذات (زاد) ننگا برہنہ اندام
۱۶۷۹ قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۳۱

کیوں شرم سے گڑ جائے نہ شمشاد زمیں پر
گلشن میں وہ سر و سمن اندام ہے آتا
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰

حضرت سودہ بلند بالا اور فربہ اندام تھیں .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۳

اسم کیفیت : اندامی ، جیسے : گل اندامی ، نازک اندامی .

[ف : رک : اندام]

اَنْدَر (فت ا ، سک ن ، فت د)

(الف) اسم ظرف .

۱. **اندرونی حصے کی حد میں ، حد کے اندر ، بیچ ، بھیتر ، باہر کی ضد .**

کتک پریاں مری خدمت میں لے کر
بھجایا مجھ کو ان لڑکوں کے اندر
۱۷۹۹ قصۂ قاضی اور چور ، ۱۰۹

جھٹ پٹ توبڑے کے اندر ہوگیا .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۵

دو پھاٹکوں نے تو یہاں تک ستایا کہ سیڑھی لگا کر کودنا اور انہیں اندر سے کھولنا پڑا .
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۴

۲. **(مدت معینہ کے) دوران ، انقضائے مدت سے قبل .**

ایک اٹھوارے کے اندر ادھر ادھر سے مبارک باد کے خط آئے .
۱۸۹۳ کامنی ، رتن ناتھ سرشار ، ۲۶

دو ماہ کے اندر (وھیل کے) بچے کے منہ میں بھی پٹریاں نکل آتی ہیں ، پھر وہ خود اپنی خوراک تلاش کرکے حاصل کر لیتا ہے .
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۸۰

۳. **حد میں ، دائرے میں .**

بیوی شوہر کی آمدنی کے اندر اپنا خرچ رکھے .
۱۹۲۴ گدڑی میں لعل ، ۵۶

۴. **دل ، من ، طبیعت .**

مجھے کسی قسم کا اعتراض نہیں ہے لیکن اندر سے رغبت نہیں ہوتی .
۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۳۴

۵. **میں (عموماً کے ، وغیرہ کے ساتھ) .**

کیا انتظار یار کی حالت کروں بیاں
رہتی ہے جان آنکھوں کے اندر تمام رات
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۶۵

(ب) م ف .

ضرب دے کر (ایک عدد کو دوسرے عدد میں) .

یونائیٹڈ نیشن . . . کے شعبۂ مردم شماری کے اعداد و شمار کو صحیح مانتے ہوئے کروڑ اندر کروڑ گنتی مانی جا سکتی ہے .
مسلمان کون ہے ، ۱۵

[ف ؛ قب : س : انتر अनतर]

ــــ اَنْدَر ظرف .

۱. **رک : اندر جس کی یہ تکرار ہے .**

نذر کے قابل تو اے دل اب نہیں اندر اندر تو تو پک کر سڑگیا
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۳

اندر اندر مواد پکتا رہتا ہے .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۲۱

۲. **مدت گزرنے سے پہلے .**

چھ مہینے کے اندر اندر میری حالت یہ ہوگئی کہ بعض دفعہ اس کے خیال میں مستغرق بیٹھی رہتی .
۱۹۱۸ ویڈیا کی سر گزشت ، ۲۲

ــــ باہَر (ـــ فت ہ) ظرف .

اندرونی اور بیرونی ہر حصے میں ؛ چاروں طرف ، ہر جگہ .

چنانچہ انھوں نے ویسی ہی مہمان داری اور تیاری اندر باہر کی .
۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۵۲

وہ زبان . . . جو باوجود تغیر و تبدل کے کچھ مدت قبل تک ہندی کہلاتی رہی ہے اور اب اردو کے نام سے موسوم ہے کس طرح ہمارے ملک میں اندر باہر چھائی ہوئی تھی .
۱۹۳۳ اردو کی ابتدائی نشو و نما ، ۱۴

ــــ چُھوت نَہِیں باہَر کَہِیں دُور دُور کہاوت .

بہت ریاکار ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

ــــ خانَہ/خانے م ف .

(لفظاً) گھر میں ، (مراداً) چھپ کر ، پوشیدہ طور پر ، لوگوں کی **نگاہوں سے بچ کر .**

اندر خانے ہر قسم کی نشہ آور چیزیں پرچون اور تھوک کے بھاو بک جاتیں .
۱۹۷۰ پاکستان کا بہترین ادب ، ۲۰۱

ـــ باہَر کا صف .

دوست دشمن ، اپنا بیگانہ (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

ـــ کَرْنا ف م .

۱. داخل کرنا ، گھسیڑنا ، کسی جگہ یا چیز میں رکھنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

۲. قید میں ڈالنا (ادارہ) .

ـــ کی سانْس اَنْدَر اَور باہَر کی سانْس باہَر فقرہ .

خوف تحیُّر یا سکوت کی حالت میں سانس لینا دشوار ہونے کی صورت حال ، دم بخود نیز حیرت زدہ یا سہما ہوا ہونے کی کیفیت .

شہ زادی کا یہ حال ہوا کہ جیسے کسی پر دفعۃً بجلی گرے اندر کی سانس اندر اور باہر کی سانس باہر منہ کھول کے رہ گئی .

۱۹۳۱ اختری بیگم ، ۲۷۲

ـــ وار م ف .

بھیتر کی طرف ، اندرونی جانب .

شیشی . . . کے اندر وار سے . . . دہانے پر پھکنے کا ایک بڑا مہین ٹکڑا بندھا ہو .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، پادری پرکنس ، ۱۳

خط کے تہ کرتے وقت اس بات کا لحاظ رکھو کہ جس صفحے سے خط شروع ہوتا ہے وہ اندر وار رہے .

۱۹۲۴ انشاے بشیر ، ۱۵

ـــ والا امذ .

۱. دل .

پر کیا کریں اندر والا کم بخت نہیں مانتا .

۱۸۰۲ دریاے لطافت ، ۴۹

اگر کسی پر طبیعت آ جائے . . . تو پھر اور کسی سے اندر والا بہلتا نہیں .

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۱۲۵

۲. بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو (امیراللغات ، ۲ : ۲۵۵) .

ـــ والی امث .

۱. ماما ، خادمہ (عموماً بطور جمع مستعمل) .

خواصیں اندر والیاں . . قہقہے مارتیاں آپس میں مبارک سلامت کرتیاں پھرتیاں ہیں .

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۹۱

ادھر اندر والیاں چاؤں چاؤں کر کے پیچھے پڑ گئیں .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳

۲. کلیجی (صبح صبح اکثر عورتیں اس کا نام لینا بدشگونی خیال کرتی ہیں) (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

ـــ ہی اَنْدَر م ف .

چپکے چپکے ، پردے پردے میں ، خفیہ طور پر .

جو دم لیتا ہوں تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہے
جو چپ رہتا ہوں تو اندر ہی اندر جان کھاتا ہے

۱۷۹۲ سوز ، د (ق) ، ۲۲۵

اِنْدَر (کس ا ، سک ن ، فت) امذ .

(ہندو صنمیات) دیوتاؤں کا راجا (جس کے دربار میں پریاں ناچتی تھیں) ؛ بارش کا دیوتا .

چندر جوت ہنستی ہے چندر کے تئیں
دیکھائے جگا جوت اندر کے تئیں

۱۶۵۵ حسن شوقی ، د ، ۱۳۰

راجہ کہنے لگا شاید یہ پتلیاں . . . اندر کے یہاں کی اپچھرا ہیں .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶

سورگ میں سب دیوتا موجود ہیں بیچ میں اندر ایک طرف برھما وشنو مہیش دوسری طرف یم راج .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۳۵

۲. رعد ، گرج (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵) .

۳. دائیں آنکھ کی پتلی ؛ روح انسانی ؛ چھبیسویں نچھتر میں ایک ستارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

۴. وہ چند بنے ٹھنے اورآراستہ پیراستہ ٹہا کروں کو نہلانے والے آدمی جو انت چودس کے دن کسی ہوتر کنویں کے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخورے میں پانی لاکر ان کو نہلاتے ہیں (دہلی میں اس کا خاص میلا ہوتا ہے) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵) .

[س : اندر इन्द्र]

ـــ اَسَن (ـ لف ا ، فت س) امذ .

اندر دیوتا کے بیٹھنے کا تخت یا شاہی محل .

راجا اندر گر ومہندر گر کے دیکھنے کو . . . اندراسن سمیت آپہنچا ہے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۴

اندراسن کی اپسرائیں ان کے ساتھ پھاگ کھیل رہی ہیں .

۱۹۳۱ نہتا رانا ، ۲۱۳

[اندر + آسن (رک)]

ـــ اَسَن آنا محاورہ .

اندر کے راج کا مزہ آنا ، نہایت عیش و آرام اور بے فکری سے گزرنا .

وہاں تو اندراسن آرہا ہے (ہندوستانی مخزن المحاورات ، ۴۳) .

ـــ اَش (ـ لف ا) امث .

(لفظاً) راجا اندر کی غذا ، (مراداً) ایک قسم کی بوٹی جو اکثر دیوتاؤں اور خصوصاً شیوجی اور اندر کو نہایت مرغوب تھی ، شیو بوٹی ، شیوجی کی گھٹی (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۶۲) .

[اندر + اش (رک)]

ـــ پُوری (ـ و مع) امث .

(ہندو صنمیات) راجا اندر کا پایۂ تخت اور دیویوں اور دیوتاؤں کا مسکن .

اک پری کا میں ہوں عاشق اس لیے میرے لیے
اندر پوری چاہیے کیلاس پربت چاہیے

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، نطق ، ۱۲۷

[س : اندر (رک) + پری (رک)]

ــ جال امذ .

علم طلسم ، نیرنجات ، بازیگری ، سحر ، شعبدہ بازی ، مکاری ، فریب .

محبت بتوں کی یہ دستور ہے اندر جال سا کھیل مشہور ہے

۱۸۳۳ مثنوی اپورب ، کشن کنور ، ۶۰

اختری توبہ ! بات نہ ہوئی تمہارے بالوں کا اندر جال ہوا .

۱۹۱۷ مراری دادا ، کیفی ، ۳۳

[س : اندر + جال (رک)]

ــ جالی صف .

جادو گر ، شعبدہ باز ، چالاک (پلیٹس) .

[اندر جال (رک) + ی ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ــ دُوادَسی (ـ ضم د ، فت د) امث .

(ہندو) اندر کی یاد اور اعزاز میں اک میلہ جو بھادوں کی بارھویں کو منایا جاتا ہے (پلیٹس) .

[اندر + س : دوادشی द्वादशी (= بارھواں دن)]

ــ دَھنُش (ـ فت د ھ ، ضم ن) امث .

قوس قزح ، دھنک (پلیٹس) .

آبنوس کی دو بھکتی بھکتی کشتیاں اندر دھنش ساتوں رنگوں سے بھر جائیں گی .

۱۹۷۳ پگھلا نیلم ، ۶۱

[اندر + دھنش (رک)]

ــ سَبھا (فت س) امث ؛ ~ اندر سبا (قدیم) .

۱. (ہندو صنمیات) راجا اندر کا روایتی دربار جہاں پریاں ناچتی تھیں .

ہے تعریف جگ میں تو اندر سبا
سودنگ ناچ میں شہ پری خوب زیبا

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۵۳

اندر سبھا کی سب ہے کہانی سنی ہوئی
دیکھا حضور آپ کا دربار اور کچھ

۱۸۲۶ مہر ، د ، ۱۸۸

قدغن ہے یہ مگر کہ لب خشک تر نہ ہو
اندر سبھا میں لال پری کا گزر نہ ہو

۱۹۲۸ سرود و خروش ، ۲۹

۲. راجا اندر کے دربار کا تمثیلی پریوں کا ناچ وغیرہ جو ڈرامے کے طور پر اسٹیج کیا جاتا ہے .

[اندر + سبھا (رک)]

ــ کا آکھاڑا (ـ فت ا) امذ .

رک : اندر سبھا .

وہ اندر کا اکھاڑا ہے ترا شہر ہے جس میں چار سو خوبان کی تعلیم

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۳۶

شیشۂ مے مجھے بھجوایا مرے ساقی نے
راجا اندر کے اکھاڑے سے پری زاد آیا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۲۰

ترا میخانہ ہے ساقی کہ اندر کا اکھاڑا ہے
پری تخت رواں پر آئی یا کشتی میں جام آیا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹۵

ــ کی پَری امث .

اندر سبھا (رک) میں ناچنے گانے والی پری ، اپسرا ؛ نہایت حسین عورت ، (مجازاً) عجیب و نادر چیز .

اپنا بھاگ نہیں سراہتے کہ ایسی اندر کی پری پا گئے .

۱۹۳۵ گئودان ، ۴۹۳

ــ لوک (ـ و مج) امذ .

راجا اندر کا مسکن ، آسمان .

اندر لوک ڈر کر ایکس ایک کہیں
کہ جب جائے پربت کہاں ہم رہیں

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۲۹

باہمن کے لڑکے کھول کے پوتھی بچار تو
مجھ سی پری بھی ہوگی کوئی اندر لوک میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱

کمر میں گوپیاں پستول گھر سے باندھ کر نکلیں
تو اندر لوک میں خوش آئنا ہوگی کنھیا کی

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۷۶

[اندر) + س : لوک लोक]

اَنْدرا (فت ا ، سک ن ، د) امذ .

بانک کا ایک داؤ جو بیٹھ کر چھریوں کے مقابلے کے وقت کیا جاتا ہے (جب حریف ایک دوسرے کا چھری کا ہاتھ پکڑ لے تو پھرتی) سے اس کے ہاتھ پر ٹانگ مار کر کلائی چھڑا لینے کے فعل کو اندرا کہا جاتا ہے) (اپ و ، ۸ : ۳۹).

بانک کے چار اندرے اور چار باہرے . . . دریافت کیجیے .

۱۸۰۲ گلزار چین ، ۴۰

دشمن پر اندرا کر کے انی مار کے اپنا دہنا پیر بائیں ہاتھ میں ڈال کے گانٹھ لے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۴۲

اف : کرنا .

[س : انتر अन्तर (= فرق ، فاصلہ) + آ (لاحقہ)]

ــ کرنا محاورہ .

(قصابی) بکرے کو ذبح کرنے کے بعد کھال وغیرہ اتارنے کے لیے الٹا لٹکانا (اپ و ، ۳ : ۸۰) .

اِنْدرا (کس ا ، سک ن ، د) امذ .

حواس خمسہ ، ظاہری و باطنی میں سے ہر ایک حس .

پانچ بھوت اتم ہوئے یہ اندرے
لوک اور پرلوک دونوں جس لیے

۱۸۰۱ رمز العاشقین ، ۳۰

[س : اندر یہ इन्द्रिय (= حواس خمسہ)]

اِنْدراج (کس ا ، سک ن ، کس مج د) امذ .

فہرست وغیرہ میں داخل کیے جانے یا لکھے جانے کا عمل ، فہرست بنانا ؛ تحریر کرنا یا کیا جانا ؛ تحریر .

لفافے پر ڈاک . . . والوں کا اندراج تھا کہ مکتوب الیہ نے خط لینے سے انکار کیا .

۱۸۷۹ شرح قانون شہادت ، ۹۰

سب سے پہلے ان اشیا کا اندراج کیا گیا ہے جن میں یہ حیاتین بہت کثرت سے پایا جاتا ہے .

۱۹۲۱ ہماری غذا ، ۳۷

۲. (لفظاً) (کسی) ایک چیز کا دوسری چیز میں لپٹا جانا ، (مراداً) شمولیت .

بہت سی قباحتوں نے سلطنت کی بارکشی میں اندراج پایا ہے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۹۰

ان کا اور دوسری نوعیتوں کی تبدیلیوں کا مختلف عنوانات کے تحت مثلاً . . . اندراج تقلیب رکنی تسہیل وغیرہ تجزیہ کیا گیا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۱

اف : پانا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (درج)]

اِنْدراجات (کس ا ، سک ن ، کس مج د) امذ ؛ ج .

لکھے ہوئے ، مندرجہ .

آڈیٹر یا محاسب کا فرض ہے کہ وہ رجسٹروں کے اندراجات کی جانچ میں کوئی رعایت نہ کرے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۰

[اندراج (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

اِنْدراجی (کس ا ، سک ن ، کس مج د) صف .

اندراج سے منسوب یا متعلق .

مکمل نمونہ کے لیے ایک اندراجی آلے کی ضرورت پڑے گی .

۱۹۵۶ سائنس سب کے لیے ، ۵۲۳

[اندراج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْدراس (کس ا ، سک ن ، کس مج د) امذ .

مٹ جانے کی صورت حال ، نیست و نابود ہونا (بیشتر کہنگی اور قدامت کے باعث) .

باین سبب علوم عقلیہ کا اندراس ہوگیا .

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق ، ۵۸

لیکن جو زبان پراکرت جاری ہو چکی تھی . . . اس کا اندراس نہ ہو سکا .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۸۹

[ع : (د ر س)]

اِنْدْران (کس ا ، سک ن ، د) امذ (قدیم) .

رک : اندراین .

جو تم سب تابع کفران کے ہو بہ صورت سات پھل اندران کے ہو

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۹۹

اِنْدْرانی (کس ا ، سک ن ، د) امث .

۱. راجا اندر کی زوجہ جس کا ذکر وید سے متعلق لٹریچر میں آتا ہے .

تجھے اس کے سوا کیا دعا دوں کہ تو اندرانی کی ہم سر ہو .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ : اختر حسین رائے پوری) ، ۱۸۷

۲. ایک دوا یا پودے کا نام (پلیش) .

۳. بائیں آنکھ کی پتلی (جامع اللغات ۱ ، ۲۹۳) .

[س : اندرانی]

اِنْدْراوَن (کس ا ، سک ن ، د ، فت و) امذ (قدیم) .

رک : اندراین .

جو اندراون کے رس میں گھس کبھی وو زہر دیوے تو
میٹھی نا بسات امرت سے مرے حق پر وو شربت ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۳۹

اِنْدْرایَن (کس ا ، سک ن ، د ، فت ی) امذ ؛ امث .

زرد پتوں کی خود رو بیل جو برسات میں اگتی اور اکثر بیس ہاتھ تک بڑھ جاتی ہے (پھول اور اس کا نارنگی جیسا پھل سب تلخ ہوتے ہیں) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۸۴) ، (لاطینی) Cucamis Colocynthis .

غواصی سکیاں پر نہ دھر اعتبار کہ ہیں اندراین کے یو پھل کے سار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۷

اس کی لذات کا مزہ اچھا معلوم ہوتا ہے حالانکہ وہ اندراین کے پھل سے بھی کڑوا ہے .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۲۴۰

ان علاقوں کے پودوں میں . . . اندراین . . . قابل ذکر ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۸

[س : اندراین इनदरायन]

ــــ کا پھَل امذ .

اندراین کی بیل کا پھل جو زرد رنگ نارنگی سے مشابہ اور مزے میں تلخ ہوتا ہے ، (مجازاً) وہ شخص جس کا ظاہر حال اچھا اور باطن خراب ہو (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۴۳) .

طینت اچھی ہو طبیعت اچھی ہو اندراین کا پھل ہوا توکیا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۱۶

اِنْدَرْجو (کس ا ، سک ن ، فت د ، سک ر ، و لین) امذ .

ایک سرخی مائل تخم جو دیکھنے میں جو سے مشابہ ہوتا ہے ، زبان کنجشک ، (انگریزی) Nerium; bird's tongue

لسان العصافیر ، اندرجو .

۱۲۳۳ بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳)

اندرجو درخت تیواج (کڈا) کے تخم ہیں .

۱۹۲۹ کتاب ادویہ ، ۲ : ۴۸

[س : اندرا इनदरा + یاوا यावा]

اندرز (فت ا ، سک ن ، فت د ، سک ر) امث .

نصیحت ، وصیت .

حروف سکہ اک اندرز ہے ، پردے کے حارص کو
تبسم ریز گویا حرص پر ہے ، نقش درہم کا
۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۱۲

ان کے نقش و نگار ہزاروں دلوں کو پند و اندرز سکھانے کے لیے الفاظ کا کام دیتے ہیں .
۱۹۰۶ ماہنامہ ' مخزن ' لاہور ، اگست ، ۲۲

[ف]

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

وہ خط، تحریر یا دستاویز جس کا مضمون نصیحت، یا وصیت پر مشتمل ہو .

اندرز ناموں میں لکھا ہے کہ دشمن کو خرد نہ گننا چاہیے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵

[اندرز + ف : نامہ (رک)]

اندرزانہ (فت ا ، سک ن ، فت د ، سک ر ، فت ن) م ف .

نصیحت کے طور پر ، بطریق ہدایت .

صاحب نے فرط سرور میں اندرزانہ منوز صاحب کو فرمایا کہ تم بڑا فیاض ہے .
۱۸۷۳ نتائج المعانی ، ۱۰۱

[اندرز (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

اندرسا (فت ا ، مغ ، فت د ، سک ر) امذ .

چاول کے خمیری آٹے کی گھی میں تلی ہوئی میٹھی ٹکیاں یا گولیاں .

دھری ہیں گولیاں اور یوں اندرسے   کہ گویا چاند اور تارے ہیں برسے
۱۷۸۶ میر حسن (گلشن ہند ، لطف ، ۹۶)

کوئی کہتے ہے میری کرتی ابھی رنگا دو
یا گرم سے اندر سے اک سیر بھر منگا دو
۱۸۳۰ کلیات نظیر ، ۲ : ۱۵۱

بارہا ان کو بھی بدلو چوکیدار نے تیل کی پوریاں اور اندرسوں کی دعوت دی ہے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰۲

[ا : اندر + رس + آ (لاحقہ)]

اندرکی (فت ا ، مغ ، فت د ، سک ر) امث .

۱. **رک : ادرکی (پلیٹس) .**

۲. **میدے یا روے کے جمے ہوئے حلوے کی قتلیاں .**

جب جم جائے تو چاقو سے اندرکیاں . . . برفیوں کی طرح تراش لو .
۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۲۸

اندرون (فت ا ، سک ن ، فت د ، و مع)

(الف) اسم ظرف مکان .

۱. **اندر کے حصے میں ، میں .**

گیا بہار تھے جوں کہ او اندروں   دیکھیا جا کر سب اودروں و بروں
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۰

ہر سال تعزیہ حضرت ابا عبداللہ الحسین علیہ الصلوٰۃ و السلام کا بہ خلوص نیت اندرون محل . . . بجا لاتا تھا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۷

(ب) امذ .

۱. **اھیتر کا حصہ ، باطن .**

حنا نے بڑھ کے دو رنگی کسی میں کیا ہوگی
کہ اندرون تو ہے سرخ اور باہر سبز
شرف (نور اللغات ، ۱ : ۲۱۰)

۲. **دل ، قلب .**

تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام
چہرہ روشن ، اندرون چنگیز سے تاریک تر
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۱۸

۳. **زنان خانہ .**

اتنے میں ایک شخص آیا اور مجھے سیدھا اندرون یعنی زنان خانے میں لے گیا .
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا (ترجمہ) ، حیرت ، ۲۲

[ف]

ـــ خانہ کس اضا (ـــ فت ن) صف ؛ م ف .

۱. **نجی ، پرائیویٹ ، خانگی .**

اس کتاب میں صرف چچا چھکن کی اندرون خانہ زندگی کے بعض پہلوؤں کا تذکرہ ہے .
۱۹۲۶ چچا چھکن ، امتیاز علی تاج ، ۶

۲. **رک : اندر خانہ .**

[اندرون + ف : خانہ (رک)]

اندرونہ (فت ا ، سک ن ، فت د ، و مع ، فت ن) امذ .

(مکان وغیرہ کا) اندر کا حصہ .

ایک دل کو ہزار داغ لگا   اندرونے میں جیسے باغ لگا
۱۸۱۰ میر ، ک ۳۷۲

[اندرون + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت]

اندرونی (فت ا ، سک ن ، فت د ، و مع) صف .

۱. **اندرون (رک) سے منسوب : خانگی ، نجی ؛ باطنی ، قلبی ، داخلی .**

نشانات اندرونی اور بیرونی . . . دونوں طرف اس لکیر کے بنائے .
۱۸۷۶ مصباح المساحت ، ۲ : ۱۲

۱۸۶۰ء تک اندرونی احتراق انجن یعنی سلنڈر کے اندر اور پسٹن کے اوپر ایندھن جلا کر براہ راست طاقت پیدا کرنے کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا تھا .

۲. **جو خفیہ طور پر ہو .**

اندرونی دغا ، سازش اور فریب کا ہردم کھٹکا لگا رہتا تھا .
۱۹۱۲ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۱۳

[اندرون (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سمندر (ـــ فت س ، م ، سک ن ، فت د) امذ .

وہ سمندر جس کے چاروں طرف خشکی ہو .

چاروں سمندر یعنی بحیرۂ سفید ، بحیرۂ بالٹک ، بحیرۂ اسود اور بحیرۂ خضر حقیقت میں بند یا اندرونی سمندر ہیں .
۱۹۳۳ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۳۳

[اندرونی + سمندر (رک)]

اِندری (۱) (کس ا ، سک ن ، د) صف .

راجا اندر (رک) سے منسوب .

پریوں کا اندری اکھاڑا سمجھا جاتا ہے .

۱۹۳۴ خیال داستان عجم ، ۳

[اندر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِندری (۲) (کس ا ، سک ن ، د) امث .

۱. رک : اندرا .

کوئی سنیاسی اپنے انتش کرن ، گیان اندری . . . کو بموجب بید انت شاستر کے کرم کانڈ میں تیاگی ہوکر کشٹ کرے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴۳

اندریوں کی بالطبع خاصیت ہے محسوسات کو حس کرنا .

۱۹۱۵ آئینۂ مذہب ہنود ، ۲۲

۲. عضو تناسل یا اندام نہانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۵) .

اندری کھینچتا تھا پھر وہ تڑپ کر اٹھتا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ۱ : ۷۸۸

۳. خواہش نفسانی کے کام دیو .

اندری کے بس میں ہونا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۵

۴. تنقیہ بذریعۂ جماع (مخزن المحاورات ، ۴۴) .

[س : اندریہ इन्द्रिय]

ـــ بَجری (فت ب ، سک ج) امث .

امساک کا ایک طریقہ ، ضبط انزال (ماخوذ : کلیات عریاں ، ۳۱) .

[اندری + بجری (رک)]

ـــ (کا) جُلاب امذ .

وہ دوا جس سے پیشاب زیادہ آئے ، ادرار بول کی دوا .

اب نیم کی ٹہنی کی فکر ہے اندری جلاب لیا ہے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۵۱ ، ۱ : ۳

اِندریہ (کس ا ، سک ن ، د ، کس ر ، فت ی) .

(الف) امث .

رک : اندرا (تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۸۳) .

اگر کوئی آدمی ہمارے بدن پر آگ کا انگارا رکھ دے تو ہمیں توچا اندریہ سے ہی اس کی گرمی کا گیان ہوگا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۳

(ب) صف .

اندری (رک) سے متعلق .

بالکل نکمے بیٹھے رہتے ہیں مگر من میں طرح طرح کے اندریہ بشیوں کی اچھا کیا کرتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۳

[اندری + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت]

اِندفاع (کس ا ، سک ن ، کس د) امذ .

۱. دفعیہ ، دفع ہونا ، دور ہونا .

اس مرض کا سبب معلوم ہونے پر اس کے اندفاع کا علاج بھی ظہور میں آیا .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۰۰

تمہارے مذہب کی حمایت کا پاس و خیال کرکے اور بنظر اندفاع اعدائے دین بذریعہ اس فرمان مطبوعہ کے اعلان کیا جاتا ہے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۱۰۹

۲. دفع کرنا .

اگر قطبین ایک جنس کے یعنی دونوں شمال یا دونوں جنوب ایک کے ایک نزدیک لے جاویں وہ ایک کو ایک اندفاع کریں گے .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۴۷

اس کے اندفاع میں نواب سید مہدی علی خاں صاحب کے ایسے مصلح جو . . . شخص کی ضرورت تھی .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۱۳۲

[ع : (د ف ع)]

اَندک (۱) (فت ا ، سک ن ، فت د) صف .

کسی قدر ، تھوڑا سا ، ذرا سا .

میں من دیپک میں اے بار نکو فال
لکھیا ہوں اندک اس کے نور کا حال

۱۷۹۲ ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۷ : ۱۰۰

میری عادت ہے کہ کسی کا اچھا شعر جو اندک تصرف سے درست ہو سکے ، بے دردی سے اس پر چھری نہیں پھیرتا .

۱۸۹۶ مکتوب امیر مینائی (زبان داغ ، ۱۲۸)

[ف]

اَندک (۲) (فت ا ، سک ن ، فت د) امذ .

جنڈ کا پیڑ جس کی بلدار ریشوں کی لکڑی آہستہ جلتی اور دھواں بہت دیتی ہے .

مشرقی حصہ ملک میں جنس اندک جنس پھلاوہ جنس گوندنی پائی جاتی ہے .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۷

[غالباً انڈ (=ارنڈ) (رک)]

اَندکار (فت ا ، مغ ، سک د) امذ (قدیم) .

رک : اندھکار .

دو جگ کے اپر غم کا یو اندکار ہوا ہے
عالم سوں نپٹ دکھ سوں جل انگار ہوا ہے

۱۵۸۲ عابد (قدیم اردو مراثی ، ۱۱۹)

دیکھی گرد اندکار ہے بے شمار — کھپے یو ابھالاں رہنے کا ہے نہار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۰

یکا ایک اندکار پیدا ہوا — نظاماں کا لشکر ہویدا ہوا

۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی خاں ، ۳۹

[س : اندھ अन्ध (اندھا ، تاریک) + کار (رک) لاحقۂ وصفی]

اَندکے (فت ا ، سک ن ، فت د) صف ؛ م ف .

رک : اندک .

اے شاہ سوار اندکے جھد   زخمی ہے نپٹ شکار میرا
۱۷۹۵   قائم ، د ، ۱۳
بہت جب فکر سے محنت اٹھاوے   تو شاید اندکے نہ اس کی پاوے
۱۸۲۸   مثنوی نلدمن ، ۷
اندکے توقف کرو ، میں بھی تمھارے ساتھ چلتا ہوں .
۱۹۵۸   مہذب اللغات ، ۱ : ۲۷۲
[اندک + ف: ے ، لاحقہ]

اَندَکَند (فت ا ، سک ن ، د ، فت ک ، سک ن) (قدیم) .
(الف) امث .
جڑ سے ، سرے سے ، بالکل .
یزداں کی اندکند بنیاد سر   سٹوں کاٹ کر سب کوں برباد کر
۱۶۸۱   جنگ نامہ ، سیوک ، ۲۰۳
(ب) م ف .
جڑ ، بنیاد .
جو پٹ کر اگر میں کروں دل میں دند   تو رہنے کسی کوں نہ دیوں اندکند
۱۶۲۵   سیف الملوک ، غواصی ، ۲۲
[ا : اند ، تابع + س : کند कन्द (= جڑ)]

اَندکھار (فت ا ، سک ن) امذ (قدیم) .
رک : اندھکار .
پڑیا گرد چاروں طرف اندکھار   کڑکنے لگیاں بجلیاں ٹھار ٹھار
۱۶۲۵   سیف الملوک ، غواصی ۵۵

اَندلا (فت ا ، مغ ، سک د) (قدیم) صف ؛~ اندھلا .
اندھا ، نابینا .
شمع ضمیر منیر گر کرے پرنو جھلک
شک نہیں پا روشنی بینا ہوئی اندلا رکھم
۱۵۶۳   مشتاق (سہ ماہی 'اردو' کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۳۹)
رتن دیکھ لیتے ہیں صاحب نظر   کہ اندلے انگے کیا رتن کیا پھتر
۱۶۶۵   علی نامہ ، نصرتی ، ۳۸
[رک : اندھا]

اُندُلُس (ضم ا ، سک ن ، ضم د ، ل)صف .
اندلس یعنی اسپین کے جنوبی حصے سے منسوب : ہسپانیہ کا (باشندہ یا سامان وغیرہ) .
ان کے مختلف رنگ کے اندلسی گھوڑے زبردست قوی . . . ہیں .
۱۸۹۳   مفتوح فاتح ، ۲۱
اس نئی نئی کامیابی سے اندلسی فرنگیوں کے حوصلے بڑھے .
۱۹۲۸   پس پردہ ، ۱۰۷
[ع : اندلس + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِندمال (کس ا ، سک ن ، کس مج د) امذ .
زخم بھرنے کی صورت حال ، زخم بھرنا ، زخم پر انگور آنا .
زخم اس کے ہاتھ کا جو لگے یہ نہ ہو کبھی
مٹ جائے کائنات مگر تب ہو اندمال
۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۱۸۵
حسرت کرو دعا کہ رہے دل فگار عشق
تدبیر اندمال جراحت نہیں ہے فرض
۱۹۲۳   کلیات حسرت موہانی ، ۱۹۸
[ع : (د م ل)]

اِندَن (کس ا ، سک ن ، فت د) امذ (قدیم) .
ایندھن (رک) .
مرے ہات کتی خلق کافر موا   وو دوزخ جلانے کوں اندن ہوا
۱۶۸۱   جنگ نامۂ سیوک ، ۱۱
[س : اِندھن इन्धन]

اَندنا (فت ا ، مغ ، سک د) ف ل .
کیچڑ یا دلدل وغیرہ میں دھنس جانا ؛ قرض وغیرہ کے بار میں دب جانا .
ہر چار طرف نفر کھڑے ہیں   کیچڑ میں میاں اندھے (اندے) پڑے ہیں
۱۷۹۳   قائم ، مختار ، ۴۹
[ہ : اوندھنا औंधना (= اوپر تلے ہونا ، نیچے ہونا)]

اَندُو (فت ا ، سک ن ، و مع) امث (قدیم) .
زنجیر .
اندو اس دھن کی چوٹی کا اہے خیال   چڑیا ہے عشق اس پر نیں اترتا
۱۶۷۲   عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۷
لے گیان کڑا جو آئے اڑ پڑ   انصاف اندو سوں رکھ جکڑ کر
۱۷۱۷   من لگن ، ۲۶
[س : اندک अन्दुक (= زنجیر، پانو کا کڑا ، پازیب ، کڑا)]

اَندُوختَہ (فت ا ، سک ن ، و مج ، سک خ ، فت ت).
(الف) صف .
بچا ہوا ، پس انداز کیا ہوا (مال یا سامان) ، جمع ، مجتمع .
حسرت و رنج و تعب، یاس وغم و درد و الم
دولت عشق سے پاس اپنے یہ اندوختہ ہے
۱۸۵۴   کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۸
کھل جائے گا جب کوئی لگاویں گے وہ ٹھوکر
ہے خاک کے پردے میں سب اندوختہ ان کا
۱۹۳۶   عزیز لکھنوی (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۷۲)
(ب) امذ .
سرمایہ ، پونجی .
ہر زبان کے پاس یہی سلف کا اندوختہ ہے .
۱۹۲۲   اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۳۰۵
[ف : اندوختن (= جمع کرنا) سے حالیۂ تمام]

. . . اَندُوختَہ (. . . فت ا ، سک ن ، و مج ، سک خ ، فت ت) ترکیب میں جزو دوم .
(اسم یا صفت سابق کے مفہوم میں) مبتلا ، پڑا ہوا .
پڑا ہے مگر اک سگ سوختہ   سو آیا ہوں میں حیرت اندوختہ
۱۸۳۲   مثنوی ناسخ ، ۶۴
تیرے کرم کے سہارے جیتا ہوں   میں ہوں غم اندوختہ تو شاہنشاہ
۱۹۷۶   حمطایا ، ۳۵
[رک : اندوختہ]

اَنْدُود (فت ا ، سک ن ، و مع) صف .

لپا ہوا ، ڈھنپا ہوا ، چھڑکا ہوا ، پانی چڑھا یا ہوا ، مرصع (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۳) .

[ف : اندودن (= لیپا جانا ، چھڑکا جانا) سے مشتق]

... اَنْدُود (... فت ا ، سک ن ، و مع) ترکیب میں جزو دوم .

(اسم ما قبل سے) مرصع یا لپا ہوا ، جیسے : زر اندود (سونے سے مرصع) .

[رک : اندود]

اَنْدُودَہ (فت ا ، سک ن ، و مع ، فت د) صف .

رک اندود .

امیروں نے ... ایک صندوق مخمل سیاہ سے منڈھ عنبر و کافور سے اندودہ اور معطر کر مولود خوانوں کے ساتھ سر برنگ پٹن کو روانہ کیا .

۱۸۲۷ حملات حیدری ، ۲۳۰

... اَنْدُودَہ (... فت ا ، سک ن ، و مع ، فت د) ترکیب میں جز دوم .

رک : اندود .

... اَنْدُوز (... فت ا ، سک ن ، و مج) ترکیب میں جزو دوم .

(اسم ما قبل کے مفہوم کا) اخذ کرنے والا ، پانے والا ، لینے والا ، حاصل کرنے والا .

میں نہ تھا پھر بھی کسی بات سے عبرت اندوز
نہ حیا تھی نہ خجالت نہ کوئی ساز نہ سوز

۱۹۲۱ رضوان جنت سے کشمکش ، ۱۱

۲. (اسم ما قبل کے مفہوم سے) حاصل کیا ہوا ، اکٹھا کیا ہوا ، بھرا ہوا ، پر .

عشرۂ عاشور غم اندوز ہے   محفل ماتم یہ بس دس روز ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۱۳۶

اسم کیفیت : ... اندوزی .

ان کے زمانے میں ملک دکن ایک اچھا زر اندوزی کا میدان تھا .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۷۰

جن سے آسودہ ہو میری شعلہ سامانی کا ذوق
وہ تپش اندوزیاں اس برق ایمن میں نہیں

۱۹۲۹ متاع درد ، ثاقب کانپوری ، ۹۹

[ف : اندوختن (= جمع کرنا) سے فعل امر]

اَنْدَوْلَت (فت ا ، سک ن ، و لین ، فت ل) امث .

(موسیقی) گمک کی بائیس قسموں میں سے ایک جس میں ایک سر ادا کرنے میں دو سر ادا ہو جاتے ہیں یعنی ہلتے ہوئے ہوں (نغمات الہند ، ۳۵) .

[س : اندولیم अनदोलनीय (= جھولنے کا جھوکہ تان)]

اَنْدُولْنَا (فت ا ، سک ن ، و مع ، سک ل) ف ل .

جھولا جھولنا (پلیٹس) .

[س : اندولیم अनदोलनीय]

اَنْدُوہ (فت ا ، سک ن ، و مج) امذ .

رنج ، غم .

جہاں کا تھا سر اوپر اس کے انبوہ
جو کوئی پوچھے کیا ہے تجھ کو اندوہ

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۶۷

خالی غم و محنت و اندوہ سے نہیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۲۱

میں اس بت بد خو کی اس آن پہ مرتا ہوں
کھینچا نہ کبھی اس نے اندوہ پشیمانی

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۳۶

[ف : = غم ، رنج]

ـــ گِیں (- ی مع) صف .

۱. رنجیدہ ، ملول .

شفا دے فائز زار و حزیں کو   بلند اقبال کر اندوہگیں کو

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۳۱

ہر اک چھوٹا بڑا آزاد ہوگا فکر دنیا سے
نہ زید افسردہ دل ہوگا نہ عمرو اندوہگیں ہوگا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۶۲

۲. رنج سے بھرا ہوا ، رنج دینے ولا .

ہماری آنکھیں اس اندوہگیں سماں کو جلد بھول جائیں .

۱۸۹۵ جہانگیر ، امراو عل ، ۶

[اندوہ + ف : گیں (رک)]

ـــ ناک صف .

رک : اندوہگیں .

گیا نہاتا ہو کر اندوہناک   نہ تھا دل میں آرام ایسا تھا دھاک

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۱۳

یہ اندوہناک خبر شائع ہوئی کہ آج صبح شمس العلماء علامہ شبلی نے رحلت فرمائی .

۱۹۱۵ مقالات شروانی ، ۱۶۷

[اندوہ + ف : ناک (رک)]

اِنْدِہاش (کس ا ، سک ن ، کس د) امذ .

تحیر ، تعجب .

دولت علیہ نے اس ناجائز مطالبے کو سخت حیرت اور اندہاش و استغراب کے ساتھ مسترد کردیا .

۱۹۱۸ مسئلہ شرقیہ (ترجمہ) ، ۴۸

[ع : مصدر (د ہ ش) (موضوع اردو)]

اَنْدی (فت ا ، سک ن) امث .

سرخ رنگ کا معمولی ریشمی کپڑا جسے : عموماً ہندو بعض تقاریب میں استعمال کرتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۵۲) .

[غالباً س : انودیہ अनवद्य (=) بے عیب]

اَندیش (فت ا ، سک ن ، ی مج) .

(الف) امذ ؛ امث .

اندیشہ ، فکر .

آخرت کی کچھ تجھے اندیش نئیں　　کیا ترے روز حشر در پیش نئیں

۱۸۵۵　ریاض العارفین ، ۳۷

۲. **خیال ، نقطۂ نظر ، دل کا حال .**

عاشق کو اہانت نہ کر اندیش کوں دیکھ
باطن میں ہے جیوں شیر ، نہ اس میش کوں دیکھ

۱۶۷۸　غواصی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۵)

(ب) م ف .

سوچ کر ، غور و فکر کر کے .

کیسا طمع انگشتری کا ایس
نہ دیکھا کچھ اندیش انگے ہور پچھیں

۱۶۷۹　قصہ تمیم انصاری (ق) ، کبیر ، ۳۹

[ف : اندیشیدن (= سوچنا ، فکر کرنا) کا حاصل مصدر]

ـــ کرنا ف م (قدیم) .

سوچنا ، سمجھنا .

کہ یو کام اندیش کرنا بھلا　　اگر سچ پوچھے تو بسرنا بھلا

۱۶۰۹　قطب مشتری ، ۲۰

ـــ مَند (- فت م ، سک ن) صف (قدیم) .

۱. **متفکر ، پریشان ، خوف زدہ .**

آیا پھر کر باڑے کے اپرال ان　　اندیش مند ہوکر اوبد حال ان

۱۶۴۹　خاور نامہ ، ۳۲

معلوم اندیش مند ہوا کہ اگر ان کا ساتھ چھوڑیے بے وفائی ہوتی ہے اور رفاقت کیجیے تو دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسے .

۱۸۰۲　خرد افروز ، ۱۴۵

[اندیش + ف : مند ، لاحقۂ صفت]

ـــ ناک صف .

۱. **رک : اندیش مند .**

سب کشتیں پیدا ہوا خوف ہلاک　　سنتے ہی سب ہوگئے اندیش ناک

۱۷۸۰　تفسیر مرتضوی ، ۳۹

تب شتربہ بظاہر خوش اور دل میں اندیش ناک اس کے ساتھ چلا .

۱۸۰۲　خرد افروز ، ۶۳

۲. **جس میں خطرہ یا اندیشہ محسوس ہو ، پر خطر ، ڈرنے کی چیز ، ڈراونا .**

ڈیڑھ سو سال پیشتر سیاحوں . . . کے لیے وہ کچی اور اونچی سڑک نہایت ہی اندیشناک اور پر خطر تھی .

۱۸۹۹　فردوس بریں ، ۳

یہ ڈاین بہت ہی اندیشناک عورت ہے .

۱۹۲۳　غدر دہلی کے افسانے ، حسن نظامی ، ۱ : ۱۲۸

۳. **محتاط ، چوکنا .**

تیسرے ہوشیار اور اندیشناک رہے اور جاسوس اور خبردار تعینات کرے .

۱۸۰۳　گنج خوبی ، ۱۲۳

[اندیش + ف : ناک ، لاحقۂ صفت]

... اَندیش (... فت ا ، سک ن ، ی مج) ترکیب میں جزو دوم .

(اسم سابق کے مفہوم کو) سوچنے والا ، خیال کرنے والا ، جیسے : دور اندیش ، خیر اندیش وغیرہ .

وہ خود اندیش ہوتا ہے ، مرگ اندیش نہیں .

۱۹۶۵　علامہ اقبال کی داستان دکن ، ۳۷

[رک : اندیش]

... اَندیشانَہ (... فت ا ، سک ن ، ی مج ، فت ن) ترکیب میں جزو دوم .

(اسم ماقبل کے مفہوم کو) سوچنے والے کی سی .

بار ایسوسی ایشن . . . کی عاقبت اندیشانہ شہادت کی خبر جب ستی گئی .

۱۹۳۵　بھرے بازار میں ، ۱۸۱

[اندیش (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

اَندیشنا (فت ا ، سک ن ، ی مج ، سک ش) ف م (قدیم) .

سوچنا .

بہت بڑا کام اندیشیا ، بہت بڑی فکر کریا .

۱۶۳۵　سب رس ، ۸

سونا جہاز تل جاکے اندیشنا　　ایس غم کون افسوس سوں رولنا

۱۷۴۶　قصۂ فغفور چین ، صنعتی ، ۹

نبی صلعم فرمائے . . . اس کو اندیش کے جواب دوں گا .

۱۸۶۰　فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۶۹۳

[اندیش (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

اَندیشَہ (فت ا ، سک ن ، ی مج ، فت ش) امذ .

۱. **خطرہ ، جوکھوں ، دھڑکا .**

صرفہ نہیں کاغذ کا مگر بھیجتے ہیں وہ
خط ڈاک میں اندیشۂ محصول ہے ہلکا

۱۸۵۴　کلیات ظفر ، ۳ : ۷

مسلمانوں کی سیاسی حالت کو سخت صدمہ پہنچنے کا اندیشہ تھا .

۱۹۳۸　حالات سرسید ، ۶۲

۲. **خیال ، غور و فکر ، تصور .**

اچنبا تری کار سازی دے　　اندیشہ کوں یاں محض بازی دے

۱۶۳۹　طوطی نامہ ، غواصی ، ۱

اس قدر ہے وسعت دوران فراخ　　جس میں اندیشہ کو ہے میدان فراخ

۱۸۷۳　مناجات ہندی ، ۳۳

لٹ گئی جان تو امید کے پہلو ڈھونڈے
مٹ گئی راہ تو اندیشۂ رہبر گزرا

۱۹۱۵　وفا ، ک ، ۴۷

۳. **فکر مندی ، سوچ ، تردد .**

دل کوں کہاں ہے دل ہے کہاں صبر اوے
یک بند لہو اس کوں ہزار اندیشہ

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ۳ : ۴۲

آنا سن ناداری سے ہم نے جی دینا ٹھہرایا ہے
کیا کہیے اندیشہ بڑا تھا اس کی منہ دکھلائی کا

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۴۲۰

دو چار روپیہ زائد صرف ہوگئے تو کیا اندیشہ ہے .

۱۸۶۹　غالب ، خطوط ، ۱۶۸

اف : کرنا ، گزرنا ، ہونا .

ــ دَوڑانا ف م (قدیم) .

سوچنا ، غور و فکر کرنا .

امیر نے دل میں اندیشہ دوڑایا کہ اب کی بار خود ایلچی ہو کر جانا چاہیے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۷

ــ لَگنا محاورہ .

خوف محسوس ہونا ، ڈر معلوم ہونا .

پچھلے دھڑکے ایسے اٹھائے تھے کہ یہاں کچھ بھی اندیشہ نہ لگا ہرگز وسوسے نے خاطر میں راہ نہ پائی .

۱۸۱۶ گفتار رنگین ، ۱۸

ــ مَنْد (ــ فت م ، سک ن) صف .

رک : اندیش مند .

خرچے کوں کچھ نہ ہوئے تو اندیشہ مند نہ ہونا
کیا مال کی کمی مجھ صندوق بھرکے زر ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۴۹

وہ کیوں جذب دل سے ہوں اندیشہ مند
محبت ہے کوئی کرامت نہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ۱۰۹

[اندیشہ + ف : مند ، لاحقۂ صفت]

ــ ناک صف .

رک : اندیش ناک .

وہی سانپ جو آگ کوں کھایا پاک
نکو ہو توں اس دیکھ اندیشہ ناک

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۸۷

بادشاہ نے کہا . . . میں اپنے بھائی سے اندیشہ ناک رہتا ہوں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۵۴

یہ تینوں خطرے روز بہ روز زیادہ اندیشہ ناک صورت اختیار کرتے جارہے ہیں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۰۴

. . . اَندیشی (. . . فت ا ، سک ن ، ی مج) امث ، ترکیب میں جز و دوم .

(اسم ما قبل کے مفہوم کے دائرے میں) سوچنا ، خیال کرنا ، غور کرنا .

تحصیل علم میں محال اندیشی اور مشکل پسندی کے عادی ہو .

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۱ : ۲۹

میرے صیاد کی دیکھے کوئی دور اندیشی
دام ہوتا ہے دھرا مرغ گرفتار کے پاس

۱۹۵۰ وحشت ، د ، ۲۰۰

[ف : اندیش (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَندھ (فت ا ، سک ن) امث .

۱. **سیاہی ، تاریکی ، اندھیرا (پلیٹس) .**

سورج نا ہیں چاند نا چاند چراغ نہ کار
نوشہ کلمہ پاک بن دو جگ اندھ غبار

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۴۷

۲. **اندھا (پلیٹس) .**

میں نے کئی اندھ ودیالوں اور اناتھ آشرموں کے لڑکوں اور ان کے منتظموں کو دیکھا ہے .

۱۹۵۲ نمرود کی خدائی ، ۳۰

[س : اندھ अन्ध]

اَندھا (فت ا ، سک ن) صف ، مذ .

۱. **جس میں دیکھنے کی قوت نہ ہو ، کور ، نابینا .**

ایک اندھا ہندوستانی فقیر بھیک مانگتا نظر آیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۶

نہ دیکھوں میں تمھیں مجھ سے تو ایسا ہو نہیں سکتا
جسے آنکھیں خدا نے دی ہیں اندھا ہو نہیں سکتا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۴۵

۲. **(مجازاً) معرفت سے محروم ، بے بصیرت ، نادان .**

کیا واسطے بندیاں اپنے اندھارے اپنے پیچھانت نا کرسک کو عالم کوں اندھے کہتے .

۱۵۰۰؟ معراج العاشقین ، ۳۲

اچھی صورت کو تیری دیکھ کے دل لوٹ گیا
ہائے اندھے کو نہ سوجھا کہ ہے سیرت کیسی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۶۹

۳. **ناواقف ، جاہل ، بے علم .**

ہم لوگ پڑھے لکھوں کے سامنے بالکل اندھے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۰

یہ لوگ جان بوجھ کر اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں .

۱۹۰۲ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۱۳

۴. **کم کم روشن ، مدھم ٹمٹماتا (چراغ وغیرہ کے لیے بیشتر تکرار کے ساتھ) .**

اس اندھی شمع کو آفتاب درخشاں تصور کرو .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۱۷

چراغ میں پتلی سوت سی بتی پڑی ہے مرا اندھا اندھا جل رہا ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، امراؤ جان ادا ، ۶۶

۵. **میلا ، بے قلعی ، کم اجلا ، دھندلا ، غیر شفاف .**

کہا بعد قتل پسر شاہ دیں نے اب اندھا ہوا آبگینہ ہمارا

۱۸۷۱ ایمان ، واجد علی شاہ اختر ، ۱۲

بے علم کے دل میں نہ صداقت نہ ولا ہو
اندھا ہے وہ آئینہ کہ جس پر نہ جلا ہو

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۴۸

۶. **بے وقوف ، احمق ، بے عقل .**

حسن آرا : تم تو غضب ڈھانے اور دنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۱۳۵

جہاں کا خرچ . . . اٹھانے والے بھی اندھے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، راشد ، ۳۰

۷. **اندھا دھند ، بے سوچا سمجھا .**

شاہان فارس کے اندھے عیشوں نے نیک فطرت لنمان کو مجبور کیا .

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، سوانح عمری امام اعظم ، ۱۹

۸. **جس میں پانی نہ ہو اور گہرا ہو (کنویں کے لیے) .**

آب روئے اہل بینش دیدۂ پر آب ہے
چشمۂ بے آب کا اندھا کنواں القاب ہے

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۳۶۷

خانہ باغ خاک بسر ، کنویں سب اندھے .

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱

آنکھیں کھلیں جو کور پہ ان کی نگاہ ہو
اندھا کنواں بھی ہو تو نہ چشمے کی چاہ ہو

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۳۲

۹. جہاں اندھیرا ہو ، تاریک سیاہ .

نہ ہو یہ اجالا تو اندھا جہاں ہو
نہ حس اور تعقل نہ قالب نہ جاں ہو

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۱۳۲

۱۰. جیسے کسی جذبے سے مغلوب ہو جانے کے باعث کچھ دیکھنے کا ہوش نہ رہے ، بدحواس .

رشتے میں کیا شوق زیارت نے یہ اندھا
ہو چاہ تو ہے چاہ زنخداں مرے آگے

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۱۲

غصے میں اس وقت میں بھی اندھا ہو رہا تھا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۹۳

۱۱. اظہار ناراضگی و خفگی کا ایک کلمہ ، جیسے اندھا ہے ایمان (قصص الامثال ، ۲۳) .

[س : اندھ अन्ध]

— امام ٹوٹی مسیت مقولہ .

ناقص کو ناقص چیز ہی ملتی ہے ، جیسا منھ ویسا ملیدا (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۳) .

— بادشاہ امذ .

رک: اندھا بھینسا (iii) دوسری صورت .

— بادشاہ لنگڑا وزیر کاٹھ کا گھوڑا لوہے کا زین کہاوت .

جب نایب و منیب (یا پورا عملہ یا گھرانا وغیرہ) سب نکمے ٹھہرے تو کام سلیقے سے کیونکر ہو (امیراللغات ، ۲ : ۲۴۹) **؛ تھوڑی سی دولت پر اترا کے سارے کام حماقت کے اور مضحکہ خیز کرنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

— بانٹے ریوڑی (— ریوڑیاں) (پھر پھر) اپنوں ہی کو دے کہاوت.

اس موقع پر مستعمل جب کوئی مستحق کی بجائے ہر صورت سے اپنے عزیز یا دوست ہی کو نفع پہنچائے .

کیا جنت اپنی جاگیر کر پائی ہے کہ اندھا بانٹے ریوڑی پھر پھر اپنوں ہی کو دے .

۱۸۹۹ رویاے صادقہ ، ۱۷۳

اپنی بھٹی جھونکنے سے فرصت ملے تو دوسروں کی مشکلات پر نظر پڑے ، اندھا بانٹے ریوڑیاں اپنوں ہی اپنوں کو دے .

۱۹۶۲ معصومہ ، عصمت ، ۲۰۹

— بٹے رسی اور پیچھے بچھڑا کھائے کہاوت .

ادھر کام کرتا جاتا ہے اور ادھر غفلت سے سارا کیا کرایا خراب ہوتا چلا جاتا ہے (غافل یا احمق کے متعلق مستعمل) (امیراللغات ، ۲ : ۲۴۹) .

— بگلا صف .

جلدی یا گھبراہٹ میں بدسلیقگی سے کام کرنے والا (عموماً مغیرہ حالت میں "اندھے بگلے یا اندھے بگلوں" مستعمل) .

روٹی کھانے بیٹھا تو اندھے بگلے کی طرح چار نوالے مارے ، اور دیوانے باولوں کی طرح بکتا ہوا چلا گیا .

۱۸۷۵ انشاے ہادی النسا ، ۲۹

یہ کیا کہ بس میں بیٹھے اور اندھے بگلوں کی طرح سلطان جی پہنچے نہ کچھ دیکھا نہ بھالا .

۱۹۶۴ شاہد احمد (روزنامہ انجام ، ۲ مارچ)

[اندھا + ا: بگلا (رک)]

— بگلا کیچ (— کیچڑ) کھائے کہاوت .

غافل جلد باز بدسلیقہ آدمی ٹھوکر کھاتا اور نقصان اٹھاتا ہے .

اندھا بگلا کیچ کھائے ، از ہمیں جاست

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۱۹

— بنانا محاورہ .

۱. (شوق ، جوش یا غصے وغیرہ سے) ایسا بدحواس کر دینا کہ کچھ سجھائی نہ دے ، سوچنے سمجھنے کی طاقت سلب کر لینا .

اشتیاق دید نے اندھا بنایا ہے مجھے
دیکھنا ملتا ہے پر تاب نظر ملتی نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۰

۲. آنکھوں میں دھول جھونکنا ، فریب دینا ، بیوقوف بنانا ، ناسمجھ ٹھہرانا.

حسن آرا : تم تو غضب ڈھانے اور دنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں .

۱۸۷۴ بنات النعش ، ۱۲۵

۳. جھٹلانا .

میں نے تم کو خود سڑک پر ننگے سر جاتے دیکھا تھا اور تم مجھ کو اندھا بنا رہے ہو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۳

— بننا محاورہ .

اندھا بنانا (رک) کا تعدیہ .

یہ لوگ جان بوجھ کر . . . اندھے بنے ہوئے ہیں .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۱۳

نفس کے نقصان کے دیکھنے سے اندھا مت بن .

۱۹۲۲ تذکرہ الاولیا ، میرزا جان ، ۴۱۳

— بھینسا امذ ؛ ~ — بادشاہ .

۱. بچوں کا ایک کھیل جو کئی صورتوں سے کھیلا جاتا ہے :

(i) "ایک بچہ دوسرے کی پیٹھ پر سوار ہو کر دونوں ہاتھوں سے اس کی آنکھیں بند کر لیتا ہے (اسے اندھا بھینسا کہتے ہیں) باقی بچے باری باری اس کے نیچے سے نکلتے ہیں سوار پر نیچے سے نکلنے والے کا نام اندھے بھینسے سے پوچھتا ہے وہ جس کا نام صحیح بتا دیتا ہے پھر اس کو بھینسا بنا دیا جاتا ہے اور اب وہی پہلا بچہ جو بھینسا بنا ہوا تھا اس کی پیٹھ پر سوار ہو جاتا ہے" (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۶) .

(ii) "ایک بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھ دیتے ہیں ، دوسرے اس کے سر پر چپت مارتے ہیں ، اگر وہ چپت مارنے والے کا نام بتا دے یا اسے چھو لے تو پھر اسے اندھا بھینسا بنا دیا جاتا ہے اور پہلے کی آنکھوں سے پٹی کھول دی جاتی ہے" (کھیل بتیسی ، ۲۸) .

(iii) ”آنکھ مچولی کی طرح کا ایک کھیل ، اس فرق کے ساتھ کہ اس میں حریف کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی جاتی ہے اور کھلاڑی اس کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں ، وہ ان کی آہٹ یا آواز پر جھپٹ کر پکڑنے کی کوشش کرتا ہے ، اس عمل میں جس کو پکڑ لے یا چھو لے وہ اس کا قائم مقام بنا دیا جاتا ہے ، اس کھیل کا ایک دوسرا طریقہ کسی نشانے پر آنکھیں باندھ کر انگل سے ضرب لگانا ہوتا ہے اس میں کامیاب کھلاڑی انعام پاتا ہے اس طریقے کو بعض مقام پر اکل جھپ اور اندھا بادشاہ کہا جاتا ہے“ (ا پ و ، ۸ : ۹۲) .

رات دن گو چھی پالا . . . اندھا بھینسا پڑنے لگا .

۱۸۷۹ زینت العروس ، ۲۸

جو بچے . . . اندھا بھینسا . . . کھیلتے تھے . . . اپنے اپنے گھروں میں جا چھپے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، باقر علی ، ۶

۲. (مجازاً) ایسا شخص جو بینا ہو کر اندھوں کے سے کام کرے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۶) .

— پَن/پَنا

(— فت پ) امذ .

۱. بے بصری ، نابینا ہونا .

اب اندھے پن کی وجہ سے کام کاج سے معذور ہو گئی ہیں .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۲۰۸

۲. بے عقلی ، حماقت ، جہالت ، کج فہمی .

وہ رسمیں اندھے پنے سے صرف تقلیداً بغیر سمجھے بوجھے اختیار کی جاتی ہیں .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶

حماقت . . . اندھا پن پرلے درجے کا گدھا پن .

۱۹۵۲ ہوائی ، ۱۰۲

[اندھا + ا: پَن ، لاحقۂ کیفیت]

— تارا

نظام شمسی کا ایک بعید ترین سیارہ ، نپ چون (پلیٹس) .

— تَب (— جَب) پَتیائے جَب دو آنکھیں پائے

کہاوت .

مراد پوری ہو جائے تو اطمینان ہو ، کام ہو جائے تو جانیں .

اندھا جب پتیائے ، جب دو آنکھیں پائے . میں تو اپنے خدا سے چاہتی ہوں کہ یہ باغی مارے جائیں . دیکھا چاہیے کہ ساری وہ دن کب دکھاتے ہیں .

۱۸۸۹ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۲

— جانے آنکھوں کی سار

کہاوت .

کسی چیز کی قدر اسی کو خوب ہوتی ہے جو اس سے محروم ہو (امیر اللغات ، ۲ : ۲۵۶) .

— جَہاز

امذ .

وہ جہاز جسے کوئی دوسرا جہاز کھینچ کر لے جائے ، ایسا جہاز جو چلنے کے لیے سہارے کا محتاج ہو .

آنکھ سے آنکھ مل ، اور تار نظر میں اندھے جہاز کی طرح ان کو کھینچتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۹

— جِیا بُرے حالوں

کہاوت .

اندھے کی زندگی بری طرح کٹتی ہے ، (اس موقع پر مستعمل جب کسی کے ذرائع محدود ہوں اور گزر بسر مشکل سے ہوتی ہو) .

۱۸۷۲ انشائے ہادی النسا ، ۱۲۳

— چُوہا تھوتھے دھان

کہاوت .

ناواقف کو اچھی چیز نہیں ملتی (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

— دَربار

امذ .

وہ سرکار جس میں حق تلفی یا ظلم و ستم کا رواج ہو (نور اللغات ، ۱ : ۴۱۹) ، اندھیر نگری چوپٹ راج (رک) .

— دیکھے تو پَتیائے

کہاوت .

رک : ” اندھا جب پتیائے جب دو آنکھیں پائے “

ماماں خاتون کا وعدہ اس الزام کو کچھ کچھ رفع کرتا رہا وہ بھی وثوق کے ساتھ نہیں ، اندھا دیکھے تو پتیائے .

۱۹۱۵ سجاد ، احمق الذین ، ۲۲

— دوزخی بہرا بہشتی

کہاوت .

اندھے کو اوروں کی طرف سے بدگمانی کا وسوسہ رہتا ہے اور بہرا اپنی اور دوسروں کی برائیاں سننے کے گناہ سے محفوظ رہتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۴) .

— دُھندا (— ھا)

(— ضم د ھ ، سک ن) صف ، مذ .

نابینا کم سوجھ جسے صاف نہ دکھائی دے ، اندھا .

واقعہ . . . منفرد اور ایک اندھے دھندے بخت یا اتفاق کا نتیجہ ہے .

۱۹۰۹ تاریخ تمدن ، ۱۹

[اندھا + دھندا ، تابع]

— راجا چوپٹ راج (— نگری)

کہاوت .

رک : اندھیر نگری چوپٹ راج (نور اللغات ، ۱ : ۹۱۲) .

— رونا

ف مر .

بے انتہا رونا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

— سپاہی کانی گھوڑی بِدھنا نے آپ مِلائی جوڑی

کہاوت .

ایک جیسے دوست مل گئے . دو مصیبت زدہ جمع ہو گئے (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

— سڑک چڑھ مونے مجھے کوئی دیکھے نہیں

کہاوت .

بالا علان کوئی بات کرنا اور یہ امید رکھنا کہ کسی پر ظاہر نہ ہو (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

— شکار

امذ .

ایسا شکار جسے شکاری دیکھ نہ سکے ، عموماً مچھلی کا شکار جو ڈور اور کانٹے سے کھیلا جائے (ا پ و ، ۳ : ۵۱) .

ـــ کرنا محاورہ .

رک : اندھا بنانا .

تو ہدیہ نہ لینا کہ ہدیہ دانشمندوں کو اندھا کرتا ہے اور سچوں کے کلام مبدل کرتا ہے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۰۰

ـــ کنواں اسم .

رک : اندھا نمبر ۸ .

۲. ایک کھیل جس میں ایک مربع حلقہ بنا کر اوپر کے داہنی کوشے سے نیچے کے بائیں کوشے تک اور نیچے کے داہنی سے اوپر کے بائیں کوشے تک لکیریں کھینچ کر چاروں کونوں پر چار کنکریاں رکھتے اور مقرر طریقے سے چال چلتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۶) .

ـــ کیا جانے بسنت (ـــ لالسے) کی بہار کہاوت .

جو کسی چیز کی حقیقت سے واقف نہ ہو وہ اس کی کیا قدر کرسکتا ہے ، جیسے کسی بات کا تجربہ نہ ہو وہ اس کے بارے میں کیا کہہ سکتا ہے (امیرالغات ، ۲ : ۲۵۷) .

ہوا . . . اندھا کیا جانے لالسے کی بہار . . . میں غریب کی بچی آج ہی چار کام نہ کروں تو سارا گھر اوندھا اور کارخانہ پٹ ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۵۲

ـــ کیا چاہے دو آنکھیں کہاوت .

حاجت مند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے ، جس شخص کو جس چیز کی ضرورت ہو اسی کا خواہشمند ہوتا ہے .

مثل مشہور ہے اندھا کیا چاہے دو آنکھیں ، وہ بلا تامل دوڑیں اور فرعون کے محل میں داخل ہوئیں .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۶۷

اول تو . . . استاد ملا ، پھر مفت کا . . . اندھا کیا چاہے دو آنکھیں .

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۱۰۷

ـــ گائے بہرا بجائے کہاوت .

سب نالائق ہیں (اس موقع پر مستعمل جہاں سب نا اہل جمع ہوں) (امیرالغات ، ۲ : ۲۴۷ ؛ قصص الامثال ، ۴۲) .

نہ وہ سمجھ کے شعر کہتے ہیں نہ سننے والے سمجھ کے تعریف کرتے ہیں ، بس یوں سمجھو ان کی شعرخوانی پر اندھا گائے بہرا بجائے کی مثل صادق آتی ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۵

ـــ گرو بہرا چیلا مانگے ہڑ دے بہیڑا (یا) ـــ گرو بہرا چیلا دونوں نرک میں ٹھیلم ٹھیلا کہاوت .

نالائق آدمی جمع ہیں ، کرنا کچھ چاہیے کرتے کچھ ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

ـــ گھوڑا

(آزاد فقرا) جوتا ، پاپوش .

اندھے گھوڑے پر سوار کردے . . . جوتا پہنادے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۴۱۹

ـــ لکڑی ایک ہی بار کھوتا ہے کہاوت .

ایک ہی بار اعتبار کیاجاتا ہے ، اگر کوئی دھوکا دے تو دوسری بار اس کا اعتبار نہیں کیا جاتا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

ـــ مانگے دو آنکھیں کہاوت .

رک : اندھا کیا چاہے دو آنکھیں .

یہاں وہی مثل صادق ہوگی کہ اندھا مانگے دو آنکھیں .

۱۸۹۶ عقل و شعور نظام ، ۶۳

ـــ ملا بھوٹی (ـــ ٹوٹی) مسیت/مسجد کہاوت .

ناقص کے پاس ناقص ہی چیز ہوتی ہے ، جو جیسا ہوتا ہے اسے ویسی ہی چیز ملتی ہے ، جیسی روح ویسے فرشتے (امیراللغات ، ۲ : ۲۵۷ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۴۳) .

ـــ نیوتے دو جنے آئیں کہاوت .

اندھے کو بلائیں تو دوسرا اس کے ساتھ پہنچانے کے لیے آتا ہے ، اس موقع پر مستعمل جب ایک کو کچھ دیں تو دوسرے کو بھی دینا پڑے ، ایک کا لحاظ کریں تو دوسرے کا بھی لحاظ کرنا پڑ جائے (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .

ـــ ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارے کہاوت .

نافہم آدمی اپنے رفیقوں کو نقصان پہنچاتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۳) .

ـــ ہادی بہرا مرشد کہاوت .

مشیر مصاحب سب نا اہل (فرہنگ اثر) .

ـــ ہو قسم .

۱. اپنے لیے .

دیکھیے گا راہ یار کی اب کون اس قدر اندھا ہو آج سے جو کرے انتظار روز

۱۹۶۰ کیف (امیراللغات ، ۲ : ۲۵۷)

۲. دوسرے کو قسم دینے کے محل پر .

اگر ایک لڑکا اپنے ساتھی کو روک رہا ہے اور وہ آگے بڑھا چلا جارہا ہے تو یہ لڑکا کہے کہ آگے بڑھے تو اندھا ہو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۵

ـــ ہو جائے بد دعا .

آنکھیں پھوٹ جائیں ، دیدے چوپٹ ہوجائیں .

ہائے کمبخت وہ کسی بت کا دم نظارہ
آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو بس اندھا ہو جائے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۲۲

— پولی (- و مج) امذ .

ایک قسم کی گھاس جس کا پھول زمین کی طرف جھکا رہتا ہے .

اندھا پولی اصل میں اونڈھا پولی ہے کہ اس کا پھول اونڈھا ہوتا ہے ، اس لیے تل سرا بھی کہلا تا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۹۲

[اونڈھا (رک) + پولی ، (رک)]

— پولی ہے فقرہ .

کم فہم اور نا سمجھ ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۳) .

— ہونا محاورہ .

اندھا کرنا (رک) کا تعدیہ : علم نہ رکھنا ، جان بوجھ کر نہ دیکھنا ، آنکھ بند کرلینا ، بے سدھ ہونا .

شہزادہ غصے کے مارے اندھا ہو کر اس پر جا پڑا .

۱۸۷۷ منیر ، طلسم گوہربار ، ۲۱۰

دوسری بیوی (تمیزن) کی محبت میں ایسا اندھا ہوا کہ چار دن میں زندگی دو بھر ہو گئی .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۹

اَندھا

(فت ا ، مغ) صف (قدیم) .

سنا ہوا ، لتھڑا ، کیچڑ میں دھنسا ہوا . رک : اَندنا (مثال اور اشتقاق کے لیے) .

— دُھن (- ضم د ھ) امذ .

رک : اندھا دھند .

اگر اس قسم کی تحریکات کو سیاسیات میں شامل کیا جاتا ہے تو ان میں قدیم دقیانوسی طریقوں کی اندھا دھن حمایت کو چھوڑ دینا پڑے گا .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۳۷۶

— دُھند (- ضم د ، سک ن) ~ ادھا دھند :

(الف) امذ .

اندھیر ، نا انصافی ، ظلم ، بدنظمی ، افراتفری .

عشق کی سرکار میں ہے کیا اندھا دھند ان دنوں
دل لیے جاتے ہیں، ان کا کوئی بھی پرسان نہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۱

اس اندھا دھند میں چاہتا تھا کہ میں ان لوگوں سے جدا ہو جاؤں اور کسی پوشیدہ مقام پر چھپ رہوں .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا (ترجمہ) ، حیرت ، ۲۶

اف : مچانا ، ہونا .

(ب) صف .

تاریک ، سیاہ ، دھواں دھار .

تمام ملک کو لے لیے ہے جیسے حسن بتاں
غبار اٹھا کے اندھا دھند کردے سارا جہاں

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۴۶

۰۲ . بے سوچا سمجھا ، غیر معقول .

یورپ کی ادھا دھند تقلید کو مفید سمجھتے ہیں .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۲۹

۰۳ . بہت ، بے حساب ، بے حد ، بے اندازہ .

ربع عقیم ہمیشہ ایک انداز و مکیال سے چلتی تھی مگر اوس دن اندھا دھند چلی .

۱۸۸۳ طلائع المقدور (ترجمہ) ، ۱۰

اگر وہ اس اندھا دھند عیش و عشرت کے زمانے میں بیس تیس ہزار روپیہ ہر سال خرچ کردے تو دس برس کے بعد اس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ بچ رہے .

۱۹۲۱ آزاد سماج ، ۶۳

۰۴ . (ا) مدہوش ، غافل ، دھت .

بادشاہ . . . قاضی کے سرہانے آیا دیکھا . . . قاضی نشے میں اندھا دھند ہو رہا ہے .

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۰۵

(ج) م ف .

۰۱ . آنکھیں بند کر کے، بے سوچے سمجھے، بے احتیاطی سے، جلد بازی سے.

اس طرح . . . گمراہ ہو کر . . . خرابی کی راہ پر اندھا دھند چلا جاتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۲ ، ۳۹

ہوٹل سے موٹر اندھا دھند نکلی اور اس سے ٹکرائی .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۸۳

— دُھند کہ مَنگَل گائیاں کہاوت .

اندھیر مچا ہوا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۲۵۶) .

[ا: اندھا (اندھا) + دھند (رک)]

— دُھندی (- ضم د ھ ، سک ن) امث .

جلدی ، جلد بازی ، بے غوری .

بعض دفعہ یہ پیروی اندھا دھندی سے ہوتی ہے .

۱۹۲۷ اصلاح حال ، ۱۲۵

— دُھندی کَرنا ف م .

جلد بازی کرنا .

دوسری مٹی کو میں اندھا دھندی کرکے روانہ ہوگئی .

۱۹۵۲ زیرلب ، ۵۰

— دھوندی (- و مع ، مغ) امث .

رک : اندھادھندی .

وہ اس قابل نہیں ہیں کہ جن کو ہم مثل کتاب اللہ کے بے غور اور بلا تحقیقات اندھا دھندی سے مان لیں .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱۱

اَندھار

(فت ا ، مغ) امذ : (قدیم) .

اندھیرا ، تاریکی ، سیاہی .

عجب دیکھیا یکھاریک مرغزار دے دیس کوں جھاڑاں میانے اندھار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰۰

اَنْدھارا (فت ا ، مغ) (قدیم) .

(الف) امذ .

تاریکی ، اندھیرا ، اندھیاری .

اے پد اس ظلمات اندھارے میں تیرا نور اجیالا ہے .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۳

سورج کوں دیا خوراک اندھارا سرپن کوں اسی کے بھانت پارا

۱۷۰۰ من لگن ، ۶

رات کے وقت اندھارے میں فوج پر حملہ کرنے کے لیے حکم دیا .

۱۸۲۹ حملات حیدری ، ۶۹۲

(ب) صف .

۱. **تاریک .**

جیسے غوث قطب وے بڑے جن کے مکٹ رتن چڑے

سو ہے اندھارے گور پڑے جیسے کچ حکم الہی کا

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۵

۲. **رسی کا جال جس میں گھاس بھوسا وغیرہ بھر کر بیل پر لادتے ہیں** (ہندی شبد ساگر) .

[ا : اندھیارا رک بہ تخفیف ی]

اَنْدھاری (فت ا مغ) صف ، مث .

اندھارا (رک) کی تانیث .

جیسے سورج چھپ گئے رین اندھاری ہوئے

تیسے یہ تن روح بن رونق بیٹھے کھوئے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۷۰

رنج اچھے تو غم نہ کر بعد خزاں بہار ہے

غم کی اندھاری سوں نہ ڈر رات پچھیں نہار ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵

اَنْدھاکار (فت ا ، مغ) امذ .

رک : اَندھکار .

کبھی بکریں اگر یہ بال یک بار تو سب دنیا میں پڑ جاوے اندھاکار

۱۷۷۴ مثنوی تصویر جاناں ، شفیق ، ۱۰

اَنْدھڑ (فت ا ، سک ن ، فت دھ) امذ .

اندھیاو (رک) .

ساحروں کے مرنے سے بیر غل مچاتے تھے ، اندھڑ چلتے تھے . . . خاک برستی تھی .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۵۷

رات کے آخری حصے میں اندھڑ بند ہوگیا .

۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، ۲۴۹

[س : اندھ अनध + ڑ حکایت صوت]

اَنْدھکار (فت ا ، سک ن ، دھ)

(الف) امذ .

تاریکی ، اندھیرا .

چندر مان نے . . . کہا . . . میرے جانے سے سنسار میں اندھکار ہوجاوے گا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۵

رکمنی جی کی بپت ٹالنے والا تو ہے

گھور اندھکار مٹانے کو اجالا تو ہے

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۶۶

(ب) صف .

تاریک ، سیاہ .

ماہ اندھکار تھا کہ جیوں میرے پاس میرا جو ماہ تاب نہ تھا

۱۷۰۷ ولی ، کلیات ، ۶

تو بیٹھ اس دائرے میں پھر اسی بار ہوویگی رات پھر وہ سخت اندھکار

۱۸۰۰ زین المجالس ، ۱۱۲

[س : اَندھکار : اندھ अनध (تاریک) + کار कार لاحقۂ فاعلی و وصفی]

اَنْدھکاری (فت ا ، سک ن ، دھ) امث .

تاریکی ، اداسی .

دل پر ایک اندھکاری چھا گئی تھی .

۱۹۶۳ ماہنامہ ، سب رس ، حیدرآباد ، ظفر نمبر

[اندھکار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

اَنْدھلا (فت ا ، مغ ، سک دھ) صف ، امذ ، مث .

اَندھا (رک) .

اندھلا لورے انکھیاں دھر یوں وہ رھیا آس پکڑ

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۱۸ ب

تو اندھلا تجھ کوں کیا سوجھے بھلے برے کوں تو کیا بوجھے

۱۷۶۲ غلام قادر شاہ مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ ، ۲۱

اتنے میں کہیں سے ایک اندھلا لونڈا آنکلا اور بغیر کسی تمہیدی کاروائی کے سالم ارما کو اپنے بازوؤں میں لے کر پریڈ میں شامل ہوگیا .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۶۲

[اندھ (رک) + لا ، لاحقۂ وصفی]

— پن امذ .

اندھلا (رک) کا اسم کیفیت (پلیشس) .

[اندھلا (رک) + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

اَنْدھلانا (فت ا ، مغ ، دھ) ف م .

اندھا بنانا ، بیوقوف بنانا (نور اللغات ، ۱ : ۳۴۰) .

[اندھلا (رک) + نا ، علامت مصدر]

اَنْدھوری (فت ا ، مغ ، ولین) امث .

گرمی دانا ، مہین مہین دانے جو گرمی کے موسم میں جسم پر پڑ جاتے ہیں .

اندھوریاں گردن ، پیٹ ، اور جنگاسہ پر نکلتی ہیں .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۳۱۳

آم کا رنج نہ کرو یہاں کی جہنمی گرمی اور اندھوریوں سے تو بچ گئیں .

۱۹۵۱ گویا دبستان کھل گیا ، ۲۶

[س : اندھ अनध (؟) + وٹی वटी]

آنڈھوں (فت ا ، سک ن ، و مج) امذ ؛ ج .

اندھا (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

ــ میں کانا راجا (ــ مراد سردار) کہاوت .

بے عقلوں میں کم عقل بے ہنروں میں ادنیٰ ہنر مند ہی کی بڑی عزت ہوتی ہے.

جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ روکھ اندھوں میں کانا راجا .

۱۹۱۹ کرشن بیتی ، ۵۸

ــ نے بازار لوٹا کہاوت .

ایسا کام کیا جو ممکن نہ تھا ، ایسی بات کی جو انہونی تھی (کسی سے نہ ہوسکنے والی بات کے ہوجانے پر اظہار تعجب کی جگہ) (امیر اللغات ، ۲ : ۲۵۷) .

ــ نے گانو مارا دوڑیو بے لنگڑو کہاوت .

نا اہلوں کے دوست بھی نا اہل ، ناکاروں کے ساتھی بھی ناکارہ ہوتے ہیں (اس موقع پر مستعمل جب کوئی نا اہل کام بگاڑے اور پھر جس کی طرف اصلاح کے لیے رجوع کریں وہ بھی نا اہل ہو) (امیر اللغات ، ۲ : ۲۵۷) .

آنڈھی (فت ا ، سک ن) صف ، مث .

۱. اندھا (رک) کی تانیث .

جلتی جو اندھی اندھی ہے روشن ہوا مجھے
غم میں ہے اپنے دھگڑوں کے یہ سوگوار شمع

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۲۵

ان میں چار تو اندھی ہیں ، ایک کانی ہے ، ایک گنجا ہے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۱۱

ــ آنت (ــ مدآ ، مغ) امث .

رک : اپنڈکس .

موسیٰ کے زمانے کا فرعون اسی میں مبتلا تھا گو اس کا انتقال ہوا اندھی آنت کی بیماری میں .

۱۹۳۰ ماہنامہ ، نگار ، لکھنؤ ، ۳۰ ، ۲ : ۷۲

[اندھی + ا : آنت (رک)]

ــ بادشاہی امث .

۱. رک : اندھی سرکار .

۲. بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک کے سر پر چادر ڈال کر چپت لگاتے ہیں (دریائے لطافت ، ۸۷) .

ــ پیسے کتا کھائے (عو) کہاوت .

پھوہڑ یا بے وقوف کی محنت اکارت جاتی ہے ، بے سوچے سمجھے یا پھوہڑ پن سے جو کام کیا جائے اس میں نقصان ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

ــ تقلید (ــ فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

ان کو اس امر کا اعتراف ہے کہ اندھی تقلید . . . نے جو بربادی کا پیش خیمہ تھی ستیاناس کردیا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۲۸

[اندھی + ع : تقلید (رک)]

ــ سرکار امث .

بری سلطنت جس میں بہت ظلم ہو یا نوکروں کو تنخواہ وقت پر نہ ملے ، جس میں نظم و نسق ابتر ہو (نور اللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

ــ سوئی (ــ ضم س ، غم و) امث .

(شال دوزی) ایسی سوئی جس کا ناکا بیچ سے کٹا ہوا ہو اور تاگا پرونے کی بجائے اس میں اٹکا لیا جائے (اپ و ، ۲ : ۱۱۱) .

ــ شادی امث .

وہ شادی جس میں دولھا دلھن والے ایک دوسرے کے حالات سے ناواقف ہوں .

جہاں اندھی شادیاں ہوتی ہیں لڑکے والے لڑکی والوں سے نا واقف ہوتے ہیں .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۱۰۵

ــ مامتا امث .

ماں کی محبت جو اولاد کو (چاہے وہ کتنی ہی بری ہو) پیار ہی کرتی ہے اور اس کا ذرا سا بھی نقصان یا تکلیف گوارا نہیں کرتی .

غلط صحبت اور اندھی مامتا اولاد کے مستقبل میں پارج (حارج) نہ ہوتی تھی .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۲۶

[اندھی + ا : مامتا (رک)]

ــ ماں پوتوں کا نت منہ دیکھے کہاوت .

نا ممکن بات ممکن نہیں (خزینۃ الامثال ، حسن شاہ ، ۲۱) .

ــ نائن آئینے کی تلاش کہاوت .

ایسی چیز کا حوصلہ کرنے والا جس کی اہلیت نہ ہو (امیر اللغات ، ۲ : ۲۶۰) .

ــ نگری امث .

وہ بستی جہاں کھوٹے کھرے اور برے بھلے میں تمیز نہ ہو ، جاہلوں یا بے وقوفوں کا خطہ ؛ ظالموں اور نا منصفوں کا راج .

عاجز سب کی عقل رسا ہے ، جس نے کہا ہے خوب کہا ہے
دنیا ہے اک اندھی نگری اس میں بینا کوئی نہیں

۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۶۲

[اندھی + ا : نگری (رک)]

— نگری چوپٹ راج/راجا کہاوت .

رک: اندھیر نگری چوپٹ راج .

اندھی نگری راج چوپٹ شہر میں ہر بونگ ہے
لے مرے جو چاہے جس کو وہی تہمت آج کل
۱۸۷۹ جان صاحب (امیراللغات ، ۲ : ۲۶)

آندھے (فت ا ، سک ن) صف .

اندھا کی جمع نیز مغیرہ حالت .

اندھے حرف آنکھوں پر عینک لگانے سے بھی سجھائی نہیں دیتے .
۱۸۹۰ جغرافیۂ طبعی ، ۹ : ۵۳

چار اندھے ایک اندھیری رات میں سفر کو چلے .
۱۹۰۹ اخلاق محسنی اردو ، ۱۳۷

— حافظ کانے راجا فقرہ .

مزاحاً اندھے مسلمان کو حافظ اور کانے آدمی کو راجا کہا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۲) .

— کا نشانہ (- کس ن ، فت ن) امذ .

الکل پچو کام (جو بے انجام سوچے یا نصب العین کے بغیر کیا جائے) .
وہ خوشی جو بیاہ کا مقصود ہے کسی ایک آدھ ہی کو نصیب ہوتی ہوگی اس کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ ہمارے یہاں کا بیاہ اندھے کا نشانہ ہے .
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۸

بغیر دیکھے میں کیسے اس کا مرض پہچان سکتا ہوں یہ تو اندھے کا نشانہ ہوا .
۱۹۳۹ شمع ، ۴۷۹

— کنویں میں ڈھکیلنا محاورہ .

ایسی جگہ پہنچا دینا جہاں کے مصائب اور مشکلات کا کچھ حاصل نہ ہو (عموماً بلا تحقیق حال لڑکی/لڑکے کا بیاہ دینا) .
ہائے قسمت پھوٹ گئی کہیں کی نہ رہی ماں باپ نے لے کے اندھے کنویں میں ڈھکیل دیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۶

— کو اندھا راستہ کیا (— کیونکر) بتائے کہاوت .

جو خود ہی گمراہ ہے وہ اوروں کی رہبری کیا کرے گا (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۰) .

— کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جب کوئی بے وقوف اتفاقاً عقل کی بات کہہ دے (نوراللغات ، ۱ ، ۲۹۳) .

اس زلف پہ پھبتی شب دیجور کی سوجھی
اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی
۱۸۱۸ انشا (آب حیات ، ۲۲۵)

— کو آندھا کہا وہ لڑ پڑا (سجھلے کو آندھا کہا وہ نہیں لڑا) کہاوت .

عیب دار کو عیب کی گرفت بری لگتی ہے بے عیب کو نہیں لگتی .
ایک مثل مشہور ہے کہ اندھے کو اندھا کہا وہ لڑ پڑا سجھلے کو اندھا کہا وہ نہیں لڑا .
۱۹۲۹ شہید مغرب ، راشد الخیری ، ۵۲

— کو آئینہ دکھانا محاورہ .

کوڑھ مغز کو سمجھانے پر دماغ صرف کرنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۸) .

— کو جوا معاف فقرہ .

ناواقف کے قصور کی گرفت نہیں ہوتی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

— کو چراغ دکھانا محاورہ .

(کسی کے لیے) ایسے اسباب پیدا کرنا جن سے اس کا استفادہ ممکن نہ ہو، فعل عبث کرنا ، فضول کام کرنا .

عبث ہے پند و نصیحت بھی کور باطن کو
مثل ہے یہ کوئی اندھے کو کیا دکھائے چراغ
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۷۲

— کو دن رات برابر ہے فقرہ .

نافہم جاہل یا معذور برے بھلے میں تمیز نہیں کرسکتا (امیراللغات ، ۲ : ۲۵۹) .

— کی (— کا) بٹیر فقرہ .

اتفاقی یافت یا فائدہ ، غیر متوقع کامیابی .
ان حالات میں جب کہ لڑکی . . . سات پردوں میں چھپائی جائے نکاح کا پیغام . . . کیونکر آئے اس پر بھی پیام کا آنا اندھے کی بٹیر سے زیادہ . . . وقعت نہیں رکھتا .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۳

— کی جورو کا اللہ بیلی/— کا خدا رکھوالا (ہے) کہاوت .

بے وقوف کا مال جس کا جی چاہتا ہے کھاتا ہے (دریائے لطافت ، ۸۹).
حکم والا صادر شد ، اندھے کی جورو کا خدا رکھوالا .
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۹۸

— کی داد نہ فریاد (اندھا مار بیٹھے گا) کہاوت .

۱. معذور کی غلطی قابل گرفت نہیں ہوتی .
عقل و شعور میرے پاس ہے ہی نہیں ، میں بالکل اندھا ہوں اندھے کی داد نہ فریاد .
۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۱۸

۲. جابر اور ظالم کو کون ٹوک سکتا ہے .
جو چاہتے تھے کرتے تھے اندھیر نگری چوپٹ راج ، اندھے کی داد نہ فریاد رعیت کا ناک میں دم تھا .
۱۹۱۱ داستان غدر ، ۱۲۱

۳. ایک کھیل جس میں ایک لڑکا آنکھیں بند کر کے لکڑی کھماتا ہے اور یہ جملہ کہتا جاتا ہے ، " اندھے کی داد نہ فریاد ، اندھا مار بیٹھے گا " دوسرے لڑکے دور کھڑے ہو کر شور مچاتے ہیں جس کے لکڑی پڑ جاتی ہے پھر وہ اسی طرح لکڑی کھماتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۳۲۰) .

— کی (ایک) لاٹھی / لکڑی

کہاوت .

ضعیفی کا سہارا ، بڑھاپے کی اولاد .

یہی اندھے کی ایک لاٹھی ہے   بس اسی دم سے زیست میری ہے

۱۸۸۰ قلق (امیر اللغات ، ۲ : ۲۶۰) .

خدا رکھے تمہاری دو ہیں ، میری تو ایک ہی اندھے کی لاٹھی ہے.

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۳

۲. الکل بچو کام .

ہمارے یہاں کی شادی بیاہ اندھے کی لاٹھی ہیں .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۴۵

— کے آگے رونا اَپنی آنکھیں (— دیدے یا نین) کھونا

کہاوت.

نا اہل کو نصیحت کرنا مفت کا درد سر مول لینا ہے ، بے حس انسان سے اپنا درد دکھ بیان کرنا بے سود ہے .

میری باتیں اس پر اثر نہ کریں گی ، ناحق کہہ کر وقت ضایع کروں مثل مشہور ہے کہ اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۳۸

جب اردو دانی کا یہ حال ہے تو فارسی دانی معلوم '' اندھے کے آگے روئے اپنے دیدے کھوئے '' .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۰ : ۳

— کے آگے بیرا کنکر

کہاوت .

رک : اندھے کو رات دن برابر ہے (فرہنگ اثر ، ۱۵۸) .

— کے پانو تلے بٹیر دب گئی ، کہا ہر روز شکار کھائیں گے

کہاوت .

اتفاقی بات پر بھروسا نہیں ہو سکتا ، کیا جانے پھر اتفاق ہو یا نہ ہو (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۳) .

— کے ہاتھ بٹیر آئی / آیا ، لگا یا لگی

کہاوت .

(کوئی چیز) اتفاقیہ یا خلاف توقع ہاتھ آگئی ؛ کم حوصلہ کو اس کی لیاقت سے زیادہ مل گیا .

کہہ دو صیدی سے کہ تو خوش نہ ہو کیا ہوتا ہے
ہات اندھے کے اگر آگئی اک بار بٹیر

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۳

بوڑ ، جوتو ، کھاؤ ، پیو کفرستان (ہندوستان) پر تین حرف بھیجو ، پیاسے کو پانی ملا ، اندھے کے ہاتھ بٹیر لگی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۲ : ۹

— گھوڑے پر سوار کر دے

فقرہ .

(فقراء) جوتی پہنا دے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۳) .

اَندھیار

(فت ا ، مغ ، سک دہ) صف (قدیم) .

تاریک ، سیاہ .

میدان میں پہنچ ، گھوڑا جولان میں لا ، صورت ہوا کون گرد و غبار سے اندھیار کر دیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۶

[رک : اندھیرا]

اَندھیارا

(فت ا ، مغ ، سک دہ) (قدیم) .

(الف) امذ .

تاریکی ، سیاہی .

رک : " اندھیرا " .

اندھیارا کرے اور اُجالا تہیں   اوچاوے ، سلاوے ، تعالیٰ تہیں

۱۶۳۸ مثنوی چندر بدن ، ۷۵

شیخ ، مجھ کو نہ ڈرا ، گور کے اندھیارے سے
ہجر کے کاٹے ہیں میں نے تو شب تار بہت

۱۷۹۵ قایم ، مختار اشعار ، ۸

جلا لینا چراغ معرفت کسو کعبۂ دل میں
قیامت ہی کا ہوگا گوشۂ تربت میں اندھیارا

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفہ ولا ، ۹۶

(ب) صف .

تاریک ، سیاہ .

اس کا آئینہ بنا کر اور جلا کر کے اندھیارے گھر میں اس کو رکھ کر اس پر نگاہ کرنا لقوہ کو نہایت مفید ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ترجمہ ، ۲۸۰

سامنے اس نیم اندھیارے درخت کے نیچے سنگ مرمر کے حوض والی روش دو مخالف سمتوں میں تقسیم ہوتی تھی .

۱۹۴۷ منجدھار ، ۸۱

اَندھیاری

(فت ا ، مغ ، سک دہ) .

(الف) امث .

۱. تاریکی ، سیاہی .

لے آو پانی کسو سے مری دے یہ پیکل
کہ پیاسوں آوتی ہے مجھ انکھیوں میں اندھیاری

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۸

رخ پر اس زلف کے چھٹنے سے ہوا دل کو یقیں
چاندنی سے ہے بڑا مرتبہ اندھیاری کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۹

سنسار میں چار دانگ اندھیاری ہے
کیا جانیے خواب ہے کہ بیداری ہے

۱۹۵۷ یاس ، گنجینہ ، ۱۳۶

۲. (i) چمڑے وغیرہ کا خاص وضع کا تراشا ہوا کپڑا جو گھوڑے یا کسی اور جانور کی آنکھوں پر باندھ دیتے ہیں .

شہسواری کا جو اس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق
چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۷

سبزۂ چرخ کو اندھیاری لگا کر لایا
شہسوار عربی کے لئے کالا بادل

۱۹۱۵ کلیات نعت محسن ، ۱۱۸

(ii) نقاب جو ضرورۃً چہرے پر ڈالی جائے جیسے سقے وغیرہ پردہ داروں کے گھرانے میں استعمال کرتے ہیں (مہذب اللغات، ۱ : ۳۷۶).

(iii) (چھپر کھٹ وغیرہ کا) پردہ (قدیم).

پلنگ پوش اندھیاریاں و پردے تمام
وہتاں کوں ہی اجلے تماشاں پہ کام

گلشن عشق، نصرتی، ۶۵   ۱۶۵۷

(ب) صف.

تاریک، سیاہ، کالا.

اے خط اس کے گورے گالوں پر یہ تونے کیا کیا
چاندنی راتیں یکایک ہوگئیں اندھیاریاں

آتش، ک، ۱۰۰   ۱۸۲۶

جب رات ہوئی اور وہ اپنے رہنے کی اندھیاری کوٹھری میں گئی تو یہ خواجہ سرا اس کے پاس پہونچا.

دیباچہ، گنجینہ اقوال و امثال، ۶   ۱۹۲۳

[اندھیار + ی، لاحقۂ تانیث یا نسبت]

— گئی کہ (— یا) چور
کہاوت.

اندھیرے اور چور کا ہر وقت امکان ہے لہٰذا ہر وقت اپنی چیز کی حفاظت کرنا چاہیے (محاورات ہند، سبحان بخش، ۱۳).

اب کی دل ان سے بچ گیا تو کیا   چور جاتے رہے کہ اندھیاری

میر، ک، ۹۰۱   ۱۸۱۰

اَندھیارے اُجالے
م ف.

رک : اندھیرے اجالے.

روشن اندھیر رخ و زلف کا تم پر کیا ہو
نہ دیا دیکھنے اندھیارے اوجالے تم نے

نسیم لکھنوی، د، ۳۳   ۱۸۴۲

اَندھیالی
(فت ا، غنہ، کس دھ)

(الف) امث.

تاریکی، سیاہی، اندھیاری (رک).

کالی گھٹا زمین پر جھکی ہوئی اندھیالی خوب گھری ہوئی کسی کو اپنا ہاتھ . . . نہیں سوجھتا تھا.

حکایت سخن سنج، ۴۸   ۱۸۳۵

(ب) صف.

تاریک، سیاہ.

اندھیالی رات ہے اور صحرائے خوفناک ایسی تدبیر کریں کہ آرام سے سو رہیں.

[رک : اندھیاری]

اَندھیاو
(فت ا، غنہ، سک دھ) امذ.

گرد و غبار کا طوفان، جھکڑ، اندھڑ، آندھی.

جب کہ طوفان کا ہو سناٹا   سخت اندھیاو کا چلے جھونکا

اردو کی چوتھی، اسماعیل، ۲۳   ۱۸۹۲

بن کی آگ . . . اندھیاو سے . . . مشتعل ہوگئی ہے.

شرر، مضامین، ۱/۲ : ۲۰۰   ۱۹۲۶

[ا : اندھی (= آندھی (رک) کی تخفیف) + او، لاحقۂ وصفی]

اَندھیر/اَندھیر
(فت ا، سک ن، ی مج / مغ (قدیم)).

(الف) امذ.

۱. **تاریکی، سیاہی.**

آپے چاندن ہو دکھلائے آپے کرے اندھیر
آپے دیا جلائے کے دیکھے آپے کرے بسیر

گنج شریف، ۷۰   ۱۶۵۴

جب سے پنہاں ہے وہ رشک مہر و ماہ
رات دن زیر فلک اندھیر ہے

ناسخ، ک، ۲ : ۱۴۱   ۱۸۳۱

کھلے ہیں سیدہ کے بال اک اندھیر چھایا ہے
رگ دل توڑے دیتی ہے وہ زلفوں کی پریشانی

عزیز، صحیفۂ ولا، ۶۶   ۱۹۳۶

اف : چھانا، ہونا.

۲. **ظلم، دھاندلی، لوٹ مار، ابتری، بد نظمی.**

ترے عہد میں سخت اندھیر ہے   کہ عشق و ہوس پر دو یکساں ہے

اثر، د، ۴۲   ۱۷۹۴

ہو رہا ہے جہان میں اندھیر   زلف کی پھر سرشتہ داری ہے

غالب، د، ۱۷۸   ۱۸۶۹

ریاست کا منیجر ہوجائے گا تو اندھیر مچادے گا.

پریم چند، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۶۷   ۱۹۳۶

اف : ڈالنا، کرنا، مچانا، مچنا، ہونا.

۳. **قہر، غضب، قیامت، آفت.**

آج اندھیر ہے گر وصل نہ ہو   رات آئی ہے کہاں جائیے گا

دیوان صبا، غنچۂ آرزو، ۳۲   ۱۸۵۴

اندھیر ڈھا دیں پلکیں جس کو وہ آنکھ ماریں
جی دھڑ دھڑا رہا ہے اک موٹھ سو کٹاریں

سریلی بانسری، ۶۷   ۱۹۳۸

اف، ڈھانا، کرنا، ہونا.

(ب) صف.

تاریک، سیاہ.

تجھ پدر کی آنکھیوں میں جگ ہے اندھیر
اے قمر باپ کے کہاں گیا تو

کربل کتھا، ۱۸۱   ۱۷۳۲

جس دن اوٹھ جاتا ہے تو اندھیر ہوتا ہے جہاں
سایے کے مانند بس تاریک ہوجاتی ہے دھوپ

ناسخ، د، ۲ : ۴۵   ۱۸۳۸

میں پھٹ جاتا ہوں تو دنیا اندھیر ہوجاتی ہے.

توپ خانہ، ۲۸   ۱۹۲۱

[اندھ (رک) + یر، لاحقۂ]

— پکارنا
محاورہ.

ظلم کی فریاد کرنا، دوہائی دینا.

جس سے ہم انگلیں لہو جس سے پکاریں اندھیر
پان کھائے ہیں وہی مسی لگائے ہیں وہی

رشک (نوراللغات، ۱ : ۴۲۱)   ۱۸۶۷

— جوتنا
محاورہ.

گڑ بڑ بد نظمی اور ابتری پیدا کرنا، دھاندلی کرنا.

یہاں کی میونسپلٹی نے اندھیر جوت رکھا ہے.

فرہنگ اثر، ۱۵۸   ۱۹۶۱

ــ چی صف .

ایسا شخص جو تاریکی پھیلائے یعنی دوسروں کو گمراہ کرے ، تاریکی یا ضلالت کی راہ دکھانے والا .

اس (طریق) سے ہٹے ہوئے یا تو بہت افراط والے اندھیر چی ہیں یا اجتہاد کرنے والے بات بنانے والے یا انجان تقلید کرنے والے .

۱۸۶۶ تہذیب‌الایمان (ترجمہ) ، ۱۵۵

[اندھیر (رک) + ا : چی ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ــ کھاتا امذ .

(لفظاً) غلط حساب کتاب ، (مجازاً) نا انصافی ، بد معاملگی ، بے ایمانی .

محبت کی نہ دیں گے داد وہ خط کو مرے پڑھکر
وہاں انصاف پھر کیا ہو جہاں اندھیر کھاتا ہو

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۵۸

ــ مچانا محاورہ .

۱. **بلا وجہ اودھم یا چیخ پکار کرنا .**

نو بجنے میں بیس منٹ ہیں بیکار کو اندھیر مچادیا کہ دیر ہوگئی .

۱۹۲۷ دھانی بانکیں ، ۶

۲. **آفت برپا کرنا ، قیامت ڈھانا ، مصیبت نازل کرنا .**

ورم طحال اور نوبتی بخار وغیرہ نے ایک اندھیر مچادیا .

۱۹۳۵ ماہنامہ 'چشمۂ صحت' ، دہلی ، اکتوبر ، ۱۱

۳. **لُوٹنا ؛ ظلم ڈھانا ؛ بد اخلاقی کے کام دھڑلے سے کرنا .**

بہت اس سے مزے اڑاتی تھی بہت اندھیر وہ مچاتی تھی

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۲ : ۲۵۸) .

پیش کار نے اندھیر مچا رکھا ہے اجلاس پر رشوت لیتا ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۴۲۱

ــ مچنا محاورہ .

اندھیر مچانا (رک) کا لازم .

مضامین کی باریکی اور تاریکی سے تمام بازار میں اندھیر مچ رہا ہے کوئی کہتا ہے ظہوری کی تصنیف ہے کوئی کہتا ہے ارادت خان واضح کی .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۸۴

ــ نگر/نگری (ــ فت ن ، گ / سک گ) امذ / امث .

ایسی بستی یا دیس جہاں بد نظمی ظلم اور دھاندلی ہو ، حق و ناحق میں کوئی تمیز نہ ہو .

مویشی خانے کے محرر دودھ کی کلیاں کرتے تھے اس اندھیر نگری کو مگن داس نے اپنا مسکن بنایا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۶۹

[اندھیر + نگر (رک)]

ــ نگری چوپٹ راج / راجا (ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا) کہاوت .

ایسی جگہ کی نسبت کہتے ہیں جہاں حکمراں کی غفلت یا بے وقوفی سے ظلم لوٹ مار اور عام بد نظمی کا دور دورہ ہو ، عالم و جاہل اور برے بھلے میں تمیز نہ ہونے کے موقع پر .

کہ اندھیر نگری ہے چوپٹ ہے راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا

۱۹۳۰ احسن ، منظوم کہاوتیں ، ۶۷

اَنْدھیرا (فت ا ، مغ ، ی مج) : ~ اندھارا ، اندھیارا .

(الف) امذ .

ظلمت ، تاریکی ، اجالا کی ضد .

اندھیرے میں مسجد جماعت کون جا
ہووے نور پل پر سبب اوس بجا

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۱۱۸

اندھیرا دفع ہوا روشنی ہوئی .

۱۸۸۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۸۸

کل جن کو اندھیرے سے تھا حذر رہتا تھا چراغاں پیش نظر
اک شمع جلادے تربت پر جز داغ اب اتنا کوئی نہیں

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲۴

(ب) صف .

تاریک ، سیاہ .

غار نہایت بدبو ہے اور . . . نہایت اندھیرا ہے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۸

ہمارے دل میں ہے یوں اوس کے تیر کا روزن
اندھیرے گھر میں ہے جس طرح تابدان ہوتا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۵

[س : اندھ अन्ध + کار कार لاحقۂ نسبت]

ــ پاک/پاکھ امذ .

مہینے کا آخری پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا چلا جاتا ہے ، اجالا پاکھ کی ضد .

مند گئی آنکھ ہے اندھیرا پاک روشنی ہے سویاں مرے دم سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۱

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ آیا .

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۶ : ۴

[اندھیرا (رک) + ۔ : پاکھ (رک)]

ــ جُھک آنا محاورہ .

تاریکی بڑھ جانا .

پہلو سے چلا دل تو کسی زلف نے گھیرا
رستے میں مسافر تھا کہ جھک آیا اندھیرا

۱۸۰۰ منتظر (شاگرد مصحفی) (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۱)

ــ گُھپ (ــ ضم گھ) امذ .

انتہائی تاریکی ، بے حد ظلمت .

اندھیرا گھپ ہے کچھ بھی سوجھتا ہے شب فرقت میں سودا زلف کا ہے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۱۴

دشت سنسان اور اندھیرا گھپ کوئی رہبر نہ اپنے پاس عصا

۱۹۲۷ شاد ، سروش ہستی ، ۱۳۰

[اندھیرا + گھپ (رک)]

اَنْدھیری (فت ا ، مغ ، ی مج)

(الف) امث .

۱. **اندھیاری ، تاریکی ، سیاہی .**

کیوں اندھیری ہے شب غم ہے بلاؤں کا نزول
آج ادھر ہی کو رہے گا دیدۂ اختر کھلا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۱

سارا گھر سنسان نیچے زمین اوپر آسمان اندھیری چھائی ہوئی ۔
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۵

۲. نقاب جوشلے یا مزدور وغیرہ منہ پر ڈال کر زنانے میں آتے جاتے ہیں ۔
سر پر پگڑی باندھی پیچ پگڑی کا اندھیری ڈالنے کے لیے کھلا ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۷

(ب) صف ۔
اندھیری رات ۔
اسد اس اندھیری رات میں دونوں بیچاروں کوں شہر کے دروازوں سے باہر لے گیا ۔
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۱

۳. گھوڑے کی آنکھوں پر باندھنے کا چمڑے وغیرہ کا پردہ ۔
شبدیز کو ملی ہے اندھیری بھی لاجواب
روشن یہ ہے کہ منہ پہ ہے معشوق کے نقاب
۱۸۷۴ انیس ، ۳ : ۱۰۴
[س : اندھ अन्ध + یری ، لاحقۂ ظرفی]

— جھُکنا
محاورہ ۔
کالی گھٹا کا زور شور سے چھانا ، ابر سیاہ کے سبب سے فضا کا تاریک ہونا ۔
کچھ اندھیری وہ جھکی کچھ وہ کھلی زلف اسیر
رات کس طرح نہ ہو جائے بڑی ساون کی
۱۸۳۹ اسیر اکبر آبادی ، د ، ۱۳۷
اندھیری جھکی ہوئی تھی ، رات بھی اچھی خاصی آگئی تھی ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۶

— چڑھانا / ڈالنا
محاورہ ۔
۱. (کنایۃً) اندھا بنا دینا ، آنکھوں پر پردہ ڈال دینا ، غافل کر دینا ؛ دھوکا دینا ۔
اس کی آنکھوں پر غصے نے اندھیری چڑھائی ۔
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۲۷
دل موہ لینے والی اور آنکھوں پر اندھیری ڈال دینے والی چڑیلیں ہر جگہ بہشت بنائے ہوئے ہیں ۔
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۳
۲. کسی شخص کی آنکھیں بند کرکے اس کی گت بنانا ، کمل ڈالنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۷) ۔

— دے کر آنا / چھانا
محاورہ ۔
گھٹا کا اس طرح گھر کر آنا کہ فضا تاریک ہوجائے ۔
مینہ نہ تھمتا تھا ذرا کم ہوا اور ہوا تھمی اور پھر اندھیری دے کر آیا ۔
۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۶۱

— کوٹھری کا معاملہ
امذ ۔
کسی کی وہ بات جس کا کچھ علم نہ ہو ، خفیہ بات یا راز (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۸) ۔

— گھُپ
صف ۔
بہت زیادہ تاریک ۔
اندھیری گھپ رات نے چاروں طرف سناٹا کردیا تھا ۔
۱۹۳۶ راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۳۰

— نگری چوپٹ راج
کہاوت ۔
رک : اندھیر نگری چوپٹ راج (دریائے لطافت ، ۵۷) ۔

اَندھیرے
(فت ا ، مغ ، ی مج)
اندھیرا (رک) کی مغیرہ حالت اور ذیل کی ترکیبات میں مستعمل ۔

— اُجالے / اُجیالے (میں)
م ف ۔
وقت بے وقت ، موقع بے موقع ۔
اندھیرے اجالے نہ نکلا تھا جو ہوا قید آ اس اندھیرے میں وو
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۸۲
رخ و زلف کا سایہ رہتا ہے سر پر نکلتا ہوں جب میں اندھیرے اجالے
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۲۳۴

— اُجالے کا نطفہ
امذ ۔
بہت شریر لڑکا ، نہایت حرمزدگی کرنے والا ۔
ایسے لڑکے جن کی شرارت دل آزار ہو ان کو اندھیرے اجالے کا نطفہ کہتے ہیں ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۷۶

— گھر کا اُجالا
امذ ۔
وہ عزیز جس کے دم سے گھر کی رونق ہو (جیسے : دلہن) ، نہایت محبوب ، بہت پیارا بیٹا یا بیٹی (عموماً اکلوتا / اکلوتی) ۔
رہے خیال نہ کیوں ایسے ماہ طلعت کا
اندھیرے گھر کا ہمارے وہی اجالا ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۲۸
خورشید مرزا کو دلہن کیا ملی ہے اندھیرے گھر کا اجالا ہے ۔
۱۹۰۰ ؟ لغات الخواتین ، ۲۰

— منہ
(ضم م ، مغ) م ف ۔
تڑکے ، صبح سویرے ، علی الصباح ، منہ اندھیرے ۔
گانو کے لوگ ۔ ۔ ۔ اندھیرے منہ ، گھروں سے چل کھڑے ہوتے ہیں ۔
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۵
اندھیرے منہ ادھر بیمار شام غم کا مرجانا
ادھر وہ خود بخود رخ پر تری زلفیں بکھر جانا
۱۹۳۱ گلکدہ ، عزیز ، ۱۳

— میں تیر چلانا / — میں چاند ماری کرنا
محاورہ ۔
اٹکل پچو کام کرنا ، بے سوچے سمجھے کام کرنا ، سعی لاحاصل کرنا ۔
ہم اندھیرے میں چاند ماری کر رہے ہیں لگا تو تیر نہیں تو تکا ۔
۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۳۵

— ہی
م ف ۔
اندھیرا چھائے ہونے کے وقت ، روشنی نمودار ہونے سے پہلے ، علی الصباح (بیشتر صبح کے ساتھ مستعمل) ۔
صبح اندھیرے ہی شکار پارٹی روانہ ہوگئی ۔
۱۹۳۵ خانم ، ۲۸۲

اَنْدھیریا (فت ا ، مغ ، ی مج ، سک ر) صف .

تاریک ، سیاہ ، تاریکی پھیلانے والا .

رات بھی اپنا اندھیرا لشکر لے کر نمودار ہوئی عالم دھواں دھار ہوگیا.

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۶۴

[اندھیر (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

اُنْدھیریا (ضم ا ، مغ ، ی مج ، سک ر) امث .

(کاشتکاری) گنے کے کھیت کی پہلی نلائی اور کھدائی کرنا تاکہ نئی پود جلد بڑھے اور نیا پھناؤ لائے (اپ و ، ۶ : ۱۰) .

اف : کرنا .

[رک : اونڈھانا]

اَنْڈ (۱) (فت ا ، سک ن) (قدیم) .

۱. رک : انڈا .

تن میں مضغہ سو روح ہے اسے انڈ کر بولے ہیں .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۳۳

۲. نطفہ ؛ مشک نافہ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

[غالباً س : انڈک : अण्डक یا تامل]

اَنْڈ (۲) (فت ا ، سک ن) امذ .

ارنڈ کا درخت (پلیٹس) ، (لاطینی) Palmp Christi .

[س : ایرنڈ एरण्ड]

اِنْڈ (کس مج ا ، سک ن ، ڈ) امذ .

خاتمہ ، انجام .

آغاز صبح دم ہے تو مغرب سمجھلو انڈ

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۶

[انگ : End]

اَنْڈا (فت ا ، سک ن) امذ .

۱. مادہ پرند وغیرہ کا دبا ہوا وہ بیشتر بیضاوی شکل کا جسم مادی جس کے اندر چکنے پانی جیسا سفید اور اس کے بیچ میں گول وضع کا زرد مادہ ہوتا ہے (یہ دونوں باہم ملنے نہیں پاتے اور مقررہ گرمی پانے پر اسی مادے سے بچہ بنتا اور پیدا ہوتا ہے) ، تخم مرغ ، بیضہ .

دیکھے ہیں واں تو کوئی انڈے او بال
بیچتا بیٹھا ہے لے وہ اپنا مال

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۸۷

کڑھائی کا پکا نہ کھائے انڈا نہ کھائے مچھلی نہ کھائے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۵

ہم پنیر اور انڈے کی صورت کو ترس گئے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۹۸

۲. فوطہ ، خایہ (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸) .

۳. صفر جس کی انگریزی شکل انڈے سے مشابہ ہوتی ہے ، جیسے : اگر یہی حال رہا تو تمھیں امتحان میں انڈا ملے گا .

— بوسْکی (— و مج ، سک س) امث .

کریم رنگ کی بوسکی (رک) .

آنکھ کا نشہ دل کی پیاس . . . انڈا بوسکی وغیرہ وغیرہ عورتیں بڑے چاؤ سے . . . خریدتی ہیں .

۱۹۵۵ مطایبات ، ۶۹

[انڈا + بوسکی (رک)]

— اُتارْنا ف م .

۱. انڈے پر مقررہ عبارت اور نقوش لکھ کر نظر زدہ کے ماتھے سے لگا کر زمین پر چھوڑ دینا (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

۲. طبی یا اور قسم کی کسی ضرورت سے مقعد میں انڈا داخل کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

۳. مقابلے میں حریف کو سختی اور ذلت سے شکست دینا .

عدالت سے کرایہ دار پر چڑھا ہوا کرایہ بھی معاف ہوگیا اور مکاندار کو مکان کی باقاعدہ مرمت کرانے کا حکم دیا گیا کرایہ دار نے مالک مکان کے انڈا اتار دیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۰

— چھوڑْنا محاورہ .

اتنی شدید گرمی پڑنا کہ پرند انڈا سینے کی تاب نہ لاسکے اور انڈوں کے اوپر سے اڑ جائے (عموماً چیل کے ساتھ مستعمل) .

دھوپ وہ کڑاکے کی کہ چیل انڈا چھوڑے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۳۰۰

— دینا محاورہ .

پرند یا بعض جانوروں کا انڈا پیٹ سے باہر نکالنا .

یہ دل میں منصوبہ کرنے لگا کہ اس ٹکے کی مرغی لونگا وہ بیس انڈے دے گی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۷۲

پرندے مچھلی اور حشرات سب انڈے دیتے ہیں .

۱۹۷۵ حرف و حسن ، ۷

— کُھٹْکنا محاورہ .

بچے کا انڈے کے خول کو اپنی چونچ سے تھوڑا تھوڑا توڑ کر باہر نکلنا .

جب تم ناند میں غوطے لیتے ہوگے ایسا معلوم ہوتا ہوگا جیسے انڈا کھٹکا ہوا ہوتا ہے .

۱۷۹۷ لطائف السعادت ، ۵۶

انڈا کھٹک کے نکلے ہے باہر تو کیا ہوا
بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہوگیا

۱۸۳۱ ناسخ ، د ، ۲ : ۳۰

سیاحوں کی زبانی سنا تھا کہ اس چڑیا کے بچے انڈا کھٹکتے ہی ہاتھی کو نگل جاتے ہیں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۳۸

اَنْڈاسی (فت ا ، مغ) صف ، مث .

انڈا دینے کے قریب ، انڈوں پر آئی ہوئی .

جوڑا لگ چکا ہے مرغی انڈاسی ہے ۔
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳۶ : ۱
[ا : انڈا (رک) + س : سی सी لاحقۂ وصفی + ی ، لاحقۂ تانیث]

آنڈج (فت ا ، سک ن ، فت ڈ) صف .
انڈے سے پیدا ہونے والا (اپ و ، ۳ : ۶۳) .
[س : انڈ (رک) + ج ، لاحقۂ نسبتی अण्डज]

انڈ خربوزہ (فت ا ، سک ن ، ڈ ، فت خ ، سک ر ، و مع ، فت ز) امذ .
رک : ارنڈ خربوزہ .
پھولوں میں فقط گل حنظل میووں میں انڈ خربوزہ .
۱۸۲۵ حکایات سخن سنج ، ۱۲

انڈر (فت ا ، سک ن ، فت ڈ)
(الف) امذ .
ماتحتی .
بابو کہتے ہیں وہ نہ جانے گا   میرے انڈر میں کام دیتا ہے
۱۹۲۱ کلیات اکبر ، ک ، ۱ : ۲۳۰
(ب) م ف .
تحت ، ماتحت .
اردو میں سابقہ کے مفہوم 'تحت' کے لیے دوسرے الفاظ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے انڈر سکرٹری ، انڈر گریجویٹ . . . وغیرہ .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۲
[Under : انگ]

ــ گراؤنڈ (ــ کس گ ، ضم ؤ ، سک ن) صف .
۱. زمین کے اندر ، زمین دوز ، زیر زمین ، جیسے : لالوکھیت کراچی میں انڈر گراؤنڈ مارکیٹ تعمیر ہو گئی ہے .
۲. خفیہ ، پوشیدہ ، جیسے : ۱۹۳۰ء سے برصغیر میں جب عوام کے مطالبۂ آزادی پر پابندیاں سخت کردی گئیں تو انڈر گراؤنڈ تحریکیں زور پکڑ گئیں .
۳. روپوش (ہونا کے ساتھ) جیسے : وہ گرفتاری کے خوف سے انڈر گراؤنڈ ہو گیا .
[Under Ground : انگ]

ــ ویر (ــ کس مج و ، فت ی) امذ .
جانگیا ، کچھا (جو پاجامے وغیرہ کے نیچے پہنتے ہیں) .
دلہن چست انڈر ویر پہنے .
۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۸۹
[Underwear : انگ]

آنڈرا (۱) (فت ا ، سک ن ، ڈ) امذ (قدیم) .
رک : انڈا نمبر ۱ .
جھڑ انڈرے سب اوس کے لگے پھوٹنے
لگی وو چڑی غم سوں لہو گھوٹنے
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۰

ــ پن / پنا (ــ فت پ) امذ .
(پرند وغیرہ کی) انڈے میں ہونے کی کیفیت ، انڈے میں بند ہونے کی صورت حال .
بعد ازاں انڈرے پنا سب جاتا ہے پور اومیدان میں اڑتا ہے .
۱۷۶۴ چہ سرہار ، ۳۶ ب

انڈرا (۲) (فت ا ، مغ ، سک ڈ) امذ .
دھان کا پودا جس میں بال نکلنے کی علامت دکھائی دینے لگے (اپ و ، ۶ : ۱۰) .
[مقامی]

انڈسٹری (کس ا ، سک ن ، فت ڈ ، کس س ، کس ٹ) امث .
صنعت و حرفت ؛ صنعتی کارخانہ .
لفظ انڈسٹری صنعت کے معنوں میں یا انڈسٹریل سوسائٹی . . . یہ سارے الفاظ بھی پہلی دفعہ صنعت کے معنوں میں ۱۷۷۵ء میں گنتھر نے استعمال کیے .
۱۹۷۶ ہماری قومی ثقافت ، ۱۲
[Industry : انگ]

انڈسٹریل (کس ا ، سک ن ، فت ڈ ، سک س ، کس ٹ ، ر ، فت ی) صف .
صنعت و حرفت سے تعلق رکھنے والا .
ممالک متحدہ میں اسی مقصد کے لیے انڈسٹریل کانفرنس قائم کی گئی ہے .
۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۲ : ۹۰
[Industrial : انگ]

انڈکس (کس ا ، سک ن ، فت مج ڈ ، سک ک) امذ ؛ ~ انڈیکس .
ترتیب ابجد کے لحاظ سے کتاب وغیرہ کے مضامین موضوعات اور اشخاص وغیرہ کی فہرست (مع حوالہ صفحہ وغیرہ) ، اشاریہ ، فہرست مضامین .
ہم نے کل لیکچروں کا ایک انڈکس بنا دیا ہے .
۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۷
تمہارا انڈکس اور غلط نامہ پہنچ گیا تھا .
۱۹۲۹ مکتوبات عبدالحق ، ۳۱۲
[Index : انگ]

انڈکی (فت ا ، سک ن ، ڈ) امث .
آم کی بال کا گٹھا (اپ و ، ۶ : ۱۲۶) .
[غالباً مقامی]

انڈکی سنڈ (فت ا ، سک ن ، ڈ ، فت س ، سک ن)
رک : انٹ کی سنٹ .
دو چار انڈ کی سنڈ رپورٹوں نے بے پرسش و بے وجہ آگے کے ہاتھ پیچھے کروا دیے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۶

اُنڈل اُنڈل کے برسنا محاورہ .

بہت زوروں کا پانی برسنا .

کل تو ایسا انڈل انڈل کے برسا ہے کہ راستے بند ہو گئے .

۱۹۵۸　　　مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۳

اُنڈَلْنا (ضم ا ، مغ ، فت ڈ ، سک ل) ف ل .

ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں گرنا یا ڈالا جانا .

شعر کہنا کوئی ہانڈی بھوننا تو ہے نہیں کہ پانی زیادہ انڈل گیا تو جل جائیگا .

۱۹۶۳　　　قاضی جی ، ۳ : ۵

[انڈیلنا (رک) کا لازم]

اِنڈَنْٹ (کس ا ، سک ن ، فت مج ڈ ، سک ن) امذ .

مطلوبہ اشیا کی فہرست ، ضروری چیزوں کی بہم رسانی کا مطالبہ .

کسی دکاندار کو مندرجۂ ذیل اشیا کا انڈنٹ بھیجو .

۱۹۵۷　　　اردو رسم خط و طباعت ، ۴۷

[انگ : Indent]

اِنڈو (کس ا ، سک ن ، و مج) صف .

ہندوستان کا ، انڈیا کا (ترکیب میں جزو اول کے طور پر مستعمل) .

آریوں کی جو شاخ ایران سے ہوتی ہوئی برصغیر میں آئی اسے دوسرے آریوں سے ممتاز کرنے کے لیے انڈو ایرانی آریہ لکھتے ہیں .

۱۹۶۵　　　تاریخ پاک و ہند ، ۳۷

انڈو یورپین زبانوں کے باہمی اشتراک کے مطالعے سے اثر اندازی کا نظریہ ثابت ہو جاتا ہے .

۱۹۶۱　　　اردو زبان اور اسالیب ، ۱۷۷

[انگ : Indo]

اَنڈُوا (فت ا ، مغ ، ضم ڈ) صف ؛ امذ .

وہ بیل (بکرا وغیرہ) جس کے بیضے نہ نکالے گئے ہوں ، جو آختہ نہ ہو ، بدھیا کی ضد .

گائے کے بچوں کو خصی کر ڈالتے ہیں اس کو بدھیا کہتے ہیں اگر بدھیا نہ کریں تو انڈوا اور سانڈ کہلاتے ہیں .

۱۸۳۸　　　توصیف زراعات ، ۲۲۰

[س : انڈ उक + अपह्‌ड اوک (= جس کے فوطے نکال دیے گئے ہوں)]

اِنڈُوا (کس ا ، مغ ، ضم ڈ) امذ ؛ ~ اینڈوا .

۱. **برائے کپڑے یا بان سے بنایا ہوا ایک کنڈل جو مزدور اور پنہارے بوجھ یا گھڑا وغیرہ اٹھانے کے وقت سر پر رکھ لیتے ہیں ، گھڑوں اور مٹکوں وغیرہ کے نیچے رکھا جانے والا حلقہ (تاکہ وہ لڑھکنے نہ پائیں) (پلیٹس ؛ امیر اللغات ، ۲ : ۲۶۱) .**

لٹیں چھٹکی ہوئی بالوں میں انڈوا سر پر کلغی .

۱۹۵۶　　　لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۱۷

۲. **بھورا یا سیاہی مائل سانپ جو کنڈلی مار کر بیٹھتا ہے .**

ایک انڈوا کہلاتا ہے بھورا سیاہی مائل .

۱۸۷۳　　　تریاق مسموم ، ۳۱

۳. **عمدہ کپڑے لچکے اور ٹھپے وغیرہ کا بازو بند جو پہلوان نیز اکثر نوجوان اور آرائش پسند لوگ (مرد عورت) بازو پر باندھتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۴۲۳) ، ومرصع حلقہ جو اپنے مخصوص لباس کے ساتھ زینت کی غرض سے جوگی اور جوگنیں سر پر رکھتی ہیں (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .**

بھبوت اپنے منھ پر شتابی سے مل　　رکھ انڈوے کو مہ کے شب آئی نکل

۱۷۸۲　　　سحر البیان ، ۲۰۵

رات بھی . . . کامل ماہ کا انڈوا سر پر رکھ . . . پرستان میں آئی .

۱۸۰۲　　　نثر بے نظیر ، ۱۱۰

لٹیں بالوں کی منہ پر چھوڑیں اور انڈوا سر پر رکھ کر گیروے کپڑے پہن کر جوگن کا لباس اختیار کیا .

۱۹۰۲　　　آفتاب شجاعت ، ۴ : ۶۲۷

۴. **زلفوں اور گیسوؤں کا حلقہ جو اکثر عورتیں اپنی جناؤں کو لپیٹ کر بنالیتی ہیں .**

بنا بالوں کا انڈوا کھول بال اور ہو کے متوالا
چبا آکھ اور دھتورا کردیا آنکھوں کو گل لالا

۱۸۳۰　　　نظیر ، ک ، ۱ : ۱۶۰

[اینڈوا (رک) کی تخفیف]

اَنڈْواری (فت ا ، مغ ، سک ڈ) امث .

(ماہی گیری) چھوٹی ذات کی جھلکار مچھلی سیاہی مائل جپٹی شکل کی جو وزن میں بڑی سے بڑی ایک سیر زائد نہیں ہوتی (اپ و ، ۳ : ۵۲) .

[ا : انڈ (= انڈا (رک)) + واری (= والی) لاحقہ]

اَنڈْواسی (فت ا ، مغ ، سک ڈ) صف ، مث .

رک : انڈاسی (پلیٹس) .

اَنڈْوائی (فت ا ، مغ ، سک ڈ) صف .

مرغی یا اور کوئی (مادہ) پرند جو انڈے دینے پر ہو (نور اللغات ، ۱ : ۴۱۳) .

[رک انڈیائی]

اَنڈوسی (فت ا ، مغ ، و لین) صف ، مث .

رک : انڈاسی (اپ و ، ۳ : ۶۴) .

اَنڈوں (فت ا ، سک ن ، و لین) امذ .

انڈا (رک) کی جمع بحالت مغیرہ ، ترکیبات میں مستعمل .

ــ پر آنا محاورہ .

(کسی مادہ جانور کا) انڈے دینے کے قریب ہونا ، انڈے دینے پر آنا .

جاڑے سدھارے اس کے ساتھ ساتھ رانی انڈوں پر آجاتی ہے .

۱۹۳۰　　　شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۸

ـــ پر بیٹھنا ف مر .

رک : انڈے سینا .

اگر کبوتری یا فاختہ انڈوں پر بیٹھی ہو اس وقت کوئی اس کو چھیڑے تو جھلا کر ایسا پر مارتی ہے کہ آدمی کا ہاتھ جھلا نے لگتا ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۵

ـــ پر ہے فقرہ .

۱. بچے نکالنے کے لیے انڈوں پر بیٹھی ہے ، انڈے سے رہی ہے (امیراللغات ، ۲ : ۲۶۱) .

۲. انڈے دینے کے قریب ہے اب انڈے دیا چاہتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۳) .

انڈوئی (فت ا ، سک ن ، و مج) امث .

بچے کی انگلی کو انگوٹھے کے پاس کی انگلی پر چڑھانے کا عمل (جب کوئی بچہ کسی مہتر یا مہترانی سے چھو جاتا ہے یا کوئی نجاست اس کے جسم کو لگ جاتی ہے تو دوسرے بچے انڈوئی چڑھا لیتے ہیں اور یہ فقرہ : ''انڈوئی بنڈوئی شکر پارے کی لوئی'' زبان پر جاری کرتے رہتے ہیں اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ اگر وہ نجس بچہ انڈوئی چڑھا نے والوں میں سے کسی کو چھولے تو اس کی نجاست اثر نہیں کرے گی (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

اف : باندھنا ، چڑھانا .

[رک آنٹی]

ـــ بنڈوئی شکر پارے کی لوئی فقرہ مہمل .

رک : انڈوئی .

انڈوی (کس ا ، مغ ، سک ڈ) امث .

۱. رک : انڈوا .

نہیں انڈوی یہ زر دوزوں کے گھر کی
مرے پاؤں میں ہے خلخال زر کی

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۲۸۶

کیا کیا ہو ئے ہیں سرو قدوں کے بدن پرے
چڑھتے ہیں نورتن نہ اوترتی ہیں انڈویاں

۱۸۵۰ سحر ، ریاض سحر ، ۱۶۹

نوکر نے . . . پتیلے کا منہ اپنی پگڑی کے آنچل سے ڈھکا کھوپڑی پر انڈوی بنا کے طرف رکھا .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۸ : ۱۰

۲. بڑے باندان کی کنھے جوئے کی کلھیوں کے نیچے رکھنے کا چھوٹا سا خوبصورت حلقہ (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

[انڈوا (رک) کی تصغیر]

انڈی (۱) (فت ا ، سک ن) امث .

رک : آنڈی (پلیٹس) .

انڈی (۲) (فت ا ، سک ن) امث .

رک : اونڈی جس کا یہ مخفف ہے (پلیٹس) .

انڈے (فت ا ، غنہ ، سک ن) امذ .

انڈا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ اڑانا محاورہ .

بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، بہت جھوٹ بولنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۴۲۱) .

ـــ ببول میں بچے کھجور میں کہاوت .

کوئی چیز کہیں ہے کوئی کہیں ، ایک بھی ٹھکانے سے نہیں (امیراللغات ، ۲ : ۲۶۱) .

ـــ بٹھانا محاورہ .

بچے نکالنے کو انڈے ایک خاص وقت اور موسم میں مادہ کے پیٹ کے نیچے رکھنا .

اگر بگلے کے انڈے تم بٹھا دو اس جزیرے میں
عجب کیا ہے جو پیدا اوس سے ہوں زاغ بیابانی

۱۸۸۱ کلیات منیر ، ۱۳

ایک دیسی مرغی کا جوڑا خریدا اور وہ دونوں انڈے ان کے نیچے بٹھا دیے .

۱۹۲۲ غدر دہلی ، ۱ : ۷۰

ـــ بچے امذ ؛ ج .

۱. اولاد ، لڑکے بالے ؛ متعلقین (امیراللغات ، ۲ : ۲۶۱) .

۲. سفید ریزے جو غیر ختنہ شدہ بچوں کی سپاری پر کھال کے نیچے صفائی نہ رکھنے سے پیدا ہو جاتے ہیں .

نائی . . . پہلے سلائی سے انڈے بچے صاف کرتا پھر کھچی کی گھوڑی چڑھا کر جس قدر کھال تراشنی ہوتی ہے اسے اس گھوڑی سے دبالیتا ہے .

۱۹۰۵ سید احمد ، رسوم دہلی ، ۳۶

اف : پڑجانا .

[انڈے + بچے (رک)]

ـــ بچے کھا آؤ فقرہ .

کوڑیاں بچھانے کے کھیل میں بچوں کا ایک روز مرہ (جب کوئی بچہ دوسرے بچے کے پیچھے ہاتھ لے جاکر کوڑیاں مٹھی میں چھپالیتا ہے تو دوسرے بچوں سے کہتا ہے ' انڈے بچے کھاآؤ ، یعنی یہاں سے ہٹ جاؤ اور ذرا دیر الگ کھیل کر آؤ) (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ـــ بچے والی چیل چلو چلہار / چلہور فقرہ .

چیلوں کو گوشت کھلانے کے لیے بلانے کی آواز (صدقے کا گوشت چیلوں کو دینے کے لیے یہ الفاظ آسمان کی طرف منہ کرکے بلند آواز سے کہے جاتے ہیں جنھیں سن کر چیلیں سر پر منڈلانے لگتی ہیں) ، (مراد) چیلو آؤ یہ بوٹیاں لے جاؤ .

اور اس موٹی بڑھیا کی بوٹیاں چیلوں کو دے ' انڈے بچے والی چیل چلو ، انڈے بچے والی چیل چلو ' .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۵۶

زمانۂ جنگ میں ہمیشہ فوج اس طرح بلائی جاتی تھی جس طرح صدقے کا گوشت کھلانے کے لیے چیلیں بلائی جاتی ہیں '' انڈے بچے والی چیل چلہور ''.

۱۹۲۹ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴، ۱۵ : ۱۰

ـــ پرانٹھے اڑانا ف م .

عمدہ عمدہ غذائیں اور مرغن کھانے کھانا .

آج کل راجہ صاحب کے وہاں ان کی بات بنی ہوئی ہے خوب انڈے پرانٹھے اڑا رہے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱: ۳۸۲

ـــ دانی امث .

پرند وغیرہ کے پیٹ کے اندر وہ جھلی جس میں انڈوں کا ذخیرہ ہوتا ہے .

چیر پھاڑ سے انڈے دانی کا پتہ چلایا .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۸

[انڈے + ۱ : دانی (رک)]

ـــ دوڑانا محاورہ .

انڈے بٹھانا .

اگر تم نے مرغی بٹھائی ہو تو ہمارے سبزوار کے دو انڈے اور اس کے نیچے دوڑا دو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۲

ـــ ڈھیلے ہونا محاورہ .

۱. نحیف و کمزور ہو جانا ، انجر پنجر ڈھیلے ہونا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۳ ؛ پلیٹس) .

۲. کاروبار میں ناکام رہنا ، دیوالیہ ہو جانا (پلیٹس) .

ـــ سرکنا محاورہ .

رک : انڈے ڈھیلے ہونا (پلیٹس) .

ـــ سینا ف م .

۱. مقررہ وقت یا موسم میں بچے نکالنے کے لیے جانور کا انڈوں کو اپنے پیٹ کے نیچے رکھ کر بیٹھنا .

اس جانور کی مادہ انڈے دے کر خود چل جاتی ہے اور نر انھیں بیٹھ کر سیتا اور بچے نکالتا ہے .

جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۸۳

لوگوں نے مرغی کو انڈے سیتے دیکھ کر سمجھا کہ مرغی اس کے سوا کرتی کیا ہے .

۱۸۹۴ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۵۶۹

۲. گھر میں گھسے بیٹھے رہنا (آرام طلبی یا بیکاری وغیرہ سے) .

زاہدو حوصلۂ عشق میں پرواز کرو
کونے میں بیٹھے ہوئے انڈوں کو کیا سیتے ہو

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۶۹

ـــ سیوے فاختہ (اور) کوّے میوے کھائیں کہاوت .

مشقت کرے کوئی اور مزے اڑائے کوئی (امیراللغات ، ۲ : ۲۶۱) .

ـــ سیوے کوئی بچّے لیوے کوئی کہاوت .

رک : انڈے سیوے فاختہ الخ (امیراللغات ، ۲ : ۲۶۱) .

ـــ کا ستارہ امذ .

(بغیر مسالے کا) خالی انڈا گھی میں تلا ہوا (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۳) .

ـــ کا شہزادہ / ملوک زادہ امذ .

بھولا بھالا خانہ نشین نا تجربہ کار آدمی، وہ آدمی جو بہت کم گھر سے باہر نکلتا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۲۳ ؛ پلیٹس) .

ہمیشہ انڈے کے ملوک زادے بنے رہے بچپن سے جوانی تک عورتوں میں بیٹھے رہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۵۲

آپ میری طرح ایک جہاں دیدہ شخص تھے انڈے کے ملوک زادے نہ تھے .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۹

ـــ لڑانا محاورہ .

(الف) قمار بازی .

۱. ایک طرح کی قمار بازی (جس میں عموماً عید یا نوروز کے تہواروں پر ایک شخص مٹھی میں انڈا اس طرح دبا لیتا ہے کہ اس کا سرا باہر رہے ؛ دوسرا شخص اپنے ہاتھ کے انڈے سے اس پر چوٹ لگاتا ہے ؛ جس کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ بازی ہار جاتا ہے) .

ٹھہریگی خوب سی سر اور پچک کی لڑکو
آوینگے انڈے لڑانے کو کل آغا نوروز

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۶

سب بھائی بند سلاطین اور شاہزادے سامنے ہو بیٹھے دیکھو اب انڈے لڑتے ہیں .

۱۹۲۰ بزم آخر ، ۳۶

۲. (کنایۃً) بیہودہ مشغلوں میں وقت ضائع کرنا (فرہنگ اثر ، ۱۵۸) .

ـــ نکالنا محاورہ .

انڈے سے کر بچے پیدا کرنا .

محل بادشاہی کی چھت میں انڈے دیے اور تھوڑے عرصے کے بعد انڈے نکالے .

۱۸۴۲ ستارۂ ہند (ترجمۂ انوار سہیلی) ، ۱۲۹

ـــ ہوں گے تو بچّے بہت ہو رہیں گے کہاوت .

اسباب مہیا ہوں تو نتیجہ بر آمد ہونا بھی یقینی ہے، جڑ بنیاد ہوگی تو اس پر عمارت بھی تعمیر ہو جائیگی (امیراللغات ، ۲ : ۲۶۲) .

ـــ ہیں انڈے فقرہ .

پھیری لگا کر مرغی کے انڈے خریدنے والوں کی صدا (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۳) .

انڈیانا (فت ۱ ، مغ ، کس ڈ) ف ل .

۱. انڈے دینے کے قریب ہونا ، انڈوں پر آنا (رک) .

رانی انڈیاق ہے تو وار نہیں لیتی .

۱۹۲۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۱

۲. بیل یا بھینسے کے خصیوں کو دبانا یا چھیڑنا تاکہ وہ جلدی جلے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۳ ؛ اپ و ، ۵ : ۵۱) .

[انڈ (رک) + ہ : یانا ، علامت مصدر]

انڈیل

(فت ا ، مغ ، ی لین) صف .

انڈے سے نکلا ہوا جانور (پرند ، سانپ وغیرہ) ؛ انڈے دینے والی مادہ (پلیٹس) .

[انڈ (رک) + ایل ، لاحقۂ کیفیت]

انڈیلنا

(ضم ا ، مغ ، ی مج ، سک ل) ف م .

کسی شے کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں یا ایک جگہ سے دوسری جگہ گرانا ، ڈالنا .

جوں اس دھات سوں وک انڈیلی بہار
کہیا تب او رانواں کہ اے گلعذار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۳

جتنے راج بھر میں کنویں تھے کھنڈسالوں کی کھنڈ سالیں (لے جا) ان میں اونڈیل گئیں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۲

بھاپ لینے کے لیے کسی کھلے منہ کے برتن میں ابلتا ہوا پانی انڈیل لیں.

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۲۷

[س : اُوانڑنیم ओलखडनीयं]

انڈیم

(کس ا ، سک ن ، کس ڈ ، فت ی) امث .

ایک قسم کی چاندی جیسی سفید چمکیلی اور نرم دھات (معدنی خصوصیات میں گیلیم سے مشابہ لیکن نسبۃً پست درجۂ حرارت پر جوش کھانے اور پگھلنے والی) .

اس گروہ کی تہ کے اراکین انڈیم اور تھیلیم کی جسامت مقابلتاً زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۳۶

[انگ : Indium]

انڈین

(کس ا ، سک ن ، کس ڈ ، فت ی) صف .

انڈیا (= ہندوستان) کا ، ہندوستان سے نسبت رکھنے والا .

انڈین امپائر کے دو ہندوستانی طبقوں کا بڑا جلسہ تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۵۰

[انگ : Indian]

انذار

(کس ا ، سک ن) امذ .

تخویف ، (بشتر عذاب سے) ڈرانا ، خوف دلانا.

قوم نوح کا عذاب موعود وقت انذار و تخویف سے بہت بعید واقع ہوا .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶۲

ایسے لوگوں کو انذار محض اتمام حجت کے درجے میں ہوسکتا ہے .

۱۹۶۳ کمالین ، ۷ : ۶۸

[ع : (ن ذ ر)]

انڈروب

(فت ا ، سک ن ، فت ذ ، و مع) امث .

رک : انزروت (مؤید الفضلا) .

انرادہ/انرادھا

(فت ا ، سک ن ، فت د) امث .

چاند کی سترھویں منزل ؛ برج میزان کے ستارے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۸) ، (لاطینی) Libra .

نام ان نچھتروں کے یہ ہیں . . . انرادھا . . . ریوتی .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۱۶

بساکھا و انرادہ اور جیشٹھ   اور ایک مول بھی نام ہے بس شبہ

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۲ : ۱۰

[س : اَن رادھا अनुराधा]

انرتھ

(فت ا ، ن ، سک ر) امذ .

۱. ظلم ، زیادتی ، نا انصافی .

اتنا بڑا انرتھ ہورہا تھا کہ لاڈلی بہو کے گلے پر چھری چل رہی تھی.

۱۹۳۵ گئودان ، ۵۳

۲. خرابیاں ، مذموم باتیں .

گیان روپی بدھی جنم مرن آد سب انرتھوں سے بچاتی ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۷

۳. فضول ، بے نتیجہ ؛ بے بنیاد ، بے وجہ ؛ لا حاصل ؛ نا واجب ؛ مضر (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

[س : انرتھ अनर्थ]

انرجی

(کس ا ، فت ن ، سک ر) امث .

۱. (کوئی کام کرنے کی) قوت ، طاقت ، ، زور .

اب آپ میں سیر تماشے کی انرجی بہت کم ہوگئی ہے .

۱۹۲۲ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۹۱

۲. (طبیعیات) جسم کی استعداد عمل .

تو نے دیکھا ہے انرجی وہیولیٰ کو کبھی
پھر جو قائل ہے تو اس کا تجھے سودا کیا ہے

۱۹۳۱ مرزا رسوا ، تنقیدی مراسلات ، ۱۳۰

[انگ : Energy]

انزال

(کس ا ، سک ن) امذ .

۱. منی کا اخراج ، مادہ منویہ کا نکلنا .

انزال اچھو یا نہ اچھو تب غسل کرنا فرض ہے .

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین (ق) ، ۲۵

جن کا بدن گدھوں کا سا بدن اور جن کا انزال گھوڑوں کا سا انزال تھا.

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۸۰۱

۲. (غیب سے) نزول ، آسمانوں سے اتارنا؛ یا اتارا جانا ، نازل کرنا یا ہونا .

اے طالب ارسال رسل ہور انزال کتب کے واسطے غیریت حقیقی درکار ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۷۱

مالک الملک نے انزال عذاب موعود سے پیشتر اس قوم پر قحط سہ سالہ مسلط فرمایا ۔

١٨٤٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٧٠

اسی انزال سکینہ کو خدا نے اپنے لشکروں سے تعبیر کیا ہے ۔

١٩٠٦ تفسیر القرآن ، ٢ : ١٥

[ع : (ن ز ل)]

اِنْزِجار

(کس ا ، سک ن ، کس ز) امذ ۔

بیزاری ، نفرت ، کراہت ، طبیعت کا کسی بات سے کھسیانا ہو جانا ، غصے میں جزبز ہونا ۔

غیر کے ساتھ دیکھ کر اس کو کیا طبیعت کو انزجار ہوا

١٧٩٣ قائم ، د ، ١٣

اگر منافی طبع تحریر کو بسبب انزجار نہ دیکھا کرتے تو فریقین کی کتب مبسوط کہاں سے موجود ہوتیں ۔

١٨٦٢ خطوط غالب ، ٩٢

بے ضرورت اتنا چلانے لگتا ہے کہ کانوں کو مکروہ اور دلوں کو انزجار پیدا ہو ۔

١٩٢٧ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ١٦

[ع : (ز ج ر) (= نیز ہٹ جانا ، پلٹ جانا)]

اَنْزَرُوت

(فت ا ، سک ن ، فت ز ، و مع) امذ ۔

ایک تلخ گوند جو عموماً مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے ، (انگریزی) Sarcocolla

بہروزہ دو تولہ ریوند چینی چھ ماشہ انزروت چار ماشہ پیس کر ملائے ۔

١٨٤٤ مفید الاجسام ، ١٦

نسخہ : انزروت ٣٥ ماشے ابلوا زعفران رسوت ہر ایک ٢ ماشہ ۔

١٩٣٦ شرح اسباب ، ٢ : ٢٧

[ف]

اِنْزِعاج

(کس ا ، سک ن ، کس ز) امذ ۔

١. **بے آرامی ، کسی کل چین اور قرار نہ پانے کی کیفیت ۔**

وہ اک استرخا ہے جس کو طب میں کہتے ہیں کزاز
یعنی آلات تنفس میں قلق اور انزعاج

١٩١٩ رعب ، ک ، ٢٠٢

٢. **(تصوف) وعظ یا سماع کی تاثیر سے قلب کا حق کی طرف رجوع ہونا** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٤٩) ۔

[ع : (ز ع ج)]

اِنْزِوا

(کس ا ، سک ن ، کس ز) امذ ۔

١. **گوشہ گیری ، تنہائی اور غیر سے بے تعلقی ۔**

مجھے سارے جہاں سے انزوا تھا مرے زانو پہ میرا سر نوا تھا

١٧٧٢ تصویر جاناں ، شفیق ، ٢

ایک شخص نے اس کے انزوا سے نکلنے اور فرمانروا ہونے کی تاریخ کہی ہے ۔

١٨٩٧ شام سلطنت تیموریہ ، ١٥٨

نیستی کا زاویہ کنج خمول و انزوا
مہد فکر و آگہی گہوارۂ پیغمبری

١٩٦٣ کلک موج ، ٥٧

٢. **(تصوف) دل کا دنیا و عقبیٰ کے خیال سے خالی کر کے حق کی جانب مشغول ہونا** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٤٩) ۔

[ع : (ز و ی)]

اَنْس (١)

(فت ا ، سک ن) امذ ۔

١.(i) **طاقت ، سکت ، ہمت ۔**

ضعیفی آئی ہاتھ پاؤں میں سے کسی نے انس نکال لیا ۔

١٩٠٦ ماہنامہ ' مخزن ' ، لاہور ، دسمبر ، ٢٠

(ii) **کھینچ لینے اور متاثر کرنے کا جوہر ، مطیع بنانے کی صلاحیت ۔**

کسی کے ملازمین ۔ ۔ ۔ بے وفائی کریں تو کہتے ہیں ان کے پیسے میں انس نہیں ۔

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ١ : ٣٨٤

٢. (i) **لوچ ۔**

اس آٹے میں ذرا انس نہیں ۔

١٩١٦ لغات النسا ، ٥١

(ii) **مغز ، گودا** (پلیٹس) ۔

اف : نکالنا ، نکلنا ۔

٣. **دم ، سانس ۔**

اُن کو زور کی کھانسی اٹھی اور کھانسی کے ساتھ ہی انس اکھڑ گیا ۔

١٩٣٢ بیلے میں میلا ، ٤٥٠

اف : نکالنا ، نکلنا ۔

٤. **خلاصہ ، عطر ، جان ، روح ، اسپرٹ** (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٤٩) ۔

آپہے کشن اوتار آپہے کنس آپہے ماری آپہے انس

١٦٥٢ گنج شریف ، ٢٠٣

٥. **نطفہ** (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٤٩) ۔

٦. **(حساب) شمار کنندہ ، قوت نما** (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٤٩) ۔

[س : آنشو अंश (= نیز گودا)]

اَنْس (٢)

(فت ا ، سک ن) امذ ۔

١. **راس (برج) کے تیس درجوں میں سے ایک درجہ** (سفر افلاک ، ٩٧) ۔

سورج کے دس انس آئے ۔

١٨٩٣ امیر اللغات ، ٢ : ٢٦٢

٢. **جزو ، حصہ ۔**

یہ لوگ اپنے معاہدے کی تکمیل کرنا دھارمک زندگی کا بڑا انس سمجھتے ہیں ۔

١٩٣٣ گیتا امرت ، ٩٣

[س : انش अंश (= درجہ ، حصہ)]

اِنْس

(کس ا ، سک ن) امذ ، ج ۔

لوگ ، نوع انسانی ، اولاد آدم (عموماً جان یا جن وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ۔

تسن دوائر مکھ ہے نگیں مسلمانی کا
طیور و انس و پری پر کرو سدا تم راج

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٦٧

پرصسرور کون و مکاں ہے پرصپیشوائے انس و جاں ہے

١٨١٠ اخوان الصفا ، ٢

اے خالق انس و جاں ہمیں دے الفت
ہے طرح خراب ہوگئے ہے الفت

۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱ : ۳

[ع : (ا ن س)]

اُنس (ضم ا ، سک ن) امذ .

۱. **مانوس ہونے کی کیفیت ، محبت ، الفت .**

نظم کل کا ڈول ڈالا عشق نے   انس سے انسان نکالا عشق نے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۸

ہم سب تمھارے علم و اخلاق کی وجہ سے تم سے محبت و انس رکھتے ہیں .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی۴ ، ۳۳

اف: پکڑنا ، رکھنا ، کرنا ، ہونا .

۲. **(تصوف) دل میں جمال الٰہی اور مشاہدے کا اثر** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۱) .

[ع : (ا ن س)]

اَنّس (فت ا ، شد ن بفت) امذ .

(گلی ڈنڈا) گلی کو اچھالنے کے لیے اس کے دو نوک دار سروں میں سے کسی ایک سرے پر ڈنڈا مارنے کا عمل .

اگر ڈنڈے سے چھو جاتی تو کھلاڑی مر جاتا ورنہ کھلاڑی تین انس لگاتا .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۵۴

اف: لگانا ، مارنا .

[س : انش अंश (= سرا ، کنارا)]

اَنساب (فت ا ، سک ن) امذ .

(الف) طور جمع .

۱. **خاندانوں کے سلسلے ، شجرے ، قومیں ، نسلیں ، نسب نامے .**

ہم نے ان کے ناموں کو شجرۂ انساب عرب العاربہ میں شامل کر دینے کی جرأت نہیں کی بلکہ ان کے ناموں کو شجرے کے حاشیے پر لکھ دیا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۸۸

اللہ کے پاس ہے فقط حسن ثواب
ہیں بہر تعارف انساب احساب

۱۹۷۲ لحن صریر ، ۲۰۰

۲. **آبائی قرابت دار ، ارحام کی ضد .**

جو کچھ اقربا اور ذوی القرابت کے باب میں بیان کیا گیا ہے وہی بعینہٖ ارحام اور ذوی الارحام اور انساب اور ذوی الانساب پر بھی صادق آتا ہے .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲ : ۲۹۸

(ب) طور واحد .

وہ علم جس میں ان امور سے بحث کی جاتی ہے جو ماضی میں انسان کی جسمانی خصوصیات جغرافیائی تقسیم زبان اور رسم و رواج وغیرہ سے تعلق رکھتے ہیں ، انسانی نسلوں کا علم .

بنس کی ، کتاب انساب ہے اور اس کا مصنف بکوٹا ہے .

۱۸۵۴ تمہیدی خطبے ، ۱۳۰

[ع: (ن س ب) واحد: نَسَب]

ــ الرُّواۃ (ــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ر بضم) امذ .

حدیث کے راویوں کے شجرات اور دیگر حالات کا علم .

انساب الرواۃ : جس میں راویوں کے نسب درج کیے گیے ہیں انساب الرجال الحدیث اس سلسے کی مشہور کتاب ہے .

۱۹۷۳ بنیادی حقیقتیں ، ۱۱۲

[انساب + ع : ال (۱) (رک) + رواۃ (روی) واحد : راوی (رک)]

اَنساج (فت ا ، سک ن) امث ، ج .

(طب) اعضا کی بافتوں اور ساختیں اوران کے حالات (مخزن الجواہر، ۸۸۹).

جب کبھی سمانت اور فربہی کے آثار کا مظاہرہ شروع ہو تو انساج شحمیہ غیر معمولی طور پر نشوونما پانے لگتی ہیں .

۱۹۳۲ ماہنامہ ' ہمدرد صحت ، دہلی جولائی ، ۱۰۰

[انساب + ع : (ن س ج)]

اَنُسار (فت ا ، ضم ن) م ف .

مطابق ، بموجب ، پیروی میں .

اس کے انسار یہ جیو کام کرتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳

دوسرے کو مار کر بھیکھ مانگنا اچھا ہے یا اپنے چھتری دھرم انسار دشمنوں سے لڑنا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۵

[س : اَنُسار अनुसार]

اَنسار (فت ا ، سک ن) امث .

ایک بوٹی کا نام ہے جو روایتی طور پر تانبے وغیرہ کے سونا بنانے میں استعمال کی جاتی ہے .

جو بوٹیاں سونے کے لیے کام آتی ہیں وہ یہ ہیں . . . انسار . . . بذات خود اکسیر ہیں .

۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۳۱

[غالباً س : اَنُسار अनुसार (= مطابق)]

اَنساق (فت ا ، سک ن) امث ؛ ج .

ایک دائرے کی شکل میں گلدستے کی طرح آراستہ پھولوں کی پنکھڑیاں .

محیط الزہر . . . کے چھ حصے اور دو انساق . . . ہوتے ہیں جب غلافی پتیاں پنکھڑیاں یا معمولی پتیاں ہوتے . . . کے گرد ایک دائرہ کی شکل میں آراستہ ہوتی ہیں تو انھیں اصطلاح میں نسق . . . کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۸۰

[ع: (ن س ق) واحد : نَسَق (= ہر وہ چیز جو روش عام پر آراستہ ہو)]

اِنسان (کس ا ، سک ن) امذ .

بنی آدم ، نوع بشر ، آدمی .

انسان کے بوجنیے کوں پانچہ تن ہر ایک تن کوں پانچ دروازے ہیں ہور پانچ دربان ہیں .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۱۹

کیوں گردش مدام سے گھبرا نہ جائے دل
انسان ہوں پیالہ و ساغر نہیں ہوں میں

۱۸۶۹　　غالب ، د ، ۱۹۰

کیا بتاؤں کیسے انسان سے سابقہ پڑا ہے .

۱۹۳۱　　نقاب اٹھ جانے کے بعد ، ۹

۲. ایسا شخص جو اچھے اخلاق سے متصف ہو ، مہذب و شائستہ .

اے درد کہا میں نے ملو جس سے کہ چاہو
کہنے لگا تجھ سا کوئی انسان ملے گا

۱۷۸۴　　درد ، د ، ۳۳

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انسان ہونا

۱۸۶۹　　غالب ، د ، ۱۵۰

. . . اولمپیہ کے کھیلوں میں کامیاب ہوتا تھا اس کو انسان کہتے تھے .

۱۹۳۱　　اخلاق نقوماجس ، ۲۳۵

۳. آنکھ کی پتلی ، مردم دیدہ .

وہ حق تعالٰی کے لیے بمنزلہ انسان یعنی مردم چشم کے ہے .

۱۸۸۷　　فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲

[ع : انس (ا ن س) + ان ، زائدتان (برائے مبالغہ)]

ــ اَناج کا کِیڑا ہے　فقرہ .

آدمی بغیر غذا کے زندہ نہیں رہ سکتا .

انسان اناج کا کیڑا ہے بے کھائے جی نہیں سکتا .

۱۹۳۳　　رسوا ، خورشید بہو ، ۳۳۳

ــ بَنانا　محاورہ .

تہذیب سکھانا ، تعلیم دینا ، علم یا اخلاق سے آراستہ کرنا .

اے گھول کر سب پلا دیجیے　　گدھا ہے یہ انسان بنا دیجیے

۱۹۲۸　　مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۳

ــ بَنْنا　محاورہ .

انسان بنانا (رک) کا لازم .

تم زعم میں گر اپنے فرشتہ بنے تو کیا　　اے زاہدو ذرا ابھی انسان تو بنو

۱۸۴۹　　کلیات ظفر ، ۲ : ۹۱

فرشتہ سے بہتر ہے انسان بننا　　مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

۱۹۱۴　　حالی ، د ، ۱۰۷

ــ پَرَسْتی　(ــ فت پ ، ر ، سک س) امث .

انسانوں سے محبت کرنے کی حالت یا کیفیت ، انسانوں سے پیار کرنا ، (انگریزی) (Humanism) .

تعلیم کا ایک اہم نظریہ انسان پرستی . . . کے عقیدے پر قائم ہے .

۱۹۷۴　　مسائل اقبال ، ۱۷۲

ــ دَرْیائی　کس صف (ــ فت د ، سک ر) امذ .

ایک سمندری جانور جس کی شکل انسان سے مشابہ اور عقب میں دم ہوتی ہے ، آدم آبی (عجائب المخلوقات اردو ، ۱۹۷) .

سوا مچھل کے سور دریائی یا کتا یا انسان دریائی ذبح کرنا پڑے گا .

۱۸۶۷　　نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۵۸

[انسان + ف : دریائی (رک)]

ــ دوسْت　(ــ و مج ، سک س) صف .

انسانوں سے ہمدردی کرنے والا ، انسانی فلاح و بہبود کی دھن رکھنے والا.

عوام کی خواہش یہ تھی کہ اندرون ملک معاشی نظام میں بنیادی تبدیل کر کے ایک انصاف پسند انسان دوست اور غیر استحصالی معاشرہ وجود میں لایا جائے .

۱۹۷۵　　شاہراہ انقلاب ، ۳۴۲

[انسان + ف : دوست (رک)]

ــ کا شَیطان　صف .

آدمی کو بہکانے یا ورغلانے والا .

عشق دیوانہ ہے اس کو بکنے دو یہی تو انسان کا شیطان ہے .

۱۸۹۰　　فسانۂ دل فریب ، ۳۶

ــ کامِل　کس صف (ــ کس م) امذ .

۱. (تصوف) وہ انسان جو جامع ہو کل اسماء و صفات الٰہیہ اور عوالم کونیہ (کا) کلیۃً اور جزئیۃً (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۰) .

ابن عربی نے حقیقت محمدیہ کو . . . انسان کامل . . . قطب الاقطاب کے نام بھی دیے ہیں .

۱۹۷۵　　عام فکری مغالطے ، ۱۲۵

[انسان + ع : کامل (رک)]

ــ کَرْنا　محاورہ .

رک : انسان بنانا .

طعن و تشنیع کی باتیں نہ سہی جانے دیں
پہلے دنیا میں وہ اپنے کو تو انسان کریں

۱۸۸۷　　اختر (واجد علی شاہ) ، ک ، ۵۶۴

ــ کیا پَکھیرُو ہے　کہاوت .

بڑا جہاں گرد ہے ، دور دور آتا جاتا ہے یا پھرتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۳ : ۱۹) .

ــ کیا فِرِشْتَہ ہے　فقرہ .

فرشتہ صفت آدمی ہے (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۴) .

ــ گَری　(ــ فت گ) امث .

تعلیم و تربیت ، پڑھا لکھا کر تہذیب سکھانا .

یہ تعلیم گاہ ہی نہ تھی . . . جہاں کتابی درس کے ساتھ انسان گری کا بھی سبق دیا جاتا تھا .

۱۹۶۰　　سر سید احمد ، مولوی عبدالحق ، ۱۶۲

[انسان + ف : گری (رک)]

ــ میں کُچھ نَہِیں　فقرہ .

زندگی کا کچھ اعتبار نہیں .

ہم نہ مدت سے یہ کہتے تھے کہ مرجائینگے
تم نہ برسوں سے یہ سنتے تھے کچھ انساں میں نہیں

۱۸۷۸　　گلزار داغ ، ۱۲۶

— ہی تو ہے فقرہ .

انسان سے بھول چوک ہو ہی جاتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۴۴۲) .

اِنْسانا (کس ا ، سک ن) ف م .

گائے وغیرہ کے دودھ میں ادویہ کے ذریعے انسانی دودھ کے خصوصیات پیدا کرنا (دودھ کے لیے مستعمل) .

ابتدائی ایام میں جب پستانوں سے ابھی دودھ جاری نہ ہوا ہو تو انسائے ہوئے دودھ . . . کے ایک اونس میں تین اونس ابالا ہوا پانی ملا کر بچے کو پلائیں.

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۲۲

[انس (رک) + ا: ا، لاحقۂ تعدیہ + نا ، علامت مصدر]

اِنْسانی (کس ا ، سک ن)

(الف) صف .

انسان (رک) سے منسوب : انسان کا ، انسان سے تعلق رکھنے والا .

علم اگر یہ ہے کہ دل ہو راز فطرت سے دو چار

روح انسانی پہ ہوجائیں حقائق آشکار

۱۹۲۷ فکر و نشاط ، ۵۸

(ب) امث .

۱. انسانیت (رک) .

توڑ لینا گل تر کا کونسی انسانی ہے ؟

باغ میں یوں ہی تباہی کی ہوا آئی ہے

۱۹۰۶ کلام نیرنگ ، ۱۵

۲. مرتبہ انسانیت ، انسان ہونا .

اے دوست انسانی سوہمد صلی اللہ علیہ و سلم کا نور ہے جیوں خدائے تعالی بولیا ہے الانسان سری و انا سرہ .

۱۵۸۲ پنج گنج ، ۶۲

[انسان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

اِنْسانِیات / اِنْسانِیّات (کس ا ، سک ن ، کس ن / شد ی) امث .

وہ سائنس جس میں مطلق انسان کے جسمانی اور تمدنی حالات سے بحث کی جاتی ہے ، (انگریزی) Anthropology .

اکثر محققین و معلمین کو فلسفۂ اخلاق سے جو دلچسپی ہوتی ہے وہ اس علم طبیعی کی طرف منتقل ہوجاتی ہے جس کو سہولت کے خیال سے انسانیات کے نام سے موسوم کرتے ہیں .

۱۹۲۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۵

اِنْسانِیاتی / اِنْسانِیّاتی (کس ا ، سک ن ، کس ن / شد ی)

(الف) صف .

انسانیات (رک) سے منسوب : انسانیات کا .

ان کو انسانیاتی (Humanist) مفکر کہہ دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا .

۱۹۷۳ مسائل اقبال ، ۱۷۲

(ب) امذ .

انسانیات (رک) کے مسائل سے بحث کرنے والا شخص .

انسانیاتی وہ تمام نتائج جمع کر لیتا ہے جن کو وہ . . . جمع کرسکتا ہے.

۱۹۲۷ مقدمۂ اخلاقیات ، ۲۹۵

[ع : انسان (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ا ت ، لاحقۂ جمع + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْسانِیَت / اِنْسانِیّت (کس ا ، سک ن ، کس ن ، فت ی/شدی بفت) امث.

۱. انسان ہونے کی فضیلت یا صفات ، آدمیت ، شرافت ، تہذیب .

حق تعالی نے آدمی کو انسانیت کا جامہ عنایت کیا ہے.

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۰۰

اسے اتنی پلادی کہ انسانیت سے گزر اجاتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، فلپانا ، ۱۹۰

اف : برتنا ، ہونا .

[ع : انسان + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ۃ ، لاحقۂ کیفیت]

— کَرْنا ف م .

مروت تہذیب اخلاق اور سلوک سے پیش آنا .

کئی مہینے بعد ملاقات ہوئی انتہا کی انسانیت کی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۴

اِنْسانِیَہ / اِنْسانِیّہ (کس ا ، سک ن ، کس ن / شدی بفت) صف .

انسان (رک) سے منسوب : انسانی .

شاید یہ بیان کیا جاسکے کہ ثبوت اور نفی اس ایک فرد میں نفس طبیعت کی جہت سے ہو مثلاً حیوانیت زید کے لیے طبیعت انسانیہ ثابت ہو چکی ہے .

۱۹۲۵ حکمۃالاشراق ، ۱۱۶

[انسان + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اِنْسائیکلو پیڈیا (کس ا ، سک ن ، ی مع ، کس ک ، و مج ، ی مع ، سک ڈ) امث .

۱. وہ تالیف یا تصنیف جس میں اہم اشیا مشاہیر تلمیحات اور تاریخی واقعات مقامات اور علوم و فنون وغیرہ کے متعلق ہر قسم کی معلومات فراہم کی جائیں ، دائرۃالمعارف .

ایک خاص قسم کی بہت بڑی انسائیکلوپیڈیا آج کل زیر تصنیف ہے .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۴۷

عام انسائیکلوپیڈیا کا خیال تو مجھے ضرور تھا لیکن قاموس ادب اردو کا کبھی خیال نہ آیا .

۱۹۳۲ مکتوبات عبدالحق ، ۲۰۸

۲. مجموعۂ معلومات .

یہ بھی دفتری واقعات کی انسائیکلوپیڈیا ہوتے ہیں .

۱۹۳۳ زندگی ، ملا رموزی ، ۲۱۵

[انگ : Encyclopaedia]

اَنْسَب (فت ا ، سک ن ، فت س) صف .

۱. بہت موزوں ، بہتر ، (مقابلے میں) زیادہ مناسب .

قصۂ غم کو نہایت کب ہے اس سے خموشی اب انسب ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۸

میں شہادت پیش کرنا بہ نسبت اس کے انسب خیال کرتا ہوں ۔

۱۹۱۹ فسانۂ غدر ، ۲ ، ۱۷۵

۲۔ مناسب ۔

نہ ہو دو چار نہ بولو نہ اختلاط کرو
بہت بجا بہت انسب میاں بہت اچھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۲

[ع : (ن س ب)]

انسپکٹر (کس ا ، سک ن ، س ، کس مج پ ، سک ک ، فت ٹ) امذ ۔

معاینہ کرنے والا افسر ، جیسے : پولس انسپکٹر ، انسپکٹر مدارس ۔

مدرسوں کے . . . انسپکٹر بھی انھیں دنوں دورہ کرتے ہیں ۔

۱۸۷۹ اردو کی دوسری ، آزاد ، ۷۱

تم کو معلوم ہے کہ میں سی آئی ڈی کا انسپکٹر ہوں ۔

۱۹۲۲ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۹

[انگ : Inspector]

انسپکٹری (کس ا ، سک ن ، س ، کس مج پ ، سک ک ، ٹ) امث ۔

انسپکٹر (رک) کا عہدہ یا کام ۔

ایسے لائق کار گزار افسر کا نام اگر انسپکٹری کے لیے نہ گیا تو پولس والوں کی ہمتیں ٹوٹ جائیں گی ۔

? گناہ کا خوف ، محمد علی ردولوی ، ۸۹

دلبر علی خان کا راسخ عقیدہ تھا کہ سرکاری ملازمت سے عزت ہوتی تھی خواہ وہ سرکاری ملازمت انسپکٹری ہی کیوں نہ ہو ۔

? رقص نا تمام ، ۶۴

[انگ : انسپکٹر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

انسپکٹریس (کس ا ، سک ن ، س ، کس مج پ ، سک ک ، ٹ ، ی مج) امث ۔

انسپکٹر (رک) کی تانیث ۔

مس حسین کا تبادلہ الٰہ آباد ہوگیا اور مس سین ایک ہندو خاتون انسپکٹریس آ گئی ہیں ۔

۱۹۷۱ سہ ماہی ' اردو ' کراچی ، ۴۷ ، ۳ ، ۳ : ۳۱

[انگ : Inspectrss]

انسپکشن (کس ا ، سک ن ، س ، کس مج پ ، سک ک ، فت ش) امث ۔

معاینہ ، دیکھ بھال ، نگرانی ۔

الغرض کوئی وقت نہیں جب کہ تم کامل توجہ اور پوری سرگرمی سے ہمارا انسپکشن . . . نہ کر رہے ہو ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۳۳۶

[Inspection]

انست (ضم ا ، سک ن ، فت س) امذ (قدیم) ۔

رک : انسیت ۔

مسافر کون ہوئے عقل ہماری رفیق مقامی کے انست کون یار شفیق

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۳

تصور سے ترے انست ہے مجھ کوں
نہ کس کے ساتھ کچھ الفت ہے مجھ کوں

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۵۸

عورتوں سے . . . لذت زیادی ہے اور ان سے انست بھی پوری ہوتی ہے ۔

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲۵۶

انسٹالمنٹ (کس ا ، سک ن ، س ، سک ل ، کس مج م ، سک ن) امث ۔

قسط (رک) ۔

سوچتی تھی کہ انسٹالمنٹ پر سامان لے لونگی ۔

۱۹۵۶ دوسری شام ، ۱۳

[انگ : Instlment]

انسٹرکشن (کس ا ، سک ن ، س ، فت ٹ ، ر ، سک ک ، فت ش) امث ۔

(طریق کار کے متعلق) ہدایت ، رہنمائی ۔

ہم انسٹرکشن کے سوکھے سڑے دفتری الفاظ سے آپ کی سماعت کو ریگ مال نہیں کریں گے ۔

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۷

[انگ : Instruction]

انسٹی ٹیوٹ (کس ا ، سک ن ، س ، کس ٹ ، ی ، و مع مخ) امذ ۔

رک : انسٹی ٹیوشن ۔

مدرسۂ عالیہ میں انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے ایک جلسہ بتقریب پذیرائی و خیر مقدم میرے ہوا ۔

۱۹۰۳ مکتوب شاد عظیم آبادی ، ۴۷

[انگ : Institute]

انسٹی ٹیوشن (کس ا ، سک ن ، س ، کس ٹ ، ی ، و مع مخ ، فت ش) امذ ؛ امث ۔

۱۔ ادارہ جو عوام کے فائدے کے لیے قائم کیا جائے ، افادہ گاہ ۔

کوئی بڑا قومی انسٹیٹیوشن قائم ہوتا ہے ۔

۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۲ : ۸۴

۲۔ آئین ، دستور ۔

اب میں اس . . . انسٹی ٹیوشن (آئین دستور) . . . کے بارے میں کچھ کہنا مناسب سمجھتی ہوں ۔

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۶۸

[انگ : Institution]

انسٹھ (ضم ا ، سک ن ، فت س ، سک ٹھ) صف عددی ۔

ایک کم ساٹھ ، نو اوپر پچاس ، (ہندسوں میں ۵۹) ۔

ایک کروڑ انسٹھ لاکھ . . . روپے ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۱

دھوبن گنتی ہے تو انسٹھ عدد بنتے ہیں چچا اپنی میزان ملاتے ہیں تو اکسٹھ کپڑے ہوتے ہیں ۔

۱۹۲۶ چچا چھکن ، ۴۷

[س : اُن ششٹ उनषष्ट]

اِنْسجام (کس ا ، سک ن ، کس مج س) امذ .

بہاو ، روانی (خصوصاً) عبارت میں .
حسن و انسجام کے علاوہ بڑی خوبی یہ ہے کہ الفاظ روابط بہت ہی کم آئے ہیں .
۱۸۹۳ مکاتیب امیر ، ۳۱۲
غزنوی دور کے مشہور قصیدہ گو منوچہری و افغانی کا کلام ہے جس میں ایک خاص قسم کی روانی اور انسجام ہے .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۶۵
[ع : (س ج م) (= نیز پانی یا آنسو وغیرہ کا بہنا)]

اَنْسِجَہ (فت ا ، سک ن ، کس مج س ، فت ج) امذ ؛ ج .

(لفظاً) بناوٹ کے تار ، (تشریح الابدان) وہ مہین نسیں اور ریشے جن سے عضلات اور اعصاب کی ساخت وبافت ہوتی ہے ، (انگریزی) Nerve
اکثر تکوین انسجہ ان ہر دو مشترکہ اعمال سے ہوتی ہے .
۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۲۱
[ع : (ن س ج)]

اِنْسداد (کس ا ، سک ن ، کس مج س) امذ .

روک ، بندش .
سال گزشتہ میں ہم نے دربارۂ انسداد . . . بہ نسبت فروخت غلامان کے . . . اپنے توابعیوں کو لکھا ہے .
۱۸۶۹ عہد نامہ ، ۷ : ۱۹۶
لوٹ مار اور ظلم و جبر کا انسداد کیا .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۳۰
۲. حفظ ماتقدم کے طور پر مزاحمت .
ان جزوں کا انسداد کرے تو آئندہ تلافی کی ضرورت نہیں پڑے گی .
۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۲۳
اس اندیشہ کا انسداد کرنا ضروری تھا .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵۴
۳. (طب) سدّہ پڑ جانا ؛ مسامات کا بند ہوجانا (مخزن الجواہر ، ۱۳۰) .
[ع : (س د د)]

اِنْسدادی (کس ا ، سک ن ، کس مج س) صف .

انسداد (رک) سے منسوب : روک تھام کا ، روک تھام کرنے والا .
خوف کا ہیجان اتنا امتناعی اور انسدادی ہوتا ہے لیکن اصلاح پذیری فرماں برداری کا نتیجہ ہوتی ہے .
۱۹۳۴ اساس نفسیات ، ۲۲۰
[ع : انسداد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْسطاح (کس ا ، سک ن ، کس مج س) امذ .

پھیلنے کا عمل ، پھیلنا ، پھیلاو .
انسطاح شکل زمین کی جس جغرافیائی غلطی میں کلیسا مبتلا تھا اس کی اصلاح ہوگئی .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۰۱
[ع : (س ط ح)]

اِنْسکاب (کس ا ، سک ن ، کس مج س) امذ .

روانی ، بہنا .
بعض مریضوں میں اجنان کے نیچے انسکاب الدم بھی ہوتا ہے .
؟ کتاب العین ، ۹۲۷
جلد کے نیچے کی ڈھیلی خلوی بافت میں خون یا التہابی حاصلات کا وسیع انسکاب ممکن ہے .
۱۹۳۴ عصبیات ، ۳۹۷
[ع : (س ک ب) (= نیز ٹپکنا)]

اِنْسلا (۱) (کس ا ، سک ن ، کس مج س) امذ .

(بنائی) بیج کے اوپر کے سرے کی چوبی پٹی یا اوپر کا حصہ (ا پ و ، ۲ : ۵۲) .
[مقامی]

اِنْسلا (۲) (کس ا ، سک ن ، کس مج س) امذ .

(لفظاً) بے غم ہونا ، (مراداً) انسان کی وہ حالت جس میں روح جسم سے جدا ہوکر بدون خیال عرصۂ دراز کے بھرتی ہے (کشاف اسرار المشائخ ، ۳۵۰).
[ع : انسلاء (س ل ی)]

اِنْسلاخ (کس ا ، سک ن ، کس مج س) امذ .

(لفظاً) کھال اترنا ، (مراداً) جدائی ، علیحدگی .
مسئلۂ شرقیہ کا ہر فتنہ دولت علیہ کے مقبوضات میں سے کسی نہ کسی حصے کے انسلاخ پر ختم ہوتا ہے .
۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۱۶۴
[ع : (س ل خ)]

اِنْسلاک (کس ا ، سک ن ، کس مج س) امذ .

وابستگی ، منسلک ہونا .
جاں کو جاناں سے منسلک کرکے دل کا دلبر سے انسلاک کیا
۱۹۶۳ الف ، ۱۳۹
[ع : (س ل ک) (= نیز پرویا جانا)]

اِنْسَلْٹ (کس ا ، سک ن ، فت س ، سک ل) امث .

توہین ، ہتک .
ان سے یہ کہنا کہ تم کھانا پکاؤ ان کی سخت انسلٹ کرنی ہے .
۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۶۸۶
[انگ : Insult]

اِنْسولین (کس ا ، سک ن ، و مج ، ی مع) امث .

ذیابیطس کی مشہور دوا ؛ اس دوا کا انجکشن .
غدودوں میں سب سے زیادہ دلچسپ غدہ بانقراس ہے . . . یہی غدہ انسولین پیدا کرتا ہے .
۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۱۶۱
[انگ : Insulin]

اِنْسی (کس ا ، سک ن) صف .

انس (رک) سے منسوب ، انسان کا یا انسانوں کا ، انسان سے متعلق .

خطایاے جنّی و انسی اگر
کرے گا تو ہوگا نہ کچھ بھی ضرر

١٨٣٤ مثنوی ناسخ ، ٦٥

[انس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُنْسی (ضم ا ، سک ن) امث .

زبان قلم کی دو شقوں میں سے دائیں شق (جو بائیں سے اونچی ہوتی ہے اور کاغذ کو پہلے وہی چھوتی ہے .

شق یمین قلم کو انسی کہتے ہیں اور شق یسار کو وحشی .

١٨٧٣ ارژنگ چین ، ١٢

[انس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْسِیات/اِنْسِیّات (کس ا ، سک ن ، کس س/شدی) امث .

انسان کو ایک نوع حیوانی کی حیثیت سے معرض بحث میں لانے کا علم ، انسانیات .

یہ بہت زیادہ باتوں کی مدعی بنتی ہے اور انسیات کے دائرے میں مداخلت بے جا کرتی ہے .

١٩٣٢ اساس نفسیات ، ٢

[انسی (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

اِنْسِیاتی/اِنْسِیّاتی (کس ا ، سک ن ، کس س/شدی) صف .

انسیات (رک) سے منسوب یا متعلق .

اس وسیع علم میں بہت سے مخصوص انسیاتی علوم ہیں کہ جن میں سے کوئی بھی اس وسیع تر علم یا ایک دوسرے سے متمیز نہیں کیے جاسکتے .

١٩٣٢ اساس نفسیات ، ٢

[انسیات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُنْسِیَت/اُنْسِیَّت (ضم ا ، سک ن ، کس س ، فت ی/شدی بفت) امث .

اُنس ، لگاو ، تعلق .

ان کو آدمیوں سے انسیت نہیں بلکہ وحشت کرتے . . . ہیں .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ٥٦

طرز تمدن اب نہ وہ حسن معاشرت
وہ خوے اتحاد! نہ الفت نہ انسیت

١٩٣٤ رونق دہلوی ، کلام رونق دہلوی ، ٢٤

انسیت غلط ہے مگر سوء اتفاق سے عام طور پر اسی طرح بولا جاتا ہے .

١٩٦١ اردو زبان اور اسالیب ، ٢٥

[ع : انس + ف : ی/ع: یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِنْسِیَہ/اِنْسِیَّہ (کس ا ، سک ن ، کس س ، فت ی / شدی بفت) .

(الف) امث .

عورت ، بنت حوا .

بباطن حوریہ ہیں اور بظاہر ہیں یہ انسیہ
احادیث و سیر اس راز سر بستہ سے ہیں مملو

١٩٣٥ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ٤٢

(ب) صف .

انسان کا یا انسانوں کا .

اور وہ نور متصرف ہے صیاصی انسیہ میں .

١٩٢٥ حکمۃ الاشراق ، ٣٧٩

[انس (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اَنْش (فت ا ، سک ن) امذ .

١. حصہ ، جزو .

اس میں میں جو درشٹانت کہوں گا اس کا ایک انش لینا .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٧٧

ویدوں کے جس حصہ (یا انش) میں کرم کانڈ سمبندھی میٹھی میٹھی باتیں بھری ہیں کافی لوگ ان کی باہری باتوں پر ہی دھیان دیتے ہیں .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ٩٧

٢. (موسیقی) وہ سر جس پر راگ کا دار و مدار ہو (حیات امیر خسرو ، ١٧٢) .

[س : انش अंश (= حصہ ، ٹکڑا)]

اِنْشا (کس ا ، سک ن) امث .

١. تحریر ، تحریر کرنا .

کن لکھ سکے حساب (حسابان) تیری صفت کے یارب
منشی نبوجھیں انشا قلماں ہوئے ہیں جیوں کاہ

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ٢ : ٢٢٠

کر دیا تحریر اپنی بے صدا تقریر کو
مثل خامہ جو زباں پر آیا انشا ہو گیا

١٨٥٣ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ١١

قلم میں کس کے ہے انشاے جنگ کی قدرت
بنا تھا صفحۂ ہستی مرقع عبرت

١٩٣٢ خمسۂ متحیرہ ، ٣ : ٤١

٢. (نثر یا نظم میں تحریراً یا تقریراً) ایجاد ، اختراع ، دل سے کوئی نئی بات یا مضمون پیدا کرنا ، تصنیف (کرنا) .

جرأت اک اور غزل کیجیے تازہ انشا
اشک سے پچھلے تو اشعار کو دھو بیٹھے ہم

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ١ : ٣٠٥

نثر میں انشا پیدا کرنے سے نامزد ہے اور جب عبارت میں پانی کی سی روانی ہو اسے تسلسل عبارت کہتے ہیں .

سرگزشت الفاظ ، ٤٧

٣. مضمون نگاری یا نثر نگاری کا فن .

نجوم اور طب اور فقہ اور انشا اور انشاد کون سا علم اور کون سا فن ہوگا جو اس گروہ میں نہ ہوگا .

١٨٦١ غالب کی نادر تحریریں ، ٤٢

ان خیالات کو بیان کرتا ہے جو اس کے دل و دماغ میں گزرتے ہیں جنھیں نہ انشا کی صنعت مسخ کرسکتی ہے اور نہ تشبیہات و استعارات کا بوجھ دبا سکتا ہے .

١٩١٣ شبلی ، خطوط شبلی ، ١٥

۴. **خط و کتابت یا دفتری لکھت پڑھت کا کام یا منصب ، منشی گری .**

لکھا ہے خط میں اس نے یہ مجھ بد نصیب کو
انشا کا عہدہ ہم نے دیا ہے رقیب کو

۱۸۹۵ گوہر انتخاب ، ۳۲۰

اجرائے احکام و فرامین کے لیے سب سے پہلی ضرورت عہدۂ انشا اور کتابت کی تھی .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۶۵

۵. **خطوط کا مجموعہ ، وہ کتاب جس میں خطوط جمع ہوں ؛ خط و کتابت ، مراسلت .**

پوچھو نہ کچھ مرے دل زخمی کا مجھ سے حال
انشا قتیل کی ہے یہ دیوان شہید کا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵۱

پرانی انشا کو اٹھا کر دیکھو کہ کن الفاظ میں ایک دوست دوسرے دوست کے درد جدائی کو ظاہر کرتا ہے .

۱۹۱۲ خیالات عزیز ، ۱۸۷

۶. **(نحو) وہ جملہ جس میں صدق و کذب کا احتمال نہ ہو (امر ، نہی ، استفہام ، تمنی ، ترجی ، قسم ، تعجب و تحسین ، ندا و ندبہ وغیرہ پر مشتمل جملہ) ، جملۂ انشائیہ .**

حکم اقرار یہ ہے کہ مقربہ اوس کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے نہ یہ کہ اقرار انشا ہے مقربہ کے ثبوت کا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۳۱

یہ نکتہ بھی لحاظ رکھنا چاہیے کہ نظامی نے ان باتوں کو بجائے خبر کے انشا کے پیرایہ میں ادا کیا ہے اور یہ زیادہ بلیغ ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۲۸

[ع : انشاء (ن ش ی)]

ــــ پرداز (- فت پ ، سک ر) صف .

مضمون لکھنے والا ، (ماہر) نثر نگار ، نثّار .

انشا پردازوں اور شاعروں کے لکھنے کا اس باب میں کیا اعتبار رہا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵

وہ انگریزی کا بہت بڑا ادیب زبردست انشا پرداز اور اعلیٰ درجے کا مقرر تھا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۲۶

اسم کیفیت : انشا پردازی .

اما بعد . . . نا آشنائے بحر سخن طرازی نا بلد کوچۂ انشا پردازی . . . گزارش پرداز ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳

تالیف و تصنیف میں . . . انشاپردازی اور فصاحت کے جوہر دکھانے کا موقع حاصل ہوتا ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲

[انشا + ف : پرداز (رک)]

ــــ طراز (- کس ط) صف .

رک: انشا پرداز (وضع اصطلاحات ، ۱۰۲) .

اسم کیفیت : انشا طرازی (وضع اصطلاحات ، ۱۰۲).

[انشا + ع : طراز (رک)]

ــــ نگار (- کس ن) صف .

انشا پرداز (رک).

اسم کیفیت : انشا نگاری .

ادب کے ساتھ اصول انشا نگاری و فن بلاغت اعلیٰ درجے تک پڑھایا جاتا ہے .

۱۸۹۲ سفرنامۂ روم و شام و مصر ، ۶۶

[انشا + ف : نگار (رک)]

ــــ ئے لطیف کس صف (- فت ل ، ی مع) امث .

ایسی رنگین عبارت جو لفظی و معنوی محاسن سے آراستہ ہو .

علوم کو ہمیشہ انشائے لطیف یا افسانوی روپ میں پیش نہیں کیا جا سکتا ہے .

۱۹۵۷ ادب اور شعور ، ۳۳

اِنْشاءَ اللہ (تعالیٰ) (کس ا ، سک ن ، فت ء ، غم ا ، شد ل بعد (- ضم ہ ، فت ت ، ابشکل ی) م ف .

اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا ، اگر خدا ئے تعالیٰ کو منظور ہوا (کسی کام کا ارادہ یا وعدہ وغیرہ کرنے کے موقع پر تبرکاً مستعمل) .

جواب دیویں کہ انشاءاللہ تعالیٰ آویں گے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۳

آج تک جس شان سے گزری ہے انشاءاللہ اسی طرح گزر جائے گی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴۷

ایک روز لاہور ٹھہروں گا اور انشاءاللہ ۲۷ فروری تک واپس آجاؤں گا .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات ، ۲۰۱

[ع : ان ، حرف شرط + شاء (ش ی ء) + اللہ (رک) + تعالیٰ (ع ل و) (رک)]

ــــ تعالیٰ بلّی کا منہ کالا کہاوت .

کسی کام کا مصمم ارادہ ظاہر کرنے وقت تفاؤل کے طور پر کہتے ہیں (دریائے لطافت) .

اِنْشائی/اِنْشائیات/اِنْشائیات (کس ا ، سک ن/کس ء/شدی) صف .

انشا سے منسوب .

ان الفاظ کو جو بطور خطابیات واقع ہیں حقیقی انشائیات سمجھنا بڑی غلطی ہے .

۱۸۶۷ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۳۸

ان کی عبارت میں ہر جگہ تکلف اور انشائی اور مذہبی پختہ کاری کے آثار معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۸۴

[ع : انشاء (رک : انشا) + ن : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْشائِیَہ/اِنْشائیّہ (کس ا ، سک ن ، کس ء ، فت ی / شد ی بفت)

(الف) امذ .

۱. **(نحو) وہ جملہ جس میں سچ جھوٹ کا احتمال نہ ہو .**

جملہ دو قسم ہے خبریہ اور انشائیہ .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۸۴

دوسرے وہ جس کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں اس کا نام انشائیہ ہے۔
۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۱۸۷
۲. **مختصر ادبی مضمون جس میں ذاتی تاثرات بیان کیے جائیں اور تحقیق واستدلالی نہ ہو ، (انگریزی) Essay .**
انشائیہ کی بحث میں عموماً شگفتگی کو طنز و مزاح کا مترادف تصور کر لیا جاتا ہے ۔
۱۹۷۱ فکر و خیال ، ۲۷۳
(ب) صف ۔
انشا سے تعلق رکھنے والا۔
وقار الملک کی عالمانہ فضیلت اور ادبی و انشائیہ قابلیت پر بھی کوئی بحث و تبصرہ نہیں ۔
۱۹۳۸ دیباچۂ تذکرۂ وقار ، ۵
[ع: انشاء (رک: انشا) + ف: ی/ع: یّ + ہ : لاحقۂ تانیث یا نسبت]

اَنشث
(فت ا ، کس ن ، سک ش) .
(الف) امث ۔
خرابی ، نقصان ، برائی ۔
تم ہم راج ہو شریریوں کے شریر سے جیو کو الگ کرتے ہو تو سمندھیوں کا انشث ہوتا ہے ۔
۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۳۶
(ب) صف ۔
برا ، مضر ، خراب ۔
پاپ کرم کا پھل انشث ہوتا ہے ۔
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳۵۰
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + نشٹ नष्ट (= مرضی ، خواہش)]

اِنشراح
(کس ا ، سک ن ، کس مج ش) امذ ۔
۱. **(دل وغیرہ کی) کشادگی ، فرحت ، شگفتگی ۔**
وونہیں برکت اور میمنت فاتحہ سے مجھ بے دل کے دل کوں ایک انشراح اور افتتاح ظاہر ہوا ۔
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۹
ایک امر خاص موجب انشراح کا بھی ہوا ۔
۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۳۶۲
نقاش . . . نے اسی اصول کو ایسے دلکش پیرایے میں پیش کیا ہے کہ بجائے افسردگی کے قلب کو حقیقی انشراح حاصل ہوتا ہے ۔
۱۹۳۵ اجنتا کی نقاشی ، ۶
۲. **شرح و تشریح ۔**
ہو میر مکمل کا دامن پکڑ کرے گا انا الحق کا او انشراح
۱۷۶۸ دیوان قربی ، ۳۲
[ع : (ش ر ح)]

اِنشراحی
(کس ا ، سک ن ، کس مج ش) صف ۔
انشراح (رک) سے متعلق یا منسوب ۔
مجھ پر ایک . . . اشراقی یا انشراحی حالت پیدا ہوئی جس کا بیان ناممکن ہے ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۵۲
[انشراح (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنشعاب
(کس ا ، سک ن ، کس مج ش) امذ ۔
۱. **مختلف شعبوں میں پراگندگی ، شاخوں کا پھوٹنا یا پھیلاو ۔**
فلاطون کے ملک کی بابت چند مذاہب فلسفی کا انشعاب ہو گیا تھا ۔
۱۸۹۲ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۱ ، ۸ : ۱۳۱
شارکی اعصاب . . . اپنے محیطی انشعاب کے قریب بڑی حد تک لب ناپوش ریشوں سے بنے ہوئے ہوتے ہیں ۔
۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۲۳
۲. **(مجازاً) مختلف سمتوں میں پھیلنا ، یا جانا ۔**
اس کا نام شعبان اس لیے رکھا گیا کہ اس ماہ میں انشعاب قبائل برائے غارات ہوتا تھا ۔
۱۹۷۲ قصیدۃ البردہ ، ۳۱۸
[ع : (ش ع ب)]

اِنشعاع
(کس ا ، سک ن ، کس مج ش) امذ ۔
غارت گری کے لیے مختلف سمتوں میں پراگندگی ۔
زیادہ تر افراد مختلف سمتوں میں انشعاع کرتے ہیں ۔
۱۹۲۷ مینڈلیت ، ۱۷۹
[ع: (ش ع ع) (= نیز بھیڑیوں کا گوسفند کے گلوں پر حملہ)]

اِنشقاق
(کس ا ، سک ن ، کس مج ش) امذ ۔
۱. **شگافتگی ، شق ہو جانا ، پھٹنا ۔**
طاقت شق قمر رکھتی تھیں جس کی انگلیاں
اس کے قبضے میں ہے اے مہر انشقاق آفتاب
۱۸۲۶ مہر (آغا علی) ، د ، ۸۴
جیسے ہی یورینیم کا انشقاق دریافت ہوا تو آئنسٹائن کے نظریات نے جوہری بم اور جوہری طاقت کے امکان کو واضح کیا ۔
۱۹۶۸ فتوحات سائنس (ترجمہ: احمد حسن) ، ۱۴۱
۲. **تقسیم ، تفرقہ ، بٹ جانا ۔**
غیر صحیح افکار کی بنا پر قائم کیے ہوئے افتراق و انشقاق بین المسلمین سے محترز رہنے کی مجھے دعوت دی ہے ۔
۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۲۰۷
[ع : (ش ق ق)]

اِنشورِنس
(کس ا ، سک ن ، و مج ، کس مج ر ، سک ن) امذ ۔
رک : بیمہ ۔
وہ جلد ہی ان بچوں کے نام پر انشورنس کی پالیسی ضرور لے لیں گے ۔
؟ گھر کی کہانی ، ۲ : ۸
[انگ : Insurance]

اُنشُوطَہ
(ضم ا ، سک ن ، و مع ، فت ط) امث ۔
وہ گرہ جس کا کھولنا آسان ہو ۔
پھر انشوطہ میں ایک دوسرا ڈورا پہلے ڈورے سے باریک ڈالو ۔
۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۵۲
[ع : (ن ش ط)]

اَنْصاب (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

وہ پتھر اور بت جو قبل اسلام کعبے کے ارد گرد نصب تھے اور وہاں کفار غیراللہ کے نام کا ذبیحہ کرتے تھے .

انصاب وہ ہیں جو خدا تعالیٰ کے سوا عبادت کرنے کے لیے قائم کیے جائیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۳۸

انصاب . . . بن گھڑے پتھر ہوتے تھے جن کو کھڑا کر کے ان پر چڑھاوے چڑھاتے اور جانور ذبح کرتے تھے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۵۴

[ع : (ن ص ب) واحد : نَصْب]

اِنْصات (کس ا ، سک ن) امث .

خاموشی ، چپ رہنا .

واجب ہے انصات نزدیک قراءت حدیث حضرت کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۹

انصات و استماع (خاموش رہنے اور سننے) پر عامل ہو .

۱۹۵۸ ملفوظات ، مولوی اشرف علی تھانوی ، ۳ : ۱۲۹

[ع : (ص و ت)]

اَنْصار (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

۱. مدد کرنے والے لوگ ، ساتھی ، رفقا .

وہ تھا معصوم اس کی آل ابرار درود اب اس کی پر اولاد و انصار

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۳

حاضر در دولت پہ ہیں سب یاور و انصار
کوئی تو کمر باندھتا ہے اور کوئی ہتھیار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵

مسٹر گاندھی اور ان کے ہندو اعوان و انصار جو خلافت کے لیے اس قدر جدوجہد کر رہے ہیں تو ان کا منشا کیا ہے .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، عبدالحق ، ۱۵

۲. مدینے کے وہ مسلمان جنھوں نے ہجرت کے بعد حضرت محمد مصطفیٰ صلعم اور دوسرے مہاجرین مکہ کی مدد کی ، مدنی اصحاب (رضوان اللہ علیہم) .

سات اون میں سے انصار تھے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۶۳

انصار میں ایک شخص تھے جو خاص طور پر آپ کے لیے پانی ٹھنڈا کر کے رکھتے تھے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۰

[ع : (ن ص ر) واحد : ناصر]

اَنْصاری (فت ا ، سک ن) امذ ؛ صف .

آنحضرت صلعم کے گروہ انصار سے منسوب ؛ شیخوں کا ایک قبیلہ جن کا سلسلۂ نسب مدینۂ منورہ سے ملایا جاتا ہے (برصغیر کے عوام میں بیشتر جولاہوں کے لیے مستعمل) .

کہتے ہیں کہ ایک انصاری پسر خدمت حضرت میں تھا شام و سحر

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۷۱

مسجد میں تشریف لائے وہاں ایک انصاری بیٹھا تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۹۲

[ع : انصار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْصاف (کس ا ، سک ن) امذ .

۱. (کسی معاملے کا) غیر جانبداری سے فیصلہ ، حقیقت پسندی ، عدل و داد ، ظلم کی ضد .

آنکھ سوں انصاف کے دیکھ بصارت ستی
عین ہے بندہ نواز دوجے کا نئیں یاں حساب

۱۵۱۸ مشتاق (ماہنامہ 'اردو ، اکتوبر ، ۵ ، ۳۳)

آنکھیں جو روئے روئے جاتی رہیں بجا ہے
انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۷

بے تعصبی کا وصف انھی لوگوں میں پایا جاتا ہے جن کی طبیعت میں انصاف ہوتا ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۳۶

۲. (مجازاً) حق ، واجبی حقوق .

جنے انصاف چھپایا انے دل کو بے دل کیا کام گنوایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴

وہی اگر آنکھوں پر پٹی باندھ لیں اور انصاف کو نگل جائیں تو عورتیں بے چاریاں کیا کریں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۹۸

۳. (مجازاً) قانون .

کیا تم لوگ حکومت اور انصاف کو اپنے ہاتھ میں لے لوگے .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۲۲

اف : چکانا ، چکنا ، کرنا .

[ع : (ن ص ف) (= نیز نصفا نصفی کرنا)]

ـــ رَسانی (- فت ر) امث .

داد خواہ کی داد دینا ، مظلوم کی فریاد سن کر ظالم کو سزا دینا (وضع اصطلاحات ، ۹۲) .

[انصاف + ف : رساں ، رسانیدن (= پہنچانا) سے فعل امر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کا خُون بَہانا / کَرْنا محاورہ .

ظلم کرنا ، نا انصافی کرنا .

روپے پیسے کا خالی خولی بہانا . . . ہے اس کا اصلی منشا صرف انصاف کا خون بہانا ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۹۰

لذت زخم ملے غیر کو میرے ہوتے
خون کرنا تھا نہ انصاف کا قاتل تجکو

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۰۷

ـــ لینا محاورہ .

انتقام لینا ، بدلہ لینا .

حق تعالیٰ انصاف میرا تیرے کشندوں سے قیامت کوں لیوے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۸

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آج عرب نے اپنا انصاف فارس سے لیا .

۱۹۳۵ ہندوؤں کی تعلیم ، ۱۱

اِنْصَباب (کس ا ، سک ن ، کس مج ص) امذ .

۱. (رقیق شے کی) ریزش ، ٹپکنا ، گر کر بہنا .
باوجود اوس کے انصباب اشک تھا .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۶۹

۲. (طب) کسی مادۂ فاسدہ کا کسی عضو پر گرنا ، یکایک متاثر کرنا .
دم بدم آرہی ہے ابکائی ہے غضب انصباب صفرا کا
۱۸۷۹ جان صاحب ، ۲ : ۲۲۷
سرکہ مواد کے انصباب کو روکتا . . . ہے .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۶
[ع : (ص ب ب)]

اِنْصَباغ (کس ا ، سک ن ، کس مج ص) امذ .

رنگینی ، رنگا جانا .
لگا کے تیر کرو اس کے خون سے رنگیں
کلیجے کو ہے پسند انصباغ سینے میں
? نکہت (منشور سخن ، ۵۷)
[ع : (ص ب غ)]

اِنْصِراف (کس ا ، سک ن ، کس مج ص) امذ .

۱. مراجعت ، واپسی ، پیچھے پٹنا .
نہ اجازت ملاقات دی اور نہ رخصت انصراف عطا کی .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۸
اسی مقناطیس کے اثر سے مقناطیسیت پیما کی سوئی کا انصراف مشاہدہ کیا جائے .
۱۹۲۲ طبیعیات عمل ، ۲ : ۶۱

۲. کسی جانب رجوع ، روانگی .
اگرچہ زمین کی رفتار نور کی رفتار سے مقابلۃً بہت کم ہے . . . لیکن انصراف پیدا کرنے کے لیے یہ کافی ہوتی ہے .
۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۱۵۲
نماز صرف انصراف ذہنی کا نام ہے جو حضور قلب کے ساتھ معبود کی طرف بندے کے لیے لازم ہے .
۱۹۳۳ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۲ : ۳

۳. روگردانی ، انحراف ، اعراض ، منھ موڑنا .
صوری و معنوی ہیں ذوالحاد اوس سے البتہ انصراف کرو
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۲۶۳

۴. سیدھے راستے سے پٹنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۱) .
[ع : (ص ر ف)]

اِنْصِرافی (کس ا ، سک ن ، کس مج ص) صف .

انصراف (رک) سے منسوب .
یہ پلیٹس پوٹینشل کے اس فرق کے باعث الیکٹرانوں کی کرن میں انصراف . . . پیدا کرتی ہیں اور اسی وجہ سے ان کو انصرافی پلیٹیں . . . کہتے ہیں .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۹۲
[انصراف (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْصِرام (کس ا ، سک ن ، کس مج ص) امذ .

۱. بندوبست ، اہتمام ، انتظام .
پہنچاوے کس کے ہاتھ سے جز ہاتھ کے ترے
کار صفائے شست بہ ایں انصرام تیر
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۸۶
وے نوکر جو کاموں کو انصرام پہنچا سکیں پر وقت نہیں ملتے .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۷
محکموں کے انصرام کو کلیۃً صوبجاتی حکومتوں سے متعلق کردیا جائے .
۱۹۲۲ تاریخ دستور ہند ، ۸۲

۲. سر انجام ، تکمیل ، انجام پانا .
جیسے کام پر طبیعت اور توجہ کسون مصروف رکھے البتہ معطل و موقوف نہ رہے اور انصرام کون پہنچے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۸
صادق خاں کو شہزادے پاس اتالیقی کے لیے بھیجا کہ وہ اس طرف کے تمام مہمات کو انصرام دے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۸۲
اف ، پانا ، پہنچانا ، کرنا ، ہونا .
[ع : (ص ر م) (= منقطع ہونا)]

اِنْصِرامی (کس ا ، سک ن ، کس مج ص)

(الف) صف .
انصرام (رک) سے منسوب .
عود افعال قشریا ادنیٰ مرکزوں کے انصرامی عمل پر مبنی ہوتا ہے .
۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۸۷
(ب) امث .
رک : انصرام .
جہاں میں جو ہے انصرامی کی دھوم دکنیوں میں ہے نیک نامی کی دھوم
۱۸۶۸ شکوہ فرنگ ، آغاجو (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ، جون ۱۹۷۳ء ع)
[ع: انصرام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت یا زائد]

اِنْضاج (کس ا ، سک ن) امذ .

(لفظاً) میوے کو پکانے کا عمل ، (طب) خلط رقیق کو دوا وغیرہ سے غلیظ کرنا ، کچے مادے کو پختہ کرنا .
بلغمی و سوداوی امراض میں انضاج بلغم و سودا کے لیے استعمال کرتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۷
[ع : (ن ض ج) (= نیز گوشت کو پکانا)]

اِنْضِباط (کس ا ، سک ن ، کس مج ض) امذ .

۱. قابو ، قبضہ ، کنٹرول .
ان غلاموں پر اس کا ضبط و انضباط اس قدر کم ہے کہ فساد . . . کا اندیشہ لگا رہتا ہے .
۱۹۲۲ آدمی اور مشین ، ۴۵۰

۲. پیوستگی (جس سے مضبوطی پیدا ہو جائے) .
سررشتۂ محبت اور مودت جانبین کے لیے انضباط و استحکام تمام پایا .
۱۷۷۵ نوطرز مرصع ، ۹۵

۳. کسی ضابطے کے اندر حد بندی .
سہولت انضباط و استحفاظ کے لیے مواقع استعمال کو تفتیش کرکے قواعد کلیہ قرار دیے ہیں .
۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۱۰
انضباط اسلحہ کا ایک نظام قائم ہوسکے .
۱۹۶۱ اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۲۵

۴. ضبط تحریر میں لایا جانا ، منضبط کرنا .
قدیم شعرا نے . . . محبت و عرق ریزی اپنی زبان کی اصلاح محاورے کے ضبط و انضباط . . . سے کی تھی .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۶ : ۶

۴. مقرر اصول کی پابندی ، تنظیم ، (انگریزی) ڈسپلن .
جس وقت کہ حرکت اجرام فلکی کی موافق انضباط بروج کے ہوتی ہے اوسے توالی کہتے ہیں .
۱۹۳۰ رسالۂ علم ہیئت ، ۲۰
ان کے کھانے کے اوقات میں بھی کوئی باقاعدگی اور انضباط نہیں ہے .
۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۸۱

۵. تقسیم ، تعین (وقت وغیرہ کے لیے) .
اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا
۱۸۵۳ نوازش (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۶)
انضباط زمان کا حرکت یومیہ سے ہوتا ہے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۴۳
[ع : (ض ب ط)]

ـــ اوقات
کس اضا (ـ ـ ین) امذ .

دن ہفتے یا مہینے وغیرہ کے وقتوں کو مختلف کاموں پر تقسیم کرنے کا نقشہ ، ٹائم ٹیبل ، نظام الاوقات .
آپ حسب وعدہ انضباط اوقات بنادیں .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۲۶

اِنْضِباطی
(کس ا ، سک ن ، کس مج ض) صف .

انضباط (رک) سے متعلق .
نسل کا تنازع بقا جو ایک عام انضباطی شرط ہوتی ہے ممکن ہے کبھی کبھی اقوام میں خانہ جنگی کا موجب ہوجائے .
۱۹۳۵ علم الاخلاق ، ۱۴۷
[ع : انضباط (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْضِغاط
(کس ا ، سک ن ، کس مج ض) امذ .

بھینچے جانے کی کیفیت ، دباو ، فشار ، دب جانا .
قابلیت انضغاط . . . ہوائی اجسام میں سائلات کی نسبت بہت زیادہ ہے .
۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۹۲
قب : ضغطہ .
[ع : (ض غ ط)]

اِنْضِمام
(کس ا ، سک ن ، کس مج ض) امذ .

۱. پیوستگی ، وصل ، ملنا ، مل جانا .
ہر ضمیمے کو نہ ہووے تاکہ اس سے انضمام
علم سے خارج میں آنا شان ماہیت نہیں
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۱۴۹
کائنات کہیں ٹوٹ رہی ہے کہیں جڑ رہی ہے گویا مجموعی اعتبار سے انفکاک و انضمام کا یہ عمل نہ خیر ہے نہ شر .
۱۹۷۴ تاریخ اور کائنات ، ۳۳۲

۲. شمول ، شرکت ، تتھی ہونا ، شامل ہونا .
محبت اور شفقت کے ساتھ رعب و ادب کا انضمام ضروری ہے .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت ، ۴۲
پہلے پروگرام کو آپ کی رایوں کے انضمام کے ساتھ بھیجتا ہوں .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۵۷۱

۳. (سیاسیات) ایک علاقے کا دوسرے علاقے میں الحاق ، دو علاقوں کا باہم مدغم کیا جانا .
تمام دکن ہی گورنمنٹ آف انڈیا کا ہے تو پھر . . . استدعاے انضمام او ر تعیین حدود حکومت کیسی .
۱۹۰۹ اپریل فول ، ۲۲
[ع : (ض م م)]

اِنْضِمامی
(کس ا ، سک ن ، کس مج ض) صف .

انضمام (رک) سے منسوب .
عہد حاضر کی فارسی میں ایک انضمامی حرف علت لفظ کے شروع میں لگایا جاتا ہے .
۱۹۴۲ آریائی زبانیں ، ۹۷
[ع : انضمام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنْطاع
(فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

چمڑے کے فرش یا بستر .
اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ کعبے کو کپڑا پہنا رہا ہے جب جاگا تو اس نے انطاع کا غلاف چڑھا یا .
۱۸۷۰ خطبات احمد یہ ، ۵۲۵
[ع : (ن ط ع) (= نیز وہ چمڑا جو قتل کیے جانے والے مجرم کی نشست کے لیے بچھایا جائے)]

اِنْطِباع
(کس ا ، سک ن ، کس مج ط) امذ .

۱. چھپائی ، طباعت ، چھاپا جانا .
درسنہ ۱۲۶۳ ہجری پیرایۂ انطباع پہنا .
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۲۷

۲. (i) کسی نقش یا صورت کا کسی چیز پر انعکاس ، اثر آنا یا ابھرنا .
ذہن یا عقل کوئی مادی شے نہیں جس میں صورت کا انعکاس یا انطباع ہو .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۴۵
(ii) نقش ، اثر .
عنفوان شباب کا انطباع بہت قوی ہوتا ہے .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۷۹
ذہنی علم جس کا قیام اور انطباع ذہن میں ہو .
۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۱۶۲۱
[ع : (طب ع)]

اِنْطِباق
(کس ا ، سک ن ، کس مج ط) امذ .

(دو امور کی باہم) مطابقت ، موافقت ، (ایک امر کا دوسرے پر) چسپاں ہونا .

اس کی مکمل گردشوں کی تعداد کا انطباق زمین کے سالوں کی ٹھیک تعداد کے ساتھ زیادہ کثرت سے واقع ہوتا ہے .

۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۱۰۳

برنیر کے بیانات قلعے کے دروازوں کے متعلق اس قدر ناقص ہیں کہ ان کا اظہار و انطباق کسی دروازے پر بھی نہیں ہوسکتا .

۱۹۲۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۶۰

[ع : (ط ب ق)]

اِنْطِباقی
(کس ا ، سک ن ، کس مج ط) صف .

انطباق (رک) سے منسوب .

اسی سے . . . عرضی یا انطباقی امور پیدا ہوتے ہیں جن کو بعض اوقات اتفاقی بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲۶۰

[ع : انطباق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْطِراق
(کس ا ، سک ن ، کس مج ط) امذ .

کُٹائی ، کوٹنا .

ایک سفید چکمدار دھات ہے جو کسی قدر قابل انطراق ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۰۱

[ع : (ط ر ق)

اِنْطِفا
(کس ا ، سک ن ، کس مج ط) امذ .

۱. **(آگ وغیرہ کی) افسردگی ، بجھنا .**

واسطے حفظ خلق خدا اور انطفاے آتش وغا کے یہ منصوبہ میں نے سوچا ہے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۴۲۷

۲. **(مجازاً) فرو ہونا (کسی فتنے وغیرہ کا)، مشتعل جذبے کا ٹھنڈا ہونا .**

اس نے فرمان انطفاے بغاوت جاری کیا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۵۳

[ع : انطفاء (ط ف ء)]

اِنْطِلاق
(کس ا ، سک ن ، کس مج ط) امذ .

(لفظاً) چہرہ کھلنا ، (مراداً) ، طلوع ، برآمد ہونا .

رات کو اے مہر پیکر چھپ کے آیا چاہیے
منحصر دن پر نہیں ہے انطلاق آفتاب

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۸۳۷

[ع : (ط ل ق)]

اِنْطِوا
(کس ا ، سک ن ، کس مج ط) امذ .

۱. لپٹ ؛ لپٹواں تے .

وہ (پتا) پتلی دیوار والے خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے جن کی دیواروں میں سیلیلوز کے کثیرالتعداد لوحیے نما انطوا ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۵

۲. **اصلی بات میں ضمنی طور پر ایک اور بات پائی جانے کی کیفیت ، ادماج .**

علم کی یہ قسم یعنی انطوا اس کی تمام دوسری قسموں یعنی تعقل توہم تخیل احساس وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی، عبقات ، ۳۵۳

[ع : انطواء (ط و ی)]

اَنْظار
(فت ا ، سک ن) امث ؛ امذ ؛ ج .

نگاہیں ، نظریں .

اللہ تعالیٰ . . . ان دو ستاروں کو جن کی انظار عنایت کی برکت سے سطح جہاں گلشن . . . ہے . . . زوال سے محفوظ رکھے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۳۲۲

میں کیا کہوں سبد گلفروش ہے گویا — جہان بوقلموں تا بوسعت انظار

۱۹۰۷ صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۱۰

[ع : (ن ظ ر) واحد : نَظَر]

اِنْظار
(کس ا ، سک ن) امذ .

(نجوم) مقرر اصول کے مطابق ستاروں سے استخراج احکام ، اختر شناسی .

مجھ کو گردش آسمان اور انظار اختران سے ایسا عیاں ہوا ہے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۰۵

انظار کواکب .

۱۹۲۵ حکمۃالاشراق ، ۳۳۶

[ع: (ن ظ ر) (= نیز کان لگاکے سننا، پوری توجہ سے بات کا پتا چلانا)]

اِنْظاری آئینہ
(کس ا ، سک ن ، مد ا ، ی مع ، فت ن) امذ .

ستاروں کی حالتیں دریافت کرنے کا شیشہ جو رصد گاہ میں نصب ہوتا ہے .

جس قدر . . . چیز . . . انظاری آئینے کے قریب آتی اسی قدر نقشہ اس کا اس سے دور ہو جاتا ہے .

۱۹۳۹ ستہ شمسیہ ، ۵ : ۶

[ع : انظار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + آئینہ (رک)]

اِنْظِلام
(کس ا ، سک ن ، کس مج ظ) امذ .

تحمل ظلم ، جور و ستم برداشت کرنا (حکمۃالاشراق ، ۲۱۶) .

اور دو عدالت کے مقابلے میں ظلم اور انظلام ظلم طرف افراط میں اور انظلام طرف تفریط کے .

۱۸۷۵ اخلاق کاشی ، ۲ : ۲۳

واضح ہو کہ فلسفۂ اخلاق میں جس طرح ظلم کرنا بدی ہے اسی طرح ظلم کا برداشت کرنا جس کو اصطلاحاً انظلام کہتے ہیں .

۱۹۳۱ اخلاق نقوماجس ، ۱۷۰

[ع : (ظ ل م)]

اِنعاش (کس ا ، سک ن) امذ .

حرکت میں لانے کا عمل ، اُبھارنا .
اس غرض کے واسطے ایسے بھی ہوتے ہیں جو صرف بعض قوتوں میں انعاش پیدا کر دیتے ہیں .
۱۹۳۴ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' دہلی ، جولائی ، ۱۱۶
[ع : (ن ع ش)]

اَنعام (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

۱. **(متعدد) جانور ، چوپائے .**
جن جانوروں پر انعام کا اطلاق ہوتا ہے اونٹ اونٹنی بیل گائے بھینس بکری دنبہ اس عموم میں ایک مرتبۂ خصوصی رکھتے ہیں .
۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۳۴

۲. **ایک سورت کا نام جو ساتویں پارے میں ہے .**
سطر دوم سورۂ انعام حسن ہے جان و دل یٰسین کا آرام حسن ہے
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۳
[ع : (ن ع م) واحد : نعم]

اِنعام (کس ا ، سک ن) امذ .

حسن کارکردگی کے صلے میں عطیہ ، بخشش ، خلعت وغیرہ .
گالیاں سنتے او نازنین مجھ یاد کرتا کو سنیا
اب دل کروں قربان اس دشنام کے انعام پر
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵
بادشاہ میری صحبت سے نہایت محظوظ ہوتے اور اکثر خلعت اور انعام عنایت کرتے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۶
میں نے اسے اس بے مثل کار گزاری پر انعام دینا چاہا .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۹۸
[ع : (ن ع م) (= نیز نعمت دنیا)]

ـــ (و) اِکرام (ـ (و مع) کس ا ، سک ک) امذ .

انعام اور اعزاز ، انعام .
سوداگر کو بہت سا انعام و اکرام دیا اور سند راہداری دی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۶
دربار کے لوگوں کو خلعت انعام و اکرام جوڑے باگے کھانا دانہ ملتا ہے .
۱۹۰۳ بزم آخر ، ۲۷
[انعام + (و ، عطفت) + اکرام (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ .

عطا کرنا ، بخشش کے طور پر دینا .
فرمایا چوتھائی انعام کروں تو بس ہے اس نے عرض کی اب بھی سرس ہے .
۱۸۳۰ گنج خوبی ، ۲۴۴
روز و شب رہتے تھے ہم آپ کی خدمت میں مدام
بوسہ پر بار ہمیں کرتے تھے صاحب انعام
۱۹۳۳ واسوخت فراق ، ۲ : ۶۹۰

ـــ نِکَلنا ف م .

متعدد امیدواران یا مستحقین میں قرعہ اندازی ہونے پر کسی ایک کا نام انعام کے لیے قرعے میں برآمد ہونا ؛ لاٹری وغیرہ میں کسی کے ٹکٹ کا نمبر برائے انعام نکلنا .
ہمارے کلب میں ہر مہینے چٹھی سے انعام بھی نکالے جاتے ہیں جس کے نام پہلا نکلتا ہے اس کو کم از کم پچاس روپیے کی مالیت کی کوئی چیز دی جاتی ہے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۷

ـــ ہونا محاورہ .

انعام کرنا (رک) کا لازم .
دربار کے اہل کمال کو عیدوں اور جشنوں پر سامان مناسب انعام ہوتے تھے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۰۳

اِنعامات (کس ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

انعام (رک) کی جمع .
ازبسکہ اس کے عدل و انصاف و بخشش و انعامات و مہربانی سے رعیت و نوکر . . . راضی تھے .
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۰
انعامات عطیات کے مترادف ہے اور وہ ہر قسم کی عطا پر حاوی ہے .
۱۹۳۶ بیجناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۱
[ع : انعام (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

اِنعامی (کس ا ، سک ن) صف .

انعام (رک) سے منسوب : انعام کا ، جو بطور انعام ہو .
ایک انعامی اشتہار کی بنا پر میر امن نے اس کو ٹھیٹ اردو محاورہ میں لکھ کر بقائے دوام کا خلعت حاصل کیا .
۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۲۵
[ع : انعام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنعدام (کس ا ، سک ن ، کس مج ع) امذ .

۱. **عدم ، فنا ، نیست و نابود ہونا .**
موجب انعدام ہر شے ہے انعدام ایک شے کا بے غش و غل
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۱۶۷
المدد اے نالۂ طاقت گسل انعدام طاقت ممتاز ہے
۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۱۹۲

۲. **(تصوف) عدم حقیقی اور عدم اضافی** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۱).
[ع : (ع د م)]

اِنعطاف (کس ا ، سک ن ، کس مج ع) امذ .

۱. **(ایک جانب سے دوسری جانب) جھکاؤ ، میلان و رجحان ، جھکنا ، مڑنا .**
بوجھ کا اگلا سرا ہمیشہ ایک نقطۂ انعطاف ہو گا .
۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۵۲۶

۲. **رک : انعطاف شعاع .**
نصف النہار کو عبور کرنے کے وقت اس کے راسی فاصلے انعطاف وغیرہ کی تصحیح کے بعد . . . معلوم کیے گئے ہیں .
۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۵۳
بطلیموس نے تجرباتی طریقے پر انعطاف کا مطالعہ کیا .
۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۴۲

ـــ شعاع / ضیا / نور کس اضا (- ضم ش / کس ض / و مع) امذ .
(طبیعیات) روشنی کی شعاع کے ایک شفاف واسطے سے نکل کر دوسرے شفاف واسطے میں داخل ہونے کا عمل (جس سے اس کی سمت بدل جاتی ہے) ، (انگریزی) Refraction of light .
اس میں انعطاف نور و دیگر اسباب کی بنا پر جو خطا واقع ہو اس کی تصحیح کرلینی چاہیے .
۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۴۵
کرۂ ہوا میں انعطاف نور کے اس عظیم الشان کلیہ سے . . . شمس و قمر کے بظاہر گم ہو جانے کی تشریح کی .
۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۳۶۶
[انعطاف + ع : شعاع / ضیا/نور (رک)]

ـــ نما (- ضم ن) امذ .
(طبیعیات) نور کے انعطاف کی پیمائش کرنے کا تناسب یا عدد ، (لاطینی) ہو (μ) .
پچکاو کی نیم موجیں اور کھلاو کی نیم موجیں جو باری باری آتی ہیں مختلف انعطاف نما رکھتی ہیں .
۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۵۶
[انعطاف + ف : نما (رک)]

انعطافی (کس ا ، سک ن ، کس مج ع) صف .
انعطاف (رک) سے منسوب : جھکا ہوا ، مڑا ہوا ، خمیدہ .
منشور کا انعطافی کنارہ جھری کے متوازی تھا .
۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۹
[ع : انعطاف (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دوربین (- و مع ، سک ر ، ی مع) امث .
دوربین کی ایک قسم جس کا محدب عدسہ اس طور پر روشنی کا رخ پھیردیتا ہے کہ وہ محور خاص سے گزر کر آنکھ کے پردے پر معروض کی الٹی شبیہ بنادیتی ہے اور دوسرا عدسہ ایک قوی شیشۂ مکبرہ سے اس شبیہ کو بڑا کرکے پیش کرتا ہے .
انعکاسی دوربین بنیادی طور پر انعطافی دوربین سے اس بات میں مختلف ہوتی ہے کہ اس میں دہانہ کے مقام پر مقعر انعکاسی سطح کو کام میں لایا جاتا ہے .
۱۹۶۱ مہ و انجم ، ۶۱
[انعطافی + ف : دوربین (رک)]

انعقاد (کس ا ، سک ن ، کس مج ع) امذ .
۱. **(کسی جلسے یا محفل وغیرہ کا) منعقد کیا جانا ، برپا ہونا .**
نئے سر سے بساط جشن عروسی ممہد ہونا لازم ہے بعد انعقاد بزم صیغہ پڑھا جائے .
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۶
مصطفیٰ علی خان بہادر کے اہتمام میں مشاعرۂ سرکاری کا انعقاد ہوا تھا .
۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض خیر آبادی ، ۶۶
۲. **مقرر ہونا ، استقرار ، بندھنا .**
بیع کا انعقاد طرفین کے اقرار صریح یا تقابض بدلین سے ہوتا ہے .
۱۸۹۲ اصول نظائر شرح محمدی ، ۶۶
تاریخ کا انعقاد آپ کے آنے پر موقوف ہے .
۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۱۷۲
۳. **بستگی ، انجماد ، منجمد ہونا ، جمنا .**
مرکب لذت و نفع سے انعقاد میں متوسط ہے اور انحلال میں سریع .
۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۵۶
۴. **نطفے کا حمل کی صورت اختیار کرنا ، حمل قائم ہونا (بیشتر نطفے وغیرہ کے ساتھ) .**
نیز نطفہ کے ساتھ (انعقاد نطفہ) استقرار حمل کے معنوں میں مستعمل ہے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۸
[ع : (ع ق د)]

انعکاس (کس ا ، سک ن ، کس مج ع) امذ .
۱. **(i) کسی چیز کا عکس ، سایہ ، پرتو (مادی) .**
انہیں پھولوں کے انعکاس سے آب   تو کہیے لالہ رنگ سب ہے شراب
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۶
ذہن یا عقل کوئی مادی شے نہیں جس میں صورت کا انعکاس . . . ہو .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۴۵
(ii) اثر ، جھلک (غیرمادی) .
اقبال کے ہر شعر میں اس کی انفرادیت پسند طبیعت اور دقت نظر کا انعکاس ہے .
۱۹۵۰ جہان بین ، ۳۹
۲. **بازگشت (آواز وغیرہ کے ساتھ) .**
گونجنا بغیر سیدھی آواز اور انعکاس کی آواز کے کہ ایک کے بعد ایک نوبت بنوبت آوے نہ ہوگا .
۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۸۰
۳. **(نفسیات) کسی فعل یا کیفیت وغیرہ کا غیر ارادی اور فوری رد عمل .**
کسی مہیج کے جواب میں کسی مخصوص حصۂ جسم مثلاً ٹانگ یا پلک کا حرکت کرنا انعکاس ہوتا ہے .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۴۷
۴. **(منطق) قضیے کو الٹ دینے کا عمل یعنی موضوع کو محمول اور محمول کو موضوع یا مقدم کو تالی اور تالی کو مقدم بنانا ، عکس .**
محیطہ اور جزئیہ کے انعکاس کا یہ طریق ہے کہ کوئی شے محمول سے موضوع بنادی جائے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۵۱
[ع : (ع ک س) (= الثا)]

ـــ شعاع/ضیا/نور کس اضا (- ضم ش/کس ض/ و مع) امذ .
(طبیعیات) روشن جسم کی شعاع کا جسم شفاف پر گرکر اور اس سے منعکس ہو کر دوسرے جسم کثیف پر گرنا ، (انگریزی) Reflection of Light.

انعکاس شعاع جو برا میٹر اور تھرما میٹر کے واسطے تصحیح کی گئی .
۱۸۲۲ علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۳۰
انعکاس نور کے متعلق اس نے یہ دریافت کر لیا تھا .
۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱
[انعکاس + ع : شعاع/ضیا/نور (رک)]

اِنعکاسی (کس ا ، سک ن ، کس مج ع) صف .

انعکاس (رک) سے منسوب .

نہیں اصلی و حقیقی الاّ وجود واجب
اما وجود ممکن ظلّ و انعکاسی
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۳۳
کرسٹل کو ایسے طور سے کاٹا جاتا ہے کہ اس کی ایک صاف انعکاسی سطح . . . حاصل ہو جاتی ہے .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۹۱
[انعکاس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— دُور بِین (- و مع ، سک ر ، ی مع) امث .

(ہیئت) نیوٹن کی ایجاد کی ہوئی دوربین کی ایک قسم جو انحرافی دوربین سے قوت میں بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور جس میں مرآت النظر کے محدبی آئینے کی جگہ قلعی دار یا معدنی مقعری آئینہ لگاتے ہیں .

ایک انعکاسی دوربین سے کہ درازی اس کی چھ فیٹ کی ہو وہ کام نکلتا ہے جو سو فیٹ کی انحرافی دوربین سے برآمد ہوتا ہے .
۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۱۲
[انعکاسی + ف : دوربین (رک)]

— عَمَل (- فت ع ، م) امذ .

(نفسیات) جانداروں کا غیر ارادی اور فوری عمل جو کسی مہیج کے جواب میں ظاہر ہوتا ہے (جیسے آنکھوں کی طرف کسی چیز کے تیزی سے حرکت کرنے پر پلکوں کا خود بخود بند ہو جانا ، پانْو کے تلوے گدگدانے پر پانْو کا یکایک سمٹ جانا وغیرہ) .

انسانی ذخیرۂ کردار میں اس کے انعکاسی جوابی اعمال کا زبردست تنوع موجود ہوتا ہے .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۴۸
[انعکاسی + ع : عمل (رک)]

اِنغماد (کس ا ، سک ن ، کس مج غ) امذ .

ایک شے کا دوسری شے میں دخول (جیسے نیام میں تلوار) .

اس نہوضیے سے ایک شکمینیہ بنتا ہے لیکن انغماد . . . کے ذریعے نہیں جس کا ہونا دونوں پرتوں کی غیر مساوی دبازت کی وجہ سے ناممکن ہے .
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۰۷
[ع : (غ م د)]

اَنْف (فت ا ، سک ن) امث .

ناک ، دماغ (بیشتر ترکیب میں مستعمل) .

اس مرض میں انف العنز سے مراد ہے بھیڑ کا دماغ بھیڑ نزلے کی بیماری میں ہر وقت مبتلا رہتی ہے .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳۱ : ۶
[ع : (ا ن ف)]

— الفُرَس (- ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، ر) امذ .

(ہیئت) صورت فرس کا پانچواں روشن ستارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۱) .
[انف + ع : ال (ا) (رک) + فرس (رک)]

اِنْفاخ (کس ا ، سک ن) امذ .

پھونک ، پھونکنا (جس سے آواز نکلے) .

سوراخہائے صور سرافیل نے حکیم جلیل اس کے سے سینہائے مشرکان ذلیل کو رخنہ دار کیا ہے اور انفاخ ایک نفخہ سوراخ اس کے سے صفحۂ کون و مکاں تہ و بالا ہے .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۰۲
[ع : (ن ف خ)]

اِنْفاذ (کس ا ، سک ن) امذ .

اجرا ، نافذ کرنا یا ہونا ، (کسی اصول وغیرہ کو) بروے عمل لانا .

حکومت اور تصرف کا انفاذ یعنی انسان کا اپنے تئیں انسان سمجھنا خودداری ہے .
۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۷۴
اس آرڈی‌ننس کے انفاذ سے خیر خواہوں کے دل بھی دھکڑ پکڑ کر رہے ہیں .
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۹
[ع : (ن ف ذ)]

اَنْفار (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

چند نفر ، عام افراد ؛ عوام ، عامۃ الناس .

طلب جو دیں تو کہا مانیں ان کا سب انفار
سناویں گالیاں پردے کنے پکار پکار
۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۱
کیا قدر رہے گی اس گلی کی انفار بھرے ہوں جس گلی میں
۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۱۰۳
بھوکے شریف اور شکم سیر انفار . . . سے زیادہ خطرناک جماعت پردۂ زمین پر نہیں مل سکتی .
۱۹۲۰ مضامین رشید ، ۲۵۲
[ع : (ن ف ر) واحد : نَفَر]

اِنْفارمیشن (کس ا ، سک ن ، ر ، ی مج ، فت ش) امث .

۱. **خبر ، اطلاع ، معلومات (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۲) .**

۲. **شعبۂ اطلاعات عامہ (زیادہ تر ترکیب میں مستعمل ، جیسے : پریس انفارمیشن ، انفارمیشن بیورو وغیرہ) .**

صوبائی حکومتوں کے پریس انفارمیشن کے شعبے اور محکمہ ہائے تعلقات عامہ اخبارات کو ہینڈ آوٹ اور پریس نوٹ اور بہت سا دوسرا مواد بھیجتے رہتے ہیں .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۳۲

[انگ : Information]

انفاس (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

۱. **سانسیں ، دم ، (مجازاً) لمحات زندگی .**

بے فائدہ انفاس کو ضائع نہ کرائے درد
ہر دم عیسیٰ ہے تجھے پاس نہیں ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۷

دیکھیے جب رنگ عالم اک نئے عالم پہ ہے
صورت انفاس ہر دم آتی جاتی ہے بہار

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۴

یہ مانا کہ انفاس کی کچھ حقیقت
بجز سعی قطع منازل نہیں ہے

۱۹۲۵ نقوش مانی ، ۱۲۲

۲. **(مجازاً) ملفوظات ، ارشادات .**

اگلے زمانے میں نہایت بزرگ اور مقدس یا خدا ولی اللہ گزرے ہیں جن کے انفاس کی برکت سے لوگوں نے بہت کچھ ہدایت پائی ہے .

۱۸۸۴ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، سر سید ، ۲۲۷

جہاں کہیں انفاس قدسی کی برکت ملے اپنے اہل وطن کے لیے سمیٹ لاؤ .

۱۹۵۵ حسن نظامی ، سفر نامہ ، ۲

۳. **نفوس ، اشخاص .**

نامور اور عالی قدر انفاس کے سوانح عمری قلمبند کیے جائیں .

۱۹۱۱ معلم ثانی ، حیرت ، ۲

[ع : (ن ف س) واحد : نفس]

ـــ الصّادقہ (ـــ ضم س ، غم ال ، شد ص ، کس مج د ، فت ق) امذ .

(تصوف) نیت خالص جو ریا سے پاک ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۰) .

[انفاس + ع : ال (ا) (رک) + صادقہ (رک)]

ـــ مسیحائی کس صف (ـــ فت م ، ی مع) امذ .

دم عیسیٰ (رک).

ہوئیں جاری زباں پر آیتیں وہ نور کی جس پر
فدا ہو لحن داؤدی و انفاس مسیحائی

۱۹۱٦ نظم طباطبائی ، ۸

[انفاس + مسیحائی (رک)]

انفاق (کس ا ، سک ن) امذ .

۱. **روپیہ پیسا خرچ کرنے کا عمل ، خرچ کرنا ، خرچ .**

ہیں ستاروں کی بھی آنکھیں انہی ہاتھوں کو لگی
نور ہمت کا زمانے میں جو ہے عام انفاق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۰

انفاق کا تیسرا لازمی جزو وہ اشخاص یا مدات ہیں جن پر مال خرچ کیا جاتا ہے .

۱۹۷٦ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۱۷/اپریل ، ۳

۲. **راہ خدا میں خرچ کرنا ، (خصوصاً) نفقہ دینا ، کھلانا پلانا .**

اہل دولت سے سباقت لے گئے باوجود فقر در انفاق تم

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۹۰

یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں معمول سے زیادہ انفاق کیا کرتے تھے .

۱۹۵۸ ہفتہ وار ' الہلال (انتخاب) ، ابوالکلام آزاد ، ۱۸۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ن ف ق)]

انفاقیت/انفاقیّت (کس ا ، سک ن ، کس ق ، فت ی/شد ی بفت) امث .

خرچ کرنے یا نان و نفقہ دینے کا عمل .

دوسری طرف اسلامی یا معادی معاشیات کی اصل روح انفاق و انفاقیت یا ایثار و قربانی ہے .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۸۹

[انفاق (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

انفال (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

۱. **اموال غنیمت ، وہ مال کفار جو جہاد میں ہاتھ لگے (تفسیرالقرآن ، سلسلۂ تصانیف احمدیہ ، ۴ : ۲) .**

۲. **قرآن پاک کی ایک سورت کا نام جو نویں پارے میں ہے .**

[ع : (ن ف ل) واحد : نفل (= نیز ہبہ)]

انفائیت / انفائیّت (کس ا ، سک ن ، کس ہمزہ ، فت ی/شد ی بفت) امث .

(لفظاً) نفی کرنا ، (مراداً) حقیقت کائنات سے انکار کا نظریہ .

ناگارجن کی انفائیت اس کا سب سے بڑا کارنامہ ہے .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۲/۱ : ٦۵٦

[ع : انفاء (ن ف ی) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

انفتاح (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

۱. **کشادگی ، کھلنا .**

عمدہ سبب انفتاح و انشراح صدر کا پاک ہونا صفات ذمیمہ ورذیلہ سے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۴۸

۲. **(تجوید) زبان کا تالو سے جدا رہنا (علم التجوید ، ۲۸) .**

تحسین سے مراد حروف کو ان کی صفات لازمۂ اصل مثلاً جہر و ۔ ۔ ۔ ۔ اطباق و انفتاح ۔ ۔ ۔ وغیرہ کا خیال رکھ کر ان کے مقررہ مخارج سے ادا کرنا ہے .

۱۹٦۷ علم تجوید و قراءت ، ۱۵

[ع : (ف ت ح)]

اَن فِٹ (فت ا ، سک ن ، کس ف) صف .

رک : ان (۵) تعنی الفاظ .

اِنفِجار (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

۱. (کسی جسم کے اندر سے نکل کر) پانی کی روانی ، چشمہ وغیرہ پھوٹ کر پانی کا بہنا .
موسیٰ علیہ السلام کو معجزہ ماء حجر سے . . . . دیا گیا ، آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کو انفجار آب اصابع مبارک سے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۰۹

۲. مواد یا خون نکلنا .
اگر بدن کا کوئی حصہ بہت زیادہ سرد ہوجائے تو اسے گرم کریں ورنہ انفجار کا احتمال ہے .
۱۹۵۲ طب العرب (ترجمہ) ، ۲۱۲

۳. جوانمردی ، تہور .
انفعالی انفجار اور بد حواسانہ جلد بازی کی جگہ تدبر و دانشمندی اور ضبط فکر واعتدال رائے کا سنجیدہ مظاہرہ کیا جاتا .
۱۹۲۴ تبرکات آزاد ، ۲۲۸
[ع : (ف ج ر) (= نیز بلاؤں کا ہجوم کرنا)]

اِنفِراج (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

رخنہ ، شگاف کی کشادگی ، رخنے کا کھلنا .
یہ اثر انفراج اور انفتاح مجاری دم کا ہے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۸۱
ان میں کم و بیش کچھ نہ کچھ انفراج ہے .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۳۳
[ع : (ف رج)]

اِنفِراح (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

انبساط ، (دل وغیرہ کی) کشادگی ، انقباض کی ضد .
تکان کی زحمت بھلانے غم غلط کرنے کے لیے بطور تفنن یہ انفراح روح کیا گیا ہے .
۱۹۱۵ پیاری دنیا ، سجاد حسین ، ۸
[ع : (ف رح) (= نیز جدا ہونا)]

اِنفِراد (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

۱. اکیلا پن ، فردیت ، تنہا ہونا ، اجتماع کی ضد .
عصبات کو در حالت انفراد کل مال ملتا ہے .
۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۴۵

راز حیات قوم تھا مستتر اجتماع میں
قوم ذریعۂ نجات سمجھی ہے انفراد کو
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۷۲

۲. (اصول حدیث) کسی حدیث کا تنہا ایک شخص سے مروی ہونا .
اس حدیث پر انفراد کیا محمد بن اسحاق نے اور نہیں حجت پکڑی جاوے گی اس سے احکام میں .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۲
ف : کرنا ، ہونا .
[ع : (ف ر د) (= نیز منفرد ہونا)]

اِنفِراداً (کس ا ، سک ن ، کس مج ف ، تن د بفت) م ف .

شخصی طور پر ، تنہا ، بجائے خود .
تذکیر و تانیث کے . . . پرانے اختلافات . . . دہلی و لکھنؤ کے شعرا میں باہم اجتماعاً یا انفراداً چلے آتے ہیں .
۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۵۷
[ع : انفراد (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اِنفِرادانہ (کس ا ، سک ن ، کس مج ف ، فت ن) صف .

تن تنہا ، دوسرے کی رفاقت کے بغیر .
انفرادانا (نہ) طور پر پرجوش انارکسٹوں نے بادشاہوں . . . کے خلاف . . . شہرت حاصل کرلی ہے .
۱۹۱۵ اخباری لغات ۱۳،
[ع : انفراد (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

اِنفِرادی (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) صف .

انفراد(رک) سے منسوب : ذاتی ، شخصی ، ایک فرد یا ذات سے متعلق ، اجتماعی کی ضد .

لیکن وہ حالت ان کی ہے صرف انفرادی
ظاہر میں کچھ نہیں ہے مخفی ہے خوش نہادی
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۸۷
[ع : انفراد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنفِرادِیَت / اِنفِرادِیّت (کس ا ، سک ن ، کس مج ف ، کس د ، فت ی / شد ی بفت) امث .

۱. فردیت ، ذاتی خصوصیت میں دوسروں سے الگ ہونا ، منفرد ہونا .
خاک میں مل کر پارہ اپنی انفرادیت نہیں کھوتا .
۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۰

۲. (عمرانیات) وہ نظریہ جس میں فرد کو اہمیت حاصل ہو ، (انگریزی) Individualism .
ایک ایسی زبردست انفرادیت سے آشنا کیا جیسی کہ صدیوں سے اس ملک میں پیدا نہ ہوئی تھی .
۱۹۳۹ آثار ابوالکلام ، ۱۹
[ع : انفراد (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ پَرَسْت (ــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

(عمرانیات) فرد کی اہمیت کے نظریے کو ترجیح دینے والا .
کچھ عرصے تک انفرادیت پرست یہ سمجھتے رہے کہ فرد سلطنت اور سماج سے بالکل آزاد ہوسکتا ہے .
۱۹۲۱ آزاد سماج ، ۴۵
[انفرادیت + ف : پرست (رک)]

ــ پسَنْد (ــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

(عمرانیات) رک : انفرادیت پرست .

وہ شدت کے ساتھ انفرادیت پسند ہوتے ہیں .

۱۹۶۹　نفسیات کی بنیادیں ، ۵۶۱

[انفرادیت + ف : پسند (رک)]

اِنْفِراغ (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

۱. فراغت ، فارغ ہونا .

بادشاہ بہ سبب افراط محبت کے . . . نماز اور وظایف سے انفراغ حاصل فرما کر . . . جلوہ آرا سریر شاہی پر ہوتے تھے .

۱۷۹۲　عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۴۲

پرسے سے نہ بیوں کو ہوا تھا نہ انفراغ
جو رن میں غل ہوا کہ لٹا فاطمہ کا باغ

۱۸۷۴　انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۰۹

انفراغ تعلیم کے بعد ولایت سے ایک مہ پارہ لیڈی بھی واپسی ٹکٹ کی طرح لے آئے تھے .

۱۹۰۶　انتخاب فتنہ ، ۱۳۰

۲. (مجازاً) فارغ البالی ، خوشحالی ، بے فکری .

سامان عیش سب ہے بہت انفراغ ہے
چل اس محل کا میرے تو ہی اک چراغ ہے

۱۸۹۳؟　گروزرینہ (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۱۰۸)

[ع : (ف ر غ)]

اِنْفِراق (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

جدائی ، جدا ہونا .

کھوپڑی کا بھی یہی حال ہے کہ زوال انجماد بالیدگی انفراق واتصال سے بنتی جاتی ہے .

۱۸۹۵　فرنیالوجی (ترجمہ) ، ۳۵

[ع : (ف ر ق)]

اِنْفَرمیشَن (کس ا ، سک ن ، فت ف ، سک ر ، ی مع ، فت ش) امث .

رک : انفارمیشن .

دونوں جگہوں سے متعلق اسے کافی انفرمیشن حاصل تھی .

۱۹۶۷　جلا وطن ، ۱۲

اَنْفَس (فت ا ، سک ن ، فت ف) صف .

زیادہ نفیس ، بہت عمدہ ، نفیس تر ، مقابلے میں نفیس .

محشور ہوویں حضرت سوار اوپر براق کے اور کسوت و خلعت دیا جاوے اعظم و انفس حلل جنت سے .

۱۸۵۱　ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۳۹

[ع : (ن ف س) نَفیس کی تفضیل]

اَنْفُس (فت ا ، سک ن ، ضم ف) امذ ؛ ج .

۱. ارواح ؛ عالم ارواح .

سوا اس برگزیدۂ انفس و آفاق کے اور کسی کی شان میں قصیدہ نہ کہتے .

۱۸۴۶　تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۹

اے انفس و آفاق میں پیدا ترے آیات
حق یہ ہے کہ ہے زندہ و پائندہ تری ذات

۱۹۳۵　بال جبریل ، اقبال ، ۱۴۴

۲. نفوس ، لوگ ، انسان .

آفاق میں شہرہ تھا مرے زور بیاں کا　انفس متاثر تھے مرے سوز دروں سے

۱۹۶۰　زنجیر دم آہو ، ۱۷

۳. (تصوف) انسان جسے عالم صغیر بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ تمام مراتب پر حاوی ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۴۹) .

[ع : (ن ف س) واحد : نَفْس]

اِنْفِساح (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

وسعت ، فراخی ، کشادگی ، وسیع ہونا .

جب ذرع نہ ہوا تو نہ مساحت ہوگی نہ وسعت و انفساح . . . کا دخل ہوگا .

۱۹۲۵　الملل و النحل (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳

[ع : (ف س ح)]

اِنْفِساخ (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

(کسی خیال یا معاملے کا) فسخ ، ٹوٹ جانا ، فسخ ہو جانا .

جو معاملات کہ قبل انفساخ شراکت کیے ہوں قابل ادخال ہیں .

۱۸۷۶　شرح قانون شہادت ، ۱۰۱

وکیل صاحب . . . کسی نظیر کو قابل انفساخ اور جج کسی کو قابل تعزیر خیال کر رہے تھے کہ گھوڑے نے ٹھوکر لی .

۱۹۲۰　مضامین رشید ، ۱۹۶

[ع : (ف س خ)]

اَنْفُسی (فت ا ، سک ن ، ضم ف) صف .

انفُس (رک) سے منسوب ، ارواح سے متعلق .

کبر نہ سیر انفسی آفاق میں　نا رسا ہے او جو لک فرسنگ گیا

۱۸۰۹　شاہ کمال ، د ، ۵

[انفس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْفِصال (کس ا ، سک ن ، کس ف) امذ .

۱.(i) فصل ، علاحدگی ، جدائی ، جدا ہونا .

تجھ سے اور غیر سے ترے مجھ کو　اتصال انفصال دے یارب

۱۸۰۹　شاہ کمال ، د ، ۶۵

قوائے فعل میں تقدیر انفعال بھی ہے
ہر انجذاب میں تخمیر انفصال بھی ہے

۱۹۳۲　بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۷۹

(ii) طلاق ، فارغخطی .

بندے لگی میں کس لیے پنچایت آپ سے
مالک ہے اب وکیل مرے انفصال کا

۱۸۷۹　جان صاحب ، د ، ۱ : ۹۸

۲. **فیصلہ (جس سے معاملہ ختم ہوجائے) .**
اس قضیے کے انفصال کے لیے بدل مصروف ہو ارشاد کیا .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳
اسی ملک کے نافذہ قانون ان مقدمات کے انفصال میں استعمال ہوں گے .
۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۹۲
۳. **(منطق) قضیہ میں دو متبادل شقوں میں سے ایک کو وضع یا رفع کرنا ، جیسے الف ، یا ب ہے ، یا ج** (مفتاح المنطق ، ۱ : ۲۵۰) .
[ع : (ف ص ل)]

انفصالہ
(کس ا ، سک ن ، کس ف ، فت ل) امذ .

فیصلہ (بیشتر نظم میں) .
دیے تقدیر پر آخر حوالہ — کیے ہیں صبر پر سب انفصالہ
۱۸۰۰ زین المجالس ، ۲۰۲
[ع : انفصال (رک) + ہ ، زائد]

انفصالی
(کس ا ، سک ن ، کس مج ف) صف .

۱. **انفصال نمبر ۱ (رک) سے منسوب .**
ہڈیاں جو بعض بعض سے باہم ملحق ہیں دو قسم پر ہیں ایک اتصالی . . . دوسری انفصالی جس سے حصول حرکت نہیں ہوتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۴۳
اتصال جسم و جاں ہے آدمی کی زندگی
موت سے ہوتی ہے پیدا انفصالی کیفیت
۱۹۳۸ بستان تجلیات ، ۳۳
۲. **(منطق) وہ قیاس جس میں ایک مقدمہ قضیۂ منفصلہ ہو اور دوسرا مقدمہ قضیۂ حملیہ اسے انفصالی حجت بھی کہتے ہیں** (مفتاح المنطق، ۱: ۲۵۰).

انفصام
(کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ.

انقطاع ، شکستگی ، منقطع ہونا ، ٹوٹنا .
غیر قابل انتزاع اور لازوال اور غیر لائق انفصام تشبیہ میں بیان فرمایا .
۱۸۹۵ اسلام کی دنیوی برکتیں ، ۲۶
حشر کے دن تک نہیں ہے جس کو خوف انفصام
ہے اسی حبل المتیں سے اعتصام انگورہ کا
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفرعلی خاں ، ۳۵۷
[ع : (ف ص م)]

انفطار
(کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

شگافتگی ، شق ہونا .
ان لفظوں پر انشقاق اور انفطار کا اطلاق ہوتا ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۷
[ع : (ف ط ر)]

انفع
(فت ا ، سک ن ، فت ف) صف .

بہت زیادہ نافع ، سب سے زیادہ مفید ، مفید ترین .
کوئی عمل اے سالک راہ خدا — نئیں تجھے انفع بجز ترک ہوا
۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۵۱
علم تفسیر . . . علوم میں انفع و انفس ہے .
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۷
وساوس کے دفع کرنے میں سب سے زیادہ انفع .
۱۹۷۳ قصیدۃ البردہ ، ۵۷
[ع : (ن ف ع) نافع کی تفضیل]

انفعال
(کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

۱. **تاثر ، اثر پذیری .**
ہنگامۂ زبونیٔ ہمت ہے انفعال
حاصل نہ کیجے دہر سے عبرت ہی کیوں نہ ہو
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۴
عورت میں اس تمام تشریحی ضعف کے ساتھ انفعال اور ہیجان کی قوت مرد سے بہت زیادہ ہے .
۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۲۲
۲. **منفعل ہونے کی کیفیت ، شرمندگی ، خجالت .**
اس فصل پانچویں میں ہے چہلم کا سب بیاں
اور ظلم اپنے سے بہ یزید انفعال ہے
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۵
زمیں سے لگ گئیں آنکھیں تمھاری طرح نہیں
شریک قتل ہوں گردوں کو انفعال تو ہے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۵۶
آنکھیں اشک انفعال سے پرنم ہو گئیں .
۱۹۷۱ فہمینہ ، ۲۲۸
۳. **(عربی قواعد) ثلاثی مزید فیہ کے چودہ اوزان و ابواب میں سے ایک وزن اور باب جو عموماً لازم ہوتا ہے .**
کشتہ کیا ہے بخت نے اس خرد سال کا
دیکھے جو منشعب میں نہ باب انفعال کا
۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱ : ۱۵
۴. **(منطق) نو اعراض (رک) میں سے ایک عرض** (مفتاح المنطق ، ۴۸ ، ۴۹) .
فعل ملک این متیٰ یا کم و کیف و ہم وضع
انفعال اور اضافت ہے بہ ہر شے ملحق
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۰
[ع : (ف ع ل)]

انفعالی
(کس ا ، سک ن ، کس مج ف) صف .

انفعال (رک) کی طرف منسوب .
پریکرتی اور ین سے مطلب قوت انفعالی ہے جو کہ تکوین کائنات کا دوسرا سبب ہے .
۱۸۲۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۳
بچے انفعالی طریقے پر اس کو سمجھ لیتے ہیں .
۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۲۵۸
[انفعال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

انفعالیَت / انفعالیّت
(کس ا ،سک ن، کس مج ف، کس ل ، فت ی/شد ی بفت) امث.

انفعال (رک) سے منسوب ہونے کی کیفیت : منفعل ہونا .

جمود اور انفعالیت کے اس قدر عادی ہو جاتے ہیں کہ ان کا ولولۂ عمل ہی پژمردہ ہو جاتا ہے ۔
۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۳۷۷
[ع : انفعال (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ کیفیت]

انفعالیہ / انفعالیہ (کس ا ، سک ن ، کس مج ف ، کس ل ، فت ی/ شد ی بفت) امث .

اثر پذیری کی قوت .
ہر طرح کوشش کی جائے کہ فعالہ کی جگہ صرف انفعالیہ ہی ترقی پکڑے .
۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۳۰
[ع : انفعالیت (رک) کی تخفیف]

انفکاک (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

۱. جدائی ، علٰحدگی ، انضمام کی ضد .
انفکاک یعنی جدا ہونا وجود کا موجود سوں باطل ہے یعنی جائز نہیں ہو وجود خدا کا ہے .
۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۸۱
نکاح نہایت مرتبے کا ایک اتحاد ہے مگر ناقابل انفکاک . . . نہیں ہے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۶۹
کائنات کہیں ٹوٹ رہی ہے کہیں جڑ رہی ہے گویا . . . انفکاک و انضمام کا یہ عمل نہ خیر ہے نہ شر .
۱۹۷۲ تاریخ اور کائنات ، ۳۳۳
۲. (قانون) زر نقد کی ادائی وغیرہ پر رہن وغیرہ کا ختم ہونا ، جائداد مرہونہ وغیرہ کی واگزاشت .
اتفاق انفکاک کا وقت وفات تک میسر نہ ہوا .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۳۸
جب ایسے حق کے قیام سے مرتہن کی کفالت ناکافی نہ ہو تو من بعد راہن کے حق کے انفکاک کے زائل ہونے کا یہ اثر نہ ہوگا کہ وہ حق آسائش بھی ساقط ہو جائے .
۱۹۳۳ قانون حقوق آسائش ہند ، ۳۹
۳. (عروض) دائرے میں رکن کا کچھ جزو تراش کر رکن آئندہ میں ملا دینا اور باقی ما قبل کو اس کے بعد شمار میں لانا (قواعد العروض، ۲۲۷).

جدا جو تم سے ہوں عاشق ابھی فنا ہو جائیں
بحور کا یہ دوائر میں انفکاک نہیں

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۳۲
[ع : (ف ک ک)]

ـــ رہن کس اضا (ـ کس ر ، سک ہ) امذ .

زر رہن ادا کر کے اپنی چیز چھڑا لینا .
مرتہن بوجہ انفکاک رہن کے قبضۂ شے مرہونہ سے دستبردار ہو اور ایسی صورت میں معاہدہ فسخ ہو جاتا ہے .
۱۸۹۲ اصول نظائر شرع محمدی ، ۴۸۳
نالش بنام مرتہن واسطے انفکاک رہن یا دلا پانے قبضۂ جائداد غیرمنقولہ مرہونہ کے .
۱۹۰۸ میعاد سماعت ، ۳۸
[انفکاک + ع : رہن (رک)]

انفلاق (کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امذ .

شگافتگی ، چاک چاک یا پاش پاش ہو جانا ، پھٹنا .

رخ سے اس خورشید تاباں کے اٹھے جس دن نقاب
صورت جیب سحر ہو انفلاق آفتاب

۱۸۳۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۸۳
[ع: (ف ل ق)]

انفلوئنزا (کس ا ، سک ن، کس ف، و مع، کس ء ، سک ن) امذ .

وبائی نزلہ و بخار .
انفلوئنزا کا آج کل زور ہے .
۱۸۹۹ مکاتیب امیر ، ۲۳۶
سنہ ۱۹۱۸ ع تک اس کو انفلوئنزا کی عالمی وباؤں کا ذمہ دار قرار دیا جاتا رہا .
۱۹۶۹ امراض خرد حیاتیات ، ۲۹۵
[انگ : Influenza]

انفنٹری (کس ا ، فت ن ، فت مج ف ، سک ن، ٹ) امث .

پیدل فوج ، پیادہ فوج ، وہ فوج جو پیدل چلتی اور پیدل ہی لڑتی ہے .
یہ جیپ بھارت کے ۲۵ ویں انفنٹری ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر نرنجن پرشاد کی ہے .
۱۹۶۹ فن ادارت ، ۸۸
[انگ : Infantry]

انفی (فت ا ، سک ن) صف :

۱. ناک سے منسوب : ناک یا اس کے کسی عمل سے تعلق رکھنے والا ، ناک کا .
وہ صندوقچہ مدور تھا اور ایسا دھرا تھا کہ جہاز کی حرکت میں اس کی انفی حالت نہیں بدلتی تھی .
۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۵۳
تنفر و ناپسندیدگی کے اظہار کا تعلق بالخصوص عورتوں میں ایسی حرکات سے ہوتا ہے جو انفی عمل رکھتی ہیں .
۱۹۳۰ اصول نفسیات ، ۳ : ۲۵۸
[ع: انف (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اصوات/آواز (ـ فت ا، سک ص) امث .

وہ آوازیں یا آواز جو غنہ یا مغنونہ کی ادائی میں منھ اور ناک سے نکلتی ہے.
ہوا ناک کے راستے سے نکلتی ہے تو انفی اصوات پیدا ہوتی ہیں .
۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۵۸
[انفی + ع : اصوات (رک)/ف : آواز (رک)]

انفیانا (فت ا ، سک ن ، کس مج ف) ف ل .

ناک میں گونج پیدا کر کے بولنا ، غنغنانا ، ناک کے سر میں بولنا .
یہ غیر ضروری انفیانا اردو میں ناشستہ تلفظ کی علامت سمجھی جاتی ہے .
۱۹۷۲ اردو املا ، ۲۲۷
[انف (رک) + ا : ی ا ، اتصال + نا ، علامت مصدر]

اَنفِیت/اَنفِیّت (فت ا ، سک ن ، کس ف ، فت ی/شدی بفت) امث.

ناک سے آواز نکلنے کی صورت حال ، منمناہٹ .
اردو کے مشہور شاعر فانی ' محبت ' کا تلفظ کسی قدر انفیت کے ساتھ کرتے تھے .
۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۶۶
[انف (رک) + ف: ی/ع: ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِنقِباس (کس ا ، سک ن ، کس مج ق) امذ .

استفادہ ، فائدہ اٹھانا (عموماً ترکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل).
جہاندار سلطان کو کہ پروردۂ مہد عافیت انقباس ہوا تاب آفتاب کی نہ لا کے طرف محلسرا کے متوجہ ہوا .
۱۸۵۱ بہار دانش اردو (ولایت علی)، ۵
[ع: (ق ب س) (= نیز آگ لینا)]

اِنقِباض (کس ا ، سک ن ، کس مج ق) امذ .

۱. ناشگفتگی ، گرفتگی ، بستگی ، تکدر ، کوفت ، انبساط کی ضد .
ساتھ دل کے دمبدم ہے انبساط و انقباض
کھلتا ہے یکدم میں ہوتا اک نفس میں بند ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۵
سر سید اور میور صاحب میں ایک طرح کا انقباض تھا .
۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۵۷
۲. (تصوف) ایک ایسی کیفیت جس میں سالک کی طبیعت ذکر الٰہی کی طرف رغبت نہیں کرتی .
سلوک کے طے کرتے وقت جب انقباض کی حالت ہوتی ہے تو سماع کی وجہ سے انبساط حاصل ہوتا ہے .
۱۹۳۶ سوانح خواجہ بندہ نواز ، ۲۳
[ع : (ق ب ض)]

اِنقِباضی (کس ا ، سک ن ، کس مج ق) صف .

انقباض (رک) سے منسوب .
انقباضی شعاعیں محدبی آئینے پر آ کر انحراف پا کر نقطۂ عدل پیدا کرتی ہیں .
۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۵۱
جوابی رقوم کے حصول کے ساتھ ہی رقوم کا اجرا ہونا چاہیے تا کہ اس وسیلے کے توسیعی اور انقباضی اثرات کا سد باب کیا جا سکے .
۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۸۵
[ع: انقباض (رک) + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنقِراض (کس ا ، سک ن ، کس مج ق) امذ .

انقطاع ، (مدت کا) اختتام ، (سلسلے کا) منقطع ہونا .
انقراض دہر تک ابتدا بنام خدا کرتے ہیں .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۶۶
خلافت بنی عباس کی ابتدا اور خلافت بنی امیہ کا انقراض تھا.
۱۹۵۰ ماہنامہ 'ماہ نو' کراچی، ستمبر ، ۳۶
[ع: (قرض) (= نیز قطع، کٹنا)]

اِنقِسام (کس ا ، سک ن ، کس مج ق) امذ.

۱. منقسم یا حصے حصے ہونے کا عمل، ٹکڑے ٹکڑے ہونا.
ہیولا وہ جسم ہے کہ انقسام غیر متناہی کے . . . قابل ہے.
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ، ۱ : ۵
غیر محدود ہونے کے ساتھ نا قابل انقسام بھی ہے.
۱۹۱۳ فلسفیانہ مضامین : ۳۵
۲. تقسیم ، بٹوارا (ہونا)، بانٹا جانا.
ہے ملا دست سخا کے ساتھ تجھ کو زور حکم
دست قسام ازل سے بسکہ وقت انقسام
۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۷۵
ہمارے ہاں اصول انقسام محنت کا اثر اس درجہ تک ہوا کہ درزی لوہار بڑھئی وغیرہ ذاتیں قرار پا گئیں .
۱۹۰۱ علم الاقتصاد، ۳۲
[ع : (ق س م)]

اِنقِسامی (کس ا، سک ن، کس مج ق) صف .

انقسام سے منسوب : بٹنے یا تقسیم ہونے سے متعلق.
دو متصلہ خلیوں کے درمیان جلاٹینی مادوں سے بھرا ہوا دوہرا مقعر قرص بن جاتا ہے جسے انقسامی قرص کہتے ہیں.
۱۹۶۸ الجی، ۱۸۰
[انقسام ، (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

اَنقَص (فت ا، سک ن، فت ق) صف.

بہت زیادہ ناقص، ناقص ترین.
ایک اتم و اکمل ہوگی دوسری انقص و ادنیٰ.
۱۸۰۵ جامع الاخلاق، ۱۸۳
برسبیل اتم و انقص ہو جیسے سفیدی برف میں اور ہاتھی دانت میں.
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق، ۲۵
[ع : (ن ق ص) ناقص کی تفضیل]

اِنقِصاف (کس ا، سک ن، کس مج ق) امذ.

(لفظاً) باہم جدا ہونا، (مراداً) ایک جزو کی دوسرے جزو سے جدائی، بھربھرا پن ، خستگی .
اگر اس سے زیادہ مقدار میں شامل کرلیا جائے پھر فولاد کا انقصاف یا پھونک پن کی طرف رجحان بڑھ جا تا ہے.
۱۹۷۳ فولاد سازی، ۲۹۸
[ع : (ق ص ف)]

اِنقِضا (کس ا، سک ن، کس مج ق) امذ؛ ~ انقضاء.

(زمانے وغیرہ کا) اختتام، (صورت موجودہ یا مدت معینہ کا) گزر جانا، پورا ہوجانا.
بعد انقضاے چند روز کے . . . تین درویش . . . با یک دگر ملاقات کریں گے.
۱۷۷۵ نو طرز مرصع، تحسین، ۱۲۷

نواح مانڈو میں تا انقضاء شدت بارش میں قیام کروں گا اور جب سہیل برآمد ہوگا تو کوچ بکوچ حاضر ہوں گا.

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان، ٦ : ١٦٨

تغیر کے رد عمل کی بھی قسم تو ہے جو انقضائے زماں کے ادراک میں پہلا قدم ہوتی ہے.

١٩٦٩ نفسیات کی بنیادیں، ٢٧٧

[ع : (ق ض ی)]

ــــ ء/ ئے میعاد/مدت کس اضا (ـ ی مع / ضم م، شد د بفت) امذ.

مدت مقرر کا گزر جانا؛ تمادی.

باوجود انقضائے میعاد حکمنامہ کے تم نے ایک ہزار روپیہ . . . ادا نہیں کیا.

١٨٦٣ انشائے اردو، ٣٢

جہاں شرح سود زیادہ تھی اس کی تخفیف کروائی اور انقضاء میعاد کی قید سے فائدہ اٹھانے میں مطلق تامل نہ کیا.

١٩٣٦ پریم بتیسی، ١١٨

[انقضاء + ع : میعاد/ مدة (رک)]

انقضاض (کس ا، سک ن، کس مع ق) امذ.

شکست و ریخت ، گرنا ، ٹوٹنا .

فصل شہب اور انقضاض کواکب کے بیان میں .

١٨٧٧ عجائب المخلوقات اردو ، ١٣٨

[ع : (ق ض ض) (= نیز دیوار گرنا ، پرندے کا اترنا)]

انقطاع (کس ا ، سک ن ، کس مع ق) امذ .

١. قطع ہونے کا عمل ، علیحدگی ، منقطع ہونا ، کٹ جانا .

ایسے رفیقان ریائی سے انقطاع بہتر ہے .

١٨٣٨ بستان حکمت ، ٦٢

سوشل حالت کی بلندی بھی ایک چیز ہے انقطاع کا ہر وقت اختیار ہے .

١٩١٦ مکاتیب اکبر ، ١١٥

٢. قطع و برید ، کاٹ چھانٹ .

ہو اس کا حکم عام جو بر منع انقطاع
رہ جائے ارہ چوب پہ دنداں نکال کے

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٩٩

٣. سلسلے کا خاتمہ ، اختتام .

مرنا وہ سفر ہے کہ جس کا انقطاع نہیں .

١٨٧٧ توبة النصوح ، ١٧

درمیان کی چھوٹی چھوٹی چھتریاں خط تعمیر میں ایسا انقطاع پیدا کردیتی ہیں جس سے منظر کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے .

١٩٣٢ اسلامی فن تعمیر ، ٤٥

٤. (فقہ) خون حیض کا بند ہونا ، حیض کا ختم ہو جانا .

اگر عورت کافرہ بعد انقطاع یعنی بند ہونے خون کے مسلمان ہوئی غسل اس کے اوپر واجب نہ ہوگا .

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ١ : ٣٩

٥. (اصول حدیث) سلسلۂ رواۃ میں کسی راوی کا کم ہونا .

ابن حبان نے اس حدیث کو معلول کہا انقطاع سے .

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٣ : ٦٨

روایت کو معتبر بنانے کے لیے قصداً یہ ٹکڑا داخل کردیا تھا تا کہ ضمناً ایک دوسرا مغالطہ دے کر روایت کو انقطاع سے محفوظ ثابت کردے .

١٩١٣ مضامین ابوالکلام آزاد ، ٦٧

[ع : (ق ط ع)]

انقطاعی (کس ا ، سک ن ، کس مع ق) صف .

انقطاع (رک) سے منسوب : مختتم ؛ آخری .

تین دن کے بعد میں پھر آؤں گا اور تم سے انفصالی یا انقطاعی بات سنوں گا .

١٨٩٢ عمر و عیار کی سوانح عمری ، ٢٩٩

دسمبر ١٩٤٦ء میں قائداعظم برطانوی کابینہ سے انقطاعی گفتگو کرنے کے لیے لندن تشریف لے گئے .

١٩٥٠ ماہنامہ 'ماہ نو'، کراچی ، قائداعظم نمبر ، ٤٨

[ع : انقطاع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

انقلاب (کس ا ، سک ن ، کس مع ق) امذ .

١. ایک حالت کی جگہ اس کی متضاد حالت آنے کی صورت حال ، تغیر تبدل ، الٹ پلٹ ، تبدیلی ، کایا پلٹ .

شاید کہ قلب یار بھی ٹک اس طرف پھرے
میں منتظر زمانے سے ہوں انقلاب کا

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٨٦

دل کی دنیا کا انقلاب نہ پوچھ ہے کبھی شاد اور کبھی ناشاد

١٩٢٧ نوائے دل ، ٨٤

٢. نیرنگ ، نیرنگ زمانہ ، زمانے کی گردش (عموماً چرخ یا زمانے وغیرہ کے ساتھ) .

ہم چار صورتیں آسمان کی گردش سے اور لیل و نہار کے انقلاب سے در بدر خاک بسر ایک مدت پھریں .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٨

اس کی ولادت اگرچہ ترکستان ہے لیکن انقلاب زمانہ اسے ہندوستان اور ہندوستان سے یہاں لایا .

١٩٤٦ شیرانی ، مقالات ، ١٣

٣. (سیاست) کسی ملک کی سلطنت کا تختہ الٹنا ، (انگریزی) ریوولیوشن .

ہندوستان اور خیال انقلاب کا احسان ہے آپ کے ستم بے حساب کا

١٩٤٢ سنگ و خشت ، ٣٣

٤. (فقہ جعفری) کسی شے کی ماہیت کی تبدیلی (جیسے شراب سرکہ بن جائے . یہ مطہرات (یعنی نجاست کو پاک کرنے والی چیزوں) میں پانچواں مطہر ہے (توضیح المسائل (ترجمہ : نسیم امروہوی) ، ٢٠) .

٥. (ہیئت) طریق الشمس پر وہ نقطے جہاں سورج خط استوا سے بعید ترین ہوتا ہے (ایسا ٢١ جون اور ٢٢ دسمبر کو ہوتا ہے) (جامع اللغات ، ١ : ٣٠٢).

اف : آنا ، کرنا ، لانا ، ہونا .

[ع : (ق ل ب)]

ــــ پسند (ـ فت پ ، س ، سک ن) صف .

(سیاست) ناپسندیدہ حکمران یا سیاسی نظام میں تبدیلی کے خواہشمند گروہ کا شخص ، بنیادی تعمیر نو چاہنے والی جماعت سے تعلق رکھنے والا فرد .

وہاں انقلاب کے زمانہ میں گردن کاٹنے کی مشین لگی ہوئی تھی ، جس پر انقلاب پسندوں نے سب سے پہلے خود اپنے بادشاہ کی گردن رکھی تھی.
۱۹۲۲ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۹۹
[انقلاب + ف : پسند (رک)]

ـــ زِندہ باد
فقرہ .

(سیاست) بنیادی تعمیر نو کرنے والے گروہ کا ایک نعرہ جو عموماً جلسوں اور جلوسوں میں استعمال کیا جاتا ہے (اور مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ ہم نعرہ لگانے والے موجودہ حکومت یا اس کی پالیسی میں حسب منشا تغیر چاہتے ہیں) .

اُدھر محبوبوں کی جماعت بھی ' انقلاب زندہ باد ' کی نذر ہوگئی .
۱۹۳۳ مقالات ماجد ، ۲۵
[انقلاب + زندہ باد (رک)]

ـــ شِتَوی
کس صف (ـ کس ش ، فت ت) امذ .

سورج کا دائرہ معدل النہار کے نصف جنوبی نقطے پر پہنچنا جس سے موسم سرما کا آغاز ہوتا ہے (عجائب المخلوقات اردو ، ۱۳۲) .

اہل چین . . . . دن کو سو' کوؤں ، میں تقسیم کرتے انقلاب شتوی کے موقع پر ۴۰ کو دن کے ہوتے ، ۶۰ رات کے .
۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۲/۱ : ۹۱۵
[انقلاب + ع : شِتا (= سرما) + وی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ صَیفی / گَرما
کس صف (ـ ی لین / فت گ ، سک ر) امذ .

سورج کا دائرہ معدل النہار کے نصف شمالی نقطے پر پہنچنا جس سے موسم گرما کا آغاز ہوتا ہے (عجائب المخلوقات اردو ، ۱۳۲) .

اس وقت کو انقلاب گرما کہتے ہیں اور سورج . . . کی طرف واپس لوٹنے سے کچھ عرصہ تک ٹھہرا ہوا معلوم ہوتا ہے.
۱۹۲۰ مولوی شیخ برکت علی ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۶
ان لوگوں کو . . . نقاط انقلاب صیفی و شتوی سردی اور گرمی کی تقسیم اور مسائل متعلقہ کا صحیح صحیح طور پر علم تھا .
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۴۱
[انقلاب + ع : صیف (= گرما) + ی ، لاحقۂ نسبت / گرما (رک)]

اِنْقِلابی
(کس ا ، سک ن ، کس مج ق) .

(الف) صف .

انقلاب (رک) سے منسوب : آمادۂ انقلاب ، انقلاب پسند (رک) .

نگاہوں میں سب گرم و سرد زمانہ قدم انقلابی نظر مصلحانہ
۱۹۲۰ برق و باراں ، ۹۳
[ع : انقلاب + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنْقِلابِیَّت / اِنْقِلابِیت
(کس ا ، سک ن ، کس مج ق ، کس ب ، فت ی / شد ی بفت) امث .

انقلابی کیفیت حالت یا رجحان .

ہمیں سرسید کی یہ ساری قدامت پسندیاں تسلیم لیکن ان کی یہ انقلابیت کیا کم تھی کہ انھوں نے تاریخی تنقیدی شعور دیا .
۱۹۵۷ ادب اور شعور ، ۱۳۵
[انقلابی (رک) + ع : ت ، لاحقۂ کیفیت]

اِنْقِلابَین
(کس ا ، سک ن ، کس مج ق ، ی لین) امذ .

ایک انقلاب شتوی دوسرے انقلاب صیفی (رک) .

انقلابین کے وقوع کے قریب روز و شب کا طول بہت کم بدلتا ہے .
۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱۳۵
[انقلاب (رک) + ع : ین ، لاحقۂ تثنیہ]

اِنْقِیاد
(کس ا ، سک ن ، کس ق) امذ .

اطاعت ، فرماں برداری .

نہ دیکھا کوئی چارہ جز انقیاد یہ نا چار بولا وہ فرخ نہاد
۱۸۱۰ ترجمۂ شاہ نامہ ، منشی ، ۲۲۲
میری زندگی ابتداء سے ایسے حالات میں گزری کہ طبیعت کو ضبط و انقیاد میں لانے کے متواتر موقع پیش آئے .
۱۹۲۹ آثار ابوالکلام آزاد ، ۲۰۱
[ع : (ق ی د)]

اِنْقِیادی
(کس ا ، سک ن ، کس ق) صف .

انقیاد (رک) سے منسوب : فرماں بردارانہ .

کسی انسان کی دولت و شرافت کا فسانہ افراد کے اندر کوئی انقیادی کیفیت نہیں پیدا کرتا .
۱۹۳۶ ماہنامہ 'نگار' ، لکھنؤ ، اکتوبر ، ۲۰
[ع : انقیاد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آنْک (۱)
(فت ا ، غنہ) امذ .

۱. وہ نشان جو کپڑا بنانے والے یا بزاز تھانوں وغیرہ پر بنتے یا چھاپ دیتے ہیں (منشورات کیفی ، ۵۰) ، آنکڑا ، چھاپ .

۲. رک : آنک (= ہندسے ، رقوم) .

ہندو حساب کا کوئی کام حروف سے نہیں لیتے جیسا کہ ہم لوگ کرتے ہیں ان کے یہاں اس مقصد کے لیے ارقام (ہندسے) مقرر ہیں جنھیں وہ ' انک ' کہتے ہیں .
۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۵۲

۳. قیمت کا اندازہ لگانے کا عمل ، مول کی پرکھ (پلیٹس) .

[س : انک अङ्क (= آنکڑا ، نشان ، چھاپ، ٹھپا]

ـــ بَنْدی
(ـ فت ب ، سک ن) امث .

(زراعت) ہر کاشتکار پر الگ الگ لگان مقرر کرنے کا طریقہ (ا پ و ، ۱ : ۱۰) .

[آنک + ف : بند، بستن (= باندھنا) سے فعل امر + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ دار
امذ .

(زراعت) مزروعہ آراضی کا شریک جو اپنے حصے کا لگان علٰحدہ دیتا ہو (ا پ و ، ۶ : ۱۱) ، حصہ دار ، شریک (پلیٹس) .

[آنک + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر]

ـــ کار امذ .

جانچ پڑتال کرنے والا شخص (پلیٹس) .

[انک + ف : کار (رک)]

آنک (۲) (فت ا ، غنہ) امث .

آغوش ، گود .

یارو ڈرو کمر میں مروڑو نہ پھر کے انک
آجا کہیں لچک تو ابھی لاگ جا کلنک

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۲۷

[انک (۱) (رک) (= نیز جسم کا خم)]

آنک (۳) (فت ا ، غنہ) امذ .

کتاب کا باب یا فصل .

انک : باب یا فصل .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۶

[س : انگ अङ्ग (جسم ، عضو ، حصہ)]

آنک (۴) (فت ا ، غنہ) امث .

آنکھ (عموماً جمع کے معنوں میں مستعمل) .

جب دل کا پانی پیتی ہے دونوں انکیاں کلیجے کا پیتیاں ہیں .

۱۲۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (ماہنامہ 'شہباز ، فروری ، ۶۲)

انکیوں نے چشمک کی ٹھہر گئی کبھی ہٹتی تھی کبھی قریب آتی تھی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۰۶

[آنکھ (رک)]

اِنکار (کس ا ، سک ن) امذ .

۱. (خواہش یا طلب وغیرہ کی) تعمیل سے عدم آمادگی کا اظہار ، نامنظوری ، جواب میں نہیں کرنا ، تسلیم نہ کرنا ، نہیں کردینا ، نہ ماننا .

جب انکار دیں بت پرستاں کیے   بتاں دین کی اس گواہی دیے

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (اعظم) (ق) ، ۱۲۹

ہر چند دم و دلاسا دے کر پوچھا پر انھوں نے سوا انکار کے ہرگز اقرار نہ کیا .

۱۸۲۵ منتخبات ہندی ، ۱ : ۳۲

اس اقرار سے انکار نہیں کہ مرزا بد نصیب نے تکلیفیں بھگتیں .

۱۹۰۸ شاہین و دراج ، ۶

۲. عذر ، انحراف .

ملنے سے میرے یار کو انکار ہی رہا   جب تک جیا میں وعدۂ دیدار ہی رہا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۲۴

دینا ہی پڑے بوسۂ لب وصل میں ان کو
انکار غرض دے کے زباں ہو نہیں سکتا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۳۳

(ii) پرہیز ، اجتناب .

جو کوئی اس طرح کا دل آزار ہوئے   تو یوں چاہیے اوس سے انکار ہوئے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷

ساغر میں یہ افشردۂ انگور ہے اے شیخ
اس چیز سے حضرت کو بھی انکار نہ ہوگا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۰

[ع : (ن ک ر)]

ـــِ اقراری کس صف (ـــ کس ا ، سک ق) .

ایسی " نہیں " جس میں " ہاں " کا پہلو بھی نکلتا ہو .

شجاع کی مرضی کی متابعت اور مخالفت شراب سے دست برداری کے اقرار انکاری اور انکار اقراری ملے ہوئے غٹ پٹ ہیں .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۰۲

[انکار + ع : اقرار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنکاری (کس ا ، سک ن) صف .

۱. انکار کرنے والا ، مکر جانے والا .

عورت ہے یا مداری آپ ہی بلایا اور آپ ہی انکاری .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۴۳

۲. وہ بات جس میں انکار پایا جائے (عموماً اپنے موصوف کے ساتھ مستعمل).

یہ تو ایسے الفاظ ہیں کہ جن کو اس جگہ استفہام انکاری کے طور پر بھی زبان پر لاتے ہوئے شرم آتی ہے .

۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۱۱

[انکار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آنکانا (فت ا ، مغ) ف م .

قیمت کا اندازہ کرانا ، مول لگوانا ، در ٹھہرانا ، مالیت جچوانا ، تشخیص کرانا (پلیٹس) .

[س : آنک (رک)]

آنکاو (فت ا ، مغ) امذ .

آنکانا (رک) کا اسم کیفیت (پلیٹس) .

اِنکباب (کس ا ، سک ن ، کس مج ک) امذ .

دھونی ، بھپارا ؛ دھونی یا بھپارا لینا .

ادویہ سے انکباب و تسخین لازم ہے .

۱۸۴۷ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۳

اگر آدھا سیسی کا مریض حمام میں جاکر اور گرم پانی کا انکباب کر کے یہ روغن ناک میں ٹپکائے تو مرض جاتا رہے .

خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۵

[ع : (ک ب ب) (= نیز منہ کے بل جھکنا)]

اَنکُر/اَنکُرا (فت ا ، سک ن ، ضم ک) امذ ، انکور .

(نباتیات) وہ پتا جو سوئی برآمد ہونے کے بعد پہلے پھوٹے ، (بیج سے پھوٹی ہوئی) شاخ ، پتی ، شگوفہ ، کوپل ، اکوا .

بٹ بیج سے انکر ہوتا ہے اور پھر بستار پاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۷

[س : آنکر अंकुर]

اُنکُر (ضم ا ، غنہ ، فت ک) . امذ .

اینٹ کا روڑا (اپ و ، ۱ : ۷۷) .

[کنکر کے قیاس پر]

انکرالاصوات (فت ا ، سک ن ، فت ک ، ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) امذ .

آوازوں میں سب سے کریہ ؛ سب سے کریہ آواز والا جانور : گدھا .

دنیا میں انکرالاصوات کے قدر دانوں کی کمی نہیں .

۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳۳ (ضمیمہ) : ۶۵

[ع : انکر ، (ن ک ر) + ال (ا) (رک) + اصوات (رک)]

انکری (فت ا ، مغ ، سک ک) امث .

(زراعت) بیج بونے کا نلوا جو ہل کے جوئے کے ساتھ کھڑا باندھ دیا جاتا ہے ، اکھری ، مالا (اپ و ، ۶ : ۱۱) .

[رک : آنکڑا]

انکڑا (فت ا ، مغ ، سک ک) امذ .

رک : آنکڑا (نوادر الالفاظ ، ۲۰) .

انکڑنا (فت ا ، مغ ، فت ک ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

رک : اکڑنا .

جنے نخریاں میں انکڑی ، مرد کا دل ہاتھ نئیں پکڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۱

سنتیں اس میں طواف قدوم اور رمل یعنی دوڑ کر چلنا کندھوں کو ہلاتے انکڑتے .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۲۶۲

انکڑی (فت ا ، مغ ، سک ک) امث .

(چونا سازی) ایک قسم کا متبار کنکر جو کھدان سے مٹی میں ملا ہوا نکلتا ہے اور جو پختہ سڑکیں بنانے کے کام میں لایا جاتا ہے (اس کو بھٹی میں پکا کر ایک قسم کی سفیدی بنائی جاتی ہے جو پرسرو کہلاتی ہے) ، انکٹا (اپ و ، ۱ : ۸۲) .

[س : انکڑ + ک : अङ्कक + र + क (= جس کی نوک ٹیڑھی ہو)]

انکس/آنکس (فت ا ، غنہ ، فت ک/ضم ک) امذ .

لوہے کا بھالے نما آنکڑا جس کی نوک سے ہاتھی کی گردن اور کانوں کے برابر کے حصہ کو گدگدایا جاتا ہے تاکہ ہاتھی رفتار میں سستی نہ کرے .

انکس اس سیس پر قدرت نواچند کہ سنڈ پھانسے میں دشمن نت سنپڑتا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷۳

دیکھیے دور سے انکس ہے کہ نکلا ہے ہلال
دیکھیے پاس سے ہاتھی ہے کہ چرخ اول

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۸

مصیبت وہ انکس ہے کہ بڑے بڑے سرکشوں کی گردنیں نیچے جھکادیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۲۷

[س : انکش अङ्कश]

انکسار (کس ا ، سک ن ، کس مع ک) امذ .

۱. **فروتنی ، خاکساری ، عاجزی .**

کس کو فقیری میں سرو دل حرف کا ہے میر
کرتے ہیں اس دماغ پہ ہم انکسار اور

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۸۱

انکسار و عجز پر دیکھا ہے پھر کبر و غرور
التجاؤں پر منے ہیں بے نیازانہ جواب

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۰

۲. (i) **ٹوٹ پھوٹ ، شکستگی ، ٹوٹنا .**

انکسارالاذن یعنی ٹوٹنا کان کا .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵

اس اعتراض سے وہ مسئلۂ جذب و انجذاب کسر و انکسار اجزاے کیمیاویہ کی بیخ کنی کرتے ہیں .

۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۶

(ii) **عدد میں کسر کا وقوع .**

اگر ایک ہی فرقے پر انکسار ہو تو درصورت تباین فیمابین رؤس اور سہام کے کل عدد روس کو مخرج مسئلۂ ردیہ میں ضرب کریں گے .

۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۲۲

[ع : (ک س ر)]

انکسارانہ (کس ا ، سک ن ، کس مع ک ، فت ن) صف .

انکسار (رک) سے منسوب : جو منکسر مزاجی کے ساتھ ہو .

یہ انکسارانہ بڑاپن بہت کم تحریروں میں ملتا ہے .

؟ گھر کی کہانی ، ۲ : ۳۷

[انکسار (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

انکساری (کس ا ، سک ن ، کس مع ک)

(الف) امث .

(عوام) خاکساری ، عاجزی ، انکسار .

نہ رد کر قبول انکساری مری ثمرت دور کر بے قراری مری

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳

نیکنامی کا اگر طالب ہے کوئی تو اسے
خاکساری چاہیے اور انکساری چاہیے

۱۸۹۴ خنجر حسن ، ۹۱

(ب) صف .

انکسار (رک) سے منسوب : توڑنے والا ، تقسیم کرنے والا .

اس غرض کو حاصل کرنے کے لیے انکساری جالی کے ذریعے جھری ج پر ایک تنگ جھری کا طیف بنانا چاہیے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۳۶

[ع : انکسار (رک) + ف : ی ، زائد ؛ لاحقۂ نسبت]

انکشاف (کس ا ، سک ن ، کس مع ک) امذ .

۱. **(کسی بات کا) اظہار ، افشا ، ظہور ، پردہ‌دری ، کھلنا یا کھولنا .**

انکشاف نام کی خواہش اگر بندے کے ہو
انکسار و عجز سے دیتا ہوں میں اپنا نشاں

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۹۲

انسان کے اخلاق اور جذبات کا انکشاف . . . اس کی بے تکلفانہ خط و کتابت سے ہو سکتا ہے ۔

۱۹۱۴ حالی (مکاتیب امیر مینائی ، ۳۶۵)

۲. کسی مخفی یا غیب کی بات کا بغیر وسیلۂ ظاہری علم ہو جانا ، کشف ۔

وہ ایک ایسا روحانی انکشاف ہوگا جو عقلی تصدیق سے جیسے کہ اس دنیا میں ہم رکھتے ہیں بدرجہا بڑھ کر ہوگا ۔

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۲

سوال کے جواب کے لیے حسب الحکم مراقبہ کیا گیا جو انکشاف ہوا عرض کیا جاتا ہے ۔

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۳

[ع : (ک ش ف)]

اِنکشافی (کس ا ، سک ن ، کس مج ک) صف ۔

انکشاف (رک) سے منسوب یا متعلق : منکشف ہونے کا ۔

ان علوم میں اس کی انکشافی کیفیت اور زیادہ ترقی پذیر ہوجاتی ہے ۔

۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۲/۱ : ۱۵۷۰

[ع : انکشاف (رک) + صف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنکم ٹیکس (کس ا ، سک ن ، فت ک ، سک م ، ی لین ، سک ک) امذ .

مقرر قواعد کے مطابق آمدنی پر سرکاری محصول ۔

اب میں اور باسٹھ روپیے آٹھ آنے کلکٹری کے سو روپئے رامپور کے . . . انکم ٹیکس جدا ، چوکیدار جدا . . . آمد وہی ایک سو باسٹھ ۔

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۹۷

یہاں یہ انکم ٹیکس کے محکمے میں ملازم ہوگئے ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۶۲۰

[انگ : Income Tax]

اِنکماش (کس ا ، سک ن ، کس مج ک) امذ ۔

(حرکت کی) تیزی ، تیزروی ۔

کیا موت انکماش قلب کی حالت میں واقع ہوتی تھی ۔

۱۹۳۷ طب قانونی ، ۸۱

[ع : (ک م ش)]

اَنکُمہ (فت ا ، سک ن ، ضم ک ، فت م) امذ ۔

ایک روئیں دار پھلی (بال) اور اس کا پودا ، چرچٹا ، خارواژگونہ (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۸۸) ۔

اَنکَنٹک (فت ا ، سک ن ، فت ک ، سک ن ، فت ٹ) صف ۔

کانٹے سے محفوظ ، بے کھٹکے (مجازاً) دشمن سے بے خوف ۔

راجا نے کہا . . . پہلے تو اسے مار پھر آجو انکنٹک ہو ہم تم سکھ بھوگ کریں ۔

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۹۷

[ا : ان (۱) (رک) + کنٹک (رک)]

آنکنا (فت ا ، مغ ، سک ک) ف ل ۔

۱. قیمت یا وزن کا اندازہ کیا جانا ، مول تشخیص ہونا ۔

آج بازار بند ہے اس مال کا انکنا مشکل ہے ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۹۰

۲. گلٹی وغیرہ پر مقرر طریقے سے دعا یا منتر دم کیا جانا تاکہ وہ تحلیل ہوجائے ۔

ایک ہی بار انکنے سے گلٹی ذرا سی رہ گئی ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۲۷

[انک (۱) (رک) + نا ، علامت مصدر]

آنکوانا (فت ا ، مغ ، سک ک) م ف ۔

آنکنا (رک) کا متعدی المتعدی ۔

بیچنے آئنۂ دل جو کبھی لاتا ہوں
نگہ ناز تری غیر سے انکواتی ہے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۳۲۷

اس میں ایک زرد انکوانے کے لیے اس نے لاہور کی ایک انگریزی فرم کو بھیجا ۔

۱۹۳۶ آگ ، ۱۴۷

آنکوتن (فت ا ، مغ ، و لین ، فت ت) امذ ۔

(چکن سازی) انو کرنے کی نوک اور دھاردار آہنی سلائی ، درزمال (اپ و ، ۲ : ۱۶۲) ۔

[غالباً س : آنکڑا (رک) ؟]

آنکور (فت ا ، مغ ، و مج) امذ ۔

رک : انکُر ۔

ابتدا میں اس کو سوئی کہتے ہیں اور پھر ذرا بڑھ کر انکور ہوجاتی ہے ۔

خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۰۸

وہ سب ٹوٹ جاتے ہیں اور ان میں درختوں کا انکور آسانی سے نکل آتا ہے ۔

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ذکاءاللہ ، ۱ : ۵۸

آنکورا (فت ا ، مغ ، و لین) امذ ۔

۱. (منہیاری) بھٹی سے پگھلا ہوا کانچ نکالنے کا آہنی آنکڑا (اپ و ، ۴ : ۸۲) ۔

۲. (نگینہ سازی) چوبی پتی جس کے منھ پر نگینہ جما کر سان کیا جائے ، انگ ورا ، کانڈی (اپ و ، ۴ : ۵۰) ۔

[س : انکر (رک)]

آنکورنا (فت ا ، مغ ، و مج ، سک ر) ف م ۔

اکورنا (رک) ، بھونتا ، بھون کر خستگی یا کرارا پن پیدا کرنا ، آگ پر قدرے خشک کر لینا (پلیٹس) ۔

[ہ : انکورنا अंकोरना]

آنکوری (فت ا ، مغ ، و لین) امث ۔

(کاشتکاری) ہل کا بھار والا حصہ (انگ یا آنگ کا دیہاتی تلفظ) (اپ و ، ۶ : ۱۱) ۔

[س : انکُر + ی ، لاحقۂ تانیث]

آنکوڑا (فت ا ، مغ ، و لین) امذ ۔

آنکڑا ، بڑا کنڈا (پلیٹس) ۔

[رک : آنکڑا]

آنکوڑی (فت ا، مغ، و لین) امث.

رک: 'آنکڑی' جو زیادہ مستعمل ہے.

وہ . . . انکوڑی صندوق کے ایک بازو پر کس واسطے لگی ہے.

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ، ۶ : ۵۷

انکوڑی کا لیور . . . یہ ایک مضبوط لکڑی کا لیور ہے جس پر ایک دو شاخہ لوہا لگا ہوا ہوتا ہے.

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۱۹۵

[انکڑ (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر]

آنکول (فت ا، مغ، و مج) امذ. اکول، اکولا.

ایک خار دار درخت جس کا تیل روایتی طور پر جادو اور ٹوٹکے میں کام آتا ہے (لاطینی) Alangiom Hexapetalum or Decapetalum.

درخت انکول خاردار کا خشک پوست اور موٹی جڑ اس کی بالشت بھر زمین کے نیچے سے نکالیں.

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۸۷

انکول ایک پہاڑی درخت دو قسم کا ایک خاردار ایک بلا خار.

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر، ۱۳۰

[اکول (رک)]

انکول (فت ا، ضم مج ن، و مع) صف.

موافق، مطابق.

راجن مت کرنا ہرگز اس میں بھول
جو جو ودھی بتائی ہے کرنا اس کے انکول

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن، ۱ : ۴۰

[س : انوکول अनुकूल]

انکیس (کس ا، سک ن، ی مع) امذ.

رمل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل جس میں ایک زوج پھر ایک فرد پھر دو زوج ہوتے ہیں (اس طرح پر ☰) (یہ شکل منحوس اور خونریزی کی علامت خیال کی جاتی ہے).

نہ کریں زوج و فرد میں تفریق   اور انکیس کو بتائیں طریق

۱۸۱۰ ہشت گلزار، حقیقت (حسین شاہ)، ۳۰ ب

[ع : (ن ک س)]

آنکھ (فت ا، مغ، سک کھ) امث (قدیم).

آنکھ (رک).

ہر ہوں کیرے انکھ منجائیں   تامنہ کھل کرگئی سمائیں (کذا)

۱۵۶۵ علی محمد جیوگام دھنی شاہ، جواہر اسرار اللہ، ۱۲

ٹیلا سجنی تیرا چندرسی پیشانی کا
منج انکھ تلیں جھمکیں تارا ہو بہا نی کا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۶۰

پھڑکتیاں ہیں انکھاں میرے سگن ہوتے ہیں ملنے کو
مرے حق آج مجرے سوں مجھے کے یار یاد آیا

۱۷۸۵ معظم، د (ق)، ۱۸

[آنکھ (رک) ج : انکھاں]

— بلکا (فت ب، سک ل) امذ.

تاک جھانک.

نہ جانوں کیا سمجھ کے کل وہ لڑکا شوخ کہہ بیٹھا
تو بڈھا ہوگیا تو بھی گیا تیرا نہ انکھ بلکا

۱۸۵۸ کلیات تراب، ۲۷

— پھوڑ ٹڈا (- و مج، سک ڑ، کس مج ٹ، شد ڈ) امذ.

ایک قسم کا لمبی پتلی اور درانتی دار ٹانگوں والا ٹڈا.

انکھ پھوڑ ٹڈا بھی اسی طرح قلب ہیئت کرتا ہے.

۱۹۱۰ مبادی سائنس، ۱۱۰

[ا : انکھ + پھوڑ، پھوڑنا (رک) + ٹڈا (رک)]

— مندی (- ضم م، مغ) صف، مث.

کنواری، نادان، نا تجربہ کار.

انکھ مندی اٹھ جاؤں باجی تو گناہوں سے بچوں
کھول کر آنکھیں جو دیکھا وہی دنیا خواب ہے

۱۸۷۹ جان صاحب، د، ۲۰۳

[ا : انکھ (= آنکھ) + مندی، مندنا (رک) سے حالیۂ تمام]

انکھرس (فت ا، مغ، سک کھ، فت ر) امذ.

آنکھ کی رسائی، آنکھیں لڑانا.

ہوا فرہاد کو ہی قیس دشتی   تھا اون دونوں میں گو انکھرس برابر

۱۸۵۸ کلیات تراب، ۹۹

[ا : آنکھ + رس (رک) (= حد)]

انکھڑ (فت ا، مغ، فت کھ) امث (قدیم).

انکڑا (رک).

پرت وا لے تری بالی انکھڑ والی ہوں میں آلی
تپس گھالے اپس جاتی ہوں دیکھ حالی مرا حالا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۵۰

انکھڑی (فت ا، مغ، سک کھ) امث.

خوبصورت آنکھ (عموماً پیار کے موقع پر اور بطور جمع مستعمل).

تمہارے گریۂ غم کی کچھ انتہا بھی ہے
اے انکھڑیو کوئی لخت جگر رہا بھی ہے

۱۷۸۰ عشق، د، ۸۴

غصے میں انکھڑیوں کے اُبلنے کو دیکھیے
جوبن میں جھوم جھوم کے چلنے کو دیکھیے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۳۴۸

نہ لٹتے ہم مگر ان مست انکھڑیوں نے جگر
نظر بچاتے ہوئے ڈبڈبا کے لوٹ لیا

۱۹۳۶ شعلۂ طور، ۱۳

[انکھ (رک) + ا : ڑی، علامت تصغیر]

انکھانا (فت ا ، مغ ، سک کھ) ف ل.

جلنا ، رشک کرنا ، حسد کرنا.

مہاراج یہ چرتر دیکھ سب دیس بدیس کے راجہ تو لجت ہو من ہی من میں انکھانے لگے ۔

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۳۷

[آنکھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تعدیہ + نا ، علامت مصدر]

انکھوا (فت ا ، مغ ، سک کھ) امذ.

۱. **اکھوا ، سفید باریک ریشہ جو سب سے پہلے تخم سے نمودار ہو ، کلّا ، انکُر (رک).**

جب بیج دگدم ہو جاتا ہے تب اس میں انکھوا نہیں آتا ۔

۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۲۲

ا ف : پھوٹنا ، نکلنا.

۲. **سوئی کا وہ حصہ جس میں تاگا پروتے ہیں ، نکوا.**

جو شخص سوئی کے انکھوے بناتا ہے اسے اس شخص کے کام کا یقین ہونا چاہیے جو سوئی کے سرے بنا رہا ہے.

۱۹۲۶ معاشیات قومی ، ۲۲۷

[انکھ (رک) + وا ، لاحقۂ نسبت]

انکھوانا (فت ا ، مغ ، سک کھ) ف ل.

بیج کا انکھوے کی شکل میں نمو دار ہونا ، پھوٹنا.

بیج . . . جب . . . سنکلپ کے پانی کی دھار کو پا کر انکھوایا اور پھر درخت بنا تو سب اس میں الگ الگ نظر آنے لگیں ۔

۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۶۳

[ا : انکھوا (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

انکھوڑا (فت ا ، مغ ، و لین) امذ.

(باغبانی) گنے بانس اور اسی قسم کے درخت کی پود پر نئے پودے کے پھناو کا نشان جو آنکھ کی شکل کا ہوتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۱۲۶).

ا ف : پھوٹنا ، نکلنا.

[ا : انکھوا (رک)]

انکھیا (فت ا ، مغ ، سک کھ) امث.

رک : **انکھڑی.**

وا اور یا آخر اسم میں علامت تصغیر کی ہے جیسے مرد سے مردوا اور آنکھ سے انکھیا وغیرہ.

۱۸۷۳ عقل و شعور ، نظام ، ۸۱

[ا : انکھ (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر]

انکھیارا (فت ا ، مغ ، سک کھ) صف.

۱. **آنکھوں والا ، بینا.**

لیکن ان میں عجب تماشا ہو ایک انکھیارا ایک اندھا ہو

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۸۸

۲. **صاحب بصیرت (پلیٹس).**

[ا : آنکھ + یارا (= ہارا) ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

انکھیاں (فت ا ، مغ ، سک کھ) امث ؛ ج.

انکھیں.

سورج کی تاب سیتے جوں پگنا برف آپس میں
او رخ دیکھت نظر انکھیاں کے انکھیاں میں گل ہے آ

۱۵۱۸ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)

دل لے جا تجھ کوں دلبری کی قسم
کھول انکھیاں کوں ساحری کی قسم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۵

ہائے انکھیاں بڑی نعمت ہیں .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۳ : ۱

[انکھیا (رک) + ن ، لاحقۂ جمع]

انگ (فت ا ، غنہ) امذ ، نیز امث .

۱. **جسم ، بدن .**

چوں شمع سوزاں چو ذرہ حیراں ہمیشہ گریاں بعشق آں مہ
نہ نیند نینا نہ انگ چینا نہ آپ آوے نہ بھیجے پتیاں

۱۳۲۴ خسرو (اردو غزل ولی تک ، ۸۲)

کوئی ہے سبزہ رنگ و گندمی رنگ کوئی سرخ و سفید و چاند سا انگ

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۲۱۶

اک مست قلندر جوگی نے پربت پر ڈیرا ڈالا تھا
تھی راکھ جٹوں میں جوگی کی اور انگ بھبھوت رمائی تھی

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، خوشی محمد ناظر ، ۱ : ۲۵

۲. **(جسم کا) عضو ، بند ، جوڑ.**

ہر ایک انگ سوں سوائے رضامندی اس کی اور کچھ کام نہ لے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۴۵

جوان کے انگ کاٹے جاویں تو وے بہا ویں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۵

ایک خاص ادا سے اٹھلاتی ہوئی چلتیں جس سے انگ انگ پلتا .

۱۹۶۲ آبلہ پا ، ۲۱

۳. **حصہ ، ٹکڑا ، جزو .**

یہ لوگ مروجہ اصولوں کی حد تک رہنا اپنے دھرم کا انگ سمجھتے ہیں .

۱۹۳۳ گیتا امرت ، ۹۱

۴. **(موسیقی) تال کے دس پرانوں میں سے ایک .**

اول کال دوم مارگ . . . چہارم انگ . . . دہم پرستار .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱ : ۸۴

۵ **(سواری) بیل گاڑی کے دھرے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پہیے پر باہر کے رخ لگا ہوا تختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے ٹھوکر (پائیدان کا بھی کام دیتا ہے) (ا پ و ، ۵ : ۱۰۷).**

۶. **ڈرامے کا باب یا ایکٹ .**

ان میں تعلیم بالغاں اور انجمن سے بازاں ایک انگ کے کھیل ہیں .

۱۹۷۳ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۵

۷. **(ویدوں کا) ضمیمہ .**

برھما کے پوتے منو نے اپ نشد کو ترتیب دیا ایک انگ اسی بید کا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۷

وہ انگ اور اپانگوں سمیت ویدوں کے علوم کا ماہر ہو جاتا ہے.

۱۹۳۲ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' ، دہلی ، جولائی ، ۱۸۱

۸. (نجوم) منگل ، مریخ .

ہے انگ اور انگار منگل زباں یہ جلاد مریخ ہے بے گماں

۱۹۰۲ سیر الافلاک ، ۲ : ۷

۹. کپڑے کی دبازت ، ٹھکی ہوئی بناوٹ .

لٹھا انگ کا اچھا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۹

۱۰. پہلو ، سمت ، رخ .

اس میں من کے تمام انگ اور ورتیاں قصہ کی صورت میں اس خوبصورتی کے ساتھ آگئی ہیں کہ باید و شاید .

۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۱۸

[س : انگ अङ्ग]

ـــ بِدیا

(ـ کس ب ، شد د بکس مج) امث .

علم الابدان ، علم تشریح ، وہ علم جس میں اعضا کی حقیقت و ماہیت پر شکل و صورت اور وضع قطع وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے (مخزن الجواہر) : جسم کے سعد و نحس نشانات و علامات کا علم (پلیٹس) .

کچھ لوگ انگ ودیا (بدیا) . . . دست شناسی مایا گت رمل جفر وغیرہ سیکھیں اور شہروں میں پھیل جائیں .

۱۹۷۳ رام راج ، ۱۶۶

[انگ + بدیا (رک)]

ـــ بَھنگ کَرنا

محاورہ .

جسم کا کوئی حصہ کاٹنا ، اپاہج کردینا (پلیٹس) .

ـــ بَھنگ ہونا

محاورہ .

جسم کا کوئی حصہ کٹنا ، اپاہج ہو جانا ؛ جوڑ بندھوں کا اکڑ جانا ، سخت ہو جانا (پلیٹس) .

جب صلح ہوگئی تو انھیں جانبازوں کو کوئی ٹکے کو بھی نہ پوچھتا تھا کتنوں ہی کے انگ بھنگ ہوگئے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۱۰۷

[انگ + س : بھنگ (= ٹوٹ پھوٹ)]

ـــ پَکَڑنا

محاورہ .

فربہ ہونا ، جسم پر گوشت چڑھنا (پلیٹس) .

ـــ چھاپ

امذ .

(ٹھگی) لاش چھپانے یا گاڑنے کا معمولی گڑھا ، لحد (اپ و ، ۸ : ۱۶۸) .

[انگ + ؛ : چھاپ = آڑ ، اوٹ ، سائبان]

ـــ دان

امذ .

۱. (لفظاً) جسم کی خیرات یا زکات ، (کنایۃً) مباشرت کے لیے جسم کی پیش کش .

ہندو بچوں سے کیا معیشت ہو یہ کبھو انگ دان دیتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۸۷

۲. پیٹھ دکھلانا ، لڑائی سے فرار ہونا (ہندی شبد ساگر) .

[انگ + دان (رک)]

ـــ کو لَگنا

محاورہ ؛ ~ انگ لگنا .

(غذا کا) جزو بدن بننا ، ہضم ہونا ، جسم پر گوشت چڑھنا ، فربہ ہونا .

مٹھی بھر روپئے دیے جائیں تو کے رکعت کا ثواب ملے گا اپنے ہی پیٹ میں نہ ڈالیں جو انگ کو تو لگے .

۱۹۲۷ خان صاحب ، ۱۶۵

ـــ لَگانا

ف م .

اپنے جسم کو کسی شے سے یا شے کو جسم کے قریب لانا ؛ چھاتی سے لگانا ، گلے ملنا ؛ لباس زیب تن کرنا ؛ مانوس کرنا ؛ آنکھیں لڑانا ؛ شادی کرنا (پلیٹس) .

ـــ لَگنا

(الف) ف ل .

انگ لگانا (رک) کا لازم .

(ب) محاورہ .

۱. غذا کا ہضم ہونا ، جزو بدن بننا .

جب تک ترے بدن کو نہ عاشق بدن لگائے
لگتا نہیں ہے تب تئیں ہرگز کچھ اس کے انگ

۱۷۶۱ چمنستان شعرا (سجاد) ، ۳۸۴

اچھا کھانا بھی مزا دیتا ہے اور انگ لگتا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲۷

آج کل طبیعت ایسی مضمحل رہتی ہے کہ جو کچھ کھاؤ انگ نہیں لگتا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۹۱

۲. کام میں آنا .

جو کچھ ہو گھر ہی کے کام میں آوے مگر نہیں غیر لے جائے اپنے انگ نہ لگے .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۱۳

۳. ملنا ، حاصل ہونا ، ہاتھ آنا .

معہ مبالغہ روپیہ کا تین تولہ کپڑا انگ لگا .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۱۰

ـــ مِلائی

(ـ کس م) امث .

(ہندو) آرسی مصحف کی طرح کی ایک رسم جس میں شادی کے موقع پر دولھا دلھن کو آئینے کے سامنے کھڑا کیا اور ایک دوسرے کو دکھایا جاتا ہے (اپ و ، ۷ : ۲۷) .

ـــ مُوڑنا

محاورہ .

(لفظاً) منہ پھیر لینا ، (کسی سے) بچنا ، کنارہ کشی کرنا ؛ عاجزی سے جھکنا (پلیٹس) .

ـــ موڑی

امث .

جماہی ؛ بدن کو پھیلانے کی صورت حال (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۲) .

ـــ وارا

امذ .

گانو کے ایک چھوٹے حصے کا مالک ؛ کاشتکاری میں ایک دوسرے کی امداد (پلیٹس) .

[انگ (رک) + لاحقۂ وار (رک)]

اِنگ
(کس ا ، غنہ) امذ .

جھرجھوری بناوٹ کا گھٹیا قسم کا کاڑھا ، بٹیل کاڑھا (اپ و ، ٢ : ٥٢) .

[مقامی]

اَنگا (١)
(فت ا ، غنہ) امث .

بچوں کی نگرانی پر مامور ملازمہ ، کھلائی .

وزیر نے . . وزیر زادے کے تئیں مع دائیاں . . . انگائیاں . . . غرض کہ پانچ سے آسامیاں ہمراہ کر کے . . . داخل محل معلّٰی کے کیا .

١٧٩٢ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ٣٢

یہ دائی خاص حضرت شاہجہاں بادشاہ کی دودھ پلائی تھی اس واسطے اس کا نام دائی انگا مشہور ہے .

١٨٦٤ تحقیقات چشتی ، ١٠٦٧

[غالباً س : انگ یا انک अङ्ग / अङ्क]

اَنگا (٢)
(فت ا ، غنہ) امذ .

رک : انگرکھا .

کسی کے گلے میں گزی کا نیا انگا تھا .

١٨٧٦ مضامین تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٥٨٧

لنگوٹی بھی ہے کیا کفایت کی چیز
نہ انگے کا جھگڑا نہ شلوار کا

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ٥٢

[س : انگ अङ्ग + ک : क]

اَنگات
(فت ا ، مغ ؛ غنہ) قدیم .

(الف) صف .

عاجز ، فرماں بردار .

جتے نحس موذی تری دھاک سات
اہیں تل اوپر بل ازلتی انگات

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٢٣

٢. غم و اندوہ .

ادک غرغرا تاج انگات سوں
لگیا جیو کھنڈنے بری دھات سوں

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٢٧

[انگ (رک) + آت (میں ، اندر) دکنی اردو]

اَنگار
(فت ا ، مغ ؛ غنّہ) امذ .

رک : انگارا .

عاشق وہی جو گر جھڑے اسمان تھے انگار
جاجیوں خلیل پاؤں رکھے اس انگار پر

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ٥٨

کرے شور دوزخ اوچھالے انگار ۔ بہر آنکڑہ جیسے شہتیر بھار

١٧٦٩ آخر گشت (ق) ١٢٠

اہل دنیا یہاں جو آتے ہیں ۔ اپنے انگار ساتھ لاتے ہیں

؟ مکاتیب اقبال ، ٢ : ١٣٣

٢. منگل ، مریخ .

ہے انگ اور انگار منگل زباں ۔ یہ جلاّد مریخ ہے بیگماں

١٩٠٢ سیر الافلاک ، ٢ : ٧

[س : انگارک अङ्गारक]

ــ پکڑنا
محاورہ (قدیم) .

آگ لگنا ، سلگنا .

بدخواہ ترے جولانے کیں جھاڑ ۔ اس جھاڑ کو پھل انگار پکڑے

١٦٧٠ غواصی ، ک ، ٨٣

. . . اَنگار
(فت ا ، مغ) ترکیب میں جزو دوم .

(اسم ماقبل کے مفہوم کے مطابق) سوچنے والا ، خیال کرنے والا ، جیسے : سہل انگار (وضع اصطلاحات ، ٦٢) .

[ف : انگاردن (= سوچنا) سے حاصل مصدر ؛ امر]

اَنگارا
(فت ا ، مغ ؛ غنہ) .

(الف) امذ .

دہکتا ہوا کوئلہ ، آگ کا جلتا ہوا لکڑا جو چنگاری سے بڑا ہوتا ہے .

رتن تھے سو تن پر انگارے ہوئے ۔ کہ مکھ چاند انجھو سو تارے ہوئے

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٨٦

نہیں ستار ہیں یہ بلکہ لوٹتا ہے گا
اسی حسد سے انگاروں پہ چرخ لیل و نہار

١٧٨٠ سودا ، ١ : ٢٢٦

دکھ روگ کو چاہت کے سکھ روگ بناتا ہے
دہکا ہوا انگارا چھاتی سے لگاتا ہے

١٩٣٨ سریلی بانسری ، ١٣٢

(ب) صف .

(مجازاً) انگارے کی طرح گرم یا لال ، نہایت سرخ .

جداں نے سلگی اگن برہ کی تدھاں نے دل جل ہوا انگارا
نین نرالی ہوئے ہیں رو رو سنپڑ رہیا ہے جیا ہمارا

١٦٥٨ شعوری ، ٥٠

لعل لب سے بڑھ کے انگارا ہوئے ہیں ہاتھ پاؤں
کیا رچی ہے اے پری پیکر حنا برسات کی

١٨٨٨ صنم خانہ عشق ، ٢٦٣

عیدگاہ کی دیوار کے نیچے سے انہوں نے بھی اپنا اختر بختر کھول کر ایک انگارا ادھا لڈایا .

١٩٢٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٩١١

[س : انگار (رک)]

ــ بَننا
محاورہ .

کھا پی کر چقندر کی طرح سرخ ہو جانا ، لالوں لال ہو جانا ؛ (رک : انگارا ہونا) (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٩٩) .

ــ ہونا
محاورہ .

غصے میں لال ہونا .

شمع محفل وہ بنے جل کے تو ہو انگارا
حسن میں چاند وہ ہو تو ہو ستارا اوس کا

١٨٦٨ واسوخت قیصر (شعلہ جوالہ ، ٢ : ١٥٧)

اَنْگاروں (فت ا ، غنہ ، و مج) امذ ؛ ج .

انگارا (رک) کی جمع بحالت مغیرہ ، ترکیب میں مستعمل .

ـــ پَر (ـــ کے بِستر پَر) سونا محاورہ .

سخت اذیت میں مبتلا رہنا ، تکلیف سے تڑپنا .

جو لوگ سب سے زیادہ مظلوم تھے اور جن کو انگاروں کے بستر پر سونا پڑا تھا یعنی حضرت بلال عمار یاسر وغیرہ ان لوگوں کا نام مہاجرین حبش کی فہرست میں نظر نہیں آتا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۲۰

ـــ پَر (ـــ پَہ/مِیں) لُٹانا محاورہ .

انگاروں پر لوٹنا (رک) کا تعدیہ .

کھینچے رشک صف مژگاں کی خلش خاروں میں
آتشیں چہرہ لٹائے تمھیں انگاروں میں

۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۷۳)

حضور عالیہ نے ان کے لیے آنسو بہا کر ہم کو انگاروں پر لٹا دیا .

۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۹۳

ـــ پَر (ـــ پَہ/مِیں) لوٹْنا محاورہ .

(غم ، غصے ، حسد یا فکر کی آگ میں) جلنا ، تڑپنا ، بے قرار ہونا .

شعلہ خو جب سوں نظر آتا نہیں تب سوں انگاروں پہ لوٹے ہے ولی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۲

نہ دل ان شعلہ رخساروں پہ لوٹے بلا سے گرچہ انگاروں پہ لوٹے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹۱

ایک شخص قوم کے سوز میں انگاروں پر لوٹ رہا ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۵۷

اَنْگارَہ (فت ا ، غنہ ، فت ر) امذ .

ابتدائی نقش ، نقش نا تمام ، خاکہ (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱) .

آدم ہونا تو اک طرف اپنے تئیں انگارۂ آدم (نہ) بنایا ہم نے

۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی (رباعیات) ، ۹

[ف : انگار ، انگاردن (= تصور کرنا) کا حاصل مصدر + ہ ، لاحقۂ نسبت]

اَنْگاری (فت ا ، غنہ : مغ) امث .

چنگاری ، شرارہ .

سرخ تیرے آتشیں تکمے کی یاد جیب میں دل کے انگاری ہے مجھے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲ (ق) ، ۶۳

پارے کی کیا حقیقت ہے دو انگاریاں رکھ دینگے اڑ جائے گا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۵۵

[انگار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

... اَنْگاری (فت ا ، غنہ) امث ؛ ترکیب میں جزو دوم .

(اسم ما قبل کے طور پر) سوچنا ، خیال کرنا .

سہل انگاری (وضع اصطلاحات ، ۶۲)

[ف : ... انگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اَنْگارے (فت ا ، غنہ ؛ مغ) امذ ، ج .

رک : انگارا جس کی یہ جمع یا مغیرہ حالت ہے ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ اُگَلْنا محاورہ .

غصے یا حسد میں جو چاہنا کہنا ، بہت زیادہ سخت سست کہنا ، جلی کٹی سنانا ، باغیانہ باتیں کرنا ، اشتعال انگیز گفتگو کرنا .

آنکھ میں کوئی سلائی مارے تھی منہ (موُنہ) سے اگلے کوئی انگارے تھی

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۸

تلووں سے لگی تھی جلتی آتی انگارے وہاں اگلتی آتی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۴۸

سریکھا نے بتایا تھا کہ یہ گوتم نیلمبر بڑا انگارے اگلنے والا آدمی ہے حال ہی میں ماسکو سے تبدیل ہوکر یہاں آیا ہے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۴۸۰

ـــ بَرَسْنا محاورہ .

سخت گرمی پڑنا ، آگ برسنا (گاہے ,, آسمان (وغیرہ) سے ,, ، کے ساتھ) .

بغیر از نخل شعلہ مزرع دل سے ہو کیا پیدا
کہ جائے ابر اس کھیتی پر انگارے برستے ہیں

۱۸۰۹ جرأت ، د (ق) ، ۱۷۰

یقین ہے کہ برستے فلک سے انگارے
کبھی میں پانی کی اس سے جو التجا کرتا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۶۸

ـــ پھانْکْنا محاورہ .

مزاج کے خلاف کام کرنا ، ایسا کام کرنا جس کی پاداش سخت ہو ، مشکل کام کرنا .

انگارے پھانکنا ہے یہ پینا شراب کا
کٹتی ہے کس عذاب سے فصل خزاں تمام

۱۸۶۰ کیف (امیرلغات ، ۲ : ۲۶۶)

ـــ کھانا محاورہ .

(غصے یا حسد میں) اندر ہی اندر جلنا ، کڑھنا .

نظر کر چال وہ غصے کے مارے حسد سے کبک کھاتا ہے انگارے

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، شفیق ، ۴۶

کھاتا ہے وہ انگارے تری یاد میں اے ماہ
کس طرح نہ پھر شعلہ فشاں ہو نفس کبک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۷

اَنْگَبِیں (فت ا ، غنہ ، سک گ ، ی مع) امذ .

شہد ، عسل .

طاعت میں تا رہے نہ مے و انگبیں کی لاگ
دوزخ میں ڈال دو کوئی لے کر بہشت کو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۷

ان کے ظرف میں زہر و انگبیں دونوں موجود تھے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱ : ۳۲۳

[ف : > پہلو : انگبین ، انگ (= عصارہ ، شیرہ) + بیں (= وبیں) لاحقۂ تشبیہ]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

شہد کی مکھیوں کا چھتا (وضع اصطلاحات ، ۸۱) .

[انگبین + ف : خانہ (رک)]

اِنگِت

(کس ا ، سک ن ، کس گ) امذ .

تلاش ؛ صلاح مشورہ ؛ اطلاع ؛ ایما یا اشارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۵) .

[س : اِنگِت इङ्गित]

اَنگِٹ

(فت ا ، سک ن ، کس گ) امث . (قدیم)

دکھاوا ، ریاکاری .

برے ملینچ سول انگٹ برا ہوتا ہے جیو میرا
دیکھے تو کچھ وو کیتانیں ولے آتی ہے ٹھنڈ بج بج

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۰

[غالباً س : ان ، سابقۂ نفی (رک) + گٹھ गठ]

اَنگَٹا

(فت ا ، مغ ، سک گ) امذ .

(چونا و سیمنٹ سازی) ، ایک قسم کا ممتاز کنکر جو کھدان سے مٹی میں ملا ہوا نکلتا ہے (اس پتھر کو بھٹی میں پکا کر ایک قسم کی سفیدی بنائی جاتی ہے جو اصطلاحاً پرسرو کہلاتی ہے اور (پتھر) اصلی حالت میں پختہ سڑکیں بنانے کے کام میں لایا جاتا ہے) ، آنکڑی ، کنکر (ا پ و ، ۱ : ۸۲) .

[ا : ان ، سابقۂ نفی (رک) + گڑھا گڑھنا (رک) سے حالیۂ تمام]

اَنگَد

(فت ا ، غنہ ، فت گ) امذ .

شیر یا مگر کے منھ کی شکل کا بنا ہوا بازو پر پہننے کا طلائی کڑا ، بازوبند (پلیٹس ؛ ہندی شبد ساگر ؛ ا پ و ، ۴ : ۱۳) .

[س : انگد अंगद]

اَنگ دَرا

(فت ا ، غنہ ، فت د) امذ .

(نگینہ گری) چوبی پتی جس کے منھ پر نگینہ جما کر سان کیا جلتے ، انکورا ، (ا پ و ، ۲ : ۵۰) .

[مقامی]

اَنگَرکھا/اَنگَرکھا

(فت ا ، مغ ، فت گ ، سک ر/ سک گ ، فت ر) امذ .

۱. اچکن کی وضع کا ایک بر کا لباس جسے گھنڈی کے ذریعے گلے کے پاس جوڑ دیتے ہیں (گرمی میں پہننے کا اکہرا اور جاڑے میں دوہرا روئی دار) آنگا ، چپکن .

جامدانی کامدانی چپکن کے مرزائی انگرکھے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۸۰

چھ کلیا انگرکھا جس کو شاہ نواز خوانی بھی کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۲۹

۲. (بانک بنوٹ) سفِ باز کے جسم کو زانو تک ڈھک لینے والی آہنی زرہ (ا پ و ، ۸ : ۳۹) .

[انگ (رک = جسم) + س : رکش रक्ष (= حفاظت) + ا : ا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اَنگَرکھنگَر

(فت ا ، غنہ ، فت گ ، سک ر ، فت کھ ، غنہ ، فت گ) امذ .

رک : انگڑ کھنگڑ .

دارالخلافہ اور دیگر مقامات سے قونسلیں اپنے سفیر اور تمام سفارتی اور تجارتی انگر کھنگر لے کے چلتی بنیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۰۲

اَنگَرُو

(فت ا ، مغ ، سک گ ، و مع) امث .

(کاشتکاری) کنکریلی زمین جس میں جڑیل پودے مولی گاجر شلغم چقندر وغیرہ نہ بوئے جا سکیں (ا پ و ، ۶ : ۱۱) .

[مقامی]

اَنگرِیز

(فت ا ، مغ ، سک گ ، ی مع ؛ غنہ) امذ .

انگلستان کا باشندہ ، فرنگی .

شہر میں چرچا ہے اب تیری نگاہ تیز کا
دو کرے دل کے تئیں یہ نیمچا انگریز کا

۱۷۵۶ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۱۹

دل ملک انگریز میں جینے سے تنگ ہے
رہنا بدن میں روح کو قید فرنگ ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۹

جو انگریز انتخاب کیے گیے ہیں وہ اکثر بہت قابل اور معقول لوگ ہیں .

۱۹۲۶ مکتوبات عبدالحق ، ۵۰

[پرت : انگلس (Engles) کا بگاڑ]

اَنگرِیزَن

(فت ا ، مغ ، سک گ ، ی مع ، فت ز) امث .

انگریز (رک) عورت ، فرنگن .

وہاں تھیں جو انگریزنیں ذی وقار سواری منگا کر کیا پھر سوار

۱۸۶۸ شکوۂ فرنگ ، آغا حجو ، ۱۱۳ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ جون ۱۹۷۳)

انگریزن کہیں کی ذرا شرم نہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۵۳

[ا : انگریز (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث]

اَنگرِیزی

(فت ا ، مغ ، سک گ ، ی مع ، سک ز) امث .

انگریزن (رک) .

انگریز پرتگالی لفظ ' انگلیز ' (Ingles) سے نکلا ہے ، اردو میں اس کا مؤنث انگریزی یا انگریزن بنالیا گیا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۶

[انگریز (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

انگریزی
(فت ا ، مغ ، سک گ ، ی مج)

(الف) صف .

انگریز سے منسوب ، انگریزوں کا ، انگلستان کا .

کئی ملک کے اور کئی قوم کے اور کئی فرقے کے آدمی تھے . . . ہندوستانی و ماڑند رانی انگریزی و ولندیزی و ایرانی و تورانی .

۱۷۰۳ جنگنامہ بنگی خان (اردو نامہ ، ۴۹ : ۱۲)

پہن کر کپڑے انگریزی میاں خوش رو نکلتے ہیں
نئے موتی محل سے بن کے اب لولو نکلتے ہیں

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۱ ، ۱۶۵

کنارہ کیجیے گا صحبت رندان کالج سے
غضب ہی ڈھائینگے اے شیخ یہ پرزے ہیں انگریزی

۱۹۱۰ گلکدہ ، عزیز ، ۱۰۸

(ب) امث .

۱. **انگریزوں کی بولی ، انگلستان کی زبان ، انگلش .**

روشن ضمیر انگریزی خواں بہت ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۸

انگریزی زبان کو ہائی اسکولوں اور کالجوں دونوں میں ایک نہایت اہم اختیاری زبان کی حیثیت دینی چاہیے .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۳۳۰

۲. **انگریزوں کی عملداری ، برطانوی راج .**

نہ انگریزی میں وہ ہوا پر قبول نکلا گیا مجھ کو کرکے ملول

۱۸۵۹ حزن اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۲

[ا : انگریز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ باجا
امذ .

بینڈ (رک) .

جیسے ہی رستم برآمد ہوئے انگریزی باجا بجا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۲۳

لڑکے کو گھوڑے پر چڑھاتے دیسی اور انگریزی باجا بجاتے کسی بزرگ مقام پر لے جاتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۷

[انگریزی + ا : باجا (رک)]

ـــ پتّی
(ـ فت پ ، شد ت) امث .

نب ، لوہے کے قلم کی زبان .

اب زیادہ تر انگریزی پتیوں کا رواج ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۶

[انگریزی + ا : پتی (رک)]

ـــ جوڑی
(ـ و مج) امث .

(نجاری) کواڑ کے نمونے کا چوکھٹا جس کے بیچ میں تختہ یا شیشہ بٹھا دیتے ہیں جو اصطلاحاً دِلا کہلاتا ہے ، چوکھٹا عموماً دو یا تین خانوں کا ہوتا ہے جو عرض میں پٹیاں جوڑ کر بناتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۲۳) .

[انگریزی + ا : جوڑی (رک)]

ـــ داں
امذ .

انگریزوں کی زبان جاننے والا شخص .

انگریزی دانوں اور مولویوں نے جو تعریف شروع کی تو پھر خدا کے فضل سے نویں تک برابر یکساں رنگ رہا .

۱۸۹۶ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۲۶

[انگریزی + ف : داں ، دانستن (= جاننا) سے فعل امر]

ـــ دانی
امث .

انگریزوں کی زبان جاننا ، زبان انگریزی کا عالم ہونا .

ہم بطور نمونہ یہاں ایک دو ریویوؤں سے صرف ان کی انگریزی دانی کے متعلق چند فقرے نقل کرتے ہیں .

۱۹۱۰ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۹

[انگریزی‌دان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گز
(ـ فت گ) امذ .

وہ گز جو ۲، گرہ کا ہوتا ہے (تحفۃ الحساب ، ۱۱)

[انگریزی + ف : گز (رک)]

انگریزیت
(فت ا ، مغ ، سک گ ، ی مج ، کس ز ، فت ی) ، امث .

فرنگیوں کا طور طریق ، وضع قطع ، بول ٹھول .

اس زمانے میں تقاضائے سلطنت سے انگریزیت نے ایسی تاثیر پھیلائی ہے کہ ہر شے جو ملکی وضع ترکیب ساخت روش وغیرہ کی ہے تنگ چشموں کی آنکھوں میں ذلیل اور خوار نظر آتی ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۷۸

میرے خیال میں ترجمے کے لیے اگر ایسی نظمیں چنی جاتیں جن میں انگریزیت کم ہوتی تو زیادہ اچھا ہوتا .

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی ، ۵۲۹

[ا : انگریز + ف : ی لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

انگڑانا
(فت ا ، مغ ، سک گ) ف ل ؛ ف م .

انگڑائی لینا ؛ بل دینا .

کھڑے مونچھوں کے بال انگڑاتا شیر نکلا گڑھے سے گھبراتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۴

جب اس گل نورس کا جوبن انگڑاتا ہوا بیدار ہوا
ہر ایک ملک سجدے میں گرا اور طالب استغفار ہوا

۱۹۶۰ آتش خندان ، لبیب ، ۳۳

[س : انگ + اٹ = اٹنا (رک)]

انگڑائی
(فت ا ، مغ ، سک گ) امث .

سستی دور کرنے کے لیے (نیز مرتے وقت) ہاتھ اوپر یا آگے کی طرف لے جاکر جسم کو تاننے کا عمل ، خمیازہ .

فاژہ ، اندام شکستن کہ اہل ہند انگڑائی خوانند .

۱۲۱۹ اداتالفضلا (سہ ماہی اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۷۶ ، ۳۴)

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اٹھا کے ہاتھ
دیکھا جومجکو چھوڑدیے مسکرا کے ہاتھ

۱۸۹۹ کلیات نظام ، ۲۶۳

اپنے مرکز کی طرف مائل پرواز تھا حسن
بھولتا ہی نہیں عالم تری انگڑائی کا

۱۹۰۵ گلکدۂ عزیز ، ۳

اف : آنا ، لینا .

[ا : انگڑانا (رک) کا حاصل مصدر]

ــ توڑنا محاورہ .

انگڑائی میں اپنا ہاتھ کسی دوسرے کے کندھے پر رکھ کر اپنے جسم کا بار ڈالنا .

میرے اوپر انگڑائی نہ توڑا کرو ورنہ تمہارے قریب بیٹھنا چھوڑ دونگا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۹۳

اَنگڑ کھنگڑ (فت ا ، غنہ ، فت گ ، سک ڑ ، فت کھ ، غنہ ، فت گ) امذ .

گھر کا ردی سامان ، غیر ضروری سامان ، کاٹھ کباڑ .

اس انگڑ کھنگڑ کا لیے جانا چھوٹے بھائی کو محض فضول نظر آتا تھا .

۱۸۹۴ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۶۰

اب قرقی لانا اور یہ انگڑ کھنگڑ چھین کر گھر سے باہر کر دینا جو باقی رہ گیا ہے .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، آغا حشر ، ۶۳

[ا : انگڑ ، (رک) + کھنگڑ ، تابع]

اَنگسا (فت ا ، غنہ ، سک گ) امذ .

بانس اور اسی قسم کے درخت کی پود میں ننھے پودے کے پھناو کا نشان جو آنکھ کی شکل کا ہوتا ہے اس آنکھ میں سے پودا پھوٹتا ہے اس لیے اس کو پودے کا بیج سمجھا جاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۱۲۵) .

[س : انکھ (رک)]

اَنگس بنگس/اَنگش بنگش (فت ا ، غنہ ، فت گ ، سک س ، فت ب ، غنہ ، فت گ) م ف .

اول جلول ، مہمل ، خرافات ، بے طور طریق .

ان کی بات کا کیا ٹھیک وہ ایسی ہی انگش بنگش اڑایا کرتے ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۴۲۹

اَنگِشت (فت ا ، غنہ ، کس گ ، سک ش) امذ .

۱. جلی ہوئی لکڑی جو بجھ کر سیاہ ہوگئی ہو ، کوئلہ .

کہ زشتاں منے سخت وزشت تھی نپٹ رو سیاہی میں انگشت تھی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹

دل اب محبت میں یوں ہے جرأت کہ ہیزم خشک جیسے کوئی
برائے انگشت ہووے داخل گھبے بہ آب و گھبے بہ آتش

۱۸۰۹ کلیات جرأت ، ۳۶۶

۲. دہکتا ہوا انگارا .

کچھ نشان پانی کا نظر نہ آیا اور سب انگشت فی الفور بجھ گئے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۱۵

[ف]

ــِ سنگی کس صف (ـــ فت س ، غنہ) امذ .

تنور کا کوئلہ ، کان سے نکلا ہوا کوئلہ .

اگر یہ آلہ نہ ہوتا تو شاید اس لندن کے ملک میں انگشت سنگی کی آتش بہم نہ پہنچتی .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۹۸

[انگشت + ف : سنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنگُشت (فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش) امث .

۱. رک : ' انگلی ' .

انگشت چوسنے کے تئیں طفل شیر خوار
ممکن نہیں کہ لاسکے اپنے دہاں تلک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۹

یہ دیکھ کے عالم عاشق کا سینے میں نہ تڑپے کیونکر جی
وہ پتلی پتلی انگشتیں پوریں وہ نازک نازک سی

۱۸۳۰ نظیر ک ، ۲ : ۱۳۹

آپ کی انگشت مبارک میں جو نقرئی خاتم تھی اس پر ' محمد رسول اللہ ' منقوش تھا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۷۵

۲. انگلی کی چوڑائی ، انگل .

ایک پھوڑا چھاتی کے اوپر تین انگشت کے فرق سے ہوتا ہے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۲۰

[ف : < پہلو : انگست]

ـــِ اِبہام کس صف (ـــ کس ا ، سک ب) امث .

(ہاتھ کا) انگوٹھا .

غذا پائے گا جو انگشت ابہام بچہ سے
اسی بچے کی دنیا میں ولادت ہونیوالی ہے

۱۹۱۱ صحیفۂ ولا ، عزیز ۱۶۸

[انگشت + ع : اِبہام (رک)]

ــ اُٹھانا محاورہ .

رک : انگلی اٹھانا .

اہل بیت کے ننگ و ناموس پر کوئی انگشت اٹھا سکتا ہے .

۱۹۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۱۷۵

ــ اُٹھنا محاورہ .

رک : انگشت اٹھانا جس کا یہ لازم ہے .

جاتا ہوں جدھر سب کی اٹھے ہے ادھر انگشت
یک دست جہاں مجھ سے پھرا ہے مگر انگشت

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۲

ـــِ اشارت / اشارہ کس اضا (ـــ کس ا ، فت ر) امث .

وہ انگلی جس سے اشارہ کیا جاتا ہے ، سیدھے ہاتھ میں انگوٹھے کے برابر والی انگلی ، کلمے کی انگلی .

اٹھ جائے گر اس کی طرف انگشت اشارہ
اللہ رے لطافت کہ وہ ہو جائے دو پارا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۲

[انگشت + ع : اشارت (رک)]

ــ بہ دنداں (ـــ فت ب ، فت د ، سک ن) صف .

(لفظاً) دانتوں تلے انگلی دبائے ہوئے ، (مراداً) متعجب ، حیران (استعجاب یا تاسف وغیرہ کے باعث) .

خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیے
ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۲

وہ سانحہ جس پر تاریخ اب بھی انگشت بدنداں ہے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۰

[انگشت ف : بہ (رک) + دنداں (رک)]

— بہ دہاں (- فت ب ، د) صف .

سخت حیران ، حیرت زدہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۵) .

[انگشت + ف : بہ (رک) + دہاں (رک)]

— بہ لب (- فت ب ، ل) صف .

خاموشی کا اشارہ کرنے کے لیے ہونٹوں پر انگلی رکھے ہوئے .

چپ خامشی کی یہ جا ہے مومن　　انگشت بلب حیا ہے مومن

۱۸۵۱ مومن (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۹)

[انگشت + ف : بہ (رک) + لب (رک)]

— در دہاں (- فت د ، سک ر ، فت د) صف .

رک : انگشت بہ دہاں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۵) .

[انگشت + ف : در ، حرف ربط (= میں) + دہاں (رک)]

— دکھانا محاورہ .

رک : « انگلی دکھانا » .

جب گرز نے ہنگم وغا مشت دکھائی
نیزے نے وہیں چشم کو انگشت دکھائی

۱۸۷۲ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۲

— رکھنا محاورہ .

رک : « انگلی رکھنا » .

گرچہ کی ہے کوشش ان نظموں کے لکھنے میں بہت
اور جگہ انگشت رکھنے کی نہیں چھوڑی کہیں

۱۸۹۱ دیوان حالی ، ۱۷۴

— ششم کس صف (- فت ش ، ضم ش) امث .

(لفظاً) چھٹی انگلی جو بعض لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے ، (مراداً) فضول یا ناکارہ شخص یا شے ، بیکار .

کند ہے طبع مری اب نہیں یارائے سخن
ہے قلم ہاتھ میں انگشت ششم سے بدتر

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۸۰

مطلب صرف یہ تھا کہ مولانا کو انگشت ششم بنا کر بٹھا دیا جائے تنخواہ تو پوری ملتی مگر کام کچھ بھی نہ تھا .

۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۹۹

[انگشت + ف : ششم (رک)]

— شہادت کس اضا (- فت ش ، د) امث .

کلمے کی انگلی جو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس ہوتی ہے (مسلمان نماز میں التحیات پڑھتے وقت جب کلمہ شہادت پر پہنچتے ہیں تو یہ انگلی اٹھا کر خدا تعالی کی توحید کی گواہی دیتے ہیں) ، انگشت اشارہ ، نیز بائیں ہاتھ کی بھی انگلی .

شہادت کی طلب میں نامہ گر ان کو رقم کیجے
تو انگشت شہادت چاہیے پہلے قلم کیجے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۴۱

بائیں ہاتھ کی انگشت شہادت . . . اور درمیان کی انگلی کو ملا کر مریض کے سینے پر پٹ کر کے رکھیں .

۱۹۳۰ مسماع الصدر ، ۳۹

[انگشت + ع : شہادت (رک)]

— کلمہ کس اضا (- فت ک ، کس مج ل ، فت م) امث .

رک : انگشت شہادت .

سلائی کے ذریعے بننا . . . مندرجہ بالا . . . ہاتھ کے انگوٹھے اور انگشت کلمہ سے تھامو .

۱۹۳۵ اونی کام سلائیوں سے ، ۸۰

[انگشت + ع : کلمہ (رک)]

— نر کس صف (- فت ن) امث .

انگوٹھا (ہاتھ یا پانو کا) .

ویا دو انگوٹھی کے ہیں آئینے　　جو انگشت نر سے وہاں لگ گئے

۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، وصی بلگرامی ، ۳۱

[انگشت + ف : نر (رک)]

— نما (- ضم ن) صف .

۱. **وہ شخص جس کی طرف انگلیاں اٹھیں ، رسوا ، مطعون .**

تجہ کے شہراں منے انگشت نما ہوں سر تھے
چپ دو تن ڈر نہیں تیرا نکو ترسانے جانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۶

اگر عورت گھوڑے پر سوار ہو ہتھیار باندھے تو ایک انگشت نما اور مطعون ہو .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۲۳۰

کیا ضرورت پڑی تھی کہ بھیڑ بنگے کے ساتھ جا کے اپنے کو انگشت نما بنائیں .

۱۹۲۸ حیرت ، حیات طیبہ ، ۴۸

۲. **مشہور ، معروف ، ممتاز ، نمایاں .**

انگشت نما ہوا ہوں جہاں میں [illegible]
بہتر ہوا ہوں افسو[illegible] (فت ج ، سک ت) ف م .

۱۶۷۹ [illegible]

ہماری موت ہے تیری ادا یہ او قاتل
تپنچے چلتے ہیں ہم پر نہ انگلیاں چمکیں

بحر (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۱)

عجیب صفات نے ازمنۂ وسطیٰ کی تاریخ میں اسے انگشت نما کر دیا ہے.

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۰۸

اف : کرنا ، ہونا .

[انگشت + ف : نما (رک)]

— نمائی (- ضم ن) امث .

۱. نکتہ چینی ، بدنامی ، رسوائی ، انگلیاں اٹھنا .

سر کھلا ہوئے گا اور گرد خدائی ہوگی
آبرو جائے گی انگشت نمائی ہوگی

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲۲۹

انگشت نمائی کے ساتھ سرگوشیاں بھری بزم میں ہونے لگیں .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۵۶

۲. اشارہ .

تمام طریقے اشیاء کی جانب انگشت نمائی کرتے ہیں .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۱۰

[انگشت نما (رک) + ف : ی ، لاحقۂ مصدری]

— وسطیٰ کس صف (- ضم و ، سک س ، ا بشکل ی) امث .

بیچ کی انگلی ، انگشت شہادت سے ملی ہوئی انگلی جو سب انگلیوں سے بڑی ہوتی ہے .

پھر ناخن انگشت تر کو ناخن انگشت وسطیٰ میں ڈالیں کہ کاغذ دونوں کے اندر دب جائے .

۱۸۷۳ ارژنگ چین ، ۶

[انگشت + ع : وسطیٰ (رک)]

انگشتانا/نہ (فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش فت ن) امذ .

۱. پیتل یا لوہے وغیرہ کا خول جو کپڑا سیتے وقت کلمے کی انگلی کے سرے پر چڑھاتے ہیں تاکہ سوئی نہ چبھنے پائے .

آبداری ہے یہ دندان مسی مالیدہ کی
مثل انگشتانہ رنگ انگلی کا نیلم ہوگیا

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۳۷

توپ و تفنگ سے لے کر سوئی ، انگشتانے تک . . . سلطنت مغلیہ کے اندر بنائی جاتی تھی .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاک و بھارت ، ۱ : ۵۷۲

۲. چمڑے کا غلاف جو کنگھی بنانے والے کام کے وقت انگوٹھے پر چڑھا لیتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۹) .

۳. ہڈی یا سینگ وغیرہ کا حلقہ جسے تیر انداز تیر چلاتے وقت انگلی میں پہن لیتے ہیں ، سوفار ، جشتی (نوراللغات ، ۱ : ۲۲۹) .

۴. ایک قسم کا زیور جو دولہا کے انگوٹھے میں بطور انگوٹھی پہنایا جاتا ہے .

— سمدنی کی سسرال سے انگشتانہ آیا تھا .

لغات النسوان ، ۲۳

بھور کا کوئلہ ، کان سے نکلا) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

اگر یہ آلہ نہ ہوتا تو شاید اس لندن سے
آتش بہم نہ پہنچتی .

۱۸۳۸ منتہ شمسیۂ ، ۲ : ۸ .

[انگشت + ف : سنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ہم جاہ و حشم یاں کا کیا کہیے کہ کیا جانا
خاتم کو سلیمان کی انگشتر پا جانا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۴

ایک انگشتر یاقوت احمر جس کا مثل و نظیر نہ تھا محمد باقر کو پہنا کر خلعت فاخرہ سے آراستہ کیا .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۱۷۰

[ف : انگشت + ر ، لاحقۂ نسبت]

انگشتری (فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش ، فت ت) امث .

رک : انگوٹھی .

کبھی خوش ہو ہنس کر وو ہنس مک پری
تسرے ہات کی شاہ انگشتری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۰

میرے نگین دل کون مگر ذوق نام ہے
انگشتری کے سات گیا دل ربا کے ہات

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۷

انگشتری اپنی اس سے بدلی مہر خط عاشقی سند لی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۹

[ف : انگشت + ر ، لاحقۂ نسبت + ی ، زائد]

انگشتی (فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش) صف .

انگشت (رک) سے منسوب .

کعبے کا ارتفاع اب شرعی گز یعنی چوبیس انگشتی گز سے سوا اٹھارہ گز ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۰۳

[ف : انگشت + ی ، لاحقہ نسبت]

— پیچک (- ی مج ، فت چ) امث .

(سلائی) چھوٹی پیچک جو سیتے وقت انگلی پر چڑھائی جاتی ہے .

انگشتی پیچک لیے ہوئے سلائی ، کترائی ، کٹائی ، بخیہ کے بقچے کھولے بیٹھے ہیں .

۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۲۲

[انگشتی + ف : پیچک (رک)]

— ہجے (- کس ہ ، شد ج) امذ ؛ ج .

نابیناؤں کا انگلیوں سے چھو کر سمجھنے کا عمل .

جسمانی اشاروں اور انگشتی ہجوں کا ایک مکمل و مرتب نظام ہے .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۳۸۲

[انگشتی + ہجا (رک)]

انگشتیا (فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش ، کس ت) صف ؛ ~ انگشتیہ .

انگشت کے بقدر چوڑا ، انگل بھر کا .

ایک نوجوان سرو قد ابریشمی پوشاک زیب بدن کیے ، گل انار رنگ کا دوپٹہ جس میں سنہری انگشتیا ٹھپہ لگا ہوا سر سے باندھے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷

کنٹوپ کا چندوا چھوٹا ہے ، سر میں پھنس گیا ، ذرا اس سے بڑا ہو ، انگشتیہ نگندے کی ضرورت نہیں .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۲۰

[انگشت + ف : یا ، لاحقۂ صفت (فاعل)] (اسم

— کرن (- کس ک ، فت ر) امث .

(زر بافی) انگل بھر چوڑی سنہری یا روپہلی بادلے کی بنی ہوئی جھالر (اپ و ، ۲ : ۱۹۹) .

[انگشتیا + کرن (رک)]

انگل (ضم ا ، غنہ ، فت گ) امذ .

انگلی کی چوڑائی کی مقدار ، نیز پوروا ، نیز آٹھ جو کا ناپ .

آنگل .

۱۰۳۱ کتاب الہند ، بیرونی ، ۹۷ (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۰۰)

واقعی چار انگل تن اس کا بغیر زخم کے ثابت نہ تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۷

آٹھ ژوک کا ایک جو اور آٹھ جو کا ایک انگل .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۳

[ا : انگلی ، (رک) کی تخفیف]

— انگل (کر کے) م ف .

تھوڑا تھوڑا سا (بتدریج) .

ہم جو جو اور انگل انگل کر کے جلتے جارہے ہیں .

۱۹۳۵ گئودان ، ۲۱

— بید کرنا محاورہ .

پریشان کرنا ، انگلیانا .

میں . . . سمندروں کو کھنگالنے والی ، پہاڑوں کے آنگل بید کرنے والی اور مجھ پر یہ الزام ؟

۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۸ : ۲

[انگل (رک) + س : بھد भिद (= دخول)]

— بیڑا (ی مع) امذ .

(جراحی) انگلی کے ناخن کی ہڈی کے اندر سے نکلنے والی نہایت تکلیف دہ زہریلی پھنسی جو مواد کی گانٹھ ہوتی ہے اور چیرا دے کر نکالی جاتی ہے ، بسہلا ، بسہلا (اپ و ، ۷ : ۱۱۶) ، چھلوری .

[انگل + ا : بیڑا > پیڑ (رک) (= پیڑہ ، دکھ)]

انگلانا (ضم ا ، مغ ، سک گ) ف م : ~ انگلیانا .

(لفظاً) انگلی کرنا ، (مراداً) چین سے بیٹھنے نہ دینا ، ٹہو کے دینا ، پریشان کرنا ، ستانا .

لگا کوٹ کوں مورچہ جائے کر نکالا سکندر کوں انگلائے کر

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۲۷

سریں میں اٹنی چٹکی لے یہ ذکر جام زاہد کے
کہ جتنا شیخ کو مذکور انگلانا ہے شیشے کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹

[انگلا = انگلی (رک) + نا علامت مصدر]

انگل آئرن (فت مج ا ، مغ ، کس گ ، سک ل ، مد ا ، کس مج ء ، فت ر) امث .

کہنی دار بنی ہوئی لوہے کی پٹی (جو حسب ضرورت مختلف جسامت کی بنائی جاتی ہے) .

انگل آئرن کی جڑائی کر کے الہ آباد ٹائل کی چھوائی ہوتی ہے .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۰

[Angle Iron : انگ]

انگلز (فت مج ا ، مغ ، کس گ ، سک ل) صف .

انگلستان کا ، انگلینڈ کا ، انگریزوں سے منسوب یا متعلق .

کسی مسلمان شخص نے ہندوستان سے ایک بڑے عہدہ دار دولت انگلز کو لکھا ہے کہ فلاں شخص کا ایران جانا . . . مضر ہے .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، خواجہ غلام الثقلین ، ۳۶

[English : انگ]

انگلس (کس ا ، مغ ، سک گ ، کس ل) امث ؛ ~ انگلش (نفس اللغۃ).

وہ تنخواہ جو ایام ملازمت کی کارگزاری کے صلے میں انگریزی حکومت ہند سے اپاہج یا بوڑھا ہو جانے پر ملتی تھی ، پنشن ، وثیقہ ؛ پنشن پانے والا ، وظیفہ خوار .

گورے جہاز کے جب کار سرکاری میں زخمی ہوتے ہیں ، انگلس پا کر چین سے زندگی وہاں بسر کرتے ہیں .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۹

انگلس کا مشتق انگلسیا اور انگلش کا مشتق انگلشیا ہے ، یہ دونوں پنشن خوار سپاہی کے معنوں میں مستعمل ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۱

[Ingles : انگ]

انگلستانی (کس ا ، مغ ، سک گ ، کس ل ، سک س) صف .

انگلستان (انگلینڈ) سے منسوب ، انگلینڈ کا (سامان یا شخص وغیرہ) ، جیسے : ایک انگلستانی نے کہا ، یہ انگلستانی مال ہے .

[ا : انگل (تخفیف انگلینڈ) + ف : ستان، علامت ظرف + ی، لاحقۂ نسبت]

انگلسیا (کس ا ، مغ ، سک گ ، کس ل ، سک س) صف .

برصغیر میں حکومت برطانیہ کا پنشن خوار سپاہی جس کو کار سرکار میں زخمی یا اپاہج ہو جانے کی وجہ سے وثیقہ ملتا ہو (پلیٹس) .

[انگلس (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت فاعل]

انگلسیہ (کس ا ، مغ ، سک گ ، کس ل ، سک س ، فت ی) صف ، انگلشیہ .

انگلستان سے منسوب .

گویا یہ لفظ اٹلی سے براستہ فرانس انگلینڈ پہنچا اور وہاں اہل انگلسیہ کے سیاسی اقتدار کا سہارا لے کر ہندوستان کی سیر کو چلا آیا .

۱۹۶۹ نذیر احمد اور اردو ناول نگاری ، ۲۸

[پرت : انگلس + ا: یہ ، لاحقۂ نسبت]

انگلش (کس ا ، مغ ، سک گ ، کس ل) صف ؛ امث .

رک : "انگریزی" نمبر ۱ ، ۲ .

خدا کی یہ مرضی معلوم ہوتی ہے کہ انگلش نیشن [illegible] کرے .

۱۸۸۴ [illegible] (فت چ ، سک ٹ) ف م .

ہندو [illegible]

ہماری موت ہے تیری ادا یہ او قاتل
تیرے جلتے ہیں ہم پر نہ انگلیاں چٹکا

بحر (نوراللغات ، ۱ : ۳۳۱)

انگلِشیا (کس ا ، مغ ، سک گ ، کس ل ، سک ش) امذ .

رک : انگلسیا .
پنشن خوار سپاہی کے لیے ' انگلشیا ' کی ترکیب بھی رائج ہے .
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۲۹
[انگلش (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

انگلِشیَہ (کس ا ، مغ ، سک گ ، کس ل ، سک ش ، فت ی) صف .

انگلش سے منسوب ، انگریزوں کا ، برطانیہ کا .
انھوں نے سلطنت مغلیہ اور حکومت انگلشیہ کی نہایت اہم خدمات انجام دی ہیں .
۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۲
ایکٹ بغرض تقرر اور قواعد کی قلمرو انگلیشیہ واقع ہندوستان کے لیے .
۱۸۵۱ کوہ نور ، لاہور ، یکم جولائی ۱۰
[انگلش (رک) + ا : یہ ، لاحقۂ نسبت]

اُنگَلنا (ضم ا ، مغ ، فت گ ، سک ل) (قدیم) .

رک : ' اگلنا ' .
کہا میں کیں میں ہوں تیرا تھکاتھک نیں انگلنا ہوں
کبھی تو میں کیتی تمنا مرے لب لال کے وارث
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۷
[آگلنا (رک)]

اُنگلی (ضم ا ، مغ ، سک گ) امث .

دونوں ہاتھ اور پانوں کی بیس شاخوں میں سے ایک شاخ ، انگشت .
انگل انگشت باشد انگوتہ انگشت نر
۱۵۳۷ قصیدہ در لغات ہندی ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۵۷)
انو پیغمبراں ایسے تھے چاند کوں انگل دیکھلاتے تو ٹکڑے ہوتا تھا .
۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۸۳
لونگ پہ راکھی انگل تیں نے سوچ کیا تب دل میں میں نے
۱۷۱۳ جعفر زٹل ، ک ، ۲۲
فراق یار کے ہاتھوں یہ دردناک ہوں بحر
فغاں نکلتی ہے انگل اگر چٹکتی ہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۲
روشن ہے آفتاب سے اعجاز مصطفٰے
انگل اٹھی کہ ماہ فلک پر دو نیم تھا
۱۸۷۳ مرآۃ الغیب ، ۹۲
اے کمہار کچھ جانتا ہے تو نے چاک پر کیا چڑھا رکھا ہے ، فریدوں کی انگل اور کیخسرو کی ہتیل .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۲۵
[س : انگل]

— سنگی ...

پتھر کا کوئلہ ، کان سے نکلا ہے .
اگر یہ آلہ نہ ہوتا تو شاید اس لندن سے
آتش بھم نہ پہنچتی .
۱۸۳۸ ستۂ شمسیۂ ، ۲ ، ذالے تک
[انگشت + ف : سنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

یہی زُہاد رندوں پر جو اب انگلی اٹھاتے ہیں
رہے ہیں پائے بندِ بیعت دست سبو برسوں
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۵۰

— اُٹھنا محاورہ .

رک : انگلی اٹھانا جس کا یہ لازم ہے .
دعویٰ کبھی کیا تھا بس ابرو کے سامنے
یہ وجہ ہے جو اٹھتی ہے انگلی ہلال پر
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۱۵۹

— پَر نچانا محاورہ .

رک : انگلیوں پر نچانا .

— پَکَڑتے (ہی) (— پکڑ کے یا پکڑ کر) پُہنچا پَکَڑنا محاورہ .

ذرا سا سہارا پاکر پورا حق جمانا ، ذرا سے التفات سے بڑھ چلنا ، پانوں پھیلانا .
تم تو نام خدا انگلی پکڑتے پہنچا پکڑتے ہو .
۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۰
تلیا ایسی انیل نہ تھی ، جانتی تھی . . . انگلی پکڑتے ہی پہنچا پکڑنے کی باتیں ہونے لگیں گی .
۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۸

— پَکَڑنا محاورہ .

سہارا لینا ، ہدایت یا رہبری کرنا .
ایک نئی قوم ہندوستان پر مسلط ہوئی . . . اس قوم نے اس کی انگلی پکڑی .
۱۹۲۱ مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۱۲۳

— توڑنا محاورہ .

رک : انگلیاں توڑنا .

— دانْت (دانْتوں) کے نیچے (— دانْتوں میں) دابْنا / دبانا

محاورہ .

تعجب کرنا ، دنگ رہ جانا ، حیران ہونا .
دایہ نے یہ سنکر انگلی دانت کے نیچے دابی .
۱۸۵۵ طلسم حکیم اشراق ، ۲ الف
چینی بازی گروں کے کرتب دیکھ کر میں نے دانتوں میں انگلی دبا لی .
۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۲۵۰

— دِکھانا محاورہ .

۱. انگلی کے اشارے سے اکسانا ، ورغلانا .
خدا جانے شیطان نے کیا انگلی دکھائی کہ ہندوستان تشریف لائے .
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۳ : ۱۰
۲. ڈرانا ، دھمکانا ، متنبہ کرنا .
کسی نہ کسی دیسی ریاست کے شیر قالی کو انگلی دکھاتے ہیں . . . اگر اس خرزرکش سے کچھ مل گیا تو پھر اپنی ایسی تیسی میں گئی رعایا .
۱۹۰۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۰ : ۹

— رکھنا محاورہ .

حرف گیری کرنا ، اعتراض کرنا ، نکتہ چینی کرنا .

انگلی ہر ایک ہے وہ مصرع موزوں و بلند
انگلی رکھ سکتے نہیں جس پہ کہیں دانشمند

۱۸۳۹ کلیات نعت محسن ، ۴۵

اس میں بھی وہ گرم گرم شعر نکلے ہیں کہ معترض انگلی رکھے تو جل جائے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۰۲

— شہادت (- فت ش ، د) امث (قدیم) .

رک : انگشت شہادت .

بعد اس کے اونگلی شہادت اور انگوٹھے سے باطن ہاتھ کا مسح کرے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱

[انگلی (رک) + ع : شہادت (رک)]

— کٹا کے شہیدوں میں ملنا / داخل ہونا محاورہ .

کسی کام میں تھوڑی سی شرکت سے پورا حق‌دار یا مدعی بن جانا .

لو شمع اسکے حلق بریدوں میں مل گئی
انگلی کٹا کے یہ بھی شہیدوں میں مل گئی

۱۹۰۰ بیان ، انتخاب کلام ، ۲۳۷

— کرنا محاورہ .

رک : انگلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۰) .

مجھے اتنی بھی امید نہیں کہ اس انگلی کرنے سے اسے ذرا خبر بھی ہو .

۱۸۷۰ مکاتیب ، محمد حسین آزاد ، ۱۴۰

— کو (— میں) خون (— لہو) لگاکر (— کے)

شہیدوں میں داخل ہونا محاورہ .

رک : ' انگلی کٹا کے شہیدوں میں داخل ہونا ' (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۰) .

اور جو چاہے کہ فقط انگلی کو خون لگا کر شہیدوں میں داخل ، اور ذرا سر منڈا کر بریانی کی دعوتوں میں شامل ہو جاؤں تو بچا ہاتھ دھو رکھو .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۹۷

— گرم ہونا محاورہ .

ہلکا سا بخار ہوجانا ، معمولی سی طبیعت خراب ہونا .

پھر بیٹے کی انگلی گرم ہو تو یہ تڑپ اٹھتی ہیں .

۱۹۷۱ فہمیدہ ، ۶۹

— لگانا محاورہ .

۱. **چھونا ، چھیڑنا ، نیز معمولی تکلیف پہنچانا .**

وہ پنجاب کو مجھ سے لے لے اور کابل ، کندہار ، غزنی کو وہ انگلی نہ لگائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۸۵

خدا گواہ ہے اگر میں نے کبھی حمید کو انگلی بھی لگائی ہو .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۴۶

انگلیا (ضم ا ، مغ ، فت گ ، سک ل) امث .

انگلی کی تصغیر ، (حقارۃً) چھوٹی انگلی .

آج شام کو راگھوجی کی اونگلی کا آپریشن انہیں کے گھر پر ہوگا . . . اے موئی اتنی سی انگلیا کے کوئی دو سو روپیہ دے دے گا .

۱۹۴۱ عظیم بیگ چغتائی ، لفٹیننٹ ، ۵۲

انگلیاں (ضم ا ، مغ ، سک گ ، کس ل) امث ؛ ج .

انگلی (رک) کی جمع ، حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل .

— اٹھانا محاورہ .

۱. **رسوا اور مطعون کرنا ، بدنام کرنا ، نکتہ چینی کرنا .**

دشت میں بھی میں رسوا ہوا اے جنوں اب اٹھانے لگے انگلیاں خار تک

۱۸۷۰ کلیات منیر ، ۳ : ۲۸۹

ہم ہندوستان میں ایک جان عالم ، واجد علی شاہ . . . کی بزم آرائیوں پر انگلیاں اٹھاتے ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۱۰۱

۲. **اشارہ کرنا ، اشارہ کرکے بتانا (بیشتر تعریف و توصیف کی غرض سے) .**

باغ میں گل کھلے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
انگلیاں سرو اٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۰

— اٹھنا محاورہ .

انگلیاں اٹھانا (رک) کا لازم .

ضد کروگے اگر اب آنے میں انگلیاں اٹھیں گی زمانے میں

۱۸۹۵ دلیر حسن ، ۱۸

یوں انگلیاں اٹھیں گی تو کیا ہوگا انفعال
یہ وہ ہیں جن کے ہاتھ ہیں بھائی کے خون سے لال

۱۹۲۶ روح رواں ، ۳۸

— توڑنا محاورہ .

انگلیاں چٹخانا ، انگلیوں کے جوڑ اس طرح سے دبانا یا توڑنا کہ اس سے چٹ کی آواز نکلے .

ہے سراپا راگ کی تصویر وہ مطرب پسر
توڑے انگلی بھی اگر نے کی صدا پیدا کرے

۱۸۵۲ دیوان امیر ، ۱ : ۳۷۲

— ٹوٹنا (- و مج ، سک ٹ) ف ل .

رک : انگلیاں توڑنا جس کا یہ لازم ہے .

— چٹخانا / چٹکانا (- فت چ ، سک ٹ / فت چ ، سک ٹ) ف م .

رک : انگلیاں توڑنا .

تمہاری موت ہے تیری ادا پہ او قاتل
تڑپتے چلتے ہیں ہم پر نہ انگلیاں چٹکا

بحر (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۱)

ـــچٹخنا/چٹکنا (ـــ فت چ ، ٹ ، سک خ / فت چ ، ٹ ، سک ک) ف ل .

ر ک : انگلیاں چٹخانا / چٹکانا جس کا یہ لازم ہے۔

شانے سے کبھی ایک چٹکتی نہیں انگلی
زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں چٹا چٹ

ظفر (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۱)

ـــچمکانا محاورہ .

(عورتوں ، زنانوں یا مسخروں کا باہم لڑتے وقت غرور اور شیخی وغیرہ سے) ہاتھ اٹھا کر انگلیاں ادھر ادھر چلانا .

مسکرا کے وہ حور غمزے سے انگلی چمکا کے بول ٹھینگے سے

۱۸۸۰ قلق (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۱)

ـــدانتوں میں دبانا محاورہ .

ر ک : انگلیاں کاٹنا .

انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر

۱۸۸۱ منیر (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۱)

ـــکاٹنا محاورہ .

دانتوں تلے انگلی دبانا ، تاسف اور حیرت کا اظہار کرنا .

منہ آئنے میں جو دیکھے وہ غیرت یوسف
اِدھر یہ اور ادھر عکس انگلیاں کاٹے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۷

ـــکانوں میں دینا محاورہ .

نہ سننے کی کوشش کرنا ، کان بند کرلینا (بیزاری سے) .

اے موذن چپ بھی رہ تو پھر چکا اسلام سے
انگلیاں کانوں میں دیتا ہے خدا کے نام سے

۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۱)

ـــمٹکانا/نچانا محاورہ .

ر ک : انگلیاں چمکانا .

میں کچھ ایسا بڑھبولا نہیں جو رائی کو پربت کر دکھاؤں اور جھوٹ سچ بول کے انگلیاں نچاؤں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴

آج وہ قاضی صاحب کی طرح انگلیاں مٹکا کے فرماتے ہیں وہ زمانہ ہی اور تھا وہ وقت ہی اور تھا .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۵ : ۴

انگلیانا (ضم ا ، مغ ، سک گ ، کس ل) ف م .

ر ک : [illegible] نا .

غیر کوئی جو چڑھ [illegible] دیکھنا کیسا انگلیاؤں گا

۱۸۳۲ چرکیں ، د ، ۱۰

انگلیٹ (فت ا ، مغ ، سک گ ، ی مج) امث ، نیز امذ (شاذ) .

جسم کی ساخت ، بناوٹ ، ڈیل ڈول .

کوئی پوشاک بدن پر نہیں پھبتی باجی
لوح انگلیٹ ہو ایسی بھی کسی کی باجی

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ۱ : ۴۳۲)

سو روگ کا ایک دکھ ہے چاہت جسے کہتے ہیں
میں سوچ میں ہوں دبلا ، انگلیٹ نہیں ایسی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۹۹

[انگ (ر ک) + لیٹ لاحقۂ نسبت]

انگلیسیہ (کس ا ، مغ ، سک گ ، ی مع ، کس س ، فت ی) صف .

ر ک : انگلشیہ .

عوام جو کہ غالب کی طرح نہ تو دولت انگلیسیہ کے وظیفہ خوار تھے اور نہ ان کے اتنے تعلیم یافتہ ، وہ غالب کے نظریہ سے کیونکر متفق ہوتے .

۱۹۵۷ ادب اور شعور ، ۱۲۷

انگلیوں (ضم ا ، مغ ، سک گ ، کس ل ، و مج) امث ؛ ج .

انگلی (ر ک) کی جمع مغیرہ حالت میں ، اور حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل .

ـــ پر (ـــ اوپر) نچانا محاورہ .

۱ . (i) ہنسی اڑانا .

وہ لگی مجھے انگلیوں پر نچانے اور بنانے کہ تم تو بوڑھی ہو گئیں .

۱۸۸۰ فسانہ آزاد ، ۱ : ۱۹۵

(ii) نچا دکھانا .

اس خوبصورتی سے کٹورا بجاتے ہیں کہ تان سین کو انگلیوں پر نچاتے ہیں .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، سید احمد : ۷۷

۲ . ستانا ، پریشان کرنا ، عاجز کردینا .

ناچے ہے وہ تو فرش کے اوپر قدم سنبھال
اور اس کو انگلیوں پہ نچاتی ہے مفلسی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷

کیا آپ نے سمجھ لیا تھا کہ ترک منہ کا نوالہ ہیں یہ وہ جری قوم ہے جس نے تن تنہا تمام یورپ کو انگلی پر نچادیا .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، راشد الخیری ، ۴۱

۳ . بے وقوف بنا کر اپنی مرضی پر چلانا .

چار ہی دن میں یہ بد معاش انگلیوں پر نہ نچائیں حضور کو تو سہی .

۱۸۸۷ جام سرشار ، رتن ناتھ سرشار ۱۱۰

اس قدر اچھے دار باتیں کرتے کہ سارے خاندان کو انگلیوں پر نچاتے تھے .

۱۹۶۴ آبلہ پا ، ۱۱۱

ـــ پر گنا جانا محاورہ .

تعداد میں بہت کم ہونا .

چند ہستیوں کو چھوڑ کر ، جو ہر عہد میں انگلیوں پر گنی جاسکتی ہیں بہت سے ارباب ادب غالباً اس سے بھی واقف نہ تھے .

۱۸۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۱۸

— پر گننا محاورہ ۔

۱. آنے والی ساعت یا دن وغیرہ کا بے چینی سے انتظار کرنا ۔
ہر ملازم اپنی تنخواہ کے دن انگلیوں پر گنتا رہتا ہے ۔
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۸

۲. تعداد میں بہت کم ہونا ۔
غزل گویوں کے نام یا تو انگلیوں پر گنے جاسکتے تھے یا لاکھوں سے متجاوز ہوگئے ۔
۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۶۰

اَنگَن (فت ا ، مغ ، فت گ) امذ (قدیم) ۔
رک : آنگن ۔
جو گھر نہیں وہاں انگن کہاں ۔
۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱
اکیلا گھر کے کونے میں کس کا نیں گزر اکثر
پڑوسن جواب دیتی نیں انگن میں سے پکارے پر
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۷
[ا : آنگن (رک)]

اَنگنا (فت ا ، سک ن ، کس گ) امذ ۔
رک : ان (۱) (تحتی الفاظ) ۔

اَنگنا (فت ا ، مغ ، سک گ) امذ ۔
(عوام) آنگن (رک) ۔
پہلے اٹھا جو ابر کا ٹکڑا   پی رہا تھا میں انگنا حقہ
۱۹۲۰ عروج ، باقر علی ، شاہد نامہ (ق) ، ۳۳
[آنگن (رک) + ا ، لاحقۂ اضافی]

اَنگنائی (فت ا ، مغ ، سک گ) امث ۔
آنگن ، صحن ۔
وہ مہرہ جو ریچھ کی بیٹی نے دیا تھا پگڑی سے نکال کر انگنائی میں قد آدم گڑھا کھود کر گاڑ دیا ۔
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۴۸
کہتی ہے کہ چپ چاپ ساری انگنائی میں ادھر سے ادھر آپر جاپر لگائے ہوئے ہے ۔
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۸۸
[ا : آنگن + آئی لاحقۂ تصغیر]

اَنگنیا (فت ا ، مغ ، فت گ ، سک ن) امث ۔
آنگن (رک) کی تصغیر ۔
متہاری کی انگنیا میں کھڑے ہوئے نموا پر جھولے پڑے ۔
۱۹۶۵ ادھ کھایا امرود ، خان فضل الرحمن ، ۲۰۸
[(رک) آنگن + یا لاحقۂ تصغیر]

اَنگَنیاس (فت ا ، مغ ، فت گ ، سک ن) امذ ۔
(لفظاً) منتر پڑھتے وقت شاستر کے احکام کے مطابق ہاتھ پیر وغیرہ کو چھونے کا عمل ، (مراداً) وہ منتر جنہیں پڑھنے میں یہ عمل ضروری ہے ۔
اوپر کے چھ منتروں کے حصہ اول بطور انگنیاس نیچے لکھے جاتے ہیں ۔
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، (گیتارس) ، ۱۲
[س : انگ (رک) + س : نیاس न्यास (= ادا کرنا)]

اَنگُوٹی (فت ا ، مغ ، و مع) امث (قدیم) ۔
انگوٹھی (رک) ۔
سکل تخت پر میرا یوں تخت کر   انگوٹی پہ جوں ہے نگیں یا سمیع
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶

اَنگُوٹھا / اَنگُوٹھ (فت ا ، مغ ، و مع) امذ ؛ ~ انگوٹھہ ۔
ہاتھ پاؤں کی پانچ انگلیوں میں سے ایک جو سب سے موٹی ہوتی ہے ، ٹھینگا ، ختکا ، ابہام ، نر انگشت ۔
چوم انگوٹھہ تب ادب سوں جبرئیل   جان اپس اس میں سعادت کی دلیل
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۳
لوگوں نے شہزادے کو ۔ ۔ ۔ انگوٹھا چوستے پایا ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۱
دیہاتیوں کی کسوٹی انگوٹھا اور کلمے کی انگلی ہے ۔
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۶ : ۵
[پ : س : انگشت + ک : अङ्गुष्ठ + क]

— ٹیک (- ی مج) صف ۔
وہ ان پڑھ آدمی جو دستخط کے عوض کاغذ پر انگوٹھے کا نشان لگائے ۔
بالکل ان پڑھ ، انگوٹھا ٹیک آدمی تھے ۔
۱۹۷۲ نادم سیتا پوری ، عوامی عدالت ، کراچی ، ۵ ستمبر ، ۷
[انگوٹھا (رک) + ٹیک (ٹیکنا)]

— چُمانا محاورہ ۔
مایوس کردینا ، امید پوری نہ کرنا (پلیٹس) ۔

— چُوسنا محاورہ ۔
دودھ پیتے بچوں کی طرح غوں غاں کرنا (جب کوئی سیانا نادانی کی بات کرے تو طنزیہ مستعمل) ۔
ہم نے کارڈ فروش کو کسی قریبی پارک میں جاکر بنٹے کھیلنے یا انگوٹھا چوسنے کا مشورہ دیا ۔
۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۳۶۲

— چُومنا محاورہ ۔
۱. خوشامد کرنا (فرہنگ ، آصفیہ ، ۱ : ۳۰۰) ۔
۲. عاجزی کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۶) ۔

— چھاپ صف ۔
رک : انگوٹھا ٹیک جیسے : اہل قلم مارے مارے پھریں ، اور انگوٹھا چھاپ موٹروں پر گشت کریں ۔
[انگوٹھا + ا : چھاپ (رک)]

ـــ دِسانا محاورہ (قدیم) .

رک : انگوٹھا دکھانا .

انگوٹھے کا دسا سر کرنکو خاوند سوں کر کھٹ کھٹ
اپس اپنا گنواتی ہے اور ادرماں چپ رس رس

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۷

ـــ دکھانا محاورہ .

(چڑانے یا حقارت و تضحیک کے ساتھ انکار کرنے کے لیے) ٹھینگا دکھانا .

کہا تب ، پری زاد نے ہاتھ لا انگوٹھا دکھایا کہ اترا نہ جا

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۱۰

ہاتھ میرا بھی جو پہنچا تو سمجھ لوں گا کبھی
یہ انگوٹھا تو کسی اور کو دکھلایا کر

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۸۸

سنتے ہی حرف مدعا میرا وہ انگوٹھا دکھا کے بھاگ گئے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۲۱

ـــ لگانا محاورہ .

(کسی تحریر کی تصدیق کے لیے) دستخط کی جگہ ہاتھ کے انگوٹھے پر سیاہی لگا کر اس کا نشان کاغذ پر ثبت کرنا .

مدت ہوئی کہ انسان انگوٹھا لگا کر تحریر دے چکا کہ مذہب اور مذہب کے اوہام سب باطل .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۲۹۷

ـــ نچانا محاورہ .

رک : انگوٹھا دکھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۰) .

اَنگُوٹھی (فت ا ، مغ ، و مع) امث .

سونے یا چاندی کا حلقہ جو بطور زیور انگلی میں پہنتے ہیں ، انگشتری ، خاتم ، مندری .

تون نعلین تھے عرش کوں تاج دے اپس کی انگوٹھی بمحتاج دے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۳

فیروزے کی انگوٹھی انگلی میں .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۲۲۳

انگوٹھی . . . حضرت عثمان کے ہات سے ایک کنویں میں گرگئی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۱

[رک : انگوٹھا ـــ ی : لاحقۂ تانیث]

اَنگُوٹھے (فت ا ، مغ ، و مع) امذ ، ج .

انگوٹھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت .

حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل .

ـــ چُومنا ف م .

حضرت پیغمبر اسلام کا اسم گرامی آنے پر تعظیماً اپنے انگوٹھوں کو بوسہ دینا (آنکھوں سے لگانا) ، احترام کرنا.

" اشہدان محمداً رسول اللہ " پر حاضرین نے انگوٹھے چومے اور آنکھوں سے لگائے .

۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ۶۲

ـــ کے بعد چھنگلیا ہی آتی ہے فقرہ .

عموماً چھوٹے ہی بڑوں کی پیروی کرتے ہیں (جس طرح ناپنے میں جہاں اول انگوٹھا رکھتے ہیں بعد میں وہیں چھنگلیا رکھتے ہیں) .

اَنگوچھ (فت ا ، مغ ، و مج) امذ .

رک : انگوچھا .

اس نے بشینوں کی دھوتی اور انگوچھ کسی مکان میں مخفی کردیے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۴۹

جسم پر باریک ململ . . . کا انگرکھا ، نیچے کرتہ ندارد اور بغل میں انگوچھ .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین فرحت ۲ : ۲۰۸

[ا : انگوچھا ، (رک)]

اَنگوچھا (فت ا ، مغ ، و مج) امذ .

۰۱ **بدن وغیرہ سے پانی یا پسینہ پونچھنے کا معمولی کپڑا ، رومال .**

ماتھے پہ ملا گیر کا ٹیکا دیا ، لنگوٹ باندھ کر انگوچھا کاندھے پر ڈالا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۷

مقررہ تاریخ کے دن گاؤں کے زمیندار کندھے پر لٹیا ڈور اور انگوچھے میں چبینہ باندھے کچہری چلے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ۱ : ۹۱

۰۲ **چھوٹی دھوتی یا تہ بند** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۰)

[س : انگ + پوچھا (رک) (پوچھنا سے)]

اَنگُور (فت ا ، مغ ، و مع) امذ .

۰۱ **(فالسے سے بڑا اور خوبانی سے چھوٹا) ایک گول یا قدرے بیضاوی مشہور میوہ ، سبز یا گہرا کاسنی رنگ (چھوٹا گول بے تخم جسے سکھا کر کشمش کہتے ہیں ، اور بڑا قدرے بیضاوی تخمدار جو سوکھ کر منقیٰ کہلاتا ہے) مویز.**

یو نور اسیچہ نور تے ہے یو مے سچ اسی انگور تے ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۳

انار ، شفتالو ، انجیر ، انگور وغیرہ کا باغوں میں نہایت وفور .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۱۶

چاروں کو انگور پسند تھے یا چاروں کے دل میں انگوروں ہی کی آرزو پیدا ہوئی .

۱۹۴۶ حریت ، کراچی ، ۶/اپریل ، ۳

۰۲ **(مجازاً) صحت یاب ہوتے ہوئے زخم یا داغ کا سرخ تنا ہوا دانہ دار گوشت جو سوکھ کر کھرنڈ کہلاتا ہے ، زخم کا پیوند ، اندمال ، بھراو .**

تھوڑے عرصے میں سب زخم بھرکر انگور کر لائے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۸

نشۂ الفت جھلکتا ہے کسی کی آنکھ میں
پھر ہمارے زخم کا انگور شاید چھل گیا

۱۹۳۶ ناز ، علی نواز ، گلدستۂ ناز ، ۱۵

[ف]

ـــ باندھنا (بندھنا) محاورہ .

(زخم وغیرہ کا) اندمال کے قریب ہونا ، زخم کے اوپر سرخ دانہ دار گوشت کا ابھر آنا ، کھرنڈ پڑنے لگنا .

کسی دن وصل کا رکھ آکے مرہم بندھے زخم جگر کا جس سے انگور

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۱۰

— بھر آنا (بھرنا) محاورہ .

رک : انگور بندھنا .

انگور زخم دل کا بھر آئے اگر تو میں
پھر اس کو ناخن غم دلبر سے چھیڑ دوں

۱۸۵۶　　کلیات ظفر ، ۴ : ۸۰

— پھٹنا محاورہ .

زخم کے کھرنڈ کا کسی صدمے وغیرہ سے شق ہو جانا .

پھٹا دل کے زخموں کا انگور کیا　　کہ پھر چشم خوں بستہ کچھ نم ہوا

۱۷۸۶　　میر حسن ، د ، ۳۲

وہ رند ہوں نالوں سے ہوا تاک میں صیاد
پھٹ جائے گا آواز سے انگور گلے پسر

۱۸۶۱　　کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۳۶۸

— شفالان/شفالاں کس اضا (— فت ش/کس ش) امذ

ایک پودا جس کا تنا زمین سے تقریباً ایک فٹ بلند ، شاخیں بکثرت ، پھول سفید اور پھل چھوٹے چھوٹے انگوروں سے مشابہ ہوتے ہیں ، مکو .

فارسی میں روباہ تربک و انگور شفالاں بولتے ہیں .

　　خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۲

[ف]

— کر لانا محاورہ .

زخم بھر کر کھرنڈ بن جانا .

تھوڑے عرصے میں سب زخم بھر کر انگور کر لائے .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۲۸

— کی ٹٹی امث .

وہ ٹھاٹر یا ٹٹی جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے .

قمری کوکو سے ٹوک دیتی　　انگور کی ٹٹی روک لیتی

۱۸۸۷　　ترانۂ شوق ، ۶۰

— کھٹے ہیں فقرہ .

(ناکامی وغیرہ سے) کھسیانا ہو کر اُس چیز کو برا کہنا جس کے حصول کی کوشش میں ناکامی ہوئی .

ایک لومڑی . . . کودی اچھلی بہت مگر انگور تھے اونچے ، پہونچ نہ سکی ، آخر یہ کہہ کر دم دبا چلتی ہوئی کہ انگور کھٹے ہیں .

۱۸۹۱　　ایامی ، ۱۸۶

یک بیک انگورہ کے انگور کھٹے ہوگئے
لومڑی سے رشتہ ہے دیرینہ قسطنطین کا

۱۹۳۱　　بہارستان ، ۲۵۰

اَنگُورا/اَنگُورَہ

(فت ا ، غنہ ، و مع/فت ر) امذ .

۱. ترکی کے مرکز حکومت انقرہ کا قدیم نام .

انگورہ ، انقرہ (اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳/۸ : ۲۷۵)

۲. ترکی نسل کا بکرا (اور بکری) ایشیائے کوچک کے شہر انگورہ سے منسوب جس کا اون ریشم کی طرح نرم اور چمکیلا ہوتا ہے .

انگورا کا اون نہایت ملایم اور ریشم کے مانند ہوتا ہے .

۱۹۳۲　　عالم حیوانی ، ۲۸۱

[یو : انگورا Ankura]

اَنگُورِستان

(فت ا ، غنہ ، و مع ، کس ر ، سک س) امذ .

انگور کا باغ .

اس زمین میں تم اپنے کھیت کو چھ برس بونا اور اپنے انگورستان کو چھ برس چھانٹنا .

۱۹۵۱　　کتاب مقدس ، ۱۱۸

[ف : انگور (رک) + ستان لاحقۂ ظرفیت]

اَنگُوری (۱)

(فت ا ، غنہ ، و مع) صف .

انگور سے منسوب : انگور کی وضع کا ، انگور کے رنگ کا ، انگور سے بنا ہوا .

جیوں دھن کے لب میں ہے اثر تیوں کیا انگوری مے میں ہے
تو لب کے ساغر کے انگے ساغر کوں ساغر نا کہو

۱۶۹۷　　ہاشمی ، د ، ۲۰۸

اس قدر رشک پری مائل مخموری ہے
بیل بھی ہے جو دوپٹے میں تو انگوری ہے

۱۸۲۳　　دیوان رند ، ۲ : ۲۹۹

گلابی جارجیٹ کا کرتا اور انگوری لچکا .

۱۹۶۱　　ہالہ ، اے آر خاتون ، ۱۳۱

[ف : انگور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنگُوری (۲)

(فت ا ، غنہ ، و مع) امث .

رک : انکھوا .

بیج دو تین دن میں پھوٹ پڑتا ہے اور انگوری زیادہ نہ بڑھنے دی جائے .

۱۹۷۳　　زراعت نامہ ، یکم جون ، ۶۷

اَنگُوریا

(فت ا ، غنہ ، و مع ، کس ر) صف .

رک : انگوری ، انگور کے رنگ کا ، ہلکا ہرا رنگ ، جیسے : سامنے سے ایک خاتون انگوریا دوپٹا اوڑھے چلی آرہی تھیں .

[انگوری (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

اَنگُوزَہ

(فت ا ، غنہ ، و مع ، فت ز) امذ .

ہینگ (رک) .

سامنے سے بیس پچیس اونٹ نظر آئے کسی پر انار و چلغوزہ کسی پر خوبانی و انگوزہ .

۱۸۸۰　　فسانہ آزاد ، ۱ : ۲۱

[ف : نیز انگوژہ (= درخت انگدان کا گوند)]

اَنگُول

(فت ا ، مغ ، و مج) امذ .

سر کے علاوہ باقی جسم کا غسل .

بی بی کا دانہ کھائے گی انگول کر ضرور
بنو اگر نہیں ہے نہانے کی احتیاج
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۹
[س : انگ (رک) + اول (رک : اولنی) (= پانی کا ٹپکنا)]

انگولی (فت ا ، مغ ، و مع) امث (قدیم) .

انگلی (رک) .
پکڑ ہاتھ ڈالیوں دیکھیں بھنور ناژ   رکاں یاں انگولیاں درد کا بچار
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۴۳

انگی (۱) (فت ا ، غنہ) امث .

ایک آنہ فی روپیہ کٹوتی ، دستوری (پلیٹس) ، جیسے : گاہک پیدا کرو تو انگی ملے گی .
[ا : آنہ (رک) + گی ، لاحقۂ نسبت]

انگی (۲) (فت ا ، غنہ) امث .

رک : انگیا (ا پ و ، ۲ : ۱۱۹) .

انگے (فت ا ، غنہ ، مغ ، ی مج) م ف (قدیم) .

آگے ، سامنے ، اول.
انگے ہو کے عروج تے لے کر چالے ناسوت کی منزل سوں
۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین (مرتبہ نارنگ) ، ۲۳
عشق کوں نہ پچھیں کی فکر نہ انگے کا اندیشا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۶۳
پڑھو ناصح انگے مصرع ولی کا   نصیحت عاشقاں کوں کب روا ہے
۱۷۵۴ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۷۷
[ا : آگے (رک)]

انگیا (فت ا ، غنہ ، سک گ) امث .

سینے پر پہننے کا زنانہ لباس ، سینہ بند ، محرم .
جوبن پھڑک کتے ہیں ہو مست ہو ملیں گے
آ لنگ بدل رہوں ہوں اب بند کھول انگیا کا
۱۶۷۲ شاہی ، عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۰۹
مسک جانا وہ انگیا کا پھبن سے   وہ اس کا دیکھ رہنا بانکپن سے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۸
کریب کا دوپٹہ سر پر تھا اس کے آنچل میں آگ لگی ، اور چوٹی تک پہنچ گئی ، انگیا ، کرتی ، تہ پوشی میں سرایت کر گئی .
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، ناصر نذیر ، لال قلعہ کی جھلک ، ۵۹
[ا : انگ ، (رک) + یا لاحقۂ نسبت]

انگیٹ (فت ا ، مغ ، ی مع) امذ .

جسم کی بناوٹ ، ساخت (پلیٹس) .
[س : رک انگلیٹ]

انگیٹی (فت ا ، مغ ، ی مع) امث .

رک : انگیٹھی .

جڑت کی انگیٹی تھی انگے اے   انگارے ولے اس میں کچھ نیں دے
۱۸۶۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۱
دروازہ بند کر لیا اور کرسی پر انگیٹی کے قریب بیٹھ گیا .
۱۹۲۶ میری عینک ، ۶۸

انگیٹھا (فت ا ، مغ ، ی مع) امذ .

(سناری) سناری بھٹی جو مٹکے کی شکل کی ہوتی ہے جس کے سامنے کے رخ ایک منہ بنا ہوتا ہے ، اولا ، برسی ، کورا (ا پ و ، ۲ : ۱۲) .
[س : انگنی (رک) + ستھا + ک : सथ + क (= جگہ)]

انگیٹھی (فت ا ، مغ ، ی مع ،) امث . انگیٹی (قدیم) .

۱. لوہے وغیرہ یا مٹی کا وہ ظرف جس میں کوئلے سلگائے ، کھانا پکاتے ، تاپتے ، یا خوش بو جلاتے ہیں .
ایک شخص لباس پشمینہ پہنے ہوئے نظر آیا . . . ہاتھ میں انگیٹھی.
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۹۲
کھانے سے فارغ ہو کر لوگ وضو کرتے تھے ، پھر خوشبوؤں کی انگیٹھیاں آتی تھیں .
۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۴۳
۲. وہ ایندھن (کوئلے ، لکڑی کا برادہ وغیرہ) جو انگیٹھی میں جلے .
وہ انگیٹھی دہکاتے ہوئے میری طرف مڑی اور آہستہ سے بولی ، میرا نام مت لو ، مجھے گریس چچی کہو .
۱۹۶۷ جلا وطن ، ۱۵۰
[ا : انگیٹھا (رک) + ی لاحقۂ تصغیر]

انگیخت (فت ا ، غنہ ، ی مج ، سک خ) امث .

ابھار ، اکساو ، شہ .
چند باغی آرمینیوں نے انگلستان کی انگیخت پر . . . اس دفتر بے معنی کی ورق گردانی کی تھی .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۷۸
موسیقار اپنے ہیجانی جذبات کے ساتھ ظاہر کرے اور سامع کے جذبات کو انگیخت کر دے .
۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۸۴
[ف : انگیختن (= ابھارنا) کا حاصل مصدر]

انگیختہ (فت ا ، غنہ ، ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

ابھرا ہوا ، اٹھا ہوا ، جوش پر آیا ہوا .
یاسمینہ سینۂ رخشندہ و انگیختہ
ریت کے ٹیلوں پہ جیسے چودھویں کی چاندنی
۱۹۶۳ کلک موج ، ۷۳
[ف : انگیختن (= اُبھارنا) کا حالیۂ تمام]

انگیز (فت ا ، غنہ ، ی مج) امذ .

۱. برداشت ، سہارنا .
مصیبت کو صبر اور استقلال کے ساتھ انگیز کیا .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۹۳

غالب کی شخصیت اور شاعری کا ایک تاباں پہلو غم کا عرفان اور اسے انگیز کرنے اور گوارا بنانے کا حوصلہ ہے ۔

۱۹۶۹ سہ ماہی 'صحیفہ'، لاہور ، جنوری ، ۳۳۸

۲. اٹھان ، جوش اور ابھار کے دن ۔

جو انگیز میں اپنی ہووے نیت
شہیداں رکھیں اس کی سوں دل میں ہیت

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، اعظم ، ۱۴۴

چشم فلک پیر نے کسی کو انگیز جوانی میں ایسا نہ دیکھا ہوگا ۔

۱۸۵۷ مینا بازار ، اردو ، ۱۵۰

ہائے کس صورت سے انگیز جنوں کا ہو حریف
گلشن تصویر ہے اک رنگ تصویر بہار

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۸۳

۳. ایرانی موسیقی کے ایک گوش یا راگنی کا نام (غنچہ راگ ، ۴۵) .

اف : دینا ، کرنا .

[ف : انگیختن (= اٹھانا ، برداشت کرنا) کا حاصل مصدر]

... انگیز
(فت ا ، غنہ ، ی مج) مرکب کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کو اٹھانے ابھارنے یا پیدا کرنے والا ، ترکیب فارسی میں مستعمل ، جیسے درد انگیز ، شر انگیز ، فریب انگیز ، نشاط انگیز وغیرہ ۔

عارض گل دیکھ روئے یار یاد آیا اسد
جوشش فصل بہاری اشتیاق انگیز ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۴

کیا ان کے تلوّن سے ہو محفل طرب انگیز
پہلے بنشیں کہتے ہیں پھر کہتے ہیں برخیز

۱۹۲۲ اعجاز نوح ، ۸۳

[رک : انگیز]

انگیزش
(فت ا ، غنہ ، ی مج ، کس ز) امث .

تہیّج ، جوش ، اٹھان .

فاسفورس افزائش میں انگیزش . . . پیدا کرتی ہے .

۱۹۷۵ غیر نامیاتی کیمیا ، ۶۲۱

[ف : انگیختن (= اٹھانا ، برداشت کرنا) کا حاصل مصدر]

انگیزنا
(فت ا ، غنہ ، ی مج ، سک ز) ف م .

رک : انگیز کرنا .

جس کی جانب سے ترا تیر نگہ تیز جائے
اس کا دل میرا ہی سا ہو تو اسے انگیز جائے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۴۰

جس مقصد سے ہم نے سفر کی زحمتیں انگیزیں . . . وہ حاصل ہوتا ہے یا نہیں اس کا فکر ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، سیدہ کی بیٹی ، ۱۳۲

[ف : انگیز (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

... انگیزی
(فت ا ، غنہ ، ی مج) ترکیب میں جزو دوم .

(سابق اسم کے مفہوم کو) اٹھانا ، ابھارنا ، پیدا کرنا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے : درد انگیزی ، شر انگیزی ، فریب انگیزی ، نشاط انگیزی وغیرہ .

اپنی بدنیتی اور فساد انگیزی سے باز نہیں آتے تھے ۔

۱۸۹۸ سرسید ، مقالات ، ۶ : ۳۶۰

تم اپنی انقلاب انگیزیوں کی داستاں سن لو
اگر سن لو کسی دن آ کے میری داستاں مجھ سے

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۱۳۲

[ف : انگیز (رک) + ی ، لاحقۂ مصدر]

انگیکار
(فت ا ، مغ ، ی مع) صف .

۱. قبول ، منظور .

۲. فرمانبرداری ، تعمیل حکم ؛ اقرار ؛ وعدہ (پلیٹس) .

جیو شریر روپی دلدل میں پھنستا ہے . . . اس کو میں انگیکار نہیں کرتا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶

یہ بھینٹ انگیکار کر کے داسی کو کرتارتھ کیجیے .

۱۹۳۱ نہتارانا ، ۱۱۵

[س : انگیکار अंगीकार (= قبول)]

انگیں
(فت ا ، غنہ ؛ مغ ، ی مج) م ف (قدیم) .

۱. رک : آنگے (عموماً پچھیں کے ساتھ) .

جو انگیں پچھیں توں نہیں دیکھیا   اتال توں ہمن سوں نکو منگ جا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۰

۲. بعد کا یا آگے کا سلسلہ .

بنت سے مراد وہ عورت ہے ولادت کی جہت سے اس کا نسب تجھ کو پہنچے اگرچہ چند مرتبے رہے اس میں نواسی اور پوتری اور انگیں لڑکیاں سب داخل ہوئیں .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۴۸۱

انگھانا
(فت ا ، مغ) ف ل .

رک : اگھانا ، شکم سیر ہونا ، فکر معاش سے آزاد ہونا (پلیٹس) .

انگھانا
(ضم ا ، مغ) ف م .

رک : اونگھنا جس کا یہ متعدی ہے ، نیند لانا ، سلانا .

اور نوم ایک ہوا ہے جو اغشیۂ دماغیہ سے اٹھ کر جب آنکھوں کی طرف آتی ہے انسان کو انگھا دیتی ہے .

۱۹۷۳ شرح قصیدۃ البردۃ ، ۱۲۷

انگھایا
(فت ا ، مغ) صف .

شکم سیر ، پیٹ بھرا .

میرے خیالات کا پینگڑہ مجھے کہاں قدم اٹھانے دیتا تھا میں تو اسے انگھائے لوگوں کا مشغلہ خیال کرتا تھا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۵۸۶

[انگھانا (رک) سے حالیۂ تمام]

انگھوٹی
(فت ا ، مغ ، و مع) امث (قدیم) .

رک : انگوٹھی .

سلیماں کوں دیا شاہی انگھوٹی   مسخر کر دیا جگ پر کسوٹی

۱۷۰۵ درمجالس ، ۶۰

انگھے/انگھیں (فت ا ، غنہ ؛ مغ / ی مج) م ف (قدیم).

سامنے ، آگے ، روبرو .

رجنہار انگھے رجنہار توں   رہنہار پیچھیں رہنہار توں

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱

مجھ عشق کے گدا کوں اورنگ شاہی دیتا
سب عاشقاں مجھ انگھے ہیں طفل جیوں دبستاں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰۱

[ا : آگے (رک)]

انلارج (کس ا ، سک ن ، سک ر) امذ .

(اصل سے) بڑھی یا بڑھائی ہوئی چیز .

افسوس کہ لدھیانے سے کوئی تصویر یا آئینہ نہیں ملا اس واسطے آپ . . . اسی تصویر سے انلارج کریں .

۱۹۲۶ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۲۹

ا ف : کرنا ، ہونا .

[Enlarge : انگ]

انلارجر (کس ا ، سک ن ، ر ، فت ج) .

ایک آلہ جس کی مدد سے تصویر کو بڑا کرکے بنایا جاتا ہے .

ایک چھوٹی سی پلیٹ پر فوٹو بنالیا جاتا ہے اور پھر اس کو انلارجر کے ذریعہ بڑے کاغذ پر انلارج کرلیا جاتا ہے .

۱۹۳۰ فن شناخت تحریر ، ۸

[Enlarger : انگ]

انلارجمنٹ (کس ا ، سک ن ، ر ، ج ، فت مج م ، سک ن) امذ .

بڑا بنانے کا عمل ، تصویر کو بڑھا کر بڑا بنانے کا کام ؛ بڑھا کر بنا ئی ہوئی تصویر .

فوٹو انلارجمنٹ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا .

۱۹۳۰ فن شناخت تحریر ، ۸

زیادہ تر آپا عذرا کی تصوریں ہوتیں چھوٹی چھوٹی تصویروں کا انلارجمنٹ کرتے .

۱۹۴۲ کرنیں ، ۹۲

[Enlargement : انگ]

انل ست (فت ا ، ن ، سک ل ، فت س) م ف .

الل ٹپ ، بے قاعدہ ، بے تحاشا .

متوالے ڈرائیور کی طرح آپ نے کسی سگنل یا اسٹیشن کی پروا نہ فرمائی انل ست بھگانا شروع کردیا .

۱۹۲۶ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۹ : ۵

[عوامی]

انلیٹ (کس ا ، سک ن ، کس مج ل ، غم ی) امذ .

داخلہ ، داخل ہونے کا راستا .

ہر سلینڈر میں دو راستے ہوتے ہیں جن کا نام ایگزٹ پورٹ . . . اور انلیٹ پورٹ . . . ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر کاری ، ۷

[Inlet : انگ]

انما (فت ا ، کس ن) امث .

(یوگ) آٹھ سدھیوں میں سے پہلی سدھی جس سے یوگی لوگ کسی کو دکھائی نہیں پڑتے .

انما . . . جب چاہے اس قدر باریک ریزہ ہوجائے کہ الماس کے منافذ میں سے بآسانی گزر سکے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۸

[س : آنِما अणिमा]

انّما (کس ا ، شد ن بفت) امذ .

(لفظاً) نہیں ہے مگر بمعنی ضرور ہے ، (مراداً) ایک آیۂ قرآنی کا کلمۂ اول اور پوری آیت کی بجائے خصوصاً منقبت وغیرہ کے اشعار میں مستعمل (پوری آیت: انما ولیکم اللہ و رسولہ والذین آمنوا الذین یقیمون الصلوۃ و یوتون الزکوۃ و ہم راکعون = نہیں ہے تمہارا مولا کوئی مگر اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نماز پڑھتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوۃ دیتے ہیں) .

لو گل باغ انما کی قسم   سرو گلزار ہل آتی کی قسم

۱۷۵۱ نکات الشعرا ، میر عزت اللہ ، ۱۵۳

گوہر درج انما تو ہے   قمر برج والسما تو ہے

۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ اختر ، ۳

والقمر شاہد کامل ہے ضیا پر ان کی   انما مہر شہادت ہے سخا پر ان کی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۳ : ۹

[ع : اِنّ (= یہ تحقیق) + ما (= نہیں ہے)، دونوں مل کر کلمۂ حصر]

انماط (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

ایک عمدہ قسم کا ریشمی فرش .

فرمایا کہ قریب ہے میری امت کے لوگ انماط بچھائیں گے .

۱۸۵۳ الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعلمین ، ۷۶

[ع : (ن م ط) واحد : نَمَط]

انمان (فت ا ، ضم ن) امذ (قدیم) .

قیاس ، اندازہ ، خیال ، گمان .

دیا کچ سوکھایا نہ انمان سوں   لگیا اس عجب ہو مسلمان کوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۵

انمان سے بعد اور ہو عادت کا نہ گر خرق
تو شان میں افسانہ نویسی کی پڑے فرق

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۱

[س : انومان अनुमान]

انمت (فت ا ، ن ، شد م بفت) م ف .

پورا ، سالم .

دو سیر کے گھینگے کو پاؤ بھر کا بتایا ہے انمت ہوتے دو سیر کا نقصان کردیا .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۳ : ۱۰

ان میں بادشاہوں کی لاشیں جوں کی توں انمت رکھی ہوئی ہیں ۔
۱۹۱۵ پیاری دنیا ، ا
[غالباً س : اُنمان उनमान (پیمانہ ، ناپ ، مقدار یا جسامت کا یا س : انت अनत (= تقریباً))]

انمت (ضم ا ، سک ن ، فت م) صف .

مدہوش ، دیوانہ ، مست .

موہ روپی مدرا (شراب) سے جو پرش انمت (باولا) ہوتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ا : ۳۶۳
[س: انمت (= مدہوش)]

اَنمِل (فت ا ، سک ن ، کس م) .

ر ک : ان (ا) (تحتی الفاظ) .

اَنمِلی (فت ا ، سک ن ، کس م) .

ر ک : ان (ا) (تحتی الفاظ) .

انمن (ضم ا ، سک ن ، فت م) امذ (قدیم) .

بادل .

من نہ تھا لگ جیو کے جینے کوں انمن تھا تمام
جیو کے انکھیاں کوں اے من میت من انجن ہوا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۲
[س : آد (رک) + مان ؟ मान]

اَنمنا (فت ا ، سک ن ، فت م) .

ر ک : ان (ا) (تحتی الفاظ) .

انمنانا (فت ا ، سک ن ، فت م) ف ل .

گھبرانا ، اداس ہونا ، بادل ناخواستہ کوئی کام کرنا .

پیالا نہ واں آپ بھاتے پیے ضرورت کوں شہ انمناتے پیے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۶
[انمنا (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

انموذج (فت ا ، سک ن ، و مع ، فت ذ) امذ .

نمونہ ، مثال .

جس کا انموذج کبھی ہوتی نہیں صد فصل گل
کیا کروں رنگینی افواج کا تیری بیاں
۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۳۲

خالق ارض و سما کی صنعت بالغہ کا انموذج نہیں .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۵
[معر ، قب : نموذج (= نمونہ) > ف: نمودہ، نمودن (= دکھانا) سے حالیۂ تمام (= جو چیز دکھائی جائے)]

انموذجاً (فت ا ، سک ن ، و مع ، فت ذ ، تن ج بفت) م ف .

نمونے کے طور پر .

اس کے سوا اور بھی بہت سی غزلیں ہیں مگر آپ کو انموذجاً صرف ایک دو غزل لکھنی کافی ہوں گی .
۱۸۸۰ مکاتیب حالی ، ۱۷
[انموذج (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اَنْ مُہو (فت ا ، سک ن ، فت م ، و مع) امث .

گھوڑے کے ہونٹوں کی ایک بھونری جو مبارک خیال کی جاتی ہے .

میلے سے ایسا گھوڑا خرید کر لانے کا وعدہ کیا جس کے ماتھے پر تلک ہو ، گلے میں کنٹھ من ہو ، سینے پر دیومن ہو ، ہونٹوں پر ان مہو ہو ، پیٹ پر گنگا پاٹ ہو .
۱۹۶۳ چڑھتا سورج (سہ ماہی ' اردو نامہ ' کراچی ، ۱۲ : ۱۲)
[مقامی]

اُنن (ضم ا ، فت ن) ، ضمیر غائب (قدیم) .

اُن کا .

مانگوں دعا صبح و شام دایم و قائم رہو
شاہ کا سایہ انن سر ہو چھتر ہور علم
۱۵۱۱ مشتاق (سہ ماہی، اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۳۹)

بی بی فاطمہ عرش کے تاج ہیں انن نور تھے حور جنت کی لاجے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷

دعا لیتے انن سوں نیک نامان بھلے کے گھر کے نیکی کے ہیں کامان
۱۷۳۷ طالب و موہنی ، والہ ، ۵۶

اَنّاس (فت ا ، ن ، شد ن) امذ .

گول اور بیضاوی مشہور خوشبودار پھل ، پوست کسی قدر موٹا اور خانے دار ، کچے کا رنگ ہرا ، پکا سرخی مائل ، گودا زرد ، برصغیر عموماً بنگال میں پایا جاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۰۵) ، نیز اس پھل کا درخت جس کی شاخیں اوپر کو اٹھی رہتی ہیں .

میں انبہ نمط تن کوں لگایا ہوں اپس کے
و و باغ محبت کا اننناس نہ آیا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۷

باغ امید میں یوں ہے چمن یاس کی باس
جوں بہم بوے گلاب اور اناس کی باس
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۶۴

اناناس بھی اسی زمانے میں یورپ سے آیا .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۹۷
[پرتگالی : Ananas]

— تَراش (— فت ت) صف .

اناناس کی شکل اور رنگ کا تراشا یا ڈھالا ہوا .

کشتیاں شراب کی گلابیوں کے پیالے اناناس تراش رکھے ہوئے .
۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۳۲۵
[اناناس + ف: تراش، تراشیدن (= تراشنا) سے فعل امر]

اَنّاسی (فت ا ، ن ، شد ن) صف .

اناناس (رک) سے منسوب یا متعلق: اناناس کی وضع قطع شکل یا رنگ وغیرہ کا .

نسیم و صبا کے ہلانے سے سب نہروں کا پانی اناناسی آبشار بنا ہوا .
۱۸۱٦ رنگین گفتار ، ۷۱
پاؤں میں دو دو اناناسی کڑے   بالا مہ پر جو موتیا آئیں کڑے
۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۲۱
[اناناس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنَنت (فت ا ، ن ، سک ن).

(الف) صف .

بے حد ، بے انتہا ، غیر مختتم ، ابدی ، لازوال .

مہاراج کا راج ہے نوشہ انت اور آد
اٹھ ششٹ جس آمرے سو آپ اننت اناد
۱٦۵۴ گنج شریف ، ۲٦۵
یو سول یو سرکشم سگل جیو   یو جیو اننت جانستا پیو
۱۷۰۰ من لگن ، بحری ، ۲۸
یہ آنند اننت نہیں ہے مگر یہی اسپرش ہزاروں تاروں میں جیون وینا کے رس بھرتا ہے .
۱۹۷۳ پگھلا نیلم ، ۸۷

(ب) امذ .

۱. ہندو روایات کے مطابق وہ ناگ جو زمین کو سر پر اٹھائے ہوئے ہے.
اننت پر بیٹھا ہوا وہ زمان و مکان کی قیود سے بلند ہے .
۱۹۵٦ آگ کا دریا ، ۱۰۰
۲. وہ چودہ گرہ کا ڈورا جسے بھادوں سدی چودس کے دن ہندو پوج کر باندھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۱) .
۳. شیو جی ، وشنو جی ، کرشن جی ، یا بلدیو کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۸)
۴. (جوتش) تیسواں نچھتر (پلیٹس) .
[س : اننت अनन्त]

ـــ بیرج (ـــ ی مع ، فت ر) امذ .

پرآتما پرماتما کی ایک صفت ، اعلیٰ طاقت ، کبھی نہ ختم ہونے والی قوت (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱٦۲) .
[اننت + س : ویریہ वीर्य (= طاقت)]

ـــ جیون (ـــ ی مع ، فت و) امذ .

حیات جاوداں ، زندگی جاوید .
نیکی کی راہ گو تنگ ہے اور دشوار گزار مگر اس ڈھرے سے انسان کا دل خوش ہو جاتا ہے اور انسان اننت جیون پاتا ہے .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۲
[اننت + جیون (رک)]

ـــ چودس (و لین ، فت د) امث .

(ہند) بھادوں کے مہینے میں چاند کی چودھویں تاریخ جس میں وشنو جی کی یاد میں تہوار منایا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۱ ؛ پلیٹس) .
[اننت + س : چترُدش चतुरदश (= چودہ)]

ـــ دَرشن (ـــ فت د ، سک ر ، فت س) امذ .

پرآتما کی ایک صفت، کلیات کا علم (آئین اکبری (ترجمہ) ۲ : ۱٦۲).
[اننت + س : دُرش दृश (= دیکھنا)]

ـــ سُکھ (ـــ ضم س) امذ .

لازوال مسرت ، کبھی ختم نہ ہونے والا عیش (آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۱٦۲) .
[اننت + سکھ (رک)]

ـــ کال امذ .

لامتناہی زمانہ ، ابد الآباد .
تو ایسے لوگوں کے لیے شوک کرتا ہے جو ابناشی اور اننت کال تک رہنے والے ہیں .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو : ۳٦
[اننت + کال (رک)]

ـــ گیان (ـــ کس مج گ) امذ .

پرآتما کی ایک صفت، جزئیات کا علم (آئین اکبری(ترجمہ)، ۲ : ۱٦۲).
[اننت + گیان (رک)]

ـــ مُول (ـــ و مع) امث .

درختوں سے لپٹنے والی سیاہ رنگ کی ایک بیل ، جنگلی بکوں Hemidesmus Indicus R. Br. Indian Sarsaparilla .
اننت مول کی بیل ہندوستان میں باندا سے اودھ اور سکم تک اور دکن میں ٹراونکور اور سیلون تک ہوتی ہے .
۱۹۲٦ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۰۷
[س : اننتا अनन्ता ، بنگالی : اَنَنت مول]

اُنَنچاس (ضم ا ، فت ن ، سک ن) صف عددی .

نو اور چالیس ، پچاس سے ایک کم ، (ہندسوں میں) ۴۹ .
ان سات راحت کے برسوں کے دن تیرے لیے اننچاس برس ہونگے .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۸۷
[س : اُن پنچاشت उनपञ्चाशत]

اَنَند (فت ا ، ن ، سک ن) امذ .

رک : آنند .
وہی سب سکت منہ سپورن بھیا   وہی سب انندی انند چھند کیا
۱۲۲۰ شمس العشاق ، ۹۷
توں صاحب ہنر اور ہنرور پسند
ہنر کیچہ دھن سوں جنم تجھ انند
۱٦۵۷ گلشن عشق ، ۲٦
دکھ بھلا ہے کمال کسو تجھ ساتھ
بسیو تجھ بن انند نا ہونا
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۸۰

— کاج امذ (قدیم) .

خوشی کی تقریب یا جشن .

شہر میں سو عید آج لوگاں کیتے
گھرے گھر انند کاج لوگاں کیتے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۲

[انند + کاج (رک)]

— کے تار بجانا محاورہ .

مزے اڑانا ، عیش و عشرت میں زندگی بسر کرنا .

بنجارہ لاد چلا تھا اور یہ اپنے ٹھاٹھ کی دھن میں بیٹھے انند کے تار بجا رہے تھے .

۱۹۲۰ ہم اور وہ ، ۴۷

— لہری (فت مج ل ، سک ہ) امذ .

(ساز گری) تنبورے کی قسم کا ایک تارا ساز جس کو بھکاری بھجن گاتے وقت تنتناتے رہتے ہیں ، تن تنی (ا پ و ، ۲ : ۱۳۵) .

[انند + لہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنَنْدی (۱) (فت ا ، ن ، سک ن)

(الف) صف .

خوش ، مسرور ، شادماں ، مگن .

وہی سب سکت منہ سپورن بھیا وہی سب انندی انند چھند کیا

۱۴۲۰ شمس العشاق ، ۹۷

(ب) امذ .

(بیل بانی) ناقص الخلقت بیل جس کو اپاہج سمجھ کر مذہب کے نام پر چھوڑ دیا گیا ہو ، کیونکہ وہ مشقت کے کام کے لائق نہیں ہوتا ، جتاء (ا پ و ، ۵ : ۵۱) .

[انند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَنَنْدی (۲) (فت ا ، ن ، سک ن) امث .

(باغبانی) کیاری میں لگی ہوئی دھان کی ننھی پود جو کھیت میں لگانے کے قابل نہ ہوئی ہو (ا پ و ، ۶ : ۱۱) .

[مقامی]

اَنَنگ (فت ا ، ن ، غنہ) امذ .

بے جسم ، ہندو دیو مالا میں محبت کے دیوتا کام دیو کا لقب .

کہ مت پھر پڑے خواب وندی سوں سنگ
سٹے پھر کے خرمن میں من کے اننگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸۸

[س : اننگ अनंग]

اِنِنگ/اِنِنگز (کس ا ، ن ، غنہ/سک گ) امث .

کرکٹ وغیرہ کے کھیل میں ایک ٹیم کے کھیل کا ہر دور .

طرفین کو اختیار ہے کہ ہر اننگز کے شروع میں نئی گیند سے کھیلیں .

۱۸۷۱ گوہر چوگان انگریزی ، ۱۲

دوسری اننگ میں کراچی کے کھلاڑیوں نے سنجیدگی کے ساتھ نہیں کھیلا .

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰۷ : ۲

[انگ : Innings]

اَنُو (۱) (فت ا ، و مع) امذ .

مادے کا وہ چھوٹے سے چھوٹا حصہ جس کی مزید تقسیم نہ ہوسکے ، جوہر ، ایٹم .

بودھ اور جین عالموں نے '' جوہر '' کی تعریف جسے وہ '' انو '' کہتے تھے اور ہم '' ایٹم '' کہتے ہیں .

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۲۵

[س : انو अणु]

اَنُو (۲) (فت ا / و مع) سابقہ .

۱. پیچھے (جیسے: انوپانی) .
۲. مثل ، برابر (جیسے : انو سار ، انو کول ، انو مان) .
۳. ساتھ ، ہمراہ (جیسے: انو پان ، انو راگ ، انو بھو) .
۴. بار بار (جیسے : انو واد) .

ذیل کی ترکیبات میں مستعمل .

[س : انو अनु]

— باد امذ .

ترجمہ .

اردو زبان اور بھاشا ناگری میں اس کے اچھے اچھے انو باد تیار ہوکر چھپے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱

[س : انوواد अनुवाद (= ترجمہ)]

— بھو (— و لین) امذ .

تجربہ ، امتحان ، یقین ، قیاس ، گیان .

اس کی خاص خصوصیت معروض کے ذائقے کا تجربہ حاصل کرنا ہے (انو بھو) .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۳۵

[س : انوبھو अनुभव]

— پان امذ .

۱. وہ دوا جو کسی دوا کے اثر کو قوی کرنے کے لیے دی جائے ، بد رقہ ، پیش دارو (مخزن الجواہر ، ۱۶۰) .
۲. وہ دوا جو کسی دوا کے برے ذائقے یا بدبو اور دیگر ظاہری و باطنی برے اثرات کی مصلح ہو .

جو مریض کڑوی دوا نگلتے وقت انو پان استعمال نہ کرنا چاہے تو کڑوی دوا تو کڑوی لگے گی ہی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمن ، ۳۲۸

۳. کیلے کی ایک قسم .

انوپان و صفری و چنبیہ و مالبھوگ و چمپا کیلے اس دیار میں اچھے ہوتے ہیں .

خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۷

[س : انوپان अनुपान]

— رادھا امث .

منازل قمر کی سترھویں منزل کا نام ، ستائیس نچھتروں میں سے سترھواں نچھتر .

انو رادھا نچھتر اکلیل منزل کی پیدائش سے مولود صاحب کسب اور تجار ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۵۰

[س : انوسار अनुराधा]

— راگ امذ .

پیار ، محبت ، تعلق خاطر .

اور ان سے اظہار ثروت مقصود نہ تھا ، اس میں سچا انوراگ بھرا ہوا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۴۷

[س : انوراگ अनुराग]

— سار صف .

مطابق ، برابر ، بموجب .

مرنے کے بعد کرم کے انوسار یعنی اعمال کی رو سے دوسرا جنم راحتوں یامصیبتوں کا سر چشمہ ہوگا .

۱۹۳۵ فغان قاری ، ۲۱

[س : انوسار अनुसार]

— کُول (ـــ و مع) صف .

مطابق ، موافق .

لگان بالکل واجبی وصول کیا جاتا ہے اور مطالبہ بھی بعض اوقات ان کی مرضی کے انوکول کیا جاتا ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۶۰

[س : انوکُول अनुकूल]

— مان امذ .

اندازہ ، قیاس ، گمان .

انومان سے میں نے کی ہے پریکشا   کہ دل میں بہت تلملاتے ہوتے ہیں

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۶۵

[س : انومان अनुमान (= قیاس)]

— واد امذ .

رک : انو باد .

— یائی صف .

پیچھے چلنے والا ، نقل یا تقلید کرنے والا ، پیروکار .

ہم چاہتے ہیں کہ کانگریسی ہماری آواز سنیں اور کمیونسٹ بھی ، جن سنگھ بھی ، سوتنتر پارٹی کے لوگ بھی ، سوشلسٹ پارٹی کے افراد بھی اور مارکس وادی بھی ، مجلس مشاورت کے ممبر بھی اور ہندو مہاسبھا کے انویائی بھی .

۱۹۷۵ ماہنامہ 'افکار' کراچی ، اپریل ، ۴۷

[س : آنْوِیی अन्वयी (= متعلق ، وابستہ ، دوست)]

اِنو/اِنوں (کس ا ، و مج) ضمیر (قدیم)

رک : اِن .

یک کرامت انو کا نیں کسی پیغمبر میں
سب نبیاں میانے ہمارے ہی نبی سہتے سراج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ۱ : ۵۲

اُنو / اُنوں (ضم ا ، و مج) ضمیر (قدیم) .

رک : اُن .

انوں کا پیٹ پھوٹ گیا .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۶۳)

جو شاہاں اپر بول دھرتے اہیں   غلط ہے انو یاں بسرتے اہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۷

الٰہی عاشقوں کی آبرو رکھ   انوں کوں دو جہاں میں سرخرو رکھ

۱۷۶۴ عاجز (عارف الدین خان) (سہ ماہی 'اردو نامہ' ، ۵۳ : ۲۷)

اَنْوا (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج ؛ ~ انواء .

وہ ستارے جو مغرب میں غروب ہورہے ہوں اور اسی وقت ان کے مقابل دوسرے نکل رہے ہوں .

دیکھ کر بس کواکب انوا   لق و دق طے وہ کرتے تھے بیدا

۱۸۸۷ ساقی نامۂ شقشقیہ ، نظم طباطبائی ، ۱۶۸

انواء کا علم بارش کے نازل ہونے کے متعلق تھا جس کی عربوں کو اشد ضرورت رہتی تھی .

۱۹۶۷ بلوغ الارب ، ۳ ، ۳۲۸

[ع : (ن و ء) واحد : نوء]

اَنُوا / اَنُوآ (فت ا ، ضم ن / فت ا ، و مع ، مد ا) امذ .

نہر کے کنارے بنایا ہوا ایسا ہودہ جس میں سے پانی اوپر لیا جاسکے ، نہر کا جوبچہ ، نہر کے کنارے پانی نکالنے کی بنی ہوئی جگہ (اپ و ، ۶ : ۱۴۷).

[غالباً آ وا (رک)]

اِنْوا (کس ا ، سک ن) امذ .

(مال وغیرہ سے) اعانت ، حاجت پوری کرنا .

نظر کرتے ہیں فضائل و مآثر ان کے میں بیچ . . . نماز و روزہ و زکوٰۃ اور انوائے قربات و صفات کمال کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۳۰

[ع : انواء (ن و ی)]

اَنْوار (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

(لفظاً) جلوے ، روشنیاں ، (مراداً) آثار و مظاہر ، تجلیات .

ذرے سکل جگ پھر رہیں تج عشق کیرے گرد میں
تو نور تھے ذرہ معانی ظاہر ہے انوار سوں

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۳

ہے معدن انوار الٰہی دل عاشق سوچو تو عزیزو
اس چھوٹی سی جاگہ میں یہ وسعت یہ سماوٹ، اللہ رے جمگھٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶

مطلع انوار مشرق سے ہے خلقت بے خبر
مستند پرتو وہ ہے مغرب سے جو منقول ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۰

[ع : (ن و ر) واحد : نور]

اَنْواسْنا (فت ا ، سک ن ، سک س) ف م .

نئے گلی برتن میں پانی ڈال کر کچھ دیر رکھنا تاکہ قابل استعمال ہوجائے ، دھونا ، پاک کرنا (پلیٹس)، کورے برتن کو کھنگالنا(امیر اللغات ، ۲ : ۲۷۴) (مجازاً) صاف اور شفاف کرنا .

اور کبھی ڈھلتی رات میں ایسے ایسے نیم عریاں راگ الاپے گئے جن کے انقاء میں شگاف اور پر انواسے کورے پنڈوں میں سچے موتی رینگنے لگتے ہیں .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۸۶

[س : امبو + س واستین वासनीय + अमत्र]

اَنْواسی (فت ا ، سک ن) صف ؛ مث .

(مجازاً) وہ عورت جو کنواری (باکرہ) نہ ہو ، باکرہ کی ضد .

ہیں یہ انواسی ان کو ڈر کیا ہے تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے

۱۸۷۳ قلق (نور اللغات ، ۱ : ۴۳۳)

[انواسنا (رک) سے حالیۂ تمام مونث]

اَنْواع (فت ا ، سک ن)

(الف) امث ؛ امذ .

۱. (i) **قسمیں ، اقسام .**

بیاں کب ہو خلقت کی انواع کا جو کچھ حصر ہووے تو جانے کہا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵

اس وقت نباتات میں چودہ لاکھ انواع کا تو پتا لگ چکا ہے اور خدا جانے کتنی بے شمار انواع اور ہیں جو معلوم نہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲

(ii) **نوعیتیں .**

باری عزاسمہ نے نام اپنے حبیب کے ساتھ قسم بانواع شتی قرآن مجید ... میں یاد فرمائی ہیں .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۵۰

(ب) صف ، م ف .

۱. **قسم قسم کے ، بھانت بھانت کے ، مختلف : (کبھی " کا " وغیرہ کے ساتھ)**

انواع نعمتاں دے بندیاں کوں نہال کر
شکروں اپنے شکر کی شیریں دہاں کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۳

انواع طرح کی تکالیف جسمانی و روحانی اٹھاتے رہتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۴

انواع و اقسام کے خوش الحان پرند ... نغمہ سنجی کر رہے ہیں .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۷

۲. **(منطق) وہ خاص افراد جو عام کے تحت ہوں (جیسے آدمی ، گائے بیل ، اونٹ وغیرہ سب حیوان کے تحت ہیں)**

جواہر آفریدی ہور معادن سبھی انواع حیوان ، آدمی ، جن

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۹۷

تقسیم قطعی کی نسبت یہ ادعا کیا گیا ہے کہ یہی وہ تقسیم ہے جو ہم کو انواع ممکنہ کی فروگزاشت سے محفوظ رکھتی ہے .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق (ترجمہ) ، ۱۶۳

[ع : نوع (رک) کی جمع]

اَنْوانْسا (فت ا ، سک ن، سک ن) امذ .

رک : **اَنْوانْسی .**

پنوانسا ... کے بیس حصے کرتے ہیں اس کو انوانسا کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۷

اَنْوانْسی (فت ا ، سک ن ، سک ن) امث .

زمین کی ایک ناپ جو بسوے کے آٹھ ہزارویں حصے اور بیگھے کے ایک لاکھ ساٹھ ہزارویں حصے کے برابر ہوتی ہے .

پیمائش میں بسوانی تک اکثر لکھی جاتی ہیں ، کچوانسی اور انوانسی کچھ نہیں لکھتے .

۱۸۶۲ مصباح المساحت ، ۱ : ۵

[س : اَنُون अनु (=چھوٹا) + انش अंश (=حصہ) + اکا इका لاحقہ]

اَنُوب (فت ا ، و مع) صف (قدیم) .

رک : **انو پا .**

کہ اے بی بی تج کوں بشارت ہے خوب
حوراں تیرے لینے کھڑی ہیں انوب

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۷

اَنُوپ (فت ا ، و مع) صف .

عمدہ ، بے نظیر ، بے مثل ، لاجواب .

روپ روپ سوں تو ہے سروپ اچرج جوتی روپ انوپ

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۹۱

ہے روپ کشن جی کا جو دیکھو عجب انوپ
اور ان کے ساتھ چمکے ہے سب گوپیوں کا روپ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۰

کہتے ہیں کہ تیری چھب بڑی موہنی تھی اور تیرا روپ انوپ تھا .

۱۹۲۴ ہر کی سرکار ، گوردت سنگھ ، ۵

[س : انوپم अनुपम]

انوپا (فت ا ، و مع) صف ، مذ ؛ مث .

۱. رک : انوپ .

دشا انوکھی جائے گیانی ، کیا سمجھیں اگیانی
دھرپد کا یہ راگ انوپا ، گاوے کوئی نربانی

۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۱۵۸

۲. بے مثل عورت (پلیٹس) .

[س : انوپا अनूपा (= بے مثال عورت)]

انوپم (فت ا ، و مع ، فت پ) صف .

انوکھا ، بے نظیر ، عمدہ .

کس نے دیکھا ترا انوپم روپ   باہمہ و زہرا سے ابوالزہرا

۱۹۷۶ حمطایا ، ۳۰

[انوپ (رک)]

انوٹ (فت ا ، سک ن ، فت و) امذ ؛ ~ انوٹھ .

۱. پانو کے انگوٹھے میں پہننے کا ایک زیور جس میں گھنگرو ہوتے ہیں .

پھولاویں پھول لاویں سو یو انوٹ پور بچھوے میں
سر گھنگرو پایلاں پنجن جھنک جھنکار چھوڑی ہوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۹

پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں کچھ اب تو تم نے
چھولیا ہم نے جو انوٹ کو تو بچھوا کھینچا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۵

چاندی کا زیور انوٹ ، بچھوے ، چنگری .

۱۹۰۸ ماہنامہ مخزن دہلی ، ستمبر ، ۳۹

۲. ادا ، ناز و انداز .

وہ حسن وہ انداز وہ پھر بانکپن اس کا
چھل بل ہے قیامت کی تو انوٹ ہے غضب کی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۰

۳. کولھو کے بیل کی آنکھوں کے ڈھکن . (ہندی شبد ساگر)

[س : انک अङ्क + وتت वनत]

انوٹا (فت ا ، و مع) صف ، مذ ؛ ~ انوٹھا .

رک : انوٹھا .

وہ چینوٹی ہے نپٹ جو چھوٹی   جب چال چل ایس انوٹی

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۵

تھی انوٹی ہی اس کی ہر اک نہر

۱۸۲۰ عقلان ، میخانۂ وحدت ، ۱۷

[انوٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

انوٹھ (فت ا ، سک ن ، فت و) امذ .

رک : انوٹ نمبر ۱ .

جو پانوں میں جھانجن پڑی ہوئی تھی اس کو پانوں پر چھوڑا (چڑھا) لیا اور انوٹھ بچھوے کو سنبھال لیا .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۶۲

انوٹھا (فت ا ، و مع) صف ، مذ .

انوکھا (رک) .

تو کب ملا تھا پیارے ہم سیں کہ آج روٹھا
دیکھا یہ ان ملے کا ہم روٹھنا انوٹھا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱ ، ۱۰۸

میں بھی ایک آدھ نقل یا کہانی انوٹھی کہہ کر اس کے دل کو بہلاتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۹

اس انوٹھے من موہن کو دیکھا تو یہ بیاہی نکاحی پریم کے نشے میں اپنے قول و قرار بھول کر اسی کے ساتھ چل دی .

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۶۷

انوث (ضم ا ، و مع) امث ؛ ج .

عورتیں ، مادائیں ، اناث ، ذکور کی ضد .

یہ زہراوی اعضاء . . . نرکوٹ اور مادہ کوٹ یا انوث ہوتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادئی نباتیات ، ۱۱۱

[ع : (ا ن ث) واحد : انثیٰ (عربی میں نادرست)]

انوثت (ضم ا ، و مع ، فت ث) امث .

مادہ پن یا زنانہ پن ، تانیث ، مادہ ہونا .

بیان کرتا رنگ جانور کا اور اس کے سن اور ذکورت اور انوثت کا ضرور نہیں .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۱۰

[ع : (ا ن ث) (= مؤنث ہونا)]

انوثی (ضم ا ، و مع) صف .

تانیث کا ، مادہ ہونے کا ، مؤنث ہونے سے منسوب .

اس کے راسی حصے کو انوثی مو کہتے ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۹۷

[ع : انوث (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

انوثیت/انوثیّت (ضم ا ، و مع ، کس ث ، فت ی/شد ی بفت) امث .

رک : انوثت (جس کے معنی میں یہ اردو میں مستعمل ہے) .

یہ مقتضی اشتہار . . . ہے اور انوثیت موجب امتیاز .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۷۰۰

جوہر انوثیت اور جوہر رجولیت میں کشش اور اتصال ایک فطری اور اضطراری نتیجہ ہے .

۱۹۲۲ بھاگ نگر کی طوائفیں ، ب

[ع : انوث (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

انوچت (فت ا ، و مع ، کس چ) صف .

نا مناسب ، ناروا .

بد گمانی کی وجہ سے جو انوچت شبد میرے منہ سے نکل گئے ان کے لئے سخت شرمسار ہوں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۸۷

[س : انُچت अनचित]

اَنوَر
(فت ا ، سک ن ، فت و) صف .

روشن ، زیادہ روشن ، نورانی ، تابندہ ، (مجازاً) خوبصورت ، پر رونق .

کیا موجود اپنے جود تھے منج جان غم خور کوں
دیا ہے جوت اپنے نور تھے موطیع انور کوں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲

کہ پاک پیغمبر خلق میں چاند ہیں انور
اونھو پر جان بھی بل بل کہ آخر خاک ہو جانی
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۹۲

جھلک رہی ہے جو رخ پہ سرخی عرق سے تر ہے جبین انور
چمن سے شاید وہ آرہے ہیں گلاب کو آب آب کرکے
۱۹۱۷ بہارستان ، ۶۲۷

[ع : مصدر (ن و ر) اسم تفضیل]

اِنوَر
(کس ا ، سک ن ، فت و) امذ .

دھاتوں کا ایک مرکب ، ایک دھات جو لوہے اور نکل وغیرہ کو ملا کر تیار کی جاتی ہے .

انور . . . لوہے اور نکل وغیرہ کا ایک ایسا بھرت ہے جس میں نکل کی مقدار ۳۶ فی صد ہوتی ہے .
۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۳۰۹

[انگ : Invar]

اَنورھی
(فت ا ، و مج) امث ؛ ~ انھوری .

رک : **اَنھوری .**

اَنوشدارو
(فت ا ، و مج ، سک ش ، و مع) امذ .

۱. تریاق ، زہر مہرہ ، نوشدارو .

اکسیر حیات اور انوشدارو اتنی مفید و باثر نہیں ہوتی کہ زندگی مستعار کو بڑھا سکے .
۱۹۱۳ صلائے عام ، دہلی ، اکتوبر ، ۳۵

۲. (طب) ایک قسم کی معجون ، ایک قوت بخش دوا .

فصل پہلی انوش دارو سادہ قابض اور غیر قابض میں .
۱۹۲۲ قرابادین ذکائی اردو ، ۲۲

[ف]

اَنوفلی مَچھر
(فت مج ا ، و مج ، کس ف ، فت م ، شد چھ بفت) امذ .

ایک قسم کا مچھر جو ملیریا بخار پھیلاتا ہے اور عموماً صاف پانی میں پیدا ہوتا ہے .

جب انوفلی مچھر دیوار پر یا کسی دوسری سطح پر بیٹھتے ہیں تو ان کا سر ، سینہ ، شکم ایک ہی خط میں ہوتے ہیں .
۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۱۷۳

[انگ : Anopheles]

اَنوُق
(فت ا ، و مع) امذ ، ج .

عقاب .

دو چیزیں نایاب ہیں کہ وہ نہیں ملتیں ، ایک دوست صادق ، دوسرا بیضۂ انوق .
۱۹۰۳ ماہنامہ مخزن ، لاہور ، ستمبر ، ۱۲

[ع : مصدر (ا ن ق) اسم]

اَنوکھا
(فت ا ، و مج) صف ، مذ .

نرالا ، بے نظیر ، نادر ، نایاب ، سب سے الگ ، عجیب و غریب .

میں کوئی انوکھا آدمی نہیں ہوں آخر مجھ کو ایک نہ ایک دن مرنا ہے .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۸۵

عظمت کے وضع کردہ انوکھے عروض نے انہیں موزونیت کی شاہراہ سے بھٹکا کر غیر موزوں کہنا سکھایا .
۱۹۶۷ سہ ماہی 'اردو' کراچی ، ۵۰

[س : انو अन + اُکتہ उक्त]

— پن
(— فت پ) امذ .

بے مثالی ، نایابی ، عجیب و غریب ہونا .

صورت عالم کا انوکھا پن یہ ہے کہ وہ وجود . . . میں قائم . . . معلوم ہوتا ہے .
۱۹۲۵ تاریخ ہندی ، فلسفہ ، ۱ : ۶۴۲

[انوکھا + ا : پن (لاحقۂ کیفیت)]

اَنوکھی
(فت ا ، و مج) صف ، مث .

انوکھا (رک) کی تانیث .

بعد اس کے شیخ المشائخ نے ایک عمارت انوکھی بنائی .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۷

انوکھی سرخیاں عموماً ایسی خبروں پر دی جاتی ہیں جو زیادہ دلچسپ اور عجیب و غریب ہوتی ہیں .
۱۹۶۹ فن ادارت ، ۱۷۵

— جُروا (— جورو) ساگ میں شُروا
کہاوت .

بے وقوف عورت الٹے کام کرتی ہے (نجم الامثال ، ۶۰) .

اَنوکھے
(فت ا ، و مج) صف .

انوکھا (رک) کی جمع ، نیز مغیرہ حالت ، حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل .

— کے گَھر گھوڑی
کہاوت .

کم ظرف ، چھچھورے یا کمینے کے گھر دولت یا نعمت (نجم الامثال ، ۶۰) .

— گانو اونٹ آیا
کہاوت .

بیوقوف ہر شے کو عجیب جانتا ہے (غیر اہم شے کو بے جا اہمیت دینے کے موقع پر مستعمل) (خزینۃ الامثال ، حسین شاہ ، ۲۱) .

آنولی
(فت ا ، مغ ، سک و) امث ؛ ~ آنول .

(دباغت) ایک قسم کی جنگلی جھاڑی جس کی چھال اور پتے سے چمڑا رنگا جاتا ہے ، اور راجپوتانے کے علاقے میں بکثرت ہوتی ہے ، بھیڑ کا چمڑا اس سے نہایت نرم اور سفید ہو جاتا ہے ، اورم ، ٹڑوڑ (اپ و ، ۲ : ۲۱۱) .

[مقامی]

انون (ضم ا ، و مج) (قدیم) .

رک : اَن .

دیا بہت مانے بھی نامدار کمینہ انون میں سوجیوں باگ مار

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۲۵

خدوجہ سخن یو انون سوں سنا ہوے بہوت دلگیر دل میں کہیا

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۶

انوی ٹیشن (کس ا ، سک ن ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امذ .

بلاوا ، دعوت ، دعوت نامہ .

یہ اک سودیشی ڈنر کا ہے انوی ٹیشن کارڈ

خلوص سے جو لکھے جا رہے ہیں کچھ اشعار

۱۹۳۰ دیوانجی ، ۳ : ۲۰۲

[انگ : Invitation]

... انہ (ـ لف ا ، فت ن) لاحقۂ .

۱. ظرفیت مکانی کے لیے ، جیسے : سمدھیانہ ، سرہانہ .

آتا نہیں ہے تجھ بن اک آن خواب راحت

تکیہ مرے سرہانے ہر چند مخملی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۴۹

سمدھیانے میں بھلا لڑکی کو چھوڑنے کا کیا کام .

۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۱۳۲

۲. آلے کے معنی میں ، جیسے : انگشتانہ ، دستانہ .

دونوں ہاتھوں پر چمڑے کے دستانے پہن کر ایک تھیلی چمڑے کی شانے پر باندھتے ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۱

۳. وصفیت کے معنی میں ، جیسے : جاہلانہ ، بادشاہانہ .

گورنمنٹ کی عاملانہ صیغوں کی ترکیب میں بھی ایسا ہی فرق ہے .

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۳۲

وہ سورتیں جو مدینے میں اتریں بادشاہانہ حیثیت رکھتی ہیں .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۵۵

۴. اسمیت کے معنی میں ، جیسے : یارانہ ، دوستانہ .

اباجی اور وکیل صاحب سے بہت دوستانہ تھا .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۳۲

۵. اجرت یا عوض یا اس سے تعلق رکھنے والی رقم کے معنی میں ، جیسے : بیعانہ ، جرمانہ ، طلبانہ ، محنتانہ .

قیامت کو جرمانۂ شاعری پر مرے سر سے میرا ہی دیوان مارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۰

میں نے بنوایا ، کب بنوایا ، کب بیعانہ دیا تھا .

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۶۷

۶. بطریق اور بطور کے معنی میں (متعلق فعل کے طور پر) .

دوستانہ تمھیں کہتے ہیں خبردار رہو

اے جوانو فلک پیر ہے دشمن کیسا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۸

انُہ (ضم ا ، مغ ، سک ہ) فجائیہ .

رک : اوُنہ .

انہار (فت ا ، سک ن) امذ ؛ امث ؛ ج .

نہریں ، کھدائی کرکے دریا سے نکالے ہوئے راستے (جن میں بہہ کر پانی ایک مقام سے دوسرے مقام پر جاتا ہے) .

انہار کفر کے خشک ہو جائیں گے اور دریا اسلام کے جاری رہیں گے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۷

اس میں دو قسم کی نہریں تھیں ، ایک انہار طغیانی اور دوسری مستقل نہریں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۱۱

[ع : نہر ، اسم کی جمع بروزن افعال]

انہتر (ضم ا ، سک ن ، فت ہ ، شد ت بفت) صف ؛ عددی ؛~ اونہتر

ایک کم ستر ، ساٹھ اور نو ، (ہندسوں میں) ۶۹ .

انہتر برس کی عمر میں . . . انتقال کیا .

۱۸۷۶ سنن الاسلام ، ۲ : ۱۶۳

متوسلح کی کل عمر نوسو انہتر برس کی ہوئی .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۸

[س : اَنسپتت उनसपतति]

انہد (فت ا ، سک ن ، فت ہ) امذ .

(ہٹھ یوگ) قلب کی آواز ، وہ ناد یا آواز جو دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے دونوں کانوں کی لویں بند کرکے دھیان کرنے سے سنائی دیتی ہے (ہندی شبد ساگر) .

انو کا وہاں لک تو سرحد آہے جہاں باجتا گھانٹ انحد(انہد) اہے

۱۶۵۸ معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۲)

جسے کہتے ہیں انہد شبد یہ وہ نغمۂ نے ہے

جو افکار دو عالم کو بھلا دیتی ہے وہ لے ہے

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۲۳

[س : انوپات अनपात (= مسلسل)]

ـــ ناد امذ .

۱. انہد کی آواز ، شبد یوگ میں وہ آواز جو دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے دونوں کانوں کو بند کرنے سے سنائی دیتی ہے ، اناہت (ہندی شبد ساگر) .

۲. ہٹھ یوگ کے مطابق جسم کے اندر کے چھ چکروں میں سے چوتھا چکر (ہندی شبد ساگر ، شبد کلپدرم) .

۳. (موسیقی) لحن یا الحان یا آہنگ کی ایک قسم ، ایک دہشت ناک آواز جس سے خوف معلوم ہوتا ہے (نغمات الہند ، ۱ : ۱۰)

[س : انہد + ناد नाद =وہ آواز جو ضرب کے بغیر پیدا ہو (اوم کی صدا)]

انہدام (کس ا ، سک ن ، کس خف ہ) امذ .

۱. ڈھائے یا ڈھے جانے کا عمل ، مسمار کرنا یا ہونا .

جن کی بنا احکام کی استواری اس مرتبے سے ہے جو شائبۂ انہدام کو اس کے قاعدے کی طرف دخل اور نتیجۂ انقطاع کے تئیں اس کے رشتۂ انتظام کی گرہ کھولنے کی طاقت نہیں ہے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۸۴

مذہبی عمارتوں کے انہدام سے ہم کو احتراز کرنا چاہیے .

۱۹۲۲ دہلی کی جاں کنی ، ۹۱

۲. تباہی ، بربادی تخریب (پلیٹس) .

[ع : مصدر (ہ د م)]

انہزام (کس ا ، سک ن ، کس مج ہ) امذ .

پسپائی ، شکست خوردگی ، فرار ، پیٹھ دکھا کر بھاگنا .

منہ بانہزام رکھا .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۵۲۹

[ع : مصدر (ہ ز م)]

انہضام (کس ا . سک ن ، کس مج ہ) امذ .

ہاضمہ ، (غذا کا) ہضم ہونا .

مادہ اس کا دعویٰ ہے کہ بعد انہضام اس کے تجویف قلب سے بخار لطیف بطون دماغ میں متصاعد ہو کر حامل قوائے دماغیہ کا ہوتا ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۷۰

نظام انہضام بگڑ گیا ہو تو کسی مقامی معالج سے رجوع کیجیے .

۱۹۳۶ ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۴۲

[ع : (ہ ض م)]

انہضامی (کس ا ، سک ن ، کس مج ہ) صف .

انہضام (رک) سے منسوب : ہضم ہونے سے متعلق .

جن میں حیاتین کی تالیف اور دیگر انہضامی اعمال شامل ہیں .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۲

(ع : انہضام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

انہماک (کس ا ، سک ن ، کس مج ہ) امذ .

محویت ، شغف ، استغراق .

ان کو فن شعر میں باپ سے بھی زیادہ انہماک اور شغف تھا .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۲۰

[ع : (ہ م ک)]

انی (۱) (فت ا) امث .

۱. برچھی ، بلم ، تیر یا کانٹے وغیرہ کی نوک ، سنان ، بھال .

گر ہوس ہے تجے اس لعل پیالے تھے شراب
پلک کے انیاں سیتے بیند توں مانیک رتن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۸

کیا ہے میں نے ضبط نالہ جس دم ۔ انی برچھی کی سینے میں گڑی ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۱۹

اسلام کے حریف کی سنگین کی انی
سینے میں پھرتی ہوئی دل تک اتر گئی

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۸

۲. ہر نوک دار چیز کی نوک .

پھبتی یہ نئی ہے ماہ نو پر ۔ گویا ترے جوتے کی انی ہے .

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۸

سونے کی ملمع یا پلاٹینم کی انیاں غیر ضروری ہیں .

۱۹۱۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۹۸

۳. (بانک) ایک داؤں کا نام جس سے پیٹ یا سینے میں تلوار کی نوک بھونکی جاتی ہے .

انی سینے یا پیٹ پر بیچ میں تلوار بھونکیے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۵۰

۴. (مجازاً) جھونک ، چوٹ .

جس میں ہے تو صاحب دھنی ۔ تس کی کون اٹھاوے انی

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۹۶

۵. (مرغبازی) مرغ کے پیر کا کانٹا ، خار (اپ و ، ۸ : ۱۰۷) .

ا ف : مارنا ، کھانا .

[س : انی अणि (= نوک ، تیر یا بھالے کی)]

ــــ اتارنا محاورہ .

انی کا داؤں رد کرنا ، انی کے وار سے بچاؤ کرنا .

سلطانی کرے تو جس طرح سے چھریاں ہاتھوں پر چڑھاتے ہے فوراً اپنے دونوں ہاتھوں پر تاو دے کے انی اتارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۸۳

ــــ دار صف .

تیز نوک کا ، نکیلا ، تیز نوک رکھنے والا .

عبیر اس سودھن پنتھ کا دھول تھا ۔ انی دار کانٹا اسے پھول تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۹

کھنڈی دھاری تے ناک ہے نار کی ۔ انی دار چنپے کلی مار کی

۱۶۷۲ شاہی ، بدیع الجمال ، ۲۶

[انی + ف : دار (رک)]

ــــ دار جوتا امذ .

ایک قسم کا گھیتلا جوتا جس کی نوک اوپر کو اٹھی ہوتی ہے (تقریباً سو برس پہلے تک اس کے پہننے کا بہت رواج تھا) .

مشروع کا پاجامہ جس کے عرض کے پائینچے تاگ پھنی کی انی دار جوتی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۰۵

ــــ روکنا ف م .

انی کا وار روکنا ، انی کے داؤں سے بچنا .

اگر وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے انی روکے تو فوراً بائیں ہاتھ سے چھری مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۸۳

ــــ کا ہاتھ امذ .

سامنے کا سیدھا وار (نوراللغات ، ۱ : ۳۳۴) .

تیغ دودم جو تول کے مارا انی کا ہاتھ
چوما قضا نے بڑھ کے امام غنی کا ہاتھ

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۱

ــــ کی ٹلی ہزار برس کہاوت .

مصیبت تھوڑی دیر کے لیے ٹلنا بھی بسا غنیمت ہے ، جان بچ جائے تو سمجھو ہزار برس کی زندگی ملی (خزینۃ الامثال ، حسین شاہ ، ۴۱) .

انی (۲) (فت ا) حرف عطف یا شمولیت .

اور ، اس کے ساتھ .

گگن ساتوں انی چند سور تاری ۔ ترے محبوب کارن تیں سواری

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۲

...انی (الف ا) لاحقہ .

۱ . **وصفیت کے معنی میں ، جیسے : روحانی ، جسمانی ، ربانی .**

کیا ڈر مجھے فرعون کا ہور سامری افسوں کا
موسیٰ عصا زیتون کا ہے تیغ ربانی مجھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰

دوده مادۂ حیات جسمانی اور ایمان و اسلام و شریعت کی صورت مثالی ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۴۲

حکمائے اسلام اسی کو عذاب روحانی سے تعبیر کرتے ہیں .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۷۵

۲ . **تانیث کی علامت ، جیسے مہترانی ، مغلانی ، سیدانی .**

سینا پرونا ان کو اس لیے بتایا کہ درزی مغلانی کو سلائی دینی نہ پڑے .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۱۰

تونے سچے دربار سے ایک . . . اصل سیدانی کو اٹھا دیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۵۰

اَنّی (فت ا ، شد ن) امث .

ایک آنے کا سکہ ، اکنی .

جوں مہر اور روپیے اپنے پاس رکھے تیوں پاولیاں انیاں بھی رکھے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۷

اس کا محاصل جو کچھ وصول ہوتا تھا بحساب فی روپیہ ایک انی یا اس سے زیادہ بھی ان کو دیا جاتا تھا .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۸۳

[س : اڑن = کوئی چھوٹی سی چیز]

اِنّی (۱) (کس ا ، شد ن) .

(لفظاً) جو تحقیق یا یقین کے ساتھ ثابت ہو ، (منطق) وجود معلول کے علت پر استدلال کرنا (برہان یا استدلال وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

معجز سے نبوت پر استدلال کرنا برہان اِنّی ہے بعض اثر سے موثر پر استدلال کرنا .

[ع : انی ، اِنَّ ، حرف تحقیق (= بہ تحقیق ، محقق طور پر) + یّ ، لاحقۂ نسبت]

اِنّی (۲) (کس ا ، شد ن) امذ .

رک : عِنّین جس کی یہ بگڑی ہوئی شکل ہے (ماخوذ : پلیٹس) .

اِنے (کس ا) ضمیر (قدیم) .

انھیں ، ان کو .

در صورت نہ ہونے بیٹی کے جو اس سے تلے ہے جیسے پوتی اور جب پوتی نہ ہو پر پوتی اِنے نصف ملتا ہے .

۱۸۸۹ علم الفرائض ، ۱۸

عالم معانی عبارت ہے اون چیزوں سے کہ دوسری چیز میں ہوکے پائی جاتی ہیں بذات خود قائم نہیں اور انے عرض بھی کہتے ہیں .

۱۸۵۳ الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعالمین ، ۲۲

[رک : اِنھیں]

اُنے (ضم ا) ، ضمیر (قدیم) .

۱ . **انھیں ، ان کو ، ان .**

جب تیسرے مرتبے میں واقع ہوں سیکڑے ہوں اور اُنے مئات کہتے ہیں .

۱۸۴۵ علم الفرائض (تتمہ) ، ۳۰

۲ . **وہ ، اس نے .**

طبیب فرمائے تیوں پرہیز کرے تو آنے ہی طبیب ہووے .

۱۵۰۰؟ معراج العاشقین ، ۱۱

شرط کر اُنے بات دی بات میں
کہ شک نیں ہے میں کی سو اس بات میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۶

انے اپنے دل میں یوں کیتی فکر که لے جاؤں مٹی کو میں اپنے گھر

۱۷۴۲-۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۵۵

[رک : اُنھیں]

اِنّے (کس ا ، شد ن) ضمیر .

اس نے ، جیسے : مجھ سے اِنّے ہی تو کہا تھا کہ وہاں نہ جانا .

[اِن + نے (رک)]

اُنّے (ضم ا ، شد ن) ضمیر .

اُس نے .

اس آدمی کی طرف متوجہ ہوکر انّے چاہا کہ سب باتوں کا جواب دیوے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۹۰

[اُن + نے (رک)]

اَنیاب (فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج .

سامنے کے چار دانت اوپر کے اور چار نیچے کے ، کچلی ، کیلے .

انیاب . . . سردار قوم سے منسوب ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۰

ابتدائی انسان کے انیاب بہت بڑے ہوتے تھے .

۱۹۱۴ فلسفۂ جذبات ، ۱۰۳

[ع : (ن ی ب) واحد : ناب]

اِنّیات (کس ا ، شد ن بکس ، شد ی) امث ؛ ج .

ثابت شدہ حقیقتیں ، وہ باتیں جو ذہنوں میں محقق ہوں .

ان کا ادراک ان نفوس کو خود ان چیزوں کے انیات اور ہویات کی راہ سے ہوتا ہے .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۲/۱ : ۱۵۸۱

[ع : اِنّی (رک : اِنّی (۱)) + ات ، لاحقۂ جمع]

اَنْیا ٹانْک
(فت ا ، سک ن ، مغ) امذ ، م ف .

ٹھیک تول جس میں ذرا کمی بیشی نہ ہو (امیر اللغات ، ۲ : ۵<۲) .

[عوامی]

اَنْیا خَنیا
(فت ا ، سک ن ، فت خ ، سک ن) .

رک : انیاں خنیاں .

اَنْیارا
(فت ا ، سک ن) .

رک : انیالا : نکیلا ، دھار دار (ہندی شبد ساگر) .

وہ انیارے رتنارے متوارے نینان
جنھوں نے مرے دل پہ جادو کیا ہے

۱۹۶۲ قار قلیط ، ۲۲

[س : آنی (۱) (رک) + یارا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اُنْیاسی
(ضم ا ، شد ن بکس) صف ؛ ~ آناسی ، اوناسی .

ایک کم اسی ، ستر اور نو ، (ہندسوں میں) ۷۹ .

انیاسیویں تعریف راس و ذنب کے جو دو نقطے طریقۃ الشمس اور سیارے کے مدار کے تقاطع کے سبب پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۴۳

انیاسی واں قاعدہ مجسمات مذکور میں سطح کا رقبہ اور محیط قاعدہ معلوم ہے .

۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۶۱

[س : اُونَاشِیتِ उनाशीति]

اَنْیالا
(فت ا ، سک ن) صف .

آنی والا ، نکیلا .

لوچن ہے پھول جیسا اور پھول سوں بھی ابلق
سوگ سوجانو کانٹا کانٹا سو بھی انیالا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۰

[ا : آنی (۱) (رک) + آلا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

اَنْیاں
(فت ا ، سک ن) امث .

اکی ڈھکی ، بے حیثیت یا ناقابل اعتبار عورت (خنیاں کے ساتھ مستعمل) .

یہ انیاں لے گئی یہ خنیاں کے پاس گئی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۰

[عوامی]

اَنْیاں بَتانا
(فت ا ، سک ن ، فت ب) محاورہ .

سامنے کی سیدھی چوٹ لگانا ، روبرو آکر براہ راست ضرب لگانا .

سن سن ہوا پہ ہاتھ لگا کر وہ پر غرور
انیاں بتا رہا تھا وہیں سے سوے حضور

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸۳

[انیاں (رک : انی جس کی یہ جمع ہے) + بتانا (رک)]

اَنْیاں خَنْیاں
(فت ا ، سک ن ، فت خ ، سک ن) امث ؛ ~ انیا خنیا .

اکی ڈھکی ، بے حیثیت یا ناقابل اعتبار عورت (عورتیں) .

صبح ہوئی اور محلے بھر کی بد تمیز نا ہنجار انیاں خنیاں . . . ادھر ادھر سے آ چمٹیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۱

[مقامی]

اَنیائی
(فت ا ، شد ن بکس) صف .

ظالم ، ستمگر ، جابر .

آنکھیں اس کی نیلی ہوں . . . تو آدمی سخت اور بے شرم اور چور اور انیائی ہوتا ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۸

[س : انیائی अनयाई]

اَنیائے
(فت ا ، شد ن بکس) امذ .

ظلم ، ستم ، جور و جبر .

اس پاپ کی نگری میں اجڑی ہوئی پریتیں ہیں
یاں نیائے کی ہاریں ہیں انیائے کی جیتیں ہیں

۱۹۲۱ صبح بہار ، اختر شیرانی ، ۶۷

[س : انیائے अनयाय]

اَنِیت
(فت ا ، ی مع) امث .

ظلم ، جور و جبر ، تشدد .

راجا غضبناک ہوکر بولا ارے مورکھ ایسی انیت کرنا راجاؤں کا دھرم نہیں ہے .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۲

[س : انیت अनीति]

... اَنِیت
(... الف ا ، کس ن ، فت ی) لاحقہ .

اسمیت کے معنی میں ، جیسے : روحانیت ، نفسانیت ، حقانیت .

اِنِّیَّت
(کس ا ، شد ن بکس ، شد ی بفت) امث .

(نفس الامری) حقیقت ، (کسی شے کی) وہ ماہیت جو برہان و دلیل سے مسلم ہو .

ہر وہ شے جو دنیا میں موجود ہے وہ انیت (موجودیت) اور ماہویت (ماہیت) سے کبھی خارج نہیں ہوسکتی ہے .

۱۹۳۳ خیام ، سید سلیمان ندوی ، ۱۸۲

[ع : اِنّی ، رک : اِنّی (۱) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَنْیَتھا
(فت ا ، سک ن ، فت ی) صف .

الٹا ، بر خلاف .

شو جی بھی انیتھا . . . نہیں کرسکتے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰۰

[س : انیتھا अनयथा]

اَنِیث (فت ا ، ی مع) صف .

کچا (لوہا وغیرہ) .

آہن دو قسم کا ہے فولاد اور انیث .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۷۹

[ع : (ا ن ث) (= کچا لوہا)]

اُنِیدا (ضم ا ، ی مع) صف ، مذ .

رک : انیندا .

انیدے بھنے ات نین لار کے کیسے لگیں جیسے رین جگائے
اینڈے پھریں سکھی آج پیا کا ہو پیاری تیا کو انگ لگائے

۱۸۰۶ نادرات شاہی ، شاہ عالم ، ۱۹۱

اَنِیس (فت ا ، ی مع) صف .

اُنس رکھنے والا ، رفیق ، ساتھی ، مصاحب ، ہمنشین .

تہیں لامکاں کے دھنی کا انیس   توں بے مثل بے شبہ کا ہم جلیس

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۳

ٹھہر اے حسرت دل اور تجھ کو   انیس خاطر غم ناک پایا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۳

گرد و پیش اس کے اس کی مصاحبین انیس جلیسیں . . . بیٹھی ہیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۱۲

[ع : (ا ن س)]

اُنِّیس (ضم ا ، شد ن بہ کس ، ی مع) صف عددی .

۱. **ایک کم بیس ، اٹھارہ سے ایک زیادہ ، (ہندسوں میں) ۱۹ .**

او بازار چو بیس جنساں کا تھا . . . انیسواں پھونکنا .

۱۴۲۰ بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، فروری ۱۹۶۲)

انیسویں مطلب عرض کرنے کا وقت نظر میں رکھے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۰

طریانوس تخت سلطنت پر بیٹھا اور انیس سال حکومت کی .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۱۹۰

۲. **دو مماثل چیزوں میں سے ایک چیز دوسری سے کچھ کم (عموماً بیس کے ساتھ مستعمل) .**

وضع میں دلکش سجاوٹ میں نفیس
حوض کوثر ان سے انیس اور نہ بیس

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۲۲

[س : اُن وِنشتِ उनविंशति]

ـــ بِسوے (ـــ کس ب ، سک س) م ف .

قریب قریب ، بڑی حد تک ، ایک حد تک .

انیس بسوے تو مان جاؤنگا اور جو نہ مانوں گا تو تم کو قائل کر کے راضی کرلوں گا .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۶۷

[انیس + بسوہ (رک)]

ـــ بِیس (ـــ ی مع) صف .

اپنی سی دوسری چیز کے مقابلے میں قدرے کم .

تصویر حسن رخ کی مانی بھی گو اتارے
لیکن رہے گی تم سے انیس بیس پھر بھی

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۹

ـــ بِیس کا فَرق امذ .

بہت تھوڑا سا فرق ، معمولی سا تفاوت ، ذرا سی کمی بیشی .

ان کے ساتھ بھی تو انیس بیس کے فرق سے ایسی مدارات کی جاتی ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۸۱

انیس بیس کا فرق اسی دن ہوگیا .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۵۰

اُنِّیسا بِیسا (ضم ا ، شد ن ، ی مع ، ی مع) صف .

جن میں انیس بیس کا تفاوت ہو .

جگر میں اور دل میں فرق ہے انیسے بیسے کا
قلق دونوں کو ہے ہاں ایک دایاں ایک بایاں ہے

۱۹۶۸ فردوس صفی ، ۲۱۵

[ا : انیس (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت + بیس (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

اَنِیسُون (فت ا ، ی مع ، و مع) امذ .

(نباتیات) سونف سے قدرے چھوٹا سبز و سفید زردی مائل ایک تخم جو ایک لمبی پھلی میں ہوتا ہے (اور دوا میں مستعمل ہے) ؛ اس تخم کا پودا .

انیسون کو ریاح خارج کرنے کے لیے . . . استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۱

[ع : انیسون (= رومی سونف)]

اَنِیسْیا (فت ا ، ی مع ، سک س) امذ .

(مرثیہ گو شاعر) میر انیس (۱۸۷۴ء) کے رنگ سخن کو پسند کرنے والا یا ان کی حمایت کرنے والا شخص ، مرزا دبیر (۱۸۷۵ء) کے مقابلے میں انیس کو (جا و بیجا) فوقیت دینے والا آدمی .

دبیریوں نے میر صاحب کو نہ مانا اور انیسیوں نے مرزا صاحب کو .

۱۹۱۵ ماہنامہ ' صلائے عام ' ، دہلی ، ۸ ، ۲ : ۲۷

[ا : انیس + یا ، لاحقۂ نسبت]

اَنِیق (فت ا ، ی مع) صف ، مذ .

خوشنما ، عجیب و غریب ، نہایت خوب (مسجع اردو میں عموماً لفظ ' تحقیق ' کے ساتھ مستعمل) .

جو تحقیق انیق علمائے یورپ نے حال میں کی اس کے مقابل میں تحقیق عتیق ہیچ ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۵

اس تحقیق انیق سے واقعی جہلا خوش ہوں گے .

۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۳

[ع : (ا ن ق)]

اَنیقہ (فت ا ، ی مع ، فت ق) صف ، مث .

انیق (رک) کی تانیث (بیشتر مسجع اردو میں عموماً نمیقہ کے ساتھ مستعمل) .
آپ کا وہ نمیقۂ انیقہ بھی میں نے غور سے پڑھا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴۱
نمیقۂ انیقہ بہجت وثیقہ پہنچا .
۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۲۳

اَنیک (فت ا ، ی مج) صف .

متعدد ، کئی ، کثیر ، بہت سے .
مانس ایک سر پر انیک   سب سر پر مانہہ مانس ایک
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۶۶
وہ درجۂ عالی نصیب ہوا کہ جس درجہ کو رکھی و منی انیک جنم تک نہیں پہنچتے .
۱۸۵۵ بھگت مال ، تلسی رام ، ۲
افسانۂ طویل یا مختصر خدا کے تصور سے شروع ہوتا ہے جو ایک سے انیک اور انیک سے پھر ایک ہوجاتا ہے .
۱۹۶۶ لاجونتی ، ۱۱
[س : انیک अनेक]

— چِت (- کس چ) صف .

پراگندہ دل ، پریشان خیال ، بے چین .
انیک چت ہوں سدا بیقرار رہتا ہوں
چراغ خانہ سہائے نہ شمع رہ گزرے
۱۹۷۳ حدیث خواب ، ۱۱۱
[انیک + چت (رک)]

اَنیکٹ (فت مج ا ، ی مع ، فت ک) امذ .

وہ بند جو ندی کے عرض میں قائم کیا جاتا ہے تا کہ پانی بلند ہو کر نہروں میں دوڑ سکے (توسیع اللسان ، ۷۰) .
اس قسم کی بہترین مثال بجواڑہ کے پاس کرشنا انیکٹ ہے .
۱۹۳۲ مخزن علوم و فنون ، ۱۲
[انگ : Anicut]

اَنیلا (فت ا ، ی مع) صف ، مذ .

نادان ، ناتجربہ کار ، بھولا .
مہر سمجھی کہ یہ شخص ابھی انیلا ہے .
۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۳۹
انیلا سمجھ کے شروع میں دونوں نے خوب رگیدا .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۴
[ا : البیلا (رک)]

— پَن (- فت پ) امذ .

نادانی ، ناتجربہ کاری ، بھولا پن .
انیلا پن اس کا مجھے بھا گیا   کروں کیا دل اس پر مرا آ گیا
۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، بہار عشق ، ۱۲
ماشاءاللہ ابھی صاحبزادی کے انیلے پن کا زمانہ ہے .
۱۹۰۰؟ لغات الخواتین ، ۲۵
[انیلا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت]

اَنیلی (فت ا ، ی مع) صف ، مث .

انیلا (رک) کی تانیث .
تم سمجھتے ہو گے . . . ایک رنگین ساڑی . . . دے کر پھنسا لوں گا میں ایسی انیلی نہیں ہوں .
۱۹۳۶ پریم چند ، زادراہ ، ۱۶

اِنیما (کس مج ا ، ی مع) ، امذ .

جلاب کی خاص قسم کی پچکاری (جس کے ذریعے دوا مبرز سے پیٹ میں پہنچائی جاتی ہے) ، حقنہ ، عمل .
ہلکا پھلکا ایک انیما قبض دور کرنے والا .
۱۹۵۹ وہمی ، وزیر حسن ، ۱۶
اف : دینا ، لینا .
[انگ : انیما (Enema) < یونانی]

اِنیمل (کس ا ، ی لین ، کس م) امذ .

رک : انامل .
بیج کو کسی مٹی یا انیمل کے برتن میں ڈال کر اس پر قطرہ قطرہ تیزاب ڈالتے ہیں .
۱۹۷۴ ماہنامہ ' زراعت نامہ ' ، یکم مئی ، ۹
[انگ : Enamel]

اَنیمِیت (فت مج ا ، ی مع ، کس م ، فت ی) امث .

وہ عقیدہ جو مظاہر قدرت اور سنگ و شجر وغیرہ میں بھی روح کا قائل ہے .
فرائیڈ اگرچہ مذہب کو بچپن کی ذہنی حالت فرض کرتا ہے لیکن مذہب سے پہلے ایک اور بھی حالت ہے جسے انیمیت . . . کا نام دیا جاتا ہے .
۱۹۶۰ مذہب ، تہذیب ، موت ، ۱۶۷
[انگ : Animism]

اُنِیندا / اُنیندی (ضم ا ، ی مع ، مغ) صف ، مذ / مث .

وہ آنکھ جس سے کم خوابی یا نیند نہ آنے کی کیفیت ظاہر ہوتی ہو ، جس میں نیند بھری ہو ؛ نیم باز ، خمارین (آنکھ) .
ہلوں کوٹھری میں تے نکل بہار   اراخت کوں بیٹھی انیندی کی سار
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۰
تمہیں انیندی آنکھیں اس کی دلفریب   جس کے دیکھے دل سے جاتا تھا شکیب
۱۸۱۳ فائز ، د ، ۲۰۵
انوٹھے انیندے چھبیلے رسیلے   پپوٹوں میں مدھ ہے کہ امرو سیا ہے
۱۹۶۲ فارقلیط ، ۲۲
[ا : سابقۂ نفی (رک) + نندا / نندی ، نیند (رک) سے]

اَنیوَرسَری (فت مج ا ، ی مع ، فت و ، سک ر ، فت س) امث .

کسی یادگار کا سالانہ جلسہ .
ان میں بھی اس اجتماعیت کی نمائش کلبوں کانفرنسوں انیورسریوں اور دوسرے جلسوں جلوسوں اور مظاہروں سے کی جاتی ہے .
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۸۵
[انگ : Anniversary]

... انیہ (... لف ا ، کس ن ، فت ی) لاحقۂ نسبت .

وصفت کے معنی میں ، جیسے ربّانیہ ، نورانیہ ، شہوانیہ ، وحدانیہ .

اِنھ (کس ا ، سک نھ) ضمیر (قدیم) .

رک : اِن .

جو ایک چیز انھ چاروں میں سے کسی میں ہو تو اسے خانہ خراب تین تیرہ کرتی ہے .

۱۸۰۳　　اخلاق ہندی ، ۲

اُنھ (ضم ا ، سک ن) ضمیر (قدیم) .

رک : اُن .

تب انھ میں سے ایک شخص حکم بجا لایا .

۱۸۰۳　　اخلاق ہندی ، ۲

اُنھ (ضم ا ، غنہ) فجائیہ ؛ ~ اونہہ ، اونھ .

۱. **کسی بات سے بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے .**

کوئی مارے دکھ سے روئے اُنھ بلا سے ہم کو کیا
کوئی جی فاقوں سے کھوئے اُنھ بلا سے ہم کو کیا

۱۸۹۹　　لیل و نہار ، ۳۷

اُنھ مجھے اس کا سوچ کیا جی سے تو میں خفا نہیں
روٹھ تو لیتی ہیں مگر عورتیں بے وفا نہیں

۱۹۲۵　　عالم خیال ، ۳۶

۲. **اظہار بیزاری کے موقع پر .**

اُنھ ! عاجز ہو کر اس نے ان کا ہاتھ جھٹک دیا .

۱۹۶۲　　معصومہ ، ۵۶

۳. **تکلف یا ناگواری کے موقع پر .**

آنکھیں نیم باز تھیں بدمزگی سے اُنھ اُنھ کر رہے تھے .

۱۹۲۶　　شرر ، آغا صادق کی شادی ، ۱۶

[حکایت الصوت]

اُنہتّر (ضم ا ، فت نھ ، شد ت بفت) صف .

ایک کم ستر ، ساٹھ اور نو ، (ہندسوں میں) ۶۹ .

ایک درجہ ۳۶۰ درجوں سے کسی منطقہ زمین کے انہتر میل انگریزی سے کچھ زیادہ ہوتا ہے .

۱۸۴۷　　حملات حیدری ، ۱۱

[اُن سپّتَ उनसप्तति]

اَنہوری (فت ا ، ولین) امث .

رک ، اندھوری .

جو جلد کی گت انھوریوں سے ہے بنی
ایسا تو نہ گھوڑے کا کھریرا ہوگا

۱۹۲۷　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۹ : ۳

اِنہوں (کس ا ، و مج) ضمیر .

۱. **حالت فاعلی میں اِن (رک) کی مغیرہ حالت (واحد و جمع دونوں کے لیے ' نے ' کے ساتھ مستعمل) .**

انہوں نے تمہاری کبھی شکایت نہیں کی .

۱۹۵۸　　مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۱

۲. **(قدیم) اِن (رک) کی جگہ (عموماً حرف جار سے پہلے) ، جیسے : انہوں سے کہہ دو .**

اُنہوں (ضم ا ، و مج) ضمیر .

۱. **حالت فاعلی میں اُن (رک) کی مغیرہ حالت (واحد نیز جمع دونوں کے لیے ' نے ' کے ساتھ مستعمل) .**

سکندر روم کے سلطان دگر جمشید اور لقمان
انہوں نے بھی کفن پہنا کہ آخر خاک ہوجانا

۱۷۱۳　　جعفر زٹلی ، ک ، ۹۲

مومن خان کا حال جن سے طلب کیا تھا انہوں نے ان کے چند احکام متعلق بہ نجوم لکھ کر بھیج دیے .

۱۹۱۴　　حالی ، مکاتیب حالی ، ۱۹۱۹

۲. **(قدیم) ' اُن ' کی جگہ (عموماً حرف جار سے پہلے) .**

انہوں میں یہودی اتھا اک کلاں　　کھیا شہ سوں کر ناتوں مج پر عیاں

۱۶۷۲　　شاہی ، ک ، ۱۳۲

امیر اب جو ہیں دانا انہوں کا ہے یہ خیال
ہوئے ہیں خانہ نشیں دیکھ کر زمانے کا حال

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۸

اس نے پانچ شخص کا نام بتایا اور کہا ہر چند یہ کام انہوں سے ہوا لیکن تیری شامت اعمال خونریزی نے تجھے اس حالت کو پہنچایا .

۱۸۲۵　　سیر عشرت ، ۳۴

[اُن (رک)]

اِنہی/اُنہی (کس ا / ضم ا) ؛ ~ اِنہی ، اُنہی .

رک : اِنہیں / اُنہیں .

اِنہیں (کس ا ، ی مع) ضمیر حصر .

ان ہی ، اشارۂ قریب (واحد اور جمع دونوں کے لیے حصر کے موقع پر مستعمل) .

مقام خوف ہے دل سے یقیں جان　　انہیں ہاتوں میں ہوگا یہ گریبان

۱۸۶۲　　طلسم شایان ، ۱۴

مجھے ہے خون کا دعویٰ مجھے ہے　　انہیں پر داور محشر انہیں پر

۱۹۳۳　　ریاض رضوان ، ۱۳۷

[ا : اِن (رک) + ہی (رک) + ن ، لاحقۂ نسبت]

— پانو م ف ؛ ~ — پاؤں .

بہت جلد ، بلا توقف ، فوراً پلٹنے کی جگہ .

پھر حکم نقیبوں کو یہ بخشا کہ ابھی جائیں
پر سب کو یہ تاکید انہیں پانو پلٹ آئیں

۱۸۹۳　　ریاض شمیم ، ۱ : ۷۳

آپ تشریف رکھیے میں انہیں پاؤں واپس آتا ہوں .

۱۹۵۸　　مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۱

اُنہیں (ضم ا ، ی مع) ضمیر حصر .

اُن ہی (واحد اور جمع دونوں کے لیے حصر کے موقع پر مستعمل) .

(فرانسیس کی کوٹھی اسی میں) ہے عمل دخل بھی وہاں ہمیشہ انہیں کا تھا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۵۴

اسی رات آنہیں شعرا میں سے ایک نے معاوضے پر مجھ سے قصیدہ لکھوا کر پیش کیا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۳۶

[ا : آن (رک) + ہیں (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اِنھیں (کس ا ، ی مج) ضمیر .

ان کو (حالت مفعولی یا اضافی میں) ' اِن ' (رک) کی مغیرہ حالت (واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل) .

پڑے جو کام انھیں تب نکل کے کھائی سے
رکھیں وہ فوج جو موتے بھری لڑائی سے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۸

یہ علم لدنی سے آگہ ہیں انھیں کشف اسرار اللہ ہیں

۱۸۶۸ شکوۂ فرنگ ، آغا حجو ، (اورینٹیل کالج میگزین ، مارچ جون ۱۹۷۳ء ، ۱۸)

انھیں کیا جس پر مصیبت گزرتی ہے وہ سمجھتا ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۱

— بھی لکھو فقرہ .

ان کا نام بھی احمقوں کی فہرست میں درج کرلو ، یہ بھی بڑے احمق ہیں (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۱).

اُنھیں (ضم ا ، ی مج) ضمیر .

اُن کو (حالت مفعولی یا اضافی میں) ' اُن ' (رک) کی مغیرہ حالت (واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل) .

گھر اس کے سے لے پہنچے تھے ٹادس قدم اس کو
ناگاہ تماشا یہ دکھائے اونھیں تقدیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۶۳

' انھیں ، کے معنی صاف طور پر ' ان کو ، ہیں .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۳۶۲

اَو (ولین) حرف عطف (قدیم) .

اور .

ہو مطرب پون برگ کا دف بجائے پپیا او کویل تول تان او چائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۵۵

[ہ : آو अौ]

او (۱) (و مج) ، حرف ندا .

۱. اے ، ابے ، ارے (چھوٹے اور کم مرتبہ شخص کو غصے ، محبت یا تحقیر وغیرہ سے مخاطب کرنے کے لیے ، یا بے تکلفی کے موقع پر مستعمل) .

چلا ہے او دل راحت طلب کیا شادمان ہوکر
زمین کوئے جاناں رنج دے گی آسمان ہوکر

۱۸۵۳ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۸۲

او بے ادب خاموش تجھ جیسا جاہل اس عالی قدر شاعر کو کیا سمجھ سکتا ہے .

۱۹۲۲ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۳۸

۲. دیوناگری زبان کا تیرھواں مصوتہ (صوت علت) (پلیٹس) .

[س : او ओ مصوتہ]

— بے (— ی مج) حرف ندا .

ابے (منادیٰ کی حد درجہ تحقیر یا انتباہ کے موقع پر مستعمل) .

پرے او بے عشق کے دیو در ترے آنے کی نہیں یاں سند
تجھے کہہ دیا تھا بھلا یہ کد کہ تو بیٹھ جائے بھاگ سے

۱۱۸۸ انشا ، ک ، ۱۶۴

— جی حرف ندا .

اوبے ، (عموماً) برہمی یا تنفر کے موقع پر مستعمل .

بوسہ مانگا تو بولے وہ او جی کیا کسی کا ادھار رکھتا ہوں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۸۶

— رے (— ی مج) حرف ندا .

رک : اوبے .

میں نے اپنے دل کو روکا کہ او رے جی ایسے چیونٹیوں کے بھرے کباب سے دل لگاتا کیا .

۱۸۹۷ انتخاب طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۴۷

— میاں (— کس م) حرف ندا .

اے نوجوان یا لڑکے ، اے شخص (بیشتر اپنے سے چھوٹے یا اجنبی کے لیے مستعمل) .

بولا بہ فریاد و فغان کیا دیکھتا ہے او میاں
تھے ہم بھی سر بر آسمان گو اب تو ہیں زیر زمیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۱۵

[او + میاں (رک)]

او (۲) (و مج) ضمیر یا اشارہ ؛ ~ و و .

۱. وہ ، اس (رک) .

جیکوی لباس تن کا پاک نا رکھے گا او پچھانت کا شراب نہ پی سکے گا .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۵

چھپ چھپ کے دیکھنے کے مزے سب یہ اے اثر
معلوم ہوں گے جب کبھو اونیں نگہ کی

۱۷۹۴ اثر (سید محمد) ، د ، ۴۵

۲. آن (رک) .

اے عزیز او فرشتیاں کے معنی سن .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۳۵

[رک : وہ]

. . . او (. . . لف ا ، سک و) لاحقۂ کیفیت

اسم یا فعل وغیرہ کے آخر میں مصدری معنی میں مستعمل ، جیسے : گھراو اندھاو وغیرہ .

...اوا (... لف ا) لاحقہ.

١. فاعلیت کے معنی میں ، جیسے : چھلاوا (چھلانا سے) .
٢. حاصل مصدر کے معنی میں ، جیسے : دکھاوا (دکھانا سے) ، بلاوا (بلانا سے) .

اُوا (ضم) امذ .

(فیلبانی) بن میں ہاتھی کے رہنے کا ٹھکانا جو اونچے غار یا کھڈ کی شکل کا ہر طرف سے محفوظ ہوتا ہے (ا پ و ، ٥ : ٢٧) .
[رک : آوا]

اَوّاب (فت ا ، شد و) صف .

توبہ استغفار کرنے والا (جامع اللغات ، ١ : ٣١٢) .
[ع : (ا و ب) (= نیز رجوع کرنے والا)]

اَوّابِین (فت ا ، شد و ، ی مع) امث .

نماز استغفار ، نماز توبہ .
یکایک اس کے دل میں . . . اوابین اور تہجد کا شوق پیدا ہوگیا .
١٩٦٩ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ : معین الحق) ١٠٢
[اواب (رک) + ع : ین ، لاحقۂ جمع]

اَواخِر (فت ا ، کس خ) ج .

(الف) صف ؛ امذ .
انجام ، اخیر کے حصے (بیشتر وقت کے) .
جو کام شروع کرے تس کا اوائل اواخر دیکھ لے .
١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٣٧
اسلام ان کا اواخر سنہ سبع میں واقع ہوا .
١٨٥١ ترجمۂ عجائب القصص ، ٢ : ٥٥٣
غالباً گزشتہ فروری کے اواخر کی بات ہے .
١٩٥٩ میرا عقیدہ ، ٢٧
(ب) م ف .
آخری حصوں میں ، آخر میں .
راجا بیر بکر ماجیت نے اواخر عمر ارادہ ملک گیری کا کیا .
١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٣٣٣
[ع : آخر (رک) کی جمع]

اَوادانی (فت ا) امث .

رک آبادانی .
برات آنے سے تین دن (پہلے) بڑی اوادانی ہوگئی .
١٩٠٠؟ لغات النساء ، ٢٥

اَوادھی (فت ا) امث .

مزاحمت نہ کرنا ، نہ روکنا (پلیٹس) .
[٥ : اوادھی अबाधी]

اَوار (فت ا) امث .

دیر ، تاخیر . (پلیٹس) .
[رک : اویر]

اَوّار (فت ا ، شد و) صف (قدیم) .

آوارہ .
ہے اوار تج بج سگلا جہاں ولے دشمناں سب ہوئیں شادماں
١٦٧٠ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٦
[س : آوار अ + वार]

اُوار (ضم ا) امذ .

کھوڑی فصل میں ہل چلانا (پلیٹس) .
[س : اُدورتن उद्वर्तन]

اَوارا (فت ا) صف .

رک : آوارہ .
مرا گھر کیا سب اوارا خراب
١٧١٩ جنگ نامہ عالم علی خان (دکنی اردو کی لغت ، ٥١)

اَوارِجہ (فت ا ، کس ر ، فت ج) امذ .

حساب کی کتاب ، روزنامچہ ، بہی ، رسید بک (پلیٹس) .
[ف]

اَوارہ (فت ا ، ر) صف (قدیم) .

رک : آوارہ .
خرابی میں جس کے اشارہ کرے اسے ایک پل میں اوارہ کرے
١٧١٩ جنگ نامہ عالم علی خان ، ٨٠

اَواز (فت ا) امث (قدیم) .

رک : آواز .
مناجات پر خضر سنیا اواز کہ اے خضر تیری قبول نیاز
؟ ١٥٦٢ پوت نامہ ، قطب الدین فیروز (اردو ادب ، جون ٥٧ ، ٩٩)

اَوازا (فت ا) امذ (قدیم) .

رک : آوازہ .
ہنر نادر جو کرتا جیو کو تازا سنیا سب ملک میں یو گرم اوازا
١٦٢٠ ملک خوشنود ، جنت سنگار ، ٢٢

اَوازہ (فت ا ، ز) امذ (قدیم) .

رک : آوازہ .
اوازہ حسن کا تیرے پڑیا ہے جب تھے کانان میں
قرار آرام نیں میں ہے تھے ساتو آسمانان میں
١٦٧٨ کلیات غواصی ، ک ، ١٣٢
اتا کرتا قصے کا ذکر تازا ہنر کا ڈالتا جگ میں اوازہ
١٧٣٧ طالب و موہنی ، والہ ، ٥٠

اَوازہ تَوازہ (فت ا ، ز ، ت ، ز) امذ .

طعن تشنیع ، بولی ٹھولی .

جو اوازے توازے کستے اور دکھتی مار دیتے تھے اور فرنٹ تھے اب وہ بھی رام ہوگئے ۔

۱۹۳۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۳۲

ف : کسنا ۔

[ا : اوازے ، ف : آوازہ (رک) کی جمع + توازے ، تابع]

آواس
(فت ا) امذ .

آباد کرنے کا عمل ، آباد کرنا ، بسانا ۔

رہتا تھا جو اس گڑہہ ہو ریک مواس
دیا تھا انے ہی دو جگ کوں اواس

۱٦٦۵ علی نامہ ، ۲۵۱

اف : دینا ، کرنا .

[س : آواس आवास (= مکان ؛ آبادی)]

اَواسط
(فت ا ، کس س) امذ ؛ ج .

درمیان یا بیچ کے حصے (خصوصاً مقرر مدت کے) .

توزک میں سترھویں سال جلوس کے اواسط تک جہاں گیر نے اپنی فرماں روائی کا حال شرح و بسط کے ساتھ خود اپنے ہات سے رقم کیا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ٦ : ۱

اواسط میں تیرھویں صدی ہجری کے اس سرے سے اس سرے تک یہ نام (اردو) دائر و سائر ہوگیا .

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۵

[ع : (و س ط) واحد : اَوسَط]

آواسوا
(فت ا ، س) صف (قدیم) .

ایرے غیرے (رک) .

لوگاں اتال بھوت پھسلا کھاتے ملے ہیں اواسوا ، ولے وقت کوں کام آتہارا ہے سو اپنا خدا .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۴۳

[ا : اوا ؛ تابع + ع : سوا (رک) (= غیر)]

آواسی
(فت ا ،) امث .

(کاشتکاری) اناج کی ادھ کچی بالیں جو بھولے بنا کر کھانے کے قابل ہوگئی ہوں (اپ و ، ٦ : ۱۱) .

[س : اوسِتا अवसिता]

آواگَن
(فت ا ، فت گ) امذ .

آوا گون (رک) .

ارے بھی سارا اواگن

۱۸۵۸ تراب ، گیان سروپ ، (دکنی اردو کی لغت ، ۵۱)

آوال
(فت ا) امث .

۱. (کنائی) برانی وضع کے چرخے کے چاک کے پاکھوں کے درمیان چارپائی کی ادوان کی طرح ڈوری کا تناہوا جال جس پر مال چڑھی رہتی ہے ، مالئیں (اپ و ، ۲ : ۹) .

۲. وہ محدود اور خالی جگہ جس کے چاروں طرف کسانوں کے چھوٹے چھوٹے مکانات ہوں (پلیٹس) .

[س : آوار आवर (= چرخے کے پاکھوں کے درمیان کا تنا ہوا جال)]

اَوام
(فت ا) امذ .

قرض ، وام ؛ رنگ (پلیٹس) .

[ف]

اَوامِر
(فت ا ، کس م) امذ ؛ ج .

احکام ، (خصوصاً) احکام الٰہی ، وہ باتیں جن کے بجا لانے کا شریعت میں حکم دیا گیا ہے ، وہ اعمال و افعال جو خدا و رسول کے حکم کے تحت ضروری ہیں شریعت کے حکم یا فرمان (بیشتر نواہی کے ساتھ مستعمل) .

اہل سنت و جماعت . . . نظر کرتے ہیں فضائل و مآثران کے بیچ امتثال و انتہا اوامر و نواہی آنحضرت کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۳۰

رہوں ضبط غم میں کوشاں نہ فغاں کروں نہ روؤں
نہیں میرے بس کے اب تو یہ اوامر و نواہی

۱۹۱۹ نقوش مانی ، ۲۷

[ع : (ا م ر) واحد : اَمْر]

اَوان
(فت ا) امث ؛ ج .

آن ، وقت ، عہد ، زمانہ (واحد و جمع دونوں کے مفہوم میں مستعمل) .

اس عہد کو کس سے مشابہ کیجیے اوان جم باوجود جمعیت مجموعۂ پریشان حالی تھا .

۱۸٦٦ جادۂ تسخیر ، ۸

[ع : (ا و ن)]

اواو کَرْنا
(و مج) ف ل .

ابکائی آنا ، قے کرنا (فرہنگ اثر ، ۱٦۱) .

[ا : اواو ، حکایت الصوت + کرنا (رک)]

اَوّاہ
(فت ا ، شد و) صف ؛ مذ .

آہ آہ کرنے والا ، انابت و زاری کرنے والا .

اور کہا نجفی نے یوں اے نامور تھا لقب صدیق کا اوّاہ گر

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، باقر آگاہ ، ۹۰

بیدار ہو جن عارفوں کے دل کی نگاہ ذکّار و حلیم ہوں منیب و اوّاہ

۱۹٦۷ لحن صریر ، ۲۴۵

[ع : (اوہ)]

اَوائِل (۱)
(فت ا ، کس ء) ج .

(الف) امذ .

آغاز ، ابتدائی حصے ، (بیشتر وقت کے) .

ہوا دفتر قیس آخر ابھی یاں سخن ہے جنوں کے اوائل کا اپنے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۲

(ب) م ف .

اول اول ، آغاز میں .

گرم جوشی سے اوائل تو وہ کچھ ہل مل لے
یوں الگ ہوگئے اب بات میں ہم سے دل لے

۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ، ۹۰

[ع : (ا و ل) واحد : اول]

— عُمر (ی) کس اضا (ضم ع ، سک م) امذ .

بچپن ، طفلی .

راقم ہی کے زمانۂ اوائل عمری میں یہ نقل بہت مشہور تھی .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۲۲

[اوائل + ع : عمر (ع م ر) جمع اعمار]

اَوائِل (۲) (فت ا ، کس ء) امذ .

رک : اوال نمبر ۱ (نوراللغات ، ۱ : ۳۳۵) .

اَوائِلی (فت ا ، کس ء) صف .

پہلا ، اولین .

ایک اوائلی اختبار میں معمولوں کے ایک گروہ کو یہ کام دیا گیا تھا کہ وہ ضابطے کا ترجمہ کریں .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۵۱۶

[اوائل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ صفت]

اَوائی (۱) (فت ا) امث

۱ . آنے کا عمل ، کسی کے آنے کی خبر ، آمد آمد (نوراللغات ، ۱ : ۳۳۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۷) .

۲ . آئی ، (رک) کا تابع ، جیسے : آئی اوائی نوکری کو لات مار دی .

[ا : رک : آنا]

—جوائی (— فت مج) امث .

آمد و رفت (بیشتر کرایے کی سواری کے لیے مستعمل) .

اوائی جوائی کے آٹھ آنے چکے تھے .

۱۸۹۴ پشو ، ۱۲

خداوند ! غلام اوائی جوائی . . . کا کرایہ سواری سے طے کرلےگا ایک ہی طرف کا .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۹ : ۱۰

[اوائی + ا : جوائی ، جانا (رک) سے اسم کیفیت]

اَوائی (۲) (فت ا) امث .

جھوٹی خبر ، افواہ ، بے سروپا بات .

سنا میں نے رہا وہ باز اب قتل محبت سے
کسی دشمن ہی نے یارب اوائی یہ اڑائی ہو

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ۱۳۹

اف : اڑانا ، اڑنا ، پھرنا .

[ا : ہوائی (رک)]

— پڑنا محاورہ (قدیم) .

بے پر کی خبر اڑنا .

صبح کی یو پنکھی سنی جب یو غل اوائی پڑی دل کے لشکر میں کل

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۸

اَوائی (۳) (فت ا) امث .

(کاشتکاری) ہل کی نوک کی بنائی ہوئی بیج بونے کی گہری نالی ، ہل کی گہری کھود ، لاکو (اپ و ، ۶ : ۱۱) .

[ہ : آوائی आवाई (= نیز پھاوڑا)]

اَوایا (فت ا) صف .

رک : آیا جس کا یہ تابع ہے ، جیسے : آیا اوایا مال ہاتھ سے نکل گیا .

[آیا (رک)]

اوآرا (و مج ، امد) امذ .

(گلہ بانی) ڈھوروں کے گلے کو چراگاہ میں کسی تالاب میں یا جوہڑ کے کنارے پانی پلانے کی جگہ (اپ و ، ۵ : ۷۸) .

[غالباً ہ : اور ओर (= سمت ، جگہ) ؛ یا ف : آب (= پانی) + ہ : ارا ، لاحقۂ ظرفی]

اَوآدَر (ولین ، امد ، فت د) امذ .

(خدمتی) مہمانوں کے رکھ رکھاو اور ان کی عزت و آبرو کرنے کا طریقہ ، پذیرائی کے آداب (اپ و ، ۷ : ۴۲) .

[غالباً آو (آنا سے) + س : آدر आदर (= عزت)]

اُوبارا (ضم ا ، غم و) امذ .

ہوا کی کمی .

اوبارا ہوتا کرکے (کر) کوئی شور پنکھا لے کے کرتے تھے عاروس پر

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۵۱)

[س : اد (رک : آ : تحتی آت) + بارا (رک) (= ہوا)]

اُوباسی (ضم ا ، غم و) امث .

جماہی ، خمیازہ .

خمیازہ فازہ باشد در ہندوی اوباسی

۱۶۲۴ فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۲)

[ہ : اوباسی उवासी]

اَوباش (ولین) صف .

آوارہ ، بدچلن ، عیاش ، سفلہ ، نیچ (واحد جمع دونوں کے معنی میں مستعمل) .

دنیا کے جیتے رند و اوباش سب کہیں شاہ کوں جگ کے شاباش سب

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۲

سارے رند اوباش جہاں کے تجھ سے سجود میں رہتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵

ایسے الفاظ . . . کلام میں نہ ہوں جن کو . . . اوباش . . . استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۷ شاد ، فکر بلیغ ، ۲۳

[ع : (و ب ش) واحد : بوش]

آو باشانہ (ولین ، فت ن) م ف .

اوباش (رک) کی طرح ، اوباش کی طرح کا .

اوباشانہ بدکاری کی بجائے تعدد ازدواج کا ایک با احتیاط اور با ضابطہ اصول منضبط کیا گیا .

۱۹۱۲ مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۸۸

[ع : اوباش (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

آو باشی (ولین) امث .

اوباش پن ، سفلگی ، آوارگی ، کمینہ پن .

یہ بڑھاپا یہ میری اوباشی   منہ کو کالک لگی خضاب کے ساتھ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۲

میری رندی اور اوباشی کے بارے میں نا واقف لوگ حیران ہیں .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۳۸

[اوباش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اُوبال (ضم ا ، غم و) امذ .

رک : اُبال .

آوبانا (ضم ا ، غم و) ف م (قدیم) .

بونا ، بڑھانا ، نشوو نما دینا .

اس یگانت میں دوئی کوں چپ اوباتا ہے دریغ

? دیوان سلطان (دکنی اردو کی لغت ، ۵۱)

[ہ : آبانا (رک)]

اَوبَت (ولین ، فت ب) امذ ؛ ~ آوبہ .

خدا اور اللہ کی طرف رجوع کرنا ؛ انابت ، توبہ .

مقام اول سو توبہ پور انابت پور اوبہ ہی .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیاء (دکنی اردو کی لغت ، ۵۱)

دلا اصل قوی فرع مثمر ورع   انابت توبہ نقص نفس و اوبت

۱۹۶۳ کلک موج ، ۸۱

[ع : (اوب)]

اُوبَٹ (ومع ، فت ب) صف .

کھردرا ، نا ہموار ؛ دشوار گزار (راستہ) ؛ ڈھالو ؛ بہت اونچا جس پر چڑھا نہ جاسکے ؛ محال (پلیٹس)

[س : او अव + باٹ (رک)]

اُوبٹنا/اُوبٹنہ (ضم ا ، غم و ، فت ب ، سک ٹ/فت ن) امذ .

رک : ابٹنا .

اُوبڑ (ومع ، فت ب) صف .

رک : اوبٹ (پلیٹس) .

ــ کھابڑ صف .

۱. کھردرا ، ناہموار ، جو اپنی جگہ پر اچھی طرح جما ہوا نہ ہو ، اونچا نیچا .

تم جب اسے مینجر کہکر پکاروگے تو اس کی اوبڑ کھابڑ ... بتیسی والہانہ انداز سے باہر کی طرف لپکے گی .

۱۹۵۰ میراث ، ۴۰

۲. جھٹکے اور ہچکولے دینے والی (سڑک) (جامع اللغات ، ۱ : ۲ : ۳۱) .

[اوبڑ + ہ : کھابڑ (رک)]

اُوبنا (ومع ، سک ب) ف ل ؛ ~ اوبھنا .

کسی چیز سے طبیعت کا رجحان یا میلان ہٹ جانا ، گھبرانا ، اکتانا ، اچاٹ ہونا .

بھیا اب اس جنجال سے جی اوب گیا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، گئودان ، ۳۵۳

[ہ : آوبھنا उभना (= گرمی سے حبس دم ہونا)]

آوبہ (ولین ، فت ب) .

رک : آوَت .

اوبی (ومع) امث .

وہ گڈھا جو ہاتھی کو پھنسانے یا شیر کو زندہ پکڑنے کے لیے جنگل میں خس پوش کردیا جائے .

روانہ کیے تب پراک جا قرول   بندھے اوبیوں کے جداگانہ ڈول

۱۸۲۷ صیدیہ ، صبا ، ۱۲۹

[س : اوبھی ओभी]

اُوبھ (ومع ، سک بھ) امث .

۱. **گھبراہٹ ، اضطراب .**

اس عورت نے اپنے جی میں بچارا کہ درب اس کے ہاتھ لگا ہے اس کی اوبھ سے یہ مجھسے چھوڑ گیا ہے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۹۷

۲. **سستی جو گرمی کی وجہ سے ہو .**

اوبھ ، اندوہ ، آہ ، اف ، آزار   اونگھ ، آشفتگی ، عرق ، ادبار

۱۹۲۸ سرود و خروش ، ۱۲۲

[س : اوبھ उभ (= نیز گرمی ، امس)]

اُوبھا (ومع) صف ، مذ (قدیم) .

ابھرا ، کھڑا ، نمایاں ، ممتاز .

پدم راو اوبھا ہوا چھات لگ   بناتی گئی تن پھر رات لگ

۱۲۳۵ مثنوی کدم راو پدم راو ، ۱۱۷

خبر یو پاکہ رجپوتاں کیرا راج   غضب سوں تفت ہو اوبھا ہوا کاجہ

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۶۷

[س : उभा (= نیز ٹیڑھا ، کج)]

اُوبھار (ضم ا ، غم و) امذ .

رک : ابھار .

اُوبھارنا (ضم ا ، غم و) ف م .

رک : ابھارنا .

اُوبھاگن (ضم ا ، غم و ، کس مج گ) صف ، مث .

بد قسمت ، بد بخت .

اوبھاگن نہ تھی بلکہ بھاگن اتھی

۱۶۳۸ (لیلیٰ مجنوں ، عالم (دکنی اردو کی لغت ، ۵۱)

[س : اَو ، अ سابقۂ نفی + بھاگن (رک)]

اُوبھال (۱) (ضم ا ، غم و) امذ .

رک : اُبال .

کہ چھیل پر یک دود کا تھا اوبھال   دیسی کاس ہو مینھوں کی دھاراں مثال

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۰۴

اُوبھال (۲) (ضم ا ، غم و) امذ (قدیم) .

بادل .

چھپیا جاکے عقرب میں تیرا جمال   کہ جوں چند پہ چھایا ہے کالا اوبھال

۱۶۷۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۲)

[ء : ابھال अभाल]

اَوبھاو (و لین) امذ .

خوش آمدید ، آو بھگت (پلیٹس) .

[ء : اوبھاو आवभाव]

اُوبَھٹ (و مع ، فت بھ) صف .

دشوار گزار ، ڈھالو .

دروازے بھی کئی لیکن راہ نپٹ اوبھٹ

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۶

[س : اوبھ उभट = خراب + واٹ = راستہ]

اُوبَھرنا (ضم ا ، غم و ، فت بھ ، سک ر) .

رک : ابھرنا .

اُوبھنا (و مع) .

رک : اوبنا .

جب اندھیرا ہو گیا اور سورج ڈوباتب جی میرا بہت اوبھا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۶

اُوبھنا (و مع ، سک بھ) ف ل .

اُگنا ، ابھرنا .

سمندر تھیں سمند تجہ ایک بند   جو اوبھے سونی نیر نکلے سمند

۱۴۳۵ مثنوی کدم راو پدم راو ، ۶۷

[س : اُد + بھر उद् + भर]

اوپ (و مع) امث .

فرضے کی ایک قسم جس میں کاشتکار فصل پر نقد رقم کی بجائے اناج دینے کا پابند کیا جاتا ہے اور وہ اناج بازار کے بھاو سے کچھ زیادہ لیا جاتا ہے (اپ و ، ۶ : ۱۱) .

اف : کرنا .

[س : اوپ ओप]

اوپ (و مج) امث .

۱. چمک دمک ، جگمگاہٹ ، آب و تاب ، جلا ، جھوٹ .

کیا ضیائے حسن ہے جھمکا ثریا ہو گیا

اوپ کانوں سے ہوئی ایسی گہر اختر بنے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۳

۲. رونق ، گرم بازاری .

رونق جہاں میں ابروے خمدار سے ہوئی

قاتل کی ساری اوپ اسی تلوار سے ہوئی

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۵)

۳. خوبصورتی ، حسن و جمال (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۲) .

[پ : آتپ आतप (= چمک ، پالش)]

اُوپاڑنا (ضم ا ، غم و ، سک ڑ) .

رک : اُکھاڑنا .

جو پکڑی وہیں دند رانویں اوپر

سو پنجرےمیں تے کاڑ اوپاڑ اوس کے پر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰

اُوپاس (ضم ا ، غم و) امذ .

روزہ ، برت ، فاقہ .

ہائے ہائے اب کیا کریں کہاں تک بھوکے مریں اوپاس کر کے بدحواس ہو گئی .

۱۸۸۶ ظریف کے ڈرامے ، ۲ : ۱۳۶

اف : کرنا .

[رک : اُپاس]

اُوپاسنا (ضم ا ، غم و ، سک س) امث .

پوجا ، پوجا کرنا .

اوپاسنا اور گیان کے بغیر صرف کرم سے نام نہیں چلتا نہ کرم کے بغیر اوپاسنا اور گیان ہی سے کام چلتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۷

[س : اُپاسن उपासन]

اُوپاسی (ضم ا ، غم و) .

رک : اُپاسی .

اُوپاو / اُوپائے (ضم ا ، غم و) .

رک : اُپاو .

اُوپٹنا (ضم ا ، غم و ، فت پ ، سک ٹ) .

(الف) ف م .

جڑ سے اکھاڑ دینا .

اوپٹ یو دو ہزاراں سار یکبار   کیسے اکبر ہو حملہ کر کے ہنکار

۱۸۱۲ روضۃ الشہدا ، ولی ویلوری (یورپ میں دکنی مخطوطات ، ۳۵۸)

(ب) ف ل .

اکھڑنا (دکنی اردو کی لغت ، ۵۱) .

[س : اُد + پتن पतन]

اُوبَچ (ضم ا ، غم و ، فت پ) .

رک : اَبچ .

اُوبچی (و مج) امذ .

ہتھیار بند سپاہی ، مسلح زرہ پوش بانکا سپاہی .

رتن کے بھالہ بردار اوبچی سنہرے اوبچی ہیں .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۶

ایک غول سوار وں کا مسلح اوبچی بنا ہوا سامنے آیا .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۶۷

اردا بیگنیوں کی پلٹنیں . . . مردانہ لباس پہنے ہتھیار لگائے اوبچی بنی ساتھ ساتھ تھیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۶

اف : بننا ، ہونا .

[غالباً ، : اوبچی ओपची]

اُوپَر (و مع ، فت پ) حرف ربط ؛ ظرف .

۱. پر (رک) .

نبی مبعث جو کوئی کیتا ہے یک چت ہور یک دل سوں

سو اس کے دل اوپر ہوتا ہے طٰہٰ کا بیاں روشن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹

پتھر جو پڑیں سمجھ کے اوپر تدبیر سے کام نکلے کیونکر

۱۸۸۴ مادر ہند ، ۱۵

والدہ کے اوپر کچھ فالج کا اثر ہوگیا ہے .

۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۱۳

۲. بالا ، نیچے کی ضد .

شیخ بزبان ہندی فرمود : تم اوپر وے تل یعنی تو بالائی او زیر .

۱۳۵۶ شیخ نصیرالدین محمود چراغ دہلی (تاریخ فرشتہ ، نولکشور ، ۳۸۸)

زیں پشتک سے ہوتا ہے وہ اوپر تو وہ لنگڑا نہیں ہوگا مقرر

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگیں ، ۶

اللہ دین جب اوپر چڑھ گیا تب اسے بادشاہ اپنے خلوت خانہ میں . . . لے گیا .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۲۰۴

اس کی وسعت کو نہیں خواب میں بھی پا سکتیں

اس کے اوپر کسی عنوان نہیں جاسکتیں

۱۹۲۵ کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۲

۳. باہر ، ظاہری حصے پر ، بیرونی حصے میں ، اندر یا مخفی کی ضد .

لباس جسم کے اوپر کا عیب البتہ چھپا دیتا ہے .

۱۸۸۴ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۵۲

بس پہننے کے کپڑے اور اوپر رہنے دو اور سب صندوق میں رکھ دو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۴

۴. بعد .

یہ لڑکا کئی بچوں کے اوپر پیدا ہوا .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۸۳

اس کی جان سے دور . . . اس کے اوپر کی جو لڑکی تھی ایک دن باپ نے (اسے) گُھر کا .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۳۶

۵. پہلے ، اول ، سابق میں .

نام اور حال وہ جو میں اوپر لکھ آیا ہوں .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۲۵۱

ہر بسوا کرشن جی کا آٹھویں پشت اوپر دادا ہوتا ہے .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۲۳

۶. زیادہ ، مزید .

عجب عالم ہے اب دل کا کہ اُن کے اک اشارے پر

کھٹک جاتے ہمارے دل میں سو نشتر سے او پر ہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۴۵

میری واپسی تک تین سو سے کچھ اوپر حکیم صاحب کی جیبوں میں پہنچ گئے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۳۶ : ۳

۷.(i) حال پر ، ذات پر .

آدمی کو چاہیے کہ پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر دوسروں کا عیب دیکھے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ ، ۲ : ۲

(ii) ذمے ، جیسے : سارا بوجھ میرے اوپر ڈال دیا ، یا سارا خرچ اپنے اوپر لے لیا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۳) .

۸. بوتے پر ، سہارے پر .

دو سال ہوئے اُن کو باہر گئے کسو اور ایک پیسہ نہ بھیجا میں کب تک ان کے اوپر بیٹھی رہتی مجبوراً نوکری کرلی .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۲

[س : اپرِ उपरि]

ـــ اُوپَر م ف .

۱. اوپر کی تکرار یا تاکید ، صرف اوپر .

اندھیری کوٹھری جس کی چھت پر چراغ رکھا ہو کہ اوپر اوپر بہت چاندنا ہے مگر اندر کچھ نہیں .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۲۶۲

۲. بالا بالا ، الگ الگ ، کسی کی نظر سے بچے بچے ، پوشیدہ طور پر .

کیوں جی یہ اکیلے شب کو جانا اوپر اوپر مزے اڑانا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۷

کاش تم سے آشنائی ہوتی تو تمھیں اوپر اوپر ایک خط لکھ کر ان کو بھیج دیتے .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۴۷

[اوپر + ا ، اتصال + اوپر]

ـــ اُوپَر جانا

۱. بچے بچے یا کترا کر نکل جانا .

کبھی آئیں ترے رخ کے مقابل نہ جائیں اوپر اوپر چاند سورج

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۵

۲. بے کار اور بے اثر رہنا ، بے نتیجہ رہنا ، تاثیر نہ کرنا ، موثر نہ ہونا .

صاحب قران سے وہ سلوک کرنا ذاکر . . . کو سخت کہنا کیا اوپر اوپر جائے گا .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۹۹

چھائی ہیں زلفیں رخ پر تیرے ایک بلا برسائیں گی

کیا یہ گھٹائیں نیچی نیچی اوپر اوپر جائیں گی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۹

ـــ اُوپر کا صف .

سطحی ، ظاہری ، ضمنی ، نمائشی ، دکھاوے کا .

انجام یہ ہوا کہ فقط اوپر اوپر کے تزک و احتشام تھے اندر کچھ نہ تھا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۳)

ـــ تلے (ــ فت ت)

(الف) م ف .

۱. کسی چیز کے اوپر اور اس کے نیچے .

اوپر تلے انگارے رکھ کر دم دے دیا .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۰۷

۲. پے در پے ، لگاتار ، مسلسل ، یکے بعد دیگرے .

جس بیاہنے کی یہ کچھ پھیلاوٹ اور جماوٹ اور رچاوٹ اوپر تلے اس جمگھٹ کے ساتھ ہوتی اس کا اور کچھ پھیلاوا کیسا کچھ ہو گا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۰

ہماری بیگم نے اوپر تلے خطوں کی ڈاک بٹھا دی ہے .

۱۹۳۱ خورشید بہو ، ۱۰

۳. درہم برہم ، منتشر .

جو فریادی تیرے بھی آ نکلے واں
زمیں ہوگی محشر کی اوپر تلے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۸

(ب) صف .

دہشت زدہ ، متوحش .

سنکھیا پتیل پر دھری کھانے ہی والا تھا کہ آنکھوں میں تتلیاں اڑنے لگیں جی اوپر تلے ہونے لگا .

۱۹۷۶ چوتھی دنیا ، ۸۸

اف: کرنا ، ہونا .

[اوپر + ا: تلے (رک)]

ـــ تلے کے صف .

وہ بھائی بہنیں جن کے بیچ میں کوئی اور بھائی یا بہن پیدا نہ ہو .

آپس میں اوپر تلے کے چاروں بھائی ہیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۸۸

ـــ چھانا محاورہ .

مقابلے میں حاوی ہونا ، قابو یافتہ ہونا ، حریف کو دبا لینا .

بیران نے اوپر چھا کر کمر میں ہاتھ ڈالا اس طرح کے زور کہے کہ اگر پہاڑ پر کرتا تو اس کو اکھیڑ لیتا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۷۳

ـــ چھائیں مانجھا بھیتر پلائیں گانجا کہاوت .

ظاہرداری میں اچھی طرح ملتے جلتے ہیں اور باطن میں ایذا پہنچاتے ہیں (نجم الامثال ، ۶۱ ، خزینۃ الامثال ، حسین شاہ ، ۲۱) .

ـــ چھِنٹ (فت چھ ، سک ن) امث .

(کاشتکاری) کھیت کی کٹائی کا ایک طریقہ جس میں بھالے والیں اوپر سے چھانٹ لی جاتی ہیں (اپ و ، ۶ : ۱۱) .

[اوپر + چھنٹ ، چھانٹنا (رک) کا اسم کیفیت]

ـــ دَرا (ــ فت د) امذ .

معمولی اٹھ بیٹھ کا کام کرنے والا نوکر .

بہتیری خواصیں ایسی ہوتی تھیں کہ . . . ان سے اوپر دری کے کام لیے جاتے تھے .

۱۹۱۰ شباب لکھنؤ ، ۱۲۵

[رک : اوپر دھڑی]

ـــ دڑے پکڑنا محاورہ .

قرائن سے کسی بات کو معلوم کرنا ، قیاس لگانا ؛ تہمت دھرنا ، بالابندی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۸) .

ـــ دھڑی امث .

خواہ مخواہ کی تہمت ، الزام .

ہم کو معلوم ان کی گھاتیں ہیں یہ تو اوپر دھڑی کی باتیں ہیں

۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۲ : ۲۷۷)

[اوپر + ا: دھڑی (رک)]

ـــ سے م ف .

۱. اس کے علاوہ ، اصل کے سوا ، مزید برآں .

راہب نے دو تھیل کہ اس میں دس ہزار درہم تھے اوپر سے دیے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۷

روز . . . روپیہ آٹھ آنے لیتے ہو اور اوپر سے حصہ مانگتے ہو .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۷۱

تاوان تو دینا ہی پڑے بدنامی اوپر سے ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۰

۲. رشوت یا نذرانے کے طور پر .

تم نے پوچھا تھا کہ کچھ اوپر سے بھی ہو جاتا ہے انھوں نے کہا تھا کہ ہاں ہوا اللہ کا فضل ہے .

۱۹۲۷ خان صاحب ، ۱۰۸

ـــ سے اُوپر م ف .

بالاہی بالا ، خفیہ طور پر .

مرے نالے کہیں اس گنبد بے در سے اوپر ہیں
ہوا کیوں باندھتے بادل یونہیں اوپر سے اوپر ہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۲

ـــ سے رام رام بھیتر قصائی کا کام کہاوت .

دیکھنے میں بڑا نیک مگر افعال نہایت برے ، ظاہر میں رحم دل باطن میں بے درد (امیراللغات ، ۲ : ۲۷۸) .

ـــ کا

صف .

۱. بیگانہ ، غیر .

شبنم کے سوا چرانے والا اوپر کا تھا کون آنے والا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۹

۲. چھوٹا موٹا ، غیر ضروری جو اصل اور بنیادی شے یا بات کے علاوہ ہو ، معمولی .

غیر اوپر کا سامان میں اپنا دے دوں گی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۹۷

ـــ کا دُودھ

امذ .

جانور کا وہ دودھ جو شیرخوار بچے کو ماں کے دودھ کے علاوہ دیا جائے .

اس زمانے میں اوپر کا دودھ بچوں کو کوئی نہیں دیتا تھا .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۹

ـــ کا دَم بھرنا

ف مر .

نزع کے وقت کی سی الٹی الٹی سانسیں لینا ، قریب مرگ ہونا .

زبس اوپر آنے کا تھا اس کو غم کھیے تو کہ بھرتا تھا اوپر کا دم

۱۷۷۴ سحرالبیان ، ۱۱۳

اللہ سے لو لگی ہوئی ہے میری اوپر کے دم اس واسطے بھرتا ہوں میں

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۲۳۸

بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے اوپر کے دم وہ بھر رہا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۸

ـــ کا سانْس اوپر اور نیچے کا (ـــ کی) (سانْس) نیچے (رَہ جانا)

(محاورہ) .

انتہائی حیرت یا شرم یا خوف سے سکتے کا عالم (ہو جانا)، ہکا بکا رہ جانا .

تمام یورپ کی سلطنتیں اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے کہ دیکھیں یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے .

۱۸۹۴ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۵۸۸

سوسن کی تو اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی پھر دم نہ مارا اپنا سا منہ لے کر رہ گئی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۵۱

ـــ کا (ـــ کی) سانْس لینا

ف مر .

جانکنی کی حالت ہونا .

الٹی ہوئی ہیں شیشہ و ساغر کی ہچکیاں
اوپر کی سانس لیتی ہے صہبا ترے بغیر .

۱۹۲۵ نوبہاراں ، ۴۷

ـــ کا کام

امذ .

چھوٹا موٹا کام ، گھر میں اٹھ بیٹھ کا معمولی کام .

اوپر کے کام پر بڈھے اور لڑکے ہمیشہ نوکر رکھے جاتے تھے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۰

ـــ کی آمَدَنی / کَمائی

امث .

بالائی یافت یا آمدنی جو ملازمت کے کاموں میں مقررہ تنخواہ اور الاؤنس کے علاوہ ہو (بیشتر ناجائز طریقوں سے) .

اوپر کی آمدنی پر کبھی بھول کر بھی نظر مت کرنا .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۳۳

یہ اوپر کی کمائی تو بڑی اچھی ہوئی ایسی کہ اسے اللہ کا فضل کہا گیا .

۱۹۴۷ خان صاحب ، ۱۰۸

ـــ کی سُوجھنا

محاورہ .

(کسی بات کا) وہ انجام نظر آنا جو عام طور سے سمجھ میں نہ آئے . دور رس نتیجہ سمجھ میں آنا .

دم خرام نہ کیوں محو قد بالا ہوں
وہ چالیے ہیں مجھے سوجھتی ہے اوپر کی

۱۸۴۸ سخن بے مثال ، ۱۱۸

ـــ کی ہَوا

امث .

مخالف ہوا .

اغیار ہیں یار تجھ پہ چھائے اوپر کی ان دنوں ہوا ہے

۱۸۷۱ مثنیٰ ، د ، ۱۷۷

ـــ کے دِل سے

م ف .

بادل ناخواستہ ، ظاہر داری بناوٹ اور تصنع سے .

اوپر کے دل سیں کیوں یوں سر پر چڑھاوتے ہو
کیا پیچ ہے کہ ہم کوں دیتے ہو کوں بالے (کذا)

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، د (۱) (ق) : ۶۹

غرض فرخ نے اوپر کے دل سے ہامی بھردی .

۱۸۹۴ دلچسپ ، ۲ : ۱۳۵

ـــ وار

ظرف .

اوپر ، اوپر کی طرف .

بیمار کے اوپر وار سے ایک نل نکل کے . . . نیچے کی طرف میں جا کھلا ہے .

۱۷۹۹ بحر حکمت پادری پرکنس ، ۱۸

اپنے تھیلوں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی اس کے تھیلے میں اوپر وار تھی .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۷۶

لفافے سے مٹی کو پونچھ پانچھ کے میاں کے وظیفہ کی کتاب کے جزدان میں اوپر وار رکھ دیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خرشید بہو ، ۱۲۱

[اوپر + س : اور (رک)]

ـــ لا

(الف) صف .

باہر کا ، اوپر کا ، بالائی .

تابوت کے صندوق کا اوپر لا تختہ .

۱۸۹۹ آئینۂ سکندری ، ۶۱

(ب) امذ .

سطح (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۳) .

[اوپر + ا : لا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

— والا امذ .

۱. **خداے تعالیٰ .**

خیر تم جو چاہو عیب لگاؤ اوپر والا تو دیکھتا ہے .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۷۸

۲. **پہلی رات کا چاند ، ماہ نو .**

جب تلک آئے نہ گھر میں مرا باہر والا
اے ددا نوج دکھائی پڑے اوپر والا

۱۸۱۸ انشا (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۹)

ایک کتاب بنائی ہے جس میں رنڈیوں کی بولی لکھی ہے جس میں اوپر والی (چیلیں) اوپر والا (چاند) اجلی (دھوبن) وغیرہ وغیرہ (ہیں) .

۱۹۳۶ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۸۰

۳. **متفرق بالائی یا چھوٹے موٹے کام کرنے والا نوکر** (نوراللغات ، ۱ : ۳۲۷) .

۴. **اجنبی، غیر، الغتہ** (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۰۸ ؛ لغات الخواتین ، ۲۵).

[اوپر + والا (رک)]

— والی امث .

رک : **اوپر والیاں جو زیادہ مستعمل ہے .**

[اوپر + والی ، والا (رک) کی تانیث]

— والے امذ .

۱. **کام کی نگرانی کرنے والے ، دیکھ بھال کرنے والے مہتمم و منتظم اشخاص (بیشتر سرپرست یا تیماردار وغیرہ) .**

بولی بات کرو کہ اوپر والوں کو تسلی ہو .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۳۰

مرنے والا اپنی جان سے جاتا ہے اوپر والے رو پیٹ کر بھلے چنگے ہو جاتے ہیں .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۵۵

۲. **(کسی کے معاملات میں) خواہ مخواہ دخل اندازی کرنے والے ، غیر ، الغتے ، ارے غیرے .**

میں اب بھی پوری طرح آمادہ نہ تھا . . . مگر وہ جانے بیٹھی تھیں کہ اوپر والے بیچ کھیت کراکے رہیں گے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۷۷

۳. **جن ، بھوت ، پریاں وغیرہ .**

اس سے کوئی پوچھے کہ تیرے پاس خط کے آنے کا تار آگیا تھا ؟ اوپر والے خبر دے گئے تھے ؟

۱۹۳۰ ادبستان ، ۱۰۷

۴. **مرے ہوئے بزرگ ؛ ۵. اوپر کی منزل میں رہنے والے لوگ ؛ ۶. افسران بالا حاکمان بالا ؛ ۷. عالم بالا** (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۳) .

[اوپر + والے (رک : والا)]

— والیاں امث ؛ ج .

۱. **ماماتیں ، اصیلیں .**

دائی اوپر والیوں سے بار بار کہتی ہے جھیل دو جھیل .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، ۹

۲. **پریاں ، چڑیلیں .**

لگوڑیاں اوپر والیاں یعنی پریاں آدمیوں کو ستاتیاں ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۳۳

آج کل کے مردوں کو دیکھو بھوت کو مانیں نہ پریت کو جن کو جانیں نہ اوپر والیوں کو .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۶

۳. **چیلیں .**

اللہ کرے تیری بوٹی بوٹی اوپر والیاں لے جائیں .

۱۸۰۸ دریاے لطافت ، ۴۸

خانم صاحب دیکھنا اوپر والیاں کیسی منڈلا رہی ہیں .

۱۹۰۰ ؟ لغات الخواتین ، ۲۵

[اوپر + والی (رک) کی جمع]

— ہو جانا محاورہ .

(نا خوشگوار بات سے) دور ہوجانا ، نجات پانا .

اچھا ہو کہ یہ مجھے مار ڈالے اور ان بلاؤں سے میں اوپر ہو جاؤں .

۱۸۹۳ صورۃ الخیال ، ۲ : ۶۱

— ہی اوپر م ف .

رک : **اوپر اوپر .**

چھینا تھا دل کو چشم نے لیکن میں کیا کروں
اوپر ہی اوپر اس صف مژگاں میں بٹ گیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۸

انجمن میں کوئی نسخہ محمد علی ڈائری کا وصول نہیں ہوا . . . معلوم ہوتا ہے کسی نے اوپر ہی اوپر اڑا لیا .

۱۹۵۵ مکتوبات عبدالحق ، ۲۲۷

— ہی اوپر جانا محاورہ .

رک : **اوپر اوپر جانا .**

یہ گل ایک دن رنگ دکھلائے گا　　یہ اوپر ہی اوپر نہیں جائے گا

۱۸۷۱ شوق ، بہار عشق ، ۱۸

ذلیل افعال اور کمینہ اعمال اوپر ہی اوپر نہ جائیں گے ان کا جواب لازمی ، ان کا حساب ضروری .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۴۳

اوپرا (و مع ، مک پ) ، صف .

سطحی ، ظاہری ، نمایشی .

یہ نرا بھس ہی بھس ہے اوپرا پہناوا ہے .

۱۹۲۶ سفرنامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۶۶

۲. **اوپر کا ، اصل کے علاوہ ، جیسے : اوپرا خرچ .**

۳. **اکھڑا اکھڑا ، بدنما ، نا موزوں .**

وہ جملہ اردو کا سا نہیں جنچتا اوپرا اوپرا معلوم ہوتا ہے .

۱۹۳۲ مشورات ، کیفی ، ۵۷

[اوپر + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اُوپری (ـــ و مع ، سک پ) صف .

اوپر اوپر .

اوپرا اوپری دھونا دوجا

۱۵۲۸ لیلیٰ مجنوں ، اشرف (دکنی اردو کی لغت ، ۵۱)

[اوپرا + اوپری (رک)]

ـــ دُودھ (ـــ و مع ، سک دھ) امذ .

ماں کے سوا کسی اور کا دودھ .

دن میں ایک دفعہ . . . اوپرا دودھ یا کوئی ہلکی غذا . . . کھلائیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۹

[اوپرا + ا : دودھ (رک)]

اُوپْرا (و مج ، سک پ) امذ .

رک : اوپیرا .

اوپرا میں یہاں کی گویا عورتیں اور مرد گاتے ہیں .

۱۹۰۳ آزاد ، خیالات آزاد ، ۱۳۹

اُوپْرال (و مع ، سک پ ؛ ضم ا ، غم و) م ف (قدیم) .

اوپر (رک) .

دیسے گھال اس موج کیرا اُبھال کدھیں سوتلیں پور کدھیں اوپرال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲

[ا : اوپر + ال ، لاحقہ]

اُوپرانا (ضم م ، غم و ، سک پ) ف ل .

سطحی اور غیر موزوں یا نامانوس معلوم ہونا .

غیر زبان کا لفظ بھی اردو زبان میں آکر جلد گھل مل جاتا ہے اور اوپراتا نہیں .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۳۹

[اوپر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تعدیہ + نا ، علامت مصدر]

اُوپَر بار (و مع ، فت پ ؛ ضم ا ، غم و) امث .

وہ زمین . . . جو کنوں سے دور ہو اور اس کو کھاد پانی کم نصیب ہوتا ہو (اس لیے بہ زیادہ زرخیز نہیں ہوتی) (علم زراعت ، ۲۷) .

[اوپر + بار (رک)]

اُوپْری (و مع ، سک پ) صف .

۱. اوپر (بالا) سے نسبت رکھنے والا ، اوپر کا .

اوپری پتوں کا پردہ . . . جنگل کا برگ شامیانہ بناتا ہے .

۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۶۳

۲. سطحی ، سرسری ، ظاہری ، دکھاوے کا .

بہت سے قبائل عرب کا اسلام کے ساتھ تعلق . . . اوپری تھا .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۵۷

۳. لغو ، فضول ، بیکار ، رسمی .

اس شوخ سرو قد کو ہم جانتے تھے بھولا
مل اوپری طرح سے کیا دے گیا ہے بالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) (ق) ، ۷

اوپری بات ہے کیا چاند گھٹوں میں اس کو
یار خورشید ہے آئینہ قمر اس کا ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۱

بہن کی ساری چاہت اوپری بھپھڑ دلاے ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۹

۴. بدزیب ، نا موزوں .

صورت ہی جو اچھی نہ تھی تو گہنا پاتا سب اوپری معلوم ہوتا تھا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۰۵

۵. اتائی ، چٹ پٹ کا ، جو سینہ بسینہ گھریلو طور پر چلا آرہا ہو (دوا علاج وغیرہ کے لیے) .

(علاج) حکیموں کا بھی کیا ڈاکٹروں کا بھی کیا اوپری بھی کیا .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۵۳

۶. (i) چھوٹا موٹا معمولی اٹھ بیٹھ کا کام .

اوپرے سے لو اوپری خدمت پر مجھے مے کیشیں پلانے دو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۹

(ii) اوپر کا کام کرنے والا نوکر .

اسی در پر اکڑتے تن تن کے مہر ڈٹ جاؤ اوپری بن کے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۳

۷. (i) اجنبی ، غیر ، بیگانہ .

جس جگہ میں گھر خاوند نہ ہو یا جگہ اوپری ہووے . . . تنہا مت بیٹھ کہ اس میں بدنامی اور ضرر بھی ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲

دروازے کے باہر سے کچھ اوپری لوگوں کی آواز آنے لگی .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۱۴

ایسی جگہ جانے کا سہم جہاں کے سب لوگ اوپری ہیں گویا ایک نئی دنیا ہے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۳۵

(ii) غیر ملکی ، بیرونی ، زیر نظر علاقے سے مختلف علاقے کا .

اگر ہم قرآن کو کسی اوپری زبان والے پر (اسی کی زبان میں) اتارتے تو یہ (لوگ) کبھی بھی اس پر ایمان نہ لاتے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر ، ۶۰۱

۹. بالائی ، رشوت یا نذرانے کا ، تنخواہ کے علاوہ ملا ہوا (نور اللغات ۱ : ۳۱۳) .

[اوپر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اُوپر (ـــ و مع ، فت پ) م ف .

اوپر ہی اوپر .

تصور تھا بلا ہمسائے پر آئے یہ آفت اوپری اوپر چل جائے

۱۸۶۱ الف لیلہ منظوم ، ۲ : ۳۶۳

ـــ دِل سے م ف .

ظاہر داری سے ، بناوٹ سے .

سوداگر بچے نے اوپری دل سے عذر کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲

آپ کے سامنے اگر اوپری دل سے میری تعریف وہ نہ کریں تو ضرور جھڑکے جائیں .

۱۹۰۵ داغ ، انشاے داغ ، ۳۷

ـــ دودھ امذ .

(خدمتی) گائے بھینس وغیرہ کا دودھ جو ماں کے دودھ کے بدلے (یا علاوہ) بچے کو پلایا جائے (ا پ و ، ۷ : ۵۶) .

[اوپری + ا : دودھ (رک)]

اوپستھت (ضم م ، غم و ، فت پ ، سک س ، کس تھ) صف .

تشریف فرما .

یہ تہے بھاگ اچھے ہمارے تمھارے
اوپستھت وہیں تھے دولارے تمھارے

۱۹۱۵ آریہ سنگیت ، رامائن ، ۱ ، ۱۷۶

[س : اوپستھت उपस्थित]

اوپل (و مع : فت پ) امذ .

چمکدار پتھر .

اوپل کی طرح سطح پہ رنگوں کا جھلکنا
یا آڑ سے آنچل کی حسینوں کے اشارے

۱۹۲۲ عروس فطرت ، اثر لکھنوی ، ۵۱

[Opal : انگ]

اُوپلا/اُوپلی (ضم ا ، غم و ، سک پ) .

رک : اُپلا / اُپلی .

اُوپمان (ضم ا ، غم و ، سک پ) امث .

تشبیہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۳) .

[رک اُپمان]

اُوپنا (و مع ، سک پ ؛ ضم ا ، غم و ، سک پ) ف ل .

اچاٹ ہوجانا (نیند کے لیے مستعمل) .

جوانیے میں سرا جو آس نار کا اوٹھیا نیند اوپ گئی سو یکبار کا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۳

[غالباً ، : اُوبھنا उमाना (= غیر مطمئن ہونا ، نراس ہونا)]

اُوپنی (و مع ، سک پ) امث .

سان ، تلوار وغیرہ کو صیقل کرنے کا پتھر (امیر اللغات ، ۲ : ۲۷۸) .

[س : آپ (رک) + نی ، لاحقۂ آلہ]

اوپیرا (و مع ، ی مع) ، امذ ؛ ~ اوپرا ، آپیرا .

وہ تمثیل (ناٹک) جس میں مکالمہ برائے نام اور رقص و سرود زیادہ ہو ، جس میں موسیقی کو ڈرامے کا رنگ دیا جائے ، نوٹنکی .

گوتیر جیسے شاعر نے فرانسیسی میں اس کا اوپیرا لکھا .

۱۹۳۶ شکنتلا (ترجمہ : اختر حسین رائے پوری) ، ۶

[Opera : انگ]

ـــ ہاوس

وہ مکان جس میں ناٹک ہو ، تماشا گاہ .

شیخ سلامہ کا جوق قاہرہ کے اوپیرا ہاؤس میں اکثر اپنا کمال دکھایا کرتا تھا .

۱۹۲۳ غبار خاطر ، ۳۱۴

[Opera house : انگ]

اُوت (۱) (و مع) امذ .

۱. بن بیاہا جواں مرگ ، وہ جوان جو کنوارپن میں مر جائے (بعض گھرانوں میں شب برات کو اوتوں کی نیاز دلواکے مسجد میں بھجوا دینے کی رسم ہے) (امیر اللغات ، ۲ : ۳۷۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۸) .

ساتویں (قاب) پر اوتوں کی . . . نیاز دی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۴۳

۲. لاولد ؛ بدبخت ، ناکام و نامراد (کوسنا) .

دیکھ کے ان نے کہا اوت تجھے ہے ملوم
یہ تو جناور ہے وہ ترک کہیں جس کو بوم

۱۷۸۱ سودا ، ک ، ۳۴۲

اشک وہ طفل ہے رکھے نہیں جس اوت کے پانوں
چشم پہچان لے تو پالنے میں پوت کے پانوں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۷

[غالباً ا ، سابقۂ نفی (رک) + پوت (رک)؛ یا س : آپ + گت गत (=مردہ)]

اُوت (۲) (و مع) صف .

(مجازاً) بیوقوف ، احمق .

بات کو ان نے بنا رکھا ہے اوت ہیں کہاں ایسے سعادت مند پوت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۷

[رک : آود]

ـــ کا گَھسّا (ــ فت گھ ، شد س) صف .

بیوقوف کا جنا ، بھونڈو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۸) .

ـــ گَئے نَہ جانیے (ڈھنکھر) دے گئے باڑ کہاوت .

جس کے گھر ڈھنکھر لگ گئے کوئی نہ رہا اور جو شخص اپنے بزرگوں کے خلاف بدچلن اور بد اطوار ہوا وہی اوت ہے (محاورات ہند، سبحان بخش، ۲۹).

ـــ نِپُوت/نِپُوتا (ــ کس ن ، و مع) امذ .

رک : اوت نمبر ۱ و ۲ .

دونوں مہینے اصل خیر سے نیازوں ہی کے ہیں بڑبڑیلوں کی نپوتوں کی پیر فقیروں کی ابھی تک ایک کی نہیں ہوئی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۷

[اوت + ا : ن ، حرف نفی + پوت (رک) / + ا ، لاحقۂ صفت مذکر (فاعل)]

ـــ نِپُوتی (ــ کس ن ،) امث .

اوت نپوتا (رک) کی تانیث .

کسی اوت نپوتی نے میرا گھوڑا لے لیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۸

[اوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + نپوتی (رک)]

اوت (۱) (و مج) امث .

۱. **فائدہ ؛ بچت ، بیشی ، کسر کی ضد** (پلیٹس) .

۲. **الافہ ، امید صحت** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۸) .

[س : آد ، سابقہ + ورتا वर्त]

— پڑنا محاورہ .

نفع ہونا ، بچت ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۷) .

اوت (۲) (و مج) امث (قدیم) .

اوٹ (رک) .

کرم تج پہ شاہی کا دستا ہے آج   سوفا کا انچل اوت کرتی ہے لاج

۱۶۷۲   شاہی ، ک : ۱۳۸

[س : اواپتِ अवापित]

اوت (۳) (و مج) صف .

(لفظاً) بنا ہوا ، (مجازاً) نکلا ہوا ، بنایا ہوا ، اختراع کیا ہوا (شعر وغیرہ).

نکالیا ہوں کتی ایک طبیعت سوں اوت
دیا خوب سورج کے مہرے سوں جوت

۱۶۶۵   علی نامہ ، ۳۹

[رک : اوتا نمبر (۲)]

. . . اوت (— لف ا ، فت و) لاحقہ .

حاصل مصدر کے معنی میں ، جیسے : کہاوت (کہنا سے) .

اُوتا (ضم ا ، غم و) صف .

اتنا ، اس قدر .

صوایاں کا بیان اوس کا اِیتا ہے   کہی جتنا زیادہ تو اوتا ہے

۱۶۹۹   وفات نامہ (دریا) (ق) ، ۲

اُوتا پَنتھی (و مع ، فت پ ، سک ن) صف .

بے وقوف ، احمق (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۶) .

[ہ : اوت (۲) (رک) + ا : ا ، اتصال + پنتھی (رک)]

اَوتاد (و لین) ، امذ ؛ ج .

۱. **میخیں ، کھونٹیاں ، چوبیں ، کیلیں (مجازاً) ستون .**

اوتاد زمیں عرض پہ کرتے تھے سما سے
تھراتے ہیں تیغ پسر شیر خدا سے

۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۳

گویا کرۂ زمیں ہے پیکر   قائم اوتاد استخواں پر

۱۹۲۸   تنظیم الحیات ، ۳۲

۲. **(تصوف) اولیاء اللہ کا ایک خاص طبقہ جنھیں کائنات عالم کے انتظام باطنی میں دخل ہے چار اولیا ہیں جو چار سمت مقرر ہیں کہ حفاظت ان جہات کی انھیں سے متعلق ہے اور یہ محل نظر حق تعالیٰ کے ہیں خاصۃً حفاظت عالم کے لیے ،** (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۲) .

غوث و قطب و اولیا اوتاد و ابدال اتقیا
غوث اعظم اور معین الدین حسن سنجر کے سات

۱۷۳۹   کلیات سراج ، ۸۷۵

تا وجود پاک سے ابدال اور اوتاد کے
انتظام اہل عالم ہووے عالم میں تمام

۱۸۵۴   ذوق ، د ، ۲۷۵

کچھ نہ ابدال سے پہنچا ہے نہ اوتاد سے فیض
جس کو پہنچا ہے سو پہنچا ہے تری یاد سے فیض

۱۹۵۱   حسرت موہانی ، ک ، ۱۷

۳. **(عروض) ارکان و افاعیل کے وہ سہ حرفی اجزا جن میں دو متحرک اور ایک ساکن یا دو متحرکوں کے بیچ کا ساکن ہو ، جیسے : مستفعلن میں عِلُن ، یا فاع لاتن میں فاع** (بحر الفصاحت) .

۴. **(نجوم) زائچے کے چار خانے جو مولود کے مختلف حالات سے تعلق رکھتے ہیں (اور وہ یہ ہیں: (۱) پہلا خانہ (متعلق بہ جسم و جان و عمر و زندگی) (۲) چوتھا خانہ (متعلق بمعاش و روزی) ، (۳) ساتواں خانہ (متعلق بہ تزویج و زوجہ) ، (۴) دسواں خانہ (متعلق بہ حکومت و عمل و دولت) .**

ستارے ہیں اوتاد میں سب تمام   سعادت پہ ہیں دال یہ لا کلام

۱۸۷۰   کلیات واسطی ، ۱ : ۲۵۰

[ع : (و ت د) واحد : وَتَد]

اَوتار (و لین)

(الف) امذ .

۱. **(ہندو) وہ انسان یا مجسمہ (دیوتا) جس کی شکل میں خدا بندوں کی اصلاح کے لیے آتا ہے ، رشی منی ، مہاتما ، پیغمبر ، (خصوصاً وشنو جی کے چوبیس اوتار جن میں دس بہت مشہور ہیں : مچھ ، کچھ ، باراہ ، نرسنگھ ، بامن ، پرشرام ، رام چندر ، کرشن ، بودھ ، کلنکی) .**

جو نو ماس پورے پوئے وو تہنی   سلامت سوں اوتار بیٹا جنی

۱۶۳۹   طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۹

یہ جو مہنت بیٹھے ہیں رادھا کے کنڈ پر
اوتار بن کے گرتے ہیں پریوں کے جھنڈ پر

۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۵۱

یونان کے حکیم ہوں یا ہندوستان کے اوتار لیکن ان کی تعلیم میں اگر توحید کی دعوت شامل نہیں تو وہ نبوت کے رتبے کے قابل نہیں .

۱۹۳۲   سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۰۱

۲. **وہ انسان یا حیوان وغیرہ جو کسی رشی منی یا کسی بڑے شخص کا جانشین خاص اور نمایندہ یا اس کی شان کا مظہر ہو ، نائب .**

یہ لوگ حکام ضلع کو بادشاہ کا اوتار خیال کرتے ہیں .

۱۸۸۸   ابن الوقت ، ۱۲۹

آپ ایک زمانے میں حضرت عیسیٰ کے اوتار سمجھے جاتے تھے .

۱۹۲۷   مکتوبات عبدالحق ، ۳۲۰

۳. **ولی ، مظہرِالٰہی ، فرشتہ خو یا نیک انسان .**

سب جگ میں ناؤں تیرا ہے سب پہ چھاؤں تیرا
ہو ٹھاؤں ٹھاؤں تیرا اوتار یا علی توں

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲

شہنشاہ . . . صاحب جاہ و وقار بڑے اوتار ہیں ان کے سامنے عیاری مکاری نہ چلے گی .

۱۸۹۲   طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۸۷

واقعات ایک ہی دن کے ہوتے ہیں اور ہیرو کوئی اوتار ہوتا ہے .

۱۹۳۲   ناٹک ساگر ، ۳۱۶

۴. دیوتاؤں کا دنیا میں بشکل انسان اصلاح کے لیے نزول یا ورود (پلیٹس) .
۵. (طنزیہ) بدخصلت ، شریر ، شیطان (پلیٹس) .
۶. ہنود کا تیرتھ یا مقدس مقام (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۳) .
(ب) صف (قدیم) .
(مجازاً) عمدہ ، نفیس ، بے مثل ، اعلیٰ درجے کا .
پھولان سب نادر سب اچنبا سب اوتار .
۱۶۳۵ سب رس ، ۸۲
[س : اوتار अवतार (= بھیس ، روپ ، کسی دیوتا کا عالم بالا سے زمین پر رونما ہونا)]

ـــ دھارْنا / لینا محاورہ .

۱. بھیس اختیار کرنا ، شکل میں متشکل ہونا ، جون بدلنا .
مچھل کا اوتار لے کر ویدوں کو ایک راچھس سے چھڑایا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۵
اے خطۂ عرب تونے اب پرانا جامہ اتارا تونے نیا اوتار دھارا .
۱۹۲۲ گہ کی سرکار ، ۲
۲. جنم لینا ، دنیا میں پیدا ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۴) .

اَوتار (۲) (ولین) امذ ؛ ج .

ریشے ، تار (خصوصاً نسوں اور پٹھوں کے) ، رباطات .
سستی عضلات اور امتداد یعنی درازی اوتار کی وقت خوشی اعضا کے اس سے ہے .
۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۶۶
انھوں نے یہ معلوم کیا کہ اعصاب کا مرکز دماغ ہے لیکن وہ اعصاب اور اوتار میں کوئی امتیاز نہیں کرتے تھے .
۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۲۲۲
[ع : (و ت ر) واحد : وتر]

ـــ الصُّوت (ـــ ضم ر ، غم ال ، شد ص ، و لین) امذ ؛ ج .

آواز کے تار .
اوتار الصوت کے اندر جا بجا صلابت ہوتی ہے .
کتاب العین ، ۵۱۲
[اوتار + ع : ال (۱) (رک) + صوت (رک)]

اُوتار (ضم ا ، غم و) امذ .

رک : اتار .

اَوتارگی (ولین ، سک ر) امث ، (قدیم) .

اوتار (رک) ہونے کا منصب یا کام .
ہے دنیا میں خوش تیری اوتارگی   کہیں جگ میں تج کوں ہو چوسارگی
۱۶۳۹ چندر بدن و مہیار ، ۹۹
[اوتار (۱) (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

اُوتارْنا (ضم ا ، غم و ، سک ر) ف م .

رک : اتارنا .

اَوتاری (۱) (ولین) صف .

اولیا اور اوتار سے نسبت رکھنے والا ، صاحب ولایت ؛ نیک پاک اور مقدس .
ٹک اپنی سمت دیکھ میاں تو آپ بڑا اوتاری ہے
پر حرص طمع کے کرنے سے اب تیرا نام بھکاری ہے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۹
[اوتار (۱) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اوتاری (۲) (ولین) امث .

حسین و جمیل اوتار جو صنف نازک سے ہو .
اث پر جوبن اوبھاری   جسا تو اوتی اوتـاری
۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲)
[اوتار (۱) + ی ، تانیث]

اُوتال (و مع) امث .

(موسیقی) ایک ایک تال کی ضربیں جو متواتر ہوں اور وقفہ یکساں ہو کم و بیش نہ ہو ، ایکتالہ (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۵۰) .
[س : او + تال अवताल]

اُوتال (ضم ا ، غم و) م ف .

جلدی .
کل گاؤں کوں گیاں ہیں آنے گیاں نی اوتالچ
کوئی دن تو وانچ رہینگیاں دادی پھوپھی چچاچی
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۷
[اتال (رک)]

اُوتانا (و مع ؛ غم و) (الف) صف .

۱. شکستہ ، ژولیدہ ، ٹوٹا یا الجھا ہوا .
چار ڈنڈے مارے گدھا بھاگ کارگاہ کا قلعہ ٹوٹا سوت اوتانا ہوا .
۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۵ : ۵
۲. چت .
اوتانا ہو لیٹا ہے اے باخبر
۱۸۰۵ آگاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲)
(ب) م ف .
خستہ حالی میں ، تباہ حال ہو کر .
اللہ کرے ہاتھوں میں کیڑے پڑیں اسی طرح اوتانے چلے جائیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵۷
[ہ : آتانا उताना (= الٹا کر دینا)]

اُوتانی (ضم ا ، غم و) صف ؛ م ف .

اکڑے ، غرور اور گھمنڈ کے ساتھ .
جوبن کے آونے میں چلنے لگی اوتانی .
۱۶۶۳ خدا نما لگن نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲)
[ہ : اوتان उतान (= غرور ، گھمنڈ) + ی ، لاحقۂ صفت]

اُوتاوَل (ضم ا ، غم و ، فت و) م ف .

جلدی .

عطارد کہیاشہ اوتاول نہ کر — توں عاقل اچ اپسے باول نہ کر
قطب مشتری ، ۶۸
[رک : اوتال]

اُوتاولا (ضم ا ، غم و ، سک و) .
رک : اتاولا .

اُوتاولی (ضم ا ، غم و ، ضم مج و) امث ، (قدیم) .
جلدی ، عجلت ، اتاولی (رک) .
ادھر کو تپتی ہے چھاتی اودھر اوتاولی دیکھ
پڑا ہوں چاہ میں دلبر کے ہات پائیں دیکھ
۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۲۴۶

اُوت بلاو (و مع ، کس ب) امذ .
رک : اود بلاو .
شیر کاہے کو خاصا اوت بلاو معلوم ہوتا ہے .
۱۹۰۱ زلفی ، محمد عنایت اللہ ، ۵۹

اُوترائی (ضم ا ، غم و ، سک ت) امث .
۱ . صدقہ .
میرے تن کی چمڑی کفشاں خاطر دیوں — شاہ ظہیرالدین کی اوترائی نا ہوں
۱۷۱۲ چکی نامہ امیرالدین ثانی ، ۲
۲ . چڑھائی کی ضد ، رک : اترائی .

اُوتر پاتر (و مع ، فت ت ، ت) صف .
بیچا ہوا ، فروخت شدہ ؛ بیباق کیا ہوا ؛ (حساب کا) بقایا نکلا ہوا (پلیٹس) .
[اوتر (رک : اُتّر (= جواب) + پاتر (رک)]

— **ہوئے** فقرہ .
ہم تم برابر ہوئے نہ کچھ تیرا حق میرے ذمے نہ میرا تیرے ذمے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۵) .

اُوتم (و مع ، فت ت) صف .
عمدہ ، اعلیٰ ، بیش قیمت .
ہزاران پنجہ ہور دستانے لاکھاں — بنایا آہنی اوتم سلاخاں
۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۳۸۲
[• : اُتم उत्तम]

اُوتنی (و مع ، سک ت) ، امث .
اوت (رک) کی تانیث .
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اوتنی کا جنا آتش جنگ بھڑکانے والا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۲۲

اُوتی (۱) (و مع) امث (عو) .
بےوقوف ، احمق (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۲) .
سورج کی رانڈ ہوئی بدنام اوتی .
۱۸۲۴ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲) .
[رک اوت + ی ، لاحقۂ تانیث]

— کے ننانوے بارہ پنجے ساٹھ کہاوت .
ناقابلیت کے باوجود اپنے آپ کو فاضل سمجھتا ہے ، بے وقوفی سے آپ اپنا نقصان کرتا ہے (نجم الامثال ، ۶۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۲) .

اُوتیجنا (ضم ا ، غم و ، شدت ، ی مج ، سک ج) امث .
تحریک ، خواہش (نفسانی) .
کرودھ کا ویگ من کی اوتیجنا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۷۵
[غالباً س : उत्तेच (= جو تیز نہ ہو)؛ یا آ ، سابقۂ نفی + تیا گنا (رک)]

اُوتھل (ضم ا ، غم و ، فت تھ) صف .
اتھلا ، سطحی .
ڈونگی دانش کا اوتھل بدکوں جانے کہاں دستا ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۹
[رک : اتھلا]

اُوتھلی باولی (ضم ا ، غم و ، سک تھ ، و) امث .
اوتھلی باولی (کنواں) اس کو کہتے ہیں جس کا عمق کم سے کم بیس سے چالیس فٹ تک ہووے (مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۸۷) .
[اوتھلی (رک) + ی ، ستی + باولی (رک)]

اَوٹ (فت ا ، و) صف (قدیم) .
کم عقل ، اجڈ .
روہیلے کتک ذات کے تھے اوٹ — زبردست پنجابیاں دل کے گھٹ
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۷۸
[آوٹ (۲) (رک)]

اُوٹ (و مع) امذ (قدیم) .
اونٹ (رک) .
دھول دمامیں اوٹوں اوپر سات سب سب باجت جاویں
سب جگ کیری سب خوشبوی سارے لوک سو پھر اس لاویں
۱۵۶۵ علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۳۰

اوٹ (۱) (و مج) ؛ ~ اوٹھ (قدیم) .
(الف) امث ؛ امذ .
۱ . آڑ ، پردہ ، حائل .
دیکھت رنگ بولے کہ ہو اوٹ سا — ہمن کیا جو ہیڑا پڑیا کوٹ سا
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۷

قاتل نے ادا کا کیا جب وار اچھل کر
میں نے سپر دل کوں کیا اوٹ سنبھل کر

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٦٥

ہم کبھی دیکھ لیں گے پھر ، کہہ چکے ہو تو کیا ہوا
آنا نہ باہر اوٹ کے آج بڑا جماو ہے

١٩٥١ آرزو ، سریلی بانسری ، ١٣٣

٢ . پناہ ، حمایت

جس بادشاہ کوں خوب دلاں کا کوٹ نہیں ، اس بادشاہ کوں اوٹ نہیں .

١٦٣٥ سب رس ، ١٣٥

ان کی اوٹ میں جان نہ بچاتا تو کہاں جاتا .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٣٢٠

٣ . سایہ ، بچاو .

چھاج کی کر کے کوئی اوٹ چلا مینہ کے مارے کوئی لوٹ چلا

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠١٦

٤ . (مجازاً) بھیس ، شکل .

یہ جاتے ہوئے نشۂ جوانی کا خمار ہے جو کبھی کبھی صحافی کی اوٹ میں بے نقاب ہو جاتا ہے .

١٩١٦ مکاتیب مہدی ، ١٩٢

٥ . (کاشتکاری) جانوروں سے بچانے کے لیے چھوٹے درختوں کے اطراف آہنی یا اینٹ کا بنایا ہوا جنگلہ ، کاٹی (ا پ و ، ٦ : ١٢٦) .

٦ . (i) لکڑی یا دھات کا چوکھٹا جس پر کپڑا یا کنوس وغیرہ تان کر پردے یا آڑ کے لیے رکھ دیتے ہیں .

ملکہ نے کہا اوٹ یہاں کھڑا کردو فصاد کو بلالو .

١٨٩٦ لعل نامہ ، ا : ١٣٦

اوٹ پر سے اچکن کو گھسیٹ کندھے پر ڈال . . . بھاگا .

١٩٢٨ پس پردہ ، ٧٧

(ii) کھونٹیاں لگا ہوا لکڑی کا چوکھٹا جو محرم میں علم نصب کر کے عزا خانوں میں رکھا جاتا ہے .

امام باڑے کا اوٹ جلدی بنوانا چاہیے محرم قریب آگیا ہے .

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ا : ٣٠٦

٧ . کوئی چیز اپنے اوپر اوڑھ لینے یا اپنے ذمے لینے کا عمل ، (مثال کے لیے) رک : اوٹ لینا ، اوٹنا .

٨ . گھونگٹ کی دیوار ؛ نقاب ؛ گھات ، کمینگاہ (جامع اللغات ، ا : ٢١٣) .

(ب) م ف .

آڑ میں ، پردے میں .

جوں سپاہی مورچے کی آڑ میں کرتا ہے چوٹ
یوں تمھارے وار کرتے نین ہیں مژگاں کی اوٹ

١٧١٨ دیوان آبرو (الف) (ق) ، ١١٣

آئے ہیں پھر وہ عزم دل و جاں کیے ہوئے
پلکوں کی اوٹ حشر کا ساماں کیے ہوئے

١٩٥٤ آتش گل ، ١٣١

(ج) صف .

١ . اوجھل ، غائب ، سامنے کی ضد .

آنکھ ہوئی اوٹ دل میں آئی کھوٹ آنکھ ہوئی چار دل میں آیا پیار .

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ا : ٣٠٦

٢ . مخفی ، پوشیدہ .

تو دل کو توڑ کے میرے نہ آنکھ سے ہو اوٹ
بہے گا اشک رواں ہو کے آبلہ دل کا

١٨٥٨ شاہ تراب ، ک ، ٣٠

خلیفہ چل دیا اور میری نظروں سے اوٹ ہوگیا .

١٩٣٢ الف لیلہ و لیلہ ، ٣ : ١٦٦

اف : پکڑنا ، کرنا ، لگانا .

[س : اپٹی अपटी (= پردہ ، آڑ وغیرہ)]

— بھرنا

(— فت بھ ، سک ر) .

(مزدوروں کی اصطلاح) ٹھیلے یا کسی پہیوں والی گاڑی کو روکنے کے بعد اینٹ وغیرہ کا پہیے کے نچلے حصے میں اڑبک لگا دینا تاکہ وہ لڑھک نہ جائے .

اوٹ بھر دو تاکہ ٹھیلہ پیچھے نہ ہٹنے پائے .

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ا : ٣٠٧

— لینا

ف م .

اپنے اوپر اوڑھ لینا ، ذمے لے لینا ، ذمہ دار بننا ، ضمانت کرنا .

اس کا سارا قرضہ اپنے اوپر اوٹ لیا .

١٨٨٩ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ١ : ١٦١

فرمایا کہ آپ پر کوئی باز پرس آئے گی تو اسے اوٹ لوں گا .

١٩٣٣ فراق ، ناصر نذیر ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ٥٧

اوٹ (٢)

(و مج) امذ .

جو کی قسم کا ایک خاص اناج .

[انگ : Oat]

. . . اوٹ

(. . . لف ا ، فت و)

١ . لاحقۂ کیفیت ، جیسے : ملاوٹ ، بناوٹ ، اماوٹ وغیرہ .

٢ . حاصل مصدر کے معنی میں جیسے : رکاوٹ (رکنا سے) ، بناوٹ (بننا سے) ، لگاوٹ (لگنا سے) ، تھکاوٹ (تھکنا سے) .

اوٹا (١)

(و مج) امذ .

کپاس اوٹنے کی چرخی چلانے والا شخص ، وہ شخص جو کپاس کو چرخی میں اوٹ کر روئی سے بنولے جدا کرتا ہے (نوراللغات ، ١ : ٣٣٧) .

[ا : اوٹ + (رک) ا ، لاحقہ]

اوٹا (٢)

(و مج) امذ ; ~ اوٹہ .

١ . پردہ ، آڑ .

اوٹا (پردہ) .

١٩٥٨ عمر رفتہ ، ٢٢

٢ . دروازے کے آگے پردے کی دیوار (اندر کے رخ ہو یا باہر) ؛ ایک کمرے کے دو حصے کرنے کی دیوار یا اوٹ ؛ مکان وغیرہ میں ایک گوشے یا ایک طرف کی دیوار ؛ مٹی کا گولا یا ڈھیر ؛ مٹی کا چبوترا (پلیٹس) پھاٹک یا دروازے کے دونوں پہلوؤں میں باہر کے رخ بنی ہوئی اونچی سی نشست گاہ . (ادات الفضلا) .

[س : آو ، سابقہ + پٹکا : पट + क]

اوٹا (٣)

(و مج) امذ .

تکلے کے اندرونی سرے پر دمرکھی یا تھکلی کو روکنے کی گولی (پلیٹس) .

[س : وٹکا : वटक]

اَوٹانا (و لین) ف م .

ابالنا ، جوش دینا ، اونٹانا (پلیٹس) .

[ہ : اٹانا औटाना]

اَوٹاونی (و لین ، سک و) امث .

دودھ گرم کرنے کا مٹی کا برتن (پلیٹس) .

[رک : اَوٹنا + ونی ، لاحقۂ ظرف]

اُوٹائی (ضم ا ، غم و) امث .

(پارچہ بافی) کپاس کو چرخی وغیرہ میں اوٹ کر روئی کو بنولوں سے جدا کرنے کا عمل (اپ و ، ۲ : ۱) .

[اوٹنا (رک) کا حاصل مصدر]

اُوٹ پٹانگ (و مع ، فت پ ، مغ) صف ؛ ~ اوٹ پٹنگ .

۱. انمل بے جوڑ ، بے تک ؛ بے معنی .

میں نے کیا اس غزل کو سہل کیا قافیے ہی تھے اس کے اوٹ پٹانگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۱

نہ موقع و محل کا خیال نہ موزونیت کی پروا جو اوٹ پٹانگ منہ میں آیا بک ڈالا .

۱۹۳۶ پریم چند ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۵

۲. باؤگو ، بونگا ، انگھڑ ، واہی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۹) .

۳. غریب ، بے یارو مددگار ؛ بد نصیب ؛ بے ترتیب ، درہم برہم ، پریشان ؛ نامعقول ؛ بعید القیاس (پلیٹس) .

[ہ : اوٹپٹانگ उटपटांग]

اُوٹ پٹانگی (و مع ، فت پ ، مغ) صف ؛ ~ اَوٹ پٹنگی .

بے سوچے سمجھے بولنے والا آدمی؛ بیہودہ گو؛ فضول آدمی؛ بےوقوف، احمق (پلیٹس) .

[اوٹ پٹانگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

اُوٹ پٹنگ (و مع ، فت پ ، ٹ ، غنہ)

رک : اوٹ پٹانگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۳) .

اُوٹ پٹنگی (و مع ، فت پ ، ٹ ، غنہ)

رک : اوٹ پٹانگی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۴) .

اُوٹکرلیس (ضم ا ، غم و ، فت ٹ ، شد ک بہ فت ، سک ر ، ی لین)

رک : آنکرلیس .

اوٹَل (و مج ، فت ٹ) امث .

اوٹ ، آڑ ، نظروں سے غایب یا اوجھل ہوجانے کی کیفیت (پلیٹس) .

اف : ہونا .

[س : پٹل पटल]

اَوٹَن (ولین ، فت ٹ) امذ .

۱. پانی کے جوش کھانے کی کیفیت ، ابلنے کا عمل ، گرمی پانے سے بخارات اٹھنا ، (مجازاً) سخت گرمی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۴) .

۲. تمباکو کاٹنے کا چاقو (پلیٹس) .

[رک : آوٹن (۱)]

اُوٹن (۱) (و مع ، فت ٹ) امث .

وہ لکڑی جس پر چارہ وغیرہ رکھ کر گنڈاسی سے کاٹتے ہیں .

جس لکڑی پر چارہ و گنا رکھ کر گنڈاسی سے کاٹتے ہیں اس کا نام اوٹن یا نیہ ہے .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۷

[ہ : اوٹن औटन]

اُوٹَن (۲) (و مع ، کس ٹ) امث .

اونٹنی .

تیرا حال اوٹن کے بچے کے سریکاچ ہے .

۱۸۲۴ انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲)

[رک : آوٹ]

اُوٹَن (و مج ، فت ٹ) امذ .

چرخی میں بنولے کو روئی سے جدا کرنے کا عمل ، کپاس اوٹنے کا کام (پلیٹس) .

[اوٹنا (رک)]

آوٹنا (ولین ، سک ٹ) ف ل .

جوش میں آنا ، کھولنا ، جیسے : دودھ اوٹ گیا .

ہوا دھک دھگی یک انگرا ہو لال سکل اوٹ پانی کیا جل ابھال

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱۱

[اوٹانا (رک) کا لازم]

اُوٹنا (و مع ، سک ٹ) ف ل ، (قدیم) .

اٹھنا (رک) .

بازاں ہوا اوٹ کھڑا

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲)

اوٹنا (و مج ، سک ٹ) ف م .

۱. (قدیم) کسی چیز پر پردہ یا کوئی سامان اس طرح ڈالنا کہ وہ چیز چھپ جائے ، ڈھانکنا .

چنچل نادان ہو دانا نہ کر نادان کے چالے

تو سن قطبیا سو ملنیں تیں پھو لاں سوں تخت اوٹی ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۰

۲. کپاس یا ریشم کے کوئے کا کنارہ چرخی کی دونوں سونگریوں کے بیچ میں لگا کر چرخی کے ہینڈل کو گھمانا جس سے روئی بنولے سے الگ ہوجائے ، چرخی کے ذریعے بنولے سے روئی کو اور کوئے سے ریشم کو الگ کرنا .

کوئے کو اول گرم پانی میں جوش دیتے ہیں پھر چرخی میں اوٹ لیتے ہیں .
۱۸۹۴ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۱۳
تحصیلدار صاحب نے روئی اوٹنے کے کارخانہ دار سے گیارہ سو روپیہ لینا کیا ہے .
۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۳
[ہ : اوٹن ओटन]

اوٹنا (۲) (و مج ، سک ٹ) ف م .

۱. اناج وغیرہ پلاّ پھیلاکر لینا ؛ اوٹ کرنا ، آڑ کرنا ، پردہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۰۹) .
۲. ضامن ہونا ، ذمے لینا (رک : اوٹ لینا) .
۳. (مجازاً) برداشت کرنا ، جھیلنا .
اسی نے مجھے اس ناسازگار فضا میں سختیاں اوٹنے کی ہمت دی .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۷۷
[اوٹ (۱) (رک) + نا ، علامت مصدر]

اُوٹَنگا (ضم ا ، غم و ، فت ٹ ، غنہ) صف .
رک : اٹنگا .

اُوٹَنگَل (ضم ا ، غم و ، فت ٹ ، غنہ ، فت گ) صف .
رک : اٹنگل .

اوٹنی (و مج ، سک ٹ) امث .

روئی اور ریشم اوٹنے کی چرخی .
آنچہ بد و پنبہ دانہ از پنبہ بکشند و اہل ہند آنرا اوٹنی (اوٹنی) و چرکھی (چرخی) خوانند .
۱۴۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، اکتوبر ۶۷ ، ۲۲)
چوبکیں ایک دست افراز ہے کہ بنولے اس کے سبب سے کپاس میں سے جدا کرتے ہیں . . . ہندی میں اوٹنی کہتے ہیں .
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۴
[رک : اوٹنا (۲)]

اوٹَہ (و مج ، فت ٹ) امذ ؛ ~ اوتہ .

باخرہ : نشستگاہی کہ پیش در راست کنند اہل ہند آن را اوتہ گویند .
۱۴۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۷ ، ۱۷)
[رک : اوٹنا (۲)]

اوٹی بَھرَن / بَھرْنا امذ / ف م .
عورتوں کا تل گڑ بیر امرود اور گنڈیریاں آپس میں بانٹنا .
پریم کے اس تبادلے کو اوٹی بھرن کہتے ہیں .
۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۴۱
[ہ : اوٹنا (۲) نمبر (۱) + بھرن (رک)]

اوٹھ (۱) (و مج ، سک ٹھ) امث .
رک : اوٹ .

اوٹھ (۲) (و مج ، سک ٹھ) امذ (قدیم) .
ہونٹ (رک) .
یاد لا وہاں کے اندرسوں کا مزا پیگ اندر اوٹھ اپنے چاٹنا
۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۹

اُوٹھا (و مع) امذ .
پھانسی کی رسی جس میں مجرم زمین سے آدھر لٹک جائے (ا پ و ، ۸ : ۱۶۸) .
اف : ڈالنا (مصطلحات ٹھگی ، ۱۸) .
[رک : آٹھا (آٹھنا سے)]

اُوٹھنا (ضم ا ، غم و ، سک ٹھ) ف ل (قدیم) .
رک : اٹھنا .
بیٹھا کاگ کالا اوڑیا راج ہنس اوٹھے صیام سندر سوتاراج ونس
۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۶۷
اگر جائے گا تو اراقت کے باب
توں بیٹھے دانگ کر نہ اوٹھے شتاب (کلنا)
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۶۹

اُوٹھی (و مع) امث (قدیم) .
رک : اوتی .
مہر نظر کر مہر کرنتا میں اوٹھی ہوں توں دھنونتا
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۹۱

اَوثان (ولین) امذ ؛ ج .
مجسمے جن کی پرستش کی جائے ، اصنام ، بت (متعدد) .
ظاہر ہوا اوپر السنہ اصنام اور ذبایح اوثان اور اجواف طیور کے .
۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۳۴۳
جاہلیت میں جن چیزوں کی پرستش کی جاتی تھی وہ مختلف قسموں کی تھیں اصنام و اوثان انصاب اور بیوت .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۵۲
[ع : (و ث ن) واحد : وَثَن]

اَوثقی (و لین ، فت ث) امث .
وثوق ، واثق ہونا .
بے شرع زندقہ ہے حقیقت کہے ہیں غوث
جن کے سخن کو شرع و حقیقت میں اوثقی
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۱۸
[ع : (و ث ق) اوثق (= بہت بھروسے کے قابل) + ی ، ف : لاحقۂ مصدری]

اَوج (و لین) امذ .
۱. (i) بلندی ، اونچائی ، ارتفاع .
جہاں لگ جہاں میں نشیب اوج ہے سو دریائے قدرت کی او موج ہے
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲

کرے ہے فخر بہت اوج پر فلک شاہا
رضا جو ہو تو کروں تیرے روضے کا بستار
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۹
کسی نہ کسی دن طائر روح قفس عنصری سے نکل کر اوج فلک پر پرواز کرے گا .
۱۹۲۰ لختِ جگر ، ۱ : ۳۸۹
(ii) (مجازاً) آسمان .
رسول امین امی مقتدا سپہر شرف مہر اوج ہدا
۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۳۵
وہ ہے مہر اوج سپہر کلام وہ اقلیم معنی کا ہے بادشاہ
۱۸۴۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۲۰۱
۲. (i) (ہیئت) بلندی کا نقطۂ آخر ، نقطۃالذنب ، چوٹی ، وہ مقام جہاں سے کوئی سیارہ آفتاب سے دور ترین ہوتا ہے .
حضیض واوج میں سیار ہیں ستارے بھی
دکھاتا کس کو نہیں آسماں نشیب و فراز
۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۶
آخری میں لفظ ' اوج ' ہے جو ہیئت کی اصطلاح میں سب سے اونچے نقطۂ بلندی کا نام ہے .
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۴۲
(ii) مدار زمین کا وہ مقام جو سورج سے تقریباً ۹ کروڑ ۵۰ مِیل کے فاصلے پر ہے (جغرافیۂ عالم ، ۱۹) .
۳. (i) مرتبہ ، عروج ، شان و شوکت ، ترقی .
بھاپ میں منہ کی پر جلا دونگا اوج یہ خاک میں ملا دوں گا
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۲
پھر اسے یوماً فیوماً اوج ملتا ہی گیا
قلعہ بھی تعمیر ہائی کورٹ بھی قائم ہوا
۱۹۲۶ مولانا صفی (اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۳)
(ii) فوقیت .
منظور عشق کو جو ہوا اوج حسن پر
قمری کا نالہ سرو چمن سے نکل گیا
۱۸۴۲ مرآۃ الغیب ، ۴۹
اف : پانا ، ملنا ، ہونا .
۴. (مجازاً) اقبال مندی ، یاوری طالع .
ہوا یوں جو اس بخت واژوں کا اوج چلی آہ و نالہ کی ساتھ اس کے فوج
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۲
چمکتا تھا شرف میں اختر اوج کہا یہ ہوگا بے شک صاحب اوج
۱۸۶۳ طلسم شایاں ، ۲۰
کبھی حمرا کے فسانوں میں مزا ملتا ہے
اوج و اقبال کی راہوں کا پتا ملتا ہے
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۷۱
۶. (موسیقی) عشاق نام گانے کا دوسرا شعبہ جس کی آٹھ راگنیاں ہوتی ہیں (ہندوستان کی موسیقی ، ۱۵) .
جسے تم عشاق عراق اوج کہتے ہو ہم اسے گنکلی کہتے ہیں .
۱۹۳۲ فراق ، مضامین ، ۱۱۵
اف : (پر) آنا ، پانا ، دینا ، (کو) پہنچنا ، ملنا ، (پر) ہونا .
[ع : (اوج)]

ـــِ شمسی

کس صف (ـــ فت ش ، سک م) امذ .

زمین یا دمدار ستارے کے مدار میں وہ مقام جہاں سے زمین یا دمدار ستارہ آفتاب سے دور ترین ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۵) .
[اوج + ع : شمس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ گیر

(ـــ ی مع) صف .

بلندی پر پہنچا ہوا ، بلند .
قطرۂ بحر کرم تیرا اگر ہو اوج گیر
اس کو سمجھیں شیر مادر آفتاب و ماہتاب
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۹۰
[ع : اوج + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے فعل امر]

ـــِ مدارِ قمر

کس اضا (ـــ فت م ، کس مع ر ، فت ق ، م) امذ .

زمین سے چاند کی بعید ترین مسافت جو ۲۵۲۹۷۰ میل ہے (تصویر نظام ، ۲۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۵) .
[اوج + ع : مدار (رک) + قمر (رک)]

ـــ موج

(ـــ و مج) امذ ؛ امث .

شان و شوکت ، بلند اقبالی .
اسی فوج کی اوج موج سے شہر کی طرف متوجہ ہوئے .
۱۸۰۳ نثر بے نظیر ، ۳۴
اسی طرح سے رہے اوج موج شوکت میں
اسی طرح سے رہے لہر بہر دولت میں
۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۲۱۳
اف : دکھانا ، کرنا .
[ع : اوج (رک) + موج ، تابع]

اوجا

(و مج) امذ ؛ ~ اوجھا .

بوجھ .
پور ضعیف ناتواں کا اوجا سر تھی اتارنا ہور اپس اچالینا .
۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲)
[غالباً س : اُدری उदय]

اَوجات

(و لین) امذ ؛ ج .

متعدد اوج (رک) .
بطلیموس صاحب مجسطی نے کہا ۲۶ ہزار برس میں اوجات کوا کب بدل جاتے ہیں .
۱۸۸۳ طلائع المقدور من مطالع الدہور (ترجمہ) ، ۴
[ع : اوج + ات ، لاحقۂ جمع (عربی میں نا درست)]

اُوجار پاک

(و مع ؛ ضم ا ، غم و) امذ .

اُجالا پاک ، مہینے کا نصف اول جو روشن ہوتا ہے .
کہیں ناوں دکنی اس اوجار پاک
۱۵۲۳ بھوگ بل (دکنی اردو کی لغت ، ۵۳)
[اجالا (رک) + پاک (رک)]

اُوجاڑ

(ضم ا ، غم و) صف .

رک : اُجاڑ .
سیر کناں جو گزرے کل ریگ رواں کی وضع سے
وادی قیس دیکھ کر ہم نے او جاڑ غش کیا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲

آوجاع (و لین) امذ ؛ ج .

(الف) طور جمع .

تکلیف ، (متعدد قسم کے یا متعدد بار) درد .

برس دن میں اوجاع سہتے سہتے روح تحلیل ہوگئی .

۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۵۰۲

جب اوجاع مفاصل رطوبات باردہ کی وجہ سے ہوں .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۳۰

(ب) طور واحد .

تکلیف ، درد .

بیگم صاحبہ کو اکثر اوجاع باطنی ہو جاتا تھا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۷۷

[ع : (و ج ع) واحد : وَجَع]

اُوجاغ (ضم ا ، غم و)

رک : اُجاغ .

اُوجال (و مع ؛ ضم ا ، غم و) صف .

روشن .

اوسی نور سوں تو کیا جگ اوجال تو اوس سات پکڑیا محبت کمال

۱۶۹۹ نور نامہ (ق) ، عنایت شاہ ، ۲

[ہ : اجالنا उजालना (= روشن کرنا)]

اُوجالا (ضم ا ، غم و) امذ .

رک : اجالا .

اَوجَب (و لین ، فت ج) صف .

واجب ترین ، واجبات میں اوروں سے مقدم .

علم ادیان ہے پہلے اسے کیجے آگاہ

کہ مسلمانوں پہ واجب ہے یہ بلکہ اوجب

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ و مجنوں ، ۲۹

[ع : (و ج ب) واجب کی تفضیل]

اُوجَٹ (ضم ا ، غم و ، فت ج) .

رک : اجٹ .

اوجری (و مع ، سک ج) امث (قدیم) .

رک : اوجھڑی .

کرش : اوجری .

۱۵۳۹ ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۲)

اُوجَڑ (و مع ، فت ج) صف .

وہ جگہ جو اجڑی ہوئی اور ویران ہو ، اجاڑ .

جیدھر دیکھیں سب اوجڑ چلتے سگل سمت پکڑ

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۲۸ الف

کشورِ عشق کدو آباد نہ دیکھا ہم نے

ہر گلی کوچے میں اوجڑ تھے پڑے گھر کتنے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۰

میں اس شہر میں جا کر دیکھتا ہوں کہ وہ آباد ہے یا اوجڑ .

۱۹۲۷ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۱

[ہ : آوجڑ उजड़ (= ویرانہ)]

ـــ کھیڑا (ـــ ی مج) امذ .

ویران اور غیر آباد گانو (پلیٹس) .

[اوجڑ (رک) + کھیڑا (رک)]

ـــ نُگری سونا دیس کہاوت .

اس مقام کی نسبت بولتے ہیں جو غیر آباد ہو ، تباہ ملک یا شہر وغیرہ .

یہ خاک ملا محلہ تو اوجڑ نگری سونا دیس ہے .

۱۸۶۸ مرآۃالعروس ، ۱۲۳

اوجڑی (و مج ، سک ج) امث (قدیم) .

رک : اوجھ .

اول دل دویم کلیجا سیم پھپسا (پھیپھڑا) چہارم پتا پنجم بھیجا ششم اوجڑی ہفتم انتڑی .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۲۹

اوجَل (و مج ، فت ج) امث (قدیم) .

رک : اوجھل .

اَتَن سرمت پڑیا گویا فلک ہو موت کا جالا

زمیں پر جون چھپانے کس رہیانیں ٹھار اوجل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۶۴

اوجلا (و مع ، سک ج) صف (قدیم) .

رک : اُجلا .

ولے ہوے جسے کو لسے اوجلا

۱۵۲۳ بھوگ بل (دکنی اردو کی لغت ، ۵۳)

اُوجلا (ضم ا ، غم و ، سک ج) امذ .

رک : اُجلا .

اُوجلی (ضم ا ، غم و ، سک ج) امث .

رک : اُجلی .

اَوجَہ (و لین ، فت ج) صف .

(دیگر اقوال سے زیادہ) وقیع ، واضح .

زمخشری نے کشاف میں کہا یہی قول اوجہ ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲۵۱

[ع : (و ج ہ)]

اُوجیالا (ضم ا ، غم و ، سک ج) صف .

رک : اجالا .

آفتاب ہور ماہتاب کا اوجیالا نئیں .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین (دکنی اردو کی لغت ، ۵۳)

اُوجیالنا (ضم ا ، غم و ، سک ج ؛ مخ ج ی ، سک ل) ف م .

روشن کرنا ، جلا دینا ، چمکانا .

لگے دست چاروں یو دیوے اوجیال

۱۶۰۳ ابراہیم‌نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۵۳)

[رک : اجالنا جس کا یہ قدیم تلفظ ہے]

اوجھ (و مج ، سک جھ) امذ ؛ امث .

(جانور یا انسان کا) معدہ ، اوجھڑی ، انتڑیاں ، (مجازاً) پیٹ .

تو مینڈھے کے عضو عضو کو جدا کر اور اوجھ اور پائے اس کے دھو .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۲۷

ایک دن . . . ابوجہل نے کہا کاش اس وقت کوئی جاتا اور اونٹ کی اوجھ نجاست سمیت اٹھا لاتا .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۵۰

[غالباً س : ادریہ उदय]

ـــ بھرے نہ روگ بڑھے/جھڑے کہاوت .

آدمی خوب تن کے اگر نہ کھائے تو عموماً بیمار نہیں پڑتا ، بھوک سے کم کھانا بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۲۷۹) .

ـــ جھوج (– و مج) امث .

معدے سمیت پیٹ کی تمام آلائش .

کلے جبڑے کو تراش کر . . . شکم کے اوجھ جھوج کو کاٹ کر . . . زمین پر تلوار نے آکر بوسہ دیا .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۱۳۳۸

[اوجھ + جھوج (رک)]

اوجھا (و مج) امذ .

۱. منتر یا جھاڑ پھونک کرنے والا شخص ، ساحر ، شعبدہ باز ؛ یہ کام کرنے والوں کی گوت .

کرتے تھے بتوں سے خوب جوڑا مانجھا
رہتے تھے مشیر برہمن اور اوجھا

۱۹۳۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۸

کسی جھاڑنے پھونکنے والے اوجھا یا عامل کو بلائیں .

۱۸۹۳ بی کہان ، ۵۵

۲. رمال ؛ جوتشی ؛ ہاتھ دیکھ کر حال بتانے والا ؛ سیانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۹) .

[س : اودھیائے उपाधयाय]

اُوجھاڑنا (ضم ا ، غم و ، سک ڑ) ف م .

رک : اجاڑنا .

مرا گھر یکے بار اوجھاڑیا تھیں

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ۵۳) .

اُوجھالنا (ضم ا ، غم و ، سک ل) ف م .

رک : اچھالنا .

اوجھائن (و مج ، کس مج ء) امث .

اوجھا (رک) کی تانیث (جامع‌اللغات ، ۱ : ۳۱۵) .

اوجھائی (و مج) امث .

نجوم ؛ رمل ؛ جادوگری وغیرہ کا پیشہ یا کام (پلیٹس) .

[اوجھا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

اَوجَھٹ (و لین ، فت ج) امث (قدیم) ؛ ~ اوچٹ .

(بھوت پریت وغیرہ کا) اثر ، جھپٹا .

سد سٹ کے بیے سد ہوئی ہوں کر فالاں کھلاتیاں کاہے کوں
کچھ بھوت کا جھڑپن نہیں اجھڑے کی ہے او جھٹ مجھے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۱

[س : اوجھائی (رک : اوجھا)]

اَوجھڑ (و لین ، فت جھ) امث .

۱. (جنگ شمشیر میں) حریف کی ڈھال پر (یا کسی حصۂ جسم پر) ڈھال مار کر دھکیلنے کا صدمہ ، ڈھال کی جھڑپ ، (مجازاً) کسی اور ہتھیار یا عضو کا الٹا یا سیدھا طمانچہ .

سٹ نین کی شمشیر کی اوجھڑ ولی کے دل اُپر
تیرے شکارستاں میں یو نخچیر ہے بالا ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱

ہے سپر کی تری پر زور قوی وہ اوجھڑ
کہ ہو جھٹ جس سے عدو رہ سپر ملک عدم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۶

چپت کی ایک ہلکی سی اوجھڑ آریوں کے گرو گھنٹال کے پاجی پن پر بھی ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳۶ : ۹

۲. مرغے کی لات (جامع‌اللغات ، ۱ : ۳۱۵) .

اف : چلنا ، دینا ، کھانا ، لگانا ، مارنا .

[ء : اوجھڑ औझड]

ـــ کی آنا محاورہ .

ہاتھ سے جھڑپ دینا .

اوجھڑ کی آؤں گا کہ حواس ٹھکانے ہو جائیں گے .

۱۹۵۸ مہذب‌اللغات ، ۱ : ۲۰۷

اَوجھڑی (و لین ، سک جھ) امث .

رک : اَوجھڑ .

وہ بد مست گینڈے سے کسودا سپاہی نے کہا کہاں جاتا ہے فولاد نے ایک سپر کی اوجھڑی ماری کہ اس سپاہی کا سر پھٹ گیا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۳

اوجھڑی (و مج ، سک جھ) امث .

رک : اوجھ .

تو جس وقت چھروں کی باڑھ آ جھڑی
لگی اڑنے تب آنت اور اوجھڑی

۱۶۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۷

ارادہ ہے کہ اس کو گھر لے جا کر ذبح کروں گوشت الگ . . . اوجھڑی . . . الگ بیچ کر بہت سا نفع اٹھاؤں .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۴

دو مینڈکیاں لٹکائیں ایک سڑی پڑی اوجھڑی کا تاج بنا کے سر پر رکھا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۳

ـــ بھُجکا گئی ساس کہے بہو کھا گئی کہاوت .

نا حق کا الزام سر تھوپ دیا گیا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۳).

ـــ پچَونی (ـــ فت پ ، و لین) امث .

معدہ اور آنتیں .

گوشت مقابل گوشت کے ہو جاوے اور باقی بمقابلے اوجھڑی پچونی وغیرہ کے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۳۳

کوئی مرا اور پیٹ کی اوجھڑی پچونی باریک اوزار سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکال لی گئی .

۱۹۳۲ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۲ : ۹

[اوجھڑی + پچونی (رک)]

اوجَھل (و مج ، فت ج ؛ ضم ا ، غم و) (قدیم)

(الف) امث .

جو حائل کسی چیز کو دیکھنے میں مانع ہو ، اوٹ ، آڑ ، حجاب ، پردہ .

مرا امرت انچل اوجھل لذت منجکو دکھائے ہے
پساریا پات میں اساں سوں او اس منجکوں تک رہیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۱

وہ یوں کیلوں کی اوجھل میں اکیلے اور میں جا پہنچوں
ظفر کیا کیا نہ غل ہو پھر تو چہلیں یوں تماشا ہو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۷

پیچھے سے جا کر دیکھو تو دم کی اوجھل میں مور نظر ہی نہیں آتا .

۱۹۱۰ آزاد ، اردو کی دوسری کتاب ، ۸

(ب) ظرف .

پیچھے ، آڑ میں ، عقب میں ، پردے میں .

معراج میں نبی ستی پردے کے ہو اوجھل
راز و نیاز کرتے برابر حسین تھا

۱۶۲۹ جعفر (قدیم اردو مراثی ، ۲۸)

نظر نازنیں کی جو اس پر پڑی ہوئی جا درختوں کے اوجھل کھڑی

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۸۷

چھپا رہتا ہے سلطان بندگان خاص کی اوجھل
اگر وہ خود نظر آئے تو پھر بندہ نما کیوں ہو

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۱۹۱

(ج) صف .

غائب ، پوشیدہ ، پنہاں ، چھپا ہوا ، نگاہوں سے دور .

مخفی اور اوجھل نماند

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۶

جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ہلکا ہوا پھینک پھانک بوجھل

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶

جو سامنے اب تک آئے نہیں کیوں دھیان میں آئے جاتے ہیں
آنکھوں سے ابھی تک اوجھل ہیں اور جی میں سمائے جاتے ہیں

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۷۰

اف : کرنا ، ہونا .

[س : اگوچر अगोचर]

ـــ زمین امث .

سم زدہ یا ناقابل کاشت اراضی ، (انگریزی) Dead Ground (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۳۳)

[اوجھل + ف : زمین (رک)]

اوجھنا (و مج ، سک جھ) ف م .

انڈیلنا، ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۰۹).

[رک : اجھالنا]

اُوجھیلنا (ضم ا ، غم و ، ی مج ، سک ل)

رک : اُجھیلنا .

اُوچا (و مع ؛ ضم ا ، غم و) صف ، مذ (قدیم) .

اونچا (رک) .

رکھیے ہر دو زانو کوں دھرت لا (کذا)
رکھیے دو چتڑ کوں سو اپنے اوچا

۱۵۲۳ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۳۵

[س : اُچّ (= اونچا)]

اُوچاٹ (ضم ا ، غم و)

رک : اُچاٹ .

اَوچار کرنا (ولین) ف م .

حملہ کرنا ، ناانصافی کرنا .

عجب اوچار کیتا شاہ خوند میر

۱۸۵۱ مومن ، اسرار عشق (دکنی اردو لغت ، ۵۳)

[س : اَوچار अविचार]

اُوچاوَن (ضم ا ، غم و ؛ و مع ، فت و)

اٹھانے یا اونچا کرنے کا عمل ، اٹھانا .

اوچاون نہ (اب لگ) سری دے وہ کول
کہ جس کو (ل) تمھیں یوں کیا آپ بھول

۱۴۳۵ مثنوی کدم راو پدم راو ، ۲۱۳

اَوچٹی (ولین ، سک چ) م ف (قدیم) .

جو غیر متوقع طور پر ہو ، نا گہانی .

پری اوچٹی دشت اس نار پر — اخل گم ہوئی شہ ہوا ہے خبر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۶

[رک : اوچٹ (۲)]

اَوچَٹ (۱) (و ، فت چ) امذ .

رک : اوجھٹ .

کتنے کوئی اسے یو سو اوچٹ ہوا — کتنے کوئی اسے عشق کا چٹ ہوا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

اَوچَٹ (۲) (ولین ، فت چ) م ف (قدیم) ، صف .

اچانک ، خلاف توقع .

نیر دھیٹ شوخی سوں آ کر کھڑی جب
سو اوچٹ نظر میری اس پر پڑی تب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۸

[ہ : اوچٹ ओचट]

اُوچَٹنا (ضم ا ، غم و ، فت چ ، سک ٹ) ف ل .

رک : اچٹنا .

اَوچَک (ولین ، فت چ) م ف (قدیم) .

رک : اَوچٹ (۲) (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۵) .

اُوچَکنا (ضم ا ، غم و ، فت چ ، سک ک) ف ل .

رک : اچکنا .

اوچھ (و مج ، سک چھ) صف .

تھوڑا ، قدرے ، ہلکا سا ، ذرا سا .

خداسات پل مل کے ہوتے ہیں ایک — اسی کا دیکھو او چھ لیتے ہیں بھیک

۱۶۸۵ معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۷۲)

[س : تچھکا तुच्छक (= خالی ، بے تہ ، تھوڑا ، ہلکا)]

اوچھا (و مج) صف مذ ؛ مث : اوچھی .

۱. کم ظرف ، چھچھورا ، کمینہ ، رذیل .

ذات میں اوچھا اور مرتبہ میں ادنیٰ ہوگا .

۱۸۰۱ گنج خوبی ، ۹۸

کیا غیر چھپائے گا ترا راز محبت
اوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۵

۲. (i) ادھورا ، ہلکا ، ناقص ، اچٹتا ہوا (وار وغیرہ) .

وہ نوک مژہ پار سدا سینے سے دیکھی
اوچھا نہ لگا وار کبھی اس کی سناں کا

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۸۵

قتّال فلک بنتے ہو بس دیکھ لیا جاؤ
ہر وار ہے اوچھا کوئی بھرپور نہیں ہے

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۲ : ۳

(ii) سطحی ، جس میں گہرائی نہ ہو .

انگریزی سے اردو میں جو کچھ منتقل ہو رہا ہے اوچھے اور ادنیٰ درجے کے معلومات ہیں .

۱۹۱۰ ماہنامہ ' ادیب ' ، اگست ، ۹۷

۳. طول عرض مقدار یا تعداد میں ضرورت سے کم ، چھوٹا ، اٹکا .

گھٹا ٹوپ اس پری کی نالکی کا کچھ ہوا اوچھا
تو پاٹ اک اس میں لے کر چادر مہتاب کا جوڑا

۱۸۰۸ انشا ، ک ، ۲۶

پنجۂ وحشت نے دامن پھاڑ کر — جامۂ ہستی کو اوچھا کردیا

۱۹۳۶ ناز ، گلدستۂ ناز ، ۹

[اوچھ (رک) + ا ، لاحقۂ وصفی]

— برتن ابلتا ہے کہاوت .

کم ظرف تھوڑی سی پونجی یا عزت پاکر اترانے لگتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۸۰) .

— پا امذ (قدیم)

رک : اوچھاپن .

پیشانی پتلی اور دبلی سبب اوچھاپے . . . اور عاجزی کا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۷۴

[اوچھا + ا : پا ، لاحقۂ کیفیت]

— پن امذ .

کم ظرفی ، کمینگی وغیرہ .

رام جی نے اوچھا پن کیا کہ بہار سنگھ کو بہکایا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۷۹

کاش اس شرافت کے بدلے اسے کچھ کم ظرفی اور اوچھے پن میں دخل ہوتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۸

[اوچھا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— ہتھیار (ـــ ت ہ ، سک تھ) امذ .

آئین انسانیت یا اخلاق سے گرا ہوا جملہ (زبان قلم یا آلات سے) .

گورنمنٹ کے ذمہ دار اراکین نے اوچھے ہتھیاروں . . . پر بھروسا کرنا ہمیشہ خلاف عقل سمجھا ہے .

۱۹۱۴ ملفوظات ناظر ، ۲۰

[اوچھا + ہتھیار (رک)]

اَوچّھا (جی) (فت ا ، نیم ملفوظ و ، شد چھ) م ف .

بول چال میں مزاح یا طنز کا کلمہ ، مترادف : واہ وا ، چہ خوش ، تو کیوں نہ کہو یہ ارادے ہیں ، اپنے حوصلے سے بڑھ کر باتیں کرنے لگے .

اے تری میٹھی زبان کے صدقے (کذا)
پھر تو کم اوچھے جی وا چھڑے جی

۱۸۳۵ رنگین (امیر اللغات ، ۲ : ۲۸۰)

اوچھا جی آپ آئینہ دیکھ کے اپنا منہ بھی بگاڑتی رہتی ہیں .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۳

[اچھا (رک) + جی (رک)]

اُوچھلنا (ضم ا ، ضم و ، فت چھ ، سک ل)

رک : اُچھلنا .

لگے تب شہ کوں زخماں تن ہو سارے
اوچھلنے کوں لگے لہو کے فوارے

? روضۃ الشہدا ، ولی ویلوری ، ۳۵۹

اوچھن پوچھن (و مع ، فت چ ، و مع ، فت چ) صف ، مذ .

(لفظاً) ہانڈی یا دیگ سے کھانا نکال لینے کے بعد جو بچا کھچا لگا ہوا نکلا جائے ، (مجازاً) ہر چیز کا بچا کھچا (امیراللغات ، ۲ : ۲۸۰) .

[اوچھن ، تابع + پوچھن ، پوچھنا (رک) کا حاصل مصدر]

اوچھی (و مع) صف ، مث .

اوچھا (رک) کی تانیث ، ترکیب میں مستعمل .

ــ پونجی خسم (ــ خصم) کو (ــ خصمی) کھائے کہاوت

کم مایہ مالک کو ضرر پہونچاتی ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۵) تھوڑی پونجی سے بیوپار کرنے سے اصل بھی جاتا رہتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۶) .

میں نے واسطے رفع تہمت کے کہا مگر کس سرمایے پر ارادہ کریں بقول آنکہ اوچھی پونجی خصمی کھائے .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۷۷

اوچھے (و مع) م ف .

اوچھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل.

ــ سنگ بیٹھ کے سگروں کی پت جائے کہاوت .

پست یا کم ظرف وغیرہ کی صحبت اختیار کرنے سے پورے گھرانے کی بدنامی ہوتی ہے (نجم الامثال، ۶۲) .

ــ سنگ نہ بیٹھیے اوچھا بری بلا ، پل ماں ہو گھی کھچڑی پل ماں بسیر ڈھال کہاوت .

کم ظرف اور چھچھورے سے دوستی نہیں کرنی چاہیے کبھی تو گھل مل رہے اور کبھی زہریلے سانپ کا کام کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۶) .

ــ کا پیار امذ .

چھچھورے آدمی کی محبت جس کا کوئی اعتبار نہیں ، کم ظرف کی دوستی جو پائدار نہیں ہوتی (بیشتر ناپائدار چیز کی تشبیہ میں مستعمل) .

ریت کی سی دیوار ہے دنیا   اوچھے کا سا پیار ہے دنیا

۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۲۲

ــ کی پریت کٹاری کا مرنا بالو کی بھیت اٹاری کا چڑھنا کہاوت .

کم ظرف کی دوستی میں سراسر نقصان (نجم الامثال ، ۶۲) .

ــ کی پیت (اور) بالو کی بھیت کہاوت .

کم ظرف آدمی کی محبت اور ریت کی دیوار برابر ہے نہ اس کو ثبات نہ اس کو قیام (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۵) .

اوچھے کے ساتھ احسان کرنا ایسا جیسا بالو میں موتنا کہاوت .

جیسے ریت پر پیشاب کا کوئی اثر نہیں ہوتا ویسے ہی اوچھے پر احسان کرنے کا کوئی اثر نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۶) .

ــ کے گھر تیتر باہر باندھوں (ــ رکھوں) کہ بھیتر کہاوت .

رک : اہتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر .

بس یہی ایک تم میں عیب ہے کہ اپنے آپے میں نہیں رہتے اوچھے کے گھر تیتر باہر رکھوں یا بھیتر .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۷

اس میں اتنی سمائی کہاں سے آئی . . . اوچھے کے گھر تیتر باہر باندھوں یا بھیتر .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۲

ــ کے گھر کھانا ، جنم جنم کا طعنہ کہاوت .

کم ظرف تھوڑا احسان کرکے ہمیشہ طعنے دیا کرتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۲۸۰) .

ــ نے کٹورا پانی پایا پی پی پیٹ پھلایا کہاوت .

کم ظرف کو جب کوئی نعمت ملتی ہے تو وہ خود نمائی کے لیے اس کو جا بے جا استعمال کرکے عذاب میں پڑ جاتا ہے .

وہ جو کہتے ہیں اوچھے نے کٹورا پایا پانی پی پی پیٹ پھلایا صادق کا تو کچھ اس طرح کا سا حال ہو گیا تھا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۰۲

اس میں اتنی سمائی کہاں سے آئی اوچھے نے کٹورا پایا پانی پی پی پیٹ پھلایا .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۲

اَوحد (و لین ، فت ح) صف .

یکتا ، یگانہ ، بے مثال .

ہے ان کو ایک عالی شان اوحد   سبب اس کا وہی جو ان کے ہیں جد

۱۸۰۰ زین المجالس ، ۴۷

[ع : (و ح د)]

اُوخو/اوخ خوہ (و مع ، و مع / شدخ ، و مج) مف .

تعجب آمیز تحسین یا طنز و تعجب کے موقع پر مستعمل ، مترادف : سبحان اللہ ، واہ وا ، اوچھا جی (رک) .

اوخو کیا کیا تھرکتی ہے . . . بوٹی بوٹی پڑی ناچتی ہے .

۱۹۶۸ پس پردہ ، ۱۹

اُو خویشتن گُم است کرا رہبَری کُنَد

فارسی کہاوت، اردو میں مستعمل.

جو خود نہیں جانتا وہ دوسرے کو کیا بتائے گا.

آپ کن لوگوں سے پوچھتے ہیں یہ ملحدانہ خیال والے قیامت کے قائل ہی نہیں بتائیں گے کیا خاک :
او خویشتن گم است کرا رہبری کند

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۴۳۶

اُود (۱)

(و مع)

(الف) امذ .

۰۱ رک اود بلاؤ (پلیٹس) .

۰۲ نزاعی مسئلہ (پلیٹس) .

(ب) صف .

بیوقوف ، کند ذہن ، احمق ؛ مربھکا ، پیٹو ، ندیدہ ، کبھی سیر نہ ہونے والا ؛ مستعد ، کمربستہ ، تیار ، سرگرم (پلیٹس) .

[س : اد उद]

اُود (۲)

(و مع) امذ (قدیم) .

رک : عود .

بہشت دروازے فرشتے خدمتگارا
اود کا دھواں بھرے پر دو جہان پارا

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۸۰

اُودا

(و مع) ؛ ~ اودھا .

(الف) امذ .

سیاہی مائل بسرخی رنگ کا نام ، بینگنی .

باد نجانی یعنی اودا اور سیاہ اور گلنار وغیرہ پیشتر اس سے ان سب رنگوں کا بیان ہو چکا ہے .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۱

پشت پر اودے رنگ کی روشنائی سے مہر لگادی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۳۵

(ب) صف .

اودے رنگ کا ، وہ شے جس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہو .

نرگس سفید پوش تھی بیمار ہوگئی
اودا دوپٹا اوڑھ کے سوسن نہ جائے باغ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۶

[س : اودات : अवदात]

اَودات / اَوداٹ

(و لین) .

(الف) امذ .

سفید بھوسلا رنگ (پلیٹس) .

(ب) صف .

سفید ؛ بھوسلا .

بتا اودات تھا جنگل جو کھول آنک
نہ تھا قدرت سورج کوں دیکھنے جھانک

۱۶۶۵ پھول بن ، ۴۵

[رک : اودا]

اُداس

(ضم ا ، غم و) صف .

رک : اُداس .

معشوق کوں کرتا ہوں میں یک شوق دل سوں التماس
کر لطف میرے حال پر دل نا کرے میرا اوداس

۱۷۶۸ دیوان قربی ، ۲۱

اُوداسا

(ضم ا ، غم و) .

رک : اُداسا .

اُوداسی

(ضم ا ، غم و) .

رک : اُداسی .

اَودان

(و لین) امذ .

جو کچھ دوکاندار خریدی ہوئی چیز کے بعد خریدار کا دل لبھانے کے لیے دے ، مفت ، بھوکٹ (پلیٹس) .

[س : او अव + دان दान]

اُودان

(ضم ا ، غم و) امذ .

نفس امارہ .

نفس امارہ کو ناری ہے پچھان اصطلاح ہند ہے یعنی اودان

۱۸۵۸ شاہ تراب ، ظہور کل (دکنی اردو کی لغت ، ۵۳)

[س : آدان उदान (= تین یا پانچ سانسوں میں سے ایک جو حلق سے گزر کر سر تک پہنچتی ہے)]

اُوداہَٹ / اُوداہٹ

(ضم ا ، غم و ؛ و مع فت ہ) امث .

اودا پن .

کسی جانب کو یہ سبزہ پڑا لہراتا ہے
گل سوسن بھی اوداہٹ کہیں دکھلاتا ہے

۱۸۵۳ اندرسبھا (ترجمہ : مراری لال) ، ۱۰

[اودا (رک) + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

اُودبلاؤ

(و مع ، سک د ، کس ب ، و مج) امذ .

لمبے اور چپٹے جسم کا بلی سے مشابہ ایک پانی کا جانور جو مچھلیاں مینڈک وغیرہ کھاتا ہے ، سگ آبی .

اس تالاب میں مگر اودبلاؤ . . . کثرت سے ہیں .

۱۸۸۹ ماہنامہ ' حسن ' حیدرآباد دکن ، جنوری ، ۵۴

اودبلاؤ . . . مچھلیوں کی بڑی تعداد کو مار ڈالتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۵۳

۰۲ (مجازاً) بیوقوف آدمی (دریائے لطافت ، ۹۳) .

[س : اد उद + بلاؤ (رک)]

— کی ڈھیری

(ی مج) امث .

' وہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہ ہو (کہا جاتا ہے کہ جب اودبلاؤ مل کر مچھلیاں مارتے ہیں تو وہ دریا کے کنارے ڈھیر کرتے اور ہر ایک کا الگ الگ حصہ لگاتے ہیں . جب حصہ لگا چکتے ہیں تو ایک نہ ایک اودبلاؤ اپنے حصے کو کم سمجھ کر سب کو گڈ مڈ کر دیتا ہے اور اس طرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے ' (افادات سلیم ، ۱۵۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۹)

اُودبِیر (و مع ، سک د ، فت ب ، کس ب) امذ .

طوطے سے کسی قدر چھوٹا ایک سبز رنگ شکاری پرندہ جس کی چونچ سرخ سیدھی اور لانبی اور دم زیادہ لانبی ہوتی ہے (یہ ہوا میں اڑتا اور چھوٹے پرندوں کا شکار کرتا ہے ، پھر مالک کے ہاتھ پر آکر بیٹھ جاتا ہے) (آئین اکبری (ترجمہ : فداعلی) ، ۱ : ۴۲۵) ، غالباً بہری .

[غالباً اودا (رک) + پر (رک)]

اَودس (و لین ، فت د) امث .

اول شب کی تاریکی .

غسک . . . اہل ہند آن را اودس خوانند .

۱۲۱۹ ادات الفضلا ، ۳۷

[غالباً س : اودامیہ (= تنہائی ، کس مپرسی) औदास्य]

اَودسا (و لین ، فت د)

(الف) امذ .

بد قسمتی ، حال زبوں .

جوکچھ تیری قسمت سوتو پائے گا تیرا اودسا یوں کداں جائے گا

۱۶۳۵ مینا ستونتی (دکنی اردو کی لغت ، ۵۳)

(ب) امث .

برائی ، خرابی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۶) .

[رک : اودس]

اَودِک (فت ا ، غم و ، کس د) صف .

زیادہ .

اودک جل تھل بھرے حوضاں نہیں ہے جاتو ہومیں پر
چندر کا مک دیکھا نے تین سرج ارسیاں منگایا ہے

۱۶۷۲ شاہی (عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۰۳

[س : ادھک अधिक]

اُودَم (ضم ا ، غم و ، فت د ؛ و مع) امذ .

رک : اودھم .

آج سنے گی تو آگ ہو کر کیا جانے کیا اودم جوتے گی .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۱

[س : اُد + دھم उद् + धम]

اُودْمانی (ضم ا ، غم و ، سک د)

رک : آدمانی .

اُودَن (ضم ا ، غم و ، فت د) امذ .

ابلے ہوئے چاول، کھیر، دودھ اور چاول پکے ہوئے، خوراک (پلیٹس) .

[س : اودن ओदन]

اُودَنْت (ضم ا ، غم و ، فت د ، سک ن) صف .

بے دانتوں کا ، شیر خوار بچہ .

کوئی قارون وقت اکلوتی نرینہ نوجوان اور اودنت اولاد چھوڑ کر مر گیا .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲ : ۹

[ا ، سابقۂ نفی (رک)+ دنت (رک)]

اَودی (ولین) امث ؛ ~ اودھی .

وہ گڑھا جو ہاتھی اور شیر وغیرہ کے شکار کے لیے کھود کر اس کو شاخوں اور پتھروں سے محصور کر دیا جاتا ہے ، پناہ گاہ .

ہاتھیوں کو اوگھی یا اودھی سے گرفتار کیا جاتا تھا .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵

[غالباً ہودی کی بگڑی شکل ، ع : حوض (رک)]

اودی (و مع) .

(الف) صف ، مث .

اود (۲) (رک) سے منسوب .

۲ . (امامیہ) متبرک مقامات خصوصاً عزا خانے وغیرہ کی اگربتیوں کی راکھ .

جا کے درگاہ کوئی اودی لائے لاڈلے سے کوئی علم اٹھوائے

۱۹۲۰ عروج (باقر علی) ، شاہد نامہ (ق) ، ۱۳

[۱ : اود (۲) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَوِدْیا (فت ا ، کس و ، شد د بکس) امث .

جہل ، بے علمی ، ناواقفیت .

اس کو موجودات سے موجودات کو اس سے پرتھک سمجھنا محض اودیا اور نادانی ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴۲

وے فانی لذات اور کل محسوسات کو اسباب اودیا جانتے ہیں .

۱۹۰۶ جوہر معرفت ، ۱۰۲

[رک : ابدیا]

اَودیس/اَودیسا (و لین ، ی مج) امذ .

غیر ملک ، اجنبی سرزمین ، پردیس (پلیٹس) .

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + دیس (رک)]

اَودیسی (و لین ، ی مج) امذ .

پردیسی ، غیر ملکی (پلیٹس) .

[اودیس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

اَودِیَہ (ولین ، کس د ، فت ی) امذ ؛ ج .

وادیاں ، گھاٹیاں (مجازاً) مقامات .

سنہ ۸۳ میں . . . اودیۂ مغرب مفتوح ہوئے .

۱۸۸۳ طلائع المقدور من مطالع الدہور (ترجمہ) ، ۲۸

[ع : (و د ی) واحد : وادی]

آودھا
(و مع) .

رک : اودا .

پوٹاس ڈالنے سے اگر شکر موجود ہو تو گہرا اودھا رنگ پیدا ہوتا ہے.
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۶۲۷

اَودَھان
(فت ا ، و)

(الف) امث (قدیم) .

شیوہ ، ڈھنگ .

رہیا تجتی غافل سو نادان ہے کہ تجھ شہ میں شرزنے کی اودھان ہے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ۲۲

(ب) صف .

محتاط ، خبردار (پلیٹس) .

[س : اودھان अवधान (= توجہ ، متوجہ)]

اُودَھر
(و مع : ضم ا ، غم و ، فت دھ) .

اُدھر (رک) کا قدیم تلفظ و املا .

ایدھر اودھر تلاش کر دیکھا گم شدہ کو نہ بھر نظر دیکھا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۰

اَودَھرم
(ولین ، فت دھ ، سک ر) صف .

لامذہب ، بے ایمان .

بعضے عجب لوگاں ہیں اودھرم ، انوں کو خدا کی بھی نہیں شرم .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۰

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + دھرم (رک)]

اُودَھم
(و مع ، فت د) .

اُدھم (رک) کا قدیم تلفظ و املا .

آنکھیں دوڑیں خاق جا اودھر گری اٹھ گیا پردہ کہاں اودھم ہوا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۶

اَودھو
(ولین ، و مع) امذ .

۱ . **رک : ابدھوت .**

بولتا ہی ہے گا سادھو سنت میں بولتا ہی ہے گا اودھو انت میں
۱۸۰۲ رمزالعاشقین ، ۲۷

۲ . **کرشن جی کے ایک دوست مشیر یا چچازاد بھائی کا نام ، ترکیبات میں بے فکرے یا خوش قسمت کے معنی میں مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۷) .**

--بن آئے (-- بنائے) کی بات ہے
کہاوت .

قسمت کی بات ہے (اس جگہ مستعمل جب کسی کو کامیابی ہو یا دولت ملے) (نجم الامثال ، ۶۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۷) .

-- تجھے دُوارکا جانے
کہاوت .

تم جیسے ہو ہم تمھیں خوب جانتے ہیں (نجم الامثال ، ۶۲) .

-- کا لین (-- لینا) نہ مادھو کا دین/دینا
کہاوت .

سب جھگڑوں سے الگ کمال بے فکر رہنے کی جگہ مستعمل .

کہیں اور محنت مزدوری کرلینگے ، چین سے تو رہیں گے ، اودھو کا لین نہ مادھو کا دین اپنی نیند سوئیں گے اپنی نیند جاگیں گے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۳۹

اُودَھمی
(و مع ، دھ) صف .

اودھم (رک) سے منسوب .

اس قدر شریر اور اودھمی ہوگیا ہے کہ میرے قابو میں نہیں آتا .
۱۹۲۶ حرف آشنا ، ۱۶۳

[اودھم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبتی]

اَودھوت
(ولین ، و مع) .

رک : ابدھوت .

چاہا نئیں کچ اس دیو اودھوت سوں کتا کر لڑیں گیاں پریاں بھوت سوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۶

لگا منہ پر بھبوت اور شکل جوگی کی بنا ڈالی
ہوا اودھوت جوگی جوگیوں میں آپ گرگیانی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۱

[س : اودھوت अवधूत]

اَودھوتی
(ولین ، و مع) امث (قدیم) .

ابدھوت (رک) کی سیرت ، گوشہ گیری ، بجنا .

کہاں جاتی ہے پیش اس کے مقابل اوس کی اودھوتی
کہ دل کنجشک ہے میرا و تیری چشم ہے دھوتی
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۴۹

[اودھوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَودھی
(ولین) امث .

علاقہ اودھ (ہندوستان) میں بولی جانے والی زبان .

بنگلہ سندھی اودھی . . . وغیرہ زبانوں کے اکثر اسما و صفات متحرک الآخر ہیں .
۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۲۰۰

[س : ایودھیا अयोधया (= اودھ) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اُوڈَس
(ضم ا ، غم و ، فت ڈ) امذ .

کھٹمل .

کرمے است کہ در جامۂ خواب باشد اہل ہند آن را اودس (اوڈس) خوانند .
۱۴۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی 'اردو' کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۳۷)

[پ : اوڈس = اڑیا : اوڈس ؛ ہ : اڑس]

اُودھیٹ
(ضم ا ، غم و ؛ و مج ، ی مع) صف .

شوخ ؛ ڈھیٹ .

کہاندے پہ ست پلو پور پتھ پگ نچائے انکھیاں
دیکھ چال اس اودھیٹ کی سدبد مری اڑی ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۰۳

[رک : ڈھیٹ]

اُودھیڑنا (ضم ا ، غم و ، ی مج) .

رک : ادھیڑنا .

اوڈ (و مج) امذ .

قدیم سندھ کے باشندے (جو غالباً قدیم الایام میں آڑیسہ سے ہجرت کر کے یہاں آ بسے تھے) .

انھوں نے اپنی قوم اوڈ . . . کی زبوں حالی کا ذکر کیا ہے .

۱۹۷۶ روز نامہ 'جنگ'، کراچی ، ۱۹ اپریل ، رئیس امروہوی ، ۵

[غالباً س : آوڈک : उदक]

اوڈرا (و مج ، سک ڈ) امث .

اوڈ قبائل کی زبان (اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۶۷) .

[س : آوڈ (رک) + را ، لاحقۂ نسبت]

اوڈُو (و مج ، و مع) امذ .

(موسیقی) وہ راگ جو پانچ سروں سے ترتیب دیا جائے (نغمات الہند، ۳۶).

[س : اڈو औडव + راگ (رک)]

اُوڈول (ضم ا ، غم و ، ولین) صف .

جو بے قرینہ ہو ، بے ڈھنگا .

ان کی بیوی کی یہ کیفیت ہے کہ اوڈول پرورش پائی ہے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۸

[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + ڈول (رک)]

اُوڈھنگا/اوڈھینگا (ضم ا ، غم و ، فت ڈ ھ ، غنہ/ی مج ، غنہ) صف .

بے ڈھنگا ، جو بے سلیقگی سے ہو .

اوڈھنگا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی بند ہیں .

۱۸۲۴ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت) ، ۴۵

ایک نے ایرانی قالین کا کونا پکڑ کر اٹھایا اور کہا اری دیکھ اوڈھنگا لٹا بچھا دیا ہے .

۱۹۲۲ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۱

[س: او ، سابقۂ نفی (رک) + ڈھنگ یا ڈھینگ (= ڈھنگ) (رک) + ا ، لاحقۂ وصفی]

اُوذرآفی (و مع ، فت ذ ، سک ر ، مدا) امذ .

مشک کا محلول پانی .

اوذرآفی . . . آنکھ میں لگانا .

۱۸۴۷ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۱

[ع : < یو : اوذر (= آب) + ف : آف (= نیز آفتاب) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آوڈیما (ولین ، کس ذ ، غم ی) امذ .

(طب) ایک قسم کا ورم کہ سوزش اس میں نہیں ہوتی لیکن کبھی ہلکا سا درد محسوس ہوتا ہے ، ڈھیلا ورم (مخزن الجواہر ، ۱۳۹) .

[ع : (وذم) (= نیز مسا)]

آور (ولین) : ~ ہور (قدیم) .

(الف) حرف عطف .

۱. ایک حکم میں دو اشخاص (وغیرہ) کو شامل کرنے کی غرض سے مستعمل ، مترادف : و ، نیز ، بھی ، وغیرہ .

قنبر میں توانائی ہور ہوش آئے   عقل ہوش بھی اس کے آرام پائے

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۹۱

میں نے اپنی مصیبت اور تباہی کا حال ظاہر کیا .

۱۸۲۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۹۷

لبادہ اور پوستین کی ایک قبا اور کچھ روپیہ بھی اسے . . . دیا .

۱۹۳۰ اردو گلستان (ترجمہ) ، ۱۳۷

۲. (فعل سابق ختم ہوتے ہی) معاً ، فوراً ، ایسا ہوتے ہی ، اس کے ساتھ ہی .

بچے کا پنڈا پھیکا ہوا اور ماں کا خون خشک .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰

۳. فعل سابق کا لازمی نتیجہ ظاہر کرنے کے لیے ، مترادف : اس کا نتیجہ یہ کہ ، اس کا انجام یہ کہ .

تم وطن گئے اور دھرے گئے .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۲۸۲

صاحب آئے اور میں اچھا ہوا .

۱۹۳۲ نور اللغات ، ۱ : ۴۳۹

۴. علاوہ ازیں ، بعد ازیں .

ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا   اور درویش کی صدا کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۸

ہر چند تڑپا مگر میں نے اس کی گردن نہ چھوڑی اور ختم کردیا .

۱۹۲۱ سودائے نقد ، ۳۳

۵. خلاف طبع کام ہونے یا برہمی کے موقع پر (دست و گریباں ہو جانے لپٹ جانے یا بھڑ جانے وغیرہ کے مفہوم میں) .

لے جا کے نامہ بیٹھ رہا کوئے یار میں
آئے گر اب کے واں سے کبوتر ہے اور میں

۱۸۲۴ مصحفی : دیوان مشرقی پریس ، ۲۴

۶. دو چیزوں کی مساوات کے اظہار کے لیے ، مترادف : برابر ہیں ، یکساں ہیں وغیرہ .

بدی سے تمہیں مومنوں کو مضرت   تمہارے گنہ اور اوروں کی طاعت

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۶۰

۷. کسی شخص ، چیز یا حالت سے کسی کی وابستگی ، پیوستگی ، یا معیت ظاہر کرنے کے لیے .

تو اور آرائش خم کاکل   میں اور اندیشہ ہائے دوردراز

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۷

مرنے پر بھی رنج فرقت اور ہم

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بینظیر ، ۱۰۲

۸. کسی امر خلاف قیاس پر اظہار حیرت کے لیے ، مترادف : ایسا ہونا حیرت کی بات ہے ، یہ نہیں ہو سکتا ، وغیرہ .

میں اور ترا کروں گا شکوہ   جن نیں یہ کہا غلط کہا ہے

۱۷۹۲ اثر ، سید محمد ، ۵۰

یہ جانتا ہوں کہ تو اور پاسخ مکتوب
مگر ستم زدہ ہوں ذوق خامہ فرسا کا

۱۸۶۹ — غالب ، د ، ۱۴۷

بھلا تم اور مجھ پر مہرباں ہو — عنایت یہ نصیب دشمناں ہو

۱۹۱۱ — ظہیر ، د ، ۲ : ۱۰۳

۹. اظہار حسرت یا افسوس کے لیے ، مترادف : ہائے افسوس ، بڑے رنج کا مقام ہے ، وغیرہ .

میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں
گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا

۱۸۶۹ — غالب ، د ، ۱۵۸

اے چرخ بے مدار یہ کیسا ستم ہے آہ
شمشیر شمر اور نبی کی بوسہ گاہ

۱۸۷۴ — انیس ، مراثی ، ۱ : ۲

پتا کا انتقال ہو اور تم جا رہے ہو .

۱۹۱۱ — پہلا پیار ، ۵۰

۱۰. لیکن ، مگر .

جوں خم لیا لب شراب سوں بھریا ہے ہور مستی گم .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۳۴

یک نگہ سے بیش کچھ نقصاں نہ آیا اس تئیں
اور میں بے چارا تو اے مہرباں مارا گیا

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۱۳۶

اتصال کوئی شے قائم بذات خود نہیں ہے اور جسم کی ماہیت بغیر اس کے سمجھ میں نہیں آسکتی .

۱۹۲۵ — حکمۃ الاشراق ، ۱۷۵

۱۱. بلکہ .

ہاں ہاں وہ تم سے اچھے ہیں اور نہایت اچھے .

۱۸۹۲ — امیر اللغات ، ۲ : ۲۸۱

پنجاب اخبارات کے اعتبار سے ممالک متحدہ سے آگے اور بہت آگے ہے .

۱۹۱۰ — خیالات عزیز ، دیانراین نگم ، ۲۱۸

۱۲. ایک بات سن کر آگے کا حال دریافت کرنے کے لیے ، مترادف : پھر کیا ہوا ، مزید کیا پیش آیا ، آگے کہو ، وغیرہ ، جیسے کوئی سلسلۂ کلام میں رک جائے تو اس سے کہتے ہیں کہ اور ؟

کی عرض قتل ہوں گے برادر کہا کہ اور
بولا کہ مارے جائیں گے اکبر کہا کہ اور

۱۹۳۹ — مراثی نسیم ، ۱۳۵

۱۳. غیر ، بیگانہ .

ہم سیں چرائی اور سے انکھیاں ملا گیا
ظالم کسی کوں مار کسی کوں جلا گیا

۱۷۱۸ — دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۰

لباس عاریتی سے سفید پوش نہ ہو
نہ سر پر اور کا احسان لے قمر کی طرح

۱۸۷۲ — عاشق (مرزا والا جاہ) فیض نشان ، ۷۰

اور اور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت
ہوں لاکھ زمانے میں اگر رشک قمر اور

۱۹۰۵ — یادگار داغ ، ۱۹

۱۴. دوسرا (شخص یا امر) ، دوسرے ، دیگر .

ہوا ہے توں عاشق سو معشوق پر — لگایا ہے من اور محبوب پر

۱۶۳۸ — چندر بدن و مہیار ، ۹۲

اکثر سیاح سیر کرنے آوتے سو اسی شہر میں رہتے اور جگہ پھر نہ جاتے تھے .

۱۷۳۶ — قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲

نہ ان کے پاس اتنا روپیہ ہے کہ بسر کرسکیں نہ کوئی اور ہے جو ان کی خبر گیری کرے .

۱۹۱۰ — فلپانا ، ۱۸

۱۵. (ایک دوسرے سے یا حال سابق سے) مختلف ، بدلا ہوا .

صافی دل کا اور عالم ہے — عکس آئینہ جس پہ زنگ ہوا

۱۷۳۹ — کلیات سراج ، ۱۸۴

گہ روتے ہو گہ ہنستے ہو گہ چپ گہے نالاں
حال آپ کا ہم آج ظفر دیکھتے ہیں اور

۱۸۵۴ — ظفر (امیر اللغات ، ۲ : ۲۸۱) .

آئنہ خود بیں ہے میں محو جمال — میری حیرت اس کی حیرت اور ہے

۱۹۱۱ — ظہیر ، د ، ۲ : ۱۷۳

۱۶. ضرور ، بیشک ، لازمی طور پر .

اس ولایتی صابن سے بال روکھے ہوں اور ہوں .

۱۹۴۳ — دل کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۹

۱۷. پھر ، مکرر .

غرق فرعون میں تھا مردم آبی کا کلام
اور دعوائے خدائی کرے بندہ ہوکر

۱۸۶۷ — رشک ، د (ق) ، ۸۷

۱۸. کیا نتیجہ ہو ، اگر .

چڑھ کے منبر پہ پھجومے واعظ — اور جو سن لے کوئی خراباتی

۱۸۸۸ — گوہر انتخاب ، ۳۴۰

(ب) م ف .

مزید .

چرا میروی باش دن چار اور — مرو لٹ پٹی بھانت مستانہ طور

۱۷۱۳ — جعفر زٹلی ، ک ، ۳

پانے نہیں جب راہ تو چڑھ جاتے ہیں نالے
رکتی ہے مری طبع تو ہوتی ہے رواں اور

۱۸۶۹ — غالب ، د ، ۱۷۰

اس روش پر تو ان کی اے حیرت — شکر کیسا شکایتیں ہیں اور

۱۹۴۲ — آئینۂ حیرت ، ۶۹

۲. الٹا .

تری آشنائی میں کیا میں نے پایا — دیا نقد دل اور اپنی گرہ کا

۱۸۴۶ — آتش ، ک ، ۲۳

[س : اپر अपर]

— ارادے سے م ف .

بلا نیتی سے .

میں نے دیکھا جو اور ارادے سے — ہنس کے بولے کہ وہ نظر بدلی

۱۸۳۱ — دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۲

— آور (— و لین) صف .

۱. (سابق سے) مختلف ، بدلے ہوئے ، طرح طرح کے .

نازک مزاجیوں کے کسی دن نہ تھے یہ طور
اب مشورے ہیں اور تصور ہیں اور اور

۱۸۷۴ — انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۴

جو بات ہم کرنا چاہتے تھے وہی نہ کرسکے اور باتیں ہوتی رہیں .

۱۹۵۸ — مہذب اللغات ، ۱ : ۲۱۰

۲. دوسرے ، غیر ، بیگانے .

صحبت کا رنگ اور ہے کچھ طور اور ہیں
کوئی قدیمیوں میں نہیں اور اور ہیں

۱۸۵۷ سحر ، ریاض سحر ، ۱۴۰

ان کے علاوہ اور اور لائق فائق لوگوں کو . . . اعلیٰ درجوں اور عہدوں پر شرف بخشا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۲

— تو اَور (— و مج ، و لین) م ف .

سارے ذکر دوکنار ، حیرت کی بات یہ ہے .

کیا کہوں تجھ سے اثر خیر بھلا اور تو اور
اپنے احوال پہ میں آپ جھکا کرتا ہوں

۱۷۹۴ اثر (سید محمد) ، د ، ۲۶۰

اور تو اور تمہاری پھرتی سے دل لوٹ پوٹ ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸

اور تو اور یہ ارسطو اور افلاطون تک کو خاطر میں نہیں لاتے .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۸۳

— دیکھنا / دیکھو / دیکھیے م ف .

حیرت و استعجاب کے موقع پر مستعمل ، مترادف : کتنی حیرت کی بات ہے ، بڑا تعجب کا مقام ہے .

غیروں کے ساتھ مجھ پہ بھی ہونے لگے ستم
آنے کے ساتھ گھن بھی بسا اور دیکھنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۹

— رونا ہی کیا ہے فقرہ .

یہی سوچ اور فکر تو ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۵) .

— سُنو / سُنیے فقرہ .

طرفہ تر بات ہے ، عجیب بات ہے ، مقام حیرت ہے ، تماشا ہے .

یہ بھی انصاف ہے کچھ سوچو تو اپنے دل میں
تم تو سو کہہ لو مری کچھ نہ سنو اور سنو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۰

مرے پاس آئیں گے وہ اور سنیے زمین و آسمان ہونگے بہم کیا

۱۹۵۸ حیدر دہلوی ، صبح الہام ، ۳۷

— سے (کُچھ) اَور صف .

متغیر ، بدلا ہوا ، دگرگوں .

اس کے سبب سے شہر کی صورت اور سے اور ہوگئی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲

اور سے اور ہے نقاب کا رنگ پھوٹ نکلا ترے شباب کا رنگ

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱ : ۱۶۳

اف : ہونا .

— طَرَف متوجہ ہو جیسے فقرہ .

یہاں سے جائیے (دریائے لطافت ، ۳۷) .

— عالَم (— فت ل) امذ .

معمول سے بدلا ہوا رنگ یا حال ، سابق سے مختلف کیفیت ، مد ہوش .

تم یہ سب کچھ کہتے کس سے ہو وہ اپنے اور عالم میں ہے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۳۲۰

وسعت عالم سے پایا وسعت دل کو سوا
بند آنکھیں کیں جو ہم نے اور عالم ہوگیا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱۹

اف : ہونا .

— کا اَور صف .

رک : اور سے اور .

درد کی طرح وہ ہو جاتے ہیں کچھ اور کے اور
تیرے از خود شدگان جیسکہ بخود آتے ہیں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۹

عمل میں خلل آنے لگا اور کا اور ہوتا چلا گیا .

۱۸۵۲ تقویٰ ، ۲۱

— کُچھ (— ضم ک ، سک چ) صف .

متغیر ، مختلف ، پہلے سے بدلا ہوا .

آ گیا غیر کی صحبت کا اثر باتوں میں
اور کچھ ہو گئے تم بیٹھ کے بدذاتوں میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۳

دیکھتی ہے تو ڈھنگ ہی اور کچھ ہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۵

— کوئی صف .

(لفظاً) غیر ، دوسرا ، (مراداً) :

۱. معمولی ، ایسا ویسا .

مجھے اور کوئی ساحر نہ سمجھنا میں . . . بلائے روزگار و فتنۂ زمانہ ہوں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۷۷۶

۲. عزیز ، قریب ، دوست ، متعلقین میں سے کوئی فرد .

ہو کے بر ہم وہ اس سے کہنے لگی جھوٹی تم یا تمہاری اور کوئی

۱۸۸۵ مثنوی عالم (نور اللغات ، ۱ : ۳۲۱)

— کوئی گھر دیکھو فقرہ .

رک : اور گھر دیکھو .

— کی کَھٹائی اَپنے آگے آئی کہاوت .

دوسرے کی تکلیف یا ذمہ داری خود اٹھانا پڑی (نجم الامثال ، ۶۳) .

— کے دانو (— نام) انڈے بچّے ہمارے دانو (— نام) کُڑک کہاوت .

دوسروں کے واسطے سب کچھ ہے اور ہمارے لیے کچھ بھی نہیں ، غیر مزے کرتے ہیں اور ہم مرتے ہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۲۸۲ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۱۱) .

— کیا ف م .

بے شک ، فی الحقیقت ، ہاں ، ضروری (بیشتر 'ہاں' کے ساتھ مستعمل) .

سمجھیو ٹک لوٹنے کی ہے یہ جا   کہتا ہے پھر آپ ہی 'ہاں اور کیا'

۱۷۸۰   سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۲

بلقیس : کیا آپ تنہا جائیں گے ؟ اختر حسین : ہاں اور کیا !

۱۹۳۹   شمع ، اے . آر . خاتون ، ۱۳

— کیا کر کے رہے گا فقرہ .

اس سے زیادہ کیا ڈنکا فساد مچائے گا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۵) .

— گھر دیکھو فقرہ .

ہمارا پیچھا چھوڑو ، یہاں مطلب برآری نہ ہوگی ، وغیرہ .

بن کے سائل جو ہم گئے در پر   ہنس کے بولے کہ اور گھر دیکھو

۱۸۵۴   دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۳۲۰

حضرت دل نہیں قرار تمھیں   نکلو پہلو سے اور گھر دیکھو

۱۹۰۵   یادگار داغ ، ۱۶۲

— لو / لیجیے فقرہ

رک : اور سنو .

ہنس کے بولا سن کے پیغام وصال   اور لو اس شخص کو سودا ہوا

۱۸۷۱   منتہی ، د ، ۳۲

اور لیجیے وہ بھی کیا قصہ کہ جس کی کوئی بنیاد نہ ہو .

۱۹۲۰   سجاد حیدر ، لیلیٰ و مجنون ، ۱۷

— نہیں تو کیا فقرہ .

یہی بات تو ہے ، بے شک ایسا ہی ہے .

تو کیا یہ ہندو ہیں ؟ نصیر کو نیا شگوفہ ملا ، وہ ہنس کر بولا اور نہیں تو کیا .

۱۹۵۴   شاید کہ بہار آئی ، ۱۳

— ہی بات ہے فقرہ (تعریف کی جگہ مستعمل) .

نرالی کیفیت ہے ، عجیب لطف ہے .

یوں تو پوری غزل اچھی کہی ہے مگر اس شعر میں اور ہی بات ہے .

۱۸۹۲   امیر اللغات ، ۲ : ۲۸۳

— ہی کچھ ہو جانا محاورہ .

بدحواس ہونا (دریائے لطافت ، ۲۷) .

اور (و مج) امث .

۱.(i) طرف ، جانب ، سمت .

میں ہے انت بے کنتہ بے نہایت یہ جیتا بھوت اکار سب میری اور منجھار .

۱۵۸۲   جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۳

مجھ گئے میں دوست نے ڈالی ہے ڈور
جاوتا ہوں کھینچتا ہے وہ جس اور

۱۷۳۲   کربل کتھا ، ۱۳۲

اب تک کسی نے مجھسے اس طرح اپنی اور نہیں بلایا .

۱۹۵۲   سفینۂ غم دل ، ۱۹۱

(ii) ساتھ ، ہمعنان ، ہم رکاب ، ہمراہ .

نہ ترکی نہ تازی کے ہو اور وہ   نکالے گلے سے نہ گل خور وہ

۱۷۸۶   میر حسن ، اعجاز رقم ، ۵۱

گریباں سے تب ہاتھ اٹھایا تھا میں نے
مری اور دامان صحرا ہوا تھا

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۶۲

۲. حد ، انتہا ، تھاہ .

گنی لے کر بنا اس کے تئیں چور   زنون کے مکر کا کس کو ملا اور

۱۸۹۷   یوسف زلیخا ، فگار ، ۷

۳. اصل ؛ ابتدا ؛ حصہ ؛ مقام ؛ حدود اربعہ ؛ باہر ؛ اوج بعد ؛ (گفتگو کا) پہلو ، میلان (پلیٹس) .

[س : اور अवार (= طرف ، باہر ، الگ)]

— اور (- و مج) م ف .

بجا بجا ، دور دور .

نالائق اور کانٹا ان کے دو ہی علاج ہیں جوتے سے ان کا منہ توڑنا یا ان سے اور اور ہی رہنا .

۱۸۸۶   لال چندر کا ، ۳۸

[اور + اور]

— چھور (- و مج) امذ .

۱. ابتدا و انتہا ، آغاز و انجام .

داہنے بائیں راستے کا کہیں اور چھور نہیں .

۱۹۱۵   سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۷

۲. حد ، انتہا ، تھاہ .

بہار چمن کا نہیں اور چھور   صدا غوک کی آب جوکی پلور

۱۷۸۶   میر حسن ، اعجاز رقم ، ۲۸

اس دریاو کا اور چھور کسی پیراک نے نہیں پایا .

۱۸۰۵   آرائش محفل ، افسوس ، ۳۶

حضرت والا کی جامعیت کا کسی طرح بھی اور چھور نہیں مل سکتا .

۱۹۶۱   سوانح خواجہ معین الدین ، ۱۱

۳. وارپار (فرہنگ آصفیہ) .

[اور + چھور (رک)]

— نبھانا محاورہ .

ایک طرف کا ہو رہنا ، حمایت کرنا ، پاسداری کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۹) .

— نہ چھور (- فت ن ، و مج) .

نہ شروع نہ اخیر ، شیطان کی آنت .

کہیں سمندر کا اور نہ چھور تھا ، تو ملتی ہی نہیں .

۱۸۹۳   کمنی ، ۲۶۲

... اور (... لف ا ، فت و) لاحقہ .

وصفیت کے لیے ، جیسے دساور (دیس سے پردیس جانے والا مال) .

آوراد
(و لین) امذ ؛ ج .

۱. وظیفے، دعائیں، التزام کے ساتھ روزانہ پڑھنے کی آیتیں یا دعائیں .

وان کرتے تھے یاران حیدر نماز جوں اوراد پڑھ کر بیٹھے پھر کرباز

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۹۳

سب یار باوفا و اصحاب با صفا اپنے اپنے خیموں میں جا اوراد و وظیفہ میں مشغول ہوئے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۰

ام حَبیتم کی تلاوت ایسے نازک وقت میں

نیزہ شاہد تیرے تعقیبات اور اوراد کا

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۸۹

اف : کرنا .

۲. (مجازاً) مقرر تنخواہیں یا وظائف (رک : اورادات) .

[ع : (وِرْد) واحد : ورد]

آورادات
(و لین) امذ ؛ جج .

ماہانہ تنخواہیں یا وظیفے .

وظائف اور اورادات ان کی معاش کے لیے مقرر کیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱

[اوراد (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

آوراق
(و لین) امذ ؛ ج .

۱. کاغذ کے ورق ، (مجازاً) کتاب وغیرہ .

جب لگ نہ دیکھا تھا تجھے دل بند تھا اوراق میں

تیری بھواں کوں دیکھ کر جزدان چھوڑا طاق میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۷

دل کے نہ تھے کوچے اوراق مصور تھے

جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۷

انگریزی اردو کے مسودے کے اوراق پہنچے .

۱۹۳۱ اردوے مصفیٰ ، عبدالحق ، ۸۰

۲. درخت کے پتے ، پتیاں .

اڑے اوراق گل باد خزاں سے ہوئی برہم کتاب بوستاں آج

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۰

۳. پرت ، طبق ، طبقے .

نہ تھی جب خلقت اوراق گردوں در جنت پہ لکھا تھا یہ مضمون

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۶۹

طبقے زمین کے ہوں کہ اوراق آسمان

قدرت کے دلفریب رسالوں کو دیکھیے

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، انجم کدہ ، ۸

۴. دھات کے چوکور یا گول شیٹ .

ذوق ہیں سینے میں اوراق جلاجل کی طرح

دل جگر با شور و شر دونوں بہم دونوں جدا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۵

[ع : (و ر ق) واحد : وَرَق]

آورام
(و لین) امذ ؛ ج .

ورم ، سوجنیں .

انواع و اقسام کے اورام و بثور شائع .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۳۶۲

[ع : (ورم) واحد : وَرَم]

اُورانِیَم
(و مع ، کس ن ، فت ی) امذ .

ایک وزنی سفید قسم کی دھات جو رال میں پائی جاتی ہے .

ہیڈروجن کے جواہر سب سے زیادہ خفیف اورانیم کے جواہر سب سے زیادہ ثقیل ہیں .

۱۹۲۳ نگار ، لکھنؤ ، مارچ ، ۱۸۸

[انگ : Uranium]

اُوْرْبَسی
(ضم ا ، غم و ، سک ر ، فت ب) امث .

ایک زیور جو دکَن کی عورتیں گلے میں پہنتی ہیں (ماخوذ : توزک جہانگیری ، ۲۲۶) .

[مقامی]

اَورَت
(و لین ، فت ر) امث (قدیم) .

عورت .

جو لہو دیکھے او رت نو برس بھرتیں کے انگے تو وو فساد کا لہو ہے .

۱۵۱۰ فقہ حنفی مع شرح (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲)

[عورت (رک) کے املا کی تخریب]

اُوْرْتْ کانْوْری
(و مع ، سک ر ، ت ، غنہ ، سک و) امث .

(ٹھگی) چلنے میں ریاح خارج ہونے کی آواز ، گوز (جسے ٹھگ منحوس خیال کرتے ہیں) (اب و ، ۸ : ۱۶۸) .

[غالباً س : آورت आवर्त (= بھنور ، چکر]

اُوْرْدْبیگی
(ضم ا ، غم و ، سک ر ، د ، ی مع) امث .

رک : اردابیگنی .

اُورْدھ
(و مع ، سک ر) .

(الف) امذ .

اوبر اٹھا ہونے کی کیفیت ، ابھار .

جب اس نے نشان پانوں کے دیکھے تو اس میں اوردتھ(اوردھ) دیکھا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۲

(ب) صف .

اٹھا ہوا ؛ سیدھا ؛ اوبر ، اونچا (پلیٹس) .

[س : آوردھو ऊर्ध्व (= ابھار ، اونچا ، وغیرہ)]

اَورِدَہ
(و لین ، کس مج ر ، فت د) امث ؛ امذ ؛ ج .

جگر سے دل کی طرف جانے والی اور نہ پھڑکنے والی رگیں (مخزن الجواہر ، ۱۲۰) .

جلد کی باریک شرائین اور اوردہ کا اس خاص مقام پر سوکڑ (سکڑ) جانا ایک بہت بڑی علامت ایسے زخم کی ہے جو حالت زندگی میں لگایا گیا ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۲۵

رگیں جو قلب سے نکلتی ہیں شرائین کہلاتی ہیں اور جو قلب کو جاتی ہیں اوردہ کہلاتی ہیں ۔
۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۶۹
[ع : (ورد) واحد : ورید]

آوِردہ (فت ا ، کس و ، ضم ر) صف (قدیم) ۔
آزاد ۔
بیراگی و سنیاسی و فقیر . . . و اوردہ . . . کھڑے ہیں و بیٹھے ہیں اور جھولتے ہیں ۔
۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵۸
[س : اوِیردھا अविरुद्ध]

اَوَرَس چَوَرَس (و لین ، فت ر ، و لین ، فت ر) صف ۔
(لفظاً) چاروں طرف سے برابر ، ہموار ، صاف علاقہ ؛ آس پاس ۔
چین کے ملک کے اورس چورس میں ایک بڑا بادشاہ تھا ۔
۱۸۲۲ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲)
[اورس ، تابع + چورس (رک)]

اُوَرسِیر (ضم مج ا ، فت و ، سک ر ، کس س ، فت ی) امذ ۔
رک : اوورسیر ۔

اَورْطَہ (و لین ، سک ر ، فت ط) امث ۔
بڑی شریان جو قلب کے بائیں جوف سے نکلتی ہے ، شہرگ (مخزن الجواہر ، ۱۲۱) ۔
آگے کی جانب دل واحد شریان یعنی مختصر اورطہ (اورطی) . . . سے مسلسل ملا ہوتا ہے . . . جہاں سے خون سیدھا سر کے جوفوں میں جاتا ہے ۔
۱۹۶۹ تشریح ، ۳۹
[ع : (و ر ط) ؛ انگ : آے آرٹا Aorta]

اَورْطی (و لین ، سک ر) صف ۔
اورطہ (رک) سے منسوب ۔
صدری خطہ میں اورطی . . . بین ضلعی شرائین اور بالائی بین ضلعی شریان کی پچھلی شاخیں مستعرض زائدون کے درمیان ظاہر ہوتی ہیں ۔
۱۹۲۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۲ : ۸۳
[اورطہ (بحذف ہا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَوَرَع (و لین ، فت ر) صف ۔
بہت پرہیزگار ، پرہیزگار ترین ۔
خوف مزعج سے شوق مقلق سے اعلم و اورع زمانہ ہنوز
۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۲۶
[ع : (و ر ع)]

اَوَرَک (و لین ، فت ر) امث ۔
(درخت کی شاخ یا چھت میں ڈالا ہوا) رسی کا جھولا (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۹۲) ۔
[ع : (و ر ک) (= بڑے لٹکے ہوئے سرین والا)]

اُوَرکوٹ (ضم مج ا ، فت و ، سک ر ، و مج) امذ ۔
رک : اوورکوٹ ۔

اورَل (و مج ، فت ر) صف ۔
زبانی ، تقریری (بیشتر امتحان کے لیے مستعمل) ۔
ڈاکٹر ہارویز (جرمنی) . . . نے ابھی حال میں ندوہ کے پرچۂ تکمیل کا اورل . . . امتحان لیا ہے ۔
۱۹۱۲ شبلی ، ۸ : ۱۱۸
[انگ : Oral]

اورْما (و مج ، سک ر) امذ ۔
۱. دو کپڑوں کو جوڑنے کے لیے ان کے کنارے تلے اوپر رکھ کر آڑے ٹانکے کی باریک سلائی جو ہاتھ سے کی جائے ۔
اورما زیادہ تر پلنگ کی چادروں یا بچھانے کی چاندنیوں میں ہوتا ہے ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۳
۲. مار کے صدمہ سے کچلے اور ادھڑے ہوئے جسم کی صورت حال (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۹) ۔
اف : بنانا ، بھرنا ، کرنا ۔
[س : آورمیکِ : क + उर्मि (= سلائی ، چیرنا ، پھاڑنا ، مار کر بدن ادھیڑنا)]

ــــ بنانا/کرنا محاورہ ۔
(کسی کو) اتنا مارنا کہ جسم جگہ جگہ سے کچل جائے یا بدھیاں پڑ جائیں ، بہت مارنا ، اتو کر دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۹) ۔

اورمئی کڑھت (و مج ، سک ر ، فت م ، ک ، ڑ ، ھ) امث ۔
(سوزن کاری) وہ کڑھائی جس میں بوٹی کی پتی الٹ واں ٹانکے سے سی جاتی ہے جو بھانجوں ڈورے کی شکل دکھائی دیتی ہے ، مولسری کے پھول سے مشابہ کڑھت ، مولسری کی کڑھت (اپ و ، ۲ : ۱۴۱) ۔
[اورما (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت + کڑھت (رک)]

اورْنا (و مج ، سک ر) امذ ۔
(زراعت) بوائی کا ہل ؛ ویرنا (اپ و ، ۶ : ۱۲) ۔
[غالباً س : آورن आवरण]

اَورَنگ (و لین ، فت ر ، غنہ) امذ ۔
۱. تخت ، تخت شاہی ۔
تجھے سلطان جان کر کر بٹھا کیل کے اورنگ پر
سدا ڈھالاں لگیا تج پردو پلکاں کے چوردبدہ
۱۶۷۹ شاہی ، د ، ۹۰ الف
اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک
اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۸
مبارک بادشاہا تجھ کو یہ اورنگ وافسر ہو
دکن تیرے زماں میں خال روئے ہفت کشور ہو
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۱۰

۲. سرخ رنگ کا ایک پھول جو انگشت حنائی سے مشابہ ہوتا ہے ۔

روبرو اس کے جو تھی شب فندق گلرنگ و شمع
تا سحر کرتا تھا میں سیر گل اورنگ و شمع

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۰۷

[ف]

— زیب (ی مج) امذ ۔

۱. شاہی کو زینت دینے والا ، بادشاہ ، سلطان ۔

فقیروں سرمدوں سے الجھ جانا کبھی کبھی . . . اورنگ زیبوں سے ظہور میں آ جاتا ہے ۔

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۲۰

۲. ہندوستان کے شاہان مغلیہ میں اکبر اعظم کے پر پوتے محی الدین عالمگیر (۱۶۵۸ء — ۱۷۰۷ء) کا لقب اور ادبیات میں مستعمل ۔

[اورنگ + ف : زیب (رک)]

— زیب پھوڑا (ی مج ، و مج) امذ ۔

رک : اورنگ زیبی ۔

انھوں نے اپنے چہرے کے بعض خوشنما یا بدنما داغ کی تعبیر اورنگ زیب پھوڑے سے کی ۔

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۲۵۷

[اورنگ زیب (رک) + ا : پھوڑا (رک)]

— زیبی پھوڑا / داد (ی مج ، و مج) امذ ۔

ایک سوداوی مادے کی پھنسی یا داد جو مدت تک ہرا رہتا ہے (کہا جاتا ہے کہ اس کی ابتدا اس وقت ہوئی جب اورنگ زیب عالمگیر نے ابوالحسن تانا شاہ (بادشاہ گولکنڈہ) کا طویل مدت تک محاصرہ کیا اور اجتماع لشکر اور اختلاف آب و ہوا کے باعث اکثر لشکری خون میں سودائے غیر طبعی غالب ہو جانے سے اس مرض میں مبتلا ہوگئے) ۔

آگے چلکر گرالی بد اورنگ زیبی . . . اور طرح طرح کے پھوڑے پھنسی . . . نکلتے ہیں ۔

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۴

میں نے آج تک ایسی پھنسی دیکھی نہیں میں تو جانوں اورنگ زیبی ہے ۔

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۶۶

[ف : اورنگ زیب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ا : پھوڑا/داد (رک)]

اورَنگ (و مع ، فت ر ، غنہ) امذ ۔

۱. (بنائی) پارچہ بافی کا کارخانہ (اپ و ، ۲ : ۵۲) ۔

۲. (دکانداری) وہ مقام جہاں بڑے بڑے صنعتی کارخانے ہوں ، صنعتی شہر (اپ و ، ۷ : ۳۲) ۔

[ف]

اُورنگ اُٹان / — اُوٹنگ (و مع ، فت ر ، غنہ / ضم ا / — غم و ، فت ٹ ، غنہ) امذ ۔

ایک قسم کا انسان صورت جنگلی بندر جس کی ٹانگیں چھوٹی اور بازو لمبے ہوتے ہیں ۔

اورنگ اٹان گوریلا گبن اور چمپانزی تو بالکل حضرت انسان سے ملتے جلتے ہیں ۔

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱ : ۹۶

[انگ : Orang (= جنگل ، بن مانس)]

اَوری (و لین) کلمۂ حصر ۔

' اور ہی ' کی تخفیف ۔

مجھے ان کہنہ افلاکوں میں رہنا خوش نہیں آتا
بنایا ہم نے اوری ایک اپنے دل کا نو محلا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (الف) (ق) ، ۷

ابرو خم کا ہے کچھ اوری کاٹ   دم کو اس کے دم خنجر نہ لگے

۱۸۵۸ شاہ تراب ، ک ، ۲۵۲

اوری (۱) (و مج) امث ۔

۱. (کاشتکاری) مٹی کا بنایا ہوا نہر کا ڈھالو کنارا ، نہر کا پاکھا (اپ و ، ۶ : ۱۴۸) ۔

۲. چھت کی اولتی (پلیٹس) ۔

[س : اور ओर (= کنارہ) + ی ، لاحقۂ نسبتی یا ہ : اوری ओरी]

اوری (۲) (و مج) ۔

(الف) امذ ۔

دوست ، حمایتی شخص (پلیٹس) ۔

(ب) صف ۔

حمایت کرنے والا ، حامی و مددگار (پلیٹس) ۔

[س : اور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت (فاعل)]

اورِیا (و مج ، سک ر) امث ۔

تانا مانڈھنے اور صاف کرنے کا برش کی وضع کا اوزار ، تلی ، جھارق (اپ و ، ۲ : ۵۲) ۔

[غالباً س : آوٹک : उढ + क]

اَوری بوری (و لین ، و لین) صف ۔

باؤلا ، باولا یا باولی (پلیٹس) ۔

[اوری ، تابع + ہ : بوری (رک)]

اُورِیجنَل (ضم ا ، غم و ، ی مع ، سک ج ، فت ن) ۔

رک : اِرِجنَل ۔

اُوریجنیلٹی (ضم ا ، غم و ، ی مع ، سک ج ، ی لین ، کس مج ل) ۔

رک : اِرجنیلٹی ۔

اُوریب (ضم ا ، غم و ، ی مج) ۔

رک : اُریب (امیراللغات ، ۲ : ۱۲۲) ۔

اُورے پورے ہونا (ضم ا ، غم و ، ضم پ ، غم و) محاورہ ۔

(سانس وغیرہ کا) حد اعتدال پر نہ ٹھہرنا ، اپنی جگہ قائم نہ رہنا ، قابو سے باہر ہونا ۔

لڑکی کا دم اورے پورے ہوا جاتا ہے ۔

۱۹۱۲ دوشیزہ لڑکی ، ۲

اُوریٹری (ضم ا ، و غم ، ی مج ، فت ٹ) .

وہ سخن آرائی اور خوش بیانی یا لسانی جو تقریر میں برتی جائے .
تقریر میں مولانا اوریٹری کرتے تھے .
۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۳۲
[انگ : Oratory]

اورے دھورے (و مج ، و مج) م ف .

آس پاس ، گرد و پیش ، اِدھر اُدھر .
پلنگ کے اورے دھورے رہوں گی ، پلنگ کے اوپر چڑھوں گی (مشہور گیت)
[ہ : اور (رک) + ے ، لاحقہ + دھورے धौरे (= قریب)]

اورینٹل (و مج ، سک ر ، فت مج ی ، سک ن ، فت ٹ) صف .

ممالک مشرق سے تعلق رکھنے والا ، (خصوصاً) مشرق علم یا زبان وغیرہ کا .
بلغاریہ کا ایجنٹ میرے کمرے میں آیا جسے سفیر برطانیہ (انگلستان) کے اورینٹل سکریٹری نے مجھ سے انٹروڈیوس کرایا .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱۸
ان میں اور ایک غریب اورینٹل اسکالر . . . میں صرف اتنا ہی فرق ہوتا ہے کہ انہوں نے زمانے کی ضرورت کے موافق باقاعدہ غلامی کا پیشہ سیکھا ہے .
۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۷
ندوہ کی ضرورت اس وجہ سے ہے کہ پنجاب کی اورینٹل تعلیم ناقص ہے .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۵۰۷
[انگ : Oriental]

اوڑ (و مج) (قدیم) .
(الف) امث .

روک ، بچاؤ ، اوٹ ، پناہ .
عرفان میں جس کوں جوڑ ناہیں ہور وار کوں جس کے اوڑ ناہیں
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۱
(ب) م ف (قدیم) .

آڑ میں ، پردے میں ، آنکھوں سے اوجھل ہونے کی حالت میں .
جو کرتے نصیحت ہمیں دیکھ اوڑ کریں تھے انھوں میں بہت ہم چھوڑ
۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۴۸
[رک : اوٹ]

— توڑ (— و مج) امذ .

جٹ پٹ کا علاج .
اگر دست لگ جائیں تو ان کو معمولی مرض سمجھ کر اوڑ توڑ نہ کریں بلکہ فوراً ماہر معالج کا مشورہ حاصل کریں .
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۴۱
[اوڑ (رک) + توڑ (رک)]

— جوڑ (— و مج) امذ (قدیم) .

دشمن سے بچاؤ اور دشمن پر حملے کے داؤ ، رد اور زد کے پینترے .
لڑائی کے ہم جانتے اوڑ جوڑ لوہے کو سمجھتے اہیں توڑ موڑ
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۴۲
[اوڑ (رک) + جوڑ (رک)]

اوڑ (و مع) صف .

راج معمار .
ہنرمند نامی بلا ایسے اوڑ
۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری ، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۵۴)
[غالباً س : آورنٖ आवरण (= سپر ، زرہ) ؟]

اوڑا (و مع) امذ .

کمی ، توڑا ، کال .
نروں کا اوڑا پڑ جائے تو رانی کی بچہ کشی کی قوت ایذ ہو جاتی ہے .
۱۹۴۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۹
اف : پڑنا ، ہونا .
[ہ : آوڑا उड़ा]

— باڑی امث .

(لفظاً) پیداوار کی کمی یا قحط ، (مراداً) قحط ، کمی .
جو دنیا میں تمہارے سے نیک آدمیوں کی اوڑا باڑی ہو جائے تو پھر یہ موئی رہنے کے قابل ہی نہ رہے .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۶ : ۶
اف : ہونا .
[اوڑا + باڑی (رک)]

اُوڑانا (ضم ا ، غم و) امث (قدیم) .

اڑتی ہوئی بات ، افواہ .
ادیکھیاں آس کاثیاں یو اوڑانا چپ کریں یاں واں
مجھے نیں دیکھ سکتیاں کا برا ہے سات چھوڑو خوں
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۲

اُوڑت پتوری (ضم ا ، غم و ، فت ڑ ، سک ت ، فت پ ، و مج) امث .

(ٹھگی) اڑتے ہوئے الو کی آواز ، اس آواز سے برا شگون لینے کا عمل (اپ و ، ۸ : ۱۶۸) .
[ہ : اڑت (= اڑتی ہوئی) + س : پتنگ पतग (= پرندہ) + ی ، لاحقۂ صفت]

اُوڑگن (ضم ا ، غم و ؛ و مع ، سک ڑ ، فت گ) امذ (قدیم) .

ستارے ، ستاروں کا جھرمٹ .
چنبیل جائی و جوئی دے اوڑگن کے نمن
چنپے کے جھاڑ پہ پھولاں یو لگے جیوں مشعل
۱۶۷۲ شاہی (علی عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۲۶
[؟]

اوڑن (و مع ، فت ڑ) امذ .

ڈھال ، سپر ؛ نشانہ ، نشانے کی جگہ (پلیٹس) .
[س : آورن आवरण]

— بار بلینڈے سانپ دکھائے کہاوت .

فریبی اور حیلہ ور ہے (نجم الامثال ، ۶۳) .

اوڑنا (و مج ، سک ڑ)
(الف) ف م .
۱. اوڑھنا (رک) .
اوبے اس کی چادر سرنگ اوڑ کر — رہیا وانچہ سنمک نظر جوڑ کر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۷۷
خوش حال ہو کھائیا او اوڑیا — دل اور طرف نہ مکھ مڑوڑیا
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۳
جس نے اپنی چادر کھولے گا یا قاتل طرف آنکھ اٹھا کے دیکھے گا یا مار کو اپنے ہاتھ پاؤں پر اوڑ لیگا تو وہ ملعون ہے .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲۹
۲. (کسی حصۂ جسم کو) ڈھال میں چھپانا ؛ وار روکنا یا خالی دینا (پلیٹس) .
(ب) امذ .
۳. اوڑھنے کا کپڑا ، لحاف وغیرہ .
اتھی بھویں سوتیہل پر یالی غلاف — فلک اوڑنا تو پدر کا لحاف
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۵۱

اُوڑنا (ضم ا ، غم و ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .
اُڑنا (رک) کا قدیم رسم الخط .

اوڑن پچھورا (و مج ، فت ڑ ، سک ن ، کس پ ، و لین) امذ .
ایک کھیل کا نام ، چادر چھپول (رک) .
کدھیں کھیل اوڑن پچھورا سو اوڑ — کدھیں کھیل بھوروں پور تو پور
۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۲

اُوڑنا کھٹولا (ضم ا ، غم و ، فت ڑ ، سک ن ، فت کھ ، و مج) امذ (قدیم) .
رک : اڑن کھٹولا .
اوڑنے کھٹولے بچھاویں گے تب
؟ پنجۂ آفتاب ، مذنب ، (دکنی اردو کی لغت ، ۵۲)
[اڑن (اڑنا) (رک) + کھٹولا (رک)]

اوڑنی (و مج ، سک ڑ) امث ، (قدیم) .
رک : اوڑھنی .
دھپ اوڑنی زری کی تاراں لگا کرن کے
سی کر شفق کی پینے شلوار چاند صاحب
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۱

اوڑوالا (و مج ، سک ڑ) امذ .
(ٹھگی) ٹھور ، ٹھیر ٹھوڑا (اپ و ، ۸ : ۱۶۸) .
[مقامی]

اُوڑی (غم و) امث (قدیم) .
غوطہ ، ڈبکی .

اگر جنت توں منگتا ہے تو آ میخانے میں منج سوں
کہ غم نزدیک تھے میلیں اوڑیاں خوش حوض کوثر میں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، کپ ، ۲ : ۱۷۷
اف : مارنا .
[س : اُورنُ आवरण (= ڈھال ، نیز ڈھکنا)]

اوڑیال (و مج ، سک ڑ) امذ .
پہاڑی دنبہ یا بکرا .
اونچے دودھیلے جانوروں میں . . . اوڑیال . . . بھی مل جاتے ہیں .
۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۹
[مقامی]

اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے گا کوئی کہاوت .
جب بے حیائی اختیار کر لی تو پھر کس کا ڈر (نور اللغات ، ا : ۳۲۱) .

اوڑھن (و مج ، فت ڑ ھ) امذ .
اوڑھنا (رک) .
تیرے اوڑھن کو ہیں دوشالے — تو بنالے چمن سے سمو
۱۹۰۳ خواب راحت ، ۲۹
[ا : اوڑھنا (رک) کا حاصل مصدر]

اوڑھنا (و مج ، سک ڑ ھ) ؛ ~ اوڑنا (قدیم) .
(الف) ف ل .
۱. پورے جسم یا کسی عضو کو کپڑے سے ڈھانکنا ، کپڑے سے بدن ڈھکنا .
وہ حالت اپنی ایسی بناتا ہے کہ لوگ جانیں اس کو ٹھنڈ لگتی ہے کچھ اوڑھ بھی لیتا ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۸
چھپ گیم اوڑھلی اور صاحب قران کے برابر آ کھڑے ہوئے .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ا : ۵۱
۲. اپنے ذمے لینا ، گوارا کرنا ، (اپنے اوپر) تھوپ لینا .
جو قصور میں اصغر صاحب کے سر ڈال رہا ہوں اسے خود مجھ کو اوڑھ لینا چاہیے .
۱۹۲۰ مضامین رشید ، ۲۳۰
(ب) امذ .
دوپٹا ، اوڑھنے کی چادر ؛ لحاف وغیرہ (عموماً بچھونے کے ساتھ مستعمل) .
ملعون نے کان میرے چیر کرن پھول اور اوڑھنا میرے سر کا لے گیا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱۷
یہاں کی ہر ایک بستی میں وہ پختہ سرائیں مسافر کے واسطے ہر موسم کے اوڑھنے بچھونے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۰
بچھونے کے ساتھ مستعمل ہے تنہا اوڑھنا نہیں بولتے ہیں .
۱۹۲۳ نور اللغات ، ا : ۳۲۱
[س : آوارنیئیم आवारणीयम्]

— اُڑھانا (۔ ضم ا) محاورہ .

رانڈ بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ا : ۳۱۰) .

— بچھانا (۔ کس ب) محاورہ .

بہت برتنا ، کسی چیز کو ہر وقت استعمال کرنا ؛ کسی بات کو اپنا معمول بنا لینا .

پاک دامانی ہی کو اوڑھا بچھایا عمر بھر
تیرے کوچے میں کبھی بستر کبھی چادر کیا

۱۸۶۲ شرف (نور اللغات ، ا : ۲۲۱) .

پنشن لینے کے بعد ان کا اوڑھنا بچھانا ہی کتابیں ہو گئی تھیں .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۹۰

— بچھونا (۔ کس ب ، و مع) امذ .

۱. بستر ، لحاف توشک .

ذرا سا تو گھر مشکل سے دو چارپائیاں اوڑھنا بچھونا بھی بافراط نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۷

۲. ہر وقت کا معمول ، وہ چیز جو اٹھتے بیٹھتے استعمال کی جائے ، ہمہ وقت کام میں آنے والی چیز .

سید صادق کو معلوم تھا کہ طالب العلمی کے بعد ہندوستانی سوسائٹی کو اوڑھنا بچھونا بنانا پڑے گا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۸۲

۳. تمام تر پونجی یا سرمایہ .

اگرچہ افلاس اس خاندان کا اوڑھنا بچھونا تھا مگر عبادت علم اور سخاوت میں بہت شہرت رکھتا تھا .

۱۸۹۲ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۱۲

اون غریب بھیڑ کا اوڑھنا بچھونا جس کو ظلم و بےدردی سے چھین لیا جاتا ہے .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ا : ۱۱۲

اف : بنانا ، بننا ، کرنا .

[اوڑھنا + بچھونا (رک)]

— گلے ڈالنا محاورہ .

سر ہونا ، دامنگیر یا گلوگیر ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ا : ۳۱۰) .

اوڑھنی (و مج ، سک ڑ ھ) امث ؛ ~ اوڑنی (قدیم) .

۱. اوڑھنے کی چادر ؛ دوپٹا ، لڑکیوں کے اوڑھنے کا چھوٹا دوپٹا .

مری تو اوڑھنی سرک پیا نے دھیٹ ہو کھینچی
سو ٹکڑے ہو کے رہ گئی ہے کناری پات میں میری

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۳۲

حضرت آدم نے . . . اپنے واسطے ایک پیراہن اور حوا کے واسطے اوڑھنی تیار کی .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ا : ۱۰۶

اگر تجھ میں ہمت نہیں تو اوڑھنی اوڑھ چوڑیاں پہن اور گھر میں گھس کر بیٹھ جا .

۱۹۱۸ آفتاب دمشق ، ۵۳

۲. (تکیے داری) عورت کے کفن میں دو زائد کپڑوں میں سے ہر ایک ، دامنی (اپ و ، ۷ : ۱۳۸) .

[اوڑھنا (ب) (رک) کی تانیث]

— بدلنا ف م .

(عو) ایک عورت کا دوسری عورت کو بہن یا دوست بنانا ، بہناپا کرنا .

اوڑھنی مجھ سے جو بدلی تو اجی باجی جان
وہ بھی اک دیجیے جو ہو بھاری سے بھاری انگیا

۱۸۱۸ انشا ، ک ۱۸۹

آنکھ مچولا اروں گھروں اوڑھنی بدلنے . . . سے لے کے منگنی مہندی . . . تک ہزاروں لفظ . . . ایجاد ہوگئے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۱ : ۶

— کی بتاس لگی کہاوت .

عورت کا غلام ہے (جامع اللغات ، ا : ۳۲۰) .

اوڑھوں کہ بچھاؤں فقرہ .

خالی خولی داد و تحسین لے کر کیا کریں اس سے پیٹ نہیں بھرسکتا .

لیک میں اوڑھوں بچھاؤں یا لپیٹوں کیا کروں
روکھی پھیکی ایسی سوکھی مہربانی آپ کی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۵

اوڑھی (و لین) صف .

بھونڈی ، بے ڈھنگی .

خدا کی مار اس چتیرے کو کیا اوڑھی صورت کی چتائی کی ہے .

۱۹۷۲ کاشف الاسرار ، ۴۳

[رک : اوری (۱)]

اوڑھی چادر ہوئی برابر میں بھی شاہ کی خالہ ہوں کہاوت .

تھوڑی سی بضاعت اور استطاعت پر غرور (امیر اللغات ، ۲ : ۲۸۳) .

اوز (کس ا ، فت و) امث ؛ ج .

بطخیں ، مرغابیاں .

اوز یعنی بط یہ جانور پانی کا پیرنا پسند کرتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۳۳

[ع : (اوز) واحد : اوزہ]

اوزار (و لین) امذ .

۱. آلہ یا آلات ، ہتھیار جس کی یا جن کی مدد سے کاریگر اپنا کام کرتا ہے (واحد جمع دونوں کے لیے مستعمل) .

مرے دل کی کشتی کی تختیاں کوں سائد
سوا و زر کی کشتی کوں اوزار باند

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۶۵

وہی شب خوابی کے کپڑے پہنے ہوئے اوزاروں کی کسبت دواؤں کا بکس بغل میں دبا ساتھ ہو لیں ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۴
ٹوکرا مزدور کے لیے ڈھلائی کا ایک قدرتی اوزار ہے ۔
۱۹۳۲ مٹی کا کام ، ۲۳
۳. (عوام) عضو تناسل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۱۰) ۔
[ع : (و ز ر) واحد : وِزر]

— دان امذ ۔
(کسی کام سے متعلق) جملہ ضروری آلات رکھنے کا صندوقچہ یا بیگ ، کسبت ، (انگریزی) ٹول بکس (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۹۲) ۔
[اوزار + دان (رک)]

اَوزان (و لین) امذ ؛ ج ۔
۱. مقداریں ، (اشیا کے) بوجھ یا ثقل ۔
کی اجزا پہ ظاہر کے توئے نظر　یہ اوس سر اوزان سے ہے بے خبر
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۵۵
پانچ سات باٹ اپنی دوکان پر رکھتے ہیں اور انھیں سے مختلف چیزوں کو مختلف اوزان کے ساتھ تول دیا کرتے ہیں ۔
۱۹۲۰ مکتوبات شاد ، ۸۵
۲. تولنے کے پیمانے ، باٹ ۔
تین شخصوں کی غیبت کرنا درست ہے . . . سوم اس شخص کی جس کے ناپ تول کے اوزان میں فرق ہو ۔
۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۶۱
۳. (عروض) شعر کی تقطیع کرنے کی مختلف مقررہ بحریں یا سر ۔
انگریزی نظموں کو بمقابلہ اردو اوزان کے نظم کہنا ہی نہ چاہیے ۔
۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۲ : ۸۸
۴. (صرف عربی) ف ع ل اور مقررہ اضافی حرفوں سے بنے ہوئے وہ کلمات جن سے اسماء و افعال کے زیر و زبر متعین کیے جاتے ہیں اور جن کے وزن پر کسی مادے کے منتقل ہونے سے معانی میں تنوع پیدا ہوتا ہے ۔
عرب کے مختلف قبائل میں الفاظ کے مخارج حروف اعراب اوزان میں اختلاف تھا ۔
۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷
۵. (موسیقی) سُر لے اور تال سم ۔
ہندی گانوں کا دار و مدار سر لے اور تال سم پر ہے فارسی میں اس کو . . . اوزان کہتے ہیں ۔
۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۸۵
[ع : (و ز ن) واحد : وَزن]

اوس (و مج) امث ۔
۱. وہ بوندیں جو فضا میں پھیلی ہوئی بھاپ کے خنکی پانے سے شب کے وقت زمین پر گرتی ہیں ، شبنم ۔
شبنم کہ اشک نیز گویند اہل ہند آن را اوس خوانند ۔
۱۴۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۷ : ۱۸)
کتنی صندوق پرانے لے کر نیچے اوپر رکھے کہ دن کو دھوپ سے اور رات کو اوس سے بچاؤ ہو ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۹
کہتے ہیں کہ اوس میں سونا اوس میں پھرنا جسم انسان کے لیے مضر ہے ۔
۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۷
اف : پڑنا ، گرنا ۔
۲. ایک قسم کی مچھلی جو کھاری پانی میں ہوتی ہے ۔
میٹھے دریاؤں کی مچھلی روہو سول لانچی سمندر کے کھارے پانی کی مچھلی پاپلیٹ اوس گھول . . . کم کانٹے والی ہوتی ہیں
۱۹۲۷ شاہی دستر خوان ، ۱۱۵
[س : اوشیای अवशयाय]

— پڑنا محاورہ ۔
۱. رنگ پھیکا پڑ جانا ، رونق نہ رہنا ، اداسی چھا جانا ، جذبات میں افسردگی آجانا ، شرما کر رہ جانا ، نا کام ہونا ۔
قطرے تری پیشانی پہ ہیں میر چمن میں
ڈرتا ہوں کہ پھولوں پہ کہیں اوس نہ پڑ جائے
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۲۳
نواب سعادت علی خان کے زمانے میں موسیقی پر اوس پڑ گئی ۔
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۶۸

— چاٹے کہیں پیاس بجھتی ہے / — چاٹے پیاس نہیں بجھتی
کہاوت ۔
تھوڑی چیز ملنے سے خواہش پوری نہیں ہوتی ، قلیل متاع سے کثیر تمنا پوری نہیں ہوتی ۔
سائمن کمیشن کی یہ طولانی لا یعنی رپورٹ تھوکوں ستو سانئے کی کوشش ہے بھلا اوس چاٹے کہیں پیاس بجھتی ہے ۔
۱۹۳۰ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵ ، ۱۵ : ۵

— کھانا محاورہ ۔
شبنم کے قطروں سے دھل کر نکھرنا ، شبنم سے سیراب ہونا (درختوں وغیرہ کے لیے مستعمل) ۔
کھا کھا کے اوس اور بھی سبزہ ہرا ہوا
تھا موتیوں سے دامن صحرا بھرا ہوا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶

اوسا (و مج) امذ ۔
(کھنساری) گنے کے رس کے شیرے یعنی راب کو ٹھنڈانے کا عمل (اپ و ، ۳ : ۱۸۷) ۔
اف : دینا ۔
[غالباً اوس (رک)]

اُوساس (ضم ا ، غم و) امث (قدیم) ۔
۱. ٹھنڈی سانس ، آہ ، ہائے کا نعرہ ۔
چار آہ ماریا چار اوساس بھریا تو تو کیا عاشقی کریا ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۱
۲. افسوس ۔
بن وصل حق جکوئی ہیں غیبت میں عمر کھوتے
سلطان کا ان پر ہے نت اوساس مطلق
۱۶۷۹ شاہ سلطان ثانی ، د ، ۲۵۹
[س : اُدشواش उद् + श्वास]

آوساط
(ولین)

(الف) صف .

۱. متوسط درجے کے (لوک) .

تیسرے اوساط ان سے اہل حرفہ . . . مراد ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۱۷

اوساط الناس کے ناموں کا بھی اکثر یہی حال ہے . . . کہ ان میں شیخی اور نمود کی جھلک ضرور ہوتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۲۶

۲. (منطق) دلیل کے اجزا .

مبادی دعاوی سے مراد ہے اور اوساط دلیل اور برہانوں سے مراد ہے .

۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۷۳

(ب) امذ .

۳. قرآن پاک کے وہ سورے جو سورہ 'بروج' سے 'لم یکن' تک ہیں .

ان میں دو اوساط مغرب میں قصار وقت اطمینان نہ کرنا اختصار

۱۸۹۱ کنز الآخرۃ ، ۶۹

[ع : (و س ط) واحد : وَسَط]

ـــ مفصّل
کس صف (ـــ ضم م ، فت ف ، شد ص بفت) امذ ؛ ج .

اوساط نمبر ۳ (رک) .

پڑھ . . . عشا میں اور اوساط مفصل یعنی 'بروج' سے 'لم یکن' تک .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۲

[ع اوساط + ع : مفصل (رک)]

آوسان
(ولین) امذ ، نیز امث (قدیم) ؛ ج .

۱. ہوش حواس (واحد اور جمع دونوں کے ساتھ مستعمل) .

اگرچہ تمہارے میں اوسان ہے اگر کچھ تمہارے میں ایمان ہے

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک ، ۱۷۱

نہ زبان یاری دیتی تھی کہ جواب دوں نہ اوسان بجا تھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۸

کیا خبر جلوہ گہ ناز میں کیا دیکھ لیا
بیخودی کی ہے چڑھائی مرے اوسانوں پر

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۳۹

اف : اڑانا ، اڑنا ، آنا ، بگڑنا ، بھولنا ، جانا ، چھٹ جانا ، چھوڑنا ، کھونا ، ہارنا .

[ع : (و س ن) واحد : وسن (= بیداری ، نیند)]

ـــ باختہ
(ـــ سک خ ، فت ت) صف .

جس کے ہوش و حواس برقرار نہ رہیں ، بد حواس .

عجب اوسان باختہ شخص ہے .

۱۸۹۳ عمر و عیار کی سوانح عمری ، ۱ : ۱۴

جب کسی کے پر مارتے ہیں تو اوسان باختہ کر دیتے ہیں .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۵

اف : کرنا ، ہونا .

[اوسان + ف : باختہ ، باختن (= کھیلنا ، ہارنا) سے حالیۂ تمام]

ـــ بسرنا
(ـــ کس ب ، فت س) محاورہ (قدیم) .

ہوش و حواس میں نہ رہنا ، بد حواس ہو جانا .

تج تیغ تیز آگیں اوسان سب بسرجا
پانی گیا ہے مکہ تھے چٹ بھول ہیریا کا

۱۶۷۲ شاہی ، علی عادل شاہ ثانی ، (ق) ، ۲۰

ـــ ٹھکانے کردینا
محاورہ .

ایسی سزا دینا جو بد حواس بنادے .

یہ کیا بک بک لگائی ہے اوسان ٹھکانے کر دوں گا .

۱۹۲۵ موت سے پہلے ، احمد علی ، ۲۸

ـــ جمع ہونا
محاورہ .

پریشانی یا بد حواسی کا دور ہونا .

جب کسی زلف پریشان کا خیال آتا ہے
جمع پھر ہوتے ہیں اوسان بڑی مشکل سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۵

ـــ خطا کرنا
محاورہ .

بد حواس کردینا ، ہوش و حواس میں خلل ڈالنا .

یہ وقت وہ وقت تھا کہ قحط نے لوگوں کے اوسان خطا کر رکھے تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۹۷

ـــ خطا ہونا
محاورہ .

اوسان خطا کرنا (رک) کا لازم .

مصحفی آیا جو وہ گل بزم میں اپنے تو اوسان خطا ہوگئے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۲۱۳

ایک مخفی گرز آہنی برق کا ایسا پڑا کہ اوسان خطا ہوگئے .

۱۹۲۳ ید قدرت ، ۲۰

ـــ سُٹنا
(ضم س ، سک ٹ) محاورہ (قدیم) .

ہوش کھونا .

سُٹی بد کی پیادیاں کی اوسان تب .

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی (دکنی اردو کی لغت ، ۵۴)

ـــ گئی/گیا
(ـــ فت گ) صف .

حواس باختہ ، بد حواس ، مضطرب یا بیقرار عورت .

تیری رنگیں سے کہیں آنکھ لڑی سچ کہہ دے
کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی

۱۸۳۵ رنگین ، رنگین و انشا ، ۵۲

[اوسان + ا : گئی ، جانا (رک) سے حالیۂ تمام مونث]

ـــ لُٹا/لُٹی
(ضم ل) صف .

حواس باختہ ، بد حواس .

اچھا ہی میں اٹھی ہے صبر اوسان لٹی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۹

اُوسانا
(ضم ا ، ضم و) ف م .

رک : آسانا .

اُوسائے کامی (ضم ا ، فم و) امذ .

(کشتی) جب مد مقابل کو ۳۰ سیکنڈ تک فرش پر پشت کے بل دبائے رکھا جائے تو اسے اوسائے کامی کہا جاتا ہے (آسان جوڈو، عبدالقیوم شاد، ۱۲۷) .

۱۹۷۳

[جاپانی]

اُوسپور (و مع ، و مع) امذ .

(نباتیات) دو خلیوں کے ملاپ کی پیداوار .

سپرم اور بیضہ کے ملاپ سے اوسپور . . . بنتا ہے .

۱۹۷۱ ٹیریڈوفائیٹا ، ۱۸۲

[انگ : Oospore]

اَوَستا (فت ا ، و ، سک س) امث .

رک : اوستھا .

تو بس عمر سورج کی چھ سال ہے اوستا چندرماں کی دس سال ہے

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۲ : ۱۱

[س : اوست अवसत]

آوِستا (فت ا ، کس و ، سک س) امث .

۱. آتش پرستوں کے مذہب کی مقدس کتاب جس میں بانی مذہب زرتشت کی تعلیمات اور عقائد درج ہیں .

اوستا اور ژند کی زبان کے متعلق اس قدر کثرت سے معلومات مہیا کیے کہ نکتہ نکتہ حل ہو گیا .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۷

[ف : (قدیم)]

اَوَستا بَنڈا (فت ا ، و ، سک س ، فت ب ، سک ن) امذ .

ایک خوشبودار لکڑی ؛ اس کا درخت .

دوسری قسم کی لکڑیاں جن میں قدرے خوشبو ہوتی ہے وہ حسب ذیل ہیں . . . اوستا بنڈا . . . دار چینی .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۴

[مقامی]

اُوستاد (ضم ا ، فم و ، سک س) امذ .

استاد (رک) کا قدیم املا .

اسم کیفیت : اُستادی .

آوِستائی (فت ا ، کس و ، سک س) امث .

قدیم ایرانی زبان جس میں آتش پرستوں کی مقدس کتاب اوستا لکھی گئی ہے.

سنسکرت اور اس کی نزدیک ترین . . . شاخ اوستائی میں گہرا صرفی تفاوت موجود ہے .

۱۹۷۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۲۱۳

[اوستا (رک) + ائی ، لاحقۂ نسبت]

اُوسْتُرا (ضم ا ، فم و ، سک س ، ضم ت)

استرا (رک) کا قدیم املا .

اوسترے سے کام قلم کا لیتے تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۶

اَوَستھا (فت ا ، و ، سک س) امث .

۱. روداد ، کہانی ، بپتی .

راجہ نے یوں کہا . . . سب باتیں جلد بتا دیرمت کر سن کر تیری اوستھا جیسا تو کہے گی ویسا میں بچار کروں گا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۴۰

۲. (i) عمر ، سن و سال .

لچکیلا ہے گھات اور اوستھا ہے کشور
وہ چال کہ جیسے مل کے ناچیں سو مور

۱۹۳۶ روپ ، ۱۵۹

(ii) زندگی ، زندگی کا حصہ یا دور .

سوچیے کہ شیب آیا چوتھی ہے یہ اوستھا
بالوں کی یہ سپیدی پیغام ہے اجل کا

۱۹۲۲ طالب الہ آبادی ، سیتا رام ، ۲۷

۳. ڈرامے میں اصلی مقصد تک پہنچنے کی پانچ منزلوں میں سے ہر ایک .

حصول مقصد کے لیے پانچ منزلیں طے کرنی پڑتی ہیں جن کا نام اوستھا اور ان کی تفصیل اس طرح پر ہے .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۱۲

۴. حال ، حالت ، کیفیت (پلیٹس) .

[س : اوستھا अवसथा (= حالت ، عمر وغیرہ)]

اَوسَر (و لین ، فت س) امذ .

۱. موقع ، محل .

اب بھی . . . میرا کہنا کر پھر اوسر نہ پاوے گا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۵۰

ہے دھرم کشتریوں کا دشٹ کرم ناش کرنا
اوسر ملا ہے تجھ کو ہو جلد حملہ آرا

۱۹۳۲ رونق ، کلام رونق ، ۴۸

۲. چھٹی ، فراغت (پلیٹس) .

اف : پانا .

[س : اوسر अवसर (= موقع ، محل)]

اَوسَر کی دَرسَر پڑ جانا/ ہو جانا

مصیبت پر مصیبت آنا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۳) .

ـــ چُوکی ڈومنی گائے تال بے تال کہاوت .

جو وقت پر چوک جائے اسے پچھتانا پڑتا ہے .

فرمودند :

اوسر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۲۰

میری اس وقت یہ حالت تھی جیسے اوسر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال اپنے اوپر لعنت کرتی تھی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۶

— دیکھنا محاورہ .

موقع کی تاک میں رہنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۱) .

— کا چُوکا آدمی ڈال کا چُوکا بَندر نہیں سنبھلتا کہاوت .

موقع ہاتھ سے جاتا رہے تو پھر کام نہیں بنتا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۱).

اُوسَر (و مع ، فت س) امث .

ناقابل کاشت زمین ، شور ، کلر ، افتادہ اراضی .

جس میں شوریت کے سبب سے گھاس نہیں پیدا ہوتی اس کا نام اوسر ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱

قوم کی خدمت اوسر کی کھیتی تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۲۰

[س : اُوشر उषर]

— کھیت میں کیسر کہاوت .

نااہلوں میں اہل ، بدوں میں نیک ، بدصورتوں میں خوبصورت .

اس نے کسانوں کے اس زرین مقولے پر عمل نہیں کیا تھا کہ اوسر کھیت میں کیسر .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۱

اُوسَر (و مج ، فت س) امث .

نوجوان بھینس یا گائے جس کے بچہ نہ ہوا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۱۱ ؛ پلیٹس) .

[س : اُپ + سریا उप + सर्या]

اوسرا (۱) (و مج ، سک س).

(الف) امذ .

۱. وہ پھل جو منہ اندھیرے درخت یا بیل سے توڑا جائے جیسے : آم یا خربوزہ وغیرہ .

(ب) ظرف زماں .

۲. کھیت سے ترکاری یا درخت سے پھل توڑنے کا وارا یا وقت ، باری ، داؤ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۱۱) .

[ہ : اوسرا ओसरा غالباً اوس (رک) + را ، لاحقۂ نسبت]

اوسرا (۲) (و مج ، سک س) امذ .

نر گاؤ کا گوشت (اپ و ، ۵۹) .

[اُوسر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

اُوسرائی (و مع ، سک س) امث .

بنجر پن .

دامان کوہ کی زرخیزی ایسی ہے کہ اور جگہوں کی اوسرائی کا عوض ہو رہتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۵۹

[اُوسر (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت]

اوسری (و مج ، سک س) امث .

جھونپڑی .

محلان کچھے رنگیں چھجے صوفے حویلیاں کیا کروں
بس ہے مجھے پیو آنے لگ یک اوسری کھپریل کی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۷۰

[غالباً س : اُوسر (رک) ی ، لاحقۂ نسبت]

اَوسَط (و لین ، فت س).

(الف) صف .

جو افراط اور تفریط کے بین بین ہو ، درمیان کا ، بیچ کا ، معتدل ، درمیانی .

نہ کو نہ مطول نہ نزدیک دور کہ اوسط کوں بولے ہیں خیرالامور

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۲۸

دو صاحب جن میں سے ایک دہرے بدن کے اوسط قد والے تھے مجھ سے کچھ دور آ کر بیٹھ گئے .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۱۲۲

(ب) امذ ؛ امث .

۱. درمیان ، بیچ .

بندے کی کیا طاقت کہ اس میں دم مار سکے یا اول و اوسط و آخر میں دخل کرے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۸

۲. اعداد کی میزان کو مدات کی تعداد پر تقسیم کرنے سے نکلا ہوا خارج قسمت ، بڑت ، پڑتا .

اوسط حاضری میں صرف ۲۵ ہی تاریخ تک کے ایام مدرسہ کی حاضری جوڑ کر اور اسی قدر ایام سے تقسیم کی جاوے .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۸

اس مرتبہ میرے خطوں کی وہ اوسط نہیں جو پہلے ہوا کرتی تھی .

۱۹۳۵ حرف آشنا ، ۱۰۴

اف : بیٹھنا ، لگانا ، نکالنا ، نکلنا ، ہونا .

(ج) امث .

(منطق) رک : حد اوسط .

جب حد مکرر یعنی اوسط پہلے مقدمے کی موضوع ہو اور دوسرے کی محمول ہو تو یہ سیاق . . . بعید ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۵۳

[ع : (و س ط) درمیانی]

— دَرَجے کا صف .

متوسط الحال ، معمولی حیثیت کا ، نہ امیر نہ غریب ، نہ اچھا نہ برا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۱) .

اَوسَطاً (و لین ، فت س ، تن ط بفت) م ف .

اوسط نکال کے ، تقریباً (پلیٹس) .

[ع : اوسط (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

اَوسَع (و لین ، فت س) صف .

وسیع ترین ، بہت پھیلا ہوا ، لمبا چوڑا .

یہ ان سب سے علم و فضل میں اوسع اور رائے میں افضل تھا .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۱۵

[ع : (و س ع)]

اَوسنا (و لین ، سک س) ف م .

۱. کسی چیز کو پانی میں بھگونا ، کسی چیز کو پانی میں ڈالے رکھنا (نوادرالالفاظ ، ۴۷) .

۲. بوسیدہ ہونا ؛ بسنا ، باسی ہونا (پلیٹس) .

[اوس (رک) + نا ، لاحقۂ کیفیت]

اوسوں پیاس نہ بجھنا/نہ جانا کنایۃً .

جب زیادہ کی امید ہو تو تھوڑے سے تسلی نہیں ہوتی (کبھی نفی کی بجائے استفہام انکاری کے طور پر مستعمل) .

اوسوں گئی ہے پیاس کہیں دیدۂ نمیں
بجھتا ہے آنسوؤں سے کہاں دل پھنکا ہوا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۷

چندے کر کے ان کے بورے ڈالیں گے تو کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ٦٦

اَوسیر (و لین ، ی مج) امث (قدیم) .

۱. فکرو تردد .

راہ تک تک کر ہوئے ہیں جان بلب
پر وہی اب تک بھی یاں اوسیر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۸۸

۲. احتیاط ، خبرداری (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۱) .

[ہ : اوسیر औवसेर]

اَوَش (فت ا ، و) صف .

بے قابو ، بے لگام ، جو کسی کا کہنا نہ مانے ؛ جس کی اپنی مرضی نہ ہو ، مطیع ، کمزور ، بے طاقت (پلیٹس) .

[س : اوش अवश]

اَوِش (فت ا ، کس و) صف .

جو زہریلا نہ ہو ، تریاق (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۱) .

[ا : لاحقۂ نفی + س: وش (= زہر) विष]

اُوشا (و مع) امث .

طلوع سحر .

رگ وید میں جو رچائیں اوشا یعنی طلوع سحر کی شان میں ہیں ، ان سے بڑھ کر فصیح کلام اور زبانوں کی نظم میں نہیں ملتا .

۱۹۳۲ منشورات ، کیفی ، ٦۲

[س : آشا उषा]

اَوشَدھ (و لین ، فت ش) امث .

۱. دوا ، دارو .

چاول وغیرہ . . . جن سے روگ ناش ہوتے ہیں اوشدھ کہلاتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۴۲

۲. لیپ ، ضماد ، جڑی بوٹی دھات وغیرہ جو دوا کے طور پر استعمال ہوں (پلیٹس) .

[س : اوشدھ औषध]

اَوشَدھالیہ (و لین ، فت ش ، سک ل ، فت ی) امذ .

دواخانہ ، شفاخانہ ، ہسپتال .

سوا پہر دن چڑھ گیا میں جاتا ہوں تو اوشدھالیہ میں جا .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۲۳

[س : اوشدھ + آلیہ = دواخانہ]

آوَشیک (فت ا ، و ، شد ش بکس ، فت ی)

(الف) صف .

ضروری ، لازمی .

ملک میں دولت کے اضافے کے لیے ان چاروں ذریعوں کا ہونا اوشیک ہے .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۱۲

(ب) امذ .

۲. ضرورت ، احتیاج ، لزوم (پلیٹس) .

[س : آوشیک आवश्यक]

اَوصاف (و لین) امذ .

۱. خوبیاں ، کمالات ، (متعدد) جوہر ، ہنر ، لیاقتیں صلاحیتیں .

کہ اوصاف جاگا ترا دور دور   ہوئے گا ترا ناؤں جگ میں مشہور

۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳٦

خاکساری ہے ان اوصاف پہ مجھ میں ایسی
غازۂ چہرہ نہیں اور بجز خاکستر

۱۸۴۷ مرآۃ الغیب ، ۲۱

پھر بھی بعض اوصاف لکھے جاتے ہیں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱۲ ، ۵ : ٦

۲. تعریف ، توصیف ، مدح خوانی یا مدح خوانیاں (کرنا ، ہونا یا ان کے مترادف فعل کے ساتھ) .

تیرے دسن ہور لعل کے اوصاف ہوئے جب باغ میں
لالہ دوکھوں رویا رکت بکسیا ہیا آنار کا

۱٦۵۵ شوقی (حسن) ، د ، ۱۲۸

انبیا ہی نہیں کچھ ناز اٹھاتے ہیں مرے
فلسفی جتنے ہیں اوصاف وہ گاتے ہیں مرے

۱۹۲۸ سلیم پانی پتی ، افکار سلیم ، ۱۲۵

۳. (i) خصوصیات ، گن ، صفات (اچھے یا برے) .

بار بار کی دیکھ بھال سے ہم کو چیزوں کے اوصاف و خواص کا علم حاصل ہوتا ہے .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل ، ۸٦

ان میں وہ تمام اوصاف موجود تھے جن کی کسی ملک و قوم کو اس وقت ضرورت تھی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ٦۳

۴. عادات و خصائل ، اخلاق .

تمہارے صاحب کے اوصاف حمیدہ اور اخلاق پسندیدہ سن کر آیا ہوں .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، ۱۳

دل آئنہ مہر سے بھی روشن و شفاف   آیا لقب خلق عظیم ایسے ہیں اوصاف

۱۹۳۸ مسدس نعت ، ۷

[ع : (و ص ف) واحد : وصف]

اَوصال (و لین) امذ .

کل اعضائے جسم .

محامد اوصال ملکہ گوہر آرا .

۱۸۱۸ انشا ، سلک گوہر ، ۹

[ع : (و ص ل) واحد : وِصْل ، وُصْل]

اَوصِیا (و لین ، کس ص) امذ ؛ ج .

۱. وہ اشخاص جن کے حق میں وصیت کی گئی .

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ لازم نہ ہوگا کہ منجملہ چند شرکا یا اوصیا کے کسی پر مطالبہ محض اس وجہ سے ہوسکے کہ ان میں سے دوسرے نے کسی تحریری اقرار یا وعدے پر دستخط کیے ہیں .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۹۶

اس جائداد موہوبہ کے متعلق . . . میرے ورثا ، اوصیا . . . کو . . . کوئی حق . . . قائم نہ رہے گا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۷

۲. (اسلام) وہ افراد جن کو انبیا از روے وصیت اپنا نائب مقرر کریں یا جن کی نامزدگی سے متعلق اپنے ماننے والوں کو وصیت کر جائیں .

نبی اور اوصیا ، اور قطب ابدال ہوئے تجھ فضل سے دنیا میں کمال

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۹۸

ہے ان انبیا کی مجھے سروری اور ان اوصیا سے تجھے بہتری

۱۸۳۲ مثنوی ناسخ ، ۲۹

اگر انبیا اوصیا نے ہدایت کی ان کی نافرمانی پر کمر باندھی .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۶۳۷

[ع : (و ص ی) واحد : وصی]

اَوضاح (و لین) امث ؛ ج (طور واحد مستعمل) .

بازیبں (رک : بازیب) .

روایت کی ابو داؤد نے ام سلمہ سے کہا کہ میں پہنے تھی اوضاح سونے سے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۱

[ع : (و ض ح) واحد : وَضَح]

اَوضاع (و لین) امذ .

(الف) طور جمع .

۱. طور طریقے ، چال ڈھال ، افعال و اطوار .

منسوخ کیا شرع ترا جملہ شرائع اور دین ترا کفر کے اوضاع کو ضائع

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، (ق) ، ۱۲۳

۲. اصول موضوعہ ، پورا تشکیلی ڈھانچا .

اس میں شک نہیں کہ بچپنے سے میں اپنے اس کے اوضاع و اطوار میں فرق پاتا تھا .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۴۵

مگر یہ کہ اوضاع دنیا نے ہم کو مسلمان رہنے کے لائق نہ رکھا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۶۸

۳. بناوٹیں ، ہیئتیں ، وضع قطع ، ظاہری خال و خط ، اشکال .

اوضاع خیالی سے اشکال مثالی سے ہے دیدۂ مردم یا قلب بشر آئینہ

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۴۰

ان میں باعتبار اشکال اوضاع . . . کے فرق رکھا جاتا .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۵۰

۴. حرکات و سکنات ، نقل و حرکت وغیرہ کے متعدد یا مختلف پہلو.

قیصر کے حکم سے . . . تماشا کرنے والوں کے مختلف اوضاع کی تصویریں لیں .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۶۲

۵. اخلاق ، عادات ، کردار .

اوضاع سب تمہارے دلچسپ خوب تر ہیں
یہ التماس سنیے مشفق مگر تکلف

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۷

میرے اوضاع اور اخلاق نے مجھ کو ثقات کی نظروں میں . . . عزت دے رکھی ہے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۷۵

۶. اجرام فلکی کے مقامات متناسبہ .

اس کا عقیدہ تھا کہ اوضاع کواکب کا اثر ابدی قوانین کے مطابق دنیا کے واقعات پر پڑتا ہے .

۱۹۲۷ تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۸۹

(ب) طور واحد .

رک : معانی مذکورۂ (الف) .

مخل اپنا مت سمجھو میرے تئیں مرا بھی ہے اوضاع مشرب یونہیں

۱۸۰۲ بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۱۳

[ع : (و ض ع) واحد : وَضْع (= موضع ، جگہ)]

اَوضَح (و لین ، فت ض) صف .

واضح تر ، زیادہ واضح .

تعریف کو معرف سے یعنی حیوان ناطق کو انسان سے اعرف اور اوضح ہونا چاہیے .

۱۹۶۰ تفسیر سورۂ والتین اور و العصر ، ۱۶

[ع : (و ض ح) واضح کی تفضیل]

اَوطان (و لین) امذ ؛ ج .

سکونت کے مقامات ، مقامات .

طلبہ بلاد دور دست کھانے کپڑے سے فارغ البال ہوکر تحصیل علم کریں اور حدود فضیلت کو پہنچ کر اپنے اوطان کو جاویں .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۶۹

دیگر اوطان و ممالک میں بھی آپ کا کلام . . . پہنچتا تھا .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱

[ع : (و ط ن) واحد : وطن]

اَوع اَوع (و لین ، و لین) امث .

کھانسی کی آواز ، کھانسی .

ایک مہینہ گیا دو مہینے گئے تین مہینے گئے اور . . . اوع اوع کا وظیفہ دن رات پڑھا جانے لگا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۰

[ع : حکایت الصوت]

اَوعِیَہ (و لین ، کس مج ع ، فت ی) امذ : ج .

(لفظاً) ظروف ، (مراداً) اعضا کے وہ اندرونی خول جن میں کوئی چیز آکر ٹھہری رہے (جیسے معدہ یا خون وغیرہ کی رگیں ، رگیں ، نالیاں (مخزن الجواہر ، ۱۴۱) .

دوسرے (اوعیہ) میں کھنچے پڑے ہوئے ہیں .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۲۳

[ع : (و ع ی)]

ــِ دَمَوِیَہ کس صف (فت د ، م ، کس و ، فت ی) امذ .

وہ رگیں جن میں خون دوڑتا ہے ، (انگریزی) Blood Vessels .

(ہڈیاں) عضلات کے ذریعے حرکت کرتی ہیں جن میں اوعیۂ دمویہ اور اعصاب ہوتے ہیں .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۶

[اوعیہ + ع : دم (= خون) + ف : وی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث (عربی کے قیاس پر)]

ــِ مَنی کس اضا (ــ فت م) امذ .

مخروطی شکل کی دو خانہ دار غشائی تھیلیاں جو مثانے کی جڑ اور مقعد کے درمیان واقع ہیں اور ان میں نطفہ جمع رہتا ہے .

وہ معدے میں اس طرح جم جاتا ہے جیسے کہ منی اوعیہ منی سے نکلنے کے بعد منجمد ہوجاتی ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۸

[اوعیہ + ع : منی (رک)]

اُوف/اُوف (و مع / ضم ا ، غم و) .

رک : اف .

لنگا لوط لشکر کوں سب اوف کیے .

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ۵۵)

ایک کہتا ہے یہ تو ارد ہے دوسرا بولے اوف اے تمکین

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۱۱

اَوفَر (و لین ، فت ف) صف .

بہت زیادہ ، وافر تر .

اخبار بغیبت ایک قسم اوفی و اوفر ہے معجزات سے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۸۹

[ع : (و ف ر) وافر (رک) کی تفضیل]

اَوفَق (و لین ، فت ف) صف .

۱. وہ بات یا چیز جو دوسری سے پورا پورا تطابق رکھتی ہو ، مطابق تر (اکثر قول و عمل کی مطابقت کے محل پر مستعمل) .

رزق کے تو نے تکفل کی قسم کھائی ہے
ہے قسم تیری تو اوفیٰ واَبَر و اوفق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۰

۲. کسی سے بہت زیادہ اتحاد ، اتفاق یا موافقت رکھنے والا .

حضوری جن کی ہے تشویش مطلق خدا کے عاشق و معشوق اوفق

۱۸۰۰ زین المجالس ، ۷۵

[ع : (و ف ق)]

اَوفیٰ (و لین ، اشکل ی) صف .

کافی و وافی ، وافی تر ، بہت زیادہ .

اس قسم کی اور ضروری باتیں مرزا کے دل میں بوجہ اوفیٰ نہ نشین کردی تھیں .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۵

[ع : (و ف ی) وافی (رک) کی تفضیل]

اَوقات (و لین) ج .

(الف) امذ ، طور جمع .

۱. وقت (رک) کی جمع .

نادانان میں بیٹھ عبث بولنا عبث سننا اوقات ضائع کرنا دانا کا کام نیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷

ایک بادشاہ نے ایک پرہیزگار سے پوچھا کہ تیرے اوقات پاک کیونکر گذرتے ہیں .

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، ۵۷

تو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں
ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۴۷

(ب) امث ، طور واحد .

۱. گزارے کی صورت ، گزر بسر ، معیشت .

سدا فقر و فاقہ تو دن رات ہے برگ بے نوائی پہ اوقات ہے

۱۷۸۵؟ معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۹)

کسی کو تنگی اوقات نہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸

دونوں کی اوقات قمار بازی تھی .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۱۵

۲. زندگی .

ہجر ہی میں تمام ہو گئی عمر کس خرابی سے یہ کٹی اوقات

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۵

یہ لوگ اوقات اپنی جپ تپ ہی میں گزارتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۸

غفلت میں ہوئی اوقات بسر اے عمر گریزاں کچھ نہ کیا
تھی فکر و خیال یار بہت لیکن سر و سامان کچھ نہ کیا

۱۹۲۷ میخانۂ الہام ، شاد ، ۳۲

۳. حیثیت ، استطاعت ، بساط ، کائنات .

کمینے کی کیا اوقات جو بات پیٹ میں ہضم کر سکے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱۳

آقا ہونے کے باوجود اپنی اوقات سے آگے نہیں بڑھ سکتے .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، شوکت ، ۱۷۱

۵. شخصیت ، وقعت ذات (عزت و ذلت دونوں محل پر مستعمل) .

اور میں وہ ہوں کہ گر جی میں کبھی غور کروں
غیر کیا خود مجھے نفرت مری اوقات سے ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۰

تیری اوقات ہی یہ ہے کہ راہ چلتوں کی گالیاں کھایا کرے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۴۲۳

اف : بسر کرنا ، بسر ہونا ، بھولنا ، چلانا ، چلنا ، کاٹنا ، کٹنا ، گزرنا ، ہونا .

[ع : (و ق ت) واحد : وقت]

ــــ بَسر آنا محاورہ .

قائم کٹی سب عمر تری لہو و لعب میں
اے وائے بر اوقات کہ جو یوں بسر آوے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۶

ــــ بَسری (فت ب ، س) امث .

گذر بسر ، معیشت .

اپنی اپنی چرائی کی جگہ جاتے . . . اور ایک جگہ میں آکر سو رہتے یوں اوقات بسری کیا کرتے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۲۴

اوقات بسری کو خدا کا دیا سب کچھ موجود ہے .

۱۹۲۷ رسوم دہلی ، ۵۲

[اوقات + ف : بسر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ بَندی (فت ب ، سک ن) امث .

کاموں کے لیے وقت مقرر کر لینا ، نظام الاوقات بنا لینا .

نصب العین متعین ہوجانے کے بعد کام کی اوقات بندی کرلیں .

۱۹۶۳ راہ عمل ، ۵۰

[اوقات + بندی (رک)]

ــــ خَمسَہ کس صف (ـــ فت خ ، سک م ، فت س) امذ .

پانچوں فرض نمازوں کے وقت .

اب ہجر میں موذن اوقات خمسہ ہیں
فریاد و آہ و نالہ و شور فغاں سے ہم

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۶۱

[اوقات + ع : خمسہ (رک)]

ــــ کَرنا محاورہ (قدیم) .

قیام کرنا ، ٹھیرنا .

دس دن کے بعد ایک روز و شب یہاں اوقات کرتا ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۵۳

ــــ کُلِّیَہ کس صف (ضم ک ، شد ل بکس ، شد ی بفت) امذ .

(لفظاً) کل کے کل اوقات (طب) مرض کے چاروں زمانے : ابتدا ، تزاید ، انتہا اور انحطاط جو اول مرض سے آخر مرض تک ہوتے ہیں اور یکے بعد دیگرے وقوع میں آتے ہیں (مخزن الجواہر ، ۱۴۲) .

[اوقات + ع : کلی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ــــ گُزاری (ـــ ضم گ) امث .

گزر بسر ، وقت کاٹنا ، (رک) اوقات بسری .

تم ہرگز ہم تک نہ پہنچتے مانند پادریوں سائل نان طلب کے یہیں اوقات گذاری کرتے .

۱۸۴۷ تاریخ یوسفی ، کمل پوش ، ۸۰

[اوقات + گزاری (رک)]

اَوقاتی (و لین) صف .

اوقات (رک) سے منسوب : وقت معین پر یا معمول کے مطابق ہونے والا (کام) ، معمولی .

کسی منشور دستور مجلس طبقات کی اوقاتی مجالس کے انعقاد کا کہیں پتا نہ تھا .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۳۲۶

[ع : اوقات + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَوقاف (و لین) ، امذ ، ج .

۱. وہ جائدادیں جو قانون شرع یا حکومت کے مطابق کسی کارخیر یا اولاد کے لیے وقف یا مختص کر کے بیع و رہن وغیرہ کے تمام حقوق سلب کرلیے جائیں .

ان کے اوقاف کے دیہات برہمنوں کو دے دیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۸۶

تمام مذہبی ادارے مساجد ، منادر ، آتشکدے ، گرجے ، گردوارے امکنہ مذہبی اور اوقاف ہیں .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۳۵۸

۲. تجوید میں الفاظ اور فقروں کے درمیان کم یا زیادہ دیر (سانس لینے کے لیے) ٹھیرنے کی علامات (خصوصاً قرآن پاک کی آیات کے بیچ میں) .

اوقاف و رموز سے پڑھنے میں روانی اور فہم مطلب میں آسانی ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۳۱۲

[(و ق ف) واحد : وقف]

اُوقِیَہ / اُوقِیَّہ (و مع ، کس ق ، فت ی/شدی بفت) امذ ،

ایک عربی وزن جو سات مثقال یا رطل کے بارھویں حصے کے برابر ہوتا ہے ، (تقریباً تین تولے چار ماشے) .

دیا صاحب کو اپنے وہ نکوکار چہل اوقیہ زر تول اس سے اے یار

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۵۵

تو بعد اس کے تکلیف یہ دوں گا میں طلا کے چہل اوقیہ لوں گا میں

۱۸۴۸ ہیبت حیدری ، واجد علی شاہ ، ۲۹۰

ایک ہزار اوقیہ سونا یا چاندی دوں گا .

۱۹۱۷ جویائے حق ، ۱۶۱

[ع : (و ق ی)]

اُوک (۱) (و مع) امث .

بھول ، سہو ، غلطی (عموماً چوک کے ساتھ مستعمل) (پلیٹس) .

[ہ : اوک ऊक]

ــــ چُوک (ـــ و مع) امث .

اوک .

تقصیر ہو معاف بھلا کیا غضب ہوا
گر آدمی سے ہوگئی اک اوک چوک سی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۸

[اوک + چوک (رک)]

اُوک (۲) (و مع) .

رک ، اوکھ .

اوک (۱) (و مج) ، امث ؛ ~ اوکھ .

۱. **چلّو ، ایک یا دونوں ہاتھوں کی وہ شکل جو انھیں نیچے کے ہونٹ سے لگا کر پانی پینے کے وقت بنتی ہے .**

آگے جا دیکھا تو یہ بیچارہ آپ　　اوک سے پیتا ہے بیٹھا بے حجاب

۱۷۷۴　　رموز العارفین ، میر حسن ، ۱۸۰

پلادے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے
پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے

۱۸۶۹　　غالب ، د ، ۲۲۳

ٹوٹے ہوئے کڑ سے پانی بھرا اور اوک سے پلایا .

۱۹۳۲　　بیلہ میں میلہ ، ۱۳

۲. **گھر ، مکان ، جھونپڑا ؛ جائے پناہ (پلیٹس) .**

[غالباً س : آدک उदक]

اوک (۲) (و مج) امذ .

سخت لکڑی ، گول پھل اور کٹاو دار کنارے کی پتیوں والا ایک جنگلی درخت ، شاہ بلوط .

اعتدالی پودے جو . . . پس ریز درختوں (مثلاً بیچ (Beach) ، اوک (Oak) ، برچ (Birch) وغیرہ) کے نخلستانوں میں اگتے ہیں .

۱۹۳۴　　مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۸

[Oak : انگ]

اُوکُت / اُوکُتا (و مع ، سک ک) ، صف (قدیم) .

(لفظاً) جو مخفی ہو ، (مراداً) غیبی کشف یا الہام .

ایسے میں یکایک اوکتا گیان　　ہوتا ہے ہو میں پن اس میں مہمان

۱۷۰۰　　من لگن ، ۹۹

[س : اُکتِ उकित ؛ یا اَوگت अवगत (= علم ؛ فہم)]

اَوکسِیجَن / اَوکزِیجَن (ولین ، سک ک ، ی مع ، فت ج) امث .

پانی جن دو ہواؤں سے مل کر بنا ہے ان میں سے وہ ایک ہوا جس کی وجہ سے جاندار زندہ رہتے ہیں ، آکسیجن .

لیث یعنی روشنی ، کلورک یعنی گرمی ، اوکزیجن گیاس ، نیٹروجن گیاس .

۱۸۵۶　　فوائد الصبیان ، ۱۳۸

رنگ رخ کیوں نہ ہوگا اور سے اور　　اوکسیجن کا ہر طرف ہے دور

۱۹۳۶　　ریاض خیر آبادی (انتخاب فتنہ ، ۲۱۰)

[Oxygen : انگ]

اَوکَل (۱) (ولین ، فت ک) .

(الف) صف .

۱. **بے چین ، مضطرب .**

سودھن خواب میں جاتی منج پل نہیں
یو اوکل برہ کی ہے اس کل نہیں

۱۶۰۹　　قطب مشتری ، ۳۸

(ب) **بے چینی ، بے کلی .**

توں ہی عاشق ہے ، جانتا ہے عشق کی اوکل .

۱۶۳۵　　سب رس ، و جہی ، ۲۵۴

[س : او ، سابقۂ نفی + کل अव + कलय]

ــ بے کل (ــ فت ک) صف .

بے چین .

یکایک خوشی اڈادے کو اوکل بے کل ہو کر رونے چلانے لگا .

۱۸۲۴　　انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۵۵)

[اوکل + بے کل (رک)]

اَوکل (۲) (ولین ، فت ک) م ف .

بے وقت ، دفعۃً .

سو اوکل قضا ہور قدر آ کھڑیا　　سو کام آ کدھر کا کدھر آپڑیا

۱۶۲۵　　سیف الملک و بدیع الجمال ، ۵۵

[س : او + کال + اِک : अव + काल + इक]

اَوکل (۳) (ولین ، فت ک) صف .

پورا ، مکمل .

تمارے زلف کے پچان نے پنجے دل کوں سب میرے
پرم کا دام میں ایسا کبھی اوکل نہیں دیکھا

۱۶۷۲　　شاہی ، ک ، ۱۴۴

[س : اویکل अविकल]

اُوکَلْنا (و مع ، فت ک ، سک ل) ف ل .

(جراثیم بیشہ) بچ کر نکل بھاگنا ، قید سے بھاگ جانا (ا پ و ، ۸ : ۱۶۹) .

[اوکل (۱) (رک) + ا + نا ، علامت مصدر]

اوکلُو دینا (و مج ، سک ک ، و مع) محاورہ .

دشوار یا گراں گزرنا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۳) .

اَوکلی (و لین ، سک ک) امث .

بے آرامی ، بے کلی ، بے چینی (پلیٹس) .

[رک : اوکل (۱) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اوکلی (و مج ، سک ک ،) ، امث (قدیم) .

رک : اوکھلی .

بلا برسے گر اس پر نیں وو بے کل　　دھرا سر اوکلی میں کیا ہے موسل

۱۷۳۷　　طالب و موہنی ، ۴۲

اُوکنا (و مع ، سک ک) ف ل (قدیم) .

چوکنا ، بھول سے غلطی کرنا (پلیٹس) .

کوئی اوس جگہ بات کوں چوک جا　　نشانی سیں ایمان اوک جا

۱۷۶۹　　آخر گشت ، ق ، ۶

[رک : اُوک (۱) + ا : نا ، علامت مصدر]

اوکنا (و مج ، سک ک) ف ل .

قے کرنا .

گرچہ چھپے تو جی کو روکتے ہیں لیک پر ڈالے مارے اوکتے ہیں
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۶
معلوم ہوا کہ سخت بدہضمی ہوئی رات بھر اوکتے اور ڈالتے رہے ۔
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۲۶
[ہ : اوک ओक]

آوکی
(و لین) امث ۔

رک : آوکھی ۔

اُوکے چوکے
(و مع ، ی مج ، و مع ، ی مج) ، م ف ۔

بھولے بھٹکے ، اتفاق سے ، کبھی کبھی ۔
کچھ بندہ باندھ ایسی طرح کا کہ اے ددا
انشا اب اوکے چوکے تو ہم سے ملا کرے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۷
اوکے چوکے اس کی چھچھلتی نظر اس پر پڑ جاتی ۔
۱۹۶۲ آنٹ کا ٹکڑا ، فضل الرحمن ، ۱۴۲
[رک : آوکنا + چوکنا جن کا یہ حالیۂ تمام ہے]

اُوکیڑا
(ضم ا ، غم و ، ی مج)

(ٹھگی) امیر آدمی کا پیش خدمت چاکر ، ٹہلیا (ا پ و ، ۸ : ۱۶۹) ۔
[مقامی]

اُوکیلنا
(ضم ا ، غم و ، ی مج ، سک ل) ۔

رک : اکیلنا ۔

اُوکھ
(و مع) امث ؛ ~ ایکھ ۔

گنا ، نیشکر ، پونڈا ۔
بعد اس کے نیشکر (جسے) اودھ لکھنو وغیرہ کے گنوار زمیندار اوکھ کہتے ہیں ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹
رس ترے جسم کا چوسیں گے جو افیونی ہیں
اوکھ کے کھیت میں اک موٹا سا پونڈا بن جا
۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۲۰ : ۳
[س : اکچھو इक्षु]

ـــ بھوج/راج
(- و مج) امذ ۔

وہ دن جس میں گنے کی کاشت کی جائے (پلیٹس) ۔
[اوکھ + بھوج (رک) / راج (رک)]

اوکھ
(و مج) امث ۔

رک : اوک (۱) ۔
ساقیا پیوں وہ بلا نوش کہ توبہ توبہ
خم کے خم اوکھ میں رہ جاتے ہیں چلو ہو کر
۱۸۹۵ دیوان راسخ ، ۱۰۸
گاؤں در گاؤں ہوئیں علم کی نہریں جاری
اوکھ سے پینے لگے جن کو لگی زور کی پیاس
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۰۷

اَوکھا
(و لین) صف ۔

۱. سرکش یا کج رفتار (گھوڑا) ۔
اوکھے اور سرکش گھوڑے کا کوئی خریدار نہیں ہوتا ۔
۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۹۳
۲. بونگا ، بے ڈھنگا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۱۱)
[س : اوکھا ओखा (= سرکش ، شریر)]

ـــ گوکھا
(- ولین) امذ ۔

گنوار ، دیہاتی ، احمق ، ایسا ویسا (پلیٹس) ۔
[اوکھا (رک) + گوکھا ، تابع]

اُوکھا
(و مع) صف ۔

خشک ، سوکھا ہوا ۔
تن کے روکھ کھڑے ہیں سوکھے ، چھوڑ گئے سب پہ اوکھے
تپتی بھوبل جھونکے لو کے بن میں آگ لگائی ہے
۱۹۲۵ نادان دہلوی (نکتۂ راز ، ۳۸۴)

اوکھا (۱)
(و مج) امث ۔

(بن باسی) باریک بٹے ہوئے تاگوں کی بنی ہوئی فقیروں کی جوہری (ا پ و ، ۷ : ۱۵۳) ۔
[غالباً ہ : اوک (= نکال پھینکنا) ؟]

اوکھا (۲)
(و مج) صف ۔

کمتر ، ادنیٰ ، گھٹیا ، خراب ؛ ناگوار ، گندا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۳) ۔
[ہ : اوکھا ओखा]

اُوکھاری
(ضم ا ، غم و) امث ۔

گنے کا کھیت ۔
میرا باپ اور میں ۔ ۔ ۔ صبح کو اوکھاری کاٹنے کے لیے بندوبست کرتے رہے ۔
۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۵۳
[ا : اوکھ (رک = گنا) + آری ، لاحقۂ نسبت]

اُوکھاڑ پَچھاڑ
(ضم ا ، غم و ، فت پ)

رک : آکھاڑ بچھاڑ ۔

اُوکھت
(و مع ، فت کھ) امث ۔

(موسیقی) پانچ مارگ تال میں سے ایک کا نام جو آج کل استعمال نہیں ہوتے اور خاص گیت گانے میں استعمال ہوتے تھے (نغمات الہند ، ۸۸) ۔
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + وِکھیان विखयान (= جو کہا گیا ہو)]

اُوکَھٹا
(ضم ا ، غم و ، سک کھ) ۔

رک : آکھٹا ۔

اَوکھر (۱)
(و لین ، فت کھ) ، امث .

دوا دارو ، جڑی بوٹی وغیرہ .

جوگی بولا راجا اتنی باتیں ظاہر کرنی مناسب نہیں جنتر منتر اوکھر دھرم گھر کا احوال .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۵۰

جب بیمار کے مرنے کے دن آتے ہیں تو اوکھر بھی اوگن کرنے لگتی ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، پریم چند ، ۱ : ۷

[رک : اوشدھ]

ـــ کَرنا
محاورہ .

تیمارداری کرنا .

راجا گھبرا کر اکبارگی باہر نکل کر اس کی اوکھر کرنے لگا .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۳۳

اَوکھر (۲)
(و لین ، فت کھ) امث .

(کاشتکاری) ایسی غیر مزروعہ بڑی قطعہ اراضی جو محنت سے زراعت کے لائق بنائی جاسکے (اپ و ، ۶ : ۱۲) .

[ا : اوسر (رک)]

اوکھر (۱)
(و مج ، فت کھ) امذ .

(جرائم پیشہ) آلات حرب ، ہتھیار (اپ و ، ۸ : ۱۶۹) .

[ہ : اوکھر (औखर = اوزار)]

اوکھر (۲)
(و مج ، فت کھ) امث ؛ ~ اوکھل .

(شال بافی) کمبل کا تان اینٹی ہوئی بلی جو بننے والے کے سامنے رہتی ہے (اپ و ، ۲ : ۹۲) .

[ہ : اوکھر (औखर = آلات)]

اوکھر (۳)
(و مج ، فت کھ) امث .

رک : اوکھلی (پلپٹس) .

اوکھرا
(و مج ، سک کھ) امذ .

۱ . (کاشتکاری) کنوئیں کی گرنڈ کی وہ کھڑی بلیاں جن میں لاڈ کے چاک (گھرنی) کا دھرا لگا ہوتا ہے اگر آکھلا ٹوٹ جائے تو دھرے کو نقصان پہنچے (اپ و ، ۶ : ۱۴۸) .

۲ . (کاشتکاری) بیلی سے اُنٹے کی نا یعنی مرکزی حصے کے برابر دھرے یا دھری کے سہارنے کو لگے ہوئے چوبی ڈنڈے (اپ و ، ۶ : ۱۴۸) .

[ہ : اوکھر (औखर = آلات ، اوزار)]

اَوکَھر سوتھان
(و لین ، فت کھ ، سک ر ، و مج) امث .

(موسیقی) گمک کی بائیس سمتوں میں سے ایک جو تسو تھان (رک) کے برعکس ہو (نغمات الہند ، ۳۵) .

[اوکھر (رک) + سو (رک) + تھان (رک)]

اَوکھرشن
(و لین ، فت کھ ، سک ر ، فت ش) امث .

(موسیقی) گمک کی بائیس سمتوں میں سے ایک جس میں کھرشن کی طرح ایک ضرب میں سات سر ظاہر نہ ہوں ایک ضرب ایک ہی سر ظاہر کرے (نغمات الہند ، ۳۵) .

[س : اوکرشن अकर्षण]

اُوکھڑنا
(ضم ا ، غم و ، فت کھ)

رک : اکھڑنا .

اُوکھسانا
(ضم ا ، غم و ، سک ک) (قدیم) .

رک : آکسانا .

یہوہ ایک بہادر کی طرح نکل کھڑا ہوگا وہ جنگی مرد کے مانند اپنی غیرت کو اوکھسائے گا .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۵۸

اوکَھل/اوکُھلی
(و مج ، فت کھ/سک کھ) امذ/امث ؛ ~ اوکلی .

پتھر یا لکڑی کی کنڈیلی جو بیشتر زمین میں گڑی ہوتی ہے اور اس میں غلہ یا تمباکو وغیرہ کوٹتے ہیں .

از چوب و سنگ و امثال آن برای کوفتن غلہ و دارو سازند و اہل ہند آن را اوکھلی نا مند .

۱۲۱۹ اداتالفضلا (سہ ماہی 'اردو' ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۶۷)

نئی روئی کے بنولے لےکر بھگولو جب وہ نرم ہوجائیں تو اوکھل میں کوٹ لو .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۳۶

پیڑھے پر اوکھل دھر ساتھی کو کھڑا کر اس کے اوپر چڑھ اتارلیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۶۲

[س : اوکھر उखर]

ـــ میں سَر دینا
محاورہ .

جان بوجھ کر خطرے میں پڑنا .

خدا وہ مراد دے جس لیے اوکھل میں سر دیا ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۹۰

ـــ میں سَر دِیا تو دَھمکوں (ـــ مُوسَلوں) سے (ـــ کا) کیا ڈَر / خَطرَہ
کہاوت .

جب خود کو خطرے میں ڈال دیا پھر نتائج کی کیا فکر ، جب دانستہ خطرہ مول لیا تو پیش آنے والے مصائب کی کیا پروا ('دیا' اور 'ڈر' کی جگہ اس مفہوم کے دیگر الفاظ بھی مستعمل ہیں) .

اوکھل میں سر دینا تو دھمکوں سے کیا ڈرنا

۱۷۱۳ جعفر زٹل ، ک ، ۱۰۳

جب اوکھل میں سر دیا دھمکوں سے کیا ہے ڈر
سب کو خدا دے جیسا دیا ہے مجھے جگر

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۱۶)

یہی نہ محنت مشقت زیادہ دینگے پھر اوکھل میں سر دیا تو چوٹوں کا کیا ڈر .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۰۰

ـــ میں مُوسرا مائی باپ بِسرا
کہاوت .

بیوی کی محبت میں آدمی ماں باپ کو بھول جاتا ہے (نجم الامثال ، ۶۳) .

آوکھی (و لین) امث ؛ ~ اوکی .

بے جا بے موقع بری بات یا چبھتی ہوئی بات .

اوکھی سنانے ہو عبث بار بار — آپ کی باتوں سے میں کیا ڈر گیا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۵۰

جگت ضلع پھبتی پھکڑ اوکھی ایسے لوگ بولتے ہیں جن کو کچھ نہیں آتا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۰

[اوکھا (رک) کی تانیث]

ـــ آوکھیاں (و لین ، سک ک) امث ؛ ج ؛ ~ اوکیاں .

اوکھی (رک) کی جمع ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ آنا محاورہ .

آوازے کسنا ، طعنے دینا .

ایک آدھ اوکھی رونق جنگ پر آجاؤ .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۸

ـــ چھوڑنا محاورہ .

رک : اوکھیاں آنا (پلیٹس) .

موا اوکھیا مجھ پہ چھوڑا گیا — پکا کر کلیجے کو پھوڑا گیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی (نور اللغات ، ۱ : ۳۴۳)

اوکھیڑا (و مج ، ی مج) امذ .

گیہوں کے پودوں کی ایک بیماری جس کا حملہ پہلے اس وقت ہوتا ہے جب پودے ننھے ہوں (پھر مارچ کے مہینے میں جوان پودوں پر حملہ ہوتا ہے دونوں صورتوں میں فصل خراب ہوجاتی ہے) (گندم ، ۵۷) .

۱۹۶۸

[غالباً س : اوکیشی अवकेशी (= بے پھل ، بنجر)]

آوگ (و مع) امث .

(کاشتکاری) ہرس اور ناکل کے جوڑ پر اوپر کے رخ سے بطور ڈاٹ پھنسی ہوئی ایک لمبی چوبی پھانٹ جو ان دونوں حصوں کو آپس میں کونڈھے رکھتی ہے ، اس لیے اصطلاحاً اس کو کندھیل بھی کہتے ہیں (اوگ ، ہندی میں ایسی چیز کو کہتے ہیں جو کسی چیز کے اوپر بہ طور اپرا چڑھائی جائے اور وہ نیچے کے حصے پر جمی رہے) (اپ و ، ۶ : ۱۲) .

[اوک (۲) (رک)]

ـــ اوگار/اوگال (و مج) امذ .

(جرائم پیشہ) پرانا یا ناکارہ کپڑا یا لباس (اپ و ، ۸ : ۱۶۹) .

[ا : اگال ، رک]

اُوگال (ضم ا ، غم و) .

رک : اگال .

اُوگانا (ضم ا ، غم و) .

رک : آگانا .

اُوگاہی (ضم ا ، غم و) .

رک : آگاہی .

اُوگت (ضم ا ، غم و ، فت گ) امث (قدیم) .

۱. ابتدا ، شروع ، آغاز .

اوگت میں بھی تھی گرچہ خوشتر یو بات
ہوئی تحفہ تب جب پڑی میرے ہات

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۲

[س : اوگت अवगति]

اُوگٹنا (ضم ا ، غم و ، فت گ ، سک ٹ) .

رک : اگٹنا .

اوگرا (و مج ، سک گ) امذ ؛ صف .

۱. ابالا ، بد مزہ کھانا .

دال اوگرا ہوگا ، سو کھاؤ .

۱۸۱۸ انشا سلک گوہر ، ۱۲

ماما کو ذرا سلیقہ نہیں ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھ دیتی ہے .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۳۴۲

۲. اوگرا طعامے کہ از دال و برنج بزند و روغن در آن بیندا زند (یعنی کھچڑی جو گھی ڈال کر پکائی جائے) (رشک ، نفس اللغۃ ، ۳۵) .

[س : آپ + گھرت अप + घरत]

اُوگلنا (ضم ا ، غم و ، فت گ ، سک ل ؛ و مع) .

رک : اگلنا .

حاکم اقلیم و حشت کون ہے میرے سوا
گنج اوگل نذر دیتا ہے مجھے ویرانہ آج

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱۱۵

اَوگن (و لین ، ضم گ) .

(الف) امذ .

۱. بد اخلاق ، بد خصلتی .

شگن ناپنا تو کا دھرتا دو گن — دھرے تو کا اوگن بھی سو سو شگن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۹۲

ہے اوس میں اوگناں توں جان — دھرتی کے تلے ہے بلکہ شیطان

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۰

۲. دکھ ، بگاڑ (پلیٹس) .

۳. الٹا اثر ، نقصان .

بولی کوٹنی میں کیا کہوں شادی کا یہ اوگن
گھر کھوج رسالت کی مٹا سرو سمن کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۵

جب بیمار کے مرنے کے دن آتے ہیں تو اوکھ بھی اوگن کرنے لگتی ہے .

۱۹۲۲ پریم چند ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷

۴. تغافل ، بے اعتنائی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۲) .

(ب) صف .

۱. بد خصال ، بد اخلاق .

منگیا اس کی بیٹی اس اوگن بدل — کیا بھیا و سوگئے کتک دن نکل

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۳

۲. منحوس .
جو اوگن ستارا نکل جائے گا .
تحفۂ عاشق (دکنی اردو کی لغت ، ۵۵)
[او ، سابقۂ نفی (رک) + گُن (رک)]

اُوگُنا (ضم ا ، غم و ؛ و مع ، سک گ) .
رک : آگنا .
کہیں چھٹکی چھٹکی ہے رانی کہلی کہیں اوگی ہے کبودوں کٹکی مسل
۱۸۹۳ صدق البیان ، ۳۲

اَوگی (۱) (و لین) امث .
۱. وہ لمبی رسی جس کو گھوڑے وغیرہ کے سدھانے کے وقت اس کے پیچھے پھنکارتے ہیں ، کوڑا .
کمیت خامہ کو تقریر کی اوگی میں ڈال کر زبان کی کھانکڑ کو خوب پلادیا ہے .
۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۴
چلتے ہوئے بیل کو اوگی نہ لگانا چاہیے .
۱۹۳۵ گئودان ، پریم چند ، ۳۳۵
۲. کارچوبی جوتے کا بنا .
سورج تو بنا سنہری اوگی سورج کی کرن کرن بنی ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۸
وہ جوتا جس پر اوگی جوانی میں بنوائی تھی .
۱۹۲۲ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۲۰
[س : آو + اگر + اِکا अव + अगर + इका]

ـــ اُڑانا محاورہ .
(چابک سواری) اوگی کی پھٹکار کرنا جس سے آواز پیدا ہو ، ہوا میں اس طرح حرکت دینا جس سے آواز پیدا ہو اور مارنے کی بجائے جانور کو ڈرانا اور چمکانا مقصد ہو (ا پ و ، ۵ : ۵) .

اَوگی (۲) (و لین) امث .
۱. شیر اور ہاتھی کو پکڑنے کا خس پوش گڑھا ، اودھی .
ایک نہایت بیش بہا و بے نظیر ہاتھی اس کی اوگی میں آن پھنسے .
۱۸۷۰ مکتوبات سرسید ، ۱۱۹
ہاتھیوں کو اوگھی یا اودھی سے گرفتار کیا جاتا تھا .
۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵
۲. (ڈھلائی) برتن ڈھالنے کا پٹاری نما بنا ہوا گھیرا .
اوگی کے حسب ضرورت دو یا دو سے زیادہ حصے ہوتے ہیں ہر حصہ ریزہ اور اس کی مجموعی ہیئت جھنڈ کہلاتی ہے .
۱۹۳۰ ا پ و ، ۳ : ۲۰
۳. (زرداق) کلا بتو کی لچھی بنانے کی چوبی بنی ہوئی کھونٹیوں میں سے ہر ایک ، چکا ، کنجا (ا پ و ، ۲ : ۱۹۳) .
۴. گوٹے کی انٹی ، گوٹے کا تھان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۱۲) .
[ہ : اوگی औंगी]

اُوگھا (و مع) امذ .
چونری جس سے مکھیاں اڑاتے اور گرد جھاڑتے ہیں .
ایک سوت کی چونری جسے اوگھا کہتے ہیں سوتیمبری جینی لوگ اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں تاکہ بیٹھتے وقت اس سے اپنی جگہ صاف کر لیا کریں .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱ : ۲۲
[س : اوگھرا ओघरा]

اَوگھٹ (و لین ، فت گ) صف .
وہ راستہ جو ناہموار ہو ، دشوار گزار ، اجاڑ .
اگر گانا تو اوگھٹ بدیا ہے پر کہنا تال و سرت بدیا ہے
۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۲۱۴
یہ دنیا ہے اوگھٹ گھاٹی پگ نہ بہت پھیلاؤ جی
اتنے ہی پھیلاؤ کہ جس کے سکھ سے دکھ ناپاؤ جی
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸۷
باوجود نشیب و فراز اور اوگھٹ گھاٹیوں کے سفرحیات طے کرنے میں بہت کچھ سہولت ہو جاتی ہے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۵۰
[س : او अव = ٹیڑھا ، برا + گھٹ (= گھاٹ) (رک)]

ـــ چلے نہ چوپٹ گرے کہاوت .
نہ ٹیڑھی چال چلو گے نہ مصیبت میں گھرو گے ، ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے (امیراللغات ، ۲ : ۲۸۷) .

اَوگھڑ (و لین ، فت گھ) صف (قدیم) .
رک : ان گھڑ (رک : ان : تحتی الفاظ) .
چوٹی تیری سو ناگ ہے پور زہر اس میں کڑوا
اوگھر (اوگھڑ) کھیلاں میں دستی توں سا چل سپارا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۴۳
[س : آو + گھڑت अव + घठित]

اوگھڑ (و مج ، فت گھ) امذ .
(جرائم پیشہ) بے تکا معاملہ ، برا شگون (ا پ و ، ۸ : ۱۶۹) .
[او ، سابقۂ نفی + گھڑ ، رک : گھڑنا]

اَوگھی (و لین) امث .
رک : اوگی .

اَول (و لین) امذ .
بڑی وبا ، جیسے : پلیگ ، ہیضہ (پلیٹس) .
[ہ : اول औल]

اُول (و مع) امث .
کواڑ کی گلی ، کھونٹا یا کیلی جس کو اصطلاح میں چول کہتے ہیں ، سوراخ یا گھر جس میں وہ پڑی رہتی ہے اور گھومتی رہتی ہے ، اول میں چول ، مشہور مثل (ا پ و ، ۱ : ۲۳) .
[ہ : اُول उल]

ــــ میں چول دَہی میں مُوسَل کہاوت ۔

چلتے چلاتے کام میں روڑا اٹکانا ، سچی بات میں رکاوٹ (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۶) ۔

اول (۱) (و مج) امث ۔

۱۔ ضمانت ، رہن ؛ وہ شخص یا چیز جو ضمانت یا رہن کے طور پر کسی کے پاس رکھ دی جائے ؛ یرغمال ۔

جو عامل اب ہیں محالات پر سو یوں ہیں ضعیف
کہ جس طرح کسی حاکم کے گھر گنوار کی اول

۱۷۸۰		سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۷

ہمارے بچے تمہارے یہاں اول رکھے جاویں ۔

۱۸۴۵		جوہر اخلاق ، ۵۸

آنے کا وعدہ کرتے ہو کیا اس کا اعتبار
بلوا دو اپنی اول میں میرے رقیب کو

۱۹۰۵		یادگار داغ ، ۱۶۴

۲۔ آڑ ، طفیل ، وسیلہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۱۲) ۔

اف : دینا ، رکھنا ، رہنا ، لینا ۔

[ہ : اول ओल (= ضمانت)]

اول (۲) (و مج) امذ ۔

ایک قسم کی جڑ جو ترکاری کے طور پر کھاتے ہیں ، زمین قند (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۱۲ ؛ اکسیر الاکسیر ، ۱۲۹) ، (لاطینی) Knolecele Arum campanalatum .

[س : اول ओल]

اُوَل (ضم ا ، فت و) صف ؛ ج ۔

جو پہلے یا مقدم تھے ، سابقین ۔

میں بھی ہوں عنصری وقت جو محمود ہے تو
میں بھی ہوں ناز سلف تو ہے اگر فخر اُوَل

۱۹۱۴		شبلی ، ک ، ۳۲

[ع : (اول) واحد : اُولیٰ]

اَوَّل (فت ا ، شد و بفت) (قدیم) ۔

(الف) صف ۔

۱۔ (ترتیب کے لحاظ سے) پہلا ۔

اول مقام ناسوت ۔

۱۲۲۱		خواجہ بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲)

ڈرتا ہوں کہ کہیں صفحۂ اول کتاب پر بھی نہ لکھ دیں ۔

۱۸۵۸		خطوط غالب ، ۱۵۹

یہ اول جنگ تھی جس میں انگلینڈ اور فرانس کو فتح حاصل ہوئی ۔

۱۹۰۲		محاربات عظیم ، ۱۶

۲۔ مقدم ، قبل ، موخر یا بعد کی ضد ۔

اول عرفان بعدہ ایمان و بعد اسلام ۔

۱۵۸۲		کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۸۵

شعلہ حسن سے تھا درد دل اپنا اول
آگ دنیا میں نہ آئی تھی کہ سوزاں ہم تھے

۱۸۹۱		تعشق ، د ، ۲۴

مختصر سہی مگر اس فن میں وہی کتاب اول ہے ۔

۱۹۲۴		نوراللغات ، ۱ : ۴۲۵

۳۔ بہتر ، بڑھ کر ، اعلیٰ ، افضل (مادی یا ذہنی اعتبار سے) ۔

تمارے مکھ فریبی کوں پرکھ کر یوں کہے شاہی
سندر ناریاں میں تج تھے میں کسے اول نہیں دیکا

۱۶۷۲		شاہی ، ک (ق) ، ۱۵۲

وہ مضمون ڈھونڈ کر باندھوں کہ جو اشکل ہو
کہوں وہ مطلع ثانی کہ جو اول سے اول ہو

۱۸۹۹		امراو جان ادا ، ۱۹

۴۔ سابق ، اگلا ، پہلے زمانے کا ۔

آنسو کے در کو پنجۂ مژگاں پہ لے کے میں
اتنا پھرا کہ قیمت اول بھی گھٹ گئی

۱۸۲۴		مصحفی : انتخاب رامپور ، ۲۶۶

بہت کر چکے گھر میں آرام اٹھو		اسی جوش اول سے لو کام اٹھو

۱۹۳۲		بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۸۷

(ب) م ف ۔

پہلے ، ابتدا یا آغاز میں ۔

صنم نے زلف میں اول مجھے اسیر کیا
نگاہ تیز سیں پھر کمو نشان تیر کیا

۱۷۳۹		کلیات سراج ، ۱۸۱

مر گیا میں دیکھتے ہی روئے جاناں شکر ہے
عشق میں آخر جو ہونا تھا وہ اول ہو گیا

۱۸۸۴		مرزا انیس ، د (ق) ، ۷

جنگل میں بارش اول درختوں کے چھتر پر پڑ جاتی ہے ۔

۱۹۱۰		تربیت الصحرا ، ۹۷

(ج) امذ ۔

۱۔ آغاز ، شروع ۔

عرض احوال ہے اپنا ہی مجھے اس سے غرض
تا بآخر جو یہ موزوں میں کیا از اَوَّل

۱۷۸۰		سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۵

شروع ماہ اردی موسم گل جیٹھ کا اول
کرے تھی چہچہے بلبل پر اک پھولوں کی ڈالی پر

۱۸۰۱		باغ اردو ، افسوس ، ۱۱

اس کتاب کے اول آخر کے چار چار صفحے غائب ہیں ۔

۱۹۲۴		نوراللغات ، ۱ : ۴۲۵

۲۔ خدا تعالیٰ کا صفاتی نام ، ازلی ۔

الٰہی کرم کا کرن ہارتوں		ہے اول و آخر رہن ہارتوں

۱۵۶۴		حسن شوقی ، د ، ۱۷

خدایا اول و آخر بھی تو ہے		خدایا باطن و ظاہر بھی تو ہے

۱۹۱۱		کلیات اسماعیل ، ۷

[ع : (اول)]

ــــ الاَوائِل (ــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، کس ء) صف ۔

(وہ شخص یا شے) جو سب سابقوں سے مقدم ہو ، اول سے بھی اول ۔

اس قضیے کا ثبوت بھی اسی اول الاوائل کے ثبوت پر مبنی ہے ۔

۱۹۲۰		اسفار اربعہ ، ۱ : ۱۶۶۰

[اول + ع : ال (ا) (رک) + اوائل (رک)]

ــ اوّل م ف .

ابتداءً ، شروع میں ، پہلے پہل .

اگر چہ اول اول ڈپٹی صاحب کو اس میں تامل تھا پھر یہی رائے ان کے نزدیک بھی مستحسن ٹھہری .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۵۹

شب کو بھی موسم اول اول گرم رہتا ہے پچھلی رات ٹھنڈک ہوجاتی ہے .

۱۹۰۷ سفرنامۂ ہندوستان ، ۴۴

ــ خویش بعدہ درویش فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

ان لوگوں کی مدد پہلے کرنا چاہیے جو قریب ہوں اس کے بعد دوسرں کی ، اپنے سے بچے تو غیر کو دے .

کہیچ ہیں اپنیاں میں بہت تواضع بہت تعظیم . . . کہ اول خویش بعدہ درویش .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۰

وہ بے شک مسلمان تھا اور . . . اول خویش بعدہ درویش کے . . . مطابق اس کی کوشش مسلمانوں کے گروہ میں محدود تھی .

۱۸۹۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۲۵۶

پنڈ : اے حضرت ! اول خویش بعدہ درویش .

حکمت : یہ جو کچھ انتظامات ہو رہے ہیں خویش کے واسطے ہیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱ : ۶

ــ دن سے م ف .

شروع سے ، ابتدا سے ، ہمیشہ سے .

خوف قیامت جس کو اول دن سے سنتے چلے آئے ہیں اس کے دل میں . . . بیٹھ گیا تھا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۹۹

ــ طَعام بَعدَہٗ کَلام فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

کھانا سب کاموں سے مقدم ہے .

نواب صاحب نے فرمایا کہ حضرت پہلے آپ کھانا نوش فرمالیں . . . اول طعام بعدہ کلام .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۸۰

ــ مَنزِل

موت ، مرنے کے بعد ؛ قبر .

ہوئی اس گوشت اس پوست کی کون حالت
کون اول منزل اس کوں پہونچاوے رکھپت

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۳

جو کوئی وہاں جانے کا قصد کرے . . . غسل میت جیتے جی بجا لائے کیونکہ اس کا راستہ اول منزل سے کم نہیں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۷۰

مردے کو اول منزل پہنچا کر واپس آ جاتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۲

ــ مَنزِل کَرنا محاورہ .

دفن کردینا .

انتی دیر کا مردہ پڑا ہوا ہے اور اس مسلمانوں کے محلے میں کوئی اتنا نہیں کہ اول منزل کردے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵

ــ مَنزِل ہونا مر جانا ؛ دفن ہونا .

سوال کے لیے منکر نکیر اس کی راہ دیکھ رہے تھے اول منزل ہوا جہنم واصل ہوا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۱

باپ بیٹے کی خبر موت تو عائشہ پہنچانے والی موجود تھی کہ دونوں اول منزل ہوگئے .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ ، ۵۳

اَولا (۱) (ولین) امذ .

دوہرے چولھے کا پچھلا حصہ ، چولھے کے بازووں کے بیچ بنا ہوا موکھا جس پر پتیلی ہکنے کو رکھی جا سکے .

چولھے ہیں تو گنتی میں تین ، مگر کسی کا پانو نہیں ، کسی کا اولا ندارد .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۰

[ء : اولا (= پردہ ، آڑ)] ओला

اَولا (۲) (ولین) صف (قدیم املا) .

رک : اولیٰ (جو املا کے لحاظ سے درست ہے) .

ــ مَولا (ــ و لین) صف .

۱. بیوقوف .

یہ اولا مولا جس کے ساتھ تو سو رہی ہے تجھے گھونگے کا مول بھی نہیں سمجھتا .

۱۹۶۳ آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۲

۲. (بات یا کام) بے تکا ، بے ڈھنگا ، اول جلول .

ان کی ایسی ہی اولا مولا باتیں ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۴۲۶

[ا : اولا ، تابع + ع : مولا (موضوع اردو ، غالباً باولا کی تخریب)]

ــ نا صف : ~ اولینا .

ہم سے بہتر اور افضل (القاب میں ' مولانا ' کے ساتھ مستعمل) .

یہ راز مجھ سے . . . مولانا واولانا حضرت مولوی عبدالصمد علیہ الرحمہ نے کہا ہے .

۱۸۶۷ تیغ تیز ، ۱۲ (احوال غالب ، ۲۳۷)

[اولا + ع : نا ، ضمیر جمع متکلم]

اولا (۱) (و مج) .

(الف) امذ .

پانی کے جمے ہوئے چھوٹے بڑے قطرے جو بارش کے ساتھ یا بغیر بارش کے برستے ہیں ، ژالہ .

کبھیں سو میٹھا ہو جھڑ لاوے کبھیں پیوٹے اولے کھاوے

۱۵۶۵ علی جیوگام دھنی شاہ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۹

کرے کیا فائدہ نا چیز کو تقلید اچھوں کی
کہ جم جانے سے کچھ اولا تو گوہر ہو نہیں سکتا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۳

جو اوپر سے اولوں کی بوچھار ہے در افشاں سحاب گہر بار ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۳۳

اف : برسنا ، پڑنا ، گرنا .

۲. **(سفیدی اور گولائی میں برف کے اولے سے مشابہ) مصری ، شکر یا کھانڈ وغیرہ کا لڈو یا گولا .**

سفید کھانڈ . . . کو پکا کر صاف کرتے اور . . . اولا بناتے ہیں .

۱۸۹۴ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۹۶

اب کے لڈوؤں کے اولوں اور نکتیوں کی بارش عام ہوگی .

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ، ۱ ، ۳۲ : ۳

۳. **بسے ہوئے کوئلے اور چاول کی بیج کا لڈو یا بڑے کی سی ٹکیاں** (جسے کوئلے کی جگہ چلم میں رکھ کر آگ دکھاتے ہیں) (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۵) .

(ب) صف .

۱. **ٹھنڈا ، بالکل سرد .**

سرد ٹھنڈا وہ بن کے جوں اولا تب تو جھنجھلا کے اس طرح بولا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۷

دیکھتا ہے نبض کیا مردے کی تو اے چارہ گر
دم کہاں ہے مجھ میں اولا ہوگیا ہے تن بدن

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۱

۲. **سفید براق** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۲) .

[س : اُپلکا : **उपलक** (= اولا) ؛ یا ف : ژالہ کا بگاڑ]

اولا (۲) (و مج) امذ .

پردہ ، اوٹ ؛ راز ، بھید (پلیٹس) .

اف : کرنا .

[ہ : اولا **ओला**]

اَوَّلاً (فت ا ، شد و بفت ، تن ل بفت) تمیز ، م ف .

۱. **پہلے ، (دوسری بات سے) قبل .**

جیوں چتر داغ عشق کوں رکھ سر پر اپنے اولاً
تب فوج اہل درد کا سردار ہو سردار ہو

۱۷۰۷ ولی ، رک ، ۱۷۱

اولاً کی بطن مادر میں تلاوت ساتھ ساتھ
اے زہے معجز نمائی و فصاحت گستری

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۹۷

۲. **ایک تو .**

میری قوم اولاً کسی جانور کو تصدیع نہیں دیتی ساتھ اس کے سہل چیزوں پر قناعت کرتی ہے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۲۹

۳. **شروع شروع میں ، ابتداءً .**

یہ ہی انداز نکوکاری و بدکاری ہے
اولاً خاص تھی اب عام میں وہ جاری ہے

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں ، اسماعیل ، ۴۴

یہ عمارت اولاً ۱۸۵۰ کی نمائش کے لیے تیار ہوئی تھی .

۱۹۲۹ شیرانی ، مقالات ، ۵

۳. **سب (باتوں یا کاموں) سے پہلے .**

ہم نے اس کمی کی تلافی اس طرح بسر کردی ہے کہ اولاً ان کے کل لکچر شروع سے تا تاریخ امروزہ جمع کر دیے ہیں .

۱۸۹۲ دیباچہ ، لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۷

اولاً بدل شکر گزار ہوں کہ آپ مجھ سے ملنے تشریف لائے .

۱۹۱۸ رقعات اکبر ، ۳۳

[ع : اول (رک) + اً ، علامت تمیز]

اَولاد (ولین) امث ؛ ج .

۱. **بال بچے ، بیٹا بیٹی ؛ ذرّیات (واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل) .**

بحق چہارم چراغ بشر بھی اولاد و یاران اوس بسر(کذا)

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۳۰۶

کلام سے بہتر بقائے نام کے واسطے کوئی چیز نہیں کہ یہ مدت تلک باقی رہتے ہیں اور بقائے اولاد کی امید نہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴

حضرت ابراہیم اور اسمعیل نے . . . مل کر دعا مانگی کہ ہماری اولاد میں ایک پیغمبر اس سر زمین میں مبعوث ہو .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۲۷

۲. **ایک نسل اور ایک خاندان کے لوگ .**

سادات اولاد رسول ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۴۶

[ع : (و ل د) واحد: وَلَد]

ـــ آدَم کس اضا (ـــ مدا ، فت د) امث .

آدمی ، انسان .

اگر ہم نہ اولاد آدم سے ہوتے
تو کیوں مضطرب اس قدر غم سے ہوتے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۷۷

وہ خیر البشر فخر اولاد آدم بنی نوع انسان کا غمخوار و ہمدم

۱۹۳۰ برق و باراں ، ۸۷

ـــ دَر اولاد (ـــ فت د ، ولین) امث .

ذریات .

یہ ہبہ اولاد در اولاد تک قائم رہے گا .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۸۳

ـــ قُلب کس اضا (فت ق ، سک ل) صف .

کھوٹا ، (استعارۃً) جس کی اصل یا فطرت میں کھوٹ ہو .

وہ صنادید امیہ جو کہ تھے اولاد قلب
سب قلیب بدر لے پہنچے سوے دارالبوار

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۲۹

[اولاد + ع : قلب (رک)]

ــ کی آنچ بُری ہوتی ہے کہاوت .

اولاد کی محبت آدمی کو بیقرار کردیتی ہے ، اولاد کے لیے انسان ہر قسم کی تکلیف برداشت کرتا ہے .

گر پڑے آنسو تو جل کر شمع نے فریاد کی
یہ مثل سچ ہے بری ہوتی ہے آنچ اولاد کی

? شاد ؟ (نوراللغات ، ۱ : ۴۴۶)

ــِ نَسَبی کس صف (ـــ فت ن ، س) امث .

اولاد حلال (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۵) .

[اولاد + ع : نسب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اُولاس (و مع) امذ (قدیم) .

جوش .

جبریل آوے جس کے پاس   خوشی سین تس ات او لاس

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۳ ب

ہر ایک کام ہوتا جو اولاس تے   سو شاہاں کی امید ہور آس تے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۷

[س : اُلّاس उल्लास (= جوش ، خوشی)]

اُولالا (ضم ا ، غم و) امذ (قدیم) .

۱. ابھارنے یا جوش دلانے کی بات .

ملا لینے کوں نئی اولا لے کیا   تماشے تماشے کے چالے کیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۷

۲. ابھار کی کیفیت ، امنگ ، جوش .

رقم میں آئے تیں بلبل کے نالے   بھنور کے تیں کہیے جاتے اولالے

۱۶۶۵ پھول بن ، ۹

[س : آلاڑ उलाड़ (= اوپر اٹھنا ، آچکنا)]

ــ لَگادینا محاورہ .

کم کم کو ابھار دینا ، (کام کے لیے) تیار کردینا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۶) .

اَوَّلانِ اَوَّل (فت ا ، شد و بفت ، کس مع ن ، فت ا ، شد و بفت) م ف .

سب سے اول ، ہر بات سے پہلے ، پہلے پہل .

اس نہنگ بحر جلالت نے خروج کیا اولان اوّل دربند ہوشنگیہ پر پہنچا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۳۷

اولان اول پہلوان عادی . . . قریب دریائے غراب پہنچے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۶۶۷

[ع : اول (رک) + ف : ان ، لاحقۂ جمع + ع : اول (مقلوب بفک اضافت)]

اُولانگ (و مع : ضم ا ، مغ) امذ ؛ ~ اولنگ .

۱. سبزہ زار .

وہاں سے کوچ کر کے اس اولانگ . . . میں کہ قلعہ خواجہ دیدار کے آگے تھا فروکش ہوئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸

[ت : آولنگ]

۲. (مرغ بازی) بد نسلا یا بے میل نسل کا مرغ (ا پ و ، ۸ : ۱۰۷).

[س : او ، سابقۂ نفی + لنگ लङ्ग (= میل)]

اُولاہْنا (ضم ا ، غم و ، سک ہ)

رک : الاہنا .

اولْتی (و مج ، سک ل) امذ .

سائبان ، کھپریل یا چھپر کا وہ نچلا کنارہ جہاں سے مینھ کا پانی نیچے گرتا ہے .

خمُش سودا وگرنہ یاں بہائے جائینگے نالے
ہوے ہیں اولتی مژگان خلق اور چشم پر نالے

۱۷۸۹ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۱

سبزہ روئیدہ ہے ہر جا گھر زمرد پوش ہے
بن گئی ہے اولتی سلک گہر برسات میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۶

چڑیاں آنگن میں پھد کنے لگیں کوئی اولتی پر بیٹھی کوئی چبوترے پر .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۲۹

اف : بہنا ، جاری ہونا .

[ہ : اولتی ओलती]

ــ تَلے کا بُھوت سَتر پُر کھا کا نام جانے کہاوت .

رازدار کا فساد کرنا یا خانگی امور سے واقف کا دشمن بننا بہت سی خرابیوں کا ذریعہ بن جاتا ہے (نجم الامثال ، ۶۴) .

ــ کا پانی بڑیڑی (ــ بَلینڈے) پہنچا کہاوت .

بات کہاں سے کہاں جا پہنچی ؛ سفلہ صاحب مرتبہ ہو گیا (نجم الامثال ، ۶۴) .

ــ کا پانی بَلَینڈے نَہیں چڑھتا کہاوت .

۱. کمینہ شرافت کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا ، ناممکن بات وقوع میں نہیں آسکتی .

دل کو آس سرو کے یہ اشک کریں کیا پانی
اولتی کا تو بلینڈے نہیں چڑھتا پانی

منتظر (امیراللغات ، ۲ : ۲۸۹)

۲. جھوٹ سرسبز نہیں ہوسکتا (نجم الامثال ، ۶۴) .

ــ کا پانی مَگْری پر نَہیں جاتا کہاوت .

سفلہ اور شریف برابر نہیں ہوسکتے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۲).

اولْتیوں بَھنگ چُوادی کہاوت .

سب کو بیوقوف بنادیا ، بیوقوفوں کا ڈربا کھول دیا (نجم الامثال ، ۶۴).

اولَٹ (و مج ، فت ل) امث .

اوٹ ، آڑ ، پردہ (پلیٹس) .

[اوٹھ (رک)]

اولٹام (و مج ، سک ل) امث .

ایک قسم کی بہت تیز نشے والی انگریزی شراب ، (انگریزی) اولڈٹام .

سر لسلی پورٹر جو ہیں ساقی انجمن — لاتے ہیں خم بھرا ہوا ایک اولٹام سے

۱۹۱۲ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۷۳

[انگ : Oldtom]

اُول جَلُول (و مع ، فت ج ، و مع) صف .

۱. بے وقوف ، بونگا ، جاہل ، ناسمجھ ، کھامڑ .

یہ میر صاحب تو مجھے کچھ اول جلول سے آدمی معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ شاہد رعنا ، ۸۲

قاصد مری بات کچھ نہ سمجھا — کیا اول جلول آدمی ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۸

اگر کسی اول جلول آدمی نے سنسنی خیز کہہ دیا تو دوسروں نے فوراً اسے اختیار کر لیا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۶ : ۹

۲. بے تکا ، بے ترتیب ، بے قرینہ .

ڈھانچ ہے بس کہ اس کا اول جلول — کہیں مسل بیٹھتی نہیں ہے چول

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۵۹۹

۳. مہمل ، بے معنی .

کتابیں تو کھلی ہیں مگر نظر آسمان پر ہے منہ سے اول جلول بک رہے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰

بیگم : آج تو بڑی اول جلول باتیں کر رہے ہو .

۱۹۴۷ خان صاحب ، ۶۰

۴. جہالت یا حماقت پر مبنی ، فضول ، لاطائل .

اب قوم کی جو رسم ہے سو اول جلول — فاسد ہوئے قاعدے تو بگڑے معمول

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۳۲۰

۵. بے موقع ، بے محل .

راجا چندو لعل کی اول جلول فیاضی پر سر طغیانی تھی .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۷۰

[ہ : اُول جُلول उलजलल]

— پن امذ .

حماقت ، ناسمجھی ؛ بے ضابطگی ، بے ترتیبی ، جہالت .

میرا دل تو ان کے اول جلول پن سے بھرا ہوا تھا .

۱۹۲۳ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۵۳

[اول جلول + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

اولڈ (و مج ، سک ل) صف .

پرانا ، قدیم ، فرسودہ .

میرا بودا دل . . . اپنے اولڈ (پرانے) خدا کے چھوڑنے . . . سے بہت گھبراتا اور لرزتا ہے .

۱۸۹۲ تحریر فی اصول التفسیر ، ۱۵۰

اولڈ مرزا ہر طرف بد نام ہیں — ینگ بد ہو وارث اسلام ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۵۴

[انگ : Old]

اَول فَول (و لین ، و لین) امث ؛ صف ؛ م ف .

لغو اور بیہودہ باتیں ، مہملات ، فحش ، دشنام .

دماسن . . . بد طینتی سے دروپدی کو جھونٹوں سے گھسیٹتا اور اول فول بکتا اس مجلس میں لایا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۳

زبان سے اول فول نہ بکنا نہیں بڑا کردوں گا .

اف : بکنا ، ہانکنا .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۹ : ۵

[ا : اول فول = اَیل فَیل > ع : اَلفِعل کا بگاڑ]

اَولَکّھن (و لین ، فت ل ، کھ)

(الف) صف (قدیم) .

۱. بد فال ، بدشگون ؛ منحوس .

کڈھنگی زنگی اولکھن اس پہ چڑ — بڑے وضع بیٹھیا ہے سختی اکڑ

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۸

۲. بد نصیب ، بد بخت .

کیا جانے کوئی کس کے لکھن . . . اولکھن بد نیت برے آدمی کون کیتا کرتا جتن .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۷

(ب) امذ .

بد شگونی ، بد نصیبی (پلیٹس) .

[س : اولکشن अवलक्षण]

اولما (و مج ، سک ل) امذ ، دلما .

۱. قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں (نوادر الالفاظ ، ۳۱) .

۲. (خوراک) مسالا یا گوشت بھر کر پکائی ہوئی ترکاری ، جیسے : ٹماٹر ، کریلا ، ٹنڈا یا ہری مرچ وغیرہ کا اولما (قیمہ بھری ہوئی اولما ، اور مسالا یا دال وغیرہ بھری ہوئی دلما کہلاتی ہے) (ا پ و ، ۳ : ۱۳۶).

۳. گرم پانی میں جوش دیا ہوا گوشت (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۶) .

گرم آنسو گرے جو آنکھوں سے — اولما ہو گیا بدن میرا

۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۲ : ۲۸۹)

۴. قیمہ ، پارہ پارہ .

گلوریوں میں سفیدہ زیادہ لگا دیا منہ اولما گال قیمہ لونگ چبا تے ہیں . . . مگر کسی طرح چین نہیں ملتا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۹

اف : بنانا ، کرنا ، ہونا .

[ت : یولما]

اُولَمپِک (و مج ، کس مع ل ، سک م ، کس پ) امذ .

یونان کی مشہور وادی ' اولمپیا ' کی یادگار میں کھیلے جانے والے کھیل (جہاں پونے آٹھ سو سال قبل مسیح ہر چوتھے سال ادبی اور ورزشی مقابلے ہوا کرتے تھے . اب ان کھیلوں میں پوری عالمی برادری حصہ لیتی ہے).

اولمپک ایک قسم کا کھیل یونان میں ہوتا تھا .

۱۸۲۹ تذکرۃ الکاملین ، ۱۹۰

[انگ : Olympic]

اولَمنا (و مج ، فت ل ، سک م) ف م .

(تعمیر) پتھر کی سل یا جوکے کی سطح کابیانہ (وسطی) نقطہ معلوم کرنا یعنی ناپ کر ٹیڑھا ترچھا پن جانچنا (اپ و ، ۱ : ۵۰) .

[س : اولمب अवलम्ब (= معلق ، قائم ، سہار)]

اولَن (و مج ، فت ل) امذ .

لٹکن ، آویزہ ، جھمکا ، ساہول ، شاقول ، لنگر (پلیٹس) .

[س : اولمبن अवलम्बन]

اولَنکھا (و مج ، فت ل ، غنہ) صف .

(سالوتری) وہ گھوڑا یا گھوڑی جس کے دانت متفرق یا دور دور ہوں (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۳) .

[س : او अव (= الگ) + لنک लंक (= باگ ، قطار ، ڈھیر) + ا ، لاحقۂ صفت]

اولَنکھی (و مج ، فت ل ، غنہ) صف .

(سالوتری) وہ گھوڑا یا گھوڑی جس کے تمام دانت چسپیدہ اور ملے ملے ہوں (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۴) .

[س : آ आ (= ملاہوا) + لنک लंक (= قطار)]

اُولَنگنا (ضم ا ، غم و ، فت ل ، مغ ، سک گ) .

رک : الَنگنا .

اَولو (و لین ، و مع) .

(الف) صف .

۱. نا گوار ، نا موزوں ، بے میل .

ایک لفظ بھی غیر مانوس ہو تو اولو معلوم ہوتا ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۴۷

اس کی بعض باتیں ماں باپ اور کنبہ داروں کو اولو اولو معلوم ہوتی تھیں .

۱۹۰۳ مس عنبرین ، ۵

۲. بے آرام ، بے چین ؛ عجیب ، نادر ، انوکھا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

انوکھا پن ، نرالا پن (پلیٹس) .

[س : اپ روپ अप + रूप]

اُولُو (ضم ا ، غم و ، و مع) ضمیر موصول عربی ، اردو میں مستعمل (ترکیبات میں) .

والے ، صاحبان ، نسبت رکھنے والے ، جیسے : اولوالابصار (رک) .

ـــ الاَبصار (ـــ غم و ، ا ، سک ل ، فت ا ، سک ب) امذ .

صاحبان نظر ، بصیرت رکھنے والے ، سمجھ دار ، دانا ؛ آنکھوں والے .

کیا تمھیں اے اولوالابصار نظر آتا ہے
یاں تو اغیار میں بھی یار نظر آتا ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۲

آرزو دنیا میں کب نکلی اولوالابصار کی
چشم موسیٰ کو بھی حسرت رہ گئی دیدار کی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۶۴

[اولو + ع : ا ل (ا) (رک) + ابصار (رک)]

ـــ الاَلباب (ـــ غم و ، ا ، سک ل ، فت ا ، سک ل) امذ .

صاحبان عقل ، عقل رکھنے والے ، دانا لوگ .

اولوالالباب وہی لوگ ہیں جو ناموس الٰہیہ اور حکمت ربانیہ کے اسرار پر واقف ہیں .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵۹

اولوالالباب ذرا گوش ہوش سے سماعت فرماویں .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۲

[اولو + ا ل (ا) (رک) + اَلباب (ل ب ب) واحد: لُب (= عقل)]

ـــ العَزم (ـــ غم و ، ا ، سک ل ، فت ع ، سک ز) صف .

صاحب ہمت ، بلند ارادے رکھنے والا ، فراخ حوصلہ شخص .

قابلوں کی صحبت میں قصے پر ایک ملک کے اور احوال اولوالعزم بادشاہوں اور نام آوروں کا سنا کروں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۸

زنگی : اولوالعزم اور صاحب حوصلہ کے لیے کوئی چیز مشکل نہیں ہے .

۱۹۰۵ شوقین ملکہ ، ۳۷

[اولو + ا ل (ا) (رک) + عزم (رک)]

ـــ العَزمی (ـــ غم و ، ا ، سک ل ، فت ع ، سک ز) امث .

بلند ہمتی ، عالی حوصلگی .

بڑی سے بڑی اولوالعزمی کے کام ایسی حالت کو پہنچ گئے ہیں کہ ہر شخص ان کے کرنے کو موجود و مستعد ہوتا ہے .

۱۸۶۷ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹

بے شک آپ کی ہمت و اولوالعزمی کا یہی تقاضا ہوگا .

۱۹۱۰ فلپانا ، ۲۲۱

[اولو + ا ل (ا) (رک) + عزم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

اولوں کا مارا کھیت ، باقی کا مارا گانو ، چلموں کا مارا چُولھا نہیں پنپتا کہاوت .

یہ تینوں برباد ہو جاتے ہیں اور اپنی حالت پر برقرار نہیں رہتے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱) .

اولوں ماری فاختہ صف .

مصیبت زدہ ، پریشان حال (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۵) .

اَولَوِیَّت (و لین ، فت ل ، کس و ، شد ی بفت) امث .

(مقابلے میں) ترجیح ، افضلیت ، (دوسری چیز سے) بہتر افضل یا مقدم ہونا .

پیدا ہوا ہے احسن تقویم میں کوئی   تصدیق اولویت انساں کیسے ہوئے

۱۹۰۹   صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۱۰۳

[ع : اولیٰ (رک) + و (بدل یائے مقصورہ) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَولیٰ (و لین ، ا بہ شکل ی) صف ؛ ~ اولا .

برتر ، بہتر ، افضل ، اپنے اوصاف میں بہتوں سے یا سب سے بڑھا ہوا .

دیدار دے شتابی چلنے کی تاب نیں ہے
اس ہجر کی اگن میں دوزخ کی آگ اولا

۱۷۳۹   کلیات سراج ، ۱۳۶

میں نے بھی یہی صلاح اولیٰ سمجھی ہے کہ پہلے اس کے قابو پانے سے اسے راہ عدم دکھاؤں .

۱۸۳۸   بستان حکمت ، ۱۵۲

جو کچھ علم الٰہی میں ہے ہو جائے گا اور وہی انسب و اولیٰ ہوگا .

۱۹۱۸   مکاتیب اقبال ، ۲ : ۸۶

[ع : (و ل ی) والی کی تفضیل]

ـــ بِالتَّصَرُّف (ـــ کس ب ، غم ا ل ، شد ت بفت ، فت ص ، شد ر بضم) صف .

حکمرانی یا تصرف و مداخلت کا سب سے زیادہ حقدار .

جو ہو مختار و مالک بے تکلف   ولی خلق اولیٰ بالتصرف

۱۸۵۵   ریاض المسلمین ، ۴۹

تو ہی اس میکدہ میں آج اولیٰ بالتصرف ہے
تجھی سے آج ہم مانگیں گے پیمانے پہ پیمانا

۱۹۰۶   صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۹۷

[ع : اولیٰ + ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + تصرف (رک)]

اُولیٰ (و مع ، ا بشکل ی) صف ، مث .

اول (رک) کی تانیث (عموماً جمع عربی یا مؤنث اسما کے ساتھ مستعمل) .

یہ دعویٰ کیا جاتا ہے . . . کہ قرون اولیٰ میں پردے کا رواج بھی نہ تھا .

۱۹۰۴   مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۵

اُولی (ضم ا : غم و) .

اولو (رک) کی مغیرہ صورت .

حلقہ ساں بیروں در کب تک رہے قائم مقیم
کھول دو اس کے بھی منہ پر یا اولی الالباب باب

۱۷۹۵   قائم ، د ، ۴۱

جاکے جنت میں بھی رہتی ہے ترے در کی ہوس
ورنہ مرغان اولی اجنحہ کیوں ہوں طیار

۱۸۵۱   مومن ، ک ، ۲۷

ایسے بادشاہ اولی العزم کو ناحق اپنا دشمن کریں .

۱۹۰۲   آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۷

اَوَّلی (فت ا ، شد و بفت) صف .

رک : اولین .

اے دوست او عالم ہور او قوت حال اولی ظاہری ہور باطنی ہور آخری کے جنتیں ہور حرکت سوں فارغ قائم ہور دائم اچھیے گا (کذا) .

۱۶۹۷   پنج گنج (مخدوم عبدالحق) ، ۶۱

اولی اصل ماسکہ (نقطے کی شکل کے) شخص کا وہ محل ہے جس کے لیے خیال کا محل لا متناہی پر ہوتا ہے .

۱۹۳۱   طبیعیات عملی ، ۱ : ۹۲

[ع : اول (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَولِیا (و لین ، کس ل) .

(الف) امذ (طور جمع) .

والیان ، صاحبان حکومت ، حکام ، (اکثر ؛ دولت ، کے ساتھ مستعمل) .

بولے غواصی مرثیہ روتے دکن کے اولیا
ہر سال کا یو مرثیہ کیا کام کیتا ہاے ہاے

۱۶۷۸   غواصی ، ک ، ۲۰۲

واسطے . . . تقویت اولیائے دولت . . . کے بکار آمد ہو .

۱۸۳۸   بستان حکمت ، ۴

اس دفعہ میں سیدھے سادے طور پر روس کے اولیائے دولت کو اجازت دی گئی کہ وہ قسطنطنیہ میں بمقام غالطہ ایک عام کلیسا تعمیر کرائیں .

۱۹۰۴   محاربات عظیم ، ۹

(ب) صف (طور جمع) .

۱ . (فقہ) جو کسی نابالغ کے شرعی یا قانونی طور پر یا بذریعہ وصیت نگراں اور سرپرست ہوں اور اپنی مرضی سے اس کے نکاح اور انتقال جائداد کا حق رکھتے ہوں .

اولیاء نکاح ذوی الفروض یا عصبات اس ترتیب سے ہوتے ہیں جس ترتیب سے وہ میراث پاتے ہیں .

۱۸۸۵   جامع الاحکام ، ۱ : ۱۵۱

۲ . اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے ، مرتبۂ ولایت پر فائز اشخاص ، اہل اللہ ، عارفان حق ، خدا رسیدہ بندے .

کیتاں کوں کیا انبیا اولیا   کیتے کافراں کو کیا روسیا

۱۵۶۴   حسن شوقی ، د ، ۷۱

مولا مشکل کشائے امت   سرتاج مقام اولیا کا

۱۷۹۴ ؟   اثر (محمد میر) ، د ، ۲۰

اسی طرح کے واقعات حضرت . . . موسیٰ . . . کے لیے ظاہر ہوتے تھے اور اولیائے امت کے سامنے ظاہر ہوتے ہیں .

۱۹۲۳   سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۰۲

(ج) امذ (طور واحد) .

رک : اولیا (ب) نمبر ۲ .

جے کوئی ولی ہور اولیا   سب کوئی پیالہ یہ پیا

۱۵۹۱   جانم ، مرثیۂ برہان الدین جانم (مقدمہ) ، ۵

کہیا بادشاہ سن کو اے بے حیا   توں اس اولیا پر ستم کے کیا

۱۷۳۲   قصہ منصور حلاج (ق) ، ۱۲۲

ایک مسلمان بادشاہ ایسا اولیا پیدا ہوگا جو اس مینار کو جگہ دھری سے اکھاڑ کر دلی اپنے قلعے میں نصب کرائے گا .

۱۹۲۰   آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹۵

(د) صف (بطور واحد) .

۱ . سیدھا سادہ جس میں مکر و فریب نہ ہو .

بیگم صاحب تو اولیا آدمی ہیں اور انھیں کے دم قدم کی برکت سے گھر چلتا ہے .

۱۸۶۸ مرآۃالعروس ، ۱۳۷

گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۶

۲ . ذات شریف ، (کنایۃً) بدکردار .

مجھے چھیڑتا ہے کہ تو پارسا ہے   میاں جان تو بھی بڑا اولیا ہے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۵۲

[ع : اولیاء ، (و ل ی) واحد : ولی]

اولیات

(فت ا ، شد و بفت ، کس ل ، شد ی) امذ ؛ امث .

بنیادی یا اساسی باتیں ، مبادیات ، ابتدائی اور تمہیدی امور جن پر مسائل کا سمجھنا موقوف ہے .

شاہ صاحب کے جو مہتم بالشان اجتہادات اور اولیات ہیں ان میں سے بعض کو ہم اس مقام پر درج کرتے ہیں .

۱۹۰۲ علم‌الکلام ، ۱ : ۱۱۵

[ع : اول (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

اولیائی

(ولین ، کس ل) امث .

ولی ہونے کی صفت ، ولایت کا منصب یا مرتبہ .

محبوب الٰہی کی اولیائی کو پہچاننے والے سر کے بل ہی جاتے تھے اور یہاں آنکھوں والے آج بھی سر کے بل جاتے ہیں .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۲

[ع : اولیاء (رک : اولیا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اولیت

(فت ا ، شد و بفت ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

تقدم ، ترجیح ، کسی امر میں مقدم یا سابق ہونے کا امتیاز ، دوسرے سے اول یا مقدم ہونا .

افضلیت پہ تری مشتمل آثار و کتب   اولیت پہ تری متفق ادیان و ملل

۱۸۷۶ کلیات نعت ، محسن ، ۱۱۵

صوم و صلوٰۃ . . . کی فرضیت اور اولیت پر کہ وہ مہ کو معلوم ہے .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، ۲

اولین

(فت ا ، شد و بفت ، ی مع) صف ؛ امذ .

(الف) بطور جمع .

۱ . اگلے زمانے کے لوگ .

امانت ہائے اولین و آخرین اور جتنے علوم تھے . . . سب کے سب امام زین‌العابدین پر ظاہر کر دیے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۰۷

کافروں نے یہی اعتراض کیا تھا کہ یہ تو اساطیر اولین ہے .

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد ، ۳۱

۲ . ابتدائی ، شروع کے .

اصول اولین اسی نے بیان کیے .

۱۹۱۲ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۱

(ب) بطور واحد .

۱ . پہلا ، سب سے مقدم .

ہوا کالاجون کا لا کر پاس تھا   وہاں رات کا اولیں پاس تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۹۱

خوش سر انجام وے ہی ہیں جن کو   اقتدار اولیں امام سے ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۲۳

میرے لیے یہاں کی زیارت کا یہ اولین شرف تھا .

۱۹۲۲ مذاکرات نیاز ، ۱۰۲

۲ . سابق کا ، ماضی کا .

وہی برق تھا خرمن پوش میں   تفاوت نہ تھا اولیں جوش میں

۱۷۳۹ کلیات سراج (مثنویات) ، ۲۵

[ع : اول + ین ، لاحقۂ جمع]

ـــ کون

(ـــ و مع) م ف (قدیم) .

اول .

مجھے پیدا کیا حق اولیں کون   مگر ظاہر میں لایا آخریں کون

۱۸۳۰ نورنامہ (میاں احمد) ، ق ، ۲۳

اولینڈنا

(ضم ا ، غم و ، ی مج ، مغ ، سک ڈ)

رک : الینڈنا .

اوم

(و مج) امذ .

۱ . (ہندو) ہندو تثلیث (شیو، وشنو اور برھما) کا پاک نام (پوجا اور وید خوانی وغیرہ سے پہلے مستعمل) ؛ ایشور کا سب سے مقدس نام .

کسی نے اللہ اللہ کہہ کر دل خوش کیا کوئی اوم جپ کر مگن ہوا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴۳

ادھر زبان سے جوگی کی ' اوم ' نکلا تھا
اور اس صدا نے توجہ کو اس کی کھینچا تھا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۶۵

۲ . (مجازاً) ہندومت ، ہندو دھرم .

الغرض انھیں ہیں لیکر آپ جھنڈا ' اوم ' کا
منتظر جس کے حرم کے بھی در و دیوار ہیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۸۱

[س : ओम]

اومر

(و مع ، فت م) امذ .

گولر کا درخت (پلیکس) .

[س : اُدمبر उदुम्बर]

اومنا

(و مع ، سک م ؛ ضم ا ، غم و) ف ل ؛ ~ اومھنا .

ابھرنا ، امنگ میں آنا .

اگرچہ مر گیا تھا میں اسی آن   ولے ہنسنے سے اس کے جی اوما تھا

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۸۱

[ہ : اومنا उमहाना]

اُومی (۱) (و مع) امث ؛ ~ اُونْبی .

اناج کی بھنی ہوئی بال (جیسے بھٹا) .

کوکن کہ بھندوی اومی ، گویند ، بعض کوکن .

۱۹۳۳ زبان گویا (سہ ماہی ' اردو ، کراچی ، جولائی ، ۶۷ : ۱۱۲

[س : آمبی उमत्री]

اُومی (۲) (و مع / ضم ا ، غم و ، شد م) صف (قدیم) .

رک: اُمّی (= بے پڑھا) .

سلطان پر نکو توں علما سو بے عمل کا
اس عالمی کی لک میں اومی گنوار بہتر

۱۶۷۹ شاہ سلطان ثانی ، د ، ۳۳ ب

اُومھنا (و مع ، سک مھ) ف ل .

رک : اومنا (پلیٹس) .

اُون (و مع) امث ؛ امذ .

بھیڑ بکری وغیرہ کے بال .

سفید اس طرح ریش پاک کے بال   سفید اور صاف جیسے اون کی شال

۱۸۶۱ الف لیلہ منظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۷۵

دکھائی پالنے والوں نے مقراضوں کی مشاقی
نہیں ہے اون اب دنبوں کے جسموں پر کہیں باقی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۷

[س : آورنا ऊर्णा]

اُوں (و مع) فجائیہ ؛ ~ اُنْہ ، اُونْہ .

ایک آواز جو حسب ذیل موقعوں پر بے ساختہ منھ سے نکلتی ہے :

۱. گفتگو کے دوران جب متکلم کی بات سمجھ میں نہ آئے اور اس کا اعادہ کرانا مقصود ہو ، مترادف : کیا کہا ، پھر کہیے ، جیسے : بیٹا : کتابوں کا وی پی آگیا ہے روپیہ دے دیجیے تو ڈاک خانے سے لے آؤں . باپ : اوں ؟ .

۲. جب دوران گفتگو متکلم کے کسی حصۂ کلام پر تعجب اور حیرت ہو ، مترادف: ہیں یہ کیا کہہ رہے ہو اچھا ! جیسے اختر : آج کے اخبار میں موٹی سرخی سے خبر شائع ہوئی ہے کہ پاکستانی ٹیم نے جرمن کھلاڑیوں کو ہرا دیا ، اسلم : اوں ! .

۳. جب دوران گفتگو متکلم کی بات پر اعتراض ہو ، مترادف : نہیں ، غلط ہے وغیرہ (جھنکنے کے ساتھ) ، جیسے: طالب علم : فعل وہ کلمہ ہے جو کسی کا نام ہو ، استاد : اوں . . . !

۴. (تحقیر کے ساتھ) متکلم کے کلام کی تردید کے موقع پر .

صلابت خاں نے بات کاٹ کر کہا : اوں ! تو کیا ایسی لوٹ پڑ گئی ہے .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۴۰

۵. جب سوتے میں کسی کو کچی نیند میں جگایا جائے یا خود آنکھ کھل جائے اور اٹھنے کو جی نہ چاہے (بیشتر تکرار کے ساتھ) .

اوں اوں کر کے کروٹ بدلی اور پھر مکر کر کے سو رہیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۲

۶. بچے کے رونے کی آواز ، رونا دھونا .

تمہاری یہ عادت نہ گئی کہ بات پیچھے اور اوں اوں پہلے .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۵۳

۷. وہ آواز جو بچوں کے ہٹ کرنے یا ٹھنکنے کے موقع پر نکلتی ہے .

ہم نہیں کچھ جانتے ' اوں اوں ، ابھی لا دو ہمیں
ہنستے ہوئے ، بولتی گڑیاں ، چہکتی بلبلیں

۱۹۲۶ سنبل و سلاسل ، ۱۲۲

۸. بچے کو تھپک کر سلانے کے لیے .

' اوں اوں ' کرتی تھپکتی جاتی ہے   ہولے ہولے سرکتی جاتی ہے

۱۸۹۴ اردو کی تیسری ، اسماعیل ، ۱۲۸

تھپکتی تھی اوں اوں کرتی تھی مگر بچے کی اونْہ اونْہ ختم نہ ہوتی تھی .

۱۹۱۹ نسوانی زندگی ، ۱۱

[حکایت الصوت]

ــ ہوں (- و مع) امث .

نہیں (انکار کے لیے) .

اجی کیوں میاں احمد . . . وہ تمہیں تھے جو روز بھیڑوں بکریوں کی طرح آدمی ذبح کرتے تھے ؟ اوں ہوں ! وہ کوئی اور . . . ہوگا .

۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۷ : ۶

چنو سمجھا کہ دولہا اپنا جھوٹا شربت گلاس میں چھوڑ دے گا . . . ہر چند اس نے ' اوں ہوں ' کی لیکن خلیل خاں . . . سب پی گئے .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۵

اف : کرنا .

. . . اَوں (. . . لف ا ، فت و) لاحقہ .

۱. **حاصل مصدر کے لیے ، جیسے : گھڑاوَں ، کتاوَں .**

۲. **اسمیت کے لیے ، جیسے : ہنڈاوَں .**

اُونا (و مع) امث .

چھوٹی اور پتلی تلوار ؛ وہ چاقو وغیرہ جو بار بار سان پر چڑھانے جانے سے پتلا ہو جائے .

لگے ہے زخم دل پر (پر) برس برسات میں دونا
کہ بجلی جوں سر وہی ہوتی ہے اور ابر جوں اونا

۱۷۲۱ دیوان زادۂ حاتم ، ۱۹

ہے جو عاشق تیرے ابرو پر ہلال   آگے تھا تیغ اب وہ اونا ہوگیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۶

[س : اُونَک उनक]

ــ پرانا (- ضم پ) صف .

گھسا ہوا ، کھٹل ، بیکار (عموماً اوزار ، گاہے استعارۃً کوئی اور چیز) .

سر شعر اونا پرانا ہوا   جگر تیر غم کا نشانا ہوا

۱۸۵۹ حزن اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۲۶

[اونا + پرانا (رک)]

اُون باشی (و مع) امذ .

دس سپاہیوں کا افسر .

من باشی تو ہزاروں کے افسر تھے یوزباشی سیکڑوں کے افسر اون باشی دہائیوں کے افسر .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا (ترجمہ) ، حیرت ، ۲۳۳

دس سپاہیوں کا افسر یعنی اون باشی کر دیا جاتا .

۱۹۳۰ تیمور (ترجمہ) ، ۲۳۷

[ت]

اُونبھی (و مع ، مغ) امث.

رک : اوسی (۱) (امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۰).

اُونٹ (و مع ، غنہ) : ~ اونٹھ (قدیم).

(الف) امذ.

۱. ایک اونچا لمبا دراز گردن پیٹھ میں کوہڑ چھوٹی دم لٹکے ہونٹ اور بل بل کی آواز نکالنے والا چوپایہ (جو ریگستان میں بہت تیز چلتا اور کانٹوں والی جھاڑیاں اور کانٹے شوق سے کھاتا ہے ۔ بیشتر باربرداری اور سواری کے کام میں آتا ہے) ، (فارسی) شتر ، (عربی) ناقہ یا جمل.

سو ہر یک کاپے اونٹ کے ناد دھڑ
توں غفلت سوں جا اس کے پاتوں پکڑ

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۶

ذبح کرنا گائے بکری اونٹ پالو مرغی بط کا درست ہے ۔

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۵

پیدا کیے اونٹ بیل گھوڑے ہر شے کے بنادیے ہیں جوڑے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۷

(ب) صف.

۱. جس کا قد دراز ہو ، طویل سینہ (دریائے لطافت ، ۹۳).

۲. بیوقوف ، احمق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۶).

[س : اشٹ उष्ट्र]

— بان امذ.

اونٹ کو ہنکانے اور چلانے والا شخص ، ساربان.

دو سے اونٹ شتر بانوں کے ہیں چار سے اونٹ بانوں کے ہیں.

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۳

[اونٹ + بان (رک)]

— برابر ڈیل بڑھایا پاپوش برابر عقل نہ آئی کہاوت.

اتنے بڑے ہوگئے مگر عقل و شعور ذرا نہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹۰).

— بڈھا (— بوڑھا) ہوگیا پر موتنا نہ آیا کہاوت.

اتنے بڑے قد و قامت یا عمر پر ٹھیک کام کرنے کا سلیقہ نہیں (چونکہ اونٹ کے پیشاب کی دھار پچھلی دونوں ٹانگوں کے بیچ سے پیچھے کی طرف گرتی ہے اس لیے بے ڈھنگا کام کرنے کے لیے یہ کہاوت مشہور ہوئی).

ہر اس مثل کو مطابق حضور کے پایا
کہ اونٹ بوڑھا ہوا موتنا نہیں آیا

۱۸۹۳ شمیم ، مسدس (ق) ، ۷

اس میں کوئی شک نہیں کہ اونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا چوپائے اونٹ کی نسبت کہا گیا ہے کیونکہ واقعات آج بھی اس محاورے کے صحیح ہونے کی شہادت دیتے ہیں.

۱۹۶۶ ماہنامۂ فنون ، ۷ : ۱۲۹

— براتا (— بلبلاتا) ہی لدتا ہے کہاوت.

اس محل پر مستعمل جہاں کوئی شخص کام کرتے وقت بڑ بڑاتا جائے.

یہ اسی قابل ہیں اونٹ براتے ہی لدتے ہیں ذرا پھندا پڑ جائے پھر تو ان کے شتر غمزے تکلے کے بلوں کی طرح نکال دوں گی.

۱۹۲۱ گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۸

— بہے جائیں مکڑ کہے مجھے تھاہ ہی نہیں کہاوت.

اس جگہ بولتے ہیں جہاں بڑے بڑوں کی حقیقت نہ ہو اور ادنیٰ آدمی اپنی نسبت شکایت کرے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹۰).

— رے اونٹ تیری کونسی (— کوئی بھی) کل سیدھی کہاوت.

رک : اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی.

— جب بھاگتا ہے تو پچھم کو کہاوت.

ہر شے اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹۰ ؛ نجم الامثال ، ۶۵).

— جب پہاڑ کے نیچے آتا ہے تو آپ کو سمجھتا ہے / تو بلبلانا بھول جاتا ہے کہاوت.

اپنے سے زیادہ زبردست کا مقابلہ ہونے پر اپنی حقیقت کھلتی ہے ، متکبر آدمی اپنے سے زیادہ زبردست کے آگے ٹھیک ہو جاتا ہے (دریائے لطافت ، ۸۶ ؛ امیر اللغات ، ۲ : ۲۹۰ ، نجم الامثال ، ۶۵).

— چڑھے بونٹ مانگے کہاوت.

بے موقع اور بے محل کام کرنے کے موقع پر مستعمل (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹۰ ؛ نجم الامثال ، ۶۵).

— چڑھے کتا کاٹے کہاوت.

۱. جب شامت آتی ہے تو لاکھ احتیاط کے باوجود ضرر پہنچ جاتا ہے.

کم بختی جو آوے اونٹ چڑھے کتا کاٹے

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۲

۲. خلاف عقل اور امر محال کے لیے مستعمل (کیونکہ جو شخص اونٹ پر سوار ہو اس کو کتا کیسے کاٹ سکتا ہے) (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹۰).

۳. اس جگہ بھی مستعمل جہاں کوئی شخص محفوظ مقام پر ہونے کے باوجود ڈرے (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۰).

— داغے جاتے تھے مکڑ نے ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو / — دغتے تھے مکڑ بھی دغنے آئے کہاوت.

اعلیٰ کو دیکھ کر ادنیٰ بھی ان کی ریس کرنے لگے (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹۱ نجم الامثال ، ۶۵).

— دیکھیے کس کل (— کروٹ / پہلو) بیٹھے / بیٹھتا ہے کہاوت.

ایسے معاملے کی نسبت مستعمل جس کا انجام معلوم نہ ہو دیکھیے کیا ظہور میں آئے ، کیا نتیجہ برآمد ہو.

کیا دکھاتا ہے یہ چرخ بے مہار — بیٹھتا ہے اونٹ کس کل دیکھیے

۱۸۰۹ جرات (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹۱)

— ڈوبیں بھیڑ بن تھاہ مانگیں کہاوت .

رک : اونٹ بہے جائیں مکڑ کہے مجھے تھاہ ہی نہیں (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۰) .

— رے اونٹ تیری کونسی (— کوئی بھی) کل سیدھی کہاوت .

ہر بات میں کچھ نہ کچھ عیب ، اس سرے سے اس سرے تک سب قابل اعتراض (بے ڈھنگے آدمی یا کام کے لیے جو کسی پہلو ٹھیک نہ ہو مستعمل) .

اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۱۶

چرخ کجرو کے تو حق میں یہ مثل سیدھی ہے
اونٹ رے اونٹ تری کونسی کل سیدھی ہے

۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۱)

مسلمانوں کا حال تو یہ ہے کہ اونٹ رے اونٹ تیری کوئی بھی کل سیدھی ان کے سروں سے عقل مصلحت اندیش زائل ہوگئی ہے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۰۹

— سستا ہے پٹا مہنگا ہے کہاوت .

اصل سے بالائی خرچ زیادہ ہے .

ایک روپیے کا کپڑا اور دو روپیے درزی کو سلائی دی جائے وہی مثل ہوئی کہ اونٹ سستا ہے پٹا مہنگا .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۹۱

— سے بڑے نام چھوٹے خاں کہاوت .

دیکھنے میں چھوٹا ہے مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتا ہے ، ظاہر میں بھولا بھالا ہے باطن میں شیطان (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۱) .

— فرشتے کی ذات ہے کہاوت .

اونٹ کئی کئی دن تک بھوکا رہتا ہے ، بڑا صابر اور قانع جانور ہے .

کہے جو مودی سے جاکر دواب کے حالات
جواب دے ہے کہ ہے اونٹ تو فرشتے کی ذات

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۹

— کا پاد امذ .

بے اثر یا بے فائدہ بات ، گوز شتر (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۰) .

— کا پادا اونچا جائے کہاوت .

بڑوں کے عیب اکثر مخفی رہتے ہیں (نجم الامثال ، ۶۶) .

— کا پاد نہ زمین کا نہ آسمان کا کہاوت .

غیر سنجیدہ شخص یا بیوقوف کی بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا ؛ بے فیض آدمی سے کسی کو فیض نہیں پہنچتا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۷) .

— کا پشتارا امذ .

کسی چیز کا اتنا ڈھیر جس کے لادنے کے لیے اونٹ درکار ہو ، بہت بڑا انبار .

داستان امیر حمزہ اونٹ کا پشتارا بڑی کوشش اور تلاش سے پانسو روپیے میں سارے دفتر ملے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۹۲

— کٹارا / کٹیلی (— فت ک / ی مع) امذ ؛ امث .

ایک ریگستانی خاردار جھاڑی جسے اونٹ بڑے شوق سے کھاتا ہے .

وہ تیرے لیے کانٹے اور اونٹ کٹارے اگائے گی .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۱

کریں چڑیل کو حوران خلد سے نسبت
بتائیں اونٹ کٹیلی کو گلشن بے خار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۲۷

— کس پہلو (— کروٹ / کل) بیٹھتا ہے / بیٹھے (وغیرہ) کہاوت .

رک : اونٹ دیکھیے کس کل بیٹھے .

اس وقت کوئی دوراندیش بھی نہیں سمجھ سکتا تھا کہ . . . یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۶۰

وزیر بڑا خوش تھا لیکن اسے یہ خبر نہ تھی کہ اونٹ کس کل بیٹھنے والا ہے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۶۲

— کی بولی (— و مع) امث .

استفراغ ، قے .

پتلی جہاں کسی نے دال اور کڑھی پکائی
مکھی نے وہیں بول آ اونٹ کی بلائی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۹

— کی پکڑ (عورت کا مکر / کتے کی جھپٹ) امث .

اونٹ پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں ، عورت مکر پر آتی ہے تو مانتی نہیں ، کتا جھپٹتا ہے تو رکتا نہیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۲ : ۲۹۱) .

اسے کس کے پھندوں میں جکڑوں تو میں
پکڑ اونٹ کی اب کے پکڑوں تو میں

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۴۱

— کے پیٹ میں مینگنیاں کون بناتا ہے کہاوت .

کھلی ہوئی بات پر کسی کے تعجب کرنے کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۱) .

— کی چوری نِہورے نِہورے کہاوت .

ایسی جگہ مستعمل جہاں کوئی برائی کر کے چھپانا چاہتا ہو جو چھپ نہ سکتی ہو .

ہمارے سابق مہاراجہ اندور کو جنون . . . تو پہلے ہی سے تھا اب بیچارے کئی خبطوں میں مبتلا ہو گئے ہیں ایک تو اونٹ کی چوری نیوہرے نیوہرے (نِہورے نِہورے) کا خبط کہ آدمی ہیں مشہور عشق بھی ہے اتو کہا قابل تشہیر .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۸ : ۹

— کی داڑھ میں زیرا کہاوت .

رک : اونٹ کے منھ میں زیرا .

— کی کوئی کَل سِیدھی نہیں کہاوت .

شروع شروع مقاصد تک اپنے قلم سے لکھے لیکن اونٹ کی کوئی کل سیدھی نہیں .

۱۹۱۸ مکاتیب مہدی ، ۱۲۷

— کے گلے میں بلّی کہاوت .

۱. ایک مفید کام کے ساتھ دوسرا نقصان دہ کام لازم ہونے کے موقع پر مستعمل .

اونٹ کے گلے میں بلی جو کوئی وہ باغ لیوے اس کنیز کی بھی قیمت دیوے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۳

۲. بڑی عمر کے مرد سے کمسن لڑکی کا نکاح (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۶) .

— کے گلے میں گھنٹال کہاوت .

رک : اونٹ کے گلے میں بلی نمبر ۲ .

اونٹ کے گلے میں گھنٹال! بھئی اول تو پندرہ برس کی لڑکی چالیس سال کے مرد سے منسوب ہو دوسرے بڑی بیٹھی رہیں اور چھوٹی کے سہرا بندھے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۳۸

— کے گلے میں میانہ کہاوت .

تعجب خیز اور حیرت انگیز کی نسبت (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۲ ؛ قصص الامثال ، ۴۸) .

— کے مُنھ (ــ کا/کو/میں) زیرا کہاوت .

جہاں زیادہ چیز کے ضرورت مند کو ضرورت سے بہت کم چیز دی جائے .

فرمودند :

اونٹ کے منھ زیرا .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۳۳

کہا گیا ہے فائدہ مجکو فلک — اونٹ کے منھ کا میں زیرا ہوگیا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲ : ۸۵

انجمن کو چند صد روپیہ ماہانہ دیا جاتا ہے . . . یہ اونٹ کے منھ کو زیرا ہے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۳ : ۱۰

— گاڑی امث .

چار پہیوں کی بند گاڑی جسے اونٹ کھینچتا ہے (اور بیشتر بار برداری کے کام آتی ہے) .

حاجی بُدھ . . . کو مختار خاص و عام بمع تمام اختیارات سیاہ و سفید . . . ٹراموے و موٹر و اونٹ گاڑی . . . لکھ دیا کہ سند ہو .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۶۰

[اونٹ + گاڑی (رک)]

— گاو امذ .

اونٹ کی سی گردن کا ایک خوبصورت اور خوش قطع جانور جس کی گردن اونٹ کی سی ہوتی ہے (آگے کے پانو لمبے ، پچھلے چھوٹے ، چیتے کی سی پوست ، گائے سے مشابہ سم اور ہرن کی سی دم) ، زرافہ ، شترگاو (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۲) ، تیندوے اور اونٹنی کے میل سے پیدا شدہ چوپایہ (مہذب اللغات ، : ۲۲۱) .

[اونٹ + گاو (رک)]

— لدے بیگاری کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جہاں کوئی کام خواہ مخواہ بلا معاوضہ کرنا پڑے (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۲) .

— مرا کپڑے کے سر کہاوت .

ایک طرف کا نقصان دوسری طرف سے کے نفع سے پورا کرنے کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۲) .

— مکنے ہی کو بھاگتا ہے کہاوت .

رک : اونٹ جب بھاگتا ہے تو بجھم کو (امیراللغات ، ۲ : ۲۹ ؛ نجم الامثال ، ۶۵) .

— نے نہ پادا نہ پادا پادا تو پُھس کہاوت .

متانت کے وعدے کے باوجود بے وقوفی کی بات کہہ بیٹھنا (اس شخص کے لیے مستعمل جسے بڑا سنجیدہ اور فہیم سمجھا جاتا ہو مگر زبان کھلنے یا کام کرنے پر پتا چلے کہ احمق ہے (نجم الامثال ، ۶۷) .

اونٹارا (و لین ، مغ) امذ : ~ اونٹرا .

(باربرداری) دو پہیا گاڑی کے سامنے کے سرے کو اوپر اٹھائے رکھنے کی ٹیک جب کہ بے جتی ہو ، اُٹھارا ، اٹھاونی (ا پ و ، ۵ : ۱۰۷) .

[اونٹ (رک) : یا اُٹھنا (رک) سے + آرا ، لاحقہ آلہ]

اونٹائی (و لین ، مغ) .

رک : انٹائی .

آونٹانا (و لین ، مغ ، ف م ؛ ~ اوٹانا .

(کسی سیال چیز کو) جوش دینا ، کھولانا .

آج جو مکھن نکلا ہے وہ بھی اونٹالو .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۹

دودھ کو اونٹانے کو رکھ دیں .

۱۹۲۷ شاہی دسترخوان ، ۸۴

[انوٹانا (رک) ۰ : اوٹانا औटाना]

آونٹرا (و لین ، مغ ، سک ٹ) امذ .

(باربرداری) **رک : اونٹارا** (اپ و ، ۵ : ۱۰۷) .

آونٹنا (و لین ، مغ ، سک ٹ) ف ل ؛ ~ اوٹنا .

اونٹانا (رک) کا لازم .

ایسیں مغز اونٹے جیسے تاپ سیں جیسے دیگ اونٹے بہت آگ سیں

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۷۰

کہنے لگا بگڑ کے وہ کیاد و کینہ جو

اس دم بدن میں اونٹ رہا ہے مرا لہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۰۹

اونٹنی (و مع ، مغ ، سک ٹ) امث .

اونٹ (رک) کی مادہ .

گھوڑی سے اونٹنی پھر ہتھنی مول لونگا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۲۷

جب دشمن کی فوجیں قریب آگئیں تو آپ اونٹنی پر سوار ہوئے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، فاطمہ کا لال ، ۱۱۲

اونٹیا باگھ (و مع ، مغ ، سک ٹ ، سک گھ) امذ .

وہ شیر جو جانوروں کا شکار کرے (انسان کا خون اس کے منھ کو نہ لگا ہو) .

لودبا باگھ . . . اونٹیا باگھ . . . مردم خوار باگھ لیکن یہ تفریق محض ان کی عادتوں اور غذا پر مبنی ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۳۲۲

[انٹی (= مروڑنا (رک)) + باگھ (رک)]

اونٹھ (و مع ، ضم ا ، مغ ، سک ٹھ) امذ (قدیم) .

اونٹ (رک) .

اوترے حضرت خلیل اونٹھ سے جب

پوچھی سارا کہاں تھے آج کی شب

شاہ گدا (اردو ادب ، ۱ : ۱۲۵ ، ۱۹۶۶)

اونٹھ (و مج ، مغ، سک ٹھ) امذ (قدیم) .

ہونٹ (رک) .

طالوت کے لوگ جو پانی پیے سو ان کے اونٹھ سیاہ ہو گئے اور ان پر تشنگی غالب ہوئی .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۸۳

اونجری (و مج ، مغ ، سک ج) امث .

اناج کا وہ ڈھیر جو فصل کے موقع پر کسی پیر اولیا کے نام پر الگ کردیا جائے (پلیٹس) .

[۰ : اُونجری उंजरी]

آونجل (و لین ، مغ ، فت ج) امذ .

رک : انجل .

اس کے نیسان سخاوت کا نہ پوچھو مذکور

سیپیں گوہر سے بھرے بیٹھی ہیں اپنے اونجل

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۰

اونچ (و مع ، مغ) صف .

۱. **اونچا ، بلند .**

ترا مرتبہ اونچ تے اونچ ہے اول توں ہے آخر کوں بی توںچ ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

اگر سورج اونچ گھر میں پڑے تو مولود دولت مند اور مالدار . . . ہوگا .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۶۰۰

۲. **اعلیٰ ذات کا ، بلند مرتبے کا .**

اونچ سے اونچ گلہ کرتا ہے اور نیچ سے نیچ

اونچ سے اونچ ملا کرتا ہے اور نیچ سے نیچ

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۸۱

[س : اُچک उच्चक]

— نیچ (- ی مع)

(الف) امث ،

۱. **اونچائی نیچائی ، ناہمواری .**

اگر نال میں انچ کے ہزارویں حصے تک کا بھی خم یا اونچ نیچ رہ جائے تو . . . نشانے میں گزوں کا فرق پڑ جاتا ہے .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۱۷

۲. **(کسی معاملے کا) نشیب و فراز ، برائی بھلائی ، عواقب و نتائج .**

ہر چند گرہ دل کشودم و اونچ نیچ نمودم . . . دم سگ راست نہ شد .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۳۶

بڑے بوڑھوں میں بیٹھے گا زمانے کی اونچ نیچ سے خبردار ہوگا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۱

وہ تو لڑکا ہے دنیا کی اونچ نیچ کو کیا جانے .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۱۱۰

۳. **بھول چوک ، غفلت ، غلطی .**

ذرا سی اونچ نیچ میں بات بگڑ جاتی ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۲

جوان بچی کا ساتھ ذرا سی اونچ نیچ میں دنیا کو بنالے .

۱۹۳۹ راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۱۰۹

۴. **اتار چڑھاو کی بات ، کسی کے خلاف اکسانے یا کسی سے بدگمان کرنے کی بات .**

کوٹھے سے جو اتارتے ہیں اپنے وہ مجھے

کچھ اونچ نیچ غیر انھیں سمجھا گئے تو ہیں

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۳

۵. **بری بھلی بات ، ڈانٹ پھٹکار یا دشنام .**

اونچ نیچ اس نے کہی ہم کو جو غیروں کے حضور
سن کے اس غم سے ہمارا تہ و بالا ہے دل

۱۸۲۶ کلیات صنعت ، ۴۹

(ب) صف .

۱. **کہیں سے اونچا کہیں سے نیچا ، ناہموار مقام .**

رکتا نہ تھا سمند کہیں اونچ نیچ میں
ندی لہو کی بہتی تھی لشکر کے بیچ میں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۰

بت تھے بہت سے گو کہ اسی اونچ نیچ میں
ان دو کو رکھ دیا تھا مگر سب کے بیچ میں

۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت ، ۱۴

۲. **(خاندان یا ظاہری جاہ و حشم کے اعتبار سے) اعلیٰ و ادنیٰ .**

یہ اونچ نیچ کا بھوت جانے کب تک ہمارے سر پر سوار رہے گا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۹

[اونچ + نیچ (رک)]

— نیچ بتانا
(— ی مع ، فت ب) محاورہ .

(معاملے کے) نیک و بد سے آگاہ کرنا ، نشیب و فراز سمجھانا .

اے ظفر خالق نے سب اس میں بتائی اونچ نیچ
یہ جو کی نیچی زمیں اور آسمان اونچا کیا

۱۸۶۲ ظفر (نور اللغات ، ۱ : ۲۲۸)

— نیچ پڑنا
(— ی مع ، فت پ ، سک ڑ) محاورہ .

ناگہانی حادثہ پیش آنا ، نقصان ہونا ، جان مال یا آبرو کو صدمہ پہنچنا .

یہ نہ خیال کیا کہ غیر مرد ہے کچھ اونچ نیچ پڑے تو کیا ہو .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۳۸

— نیچ دکھانا
محاورہ .

۱. **معاملے کے نشیب و فراز سے باخبر کرنا ، نیک و بد یا نفع اور نقصان سے آگاہ کردینا .**

عروہ کے اونچ نیچ دکھانے سے قریش بھی کچھ ڈھیلے ہوئے .

۱۸۹۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۲۲۱

میں نے سوچا کہ پہلے اونچ نیچ دکھا دوں پھر تم جیسا مناسب سمجھو ویسا کرو .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۲۱۷

۲. کنویں جھکانا ، پریشان کرنا (امیر اللغات ، ۲ : ۲۹۳) .

— نیچ میں بوئی کیاری جو اُبجے سو بھائی ہماری
کہاوت .

ہر کام کے نتیجے پر شاکر رہنا چاہیے (نجم الامثال ، ۹۷) .

— نیچ ہونا
محاورہ .

غلطی ہونا ، کسی غلط اقدام سے خرابی پڑنا ، قباحت پیش آنا .

ہم ان کے پڑوس میں نہ رہیں گے کل کو اونچ نیچ ہو تو ہم بھی گیہوں کے ساتھ گھن کی طرح پسیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۷۱

میاں آج کل کے زمانے کو دیکھو ذرا کچھ اونچ نیچ ہوئی اور آ چل میرے بھیا کچہری کو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۹

اونچا
(و مع ، مغ) صف ، مذ ؛ مث : اونچی .

۱. **بلند ، بالا ، اوپر (مقام یا درجہ وغیرہ) .**

ہلیا واں تھے شہپال جادو سپاہ ہوا اونچا او اونچ تا اوج ماہ

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۰۲

پہلے ایک پہاڑ بڑا اور اونچا کالے رنگ کا ملا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۲۵

اے شوق جبہہ سائی یہ بھی خبر ہے تجکو
ہر ذرہ اس زمیں کا اونچا ہے آسمان سے

۱۹۴۷ نوائے دل ، ۳۵۸

۲. **جو مرتبے معیار یا حیثیت میں بڑھ کر ہو ، افضل ، اعلیٰ ، بلند پایہ ، مہتم بالشان .**

ہمارا مقصد اس سے کہیں اونچا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۶۲

۳. **خاندانی ، بڑے گھرانے کا ، اعلیٰ طبقے یا معاشرے کا .**

ساجدہ سعدآباد سے چلی ہے . . . اونچی اونچی امیر زادیاں سب کھڑی اس کے آگے ہاتھ جوڑ رہی تھیں .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۰۷

۳. **معمول سے زیادہ زور دار (آواز یا لہجہ وغیرہ) .**

اے طبل سے تیری گو کہ اونچی ہے صدا
خالی ہے پہ ایک لخت باطن تیار

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۲۱۸

ذرا اونچی آواز میں کہا : اماں آپ کہاں ہیں .

۱۹۶۱ بالا ، ۵۰

۵. **زیادہ ، بیش .**

انکا خلعتاں لے بڑے اونچے مول اوڑانے پنانے لگیا کھول کھول

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک ، ۱۵۳

قد اس کا تین سو گز سے تھا اونچا دہن کیا ایک اندارا کنواں تھا

۱۹۳۹ طلسم شایان ، ۱۵۲

ان کی عمر پچاس سے کچھ اونچی ہوگی .

۱۹۳۹ شمع ، اے . آر . خاتون ، ۱۷

۶. **جسم پر نیچے کی طرف لٹکنے والا کپڑا جہاں تک ہونا چاہیے وہاں سے اور اوپر کو اٹھا ہوا ، اوچھا ، اٹنگا .**

پائنچے ڈھیلے قبائیں سب نے کیں اب ٹھیک ٹھاک
اڑ گئے وہ لمبے دامن اور اونچی چولیاں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱

شلوار اونچی بری معلوم ہوگی .

۱۹۶۱ بالا ، ۲۷

۷. **راجح ، فائق ، برتر ، غالب .**

ان کی بات اونچی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶

[رک : اونچ + ا ، لاحقۂ صفت]

— اٹھنا محاورہ ۔

بلند ہونا ، بلند مرتبہ ہونا ۔

میں ان کی نگاہ میں کتنا اونچا اٹھ گیا ہوں ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۱۲

— اڑنا محاورہ ۔

بلند پروازی کرنا ، اپج کی لینا ۔

استاد کی غزل پر غزل کہتا ہے اب تو مرزا رفیع سے بھی اونچا اڑنے لگا ۔

۱۹۱۰ آزاد ، دیباچۂ دیوان ذوق ، ۵

— جانا محاورہ ۔

بلند پروازی کرنا ، (تخیل کا) مقام بلند تک پہنچنا ، ایسی بات کہنا جس تک عام اذہان نہ پہنچ سکیں ۔

جو فہمیدہ لوگ ہیں ، وہ ۔ ۔ ۔ ایسے اونچے نہ جائیں گے کہ بالکل غائب ہو جائیں ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۹۱

شیکسپیر اور اونچا گیا ہے اور کہتا ہے دنیا میں کوئی تاریکی نہیں ہے مگر جہالت ۔

۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۷۳

— جوڑا (و مع) امذ ۔

وہ چوٹی جو مانگ نکالے بغیر سر کے بال تین حصے کر کے گدی کی اونچائی سے گوندھی جاتی ہے ۔

وہ لونڈیوں کے رخ پہ نشاں خاک دھول کے
جوڑے وہ اونچے اونچے ، وہ موباف تول کے

۱۹۳۸ سیف و سبو ، ۷۲

— چڑنا/چڑھنا محاورہ ۔

رک : اونچا جانا ۔

اگر کچھ اونچا چڑنے سکتا ہے تو شراب ہی ۔

۱۷۳۵ سب رس ، ۲۹

— دماغ امذ ۔

غرور سے بھرا ہوا سر ۔

ہم سے خاکی لوگ کب آویں نظر میں آپ کی
تم تو رکھتے ہو فلک سے بھی بہت اونچا دماغ

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۴۷

— سنائی دینا/سننا محاورہ ۔

کم سنائی دینا ، بہرا ہونا ، ثقل سماعت ہونا ۔

گربہ نے کہا : میں اونچا سنتی ہوں ۔

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۳۶

کب وہ سنتے ہیں کہ ہے کون دہائی دیتا
اونچے لوگوں کو ہے اونچا ہی سنائی دیتا

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۰

کہہ دے یہ کوئی ان سے سنتے ہیں شوق اونچا
باتیں تم ان سے کرنا منہ کان سے ملاکر

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۷۲

— گھر/گھرانا (– فت گھ) امذ ۔

وہ گھر جس کے لوگ امیر تعلیم یافتہ صاحب اقتدار یا شریف ہوں ، بڑا گھرانا ۔

ایک اونچے گھر سے پیغام آیا ہے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۳

مرتے وقت اس نے وصیت کی تھی کہ رتن‌بائی کی خبر رکھنا اور کسی اونچے گھرانے میں اسے بیاہ دینا ۔

۱۹۳۱ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۱۵۲

— نیچا (– ی مع)

(الف) ، امذ ۔ امث : اونچی نیچی ۔

بلندی اور پستی ، نشیب و فراز ، ناہمواری ۔

اونچا نیچا جب نہ تھا تب آپ تھا ہے سو نہ اچھے وو اچھیگا سدا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۴

راستے میں اونچا نیچا بہت پڑے گا ۔

۱۹۵۶ شرر ، حسن انجلینا ، ۲۳

(ب) صف ، مذ ؛ مث : اونچی نیچی ۔

(وہ جگہ) جس میں کہیں بلندی ہو کہیں پستی ، ناہموار ۔

اس پاٹ میں اونچا نیچا ، خوب برا دیک چل ۔

۱۶۶۳ میران جی خدانما (شرح مرغوب القلوب) ، ۹۶

زمیں اونچی نیچی خشونت بہت اسی سے تھی واں کم سکونت بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۲

[اونچا + نیچا (رک)]

— نیچا پانو (– پیر) پڑنا محاورہ ۔

کوئی ایسا اقدام کرنا جس سے آبرو خطرے میں پڑ جائے ۔

اللہ نہ کرے ! اگر کہیں اونچا نیچا پیر پڑ گیا تو میں کہیں کی بھی نہ رہوں گی ۔

۱۹۵۴ محلسرا ، ۸۴

اونچان (و مع ، مغ) امث ؛ ~ اونچاو ، اونچائی ۔

بلندی ۔

جزیرہ ہے اس ٹھار بر روے آب اس اونچائی پر ، بری مثنا عقاب

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ۶۳۲

راستے کی اونچائی نیچائی ۔ ۔ ۔ بہر حال گزرتی جاتی تھی ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۶۰

اونچاو اس کا ایسا کہ کوئی آدمی سیدھا کھڑا نہ ہو سکتا تھا ۔

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۸۴

[اونچا (رک) + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت]

اونچانا (و مع ، مغ) ف م ۔

اونچا کرنا (پلیٹس) ۔

[اونچا (رک) سے فعل وضعی]

اُونچاو/اُونچائی (و مع ، مغ ، سک و) امث .

رک : اونچان (پلیٹس) .

اُونچی (و مع ، مغ) صف .

اونچا (رک) کی تانیث اور حسب ذیل مرکبات میں مستعمل :

ـــ اَسامی / آسامی (فت ا / مد ا) صف .

وہ دولتمند آدمی جس سے کچھ مطلب نکلتا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۱ ؛ امیراللغات ، ۲ : ۲۹۳) .

[اونچی + اسامی/آسامی (رک)]

ـــ ایڑی کا جوتا امذ .

زنانہ جوتا جس کی ایڑی اونچی ہو .

شمیمہ قیمتی ساڑھی اور اسی رنگ کا بلاوز پہنے ہوئے ہے اونچی ایڑی کا جوتا ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶

ـــ چوٹی (ـــ و مج) امث .

رک : اونچا جوڑا .

اونچی چوٹی ہے غضب ای یم حسن کیا ہی اونچا ہی یہ طوفان بلا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۵۳

[اونچی + چوٹی (رک)]

ـــ دُکان / دُوکان (ـــ ضم د / و مع) امث .

بہت شہرت والی بارگاہ ، مقبول خاص و عام مقام .

سر تراشی کے مخترع ہم ہیں کب اب اونچی دکان رکھتی ہے شمع

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۷۲

بیٹھے ہیں بام پر وہ ہر ایک مشتری ہے
لیتے ہیں نفع کیا کیا اونچی دکان والے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۰

[اونچی + دکان/دوکان (رک)]

ـــ دُکان (ـــ دوکان) (کا) پھیکا پکْوان کہاوت .

نام اور شہرت زیادہ کام اور حقیقت کم ، نام بڑا درشن تھوڑے .

یہ اونچی دکان اور پکوان پھیکا کھجور اک دلادیو کچھ دود پڑا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۱

اونچی دکان پھیکا پکوان مسلمانوں کی دھاک تو اتنی گن دیکھو تو خاک بھی نہیں .

۱۹۱۷ بیوی کی تعلیم ، ۱۳۶

ـــ ناک والا (والی)

۱. جس کی ناک آگے کی طرف اٹھی ہوئی ہو .

۲. مغرور ، شیخی خورا ، بے غیرت ؛ نیز عزت دار .

اپنی برابر والیوں میں یہ بڑی اونچی ناک والی بیوی ہیں .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۶

اُونچے (و مع ، مغ) .

اونچا (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ اور حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل.

ـــ سے (ـــ کا) گرا سَنبَھل سَکتا ہے ، نظَروں سے/ (ـــ کا) گرا نہیں سَنبھلتا کہاوت .

ہاتھ پانو ٹوٹ جائے تو علاج سے ٹھیک ٹھاک ہوسکتا ہے لیکن عزت پر حرف آجائے تو اس کا کچھ علاج نہیں (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۲ ؛ نجم الامثال ، ۶۷) .

ـــ نیچے پانْو پڑنا محاورہ .

بہک جانا ، خراب اور آوارہ ہو جانا (اکثر عورت کے لیے مستعمل) .

اونچے نیچے میں کہیں پاؤں زنانخی نہ پڑے
کچی لکڑی ابھی الھڑ ہے تمہاری بچی

۱۸۹۲ ؟ محشر (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۴)

اُونْچھنا (و مع ، مغ ، سک چھ) ف م .

کنگھی کرنا (پلیٹس) .

[ہ : اُونچھنا उञ्छना]

اونْد (و مج ، مغ) امذ .

وہ رسی جس سے چھپّر یا شامیانے کو اوپر کی طرف مضبوط کھینچ کر باندھتے ہیں (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۴) .

تمامی اسباب اور لوازمہ مثل گھاس اور بھوسا اور اوند . . . ہر وقت فرود ہونے راجا موصوف کے مقام مذکور میں جمع کر کے حاضر کر رہو .

۱۸۴۹ دستورالعمل انگریزی ، ۳۲۸

[س : آو + ندہ अव + नदह]

اونْدا (و مج ، مغ) امذ .

(چھپر بندی) اوند (رک) (ا پ و ، ۱ : ۹) .

[اوند (رک) + ا ، زائد]

اُونْدنا (و مج ، مغ) ف .

روٹی یا کوئی غذا جلدی میں کھانا یا جلدی جلدی کھانا (ا پ و ، ۸ : ۱۶۹) .

[ہ : اوندھنا औंधना]

اونْدھ (ولین ، مغ ، سک دھ) صف .

الٹا ، پٹ ، منہ کے بل (پلیٹس) .

[س : ادھی + مکھ अधी + मुख]

آونْدھا (ولین ، مغ) صف ، مذ . مث : اوندھی .

۱. الٹا ، منہ کے بل ، پٹ .

اوندھا پڑے ہے رات میں

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۶۸

ایک باسن میں اگر پانی ہو اور اسے اوندھا کردیں تو سارا پانی گر پڑتا ہے .

۱۸۶۲ نصیحت کا کرن پھول ، ۶۷

۲. **احمق ، بے وقوف ، الٹی سمجھ کا ۔**

اے چرخ سفلہ پرور اے آسمان بے مہر
واژوں ہے عقل تیری اوندھا ہے تو جنم سے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۷

۳. **ٹیڑھا ، کج ، راستی کے خلاف ۔**

حق بجانب ہے اگر ہم سے وہ مہوش پھر جائے
چلن افلاک کا اوندھا ہے زمانہ الٹا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۲

۴. **(باورچی خانہ) چوپٹ ، چولھا گرم ہونے اور کھانا پکنے سے محروم ۔**

دیکھیے کہ کس کس پر نزلہ گرے کس پر جرمانہ ہو کے روز غصے میں باورچی خانہ اوندھا رہے ۔

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۲

۵. **جس مرد کو بد فعلی کرانے کی عادت ہو ، مابون** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) ۔

اوندھوں کی بد ادا کو ہمارا سلام ہے
ہر لائق زنا کو ہمارا سلام ہے

۱۷۶۱ دیوان زاقی ، ۴۸

[س : آدِھی + مُکھ : अधी + मुख]

— پن (– فت پ) امذ ۔

کجی ، کج فہمی ، (کسی بات کو) الٹا سمجھنا ۔

یہ میرے ذہن کا اوندھا پن ہے ۔

۱۹۷۳ ابوالفضل صدیقی ، ماہنامہ 'اوراق' ، سرگودھا ، مارچ ، ۲۶۰

[اوندھا + پَن (رک)]

— سیدھا (– ی مع) صف ، مذ ۔

آڑا ترچھا ، ٹیڑھا ، بے تکا ۔

جب ایسا ہوئے تو اس کے پانے کے لیے اتنا اوندھے سیدھے بڑھنا (پڑنا) کیا

۱۸۳۵ بچپن مثال (ق) ، ۴ ب

عورتیں اوندھے سیدھے سوالات کرتی رہیں ۔

۱۹۱۷ انشائے بشیر ، ۱۲۰

[اوندھا + سِیدھا (رک)]

— کرنا محاورہ ۔

۱. **رشوت دے کر ہموار کرنا ، لے دے کر موافق بنا لینا ۔**

ایسا حاکم خاک انصاف کرے گا جس نے چاہا چار روپے دے کے اوندھا کر لیا ۔

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۹۳

۲. **نشے میں بیہوش کرنا ، دھت کر دینا ۔**

پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ   ایک ہی چلو میں اوندھا کردیا

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۹)

— کھائے لَونْدا کہاوت ۔

بے حیا اور بے شرم اپنا کام ہر طرح نکال لیتے ہیں (نجم الامثال ، ۷۶) ۔

— ہونا محاورہ ۔

چوپٹ ہونا ، تباہ و برباد ہو جانا ۔

کیا قیامت صغریٰ برپا ہو جائے اور کیسا زلزلہ آئے کہ سارے گھر کا کارخانہ اوندھا ہو جائے ۔

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۲

اَونْدھانا (و لین ، مغ) ف م ۔

۱. **پٹ کرنا ، سیدھے سے الٹا کردینا ، معکوس یا اوندھا کرنا ۔**

کھانا کھایا اور برتن اوندھا دیے کبھی دھو کے نہ رکھے ۔

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۲۹۳

ان کے یہاں برتن پکانے کا طریق یہ ہے کہ برتنوں کو اوندھا دیتی ہیں برتن کے نیچے جو خلا ہوتا ہے اس میں ایک تہ راکھ کی جما دیتی ہیں ۔

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۸۷

۲. **(جو کچھ برتن میں ہے اس کو) گرا دینا ۔**

بادشاہ نے غلام کی طرف جو گھور کے دیکھا تو اس نے قاب کی قاب اوندھا دی ۔

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۲

۳. **عقل زائل کر دینا ، دل و دماغ کو ایک بات کی طرف سے دوسری بات کی طرف مائل کر دینا ۔**

سسرال والوں نے لڑکے کو دعا تعویذ کر کے ایسا اوندھایا کہ بیوی کا کلمہ پڑھنے لگا ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۴

۴. **کام خراب کر دینا ۔**

تم کو معلوم تھا کہ شادی کا گھر ہے اور پھر پورا دن گزار کے آئے سارا کام اوندھا دیا ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۴

۵. **کھانا نہ پکانا ، فاقہ ڈال دینا ۔**

دو مہمان جو آگئے تو بیوی نے چولھا ہی اوندھا دیا ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۴

اَونْدَھنا (و لین ، مغ ، سک دھ) ف ل ۔

۱. **رک : اوندھانا جس کا یہ فعل لازم ہے ۔**

شیشے بھی لنڈھے اوندھ گئے جام بلوریں
جاتی رہی کچھ رونق محفل کئی دن سے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۸۱۸

پکانے والی ماما ایک آدھ دن کو چلی جائے تو باورچی خانہ اوندھ جائے ۔

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۸۳

۲. **کسی کام پر پل پڑنا ، جھٹ جانا ۔**

اب جو پینے پر اوندھے تو ایسے کہ اوروں کے لیے بچنی دشوار ہوگئی ۔

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۲۹

[ہ : اوندھنا औंधना]

اَونْدھی (و لین ، مغ)

اوندھا (رک) کی تانیث اور حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل :

— پیشانی (– ی مج) صف ۔

۱. **سبز قدم ، منحوس ، کم نصیب** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷ ؛ امیراللغات ، ۲ : ۲۹۲)

وہ شخص جس کا ماتھا آنکھوں کے قریب آگے کو نکلا ہوا اور سر کے پاس جھکا ہوا ہو ، (مجازاً) بد قطع ، بے ہنگم ، بدرو ۔

نہ مقابل ہو اس ابرو سے کہ لاثانی ہے
ماہ نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہے

۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۳)

باجی اترائی پڑی پھرتی ہے ماما درگور
اوندھی پیشانی موئی کل‌منہی بیچا درگور

؟　　محشر (نورالغات ، ۱ : ۴۴۹)

۳ . رک : اونْدھی پیشانی کا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷).
[اوندھی + پیشانی (رک)]

ــ پیشانی کا/والا صف .

کم عقل ، بے وقوف ، کوڑھ مغز .

ہم نے دیکھا ہی نہیں ناصح سا کوئی بے وقوف
اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۶۸

آونْدھے (و لین ، مغ)

اونْدھا (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ ، حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل :

ــ مُنْہ شَیطان کا دَھکّا کہاوت .

مصیبت پر مصیبت ، بے وقوفی پر بے وقوفی (نجم‌الامثال ، ۶۷) .

ــ مُنْہ گِرْنا محاورہ .

۱ . **(لفظاً) مُنْہ کے بل گرنا ، (مراداً) زک اٹھانا ، اپنی غلطی سے خفیف ہونا .**

ایک ہاتھ ہوا سے پیدا ہو اس ملعون پر لگا کہ اوندھے منہ جہنم میں گرا .

۱۷۳۲　　کربل کتھا ، ۲۶۱

انجام کو مے خانے میں توبہ توڑی　　کیا اوندھے منہ گرا سبو کے مانند

۱۸۵۴　　دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۵۲۶

جس بت کی گُدّی کی طرف اشارہ ہوتا . . . وہ اوندھے منہ گر پڑتا .

۱۹۲۰　　جویائے حق ، ۳ : ۶۱

۲ . **ٹوٹ پڑنا ، (کسی شے کی) بہت رغبت کرنا .**

یہ کیا ندیدہ پن ہے کسی کی چیز دیکھی اور اوندھے منہ گر پڑے .

۱۸۹۲　　امیراللغات ، ۲ : ۲۹۵

تم پیام تو دو وہ اس نسبت کو سن کر اوندھے منہ گر پڑیں گے .

۱۹۲۲　　نوراللغات ، ۱ : ۴۲۹

آونْدھیا لَگانا محاورہ .

مُنْہ زمین کی طرف پشت آسمان کی طرف کرکے لیٹ جانا ، پٹ ہوکر پڑ رہنا .

گھڑیوں اوندھیا لگائے زمین پر پڑی رہی .

۱۸۹۳　　صورت‌الخیال ، ۲ : ۵۷

آونْڈ (و لین ، مغ) امذ .

تھاہ ، گہرائی .

نہ جان چاہ زنخدان دلبراں ہے تنگ
ہزاروں ڈوب گئے پر نہ پایا اس کا اونڈ

۱۸۶۴　　دیوان حافظ ہندی ، ۲۹

[س : او + گٹ + ک : अव + गाट + क]

آونْڈا (و لین ، مغ) صف .

گہرا کھدا ہوا (پلیٹس)

[اونڈ (رک)]

اونْڈا (و مج ، مغ) امذ .

پرند کے معدے (پوٹے) کی تھیلی جو گردن کی جڑ میں سینے . . . کے سرے پر ہوتی ہے جس میں غذا جمع ہوتی ہے اور وہاں سے آہستہ آہستہ سنگ دانے میں جاتی ہے ، پوٹا .

مرغ کو لڑانے سے پہلے اس کا اونڈا صاف کرلیا جاتا ہے .

۱۹۳۲　　اپ و ، ۸ : ۱۰۷

مردہ پرند کو ایک لکڑی کے تختے پر سیدھا چت لٹادو . . . بعدہ . . . اونڈے سے لے کر مبرز تک خط مستقیم پر کھال کو چاک کرو .

۱۹۲۲　　پرندوں کی تجارت ، ۵۴

[غالباً اونڈ (رک)]

آونْڈائی (و لین ، مغ) امث .

گہرائی ، تھاہ (پلیٹس).

[آونڈا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

آونْریری (و لین ، سک ن ، ی مج) صف ؛ ~ آنریری .

اعزازی ، بلا تنخواہ ، بلا معاوضہ .

مرزا الٰہی بخش صاحب بہادر پریسیڈنٹ اور . . . ڈبلیو کولڈ سٹریم صاحب بہادر جج عدالت خفیفہ اونریری سکرٹری .

۱۸۶۵　　روئداد دہلی سوسائٹی (احوال غالب ، ۱۷۸)

[انگ : Honorary]

آونْس (و لین ، سک ن) ، امذ .

ایک وزن جو تقریباً اڑھائی تولہ یا آدھی چھٹانک کے برابر ہوتا ہے (پونْڈ کا سولھواں حصہ) .

ایک اونس یعنی چار سو اسی گرین پارہ اس ڈول میں ڈال کر دیکھو .

۱۸۳۸　　ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۶

ایک پینٹ پانی میں دو اونس . . . نمک گھول دو .

۱۹۲۲　　پرندوں کی تجارت ، ۴۶

[انگ : Ounce]

اُونْگ (و مع ، مغ) امث .

رک : اونْگھ .

آونْگا (و لین ، مغ) صف ، مذ ؛ م ف . مث : اونگی .

رک : بونگا جس کا یہ تابع ہے .

دیوار پر آپ کو ادھ کچری لڑکیاں بیٹھی نظر آئیں گی اور دوسری طرف اونگے بونگے . . . لڑکے .

۱۹۶۲　　معصومہ ، ۱۲

اونگنا (و مع ، غنہ ، سک گ)

(الف) ف ل .

رک : اونگھنا .

(ب) ف م .

گاڑی کے پہیوں میں چکنائی دینا ، تیل ڈالنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

[س : ویا + دھارنییم वया + धारणीयं]

اونگی (و مع ، مغ) امث .

چپ ، خاموشی ، گونگا پن (پلیٹس) .

[ہ : اونگی श्रोंगी]

اونگھ (و مع ، مغ ، سک گ) امث .

نیند سے آنکھیں بند ہونے اور نیم غافل ہونے کی کیفیت ، نیم خوابی کی سی حالت ، نیند کی جھپکی یا جھونکا ، غنودگی .

میں نے آنکھوں میں جو کاٹی تھی کبھی ہجر کی شب
اونگھ پر اونگھ مجھے صبح قیامت آئی

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۱۱

[س : ادھو + گمن श्रधो + गमन]

اونگھتا جائے سوئے (ــ موئے) کی خبر لائے کہاوت .

آثار سے معلوم ہو جاتا ہے کہ انجام کیا ہوگا (نجم الامثال ، ۶۸) .

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ کہاوت .

کام کرنے کو خود جی نہیں چاہتا تھا دوسرے کے منع کرنے کو بہانہ بنالیا ، کام پر خود آمادہ تھے دوسرے نے جو تائید کی تو اسی کو حیلہ قرار دے لیا ، کسی کام کی خواہش پر دوسرے کی تائید یا سہارا .

مر رہا تھا آپ میں ناحق ہوا بدنام تو
اونگھتے کو ٹھیلتے کا اک بہانہ ہو گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۲

بہن کا سمجھانا اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ ہوگیا یا تو چلنے کے واسطے اٹھ کھڑا ہوا تھا یا جھٹ بیٹھ گیا .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۰۸

اونگھتے کو سو جانے کچھ دیر نہیں/کیا دیر کہاوت .

جس بات کے اسباب موجود ہیں اس کو وجود میں آتے کیا دیر لگتی ہے .

عشق کہتے ہیں جسے وہ موت کا پیغام ہے
اونگھتے کو کچھ نہیں ہے دیر سو جاتے ہوئے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، صبا ، ۱۳۵

اونگھنا (و مع ، مغ ، سک گھ) ف ل ، اونگ .

۱. (i) نیند سے آنکھیں بند ہو کر غفلت سی پیدا ہونے لگنا ، نیم خوابی کی کیفیت پیدا ہونا ، نیند کی جھپکی یا جھونکا آنا ، غنودگی آنا .

پیر کے نزدیک بیس کر اونگنا نا .

۱۶۶۳ میران جی ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۴۶

جب افیم اتر جاتی اسے نیند آتی اور اونگھنے لگتا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۳

ہم کیا جانیں ہم تو اپنے پلنگ پر پڑے ہوئے اونگھ رہے ہیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۶

(ii) افیم وغیرہ کے نشے یا پینک میں یا کوئی نشہ آور شے سونگھنے سے غفلت سی طاری ہونا .

واری پھیری ہوتا مدن بان کا رانی کیتکی پر اور اس کی باس سونگھنا اور اونیدے پن سے اونگھنا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۶

تھوڑی افیم بھی شروع کرا دو نشے کی دھن میں دن بھر اونگھیں گے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۱۰

۲. سستی یا کاہلی سے کوئی کام کرنا ، (کسی کام کی طرف سے) غافل ہو جانا .

اظہار جوش طبع میں وقت اپنا کھو چکے
اونگھے جناب شیخ بھی گاندھی بھی سو چکے

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵۵

[اونگھ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

اونگھنی (و مع ، مغ ، سک گ) صف .

جس پر غفلت یا بیخودی سی طاری ہو ، سست یا کاہل ، اداس ، بے کیف .

میں تو ہنسی دل لگی کی آدمی ہوں بھلا مجھ سے یہ اونگھنی اداس زندگی کاہے کو نبھے گی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۲۵

[اونگھ (رک) + نی ، لاحقۂ نسبت یا صفت]

اونو (و مع ؛ ضم ا ، غم و ، و مج) (قدیم) .

رک : آن .

حضرت بندگی مخدوم فرماتے ہیں کہ اپیں انوتے خارج ہوئی .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز (۱ شہباز ، فروری ، ۶۲ ، ۲۷)

اینو تین ملن کا سکت ھت ہوا اونو تی بھی جذب محبت ہوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۳

اونہ (و مع ، مغ) کلمۂ استکراہ .

۱. (i) کسی بات سے استغنا بے پروائی یا نفرت وغیرہ ظاہر کرنے کے لیے ، مترادف : بلا سے ، بہت چھوٹی سی بات ہے ، (اس کی) کیا پروا ہے ، وغیرہ .

خم سے اب میں لگاتا ہوں مونہہ بلاتا ہے کوئی بلانے دو اونہہ

۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۶۱

(ii) کسی قول یا فعل سے اکتاہٹ ظاہر کرنے کے لیے؛ مترادف : چھوڑو، چلو بس رہنے دو ، جی اکتا گیا ؛ جیسے : اونہ کب تک یہ داستان سناتے رہو گے .

۲. کراہنے کی آواز جو تکلیف میں بیساختہ منھ سے نکلتی ہے (عموماً تکرار کے ساتھ) ، جیسے: وہ بیچارہ کئی گھنٹے سے بخار میں پڑا اونہ اونہ کر رہا ہے .

[حکایت الصوت]

ــ ہوں (ــ و مع ، مغ) .

رک : اوں ہوں .

اس نے لہسن پلاو کھایا . . . لہسن کی بھبک آ رہی تھی . . . نازک دماغ محبوبہ نے ' اونہ ہوں ' ، کہہ کے منہ ہٹایا .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۷ : ۱

[حکایت الصوت]

اُونہاں (و مع ؛ ضم ا ، غم و ، مغ) ضمیر (قدیم) .

ان سے .

اونھوں پر بٹھا کر ہے پوچھیں اونہاں
کیا نیاو کیو نکر بتاؤ ہماں

۱۶۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۵۸

[آن (رک) ان ، لاحقۂ جمع]

اُونھے (و مع ؛ ضم ا ، غم و ، مغ) ضمیر (قدیم) .

انھیں ، ان کو .

خلوت دلدار میں نئیں غیر کوں بار اے سراج
جو کہ نا محرم ہیں نئیں معلوم اونھے اسرار یار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۶۱

[انھیں (رک)]

اُونی (و مع) صف .

اُون (رک) سے منسوب ، اون کا بنا ہوا .

جسم پر پرانا اونی لبادہ ہے .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۵۴

[اون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَونے پَونے (ہر دو و لین) م ف .

۱. کم قیمت میں ، سستا .

میں نے اسے اونے پونے بیچ ڈالا اور دارو درمن میں خرچ کرنے لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۸

اب متاع دل پرانی ہوگئی   اونے پونے بیچ ڈالیں گے اسے

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۶۸

۲. تھوڑا بہت .

اب اونے پونے کیسے سوائے ڈیوڑھے کی قسط بندی پر تو قرضے کا چکوتہ ہو .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۵۹

[اونے تابع + پونے (رک) (= ایک سے چہارم کم)]

اُونی سُونی (و مع ، و مع) امث .

بری بھلی بات ، وہ بات جو تلخ و ترش ہو .

ایک دن وے تھے کہ تم کو نہ فریب آتے تھے
اونی سونی بھی مرے آگے اُٹھا جاتے تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۱

[س : اوینائے अविनय (= نامعقول) + سونی ، تابع]

اُونْھوا (و مع ، مغنونہ) امذ .

(چھپر بندی) چیتے اور معمولی کھپروں کی چھائی ہوئی معمولی کھپریل (ا پ و ، ۱ : ۹) .

[غالباً ، : اونی (= اوڑھنی)]

اووَر ٹائم (و مج ، فت و ، کس ء) امذ .

وہ اجرت جو ملازم کو مقرر وقت سے زیادہ کام کرنے پر دی جاتی ہے .

اوور ٹائم کے لیے وہ اپنی عام شرح اجرت سے دگنی شرح پر ادائگی کا مستحق ہے .

۱۹۳۴ فیکٹری ایکٹ ، ۴۸

[Overtime : انگ]

اووَرسِیر (و مج ، فت و ، سک ر ، کس س ، فت ی) امذ .

آبپاشی یا تعمیرات کے شعبے کا ایک افسر جو سب ڈویژنل افسر کے ماتحت ہوتا ہے اور آبپاشی کے لیے پانی کی تقسیم یا سرکاری عمارات کی نگرانی کرتا ہے .

مکان عمرالدین صاحب اوورسیر قلعۂ لاہور ساکن موضع سالدہ کا ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۹۲۵

جسٹس صاحب . . . پر اوورسیر نے دعویٰ کیا تھا .

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۹

[Overseer : انگ]

اووَر کوٹ (و مج ، فت و ، سک ر ، و مج) امذ .

وہ نیچا لبادہ نما اونی کوٹ جو سردی کے موسم میں تمام کپڑوں (شروانی ، کوٹ وغیرہ کے) اوپر پہنا جاتا ہے .

میجر صاحب اپنا اوورکوٹ لپیٹے مزدوروں کے مستری اور موٹر کے ڈرائیور سے باتیں کر رہے تھے .

۱۹۴۶ آگ ، ۱۳۶

[Overcoat : انگ]

اوہ (و مج ، سک ہ) کلمہ حیرت و افسوس یا استغنا .

۱. اظہار استغنا کے لیے ؛ مترادف : کیا پروا ہے .

مانگ تان کی اوہ زنانے کا نخرا

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۸

کچھ طبیعت ٹھہر ہی جائے گی   اوہ یوں بھی گزر ہی جائے گی

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۶۰

۲. اظہار کرب و درد یا تاسف کے موقع پر ، مترادف : ہائے وائے ، افسوس ہے .

وہ دفتر الٹ گیا ، اوہ ! پچیس برس بعد .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۰

۳. حیرت و استعجاب کے لیے ، مترادف : اچھا یہ بات ہے ، ایسا ہے .

اوہ تو وہ تانگہ نصیر صاحب ہی ہنکا رہے تھے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۸

[حکایت الصوت]

ـــ اوہ (ـــ و مج)

اوہ (رک) کی تکرار .

کسی نے بورانی کے پیالے کو منہ سے لگا کر سڑپا بھرا اور یہ کہہ کر کہ واللہ بڑی تیز ہے اوہ اوہ کرنا شروع کیا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۲۰۷

سگریٹ کی ڈبیا دیکھتے ہی . . . اوہ اوہ تھری کیسل ہے .

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۵

[اوہ + اوہ]

ـــ آہ (ـــ مد ا) فجائیہ .

تلذذ کے موقع پر ، مترادف : ہائے مار ڈالا ، لطف آگیا .

کس واسطے کو کرتے ہو انداز اوہ آہ
خوش آوتا نہیں مجھے یہ ناز اوہ آہ

۱۷۶۱ دیوان زادہ ، ۲۰

[اوہ + آہ (رک)]

— جی کلمۂ استغنا .

رک : اوہ نمبر ۱ .

اوہ جی ! جو تقدیر میں ہوگا ہو کے رہے گا .

۱۹۳۱ رسوا ، امراو جان ادا ، ۲۴۹

[اوہ + جی (رک)]

اَوہام (و لین) امذ ؛ ج .

خیالات ، تخیلات ، عقول .

کمال صفات جلال اس کے کا احاطۂ اوہام سے معرا .

۱۷۷۲ کربل کتھا ، ۱۹

بالفرض جو سیکھیں پر جبریل کی پرواز
پائیں نہ پتا طائر اوہام خدا کا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۰۱

۲. توہمات ، وسوسے .

اپنے مذہبوں کے تعصبات اور اوہام سے مقابلہ کرنا پڑتا تھا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۳۱۲

اوہام تمھیں ساعت بساعت زیادہ نڈھال کرتے جاتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مقدس نازنین ، ۱۲۳

[ع : (و ہ م) واحد : وَہْم]

آوہاں (ضم ا ، غم و ؛ و مع) ظرف (قدیم) .

رک : وہاں .

لیا کون شیطان نے ٹھگ اوہاں   خدا نے کہا سو کیا نا تمہاں

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۱۸

[(رک) وہاں س : ستھانے स्थाने]

اوہو (و مج) کلمۂ تعجب یا حسرت .

۱. انبساط یا تحسین کے موقع پر ، مترادف : کیا خوب ، کیا کہنا ہے ، سبحان اللہ .

مرا کہنا کہ کیا عالم ہے تجھ پر واہ وا صدقے
اور ان کا ناز سے ہنس ہنس کے یہ کہنا کہ ہاں اوہو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۰

۲. استعجاب کے موقع پر ، مترادف : عجیب بات ہے ، تعجب کا مقام ہے ، حیرت ہے .

اوہو ! آپ کو یہ غرہ بھی ہے .

۱۹۰۹ سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۱

۳. طنز یا تحقیر یا ایسے شخص کی مذمت و ہجو کے موقع پر جس کا فعل متکلم کی طبیعت یا توقع کے خلاف ہو (دریائے لطافت ، ۵۷) .

۴. تحسر یا رنج کے موقع پر ، مترادف : افسوس ہے ، تکلیف دہ امر ہے ، برا ہوا .

پیٹ چاک کیا گیا اور وہ بچے نکالے گئے جو مرنے والی کے پیٹ میں تھے اس وقت سفاک جلاد نے اتنا کہا اوہو یہ گیا بھن تھی .

۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۸۳

[حکایت الصوت]

— جی کلمۂ طنز .

رک : اوہو نمبر ۳ (دریائے لطافت ، ۵۷) .

اوہو جی دے ہی ڈالو نکال ایسی بھو کہ میں
تم کن توہیں سو سے بہت سے تلے پڑے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۷

[اوہو + جی (رک)]

— ہو (ہو) کلمۂ تحسین و استعجاب .

رک : اوہو نمبر ۱ و ۲ جس کی یہ تاکید ہے .

اوہو ہو ! اب مجھے پتا چلا .

۱۹۳۵ خانم ، ۳۹

[اوہو + ہو (+ ہو)]

اُوہی / اُوئی (و مع ؛ ضم ا ، غم و) کلمۂ استعجاب یا تاسف .

عورتوں کا روزمرہ یا تکیہ کلام ، حسب ذیل کیفیات کے اظہار کے لیے مستعمل .

۱. ناز و انداز ظاہر کرنے کے موقع پر .

مرا کیا یار چنچل ہے کتی ہے دیجہ کر جو تو
دیے ہیں ہاشمی عزت ہماری اوئی کی بول کون

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۹۲

کس مصیبت میں پھنسی اوہی میں گھبراتی ہوں
کیا کہوں کھول کے اس حال کو شرماتی ہوں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۷۲

اوئی آپ ہی نے تو انھیں رقعہ بھیج کے بلوایا .

۱۹۳۱ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۹۵

۲. صدمہ ، تکلیف ، نفرت یا خوف ظاہر کر کے موقع پر .

اجی پتھر پڑیں ایسی ہنسی پر سنگی خانم کی
لگا ہے اوہی کیسا آکے میری آنکھ میں ڈھیلا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۵

اپنے دکھ درد . . . سے ہائے یا اوئی کرنا .

۱۹۵۱ معلمہ ، ۳۹

۳. حیرت و استعجاب کے موقع پر .

اوئی بوا تمھاری بھی وہی کہاوت ہوئی ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۵

۴. (چونک کر) انکار استکراہ یا اظہار براءت کے موقع پر .

جب مخاطب نے کہا کہ اوہی میں ان کو کیا جانوں تو آپ ہنسنے لگے .

۱۹۳۱ ذات شریف ، رسوا ، ۱۲

[حکایت الصوت]

— اَللہ کلمۂ استعجاب .

اوہی/اوئی (رک) کی تاکید .

بھابی جان کے منہ سے ایک قہقہۂ مسلسل کے ساتھ نکلا اوئی اللہ .

۱۹۳۵ خانم ، ۱۳۳

[اوہی / اوئی + ع : اللہ (رک)]

— نَوج (— و لین) کلمۂ انکار و استکراہ .

اوہی/اوئی (رک) نمبر ۴ .

اناجی : ' اوہی نوج ، بڑے نواب کی زبانی ہم نے ان باتوں کا ذکر ہی نہیں سنا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، رسوا ، ۸۴

[اوہی/اوئی (رک) + ا ؛ نوج (رک)]

آویا (ـــ و لین) صف .
مستقبل ، آنے والا (پلیٹس) .
[ا ، آنا (رک) ے + ویا ، لاحقۂ فاعل]

ـــ جویا (ـــ و لین) امذ .
آمد و رفت ، آنا جانا (پلیٹس) .
[او یا + جویا (رک)]

آویر (فت ا ، ی مع) صف .
بیکس ، بے چارہ ، کمزور ، عاجز (پلیٹس) .
[س : اوِیر अवीर]

آویر (فت ا ، ی مج)
(الف) امث .
دیر ، تاخیر .
جاگ پیارے ہوئی اویر سومت لا لا اتنی دیر
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۲
کسی نے کہا میں جمنا جی کا بہانا کر کے آتی ہوں مجھے اویر ہوتی ہے .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۷
(ب) م ف .
دیر میں ، تاخیر سے .
رفتہ رفتہ سب درست ہو جائیں گی یہی ہے کہ کوئی اویر کوئی سویر .
۱۸۷۸ توبۃ النصوح ، ۲۳۱
گھر والی . . . جاتے ہی ٹانگ لے گی کہ اتنی اویر کیوں آئے .
۱۹۶۲ ماہنامہ 'ساقی' ، کراچی ، جولائی ، ۵۰
[س : اویلا अ + वेला]

ـــ سویر (ـــ فت س ، ی مج)
(الف) امث .
رک : اویر .
وہ واقع میں اویر سویر کرتا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴۸
[اویر + سویر (رک)]
(ب) م ف .
وقت نا وقت ، آج یا کل ، آگے چل کر کسی نہ کسی وقت یا دن .
قوم من حیث القوم اویر سویر جب کبھی ترقی کرے گی اپنی ہی زبان میں .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۰
بہر حال اویر سویر لڑکوں کو یہ باتیں معلوم ہوں گی .
۱۹۰۹ حرز طفلان ، ۲۰
[اویر + سویر (رک)]

آویرا (فت ا ، ی مع) امث .
بے اولاد بیوہ (پلیٹس) .
[س : آویرا अवीरा]

اویرا سویرا (فت ا ، ی مج ، فت س ، ی مج) م ف (قدیم) .
وقت ڈا وقت ، گاہے گاہے ، کبھی کبھی .
تری دید کو تک اویرا سویرا ہیں کر جاتے اک جوگیوں کا سا پھیرا
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۱
[اویرا + سویرا (رک)]

آویرنا (فت ا ، ی مج ، سک ر) ف م .
دیر کرنا .
مجھ کو کیوں فکر ہو معیشت کی جب اویرے اویر نے والا
۱۹۱۱ نذر خدا ، مضطر خیرآبادی ، ۱۷
[اویر (رک) + نا ، علامت مصدر]

اُویسی (ضم ا ، ی لین) صف .
۱. حضرت اویس سے منسوب جو آنحضرت (صلعم) کے نادیدہ عاشق اور صحابی تھے (آپ نے جنگ احد میں حضور کے دندان مبارک شہید ہونے کی خبر سن کر اپنے دانت توڑ لیے تھے) جناب اویس کا .
حوروں نے کہا دیکھ کے ملبوس اویسی
بخشا ہوا یہ خلعت شاہانہ ہے کس کا
۱۸۷۳ محامد خاتم النبیین ، ۳۸
۲. غائبانہ عشق و محبت یا نیازمندی .
مجھ کو حضرت صاحب عالم سے نسبت اویسی ہے .
۱۸۶۳ غالب کی نادر تحریریں ، ۵۱
[اویس ، علم ، + ی : لاحقۂ نسبت]

آہ (فت ا) کلمۂ فجائیہ .
تکلیف یا درد میں کراہنے کی آواز (عموماً و تسلسل کے ساتھ) .
افراط نقاہت سے جو گردن تھی لٹکتی حلقوم میں اہ اہ کی تھی آواز اٹکتی
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۹
[حکایت الصوت]

اُہ (۱) (ضم مج ا) اسم اشارہ بعید (قدیم) .
وہ (پلیٹس) .
[س : اوادرش एवादरश]

اُہ (۲) (ضم مج ا) کلمۂ فجائیہ .
رک : آہ .
[حکایت الصوت]

اِہ (کس مج ا) .
(الف) اسم اشارہ قریب ؛ ظرف (قدیم) .
یہ ؛ اس جگہ ، یہاں (پلیٹس) .
[س : اِہ इहे]

آہا (فت ا) کلمۂ تعجب و انبساط ؛ ~ اہّا ، اہُو ، اوہو ، آہا .
فجائیہ کلمہ جو خوشی تعجب داد و تحسین یا تلذذ کے موقع پر بے ساختہ نکلتا ہے ، مترادف : واہ وا ، کیا کہنا ، وغیرہ .
زیب مسی کی ترے لب پری اہا کیا بات ہے
آب حیوان رخ ہے مسی کی دھڑی ظلمات ہے
۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۷۸
[حکایت الصوت]

— ہا واہ وا واہ وا !

کھلی رخ پہ زلف پر خم مسی رشک رنگ نیلم
غرض اس طرح کا عالم کہ پری کہے اہاہا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۲

اہاہا وہ ابا جان کی کہانی . . . کیا کہنا ملک بھر میں دھوم مچ گئی .

۱۹۳۰ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱ : ۶

[اہا + ہا (رک)]

— ہاہا رک: اہا جس کی بہ تاکید اور شدید تاثر کے موقع پر مستعمل ہے، نیز طنزاً.

کیا بیداد ہے عاشق کو توڑے قتل اے ظالم
کوئی کرتا ہے کام ایسا اہا ہاہا ، اہا ہاہا

۱۷۹۴ بیداد ، د ، ۲۱

کہوں کیا رنگ اس گل کا اہا ہاہا ، اہا ہاہا
ہوا رنگین چمن سارا ، اہا ہاہا ، اہا ہاہا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹

طمن داؤ وجن کو بانگ چوب مجھ پہ کرتے ہیں وہ اہا ہاہا

۱۹۶۵ کف دریا ، ۱۱۳

[اہا + ہا + ہا (رک)]

آہا (فت ا ، شد ہ) کلمۂ حیرت و استعجاب .

۱. رک : اہا .

مجنوں کی بھلی بنات لیے پھرتا ہے اہا
سن حال نہ ٹک تازہ حسن کا کہ وہ اب تھا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۹

اہا جناب شیخ بھی ہیں میکدے میں آج
کیا دختر عنب سے ہوا قصد ازدواج

۱۸۹۳ سجاد رائے پوری (ق) ، ۱۳

۲. کسی نا معلوم بات کے معلوم ہونے پر یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ یہ ہمیں پہلے سے معلوم نہ تھا .

اہا ! میں اب سمجھا تمہارا مطلب حل ہے ہے .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۶۰

اہاب (کس مج ا) امث .

کچی کھال .

اہاب جب تک کھال کی دباغت نہیں ہوتی کہتے ہیں اور بعد دباغت کے اس کو شن . . . کہتے ہیں .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲

[ع : (ا ہ ب) جمع : اہب]

اہاجی (فت ا ، ی مع) امذ ؛ ج .

ہجوبات ، ہجویں ، بد گوئی ، وہ نظم یا نثر جس میں کسی کی برائیاں بیان کی جائیں .

جب ایک مدت کے بعد دونوں مضمونوں میں . . . کچھ مزہ باقی نہ رہا . . . تو اہاجی و ہزلیات کا دفتر کھلا .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۳۱

[ع : (ہ ج و) واحد : اہجیہ]

اہار (فت ا) امذ .

۱. کھانا ، غذا ، خورش (پلیٹس) .

جا بجا مردوں کے ہوتے تھے ڈھگار
نیم جاں مردوں سے کرتے تھے اہار

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۶۹

وہ . . . مرگ چھالے پر سوتیں اور دودھ کا اہار کرتی تھیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پچیسی ، ۱ : ۱۱۱

اف : کرنا ، ہونا .

۲. نشاستے وغیرہ کی لیہی (جو کاغذ اور وصلیوں پر چمک اور مضبوطی کے لیے ابھرتے ہیں) ، ماوا ، کلف ، چاول کی پیچ ، پالش .

جو مہرہ کش ہو تو بر روئے کار ہے کاغذ
جو دل گداز نہیں بے اہار ہے کاغذ

۱۸۲۵ شہید (احمد علی) د ، ۲۷

گوند بطور شے لعابدار چھینٹ چھاپنے کاغذ کو اہار دینے . . . میں استعمال ہوتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۸۲

۳. (چھاپا خانہ) کتابت کے لیے کاغذ رنگنے کا مسالا جو نشاستے اور ریوند کے عرق سے تیار کیا جاتا ہے ، کاہی کی زمین بنانے کا زرد یا زردی مائل مسالا (ا پ و ، ۳ : ۲۱۹) .

اف : پھیرنا ، چڑھانا ، دینا ، کرنا ، لگانا .

۴. (قدیم) سہارا .

ہے تجھے ہر عاصی و عابد پہ پیار ہر دل محزوں کو ہے تیرا اہار

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۲ : ۱۹

۵. رات بھر پانی میں بھیگے ہوئے گیہوں کے آٹے کا شیرہ جس کا معتدل آگ میں قوام کیا گیا ہو (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۷) .

[ف : اہار (= کلف)]

— بیوہار (سک و) امذ .

معیشت اور کاروبار .

میں اسی سے سیکھی جیسا ہوں اور اہا بیوہار کرتا ہوں .

جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶

[اہار + بیوہار (رک)]

— چوکے وہ گئے بیوہار چوکے وہ گئے دربار چوکے وہ گئے سسرال چوکے وہ گئے کہاوت .

جس نے خور و نوش میں سوداگری میں حاکم کے سامنے یا سسرال میں تکلف سے کام لیا یا غلطی کی اس نے نقصان اٹھایا (نجم الامثال ، ۶۸) .

— کرنا ف م .

کھانا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۳۱) .

— مہرہ (ـــ ضم م ، سک ہ ، فت ر) امذ .

وہ بڑی کوڑی جسے اہار کرنے کے بعد کاغذ پر رگڑتے ہیں تاکہ چکنا ہوجائے اور قلم روانی کے ساتھ چل سکے .

[اہار + مہرہ (رک)]

اہار مہرہ اگر ہو جائے گا تو حرف خوب چمک جائیں گے ۔
۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۱۵
اف : کرنا ، ہونا ۔

اُہار (ضم ا) امذ (قدیم) ۔
پردہ ، اوڑھنا ، چادر ، غلاف ؛ گاڑی بہلی پالکی یا ڈولی کا پردہ (پلیٹس) ۔
[س : اپ + ہار अप + हार]

اَہارْجا / اَہارْجہ (فت ا ، سک ر / فت ج) امذ ۔
(جراحی) نشانے سے پتھری یا جسم سے رسولی بذریعۂ عمل جراحی نکالنے کا طریقہ (اپ و ، ۷ : ۱۱۷) ۔
[اَہارنا (رک)]

اَہارْنا (فت ا ، سک ر) ف م ۔
کلف دینا (پلیٹس) ۔
[اہار (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

اُہارْنا (ضم ا ، سک ر) ف م ۔
۱. (جرائم پیشہ) پھانسی پر لٹکا دینا ، پھانسی دے کر مار ڈالنا (اپ و ، ۸ : ۱۶۹) ۔
۲. ننگا کرنا ، کپڑے اتار لینا (پلیٹس) ۔
[ہ : اُہارنا उहारना]

اَہاروں تھکے بیوہاروں تھکے کہاوت ۔
ہر طرح سے لاچار (نجم الامثال ، ۶۸) ۔

اَہاری (فت ا ، ی مع) امث ۔
۱. کھانا ، غذا ۔
کوؤ کھاوے پن اہاری کوؤ کھاوے دودھادھاری
۱۶۵۴ گنج بخش قاری ، گنج شریف ، ۱۰۱
۲. غذا کا استعمال (پلیٹس) ۔
۳. (شال باف) کمبل یا تانا لپٹی ہوئی بلی جو بننے والے کے سامنے رہتی ہے ، اوکھرا (اپ و ، ۲ : ۹۲) ۔
[اہار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ اسمیت]

اَہاری کَہاری (فت ا ، ک) امث ۔
رک : کہاری ۔
پیش خدمت مغلانی اہاری کہاری . . . نے گھر کا مالک سمجھ کے کام کاج بھی پھک دبک کے کیا پھر کیا پوچھنا ۔
۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۸۸
[ا : اہاری ، تابع + کہاری (رک)]

اَہالی (فت ا)
(الف) امذ ؛ ج ۔

۱. (i) باشندے ، رہنے والے ، بسنے والے (لوگ) ۔
صاحب کمشنر بہادر اہالی دہلی کو ساتھ لے گئے ۔
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۳۶۱
دیکھا ایک شہر رفیع و وسیع ہے . . . تمام اہالی شہر لباس گلنار پہنے ہوئے پھر رہے ہیں ۔
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۷۰
(ii) شہری لوگ ، عوام ۔
بوٹ فیکٹری . . . فوجی ضروریات کو پورا کرتی تھی اہالی کے لیے اس میں بوٹ بہت کم بنتے تھے ۔
۱۹۶۴ آپ بیتی (ظفر حسن ایبک) ، ۱ : ۵۵
۲. کارگزار ، عملہ ، ملازمین ، کام کرنے والے ، منتظمین ، کرتا دھرتا ۔
راج کا حال ان پر ظاہر کریں اور اہالی سرکار سے ان کو ملوا دیں ۔
۱۸۵۴ خطوط غالب ، ۵۹۲
۳. مالکان ، آقا ، حکام (خصوصاً جب کہ موالی کے بالمقابل استعمال ہو) ۔
خاموش اہالی و موالی سر دربار بلوا کے حکیموں کو یہ کی قہر سے گفتار
۱۸۷۴ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۷
آقا نہ خداوند ، اہالی نہ موالی
جز ذات خدا کوئی نہ وارث ہے نہ والی
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۲۰
۴. (i) معزز اصحاب ۔
اہالی و افاضل و موالی نے مراسم تہنیت و تعظیم ادا کیں ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸
(ب) صف ۔
صاحبان ، والے ۔
وہ طوطی زبان اپنی تقریر دلپذیر سے اہالی محفل کے غنچۂ دل کو شگفتہ کرتا تھا ۔
۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۷
[ع : (ا ہ ل) واحد : اَہْل]

ــــ اَئِمَّہ کس بدل (– فت ا ، کس ء ، شد م بفت) امذ ۔
امام صاحبان جو مدارس وغیرہ کے مُلّا یا عالم ۔
ممالک محروسہ میں اہالی ائمہ کی جو لشکر دعا ہیں مدد معاش مطابق فرامین کے کہ ان کے پاس تھے برقرار و مسلم رکھے ۔
۱۸۹۷ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۵
[اہالی + ع : ائمہ (رک)]

ــــ مُقَدَّمَہ کس اضا (– ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) امذ ۔
مقدمے کے فریقین ، مدعی و مدعا علیہ ۔
(تا کہ) اہالی مقدمہ اور گواہوں کے اقبال اور بیان اور چال چلن اور وضع سے . . . رائے قائم کرنے میں مدد ملے ۔
۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۲۱
[ع : اہالی (رک) ع : مقدمہ (رک)]

ــــ مَوالی (– فت م) امذ ؛ ج ۔
۱. مصاحبین ، متوسلین ، یار دوست ، نوکر چاکر ۔
دربار عام میں ان بچوں کو سب اہالی موالی کے سامنے منگوا کر اس کے روبرو کیجیے ۔
۱۸۲۵ منتخبات ہندی ، ۱ : ۳۱

شاہزادے اہالی موالی ادب سے پیچھے کھڑے ہوجاتے .

۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۶

۲. لوگ ، عوام ، سب امیر و غریب .

ہمایوں تشریف فرما ہو تو تمام اہالی و موالی اس دیار کے استقبال کریں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸۲

[اہالی + ع : موالی (رک)]

آہالیو (فت ا ، کس ل ، و مع) امذ .

(نباتیات) تخم ریحان سے مشابہ ایک لمبوترا سرخ رنگ تخم ، ہالون ، ہسندان ، (موید الفضلا ، ۱ : ۳۳۷ ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۲).

[غالباً ہ : ہالم हालम ؛ لاط : Lepidium Sativum]

آہام خط (فت ا ، خ) امذ .

ایک رسم الخط جو آسام میں رائج تھا (فن تحریر کی تاریخ ، ۳۵۳) .

[آہام ، آسام کی بدلی ہوئی صورت + خط (رک)]

آہان (فت ا) کلمۂ انکار (قدیم).

نہیں ہرگز نہیں (پلیٹس).

[حکایت الصوت]

اِہان (کس مع ا) ظرف (قدیم)

یہاں ، اس جگہ (پلیٹس).

[س : ستھانے स्थाने (اِ = اشارہ قریب)]

اُہان (ضم ا) ظرف (قدیم)

وہاں ، اُس جگہ (پلیٹس) .

[س : ستھانے स्थाने (آ = اشارہ بعید)]

اِہانت (کس ا ، فت ن) امث .

۱. توہین ، تذلیل ، بے عزتی ، حقارت .

جو منع میں نیں اہیں پرہیزگاری کے کماں
شراب خور کوں اہانت سوں کیوں اشارہ کروں

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۵

مسلمان اپنے آقا کی اہانت برداشت نہیں کرسکتے .

۱۹۶۹ روزنامہ "جنگ" ، کراچی ، ۱۵ جون ، ۲

۲. بری گت (جس میں رسوائی اور تکلیف سب شامل ہو) .

ان سب نے اس پر حملہ کیا اس کی اہانت کی مارا پیٹا اور نکال دیا .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۰۷

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ہ و ن)]

ــ آمیز (ـ ی مع) صف .

وہ بات یا برتاؤ وغیرہ جس سے کسی کی تذلیل کا پہلو نکلے ، دوسرے کی ذلت و تحقیر کا پہلو رکھنے والا عمل .

صحبتوں میں بھی کسی کو کوئی اہانت آمیز کلمہ نہ کہا .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۹۷

[اہانت + ف : آمیز (رک)]

آہانے بہانے (فت ا ، ب) امذ ؛ ج .

بہانے ، حیلے حوالے .

بکری نے جواب دیا کہ میاں بھیڑیے آہانے بہانے کیوں ڈھونڈھتے ہو .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۸۶

[ا : آہانے ، تابع + بہانے (رک : بہانہ)]

آہبا (فت مع ا ، سک ہ) امذ ؛ ج ؛ ~ اہباء .

باریک باریک ذرات خاک (بالخصوص جو زمین پر بلند اور پھیلے ہوئے ہوں) غبار .

بظاہر یہ خون بالکل رقیق اور متصل الاجزا معلوم ہوتا ہے لیکن اگر اس کو شیشے پر رکھ کر خوردبین میں دیکھیں تو لاکھوں گول گول ذرے نظر آتے ہیں جن کو اہباء الدم کہتے ہیں .

۱۹۰۷ ماہنامہ "مخزن" ، لاہور ، اپریل ، ۹

[ع : (ہ ب ء)]

آہت (فت ا ، کس ہ) صف (قدیم)

دشمن ، (مجازاً) دشمنی .

کہ توں راو گت ہند سوتا نچند   اہت سر اٹھے چند بحتہ راج بند

کدم راو پدم راو ، ۱۸۱

[س : آہت अहित]

اِہتجار (کس مع ا ، سک ہ ، کس مع ت) امذ .

بد زبانی ، بیہودہ باتیں کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳) .

[ع : (ہ ج ر)]

اِہتدا (کس مع ا ، سک ہ ، کس خ ت) امذ .

۱. ہدایت ، رہنمائی .

جہاں میں نہ باقی رہی کوئی جا   جہاں پر نہ جائیں ہتے اہتدا

۱۸۹۲ لوح محفوظ ، اثر (فیروز علی) ، ۱۵۳

۲. حصول ہدایت ، ہدایت طلبی ، ہدایت پانا .

ساکنین شہر شاہجہاں آباد اکثر بشوق اہتدا و استرشاد وعظ کہنے کے واسطے اپنے اپنے گھر میں ان کو تکلیف دیتے ہیں .

۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۰۱

۳. ہدیہ دینا .

تیسرے یہ کہ برسبیل اہتدا ہووے مگر بے توقع مکافات ہو اس کو ایثار کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۸۶

[ع : اہتداء ، (ہ د ی)]

اِہتِزاز (کس مع ا ، سک ہ ، کس مع ت) امذ .

۱. (i) **خوشگوار ہواؤں کی حرکت .**

نسیم عنایت الٰہی گلشن افکار پر اہتزاز میں آ یہ بات آئینۂ خاطر میں منہ دکھلائی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۸

وہاں کی صبا بڑی سوق ہے یعنی اس کو اہتزاز مطلق نہیں ہے .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۲۷۲

خاکستر سیاہ کو بھی اہتزاز ہے
تم روح برق چھوڑگئے تھے غبار میں

۱۹۱۵ وفا ، ک ، ۹۲

(ii) **(مطلق) حرکت .**

عینیت و غیریت دو قدم اس رہ میں ہیں
پونچنے مقصود کوں کر توں ذرا اہتزاز

۱۷۶۸ دیوان قربی ، ۱۹

سیاروں کے ظاہری اہتزاز کا سبب بتلایا .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۹۲

آخر اہتزاز ہوا ے صحرائی سے آپ ہی ہوش میں آیا .

۱۸۵۵ طلسم حکیم اشراق ، مہدی علی زکی ، ۱ الف

۲. **فرحت ، خوشی ، شگفتگی ، وجد کی کیفیت .**

اہل مدینہ نے اس قدر اہتزاز پایا کہ اغصان طوبیٰ نے کثرت اثمار . . . سے سر جھکایا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۲۷

تخیل سے طبیعت کو اہتزاز اور انبساط ہوتا ہے .

۱۹۱۲ شعر العجم ، ۲ : ۱۰۵

اف : پانا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ہ ز ز)]

ــــ نِگار (ـ کس ن) امذ .

(**لسانیات**) **لفظ یا حرف کی ادائی میں اندرون دہن کے عضلات وغیرہ کی حرکت اور اتار چڑھاؤ کا عکس لینے والا برقی آلہ ، (انگریزی) Oscilograph**

عام طور پر اس کے لیے سادہ قسم کے اہتزاز نگار . . . سے کام لیا جاتا ہے .

۱۹۷۰ ادب و لسانیات ، ۱۲۸

[اہتزاز + ف : نگار ، نگارستن (= لکھنا) سے فعل امر]

اِہتِزازی (کس مع ا ، سک ہ ، کس مع ت) صف .

اہتزاز (رک) سے منسوب : **جھولنے کا ؛ جھولنے والا ، متحرک .**

معمول روکا تعدد ساٹھ دور فی سکنڈ سے زیادہ نہیں لیکن اہتزازی تلیوں میں برقی رو کو ایک سیکنڈ میں لاکھوں بار اہتزاز کرنا پڑتا ہے .

۱۹۶۷ برقیات ، ۶۸

[ع : اہتزاز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَہتَم (فت ا ، سک ہ ، فت ت) امذ .

(**عروض**) **وہ رکن جس میں اول زحاف حذف سے سبب خفیف گرایا جائے ، پھر باقی ماندہ میں زحاف قصر سے سبب خفیف کے حرف ساکن کو گرا کر اس کے ماقبل کو ساکن کردیں ، جیسے مفاعیلن سے اول مفاعی بنائیں ، پھر مفاع بروزن فعول بنالیں** (بحر الفصاحت) .

[ع : (ہ ت م)]

اِہتِمام (کس مع ا ، سک ہ ، کس مع ت) امذ .

۱. **انتظام ، بندوبست ، نگرانی اور دیکھ بھال .**

حسب فرمائش بعضے صاحبان . . . اہتمام اضعف العباد . . . سے چھاپی گئی .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۵۸ (سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ۳ : ۲۸)

برسات آئی تو مکھیوں اور مچھروں کے واسطے وہ وہ اہتمام ہو رہے ہیں کہ گویا کسی بادشاہ کے ملک پر غنیم چڑھ آیا .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۴۹

کتاب کی تیاری اور تکمیل اہتمام کے ساتھ ہوئی ہے .

۱۹۲۵ مقدمہ ، سفر نامۂ مخلص ، ۶۵

۲. **سر انجام .**

کہی سچ ہے کیا ہوے گا منج تے کام
کسرے گا حق اس کام کا اہتمام

۱۰۹ قطب مشتری ، ۷۹

نعت کا ہو اس کی کس سے اہتمام جس پہ ہو سب خوبیوں کا اختتام

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۵

آنحضرت صلعم سفر میں جاتے تو . . . مسواک کا اہتمام انہی کے متعلق ہوتا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۴

۳. **کوشش ، جدو جہد .**

جام ان سرکشوں کا سرگروہ تھا اس نے سرکشوں کے جمع کرنے میں خوب اہتمام کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۷

اس تکلیف فرمائی اور اہتمام بلیغ کا سبب صرف توقع ذاتی نہ تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲

۴. **(کسی امر میں اس کی اہمیت کے باعث) غیر معمولی توجہ یا مشغولیت .**

پیاسا لڑا نہیں کوئی یوں ازدحام میں
اب اہتمام چاہیے امت کے کام میں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۰

نماز جمعہ کا اہتمام مسلمانوں میں پہلے اتنا نہ تھا جتنا کہ ہونا چاہیے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۱۴

۵. **قصد ، ارادہ .**

گل رخاں خوف سوں ہوے یک سو
تجھ نگہ نے جب اہتمام کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵

بتکدے سے جو دل اچاٹ ہوا اٹھ کے کعبے کا اہتمام کیا

۱۹۰۳ دیوان حفیظ جونپوری ، ۲۸

[ع : (ہ م م) (= نیز غم اٹھانا ، کسی کام کے لیے زحمت جھیلنا]

ـــ بَندی (ـــ فت ب ، سک ن ، ی مع) امث .

محکمۂ مال کا ایک اندراج جس میں پرگنوں کی تعداد اور زمینداروں کے نام درج ہوتے ہیں (پلیٹس) .
[اہتمام + ف : بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دار امذ .

تحصیلدار کا مقرر کیا ہوا محصل لگان (پلیٹس) .
[اہتمام + ف : دار (رک)]

ـــ کار بلا اضا ، صف .

مہتمم ، منتظم .
برات کے اہتمام کاروں نے تمام تیاری برات کی بسر انجام پہنچا کر . . . نگہبانوں سے کہا .
١٨١٦ رنگین گفتار ، عظمت اللہ دہلوی ، ٥٢
[اہتمام + ف : کار (رک)]

اِہتِمامی (کس مج سک ہ ، کس مج ی مع) صف .

اہتمام کرنے والا ، منتظم ، منیجر ، جو کسی کام کا ذمہ دار ہو .
کنیزیں اہتمامی بن گئیں سب چمن میں حکم یہ نافذ ہوا تب
١٧٧٣ تصویر جاناں ، شفیق ، ٩٥
عزیز مصر کرتا تھا غلامی بنا تھا بزم مے کا اہتمامی
١٨٦٢ طلسم شایاں ، ١٢٩
[ع : اہتمام + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَہتِیا (فت ا ، کس مج ہ ، شد ت بکس) امذ .

وہ آدمی جسے سرکار کی طرف سے غلہ بکنے کے بعد نگرانی کے لیے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کو بلا ادائے محصول کوئی نہ لے جاوے (اردو قانونی ڈکشنری ، ١٧) .
[ا : سابقۂ نفی (رک) + ہتیانا (= مفت مار لینا) (رک)]

. . . اہَٹ (. . . لف ا ، فت ہ) لاحقہ .

اسمیت کے معنی میں ، جیسے اچپلاہٹ (اچپل سے) .

اَہدا (فت ا ، سک ہ) صف ؛ ~ اہدیٰ .

بہت ہدایت کرنے والا ، عظیم رہ نما .
سب انبیا پرور تمیں ، ہے اولیا رہبر تمیں
حیدر تمیں ، صفدر تمیں ، امت کو اہدا یا علی
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ٣٧
[ع : (ہ د ی) ہادی کی تفضیل]

اِہدا (کس ا ، سک ہ) امذ .

١. ہدایت ، رہ نمائی .
ید بیضائے اعجاز خداداد نگین خاتم اہداو ارشاد
١٨٥٥ ریاض المسلمین ، ٧
شعاع نور ربانی سراج بزم ایمانی ضیائے شمع عرفانی چراغ منزل اہدا
١٩٢٣ محشر لکھنوی ، قصیدہ (ق) ، ٣

٢. ہدیہ ، وہ چیز جو بطور ہدیہ یا تحفہ پیش کی جائے .
ارسال اہدا پر حصول اجر کیوں مترتب ہو گیا .
١٨٦١ خطوط غالب ، ٦٠
[ع : اہداء (ہ د ی)]

اَہداب (فت مج ا ، سک ہ) امذ ؛ ج .

بتے کے اوپر نکلے ہوئے باریک اور ملایم بال ، خلیے کے اوپر کا رواں .
خوردبین کے ذریعے ہدبی خلیات کا اور ان کے اہداب (Cilia) کی حرکات کا معائنہ کرو .
١٩٢١ تجربی عملیات (ترجمہ) ، ٩
[ع : (ہ د ب)]

اَہدَب (فت ا ، سک ہ ، فت د) صف .

لمبی پلکوں یا شاخوں والا جیسے اہدب الاشفار (رک) .
[ع : (ہ د ب)]

ـــ الاَشفار (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ش) صف .

لمبی پلکوں والا (شخص یا حیوان) ، دراز مژگاں.
کلمۂ اہدب الاشفار یعنی دراز مژگاں حضرت کی پلکوں کی تعریف میں وارد ہے .
١٨٥١ ترجمۂ عجائب القصص ، ٢ : ٩٢
[اہدب + ع : ال (ا) (رک) + اشفار (ش ف ر)]

اَہرا (فت مج ا ، سک ہ) امذ .

١. آگ جلانے کے لیے اس طرح اوپر نیچے چنا ہوا ایندھن کہ اس میں ہوا کے گزرنے کے لیے راستہ رہے ، اجھینا .
فی الفور ایک بڑا اہرا آگ کا مثل آتش نمرود کے لگایا گیا .
١٨٩٠ فسانۂ دلفریب ، ٩٠
اف : جلانا ، چننا ، لگانا .

٢. (باورچی گری) چولھے کے سامنے یا کروٹ کی محدود جگہ جو عموماً روٹی سینکنے کو بنائی جاتی ہے ، کھائی ، کھنی (ا پ و ، ٣ : ١٣٦) .
[ہ : اہرا अहरा (= اُپلا (رک) ، اپلوں کا ڈھیر جلانے کے لئے)]

اِہرا (کس مج ا ، سک ہ) امذ ؛ ~ ایرا .

٣. چرس کا پانی گرنے کے لیے کنوئیں کی من سے ملی ہوئی اور پکی بنی ہوئی محدود جگہ (ا پ و ، ٦ : ١٢٨) .
ف : بنانا .
[س : آدھار आ + धार]

اُہرا (ضم مج ا ، سک ہ) امذ .

٣. (گلہ بانی) بھس کے ذخیرے کا برجی نما بنایا ہوا انبار جو جاڑے کے موسم میں استعمال کرنے کو برسات سے محفوظ کیا جاتا ہے ، بونگا ، بھسیلا (ا پ و ، ٥ : ٩٧) .

اَہرام (فت ا ، سک ہ) امذ ؛ ج .

۱. مصر کے قدیم مخروطی سات مینار جو ۳۵۲۶ تا ۲۷۳۸ قبل مسیح فراعنۂ مصر نے اپنے مقبروں کے لیے تعمیر کرائے تھے (کہا جاتا ہے کہ ان میں دو سب سے پہلے حضرت ادریس (پیغمبر) نے طوفان کے موقع پر علوم کی حفاظت کے لیے بنوائے تھے ۔ باقی پانچ بعد میں تعمیر ہوئے) .

قیصر کو دوسرے دن اٹھکر بادشاہ کے در دولت پر حاضر ہوا اور وہاں سے بادشاہ کے ساتھ شکار گاہ کو کہ قریب اہرام کے تھی گیا .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۲۹

جو کتابیں خاص اہرام کے علوم سے متعلق لکھی گئی ہیں ان سے بھی بہی مستفاد ہوتا ہے .

۱۹۲۵ ’ اودھ پنچ ‘ ، لکھنؤ ، (ضمیمہ) ۲۰ ، ۴۱ : ۸۲

۲. (مساحت) مخروطی شکل کی عمارت جس کی کرسی کئی اضلاع والی ہو (المنجد) .

ان کے گانوں کے سامنے چھوٹے چھوٹے اہرام ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۱۷

۳. (استعارةً) یادگار مینار وغیرہ .

وہ . . . اصلاحات جو . . . زیر غور ہیں انہیں اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ ان کی بنیاد پر ایک عمدہ سیاسی نظام کا بلند اہرام کھڑا کیا جاسکے .

۱۹۹۷ بنیادی جمہوریتیں ۳۰

[ع : (ہ رم)]

ـــ مصر(ی) کس اضا (صف) (ـ کس م ، سک ص) امذ ؛ ج .

رک : اہرام نمبر ۱ .

ایک عمدہ مثال اہرام مصر ہیں کہ روے زمین پر ان جیسی عمدہ اور مستحکم عمارات نہیں پائی جاتیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۳۲

کہاں ہیں وہ اہرام مصری کے بانی کہاں ہیں وہ گردان زابلستانی

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۸۲

[اہرام + ع : مصر یا مصری (رک)] .

اَہرامی (فت ا ، سک ہ ، ی مع) صف .

اہرام (نمبر ۱) سے منسوب ، مخروطی .

ان میں خاص بات یہ ہے کہ بڑے بڑے اہرامی شکل کے دروازے ہیں جن کو گوپرا کہتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۴

[ع : + اہرام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

اَہر تَہر (فت ا ، ہ ، سک ر ، فت ت ، ہ) امث

۱. عالم نزع ، جان کنی ، مرتے دم کی الجھنیں .

رخصتی کی تیاری ہو رہی تھی کہ میرے سر کی اہر تہر ہوگئی .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۱ : ۴

نانی اماں کی اہر تہر لگی ہوئی ہے حکیم صاحب کو لینے جاتا ہوں .

۱۹۲۲ ’ اودھ پنچ ‘ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۹

۲. ہلچل ، جس میں ہر شخص کو اپنی جان بچانے کی فکر ہو) تلاطم ، گھبراہٹ (پلیٹس) .

[ہ : آہر جاہر आहरजाहर]

اُہر دُہر (ضم ا ، فت ہ ، ضم د ، فت ہ) امث .

کج بحثی ، کٹ حجتی ، زبان درازی .

جیسے : تمھاری ہر وقت کی اہر دہر سے میں عاجز آگئی ہوں .

[س : اد + ہر उद्धर (دبی باتوں کو ابھارنا ، ادھیڑنا) + دھر ، تابع]

اُہرمُزد (فت ا ، ضم ہ ، سک ر ، ضم م ، سک ز) امذ ، آرمزد .

زردشتیوں کے نزدیک خدائے خیر کا نام ، نیکی کی طاقت ، یزداں .

احکام شیاطین کے خلاف دعائیں تزکیۂ نفس کے اصول اور اہرمزد و اہرمن . . . کے اصول ہیں .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۱۷

نیکی و بدی کی معرکہ آرائی قدیم ایرانیوں کے اہرمن اور اہرمزد کی کشاکش سے مشابہ ہے .

۱۹۱۰ ماہنامہ ’ ادیب ‘ ، نومبر ، ۲۱۰

[ف : ا ، زائد + ہر مزد (رک)]

اَہرمن (فت ا سک ہ ، فت ر ، م) : ~ اہریمن .

(الف) امذ .

۱. زردشتیوں کے نزدیک شر کا خالق ، بدی کا دیوتا ، شیطان ، ابلیس ، یزداں کے بالمقابل .

او رہیاں کوں بولیاں اے شوم تن
کیا یاری کیا تج سوں یو اہرمن

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۶۱

اک خون گرفتہ سن کے یہ نکلا پئے جدال
تندر صدا مہیب ادا اہرمن خصال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۶

انھوں نے دو خدا تسلیم کیے اور ان کا نام یزداں اور اہرمن رکھا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۱۸

۲. جن ، دیو ، بھوت پریت .

نچھل کندن ترے لب کا کسن سوں کسوٹی ہے
کہ یا او اہرمن کے ہت سلیماں کی انگوٹی ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴۹

پہنے پھرتا ہے انگوٹھی اس پریرو کی رقیب
اہرمن کو کیونکہ دعواے سلیمانی نہیں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۴۸

سام کی گور سے آنے لگی آواز اماں
اہرمن ہوگئے دہشت سے پہاڑوں میں نہاں

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۵۸

(ب) صف .

(مجازاً) شریر ، بہکانے یا بدی پر اکسانے والا ، فتنہ انگیز .

دور بدنامی نہیں جب تک ہے نفس اہرمن
آدمی ہردم یہی سمجھے کہ ہے شیطان پاس

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۳۵

[ف]

اَہرن (۱) (فت مع ا ، سک ہ ، فت ر) امذ .

۱. (سناری) آویزہ ، گوشوارہ ، کان کی لو میں پہننے کا زیور (اپ و ، ۲ : ۱۲) .

[Earring : انگ]

اہرن (۲) (فت مج ا ، سک ہ ، فت ر) امذ .

(آہنگری) سندان ، لوہے کا وزنی عموماً چوکور ٹھیا جس پر رکھ کر دھات کو کوٹ پیٹ کر ڈھالا یا کاٹا جاتا ہے ، نہائی .

قدرے کھانس سرخ و سیاہ لوہا و اہرن اور تھوڑی لکڑی اور دھونکنی اور چمٹا لا کر . . . دیا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۹۷

لونڈیوں نے اہرن اور پھونکنی سامنے رکھی .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۲ : ۳

[ہ : اہرن अहरन]

اہرن (۳) (فت مج ا ، سک ہ ، فت ر) امذ .

(سنگ تراشی) ان گھڑ روکار اور معمولی سے کسی قدر بڑی ناپ کا نمائشی چنائی کے لیے تیار کیا ہوا پتھر چنائی میں اس کا ان گھڑت رخ خوشنمائی کے لیے روکار کی طرف رکھا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۵۰) .

[س : آہرن आहरन (= یکجا کرنا)]

اہرن (۴) (فت مج ا ، سک ہ ، فت ر) امذ .

رک : اہرمن .

پارسی دو خدا کے قائل تھے ایک نیکی کا فاعل . . . اور دوسرا بدی کا کرنے والا اسے اہرمن یا اہرن یا اہریمن بولتے تھے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۹

اُہَرنا (ضم ا ، فت ہ ، سک ر) ف ل .

۱ . برہنہ ہونا ، کھل جانا .

جمن خان اسے دیکھ کر اہر گیا .

اذہ کھایا امرود ، ۱۷۵

۲ . سوجن کا اترنا ؛ دریا کے چڑھاو کا اترنا (پلیٹس) .

۳ . کسی چیز کا تہ میں بیٹھ جانا (پلیٹس) .

[ہ : اُہرنا उहरना]

اِہری (کس مج ا) امث .

(کاشتکاری) نمک کے محلول کو نتھارنے یا مقطر کرنے کی چھلنی (اپ و ، ٦ : ۱۲) .

[غالباً ہ : اُہارنا उहारना (= کھول دینا ، تہ نشین ہونا)]

اُہری کی دُہری کرنا (ضم ا ، سک ن ہ ، ضم ر ، سک ہ) .

(عو ر) زبان درازی کرنا ، کج بحثی کرنا ، کٹ حجتی کرنا .

تم ہر بات میں ہمیشہ اہری کی دہری کرتی ہو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۷

[رک : اہر دہر]

اَہرِیمَن (فت ا ، سک ہ ، ی مع ، فت م) امذ .

رک : اہرمن .

تڑپ جس دل میں یزداں کی نہ ہوگی تو اہریمن کا وہ کاشانہ ہوگا

۱۹۲۲ فردوس تخیل ، ۱ : ۱٦۴

[ف]

اَہل (فت ا ، سک ہ)

(الف) امذ ؛ اسم جمع .

بیوی ، زوجہ (عموماً عیال کے ساتھ مستعمل) .

وہ نت کھاتا تھا اپنے اہل کے سات
کھلاتا تھا بھی مہماناں کو خوش دھات

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۳

اہل و عیال کھاویں پیئیں پھر کہاں سے کچھ
مہنگا الٰہی فکر یہو روز و شب رہے

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۲٦۸

اہل و عیال کو لے کر کشتی میں سوار ہو جاؤ .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مضامین ، ۱۸

(ب) صف .

۱ . لائق ، مستحق ، سزاوار ، صلاحیت رکھنے والا ، شائستہ (بلا ترکیب اضافی) .

جو اہل ہے اس کے انگے یو کھانا پینا سہل ہے .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۳٦

ان کی بعد کی کارروائیوں نے ثابت کر دیا کہ وہ اس کے اہل بھی تھے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۲

ہم اپنے آپ کو اس کا اہل نہیں پاتے .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، ۳۰

۲ . صاحب ، اصحاب ، والا یا والے ، جیسے : اہل عقل (= عقل رکھنے والا ، صاحب عقل) (ترکیب اضافی میں) .

کہتے ہیں اہل فہم ، کہ دل میں بادشاہاں کا بہت اچھتا سہم .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۲۹

مرتبہ بوجھ عشق داراں کا یہ ہیں ملک وفا کے اہل دول

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰٦

مجنوں از بسکہ اہل فن تھا اس کو لیلیٰ کے اشعار بہت پسند آتے تھے .

۱۹۳۱ رسوا ، شریف زادہ ، ۵۹

۳ . باشندے ، رہنے والے .

یو اپنی جاگا پر تے نیں ہلتا بقول اہل ہند چکنے گھڑے پر پانی نیں ڈھلتا .

۱٦۳۵ سب رس ، ۴۵

تاریخ اس کے بھی جلوس کی . . . اہل ہند کے دفتروں میں ثبت ہوئی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۲

[ع : (ا ہ ل)]

ـــ الرّائے (غم ال ، شد ر) صف ؛ امذ .

۱ . صائب رائے رکھنے والے ، صحیح نتیجہ نکالنے والے ، دانشمند .

سب اہل الرائے دم بھرتے ہیں جب تیرا تو کیا پروا
اگر تجھ سے کشیدہ ہو کوئی مغلوب خود رائی

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۲۱

۲ . وہ علما جو قیاس اور اجتہاد سے فروعی مسائل استنباط کرنے کے قائل ہیں ، جو درایت کو روایت پر ترجیح دیتے ہیں .

ان کی شہرت اہل الرائے کے لقب سے ہے جس سے متبادر ہوتا ہے کہ حدیث سے ان کو کم تعلق تھا .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۳۷

[اہل + ال (۱) (رک) + رائے (رک)]

ــــ اللہ کس اضا (ــ ضم ل ، غم ا ، شد ل ، مع مد) صف ؛ امذ .

با خدا اور زاہد لوگ ، عارفان الٰہی .

بہت ہیں گرچہ اہل اللہ اس جا
ولے جاگہ جوید ہو تو کریں کیا

۱۷۷۸　　　　گلزار ارم ، میر حسن ، ۱۲۳

وہ اور ان کے معتقدین اس کو کرشمۂ ربانی سمجھتے ہیں .

۱۸۹۸　　　　سرسید ، مضامین ، ۹۱

[اہل + ال (ا) (رک) + اللہ (رک)]

ــــ باطن کس اضا (ــ کس ط) صف ؛ امذ .

عارف یا عارفان الٰہی ، کشف و کرامات والے ، جن کے دل پر زہد و ریاضت کی بدولت اسرار الٰہی منکشف ہوتے ہیں ، صوفی .

لطف کلام تیرا جانے ہے اہل باطن
کھلتی نہیں ظفر یہ ہے انکشاف باتیں

۱۸۵۶　　　　کلیات ظفر ، ۴ : ۸۲

[اہل (رک) + ع : باطن (رک)]

ــــ بیت کس اضا (ــ ی لین) امذ .

۱. گھر کے لوگ ، کنبے والے ، اہل و عیال ، ذریات .

یہواہ نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سارے اہل بیت سمیت کشتی میں در آ .

۱۸۲۲　　　　موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۱

سید احمد صاحب دہلوی نے لغات آصفیہ بنا کر . . . نہ راحت پائی نہ توانگری خریدی رسول مقبول صلعم کا ارشاد ہے الفقر فخری یہ اہل بیت ہو کر اس سے کیونکر حصہ نہ لیتے .

۱۹۰۰　　　　تقریظ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۸۴۲

۲. (i) (اہل سنت) حضور کی ازواج مطہرات حضرت علی حضرت فاطمہ امام حسن امام حسین اور ان کی ذریات (اسلامی انسائیکلو پیڈیا ، ۱۷۳) .

(ii) (امامیہ) حضرت علی حضرت فاطمہ امام حسن امام حسین اور ان کی ذریات .

اتا مقدمہ بیچ بیان رونے اور رلانے مصیبت ہائے پر بلا اور محنت ہائے پر عنائے اہل بیت رسالت پر .

۱۷۳۲　　　　کربل کتھا ، ۲۶

محبت اہل بیت مصطفیٰ کی نور بر حق ہے
کہ روشن ہو گیا دل مثل قندیل حرم میرا

۱۸۵۴　　　　ذوق ، د ، ۴۹

جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ . . . اہل بیت کو نماز کے لیے جگاتے تھے .

۱۹۱۴　　　　سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۵۲

[اہل + ع : بیت (رک)]

ــــ تجرید کس اضا (ــ فت ت ، سک ج ، ی مع) صف ؛ امذ .

(تصوف) وہ لوگ جو خواہش نفسانی سے مجرد اور لذات نفسانی سے علیحدہ ہوں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۲) .

[اہل + ع : تجرید (رک)]

ــــ تسنن کس اضا (ــ فت ت ، س ، شد ن بضم) امذ .

مسلمانوں کا ایک فرقہ جو آنحضرت کے بعد چار خلفا (حضرت ابو بکر ، حضرت عمر ، حضرت عثمان اور حضرت علی) کا قائل ہے اور ائمہ اربعہ میں کسی ایک کی تقلید کرتا ہے ، سنی مسلمان .

یوں تری رائے کے پیرو ہیں تمام اہل خرد
جس طرح اہل تسنن ہیں سب اہل تقلید

۱۸۹۲　　　　مہتاب داغ ، ۲۹۵

نظامی گنجوی جو اہل تسنن سے ہیں فردوسی کی تقلید میں قریب قریب بھی خیال ادا کر رہے ہیں .

۱۹۲۶　　　　شیرانی ، مقالات ، ۱۵۴

[اہل + ع : تسنن (رک)]

ــــ تشیع کس اضا (ــ فت ت ، ش ، شد ی بضم) امذ .

مسلمانوں کا ایک فرقہ جو آنحضرت کے بعد حضرت علی کو پہلا امام (اور ان کے بعد گیارہ امام) مانتا ہے ، شیعہ .

اس وقت تک اہل تشیع کے جتنے اخبار شائع ہوچکے ہیں ان میں سرفراز اخبار ایسا اخبار ہے جس میں مذہبی مباحث سے زیادہ سیاسی اور علمی و ادبی مضامین شائع ہوتے ہیں .

۱۹۲۹　　　　تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۴۶۲

[اہل + ع : تشیع (رک)]

ــــ تصرف کس اضا (ــ فت ت ، ص ، شد ر بضم صف ؛ امذ .

(تصوف) وہ پارسا و عابد جو کائنات پر اثر و رسوخ کی طاقت رکھتے ہیں (کشاف اسرار المشائخ ، ۳۵۲) .

جو تراب اہل تصرف ہو یہاں جیتے جی
بعد مرگ اس کی کرامات نہیں جانے کی

۱۸۵۸　　　　کلیات تراب ، ۲۲۹

[اہل + ع : تصرف (رک)]

ــــ تقلید کس اضا (ــ فت مج ت ، سک ق ، ی مع) امذ .

رک : مقلد .

اہل تقلید نے حضور کو اپنا معاون تصور کیا ہے اور فدوی بھی شریک ہو گیا ہے .

۱۸۸۱　　　　زبان داغ ، ۲۲۵

[ع : اہل + تقلید (رک)]

ــــ حال کس اضا ، امذ ؛ صف .

(تصوف) صوفیان صافی ، مراقبے میں تجلیات الٰہی پر وجد کرنے والے ، عارفان حق ، جو اپنی قوت باطنی سے اوروں کو اپنے پاس حاضر کر سکتے ہیں (کشاف اسرار المشائخ ، ۳۵۳) .

ذائقہ پاتا ہے ذوق بیخودی سے اہل حال
شوق میں جب نغمہ زن ہوتا ہے موسیقار روح

۱۸۷۳　　　　مناجات ہندی ، ۳۰

سماع . . . اہل قال کے لیے حرام ہے اور اہل حال کے لیے حلال .

۱۹۱۶　　　　ہندوستان کی موسیقی ، ۱۷

[اہل + ع : حال (رک : تصوف)]

ـــِ حدیث کس اضا (ـــ فت ح ، ی مع) امذ .

مسلمانوں کا ایک فرقہ جو قرآن پاک اور حدیث پر عمل کرتا ہے اور اس کے بالمقابل اجتہاد و استنباط کو نہیں مانتا ، وہابی .

محمد بن الفضل بلخی کو لوگوں نے بلخ سے نکال دیا کیونکہ ان کا مذہب اہل حدیث کا تھا .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۳

کہتے تھے اصل اسلام اہل حدیث (وہابیوں) کا ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۳۶

[اہل (رک) + ع: حدیث (رک)]

ـــِ حرب کس اضا (ـــ فت ح، سک ر)صف ؛ امذ .

وہ کفار جن سے اسلام کے احکام کی تعمیل میں رکاوٹ پڑتی ہو اور اس بنا پر ان سے جہاد کرنا ضروری ہو جائے .

دونوں قومیں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کے موقع پر وہی برتاو کرتی تھیں جو کبھی اہل اسلام اہل حرب کے ساتھ کرتے تھے .

۱۹۰۳ مکاتیب حالی ، ۵۵

[اہل ع: + حرب (رک)]

ـــِ خانہ کس اضا (ـــ فت ن) امث

بیوی ، اہلیہ .

مال وزر . . . کچھ نہ لیجیے گا مجھی سے عقد کا سوال کیجیے گا یقین کلی ہے کہ وہ بار احسان سے دب کر قبول کریں گے ہم جناب کے اہل خانہ بنیں گے .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۱۳

پچھلے دو مہینے نہایت پریشانی میں گزرے میری اہل خانہ کا ہیضے میں انتقال ہو گیا .

۱۹۰۰ مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۲

[اہل + ف : خانہ (رک)]

ـــِ دل کس اضا (ـــ کس د) صف ؛ امذ .

دل میں انسانوں کا درد رکھنے والے ، پاک باطن اور صاف باطن لوگ ؛ صوفی .

جان لگ ہے اہل دل رہے حیران ہو تمام
جیوں اس سجن کے حلم کوں جو ہیں بیاں کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۲

ولی تجھ شعر کوں سنتے ہوئے ہیں مست اہل دل
اثر ہے شعر میں تیرے شراب پرتگالی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹

میں جان گلبن و روح و روان گلشن ہوں
تمام اہل نظر اہل دل کی پیاری ہوں

۱۹۱۵ نقوش مانی ، ۲۳

[اہل + ف : دل (رک)]

ـــِ ذکر کس اضا (ـــ کس ذ ، سک ک) امذ .

(اسلامیات) قرآن پاک کے سمجھنے والے ، علماء .

اگر تم کو علم نہ ہو تو اہل ذکر سے پوچھ لو .

۱۹۷۲ ختم نبوت ، ۲۹

[اہلِ + ع : ذکر (رک)]

ـــِ ذمہ/ذمی کس اضا (ـــ کس ذ ، شد م بفت) صف ؛ امذ .

وہ غیر مسلم جو اسلامی حکومت کی وفادار رعایا ہوں ، وہ غیر مسلم ریاست جو اسلامی حکومت کی باجگزار ہو اور بنا بر ایں ان کا تحفظ اسلامی حکومت کے ذمہ لازم ہو .

جو کوئی اہل ذمی کو ستاوے گا میں اس کی شفاعت نہ کروں گا .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۲۴

اہل ذمہ (غیر مسلم رعایا) بت پوجتے ہیں .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۴۷

[اہل + ع : ذمہ / ذمی (رک)]

ـــِ ذوق کس اضا (ـــ و لین) صف ؛ امذ .

ذوق سلیم رکھنے والے .

اٹھ گئے دنیا سے فانی اہل ذوق ایک ہم مرنے کو زندہ رہ گئے

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۳۰۲

۲ . (تصوف) وہ لوگ جو تجلیات میں مستغرق ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۲) .

[اہل + ع : ذوق (رک)]

ـــِ رائے کس اضا .

رک : اہل الرائے .

فقہا اور اہل ظاہر ہمیشہ دو فرقوں کے سخت مخالف رہے ہیں ایک اہل باطن کے اور دوسرے اہل رائے کے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۲۶

[اہل + ع : رائے (رک)]

ـــِ رد کس اضا (ـــ فت ر) صف .

(فقہ) وہ وارث جن کو مقرر حصے والے وارثوں کے حصہ پانے کے بعد باقی جائداد مل سکتی ہے .

اہل رد یعنی جدات و اخوات تین سہام کے مستحق ہیں .

۱۸۲۵ علم الفرائض ، ۴۳

[اہل + ع : رد (رک)]

ـــِ روایت کس اضا (ـــ کس ر ، فت ی) صف ؛ امذ .

وہ علما وغیرہ جو اصول رجال کے مطابق راوی بن سکتے ہیں ؛ راوی .

کیا ہے اہل روایت نے اس طرح مرقوم
یہ درد دل سے تڑپتے تھے سید معصوم

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۳۱

[اہل + ع : روایت (رک)]

ـــِ زبان کس اضا (ـــ فت ز) صف ؛ امذ .

کوئی زبان جن کی مادری بولی ہو ، جنھوں نے ماں وغیرہ کی گود میں کوئی زبان سیکھی ہو ، جن کی بول چال سند ہو .

یہ بات صرف اہل زبان کی صحبت پر منحصر ہے .

۱۸۲۶ تذکرہ اہل دہلی ، ۶

نواب صاحب کی انگریزی انشا پردازی کے . . . اہل زبان بھی معترف تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۲۹

[اہل + زبان (رک)]

ـــِ سَخُن / سُخَن (کس اضا (ـــ فت س ، ضم خ / ضم س ، فت خ) صف ؛ امذ .

شعرا ، شعر کہنے والے .

بر جا ہے گر اہل سخن طالب نہیں مجھ شعر کے
جن کوں سخن کی بوجھ نئیں ان کوں سخن سوں کیا غرض

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۱

ہے لطف سخن اور صفی لطف زباں اور
ہر اہل سخن اہل زباں ہو نہیں سکتا

۱۸۸۲ دیوان صفی (علی نقی) ، ۷

[اہل + ف : سخن (رک)]

ـــِ سُلُوک کس اضا (ـــ ضم س ، و مع) صف ؛ امذ .

صوفی ، ارباب طریقت .

بولتے ہیں اہل سلوک کہ ، لاوفا للملوک ، .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۹

[اہل + ع : سلوک (رک)]

ـــِ سُنَّت (وَالْجَماعَت) کس اضا (ـــ ضم س ، شد ن بفت (فت و ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، ع)) امذ .

رک : اہل تسنن .

اہل سنت کو چاہیے کہ ایسے کاموں میں اپنے نام کا پاس کریں .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۳۸

اہل سنت والجماعت . . . کا خیال خدا کی قدرت کی وسعت کی طرف گیا .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۳

[اہل + ع : سنت (رک) (+ و ، حرف عطف + ال (ا) (رک) + جماعت (رک))]

ـــِ سَیف کس اضا (ـــ فت س) ، امذ .

تیغ زنی کے ماہر ، تلوار کے دھنی ، فوجی یا سپاہی .

جس طرح سے اہل قلم کے لیے جزا و سزا مقرر ہے اسی طرح اہل سیف کے واسطے بخشش و سیاست موافق ان کے کردار کے ظہور میں آتی ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۴۲

اہل قلم و اہل سیف . . . اب اس کے روز افزوں اقتدار سے چونک کر حیران و ششدر نظر آتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۰۴

[اہل + ع : سیف (رک)]

ـــِ صُفَّہ کس اضا (ـــ ضم ص ، شد ف بفت)

رک : اصحاب صفہ .

اہل صفہ نے حدیث اور اسوۂ حسنہ کی حفاظت و تبلیغ کے لیے اپنی زندگیاں وقف کردی تھیں .

۱۹۳۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۳۲

[اہل + ع : صفہ (رک)]

ـــِ طَرِیق کس اضا (ـــ فت ط ، ی مع) ، صف ؛ امذ .

رک : اہل سلوک .

سنا ہے کہ اک مرد اہل طریق   نہایت ہی واقع ہوا تھا خلیق

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۵۲

میں نے کسی اہل طریق کو نہیں سنا ہے کہ محی الدین بن عربی کے ایسے اس کے معلومات ہوں .

۱۸۸۸ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۸

ملتی کہیں کہیں پہ رہ مستقیم بھی   اہل طریق لغزش مستانہ دیکھتے

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۱۱۸

[اہل + ع : طریق (رک)]

ـــِ طَرِیقَت کس اضا (ـــ فت ط ، ی مع ، فت ق) صف ؛ امذ .

رک : اہل طریق .

جس کو کچھ دھن ہو کرے ہم سے حقیقت کی بحث
کہ ہمیں جانتے ہیں اہل طریقت کی بحث

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۰

اسلام میں وہ گروہ پیدا کیا جو صوفیہ یا اہل طریقت کے نام سے مشہور ہے .

۱۹۲۷ تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۵۷

[اہل + ع : طریقت (رک)]

ـــِ ظاہِر کس اضا (ـــ کس ہ) ، صف ؛ امذ .

۱. جن کی نگاہیں ظاہری صورت اور مادی کیفیت تک محدود ہوں ، ظاہری حسن و قبح دیکھ کر حقیقت اشیا پر حکم لگانے والے لوگ .

اہل ظاہر جس قدر چاہیں کریں بحث و جدال
میں یہ سمجھا ہوں خودی میں تو خدا ملتا نہیں

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، ک ، ۱ : ۱۴۸

۲. وہ لوگ جو قرآن و حدیث کے ظاہری یا لفظی معنی پر حصر کرتے ہیں اور ان کے علاوہ کوئی مطلب لینا جائز نہیں سمجھتے .

طرح اہل ظاہر کی ہے دو میں   کہ کعبے میں پوجے ہیں بت کے تئیں

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۴۳

فقہا اور اہل ظاہر ہمیشہ دو فرقوں کے سخت مخالف رہے ہیں .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۶

[اہل + ع : ظاہر (رک)]

ـــِ فَراش کس اضا (ـــ فت ف) امذ .

بیمار ، مریض .

حیرت سے ہو نہ پیکر دیبا ملاحظہ   صورت یہی ہے آپ کے اہل فراش کی

۱۸۸۴ مرزا انس ، د (ق) ، ۹۳

[اہل + ع : فراش (رک)]

ـــِ فَن کس اضا (ـــ فت ف) صف ؛ امذ .

کسی فن کا ماہر ، عموماً شعر و سخن یا ادبیات کا .

اگرچہ دکھن کے اول اہل فن   نہ بولے تھے کوئی اس ہنر کا سخن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۸

ہر چند اگلے جو اہل فن تھے   سلطان قلمرو سخن تھے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲

مجنون ازبسکہ اہل فن تھا اس کو لیلیٰ کے اشعار بہت پسند آتے تھے ۔
۱۹۳۱ رسوا ، شریف زادہ ، ۵۹
[اہل + ع : فن (رک)]

ـــ قال کس اضا ، صف ؛ امذ .

احکام شریعت کی پابندی کے قائل اصحاب ، اہل حال کے بالمقابل .
بہت سے اہل حال اور اہل قال کی تصنیفات نظر سے گزریں .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۱۱
سماع . . . اہل قال کے لیے حرام ہے اور اہل حال کے لیے حلال .
۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی ، شرر ، ۱۷
[اہل + ع : قال (رک)]

ـــ قبلہ کس اضا (ـــ کس ق ، سک ب) ، صف ؛ امذ .

مسلمان ، قبلے کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنے والی جماعت ، امت محمدیہ .
جو اشخاص اہل قبلہ سے دوزخ میں ہیں سب نکال لیے جاویں .
۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۲۰۷
[اہل + ع : قبلہ (رک)]

ـــ قرآن کس اضا (ـــ ضم ق ، سک ر ، مدا) صف ؛ امذ .

۱ . وہ مسلمان جو قرآن پر عمل کرے حدیث اور فقہ کو نہ مانے .
یہ بحث نہیں ہے کہ . . . فقہ اور حدیث کو چھوڑ کر اہل قرآن بن جاؤ .
۱۹۲۳ احیاے ملت ، ۹
۲ . مسلمان .
کس لیے بھولے ہوئے اجر رسالت کو ہو تم
اہل قرآن ہو پڑھو آیۂ لا اسئلکم
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۱
[اہل + ع : قرآن (رک)]

ـــ قلم کس اضا ، (ـــ فت ق ، ل) صف ؛ امذ .

۱ . محرر ، منشی ؛ نیز محاسب دفتر .
اہل قلم جو دفتر بخشی گری کے ہیں ان سے کہیں برائے تقید یہ بار بار
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۲
دفتر خانہ اور اہل قلم وہیں بیٹھتے ہیں .
۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۸
۲ . انشا پرداز ، مصنف .
اگر اچھے اہل قلم آپ سے منہ موڑے ہوئے ہیں تو آپ کیوں ان کے مطبوعات بصیغۂ منتخبات شائع نہیں فرماتے .
۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۶ : ۱۰
[اہل + ع : قلم (رک)]

ـــ کار فک اضا ، امذ (طور واحد) .

کارندہ ، دفتر کا منشی ، محرر ، کلرک ، دفتر یا محکمے کا ملازم .
باہر مسند پر بیٹھ کر اہل کاروں کو خلعتیں دیں اور اپنی اپنی خدمتوں پر سب کو بحال کیا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۵

کرو نہ تعمیر گھر کی اکبر حدود مینوسپل کے اندر
یہ اہل کاران بددیانت بنیں گے پھوڑا بغل کے اندر
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۷۳
[اہل + ف : کار (رک)]
اسم کیفیت : اہل کاری .
مدار اہل کاری کا ہے اب انھیں پر
انھیں کے ہیں آفس انھیں کے ہیں دفتر
۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۴۳
ان انگریزی خواں حاکموں نے تو اہل کاری کی شان دو کوڑی کی کردی .
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۸
[اہل + ف : کار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کتاب کس اضا (ـــ کس ک) صف ؛ امذ .

۱ . ان آسمانی کتابوں کے پیرو جن کے نام قرآن میں موجود ہیں : توریت ، انجیل ، زبور پر ایمان رکھنے والا گروہ ، یہود یا نصاریٰ .
چلو تم ان سے یعنی مجوس سے طریقہ اہل کتاب کا .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۸
ان تمام شبہات کا بھی جواب دیا ہے جو ہندوستان کے علماے اسلام مواکلت اہل کتاب پر کرتے تھے .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۳۲
۲ . ان پیغمبروں میں سے ہر ایک جن پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں جیسے حضرت داؤد (علیہ السلام) ، حضرت موسیٰ (علیہ السلام) ، حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) ، حضرت محمد مصطفیٰ (صلعم) ، اسی اعتبار سے ان امت کے لوگ بھی اہل کتاب کہے جاتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۳۵۱) .
[اہل + ع : کتاب (رک)]

ـــ کُشک کس اضا (ضم ک ، فت ش) صف ؛ امذ .

شاہی محل کے محافظ (ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۸) .
[اہل + ف : < ت : (= پاسبانی)]

ـــ مَد / ـــ مد فک اضا ؛ کس اضا (ـــ فت م) امذ (طور واحد) .

عدالت میں پیش کار کا ماتحت محرر ، مسلوں کا محافظ منشی .
اہل مد کہکشاں ہے مغرور پروانہ نویس شمع کافور
۱۸۷۲ کلیات نعت ، محسن ، ۶۷
سر رشتہ دار کی پوجا پٹواری کی بھینٹ اہل مد وغیرہ کے نام کا صدقہ . . . دیتے دیتے دیوالا نکل گیا .
۱۹۲۷ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۸ : ۵
[اہل + ع : مد (رک)]

ـــ معنی کس اضا (ـــ فت م ، سک ع) صف ؛ امذ .

حقیقت آشنا ، اہل باطن (رک) .
اس واسطے اہل معنی کے لیے کہ مظہر ہیں رحمت و برکات کے . . . یہ لفظ مستعمل ہوا .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۲۰۸

اہلِ معنی کا تقاضا ہے کہ پیغام کوئی　　امت عشق کا کہنا ہے کہ الہام کوئی

۱۹۵۸　　تار پیراہن ، ۱۵۷

[اہل (رک) + ع : معنی (رک)]

— نشاط کس اضا (— کس ن) ، صف ؛ امذ .

گانے بجانے والے ، طائفے .

وہاں مجتمع ہو کے اہل نشاط　　عیاں کرتے ہیں محفل انبساط

۱۸۹۳　　صدق البیان ، ۸۵

[اہل + ع : نشاط (رک)]

— نصاب کس اضا (— کس ن) صف ؛ امذ.

(فقہ) وہ شخص جس کے پاس اتنا مال ہو جس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے .

اہل نصاب جو ہیں سو دیتے نہیں زکوٰۃ
کیونکر نہ فوج قحط کی عالم کو لے دبا

۱۸۵۸　　کلیات تراب ، ۳۲

دانستہ میں نے مضمون باندھا نہیں کسی کا
محتاج غیر کا کب اہل نصاب ہووے

۱۸۰۵　　صاحب ، ک ، ۱۰۰

[اہل + ع : نصاب (رک)]

— نظر کس اضا (— فت ن ، ظ) ، صف ؛ امذ .

۱. (لفظاً) دیکھنے والے ، (مراداً) محبت کی نگاہ سے دیکھنے والے ، عاشق صادق .

درد ہو اہل نظر کا کیا انھیں جو ہیں حسین
پوچھتا ہے کوئی گل کب نرگس بیمار کو

۱۸۱۶　　دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۰

۲. بصیرت رکھنے والے ، وسیع النظر ، حقیقت شناس ، عارفان حق .

ہمن بی جو مردی میں باندیں کمر　　دیکھیں گے جتنے سب ہو اہل نظر

۱۶۴۹　　خاور نامہ (ق) ، ۱۸

اہل نظر اس کو دیکھ کر اس کی . . . یکتائی کا اقرار کریں .

۱۸۱۰　　اخوان الصفا ، ۸۸

کریں گے اہل نظر تازہ بستیاں آباد　　مری نگاہ نہیں سوئے کوفہ و بغداد

۱۹۳۵　　بال جبریل ، ۱۰۱

۳. صاحبان کمال ، ارباب علم و فضل .

اہل نظر کی قدر کریں حسب مدعا
ابنائے ملک میں وہ بصیرت کہاں ہے جوش

۱۹۳۳　　سیف و سبو ، ۳۰

[اہل + نظر (رک)]

— وجد کس اضا (— فت و ، سک ج) ، صف ؛ امذ .

صاحبان معرفت ، جو عشق الٰہی میں سرشار ہیں .

بسروان ساقی کوثرا سرخم کو پیر مغاں پہ لا
سبھی اہل وجد کو مے پلا کے تو شیخ و شاب کو دے صلا

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۲

حرم کی طرح جنت پر بھی اہل نجد قابض ہیں
مخاطب کس سے جا کر ہوں اب اہل وجد بیچارے

۱۹۲۵　　بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۵۲

[اہل + ع ، وجد (رک)]

— و عیال امذ (— کس ع)

گھر کے لوگ جن کا بار کفالت کسی کے ذمے ہو ، بال بچے اور دیگر متعلقین .

میں نے سنا کہ اہل و عیال میرے مرگئے .

۱۸۰۳　　خرد افروز ، ۲۷۸

نواب صاحب ڈیڑھ سو روپیہ مہینہ دیتے تھے اور کبھی کبھی خود ملنے آتے تھے اپنے اہل و عیال کو بھی ولایت سے بلا لیا تھا .

۱۹۲۹　　تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۳۸

[اہل + ف : و ، عطف + ع : عیال (رک)]

— ولایت کس اضا (کس و ، ی بفت) صف ؛ امذ .

۱. افغانی یا ایرانی .

زبان ریختہ کردی زبان اہل ولایت کی
محبت ذوق کو از بس کہ ہے شاہ ولایت کی

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۲۱۷

۲. ولی اللہ ، اولیاء اللہ ، وہ لوگ جو معرفت و ذکر کی بدولت تقرب کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں .

صدق معرفت اہل ولایت کے لیے ہے جو زمین کے اوتاد ہیں .

۱۸۶۵　　مذاق العارفین ، ۲ : ۵۱۳

[اہل + ع : ولایت (رک)]

— ہنر کس اضا (— ضم ہ ، فت ن) ، صف ؛ امذ .

کسی ہنر کے ماہر ، عموماً دستکار وغیرہ .

پارۂ چوب جگر چاک دنی بے قیمت
چار پیسے کو جسے مول نہ لیں اہل ہنر

۱۸۷۲　　مرآۃ الغیب ، ۲۲

لیک یہ بھی ہے جائے شکر کہ اب　　ہے تو اک قدردان اہل ہنر

۱۷۹۵　　قائم ، مختار اشعار ، ۳۵

[اہل + ہنر (رک)]

اہلاک (کس ا ، سک ہ) امذ .

ہلاکت ، تباہی ، بربادی ؛ ہلاک کرنا .

اگر حکیم اہلاک نمرود ہو　　تو پشے سے جوں پشہ نابود ہو

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۳۲۲

جنون غضب کے مریض میں خواہش اہلاک بہت بڑھ جاتی ہے .

۱۹۱۵　　فلسفہ جذبات ، ۱۷۶

[ع : (ہ ل ک)]

اہلا گہلا (فت ا ، سک ہ ، فت گ ، سک ہ) صف ، مذ ؛ م ف .

شاداں و فرحاں ، خراماں خراماں ، جھومتا جھامتا ، آزادانہ ، لہراتا ہوا ، اترایا ہوا .

وہ سہرا سلسلۂ گوہر اور گل کا اہلا گہلا .

۱۸۱۸　　انشا ، سلک گوہر ، ۳۶

نشے میں اپنے شباب کے مست　　پھرتا تھا اہلا گہلا پانی

۱۹۳۵　　عروس فطرت ، اثر (جعفر علی خاں) ، ۸۵

[ہ : آہلا आहला (= طوفان ، چھلک جانا) + ہ : گہلا घला (= ملا ہوا)]

اِہلال (کس مع ا ، سک ہ) امذ .

حاجی کا باآواز بلند لبیک کہنا .

کہا حضرت علی نے جب اہلال کرے تو ساتھ حج اور عمرے دونوں کے تو دوبار طواف کر اور دو بار سعی کر صفا اور مروے پر .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۸

[ع : (ہ ل ل)]

اَہلاً (وَ) سَہلاً (فت مع ا ، سک ہ ، تن ل بفت ، (فت و) ، فت مع س ، سک ہ ، تن ل بفت) تمیز (کلمۂ ترحب) .

خوش آمدید ، خوب آئے ، آرام سے رہو .

حق نے کہا شہ میر کو اہلاً و سہلاً مرحبا
وہ برق خاطف کے نمط اس پل سے جب کرتا گزر

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۲

طلبہ نے جن کی دو رویہ قطار سڑک کے دونوں طرف کھڑی تھی اہلاً سہلاً و مرحبا کا زور سے غلغلہ بلند کیا .

۱۹۱۰ مقالات شبلی ، ۸ : ۹۶

[ع : اہل (رک) + اً ، تمیز + و ، عطف + سہل (رک) + اً ، تمیز]

اَہلو پَہلو (میں) (فت مع ا ، سک ہ ، و مع ، فت مع پ ، سک ہ ، و مع) م ف .

کسی چیز کے اِدھر اُدھر ، جلو میں ، دائیں بائیں جانب .

اہلو پہلو میں کتابیں قلمدان . . . خاصدان دھرا ہے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۹۲

[ا : اہلو ، تابع + ف : پہلو < پہلو (= جانب ، پسلیوں کا دایاں یا بایاں حصۂ جسم)]

اَہلَہ (فت مع ا ، سک ہ ، فت ل) امذ .

بھونچال ، زلزلہ ؛ سیلاب .

اس تنگ راستے سے فرانسیسی اہلے کی طرح امنڈ پڑے اور میدان میں پھیل گئے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۱۲۳

[ہ : آہلا अहला (= طوفان)]

اَہلی (فت مع ا ، سک ہ) صف .

۱. گھریلو ، اہل و عیال سے متعلق .

ان کی شادی کو اب تیرہ سال سے زیادہ گزر چکے ہیں اور اپنی اہلی زندگی سے وہ بہت خوش ہیں .

۱۹۲۶ جھانسی کی رانی ، ۵۹

۲. پالو یا پالتو جانور ، وحشی اور صحرائی کے بالمقابل ، (مجازاً) مانوس .

جانور صحرائی حاضر ہوئے اور آنحضرت آدم صفی نے سر و پشت پر دست مبارک پھیرا . . . جانور اہلی ہوا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۵

[اہل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اَہلِیَت / اَہلِیّت (فت مع ا ، سک ہ ، کس ل ، فت ی/شد ی بفت) امث.

لیاقت ، صلاحیت ، استعداد ، سلیقہ .

اہلیت اور استحقاق اس کا کما ینبغی ظاہر کیا .

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۴۵

کسی ایسے آدمی کو مقرر فرما دیں جو اس کتاب کو سمجھنے کی اہلیت رکھتا ہو .

۱۹۳۰ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۸۱

[ع : اہل + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اَہلی گَہلی

اہلا گہلا (رک) کی تانیث .

کیوں نہ پھوروں میں اہلی گہلی   اوپر والا اکلا آج

۱۹۱۲ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۱

اِہلِیلَجی (کس مع ا ، سک ہ ، ی مع ، فت ل) صف .

جو شکل یا رنگ وغیرہ میں ہڑ سے مشابہ ہو .

یہ بات مانی گئی کہ زحل گول کروی شکل پر نہیں بلکہ اہلیلجی شکل پر ہے .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۳ : ۸۵

جو ذرا زردی مائل ہوگا تو اس کو اہلیلجی . . . کہیں گے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۶۲

مدتوں کی دماغ سوزی کے بعد جا کر اسے اس عظیم الشان حقیقت کا علم ہوا کہ یہ شکل اہلیلجی ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۲۰

[ع : اہلیلج (ہ ل ج) + ی ، لاحقۂ نسبت (= ہلیلہ ، ہڑ)]

اَہلِیَہ / اَہلِیّہ (فت مع ا ، سک ہ ، کس ل ، فت ی/شد ی بفت) امث .

زوجہ ، بیوی .

اس نے ایک دن عین اختلاط میں اہلیہ سے کہا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۲۷

یہ داستان . . . سب سے پہلے فردوسی نے اپنی اہلیہ کی فرمائش سے نظم کردی تھی .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۲۹

[اہلیت (رک) کی تخفیف]

اَہَم (۱) (فت ا ، ہ (شد م بحالت اضافت و عطف)) صف .

۱. ضروری ، زیادہ ضروری ، لازمی ، دوسری بات کے بالمقابل جس کی زیادہ ضرورت ہو ، غیر معمولی .

ان دو غرضوں کے علاوہ ایک اہم مطلب اور ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۶۹

وہ روزانہ سوائے اہم امور کے بہت کم کام کرتے تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۵

۲. (مجازاً) مشکل ، دشوار .

وہ سمجھی بدی یہ میل سمجھا   وہ سمجھی اہم یہ کھیل سمجھا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۴۳

یہ کام بھی کچھ کم اہم نہ تھا .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۷

[ع : اہمّ ۔ (ہ م م)]

اہم (۲) (فتِ ا ، ہ) امث .

(لفظاً) میں ، (مراداً) خودی ، خود بینی .

رام جی اہم . . . سے آد لیکر جو درشٹیہ ہے سو سب دور کروں گا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲

[س : اَہَم अहम् (= خودی)]

— توم (و مج) امث .

میں (اور) تو ، خود (اور) غیر ، خودی اور خدا .

وہ کون ہے جو اہم توم کو ایک جانتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۸

[اہم + س : یشم युष्म (= تو ، ذات مطلق)]

اہمال (کس مج ا ، سک ہ) امذ .

۱. ڈھیل ، تاخیر ، التوا ، ٹال مٹول ، غفلت (کسی کام سے) .

اگر ایک لحظہ بھی تیری حفاظت میں اہمال کرتا تو اس دوست نادان نے . . . خون سے لال کردیا ہوتا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۹۳

کثرت استعمال یا اہمال (غفلت) اہل زبان کی بدولت معنی کا اصطلاحی فرق محفوظ نہ رہا .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۳ : ۱

۲. مہملیت ، بے معنی ہونا .

دامن شعر عشق پر حسرت داغ اہمال و ابتذال نہیں

۱۹۳۹ کلیات حسرت موہانی ، ۲۷۱

۳. (منطق) قضیے میں موضوع کی کلیت اور جزئیت کی صراحت نہ ہونا .

وہ قضیہ جس میں موضوع کی کمیت کا اہمال ہوتا ہے چھوڑ دیا گیا ہے تاکہ خبط نہ ہو .

۱۹۲۵ حکمۃالاشراق ، ۴۸

[ع : (ہ م ل) (= نیز اونٹ کو بغیر چھواہے کے چھوڑدینا)]

اہمسا (فت ا ، کس ہ ، سک م) .

رک : اہنسا .

اہمسا یا عدم تشدد کے حامی دنیا کے سامنے ایسی بات پیش کرنی چاہتے ہیں جو فطرت انسانی کے قطعی خلاف ہے .

۱۹۲۳ سیاسیات ، ۳۰۶

اہمکار (فت ا ، ہ ، سک م) امذ .

رک : اہنکار .

انفرادی اہمکار اور حواس انفرادی بدھیوں سے منسوب ہیں .

۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۷۶

اہمہ (فت ا ، ہ ، شدم بفت) صف .

اہم (رک : (۱)) کی تانیث .

مجھے اس قدر نہ مل کہ مسائل اہمہ کے سوا اور کسی امر سے اپنی کتاب میں تعرض کروں .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۱۱

[ع : اہم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

اہمیت / اہمیّت (فت ا ، ہ ، شدم بکس ، فت ی / شد ی بفت) امث .

اہم (رک) کا اسم کیفیت .

اس کی وجہ یہ نہیں کہ خدانخواستہ ارباب سیر دیگر قرائن کی اہمیت اور عظمت پیش نظر نہیں رکھتے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۹۹

[ع : اہم (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

اہن (فت ا ، ہ) امذ (قدیم) .

دن ، روز .

اے عاشقاں اپس کوں فنا کرکے ڈھونڈ اسے
مخفی ہوا ہے خاص اہن کربلا میں ہاے

۱۵۸۲ اعتقادی (قدیم اردو مراثی ، ۱۱)

[س : آہنک आह्निक (= روزانہ ، مسلسل ، یومیہ)]

اہنس (فت ا ، کس ہ ، سک ن) صف ؛ م ف (قدیم) .

بے ضرر کے ، بحفاظت .

ہوندری اچھائی تیری ساتھی اہنس پاندوں تجھ سنگھاتی

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام دھنی شاہ ، جواہر اسرارالله (ق) ، ۱۵۲

[رک : اہنسا]

اہنسا (فت ا ، کس ہ ، سک ن) امث ؛ امذ ؛ ~ اہمسا .

تشدد کے مقابلے میں عدم تشدد ، ظلم کو برداشت کرنا اور قدرت کے باوجود جواب نہ دینا .

چھوڑا جہاد کو اور اہنسا کیا قبول
جو شیر تھے پہننے لگے لومڑی کی کھال

۱۹۳۸ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۰۷

[س : اہنسا अहिंसा]

اہنکار (فت ا ، ہ ، سک ن) امذ .

غرور ، گھمنڈ ، خودی ، اپنے آپ کو کچھ سمجھنا .

جو سب جیووں میں متھیا اہنکار ہے اس سے دھرم کا بھی ادھرم میں ناش ہوجاتا ہے .

۱۹۰۶ جوہر معرفت ، ۲۱

[س : آہنکار अहंकार]

اہو / اہو (ضم مج ا ، و مج / شد ہ) ؛ ~ اوہو ، اہوہ .

رک : اہا .

اہو مولوی محمد یوسف صاحب ہیں .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۳۰

امیدیں از سر نو زندہ ہوگئیں . . . دل خود بخود کہنے لگا اہوہ ! اب تو یہ پھول بالکل پاس ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۴۹

[حکایت الصوت]

— ہو

'اہو/اہو' کی تاکید کے لیے مستعمل۔

کیا رنگ دکھاتی ہے یہ چشم تر اہو ہو
خون جگر آہا ہا لخت جگر اہو ہو
۱۸۳۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۰۷

اہو ہو عجیب قطع کی ٹوپی پہنی ہے جیسے سر پر ہنڈیا اوندھالی۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۱ : ۲۳۱

[اہو + ہو (رک)]

— ہو ہو

۱. رک : اہو/اہو، جس کے مفہوم سے شدید تاثر کے موقع پر یہ بولا جاتا ہے۔

تمہارے روے روشن سے نقاب اک دم اگر اٹھے
کہے پھر ماہ کنعانی اہو ہو ہو، اہو ہو ہو
۱۸۳۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۰۲

اہو ہو ہو چٹنی بھی ہے تو واللہ اب تو ضرور کھاؤں گا۔
۱۹۳۰ 'اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵، ۱ : ۱۰

۲. بہت برا ہوا، بڑی بھول ہوگئی (پچھتاوے اور افسوس کے موقع پر)۔

دیا دل اس کو جس کو قدر مطلق ہی نہیں دل کی
ہوئی کیا ہم سے نادانی اہو ہو ہو، اہو ہو ہو
۱۸۳۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۰۲

[اہو + ہو + ہو (رک)]

اَہوا (فت ا، سک ہ) امذ : امث؛ ج۔

نفسانی خواہشیں، گمراہیاں، ضلالتیں۔

لوگوں نے عقائد مذہبی میں اختلاف کیا اور فرق بدع و اہوا کا شیوع ہوا۔
۱۸۹۵ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۳۸۳

[ع : اہواء (ہ و ی) واحد : ہوی]

اَہوال (فت ا، سک ہ) امذ؛ ج۔

اندیشے، خوف۔

جو جو واقعے کہ کلام مجید میں اہوال و حالات قیامت کے باب میں موجود ہیں موت انسانی میں ان میں سے ہر ایک کی نظیر پائی جاتی ہے۔
۱۸۶۵ مذاق العارفین، ۴ : ۸۵

[ع : (ہ و ل)]

اَہُورْنا (فت ا، و مع، سک ر) ف م۔

ٹانکنا، رہانا، لکورے کی نوک سے ٹھوک کر پتھر کو کھردرا کرنا، سل بٹے یا چکی کے پتھر کو کھردرا کرنا (اپ و، ۱ : ۵۰)۔

[ہ : اُہرنا उहरना]

اَہْوَن (فت ا، سک ہ، فت و) صف۔

آسان، آسان تر، نسبۃً سہل۔

اسلام کے مخالفوں سے کچھ اعتراض سن پائے جواب سوجھے نہیں یا سوجھے اور تسکین نہ ہوئی اہون سمجھ کر یہ شیوہ اختیار کر لیا۔
۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۷۰

اے نوح ہنسی کھیل نہیں دل کا لگانا یہ کام ہے اہون بھی یہ ہے کام اہم بھی
۱۶۰۲ سفینۂ نوح، ۱۵۵

[ع : (ہ و ن)]

اَہُوں (فت ا، و مع) ف ل (ناقص) (قدیم)۔

ہوں (رک)۔

اہوں پست مجھ تی توں ہستی قبول نیازی میں مجھ پیش دستی قبول
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۸

[ہوں (رک)]

اُہُوں (ضم ا، و مع) کلمۂ انکار۔

نہیں۔

کوئی اور وہ ہوگا اشارہ کیا کہا جان نے جب کہا جان نے جب
مرے خانۂ دل کے ہیں آپ مکیں تو کہا کہ اہوں تو کہا کہ اہوں
۱۸۷۹ جان صاحب، د، ۲۶۲

کسی کی زبان سے 'نہیں' نکلا اور وہ بیتاب ہو گئے کسی نے روکھی صورت بنا کر سر ہلاکے زبان سے اہوں کہا اور انھوں نے کلیجہ ہاتھوں سے تھام لیا۔
۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۱ : ۹۳

[عوامی : اوں ہوں، کلمۂ نفی]

اُہُّوں (ضم ا، شد ہ، و مع) کلمۂ فجائیہ۔

کھانسی کی آواز۔

اس کھانسی کی 'اہوں اہوں' کا خاتمہ نہایت تکلیف دہ نتیجہ پیدا کر کے رہتا ہے۔
۱۹۳۳ زندگی، ۱۳۷

[حکایت الصوت]

اُہُّوہ (ضم ا، شد ہ، و مع)۔

رک : اہو/اہو۔

اَہے (فت ا) حرف ربط (قدیم)۔

ہے۔

جب یہ خوشی کنایا حضرت رسول کی میں
بھرتیاں سو واں سکیاں جو اہے لک قمر خوشی کے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۵۰

صبزا نہیں آغاز یو دستا ہے جو اس مکھ اپر
یو حسن کے مصحف اپر خوش خط اہے ریحان کا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۲

[رک : ہے]

اہے وا (فت ا) کلمۂ طنز و تمسخر۔

(عو) کسی فعل پر طنز آمیز تعجب و انبساط کا اظہار کرنے کے موقع پر مستعمل۔

مستانہ 'اہے وا' یہ کھڑے جھوم رہے ہیں۔
۱۹۶۶ الہام و افکار، ۸۲

[س : اے ए + وا حکایت صوت]

اَہیٹا (فت ا، ی مع) صف۔

(زراعت) کھیت یا کھلیان کا نگہبان جو کھیت کی رکھوالی سے کسی وقت نہ ہٹے یعنی کسی کو اپنا قائم مقام بنائے بغیر اپنی جگہ سے نہ جائے (اپ و، ۶ : ۱۲)۔

[ہ : آہیٹا अहीटा]

آہیر (فت ا ، ی مع) امذ .

ایک ذات (گوت) جس کے لوگ گائے بھینس پالتے ہیں اور دودھ بیچتے ہیں ، کہاہر ، گوالا ، گوجر ، گھوسی .

کتنے اسیل دکتنے دوری بے نظیر   چوہان پور راٹھور کھا جر اہیر
۱۶۶۵   علی نامہ ، ۲۷۹

کہتے ہیں کہ اہیر اگر پانی اس (دودھ) میں ملادیوے تو غیب سے اسے ایک صدمہ پہنچے .
۱۸۰۵   آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۹

کھلاون پکا سیلانی اہیر تھا .
۱۹۵۲   شاید کہ بہار آئی ، ۵۲

[س : آبھیر आभीर]

ـــ دیکھ گَڈَریا ماتا بھیڑی کھائیں سِیار کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جہاں بڑے کی ریس میں چھوٹا بھی کوئی کام کرے اور نقصان اٹھائے (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۸) .

ـــ دیکھ گَڈَریا مَستانہ کہاوت .

رک : اہیر دیکھ گڈریا ماتا الخ (نجم الامثال ، ۶۸) .

ـــ سے تَب گُن نکلے بالُو سے تَب گھی کہاوت .

کمینے اور فرومایہ سے ہنرمندی نہیں ہوتی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۶) .

ـــ کا کُبا جَجمان لَپسی کا کُبا پَکوان کہاوت .

دونوں بے تکے اور بے حقیقت ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۶) .

ـــ کی دَبَنڈی میں مِٹھاسَرخُرو کہاوت .

ہر ایک شے کی عزت اپنے ہی مقام پر ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۶۸) .

آہیرَن / آہیرنی (فت ا ، ی مع ، فت ر / سک ر) امث .

اہیر (رک) کی تانیث .

اہیر تاڑ گیا کہ کوئی اہیرنی کے پاس تھا .
۱۸۰۳   اخلاق ہندی ، ۷۷

امولا میں وہ بچاری اہیرنی کیسی کڑیاں جھیل رہی تھی .
۱۹۱۶   بازار حسن ، ۲۳۲

[اہیر (رک) + ن / نی ، لاحقۂ تانیث]

آہیری (فت ا ، ی مع) امث .

۱. قدیم تقسیم کے مطابق دیپک راگ کی ایک بھارجا جو کلیان دیسکار گوری اور سیام سے مرکب ہے ، جدید تقسیم کے مطابق بھیروں ٹاٹھ کا سمپورن راگ .

سمایا دیکھ جب دلبر بتاتی   اہیری باندھ دل سے کھل کے گاتی
۱۷۶۵   عزلت ، راگ مالا ، ۳۱

۲. اہیر (رک) کی تانیث .

سکھی تم ہو اہیری گنواری .
۱۹۱۵   پریم ساگر ، ۸۹

[؟]

اِئتِلاف (کس مج ا ، سک ء ، کس مج ت) امذ ؛ ~ ایتلاف .

۱. یکجائی ، یکسانیت ، موافقت ، اتحاد ، الفت ہونا ، اکٹھا ہونا .

آپس میں ائتلاف و اتفاق اور شدت و سختی کفار ناہنجار بد کردار .
۱۸۵۱   ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۶۳

نہ یہ ایسا مقدمہ ہوسکتا ہے جو یکساں طور پر تجربے میں شعور کے ساتھ ائتلاف رکھتا ہو .
۱۹۲۷   مقدمہ اخلاقیات ، ۲۹

۲. (بلاغت) ایسے الفاظ کا استعمال جن کے معانی باہم مناسبت و موافقت رکھتے ہوں ، تناسب و توفیق ، مراعاۃالنظیر (ترجمۂ حدائق البلاغت ، ۷۰) .

[ع : (ء ل ف)]

ـــ ثُلاثَہ کس اضا (ـــ فت ث ، ث) امذ .

برطانیہ روس اور فرانس جو پہلی جنگ عظیم ۱۹۱۴ ع میں حلیف تھے (بعد میں اور طاقتیں بھی ان کے ساتھ شامل ہوگئیں) ، اتحادی ، اتحاد ثلاثہ .

ائتلاف ثلاثہ بالکل خموش رہے .
۱۹۱۳   مرقع بلجیم ، ۸

[ائتلاف + ع : ثلاثہ (رک)]

اِئتِلافی (کس مج ا ، سک ء ، کس مج ت) صف ؛ ~ ایتلافی .

ائتلاف (رک) سے منسوب ، اجتماعی .

نئے معطیات سے روبراہ ہونے کی قابلیت کو ہم استدلال کا منطقی فعل قرار دیتے ہیں یہ اس کو عام ائتلافی فکر سے خاص طرح سے ممتاز کردے گا .
۱۹۲۰   اصول نفسیات ، ۳۰ : ۶۵

[ائتلاف + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِئلام (کس مج ا ، سک ء) امذ ؛ ~ ایلام .

رنجیدگی ، حزن و ملال .

اس سلسلے میں . . . اسباب لذت کیفیت ائلام وغیرہ کو ذکر کیا ہے .
۱۹۵۲   طب العرب (ترجمہ) ، ۳۰۵

[ع : (ا ل م)]

اَئِمَّہ (فت ا ، کس ء ، شد م بفت) امذ ؛ ج .

امام (رک) کی جمع .

زائر خیر الامہ کی خاطر   زائران ائمہ کی خاطر
۱۷۳۲   کربل کتھا ، ۱۱

عطاو مقاتل و ضحاک . . . ائمۂ تفسیر ہیں .
۱۸۵۱   ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۷۱

اگر یہ شخص نہ ہوتا تو سب ہمارے ائمہ کی پرستش کرتے .
۱۹۳۵   چند ہمعصر ، ۸۵

[ع : (ا م م)]

ــــِ اثنا عشر کس صف (ــِ کس ا ، شک ث ، فت ع ، ش) امذ .

بارہ امام (جنھیں جعفری حضرات رسالتمآب صلعم کے بعد یکے بعد دیگرے آنحضرت کا جانشین اور امام مانتے ہیں . ان کے نام (علی الترتیب) یہ ہیں : حضرت علی ، امام حسن ، امام حسین ، علی بن الحسین (امام زین العابدین) ، امام محمد باقر ، امام جعفر صادق ، امام موسیٰ کاظم ، امام علی رضا ، امام محمد تقی ، امام علی نقی ، امام حسن عسکری ، امام مہدی آخرالزمان) .

ہے خاطر ائمۂ اثنا عشر تجھے   خاطر سے ان کی زائر شبیر کر مجھے
۱۸۷۵ — دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۳۲

خاک در ائمہ اثنا عشر ہوں میں
فیض ابو تراب سے عالی گہر ہوں میں
۱۹۱۲ — شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱

[ائمہ + ع : اثنا عشر (رک)]

ــــِ اربعہ کس صف (ــِ فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امذ .

فقہ کے چار امام یا مجتہد (جن کے نام یہ ہیں : امام اعظم حضرت ابو حنیفہ ، امام مالک ، امام احمد بن حنبل ، امام شافعی) .

اجتہاد مطلق تو ختم ہو گیا ساتھ ائمۂ اربعہ کے .
۱۸۶۷ — نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱

جملہ مجتہدین اور اہل حدیث اور دیگر غیر مقلدین ائمۂ اربعہ کی مذہبی فقہ یا عام قانون کا کوئی لحاظ نہیں کرتے تھے .
۱۹۱۲ — تحقیق الجہاد ، ۱۸۳

[ائمہ + ع : اربعۃ (رک)]

ــــِ اَطہار کس صف (ــِ فت ا ، سک ط) امذ ؛ ج .

پاک و طاہر امام ، ائمۂ اثنا عشر (رک) .

جب تک جہان ہے تم جہان میں رہو ائمۂ اطہار علیہم السلام کی امان میں رہو .
۱۸۶۹ — غالب ، خطوط غالب ، ۲۲۲

دیگر ائمۂ اطہار کے مزارات بھی یہاں بیان کیے جاتے ہیں .
۱۹۱۳ — سفرنامۂ حسن نظامی ، ۱۷۶

[ائمہ + ع : اطہار (رک)]

ــــِ ثلاثہ کس صف (ــِ فت ث ، مخت) ، امذ .

فقہ کے تین امام یا مجتہد : امام مالک ، امام احمد بن حنبل اور امام شافعی ، امام اعظم کے علاوہ فقہ کے باقی تین امام .

امام اعظم نے دونوں مسئلوں میں خلاف کیا ائمۂ ثلاثہ کا .
۱۸۶۷ — نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۱۲

[ائمہ + ع : ثلاثہ (رک)]

ــــِ سبعہ کس صف (ــِ فت س ، سک ب ، فت ع) امذ .

خدائے تعالیٰ کی سات صفتیں جو دوسری کل صفات پر حاوی ہیں : حیات علم ارادہ قدرت سمع بصر اور کلام ، امہات الصفات .

اول کو امہات الصفات کہتے ہیں اور اس کا ائمہ سبعہ بھی نام ہے .
۱۸۸۸ — فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۹

[ائمہ + ع : سبعہ (= سات)]

ــــِ ستہ کس صف (ــِ کس س ، شد ت بفت) امذ .

صحاح ستہ (رک) کے مصنفین : (۱) محمد بن اسماعیل امام بخاری (مصنف صحیح بخاری : ۸۱۰ - ۸۷۰) ، (۲) مسلم بن حجاج قشیری (مصنف صحیح مسلم : ۸۲۱ - ۸۷۳) ، (۳) ابو داؤد سلیمان بن الاشعث (مصنف سنن ابو داؤد : ۸۱۷ - ۸۸۸) ، (۴) ابو عبداللہ محمد بن یزید قزوینی ابن ما جۃ الربعی (مصنف سنن ابن ماجہ : ۸۲۳ - ۸۸۶) (۵) ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی (مصنف جامع ترمذی : ۸۲۳ - ۸۹۲) ، (۶) ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی (مصنف سنن نسائی : ۸۳۰ - ۹۱۵) .

دلیل اس باب میں قول ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ وہ اس کو ہے جو آزاد کرے روایت کیا اس کو ائمۂ ستہ نے حضرت عائشہ سے .
۱۸۶۷ — نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲

[ائمہ + ع : ستہ (= چھ)]

. . . اؤ (. . . لف ا ، و مع) لاحقہ .

۱ . فاعلیت کے معنی میں . جیسے : برساؤ .

۲ . استعداد و لیاقت کے معنی میں ، جیسے : ڈباؤ (پانی) ، بکاؤ (مال) .

۳ . مفعولیت کے معنی میں ، جیسے : جڑاؤ (گہنا) .

ہزار ستون میں فرش جڑاؤ ہیں و ایک ایک جواہر کے ہیں .
۱۷۳۶ — قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۰

۴ . صفت کے معنی میں ، جیسے : بناؤ ، (بانٹ (= تقسیم) سے) ، لجاؤ ، (لاج سے) ، کھاؤ کھانا سے) .

. . . ائی (. . . لف ا) لاحقہ .

۱ . حاصل مصدر کے معنی میں ، جیسے : اترائی ، چڑھائی ، لکھائی .

۲ . اسمیت کے معنی میں ، جیسے : اکائی ، سکھڑائی .

. . . ائیل (. . . لف ا ، ی مع) لاحقہ .

وصفیت کے معنی میں ، جیسے : ربشائیل ، مرغائیل .

ای (۱) حرف .

انگریزی حروف تہجی کا پانچواں حرف جو اردو میں بعض انگریزی الفاظ کے مختصرات وغیرہ میں مستعمل ہے ، جیسے : ای سی جی (الیکٹریکل کارڈیوگرام کی تخفیف) ؛ ای اے سی (اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی تخفیف) .

[انگ : E]

ای (۲) حرف .

دیو ناگری رسم الخط کا چوتھا سور یا حرف علت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .

[ई]

آے (ی لین) .

(الف) حرف ندا .

پکارنے ، مخاطب کرنے یا توجہ دلانے کے لیے .

لطفی ہے عین بر عین عنایت دھرو   اے شہ خوبان پند اے مہ تابان من
۱۵۱۸ — لطفی (سہ ماہی ' اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ ع ، ۲۶)

مبادا پھونک دے کچھ کان میں گوں کے یہ
چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۲

ارے میں مرگئی اے میاں گورے بھائی میری گردن ٹوٹی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، انگوٹھی کا راز ، ۱۲

(ب) م ف .

۱. تاکید کلام کے موقع پر .

مجھکو دھوکا دیا دکھاکے شراب　　اے ان آنکھوں کا ہووے خانہ خراب

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۸۹

جب وہ لیتی تھی کوئی زور کی تان　　ڈھاڑی کہتے تھے اے علی کی امان

۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۱۵

غیر سینے سے لگا لیتا تھا ہو کے بیقرار
اے میں صدقے کس ادا سے تم مرے ماتم میں تھے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۷۳

۲. (i) تعجب خوشی داد و تحسین تہنیت دعا تحسر اور جملۂ اقسام انشا (جملۂ انشائیہ) کے موقع پر زور پیدا کرنے کے لیے .

کہیا بہت خوب اے واللہ ، بسم اللہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۶

اس طرح کا فہیم و فرزانہ　　اے تیری شان ہوں ہو دیوانہ

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۰۰

اک طرز دلبری کو تقاضا سمجھ کے ہم
اے سادگی کہ رہ گئے کیا کیا سمجھ کے ہم

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۵۹

(ii) بے تکلفی کے موقع پر عورتوں کا تکیہ کلام .

اے ہٹو بھی ، اے سنو تو ، اے میں صدقے ، اے یہاں تو آؤ وغیرہ .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۵۲

۳. خیر ، خواہ ، چاہے .

میرے ہونے میں ہے کیا رسوائی　　اے وہ مجلس نہیں خلوت ہی سہی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۰

جینا تھا ماہی تجھسے اور ابھی چند روز
اے وہ بہت کم سہی تھی تو امید وصال

۱۹۱۹ نقوش مانی ، ۷۶

۴. کسی فعل کے یکایک وقوع میں آنے کے موقع پر آگاہ کرنے یا انتباہ و استفسار وغیرہ کے لیے ، مترادف: لو ، ہوشیار ہو ، دیکھا ، سنا ، وغیرہ .

ام کلثوم یہ آواز سنتے ہی مانند بے ہوشوں کے چنگھاڑ مار ، بھائی حسین کے خیمے میں دوڑیں اور کہیں ، اے ، یہ آواز جو آسمان سے آئی تم نے بھی سنی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۴۱

پھرو اب نہیں کام کوچے میں یارو　　ہوا فیصلہ اے وہ مارا طپنچہ

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۶۵۰

۵. ہاں ، بے شک .

ہستی ہے نہ کچھ عدم ہے غالب　　آخر تو یہ کیا ہے ، اے نہیں ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

اے سچ تو ہے اگر انتظامی کونسل کے ممبروں کی تنخواہ گو گھپ نہ کی جائے تو حکومت کو کبھی کان نہ ہوں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۶

۶. (اثنائے کلام میں کچھ بھول جانے یا ادا نہ کرسکنے کے موقع پر) ، یعنی ہاں .

اب تو سب ہو گئے اے شوخ قرینے معلوم
بھولے آگاہ نہ تھے ہم تری (اے ،) سے ایسے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۵

ہاں ٹھیک ہے ، ٹھیک ہے ، میں اس وقت . . . اے . . . اے نماز پڑھ رہا تھا .

۱۹۳۹ پطرس کے مضامین ، سویرے جو کل آنکھ میری کھلی ، ۳۹

۷. سوائے ، جز .

قمری کف خاکستر و بلبل قفس رنگ
اے نالہ نشان جگر سوختہ کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۹

۸. زائد (حسن کلام کے لیے) .

اے یہی تو ہے (= قریب ہے) .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۵۳

[س : ए : ف : ہ]

ـــ اُوئی

(ضم ا ، غم و) فجائیہ .

ایک کلمہ جو عورتیں ناز نخرے یا درد و تکلیف دہشت اور تعجب کے وقت اور کبھی تکیہ کلام کے طور پر زبان پر لاتی ہیں (قب : اوئی) .

اے اوئی میں نہ ہوئی حضرت شبیر کے ساتھ
مارتی شمر موے کو کسی تدبیر کے ساتھ

۱۸۷۹ جان صاحب (ثقات سے مسموع)

کہنے لگی اے اوئی اس بات سے انکار کسے ہے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۹ : ۵

[اے + اوئی (رک)]

ـــ بادِ صبا ایں ہمہ آوردۂ تست

فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل .

اب پتا چلا کہ یہ سارا فساد تمھارا ہی (یا ان کا ہی) اٹھایا ہوا ہے .

کسی کو مرزا معصوم کے ان کے ساتھ جانے کی خبر نہ تھی ہم سب اسی فکر میں تھے اب معلوم ہوا کہ اے باد صبا ایں ہمہ آوردۂ تست .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۹۷

ـــ بسا آرزو کہ خاک شدہ

فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل .

ہائے افسوس ، ایسی کتنی آہی آرزوئیں پوری نہ ہوئیں (خزینۃ الامثال ، حسین شاہ ، ۳۷) .

ـــ بُوا

(ـ ضم ب) کلمۂ تخاطب .

(عور) بہن دایہ اور ہر بوڑھی عورت کو مخاطب کرنے کے لیے بولا جاتا ہے .

کسی نے کہا دیکھیو اے بوا　　کھڑا ہے کوئی صاف یہ مردوا

۱۷۸۲ سحرالبیان ، ۶۶

[اے + بوا (رک)]

ـــ بی

کلمۂ تخاطب .

ندا کے طور پر ادھیڑ یا بوڑھی عورت کو مخاطب کرنے کے لیے (دریائے لطافت ، ۸۷) .

حسن آرا : آخر مجھے بھی تو معلوم ہونا چاہیے .
چچی جان : اے بی انھوں نے مجھے منع کردیا تھا .

۱۹ افشاں ، ۱۷۱

[اے + بی (رک)]

ـــ بے حیائی تیرا (ہی) آسرا ہے کہاوت .

بہت بے حیا ہے ، بہت بے شرمی کی بات ہے .

بس اب منت سماجت ہو چکی سب تیرا اے بے حیائی آسرا ہے

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۶۲

ـــ بھئی (– فت بھ) کلمۂ تخاطب .

برابر والے بے تکلف شخص کو مخاطب کرنے کے لیے مستعمل .

اے بھئی ، خدا نے بڑا فضل کیا کہ مولوی صاحب اچھے ہوگئے .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۳۱

[اے + بھئی ، بھائی (رک)]

ـــ جی (قدیم) کلمۂ تخاطب .

اس مرد کو پکارنے کے لیے بولتے ہیں جو لباس گفتگو اور حرکات میں عورتوں سے مشابہ ہو (دریائے لطافت ، ۸۷) ؛ شوہر کو مخاطب کرنے کا کلمہ .

[اے + جی (رک)]

ـــ خدا (– ضم خ) کلمۂ تعجب ، م ف .

تعجب ہے ، حیرت ہے ، اللہ اللہ ، سبحان اللہ .

اسلام چھوڑ ہم نے کیا کفر اختیار

تو بھی وہ بت نہ رام ہوا اے خدا عجب

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۹۰

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا

لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۲

[اے + ف : خدا (رک)]

ـــ روشنیٔ طبع تو بر مَن بلا شُدی فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

اس موقع پر بولتے ہیں جب اپنا ہی قول یا عمل وغیرہ اپنی زحمت کا باعث بن جائے .

اے روشنی طبع تو بر من بلا شدی

اس داغ دل نے آگ لگا دی مزار میں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۱۰

ـــ عجب (– فت ع ، ج) م ف .

تعجب ہے ، حیرت ہے .

مدتیں ترک محبت کو ہوئیں پھر اے عجب

یاد یار آتی ہے کیوں بے اختیار اب کی برس

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۱۷

[اے + ع : عجب (رک)]

ـــ کاش/کاشکے/کاش کے کلمۂ تمنا .

شدت آرزو کے اظہار کے لیے بولتے ہیں .

کہتیاں ، اے کاش ماں ہماری فاطمۃ الزہرا جیوتی ہوتی تو یتیمی اور بے کسی ہماری پر رحم کرتی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۸۸

اے کاش جان کا دینا اپنے اختیار میں ہوتا .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۰۸

[اے + ف : کاش یا کاشکے (رک)]

ـــ لو (– و مج) م ف ؛ ~ ایلو .

(عو) کسی بات کی طرف متوجہ کرنے کے لیے یا محض تکیۂ کلام کے طور پر ، دیکھو ، سنو .

کبھی کھڑ کیوں کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو ایلو ابھی

گل نرگس آکے لگا گئی وہ پری پر ایک دڑاڑ میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۲

اے لو ، وہ رہا سہا بھرم بھی کانڈھو کے نالے میں گیا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ : ۹

[اے + لو ، لینا (رک)]

ـــ لیجیے (– ی مع ، کس ج ، ی مج) .

رک : اے لو .

تھراتی ہے آواز مری کانپتے ہیں لب

اے لیجیے باتوں میں بہکتی ہے زبان اب

۱۸۹۱ تعشق ، براہین غم ، ۱۲۱

[اے + لیجیے ، لینا (رک)]

ـــ معاذ اللہ (فت م ، ذ ، غم ا ، شد ل بعد) فجائیہ .

۱. کسی تعجب خیز بات سے انکار کے موقع پر ؛ مترادف : عجیب بات ہے ، تعجب کا مقام ہے ، ہرگز ایسا نہ ہو گا یا نہیں ہوگا .

تم کو ہم چاہیں اے معاذ اللہ سچ تو یہ ہے بڑی خطا کی ہے

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۸۳

۲. کسی کیفیت کی شدت ظاہر کرنے کے موقع پر ؛ مترادف : نہایت بے پایاں ہے ، بے حد و بے انتہا ہے ، کیا ٹھکانا ہے .

فسردہ خاطری عشق اے معاذ اللہ

خیال یار سے بھی کچھ شگفتگی نہ ہوئی

۱۹۳۲ شعلۂ طور ، جگر ، ۴۷

[اے + ع : معاذ اللہ (رک)]

ـــ وا کلمۂ تاسف ، م ف (قدیم) .

رک : اے وائے .

جان میرا کبھی بھی پھر آوے اسی افسوس میں مرے اے وا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۴

[اے + ف : وا ، وائے کی تخفیف]

ـــ واہ م ف .

تردید ، انکار یا طنز کے موقع پر ، مترادف : بالکل غلط ، قطعی جھوٹ ، یہ بھی خوب کہی ، کیوں نہ ہو ، وغیرہ .

مر گئے اے واہ ان کی ناز برداری میں ہم

دل کے ہاتھوں سے پڑے کیسی گرفتاری میں ہم

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۲۸

اے واہ کیا مزاج تلون شعار ہے

آج اس سے دوستی ہے تو کل اس سے پیار ہے

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۵۸

[اے + ا : واہ (رک)]

ـــ واہ واہ کلمۂ تحسین .

(تعریف کرنے یا داد دینے کے موقع پر) کیا خوب ، واہ واہ ، سبحان اللہ .

سن کے اس نکتے کو اس کے منہ سے شاہ
ہنس کے یوں کہنے لگا اے واہ واہ

۱۸۱۴ حکایات رنگین ، ۳۱

[اے + ا : واہ واہ (رک)]

ـــ واے کلمۂ تاسف ، م ف .

حسرت یا افسوس کے اظہار کے موقع پر ، مترادف : ہائے افسوس ، ہائے رے افسوس ہے ، نہایت افسوس اور رنج کا مقام ہے .

قائم کٹی سب عمر تری لہو و لعب میں
اے وائے بر اوقات کہ جو یوں بسر آوے

۱۷۹۵ قائم ، د ، (ق) ، ۱۲۶

پھر راحت و آرام ہے جب خلد میں پہنچے
اے وائے ہمیں رہ گئے سب خلد میں پہنچے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، : ۲۷۵

بخشش یار جو مخصوص تھی مجھ سے اے وائے
اب وہی مسایۂ ناز دگراں ٹھہری ہے

۱۹۲۲ کلیات حسرت موہانی ، ۱۵۸

[اے + ف : واے (رک)]

ـــ وُئی (ـــ ضم و) م ف .

تعجب یا تحسر کے موقع پر عورتوں کا تکیۂ کلام ، بہت تعجب کی بات ہے ، بہت حسرت ناک بات ہے .

اے وئی یہ کیا ہوا .

۱۹۳۵ عزیز اللغات ، ۵٦

[اے + وئی ، اوئی (رک) کی تخفیف]

ـــ ہاں کلمۂ استیناف ، م ف .

۱. گفتگو کو کلام سابق سے مربوط کرنے اور کبھی بھولی ہوئی بات یاد آنے کے موقع پر ، مترادف : خوب یاد آیا ، ٹھیک تو ہے .

اے ہاں ، اس دن تم نے کہا تو تھا مگر سب بیٹھے ہوئے تھے ، میں نے پوچھنا مناسب نہ سمجھا .

۱۹٦۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۱۹۸

۲. کسی بات سے نفرت یا بیزاری کے اظہار میں ، مترادف : چھوڑو بھی کہاں کا جھگڑا نکالا .

اونھ ! نہ لائے بھی تو کیا احسان
میری جانے اے بلا ، اے ہاں

۱۹۲۰ شاہد نامہ (ق) ، ۷٦

[اے + ہاں (رک)]

ـــ ہَے کلمۂ تحسر و تاسف یا استعجاب .

عورتوں کا تکیۂ کلام جو افسوس ، وسوسہ ، تعجب ، ہمدردی یا تشویش کے اظہار کے موقع پر مستعمل ہے .

اے ہے پاندان کے ڈھکنے پر رکھی رہ گئی اری زلفن دوڑ تو جا جلدی سے لے آ .

۱۸٦۸ مرآۃ العروس ، ۹۸

صالحہ بولی اے ہے یہ تو اور بڑھ گیا ، ابھی . . . تو اس سے آدھا بھی دل نہیں گیا .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ٦٦

[اے + ہے ، ہے ہے (رک) کی تخفیف]

اے (۱) (کس مج ا) .

رک : آے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۳۵۲) .

اے (۲) (کس مج ا) اشارہ قریب (قدیم) .

یہ (رک) .

نرد کا کھیل نہ کھیل توں شہ اپنی سیتی
اے منسوبہ کھیل تے ہار نہیں کیتی

۱۲٦۵ بابا فرید (۱ اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ء ، ۲۲)

خوب مثین کس کوں برا کہیے سبھی ہیں نیک ذات
خوب صورت فی الحقیقت ہیں اے سارے ایک ذات

۱۷۳۳ آبرو ، د (۱) ، ۱۳

اے (۳) (کس ا) حرف ہجا .

ہندی حروف تہجی کا آٹھواں اور سنسکرت حروف تہجی کا گیارھواں حرف علّت (ہندی شبد ساگر) .

[س : اے ए]

اے (۴) (کس ا) حرف ہجا .

انگریزی حروف تہجی کا پہلا حرف .

تعلیم اونچے درجے کی ہوتی نہیں نصیب
پھر گھر میں بیٹھ کر بجز اے بی کے کیا کریں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۳۸

[انگ : A]

ـــ بی سی ڈی امث .

۱. انگریزی حروف تہجی کے ابتدائی چار حرف ، مراد : انگریزی کے پورے حروف تہجی .

اس کے نام کے ساتھ بطور خطاب ساری اے بی سی ڈی ہی کیوں نہ لگی ہوئی ہو .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۳۳

۲. (مجازاً) (i) بالکل ابتدائی یا نہایت معمول تعلیم .

نگوڑی چار اے بی سی ڈی کی کتابیں چیل کوے چوہے بلیاں کیا پڑھ لیں بس روشن خیال بن گئیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۲

(ii) کسی علم یا فن کی ابتدائی معلومات ، جیسے : ابھی آپ ریڈیو کی اے بی سی ڈی سے واقف نہیں اور مکینک ہونے کا دعوے کرنے لگے .

[انگ : اے بی سی ڈی ABCD]

ـــ کِلاس (ـــ کس ک) امذ .

(قید خانے میں طبقاتی تقسیم کے مطابق) اول درجہ ، پہلا درجہ ، (دوسرے تیسرے درجے کو بی کلاس اور سی کلاس کہتے ہیں) .

طبقوں کی دھڑے بندیوں کی وجہ سے کبھی کوئی سزا دی جاتی ہے تو اسے اس کے رتبے کے مطابق اے کلاس دی جاتی ہے .

۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ٦۹۳

[انگ : Class A]

. . . ایا (. . . لف ا) لاحقہ .

وصفت کے لیے ، جیسے : پچھایا (= قمیص وغیرہ کا پچھلا حصہ) ، برایا .

ایاب (کس ا) امذ .

آمد، کہیں سے آنا یا سفر سے پلٹنا (ذہاب (= جانا) کے ساتھ مستعمل).

فلک کے دور میں طفل تو کٹ گئی روکر
ایاب شیب و ذہاب شباب باقی ہے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ماہر (مہدی حسین) ، ۲۷۳

کتاب کی تصحیح کا مجھ کو موقع اب نہ مل سکے گا ، میں مدت تک ایاب و ذہاب میں رہوں گا .

[ع : اسم (ا و ب)]

ایاباً و ذہاباً (کس ا ، تن ب بفت ، فت و ، کس ذ ، تن ب بفت) م ف .

آتے اور جاتے میں ، آمد و رفت میں .

میں اس سفر میں ایاباً و ذہاباً پشاور کے سوا اور کہیں رک نہیں سکتا .

۱۹۵۶ نقش آزاد ، آزاد (ابو الکلام) ، ۱۲۱

[ع : ایاب (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز + و ، عطف + ذہاب (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

ایادی (فت ا ، ی) ؛ جج.

(الف) امث ؛ امذ .

نعمتیں ، جاہ و مراتب .

اے علم کلید گنج شادی تو ہے   سرچشمۂ نعما و ایادی تو ہے

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۳۱

(ب) امذ .

ہاتھ ، بازو .

ایادی نازنین میں بے شک سیاست کی پوری طاقت ہے .

۱۹۲۴ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹ ، ۱۹ : ۹

[ع : ایدی (ی د ی) واحد : ید ؛ جمع : ایدی]

ایار (فت ا) امذ .

رومیوں کے حساب سے بہار کا تیسرا مہینہ جب کہ آفتاب برج جوزا میں ہوتا ہے ، مئی کے لگ بھگ .

تا کہ فروردی ایار و آب ایلول اودئیل
ماہ شمسی ہو مطابق ہر ولایت میں مدام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۵

[ف : > ع : ایار (ا ی ر) > سر]

ایارج (فت ا ، کس مج ر) امث ؛ ج .

ایک دست آور معجون جو تنقیہ کرتی ہے .

خدا چاہے تو استعمال ایارج کے بعد بالکل اچھے ہو جائیں گے .

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۲۷

درستی زبان و خیالات کی ریزش شروع ہو جائے تو ایارج فیقرا کی ضرورت داعی نہ ہو .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۹

[معر : (ی رج) > ف : ایارہ (= ایک مرکب ملیّن جو اطبا مسہل کے لیے بناتے ہیں)]

ایارجات (فت ا ، کس مج ر) امذ ؛ امث ؛ جج .

ایارج (رک) کی جمع الجمع .

پہلے دماغ کا ایارجات . . . سے تنقیہ کرنا چاہیے .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۰

ایاز (فت ا) امذ .

(لفظاً) محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام (کہا جاتا ہے کہ اس کے گیسو بہت حسین تھے اور محمود اس سے محبت کرتا تھا . وہ نہایت ذہین و فرس و طباع تھا) ، (مراداً) غلام ؛ معشوق .

ایاز ہور محمود جو دو اہیں   سو مشہور اس عشق تے وو اہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

دونوں جگہ میں معنی مولا ہے جلوہ گر
غافل ایاز کون ہے محمود کون ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۹۹

نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں
نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلف ایاز میں

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۲۱

[ف : ایاس]

ـــ قدر خود بشناس فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنی بساط اور حالت سے بڑھ کر بڑا بول بولے یا اترا کر ایسا کام کرے جو اس کی ذات اور حیثیت سے زیادہ ہو .

خواجہ بدیع کا منہ ہوا زعفران کے قابل ہے یا مس کلبرسا کے قابل ، اے توبہ ، ایاز قدر خود بشناس .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۰

آپ مجھے ٹھکرا کر ایاز قدر خود بشناس کہہ کر چلی جانا چاہتی تھیں ؟

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۰۵

ایازی (فت ا) امث ؛ صف .

(لفظاً) وہ بات جو ایاز سے منسوب ہو ، (مراداً) غلامی ؛ ناز معشوقانہ .

عاقبت محمود اچھو تیرا کہ توں محمود جیوں
منج کوں دستا ہے کہ تج پر ناز ایازی کا کروں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۰

نگہ آلودۂ انداز افرنگ   طبیعت غزنوی قسمت ایازی

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۹۷

[ف : ایاز + ی ، لاحقۂ نسبت]

ایاس (کس مج ا) امث .

(لفظاً) نا امیدی ، (مراداً) ماہواری کا بالکل بند ہوجانا .

سن بلوغ سے سن ایاس . . . تک رحم کا فعل جوش پر ہوتا ہے .
۱۸۸۲ کلیات علم طب ۱۶ : ۱۲
سن ایاس کا آغاز مختلف عورتوں میں مختلف عمروں سے ہوتا ہے .
۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ' کراچی ، ۲۳ ستمبر ، ۵۱
[ع : (ای س) (= نا امید ہونا)]

اَیاغ (فت ا) امذ .
پیالہ ، شراب کا پیالہ .
شراب پھول کھلے تیرے باغ نو خط میں
پلا توں ساقی سرمست منج کوں یک دو ایاغ
۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۰
اس حدیقے کے عیش پر مت جا مے نہیں ہے ایاغ میں گل کے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۱
شراب تند ہے الفت تو دل ہے عالی ظرف
چھلک کے گر نہیں سکتی ایاغ سے میرے
۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۰۸
[ف : < ت (= کاسۂ شراب خوری)]

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ .
شراب خانہ (وضع اصطلاحات ، ۸۱) .
[ایاغ + ف : خانہ (رک)]

اَیاق (فت ا) امذ .
ایاغ (رک) .
پیر گردوں کا خوشی سے تھا جو دل لہراتا
دے کے ترتیب ثریا کو بہ اقسام ایاق
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۸
[ف : ق بدل غ]

اَیال (فت ا) امث .
ہر چوپائے خصوصاً گھوڑے کی پشت گردن کے لٹکے ہوئے بال .
سر پر اٹھے اٹھے بال جیسیں خچر کی ہو ایال
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴
انساں تو کیا ہیں دیدۂ انجم بھی بند ہیں تار شعاع موئے ایال سمند ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۶
بحری صیاد ایک بہت بڑا پوستین پوش دریائی سانڈ تھا جس کی عمر پندرہ سال کے قریب ہوگی ، اس کی گردن پر ایال تھی .
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۹۵
[ت]

اِیالت (کس ا ، فت ل) امث .
حکومت ، سرداری ، حکمرانی .
زمام ایالت و سرفرازی . . . بیج ملک ہندوستان کے کف کفایت اور قبضۂ درایت اس کے میں آئی .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۵
محفل حکومت اور ایالت اس امیر صاحب تدبیر سے رونق پذیر ہے .
۱۸۰۱ گلشن ہند ، لطف ، ۴
اگر ایالت انگشیہ نے دفعۃً ہاتھ اٹھا لیا تو اللہ دے اور بندہ لے .
۱۹۳۰ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱ : ۹
[ع : (اول) (= نیز سیاست ؛ صوبہ)]

اَیّام (فت ا ، شدی) امذ ؛ ج .
۱. دن ، روز (لیالی کی ضد) .
جب ازل میں رقم پذیر ہوئے صفحہ ہائے لیالی و ایام
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۸
۲. زمانہ ، اوقات ، مدت .
سنیا تھا جو گزرے سو ایام میں اتھا ایک صیاد کشیں شام میں
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۱
جان ! ایام دلبری ہے یاد سیر گلزار و مے خوری ہے یاد
۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷
پورے ایام حمل میں ہر ماہ آسمان و زمین سے یہ ندا سنی جانے لگی .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۸۴
۳. موسم ، فصل ، کسی کام یا امر کا مختص زمانہ .
چاک مت کر جیب بے ایام گل کچھ ادھر کا بھی اشارہ چاہیے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۳
حضرت علی ایام حج میں روانہ کیے گئے .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۲
۴. ماہواری کا خون ، خون حیض جو بالغ عورتوں کو ہر مہینے ان کے عموماً مقررہ وقت پر آتا ہے (واحد کے معنی میں) .
عورتوں کو چھونے سے جب کہ وہ اپنے معمولی ایام میں ہوں پرہیز کرتے تھے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۱۳
عورتوں کو جب ایام آتے تو . . . ان کے ساتھ کھانا پینا چھوڑ دیتے .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۹۶
اف : آنا .
۵. (مجازاً) قبل از اسلام عرب کی قبائلی لڑائیاں .
ایام و اشعار عرب کی پوری دنیا ان کے دماغ میں سمٹ آئی تھی .
۱۹۲۰ کاروان خیال ، آزاد (ابوالکلام) ، ۷۵
[ع : (ی و م) واحد : یَوم]

ــ التَّشرِیق (ــ ضم م ، غم ا ل ، شدت بفت ، سک ش ، ی مع) امذ .
رک : ایام تشریق .
بقیہ ایام التشریق آپ نے مستقل اقامت منیٰ میں فرمائی .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۶۵
[ع : ایام + ال (ا) (رک) + تشریق (رک)]

ــ العَرَب (ــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ر) امذ .
عرب کی زمانۂ اسلام سے پہلے کی لڑائیاں ، ایام جاہلیت کی قبائلی جنگیں ، ان جنگوں کی تاریخ .
اس وقت تک علم جس چیز کا نام تھا وہ . . . ایام العرب . . . تھا .
۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۷
موسیقی شاعری ایام العرب ادب خوشنویسی ظرافت اور حاضر جوابی کی تعلیم دلواتے تھے .
۱۹۶۵ دشت شام ، ۱۲۵
[ایام + ع : ال (ا) (رک) + عرب (رک)]

ــ بِیض کس ا ضا (ــ ی مع) امذ .
قمری مہینے کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخیں (جن میں مسلمانوں کے نزدیک روزہ رکھنا ثواب ہے) .

یہ روزے حضرت نوح یا حضرت موسیٰ تک ان کی اولاد پر فرض رہے انھیں کو ایام بیض بولتے ہیں ۔
۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۳
مہینے کے نصف اول میں جن کو ایام بیض کہتے ہیں آپ اکثر روزوں سے رہتے تھے ۔
۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۵٦
[ایام + ع : بیض (ب ی ض) واحد : اَبیَض]

ـــ پھرنا محاورہ .

نصیبہ چمکنا ، قسمت کھلنا ، دن پھرنا .
صبح آخر سے جو پیغمبر اسلام پھرے
رت پھری بخت پھرا دین کے ایام پھرے
۱۹۱۲ ریاض شمیم ، ۴ : ۱۲

ـــ پھیرنا محاورہ .

ایام پھرنا (رک) کا تعدیہ .
جس طرح کی رجعت خورشید تم نے چرخ پر
پھیریے یوں ہی مرے ایام یا مشکل کشا
۱۸٦۷ گلدستۂ امامت ، ۷

ـــ تشریق کس اضا (فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ .

عیداضحی کے بعد کے تین دن ، ذی الحجہ کی گیارھویں بارھویں تیرھویں تاریخ .
سارے ایام تشریق ذبح کے دن ہیں ۔
۱۸۷۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ٦۱
ان میں دو گروہ ہوگئے تھے ایک کہتا تھا کہ جو لوگ ایام تشریق ہی میں واپس آتے ہیں وہ گنہگار ہیں ۔
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۵۳
[ایام + ع : تشریق (رک)]

ـــ جاہلیت کس اضا (کس مع ہ ، کس ل ، شد ی بفت) امذ .

(عرب میں) رسالت مآب صلعم کے اعلان رسالت سے پہلے کا زمانہ .
لوگ ایام جاہلیت میں مانگا بکرا کہلاتے تھے ۔
۱۹٦٦ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۱۲
[ایام + ع : جاہلیت (رک)]

ـــ جریان کس اضا (ـــ فت ج ، ر) امذ .

خون حیض جاری ہونے کے دن .
خون ایام معہود کے گزر جانے پر بھی جاری رہے تو اس کے ایام جریان کا حکم اس کے ایام حیض کا سا ہو گا ۔
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۲٦
[ایام + ع : جریان (رک)]

ـــ سرخی کس اضا (ـــ ضم س ، سک ر) امذ .

وہ چند دن جن میں عورت کو ماہواری کا خون آتا ہے .
ایام سرخی میں عورت سے پرہیز کرنا چاہیے ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۹۳
[ایام + ف : سرخی (رک)]

ـــ سے (ـــ میں) ہونا ف مر .

عورت کا اس حال میں ہونا کہ اس کو ماہواری کا خون آرہا ہو (رک: ایام م).
عورتوں کو چھونے سے جب کہ وہ اپنے معمولی ایام میں ہوں پرہیز کرتے تھے ۔
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۱۳

ـــ شُماری (ـــ ضم ش) امذ .

کسی متوقع وقت کے آنے کی راہ دیکھنا ، دن گننا .
اسی دن سے ایام شماری کرنے لگا ۔
۱۸٦۲ شبستان سرور ، ۳ : ٦۸
[ع : ایام + ف : شمار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ عرب کس اضا (فت ع ، ر) امذ .

رک : ایام العرب .
آگے ایام عرب وغیرہ سے . . . گزرتے ہوئے دور حاضر کے سرمایہ سوز روس تک پہنچ جاتے ہیں ۔
۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد ، ٦۵
[ایام + ع : عرب (رک)]

ـــ گُزاری (ضم گ) امث .

۱. دن کاٹنا ، جیسی پڑے ویسی جھیلنا اور گزر کرنا .
دور سے دیکھ کے تمکو کوئی جی بھرتا ہے
کر رہی ہیں فقط ایام گزاری آنکھیں
۱۸۹۱ تعشق لکھنوی ، گلزار تعشق ، ۱۷
غیر مہذب گورنمنٹ کی نوکری دفع الوقتی ایام گزاری کے طور پر کرنی چاہیے ۔
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۱

۲. ٹالنا ، ٹال مٹول میں وقت گزارنا .
شادی کرنے میں مجھے تامل تھا ایام گزاری کرتا تھا
۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۳۱
[ایام + ف : گزار (رک) + ی ، لاحقہ کیفیت]

ـــ یاس امذ .

عورتوں کی وہ عمر جس میں ماہواری بالکل بند ہو جاتی ہے .
ایام یاس میں سب عورتوں کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی .
۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۵۹
[ایام + ع : یاس (رک)]

اَیامیٰ (فت ا ، اشکل ی) صف .

بے شوہر کی بیواں اور بے بیوں کے شوہر ، (عموماً) رانڈیں اور رنڈوے .
جھوٹ موٹ کا چیرٹی فنڈ کھولتے اور یتامیٰ و ایامیٰ کی آڑ میں اپنا گھر بھرتے
۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۷ ، ۳۰ : ۲
[ع : (ا ی م) واحد : ایم]

آیان (فت ا) صف (قدیم).

رک: عیاں.

کیتی دیکھت پیارے تیری ہو داس داسی
کہ صاحب اپنے سوں مل رونگی ایان اتاں میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۰۰

ایانا (فت ا) صف مذ.

بے عقل، بے ولوف؛ نادان بچہ (سیانا کی ضد).

تمنا کے چھند بند مبارک اچھو تمہیں ہمنا کوں جان بوج ایانا کیسے موہن

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۱۹۹

ایانا نہیں میں نظر باز ہوں چھپے بھید کا محرم راز ہوں

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ، اعظم، ۱۵۶

[س: ا، سابقۂ نفی (رک) + یان (= جان، جاننا (رک) سے)]

— جانے یا سیانا جانے کیا کہاوت.

بچہ محبت کو جانتا ہے ہشیار لینے دینے کو سمجھتا ہے (نجم الامثال، ۶۸).

ایان بایان کرنا محاورہ.

رک: آئیں بائیں شائیں کرنا.

ایان بایان کریتاں آڑاتی چو پیچ.

۱۶۸۷ یوسف زلیخا، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۵۲)

ایانی (فت ا) صف.

ایانا (رک) کی تانیث.

چتا ہو عشق کے جنگل میں بیٹھیا ہے دری لے کر
لیا ہے جہاپ سوں آپو نمن دل منج ایانی کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۷

کہوں گی اے جد تجھ نواسے کو لے کے
اب آئی ہوں گی عقل و سدھ سے ایانی

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۲۲۵

ماہرو ایسی ایانی تو تھی نہیں.

۱۹۲۸ پس پردہ، ۱۵۳

ایاغیب (ی مع، ی لین) م ف.

اچانک، دفعۃً.

ایاغیب سوں ایک دندی اس ہوچڑ دوڑیا.

۱۸۲۴ انوار سہیل، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۵۷).

[ع: ایا، ایاء (و ب أ) (= اشارہ کرنا) + غَیب (رک)]

اَیبس (ی لین، فت ب) صف.

جس کے مزاج میں بہت یبوست یا خشکی ہو؛ وہ غذا جس سے جسم میں بہت خشکی پیدا ہو.

جنگلی مرغ ... بخلاف اہلی احر و ایبس ہوتا ہے.

۱۸۴۳ تریاق مسموم، ۵۵

[ع: (ی ب س) یابس کی تفضیل]

اَیبیا (ی لین، کس ب) امث.

گھوڑے کی طویل اور ہموار تیز رفتاری، چاروں ہاتھ پانو اٹھا کر چلنا.

نہ پہنچے موج ہوا اس کے لطف و خوبی کو
سوار ہو کے جو ہانکے تو ایبیا یا گام

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۳۰۱

گہ سرپٹ گہ اڑان اور گہ میٹھا پوئیا
گہ دلکی ایبیا اور گہ جائے شاہ گام

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۷۷

[س: ا پ و ش आपवश (= بے قابو، من مانا)]

اَیپرن (ی لین، سک پ، فت ر) امذ.

وہ کپڑا جو کام کے وقت لباس کو داغ دھبے وغیرہ سے بچانے کے لیے آگے کی طرف باندھ لیتے ہیں، پیش بند.

اماں میرے قریب کھڑکی میں کھڑی باہر تک رہی تھیں اور اپنے ایپرن کو ہاتھوں میں مسل رہی تھیں.

۱۹۵۸ انجان راہی، ۱۳۶

[انگ: Apron (= نیز جہاز میں کھڑے ہونے کی جگہ)]

اَیپک (ی لین، کس پ) امذ.

وہ داستان عموماً منظوم جس میں کسی ایک یا کئی سورماؤں کے شجاعانہ کارناموں کا شاندار طریق پر ذکر کیا گیا ہو، رزمیہ.

ایپک اگرچہ اصل میں شجاعانہ شاعری کا نام تھا لیکن اب یہ لفظ زیادہ وسیع مضمون میں مستعمل ہوتا ہے.

۱۹۰۷ شعرالعجم، ۴: ۲۲۶

[انگ: Epic]

اِیت (۱) (ی مع) امث (قدیم).

اینٹ (رک).

تھر اس سوز تے من مجھ ہوا ہے ایت جوں پیلا
بھی تس پر خار بے مہری چوبھا ستمی سلانا کیا

۱۶۷۹ شاہی، شاہ سلطان ثانی، د، ۱۰

اِیت (۲) (ی مع) امذ.

چھوٹا مچھر (نوادرالالفاظ، ۴۹).

[س: اِرتِ ईति (= موسم کی خرابی سے پیدا ہونے والے حشرات الارض)]

... ایت (... لف ا، فت ی) لاحقہ.

اسمیت کے معنی میں، جیسے: پنچایت (پنچ سے).

اِیتا (۱) (ی مع) امذ.

دینا، عطا کرنا (بیشتر اضافت میں).

اقامت صلوٰۃ اور ایتائے زکوٰۃ کے ساتھ بھی اسرائیل کو خطاب کرنا.

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۱: ۱۰۱

[ع: ایتاء (ا ت ی)]

اِیتا (۲)
(ی مع ؛ کس ا ، غم ی) صف .

رک : اتنا .
ایتا میں کہوں نیک مرداں کی بات　　دیا تھا خدا نے جنن کوں شجات
۱۵۶۴　　حسن شوقی ، ۱۷
ایتا بڑا مراتب تب عرش کوں دیا حق
راکھیا علی کے پگ تل جب عرش اپ پشانی
۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۱
کیوں قتل ہزاروں کو کرتا ہے تو ہنس ہنس کر
بے درد نہ ہو ایتا اس طرز کو گل بس کر
۱۷۸۰　　عشق اورنگ‌آبادی ، د ، ۴۳

اِیتال
(ی مع) م ف (قدیم) .

رک : اتال .
ایتال یو فہم کر اے عارف اس کلمۃالحقائق میں آسان کر دیکھلایا ہوں .
۱۵۸۲　　کلمۃالحقائق ، ۳۳
ایتال خدا شرم رکھے خدا یو نیم دھرم رکھے .
۱۶۳۵　　سب رس ، ۴۳

اَیتام
(ی لین) امذ ؛ ج .

وہ نابالغ بچے جن کے ماں یا باپ یا دونوں مرچکے ہوں .
خدا ہی جانے ہوئیں کتنی عورتیں بیوہ
خدا ہی جانے ہوئے بچے کس قدر ایتام
۱۸۹۷　　مجموعہ نظم بے نظیر ، ۹۸
ایتام کی نگرانی کے لیے پہلے ایک عہدہ دار علیحدہ تھا .
۱۹۲۴　　سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۸۱
[ع : (ی ت م) واحد : یَتیم]

اِیتان
(ی مع) (قدیم) .

رک : اتان .
ایتان بنا مسلمانی تے کون سنو .
۱۵۰۰　　معراج العاشقین ، ۳۲

اِیتر (۱)
(ی مع ، فت ت) ظرف (قدیم) .

رک : ادھر .

اِیتَر (۲)
(ی مع ، فت ت) صف : ~ ایترا .

اترانے والا ، خود نما ، شیخی خورا ، کم ظرف .
ہاتھ ایتر کے جوں لگے تیتر　　باندھے باہر اسے کہ اب بہتر
۱۷۷۶　　خواب و خیال ، ۵۹
مردوے اترا نہ اتنا اوہی ایتر ہو گیا
رکھ کے مرزائی کو کیوں جامے سے باہر ہوگیا
۱۸۷۹　　جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۶
[رک : اترانا ، جس سے یہ صفت ہے]

ــ کے گھر (میں) تیتَر (باہَر باندھوں کہ بہتر) کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کم ظرف آدمی کو اس کی حیثیت سے زیادہ کوئی چیز مل جائے اور وہ اس پر اترائے .
ایتر کے گھر میں تیتر سبحان تیری قدرت
جو ہیچ و پوچ ہوویں سو ایسے محترم ہوں
۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۶۹
ہاجرہ ایتر کے گھر تیتر باہر باندھوں یا بہتر پورے دن تھے جو کچھ نہ کرتیں تھوڑا .
۱۹۳۶　　راشدالخیری ، طوفان حیات ، ۴۷

اِیترا
(ی مج ، سک ت) صف .

رک : ایتر (۲) .
حاکم کی تیرے اصل و حقیقت بھلا ہے کیا
بھولا ہے ملک شام پہ کم ظرف ایترا
۱۹۱۲　　شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۳۱

ــ پَن/پَنا
(ــ فت پ) امذ .

اتراہٹ ، شیخی مارنا ، خود نمائی ، کم ظرفی (نوراللغات ، ۱ : ۴۵۳) .
[ا : ایترا + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت]

اِیتوار
(ی مج ، سک ت) امذ ؛ ~ اتوار .

یکشنبہ ، اٹھوارے کا ایک دن جو سنیچر کے بعد اور پیر سے پہلے ہوتا ہے ؛ اتوار کا قدیم املا .
اتھا روز ایتوار کا نابکار　　گھڑی تھی وو مریخ کی آشکار
۱۷۱۹　　جنگ نامہ ، عالم علی خان ، ۴۵
جمعے سے ہفتہ ٹھہرا تھا ہفتے سے ایتوار
لے ایتوار وہ بھی گیا اب تو پیر ہے
۱۸۵۴　　کلیات ظفر ، ۳ : ۱۴۱
[رک : اتوار]

اِیتی
(ی مع) صف ، م ف (قدیم) .

رک : ایتا جس کی یہ تانیث ہے .
مگر آشنائی توں دھرتی اچھے　　کہ ایتی صفت اس کی کرتی اچھے
۱۶۰۹　　قطب مشتری ، ۴۰
یک بار ہنس کے ہم ساتھ تم اپنے جی میں بولو
ایتی ہی دل میں میرے حسرت ہے میرے صاحب
۱۷۱۸　　دیوان آبرو ، الف (ق) ، ۱۱۱

اِیتے
(ی مع) صف ، م ف (قدیم) .

رک : ایتا جس کی یہ مغیرہ صورت ہے .
ایک عشق اس کے ایتے رنگاں ، ایتھان صورتاں .
۱۶۳۵　　سب رس ، ۴۰

اِیتیم
(ی مج ، ی مع) (قدیم) .

رک : یتیم .
پسند کر جو ایتیم کے تین اتال
۱۶۹۸　　قصص الانبیا ، قادری (دکنی اردو کی لغت) ۵۸

اِیتھاں (ی مع) م ف (قدیم) ،

ایتی (رک) کی جمع .

ایک اپے ایتھاں ایتھاں مورتھاں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲

ایتھر (ی مع ، فت تھ) امذ ؛ ~ ایتر .

۱. (طبیعات) خلا ، فضائے بسیط جو کل کائنات کو محیط ہے ، اثیر .

سب جہان میں جو ہر جگہ ہے محیط
نام ایتھر ہے اس کا یعنی وسیط

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۶۷

۲. (کیمیا) ایک رقیق بے رنگ اور جلد اڑجانے والی آتش گیر شے جو الکحل پر آکسائڈ کے عمل سے پیدا ہوتی ہے .

اس ایٹر کا اس ایتھر سے کوئی تعلق نہیں ہے ، جو مریضوں کو آپریشن کے وقت بے ہوش کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۹۱

۳. حکمائے یونان کے نزدیک ایک فرضی روح جو تمام عالم کی حیات کا موجب ہے .

مادے کی ابتدائی بنیاد چاہے اربع عناصر کو بتاؤ . . . یا ایتھر کو . . . لیکن ان کے حدوث کی علت نہیں بتائی جاسکتی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۵

[Ether انگ : ایتھر]

ایتھیسٹ (کس ی مج ، ی مع ، سک س) صف ؛ امذ .

دہریہ ، زندیق ، ملحد ، کافر .

میں اسے تھسٹ یعنی دہریہ تھا مجھ کو مسیح پر بالکل اعتقاد نہ تھا "

۱۹۳۶ راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۹۵

[Atheist : انگ]

ایتھکس (ی مع ، کس تھ ، سک ک) .

فلسفے کا وہ شعبہ جو انسانی کردار سے بحث کرے ، فلسفۂ اخلاق ، اخلاقیات .

اگر اس کے . . . شخصی افعال و اعمال کے حدود . . . پر نظر ڈالی جائے تو یہ ایتھکس . . . ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۳

[Ethics : انگ]

ایتھلیٹ (ی لین ، سک تھ ، ی مع) امذ .

مختلف قسم کی جسمانی ورزشوں سے تعلق رکھنے والے کھیلوں اور مقابلوں میں حصہ لینے والا ، پہلوان ، مکے باز وغیرہ .

اولمپک مقابلوں میں پاکستانی ایتھلیٹ اپنوں کے ستم کا نشانہ بن گئے .

۱۹۷۶ ہفت روزہ ' معیار ' ، کراچی ، ۳۱ جولائی ، ۲۷

[Athlete : انگ]

ایٹ (ی مع) امذ (قدیم) .

رک : اینٹ .

کتیک دن کو یک شہر پر آئے او واں ساں ستے کیا او نو پانے او

۱۶۵۳ مینا ستونتی (ق) ، ۲۴

آیٹامک (ی لین ، کس م) صف .

رک : ایٹمی .

کہا جاتا ہے کہ کسی چیز کے نصف چھٹانک وزن میں کئی کروڑ گھوڑوں کی طاقت کے برابر جوہری (ایٹامک) قوت پوشیدہ ہوتی ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۶

[Atomic : انگ]

ایٹلس (ی لین ، سک ٹ ، فت ل ، امث .

کرۂ ارض یا اس کے کسی علاقے کے نقشوں کی کتاب ، وہ کتاب جس میں اصول جغرافیہ کے تحت زمین یا اس کے قطعات کے نقشے (محل وقوع کے اعتبار سے) بنائے گئے ہوں .

یہ نقشے . . . عالمی نقشوں کی ایٹلس میں شامل کر لیے جائیں گے .

۱۹۶۵ ماہ نامہ ' کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۱۸

[Atlas : انگ]

ایٹم (ی لین ، فت ٹ) امذ .

مادے کا وہ چھوٹے سے چھوٹا جز جو قدما کے نزدیک ناقابل تقسیم تھا جوہر ، ذرۂ دیمقراطیسی .

بالعموم ایٹم تنہا نہیں ہوتے بلکہ دوسرے ایٹموں سے مل کر رہتے ہیں .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلو پیڈیا ، ۲۲۲

[Atom : انگ]

— بم (— فت ب) امذ .

ایسا بم جو یورینیم یا پلوٹونیم کے جوہروں پر مشتمل ہو (ان جوہروں کی شکست و ریخت سے بہت ناک دھماکا ، جلاکر خاکستر کر دینے والی حدت ، تباہ کن چمک کڑک اور زبردست دباو اور لرزہ پیدا ہو جاتا ہے . اس کے دھوئیں کی زد میں آنے والے تمام ذی حیات ہلاک ہو جاتے ہیں . اس کے تابکار ذرات ہر قسم کی نباتات کو زہریلا اور مہلک اور اس کی زہریلی شعاعیں زندگی کو ناممکن بنادیتی اور دور دور تک آبادی کے آثار کو تہس نہس کر دیتی ہیں) .

دنیا کا پہلا ایٹم بم . . . ۶ اگست ۱۹۴۵ع کو جاپان کے شہر ہیرو شیما پر گرایا گیا .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۷۰۰

آیٹمی (ی لین ، سک ٹ) صف .

ایٹم (رک) سے منسوب ، ایٹم کا .

ایٹمی طاقت معمولی ہتیاروں . . . اور دوسرے مسئلوں پر خوب بحث ہوئی .

[انگ : Atom + ی ، لاحقۂ نسبت]

آیٹ ہوم (ی لین ، سک ٹ ، و مج) امذ .

چائے پانی کی ضیافت جو سہ پہر کے وقت دی جائے (عموماً مغربی طرز پر)، عصرانہ .

آپ کی دعوت نہ کر سکتے تو بھی ایک ہلکا سا ایٹ ہوم ضرور دیتے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ / ۳ : ۱۵۳

[At Home : انگ]

ایٹی کیٹ (ی مج ، ی مج) امذ .

آداب معاشرت ، مجلسی رسوم ، تہذیب .

میم صاحب کی دی ہوئی ایٹی کیٹ کی میرے پاس ایک کتاب ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۱۲

تم انگریزی ایٹی کیٹ نہیں جانتے بغیر تعارف کے کسی عورت سے بات کرنا بہت معیوب سمجھا جاتا ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۸۷

[انگ : Ettiquette]

ایٹھا (ی مع) صف .

محبوب ، دوست .

میٹھا اور بس نام کا میٹھا   اپنے گیان سو بھاجیو ایٹھا

۱۶۵۴ انتخاب گنج شریف ، ۲۱۲

[س : اِشٹ इष्ट]

اَیٹھک بیٹھک (ی لین ، فت ٹھ ، ی لین ، فت ٹھ) امث .

(لفظاً) اٹھنے بیٹھنے کا عمل ، (مراداً) حاضرات ، روحوں کو بلانے کا عمل .

دعا تعویذ فال گنڈہ ایٹھک بیٹھک . . . کچھ ان سے چھوٹا ہی نہیں .

۱۸۹۳ صورت حال ، شاد عظیم آبادی ، ۲۶

[ا : ایٹھک ، تابع + بیٹھک (رک)]

ایثار (ی مع) امذ .

دوسروں کے مفاد کو اپنے مفاد پر ترجیح دینے کا عمل ، قربانی دینا ؛ غیر معمولی سخاوت اور بخشش .

خزانۂ بے شمار مخلوق پر ایثار کیجیے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۲

ایثار سے کام لے کر اپنی پیاس دوسرے بھائی پر قربان کردی .

۱۹۳۲ راشد الخیری ، قرآنی قصے ، ۳۷

۲. **نذر کرنا ، قربان کرنا ، قربانی دینا .**

کیوں کروں چاند سورج تاریاں سوں تشبیہ تمن
دم بدم چرخ تمن حسن پہ ایثار اچھیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۳

پھولاں نے اپس کا رنگ ایثار کیا تجھ پر
تجھ مکھ پہ جب اے مومن یہ غازہ ہوا تازہ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۷۸

اف کرنا ، اچھنا (قدیم) .

[ع : (ا ث ر) (= ترجیح دینا)]

ـــ عَلَی النَّفس (ـــ فت ع ، ل ، غم ی ، ا ل ، شدن بفت ، سک ف) امذ .

کسی نیک مقصد پر اپنی خواہش یا مفاد کو تج دینا ، نفس کشی .

ایثار علی النفس . . . سے ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں .

۱۸۹۸ اسپیچ ، محسن الملک ، ۲۳

[ایثار + ع : علیٰ ، حرف جار + ال (ا) (رک) + نفس (رک)]

ـــ نفس کس اضا (فت ن ، سک ف) امذ .

رک : ایثار علی النفس .

قومی دل سوزی قوم کی بھلائی کا خیال ایثار نفس سب کچھ نظر آتا ہے .

۱۹۰۹ خطوط محمد علی ، ۲۴

[ع : ایثار + ع : نفس (رک)]

ایثاریَت/ایثاریّت (ی مع ، کس ر ، فت ی/شدی) امث .

ایثار (رک) کا عمل ، دو سروں کی خدمت کرنے کے لیے زندہ رہنے کا اصول .

ایغوئیت اور ایثاریت دو متضاد تصورات نہیں ہیں بلکہ . . . دو ایسے دقیقے ہیں جو منطقی طور پر جڑے ہوئے ہیں .

۱۹۵۶ تعارف فلسفۂ جدید ، ۹۰

[ع : ایثار (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ایجاب (ی مع) امذ .

۱. **(i) قبولیت ، قبول کرنا ، اختیار کرنا .**

بعد چند روز کے بی بی ولایتی سے . . . بعد ایجاب مذہب عیسائی شادی ہوئی .

۱۸۹۶ قیصر التواریخ ، ۲ : ۱۸۵

۲. **سوال کا جواب یا صواب ملنا ، قبول کیا جانا (دعا وغیرہ کے لیے) .**

زمیں سے یوں سر عرش بریں وہ اڑ کے گیا
کہ جیسے منزل ایجاب پر نبی کی دعا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۲۷

۳. **اثبات ، ہونا ، نہ ہونے یا نفی کی ضد .**

ہم تمام صفات کو یا بطور ایجاب یا بطور سلب ذات باری کی طرف نسبت کرتے ہیں .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۵

ان میں نہ ایجاب و سلب والے تقابل کا امکان ہے اور نہ عدم و ملکہ کے تقابل کا .

۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۲ / ۱ : ۱۲۹۳

۳.(i) **(فقہ) مقررہ طریقے کے مطابق عورت کا مرد سے خود یا بذریعۂ وکیل اقرار زوجیت .**

حسن آرا نے کہا مبارک   ایجاب اس نے کیا مبارک

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۲

اب رہا حکم شرعی اس کی تعمیل نکاح کے وقت کیا ایجاب و قبول سے ہو جاتی ہے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۳۹

(ii) **تجارت یا بیع کے موقع پر بیچنے والے فریق کا مقرر طریقے سے اقرار (اس کے بالمقابل خریدنے والے فریق کا اقرار "قبول" کہلاتا ہے) .**

اگر بائع ایجاب کے بعد دوسرے آدمی سے اپنی کسی حاجت میں کلام کرے گا تو ایجاب باطل ہو گا .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۳

۴. **(منطق) وہ اثباتی نسبت جو قضیے میں موضوع و محمول (مبتدا و خبر) کے درمیان ہوتی ہے .**

شکل اول کے انتاج کے لیے ایجاب صغریٰ اور کلیت کبریٰ شرط ہے .

۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۷۷

۵. وجوب ، واجب ہونا .

یہی ایجاب عدل اور یہی تحریم ظلم ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۳۹

[ع : (و ج ب) ؛ (ج و ب) (آخر الذکر مادے کا عربی مصدر اِجاب (= اجابت ، جواب دینا ، حاجت پوری کرنا) ہے جو اردو میں ایجاب بھی مستعمل ہے)]

— و قَبول/قُبول (— و مج ، فت ق ، و مع/ضم ق) امذ .

(فقہ) نکاح و بیع وغیرہ میں اسلامی احکام کے مطابق فریقین کی رضا مندی کا اظہار ؛ وہ فقرے جو رضا مندی کے اظہار میں ادا کیے جائیں .

بیع ایجاب و قبول اور اقباض سے جائز ہوتا ہے .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۲ : ۹۲

ایجاب و قبول کے وقت اکثر مہر کی صراحت . . . کر لی جاتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۳۰

[ایجاب + ف : و ، عطف + ع : قبول (رک)]

ایجابی (ی مع) صف .

۱. ایجاب (رک) سے منسوب .

کچھ یہ ضرور نہیں کہ حکم ہمیشہ ایجابی ہو بلکہ حکم سلبی بھی ہوا کرتے ہیں .

۱۸۷۱ مبادی الحکمت ، ۶

انسان کا قدم اس وقت تک برابر آگے بڑھے جاتا ہے جب تک اندفاع و انقباض کی کیفیتوں میں بجلی کی ایجابی و سلبی لہروں کی طرح توازن قائم ہے .

۱۹۲۷ استبداد ، عبدالرزاق ملیح آبادی ، ۶۳

۲. رک : مثبت جو زیادہ مستعمل ہے .

اس میں ہرگز کلام نہیں کہ ایجابی مذاہب میں یہ مذہب سب سے زیادہ صاف . . . پاک مذہب ہے .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۶۹

[ع : ایجاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ایجاد (ی مع) امث ؛ امذ .

۱. کسی نئی بات یا چیز کی تخلیق ، اختراع .

اس پھول سے چہرے کوں جو کوئی یاد کرے گا
ہر آن میں سو سو چمن ایجاد کرے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۲

کہنہ مشقی انہیں ایجاد سکھا دیتی ہے
ہر ستم لطف میں دیکھا تو نیا ہوتا ہے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۸

ایجاد خوردبین و دوربین سے پہلے میں نے اس کو دریافت کرلیا ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱۱۷

۲. وجود ، عدم سے وجود میں لانا .

اینا صانع کہ جب مشیت بے علت اس کی نے بیچ تمشیت امور ایجاد و تکوین کے تعلق پکڑی موافق نص کے ’ اعطیٰ کل شیئٍ خلقه ‘ ہر فرد انواع ممکنات کوں . . . عالم وجود میں اپجایا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱

عالی حسب بلند نسب ہے مرا پدر ایجاد آسماں کا سبب ہے مرا پدر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۶

عالم کی ایجاد اور تخلیق کی غایت بھی خود حق تعالیٰ کی اپنی مقدس ذات میں ہے .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۲ / ۱ : ۸۷۹

۳. نئی پیدا کی ہوئی چیز یا بات ، جدت ، (مجازاً) کارستانی .

ہائے یہ کس بھڑوے کا ایجاد ہے نسخے میں معجون زر انباد ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۱

مطلع دو دو لکھنے یہ ایجاد ریختہ والوں کا ہے .

۱۸۶۹ خطوط غالب ، ۵۱۸

یہ ننگ شوق ہے جدت پسند ہر ادا میں کچھ نہ کچھ ایجاد ہو

۱۹۰۳ دیوان حفیظ جونپوری ، ۱۱۲

۴. (مجازاً) موجودات ، کائنات .

تو وہ ہے نخلبند گلشن ایجاد اے صانع
ریاض دہر گلدستہ ہے تیرے باغ صنعت کا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۱

دنیا کو ولولہ دل ناشاد سے ہوا یہ طول اس خلاصۂ ایجاد سے ہوا

۱۹۲۲ انجم کدہ ، ۴۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (و ج د)]

— بَنْدَہ کس اضا (— فت ب ، سک ن ، فت د) امث .

کسی کی ناقص یا بیہودہ ایجاد یا اختراع ، من گھڑت بات .

بعض حضرات کو تو یہاں تک شبہہ ہوا ہے کہ یہ واقعی اصلاحیں ہیں یا محض ایجاد بندہ . . .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۳

— بَنْدَہ اَز ہَمَہ (— اَگَرچہ) گَنْدَہ کہاوت .

(طنزیہ) اس موقع پر مستعمل جب کسی شخص کو اپنی ناقص ایجاد پر ناز ہو (امیراللغات ، ۲ : ۲۹۹) .

ایجاد بندہ از ہمہ گندہ ، خدا فیشن کے خبط کا ستیاناس کرے جس نے سیدھے سادے لباس کو اس قدر گراں . . . بنا دیا ہے .

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۴۱

— نِکالْنا ف م (قدیم) .

ایجاد کرنا (رک) .

ہوا پیدا نہ کوئی آدمی زاد نکالی میزباں نے تازہ ایجاد

۱۸۶۱ الف لیلہ ، منظوم ، شایاں ، ۲ : ۶۶۲

ایجادی (ی مع)

(الف) صف .

ایجاد سے منسوب : طبیعت سے پیدا کیا ہوا .

یاں فلک تو ہے ستمگار مرا صاحب طرز
ظلم کی بھی جو طرح دیکھی سو ایجادی ہے

۱۷۹۲ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۵۶

یہ تو سائنس کا علمی و تحقیقاتی پہلو تھا ایجادی و اختراعی پہلو نے بھی اس سے کم . . . اعجاز نمائیاں نہیں کی ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۰

(ب) امث .

ایجاد ، ایجاد کرنا .

ایجادی خالق کا ثمر ہے ہستی امید دو عالم کی سحر ہے ہستی

۱۸۷۹ کلیات قلق ، گلستان نازک خیالی ، ۱۹۲

[ع: ایجاد + ی لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

. . . ایجادی

(. . . ی مع) ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم کو) ایجاد کرنے والا .

کون کہتا ہے برا اس ستم ایجادی کو
خوب برباد کیا کفر کی آبادی کو

۱۹۳۱ محب (راجا علی محمد خان) ، مراثی ، ۱۳۶

ایجاز

(ی مع) امذ .

۱. اختصار ، مختصر کرنا (کلام کو) .

بیان اس عقیدے کے فساد کا . . . ایجاز کے طریق سوں اس جا گا لکھنا کر کو خاطر میں آیا ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۸

خلاصہ بطریق ایجاز یہ ہے کہ عرضی گزری .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۲۹

اضافت . . . اور دوسرے خصائص کی وجہ سے فارسی میں ایجاز کی گنجائش بہت ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۸ : ۳

۲. (بلاغت) طویل مطلب مختصر اور فصیح لفظوں میں اس طرح ادا کر دینا کہ نہ ضرورت سے کم ہو نہ زیادہ (یہ کلام کی ایک خوبی ہے) .

مشتمل ہے اوپر فصاحت و ایجاز و بلاغت کے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۲۵

چند لفظوں میں معنی کثیر کا ادا کردینا ایجاز نہیں اعجاز سمجھیے .

۱۹۱۶ نظم طباطبائی (مقدمہ)

[ع : (وج ز)]

ــِ مخل

کس اضا (ـــ ضم م ، کس خ) امذ .

(بلاغت) وہ اختصار جس میں پورا مطلب ادا نہ ہو (یہ کلام کا عیب ہے).

آپ ایجاز مخل سے کام نہ لیجیے بلکہ کل امور صاف صاف بیان فرمائیے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۹۲

تکلف و آورد کو دخل دیا اور ایجاز مخل یا اطناب محمل پیدا ہوا .

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی (مقدمہ)

[ایجاز + ع : مخل (ک)]

ایجنٹ/ایجنٹ

(ی مع ، کس مج ج ، سک ن /فت ج) امذ .

۱. (کسی شخص یا ادارے کا) نمائندہ گماشتہ یا وکیل (جو اس کی نیابت میں کام کرے) ؛ دلال .

فریقین کے سوال و جواب اصالۃً یا بذریعۂ وکلا یا ایجنٹان . . . کے سماعت ہوچکے ہوں .

۱۸۹۱ مجموعہ ضابطۂ دیوانی (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۸۸)

گاندھی زرداروں کی سازش میں شامل اور ان کا ایجنٹ ہے .

۱۹۳۳ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۹۰

۲. حکومت کا نمائندہ جو کسی ماتحت علاقے میں یا ریاست کی نگرانی کے لیے مامور ہو (قبل تقسیم ہند بر صغیر کی دیسی ریاست اور بعض علاقوں مثلاً بلوچستان میں اقتدار اعلیٰ یعنی برطانیہ کے ایجنٹ رہا کرتے تھے) .

راول جی نئے ایجنٹ کے استقبال کو گئے ہیں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۲۹

سر تھامس . . . جو دہلی کے دربار میں کمشنر اور ایجنٹ تھے مجھ سے ہمیشہ مہربانی کا برتاو کرتے تھے .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۴۰

[انگ : Agent]

ایجنٹی/ایجنٹی

(ی مج ، کس مج ج ، سک ن/فت ج) امذ .

ایجنٹ (رک) کا کام یا پیشہ ، ایجنسی (رک) .

زمانۂ ایجنٹی سیٹھن صاحب بہادر میں . . . میر مداری زنانہ نے ایک دختر دوشیزہ خریدی .

۱۸۷۲ نتائج المعانی ، محمود بیگ راحت ، ۳۵

وہ پٹیالہ سے بہت دور موتی باغ میں جہاں ایجنٹی کا کل اور دفتر رہتا ہے مقیم ہیں .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۶

[انگ : ایجنٹ + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ایجنڈ/ایجنڈا

(ی مج ، کس مج ، سک ن/فت ج) امذ .

کسی ادارے کے آئندہ جلسے کا اطلاع نامہ جس میں وہ امور بھی مختصراً درج ہوں جس پر غور خوض کیا جائے گا .

انھوں نے بلا اطلاع نامہ یعنی . . . ایجنڈے میں درج ہوئے بغیر بروقت یہ تجویز پیش کی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۲۱

[انگ : Agenda]

ایجنسی / ایجنسی

(ی مع ، کس مج ج ، سک ن / فت ج) امث .

ایجنٹ (رک) کا کام یا عہدہ .

بلوچستان ایجنسی والے تو ہمارے ساتھ نا انصافی کرنے پر آمادہ تھے .

۱۹۰۳ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۶

[انگ : Agency]

ایجوکیشن

(ی مج ، و مع ، ی مج ، فت ش) امث .

تعلیم ؛ تعلیمی لیاقت .

وہ جس قدر ایجوکیشن . . . میں اعلیٰ درجہ حاصل کرتے ہیں اسی قدر قوم کی ترقی سے مایوس نظر آتے ہیں .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۱ : ۱۴۷

۱۸۸۲ء میں ایجوکیشن کمیشن کے صدر کی حیثیت سے علیگڑھ تشریف لائے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۴۹

[انگ : Education]

ایجوکیشنل

(ی مج ، و مع ، ی مج ، سک ش ، فت ن) صف .

ایجوکیشن (رک) سے منسوب : تعلیمی .

کیا مدرسۃ العلوم علیگڑھ اور کیا ایجوکیشنل کانفرنس سب کی جھولیاں علامہ نذیر احمد کی صدائے بھر دیں .

۱۹۱۷ نظم بینظیر (دیباچہ) ، ۳

[انگ : Educational]

ایجی ٹیشن (ی مج ، ی مج ، فت ش) امذ ؛ امث .

وہ تحریک جس میں حصول مقصد کے لیے ہیجان انگیزی کے ساتھ لوگوں کو ابھارا جائے ، کسی بات کے خلاف اجتماعی ہیجان و اضطراب کا مظاہرہ یا شورش .

میری رائے میں مسلمانوں کو کسی کا قسم کا پولیٹیکل ایجی ٹیشن اختیار کرنا مناسب نہیں ہے .

۱۸۸۸ مکتوبات سر سید ، ۴۰۰

جس وقت آپ کشمیر پہنچیں گے امید ہے کشمیر میں زبردست ایجی ٹیشن دوبارہ شروع ہو چکی ہوگی .

۱۹۳۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۳۵

ایچ پیچ (ی مج ، ی مج) امذ .

۱. پھندا .

دل تو ایچ پیچوں سے دام خط کے چھوٹا تھا
زلف پھر نئے سر سے سر اوپر بلا لائی

۱۸۴۷ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۳۱۴

کافر بنایا دام میں لاکر ہزاروں کو یہ ایچ پیچ زلف فسو نگر خدا کی شان

۱۸۹۷ خانہ خمارہ ، ۶۷

۲. طرز ادا یا اسلوب بیان کی پیچیدگی جس سے اصل مفہوم کو سمجھنا دشوار ہو ، گھما پھرا کر کہنا .

بہار کے الفاظ استعاروں اور تشبیہوں کے ایچ پیچ میں آکر رنگین خیال کے خطاب سے نامور ہوئے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۲۱۲

یہ اثر رنگین عبارت مقفی مسجع جملوں تشبیہوں . . . کے ایچ پیچ سے نہیں پیدا ہوتا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۴۱

۳. مکر و فریب کی بات یا باتیں ، دھوکے کی چال یا چالیں .

اس کی ایچ پیچ کی باتیں سنو تو تم بھی دنگ رہ جاؤ .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۲۱

میں ایسے ایچ پیچ اور ہیر پھیر نہیں جانتا .

۱۹۰۴ اپریل فول ، ظفر علی خان ، ۴

۴. ہیر پھیر ، چکر (راستے وغیرہ کا) .

بعض شہروں میں بڑے ایچ پیچ کے راستے ہوتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲۳۴

اف : کرنا ، کھانا .

[ایچ ، تابع + ف : پیچ ، پیچیدن (= لپیٹنا) سے حاصل مصدر]

ایچی دوچی (ی مج ، و مج) امث .

بچوں کا ایک کھیل (جس میں بچے زمین پر لکیریں کھینچ کر آٹھ بڑے بڑے خانے بناتے ہیں . پہلے خانے میں ایک گول گٹی پھینکتے ہیں ؛ پھر لنگڑی بھرتے ہوئے اس خانے میں جاتے ہیں اور پانو کے پنجے سے گٹی کو ہلکی سی ٹھوکر مارکر اس طرح باہر نکالتے ہیں کہ گٹی یا پانو لکیر پر نہ پڑے اور لنگڑی بھی نہ ٹوٹے . اسی طرح نمبروار سب خانوں میں گٹی پھینکتے اور نکالتے ہیں . اگر اس دوران میں پانو یا گٹی لکیر پر جا پڑے تو یہ بچہ بیٹھ جاتا ہے اور دوسرا اسی طرح گٹی کو نکالتا اور پھینکتا ہے . یہ سلسلہ نمبروار جاری رہتا ہے) ، اکی دکی ، اکیا دکیا .

جو چھوٹے چھوٹے بچے . . . ایچی دوچی ، گلی ڈنڈا . . . کھیلتے تھے . . . اپنے اپنے گھروں میں جا چھپے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۶

[عوامی : اکی دکی]

ایحاش (ی مع) امذ .

توحش ، وحشت ، متوحش کرنا .

البتہ اس مفت طلاق سے عورت کو ایحاش ضرور ہوا ہے .

کمالین ، ۳ : ۷۷

[ع : (وح ش)]

ایداع (ی مع) امذ .

(لفظاً) امانت دینا یا رکھنا ، (علم بدیع) ممدوح کو ایسے الفاظ سے یاد کرنا کہ ان سے اس کا نام نکل آئے ، جیسے : یوسف خاں کی مدح میں کہیں کہ رات جو میں نے تیرے مصحف حسن سے فال کھولی تو سورۂ یوسف فال میں نکلی (بحرالفصاحت ، ۹۲۸) .

ایدا (ی مع) امث .

وہ جاگیر جو والی ریاست کے بھائی یا قرابت داروں کی گزر اوقات کے لیے امداد کے طور پر دی جائے (سلمان مہارانا ، حسن نظامی ، ۱۱) .

[ع : ایداء (ا د ی)]

ایدائی (ی مع) صف .

(نفسیات) نادانی یا کم علمی کے باوجود وہ غیر معمولی سوجھ یا حافظے کی قوت جو بعض انسانوں میں پائی جاتی ہے (جس کے باعث ان کی فکر یا یاد داشت حیرت میں ڈال دیتی ہے) ، تخیل ، حافظہ .

چودہ سال سے کم عمر کے چند بچوں اور لاکھوں میں ایک آدھ آدمی ایسے ایدائی تخیل رکھتے ہیں یہ لوگ کوئی کبھی کی پڑھی ہوئی کہانی لفظ بلفظ دہرا سکتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۳۱

[ا : اید (یٹ) < انگ : Idiotic + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

ایدر (ی مع ، فت د ، م ف (قدیم) ؛ ~ ایدھر .

رک : ادھر .

حقیقت او سب بادشاہ سامنے ایدر شاہ کوں بھیجے تھے زنداں منے

۱۶۱۸ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۸۷

ایدی (ی لین ، ی مع) امذ .

۱. رک : ادی .

اس نے رفتہ رفتہ اپنی عقل کو پورا ایدی بنا دیا ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۴۸

۲. (سپاہ گری) ایک گھوڑا رکھنے والا سپاہی جو امن کے زمانے میں گھر پر رہے اور لڑائی کے وقت طلب پر حاضر ہو جائے گھوڑے کی پرورش کے لیے اس کو خزانے سے تنخواہ ملتی ہے (اپ و ، ۸ : ۳۹) .

ایدھر (ی مع) م ف (قدیم) .

رک : ادھر .

کہیں یا پڑا نار ہوں میاں کال نہ ایدھر سکوں ہوں نہ اودھر سنبھال

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۷۷

کہیا توں جسے ڈر نکو ایدھر آ سکے کاں فلک جس پہ دیدے پھرا
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۵
جو اندر بھی اس وقت ایدھر کو آئے
تو اپنی سبھا میں کبھو پھر نہ جائے
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۲

ایڈ (۱) (ی مج) امث .

امداد ، سہارا ، مالی امداد .

کلکٹر صاحب نے ایڈ کی درخواست خود بورڈ میں پیش کرکے منظوری اضافہ کرائی .
۱۸۹۷ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۰
ندوہ گورنمنٹ سے ایڈ لے رہا ہے .
۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد ، ۱۹۲
اف : دینا ، لینا ، ملنا ، ہونا .
[انگ : Aid]

ایڈ (۲) (ی مج) امث .

رک : **اڑ** (نوادر الالفاظ ، ۴۸) .

گھوڑے کو طاقت قدم اٹھانے کی مجھ کو توانائی ایڈ لگانے کی نہ تھی .
۱۸۱۶ رنگین گفتار ، ۱۸

ایڈٹ کرنا (ی مج ، کس ڈ) ف مر .

(کتاب یا اخبار وغیرہ کے) مضامین کی ترتیب و تدوین ، کسی کتاب کا مختلف نسخوں سے مقابلہ کرکے یا داخلی طور پر مشتبہات و اغلاط سے اسے پاک کرکے قرین صحت نسخہ تیار کرنا ، ادارت کے فرائض انجام دینا .

مولانا کی کتاب ' فیہ ما فیہ ، کو آپ خود ایڈٹ کریں .
۱۹۲۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۳۵
[انگ : Edit]

ایڈریس (ی لین ، سک ڈ ، ی مج) .

رک : **اڈریس** .

تم ہی لوگوں نے ایک ایڈریس لکھی اس مطلب سے کہ ایک پنڈت . . . نوکر رکھا جاوے .
۱۸۶۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۶
ممنون ہوں گا اگر صفی صاحب اور دولھا صاحب کا ایڈریس مجھ کو بتا دیجیے .
۱۹۱۶ مکاتیب اکبر ، ۱۲۶
اف : دینا .
[انگ Address]

ایڈمنسٹریٹر (ی لین ، سک ڈ ، کس م ، ن ، سک س ، ٹ ، ی مج ، فت ٹ) ، صف ؛ امذ .

کسی دفتر یا محکمے کے انتظامی شعبے کا اعلیٰ افسر .

وہ بڑے . . . لائق ایڈمنسٹریٹر تھے .
۱۸۹۷ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲، نذیر : ۱۵۳
ان دونوں کو درگاہ شریف کے ایڈمنسٹریٹر کی سرپرستی حاصل ہے .
۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین‌الدین چشتی ، ۱۲
[انگ : Administrator]

ایڈمنسٹریشن (ی لین ، سک ڈ ، کس م ، ن ، سک س ، ٹ ، ی مج ، فت ش) امذ .

دفتری انتظام ، نظم و نسق .

موتی لال اس کے بعد لاہور کے بورڈ آف ایڈمنسٹریشن میں ایک سو پچاس روپے ماہانہ پر ملازم ہوگئے .
۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۴۷
[انگ : Administration]

ایڈوانس (ی لین ، سک ڈ ، ن) امذ .

۱. وہ رقم جو پیشگی لی یا دی جائے ، پیشگی .

میں نے دو مہینے کی تنخواہ ایڈوانس لینے کے لیے درخواست دی ہے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۲

۲. تہذیبی طور پر ترقی یافتہ ، جدید تہذیب کا دلدادہ .

وہ لڑکی طبعاً بڑی سادہ اور نفاست پسند ہے اس کے علاوہ ایڈوانس اور تعلیم یافتہ ہے .
[انگ : Advance]

ایڈووکیٹ (ی لین ، سک ڈ ، و مع ، ی مج) امذ .

۱. سند یافتہ وکیل جسے عدالت عالیہ تک پیش ہونے کی اجازت حاصل ہو .

ایڈووکیٹ یا بیرسٹر صاحب کو ہائی کورٹ اور پریوی کونسل کے نظائر ازبر ہیں .
۱۹۳۱ مقالات ماجد ، ۱۷۷

۲. (قول یا عمل سے کسی کی) وکالت کرنے والا ، موید .

مولانا ہندوستانی صنف نازک کے ایڈووکیٹ تھے .
۱۹۲۵ راشدالخیری ، ۱۶۱
[انگ : Advocate]

ــــ جنرل (ــ فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ .

عدالت عالیہ کے وکیل سرکاری کا عہدہ .

بجا ارشاد ہوا حضور تو ایڈوکیٹ جنرل ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۶
الفاظ ایڈوکیٹ جنرل میں سرکاری ایڈووکیٹ یعنی وکیل شامل ہے .
۱۸۹۸ مجموعۂ ضابطہ فوجداری جدید ، ۳
[انگ : Advocate General]

ایڈی (ی مج) امث (قدیم) .

رک : **ایڑی** (ادات الفضلا ؛ نوادر الالفاظ) .

ایڈیٹر (ی مج ، ی مع ، فت ٹ) .

رک : **اڈیٹر** .

انگریزی اخباروں میں جن کے ایڈیٹر انگریزی ہیں بابوانہ انگریزی کی ہمیشہ خاک اڑائی جاتی ہے ۔
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۸
شملے میں اخبار مدینہ کے ایڈیٹر صاحب آئے تھے ۔
۱۹۲۲ غبار خاطر ، ۳۲
[Editor : انگ]

ایڈیٹرس (ی مج ، ی مع ، سک ٹ ، کس مج ر) ۔

ایڈیٹر (رک) کی تانیث ۔
ہم مولوی سید ممتاز علی صاحب منیجر اخبار اور ان کی لائق بی بی ایڈیٹرس کو تہذیب نسواں کی کامیابی پر دل سے مبارکباد دیتے ہیں ۔
۱۸۹۹ وکیل نسواں ، مولوی سید افتخار علی بلگرامی ، ۹۱
[Editress : انگ]

ایڈیٹری (ی مج ، ی مع ، سک ٹ) ۔

رک : اڈیٹری ۔
سنہ ۱۹۷۱ میں اخبار . . . کی ایڈیٹری اختیار کی ۔
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۶۶
نامور فلسفیوں نے جن سے بہتر اسٹاف ایڈیٹری کے لیے نہیں مل سکتا تھا دس صفحوں میں نہایت دلچسپ اور اعلیٰ ترین اجزا ان تصنیفات کے یکجا کر دیے ہیں ۔
۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۶۰
[ایڈیٹر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ایڈیٹوریل (ی مج ، ی مع ، و مج ، سک ر ، فت ی) ۔

رک : اڈیٹوریل ۔
دو چار روز سے آپ کے ایڈیٹوریل فتنۂ موجودہ کے متعلق بہت معنی خیز ہو گئے ہیں ۔
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۹۲
[Editorial : انگ]

اے ڈی سی امذ ۔

ایک عہدہ دار جو بادشاہ و وزیر نواب اور اعلیٰ افسروں کا مصاحب اور ان کی حفاظت اور خدمت خاص پر مامور ہوتا ہے اور جو ہر وقت ان کے ساتھ رہتا ہے ، ایڈی کانگ ۔
سوداگر صاحب اپنی کوٹھیوں میں گنجفہ تک یورپی وضع کا . . . اس نخرے سے کھیلتے ہیں گویا وائسرائے ہند کے اے ڈی سی ہیں ۔
۱۹۳۳ زندگی ، ملا رموزی ، ۲۴۴
[فر : Aide-de-Camp کی تخفیف]

ایڈیشن (ی مج ، ی مع ، فت ش) ۔

رک : اڈیشن ۔
پہلی ایڈیشن ختم ہو چکی ہے دوسری ایڈیشن . . . چند روز تک شائع ہو جائے گی ۔
۱۹۲۴ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۱۶۶
[Edition : انگ]

اے ڈی کان / کانگ (ی مج/غنہ) امذ ۔

رک : اے ڈی سی ۔
ہم سلطان کے محل کی طرف سے گئے اور ان کے اے ڈی کانگ سے ملاقات کی ۔
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۸۰
ابتدا میں لارڈ بنٹنگ کے اے ڈی کان اور ترجمان رہے ۔
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۱۶

ایذا (ی مع) امث ۔

۱ . **اذیت ، تکلیف ، دکھ ، صدمہ ۔**
کیجے تحمل ووک جفا   ایذا جناب شور و شر
۱۶۳۵ تحفۃالمومنین ، ۵۹
ہر نبی کو پہلے اس کی قوم ہی ایذا دیتی ہے ۔
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۲
انہوں نے طرح طرح کی ایذائیں مصیبتیں اور عقوبتیں جھیلیں ۔
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹۷
اف : اٹھانا ، پانا ، پہنچنا ، جھیلنا ، دینا ، سہنا ، ہونا ۔
۲ . **اذیت پہنچانا ، دکھ دینا ۔**
کیا صبر ایذا ہو کفار کے   دکھائے اسے خویش پور بہار کے
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۷۰
دغدغہ ہے اتحاد یار ایذا دوست سے
جانتی ہے ہر لب گلگیر کو سا طور شمع
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۵
فلک ہے درپئے ایذا خبر نہیں اس کی
کہ ہے غلام یہ آشفتہ حال احمد کا
۱۹۲۷ معراج سخن ، ۳۰
اف : اٹھانا ، سہنا ، کھینچنا ، گزرنا ۔
[ع : ایذاء (ا ذ ی)]

ـــ پسند (ــَـ فت پ ، س ، سک ن) صف ۔

دوسروں کو تکلیف پہنچا کر سکون پانے والا ۔
ایذا پسند بچے ضرور نہیں کہ صرف دوسروں ہی کو ایذا دے کر خوش ہوں بسا اوقات وہ خود اپنے آپ کو تکلیف دے کر بھی نہایت خوش و مطمئن اور مگن اور مسرور ہوتے ہیں ۔
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۶
اسم کیفیت : ایذا پسندی ۔
تشدد اور جارحیت بڑھتے بڑھتے ایذا پسندی کی حد تک جا پہنچتے ہیں ۔
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۶
[ایذا + ف : پسند (رک)]

آیرا (ی لین) امذ ۔

(شکار) بن سے نکلتے وقت شکار کے پیروں کی آہٹ جو سوکھے پتوں پر چلنے سے ہوتی ہے (اپ و ، ۳ : ۲۷) ، آہٹ ، اشارہ ۔
اف : پانا ۔
[ہ : اپرا (رک) (= خشک ایندھن کا ڈھیر)]

اِیرا
(ی مع) امذ .

(شطرنج) وہ مہرا جو شاہ کو کشت سے بچانے کے لیے بیچ میں لایا جاتا ہے .

آئی اگر بلا تو جگہ سے ٹلے نہیں
ایرا ہی دے کے ہم نے بچایا ہے کشت کو
۱۸۵۹ غالب ، د ، ۱۹۷

اف : دینا ، لانا .

[ا : ایرا < ع : ایراع ، (و ر ع) (= حائل ہونا)]

ایرا پھیرا / پھیری
(ی مج) امذ/امث ؛ ~ پیرا پھیری .

۱. بار بار ایک جگہ سے اٹھا کر کوئی چیز لانے اور پھر وہیں لے جانے کا عمل ، سودا خرید کر بار بار اس کو پھیرنا اور بدلوانا .
سودے میں بار بار ایرا پھیری کرنے سے دوکاندار جھلا جاتا ہے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۴۳۵

۲. بار بار آنا اور جانا ، پے در پے کسی جگہ کے پھیرے کرنا .
دس بیس کیے جو ایرے پھیرے شل ہو گئے تھک گئے لٹیرے
۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۹۳
چوک اور چکلے کی ایرا پھیری ہونے لگی .
۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱۰۸

۳. (دکانداری) آر جار ، کسی جنس کا باہمی تبادلہ یعنی کسی ایک جنس کے بدلے میں دوسری جنس کا لین دین (ا پ و ، ۷ : ۳۲) .

[ا : ایرا ، تابع + پھیرا/پھیری ، پھیرنا (رک) سے اسم کیفیت]

اِیراد
(ی مع) امذ .

۱. اعتراض ، نکتہ چینی .
بے نقط اعراب سوں کرتا ہے تعلیماں منجہے ان
میں اگر چوکوں گا اس میں تم نہ پکڑو ہم پہ ایراد
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۸
استدلال اور طریقہ ایراد اس زمانے میں نئے طور پر شروع ہوا ہے .
۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶۶
وہی واقعات قابل انتخاب و التقاط نظر آئے جو پادریوں کو اسلام پر ایراد کرنے میں مدد دیں .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، ۱۸ ، ۱۹ : ۶

۲. بیان میں لانا ، وارد کرنا ، بیان کرنا .
فریسہ نے کہا اس مثل کے ایراد سے یہ غرض ہے کہ بادشاہ میرے پروبال شہد دنیا سے آلودہ نہ کرے .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۷۰
شارح نے کچھ امور کا ذکر کیا ہے جن کا ایراد مناسب ہے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق (حاشیہ) ، ۲۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (و ر د)]

اِیراس
(ی مع) امذ .

۱. ۱۸۹۸ء میں دریافت شدہ چھوٹے سے سیارے کا نام جو زمین سے قریب بتایا جاتا ہے .
ایک سیارچہ جس کا نام ایراس ہے سورج کا فاصلہ معلوم کرنے کے لیے بیحد مفید ثابت ہوا ہے .
۱۹۶۱ مہ و انجم ، ۱۶۱

۲. یونانی محبت کا دیوتا جو رومیوں کے کیوپڈ کے مماثل ہے .
فرائڈ کا ایراس . . . عقل و خرد کی رہنمائی کے بغیر . . . بربادی کی طرف لے جائے گا .
۱۹۷۵ عام مغالطے ، ۸۹

[انگ : Eros]

اَیرا غَیرا
(ی لین ، ی لین) صف ؛ امذ .

(عموماً مغیرہ یا حالت جمع میں) غیر آدمی ، غیر متعلق یا کم حیثیت شخص .

ایرے غیرے وہ جو ہوں شوق سے چٹ کریو انہیں
پر خدا والوں کی کرتے ہوئے امداد رہو
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۵
ایسے ویسوں سے کیا ملے کوئی ایرے غیرے ہیں تیری محفل میں
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۲

[ا : ایرا ، تابع + ع : غیر + ا ، لاحقۂ تذکیر]

ـــ پَچکَلْیان
(ـــ فت پ ، سک چ ، فت ک ، سک ل) صف .

رک : ایرا غیرا .
میں کسی کی مغلانی یا ایرے غیرے پچکلیان کی نوکر نہیں ہوں .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۰
میں نے تمہیں اپنے لیے بلایا ہے یا ایرا غیرا پچکلیان کے لیے .
۱۹۱۲ دربار حرام پور ، ۲ : ۱۹

[ایرا غیرا + پچکلیان (رک)]

ـــ نَتھو خَیرا
(ـــ فت ن ، شد تھ ، و مع ، ی لین) صف .

رک : ایرا غیرا .
ایرا غیرا نتھو خیرا ایک نہ چھوٹنے پایا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۲
اللہ کی شان ہے ایرے غیرے نتھو خیرے امیر بن بیٹھے .
۱۹۲۳ دہلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۲

[ایرا غیرا (رک) + ا : نتھو خیرا (= پست طبقہ عوام کے فرضی نام)]

ایرا گھیرا
(ی مج ، ی مج) امذ .

رک : ایرا پھیرا معنی نمبر ۲ .
اس کو بھی اے بی سی ڈی پریڈنٹ ملا جو نہایت ہی چاپلوسی اور خوشامد سے متحدہ بادشاہوں کے دربار کے ایرے گھیرے کاٹ رہا تھا .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۳۷۶

ایران تُوران ایک کَرْنا
محاورہ .

(عو) زمین آسمان ایک کردینا ، کمال جدوجہد سے تلاش کرنا (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۱)

ایران چوری نہ پیران دَغا بازی
کہاوت .

۱. ہم تو صاف صاف اور کھری بات جانتے ہیں دھوکا دھڑی نہیں کرتے .

اچھا بھئی تو نوکر تو میں کرادوں گی مل ایک مہینے کی تنخواہ لوں گی جو دستور ہے سارا زمانہ جانتا ہے اس میں نہ ایران چوری نہ توران دغا بازی ۔
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۲

۲. (اپنی براءت ظاہر کرنے کے لیے) ہمیں کسی بات کا ڈر نہیں ، نہ ہم کسی کے لینے میں نہ دینے میں (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۱) ۔

ایرانی (ی مع) صف .

۱. (i) ملک ایران کا رہنے والا (جو ایشیا کے جنوب مغربی حصے اور بلوچستان کے مغرب میں واقع ہے ۔ اس کا قدیم نام فارس تھا تہران اس کا دارالحکومت ہے) ۔
ہوئے حملہ آور جو ایرانیاں گریزاں ہوئی فوج زابلستان
۱۸۱۰ شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ۵۳۰
(ii) ایران سے منسوب ، ایران میں پیدا ہونے والی یا بنی ہوئی کوئی چیز .
بد قسمتی سے میرے سر پر ایرانی ٹوپی تھی ۔
۱۸۹۱ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۲۵
ایک ایرانی شکنجہ ہے جو بہت اطمینان بخش ثابت ہوا ہے ۔
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۹۶
۲. ایران کی زبان، فارسی (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۱).
اس کی شاخیں ہندوستانی ایرانی یوناتی . . . وغیرہ وغیرہ .
۱۸۷۷ سخندان فارس ، ۱ : ۲۹
[ف : ایران + ی ، لاحقہ نسبت]

ایراوت (ی لین ، فت و) امذ .

(فیل بانی) ہاتھی کا وصفی نام (اپ و ، ۵ : ۲۷) ؛ راجا اندر کا ہاتھی (پلیٹس) .
اوج سے ان کے ہے پست اندر کا ایراوت بھی
کھا گیا ان سے شکست اندر کا ایراوت بھی
۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۳۸
[س : ایراوت ऐरावत (= راجا اندر کا ہاتھی)]

ایرواتی (ی لین ، فت و) امذ .

اندر کا ہاتھی ، ایراوت (رک) .
خجل دیکھ ہوے جس کے ایراوتی
۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۵۶)

ایر پمپ (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، فت پ ، سک م) امذ .

ایک آلہ جس کے ذریعے کسی ظرف کی ہوا خالی کی جائے .
خارج قسمت کا جذر ایر پمپ کا ڈائمیٹر ہوگا .
۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۰۸
آلہ ایر پمپ نے اس خیال کو باطل کیا کیونکہ ایک سر پوش کانچ کا کہ باستعانت اس آلے کے ہوا اس کے درمیان خالی کی جائے تم دیکھو گے کہ اس میں دھواں اور بخار سرب کی اوپر سے نیچے کی طرف گریں گے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۰
[Air Pump : انگ]

ایر پورٹ (کس مج ا ، فت ی ، و مج ، سک ر) امذ .

ہوائی جہازوں کا اڈا .
ایر پورٹ سے ہمارے مترجم نے وہاں کے ادیبوں کی مجلس والوں کو بتایا کہ موسم خراب ہونے کی وجہ سے باکو میں رک گئے ہیں .
۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۳۲
[Airport : انگ]

ایر پھیر (ی مج) امذ .

۱. گھیر ، گھوم ، لپیٹ ، جیسے : کمر کا ایر پھیر ، لہنگے یا پشواز کا ایر پھیر (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۱) .
۲. اینچ پینچ ، گھماو .
سو بہائیو لفظوں کا ایر پھیر ہے .
۱۸۹۰ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۱۸
اک دل لگی ہے وقت گزرنے کے واسطے
دیکھو تو ممبروں کے ذرا ایر پھیر کو
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۸۶
۳. تجارت کے لیے مختص کی ہوئی رقم سے بار بار سامان خریدنا اور بیچنا ، سامان خریدنے اور بیچ کر پھر خریدنے اور پھر بیچنے کا تسلسل .
چار ہی بار کے ایر پھیر میں سوائے ہو گئے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۴۳۶
۴. رد و بدل ، تبدیلی .
غرض کہ فصلوں کے ایر پھیر سے زمین کی قوت . . . بہت دنوں تک قائم رہتی ہے .
۱۸۶۵ رسالۂ علم فلاحت ، ۱۴
۵. فرق ، فاصلہ .
سب کو روزی دلانے کا کام مدرسوں میں تھوڑا سا ایر پھیر کرنے سے حل نہ ہوگا .
۱۹۳۷ تعلیمی خطبات ، ۵۱
۶. چکر ، گردش .
شاہد احمد بے چارے تو مالی ایر پھیر میں آ گئے .
۱۹۷۲ ابوالفضل صدیقی ، ماہنامہ ' اوراق ' ، سرگودھا ، مارچ اپریل ، ۲۶۵
زمانے کی گردشیں اور ایر پھیر . . . جن آفات کو وہ لاتی ہیں ان کے سامنے سخت سے سخت پہاڑ بھی نہیں ٹھہر سکتے .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۸۶
۷. قدر و قیمت کا تفاوت جو ایک جنس کی دو چیزوں میں ہو .
ہنڈی اور سکے کا ایر پھیر بھی قابل لحاظ ہے .
۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۶ : ۱۰
[ا : ایر ، تابع + پھیر (رک)]

— کے تولنا محاورہ.

(دوکانداری) جنس کو دونوں پلڑوں میں باری باری تولنا تاکہ پاسنگ وغیرہ کا فرق نہ رہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۳۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۵۵) .

ایرس (ی لین ، کس ر) امذ .

(لفظاً) وہ کنارہ جو دو زاویے دار سطحوں کے باہمی اتصال سے پیدا ہو ،
(مراداً) (پہیوں کا) ڈنڈا .
گاڑیوں کے پہیوں ڈنڈوں ایرس کے کام آتی ہے .
۱۸۳۸ اشیاے تعمیر ، ۱۶۴
[Arris : انگ]

ایرسا (ی مع ، سک ر) امذ .

جنگلی یا پہاڑی سو سن آسمانی جس کا پھول زرد سفید اور پتلا ہوتا ہے ، علاج کے استعمال میں اس کی جڑ آتی ہے جو چپٹی ٹیڑھی اور گرہ دار ہوتی ہے اس میں بنفشہ کی سی خوشبو آتی ہے ، اس لیے اسے بیخ بنفشہ کہتے ہیں مگر در حقیقت یہ بنفشہ کی جڑ نہیں (خزاین الادویہ ، ۲ : ۲۳۵) ، (لاطینی) . Iris Florintina L

ایرسا . . . منضج اور مسہل بلغم ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۲

تخم کرفس . . . ایرسا . . . اب تمام دوائیں قرص اسقیل سمیت مینتیس ہو گئیں .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۲۸

[ع : ایریسا]

ایرشپ (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، کس ش ؛ (نظم میں) ی مج ، کس ش) امذ .

ہوا میں اڑنے والا جہاز ، ہوائی جہاز .

گولے تو ایرشپ سے وہ برسا سکے بہت
ٹپکا سکے نہ ابر سے پانی کی ایک بوند

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۳۳

[انگ : ایرشپ Airship]

ایر غیر (ی لین) صف .

رک : ایرا غیرا .

کیوں شاد ہم نہ کہتے تھے تکیہ نہ کیجیے
کہتے میں یار آگیا پھر ایر غیر کے

۱۹۲۷ شاد ، میخانہ الہام ، ۳۷۲

[ا : ایر، تابع + ع : غیر (رک)]

ایر فورس (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، و مج ، سک ر) امذ .

فضا میں جنگ کرنے والی فوج .

[انگ : Air-force]

ایر کرافٹ (کس مج ا، فت ی، سک ر، کس ک، سک ف) امذ .

ہوائی جہاز .

[انگ : Air-Craft]

ایر کرافٹ کیریر (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، کس ک ، سک ف ، ی لین، کس ر ، فت ی) امذ.

وہ پانی کا بڑا جہاز جو ہوائی جہازوں کا اڈا ہو اور انہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے ، طیارہ بردار جہاز (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۵) .

[انگ : Air-Craft Carrier]

ایر کنڈیشنڈ (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، فت ک ، سک ن ، ی مع ، فت ش ، سک ن) صف .

وہ بند جگہ جہاں ایک آلے کے ذریعے ہوا کی حرارت اور نمی کو حسب خواہش کم یا زیادہ کر لیا جاتا ہے ، ٹھنڈا کیا ہوا (کمرہ وغیرہ) .

ایر کنڈیشنڈ ہال میں آرام سے بیٹھ کر بلا ٹکٹ اقبال کی نظم اور اس کے رموز و نکات سمجھ لینا .

۱۹۷۵ روزنامہ ' نوائے وقت ، لاہور ، ۳۰ اگست ، ۲

[انگ : Air-Conditioned]

ایر کنڈیشنر (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، فت ک ، سک ن ، ی مع ، سک ش ، فت ن) امذ .

ایک آلہ جو کمرے وغیرہ کو ٹھنڈا یا گرم رکھنے کے لیے ہوا کے درجہ حرارت اور نمی کو حسب خواہش کم یا زیادہ کردیتا ہے .

خوبان شہر لحاف اوڑھ کر ایر کنڈیشنر تیز کر دیتے ہیں .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۶ : ۲۱

[انگ : Air-Conditioner]

ایر کنڈیشننگ (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، فت ک ، سک ن ، ی مع ، سک ش ، کس ن ، غنہ) امث .

ایر کنڈیشنر کے ذریعے ہوا کے درجہ حرارت اور نمی کو حسب خواہش حاصل کرنے کا عمل .

معطر سانسوں کے طفیل ہوائی جہاز کی ایر کنڈیشننگ کے باوجود زندگی میں حرارت آتی ہے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۳۲

[انگ : Air-Conditioning]

ایرکھا (ی مع ، سک ر) امث .

حسد ، جلن ، ڈاہ .

ہر ایک کے تائیں اپنے مرتبے میں اچھی طرح رکھے کہ کوئی کسی کی ایرکھا نہ کرے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۱

تن ایرکھا سے جلے من کو جھانج چین نہ دے
قماش و نقرہ کا گھر میں لگا ہے گرچہ اٹم

۱۹۶۶ منحمنا، ۱۱۳

[س : ایرشا ईर्षा]

ایرگن (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، فت گ) امث .

بندوق جس میں ہوا کے دباو سے چھرا چلایا جاتا ہے ، ہوائی بندوق .

ایک ایرگن سے قریب کے راہگیروں پر گولی چلا کے انہیں زخمی کردیا .

۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱/۸ : ۳

[انگ : Air-gun]

ایر لائن (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، کس ء) امث.

ہوائی جہاز سے سفر کا راستہ ، شاہ راہ فضائی ؛ مسافر بردار ہوائی جہازوں کی کمپنی .

ایک محدود سی تعداد سینما یا ایر لائن میں کھپ جاتی ہے .

بسلامت روی ، ۱۲۴

[Air Line]

اَیرمان (ی لین ، سک ر) امذ .

رک : اہرمن .

بسکہ ہے آبستن موت و حیات　　حیف یہ عبرت کدہ ایرمان

۱۹۱۰　　صوت تغزل ، ۳۲۲

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

شریروں اور شیطانوں کی جگہ ؛ دنیا (وضع اصطلاحات ، ۸۳) .

[ایرمان + ف : خانہ (رک)]

اَیرَن (۱) (ی لین ، فت ر) امذ .

کانوں کے بندے ، گوشوارے .

کلائیوں کی خوش وضع سنہری چوڑیاں اور کانوں کے جڑاؤ ایرن منہ سے بولتے تھے .

۱۹۳۰　　مس عنبرین ، ۱

[Ear.ring : انگ]

ایرن (۲) (ی لین ، فت ر) امذ ؛ ~ اہرن .

۱. لوہا .

ایرن یعنی لوہا .

۱۸۵۶　　فوائد الصبیان ، ۱۲۰

۲. لوہے کی نہائی جس پر رکھ کر لوہار لوہا اور سنار سونا چاندی وغیرہ کوٹتے ہیں .

لونڈیوں نے ایرن اور پھکنی سامنے رکھی .

۱۹۲۸　　' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۲ : ۳

[انگ : آئرن Iron]

اَیرِنگ (ی لین ، کس ر ، غنہ) امذ .

رک : ایرن (۱) .

جگن کی بھیجی ہوئی ہیرے کی انگوٹھی اور خوبصورت ایرنگ دے آیا تھا .

۱۹۳۴　　سرفراز حسین ، انجام عیش ، ۲۵

[Ear.ring : انگ]

اَیرو (ی لین ، و مع) امث .

کھاد (رک) (اپ و ، ۶ : ۱۲۸) .

[مقامی]

اَیرو پِلین (ی لین ، و مع ، کس پ ، ی مع) امذ .

ہوا میں پرواز کرنے والا جہاز ، ہوائی جہاز ، طیارہ .

تار برقی ٹیلیفون ایرو پلین اور دوربینی نے عالم میں انقلاب پیدا کر دیا ہے .

۱۹۳۷　　خطبات عبدالحق ، ۱۲۲

[Aeroplane : انگ]

اَیروڈِروم/ڈرَم (ی لین ، و مج ، کس مج ڈ ، و مج /فت ر) امذ .

ہوائی جہازوں کا اڈا .

ایروڈروم سے باہر ان کی کار کھڑی تھی .

۱۹۶۹　　اشک مژگاں ، ۲۲۶

[Aerodrome : انگ]

اَیرو گِرام (ی لین ، و مج ، کس مج گ) امذ .

۱. وہ خط جو ہوائی ڈاک سے بھیجا جائے (جس کے لیے عموماً خاص لفافہ استعمال کیا جاتا ہے) .

موجودہ وضع کے ایروگرام کی چھپائی بند کر کے صرف نئے قسم کے چھپوائے جائیں .

۱۹۷۶　　روز نامہ ' حریت ، کراچی ، یکم جنوری ، ۳

۲. ہوائی ڈاک یا پیغام جو ہوائی جہاز ، ٹیلیفون یا لاسلکی کے ذریعہ سے بھیجا جائے .

[Aerogram : انگ]

اَیر ہوسٹِس (کس مج ا ، فت ی ، سک ر ، و مج ، سک س ، کس مج ٹ) امث .

ہوائی جہاز میں مسافروں کو ضرورت کا سامان مہیا کرنے والی میزبان لڑکی .

ہلکا بادامی ایر ہوسٹس کا یونیفارم مسافروں کی خاطر تواضع کے لیے ہاتھوں میں سجی ہوئی ٹرے .

۱۹۷۴　　' اخبار جہاں ، کراچی ، ۷ فروری ، ۱۶

[Air.hostess : انگ]

ایری/ایریا (ی مج ، سک ر) امذ .

تیسرے درجے کا گھٹیا ریشم جس کا تار بغیر دھنکے نہیں بنتا (یہ بنگال اور آسام کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے اور اس کا کپڑا کھردرا اور سخت ہوتا ہے (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

[پالی : ایرک (= ایک قسم کی گھاس جس سے موٹی چادر بنائی جاتی ہے)]

ایریا (۱) (ی مج ، سک ر) امذ .

آرین نسل کا شخص ، قدیم ایران اور وسط ایشیا کا باشندہ ، آریا / آریہ (رک) .

زردشت کی ژند اوستا میں بھی باشندگان ایران و وسط ایشیا کو ایریا لکھا ہے .

۱۸۸۸　　ماہنامہ ' حسن ، حیدرآباد دکن ، اگست ، ۳۸

[س : آریہ आर्य]

ایریا (۱) (ی مج ، سک ر) امذ .

رقبہ ، علاقہ .

اس سکشن کا ایریا اس قاعدہ سے دریافت کرو کہ اس کی چوڑائی کو اوسطاً گہرائی سے ضرب دو .

۱۹۰۶　　رہنمائے انجینیری ، ۲ : ۳۸

ایریَل (ی مج ، سک ر ، فت ی) امذ .

ریڈیائی لہروں کو فضا میں وصول کرنے اور ارسال کرنے والا تار .

بڑے بڑے ایریلوں نے . . . مختصر طول موج کی ریڈیائی لہریں خارج کرنا شروع کر دیں .

۱۹۶۵ روشنی کیا (ترجمہ) ، ۱۳۰

[انگ : Aerial]

ایری پھیری (ی مج ، ی مج) امث .

رک : ایرا پھیری .

ایری پھیری بوچھا گچھی کتر بیونت چھیل چھال میں چار بجے پانچ بجے .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، سجاد حسین ، ۸۰

ایرے پھیرے (ی مج ، ی مج) امذ .

ایرا پھیرا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

دس بیس کیسے جو ایرے پھیرے   شل ہوگئے تھک گئے لٹیرے

۱۸۷۲ عاشق (نور اللغات ، ۲۵۵)

جائزہ لینے کے لیے میونسپلٹی کے ایرے پھیرے سو دفعہ ہوتے ہیں .

۱۹۳۲ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۰ : ۲

اَیری غَیری (ی لین ، ی لین) صف ؛ م ف .

ایرا غیرا (رک) کی تانیث .

اَیرے غَیرے (ی لین) صف .

ایرا غیرا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت .

ایرِیَن (ی مج ، سک ر ، فت ی) صف .

آریہ (رک) نسل کا ، آریہ سے منسوب ، آریائی .

اولاً ایرین قوم نے جس کے نام سے اب تک ایران کی سرزمین یادگار ہے اس طریقے کو ایجاد کیا .

۱۸۶۵ علم اللسان ، ۲

بھیل ہوں یا ایرین افغان ہوں یا اہلِ عرب
بن گئے ہندوستان میں رہ کے ہندی سب کے سب

۱۹۲۲ احسن مارہروی، اردو زبان کی اپیل

[رک : آریہ/آریا + انگ : ن، لاحقۂ نسبت]

ایڑ (ے مج) امث نیز امذ .

سواری کے جانور کے پیٹ پر سوار کی ایڑی کا ٹہوکا (تیز چلانے کے لیے) .

امیر نے دفعۃً پوش میں آکر اپنے مرکب کو بھی ایڑ دی .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۲۲

ٹٹو ہیں ترقی کے رسالے کے ہیں داغی
اور ایڑ بھی آنر کا ہے پھر کھیسے اڑے کون

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۵

اف : بتانا ، دینا ، کرنا ، لگانا ، مارنا .

[ہ : ایڑ एड़]

ایڑا (ی مج) امذ .

۱. کسی قدر موٹے چمڑے کی کم چوڑی پٹی جو ایڑی کی طرف جوتے کی دیوار میں استر اور ابرے کے درمیان دی جاتی ہے تاکہ دیوار کا یہ حصہ سخت رہے اور دب کر بیٹھ جائے (مہذب اللغات ، ۲۳۸) .

۲. بندوق کے کندے کا پیندا یا تھاپ (ا پ و ، ۸ : ۹۷) .

[ایڑ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبتی]

ایڑک/ایڑکا (ی مج ، فت ڑ/سک ڑ) امذ .

۱. تندرست بکرا یا مینڈھا جو لڑائی کے لیے تیار کیا جائے .

اگر لومڑی اگھاری ہو سوراتی . . . ایڑ کیوں کاڑ دھجاتا کھاتی .

۱۸۲۴ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۵۸)

۲. ایک قسم کی آتش بازی (پلیٹس) .

[س : ایڑکا : एडक]

ایڑی (ے مج) امث .

۱. پانو کے تلوے کا پچھلا حصہ جس کی کھال سخت اور موٹی ہوتی ہے اور جسے جوتے یا زمین پر ٹکا کر کھڑے ہوتے ہیں .

ہوا گم کہ بیہوش ہے یا متی   دیکھیا لہو نکلتا ہے ایڑی ستی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۸

سل سلایا جو پائینتی کے اور   وہیں مسلا کر ایڑیوں کا زور

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۲

پانی کے ایک قطرے نے ایڑی کو بھی نہیں چھوا .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۷۷

۲. پانو کا پچھلا حصہ (ہڈی) جو اوپر کی طرف پنڈلی سے اور نیچے کی طرف پانو کے زمین پر رکھے جانے والے حصے سے متصل ہوتا ہے .

تری چوٹی جو پہنچی ایڑیوں تک اس پہ حیرت کیا
یہ پا بوسی تو واجب تھی بلائے آسمانی پر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲۷

۳. جوتے یا کھڑانو وغیرہ کا وہ حصہ جس پر پانو کی ایڑی ٹکاتے ہیں .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۳۰

پانوں میں اونچی ایڑی کے یورپین بوٹ تھے .

۱۹۲۰ بریدِ فرنگ ، ۲۰۲

۴. جوتے کے تلے کا پچھلا حصہ جس میں ایڑا سیا جاتا ہے .

ایڑی کو نصف دائرہ کار چھری سے ایک لمحے میں کاٹ کر تلے کے ساتھ سانچے سے جوڑتے ہیں .

۱۸۹۱ ماہنامہ 'حسن' مئی ، ۶۲

۵. پانو ، سر کے مقابل (بیشتر چوٹی کے ساتھ) .

مئی کا آن پہنچا ہے مہینا   بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ

۱۸۹۴ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۹

جب نظر جانکی پہ جاتی تھی   ایڑی سے چوٹی تک بھڑک اٹھتی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴۷

[ایڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اُٹھنا محاورہ .

پاؤں اکھڑ جانا ، بھاگ جانا ، فرار کرنا .

ہر چند کہ لشکر کی ایڑی اٹھی مگر قیصر نے تو مارے غیرت کے . . . کھیت نہ چھوڑا .

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ٦۲

— چوٹی پر صَدقے (— قُربان) کَرنا محاورہ .

کبھی غصے میں اور کبھی نفرت یا حقارت سے اپنے مقابل یا اپنے محبوب کے سامنے کچھ حیثیت نہ سمجھنا ، اس قابل سمجھنا کہ اسے قربان کر دیا جائے .

میں پری ہو کے اور ایسے پہ فدا جان کروں
ایڑی چوٹی پہ موئے دیو کو قربان کروں

۱۸۵۱ اندر سبھا ، ۱۳٦

نہ جوتی کی نوک پر مارا نہ اپنی ایڑی چوٹی پر صدقے کیا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ٦۷

— چوٹی کا زور لگانا محاورہ .

کسی کام میں پوری طاقت صرف کر دینا ، انتہائی اور حد درجے کی کوشش کرنا .

شعر العجم کی تنقیص . . . میں انہوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا ہے .

۱۸۱۰ افادات مہدی ، ۱٦۹

— دینا محاورہ .

سواری کو ایڑ لگانا .

جو تیزی کوں واں تے ایڑی دیا (کذا)
چڑبک پل میں ویں ساتواں گز کیا

۱٦٦۵ علی نامہ ، ۱٦

گھوڑی کو ایک ایڑی دی اور زور سے چلانے لگا .

۱۹۰۴ خالد ، ۱۱

— سے لگی تو (— سَر) چوٹی میں آن بُجھی کہاوت .

مارے غصے کے تن بدن میں آگ لگ گئی ، بہت غصہ آیا .

یہ دیکھ کے تم جانو میری ایڑی سے لگی سو چوٹی میں آن بجھی .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۰۴

— میں گُو لگا ہے فقرہ .

(عو) جب کوئی شخص کسی کو ایسی نگاہ سے دیکھے کہ نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو عورتیں کہتی ہیں (تاکہ وہ شخص مڑ کر دیکھنے لگے اور نظر ہٹ جائے) .

حف تمہاری نظر تمہارے دیدوں میں رائی نون دیکھو تمہاری ایڑی میں گو لگا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۴

ایڑیاں (ی مع ، سک ڑ) امث : ج .

ایڑی (رک) کی جمع اور حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل .

— پھٹنا ف م .

سردی یا خشکی یا ننگے پاؤں پھرنے سے ایڑیوں کی کھال میں ہلکی ہلکی درازیں پڑ جانا .

تمہاری ایڑیاں پھٹ رہی ہیں ان پر دیسی گھی مل لو تو ٹھیک ہو جائیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۳۷

— تپکنا ف م .

ایڑیوں میں درد ، ٹیس یا لپک ہونا .

ہم نے آنکھوں سے ملے تلوے جو اس کے اے امیر
یار کہتا ہے تپکتی ہیں ہماری ایڑیاں

۱۸۸۸ بہار ہند ، ۳۰۲

— رَگڑ (رَگڑ) کَر (کے) م ف .

بے بسی کے ساتھ ، بیکسی کے عالم میں ، سخت اذیت اور تکلیف جھیل کر .

جو فاقے سے گرا اور پھر نہ اٹھا ایڑیاں رگڑ جان کھوتا ہے .

۱۸٦۱ فسانۂ عبرت ، ۴۸

گزارے گھر میں زندگی رگڑ رگڑ کے ایڑیاں
جکڑ کے ڈالے قید میں رواج بن بیڑیاں

۱۹۳۵ عالم خیال ، ۲۲

— رَگڑنا محاورہ .

۱. نہایت مصیبت اور تکلیف میں زندگی گزارنا .

اپنے فدائیوں سے یہ غفلت نہ چاہیے
ہم ایڑیاں رگڑتے ہیں تم کو خبر نہیں

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۳٦

آخر اس محبس میں کب تک ایڑیاں رگڑا کروں
آخر اس ہندوستاں میں جان کروں کب تک ہلاک

۱۹۱۷ فردوس تخیل ، ۳۲۰

ترے مریض علاج اپنا خاک کرکے بچے
مہینوں ایڑیاں رگڑیں غرض کہ مرکے بچے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۸

دق اور سل کے مریض دو دو تین تین سال تک ایڑیاں رگڑتے تھے .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۳

۲. جانکنی کے عالم میں تڑپنا .

جب تک کہ تم نہ آؤ گے رگڑوں گا ایڑیاں
میں بھی ہوں سخت جان جو تم کو ترس نہیں

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۳٦

رات دم واپس میں ایڑیاں رگڑ رہی تھیں .

۱۹۳٦ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۵۰

۳. نہایت درجہ کوشش کرنا ، مارا مارا پھرنا .

رگڑوں جو ایڑیاں بھی تو پہنچوں نہ یار تک
تقدیر نے دیے ہیں وہ بخت رسا مجھے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۵۸

نہ رہ نما ہے نہ منزل کا ہے پتا کوسوں
طریق عشق میں ہم ایڑیاں رگڑتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱٦۱

۵. بچوں کا مچل کر زمین پر لوٹنا ، مچلنا (نوراللغات ، ۱ : ۲۵٦).

— گھسیٹنا محاورہ .

رک : ایڑیاں رگڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۳) .

— گھس جانا محاورہ .

بہت زیادہ دوڑ دھوپ کرنا ، گردش جھیلنا .

مدتوں آٹھوں پہر تڑپا ہوں کوے یار میں
گھس گئی ہیں ہائے مجھ بے خواب و خور کی ایڑیاں

۱۸۳۸ ناسخ ، ۲ : ۱۰۹

اَیڑی بیڑی (ی لین ، ی لین) امث .

رک : ابنڈی بینڈی .

میں نے ان کو چار ہی ایڑی بیڑی ایسی سنائیں کہ وہ بھاگ گئے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۳۶

اِیزاد (ی مع) امذ .

(الف) امذ .

اضافہ ، بیشی ، زیادتی .

ایک سیدھی سادی حکایت میں کوئی گرم فقرہ . . . ایزاد کر کے اس میں نون مرچ لگا دیتا ہے .

۱۸۸۲ حیات سعدی : ۱۳۸

یوں ہی آئے دن کی تو تو میں میں ، دانتا کل کل سے سوکھ کر کانٹا ہو رہی تھی اس پر اور ایزاد ہوا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۵

(ب) صف .

زیادہ ، بیش .

سلطان پابند اس امر کے ہیں کہ آن محصول معینہ سے ایزادنہ لیویں گے .

۱۸۲۳ عہد نامجات ، ۷ : ۲۵۲

[ع : (زی د)]

— الاَعشار (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) امذ .

(جفر) جن حروف (ابجد) کے عدد اکائی سے زیادہ ہوں ان کی دہائی ترک کر کے اکائی لینا اور اس کی جگہ اس کے برابر حرف شمار میں لانا (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۸) .

[ایزاد (رک) + ع : ال (ا) (رک) + اعشار (رک)]

ایزادی (ی مع) امث .

رک : ایزاد .

جو کوئی کانون (قانون) باقی سرکار سے اوپر ایزادی کے فروخت ہوئے ایزادی اس کانون (قانون) کی بموجب حکم صاحب کلکٹر اس ضلع کے خزانے میں جمع ہوئے گا .

۱۸۲۹ دستور العمل انگریزی ، ۱۲۰

ان سے اردو کے تمول اور تزئین میں ایزادی ہوتی ہے .

۱۹۳۲ منشورات ، کیفی ، ۸۷

[ایزاد (رک) + ا : ی ، لاحقہ کیفیت]

ایزارہ (ی مج ، فت ر) امذ .

رک : ازارہ .

اندر سے ایزارے اور باہر کی دیواریں . . . آراستہ کی گئیں .

۱۹۳۰ تیمور ، ۲۶۷

ایزد (ی مج ، کس ز) امذ .

خداے تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام .

شعر معانی ان بندے سے موتی ہیں جگ میں حسن کے
پردے صدف موتی جمیا آپ وار ایزد نام پر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵

جو صورت اس کی ہے لا ریب ہے وہ صورت ایزد
جو معنی اس میں ہیں بے شک وہ ہیں معنی ربانی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۲

ہوئے جب نذر سے فارغ تو موقع پا کے حضرت نے
دعا یوں بارگاہ ایزد باری میں فرمائی

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفہ ولا ، ۳

[ف : ایزد ؛ س : یجت यजत]

— پناہ (— فت پ) صف .

جو خدا کی پناہ میں ہو ، خداے تعالیٰ جس کا پشت پناہ ہو .

حصن حصین اشہد ان لا الہ ہیں ایزد پناہ خلق کے پشت و پناہ ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۳

[ایزد + ف : پناہ (رک)]

ایزدی (ی مج ، کس ز) صف .

ایزد سے منسوب : خداے تعالیٰ کا .

بدی سوں مکافات کرنا بدی یقیں جان نیں ہے رہ ایزدی

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۶۱

بندہ نیاز مند درگاہ ایزدی کا . . . اس طور پر گذارش رکھتا ہے ،

۱۸۴۷ سنۂ شمسیہ ، ۱ : ۲

مشیت ایزدی اسے جس وقت چاہے معدوم کر سکتی ہے .

۱۹۴۴ قرون وسطیٰ کا اسلامی فلسفہ ، ۹

[ایزد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ایزل (ی مع ، کس ز) امذ .

تصویر وغیرہ کے لیے لکڑی کا ٹیکن .

وسط میں ایک ایزل کینوس پر ایک ایسی تصویر جس میں ایک نحیف و نزار شخص ابھرتے ہوئے سورج کو دیکھ رہا ہے .

۱۹۶۲ شیشے کی دیوار ، ۱۳

[انگ : Easel]

ایزی چیر (ی مع ، کس مج چ ، فت ی) امث .

وہ کرسی جس پر کمر ٹکا کر پیر پھیلا سکتے ہیں ، آرام کرسی .

صاحب سنتے ہی ایزی چیر سے چونک پڑے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۳

[انگ : Easychair]

آیسا (ی لین) .

(الف) حرف تشبیہ ، م ف .

۱. (کسی چیز کی) مثل یا مانند ، سا .

تجھا دیکھتا ہوں تو کون و مکان میں
اس ایسا نہیں کوئی گروا گھنبیرا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۱۰

صبر کے خرمن پہ اے مانی جو یہ بجلی گری
اک بلا ہے جس کا امید ایسا پیارا نام ہے

۱۹۲۹ نقوش مانی ، ۱۳۷

۲. اس طرح ، اس صورت سے ، یوں .

(i) جیسا ، جیسے کے ساتھ .

جو پڑھا اور اس پر عمل نہ رکھتا ہو سو ایسا ہوئے جیسے بغیر لگم کا گھوڑا .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۱

بلبل کا آشیں دم دل کو لگا ہمارے
ایسا کنھوں نے جیسے چھاتی میں بان مارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۰

حسن حسین بزم رسالت مآب میں
ایسا ہے جیسے نور کا سورہ کتاب میں

(ii) جیسا وغیرہ کے بغیر .

تم ان سے صاف صاف کہہ دینا کہ میر صاحب ایسا کہتے تھے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۴۵۶

(ب) صف .

۱. اس قدر ، اتنا (اچھائی یا برائی کے بیان میں بطور سابقہ) .

کھڑے کھڑے پیو جیو میں اپسیں آپ دکھاوے
ایسے میٹھے معشوق کوں کوئی کیوں دیکھ پاوے

۱۴۲۲ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز ، (بحوالہ دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۲)

ایسا زہرکاری ہے سن اس کے مان   بڑی بیچھ دنیا جلے سبھ جہان

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۲۲

ہمیں سے اس قدر رغبت ہمیں سے سرگراں ایسے
کبھی تم مہرباں ایسے کبھی نا مہرباں ایسے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۵۵

۲. اس شکل کا ، اس قسم کا .

کدم راو ایسا ہوا کتھری   جو منجہ گال سوں لیہہ وہ اڑسری

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۸۷

کوندنا برق کا شمشیر کی ضو میں دیکھا
نہیں دم خم کبھی ایسا مہ نو میں دیکھا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۶ : ۳۲۵

ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار ہے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۴۵۶

۳. ہر وقت کا یا ان اوصاف کا ، بہ خوبی یا برائی رکھنے والا .

ہمارا بادشاہ ایسا ہے ایسا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷

بس جو ایسا ہو سن اے دل تو نہ کیجے اس کا ذکر
آشنا کر اب غزل خوانی سے تو اپنی زبان

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۹

ایسوں کو کبھی سے تحت الشعور ادھار مانگنا پڑے گا .

۱۹۴۸ پرواز ، ۹۰

۵. نا معتبر ، پست ، ذلیل و حقیر ، ایسا ویسا .

وصل کی تم کیوں زباں دیتے نہیں   با وفا ہیں ہم کوئی ایسے نہیں

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۶۳

(ج) اسم اشارہ کے معنی میں ، مترادف : یہ وغیرہ .

تو کب تئیں مجھ ساتھ مری جان ملے گا
ایسا بھی کبھو ہوگا کہ پھر آن ملے گا

۱۷۸۲ درد ، د ، ۳۲

ایسا لکھتا ہے یہاں راوی حال پر غم
کہ ہوا جب کہ مرض لاحق سردار امم

۱۸۵۴ داستان صادقان ، ۷

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس جہاز کے غرق ہو جانے سے . . . نقصان ہوا تھا .

۱۹۲۶ شرر مضامین ، ۳ : ۲۲

[س : اِدشا : ईदृश]

— ایسا کہنا محاورہ .

برا بھلا کہنا ، ذلیل کرنا ، ڈانٹنا ، سرزنش کرنا .

ایسا ایسا کہتا پھرتا ہوں مگر وہ اپنی حرکت سے باز نہیں آتا .

۱۹۳۵ عزیزاللغات ، ۵۷

— پکّا کہ باسی تھکّا کہاوت .

اتنا پکانے کی ضرورت ہی نہیں کہ جو دوسرے دن کے لیے رکھا رہے .

بوا نصیبن کہا کرتی ہیں ایسا پکا کہ باسی تھکا . . . نہ باسی بچے نہ کتا کھائے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۶۱ ، ۳۶ : ۶

— تَیسا (- ی لین) صف ، مذ .

(کلمۂ تحقیر) کمینہ ، ذلیل ، برا ، بے وقوف .

تس پر قیامت اس ایسے تیسے نے یہ کی کہ ساقی اس چھنال کو بنایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۵

آتے ہی ادھم مچایا کیسا   جائے دوزخ میں ایسا تیسا

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۳ : ۵

[رک : ایسا + تیسا (رک)]

— جیسے روپے کے ٹکے بُھنا لیے کہاوت .

کھرا اور معاملے کا بالکل صاف (نجم الامثال ، ۶۹) .

— کُچھ (- ضم ک) صف .

اس طرح کی بات ، اس طرح کا حال ، اتنا زیادہ .

بیچ میں پردہ دوئی کا تھا جو حائل اٹھ گیا
ایسا کچھ دیکھا کہ دنیا سے مرا دل اٹھ گیا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰

صرف منشی ذکاءاللہ کی زبانی معلوم ہوا تھا کہ کسی شخص نے ایسا کچھ لکھا ہے .

۱۹۱۴ حالی ، مکاتیب حالی ، ۱۸

[ایسا + کچھ (رک)]

— کہاں کا آیا / — کا ہے فقرہ .

دنیا سے نرالا ہے (طنز کے طور پر) .

در پر جو ترے یہ کو بہ گرد آیا ہے   ایسا یہ بڑا کہاں کا مرد آیا ہے

۱۷۹۲   اثر ، (سید محمد میر) ، د ، ۶۹

اپنے دل میں کہنے لگا تو ایسا کہاں کا آیا جو اس لڑکی سے کنارہ کشی کرتا ہے .

۱۹۳۵   الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۸۵

— کیا شہر شملہ ہے فقرہ .

اتنا ڈرنے کی کیا ضرورت ہے ، اتنا اندھیر نہیں مچا کہ کوئی کسی کو بلا وجہ ستائے اور اس کا انصاف نہ ہو .

لوگوں پر ڈگریاں ہوتی ہیں اور برسوں محل میں رہتے ہیں کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی یہ لوگ گنہگار نہ خطاوار ایسا کیا شہر شملہ ہے .

۱۹۱۵   سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۶

— گیا جیسے محفل سے جوتا کہاوت .

جھٹ ہٹ رو پوش اور غائب ہوگیا (نجم الامثال ، ۶۹) .

— نہ ہو فقرہ .

مبادا ، شاید ، خدانخواستہ .

تم سہی ہشیار ہم غافل سہی اے زاہدو
سمجھے بیداری جو تم ایسا نہ ہو وہ خواب ہو

۱۸۳۱   دیوان ناسخ ، د ، ۱۲۲

— ویسا (— لین) صف ، مذ .

۱. **ادنیٰ درجے کا ، کم حیثیت ، برا ، نا معتبر ، (شخص ، چیز ، بات) .**

عالم میں لوگ ملنے کی گوں اب نہیں رہے
ہر چند ایسا ویسا تو عالم بہت ہے یاں

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۲۳۶

ایسے ویسوں سے کیا ملے کوئی   ایرے غیرے ہیں تیری محفل میں

۱۹۰۵   داغ (نوراللغات ، ۱ : ۴۵۶)

صاحبزادے ایسا ویسا کھانا نہیں کھاتے بڑے نازک دماغ ہیں .

۱۹۲۴   نوراللغات ، ۱ : ۴۵۶

۲. **گالی کے طور پر .**

ارے تمہارا ایسا ویسا لونڈو ! کیا کرتے ہو ، چھوڑ دو پلے کو .

۱۹۲۴   رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۰

[ایسا + ویسا (رک)]

— ویسا بھاتا نہیں خوان ملو کا آتا نہیں کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی شخص کو جو نصیب ہے وہ پسند نہ ہو اور جو دل چاہتا ہے وہ نصیب نہ ہو (نجم الامثال ، ۶۹) .

ایسان

(ی مع) صف .

مشرق و شمال کا درمیانی (گوشہ) .

جنوب رو یہ اس کے چار زینے پختہ چو نہ گچ ، اس کے گوشہ ایسان . . . فرش . . . . ہے .

۱۸۶۴   تحقیقات چشتی ، ۶۰۶

[س : ایشان ईशान]

ایسائی

(ی لین) م ف .

ایساہی (بول چال کا لفظ) .

عشق تجھ میں کمال ہے یا ایسائی ہے .

۱۷۳۶   قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۴۸

ایسپرین

(ی لین ، سک س ، کس پ ، ی مع) امث .

ایک دوا جو اعصاب اور جوڑوں کے دردوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

ایسپرین . . . اور اس کی قبیل کی دوائیں سر درد اور دوسری جسمانی تکلیفوں کو دور کرنے کے لیے تو عرصے سے مروج تھیں .

۱۹۶۹   نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۲۲

[انگ : Aspirin]

ایستادا

(ی مع ، سک س) امذ .

رک : استادا .

خیمے سونے چاندی کے ایستادوں پر ایستادہ تھے .

۱۸۹۷   تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۲

ایستادگاہ

(ی مع ، سک س ، د) ظرف ، مث .

سواریوں کے کھڑے ہونے کی جگہ ، اسٹینڈ .

ایستادہ گاہ تک پہنچنے کے بعد ڈرائیور بھی بم کی آواز کو شب برات کا پڑاقا سمجھتے ہیں .

۱۹۲۹   اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۴۴ : ۶

[ف : ایستاد ، ایستادن (= کھڑا ہونا) + گاہ ، لاحقۂ ظرف]

ایستادگی

(ی مع ، سک س ، د) امث .

۱. **رک : استادگی .**

۲. **توقف ، تاخیر ، دیر .**

ار باب دخل نے اس کے سر انجام میں بیجا ایستادگی کی .

۱۸۹۷   تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸

ایستادہ

(ی مع ، سک س ، فت د) صف .

رک : استادہ .

ساقی گلعذار کے کف دست پر شراب خو شرنگ سے ساغر ایستادہ ہے .

۱۸۰۱   داستان امیر حمزہ ، ۸۷

ایک حیرت انگیز چیز دنیا کے حسن کا بہترین مجسمہ ایستادہ تھا .

۱۹۳۰   آغا شاعر ، خمارستان ، ۳۶

ایستگاہ

(ی مع ، سک س ، ت) صف .

سواری اور جانور کو ٹھہرانے کی جگہ ، وہ جگہ جو سواریاں یا جانور ٹھہرانے کے لیے متعین ہو ، سواریوں کا اڈا ، بندرگاہ .

بحر ابیض متوسط کا ایک سب سے بڑا تجارتی بندرگاہ اور بحری ایستگاہ مراکب تسلیم کیا جاتا تھا .

۱۹۵۸   ابوالکلام آزاد ، انتخاب الہلال ، ۳۴۴

[ف : ایست ، ایستادن (= کھڑا ہونا) + گاہ ، لاحقۂ ظرف]

ایسٹ (ی مع ، سک س) امذ .

پورب ، مشرق؛ شرقی ، ترکیب میں مستعمل ، جیسے: ایسٹ انڈیا کمپنی ، جہانگیر روڈ ایسٹ ، وغیرہ .

[East : انگ]

ایسٹر (ی مع ، سک س ، فت ٹ) امذ .

عیسائیوں کا تیوہار جو ۲۱ مارچ کے بعد چاند مکمل ہونے کے بعد پہلے اتوار کو منایا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ اسی روز جو تھے آسمان پر اٹھائے گئے تھے) . نصاریٰ کا یوم الفصح (رک) .

پچھلے سال ایسٹر کے تیوہار پر بڑے گرجے میں ہائی ماس . . . کا جشن کیا .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۶۵

ایسٹر میں کراچی میں اردو کانفرنس ہونے والی ہے .

۱۹۲۲ مکتوبات عبدالحق ، ۲۶۲

[Easter : انگ]

ایسڈ (ی مع ، کس س) صف .

ایک سیال مادہ جس کا مزہ ترش ہوتا ہے ، ترشہ ، تیزاب .

یوں سمجھو کہ دو گلاس ہیں ایک میں سوڈا ہے پانی حل کیا ہوا اور دوسرے میں ایسڈ .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۱۵

یہ ایسڈ آنتوں اور معدے میں مریضانہ کیفیت پیدا کر دیتا ہے .

۱۹۶۶ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۵ اپریل ، ۷

[Acid : انگ]

ایسر (ی لین ، فت س) صف .

بایاں ، بائیں جانب کا (داہنے کے بالمقابل) نیز بائیں جانب .

برخلاف اس کے بطن ایسر ہے یعنی اس کی قوت سے لڑکی پیدا ہوتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۷۳

حشر میں ، میں اور فرزدق ساتھ اٹھوں یا علی
بازوے ایسر یہ وہ ہو اور میں سوے یمین

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۷۵

[ع : (ی س ر)]

ایسر (ی مع ، ضم س) امذ .

(ہندو) رک : ایشور .

بس اتنا ہی کافی ہے ، اب ایسر کے حکم سے جان و تن کی جاگیر تیری معافی ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۷

— آئیں دلدّر جائیں شگون کے طور پر دعائیہ کلمہ .

دولت اور برکت آئے تو نحوست و فلاکت دور ہو (ہندو عورتیں دوالی کی رات میں پچھلے پہر ایک پرانا سوپ اور گنے کا ٹکڑا لے کر پورے مکان میں چکر لگاتی اور چھاج کو گنے سے بجا بجا کر یہ الفاظ کہتی جاتی ہیں . ان کے عقیدے میں یہ عمل ازدیاد دولت و برکت کے لیے نیک شگون ہوتا ہے) (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۳) .

— سے بھینٹ نہیں دلدّر سے بگاڑ کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کی اعلیٰ تک رسائی نہ ہو اور ادنیٰ کو پسند نہ کرے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۳) .

— سے بھینٹ نہیں دلدّر سے کیوں توڑیے کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی اعلیٰ (شخص یا چیز) تک رسائی نہ ہونے کے باعث ادنیٰ پر قانع ہوجائے .

اس اندیشے سے اسے تغیر نہ کیا کہ اب تلک اس منصب کے لائق کوئی نہ تھا وہ کہاوت ہے ایسر سے بھینٹ نہیں دلدر سے کیوں توڑیے .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۳۶

— گئے دلدّر آئے کہاوت .

جب کسی کی خوش حالی کا زوال ہو اور وہ خستہ حالی میں مبتلا ہونے لگے اس موقع پر یہ کہاوت بولی جاتی ہے ؛ جب کسی گھر کے لوگ نیک کاموں کو چھوڑ کر بری باتوں میں مبتلا ہو جائیں تو اسے ہندو عورتیں نحوست کا پیش خیمہ سمجھکر اس کہاوت کو انتباہ کے طور پر بولتی ہیں .

ایسوسی ایشن (ی لین ، و مج ، ی مع ، ی مع ، فت ش) مث .

اشتراک عمل کے لیے بنائی ہوئی جماعت ، انجمن .

میں نہیں جانتا کہ آپ کی رائے میں ایسوسی ایشن کا مقرر کرنا اچھی بات ہے یا نہیں .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۲۵۸

تم نے جو یورپین ایسوسی ایشن میں اپنے بھائیوں کو تسکین دینے کی کوشش کی ہے وہ خود بدگمانی بڑھانے والی ہے .

۱۹۳۲ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۹

[Association : انگ]

ایسی (ی لین ، ی مع) .

ایسا (رک) کی تانیث .

چندر مکھی نک سک سے ایسی کہ ہنسی سے . . . پھول جھڑتے ہیں .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۳۹

جب میں کہتا ہوں کسی دن تو ملو خلوت میں
ہنس کے فرماتے ہیں کیوں ایسی ضرورت کیا ہے

۱۹۳۲ بینظیر ، کلام بینظیر ، ۱۶۶

— ایسی (— ی لین) .

ایسا ایسا (رک) کی تانیث .

جس بیٹے کو اس نے ایسی ایسی مصیبتیں جھیل کر پالا تھا اسے پھکنی دلا دے گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۷۲

— تیسی (ی لین) .

(الف) صف .

۱. ایسا تیسا (رک) کی تانیث .

جانے میری بلا کس ایسی تیسی کا دوپٹا اور دو روپیے جاتے رہے .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۲۶

(ب) کلمہ (انشائیہ) .

۶. ایک کلمہ جسے مہذب لوگ گالی کے طور پر استعمال کرتے ہیں ؛ مترادف : لعنت ہے ، پھٹکار ہے ، وغیرہ .

یاد آتا ہے ترے یار کی ایسی تیسی ۔ پیار آتا ہے ترے پیار کی ایسی تیسی

۱۷۹۸ سوز (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۲)

پوچھ مت زندگانی کیسی ہے ۔ ایسے جینے کی ایسی تیسی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۱

انھوں نے جواب دیا اچھا میاں کا بچہ ایسے تیرے زیور اور تیری ایسی تیسی ٹھہر جاتا کہاں ہے .

۱۹۲۲ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۳۵

— تَیسی کَرنا

(الف) محاورہ .

۱. بدسلوکی کرنا ، ذلیل و خوار کرنا ، بری گت بنانا ، مارنا .

کی برائی تو مجھ سے آنکھوں نے ۔ دل نے کیا اس سے ایسی تیسی کی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۵

(ب) انشائیہ (دشنام کے طور پر) .

۲. بنانے کی جگہ کام کو بگاڑنا ، تعمیر کے عوض تخریب کرنا ، جیسے : جلد کیا بنائی کتاب کی ایسی تیسی کر کے رکھ دی ہے .

ایسی تیسی کریں ہم ان کی جو بدنام کریں
آپ کی وضع نہ ایسی ہے نہ ہم ایسے ہیں

۱۷۹۸ بیان ، د (ق) ، ۲۹

چہرہ سرخ ہوگیا اور کہا کہ سن بے تیری ایسی تیسی کروں .

۱۸۸۰ تذکرہ غوثیہ ، ۱۰۳

— تَیسی کَرانا محاورہ .

بول چال میں دشنام کے طور پر مستعمل ، جیسے : انھیں بلا کر نہیں لائے تو پھر کیا وہاں ایسی تیسی کرانے گئے تھے .

— تَیسی کی فقرہ .

رک : ایسی تیسی .

کیا کہوں تو نے مجھ سے کیسی کی ۔ دھت ترے دل کی ایسی تیسی کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۱

— تَیسی میں جاؤ/جائے/گَیا فقرہ .

بھاڑ میں جائے ، دوزخ میں جائے ، ہماری طرف سے کہیں مارا مارا پھرے ، کچھ بھی کرے ہمیں سروکار نہیں .

بارہ گانو کا چودھری اور اسی گانوں کا راو اپنے کام نہ آئے تو اپنی ایسی تیسی میں جاؤ .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۰۵

ہوگا اپنی ایسی تیسی میں جائے .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، ۱۷ ، ۸ : ۵

— کی تَیسی

رک : ایسی تیسی .

اس کی ایسی کی تیسی ہم کسی شریف کو کب مانتے ہیں .

۱۸۹۴ پشو ، ۲

میں نے تمہارے ہی بھلے کو کیا تھا ، ایسی کی تیسی میرے بھلے کی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۱

— کی تَیسی میں پڑے/جاؤ/جائے

رک : ایسی تیسی میں جائے .

جان گئی ایسی کی تیسی میں اے ناعاقبت اندیش یہ تو نے کیا غضب کیا .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۱ : ۱۳

دیکھ بے جلتا ہے تو ویسی بات کر ورنہ جا اپنی ایسی کی تیسی میں .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۱۰

— کَہی کہ چھا گئی فقرہ .

(کسی پر) ایسی پھبتی کہہ دی جو چپک کر رہ گئی .

پھبتی سحاب کی مری خاطر میں آ گئی
ایسی کہی کہ دیدۂ گریاں پہ چھا گئی

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۸۹

— کَہی کہ دھوئے نہ چھوٹے فقرہ .

اتنی سخت یا موثر بات کہہ دی جس کا اثر محو نہیں ہوسکتا (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۲) .

— کیا تیرے ہی تلے گنگا بہتی ہے کہاوت (' تیرے ' کی جگہ اس کے ، ان کے وغیرہ بھی مستعمل) .

تجھ میں کون سی ایسی خصوصیت ہے کہ جو کچھ تو چاہے وہی ہوگا (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۲) .

— کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے کہاوت .

کونسا ایسا بڑا جرم کیا ہے ، بے جرم کو کس کا ڈر ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۲) .

— ویسی صف .

مصیبت ، صدمہ ، تکلیف ، موت (بننا ، ہونا کے ساتھ) .

اگر ایسی ویسی کچھ ہو جاتی تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۸۷

خدانخواستہ کچھ ایسی ویسی ہوگئی تو کیا کروں گی .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۱۶

[ایسی + ویسی (رک)]

اَیسے (فت ا) صف .

ایسا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

ایسے سے ڈرنا بہوت پرہیز کرنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴

سوز دل و جگر سے جلتا ہے تن بدن سب
میں کیا کوئی ہو کھینچے ایسے عذاب کیونکر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۷

دھوپ میں چہرے چمکتے ہوئے کندن ایسے
شان ہے جن میں جوانی کی لڑکپن ایسے

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۲ : ۸۰

— اوت رِیوازی (— نِواڑے) جائیں آنا بیچ کے گاجر کھائیں کہاوت .

ایسے بے وقوف کی نسبت مستعمل جو اپنی ساری پونجی کھانے میں خرچ کر دے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۱ ؛ نجم الامثال ، ۶۹) .

— ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں کہاوت .

میرے سامنے ان کی کوئی حقیقت نہیں ، میں ان کے مقابلے میں بہت زیادہ ہوشیار ہوں (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

— ایسے مداری ہم نے بہت چنگے کیے ہیں کہاوت .

ان جیسے بہت سے شخصوں کو ہم نے درست کر دیا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

— آدمی کے دیدے میں پیچ پسا دیجیے کہاوت .

بہت شوخ دیدہ اور ڈھیٹ ہے ، اس کی آنکھیں پھوڑ دو تو دل نہ دکھے (امیراللغات ، ۲ : ۳۰۳) .

— پر تو ایسا (— ایسی/ایسے) کاجل دیے پر کیسا (— کیسی/کیسے) کہاوت .

۱. بغیر بناو سنگھار یا زیب و زینت کے تو یہ عالم ہے اگر بناو سنگھار یا زیب و زینت ہو تو کیا غضب ڈھائے (امیراللغات ، ۲ : ۳۰۳) .
۲. (طنزیہ) اس محل پر بھی استعمال کرتے ہیں جہاں کوئی شخص دولت و ثروت یا اقتدار نہ ہونے پر بھی بد مزاجی کرے (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۱) .
۳. جب ابھی سے یہ برا رنگ ہے تو آگے چل کر کیا کیا نقصانات اٹھانا پڑیں گے .

یہ گول میز کانفرنس کی آمد ہی تو ہے جس نے شہروں شہروں گولیاں چلنے کا تماشا دکھایا اللہ اللہ ایسے پر تو ایسا کاجل دیے پر کیسا .
۱۹۳۰ — اودھ پنچ ، ۱۵ ، ۱۳ : ۱۰

— پر تبن حرف فقرہ .

ایسے برے آدمی سے دور ہی رہنا بہتر ہے (کسی پر لعن (= لعنت) بھیجنے کا مہذب طریقہ) (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۱) .

— جی

۱. (قدیم) "بارے آپ بھی اس قابل ہوگئے" (دریائے لطافت ، ۵۷)، چہ خوش ، اچھی رہی .

میں کہا تکیے ہے دم تجھ یہ کہا ایسے جی
مانگا کچھ منہ سے تو پھر کہنے لگا ایسے جی
۱۸۱۰ — جرأت (امیراللغات ، ۲ : ۳۰۴)

[ایسے + جی (رک)]

— گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ کہاوت .

جانے کے بعد نہ صورت دکھائی نہ خبر خیر بھیجی ، معدوم ہوگئے ، نشان تک نہ ملا .

ظلم اور جبروت کا نام دنیا کے پردے سے یوں جاتا رہا جیسے گدھے کے سر سے سینگ .
۱۸۹۲ — خدائی فوجدار ، ۱ : ۲

آہا آؤ . . . پہلوان کہاں تھے ، آپ تو ساتھ ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ .
۱۹۰۱ — عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۲۲

— لڑکے بہت کھلائے ہیں کہاوت .

داؤ یا بہلانے پھسلانے میں آنے والے نہیں (نجم الامثال ، ۲۹) .

— مرے بھولے کلمۂ تخاطب .

جان بوجھ کر انجان بننے والے سے طنزیہ خطاب میں مستعمل .

کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھولے
جھوٹوں بھی تو بازی نہیں ہارے کسی دن سے
۱۸۷۹ — جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۷۲

— میں (ی مج) ف .

۱. اس صورت میں ، اس حالت میں ، اس موقع پر .

جو ایسے میں جا یک پڑیا دیگ میں
کھیا جیو جاوے گا یاں بیگ میں
۱۶۰۹ — قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷

چمن میں جام صہبا ہے گھٹا ہے جائے خلوت میں
اگر ایسے میں آ جاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے
۱۸۱۸ — انشا ، ک ، ۱۳۶

میں ترک رہ و رسم جنوں کر ہی چکا تھا
کیوں آ گئی ایسے میں تری لغزش پا یاد
۱۹۶۰ — جگر ، آتش گل ، ۶۹

۲. اسی غنیمت وقت میں ، ایسی فرصت یا موقع کے لمحات میں ، ابھی ، جلد از جلد .

یہ وہ وقت غنیمت ہے ایسے میں جس طرح ہو سکے ہم اسے اپنی طرف متوجہ کر لیں .
۱۹۲۶ — شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۶

۳. اتنے میں ، اسی اثنا میں .

سو ایسے میں ایک آ کے گولی لگی — وہ گولی نہیں بلکہ بولی لگی
۱۸۱۹ — جنگ نامۂ عالم علی خاں ، ۵۲

ایسے میں پہلے موٹر کا ہارن سنائی دیتا ہے پھر عثمانیہ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر صاحب موٹر سے اتر کر آتے ہیں .
۱۹۵۹ — وہی ، ۸۳

— ویسے

ایسا ویسا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع .

دشمن دین و ایمان پایا ایک تجھ سا اے کافر
دیکھے اس بتخانے میں بت ایسے ویسے بہتیرے
۱۸۲۹ — کلیات ظفر ، ۲ : ۲۱۱

ایسے ویسے جمع ہیں ہم کو تو نفرت ہو گئی
شمع و پروانہ کو ہوگی یار کی محفل پسند
۱۹۰۷ — دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۲۲

ـــ ہوتے تو عید بقرید کے کام آتے فقرہ .

طنزاً یا مزاحاً نکمے آدمی کے لیے بولتے ہیں جو کسی قابل نہ ہو .

ـــ ہی م ف .

۱. یوں ہی ، بغیر کسی ضرورت کے ، بغیر کسی وجہ کے ، بلا کسی معاوضے کے .

ان کی زبان سے نکل گیا کہ اس بیہودن کو تو میں اپنا اونٹ ایسے ہی دوں گی .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۲۹

۲. اسی طرح ، اسی قدر .

آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم
تو ڈبو دو انھیں دریا میں سفینہ بھر کے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۹۷

[ایسے + ا : ہی (رک)]

ایسے/ایس سے (ی مج) امذ .

مختصر مضمون .

کوئی آرٹیکل لکھتا کوئی ایس سے تصنیف کرتا تھا .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۲۸

سب سے زیادہ جو میرا ایسے پسند کیا گیا وہ یہ تھا .

۱۹۲۲ سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۳۱

[انگ : Essay]

ایش (ی لین) امث .

دیودار ، دبار .

ٹوکری میں عموماً ایش اور بلوط کے تراشے کام میں آتے ہیں .

۱۹۲۷ حرفتی کام ، ۸۷

[انگ : Ash]

ایش (ی مع) امذ .

مالک ، حاکم ، آقا ، سردار ؛ ایشور ، خدا ؛ شیوجی ؛ روح القدس (پلیٹس) .

[س : ایش ईश]

ایشٹ (ی مع ، سک ش) امذ .

تائید ، توفیق ، برکت .

کوئی کہتا یہ ان کا اقبال ہے کوئی کہتا مہابیر کا ایشٹ ہے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۲۶

[س : اِشٹ इष्ट]

ایش ٹرے (ی لین ، سک ش ، کس مج ٹ) امذ .

سگرٹ وغیرہ کا گل جھاڑنے کا خاک دان (جو میز وغیرہ پر رکھا جاتا ہے) .

حنیف . . . ایش ٹرے میں سے ماچس کی جلی ہوئی تیلیاں اٹھا اٹھا کر ان کے ٹکڑے کر رہا تھا .

۱۹۵۰ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۳۸

[انگ : Ash-Tray]

ایشُر/ایشْوَر (ی مع ، ضم ش/ی مع ، سک ش ، فت و) امذ .

(ہندو) پرماتما ، خدا .

راجا گھبرایا اور آپ ہی ڈوبنے لگا اپنے ایشر کو یاد کیا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۲۰

میں وعدہ کرتی ہوں کہ ایشور کے دربار میں تمہارا جس گاؤں گی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۹

[س : ایشور ईश्वर]

ـــ اَرْپَن (ـــ فت ا ، سک ر ، فت پ) صف ؛ م ف .

نذر خدا ، خدا کے سپرد .

یکسوئی نفس اپنے سب کاموں کو ایشور ارپن کرنے سے حاصل ہوتی ہے .

۱۹۱۰ ماہنامہ ' ادیب ' ستمبر ، ۲۲۲

[ایشور + ارپن (رک)]

ـــ بانی امث .

(لفظاً) خدائی آواز ، (مراداً) وحی ، الہام ، کشف (پلیٹس) .

[ایشر + (رک) + بانی]

ـــ بھاو امذ .

خدا کی قدرت ، خدائی طاقت (پلیٹس) .

[ایشور + بھاو (رک)]

ـــ تا / تائی امث .

خدائی قدرت و عظمت ، خدا وندی اوصاف ؛ الوہیت .

جہال کا خیال ہے کہ ایشور تائی یا خدائی بادشاہوں میں ہوتی ہے .

۱۹۰۲ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۳۵

[ایشور (رک) + تا / تائی ، لاحقۂ کیفیت]

ایشورج (ی مع ، سک ش ، فت و ، سک ر) امذ .

رک : ایشورتا .

ویسا آئندہ آٹھ سدھیوں کے ایشورج امرت کے پینے سے نہیں ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷

ایشیا (ی مج ، سک ش) امذ ؛ امث .

دنیا کے سب سے بڑے براعظم کا نام جس میں پاکستان ہندوستان چین افغانستان ایران ترکی کا بیشتر حصہ ، عرب جاپان اور روس کا کچھ حصہ شامل ہیں ، ادبیات میں مستعمل .

میں نے دریافت کیا کہ تمہارے نزدیک ایشیا کس طریق سے یورپ کی ہم پلہ ہو سکتی ہے .

۱۹۱۹ روز نامچۂ سفر ، ۱۱۶

[انگ : Asia]

ایشیاٹک / ایشیائی (ی مج ، سک ش ، کس ٹ) صف .

ایشیا (رک) سے منسوب یا متعلق .

اگر یہ استدلال صحیح ہے تو ایشیاٹک کو میں حلقۂ اہل یورپ کے مقابلے میں کاہل اور کم عقل ہیں .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : نذیر : ۶۷

ایشیائی ہوں میں اور ان میں بھی اک معمول
خود میں کہتا ہوں یہ ہے اصل حقیقت میری

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۹۹

[انگ : Asiatic / ایشیا + ف : ئی ، لاحقۂ نسبت]

ایصال (ی مع) امذ .

۱. ارسال ، پہنچانا .

گر مجھ سے پوچھتا ہے حقیقت میں ہم نشیں
ایصال نفع ہے مرے نزدیک اصل دین

۱۸۸۸ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۶۹

براہ کرم . . . ایصال فرما دیجیے تا کہ چھپائی شروع ہوجائے .

۱۹۰۵ داغ ، انشائے داغ ، ۳۸

۲. کسی مادی وسیلے (تار وغیرہ) کے ذریعے عمل کرنا ، ملا دینا (اس طرح کہ اس کا اثر اس میں پہنچنے لگے) .

برق نما کو ایصال کے ذریعے برقا سکتے ہیں .

۱۹۳۲ طبیعیات عمل ، ۲ : ۷۵

[ع : (و ص ل)]

ـــ ثواب کس اضا (فت ث) .

نیک کام کرکے یہ نیت کرنا کہ اس کا اجر خدائے تعالیٰ فلاں مردے کو عنایت کرے .

اعقاب کو صبر اور توفیق ایصال ثواب عطا کرے .

۸۸۲ مکاتیب امیر ، ۲۶۰

جب یہ کھانا چالیسویں کا ہے تو ایصال ثواب کے واسطے ختم ہو .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، بیلے میں میلہ ، ۷۵

[ایصال + ع : ثواب (رک)]

ایصالی (ی مع) صف .

ایصال (رک) سے منسوب .

ساختی اعتبار سے سانس نالیاں موثر ایصالی نالیاں ہیں جس کی وجہ سے پانی بہ آسانی حرکت کر سکتا ہے .

۱۹۶۲ بنیادی نباتیات ، عبدالرشید مہاجر ، ۲۲۳

[ایصال (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ایصالیت / ایصالیّت (ی مع ، کس ل ، فت ی / شدی بفت) امث .

ایصال (نمبر ۲) کا فعل و عمل یا اس کی صورت حال .

ان حالات میں مجموعی طور پر گیس کی ایصالیت . . . بڑھ جاتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۲

[ایصال (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ایضاً (ی لین ، تن ض بفت) م ف .

حسب بالا یا سابق ، یہ بھی بشرح صدر ہے ، بالکل وہی ہے جو اوپر لکھا گیا (کسی فہرست وغیرہ میں کوئی تحتی بات اوپر لکھے ہوئے سے حرف بحرف مطابق ہونے کے موقع پر مستعمل)

ہے نفس الامر میں بیگانگی کی صرف ایضاً
میان واجب و ممکن محال کر باور

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۶۲

[ع : (ا ی ض) (= تکرار و مراجعت) + اً ، لاحقۂ تمیز]

ایضاح (ی مع) امذ .

۱. واضح ، روشن (کوئی چیز یا بات) .

بد فکر کبھی بن کو تو شرمندہ انھوں کے
ایضاح ارادے سے ہے خورشید کی تنویر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۲۹

۲. کسی مطلب کی وضاحت ، واضح کرنا .

اے اہل نظر ذرے میں پوشیدہ ہے خورشید
ایضاح سے حاصل بجز ابہام نہ ہوگا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۲۲

یہ بیان مبہمات قرآنی کے لیے ایضاح ہے .

۱۹۷۰ مقدمۂ قرآن مجید مترجم ، ۵

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (و ض ح)]

ایضاحی (ی مع) صف .

ایضاح (رک) سے منسوب : واضح کرنے والا ، جو وضاحت کے لیے ہو .

مدرس ایضاحی سبق دے اور عام بحث کے لیے وقت دیا جائے .

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۶۸

[ع ، ایضاح (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ایطا امذ .

مطلع یا ایک سے زیادہ ہم قافیہ کے ابیات کے کسی قافیے یا قافیے کے کسی جزو (لاحقے وغیرہ) کا اعادہ (یہ قافیے کا عیب ہے) .

یہ آپ کے دل میں کس نے شبہہ ڈال دیا کہ گریاں اور افشاں کو آپ نے ایطا تصور کیا .

۱۸۵۳ نادرات غالب ، ۲ : ۲۸

کلام یاس کا ہر عیب میرا ہے
نہ اس کے شعر میں ایطا نہ شائگاں ہوگا

۱۹۵۵ یاس ، د ، ۱۱

[: ایطاء (و ط ی) (= روندوانا ، قافیہ دہرانا)]

ـــ ئے جلی کس صف (-- فت ج) امذ .

قافیے میں پورے لفظ کا اعادہ .

اب شاد غزل اور کبھو قید روی میں
اس کے تو سب ابیات میں ایطائے جلی ہے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۳۱

پس میر کے اس شعر میں . . . ایطائے جلی ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۳۲۸

[ایطا + ع : جلی (رک)]

ـــ ئے خفی کس صف (- فت خ) امذ .

قافیے میں حرف روی کا اعادہ، شائگاں، جیسے: گریاں اور خنداں (اعادۂ لاحقۂ حالیہ) ، مستانہ اور مغانہ (اعادۂ لاحقۂ نسبت) ، بڑھتا ، جلتا (اعادۂ لاحقۂ حالیہ نا تمام) (ماخوذ : بحرالفصاحت ، ۲۲۸) .

[ایطا + ع : خفی (رک)]

ایطائی
(ی مع) صف .

ایطا (رک) سے منسوب یا متعلق .

اس کے قافیے بھی ایطائی ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰

[ایطاء (رک : ایطا) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

ایغو
(ی مع ، و مج) امذ .

(اخلاقیات) انا ، ذات ، خودی .

اس طریق پر انسان کی ذات یا اس کا ایغو استحضارات کا سرچشمہ یا مبدا نہیں رہتا .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱ : ۲

[Ego : انگ]

ایغوئیت
(ی مع ، و مج ، کس ء ، فت ی) امث .

ایغو (رک) سے اسم کیفیت .

انانیت شخصیت شعور ذات خود شعوری ایغوئیت یہ سب مرادف (مترادف) اصطلاحیں ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع (حاشیہ) ، ۲۱

[ایغو (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ایفا
(ی مع) امذ .

قول و قرار کی تعمیل ، وعدے یا عہد کو پورا کرنا .

تحریر اس کی ایفائے تقریر ہے قصہ یہ دلچسپ بے نظیر ہے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۷

حشر کا وعدہ تھا نالوں سے اٹھایا حشر بھی
دیکھیے ایفا میں وہ کیا عذر فرماتے ہیں آج

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۷

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : ایفاء (و ف ی)]

ایفائی
(ی مع) امث .

قول و قرار پر عمل ، عہد یا وعدے کی تعمیل .

وعدے کی ایفائی نہ ہونے پر نوٹس دینے کے بعد با ضابطہ عدالت مجاز میں شاکر صاحب کے خلاف دعویٰ دائر کردیا .

۱۹۶۶ اردو ادب ، ۱ : ۱۰۲

[ع : ایفاء (رک : ایفا) + ی : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ایف اے
(ی مج ، سک ف ، ی مج) امذ .

(میٹرک کے بعد) کالج کا ابتدائی درجہ (جس کی تعلیم عموماً دو برس میں مکمل ہوتی ہے) .

انٹرنس والا ایف اے کے لیے جلدی مچا رہا ہے .

۱۹۱۸ ایامیٰ ، ۳۷

دھڑادھڑ ایف اے اور بی اے کی ڈگریاں لی ہیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۵

[انگ : Fellow of Arts کی تخفیف]

ایقاظ
(ی مع) امذ .

بیداری ، سوتے ہوئے کو چونکانا ، جگا دینا ، بیدار کرنا (مجازاً) غفلت کو دور کرکے ہوش میں لانا نیز بیدار لوگ .

کوئی مادہ یا قوت کسی خارجی سبب سے سو گئی تو اس . . . کے چونکا دینے کے لیے . . . اس مضمون کا شعر آلۂ ایقاظ ہے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۹۷

[ع : (ی ق ظ)]

ایقاع
(ی مع) امذ .

۱. (i) وقوع ، واقع ہونا .

ہوا اس امر بدعت کا جو ایقاع غضب ہے نام رکھا اس کا اجماع

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۴۸

(ii) رک : ایجاب نمبر ۲ .

اگر ایقاع نسبت کا حکم ہے تو قضیہ موجبہ ہے ورنہ سالبہ .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۲۵

جب کہ محمول کا ایقاع یا انتزاع ہو موضوع سے بدون لحاظ امثلہ کے .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲۳۲

۲. (موسیقی) راگ یا نغمے کی لہراتی ہوئی آواز جو گویے کے گلے سے کھٹ کر نکلتی ہے اور توالی ہمزہ سے مشابہ ہوتی ہے ، سروں کی موزونیت ، گٹکری .

ارسطو پہلا شخص ہے جس نے راگ کے ایقاعات کو ریاضی کے اصول سے ثابت کیا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۶۳

[ع : اسم (و ق ع)]

ایقان
امذ .

یقین ، عقیدہ .

یہ بھی مقتضائے کمال معرفت و ایقان ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۰

عمل کیا ہے فقط قرآن پر ایقان باقی ہے
وہ برہم ہیں کہ تھوڑا سا بھی کیوں ایمان باقی ہے

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، ۱۸ ، ۱ : ۵

[ع : (ی ق ن) ازباب افعال (= نیز جاننا)]

ایقوس
(ی مع ، و مع) امذ .

(حیوانات) گھوڑے کی قسم کے سم والے جانوروں کی عام جنس .

میں جب لفظ ' گھوڑا ' بولتا ہوں تو آپ سمجھیں کہ میں جنس ایقوس کے سم والے چوپائے کی بابت بات کر رہا ہوں .

[Equss : انگ]

ایک
(ی مع) .

رک : ایکھ (= گنا) .

زمین دار اوکھ کہتے ہیں اور دلی کے قریب وجوار کے ایک .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹

ایک
(ی مع) صف ؛ ~ اک ، یک .

۱. گنتی کا پہلا عدد ، واحد ، فرد (زوج کے بالمقابل) ، (ہندسوں میں) ۱ .

آپ نے جواب دیا ایک دو تین چار پنچ چھ ہفت .

۱۲۶۵ بابا فرید ، جواہر فریدی ، ۲۱۰

کتنا ہی کوئی جری نہ کیوں ہو ہوتے نہیں وار ایک سے دو

۱۹۱۸ مطلع انوار ، برق ، ۱۶۶

۲ . (i) پہلا ، ترتیب کے لحاظ سے اول ، (شخص یا شے وغیرہ) جو دوسرے سے ما قبل یا مقدم ہو (اکثر ، ایک ، یا ، دوسرے ، کے بالمقابل) .

وہ ایک تو بیمار ہے اور دوسرے پیٹھ اس کی زخمی بے شمار ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۱

وقت تین قسم کا ایک تو وہ جو گزر گیا . . . دوسرا جو بالفعل گزر رہا ہے .

۱۹۰۴ مصباح القواعد ، ۲۳

(ii) دوسرا (پہلے کے بالمقابل) .

اے جنوں جامہ ترا عشق میں پہنا جس نے
قیس دیوانہ تھا یا ایک میں عریاں نکلا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۷

۳ . کئی میں سے کوئی ایک یا ہر ایک ، ایک کے بعد دوسرا (تکرار کے ساتھ) .

ایک کا ملک ایک کوں دینا یو باد شاہچہ کم ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۱

ایک کا ہاتھ اور ایک کی بالین ایک کے لب سے ایک کو تسکین

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۴۸

شرم نے اصل میں شوخی کو سنبھلنے نہ دیا
ایک نے ایک کا ارماں نکلنے نہ دیا

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۰

۴ . (i) بہت ، بڑا (کثرت یا عظمت کے لیے) .

میرے رونے کی حقیقت جس میں تھی ایک مدت تک وہ کاغذ نم رہا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۴۸

شب کو تو کوئی غیر بھی نہیں ہو سکتا جو استغاثہ دائر ہوسکے ایک اندھیر ہے .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، ۱۷ ، ۲۲ : ۱۰

(ii) ادنیٰ ، معمولی ، حقیر .

اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک
اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۵۱

۵ . صرف ، فقط ، محض .

کاٹو جلاؤ راکھ کرو راضی ہیں ہمن
سب کچھ کرو پر ایک کٹھن دل نکو کرو

۱۷۵۳-۶۲ مخزن نکات ، غوثی ، ۱۳

حاتم اپنی قوم کا فقط رئیس تھا جس نے ایک سخاوت کے باعث یہ نام پیدا کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۷

لیکن ایک دوستی کے معاملے میں قدامت پرست تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۸۱

۶ . اکیلا ، تن تنہا .

اب ٹھہرتا نہیں ہے پائے ثبات ایک من اور کتنے تصدیعات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۲۸

اس بزم میں دل نے ساتھ چھوڑا ایک آئے وہاں سے دو گئے ہم

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۳

۷ . منتخب ، یکتا ، ممتاز .

وہ سنگیت کے علم میں ایک ہے اور شکل و شمائل میں نیک .

۱۸۰۱ مادھونل ، ۵۷

اس نے مجھے خاوند سو دوسو میں ایک دیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۳۶

۸ . یکساں ، برابر .

یار اگر کلبہ احزاں میں نہ ہووے تو ہمیں
خلوت و شمع و دل و داغ الم چاروں ایک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۴

دونوں جیسے بہنیں بہنیں ، ایک رنگ ایک قد ایک شکل .

۱۸۸۷ سیر کہسار ، ۱ : ۳۰۵

اللہ اللہ حالت سوز و گداز حسن و عشق
بزم میں دیکھا ہے رنگ شمع و پروانہ کو ایک

۱۹۳۲ رونق ، کلام رونق (پیارے لال) ، ۱۳۳

۹ . متفق ، متحد ، جنھوں نے کسی بات پر اتفاق کرلیا ہو ، جو کسی معاملے میں ایک دوسرے کی تائید اور حمایت کریں .

زلف و ابروئے صنم ہیں یہ بہم چاروں ایک
ایک میں اور یہ ہیں بہر ستم چاروں ایک

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۲۴

بہن بھائی ایک ہوگئے اور بھاوج بری بن گئی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۶۶

۱۰ . ساتھ ساتھ ، یکجا ، اکٹھا .

کیوں اٹھاتا ہے براق اس کا قدم چاروں ایک
یاں تھے یا عرش پہ معراج کے دم چاروں ایک

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۰

ہوا سارا محلہ ایک ان دونوں کے اودھم سے
کرشمہ ہے یہ بے فکری کا یا ہے مفت کی کشتی

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۱۱۹

۱۱ . سارا ، تمام ، کلیۃً ، اس سرے سے اس سرے تک (عموماً اسمائے ذات یا صفات کے ساتھ) .

دل کہ یک قطرہ خون نہیں ہے بیش ایک عالم کے سر بلا لایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۴۰

بڑے صاحب کی نظر پھری تو ایک دنیا پھرجاتی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۵

۱۲ . تخمینی ، قریب قریب ، (عموماً تعداد یا مقدار کے ساتھ) .

برس پندرہ ایک کا سن و سال نہایت حسین اور صاحب جمال

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۶۲

ابا حضور کا کنکوا روپے ستر ایک کی لاگت کا تھا .

۱۹۰۴ اپنی موج میں آوارہ ، ۱۲

۱۳ . مرکب ہوکر ایسے واحد کہ دوئی نہ رہے ، مخلوط ، یکجان .

باد تند و شرر و برق و خس و خار اے یار
خو تری خلق ہوئی ہوکے بہم چاروں ایک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۲۸

تن میں اضداد فراہم کیسے حق نے اللہ
ہوگئے آتش و خاک آب و ہوا چاروں ایک

۱۹۱۲ شمیم ، سلام (ق) ، ۲۱

۱۴ . جس کے قول میں استحکام ہو ، (بات یا ارادے کا) پورا یا پکا .

اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک ہے .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۲ : ۳۰۶

۱۵ . معمولی ، آسان ، سہل .

اندھیر کرنے کو یہ قیامت کی رات تھی
منہ سے نکلنا اس کے لیے ایک بات تھی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۸۵

کیا غم جو دست راست کٹا نیک ذات کا
لڑنا تو ایک کھیل ہے یاں بائیں ہات کا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۳۶۶

۱۶. **مطلق ، ذرہ بھر ، قطعی ، بالکل (نفی کی تاکید کے موقع پر) .**
ایک ذرا قوت مجھ میں باقی نہیں رہی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۹

وہ کوچۂ جاناں کے مزے ایک نہ پائے
ہم بھولے سمجھتے تھے کہ جنت میں بھی کچھ ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸

۱۷. **کسی ، کوئی .**

بستا مجھے نظر نہیں آیا دیار ایک
غارت گری کے فن میں ہے وہ شہسوار ایک

۱۷۸۲ محبت ، د ، ۱۱۱

اک نظر میں دیکھنا وہ سب کے گم کردے گا ہوش
پیش جانے کی نہیں واں ہوشیاری ایک کی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۶

۱۸. **تخصیص و تعدید کے لیے .**

ایک ہم ہیں کہ ہوئے ایسے پشیمان کہ بس
ایک وہ ہیں کہ جنہیں چاہ کے ارمان ہونگے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۲

وہ ایک تم کہ وفا پر بھی آگیا غصہ
وہ ایک میں کہ جفا پر بھی برہمی نہ ہوئی

۱۹۳۶ روز نامہ ' قومی آواز ، لکھنؤ (نسیم امروہوی) ، ۳۰ ، ۲۷ : ۲

[س : ایک एक]

ـــ اُڑیا

(ــ ضم ا ، سک ڑ) امث .

(جرائم پیشہ) کدڑ کی بولی کے شگون کا نام (ا پ و ، ۸ : ۱۶۹) .

[مقامی (؟)]

ـــ اِکَن ایک

(ــ کس ا ، فت ک) فقرہ .

۱. **(لفظاً) ایک کو ایک میں ضرب دینے سے حاصل ضرب ایک ہی نکلتا ہے ، (مراداً) بے فائدہ کوشش ، سعی لا حاصل ، جیسے چار دن تک اس زمین میں غزل کہنے کی کوشش کی مگر نتیجہ ایک اکن ایک کے سوا کچھ نہ نکلا .**

۲. **مجرد ، تنہا ، غیر شادی شدہ .**
ان کی ایک بات مجھے بہت پسند آئی کہ جس طرح اکھڑے گئے تھے اسی طرح ایک اکن ایک آئے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲

[ایک (رک) + س : ایکم एकम]

ـــ اَنار سَو (صَد) بِیمار

کہاوت .

چیز کم اور ضرورت مند زیادہ .

ہر ایک میوۂ شیریں پہ طوطیوں کا ہجوم
مثل یہ ٹھیک ہوئی یک انار صد بیمار

۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۲۲

ایک انار سو بیمار کا مضمون ہے مانگ بہت ہے اور مال کم تیار ہوتا ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۷

ـــ اَنڈا وہ بھی گَنڈا

کہاوت .

ایک بیٹا وہ بھی نالائق ، ایک چیز وہ بھی ناکارہ (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱) .

ـــ اَنڈَہ / اَنڈَیہ

(ــ فت ا ، سک ن ، فت ڈ / مغ ، سک ڈ ، فت ی) امذ .

وہ گھوڑا جس کے ایک خصیہ ہو (یہ گھوڑے کا عیب ہے) .
اگر بیضہ جھولی خصیے میں ایک ہو وہی ایک انڈہ کہلاتا ہے .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۴۱

[ایک + انڈ (رک) + ہ / یہ ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ـــ اَنگ

(ــ فت ا ، غنہ) .

رک : اکنگ .
سلام ایک انگ کا یہ ہے کہ دوبارہ ٹھاٹھ پر قائم ہو کر دونوں شخص یکے بعد دیگرے طمانچے اور سر کی چوٹ ماریں .

۱۸۴۶ رسالۂ بانک بنوٹ ، ۲۲

[ایک + انگ (رک)]

ـــ اَنگ سے لَڑنا

ف م .

(سپہ گری) بغیر ڈھال کے صرف تلوار سے لڑنا (فرہنگ اثر ، ۱۷۱) .

ـــ اَنگی

(فت ا ، غنہ) امث .

ایک جان دو قالب ہونے کی صورت ، خلوص ، دوستی صادق .

اگر وہ تم سیں رکھتا ہے ایک انگی

؟ پند نامہ ، علی (دکنی اردو کی لغت ، ۵۷)

[ایک + انگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ اَنگُور سَو زَنبُور

کہاوت .

رک : ایک انار سو بیمار (امیراللغات ، ۲ : ۳۰۷) .

ـــ اَور ایک گیارہ

کہاوت .

ایک کی پشتی پر ایک کے ہونے سے طاقت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے .
اکیلا اکیلا ہی ہے اور دو آدمی کو کہتے ہیں ایک اور ایک گیارہ .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۲

شاید آگئی شامت ارے سوچو سمجھو
ایک اور ایک ہیں گیارہ نہ انہیں دو سمجھو

۱۹۶۲ گلدستۂ اطہر ، اطہر جعفری ، ۱۳۸

ـــ اَور دَس (ـــ سَو / ہَزار) کا فرق

بہت بڑا فرق (امیراللغات ، ۲ : ۳۰۷) .

ایک اور سو کا مجھ میں اس میں ہے فرق
لاکھ نالے کرے ہزار چمن

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۹۰

ـــ اَور ہی

صف .

بالکل بدلا ہوا ، سابق سے مختلف .
جب سلطان احمد شاہ سرا پردے سے نکلا تو اس نے ایک اور ہی عالم دیکھا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۰۳

ـــ ایک

۱. **ہر ایک ، سب ، کل .**

ایک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب
خون جگر ودیعت مژگان یار تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۴

باغبان قوم صدہا ہیچ کن کوئی نہیں
راہبر ایک ایک مخلص راہزن کوئی نہیں
۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۲

۲. ایک کے بعد ایک ، باری باری ، یکے بعد دیگرے .
چنانچہ ایک ایک عورت غسل کرکے صندل بدن پر مل کر آتی تھی .
۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۱۲۲

۳. ، ایک ، پر زور دینے کے لیے تاکید کے طور پر .
ایک ایک دانے کو محتاج ہوگئیں .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، شہید مغرب ، ۴۳
[ایک + ایک (رک)]

— ایک پائی
امذ .

ایک بار مقابلہ ، ایک دفعہ کشتی .
ایک ایک پائی ابر ہے ہونے دے ناصحا
ایسے میں ڈبڈبائی ہوئی چشم تر بھی ہے
۱۸۶۹ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹۲
شب عشرت وہ ہیں خم ٹھوک کر لڑنے پہ آمادہ
ذرا ان کا ذرا ایک ایک پائی دیکھتے جاؤ
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، ۱۳ ، ۲۷ : ۳

— ایک پانو ایک ایک من کا ہونا
کنایہ .

بہت تھک جانا ؛ ندامت یا خوف وغیرہ سے پانو آگے کو نہ اٹھنا .
رونگٹا رونگٹا بوجھ سا معلوم ہونے لگا اور ایک ایک پانو ایک ایک من کا ہو گیا ،
۱۹۶۳ چڑھتا سورج (سہ ماہی ' اردو نامہ ، شمارہ ۱۲ : ۱۳)

— ایک دو دو (کرکے)
م ف .

یکے بعد دیگرے ، کبھی ایک اور کبھی دو (اشخاص یا چیزیں) ، پے درپے .
خواصین اور گھر کی عورتیں . . . ایک ایک دو دو کرکے ادھر ادھر چل دیں .
۱۸۸۰ سیر کہسار ، ۱ : ۳۸۰

— ایک زبان میں دس دس سنانا
محاورہ .

ایک سانس یا سلسلے میں متعدد کوسنے یا گالیاں وغیرہ دے ڈالنا ، بری طرح کوسنا گالیاں دینا یا ڈانٹنا .
جواب بھی وہ کہ ماضی و حال و استقبال سب کو لپیٹے ایک زبان میں دس دس سناتی .
۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۲۷

— ایک کر (کے)
م ف .

۱. یکے بعد دیگرے .
جتنی مچھلیاں اس میں تھیں ایک ایک کرکے سب سب اسے پہنچائیں .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۷۰
راجا کے تعاقب کا راستہ روکنے میں ایک ایک کرکے سارے راجپوت مارے گئے .
۱۹۳۶ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۳

۲. کل ، تمام ، سارے ، سب .
اس کی زندگی بھر کی شقاوتیں ایک ایک کرکے یاد دلائیں .
۱۹۲۶ شرر ' جویائے حق ، ۲ : ۱۸

— ایک قدم لاکھ لاکھ من کا ہو جانا
کنایہ .

رک : ایک ایک پانو الخ .
ہوئے ہیں تم کو پیدل کچھ رو دیے سوار و
ہے لاکھ لاکھ من کا ایک ایک قدم تمہارا
۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۵۷

— ایک کی سو سو سنانا
محاورہ .

ترکی بہ ترکی جواب دینا ، طعن و تشنیع وغیرہ کے جواب میں بڑھ چڑھ کر کہنا .
رہے چپ نہ ہم بھی دم عرض مطلب
وہ ایک اک کی سو سو سنانے گئے ہیں
آفتاب داغ ، ۴۹

— ایک کے دو دو / دس دس ہونا
محاورہ .

تجارت میں دونا یا کئی گنا نفع ہونا .
دیکھتا ہوں جس کو دو ٹکڑے ہے مقتل میں ترے
ہوتے ہیں ایک ایک کے دو دو اسی بازار میں
۱۸۷۰ اسیر ، ۳۰۳

— ایک کی چار چار / — دس دس / — سو سو لگانا / مشہور کرنا
محاورہ .

بھانس کا بانس بنا کر پیش کرنا ، بھڑکانے یا بہکانے کے لیے مبالغے کے ساتھ بیان کرنا .
افواہ کا قاعدہ ہے کہ لوگوں کے منہ بات پڑی اور ایک ایک کی چار چار ہوئیں .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۶۷
یہ بات بڑی بدنامی کی ہے ابھی کوئی سن لے ایک ایک کی دس دس مشہور کرے .
۱۹۱۰ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۷

— ایکا
م ف (قدیم) .

یکا یک ، ایکا ایکی .
زلیخا کی نظر اس پر پڑی جب　　ایک ایکا نیند بھیتر بڑ پڑی تب
۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۳۵
[ایک + ایک + ا : ا ، لاحقۂ ظرف]

— اینٹ کی خاطر (— کے لیے) مسجد ڈھانا

رک : اینٹ کی خاطر مسجد ڈھانا .
مت ان نمازیوں کو خانہ ساز دیں جانو
کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہیں مسجد
۱۸۱۰ میر ، (امیراللغات ، ۲ : ۳۰۸)

— آبہ کھال
(— مد ا ، فت ب) امث .

(دباغت) صرف ایک مرتبہ مسالے کے پانی میں بسائی ہوئی کھال (ا پ و ، ۲ : ۲۱۱) .
[ایک + ف : آب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت + ا : کھال (رک)]

ـــ آد (ـــ آدھ) م ف .

اکا دکا ، کوئی کوئی ، کسی کسی (قلت اور کمی کے اظہار کے لیے) .

تفصیل ان کی دیباچہ رقمی میں لکھ چکا ہوں اور ایک آدھ کے جملے ہی مربوط کر دیے .

۱۹۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰

کوئی ہونٹ چاٹ کر رہ جاتا ہے کوئی ایک آد ڈاڑھ بھی گرم کر لیتا ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۵

ـــ آدھا م ف .

رک : ایک آدھ .

کسی میں وفائے عشق ہے کیا ڈھونڈتے ہو تم
ایک آدھا مل ہی جائے گا اور تین چار شاذ

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۳۶۲

ـــ آکار صف .

ایک روپ کے ، یکساں ، بالکل مطابق (پلیٹس) .

[ایک (رک) + س : آکار एकाकार]

ـــ آم کی دو پھانکیں ہیں فقرہ .

دونوں ایک ہی شکل و صورت یا نسل کے ہیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۲ : ۳۰۶) .

ـــ آن (۱)

(الف) امث .

۱. ایک لمحہ ، تھوڑی دیر .

پیچھے غم کے جہاں کا ہے دستور کہ یہ دیتا ہے ایک آن سرور

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۹۶

ذرا سی دیر کرو ایک امتحان کی تکلیف
اٹھاؤ میرے لیے ایک آن کی تکلیف

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۹

(ب) م ف .

۲. یک لخت ، یکایک .

رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے
پانی ترے مریض پہ ایک آن پھر گیا

۱۹۷۸ گلزار داغ ، ۶۷

[ایک + آن (رک) (= وقت)]

ـــ آن (۲) امث .

ایک شان ، ایک انداز ، ایک ادا .

شکر ناز و ادائے یار کا تو ذکر کیا
قتل عالم کو کیا ایک آن سے ایک آن میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۱

[ایک + آن (= ادا)]

ـــ آنچ کی کَسَر (غنہ ، فت ک ، س) فقرہ .

۱. کام کے مکمل ہونے میں تھوڑی سی کمی ، تکمیل میں ذرا سا نقص (خصوصاً اکسیر تیار ہونے میں) .

اس کے مرنے میں کچھ نہ رہا تھا ، افسوس ہے کہ ایک آنچ کی کسر باقی رہی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸۹

کسی صاحب کو کیمیا کا شوق ہے لاکھوں روپیے پھونک دیے مگر ہمیشہ ایک آنچ کی کسر رہی .

۱۹۲۶ شرر مضامین ۱ / ۲ : ۷۴۲

ـــ آنکھ م ف .

۱. لمحے بھر ، مطلق ، قطعاً (فعل منفی کے ساتھ) .

ایک آنکھ نہ بھایا ، ایک ذرا نہ بھایا .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۹۹

برطانیہ اور اس کی حکومت کو ایک آنکھ دیکھ نہیں دیکھ سکتے .

۱۹۶۶ ماہنامہ ' برہان ' ، دہلی ، جولائی ، ۲۲

۲. ایک سی نگاہ کے ساتھ ، یکساں ، بغیر امتیاز کے ، برابری سے .

خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ
روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۵

اف : دیکھنا .

ـــ آنکھ پھُوٹتی ہے تو دُوسری پر ہاتھ رَکھتے ہیں کہاوت .

جب (آدمی کی) ایک سی دو نعمتوں میں سے ایک معرض زوال میں ہو تو وہ دوسری کی انتہائی حفاظت کرتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۳۰۸) .

ـــ آنکھ ساوَن اور ایک آنکھ بھادوں ہونا کہاوت .

ساون بھادوں کے بادلوں کی طرح آنکھوں سے لگا تار آنسوؤں کا مینھ برسنا ، آنسوؤں کی جھڑی لگ جانا ، پھوٹ پھوٹ کر رونا .

لال قلعے کا اور بادشاہ کا کچھ حال بیان کرتی تھیں تو ان کی ایک آنکھ ساون اور ایک آنکھ بھادوں ہوتی تھی .

۱۹۳۳ فراق (ناصر نذیر) ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۲۰

ـــ آنکھ سے دیکھنا محاورہ .

رک : ایک آنکھ دیکھنا .

مسلمان . . . اور ہندو . . . عدالت دونوں کو ایک آنکھ سے دیکھتی تھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶

دیکھتے ہیں دوست اور دشمن کو جو ایک آنکھ سے
دیکھ اندھا ہو نہ ظالم ایسے کانوں کو نہ چھیڑ

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، ۱۳ ، ۲۹ : ۳

ـــ آنکھ میں لَہر بَہر ایک آنکھ میں خُدا کا قَہر کہاوت .

۱. ایک اولاد یا عزیز کے ساتھ محبت شفقت اور دوسرے سے بے توجہی یا نفرت .

ایک آنکھ میں لہر بھر ایک میں خدا کا قہر اس چھوٹی کھوٹی کی تو اتنی چاہ کہ جھمکوں کی جوڑی . . . اور میرے نام کی یہ دو کنگھیاں.

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶

۲. گھڑی میں مہربان گھڑی میں آزردہ .

بہر حال کیفیت یہ تھی کہ ایک آنکھ میں لہر بھر ایک آنکھ میں خدا کا قہر .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۷

— آنکھ نہ بھانا محاورہ .

پسند نہ ہونا ، ذرا نہ بھانا .

چلو ہٹو ایسی باتیں ایک آنکھ یہاں نہیں بھاتیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۸

یہ رذیل بد تمیز لڑکیاں مجھے تو ایک آنکھ نہیں بھاتیں

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۴

— آنکھ نہ دیکھ سکنا محاورہ .

گوارا نہ کرنا .

مجھے تو یہ نہ کبھی ایک آنکھ دیکھ سکا
ہوا ہوں کیوں میں فلک کو گراں نہیں معلوم

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۳۱

— آنکھ نہ ماننا محاورہ .

بالکل، مطلق (پسند نہ ہونا)، جملۂ سالبہ میں آتا ہے (امیر اللغات، ۲ : ۳۰۶).

— آنکھ یہ ایک آنکھ وہ کہاوت .

دونوں یکساں ہیں ، دونوں برابر ہیں ، دونوں ایک سے التفات کے مستحق ہیں ، دونوں سے ایک سی محبت ہے (نجم الامثال ، ۱۷) .

— آوے کے برتن ہیں کہاوت .

ایک ہی سے اوصاف رکھتے ہیں ، ایک ہی خاندان یا گروہ کے ہیں ، ایک ہی عادات و خصائل کے ہیں (بیشتر ہجو یا تعریض کے موقع پر) (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۶) .

— باپ کا ہونا محاورہ .

حلالی ہونا ، (مخاطب کے کسی قول یا فعل سے برہم ہو کر) ، جیسے : اگر ایک باپ کے ہو تو اب کے کلی دو .

— باپ کا نہیں محاورہ .

حلالی نہیں ، (ایک طرح کی قسم)، جیسے : میں ایک باپ کا نہیں اگر ابھی تمھیں اس گستاخی کا مزہ نہ چکھا دوں .

— بات امث .

(دکانداری) ایک دام یا ایک قیمت ، کسی تجارتی مال کی مقررہ قیمت فروخت بغیر کمی بیشی (فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۲۲) .

[ایک + بات (رک)]

— بات میں م ف .

جنبش لب میں ، بات کرتے کرتے .

زندہ کر دے اپنے کشتے کو جو تو اک بات میں
واقعی رشک مسیحا بات یہ اچھی تو ہے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۶

[ایک + ا ؛ بات (رک) + میں (رک)]

— بات ہزار منھ کہاوت .

ایک ہی بات کو جتنے زیادہ آدمی بیان کریں گے اس کا مفہوم اتنا ہی ایک دوسرے سے مختلف ہوتا جائے گا ، ایک بات کو جتنے بیان کرنے والے اتنا ہی مفہوم میں فرق ، جتنے منھ اتنی باتیں (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۸) .

— بات ہے انشائیہ جملہ .

بہت خوب ہے ، دلپسند ہے ، خوبی کا پہلو ہے .

ان کی ہر بات میں اک بات ہے ماشاء اللہ
چھیڑنا آپ ہی اور آپ ہی شرما جانا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۷۲

قامت شوق پھر بھی راست آئے تو ایک بات ہے
یوں تو ہے جامہ دیدہ زیب فلسفہ فرنگ کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۰۷

۲. بہت آسان اور معمولی کام ہے .

اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک
اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۴۸

— بار م ف .

۱. فوراً ، بلا توقف ، اسی دم .

لے جو گئی نسیم صبح وادی نجد کی شمیم
شاہد حی نے ایک بار کھا کے پچھاڑ غش کیا

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۱۳۰

۲. یکایک ، دفعۃً .

آئی صدا علی کی یہ پہلے سے ایک بار اے ابن فاطمہ تری غربت کے میں نثار

۱۸۷۴ انیس ، ۲ : ۱۴۴

۳. ایک ساتھ ، ایک دم .

اس طرح کی صدا ہیبت ناک آئی کہ ہزار توپیں ایکبار چھٹیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۶

۴. کسی دن ، کبھی .

میں نے ایک بار کہا تھا کہ محبت یا تو اندر ہی رہے گی یا باہر ہی رہے گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۵۵

[ایک + بار (رک)]

— بارا امث .

بھٹی سے پہلی مرتبہ نکالی ہوئی شراب (ا پ و ، ۷ : ۸۹) .

[ایک بار (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— بارگا م ف (قدیم) .

رک : ایک بارگی .

خواجہ حیران ہو گیا اک بار گا کچھ عجب دیکھا ہنر اسرار کا

۱۸۲۸ باغ ارم ، مستعان شاہ ، ۳۸

— بارگی م ف .

۱. ایک ہی دفعہ ، ایک ساتھ (بار باری ضد) .

سو وہ ایک بارگی آکر گرے سب لیا ایکبارگی مجھ گھیر کوتب

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) عاجز ، ۹۳

سب جنس ایک بارگی چوک لے جاکر وہاں کے دوکانداروں کو کہ معتبر تھے واسطے بیچنے کے بانٹ دی ۔

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۵۸

الفاظ دوسری زبان کے ایکبارگی داخل زبان نہیں ہوتے ۔

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، ۶۹ : ۵

۲. دفعۃً ، یکایک .

ایک بارگی نگاہ اس کی ایک غار پر جا پڑی ۔

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۴۸

جو لوگ پہلے نہایت جمہوریت پسند تھے کس طرح ایک بارگی بادشاہ پسند بن گئے ۔

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۲۱۲

۳. ایک دفعہ .

جب بازندہ کی بالکل آس ٹوٹ گئی تو بے اختیار پھڑکنے لگا اور ایک بارگی پھر جی توڑ کر زور مارا ۔

۱۸۹۴ اردو کی چوتھی ، اسماعیل ، ۱۳

[ایک + بار (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

— باری
روزمرہ مف .

رک : ایک بار .

کہ دوڑے گھبک شامی سب ایک باری ‖ پڑے ٹوٹ جیسے بلا آسمانی

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۶

تیر الفت لگا جو کاری ‖ غش کھا کے گرا وہ ایکباری

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۶۵

[ایک + بار (رک) + ی ، زائد]

— باگ
امث .

(سالوتری) وہ بھونری جو گھوڑے کی ایال کے نیچے ایک طرف ہو (رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۷) .

[ایک + باگ (رک)]

— بچے کی ماں اور سو روپے کی پونجی کیا
کہاوت .

زیر بحث چیز بے حقیقت ہے (امیراللغات ، ۲ : ۳۰۸) .

— برا
(- فت ب) صف .

وہ پاجامہ جس کا پائنچا پورے عرض کا ہو (پیشہ وران ، ۲ : ۱۲۰) .

یہ بوٹ اور گرگابیاں اور ایک برے میرے تو فرشتوں نے بھی نہیں دیکھے ۔

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۲

[ایک + بر (= عرض (رک)) + ا : لاحقۂ صفت]

— برایک
(- فت ب) صف .

نہایت موثر ، کارگر ، تیر بہدف .

اللہ کے نام میں بڑی تاثیر ہے تعویذ کا پہننا ایک برایک ہو گیا ۔

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۹۹

ہمارے نزدیک یہ علاج ایک برایک ہے کبھی خطا نہیں کرتا ۔

۱۹۱۹ رسوم دہلی ، ۳۷

[ایک + ف : بر (رک) + ایک]

— بردھا
(- فت ب ، سک ر) امذ .

(جرائم پیشہ) تیلی (اپ و ، ۸۰ : ۱۶۹) .

[ایک (رک) + غالباً ہ : بردھا वर्धा (= بیل)]

— بغل ہونا
محاورہ .

بیچ سے ہٹ جانا ، درمیان سے ہٹ کر کنارے پر آجانا .

گاڑی آرہی ہے ایک بغل ہو جاؤ ۔

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۹

— برن
(- فت ب ، ر) صف .

یکرنگ ، سادہ ؛ ایک ذات یا قوم کے ؛ یکساں (پلیٹس) .

[ایک (رک) + س : ورن वर्ण (= رنگ)]

— برنی
(- فت ب ، سک ر) امث .

گانے کے ساتھ تالی بجانے کا عمل ؛ تال دینے کا ایک ساز (پلیٹس) .

[ایک (رک) + س : ورن वर्ण (= حرف) + لاحقہ نسبت]

— بلا/بلی
(- فت ب) صف ، مذ / مث .

(وہ تاگا یا ڈور) جو ایک بل دے کر تیار ہو .

ڈور ایک بل دو بل تیل چوبل کنکووں تکلوں کے روز کے موافق ... چرخیوں پر چڑھاتے ۔

۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸

[ایک + بل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— بوتل کا سرور/نشہ
امذ .

بہت گہرا نشہ ، اتنا نشہ جو پوری ایک بوتل پینے سے ہو .

ایک بوتل کا ہے نشہ ایک توڑے میں سحر
لاکھ دولت کو چھپاؤ یہ مگر چھپتی نہیں

سحر (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۲)

— بوٹی سو کٹے
کہاوت .

رک : ایک انار سو بیمار (امیراللغات ، ۲ : ۳۰۹) .

— بولی تین کام
کہاوت .

پے درپے متعدد کاموں کی فرمائش ، ایک ایک سانس میں کئی کئی حکم .

تین سکھ صرف ململ جان ہی کے کام کا رہ گیا تھا انہوں نے کہا کھڑا ہو کھڑا ہو گیا کہا بیٹھ جا بیٹھ گیا لیٹ جا لیٹ گیا غرض ایک بولی تین کام ۔

۱۹۲۱ گڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۰

— بیک
(- فت ب ، ی) م ف (قدیم) .

رک : یک بیک .

جاسوس کا ہے کام یہی جو خبر کہے
دیکھا ہے وینچہ ایک بیک سر بسر کہے

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۵

ایک بیک اس کی خاطر میں یہی آیا کہ اس باغ کو دیکھیے ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۵۲

ـــ بینی اور دو گوش سے م ف

بن تنہا ، اکیلا ۔

میرے پاس کیا ہے میں تو ایک بینی اور دوگوش سے یہاں آیا ہوں ۔

۱۹۰۳ آفتاب منشی جی ، ۲ : ۹۳۰

ـــ بھگت (ـــ فت بھ ، سک ک) امذ ۔

ایک وقت کھانا کھانے والا شخص : ایک خدا کا پجاری ، موحد (پلیٹس)۔

[ایک + بھگت (رک)]

ـــ بھگتی (ـــ فت بھ ، سک ک) صف ۔

ہم مذہب ، ایک دیوتا کے پجاری (پلیٹس) ۔

[ایک + بھگتی (رک)]

ـــ بھینس سب بھینسوں کو بھردیتی ہے کہاوت ۔

ایک کی بدی سے سب بدنام ہو جاتے ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۵) ۔

ـــ پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے کہاوت ۔

رک : ایک کی نحوست اور بد کرداری سب کو ذلیل کرتی ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۲) ۔

ـــ پانو اندر ایک پانو باہر کہاوت ۔

کام کی زیادتی یا غایت اضطراب سے برابر دوڑ دھوپ ۔

وہ اپنے حواسوں میں ہی ہیں کام کی وہ کثرت ہے کہ ایک پاؤں اندر ایک باہر ۔

۱۸۹۳ امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۹

ـــ پانو پر (ـــ سے) کھڑا رہنا محاورہ ۔

۱۔ اطاعت اور تعمیل حکم کے لیے تیار رہنا ۔

سبھوں نے متفق ہوکر عرض کی جہاں پناہ ہم کو جو فرماؤ سو ہم ایک پاؤں پر حاضر ہیں ۔

اخلاق ہندی ، ۱۳۲

اک پاوں سے کھڑا ہے علم انتظار میں

۱۸۷۵ دبیر ، سبع مثانی ، ۱۳

۲۔ انتظار میں محو ہو جانا ، سراپا انتظار بن جانا ۔

تمن بن دیس منج نس ہے تمن سوں رین منج دن ہے
کھڑی اک پاوں پر جوں سرو ملنے کی اوتالی میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ۲ : ۱۹۵

کہہ رہا ہے انتظار یار میں ہر سرو باغ
عمر گزری منتظر اک پاؤں سے استادہ ہوں

۱۸۳۸ ناسخ ، د ، ۱ : ۶۶

ـــ پانو پھرنا محاورہ ۔

برابر گھومتے رہنا ، سخت دوڑ دھوپ کرنا ، لگاتار جاتے آتے رہنا اور دم نہ لینا ۔

نقطۂ خال اس کا سودا عزیز ہے پھرتے ہیں اک پاؤں ہم پرکار سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۷۲

ـــ پانو رکاب میں (رہنا/ہونا) محاورہ ۔

سفر کے لیے تیار ہونا ، چلنے کے لیے آمادہ ہونا ، پا در رکاب رہنا یا ہونا ۔

تم جب بھی میرے ہاں آئے ہو ہمیشہ ایک پاؤں رکاب میں رہتا ہے ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۸

ـــ پتنی (ـــ فت پ ، سک ت) امث ۔

شوہر کی خدمت گزار عورت ، وفادار بیوی (پلیٹس) ۔

[ایک + پتنی (رک)]

ـــ پر ایک (ـــ فت پ) م ف ۔

متواتر ، لگاتار ، یکے بعد دیگرے ۔

ساقیا ابر ہے دے جام شتاب ایک پر ایک
آج محفل میں کرے مست شباب ایک پر ایک

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۹

ـــ پر ایک ہے فقرہ ۔

بہت اچھا ہے ۔

حکیم نصیبین کا قول ہے کہ شادی کر دینا بھی ایک پر ایک ہے ۔

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۳

ـــ پر کے (سو) کوے بنانا محاورہ ۔

(چالاکی یا فریب سے) ایک بات میں سو شاخیں نکالنا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۸) ۔

ـــ پڑا لوٹے دوسرا کہے مجھے چوکھی دے (ـــ دوسرا چوکھی دے) کہاوت ۔

ایک شخص تو ابھی ناعاقبت اندیشی کا برا نتیجہ بھگت رہا ہے اور دوسرے صاحب ایسی ہی یا اس سے بھی بڑھ کر حماقت کے لیے تیار ہیں ۔

کچھ عجب رسم ہے اس میکدۂ دنیا کی
ایک تو لوٹے پڑا دوسرا چوکھی مانگے

۱۸۹۲ مسرور (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۹)

ـــ پلک (فت پ ، ل) م ف ۔

۱۔ ایک دفعہ ، ایک نظر ۔

مجھ سے کہتے ہیں وہ دامن کو جھٹک سونے دے
بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے

۱۸۳۵ رنگین (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۹)

۲. دم بھر ، ذرا دیر .

دیکھ چھوڑے ہم نے کئی ہندوستان زا اب تلک
ہے تری انکھیوں سا کئی بانکا نہ دیکھا اک پلک

۱۷۳۳ آبرو ، د (ا) (ق) ، ۲۶

[ایک + پلک (رک)]

— پَل کی پَل م ف .

لمحہ بھر کے لیے ، ذرا سی دیر کے لیے .

تم ان باتوں کو پزل نہ سمجھو ایک پل کی پل آنکھیں بند کرلو .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۰۷

— پَلیا (- فت پ ، سک ل) ، امذ .

(چھپر بندی) ایک رخا ڈھلوان چھپر ، اسارا ، پھوس اور سرکنڈے کا بنا ہوا سائبان (اپ و ، ۱ : ۹) .

[ایک + پلیا (رک)]

— پَنا (- فت پ) امذ .

ایک ہونے کا وصف ، یکتائی .

اس یگانگی باج کوئی بھی کچھ گمان نا رکھے ایک پنے کا .

شرح شرح تمہید عین القضاۃ ، میراں جی خدانما (دکنی اردو کی لغت ، ۵۸) .

وہ سمندر پنے اور سمندر کے ایک پنے کو کسوٹی بنیا چھتے ہیں .

۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۶۱

[ایک + پنا (رک)]

— پَنتھ (اور) دوکاج (- فت پ ، سک ن) کہاوت .

ایک کام سے دو فائدے ، بیک کرشمہ دو کار (ایک کوشش سے دو مقصد حل ہو جانے کے موقع پر مستعمل) .

دیکھیں کام اس ہور تج بات آج   کہ مثلا اہے ایک پنت ہور دو کاج

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۷

انھوں نے ایک پنتھ دو کاج کی پالیسی برتی ایک طرف تو اصلاح معاشرت کی نیک نامی ہاتھ آتی ہے اور دوسری جانب ہندوؤں کو نقصان پہنچانے کا ایک بہانہ ملتا ہے .

۱۹۱۹۸ بازار حسن ، ۱۷۹

— پوتھیا (- و مج ، سک تھ) امذ .

ایک جوے کا (لہسن) .

لہسن ایک پوتیہ ایک تار پوت بیخ سبھنہ دوتار . . . دن کو دھوپ میں اور رات کو شبنم میں رکھے .

۱۸۲۳ مفید الاجسام ، ۷۰

[ایک + پوتھ (رک) + یا ، لاحقہ نسبت]

— پیٹ کے/کی (- ی مج)

حقیقی بھائی/حقیقی بہنیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۳) .

— پیٹ میں پانو (پیر) پھیلانا محاورہ .

ایک ماں کی اولاد ہونا .

خیال اس کا بھی آجاتا ہے کہ واہ ہمشیرہ ہم نے اور تونے ایک پیٹ میں پانوں پھیلائے ہیں ایک ماں کا دودھ پیا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۸۹

— پیچہ (ی مج ، فت چ) امذ .

کھڑکی دار پگڑی جس میں ایک پیچ ہوتا ہے .

ہند کا سینا پتی . . . چار آنے سجے راجپوتی ایک پیچہ بھوں پر رکھے . . . غور سے دیکھ رہا تھا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲۱

روپہلی بادلے کا ایک پیچہ زیب سر ہے .

۱۹۲۵ دیباچہ ، سفر نامۂ مخلص ، ۱۸

[ایک + پیچ (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

— پیڑ علی دھتا جس کی جڑ ہے نہ پتا کنایہ .

۱. جو گمنام ہو ، جس کی اصل و نسل کا پتا نہ ہو ، ناپائیدار : بے اصل بات جس کا سر پیر نہ ہو (بہار ہند ، ۲۰۹ ؛ فرہنگ اثر ، ۱۶۷) .

— تارا امذ .

۱. ایک قسم کا باریک سفید کپڑا جس میں ننھے ننھے سے خانے ہوتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۳۵۸) .

۲. تنبور سے مشابہ ایک تار کا باجا جس پر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے ہیں .

ایک تارا قد و قامت میں بڑا ہے .

ہماری موسیقی ، ۱۰۶

[ایک + تار (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— تارا دیکھ کے ایڑی دیکھنا رسم (عو) .

ایک تارا دیکھنا نحس سمجھا جاتا ہے اس لیے جب کبھی ایک تارے پر نظر پڑتی ہے اور دوسرا تارا نظر نہیں آتا تو عورتیں دفع نحوست کے طور پر اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۳۰۹) .

کیوں نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھ کر
کم نہیں تاروں سے اس رشک قمر کی ایڑیاں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۹

— تاری صف .

(چاشنی وغیرہ) جس کا تار بندھ جائے .

شکر کی ایک تاری چاشنی تیار کر لیجیے .

۱۹۳۲ مشرق مغربی کھانے ، ۱۳۱

[ایک + ۱ : تار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— تاری پَیمَک (- ی لین ، فت م) ، امث .

(زرباف) زری کی وہ پیمک جس کے تانے کے درمیان ایک تار بادلے کا خوشنمائی اور چمک کے لیے ڈال دیا گیا ہو (اپ و ، ۲ : ۱۹۹) .

— تال

(الف) .

ناچ ساز اور گانے کے سروں کا میل ، ہم آہنگی (پلیٹس) .

(ب) صف .

۱. ناچ ساز اور گانے میں ہم آہنگی (پلیٹس) .

۲. ہمخیال ، ہم رائے (پلیٹس) .

[ایک + تال (رک)]

— تُم کیا ہو فقرہ (تم کی جگہ وہ بھی مستعمل) .

اکیلے تم پر موقوف نہیں (نور اللغات ، ۱ : ۲۶۳) .

ــ تَن ہونا محاورہ .

ظاہر و باطن متحد ہونا ؛ اتحاد و اتفاق میں ایک جان دو قالب ہونا .

سبھی ایک جیو ہیں و سب ایک تن
شجاعت جتے ہینگے یک یک رتن

۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی خان ، ۳۷

ــ تالا امذ .

(موسیقی) وہ گانا جس میں ایک سے زیادہ تالیں نہ ہوں .

ٹھیکہ ایک تالا نہایت موزوں ہے اور ٹھیکہ جھپ تالے میں بھی یہ وزن صحیح ہوتا ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۸۰

[ایک + ا : تال (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

ــ تاو کی کسَر (ـــ فت ک ، س) امث .

رک : ایک آنچ کی کسر .

کیمیا کے شوق نے ایک تاو کی کسر کا عادی ہی کر رکھا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۳

ــ تَرکَش کے تیر ہیں کنایہ .

اصل نسل خبط رسم و رواج یا مزاج وغیرہ میں یکساں ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۷)

ــ تِنکا نہیں چھوڑا فقرہ .

سب کچھ لوٹ کھسوٹ لیا (نور اللغات ، ۱ : ۲۶۳) .

ــ تَن کے بَہَتَر تَن ہونا محاورہ .

بری گت بننا ، بہت بے آبرو ہونا .

اجڑ ھے مردوا اس کے نہ منہ چڑھنا ہوا بنو
کبھو پھر کیا رہے جب ایک تن کے ہوں بہتر تن

محشر (نور اللغات ، ۱ : ۲۶۳)

ــ تِنکے کا احسان بُہت (ــــ بھاری) ہے فقرہ .

کسی کا ذرا سا احسان بھی غیرت مند کے لیے بہت ہوتا ہے ، کسی کے معمولی سے سلوک کا بھی بہت احساس ہوتا ہے .

ایک تنکے کا بھی احسان بہت بھاری ہے
پلہ جھک جاتا ہے آنکھوں کا ترازو کی طرح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۲

ــ تِنکے کا اِحسان نہ لینا / ــــ کا شَرمِندَہ نَہ ہونا محاورہ .

کسی کا ذرہ بھر سلوک گوارا نہ کرنا (اظہار استغنا و حمیت کی جگہ) .

اتنی عمر آئی ہم نے آج تک ایک تنکے کا احسان نہ لیا .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۰

ــ ایک تو آپ دُوسرے بغَل چاپ کہاوت .

خود ہی نہیں آئے بلکہ ساتھ میں ایک طفیلی بھی لائے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۰) .

ــ تو باولی تِس پر بھُوتوں کَھدیڑی کہاوت .

ایک عیب تو پہلے سے تھا دوسرا اور پیدا ہوگیا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۹) .

ــ تو تھا ہی دِیوانہ اُس پر آئی بَہار کہاوت .

آوارہ کے لیے آوارگی کے مزید سامان بھی مہیا ہوگئے ، شوقین کے لیے حسب مرضی محرکات و اسباب فراہم ہوگئے ، خرابی میں اور خرابی پڑی (محاورات ہند سبحان بخش ، ۲۲ ؛ امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۰) .

ــ تو چوری اَور اُس پرسَر (ــــ سینَہ) زوری کہاوت .

قصور کرنے کے بعد ڈھٹائی ، غلطی کرنے کے بعد شرمساری کے بدلے دو بدو جواب منہ زوری .

چوری ہے اے بت عیار کہ سر زوری ہے
نقد جان کا جو محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۷

ایک تو چوری اس پر سر زوری خواہ مخواہ کی تقریر کیے جاتی ہے

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۹

ــ تو سانپ نے کاٹا اُس پر کھائی اَفیم کہاوت .

ایک مصیبت میں پہلے ہی مبتلا تھے دوسری اور مول لے لی ، ایک آفت سے نجات نہیں ملی تھی دوسری اور پیدا کرلی .

اب جو مناظروں میں مقابل دیکھا تو وہی مثل ہوگئی کہ ایک تو سانپ نے کاٹا اس پر کھائی افیم .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۳۶

ــ ایک تو شیر دُوسرے بَکتَر پہنے کہاوت .

غصہ ور تو تھے ہی حاکم یا صاحب اقتدار بھی ہوگئے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۱) .

ــ تو کانی تِس پر کَنَک گِرا کہاوت .

رک : ایک تو باولی الخ (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۹) .

ــ توکانی جائی دُوسرے پُوچھنے والوں نے جان کھائی کہاوت .

ایک تو اپنے عیب کا افسوس ہوتا ہے اس پر لوگ بار بار اس کا ذکر چھیڑ کے شرمندہ کرتے ہیں ، رنج کی بات تو دہرانا بھی رنج دیتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۲۶۴) .

ــ تو (کڑوا) کَریلا دُوسرے نِیم چڑھا کہاوت .

پہلے ہی سے برا تھا اس میں برائی کے مزید اسباب پیدا ہوگئے .

جب سے بیمار ہوکر اٹھے سب کو خوف تھا کہ ایک تو کریلا دوسرے نیم چڑھا پہلے ہی بلا کا غصہ ہے اب بیماری کے بعد کیا ٹھکانا ہے ۔
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۵۲

ماں کی طرف سے جرمنی باپ کی طرف سے فرانسیسی . . . ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا ۔
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، ۲ ، ۹ : ۳

— تول (– و مج) صف .

وزن میں مساوی ، یکساں (پلیٹس) .

وہ نیچے کسے ہوئے خوش قطع گول گول
جب تل گئے وغا پہ تو دونوں ہیں ایک تول
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۱

[ایک + تول (رک)]

— تو موا ان بھاتا دوسرے سہی سانجھ کو آتا کہاوت .

پہلے سے نا پسندیدہ ہے اس پر حرکتیں ایسی کرتا ہے جن سے مزید نفرت ہو (نجم الامثال ، ۲۷) .

— تو میاں اونگھتے اس پر (– دوسرے) کھائی بھنگ کہاوت (عو).

پہلے ہی سے برا ہے اس پر جان بوجھ کر ایسا سامان فراہم کر لیا جس سے برائی میں اضافہ ہو (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۱ ؛ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۲۰) .

— توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی کہاوت .

ایک گھرانے (یا جماعت وغیرہ) کے اشخاص چاہے چھوٹے ہوں یا بڑے ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہیں ، یا یکساں حقوق رکھتے ہیں .

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی مجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۷

اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہی تھے اور باوا کا جایا میں نہ تھا ، ارے صاحب ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی .
۱۹۵۴ اپنی موج میں آوارہ ، ۴۹

— تیر پرتاب (– ی مع ، فت پ ، سک ر) م ف .

اتنے فاصلے پر جتنی دور معمولی کمان کا ایک تیر جاسکے .

آپ اس کے سامنے سے ایک تیر پرتاب دور جا بیٹھی .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۸

— تھان کے ٹکڑے/– تھیلی کے چٹے بٹے کہاوت .

رک : "ایک آوے کے برتن" .

اب تو چالاک کے کان کھڑے ہوئے مسکرا کے ہاتھ تھام لیا کہا دیکھو بھیا خفا نہ ہونا ہم ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں .
۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ ، ۵۸۲

ایک امیر غریب ایک ہی تھان کے ٹکڑے ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶

— ٹھہر رہنا محاورہ (قدیم) .

ایک جگہ پر قائم رہنا .

اچلا اوپر ایک پاوں کے ٹھہر نہیں رہتے کھوڑے
۱۶۷۲ شاہی ، علی عادل شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۵۸)

— ٹک (– فت ٹ) م ف .

مسلسل ، لگاتار ، ٹکٹکی باندھ کر .

کمسن حسینہ رفتہ رفتہ گھونگٹ کا کچھ حصہ اٹھاتی ہوئی ساتھ والوں کے پیچھے سے نوجوان کو ایک ٹک دیکھ رہی تھی .
۱۸۸۶ درگیش نندنی ، ۶

ایک جوگی سوکھے ڈنڈے کی طرح سورج کو ایک ٹک دیکھتا ہوا اچل کھڑا ہے .
۱۹۴۷ شکنتلا (ترجمہ: اختر حسین رائے پوری) ، ۱۷۳

[ایک + ٹک (رک)]

— ٹکا میری گانٹھی لڈو کھاؤں یا ماٹھی/ایک ٹکا میرے پلے بانس خریدوں کہ بلے کہاوت .

رک: ایتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۱).

آپ لوگوں کی تو وہ مثل ہوئی ، ایک ٹکا میرے پلے بانس خریدوں کہ بلے .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۳۲

— ٹکے کا (– فت ٹ) صف .

ادنیٰ حیثیت کا ، ادنی حیثیت کا ، نہایت معمولی .

ایک ٹکے کا چوکیدار یہ کیونکر دعویٰ کرسکتا ہے .
۱۸۹۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۱۲۶

— جا م ف .

متحد ، متفق ، مجتمع ؛ ہم خیال .

کیا مال ہے یہ فوج ہمیں جس کے پاس ہو
دنیا ہو ایک جا تو نہ ہم کو ہراس ہو
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۳۳

[ایک + ف: جا (= جگہ)]

— جان صف .

۱. اکیلا یا تن تنہا آدمی .

واحسرتا وہ فوج کا بلوہ وہ ایک جان
فاقہ وہ تین دن کا وہ سوکھی ہوئی زبان
۱۸۷۴ انیس ، ۱ : ۶۷

۲. اس طرح مخلوط کہ اجزا کا امتیاز باقی نہ رہے .

نہایت عمدہ قلاقند خرید اس میں سنکھیا ملا ایک جان کر لیا .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴۹

[ایک + ف: جان (رک)]

— جان دو تن (– قالب) م ف ؛ صف .

آپس میں بہت خلوص رکھنے والے ، دیکھنے میں دو مگر اتحاد کے اعتبار سے ایک .

دانہ تسبیح کا بیچ رشتہ محبت زبان کے . . . سرگرداں نہ ہو کے ایک جان دو قالب نہ رہ سکے .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۲۲

ایک جان دو تن تھے سرو بالا   صحبت کا مزہ ہوا دو بالا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۹

ہم تم ہیں ایک جان دو قالب   آپس میں بڑی محبتیں ہیں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۸۹

طرز عمل سے وہ دونوں ایک جان دو قالب تھے .

۱۹۰۹ سی پارۂ دل ، ۱۵۲

[ایک + ف : جان (رک) + دو (رک) + تن/قالب (رک)]

— جان ہزار ارمان/امید کہاوت .

آدمی کے ایک دم کے ساتھ ہزار بکھیڑے اور دھندے لگے ہوئے ہیں کیا کیا کیجیے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۸ ؛ امیراللغات ، ۲ : ۳۱۱) .

[ایک + ف : جان (رک) + ہزار (رک) + ارمان/امید (رک)]

— جگر صف .

باہم نہایت گہرے دوست (پلیٹس) .

[ایک + ف : جگر (رک)]

— جوتا چڑھاتے ہیں ایک اتارتے ہیں کہاوت .

ایک بیوی کو چھوڑ کر دوسری بیوی گھر میں لاتے ہیں .

وہ مرد ذات ہیں ، ایک جوتا چڑھاتے ہیں ایک اتارتے ہیں .

۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۱۸

— جوکی سولہ روٹی بھگت کہیں بھگتا ین کھوٹی کہاوت .

ہزار کفایت شعاری کرنے کے باوجود فضول خرچی کا الزام ہے (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۱) .

— جھنڈے تلے م ف .

کسی ایک نصب العین یا مقصد سے ، ایک قائد کی قیادت میں .

ایک بھی مملکت اس قابل نہ تھی کہ دوسروں کو نیچا دکھا کر ملک کو ایک جھنڈے تلے جمع کر سکتی .

۱۹۲۵؟ بادشاہ (مقدمہ) ، محمود علی خان ، ۱۷

— چپ سو (— ہزار/لاکھ) بلا کو ٹالے (— ٹالتی ہے) کہاوت .

خاموشی ہزار طرح کی آفتوں سے بچاتی ہے ، چپ رہنے میں آدمی بہت سے الجھاووں اور ذمہ داریوں سے بچا رہتا ہے .

ایک چپ ٹالتی ہے لاکھ بلا   میں نہ بولوں کوئی ہزار الجھے

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۱۲

مثل مشہور ہے کہ ایک چپ ہزار بلا کو ٹالے آخر کو خورشید بہو آپ ہی بکتے بکتے چپ ہو رہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۶۷

— چپ سو (— ہزار) کو ہرائے کہاوت .

انسان مد مقابل کی بات کا جواب نہ دے تو وہ خود ہار جھک مار کر چپ ہو جاتا ہے .

وہ جو مثل مشہور ہے کہ ایک چپ سو کو ہرائے سو یہ بات ہم نے اسی میں دیکھی ہے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۵۸

— چپ ہزار چپ

رک : ایک چپ سو (— ہزار) کو ہرائے (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۱) .

— چت ہونا محاورہ (قدیم) .

۱. یکدل ہونا ، دل سے متفق ہونا .

ولیاں سب ایک چت ہو کر رہے سب معتقد ہو کر
کہیے سب سیس کے اوپر ولایت کا سو چھتر ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۸۰

۲. پوری طرح متوجہ ہونا ، رجوع قلب سے کوئی کام کرنا .

ایک سو منتر ایک چت ہونے سے سدھ ہوتا ہے .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۱

— چرن (فت چ ، ر) مذ .

(مرصع کاری) وہ موتی جو سب کے اندر ایک ہی نہے (یہ عموماً بڑا جاو ماشے تک وزنی ہوتا ہے) ، دربتیم (اپ و : ۲ : ۵۰) .

[ایک + چرن (رک)]

— چلو پانی ڈوب مرنے کو بہت ہے کہاوت .

رک : چلو بھر پانی ڈوب مرنے کو بہت ہے .

یہ سچ ہے ڈوب مرنے کو بہت ہے   حیا داروں کو پانی ایک چلو

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۸۰

— چنا دو دال/— چنے کی دو دالیں صف .

رک : ایک جان دو قالب ؛ ایک آم دو پھانکیں (نجم الامثال ، ۵۷ ؛ امیراللغات ، ۲ : ۳۱۲) .

— چوبہ

(خیمہ سازی) ادنیٰ ملازم اور چوکیدار وغیرہ کے عارضی قیام کا ڈیرا یا چھولداری جو ایک لکڑی پر قائم ہو ، قلندری سراچہ (اپ و ، ۱ : ۱) .

کہیں خیمے ایک چوبے . . . راوٹیاں کھڑی ہیں .

۱۹۲۰ بزم آخر ، ۱۰۰

[ایک + چوب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

— چیخ آسمان اور ایک زمین/— زمین اور ایک آسمان کہاوت .

پے در پے چیخیں ، مسلسل رونے دھونے کا شور جس کی آواز دور دور تک پہنچے .

ظہر کے بعد تو مچھلی کی طرح تڑپ رہا تھا کہ ایک چیخ آسمان تھی اور ایک زمین .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶۳

ـــ چیز (ـــ ی مع) صف .

قدر کے قابل ، بیش بہا ، اہمیت رکھنے والا .

مختلف موقعوں پر جو کچھ ان کی زبان قلم سے نکل جائے ہمارے لیے پھر بھی ایک چیز ہو گا .

۱۸۹۹ افادات مہدی ، ۳۶

ـــ چھن (ـــ کس چھ) م ف .

لمحہ بھر ، دم بھر .

ان کے بنا میں ایک چھن نہیں رہ سکتا جو تم ان کو لے جاؤ گے تو میرے پران نکل جائیں گے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳

ـــ چھوڑ (و مج) م ف .

فقط ایک ہی نہیں .

ڈاکٹر اور حکیم ایک چھوڑ چار چار پانچ پانچ آئے اور گئے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۸۶

ـــ چھینکے ایک ناک کاٹے کہاوت .

اس موقع پر طنزاً بولتے ہیں جب کوئی شخص ادھورا کام کر کے باقی دوسرے کے لیے چھوڑ دے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۲) .

ـــ حد تک م ف .

تھوڑا بہت ، کسی قدر ، کچھ نہ کچھ ، (زیادتی کی نفی کے لیے مستعمل ہے) .

اہل فن کی صحبت اور مطالعۂ حکمت نے ایک حد تک اس فن سے آشنا کر دیا ہے .

۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی ، شرر ، ۳۱

ـــ حساب سے م ف .

اس اعتبار سے ، اس وجہ سے .

ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیوں منگواتے .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۲

ـــ حمام میں سب ننگے کہاوت .

سب کا ایک حال ہے یا ایک سے ہیں کسی کو حق نہیں کہ دوسرے کو برا کہے .

تمہاری دختر خوبصورت پسر مہرخ پر عاشق ہے اور میری بیٹی اعد پر فریفتہ ہوئی ہے ، ہماری تمہاری وہی مثل ہے کہ ایک حمام میں سب ننگے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۵۳

کر سکے کوئی پردہ پوشی کیا ایک حمام میں ہیں سب ننگے

۱۹۲۰ احسن مارہروی ، تحفۂ احسن ، ۳۶

ـــ خطا دو خطا تیسری خطا مادر بہ خطا کہاوت .

ایک غلطی معاف دوسری معاف تیسری معاف نہیں ہوتی ، بار بار کی غلطی کمینہ پن اور شرارت کی دلیل ہے .

مثل مشہور ہے کہ ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر بخطا دل میں یہی صلاح ٹھہری کہ اب ان کو مقید کروں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۷

ـــ دام دو دام تیسرا دام خدا دام کہاوت .

رک : ایک داؤں دو داؤں تیسرا داؤں خدائی داؤں .

ـــ داؤں دو داؤں تیسرا داؤں خدا ئی داؤں کہاوت .

دو ایک بار ناکام ہونے کے بعد تیسری بار آدمی ضرور کامیابی کے ساتھ اس کام کو انجام دے گا (بیشتر کھیل میں کھلاڑیوں کا روز مرہ) .

کہتے ہیں کہ ایک داؤں دو داؤں اور تیسرا داؤں خدائی داؤں . . . تیسرا داؤں میرے مضامین کے تیسرے حصے کی شکل میں حاضر خدمت ہوتا ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱

[ایک + داؤں (رک)]

ـــ دانہ (ـــ فت ن) صف .

یکتا ، لاجواب .

تو واہ ہے در مکنوں ایک دانہ کہ جس کے نور سے آباد خانہ

گلبن عفت ، ۲۷

[رک : یکدانہ]

ـــ دَر بند ستر (ہزار) دَر کھلے کہاوت .

روزی کا ایک وسیلہ ختم ہوا تو کیا فکر کسی دوسرے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ روزی دے گا .

بقول شخصے ایک در بند ستر در کھلے دنیا میں لاکھوں پیشے ہیں .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، ۱۱/۸ : ۳

ـــ دست (ـــ فت د ، سک س) م ف .

۱. یک لخت ، یک مشت ، ایک ساتھ .

سارے تاتاریوں کے لکھ ہا قالب میں ایک جان آئی اور لکھ ہا شمشیر کو ایک دست امادے نے کھینچا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۵۶

۲. کل ، تمام .

انگے اس کے تھے مرید چرم دست مویاں کا گیا قصہ بھی ایک دست

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۶۷

[ایک + ف : دست (رک)]

ـــ دکھ سکھ صف .

ایک طرح کی خوشی اور رنج رکھنے والے ، ہمدرد (پلیٹس) .

[ایک + دکھ (رک) + سکھ (رک)]

ـــ دل (کس ر) ، صف .

رک : ایک جان دو قالب .

دو دل ایک دل ہو تیں جہت تے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰

ہم سب ایک دل ہو کر اس کام کے پورے کرنے پر روپیہ سے ، محنت سے ، عقل سے ، تدبیر سے کوشش کریں ۔

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۹۲

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ایک + دِل (رک)]

ـــ دل یاروں میں ایک چوکیداروں میں کہاوت ۔

ادھر بھی خیال لگا ہوا ہے اور ادھر بھی ، ہاتھ کام میں مشغول اور دل کسی اور جگہ ، بے توجہ سے کام کرنے کے موقع پر مستعمل ہے (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۲) ۔

ـــ دَم (الف) م ف ۔

۱. **تھوڑی دیر ، تھوڑی مدت ، گھڑی بھر ۔**

کیا تنگ حوصلہ تھے دیدہ و دل اپنے آہ
ایک دم راز محبت کا چھپایا نہ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲

۲. **یک لخت ، ایک ساتھ ۔**

کوچہ ہے چاک جیب کا دلچسپ کس قدر
صد کاروان اشک رواں ایک دم گئے

۱۸۹۲ نکہت (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۲)

۳. **فوراً ، بلا توقف ، چشم زدن میں ۔**

گر چہ ہستی سے عدم تک اک مسافت تھی بعید
پر اٹھے جو ہم یہاں سے واں تلک اک دم گئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲ : ۵۲۳

روکو گے اب جو نہر تو کھینچیں گے تیغ ہم
ہے خیریت اسی میں کہ ہٹ جاؤ ایک دم

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۳ : ۲۰۶

۴. **کلیۃً ، بالکل ، سراسر ۔**

جان و مال ایک دم محفوظ نہیں ۔

۱۸۰۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۹۹

پولیس کی وردی بالکل ایسی ہے جیسی ریلوے پولیس کی ہوتی ہے نیل ایک دم ۔

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۱۸

۵. **مطلق ، ہرگز ۔**

بولے کہ بس معاف سنی داستان عشق
غصے میں تاب ضبط ہمیں ایک دم نہیں

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۳۶

(ب) صف ۔

۶. **اکیلی جان ، ایک متنفس ، تنہا شخص ۔**

اس کا خیال تھا کہ پچیس تیس نہیں ایک دم پر چالیس پچاس صرف ہو جاتے ہوں گے ۔

۱۹۳۶ راشدالخیری ، طوفان حیات ، ۳

ـــ دَم کا دمامہ ہے فقرہ ۔

چند روز کی چہل پہل ہے ، زندگی چند روزہ ہے ۔

ملبوس مرصع ہو کہ زرتار ہو جامہ
سب یہ حشم و جاہ ہے اک دم کا دمامہ

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

ـــ دَم کا مہمان (فت د ، کس م) ، صف ۔

قریب مرگ ، نزع کے عالم میں ۔

بچے پہ رحم چاہیے اے قوم بد شعار
مہمان ایک دم کا ہے یہ طفل شیر خوار

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۱۷

ـــ دَم (کے دَم) میں م ف ۔

چشم زدن میں ، دیکھتے ہی دیکھتے ، ذرا سی دیر میں ۔

ایک دم میں ملک ہستی سے سفر کر جائیں گے
سچ یہ ہے اے رشک اپنے ساتھ کچھ لشکر نہیں

۱۸۶۷ رشک ، د ، (ق) ، ۱۲۳

میں ایک دم کے دم میں تمہارا کام تمام کروں گا ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۹۰

ـــ دَم (میں) ہزار دَم (ہیں) کہاوت ۔

گھڑی بھر میں موت زندگی سے بدل جاتی ہے ، دیکھتے ہی دیکھتے جان بلب مریض شفایاب ہو جاتا ہے (مریض اور اس کے تیمارداروں کی ڈھارس بندھانے کے لیے مستعمل) ۔

جو درد ہجر بتاں سے تیرے لبوں پہ دم ہے تو کیا الم ہے
خدا کو کر یاد اپنے جرأت کہ ایک دم میں ہزار دم ہے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، (ق) ، ۲۲۵

ـــ دَم ہزار اُمید کہاوت ۔

حرص کا دامن فراخ ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۸) ۔

ـــ دن م ف ۔

۱. **کبھی نہ کبھی ، (غیر معین مستقبل قریب یا بعید میں) ۔**

کیوں نہ کہتے تھے دلا شیریں لبوں کے منہ نہ لگ
ایک دن تجکو یہ شربت زہر قاتل ہوئے گا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۸

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۹

ایک دن ہم نہ ہوں گے دنیا میں اور رہ جائے گی ہماری بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۹

۲. **(ماضی یا مستقبل میں) کسی وقت ، ایک بار ۔**

تم نے مرزا جی کی لڑکیوں کا ذکر کیا تھا ، جاؤ نا ایک دن ۔

۱۹۴۷ دھانی بانکپن ، ۲۵

ایک دن میرا بھائی اس عورت کے گھر گیا ۔

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۸۸

[ایک + دِن (رک)]

ـــ دن کا مہمان دو دن کا مہمان تیسرے دن بلائے جان / بے ایمان کہاوت ۔

دو ایک دن تک مہمان کی خاطر داری دل سے ہوتی ہے اس کے بعد وہ بار خاطر ہو جاتا ہے ۔

تکلف اور تصنع کی مہمان داری دوتین وقت نبھ سکتی ہے ، اس لیے بالآخر مہمان میزبان کو گراں ہو جاتا ہے ، اسی لیے مثل ہے ، ایک دن کا مہمان ، دو دن کا مہمان ، تیسرے دن بلائے جان .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۵۸

ـــ دِن کا مِہمان گُلاب کا پھُول ، دُوسْرے دِن کا مِہمان کَنَوَل کا پھُول تیسْرے دِن کا مِہمان گَھر گَیا بھَول کہاوت .

رک : ایک دن کا مہمان دوسرے دن کا مہمان تیسرے دن بلائے جان (نجم الامثال ، ۷۶) .

ـــ دِن کے تِین سَو ساٹھ دِن ہیں کہاوت .

آج انتقام نہ لے سکے تو عمر بڑی ہے کبھی نہ کبھی بدلہ لینے کا موقع مل ہی جائے گا .

یہاں پہنچ کے ہواؤ نہ بڑا ہچکچا گئیں ، ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہیں پھر آئیں گی .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۴۱

ـــ دو صف .

چند ، تھوڑے (قلت افراد ظاہر کرنے کے لیے) .

کرتے بیاں جو ہوتے خریدار ایک دو
دیکھا کریں ہیں ساتھ ترے یار ایک دو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۰

میں حاضر ہوں گا میرے ایک دو دوست اور بھی ہوں گے .

۱۹۳۰ اقبال ، ۲ : ۳۶۹

[ایک + دو (رک)]

ـــ دو بول امذ .

(لفظاً) دو ایک فقرے یا جملے ، (مراداً) نکاح کا ایجاب و قبول ، نکاح : دو بول.

چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام ایک دو بولوں سے حلال ہوا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۶

[ایک + دو (رک) + بول (رک)]

ـــ دو تِین م ف .

۱. نیلام یا کھیل وغیرہ میں انتظار کی حالت ختم ہونے کا اشارہ .

اب میں اس جادو کی لکڑی کو اس ڈبہ پر پھیرتا ہوں ، ایک ، دو ، تین .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۵۸

[ایک + دو (رک) + تین (رک)]

ـــ دو تِین کَرْنا محاورہ .

۱. بیچ ڈالنا .

فکر ہوئی کہ اس مکان کو بھی ایک دو تین کر دینا چاہیے .

۱۹۲۳ دل کی چند پہیلیاں ، ۲۶۷

۲. غائب کردینا ، غتر بود کرنا ، جیسے : ہم چند روز کے لیے باہر گئے تھے نوکروں نے گھر کا سارا قیمتی سامان ایک دو تین کر دیا .

ـــ دو تِین لا بُوجھ کو چِھین (و مج ، و مع) فقرہ .

(گنجفہ) گنجفے کے کھیل میں جب بوجھ کا وقت آتا ہے تو ایک کھلاڑی پتوں کو اچھی طرح بھینٹ کے حریف کے گرد اپنے ہاتھ کو جس میں پتے ہوتے ہیں گردش دیتا ہے اور یہ فقرہ کہتا جاتا ہے .

سوخت حاصل نہ کیوں رقیب کو ہو کھیلے جب گنجفہ وہ شوخ حسین
ایک دو چار بوسے لے کے کہیں ایک دو تین بوجھ کو لا چھین

۱۸۹۲ نگہت (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۳)

ـــ دو تِین ہو جانا محاورہ .

ایک دو تین کرنا (رک) کا لازم .

آخر ہار مان لی اور سمجھ گئے کہ ہم دونوں بھی ایک ایک کر کے چل دیں گے اور اس طرح ایک دو تین ہو جائیں گے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵

ـــ دُوسْرے (ـــ دُوجے) کا م ف .

آپس میں دونوں طرف سے (پلیٹس) .

ایک دوسرے کے پشت پناہ ہوگئے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۳۶۰

ـــ دینی دَس پانی فقرہ .

ایک نیکی کا بدلہ دس گنا ملتا ہے (غالباً قرآن پاک کی آیت سے ماخوذ جس میں کہا گیا ہے کہ جو شخص ایک نیکی کرے گا ویسی ہی دس نیکیاں اسے ملیں گی) .

ایک دے گا دس پائے گا (فقیروں کی مشہور صدا) .

بخیر انجام ہوگا اس کا ہے نیت بخیر اس کی
کہ الاعمال بالنیات دینی ایک دس پانی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۵۵

ـــ ڈاڑْھ چَلے سَتَّر بَلا ٹَلے کہاوت .

فاقہ کشی سے نقاہت اور دوسری متعدد بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں .

دلی والوں کی مثل تھی کہ ایک ڈاڑھ چلے ستر بلا ٹلے کھانے کا تھک جانا ہی روگ کی جڑ ہے .

۱۹۶۲ ماہنامہ 'ساقی' ، کراچی ، جولائی ، ۴۲

ـــ ڈال صف .

۱. وہ شے جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو اس میں جوڑ نہ ہو .

نہ ہوتی اہل فنا کو جو توڑ جوڑ سے نفرت
تو ایک ڈال کبھی کاسۂ حباب نہ ہوتا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۷۹

۲. ایک قسم کے ، ایک وضع قطع کے ، یکساں ، ہو بہو مشابہ .

چھتوں میں موتیوں کی جھالریں لٹکتی ہوئیں
سب ایک ڈال زمرد ہر ایک کواڑ کے پٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۱

ہر سماج نے پہلے پہل بچے ہی کی سی ایک ڈال بولی بولی ہوگی .

۱۹۷۵ اردو کا روپ ، ۲۴

[ایک + ڈال (رک)]

— ڈالا امذ .

ایک کنول کی دیوار گیری (امیر اللغات ، ۲ : ۱۸۶) .

[ایک + ڈالا (رک)]

— ڈر دو طرف ہوتا ہے کہاوت .

جب آدمی اپنے دشمن پر کسی طرح وار کرتا ہے تو اس کو بھی اپنی جان کا اندیشہ ہوتا ہے کہ خدا جانے کس کا وار چل جائے (محاورات ہند، سبحان بخش ، ۱۸) .

— ڈوبے تو جگ سمجھائے یہاں تو سب جگ ڈوبا جائے کہاوت .

ایک شخص غلطی کرے تو دوسرے اسے سمجھائیں کے مگر جب سب غلطی میں مبتلا ہوں تو کون کس کو ہدایت کرے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۳) .

— ذات صف .

۱. ایک جنس یا قسم کے ، برابر ، یکساں .

خوب نئیں کس کوں برا کہیے سبھی ہیں نیک ذات
خوبصورت الحقیقۃ ہیں اے سارے ایک ذات

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ق ، ۱۳

چھانٹئے کیا ہو سب ایک ذات ہیں جو خاصدان چاہو لے لو .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۳

دو یا زیادہ چیزیں اس طرح مخلوط و محلول کہ ایک ہوجائیں دوئی کا امتیاز نہ رہے .

جس برتن میں وہ پارہ رکھا ہو اس برتن میں وہ جست گرم کیا ہوا ملاوے ، دونوں کی ڈلی ایک ذات ہو جاوے گی .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۵۷

جب یہ دونوں ملکر ایک ذات ہو جاویں تب ان کو اسفنج سے کاغذ پر اچھی طرح لگاویں .

۱۹۰۷ مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۶۸

[ایک + ذات (رک)]

— ذرا (- فت ذ) م ف : ~ - ذرہ .

۱. تھوڑا سا ، قدرے .

مدت سے گھاس اور بناس پتیاں کھاتا چلا آتا ہوں ، ایک ذرا قوت مجھ میں باقی نہیں رہی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۹

۲. تھوڑی دیر کے لیے .

زین العابدین کہنے لگے اے پھوپی تم ایک ذرا چپ کرو کہ میں اس کا جواب دوں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۲

[ایک + ذرا (رک)]

— ذرا میں م ف .

چشم زدن میں ، دیکھتے دیکھتے ، ایک دم میں .

یہ سلطنت کس کس محنت اور مشقت سے تمہارے بزرگوں نے اور تم نے پیدا کی ہے ایک ذرا میں ہاتھ سے نکل جائے گی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲

— ذرہ (- فت ذ ، ر) م ف .

ایک ذرا (رک) کا قدیم املا .

اسما باہر گئی اور ایک ذرہ صبر کی آواز فاطمہ کے رونے کی سونی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۷

پھر ایک ذرہ تامل کر کے میں بولا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۸

[ایک + ع : ذرہ (رک)]

— ذری (- فت ذ) م ف .

رک : ایک ذرا .

ان کے کل آنے کی خبر ایک ذری سنی تو ہے
کل مرے جی کو آگئی خوشخبری سنی تو ہے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۲

[ایک + ذری (رک : ذرا)]

— راس (کا) صف (قدیم) .

یکساں ، بالکل ایک ذات ، ایک ڈال .

کبھی بات یک ایک شہ اس کے پاس پری پور شہ تھے مگر ایک راس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۵

جڑاؤ وہ استادے الماس کے ڈھلے ایک سانچے کے ، اک راس کے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۶۱

[ایک + راس (رک)]

— رتی باون تولے مقولہ .

اکسیر ذرا سی بھی بہت ہے جس سے روایتی طور پر باون تولے سونا بنا سکتے ہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۲) .

— رس (- فت ر) صف .

غیر متغیر ، ایک ہی حالت میں مگن .

من جتنا ہی سنسار کے روپ کو سمجھ کر اس سے اسنگ ہوگا ، اتنا ہی . . . وہ شانت اور ایک رس رہے گا .

۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۱۹۹

[ایک + رس (رک)]

— رسی سے (میں) بندھنا محاورہ .

سب کا ایک حال ہونا .

زلف کھولے سوئے مقتل جو وہ اک بار چلے
ایک رسی میں بندھے سارے گنہگار چلے

۱۸۲۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

— رقم (- فت ر ، ق) م ف .

یکمشت (پلیٹس) .

[ایک + ع : رقم (رک)]

— رنگ آنا ایک جانا محاورہ .

(خوف، غصے، ندامت، تکلیف یا فکر وغیرہ سے) ہر لمحہ چہرے کا رنگ بدلنا.

باغ میں آکر وہ گلرو تازہ دکھلاتا ہے رنگ
گل یہ شرماتے ہیں ایک آتا ہے اک جاتا ہے رنگ

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۱۱

لب پر سکوت دل میں شہادت کی تھی امنگ
آتا تھا ایک رنگ تو جاتا تھا ایک رنگ

۱۹۲۰ مراثی نسیم ، ۱ : ۱۶۵

— رُوپ/رُوپی (— و مع) صف .

ایک شکل و صورت کے ، مماثل ، مشابہ ، ملتے جلتے (پلیٹس) .

[ایک + روپ (رک)]

— رُوح دو قالَب م ف ؛ صف .

رک : ایک جان دو تن .

رہا از بسکہ عشق اس کے میں محکم ہوئے اک روح دو قالب وہ باہم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۷۹

[ایک + ع : روح (رک) + ا : دو (رک) + ع : قالب (رک)]

— زَبان ہونا محاورہ .

ہمزبان ہونا ، کوئی بات متفقہ طور پر کہنا .

کیا حسن عقیدت تھا عجب دل کے جوان تھے
آقا پہ فدا ہوئے کو سب ایک زبان تھے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۶

— سا صف ، مذ .

۱. **یکساں ، ملتا جلتا .**

روبرو اور آنکھ اوجل ایک سا ہو جس کا پیار
اس طرح کا کوئی نظر آتا نہیں یاراں کے بیچ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۶

لطف جب ہے کہ غم فرقت میں ایک سا حال ہو میرا ان کا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۷

۲. **ایک طرح کا ، ایک نوعیت کا .**

چراغ کعبہ و دیر ایک سا ہے چشم حق بیں میں
محب جھگڑا ہے کوری کے سبب شیخ و برہمن کا

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۷

حال کب ہے شام سے اپنا سحر تک ایک سا
دوپہر تک ایک سا ہے ، دوپہر تک ایک سا

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸

۳. **ایک حال پر قائم ، ایک حال میں .**

رہے حال دل کا جو ایک سا تو رجوع کرتے کہیں بھلا
سو تو یہ کبھو ہمہ داغ ہے کبھو نیم سوز کباب ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۷

[ایک + سا (رک)]

— ساتھ م ف .

۱. **ساتھ ساتھ ، ایک دوسرے کے ہمراہ ، سب مل کر .**

سو رہتے ہیں ایک ساتھ لیکن تلوار کی بیچ آڑ سی ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۹

[ایک + ساتھ (رک)]

— سان

(الف) صف .

رک : ایک سا .

بڈھے ہو یا جوان ہو تم ان کو ایک سان ہو

۱۹۳۶ راشد الخیری ، احکام نسواں ، ۱۵

انسان کا احوال ایک سان نہیں رہتا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۸

(ب) م ف .

۲. **مسلسل ، لگا تار .**

الن گدھی کمیٹی ایک سان کہے جاتی ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۹

بادشاہ کا یہ عالم ہے کہ ایک سان یہ نگاہ قہر آلود میری طرف دیکھ رہے ہیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۲۹

[ایک + سان (رک)]

— سانْچے کے ڈَھلے صف .

یکساں ، جن میں بال برابر فرق نہ ہو .

جز او وہ استادے الماس کے ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۶۱

— سانْچے میں ڈَھلْنا محاورہ .

بال برابر فرق نہ ہونا ، یکساں ہونا .

ہم دونوں کے مزاج ایک سانچے میں ڈھلے ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴۷

— سانْس میں (— مغ) م ف .

بہت جلد ، دم بھر میں .

دس دس بارہ بارہ قلفیاں ایک سانس میں چٹ کر جاتی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۱۱

۲. **ایک وقت میں ، ایک وقت .**

ایک ہی سانس میں دنیا کی مذمت اور اس کی مدح کسی شاعر کے ذہن میں ایسے جوش کے ساتھ پیدا نہیں ہو سکتی .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۴۰

— سر (اَور) ہزار سَودا

ایک آدمی کے ذمے ہزار کام ، ایک دل کو ہزار طرح کی فکریں .

ملکہ مہرخ کہہ رہی ہیں کہ صاحبو نہیں معلوم خواجہ عمرو پر کیا گزری ایک سر ہزار سودا خدا اس کی جان بچائے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۷۲

بچپن کا زمانہ بے فکری کا زمانہ ہوتا ہے اب یہ نقشہ ہے کہ ایک سر اور ہزار سودا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۵

— سِرے سے م ف .

ادھر سے ادھر ادھر تک ، سب ، تمام و کمال ، سارے کا سارے .

جب ذرا ہوش آیا تو سب کو ایک سرے سے گالیاں دینے لگے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۵

سب کو ایک سرے سے پاجامے میں ڈال کر پہن لیا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۵

— سُو ہونا محاورہ .

(معاملے کا) فیصل ہو جانا ، ختم ہو جانا ، طے ہو جانا .

بیقراری صبر سے کہتی ہے روز ہجر میں
آج قصہ ایک سو ہے میں نہیں یا تو نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۹

امید و بیم کے الجھاؤ سے پریشان ہوں
بلا کٹے کہیں جھگڑا ہو ایک سو میرا
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۶

۲. (اضطراب کے بعد) مطمئن ہو جانا .
شدہ شدہ بہ برکت شرون بھگوت چرتر ... دل ... ایک سو ہونے لگا .
۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۱۶

— سی
ایک سا (رک) کی تانیث .
جاری اسی دربار سے ہے امن کا دستور
ہے پرورش شاہ و گدا ایک سی منظور
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۶
[ایک + سی (رک)]

— سے
رک : ایک سا جس کی یہ مغیرہ صورت اور ترکیبات ذیل میں مستعمل ہے .

— سے ایک م ف .
بہتر سے بہتر .
سبھی دلربا ناچنے والیاں   کہ ہیں ایک سے ایک سب آلیاں
۱۷۳۹ کلیات سراج ، مثنویات ، ۳
گزر اپنا بھی حسینان پریزاد میں ہے
ایک سے ایک حسین عالم ایجاد میں ہے
۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۲۹
شیر دل ایک سے ایک اہل وفا ایک سے ایک
عاشق صادق شاہ شہدا ایک سے ایک
۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۸۸

— سے ایک اعلیٰ سبحان ربی الاعلیٰ کہاوت .
(طنزاً) شرارت اور بدی میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہے (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۲ ؛ نجم الامثال ، ۶۷) .

— سے دو بھلے مقولہ .
اکیلے سے دکیلا ہونا بہر حال بہتر ہے ، کسی کے ساتھ رہنا تنہا رہنے سے اچھا ہے (بیشتر سفر کی حالت میں) ؛ تنہائی اچھی نہیں ہوتی (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۳۰۶) .

— سے دہ چند (— ہزار) ہونا محاورہ .
۱. تھوڑے سے بہت ہوجانا .
کیوں کر نہ سپاہی کا ہو دل ایک سے دہ چند
نقطہ و الف شکل میں ہیں گی سپر و تیغ
۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۷
۲. مرتبہ حاصل ہونا ، بڑے پایے پر پہنچنا .
بہار میں گل صد برگ پر نثار ہوئی   ہزار شکر کرے ایک سے ہزار ہوئی
۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۲)

— سیدھ میں (ی مع) م ف .
(اس کنارے سے اس کنارے تک) بالکل سیدھا ، ناک کی سیدھ میں ، بخط مستقیم .
بد حواس بال و پر بکھرائے ایک سیدھ میں اڑا چلا جاتا تھا .
۱۹۳۵ پرپرواز ، ۳۲

— شاخا مذ ؛ مث : ایک شاخی .
صرف ایک بتی لگانے کا شمعدان (اپ و ، ۱ : ۱۹۰) .
[ایک + ف : شاخ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

— شیر مارتا ہے تو سو گیدڑ کھاتے ہیں / لومڑیاں کھاتی ہیں کہاوت .
بلند ہمت اور عالی ظرف لوگ اپنی کمائی کا بیشتر حصہ ضرورتمندوں پر صرف کر دیتے ہیں (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۵ ؛ نجم الامثال ، ۷۶) .

— صدی (— فت ص) امذ ؛ ~ یک صدی .
فوج کا وہ افسر جس کے تحت ایک سو سوار ہوں .
ایک صدی اول درجے کا دو لاکھ تنخواہ پاتا ہے .
۱۸۷۳ مطالع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۲
[ایک + ف : صد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— طرح پر / سے (— فت ط ، ر ، پ) م ف .
۱. ایک لحاظ سے ، ایک اعتبار سے .
اتنا ہی نہیں بلکہ فضائے محیط کے کروں اور سیاروں کو بھی ایک طرح سے اپنا بنا لیا تھا .
۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، آزاد ، ۳
۲. ایک حالت سے ، ایک وضع پر .
نیرنگ روزگار سے بدلا نہ رنگ عشق   اپنی ہمیشہ ایک طرح پر گزر گئی
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۳۶۹)

— طرح کا (فت ط ، ر) صف .
۱. تھوڑا بہت ، کچھ نہ کچھ .
اس شخص نے بھی وعظ سنا اور اس کے دل پر ایک طرح کا اثر ہوا .
۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۳۶
۲. ضدی ، تنگ مزاج ، ہٹیلا ، مرنے مارنے پر مستعد .
وہ ایک طرح کا آدمی ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۳

— طرف (فت ط ، ر) م ف .
درکنار ، قطع نظر .
قربان کروں جان و دل اوس پر بھی میں ظالم
تو ایک طرف گر ترا سایہ نظر آئے
۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۱۸
پڑھے لکھے تو رہے ایک طرف بعض وقت خود مترجم نہیں سمجھا کہ میں نے کیا لکھا ہے .
۱۹۳۷ خطبات عبدالحق ، ۱۲۰

ـــ طَرَف (سے / کا) بازار پَٹ ہے فقرہ .

ایک آنکھ کا یا کانا ہے .

ایک حافظ جی ان دنوں دہلی آئے ہوئے تھے ، خیر سے ان کا ایک طرف کا بازار پٹ تھا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۷۶

ـــ طَرَفَہ (- فت ط ، سک ر ، فت ف) صف ؛ ~ یک طرفہ .

۱. ایک طرف کا ، ایک فریق کا .

پارلیمنٹ برطانیہ اعظم کو وائسراؤں سے ایک طرفہ کیفیت معلوم ہوتی ہے .

۱۹۰۱ دبدبۂ امیری ، ۲۵۴

۲. کسی ایک فریق یا ایک شخص کے بیان پر مبنی ، ایک گروہ یا شخص کے موافق .

وہ ہر معاملے میں وائسرائے کے موافق ایک طرفہ ڈگری دیتی ہے .

۱۹۰۱ دبدبۂ امیری ، ۲۵۵

[ایک + ع : طرف + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ عالَم (- فت ل) امذ .

۱. بہت سے لوگ ، لوگوں کی کثیر تعداد یا اکثریت ، سارا جہان .

چل سواری کا سیر بھی ہے بڑا   ایک عالم ہے دونوں رستے کھڑا

۱۹۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۷

لوگ کہتے ہیں زمانہ بے وفا ہے ایک عالم کی زبان پر یہ جملہ ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۱

۲. رونق ، دلکشی ، بہار ، جوبن .

اس کا جو وصف کیجیے کم ہے   رخ جاناں پر ایک عالم ہے

۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۵)

۳. فوری تاثر دل پر کسی کیفیت کے چھا جانے کی حالت .

زمین و آسمان میں سناٹا ہوگیا اور دیر تک دلوں پر ایک عالم رہا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۹۸

[ایک + ع : عالم (رک)]

ـــ عالَم گُزَرنا محاورہ .

(رنج و خوشی کی) خاص حالت طاری ہونا ، کیفیت چھانا ، معمول سے زیادہ متاثر ہونا .

معشوق کو افسردہ و غمگین دیکھ کر ہم پر ایک عالم گزر گیا .

۱۸۸۹ حرم سرا ، ۱ : ۱۸۱

ـــ عُمْر (- ضم ع ، سک م) م ف .

عمر بھر ، مدت تک ، مدت دراز تک .

[ایک + عمر (رک)]

ـــ غَرِیب کو مارا (تھا) تو نَو مَن چَربی نِکْلی (تھی) کہاوت .

(طنزاً) اس شخص کے لیے مستعمل جو غریب بنتا ہو اور دراصل غریب نہ ہو (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۵ ، قصص الامثال ، ۵۷) .

ـــ فَصْلی (- فت ف ، سک ص) صف .

۱. (کاشتکاری) وہ کھیت جس میں صرف خریف کی فصل کاشت کی جائے (اپ و ، ۱۲۸۶) .

۲. جو سال میں ایک بار پھل دے (پلیٹس) .

[ایک + ف : فصل (رک)]

ـــ قَلَم (- فت ق ، ل) م ف .

بالکل ، کلیۃً ، پوری طرح .

جان و دل ہوش و خرد صبر و سکوں کچھ بھی نہیں
عشق لیتا یہ سبھی ایک قلم کیا باعث

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۴۹

غم بود و نابود دنیا کا ایک قلم دل سے محو کر ڈالنا مناسب ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۴۲۱

پلنگ پر سونا ایک قلم موقوف کر دیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۴۴

[ایک + قلم (رک)]

ـــ قِیمَت (- ی مع ، فت م) م ف .

(دکانداری) ایک بات (اپ و ، ۷ : ۳۲) .

[ایک + قیمت (رک)]

ـــ کا جَنا (- فت ج) امذ (قدیم) .

حلالی .

جو بھاگے تھا کہتا تھا مت بھاگنا
نہ بھاگے گا جو ایک کا ہے جنا

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۱۷

[ایک (رک) + کا ، اضافت + جنا (رک)]

ـــ کا مُنھ شَکَّر (ـــ کھانڈ) سے بَھرا جاسَکْتا ہے دَس (ـــ سَو) کا مُنھ خاک سے بھی نہیں بَھرا جاسَکْتا کہاوت .

ایک حاجت مند ہو تو اس کی بڑی سے بڑی ضرورت بھی پوری کر دینا آسان ہے مگر بہت سے لوگوں کی ضرورتیں چھوٹی چھوٹی بھی پوری نہیں کی جا سکتیں .

جیسی آمدنی ویسے خرچ وہی مثل ہے کہ ایک کا منھ تو کھانڈ سے بھرا جا سکتا ہے اور دس کا تو خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا .

۱۹۰۴ لیکچروں کا مجموعۂ ، نذیر ، ۲ : ۵۳۶

ـــ کان (سے) سُنْنا دُوسْرے کان اُڑانا / ـــ سے نکال دینا محاورہ .

بے توجہی سے سننا ، سن کر عمل نہ کرنا .

بھلا چھوکریاں ان بڑی بی کی بات کو کب سننے والی ہیں ایک کان سنا دوسرے کان اڑا دیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۸۹

جو کچھ میں نے کہا اس غرض سے نہیں کہا کہ آپ صاحب ایک کان سے سنیں اور دوسرے کان سے نکال دیں .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۲۹

ـــ کانْٹے میں تولْنا محاورہ .

مساوات اور برابری ملحوظ رکھنا ، یکساں برتاؤ کرنا .

ساتھ مجنوں کے جو تولیں ایک کانٹے میں مجھے
لاغری سے دونوں پلے ہوں برابر چاہیے

? شعور (مہذب اللغات ، ۲۵۹)

— کان گُونگا (— بَہرا) اور ایک بَہرا (— گُونگا) محاورہ .

(کسی کی طرف سے) بالکل بے خبر ہو جانا ، مطلق التفات نہ کرنا .

ایک کان گونگا اور ایک بہرا کر بڑا مکان خالی کروا بھتیجی کو ساتھ لے جھٹ الگ ہو گئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳

— کَچی گَھڑی (— فت ک ، شد چ ، مث گھ ،) امث .

تھوڑا وقت ، لمحہ بھر .

درازی سنتے تھے مدت سے ہم روز قیامت کی
سو اک کچی گھڑی نکلی ہمارے روز فرقت کی

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۲۶۹)

[ایک + کچی (رک) + گھڑی (رک)]

— کَرنا (— کَرانا)

۱. **صلح کرادینا ، متحد کر دینا .**

انھوں نے اپنے دو دشمنوں کو ایک کر دیا ہے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۱۹

اپنا بنالے ایک کردے اور نیک کردے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۵

۲. **مخلوط کر دینا ، دو چیزوں کو اس طرح ملا دینا کہ ایک معلوم ہوں.**

کمال صنع ہے اضداد میں خلاف نہیں
خدا نے ایک کیا ہے ملا کے چاروں کو

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ۲ : ۳۴۲

۳. **(ایک چیز کو دوسری چیز سے یا ایک حصے کو دوسرے سے) جوڑنا ، متصل یا یکساں کر دینا .**

جہازوں کو حلقوں اور قلابوں سے باندھ کر ایک کرتے تھے .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۰۱

دونوں کو ایک کرتی ہے بڑھ کر لگی کی لاگ
اٹھی یہاں سے آنچ وہاں تک لپک گئی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۲

— کَرے دَس بَھریں کہاوت .

ایک آدمی غلطی کرتا ہے اور متعدد دوستوں یا عزیزوں کو نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۵).

— کو پانی ایک کو پیچ کہاوت .

(ایک سا استحقاق رکھنے والوں میں) ایک کو کم اور دوسرے کو زیادہ (انصاف اور مساوات سے داد و دہش نہ کرنے کے موقع پر مستعمل) (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۵).

— کو چھپاؤ ایک کو نکالو کہاوت .

دونوں ایک شکل و صورت کے ہیں ، دونوں کی وضع قطع بالکل ایک سی ہے.

وہ بھولا بھولا نقشہ ماتھے چاند ٹھڈی تارا پری کے مانند ہو بہو تیری صورت تھا ایک کو چھپاؤ ایک کو نکالو

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۶

— کو دے رُتبہ عالی ایک کو دے کُھرپا جالی کہاوت .

سب کو برابر نہیں ملتا ، اپنا اپنا نصیب ہے ، کسی کو کم ملتا ہے کسی کو زیادہ (امیراللغات ، ۲ : ۳۱۵).

— کو سانی ایک (— دُوسرے) کو بَدھائی (ایک کو بیٹا ایک کو بھائی) کہاوت .

کسی سے وعدہ کرنا اور دوسرے کو دے دینا ، (فریب سے) ہر کسی کو آس میں رکھنا اور ان میں سے کسی ایک کو دے دینا .

جعلسازی یہ تجھ کو کیونکر آئی ایک کو سانی دوسرے کو بدھائی

۱۸۸۱ شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۱۴

ان ہر جائیوں سے ایک کو سانی دوسرے کو بدھائی کے سوا اور کوئی نفع نہ اٹھایا .

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵ : ۶

— کو مالیدَہ ایک کو بُھس کہاوت .

رک: ایک کھائے ملیدہ اور ایک کھائے بھس (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱).

— کَہی نَہ دو م ف .

کچھ کہے سنے بغیر ، فوراً ، بلا توقف .

لالہ صاحب نے نہ ایک کہی نہ دو ، سامان سمیٹ سیدھے اسٹیشن پہنچے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۷

— کی ایک سے کَہنا محاورہ .

لگائی بجھائی کرنا .

ایک کی ایک سے کہنا نہیں زیبا اے بت
کون کہتا ہے خدا ہو کے پیمبر ہونا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۱

— کی بیس (— چار یا دَس) جَڑنا (— لگانا) محاورہ .

چغلخوری میں بات کو مبالغہ آمیزی کے ساتھ بیان کرنا .

غیر ایک کی لگاتے ہیں آس داستان کو چار
قفل اور ہم لگائیں گے اپنی زبان کو چار

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۶

ساس ہوا سے لڑیں نند ایک کی بیس جڑیں .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۵۲

— کی دَوا (— دارُو) دو کہاوت .

ایک آدمی کو مغلوب کرنے کے لیے دو بہت ہیں .

اب تو پہلوانوں کے دم میں دم آیا کہ خیر ایک کی دارو دو ، استاد و شاگرد سارے کے سارا اکھاڑا اکیلے کو لپٹ پڑا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۸۱

— کی دُونی سے سَو کی سَوائی بَھلی کہاوت .

۱. **ایک آدمی کی بہت سی مدد کرنے کے مقابلے میں بہت سے آدمیوں کی تھوڑی تھوڑی امداد کرنا بہتر ہے** (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶).

۲. **کم روپیہ لگا کر زیادہ نفع اٹھانے سے یہ بہتر ہے کہ زیادہ روپے سے کم نفع پر کار و بار چلائے** (مہذب اللغات ، ۲۶۰).

— کی چار (— دس / سو / سو سو / لاکھ) سنانا/کہنا محاورہ

ایک بد زبانی کے جواب میں اس سے زیادہ کھری کھری سنانا ، حریف سے زیادہ طرار اور منھ پھٹ ہونا ۔

ایک کی لاکھ سناؤں گا خبردار رہو
اس طرف آئی اگر طبع رواں سنتے ہو

۱۷۹۲ بیدار ، د ، ۷۵

وہ سنایا ہی کیے ایک کی سو سو مجھ کو
حرف مطلب مرے لب پر نہ مکرر آیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۵۱

میں برا ہوں غیر اچھا کفر شکوہ رشک شرک
ایک کی سو کہہ چکے اب تو خفا دم بھر نہ ہو

۱۹۳۶ ناز ، گلدستۂ ناز ، ۹۵

— کی لاٹھی دس کا بوجھ کہاوت ۔

ایک شخص پر کئی آدمیوں کے مصارف کا بار یا ذمہ داری ، ایک شخص کی بدولت کئی آدمیوں کی مشکل حل (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶) ۔

— کھائے مَلیدہ ایک کھائے بھُس کہاوت ۔

رک : ایک کو دے رتبہ عالی ایک کو دے کھرپا جالی (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶) ۔

— کھیل بھی (— تک) منھ میں (اُڑ کر) نہیں گئی کنایہ ۔

بالکل فاقہ ہے ۔

چر مر ہوکے رہ گئی کل سے ایک کھیل تک اس کے منہ میں نہیں گئی ۔

۱۸۹۳ نشتر ، ۱۳

چھار پہر گزر گئے ایک کھیل بھی اڑ کر منہ میں نہیں گئی ۔

۱۹۳۲ تین پیسے کی چھوکری ، ۲۲

— کھیل ہے فقرہ ۔

بہت آسان ہے ، ایک معمولی بات یا کام ہے ۔

اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک
اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۸

— گال ہنسنا ایک گال رونا کہاوت ۔

ابھی ناراض ہونا ابھی خوش ہو جانا (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶) ۔

— گال میں آگ ایک میں پانی کہاوت ۔

رک : ایک گال ہنسنا ایک گال رونا (قصص الامثال ، ۵۸) ۔

— گرو کے بالکے/چیلے صف ۔

رک : ایک آوے کے برتن (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶) ۔

— گز دو فاختہ کہاوت ۔

ایک تیر سے دو نشانے ، ایک تیر سے دو شکار ، ایک کام سے دو فائدے (ایک اقدام سے دو مقصد پورے ہونے کے موقع پر مستعمل) ۔

اے وزارت پناہ ہمیشہ سے مثل ایک گز و دو فاختہ کی سنتے تھے مگر ایک گز و چندین فاختہ کا تماشا آج دیکھا ۔

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۲۷

— گونہ (— و مع ، فت ن) م ف ۔

کسی قدر ، تھوڑا سا ، کچھ نہ کچھ ، تھوڑا بہت ، ایک حد تک ، ایک طرح کا ، یک گونہ (رک) ۔

جب کہ اکبر بادشاہ ہوا ایک گونہ سلطنت کا قیام ہوا ۔

۱۸۲۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۵

علم الیقین والے سچ پوچھو تو حقیقی توحید والوں سے ایک گونہ تو مشابہت حاصل کرتے ہیں ۔

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۵۶

— گھاٹ اُتارنا محاورہ ۔

ایک سا برتاو کرنا ، یکساں طور پر پیش آنا ۔

تیغ ابروئے صنم ہے کشتی دریائے حسن
ایک گھاٹ اس نے اتارا کافر و دیندار کو

؟ شعور (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۶۱)

— گھاٹ پانی پینا محاورہ ۔

ایک کو ایک سے گزند کا اندیشہ نہ ہونا ، سب کو عدل و انصاف کی بدولت یکساں حقوق حاصل ہونا ۔

عدل و انصاف کی شاہوں کے نشانی یہ ہے
پانی اک گھاٹ بز و شیر ببر پیتے ہیں

۱۸۶۳ دیوان امیر اکبرآبادی ، ۱۱۱

— گھاٹ پانی پلانا محاورہ ۔

متحد کر کے شیر و شکر کر دینا ، مختلف الخیال لوگوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کر دینا ۔

اگر جانشین بھی اسی رستے پر چلتے تو ہندوستان کے رنگا رنگ فرقوں کو دریائے محبت پر ایک گھاٹ پانی پلا دیتے ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰

— گھاٹ ہونا محاورہ ۔

ایک جگہ جمع ہونا ، ایک محفل میں بیٹھنا ۔

جب تجھ سے مل ایک گھاٹ ہوئے — تجھ مدح کے وہ بھی بھاٹ ہوئے

۱۸۳۱ من موہن ، آزاد ، ۶ الف

— گھر بجے تو سب گھر رچے فقرہ ۔

(شطرنج) شطرنج یا چوسر وغیرہ کے کھیل میں جب کوئی مہرہ یا گوٹ کسی خانے میں ہر طرف سے گھر جاتی ہے اور اسے بچانے کا راستہ نہیں ملتا تو کھلاڑی چال سوچنے میں یہ فقرہ کہتا جاتا ہے ، مترادف : اس گھر پر مہرہ یا گوٹ بچ جائے تو سمجھو بازی جیت لی (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶) ۔

— گھوڑی کی بے حیائی (— کی نا) سارے دن کا ادھار کہاوت ۔

تھوڑی سی بے مروتی بہت سے نقصان سے بچاتی ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶) ۔

ـــ لاٹھ م ف .

یکمشت ، سب ایک ساتھ (پلیٹس) .

[ایک + لاٹھ (رک)]

ـــ لاٹھی (سے) سَب کو ہانکْنا محاورہ .

امیر غریب یا ادنیٰ اعلیٰ میں فرق نہ کرنا ، سب سے ایک سا برتاؤ کرنا .

موسیٰ کا عصا تھا لٹھ جوان کا ایک ہی لاٹھی سے سب کو ہانکا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۷

مولوی سب کو ایک لاٹھی سے ہانکتا ہے لیکن صوفی ہر ایک کے رنگ طبیعت کو دیکھتا ہے .

۱۹۳۳ اردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیائے کرام کا حصہ ، ۶

ـــ لاوا کُنْواں (ـــ ضم ک ، غنہ) امذ .

(کاشتکاری) وہ کنواں جس پر صرف ایک چرس کا رسا چلے (اپ و ، ۶ : ۱۲۸) .

کچے کنویں دس بارہ برس تک رہتے ہیں اور جس کو ایک پیرہ دو پیرہ کہتے ہیں اس کو ایک لاوا اور دو لاوا بھی کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعت ، ۲۲

[ایک + لا (رک) + وا ، لاحقۂ صفت + کُنواں (رک)]

ـــ لَخت (ـــ فت ل ، سک خ) م ف .

۱. بالکل ، کلیۃً .

حضور نے مجھے کئی مرتبہ دیکھا ہے اور گھوڑوں کی فرمائش کی ہے پھر ایک لخت بھول گئے .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۱۰

۲. تسلسل کے ساتھ ، لگاتار .

کسی نے قیس سوا لخت دل نہ اس کو کہا
میں دل کو لے کے بہت جگ میں ایک لخت پھرا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۴۱

۳. فوراً ، ترت (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۸۷) .

[ایک + لخت (رک)]

ـــ لَڑا (ـــ فت ل) امذ .

ایک لڑی کا ہار .

گلے میں سچے موتیوں کا ایک لڑا لٹکا تھا .

۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۱۲۹

[ایک + لڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

ـــ لَکڑی (سے) سَب کو ہانکْنا

رک : ایک لاٹھی (سے) سب کو ہانکنا .

اپنا سا سب کو جانتی ہے ایک لکڑی سب کو ہانکتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۰

ـــ لَکْڑی کیا جَلے کیا اُجالا ہو کہاوت .

ایک شخص کسی کی کہاں تک مدد کر سکتا ہے ، تنہا آدمی کس کس کا دلسوز ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶) .

ـــ لَکڑ یا بانْسے کی کانی آنکھ تَماشے کی بول ، تک .

آوارہ گرد لڑکے جب اپنے کسی ہمسن کو جو کانا یا لے پالک ہو چھیڑتے ہیں اس وقت یہ بول طنزیہ استعمال کرتے ہیں .

بد ہوتے کہا ایک لکڑ یا بانسے کی کانی آنکھ تماشے کی ... مانگا پوت پڑوسی برابر .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۲۶

ـــ ماں باپ کا ہونا کنایہ .

ایک نطفے کا ہونا ، حلالی ہونا (غیرت دلانے کے موقع پر) .

ایک ماں باپ کے ہو تو آجاؤ ، ایک ماں باپ کے ہو گے تو پھر ایسا کام نہ کرو گے .

۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۷

ـــ مَت (ـــ فت م) صف .

ایک رائے یا عقل کے ، ہمخیال (پلیٹس) .

[ایک + مت (رک)]

ـــ مُٹّھی (ـــ ضم م ، شد ٹھ) م ف .

تھوڑا سا ، چند .

مٹھی ایک اور لوگ بے چارہ ہیں ایس ملک تھے سارے آوارہ ہیں

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۷۷۳

طینت آدم میں تھی اللہ کیا نشو و نما
ایک مٹھی خاک یوں پھیلی کہ دنیا ہو گئی

۱۹۳۳ تجلائے شہاب ثاقب ، ۱۸۱

[ایک + مٹھی (رک)]

ـــ مَچھلی سارے تالاب (ـــ جَل) کو گَنْدہ کَرتی ہے کہاوت .

جماعت میں ایک شخص خراب ہو تو پوری جماعت بد نام ہوتی ہے ، گھر کے ایک فرد کی بد اعمالی سے پورا گھرانا رسوا ہوتا ہے .

میں وہ فعل کرنا نہیں چاہتی جس سے تربیت یافتہ عورتیں بد نام ہوں اور وہی مثل صادق آئے کہ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۱

تم بھی اے بچو برائی سے بچو اور جان لو
ایک مچھلی گندہ کر دیتی ہے سارے تال کو

۱۹۲۰ احسن مارہروی ، تحفۂ احسن ، ۴۸

ـــ مَحَلّہ/مُحَلّہ اُجاڑ ہے

رک : ایک طرف کا بازار بند ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۵) .

ـــ مَرد سَب کو مَرد کَرتا ہے کہاوت .

ایک بہادر ہو تو اس کی دیکھا دیکھی دوسرے بھی بہادر بن جاتے ہیں ، ایک اہل ہو تو اس کی اہلیت کا دوسرے ساتھیوں پر بھی اثر پڑتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶) .

ـــ نامَرد سَب کو نامَرد کَرتا ہے کہاوت .

ایک نا اہل ہو تو دوسرے بھی اس کی دیکھا دیکھی نا اہلی کے کام کرنے لگتے ہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۶) .

ـــ مُرغی نو جَگہ حَلال نَہیں ہوتی کہاوت .

تھوڑی چیز میں ہر شخص کو الگ الگ حصہ نہیں دیا جا سکتا (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۷) .

— مُشت (- ضم م ، سک ش) م ف .

اکٹھا ، یکجائی ، ایک دم سے ، قسط وار کی ضد .

تا کہ امر حق سے یک بانگ، درشت   کی ملک نے مر گئے سب ایک مشت

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۵۱

ایک مشت بیس روپیہ کا انتظام مجھ سے نہیں ہو سکتا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۶۲

[ایک + مشت (رک)]

— مَعنی کَر (کے) م ف .

ایک لحاظ سے ، ایک اعتبار سے .

ان سے بہتوں کو ایک معنی کر فائدہ بھی پہنچا .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۱۶

— مَن عِلم اَور دَس مَن عَقل کہاوت .

علم سے مستفید ہونے کے لیے تجربے کی ضرورت ہے ، (فارسی) 'یک من علم را دہ من عقل باید' کا ترجمہ) .

ضرور اس فن میں تو ہے صاحب فن
کہ اک من علم ہو اور عقل دس من

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۹

— مُنہ ہونا محاورہ .

ہمزبان ہونا ، کوئی بات متفقہ طور پر کہنا .

جتنے امیر و امرا وہاں حاضر تھے ایک منہ ہو کر بد گوئی شاہ بندر کی کرنے لگے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۲

دل بھی شاکی ہے تیرا میرے ساتھ   ایک منہ اک زبان ہیں دونوں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۲

— مُنہ کے چار مُنہ کہاوت .

چہرے پر اتنے زخم لگے کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا .

منہ پر پڑی تو دل کی شش و پنج کھو گئی
اک منہ کے چار منہ یہ مثل ٹھیک ہو گئی

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲۶۸

— مُنہ موتیوں سے بَھرا جاسَکتا ہے، سَو مُنہ خاک سے بھی نَہیں بَھرے جاتے کہاوت .

تھوڑا سا خرچ مضایقہ نہیں بہت سا کہاں سے آئے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱) .

— مُنہ میں ہَزار باتیں کَہ جانا محاورہ .

ایک سانس میں بہت سی باتیں سنا دینا .

تم تو ایک منہ میں ہزار باتیں کہہ جاتی ہو ، میں کس کس کا جواب دوں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۶۲

— مُوئے جِسْم مَیلا ہونا

بال بیکا ہونا ، ذرہ بھر مضرت یا تکلیف پہنچنا (شرط یا نفی کی حالت میں مستعمل) .

اگر میرے مہمان کا ایک موئے جسم میلا ہوا سب صاحبوں سے سمجھوں گا .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۸۱۳

— مِیان میں دو تَلْواریں نَہیں رَہْتیں / — دو ہَتھیار نَہیں رَہتے

کہاوت .

دو شریک یا حریف باہم گزران نہیں کرسکتے ، ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار مل کر نہیں رہ سکتے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱) .

یوں باہم پیوستہ بد خو یار دو رہتے نہیں
ایک میاں میں جس طرح ہتھیار دو رہتے نہیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۷

— مِیاں باوْلے اُوپَر سے پی بھنگ محاورہ .

رک : ایک تو تھا ہی دیوانہ اس پر آئی بہار .

آنکھوں پر ان دنوں جوش جوانی نے پردہ ڈالا تھا ایک میاں باولے اوپر سے پی بھنگ ہمیشہ کے لاڈلے تھے یہ اپنی ہٹ پر آکر اڑ گئے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۱۵

— میرے گَھر اَنّا دُوسرے رونا کہاوت .

ہمارے گھر تھوڑے سے نوکر چاکر ہیں ، ہمارے پاس کچھ زیادہ ساز و سامان نہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۷) .

— مَیں دُوسرا میرا بھائی تیسرا حَجّام نائی کہاوت .

اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی شخص (عموماً دعوت میں) بہت سے آدمی اپنے ساتھ لے کر آئے اور یہ ظاہر کرے کہ میرے ساتھ تو بہت کم آدمی ہیں (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۷) .

— ناک اَور دو کان لے کر بھاگنا محاورہ .

خالی ہاتھ بے سر و سامان یا چھپ کر بھاگ جانا .

یہ وہی مظفر ہے کہ تیس روپیہ مہینے پر آگرے میں پڑا تھا اور یہاں سے ایک ناک اور دو کان لے کر بھاگ گا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۷

— ناک دو کان سَلامَت لے کَر آنا / پَہنچنا کنایہ .

دشمنوں سے بچ کر صحیح سالم واپس آنا .

وہ ابھی بدخشاں میں نہ پہنچے تھے کہ ان کا معتبر ایک ناک دو کان سلامت لے کر پہنچ گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۸۲

— نا ہَزار نَہ / نَہیں

ایک بار انکار کر دیا تو پھر اقرار نہیں ہو گا .

ہاں کا کیا ذکر بار بار نہیں   کہتی تھی ایک نا ہزار نہیں

۱۸۷۲ قلق (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۷)

— ناہ صد آسان کہاوت (قدیم) .

رک : ایک گھڑی کی بے حیائی سارے دن کا ادھار .

ہے مثل ایک ناہ صد آسان　　پاس ہی کو امید کر لیجیے

۱۷۸۶　میر حسن ، د ، ۱۲۲

— ناو امذ .

(جرائم پیشہ) ایک ذات یا قبیلے کے ٹھگوں کی جماعت (اپ و ، ۸ : ۱۲۹) .

[ایک + ناو (= نام)]

— ناو ہونا

(جرائم پیشہ) ایک قبیلے کے ٹھگوں کا گروہ بندی کرنا ، جماعت بنانا ، جتھا بنانا (اپ و ، ۸ : ۱۶۹) .

— نشد (— نہ شد) دو شد فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور سر پڑی ، ایک بات تو عجب تھی ہی دوسری اس سے بھی عجب تر ہوئی .

حسن آرا : کیا خوب یک نشد دو شد بھلا میں نے تو بالشت بھر اٹھا بھی لی تم ذرا پلا بھی دو تو سو سلام کروں .

۱۸۷۳　بنات النعش ، ۸۲

میں نے کہا واہ حضرت واہ ایک نہ شد دو شد بغیر یہ معلوم کیے کہ ملزم کون ہے ہر راہ چلتے کو گولی مار دینا واقعی آپ ہی جیسوں کا کام ہے .

۱۹۲۷　فرحت ، مضامین ۳ : ۱۱۵

— نظر (— فت ن ، ظ) م ف .

سر سری طور پر ؛ ایک بار .

عشق کیا کیا ہمیں دکھاتا ہے　　آہ تم بھی تو اک نظر دیکھو

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۲۵۹

اب کہاں یار ہے پر وقت لڑانا آنکھیں
چلتے پھرتے جو ملا ایک نظر دیکھ لیا

۱۹۰۷　دفتر خیال ، ۲

[ایک + نظر (رک)]

— نعرہ حیدری یا حسین فقرہ .

محرم (وغیرہ) میں تعزیے کے ساتھ چلنے والوں کا نعرہ (جو وقفے وقفے سے لگاتے ہیں) (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۷) .

— نمبر (— فت ن ، سک م ، فت ب) صف .

اپنی صنف میں اول درجے کا .

سالے تو ایک نمبر بد معاش ہے .

۱۹۵۷　خدا کی بستی ، ۲۲

[ایک + نمبر (رک)]

— نور آدمی (— صورت) سو نور کپڑا (— ناز نخرہ) کہاوت .

لباس یا ناز نخرے سے آدمی کا حسن بڑھ جاتا ہے .

ظاہری لباس پاکیزہ براق بے داغ ہے ایک نور صورت سو نور کپڑا جس نے دیکھا گرویدہ ہو گیا .

۱۹۲۲　' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۹ ، ۲۵ : ۹

— نہ ایک م ف .

کوئی نہ کوئی ، کچھ نہ کچھ .

کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس پر ایک نہ ایک واردات عجیب و غریب نہ ہوئی ہو گی .

۱۸۵۲　باغ و بہار ، ۱۱۶

جوش وحشت میں گلوگیر رہا ایک نہ ایک
طوق نے اس کی جگہ لی جو گریباں نکلا

۱۹۱۵　جان سخن ، ۳۰

— نہ چلنا

کوئی بات کارگر نہ ہونا ، کسی بھی تدبیر کا کامیاب نہ ہونا ، کوئی تجویز نہ مانی جانا .

تھانے دار نے لاکھ کوشش کی مگر ایک بھی نہ چل سکی آخر کار اس کے خسر پر زور ڈالا .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۷

اس نے . . . لاکھ جتن کیے مگر ایک نہ چلی .

۱۹۲۹　ناٹک کتھا ، ۵۲

— نہ دو م ف .

بہت سے ، متعدد ، اکثر و بیشتر .

ہم نے کعبے میں بھی لاکھوں کی یہ صورت دیکھی
کرتے ہیں ہائے صنم ہائے ایک نہ دو

۱۸۸۴　آفتاب داغ ، ۸۷

— نہ دو سر پکڑ کے رو کہاوت .

اپنی مصیبت کا کوئی بھی شریک نہیں ہے (امیر اللغات ، ۳ : ۳۱۸) .

— نہ سننا محاورہ .

بالکل نہ ماننا ، مطلق التفات نہ کرنا .

پیغمبر ان کے پاس کھلے ہوئے معجزے لے کر آئے اور انہوں نے ایک نہ سنی .

۱۸۹۵　ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر ، ۳۱۲

میں نے لاکھ سر مارا کہ صاحب اچھا گوشت بارہ آنے سیر سے کم نہیں ملتا مگر کسی نے میری ایک نہ سنی .

۱۹۲۷　فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰

— نہ ماننا محاورہ .

مطلق کوئی بات نہ ماننا ، ذرا التفات نہ کرنا .

چارہ گر زنداں میں اس کے آستاں سے لے گئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا

۱۸۵۱　مومن ، ک ، ۱۹

باتوں باتوں تونے اس کا نام لیا سو بار ابھی
ایک نہ مانوں میں اے ناصح تو جپتا ہے بیشک نام

۱۹۲۵　شوق قدوائی ، د ، ۸۳

— نہیں ستر بلا ٹالتی ہے کہاوت .

بعض اوقات تھوڑی سی بے مروتی بہت سی آفتوں سے بچا دیتی ہے ، صاف انکار کرنے سے آدمی ہزار پریشانیوں سے بچ جاتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۸ ؛ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱) .

— نیم سو کوڑھی کہاوت ۔

رک : ایک انار سو بیمار (امیر اللغات ، ۲ : ۳۱۸) ۔

— نیند سونا محاورہ ۔

تھوڑی دیر کے لیے سونا ، اتنا تھوڑا سونا کہ نیند کا خمار اتر جائے یا طبیعت کا بوجھل پن دور ہو جائے ۔

چراغ گل کیا اور پلنگ پر لیٹا اور اپنے دل میں کہا کہ ایک نیند سو کے اٹھوں گا ۔

۱۸۲۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۵۰

— وار پر لگانا محاورہ ۔

ایک بازی پر سارا روپیہ لگا دینا ، شرط بدنا (پلیٹس) ۔

— وار کا صف ۔

اتنا کمزور کہ ایک ہی ہاتھ یا ضرب کھا کر جان نکل جائے ۔

کیا ہوسکے مقابلہ مژگان یار کا دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۶۰

مرحب نابکار کیا عنتر بد شعار کیا
آپ کے ایک ہاتھ کا آپ کے ایک وار کا

۱۹۲۸ احسن بدایونی ، ورق (ق) ، ۱

— ہاتھ سے تال دینا

ایک ہاتھ سے تالی بجانا ۔

ان بے مروتوں سے مروت کروں میں کیا
انسان ایک ہاتھ سے کس طرح تال دے

۱۸۵۳ دیوان اسیر ، ریاض مصنف : ۲۸۳

— ہاتھ (سے) تالی نہیں بجتی کہاوت ۔

ایک فریق چاہے (اور دوسرا نہ چاہے) تو باہم دوستی یا دشمنی نہیں ہو سکتی ۔

تم نے کچھ چھیڑا ہوگا ایک ہاتھ سے تو تالی بجتی نہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۷

— ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو فقرہ ۔

کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو کہ کیا دیا اور کس کو دیا ۔

وہ دینے والے کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو قبروں میں جا سوئے ۔

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۴۵

— ہاتھ کا

رک : ایک وار کا ۔

— ہاتھ کی لینی ایک ہاتھ کی دینی کہاوت ۔

رک : اس ہاتھ لے اس ہاتھ دے ۔

انھوں نے ایک غریب لڑکی کی شادی میں مدد کی تھوڑے ہی دنوں بعد ان کا پانچسو روپیے ماہوار کا مستقل سہارا ہو گیا ایک ہاتھ کی لینی ایک ہاتھ کی دینی اسی کو کہتے ہیں ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۶۳

— ہزار پانصدی امذ ۔

فوج کا وہ افسر جس کے تحت ایک ہزار پانسو کا رسالہ ہو ۔

ایک ہزار پانصدی اول درجے کا تیس لاکھ تنخواہ پاتا ہے ۔

۱۸۴۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۱

[رک : یک ہزار پانصدی]

— ہزاری (— فت ہ) امذ ۔

شاہی زمانے میں فوجی افسروں کا ایک عہدہ جس میں ایک ہزار سوار یا پیادے ماتحتی میں ہوتے تھے ۔

ایک ہزاری اول درجے کا بیس لاکھ تنخواہ پاتا ہے ۔

۱۸۴۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۱

[رک : یک ہزاری]

— ہنسی ایک دکھ کہاوت ۔

ایک شخص کے لیے خوشی کا اور دوسرے کے لیے غم کا موجب ۔

دل کا لگ جانا بھی گویا اک ہنسی اک دکھ ہے آہ
مجھ کو روتے دیکھ اس کو مسکرانا لگ گیا

۱۸۰۹ جرات ، د (ق) ، ۱۳

— ہی رہی فقرہ ، انشائیہ ۔

بے بنیاد بات ہے ، بے سر و پا یا غیر مدلل بات ہے ، نہایت مضحکہ خیز بات ہے ۔

بدرالحسن یعنی یہ ایک ہی رہی . . . کیا اختر حسن طاہر سے نہیں کہہ سکتے تھے ۔

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۳۸۷

— ہی ہوئی فقرہ ، انشائیہ ۔

رک : ایک ہی رہی ۔

دل لے کے پوچھتے ہو تری چیز کیا ہوئی
اچھی کہی یہ ایک ہی اے دلربا ہوئی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۹۷

ایکا

(ی مج) امذ ۔

۱. (i) اتحاد ، اتفاق ، اختلاف یا نزاع کی ضد ۔

چیونٹیاں آپس میں جو ایکا کریں پوست تن کا شیر کے بھی ڈالیں پھاڑ

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۴۸

پھوٹ کے مقابلے میں ایکا جنگ کے مقابلے میں سمجھوتا ۔

۱۹۵۷ رادھا اور رنگ محل ، ۱۳

(ii) نظریہ و خیال وغیرہ کی یکرنگی ، اتفاق رائے ۔

آئین اس وقت ماننے کے قابل ہوتا ہے جب کہ مانگنے والے اور دینے والے دونوں میں ایکا ہوجائے ۔

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۸ : ۵

۲. سازش ، ساز باز ، ملی بھگت ۔

دس پانچ مل ایکا کیا بھولا منوا میرا کیا

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۳۲

پورے عرب نے تمہارے خلاف ایکا کر لیا ہے ۔

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۲۵۲

ہمکو طریق عشق میں قائل نہ کر سکے
ایکا ہزار کفر و دیندار نے کیا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۲

[ایک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ کیفیت]

— ایک م ف .

۱. **یکایک ، ناگاہ ، دفعۃً ، یکبارگی .**

ایسی بہیتر ایکا ایک

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۵۸)

بھری پری ہو کر ایکا ایک کھک ہو گئی .

۱۹۳۰ آغاشاعر ، ارمان ، ۱۱

۲. **ایک روایتی پیر جن کے نام کی منتیں مانی جاتی ہیں .**

کسی نے پیر ایکا ایک کا پیسا اٹھایا کہ ایکا ایک میری مراد بر آئے .

۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۵۲

[ایکا + ایک (رک)]

— ایکی (- ی مج) م ف .

۱. **دفعۃً ، یکا یک ، اچانک ، ناگہاں .**

ایکا ایکی ایک آواز ہیبت ناک آئی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۹

ایکا ایکی محبت میں ٹوٹ پڑنے والا آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۱۷

۲. **مضطربانہ ، بلا تامل ، ہڑبڑا کر .**

یہ ایکا ایکی اپنے پلنگ پر سے اٹھے اور کہتے گھر والو دروازے کی کنڈی اندر سے لگاؤ .

۱۹۳۲ مضامین فراق (ناصر نذیر) ، ۷۷

[ا : ایکا + ایک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گر (- فت گ) .

(الف) امث .

یکسوئی ، محویت .

ایکا گرست کی زیادتی سے یہ قوت حاصل ہوجاتی ہے کہ جس طرف دل متوجہ ہوجاتا ہے اس سے دوسری طرف نہیں پھرتا (آئین اکبری (ترجمہ)، ۳ : ۱۵۰) .

(ب) صف .

یک سو ، مطمئن ، کسی ایک خیال میں محو .

ایک سمے بہار دواج اپنے چت کو ایکا گر . . کر کے میرے پاس آیا تھا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶

[ایک + س : اگر अग्र (= آگے)]

— نت (- سک ن) امث .

(ہندو) خلوت ، تنہائی جس میں کوئی دوسرا خلل انداز نہ ہو .

چلو بغیا میں بیٹھیں ایکانت میں .

۱۸۹۴ کامنی ، ۱۰۶

یہیں کوس دو کوس پر آبادی سے الگ ایکانت میں ایک کٹیا بنوالیں .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۶۷

[ایک (رک) + س : نْت नत لاحقۂ اسمیت]

— نکی (- سک ن) امث (قدیم) .

۱. **خلوت ، تنہائی ؛ وحدت ، فردیت .**

تجھے پور تیری ایکانکی کہاں پاتوں میں .

? کتاب حسینی (دکنی اردو کی لغت ، ۵۸)

۲. **(موسیقی) اس سر کا نام ایک حرف سے ادا ہو (نغمات الہند، ۸۹) .**

[ایک + انک (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت]

— ئی امث .

۱. **یکتائی ، وحدت .**

خداوندا تو ایک ہے میں اس تیری ایکائی سے ایک ناچیز ہوں .

۱۹۳۲ تذکرۃالاولیا ، ۶۵۰

۲. **تنہائی ، خلوت ؛ اتحاد (پلیٹس) .**

[ایک + ائی ، لاحقۂ کیفیت]

— یک (- فت ی) م ف (قدیم) .

رک : **یکایک .**

ایکایک ثمن میں جا کر پڑی رو — این بھرتی بیان دھرکاں سن او

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۳۴

ایکادشی (ی مج ، فت د) امث .

رک : **اکادشی .**

ہندو ایکادشی وغیرہ کے برتنوں میں میں اروی اوبال کر شکر ملا کر . . . کھاتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۴۸

ہر ایک ایکادشی کو ایک عام دعوت شراب دیا کرتے تھے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۳

ایکادی (ی مج) صف (قدیم) .

ایک آدھی (رک) کی تخفیف .

سجن اپنی خلاصی کی ایکادی بات نئیں کرتے
مجھے نادان پا اکثر خلاصہ سب ڈھونڈولے ہیں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۹۳

ایکٹ (فت ا ، ضم ی ، سک ک) .

(الف) امذ .

ظلم ، جبر ، تشدد .

رانیاں کوک مار مار رونے لگیں اور کہنے لگیں کہ بھگوان یہ کیا ایکٹ ہے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۵۱

(ب) صف .

غیر موزوں ، نامناسب ، بے میل ؛ نالائق ، بے ذوم (پلیٹس) .

[ا ، سابقۂ نفی (رک) + یکٹ (رک)]

ایکتا (ی مج ، سک ک)

(الف) امث .

۱. **خلوت ، تنہائی .**

نوشہ پایا ایکتا دونوں کرائے کیف
تھا تب نہ سا کے مدھ چھکے تا کوں کہے حیف

۱۶۵۳ گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ۲۰۲

۲. **یکجائی ، قران ، ملاپ .**

آتم بودھ سے سب پدارتھوں کی ایکتا ہوجاتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۷

تیرا بھارپن ایکتا حاصل نہ ہوئی .

۱۹۶۵ دشت شام ، ۱۰۱

۳. **مطابقت ، یکسانیت ؛ خدائے تعالیٰ کی یکتائی ، وحدانیت (پلیٹس) .**

۴. **اتحاد .**

یہ کہنا اور سمجھنا کہ سنسکرتی ہندی ہی ہماری اصلی بول ہونی چاہیے دیس کے اتحاد اور ایکتا کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ہے .

۱۹۳۹ نقوش سلیمانی ، ۵۰

(ب) صف .

بے نظیر ، بے مثال ، یکتا .

بیشک محمد مصطفیٰ سب نبیوں میں وہ ایکتا

۱۸۳۷ ہشت قصہ ، قصۂ عیسیٰ و گوہر ، ۹۷

[س : एकता]

ایکتائی (ی مج ، سک ک) ، امث .

یکتائی ، ایک ہونا ، بے مثل و نظیر ہونا .

اہل نظر کو دیکھکر اس کی . . . ایکتائی کا اقرار کریں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۸۸

[ایکتا + ئی ، لاحقہ کیفیت]

ایکتر (ی مج ، فت ک ، سک ت) صف ؛ م ف .

اکٹھا (رک) ؛ اکٹھا ہو کر ، یکجہتی اور یکسوئی کے ساتھ .

جو ایکتر بھاو سے جتن کرے گا وہ ضرور اس کو پاوے گا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵

ایکٹ (ی لین ، سک ک) ، امذ .

۱. **(قانون) با اختیار جماعت یا شخص کا نافذ کیا ہوا قانون ، ضابطہ .**

پس حکم ہوا کہ ایکٹ مذکور خاص و عام کی اطلاع کے لیے مشتہر کیا جائے .

۱۸۵۱ رسالہ کوہ نور ، لاہور ، یکم جولائی ، ۱

تمام وہ قواعد شہادت جو اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے ملک میں مروج تھے منسوخ کیے گئے .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۱۵۲

۲. **(ڈراما) (i) اسٹیج پر ایکٹروں کی اداکاری .**

انگریزی مذاق کے تھیٹر کھڑے کیے جن میں نہ فن موسیقی ہی تھا اور نہ صحیح ایکٹ .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۰۲

(ii) ڈراما کا ایک حصہ یا باب جو ایک یا کئی منظر (سین) پر ختم ہو جائے .

لفظ منظر اس ڈراما میں بجائے ایکٹ کے . . . استعمال کرنا مناسب سمجھا گیا .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، ۱۵ ، ۱۲ : ۳

[انگ : Act]

~ کرنا

اداکاری ، ڈرامے میں کسی کردار کے اقوال و افعال کو مناسب حال لہجے اور حرکات کے ساتھ ادا کرنا ؛ استعارۃً .

مسلمانوں کی کمپنی بھی دنیا کے تھیٹر میں ایک بڑا ایکٹ کر گئی .

۱۹۰۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۱۲۲

ایکٹھا (ی مج ، سک ک) صف ، مذ (قدیم) : ~ ایکھٹا .

رک : اکٹھا .

ہوویں ایکٹھے وے جہاں لگ رضا یہی حال ہے عورت اور مرد کا

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۲۰۲

گردش دے کر پتھر پھینکے تینوں پتھر ایکٹھے ہو گئے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۸۶

ایکٹر (ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امذ

اداکار ، ڈرامے میں پارٹ اداکرنے والا ، لہجے اور حرکات سے ڈرامے کے اسٹیج پر واقعے کی تمثیل پیش کرنے والا ؛ استعارۃً .

بادشاہ گیلری کے اوپر بیٹھا ہے اور بڑے آدمی اسٹیج کے اوپر ایکٹر ہیں .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۳۵

سچ اگر پوچھو تو دنیا اک تماشا گاہ ہے
اہل دنیا اس تماشا گاہ کے ہیں ایکٹر

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۲۰

[انگ : Actor]

ایکٹرس (ی لین ، سک ک ، کس مج ٹ ، ر) امث .

ایکٹر (رک) کی تانیث .

یہ اجازت نہیں کہ وہ کسی ایکٹرس سے شادی کرسکیں .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، عالم نسواں ، ۱۲

[انگ : Actress]

ایکٹری (ی لین ، سک ک ، ٹ) امث .

ایکٹر یا ایکٹرس کے کام یا پیشے کا نام ؛ استعارۃً .

ایسے شخص کے ساتھ شادی کرنا کہ جس کا پیشہ ایکٹرس ہے بدنامی سے خالی نہیں

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۱۳۳

کسی اور پیشے کی نسبت ایکٹری میں شکل تبدیل کرنے کے لیے بہت آسانیاں ہیں ،

۱۹۲۵ موجودہ لندن کے اسرار ، ۱۵۵

[ایکٹر (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت]

ایکٹنگ (ی لین ، سک ک ، کس ٹ ، غنہ) امث .

۱. **کسی بات کو اعضا کی حرکات اور لہجے کے اتار چڑھاو سے اس طرح ادا کرنا کہ سماں بندھ جائے ، ڈرامے میں پارٹ ادا کرنا ، اداکاری .**

ڈرامے کی ایکٹنگ ہم آپ جیسے انسان انجام دے رہے ہیں ۔
۱۹۲۸ اقبال ، مکاتیب ۱ : ۱۹۷
۲. بناوٹی باتیں اور حرکات جن سے دوسرا غلط فہمی میں پڑجائے ۔
صرف ان دونوں کو بے وقوف بنانے کے لیے ایکٹنگ کررہے ہیں ۔
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۹
[انگ : Acting]

ایکٹھا (ی مج ، سک ک)
رک : اکٹھا ۔
میں نے کہا تب ان کے تیش اس سوں کیا بہتر ہے بات
رہویں جو ہم تم ایکٹھے باتاں کریں دن اور رات
۱۷۸۱ - ۱۷۷۲ مجموعہ ہندی ، ۲

ایکڑ (ی مج ، فت ک) امذ ۔
چار ہزار آٹھ سو چالیس مربع گز آراضی ، دو جریب یا چھ بیگھے خام زمین ۔
کئی ہزار ایکڑ زمین میں یہ عمارت بنی ہوئی ہے ۔
۱۸۹۲ عمر و عیار کی سوانح عمری ، ۱۰۵
جس کے قبضے میں ہزاروں ایکڑ زمین ہو ۔
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، ۱۳ ، ۲۳ : ۴
[انگ : Acre]

ایکس (ی مج ، فت ک) صف (قدیم) ۔
غیر متعین ایک ، کسی ، کوئی ۔
دیے کپڑے ایک ایک تن رتن پرایت ایکس تن جڑت نورتن
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۲۷
چال ایکس کی نہ یک کوں آئے گی
اس سخن پر ہنس تے ہنس بولیا کوا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۹
قب : ایک ۔

— تھے ایک (قدیم) ۔
ایک سے بڑھ کر ایک
پیاریاں شاہ کیاں مل عید کا سنگار کیتا ہیں
ایکس تھے ایک کا سنگار شاہ کوں بھائیاں سر تھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۲

ایکسرے/ایکسریز (ی لین ، سک ک ، س / ی مج) امذ ۔
' لا ' شعاعیں یا برقی مقناطیسی لہریں جن کے ذریعے جسم کے اندرونی اعضا کی تصویر لی جاتی ہے ۔
حسن کی روشنی ایکسرے سے زیادہ تیز ہے ۔
۱۹۶۲ میزان ، ۳۱۶
[انگ : X-Rays]

ایکلا (ی مج ، سک ل) صف ، مذ (قدیم)
رک : اکیلا ۔
تمام لشکر دوڑا اور اس امام مظلوم ایکلے کوں درمیان لیا ۔
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰۲

ایکلوتا / ایکلوتی (ی مج ، سک ک ، و لین) صف ، مذ / مث ۔
رک : اکلوتا / اکلوتی ۔
مادر مہربان اپنے ایکلوتے پوت کو . . . گودی میں پالتی ہے ۔
۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۴۸

ایکوں (ی مج ، و مج) (قدیم) ۔
ایک ، بعض ۔
ایکوں لینا جنگل جھاڑ ایکوں کیتا دونگر آڑ
۱۵۰۲ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۵۹)
ہم تو لگے کنارے ہوئے غیر ہم کنار
ایکوں کی عید ایکوں کے گھر میں دہا ہوا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۶۸
[ا : (رک) + وں ، لاحقۂ جمع]

— ایک م ف ۔
ہر ایک ۔
ایکوں ایک چیز کھانے پینے کی الماریوں اور نعمت خانے سے نکال کر سب گودام کی کوٹھری میں بند کرادی ہیں ۔
۱۹۳۵ خانم ، ۱۶۳

ایکہ (ی لین ، فت ک) امذ ۔
گھنے درختوں کا جھنڈ ۔
ایکے کی طرف بھیجے گئے تھے ، ایکہ گھنے درختوں کو کہتے ہیں ، اندھے تھے پھر بصیر ہوگئے ۔
۱۸۸۳ طلائع المقدور من مطالع الدہور ، ۱۴
[س : ایکتا (رک) : یا ع : (ا ی ک) ج : آیک]

ایکی (ی مج) کلمۂ مرکب ۔
ایک ہی کی تخفیف ۔
اس نیک بخت بی بی نے کہا صاحب ایکی تمہارا لڑکا ہے ۔
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۴

— ایکا م ف ۔
رک : ایکا ایکی ۔
یہ اور دفعہ پر رکھو ایکی ایکا شراب کی فرمائش کر بیٹھنا ٹھیک نہیں ہے ۔
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۵۲

ایکھ (ی مج) ، امث ۔
گنا ، اوکھ ، سرکنڈے بانے سے مشابہ ایک رس دار پودا جس میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر گرہیں اور اوپر پتیل ہوتی ہے (اسے کولھو میں پیل کر رس نکالتے ہیں : جس سے گڑ ، راب اور شکر وغیرہ بنائی جاتی ہے ۔ اس کا چھلکا چاقو یا دانت سے الگ کرکے اس کی گنڈیریاں چوستے ہیں اور پھوک تھوک دیتے ہیں) ، (مجازاً) گنے کا کھیت ۔
جیسے کوئی . . . ایکھ میں سے رس کو چوس کر پھوک کو پھینک دیتا ہے ۔
۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۳۷
ایکھ کی بوائی شروع ہوگئی تھی ۔
۱۹۳۶ پریم چند ، گئودان ، ۳۳۳
[س : اکشو इक्षु]

ـــ باڑی

(کاشتکاری) وہ کھیت جو ایکھ کی کاشت کے لیے مخصوص ہو (اپ و ۶ : ۱۳) .

[ایکھ + باڑی (رک)]

ـــ راج

(کاشتکاری) ایکھ بوتے وقت کی رسم اور پوجا (اپ و ، ۶ : ۱۲) .

[ایکھ + ہ : راج (رک)]

ایکْھنا (ی مج ، سک ک) امذ .

سلائی سے مثانے کی پتھری ٹٹول کر معلوم کرنا (اپ و ، ۷ : ۱۱۷) .

[ہ : اکھن अकखन (= نیم اندھا ، یک چشم)]

ایگیارا (ی مج ، گ ی مخ) صف عددی (قدیم) .

گیارہ (رک) .

عجب اک تماشے کا دیکھا ہوں خواب
ایگیارا ستارے چندر آفتاب

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، سید میران ہاشمی ، ۱۲۵

اہے ایگیار واں سو اک پور اب اہے جفت باروان سو مشرق و مغرب

۱۵۹۱ قصۂ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۶

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں سنہ ایگیارہ ہجری تھی .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲

ایگانا (ی مج) صف ، قدیم .

رک : یگانہ .

اَیگْزِبیشَن (ی لین ، سک گ ، ی مع ، ی مع ، فت ش) امث .

وہ عارضی دوکانوں اور کھیل تفریح کے سامان پر مشتمل میلا جو ملکی مصنوعات اور دوسرے مختلف سامان ایک جگہ پیش کرنے کی غرض سے کچھ دن کے لیے منعقد کیا جاتا ہے اور جو عموماً شب کے وقت کھلتا ہے ، نمائش .

ایگزیبیشن کی دھوم ہے دہلی دربار کی دھوم ہے .

۱۹۱۱ مکاتیب اکبر ، ۵۸

[انگ : Exhibition]

اَیگْزِیکٹو (ی لین ، سک گ ، کس مج ز ، سک ک ، کس ٹ) صف .

انتظامیہ ، عمل کرنے یا کرانے والا ، جیسے : ایگزیکٹو افسر (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۲) .

[انگ : Executive]

اَیل (ی لین) امذ .

انگریزی حروف تہجی کا بارھواں حرف (L) ، پونڈ کا اختصار (L. Libra) رومن میں ۵۰ کا عدد (L = 50) .

ایل (۱) (ی مع) امث .

۱. شمالی سمندروں کی بڑی ذات کی چھلکار مچھلی (اپ و ، ۳ : ۵۳) .

ایل رہتی ہے تازہ پانی میں لیکن انڈے دینے کے لیے واپس سمندر میں چلی جاتی ہے .

۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۹۰

۲. ایک قسم کی گلہری جو چمگادڑ کی طرح اڑتی ہے (جام جہاں نما ، ۷۲) .

[انگ : Eel]

ایل (۲) (ی مع) امذ .

دوست ، رفیق ؛ تابعدار .

مجھے غم سے رغبت ہے ہمراہ ہوں برادر ہے میرا مرا ایل ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۸۳۲

[ف : < ت : (دوست ، مطیع قبیلہ)]

ایل (۳) (ی مع) امث .

۲. چھوٹی الائچی جس کا چھلکا اتار لیا گیا ہو ، دانۂ الائچی خورد .

[~ ہیل (رک)]

اَیِّل (فت ا ، شد ی بفت) امث .

بارہ سنگھا .

انہیں قوچ سوزن نہ ایل نہ رنگ ہوئے قید یا صید کیا ہے درنگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱ : ۱۱

[ع : (ا ی ل)]

ایلا (ی مع) امذ .

(دینیات) مرد کا قسم کھانا کہ میں اپنی عورت کے پاس نہ جاؤں گا .

ایلا یعنی زوجہ سے مقاربت نہ کرنے کی قسم .

۱۸۸۵ جامع الاحکام ، ۱ : ۲۸۸

ایلا کے زمانے میں حضرت عمرؓ . . . مشربہ میں . . . حاضر ہوئے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۰

[ع : ایلاء (و ل ی) (= پیٹھ پھیرنا)]

ایلاچا (کس ا ، فم ی) امذ .

رک : الاچا .

ایلاچا جو دھوئیں تو پوس پر لکیر
پکڑ کر جھلک پولی جوں زر کی چیر

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، میران ہاشمی ، ۱۵۱

ایلار/ایلاڑ (ی مع) ظرف (قدیم) .

ادھر ، اس طرف ، ورے ، پرے کی ضد .

کھڑے رہے رضا لے کے ایلاڑ خوش کتے اپنے سرحد تھے پیلاڑ خوش

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۴

اَیلا گَیلا (ی لین ، ی لین) صف .

رک: اہلا گہلا .

ایلام (ی مع) امذ .

۱. سزا ، ایذا رسانی .

بچوں کی سزا اور ایلام کے بارے میں ڈاکٹر سائمنڈز کی رائے درست ہے .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۲۱

۲. (طب) کسی تدبیر سے عضو مقابل میں درد پیدا کرنا (ایلام) (افادۂ کبیر مجمل ، ۳۳۹) .

[ع : (ا ل م)]

ایلاؤس (ی مع و مع) امذ .

ایک مرض جس میں دراز لے کی طرح مُنھ سے خارج ہوتا ہے (بحرالجواہر، ۳۳) ، معدہ الٹ جانے کی بیماری .

عجب نہیں کہ بسان مگس عسل اگلے
گران دنوں ہو کوئی مبتلائے ایلاؤس

۱۸۵۱ مومن ، ک : ۱۸۵

ایلاؤس اور انقلاب معدہ نے وہ زور باندھا کہ گندی تقریر کا غلیظ منہ سے نکل کے بدبو پھیلانے لگا .

۱۹۳۱ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۶

[یو : ایلیوس Ilues (= انتڑی میں بل پڑنا)]

ایل ایل بی (ی لین ، ی لین) امذ .

قانون کی پہلی ڈگری جو گریجویٹ کے مساوی ہوتی ہے ، نیز اس ڈگری کا حامل .

آپ بی اے پاس ہونے کے بعد ایل ایل بی کی کوشش کیوں نہیں کرتے .

۱۹۲۲ سراب مغرب ، ۳۵

[انگ : بیچلر آف لاز (LL.B) کی تخفیف]

ایل ایل ڈی (ی لین ، ی لین) امذ .

قانون میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری جو عام طور پر اعزازی دی جاتی ہے ، اس ڈگری کا حامل .

اس عہد میں وہ کم سے کم ایم اے یا ایل ایل ڈی کا درجہ ضرور حاصل کرتا .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۲۶

اسی کے صلے میں بلا سعی گھر بیٹھے ایل ایل ڈی کی ڈگری سر ولیم میور نے مولانا کو دلوائی .

۱۹۱۷ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۸۶

[انگ : ڈاکٹر آف لاز (LL.D) کی تخفیف]

ایلچی (ی مع ، سک ل)

۱. پیغام بر ، زبانی یا تحریری پیغام پہنچانے والا ، قاصد .

سب نے صلاح کر کے ایک ایلچی مالک ابن زغر کے پاس بھیجا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۹

وہ پیامبر جو آنحضرت صلعم اور خدا کے درمیان وحی کا ایلچی تھا وہ بھی جبرئیل تھا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۱۰

۲. حکومت کا نمایندہ جو اپنی حکومت کی نمایندگی کے طور پر دوسری حکومت میں جاتے یا رہے ، سفیر .

ہر ملک کے بادشاہوں کے ایلچی مبارک باد کی خاطر جو آئے تھے وہ بھی سب حاضر تھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۷

موجود وہاں ایلچی ملک عجم ہے — بیٹا یہ خجالت مرے مرجانے کو کم ہے

۱۹۵۹ مراثی نسیم ، ۳ (ق) : ۱۱۷

[ف : > ت : ایل (= پیام) + چی ، لاحقۂ صفت]

ـــ راچہ زوال کہاوت .

قاصد پر پیغام کے اچھے برے ہونے کی کوئی ذمہ داری نہیں ، نامہ بر کو مخالف پیغام سنانے یا دینے پر کوئی تکلیف نہیں پہنچائی جاتی .

تم کو اس سے کیا بحث ہے ایلچی راچہ زوال جو حکم سرکار نے دیا وہ بجا لاؤ .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵

ـــ کو زوال نہیں مقولہ .

رک : ایلچی راچہ زوال .

حال دل سن کے مجھ سے کیوں ہو خفا — ایلچی کو کہیں زوال نہیں

۱۹۳۹ کلیات حسرت موہانی ، ۲۷۱

ـــ گَری (- فت گ) امث .

ایلچی کا کام یا پیشہ .

اے بادشاہ مجھے ایلچی گری و گفتگو کا سلیقہ ہے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۲۶

' ترک خود پرستی اور ایلچی گری کرنا سلوک بن مالک کا ' .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۰۶

[ایلچی (رک) + ف : گر ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ایلخان (ی مج ، سک ل) امذ .

سلاطین مغول کا لقب ؛ سپہ سالار ، سردار .

میں تو صرف یاد دلاتی ہوں کہ ایسے جلیل القدر امیرالمومنین پر کیا گزری ایلخان نے ان پر قبضہ کیا .

۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۳ ، ۴۱ : ۹

[ف : > ت : ایل (= جمعیت ، قوم) + خان (= سردار)]

ایلغار (ی مج ، سک ل) امث .

رک : یلغار .

بطور ایلغار چڑھائی کرکے ان کے مال اور غلام اور اکثر اشیا لوٹ لیے .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۳

وہ مصطفیٰ کا لال وہ فوجوں کی ایلغار
وہ ایک نیم جان وہ حربے کئی ہزار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۹

[ت]

ایلو (ی مج ، و مج)

(الف) امذ .

(جرائم پیشہ) ایک نفر (اپ و ، ۸ : ۱۷۰) .

(ب) کلمۂ ندا .

دوستانہ ندائے خطاب .

[انگ : Hello]

ایلوا (ی مج ، سک ل) امذ : ~ ، ایلوہ .

گھیکوار کے گودے کا جمایا ہوا رس جس کا مزا نہایت کڑوا ہوتا ہے (عموماً دوا میں مستعمل) ، مصبر ، صبر (بحرالجواہر ، ۱۵۰) .

ایلوا : کنوار (گھیکوار) .
۱۴۳۳　زفان گویا (سہ ماہی ' اردو ' کراچی ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۹۵)
اے وائے طبیب ایلوا کہتا ہے　　اور میرا خیال حلوے میں رہتا ہے
۱۸۴۴　ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۹۲
ان کے پھل ایلوے کی طرح کے تھے .
۱۹۲۳　الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۷۷
[یو : Aloe : ایلوا पलवा]

اَیلوپیتھ
(ی لین ، و مج ، ی مج) صف .

ڈاکٹر جو ایلوپیتھی کے اصول پر علاج کرے .
نہیں ہے میری دوا عام ایلوپیتھ کے پاس
مرے مرض کو نہ سمجھیں گے ڈاکٹر عباس
۱۹۷۲　روز نامہ ' مساوات ' کراچی (دلاور فگار) ، ۱۶ مئی ، ۳
[انگ : Allopath]

اَیلو پیتھک
(ی لین ، و مج ، ی مج ، کس تھ) صف .

ایلوپیتھی سے منسوب : طب تخالفی کا : ڈاکٹری کا .
ادویاتی جڑی بوٹیوں کو حال میں ایلوپیتھک طبی علاج میں کافی اہمیت حاصل ہوگئی ہے .
۱۹۶۶　ماہنامہ ' کار گر ، ۵ ، ۲ و ۳ : ۲۳
[انگ : Allopathic]

اَیلو پیتھی
(ی لین ، و مج ، ی مج) امث .

مغربی طرز کا طریقۂ علاج ، جو ایسی دواؤں سے کیا جاتا ہے جن کا مزاج مرض سے متضاد ہو ، علاج بالضد ، طب تخالفی .
طب سے میری مراد ہومیوپیتھی یا ایلوپیتھی یا یونانی یا ویدک کسی خاص طرح کی طبابت نہیں .
۱۸۸۸　ابن الوقت ، ۲۶۴
ایلوپیتھی ڈاکٹروں کو ہر دوسرے نظام سے فائدہ اٹھانا چاہیے .
۱۹۶۶　روزنامہ ' جنگ ' کراچی ، ۳ ، ۱۸۲ : ۳
[انگ : Allopathy]

اَیلُول / اَیلُولا
(ی لین ، و مع) امذ .

رومیوں کے سال کا بارھواں مہینہ جو ماہ ستمبر (تقریباً بھادوں کنوار) میں پڑتا ہے (المعجم الاعظم ، ۱ : ۱۸۶) .
جب کہ سرطان و اسد مہر کا ٹھہرا مسکن
آب و ایلولا ہوئے نشو و نمائے گلشن
۱۸۵۴　ذوق ، قصائد ، ۱۰۳
رومی ماہ ایلول ۹۳۳ اسکندری کی دسویں تاریخ تھی .
۱۹۱۱　سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۷
[ع : (ا ی ل)]

اَیلومینیا / اَیلومینیَم
(ی لین ، و مج ، ی مع ، سک ن / فت ی) امذ .

رک : المونیم .
سیم کے گملے میں آگے ہوئے پودے کو ایلومینیا کے برتن میں لگاؤ .
۱۹۳۸　عملی نباتیات ، ۱۰۹
[انگ : Allumnium]

ایلیا / ایلیاہ
(ی مج ، سک ل) امذ .

۱. بنی اسرائیل کے ایک نبی کا نام ، الیاس .
اور چاہو تو مانو ایلیا جو آنے کو تھا یہی ہے .
۱۸۱۹　انجیل مقدس ، ۱۴
عبد یاہ راستے ہی میں تھا کہ ایلیاہ اسے ملا .
۱۹۵۱　کتاب مقدس ، ۳۵۱

۲. حضرت علی کا نام .
پیالے کی بھانت کتنے ہوئے مست مے رس سب
مسکتا ہشیار ہونے لیے نانوں ایلیا کا
۱۶۷۲　شاہی ، ک ، ۱۱۱
غازی میدان دین ہو شہسوار لا فتیٰ
بوالحسن اور بو تراب اور ایلیا او مرتضیٰ
۱۷۸۲　دیوان محبت ، ۱۸۹

۳. بیت المقدس .
پس طور و حرمین اور ایلیا　　نہیں ہے مبارک زمیں اور جا
۱۸۸۰　قمقام الاسلام ، ۴۷
[سر ، عبر : ایلیا (ی مع)]

ایلی گیلی
(ی لین ، ی لین)

رک : ایلی گہلی .

ایم
(ی لین) امذ .

ایک نہایت زہریلا سانپ جس کا جسم چھوٹا اور سر بڑا ہوتا ہے (کہا جاتا ہے کہ جس جگہ یہ رہتا ہے اس علاقے میں گھاس نہیں اگتی) .
ارزق تاریخ مگی میں لکھتے ہیں کہ ایم نر ہے .
۱۸۷۳　تریاق مسموم ، ۱۳
[ع]

ایما
(ی مع) امذ .

۱. اشارہ جو اعضائے جسم میں کسی عضو کی حرکت سے کسی کی جانب کیا جائے (بیشتر جھکے سے) .
باغ میں نرگس بیمار طرف　　گوشۂ چشم سیں ایما نہ کیا
۱۷۳۹　کلیات سراج ، ۱۸۵
روز جزا امید ترحم ہے یا نبی　　ایما ادھر بھی ہو نگہ پر حجاب کا
۱۸۹۹　دیوان ظہیر ، ۱ : ۶
کل تک پسند دل کو اشارے ستم کے تھے
ایمائے وصل بھی ہے مجھے ناگوار آج
۱۹۱۹　در شہوار ، بیخود ، ۳۶

۲. کسی فعل یا بات سے کسی مطلب خاص کی جانب اشارہ ، رمز و کنایہ .
ایما ہے یہ کہ دبویں گے تو دن کے بعد دل
لکھ بھیجے خط میں شعر جو بیدل کے چار پانچ
۱۸۴۵　کلیات ظفر ، ۱ : ۸۰
ایما یہ ہے کہ دیکھ چکے اور سن چکے
پتلی کے ساتھ پھرنے لگی لو بھی کان کی
۱۹۴۰　بیخود موہانی ، ک ، ۱۵۸

۳. عندیہ ، مرضی ، منشا .
شاہا تو وہ ہے عالم و آگاہ کہ جس کی
تدبیر کے ایما سے نہ باہر ہوئی تقدیر
۱۷۸۰　سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۷

پھر میں رکھنا تو میرا خاطر اعدا سے ہے
وصل کا وعدہ بھی آیا ان کے ہی ایما سے ہے

۱۸۸۴ مضامین رفیع ، ۱۰۷

جلوۂ محدود کے دل میں بہ ایمائے شباب
حسن لا محدود بن جانے کا شیریں پیچ و تاب

۱۹۲۴ فکر و نشاط ، ۱۲

۴. حکم ، التماس ، تقاضا .

آپ انہیں ایما کریں کہ جس کے پاس جو کچھ ہو بسبیل ڈاک میرے پاس بھیج دیں .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۸۳

ایمائے غزل کرتی ہیں موسم کی ادائیں
اک موج ترنم کی ہوس میں ہیں فضائیں

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۵۷

۵. اجازت .

ایسا ہو کہ بندہ بھی در خور حوصلہ کے شرط نمک حلالی کی بجالاوے .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۷

کیا معنی کہ بحسب ایمائے تعلیمی بورڈ کوئی تسلیم شدہ اسکول اب کسی شادی شدہ لڑکے یعنی ' طفل جورو دار ' کو ہائی اسکول کے امتحان میں نہیں بھیج سکتا .

۱۹۲۸ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ' ، ۱۳ ، ۸ : ۶

۶. معشوق کی چشم و ابرو کی حرکت ، دلکشی .

قہر انداز بلا ناز قیامت طناز سحر چشمک ستم ایما و کرشمہ آفت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۴

ایمائے چشم پر جفا خون شہیدان وفا
آئین ارباب صفا طرز ستم ہائے بتاں

۱۹۱۲ نقوش مانی ، ۶

۷. (بلاغت) وہ کنایہ جس میں واسطوں کی کثرت نہ ہو اور کچھ پوشیدگی بھی نہ ہو ، جیسے سفید ریش کے لفظ سے پیری کا مفہوم سمجھنا (بحرالفصاحت ، ۸۹) .

ف : کرنا ، ہونا .

[ع : ایماء ، (و م ء) (= ہاتھ یا سر یا ابرو سے اشارہ کرنا)]

ــ پانا
محاورہ .

منشا معلوم ہونا .

واں چلے ابرو یہاں پھیری گلے پر ہم نے تیغ
بات کا ایما بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۴

مس صاحبہ کا ایما پاتے ہی گاڑی تیز کی اور چل نکلا .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۱۲۶

ــ لینا
محاورہ .

منشا معلوم کرنا ، عندیہ لینا .

مولا ابھی خیال ہمارا نہ کیجیے پہلے ذرا سکینہ کا ایما تو لیجیے

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۹۹

خلافت یزید کے بارے میں حضرت حسین کا ایما لینا چاہا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۱۳۰

ایماق
(ی مع) امذ .

قبیلہ ، گوت یا خاندان .

جب وہ ہندو کوہ کے حوالی میں آئے تو ایماق جوق جوق اس پاس آئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۶۶

[ف : > ت : ایماق ، ج : ایماقات]

ایمالا
(ی مع) امذ .

رک : امالہ .

دونوں حال میں اگر حاجت ہو ایک خوراک روغن بیدا انجیر کا دینا اگر ضرور سمجھیں ایمالا کرنا .

۱۸۶۰؟ نسخۂ عمل طب ، ۱۵۴

[امالہ (رک) کا ایک املا]

ایمام
(ی مع) امذ (قدیم) .

امام (رک) .

اماماں پر ہوا سو دکھ نکو پوچھو مسلماناں
ہر یک ایمام پر یک دکھ بہت گھاتاں بسایا ہے

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

اَیمان
(ی لین) امذ ؛ ج .

قسمیں ، سوگندیں .

وہ ایمان کو . . . رد کرتے ہیں . . . اولیاء مقتول پر پس اگر حلف کر لیویں اہل محلہ تو وہ دیت نہیں دلاتے ان سے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۲۲۱

[ع : (ی م ن) واحد : یَمین]

ایمان
(ی مع) امذ .

۱. (اسلام کے شرائط کے مطابق) دل سے خدا کا یقین اور زبان سے اقرار .

جے مومن مسلمان دل نرم ہے نشان اس کے ایمان کا شرم ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۵

ایماں مجھے روکے ہے جو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۴۹

ایمان و کفر . . . کے وجوہ منطقی طرز استدلال سے نہیں بلکہ زیادہ تر نفسیاتی اصول و قواعد سے ماخوذ ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۳

(مجازاً) وہ چیز جو کسی کی نگاہ میں دین و ایمان کی طرح لائق احترام اور جان و دل سے محبوب ہو ، مرکز عقیدت ، بہت عزیز .

کہوں کیا خدا جانتا ہے صنم محبت تری اپنا ایمان ہے

۱۷۹۴ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۴۲

وہ دن گئے کہ جھوٹ تھا ایمان شاعری
قبلہ ہو اب ادھر تو نہ کیجو نماز تو

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۸

میری تو یہ کائنات غم بھی جان و ایمان ہوگئی ہے

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۹۹

۳. حق اور انصاف ، دیانت داری .

جو رہے ساقی مرا کیوں کر ہے مے مجھ پر حرام
واعظا کرتا ہے کیا باتیں تو ایمان چھوڑ کر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۸

تم کو تعلیم دینا اور پھر ممتحن رہنا میرے ایمان کے خلاف ہے ۔
۱۹۲۲ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۹

۴. نیت (بگڑنا پھسلنا وغیرہ افعال کے ساتھ) .
معاذاللہ ترے اس عارض شفاف کا عالم
اٹکتا ہے دل اپنا شیخ کا ایمان پھسلتا ہے
۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۱۱۴

روپیہ وہ چیز ہے کہ بڑے بڑوں کا ایمان بدل جاتا ہے ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۰

۵. اعتقاد ، یقین ، عقیدہ .
جب خاتم مرسلین کو مان لیا لازم ہے ائمۂ ہدیٰ پر ایمان
۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۲۳۲

یہ عجب جنگ ہے اس دور زمانہ میں رواں
اُس طرف توپ ادھر ڈھال ہے ایمانوں کی
۱۹۲۶ روح رواں ، ۹۷

اف : لانا .
[ع: (ا م ن) (= نیز مامون و محفوظ ہونا)]

ـــ بالْغَیب

(- کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ .

۱. (دینیات) خداے تعالیٰ کتب آسمانی انبیا و رسل جنت و دوزخ اور جزا و سزا وغیرہ پر یقین رکھنا .
مذہب ٹھہرا ایمان بالغیب کہ خدا کو کسی نے دیکھا نہیں ۔
۱۸۹۹ رویاے صادقہ ، ۱۳۲

مسلمانوں کے ایمان بالغیب کی تصدیق ہو گئی ۔
۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۶۹

۲. سوچے سمجھے یا دیکھے بغیر کسی چیز یا شخص پر یقین .
دیکھیں گے مومن یہ ہم ایمان بالغیب آپ کا
اس بت پردہ نشیں نے جلوہ گر دکھلا دیا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۷

وہ ایمان بالغیب کے طور پر بار بار مقریزی کا نام لیتے ہیں ۔
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۲۶

[ایمان + ع: ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + غیب (رک)]

ـــ بغَل میں دَبانا/مار لینا

محاورہ .

ہٹ دھرمی کرنا ، بے ایمانی کرنا ، جھوٹ بولنا .
ہیں بغل میں داب کے ایمان بیٹھے بے حیا
ہی دوگانا پاس خالق کا نہ ہے قرآن کا
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۸۹

ـــ بگاڑنا

محاورہ .

بے ایمانی کرنا ، جھوٹ بولنا ، حق و انصاف کے خلاف کرنا .
جو کہیں گے کھری کہیں گے ۔ ۔ ۔ کون اپنا ایمان بگاڑے جہنم میں جھنڈا گاڑے ۔
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۹۷

ـــ بیچنا

محاورہ .

دنیاوی مفاد کے لیے دین کو نظر انداز کرنا ، بد دیانتی سے نفع کمانا ، بے ایمانی کرنا .
بھلا اتنے بڑے ساہوکار ۔ ۔ ۔ اور دس ہزار کے لیے ایمان بیچ ڈالیں ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۱۷

جو لوگ بے اصول ہوتے ہیں ذاتی فائدے کے لیے ایمان بیچنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں ۔
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۰۲

ـــ ٹھکانے (سے) نہ ہونا

محاورہ .

نیت بد ہونا ، دل میں بے ایمانی ہونا .
لیا ایمان و دیں تو نے اگرچہ اک زمانے سے
نہیں اس پر بھی اے ظالم ترا ایمان ٹھکانے سے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۰

جھوٹی قسموں کے کہاں تک کوئی دھوکے کھائے
نہیں ایمان ٹھکانے تمہیں ہم جانتے ہیں
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۵

ـــ چوٹّا/چور

صف .

دغا باز اور بے ایمان آدمی (امیراللغات ، ۲ : ۳۲۱) .
[ع: ایمان (رک) + ا: چوٹّا/چور (رک)]

ـــ دار

صف .

۱. دین دار ، نیک نیت ، راستباز ، حق پسند .
مانیں برا بتوں کا مجھے خوف کچھ نہیں
ایمان دار ہوں میں کہوں گا خدا لگی
۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۵

اپنی طرح ساری دنیا کو ایمان دار جانتے تھے ۔
۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۷

[ایمان + ف: دار ، داشتن (= رکھنا) سے فعل امر]

ـــ دار کھائے بوٹی بے ایمان کھائے روٹی

کہاوت .

دین دار اور دیانت دار آدمی نفس کشی اور فاقہ کشی میں رہتا ہے بے ایمان یا بد دیانت مزے اڑاتا ہے (امیر اللغات ، ۲ : ۳۲۱ ؛ نجم الامثال ، ۹۷) .

ـــ داری

امث .

ایماندار (رک) کا اسم کیفیت .
منصفی دنیا سے ساری اٹھ گئی اے بتو ایمان داری اٹھ گئی
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۳

مجھے اپنے ملک کی ایمانداری اور خلوص نیت پر اعتماد کلی ہے ۔
۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۲۵۳

[ایمان دار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ داری سے

م ف .

سچ مچ ، دین و ایمان کی قسم کے ساتھ .
مرے رکھ ہاتھ سر پر جھوٹ مت قرآن سے بولو
خدا سے تو ڈرو تم اے بتو ایمان سے بولو
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۶

طاہر بھائی ایمان سے بتاؤ کیا بھیجا ہے منصور بھائی نے ۔
۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۳۲۷

— کی (- ی مع) امث .

حق اور انصاف کی بات ، سچ .

جس میں نہ ہو وے درد وہ انسان ہی نہیں
ایمان کی تو یہ ہے مسلماں ہی کیوں نہ ہو
۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۱۳

دل کو ہے اعتراف زباں معترف نہ ہو
ایمان کی تو یہ ہے کہ تقصیر ہوگئی
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، انجم کدہ ، ۳۰

— لانا محاورہ .

۱. دل سے خدا اور اس کے رسول کو ماننا اور زبان سے اقرار کرنا ، کلمہ پڑھنا ، مسلمان ہونا .

مسلمان ہو اور ایمان لیا کفر کے عینین آپنی توں پھرا
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۷۹

خداے پاک کی سوگند کھائی مسلماں وہ ہوئی ایمان لائی
۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۴۷

جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کے علاوہ اب کوئی ایمان نہ لائے گا .
۱۹۱۳ مضامین ابو الکلام آزاد ، ۲۲

۲. (کسی بات کی) حقانیت یا صداقت کو دل سے مان لینا ، یقین کرنا ، قائل ہونا ، معتقد ہو جانا .

کہیا کھول عالم شریعت بیان سنی کان دھر دل ہیں لائی ایمان
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۶

جانتے ہو بات پر غماز کی آیت حدیث
جھوٹ پر ایمان لانا کوئی تم سے سیکھ جائے
۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۸۷

ممانی جان اس نے وہ ہاکہنڈ مچائے کہ محلہ بھر ایمان لے آیا .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۲

— لگتی امث .

سچ اور حق بات جس میں کسی کی طرف داری نہ ہو .

ایمان لگتی کہو کہ حیا اور شرم کس میں زیادہ ہے .
۱۹۲۲ انشاے بشیر ، ۲۸۲

[ایمان + ا : لگتی ، لگنا (رک) سے]

— میں آنا محاورہ .

۱. ازروے انصاف جچنا ، انصاف کے مطابق راے قائم ہونا .

دل کی قیمت اک نگہ ہے اے صنم آگئے جو آئے ترے ایمان میں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۴۳

آئے ملا گر ترے ایمان میں اس طرح دیجو اذان جاپان میں
۱۹۳۷ کلیات عریاں ، ۶۵

— نصیب نہ ہو فقرہ .

دین و اسلام سے محروم ہو جاؤں ، (خداے تعالیٰ) میرے مذہب کو قبول نہ کرے (کسی بات کا یقین دلانے کے لیے قسم کے طور پر مستعمل) .

ایک لفظ سواے سعادت توام شاہ عالم کے اگر پڑھا گیا ہو تو دیدے پھوٹیں ایمان نصیب نہ ہو .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۲۹۹

— نگلنا محاورہ .

جان بوجھ کر ایمان داری یا دیانت داری یا حق و انصاف کے خلاف کرنا .

سچ کہتے ہو دشمن کو عداوت نہیں مجھ سے
کیوں بات کیا کرتے ہو ایمان نگل کر
۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۲۵

ایماناً (ی مع ، ن ن بفت) م ف .

از روے ایمان ، ایمان کی رو سے ، ایمان سے .

وہ ایماناً . . . ان کے ارادوں کو مسلمانوں کی سچی خیر خواہی کے سواے دوسرے (اغراض) کی طرف منسوب کر نہیں کر سکتے تھے .
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۶۱

[ع : ایمان (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]

ایمانی (ی مع) صف .

ایمان سے منسوب : ایمان رکھنے والا .

خدا کہا اے ایمانی بہوت محبت رکھو .
۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، تمہیدات ہمدانی ، ۲۰۳

حضرت بندگی مخدوم فرماتے کہ او لوگاں کیسے ایمانی تھے جو انو کا بولنا قبول کرتے تھے .
۱۷۶۵ چھ سرہار ، ۲۱ ب

مشہور ابوالمساکین معروف ابوالائمہ ایمانیوں کا محور اسلام کا ستارہ
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۱۵

[ا : ایمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ایمانیات / ایمانیّات (ی مع ، کس ن / شد ی) امذ .

عقائد .

ہر مذہب کو دیکھ لیجیے آپ اس میں کچھ عقائد ہوتے ہیں جسے ہم لوگ ایمانیات کہتے ہیں کچھ اعمال ہوا کرتے ہیں جو جوارح سے کیے جاتے ہیں .
۱۹۷۲ مقصود کائنات ، ۲۹

ایمائی (ی مع) صف .

ایما (رک) سے منسوب .

نقش معنی نما کی دوسری تقسیم کا نام نقش ایمائی ہے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۴۲۸

اس نیک مشورے کی . . . ایمائی کیفیت میں . . . طنز پنہاں ہے .
۱۹۶۶ روز نامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۸ : ۱۹۷ : ۲

[ایما + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

ایم اے (ی لین) امذ .

(موجودہ نظام تعلیم میں) یونیورسٹی کی سب سے اعلیٰ جماعت : نیز اس جماعت کا سند یافتہ شخص .

وہ کم سے کم ایم۔اے۔ . . . کا درجہ ضرور حاصل کرتا .
۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۲۶

میں ایم۔اے کے امتحان میں تو کامیاب رہی مگر زندگی کی جانچ پڑتال میں پھسڈی نکلی .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۲

[انگ : ماسٹر آف آرٹس (Master of Arts) کی تخفیف]

ایم ایس سی (ی لین ، ی مج) امذ .

(موجودہ انگریزی نظام تعلیم میں) علوم (سائنس) کی اعلیٰ جماعت ؛ اس جماعت کا سند یافتہ شخص .

[انگ : ماسٹر آف سائنس (Master of Science) کی تخفیف]

ایم ایل اے (ی لین ، ی لین) امذ .

(ملک کی) مجلس قانون ساز کا منتخب رکن .

ایسی بر محل گرفت ایک ایم ایل اے کے لیے بھی باعث فخر اور لائق تحسین تھی .

۱۹۲۴ صید و صیاد ، ۳۵

[انگ : ممبر آف لیجسلیٹیو اسمبلی Member of Lagislative (Assembly) کی تخفیف]

ایم ایل سی (ی لین ، ی لین) امذ .

برطانوی عہد کی قانون ساز کونسل کا رکن ، کونسل کی رکنیت .

[انگ : ممبر آف لیجلیٹیو کونسل (Member of Lagislative Council) کی تخفیف]

ایمبو لینس (ی لین ، و مج ، ی لین ، سک ن) امذ .

وہ گاڑی جو مریض اور زخمی کو لانے لے جانے کے لیے استعمال ہو .

وہ پہنچا تو ایمبو لنس جھٹکے کے ساتھ ہجوم میں نکلی اور پھر بھاگتی ہی چل گئی .

۱۹۶۸ ماہ نامہ ' فنون ' ، لاہور ، اپریل ، ۹۳

[Ambulance : انگ]

ایم بی بی ایس (ی لین ، ی مج) امذ .

(موجودہ نظام تعلیم میں) طب مغربی (ڈاکٹری) کی ڈگری : جماعت ؛ وہ شخص جس کے پاس یہ ڈگری ہو .

کس کس مرض کا علاج کرنے والی ایک ہی ایم بی بی ایس کی ڈگری تمھارے پاس ہے .

۱۹۳۱ پاہی ، ۱۳۳

[انگ : بیچلر آف میڈیسن (Bachelor of Medicine) اور بیچلر آف سرجری (Bachelor of Surgery) کی تخفیف]

ایمپائر (ی لین ، سک م ، کس مج ء) امث ؛ ~ آمپائر .

مملکت ، سلطنت ، اقتدار کامل ، شہنشاہی .

ان کو رومن امپائر . . . کی تمام ہسٹری اور اس کے تنزل کے اسباب ازبر ہوتے ہیں .

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۷

[Empire : انگ]

ایمپلی فائر (ی لین ، سک م ، کس مج پ ، ی) امذ .

وہ آلہ جو آواز کو بڑھا دے .

اس کے علاوہ ایک ایمپلی فائر اور ایک لاؤڈ اسپیکر بھی کام میں لایا جاسکتا ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۶۲۵

[Amplifire : انگ]

ایم پی (ی لین) امذ .

پارلیمنٹ کا ممبر .

[انگ : ممبر آف پارلیمنٹ (Member of Parliament) کی تخفیف]

ایمپی تھیٹر (ی لین ، سک م ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

رک : ایمفی تھیٹر .

ایم ڈی (ی لین) امذ .

(مغربی نظام تعلیم میں) ڈاکٹری کی ایک اعلیٰ جماعت ؛ اس جماعت کا سند یافتہ شخص .

[انگ : ڈاکٹر آف میڈیسن (Doctor of Medicine) کی تخفیف]

ایمری (ی لین ، سک م) امذ .

ایک سخت دھات جو پالش کے لیے استعمال کی جاتی ہے ؛ وہ کاغذ یا کپڑا جس پر ایمری پاؤڈر چپکا ہوتا ہے ، ریگ مال .

تمام ایمری وغیرہ سے صاف کر دینی چاہیے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر کاری ، ۱۶۱

[Emery : انگ]

ــــ پیپر/کاغذ/کلاتھ (ــ ی مج ، فت پ / فت غ / کس ک) امذ .

ریگ مال .

ایمری پیپر یعنی ریگ مال .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر کاری ، ۱۶۵

[انگ : ایمری + پیپر / کاغذ / کلاتھ (رک)]

ایمفی تھیٹر (ی لین ، سک م ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

گول دائرے میں بنا ہو مسقف ہال جس میں حاضرین کے بیٹھنے کے لیے بشکل دائرہ زینہ بزینہ نشست کی جگہیں بنی ہوتی ہیں (بیشتر تقریر ، ڈرامے ، سینما اور کھیل وغیرہ کے لیے) ؛ اکھاڑ منڈوا .

چھوٹی سی ریل کا خود دوڑ نا چھپے چھپے
اور وہ ایک طرف سامنے ایمفی تھیٹر

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۱۱۷

[Amphi theatre : انگ]

ایمن (۱) (ی لین ، فت م) صف .

داہاں ، داہنا ، جو سیدھے ہاتھ کی طرف ہو .

واللہ بہت لوگوں نے یہ آنکھ سے دیکھا
ایمن کو کبھی دوڑتے تھے سید والا

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۳۲۷

جب خون کبد سے تجویف ایمن میں جذب ہوتا ہے تو اس میں ایک حرارت عمل کرتی ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۸۹

[ع : (ی م ن)]

ایمَن (۲) (ی لین ، فت م) صف .

۱. خطرات سے محفوظ ، بے خوف ، مطمئن .

یو ایمن رہنے کی ٹھار نہیں ہے .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۱۳۱

ترے خونابہ کش نیش غم دوراں سے ایمن ہیں
نہ دیکھا نیشتر مارے کوئی یا قوت کی رگ پر

۱۷۹۵　　قائم ، د (ق) ، ۵۲

جو خراب اثر مشرقی طریقۂ تعلیم کا انسان کے دل پر ہوتا ہے اس سے آپ کبھی ایمن نہ رہیں .

۱۸۹۹　　حیات جاوید ، ۲ : ۲۵۱

۲. شام کی ایک مقدس وادی جس میں کوہ طور واقع ہے اور جہاں حضرت موسیٰ نے خدائے تعالیٰ سے اس کے دیدار کا اصرار کیا تھا (جس کے بعد بجلی سی چمکی تھی اور حضرت موسیٰ بے ہوش ہو گئے تھے) .

اک بول گل مرا تو چراغ شعور ہے
ایمن ہے کیا یہ دشت کہ وہ شمع طور ہے

۱۸۷۵　　دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۰ : ۱۲۸

اس رخ رنگیں سے آنکھیں سینکیے　　ڈھونڈیے اب آتش ایمن کہاں

۱۹۲۵　　نشاط روح ، ۹۲

[ع : (ا م ن) آمِن کی تفصیل]

ایمَن (ی مج ، فت م) امث .

۱. ہندی شاعری کے ایک وزن کا نام (پلیٹس) .

۲. (موسیقی) پرانی تقسیم کے مطابق دیپک راگ کی ایک بھارجا (بلاول ، کیدار اور شدھ کلیان سے مرکب) ؛ جدید تقسیم کے مطابق کلیان ٹھاٹھ کا سمپورن راگ جو شام کو گایا جاتا ہے .

وہ مرد اس دھن میں کر دیکھا سمایا　　بستا ایمن بلاول گا سنایا

۱۷۵۹　　راگ مالا ، ۲۶

بھیروں بھیاس گنکلی ٹوری اساوری
سارنگ و پوربی ایمن و کانھڑا بہم

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۲۳۰

پھر کافی پھر ایمن . . . یہ معلوم ہوتا تھا کہ ہر سوز میں راگنی نے جنم لیا ہے .

۱۹۳۶　　ہنر مندان اودھ ، ۷۶

ایمَنی (ی لین ، فت م) امث .

بے خوفی ، وہ حالت جس میں کسی قسم کا ڈر اور خوف نہ ہو .

دوا تیرا دھرتا ہے گھر روشنی　　نہیں باد تھے اس کون بھی ایمنی

۱۶۴۹　　خاور نامہ (ق) ، ۲۹۳

ہر اک گوشہ گلزار ہے جنگلوں میں　　شب و روز ہے ایمنی قافلوں میں

۱۸۷۹　　مسدس حالی ، ۸۰

[ع : ایمن (۲) (رک) + ی : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ایمو (ی مع ، و مع) امذ .

آسٹریلیا میں پایا جانے والا کیسوواری سے ملتا جلتا ایک پرند جو اڑ نہیں سکتا .

پرندوں کے خاندان جدا گانہ ہیں شتر مرغ رہی ایمو اور کیوی اڑ نہیں سکتے .

۱۹۷۵　　حرف و معنی ، ۱۷

[Emu : انگ]

ایمونیا (ی مج ، و مج ، کس ن) امث .

ایک بے رنگ تیز اور کھاری مرکب گیس ، ایک حصہ نائٹروجن اور تین حصے ہائیڈروجن جو نوشادر کے ساتھ بجھے ہوئے چونے کو حرارت دینے سے پیدا ہوتی ہے .

سوڈیم ہائیڈر و آکسائیڈ کو ایمونیم سلفیٹ میں شامل کرنے سے ایمونیا خارج ہوتا ہے .

۱۹۶۹　　تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۳۵

[Ammonia : انگ]

ایمی ٹیشَن (ی مج ، فت ش) صف .

نقلی سامان جس پر اصل کا دھوکا ہو (خصوصاً نگینہ) .

اب بہت دشوار ہے کھوٹے کھرے کا امتیاز
کیونکہ جاری ہو گیا ہے ایمی ٹیشن آج کل

۱۹۲۸　　' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۹ : ۳

[Imitation : انگ]

این (۱) (ی لین) ظرف مکان .

(فلسفہ) کسی شے کی ظرفیت مکانی ، وہ ہیئت جو جسم کو اس کے کسی مکان میں ہونے کی بنا پر عارض ہوتی ہے (فلسفیوں کے مقولات عشر یا اعراض تسعہ میں سے ایک عرض) .

کیا این و ملک و وضع و اضافت کا دخل واں
ہے انفعال و فعل و متیٰ کیف و کم کے ساتھ

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۱۲۰

ان سب صورتوں میں ناقص اور کامل عین جزئیات ہیں اور مقولہ این اور متیٰ .

۱۹۲۳　　مفتاح المنطق ، ۱۱۰

[ع : (= کہاں ہے)]

این (۲) (ی لین) امث .

۱. گائے ، بھینس ، بکری وغیرہ کے دودھ اترنے کی جگہ ، کھیری .

بڑھا یہ گوشت کہ سب کھنچ کے چست ہو گئی کھال
بھر آئی این بھی یوں جیسے شیردار کمال

۱۸۹۶　　فارغ ، مراثی ، ۵ : ۹

[۰ : این पन]

— کَرنا/نِکالنا محاورہ .

جانور کے بچے کی پیدائش کا زمانہ قریب آنا .

بھینس این کر آئی ہے اب بچہ دینے کا زمانہ قریب ہے .

۱۸۹۲　　امیر اللغات ، ۲ : ۳۲۲

اَین (ی لین ، مغ) حرف استفہام .

۱. تعجب و حیرت کی جگہ .

ایں یہ کہاں گیا ہے کسو سے کچھ لگ تو نہیں لگایا .

۱۸۹۲　　باغ و بہار ، ۱۶۰

ایں تو ہی اتنی بڑی گرہستی چلائے گی .

۱۹۳۵　　گئودان ، ۳۹

۲. سوال کے موقع پر ۔
این اور کسی کا نام تم کیوں نہیں لیتے ؟
۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۸۳
این مدھو بابو کہاں ہیں ۔
۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۱۸۱
۳. تنبیہ تہدید یا کسی کام سے منع کرنے کے موقع پر (عموماً تکرار کے ساتھ) ۔
لپک کر نرگس کا سر کھسوٹ لیا بہتیرا خالہ این این کرتی رہیں ایک نہ سنی ۔
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۹۱
این تم نہیں مانتے ۔
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۴۷۵
[عوامی]

این (ی مع : عطف میں اعلانِ) اشارہ ۔
یہ (عموماً مشارالیہ کے ساتھ مستعمل) ۔
دو ہزار روپے خرچ آمد و رفت اور دو سو روپے ماہواری خرچ این جا نہایت کافی ہے ۔
۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۲۲۸
کسے فسانۂ ہستی کی ابتدا معلوم
جز این قدر کہ ہوا دل کی داستاں سے گریز
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۳
[ف]

— جانب (-- کس ن) ضمیر اشارہ ۔
۱. میں ، ہم (سلاطین اور امرا اپنے لیے خصوصاً ، اور عام لوگ ناز افتخار یا ظرافت وغیرہ کے موقع پر اپنے لیے بولتے ہیں) ۔
یقین ہے کہ چند روز میں ان کی طرف سے جواب این جانب کے پاس پہنچے گا ۔
۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۹۶
این جانب . . . اس بیماری میں بھی تم ایسے ہزاروں پر بھاری ہیں ۔
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱ : ۳
[این + ع : جانب (رک)]

خانہ تمام آفتاب است فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل ۔
یہاں گھر کے سب رہنے والے یا ایک گروہ کے سب افراد کوئی ایک خوبی یا عیب رکھتے ہیں ۔
دیوان خانے میں پہنچے تو اس کے دالان میں بہ سبب شرق رویہ ہونے کے دھوپ بھری ہوئی تھی مرزا نے وہاں یہ مصرع پڑھا این خانہ تمام آفتاب است ۔
۱۸۶۹ غالب (یادگار غالب ، ۶۱)
شاخ انگور کسی کو تاکتی ہے نرگس بھی دز دیدہ نظر سے کسی کو جھانکتی ہے کس کس کا ذکر کریں این خانہ تمام آفتاب است ۔
۱۹۰۲ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۲۰

— خیال است و محال است و جنوں فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل ۔
یہ بات ممکن نہیں ، ایسی بات سوچنا بھی بے عقلی اور دیوانگی ہے ۔
' این خیال است و محال است و جنوں ' بحالت موجود باور نہیں کیا جاسکتا کہ جنگ ہوگی ۔
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۱۳
بوربون کو بحال کرکے پیرس میں امن چین کی توقع کرنا تو این خیال است و محال است و جنوں ۔
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۶۶

— راہ کہ می روی بہ ترکستان است فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل ۔
تم غلط راستے پر چل رہے ہو ، یہ روش اصل مقصد سے کوسوں دور ہے ۔
بہت ادب کے ساتھ معافی چاہتا ہوں کہ این راہ کہ می روی بترکستان است ۔
۱۸۹۷ مکاتیب وقارالملک ، ۷۶

— سعادت بزور بازو نیست فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل ۔
یہ بات تائید خدا سے حاصل ہوتی ہے ذاتی کوشش سے نہیں ۔
بھلا ' قلقل بدست ' کا خواب لدھیانوی کہاں سے لاسکتے این سعادت بزوربازو نیست ۔
۱۹۲۷ عظمت اللہ ، مضامین عظمت ۲ : ۲۱۲

— کار از تو آید و مرداں چنیں کنند فارسی مصرع، اردو میں مستعمل ۔
ایسا تم ہی کرسکتے تھے دوسرے کے بس کی بات نہیں (امیراللغات ، ۲ : ۳۲۲) ۔

— گل دیگر شگفت فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل ۔
کوئی تعجب خیز بات ہوتے ہی دوسری عجیب یا خلاف توقع بات ہونے کے محل پر مستعمل (اکثر طنزیہ) ۔
ہنس کے بولا وہ گل تر این گل دیگر شگفت
دانۂ گوہر کف رنگیں میں جب گلگوں ہوا
۱۸۵۳ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۳۷
لے کے دل اب پھیرتے ہو این گل دیگر شگفت
پھینک دو چاہو جہاں لو واہ وا اچھی کہی
۱۹۰۵ دیوان انجم ۱۴۳

— و آں (-- و مع) امذ ۔
(الف) امذ ۔
۱. ہرکس و ناکس ، متفرق اشخاص یا اشیا ۔
بس کہ رہتا ہے این و آں کا ذکر   گہ یہاں کا ہے گہ واں کا ذکر
۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی ، مثنویات ، ۲۰
یاں حال کھلے گا این و آں کا   دنگل ہے وفا کے امتحاں کا
۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۲۲
۲. دونوں جہان ، تمام کائنات ۔
حاکم ہے دو جہاں کا   مالک ہے این و آں کا
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۱۰
(ب) امث ۔
چوں و چرا ، بحث و حجت ۔

کس آئنے میں نہیں جلوہ گر تری تمثال
تجھے سمجھتے ہیں ہم این و آں نہیں معلوم
۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۹۷

ہمیں کیا پڑی کہ الجھ کے دیں اسے اور موقع این و آں
ترا بندا ہے ترے بس میں ہے وہ ہزار منکر دیں سہی
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۸۵

ـــ ہم اَندر عاشقی بالائے غمِ ہائے دِگر فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل .

مصیبت پر مصیبت ، مشکل پر مشکل ، خرچ پر خرچ ، جہاں اور دشواریاں ہیں وہاں یہ بھی سہی .

یہ عدم آباد کے دوست ہمارے سر پڑے . . . ان کی فکر بھی سب ہمارے ہی نصیبوں میں لکھ دی گئی ایں ہم اندر عاشقی بالائے غم ہائے دگر.
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ؛ ۲۱۲

ـــ ہم بچہ شتر است فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

یہ بھی انہیں مجرموں میں شامل ہے (ناکردہ گناہ کے زد میں آجانے کے موقع پر مستعمل) .

وہ قانون جاری تو ہوا ہے اونٹوں کے لیے مگر لومڑیاں آپ کو چھپی چھپی پھرتی ہیں کوئی ان کو " ایں ہم بچۂ شتر است ، کہہ کر نہ پکڑوا دے .
۱۸۹۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۲۹

نتیجہ یہ ہوا کہ ایں ہم بچۂ شتر است کے دھوکے میں دشمنوں نے سب کے ساتھ اس کو بھی مار کر ٹھکانے لگادیا .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ۲ : ۲۲۹

اَینا لوک (ی لین ، و مج) صف .

کمپیوٹر کی دو قسموں میں سے ایک قسم جو سائنس دانوں کے کام آتا ہے .

اینا لوک کمپیوٹر اپنا حساب دوسرے طریقے سے کرتا ہے .
۱۹۷۵ حرف و معنی ، ۸۳

[Analogue : انلگ]

اِینٹ (ی مع ، مغ) امث .

۱. (اَ) گندھی ہوئی مٹی کی مستطیل یا مربع یا پہلو دار سانچے میں ڈھلی ہوئی بڑی یا چھوٹی سِل جو خشک کرکے یا اس کے بعد پزاوے میں پکا کے عمارت کی چنائی میں لگائی جاتی ہے . (پہلی کچی اینٹ کہلاتی ہے دوسری پکی) ، اس شکل کا ترشا ہوا پتھر .

ہاتھ سے اینٹاں بناتے تھے کبھی سر پہ لکڑیاں لاتے جنگل سے کبھی
۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ٦

صحابہ نے اپنے ہاتھوں سے مٹی کی اینٹیں تیار کیں .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ٦۰

آج سے سو برس پہلے صرف ایک قسم کی اینٹ ہوتی تھی جسے لکھوری کہتے تھے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۹۸

۲. سونے یا چاندی کا مستطیل یا مربع سانچے میں ڈھلا ہوا ڈلا .

ہوا ہے حسرت زر میں مہوس کیا مناسب ہو
اگر لگوائیں اینٹیں قبر میں دو چار سونے کی
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۵

چار ساڑے چارسو ماشے اینٹ کی چاندی ہے نگینہ البتہ دو پلکا ہے .
۱۹۵۲ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۲

۳. (کھیل) تاش کے پتوں کی چار اقسام میں سے ایک جس پر چوکور اور سرخ اینٹ کی شکل بنی ہوتی ہے .

تاش کے لال رنگوں میں ایک کا نام اینٹ ہے اور دوسرے کا نام پان ہے .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۹۲

۴. (قفل سازی) قفل میں کنجی کے گھر کے منھ پر جڑی ہوئی دھات جو منھ کی حفاظت اور خوشنمائی کے لیے لگائی جاتی ہے اور اس کے اوپر ڈھکنا لگا رہتا ہے (اپ و ، ۷ : ۱) .

[س : آشٹت आपदत (= ڈھکنا ، موزوں ہونا)]

ـــ اُلْبَحْر (ـــ ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت مع ب ، سک ح) امث

جو جاہل علم کا مدعی ہو اس کا مذاق اڑانے کے لیے ایک مفروضہ کتاب کا نام جسے اس جاہل کا ذریعۂ علم فرض کرتے ہیں (ظریف اور نقال امیروں اور بادشاہوں کی صحبتوں میں عالموں کا سوانگ بھر کر جاتے تھے اور جزدانوں میں لپٹی ہوئی اینٹیں ان کے ساتھ ہوتی تھیں جو دیکھنے میں کتاب معلوم ہوتی تھیں) .

کندۂ ناتراش چھوٹو اور جاہل مطلق رحیمن نے نہیں معلوم کون سی اینٹ البحر میں سے یہ سبق یاد کیا تھا .
۱۹۳۴ عزمی (سرفراز حسین) ، انجام عیش ، ۹

[اینٹ + ع : ال (ا) (رک) + بحر (رک)]

ـــ اُلْپَزاوَہ (ـــ ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت پ ، و) امث .

رک : اینٹ البحر .

کیا ملا دو پیازہ " اینٹ الپزاوہ ، دکھا کے اپنے حریف پر گنواروں کے روبرو ظفریاب نہیں ہوئے .
۱۹۳۰ " اودھ پنچ " لکھنو ، ۱۵ ، ۲۱ : ۵

[اینٹ + ع : ال (ا) (رک) + ف : پزاوہ (رک)]

ـــ اُلْٹنا محاورہ .

(عور) روایتی طور پر دشمن کو ہلاک کرنے کی نیت سے مسجد میں اینٹ الٹی کرکے رکھ دینا (ناخواندہ عورتوں کا ٹوٹکا) .

رکھیں ہمسائی مرا مال چرا کے گھر میں
اینٹ الٹوں گی دوگانا میں خدا کے گھر میں
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱٦۳

ـــ بِٹھانا محاورہ .

(معماری) چنائی میں ردے کے اندر اینٹ جمانا (اپ و ، ۱ : ۱۰۲).

ـــ پَز (ـــ فت پ) امذ .

مٹی کی کچی اینٹ بناکر اسے پزاوے میں پکانے کا کام کرنے والا شخص .

ہامان نے پچاس ہزار معمار استاد سوائے مزدوروں اور اینٹ پزوں کے دور دور سے طلب کرکے مقرر کیے .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۲

[اینٹ + ف : پز ، پُختن (= پکانا) سے فعل امر]

— پکانا
محاورہ .

کچی اور سوکھی اینٹ کو آگ کے ڈھیر یا پزاوے میں ملارر طریقے سے پختہ کرنا .

سرسید کو اس معمار کی طرح جو تعمیر کے لیے آپ ہی اینٹیں پکائے ... ایک سر و ہزار سودا کا مصداق بنا دیا تھا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۳۲۶

— تیز کرنا
محاورہ .

(معماری) چنائی میں ردے کی اینٹ کو جو کسی قدر اندر کو دبی ہوئی ہو آگے کو لانا تاکہ دوسری اینٹوں کے ساتھ ایک خط میں ہو جائے ؛ اینٹ کو ردے کی سیدھ سے قدرے نکلتا رکھنا (اپ و ، ۱ : ۱۰۲) .

دھمک
(- فت دھ ، م) امث .

بچوں کا ایک کھیل (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک بچہ چودھری بن کر قدرے اونچی جگہ پر بیٹھتا ہے ، اور ایک بچے کو چور بنا کر اس کی آنکھیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بند کر لیتا ہے . اب باقی بچے ایک اینٹ پر دوسری اینٹ کھٹ سے رکھ دیتے ہیں . چودھری چور کی آنکھیں کھول کر پوچھتا ہے کہ اینٹ کس نے بجائی ؟ جواب صحیح ملنے پر اسے چور بنا دیا جاتا ہے جس نے اینٹ بجائی تھی. غلط جواب پر چور کے سر پر سب بچے دھیرے دھیرے ایک ایک چپت مارتے ہیں (کھیل بتیسی ، ۹) .

[اینٹ + دھمک (رک)]

— دھمکنا
محاورہ .

(معماری) چنائی میں بوجھ وزن اینٹ کا اپنی سطح سے کسی قدر نیچے کو دب جانا (اپ و ، ۱ : ۱۰۲) .

— سے اینٹ بجا دینا
محاورہ .

بالکل تباہ و برباد کردینا ، نام و نشان مٹادینا .

سوداگر سے جلد بندر لے کر یہاں بھیجدو نہیں تو اینٹ سے اینٹ بجادوں گا .

۱۸۶۲ فسانۂ عجائب ، ۱۳۳

خانۂ ظلم کی بنیاد کے ڈھانے والو
اینٹ سے اینٹ پھر اس گھر کی بجاتے جاؤ

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۰۸

— سے اینٹ بجنا
محاورہ .

اینٹ سے اینٹ بجانا (رک) کا لازم .

اسی طرح پر وہ بھی برباد ہو گیا حتٰی کہ ایران کی اینٹ سے اینٹ بج گئی .

۱۸۹۸ ماہنامہ 'معارف'، نومبر ، ۱۲۳

سارے شہر کی اینٹ سے اینٹ بج گئی اور کوئی چراغ جلانے والا بھی نہ رہا .

۱۹۲۳ طاہرہ ، ۱۱۷

— کا جواب پتھر سے دینا
محاورہ .

سخت بات کے جواب میں اس سے زیادہ سخت بات کہنا یا سختی سے پیش آنا .

وہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینا چاہتا تھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۲

— کا غلام
امذ .

(لفظاً) تاش پتوں میں وہ اینٹ کا پتا جس پر غلام کی تصویر ہوتی ہے . (مراداً) بدہیئت ، گندہ ، بدرو اور کاہل .

اینٹ کا غلام آنکھیں سڑے ہوئے لیمو کی قتا (طرح) باہر نکلی ہوئی.

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۴

— کا گھر مٹی کا در
کہاوت .

انمل بے جوڑ بات یا کام (امیر اللغات ، ۲ : ۳۲۳) .

— کا گھر مٹی کر دینا
محاورہ .

(فضول خرچی میں) ساری دولت تباہ کر دینا ، سب کیا کرایا خاک میں ملا دینا .

تمام عمر بے تدبیر ملک میں کاٹی ندان کر اٹھے مل کر گھر اینٹ کماتی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۸

کھدوا کے لحد تباہ و برباد نہ کر تو اینٹ کا گھر نہ کر ہمارا مٹی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۲۲

— کی عینک لگانا
محاورہ .

اس جگہ مستعمل جہاں کوئی چیز کسی کو قائل کرنے کے لیے دکھائی جائے .

تم خود ناموزوں پڑھ رہے تھے شعر تو صحیح لکھا ہے ذرا اینٹ کی عینک لگا کے پڑھو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۶۹

— کی لینی پتھر کی دینی / — کی دینی پتھر کی لینی
کہاوت .

جو اینٹ مارے گا اسے پتھر کھانا پڑے گا ، جو کسی پر سختی کرے گا اسے زیادہ سختی برداشت کرنا ہوگی .

جو منڈچرا ہو وہ لے کو پکن سے ٹکر کی
یہیں نہ اینٹ کی لینی نہ دینی پتھر کی

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۱۸

ڈھیلوں کا میگزین بھی ہجوم کی شرارت پر دال ہے اینٹ کی دینی پتھر) (یا ڈنڈے) کی لینی مثل مشہور ہے .

۱۹۳۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۲ : ۶

— کھر
(- فت کھ) امذ .

اینٹ کا روڑا یا ٹوٹی ہوئی ناکارہ اینٹ (اپ و ، ۱ : ۹۷) .

[اینٹ + ہ : کور (رک) (= ٹکڑا)]

— کھویا
(- و مج) امذ .

رک : اینٹا کھویا .

سرخ اینٹ کا اینٹ کھویا . . . باریک کر کے گائے کے گوبر میں بجھاتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۸

۲. ادھ پکی اینٹ سے مشابہ رنگ ، ہلکا نارنجی رنگ .

ذرا اس رنگت کو دیکھنا گل انار ہے یا نارنجی ہے بھئی یہ تو خاصہ اینٹ کھویا ہے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۵۴

ـــ کھینچنا ف م .

(معماری) چنائی کے ردے میں سے اینٹ باہر نکالنا (اپ و ، ۱ : ۱۰۲).

ـــ گلانا محاورہ .

(معماری) چنائی میں دو اینٹوں کے درمیان تنگ جگہ میں اینٹ پھنسانا جیسے ڈاٹ کے دہانے کی چنائی میں (اپ و ، ۱ : ۱۰۶) .

ـــ مندی کرنا محاورہ .

(معماری) چنائی میں سیدھ سے باہر نکلی ہوئی اینٹ کو اندر کے رخ کرنا (اپ و ، ۱ : ۱۰۲) .

اینٹا (ی مع ، غنہ) امذ .

۱. بڑی اینٹ ، گما ، جوکا : اینٹ یا پتھر کا بڑا ٹکڑا .

نمونے کے اینٹے حسب شکل حاشیہ احتیاط سے بنائے جائیں .

۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۸۳

[۱ : اینٹ (رک) + ا ، تکبیر]

ـــ کھویا (- و مع) امذ .

کچی (ادھ پکی) اینٹ کا سفوف جو جوڑی بنانے کی لاکھ میں ملایا جاتا ہے (اپ و ، ۴ : ۸۲ ؛ پلیٹس) .

[اینٹ + ا : کھوا खोआ]

اینٹنا (ی لین ، مغ ، سک ٹ) (قدیم)

رک : اینٹھنا .

اینٹوں نال پکوڑی صف .

انمل بے جوڑ کام یا بات (نجم الامثال ، ۸۰) .

اینٹی (ی لین ، سک ن) سابقۂ نفی (گاہے بطور صفت) .

توڑ ، جواب ، ضد ؛ مخالف یا حریف .

اینٹی کانگریس کے ہوئے موجد سید
خود گورمنٹ نے دی ان کو شکست جید

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۲۶

[انگ : Anti]

ـــ ایرکرافٹ (گن) (-کس مع ا ، فت ی ، سک ر ، کس مع ک ، سک ف (فت گ) امث: ~ ، -ایر کریفٹ گن ، توپ وغیرہ .

بکے کے دونوں بم اینٹی ایر کریفٹ گن . . . کی نالوں کی طرح اٹھ گئے .

[انگ : Anti-aircraft Gun]

ـــ کوارین (ضم مخ ک و ، ی مع) صف .

قدامت پرست ، قدامت شناس .

جو لوگ قدامت کی تحقیق کے پیچھے پڑے رہتے ہیں . . . اینٹی کوارین کہلاتے ہیں .

۱۹۰۰ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۶۸

[انگ : Antiquarian]

اینٹی چینٹی (ی مع ، مغ ، ی مع ، مغ) امث .

کسی مقام کے جملہ چھوٹے بڑے اشخاص .

تم نے ہم پر بڑا احسان کیا کہ محلے میں اینٹی چینٹی تک کو خبر کر دی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۵

[۱ : اینٹی ، تابع + چینٹی (= چیونٹی) (رک)]

ـــ چھپرچھائیں (- فت چھ ، شد پ بفت ، ی مع) امث .

گھر کا ایک ایک آدمی ، گروہ کا گروہ ، محلے کا محلہ ، شہر کا شہر . (اکثر کوسنے کے موقع پر مستعمل) .

خدا کرے تیری اینٹی چینٹی چھپر چھائیں مر جائے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۴۷۰

[اینٹی چینٹی + ۱ : چھپر (رک) + چھائیں (رک)]

اینٹینا (ی لین ، سک ن ، ی مع) امذ .

لاسلکی مواصلات میں برقی لہروں کو بھیجنے اور وصول کرنے کا ایک آلہ ، ایریل .

مکانوں اور بنگلوں کی چھتوں پر ٹیلی ویژن کے اینٹینا کی بڑھتی ہوئی تعداد سے عوام میں اس کی مقبولیت . . . کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے .

۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۳۷

[انگ : Antenna]

اینٹیں دبنا روڑے اچھلنا محاورہ .

اعلیٰ کا تنزل اور ادنیٰ کی ترقی .

یہ کیا الٹا زمانہ آگیا اینٹیں دبیں روڑے اچھلے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۸

اینٹھ (ی لین ، مغ) امث

اینٹھنا (رک) کا حاصل مصدر ، اینٹھن .

بہت کچھ اینٹھ سے ہیں وہ پھریرے   نہایت گدگدے گورے کریرے

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۴۲

فقط رنگ ہی رنگ ہے خوشبو نام کو نہیں .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۵

۲. (فن تعمیر) گیلا ہونے کی حالت میں کٹے ہوئے تختے ، کڑی یا شہتیر کی سطح کا بل یا خم جو عموماً ناہموار جگہ میں رکھنے سے پیدا ہو جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۲۳) .

[رک اینٹھنا]

اینٹھا (ی لین ، مغ) امذ .

۱. (سلاوٹ) رسی بٹ بان بٹ اور کھٹ بنوں کا چرخی کی وضع کا اوزار جس سے رسی اور بان بٹتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۱۷۷) .

۲. (کھٹ بنا) ادوان کے بھیروں کو بل دینے کا ڈنڈا (اپ و ، ۱ : ۱۷۸) .

۳. (جرائم پیشہ) روپیہ (اپ و ، ۸ : ۱۷۰) .

[اینٹھنا (رک) جس کا یہ حالیۂ تمام ہے]

ـــ سنگھ (- کس س ، مغ) صف .

اس بندر کا فرضی نام جو بندریا سے بات بات پر روٹھتا اور لڑتا ہو ، (مجازاً) ہر وہ شخص جس میں یہ وصف پایا جائے .

سرکار بھوکے رہیں بندہ تو پیٹ بھرکے کھائے گا وہ مثل نہیں سنی کہ اینٹھا سنگھ کی جنگ میں چاہے بندریا مر جائے مگر بھوکی نہ مرے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۰۱

ناچ لے اینٹھا سنگھ ناچ لے .

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۷ : ۷

[ا : اینٹھا + ہ : سنگھ (= شیر)]

اینٹھانا (ی لین ، مغ) ف

اینٹھنا (رک) کا تعدیہ .

ایک ویسا ہی جنگل اس پر ہاتھ بڑھا کر آنکھیں نکال کر گردن کو اینٹھا کر غرایا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۸۰

موٹی گردن اینٹھائے . . . خاموش کھڑا کچھ سوچ رہا ہے .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۰

اینٹھن (ی لین ، مغ ، فت ٹھ) امث .

۱. اینٹھنا (رک) کا اسم کیفیت ، اینٹھ .

پیدائشی جو عیب ہے ہوتا نہیں وہ دور
اینٹھن نہ جائے کوئی جلائے رسن ہزار

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۱۲۱

چال ڈھال اور اینٹھن میں وہ کسی طرح زرینہ سے کم نہ تھی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۲۱

۲. (دایہ گری) درد کا پیچ و تاب جو عورت کو وضع حمل سے پہلے ہوتا ہے (اپ و ، ۷ : ۵۶) .

[اینٹھنا (رک) کا اسم کیفیت]

اینٹھنا (ی لین ، مغ ، سک ٹھ) : ~ اینٹنا (قدیم) .

(الف) ف ل .

۱. بل کرنا ، اکڑنا ، (اتراہٹ سے) تننا ، اترانا ، ہرنا .

اس بڑائی پر بھی اینٹ اینٹ مرتے .

۱۶۳۵ سب رس : ۱۵۴

اینٹھتا ہے رقیب ہم سوں ولی موت میں پیچ کھائے سر والا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۷

وہی آج آپ ہیں کہ ہر طرف ٹانگیں کھولے اینٹھتے پھرتے ہیں .

۱۹۲۳ تربیت نسواں ، ۵۶

۲. (خفگی یا ناز سے) روٹھ جانا ، کشیدہ یا آزردہ ہونا .

نشے میں پیار سے ہنس ہنس کے مجھ سے مت اینٹھو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹۸

۳. (تشنج وغیرہ سے) رگوں میں کھنچاو ہونا ، اعضا شکنی ہونا .

اف ہاتھ پانوں اینٹھے جاتے ہیں ذرا کسی پہلو چین نہیں آتا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۶۲

صرف اعضا کا اینٹھنا . . . پتلیوں کا پھرنا لوؤں کا مڑنا ہے تو ایسی شاعری کو دور سے سلام اچھا .

۱۹۲۶ چھان بین ، ۵۷

۴. ٹھنڈک ، (خشکی وغیرہ سے) ٹھٹھرنا ، سکڑنا ، جکڑا جانا ، سوکھ کر جھڑا ہو جانا .

ناک تو اس طرح سے ہے اینٹھی جیسے جوتے پہ مینڈکی بیٹھی

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۶۹

اینٹھتا ہے زاہدا مسجد میں جاڑے سے عبث
بھٹیوں سے ہو رہے ہیں خانۂ خمار گرم

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۰

۵. پکنے میں ٹھنڈا پانی ڈالنے یا آنچ کی اونچ نیچ سے دانے یا گوشت یا کسی ترکاری وغیرہ کا سخت پڑ جانا اور نہ گلنا .

ٹھنڈا پانی ڈالنے سے گوشت اینٹھ جاتا ہے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۴۳

۶. لکڑی کے سامان میں نمی وغیرہ سے ٹیڑھ پیدا ہو جانا .

بل انھوں نے بھی بعد مرگ بھرا میرے مرقد کے تختے اینٹھ گئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۸

(ب) ف م .

۱. بل دینا ، کسی چیز کو چٹکی میں دبا کر ایک طرف سے دوسری طرف کو مروڑنا ، گھمانا یا اینٹھنا .

ابے کھٹائی کے بھائی نشہ باز . . . کھونٹیاں اینٹھ کر ملاؤں ساز .

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۲۳

۲. (دھوکے سے یا دھمکا کر) لے لینا .

ایک غلیل اصغر علی خان سے اینٹھی .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۱۰۱

نہ کی معاملے کی بات زلف نے تیری
سمجھ کے مفت کا مال اس نے دل کو اینٹھ لیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۷

۳. ادوان کے بھیروں کو بل دینے کے لیے اس میں لکڑی کا ڈنڈا یا اسی قسم کی کوئی چیز ڈال کر البیٹ دینا (اپ و ، ۱ : ۱۷۸) .

(ج) امذ .

قب : اینٹھا (اپ و ، ۱ : ۱۷۷) .

[س : آیَشٹِ अषट्त्रि]

اینٹھنی (ی لین ، مغ ، سک ٹھ) امث .

۱. (پارچہ بافی) روئی دھنکنے یعنی اس کے ریشے کو کھولنے اور سلجھانے کا آلہ ، دھنکی (اپ و ، ۲ : ۱) .

۲. رک : اینٹھن .

ہاتھ پاؤں میں اینٹھنیاں سر میں چکر طبیعت گری جاتی تھی جی چاہتا تھا کہ منہ لپیٹ کر پڑ رہیں .

۱۹۶۴ روزنامہ ، انجام ، کراچی ، شاہد احمد ، ۶ اپریل ، ۶

اینچا (ـــاینچا) تانا (ی مع (ـــ ی مج) ، مغ) صف ، مذ .

احول، بھینگا، جس کی ایک آنکھ میں کجی ہو (امیر اللغات، ۲ : ۳۲۳).
[ا : اینچنا + تاننا سے حالیۂ تمام]

ـــ تانی امث .

۱. اینچاتانا (رک) کی تانیث .
اس ہٹیاری کی ایک ملازمہ تھی ایک تو ایک آنکھ کانی دوسری اینچا تانی .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۸

۲. **دو طرفہ اپنی اپنی طرف کھینچنے کی صورت حال ، کھینچ تان ، کش مکش ، کشاکش ، لڑائی جھگڑا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۶) .**

یہ بات نہ سمجھیے اور سنو جو مشکی ڈالی پانی میں
اور رستے میں جب پھوٹ گئی ہاتھوں کی اینچا تانی میں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۶۱
[اینچا + تان ، تاننا (رک) کا حاصل مصدر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دابی (کا) حوض امذ .

(دباغت) وہ حوض جس میں دباغت کے عمل کے پہلے مرحلے میں کھال لٹکاتے ہیں .
اس میں کا استعمال شدہ محلول اینچا دابی کے حوض میں کام آتا ہے ،
۱۹۲۶ نباتی دباغت ، ۱۵۸
[اینچا + داب ، دابنا (رک) کا حاصل مصدر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کھینچی (ـــ ی مج ، مغ) امث .

رک : اینچا تانی نمبر ۲ .
اسی اینچا کھینچی میں مرغ روح اس کا مجروح قفس تن سے اڑ کر آشیانۂ جہنم میں پہنچا .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۶۰
اس کشمکش اور اینچا کھینچی میں دم گھٹنے لگا .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۰۶
[اینچا + کھینچ ، کھینچنا (رک) کا حاصل مصدر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

اینچ پینچ (ی مج ، مغ ، ی مج ، مغ) امذ .

۱. **پھندا ، الجھنا ، گھماو پھراو .**

اینچ پینچ ان کی زلف کے جھیلے کس بلا کا ہے حوصلہ دل کا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۸

۲. **ٹیڑھی ترچھی چال یا بات وغیرہ (جو عام طور سے سمجھ میں نہ آئے) ، (مجازاً) سیاسی ہتھکنڈا ، فریب .**
بڑی بڑی اینچ پینچ کی تقریر کرتے ہیں .
۱۸۷۷ رسالۂ تاثیر الانظار ، ۳۷
ہم تو سیدھے مسلمان ہیں کچھ اینچ پینچ نہیں جانتے .
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۷
[ا : اینچ (رک : اینچنا) + پینچ (رک)]

اینچ کھینچ (ـــ ی مج ، مغ) امث .

رک : اینچا کھینچی .

انسان کا دل ہمیشہ ملک اور شیطان کی اینچ کھینچ میں رہتا ہے .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۸۵
کچھ تو حضرت کے شور و غل . . . کچھ اکے والے کی اینچ کھینچ سے . . . ٹٹو کو بھی مناسب معلوم ہوا کہ سواری کسی طرح منزل مقصود پر پہنچ آئے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲

اینچنا (ی مع : ی مج ، مغ ، سک چ) ف م .

۱. **کسی چیز کو ایک طرف سے دوسری طرف لے آنا یا کھینچنا .**

لہوا میاں میں تے شتابی سوں کھینچ
انیاں جھاڑتا پانوں پھانتے توں اینچ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۷

دل میں جب خنجر کمر سیں اینچتا آیا وہ جان
شادمانی عید کی اس وقت پر قربان کی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (الف) (ق) ، ۸۶
اس مرد بزرگ نے اس جڑ کو ہاتھ بڑھا کر اینچا .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۱۳۳۰

۲. **ایک جانب سے دوسری جانب متوجہ یا مائل کرنا ، جذب کرنا .**

دل داری کی کشش نے اینچا ہے من ہمارا
ہے خاک اس قدم کی شاید وطن ہمارا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۸

وہ تخم بخود بقوت اپنے اجزائے عناصر اینچ لیوے

۱۸۷۴ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۵

ہر اک بال کی کھال بھی کھینچتا تھا
معانی کو اپنی طرف اینچتا تھا

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۲۳

۳. **(پتنگ بازی) نیچے سے پینچ لگا کے جلدی جلدی ہاتھ مار کے کاٹ دینا (نور اللغات ، ۱ : ۴۷۷) .**
[س : آکرشن اِین आकर्षणीय]

اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پڑنا/پھنسنا کہاوت .

ایک آفت تو تھی ہی دوسری اس سے بڑھ کے آ پڑی .
دام اٹھنے تو درکنار اور الٹا اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پھنس جاؤں گا .
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۴۸
کیا عجب ہے کہ ہمارے دوست احراری صاحب . . . کو اس مضمون کی بدولت اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پھنسنا پڑے .
۱۹۳۲ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳ : ۵

اینچی (ی مع : ی مج ، مغ) امث .

(آب کاری) مدک پینے کی نلی کے اندر کا میل جو مدک کے نشے کو تیز کرنے کے لیے مدک میں ملایا جاتا ہے (اپ و ، ۷ : ۹۰) .
[اینچ (اینچا (رک) سے) + ی ، لاحقۂ ظرف]

ایندر (کس ا ، غم ی ، سک ن ، فت د) امذ (قدیم) .

رک : اندر .

ایندر سنواریا آنتی تج مکھ سلوق کے بدل
چندسور دو دیپک دسیں اکاس تو تھالا ہوا

۱۶۷۲ شاہی (علی عادل شاہ ثانی) ، ک (ق) ، ۱۶۲

اینڈری/اینڈرین (کس ا ، غم ی ، سک ن ، د / ی مع) (قدیم) .

رک : اندری .

اس اینڈرین کا بکار و چیشٹا کر نہارا سو وہی تن .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳

اینڈھن (ی مع ، مغ ، فت د ھ) امذ .

۱. چولھے وغیرہ میں جلانے کی لکڑی اپلا یا کوئلہ وغیرہ .

نہ لکڑی ہاتھ آتی ہے نہ اینڈھن جدھر دیکھو ہے پانی اور نہیں ان

۱۷۷۸ گلزار ارم ، میر حسن ، ۱۲۵

آگ سی اک دل میں سلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر
دے گی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں اینڈھن جلا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹

اسکندریہ کا کتب خانہ حضرت عمرؓ کے حکم سے . . . جلادیا گیا کہ چھ مہینے تک مصر کے حماموں کا اینڈھن بنا رہا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۵۶

۲. (طبیعیات) حرکت انگیز گرمی پیدا کرنے والا مادہ ، جیسے: پٹرول ، گیس وغیرہ .

کارخانوں اور انجنوں کے چلانے کے لیے کہیں دور سے اینڈھن لانا نہیں پڑتا ،

? جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۹۰

۳. (مجازاً) ناکارہ ، جلا دینے کے قابل .

بڑھاپا تھا اینڈھن ہو رہی تھیں خدمت کے لائق نہ تیمارداری کے قابل .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۹

ف : بنا دینا ، کرنا ، ہونا .

[پ : اِندھن]

اینڈھور (ی مع ، مغ ، ولین) امذ .

اینڈھن (رک) رکھنے کی جگہ (اپ و ، ۳ : ۱۰۳) .

[عوامی]

اینڈ (ی لین ، غنہ)

(الف) امث .

۱. اینڈنا (رک) کا حاصل مصدر یا اسم .

سیکھ لے تیری کہیں وہ ستم ایجاد نہ اینڈ
باغ میں دیکھ کے تو سرو کو شمشاد نہ اینڈ

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۵۷

جوکر آئے سیر لندن ہیں اسیر کبر و فیشن
جو یہیں گئے ہیں بن ٹھن انہیں اینڈ ہے گرج ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۱۲

۲. (کشتی بانی) معمولی بھنور جس سے کشتی کی روانی میں رکاوٹ نہ ہو (اپ و ، ۵ : ۱۶۵) .

(کانٹا سازی) پاسنگ ، وہ پتھر وغیرہ جو ترازو کے اٹھے ہوئے پلڑے میں رکھ کر یا باندھ کر دونوں پلڑوں کا توازن برابر کیا جائے (اپ و ، ۷ : ۸) .

ف : باندھنا ، رکھنا .

(ب) صف .

۱. (i) بے کار ، نکما ، ناکارہ ، بے مصرف .

بھائی کے بال بچوں کو لاؤں کہاں سے میں
بیکار تم تھے ان کو بھی تو اینڈ کردیا

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۸

چوٹ لگنے سے ہاتھ اینڈ ہوگیا .

۱۹۲۲ اپ و ، ۸ : ۲۱

(ii) ضائع ، ختم ، معطل ، غائب .

اُن کی دستکاری نے ان کی دستکاری کو اینڈ کردیا .

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۷

انجینیر . . . یکایک مع نقشہ کے غائب ہوگیا اور مسجد کی تعمیر کا کام اینڈ کردیا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۵۳

(iii) نامکمل ، ناتمام ، ادھورا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۱) .

ف : کرنا ، ہونا .

[ف : اینڈ ऐंड (= نامکمل ، کم)]

— پڑنا محاورہ .

بھنور اٹھنا ، پانی کا ابلنا اور گرداب کی شکل میں چکر کھانا .

کنوئیں سے اتر کی طرف پانی میں اینڈ پڑتی تھی بڑے بڑے تیراک اور نہانے والے یہاں پیرنے کی کوشش کیا کرتے تھے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۶۱

— مال ہے فقرہ .

اس چیز کا کوئی خریدار نہیں ، اس کو کوئی پسند نہیں کرتا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۷) .

— دیکھنا محاورہ .

(کانٹا سازی) ترازو کی ڈنڈی اور پلڑوں کے متوازن ہونے کو جانچنا (اپ و ، ۷ : ۸) .

— کرنا محاورہ .

(کانٹا سازی) ترازو کی ڈنڈی اور پلڑوں کو کم و بیش ہم وزن کرنا (اپ و ، ۷ : ۸) .

اینڈا (۱) (ی لین ، مغ) صف ، مذ .

اینڈتا ہوا ، بل کھاتا ، سانپ کی طرح لہراتا ، الڑھ پنے سے جھومتا جھامتا .

خبر اس کی سن کر نہ گینڈا چلے کہ ہاتھی بھی ہو مست اینڈا چلے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۷

بالا بالا دیو قد گینڈا گیا اینڈا اینڈا راہ واں اس پر چلا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۹

[اینڈنا (رک) سے حالیۂ تمام]

— بینڈا (— ی لین ، مغ) صف .

۱. ٹیڑھا میڑھا ، آڑا ترچھا ، بے قرینہ .

نواب صاحب نے رعشے والے ہاتھ سے اینڈا بینڈا کچھ لکھ دیا .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۱۸

چڑھتا ہوں اونچے پہاڑوں سے پر تھی یہ بڑے اینڈے بینڈے

۱۹۳۸ سریلے بول ، ۲۰۰

۲. خلاف ضابطہ ، بے تکا ، بے موقع ، بے محل .

کہیں ایسا نہ ہو کہ اینڈا بینڈا علاج ہو اور منہ ہی بگڑ جائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷۷

وہ اینڈے بینڈے سوال کرتا یہ بڑے تحمل سے جواب دیتے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۴۳

۳. (مجازاً) مشکل اور دشوار (کام) .

ان کو جب کوئی اینڈا بینڈا کام پڑ جاتا ہے تو میرے ہی پاس دوڑے ہوئے آتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۷۱

[ا : اینڈا ، اینڈنا (رک) سے حالیۂ تمام ، + بینڈا ، تابع]

آینڈا (۲) (ی لین ، غنہ)

(الف) امذ .

(جرائم پیشہ) بانجھ عورت (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

(ب) صف .

۱. (جرائم پیشہ) نگھری ، کسبی (اپ و ، ۸ : ۱۷۰) .

۲. (جرائم پیشہ) نکما بے کار (اپ و ، ۸ : ۱۸۰) .

[رک : اینڈ (= بیکار)]

آینڈَل پَن / پَنا (ی لین ، مغ ، فت ڈ ، پ) امذ .

احدی پن ، بے عملی ، سستی اور کاہلی .

کسی کی حاجت روائی کو نکمے پن اور اینڈل پنا پھیلانے پر محمول کیا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۲

[ا : اینڈل ، اینڈنا (رک) سے صفت (فاعل) + پن ، لاحقۂ کیفیت]

آینڈْنا (ی لین ، مغ ، سک ڈ) ف ل .

۱. غرور یا تکبر سے اکڑنا ، غرور یا ناز کرنا .

برنگ تاک اینڈ تا پھرے ہے جہاں تو باغ جہاں میں سودا
میں کیا کہوں واں سے آہ سیار کر گئے ہیں گزار اپنا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵

اینڈ تے ہیں کج ادائی کرتے ہیں عشاق سے
بل کی لیتے ہیں بہت گیسوے جاناں آج کل

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۸۰

جب سے ان کا لڑکا نوکری پا گیا ہے انھوں نے کام کاج سب چھوڑ دیا ہے ، رات دن اینڈتے پھرا کرتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۱۷۱

۲. (نشے ، خمار ، نیند ، یا مستی ، وغیرہ میں) بدن کو تاننا ، انگڑائیاں لینا ، کروٹیں بدلنا ، مستانہ وار گھومنا پھرنا ، جھومنا جھامنا .

تاک کی طرح سبھی مست پڑے اینڈ تے ہیں
میکدہ اب گرو بادہ کشاں ہے گویا

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم (ق)، ۱۱

اے آہوان کعبہ نہ اینڈو حرم کے گرد کھاؤ کسو کی تیغ کسو کے شکار ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷

میاں شیر ان خالی مکانوں میں اینڈ تے رہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۲

۳. بیکاری میں پڑے پڑے کروٹیں بدلنا اور وقت گزارنا ، کاہلی کرنا .

نکمے پڑے اینڈا کرو .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۷

جو اینڈتے ہیں پڑے کھا کے لقمۂ خیرات
گئی حمیت و غیرت دلوں سے ان کے سدھار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۷۳

۴. (کشتی) اکھاڑے میں پڑے لوٹ لگانا (اپ و ، ۸ : ۲۱) .

۵. (مجازاً) کسی کیفیت کا بھرپور نمایاں ہونا ، (ادبی لہجے میں) مچلنا ، تڑپنا ، انگڑائیاں لینا ، ابھرنا .

شوخی شرارت پور پور میں اینڈی ہوئی جوبن کے زور میں .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹۰

ہمارے ملک میں انقلاب اینڈ رہا ہے .

۱۹۴۰ دستور الاصلاح ، ۱۰

اینڈْوا (ی مج ، مغ ، سک ڈ) امذ .

رک : انڈوا .

اینڈوا ہالۂ مہتاب بنا لاتا ہے ڈنڈ پر خاک چڑھا دیتی ہے آندھی اول

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۱

شیوخ اور امرا بے سر کے رومال قیمتی عبائیں بہت پر تکلف اور سنہری چیز مثل اینڈوے کے عمامے کے گرد ہوتی ہے .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۲۰۰

اینڈْوی (ی مج ، مغ ، سک ڈ ، ی مع) امث .

انڈوا (رک) کی تصغیر .

سر کی اپنی جٹا بڑھائی خوب اینڈوی سر کی بھی بنائی خوب

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ ، ۱۰۹

مولوی صاحب کے دھسے کی اینڈوی بنائی اور وہیں . . . اس میں پیشاب کیا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۲

۲. (موسیقی) چمڑے کے تسموں یا کپڑے کی دھجیوں کا بنا ہوا حلقہ جو طبلے کے پینڈے پر طناہوں کے ساتھ کسا رہتا ہے اور جو طبلے کے ٹیک اور اس کی طناہوں کے لیے روک کا کام دیتا ہے (اپ و ، ۴ : ۱۳۱) .

ـــ کا کَنگَن (ـــ فت ک ، مغ ، فت گ) امذ .

کلائی میں پہننے کا وہ طلائی یا نقرئی کڑا جو اینڈوی کا ہم شکل گڑھا ہوا ہوتا ہے .

چلتی دفعہ پھوپی زاد بہن سے اینڈوی کے کنگن لے کر ہاتھوں میں ڈال لیے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۵۰

آینڈی (ی لین ، مغ) صف ، مث .

اینڈا (۱) (رک) کی تانیث .

کہیں غول کے غول ہاتھی قوی چلیں چال اینڈی چنگھاڑیں کبھی

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۰

ـــ بینڈی (ـــ ی لین ، مغ) صف .

اینڈا بینڈا (رک) کی تانیث .

اب ایسی اینڈی بینڈی سنائی تو مجھ سے برا کوئی نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۸

بانکپن اپنا وہ دکھاتے ہیں اینڈی بینڈی مجھے سناتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۲

ـــ بینڈی پڑنا محاورہ .

مشکل کا سامنا ہو جانا ، نقصان کی بات پیش آجانا ، حادثے میں مبتلا ہوجانا .
ہر ایک سے الجھتے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی پڑ گئی تو ایک نہ بنائے بنے گی .
۱۸۹۲ امیر اللغات ، ۲ : ۳۲۲

اِینڈھی (ی مع ، مغ) امث .

(کھنساری) گنے کا رس ابالنے کی بھٹی (ا پ و ، ۳ : ۱۸۸) .
[ہ : اینڈھی (رک : ایندھن)]

اِینک (ی مع ؛ کس ا ، غم ی ، فت ن) اسم اشارہ .

یہ (رک) .
تھے اینک اس نار کے میتر و میت
غمزے سوں ہر اک کا دل لیتی تھی جیت
۱۷۱۴ فائز ، د ، ۲۰۶
[ف]

اِینگ (ی مع ، مغ) امذ .

رک : اینگر .
رنگوں میں چھ سال قبل اس فرش کے لیے اینگ کا بھی تجربہ کیا گیا لیکن کامیابی نہیں ہوئی .
مصرف جنگلات ، ۱۱۱

اِینگر (ی مع ، مغ ، فت گ) امذ ؛ ~ اینگور .

(رنگائی) شنگرفی رنگ ، جو سرخ رنگ کی ایک قسم ہے (ا پ و ، ۲ : ۳۷) ؛ سیندور .
[ہ : اِینگر इंगर]

اِینگروتی (ی مع ، مغ ، سک گ ، و لین) ا

(رنگائی) شنگرفی رنگ بنانے کا برتن ، وہ ظرف جس میں شنگرف گھول کر رنگ تیار کیا جائے (ا پ و ، ۲ : ۳۷) .
[اینگر (رک) + ا : وتی ، لاحقۂ کیفیت]

اینگلو (ی لین ، مغ ، سک گ ، و مج) صف .

انگلستان کا ، انگلستانی ، انگریزی ، انگریز قوم سے منسوب شخص یا چیز وغیرہ ، عموماً دوسری قوم سے مخلوط ہونے کی نسبت رکھنے والی چیز یا شخص کے ساتھ مستعمل ، جیسے : اینگلوانڈین (رک) اینگلو عربک ، وغیرہ .
چند عام خیالات کا درست کرنا باقی ہے جو . . . سلطان کے اینگلو ترکش عہدنامے . . . کے بارے میں مشہور ہو رہے ہیں .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۱۰
اورینٹل کے ساتھ اینگلو کی شرط کا قائم رکھنا قومی خدمت کے لیے ضروری اور نا گزیر سمجھا گیا تھا .
۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۱
[Anglo : انگ]

ـــ اِنڈین (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ڈ ، فت ی) صف .

انگریز اور دیسی نسل کا مخلوط ہندوستانی .
کیا ان اینگلو انڈین لوگوں کی بالا دستی ہندوؤں کے لیے سوراج ہو سکتی ہے .
۱۹۷۳ روز نامہ 'جنگ' کراچی ، ۲۲ مارچ ، ۱۳

اِینگور (ی مع ، مغ ، و لین) امذ .

رک : اینگر .
وہ اینگور سے بھرا ہوا جسم وہ لب گلفام ، وہ . . . ملاحت کہاں غائب ہو گئیں ؟
۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۶۱

اِینگھنا (ی مع ، مغ ، سک گھ) ف ل .

اخراج بول و براز و جنین کے لیے زور لگانا .
شدید ابکائی میں . . . (اینگھنا) اور سانس روکنا پڑتا ہے .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ ، ۵۵
[حکایت الصوت]

اِینگھے (ی مع ؛ کس ا ، غم ی ، مغ) صف .

اِدھر ، اِس طرف .
ناک نہ سنے کان نہ سونگھے اور نہ پائے اینگھے اونگھے
۱۶۵۲ گنج شریف ، ۶۷
[ہ : اینگھے इंघे]

اِینو (ی مع ؛ کس ا ، غم ی ، و مج) اسم اشارہ (قدیم) .

رک : ان .
سنوانریا ہے من موہنیاں اپنے تیں پیا کون اینو سوں ترکتاز ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱

اینورسری (ی لین ، سک ن ، فت و ، سک ر ، فت س) امث .

(لفظاً) وہ دن جو سال کے سال آئے ، (مراداً) سالانہ جلسہ ، جشن ، تقریب ، سالگرہ وغیرہ .
ان میں بھی اس اجتماعیت کی نمائش کلبوں کانفرنسوں اینورسریوں اور دوسرے جلسوں جلوسوں اور مظاہروں سے کی جاتی ہے .
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۸۵
[Anniversary : انگ]

اَینی (ی لین) صف .

این (۱) سے منسوب .
وضعی حرکت کبھی جسم کی اینی حرکت کے ساتھ ہوتی ہے .
۱۹۰۰ علوم طبیعیۂ شرق کی ابجد ، ۲۲
[ع : این (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

اِینی (ی مع) اسم اشارہ (قدیم) .

ان ہی ، انھی یا انھیں .

اچنبا بھید دکھلائی سندر منج اج آپ ان پر
ستارے سپلا پور چاند او جھول اینی بالاں کے

قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۰ : ۲۵۲

[ا : ان (رک) + ہی (رک)]

اینی و آنی (ی مع) فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) تو یہ ہے اور وہ ہے ، ایسا ہے اور ایسا ہے ، (مراداً) تعریف و تعارف .

خود سخن رتبہ جانتا ہے مرا ۔ نہیں محتاج اینی و آنی

۱۸۹۱ عاقل ، د ، ۱۳۸

[ف : این (رک) + ی = ای ، گردان میں واحد مخاطب کے لیے + و ، عطف + آن (= وہ) + ی = ای]

اینے (ی مج) م ف (قدیم) .

یہاں ، اس جگہ (پلیٹس) .

ایو (ی مج ، سک و) حرف تشبیہ .

ایسا ، مانند .

وہ کون آن ہے جس کا ایو کوئی نہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۹

اَیّو (فت ا ، شد ی ، و مج) کلمۂ استعجاب یا تاسف .

رک : اوئی .

تجھا کوئی دیکھے تو کہہ منہ کو ڈھانپ
کہ اَیّو ہوا ماں یہ نکلے گا ہانپ

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی (دکنی اردو کی لغت ، ۶۰)

ایو ! میں قہر بچ بادشاہ کے دربار میں جاتی ہوں .

۱۸۲۲ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۶۰)

اَیوا (ی لین) کلمۂ تحسر .

اے وائے (رک) کی تخفیف .

موسوی خان نے بحسب ضرورت شعر ایوا لکھا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۲۰۳

ایوار (ی مع) امذ .

وقت عصر یا قریب بہ غروب سفر .

اس طرح بھاگتے ہیں رزم سے اس کے اعدا
کہ نہ شبگیر سمجھتے ہیں نہ جانیں ایوار

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۲۳۹

[ف]

اَیوارا/اَیواڑا (ی لین) امذ .

(گلہ بانی) رات کے وقت گلے کے مویشیوں کو بند کرنے کی محفوظ جگہ ، احاطہ ، مکان ، پہاڑ اور جنگل میں بکریوں کے رہنے کا مکان (نفائس اللغات ، ۳۲ : پلیٹس) .

[رک : ایوڑ]

اَیوان (ی لین) امذ .

۱. (ا) محل ، قصر شاہی ؛ مکان .

چلے کوٹھ میں او بھی سارے سپاہ ۔ چلے واں تھے نزدیک ایوان شاہ

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۳۶۰

عشق خدائی خراب ہے ایسا جس سے گئے ہیں گھر کے گھر
کعبہ و دیر کے ایوانوں کے گرے پڑے ہیں در کے در

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۶۸

سیکڑوں نایاب نسخے آج تک محفوظ ہیں
ہے کتابوں سے بھرا ایوان مولانا صفی

۱۹۵۳ قدیر لکھنوی (دیوان صفی ، ۱۶۲)

۲. (سیاست) مجلس قانون ساز ، منتخب کیے ہوئے یا نامزد نمائندوں کی جماعت ، (مجازاً) آئینی حکومت .

یہ کتنی آسان بات تھی کہ شمالی جرمنی کے شہروں سے مل کر سلطنت کے امرا مقابلے میں ایک طاقتور ایوان زیریں ترتیب دیتے .

۱۹۴۶ معاشیات قومی ، ۶۲

۳. (مجازاً) انجمن (وضع اصطلاحات ، ۱۰۲) .

[ف]

ــِ تجارت (- کس ت ، فت ر) امذ .

تجارتی پیشہ لوگوں کی انجمن جو تاجروں کے مفاد کی نگرانی کرتی اور حکومت سے ان کا تحفظ کراتی ہے ، چیمبر آف کامرس .

تقریباً ہر بڑے شہر میں ایوان تجارت قائم کیے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلو پیڈیا ، ۲۵۰

[ایوان + تجارت (رک)]

اَیُّوب (- فت ا ، شد ی ، و مع) امذ .

بنی اسرائیل کے ایک پیغمبر کا نام جو طرح طرح کے سخت مصائب اور امراض کے امتحانات میں مبتلا ہوئے اور ہر مرحلے میں صبر کیا (قرآن پاک میں ان کے صبر کی تعریف کی گئی ہے) (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

دوری دیکھو سو تماری وہمن صبر دکھو
خندۂ ناز دکھو گریۂ ایوب دکھو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۵

روز خلقت صبر کے خالق نے دو حصے کیے
ایک مجکو ایک بخشا حضرت ایوب کو

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۲۱

صبر ایوب ہو اس باپ کی ہمت پہ فدا
جس نے منکے کو جواں لال کے ڈھلتے دیکھا

۱۹۲۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۱۷

[ع : (ا و ب) اسم مبالغہ]

ایوَڑ (ی مج ، فت و) امذ .

بھیڑ بکریوں کا گلہ ، ریوڑ (پلیٹس) .

[س : آوی अवि (= بھیڑ بکری) + کٹ कट (= جھنڈ)]

اَیُوس (فت ا ، و مع) امذ .

زنگار ، ہرا رنگ .

کہیں جہاں میں کاٹی نظر نہیں آتی
کہ صرف رنگرزاں ہوگئی بجائے ایوس
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۸۶
[یو]

ایُوق (فت ا ، شد ی ، و مع) امذ .

ایک ستارے کا نام جو ثریا کے پیچھے ہوتا ہے ، (مجازاً) بہت بلندی .
نگہ سے نگہ اور آواز سے آواز لڑی صدائے ہوق تابہ ایوق پہنچی .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵۲
[ا : > ع : عیوق (ع و ق)]

ایوگنا (فت ا ، و مج ، سک گ) امث .

نااہلی ، غیر موزونیت ، نالائقی ، نکماپن (پلیٹس) .
[ایوگیہ (رک) + س : تا ता ، لاحقۂ اسمیت]

ایوگیہ (فت ا ، و مج ، شد گ بکس ، فت ی) صف .

نااہل ، نالائق ، نکما ؛ نامناسب ؛ نامستحق (پلیٹس) .
[س : ا ، سابقۂ نفی (رک) + یوگیہ योगय (قابل ، لائق)]

ایولائی (ی مع ، سک و) امث .

(بنائی) ایک قسم کی ململ جو قدیم ہند میں ہوا کرتی تھی ، آلا بالی (اپ و ، ۲ : ۵۱) .
[مقامی]

ایوننگ پارٹی (ی مع ، سک و ، کس ن ، مغ ، سک ر) امث .

عصرانہ ، شام کے وقت دی جانے والی چائے پانی کی دعوت .
میں ایک ایوننگ پارٹی میں شریک تھا جو براہ مہربانی مجھے دی گئی تھی .
۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، سر سید ، ۳
آپ نے . . . مہربانی اور محبت سے عطیۂ خطاب کی تقریب میں مجھ کو ایوننگ پارٹی میں مدعو کیا ہے .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۵۵
[انگ : Evening Party]

ایہ (ی مع) اسم اشارہ (قدیم) .

رک : یہ .
رسنا کر صاحب کے دھنتا ایہ من جاکے یاد کرنتا
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۵۷

ایہا (ی مع) امث .

کوشش ، تدبیر ؛ تجویز ، خواہش ؛ کاروبار ؛ طاقت ، قوت (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۱ ؛ ہندی اردو لغت)
[س : ईहा]

ایُّہا النّاس (فت ا ، شد ی بضم مج ، غم ا ، ا ، ل ، شد ن) کلمۂ تخاطب عربی ، اردو میں مستعمل .

اے لوگو ! دوستو ! بھائیو !
ایہا النّاس ! میں گم کردہ کاروان جرس کس طرح نالاں ہوں .
۱۸۲۲ فسانۂ عجائب ، ۱۷۱
ابو طالب کا کہنا ایہا النّاس آج وہ دن ہے
ہوا ہے پردۂ صورت سے ظاہر نور ربانی
۱۹۳۵ عزیز صحیفہ ولا ، ۶۹
[ع : ای ، ضمیر موصول + ہا ، حرف تنبیہ + ال (ا) (رک) + ناس (رک : ع)]

ایہام (ی مع) امذ .

۱. اشتباہ جس میں ذہن دو یا زیادہ مطالب کے متعلق یہ فیصلہ نہ کرسکے کہ ان میں کون سا درست یا مقصود ہے .
سمجھے اس رمز کو ارباب معانی بیدار
صنعت حق ہے جو یہ خلق میں ایہام رہا
۱۷۹۲ بیدار ، د ، ۱۰
اس آیت پاک میں رات کی نماز کا ابہام دور کر کے مغرب اور عشا کی تعیینیں کر دی گئیں .
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۲۹
۲. (بلاغت) کلام کی ایک صنعت ، توریہ (ایسا لفظ استعمال کرنا جس کے دو معنی ہوں ، ایک قریب جو سیاق و سباق سے مناسبت رکھتے ہوں ، دوسرے بعید ، لیکن قائل معنی بعید مراد لے ، نہ کہ قریب) .
بطور ہزل ہے قائم یہ گفتگو ورنہ
تلاش ہے یہ مجھے ہو نہ شعر میں ایہام
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۸۶
صفت پردہ نشینوں کی مناسب کب ہے بے پردہ
سخن لب پر جو آئے صنعت ایہام میں آئے
۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱ : ۲۳۲
ضرورت آج ہے صنعت کی طبعی کی ریاضی کی
کہیں ایہام کی صنعت سے فکر آب و ناں ہوگا
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۰
[ع : (و ہ م) (= نیز شک میں ڈالنا)]

ایہاں (ی مع) ظرف (قدیم)

یہاں ، اس جگہ .
اگر شاہزادی ایہاں آئے گی کرے داس یا بہار تج بھائے گی
۱۶۷۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۶)
سبب دوسری قید کا سن ایہاں کسی کے کسی سیں رہے میل جاں
۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۲۲
[رک : یہاں]

ـــ اَو ہاں (- واِیں) م ف .

یہاں وہاں .
ایکو ایک بچھانے جو کوئی ایہاں اوہاں کی سوجھی تس ہوئی
گنج شریف ، ۸۹
[ایہاں + وہاں ، رک : وہاں]

قطعۂ تاریخ طباعت

طبع کے زیور سے ہے آراستہ
جلوۂ جانانہ ہے اردو لغت

جو بیاں ہے وہ حقیقت سر بسر
حق کا جلوت خانہ ہے اردو لغت

یہ ضیاء الحق، یہ حق کی روشنی
نور کا کاشانہ ہے اردو لغت

ساغرِ معنی میں ہے صہبائے علم
علم کا پیمانہ ہے اردو لغت

منبع و تاریخ و شکل اشتقاق
لفظ کا افسانہ ہے اردو لغت

مستند تشریح کے جو ہیں اصول
ان کا اک پیمانہ ہے اردو لغت

جس سے روشن فکر و دانش کے چراغ
فن کا وہ پروانہ ہے اردو لغت

قوم نے تشکیل کی تھی بورڈ کی
بورڈ کا نذرانہ ہے اردو لغت

دُرفشاں ہو پھر تاریخ اے نسیم
گوہرِ یکدانہ ہے اردو لغت

۱۹۷۷ع

نسیم امروہوی
مدیر اول

تمام شد جلد اول

ضمیمہ (۱)

متنِ لغت میں درج شدہ سنسکرت سے متعلق ٹائپ کے دستیاب نہ ہونے کی مجبوری کا ذکر مقدمہ میں کیا جاچکا ہے۔ یہاں درج شدہ الفاظ کو رائج املا میں قلمبند کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

درست	غلط	ک	ص	درست	غلط	ک	ص
अभ्यधिक	अभयधिक	۱	۶۰	अव	....	۱	۴
अभिलाषा	अभिलाषा	۲	″	उद् वारण	उद् वारन	۱	۱۰
अभिमान	अभिमान	۲	″	वच	विच	۱	۱۱
भिन्न	भिन	۲	″	उद्वर्तनं	उद वर्तन	۲	۱۶
अभोक्त	(अ+भो) क्त	۱	۶۱	विद्या	विधा	۲	۲۲
अभि	अभि	۱	″	विधेय	विधय	۲	″
شنِ	شن	۱	″	बुध	....	۲	″
प्राण	पाण	۱	″	अव+धू	अव+घू	۱	۲۳
अभ्यास	अभयास	۲	۶۳	अभ्र	अभ्	۱	″
उद्+वह	उद्र+वह	۲	۶۴	अभ्रक	अभ्क	۲	۳۰
आत्मन	आत्मन	۱	۶۵	भू	भू	۱	۳۲
स्वार्थी	स्वर्थी	۲	۶۵	उद्+वासनं	उपविष	۲	۳۵
जन्त्र	जन्त्र्	۱	۶۶	अ+व्यक्त	अ+०य क्त	۱	۳۸
न्यास	नयास	۱	۶۶	،उछना پا: اُٹھنا	उद् + वह	۱	۴۶
ون	ونِ	۲	″	वपनं س: وپّن		۱	″
उपाध्याय	उपधियाय	۱	۶۷	बिन्दु	बिनदु	۱	″
उपार्जन	उपार्जन	۲	″	उद्+भृ	उद्भर्	۲	۵۵
उद्+पाट	उत्+पट	۱	۶۸	अभ्र	अभ	۲	۵۷
उपायनं	उपायन	۱	۶۹	अभिषियन्द	अभिषयनद	۱	۶۰

ص	ک	غلط	درست
٧٩	٢	अपाद हस्तम	अ+हस्त+पाद
٨٠	١	उपतपपति	उबटना اُبٹنا: ٤ ?
″	٢	पतन्	س: [illegible]
٨٤	٢	उपरि+आ+स्थ	उपरि+आ+स्था
٨٥	١	उपरि+आ+स्थ	उपरि+आ+स्था
″	٢	पण	पर्ण
٨٦	١	रूप	रूप
″	١	उपरि+आ+स्थ	उपरि+अ+स्थ
″	٢	पिरय	अप्रिय
٨٨	١	आतमन+अस	आत्मन्+अस्
٨٨	١	अप+वास	उद्वास س: اُد+واس
″	٢	अपसरा	अप्सरा
″	٢	अपसमार	अपस्मार
٨٩	٢	करषट	कृष्ट
٩٠	١	उद+पलवन	उद्+प्लवनं
٩٢	١	आतमान	आत्मन
٩١	١	ऊभना	ऊभना
٩٢	١	परिडत	पण्डित
″	٢	अप+अङ्ग	अप+अंग
″	″	अङ्ग + اُپ	उपंग
١٠٢	١	बाली-जवाल	(الف) बाली (ک) (ب) س: بل: बल

ص	ک	غلط	درست
١١٢	٢	पूत	पवित
″	″	पूर्ण	पूर्ण
١١٣	١	पूर्व	पूर्व
١١٤	١	प्रीत	प्रति
		अपेक्षा	अपेक्षा
١١٥	٢	उद्+स्फायः	उद्+स्फायः
″	٢	अ+स्फार	आ+स्फार
١١٦	٢	तीव्र	तीव्र
١١٧	١	گن पु / गिन	गणन :س
″	٢	उत :٤	उत اُت:٤
١١٨	٢	इतता	इयत्ता
″	٢	उता	उतना
١١٩	٢	उद्+त+र	उद्+तार
١٢٠	٢	उत्र	उत्तर
١٢٥	٢	उत्तान	उत्तान
″	٢	पद	पाद
١٣٤	١	तबिर	त्वरि
١٣٧	١	उतपतित	उत्पत्ति
″	٢	उतपनन	उत्पन्न
١٣٩	٢	अति+करमणा	अति+क्रमणं

ص	س	درج	درست
۱۳۰	۱	स्‌वर	स्वर
"	۱	उतत्‌रा	उत्तरा
۱۳۱	۱	अंग	अङ्ग
"	۱	वान उत्‌तर	उत्तर
۱۳۲	۲	अति+पर+वस	अति+पर+वस
۱۳۵	۲	ا: اتر (رک)	उत्तरण س: اُترن
"	۲	उत्‌तरन+ग	उत्तरन्+ग
۱۳۶	۲	उत्‌तरीया	उत्तरीया
۱۳۷	۱	उत्‌सव	उत्सव
۱۴۱	۱	उत्‌कत	उत्कट
"	۱	तुल्‌य	तुल्य
۱۴۲	۱	उत्‌म	उत्तम
"	۲	आत्‌मा	आत्मा
۱۴۴	۱	آٹھویں سطر اضافہ	[प्रतिज्ञा [س: اپتّی
"	۲	इयत्‌ता	(उतना: ۴) इयत्ता
۱۴۷	۱	आदित्‌य+वार	आदित्य+वार
"	۱	उत्‌तोलन	उत्तोलन
۱۴۸	۱	अत्‌याचार	अत्याचार
"	۲	अतीथ	अतिथि
۱۴۹	"	उत्‌यान	उत्थान
"	"	स्‌था	स्था
"	"	स्‌थत	स्थति
"	"	अथर्वेद	अथर्वेद
"	"	अति हर्ष	अति हर्ष

ص	س	درج	درست
۱۵۰	۱	स्‌थग	स्थग
"	"	उद्+स्‌थल	उद्+स्थल
۱۵۱	۱	दष्‌ट	दष्ट
"	۲	अट्‌टक	अट्टक
۱۵۲	۱	"	"
"	۲	अट्‌टाकि	अट्टालिका
۱۵۳	۱	अट्‌टालक	अट्टालक
"	"	स्‌थान	स्थान
۱۵۴	۱	ساتویں سطر اضافہ	अट्ट] یا [अ+त्रुट :س
۱۵۵	۲	उद्‌+वितर्कि+ लालस	उद + तर्क +लालस
۱۵۶	۱	अटकल्‌ला	अर्थ+कलन: س
"	۲	पक्‌श्	पक्ष्
۱۵۷	۱	बुक्‌का	बुक्का
۱۵۸	"	अट्‌ट+खेल	अट्ट+खेल
۱۵۹	۲	अट्‌टं	अट्टं
۱۶۰	"	खट्‌वा+सथ	खट्वा+स्थ
۱۶۱	"	आ+वट्‌तित	आ+वृत्ति
۱۶۲	۱	"+करण"	"+करण"

درست	غلط	سطر	ص	درست	غلط	سطر	ص
अज्जोल	अज़्जोल	〃	٢٠٧	स्थायक	स्‌थायक	٢	١٤٢
उज्जवल	उज़्जवल	〃	٢٠٨	मासकः	मासक	〃	١٤٣
स्वर	स्‌वर	〃	٢١٠	अष्टादश	अषटादश	١	١٤٥
शब्द	शबद	〃	〃	अष्टापंचाशत	अषटापंचाशत्	٢	١٤٤
उच्चारण	उचचारण	١	٢١٢	विंशति	विशति	〃	١٤٦
आचार्य्य	आचय्र्य	٢	〃	चत्वारिंशत	चत्‌वारिंशत्	١	١٤٨
आश्चर्य्य	आश्‌चर्य्य	١	٢١٦	सप्तति	सप्‌तति	〃	〃
चिक्खल्ल	चिक्खल्‌ल	〃	٢١٨	अस्त्र	अस्‌त्र	〃	١٤٩
स्वर	स्‌वर	٥	٢١٩	उद्+स्था	उद्+स्‌था	٢	١٧٣
स्तम्भित	सत्‌म्भि+क	〃	٢٢٠	अव+स्तम्भन	अव+सत्‌मम्‌न	〃	〃
स्तम्भ	सत्‌म्भ	١	٢٢١	+आलू	+आलू		
चिन्त	चिनत	٢	〃	जाति	जात्‌य	〃	١٨٢
सिट्टी	सिटटी	١	٢٢٧	उजाड़	उजाड	٢	١٨٤
उत्साह उत्सव	उत्‌साह उत्‌सव	〃	٢٢٨	आदित्य	आदित्‌य	١	١٨٩
छुप्ता	छुप्‌ता	٢	〃	उद्+ज्वल	उद्+जवल	〃	١٩٩
श्वास	शवास	١	٢٣٢				
अस्तर+वस्तर	अस्‌तर+वसतर	〃	١٧٣	जन्म	जन्‌म	٢	٢٠٣
उदात्त	उदात्‌त	〃	١٩٣	अद्य	अद्‌य	〃	〃
अन्त	अनत	〃	١٩٦	ज्योति	ज्‌योति	١	٢٠٥
उदाहृत	उदाहट	〃	〃	युक्तं	योक्तं	〃	٢٠٦

ص	س	غلط	درست
۳۰۲	۱	अदभुत	अद्भुत
۳۰۳	۲	रूदर	रुद्र
۳۰۵	۱	अर्दक	आर्दिक
۳۰۶	〃	दषट	दृष्ट
۳۰۸	۲	आधिक	अधिक
۳۰۹	〃	उदयम	उद्यम
۳۱۰	〃	उदये	उदय
۳۱۱	۱	अनृतर	अन्तरा
〃	۲	अधस + वनध	अधस्स + बन्ध
〃	〃	अघ	अध
〃	〃	अ + दोसी	अ + दोषी
۳۱۲	۱	अदवेत	अद्वैत
۳۱۳	۲	उदयत	उद्यत
۳۱۴	〃	उदयोग	उद्योग
〃	〃	अर्घ	अर्ध
۳۱۵	۱	बगाड़	बगाड़
۳۱۶	〃	चनद्र	चन्द्र
〃	〃	ज्ञव + स	श्वस:
۳۱۹	〃	अघिक	अधिक

ص	س	غلط	درست
۳۱۹	۲	आघार	आधार
۳۲۰	۱	उद्‌धार	उद्धार
〃	۲	〃	〃
〃	〃	अ + घार	अ + धार
〃	〃	अन्‌ध	अन्ध
۳۲۱	۱	घवल	धवल
〃	〃	आघान	आधान
〃	〃	अडाना	अढाना
〃	〃	अन्तर + अघर	अन्त्र + अधर
〃	۲	अघर	अधर
۳۲۲	۱	घर	धर
۳۲۸	〃	[س: ا، +دھرم (رکن)]	[س: آ، अ +دھرم (رکن)]
〃	〃	अघर س: ادَھر	अधर س: ادَھر
〃	〃	अघी	अधी
۳۲۹	۲	अनृतर	अन्तर
۳۳۰	۱	यसतर	स्तर
۳۳۱	۲	अधयतम	अध्यात्म
۳۳۲	۱	अघ्याय	अध्याय
〃	〃	अदभुतक	अद्भुतक
〃	〃	धरषट्	धृष्ट
〃	۲	वरदह	वृद्ध
۳۳۳	〃	अदधय	अद्धा
۳۳۴	〃	अटटक	अट्टक

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

درست	درج	س	ص	درست	درج	س	ص
अस्त	अस्थि	١	٤٣٢	अष्ट	अषट्	٢	٣٩٩
अस्त्र	असतर	٢	٤٣٥	+تیس=	+تیس=	〃	〃
आस्था	आस्था	〃	〃	त्रिंशत س: ترنشت	तिरंशत् س: تنشت	〃	〃
स्तुति	स्तुति	〃	٤٣٨	अड्डा	अड्डा	〃	٤٠١
अस्त्र	असतर्	١	٤٤٤	अट्टं	अटटं	〃	〃
शस्त्र	शसतर्	〃	〃	आसित्त	आसत्ति	〃	٤٠٣
अश्वतर	अशसतर	〃	〃	अवड्डगं	अवड्डगं	〃	〃
स्थिर	स्थिर्	〃	〃	अड़ेषा : ४	आढ्या	〃	٤٠٨
स्त्र	सतर	〃	٤٤٩	द्वय + अर्द	दय + आर्द	〃	〃
स्त्री	सतरी	٢	〃	अष्ट	अषट	٢	٤١٨
स्थल	स्थल	١	٤٥٣	अस्य	अस्य	〃	〃
स्तन	स्तन	〃	٤٥٥	तस्य	तस्य	١	٤٢١
अस्था	अस्था	٢	٤٦٨	अस्य	असय	٢	〃
स्थापित	स्थापित	١	٤٧٠	सारणं	साणं	〃	٤٢٢
स्थान	स्थान	٢	〃	आषाड	आषाट	١	٤٢٣
स्थिर	सि्थर	〃	〃	श्वस श्वास	शवस शवास	〃	٤٢٤
〃	〃	١	٤٧٨	उद श्वपणं	उद् शवपणं	٢	٤٢٥
〃	〃	〃	〃	अश्व	अशव	١	٤٢٨
स्थल	स्थल	٢	〃	अस्पर्श	असपर्श	〃	٤٢٩

درست	درج	سطر	ص	درست	درج	سطر	ص
अश्व	अशव	١	٥٠٢	स्थूलता	स्थूलता	٢	٤٨١
अश्वक्रान्त	अशोक्रान्त	″	″	अस्थी	अस्थी	″	″
अश्व+युज	अशव+युज	٢	″	इष्ट	इषट	″	″
अश्विनी	आश्वनी	″	٥٠٣	स्थापना	सथापना	″	٤٨٣
शान्त	शान्त	١	٥١٢	स्था	सथा	″	″
अश्व	अश्व	″	″	असिद्ध	असिदह	١	٤٨٦
इष्ट	इषट	″	٥١٣	ऊषर	उषर	″	″
अष्ट	अषट	″	٥١٩	स्कन्ध	सकन्ध	″	٤٨٨
इष्ट	इषट	٢	″	अश्व + गन्ध	अशव+गनध	″	٤٨٩
अष्टम	अ[illegible]ट	١	٥٢٠	अस्त व्यस्त	असत वयसत	٢	٤٩٠
शुचि	शुच	٢	″	असंबद्ध	असबंदह	١	٤٩٩
अश्रू	अश्र	″	٥٢٨	असम्भावना	असमभावना	″	″
अश्लेषा	अशलेषा	١	٥٣١	असम्पूर्ण	असमपुरण	٢	″
उष्ण	उशण	٢	″	अस्मृति	असमरति	″	″
स्नान	सनान	″	″	अस्मरण	असमरण	″	″
अश्व	अशव	١	٥٣٢	अश्व	अशव	٢	٥٠٠
अश्वत्थ	अशवथ	″	″	सन्तोष	सनतोष	″	٥٠١
ग्रन्थ	गरनथ	٢	″	संकल्प	संकलप	″	″
अश्व	अशव	″	″	सङ्ग	सङग	″	″

درست	درج	س	ص
कार्य्य	कायर्य	۱	۵۴۴
अ+कार्य्य+इन	अ+कार्यिय	؍	؍
अ+कृत+अर्थ	अ+क्र्त+अर्थ	؍	۵۴۵
वल्ली	बलली	۲	؍
उक्ति	उकित	؍	۵۴۹
एक-चत्वरिंशत	एकचलाशित	۱	۵۵۰
अगस्ति	अगसित	۲	۵۵۱
एकत्रिंशत	एकत्रिं	؍	؍
स्थित	सि्थत	؍	۵۵۲
अङ्कुर	अडकुर	؍	۵۵۴
कैय	क्य	؍	؍
कृत्तिम	क्रत्तिम	؍	۵۵۵
अङ्क	अड्.क	۱	۵۵۸
اُد (رک) उद	اُد (رک)	۲	؍
اُد (رک) उद	اُد (رک)	؍	۵۵۹
कर्षणं	कषर्ण	؍	؍
षीष्ठ	षीष्ट	۱	۵۶۰
अकस्मात	अकस्मात्त	۲	؍
अक्षौहिणी	उहिणी+अक्ष	۱	۵۶۲
कत्थनं	कत्र्चनं	۱	۵۶۶
एकअङ्ग	एकागाड्ग	؍	؍
उत्तंक:	उत्तक	۲	؍
अङ्कनीयं	अड्कनीयं	؍	؍
इक्कौता	अक्कौला	۱	۵۶۸
क्रष्टि	करषिट	؍	؍
अङ्क:	अड्.क	۲	؍
अङ्कोल	अड्कोल	؍	؍
एकुल्ला	एकुलला	؍	؍
वन+आक	वण+आख	۱	۵۶۷
क ک	ए ک	۱	۵۶۹
एकनवति	एकनबाति	۲	؍
اکش+پاٹ+ک+क अक्ष+पाट+	+ क + اکش+پاٹ ک+अक्ष+पाट	۱	۵۸۳
اکارن	اکارن	؍	۵۸۵
सप्तति	सप्तति	؍	؍
अक्कर	अक्खार	۲	؍
खराड	खराड	۱	۵۸۸
खण्डित	खरिण्डत	؍	؍
अंकुर	अकुंर	۲	؍

درست	درج	س	ص	درست	درج	س	ص
आघ्र	आ+घर	۱	۶۹۸	खण्ड	खणड	۱	۶۷۸
आग्र	आग्र	۲	〃	اکشی	اشم	۲	〃
पन्थ	पन्थ	۱	۶۹۹	अग्रे	अगरे	〃	۶۷۹
				अग्र	〃	۱	۶۸۱
इल्ला	इलला	۲	۷۲۳	ग्रहणीयं	गरहणीयं	〃	۶۸۲
उल्लास	उललास	۱	۷۲۷	अगस्त्य	अगसत्य	۲	۶۸۴
लङ्गनीयं	लडगनीयं	۲	۷۲۸	अग्रे	अगरे	۱	۶۸۶
लभ्य	लभभ	〃	۷۲۹	अग्र	〃	〃	۶۸۸
अलभ्य	अलभय	۱	۷۳۳	गम्य	गमय	۲	۶۹۰
वृत्त	वरत	۲	۷۳۴	अग्नि	अगिन	〃	〃
वेल्ल	वेलल	۱	۷۳۵	प्रोक्ता	परोक्ता	۱	۶۹۱
अल्प	अलप	۲	〃	देवी	दवी	〃	〃
उत्थान	उतथान	۱	۷۴۱	हिन्दोलकः	हिनदोलक	۱	۶۹۲
उथलना: ۴ بڑھا				वेताल	वेताल	۲	۶۹۳
लज्ज	लजज	〃	۷۵۸	क्रिया	किरया	〃	〃
रुध्य بڑھا	रुधय	۲	۷۶۱	अग्नये	अगिन	۱	۶۹۴
उद+न्यञ्चः بڑھائیں	उलंचन	〃	۷۶۲	अग्र	अगर	〃	〃
नयति بڑھا				〃	〃	۲	〃
आलस्य	आलसय	〃	۷۶۹	گھرن	گھرن	۱	۶۹۵
लग्न	लगन	〃	۷۷۹	अग्रैया	आगिया	〃	۶۹۶

درست	درج	س	ص	درست	درج	س	ص
अम्बु	अम्‌बु	٢	٨٣٢	अलक्ष्य	अलक्‌ष्य	٢	٧٨١
वासनीयं	वासनीमं	"	"	अलक्ष्णी	अलक्षणी	١	٧٨٢
अम्बर	अमबर	"	"	अलल्ले ललल्ले	अलल्‌ ललल्‌े	٢	٨٠٣
अम्भस	अमभस	١	٨٣٣	आलम्ब	आलम्‌ब	١	٨٠٤
अमृत	अ+मरत	"	٨٤٤	"	"	"	"
"	अम्‌रत	"	٨٤٦	लम्ब	लम्‌ब	"	٨٠٦
अम्र	अम्‌	"	٨٤٧	नग्न	नग्‌न	"	٨٠٨
उष्म	उष्‌म	"	٨٤٨	उलङ्गकः	उलङ्‌गक	"	"
मज्ज	मज़्ज	"	٨٥١	उल्लङ्घन	लङ्‌घन	٢	"
अमृत	अमरत्‌	٢	"	उल्लू یا	उलू	١	٨٠٩
अम्ल	अमल	"	"	س: آل ووآھی	س: ام وہائی	"	٨١٢
अम्लिका	अमिलका	"	٨٥٣	अलौकिक	अलोकिक	"	٨١٣
मज्ज	मजज	"	٨٥٥	कल्लोलः	कललोल	٢	"
मूल्य	मूल्‌य	"	٨٥٧	अलूड़	अलहड़	"	٨٢٠
अम्बो	अमबो	"	"	आलह	अलह	"	"
ऐंठना	ऐठना	٥	٨٦٠	अम्बर	अमबर	"	٨٢٥
हित	हीन	١	٨٦٤	मानीयं مانیں	मावीयं مانیم	"	٨٣١
अन्य	अन्‌य	٢	"	वास्या	वास्‌या	١	٨٣٢
अन्न	अन्‌न	١	٨٦٥	अम्ल	अमल	٢	"

درست	درج	س	ص	درست	درج	س	ص
अन्तरा	अनतरा	۲	۸۹۲	आत्मा	आत्‌मा	۱	۸۷۹
अन्तर	अन्‌वर	؍	؍	؍	अत्‌मा	؍	؍
अन्तस	अनतस	؍	۸۹۴	नस्तित	नस्‌तित	۲	؍
अन्तिम	अन्‌तिम	؍	۸۹۹	आलय	आलर्य	؍	؍
अन्य+तस	अन्य्‌त्र	۱	۹۰۱	अन्न+आद्य	अन्‌न+आध	۱	۸۸۰
ऊनत्रिंशत	उनत्रिंशत्	؍	؍	अनाद	आद	۲	؍
अनित्य	अन्‌तिय	۲	؍	आर्य्य	आर्य्‌य	۱	۸۸۲
आष्टृ	अष्‌टि	۱	۹۰۴	ऊनाशीति	उनाशीति	۲	؍
अञ्जलि	अन्‌जल	؍	۹۰۸	अनाक्रान्ता	अनाक्‌रान्‌ता	؍	؍
अञ्जल	अन्‌जल्लि	؍	؍	अम्ब	अम्‌ब	۱	۸۸۵
अञ्जन	अन्‌जन	؍	۹۱۰	अम्बर	अमबर	۲	؍
अञ्जीर	अन्‌जीर	؍	۹۱۱	अन्त	अनत	؍	۸۸۸
अन्तर्य:	अन्‌तर्य	۲	؍	ऊनचत्वारिंशत	उनयतवारिशत	؍	۸۸۹
ऊनपञ्चाशत	उनपन्‌चाशत	۱	۹۱۲	अन्तज	अन्‌तज	۱	۸۹۰
निश्चल	निश्‌चल	۲	؍	अन्तरा	अन्‌तर	؍	۸۹۱
इन्द्र	इन्‌द्र	۱	۹۱۴	द्वारक:	द्‌वारा	۲	؍
अन्तर	अनतर	۲	۹۱۹	घट्ट	گھاٹ घट्‌ट	۱	۸۹۲
इन्द्र	इनद्र	؍	۹۲۰	अन्तरा	अन्‌तरा	؍	؍
अन्तर	अनतर	؍	۹۲۱	इक+अन्त्र	इका+अन्‌त्र	؍	؍

درست	درج	سطر	ص	درست	درج	سطر	ص
انڈک	انڈک	۱	۹۴۰	इन्द्रिय	इन्दि्रय	۲	۹۲۱
अण्डकः	अण्हकः	〃	〃	इन्द्र + वारुणी	इन्द्रायन	〃	۹۲۲
एरण्ड	एरण्ड	〃	〃	इन्द्रा	इनदरा	〃	〃
अण्डज	अण्डज	〃	۹۴۱	इन्द्रय	इनदरय	۱	۹۲۳
अंडुकः	उक+अण्ड	〃	۹۴۲	अन्ध	अन्ध	۲	〃
ओलण्डनीयं	ओलण्डनीयं	〃	۹۴۵	कन्द	कन्द	۱	۹۲۵
अंश انش	अंशु انش	۲	۹۴۶	इन्धन	इनधन	〃	〃
ऊनषष्टि	उनषर्ट	〃	۹۵۰	ओंधना	ओंघना	〃	〃
नष्टि	नष्टि	۱	۹۵۴	अन्दुक	अन्दुक	۲	〃
अङ्क	अङ्क	۲	۹۷۹	अन्दोलनीयं	अनदोलनीयं	۱	۹۲۴
अङ्ग	अङ्ग	۱	۹۸۰	〃	〃	〃	〃
अङ्क	अङ्क	〃	۹۸۱	अनवद्य	अनवद्य	۲	〃
अङ्कुश	अङ्कुश	〃	〃	अन्ध	अन्ध	〃	۹۲۸
अङ्ग	अङ्ग	〃	۹۸۵	〃	〃	۱	۹۲۹
अङ्क	अङ्क	〃	۹۸۶	〃	〃	۱	۹۳۳
अङ्ग	अङ्ग	〃	〃	〃	〃	۲	〃
〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
अङ्गारक	अड्गारक	۲	〃	〃	〃	〃	۹۳۸
इङ्गित	इङ्गित	۱	۹۸۸	〃	〃	۱	۹۳۹

ص	س	غلط	درست
۹۸۹	۲	भ्यास	न्यास
〃	〃	अङ्‌गुषट्	अङ्गुष्ट
۹۹۰	۱	س: رک انگلیٹ	अङ्ग+लिप्त
〃		सथ+क	स्थ+क
۹۹۳	۱	उनमान	उन्मान
〃	〃	अन्‌त	अन्त
۹۹۴	۱	अनन्‌त	अनन्त
〃	۲	〃	〃
〃	〃	उनपन्‌चशित्	ऊनपञ्चाशत
۹۹۷	〃	अन्‌वयी	अन्वय
۹۹۸	۱	अम्‌बु	अम्बु
۹۹۸	〃	अङ्‌क	अङ्क
〃	〃	वन्‌त	वन्त
〃	۲	अनन्चित	अनुचित
۹۹۹	〃	उकत	उक्तः
۱۰۰۰	〃	उनसप्‌तति	ऊनसप्तति
۱۰۰۳	۱	उनाशीति	ऊनाशीति
〃	۲	अनयाई	अन्यायी
〃	〃	अन्‌याय	अन्याय
〃	〃	अन्‌यथा	अन्यथा
۱۰۰۴	۱	उनबिंशति	ऊनबिंशति
۱۰۰۵	〃	अनेक	अनेक
۱۰۰۶	〃	उनसप्‌तति	ऊनसप्तति
۱۰۰۷	〃	उ	ओ
۱۰۰۸	۲	अ + वार	آوارہ: ف: अ+वार
۱۰۱۱	〃	उभना	ऊभना
〃	〃	س: اوبھی ओभी	۴: اوبھی ओभी
			س: अव+पात
〃	〃	उभा	ऊभा
۱۰۱۲	۱	س: اوبھا उभा	۴: اوبھا ऊभा
			پاس: अघ+घाट
〃	〃	उद् + भर् بھر	उद् + भ्र بھر
۱۰۱۸	〃	उपसथति	उपस्थित
〃	〃	उभना	ऊभना
۱۰۱۹	〃	वर्ता	वर्त्ता
〃	〃	अवापित	اوٹ: ۴ अवाप्ति
۱۰۲۱	〃	उत्‌तम	उत्तम
〃	〃	उतेच	उतेच
۱۰۲۳	〃	۴: اتانا	۴: اُوتانا

ص	سطر	درج	درست
۱۰۲۳	۱	उटपटांग	ऊटपटांग
۱۰۲۴	〃	[اوٹ (۱) (رک) +	[س: اُد + پٹنین 〃
		تا، علامتِ صفت]	[उद्+पटनीय
۱۰۲۵	۲	उदर्य	उदर्य
۱۰۲۶	〃	ऊजड	ऊजड़
۱۰۲۷	۱	उपाध्‌याय	उपाध्याय
〃	۲	ओम्‌झड़	ओम्झड़
۱۰۲۹	۱	तुच्‌छक:	तुच्छक:
۱۰۳۱	۲	بلاو + उद	ऊद + بلاو
۱۰۳۲	۱	औदास्‌य	औदास्य
〃	۲	अयोध्‌या	अयोध्या
۱۰۳۳	۱	उढक:	उदक:
〃	〃	अढो	अदो
۱۰۳۷	۲	अवार	अवर
۱۰۳۸	〃	उर्धव	ऊर्ध्व
۱۰۳۹	۱	अविरुद्‌ध	अविरुद्ध
〃	۲	उर्मि + क:	ऊर्मि + क:
〃	〃	आवण	आवरण
۱۰۴۰	۲	اور (رک)	ओर اور (رک)

ص	سطر	درج	درست
۱۰۴۰	۲	(فاعلی)]	[ओरी (فاعلی)
〃	〃	उढ+क	उट+क
۱۰۴۱	〃	آور	آور (ت)
〃	〃	उडा	ऊडा
۱۰۴۳	〃	अवश्‌याय	अवश्याय
〃	〃	झवास	श्वास
۱۰۴۶	۱	انست अस्‌त्	اَوَشْت अवस्तु
〃	۲	अवस्‌था	अवस्था
۱۰۴۷	۱	उषर	ऊषर
۱۰۴۸	۲	आवश्‌यक	आवश्यक
۱۰۵۱	〃	उक	ऊक
۱۰۵۲	۱	उक्‌ति	उक्ति
〃	〃	कल्‌या	कल्या
۱۰۵۳	۲	ओखा	یا س: آوَکَلی
			अव+कल्य
〃	〃	खिवयान	विख्यान
۱۰۵۴	۱	ओखर	یا س: ایس کرت
			अयस्+कृत
〃	〃	अकर्षण	अवकर्षण

درست	درج	س	ص	درست	درج	س	ص
ऊंछना	ऊंछना	٢	١٠٨٢	घृत	घर्‌त	٢	١٠٥٥
नद्ह	नद्‌ह	〃	〃	अग्र	अग्‌र	١	١٠٥۴
औंधना	औंधना	〃	〃	घटित	घठित	٢	〃
〃	औंधना	〃	١٠٨٣	ऊल	उल	〃	〃
व्या	व्‌या	١	١٠٨٥	उल्लास	उललास	١	١٠۶٠
स्थाने	सथेन	〃	١٠٨٨	लङ्ग	लङग	٢	〃
एवादृशः	एवाद्‌दशः	٢	١٠٨٩	ऊलजलूल	उलजलूल	١	١٠۶١
स्थाने	सथाने	١	١٠٩١	अवलम्ब	अवलम्‌ब	〃	١٠۶٢
〃	〃	〃	〃	अवलम्बन	अवलम्‌बन	〃	〃
अहम	अहम्	〃	١٠٩٢	उदुम्बर	उदुम्‌बर	٢	١٠۶٣
युष्म	युष्‌म	〃	〃	उम्हाना	उमहाना	〃	〃
आह्निक	आह्‌निक	٢	〃	उम्बी	उमबी	١	١٠۶٥
ईष्ट :٤ ٹا	[illegible]ट	١	١١٠٥	ऊर्णा	उर्णा	〃	〃
ईर्षा	ईर्षा	٢	١١١٣	ऊनकः	उनकः	٢	〃
ईदृशः	ईद्‌दशः	〃	١١١٨	उष्ट्र	उषट	١	١٠۶۴
इष्ट	इषट	١	١١٢٣	औटाना	ओटाना	〃	١٠۶٩
ईश्वर	इश्वर	٢	〃	ऊंजरी	उंजरी	٢	〃
अग्र	अग्‌र	١	١١٥٠	अञ्जलि :پاس			
न्त	न्‌त	٢	〃	उच्चकः	उच्चचकः	〃	〃

درست	غلط	سطر	ص	درست	غلط	سطر	ص
आष्टृत	आर्षटत	۴	۱۱۴۲	پاس: अकस्खन	अकस्कन	۱	۱۱۵۳
आष्टृत्ति	अर्षटत्रि	″	۱۱۴۵	अद्वि + اکشیانڈ			
ईंधे	ड्रधे	″	۱۱۴۹	अन्ध			

ضمیمہ (۲) ۔ صحت نامہ

صفحہ	کالم	سطر	درج	درست
			بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم	
۳	۱	۱	۱	۱۰۰۰
۵	۱	۳۸	۳۶	۴۵
۱۶	۲	۷	میرکے	میرے
۱۷	۲	۳۷	جنچپل	چنچپل
۲۰	۱	۹	۱۰	خارج
۲۰	۱	۱۶	دبیرہ	دبیر
۲۰	۲	۲۲	اَبدا	اَبْدا
۲۱	۱	۳۷	صائع	صانع
۲۱	۲	۲۲	العلم	العلوم
۲۲	۲	۱۱	نگونسار	نگونسار رہیں
۲۲	۲	۳۵	لدنیا	الدّنیا
۲۳	۱	۳۷	تیخ	تیغ
۲۸	۱	۶	، اِبزہ	خارج
۲۹	۱	۲۲	اُبزَبا	اُبزْنا
۳۰	۲	۳۱	آمیخۃ	آمیختہ
۳۷	۱	۲۶	ے	بے
۴۲	۲	۱۶	صیح	صحیح
۴۲	۲	۱۸	المجم	العجم
۴۴	۱	۱۷	ابن اللہ	خارج
۴۸	۱	۱۷-۱۸	کے درمیان درج ہوگا: خطابیہ (رک) کا سرگروہ	
۴۸	۱	۲۱-۲۲	(رک)	خارج
۴۸	۲	۲۰	(رک)	خارج
۴۹	۲	۳۷	، ہ سخت	خارج
۵۰	۱	۱۷	سمجھ جانا	سمجھا جاتا
۵۳	۲	۳۲	خیر	خبر
۵۵	۱	۲۱	سخ	خارج
۵۶	۲	۱	اپہتا	اپتھیا
۶۱	۱	۸	سخ	فخ
۶۱	۱	۹	محروم	محروم (خدا)
۶۵	۲	۶	شُنو	شُنو
۷۳	۲	۲۷	موصوت	موصوف
۷۶	۱	۲۴	؟	اُ
۸۱	۲	۳۷	ان کے	ان کا
۸۹	۲	۹	(-کے) کے	(کے)
۹۰	۲	۳۲	قدوائی	قدوائیؒ
۱۰۲	۱	۱۳-۱۴	کے درمیان (الف) الث درج ہوگا۔	
۱۰۸	۲	۴	ی	ے
۱۱۲	۲	۳۰	اور	،
۱۱۴	۲	۱۴	ف م	ف مر
۱۱۵	۱	۹	مج	مع
۱۱۸	۱	۳	اپنا	اپن
۱۲۰	۱	۱۴	(أ)	خارج
۱۲۰	۱	۱۸-۱۹-۲۰	تینوں سطریں خارج ، ان کی جگہ: ۸ ۔ اونچ نیچ (معاملے کی) نیک وبد، برائی بھلائی (نوراللغات، ۱: ۳۵۲).	
۱۲۰	۱	۲۱	۸	۹
۱۲۰	۱	۲۵	پالیسی الخ	خارج
۱۲۰	۱	۳۳	۹	۱۰
۱۲۰	۱	۳۹	۱۰	۱۱
۱۲۰	۲	۱۵	سوا	منزا
۱۲۳	۲	۴	قع	فع
۱۲۶	۲	۲	امالی	اتالی
۱۲۷	۲	۱۵	(ب) صف	خارج
۱۲۸	۲	۲۸	السا	الما
۱۲۸	۲	۳۰	ی مج	ی مع
۱۲۹	۱	۲۶	امذ	خارج
۱۲۹	۱	۲۶-۲۷	کے درمیان: (الف) امذ	
۱۲۹	۱۹	۲۹	اتر	اترنہ
۱۲۹	۲	۳۳	(کس الخ	(- فت پ/ نث پ)
۱۳۰	۲	۳۸	ضم ،	ضم ۱ ،
۱۳۰	۲	۳۹	ہت	ہیت
۱۳۳	۱	۳۲	(أ)	۳۰ (أ)
۱۳۳	۱	۴۰	مبحوث	مبعوث
۱۳۴	۱	۱۸	اترتے میں	اترتے ہیں
۱۳۴	۲	۴۷	فور	فورا
۱۳۴	۲	۴۹	زمین	فرزیں
۱۳۶	۱	۲	اتترنا	اترنا
۱۳۸	۱	۳۸	کس ج ت	شدت کمس ج
۱۳۹	۱	۲۶	انفاق	اتفاق

صفحہ	کالم	سطر	درج	درست
۱۳۹	۲	۸	جمیت	جمیت کی
۱۳۹	۲	۸	سے ایک	سے ہر ایک
۱۳۹	۲	۱۱	اخلاقی	اطلاقی
۱۳۹	۲	۲۴	کس ی	کس ق
۱۴۰	۱	۳۸	اتفا	اتقا
۱۴۰	۲	۲۴	سب	سب کو
۱۴۱	۲	۳۶	اسر	اثر
۱۴۳	۲	۸	امذ	خارج
۱۴۳	۲	۲۴	پر	بر
۱۴۴	۲	۱۸	شماو	شمار
۱۴۵	۱	۱۸	کرمغلوب	کومغلوب
۱۴۵	۱	۲۹	کوئی تک	تک کوئی
۱۴۸	۱	۲۱	دھوتی	دھرتی
۱۴۸	۲	۲۴	داول	داول
۱۴۹	۲	۵	اماہ	اتاہ
۱۵۱	۱	۳۵	رے گا	رہے گا
۱۵۲	۱	۱۲	پوری	بیجاپوری
۱۵۲	۱	۱۹	بوڑے	بوڑھے
۱۵۸	۲	۱۸	بچو	پیچو
۱۵۶	۱	۷	رے	دے
۱۵۶	۲	۲۱	رنگن	رنگین
۱۵۷	۱	۳۴	لسعدی	لسعدین
۱۶۱	۲	۱۰	لابچی	لایچی
۱۶۲	۱	۸	غوائب	غرائب
۱۶۳	۱	۳۰	الغنون	الفنون
۱۶۷	۲	۳۴	مستمل	مستعمل
۱۷۰	۱	۲۲	ف	ف ل
۱۷۰	۲	۴	صعت	صفت
۱۷۲	۱	۱۰	ے	ہے
۱۷۳	۱	۲۸	ریوان	دیوان
۱۷۵	۲	۲۸	قال د	قال و
۱۷۷	۱	۸	یلبرٹ	لیمبرٹ
۱۷۸	۱	۴۱	سک ہ	سک ر
۱۸۱	۱	۱۲	لبابہ	لبلبہ
۱۸۴	۲	۲۵	نشان	شمشان
۱۸۶	۱	۱۳	۱۷۶۱	۱۵۶۵
۱۸۶	۲	۳ و ۴ کے درمیان درج ہوگا: ۱۸۳۹ خزانیہ، ۳۵		
۱۸۶	۲	۲۹	تیرا	ترا
۱۸۸	۱	۸	سا	معما
۱۸۸	۱	۸	ہرآن	آن
۱۸۸	۲	۳۲	اکارہ	اکراہ

صفحہ	کالم	سطر	درج	درست
۱۸۹	۱	حاشیہ ۳ سطر ۱	اُجَپت	اَجَپت
۱۸۹	۱	۱۱	جیہ نم	جائم
۱۹۱	۱	۲۰	الاجاب	الاحباب
۱۹۱	۲	۳۲	مضبط	مضبوط
۱۹۲	۲	۱۸	بہا	بہانا
۱۹۲	۲	۲۶	ڈگدی	ڈگری
۱۹۳	۲	۳۵	نفیہی	تفہیمی
۱۹۵	۲	۳۸	گرڈجائے	گرڈجائے وہ
۱۹۶	۱	۲۳،۲۴ ہردو سطریں خارج		
۲۰۰	۱	۲۵	حکرمت	حکومت
۲۰۰	۱	۴۰	مسورہ	مسعود
۲۰۱	۲	۱۴	پیلے ۔ اجلے	پیلی ۔ اجلی
۲۱۰	۱	۱۹	نقط؛ ہ	نقطہ!
۲۱۳	۱	۳۱	اجارے	اجاڑے
۲۲۱	۲	۴	،داہنی طرف خالی جگہ میں ۱۷۸۴	
۲۲۲	۲	۱۲	مستحل	مستعمل
۲۲۴	۲	۲	معالی	معانی
۲۲۶	۱	۳۱	قبرل	قبول
۲۲۷	۲	۷	اور	اوپر
۲۲۷	۲	۱۳	پھینک	پھینکنا
۲۲۷	۲	۳۲	دیتا	دینا
۲۲۸	۱	۴	اچھلیں	اچھلیں
۲۲۸	۲	۴	اچھلیاں	اچھلیاں
۲۳۰	۱	۱۴	دفعۃ	دفعۃً
۲۳۵	۱	۲۹	منادی	منادیٰ
۲۴۰	۲	۱۴	غثاے	غشاے
۲۴۱	۱	۳۳	معدرم	معدوم
۲۴۲	۱	۲۹	تغفظ	تحفظ
۲۴۴	۱	۳۲	منعد	منعقد
۲۴۴	۲	۱۰	امتلاع	امتلاء
۲۴۵	۲	۱۰	تپ	تب
۲۴۵	۲	۳۶	رکھنا	۔ رکھنا
۲۴۹	۱	۱۱	ء ف ا	خارج
۲۴۹	۱	۱۷	احدثات	احداث
۲۵۱	۱	۶	لغت	خارج
۲۵۸	۱	۴۲	خف	مج
۲۶۱	۲	۳۷	مح	مج
۲۶۳	۲	۱۹	خف	مج
۲۶۶	۱	۲۷	ترضیح	توضیح
۲۶۸	۱	۱۷	؟	ہیں
۲۶۸	۲	۹	داخبتوالی اللہ	واخبتوالی ربکم (ادبھم)

صفحہ	کالم	سطر	درج	درست
۲۶۸	۲	۱۰	کرو	کیا انھوں نے
۲۶۹	۱	۳۶	بیتی	بیٹی
۲۷۲	۱	۳۳	دیتایاباکلنگار	دیتایاباکامگار
۲۷۲	۲	۳۱	اختراج	اختراع
۲۷۳	۱	۲۰	کس ی	فت ی
۲۷۳	۱	۳۲	جود	جودی
۲۷۵	۱	۸	بردے	پردے
۲۷۶	۱	۱۸	کی خوبی	۔ کی خوبی
۲۷۸	۱	۳۴	مرغ	۔ مرغ
۲۷۹	۲	۲۳و۲۴ کے درمیان درج کریں : اختیارات (اک) کی جمع		
۲۸۱	۱	۳۵	ج	ج ج
۲۸۳	۱	۸	نادرمت	نادرست
۲۸۵	۱	۹	سورت میں	صورت میں
۲۸۹	۱	۲۱	، فت	فت ی
۲۹۰	۱	۳۱	بالا یا لآخر	بالآخر
۲۹۵	۱	۲	پیاسا.. اداسا	اداسا.. پیاسا
۳۰۳	۲	۳۵	زبد	زبد
۳۱۵	۱	۱۳	ضم ل	فت ل
۳۱۷	۱	۳۶	اد	ادھ
۳۲۴	۱	۱	لئی	گئی
۳۲۴	۲	۱۲	وفا ہوا	وفا نہ ہوا
۳۳۲	۲	۲۴	بورھا	بوڑھا
۳۳۳	۱	۴۰	در	دو
۳۴۹	۲	۱۳	فت ع) صف	خارج) صف ، ب ہ
۳۴۹	۲	۳۹	محنت	خارج
۳۵۱	۲	۲۴	عالگیر	عالمگیر
۳۵۲	۲	۳۰	خف	مج
۳۶۱	۱	۱۲	اوداسں	ارداسں
۳۶۴	۲	۱۲	بشرو	مرد
۳۶۸	۲	۲۲	اُڑبیلے	اَڑبیلے
۳۷۰	۲	۱۹، ۲۰	"وہ علاقہ" کے بعد کی عبارت خارج اور اس کی جگہ : وہ علاقے جو خطِ استوا سے نوے نوے درجے پر ہیں اور وہاں چھ مہینے دن ہوتا ہے اور چھ مہینے رات ۔ قطبین ۔	
۳۷۰	۲	۲۹	عرب	عرب : ارض فلسطین ۔
۳۷۱	۲	۹	اژطال	آژطال
۳۷۹	اوپر کی لکیر کے اوپر		۳۸۹	۳۷۹
۳۸۰	۲	۱۴	فت ا، ا	فت ا، ر
۳۸۵	۲	۳۷	پنیا	پَئینا
۳۹۶	۲	۳۳	مجمومہ	معصومہ
۴۰۰	۱	۲۱	اُڑسٹ	خارج
۴۰۱	۱	۱۴	ضم ا، فت گ	ضم ا، سک ڑ، فت گ

صفحہ	کالم	سطر	درج	درست
۴۰۸	۲	۹	۔ اَڑھائی چاؤل	۔ چاؤل
۴۱۴	۱	۲	بغفت ر	بغفت
۴۱۶	۱	۳۸	فت ا	فت ا، ز
۴۱۷	۱	۲۶	کل ما صدق النزالف کا	کل ما صدق النزالنا کا (کذا)
۴۲۴	۲	۲۵	اساطیر	اساطین
۴۲۵	۲	۳۸	اسننا	اسنا
۴۳۶	۲	۴	یہیں	نہیں
۴۵۲	۲	۱۵	تقویت ۔	تقویت ؛ پناہ مانگنا ۔
۴۵۵	۲	۶و۷ کے درمیان		خالی جگہ میں دائیں جانب : ۱۹۱۴ء خالی جگہ میں بائیں جانب : فیضی، مقالات ۵۱،۴۵
۴۶۵	۲	۲۰	، کسی	، کس ت
۴۶۶	۱	۵	فت ت	کس ت
۴۷۷	۱	۸	اسٹیشن	اسٹیمن
۴۸۵	۱	۲۶	خرب	خوب
۴۸۵	۲	۳۰	جیسے	جیسے
۴۹۲	۱	۳۲	خراساتی	خراسانی
۴۹۳	۲	۲۷	ما ایل	ایل
۵۰۴	۱	۳۱	اسہال	اسہال
۵۲۱	۲	۱	شدر	شدر
۵۲۴	۱	۱۳	اجد	تراجد
۵۲۴	۱	۱۸	غم ا	غم ا، سک ل
۵۳۲	۱	۳۶	بتی	پتی
۵۳۲	۲	۳۳	اشوک گرانتا	اشوک گرانتا
۵۳۳	۱	۳۲،۳۹	محمد	وا شہدان محمدا
۵۳۷	۲	۵	تا ۲۵۱	یا ۲۵۱ء
۵۳۹	۱	۹	تنمیہ	تثنیہ
۵۶۴	۲	۱۰	یہ آلہ	اطراف میں : یہ آلہ
۵۷۹	۱	۲۵	قدرت	قوت
۶۰۵	۲	۱۵	سحور	مسحور
۶۲۳	۲	۱۳	ف : ۃ	ف :
۶۳۱	۱	۱۹	عوب	عِوب
۶۳۱	۱	۲۸	نیپنے	تپنے
۶۴۶	۱	۱۵	اُکاَبسَر	اُکاَبِسَرہ
۶۴۹	۱	۱۸	ٹھاٹھ	ٹھاٹھ
۶۵۰	۱	۲۲	اردو آنا	ا : نا
۶۵۵	۱	۱۰	سک ک ر	سک ک
۶۵۷	۱	۱۱	گمنڈ	گھمنڈ
۶۵۹	۱	۶	،ک	، سک ک
۶۶۲	۱	۲۶	—	خارج
۶۶۳	۱	۶	(۔ کس ک)، سک ل	(کس ا، فت ک)
۶۶۸	۱	۱۴	رج	روج

صفحہ	کالم	سطر	درج	درست
۶۶۸	۱	۲۸	وہ اور تے متلیاں	تے اور متلیاں
۶۶۸	۲	۳۰	اک ہے	اک کی ہے
۶۷۸	۱	۱۲	کس	کسی
۶۷۹	۲	۸	نیزشہ	ک نیزشہ
۶۸۷	۱	۹،۸	اولا تا ۱۶۷	خارج
۶۹۰	۱	۲۶	رقت کا	۔ رقت کا
۶۹۲	۲	۲۹	نصیحت	نضیحت
۶۹۶	۱	۳۲	شہ بکس	شدغ بکس
۶۹۶	۲	۱۵	مخلوطات	مخطوطات
۶۹۹	۲	۶،۷	واحد	الواحد
۷۰۱	۱	۱۷	کس م	شدم بکس
۷۰۵	۱	۱۱	(= سک ال	(۔
۷۰۵	۱	۳۰	مع تن	بتن
۷۱۱	۲	۱۰	مفحول	فحول
۷۱۳	۱	۸	مرہ	خارج
۷۱۷	۱	۳۷	بشکل	بشکل
۷۱۸	۲	۲۰	مُقدّم	مُتقدّم
۷۲۰	۱	۱۵	شدل	شدل بکس
۷۲۲	۲	۳۱	کریں	نہ کریں
۷۲۵	۲	۱	ہ مخت)	رکس مع ہ، فت چ
۷۳۱	۲	۳۲،۳۱	روح قدرت تا ۵۹	خارج
۷۳۳	۱	۳۶	تانت	تانّت
۷۴۱	۲	۱۸	آنندی	آفندی
۷۴۳	۲	۹	ملاخطہ	ملاحظہ
۷۳۶	۱	۱۶	بھاڑ	بھاڑا
۷۴۷	۱	۱۰	آؤں	پھر آؤں
۷۷۶	۱	۸	ایک ہزار اور ایک	ایک ہزار
۷۷۸	۱	۱۶	سبدھ	سیدھ
۷۸۰	۱	۲۷	عنصو	عنصر
۷۸۳	۱	۱	اچھونا	اچھوتا
۷۸۷	۲	۲۴	شدل	شدل/فت ص، شدل/
۷۹۱	۲	۱۶	دے	۔ دے
۸۰۳	۱	۳۰	التّم	آلتم
۸۰۷	۲	۲۶	بموج	بموجب
۸۱۱	۱	۳۷	وج)	وج، ضم ج ا، وج)
۸۱۲	۱	۹	ام وُاہیٔ	ال دِواہی
۸۳۷	۱	۷	کس :	کس ا
۸۴۴	۲	۳۶	امرث	امرت
۸۵۲	۱	۶	تمیر	تعمیر
۸۵۴	۱	۲۶	نوشیروال	نوشیرواں
۸۵۴	۲۰	۳۹	ہیں	میں

صفحہ	کالم	سطر	درج	درست
۸۶۳	۲	۴۳	ضم ی	ضم ر
۸۶۸	۱	۷و۱۳	(۔ سک ی)	(۔ ی خ)
۸۷۱	۲	۶	الیٰ	الہٰی
۸۷۶	۱	آخری	گنجیۂ	گنجینۂ
۸۷۷	۱	۴	مول ں	مولوں
۸۹۶	۲	۸	خوشی	خوشی
۸۹۷	۱	۳۶	کس خف	کس خ
۹۰۳	۱	۱۲	نیسرے	تیسرے
۹۱۵	۲	۶	(خ رج)]	(خ رج) موضوع اردو]
۹۲۵	۲	۱۴	اوپو	اوپر
۹۲۹	۲	۲۶	تعدیہ	لازم
۹۳۲	۱	۱۰	تعدیہ	لازم
۹۳۹	۱	۱۲	شبریز	شبدیز
۹۳۹	۲	۴	الدھیرا	اندھیرا
۹۴۱	۱	۳۷	انڑرے	انڈرے
۹۴۲	۲	۳۳	ولین	و ع
۹۴۷	۲	۸	بافتوں	بافتیں
۹۵۳	۲	۱۲	ضم ہ	ضم ج ہ
۹۵۵	۱	۳۰	انصار	انصار
۹۵۶	۱	۳۲	ذر	دو
۹۵۷	۱	۲۷	(۔ لین)	(۔ ولین)
۹۶۵	۱	۳۷	رفت ،	رفت ا ،
۹۷۱	۲	۱۷	روس	رُوس
۹۷۹	۲	۳۱	اہی	اہل
۹۸۳	۲	۷	کس ل)	کس ع ل)
۹۹۲	۲	۲۰	یہ	بہ
۹۹۸	۲	۱۴	میادیٔ	مبادی
۱۰۰۱	۲	۳۶	وہی	بھی
۱۰۰۳	۱	۲۹	سمجزے	معجزے
۱۰۱۷	۱	۳۵	لاخفۂ تعدیہ	لاخفۂ اتصال
۱۰۱۹	۱	۲۸	چوبیس	چوبیں
۱۰۲۰	۲	۲۳	ژولیہ ہ	ژولیدہ
۱۰۲۵	۱	۲۰	۳۵ میل	۳۵ لاکھ میل
۱۰۲۷	۱	۱۸	پھرے	بھرے
۱۰۳۰	۱	۳۸	غنہ/ضم	غنہ، ضم
۱۰۴۴	۲	۶	اوستیای	اوستای
۱۰۵۵	۱	۱۷	چھوڑاگیا	چھوڑاکیا
۱۰۶۲	۱	۳۱	اولو(ضم ا، غم و، وسع)	اولوا(ضم ا، غم و، وسع، غم ا)
۱۰۶۲	۱	۳۳	الوالابصار	اولوا الابصار
۱۰۶۳	۲	۱۳،۱۴	اولو	اولوا
		۲۸،۳۰		

صفحہ	کالم	سطر	درج	درست
۱۰۶۳	۱	۱۰	چلنے	جلنے
۱۰۶۳	۱	۲۵	اولو	اولوا
۱۰۶۶	۱	۲۲	شتربالوں	شتر نالوں
۱۰۷۷	۱	۲۵	انبسلط	انبساط
۱۰۷۷	۱	۴۳	لطاف	لطافت
۱۰۷۷	۲	۱۸	کرکے	کرنے کے
۱۰۷۹	۲	۲۷	اپابیوپار	اپار بیوپار
۱۰۸۳	۱	۱۴	(کس نج سک ہ، کس نج ی تا)	(کس نج ا، سک ہ، کس نج ت)
۱۰۸۵	۱	۴	کھانس	گھانس
۱۰۸۵	۱	۲۳	داہنی طرف خالی جگہ	۱۹۶۵ء
۱۰۸۵	۱	۳۱	سک ن ہ، ضم ر	سک ہ، ضم نج د
۱۰۸۶	۱	۱	شدل، مع مد	شدل بمد
۱۰۹۱	۱	۸	تمیز	خارج
۱۰۹۱	۲	۲۹	اہلیت (رک) کی تخفیف	اہلی (رک) کی تانیث
۱۰۹۲	۱	۱۳	ناداں	نادان
۱۰۹۲	۱	۲۶	چھواہے	چرواہے
۱۰۹۳	۱	۳۸	قدر نہ	قدر رہلت نہ
۱۰۹۶	۱	۴۷	کرہ سکنے کے مہ آ۔ پر	کرسکنے کے موقع پر
۱۰۹۹	۱	۱۱	ڈِہابا	ڈہابا
۱۱۰۰	۱	۳۸	نیچ	نیچ
۱۱۰۳	۱	۱۲	ایثر	ایتھر
۱۱۰۴	۱	۲۱	ایجیٹ (کس ی نج ی مع	ایجنٹ (ی نج، کس تم،
۱۱۰۵	۲	۲۳	گیا ایجاب	ایجاب
۱۱۰۶	۱	۳۳	محمل	محل
۱۱۰۷	۲	۱۹	ایجنڈ/ی نج، کس نج	ایجنڈا/ی نج، کس نج
۱۱۱۴	۱	۸	سے	کے
۱۱۱۶	۲	۳۶	والپس	واپسیں
۱۱۱۸	۲	۱۹ کے بعد		داہنی طرف: ۱۹۱۲
		۳۰ سے پہلے		بائیں طرف: شمیم، مرثیہ (ق) ۶۲
۱۱۱۹	۱	۷	لف لیلہ	الف لیلہ
۱۱۳۰	۱	۶ تا ۸	عیسائیوں الخ	عیسائیوں کا ایک تیوہار گڈ فرائیڈے (رک) کے بعد آنے والے اتوار کو منایا جاتا ہے۔

صفحہ	کالم	سطر	درج	درست
۱۱۲۱	۱	۴	یاد	یار
۱۱۲۳	۱	۲۲	۸۸۲	۱۸۸۲
۱۱۲۳	۱	۳۹	فہرت	فہرست
۱۱۲۵	۲	۳	نیز بیدار لوگ	خارج
۱۱۲۵	۲	۳۸	قریب	قرب
۱۱۲۸	۱	۳۷	سب سب	سب کی سب
۱۱۳۲	۲	۱۶	کرتے	گرتے
۱۱۳۳	۲	۹	کلی	آلا
۱۱۳۵	۱	۳۰	نیر	تیر
۱۱۳۸	۱	۳۴	تھیں	نہیں
۱۱۳۸	۲	۱	کس م)	کس نج م، سک ہ)
۱۱۳۸	۲	۳۴	لہوں	لبوں
۱۱۴۰	۱	۳	رین	زین
۱۱۴۹	۲	۲۶	بچو برائی سے بچو	بچو برائی سے بچو
۱۱۴۸	۱	۱۱	فارسی کہاوت، اردو میں مستعمل	فارسی کہاوت سے ماخوذ
۱۱۵۰	۲	۱۰	نام	نام جو
۱۱۵۱	۲	۱۵	العظیہ	العظیم
۱۱۵۳	۱	۲۸	نج ز، سک ک	نج ز، غ ی، سک ک
۱۱۵۳	۲	۳۴	نم ی)	غم ی
۱۱۵۵	۲	۳۴	وصر	وصف
۱۱۶۰	۱	۱۹	(ع: (ا م ن) الخ	(ف: امین، الٰہ آمین < ع: (ا م ن) دخشتی نمبر ۲ عم
۱۱۶۱	۱	۳۱	خانہ	ـ خانہ
۱۱۶۳	۱	۱۱	دَھَنک	ـ دَھَنک
۱۱۶۴	۲	۱۳	چھپر	چھپّر
۱۱۶۴	۲	۲۳	عوا	عوام
۱۱۶۹	۱	۱۶	یگر	اینگر
۱۱۷۰	۲	۲۷	(ع: ادب) اسم مبالغہ	[عابد]
۱۱۷۱	۲	۴	کس	کی

ضمیمہ (۳)

Page	Column	Line	Printed	Right
112	2	14	Opapanax	Opopanax
114	1	16	Apiace-Ae	Ipecacuana
140	1	38	Pietits	Pietist
345	1	27	Arrouroot	Arrowroot
347	2	30	Aramic	Aramaic
380	2	18	Ricinus Commanis	Ricinus Communis
384	2	24	Arumcolocasm	Arum Colocasia
387	2	23	Oriolus Oriolus یا	خارج
476	1	20	Stationory	Stationery
480	2	12	Rauvolfia	Rauwolfia
484	2	38	Episcopos	Episkopos
505	1	33	(Non Co-opration)	Non-co-operation
521	1	5	Atractylls Gummifera	Atractylis Gummifera
522	1	40	Artistdcracy	Aristocracy
550	1	24	Free Redical	Free Radical
591	2	40	Communiqne	Communique
647	2	33	Accountent	Accountant
647	2	39	Generai	General
659	2	35	Exise	Excise
695	2	25	Andropagan	Andropogon
765	1	11	Aleergic	Allergic
813	2	31	Allumina	Alumina
813	2	37	Allumincum	Aluminium
846	1	18	Psidiom	Psidium
847	2	22	Bibuscus	Hibiscus
860	2	12	Immitation	Imitation
861	1	24	Imaginetion	Imagination
907	1	31	Poly Gonum	Polygonum
922	2	16	Cucamis	Cucumis
940	1	18	Palmp	Palma
941	1	29	Under Ground	Underground
950	1	30	Inspectrss	Inspectress
950	2	10	Instlment	Instalment
973	1	11	Alangiom	Alangium
1082	1	29	Oscilograph	Oscillograph
1105	1	8	Ettiquette	Etiquette
1113	1	6	Iris Florintina	Iris Florentina
1113	2	17	Air-Conditloning	Air-Conditioning
1125	2	35	Equss	Equus
1153	1	34	L. Libra پونڈ کا اختصار	Libra (=پونڈ) کا اختصار
1154	1	10	Ilues	Ileus
1154	1	16	(LL. B.)	Bachelor of Laws
1154	1	26	(LL. D)	Doctor of Laws
1155	1	42	Allumnium	Aluminium
1159	1	10	Lagislative	Legislative
1159	1	14	Lagislative	Legislative
1159	1	41	Amplifire	Amplifier

A DICTIONARY OF U[illegible]

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOL. 1

(ALIF MAQSOORA)

URDU DEVELOPMENT BOARD

KARACHI